UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224563
UNIVERSAL
LIBRARY

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَعِنْدَ اللّٰهِ شِفَاءٌ

للہ الحمد والمنہ کہ ان ایام فرخندہ فرجام فضارت التیام مین نسخہ منتخب و لاجواب جامع مفردات و مرکبات مستجمع مجربات معالجات خزینہ ذرر غرر بہیہ گنجینہ جواہر زواہر سنیہ مطالب طبی سے

سراپا مملو اعنی

# ترجمہ مخزن الادویہ زبان اردو

جسکو عام فہم اردو مین

ارسطو فطنت افلاطون فطرت ماہر نکات طب جالینوس زمانی فیلقوس ثانی مستغنی الاوصاف جناب حکیم مولوی نور کریم غفرہ اللہ العظیم نے تحریر فرمایا

دار الشفا مطبع مسیحائی منبع مشیخی نول کشور واقع کانپور مین مزین بطبع ہوا

اور باہتمام پنڈت شیام ناتھ صاحب منیجر اشاعت پائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف ثابت ہی واسطے اللہ کے جس نے ظاہر نشانیان اپنے قدرت کی نسبت پیدا کرنے موجودات کے بدون مواد اور ظاہر کیا انوار اپنی صنعتون نادر کو بسبب پیدا کرنے کائنات کے بغیر استعداد اور پیدا کیا جواہر مجردات و مادیات سے کہ مقررہ اصل ہین اور مرکب فرع اور تقسیم کیا مادیات کو باجناس و انواع و اشخاص کے کہ کلی ہین اور جزئی اور خاص کیا ہر ایک کو ساتھ منع اور افعال کے اور بنایا انکو صورتین اور رنگ اور اوصاف اور شکلین واسطے نفع بندون کے اور آبادی شہرون کے اور درود و سلام نازل ہو جو اوپر اسکے کہ دوست ہے قلوب یاد کرنے والے اور عاجزی کرنے والے کا اور طبیب ہے تقومن بھولے والے کھینے والے کا وہ باعث ہے پیدائش خلق کا اور نجات دینوالا ہے بلا رگمراہی سے مخلوق کو اور راہ بتانیوالا ہے بسبب دعوت کے جانب اوراشد کے اور رضامندی کے طرف ملنے پروردگار بندون کے دن قیامت کے سردار عرب اور عجم کا ہے بھیجا گیا ہے اوپر تمام امتون کے جناب مستطاب محمد مصطفے کہ جسکو اللہ نے چن لیا پیغمبرون مین سے ساتھ بڑی رسالت اور شفاعت کے اور رحمت نازل ہو جو اسکے ولی بن العم خلیفہ پر اور اسکے اولاد زیت پر کہ سیارہ ہین اور انکی شانین آیۂ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْہِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَہْلَ الْبَیْتِ لِیُطَہِّرَکُمْ تَطْہِیْرًا نازل ہوئی اما بعد حمد و صلوٰۃ کے بغرض صاف بھائیون کے اور پورے دوستون کے پہونچاتا ہے کہ یہ ذرۂ بیمقدار امیدوار مہربانی اپنے پروردگار بخشنے والے کا۔ بیٹا سید ہادی علی عقیلی علوی کا محمد حسین بخشے اللہ گناہ دونون کے اور چھپائے عیوب انکے کہ جو اکثر باپ دادے اور رشتہ دالے اس گنہگار پیچھے انکے طبیب اور مشق کرنے والے علم اور عمل کے تھے یہ جاہل بھی شروع جوانی سے بیچ خدمت بزرگوار قدس سرہم و جناب مستغنی الالقاب پیر و مرشد حقیقی کے کہ بہنام محبوب خدا اور اسکے ولی کا اور بسبب نسبت حسینیہ کے انکی طرف منسوب ہے یعنی میر محمد علی حسینے دراز کرے اللہ سایہ بلند اسکا حاضر رہتا تھا اور کبھی کبھی بیچ خاطر سست میری کے خطرہ کرتا تھا کہ اگر فنون خمسہ علم طب مین ایسی کتاب جمع اور تالیف ہوتی کہ جامع سب مسائل اور مطالب کی اور حاوی اقوال اگلے پچھلے اور کتابین روزمرہ کی ہوتی ہین ہر طرح امن فن کے بیچ اور شناقون علم و عمل پر کام آسان ہوتا اور وہ لوگ تکلیف جمع کرنیسے اور اٹھانے متعدد کتابون سے آرام پاتے لیکن سرانجام اسکام کا بسبب بضاعتی اور فردمائگی علم اور عمل اپنے کے اور نہ حاصل ہونے تجربہ وغیرہ کے موافق سے عمل ساخیر مین رہتا تھا یہانتک کہ ۱۲۸۳ھ ایکہزار ایک سو تراسی ہجری مین اتفاق شروع جمع اور تالیف کتاب کا بیچ بیان امراض مختصہ سر سے قدم تک پڑا اور اسمین سے تھوڑے آخر امراض سر تک بزبان عربی لکھے گئے مگر بسبب عروض بعض عوارض اور موانع کے اس سے باز رہا پھر ۱۲۸۵ھ ایکہزار ایک پچاسی ہجری مین بحکم واجب الاذعان اس جناب کے متوجہ جمع اور تالیف قرابادین کی زبان فارسی مین بسطر سے ہوا کہ بعض دوائین کہ اصل اور عمود اور جزو اعظم ہر مرکبون کی ہین پہلے یہ قید نام اور حال اور طبیعت اول و ابدال وغیرہ اور مقدار شربات و مضار و اصلاح و ابدال وغیرہ جو کہ اُنسے متعلق ہین پس ہر ایک دوا کے ذیل مین جو ترکیبین کہ ان دواؤنکے نام پر موسوم ہین اور درمیانمین جابجا مرکب کہ مسمی باسم خاص ہین بیان قید نام دوا کے ذکر کرے اسواسطے کہ وہ قرابادین جامع

اور نام ہو دی چنانچہ بترتیب حروف تہجی جہت آسانی لینے اور نکالنے کی ضمن کتب اور ابواب اور فصول مین جمع کیا بعد اتمام اسکے پھر حسب الامر اوس جناب سامی کے بتوجہ جمع کیا تالیف ایک کتاب کے بیچ بیان مفرد ادویہ کے ہوا وہ بھی بترتیب حروف تہجی الف سے (یا) تک ضمن ابواب اور فصول کے چنے ہوئی کتب معتبرہ سے مانند قانون اور رسالہ ادویہ قلبیہ شیخ الرئیس اور حاکم الیافعی مشہور بابن بیطار اور تذکرہ شیخ یوسف بغدادی موسوم بہ مالایسیع المطیب جہلہ معروف بجامع بغدادی اور تذکرہ شیخ داؤد انطاکی موسوم بہ تذکرہ اولوالالباب اور شاہ شیخ اسمٰعیل بن ہبۃ اللہ اور ترجمہ تذکرہ بکلان بیرونی مشہور بسویدی اور اختیارات بدیعی حاجی زین الدین عطار اور تحفۃ المومنین حکیم میر محمد مومن بکاجی اور قدرے مفردات نواب حکیم معتمد الملوک سید علوی خان قدس سرہ وغیرہا کتب یونانیہ اور عربیہ اور فارسیہ سے اور دستور الاطبا موسوم بہ اختیارات قاسمی حکیم محمد قاسم ملقب بہ ہندو شاہ مشہور بفرشتہ اور مجربات افضلے حکیم میر محمد افضل اور نئی کتابون ہندیہ سے اور عواشی حکیم میر عبد الحمید سے تحفہ مین ادویہ ہندیہ پر لکھے ہین اور جو چیز بزبان معجز بیان جناب ارشاد مآبی اور شفات اور معتمد سے سنا اور مؤلف نے خود دیکھا اور ماہیت اور خواص اسکے دریافت کئے اور آزمایا اسی طرح پر کہ اول نام دوا کو بقید اعراب و بعضے لغات واحدہ کے ذکر کیا پس ماہیت اور طبیعت اور افعال اور منافع اور خواص اسکے بالعموم والاجمال بعد اسکے بالخصوص والتفصیل اور الزرعایت ترتیب امراض مختصہ کی سر سے قدم تک کی پس امراض غیر مختصہ اور خواص دوا کے متعلقہ ان امراض سے بیان کیے پس مقدار الیہ اصلاح اور دفع انکا پس مقدار شربت اور غوراک کا اور بدل اسکا اور بھی اشارہ طرف ان مرکبات کے کہ وہ دوا اصل اور نمود ہوا اور قرابادین مجمع الجواہر مین ذکر اسکا ہوا اور بھی اشارہ طرف ادویہ مجربہ الماہیت کے کیا اور ہر دوا اور اسکی ماہیت اور خاصیت مین قول ایسی کتاب والون کا اصل اور معتمد جانتا چاہیے کہ وہ دوا انکے شہرون مین مخصوص ہے یا ملتی ہے یا انواع اون شہرون کے اور انھون نے آپ دیکھ کر پہچانکر ماہیت اور کیفیت اور افعال اور خواص اسکے تجربہ کر کے لکھا ہے نہ قول اون لوگون کا کہ اون شہرون مین پیدا نہین ہوتی ہے اور آپ انھون نے نہ دیکھا صرف دیدہ اور استماع پر مبنی تحقیق کے لکھا ہے اور اس کتاب مین مقدمہ اور خاتمہ قرابادین اور نام مختلف دواؤن کے جیسا کہ صاحبان کتاب مذکورہ نے درمیان مین جا بجا ذکر کیا ہے بیان نہین مذکور نہین کیا بلکہ آخر اس کتاب کے خاتمہ مین ضمن ابواب و فصول کے ذکر کیا اور واسطے تمام ہونے اس کتاب کے اور لحاظ اس امر کے کہ ادویہ مرکبہ مین اور کتاب کیطرف رجوع نہ کرنا پڑے ایک قرابادین بترتیب حروف تہجی مرتب کیا اور اس کتاب کو اوپر دو مقالہ کے تقسیم کیا مقالہ پہلا بیچ بیان ادویہ مفردہ کے کہ اسکا نام تذکرہ ہی مقالہ دوسرا بیچ بیان ادویہ مرکبہ کے کہ اسکو قرابادین کہتے ہین و نام اسکتاب کا **مخزن الادویہ و تذکرہ اولی النہی** رکھا امید ناظران منصف سے ہی کہ جس جگہ کوئی عیب و خطا دیکھین بعد تامل اور فکر بلیغ کے قلم اصلاح سے زینت دین اور خردہ گیری نکرین اور ناقص و ضائع نہ چھوڑین بدلا دے اللہ تعالے میر بیطرف سی انکو بدلا بہتر نہ بچاؤ اور نہ قوت مگر اللہ سے اوسی سے مدد ہی اور اسی کیطرف منتہی ہی

## مقدمہ بیچ بیان ادویہ مفردہ

بیچ بیان دوا اور غذا اور ذوی الخاصیت و مرکب القوی و فاذر زہر سم و دوائے مسہل تلیین کے اور اقسام ہر ایک کے جان تو کہ جناب پاک باری جل ذکرہ و تقدس کمالہ پاکیزگی دانش اور مضبوطی حکمت اور نہایت مہربانی کو مواد دواؤن کے زیادہ مواد غذاؤن سے پیدا کیا ہے اسواسطے کہ آدمی کو حاجت دواؤن کی زائد ہی غذا سے واسطے دفع کرنے بیماریون کے اور سوائے اسکے غذا بسبب کثرت استعمال اوقات کے طبیعی اور متاد ہو گئین اسلیے کہ بسبب کٹنے عوارض اور مواقع کے اور زیادہ

## فصل پہلی

بیچ بیان طریق معرفت مزاج ادویہ و اغذیہ کے تجربہ قیاس سے **فصل پانچوین** بیچ بیان سبب اختلاف اقوال الباء کے ماہیت اور خواص ادویہ مین اور نام اون لوگون کے کہ متوجہ ہوئے طرف تحقیق و جمع تالیف ادویہ کے بطور اجمال کے **فصل چھٹی** بیچ بیان طریق بنانے اور محفوظ رکھنے ادویہ کے **فصل ساتوین** بیچ بیان عمر بعض دوائین مفرد کے اور زمانہ باقی رہنے اونکی قوت کے **فصل آٹھوین** بیچ آداب کھانے اور پینے کے اور ان طعام کے کہ اکٹھا کرنا اونکا مدے مین مناسب نہین ہی **فصل نوین** بیچ بیان دستورات احراق و تخمیس و تشویہ و تقلیہ تدبیر غسل بعض ادویہ کے اور شراب چوب چینی و رعشہ و شجرۃ النبی وغیرہ کے اور بنانے بعض ادویہ کے اور احکام ہر ایک کے **فصل دسوین** بیچ بیان معرفت بعض ادویہ مفردہ کے اور خواص اسکے **فصل گیارہوین** بیچ بیان بعضے اصطلاحین طب کے **فصل بارھوین** بیچ بیان بعضے اوزان کے کہ علم طب مین ہین یا ہندی یا فارسی **فصل تیرھوین** بیچ بیان بعضے امر کے کہ نجوم سے متعلق ہین **فصل چودھوین** بیچ بیان اسناد طب کے۔

کرنے قاعدہ کلی اور قاعدہ ستہ ضروریہ کے کہ حفظ صحت
مین مقرر ہے اور تجاوز کرنے کے حد لائق سے بدن مزاج
اصلی صحت ذاتی سے اکثر منحرف ہوتا ہے اور اسیکا نام
مرض ہے اور بدن محتاج ہوتا ہے واسطے اور دوا اس
مزاج منحرف کیطرف اپنے مزاج اصلی کے سمین اور فرگا
خارجی کی طرف کہ طبیعت مدبرہ کو مدد دے اُسکا نام
دوا ہے اور واسطے ہر بیماری کے موجب تصریح حدیث
شریف کے کہ ما خلق اللہ داء الا خلق لہ سبعین دوا اُسے
خالق تعالی نے واسطے ہر مرض کے دوائین بہت پیدا
کین اور منفعت اُنکی وہی پاک برز خوب جانتا ہے اور جو
کچھ اطبا اور مجربین نے بیچ خواص اور منافع اور مضار
ادویہ کے لکھا ہے وہ بہت تھوڑی قلیل ایک قطرہ کی
ہے دریا سے بلکہ قطرے سے بھی کم بموجب آیہ کریمہ کے قل
لو کان البحر مدادا لکلمت ربی الخ قبل ان تنفد کلمت
ربی ولو جئنا بمثلہ مددا اور مراد لفظ سبعین سے کہ حدیث
شریف مین وارد ہے ستر عدد معین نہین ہے بلکہ کثرت ہے
اور جان تو منجملہ منافع دواؤن کے کہ متعدد مذکور ہوے
اسپر منحصل ہو سکتا ہے مثلاً اگر کوئی دوا نہ پائی جاوے
یا پائی جاوے مگر طبیعت کو اُس سے نفرت ہو اس صورت
مین اور دوا سے کہ پائی جاتی ہے اور وہ مرغوب ہے
یا نفرت ہے اس صورت مین علاج کر سکتے ہین اور یہی
حال غذا کا ہے دوسرے یہ کہ مثلاً کوئی دوا کھائی اور
اُس سے نفع ہوا لیکن پھر جب دوسری مرتبہ کھایا بسبب
تکرار استعمال کے عادی ہو گیا اور بدل جانے حال مزاج
کے نفع خوب نہوا اس صورت مین اور دوا کو جو مثل اُسکے
منفعت مین ہے استعمال کر سکتے ہین اور غذا کا بھی حال ہے
دوا کے مفرد کا ہی واسطے علاج بیماری مفرد کے لیکن بیماری
مرکب مین یقیناً حاجت کثرت ادویہ کی ہے جیسا کہ اگر
چاہیے اللہ تعالے بیان ہوگا اور بیان تو کہ دوا مفرد
ہے یا مرکب اور مفرد موالید ثلثہ سے کہ نبات و حیوان
جماد مین خالی نہین اور دوا مرکب نہین یا دویہ مفردہ
سے مبنی ہے پس دوا تینون موالید سے خالی نہین ہو سکتی
بخلاف اُسکے کہ وہ جماد سے ہرگز نہین ہو سکتی اس سبب
سے سوا دوا کے سوا غذا سے زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ پیشتر
نہین اور بھی دوا و غذا مادہ و کیفیت و صورت رکھتی ہین
مادہ و صورت دونون جوہر ہین یعنی قائم بالذات ہین اور
کیفیت عرض یعنی قائم بالغیر اور عرض یا صورت کو عارض
ہے وہ گرمی اور سردی ہے کہ کیفیات فاعلہ انکو کہتے ہین
یا مادہ کو عارض ہے وہ تری و خشکی ہے کہ انکو کیفیات
منفعلہ کہتے ہین اور تاثیر دوا کی مفرد ہے یا مرکب کیفیت
سے ہوتی ہے یا صورت نوعیہ سے یا خاصیت سے لیکن
تاثیر سے کیفیت اکثر ہے بخلاف غذا کے صرف کے کہ مادہ
سے فقط تاثیر کرتی ہے ۔ یعنی جزو بدن کی ہوتی ہے اور
جاننا چاہیے کہ تاثیر یکسان اس مثلثہ مذکورہ سے ہوتی
ہے یا دو سے یا تینون سے لیکن کیفیت ہر چند تھوڑی ہووے
اور اثر اُسکا غیر حاضر ہو ہر حال مین صورت اور مادہ سے
شریک ہے جدا نہین ہوتی بخلاف صورت اور مادہ کے
وہ دونون کیفیت کو ملازم نہین ہین مثلاً دوای مطلق مین
کیفیت قوی اور غالب ہے صورت اور مادہ مغلوب ہین اور
ضعیف اور دوای ذوالخاصیت مین صورت غالب ہے
اور یہی نسبت ہے غذای دوائی و غذای ذوالخاصیت وغیرہ
مین اسواسطے سے غالب کو پہلے ذکر کرتے ہین غذا سے دوا کے
و دوای غذائی و دوای فاذر زہری دوا کے اسمای مفرد کے
نام رکھتے ہین اور ذوالخاصیت یا موافق اور سقی اور حافظ
مزاج اصلی اور حرارت عزیزی اور قوی کی ہے یا مخالف
اور مفسد اور فنا کرنیوالی اُنکی ہے اول کو فاذر زہر اور
تریاق ثانی کو سم نام رکھتے ہین اور غذا اپنے مادہ سے
تاثیر کرتی ہے یعنی جزو بدن کی ہوتی ہے اور جب مقدمات
بالاجمال معلوم ہوے اب جاننا چاہیے کہ جو کچھ ہر نہ
وارد ہوتا ہے خالی نہین اس امر سے کہ اسی کی تاثیر
یا فقط مادہ سے ہے تو اسکو غذا کے مطلق کہتے ہین
یا فقط کیفیت سے تو اسکو دوای مطلق کہتے ہین یا مادہ
و کیفیت سے تو اسکو غذا سے دوای بولتے ہین کیفیت و مادہ
سے اُسکا نام دوا سے غذائی ہے یا فقط صورت سے
اُسکو ذوالخاصیت کہتے ہین اور یہ یا موافق اور یہ یا
موافق اور دور کرنے والی مضرت کی یا مخالف اور پیدا
کرنے والی مضرت و فسادی ہے اور ان مین سے ہر ایک کی
کئی قسم ہین جسکی تاثیر موافق ہو اُسکی چار قسم اگر تاثیر فقط
سے وہ فاذر زہر ہے یا مادہ و صورت سے اُسکو غذا سے فاذر زہری
یا کیفیت و صورت سے اُسکو دوا سے فاذر زہری یا مادہ و کیفیت
اور صورت سے اُسکو غذا سے دوای فاذر زہری کہتے ہین اور
جسکی تاثیر مخالف اور مضاد ہو اسکی بھی کئی قسمین ہین اگر تاثیر
اُسکی اکیلی صورت سے ہو اُسکو سم مطلق کہتے ہین یا کیفیت
اور صورت سے تاثیر کرتی ہے اُسکی دو قسم ہین ایک
یہ کہ تاثیر اُسکی نہایت قوی ہے اُسکو دوا سے سمی کہتے
ہین دوسری قسم یہ کہ تاثیر اُسکی نہایت قوی نہین
ہے ۔ پھر یہ قسم دوسری بھی دو قسم پر ہے یا اُسمین
قوت مسہلہ بھی ہے ۔ پس اگر قوی ہو اور تاثیر اُسکی صورت
اور کیفیت سے ہے ۔ اُسکو دوای مسہلہ ذوالخاصیت کہتے
ہین اگر متوسط ہے اور تاثیر اُسکی کیفیت و صورت
سے ہے ۔ اُسکو دوا سے مسہل کہتے ہین اگر ضعیف ہے
تو اگر تاثیر اُسکی کیفیت اور مادہ اور صورت سے ہوتی
ہے لیکن سب ضعیف اور ناقص اُسکو دوا سے یابس کہتے
ہین اور تفصیل اس اجمال کی یہ ہے ۔ کہ غذای مطلق
وہ ہے کہ تاثیر اور تاثر اُس کا بدن مین اپنے مادہ
سے ہے نہ کیفیت اور صورت سے اسطرح کہ وہ جب
بدن پر وارد ہووے بعد مشارکت ہونے کے حرارت بدن
سے آپ بدن مین بواسطہ اُس کیفیت کے کہ اُسکو
لازم ہے اثر کرے مگر بدن اُس سے متاثر اور متغیر
نہووے اور مزاج اصلی اپنے سے نہ پھرے بلکہ
حرارت بدن کی اُس مین تاثیر کرکے اور قوت سے
فعل مین لاکر صورت غذائی بدل کرکے صورت
خلطی پیدا کرے اور اقطار ثلثہ مین زائد استعداد کے

اس پر صورت عضوی فائز ہووے پس وہ جزو عضو کی ہوجاوے جیسی پانی گوشت لطیف کا اور زردی بیضہ کی نیمبرشت یا گیہون اور تمام غلہ اور ترکاری اور کیفیت خاصلہ اُسکی خلط سے کیفیت اصلی بدن پر غالب نہین ہوتی اور نہ منافی دوای مطلق وہ ہی کہ تاثیر اُسکی بدنمین اکیلی کیفیت سی ہو اور مادہ اُسکا جزو بدن ہونی کی لیاقت نہین رکھتا ہی سطرح کہ جب بدنپر وارد ہووے اور حرارت عزیزی اُسمین تصرف کرے وہ متاثر نہووی بلکہ وہ تصرف اور تاثیر کرے بدنمین اور بدن کو اپنے کیفیت پر پھیر کے یعنی گرم کرے یا سرد یا تر یا خشک جیسی مرچ سیاہ اور بنفشہ اور کوکا بیلی اور کافور اور سولفت غذائے دوائی وہ ہے کہ تاثیر اُسکی بدن مین مادہ و کیفیت سی ہووے اسیطرح کہ سابق مذکور ہوا اگر مادہ کو غلبہ ہووے یعنی اُس سے غلط حاصل ہو کہ جزو بدنکی ہوجاوے اور کیفیت اُسکی مزاج اصلی بدنپر غالب ہو کر کچھ تغیر بدن کی کیفیت مین کرے موافق اپنی کیفیت کے جیسے کا ہوا اور آش جو اور کھیرا اور کدو اور تربز اور خربزہ اور انگور وغیرہ دوائے غذائی وہ ہی کہ تاثیر اُس کی بدنمین کیفیت اور مادہ سی ہووے ساتھ غلبۂ کیفیت کے اور بدنکو کچھ متغیر کرے پھر بدن اُس مین تصرف کرکے تھوڑا خلط اُس سی پیدا کرے کہ وہ جزو بدن کا ہووی ساتھ کیفیت کی کہ بدن کی کیفیت پر غالب ہووے جیسی گندنا اور پودینہ اور برگ کاسنی اور مکو اور لہسن اور پیاز اور اکثر میوے اور جان تو کہ ادویہ اور اغذیہ مین افعال کلی ہوتے ہین باعتبار کیفیات اُن کے مانند تسخین اور تفریق اور تحلیل سمار اور تکثیف بارد اور تلیین اور تسہیل رطب اور تبیس اور امساک یابس اور بھی ادویہ کو خصوصیات مخصوصہ ہین کہ افعال کلی کے مشابہ ہوتے ہین مانند تفتیح اور تسدید اور روح اور تکمیل کے اور صفات اغذیۂ مفردہ کے اٹھارہ قسم ہین منحصر ہین اسطرح پر کہ غذا یا صالح الکیموس ہے یا فاسد الکیموس صالح الکیموس وہ ہے کہ پیدا ہووے اُس سے خون طبیعی صاف کہ مخلوط نہ ہووی اور اخلاط سے مگر بقدر احتیاج اور فاسد الکیموس وہ ہی کہ اُس کے خلاف ہوا اور ہر ایک اُن دونون سی تین تین قسم پر ہین لطیف کثیف متوسط پھر یہ تینون کی تین تین قسم کثیر الغذا متوسط الغذا قلیل الغذا کثیر الغذا وہ کہ اُس سے خون بہت پیدا ہووی قلیل الغذا وہ کہ اُس سے خون بہت پیدا نہووے متوسط وہ کہ خون اُس سے نہ بہت پیدا ہووی اور نہ کم پس اقسام اغذیہ کے اٹھارہ ہوتے ہین ضرب تین سے چھہ ہین اور دوسری طرح یون ہے کہ غذا یا رقیق مانند لطیف مانند پالک کے یا غلیظ غیر لطیف ہی مانند پنیر کے یا متوسط ہے مانند گوشت حلوان کے اور ہر ایک انمین سی یا جید ہے مانند آب گوشت چوزہ مرغ کے اور بیضۂ مرغ کے یا متوسط ہے مانند آب گوشت حلوان اور چنے کے یا ردی ہی یا تہ رائی اور لہسن اور پیاز کی اور ہر ایک انمین سی یا کثیر الغذا ہے مانند زردی بیضہ نیمبرشت کی یا معتدل الغذا ہی پانی چنے کی ساتھ شہد کے یا قلیل الغذا مانند ترکاری کچی

## اس جدول سے سب اقسام معلوم ہوتی ہین

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لطیف صالح الکیموس کثیر الغذا مانند زردی بیضۂ مرغ نیمبرشت اور گوشت چکور اور شراب | لطیف صالح الکیموس قلیل الغذا مانند انار اور سیب اور کاہو | لطیف صالح الکیموس متوسط الغذا مانند نان گندم پاکیزہ اور بہتر | لطیف فاسد الکیموس کثیر الغذا مانند پھیپھڑا جانور کا اور بچہ کبوتر کا۔ | لطیف فاسد الکیموس قلیل الغذا مانند مولی اور پیاز اور جو کچھ کہ تیز اور تند ہین | لطیف فاسد الکیموس متوسط الغذا مانند نان قطیر مدی کی ہولی ۔ |
| کثیف صالح الکیموس کثیر الغذا مانند بیضۂ مرغ بھنا ہوا روغن مین۔ | کثیف صالح الکیموس قلیل الغذا مانند پنیر تازہ۔ | کثیف صالح الکیموس متوسط الغذا مانند گوشت گائے بچہ کا۔ | کثیف ردی الکیموس کثیر الغذا مانند گوشت بیل کے۔ | کثیف ردی الکیموس قلیل الغذا مانند گوشت سکھایا ہوا۔ | کثیف ردی الکیموس متوسط الغذا مانند نرم کلہ کے۔ |
| معتدل صالح الکیموس کثیر الغذا مانند گوشت بیسالہ بکری کے۔ | معتدل صالح الکیموس قلیل الغذا مانند شلغم کے۔ | معتدل صالح الکیموس معتدل الغذا مانند گوشت اونٹ کے بچے کے۔ | معتدل ردی الکیموس کثیر الغذا مانند کلہ روی کے۔ | معتدل ردی الکیموس قلیل الغذا مانند کاجر کے | معتدل ردی الکیموس معتدل الغذا مانند مچھلی سکھائی ہوئی کے۔ |

ذوالخاصیت وہ ہی کہ تاثیر اُس کی بدنمین سوائے کیفیات امور ظاہری حسی اور دہی کے ہو مانند کشش کرنے مقناطیس اور کہربا کے لوہے اور گھاس کو اور تاثیر فاذزہر اور سم کو کہ بدن انسانمین ہوتی ہی بصورت نوعیہ بھی تعبیر کیا ہے لیکن جب مقناطیس اور کہربا کی لوہے اور گھاس کو لطیف تر و باریک تر و خفی تر ہے تاثیر فاذزہر اور سم سے بلکہ یہ نمونہ ہے تاثیر نفس انسانی بعض اشخاص سے بیچ انسان دیگر کے نسبت زیادتی محبت کے کہ اسکو عشق کہتے ہین اور بسبب دشمنی کے محبت بسبب مناسبت و مجانست اور نفوس کے آپس مین بسبب عدم مناسبت اور نفرت اُن کے آپس مین ہوتی ہی اور تفصیل اُسکی طول چاہتی ہے یہ مقام گنجایش نہین رکھتا ہی اور جان تو کہ ذوالخاصیت کی تاثیر اگر بموافقت ہی اُس کو فاذزہر اور تریاق کہتے ہین اور موافقت سی نہین ہے سم کہتے ہین فاذزہر اور تریاق وہ ہین کہ تاثیر اُن کی بدن اور حرارت عزیزی اور قوی اور ارواح مین بطریق محافظت و تقویت و مدد اُنکی اُس مرتبہ کو ہووے کہ دافع دفع اور رفع تکلیف سم موذی کی مدد کرے جیسا تفصیل سے آگے مذکور ہوگا لیکن افیون کو جو تریاق کہتی ہین مجازاً کہتے ہین اس واسطے کہ وہ حافظ قوت کی ہے پس اس مرتبہ تریاق حقیقی سے شریک ہے غذائے ذوالخاصیت وہ ہی کہ تاثیر اُسکی مادہ اور صورت سے ہووی لیکن مادہ غالب مگر فعل اور انفعال و تاثیر و تاثر اسیطرح ہوتا ہے کہ جیسا ذکر ہو چکا مانند روغن گوسفند اور بیل اور دودھ کے کہ باوجود غذا ہونے کے تلیین اور دفع سمیت کے کرتے ہین دوائی ذوالخاصیت وہ ہی کہ تاثیر اُسکی کیفیت اور صورت سی ہووے مانند فاذزہر حیوانی اور ترکیبی کے کہ باوجود تریاقیت اور دفع سمیت اور تکلیف سم کے مزاج اصلی بدنمین گرمی غالب پیدا کرتی ہین غذائے دوائی ذوالخاصیت وہ ہے کہ تاثیر اُس کی مادہ اور کیفیت اور صورت سے ہووے مانند سیب اور شراب کے کہ باوجود تغذیہ اور پیدا کرنے کیفیت غالب کے بدنمین تفریح اور سرورلاتی ہین سم مطلق وہ ہی کہ تاثیر اُسکی بدنمین مخالف اور ضد تاثیر فاذزہر کے ہووی جلد اور بدن مہلت کے حرارت عزیزی اور اروح اور قوی کو فاسد اور نیست کرے اور فرصت فعل و انفعال کی وے مانند بیش اور پتہ افعی کے کہ فی الفور مہلک ہین دوائے سمی وہ ہی کہ تاثیر اُسکی کیفیت اور صورت نوعیہ سے ہووے اور بعد تاثیر اور تاثر اور حصول اثر سمیت کے کیفیت غالب بدن انسانی مین پیدا کرے مانند بیخ سیاہ کے غذائے سمی وہ ہی کہ تاثیر اُسکی مادہ اور صورت سی ہووے اور بعد فعل و انفعال اور حصول تغذیہ کے سمیت پیدا کرے مثال اُسکی خارج مین محقق کم ہے اسواسطے کہ اشیائے سمی بدون غلبہ کیفیت کے نہین ہین لیکن بعضون نے بھانگ کو غذا سمی کہا ہے غذائے دوائی سمی وہ ہے کہ تاثیر اُسکی مادہ اور یہ کیفیت صورت سے ہووے اور بعد تاثیر و تاثر اور حصول تغذیہ اور پیدایش کیفیت غالب کے سمیت پیدا کرے مانند گوشت سانپون کے اور تمام گوشت سمی جانورون کے اور گھاسون سمی کے دوائے مسہل ذوالخاصیت وہ ہی کہ تاثیر اُسکی کیفیت اور صورت سے ہووے اور اس مین قوت مسہلہ ہووے نہایت قوت اور شدت تاثیر سے اور واسطے ٹوٹنے قوت کے محتاج ہووے طرف اصلاح کے یا تدبیر اور تشویہ وغیرہ کے اور بعد اصلاح غیر کے اور بعد درد دے بدپنر اور بعد تاثیر اور تاثر کے نفوذ و سرایت کرے اور افضیہ اور سطوح اور عروق اور عمق بدنمین اور اخلاط اور رطوبات اور پتلے گاڑھے کے ساتھ ملجاوے اور اکثر اُنکے کو تبخار بنا کر اور تیلا کر اور گھلا کر اور ٹکڑے کر کے دفع کرے اور بعضی کو تحلیل کرے جیسے سقمونیا کہ کیفیت سے حرارت کو پیدا اور اپنی صورت نوعیہ سی مسفر اور بلغم کو دفع کرتی ہی اور اسی طرح تمام دوائین مسہل قوی مانند جمال گوٹہ اور کٹکی کے دوائی مسہل وہ ہے کہ تاثیر اُسکی دوائے مسہل ذوالخاصیت سی مساوی اور برابر نہووی بلکہ ہر فعل مین اس سے کم ہووے اور اصلاح کی بہت محتاج نہووے مانند سنا رکی اور نسوت اور ہڑ مین کہ سنا کو گلسرخ کے ساتھ کھانا اور چکنا کرنا نسوت اور ہڑ کو روغن بادام مین کافی ہی دوائی ملین وہ ہی کہ تاثیر اُسکی دوائے مسہل سے بھی ضعیف ہووی اور اخلاط مین رطوبات موجودہ معدے کے اور اُسکی گرد و پیش کے بلکہ دفع کرے اور اسمین قوت نفاذ بہت نہووی مانند املتاس اور ترنجبین اور شیر خشت اور املی اور آلو کے لیکن قوت جالیہ سی خالی نہووے اور بعضی ان مین سے محتاج ہوتے ہین تھوڑی اصلاح کیطرف جیسے املتاس کو چاہیے کہ روغن بادام یا روغن گلسرخ سے چکنا کر کے دیا جاوی تو سطح امعاء یون مین چبھکر زخم نکرے اور زحیر پیدا نہ کرے بعضی محتاج نہین ہوتے جیسے ترنجبین اور شیر خشت

## فصل دوسری

بیچ بیان مرکب القوی اور ذوالخاصیت کے اور تاثیر اُنکی جان تو کہ مراتب قوی ادویہ کے تین مرتبے مین منحصر ہے اور قوت اُسکو کہتے ہین کہ مبدء و سبب موجب افعال کے ہووی اور ظہور افعال کا اس سے ہووے مواضع لائقہ مین مرتبہ پہلا فعل محسوس ادویہ کا کہ جب دو اعناصر سے بنی عناصر کے ملنے سے بعد کسر و اُن کے کیفیت متشابہ بمبدء فیاض سی اُسکو حاصل ہوئی اور اسی کیفیت سی جو فعل کہ حاصل ہووی اُسکو فعل محسوس

کہتے ہین اور کیفیت کو مزاج اول مرتبہ دوسرا فعل محسوس اور کہ حاصل ہووے مزاج ثانی سے کہ ادویہ صاحب امزجۂ ثانویہ مین پایا جاتا ہے اور یہ فعل لوازم مرتبہ پہلے سے ہے اس واسطے کہ دوائے صاحب مزاج ثانوی مرکب ہے ان اجزا سے کہ ہر ایک کو کیفیت اور مزاج الگ مختلف الاثر ہے حاصل ہوتی ہے مانند تسخین بض دوا کے اور تبرید دوسری دوا کے اور اجتماع اور تفاعل کیفیات اولیہ سے کیفیات ثانویہ حاصل ہوتے ہین اور انکا آثار اجزا کے ہووے مانند نوع وقبض تسخین وتبرید کے اور جن دواؤن مین مزاج ثانوی طبیعی ہوتا ہے اُنکو مرکب القوی کہتے ہین اور جو دوائین صناعی ہین اگر مزاج ثانوی اُنکے موافق آثار اجزای مفردہ اُنکے ہے اُسکو متوافقہ القوی اور اگر مخالف ہے مثلاً تسخین بھی کرے اور تبرید اُسکو متضادہ القوی کہتے ہین اور طبیعت بحکم خلق اپنے کے ہر ایک کو مقام لایق مین استعمال کرتی ہے بشرط نہ ہونے مانع کے مرتبہ تیسرا کہ لوازم مرتبہ اول وثانی سے ہے بواسطہ افعال صوری نوعیہ اور خاصیت کے وہ فعل مانند توڑنے پتھری کے ہی حجر الیہود سے کہ لوازم کیفیت مزاجی اُسکی سے ہے تقطیع اخلاط کی اُسکو لازم ہی اور مانند خصوصیت اسطوخودوس دماغ کے ساتھ کہ لوازم حرارت مزاجی اُسکی سے ہے اور تلطیف اخلاط دماغی کی کرتا ہی صورت نوعیہ اپنی سے اور مانند تریاق کے کہ دفع سمیت کرتا ہی لوازم مزاج ثانوی سے اور بواسطہ صورت نوعیہ اپنی کے اور جان تو کہ بنا بر مذہب شیخ رئیس اور حکمای محققین کے کہ قائل ہین بقای صورتین عنصری کے مرکبات مین چاہیے کہ مرتبہ قوی کے چار ہون اس لیے کہ صاف کہا ہے کہ مرکب کو مزاج اولی اجزاے متفاعلہ اور متماسہ سے اصل ہوتا ہے اور تاثیر اُسکی ایک مرتبہ مین ہے مراتب سے اور اسیطرح مزاج ثانوی کا اثر ہے مگر اس اثر سے مغایر جیسے دودھ کہ مرکب ہے ماہیت اور ذہنیت اور جنیت سے اور تاثیر اُسکی مرتبہ دوسرے مین ہی مراتب سے اور اوپر اسی قیاس کے صورت نوعیہ ترکیبی کہ اثر ہے سواے آثار مذکورہ کے اور تاثیر اجزاے غیر متفاعلہ مرکبات کو کوئی مرتبہ مراتب سے شمار مین نہین لائے تھے اور قیاس چاہتا ہی کہ قوتین بقدر فاعلون کے ہون اور اقوام اور شمول مرتبہ اثر صورت نوعیہ اجزاے غیر متفاعلہ غیر متماسہ کا پانچے مرتبہ اثر صورت نوعیہ ترکیبی کے ظاہر نہین ہے اور جان تو کہ بعضے مرکبات ناقصہ ہین سے بدون صورت نوعیہ کے ہین مانند خاک کے کہ پانی مین ملی ہوا اور مانند گف کے مرکب پانی اور ہوا سے اور مانند بخار کے کہ مرکب ہی پانی اور آگ سے اور جان تو کہ جو دو اسات صورت نوعیہ کے ہی تام الترکیب ہی یا غیر محکم الترکیب اور تفصیل اُسکی پیچھے آوے گی اگر اللہ چاہے اور تفصیلین باقی کی معلوم ہوگی یہ ہین کہ مرکب القوی اُس دوا کو کہتے ہین کہ مرکب ہو کئی چیز سے کہ ہر ایک چیز کے واسطے مزاج خاص بنا مین ووے اور بعد ترکیب کے اور پہنچے لباس اور صورت وحدانی کے مزاج تمام ایسا نہ پایا ہو کہ بعد دور کے بدن پر کہ بعد تاثیر وتاثر کے آپس سے جدا نہ ہسکین اور تاثیر ایک نہ کر سکین بلکہ بعد دور کے اجزا اُسکے جدا ہو کر ہر ایک کوئی تاثیر اور کیفیت خاص پیدا کرتے اور منشای آثار متخالفہ متضادہ کے ہوتے ہین بعضے جلد اور بعضے دیر مین حسب ترکیب اور امتزاج اور لطافت اور کثافت مادہ کے اپنے جیسا کہ تفصیل سے آوے گا اگر چاہتا ہے اللہ تعالے مانند حجر النیس اور نربسی اور چوب چینی اور گلسرخ اور گلاب اور اکثر ادویہ فاذزہریہ وتمام ادویہ سمیہ بھی مانند شقاقل اور بہمن اور بوزیدان اور جاپھل اور زراوند اور سونٹھ اور ترنجبین کے اور ایسی دوائین بنانے مین رطوبت فضلیہ اور رطوبت اصلیہ کے غالب ہوتی ہے اسی واسطے اُسکو کھا جاتے ہین اور بگڑ جاتی ہے جیسے سونٹھ اور جان تو کہ رطوبت فضلیہ اس رطوبت کو کہتے ہین کہ تمام اجزای اس چیز کے جیسا چاہیے نہ ملے ہوویں اور تھوڑی زمانے مین تحلیل ہو جاوی اور اُسکے جرم کو پھاڑے اور بعضے مین کیڑا پڑ کے کیڑا اُسکو کھا جاتا ہی اور رفتہ رفتہ نیست کرتا ہی ذوا الخاصیت جاننا چاہیے کہ اصطلاح مین خاصیت اور افعال اور آثار ثانوی ہین کہ سواے کیفیات اولیے یعنی گرمی اور سردی اور تری اور خشکی کے کسی چیز ظاہر ہووے اور مانند لطافت اور سرعت نفوذ اور تفتیح اور ترقیق اور اذابت اور تحلیل کے اور افعال وآثار ثوالث جیسے تفتیت حصاۃ اور تقریح اور تقویت ارواح اور قوی اور دفع سمیت اور لیکر موافق مزاج اور ارواح اور حمیات کی ہووے اسکو فاذزہر اور تریاق کہتے ہین اگر مخالف اور غیر مناسب ہووے اُسکو سم کہتے ہین کہ تریاق کے افعال اور آثار سے ضد اور مخالف ہوتے ہین اور دوسرا طریق یہ ہے کہ ذوالخاصیت اُسکو کہتے ہین کہ تاثیر اُسکی یہ کیفیت نہو بلکہ بسبب اُس صورت کے ہو کہ وہ بسبب اسی صورت کے اور اشیا سے ممتاز ہو کر ایک نوع خاص ہوئی اور اسی صورت کو صورت نوعیہ اسیوجہ سے کہتے ہین کہ اُسکے سبب سے ایک نوع اور انواع سے جدا ہو کر تاثیر مخالف تاثیر اور انواع کی کرتی ہے مگر جملہ اشخاص اسی نوع تاثیر مین متحد ہوتے ہین مانند جذب مقناطیس کے لوہے اور کہربا کے تنکے کو جیسا کہ اوپر مذکور ہو چکا اور مانند حجر التیس اور حجر الحیۃ اور نربسی اور حب الغار اور تریاق فاروق اور شبرد لیطوس اور مانند

ردیہ فاذزہر یہ مفردہ مرکبہ سی کہ بیچ زہرون گرم
اور سرد اور امراض متضادہ کے موثر ہین خواہ
بموافقت مناسبت جیسے فاذزہر خواہ بمنافرت
اور ضدیت جیسی سم اس لیے ذوالخاصیت کی
دو قسم مین جیسا پہلے مذکور ہوا فی الجملہ مرجع موثریہ
کیفیت کا اور مرکب القوی اور ذالخاصیت اور موثر
بالطبع کا از روے تحقیق اور تدقیق کے آپسمین قریب
بالکہ متحد ہے اور علت اُسکی یہ ہے کہ یہ فعل اُنکا طبیعت
کے اثر سے ہے اور اثر طبیعت کا جانب نفس سے بیچ
اجسام کے برابر ہے مگر فرق اتنا ہے کہ اثر موثر یہ
کیفیت کا ضعیف اور جزئی ہے اور تاثیر مرکب القوی
کی اس سے زائد اور کثیر اور تاثیر ذوالخاصیت کی
اس سے بھی زیادہ اور تاثیر موثر بالطبع کی اس سے
بھی زیادہ اور تاثیر نفس کی کلی اور مشتمل اور سب سے
قوی تر اور بلند تر ہے اور جان تو کہ تاثیر بعض چیزون
کی لٹکانے سے یا استعمال کرنا اُسکا بطور خاص یا کوئی
شرط مقرر کرکے اور اسی طرح واسطے دوستی یا دشمنی
کے مثلاً بیچے سر یا گھر مین ڈالدینا یا گاڑدینا یا بجھانا
یا جلاکے یا اپنے پاس رکھنا اور سوائے اُنکے ہوتی
ہے ہر چند قواعد طبی کو اور تاثیرات طبیعت کو اسقدر
ان تاثیر دنمین دخل نہین ہے لیکن نفس کی تاثیر
سے باہر نہین ہے خصوصاً نزدیک ضعیف العقول
کے اور بحکم اکثر اہل ہند ہر ایک چیز کے واسطے کوئی
لائق ہے اور اس لیے کہ یہ کتاب ایسی چیزون سے
خالی رہے کہین کہین ایسے خواص مذکور ہوے ہین
لیکن تاثیر فاذزہر اور تریاق کی پس جان تو کہ تاثیر
فاذزہر اور تریاق کی پس مرکب القوی ہونے کے پہلے از
روی مناسبت اور جذب اپنے سم کو طرف اپنے اور دفع
سم کی طرف اُسکے اور بھی از روے ضدیت اور دفع آفت
اُسکے اثر سم کو اپنے سے اور اپنے مناسب اور دوست سے
کہ حرارت عزیزی اور قوی اور ارواح ہین اور بھی از
روی تفتیح مجاری اور سرعت نفوذ اور گھسنا بیچ عمق
بدن اور جذب سم کے جان تو کہ جو اجزا رطوبت
کے اور قوی اور ارواح بدن کے سب آپسمین متحد
بالتصال و اتحاد وحدانی کے طبیعت مدبرہ اور نفس
حیوانی فائض در حافظ اور اکھٹا رکھنے والے سب
چیزون کے ہین اسیواسطے بحر دد رد فاذزہر کے
بدن پر تاثیر اُسکی تمام بدن مین پہونچتی ہی جیساکہ
مشاہدہ ہوتا ہے وقت ناتوانی اور بہت بھوک
کے بحر دد رد و دا کمقوی کے یا غذای صل کے
خصوصاً لطیف کی دفعۃً قوت بدنمین حاصل ہوتی ہے
لیکن تاثیر غذا کی اور قوی کرنا اُسکا قوت بدنکو دفعۃً
واحدۃً بحر دد رد و اُسکے معدے مین دو وجہ سے ہے ایک
یہ کہ اجزاے لطیف غذا کے بواسطہ رطوبت بدنی
کہ اس مین اور حرارت عزیزی اور قوی اور ارواح
مین اتصال و اتحاد بہت ہو دفعۃً تمام بدنمین پہونچ
باعث تقویت قوی اور ارواح کے ہوتے ہین دوسرے
یہ کہ طبیعت مدبرہ اور حمایت کرنے والی بدن کی جب
غذا سے بدنمین ذخیرہ کر رکھتی ہے تو تھوڑا تھوڑا
اس سے صرف کرکے بدن کو تمام رکھتی ہے تا
وقت نہ پہونچنے غذا کے خارج سے اور جب غذاے
تازہ بدنمین پہونچے طبیعت مطمئن ہوکر اُس ذخیرہ
کو زائد صرف کرتی ہے بدنمین یہ امر موجب تقویت
بدن کا فوراً ہوتا ہے لیکن تریاق الاربعہ مین اور
جن چیزون مین کہ گوشت سانپ کا ہے نماید سوا سے
امر مذکورہ کے یہ امر بھی ہوگا کہ گوشت سانپ کا
سمیت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اسی سبب سے
تاکید اور مبالغہ بہت کیا ہے حکما نے کہ وقت پکڑنے
سانپ کے اور وقت کاٹنے سر دم اُسکے چاہیے
کہ سانپ کو تکلیف نہ پہونچے اور سانپ زخمی اور
دُبلا نہووے کہ امور باعث رہے زہر کے ہین بدن
سانپ مین اور نہ آنے تمام زہر کے سر اور دم مین اور
جب کمال قوی مین سانپ کو غصہ مین لاوین
تو تمام زہر ہر دم مین سب بدن سے سمٹ کر جاوے
پس جلدی تم سے ایک ضرب مین سر اور دم کو
اکھٹا کرکے کاٹین لاوین کہ ایک بند غصہ دونون
بدن سے جدا ہجاوین اور بالکل سمیت بدنمین
سرایت نکرے اواسطے کہ اگر سمیت بدنمین رہگئی
ہر چند تھوڑی ہو ان ضرر کریگی اور جذب سمیت
کا اور بدن سے بجلی نہوگا اور علت جذب سم کی
یہ ہی کہ اس کے گوشت کو مناسبت ہے سم سے
پس جب سم سانپکا گوشت سے نکالکر سر اور
دم مین آرہا اور گوشت پاک اور صاف ہوکر
مرکب مین پڑا جب مرکب بدنمین وارد ہوگا وہ گوشت
سم کو بدن سے کھینچ لیگا مانند احسام کے جاذب عصارا
نسیف اور رطوبت کو صورات سوا اور ادہان کو
جلد طرف اپنے اور یہ ظاہر ہے اور محسوس اسیواسطے
آزمایا ہے کہ اشیار مطلبہ کو بعد طبخ اور پکنے کے
چاہیے کہ جلد صاف کرین اور اجزای لطیفہ کو اُنکے
اجرام سے جدا کرلیوین ونہ اجرام اُنکے اجزاے
لطیفہ اپنے مین کھینچ لیتے ہین اور بھی واسطے زیادتی
تاثیر اور تقویت اعانت کے اجزای تریاقون کو
خصوصاً تریاق الافاعی کو شراب انگوری مین خمیر
کرتے ہین تو جلد عمق بدنمین نفوذ کرکے سمیت کو
جذب اور دفع کرے اور اسی واسطے بعد تناول
تریاقون کے پہلے بدن گرم ہوتا ہے بعد اسکے پسینا
لیسدار اور بدبودار نکلتا ہے اور اکثر پیشاب
اور پاخانہ بھی بدبودار نکلتا ہے پس صحت ہوتی
ہے فائدہ بعضون نے کہا ہے کہ فقط فاذزہر
اور مفردہ طبعی سفلی کہ پیٹ جانور سے مانند بکری
اور گاے کوہی اور بندر وغیرہ کے پیدا ہوکر نکلتا
ہے اور اوپر معدنیات کے بھی بولتے ہین اور
لفظ تریاق کے اوپر دوائین بناتی مفردہ مانند

تربسی اور حب القار کے اور اوپر دواؤن معجونی مانند تریاق الافاعی اور میرو دیطوس اور تریاق اوار بعہ وغیرہ کے کہ مزاج ثانوی کی ترکیب سے حاصل ہوا ہے بولنا بہتر و مناسب ہی اور بعضون نے بولنا ایک کا دوسرے پر جائز ہے اور مستعمل کیا ہے لیکن تاثیر سم کی بسبب ضدیت اور غلبہ ورفائق رطل اور نیست کرنے حرارت عزیزیہ اور قوی اور رطوبات کے ہے اور یہ یعنی حرارت عزیزی وغیرہ طرف انکے مبدر اور چشمہ کے کہ دل ہے بھاگتے ہین جیسے کہ ایک ضد دوسری ضد سے بھاگتی ہے اور نسبت منقبض ہونے مجاری اور مفناؤن کے حرارت وغیرہ بجھ اور چپ ہو جاتی ہے اسی واسطے رنگ جلد تمام بدن کا اس وقت مین زرد پھر رفتہ رفتہ نیلا اور سیاہ ہوتا ہی اور گرمی بدن کی موقوف ہو کر بدن سرد ہو جاتا ہے اور صاحب اخوان الصفا نے لکھا ہی کہ زہر دو قسم کے ہین گرم و سرد لیکن زہر گرم پس ان کے افعال بدنمین مانند پگھلانے اور نیست کرنے رطوبات کے ہین اور چال اُنکی مانند چال زعفران کے ہی پانی مین کہ ایک لحظہ مین تمام پانی کو رنگین کرتا ہے اور بجاڑ تا ہے لیکن زہر سرد پس افعال اور تاثیرات اُنکی برنمین مانند باندھ دینے خون اور رطوبات اور ارواح لطیفہ اعضا کے ہین اور چال اُنکی مانند پنیر یا یہ کے ہے کہ جب دودھ پر ڈالتے ہین بستہ کر دیتا ہی تھوڑی دیر مین اور تاثیر و فعل فاذ زہرات و تریاقون کے عکس اُنکے ہی اور چال اُنکی مانند پہونچنے کھٹائی کے ہے رنگ زعفران اور کسم مین کہ جلد بگاڑ دیتی ہے اور باطل کرتی ہے اُنکے فعل کو لیکن تاثیر ادویہ مسہلہ وغیرہ کی چپکنا اُنکا ساتھ اخلاط فاسد کے کہ معدہ اور امعا کے قریب ہین اور بھی بسبب پہونچانی طبیعت مدبرہ کے قوتین اور اجزاے لطیفہ اُنکے اجزاے کثیفہ اور صیقۃ المجاری مین اور بسبب جذب اعضا کے اُن کہ وہ اپنی طرف کھینچتے ہین اور اثر اُنکا جلد تمام بدن مین بسبب ملجانے اجزاے بدن اور رطوبات کے پہونچتا ہی اور رفتہ رفتہ اجزاے لطیفہ وہان پہونچکر تاثیر کرتے ہین اور وجہ تاثیر کسی دوا کی عضو خاص اور مرض خاص مین یہ ہے کہ وہ دوا اس عضو سے یا اُس مرض سے مخصوص ہوتی ہے بخصوصیت شدید پس تاثیر کرتی ہے مثل قبض اور جمع اور تفریق اور رقت اور لطافت اور تعریق اور اسہال و ادرار وغیرہ کے

## فصل تیسری

در بیان مزاج کے اور اقسام مزاج کے اور پہچاننے اُنکے درجون کے جاننا تو کہ لفظ مزاج کے مصدر کے معنی ممتزج کہ اسم مفعول ہی اور مجملاً عبارت ہی اسکی کیفیت منحصری متوسط سے کہ حاصل ہوتی ہے کیفیات بسیط متضادہ سے اور مفصلاً عبارت ہے کیفیت ثانوی یکسان متوسط سے حاصل ہوتی ہے کیفیات اربعہ اور طبع عناصر اربعہ سے جسوقت کہ بہت ریزہ ریزہ ہو وین اجزا اُنکے اور آپس مین متصل اور ملتے ہین اور فعل اور انفعال کرتے ہین اس حد تک کہ صورت ہر ایک عنصری کی توڑتی ہے تیزی اور تندکیفیت عنصری دوسری کی پس صورت وحدانی حاصل ہوتی ہی کہ جدا جدا ممتاز نہین ہوتے ہین اور عناصر کہ اُنکو ارکان اور اسطقس اور اصل بھی کہتے ہین چار ہین آگ اور ہوا اور پانی اور مٹی اور کیفیتین بھی چار ہین گرمی اور سردی اور تری اور خشکی ان مین سے گرمی اور سردی فاعلیہ ہین اور تری اور خشکی منفعلہ آگ گرم اور خشک ہے اور ہوا گرم اور تر اور پانی سرد اور مٹی سرد اور خشک اور ہر ایک انمین سے دوسرے کے ساتھ یعنی اوپر والا نیچے والے کے ساتھ مناسبت و مشابہت رکھتے ہین اور ضدیت اور عدم مناسبت بھی مثلاً ہوا آگ کیساتھ باعتبار اپنی کیفیت گرمی کے مناسبت اور مشابہت رکھتی ہے اور باعتبار رطوبت کے مناسبت اور مشابہت پانی کے بسبب کیفیت اور رطوبت کے مناسبت رکھتی ہی اور یہی حال باقی ارکان کا ہی اور یہی علت ہی انقلاب اور آمیزش انکی دوسرے کے ساتھ اور تاثیر و تاثر اور ظاہر ہونے آثار مختلفہ کے اُن سے ورنہ انقلاب اور آمیزش اور تاثیر و تاثر کچھ متصور نہوتے اور کرہ اثیر کا کہ اُسکو کرہ آگ کا کہتے ہین باعتبار لطافت کے چاند کے آسمان سے قریب ہے اور کرہ مٹی کا باعتبار کمال کثافت اور بوجھ کے سبب سے نیچے اور مرکز سبھون کا ہے اور دو کرہ درمیانمین ہین لیکن افعال ہر ایک کے کیفیات اربعہ سے یون ہین کہ مثلاً کیفیت گرمی کہ فعل اُسکا گرم کرنا اور جدا کرنا اور تحلیل کرنا اور پگھلانا اور بخار بنانا اور نیست کرنا ہے اور فعل تری کا تر کرنا اور نرم کرنا اور تپلا کرنا اور بہانا اور برابر کرنا ہے اور فعل سردی کا سرد کرنا اور اکٹھا کرنا اور بجھانا گرمی کا ہے اور فعل خشکی کا کثیف کرنا اور کھرکھرانا اور سخت کرنا اور نگاہ رکھنا اور روکنا اجزا کا ہے اور یہ جان کہ اقسام مزاج کے باعتبار استقرا کے نو ہین معتدل اور آٹھ ہین غیر معتدل اور سواے اس صورت کے اور اقسام قیاس مین آتی ہے مگر متحقق نہین ہے اور مراد معتدل سو کہ میزان و مقیس علیہ غیر معتدل کا ہے یعنے اس سے تولتے ہین انحراف مزاج کو معتدل فرضی جلی ہے کہ بمعنی برابری و تساوی المقدار عناصری کے ہے ممتزج ہین اور ازروے فرض و نسبت کے تساوی حقیقی واقعی اس واسطے کہ تحقیق معتدل حقیقی کا خارج مین منع ہے کہ ہر ایک عنصر اپنے اپنے مرکز کیطرف میل اور توجہ کرین گے بسبب ثقیل ہونے مانع اور قاسر کہ وہ غلبہ اور زیادتی ہر ایک کو مانع و خارج اعتدال سے یا بسبب غالب ہونے ایک کیفیت کے سے

کیفیات اربعہ سے مرکب ہین نسبت اُسکے کہ وہ معتدل مین لائق ہوتی ہے اور اُسکی چار قسم ہین یا گرمی غالب ہے اکیلی اور زیادہ گرم مائینگی سے ہوتا ہے یا سردی اکیلی غالب ہے اور وُہ برد مائینگی سے ہوتا ہے یا تری اکیلی کو غلبہ ہے اور وہ رطب مائیعی سے ہے یا خشکی اکیلی غالب ہے اور وہ ابیس مائینگی سے ہے یا بسبب غلبہ کیفیت کے ہے اسکی بھی چار قسم ہین اگر گرمی ساتھ خشکی کے غالب ہے اور وہ ابیس مائینگی ہے ہوگا اور گرمی ساتھ تری کے غالب ہے وہ احرا ورارطب مائینگی ہے ہوگا اور اگر سردی ساتھ تری کے غالب ہے ابرو اورارطب مائیعی سے ہے اور اگر سردی ساتھ خشکی کے ہے غالب ہے وہ ابرو اورابیس مائینگی سے ہے اور اس مقام مین ایک اعتراض وارد ہے وہ یہ ہے کہ جو جملہ اشیاے عناصر اربعہ سے مرکب ہین مثلاً اگر عنصر آگ کا مرکب مین غالب ہے چاہیے کہ اُس مرکب مین دونون کیفیت آگ کی یعنی گرمی وخشکی غالب ہون اور اگر غلبہ عنصر ہوا ہے چاہیے کہ گرمی وتری غالب ہون اور اسی قیاس اور اسی قیاس پر ہے قیاس دونون عنصر باقی کا پس کیونکر کہتے ہین کہ فلان چیز احرا مائینگی سے ہے اور احداث بہت گرمی یا سردی یا تری یا خشکی کا کرتی ہے محض اعتراض کا یہ وجود مزاج غیر معتدل مفرد کا نہین ہو سکتا جواب اُسکا یہ ہے کہ مزاج مرکب ہے یعنی احرو ابیس یا احرو ارطب یا ابرو وارطب یا ابرو وابیس یا ابرو وارطب ان سب مین ایک عنصر غالب ہے سو ان عنصر کی دونون کیفیتین کہ ایک اس مین فاعلہ ہے اور دوسری منفعل ظاہر ہوتی ہے مثلاً جس مرکب مین عنصر آگ کا غالب ہوگا وُہ احرو ابیس مائینگی سے ہوگا اور جو مزاج مفرد ہے یعنی ایک کیفیت غالب ہے اُس مین دونون عنصر کا یعنی مثلاً احرا مائینگی مین دو عنصر یعنے آگ اور ہوا غالب ہین مگر دو کیفیت منفعلہ اُنکی بسبب متضاد کے پایۂ اعتبار سے ساقط ہوگئین اور اثر اُنکا جاتا رہا مگر اثر دو من کیفیت فاعلہ کا کہ گرمی ہے دونون عنصر مرکب مین ظاہر ہوگا پس وہ شے احرا مائینگی سے ہوگی خلاصۂ جواب کا یہ ہے کہ مزاج مفرد مین غلبہ دو عنصر کا ہوتا ہے مگر اثر دو کیفیت متضادہ موجودہ ہر عنصر کا بسبب متضاد کے ظاہر نہین ہوتا ہے اور اثر دو کیفیت غیر متضادہ کا کہ دونون عنصر مین ہین ظاہر ہوتا ہے اور جو دہ عنصر واحد ہے اِس واسطے کہ مزاج کو مفرد کہتے ہین اور ہر چند گرمی بالعرض دونون عنصر کے مثال مفروضہ مین خشکی پیدا کرتا ہے بسبب شدت تحلیل وتفتیح کے لیکن وہ خشکی بمقابلہ گرمی کے کمتر ہوتی ہے اِس سبب سے کہ مرتبہ اکثر بالذات کا زائد ہوتا ہے مرتبہ اثر بالعرض سے اور جان تو کہ کیفیت عبارت ہے ہیئت مستقرہ مجتمعۃ الاجزا سے جسم مین کہ اسکے تصوّر اور تقسیم یا نسبت تصوّر ادراک کوئی امر خارجی کا نہووے اور تقسیم یا نسبت کو اپنے حامل موضوع کی اجزا مین نکرے یعنے قسم پذیر نہووی لیکن کیفیت پہچان درجون ادویہ اور مرتبے اُنکے کی پس جان تو کہ جو چیز بدن انسان معتدل المزاج یا قریب باعتدال جوان مین زکی الحس پر وارد ہووی اور حرارت غریزی اِس بدنکی اسمین اثر کرکے وکیفیت چھپی بالقوہ اُسکی ظاہر کرکے فعل مین لاوی وکیفیت حاصلہ اگر مانند کیفیت بدن کے ہے اور تبکرار استعمال وتکشار مقدار شربت کے کوئی تاثیر وکیفیت غالب وراے مزاج اصلی بدن سے نہ کرے اور ادواح قوی کو متغیر نہ کرے طرف کسی کیفیت کے کیفیات اربعہ سے ناقص وخراب نہ کرے کسی فعل کو اسکو معتدل کہتے ہین ورنہ خارج از اعتدال کہتے ہین اور خروج اُس کا کہ اگر اس مرتبہ مین ہے کہ مقدار اُس کا کم از قدر شربت سے بدن مین کیفیت غالب وزائد نہین پیدا کرتی ہے مگر مقدار شربت اُسکا البتہ بدن مین تغیر کرتا ہے لیکن ناقص وخراب نہین کرتا ہے کسی فعل کو اُسکو درجۂ اولیٰ کہتے ہین اور اگر مقدار شربت اُسکا کیفیت غالب وزائد پیدا کرکے کسی فعل کو ناقص اور خراب کرتا ہے لیکن بحد ضرر وفساد کے نہین پہونچتا ہے اُسکو درجۂ ثانیہ کہتے ہین اور اگر بحد ضرر وفساد ونقصان کے پہونچاتا ہے لیکن مہلک نہین ہوتا ہے اُسکو درجۂ ثالثہ کہتے ہین اور اگر ضرر بہت عظیم ارواح قوی مین کرتا ہے اور مہلک ہے اُسکو درجۂ اربعہ کہتے ہین اور بعضون نے مراتب اربعہ کو اس طرح سے بیان کیا ہے کہ جو بدن شامل ہے اوپر فضاؤن کے مانند معدہ کے اور اوپر مجاری کے مانند رگون کے اور اوپر اخلاط ممزوجہ اور اوپر رطوبت ثانیہ کے کہ عروق شعریہ اور منفذ سوائی مین محصور ہے اور شامل ہے اوپر اعضا اور ارواح کے تمامی اعضا بدن مین ساری ہے پس جو دوا کہ مقدار معتدل خالی افراط اور تفریط سے وارد بدن پر ہووے حال اُس کا دو طرح سے باہر نہ ہوگا کہ بعد متغیر ہونے کیفیت بدنی سے اِس ہوا مین کہ فضاؤن مین بھری ہے تاثیر کرکے آپ مفقود اثر ہو جاتی ہے یا نہین بلکہ کچھ اثر اِس سے باقی رہتا ہے پہلے کو معتدل کہین گے اور دوسرا اگر تاثیر اُس کی فقط اسی روح مین منحصر ہے کہ جو مجاری مین ہے اور روح مذکورہ سے تجاوز نہین کرتی وہ درجۂ اولے ہے اور اگر تاثیر اُس کی روح سے تجاوز کرکے اخلاط مین ہوتی ہے درجۂ دوم ہے اور اگر روح اور اخلاط ورطوبت ثانیہ مین تاثیر کرتی ہے وہ درجۂ سوم ہے اور اگر تاثیر اُس کی تینو نہین ہو کر تمام اعضا کو شامل ہوتی ہے وہ درجۂ چہارم ہے اور جان تو کہ ہر ایک

درجہ کے تین مرتبہ قرار دیے ہین عرض ہین اول
و وسط و آخر اور کیفیت غالبہ ہر ایک درجہ کی مرتبہ
اول اُسی درجہ مین بہ نسبت مرتبہ وسط کے کم
محسوس ہوتی ہی اور مرتبہ وسط مین اُس سے
زائد اور مرتبہ آخر مین اِس سے بھی زیادہ اور تاثیر
مرتبہ آخر درجہ چہارم کو سم اور اُس چیز کو کہتے ہین جسکی
صورت نوعیہ اُس کی تریاقی نہو اور جو ضد رطوبت و
سمیت اُس کی مرتبہ اول اور وسط اُس درجہ
کی ہوتی ہے قابل اصلاح ہے اور مرتبہ آخر کی
اصلاح پذیر نہین ہے اور یہ تقسیم مراتب و درجات
کی چندان اصل نہین رکھتی ہے بلکہ یہ تقسیم اکثری
ہے کلی نہین استقرائی ہے تحقیقی نہین فائدہ کے
نزدیک حکما کے مقرر ہے کہ شے گرم و تری گرمی
درجہ اولی سے تجاوز نہین کرتی ہے اِس سبب
سے کہ اگر گرمی اُسکی زائد ہووے اِس مقدار سے
جو درجہ اولی مین ہوتی ہے رطوبت کو نیست کردے
اسی واسطے اکثر دوائے گرم درجہ دوم و سوم
کی نہین ہوتی خشک ہوتی ہے اور جو چیز کہ
درجہ سوم و چہارم مین گرم ہو البتہ خشک ہے
اسی درجہ مین اور تاثیر سمیات کی اکثر اُس کی
صورت نوعیہ سے ہوتی ہے کہ اُسکو خاصیت
کہتے ہین اِسی معنی سے کہ جو اوپر مذکور ہوا ہے نہ
اکیلی کیفیت سے اور اکثر ادویہ فاوزہریہ یہ قوم گرم
و خشک ہین یا سرد و خشک ہوتی ہین اور اسیطرح
زہر جانوروں سمی کے اِس لیے کہ تاثیر کیفیات
فاعلہ کی نسبت خشکی کے بہت قوی ہوتی ہے
اور ساتھ تری تھوڑی اور ضعیف کے اور بھی مزاج
کو یہ تقسیم ادلے دو نوع پر قرار دیا ہے ایک وے
اصلی طبیعی کہ حاصل ہوتا ہے ملنے عناصر اربعہ سے
اور غالب ہونے سے ایک دوسرے پر اور مخلوط
ہونے ایک کے دوسرے سے اور دوسرا اتفاقی

صناعی۔ کہ ترکیب ادویہ سنوزہ یا مرکبہ سے
بیچ مرکبات مصنوعہ کے حاصل ہوتا ہے اور یہ
ترکیب کیفیت اور صورت دونون کے شامل ہے
یعنے جیسا کہ کیفیت اولی اصلی ہوتی ہے ثانوے
صناعی بھی ہوتی ہے جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے
اسیطرح مزاج باعتبار صورت کے بھی دو طور پر ہے
ایک اولی اصلی دوسرا قرعی صناعی پھر ہر ایک
ان دونون سی دو طور پر ہین نام الترکیب قوی
مستحکم اور غیر نام الترکیب ناقص ضعیف رخو غیر
مستحکم نام الترکیب وہ ہے کہ اجزای بسایط عنصری
ممتزج کے بہت لطیف صاف صغیر ہووین آپس
مین فعل و انفعال تام کرکے کیفیت و صورت وحدانی
پاوی ہو اس حد تک کہ حرارت عزیزی بدن کی
بلکہ گرمی خارجی آگ کی بھی اُسکے اجزای لطیفہ
کو اجزاے کثیفہ سے جدا نہ کرسکے تو ایک اجزا سے
کوئی اثر و کیفیت و خاصیت خاص ظاہر ہووے
بلکہ کیفیت و خاصیت واحدہ اِس سے صادر ہوتی
ہے معتدل ہووے وہ کیفیت یا غیر معتدل مانند
سونے کے یا گرمی خارجی اجزا مین تفرق کرسکتی
ہے مانند فلزات متطرقات کے اور غیر تام الترکیب
ناقص ضعیف رخو مستحکم کے کئی مرتبہ بعضون مین تفرق
آپس سے بہت آسانی سے ہوسکتی ہے مانند کندھک
اور نمک کے اور بعضون مین دشواری سے اور دوسرے
بیان سے اِس طور پر کہ ناقص الترکیب یا بہت ضعیف
ہے طاقت دھونے کی نہین رکھتا ہے مانند کاسنی
و اکثر ترکاریون کے کہ طاقت بہت جوش کی نہین
رکھتی ہین و مانند فیتون و مسور کے کہ بمجرد دھونے
یا جوش کے اجزا گرم کہ تھوڑی ہین اور اجزای خفیفہ
لطیفہ نافذہ مغتذیہ اُنکی جدا ہوکر تحلیل ہو جاتے ہین
اور اجزاے باردہ غلیظہ کثیرہ مسدہ ثقیلہ کثیفہ اُنکے
باقی رہتے ہین اسیواسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

منع فرمایا ہے اور الحبا دھونے سے کاسنی کو اور
مانند اِسکے بسبب جدا ہونے اجزا کے آپس سے اور
باطل ہونے فعل خاص اُنکے مانند کوشت مرغ کے
مسور مولی اور کرم کلہ کے جو ہر لطیف نے بورقی
سہل ہوا مادہ ارضی کثیف قابض سے بسبب
جوش کے پانی مین جدا ہو کر آتے ہین اور باقی رہ
جاتا ہے انمین مادہ ارضیہ قابضہ اسی واسطے
پینا شوربا انکا ملین طبع ہے بخلاف جرم اِن کے
کہ مسدہ قابض ہے اور بھی استعمال بعینہ اُن کا
مانند کرم کلہ اور مولی اور مسور کے خارج بدن مین
محلل اور منضج ہے بخلاف استعمال داخل سے
کہ اس صورت مین قابض ہین تحلیل نہین کرتے
اوران مین اور سے قوی تر پیاز اور لہسن ہے کہ
استعمال انکا خارج بدن پر منضج اور زخم کرنیوالا
ہے خصوصاً پیاز پختہ اور لہسن کچا اور وجہ تاثیر لہسن
کچا اور وجہ تاثیر لہسن اور پیاز کی خارج سی کہ تفریح
و انضاج ہی مثلاً بخلاف استعمال داخل کے یہ ہوسکتی
کہ جو خارج بدن مین ایک جگہ ہین وہ چیزین ساکن و
ٹھہری رہتی ہین رطوبت بورقیہ حارہ جالبہ و حرارت
انکی جلد بدن مین جیسا کہ چاہیے تاثیر کرتی ہین اُسی
سبب تفتیح و تفریح ہوتا ہی اور داخل مین بسبب تحرک
اور سکون کے ایک جگہ ہی کہ طبیعت مدبرہ بدن کی
اُنکو ہمیشہ اذیت کے پھیرتی رکھتی ہے اور صورت
اصلیہ اور اُنکی تیزی کو قائم نہین رکھتی وہ تاثیر
نہین کرسکتی خصوصاً جب پکایا ہو خارج مین بسبب
آگ سے ساتھ پانی کے اور رطوبت بورقیہ جالبہ اور
حرارت عزیزی اُن کی سے تحلیل ہو جاتی ہے اور
دوسری وجہ اکثر سطح معدہ کی بلغمون اور رطوبتون
سے بھری ہوتی ہے وہی بلغم اور رطوبت مانع
اور مانع ہوتے ہین اُنکی تاثیر سے اور بھی چیزین بلغم
اور طوبتون سے اور حرارت بدنی کی تاثیر سے

تیزی اُنکی ٹوٹ جاتی ہے اِس سبب سے وہ تاثیر بہت
کہ حد زخم کو پہونچنے نہین کرسکتی یا اُن محرور المزاج
خشک کہ اُسکے معدہ مین فضلات و رطوبات نہیں
ہوتے اگر اُن چیزون سے کھائے البتہ زخم خراش
ہو جاوے گا اور ایسا ہی جو دوا یا غذا گرم و تیز کہ شہرون
بارد و رطبہ مین صاحب مزاج بارد رطب بلغمی مالیخولیا
کرتے ہین اُنکو موافق ہوتی ہے اور دوا یا غذا سرد
ترکہ شہرون گرم و تر مین صاحب مزاج گرم و تر
دموی صفرا وی تناول کرتے ہین اُنسے نفع پاتے
اور بھی غذائین یا دوائین مخالف اور مضر ہین جنکو مزاج
اُن کے مخالف ہین اور بہت دوائین کہ کھانا اُنکا
بہت تبرید کرتا ہے اور ضماد کرنا اُنکا گرمی و تحلیل
مانند دھینا و آرد جو خصوصاً خوب ملایا ہوا پسین
اِس سبب سے کہ دونون مرکب ہین جزو ارضی مائی
شدید التبرید اور جزو لطیف و محلل سے کہ بعد وارد
ہونے کے بدن پر اور بعد تصرف حار غریزی کے
اُسمین وہ جزو لطیف تحلیل ہو جاتا ہے اور رہ جاتا ہے
جزو مائی شدید التبرید بخلاف اسقمونیا خارج کے کہ
اسمین جزو لطیف بالکل تحلیل نہین ہوتا ہے اسیواسطے
ضماد ان چیزون کو تحلیل کرتا ہے خناز یر اور ورم
صلبہ اور ام حارہ کو یا یہ کہ ضعف و سستی اُن کی
ترکیب کی اُس عضو کو نہین ہے جیسے سویا کہ دھونے
اور جوش سے اجزاے لطیفہ اُسکے اجزاے کثیفہ سے
جدا نہین ہوتے اور تحلیل نہین پاتے اور بعضی دواؤن
ہین کہ اُنمین دو جوہر مختلف اور اجزاے متضادہ
الکیف ہین قسم ترکیب نام مستحکم ہے سو بعضے
ظاہر و محسوس ہین جیسے اثرت کہ بیخ اور چھلکا زرد
اُس کا گرم ہے اور ترشی اور مغز اُس کا سرد
اور بعضی خفی ہین جیسے اسبغول کہ چھلکا پتلا
باہر والا اُسکا اور بیخ اُس کے گرم ہین اور مغز
اُس کا سرد و جو پس اسبغول کو اگر مسلم بدون
کھولے اور پیسے کھاوین بسبب مغز بالی سرد اپنے
تبرید کرتا ہے اور چھلکا اور بیخ اُسکے کہ تحلیل نہین
ہوتے اُن سے کچھ تاثیر نہین ہوتی اور جب کوٹ کر
پیئن اعضاے باطنی مین چپٹ کر زخم کر دیگا اسیواسطے
جب خارج سے کوٹ کر کے اورام و دمامیل پر ضماد
کرتے اُنکو تحلیل و تنضج و انفجار حاصل ہوتا ہے اور
بے کوٹا اُسکا اور مسلم اُسکا سبب خامی کا ہوتا ہے
لیکن مرکبات صناعی مانند تریاق فاروق و مثروذ
دیطوس و باذہر ماجین کبار و جوارشات و حبوب
و اکثر ادویۂ فاذزہریہ و تریاقیہ مانند سنگ بز
کوہی و تربسی اور پچھان بید اور زراوند اور مثقال
اور مانندان کے اقسام غیر نام التر کیب سے ہین
کہ بعد درد و کے بدن پر اور بعد تصرف طبیعت کی
ان مین اجزاے اِن کے آپس سے جدا ہو کر ہر ایک
سے اثر و فعل و کیفیت و خاصیت جدا جدا ظاہر
ہوتی ہین جیسے مرکب القوی اور ذوالخاصیت
بیان مین اشارہ کیا گیا اور بیان ہر ایک کا مجملاً
اپنی اپنی جگہ مین اور بیخ بیان فاذزہر و تربسی
و چوب چینی و سوسمائی وغیرہ کے انشاء اللہ تعالی
آوے گا اور تفصیل اُسکی کتابون اطبا مین مرقوم ہے

## فصل چوتھی

بیخ بیان راہین پہچاننے مزاج دواؤن اور غذاؤن
کے تجربہ اور قیاس سے جان تو کہ جاننا مزاج دواؤن
اور غذاؤن کا با تجربہ سے ہے یا قیاس سے سو تجربہ
مین چند شرطون کی رعایت کرنا چاہیے تو اس تجربہ
پر اعتماد ہو سکے شرط پہلی یہ کہ چاہیے وہ دوا غالی
ہووے کیفیات بلتہ خارجی سے مثلاً پانی
جب تک کہ گرم ہے گرمی پیدا کرتا ہے اور جب
اگر گرمی عارضی اُسکی دور ہو جاوے مزاج اصلی
کہ سرد ہے سردی پیدا کرتا ہے ایسی ہی ہوا
اور باقی اشیاے بسیط مفرد ہون یا مرکب شرط
دوسری یہ کہ چاہیے تجربہ کو اوپر اشخاص معتدل
المزاج جوان صاحب حسن اور ایک صحیح کے کئی
طرح سے یعنی کبھی مقدار قلیل سے اور کبھی مقدار کثیر
سے اور بیخ امراض مختلفہ متضادہ اور اوقات اور
زبان اور فصول اور اسنان مختلفہ مین کرین تو
ٹھیک ہو اور جو کچھ ظاہر ہووے گرمی و سردی و
تری خشکی سے اُس پر حکم کرین کہ وہ دوا یا غذا
اِس کیفیت سے متکیف ہین کہ جو ظاہر ہوئی شرط
تیسری یہ کہ چاہیے قوت اُس دوا کی مقابل قوت
بیمار کے ہووے یعنے مقدار اس دوا کا کیفیت
و کمیت و شدت ضعف مین مرض سے مساوی
ہووے نہ کم نہ زیادہ اِس واسطے کہ بعضی دوائین
کبھی عاجز ہوتی ہین مقابلہ کرنے سے اپنے اضداد
کے ساتھ اور اضداد مین تاثیر نام نہین کرسکتیں
پس بہتر یہ ہے کہ تجربہ کرنے والا اگر چاہے کہ کام
اِس پر مشکل نہ ہووے چاہیے کہ پہلے بیماری
ضعیف مین مقدار کم سے تجربہ کرے اور آہستہ
بیماری قوی مین مقدار زائد سے ترقی کرکے قوت
اُس کی معلوم کرے کبھی اکیلی دوا کو اور کبھی ساتھ
معین اور مدرقہ کے شرط چوتھی یہ کہ رعایت
اسوقت تک کی کرے کہ فعل اور اثر دوا یا غذا
کا اِسوقت مین ظاہر ہوتا ہے مثلاً اگر پہلے پہل
استعمال مین اِس سے کوئی فعل و اثر ظاہر
نہووے اور بیخ آخر کے اثر قوی ظاہر ہوتا ہو اُس
دوا کو قوی جانین اور مرکب القوی ایسی ہوتی
ہے جیسے چوب چینی و اگر دوائین قوی اور اگر
پہلے استعمال مین کوئی فعل اور اثر ظاہر نہو اور
آخر مین اور کوئی فعل اور اثر ہو مانند افیون
اور ادویۂ مخدرہ کے کہ پہلے بسبب تجدیر اور بند
کرنے مسام کے گرمی پیدا کرتی ہے اور آخر مین

سردی اور موت قوی اور ارواح کی پیدا کرتا
ہی بسبب بھلانی حارغریزی اور باندھنے اور خشک
کرنے رطوبات اصلی کے پس چاہیے کہ پہلے فعل کو
بالغرض جانتے اور دوسرے کو بالذات اور بھی
بعضی دواؤن وغذاؤن مین ممکن ہے کہ پہلا فعل
بالذات ہو اور پچھلا بالغرض مانند اکثر ادویہ کثیر
الحرارت حادہ محرقہ کے کہ پہلے خلاط کو گرم کرکے
گرمی پیدا کرتی ہے پھر بسبب جلانے کے اور
راکھ کر دینے کے سردی بالغرض کرتی ہین شرط
پانچوین یہ ہے کہ چاہیے کہ ہمیشہ ہو نا فعل کا ہمیشہ
نہو نا فعل کا رعایت کرین لینے چاہیے کہ ملاحظہ کرین
اُس کے فعل کو دائمی یا اکثری ہے اِس فعل کو
ذاتی یا بالذات جانین ورنہ عارضی و بالغرض
شرط چھٹی یہ کہ چاہیے حکم کرین کسی دوا پر گرمی یا
سردی کا مثلاً نسبت ابدان اِسی نوع کے کہ
جس مین اِس دوا کو تجربہ کیا ہے بہ نسبت ابدان
اور انواع کے مثلاً اگر دوا نے بدن آدمی مین
گرمی کی حکم کر سکتے ہین کہ یہ دوا گرم ہے بدن آدمی
مین پس نہیں بدن اور انواع کے حکم گرمی کا نہین
کر سکتے اس واسطے کہ بہت دوائین بدن آدمی
مین ایک خاصیت اور رکھتی ہین اور ابدان حیوانات
مین خاصیت اور رکھتی ہین جیسے گھوڑے کو ایک
ایک دانہ بادام کا یا خربزہ کا کھلاوین گرمی بہت
پیدا کرتا ہے اور پسینا بہت لاتا ہے اسیطرح
اکثر گھاسین اور ادویہ سمیہ حارہ شدید الحرارت
والبرودت کہ اکثر جانورون کی غذا ہے
جیسے شوکران کہ غذا ایک جانور کی ہے کہ اُس کو
زیرزور کہتے ہین اور مانند کشکی کے کہ غذا سمائی کی
ہے اور مانند بیش کے کہ غذا ے موش بیش جانور
کی ہے اور مانند سانپ کے کہ غذا بہت جانورون
کی ہے اور مانند بز کوہی کے کہ اُسکے پیٹ مین فادزہر
پیدا ہوتا ہے اور مانند مور کے کہ سانپ کو کھاتا ہے
اور سب یہ دوائین نسبت بدن انسان کے مضر
و مہلک ہین اور جان تو کہ جو تجربہ مین خوف بہت
ہے جیسا حکیم اُستاد بقراط نے اشارہ کیا اِس
واسطے کہ بہت ہوتا ہی کہ بغیر رعایت کرنے شرطون
کے یا غفلت سے تجربہ موجب ہلاکت کا ہوتا ہے
کہ ہو سکتا ہے کہ سموم قتالہ مطلق سے ہووے
بجرد اُسکے استعمال سے ہلاکت موجود ہے اسیواسطے
اطباے اگلون نے وصیت کی ہے کہ جس دوا کے
تجربہ کا ارادہ کرین چاہیے کہ قبل تناول اسکی بو
اور مزہ اُسکا دیکھ لین اگر بہت بڑی بو یا مزہ بد ہے
جاننا چاہیے کہ وہ دوا نقصان سے خالی نہین ہے
بڑی احتیاط سے اُسکو استعمال کرنا چاہیے اور بھی
اگر طبیعت کو نفرت بہت ہوتی ہے اُسکو بھی استعمال
نہ کرین بدون تجربہ کے اور چاہیے تجربہ مین پہلے
اِن جانورون کو کھلاوے کہ مزاج اُن کا مزاج
آدمی کے قریب ہے اور خوراک اُن کی ادویہ کہی
گھاسون اور جانورون سے نہووے جیسے بندر
تین دن تک اپنے پاس رکھین کھانا اور پینا اُن
اُن کے دیوین اور اگر ایسا نکر سکین بہتر ہے بلادکی
آدمی کو آہستہ آہستہ مقدار کم سے زیادہ دیوین
یا یہ کہ پہلے اشخاص قوی بدن غلیظ الطبع یعنی بڑی
عمر والا جس کو عادت افیون کی اور افیونی چیزون
کی ہو یا پہلے شخص واجب القتل بحکم شرع شریف کو
کھلاوین بعد اِس کے اور لوگون کو اور وجہ کیفیت
اور خاصیت کا اور قدر شربت کو معلوم کرین اور
جاننا چاہیے کہ راہ پہچاننے مزاج دواؤن غذاؤن
کی اور خاصیت اور منفعت ان کی بطور تجربہ کے
جس چیز مین کہ مذکور کیا ہے ہم نے منحصر نہین ہے
بلکہ اور طریقون سے بھی دریافت کیا ہے حکیمون
نے پہلے مجملاً بعد اِس کے مفصلاً ان مین سے
ایک اتفاق ہے لوگون کا مثلاً کوئی شخص بیمار
کسی جگہ وارد ہوا یا اُسکی کوئی دوا یا غذا لائی اور
وہ لانے والا اِسکا کیفیت اِسکی نہین جانتے اور
کھالیوے اور باعث شفا اور اِس کی صحت کا ہوے
پس وہ شخص آپ یا لانے والا یا حکما واطبا مطلع
ہو کر اِس کے امتحان کی تلاش مین آوین اور
کیفیت وخاصیت ومقدار شربت اُس کے گرم کرین
دوسری خواہش وچاہ ہے طبیعت کی اُس دوا
یا غذا کے کھا لینے پر کہ اُسکی کیفیت معلوم نہین
ہے کہ کسطرح سے اُسکو پی لیا یا کھا لیا اور وہ چیز
سبب صحت وشفا کی ہوئی مانند میل خواہش مستسقے
مایوس العلاج کے واسطے کھانے ٹڈی نمکین پکی
کے اور مول لینا ٹڈی بیچنے والے سے اور کھانا
اُسکا اور شفا پانا اُسکا جیسا کہ بیان ماذیون مین
قرابادین کبیر مین لکھا گیا اور کھانا مخدوم مایوس
العلاج کا دودھ اُگلا ہوا سانپ کا بدون الطلاع
کے اور شفا پانا اُس کا اور بعد اِس کے جاننا
طبیبون کا اِس امر کو چنانچہ حکایت اسکی مشہور ہے
بیچ بیان شروع ہونے ترکیب تریاق فاروق
کے ایک حکایت مؤید اُسکی قرابادین کبیر مین بھی
مذکور ہے تیسرا وہ کہ زبردستی اور جبر سے کوئی شخص
ازراہ دشمنی کے دوسرے شخص کو کھلا دیوے اِس
چیز کو کہ مفرد اور مہلک ہے بقصد ہلاکت اِس شخص
کے وہ شخص کھانے والا اتفاقاً کوئی بیماری مزمن
رکھتا ہو وہ بیماری اِس چیز کے رفع ہو گئی مانند
کھلانی ہرتال وسم الفار ومیش کے صاحبان امراض
بارده رطبه کو اور سودا ویہ محرقہ کو مثل ضیق النفس
دکھانسی پرانی وجذام وغیرہ کے چوتھا وہ کہ بسبب قحط
سالی کے یا مسافرت کے اتفاقاً کوئی دوا یا غذا ایسی
کھاوے کہ کبھی نہ دیکھی تھی نہ کھائی تھی منجملہ تیون گھاس
کے یا پھول وپھل وجڑین اُنکی اور وہ سبب شفا وصحت

کی اور باعث تقویت و مشابہ کے ہوگئے جیسا کہ پہچ
کیفیت شروع اطلاع کے چوب چینی اور چائے خطا
کی پن کہا ہو اور اسی قبیل سے ہے اطلاع مومیائی
پر اور فاذزہر اور ہر ایک اپنی جگہ پہچ قرابادین
کبیر کے مذکور ہی بعد کھانے اور شفا پانے کے اطباون
نے حقیقت اور کیفیت اُسکی دریافت کرکے استعمال مین
لائے طریق ساتوان طریقون تجربہ سے یہ ہی کہ بارشاد
و اشارہ انبیا و اولیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ہو کہ
یہ حضرات کو الہام سے معلوم ہوا ہوا تھا ون وہ کہ
کسیکے دل پر لگا ہوا ہو نزدیک احتیاج و حیرانی و
عاجزی کے شفا کوئی شخص پہچ کوئی امر یا بیماری کے
مبتلا و عاجزی ہے اور نہین جانتا کہ کون تدبیر کرنا
چاہیے اور کیا کھانا چاہیے یا کیا کھلانا چاہیے دوسرے
کو یکایک اس حالت مین اُس کے دلمین یہ بات آئی
کہ فلانی تدبیر کیا چاہیے یا فلانی دوا یا فلانی غذا
مفرد یا مرکب اس طریق پر استعمال کرنا چاہیے اور
جب اُسکو کیا اثر اُسکا جیسا القا ہوا تھا ظاہر ہوا
یا اسی فکر مین وہ سو گیا خواب مین دیکھتا ہے تدبیر
اُسکی جب جاگا عمل مین لایا ویسا ہی پایا کہ جو دیکھا
تھا پس اُسکی تلاش مین پڑے و مصروف ہوے
چنانچہ یہ دو تین وجہین تاریخ العلماء ملا احمد ٹھٹھی اسے
پہچ ذکر شروع ظہور اطبا کے و ترکیب تریاق فاروق
کی پس پیدایش فاذزہر و مادزیون کی و مومیائی کی
قرابادین کبیر مین مذکور ہین تون وہ کہ بعضے جانورون
کو الہام خالق باری تعالے سے کوئی تدبیر معالجہ بیما
مین معلوم ہوئی کسی آدمی نے وہ عمل جانورون سے
دیکھ کر کیا جیسے عمل حقنہ جالینوس نے چڑیا سے سیکھا
چنانچہ حرف الحا بحث حقنہ مین قرابادین کبیر مین مذکور
ہے اور مشہور ہے کہ سانپ ایام جاڑی مین پہچ زمین
کے چھپ رہتا ہے اس سبب سے کہ اس کی آنکھین
تاریک و کم نور ہو جاتی ہین بعد گذرنے دن جاڑے
و ٹوٹنے تیزی سردی ہوا کے کہ نکلتا ہے زمین کے
اندر سے گھاس سولف کو کھاتا ہی اور اپنی آنکھون
مین ملتا ہے آنکھین اُسکی بدستور روشن ہوتی ہین
اور لوگ کہتے ہین کہ جو سانپ اپنے پیٹ مین کچھ
پاتا ہے ایک چڑیا کو کہ یونانی زبان مین اسکوفوس
کہتے ہین شکار کرکے اُس کا کلیجہ کھاتا ہے درد سے
شفا پاتا ہے حکایت کہتے ہین کہ ایک بندر کو سانپ نے
کاٹا اور قریب ہلاکت کے پہونچا تھا سب بندر جمع
ہو کر پتے ارنڈ کے جلا کر اُس بندر کے مُنھ مین ڈالتے
تھے وہ بندر عرق اُس کا نگلکر بھوک کو پھیک دیتا تھا
یہانتک کہ شفا پائی اسی سے طبیبون نے دریافت
کیا کہ پانی پتے عرق کا تریاق زہر کا ہے اور اسیطرح
اکثر چیزین بہت جانورون سے نقل کیا ہے اور
انھین جانورون سے انتقال کرکے آدمی پر تجربہ
کرکے کیفیات و خواص و فائدے اُسکے اپنی کتابون
مین ضبط کیا ہی لیکن راہ پہچاننے مزاج دواؤن و
غذاون کے قیاس سے پس جان تو کہ قیاس عبارت
اس سے ہے کہ ایک امر سے دوسرے امر کا ٹھکانا
لگانا یا علت و سبب کسی امر کو اور پر دوسرے امر کے
کے عمل کرنا و حکم کرنا کہ وہ بھی ایسا ہی ہے سو قیاس
کرنا کئی وجہ پر ہے اس مین سے جلد بدل جانا صورت
و کیفیت کا یا دیر مین اور جلد بستہ ہونا یا دیر مین اور
مزہ اور بو اور رنگ مین لیکن دریافت کرنا جلد
بدل جانا صورت اور کیفیت کا یا دیر مین اس طرح
پر ہے کہ جس چیز کو مثلاً آگ مین ڈالین اگر جلد گرم
ہو جاوے یا وہ چیز جلد آگ ہو جاوے وہ چیز
گرم ہو گی نسبت اُس چیز کے کہ وہ چیز دیر مین گرم
ہو گی کہ آگ ہو جاوے گی لیکن شرط ہے کہ دونون
متخلخل اور تکالف مین اور ڈھیلے پن اور کڑے
پن اور پتلے اور موٹے پن ہونے مین مثلاً برابر
ہوون اور اگر اُن مین برابر نہونگی حکم نہو سکے گا
اس واسطے کہ متخلخل یا ڈھیلا یا پتلا ہے جلدی سے
بدل جاوے کا بخلاف متکالف اور کڑے اور
گاڑھے کے اسی طرح جلد بستہ ہو کے لگو یا دیر مین
قیاس کرنا چاہیے یعنی دو چیز کو کہ امور مذکورہ مین
برابر ہوون سرد کرین پس جو سرد جلد ہووے یا
بستہ ہو جاوے سرد ہے اور جو دیر کو سرد ہو وہ سرد
نہین ہے اسی طرح جو چیز کہ قبول اثر مین جلد تر
ہووے اور اثر اُسمین دیر تک رہی وہ خشک ہے
اس چیز مین کہ قبول اثر و بقا اُسکا دیر تک رہی وہ
رطب ہے جیسے پتھر اور پانی لیکن مزہ پس اقسام
کلی اُسکے باعتبار استقرا کے نو طور پر ہے اور مزہ بہ
نسبت بو سے و رنگ کے قوی تر ہے پہلے حرافت
یعنے تیزی دوسرا مرارت یعنی کڑوائی تیسرا ملوحت
یعنی کھاری پن چوتھا حموضت یعنی کھٹائی پانچوان
عفوضت یعنی کسیلا پن چھٹا قبوضیت یعنی سکوڑنا
ساتوان دسومت یعنی چکناہٹ آٹھوین حلاوت
یعنی مٹھاس نوان نقاہت یعنے پھیکا پن اور تغہ کو
مسیخ بھی کہتے ہین اور بعضون نے نقاہت کو خارج
کرکے اصول طعم آٹھ قرار دیے ہین اور جو کچھ مزے
سوا ہے ان کے انھین سے مرکب ہین اور اُنکا حصر
نہین ہو سکتا مگر ان مین ظاہر و محسوس اور بعضے خفی
اور غیر محسوس ہوتے ہین اور اختلاف مزون مین
یا باعتبار اختلاف مادے کے ہے آیا باعتبار فاعل
کے یا باعتبار مزاج کے ہے پس جو ہر شے مزے
دار کا یا لطف ہے یا کثیف ارضی یا متوسط اور
قوت مزاج اُس کی یا گرم یا سرد یا معتدل سو جوہر
لطیف گرم مزے سے حریف ہوتا ہے اور جوہر
لطیف سرد سے خامص اور جوہر لطیف سے متوسط
گرمی اور سردیمین سے دہم اور جوہر کثیف گرم سے
مر اور جوہر کثیف سرد سے عفص جوہر متوسط معتدل
سے حلوا اور جوہر متوسط گرم سے مالح اور جوہر متوسط

سے قابض اور جو ہر متوسط معتدل سے مسیخ ہوتے ہین
اور دوسرے بیان سے اسطرح پر مواد جسکو قوابل
و محال کہتے ہین یا لطیف ہین یا کثیف یا متوسط
اور فاعل یا گرمی ہے یا سردی یا معتدل اور تین
کو تین مین ضرب کرنے سے نو حاصل ہوتے ہین مثلاً
گرمی قوی جب مادہ لطیف مین تاثیر کرے گی حرارت
پیدا کرے گی اور مادہ کثیف مین حرارت اور مادہ معتدلہ
مین ملوحت پیدا کرتی ہے اور سردی قوی جب مادہ
لطیف مین تاثیر کرتی ہے حموضت اور مادہ کثیف
مین عفوضت اور مادہ متوسط مین قبوضت پیدا کرتی
اور فاعل معتدل گرمی اور سردی مین مادہ لطیف
مین دسوست اور مادہ کثیف مین حلاوت اور مادہ
متوسط مین نقاہت پیدا کرتی ہے پس حرافت گرم تر
طعوم مفردہ اشیا گرم مین ہے بعد اُسکے مرارت بعد
اُسکے ملوحت ہے اور حموضت سرد زیادہ طعوم مفردہ
اشیاے سرد مین سے ہے بعد اُسکے عفوصت بعد
اُس کے نقاہت اور دسوست معتدل ترین انواع
اشیاے معتدلہ کی ہے بعد اُسکے حلاوت بعد اُسکے لقاہت
اور یہ جدول جامع اقسام طعوم کی ہے باعتبار فاعلون

| مواد فواعل | حرارت | برودت | قوت معتدلہ |
|---|---|---|---|
| لطیف | حریف حاد یابس | حامض بارد رطب | دسم معتدل |
| کثیف | مرار یابس | عفض بارد یابس | حلو معتدل بین الحلاوات |
| معتدل | مالح حار یابس | قابض بارد یابس | لفہ بارد رطب |

اور ادون کے اور اکثر یہ مرتبے اکثر پھولون مین خصوصاً
شیرین مین ظاہر ہوتے ہین مثلاً اگر ان کے مادے
پر تری و لطافت غالب ہے مانند انگور و آب کے
کہ شروع مین پھیکے ہوتے ہین پھر قابض ہوتے ہین
باعتبار کثافت مادہ کے اور نہ تاثیر کرنے گرمی
کے بیچ ان کے جیسا چاہیے اور بعد کچھ لطیف
ہونے کے اور تاثیر کرنے گرمی کے ان مین کسیلے
مائل بہ ترشی ہوتے ہین در فتہ رفتہ کھٹائی زیادہ
ہوتی ہے اور عفوصیت گھٹتی جاتی ہے اور جب ترشی
باعتدال کے پہونچتے ہین میل بشیری کرتے ہین
اور آہستہ آہستہ شیرینی زیادہ کھٹائی کم ہوتی ہے
یہانتک کہ بالکل میٹھے ہو جاتے ہین اور اگر انمین
تری بہت ہووے بعد نضج تمام کے جب گرمی کا پہونچے
اصلی کم ہوتی ہے اور گرمی غریب ان مین اثر کرتی
ہے پھر گلے ہو جاتے ہین اور اگر مادہ اُنکا لطیف
بہت نہین ہے اور گرمی غریب زاہد ہے تیز یا کڑوے
ہو جاتے ہین اور آب مین بے مزہ اور اکثر مزے
دار دیکھے گئے ہین اس طرح کہ بعضے آنب مین مزہ
سوئے کا یا اجوائن کا یا سولف کا یا کافور وغیرہ
کا بھی پایا گیا اسی قیاس پر اور پھل باختلاف مادے
اور فاعلون کے اور ساتھ تھوڑی تاثیر و تاثر کے
مختلف اور متفاوت ہوتے ہین جیسا کہ مذکور ہوا ہے
اور جان تو کہ بعضے مزے آپس مین شریک ہین لیکن
شدت اور ضعف مین اور اختلاف مادے مین اور
تاثیر فاعل مین متفاوت ہین مانند حریف کی شریک
مرکے ہے مگر حریف مین بسبب لطافت مادے کے تاثیر
فاعل کی زیادہ ظاہر ہے مرین کم ظاہر ہے اور مر
و مالح بھی آپس مین شریک ہین مگر تاثیر فاعل کی مر مین
زائد ہے مالح سے اسیواسطے جب نمک مین گرمی زیادہ
حد لائق سے اثر کرتی ہے اور لطافت و رطوبت نمک
کو نیست کرتی ہے اور اُس کے مادے کو کثیف کرتی
ہے کڑوا ہو جاتا ہے جیسے نمک کڑوا اسی طرح قابض
ساتھ عفض کے اور عفض حامض کے ساتھ اور مر حامض
ساتھ لفہ کے شریک ہین اور آثار و افعال ہر ایک
مین اپنے اپنے مرتبے کے موافق ظاہر ہوتے ہین
لیکن حریف بکسر حا اور اسے مہملہ کے اور راے مشدد
کے اور سکون کے اور ساتھ کے فارسی مین تیز و تند
کہتے ہین وہ ہے کہ وقت چکھنے کے زبان کو کاٹے
اور اجزاء اُسکے زبا مین گھس جاوین صاف
کرنا اور چھیلنا چمڑے بدن کو اور گھسنا اسمین اور
کھولنا راہون کا اور تیلا کرنا اور لطیف کرنا اور
ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور تحلیل کرنا اور پاک کرنا اور
سڑانا اور گرم کرنا اور جلانا فعل حریف کے ہین
بسبب شدت گرمی اور لطافت کے کہ اُسکی ذات
مین ہے جیسے مرچ سیاہ اور رائی اور جو چیز کہ تیز ہے
لیکن مر بضم میم و تشدید راے مہملہ کے بمعنی کڑوے
کے ہے وہ ہے کہ سطح زبان پر گذری اور اس مین
گھسے اور اُسکے سطح کو گھر کھری کرے اور طبیعت کو
اُس سے کراہت اور نفرت ہو اور طبیعت کو بھراوے
صاف کرنا لطیف کرنا اور تیلا کرنا اور ٹکڑے ٹکڑے
کرنا اور کھر کھرا کرنا اور خشک کرنا اور گرم کرنا اور
سڑن کو منع کرنا اس کے افعال ہین لیکن حریف
سے کم بسبب گرمی اور ارضیت کے کہ اُس کی ذات
مین پائی جاتی ہے اور سب افعال مین حریف سے
ضعیف لیکن تخفیف و منع تعفین مین اس سے زیادہ
ہے بسبب ارضیت کے جیسے مرکی اور ایلوا اور جو
چیز کہ کڑوی ہے لیکن مالح کہ بمعنے شور ہے وہ ہے
کہ گذری سطح زبا پر بدون کاٹنے کے اور صاف کرنی
سطح کو کھولنا راہون کا اور لطیف کرنا اور تحلیل کرنا
اور صاف کرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور دھونا اور
منع کرنا سڑن کا اور گرم کرنا باعتدال فعل مالح کے
ہین بسبب معتدل ہونے اُسکی ذات کے اور سب
فعلون مین نزدیک مر کے ہے اور اس سے ضعیف کم
جیسے نمک اور جو چیز کہ اس مین شوریت ہو لیکن کہ
بمعنے گھٹا ہے وہ ہے کہ سطح زبان کو زبان کو کچھ
گزریگی کرے اور اس مین نفوذ کرے اور پانی منھ
مین بھر جاوے یہانتک کہ اُسکے تصور کرنے سے
لطیف کرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور نفوذ کرنا اور ڈھیلا
کرنا اور کھولنا راہون کا اور سدون کا اور صاف کرنا

اور پیدا کرنا سختی اور تری کا اُسکے فعلون مین
سے ہین بسبب سردی اور مائیت و لطافت
اُسکی ذات کے جیسے سرکا اور پانی میوون کھٹی
کا اور دہی کا توڑ لینے غفص کہ بفتح عین مہملہ و زیر فا
کے اور ساتھ صاد کے بمعنی زمخت یعنی کسیلا کے ہے
وہ ہی کہ زبان کے اجزا کو سکوڑی اکھٹا و کھڑکھڑا اور
روکنا کرکے کثیف کرنا اور سخت کرنا اور سرد کرنا اور
روکنا اور کھڑکھڑانا اور سرد کرنا اسکے فعل ہین بسبب
سردی و ارضیت و کثافت کے کہ اس کی ذات مین
ہے مانند مازو و جفت بلوط کے اور جو چیز کہ اس مین
کساو ہی لیکن قابض کہ بمعنے گیرندہ یعنی سکوڑنے والا
وہ ہے کہ زبان کے اجزا کو اکٹھا کرے اور کھڑکھڑا دے
اگر نہ اس قدر کہ غفص کرتا ہے گاڑھا کرنا اور
کثیف کرنا اور سکوڑنا اور خشک کرنا اور قوی کرنا
پھوک کا بند کرنا دستون اور سرد کرنا اُسکے فعل ہین
بسبب سردی اور ارضیت کے کہ اُسکی ذات مین
ہے اور سب فعلون مین غفص سے ضعیف تر بسبب
کم ہونے کثافت اپنی ذات کے جیسے سپیاری
اور جو کہ اس مین قبوضیت ہے لیکن وسم بفتح
اول مہملہ و زیر سین مہملہ کے اور ساتھ میم کے کہ
بمعنے چرب کے یعنی چکنے کے وہ ہے کہ زبان کے
سطح کو ملائم و پھیلی برابر کرے تر کرنا نرم کرنا ڈھیلا
کرنا پھیلانا پکا خلط خلط غالب ہو جانا گرم کرنا
تھوڑا سا اسکے فعل ہین بسبب لطافت و ہوائیت
و ماہیت کے کہ اُسکی ذات مین ہے مانند تیل روغن
و جو چیز کہ چکناہٹ اسمین ہو و لیکن حلو بضم حاے
مہملہ و سکون لام و واو کہ بمعنی شیرین یعنی مٹھائی کے
ہے وہ ہی کہ زبان کی سطح کو نرم و ملائم و پھیلی و برابر کرے
و طبیعت مدبرہ بدن کی اُس کو دست رکھے اور
قوت جاذبہ کلیجہ کی اُسکو جلد اپنی طرف کھینچ لیوے
اور اُسکی رشاق ہووے و صاف کرنا ڈھیلا کرنا
پگھلانا نرم کرنا پتلا کرکے پگھلانا خلط غالب بن جانا اور
خون بنجانا گرم کرنا تھوڑا سا اس کے فعل مین بسبب
معتدل ہونے گرمی اور لطافت کے کہ اُسکی ذات
مین ہے مانند شکر اور شہد اور شیرۂ تازہ انگور کے اور
توت اور خرما اور انجیر اور آنب کے لیکن قوی الحلاوت
خوب گرم زبان کو کھڑکھڑا کر دیتا ہے اور پیاس
لگاتا ہے جیسے شکر سرخ اور بعض قسم شہد کے کہ پرانا
ہو لیکن لفظہ بفتحہ تاے دکسرۂ فاو ہاکے مسیخ بھی کہتے
ہین بفتح سیم و کسر سین و بار و خار معجمہ بمعنے بے مزہ
یعنے پھیکا وہ ہے کہ زبان کی سطح کو بہت نرم و ملائم
و پھیلی و برابر کرے اور طبیعت کے مرغوب نہو
ٹھنڈا گرمی اور پیاس کا اور رفع کرنا کھڑکھڑاہٹ
کا اور قبوضت اس کے فعل ہین اور جان تو کہ شدت
و تیزی مزے کے گرمی پر دلالت کرتی ہے و معتدل
و مناسب ہونا مزے کا دلالت اعتدال پر کرتا ہے
اور کھڑکھڑا ہونا اور اس کو رنا اور کسیلا پن خشکی
پر اور ڈھیلا ہونا اور مناسب ہونا اور نرم ہونا
مزے کا تری پر دلالت کرتا ہے اور مرکب کرنے
مزون مفرد سے کیفیت اشیاے مرکب کی دریافت
کر سکتے ہین اور کبھی ایک چیز مرکب دو چیز سے کہ ایک
سرد اور پھیکی اور وہ سردی گرم مزہ دار ہے سرد
ہوتے ہی بواسطہ غلبہ جزو بارد کے اوپر جزو گرم کے
پس اس قسم مرکب مزے مین غالب ہوتا ہی بسبب
جزو گرم کے اور فعل غالب ہوتا ہے بسبب غلبہ
جزو سرد کے مانند افیون کے کہ کڑوائی اس کی جزو
گرم سے ہے اور تاثیر سردی کی جزو سرد سے ہے ایسی
ہی چیز کو مرکب القوی کہتے ہین اور مثال اسکی بطریق
صناعت کے یہ ہے کہ ایلوا کو بہت دہی کھٹے مین
ملاوین البتہ مزہ اُسکا کڑوا ہوگا مگر مزاج اُسکا
گرم نہوگا پس جب صناعت سے یہ بات ہو سکتی ہے
کہ مزے کو منحرف و معتدل کرے مزاج کو بتغیر کرکے
اور امتزاج اور ترکیب طبیعی مین بطریق اولے ہو سکتا
ہے اگر اس مثال مین مقام گفتگو ہے پس مرون
سے استدلال کلی نہین ہو سکتی ہے اسواسطے کہ
بعضون جگہون نہین مخالف ہوتی ہے اور کبھی ایک
چیز مین وہ مزے مانند کڑوائی اور سکوڑنے کے جمع
ہوتے ہین جیسے رسوت مین اسکو بشاعت کہتے
ہین یا مانند کڑوائی اور شوریت کے زمین شورہ
والی مین اور دریاے شور کے پانی مین اسکو رعوفت
کہتے ہین اور مانند کڑوائی اور تیزی کے شہد
بہت پکائے ہوے پرانے مین اور بعضے پھل بہت
ہین کہ حد سے گذر گئے ہون اور مانند کھٹائی اور
قبوضت اور کڑوائی کے بعضے میوہ نہین اور مانند کڑوائی
تیزی اور قبوضت کے بیگن مین اور مانند کڑوائی
اور پھیکے پن کے کاسنی مین اور بہت سے مرکب مین
ترکیب ثنائی اور ثلاثی اور رباعی اور خماسی وغیرہ
سے لیکن رائحہ جمع اسکی روائح ہے کہ اُسکو بوکہتے ہین
اور اُس سے استدلال کرتے ہین اکثر اوپر کیفیت و مزے
کسی چیز بو دار کے یعنی فقط سونگھنے سے بغیر چکھنے اور
دریافت کرنے اسکے کو مزے کو مزاج اُسکا معلوم
کرتے ہین اسواسطے کہ بوے تیز قوی گرمی پر دلالت
کرتی ہے اور بوے ضعیف ڈھلی سردی پر اور بوے
مناسب اعتدال پر لیکن یہ بو نسبت مزے کے استدلال
مین ضعیف ہے اور کلی نہین ہے اس واسطے کہ بہت
واقع ہوا کہ بو کسی چیز کی ساتھ مزے کے مخالف رکھتی
ہے جیسے بعض پھول خوشبو کے کہ مزہ اُنکا کڑوائی
کسیلے پن سے خالی نہین ہوتا ہے مگر کیفیت اُن کی
سواے مخالف اُسکے ہوتی ہے اور جان تو کہ کیفیت
سونگھنے مین بعضون نے کہا ہے کہ جزاے لطیفہ
جسم صاحب بو سے جدا ہو کر ہوا مین ملکر قوت شامہ
مین پہونچتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اجزاے لطیفہ
اس جسم سے جدا ہو کر ہوا مین ملکر قوت شامہ مین

پہونچتے ہین اور حقیقت مین بعضے اشیای بودار ہین ویسا ہوا اور بعضونمین ایسا اور بعضونمین کہ ذات اُنکی لطیف و تخلیف و تخلخل ہووین و دونون طور سے بوُ اُنکی معلوم ہوتی ہو کہ اجزاے لطیفہ صغیرہ اور انجزۂ لطیفہ جدا ہوکر ہوا مین ملکر قوت شامہ مین پہونچتے ہین لیکن اکثر اشیای کثیف اور سخت نہایت کثافت و سختی مین لائق جدا ہونے اجزاے لطیفہ یا انجزۂ لطیفہ کے نہین ہین خالی بوسے ہوتے ہین مانند پتھرون کے کہ عمارت وغیرہ مین کام آتے ہین اور مانند یاقوت والماس و زمرد وغیرہ کے انمین یہ دونون طریق مفقود بند ہین اور جاری نہین ہوسکتے اور جان تو کہ رائحہ کی دو قسم ہین قسم پہلی باعتبار اس چیز کے کہ جسمین بودار کے نزدیک ہے مزون سے اکثر امرین اور یہ بوئین انمین مزون کے نام سے بسبب شدت نزدیکی کے بولی جاتی ہین کہتے ہین بوے شہد اور شکر اور سرکہ و دہی وغیرہ کی شیرین ہے یا کھٹی اور استدلال اُس سے مانند استدلال مزون کے قسم دوسری استدلال کرنا مناسبت اور نفرت بوسے ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ یہ بو سناسب اور موافق طبیعت کے اور اچھی اور پاکیزہ اور لذیذ اور مرغوب ہے جیسے بوے عنبر اور گلاب اور نرجس کی اور ایسی بو سے لیل پکڑی جاتی ہے اوپر اعتدال گرمی اور لطافت مادے کے اکثر یا کہا جاتا ہے فلانی بو اور نفرت والی اور مخالف طبیعت کے ہے جیسے ہینگ اور لہسن اور مردار اور اُلنے اور لیل پکڑی جاتی ہے اوپر تیزی کیفیت گرمی اور کثافت مادے کے اکثر قسم تیسری باعتبار فعل و تاثیر کے قوت شامہ مین جیسا کہا جاتا ہے فلانی بو تسکین کرنیوالی گرمی اور تازگی بخشنے والی دماغ کی ہے مانند تازہ نیلوفر اور بنفشہ اور سیب اور تازی کھیرے کے اور فلانی بو ہیجان لانے والی گرمی کی اور خشک کرنیوالی دماغ کی ہے مانند مشک و جند بیدستر و مرچ کالی اور سونٹھ و کلونجی کی پہلی دلیل سردی و کیفیت تری کی اور لطافت مادے کی ہے اور دوسرے گرمی و خشکی کی دلیل ہے جو بوے گرم تر موافق و ملائم ہے گرمی و خشکی کیفیت پر اور لطافت مادے پر اور جو بو سخت اور بدبو ہے گرمی اور خشکی کیفیت اور کثافت مادے پر اور جو تسلی دینے والی حرارت عزیزی اور نفس اور فرحت دینے والی دل و روح کی ترکرنیوالی دماغ کی نیند لانیوالی ہے بعضل نسبی اعتدال گرمی پر اور غلبۂ تری اور لطافت مادے پر دلالت کرتی ہے اور بعضی سردی و تری پر لیکن رنگ کہ جمع اُسکی الوان ہے پس جان کہ دلیل لینا اس سے بہت ضعیف اور کم اعتبار بو سے ہے اور کلی نہین ہے اکثر مختلف ہوتا ہے مگر مجملاً وجہ دلیل پکڑنے کی یہ ہے کہ رنگ سفید اکثر سردی و تری پر دلالت کرتا ہے اسواسطے کہ سردی سفید کرتی ہے جسم تر کو جیسا کہ یخ و برف مین دیکھا جاتا ہے اور رنگ سیاہ باعتبار اپنے مرتبون کے سردی و خشکی پر دلالت کرتا ہے اس سبب سے کہ سردی سیاہ کرتی ہے جسم خشک کو جیسا کہ دھوئین سوکھے مزاج مین یا موئون کچے خشک مین پانی کے دیکھا جاتا ہے کہ جب بہت اُنکو سردی پہونچتی ہے وہ سکڑکے کالے اور خشک ہوجاتے ہین اور فعل گرمی کا دونون چیز دنیمین اُلٹا اُسکا ہے یعنی گرمی جسم تر کو کالا کرتی ہے جیسا کہ لکڑی کو کوئلا اور جسم خشک کو سفید کرتی ہے جیسے کوئلہ کو راکھ کرتی ہے اور طبیبون نے کہا ہے کہ جب دوائین خاص ایک نوع کی رنگت مین مختلف ہون کہ بعضے مائل بسفیدی و بعضی مائل بسرخی و بعضے مائل بزردی و بعضے مائل بسیاہی ہون پس مائل بسفیدی سرد ہوگی مانند صندل سفید کے کہ سرد اپنی قسمونمین ہے اور مائل بسرخی قریب باعتدال جیسے صندل سُرخ کہ وہ سردی مین کم ہے اور مائل بزردی اس سے بھی سردی مین کم مانند صندل زرد کے اسی طور سے مائل بسیاہی سب سے زیادہ اور خشکی مین مائل بسفیدی کمتر سب قسمون سے ہے بعد اُسکے زرد و بعد اُسکے سرخ و بعد اُسکے سب سے غالب تر اور خشک تر سیاہ تر ہے و اگر طبیعت اُسکی مائل بہ گرمی ہے پس حکم اُسکا الٹا ہے سردی سے مانند شہد سفید و سرخ و سبز کہ شہد سرخ و سبز بہت گرم ہوتی ہین اور مائل بسفیدی گرمی اُسکی کمتر ہوتی ہے دونون سے اور تر برد خربزہ و آنب مین حکم الٹا ہے اکثر یعنے تر برد و آنب و خربزہ زرد اور مٹی کا سا رنگ شیرین زائد و بہتر ہوتا ہے سرخ سے اور رنگہاے دیگر جو مرکب ہین دلالت اُنکی باعتبار ترکیب کے و غالب ہونے بعض رنگون کے اوپر دوسرے کے ہے اور اصل سب رنگون کی سیاہی و سفیدی ہے بالی رنگ اُن سے پیدا ہوتے ہین اور جان تو کہ سیاہی مطلق نشانی گرمی کی ہے اور سفیدی مطلق نشانی سردی کی اور سرخی مطلق نشانی اعتدال اور سبزی مطلق نشانی سردی اور خشکی کی اور زردی مطلق نشانی گرمی اور خشکی کی ہے پس اُس دلیل سے سیاہی و تیزی بُو کی کہ افیون رکھتی ہے چاہیے کہ گرم ہو نہ سرد اسی واسطے کہا ہے کہ قانون استدلال کا رنگ سے ضعیف و مشوش ہے و اکثری ہے نہ کلی اس لیے کہ اکثر شبہہ اور غلطی واقع ہوتی ہے مثلاً جب ملایا جاوے ایک رطل دودھ مین دو مثقال افیون اسطرح سے کہ دونون ایک ہوجاوین اور اجزای افیون کے دودھ سے جدا نہوویں اور مزاج ثانوی حاصل کرے مگر رنگ اُسکا بالکل بدلا نہین ہے بہت گرم ہوگا اور ایسا ہی حکم مزے اور بو مین ہے مانند افیون اور کافور کے کہ باوجود بہت سرد ہونے کے کراوی اور تندہین تین مرتبے مین کہ اکثر مزہ اور بو یون قوی پر اور مانند مرچ سیاہ اور عنبر و جند بیدستر و عنبر وغیرہ کے غالب ہوتی ہین یعنے

جس ترکیب مین کہ افیون یا کافور ہوتا ہے غالب رہتا ہے مزہ وبو ان دونون کی تمام اجزا پر بسطح دلیل پکڑنا سرعت استحالہ اور لطو پر اور صورت جمود اور لطو پر بھی کلی نہین ہین استدلال امور خمسہ سے اکیلے اکیلے بدون مدد تجربہ وتکرار وکثرت استعمال کے ناقص وناتمام ہی وحکم یقینًا نہین کرسکتے انسی نسبت غلبہ کی کیفیت کے کیفیات اربعہ سے اوزن غالب حاصل نہین ہوتا ہی اسنے اسواسطے کہ ہوسکتا ہی کہ شے ملائی ہوئی سرد ہو یا گرم ومزہ وبو اور رنگ اسکا ہر ایک جدا جدا دلالت کرین مخالف اُسکے ہیئت اجتماعی دلالت کرے اُنکے مخالف، اِس لیے کہ ہوسکتا ہے کہ ترکیب اُسکی اجزا مختلف سی ہوا اور جزو سرد والا یا بو رنگ قوی اور غالب ہوا اور اجزا اور مرکب مین وہی ظاہر ہووے جیسے کہ تراکیب افیونیہ یا قطرانیہ یا زراوندیہ یا کافوریہ مین بو افیون وکافور کی اور رنگ افیون وقطران کا کہ سیاہ ورنگ زراوند کا کہ زرد ہے دیکھا جاتا ہی اسیطرح بو اور رنگ اور مزہ بھی لیکن افیون وکافور کہ رنگ ان دونون کے سردی پر دلالت کرتے ہین ایک قول پر اور تیزی بو کی اور مزہ اُسکا دلالت کرتے ہین گرمی پر برابر ایک قول کے اور دوسرے قول پر رنگ افیون کا بھی دلالت گرمی پر کرتا ہی جیسا ذکر پایا اسی واسطے نشا رتوہم کو بعضون کے واسطے ہوا اور اُن لوگون نے دونون کو گرم جانا ہی مگر تو فیق وجمع بین القولین کرسکتے ہین اسطور پر کہ دونون جملہ ادویہ مرکب القوی سے ہین کہ انمین دو جز غالب ہین ایک لطیف گرم کہ حاصل بو کا اور باعث صدور افعال گرمی کا ہوا اور دوسرا کثیف ارضی سرد کہ بموجب رنگ وصدور افعال سردی کا ہوا اور بعد وارد ہونے کے بدنپر جز ولطیف گرم کے سبب فعل وانفعال کے اثر اپنا کرکے جلد تحلیل ہوجاتا ہے اور نکل جاتا ہے اور باقی رہ جاتا ہے جزو کثیف ارضی سرد اُسکا مدت دراز تک اور افعال سردی کے اِس سے صادر ہوتے ہین اور جان تو رنگ چھ اقسام پر ہے سفید سرخ زرد سبز سیاہ نیلا اور ہر ایک کو ایک صفت خاص ہے مانند لفق وقانی وفاقع وناصع واسود غریب واسود حالک واضح رہے کہ اس رنگ کو اس صفت کے ساتھ وقت کامل ہونے رنگ کے موصوف کرکے کہتے ہین احمر قانی واصفر ناصع واخضر ناصع واسود غریب واسود حالک وازرق واضح اور دلیلین ہر ایک کی امور مذکورہ سے تفصیلًا بیچ شروع قانون اور کتب مبسوطہ اور سالون اِس فن کے مذکور ہین یہان گنجایش اسکی نہ تھی اِس لیے اِسی قدر پر کفایت کیا گیا لیکن استدلال ناخود افعال دوا سے ایسا ہی جس چیز مین تفتیح وتفتح ہوگا وہ چیز گرم وخشک ہی ساتھ سردی کے یعنی مرکب القوی ساتھ غلبہ گرمی کے اور جس چیز مین تحلیل ولزوجت ہوگی اس مین ناریت وتری غالب ہے اور جو چیز کہ قوت اُسکی بہت لطیف وخفیف ہی یا لائق کوٹنے کے نہووے مانند سقمونیا کہ یا قابل دھونے کے نہووے مانند کاسنی کے اِس سبب سے کہ جزو تازی اُسکا بہت قلیل ولطیف ہی وجزو ارضی سرد کثیف اُسکا بہت اُسکی پر قیاس اور احوال کا چاہیے کرنا اور اسد دانا ترہے حقایق امور سے جیسا چاہیے اس واسطے کہ وہ فاعل اُنکا ہی اور خالق اُنکا بزرگ ہی شان اُسکی

## فصل پانچوین

بیچ بیان سبب اختلاف اقوال اطبا کے ہیئت وخواص ادویہ مین مخفی نرہی کہ جو اکثر دوا ہین بسبب مکانون اور شہرون اور فصلون چار اور تری اور خشکی اور تازگی اور کہنگی وخامی وکمال پختگی کے اور اُنکے صورت اور ماہیت مین مختلف ہوتی ہین جیسے کوئی شخص مثلًا ایک شہر مین یا ایک فصل یا وقت تازہ ہونے یا وقت خشکی یا وقت پکے ہونے پانے کے اور مانند اُنکے کوئی دوا کو دیکھتا ہے موافق مشاہدا اپنے کے اِس دوا کی ہیئت وشکل ورنگ ومزہ وبو وغیرہ بیان کرتا ہے دوسرا شخص کہ سواے اِس شخص کے اور شہر مین یا اور وقت واحوال مین دیکھتا ہے ماہیت وطبیعت ونفع ونقصان اُسکے موافق محسوس اپنے کے کہتا ہی پس احوال مذکورہ ہر ایک یقینًا مخالف ہونگے واجب کرنا سبب احوال ومراتب ہر چیز کے ایک آدمی کا مقدور نہین ہے اسیطرح ہر ایک شخص احوال ودوا وخاصیت دوا کی اور نفع ونقصان اُسکا موافق اطلاع اپنے بیان کریگا اور ظاہر ہے کہ احوال دوا کے امور مذکورہ مین منحصر نہین ہین اور صنایع آسمانی واختلاف فلکی سے ازجہ وخواص ادویہ کے مختلف ہوجاتے ہین اور سبب اشتباہ کا ماہیت وقوف وخاصیت اکثر دواؤن مین یہی امور مذکورہ ہوتے ہین اور جان تو کتب مقدمین سے معلوم ہوتا ہی کہ پہلے سب نے متوجہ تحقیق وجمع تالیف کرنے صناعات ادویہ کی دیسقوریدوس حکیم یونانی ہوا کہ بعضے لوگ اسی لقمان حکیم جانتے ہین اور اُس نے کتاب مسمے بمقالات ستہ بیچ بیان حشایش اکے تالیف کی بعد اسکے خولش حکیم متوجہ ہوا بعد اسکے اندروماس اصغر اور اُنسے تریاق اکبر کو جمع وترکیب دیا بعد اسکے جالینوس ملقب براس النبل کہ منافع ادویہ مفردہ کے ذکر کیے لیکن بدل ومصلح باقی احوال دواؤن کے متعرض نہین ہوا اور پہلے متوجہ ترجمہ ونقل کاز بان سریانی سی زبان یونانی کہ ہوا دیدروس لفیلوطی تھا مگر اسنے ترجمہ سے زیادہ کچھ بیان نہ کیا بعد اسکے اسحاق بن حنین نیشاپوری نے زبان یونانی سے عربی مین نقل کیا ساتھ فائدہ زائد کے اور ترجمہ اور کانا

نقولات اسحاق مسمی ہوا و جنین اسکے باپ کے
غذاؤن کو دواؤن سے جدا کیا بعد اسکے نخاشوں
اسباب مین تالیفین بہت کین اور پہلے اہل اسلام سے
متوجہ اسکی تالیف پر محمد ابن احمد بن زکریا ہوا کہ
کتاب کامل الادویہ وکتاب شامل تحریر کی بعد اسکے
شیخ رئیس ابو علی ابن سینا بعد اسکے ابن اشعث بن
ابو حلیفہ دینوی پس شریف پس یحیی بن جزلہ صاحب
منہاج کا پس ابن جرجیس یوحنا پس صالح پس الیمون
پس ابن تلمیذ صاحب معنی کا پس ابو ریحان بیرونی
صاحب تفہیم کرہ سویدی کا بعد اسکے مترجم اسکا پس شیخ
ابن بیطار پس حاجی زین الدین عطار صاحب اختیارات
بدیعی پس شیخ یوسف بغدادی مولف مالابسع الطبیب
مشہور بجامع بغدادی پس شیخ داؤد انطاکی مصری مولف
تذکرۃ الاولے الالباب پس حکیم علی گیلانی شارح قانون
اور اس نے ادویہ مین بیان کو وسعت بہت دی بعد
اسکے حکیم میر محمد مومن تنکابنی صاحب تحفۃ المومنین
اور اس نے بھی بسط بہت کیا بعد اسکے نواب معتمد الملوک
سید علوی خان قدس سرہ لیکن مولفات سے جو
مین نے دیکھا ناتمام و منتشر ہین اور کوئی شخص طول
و بسط کیطرف متوجہ نہوا اور ابن جزلہ و انطاکی نے
مفردات و مرکبات کو آپس مین ملے ہوے ذکر کیے اور
بیچ دواؤن ہندی کے دستور الاطبا موسوم باختیارات
قاسمی تصنیف میر محمد قاسم ملقب بہ ہندو شاہ مشہور بہ
فرشتہ و مجربات افضلی تالیف حکیم میر محمد افضل سے
کوئی کتاب بہتر نہین ہی لیکن یہ دونون شخص اور
اطبا سے ہند سے کوئی متوجہ بیان ماہیت کی نہوے
اور طبیعت افعال و خواص کو بھی خوب بیان نہین
کیا اور بعضی دواؤن ہندی کو کہ حکیم میر عبد الحمید نے
اوپر حاشیہ تحفۃ المومنین کے لکھا بہتر و ظاہر تہ ہین

## فصل چھٹی

بیچ بیان لینے اور حاصل کرنے اور محفوظ رکھنے دواؤن
کے مجملاً پس جان کے کہ بہتر و لائق تر وہ ہی کہ دواؤن
قویہ مشہورہ کو جس مکان و شہر سے کہ وہان قوی تر و
بہتر ہوتی ہین نسبت اور شہرون کے بیچ زمانے و فصل
لایق کے و نہایت تجنگی و نشو و نما و کمال نضج لیوے
مانند اسکے کہ الطیان یعنی میٹون کو گیارھوین برج
نشرین اول کے مہینے راوی سے اور تمونیا کو الطا کے
کہاڑ سے لیوے اور بالجملہ اگر بقول استاد بقراط
کہ حاذق اکمل مرض بتقاضیہ و بلدہ عمل کرے اور معالجہ
امراض ہر شہر کا و ہانکی دواؤن مخصوصہ سے کرے
بہتر ہے اس سبب سے کہ وہ دوائین بسبب مناسبت کے
نافع تر ہونگی فائدہ مین واسطے اہل اس شہر کے اور
شہرون کی دواؤن سے لیکن بالتفصیل اسطرح پر ہے
کہ جو دوائین معدنی و جنس پتھرون اور مٹیون سے
ہین بہتر ہے کہ انکو معاون معدوضہ انکے سے شروع
جاڑی مین لیوی یعنے ہر شہر اور ملک و مکان سے
کہ جہان بہتر ہوتی ہین نہ غیر ابن شہر اور ملک و مکان
سے مانند قلقدیس کو قبرس جزیرے سے اور زاج
کو کرمان سے اور لاجورد کو کاشغر سے اور فیروزے
کو نیشاپور سے اور لعل کو بدخشان سے اور یاقوت کو
پیگو سے اور موتی کو دریاے بحرین اور موزے لیوین
اور جسقدر رنگین اور صاف و شفاف و آبدار اور
خالص اور بڑا اور بے ملاوٹ ہووے چھوٹا اور ٹوٹا ملا ہوا
اور پیر سے مانند مٹی وغیرہ کے نہووے بہتر ہے اور چاہیے
کہ رنگ و مزہ و بو مخصوص ہر ایک کے مانند فاذر ہر و
اطبان کے برقرار و کمال خوبی مین ہووے اسیطرح
قبر و مومیائی و لفظ اور جو دوا کہ بناتی ہے بدستور مذکور
کے لینا چاہیے یعنی چوتھی و کوپل چاہین کہ انکو سکانے
مخصوصہ ہر ایک سے فصل و زمان و وقت لایق مین بعد
پہونچنے کمال کو قبل از گرنے اور جھڑنے کے درختون
سے و قبل مرجھانے و بگڑنے کے شکل و رنگ و
بو اُنکی لیوین اور رایہ مین باحتیاط تمام سکھاوین
غبار و تری وغیرہ سے محفوظ رکھین مگر جس چیز کو
کہ آفتاب ضعیف نہین کرتا اور سکھانا اُس کا خوب
منظور ہے اُسکو دھوپ مین خشک کرنا چاہیے کمال
احتیاط سے اور جو دوا جنس بیج سے ہے اُسکو لینا چاہیے
بعد مستحکم ہونے جرم اُسکے اور سوکھنے تری اُسکے مرتفع
اعتدال کے اور بعد ہونے کچے پن کے اور زرد ہونے
اور مرجھانے پتون کے اور سایہ مین سکھاوین غبار
و گرد سے اور ملنے اشیاے غریبہ سے اور پہونچنے تری
و گرمی و خشکی بہت سے بچاوین جان لے کہ دوائین نباتی
صاحب کیفیات مفرد و مرکبہ شہر سنخرۃ الکیفیہ اور مین
سخت مین بہتر پائی جاتی ہین اور ہمیشہ وہ دوائین وہان
بہتر پیدا ہوتی ہین اسواسطے دوائین پہاڑی اور مٹی
نرم کی اور جنگلی قوی زائد ہین باغی سے اکثر امور مین
اور دوائین سرد بیچ شہرون گرم اور اسیطرح عکس اسکا
ہے یعنی دوائین گرم شہرون سرد مین اور کیفیت
اُنکی اکثر امور مین قوی اور شدید تر ہون ہین اور
دوائین معتدل شہرون مین معتدل مین اور دوائین
تر شہرون خشک مین لینا اُن کا انہین شہرون
اور زمین سے اولی اور بہتر ہے غیر اُنکے سے اور جو کچھ
جنس و شاخ و چھلکے سے ہی چاہیے کہ بعد پڑھنے اور
پورا نے ہونے اُسکے کہ اُسکے حال کو لایق ہے
اور قبل مرجھانے و سوکھنی ڈیڑھے ہونی اور بیٹھنے کے
لیوین اور بدستور سکھا کر رکھین اور جو کچھ کہ جنس جڑ و
سے ہین بعد لینے پھلون کے وقت جھڑنے بالکل پتون
کے لیوین بلکہ آخر فصل خریف مین لینا بہتر ہے اور بدستور
سکھاوین اور جو کچھ جنس خشایش سے بالکل لینا چاہیے
وقت کمال پوری ہونے اور تر و تازہ ہونے کے لیوین
اور خشک کرکے نگاہ رکھین اور جو صرف لایق مین
اور جو کچھ جنس پھولون سے ہووے بعد کمال نضج و بیٹھنے
کے اور قبل مرجھانے اور گرنے خود بخود ورت کو لیوین

مگر کچا یا گدر لینا ہووے اور جو کچھ کہ ان مین سے
درست و پوست کے خشک کرنا چاہیے ان کو درست
سکھاوین اور جن کو مقشر اور ورق ورق کرنا چاہیے
پوست اُن کا اُتار کے ورق کرکے سکھاوین اور جو
کچھ رسی مین لٹکانا چاہیے رسی مین ڈالکر سایہ مین
یا دھوپ نرم مین باحتیاط تمام سُکھادین اور گرد
وغبار و تری و بگڑ جانے و سڑنے و کھانے کیڑونسے
بچادین اور مجملاً چاہیے کہ سب دوائین نباتی کو
وقت خوب پوری ہونے و تر ہونے کے قبل گرنے
مرجھانے و ضعیف و ناقص ہو جانے کے لیوین اور بیج
وقت صاف ہونے گرمی و خشکی ہوا کے بہتر ہے وقت
مکدر ہونے و سردی و تر ہونے ہوا سے اور جو کچھ کہ
پانی سے بھیگا ہووے وہ ضعیف العمل ہوتا ہے اور دوائین
جنگلی و میدانی قوی تر ہین باغی سے اور جسم اور موٹا
کی اُنکی اکثر کم ہوتی ہے اور قوی تر ہین میدانی سے
اور شگوفے پھولون کے جو کچھ بڑھے ہووین و خوشبو
تر و شگفتہ ہون اور مرجھائے ہون بہتر ہے مخالف
سے مگر گل سرخ کہ لینا اُسکا قبل تمامی پھولنے کی بہتر
ہوتا ہے اور اسی طرح گل سرخ بستانی بہتر ہوتا ہے اور
پتون مین سے جو کچھ کہ موٹے اور خوشبو تر و تازہ
ہووین بہتر ہے اور شاخون اور جڑون سے جو کچھ بڑھے
اور مرجھائے کم ہووین اور بیجون سے جو بیج کے بڑے
اور قوی اور چکنے اور سوٹے اور بھاری زائد ہون
بہتر ہے اور فواکہ سے جو کچھ کہ تر و تازہ اور پر گوشت و
بھاری زیادہ ہوتا ہے اور رنگ و مزہ و بو اُنکا بہتر
و قوی ہووے بہتر ہے مخالف سے لیکن دودھ شیر گاہ
اگر تازہ ملے بطریق مقرر کے دوہا اُسکا لیوین ورنہ
بدستور باقی تنوعات کے پوست تازہ اُسکا دھوین
یا پوست خشک اُسکا پانی مین بھگوین اور دھوپ
مین رکھ دیوین تا گاڑھا اور لیسدار ہو جاوے پس
اُس کے پانی کو جدا کرکے سکھا لیوین اور دودھ
خشخش کو کہ افیون ہے خشخش مصری سے یا گاؤزبان
یا عظیم آباد مصر و کاؤزبان و عظیم آباد مین ساتھ ان
شرطون کے کہ افیون من مذکور ہونگے انشاء اللہ
تعالیٰ اسی طرح دودھ بلسان کا اور بابی دودھون
کو مکانات مخصوصہ سے زمانے لایق مین و بالجملہ جس
جگہ اور جس وقت مین بہتر اور قوی القوۃ ہوتے ہین
لیوین نہ اس جگہ سے کہ ضعیف القوۃ ہوتے ہین لیکن
گوند پس لازم ہے کہ گوند کو وقت گرنے شگوفے کے
دن سے پہلے یعنی قبل طلوع آفتاب کے یا آخر دنکو
بعد غروب کے لیوین اور چاہیے کہ صاف و معتدل
ہووے اور قبل سود یکھے کے اس حد تک کہ آپ ہی
آپ درخت سے جدا اور ریزہ ریزہ ہو کے گر پڑے
لینا چاہیے لیکن عصارات پس چاہیے کہ دواؤن جیسے
اور پتون اور پھلون و جڑون وغیرہ جید سے لیوین
اور آگ مین جوش نہ دیوین بلکہ ہوا اور دھوپ مین
سکھاوین اور گرد و غبار اور ملنے اشیاء غریبہ کثیفہ
سے بچادین مانند اقاقیا و عصارۂ ہلیلہ و زرشک
وغیرہ کے اور وقت استعمال کے بھی نہ جوش دیوین
مگر ستمونیا کو کہ بدون بھوننے کے استعمال اس کا
درست نہین لیکن ادویۂ حیوانیہ پس لازم کہ جانور
سے جو ان صحیح البدن تمام خلقت بیچ دن بہار کے
یا شروع گرمی مین دبلا و بڈھے و ضعیف و ناقص
ہونے کے و قریب ذبح و ذکات کے لیوین اور
جملہ دواؤن وحیوانی سے خون بزجوان فربہ بے
عیب و نقصان چہار سالہ کا ہے کہ بسبب شدت
تاثیر اس کی سنگ گردہ و شانہ مین موسوم پیدا نہ
ہوا اور وہ یہ ہے کہ پہلے فصل گرمی مین کہ وقت
رنگین ہونے انگور کا ہے بزموصوفہ بصفات مذکورہ
کو ذبح کرین اور خون پھلا اور پھیلا اُس کا پھینک
دیوین اور جو بیچ کا دیگ یا باسن پتھر یا مٹی مین
لیوین اور تھوڑی دیر رہنے دیوین تو بستہ
ہو جاوین پس ریزہ ریزہ کرکے اوپر ٹکڑے
کپڑے کے پھیلا دیوین اور ایک کپڑا باریک دو تہ
بچا دے کے گرد و غبار سے اُسپر ڈالدیوین اور دو
چیر پہن خشک کرین اور وقت حاجت کے ایک
مثقال اُسکا پانی انجبوہ جیلی یا شراب کے ساتھ
پلا دین اور بالجملہ ہر چیز کو ان شرطون سے لیوین
کہ مفرد ہین اور کمال احتیاط سے رکھین تو کام لایق
مین آوے اور دستور حفظ پتے جانورون کا کہ تازہ
بنا رہے چاہیے کہ پتے کے مقام کانٹے کو اور اُسکے
سوراخ کو سوت سے مضبوط باندھکر شیشے مین کہ
اُس مین شہد اتنا ڈالا ہو کہ پتے کو چھپا لیوے
ڈال کر رکھین اور جو گرمی اور تری اوپر ہوا سے
اس شہر کے غالب ہو چاہیے کہ قوام شہد کا خوب
کیا ہووے دستور حفظ چربی اور بھیجے جانورون کا
کہ سڑنے اور بگڑنے نہ پاوے چاہیے کہ چربی یا
بھیجے کو شہد مین کئی دن ڈالین بعد اسکے نکال کر
دھوین اور خشک کرکے اور لتہ کتانین لپیٹ کے
سایہ مین لٹکا دین اور اگر بامن قلمی دار مین رکھین
تو بھی جلد نہ بگڑیگی دستور حفظ باقی دواؤن کا
یہ ہے کہ بعضی دواؤنکو ساتھ اوردن کے رکھنا چاہیے
تا سبب اُنکی بقا ہووے اور مانند کافور کے ساتھ
مرچ کالی کے یا برادہ لوہے کو ساتھ آہن ربا یعنے
مقناطیس کے یا انڈے جانورون کو ساتھ نمک کے
یا تیزپات کو ساتھ سونٹھ کے اور معدنی کو ساتھ غیر
جنس اُسکی کے چلنا نہ چاہیے اور عصارات اور صموغ کو باسن
قلعی دار یا چاندی مین رکھین اور عرقیات اور پانی گرم
کو شیشہ سرتنگ مین بعد سرد ہونے کے رکھین یا باسن
شیشے سا پیتل مین اور عرق بہار تانبو کے باسن مین اچھا
رہتا ہے اور سب پتے اور جڑین اور پھول کو جگہ تر اور دھوپ
سخت ہی دور رکھنا چاہیے اور باسن قلعی دار واسطے حفاظت
سب روغن کے اور اکثر دواؤن مفردہ اور مرکب کے بہتر ہے

## فصل ساتوین

پیچ بیان عمر بعض دواؤن مفرد کے مجملاً و مختصراً جان
توکہ دواؤن مفرد تین قسم سے باہر نہین ہین یا معدنی
یا نباتی یا حیوانی پس معدنی عمر اُنکی اصناف کی
باعتبار شرافت وخست کے اور تام التراکیب و
مضبوط ہونے اجزا کے ولطیف ہونے جرم وذات
اُنکی کے یا ندی اُن اوصاف کے مختلف ہوتی ہے
مانند سونے والماس ویاقوت وزمرد کے مدت مدید تک
باقی رہتے ہین اور بگڑتے نہین لیکن چاندی پس
مدت اُسکی بقا کے سونے سے کم ہے اور وہ معدنی کہ
ناقص التراکیب ہووین مانند تانبے اور لوہے اور
جست وغیرہ کے بہت باقی نہین رہتے بلکہ جلد بگڑتے
ہین اور فاسد ہوتے ہین خصوصاً کہ پانی ومٹی مین گاڑے
جاوین اور بہت دن رہین لیکن زنجار پس ناقص
ہوتا ہے اور قوت اُسکی ایک برس تک رہتی ہے بعد
اُسکے رفتہ رفتہ باطل ہوجاتی ہے سفیداب یعنی سفیدہ
قوت اُسکی چھ برس تک باقی رہتی ہے مردار سنگ قوت
اُسکی بہت برسون تک باقی رہتی ہے اسیطرح اقلیما
وارژنیشا لیکن قوت فاذہر معدنی خطائی وقند ھاری
کی اور انواع خوشبو اور خوشبودار اور چینے اُنکے کی
مدت مدید تک باقی رہتی ہے لیکن قوت موتی کی اس
سے کمتر باقی رہتی ہے اور جب تک بداری ورنگ و
صفائی موتی مین باقی ہے بہتر ہے لیکن مٹیان خوشبو آ
مانند مٹی واغستانی وفختوم کی مدت بقاے اِن کی قوت
کے موتی سے کمتر ہے اور سب پتھر ومٹیون کو جب مسین
اور ایک مدت گذر جاوے قوت اُنکی ضعیف انیست
ہوجاتی ہے ورفتہ رفتہ مانند پتھرون اور مٹیون کے
ہوجاتی ہین باعتبار مراتب اپنے اور جو کچھ کہ بوا ہین
جب تک کہ بو اُسکی باقی ہے قوی ہے پس ضعیف و
باطل ہوجاتی ہین اور مانند پتھر ومٹی کے ہوجاتے ہین

فائدہ اکثر لوگ اِس بات پر ہین کہ مادہ جملہ مفرقات کے
پارہ گندھک ہے پس جسوقت وہ دونون نہایت
خوب ذات وصاف ہین اور گندھک قوت ناریت
درنگ دینے مین غالب ہووے معدن مین صورت
ومبنا اس مرکب پر سبدہ فیاض سے فائض ہوتی ہے
اور سونا پیدا ہوتا ہے اگر پارہ غالب ہووے ساتھ قوت
باردہ کے صورت چاندی کی پاتا ہے اور چاندی
پیدا ہوتی ہے اور جب اجزا یعنی پارہ وگندھک
ردی الجواہر ہوتے ہین اور گندھک ساتھ قوت
ہیبت کی صورت قلعی کی فائز ہوتی ہے اور جب
روایت زیادہ ہووے صورت جست کی ملتی ہے اور
اگر پارہ جید الجواہر ہے ممانعت ظہور اسباب رنگ و
تپے والا بالکل کریگا ہرچند وہ اسباب بہت ہون
صورت تانبے کی ملتی ہے اور اس حال مین خشکی شدید
غالب ہووے صورت ردی تو تیا کہ خاصیتی بھی کہتے
ہین یعنی جست کی قبول کرتا ہے اور اگر گندھک جید
الجواہر اور پارہ ردی الجواہر ہووے ساتھ نہ ہونے اسباب
رنگ کے صورت لوہے کی اُسپغرز ہوتی ہے اور اِن کیمیا
کا اعتقاد یہ ہے کہ بدل جانا ایک کا ساتھ دوسرے
کے بسبب اعمال مخصوصہ کہ انکی کتابون مین اور
رفع بُرائی جوہر ہر ایک کے ہوجاوے ممکن ہے لیکن
شاید یہ بات فقط وہم ہے اسواسطے کہ بدلنا حقیقت
ماہیت کا محال ہے اور اسیطرح پتھر نفیس غیر متعارفہ
مانند یاقوت والماس وزمرد وغیرہ کے اسی طرح
اگر پارہ جید ونیک ہووے لیکن گندھک صاف
نہووے ترکیب غیر محکم لیکن ترکیب حفاظت اپنی صورت
نوعیہ کی ایک مدت نکر سکے گی اور اگر دونون جید و
صاف ہین محکم التراکیب ہوگی اور حفاظت صورت
نوعیہ کی مدت تک کرے گی لیکن ادویہ نباتیہ
پس وہ گیارہ قسم ہین اسواسطے کہ باجنس ضمومغ یا
عصارات یا ازہار وفقاح یا اوہان یا البان و
تبوعات یا اوراق یا اثمار یا بزور یا اعضان یا
اصول ولحاد قشور اور مانند انکے ہین پس صموغ مانند
صمغ وعربی وکیتراد اشق وحاؤ شیر وسکنبیج ولک و
دم الاخوین کی مدت بقا اُنکے قوت کے تین برس
تک ہی لیکن عصارات مانند اقاقیا حضض ہندی
وکی وافیون کے کہ باصطلاح قدیم کے عصارہ خشخش
بری کا ہے اور کات ہندی دم الاخوین بقول صاحب
خلاصۃ التجارب کے کہ عصارہ ابوخلسان کا ہے النسبی
کمتر مدت بقاے قوت کی ہے لیکن ازہار وفقاح کہ
پھولون کو اور فسکوفون کو کہتے ہین مانند بفشہ ونیلوفر
وگلسرخ وگل گاؤزبان وفقاح اذخر وقیصوم کے
اور اوراق مانند سنار کی وگاؤزبان اور سانوج
ہندی وورق آس پرسیاوشان کے بھی باعتبار
قوت وضعف اپنے کے ایک برس نہایت دو برس
تک قوت اُن کی قوی رہتی ہے پس ضعیف وباطل
ہوتی ہے لیکن البان وتبوعات مانند سقمونیا وافیون
وافیون کے پس سقمونیا کی قوت بیس برس تک باقی
رہتی ہے بعد اُسکے ضعیف وباطل ہوتی ہے فیون
چار برس تک وافیون پچاس برس تک قوت اُسکی
باقی رہتی ہی اور اس سے زیادہ بھی کہا ہی وبالجملہ اکثر دوا
قوت اُنکی دس برس تک باقی رہتی ہے لیکن وہان تا
روغن زیتون اور روغن بلسان اور بہروزہ اور قطران
کے پس سرد مزاج انہین سے جلد بگڑتے ہین خصوصاً
ترا نہین سے کہ ایک دو تین ہفتہ مین اگر گرم مزاج
ترہون یا خشک ایک برس سے دو برس تک پس
فاسد اور پھپھوندی لگ جاتی ہی لیکن روغن بلسان
پس وہ قبیل دودھ کے گنا جاتا ہی قوت اُسکی بہت
مدت تک باقی رہتی ہے اور لوگون نے کہا ہی کہ جتنا
پرانا ہووے جید وقوی ہوتا ہے اسیطرح روغن کا فو
وروغن زیتون اور روغن اذخر کا دو برس تک
قوت اُنکی باقی رہتی ہے لیکن اثمار مانند عناب

لہ سوائے ان چیزون کے کہ ابھی لکھین ہین اگر مین نے نوشتہ جاوین۔

وسپتان وحب بلسان و مازو و بلوط و آلو بالو
آلو سیب و بہ و انار و بادام و اخروٹ و جامن پھل
ولونگ والا یچی و مرچ کالی و سفید پیپل و آنولہ و بہڑ
وبہیڑا پس یہ مختلف ہین جوانمین سے کثیر الذہن تنکے
مانند مغز بادام و پستہ و چلغوزہ و ناریل و تل و خشخش
وکھیرا و ترز و خربزہ و کدو کے ایک برس تک اگر
انپر اپنے چھلکے ساتھ ہون ورنہ ایک ہفتہ کمتر اس
سے خصوصًا مغز پستہ کا لیکن بزر دلینی بیج مانند
سولف وزیرہ و شاہ زیرہ و کاسنی و دھنیا دکا ہو
وخشخش و تل پس انمین سے جو قلیل الذہن مانند تھی
وسولف کے ہین دو برس سے تین برس تک
باعتبار نگاہبانی واحتیاط کے نمی وخاک وہوا سے
باقی رہتی ہین اور کثیر الذہن کمتر رہتے ہین لیکن
اغصان یعنی شاخین اور لحا یعنی ریشے اور اصول
یعنی جڑین اور قشور یعنی چھلکے مانند عود و بلسان و
برمی و پیتا لکڑی و نکاکی و باد آور دو جڑ کاسنی
وسولف کی و نفاح و اجوہ و اذخر و پچھان بید و غار قرحا
ونوت و دار چینی و قرفہ و سلیخہ و مابیر ہرج و پوست
بیخ کبر و الخبار کی پس بقاے اُنکا باعتبار قوت جوہر
اُنکے سختی و نرمی مین مختلف ہے پس انمین سے مانند
کوٹ و زراوند و وچ و ہلدی و دار چینی و قرفہ و سلیخہ
و سونٹھ کے ہین قوت اُنکی دس برس تک باقی رہتی
ہے اور کلکی اُنمین سے زائد ہے مگر جو کچھ کہ انمین رطوبت
فضلیہ ہو وی مانند سونٹھ و زرنباد و زراوند و دونون
مہمن و بوزیدان و شقاقل کے جلدی سے کیڑا لگ
جاتا ہے و ضعیف و فاسد ہو جاتی ہین لیکن جو کچھ
قسم لحا و عروق سہلہ سے ہونگے تین برس تک انکی
قوت باقی رہتی ہے پس بتدریج داخل ہوتی ہے
لیکن دوائین حیوانی مانند چربی و پتہ و پنیر مایہ و شاخ
وسم و خرمہرہ و بیٹ و مینگنی و خون کے لیکن چربی کو جو قوت
لیوین نمکسو کرین قوت اُسکی ایک برس تک باقی
رہتی ہے لیکن مرہمونمین اور بعضی ترکیبونمین اور
بیماریون مین لائق ڈالنے کے نہوگی لیکن تیا جانور
کا پس مدت بقاے قوت اُسکی زیادہ چربی سے ہے
اگر خوب سکھا دین اور خوب بچا دین بہت برس تک
باقی رہتی ہین لیکن پنیر مایہ یعنی شیردان بچہ جانور
گھاس کھای ہوے کا مانند پنیر مایہ شتر اعرابی وغیرہ
کا پس مدت بقا اُسکی قوت کی ایک برس سے دو
برس تک ہے لیکن شاخ یعنی سینگ و سم و کھر وغیرہ
پس مدت بقاے اُن کی قوت کی بہت برس تک
ہین لیکن بیٹ و مینگنی و خون مانند بیٹ کتے و کفتار
و گدھے و بکری و گوہ کے ایک برس تک اسیطرح خون
آدمی کا لیکن جند بیدستر پس قوت اُسکی دس برس تک باقی

## فصل آٹھوین

بیچ بیان آداب کھانا کھانے اور پانی پینے کے اور
بیچ بیان طعامونکے جمع کرنا اُنکا مناسب نہین ہے
جان تو کہ اوپر صاحب لفظ صحت کے لازم ہے کہ
جب تک اپنے بدنمین ضعف معلوم نکرے اور بھوکا پیاسا
نہووے کھانا و پینا نہ کھاوے نہ پیوے اور وہ بھی بقدر
ضرورت واحتیاج کے کہ عدا ستلا و بدہضمی کو نہ پہونچے
کہ بد و مضر ہے اور وقت استلا و آسودگی و سیرابی کے
کھانا نہ کھاوے اور پانی نہ پیے اور وقت بہت بھوک
اور پیاس کے ایک دفعہ کھانا و پینا بہت دآسودہ
ہو کر نہ کھاے اور نہ پیے اوراسیطرح بعد ریاضت و
حرکت شدید مفرط کے اور غلبہ بہت گرمی مزاج پر
مگر آہستہ آہستہ اور درجہ بدرجہ تھوڑا تھوڑا خصوصًا
کھانا بھاری یا غیر عادت یا بہت گرم یا بہت سرد
ہووے اور اسیطرح پانی غلیظ یا بھاری یا بہت گرم
یا بہت سرد ہووے بلکہ پہلے کلی کرے اور ہاتھ
پاؤن دھووے کئی مرتبہ اور اگر اس سے تسکین نہو
پس تھوڑا تھوڑا پانی پیوے اور واجب ہے کہ باسن

کھانے کا سامنے منھ کے ہو مقابلے پر نہ داہنی طرف
نہ بائین طرف اور بھی لقمہ کو چھوٹا کھانا چاہیے اور
خوب چباوین اور گرمیون مین اوائل دن کھانا
سرد اور جاڑونمین وسط دن کو کھانا سرد اور
دونون بہارمین کھانا معتدل اور رات دن مین
دو مرتبہ یا ایک مرتبہ اور گرہر دونون مین تین مرتبہ
یعنی ایک دن مین دو مرتبہ اور دوسرے دن ایک
مرتبہ کھایا جاوے تو بہتر ہے اس ترتیب پر کہ پہلے
دن صبح شام کو یا رات کو اور دوسرے دن دوپہر
کو اسیطرح چاہیے کہ بہت نہ بڑھاوے زمانے کھانے کو
اور جلدی بہت بھی نہ کھاوے بلکہ خوب چباوے
اور ملائمت سے نگلے اور تداخل نہ کرے یعنی کھانا نیا
اوپر کھانے غیر منہضم اگلے کے نہ کھاوے اور جب تک
کہ بوجھ معدہ اور سینہ مین ہو اور ڈکار کھانے سے پہلے
آدمی کھانا نہ کھاوے اور بالجملہ جسوقت خوب بھوکا اور
پیاسا ہووے چاہیے کہ کھانا کھائے اور پانی پیے
اور تعیین وقت کی وقعایت کھانے مین اکثری ہے
اور واسطے متوسطون کے ورنہ لڑکے اور جوان
محرور المزاج قوی الہضم اور بوڑھے و ضعیف اور
بارد المزاج کو کھانا ایک نوع خاص پر ہوتا ہی ہر ایک
کو اور حکم واحد سب پر جاری نہین ہو سکتا ہی اور
بھی چاہیے کہ جب کھانے لگین ابھی کچھ خواہش کھانے
اور بھوک کی ہے کہ کھانا موقوف کرین اور شروع
کھانے معتدل ہلکے سے کرین اور ایک قسم کی کھانے
پر یا دو قسم کے قصر کرین بعد اُسکے کتنے قدم چلین
اس واسطے کہ ایسی تدبیر دن سے اکثر بدن صحیح و
سالم و حواس و خواب و صحت ہوتے ہین اور بہت
کھانے سے بدن بوجھل اور حواس کدر و کند اور طرح
طرح کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اور پرہیز کرے روٹی
گرما گرم کے کھانے اور پانی پینے سرد سے بی فاصلہ کے
اسپر اسواسطے کہ سڑن اور بخار پیدا کرتا ہی اور پرہیز کرے

جمع کرنے طعام لطیف وشیرین یا مٹھائی سے اوپر طعام کثیف کے مانند خربزہ کے اوپر گوشت لطیف وکثیف کے اسپیطج سریع الہضم صالح الکیموس اوپر بطی الہضم ردی الکیموس یا مٹھائی کے نہ کھاوے اسواسطے کہ طبیعت غذای لطیف شیرین سریع الہضم کو جلد استحالہ دیتی ہے وہضم کرتی ہے اور اتی رکھتی ہے غذا کو مخالف اس غذا کے ہے اور وہ باعث گرانی وبیماری کا ہوتا ہے اسطرح جمع نکرے درمیان دو کھانون کے کہ دونون گرم یا سرد بالفعل یا بالقوۃ دونون رجز یا دونون نفاخ یا دونون قابض یا دونون غلیظ یا دونون مرخی ہووین اور کھانے سرکہ سے کہ بعد چانول کے اور کھانے دہی سے ساتھ مولی یا مچھلی کے یا بعد کھانے مولی اور مچھلی کے اور کھانے گوشت مرغ سے ساتھ دہی مچھلی کے یا الٹا اسکا اور کھانے دودھ سے ساتھ گوشت مرغ کے اور کھانے دودھ سے ساتھ گوشت مرغ کے اور کھانے دودھ سے ساتھ مچھلی کے اور کھانا انار سے ساتھ ہریسہ اور کھانا انار سے سری بکری کے اور کھانے سرکہ سے ساتھ سوکے یا ماش کے اور کھانے خربزہ سے ساتھ شہد کے اور کھانے منقے سے ساتھ شہد کے خربزہ سے ساتھ آنکے اور کھانے شوربطعام سے بعد پانی گرم کے اور پینے ٹھنڈے پانی سے بعد میوون کے خصوصًا میوۂ تر اور حلوا اور کھانے گرم ومیٹھے کے اور بعد سونے کے اور جماع اور حمام اور ہر ایک حرکت مفرط ومضعف بدن اور ریاضت کہبت کے اور درمیان سونے کے اور وقت خالی ہونے معدے یعنی نہار اور بیچ حمام کے اور بہتر ہے جمع کرنا درمیان کھانے کے اور میوون کے کہ بعضے انمین سے اصلاح دوسرے کی کرتے ہین مانند کھانے میٹھے ساتھ کھانے کھٹے کے اور چکنے کے کھاری کے ساتھ اور تیز کے ساتھ اور بعضون کے گمان یہ ہے کہ درست ہے جمع درمیان ہر غذا کے کہ ہووے اسواسطے کہ وہ وہ دونون غذا یا متشابہ ہین یا متضاد اگر متشابہ ہین پس گویا ایک نوع کھانے کی کھائی ہے تھوڑی سی زائد اور اگر متضاد ہین ہر ایک دفع ونقصان دوسرے کا کریگا اور تعدیل حاصل ہوگی سو کلی ہونا اس امر کا خود وہم بلکہ خلط ہے اسلیے کہ ہوسکتا ہے کہ وہ دونون غذا مخالف آپس مین ہووین اور کوئی انمین مصلح نہین ہے دوسرے کا پس جو فساد کہ دوسرے کو پہونچاویگا دوسرے کو بھی فاسد کریگا اور جمع ہونے سے نفرت حاصل ہوگی نہ تعدیل مانند اسکے کہ عضو کسی شخص کا آگ سے جلگیا ہو اسکے اوپر برف اور یخ رکھ دیوین البتہ دونون سے عضو متضرر وتناذی ہوگا اور ہوسکتا ہے کہ دونون متشابہ ہووین اور ہر ایک انمین سے مصلح دوسرے کی ہووے مثلاً ایک تلطیف غلیظ کی اور دوسری تکثیف رقیق کی کرے اور ایک تقویت دوسرے کی کرے اسی طرح ہوسکتا ہے کہ دوشے آپس مین متشابہ ہووین اور ضرر نہ کرین بسبب اس کیفیت کے کہ دونون عارض ہے یا خاصیت کہ اجتماع اور ترکیب کو لازم ہوتی ہے بالجملہ یہ بات کوئی قاعدہ کلی نہین رکھتی ہے

## فصل نوین

پنج بیان جلانے دواون کے اور تخمیص اور تشویہ قلی وتدبیر غسل کے اور انکے احکام دستور بنیا چوبچینی وعشبہ وصاصفراش وشجرۃ البنی وگیا کودشیر شتر وشیر بز ودشیر الغ وشیر عیدتون کا اور دستور بنیا فاوزہر اور دوغ اور مارالشعیر اور مارالفراغ اور مارالخیار وغیرہ اور بنانا بعض چیزون کا جان تو کہ جلانا دواؤن کا واسطے کئی فائدون کے ہے یا واسطے انتقال اسکی کیفیت کے طرف طبیعت دوسرے کے یا واسطے کم کرنے قوت اور توڑنے تیزی کے ہی مانند زاج اور قلقطار وزمان کے خصوصًا دویہ آنکھون یا واسطے زیادتی قوت دیگر وشدت گھسنے وانتقال انکے مزاج کی طرف مزاج دوسرے کے مانند اکثر قلزات اور حجر نورہ کے اور چونا کے اور سید اور سیب اور پتہ مولی وتنباکو اور مانند انکے تمکون بنائے ہوئے سے اور راکھ دواؤن سے اور مانند جوہر حصی الوبان وغیرہ کے یا واسطے لطیف جوہر دواؤن کے مانند تمکون کے یا واسطے چاک کرنے اور رفع اجزای غریبہ کے مانند سرمہ وبورہ وکیکڑہی وسینگ وبارہ سنگھے کے یا واسطے قابل پس جانے کے مانند بواقیت اور سونا وچاندی وابریشم کے یا واسطے باطل ہونے رداءت وبرائی وسمیت کے مانند عقرب کے یا واسطے استعمال کرنے کے بیچ تفتیت حصاۃ کے اور مانند انمین اور اسود ساتخ کے واسطے جذام وختازیر کے اسواسطے کہ دوائین یا تیز لطیف الجواہر ہین یا معتدل اور دونون بعد جلنے کے قوت انکی ضعیف اور گرمی اور تیزی انکی کم ہوتی ہے بسبب تحلیل جو ہر گرم تازی تیز کے کہ ان مین ہی مانند ادویہ مذکورہ کے یا کثیف الجوہر اور غیر حارا ور غیر حاد ہین اور بسبب احتراق اور حاصل کرنے حرارت ناری کے قوی ہوجاتے ہین تیزی مین اور بھی گرمی مین مانند قلزات اور حجر نورہ کے یا اسواسطے کہ سخت ہین یا انمین رطوبت فضلیہ لزجہ سے بسبب جلانے کے رطوبت ماسکہ کے ملی ہوئی اور لیس دانی آن کی فاسد اور نیست کم ہوتی ہے پس آسانی سے وہ پس جاتی ہے مانند پتھر اور ریشم یا یہ کہ ان مین اجزاے غریبہ سواجزاء غریبہ انمین سے مکمل جاوین مانند نطفہ کے اور جان تو کہ جسم اگر اس طرح پر ہے کہ اعتراض لاحقہ بدن ہرگز نکرک نہ کرین وہ چیز مستمر الطبع ہوگی بعد جلانے کے بھی اسی مزاج پر ہوگی کہ پہلے جلنے سے تھی اور اگر چھوڑ دیوے پس اگر کثیف الجسم اور متخلخل ہے بسبب جلانے کے میل طرف سردی کے کریگی اور نہایت جلانے سے کہ راکھ ہوجاوے بالکل تیزی اسکی نکل جاتی ہے اور اگر کثیف الجسم غیر متخلخل ہے سردی سے میل طرف گرمی کے کرتی ہے

اور جان لے کہ جلانے مین شرط یہ ہے کہ دو چیز مختلف کو ملا کر نہ جلاوین مثلاً نمک اور نورہ کے اور بیچ جلانے پتھرون کے مبالغہ کرین بخلاف نباتات اور حیوانات کے لیکن ابریشم اور صموغ وغیرہ مین تھوڑا جلانا کافی ہے اور جسوقت جلانا ہو تبرید منظور ہووے بعد جلانے کے اُسکو دھونا چاہیے کہ اس امر کو غسل اور تصویل کہتے ہین اور اگر چاہین بدون تصویل کے استعمال کرین تو کلیس ماخوذ ہے کلس سے کہ اُسکو باصطلاح اہل مصر کے فارسی مین آہک یعنی چونہ کہتے ہین اور وہ جلد پسنے والا ہوتا ہے پس جو جسم کہ اکثر قابل پسنے کے نہووے اور بسبب جلانے کے پس جاوے اسکو مکلس کہتے ہین لیکن وہ چیزین کہ قابل جلانے کے ہین اور بغیر جلانے کے استعمال اُنکا درست نہین ہے انمین سے سرمہ اور بسد اور جست کہ آبار اُسکو کہتے ہین اور مانند اسود سالخ اور سرطان وابرک اور بچھو کے ہے لیکن جن چیزون کو بدون جلانے کے بھی استعمال کر سکتے ہین وہ مانند ریشم اور حب الاساس اور سونا اور عود اور کہربا اور یاقوت کے جو ہر ایک انمین سے اپنی اپنی جگہ مین مذکور ہونگے اور بعضے یہان ذکر کیے جاتے ہین

احراق بورہ کا باسن مٹی کا چنگاری پر رکھین اور بورہ کو اُسمین ڈالین اور پھرتے رہین یہانتک کہ جلا ہووے یا چمچہ لوہے کا گرم کرین اور بورہ کو ریزہ کر کے اُسمین چھوڑ دین اور ہلاوین اسیطرح چند مرتبہ چمچہ کو گرم کرین تو جلا ہووے اور مانند راکھ کے ہو جاوے احراق جیسین اور زبدۃ البحر وغیرہ کا کہ اس احراق کو تکلیس کہتے ہین کہ ایک مقدار جن دونون سے چاہین لیون اور پانی اور نمک سے خوب دھو دین اور سکھا کر مٹی کے کوزی مین مطین یطین حکمت کر کے بھٹی مین یا حمام یا چولھے مین یا تنور مین کہ بہت گرم ہو اور پرامینٹ کے رکھدیون یہانتک کہ جل جاوے اور سفید ہو جاوے اور جب تک کہ سفید نہووے کامل نہین ہو کر اس عمل کو اس مین کرنا چاہیے تو سفید ہو جاوے احراق حیہ واقعی واسود سالخ کہ قسم سانپ کے ہین لیون سانپ گھر والا یا افعی یا اسود سالخ جسکو چاہین درست اور زندہ کوزے کر کے منھ کوزے کا بند کر کے گل حکمت کر مین بہت گرم تنور مین ایک رات پھر رہنے دیون بعد اس کے نکالین کہ سوکھ گیا ہوگا پیس کر روغن زیتون کے ساتھ خمیر پر لیپ کر مین احراق خطاطیف کہ خطاطیف اور فارسی مین پرستوک کہتے ہین یعنے چمگادڑ بچہ خطاطیف کو ذبح کر کے پر اکھاڑین اور پیٹ اُسکا چیر جو کچھ کہ پیٹ مین پھینک دیون اور خوب دھو کر نمک سُپر چھڑکین پس کوزے مین رکھکر سر کوزہ کو گل حکمت کر کے تنور یا چولھے مین کہ چنگاریون سے بھرا ہو ڈالین تو جل جاوین اور احراق ارنب مانند احراق خطاطیف کے ہی احراق شیشہ کا لیون شیشہ صاف خالص پاکیزہ کہ خاک اور کنکری اور غبار اسمین نہووے نرم پیس کے مٹی کے کوزے مین یا گھیا مین بعد باندھنے اُسکے سر کے حمام کے چولھے یا سخت گرم تنور مین رکھین یہان تک کہ سرخ ہووے راکھ شیشہ کی بہتر یہ ہے کہ بیچ کیچڑ لوہے کے خوب گرم کرین اور بیچ پانی سجی کے ڈالین اور جو کچھ مکلس ہو اُس کو جدا کرین پھر پانی کو گرم کر کے سجی مین ڈالین اسی طرح یہان تک کہ سب مکلس ہووے پس خوب پیسین کہ مانند غبار کے ہو جاوے مقدار شربت اُسکا ایک مثقال ساتھ بارہ مثقال پانی کے گرم واسطے تفتیت حصاۃ کی قوی الفعل ہے۔

**احراق**۔ زرنیخ یعنے ہرتال کا ہرتال اعلے خالص کو ریزہ ریزہ مانند چنے اور باقلے کے کر کے کوزے گل حکمت کیے ہوئے مین رکھین اور سر کوزے کو بند کر کے اُسکے درمیان مین ایک سوراخ واسطے نکلنے بخار کے کرین اور چنگاریون پر رکھ دیون جب تک کہ بخار کا لا نکلنا ہونا قص ہے جب بخار سفید نکلے جل کر سفید ہووے کامل ہو گیا احراق سلیخاۃ پیٹ کچھوے کو چیر کے احشا اُسکے پھینک دیون اور خوب دھو کے کوزی مین گل حکمت کر کے اور سر اُسکا بند کر کے تنور مین یا چولھے پر اس مدت تک رہنے دیون کہ جل کر سفید ہووے احراق سرطان لیون کیکڑا انہی جسقدر کہ چاہین جسوقت کہ آفتاب اسد مین ہو اور پانون اُسکے کاٹ کر پھینک دیون اور پیٹ کو چیر کر جو اس مین ہے پھینک دیون اور راکھ لکڑی انگور اور نمک سی دو حصہ دین اور بیچ کوزے مٹی کے رکھکر سر اُسکا خوب باندھ دین اور اوپر کوزے کے وہ مٹی کہ اس مین بھوسی گیہون اور خطمی اور نمک ملایا ہووے لگا کر سکھا دین اور درمیان تنور خوب گرم کر کے رکھین اور سر تنور کو بند کر دیون مثلاً اگر رات کو رکھا ہووے تو صبح کو نکالین اور اگر صبح کو رکھا ہووے تو شام کو نکالین بعد اُسکے کوزے سے نکالکر پیسین اور کام مین لاوین احراق سرطان بحری یہ بھی مانند سرطان نہری کے اور احراق کرنا چاہیے احراق سنج اور سیپ کا سنج سفید چکنے کو مٹی خالص سے گل حکمت کر کے تنور مین رکھین تو جلا ہووے اور نشان جلنے کا یہ ہے کہ سفید ہو جاوے اور اگر ایک دفعہ مین نہ جلے پھر لگا کر تنور مین رکھین تو جلا ہووے اور سیپ وغیرہ کو بھی اسیطرح احراق کرتے ہین احراق عقیق اور شب اور یاقوت کا انمین سے جس کو چاہین آگ مین لال کر کے ٹھنڈے پانی مین ڈالین اور مکرر ایسا کرین یہان تک کہ پانی جلکر وہ سوکھ جاوین اور ریزہ ریزہ قابل پیسنے کے ہو جاوین احراق سبد اور مرجان کا جس کو چاہین مٹی کے کوزے مین ڈالین بعد ریزہ ریزہ کرنے کے کوزے کو گل حکمت کر کے تنور مین رکھین تو جلکر سفید ہو جاوے لیکن راکھ نہونے پاوے اور ایک مرتبہ مین نہ جلے مکرر کرین اور

اور یہ واسطے حاصل ہونے تیزی اور بورقیت کے ہے
پس نکالین اُسکو اور نرم نرم پیس کے اُسکو استعمال
کریں اِحراق موتی کا موتی مین بید عاتھوڑے دودھ
کے ساتھ مٹی کے باسن مین رکھ کر سر اُسکا مضبوط کرکے
آگ مین رکھ دیوین اور پھوکین اور بعد ایک ساعت کے
نکالین کہ جلگیا ہوگا احراق تلخ نمک کو کوٹین اور شہد
مین خمیر کرین اور بیچ کپڑے کتان کے رکھین اور
کپڑی باریک مین باندھکر گل حکمت کرین اور بیچ تنور
گرم کے اینٹ کے اوپر رکھین اور بعد سرد ہونے کے
تنور سے نکالین مٹی دور کرکے آہستہ آہستہ پیسین اور
استعمال کرین طریق دوسرا یہ ہے کہ نمک کو دھوکر
سکھا دین اور درا درا کرکے مٹی کی دیگ مین رکھین
اور تمام اطراف گل حکمت کرین اور آگ مین رکھین اور الملاف
اور اطراف دیگ کو چنگاریون سے بھر دیوین اور چھوڑ دین
کہ نمک کو دنے اچھلنے نہ پاوے کہ یہ وقت کامل ہونے
احراق کا ہی بعد اُسکے نکالکر کام مین لاوین احراق
کہربا کو ریزہ ریزہ کرکے کوزے مین گل حکمت کرکے
اُسکے سر کو باندھین اور رات کو تنور گرم مین رکھ
دیوین صبح کو نکال کر پیسین اور کام مین لاوین
اَحراقِ اقلیمیا بھی اسیطرح ہے احراق اسرب کہ اُسکو
انار کہتے ہین یعنی سیسالیوس درد رم اسرب کو ریزہ
ریزہ اور ہلکا کرکے اور لوہے کے توے پر برابر رکھکر
اور تھوڑا سفید پسا ہوا اور دو مٹھی جو اُس پر ڈالین
اور لوہے سے ہلاوین تو تمام جلجاوے اور اگر کچھ
رہ جاوے پھر جو تھوڑے اُس پر چھڑکین اور ہلاوین
تو بالکل جلجاوے نوع دوسری یہ ہے کہ سیسے
کے پتر باریک کرکے کوزے مین رکھین اور اُسپر ہڑی
گندھک پسی ہوئی چھڑکین اور کوزے کے سر کو
سرپوش سے کہ اُسمین سوراخ ہووے چھپا دین
اور اطراف اُسکے گل حکمت کرکے آگ مین رکھین اور
پھوکین تو بالکل جلجاوے بعد اُسکے نکالین اور

پیسین اور دھوین اور کام مین لاوین مگر دونون
عمل مین دھوئین سے بچین اور چاہیے کہ مقابلہ سو
مثقال اسرب کے گندھک پانچ دانگ سے زیادہ
نہو نوع تیسری یہ ہے کہ اسرب خالص کو ساتھ تھوڑی
گندھک کے پگھلا دین بعد اُسکے لوہے کی گھریا مین رکھکر
بھٹی مین لوہار کی رکھین اور اسقدر پھوکین کہ
بالکل راکھ ہو جاوے اور دھوکر کام مین لاوین
احراق خبث الحدید کا چاہیے کہ ریم آہن لیئے لوہے
کا گولہ گرم کرکے ساتھ مرتبہ سرکہ مین بجھا دین احراق
آہن اور فولاد کا فولاد یا لوہے کو جس کو کہ چار مین
برادہ کرکے تین رات دن بیل کے پیشاب مین بھون
پس نکالکر پتھر کے اوپر ہڑکے پانی کے ساتھ پیسین بعد
اُسکے ٹکیان بنا کر سکھا دین اور سب ٹکیون کو مٹی
کی دیگ مین رکھین اور اوپر اُسکے سرپوش مٹی کا
رکھین اور اطراف اُسکے گل حکمت کرین اور ایک ہفتہ
تک گوبر بیل جنگلی مین رکھین بعد اُسکے نکالکر دس مرتبہ
تک ہڑکے پانی مین اور کبھی کبھی تازی املوے کے
پانی مین بھی بھگوئین بعد اُسکے خشک کرکے مٹی کے
باسن مین رکھین اور سر اُسکا مضبوط کرین اور سات
دن تک درمیان آگ ہو اُنڈے کے رکھین بعد اُسکے
نکالکر پیسین اور کام مین لاوین اور بعضے لوگ مرتبہ
اخیر مین لوہے کو پھر کھرل کرکے ایک رات دن آگ
مین ہو اُنڈے کے رکھتے ہین پس نکالکر نرم نرم
پیس کر کام مین لاوین اور نشانی اچھائی کشتہ
فلزات کی وہ ہے کہ بعد گھسنے کے اوپر پانی کے
ٹھہرا رہے نیچے جلد نہ بیٹھے کشتہ سونے کا موافق دستور
مسعود ابن محمد منجی کے اس طور پر ہے کہ سونے
کو خوب برادہ کرین کہ مانند غبار کے ہو جاوے اور
کفجہ آہنی مین رکھکر تھوڑا سیسہ پسا ہوا اُسپر ڈالین
پھر اُسمین پانی نمک کا داخل کرکے جوش کرین
یہانتک کہ پانی جاتا رہے پس کھرل کرکے دھوکر

کام مین لاوین نکلیس سونے کا بہتر طریقون مین
یہ ہے کہ سونے کا برادہ چونے اور سجی کا اور ساجھ
نمک کے پانی سے صاف کرین اوزان پانیو کا وعلیحدہ
علیحدہ جوش کرین تو بستہ ہو جاوین دو جزو جوی محفوظ
سے اور آدھا جزو ملح معقود اور آدھا جزو سجی معقود
اور ایک جزو برادہ سونے سے لیکر چارون چیزون
کو خوب ملا کر پیسین بعد اُسکے بیچ باسن شیشے
کے آگ مین سرخ کیا ہو رکھ کر تین رات دن بیچ جگہ
نمناک کے رکھین تو نمی نکالے بعد اُسکے پھر آگ مین
لال کرین اور پیسین اور جگہ نمناک مین رکھین اسی
طرح چار مرتبہ تک بعد اُسکے گھریا مین رکھین اس حد
تک آگ کو پھوکین کہ گھریا لال ہو جاوے پھر
گھریا کو نکالین اور چھوڑ دیوین تو ٹھنڈی ہووے
پھر پیسین اور پانی گرم مگر جوش کرے دھوین سو
سب اجزا مین سے خالص ہو جاوے پس سکھا کر
اور پیس کر استعمال کرین اور کہا ہے لوگون نے
کہ اگر وقت بھوننے اور پیسنے کے گندھک اور نیز
پانی مین تسقیہ کرین یعنے پروردہ کرین بیچ الائچ ہوتا
ہے پس خوب دھو کر استعمال کرین اور کہا ہے کہ کھانا
ایسے سونے کا باعث بڑھنے عمر اور دفع ہونے
سب بیماریون سودا وبہ کا اور حفاظت صحت کا ہے
اوران امور مین اپنا مانند نہین رکھتا ہی مقدار اسکی
ایک قیراط ہے طریق دوسرا کہ سونا قابل پیسنے کے
ہو جاوے اور مانند راکھ کے ہو جاوے اور اکثر دینار
ہووے یعنی اشرفی صورت دیناری اُسکی بحال
رہے دینار کو بیچ گھریا کے رکھین مگر بہتر گھریا کا مرزنگوش
اور سرکہ سے آلودہ کرلیا ہووے
اور آگ مین گرم کرین اس حد تک کہ نہ پگھلے پس
گھریا کو نکالین اور چھوڑ دین کہ سرد ہووے مکرر یہ
عمل کرین اور ہر مرتبہ باطن گھریا کو مردار سنگ
اور سرکہ سے آلودہ کرتے ہین بعد اس کے

پیس کر دھو کر استعمال کرین اور سینڈر اور سرمہ
اور جست مکلس مین یہی عمل کرتے ہین نوع تیسرا
دستور حکماے ہند کا ہے کہ سیسے کو کئی مرتبہ پگھلا
نوساور کے پانی مین ڈالین بعد اسکے سونے خالص
کو پگھلا کر اُس پانی مین کئی مرتبہ سرد کرین پس تیر
نارنگ بنا کر زاج سیاہ اور سرکہ مین آلودہ کر کے
پگھلا دین اور ساتھ نمک پانی کے دھوئین اور ساتھ
چوتھائی سیسے سوہن کیے ہوے کے ایسے گھر یا مین
کہ باطن اُسکا مردار سنگ سے آلودہ کیا ہو پگھلا کے
ساتھ تھائی حصہ پارے کے چینی یا شیشے کے باسن
مین پیسین اور آگ پر رکھین اور ہلا دین تو پارہ اُس
سے علیحدہ ہو جاوے پھر دھو کر سہاگا کے کھرل مین پیسین
اور تھوڑا اُس سے پانی مین ڈالین اگر پانی پر ٹھہرے
اچھا ہے استعمال کرین دستور جلا دینے اور رنگین کرنے
اشرفی اور امن ہونے کا کہ کم رنگ ہون اور خالص ہون
ارنگین یا مانند سونے خالص کے ہو جادین چاہیے کہ
لیوین تو تیا ہندی اور سینگ پھٹکے کا اور نمک سانبھر
تینون مساوی الوزن پیسکر پانی مین ملا کر اسپر لیپ
اور آگ پر رکھین تو سوکھ جاوے پس آگ پر سے اتار کر
رکھدیوین کہ سرد ہوے بعد اسکے دھوئین رنگین اور
براق ہو گا دوسرا طریق یہ ہے کہ لیوین زاج سفید دو
وزن شورہ و نمک سانبھر ہر ایک ایک وزن آہستہ
پیس کے پانیمین خمیر کر کے اشرفی یا باسن سونے کا
آگ مین لال کر کے رکھدیوین کہ سرد ہو وے اور
یہ دوائین اوسپر لیپ اسطرح کہ جگہ خالی نرہے پس آگ
پر رکھین تو سوکھ جاوے اور تھوڑی گرم رہے پس آگ پر
سے اتار کر زمین مین گڑہا کھود کے رکھدیوین اور
راکھ کوئلے کی پانی مین تر کر کے اُسپر لگا کر ایک لحہ
صبر کرین بعد اُسکے نکال کر پانی سے دھوئین اگر رنگین
ہو گیا بہتر ورنہ مکرر عمل کرین تو رنگین ہو جاوے احراق
چاندی کا گھر یا مین چاندی خالص ڈالین اور باطن
گھر یا کا سفید آب قلعی سے آلودہ کیا ہو اور مکرر چاندی
کا گھر یا مین چھوڑین تو پانی جلکر چاندی قابل پسنے
کے ہو جاوے طریق دوسرا یہ ہے کہ چاندی کو برادہ
کرین اور ساتھ نمک اور پانی کے لوہے کے باسن مین
تیز آگ مین جلا دین اگر خوب جلے تو زرد گندھک
اُسپر چھڑکین تو بالکل جلجلاوے احراق اشمد یعنی سرمہ کا
سرمہ دریزہ ریزہ کر کے بیچ پردی چکنے اوچہ بزیا گوفند
کے لپیٹ کر لوہے کے باسن مین آگ پر رکھدیوین
تو اس مین بو نکلنے لگے اور تھوڑی جلنے نہ بہت پس
پاک کر کے یخ یا برف کے پانی مین پرورده کرین اور
آہستہ آہستہ پیس کر کام مین لاوین اور اگر برف اور
نہو تو ایک مدت حوض سرد یا پانی سرد کے مٹکے مین ڈالے رین
لیکن تکلیس چاندی کی بطوریق حکماے ہند کے یون ہے
کہ چاندی کے تپر باریک کر کے گندھک اور سرکہ مین آلودہ
کر کے آگ مین گرم مین گرم کرین پھر کئی بار تپرون کو اسی
طرح گندھک اور سرکہ مین اور آگ کے گرم کرین
پھر کئی بار ایسی گھر یا مین کہ سفید آب قلعی سے آلودہ کیا
ہوا سے چھوڑین بعد اسکے سوہن کر کے لوہے کے باسن
مین نمک اور پانی کے ساتھ آگ پر جلا دین تو نمک اور
پانی تحلیل ہو جاوے پس گندھک اُسپر چھڑکین اور ہلا دین
تو مکلس ہو جاوے احراق قطر آن کا واسطے منجن کے ایک
پیالے گل حکمت کیے ہوے مین قطران کو ڈالکر آگ پر
رکھین تو پگھل جاوے اور آدھا رہ جاوے پس ایک لکڑی
یا سیخ لوہے کی اُس مین گڑوئین کہ اسمین بھر جاوے
پھر لکڑی یا سیخ کو نکال لیوین اور ہوا مین رکھین اگر
بستہ ہو جاوے جلگیا ہے ورنہ پھر آگ پر رکھین تا اُس
لکڑی یا سیخ مین بستہ ہو جاوے پس اتار کر کام مین
لاوین احراق پشم اور موے سر آدمی وغیرہ کا جس
بال کو چاہین صابون وغیرہ سے خوب دھو کر سکھا
کر ین اور مقراض سے ریزہ ریزہ کر کے مٹی یا لوہے
کے باسن مین بھر کے آگ مین رکھین اور اسقدر
جلا دین کہ لائق پسنے کے ہو جاوے احراق ابرمردہ
کا ابرمردہ کو مقراض سے ریزہ ریزہ کر کے بدستور
بالون کے احراق کرین احراق پوست کدو اور
حشائش اور برزور کا بھی مانند احراق ابریشم اور پشم
کے ہے اور اگر راکھ چاہین زیادہ جلا دین احراق خود
بہندیکا اور مانند اُسکے اور لکڑیون کو برادہ یا ریزہ
ریزہ کر کے کوزی گلی مین رکھکر تنور یا چولھے مین اسقدر
جلا دین کہ کوئلہ ہو جانے راکھ ہونے نپاوے لیکن جو
لکڑی کہ واسطے تشنیت پتھری کے چاہیے اُس مقدار
تک جلا دین کہ راکھ ہو جاوے احراق عقرب کا کہ وا
والعقارب کہتے ہین بچھو زندہ تانبے یا لوہے یا مٹی
کے باسن مین ڈالکر سر اُسکا خمیر سے خوب مضبوط
کر ین اور ایسے تنور مین کہ اسمین لکڑی انگور کی جلاوے
ہو گرم کر کے آگ کو تنور سے باہر کر کے رات بھر اسمین
رہنے دیوین اور تنور کے سر کو چھپا وین صبح کو نکالین
اور کام مین لاوین اور چاہیے کہ تنور بہت گرم نہووے
کہ بچھو بالکل جلا وے اور راکھ ہو جاوے اور بچھو
اُس کام کے واسطے نراچھا ہوتا ہے اور نشانی نری
ضعیفی اور لاغری ہے دوسرا طریق یہ ہے کہ بچھو زندہ
کو شیشے مین گل حکمت کر کے سر اُسکا باندھ کر ایسے
تنور مین کہ بہت گرم نہووے مقدار چھ سات ساعت
نجومی کے اوپر اینٹ کے رکھکر آگ مین رکھین اگر
قابل پسنے کے ہو جاوے بہتر ورنہ دو تین ساعت
رکھین بعد اُسکے پیس کر ریشمی کپڑے مین چھان کر
استعمال کرین احراق بلیلہ کا واسطے ذرور کے بیج
امراض عین اور قطع کرنے خون بواسیر کے اور
نزف الدم کے اور تقویت دانتون اور مسوڑھے
کے اس کام کے واسطے ہڑکا بلی سب ہڑون سے بہتر ہے
سر کو خمیر مین لے کر اوپر ٹھیکرے کے تنور مین رکھین
تو جل جاوے بعد اُسکے تنور سے نکالکر ہر کو علیحدہ
کر کے پیسکر استعمال کرین احراق نشتر بیض کا کہ

شمس الیبیض کہتے ہین پوست تخم مرغ کو اور اگر پوست چندی نکلے ہوی کا ہو تو بہتر ہے نمک کے پانی مین یکے بگھوین اور دھوئین تو پردہ اندرونی اُس کا کہ غرقی نام رکھتا ہے بالکل جدا ہو جاوی اور کچھ اسمین نہ رہے بعد اُسکے نرم نرم کوٹکر کوزے گل حکمت کیے ہوے مین پھر نکال کر دھوکے کام مین لاوین اور جاننا چاہیے کہ پوست شتر مرغ کا بہتر ہوتا ہے تکلیس طلق یعنے ابرک کا بلبوراہل ہند کے اسطور پر ہی کہ ابرک کو مقراض کیے کے پترے کی تھیلی مین محکم کرکے چند عدد خربزہ کی گٹھلی درمیان تھیلی کے ڈالین اور درمیان طاس کے گرم پانی تین ہاتھ سے ملین تو تھیلی سے نکلے پس اُسکے پانی کو نتھار لیوین اور خشک کرکے شہد اور عقاب یعنی نوسادر مساوی الوزن کے ساتھ خوب باریک پیسکر کوزے گل حکمت کیے ہوے مین سر اُسکا محکم کرکے آگ تیز مین تین رات دن پھوکین بعد اُسکے سرد کرکے تولین اگر عقاب بالکل جاتا رہا بہتر ورنہ پھر آگ دیوین تو بالکل جاتا رہے پس مساوی اُسکا شورہ قلمی ملاکر خوب کھرل کرین پھر بدستور سابق کے کوزے مطین مین آگ پر رکھین خوب سفید اور مکلس ہو جاوی کا واسطے فالج اور بواسیر کے مین مجرب ہی احراق طلق بطور اہل ہند کے یہ ہی کہ ابرک نوع اعلے کہ سفید اور صاف ہوتا ہی لیوین اور خوب دھوکر سکھا کر ہتوڑی سے آہستہ آہستہ کوٹین اور تین دن سرکہ انگوری پرانے بہت تند اور تیز مین بھگوئین بعد اسکے اِس سرکہ مین کئی جوش دیوین پھر سرکہ سے نکال کر کوٹین اور تھیلی مضبوط سنگین مین ساتھ کنکریون کے بھرین اور اُس باسن مین کہ سرکہ تند بھرا ہوا ہے ڈالکر ہاتھ سے ملین تو بالکل مضمحل ہو جاوی بعد اُسکے تھیلی سے نکالین اور پھر پیسین اور ٹکیان بناکر مٹی کے باسن مین رکھکر ایک باسن دوسرا اُسکے سر پر رکھین اور تمام باسن گل حکمت کرین اور درمیان آگ

آگ بنواکنڈے کے ایک ہفتہ تک جلاوین کہ راکھ ہو جاوے بھنگرے اور دھتورے اور ہڑ اور بچھڑے اور آنولے کے پانی مین علحدہ علحدہ پسین اور ٹکیان بناکر سکھاوین مٹی کے باسن مین رکھکر اسی طور پر جلاوین اور لوگون نے کہا ہی کہ تین سو مرتبہ بلکہ زیادہ آنچ دینا چاہیے اور نشانی خوب وکامل احراق وہ ہے کہ جو اُسکی راکھ کو دھوپ مین رکھین کچھ چمک اُس مین ظاہر نہووی دستور حلب اور حلکر نا بعضی چیزون کا حلب طلق وہ ہے کہ یہون ابرک کو جسقدر کہ چاہین آگ مین لال کرین اور تین مرتبہ سرد پانی مین بجھاوین اور کوٹین تو ریزہ ریزہ ہو جاوی بعد اُسکے کپڑے کی تھیلی مین مضبوط کرکے کنکریان موافق رکھکے ڈالکر تھیلی کو زور سے ملین پانی گرم یا پانی جوشاندہ باقلا مین نچوڑین تو مانند شیرے کے تھیلی سے ٹپکے پس اُسکو رہنے دیوین تو نیچے بیٹھ جاوے پھر اُسی تہ نشین کو سکھاکر استعمال کرین دوسرا طریق اسکا یہ ہے کہ صابون حلبی کو اوپر تیز ابرک کے ٹکڑے کھرل مین ڈالکر آگ پر رکھ دیوین اور جلاوین بعد اُسکے آگ پر سے اُتار کر بطور جواہر کے سنگ سماق کے کھرل مین پیسین اور دھوکے کام مین لاوین حل طلق کا دہ ہے کہ ابرک کو چیر کر ورق ورق کرین پھر ریزہ ریزہ کرکے شیشے کے باسن مین کہ موٹا ہووے رکھکر پیشاب آدمی کا اُس مین بھر دیوین اور چالیس دن درمیان پیشاب کے رہنے دیوین اور ہر سہ یوم پیشاب کو بدلتے رہین پھر پیشاب سے نکالکر سکھاوین اور بیچ شانہ یعنے پنکھنے بیل کر رکھکر پھٹکنے کو درمیان موٹے باسن شیشے کے رکھین اور باسن کو شکے مین کہ سرکہ تند اور تیز بھرا ہو الٹکا دیوین کہ سرکہ اُسمین نہ گھسے اور بعد پندرہ دن کے نکالین قدرت الٰہی سے گھل کر حل ہو جاوی گا دوسرا طریق یہ ہے کہ مولی تین سوراخ کرین اور جوف اُسکا خالی کرکے ابرک حلول

کو اسمین بھر دیوین اور سر سوی کو ساتھ ٹکڑی موم کے مضبوط باندھین اور گھوڑی کی لید مین گاڑین تین دن تک بعد اُسکے نکالکر کام مین لاوین مانند سفید پانی پگھلے ہوے کے ہو جاوی گا حل کرنا سونے کا واسطے صحت اور درازی عمر کی اور امراض سوداویہ کے یون ہے کہ ورق سونے کو سونے کی ہاونمین سونے کے دستہ کے ساتھ گلاب اور بید مشک اور تھوڑی مصری کے خوب پیسکر ایک قیراط سے دو قیراط تک نوش کرین گلاب اور بید مشک کے ساتھ حل سونے کا ساتھ موتی کے واسطے تقویت دل اور تفریح ارواح کے اور دور کرنے صرع اور دوار اور سدر اور وسواس سوداوی کے اور تقویت باہ کے اور زیادتی منی کے اور حفظ جنین کے یون ہے کہ ورق طلا کو ساتھ ریشم حلوہ کے یعنی سریش کے حلکر کے اور موتی کو خوب پیسین کہ جب پانی پر ڈالین تھوڑی دیر پانی پر ٹھہرا رہے پس ورق کو شیشے مین رکھکر پانی تریخ یا سرکہ انگوری مقطر مبت تیز یا عرق گندھک یا عرق نمک کا اُسپر ڈالین اسقدر کہ چار پور اُسپر ٹھہرا رہے اور حمام ماریہ مین آگ دیوین تو بالکل حل ہو جاوی اور کچھ گھل جاوی صاف کرکے اُتھار کھین اور پھر پانی تریخ کا یا عرق مذکور اُسپر ڈالین اور آگ دیوین تو بالکل حل ہو جاوے اور کچھ غیر منحل نہ رہے بعد اُسکے ریشمی کپڑے سے چھانکر تھوڑا روغن طریر سے اُسپر گرادین تو خلاصہ تہ نشین ہووے اُس تہ نشین کو دھوکر کام مین لاوین طریق حمام ماریہ کا یہ ہے کہ یہون ایک دیگ کہ کنارے اُس کے بلند ہووین مانند دیگ گل پری اور عدس بری کے اور تنور مین رکھین اور اُس کے آدھے مین پانی بھر کر ایک لکڑی اُسکے سر پر رکھین اور اُسکے سر مین چاندی کو مضبوط باندھین جیسا کہ شیشہ پانی تک نہ پہونچے اور نیچے دیگ کے آگ جلاوین اور بہتر وہ ہے کہ تنور مین رکھین اور جب آگ

تنور کی بجھ جاوے پھر آگ جلاوین اس مدت
تک کہ وہ چیز خام ماریہ مین رہے بعد اُس کے
نکال لیوین صنعت روغن طرطیر کی یون ہی کہ طرطیر
سفیہ مکلس کو بقدر پندرہ درم کے پیسکر دھووین
اور شیشے ٹیڑھی گردنین تقطیر کرین جو روغن کہ اوپر
آوے لیوین اور محفوظ رکھین اور طرطیر دردخمیر یعنی بچھٹ
شراب کو کہتے ہین لیکن تشویہ وتخمیص وتعلیہ پس چان تو کہ
یہ تینون لفظ بالاشتراک والاجمال یعنی بھونے کے معنون
اور تفصیل اسکی یون ہی کہ تشویہ اُسکو کہتے ہین کہ کسی
چیز کو بیچ ٹھریا مٹی یا سیب یا بہی وغیرہ کے رکھکر تنور
رکھین یا آگ مین یا راکھ کے نیچے گاڑین کہ بخار سے
تشویہ ہووے مانند اسپیل اور سقمونیا کے یا کوٹ کے
شہد ملاکر کپڑے مین باندھکر گل حکمت کرکے تنور
معتدل مین رات بھر رکھین بعد اُسکے نکال کر کام
مین لاوین مانند مسہل اور قمرۃ الطرفا کے واسطے
سجن کے اور تخمیص اُسکو کہتے ہین کہ کوئی باسن آگ
پر رکھین تو خوب گرم ہووے پس جس چیز کو چاہین
اُسمین ڈالین اور ہلاوین جلدی جلدی کہ بالکل وہ
چیز موافق حاجت کے بھن جاوے اور جلنے نہ پاوے
مانند تخم بارتنگ اور ریحان اور کنوچہ اور بنفش اور
اور دھنیا اور زیرہ اور اسبغول کے اور بالجملہ جس
بیج کو چاہین اسی طرح بھون لیوین اور اس امر کے لیے
بہترین باسنون کا باسن پتھر کا یا مٹی کا ہوتا ہی اور حد
درمیانی تخمیص کی وہ ہی کہ اُس سے بو نکلے اور تھوڑا
لال ہو جاوے اور تعلیہ وہ ہی کہ روغن گاؤ مین یا اور
روغن مین کسی چیز کو بھونین اسقدر کہ بو نکلے اور
لال ہو جاوے مانند بچون کے یا اسقدر کہ گھل اور
پھٹ جاوے مانند ہڑ اور مازو کے یا اس حد تک
تخمیہ سے معلوم کرین کہ بھن گئی ہے جیسے خبث الحدید
تشویہ تو تیا کا یون ہے کہ توتیا کو گھس کر پانی کے
ساتھ قرص بناکر نرم آگ پر مٹی کے ٹھیکری پر رکھین
پھیرتے رہین تو سوکھ جاوے اور مشوی اُسکا لطیف
تر اور مقوی آنکھ اور حافظ اُسکی صحت کا ہوتا ہی اور
مغسول اُسکا مجفف بالذع ہی دستور بریان کرنے
افیون کا یون ہے کہ افیون کو بقدر ربا قلے یا مغز بادام
کے ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے باسن مین تھوڑا بھونین
لیکن تدبیر کہ اُسکو اصلاح بھی کہتے ہین سودہ یعنے ترتیب
اور پرورش دینے بعضی دواؤن کے ہی کہ انمین تیزی
یا رواۃ ہوتی ہے تو کم اور دور ہو جاوے مانند سقمونیا اور
انزروت اور حب الملوک اور تربد اور بازبوان اور
پاکسوکے اور وہ اس طور پر ہے کہ سقمونیا کو میٹھے سیب
یا بہی مین کہ خالی کیا ہو رکھین اور کناسے اُس کے
چاروں طرف تل مقشر بھر دیوین اور اُس سیب
یا بہی کے منہ کو اُسی کی ٹکڑی سیب یا بہی ہو باندھکر ایک
کٹیڑی مین لپیٹین اور خمیر بالکل لگا دیوین اور درمیان
تنور کے کہ گرمی اُسکی معتدل ہو رکھین تو خمیر پک
جاوے اور بھن جاوی پس نکال کر خمیر دور کرکے
سقمونیا کو اُس مین سے نکالکر سایہ مین سکھا کر کام
لاوین اور اگر سیب یا بہی میسر نہو تو بیضہ مرغ مین سوراخ
کرکے جو کچھ اُسکے اندر ہے دور کرکے خوب دھوئین اور
سقمونیا کو اُسمین بھرکر پانی سیب یا بہی کا اگر میسر
ہووے ڈالین ورنہ بدون اُسکے تشویہ کرین اور حکیم
ارزانی نے کہا ہے کہ اگر سیب یا بہی نہووی سقمونیا
کو ساتھ بنفشہ کے پیسکر استعمال کرین حکیم تشویہ اور
اصلاح کا موافق ہے مؤلف کہتا ہے کہ اگر پہلے بیضہ
مین مدبر کرین بعد اُسکے بنفشہ کے پیسین اور استعمال
کرین بہتر ہے انزروت کو چاہیے کہ کوٹین اور
ساتھ دودھ گدھی کے ملاکر جھاؤ کی لکڑی پر
مانند کباب کے ایک مرتبہ بھون لیوین اور اگر
بہتر چاہین دو مرتبہ حب الملوک کو روغن بادام
یا دودھ مین ایک رات دن بھگوئین اور ردہ
کو کہ حب السلاطین ہے گاے کے گوبر مین مدبر
کرنا چاہیے اسطور پر کہ لیوین مغز وند کا کہ نیا اور
تازہ ہووے پرانا اور زرد اور کالا اور بگڑا ہوا نہووے
مقشر کرکے درمیان اُسکے مغز کے کہ سبزی سے
کچھ ہوتی ہے نکالکر پھینک دیوین پس اُسکو کپڑی
سفت یعنی گاڑھے یا دولائی مین رکھکر ایک رات
پانی خالص مین بھگوئین بعد اُسکے نکال کر گوبر تازہ
اُسپر لگا دیوین اسطرح کہ ہر طرف اُسکے چار انگل گوبر
ہووے اور زمین مین کہ دو انگل اُسکے بچ کے گڑھا
کیا ہووے اور اوپر اُسکے راکھ گرم بچھا کر ہو راکھ
کے اوپر بنوا کنڈے جلاوین یہانتک کہ مقدار چار
انگل کے گوبر تازہ جل جاوے اور حب السلاطین
نہ جلے پس نکال کر دوسری طرف پھیرین اور بدستور
عمل مین لاوین تو اُسکے چاروں طرف مقدار
مذکور تک جل جاوے پس نکالکر دھووین اور
بعد ہر دانہ حب السلاطین کے ایک عدد ہڑ زنگی
خوب کوٹ کر موافق وزن دونون کے آٹا جو کا
لیموے کے پانی کے ساتھ یا پانی انگور کچے کے گھولکر
پیسین اور گولی باندھین ہر ایک گولی موافق ایک مثقال
مقدار شربت ایک دو گولی سے سات گولی تک
اور جسکو بیماری انقلاب المعدہ ہووے ندیوین کہ
مضر ہوگا دوسرا طریق یہ ہے کہ اس پتھیلی گوبر تازی
مین پانی کے ساتھ حل کرکے دیگ مین لگا دیوین
کہ دیگ کی تہ مین نہ پہونچے اور اس گوبر مین پانی
گاڑھا ہووی موافق پانچ ساعت کامل کے بلکہ اس سے
زائد جوش دیوین بعد اسکے نکال کر خوب دھووین
اور بدستور ہڑ اور آملے جوا اور پانی لیمو کے ساتھ
گوندھکر گولیان بناوین یا حب الذبق کے موزون ہے
اور رب السوس اور خارلیقون سفید اور صمغ عربی غائث
اور افسنتین رومی اور صبر سقوطری برابر برابر کوٹ اور
چھانکر اجمود کے پانی مین گوندھکر ہاتھ کو روغن سپستان
چکنا کرکے گولی بناوین مقدار شربت ایک درم سے دو درم تک

اور غذا زیر باج ہوا اور یہ گولی واسطے فالج اور
لقوہ اور رعشہ اور درد پشت کے نافع ہے اور بعضی
حب السلاطین مدبر کو سونٹھ کے پانی ساتھ یعنی دراک
کے دو رات دن پیسکر گولی باندھتے ہین ہر گولی میں وقت
چھوڑنے کے اور سایہ مین سکھا دین وقت حاجت کے ایک
گولی دو گولی تک استعمال کرین اور تدبیر کو چھپا کر روغن
بادام مین چکنا کرنا چاہیے اور درد رانکوٹ کرسونٹھ
کے ساتھ استعمال کرین اور تشمیرج کو لتہ مین باندھکر
گدھے کی لید مین پانی کے ساتھ جوش دیا چاہیے تو
پوست اُسکا نرم ہووے بعد اُسکے منقشر کرین اور پیسکر
کام مین لادین اور مازریون کو دو رات دن سرکہ مین
چاہیے کہ بھگوئین اور درمیانمین دو تین مرتبہ سرکہ
مین بدل دیوین بعد اُسکے دھوکر سکھا دین اور نمکوفتہ
روغن بادام مین چرب کرکے جس طور چاہین استعمال
کرین اور تدبیر ہر ایک کی تفصیل سے اوپر کی طور
قرابادین مین ذکر کئے گئے تدبیر زیری کی یون ہے کہ
زیرہ کرمانی تازہ مگر پرانا اور سڑا نہووے پاک کرکے
چینی یا مٹی کے باسن لعابدار مین رکھکر سرکہ انگوری
اسقدر اُسپر ڈالین کہ چار انگل اوپر رہے پس ایک رات
دن رہنے دیوین اور درمیانمین نیچے اوپر پھیرتے رہین
بعد اُسکے سایہ مین سکھا کر تھوڑا بھون لیوین اور اگر جدی
چاہین تو سوکھے کپڑے پاکیزہ پر چوڑا کرین اور پھیلا دین
اور ہمیشہ اُلٹتے پلٹتے رہین تو خشک ہو جاوے تدبیر
گندھک کی یون ہے کہ ایک باسن مین آدھے تک
دودھ بھرین اور اُسپر کپڑا باندھین اور کپڑے کے اوپر
گندھک ریزہ ریزہ کرکے پھیلا دین اور ایک طباق
مٹی کے گندھک کے اوپر رکھین اسطرح کہ گندھک
سے علیحدہ رہے اور درمیان طباق کے گو برسوکھا
رکھکر جلا دین پانچگھڑیان آگ کی بھر دیوین اور
پھوکین تو اُسکی گرمی سے گندھک پانی ہو جاوے
اور کپڑے سے چھن کر دودھ مین سب ٹپک پڑے
اسکے گندھک کو دودھ پر اُٹھا لیوین وقت حاجت
کے کام مین لادین تدبیر پیش دہرنی کی یون
ہے کہ چھ ماشہ پیش یا ہرے جو چاہین لیوین اور ریزہ
ریزہ کرکے تھیلی مین رکھین اور بیچ ایک دیگ کے
کہ دودھ تازہ دھوکر مقدار دس بارہ سیر کے اسقدر
جوش کرین کہ دودھ آدھا رہ جاوے بعد اُسکے پیش کو
نکالکر دھوین اور تھیلی مین رکھین اور اسیقدر دودھ
مین بھی جوش کرین تین مرتبہ تک بعد اُسکے پیس کر
خشک کرکے مقدار ایک حبہ کے واسطے فالج اور لقوہ
و استرخا و استسقا و جذام کے کام مین لادین تدبیر
ذاریح کی یون ہے کہ چند عدد ذاریح زندہ کوزے مین
رکھکر سر کوزے کو ایک لتہ سے باندھکر اوندھا اوپر بخار
سرکے کے کہ آگ مین جوش کرین رکھین تو ذاریح مرجاوے
بعد اُسکے پیسکر استعمال کرین تدبیر سلاحر یعنی پیشاب بز
گوہی کی یون ہے کہ پیشاب اُسکا کہ اُسکے مسکن مین جمع
ہو جاتا ہے ایک نئے باسن مین رکھکر اُسکے اوپر پانی کو رکھکر
اور پیشاب بیل کا اسقدر ڈالین کہ اُسکو چھپا لیوے دھوپ
مین یا آگ مین ہاتھ سے ملین اور صاف اُسکا اوپر سے
مین لیوین اور اکیس دن دھوپ مین رکھین تو مانند
شہد کے گاڑھا ہووے تدبیر توتیا کی یون ہے کہ
توتیاے کرمانی کو خوب پیس کر چینی یا شیشے کے باسن
مین رکھکر پانی انگور کے صاف کا اُسپر ڈالین اور
نو دن تک رہنے دیوین اور ہر روز پانی مذکور تازہ ڈالتے
رہین بعد نو دن تک سنگ سماق پر ساتھ پانی مذکورہ
کے خوب صاف کیا ہوا اور برف یا یخ سے سرد کیا ہو
آہستہ آہستہ پیسین جب سوکھ جاوے پھر پانی مذکور
سر د اُسپر ڈالین اور پیسین تو خوب باریک لیجاوے
بعد اُسکے سوکھا دھوکر شیشے مین رکھین تدبیر خبث الحدید
کی یون ہے کہ خبث کو کوٹ کر چھان کر چودہ دن سرکہ
کے سرکہ مین بھگوئین بعد اُسکے سکھا کر روغن بادام مین
بھونین اور خوب پیسین اسقدر کہ اوپر پانی کے
ٹھہر جاوے اور جلدی نہ بیٹھے پس ترکیب مین داخل
دوسرا طریق یہ ہے کہ خبث الحدید کو خوب کوٹ
چھانکر چودہ دن سرکہ تند مین بھگوئین بعد اُسکے
نکالکر سات دن تک گندنے کے پانی مین
بھگوئین اور ہر روز پانی گندنے کا تازہ ڈالتے رہین
بعد اُسکے نکالکر خوب پیسین اور روغن بادام مین
بریان کرین یا روغن گھلی زردآلو یا شفتالو مین ایسا
خبث الحدید بر واسطے بواسیر کے بہتر ہے تدبیر برادہ لوہے
کی اور پاک کرنا اُسکا یون ہے کہ لوہے کو برادہ کرکے
درمیان صفال کوزے کے آگ مین لال کرین اور روغن
تل مین ڈالین بعد اُسکے نکالکر لال کرین اور سرکہ انگوری
مین ڈالین بعد اُسکے نکال کے لال کرین پھر بیل کے
پیشاب مین ڈالین بعد اُسکے گائے کے کھٹے دہی کے
توڑ مین بعد اُسکے نکالکر دھو دین اور پیسین تدبیر توت
بیضہ کی یون ہے کہ چھلکا بیضہ مرغ کا یا شتر مرغ کا لیکر
میٹھے پانی مین بھگوئین اور رہنے دیوین کہ سڑ جاوے اوپر چھلکا
پتلا اندرونی اُسکا جسدا جسدا علیحدہ ہو جاوے پھینک
دیوین اور پانی کو بدل دیوین ہمیشہ یہانتک کہ آب
پانی سڑا نہ نکلے پس اُٹھا کر سکھا دین کہ دوسرا طریق یون
ہے کہ پانی اور نمک اور راکھ مین اسیطرح بھگوئین اور
آخر کو میٹھے پانی سے دھوکر کے کھا دین اور واسطے اس
کام کے پوست نکلا ہوا بچہ سے بہتر ہے تدبیر مشک کی یون
ہے کہ اُسکو تازہ دودھ مین تین رات دن تین تین مرتبہ بھگوئین
اور ہر مرتبہ سکھا دین اور یہ تقویت باہ مین بعدیل ہے تدبیر
اوراصلاح بلادر کی یون ہے کہ بھلاوے کو ریسان سے
دو ٹکڑی کو یون اور دستنہ لوہے کا آگ مین خوب گرم
کرین اور ٹکڑی بھلاوے کے اُس سے پکڑین اور زور سے
بخوڑین تو شہد اُسکا نکلے اور اُسکو لکڑی کی چھڑی سے
لیکر ایک باسن مین جمع کرین اور اُسی طرح جسقدر
چاہین یا یہ کہ بھلاوے کو کوٹ کر اوپر پختہ لوہے کے
رکھین اور دستہ لوہے کا گرم کرکے اُسپر رکھین اور زور سے

پھر رکھین اور دو یا دین تو شہد آسکا بالکل نکل آوے
پس اُسکو تیج کر لیوین اور جب چاہین استعمال کرین
اسکا تر روغن گردگان کے اور اگر یہ روغن نہووے
گھی کو جوش کرین اور استعمال کرین اور دوا رلہنہ
وغیرہ مین کہ پوست اُسکا داخل ہوتا ہی چاہیے کہ اُسکے
شہد کے سے مین مبالغہ نکرین اور چاہیے کہ
اُسکے شہد کے بابت روغن گردگان دون حصے
جیسا کرین تازہ نہووے اور جو بعضے
لوگون کو بجز دیکھنے بخار اور شدت
بلغم دیکھنے سے بھی گرم ہوجاتا ہی اور بعضون
کے نہین گرم ہونا چاہیے کہ پہلے استخوان کرو ایسا آدمی
متوجہ اُسکے لینے مین نہووے اور کہا ہے جس وقت
جرم صلابہ زین کا کسی مرکب مین داخل ہو خوب کوٹنا
اُسکا ساتھ مغز گردگان یا تل یا مغز نارجیل مقشر
اُسکے اصلاح ہی اصلاح شہرم کی یون ہے کہ اُسکو کوٹین
اور ایک دن رات دودھ مین بھگوئین اور اس عرصہ
مین تین بار دودھ کو بدلین بعد اُسکے سکھا دین اور جو وقت
واسطے دارام درسد داحشا اور زرد پانی اور اسہال
بلغم وسودا کے استعمال کرین بعد پرورش کے دودھ
مین تین دن اور کاسنی کے پانی اور مکوے کے پانی اور
سولف کے پانی مین بھگوئین اور سکھا دین اور کام
مین لادین اور ساتھ قوابض صرفہ کے استعمال اُسکا
درست نہین ہی اصلاح دونون کی واسطے نشاط مانند
برنجشی اور جدشو کران کی کہ نہایت خشکی مین ساتھ سیت
کے ہوتی ہین یون ہے کہ اُنکو نیکوفتہ تین رات دن دودھ
تین بھگوئین اور مکرر تجدید دودھ کی کرین بعد اُسکے
سکھا کر روغن بادام یا روغن تخم کدو یا روغن پستہ
ایک ہفتہ بھر پرورش کرین اور کام مین لادین اگر دو
چیز گرم ہووے روغن سرد مین اور سرد کو روغنون
گرم پرورش کرین اور ساتھ مناسب کے ملا دین
دوسرا طریق کہ حکیم میر محمد نے لکھا ہے اور معمول انکا
ہے اسطرح پر کہ ادویہ کیف والی کو بعد اُس کے کہ
دو تین دن دھوپ مین ساتھ عرقون مناسب کے بھگو
ہو جوش کرین اور اُسکے پانی کو واسطے مجون کے
شہد مین جوش کرین تو قوام ہو جاوے اور وہ مجون
مجون کی اُسمین گوندھین اور جسوقت کو لیوین مین استعمال
کرین چاہیے کہ ساتھ بعضی دواؤن گولی کے کہ جوش
کرنے سے قوت اُس کی نہین جاتی ہے جوش کرین
تو بالکل پالیوین کو جذب کر لیوے بعد اُسکے باقی دواؤن
کے ساتھ گوندھکر گولی بناوین اور جان تو کہ درد
سے مراد اس جگہ مین دودھ بز تازہ بتازہ ہی یا دودھ
گاے کا تازہ بتازہ مگر دودھ بز کا اولی ہے صلاح دینے
کی یون ہے کہ دانے کو بعد سکے کر دالے نکال لیے ہون
یا دنبین ساتھ تھوڑی روغن بنفشہ وغیرہ کے ملا کر
کوٹین ساتھ باقی دواؤن کے کہ اُنسے مناسبت رکھتی
ہین اسیطرح ہی اصلاح سب دواؤن کے شیرہ دار پس دار
کی اور جسوقت دبق کو ساتھ ایسی دواؤن کے کہ سب
دیوین کہ مغز ہو دین حاجت داخل کرنے روغن
کی نہین ہے ساتھ انھین کے کوٹین اور بہترین مغز تخم
مین واسطے اصلاح دبق کی مغز بندی کا دستور کہا
اشنہ کا یون ہے کہ اُسکو تھوڑی پانی مین بھگو کر کوٹین تو
کنجاوی اسواسطے کہ سوکھا اُسکا نہین کٹتا ہی تصفیہ
کا کہ معمول اہل کیمیا کا ہے اسطرح کہ پارے کو بیچ تانبے
کے باسن کے خلی صاف بے سیل اور کہ ورت کے ڈالین
اور آگ پر رکھین اور تھوڑا فاضلہ پر اور باسن مین پانی
بھر کر اور سرد کر کے اُسپر رکھین یا تپائی چوبی پر رکھین
کہ سطح نیچے اوپر کے باسن کی کہ صیقل پارہ ہی بہت کشتا
ہووے جو پارہ کہ صاف اور خالص ہے صعود کر کے سطح نیچے
اوپر کے باسن مین جمع ہو گا پس اُسکو اُٹھا کر کام مین
لادین دوسرا طریق کہ مشہور ہی پارہ کو بیچ ہاون تانبے
کے یا شیشے کے باسن یا لعابدار مٹی کے باسن مین
انڈے کے پانی مین پیسین تو چکناہٹ اور سیاہی اُسکی زائل
ہووے پس کمے کے پانی کے ساتھ پیسین اور تیسری مرتبہ ہڑ

بھگوئی ہوئی کے پانی مین پیسین جب اُسکے دھوئین
اور سترمثقال اُسکو ساتھ تیس مثقال پانی خالص
کے دیگ شیشی مین آگ ملایم پر جوش کرین جسقدر
پانی تحلیل ہو گا تھوڑا تھوڑا پانی اُسمین ڈالکر ین
یہانتک کہ ایک رطل رہے پس آگ ملایم مین قو
پانی جلجاوے پارہ رہ جاوے اور یہ باصطلاح
کیمیاگرون کے آب الارواح نام رکھتا ہی جان تو
غسل اور تصویل کہ دونون ایک ہین اور فائدہ اُسکا
تبریہ یا پاک کرنا اشیاے غریبہ اور ضروری سو یا معدہ
کرنا یا رفع کرنا گرمی کا یا جلانے سے حاصل ہووے
یا رفع کرنے بشاعت اور تلی کا ہی یا اکیلے یا اکٹھے
مانند اکثر ادویہ جمریہ یعنی یاقوت اور شانج اور لبسد
اور لاجورد اور حجر ارمنی کے اور جو کچھ کہ پتھرون سے
مشابہ ہین مانند راسخ اور تلیمیا اور سنجرف اور مردار سنگ
اور سفیدی کے اور مٹیان اور لک اور سوم اور زفت
اور صبر اور روغنا اور ستو اور شیرہ کے طریق غسل
اور تصویل کا یون ہے کہ جو پتھر یا مشابہ پتھرون کے
ہووے بہتر نرم پیسکر ہاون وغیرہ مین رکھکر اُسپر پانی
گرادین اور آہستہ آہستہ ہلادین تو مانند غبار کے
ہووے پانی مین ملجاوے پس اُسکو آہستہ آہستہ اور
باسن مین گرا کر اور اُسکی تلچھٹ کو پھر پیسکر بدستور پانی
ڈالکر کے نرم اُسمین سے لیوین اور تلچھٹ کو پھر پیسین
تو سب مانند غبار کے ہو کر پانی مین ملکر دوسرے باسن مین
جاتا رہے بعد اُسکے منھ کو چھپا دین تو غبار اوپر نیچے داخل
نہووے اور نیچے بیٹھے پس اوپر سے پانی ہسکر تہ نشین کو
سکھا کر استعمال کرین لیکن دھونا مٹون کا یون ہے
کہ جس مٹی کو چاہین رھونا اُسمین اسقدر پانی ڈالکر
چھپا لیوے بلکہ تین چار انگل اوپر رہے بھگوئین بعد
اُسکے کپڑے مین چھان کر تہ نشین کرین اور تہ نشین کو
خشک کر کے استعمال کرین لیکن دھونا روغن کا کہ نطفہ
کہتے ہین جان تو کہ جو روغن پگھلکے چھپوندی آہن

لگ گئی ہو یا پرانا ہو کر مزہ اُسکا تند اور تیز ہو گیا
ہوا در چاہین کہ دور ہو جاوے اور تازہ جمین جاوے
اسطرح ہی کہ اُس دغن کو کوئی باسن مین رکھین
یا برف اُسمین ڈالین اور ہلاوین تو یخ یا برف پانی
ہو جاوے پس اُسکو پھینک دیوین اور تیل کو اُٹھا رکھین
اور اگر برف یا یخ مہیا نہ ہو تو ٹھنڈی پانی سے بھی خوب
ہوتا ہے اور اگر ایک دفعہ مین اصلاح قبول نکرے
دو تین دفعہ تکرار کرین اسی طریق کو اور گلاب بھی
شر رکھتا ہے اور ساتھ گلاب یا برف یا ٹھنڈی پانی
کے بھی خوب ہے اور روغن گاے اور گوسفند کو ساتھ
وہی حصے کے جوش کرنا اور وقت جوش کے میدہ
گیہون کا اُسپر چھڑکنا یہانتک کہ وہی جلجاوے روغن
نہ جلے خوب ہے غسل شیرج کا کہ تل کا تیل ہے تل
کو ساتھ پانی اور نمک کے خوب ملاوین اور آگ
نرم پر جوش بعد اُسکے پانی اور نمک سے جدا کرین
اور کام مین لاوین غسل روغن کا موم اور مومیائی کے
غسل کے مانند ہے کہ ان سب کو پگھلا کر صاف پانی
نیم گرم کراوین تو کہ درت اُسکی پیچھے بیٹھ جاوے اور جو
کچھ اوپر پانی کے ٹھہرے اُٹھا لیوین اور نزدیک جتنے
کے کام لاوین غسل بارا اور اغدار اور سفیدہ اور توتیا
اور حجر ارمنی اور شادنج اور یاقوت اور زمرد اور فیروزہ
اور لک کا وہ ہے کہ جسکو چاہین پہلے خوب پیسین
اور پانی مین ملاوین اسیطرح کئی مرتبہ پھر ایک باسن
مین لیوین جو نیچے بیٹھے اُسکو پھر پیسین اور پانی مین ملاوین
اور اُس کو پھر مع پانی ملے ہوے کے لیوین کئی مرتبہ
یہ کرین آخر مین جو کچھ درد اور کنکری ایسا ہووے
پھینک دیوین اور سر باسن کا چھپا وین تو نیچے
بیٹھے پس اوپر کے پانی کو پھینک کر تہ نشین کو خشک
کرین اور اگر واسطے امراض عین کے ہے پھر پیسین
اور کھرل کرین اور کام مین لاوین اور سواے امراض
عین کے وہی کافی ہے جو اوپر لکھا گیا غسل نورہ

یعنی چونے کا واسطے صفائی اور بجھانے گرمی کے
یون ہے کہ چونے کو کسی باسن مین رکھین اور پانی
اُسپر گرادین اور ہلادین پھر اور باسن مین نتھار لین
تہ نشین اور کنکریون کو دور کرین اور پانی کو رہنے
دیوین تو تہ نشین پانی صاف اُسکا لیوین اور پانی نتھار
اُس مین ڈالین اور ہلادین اسیطرح سے سات مرتبہ تک
نیا ڈالین بعد اُسکے سکھا کر کام مین لاوین غسل مزاج گرم
کا واسطے امراض گرم کے یون ہے کہ مردار سنگ یا سیپ
اُسکے وزن کے نمک ملا کر پیسین اور اُسپر پانی ڈالین بقدر
کہ چار انگل اوپر اُسکے رہے اور ساتھ دن رہنے دیوین
اور ہر دنین تین مرتبہ ہلادین بعد اُسکے چھوڑ دیوین
کہ تہ نشین ہووے اور پانی صاف تازہ اُسپر ڈالین
سات دن اور رہنے دیوین اور درمیانمین ہلائے
جاوین اور بعد ہر سات دن کے پانی تازہ ڈالتے
رہین چالیس دن تک بعد اُسکے سکھا کر استعمال کرین
لاجورد کا واسطے امراض عین کے مانند غسل ارجوان
کے اور جو واسطے لکھنے اور نقاشی کے اور واسطے سفوف
اور حبوب وغیرہ کے اسطور پر ہے کہ لاجورد کو خوب
پیسین اور پانی تازہ سے تنقیہ کرین پھر جوش کرین
اور تھوڑا روغن زیتون اُسمین ڈالین اور بدستور
پتھرون کے غسل دیوین اور مکرر اعادہ طبخ اور غسل
کو کرین تو مانند غبار کے ہو جاوے طریق دوسرا یہ ہے
کہ لاجورد کو کوٹ کر اور پھان کر کھرل کرین اور تا
غبار کے ہو جاوے پس روغن کنجد یا سندروس کے ساتھ
خمیر کرین اور پانی گرم کے ساتھ سے ملین اور ہمیشہ
تھوڑا تھوڑا گرم پانی ڈالتے رہین تو تمام دھو جاوے
اور جب دیکھین اور روغن مین رنگ لاجورد کا نہین
ہے رہا تھا روک لین اور پھلا پانی نین کا سہ مین رکھ
چھوڑین جو کچھ تہ نشین ہووین لاجورد اعلے درجہ
کا ہے اور پانی دوسرا کہ دوسرے باسن مین ہے
تہ نشین اُسکا لاجورد اوسط درجہ کا ہے اور تہ نشین

سوم کو شمط کہتے ہین بنا بر قرابادین معتمدی کے
اور بموجب فرمانے نواب علوی خان مرحوم کے
حجر ارمنی کے اس زمانے مین مشہور ہے بنام شمط کی
غسل صبر کا یون ہے کہ ایلوے کو باریک پیسین آہستہ
سے کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین بعد اُسکے لیوین
انشقتین رومی ایک رطل اور مصطگی اور سنبل الطیب
اور دار چینی اور عود بلسان اور سلیخہ اور سنبل الطیب
اور اسارون ہر ایک سے تین تین درم پانی مین جوش
دیکر صاف کرین ساتھ ایلوے کے کوٹکر چھانین اور
بادنین ڈالین اور دستہ سے ملادین اور جو کچھ پانی سے
رہا ہے کاسہ مین گرادین اور جو کچھ تہ نشین ہو اسکو
پھر پیسین اور پانی جوش کیا ہو دواؤن کا اُسپر ڈالین
اور دستہ سے ملادین اور جو کچھ پانی مین نکر پانی
ہوا ہے اُسکو کاسہ مین گرادین اور بدستور عمل مین
لاوین تو بغیر بیت اور کنکری کوئی چیز تو ہاون مین
نہ رہے چھوڑ دیوین اور پانی کو رہنے دیوین تو نیچے
بیٹھے اور گرد و غبار سے بچا وین پس صاف اُس کا
نتھار لین اور تہ نشین کو ساتھ زعفران کے پیسکر
ملادین اور باسن چینی مین پلادین اور رہنے دین
تو سوکھ جاوے بعد اُسکے اٹھا لیوین اور چینی یا شیشے
کے باسن مین رکھین اور قوت اسہال ایلوے
مغسول کی غیر مغسول سے ضعیف ہوتی ہے غسل سونف
جوار و گندم وغیرہ کا جو چاہین کہ مدت مین گھٹیا
ہووے اور نفع اُسکا دور ہو جاوے اسطرح پر
ہے کہ پانی گرم جوش مارتا ہوا اُس پر گرادین اور
چھوڑ دیوین تو نکل آوے اور اگر دو مرتبہ پانی گرم
اُسپر گرادین بہتر ہے بعد اُسکے ٹھنڈا پانی اُسپر گرادین
اور پانی سے نکالین اور کھا وین اور اگر کوئی مانع ہووے
مٹھائی کے کھانے سے اور گلاب اور بید مشک سے پس
غسل کے پیچھے سرد پانی کے ساتھ شربت بنا کر اُسپر
گرادین اور کھا وین کہ بہتر اُسکا مصلح ہے اور لیموں کے

کہا ہے کہ غسل سوتیک کا یون ہے کہ جو اور گیہون وغیرہ
جس دانہ کو کہ چاہین بھونین بعد بھونے کے پانی سے
دھوہ دین اور سکھا کے پیسین اور استعمال مین لاوین
غسل موم کا یون ہی کہ لیوین موم کو اور اُٹھا کر ٹھنڈے
پانی مین ڈالین اور چھوڑ دین تو سرد ہووے اور
جو کچھ کہ دُرد ہے نیچے اُسکے جمع ہوگا دور کرین یا یہ
گرم پانی مین جوش کرین تو بگل جاوے اور خوب
ہلا دین اور چھوڑ دیوین جب سرد ہووے پانی سے
اُتار لیوین اسی طور پر مکرر کرین تو صاف اور خالص
ہووے اور غسل نوشت کا بھی اسیطرح کا ہے دستور سفید کرنا
موم کا حرف الشین بحث شمع مین مذکور ہوگا اگر اللہ
تعالی چاہتا ہے لیکن دستور پینے چوب چینی کا وہ بہتر
طریقون سے گرمتبر سب مین بطور تعلیق کے ہے واسطے
امراض فرمنہ خصوصًا سودا دیکھ مانند جذام اور قرع
خبیثہ اور جرب اکالہ اور سماعیہ اور قوبا اور تحلیل ریاح
اور رواد غلیظہ اور تقویت بدن کے لیکن چاہیے کہ جوان
اور محرور المزاج بے سبب کے اسکو استعمال نہ کرین اور
اسکو رنج مین نہ ڈالین اور اُسکو امراض بارد مین
مین اتنی منفعت نہین ہی اور اسی طرح قبل تنقیہ کی اور
ممتلی ہونے بدن کے اخلاط فاسدہ سے اور اسمین
پرہیز نہ کرنا اشیاء غیر مناسبہ منافیہ سے بلکہ ضرر اُسکا
ایسی صورتون مین مراتب شدی نفع سے زیادہ ہی اور ورش
امراض سخت کا ہوتا ہے اور طریق اُسکے استعمال کے
بہت ہین انمین سے ایک یہ ہی کہ جب چاہین استعمال کرین
پہلے مدنکا تنقیہ کرین خلط غالب ہی جب نقاء کامل ہووے
ایک دو ہفتہ صبر کرکے شروع کرین اکیس دن یا چالیس
دن باعتبار حاجت کے پانچ دن ہر روز پانچ مثقال
جڑ اگلابی رنگ مرتشابہ الاجزاء پختگی اور خامی مین
اور سختی اور نرمی مین کہ نہ بہت سخت گوند اور سیاہ رنگ
پر ریشا اور نہ بہت ڈھیلی ہلکی پھلکی کچی سفید کہ اجزاء
اُسکے وقت کاٹنے کے مانند آٹے کے گرین بلکہ چاہیے

کہ کم گرہنی کیڑا نہ لگی نہ پھٹی نہ ٹیڑھی ہووے اور
چوب چینی اعلے ہی ہے اُسکو لیوین اور چھری
سے ورق ورق کرین اور اگر ورق نکر سکین باقلی
کے مواقف یا چنے کے مواقف ریزہ ریزہ کرین اور
جو کچھ ریزہ اور آٹا ہووے پھینک دیوین اور تھوڑے
اگلاب یا مشک یا اور عرقون مناسبہ ہر ایک بیماری
کے یا پانی خالص مین صبح کو بھگو مین اور شام کو اسقدر
پانی کہ رات دن مین وہ پانی کھانے پینے مین خرچ
ہووے دیگ چاندی یا تانبے کی تازہ قلعی کی
ہوی یا سنگی یا سفالی اختیار مین رکھین لیکن چاہیے
کہ وہ باسن پانی سے بالکل بھرا نہووے کہ جگہ جوش
اور بخار کی نرہی پس سر اُسکا اور باسن اسی جنس سے
چھپا کے کنارے اُسکے ماش کے آٹے کے خمیر سے
مستحکم بند کرین کہ بخار باہر نہ نکل سکے پس اس کو
اس ہیئت مجموعی کے ساتھ تولین اور بانٹ تولکر
نگاہ رکھین اور اُسکے سر کو کھول کر اُسی قدر پانی
داخل کرین اور سر اُس کا تحکم کرین اور آگ ملائم
مین جوش کرین تو پانی آدھا رہ جاوے اور درمیان
جوش کے ایک پتھر بھاری اُسپر رکھین کہ سرپوش کو
بخار نہ اُٹھا دیوے اور آخر مین اُسی بانٹ سے تولیز
جب برابر اُترے اُتار لیوین اور رکھ چھوڑین اسیطرح
سرپوشیدہ پھر صبح کو گرم کرین اور ایک چادر اوڑھ
کر دیگ کو آہستہ آہستہ کھولین تو بخار اُسکا بالکل
سر اور بدن کو پہونچے جب بخار کم ہووے دیگ کو
نیچے چادر سے نکالکر چادر کو اپنے بدن مین لپیٹین
کہ ہوا نہ لگے اور چوب چینی مطبوخ کو صاف کرین
مقدار پچاس مثقال سے سو مثقال تک اس کو بدو نان
مٹھائی کے یا ساتھ پانچ مثقال مصری کے نیم گرم
اور اسیقدر وقت شام کے پیوین اور تتمہ کو بجائے
پانی کے پیوین اور داخل کھانے مین اور خمیر مین اور
قہوہ مین کرین پانی خالص مطلق نہ پیوین اور تھوڑی

چوب چینی گرہ دار اور ریشہ دار کو اگر چوب چینی
اعلے زیادہ مقدار پینے سے نہووے بہت پانی مین
جوش دیوین اور صاف کرکے ہاتھ اور منہ اُس سے
دھوہ دین اور طہارت کرین کہ نیم گرم ہووے سب
حالمین اور جو واسطے پہلے پینے کے پہلے دن تھوڑی
چوب چینی نکالین اور پیوین درمیان لینے بخار کے بہتر
ہی اور اوپر پسینا نکالنے کے مددگار زیادہ ہے اور
پانچ دن تک برابر ساتھ مثقال چوب چینی ساتھ صاف
مذکورہ کے بدستور مرقوم جوش کرکے پیوین اور اگر ارادہ
اکیس دن کا ہووے پانچ دن اور ہر دن چھ مثقال
اور پانچ دن اور ہر دن چار مثقال اور تین دن
اور علاوہ واسطے اُسکے کہ دفعۃً پانی مین جوش کیے
ہووے چوب چینی سے ساتھ پانی خالص کے رجوع نہ
ہووے دو مثقال اُسکو ساتھ پانی کے بدستور
جوش کرکے پیوین پانچ دن یا چار دن پسینے مین
بیٹھین اسی طریق سے کہ تھوڑی چوب چینی کو پانی
مین جوش کرین اسیطرح اور بیمار کرسی پر بیٹھے کہ
کرسی خیزان سے بنی ہو ننگا ہو کر ایک لحاف اوڑھکر
دیگ کو نیچے کرسی کے لیجاکر سر اُسکا آہستہ آہستہ
کھولین تو بخار اُسکا بالکل تمام بدن کو پہونچے اور
پسینا نکلے اور اگر بیماری سر اور منہ مین ہووے کبھی
کبھی سر اور منہ کو نیچے لحاف کے لیجاوے اور جب دم
گھٹنے لگے سر نکال لیوے اور جب بخار دیگ کا تمام
ہوجاوے کرسی سے آہستہ آہستہ اسطرح پر کہ ہوا نہ لگے
اترکے لحاف کو اپنے بدن پر لپیٹے اور سید جا لیٹے تو
پسینا بدن مین خشک ہوجاوے بعد اُسکے کپڑے
پہن کر نکلے اور پھوک ہر دن کا سکھا کر رکھے اگر پانی
جوش کیا چوب چینی کا درمیانین خرچ ہوجاوے
تھوڑا اُسی پھوک سے پانی مین جوش کرکے خرچ کرے
اور شامیسوین دن یا تیئسوین دن حمام کرے اور پھوک
چوب چینی کا کہ سوکھا ہے پانی مین جوش کرکے بدن کو

اس سے دھووے اور بعد فراغت کے جوشاندہ
چوب چینی سے حلوا چوب چینی کا جسطرح حرف الحا
مین پنج قرابادین کے مذکور ہوگا دس بارہ دن
تناول کرے اور بدستور واسطے متوسط لوگون کے
اور واسطے امراض ضعیفہ کے ہی اور اگر امراض اور مریض
قوی ہین ہر چہار روز مین دو مثقال یا تین مثقال وپر
یا پنجمثقال کے پچیس دن تک بڑھاوے بعد اسکے اسی
ترتیب سے گھٹاوے اکیس دن یا پچیس یا تیس دن
کہ مجموع ایام بڑھانے وگھٹانے کے پینتالیس دن تمام
ساٹھ دن ہووین اور اگر بدن بہت قوی ہے
ہر دو دن یا تین یا چار دن ایک بار پسینے
مین بیٹھے اور بعد تمام ہونے کے بدستور تمام مین
جاوے اور پندرہ یا بیس دن تک حلوا کھاوے اور پچاسے
سات آٹھ دن پہلے یا درمیا نمین اور دس روز بعد
تمام ہونے کے نمک اور بقول اور چوب ولینیات
اور حموضات اور پانی سرد اور میوون تر اور گرم
اور مولد دم سودا وی اور سودا سے اور جماع اور
غسل اور پیٹ بھر کھانے سے اور کم کھانے سے
اور بہت جاگنے سے اور بہت سونے سے اور
اعراض نفسانی اور بدنی سے خصوصًا دن پسینا
نکلنے کے پرہیز واجب اور لازم جانے اور غذا فقط
قورما پلاؤ یا قلیا پلاؤ اور کباب اور یخنی پلاؤ اور
مزعفر یعنے میٹھا کھانا کہ زعفران اسمین بہت کم ہووے
یا شلہ مزعفر باروتی کباب یا قلیہ اور قورما اور بضیہ
مرغ کھاوے اور چاہیے کہ سب نمک امراض صعبہ مین
اور کم نمک امراض خفیفہ مین اور گوشتونمین لائق
مانند گوشت کاہی یا حلوان یا جوان فربہ اور چرپایان
لطیف ہلکی مانند چکورا اور لوا اور تیتر وغیرہ کے ہووے
اور غذائین غلیظ اور ثقاخ اور گوشت بوڑھے
جانور اور دنبلے اور بیل اور مرغ خصی یا بوڑھے
مرغ سے پرہیز کرے اور مغزیات سے مانند
فندق اور اخلک اور چلغوزہ اور مٹھائیان کہ
بنائی ہووین اور کھٹائی جماع اور میوون سے یا مانند
اورانار اور خربزہ اور آنب اور کمٹھل اور کولا اور
دہی سے چھ مہینے تک بلکہ بعضے لوگ برس روز تک
پرہیز کرین اور باقی مفوض رائے طبیب پر ہے اور
قرابادین کبیر مین مفصل مذکور ہے اور دستور قدود اور
اور سفوف اور حلوا اور عرق اور معجون اور نقوع اور
مراہم قرابادین اس کتاب مین بھی انشاء اللہ تعالیٰ جزبجز
اپنی رسم مین مذکور ہوگا **دستور پینے عشبہ مغربیہ**
کا مانند پینے چوب چینی کے ہی سب امور مین مگر یہ کہ
مثقال سے شروع کرین اور زائد دو مثقال سے نہ کرین
ابدان قوی پہ مین اور ساتھ مثقال سے بدان ضعیفہ مین
تجاوز نہ کرین اور کبھی دونون کو یعنی چوب چینی اور عشبہ
کو مرکب کرتے ہین موافق حاجت کے اور کبھی عشبہ مین
اور چوب چینی مین بھی تھوڑی دار چینی ریزہ ریزہ کرکے
واسطے سرد مزاجون کے اور کبھی اصل السوس واسطے
کھانسی کے اضافہ کرتے ہین اور چاہیے کہ عشبہ مغربیہ
جید کو لبنائی مین چیر کر ریزہ ریزہ کرین اور پانی گلاب
یا بید مشک اور عرقون مناسبہ مین بدستور مذکور
کے جوش کرین خواص اور منافع اُسکے ادویہ مفردہ
مین مذکور ہونگے اور بھی طریق پینے **صاصفراش**
کا مانند ان دونون کے ہی اور یہ تنضیج اور ملطف
اور محلل اور مفتح سدد اور مجاری کا اور مقطع اور
منضج اخلاط غلیظہ لزجہ کا اور مقوی اعضای رئیسہ
اور حرارت عزیزی کا اور دافع امراض باردہ رطبہ
اور سوداوی اور استسقاء اور ضیق النفس اور سرفہ کہنہ
اور سوء مزاج باردہ معدہ اور جگر کا اور دافع وجع
گردہ اور مثانہ اور مفاصل باردہ بلغمیہ کا اور مفت
حصاۃ کا اور مدر بول وحیض کا اور محلل ریاح غلیظہ
تحقینہ مجاری بول اور منی کا اور دافع بیضا ورقا اور
فواق اور حمی ابلع اور وبا اور طاعون اور سموم کا ہی اور

ادویہ مفردہ اس کتاب مین خواص اور منافع اُسکے
مفصل مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالےٰ اور استعمال
کا پنج خاتمہ قرابادین کبیر کے مذکور رہا شجرۃ النبی
کہ بزبان فرنگی بلاسطور کہتے ہین ہیئت اور خواص
اُسکے ادویہ مفردہ مین انشاء اللہ تعالےٰ مذکور
ہوتے ہین طریق اُسکے استعمال کا یہ ہے کہ لیوین جزبزر
داخلی اُسکے سے کہ سیاہ رنگ اور چکنا ہی تین درم اور
چھلکے خارجی اُسکے سے دس درم اگر پایا جاوے ورنہ بدل
اُسکا دس درم جزو داخلی اُسکے سے بھی کہ مجموع پچاس
درم ہوتے ہین سوہان سے براوہ کرین یا چھری سے
ریزہ ریزہ کرین اور چھ رطل پانی مین پنج بار سین
چینی یا شیشے کے ایک رات دن بھگوئین پس بدستور
چوب چینی کے جوش کرے تو آدھا رہے اور بدستور
چوب چینی کے پیوین اگر پانی جوش ہوا سکا کمی کرکے
اُس کے پھوک کو اسی مقدار پانی مین جوش دیوین
تو آدھا رہے اور پہلے پانی سے صبح و شام نیم گرم
بدون مٹھاس کے یا ساتھ مصری کے پانچ درم
نوش کرین اور دوسرے پانی کو بجاے پانی کے
اور جب قریب تمامی کو پہونچے چالیس درم جزو
داخلی اور دس درم چھلکی خارجی اُس کے سے ورنہ
بدل اُس کا جزو داخلی سے بھی دس درم لیوین اور
چھ رطل پانی مین جوش کرین تو آدھا رہے اور اُسکے
پھوک بھی جوش کرین اور نوش کرین اسیطرح تو
قریب تمامی کے پہونچے پس پچاس درم جزو داخلی
سے اور دس درم چھلکے خارجی اُسکے سے اگر پایا
جاوے ورنہ دس درم جزو داخلی سے لیوین اور اسیطرح
جوش کرین اور نوش کرین اور پرہیز اور تفصیل اور تعلیم
مانند چوب چینی کے ہے بے تفاوت اور تصرف کرنا
اِس مین باعتبار بیماریون اور مزاجون اور زمانون
اور مکانون اور سنون وغیرہ کے بھی مفرض رائے
طبیب حاذق پر ہے اور جو مزہ اُسکا بسبب قبوچینی

کہ رکھتا ہے براہی واسطے اُسکے دور کرنیکے اختیار ہے
کہ ایک مٹھی بھر کشمش یا کئے دانہ منقے کے یا تھوڑی اطلسی
ساتھ مصری کے داخل کریں اور بیچ مزاج صاحبون
کبد حار کے پوست بیخ کاسنی یا صندل زرد مقدار ربع
یا خمس دو لکے اور بیچ مزاجون بارده کے دار چینی اور
لونگ ہر ایک موافق حاجت لکے اور بیچ امراض دماغیہ
کے مرزنجوش یا اسطوخودوس اور بیچ وجع مفاصل
کے تھوڑا کما فیطوس یا کما ذریوس اور بیچ امراض سینہ
کے پرسیاوشان یا فراسیون یا زوفا خشک یا عرق اسکے
یا بہدانہ اور بیچ امراض جگر کے پوست بیخ کاسنی یا
غافث یا افسنتین اور بیچ امراض گردہ کے عرق اسکے
یا تربد یا خرفہ کے بیچ یا کبیرا یا تخم کدو اور بیچ امراض
ملی کے حشیشۃ الطحال اور پوست بیخ کبر اور اسیطرح ہر
بیماری اور مرض مین دوائین مناسب لایق اُسکے داخل
کرین اور یہ دوا واسطے رعشہ اور فالج اور سدر اور دوار
اور قولنج بارد اور وجع مفاصل بلغمی اور سوداوی اور
تقویت معدۂ ضعیفہ کے کہ برودت اور رطوبت سے پیدا
ہووے نافع ہے اور بیچ قرابادین کبیر کے خاتمہ مین
بیچ ادویۂ جدید کے مذکور ہوا ہی **دستور استعمال**
**گیا گو** کا یہ لکڑی ہے کہ ملک فرنگ سے لاتے ہین بہت نایاب
اور خواص اُسکے بیچ ادویۂ مفردہ کے انشاء اللہ تعالے
آوین گے اور بیچ خاتمۂ قرابادین کبیر کے ذکر پایا بجہ
یہ دوا نافع ہی واسطے جذام اور آتشک اور تمامی فروج
خبیثہ مجاری بول وغیرہ کے لیوین لکڑی گیا کو کی
اور سوہان سے برادہ کرین اور تین حصہ اُس کے
چوب چینی اعلے بھی برادہ کی ہوئی بیچ چھ وزن دو تولہ
کے شراب برانڈی کہ بہت تیز ہوتی ہو اور ملک فرنگ
سے آتی ہے اور ساتھ عرق قندی دو آتشہ بکار آتشہ
کے گیا کو برادہ کیا ہوا ایک سیر اور چوب چینی برادہ
کی ہوئی تین سیر اور عرق چھ سیر ہووے مثلاً بیچ قرابہ
شیشہ ہے کہ موٹا ہووے ڈالین اور چاہیے
کہ شیشہ بھرا ہووے بلکہ قدری خالی ہووے پس اُسکے
سر کو خوب مضبوط باندھین کہ بخار ہرگز نہ نکلے چالیس
دن دھوپ مین رکھین اور درمیانمین کبھی کبھی ہلاتے رہین
اور بعد چالیس دن کے صاف کر کے شیشو مین رکھین
اور سران کے مضبوط باندھین اور وقت حاجت کے
بعد تنقیۂ تام کے ایک دن دو تولہ نہایت تین تولہ اور
اگر بہت قوی البدن اور مرض اُس کا سخت ہووے
تہ بہ چار تولہ دی سکتے ہین اکیس دن یا چالیس دن
نہایت پچاس ساٹھ دن تک کہ بہایت مدت ایام
اِسکے شربت کے ہین اور غذا اور شراب چاہیے کہ
سخصر ہووے اوپر دودھ گائے تازہ کے اور پلاؤ
اور قلیہ یا قورمہ کے اور کباب اور پلاؤ بھی دی سکتے
ہین لیکن چاہیے کہ سب بے نمک اور بے دہی کے
ہووین اور سب ندہ ہرین درمیان کی اور اگلی پچھلی
بعینہٖ مانند جوب چینی کے ہین کہ مذکور ہوئی ہین بے
شقاوت اور اگر عرق بادرنجبویہ اور گاؤزبان اور
اور شاہترہ اور بسفائج اور اذخر وغیرہ عرقون مناسبہ
سے بجاے عرق قند کے یا ساتھ دوون مناسبہ ہر ایک
کے مانند حشیشہ مغربیہ اور حشیشہ فراش اور شجرۃ النبی
کے ترکیب اور ترتیب کرین بُرا نہین ہے واسطے اکثر
امراض ضعیفہ اور متوسطہ کے مانند ضعف اعصاب
اور دماغ اور اوجاع مفاصل اور جرب اور قوبا اور
استسقا کے یا بطور تقوع چوب چینی کے ہر ایک بقدر
لایق بھگو کر استعمال کرین بُرا نہین ہے واسطے اُن
لوگون کے کہ عرق قندی سے پرہیز کرتے ہین یہ ترکیب
خوب ہے طریق استعمال اونٹ کے دودھ کا واسطے
استسقای زقی اور طبلی کے ساتھ اُسکے پیشاب کے بہت
نافع اور منفتح سدۂ جگر اور سپرز اور مسہل زرد آب
اور رافع ضیق النفس بارد ہے اور بعضون نے واسطے
ضیق النفس گرم کے بھی بے عدیل جانا ہے جو ساتھ
اقراص اورانشریہ بارده اور معتدلہ کے دیوین جب
ارادہ اُسکے استعمال کا کریں اونٹ کو گھاس اور
دانہ مناسب کھلاوین مانند اُسکے کہ واسطے تبرید
کے کاسنی اور آملا جو کا اور کشوث اور واسطے تسخین
کے کنکر زوا اور در دمنا اور سونف اور احمود اور سونپا
در قاتلے کہ شور اُسکو کہتے ہین اور چوتھائی رطل سے
شروع کریں اور ہر دن دس درم بڑھاوین اُس
حد تک کہ گرانی نہ کرے اچھی طرح ہضم ہو جاوے خوب
ادرار کرے اور اگر طبیعت مجیب نہووے آدھا وزن
اُسکا پیشاب اونٹ کا پلا سکتے ہین اور جس وقت
پیشاب صاحب مرض کا موافق دودھ کے یا زیادہ
اُس سے ہووے اور مضر ہو جاوے اور تلیین نہ کرے
اور ڈکار مین مزہ دودھ کا نہووے اور معدے مین
اکٹھا نہووے نشانی موافقت اور عدم تخین کے ہے
زیادہ دی سکتے ہین اور اگر متخین ہووے واسطے رفع
تخین کے دو انگلی سکنجبین تناول کریں اور اگر زیادہ
موافقت کرے تو اُسی دودھ پر غذا اور پانی کو قصر کرتے
ہین اور اگر غذا اور پانی بالکل نہ پیوین بہتر ہے اور اگر
چاہین دودھ چانول اور قرنی یا آٹا چانول کا یا گیہون
کا اُسی سے پکا وین اور کھلاوین برا نہین ہے اور اگر
دست آوے اور سبب ضعف کا ہووے ایک دن یا
دو دن درمیان دے کر پیئین اور مقویات قابضہ
جیسے مصطگی اور سنبل الطیب اور قرص زرشک اضافہ
کریں اور چاہیے کہ اونٹ کو ہر دن اپنے سامنے بلا کر
ایک باسن کو صاف اور سکھا کر آگ مین گرم کر کے بیچ
بڑے باسن کے کہ اُس سے بڑا ہووے پانی گرم بھر کر
دودھ کو اُس مین دوہین اور دوسرے باسن کو
پیمانہ کر کے بیچ اُس صاف کیے ہوے کے اُس مقدار
مذکور کو جلدی سے گرا گرم نوش کریں اکیلا یا چوتھائی
یا کم اُس سے یا بقدر برداشت مزاج کے پیشاب اُسکا
یا ساتھ چار مثقال شہد اور آدھے مثقال سے ایک
مثقال تک سنبل الطیب کوٹا ہوا چھانا ہوا اگر گرمی

نہ کرے یا ساتھ سفوفات اور اقراص اور ادویہ نباتیہ
کے مانند سفوف لک اور دوا الاکس کے اگر ساتھ
ہووے اور اگر دودھ موافقت نکرے کسی طرح
سے پس جلد ترک کرین اور سبالغہ اور بٹ اسکے
پینے مین نہ کرین کہ نقصان کریگا اور ضعف سدہ
وغیرہ پیدا کریگا **دستور پینا دودھ بزکا** واسطے
ادرار فضلات اور ترتیب بدن اور نفث الدم اور
زخم ریہ اور حلق اور شانہ اور حلق اور شانہ اور
مزمنہ گرم اور دق کے وہ ہے کہ بزکو چارہ مناسب کھلا دین
اور مانند شیر شتر کے دوہین اور مقدار تجویز پیش مثقال سے
تیس مثقال تک اور چالیس مثقال تک ساتھ ایک
مثقال کبیرا اور آدھا مثقال رب السوس اور صمغ
بادام کے گرما گرم واسطے نفث الدم اور سرفہ اور
بخار ریہائے سینہ کے اور ایسا ہی ساتھ صمغ عربی کے
اور کبیرا کے ہر ایک آدھے درم سے ایک درم تک
یا ساتھ لک خام پسی ہوئی اور مغسول کے ہر ایک درم
یا ساتھ قرص کہربا کے یا سفوف کہربا کے یا ساتھ حب
حابس الدم کے کہ نسخہ اسکا انشاء اللہ تعالے قرابادین
مین آوے گا واسطے نفث الدم کے مجرب ہے اور
واسطے ترتیب بدن کے پچیس مثقال سے شروع کرین
اور بتدریج تھوڑا تھوڑا اُس حد تک کہ طبیعت پر
بھاری نہووے زیادہ کرین اور اگر ترتیب بہت
مطلوب ہو یا ارادہ ادرار کا ہووے تھوڑا پانی خالص
چوتھائی یا آدھے تک اُس مین زیادہ کرین اور واسطے
رفع حمیات کہنہ اور دق کے اِس مقدار سے
شروع کرین اور ہر ایک دن تین مثقال سے زیادہ
کرین اُس حد تک کہ موافقت کرے اور گرانی نکرے
اور ہر دن چوتھائی وزن اُسکے پانی خالص اور یکدم
پہلے دن خاکسی اور آدھا درم شربت بنفشہ اگر گرمی
نہ کرے داخل کرین اور ایک دن تہائی ایک درم
کی خاکسی اور تھوڑا شربت بنفشہ زیادہ کرین جیسا کہ
دودھ کو تازہ کرتے ہین تو خاکسی پانچ درم تک
اور شربت بنفشہ دو درم تک پہونچے اِس صورت
مین کہ شربت بنفشہ گرمی نہ کرے ورنہ شربت کو زیادہ
نہ کرین یا یہ کہ بالکل داخل نہ کرین اور اگر وہ کسیطرح
سے موافقت نہ کرے چھوڑ دیوین **دستور پینا**
**دودھ گدھی کا** واسطے سل اور دق اور ترتیب
بدن اور دفع ہزال کہ گرمی سے پیدا ہووے یون ہے
کہ گدھی تازی جنی ہوئی جوان چارہ سرد تر موافق
کھلا دین اور بدستور دودھ اونٹ کا اپنے سامنے بلا
دوہین اور گرما گرم پہلے اور دوسرے دن پچیس مثقال
سے تیس مثقال تک ساتھ قرص کہربا اور طباشیر اور
سوتی وغیرہ کے ادویہ مناسبہ سے نوش کرین واسطے
سل اور تقویت دل کے ایک دن تین مثقال سے چھ مثقال
تک اور زیادہ بھی اگر حاجت بہت ہووے اور بوجھ نہ کرے
اور موافق ہووے زیادہ کرین اور جب معلوم کرین کہ
بوجھ کرتا ہے زائد نہ کرین کم کرین اور بالکل موافقت
نہ کرے چھوڑ دین **دستور پینا دودھ عورتون**
کا واسطے امراض مذکورہ بالا کے مانند دودھ گدھی
کے ہے اور چاہیے کہ غذا پینے والون دودھون مذکور
کی غذا مناسب لطیف خفیف ہووے اور پرہیز غذاؤن
ثقیل سے تو تداخل اور بدہضمی اور تخمیرہ اور ہیضہ عارض
نہووے اور مکھنائی اور دودھ والی چیزون سے اور
حبوب سے اور اعراض نفسانیہ اور بدنیہ سے پرہیز
کرین **دستور پینے فادزہر حیوانی** کا واسطے
حفظ صحت اور تقویت بدن اور ارواح اور قوی اور
کے یون ہے کہ جب ارادہ کرین پہلے فصل بہار مین یا
خریف مین تنقیہ کرین تو بدن پاک ہو جاوے اخلاط
فاسدہ سمیہ ساتھ مسہلات اور مقیات کے اور فصد سے
اگر خون غالب ہووے اور چاہیے کہ غذا نخود آب اور
غذائین لطیف ہووین پس پہلے سال ایک انگ فادزہر
حیوانی بکریہ کا ساتھ موتی اور طباشیر کے ہر ایک آدھا
آدھا مثقال اور عود قماری سے دو دانگ اور عندل
سرخ اور سفید سے چار دانگ اور مصطگی سے ایک
دانگ اور عنبر اشہب سے اور مشک سے آدھا آدھا
دانگ اور ورق سونے کے دس عدد اور ورق
چاندی کے بیس عدد موتی اور فادزہر کو سماق کی
کھرل مین پیسکر ورق سونے اور چاندی کے حلکر دوا ان
کو کوٹ چھانکر سب کو ملا کر گولیان بناوین یا تھا
مصری کے قوام کر کے گولی بناوین اور تین حصہ یا
پانچ حصہ یا سات حصہ کر کے تین دن یا پانچ دن
یا سات دن ہر روز گلاب اور بید مشک اور قند
یا مصری سے میٹھا کر کے یا بغیر میٹھا کے پیوین یا در
ہر برس تھوڑا زائد کرین تو ڈیڑھ مثقال کو پہونچے
اور بعضے دو مثقال تک تجویز کرتے ہین اور کہتے ہین
کہ محرور المزاج ہر برس آدھا دانگ اور مبرود المزاج
کو ایک دانگ زیادہ کرین اور جو کوئی کہ چالیس برس
کو نہین پہونچا اور محرور المزاج ہووے استعمال نکرے
بلکہ محرور کو قبل پچاس ساٹھ برس کے جائز نہین ہے
اور چاہیے کہ یام کھانے مین اُسکے ایک ہفتہ پیشتر
اور ایک ہفتہ بعد غذاؤن غلیظ اور ترشی اور لبنیات
اور بقول اور حبوب اور اعراض نفسانی اور بدنی اور
جماع سے پرہیز کرین اور بہتر یہ ہے کہ اُسکو بمقدار کم
ساتھ حبوب معاجین مناسبہ کے موافق حاجت کے
کبھی کبھی تناول کرین اسواسطے کہ مقدار کثیر اُسکا
باعث گرمی اور ہیجان مواد کا اور احراق اخلاط کا
اور تحلیل ارواح اور قوی کا ہے **دستور پینے**
**دوغ** کا واسطے حمی دقیہ اور امراض حادہ اور واسطے
لاغری کے یون ہے کہ لیوین دہی تازہ گائے کا اور
بیچ کسی یاسن یا مشک کے رکھکر پانی ڈالین اور
خوب ہلائین تا بالکل گرہین اُسکی کھل جائین اور
اُسی دہی کو لیوین کہ مزہ اُسکا کچھ مائل ترشی ہووے
اگر میٹھا ہے تھوڑی ساعت رہنے دیوین تو تھوڑا

گھٹا ہو جاوے اور تیس درم اُس سے ساتھ دس درم روئی پتلی میدہ خالص کے ٹکڑی ٹکڑی کر کے اُس مین ملاوین اور رکھ دیوین تو خوب ملجاوے اور کھاوین اور اگر اس مقدار سے زیادہ چاہین اور حاجت زیادہ ہوئی اسی نسبت سے دونون بڑھاوین اور دوسرے دن پانچ درم دہی بڑھاوین اور ایکدرم روئی سے کم کرین تو پہلے دن کی مقدار پر پہونچے اور چھوڑیوین اسی طرح تو دہی اکیلا رہ جاوی اور عادت ہو جاوے اور جب گھٹانا چاہین عکس اسکا کرین اور بعضے لوگ زیادہ احتیاط کر کے کہتے ہین کہ دو درم دہی اور ایک درم روئی اور ایک درم روئی زیادہ کرین تو تیس درم یا زیادہ جس مقدار کو کہ چاہین کہ پہونچے اور جب چاہین کم کرین اسی طور پر کہ بڑھایا تھا اور جو لوگ کہ دہی کھانے کی عادت رکھتے ہین محتاج ایسی تدبیرون کی نہین ہین بلکہ مزاج قوت ہضم کی جنکو حمی عفنی نہین ہے کافی ہے اسواسطے کہ ساتھ حمی عفنی کے استعمال اُسکا درست نہین ہے مگر یہ کہ وقت تقاضا گرمی نسبت گرمی ہوا کے اور تیزی اور رقت مادہ کے حب خالص مین اور جہان کہین تعفن ہووی اخلاط مین قرص طباشیر کے ساتھ اور جسوقت طبیعت ملتین ہووی اور ملتین بسبب ضعف کا ہوتی ہے حبوب اور اقراص قابضہ کے ساتھ یا ساتھ طباشیر یا طرانجبین یا اور ادویہ قابضہ مناسبہ کے استعمال کرین یا یہ کہ سنگ تاب یا آہن تاب کرین اور صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہے کہ کبھی فاذہر حیوانی دہی کے ساتھ نفع ظاہر کرتا ہے **دستور پینے مارالشعیر اور مار القراع اور مارالخیار اور مارالکشوث اور پانی شاہترج اور پانی مکو اور کاسنی اور بید وغیرہ کا** ہر ایک جدا جدا قرابادین کبیر مین ذکر ہوا ہے اور اس کتاب کی قرابادین مین انشاء اللہ تعالیٰ حرف المیم مع الالف مین مذکور ہوگا لیکن دستور

لینا روغنون کا اور بنانا معجونون کا اور عطریون کا بھی قرابادین مین حرف الدال مع الہا اور حرف العین مع الراء اور حرف العین مع الطاء مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور قرابادین کبیر مین ذکر پایا ہی لیکن بنانا بعضے دواؤن کا پس بنادنا خان کندر کا واسطے جانی بال کے یون ہے کہ ٹکڑی کندر کے ایک باسن مین برابر تلے کر چن دیوین اور نیچے اُسکے ایک تبی مانند پتی چراغ کی روشن کرین اور باسن دوسرا مانند قدح کے یا تاسن کے اوپر باسن پہلے کے اُلٹا لٹکاوین پس جو دھوان کہ اوپر کے باسن مین جمع ہووے لے لیوین یا یہ کہ مٹی کے باسن مین ٹکڑی کندر کے چن کر تبی سے جلاوین اور اوپر اُس کے باسن مٹی کا دوسرا کہ کچھ گہرا ہووے قائم کرین اس طور پر کہ تھوڑی تھوڑی ہوا پہونچتی رہے تاکہ وہ بجھ نجاوے یا یہ کہ ایک کاغذ بشکل گولی کے قندلیپٹ کر اوپر اُسکے رکھین جو کچھ اسمین جمع ہووے اُٹھا لیوین کہ دھوان اور جوہر اُسکا وہی ہے **بنانا دھوان لوبان کا** واسطے تقویت معدہ اور باہ کے اور دفع کرنے رطوبات وغیرہ کے مانند بنانے دخان کندر کے ہی اور یہ دخان مشہور بجوا ہر دیان ہے اور ہندی مین ست لوبان کہتے ہین **بنانا عسل بھلاتوین کا** یون ہے کہ سر بھلا نوین کا جدا کرین جسوقت کہ چاہین اور شیشے مطین مین بھرین اور سر شیشہ کو پوست سی بند کرین اور بطریق تنکیس کے کہ باسن مٹی کا اور پتائی کے کہ اونچائی اُسکی مقدار ایک بالشت کے ہووی قائم کرین اور درمیان اُسکے سوراخ ہو اور شیشے کو اوندھا اُسپر رکھ دیوین کہ گردن شیشے کی اُس سوراخ سے نیچے اور شیشہ اندر اُس باسن کے ہووے اور نیچے اُس شیشے کے اور باسن رکھین کہ اُس مین پانی ہووے اور اوپر پیٹ شیشے کے اور باسن کے اندر بنوا کنڈی بھر دیدین اور جلاوین تا شہد اُسکا بالکل اُس شیشے سے

بیچ اُس باسن کے پانی مین آجاوے اور جب شہد نہ ٹپکے اور بالکل جلجاوے شہد کو پانی سے اُٹھالیوین اور اصلاح لینے دھو کر کے کام مین لاوین اور دو قسم بنانے عسل بلادر کے بیچ بیان تدبیر بلادر کے اسی فصل مین مذکور ہوئی **دستور بنانا تنعید کا** بطریق احراق کے ہوتا ہے اور بطریق تعفین کی لیکن احراق وہ ہے کہ قلعی اور اسرب سے جس کو چاہین ٹکڑی ٹکڑی نازک بنا کر ایک باسن مین جنہین اور ہر ٹکڑی پر گندھک پسا ہوا چھڑکین اور چاہیے کہ مقدار گندھک کی مقابلہ ہر سو مثقال کے پانچ دانگ سے زیادہ نہووی پس اوپر آگ کے رکھین اور جلاوین اور سیخ آہنی سے ہلاتے رہین تو بالکل جل جاوی سفید ہو جاوی اور اُسکے دھوئین سے پرہیز کرین اور بچین دوسرا طریق یہ ہی کہ مٹی کے باسن مین رکھین اور کچھ آہنی سے ہلاوین تو مانند راکھ کے ہو جاوی پس کوزۂ مطین مین رکھکر ایک دن نیچے اُسکے آگ جلاوین تو سفید ہو جاوے اور خوب سفید نہوا ہو تھوڑا سرکہ انگوری تند اُسپر چھڑکین اور ایک ہفتہ رہنے دیوین تو سفید ہو جاوے **دستور احراق جست کا** بھی اسیطرح ہے اہل ہند بھی اسیطرح جلاتے ہین کہ اسکے ٹکڑی چھوٹے چھوٹے کر کے لوہے کے باسن مین رکھتے ہین اور لوہے کی سیخ ہلاتے ہین اور درمیان جلانے کے تھوڑا سم الفار کیا ہوا اُسپر چھڑکین تو جلکر مانند روئی کے ہو جاوے اور کہتے ہین کہ اُسکو پگھلا کر گداز نکرین کہ گھاس ہند ہے نرم پسی ہوئی سے پانی اُسکا لے کر جست کے ٹکڑون پر چھڑکین تو بھی جل کے مانند روئی کے ہو جاتا ہے اور نسبت اشیا دیگر کے بھی پیسکر دھو کر استعمال کرتے ہین اگر مغسول کو چاہین لیکن بطریق تعفین کے یون ہے کہ ٹکڑی رانگے کے یا شیشے کے لیوین اور انگور مع ڈالی کوٹ کر اوس پر

ملین اور باسن مین رکھ کر نمناک مکانمین رکھین
تو وہ سب جل جاوے یا یہ کہ ٹکڑون مین سوراخ کرکے
انگور کوٹے ہوے مین ملاکر سرکے کے مٹکے مین لٹکاوین
اور ایک باسن مٹکے مین برابر ٹکڑون کے قائم کرین
تو جو مفیدہ بنے گا اسمین گرے گا اور جمع ہوگا اور نہ
نکلے گا خوب بند کرین کہ بخار سرکہ کا نہ نکلے اور دن
مین کئی بار اسیطرح کرین جو ٹکڑون کی سطح سے سفیدہ
نکلکر باسن مین گرا ہوا اُٹھا رکھین پھر انگور کٹا ہوا
اُپر ملین تو سب ٹکڑی سفیدہ ہوجاوین دوسرا طریق
یون ہے کہ قلعی یا سیسے کے باسن سوراخ دار مین
جھنجھری والے مین رکھکر اُس باسن کو اور باسن مین
کہ اُسمین سرکہ تند بہت بھرا ہووے رکھین اسیطرح
سے کہ لٹکا رہے تو بخار سرکے سے بالکل سفیدہ بنجاوے
تیسرا طریق کہ اُسکو سفیدہ کاشغری اور رومی کہتے ہین
یون ہے کہ قلعی کے مٹکے مین انگور کٹا ہوا جیسا کہ اوپر گذرا
ہوا ملین اور جس باسن مین سرکہ انگوری ہو یا سرکے
کے مٹکے مین ڈالکر سرمٹکے کا خوب بند کرین کہ بخار نہ
نکلنے پاوے تھوڑے عرصے مین بالکل سفیدہ ہوجاویگا
اُس کو نکال کر رکھ لیوین اور جو کچھ رہ گیا ہو اسمین
پھر یہی عمل کرین کہ وہ بھی سفیدہ ہوجاوے بعد
اُسکے دھوین تو کھٹائی اور کھٹی انگور کی اس سے
دور ہوجاوے پھر پیسکے کام مین لائین **بنانا توتیای**
**کجراتی کا** اور یہ مفرد مین ذکر پایا اور توتیا ہندی
تانبا ہی کہ ساتھ زاج کے اور ایک قول مین ساتھ گندھک
کے جلاتے ہین **بنانا سخت کا** کہ تانبے چلے ہوے
کو کہتے ہین یون ہے کہ تانبے کے پترہت باریک اور
پتلے کرین اور ایک دیگ مین چنین اور مقدار دسوین
حصے کے گندھک اور نمک آدھون آدھ ان پترون
پر چھڑکین اور دیگ کے منہ کو خوب بند کرکے کیہفتہ
حمام کے چولھے مین رکھین تو سب جلجاوے اور اگر
جلدی چاہین تانبے کو اُناکر گندھک وغیرہ اُسپر
چھڑکین اور گرم کرکے سرکے مین بجھاوین اور پھر
یہ عمل کرین بالکل جلجاوی گا سنا گیا ہے کہ اہل ہند شنجرف
کو لوہے یا تانبے کے دیگ مین بناتے ہین جب وہ دیگ
پرانی ہوکر ٹوٹ گئی راسخت ہوتا ہی اسی کو بجاے
راسخت کے بیچتے ہین **بنانا رسکپور کا** واسطے تشکیل
اور نارفارسی اور سعفہ خبیثہ کہ اسکو کچلی کہتے ہین اور
جرب خبیث اور قروح بیاعیہ اور ناسور ناک کے
اور زخمون پرانے اور اقسام زخم گردہ اور مثانہ اور
مجاری بول کے کہ مرہم ہوین اور واسطے تفتیت
حصاۃ اور رفع سرعت انزال اور ضعف باہ کے
کہ مقدار ایک حبہ سے دو حبہ تک کھاوین یون ہی کہ
پارہ اور گل ارمنی کو اگر نہووے گیرو کو اور زاج سفید
اور نمک لاہوری ہر ایک سے دو دانگ اور دوسرے
نسخہ مین بجاے سفید کے تو تیاے سبز کہ اُس کو نیلا تھوتھا
کہتے ہین مگر نسخہ پہلا بہتر ہے پس مجموع کو پانی کے
ساتھ پیس کر قرص بناوین اور خشک کرکے مٹی کے
پیالے لعابدار مین کہ اُسکی تہ مین نمک لگایا ہو رکھین
ایک پیالہ دوسرا ویسا کہ راکھ اور عصارہ ودھورہ
اُسکے اندر لگایا ہو رکھین اوپر پیالے پہلے کے اور
دونون کو گل حکمت کرین اور تین رات دن بنوگنڈی
کی آگ دیوین اسیطرح پر کہ گرد اُسکے کنڈے بہت ہون
اور اگر واسطے تقویت باہ کے ہو تو رات دن آگ
دیوین اسطرح پر کہ جب آگ تمام ہووے پھر کنڈی
رکھکر جلادین بعد اُسکے نکالین جو کچھ باسن کی تہ
مین اور کنارے چپک رہا ہو لیوین کہ وہ رسکپور
ہے طریق دوسرا یہ ہے کہ ساڑھے بیس مثقال اور
زاج سفید پچھتر مثقال دونون پتھر کے ہاون مین خوب
پیسین اور شیشے مین رکھکر سر شیشے کو خوب بند کرکے گل حکمت
اور روئی اور نمک اور راکھ اور بھوسی چانول کو پیسکر
تیار کرین اور اسی سے گل حکمت خوب کرین اور بعد سوکھنے
کے آگ تیز مین رکھکر جلادین اور اگر نووے کنڈی کی
آگ ہو بہتر ہے تین دن پھر آگ مین رہے بعد اُس کے
نکالین اور رہنے دیوین کہ سرد ہوجاوے پس اجزا کو
شیشے نکالکر ساتھ دو اسے وزن اُسکے لیمون کا پانی
ڈالکر پیسین تو بستہ اور خشک ہوجاوے دوسرے
مرتبہ پھر شیشہ مین رکھین اور بدستور سر اُسکا بند کرکے
گل حکمت انھین چیزون سے کرین اور مٹی کی دیگ مین
کہ آدھی دیگ مین ریت بھری ہووے شیشے کو
رکھین اوپر اُسکے بھی ریت بھرین کہ بالکل شیشہ
ریت مین چھپ جاوے نیچے دیگ کے اسقدر آگ
جلادین کہ سرخ ہووے بعد اُسکے نکالکر چینی کے باسن مین
رکھین اسی کو رسکپور کہتے ہین اور سفید شنجرف کہتے
ہین اور طریق بنانے گولی رسکپور کا اور طریق اُسکے
استعمال کا قرابادین مین ذکر پایا **بنانا زنگار**
**الحدید کا** یون ہے کہ لوہے کو سوہان کرین تو
خوب ریزہ ریزہ ہو اور چند مرتبہ نمک اور پانی سے
دھوین تو سیاہی اُسکی دور ہوجاوے کیا خالص
پانی سے دھوین چوتھائی وزن اُسکے نوسادر
کے پیسین اور ٹکڑے کپڑے کے مٹی کے باسن
مین پھیلا دیوین نمناک مکانمین گاڑین بارہ دن
تک بعد اُسکے نکالین زرد مائل ببرخی قابل پیسنے کے
ہوجاوے گا دوسرا طریق کہ معمول کیمیاگرون کا ہی
یون ہے کہ سو مثقال برادہ لوہے کا لیوین اور
بدستور مرقوم قرع مطین مین رکھین اور برابر اُسکے
تول کے تیزاب فاروقی تھوڑا تھوڑا اُسپر ڈالین
جب اُس سے دھوان نکلے تھوڑا پیشاب آدمی کا
اُسپر چکاوین کہ جوش اُسکا موقوف ہوجاوے پس
انبیق کو اُسپر رکھکر آگ ملایم پر تقطیر کرین اور جب
سب مقطر ہوجاوے آگ کو تیز کرین تا مکلس زعفرانی
رنگ ہووے بعد اُسکے آگ پر سے اُتار لیوین اور
شیشے سے نکال کر ٹھنڈ ملا آکر مین وقت حاجت کے

کام مین لاوین **بنا نازنجبیر** یعنی شنجرف کا
کئی طرح سے ہوتا ہے اس مین سے ایک یہ ہے کہ
سبجی کے نمک کو پانی مین حلکرین اور اسکے پانی
کو جرعلقہ سے نتھار لیوین اور اگر کدر رہا ہین پھر نمک
سبجی کا تازہ اُس مین حلکرین اور اُسکے پانی کو بدستور
نتھار لیوین اسیطرح اس عمل کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ
یا سات مرتبہ تک کرین پھر اس پانی کو ایک باسن مین رکھکر
آگ دیرتک رکھین تو پانی بستہ ہو جاوے پس ایک وزن
اس پانی بستہ اور ایک وزن چونا پتھر کا گرمگرم نہ
بڑا ہو پانی کالے کر اُس مین خوب پیسین اور چونا
اُس کا پانی اُسپر گرا دین اور ایک لکڑی سے کر
ہلاوین اور ایک رات دن رہنے دیوین بعد اُسکے
پانی لال اُسکا نتھار لیوین اُس پانی کو پھر ہلاوہی
کی دیگ مین رکھکر آگ مین رکھین آہستہ آہستہ جوش
کرین تو بستہ ہو جاوے اور پھر ہموزن اُسکے چونا
لے پانی دیکھا ہوا داخل کرکے پیسین اور چونا پانی اُس
ڈالکر لکڑی سے ہلاوین اور بعد ایک رات دن کے نتھار
اور پھر اسی طرح بستہ کرین اور پھر حلکر مین مانند روغن
کے اُس عمل کو کرین پس وہ اسوقت مین مانند روغن
کے ہوگا بہت تیز اور واسطے حلکرین اکثر اجساد اور
ارواح کے مجرب ہے جب بال اُسمین ڈالین حل
ہو جاوے اور موٹے شیشہ مین رکھین جب چاہین کہ اُس
سے شنجرف بنائین گندھک قسم اعلےٰ ایک وزن پارہ خالص
دو وزن کو سابق اُس پانی کے پیسین اور بدستور ذوبت
مین رکھین تو سوکھ جاوے اس مرتبہ مین کالا ہوگا اُسکو
مرتبے بھی اسی روغن کے ساتھ پیسین اور بدستور ذوبت
مین سکھاوین اس مرتبہ کچھ سخت ہوگا اور اسیطرح یہانتک
کہ بہت سرخ اور خوش رنگ ہو جاوے پس پیسکر
اور سکھا کر لقاشی اور لکھنے مین استعمال کرتے ہین
اور یہ شنجرف مستعمل کیمیاگرون کا ہے **بنانا شنجرف**
**کا بطریق جلانے کے آگ سے یون ہے**

کہ پارہ خالص بیس مثقال گندھک زرد پانزدہ مثقال
ہرتال یعنی دو مثقال لیوین ہرتال اور گندھک کو
خوب پیسین پھر ساتھ پارہ کے ہاونین پیسین تو
سب مانند غبار کے ہو جاوے بیچ پیالے کے کہ اُسکو
باہر سے گل حکمت کیا ہو رکھین اور سر تنور گرم مین کہ
آگ اُسکی نکال ڈالی ہو رکھین اور سر تنور کو خوب
بند کر دیوین بعد دو دن کے تنور کے سر کو کھولین
اور پیالہ نکالین ایسا شنجرف ہوگا کہ نہایت خوب
اور خوش رنگ اُسکو شیشے مین رکھین دوسرا طریق
یون ہے کہ پارہ خالص ساتھ جرد اور گندھک آتھ جزو
آپسمین پیسکر شیشے معین مین رکھین کہ آدھے شیشے مین
ہوا اور سر شیشے کو گل حکمت سے بند کرین اور اوپر اُسکے گل
حکمت کرین پس سکھا کر مٹی کے دیگ مین کہ آسمین ریت
بھری ہوئے گاڑین اور نیچے دیگ کے آگ جلاوین تو
رنگ سرخ ہو جاوے پس چھوڑ دین تو سرد ہو جاوے اور
نکال لیوین اور اُسکو شنجرف مصری کہتے ہین اور بیچ شنجرف
ہندی کے گندھک اور پارہ برابر ہے اور شنجرف رومی
تین بارہ بارہ جزو اور گندھک آتھ جزو اور ہرتال سرخ
پانچ جزو ہے بنانا اسپند ور کا کئی طرح کا ہوتا ہے
ایک یہ ہے کہ سفیدہ قلعی کا یا قلعی اور سیسے کو مٹی کی توا
مین رکھکر بھٹی کے سامنے رکھین اور بھٹی مین کوئلے
جلاوین اور تھوڑا نمک اُسپر چھڑکین اور سیخ آہنی یا تانبے
آہنی سے ہلاوین تو سرخ ہو جاوے اور ہر چند آگ زیادہ دین
سرخ زیادہ ہوتا ہے اور جب سرخ ہو جاوے دیگ
مین رکھکر بھٹی کے سامنے رکھین نیچے اور گرد اُس کے
آگ جلاوین نہایت رنگین ہوگا **بنانا سلیمانی کا**
کہ مشہور بنام دوار الشعبتین ہے یون ہے کہ پارہ خالص
نو مثقال سم الفار ساڑھے سات مثقال کو آپس مین
خوب پیسین اور بدستور شیشے مطین مین اُڑاوین طریق
معلوم ہی **بنانا مرمار سنگ** کا یون ہے کہ سیسے کو
پگھلاوین اور سپند دریا سیسہ جلا ہوا اوپر ڈالتے جاوین

تو قوتون مل جاوین پس ایک باسن مین رکھکر سر کے
مین ڈالین ہو کچھ کہ خوب جلکر ملگیا ہووے جلا کر کے
ساتھ جوکے پانی مین جوش دیوین اُس حد تک
کہ جو چھلکا گھل جاوین پس جو اُسے جدا کرین اور جب
چاہین کہ اُسکو صاف کرین چاہیے ہموزن اُسکے نمک
پیسین اور پانی مین بھگوئین اور ہر دن ہلاتے رہین
اور پانی بدلتے رہین تو خوب صاف ہووے اور اجزا
اُس مین کچی نہ رہین پس دھوکر استعمال کرین **دستور**
**سفید کرنے مردار سنگ کا** یون ہے کہ پشم سفید مین
پیٹ کر پانی بانلے مین جوش کرین بعد ٹھنڈا ہونے کے
کے اور بعد سیاہ ہونے پشم کے پھر اُسی تحدید کرتے رہین
تک کہ سفید ہو جاوے دوسرا طریق یہ ہے کہ مردار سنگ
کو ساتھ ہموزن نمک کے باسن مین رکھین اور پانی اوپر
ڈالین اور دھوپ مین رکھین جب نمک پانی ہو جاوے
اُس پانی چھینک کر نئے پانی مین ڈالین اور وقت بوقت
پانی جدید کے خوب ہلاوین اور چھوڑ دین تو نشیہ ہووے
پانی کو پھینک دیوین اسیطرح تو مردار سنگ سفید ہو جاوے
اور شوریت اُسمین ہرگز نہ رہے اور مردار سنگ سفید کے
ہوئے کو مرتک کہتے ہین بفتح میم اور یہ در دوات اور ضماد
مین مستعمل ہے تو عضو کو سیاہ نہ کرے **بنانا زنجار**
کا یون ہے کہ تانبے کے تپر بہت نازک بناوین اور سرکہ
تیز مین ڈالکر زمین مین گاڑین کہ دہان تک ہووے تو
مور چا لگے پس آپسمین رگڑین تو پتر ٹوٹکر زنگار ہو جاوے
دوسرا طریق یون ہے کہ تانبے کو برادہ کر کے ساتھ دوگنا
سرکے کے کہ تیز اور تند ہووے تانبے کے نئے گھڑے کے قلعی
مین ڈالین اور اُسکے سر کو بند کر کے زمین نمناک یا گھوڑے
بید مین گاڑین بعد تین رات دن کے نکالین بالکل زنگار
ہو جاوے گا **بنانا زنگار صناعت** کا یون ہے کہ لیوین ایک
جزو برادہ تانبے کا اور شب یمانی اور بورہ سرخ اور نمک
ہر ایک بقدر دسویں حصے کے تانبے کے باسن مین ساتھ سرکے تیز
کہ پیسین جب خشک ہووے پھر سرکہ داخل کرین تو خوب بجاگے

اور بخار ہو جاوی دوسرا طریق کہ سب لونوں لطیف
ترہی راسخت مغسول کو ساتھ ہموزن اُسکے نوسادر
اڑای ہوے کے خوب پیسین اور بعد ملنے کے قطران
اور سرکہ تند اُسپر ٹکاوین اور پیسین تو ماند خمیر کے
ہو وی پس اسکا منھ کپڑی بار یک سے چھپا وین اور چو
مین رکھین سوکھ جاوی اور ساتھ سرکہ تند کے پھر پیسین
اور بدستور دھوپ مین سکھا دین اوکر عمل کرین تاوہ
سب نگار ہو جاوی اور جب چاہین کہ وہ اُسکو صاف
کرین اسکو زنگار مصفی کہتے ہین ایک جزو زنجار کو ساتھ
پانچ جزو سرکہ سفید قطر تند کے ملا کر پیسین اور رہنے دیوین
تو سرکہ سبز ہو وے وہ سرکہ باسن مین رکھین اگر چاہین
دوسرے مرتبہ بقدر پانچ وزن تلچھٹ زنگار کے سرکہ قطر
اُسپر گرا دین اور رکھدیوین تو سبز ہو جاوی اور دو دن
کو آپس مین ملا کر رکھدیوین تو تہ نشین ہو وی سرکہ صاف
اوپر کا نتھار لیوین اور تہ نشین کو چھوڑ دیوین تو سوکھ
جاوے اور پیسین اور کام مین لاوین زنگار اعلے ہو گا بنا
سرکہ ہندق کا کہ اُسکو کاچی کہتے ہین اور اکثر واسطے
امراض حاد صفراوی وغیرہ کے مفید ہوتا ہی کہ چانول
کو دھو کر جوش کرین تو گل جاوی پس صاف کر کے چینی
باسن یا شیشے یا مٹی کے باسن لعابدار مین کر کے پانی
اُسپر گرا دین اس مقدار پر کہ ایک بالشت اوپر رہی اور اُسکے
سر کو چھپا کر دھوپ مین یا چولھے کے نیچے رکھین چالیس دن
تک بعد اُسکے صاف کر کے وقت حاجت کو استعمال کرین

**صفت عود معطر** عود قماری لیوین اور ریزہ ریزہ
کرین ورگلاب اور جلاب مین بھگوئین تو نرم ہو وے پس
رکھدیوین تو تری اُسکی کم ہو وی اُسوقت مشک اور عنبر
اور راشنہ کو پانی مین گھس کر چند مرتبہ اُس مین آلودہ
کر کے ہر مرتبہ سکھا دین اور وقت حاجت کے تھوڑا سا
سے انگیٹھی مین اوپر آگ کے رکھین مجلس کو معطر کرے
اور دماغ کو قوت بخشے بنانا زنبر الشمع کف موم کا یون ہی
کہ ایک مقدار موم صاف لیوین اور آدھا کر بادنجبو ڈالین
اور دو اشنار گل روغن یا روغن منفشہ اسپر ڈالین
اور کبھی سر بہ ٹکڑی بیخ یا برف کی اسمین ڈالین اور خوب
ہلا دین جب بیخ یا برف پگھل جاوی رہنے دیوین تو روغن
ہو آوے پس پانی کو پھینک دیوین اور استعمال کرین
بنانا طین حکمت کا مٹی حرکہ فارسی مین خاک سا
کہتے ہین کنکر یلون اور ریت کو صاف کرین اسقدر پا
کہ پانی مین گھول دیوین اور جو کچھ کہ پانی مین ملجا وے
ایک باسن مین لیوین اور تلچھٹ کو دور کرین اور
رہنے دیوین تو تہ نشین ہو وے پس بال آدمی کے
لے کر ریزہ ریزہ کرین اور اگر بال مونڈ نے ملین تو اُنکو
سر تراش جمع کر کے پھینک دیتے ہین بہتر ہموزن اُسکے
گوبر گائے کا سوکھا ہوا یعنی کنڈی کو کوٹ چھان کر نمک
کے پانی مین سب کو تہ بہ کر کے سات دن رہنے دیوین
اور ہر دن پانی نمک کا اُسپر چھڑکتے رہین تو سوکھ
جاوی پس خوب ملا کر استعمال کرین اور بعضی گیہون کی
بھوسلی و رخبث الحدید اور روئی بھی داخل کرتے ہین
بنانا پانی شیشے کا یون ہی کہ لیوین شیشہ شامی
اور انگارا برابر گھریا مین اوٹا کر سرد کرین اور جو چھ ہنسہ
کف کے اوپر اُسکے آدی پھینک دیوین اور اٹھا رکھین
کہ مالزاج یہی حد بنانا سرشتی پنیر کہ جوہر الصنائع
کہتے ہین اُسکے خاصہ سے یہی ہے کہ جس چیز کو اُس سے جوڑتے
یا اُسمین گھولین جلد ہو وی پیوند تازہ کو ورق ورق
تپلے کر کے چونا بہ دیکھے پانی کے خوب پیس کے پتھر سطح
پر بچھا رین اُسکے اوپر ورقون کو اسطرح چنین کہ علیحدہ
رہین ایک دوسرے سے مل نہ جاوی اور اوپر ورقون کے
چونا پسا ہوا چھڑکین تو چکناہٹ پنیر کی بالکل چوپکر
چونے مین آوے بعد اُسکے پانی سے دھوئین اور بدستو
نیچے اوپر نمک پسا ہو چھڑکا کر ایک ہفتہ نیچے بھاری پتھر
کے رکھین بعد اُسکے پانی سے اسطرح دھوئین کہ
سُرخی اور چکناہٹ اُس کی کہ باقی ہو بالکل جاتی
رہے اور جب وضو مین رکھین چکناہٹ معلوم
نہو وے اور اگر ظاہر ہو وے پھر نمک اور پانی
مین جوش کرین اس چکناہٹ اسمین مزے کمال
اُسکا یہی ہے کہ چکناہٹ اور سرخی نہو وے پس
اندسر سہ کے پیسکر شیشے مین رکھین اور وقت حاجت
کے تھوڑا اُسمین سے ساتھ پانی سفیدانڈی کے کہ شیشے
مین خوب ملا کر کف اُسکا لیا ہو قطرہ قطرہ اُس پانی
سے اُسپر ڈالکر پتھر پر پتھر کے ٹٹے سے پیسین اس مثل
کا اوپر کا پتھر نیچے کے پتھر پر سن چپکے پس چونا صاف
اُس خالص پانی مین گھولکر قطرہ قطرہ اُس چونے کے
پانی سے اُسپر ڈالین کہ نرم بھنے والا ہو جاوی اُس سے
جب چینی یا شیشے کا باسن یا اور کوئی چیز کو جوڑین اور
تھوڑی دیر مین کہ سوکھ جاوے اُٹھا لیوین واسطے
جوڑنے ٹوٹے باسنون کے کام مین لاوین یہ اسرار
چھپے ہوے سے ہے بنانا سیاہی کا اور رب بنفشہ اور طباشیر
اور تربد اور زراوند کا اور بنانا صارونج الحکمۃ اور تریاق
فاروق کا ہر ایک اپنی رسم مین بیچ قرابادین کے مذکور
ہوا اور یہان بھی انشاء اللہ تعالے مذکور ہو گا۔

## فصل دسوین

بیچ بیان پہچاننے افعال در صفات ادویہ مفردہ کے
اور نام اُنکے بترتیب حروف تہجی جان تو کہ دوا کی
فعل تین قسم ہین فعل کلی فعل جزئی فعل مشابہ کلی فعل
مانند تسخین اور تبرید اور ترطیب اور تجفیف کے
اور فعل جزئی مانند اُنکے منفعت کے جاری ایک
وقت اور حالت خاص مین مانند منفعت کے بیچ
مرض سرطان اور بواسیر اور یرقان اور طحال اور
سنگ گردہ اور شانہ کے لیکن وہ فعل کہ مشابہ فعل
کلی کے ہین مانند منفعت کے بیچ اسہال اور ادرار
حبس کے یہ فعل ہر چند جزئی ہین لیکن جو ایسے امر
کہ نفع اُنکا عام ہے سب بدن کو اسی طرح نفعان اُنکا
عام ہے اسواسطے مشابہ کلی مین اور فعل کلی یعنے

انمیں سے اولی ہین اور بعضی ثانوی فعل اولے وہی چار ہین یعنی تسخین اور ترتیب اور تخفیف اور ثانوی بعضے انمین سے وہی فعل ہین بعینہ لیکن دوسرے کے زیادتی اور کمی کے ساتھ جیسے احراق اور عفونت اور مانند اُن کے بعینہ تسخین اور تبرید ہین لیکن اور مقدار اور قیاس کیے گئے ساتھ دوسرے کو اور بھی دواؤنسے کچھ فعول ورصادر ہوتے ہین مانند تحدید اور ختم اور ارزاق اور تفتیح اور تغریہ اور تقطیع اور تحشین وغیرہ کے یہان افعال مشہورہ اُنکے ساتھ بعضی اصطلاحین اُس فن کی ذکر کی جاتی ہین اور صفات بعض دواؤن اور غذاؤن کے پہلے اُس سے مذکور ہوچکے ہین۔

**حرف الالف۔ اکال** یعنی کھانے والی عضو کی اُس دوا کو کہتے ہین کہ بسبب زیادتی قوت تحلیل اور جلاکے کہ رکھتی ہے اجزاے عضو کو متفرق کرتی ہے جیسے زنگار **حرف الجیم۔** جالی یعنی پاک کرنیوالی وہ دوا ہے کہ اُسکی شان سے تحریک رطوبات لزجہ جامدہ اور دفع کرنا سطح عضو سے اور منہ مسام سے مانند انزروت اور مالعسل کے اور جو دا جالی ہی ملین طبع کے ہی ہر چند اسمین قوت مسہلہ نہو **جاذب** یعنی کھینچنے والی وہ دوا ہے کہ جنبش ہین لاوے اخلاط اور رطوبات کو کہ اس سے ملین بسبب اپنی لطافت اور گرمی کے اور تحریک کرکے اُنکو اپنی طرف اور ظاہر جلد کی طرف مانند جند بیدستر اور ثافسیا کے اور جو شدید الجذب ہووے گانسی اور کاٹنے کو عمق بدن سے کھینچکر نکال دیتی ہے مانند گوشت جلدون کے **جامد** یعنی بستہ کرنے والی وہ دوا ہے کہ اُسکی شان سے یہ ہووے کہ اخلاط رقیقہ بہنے والی کو بستہ کرے مانند موم اور نشاستہ اور کتیرا اور کہربا کے۔

**حرف الحاء حالق اور حلاق** یعنے مونڈنے والی بال کی وہ دوا ہے کہ بال کی جڑ کو سست کرکے دفع کرے یا یہ کہ سست کردے تو آسانی سے اکھڑجاوے مانند ہڑتال اور چونا سفید اور راکھ کو **حکاک** یعنی خارش

الانے والی وہ دوا ہے کہ بسبب گرمی اور تیزی کے کھینچ لاوے طرف مسام کے اخلاط کھجلی پیدا کرنیوالی کو اور زخم نہ کرے عضو مین جیسے کیمکہ۔

**حرف الخاء خاتم** یعنی کھرنڈ پیدا کرنیوالی اور خمون پر وہ دوا ہے کہ بسبب قوت محفظہ اپنی کے اوپر سطح ظاہر زخم کے اور رطوبت کو نہ چھوڑے بلکہ سکھا دیوے اور کھرنڈ باندھے اور اُسکو آفتون سے بچاوے یہانتک کہ گوشت اور پوست اچھا جمے۔

**حرف الدال۔ دابق۔** وہ دوا ہے کہ بسبب لزوجت جواہر لطیف اپنے کے ہاتھ مین چپکے مانند دابق کے۔

**حرف الراء۔ رادع۔** یعنی منع کرنیوالی اور پھیرنے والی مادہ کو عضو سے وہ دوا ہے کہ بسبب سردی اور قوت قبض اپنے کے عضو مین کثافت ایسی پیدا کرے کہ تنگ کرے مسام عضو کو اور توڑدیوے تیزی گرمی کی کہ پیدا ہوئی ہے اسمین غلیظ اور بستہ کرے اخلاط رقیقہ سیالہ کو اور نچھوڑے کہ عضو مین کرے اور عضو کو قبول مواد سے باز رکھے مانند عنب الثعلب کے اور مرمین اور وادع مقابل حارکے ہے **حرف العین عاصر** یعنے نچوڑنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب شدت قوت قبض کے اور جمع اپنے کے اجزاے عضو کو نچوڑے یہانتک کہ جسقدر رطوبات رقیقہ اسکے سوراخون مین دب کر جدا ہون اور جس راہ سے کہ پاوین نکلین مانند پیپ کٹنی املی کے دل مین۔

**حرف الغین غسال** یعنی دھونے والا وہ دوا ہے کہ بسبب قوت جالیہ منفعلہ اپنی کے کہ رطوبت ہے نہ بقوت فاعلہ کے کہ حارت ہوتی ہے اخلاط کو بنیش اور حرکت مین لاوے اور دور کرکے اُنکو سطح عضو سے مانند مارالشعیر اور پانی کے خصوصًا پانی نمکدار۔

**حرف القاف۔ قاتل** یعنی مارنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب ضدیت اپنی ارواح کے روح حیوانی کو اور قوی کو فاسد اور نیست کرے اور ہلاک کرے مانند افیمون اور افیون اور بیش کے اور یہ دوا مرادف سمی ہوا ہے کہا ہے کہ زہر حیوانی بنام سم کے مخصوص ہے اور غیر حیوانی بنام قاتل مخصوص ہے **قاشر** یعنی چھیلنے والی اور جدا کرنے والی پوست کی وہ دوا ہے کہ بسبب شدت قوت جلا اپنی کے صاف کرے اور دور کرے پوست فاسد عضو کو مانند کوٹ اور زراوند کے اور جو دوا کو فائدہ دیوے بہق اور کلف وغیرہ کو۔

**حرف الکاف۔ کاوی** یعنی داغنی والی اور جلانے والی وہ دوا ہے کہ جلد کو بسبب شدت جلانے اور خشک کرنے کے سکوڑے اور اکٹھا کرے اور راہین اخلاط کی بند کرے اور مسام کو اور عضو کو داغ دیوے یعنی عضو گرم بھی داغ کیا ہوا ہوجاوے مانند زاج اور تلقطار کے **کاسر الریاح** یعنی توڑنے والی اور دفع کرنے والی ریاح کی وہ دوا ہے کہ قوام ریاح غلیظہ کو کہ اعضا مین متقفن ہین بسبب قوت گرمی اور تخفیف کے پتلا کرے دفع کرلے یا تحلیل کرے مانند تخم سداب کے **حرف اللام۔ لاقع** یعنی کاٹنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اور شدت نفوذ اپنی کے عضو کو گھلے اور تفرق اتصال قریب قریب منافذ کثیرہ مین پیدا کرے کہ وہ تفرق اکیلے اکیلے معلوم نہین ہوتے بلکہ اکٹھا تھوڑی ایک ٹکڑی بدنمین معلوم ہون مانند رائی کے ساتھ سرکے کے یا اکیلا سرکہ۔ **لزج** یعنے چپکنے والی وہ دوا ہے کہ بالفعل یا بالقوت وقت تاثیر کرنے حرارت بدن کے اُس مین قابل امتداد کے ہو کر اجزاے اُس دوا کے آپس سے نہ ٹوٹین مانند خبازی کے۔

**حرف المیم۔ مبرد** یعنی سردی کرانے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت برودہ اپنی کے سردی پیدا کرے مانند کافور کے مبہی یعنی جنبش دینی والی قوت باہ کو اور زیادہ کرنے والی مادہ باہ کی وہ دوا ہے کہ مادہ منی اور روح اور ریح منتفخ کو پیدا کرے بسبب حرارت معتدلہ اور رطوبت فضلیتا اپنی کے بیچ مجاری اعضاے اور فضلات اور اعضاے تناسل کے اور باہ کو حرکت دیوے

مانند بہمنین اور نوریدان اور کاجر کے مجفف یعنی خشک
والی وہ دوا ہی کہ بسبب قوت مجففہ کے جفاف اور یبس
عضو مین پیدا کرے اور رطوبت اُس عضو کی تحلیل کرے مانند
سندروس کے مجمد یعنی بستہ کرنے والی وہ ضد
محلل کی ہے اس دوا کو کہتے ہین کہ بسبب قوت سردی
اور قبض اپنی کے بستہ کرے اخلاط اور رطوبت
کو مانند نشاستہ اور برزالبنج کے **محرق** یعنی جلانے والی
وہ دوا ہی کہ بسبب قوت گرمی اور نفوذ اپنی کے اجزاے
لطیفہ اور رطوبت عضو کو تحلیل کرے اور احراق اور
تاکل پیدا کرے مانند زرنیخ اور ہرتال کے **محلل**
یعنی کھلی پیدا کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت
گرمی اور نفوذ اپنی کے جذب کرے اخلاط مادہ کو طرف
مسام جلد کے اور زخم نہ کرے مانند کبیکج اور انجرہ کے
**محلل** یعنی تحلیل کرنے والی وہ دوا ہی کہ بسبب گرمی
اپنی کے جدا کرے اور نکالے اخلاط اُس جگہ سے کہ وہان
جمٹی ہون دین اور جدا کرے اُنکے اجزا کو آپس سے
اور بخار بنا کر تھوڑا تھوڑا دفع کرے یہانتک کہ کچھ
اُسمے باقی نرہی مانند جندبیدستر کے **مجر** یعنی سرخ کرنیوالی
وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اور جذب گرم کرکے
عضو کو اور جو چیز کہ متصل ہے اُس سے یعنی خون کو
جذب کرے طرف عضو کے جذب قوی اور اس سبب
سے ظاہر عضو کا سرخ ہووے اور فعل اُسکا قریب ہے
ساتھ فعل داغ کے مانند خردل اور انجرہ فودنج کے **محدر**
یعنی سُن کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت سردی
اور خشکی اور قبض اپنے کے بستہ کرے اخلاط کو اور بند
کرے مسام عضو کو اور مانع ہو نفوذ روح نفسانی کی
مسام مین یا یہ کہ روح نفسانی حساس اور متحرکہ کو
کثیف کرے کہ حس اور حرکت اُسکی کم ہو جاوے مانند
افیون کے اسواسطے اکثر مخدر سرد اور خشک ہوتے ہین
**مخشن** یعنی کھرکھرا کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب شدت
قوت قبض و تجفیف اپنی کے کردیوے عضو کو مختلف الاجزا

مانند اکلیل الملک اور خردل کے **مدر** یعنی ادرار کرنے
والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اور تلطیف اپنی کے
خارج اور دفع کرے ہیئت غذاؤن اور فضول سیالہ
کوراہ بول اور حیض اور عرق اور دود سے **مدمل** یعنی
بھرلانیوالی درست اور جاق کرنے والی زخمون کو وہ
دوا ہی کہ خشک اور کثیف کرے اس رطوبت کو کہ موجود ہے
مین ہے کہ رطوبت کے قوام کو غلیظ کرے اور نرم
یہانتک کہ چپکے آپس مین دم الاخوین اور صبر اور
صمغ عربی کے **مرخی** یعنی سست کرنیوالی وہ دوا ہے
کہ بسبب قوت گرمی کے اور رطوبت اپنی کے قوام اعضا
کثیف السام کو نرم کرے اور وسیع کرے یہانتک کہ
آسمانی دفع کرے اُسے فضول مجتمعہ کو مانند
خماد شب اور بزرکتان کے **مرطب** یعنی تری اور نمی
زیادہ کرنیوالی وہ دوا ہے کہ بسبب زیادتی اور
شدت رطوبت اپنی کے رطوبت پیدا کرے **مرق** یعنی
پتلی کرنے والی اخلاط اور رطوبت کو بہ مقابل مغلظ
کے ہی ساتھ قوت نافذہ اور گرمی اور رطوبت کی ہوتی
**مرلق** یعنے پھسلانے والی فضول اور اخلاط کی وہ دوا
ہے کہ قوت ملینہ اور رطوبت مرلقہ اپنی کے سطح عضو
کو نرم کرے اس حد تک کہ پھیلا دیوے اُسکو کہ جو چیز
رکی ہے اور اُسکو ہلا کر نکال دیوے مانند آلو بخارا کے
**مسدد** یعنی سدہ ڈالنے والی اور منع کرنے والی اور بند
کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب شدت پہوست اور ثخافت
مزاج اپنی کے یا بسبب تغذیہ کے سدہ پیدا کرے۔
**مسکن** یعنے ٹھہرانے والی وہ دوا ہے کہ اخلاط اور
ارواح کو حرکت غیر طبیعی سے باز رکھے **مسہل** یعنے اسہال
کرنے والی ولادولا ہی کہ بسبب قوت مسہلہ اور گرمی نفوذ
اور جلا اور ترقیق اور جذب اور دفع اپنی کے عمق بدن
اور عرق اور منافذ دور سے اخلاط فاسدہ اور فضول
کو جذب کرکے نکالدیوے براہ اسہال اور تفصیل اُسکی پہلی
فصل مین ہو چکی ہے **مشتہی** یعنی بھوک لگانیوالی کھانے کی

وہ دوا ہی کہ جنبش مین لاوے طبیعت کو واسطے چاہنے
غذا کے **مصلح** یعنے درست اور اصلاح کرنیوالی وہ
دوا ہی کہ اکول اور مشروب کے حال کو اصلاح کرے خواہ
دفع ضرر کرے کہ اس سے ہوتا ہی ہو یا مدد فعل کی کرے
یا حفظ قوت کی یا تیزی اکول اور مشروب کو تو ردیوے
یا برعکس ہو کر اعضاے رئیسہ مین پہونچا دیوے **مصلب**
اُس دوا کو کہتے ہین کہ عضو کو یا مواد کو سخت کرے
بسبب برودت اور پیش اور قوت جمع اور کثیف کرنے
کے اور یہ مقابل مرخی کے ہے **مصفی** یعنی پچانیوالی
ہوش اور تیزی اخلاط کو وہ دوا ہے کہ بسبب قوت
سردی اور اعتدال اپنی کے تیزی اخلاط کا رفع دہ
کرے یا موجب مزاج حار سادہ کو **معرق** پسینا
لانیوالا وہ دوا ہے کہ بسبب حرارت اور لطف اور
ترقیق اپنے کے رطوبت مجنبیہ جلد کے اور اعضاے مرتبہ
جلد کو پسینے سے دفع کرے اور نکالے **معطس** یعنے چھینک
لانیوالے وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اور نفوذ
اپنی کے مواد دماغ کو جنبش دیوے طرف ناک کے
اور چھینک کے دفع کرے **معطش** یعنی پیاس پیدا
کرنے والی وہ دوا ہے کہ طبیعت کو طرف ترو ح کی
مشتاق کرے عام ہے اس سے کہ ترتیح پانی کی
ہووے مانند معدے اور جگر کے اور یا ہوائے سرد
مثل دل اور ریہ سے اور مراد پیاس سے پیاس صابنے
ہے نہ کاذب **مغری** یعنے سریش پیدا کرنے والی وہ
دوا خشک ہے کہ اسمین رطوبت لزجہ ہووے کہ چپک
رہے منافذ اور منہ منافذ مین اور ابند کرے مانند
سیلان کی ہووے مانند کتیرا اور صمغ عربی اور نشاستہ
اور چونا دھویا ہوا اور جو دوا ے لزج سیال مرتق
ہین جب گرمی تاثیر کرتی ہے مغرے ساحابس ہو جاتی
ہے **مغفن** یعنے بدبو کرنے والی وہ دوا ہے کہ
بسبب حرارت غریبہ اپنی کے فاسد کرکے اور
بگاڑے مزاج عضو کو اور رطوبت اور ارواح

او یا روح کو منتشر دے اور تحلیل کرے اور باقی کو قابل جزو عضو ہونے کے نہ رکھے مگر حد احراق اور ناکل کو نہ پہونچے بلکہ اُنکو بگاڑے اور بسبب تصریف خراب غریبہ کے اُنکو بگاڑ دے مانند ہرتال اور شاقیا لے

**مغلظ** یعنی گاڑھی کرنے والی یہ مخالف ملطف ہے

**مفتت** یعنی توڑنے والی اور ٹکڑے کرنے والی تحلیل کرنے والی تو وہ دوا ہے کہ اس مین قوت جاذبہ ہو وے کہ جب اخلاط لزجہ منجمدہ سے ملے ریزہ ریزہ کرکے اُسکے اجزا کو مانند عجر الیہود اور مردار سنگ سرماہی اور خاکستر بھونے

**مفتح** یعنی کھولنے والی سدون کی وہ دوا ہے کہ جنبش دیکر ایسے سدون کہ راہون اور منافذ در تجویفون عضوین طرف خارج کے یہانتک کہ کھل جاوین ہاسین اور منافذ مانند فراسیون کے اور فعل مفتت کا تو یہ تر ہوتا ہے فعل جالی سے اس واسطے فعل یا بسبب تلطیف اور تحلیل کے ہے یا بسبب تلطیف اور تقطیع کے یا بسبب تلطیف اور تسہیل کے پس ہر چیز جالی ہوتی ہے اور ہر چیز کہ طوی لطیف اور مفتح ہر چیز لطیف سیال مفتح اگر طرف گرمی کے مائل ہے یا معتدل ہے اور ہر چیز تلطیف حامض بھی ہوتی ہے

**منضج** یعنی خام کرنیوالی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت سردی اور خشکی کے فعل حرارت عزیزی اور غریبی کو باطل کرے اور خلاط کو پچا اور ہضم کو ناقص کرے اور یہ دوا مقابل منضج اور ہضم کے ہے مانند اسفیول مسلم کے کہ خارج سے ضماد کرین

**مفرح** یعنی خوشی پیدا کرنے والی وہ دوا ہے کہ تعدیل مزاج کی کرے اور اخلاط اور ارواح حیوانی اور نفسانی کو لطیف کرے اور پھیلاوے اُنکو اور میل کرادے طرف خارج کے اور غم کو دور کرے اور دماغ کو قوت بخشے اور حواص کو نیک کرے اور ذہن کو صاف کرے اور ماندگی کو دور کرے مانند شراب کے

**عقشی** یعنے پراگندہ کرنیوالی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اپنی کے متفرق اور پراگندہ کرے ریاح مجتمع کو اور قابل دفع کے کرے

**مقطع** یعنی جدا کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اپنی کے اور بسبب نفوذ کے گھسے درمیان خلط لزج اور سطح عضو کے کہ خلط سے ملی ہے اور دفع کرے اُسکو بدون تصرف کے اُس خلط کو قوام مین مانند سکنجبین اور رائی کے

**مقتح** یعنی قے لانیوالی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اپنی کے اخلاط غلیظ کو مجاری غذا اور معدے مین جمع ہین پتلے کرکے قے سے دفع کرے مانند بیخ مولی کے

**مقرح** یعنے زخم کرنے والی وہ دوا ہے کہ اپنی قوت گرمی اور نفوذ اور جذب سے تحلیل اور نمیت کرے رطوبتون کو کہ درمیان اجزاے جلد کے ہین اور جلد کرے اُسکے اجزا کو اور جذب کرے مواد رویہ کو طرف اپنے اور زخم پیدا کرے مانند بھلاونین کے

**مقوی** یعنے قوت دینے والی وہ دوا ہے کہ مزاج اور قوام عضو کو تعدیل کرے تو عضو فضول منصبہ کو قبول نہ کرے اور آفتون سے بچاوے یا یہ کہ تبرید کرے گرم اور گرم کرے سرد کو مانند روغن زرد کے یا بسبب خاصیت کے مانند طین مختوم کے

**ملطف** یعنی لطیف کرنیوالی وہ دوا ہے کہ اپنی گرمی معتدل سے پتلا کرے خلط غلیظ کو مانند حاشا کے

**ملین** یعنے نرم کرنیوالی پیٹ کی وہ دوا ہے کہ اپنی گرمی معتدل اور رطوبت کے نکالے جو چیز کہ معدے اور امعاء مین ہووے مانند الماس اور املی اور شیرخشت کے

**منضج** یعنی معتدل کرنے والی قوام اخلاط اور مواد کو وہ دوا ہے کہ اخلاط کے قوام معتدل کرے اور قابل دور ہونے کے کرے یعنی رقیق کو غلیظ کرے جیسے خشخاش یا غلیظ کو رقیق کرے جیسے جوشاندہ حاشا کا یا بستہ کو نرم اور سائل کرے جیسے بیخ ختمی اور نضج عبارت ہے معتدل ہونے اخلاط سے بیخ کیفیت اور کمیت اور قوام لائق ہر خلط کے تو حاصل ہو اُس سے وہ منفعت کہ پیدا کی گئی ہین اُسکے واسطے جیسے خون کہ اُسکا نضج عبارت ہے معتدل ہونے قوام سے اور متین اور صاف ہونے اور تیز ہونے سے کہ جزو عضو ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو اور جیسے صفرا کہ رقیق صاف اور تیز ہووے لیکن نہ بحد افراط اور تفریط کے تو فعل مطلوب اُس سے حاصل ہووین اور جیسے ملغم کہ بہت پانی پتلا غیر متساہ بالاخر ہووے تو صاحب خون ہو جاتی کی اور جزو عضو ہونے کے ساتھ آمیزش خون کی رکھے اور جیسے سودا کہ ملچھٹ خون کا اور صاف غیر محترق ہووے تو صلاحیت غذا ہونے بعضے عضو کی بہ سبب آمیزش خون کے ہووے اسواسطے نضج عبارت ہے طبخ معتدل کامل سے۔

**منضج** یعنے نفع کرنے والی وہ دوا ہے کہ اُسکی ذات مین رطوبت غریب غلیظ ہووے کہ جب حرارت عزیزی اُسپر فعل کرے تحلیل نہووے جلدی سے بلکہ نضج بن جاوے مانند گوبیلک جان کہ جس چیز مین نفع ہو وہ درد سر پیدا کرے گی اور آنکھ کو ضرر دیگی اور جس غذا یا دوا کی رطوبت پہلے ہضم مین تحلیل ہو جاوے اور ریاح اور نفخ اُسکا معدے مین پیدا ہووے اور وہان تحلیل ہو جاوے یا امعاء مین اور جسمین رطوبت فضلیہ ہووے وہ مادہ نفخ اور ریح کا ہوتی ہے اور نفخ اُسکا معدے اور امعاء مین تحلیل نہووے بالکل باقی رہ جاوے اور کچھ اُس سے اعضاے تناسل کے رگون مین جاوے مانند سونٹھ اور بیخ جرجیر کے یہ منقط ہوگی نہ پھلی اور باعث نفوذ کا وہی ریح ہوتی ہے کہ غروق مین ہووے

**موسخ قرح** یعنی میل پیدا کرنے والی زخمون مین وہ دوا مراد ہے کہ ملے ساتھ رطوبتون زخمون کے اور بڑھا دیوے رطوبت اُسکی اور سوکھنے اور اچھے ہونے کی مانع ہووے مانند موم روغن کے بمنزلت اور اُسکو ملم بھی کہتے ہین یعنی جمانے والی گوشت کی وہ دوا ہے کہ جو خون زخمون مین آتا ہے اُسکو معتدل

اور خشک کرے تو وہ گوشت مین جا دی اور بسته ہو جاوے وہان گوشت بنا صالح ۔

## فصل گیارھوین

بیچ بیان یعنی اصطلاحون طب کے مشہور ہین

**حرف الالف** ۔ **آجام** بمعنے نیستان ۔

**استنشاق** ۔ کوئی چیز بہتی ہوئی ناک مین ڈالنا

**اصل** ۔ یعنی جڑ اور دگھاس سے ہووے یا درخت سے

**اصول اربعہ** عبارت ہے سولف اور کاسنی اور اجمود اور کبر سے **اغصان** یعنی ٹہنیان ایسی وہ خالص درخت اور گھاس شاخون والی سے مفرد اُسکا غصن ہے **افومالی** وہ چیز ہے کہ اسمین شہد کو گھولین اور رکھ چھوڑین جوش نہ دیوین استعمال لگانا آنکھ مین کسی چیز کو **ایکسومالی** سکنجبین بنائی ہوئی سرکہ اور شہد سے اور بعضے زیادہ کرتی ہین پانی دریاے شور کا یا نمک دریا کا **اکلیل** ۔ تاج ہے اور برتاریک کو بھی کہتے ہین اور ادویہ مین ٹیڑھا ہونا شکوفہ کا مراد ہے اکالیل اور اکلہ جمع اُسکی ہے **انکباب** رکھنا عضو کو اوپر بخار دواون کے پانی مین جوش کیا ہو یا گرم کیا ہوا دویہ جمع دوا دی کی بھنے کنارے دریا کے ہوا اور امالی شہد اور پانی آدھون آدھ ملا ہوا کہ دھوپ مین رکھین ۔

**اولستائی** ۔ سرکہ ملا ہوا پانی اور نمک مین ۔

**حرف الباء** ۔ **بادزہر** ۔ نام فارسی تریاق ہیر کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ جو چیز سم کو دفع کرے بنائی اور مرکب نہ ہووے اُس کو بادزہر کہتے ہین ۔

**باقور** جمع **بقر** کی ہے یعنی بیل یا کو پہلے میوہ کو کہتے ہین تبرکا بولتا ہے **بخور** استعمال کرنا دھوان سی چیز کا **بور** فارسی مین بلنور کو کہتے ہین **بزاق و بصاق** تھوک کو کہتے ہین بزر جو پھل نباتات کا کہ اور چھلکے مین ہووے اُسکو کہتے ہین جیسے خشخاش

بیشتر ہر مزہ کو کہتے ہین اور جو مزہ کہ مرکب کروائی اور قبض سے ہووے اُس کو بھی بشع کہتے ہین ۔

**بصیص** ۔ چمکنے اور روشن کو کہتے ہین ۔ **مطامح** فارسی مین مراب اور ہندی مین اس زمین کو کہتے ہین کہ جہان پانی ہووے یعنی تالاب ۔

**بعر** بفتح اول گوبر ہے اور مینگنی ۔ **بکر** اونٹ جوان اور بکسر اول کنواری **بنک** بالتحریک گرہین ہین کہ درختون ساق مین پیدا ہووے ۔

**حرف التاء** ۔ **تریاق** ۔ بکسر تا فارسی مین تریاک کہتے ہین جو چیز کہ حفاظت قوت کی اور صحت مزاج روح کی کرے اس حد تک کہ قوت اور رفع ضرر سم کو اپنے سے دفع کرلے نیام اُسکا ہی اور کہتے ہین کہ دوائی مصنوعی کو کہتے ہین اور افیون جو تریاک کہتے ہین بجہت حفظ قوت کے کہ اس مرکب مین ساتھ تریاق حقیقی کے شریک ہے جیسے پہلے بیان ہو چکا ۔

**تصفیق** ملانا شراب کا پانی کے ساتھ **تصعید** جو چیز کہ آگ سے اجزا اُسکے اڑا دین اور لطیف کو لیوین **تعلیق** لٹکانا کسی چیز کو گردن یا تمام اعضا مین لقمہ یعنی بے مزہ اور پھیکا اور مراد وہ مزا ہے کہ لذیذ نہووے اور تہ کریرا اور تاثیر اُسکی ترطیب اور تلیین بہت ارخا اور پیدا کرنا بلغم کا ہووے ۔

**تکرح** فارسی یاد رکھتے ہین بگڑنا مزہ کا یا بو کا یا دونون کا **تکلیس** بمعنے صاروج کرنا یعنی گل کرنا اور جلانا کسی چیز کا اور سیراب کرنا ہے اور مراد اس سے مستعد کرنا بعضی دواون کا ہی واسطے نفوذ اور سرعت تاثیر کے اور رفع کرنے ثقل اور کثافت کو اُسکی خواہ جلانے سے ہووے یا اور عمل سے ۔

**حرف الثاء** ۔ **ثقیل** یعنی بھاری اور بمعنے بھاری آیا طبیعت پر کہ دیر مین ہضم کرے سریع الزوال نہووے

**ثمر** پھل نبات کا ہے جیسے خوشہ میوون کا **متش** لغت یونانی ہے کہ مراد اُس سے جو چیز نباتات

اور اوراق شجار کے درمیان ہین ہووے ۔

**حرف المیم** ۔ **جبر** ٹوٹے عضو کو باندھنا ۔ **جرلہ** زمین پتھروالی **جراکیش** نیکوفتہ کہ ملبور کہتے ہین یعنی دردرا

**جفاف** خشک اور خشکی جمع بفتح اول وثانی پانی جما ہوا اور بندھا ہوا بسبب سردی کے اور بھی جزا چیز کو کہتے ہین ۔

**حرف الحاء** ۔ **حامض** یعنی کچھا حاد تیز اور وہ کڑوائی اور تیزی سے مرکب ہی فعل اُسکا مثل اجزا کے ہی **حب** جو چیز کہ ثمر مین کھلا اور بے خلاف ہووے مثل گیہون اور جو کے **حریف** یعنی گزندہ کاٹنے والا کہ اجزا اُسکے زبان مین گھسین اور بہت جگہ کاٹین اور تفوق کرین **حشیش** گھاس سوکھی اور کہتے ہین کہ نبات مخصوص ہے کہ زمین پر نہ پھیلے بلکہ ڈنڈی رکھتے ہووے اور حد نمش کو نہ پہونچے یہ ۔

**حکاکہ** جو چیز کہ دو چیز کے پیسنے سے جدا ہووے

**حلاق** مونڈنے والا بالون کا حلو میٹھا اور جو چیز کہ زبان کو منبسط کرے اور تھوڑی گرمی پیدا کرے اور لذیذ ہووے **حیب** شیرۂ بیجون وغیرہ کا اور دودھ تازہ دوہا ہوا **حمل** بار نبات کا ہے پھل ہو یا مشابہ پھل کے **حمول** عام ہے ثمر سے اور مشابہ ثمر سے ۔

**حرف الخاء** ۔ **خاثر** ۔ جو چیز کہ اجزاے خلط کو اکٹھا کرے اور گاڑھا کرے خمر مٹ چربون وغیرہ کی **خفیف** ہلکا اور چیز کہ بطبیعت پر احتمال اُسکا آسان ہووے اور سریع الزوال نہووے **خلع** نکلنا سر ہڈی کا اپنی جگہ سے **خلعلع** اہم صبع کا ہے **خلیع** ست حمل پرزہ اور دواون مین جو چیز مشابہ پرزے کے اُسکی سطح ظاہر پر ہووے جیسے بہی کے اوپر ہوتا ہے ۔

**حرف الدال** ۔ **دابق** جو چیز کہ بسبب لزوجت کیشہ اپنی کے ہاتھ مین چپکے رہ جیسے دبق وسم

جو چیز کہ زبان کو نرم کرے اور اجزای زبان کو منبسط کرے بدون پیدا کرنے گرمی کے فارسی مین چرب ہندی مین چکنا کہتے ہین دلوک ملنا ہوا اور مراد اس سے سنون یعنی منجن کو انگلی سے دانتون پر ملنا **دوائے غذائی** وہ کہ تاثیر اسکی کیفیت کی زیادہ ہووے اور تاثیر کمیت کے اور مادے کے **دوائے سمی** وہ کہ تاثیر اسکی موافق مزاج کے نہووے اور اپنی خاصیت سے مارے جیسے افیون **دوائے مطلق** - وہ کہ کیفیت سے تاثیر کرے اور جزو بدن کی نہووے **دہنی** وہ کہ اسکی جسم مین چربی موجود ہووے اور سبب اس کے استعمال کا ہووے جیسے مغز اور بیج اور لکڑی صندل سفید اور دیودار اور عود ہندی کے۔

**حرف الذال ذرور** چیز پسی ہوئی سوکھی عضو پر ملین یا چھڑکین **دفر بدبودی خاصیت** جو چیز اپنی صورت نوعیہ سے تاثیر کرے عالم کہ تریاق ہووے یا زہر۔

**حرف الراء - رادع** جو چیز کہ مادہ کو عضو پر گرنے نہ دیوے اور عضو کو قابل اس کا نہ کرے **رادع** مقابل جذب کے ہے **رجیع** فضلہ پہلے ہضم آدمی کا یعنے گوہ **رقص** بفتح اول وثانی نازسے پالا ہوا اور دواؤن مین جو کہ نازک اور جلد ٹوٹتی ہو۔ **رخو** - نرم اور سست **ری الکیموس** جس چیز سے خلط غیر مستدل الکیفیت والقوام پیدا ہووے **زرین** مرد بار مستعمل اور دواؤن مین جو دوا کہ متین اور سنگین اور خوش ذات ہووے **رسوب** جو چیز کہ تہ مین بیٹھ جاوے اور جو کہ بیٹھے اسکو بھی راسب کہتے ہین **رمض** اس رطوبت غلیظ کو کہتے ہین کہ پلک کے کنارے مین جمع ہووے اور لیسدار ہووے **ردث** گوبر جانورون کا۔

**رومالی** شراب بنائی ہوئی شیرۂ گلسرخ سے ساتھ شہد کے۔

**حرف الزاء - زعوقہ** مزاحت برا اور مرکب کرداوی اور شوریت سے **زعب** پہلے بال کہ بعضون کے بدن پر نکلین اور نام کیفیت کا ہو کہ ساغری ہو مترجم کہتا ہے کہ کیفیت اوپر وزن مینجت کے پوست کفل کا یعنے چمڑا ساغری کا اور بچھا گھوڑے یا گدھی کا کہ طریق معلوم سے دباغت کرے بناتے ہین اسکو کہتے ہین تہ یہ کہ جیسا مؤلف نے لکھا ہے اور دواؤن مین جو دوا کہ اسکے سطح پر کوئی چیز مانند بال تازہ کے نکلے ہووین مرغب کہتے ہین مانند اور شقتالو کے **زبرفسگونہ** یعنی کوپل اور پھول۔

**حرف السین - ساحل** کنارہ دریا کا۔ سائل جو چیز سب طرف اسکے اجزا جنبش اور حرکت کرین عام ہے کہ اجزا اسکے ٹوٹ جاوین یا نہ ٹوٹین جیسے پانی اور روغن **سیاخ** شورے کی زمین **سبط** سیدھا بدون گرہ بال ہو یا اور چیز **سحیق** جو چیز کہ بہت پسی ہو **دی سم** فارسی مین زہر کہتے ہین یعنی کچھ اور بس اور بسبب ضدیت کیفیت کے اور خاصیت اپنی کے مزاج کو بگاڑ دیوے مانند بیش کے **سندان** جو چیز کہ دانتون پر ملین یا چھڑکین اور **سقوی** دانتون کی ہووے **سہک** بدبو ہونا گوشت کا اور بو پسینے کی کہ بدن سے آتی ہے فارسی مین اس کو **سسیت** کہتے ہین **سہل** زمین نرم۔

**حرف الشین - شامخ** پہاڑ بلند **شتر** بفتح اول وکسر ثانی پھاڑنا آنکھ کی پلک کا **شجر** وہ نبات ہے کہ لانبی شاخ ہووے اسکی اور شجر کامل وہ ہے کہ اس مین نو جز بنائی پائی جاوین - ثمر - ورق - لیف - صمغ - بزر - قشیر - اصل - عصارہ حب جیسے درخت فراکا **شرخ** ٹوٹنا سر کہ اور سفیدی اور فراغی منہ کی **شرخ عضل** ٹوٹنا اور لجانا عضلہ کا۔ **شدق** بالکسر والفتح کشادہ ہونا گوشہ منہ کا **شرف** بالضم اول وفتح ثانی کنگرہ اور دواؤن مین جو دوا کہ کنارے اس کے زائد ہون سر نشا کہتے ہین مانند سرانار کے۔

**شطب** بضم اول وثانی جوہر شمشیر اور فتح اول وسکون ثانی جدا ہونا اور دور ہونا اور چمڑا گھل جانا اور دواؤن مین جو دوا دیہ اوصاف دکھتی ہو اس کو شطب کہتے ہین **شمیۃ** جو بو کرے **حرف الصاد - صالح الکیموس** جس چیز سے خون پیدا ہووے اور سب وجہون سے معتدل ہووے اور تمام اخلاط ملے ہوے بمقدار طبیعی کے ہون اور غلط بد اس سے نہ ملے **صخرہ** زمین پتھر والی **صفیق** بفتح اول وثانی دباغی کے نئے چمڑے یا مشک پر چھڑکین وہ زرد ہو جاوے اور بعضی کنارے اور طرف اور نباتات مین جو کچھ کہ شکن رکھتے ہو ساتھ زردی کے اور جھکی ہوئی ہو سیدھی نہو اس کو مصفق کہتے ہین صفیق کپڑا سخت اور مضبوط بنا ہوا۔

**حرف الضاد - ضماد** جو کچھ غلیظ القوام کہ نرم اور بہتی ہوئی عضو پر ملین یا اوپر باندھین خام اس سے کہ موم اور روغن اس مین ہو۔

**حرف الطاء - طافی** - جو پانی پر ٹھہر جاوے۔

**طبیخ** جو جوش کیا گیا ہو اور پانی اسکا استعمال کرین **طحن** چھوٹا اور ریزہ کرنا **حونہ** - چلی ہے کہ باسم لازم نام رکھا گیا **طری** تازہ **طلا** جو ملا ہے اور عضو پر ملین اور نام ایک شراب کا ہے **طیب** - بہ سکون ثانی خوشبوی ٹندا اور ساتھ تشدید کے۔

**حرف العین - عشب** بضم اول گھاس **عصارہ** عصیر کہتے ہین لیکن جو بدون آگ کے ہوا مین یا دھوپ مین منعقد ہوا ہو **عصیر** پانی نچوڑا ہوا

نباتات کا کہ بستہ ہنوا ہو **عطر** بفتح اول اچھی بو اور ساتھ کسری کے خوشبوئی **غفص** بکسر غامزہ کسیلا کہ زبان کو کھر کھرا کرے اور بسبب سردی کے زبان کے اجزا کو اکٹھا کرے فعل اُسکا تبرید اور تصلیب اور تکثیف اور تخثین اور ردع ہے **عنقود** خوشہ نباتات کا جمع اُسکی عنا قید ہے۔

**حرف الغین** - غرغرہ آواز مختلف کہ حلق سے نکلے اور مراد اس سے بلانا پتلی چیز کا حلق مین اتارین یا نہ اُتارین حلق مین پھینک دیوین۔

**غض** نباتات تر و تازہ نو پیدا کو کہتے ہین۔

**غلیظ** - کثیف ہے اور غذا ونمین اکثر مستعمل ہے اور کثیف دواونمین **حرف الفاء فاتر** نیم گرم **فتیلہ** شافہ کہ سفید مین رکھین خصوصًا فرزجۂ شافہ کہ قبل یا رحم مین رکھین **فرفری** بنفشہ کا رنگ **فشخ** آپس سے جدا ہونا۔

**حرف القاف** - **قابض** پکڑنے والا زبان کا کہ جو زبان کے اجزا کو اکٹھا کرے لیکن کھر کھرا نہ کرے و فعل اُسکا تبرید اور تخفیف اور تقلیط اور تقویت بھوک کی ہے اور سوا مزے کے جہان کہین ہو مزا اِس سے وہ چیز روکنے والی ہوتی ہے کہ بسبب اکٹھا کرنے اجزا عضو کے حبس کرے۔

**قصبان شاخین** بے ساق کے یعنی بے ڈنڈی **قصب** اُسکا واحد ہے **قطور** جو چیز کان وغیرہ مین ڈالین **قنیعہ** بضم اول قبہ خوشہ کھیت کا سے ہے

**حرف الکاف کثیر الغذا** جو بہت جزو بدن کے ہون کثیف **خلاف لطیف** کے اور وہ کہ اُسکے اجزا بدن کی کیفیت سے بدشواری علیحدہ اور جدا ہو وین اور بدن کے اجزا مین جلدی نفوذ نہ کرین **کمد** جو چیز کہ گرم کرکے عضو پر باندھین مثل تکمید کے گیہون کی بھوسی سے یعنی مکورنا۔

**کیموس** خلط پیدا ہوا ہضم کبدی سے **کیلوس** کشک آب کہ ہضم معدی سے حاصل ہووے اور شابہ ہو کے پانی مین گھولے گئے ہون۔

**حرف اللام - لخلخہ** مائعات کو باسن مین رکھکر ہلاوین اور سوکھین لحاریشہ نباتات کا یعنی بوٹین لزاق اور لزوق جو لیسدار عضو پر چمٹ جاوے **لطوخ** بھر دینا ایسی چیز کا اوپر عضو کے کہ ضماد سے پتلی اور طلا سے گاڑھی ہو۔

**لطیف** جس چیز کی شان سے یہ ہو کہ بعد وارد ہونے کے بدنمین تقسیم ہو جاوے چھوٹے چھوٹے جزو ہو کر اور تمام اجزا سے بدنمین نفوذ کرے جلدی مانند زعفران کے **لعابی** جو چیز کہ بھگوے سے پیچ پانی کے اجزا اسکے رطوبت مین ملکر لزج اور لیسدار ہو جاوین اور جب بھونین چکنا اُسکا جاتا رہے مانند بہدانہ اور اسبغول اور ریشہ خطمی کے۔

**لعوق** بمعنی انگبست پیچ کے ہے کہ معجون سے پتلی ہووے **لیف** جو چیزین کہ جزین اور ریشہ نباتات سے جیسن اور ریشون سے پتلی ہو دین۔

**حرف المیم مالی** شہد ہے **مالی قراطن و مار القراطن** مار العسل ہے **مانع ضد جامد** کی یعنی جو چیز بہتی اور پتلی ہووے **مبرد** جو چیز کہ سوہان سے باریک اور چھوٹی کٹی گئی ہو **مرہ** یعنی کڑوا اور جو چیز کہ زبان کی سطح ظاہر مین نفوذ کرے اور کھرکھرے کرے اور کریہ ہووے اور طبیعت کو بے چین کرے فعل اُسکا تسخین اور جلا اور منع کرنا سڑن کا ہے مروح ملنا کسی چیز کو اوپر عضو کے۔

**مزدات** پراگندہ مسبت جو نیند لاوے **منوم** بھی کہتے ہین **مسکر** جو مست کرے عام ہے اِس سے کہ اسمین تفریح ہو یا نہو **مسوح** جو چیز کہ بدن مین مبالغہ سے نہ ملین مسیخ بے مزہ لیکن پھیکا مرادف تنفہ کا ہے **مُصول** جو چیز کہ جلانے مین راکھ ہو جاوے **مضغ** چبانا **مضمضہ** اُس بہتی چیز کو کہتے ہین کہ منہ مین ہلاوین **معتصف** تیز ہی **مغسول** جو چیز کہ خوب دھوئی ہوئی ہووے **مفترق** بفتح اول و کسر ثالث تانوا اور پھولون مین جو ہوا رہنوز وا نہ رکھتا ہو **مسنین** بدبو **منحول** چھانی کی چیز۔

**حرف النون - ناشف** - جو چیز رطوبت سائلہ کو کھینچے عام اِس سے کہ سوراخ اسمین مرئی اور ظاہر ہون جیسے چونا بے پانی پڑا ہوا یا مرئی اور ظاہر ہون جیسے ابر مردہ اور ناشف کو نخل بھی کہتے ہین **نبطی** لغت ایک قوم کی ہے اور دواونمین خودرو گھاس کو کہتے ہین **نجم** نبات بدون ڈنڈی کے کہ زمین پر پھیلی ہو فارسی مین بیاد کہتے ہین **فشارہ** جو چیز کہ سوہان یا آرے سے چھوٹی چھوٹی ہوتی ہو۔

**نشوق** جو چیز کہ ناک مین ڈالین **نطول** جس چیز کو جوش کرکے پانی اُسکا اعضا پر ڈالین یا تو یہ قسم اِسکا ہے **نفاخ** جس چیز مین رطوبت غریبہ اور حرارت بدنی سے تحلیل ہو کہ ریاح بن جاوے خواہ معدے اور امعا مین مانند میوؤن کے یا عروق مین مانند مغزون کے اور اکثر بچون کے فعل قسم ثانی کا تقویت باہ ہے **نفوخ** جو دوا سوکھی پیسکر بدون تیلی کرنے کے اِک مین ڈالین **نقوع و نقیع** جس کو بھگوئین اور بدون جوش کرکے صاف کرکے استعمال کرین۔

**حرف الواؤ - وشب** - اُچھانا کودنا جگہ سے **وعز زمین** سخت و قوی جلا آگ کا۔ **وہن** سستی۔

**حرف الہاء** - **ہاضم** جو طبیعت کو مدد کرے اوپر طبخ اور پکانے کے اور پگھلانے غذا اور خلط کے مثل مصطگی کے **ہتک** پھٹ جانا ہش جو

چنبر کہ جسم اُسکا سست اور بکھرنے والا ہو اور تھوڑی ٹھوڑنے سے ریزہ ریزہ ہو جاوے مثل صبر خوب اور غاریقون بہتر کے۔

حرف الیاء۔ یاقوح۔ تالو۔

## فصل بارھوین

بیچ اوزان طب کے اور ہند اور ایران کے جان تو کہ کئی وزن کہ بہت مشہور اور اکثر مستعمل ہین دواؤن مین یہان لکھے جاتے ہین مختصر مختصر اور سب وزن بالتفصیل مقدمہ قرابادین لکھے گئے ہین **ابریق** دو من ہے اور وہ یعنی چانول درمیانہ نہ پرانہ چھوٹا وزن دورائی منگی ہے اسنار ساڑھے چار مثقال **ابولات** نو قیراط ہے اوقیہ اور اوقیہ ساڑھے سات مثقال ہے باقلا آدھا درم ہے بندقہ ایک درم نرمہ دو قیراط جوزہ مطلق خود زخمی ہے حبہ درم مین ساڑھے بارہ چانول اور مثقال مین چار چانول کہ دو جو بھر ہوتا ہے حزمہ بحاے ہملہ وزاے مہملہ وہ مقدار تھیلی کو بھر لیوے اور سبابی درمیان انگوٹھے اور انگلی کلمہ کے جب سر دونون کے ملا دیوے اور باعتبار وزن چار مثقال اور بعضون نے قریب چھ مثقال کے کہا ہے اور حسابش ایک دشہ ہے حصہ ہواچار جو خرنوب ایک قیراط دانق فارسی اسکی دانگ درم سے دو قیراط اور مثقال سے تین قیراط اور ایک حبہ ہے طبی موافق اوزان ہندیہ تین رتی اور تین ربع رتی کی موافق اوزان ہندیہ کے ایک رتی اور دو درم طبی سے اڑھائی رتی اور صیرفی سے چار رتی تخمیناً ہوتا ہے درحمی ایک درم و بقولے ایک مثقال ہے **درھم** اڑتالیس حبہ ہے کہ بحساب مذکور حبہ کے ساتھ جو اور بحساب ہندی کے ایک اور سات رتی ہوتی ہے رطل بارہ اوقیہ ہے مثقال سے نوے مثقال اور درم سے ایک سو تیس درم منکر جہ مطلقاً چہ اشارہ ہے شعیرہ دو چانول ہے صاع چار من ہے صدفہ نو اوقیہ ہے طسوج درم سے دو حبہ مثقال سے اڑھائی حبہ اور دو چانول ہے۔ مقدار ایک ملعقہ کے قسط رومی نو رطل اور نصف سدس رطل کا کہ مس اوقیہ ہوتا ہے۔

ایک رطل اور نزدیک بعضون کے ایک رطل اور آدھا اور ساہر کی کناش مین اڑھائی رطل ہے اور شہد مین بقول شیخ رئیس کے بھی اڑھائی رطل اور شراب مین آٹھ رطل اور روغن سے اٹھارہ اوقیہ **قنطار** چھ من ہے اور بعضے ایکسو بیس رطل جانتے ہین **قوانوس** چھ مثقال ہے اور روغن سے بارہ زخمی اور شراب سے ڈیڑھ اوقیہ **قوطولی** سات اوقیہ ہے قیراط تین حبہ اور بقولے چار حبہ کف کہ اُسکو قبضہ بھی کہتے ہین چھ مثقال ہے **کیلجہ** پیمانہ ہے کہ ایک من اور ساتوان حصہ آٹھوین حصہ مین سے ہوتا ہے کیل مین سو درم کچھ زیادہ اور بقولے چھتیس من مثقال ایک درم اور تین ربع درم کے کہ بحساب ہندی دو ماشہ اور پانچ رتی اور تین ربع رتی کا ہوتا ہے **مکوک** تین کیلجہ ہے ملعقہ شہد اور معاجین سے چار مثقال اور دواؤن خشک سے دو مثقال **من** ایک سو اسی مثقال اور درم سے دو سو ساٹھ درم کہ بحساب ہندی کے تخمیناً الوتالیس ماشہ ہوتا ہے **ناطل** اور **ناطیل** دو استار ہے نزدیک حجندی کے دو اوقیہ۔

## اوزان ہندیہ

سرخ کہ اُسکو عین الدیک کہتے ہین یعنی گھنگچی مین جو درمیانہ ہے **رتی** جو بنگالہ مین مشہور ہے کہ چاندنی کے پھول کے برابر چار جو درمیانہ ہے **رتی** شاہجہان آبادکی ایک گھنگچی ہے ماشہ بنگالہ کا آٹھ رتی اور ماشہ شاہجہان آبادکا آٹھ گنگچی نانک ایک قول پر چار ماشہ ہے اور بقولے چوبیس رتی تولہ بنگالہ کا بارہ ماشہ ہے اور تولہ شاہجہان آبادکا دس ماشہ بنگالے کے کہ بارہ ماشہ شاہجہان آباد کے ہوتے ہین پیسہ عالمگیری بعینہ تولہ بارہ ماشہ ہے اور پیسہ متعارف اِس زمانہ کا دس ماشہ ہے دام پانچ نانک ہے کہ بیس ماشہ ہوتا ہے **مہر طلما مسکوک** یعنی مسونا سکہ لگایا ہوا کہ اشرفی نام ہے پوری اشرفی نو ماشہ چھ رتی ہے اور ناقص نو ماشہ چار رتی اور بعضے نو ماشہ چھ رتی ہے **سیر ہندی عالمگیری** پختہ یعنی پورا سیر جو ستھ تولہ ہے موافق تولہ بنگالی کے اور سیر خام ناقص مختلف ہے من عالمگیری چالیس سیر نام ہے۔

## اوزان متعارفہ اہل ایران

**مثقال صیرفی** اسمین اختلاف ہوا صح وہ ہے کہ اکیسو اٹھائیس جو درمیانہ ہے کہ بیس رتی ہندی ہوتی ہے یعنی چار ماشہ **غاریقی مثقال صیرفی** وہ ہے کہ آٹھ ماشے ہووے **ذوغازی** چار مثقال صیرفی ہے سیر پندرہ مثقال ہے کہ پانچ تولہ ہوتا ہے **وہ نار** ساڑھے پینتیس ۳۵ مثقال ہے پنج نار اٹھارہ مثقال اور تین ربع مثقال کا ہے کہ چھ تولہ اور تین ماشہ ہوتا ہے **دونیم نار** مثقال اور تین آٹھوان حصہ مثقال کا کہ تین تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوتا ہے **من تبریزی** چھ سو مثقال کہ اکیسو بان غازی ہوتا ہے اور بحساب ہندی دو سو تولہ کہ تین آغار اور شمن آنار ہوتا ہے **نیم من تبریزی** آدھا اُسکا ہے **یک چہارم** ایک رابع اُسکا ہے پنجاہ عبارت ہے شمن من تبریزی سے سیہ عبارت ہے سو طوان حصہ ہے ایک من تبریزی کا پانزدہ نصف سیہ ہے اِسکو اہل صفاہان وہ نار کہتے

ہین من ساہی دو من تبریزی ہے۔

## رزمل بیچ بیان تحویل بعض وزنون کے ساتھ بعضے کے اور پہچاننا اُن کا تحویل درم کا

ساتھ مثقال کے یون ہے کہ درم سے آدھا اور پانچوین حصے کو جمع کرین کہ وہ عدد مثاقیل کا ہے مثال اُسکی چاہا ہمنے کہ جانین اس امر کو کہ پچاس درم کتنے مثقال ہوتے ہین پچاس سے آدھا لیا کہ پچیس ہے اور پانچوان حصہ اُسکا کہ دس ہے جملہ پینتیس ہوے جانا گیا کہ پچاس درم پینتیس مثقال ہین تحویل مثقال کا ساتھ درم کے یون ہے کہ جب اوپر عدد درم کے تین سبع زیادہ کیے جاوین مراد حاصل ہوتی ہے مثال اُسکی ہمنے چاہا کہ جانین بیالیس مثقال کتنے درم ہین زیادہ کرین اٹھارہ کو کہ تین سبع بیالیس کے ہین اوپر شمار مناقبل کے جانا کتنے کہ بیالیس مثقال ساٹھ درم ہین۔

تحویل درم سے کم کا ساتھ کم کے مثقال سے یون ہے کہ اُسکو حبہ کرین اور اٹھوان حصہ اُسکا گرا دیوین جو باقی رہے جتنی مثقال کے ہونگے مثال اُسکی اگر کوئی پوچھے کہ چار دانگ درم کتنے مثقال ہوتے ہین چاہیے کہ حبہ سے حساب کرین اور وہ بتیس حبہ حساب سے ہوتے ہین جب آٹھوان حصہ اُسکا دضع کرین گے اور اٹھائیس حصہ موافق مثقال کے رہین گے اور وہ نو قیراط اور ایک حبہ مثقال سے ہے۔

تحویل کم کو مثقال سے ساتھ کم کے درم سے یون ہے کہ بدستور مذکور حبہ کرین اسپر سبع اسکا بڑھاوین مجموع چھٹون کے درم ہون گے مثال اسکی اگر پوچھین کہ دس قیراط اور آدھا مثقال کتنے درم ہین چاہیے کہ اس حبہ کرین اور وہ ساٹھ ہے اکتیس حبہ ہوتے ہین جب ساتوان حصہ اس کا کہ ساڑھے چار حبہ ہے زیادہ کرین کے چھتیس حبہ ورمی ہونگے اور وہ چار دانگ اور آدھا درم ہے

## تحویل اوزان دیگر ساتھ اوزان ہندیہ کے

جان تو کہ جس وزن کو چاہین ساتھ اوزان ہندیہ کے مطابق کرین اور جانا چاہین کہ کس مقدار اس سے ہوگا چاہیے کہ اگر درم یا مثقال سے کم ہے اس مین حساب شعیرہ کا کرین اور شعیرہ کو ساتھ رتی کے اور رتی کو ساتھ ماشہ کے اور مقدار اُسکے وزن کا معلوم کرین کہ کتنی رتی یا کتنے ماشہ ہے مثلاً جب چاہین کہ درم کتنے رتی یا کتنے ماشہ ہے اسیطرح مثقال جس دستور سے کہ لکھا گیا معلوم کرین اور درضمن درم اور مثقال کے بیچ مقابلہ قرابادین کبیر کے مذکور ہوا اور اگر درم اور مثقال سے زیادہ ہے دونون کی مقدار کو بحساب دریافت کرکے حساب کرین کہ کتنے ماشہ ہے اور ہر بارہ ماشہ کو ایک تولہ حساب مین رکھین اور ہر چونسٹھ تولہ کو ایک سیر اور چالیس سیر کو ایک من تو آسان اور واضح ہووے مثالین اور تطبیق بعضون کی جا بجا بطریق دستور العمل کے مقدمہ قرابادین کبیر مین مذکور ہے بالجملہ وہان شعیرہ کو رتی اور رتی کو ماشہ پر لے جاتے ہین یہان ماشہ کو تولہ اور تولہ سیر اور سیر کو من پر لے جاتے ہین اور معلوم کرتے ہین۔

## فصل تیرھوین

بیچ بیان بعض امور کے کہ علم نجوم اور طبیعات سے متعلق ہین جان تو کہ مولدات ثلثہ کہ ور جماد اور نبات حیوان ہین عناصر اربعہ کے ملنے سے پیدا اور مرکب ہین بسبب تاثیر کواکب سبعۂ سیارہ کے زحل اور مشتری اور مریخ اور شمس اور زہرہ اور عطارد اور قمر ہین ساتھ مدد ثوابت کے اور نظرات ہر ایک کے بتحریک افلاک دوار کے بامر پروردگار جل ذکرہ کے اور ہر ایک رکن مین ارکان اربعہ سے دو دو طبیعت ہین مانند سبعہ سیارہ کے خصوصاً شمس کو کہ دو قوت ہین ایک فاعلہ اور دوسری منفعلہ سو فاعلہ گرمی اور سردی اور منفعلہ تری اور خشکی ہین جیسا کہ ذکر ہو چکا اور بیچ جدول منسوبات کواکب کے بھی مذکور ہوگا اور تین ستارے اور تابع اور شریک علویات کے ہین زہرہ شریک مشتری کا عطارد شریک زحل کا قمر شریک آفتاب کا اور سب کواکب اور روحانیت علویات کے اور شمس زبان شرع مین ہر ایک بنام ایک کے فرشتوں عظام سے مسمی ہین مثلاً روحانیت زحل کو عزرائیل فرشتہ موت کا اور قبض کرنے والا روح کا کہتے ہین اور روحانیت مشتری کو میکائیل مالک روزی کا اور روحانیت مریخ کو اسرافیل پھونکنے والا صور کا اور روحانیت آفتاب کو جبرئیل وحی قرآن شریف اور الہام کا کہتے ہین جو کچھ اس عالم مین واقع اور سانح ہوتا ہے بحکم خالق جلشانہ کی انھین کی تاثیر سے واقع ہوتا ہے تعزیر مین یا پہاڑون مین یا دریا کے کنارونمین ترکیب پارہ اور گندھک سے کہ مادہ معدنیات کا ہے باختلاف اُن کے مراتب کے لطافت اور کثافت اور صفائی اور کدورت سے اور دونون کی ہمبرابری سے یا کمی اور زیادتی سے چنانچہ فصل نوین مین مذکور ہوا یا نزدیک سطح زمین کے خواہ پہلے توسط تخم اور گٹھلی کے اور عمل آدمی کو انمین دخل اور تصرف نہووے کہ گھاس اور درخت خود رو ہوتے ہین یا دخل اور تصرف ہووے کہ قسام کھیتون کے اور جانا درختون کا اور مرکب کرنا ایک نوع کو ساتھ دوسری نوع کے ہین آیت کریمہ وانی ہدایت وفی السماء رزقکم وما توعدون اسی طرف اشارہ ہے موافق ایک معنی کے اسواسطے کہ برون نزول پانی کے

اور تاثیر آفتاب اور سائر کواکب کے اوپر زمین کے
کے اقسام نباتات اور حیوانات اور حیوانات
کے کہ غذا انسان اور حیوان کی ہین پیدا نہین ہوتے
اور نزول رحمت اور برکت اور قبض اور بسط
اور نعمتین موعودہ اُسکی باعتبار برتری اور بلندی
شان اور نسبت کے تعبیہ کیے گئے ہین سما اور فی السما
اور فوق سماسے یا اوپر روئے زمین کے خواہ تحت
کے سوراخ نہین اور پہاڑ اور سوکھی مٹی اور نمناک
مٹی اور گڑھے اور نیستان اور مانند ان کے بزرن جمع
نزاور مادے کے کہ وہ اقسام ہوام اور حشرات کی
ہین جنے کے کہ بعضے ان سے چار پاے اور دوآب
پہاڑی اور اراضی اور اہلی اور وحشی ہین یا بسبب
صنعت انسان کے کہ جوڑا لگا دین ایک نوع کو دوسری
نوع کے ساتھ مانند خچر کے کہ اکٹھا کرنے گدھی کے
ساتھ گھوڑے کے ہو اور بز اہلی کو ساتھ بز وحشی
اور گاؤ اہلی کو ساتھ گاؤ وحشی کے یا ایک صنف کو
ساتھ دوسری صنف کے کہ بہت انواع حیوانات کے
ہین باختلاف اصناف اپنی کے ہوا مین یعنی اڑنے
والی خواہ چھوٹے ہو دین یا بڑے اور درختون کے
اور سوراخ دیوارون اور پہاڑون کے جھونپڑا اور
گھر بناتے ہین کہ وہ اقسام چڑیا سے ہے باختلاف
اصناف اپنی کے یا پانی مین پیدا ہوتے ہین خواہ
بطریق جنے کے یا بغیر جنے کے کہ بہت نوع حیوانات
مائی کے ہین باختلاف اصناف اپنے کے مانند صنف
اور حلزونات اور کیڑون اور مچھلیون سفنے والی
اور بے سفنے کی وہ اصناف حیوانات مائی کے ہین
اور ہر ایک کو اُن موالید ثلثہ سے غذا سے خاص
ہے بواسطہ تاثیر اُن ستارون کے اور قوتون کے حق
سبحانہ تعالے نے ہر ایک ان نوع ثلثہ موافق اقتضاء
اور قابلیت کے عطا فرمایا ہے یعنی جاذبہ اور ماسکہ
اور ہاضمہ اور دافعہ اور غاذیہ اور نامیہ اور مولدہ

اور جو یہ قوت سا تون جمادات مین بہت ضعیف
ہین اور تمیز نام نہین رکھتے اسواسطے اُنکو صاحب ان
قوتون کا نہین جانتا ہی اور بیچ نباتات کے جو قوتین نام
رکھتے ہین ان قوتون قواے نباتیہ کہتے ہین اور غذا نباتات
کی لطافت اجزاے مائیہ اور ترابیہ مختلط باہم سے ہی کہ ترشح
اور جڑ اور گھاس اور درخت کی جذب کرتی نشو نما آپ ہی
کرتے ہین اور بتدریج بواسطہ عروق اور پوست درخت
کے ڈنڈی اور شاخ اور پتی اور پھل اور بیج اور گٹھلی
کو پہونچاتے اور ہر ایک اپنی غذا کرتے ہین اور جو تغذیہ
اور نمنہ اور تولید بیج اور گٹھلی کے شاخین اور اطراف
بعضے درختون کی کہ بمنزلہ پیدا کرنے مثل کے ہی بدون
ہضوم اربعہ کے بیچ ہر ایک مقامون سے متصور
نہین ہے لیکن جو نباتات مین ضعیف ہی انمین اسقدر
اعتبار نہین کرتے وگرنہ نزدیک تحقیق کے اور بھی
اسنے خالی نہین ہین عدد کے اوپر تنہ درختون اور
جڑون کے ہوتے ہین فصول پہلے اور دوسرے
ہضم کے ہین اپنے مرتبہ پر اور گوند اور دودھ اور نوع
اور پانی جاری بعضے درختون کے تنہ سے اور کفہ کہ
اوپر جڑ پتون کے اور پتے بعضے نباتات کے جمع ہوتے
ہین فضول ہضوبا قیہ کے ہین چنانچہ بدن حیوانین
براز بول اور عرق ہین اور نزدیک خلیلہ و تیزی خون
کے ساتھ رعاف اور بول الدم اور قے الدم اور بواسیر
اور حیض اور حمرہ اور اورام اور ثبور اور دمامیل اور
حرب وغیرہ دم فاسد اور صفرا اور سودا اور بلغم بھی
ساتھ امراض مذکورہ کے اور عدد وغیرہ اور تمام مؤلف
مختصر اور غیر مختصہ کے رفع ہوتے ہین اور معالجہ اور
تدبیر طبیب کے امراض بدنی مین جملہ اعمال اور تصرفات
آدمی سے ہے بدنیین اور بیچ امراض نفسانی اور
روحانی کے تصرف اُسکا بیچ نفوذ اور ارواح کے
اور نظرات ستارون کو بھی دخل ہے اور جان تو کہ
ہر مرتبہ موالید ثلثہ سے ملا ہوا ساتھ دوسرے مرتبہ کے ہی

یعنی کنارہ جمادات کا ملا ہوا ساتھ شروع نباتات
کے ہے اور جمادات سنگونہ یا اُس مرتبہ کی نباتیت سے
بھی بہرہ رکھتے ہین مانند حجر الیہود اور مرجان کے اور ایک
پتھر دیکھا گیا بعینہ مچھلی سفنے دار کے شکل پر تقدیر ایک
بالشت کے اور بیچ سختی اور ثقل کے مانند حجر الیہود کے
اور سفید اور پہلی مرتبہ نباتون مین وہ گھاس اور درخت
ہین کہ جمادیت سے نصیب رکھتے ہین مانند اُس نبات
کے کہ کنارہ بعضے دریا کے کہ کوہستان سے جمتی ہے
خواہ بالکل وہ پنچے پانی کے خواہ تھوڑی انمین بسبب
جزر اور مدد غیر کے باہر ہو اور کنارہ نباتات کا ملا ہوا
ساتھ اول حیوانات کے ہی یا یہ کہ بعض نباتات مشابہ
شکل حیوان اور انسان کے ہوتی ہے بدون حس و حرکت
کے جیسے بیروج الصنم کہ آدم گیاہ نام ہی اور سنا گیا کہ
بعضون جنگلون نہین ملک ہند کے اور زیر بادات اور نئی
زمین مین بعضے درخت ہین کہ پھل اُسکا بشکل سر آدمی کے
گردن تک بعضے بالکل آدمی کی شکل ہوتی ہین نزاور مادہ
کہ بسبب بال سر کے درخت کی شاخ سے لٹکتے ہین گویا
چاہتے کہ بولین لیکن کلام اور حس و حرکت نہین رکھتے
ہین اور جو بعضے عضو اُسکے کاٹتے ہین رطوبت مشابہ خون
کے اس سے نکلتی ہے ایک شخص نے ایک کے انمین
سے سر کے بال کاٹے وہ درخت سے جدا ہوا اور
دو بوند پانی مشابہ خون کے دونون آنکھ سے نکلے
اور مرجھا گیا اور پیٹ کو جو اُسکے چیرا تین صدیج آس
سے نکلے اور بھی سنا گیا کہ ان مقامون مین ایک درخت
پھلتا ہی اُسکا پھل جب پکتا ہی پھٹ جاتا ہی انمین
سے ایک چڑیا موافق بچے چڑے کے نکلتی ہے ہندو
وہان کے پالتے ہین جب موافق قد چڑیا کے پہونچے
اُسکو اس سبب سے کہ جانور سے پیدا نہین ہوئی
بلکہ نبات سے حاصل ہوئی ہے کھاتے ہین مگر بعضے
ہندو یہ کہ بالکل جانور نہین کھاتے اُسکے کھانے
بھی ہنر کرتے ہین اور بیچ پھل درخت سفید دار و کے

اور بیچ پھل گولر کے مچھر بہت پیدا ہوتے ہین اسواسطے
اُسکو مچھڑ کا درخت نام رکھتے ہین اور بیچ ملک دکھن
کے ایک تیھر ملتا ہے بشکل سر آدمی کے اور صورت
اُسکی کالی اور اُسکے منھ مین نقطہ سنہرا ہی ہندو اسکی
پرستش کرتے ہین اور اُسکو پارس ناتھ کہتے ہین اور سالگرام
بھی کہتے ہین اور یا خاصیت سے مانند درخت خرما اور نارجیل اور
پیداری کے جو اُنکے درخت کی سر کو کاٹے الین پھر تہ
پھلینگے اور جبتک پھل درخت نخل کو ساتھ مادہ کے لقاح
اور مجل کہتے ہین مادہ پھل خوب نہین دیتا ہے اور میل کرتا
ہی سر نخل نر کا طرف نخل مادہ کے اور جب تمام پوست تنہ سب
درختون کا جدا کرین سوکھ جاتا ہی اور نباتات بہت قسم کی
ہوتی ہین بعضے اس قبیل سے ہین کہ ایک دنمین اور اُسی دن
جاتی رہتی ہین اور بعضے کتنے دنمین پیدا ہوتی ہین اور کال
کو پہونچتی ہین اور کتنے دن ٹھہرتی ہین مانند پھولون کے
اور ریاحین کے اور بعضے تین مہینے سے کم مین نہین پیدا
ہوتی ہین اور پھل نہین لاتی مانند لکڑی اور کھیرے اور
بقول اور ترکاری کے اور بعضے بعد چار مہینے کے مانند
تربز اور خربزہ اور کدو اور پلول وغیرہ کے کہ یون رکھتی ہین
اور ڈنڈی نہین رکھتی اور بعد نو مہینے کی مانند اکثر جوب
اور بزور کے جیسے جوار اور گیہون اور چانول اور جوار وغیرہ
مثل پیدایش جنین کے رحم مین اسی واسطے اکثر غذا آدمی
کی انھین جوب سے ہے بسبب مناسبت کے اور ملک بنگالہ مین
اور اُن بلاد مین کہ گرمی اور رطوبت اپنہ غالب ہے اقلیم
دوم سے ان ایام سے کمتر مین پیدا ہوتی ہین اور جان تو
کہ ہر ایک اجزا نبات اور درخت کے بمنزلہ عضو کے ہین
اعضاے آدمی کے مثلاً جڑ اور یون بمنزلہ سر اور اعصاب
کے ہین اور ایک اعتبار سے بمنزلہ کلیجے کے ہین اور تنہ درخت
بمنزلہ پیٹ کے اور پوست اور رگین اُسکی بمنزلہ پوست اور
رگون حیوان کے ہین اور ایک اعتبار سے بمنزلہ ہاتھ اور
پانون اور انگلیون کے اور پھول اور پھل اُسکے بمنزلہ نطفہ
اور نتیجہ اور اولاد کی کاٹنے اُسکے بمنزلہ سینگ اور ناخن اور

چوپے کے ہین اور پہلا مرتبہ حیوان کا حیوان ضعیفہ ہین
مانند کیڑون کے اور ہوام اور حشرات کے بارہ حیوان
قوت حیوانی سے کہ پانچ حس باطن اور قوت شہوانی اور
غضبی مین بہت کم نصیب رکھتی ہین بلکہ بعضے مین تین قوت
بعضے مین چار بعضے مین پانچ قوت ہین اسیطرح ساتھ
اُن ساتھ قوتون نباتیہ بالکل بارہ قوتین بتدریج حیوانی
قوا ہی کامل مین ہوتی ہین یعنی مسخات ثمانیہ ہین کہ بندر
اور بچھو اور ہاتھی وغیرہ ہین اور بعضے حیوان کہ جنگل مین
رہتے ہین جیسے نساس کہ اُسکو بن باسن کہتی ہین بہت
ادراک اور شعور رکھتے ہین مگر گویائی نہین رکھتے اشارہ سے
اکثر چیزون کو سمجھاتے ہین اور مانگتے ہین یہ حیوان کنارے
مرتبہ حیوانی مین ہین پہلے مرتبہ انسانیت کے سے
ملین ہین اور ہر چند آدمی ضعیف الخلقت ہی مگر جناب
اقدس الٰہی کے فیض سے کل مخلوقات پر شرافت
اور زیادتی رکھتا ہے اور زیادتی انسانیت مین کہ
وہ بمنزلہ فصل اور مایۂ الامتیاز کے ہی حیوانیت سے کہ گویائی
اور ادراک کلیات اور اظہار اور تعلیم اور تفہیم اپنی لکی
یا دوسرے کو اور تعلیم اور فہم دوسرے کے دل کی اس
مین ہی اور پہچان صانع کی کاملین انمین سے نصیب تام
اور بہت رکھتے ہین مانند انبیا اور اولیا کے اور حکیمون
نے مشابہت دی ہے جمادات کو سوتے آدمی کے ساتھ
بلکہ مردی کے ساتھ اور نباتات کو ساتھ سوتی ہوے الٹی
آدمی کے کہ سر زمین پر اور پانون اوپر ہوا کے اور
حیوانات کو ساتھ آدمی بیہوش کے چارون ہاتھ اور
پانون سے چلتا ہی اور آدمی کو ساتھ ہوان ہوشیار عقل
اور تمیز والے کے اور جان کہ ستارۂ مذکورہ بعضے سعد
اکبر ہین اور بعضے سعد اصغر ہین اور بعضے متوسط اُنکے
تا بعد ارپس ہر ایک مراتب مولدات ثلثہ مذکورہ سے تربیت
اور نادر بہریت مائعہ فاضلہ منسوب ہین ساتھ سعد
اکبر اور اصغر کے اور ہر ایک سم مضر مہلک مفسد منسوب
ہے نحس اکبر اور اصغر سے اپنے مرتبہ پر اور متوسط نحسین

سے منسوب ہے اُن کے متوسط سے خصوصاً جب
اپنے گھر اور بیت الشرف اوج اور سعادت مین
ہو دین یا نظرات سعود کے اُنکے ساتھ ہووے بخلاف
اُنکے کہ غربت اور ہبوط ہین اور نظرات نحوست کے
اُنکے ساتھ ہو دین بدتر ہین یعنی وقت پیدایش کے
ہر ایک مولدات سے کہ ستارے سعید اُنکے مربی ہین
اور وہ اُنکی طرف منسوب ہین اگر اپنے خانہ اور
بیت الشرف ازواج مین مین یا نظرات سعود اُنکے
ساتھ ہون کمال سعادت مین ہین ورنہ سعادت
مین ہین کم اور ناقص اسی طرح ستارۂ منحوسہ اور
پیدایش اُنکی منسوب کی اور جان تو بعضے طبایع ستارے
بعضے کے مناسبت اور الفت رکھتی ہین چنانچہ بعضے ستارے
آپس مین مانند پارے کے سونے کے ساتھ مقناطیس لوہے
کے ساتھ اور کہربا کھاس کے ساتھ کہ جب ملجاتے
ہین عاشق و معشوق کا حکم رکھتے ہین ایسا کہ بے ملنے
اور عائق کے اور جدا کرنے والے کے آپس سے جدا نہین
ہوتی ہین اور بعضے قہر و غلبہ کرنیوالا دوسرے کے ہین تا نہ
پتھر کھرنڈے کہ اُسکے واسطے سے اور پتھر دنکو بیس سکتی ہین
اور تراش سکتے ہین اور مانند لوہے آبدار کے کہ اس سے
اکثر پتھر اور دھات کو تراش تے ہین اور سوہن کہ تلوار
اور الماس کے قلم سے سب پتھرون پر نقش کرتے ہین جو
چیز کہ چاہین رہید گندھک کے کہ اکثر چیزونکو سیاہ کرتا
ہے اور جلاتا ہی کہ بسبب اپنی رطوبت بورقی برج بجمد
کے آگ سے پگھل کر جس چیز پر پہونچتا ہے چپک رہتا ہے
اور اُسکو اپنے ساتھ جلاتا ہے اور پتھر مقناطیس کو تانبے
کے آلے سے کاٹتے ہین اور تراشتے ہین اور ایک بیت
دوسری طبیعت کی مدگاری سے مانند سہاگہ کے کہ سونے
اور چاندی کے پگھلانے مین مددگار ہی اور گندھک
سے کہ معین اکثر دھاتون اور پتھرونکی ہے اور مانند
سجی کے کہ کنکری اور ریت کے پگھلانے مددگار رہی اسکے
واسطے سے پگھلا کر شیشہ صاف بناتے ہین اور ایک

طبیعت دوسری طبیعت کی رونق دینے والی ہے
مانند نوشادر کے کہ مس جاتا ہی عمق جسیمہ مین اور میل
پاک کرکے رونق دیتا ہی اور مانند بورہ اور زاجات
کے اور نباتون مین رکھ کے اُنکے واسطے سے دھاتون
صاف اور سیماب کرتے ہین اور ایک طبیعت مفسد دوسری طبیعت
کی بھی ہوتی ہی مانند سیسے کے کہ سوتے کیواسطے مفسد
اور پارہ مفسد جملہ دھاتون کا ہی اور سرکا مفسد شحم کا
اور ہر ایک طبیعت دوسری طبیعت سے بھاگتی ہے مانند
تیزابہ نمک کے اور ایک طبیعت دوسری طبیعت سے
ملنے والی ہوتی ہے مانند تیزابہ دھاتون اور غذاؤن کے
عضو مین بعد ہضم کے اور مانند پان اور آدمی کے کہ ایک دوا
دوا کے ملنے سے اور غذا غذا کے ملنے سے کو بسبب مناسبت کے
کھینچتا ہی بعد ہضم کے اور قوت ماسکہ عضوی
کے اور قوت دافعہ مرض کے اور قوت غازیہ اور نامیہ
اور مولدہ کی اسیطرح باقی طبیعتین اور جو جملا جانے
گئے پس اگر وقت لیجیے اور جنے ہر ایک کے مولدات
سے منسوبات کو اور ہونا ستارون منسوب کا بیچ زمانہ
اور بیت الشرف اور ازواج اور خط اپنے کے اور ہوا
نظرات معدود کے ساتھ اُنکی رعایت کرین مبتر ہے اور
ایسی ہی وقت دینے کے دوسرے کہ وقت وسیع ہین لیکن
وقت تنگی در ضرورت کی کچھ مضایقہ نہین ہے رعایت
نہ کرنا اُنکا اور جان تو کہ جمادات پر ترابیت اور خشکی
نباتات پر ترابیت اور تری غالب ہی اور ہوا پر نار گرمی
حیوانات پر ہوا اور تین چارون قریب اعتدال کے
آدمی مین اعتدال فرض طبعی ہے اور جان تو کہ بعض
نباتات اور ہر ایک باعتبار اپنی دو کیفیت کے دو ستارے کے
منسوب ہوتے ہین مانند پیاز کے کہ گرمی اور تیزی مین
مریخ کے طرف منسوب ہی اور تری مین طرف زہرہ کے
اور مانند ادویون کے کہ سردی مین طرف زحل کے اور
یبوست مین اسکی طرف اور بھی عطارد کی طرف اور
ہر کہ ایک چیز کتنی کیفیت مشترکہ کی سو طرف کتنی ستارون

سے منسوب ہین مانند چوب چینی اور ترنجبین اور خاد ہر
اور دوا مرکب القوی کے اور کبھی ہوتا ہے اور ایک
انوع باعتبار جنسیت اور نوعیت کے ایک ستارے کی
طرف منسوب ہوتی ہے اور باعتبار اختلاف اوصاف
اور اشکال وغیرہ کے دو سے ستارے کی طرف اور کبھی ہوتا ہے
کہ اجزا بعض درختون اور نباتون کے باعتبار اختلاف
کیفیات اور الوان اور خواص کے کئی ستارون کی
طرف منسوب ہوتے ہین جڑ اُنکی ایک ستارہ کیطرف
پوست اُنکا اور ستارے کی طرف پھول اُنکا اور ستارے کے
کی طرف پتہ اور پھول اُن کا اور ستارے کی طرف
بیج اور گوشت اور پانی اُنکا اور ستارے کی طرف
منسوب ہوتا ہی مانند ترنج اور نارنج اور شفالو اور خربزہ
اور آنار کے درجان تو کہ پیدائش اُنکی کرہ زمہریر کی اور
چیزین پیدا ہوئین بیچ آسمان اور زمین کے بھی ہوا اُنکی
کی تاثیر سے ہی اور زمینون اور دریاؤن اور نہرون کے
چڑھنا اُنکے بخار اور دخان کا باعتبار اختلاف مواد کی
اور قابلیت پانی اور مٹی اپنی کہ خلق جو کچھ بیچ ہوا
کے قریب زمین کے مکڑی کے [illegible]
خلیفہ ہوئے ہوا کے مانند باریک تارون کے آپس مین متفرق
یا مجتمع ہوا کرتے ہین گیا اور دیوارون اور دروازون کی چھت
یا گنج ہین اور درمیان شاخون اور تنون درخت اور
گرمے پہاڑون اور خیمہ کے پیدا ہوتے ہین اُسکو بسیج اور مکڑی
کا کہتے ہین اور ہر کہ معلوم کرے دیر تک اگر تھوڑا
اور لطیف اور اُسپر تری غالب ہے بسبب تھوڑی تری
کے مانند سردی رات اخیر کے خصوصًا جاڑے مین
رطوبت ملکر ہوا کے ساتھ نیچے اترے اُسکو طل اور ضبع
اور شنم یعنے اُس کہتے ہین اور کبھی باعتبار کمی اور
بہتات مادے کے کم اور زائد ہوتی ہے اور بیچ
زمین نزدیک دریا کے یا رطوبت کے زیادہ ہوتے
ہین اور زمین مین کہ دریا سے دور ہے اور خشک تر
کم ہوتی ہے اور اگر جمع ہوکر کرہ زمہریر تک پہنچے

اگر اوپر پتھر کے رطوبت غالب ہے بسبب سردی کے
ہوکر دفعہ نیچے اُترے نیچے اترنے کی تحریک ہوا سے یا
تموج اور حرکت مین آتے ہین اور یہ بھی باعتبار کمیت
مقدار اور کمی مادے کے اور جلد اُترنے کے یا دیر مین
نہایت اور کمی مین ریاح مختلف ہوتے ہین اور سبب
طوفان اور آندھیون کا بھی یہی مادہ ہی بعضے اجزا
ان بخارات اور ابر کے ہوا نیچا لاتے ہین اسی واسطے ابر
خشک نہین برساتا کہ بہت گرمی بہت دریاؤن اور
نہرون کی تری کو پہونچے اور دفعۃً مایہت بہت بخارات
اور حرکت اور تموج مین آوے اور سبب جزر و مد دریا
کا بھی بادنا مایہت کا ساتھ ہوا ثبت کے اور
بادنا مایہت کا ساتھ مائیت کے ایک درجہ
یون بھی کہتے ہین اور ان اجزاء مجتمعہ کو سحاب اور بادل
کرتے ہین اور جب پگھلنے لگے اور نیچے اُترے مطر اور باران
کہتے ہین اور اگر بعد [illegible] اور جما کر ہونے کے درمیان
راہ مین اُسکو سردی پہونچے اور منجمد ہوکر نیچے اترے
اُسکو برد اور تگرگ یعنی اولا کہتے ہین اور اگر قوت ہوا
ہونے کے بعد سردی اُسکو پہونچے تگرگ منجمد ہوجاوے
اور نیچے اترے اُسکو ثلج اور برف کہتے ہین اور اگر خشکی
اور دخانیت غالب ہے زیادہ پر ہوگیا اور اوپر نیچے
ہوجاوے گا کرہ زمہریر مین پہونچکر اور بسبب سردی کے سطح
ظاہر کے اکٹھا ہووے اور گرمی چھپی ہوئی باطن دخان کے
ایجان اور جولان اور حرکت مین آوے اور اُسکی حرکت
سے آواز آوے اور سطح ظاہری اپنی کو چیر پھاڑ کر نکل
آوے یا آواز شدید ہوا سکو رعد کہتے ہین اور اگر آپس مین
تھوڑی چکناہٹ اور کبریت ہو وقت چھوٹنے کے جلجاوے
اور اُس سے روشنی ظاہر ہو اُسکو برق کہتے ہین اور ذرہ بھی
باعتبار کثرت اور قلت مادی کے مختلف ہوتے ہین
زیادتی اور کمی مین اور اگر ان اجزاء اوختہ پگھلنے
اور کبریت غالب ہووے بعد چڑھنے اور اکٹھا ہونے کے
گرمی اُسکی اشتعال کرکے جلا دیوے اور اُس سے

روشنی اور آواز ظاہر ہووے اور جرم جلا ہوا کثیف
سکا گرے ساتھ بخار گرم کبریتی کے جس جگہ پہونچیگا
توڑی گا اور زمین مین گھس جا دیگا اور بخار اُسکا جہان
پہونچیگا متغیر اور بیہوش کریگا اور کبھی ہلاک کرڈالیگا اور
اُسکو سخت ثقیل جسمونمین تاثیر زیادہ ہے بہ نسبت
ڈھیلے ہلکے اور سُست جسمون کے جیسا کہ اگر تلوار خانہ
دار مین پہونچیگا متغیر اور بیہوش کریگا اور کبھی ہلاک کرڈالیگا اور
اُسکو سخت ثقیل جسمونمین تاثیر زیادہ ہے بہ نسبت
ڈھیلے ہلکے اور سُست جسمون کے جیسا کہ اگر تلوار خانہ
دار مین پہونچیگا غلاف کو دانہ توڑے گا نہ جلاوے گا گر
تلوار مین چھید کرے گا اور تھیلی ردی پر پہونچکر تھیلی کو نہ
جلاوے گا گر چاندی کو اڑا دیگا اِس روشنی برقی اور اِس جسم
ثقیل کثیف کریہ ہوے آواز دار کو صاعقہ کہتے ہین اور اگر
ساتھ اُن ابخرہ اور ادخنۂ لطیف مین کبریتیت اور جیتاں
اور غلظت بہت سے ثقیل اور رادیت نہین ہے بہت اونچا
ہووے گا اور تبائید گرمی حرکت افلاک کے محترق
ہوکر باشکال مختلفہ ظاہر ہوویگا باعتبار کثرت اور قلت
مادی کے اُسکو نیازک اور تیر شہاب اور ذوذوایہ درستارہ
دنبالہ دار کہتے ہین اور مادہ اُسکا بہت غلظت اور کثرت
رکھتا ہے اور جلدی سے تمام نہین ہوتا ہی بسبب حرکت
رات دن افلاک کے تبعی کریگا طلوع کریگا غروب
کریگا ایک مدت گذریگی تو تمام ہووے اور اگر ہوائیت
بہت ہی اور رطوبت تھوڑی کچھ صعود کرکے طرف
افق کے خط تیڑھے بشکل کمان ایک اوپر دوسرے کی
رنگون مختلف سے ظاہر ہوگا بسبب تاثیر شعاع آفتاب کے
انمین اور تفاوت محاذات اور تقابلہ ہر ایک کا انمین
سے واسطے شعاع آفتاب کے بسبب اختلاف مواد کے اور
تفاوت محاذات کے اُسکو قوس قزح کہتے ہین مانند ظاہر
ہونے مختلف کے شیشے بوقلمون سے دیکھتے ہین اور
قوس قزح اکثر بعضے ایام ربیع مین اور خریف مین کہ پانی
کم برستا ہووے اول دن یا آخر دن ظاہر ہوتا ہے اور
کرۂ زمہریریہ باعتبار اختلاف مناسبات زمین کے
نزدیکی اور دوری مین مختلف ہوتا ہی لیکن ابخرہ پیدا
ہوے مجتمع زمین کے پیٹ مین اور زمین کے سوراخون مین

جب بہت ہوتے ہین اور راہ نکلنے کی نہین پاتے ہین
یقیناً زمین کی سطح پر نکل آتے ہین اور جہان کے
صدمہ سے زمین ہلی ہوئی اُنسے ہلتی اور کانپتی ہی خصوصاً
جو زمین کہ سخت اور خشک ہوئے یا نیچے پہاڑ کے ہوا
بیچ زمین کہ سخت اور آہن کوہ مین بہت واقع ہوتا
ہے اور بیچ زمین نرم ڈھیلی کے کم اور اگر نہایت کثرت
مین ہین اور صدمہ اُسکا کمال شدت سے ہے اور متواتر
بعضے آبادی اور قریہ اور شہر خراب ہوجاوینگے اور
زمین مین دھس جاوینگے اُسکو زلزلہ اوحسف کہتے ہین
اور جان تو کہ دوائین منسوب ستارونکی طرف مجملاً اور
بعضی مفصلاً جدول مین مذکور ہوتی ہین منسوبہ زحل
کی مجملاً دوائین اغبر مٹی کے رنگ یا کانٹی دار کسیلی
بدبوکی ہین کہ زمین اور جگھون سخت چکنی جنوبی مین پیدا
ہوتی ہین جو کچھ اُنسے وقت صلاح اور نیکی حال زحل
کے اور اُسکی رغبت اور استقامت اور شرف مین پیدا
ہونگی واسطے امراض طحال کے نافع اور جو بدی حال زحل
اور رجعت اور ہٹو مین پیدا ہونگی منحوس اور مضر ہونگی
کیفیت اُنکی خاصیت اور اثر سے دریافت کرین منسوبہ مشتری
کی مجملاً وہ دوائین کہ چکنی خوشبودار اور خوش مزہ ہین پھول
اُنکے سرخ یا آسمانی اور تنی اُنکے صاف اور اچھی جگہ اور
چکنی مین بی ہووین اور یہ نافع ہین کلیجہ کو اور صاف
کرتی خونکو اور زخم کو بھرلاتی ہین منسوبہ مریخ کی مجملاً دوائین
مائل بسبزی اور کھرکھری اور نمدار ہین اور جو دوائین
کہ جلانے والی اور جگہ اُسکے تمامات خشک ہووین منسوبہ
**آفتاب کی** مجملاً دوائین کی خوشبودار لذیذ میٹھی پتے
اور پھول اُنکے لال اور خصوصاً کھلی جگھو نہین کہ شعاع مؤثر
کی آنکھون کو پہونچتی ہی اور یہ نافع قوی دل اور روح اور
آنکھ کی ہین منسوبہ زہرہ کی مجملاً وہ دوائین کہ مزے مین
میٹھے اور بو انکی اچھی اور پھول اُنکے اوپتے اُنکے زرد
اور یہ قوائے شہوانی اور عورتون کی بیماری کو اور بیماری
رسم اور نداکیر کو اور امراض سرد تر و غیر مفرد کو نافع

ہین اور حرارت اور اسہل اور مٹی کو زیادہ کرتی ہین منسوبہ
عطارد کی مجملاً دوائین ہین کہ پتے اُنکے گاڑھے اور
نرم اور ملائم اور آبدار ہووین اور زمین نمناک اور
آبدار مین اور درمیان پانی کے جنمین اور دوائین منسوبہ
اخلاط اربعہ اور منسوبہ اعضا اور ادویہ مناسبہ بعض
بیماریون کی بھی جدولونمین مذکور ہونگی جان تو کہ
جن دواؤن کی جڑین گول ہون اور ارام اور شیرہ
اور ضلع کو نافع ہین مانند بخور مریم اسقراطیوس اور
لوف الحیہ اور اشراس اور سکبنج اور غاریقون اور سن
اور پیاز کے اور جو دوائین کہ اُنکے گرھونمین چھید
ہووے زخمون کو نافع ہین مانند اسقیطیس اور پتون کا
اور ماسہنا اور اطراطیوس اور خرانیا اور سعی الحمام اور
خافث کے اور جو دوائین کہ انمین لعابیت اور زوجت
اور صمغیت ہووے قروح اور زخمون کو فائدہ کرتی ہین
مانند اسقیطین کبیر اور خطمی اور اکلیل الشمش اور انزروت
اور دبق اور صبر اور مر اور کندر اور دم الاخوین اور
صمغ البطم اور مصطگی اور قوما بیمی کے جو دوائین کہ اُنکے مرتون
مین بولغ اور کھرکھرا ہین ہووے حکہ اور جرب اور قوا کو
نافع ہین اور جن دواؤنکو جونکون کے ساتھ شباہت ہے کاٹنے
اور ڈسنے جانوردن کو نافع ہین اور جو چیزین کہ مذکور
ہوچکین اُنسے جانی ہے خاصیت اور طبیعت ان دوائی
اور کبھی استدلال کیجاتی ہے بعضے احوال ظاہری اُنکی سے
اور بعضے احوال باطنی اُنکے کے خصوصاً اُس چیز کہ انمین ہے
یعنی کیفیت اور رزیتیت اور کمیت اسواسطے کوئی چیز
ایسی نافع نہوے ہے جب مرنے طبیعت سے ہین اور سب بوئین
کہ بہ نسبت ہی اور سب رنگ بہ نسبت ہی جس شخص کو خفت اور
کمال اِس مشہ مین ہوگا اور استدلال اُسکو ظاہر سے اور
اُسکو باطنہ کے حکم کرسکتا ہی درمیان نسبت صورت ظاہری کی
باطنی کیساتھ خصوصاً حفظ تجربہ کا بھی کھا اور یہان اسی مقدار پر
سلسلۃ الذہب مقاصد متفرقہ تجزیہ وطبیعہ متعلق مسائل ضروریہ
حسی سواش وہ کیا گیا واسطے تذکرہ عاجزان بصیرت اور علماء دقت

# جدول منسوبات سبعہ سیارہ کی جو علم طب سے متعلق ہین

| | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کیفیات ومبلغ | سرد وخشک با فراط | گرم وتر باعتدال | گرم وخشک با فراط | گرم وخشک باعتدال | سرد وتر باعتدال | ممتزج سردی وخشکی ہے مگر خشکی غالب ہے جس سے سوداہی اسکا مزاج ہے | سرد تری اسکی معتدل |
| کیفیات ملموسہ | ابرد وداحش سب چیزون سے | اعدل واحسن وتم سب چیزون سے | احروا حد سب چیزون سے | الطف واکمل سب چیزون سے | انعم واجمل سب چیزون سے | ممتزج کیفیات | اعلب اور اکثف اور ارطب سب چیزون سے |
| کیفیات مذوقہ ومشمومہ | ابشع اور اقبض اور اعفض سب چیزون سے کریہ الرائحہ | اطیب اور المس اور شیرین اور چلنا سب چیزون سے | تری اور کڑوائی اور شوریت اور رعونت | اعتدال مزہ نمین | لذیذ پر ترسب چیزون سے اور گوارا تر اور شیرین تر | ممتزج مزون سے | ہر شے تفہ بے مزہ کچی |
| فلزی<br>الوان | قوت یابسہ<br>کالا اور رصاصی | قوت نفسانیہ وغاویہ ونامیہ<br>سفیدی زردی کے ساتھ اور گندم گون چمکتا ہوا | قوت غضبیہ<br>سرخ تیرہ | قوت حیوانیہ<br>نارنجی چمکتا ہوا برق اور کاہی رنگ اسکا موافق رنگ صاحب ساعت کے ہے | قوت شہوانیہ<br>زرد مائل بسفیدی اور سمرت گندم گون اور حضرت کو بھی کہا ہے | قوت معکرہ<br>رنگ خاکستری اور زردی سے مرکب مانند مردار سنگ کے اور آسمان خونی | قوت طبیعیہ<br>کبودی اور سفیدی غیر خالص سرخی اور اذدی اور کدورت اور مکوت سے |
| عناصر | خاک | ہوا | آتش | آتش قریب بہ ہوا بکیفیت اس سے | ہوا قریب پانی سے ملا ہوا اس سے | خاک ملی ہوئی پانی سے | پانی اور چیز کہ تری اور رطوبت اسپر غالب ہووے |
| اختلاف | سوداء اور بلغم خام | خون طبعی صافی اور منی اور مغز | صفراے تیز | صفراے معتدل اور حرارت عزیزی | رطوبت عزیزی | سوداء بلغم بغیر کا | بلغم اور جو چیز کہ بلغمیت اسپر غالب ہے |
| معادن | مرتک اور خبث الحدید اور پتھر سخت اور سیاہ خاکستری رنگ اور سیاہ رنگ | مرنشمشان اور توتیا اور گندھک اور ہرتال اور پھر اور تامل کا سب پھر سفید اور زرد | مقناطیس اور شادنج اور زنجفر | اولاجورد اور سندس اور زخام اور گندھک اور شیشہ فرعونی اور رنگ | معتنیسا اور سرمہ | چونا اور ہرتال کہربا اور پارہ | شیشہ نطلی اور پتھر شفاف اور سب پتھر سفید اور دہنہ |
| فلزات | سیسا | قلعی اور شیشہ چینی اور برالماس | لوہا اور تانبا | یاقوت اور بجاذق اور سب پتھر بھاری قیمت اور سونا خالص | موتی اور زبرجد اور جوع اور تانبا | فیروزہ اور پیتل | موتی اور بلور اور چاندی اور سب پتھر سفید رنگ |
| مذکور اور انثیٰ | نر بعضون نے خنثی کہا ہے | نر | تر | نر اور قطب اور صاحب نوبت | مادہ اور سفلی | مائل بذکورت | مادہ اور صاحب نوبت |

| | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | لیلی | نہاری علوی شمالی | لیلی علوی مغربی | نہاری علوی اور سفلی بھی | لیلی اور جنوبی | نہاری | لیلی |
| سعادت اور نحوست | نحس اکبر | سعد اکبر | نحس اصغر | سعد ہے نظر سے نحس ہے بالذات | سعد اصغر | بالذات نہیں نظر سے سعد ہے بالذات | سعد ہے نظر سے نہیں بالذات |
| مقدار | کوتاہ خشک سخت بوجھل | معتدل امور مذکورہ مین اور کیفیات مین | لمبا اس کھردرا خشک | گول چکنا اور متخلخل | بہنے والی نرم | مرکب کئی کیفیت سے | نہایت کثیف ساتھ رطوبت کے |
| امکنہ | پہاڑ خشک کہ دہان کچھ نہ جمے اور کنوئین | زمین نرم پانی والی | زمین سخت شورہ | پہاڑ معادن | زمین پانی والی | زمین ریت کی | زمین برابر قاع صفصف خالی |
| نبات اور زروع | سب نبات اور گھاس سرد اور خشک مضر | ہر شگوفہ اور پھول اور ریحان اور گھاس خوشبو طبیب نافع | رائی اور گندنا اور لہسن اور پیاز مولی اور تنباکو اور ہر چیز اور اسپند اور بیگن اور جو چیز تند اور تیز ہو تھوڑی اُسکی سفر اور بہت اُسکی نافع۔ | گنا اور شیر خشت اور ترنجبین اور شکر اور ہر چیز لطیف شیرین نافع | ہر ایک دانہ اور پھل چکنے روغن دار اور دوغن اور مضایات اور ہر ایک گھاس نافع خاردار اور رنگین اور بیٹی | بقول بعض سب قسم سبزہ کی | عبث اور حلفا اور بردی اور روڑا اور اسی مانند جو چیز کہ کھڑی ہو سکے پان دار ہو یا بند گرہ کا اور کھیرا اور خربزہ اور پڑوار اور کدو اور پھول اور غیرہ |
| | ایک درخت کیلا مانند بید کے اور بادام اور سہانجنہ اور زیتون اور مرچ اور نیوری اور ہر ایک درخت بدمزہ بو دار اور وہ درخت کہ بریت اُسکا موٹا اور سخت اور کسیلا مانند اخروٹ اور بادام اور ناریل اور سپاری اور پستہ اور فندق کی | ہر ایک درخت تیز کاٹنے والا کہ اسکا پھل تیز اور ترش ہو دی مانند پیلو اور کیر اور جلاد ین کے اور جو پھل کہ ساتھ دودھ تیری کے ہووے اور حوسج بھی۔ | ہر ایک درخت کہ پھل اسکا کھایا جاتا ہو اور چکنا تا ناریل اور چلغوزہ اور بادام اور جو درخت کہ پھل سونگھا اُسکا استعمال کرتے ہین بانسہ نخل خرما اور سپاری اور انجیر مذکورہ کے۔ | ہر ایک درخت نرم الس خوشبو خوش شکل مانند سرو اور دیودار اور ساج اور صیب اور لبھی کے۔ | ہر ایک درخت تیز بو تا تنڈی کا ساتھ ثمرہ کے مانند انار املیکا اور بادام کے |
| | بید اور طبوط اور زیتون اور کنوچہ اور زعرور اور انار کھٹا اسی اور سرو اور ہڑ اور بالو دادا اور جو کانٹے مشابہ ہوتا۔ | انار میٹھا بیدانہ اور سیب اور جوار۔ | بادام کڑوا اور حبۃ الخضر | انجیر اور خرما اور انگور اور خربزہ اور گیہون اور جو اور میتھی | انجیر اور خرما اور انگور اور جو اور میتھی | باقلا اور لوبیا اور ماش اور سیاہ زیرہ اور دھنیا۔ | جو اور ککڑی اور گنی اور ترنج اور نیبو اور کھیرا اور کدو اور جو درخت زمین پر پھیلے۔ |

| | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حیوانات | ہر ایک جانور کالا اور جو نیچے زمین کے گھر بناوین مانند چوہا اور ہمہ یربوع اور سانپ اور بچھو اور | آدمی اور چارپائے اہلی اور بحری اور لونٹ کی اور ہر ایک جانور خوش رنگ | شیر اور پلنگ اور ببر بھیڑیا اور ثعالبہ اور سور جنگلی اور بادلہ کتا اور سانپ کاٹنے والا۔ | بکری اور بھیڑ اور گوسفند اور گھوڑا اور گدھا اور گورخر اور تو | ہر ایک جانور سم منفرج والا اور نہ ذو سم والا وحشی۔ | کتا شکاری اور خرگوش اور ہر ایک چھوٹا جانور خشکی اور آبی۔ | بیل اور اونٹ اور بکری اور ہر ایک جانور مانوس۔ |
| | گبر ڈرا اور ہوام اور حشرات اور یراغیب اور۔ | حلال گوشت اور ہر ایک جانور سکھایا ہوا شکاری | اور ہر ایک درندہ خبیث اور سانپ۔ | | | | |
| طیور | بیل اور بکری اور سور اور ملی اور سنجاب چڑیا آبی اور چڑیا آبی اور کوا اور خطاف اور گدھ | مانند کتے اور چیتے اور باز اور عقاب اور بیری وغیرہ کے ہر ایک چڑیا سیدھی نوک کی کہ خوراک انکی دانہ ہووے اور کالی نہوے اور کبوتر اور تیتر اور مرغ اور مرغیان اور بط | جوارح الطیور ٹیڑھی نوک کے خوراک انکی گوشت ہے اور ہر ایک چڑیا مرغ رنگ اور زنبور۔ | بچھو اور باز اور قمری اور وباشی اور روشین اور یمام اور مساق حر | ناخنہ اور بلبل اور ٹڈی اور ہر ایک چڑیا کہ دانہ چنتی ہے اور ہر ایک چڑیا آبی۔ | طوطا اور ہر ایک چڑیا کہ باتین اور تقلید آدمی کی کرتی ہے باتو نہین مانند مینا اور طوطی اور ردئی کے اور ہر ایک چڑیا ابلق اور دورنگی کہ اسپر نقش ہووے | بط اور کرکی اور ہر ایک چڑیا آبی اور ہر ایک چڑیا چھوٹی اور وطوط اور کنجشک اور سوام اور شقراق |
| اعضائے بسیطہ | جلد اور بال اور ناخن اور پر اور روئین اور ہڈی اور سینگ | اور رودہ اور بھیجا۔ | گوشت | دماغ اور پٹھے اور داہنی جانب بدنکی | چربی اور اسمین اور نخی | پٹھے قوت ادراک | جلد اور بال اور ناخن اور بائین جانب بدن کی۔ |
| اعضائے مرکبہ | تلی اور جوتڑا اور ہڈی اور نیچے کے اعضا مانند دبر اور مقعد اور بول اور پراز۔ | کلیجہ اور معدہ اور اعضا غذا کے اور حلق اور رانین۔ | رانین اور تپا اور گردہ مثانہ اور آلات بول کے۔ | سر اور سینہ اور دل اور پھیپھڑا اور نسلی اور منہ اور دانت۔ | رحم اور ذکیر اور آلات جمع کے۔ | جیبھ اور آنکھ اور کان اور ناک۔ | گردن اور ہاتھ پاؤن۔ |
| آلات حس امراض | حس سمع اور داہنا کان نقرس اور علتین باطنی اور سوادی۔ | حس لمس اور بایان کان صحت اور اعتدال مزاج۔ | حس شم اور داہنا نتھنا تپ اور امراض تیز خوادی اور موتی اور یرقان اور استقاط جنین اور ادار حیض اور بواسیر اور بیماری رحم کی۔ | حس بصر اور آنکھ داہنی امراض صفراویہ اور دمویہ غیر حادم۔ | آلات استنشاق اور بایان نتھنا امراض باردہ غیر مفرط۔ | حس ذوق اور زبان امراض باردہ خشک غیر مفرط۔ | آنکھ اور بائین آنکھ امراض باردہ رطبۂ بلغمیہ |

## ادویۂ منسوبہ زحل کی

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آمس | آمبوس | اہبل ذالنقار | ابوقانس | ابرونوع من الحمام | اثل | اجاص اخرز | اراک | اسدالبدس | افسنس | اقاقیا | امروسیاہ | امسوخ |
| انبرباریس | ایذاراایذا | بردی | پرسیاوشان | برطانفی | بستیاج بسفاج | بقس | بقم | بلعلہ جامضہ | بلعلہ پہوپیہ | بلوط | بلوط | بلوط |
| بیخ | بیخ | بولاتوفیون | بنفاقلن | بہمی | بیم | تمرہندی | ثمام | ثمیل | جاءالنہر | | | |
| جلبان | جوزالبہر جوزباقل | جیدار | جوشیصا | حمک | حشیشۃ مالزاج | حصرم | حضض | علفا | حلق | حلاب | حماض | |
| حمام | حنا | حی العالم | خالق الکلید | خالق الکل | خرنوب فلات | خرنوب | خم | خندربی | خندروس | خیزران | | |
| دبق | دخن | درداد | دردفیون | دلب | دم الاخوین | ذرہ | ذنب الخیل | ذنب السبع | ریباس | | | |
| زبیب الجبل | زعرور | زیتون | زیتون الماء | زیت | زنجار | ساداوران | سامان گیاہ نمیش | سر | سرخس | سعد | سفرجل | سقولیون قندریون |
| سماق | سماق | سماق الدباغین | سندالطس سنارکی | سوسن | شاہ بلوط | شاہ بلغم | شاہ جینی | شوکران | صندل | | | صبر کہ جوز البرسے |
| طالیسفر | طباشیر | طرفا | طراشیب | طلع | طلح کہ عربی | ظفر النط | | عدس | عذبہ | عصی الراعی | عفص | |
| عنب الثعلب | عنب الدب | عبیر | غرب | غرشہ | فاغریہ | فطر | | فقع فنجکشت | فوتل | کرفس قرابیا | قرط | |
| قطب قطف | قطلب | قطن | قنا | قنب | کافور کبر | کرم | | کربزہ کشت برکشت | کفری | کماۃ | کوزتل | |
| لبلاب | لحیۃ التیس | لسان حمل | لخیطس | لیمو بسما جوس | لیف | لیف البحر | لیمون | مایثا | مامس | مرلوس | فرارالراعی | |
| مقل مکی | نوارس | نیل | نیلج نیلم | ہرطمان | | | | ہلیلج | یروح | بیمہ | | |

## ادویۂ منسوبہ بمشتری

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آمس | ابراز | اذان الارنب | اوجوان | اسطرطیقون | اسطنطس | اسلح | اسرار | افیتمون | اکلیل الملک | ادمالی | الذربان |

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| انیس | الغزا | الف العجل | اندوپارون | ابھار ابرطار | رسک | بابونج | بادرنجبویہ | بادآورد بتوتگاہ | برنجاسف | برطانیقی | برسیاناسا | بسفایج | بسر |
| بشتین | بطم | بطیخ | بسقورین | بقلۃ الاذخر | بلسان | بلوطی | بلسکی | بنگ | بولاموبون | بھار | رسک | تانبول | تارمس |
| ترنجبین | تفاح | تمر | توت | تین | تربیمر | جزر | جینخل | جوزخبدم | رسک | حب السمنہ | حرنث | حرنیل | |
| حلفا | حمص | حنظہ | | رسک | خصی الثعلب | خیارشنبر | | دارشیشعان | رسک | دسنبویہ | دوسر | دنیاقوس | رسک |
| ذنب القط | ذنب الحروف | رسک | راوند | ربل | رجل الغراب ریباس | رسک | زریک | زفت | رسک | سپستان | سکبر | سکر العشر | سلق |
| سلدانبون | سمسم | سومن | سیلان | رسک | شاہترہ | شجرۃ آبی مالک | شطبہ | شنبریت | شقاقل | شلجم | شنبل | رسک | |
| صاحبی صغیر | صمغ | رسک | صفابیس | رسک | طیلاقون | رسک | عنب | عنب الثعلب | عناب | عودالحیۃ | عیون البقر | رسک | غار |
| رسک | فتق | فضہ فضۃ الصنع | رسک | قاطاطیقی | قاقلی | قاوند | قرصعت | قطن | قرنط | قلقل | قنا | قند | |
| قسط قنطریون | قوطولیدون | قوطوما | رسک | کاکنج | کادی | کیترا | کرنب | کراث | کرسنہ | کراوان | کسموت | کشوث | کشمش |
| کف الضبع | کف آدم | کف النہر | کفری | کلز کماذریوس | رسک | لبلاب | لسان الثور | لوز | لوبیا | رسک | محلب | مخلصہ | مرجان |
| مرباحوز | مرباالزراع | مغاث | میس | رسک | نارجیل | نارمسک | نسرین | نقل نبتیہ | نوارس | رسک | ورد | رسک | ہاسیون |
| | | | | | ہلیون رسک | یاسمین | + | | | | | | |

## ادویۂ منسوبہ بمریخ

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رسک | اطریلال | ابوقانس | آذریون | ارمالک | اریدبرید | ارمنین | آزادرخت | سیخ | اسش | اشترخا | اشخیص | اسود | اشنان |
| افتیمون | افتیوس | اقحوان | اکلیل الجبل | انجدان | انجرہ | انیسون | اناغالس | انزروت | رسک | بادآورد بنوان | بخوذکراد | برنگ | |
| بشیمہ | بصل | بقشور زعفران | بقلۃ البری | بلیخہ | بلادین | بوزیدان | بوتنون | بیش | بیش موس پیشا | رسک | نربد | رسک | تافیا |

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ثوم | جاوشیر | جدوار | جیلنگ | جحم | جنطیانا | جوزبوا | جوزالکوئل | حاشا | حاشیش | حب النیل | حب القلم | |
| حرمل | حرف | حرملہ | حلیت | حماما | حنظل | خالق العلاج | خرانا سونے | خردل | خرمقان | خطمی الکلب | خولنجان | خیربوا |
| خیری | دارفلفل | دسداریا | دردوخ | دردبطار | دفلی | دند | دوقس | دیودار | ذاقی ذیداس | ذنب العقرب | | |
| زابیاریخ | ھی الاصل | رتم | رعی الحمیر | ریحان الکافور | زبیب الجبل | زعفران | زنجبیل | زنجبیل الکلاں | زوفائے پس | زوفا | زوان | |
| سانج | سداب | سرس | سطرونیون | سقاخنیس | سعد | سعوط | سکتونیا | سکبنج | سکبسویہ | سلیخہ | سولان | سیسبز |
| شبرم | شربین | شقایق | شل | شونیز | شیطرج | شیبہ | صریمہ | صقر | صجاج | طباق | | |
| طراغیون | طرفلین | طرفلیون | ظفرہ | عاقرقرحا | عشق | عنصل | علیق عرطینشا | عوسج | عینون | غار | | |
| غالیس | فاشرا | فاشراستین | فجل | فربیون | فنجمشک | فسفع | فلفل | فلفلیہ | فلفل الحمار | فلفل سودان | فو | فودنج |
| قرنفل | قرون السنبل | قسط | قسطون | قیسل | قلمونیا | قسلی | قنطوریون | قیصوم | کاشم ردی | کبر | | |
| کبیکج | کتم | کراث | کردیا | کف الضفع | کف الہر | کمون | کندش | کندری | لاغیہ | لامی | لبسودان | لخنیس |
| لسان الابل | ماہیزہرہ | ماہوانہ | مازریون | مثنان | مرزنجوش | مراسم | مرماخوز | مریخ | میعہ | ناخواہ | نمام | |
| | | وج | وخشیرک | ولب | ھلیلہ | ھلیلہ کابلی | ھلیلہ زرد | ھلیلہ سیاہ | ھلیلہ کابلی | ھلیلہ زرد | ھلیلہ سیاہ | |

## منسوبات نیر اعظم و کوکب معظم شمس صاحب ضیای عالم

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ابراز | اترج اذخر | ارقیطون | ارپاک | اساریون | اسطوخودوس | الاصل الصفر | انقیطس | اکلیل الجبل | انج | انجزہ | انتلہ | ایرسا |
| بادرنجبویہ | بادروج | بان | برنجاسف | برلوف | بسفایج | بطم | بقلۃ الاوجاع | بلبوس | بلوط الارض | بل | پنجنگشت | بہمن |
| تودری | تیجہ | جشخاش | جعدہ | جفت اقرید | جل نیشرین | جوزبوا | جوزالغی | جوزالجبن | جوزالکمک | جوزالارقم | جوشیعا | |

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حب الکلی | حب السنہ | حب النعم | ترشف | حراۃ | حل | حلبہ | حلیب | حلیوب | رخ | خردع | حصی البروک | فلفل | | |
| دارچینی | دارشیشان | دادی | دمادم | دوا باذوبا | دنبالہ روت | | راسن | راوند | | زرنباد | زرنب | زراوند | | |
| زعفران | زہرہ یعنی مارہ | | سارستیانی | سفیدیوس | سفیدیون | سنا | سنبل | سنبل رومی | سنبل جبلی | سپستان | سیسارون | | شب | |
| شنبلیلہ | صابر بولا | | صبر | ضرد | ضریع | طرخون | | قرة العین | قرطم | قصب الزرد | قنہ قہر | | کبابہ | |
| کاذی | کند | | لسان الصافیر | محلب رخ | مستعجلہ | نابخ | | نفع | | درس | | | ہرنوہ | |
| | | | | ہرمہ | ہشت انگشت | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | |

## فصل چودھوین

بیچ بیان اُستاد طب میرے باپ کے مامون کی اور میرے باپ کی اور میری جان کو سند میرے باپ کی مامون کی یعنی حکیم میر محمد ہاشم مخاطب بخطاب حکیم معتمد الملوک سید علو خان کی اُنکے باپ سے لیتے اُستاد الاطبا اور سند الحکما میر محمد ہادی علوی سے اور سند اُنکی اُستاد الاطبا سواۃ الحکما میر محمد مسیح سے اور سند اُنکی کئی واسطے سے ساتھ طبیبون خوزا اور طرستان کے اور سند اُنکی طبیبون حران سے اور سند حوانیون کی حکیم بقراط سے اور سند اُنکی حکیم اسقلیبیاس سے اور سند اُس کی حضرت سلیمان بن داؤد پیغمبر سے اور پیغمبر ہمارے کے اور اُنکی اولاد پر اور سب پیغمبرون پر درود اور سلام ہو جیو پہونچتی ہے اور فقیر نے اور فقیر نے اپنے بزرگوار سے اور میرے باپ نے حکیم میر محمد تقی سے اور حکیم میر محمد تقی نے اپنے باپ سے اور بھی میر ہادی علوی سے بلا واسطہ حاصل کیا اور بھی فقیر نے جناب میر محمد علی الحسینی سے اخذ کیا ہے حقیر نے یہانتک مقدمہ کو پہونچا کر شروع کیا کتاب کے ابواب اور فصول مین مدد اللہ تعالے سے اور اُسکی توفیق سے اللہ درود و تحیات بھیجے اپنے رسول محمد اور اہلبیت پاک اور اصحاب پاک پر

## باب پہلا

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا الف ہے

## فصل الالف مع الالف

آبار - ساتھ مد الف اور فتحہ بای موحدہ اور الف اور رای مہملہ کے ماہیت اُسکی ریاض سیاہ جلا ہوا ہے یونانی مین مولیقون کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ مولیقون آبار کا رومی نام ہی اور ہندی مین بنگ ساتھ کسرۂ بای موحدہ اور سکون نون اور کاف فارسی کے نام رکھتے ہین اسیطرح سیندور اور مردار سنگ بھی جلے ہوے رصاص سیاہ سے حاصل ہوتے ہین قانون مفردات مین شیخ الرئیس نے لکھا ہی - الآبار والانک ہما الرصاص الاسود آبار دو آنگ دونون رصاص سود یعنی سیسا ہین بالجملہ طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہے افعال اور خواص اور منافع اُسکے خفیف جالی محلل ہے سرمہ لگانا اُسکے مغسول کا واسطے سوزش اور جوش آنکھ کے اور چھڑکنا اُسکا واسطے زخم خصیہ اور اعضا کے اور بواسیر اور پرانے زخمون کے اور زخم سرطانی کے اور نرف الدم کے اور سیلان رطوبات کے اور طلا کرنا اُسکا ساتھ روغن گل سرخ کے واسطے کل آنے کے اور ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل اورامون کے اور استعمال کرنا اُسکا ساتھ عسل کے واسطے قروح خبیثہ کے نافع ہے سیندور اُسکا بدل ہی (المضار) کھانا اُسکا قاتل ہے (اصلاح اُسکی) قے کرنا ہی ساتھ روغن بادام تلخ کے اور چکنی چیزون اور پٹنے شوربون کے اور دستور احراق اور غسل اور اُسکے شافہ کا بیچ قرابادین کے کہ مسمے بجراح الجوامع میری تالیف ہی ذکر پایا اور اس کتاب کے مقدمہ مین ہی آبنوس ساتھ مد الف کے اور کسرۂ سین موحدہ اور ضمۂ نون اور واو اور سین مہملہ کے معرب آبانس یونانی کا ہی فارسی مین بھی اسی نام سے مشہور ہے ویسی اسکینیس یونانی مین سینا قیطون نام رکھتے ہین ماہیت اُسکی کہ وہ درخت ہی مشابہ درخت عناب کے اور بہت بڑے مانند گردگان کے اور اس سے بھی بڑا پھل اُسکا مانند گوکے کے اور زرد رنگ مائل بسرخی اور ساتھ تھوڑی مٹھاس اور بہت کسیلے پن کے شروع میرا نہین پکتا ہی اور درخت سے توڑتے ہین پر اُسکے صنوبر کے پتے سے مشابہ اور اُس سے چوڑی اور اسمین پت جھاڑ نہین ہوتی ہے بیچ اور پھول اُسکے مانند بیچ اور پھول بنھدی کے ہین سنا گیا کہ اسکی لکڑی وقت کاٹنے کے درخت سے کم رنگ ہوتی ہے ایک مدت پانی مین ڈالے رکھتے ہین رنگین سیاہ براق ہو جاتی ہی اور بھی سنا گیا کہ درخت کا بھی مشابہ درخت آبنوس کے ہی لیکن فرق یہ ہے کہ آبنوس جو پہاڑ دنمین پیدا ہوتا ہی درخت اُسکا بلند تر اور لکڑی اُسکی سیاہ ہوتی ہی اور گابھ باغونمین اور سوائے پہاڑ دنکے بھی جنتا ہے درخت اُسکا چوڑا اور اُسکی لکڑی کی سیاہی کمتر ہی اور آبنوس دو قسم کا ہوتا ہی ایک ہندی دوسرا حبشی حبشی سیاہ تر اور سخت تر اور چکنا اور بھاری زائد ہندی سے ہوتا ہے اور وقت کاٹنے کے اور تختہ چیرنے سو اُسکے اندر سے کہین کہین ریت اور کنکریان نکلتی ہین اور شیشم بھی آبنوس کم رنگ سے مشابہ ہوتا ہی مگر شیشم مین کچھ خطوط سفید اور بریت ہوتے ہین اور درخت آبنوس کا بہت بڑا ہوتا ہی یہانتک کہ اُسکا تختہ دو گز کا چوڑا دیکھا گیا اور بعضے اسباب کو قسم ہندیمین جانتے ہین لیکن شاید ایسا نہین ہے اسواسطے کہ تختہ آبنوس کا ڈیڑھ بالشت سے زائد نہین دیکھا گیا اور نہ سنا گیا اور یہ قسم سختی مین اُس مرتبہ پر نہین ہی اور قیطون قسم کو جب پانی مین ڈالتے ہین ڈوب جاتی ہین خصوصاً دو قسم پہلی اور مزہ آبنوس کی لکڑی کا کچھ لئے لینے کاٹنے والا اور قابض ہے زبان کو اور جب جلا دین لکڑی تر اور تازہ اُسکی تو بو اچھی آتی ہی اور یہی فرق ہی درمیان اصلی اور غیر اصلی کے اور لکڑی سوکھی اُسکی روشن ہوتی ہی اور حبشی تر دیک اطبا کے اکثر مستعمل ہوتا ہی بعد اُسکے ہندی سیاہ رنگ اور سخت اور چکنا کہ مانند سینگ کے خرادی کیا ہو دیا اور جب اُسکی لکڑی کو توڑین اندر اُسکا کثیف ہوتا ہی اور جب پسین تو پسینا اُسکا کچھ یاقوتی رنگ ہوتا ہے اور مترجم کتاب ابوریحان بیرونی نے اپنے صیدنہ مین کہا ہے کہ وہ دو قسم ہے یک مائل سیاہی اور زردی سے اُسکو کنارہ جزائر زنگبار سے لاتے ہین اور ال زنگبار سے لاتے ہین اور اہل زنگبار اسکو میکوا کہتے ہین اور اوصاف اُسکے قریب اُس سے جو کہ کتاب مین مین نے مذکور کیا لکھا ہی اور یہی کہا ہے کہ اس نواح مین قسم دوسری بھی ہوتی ہے لطیف اُس سے کہ مذکور ہو چکا ہی اور یہ قسم مائل ہے سرخی اور سفیدی سے اور سرخی اُسکی مانند لاکھ کے ہوتی ہے اور سفیدی اُس کی مانند صندل کے اور بیچ آبنوس کے مانند بیچ کے ہوتے ہین

واُسکی لکڑی سے دستے چھری کے بناتے ہین اور کاشغر
کمان کے خانے مین لگاتے ہین قسم دوسری اسکی نہایت
سیاہ ساتھ اُن اوصاف کہ مذکور ہوچکے تھی لکھا ہے
اور بعضے ہندی کہتے ہین کہ اُسکے درخت کے پیپ سے
ایک چیز نکلتی ہی اُسکو تبندو کہتی ہین اور جو اُسکے درخت
کی پوست کو آگ مین ڈالین چنگاریان نکلتی ہین پتے
اُسکے مشابہ پتے تیزپات کے پھل اُسکا مقدار لیموں کے
مائل بسرخی اُسکے سر پر مانند ٹھٹنی کے گول گول اور پوست
اُسکا سخت اور مغز اُسکا کچھ میٹھا اور کسیلا اور بیج اُسکا
لانبا اور زرد رنگ اور سخت اور اُسکی جگہ جنبی کی راج
محل کے پہاڑ مین اور یہ بھوم اور روہنکھنڈ تعلق بنگالہ
کے اور پنجاب اور دکن اور زیر بادات وغیرہ مین بہت ہین
کالا اور براق بھاری خوشبو دار ہی کہ اُسکے مزہ مین لذع
اور قبض مین کم ہووی (طبیعت اُسکی) بقول شیخ
رئیس صاحب اختیارات بدیعی کے گرم اور خشک اور
بقول ابن بیطار اور یوسف بغدادی اور شیخ داؤد انطاکی
کے گرم شروع درجے تیسرے مین اور خشک آخر درجہ دوسرے
مین ہی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے)
لطف جاجی مربول منفت حصاۃ محلل ریاح منفخ سدد اور
ریاح طحال کا امراض اراس جب بنوس کو ساتھ پانی چاول
بار تنگ کے گھسکر نشوق کرین اور پیشانی پر طلا کرین
رعاف کو بند کرتا ہی العین سرمہ اُسکے رگڑی ہوے کا دانتون
رتوندی کے اور نزور اُسکا واسطے تبلی سفیدی اور عشاء
اور زخم اور جالے آنکھ کے اور دمعہ دموی اور حرقہ
اور حکہ آنکھ کے اور رند خشک اور حفاظت صحت آنکھ کے
اور واسطے جمانے بال پلکون کے مفید ہے اور بالجملہ
اکثر امراض آنکھ کے شدید النفع ہے القروح والجروح
ونزف الدم زور اُسکے برادی کا واسطے بند کرنے خون کے نافع ہی اور حکم خشک بند کا رکھتا ہی اور باعث
بھر لانے زخمون کا ہی بسبب قوت قبض اور تنشف کے کہ رکھتا
ہی ترش الذکر جو پرجلے ہوی عضو کے رعنکل کو ساتھ
سفیدی انڈے کے تین اور اُسکے چھوکین فائدہ مند
ہوتا ہی اور برادہ اُسکا جلایا دھویا ہوا لطیف بادیہ
واسو اسطے قروح ذمنہ اور جرب کے سب اخلاط مذکورہ
مین سریع الاثر ہے الخنازیر طلا کرنا اُسکے پتے ہوے کا
اسیطرح جوشاندہ اُسکا ساتھ شراب کے خنازیر کو محلل ہے
اور کہتی ہین کہ اپنی خاصیت سے خون جاری کو بجھاتا ہی
اور اکیلا واسطے خشکی زخمون منبعثہ اور جانی گوشت صالح
کے اور منع کرنے جوشش کے اور آبلہ اعضا کے خوب ہی مقدار
شربت اُسکا تین درم تک سفوف مصلح اُسکا گوند ببول
اور شہد کے بدل اسکا بیر کی لکڑی ہے اور طریق اُسکے حراق
اور غسل کا بیچ قرابادین کے ذکر پایا اور پینا اُسکے پھول
سفوف کا کہ بیج دور کرکے بنایا ہو ساتھ پانی کے واسطے
بند کرذ اسہال اور سیلان رحم کے اور دی اور منی مرداد
عورت کے نافع ہی **ابل** - ابوریحان مترجم کتاب کا کہتا ہی
کہ یہ نام نہین سنا گیا اور دوسرے احرف اسکا خوب معلوم
نہین کہ کیا ہی وہ ایک جڑ ہی کہ خندقونی اور رطبہ کے مشابہ
ہی ایام بہار مین جبتی ہی اُسکی ٹہنیان بہت ہوتی ہین بیچ
مانند بیج گاجر کے ہوتے ہین حکیم نیرمحمد مومن نے تحفہ مین
لکھا ہی کہ وہ ایک نبات ہی کہ جڑ اُسکی مشابہ شلغم کے خوشبو
پتے اُسکے مانند اسپرک کے ٹہنیان اُسکی بہت بیچ اُسکی مانند
جڑ گاجر کے کنارے دریا کے جمتی ہی (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص
اُسکے مدر بول اور واسطے تلی کے خوب ہے مقدار آشامیدنی
اُسکا دو درم تک ہے اور لوگون نے لکھا ہی کہ مؤلف اختیارات
کہتا ہے کہ جو سوکھی زمین پر جمی ہووی قاتل ہوتی ہی
مگر اختیارات مین نظر نہین آتا ہے -
**آجر** ساتھ مد ہمزہ کے اور ضمہ رجیم کے اور راے مہملہ مشدد
کے عربی مین لبن ساتھ کسرہ لام اور سکون باے موحدہ
اور نون کے اور اوپر کسف کے اور ابل کے بھی آیا ہے
اور فعالت مثلثہ سے ہی فارسی مین خشت ہندی مین اینٹ
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جان تو کہ وہ دو قسم پر ہی
ہے ایک قسم سفید ہے کہ لمارون کی بھٹی مین پکاتے ہین
یہ قسم بہتر ہے اور طب کے اعمال مین مستعمل ہی قسم دوسری
سرخ ہی اُسکو پنجابی مٹھی اینٹون کو پکاتے ہین اسطرح
سے کہ اینٹ کچی کو سلجھا کر تہ بہ تہ کر درمیان دو تہ کے
ٹہنیان درخت انگور کی یا اور درخت کی یا کنڈی وغیرہ
کے رکھکر آگ مین پکاتے ہین تو بالکل لکڑی اور کنڈی
کے جلجاوین اور سب اینٹین پکجاوین اچھ ٹھنڈی ہونے
کے خرچ کرتے ہین اور بہترین قسم ہین برابر یکی اور بعضی
بھٹی مین تھوڑا نوسادر خصوصًا جہان فضلہ ہی پکایا یا
سلی اینٹون کی خالص نہووی بلکہ ملے ہوی فضلہ سے نما
ہوا اور بھی مٹی ٹھیکرے کے جوش کھاے ہوی کالے
بنفشی رنگ لے بیٹھیون سے نکلتی ہین بعضو نہین بہت
اور بعضو نہین اسکا اسی سبب سے کہ شدت گرمی اور آگ
سے پگھل کر الف اُسکا تحلیل ہوکر کثیف اسکا رہجاتا ہی
(طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجہ مین چوتھے
درجہ مین خشک **افعال اور خواص اور منافع**
**اُسکے امراض الراس** جوانیٹ سفید مذکھی ہوئی
پانی کی آگ مین لال کرکے مانند چنگاری کے ہوجاوے
پانی مین یا شراب مین ڈالین اسقدر کہ جوش مین آوے
اور ایک کپڑا سر پر ڈالکر سر کو اُسکے بخار پر رکھین تا پسینا نکلے
واسطے تحلیل سواد بارد ماغی کے اور نزلہ فرسنہ اور درد سر
پرانے کے بے مانند اور مجرب ہی اور پیپ اُسکا ساتھ نمک دریا
کے واسطے خنازیر کے نافع **الاورام والبثور والرياح**
**والاستسقا والبواسیر وغیرہا** جوانیٹ بھی پانی
کی نذکھی مسلم یا ٹکڑا اُسکا خصوصًا کہ سفید ہووی آگ مین
گرم کرکے تھوڑا پانی یا شراب اُسپر چھڑک کر نمدے یا
روئی کے کپڑے مین لپیٹ کر جس عضو مین کہ درد سردی سے
یا ریح حبس سے یا درم سرد سے یا بواسیر کے جگہ پر کہ درد
شدید ہوتا ہو سیدکرین بسبب تعلق اس عضو کا اور
دفع مواد سرد اور تحلیل اور تسکین کا ہوتا ہی اور ضماد اُسکا
ساتھ غوزہ کے واسطے پتی کے اور منع اور ساتھ

نبی کے ساتھ گوبر کے واسطے تحلیل اورام اور ثبور
بلغمی اور استسقای لحمی اور زقی اور سوء القنیہ کے نافع
اور زرور اُسکا واسطے قطع کرنے خون زخمون کے
اور بھنیا اُنیٹ گرم پر زہیر طوبی اور درد مقربی اور درد
بواسیر کو مجرب اور مسکن ہی خصوصًا کہ روغن گلسخ اُسکے پھول
ہو دی اور جوانیٹ کوری کو خوب مسپین تھوڑا اُس سے
اوپر جس عضو کے کہ درد یا ورم سرد رکھتا ہو شہد لگا کر
چھڑکین اور دھوپ مین بیٹھین درد اور ورم کو دور کرتا ہی
اور ہند کے طبیبون کو یہ گمان ہی کہ جوانیٹ کو ریزہ ریزہ
کر کے دہی مین ڈالین ایک رات رہنے دیوین پھر چھان صاف
کر کے اُس ہی کو لیوین قرحہ مزمنہ کو نافع ہے تیل انیٹ
کا کہ اُسکو دہن المبارک اور دہن النفذ بھی کہتے ہین
نہایت گرم ہے (افعال اور خواص اُسکے) سریع
النفوذ محلل معرق بلطیف ہی سعوط اُسکا واسطے صرع
اور لقوہ اور شیان کے اور پینا اُسکا واسطے صرع اور
فالج اور لقوہ کے نافع ہے اور قطور اُسکا ناک مین واسطے
صرع کے اور کانمین واسطے ثقل سامع کے اور نشوق اُسکا
واسطے فالج اور امراض بارده دماغی کے اور ملنا اُسکا
موخر دماغ پر واسطے نسیان کے اور ساتھ شربت زوفا کے
واسطے ضیق النفس کے اور دفع فضلات چھیپھڑے کے اور سر
لگانا اُسکا واسطے تحلیل کرنے نزول الماء کے مفید اور
بے نظیر ہے اور ملنا اُسکا دانتون پر مارنے والا کیڑون کا
اور مسکن تکلیف ہی اور پینا اُسکا واسطے مارنے کیڑے معدے
اور معاء کے اور ریزہ کرنے پتھر مثانہ کے مجرب ہے اور
واسطے اوراز ابخول اور سب امراض بارده مثانہ کے
اور منفض سرد اور ریاح کے اور نفخ ظاہری اور باطنی کے
اور تحلیل کرنے خون بستہ کے اور واسطے عرق النسا کے
اور وجع مفاصل کے مفید ہے تمول اُسکا واسطے کھولنے
خون بواسیر کے اور واسطے کرنے سہ بواسیر کے اور
دفع کرنے کیڑے معدے کے اور فرزجہ اُسکا واسطے
کھولنے خون حیض کے اور نکالنے جنین زندہ یا مردہ کے
اور رشیمہ کے سریع الاثر ہی اور طلا کرنا اور پینا اُسکا
واسطے سموم بارده کے اور کاٹنے بچھو کے اور ضماد اُسکا
ساتھ آٹے کے واسطے ورم تلی کے نہایت مفید مقدار
شربت اُسکا ایک مثقال سے دو مثقال تک مضر ہے
مدہ کو مصلح اُسکا سرکہ اور مضر گردہ کو ہے مصلح اُسکا
کیتڑا ہی اور باقی افعال اور خواص اور نکالنا کیل کا
قرابادین مجمع الجوامع مین ذکر پایا ہی۔

**آچین** بفتح اور مد ہمزہ اور کسر چیم فارسی اور سکون
یاے تحتانیہ اور نون کے (ماہیت اُسکی) درخت
ہے بڑا اپنی اُسکی تھوڑی چوڑی ورلانبی اور پتی آنب اور
جامون سے بڑی اور موٹی پھول اُسکا سفید اور خوشبودار
اور پتی اُسکی سفید اور پانچ عدد اور اندر بیتون کا کنارہ
پنجا زرد اور کنارہ باہر ڈنڈی کا اور پتی اُسکی سُرخ
رنگ اور درخت اُسکا بالکل پت جھاڑ کرتا ہے اوائل
بہار اور درخت ہے جد اُسکے پتے نکلتے ہین طبیعت اُسکی
گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) پینا
پوست اُسکی جڑ کا مسہل قوی ہی اور واسطے آتشک
قروح خبیثہ کے نا موافق ہی اسہال زیادہ کرے اور
گرمی کرے مصلح اُسکا دہی کا پینا ہے ضماد اُسکا محلل اور
ام صلبہ کا ہے اذان القار بدالف اور فتح ذال معجمہ
اور الف اور نون اور فا اور الف اور رای مہملہ کے لغت عربی
ہے یونانی مین سروش ہندیین چوہا کہتے ہین ماہیت
اُسکی شیخ الرئیس نے فرمایا ہی کہ جالینوس نے اُسکی قوت
کو قریب اُس حشیش کے کہ اُسکے نیچے شیشہ کو پگھلاتے ہین
جانا ہے جانا کہ اطلاق اُسکا اور پردوحشیش کے کرتے
ہین ایک جو کچھ جالینوس نے ذکر کیا کہ اُسکی پتی سے
بو خبازی کی آتی ہے اور سختی نہین رکھتا ہے دوسرے
یہ کہ دیسقوریدوس نے گمان کیا ہے کہ مشابہ لبلاب
کے ہے پتی اُسکے چھوٹے اُس سے اور زمین پر پھیلے ہوے
اور ٹہنیان اُسکی باریک اور بستانی اُسکا خوشبودار
لیکن پتہ اور بدبودار بوے تیز کے پھول اُسکا گلابی
رنگ اور بیج اُسکا مشابہ بیج دھنیا کے اور خلط لطیف
اُسکو کھاتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور تیسرے
خصوصًا جسکا منبت قریب پانی کے نہووے اور جو
جالینوس نے ذکر کیا سرد اور تر پہلے درجے مین ہے
قوت قابضہ نہین رکھتا ہے اور جو دیسقوریدوس نے
کہا گزنے کے ساتھ قوت قابضہ مجففہ کے (افعال اور
خواص اُسکے) مسیحی نے کہا کہ منفعت اُسکی قریب
منفعت افسنتین کے ہے یہ بات بعید اور غیر متوقع
ہے اعضاء الراس شربت اُسکا واسطے صرع کے
اور سعوط اُسکا واسطے تنقیہ دماغ کے اور قوت کے
نافع ہے الجروح والقروح جسکو دیسقوریدوس
نے ذکر کیا ہے ضماد اُسکا گا اسنی اور کانٹے کو نکالتا ہی
اور تنقیہ ترو ح کا اور ملانا زخمون کا کرتا ہے اور حصاۃ
مالایسمع نے لکھا ہے کہ وہ ہو قسم ہوتا ہے بستانی
اور بری بستانی کو یونانی مین لب سینی کہتے ہین
منبت اُس کا سایہ دار جگہ اور درمیان درختون
اور کنارے پانی کے اور کنارے عمارتون کے اور
پتے اُسکے مشابہ اُس چیز کے ہین کہ اُسکے ساتھ تشبیہ
کیا ہے یعنی کان چوہے کے اور گول چھوٹے اور
گھاس اُسکی بدون ڈنڈی اور پھول کے اور اوپر
زمین کے پھیلی ہوئی اور ٹہنیان اُسکی سہ پہلو اور
جب ہاتھ مین ملتے ہین تو لکڑی کی اُس سے نکلتی
ہے (طبیعت اُسکی) سرد اور تر صاحب تحفہ نے
تیسرے درجے مین ترجانا ہے ساتھ تھوڑی قوت
قبض کے اور دودھ اُسکا ساتھ تھوڑی قوت تحلیل
کے افعال اور خواص اُسکے امراض الراس
والعین سعوط اُسکا واسطے درد سر گرم کے اور ضماد
اُسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے تحلیل اورام گرم آنکھ
کے نافع ہے الاذن قطور اُسکے عصارے کا کانمین
واسطے تسکین درد کے اور تحلیل ورم کان کے نافع
ہے اعضاء الغذا پینا اُس کا مسکن عرق النسا

اور سلی کا اور گرانے والا کیڑے معدے کا ہے **الاورام والبثور ضماد** اُسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے تسہیل ورم سب اعضا کے اور حمرہ کے نافع ہے **اذری** اُسکا تین قسم ہے پہلی قسم شاخین اُسکی باریک اور بلند زمین سے اور شاخین بہت ایک جڑ سے تین اور نیچے کی شاخین سبز رنگ اور جوف دار اور پتے اُسکے نازک اور لانبے زائد بتسانی سے اور درمیان پیٹھ پتون کا محدب اور کنارے پتون کے تند اور دو دو جڑے ہوے اور ہر ایک شاخ مین کئی کئی شاخین بہت چھوٹی چھوٹی پھول اُسکا لاجوردی رنگ اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ بعضے کا پھول زرد اور جڑ بقدر ایک انگل کے اور کئے شبیہ ہوتی ہین اور بعضے لوگ اسقولوقندریون بنا کر اُسکے بدلے بیچتے ہین فرق یہ ہے کہ بچے اُسکے نرم اور لانبے اور پتے اسقولوقندریون کے سخت ہوتے ہین طبیعت اُس کی گرمی اور خشکی مین معتدل اور خشک دوسرے درجے مین **افعال اور خواص** اُسکے) صرع اور لقوہ اور اوجاع بارد دماغی کو اور درد سر کو نافع مقوی معدہ مجلل اور مفتح مدر بول اور اسہال صفراوی کو مفید ہے **امراض الراس ضماد** اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے درد سر کے نافع ہے اور سعوط اور غرغرہ اُسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے تنقیہ دماغ کے اور جذب رطوبات دماغی کے نافع ہے **العین** طلا کرنا اُسکی جڑ کا واسطے ناسور آنکھ کے اور ضماد کرنا اُسکے پتے کا ساتھ آٹے جو کے واسطے تلیین ورم آنکھ کے اور اکیلا واسطے ناسور آنکھ کے مجرب ہے **الفم** غرغرہ اُسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے درد دانڈھون کے مفید ہے صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہے کہ پینا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے سانپ کے نافع ہے اور ضماد اُسکا نافع پھلینے اور سوجنے زخم کا مثانہ کو مضر ہے **مصلح** اُسکا مرزنجوش اور بعضے کہتے ہین مصلح اُسکا تخم خرفہ ہے **مقدار شربت** اُسکا دو مثقال

ایک قسم دوسری شاخین اُسکی زمین پر پھیلین پتے اُسکے بائل بہ گولاہٹ پیٹ مشابہ بتسانی کے پتے اُسکے مگر اُسکے چھوٹے ساتھ کچھ تیزی کے اور بدون پھول کے اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ نزدیک بعضون کے بدون پھول کے نہین ہوتا ہی لیکن بسبب چھوٹے موٹے پھول کے اور بسبب اتصال کے ساتھ شاخون کے دکھلائی نہین دیتا مبت اُسکا اکثر ریت والی زمین ہے **طبیعت** اُسکی گرم اور خشک دوسرے مین اور صاحب تحفہ نے تیسرے مین لکھا ہے **افعال اور خواص** اُسکے) محرک اور واسطے ادرام سرکے اور رفع کرنے آثار کے اور دفع کرنے زہر کے اور جذب کرنے کاٹنے اور گانسی کے اور اُسکے تازہ کو اور جذب کرنے کانٹے اور گانسی کے اور اُسکے نے ہار پر باعث تحریک ہ کا یہانتک کہ بڈھے اور ضعف باہ والون کو مفید ہے اور جو شاندہ اُسکے کو بھی کابھی یہی اثر رکھتا ہے لیکن ضعف اِس سے **اسیطوخودس** اُسکا جاذب سم اور دافع سمیت کا اور جاذب کانٹے اور گانسی کا ہے قسم تیسری اُسکے پتے مائل بہ گولاہٹ اور رونگٹے سفید اُسپر ہوتے ہین اور کانٹے باریک سفید رونگٹے دار اور جب اُسکو اکھاڑین تو ع یعنی دودھ تیز اُس سے نکلتا ہے اور زمین پر پھیلا ہوا اور منبت جسکا پانی سے دور ہے وہ تیز ہوتا ہے اور اُسکے پتے کو جب نازک جلد پر خصوصاً گال پر ملین سُرخ کر دیتا ہی **طبیعت** اُسکی) گرم اور خشک تیسرے درجہ مین ساتھ سمیت کے اور یہ سب قسمون مین بڑی ہے **افعال اور خواص** اُسکے) مقی سخت اور مسہل اور زائد اُسکا قاتل ہی دودھ اُسکا مفرح جلد کا ہی اور جب ساڑھے تین مثقال جوشاندہ کرکے اُسکا پانی فنجان کے ساتھ پیوین اُسکے پیچھے مچھلی شوربا کھاوین سب کیڑے معدے کو دور کرے اور پیچ پیدا نہو اور شیخ داؤد انطاکی نے اِس خاصیت کو واسطے بتسانی کے ذکر کیا ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ ابن تلمیذ مین کہتا ہے کہ سب قسم اذان الفار کی سواے مرزنجوش کے

مین اور سب کتابون سے بھی یہی بات ظاہر ہوتی ہی اسواسطے کہ مرزنجوش مین اور اوصاف مین اور منجملہ ریاحین کے اور ساتھ عطریت کے ہے تب اُسکے مشابہ چوہے کے کان کے نہین مین پھول اُسکا سفید مائل بسرخی بیچ اُسکا مشابہ بیچ ریحان کے اور شقاف ہوتا ہی اور انطاکی نے لکھا ہے کہ اُسکی بہت قسمین ہین بعضون کے پتے نازک اور مجذب پھول اُسکا زرد دندانہ دار اور نرم اور یہ قسم سرد اور تر دوسرے درجے مین اور بعضی قسم اسمین سے رونگٹے دار باریک لمبی پھیلی ہوئی زمین پر دودھ سفید اکال تیز اُس سے ٹپکتا ہی اور وہ سواے منفی کے ہے اور یہ مصرمین بہت ہے اور بعضی اُس سے حبشی ہی کہ پھول اُسکا مین بہت ہی اور بعضی اِس سے حبشی ہے کہ پھول اُسکا درجے مین عصارہ اُسکا مہیج جماع کا ہی تر مخا اور قرنبا اور جو قسم کہ اُس سے بو لکڑی کی آتی ہے مسکن بسوزش خبثان اور مسقط کیڑون کی ہے اگر بعد اُسکے مچھلی شوربا کھاوین در دسر لاتا ہی **مصلح** اُسکا مرزنجوش ہے **مقدار شربت** اُس کا ایک مثقال ہی صاحب شفاء الاسقام نے کہا ہی کہ اسم کو گھاس تیز طبیعت چھوٹے چھوٹے درق پھیلے ہوے زمین پر اطلاق کرتے ہین بہتر وہ ہے کہ پھول اُسکا لاجوردی رنگ تازہ ہو وے اسواسطے کہ پھول زرد آسمانی اور لاجوردی ہو جاتا ہے اور محرر کتاب نے جو کچھ کہ بنگالے مین دیکھا اور سنا دو قسم ہوتی ہی دونون مین شاخین چھوٹی بہت پھیلی ہوئی زمین پر اور گرہ دار ساتھ رطوبت کے کہ جب بخورین اُس تھوڑی رطوبت لعابدار چکنی نکلتی ہے اور پتے اُسکے گرہون کے سرپہ اور پھول اُسکا تون کی جڑ سے ملا ہوا اور چھوٹا لاجوردی رنگ اور ماکول یعنی نرم نازک تازہ اُسکے کو اہل ہند اول اہل بنگالہ پکا کر مانند ساگون کے کھاتے ہین فساد دمنی کے اور جرثان کے اور امراض گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور گرہین اُسکی جوڑون کی مقدار دو تین مثقال کے ساتھ تھوڑی سونٹھ تازہ کے کہ بہندی مین ادرک کہتے ہین

واسطے تقویت باہ کے مفید جانتے ہین اور قسم دوسری کہ کنارے پانی کے جمتی ہے تی اُسکے تھوڑی باریک اور بلند اور دونون کچھ چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہین اور قسم تیسرا کول ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور تر جانتے ہین اور پانی دونون قسم کا واسطے ورام گرم آنکھ کے اور اُسکے ناصور کے مفید ہے اور بدستور ضماد اُسکے پتہ کا آذربو۔ بدالف اور فتح ذال معجمہ اور سکون رای مہملہ اور ضم بای موحدہ اور واو کے یہ لغت یونانی ہی اور ازربو یہ ساتھ یا اور ہا کے آخر مین بھی آیا ہے ماہیت اُسکی بغدادی نے کہا ہے کہ جڑ عرطیثا کی ہی طیثا مین مذکور ہوگا اور صاحب تحفہ نے کہا ہی کہ جڑ ایک نبات کی ہے کہ سیاہ رنگ مشابہ شلغم اور اُسکے منہ پر کچھ مانند گرہ جمی ہوئی اور گھاس اُسکی خاردار بقدر ایک بالشت کے شاخ اور پتے اُسکے مشابہ پتے کرنب کے پھل اُسکا مشابہ خلاف چنے اُسکے اس مین دو حبہ یا تین دانہ زرد رنگ ہوتا ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ پھول اُسکا زرد ہے اور منبت اُسکا کھیت ہین اور سریانی مین عرطیثا کہتے ہین فارسی مین چواصبا خان مگن یہ سوای چواہیو ہون کے ہے اور ایک قسم بجز مریم سے ہے بیج صاف کرنے میل کے تشنہ اور کپڑے سے مانند صابون کے ہوا اور صاحب اختیارات نے کہا ہی کہ وہ جڑ کائی کی ہے اور پھول زرد رکھتا ہو اور اس جڑ کو فلار یلار فلار گلیم شوقضت کہتے ہین اور وہ جڑ عرطیثا کی ہے اور فیلاسوس اور سطر نوس بھی اُسکے نام ہین اور زبان شیراز مین چوبک اشنان اور بجز مریم اُسکے قسم ہین **طبیعت اُسکی** گرم اور خشک تیسرے درجے مین **(افعال اور خواص اور منافع اُسکی** جالی معطس مفتح مسکن موافق کا مدربول اور حیض مستحاضہ جنین مفتت حصاۃ محلل جاذب فضول دماغی کا دافع مولد مفاصل کا اپنی قوت مسہلہ سے اور واسطے اجتباس حیض کے اور کاٹنے ہوام کے اور تسکین اُنکے درد کے نافع ہے بسبب تریاقیت کے امراض الراس سعوط اُسکا واسطے سدہ مصفات کے نہایت مفید اور نہایت مطس آزکام اور نوازل کو نافع ہی **اعضاء النفث والصدر** پینا اُسکا واسطے پھنسنے آواز اور منقطع ہونے نفس کے اور کھانسی سرطونی کے مفید ہی **اعضاء النفض** حمول اُسکا واسطے بواسیر اور تنقیہ رحم کے اور مدر حمل کے مفید ہے اسی طرح پینا اُسکا ساتھ مثلث یا شراب کے رازی نے کہا ہی کہ ہچکی کو دور کرتا ہے اور اگر زن حاملہ اُسکی بو سونگھے بہت چھینک لانے سے ڈراسقاط کا ہوتا ہے شیخ رئیس نے دیسقوریدوس سے نقل کی ہی کہ پہاڑی آذربو کو اگر عورت حاملہ مس کرے یا حمول کرے اُسیوقت بچہ کو گرا دیوے **الطحال والآلات المفاصل** ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے درم تلی کے اور عرق النسا کے مفید ہے اور جو تخنہ مین داخل کیا جاوے درد اعصاب و عرق النسا کو فائدہ کرتا ہے اسیطرح اُسکی ساتھ سرکے کے واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور درد دُسون کے نافع ہی **الجراحات** ذرور اُسکا اکیلا یا ساتھ دواؤن مناسب کے واسطے زخون خبیثہ کے مفید ہے **الزنیۃ** ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے دار الثعلب کو مفید ہے **السموم** سب ہرون کو نافع ہی خصوصاً لدغ اور نہش ہوام کو جو ساتھ مثلث یا شراب کے تناول کرین **مقدار شربت** اُسکا ایک مثقال تک تین مثقال اُسکے قاتل ہین بسبب خناق اور مثلی قوی اور سقوط قوت کے علاج اُسکا مانند جلاہنگ اور کندش کے کھانیوالے کے ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہتا ہے مذکور ہوگا بدل اُسکے دفع سموم مین اُسکے وزن کے برابر بیج اترج کے اور بزرقوم طویل اور فودنج مین اور صاحب اختیارات ذبدل اُسکا انجیر کا دو دھ دو دانگ اور بادآورد دو نا اُسکا کہا ہی **آذریون** اوپر وزن آذربو کے ساتھ زیادتی نوشادر اور بھائی بای موحدہ کے یہ کھا تینہ ہی فارسی مین گل آفتاب پرست کہتے ہین اور آذریون کے معنی آگ کا رنگ ہوا اور کہتے ہین کہ عرب اُسکا جنوہ نام رکھتے ہین اور ترک کے شاعر بہت تعریف اُسکی کرتے ہین وگوفہ اُسکا دیہات اور شہر گوفون کے مشہور ہی اور بعضون نے کہا ہے کہ انجون کی قسم ہے مگر بعضون نے اُسکو رد کیا ہے اور ہندی مین سورج مکھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گھاس کی بقدر ایک گز کے بری اور بستانی ہوتی ہے تی اُسکے مشابہ چیے جرجیر کے ساتھ رونگٹے تھوڑی کے گویا اُسپر گرد بیٹھی اور نرم ہے اندر انکے درپھول اُسکے زرد سنہرے اور بڑے اور چوڑے درجکتے اور پھولون کے بیچ مین تپان چھوٹی کالی مائل بسرخی اور تند بو خوش شکل پھول اُسکا ہمیشہ سورج کی طرف منہ رکھتا ہی اور سورج کی چال کے ساتھ حرکت کرتا ہی اور رات کو مرجھاتا ہے خنگلی کی بو قوی ہوتی ہے بستانی سے **(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک سے اور تیسرے درجے مین اور بعضون نے دوسرے مین کہا ہے اور گری پھول کی زیادہ ہے سب اجزا سے **افعال اور خواص اور منافع اُسکے** محلل جالی ساتھ تریاقیت کے مفتح سدہ دماغی اور کبدی اور منقی دماغ کا اور واسطے ام الصبیان کے اور امراض بارد دماغی اور اعصاب اور درد دندان کے اور تقویت معدہ اور جگر کا اور در دمعدہ اور تقویت باہ کی اور پیدا کرنے نفوظ کے اور واسطے بواسیر کے اور زخم پھیٹڑی کے اور یرقان اور استسقا اور ادرار بول اور حیض فضلات اور اسقاط جنین کے اور تفتیت حصاۃ کے اور رفع قولنج کے اور دفع سموم کے نافع ہے **امراض الفم والقلب والمعدہ والمفاصل** وغیرہ سکی جڑ کے پانی سے کلی کرنا واسطے درد سر و دانت کے نافع ہی اور ایکدرم پینا اُس سے سقوی بارد المزاج کا اور جو شہد لے ہوا غصہ کا محرور المزاج مین اور چار درم اُسکے پتے کا پانی ساتھ گرم پانی کے بہت قوی ہے اور ضماد اُسکا واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور خنازیر کے اور مکرکے واسطے تقویت باہ اور نفوظ کے مفید ہے اور حمول کرنا اُسکی جڑ کا مسقط جنین اور حیض پر معین ہی اگرچہ عورت بانجھ ہووے اور پینا اُسکے پتے کے پانی واسطے کاٹنے

جنین کے اور رفع احتباس حیض کے موثر ہی مقدار
شربت پانی اُسکے پھول اور تخمے درجو کا چار مثقال تک
اور اُسکے عرق سے ایک مثقال تک اُسکا ڈیڑھ وزن سکنجبین
اور جوتھائی وزن عدان ہی مضر محرور المزاج کو مصلح
اُسکی سکنجبین ہے اور مُضر قلی کو مطلقاً اور تلی محرور المزاج کو
خصوصاً مصلح اُسکا قند اور سکنجبین ہے اور اُسکے خواص
سے یہ کہ کبھی اُسکے پھول پر نہیں مچتی ہے اور اُسکے جوہر
سے چوہے اور چھپکلی بھاگتے ہین۔

آردتولہ - جوالف اور سکون راے اور دال مہملہ
اور ضم تاے فوقانیہ اور سکون واو اور فتح لام اور
ہا کے (ماہیت اُسکی) صاحب برہان قاطع نے
لکھا ہے کہ ایک آتش ہے مانند کاہی کے کہ آٹے سے
پکاتے ہین اور اکثر آدمی فقیر اور کمینے اُسکو کھاتے
ہین عربی اُسکو صمغات کہتے ہین جان تو کہ صمغات سوا
اُسکے ہی جیسا کہ حرف الصاد مین مذکور ہوگا۔

آرغنین - بر الف اور سکون راے مہملہ اور کسر غین
معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے آخر مین اہل
دمشق اور مصر کی زبانین عود الریح فارسی مین پوست
بیخ زرد شدہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پوست تلخ
کا ہے (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجے مین اور خشک
دوسرے درجے مین (افعال و خواص اُسکے) تسکین
قوت باردہ و رقابضہ کے اور رافع متعفن اخلاط اور نفع
اور ساتھ قوت ہاضمہ کے قلاع اور استرخاے لثہ اور ضعف
بصر کو نافع ہے اور ضعف قروح ہے امراض العین بطور
اُسکے خیساندے کا اور جوشاندہ اُسکے کا نین واسطے
رطوبات سائلہ آنکھ کے اور رفع نقایاے رمد مزمن کے
نہایت مفید ہے اور اگر پیش از پیدا ہونے ریہ کے آنکھ
مین لگاوین حفظ صحت آنکھ کی کرتا ہے اہل مصر بدلے
میرن کے امراض آنکھ مین استعمال کرتے ہین اور
سرمہ اُسکا مقوی بصر ہے اور عصارہ اُسکے مطبوخ
معقود کا افعال مانند رسوت ہندی کے ہے الغم
کلی اُسکے پانی جوش کیے کی واسطے بیماری قلاع کے
اور درد دانتون اور تقویت مسوڑھے کو مفید ہے
اعضا ر الغذا ر والامعا ر پینا اُسکے جوشاندے
کا ساتھ شراب کے واسطے امراض مذکورہ کے اور جرم مکاشا
شراب کے حبت درد جگر کے کہ ساتھ تپ کے یا ساتھ پانی سم
کے واسطے درد جگر کے کہ ساتھ تپ ہووے حقنہ اُسکے
جوشاندہ کا منفعے چرک امد زخم امعا کا اور جوشاندہ اُسکا
واسطے رفع کرنے کیڑے کلیجہ بکری کے مجرب ہے معدہ اُسکے
جرم کا دو مثقال اور اُسکے جوشاندہ کا بیس درم تک مثل
اُسکا مایران چینی اور رسوت ہندی ہی امراض آنکھ مین بالخصوص
رسوت کی کہتے ہین کھانسی کو مصر ہے مصلح اُسکا شہد ہے
اور عصارہ اُسکے مطبوخ منعقد کا افعال مین مانند رسوت
کی کے ہی شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ بقول بعضون کے جو اُسکی
جڑ کو تین مرتبہ پیٹ عورت حاملہ کے مارین یا اُسپر باندھین
جنین کو ساقط کرے اور واسطے بند خون کے اسہال کے مزمن
سے نافع ہے آزاد درخت ساتھ الف مدودہ اور فتح زاے
معجمہ اور الف اور دال مہملہ کے درخا اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے
(ماہیت اُسکی) درخت ہی بڑا پھل اُسکا شاہ بلوط
کے اور زرد رنگ اور کڑوا اور خوشہ دار بیج اُسکا مانند بیج
نرعورر کے اور ایک عدد اور خیارہ دار اور شش پرہ اور آخر
بہار مین حاصل ہوتا ہے اور ایک مدت تک جاڑو نہین بیج چھپ
رہتا ہی پتے اُسکے سبز اور چکنے ساتھ تھوڑی سیاہی کے کنارہ
دار کچھ لمبے اور کڑوے اور پت جھاڑ نہین کرتا ہی عربی
مین شجرۃ الحرۃ اور بھی حریطہ ساتھ تشدید راے مہملہ کے
اور ملفت تنکا پن کے جبلی دارین اور بھی دملوس اور ملفت
جرجان کے زہر زمینی ملفت مازندران کے سیسان اور ال ہند
بکائن کہتے ہین بعضے آدمی کا گمان یہ ہے کہ اسکے درخت کو
نیب کہتے ہین سو یہ مرضع ہم ہے کہ نیب کہ اُسکو نیم بھی
کہتے ہین سوائے ہند اور کسی بلاد مین نہین دیکھی گئی اور
آزاد درخت سب ملک ایران اور روم اور ہند مین
بہت ہین اور شیراز مین اُسکو توس کہتے ہین پھول اُسکا
اول بنفشی کم رنگ نہایت خوشبودار ہے اور بعض
لوگون نے کہا ہی کہ آزاد درخت سوائے بکائن کے
(طبیعت) اُسکی پھول کی اول تیسرے درجے
مین گرم ہے اور بیچ آخر درجے پہلے کے خشک اور نزدیک
بعضون کے دوسرے درجے مین خشک اُسکے پتے کا مزاج
قریب پھول کے لوگون نے کہا ہی (افعال اور
خواص اور منافع اُسکے) بفتح محلل ساتھ قوت
تریاقیت کے اعضا ر الراس و الاذان پھول اُسکا
مفتح سدون دماغی اور واسطے بوڑھون اور سرد و تر
کے بہتر ہی سنگھنا اُسکا مسکن اوجاع سر کا ہی ضماد اُسکا
پیشانی اور کنپٹیون پر مفید ہی اور جو پانی اُسکے پتے کا نشوق
کرین درد سر کو کہ سرد اور تر ہووے اور بند ہوتے ناک کے
مفید ہے اور نطول پتے اور شاخ کا یا کیے پتون مسکن
صداع سرد ہے پھل اور پتے اُسکے منقی قروح تنقیہ سر کا
ہے قطور پانی تازے پتون کا کا نین دافع رطوبات کا
اور رافع درد اور دوی اور طنین کا کہ ریاح سرد سے
پیدا ہووے اعضا ر الغذا و النفض ضماد اُسکے پتے
کا قم معدے پر مسکن متلی کا اور معدے پر اور پنچے ناف
کے قاتل دیدان ہے اور پینا اُسکے عصارے کا بھی
مانع متلی کا اور مفتح سدہ کا ہی اور پینا عصارہ اُسکے پتون
کا منفت حصاۃ اور مدر بول اور حیض اور فضلات رحم
اور عرق النسا اور استرخاے ثنیتین کا اور مفتح سدون
کا اور دافع قولنج کا اور محلل خون بستہ شانہ کا اور
دافع سموم سرد کا ہی کیلیا یا ساتھ شہد کے یا ساتھ
ابر مرده کے بلکہ اُن دونون کے ساتھ بہتر ہے اسواسطے
کہ مقوی فعل کے ہوتی ہین اور پینا پانی تازے پتون
کا ساتھ تھوڑے پانی ادرک کے درد رحم کو نافع ہے
اور واسطے بند ہونے حیض اور عقر عارضی کے نافع
ہے اور سبب رہنے حمل کا ہے الجذام والبرص
والخنازیر والاورام والقروح والجرح
والاوجاع کہتے ہین کہ جرم اِس کا

جذام اور قرص اور قروح خبیثہ کو ضماد پتے اور شاخ کا
محلل خاز یراور اوجاع رحم سرد کو مسکن اور محلل ہوا
صاحب دستور الاطبا نے کہا ہی کہ جو پھل اور پتے پکے
زرد بکائن کو مقدار آدھے من وزن ہندی سے تھا ایک
من پانی وزن ہندی کے ٹھور مین رکھکر مسل سکا پوشیدہ
اور بند کرکے تین ہفتہ زمین مین گاڑین اور پھر چھ مہینے
تک ہرن ایک پیالہ بھر اس سے تناول کرین واسطے جذام
کے بہترین دواؤن سے ہی اور بخور اسکا اکیلا یا ساتھ چوب
نیب اور سنبھالو کہ پانی مین جوش کرکے دستور مقرر
سے کرین دافع اوجاع اور محلل اورام سرد کا ہی اور بتور
غسل اسکے پانی دیے ہوی سے مارنیوالا جون کا اور رانہ
کرنے والا بانو نکا ہے اور ضماد کرنا اسکے پھل کا ساتھ تھوڑے
مردار سنگ کے پیسکر اور ساتھ روغن گل کے کئی دن
پے درپے سر پر کہ ہر دن ایک بار لگا دین اور ہر دو نمین
ایک دن حمام مین جاوین اور بعد حمام کے بھی لگا دین
اور سر کو ہلکے کپڑے سے چھپا دین سر کے قروح کو زائل
کرتا ہی اور بال جماتا ہی اور مریم اسکا کچلی اور سفعہ اور قروح
سر کو نافع ہی اور جمانے والا بانو نکا ہے اور ترکیب مریم کی
قرابادین مین مذکور ہوئی **المضار** پھل اسکا مضر سینہ اور
معدہ کو اور کثرت اسکی سبب تلی اور قے صفراوی اور گرانی
تنگی نفس اور عشاوہ بصر اور دوار اور ہلاک کا ہی **مصلح** اسکا
قے کرنا اور پینا دودھ تازہ دوہا ہوا اور کھانا سیب اور انار
کا ہے اور پتے اسکے جانور دن کو زہر ہین **مصلح** اسکا کھلانا
پھل اور پتی توت کا واللہ اعلم۔ آس ساتھ مدالف اور سکون
سین مہملہ کے اسم فارسی کی سُرپانی ہے اور یحان بھی کہتے
ہین اور یہی سُرپانی کو لنفسا یعنی جکڑنے والے اپنے بدن کے ساتھ
اور یونانی مین سرسا ایماہل اور قیطس اور قیطس رومی مین مرسین
حبشی مین ماورا ہندی مین ادھرا کہتے ہین اور بکام اور خطوکا
اور عباد اور بیگ آس انظر ساتھ طاء مہملہ کے کہتے ہین اور
یہ بھی کہتے ہین کہ قیطس بیگ آس ہی (**ماہیت اسکی**) دو قسم
پر ہی بستانی اور بری درخت بری کا مانند درخت نارکے ہی
پتے اسکے سبز اور سوڑا اور لمبائی مین کم اور بہت جھاڑ
نہین کرتا ہی اور خوشبو اور معطر مزہ اسکا تھوڑا کڑوا اور
بہت کسیلا پھول اسکا سفید رنگ اور خوشبو پھل اسکا ابتدا
مین سخت اور بعد پکنے کے سیاہ رنگ اور ساتھ تھوڑی ٹھنڈائی
اور کڑوائی اور کسیلاپن اور تھوڑی غذائیت کی بیج اسکے
سفید اور زیر چکنی بعضی پھلون مین تین اور بعضون مین زیادہ ثبات
نوذن تک ہوتے ہین موافق بڑائی چھوٹائی پھل کے **طبیعت**
اسکی مرکب القوی جز برد اسمین غالب اور جز حر مرکب اور بسبب
ارضیت کے کہ رکھتا ہی خشک اور قابض اور بتری اسکے کم
پہلے درجہ تک خشکی اسکی دوسرے درجے مین پتے اور پھول اور پھل
اور جرم اور بیج اور جڑ اسکی برودت اور یبوست مین متفاوت
ہین یعنی بیج اور جڑ اور پتے اسکے خشکی مین غالب ہین سردی سے
اور باقی اجزا اسکے بالعکس لیکن بیج اسکے مرکب القوی
ہین اسکے مزاج مین کسیلاپن اور ٹھاس اور لطافت اور
بسبب ٹھاس کے نافع ہی گرم کھانسی کو اور بسبب کسیلی پن کے
اسہال ہی اور بسبب کڑوائی کے مدر ہی بول افعال اور
خواص اور منافع اسکے) بسبب عطریت کے روح کو بسا
ہی اور بسبب قوت قبض اور تلطیف کے ملایم روح کو اور منقیہ
اور شانت اور اضاعت اور نورانیت اور تقویت روح کا ہی
بسبب اوصاف مذکورہ کے اور بھی بالخاصیت مقوی دل ہے
اور دافع خفقان اور صداع اور دوار اور سدر اور مدر درد
کان اور قروح اور نکلنے میل اور درد دانتون اور قلاع اور
استرخاے زبان کا اور مقوی بصر اور ام اور جروح اور قروح
کا اور مجموع نزف الدم اور نکلنے خون کا جس عضو سے کہ ہووے
شرٹا اور ضماد اوا اور لطوخا اور منع کرتا ہی نکلنے پسینے کو مقوی
معدہ اور احشا اور مدر بول اور قابض اور محلل اور مفرح اور حابس
اور قاطع خون حیض کا ہی اور دافع ضعف گردہ اور بدہ اسہر اور
جبر کرنے والا لوٹی ہڈی کا ہے پھل اسکا ساتھ قوت تریاق
کے دافع سموم کا ہی خصوصا تیلا اور بیج کا **اعضا الرائک**
ضماد کرنا اسکے پتے تازہ اکیلا یا سرکے کے ساتھ پیشانی پر واسطے
حبس عاف کے اور اوپر سر کے واسطے صاف کرنے جزام اور
تخفیف قروح کے اور ساتھ تھوڑی اقاقیا اور ایک کے
بھی پانی مین ملا کر واسطے صداع کے ضربہ اور سقطہ اور کٹ
جانی جلبہ سر سے نافع ہی اسپطرح طلا کرنا اور لطوخ اسکا تھا
کسی چیز موافق کے جیسے اسکے پتے کے پانی مین گلاب اور تھوڑا
کافور داخل کرکے کپڑا السی کا بھگو کر معدہ پر رکھین صداع کو
کہ شرکت معدہ سے بسبب غلبہ صفرا کے ہو نافع ہی اور ضماد اسکے
پھل کچے کا ساتھ شراب سرکے کے اوپر مسکن اور رافع صداع
ملغمی اور صفرادی کا اور ضماد اسکے پتے کا ساتھ روغن گل اور
زرد اٹھے کے دوار اور سدر کو کہ ضربہ اور سقطہ سے عارض
ہو مفید ہی اور قطور اسکے پتے کے پانی کا ساتھ صمغ عربی گھسے
ہوئے کے اور ساتھ پانی پتے بید کے ناک مین اور ساتھ گل ارمنی
اور سرکے کے واسطے رعاف کے اور تھوڑا پانی پینا جوش کیا
ہوا اسکے پھل کا قبل پینے شراب کے نافع خمار کے ہی اور سونگھنا
تازے پتے کا مقوی دماغ اور نافع صعوبت انجر یکا ہی طرف دماغ
کے اور دماغ کو منع کرتا ہی قبول کرنے انجرون ہوا اور دوا
اور سدر کو بھی مفید ہی اور چکنا کرنا سر کو اسکے روغن سے ورم
سر کو اسکے روغن سے ورم سر کو اور سبات کو کہ انجری ہے
مین یا غیر تپ مین واقع ہو نافع ہے بسبب قوت برودت اور قوت
دماغ کے اور تحلیل انجرہ کے اور منع کرنے کی انجرے کو صوٹے سے
طرف سر کے اور ڈبونا سر کو اسکے روغن سے اکیلے واسطے
دوار اور سدر کے کہ انجرہ متصاعد معدے سے تپ مین ہوتے
ہین کئی دن ابتدا بیماری مین بعد تنقیہ کے تے اور اسہال سے
ساتھ آثار خون کے اور بعد ابتدا کے ساتھ روغن بابونہ کے
نافع ہی **العین** قطور اسکے پتے کے پانی کا آنکھ مین واسطے
تسکین رمد کے اور نکل آنے آنکھ کے کہ جو کہتے ہین ادرکا کی
اجنای دواؤن ناخنا اور سلاق اور دسعد کے ہی اور تو تیا ہی سے
قوی تر ہی اور بدل اسکا ہی **الاذن** قطور اسکے پتے کے پانی کا کان
واسطے تسکین درد اور تقویت کے اور اسکے میوے کے اور قرص کان
کے نافع ہے **الفم** کلی اسکے پانی جوش کیے ہوے سے مسکن درد
دانتون کے اور استرخاے مسوڑہ اور زبان کے اور واسطے قلاع کے
اسیطرح پینا اسکے پتے کے پانی کا اور شربت اسکے پھل کا نافع ہے

**اعضاء النفس والصدر** و منفعتہا اسکا مقوی دل اور رافع خفقان اور مسکن کرنا اُسکے پانی سے اور کھانا اُسکے پکے پھل کا اسطے دفع شربت اور رب اُسکے پھل کا واسطے کھانسی اور نفث الدم اور اوجاع رحم کے مفید ہے

**اعضاء الغذا** پھل اُسکا مقوی معدہ خصوصاً رب اور سنتو اُسکے ساتھ بعضر قابضہ کے اور کبھی بشربت قبض کے اور کرتا ہے اور پانی جوشاندہ کا قاطع اسہالات پرانے کا ہے پیتے اُسکا نافع نہیں فضول کا ہے طرف معدہ کا اور ضماد اُسکے پتے کا نیچے ناف کے اسہال صفراوی اور سودا وی کو مفید ہے اور جو چوتھائی رطل اُسکے پتے کے پانی کو ساتھ روغن تل کے نوش کریں مسہل قوی منعم کا ہے رب اور شربت اُسکا خاص بطون اور مانع اسہالات مزمنہ اور بواسیر کا ہے عصارہ اُسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور ذرب درقے اور پیاس کے نافع بخور اُسکا واسطے گرفتے سہ بواسیر کے اور رفع ہونے نزع کے اور دفع ہوام کے نافع ہے **اعضاء النفس** کھانا اُسکے پھل کا سوزش پیشاب کو اور قرحہ مثانہ کو اور درد حیض کو اور میلان رطوبات کو مفید ہے اور عصارہ اُسکے پھل کا مدر بول و حیض ہے اور جوشاندہ اُسکے پھل کا میلان رطوبات رحم کو نافع ہے اور ضماد اُسکے پتوں کا بواسیر اور ورم خصیہ کو اور جلوس کرنا اُسکے پتے کے جوشاندہ میں نکلنی کا بچ کو اور رحم کے میلان کو مفید اور جوا سکو کوٹ کر اُسکے پانی کو مقعدہ پر کہ نکل آئی ہو یعنی کا بچ پر ملیں اپنی جگہ پر چلی جاوے کہ پھر نہ نکلے **الاوارم والبثور** ضماد اُسکے پتے کا مسکن اورام گرم اور جمرہ اور نملہ اور پتی ثور یعنی قروح کو کہ ساتھ پاؤں میں ہوتے ہیں اور واسطے جلنے کے آگ کے مفید ہے اسیطرح تیل اور مرہم کہ اُسکے تیل سے بنا جاوے اوپر ضماد اُسکے شربت کا بھی مفید اور ضماد اُسکے پتے کا کہ شراب اور روغن زیتون میں بھگویا ہو بھی نافع اور ذرور اُسکے سوکھے پتوں کا اور پوست اُس کے اسیطرح موم روغن اُسکا بھی مفید ہے اور ضماد اُسکے پتوں کا ساتھ روغن پتوں کے واسیطرح راکھ اُسکی ساتھ موم کے اور روغن کے واسطے جلنے آگ کے مفید ہے

اور بنیاد اُسکے پھل پتے کا ساتھ شراب کے در کر خوالان قروح کا ہو کہ ٹخنے میں اور قدم میں ہوتے ہیں اور جلنے آگ کو نیز ہے اور نافع بخلنے چھالا کا ہے **آلات المفاصل** ضماد اُسکے پھل کو جوشاندے کا ساتھ شراب کے استرخای مفاصل کو نافع اور ضماد اُسکے پتے کا واسطے ضربہ اور سقطہ کے اور ورم اور ایڑی کو نافع ہے اور ضماد اُسکے پتوں کا مازدی سبز اہی سرد اور اگلا خلط اور اقتیا کرا اور پر اعضا کے اور اُن پھولوں کے ستی انکو الحق ہوتی ہے اور ہڈھوں کو نہایت مفید ہے اسیطرح ضماد اُسکے پتوں کا ساتھ خاک ہندی کے میدہ لکڑی نام رکھتے ہیں ساتھ زردی انڈے کے گل روغن کے نیمگرم واسطے ضربہ اور سقط کے نافع ہے اور ضماد اُسکے پتوں کا ساتھ گل رمنی اور سرکے کے واسطے صاف کرنی ناخن کی مفید ہے اور جو پتے اُسکے خوب کوٹ میں اوچھا کر ساتھ زیرہ کرمانی کوٹے چھانی ہوئی انڈے کی زردی میں ملا کر کورے کپڑے پر ملکر نیمگرم گرم پر لگاویں ضربہ اور سقطہ اور درد اور ذہن اور سستی اعصاب کو دور کرتا ہے اور تطول اُسکے پتوں کے جوشاندہ کا واسطے تسکین وجع مفاصل اور اوپر ہڈی ٹوٹی کے سبب سرعت انجبار کا ہے اسیطرح جو ہوا سبق کا اُس سے سبب صاف ہونیکا اور زرد پتوں خشکا کا واسطے سیج ایڑی کے اور ٹوٹے عضو کے نافع ہے **الزنیۃ** جوشاندہ جڑ اور پتے اور پھل اور تیل اور عصارہ اُسکا سبب تقوی بال اور مانع ٹوٹنے کے اور سبب بڑھنے اور کالے ہونے کے بین اسیطرح وہونے نا اُسکے پتوں کے پانی جوش کیے ہوئے سے خصوصاً دانے اُسکے اور ضماد دانے پسی ہوئی کا حمام میں واسطے تقویت بدنکے اور سوکھنے رطوبات غریبہ مرخیہ کے جلد سے اور جوشاندہ اُسکے دانہ کا ساتھ روغن گاؤ کے یا گوسفند کے مانع نکلنے پسینے کا ہے اور مصلح بیج جلد کا ہے اور ذرور اُسکے پتوں کا مانع بدبو بغل کے چڑھی کا خصوصاً جلایا ہوا اُسکا اور گرنیوالا جمائین افش کا ہے اور جو اُسکے پھل کو چند درکے پانی کیساتھ پکاویں اور سر پر ملیں ثور سر کو زائل کرے اور جوئیں اور باقلے کی پانی میں گھولیں اور چھپکے کہ چہرہ اور گا لو نہیں ہوتی ہے ملیں زائل کرے اور پھل اُسکا بچو اور قبلا کے کاٹے کو نفع کرتا ہے خصوصاً شراب کے ساتھ **مقدار شربت** کا اُسکے جرم سے تین درم تک اور اُسکے عصارے تین اوقیہ تک بدل اُسکا اعتبار حضر اور شکم اور نفث الدم میں اقتیا ہے اور اورام میں رسوت اور کہتے ہیں کہ بدل اُسکا مطلقاً قوت کے تو ہیں **مضار** اُسکے کہتے ہیں کہ صرع حار دار اور زکام کو مضر ہے بہت سونگھنا اُسکا باعث بیخوابی ہے **مصلح** اُسکا سوسن اور گل بنفشہ تازہ اور کہتے ہیں کہ مسواک کرنا اُسکی تر لکڑی مہیج جذام ہے اور بیج ڈنڈی اُس درخت کے گرہ پیدا ہوتی ہے مشابہ ہتھیلی ہاتھ کا اُسکو بنگ اُس کہتے ہیں سب اصناف میں قوی تر ہیں اور پھل سے اگر اُسکو کوٹ کر جلا کر ساتھ شراب کیسلی کے قرص بنا کر سایہ میں خشک کیا ہوا و کرتے ہیں کہ جو انگوٹھی اُسکی نام لکڑی سے بنا کر صاحب درد جڈھ کو خنصر جانب مخالف میں پہنیں بالخاصیت اُسکو تسکین دیتی ہے لیکن اُس بری کہ اُسکو سماروان اسفرم نام رکھتے ہیں اور عربی میں زنده اور ریحان القیو اور یونانی میں مرسیناغر یا کہتے ہیں اور سواد اعظم نام فارسی اُسکا ہے نکا بن میں جکتے ہیں اور جسنی اُسکو اذخر جاوا ہی وہم اُسکا ہے (ماہیت اسکی) درخت اُسکا درخت بستانی سے چھوٹا اور پتے اُسکے چوڑے اور زرد رنگ اور تون کا سا تیز اور مشابہ توک نیزے کے لکڑی اُسکی سخت پھل اُسکا گول اور عدد کے کہ نہایت لال ہوتا ہے درمیان تون سے نکلتا ہے اور شاخیں بہت ایک جڑ سے نکلتی ہیں اور جاڑے میں پت جھاڑ نہیں **افعال** اور خواص اُسکے محلل اور جاذب اور مقوی امراض الرحم سونگھنا اُسکا دفع رطوبات دماغ کے نافع ہے بسبب قوت جذب اور تحلیل کے اور تقویت دماغ کی اور پینا اُسکا نافع ہے واسطے صرع اور صداع بلغمی اور دفع رطوبات کے دماغ اور واسطے تقویت دماغ کے **اعضاء الغذا** پینا اُسکے پھل کا اور پتے کا شراب کے ساتھ واسطے تقویت معدے اور کالجے کے اور رفع کرنے یرقان کے اور اسہال اور اورار دو دے کے نافع ہے اور محمول اُسکا واسطے نکالنے کیڑے معدے کے مفید ہے **اعضاء النفس** پینا پتے اور پھل کا اُسکے شراب کے ساتھ واسطے نقیت حصاۃ کے اور تفتیر البول طوبی کے مفید ہے اور دن واسطے ضربہ اور سقط اعضا کے بالخاصیت مفید چالاکی اور

ہر جو بہ قوت اُسکی مانند باد آور کے جانتا ہی اور بعضون نے مانند افسنتین کے آسیسوس بہ الف اور کسرہ سین مہملہ اور ضمہ ی تحتانیہ اور سکون واو و سین مہملہ کے لغت یونانی مین نمک چینی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نمک کہ کہ ریتے شور کے کنارے پر تھر سفید ہلکے پر اور ایک قسم اوپر تھر ائل بزردی مادہ رملی اور رطوبت دریائی اور گرمی آفتاب سے پیدا ہوتا ہی بھی اور نوسادر اور کنکری بڑی اور چھوٹی کے اُس تھر کو آسیوس اور نمک کو مطح آسیوس اور زہرۃ الاسیوس کہتے ہین اور نمک اس تھر سے قوی ہوتا ہی بہتر اُس سے سفید ہلکا خالص جلد ٹوٹنے والا شابہ نوسادر کے کہ اسمین رگین رہ ہوئین لیکن گھنی نہ ہوئین اور خالص ان پر رکھین زبان کو کاٹے اور جب بنی اور طوبت اُسکو پہونچے نرم ہو اور گھل جاوے **طبیعت اُسکی** زہرہ کی گرم اور خشک دوسرے درجہ مین **افعال اور خواص اُسکے** لذع سفن ہی پینا ایک دانگ اُسکا دو دانگ تک ساتھ شہد کے بطریق لعوق کے واسطے قروح عنہ ریہ اور ضیق النفس بلغمی کہنہ کے اور اُسکا قاطع خون کا اور طلا سرکے ساتھ واسطے ورم تلی اور گرد ہ کے اور ساتھ صبغ البلغم اور نزف کے واسطے تحلیل خنازیر اور ساتھ شہد کے منقی زخمون اور ساتھ موم اور روغن کے رافع پھیلنے قروح خبیثہ کا کہ درمیان اُنکا بلند اور کنارے اُنکے پست اور منہ اُنکا گول ہو اور واسطے قروح کہنہ خشک عرۃ الانذال کے اور دود کو نے گوشت نمائد کے اور ساتھ باقلے کے آٹے کے واسطے نفرس کے اور مداومت اُسکے زور کی حمام مین ابدان غلیظہ موٹی پر باعث چھٹائی اور دبلائی کا ہی بدل اُسکے زہر کا تھر اُسکا مقدار شربت اُسکا ایک دانگ سے آدھے درم تک **المضار** روشنی چشم کے **مصلح** اُسکا گوند ببول مغسول زہر اور تھر کا بدستور قلیا کہ دھونا ہو لطف اور جالی اور اکثر افعال مذکورہ مین بہتر **آطریلال** - بہ الف اور سکون طا مہملہ اور کسرہ ی مہملہ اور سکون یا ی تحتانیہ اور فتح لام اور الف لام کے لغت بربری ہی یعنی چڑیا کا پاؤن یا کوے کا پانون بسبب شبہ بہت اُسکی شاخ کے ساتھ پتلی ہونے کے اور اُسکی گھاس کو جوبی مین حشیشۃ الارض اور حشیش الشیاطین بھی کہتے ہین اور ترکی مین غازیا کی اور رہندی مین کانچنکی یعنی کونے کا پانون اور سی بھی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ سی سوا اسکے ہے اور پہاڑی سی پاے زاغان کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بیخ ایک گھاس کا ہے شبہ سوئے کے پھول اُسکا سفید پتے اُسکے متفرق اور ڈنڈی اُسکی مربع اور آخر بہار مین ہوتا ہی حاصل اور جو سبز کالا مشابہ سونف کے قسم دوسری سی ہے مؤلف کہتا ہی کہ یہ قسم اطوار کی طرف جھکتا ہی اور تخم خالد ان کہتے ہین مستعمل اور بہتر مصری ہوتا ہی کہ بہت زیرہ اور باریک مائل برنگ آسمانی اور ملائم اور نہایت کڑوا اور تند کہ زبان کو کاٹے اور بھاری اور تازہ ہو **طبیعت اُسکی** گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ مین **افعال اور خواص اُسکے** محلل ریاح اور جالی اور مدر فضلات اور مفتح سدد اور منقی گردہ اور مثانہ اور جب سابق شیشے کے جلادین اور ساتھ شہد کے ملادین نفیت حصاۃ کی کرے اور ایک درم ساتھ شہد کے واسطے دفع ریاح ایلاد کے بغاوت مجربہ ہی اور ضماد اُسکا مخفف قروح اور نمائل کرنیوالا آثار جلد کا اور سوخ اُسکا نمک مین اور بدستور پینا اُسکا مسقط جنین کا ہی اور کہتے ہین کہ جو گرمی کے فصل مین ایک درم اُسکو عاقرقرحا اور تربد اور سونٹھ کے ساتھ کہ ہر ایک امین سہ ایک دانگ ہو ساتھ شہد کے گھولکر بعد تنقیہ کے مسہلات لایقہ سے پیوین اور دھوپ مین بیٹھکر موضع برص کو کھولین تو دھوپ اُسکو گرم کرے یہانتک کہ پسینا نکلے اور اگر پیاس غالب ہو تو پانی پیوین پہلے دن سے تین دن تک موضع برص مین چھالا پڑیگا اور بعد دفع ہونے درد آبکے اس سے بالکل برص جاتا رہیگا اور محرب جانتے ہین اور ابن بیطار اور صاحب مختارات بدیعی نے لکھا ہی کہ بہت مرتبہ آزمایا گیا یہ بعید عجب ہے لیکن اس شرط پر کہ پہلے تنقیہ کیا ہو اور بھی لوگون نے کہا ہی کہ جسوقت اکیلا اُسکو تین درم شہد کے ساتھ پندرہ دن پیے دوپہر تین یا مرکب اسکے سی بدستور مزبور کے یا ساتھ عاقرقرحا کے برت مین استعمال کرین یقیناً برص کو رفع کرتا ہی خصوصاً سوداوی کہ سی کہ علاج کو جلد قبول کرتا ہی اپنے فیصلے اور بعضون نے کہا ہے کہ اکیلا اور بعضے کہتے ہین کہ جو ڈیڑھ درم **آطریلال** کا اور پوست سانپ اور ریتی پیلی سے ہر ایک سوا ایک جزو کوٹ چھانکر پانچ دن بڑ نیمبو تین درم ساتھ شراب انگوری کے پیوین اور دھوپ مین بیٹھین بحکم خدائے تعالیٰ شفا پاوے گا۔

**مقدار شربت** اُسکا ایک درم سے تین درم تک ساتھ شہد یا شراب کے **بدل** اُسکا جلاپین کندش منصر جگر کرم کو **مصلح** اُسکی سکنجبین ہے اور مضر گردہ کو مصلح اُسکا کتیرا مالیقی نے لکھا ہی کہ مشروع النفع اس دوا کا پہلے قبیلا بربر معروف بہ بنی وجہان نے کہا تھا کہ وہ مغرب مین متعلقات بجایا رہتے تھے اور جو آدمی اُسکی طرف قصد اور توجہ کرتے تھے واسطے برص کے وہ بخل کرتے تھے اور چھپاتے تھے آدمیون سے اور سیکھتے تھے خلف اپنے سلف سے یہانتک کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے ظاہر کیا اُسکو بعضے آدمیون پر اور ہوتے ہوتے شہرت پائی اور استعمال کیا لوگون نے بہت طریقون سے جیسا کہ بعضے اُنمذکور ہوئے **آلسن** بہ الف اور ضمہ لام کے اور فتح سین کے اور نون کو لغت یونانی ہی بمعنے بہری الکلب بخست رفع کرنے زہر کتے کے اور شرام مین بخشیشہ النجات اور حشیشی السلسوفات کو بھی شہرہ ہی **(ماہیت اُسکی)** ایک گھاس ہی کہ ڈنڈی اُسکی بقدر ایک گز کے مشابہ ڈنڈی سونف کے پتے اُسکے مشابہ پتے اُس سونف کے اور اس سے کھرے نرم اور رنگ اُسکا درمیان سبز مائل اور سیاہی کے بیچ اُسکے مائل چوڑا کے اور سبز تاریک بیچ خلاف تہ دار کے ترش سے چھوٹا اور مزے مین تیزی اور تندی اور گرمی اجوائن کے مانند پھول اُسکا لال مائل تاریکی بیچ سے چتون کے رنگ کا ہی اور کہتے ہین کہ گھاس اُسکی مشابہ سوے کے ہے ڈنڈی اوپر سے اور بوین مبتدا سکا زمین نیچے کنکری دار جڑ اُسکی یعنی بانتظم لینا اور گرہا ہونے اُسکے مزی مین تھوڑی گھاس سے **طبیعت** اُسکی اول تیسرے درجہ مین گرم اور آخر پہلے درجہ مین خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** محلل اور جالی اور مدر ہی اور دوسرا در زکام اور ضیق النفس اور ریاح معدہ اور قطع اور درد جوانتڑون کو نافع ہی مخفف باعتدال ہونے گی اور ٹھنڈی اُسکو بہت مدر ہر سرمہ کے بادلے کافی ہی اور رفع جمامین کا اور امراض الراس واسہل رسوبات اُسکے جوشاندہ کا اور پینا

اُسکا ہمواور سردی بہت اور ضیق النفس اور بلغم چپچپے
خری کو نفع کرتا ہی اور ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے جوشندن
سر کے کہ اُسنے زرد آب ٹپکتا ہی اور جھائیں کو بھی مفید ہے
البابہ کھانا اُسکا نہایت مقوی باہ کا ہی ابیطی نے کہا ہی کہ
اگر جوشاندہ اُسکا پیویں لرزے ارزی بغیر تپ کو ساکن کرتا
ہی سم الکلب جو اُسکے بیج کو کوٹیں اور بیج کھانے اُس شخص کے
کہ کتے باولے نے اُسکو کاٹا ہو داخل کرین زہر مہر اُسکا
اثر زائل کرنیوالا اُسکی سمیت کا ہی جالینوس نے کہا ہی کہ جو اُسکے
درمیان دن گرمی کے سکھا کر کوٹیں اور رکھ چھوڑیں اور وقت
احتیاج کے مقدار ایک ایک باقلہ کے ساڑھ چار اوقیہ شہد کے
ساتھ کئی دفعہ یکدن درمیان دیکر کتے باولے کے کاٹے ہوئے کو
پلاوین نہایت مفید ہے اور پیناد و درم اُسکے جڑ کے پانی کا
کتے باؤلے کے کاٹی ہوئی کو مفید ہی ہرچند کہ وہ شخص پانی سے
ڈرے اور قریب ہلاک کے ہو اور چاہیے کہ پانی تین دفعہ جدا جدا
تازی کا ہو اور اگر تازی نہ ملے ایک درم سے دو درم تک موافق قوت
اوعلت کے جڑ خشک پسی ہوئی اُسکی سوا ماشہ گرساتھ دو درم
کے کھائین بہتر ہی مقدار شربت کا دو درم تک بدانی اُسکا
آدھا وزن جب الخیار اور دو وزن اُسکا اجوائن ہی مفرح گرم کو
مصلح اُسکا کہتے ہی کہتے ہین کہ گھاس اُسکی ساتھ اجزا کے کسیلے
مین باندھکر عضو درد ہے مواشی پر باہین رفع تکلیف کرتا ہی
اور شیخ داؤد انطاکی نے اُسکو مخصوص رد سر آدمی کو جانا ہے
اور کہتے ہین کہ لٹکانا اُسکا گھر کے دروازے پر موجب خلاصی
صحت اُس گھر والے کا ہی اور نگاہ رکھنا اُسکا موجب خلق قول
کا ہی آملیلس بمد الف اور کسر میم اور لام اور سکون یاے
تحتانیہ اور لام اور سین مہملہ کے لغت بربری ہی بلاد مغرب
مین مشہور ہی (ماہیت اُسکی) گھاس ہی۔ شجری قصاے
بلاد مغرب کہ دانہ فلفل کی مثل ہی لمبائی اُسکی بقدر نقد کے
کے اور زیادہ اُس سے پتے اُسکے چوڑے اور نرم پھل اُسکے
بقدر مسور کے اور سبز اور جب پکتا ہی سیاہ ہو جاتا ہی چھونے مین
نرم ہے لکڑی اُسکی بہت سخت اور اُسکے زرد رائل سفید مائل
بسرخی مستعمل باریک ریشہ اُسکے طبیعت اُسکی مرکب القوی

سردی اور حسکی غالب کے افعال و خواص اُسکے بہت قابض
اور مقوی جگر اور تلی اور مفتح سدہ اور استسقا کو نافع ہی عصارہ
الغذا پانی پینا اُسکے ریشہ باریک کی خیساندہ کا دست لاتا
ہی اور تقویت کبد اور تلی کی کرتا ہی زردی خسارہ اور استسقا
کو دور کرتا ہے سدون کو کھولتا ہے یرقان کو دور کرتا ہی
جرم اُسکا اور پینا اُسکے آب گوشت کا یعنی اُسکو ساتھ گوشت
کے جوش کرے یہی اثر رکھتا ہے۔

آنفس النفس بمد الف وکسر نون اور سین اور الف اور
لام اور نون اور فا اور سین کے ماتیقی نے لکھا ہی کہ ابن وحشیہ
نے اپنی کتاب مین اُسکا نام افسکا طاس رکھا ہی ماہیت اُسکی
گھاس ہی کہ ہر سال ربیع مین پیدا ہوتی ہی مشابہ جرجیر بستی
اُسکے بدون دندانے کے پھول اُسکا مانند ترتیز کے یعنی جرجیر
کے اور زرد رنگ سفید اُسکے پھول کو احاطہ کیے ہوے ہین اور ساتھ
حرکت آفتاب کے میل کرتا ہی مانند خبازی کے اور حرکت
ہوا کی حرکت کرتا ہی ڈنڈی اُسکی چار پہلو مانند بسیا ہی ہوتی
ہی مصر مین اور اطراف شام مین بہت ہی بہت اُسکا بجاری
پانی کی ہین (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجہ مین معتدل
یبوست کی ہین افعال اور خواص اُسکے (معتوی) اس لفظ
مفرح غم کو زائل کرتا ہی اور قائم مقام شراب کے اور قاطع سفیدی
آنکھ کا اور بند خسارہ کا اچھا کرتا ہی مدر فضلات کا ہی یعنی
اوحیض اور پیشاب کا مبہی باہ کا ہی امراض الراس العین
والقلب والباہ وغیرہا جو شاندہ اُسکا ازالہ ہموم مین اور
اور تفریح اور تقویت دماغ اور تقویت حواس باطنہ مین مانند
شراب کے ہے بدن مستی اور خمار کے پھول اُسکا بھی کچھ یہی اثر رکھتا
ہے عقل کو خلل نہین پہونچاتا ہی مقوی ہافظہ کا ہی قطور اُسکے
عصارہ کا سفیدی آنکھ کو دور کرتا ہی اور چار درم بیج اُسکے
ساتھ منفخہ کے یا ساتھ دودھ بکری کے مبہی باہ کے ہین یہانتک
آدمی سو برس کی عمر کو یا آدمی مایوس کو بھی مفتح سدہ ہی رنگ
رخسار و نکا اچھا کرتا ہی مدن کو موٹا یرقان کو دور کرتا ہی مقدار
شربت اُسکے جرم کا پانچ درم تک دسکے عصارے اور جوشاندے
اٹھارہ درم تک مثل انگور کا پانی جوش کیا ہوا اور چینی اور عنصرا

باب پہلا فصل الالف مع الباء الموحدۃ

کے ساتھ مضر گردہ کو مصلح اُسکا شہد کثرت اُسکی رطوبت پیدا کرتا ہی ترکیب بنا ہی شراب کی اُس سے قرابادین مین مذکور ہی شراب
اُسکی مفرح نفس ہے دسواس سوداوی اور الیخولیا کو نہایت نافع ہی
آب کمہ۔ بسکون ثالث اور ضم کاف اور فتح میم کے ماہیت
اُسکی پانی ہی مٹی کے رنگ کا نہایت گندہ اور بدبودار کہ
ایک قسم کی مچھلی کے پیٹ سے نکالتے ہین اور وہ مچھلی چین کے
دریا مین اور ہرمز کے دریا مین ملتی ہی عربی مین مارالحیۃ کہتے
ہین واسطے عضو ٹوٹے ہوے کے مقدار دو مثقال اس سے
اگر کھائین اس طرح کہ دانت مین نہ لگے ٹوٹے عضو کو درست کرتا

## فصل الالف مع الباء الموحدہ

اباریر۔ بروزن افاعیل ادویہ درمصالح کھانیکی ہین اور
بعضون نے کہا ہی کہ عام ہی ادویہ اور مصالح کھانیکی ہین
اور حوائج طعام اور بقول سے اور یہ قول اقرب بصواب ہی
مولانا قطب الدین نے کہا ہی کہ درمیان اباریر اور توابل
کے فرق یہ ہی کہ توابل خشک اور ہوتے ہین بخلاف اباریر
کے کہ خشک ہی ہوتی ہین اور وجہ ڈالنے توابل اور اباریر کی
کھانے مین ان پانچ وجہون سے ایک وجہ ہی یا نفاست کھانیکی
ہوتی ہی تو وہ کھانے مین ایسا مزہ کر دیتی ہین کہ طبیعت کھانیکو
قبول کرتی ہی اور اُسکی طرف مائل ہوتی ہی اور ہضم کرتی ہی
اُسکو اسواسطے کہ پلاؤ مرکب ہی گوشت اور چانول اور گھی سے اور یہ
تینون پھیکے اور بدون بو کے ہین جب اباریر اسمین ڈالتے ہین
اور بو حاصل ہوتی ہی طبیعت اُسکو قبول کرتی ہی اور اُسکو ہضم
کرتی ہی یا سبب ڈالنے کا کھانے مین رطوبت اور کراہت
بو کے کھانیکی ہے تو وہ کھانیکی بو کو اچھا کر دیتے ہین اور ایسا
کرتے ہین کہ طبیعت اُسکو درست رکھتی ہی یا سبب ڈالنے کا
سردی مزاج کھانیکی ہے اسمین اباریر گرم ڈالتے ہین واسطے
تعدیل مزاج کھانے اور اصلاح کے اور واسطے میل کرنیکے
طرف اعتدال کے یا سبب ڈالنے کا غلظت اور دشواری
ہضم کھانے کی ہی تو کردیوین اُسکو لطیف اور آسان کرین ہضم
کو یہ کہ کردین کھانے کو لطیف اور لطف اور مفتح مجاری اور
جالی معدہ اور مجاری کو اور صالح کردین کھانیکو واسطے

اِس شخص کے کہ اُسکے بدن مین جمیع فضول یعنی غلیظ اور
خام ہو پس اِن اسباب سے لایق ہوتا ہی استعمال ماہیر
کا کھانون مین لیکن چاہیے کہ کثرت نکرین کہ بہت ہو جاتے
گزندگی کرنیکے آلات غذا مین اور جان گزینگے اور بھی ماہیر
پیدا کرتے ہین غلط مین کیفیت تیز اور بہت ہوتا ہی کہ ہو جاتے
ہین سبب پیدا ہونے قروح اور ورام اور امراض شدیدہ کے
اِس سبب سے خون مین ضرر بہت ہوتا ہی بسبب بھرنے
خون کے اپنی کیفیت طبعی سے مغرت اُسکی بسبب زیادتی
مقدار کے بھی ہی پس اصلح وہ ہی کہ غذا مین داخل کرین
اسی طرح جس سے غرضین مذکورہ حاصل ہو دین اور
غرض پچھلی اغراض خمسہ مذکورہ سے اشبہ ہے علاج سے
اسواسطے کہ جس شخص کو غذای لطف صرف موافق ہو
وہ شخص مشابہ بیمار کے ہے صحیح آدمیون سے پس اِس
سبب سے ابازیر گرم کا اِس غرض مین چاہیے کہ اور غرضون
سے زیادہ ہو لیکن ابازیر مشہورہ نزدیک طبیبون کے نمک سے
اور سرکا اور آبکامہ اور فلفل اور پیپل اور دارچینی اور الائچی
اور کلونجی اور زیرہ کرمانی اور دھنیا خشک اور شاہ زیرہ اور
صعتر اور اجمدان اور کاشم اور اجوائن اور سونف اور سویا
اور زعفران اور اشنر خار اور سونٹھ اور لونگ اور کلونجی اور
تیزپات اور مانند اُنکے ہین **ماہیت اور مزاج اور**
**افعال اور خواص اور مضار** ہر ایک کے اپنے موضع
مین ذکر کیے جائینگے انشاء اللہ تعالی لیکن ابازیر اور افاویہ
کہ واسطے امراض کے غذا ونمین داخل کرتے ہین پس وہ
جرجیر اور تخم شلغم اور تخم السی اور حرف باقلی اور حب ارشا
اور زعفران اور سونٹھ اور دارچینی اور جوزبوا اور مغز
جوز کا اور لسان العصافیر اور توتیری مُرخ اور توتیری مُردہ
اور بہمن مُرخ اور بہمن سفید اور کلیجہ اور مغز کرکا ہوا اور مغز
ہوئے ہین طرف ملائم آن اور اون کے غذاون کیسہ مین واسطے
منی کے ابراہیمیہ (ماہیت اُسکی) ایک آش ہے مرکب
مرکب مانند زیر باج کے اور اجزا اُنکے دانہ گرم اور تخم
خوہی کہ ایک کپڑی مین باندھکر دیگ مین ڈالتے ہین غذا

بادام گلاب مین کھولکر شیرین ڈالتے ہین بجاے شکر کے
پانی عوض داخل کرتے ہین یا سرکہ قطر اور قند زیادہ
**طبیعت اُسکی معتدل ہی خاصیت اُسکی مفرح**
اور مقوی اور موافق معدے اور جگر کے قرابادین مین مثل کوکنے
آبریشم بکسر اول اور سکون باے موحدہ اور کسرای مہملہ
اور سکون تحتانیہ اور فتح سین مہملہ کے یا ضمہ کے ساتھ میم
کے آخر مین بزبان یونانی پرتی غربی مین قیرسریانی مین
شہاریہ ترکی مین ایک فارسی مین ابریشم بشین معجمہ ہندی
مین ریشم بحذف ہمزہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پہلے
ایک کیڑی خاص کے ہین پرورش اور کھانا توت کی پتون
ریزہ کیے ہوے سے پھر اُنکے لیتے مین وہ تر منہ کے لعاب سے
اپنا اوپر بنتے ہین جو کچھ اوپر اپنے سر کے برون پرورش کے
درخت توت یا بیر وغیرہ کے تین اُسکو ریشم نہین کہتی ہیں
کوی بڑے موٹے زرد رنگ یا بھرے ہوے ریشم سے موافق
رطب کے کہ کیڑون نے اندر سے سوراخ نہ کیا ہو دیے گیلان
اور مازندران کے سنا گیا کہ وہان کوے پڑے اور موٹے
اور رنگین زیادہ اور جگہ کے لوگون سے ہوتے ہین بعد
اُسکے سوراخ کیے ہوے کیڑون کے کہ نکل گئے ریشم کی
عبارت انھین دونون کوے سے ہوا اور جوش کیا ہوا
اور سخ نکالا ہوا استعمال نہین ہی مگر یہ کہ ریشم خام نہ ملے لیکن
تب بھی وہ ریشم استعمال کیا جاویگا کہ رنگ کیا ہوے
اور بعضون نے کہا ہی کہ قزکہ فارسی مین پیچ کہتے ہین وہ کوے
ہین کہ اوپر درخت توت اور بیر وغیرہ کے تنے ہوی ہون
اور جو کوئی کہ کیڑون نے سوراخ کیا ہی جب اُنکو جوش
دیوین تحتین لبنی لبنی اِس سے نکلتی ہوا سواسطے بعد تمامی تنی کوکون
کے معمول ہی کہ اکثر اُنکو صوف مین سکھاتے ہین کہ کیڑے
نہین مرجاوین سوراخ کرکے نکل جاوین اور جو کیڑے بعضے
کوکون کو کہ واسطے پیچے ہونے کے باقی رکھتی ہین سوراخ
کرکے نکل گئے بڑا اور بڑھکر پرنکالتے ہین اور بشکل چھوٹے
جانور پرواے کے ہوتے ہین انڈے دینا شروع کرتے ہین
انڈے بہت دیتے ہین ہر ایک چار سو عدد تک موافق

دانہ ماش کے اور بہت چھوٹے سفید رنگ پوست
انڈون کا سخت اور اکثر وہ انڈے تار مین ملے ہوے اور
جو اُنکو گرم جگہ مین مانند بغل وغیرہ کے نگاہ رکھتے تین
کئی دنہین پوست انڈون کا چیر کر اُنکے درمیان
سے بچے نکلتے ہین پس اُنکو پرورش کرتے ہین کہ اوپر
کیڑی نرم کے رکھین اور پتے توت کے بہت چھوٹے چھوٹے
کرکے اُنکے نزدیک چھڑکتے ہین بعد اُسکے توت کی شاخون
کو جب بڑے ہوی ریشم اوپر اپنے تننا شروع کرتے ہین
یہانتک کہ تننا نہایت کو پہونچا ہی اور اگر رہنے دیوین
کیڑی کو یون کو سوراخ کرکے نکلجاوین اِسواسطے جب
مذکور ہو سکھاتے ہین تو مرجاوین اور نکلجاوین اور ریشم
گیلان اور ایران اور مازندران اور ملک چین اور بنگالہ
اور بعضون جگہون اور مین بھی پیدا ہوتا ہے لیکن بنگالے
مین بہت ہان سو اطراف مین اور ملکون نہین لیجاتے ہین ریشم
جو ریشم ایران مین ہوتا ہی مضبوط اور جو چین مین ہوتا ہی بہت
نرم اور ملائم اور نامضبوط اور جو بنگالے مین ہوتا ہی وہ بھی
بہت ملائم اور مضبوط ہوتا ہی مگر اسقدر ملائم بھی نہین ہوتا ہی
اور بیان پیدایش کیڑون کا اور بہم پہنچا کیون کا فضول
مین طول چاہتا ہی پان بیان گنجایش نہین ہی مقرض
یعنے کترا ہوا اور جوش کیا ہوا استعمال ہے (طبیعت خام
کی) گرم اور خشک اول درجہ مین اور بعضے معتدل خشکی
اور تر مین کہتے ہین اور نخ جوش کی ہوئی مائل بخشکی ہی
**افعال اور خواص اور منافع اُسکے** مفرح روح
دماغی و قلبی اور کبدی کہ عبارت روح نفسانی اور حیوانی
اور طبیعی سے ہی اور مقوی اُنکا اور قوت حافظہ اور ذہن
اور رافع امراض آنکھ اور خفقان اور ضعف اور عتی
اور ضعف معدے کو اور سمن بدن اور مقوی باہ اور منع سُدد
کا ہی اور ساتھ قوت لطیف اور تشیف کے اور اچھا کرنیوالا
رخسارون کے رنگ کا اور ہر ایک افعال مذکورہ بسبب
خاصیتون متعددہ کے کہ ریشم مین ہین اسواسطے کہ گرمی اور
خشکی معتدلہ ریشم کی کہ باعث لطیف اور تشیف رطوبات

روح کو ہے اعانت کرتی ہے خاصیت کو اور تفریح کے
اور دہی گرمی اور خشکی روح کو نورانی اور واسطے خوشی
کے مستعد کرتی ہے اسپطوح اور افعال اور خواص اُسکے مرض
الراس والقلب کتے ہین کہ کیڑا کیلے ریشم قرمزی کو خون
رعاف مین بھگو کر اور سکھا کر جلاویں اور اُسکی راکھ کو نا
مین دم کرین رعاف کو روکتا ہے اور شربت اُسکا کو کے
اُسکے پانی مین پکا کر اور رب کو خوب صاف کرین پس
قند سفید کو ڈالکے قوام مین لاتے ہین منفع صدر ون کا اور
مقوی دل اور مفرح اور اچھا کرنے والا اضداد ون کر
کا ہے اور جلایا ہوا قرحہ اور دمعہ اور سلاق اور جرب آنکھ کے
نافع ہے اگر اِس سو سرمہ بناوین اور آنکھ مین لگاوین اور
پہننا کپڑے ریشمی محض دائم اور گرم اور نرم اور لطیف کا سبب
سرور کا اور موٹائی بدن اور نافع پیدایش خون کا ہے لیکن
بدت کی جلد تپی کرتا ہے اصلاح اُسکی یون ہے کہ سوت روئی
کا بین اور پہنین اور کپڑا بُنا ہوا لے ہو سوت کا عربی مین
قطنی کہتے ہین کہ بیج ہند کے خام مشروع کے مشہور ہے اور
فارسی اور ہندی مین ہوتی ہے نام رکھتے ہین اقسام اُسکے
بہت ہین محمد بن زکریا نے کہا ہے کہ لباس ریشمی کتان سے
گرم زائد ہے اور سب سخت بشرے کا ہے اور لباس کتان کا
بالعکس اُسکے ہے کہ کپڑا وہ کا گرم شوے کہتے ہین گرم اور
لطیف ہے پہننا اُسکا ہڈھون کو اور سر دمزاج والون کو
فائدہ رکھتا ہے اسپطوح ہو آسر مین اور عورتون کو مفید ہے
اور خون کو گرم کرتا ہے اصلاح اُسکی بھی یون ہے کہ سوت
روئی کا ملا کر تیار کرین جان تو کہ ریشم جلایا ہوا سقرض
سے ضعیف ہے شوتو نہین لیکن واسطے امراض کے جلایا ہوا
شیر اور نافع ہے جیسا کہ ذکر پایا مقدار شربت اُسکا
ایک درم سے تین درم تک بدل اُسکا موقوع ہا ہوا
وجہ پر مغسول ہے اور سقوطونیہ تقریض اور امراق اور ترتیب اُسکے
نیمرے کی در سفوف اور شربت وغیرہ کی قرابادین مین مذکور ہے

**ابریسم** بفتح ہمزہ و سکون باے موحدہ و ضم راے مہملہ اور
سکون واو اور نون کے لغت یونانی بمعنے دائم الحیات
ہو یعنی ہمیشہ زندہ اسمین پتہ جہاڑ نہین ہوتی حریر بھی
ہی العالم کہتے ہین فارسی مین ہمیشہ بہار (ماہیت اُسکی
جلہ یا حیوان ہے ہی لیکن ہمیشہ بہار سبز اور تازہ اور ترجمہ
ہے کبیر اور صغیر لبنانی اور بری ہوتا ہے منبت بکیر کا اکثر
مین ڈنڈی اُسکی بقدر ایک گز اور زیادہ اُس سے بھی
ہوتی ہے ایک انگل بڑے کے ساتھ رطوبت لزج ہے کہ ہاتھ
مین چپکتی ہے پتے اُسکے مشابہ پان کے اور باریک تر اُن
سے ساتھ رطوبت کے پھول اُسکا درمیان زردی اور
سفیدی کے بنبانی اُسکا کوہی ہے بہتر ہے اور منبت صغیر
کا پتھر سخت اور حاطہ جزیرہ اروں کی اور جگہ سایہ دار مین
اور شاخین اُسکی ریزہ اور ایک جگہ سے نکلی اور بھری
ہوئین پتون سے اور زیزہ پر آب بلندی اُسکی بقدر ایک
بالشت کے پھول اُسکا چھوٹا زرد مائل بسرخی ہے اُسکا تخم
تخم خیاری کے اکثر ایران کے شہرون مین مبت ہے وتیمیر
نے کہا ہے کہ ایک قسم حی العالم کی اور ہوتی ہے کہ اُسکو طلیلا
کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ بزنے کے اور رونگٹے دار اور غبار
بھرے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور
پہلے درجے مین خشک ساتھ قوت قابضہ کے اور دیسقوریدوس
نے اُسکی نوع صغیر کو گرم اور نوع کبیر کو سرد کہا ہے اور صاحب
اختیارات بدیعی نے سرد دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے
مین ابن بیطار جالینوس سے نقل کرتا ہے کہ جالینوس نے مقالہ ثالثہ
مین لکھا ہے کہ نوع اول اور دوم اُسکی ساتھ قوت تجفیف اور
بہت برودت کے ہی تیسرے درجے تک اور جو کچھ دیسقوریدوس
نے کہا نہایت گرمی مین ہے (افعال اور خواص اور
منافع اُسکے) منفع صدۂ جگر اور طحال اور اورام اور
واسطے ورد سر کے اور رمد اور اورام آنکھ
اور ورد کان اور کھانسی اور تقویت معدہ
اور اسہال صفراوی اور قتل دیدان معدہ اور امعا اور منع اور
نزف الدم اور قطع رطوبات سائلہ کے رحم سے اور
دفع کرنے سرخ بادہ کو اور نفرس اور طحال کے اور ادجاع
مفاصل اور قروح اور جروح کے خنازیر کے نافع ہے اور اُسکا

الراس پینا اُسکے پانی کا پانچ درم اور نطول اُسکے عصارے
کا ساتھ اکیلے روغن تل کے اور ساتھ شراب اور سرکے
کے بھی واسطے ورد سر گرم کے نافع ہے **اھراض العین**
ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے ورم آنکھ کے اور سر
اُسکے عصارہ کا رمد کو مفید ہے **الاذن** جو عصارہ اُسکے
پتون کا ساتھ روغن زیتون کے جوش کرین اور کانون مین
ڈالین درد گرم کان کو نفع کرتا ہے **الصدر** پینا اُسکے
عصارے کا کھانسی دموی کو بہت مفید ہے اور ضماد اُسکا
رد گرم مین مسکن سوزش کا ہے **اعضاء المغذاۃ والنفث**
**الدم** پینا بیس درم اُسکے پانی کا سدۂ جگر اور مرارہ کو کھولتا
ہے اور دست لاتا ہے اور ایک اوقیہ پانی پتے تازہ نکالا
ہوا مقوی معدۂ گرم اور نزف الدم کو نافع اور واسطے اسہال
اور سیخ کے اور ساتھ شراب کے واسطے نکالنے کیڑے
معدے کے نافع اور پینا پتے پسی ہوئون کا واسطے اسہال مزمن سے
مجرب جاتی ہین ضماد اُسکا کبد اور معدۂ گرم پر مسکن گرمی اور
سوزش صفراوی کا ہے **الاورام والبثور والقروح و**
**الجروح والمفاصل وحرق النار وغیرہ** ضماد اُسکا
ساتھ آٹے جو کے واسطے زخون خبیثہ اور زخون پرانے اور
اورام گرم اور قروح پھیلنے والے اور ورد مفاصل اور خلاد
نفرس اور سوختگی آگ اور باد سرخ کے کہ کوکلیر خون آبلہ کو
نکالین اور ضماد کرین مجرب ہے اور ساتھ سعتری کے واسطے
کھجلی بدن کے نافع ہے نطول اُسکے عصارے کا کانے تیلا
کو نافع اسپطوح پینا بیس درم اُسکے پانی کا اور حمول اُسکا
واسطے قطع رطوبات سائلہ رحم کے نافع ہے فرزجہ اُسکے تین
کا واسطے سیلان رحم کے مفید ہے **مقدار شربت** اُسکے
کا ساڑھے تین مثقال سے سات مثقال تک اُسکے تولے پانچ
مثقال تک بدل اُسکا کا ہوا اور کہتے ہین کہ تلی کو مفرح
مصطگی اُسکا گل ارمنی جو فلس کہتا ہے کہ پانچ درم اُسکا پانی ساتھ
سکنجبین کے مدت خون اور صفرا کو بجھاتا ہے اور تقویت بڑی کرتا
ہے اور ضماد نوع نیمرچکا کہ دیسقوریدوس نے کہا ساتھ شحم حلیتی کے
محلل خنازیر ہے **ابرار** بفتح اول اور سکون باے موحدہ اور فتح راے

اور مہملہ بھی پایا ہے اور الف اور رای مہملہ کے اور نزدیک
عوام کے بزاز مشہور ہے ماہیت اُسکی گھاس سی ہے
جیسی کہ ڈنڈی اُسکی تر اور تازہ اور جلد ٹوٹنے والی
اور انتہا ی ڈنڈی مین پتے آپسمین پیچ کھائے ہوے بجاے
پھول کے ساتھ تیزی اور کڑواہٹ اور لذع کی شکل مین
مشابہ بیلون کے بعد اداور موصل مین دورہ کے ساتھ
کھاتے ہین منبت اُسکا بلاد سرد اور جگہ برف نشین مین
طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال
اور خواص اُسکے بھوک لگانے والی دیر ہضم اور تسہیل
حصاره اُسکا واسطے ادرام خواہ ریحی اور دفع کبد کے نافع
اور جو ساتھ پانی اور نمک کے بھگوئین تو تندی اور تری
اُسکی جاتی رہی نہایت محرک باہ ہے مصلح اُسکے ثقل
کا پودینہ اور کلونجی اور شاہ زیرہ اور مرکہ ہے ۔

**البقر** بفتح ہمزہ اور سکون باے موحدہ اور کسرہ قاف
اور رای مہملہ کے لغت مصری ہے فارسی مین شورہ کہتے ہین
مین چہاکھار بضم جیم فارسی اور خفای ہاے اور الف اور فتح
کاف اور با اور الف اور کاف مہملہ کے آخر مین زبان فرنگی مین
شلیط کہتے ہین اور بھی ہندی مین شورہ مشہور ہے ماہیت
اُسکی بخار ہی کہ زمین شورہ نما سے نکلتا ہے اور زمین
کے منہ پر بستہ ہوتا ہے بشکل روئنگے اور چھوٹے دانے نمک
نمک دریا کے ہوتا ہے اور اُسکو ساتھ تھوڑی خاکی
ہوئی کے جمع کرکے جوش کرتے ہین اسطور پر کہ پہلے اسکو
پانی مین ملا کر شبنم مین یا ٹھنڈی جگہ مین رکھتے ہین تا
ہوجاوے اور بعد بستہ ہونے کے سفید مانند نمک یا کے
دانہ دار ہوتا ہے پس اگر چاہین اُسکو قلمی بناوین تو ڈی
مین حل کرکے جوش کرتے ہین اور بعد جوش ہونے کے سنجین
باریک یعنی اُس مین ڈالتے ہین شبنم مین یا ٹھنڈی جگہ مین
رکھتے ہین اور بعد سرد ہونے کے قلمین باریک بلند بستہ ہوتے
ہین اُسکو شورہ قلمی کہتے ہین اور جو شاندی پہلے کو شورہ
غیر قلمی طبیعت اُسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور
خشک افعال اور خواص اور منافع اُسکے

منفع سدہ اور منقی بلغم اور سیل بدن کو اور مسہل نہایت
حدت مین قوی تر اور بورے سے ہی واسطے تلی اور درد
کر کے نافع اور ساتھ شکر کے واسطے احتباس بول کے کہ
کسی چیز سے نہ کھلتا ہو مجرب ہی لیکن چاہیے کہ شوره
درم اور شکر دو درم ہو دے اور کہتے ہین کہ اگر صاحب
حبس البول ایک مثقال شورۂ قلمی ساتھ دو مثقال ارائی
کے آتشی پانی مین کہ جذب ہو سکے کھاوے اسی ساعت
پیشاب اُسکا کھلجاتا ہی اگر دو عدد کیلے کے پیٹ مین رکھکے
جب تلی اور قولنج ریحی کو کھلا دین دو تین بار مین
صحت پاوے مجرب جانتے ہین پسینا اُسکا قائم مقام
کے ہے مقدار شربت اُسکا آدھے درم یک مثقال
اُسکا ملح اندرانی مضر مری اور گردی کو مصلح اُسکا
کتیرا اور شہد ہے اور خاص القبر سے یہ ہی کہ جو لوہے کو شما
ہر تال کے اور مانند اُنکے تانبا ملادین بعد اُسکے شورہ سیر
چھٹکین تانبے کو لوہے سے اثر کرلوہی کو نہایت نرم کرتا ہی
اور اہل ہند نوع مطبوخ اول اُسکے سی پانی کو سرد کرتے
ہین اسطور پر کہ مقدار ایک دو من تبریزی کے شورہ
طاس منقہ کھنکے ہوے پانی مرکب ساتھ ڈالکر چار حد درجے
بھی پانی میٹھے کے آدھی دھی بھر کر اُس طاس مین
رکھین اگر طاس اور صراحی جست خالص کی ہوئین تو بہتر ہی
اور دو شخص اُن صراحیون کو اُس طاس مین بہت جلد جلد
بہت پھیرین چوتھائی ساعت تک پس صراحیون کو نکالکر
اور اس پانی شور کو پھینک پانی دوھراحیون کو ساتھ شورہ
شورہ تازہ کے اُس مین داخل کرین اور اُس دو صراحی
مین بھی پانی تازہ بھرین اسیطرح تین مرتبہ یا چار مرتبہ
اور مرتبہ اخیر مین کہ دوسرا یا تیسرا یا چوتھا ہوتا ہو اُن
صراحیون کو پانی مین ایک ساعت رہنے دیوین اور ایک
کپڑا بھگو کر طاس کے سر کو اُس سے چھپا دین اور پیچھے
سوے اُسپر ہوا دین پس نکالکر اُن دونون صراحی کر کر
کو ساتھ پانی تجدید کے ایک مرتبہ دھوکر باسن مین ڈالدیل کو
تبخیر کرین اور چاہیے کہ صراحیون مین بالکل سوراخ نہ ہو کہ

پانی شورہ کا اُسمین درآوے اور شورہ کرے اور جان تو
کہ وقت پھرنے اور ہلانے صراحیون کے بیچ پانی شورہ
کے ایک حد معین ہی کہ کم مین اُس سے سرد نہین ہوتا ہی
اور زیادہ مین اُس سے گرم ہوجاتا اندازہ اُسکا سو قوت
کل پر ہے اور یہ پانی جبتک کہ خوب سرد ہے اور شوکر
ہے جب سردی اُسکی زائل ہو بدمزہ اور ناگوار ہوتا
ہے اور شاید بعضے مزاجون مین مضر ہوتا ہے ۔

**ابن عرس** بکسر ہمزہ اور سکون باے موحدہ اور نون
اور کسر عین مہملہ اور سکون راء اور سین مہملتین کے فارسی
مین راسو اور موش خرما ہندی مین نیول فرنگی مین بنگوس
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جانور ہی مشہور مشابہ بچہ
کے سر اور پاون اُسکے لانبے زیادہ ہے سر اور اس سے
بڑی اور بال دم کے جھلاری شہر مسرین گھرون مین بہت
الفت کرتا ہے اور اُسکو عرصہ نام رکھتے ہین طبیعت
اُسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور
خواص اور منافع اُسکے اصح اور استسقا اور
سموم سرد اور نفرس اور خنازیر اور دردگردہ اور سدا صلبی
رافع ہی مہلی اور مقوی جگر اور محلل ریاح ہی کانٹے اور گانسی
کو جذب کرتا ہی کہتے ہین کہ جو اُسکو ذبح کرین اور بجا کر کے
دھنیا اُسپر چھڑکین اور خشک کرکے تناول کرین واسطے
صرع کے اور کاٹنے ہوام کے صندل دلنین بہتر ہے کھاتا نافع
اُسکے سر کا یا اُسکے گوشت کو ساتھ سرکے کے یکھانا اُسکے خون
کو ساتھ پانی اور شہد کے اور بدستور آنکھ سکھائی اُسکی واسطے
کرنا اُسکے خون کے واسطے صرع کے اور خنازیر کے مفید ہے
اور جو گوشت اُسکا ساتھ سوداور روغن تل کے یا روغن
زیتون کچے کے کھاوین محلل ریاح غلیظ کا اور مقوی
جگر کا اور موافق استسقا اور بارد المزاج کو اور دافع ضرر
سموم کا ہی اور جو پوست اُسکا کھینچ کر پیٹ کو اُنکے پاک
کرکے نمک بھر بر سایہ مین رکھاوین اور نوشتہ اُس سے
ساتھ شراب کے کھاوین واسطے سموم ہوام کے اور ضرر
اور مفید ہے اور جو ساتھ دھنیا اور نمک کے تناول کرین

واسطے امراض مذکورہ کے بادسموم کے نافع ہی اور کہتے ہین
کہ شہوت باہ کو بڑہاتا ہی اور دور کرنیوالا
سردی کا ہی اور ضعف کبد کو نافع اور ضماد اُسکے گرمی
کا گرما گرم واسطے درد کمر اور مفاصل کے اور جذب سرد اور
اور گاہنسی بدن سی نہایت موثر حکیم محمد مومن نے لکھا ہی
کہ جو ہڈی ٹہنے کی اُسکی زندگی مین نکالین اور وان پر جو
جننے والی کے لٹکا دین وضع حمل کرے اور صاحب اختیارات
بدیعی نے لکھا ہی کہ جو عورت کے پیٹ کے اوپر باندہین
حاملہ نہو دی اور مالیخولیا اور تذکرۂ الطاکی اور جامع لبنا
بیطارمین بھی ایسا ہی ہی کہ اذا اطلق علی المراہ تحمل ولدہا
ہین کہ جو اُسکے شانہ کو خشک کرکے تین درم پیسکر ساتھ شہد
ریحانی کے جوش کرین عسر البول کو مجرب ہی اور جو نیولا کو
ذبح کرکے آلایش پیٹ کی دور کرکے ساتھ روغن زیتون
یا روغن تل کے جوش کرین بمقدار کہ جل جاوی پس صاف
کرکے اُس روغن کو رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کے
اوپر داء جلع مفاصل اور نقرس اور درد تمام عضا کے
اور ریاح بواسیر ملین ہے۔ ماندہ اور مجرب ہی اور بھی کہتے ہین
کہ جو نیولا لعاب زہر کو دیکھتا ہے بالکل اُسکے بدن پر کھڑے
ہوتے ہین اور سانپ کو جب دیکھتا ہے کھا لیتا ہی اس سبب سے
گوشت اُسکا کھیچہ والا زہر کا اور تریاق زہرون کا
مضر مجرور کو مصلح اُسکا سرکہ اور کاسنی اور انار کھٹا اور
مضر احشا کو مصلح اُسکا روغن زیتون یا روغن تل ہین
اُسکا پکا کر کہاتا ہی ابو حنیفہ بالفتح ہمزہ اور ضم باء موحدہ
اور فتح خاے معجمہ اور سکون لام اور فتح سین مہملہ اور الف
کے نام یونانی ہی عربی مین حنا والفول اور حشیش الحمار اور
فارسی اور جل الحمار اور شجار ریشین یا ورنون اور جبرا والف
ہای ہملہ کے معرب شنکار کہا ہے سریانی مین عاقر قرحا اور
ہالیلج ماہ اور کہلا اور کہیلا اور ہرتلوی اور سنسکرت مین
ہین فارسی مین چوچو یا اور ہندی مین رتن چوت کہتے
ہین ماہیت اُسکی کہتے ہین کہ چار قسم ہوتا ہی
پہلی قسم گھاس ہے پتے اُسکے مشابہ پتے کاہو سے
اور چوڑے اور اونچے زائد کاہو کے پتے سی پھیکی ہوے
طرف جڑ کے ڈنڈی اُسکی لانبی اور کھرکھری بھری ہوتی
چھوٹی چھوٹی پتیون سی ہر ایک بقدر ایک گز کے پھول
اُسکا بنفشی اور چھوٹا قبض اُسکا پہلی قسم سی زیادہ جڑ اُسکی
سرخ مانند خون کے قابض یا دہ پہلی قسم کی جڑ سے بنت اُسکا
جنگلی ہے **افعال اور خواص اور منافع اُسکے ضماد**
اُسکا جو کے آٹے کے ساتھ واسطے سرخ بادی کے اور پسا ہوا
اُسکا روغن کے ساتھ واسطے منع کرنے جریان پسینو کے نافع تر
ہے اور حالس طبیعت ہی قسم تیسری کے پہلی قسم سے چھوٹے
کھرکھرے شاخین چھوٹی پھول اُسکا بنفشی جڑ اُسکی
لانبی سرخ فانی اور تند مزہ زیادہ سب قسمون سی بہت اُسکا
جگہ ریت والی **افعال اور خواص اور منافع**
اُسکے پینا دو مثقال اُسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے
کاٹنی سانپ کی بہترین دواؤن کی ہے ضماد اُسکا موضع
کاٹنی ہوا کے اور تعلق اُسکا نافع ہے ہوام کاٹنے کا پھکی
قسم مشابہ تیسری قسم کے پھول اُسکا چھوٹا اور نہایت لال
**طبیعت اُسکی** گرم اور خشک دوسرے درجہ مین **افعال**
**اور خواص اور منافع** اُسکے سعوط اُسکا واسطے تقیہ
دماغ کے دفع کرنے آثار اور غلظت فلغما آنکھ کے اور غرغرہ
کرنا اُسکے عصارہ کا شہد کے ساتھ واسطے قلاع کے اور
کھانا ڈیڑھ مثقال اُسکو ساتھ ہ ون اُسکے زوفای خشک
اور قرد مانکو واسطے نکالنے کرد دانہ اور سب کیڑون کے
نافع ہی ضماد اُسکا ساتھ چربی بکری کے یا چربی سور کے
واسطے خنازیر اور نقرس کے اور عرق النسا اور اورام سودای
رحم کے اور احتباس حیض کو اور نکالنے خشک کے اور ساتھ سرکہ
کے شربا و ضمادا اور واسطے ملی کے مفید ہی پھول اسکا
تعلو مین قوی تر اُسکے پتون مین پینا اُسکی جڑ کا اور پھول
کا بقدر ایک مثقال کے واسطے اورام حیض کے اور نکالنے
جنین مردہ اور زندہ کے نافع ہی اور ابو حنیفہ البتہ مراہ تین
جزء اعظم ہے اور صاحب خلاصۃ التجارب نے دم الاخوین
حصارۃ الذلیا کا لکھا ہے دغن اور قیروطی اور مرہم

قرابادین مین مذکور ہے اور جالینوس نے مقالہ چھٹے مین لکھا ہے قوت سب قسمون اشجار کی برابر نہین ہے بلکہ ایک قسم کو ابو قلنا کہتے ہین جڑ اُسکی قابض ہوکر کڑوائی کے ساتھ اسی سبب سے پینا اُسکا نافع ہے ورد گردہ اور طحال کو ضماد کو ضماد اُسکا جو کے آٹے کے ساتھ یا سرکے کے سرخ بادہ اور بہق اور تقشیر جلد کو مفید ہی لیکن تپ اُسکے ضعیف ہین جڑ سے مگر قبض اور تخفیف سے خالی نہین ہین اسی سبب سے واسطے بیٹ جلنے کے نافع ہین اور پینا اُسکے پسے ہوئے کا ساتھ شراب کے بھی مفید ہے

**ابو قالنس** بفتح الف اور ضم با اور سکون واؤ اور فتح قاف اور کسرۂ نون اور عین مہملہ کے لغت یونانی ہے ابو قالوس اور اوقاس بھی کہتے ہین مشہور بنام غلام رومی ہے شام کے شہرونمین اور مصر انطاکیہ مین بہت ہوتا ہے اُسکی جڑ سے کپڑا دھوتے ہین جیسا کہ ملک شام اور ایران والے غرنیشا کی جڑ سے کپڑا دھوتے ہین چنانچہ مذکور ہوچکا ماہیت اُسکی نبات ہی مثل اور تازہ صورت مین درمیان درخت اور گھاس کے منبت اُسکا دریاؤن کے کنارے اور زمینین ریت والی پتے اُسکے مشابہ پتے زیتون کے اِس سے باریک زائد درمیان اُسکے چھوٹے چھوٹے اور کانٹے نازک کے جڑ اُسکی موئی منبت اُسکا بھی مانند ابو قالنس کے ہے طبیعت اُسکی گرم اور خشک تیسرے درجے مین **افعال اور خواص اور منافع اُسکے** صرع اور ضیق النفس اور درد اعصاب اور استسقا کو نافع ہے پینا اُسکے عصارے کا مقدار نو قیراط کے ساتھ مالقراطن کے مسہل طوبات ماءی اور بلغمی کا اور واسطے امراض مذکورہ کے مفید ہے مقدار شربت اُسکا ایکمثقال تک معدہ کو مضر شہد اُسکا مصلح

**ابہل** بفتح ہمزہ اور سکون باے موحدہ اور ضمۂ ہا اور سکون لام کے اور کسر حرف چھٹے اور تیسرے کے بھی آیا ہے ایک قسم سرو کوہی سے ہے کہ اُسکو عرعار اور عرعر نبانی بھی کہتے ہین برائی اور قوس اور ترکی بردنا اور بردی بھی بردن اور بردون اور فارسی مین ادس اور برض فتحہ اور ترکی مین ارووح اور ہندی مین ادہیرا اور سیر کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین اہل ہندی کو زبان ہندی کین دیودار کہتے ہین مراد اُسکی مطلق سے پھل ہوتا ہے کہ نزدیک الطبا کے مستعمل ہے اُسکو حب العرعر اور ثمرۃ العرعر فارسی مین تخم زبل کہتے ہین ماہیت اُسکی جان توکہ وہ دو قسم ہے ایک چھوٹے ایک چھوتے پتون کا مانند پتے دوسرا بڑے پتون کا مشابہ سرو کے پتون سے بوجہ قسم کی زیادہ اور درخت اُسکا بلند اور باریک قسم چھوٹی کا درخت چوڑا زائد اور چھوٹا پھل اسی قسم چھوٹی کا ابہل ہے اور پھل عرعر سے کہ قسم مشہور اور پہاڑی سرو درخت اور مشابہ بیر کے تازہ اُسکا لال اور پکا اُسکا سیاہ تھوڑی شیرینی اور قبض کے اور تیزی اور عطریت کے بہتر اسمین وہ ہے کہ کالا موٹا بھاری ہو پتے بہتر اُسکے سبز رنگ اور شیخ رئیس نے لکھا ہے کہ وہ دو قسم ہوتا ہے کہ کبیر اور صغیر روم کے شہرون سے لاتے ہین مشابہ زعرور کے ہے مگر یہ بہت کالا ہے اور بو اُسکی تند اور خوش پتے ایک قسم کے مانند سرو کے بہت خاردار درخت اُسکا چوڑا ہوتا ہے اور بہت بلند نہین ہوتا ہے اور پتے قسم دوسری کے مانند طرفا اعنی جھاؤ کے مزہ اُسکا مانند مزے سرو کے **طبیعت اُسکی** گرم اور خشک سے دوسرے درجے مین اور بقول جالینوس کے تیسرے مین اور شیخ رئیس نے لکھا ہے کہ قسم دوسری کے پتے اُسکے مشابہ جھاؤ کے ہین گرمی اُسکی کم خنکی اُسکی زائد ہے پہلے قسم سے **افعال اور خواص اور منافع اُسکے** نہایت لطیف ساتھ قوت محللہ مجففہ قابضہ نافذہ کے اور شیخ رئیس نے لکھا ہے کہ قبض اُسکا خفی ہے واسطے ہر سام گرم اور فالج اور استرخا اور بہرہ پن اور زخم دانتون کی جڑ اور ربو اور استسقا اور بواسیر اور داء الفیل اور استطلاق اور زوال صفوات زعفون خبیثہ اور مزمنہ کے اور دار الثعلب کے اور جوع اعضا کے اور رفع آثار جلدہ اور ام گرم کے مفید **(ام راس الراس)** اُسکے پتون کا صاد اور پوسہ کے واسطے ہر سام گرم کے اور پینا اُسکے پھل کو واسطے فالج اور استرخا کے نافع ہے **ابہل الاذن** تو اُسکے پھل کے روغن کا کہ

کہ تل کے تیل مین لوہے کی باسن مین جوش کر لیا ہو تو
کالا ہو جاوے بہرے پن کو نہایت مفید الضم ملنا اور
غرغرہ کرنا ساتھ شہد کے واسطے زخم دانتون کی جڑ کے
اور واسطے تعفن اور تاکلی ان زخمون کے نافع ہوا عضاء
**الصدر والغذا والنفس** یعنی اُسکے پھل کا دس درم
ساتھ پانچ درم روغن گاؤ کے اور پانچ درم شہد کے گرم
واسطے ربو اور بواسیر کے نافع اور پینا اُسکے پھل کا واسطے
تحلیل نفخ معدہ اور استسقا اور ادرار حیض اور استسقاطین
کے موثر ہے اسیطرح حمول اُسکا ساتھ شہد کے اور پینا تین
درم اُسکا سب کیڑون معدہ کو مارتا ہے اور کہتے ہین کہ
دس درم اُسکے جوشاندے کو ساتھ روغن گاؤ کے بقدر
اُسکے کہ اُسکو چھپا لیوے جوش دیوین تو روغن کو طلا
کرے بعد اُسکے پیسکر ساتھ دس درم قند کے ملا کر ہر صبح
دو درم اُسکے بارد المزاج ساتھ گرم پانی کے کھاوے
واسطے درد اسافل بدن کے اور بواسیر اور رفع کرتا ہے تمام
بڑے معاکے مجرب ہے **القروح والجروح والآثار** جلد ذرور اُسکا واسطے قروح ساعیہ اور اکالہ
اور بھرنے زخم اور قروح خبثہ کے اور ضماد اُسکا شہد کے
ساتھ مانع پھیلنے قروح پھیلنے والون اور سیاہ کرنے والے
جلد کے نافع ہے اسیطرح ضماد اُسکا اور ضماد اُسکے پتون
کا واسطے اورام گرم اور سیاہی جلد اور وہ آثار کہ نفضول
سے حاصل ہوتے ہین اور سرخی کہ بعد اچھے ہونے زخم کے عضو
مین رہ گئی ہو اور ساتھ انجیر کے واسطے جمود اعضا کے اور طلا
اُسکے بہرے کے ساتھ واسطے داء الثعلب کے مجرب ہے مقدار
شربت اُسکا تین درم تک بدل اُسکا ہمون اُسکے
جوز السرو اور سلیخہ تلطیف مین ہمون اُسکے اور جینی معدہ
اور حلق کو مضر ہے مصلح اُسکا گھی اور شہد اور مضر ہے جگر
گرم کو اور مسقط جنین ہے مصلح اُسکا خونجان اور جاوشیر
ہے جوارش ابہل کی دکھلیان اُسکی اور حمول اُس کا اور
سعوط اور لعوق اور بھون اُسکا قرابادین مین مذکور ہے

## فصل الالف مع التاء والثناۃ الفوقانیہ

**آتان** بفتح اول اور فتح تا اور الف اور نون اگر گدی
ہی دودھ اُسکا واسطے سل کے اور تپ دق کے نافع طریقہ
اُسکے پینے کا مقدمہ مین ذکر ہو چکا اور اگر اللہ تعالے
چاہتا ہے خواص اور منافع اُسکے بحث دودھ ہونین ان شاء اللہ
اجزا اور اعضا اُسکے قریب حمار کے ہین حرف الحا مین آویگے
**اتباطون** ایک شراب ہی کہ انگور کے پانی اور شہد اور
دواؤن گرم سے بناتے ہین بہت گرم ملطف اور جالی اور
موافق مزاج بوڑھون اور مرطوبون کے ہے۔
**اترج** بضم ہمزہ اور سکون تاے فوقانیہ اور ضم راے
مہملہ اور جیم کے عربی مین تنکہ بضم میم اور سکون تاے
فوقانیہ اور فتحہ کاف اور ہاے جمع اُسکی بتک اور ریحان
الماد بھی یونانی مین مارسلیسقا سریانی مین اترد غاذ اور
بلغت مصر ریحان الفقع ہندی مین بجوڑہ فارسی مین
اُسکی قسم صغیر کو ترنج اور قسم کبیر کو بالنگ فرنگی مین لیمون
نالہ صغیر اور کبیر کو مبسد کہ الانام رکھتے ہین اور کہتے ہین کہ
ترنج لغت اہواز کی ہے (ماہیت اُسکی) جان تو کہ
دو قسم ہے ایک چھوٹا کہ پوست اُسکا برابر چکنا اور دونو
کنارے اُسکے باریک اور اُسکو فارسی مین ترنج کہتے ہین
اور قسم دوسری کبیر کہ پوست اُسکا غیر مستوی اور دونون
کنارے اُسکے اتنے باریک نہین ہین بلکہ طرف ملی ہوئی درخت
کی شاخ سے تھوڑی چوڑی اور طرف دوسری اُسکی تھوڑی
باریک اُس قسم کو فارسی مین بالنگ کہتے ہین رنگ پوست
دونون کا زرد طلائی ہے اور بو اُسکی اچھی خصوص چھوٹی
قسم کی مزہ اُسکا کڑوا اور بعد شیرین کرنے کے جیسا قرابادین
مین مذکور ہوا ہے کڑوائی اُسکی دور ہو جاتی ہے گوشت
اُسکا سفید اور موٹا اور تھوڑا میٹھا مغز اُسکا کہ درمیان
پردون موٹے کے لابنا اور درمیان خلافون بہت باریک کے
بھرا ہوا پانی کا قسم شیرین سے شیرین اور ترش سے ترش ہیچ
اُسکے کچھ لانبے صنوبری شکل سفید خلاف مین مغز اُسکا
سفید مزا اُسکا تھوڑا کڑوا درخت اُسکا فی الجملہ شابہ
درخت لیمون کے ایک بلند بڑا بڑھ شاخین اُسکی چھوٹی
آپس مین ملی ہوئین پتے اُسکے تھوڑی لانبے اور چوڑی
ساتھ دندانے کے رنگ اُسکا سبز اور خوشبو زیادہ اور
بڑا زیادہ لیمون اور نارنج کے پتون سے پھول اُسکا لانبا
باریک تھوڑا موٹا درمیان اُسکے تاریک زرد رنگ اور
بہت خوشبو غلیظ زیادہ بہار نارنج سے تمام اجزا اسکے
درخت کے طب مین مستعمل ہین اور بقبض اطلاق ترنج بولتے ہین مراد
پھل ہوتا ہے منبت اُسکا اکثر بلاد گرم سیر خصوصاً کہ ساتھ
رطوبت کے ہو دی اور بیچ بلاد بہت سرد سیر مین نہین ہوتا
ہے اور جب شاخین نیچے کی یا متصل زمین کی ٹیڑھی کرکے
اور تھوڑی زمین کھود کر اُسمین تھوڑی شاخ کو رکھدیوین
کہ باقی شاخ سر شاخون کے باہر ہوون اور اُسکے مقدار
ایک بالشت کی یا زیادہ خاک ڈالین اور پانی دیتے رہین
پانچ چھ مہینہ تک کہ خوب جڑ لگ جاوے اور مضبوط ہو دے
پس مقام اتصال درخت سے کاٹکر جہان کہین چاہین لگائین
جلدی پھل دیتا ہے خصوصاً کہ وہ شاخ پھیلنے والی ہووے
اور قلم اُسکا بھی لیتے ہین جب قلم کرین جہان چاہین لگائین
اور اُسکے بیج کو کہ بوتے ہین دیر مین پھل دیتا ہی اور پھل اُسکا
مدت تک درخت پر رہتا ہی دوسرے موسم تک اور بنگالے
مین وہ موسم مین پھولتا ہے اور پھلتا ہی ایک اول جاڑون
اور دوسرا گرمیون کہ اول برسات کا ہی اور وہ زمانہ ہوتا ہے
آفتاب کا ہی آخر برج ثور مین اول جوزا تک باختلاف صنفون
کے **طبیعت** اُسکی زرد پوست کی گرم پہلے درجہ مین اور
خشک دوسرے درجہ مین اور بعضون نے گرم دوسرے درجہ مین تہا
ہے شحم یعنی گوشت اُسکا کہ نیچے زرد پوست کے ہی جسکا مغز
شیرین ہی سرد اور تر دوسرے درجہ مین لیکن ترشی اُسکی زیادہ ہے
رطوبت سے جسکا مغز ترش ہی سرد اور خشک تیسرے درجہ مین اور
کہتے ہین کہ پہلے درجہ مین سرد اور تری کہتے ہین کہ خشکی اور
تری مین معتدل ہی حماض یعنی مغز ترش اُسکا آخر دوسرے
درجہ مین سرد اور خشک اعضون نے تیسرے درجہ مین کہا ہے
شیرین اُسکا سرد اور تر بیچ اُسکا اول تیسرے درجہ مین گرم
اور دوسرے مین خشک اور پتے اور تنگے اُسکے آخر

دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہین افعال اور خواص اور منافع اُسکے ملطف اور قابض صفات کرنیوالا روح طبعی کا اور خون کا صفرے سے اور مسکن تپ صفراوی مقطع صفرا مسکن اُسکی تیزی کا اور مانع گرنے صفرا کا معدے اور امعا مین اور واسطے خفقان گرم کے اور تقویت معدے اور جگر کے اور واسطے تسکین گرمی احشا کے اور پیاس اور اسہال صفراوی اور کبدی کے اور کاٹنے بچھو اور ٹڈی والے کے اور سانپ شاخدار کے اور رفع کرنے زہر ان کے اور جھائین اور داد کے اور اکھاڑنے رنگ سیاہی مرکب کے کپڑے سے اور نکالنے جونک کے حلق سے مفید ہے اور تریاق سموم کا ہے اور بیچ حدیث شریف کے آیا ہے کہ شیطان اس گھر مین نہین آتا جہان اترج ہوتا ہے لیکن زرد پوست اُسکا واسطے تقویت دل اور دماغ اور کبد اور معدے اور احشا کے اور رفع تشنگی کے اور خوشبو کرنے منہ کے اور لطیف اور تحلیل ریاح اور مدر کرنے ہضم کے نافع ہے خصوصًا مرباے اُسکا ساتھ شہد کے جبتک کہ بہت نہ کھایا جاوے ورنہ ہضم نہوگا خصوصًا غیر مربا اُسکا اور بھی مفرحات تریاقیہ سے ہیگر اُسکی خاصیت کی معین ہے جوشاندہ اُسکے سوکھے کا مسکن قے صفراوی اور چبانا اُسکا خوشبو کرنیوالا تو منہ کا پینا اُسکے سوکھے کا کوٹی ہوئیگا ساتھ شہد کے دافع نقصان سب زہرون کا ہے پینا اُسکے عصاری کا کہ شیرے کے ساتھ لیا ہو واسطے کاٹنے سانپ کے اور طلا اُسکی راکھ جلی ہوئی گا دو برس کے مفید ہے اگر پوست سوکھا بدون جلا اُسکا گھونٹ اور کپڑون مین رکھدیون کیڑا لگنے کو مانع ہوتا ہے اور جو پوست ایک اترج کا شراب مین ڈالین اسی ساعت شراب کو کھٹا کر دیتا ہے اور سرکہ بنا دیتا ہے مگر اور دافع محرور المزاج کو مضر اور صداع پیدا کرنے والا ہے مصلح اُسکا شہد اور بنفشہ اور ساتھ شہد خاص کے کھانا مقدار شربت کا خشک سو یا پانچدرم تک وداُسکے مربے سو یا پانچمثقال تک وسنظ اُسکا کہ زرد پوست خالص چھ درم روغن بنفشہ اور دو مثقال شیرہ مین ہر ایک سو ایک رطل اور اگر نہوے تین بیج دو رطل تل کے تیل مین ڈالین اور دھوپ مین رکھدیون اور ہر تین رات دن مین ایک مرتبہ نیا پوست ڈالتے رہین تین مرتبہ تک یا زیادہ بعد اُسکے استعمال کرین طبیعت اُسکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین افعال وخواص اور منافع اُسکے محلل ملطف ساتھ قوت تریاقی کے سقوط اُسکا واسطے دوسرے کے اور علتون سوداوی کے اور دردِ شقیقہ کے اور چکنا کرنا اُس سے واسطے استرخای فالج اور لقوہ اور عرقالنسا اور اختلاج اور درد مفاصل اور عرق النسا اور امراض صرو عصبانی اور درد گردہ اور شانہ کو اور خوشبو کرنے پسینے اور جانے بالون کو اور رفع کرنے لرزہ تپ بلغ اور تحلیل اورام کے اور اسفل قدم کے اور پر واسطے دفع سردی ہوا کے صفرہ مین اور سوگھنا اُسکا ایام وبا اور فساد ہوا مین مصلح ہی کلی اُسکی واسطے درد دانتون کے نافع اور اُسکے شگوفہ ابھی یہی حکم رکھتا ہے لیکن روغن اُسکے پتون کا قوی تر ہے شم اُسکا کہ پوست بالنگ شہرہ ہی اور آپستہ نام رکھتے ہین دیر ہضم اور غلیظ ہی بسبب سردی اور سختی کے کہ رکھتا ہی اور معدے سے دیر مین اُترتا ہے اور خارج ہوتا ہی اور اس سے بدن کو غذا بہت حاصل ہوتی ہے اور اگر ہضم ہووے اور مانع چڑھنے بخار کا ہی دماغ پر اسواسطے کہ بجھانے والا گرمی معدہ کا اور اصحاب مرہ صفرا کو نافع ہی حرارت عزیزی اور معدہ بارد ضعیف کو نقصان اور محدث نفخ اور قولنج ہی مصلح اُسکا مزا کربا اُسکا ہی ساتھ شہد یا شکر کے حاصل اسکا یعنی پانی مغز ترش کا اسمین غذائیت نہین ہے لیکن مقوی دل حار المزاج کو اور مانع کرنے صفرا کو اسواسطے کہ بجھانے والا گرمی معدہ کا اور مقطع جالی بجھانے والا گرمی جگر اور مقوی معدہ گرم کو اور سہی اور مشتہی طعام کا ہی اور مسکن تیزی صفرا اور خون کا اور دور کرنیوالا غم کا اور مسکن پیاس اور گرمی جگر اور احشا کا اور قاطع تے اور بال صفراوی اور کبدی کا اور واسطے خفقان گرم اور تسکین تپ اور مسدع خماری کو مفید ہے اور جب دق کو اترج کے پانی یا اُسکی شراب مین بھگو کر کھاوین واسطے تسکین صداع اور دوا کے کہ خلاف معدہ لیسی ہوتا ہے نافع ہی خواص اُسکے شراب سکنجبین

یہ ہی کہ منع کرتا ہے صعود ابخرے کو جانب سر کے اور کھڑتا ہے ابخرے کو بسبب قوت قبض کے کہ رکھتا ہی اور نافع ہے واسطے دوار اور سدر کے کہ ابخرۂ صفراوی اور خون سے پیدا ہون قطور اُسکے پانی کا بیچ آنکھ کے بقایا یرقان کو دور کرتا ہی اسیطرح سر مہ لگانا اُسکا اور غرغرہ اُسکے جوشاندہ کا سر کہ مین واسطے نکالنے جو کے حلق سے اور طلا کرنا اُسکا دور کرنیوالا یرقان اور جھائین اور داد اور سیاہی کا کپڑون سے اور ضماد اُسکا واسطے کاٹنے بچھو اور مینوسے اور سانپ شاخدار کے نافع ہے سب اُسکا تے صفراوی کو بند کرتا ہی اور دافع معدے کا ہی اور بھوک لگاتا ہے مضر ہے سینہ اور عصب کو مصلح اُسکا شربت خشخاش اور شربت انجیر ہے بدل اُسکا پانی تازہ انار اور پانی لیمون کا ہے اور جب سونی اور جوا ہر کو اُسکے پانی مین مکرر بھگوئین سست کرتا ہے اور رکھا ناس غذا کا کہ جس مین اترج کا ہو نافع ہے واسطے مالیخولیا کے کہ پیدا ہوا ہو اُس سودا سے محترق سوکہ احتراق صفرا یا خون سے حاصل ہوا ہو اور اس مالیخولیا کو کہ پیدا ہوا ہی اس ابخرۂ سوداوی سے کہ احتراق خون اور صفرا سے حاصل ہوا ہی اور مالیخولیای مراقبہ سے لیکن بسبب شدت ترشی کے مضر ہے سوداویون کو اسواسطے کہ ترشی اکیلی بہت ہیجا نمین لاتی ہی سو اُسکو پس چاہیے کہ اصلاح کیا جاوے شکر اور قند سے یعنی اگر مفرد استعمال کرین شکر یا قند داخل کرین اسقدر کہ مزہ اچھا ہووے اور افشردہ کرکے تناول کرین بیچ اُسکا محلل اور مخفف ساتھ قوت مسہلہ کے اور مقابلہ کرنے والا سب سموم کا ہے اکلا اور ضمادا اور بشمول مقشر اُسکا قائم مقام تریاق فاروق کے ہے بیچ سب سموم حیوانی کے اور قوی تر تریاق کبیر سے حکمانی جانا ہی اور تریاق سب ہر دو ضماد اور مشروبہ کا ہی اور ساتھ گرم پانی کے یا شراب کے واسطے کاٹنے بچھو کے مجرب ہے اور بدستور پینا اُسکا ضماد کرنا اُسکا ایک درم بیج مقشر اُسکے بنات مدر ہین جیسے کوا اور قاتل اور نکالنے والے جنین کے ہین طلا اُسکا واسطے تحلیل ورم بلغمی کے نافع ہی اور بیخ اُسکا واسطے تقویت معدہ

کے سفید ہوا اور سب فضولیں دانہ اُسکے چھلکے کے ہے اور اُسکا واسطے بواسیر کے طلاء اور شربا نہایت موثر ہے اور ساتھ شراب کے مقابلہ کرنے والا ہے زہر بچھو کو شربا اور طلاء اور منع کرتا ہے سدوں کا اور مرح النفوذ ہے اعضا میں محلل قوی اور ملطف ہے جب کوئی اُس سے مذیب کرے کبھی بچھو اُسکے نزدیک نہیں آتا اور ضماد مجموع قرح کا سرکے یا شراب میں واسطے درد مفاصل اور نقرس اور ادرام اور دبیلات کے نافع ہے پی اُسکے ہاضم اور مسخن معدہ اور مقوی حشا اور مفتح سدد اور واسطے ضیق النفس بلغمی کے مفید ہے انگوفہ اُسکا اخال میں مانند اُسکے پتوں کے عمل اور اس سے لطیف تر اور سوگھنا تریح کا مقوی دل کو اور مفرح اور واسطے دفع کرنے حذر کے اور ہوائے وبائی کے کے آزمودہ ہے اسیطرح بچھانا اُسکے پتوں کو اور مغرغر میں اسقدر فائدہ نہیں رہتا ہے اور صاحب دستور الاطبا نے لکھا ہے کہ کھٹا اُسکا قوی تر ہے اسکے شیر بیخ اور قاطع بلغم کا ہوتا ہے اور بیماری سینہ اور حلق اور سرفہ کو نافع ہے اور کسی فصل میں کھانا اُسکا منع نہیں ہے لیکن ہر فصل میں ساتھ ایک کے چیز مناسب کے جیسے جاڑوں میں ساتھ شہد کے اور گرمیوں میں ساتھ قند کے اور برسات میں سونٹھ کے ساتھ یا نمک لاہوری کے ساتھ اور بعضے خواص اسکی وہ لکھے کہ ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں تریاقات اور جوارشات اور حلوا اور روغن اور زبد اور سکنجبین اور سفوف اور شربت اور عرق اور سرکہ اور اچار اُسکے قرابادین میں مذکور ہیں

**اُشنگن** بضم الف اور فتح شین چار لفظہ ہندی کا اور سکون اور فتحہ کاف فارسی اور نون کے نام ہندی انجیر کا ہے آگے آوے گا۔

**اتیس** بفتح ہمزہ اور کسر تاء مثناۃ فوقانی کے اور سکون یاء تحتانیہ اور سین مہملہ لغت ہندی ہے۔ (ماہیت اُسکی) بوٹا ایک نبات ہندی کی ہوتا ہے بمقدار انگلی کے اور اس سے چھوٹی اور باریک نکلتی ہے اُسکا مٹی کا رنگ ایسا باطن اُسکا سفید نے الجملہ مشابہ زراوند کے ہے یعنی باریک چھوٹی مزہ اور بو کوئی غالب نہیں رکھتی ہے بعضوں نے تین قسم کہا ہے ایک قسم بنام اتیس مسمی ہے دوسری پرت بھکار تیسری قسم سادکن اور بعضوں نے دو قسم سیاہ سیاہ اور سفید (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجے میں اور خشک پہلے درجے میں ساتھ رطوبت فضلی کے **افعال اور خواص** اُسکے مقوی باہ اور ہاضم طعام اور حابس اسہال اور دافع بلغم اور صفرا فاسد اور دافع اُسکے فساد کا بواسیر اور استسقای زقی کو کہ ان دو خلطوں سے پیدا ہووے نافع ہے۔

## فصل الالف مع الثاء المثلثہ

**اثل** بفتح ہمزہ اور سکون ثاء مثلثہ اور لام کے لغت عربی میں نام بڑی قسم درخت جھاؤ کا ہے ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں ماہیت اُسکی بنات اُسکی درمیان درخت اور گھاس کے ہے پتے اُسکے چھوٹے اور گھر گھرے جالینوس نے کہا ہے کہ اثل ایک قسم طرفہ کا ہے اور صاحب منہاج یہ نے کہا ہے کہ وہ ایک رخت ہے مشابہ طرفہ کے اور اس سے بڑا اور اسحاق بن عمران نے کہا ہے کہ وہ ایک درخت بڑا ہے ساتھ ہیئت شاخوں کے اور سبز طبع لسبز رنگی پتے اُسکے چھوٹے سبز مشابہ برگ طرفا سے مزہ اُسکا کسیلا بدون پھول کے پھل اُسکا شاخوں کی گرہ میں جتا ہے مقدار چنے کے رنگ اُسکا خاکستری مائل بزردی اندر اُسکے دانے چھوٹے ان میں لپٹے ہوئے اُس پھل کو عذبہ کہتے ہیں گرمیوں میں ہوتا ہے اور اُس عذبہ کو نمنی ثمین اور چھوٹی ثمین کہتی ہیں طبیعت اُسکی پہلے درجے میں سرد دوسرے درجہ میں خشک اور ساتھ قوت قابضہ اور تھوڑی شوریت اور کڑوائی کے پھل اُسکا دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں خشک اور جز اُسکو دوسرے درجہ میں وہم جاتا ہے وہ وہم ہے **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے لیکن پتا وہ شاخ اُسکی جلائی اور مفتح سدہ طحال اور مقوی جگر ضعیف اور مدر صفرا اور واسطے جذام کے اور ملائم سفید ہونے بال کے اور درد دانتوں کے نافع ہیں جو کلی اُس سے کریں اور لیٹا دھوان اور بخار اُسکا لقوہ کو نافع ہے اور پینا جوشاندہ اُسکی جڑ کا اور شاندہ اور پتوں کا واسطے دفع سدہ طحالی اور اُسکے درم کے اور جذام اور سفیدی بال کے نافع ہے اور جوشاندہ اُسکا سرکہ کے ساتھ شراب میں واسطے تقویت جگر کے اور تلیین اُسکے درم کے اور ضماد اُسکے واسطے تحلیل ورم جگر کے اور تدہین اُسکا ساتھ فنہ واسطے لقوہ اور گرنے دانہ چیچک کے اور بواسیر کے اور دانے چھوٹے کی پانی اُسمیں ٹپکنا ہوا اور راکھ اور پانی اُسکے جوشاندہ کا واسطے نکالنے کانچ اور تقویت بال کے نافع ہے اور یہ قطع خون سب اعضا کو زور اُسکی راکھ کا مجرب ہے **مقدار شربت** کا اُسکے جوشاندہ سے پینا چار مثقال تک اور اُسکے عصارہ سے تیس مثقال تک مضعف معدہ ہے **مصلح** اُسکا گوند ببول **بدل** اُسکا جوز السرو ہے لیکن پھل اُسکا رادع سود کا اور مقوی آنکھ اور مسکن ہے معدہ اور جگر اور تلی کا ہے اور نافع نفث الدم اور سیلان خون اور گرنے نزلوں کا اور اسہال صفراوی اور رطوبی کا اور رافع یرقان اور رطوبت رحم کا اور جب گلاب میں بھگو کر دیر صاف کر کے آنکھ میں ٹپکا دیں اسکے رادع سود کے اور تقویت پلکوں کے اور تیزی بصر مفید ہے اور کل اُسکے جوشاندہ کی اور جنا اُسکا واسطے تقویت مسوڑھوں اور مضمضہ دانتوں کے اور پلنے کے اور پینا اُسکا واسطے نفث الدم اور بواسیر اور ذرور اور بواسیر اور سیلان خون کے جس عضو کہ ہووے اور منع کرنے نزلوں کے اور اسہال صفراوی اور رطوبی اور قطع کرنے اسہال کے نافع ہے اور جوشاندہ اُسکا ایک قبضہ اُسکا اور خانہ اُسکا گرم پانی میں مگر کیساتھ واسطے رفع ہونے یرقان کے اور کانی تیلا کے اور واسطے خلش تر اور رطوبت رحم کے اور ایلکونے مزاجیں رفع طوبات غلیظہ متعفنہ کو اور اچھا ہونے زنگ خراش کے اکھوٹائی بدن کی نافع ہے اور کہتے ہیں کہ جوشاندہ اُسکا تین یا سات دن پوڈر پیوں پھر اُسکے قرص بجز رطب کو زیادتی گوشت اور زہری مسلمان کے مستعمل ہوتے ہیں کھاویں پرہیز اتنا زیادہ بھی کہتے ہے کہ ساتھ پرہیز اسکے

کنگ کے ساتھ کہ مائدہ سے بنایا ہو کھاوین بہت موٹا کرتا ہے اور رنگ منہ کا صاف کرتا ہے اور اچھا ساتھ رونق نازگی کے اور دلیل اُسکے منافع کی یہ ہے کہ جب پیوین جس شخص کے بدنمین رطوبت فاسد ہوتی ہے دفع اور پاک کرتا ہے اور معدے کو تقویت بخشتا ہے اور جس شخص کا بدن پاک ہوتا ہے تقویت کرتا ہے اور موٹا کرتا ہے بدن کو اور ادرار اسہال مزمن رطوبی کو دُور کرتا ہے اور واسطے قطع خون اور ذرورطث اور بواسیر کے نافع ہے اور بودادہ اُس کا ساتھ مٹی کھانے کے اور ساتھ اڈھائی درم گلنار کے دو تین دفعہ ہر فرقہ استیقار رکھا دین واسطے اسہال کے مجرب ہے اور حبس سیلان خونین بہت مفید ہے ضماد اُسکا موجب سخت اور مضبوط ہونے اعصاب ڈھیلے کا ہے اور ضماد اُسکے جوشاندہ کا سر کے اور پانی مین واسطے ورم تلی کے نافع ہے اور غسول اُسکا واسطے فارش ترکے اور اچھا کرنے رنگ رخسار کے اور دفع کرنے خون کے مفید ہے اور ذرور اُسکا واسطے قطع خون زخمون زخمون کے اور لیجانی گوشت زائد کے اور حمول اُسکا واسطے رفع کرنے رطوبات رحم اور فرج کے اور سیلان رطوبات کی نافع ہے اور بخور اُسکی لکڑی جلی ہوئی کا اور دھوان اُسکا جب لقوہ کو نافع ہے اور سر کو مصلح ہے مصلح اُسکا دو تو مقدار شربت اُسکے پیسے ہوئے دو درم سے چار درم تک بدل اُسکا موافق اُسکے وزن کے زویا شم ران اور طریق تشویہ غذا کا اور بخور اور شراب اور جوشاندہ اور قرص اُسکے قرابادین مین گذرا

**اتلق** - بفتح ہمزہ اور سکون تاے مثلثہ اور فتحہ لام اور قاف اسم عربی ہے بمعنے شکنجبین کا ہے دو قسمہ اوراق دو قسمہ راتینج کہتے ہین یونانی مین اغنیس یعنے طاہر اور پاک اسواسطے کہ زاہد لوگ وقت ربیع مین عید کے دن بچھاتے ہین اپنے معابد مین اس گمان پر کہ مصفف باہ ہے اور توڑنے والا شہوت کا فارسی مین انگنگشت ہندی مین سنبھالو فرنگی مین اسکی بولا طینی مین ویطیس اور اُسکے پھل کو عربی مین حب القطد اور حب الفسل کہتے ہین بالعکس مین قبیل اُسکے کہ زنگی کا نام کافور

رکھین اسواسطے کہ وہ قاطع نسل ہے فارسی مین فل فل کوہی شیرازی مین دل آشوب ہندی مین رنیکا کہتے ہین

**(ماہیت اُسکی)** ایک نبات ہے درمیان درخت اور گھاس کے سخت جگہون مین کنارہ دریاون وغیرہ کے جمتی ہے شاخین اُسکی سخت اور قوی ہین اُسکے پتے زیتون سے چھوٹے اور نرم اور فی الجملہ شبیہ انار کے پتون سے مگر اُسکے پتون کا سبز زیادہ ہوتا ہے اُنکی پیٹھ سے اوپر ہر شاخ کے پانچ عدد پتے شبیہ پانچ انگلی کے جڑ دونون سے نکلتے اور اطراف جدا جدا ہین اور جب ہاتھ مین ملین اچھی بو اُس سے آتی ہے پھول اُسکا سفید مائل بہ سُرخی اور کبودی ہے اُسکا شبیہ چھوٹی مرچ کے رنگ اُسکا مختلف بعضا سفید اور بعضا کالا اور ہند مین درخت اور جگہون سے بڑا ہوتا ہے

**(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک دوسرے درجہ مین اور بعضے تیسرے درجہ مین اور بعضے دوسرے درجہ مین سرد اور پہلے درجہ مین خشک

**منتخبین افعال و خواص اُسکے** قابض محلل ملطف مفتح سُدد طامی اور کبدی اور صداع رطوبی اور ورمی کے مانند قرانیطس اور کثیر غلر وجنون اور خفقان اور بواسیر ورم تلی اور ورم رحم اور احتباس حیض کے اور آزار آنے عصب اور شقاق معدے کے اور زہر سانپ اور ہوام اور کتے باولے کے کاٹی ہوئے کے اور بھگانے ہوام کے نافع ہے اور اُسکے تازہ پتے کو جو بدون پانی کے پیسین اور مانند کباب شامی کے ٹکیان بناوین ہر ایک ٹکیا مقدار تین ماشہ کے ایک طرف اُسکے توی پر ساتھ روغن گل کے بھونین اور بیچ شہد خالص جید تازے کے ڈالین اور تین دن تک ہر دن صبح کو ایک ٹکیا اُسکی عورت صاحب شوق کی کھاوے بعد اُسکے اگر موافق کیا دو ہفتہ تک ہر دن ایک ٹکیا صبح کو اور ایک شام کو اگر صحت پاوی بہتر ورنہ چھوڑ دی اور اُسکا اثر رہگیا ہوا ایک ہفتہ اور بھی دونون وقت یا ایک وقت کھاوے اور درمیان ایام کھانے کے لبنیات اور ترشیون سے اور دہی اور سرکہ اور اشیاء ترا اور بہت دیگی سے پرہیز کرے پرسوت ایک مرض ہے کہ بعضی عورتون کو بعد کے عارض ہوتا ہے اور مختلف ہوتا ہے

حال اُسکا بعضون کو ذرب آجاتا ہے اور زرد اور ضعیف موٹا دلی ہو جاتی ہے خواہش غذا کی نہین کرتی ہین اور جب تھوڑی غذا تناول کرتی ہین دیر مین ہضم ہوتی ہے اور جبتک دستون سے نہین نکلتی چین نہین آتا ہے اور بعضون کو تپ خفیف بھی اُسکے ساتھ ہوتی ہے ضماد اُس کا واسطے درد سر رطوبی اور ریح کے مانند قرانیطس کے اور نداُسکا واسطے جنون کے اور تضیع سدہ دماغی کے اور خفقان ہوا ہے اور ملغی اور مفتح سدہ جگر اور تلی کے اور جنس خون بواسیر کے اور توڑنے ریاح کے اور زیادہ کرنے دودھ کے اور خشک کرنے منی اور ادرار حیض کے اور کاٹنے سانپ کے اور ہوام کے اور کتے باولے اور ساتھ شراب کے واسطے ادرار حیض کے اور بیٹھنا اُسکے جوشاندے مین واسطے ورم رحم کے اور مقعد کے اور مرہم اُسکا ساتھ مسکہ تازہ اور پتے انگور کے واسطے رفع سختی انثیین کے اور بخور اُسکا باعث بھاگنے ہوام اور تحلیل اوہام کے اور فرش کرنا اُسکے پتون کا اور اُسپر بیٹھنا قوت باہ کو توڑنے والا اور بھگانے والا ہوام کا ہے اور ضماد پتے گرم کئے کو اوپر ورم سرد کے واسطے نزول پانی کی خصیہ مین نافع ہے اور کہتے ہین کہ اُسکی لکڑی سنکا ہوا کہ اُسپر ٹکیہ لگا دین مانع تکلیف کا ہے اور قاطع شہوت جماع کا ہے اور نیچے بچھونے سونے کے رکھنا نافع احتلام کا اور قاطع لعوذکا ہے بیج اُسکا لطیف تر اُسکے پتہ لینے سے گرد کو مفرد اور مصدع ہے مصلح اُسکا گوند ببول کا مقدار شربت اُسکا ایک مثقال اور بہتر یہ ہے کہ اُسکو بدون مصلح کے کہ گوند ببول کا ہے استعمال نہ کرین اور ایک مثقال سے زیادہ بھی استعمال نہ کرین بدل وزن اُسکا شاہ دانہ اتمار - بکسر ہمزہ اور سکون ثانی مثلثہ اور کسر میم اور دال مہملہ کذا لغت عربی ہے اور اُسکو کحل اور کحل سلیمانی اور کحل جلا بھی کہتے ہین اور یونانی مین ملسلوس اور طالبنی اور سریانی مین صدیدار رومی مین کوفلن فارسی مین سرمہ ہندی مین کجن کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** پتھر پرت دار براق کئی قسم کا ہوتا ہے ایک قسم کا لاتاریک

تحتانیہ اور سکون واو دونون کے آخر مین لغت یونانی بمعنے سرسانپ کا (ماہیت اُسکی) پھل گھاس کا ہی کہ گلشنی مشابہ سرسانپ کے بدون ڈنڈی کے ہوتی ہی نبات اُسکی کھر کھری شاخین اُسکی چھوٹی اور باریک اور ردے دار اور خار دار مائل بسفیدی دونون طرف شاخون کے پتی چھوٹے باریک سیدھے مشابہ پتے ابو خلسا یعنی رتن جوت اور کاہو کے اور اس سے ریزہ زیادہ ساتھ رطوبت لزج کے کہ ہاتھ مین چپکتی ہی اور نزدیک پتون کے پھول بنفشی رنگ پھل اُسکا مقدار انگل کے مائل بسیاہی اور لمبا طبیعت اُسکی گرم پہلے درجے مین تر دوسرے درجے مین افعال اور خواص اُسکے مدر بول اور حیض اور دودھ اور عرق گاجر اُسکی مقابلہ کرنیوالی سب ہر حیوانی کی خصوصًا سانپ کے جو شراب کے ساتھ پیوین کہتے ہین کہ واسطے درد و کمر کے بجربے موثر ہی کھجلی بدن اور جوش کا ہی مصلح اُس کا دودھ ہی ۔

## فصل الالف مع الخاء المعجمۃ

**اخثا الحمر** بفتح ہمزہ اور سکون خاے معجمہ اور فتح ثاے مثلثہ اور الف ہمزہ کے فارسی مین گوبر گاؤ ہندی اُسکی تازے گوبر اور سوکھے کو ٹھے اور اپلے کہتے ہین طبیعت اُسکی آخر پہلے درجہ مین مین گرم دوسرے درجے مین خشک افعال اور خواص اُسکے محلل اور جاذب اور جالب خون اور رافع تکلیف کاٹنے ہوام کا اور نکالنے والا کانسی اور کانٹے کا واسطے داد دارالشعلیہ اور سعفہ کے مجربے تلوے اپنی بچوڑا ہوا گوبر تازہ بھینس کا ناک مین واسطے عبس رعاف کے اور ضماد گوبر تازہ کا پیشانی پر بدستور طلا جلے ہوے گوبر کا ساتھ سرکے پیشانی پر بدستور نافع ہی رعاف کو اسیطرح نفوح جلے ہوے گوبر کا ناک مین قابض رعاف کا ہی اور فطوریت نرم پسے ہوے گوبر کا ساتھ بادام تلخ اور شراب کے واسطے رفع ہونے الم اور پک کان مین مفید ہی اور ضماد تازہ گوبر گرم کا واسطے ورم جراحات

کے کہ چھڑے وغیرہ سے ایسا ہووین اور واسطے قطع سیلان خون اور نکل آنے زخم اور اندمال جراحات کے اور درد مفاصل اور عرق النسا اور رفع کرنے تکلیف ہوام اور دکی کے اور ساتھ آٹے جو کے واسطے جوشش کے اور سرکے کے واسطے ورم گرم اور خنازیر کے اور ورم زانو کے اور ساتھ شہد کے واسطے ورم بارد کے اور ساتھ یا بونہ اگدر کے واسطے استسقا کے اور ساتھ زعفران کے واسطے کھوے کے جذع کے اور ساتھ باقلا کے واسطے ورم پستان کے اور ساتھ پانی اسفیل کے واسطے داد اور سعفہ اور دارالثعلب کے مجربے اور نکالنے ضماد پکا ہوے گوبر کا روغن تیون مین اور رکھنا بدن یہانتک خشک ہو کانٹے اور گانسی وغیرہ کو نکالتا ہے اور ضماد اُسکے پنچ ناف عورتون کے واسطے نکالنے جنین مردہ کے اور جب ایکلت پہنے دیوین باعث قتل جنین زندہ کا ہوتا ہی اور پشت پر بارپر اگھیون پر واسطے رفع ہونے قولنج ورمی اور یرقی کے مجربے الاثر اور اوپر معدے کے واسطے اور ارام معدہ کے اور ساتھ روغن کے اور واسطے نفرس کے اور بخور اسکا واسطے عسر ولادت کے اور تیل اُسکا واسطے دار کے اور جرب ثر کے نافع ہی بحث روغن مکب مین یہ روغن کہ

**اخنیوس** - بفتح ہمزہ اور سکون خاے معجمہ اور کسرہ نون اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ نون اور سکون واو اور سین مہملہ کے آخر مین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی سواے گیہون کہ جنگلی کے منبت اُسکا کناری پانی مشابہ گھاس گنگنی کے پھل اُسکا کالا اور چھوٹا پھول اُسکا سفید پھل اُسکا اور اُسکا نین مستعمل ہے اور ساتھ قوت مجففہ اور مسہلہ اور قاتلہ

## فصل الالف مع الذال المعجمۃ

**ادرک** بفتح ہمزہ اور سکون دال مہملہ اور فتح راے مہملہ اور کاف لغت عربی ہی فارسی مین آلوچہ سلطانی کہتے ہین اور بعضے بیشوق کو کہتے ہین کہ یہی ادرک ہی طبیعت سکی پہلے درجہ مین تر دوسرے درجے مین افعال اور خواص اُسکے مسکن تیزی صفرا کا پکا اُسکا مین اور کچا اُسکا مسہل ہی بسبب عسر کے اور قاطع پیچش کا اور پانی اور کچے کا دانہ کے

پکا وین اُسکے درد کو ساکن کرے ۔

**اخرسماج** - بفتح ہمزہ اور فتح خاے معجمہ اور سکون راے مہملہ اور فتح سین مہملہ اور الف اور جیم کے آخر مین ماہیت اُسکی درخت ہے کہ گرم شہرون مین اور خشک جگہون مین جنگلی ہی بلندی اُسکی مقدار قد آدمی کے اور کچھ زیادہ لکڑی اُسکی مانند لکڑی بانجر کے پتے چھوٹے چھوٹے مانند پتے خبز کے اور اُس سے بڑی اور چکنے مزہ اُسکا میٹھا پھیکا اُسکے پھل مین بیج ہی نازک کہ جب چبا وین چھپا جاوے اور جو کھا لیوے ذکار لاوے اور کھانے سے منہ معدے کو اوپر شاخ کے اور جڑ کے لکڑیان چھوٹی پیدا ہوتی ہین اور چھالیتی ہین اور اُسکو جھلی سفید نازک سے جب اس جھلی کو دور کرین لکڑیان اپنی راہ لیتی ہین اسی سبب سے اکثر آدمی اُسکے کھانے سے نفرت کرتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) جو پھل اور پتے اُسکے پانی مین جوش کرین اعضا پر گراوین اُنکی تپک کو ساکن کرتا ہی اور اُسکی راکھ کو جو سرکے کے ساتھ خراش پر اور جرب ملون پر اور پھنسیون پر کر ملا کریں ان امراض کو اور زخمون کو بھر لاوے ۔

**اخیروس** - بفتح ہمزہ اور کسرہ خاے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو کے اور سین مہملہ آخر مین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی سواے گیہون کہ جنگلی کے منبت اُسکا کناری پانی مشابہ گھاس گنگنی کے پھل اُسکا کالا اور چھوٹا پھول اُسکا سفید پھل اُسکا اور اُسکا نین مستعمل ہے اور ساتھ قوت مجففہ اور مسہلہ اور قاتلہ

اور صاحب دق کے نہایت مفید ہے اور پانی اُسکے چرکا مارنے والا کیڑے معدی کا اور نفاخ اور معدی کا ہے مصلح اُسکا گلقند ہے۔

## فصل الالف مع الذال المعجمۃ

**اذاراقی** بفتح ہمزہ اور ذال معجمہ اور الف اور فتحہ راء مہملہ اور کسرۂ تاء الف اور کسرۂ فاف اور یا کے لغت سُرمالی ہے عربی مین قاتل الکلب اور حب الغراب اور خانق الکلب فارسی مین کچلہ اور کچولہ نام رکھتے ہین ہندی مین بھی اسی نام سے مشہور ہے (ماہیت اُسکی) بیج پھل درخت ہندی کا ہے کہ پھل مقدار نارنج ہے اور پوست اُسکا سُرخ رنگ اور بے مغز یعنی گودا اتنا نہین رکھتا ہے دانہ چوڑا گول بہت، اور کڑوا اُسکے درمیانین ہوتا ہے مانند بیج بڑھل کے کہ وہ بھی پھل ہی ہندی ہے دانہ ایک خلاف مین لیکن بیج بڑھل کا چھوٹا اور گودا اُسکا کھول ہے درخت اُسکا بڑا درخت نارنج سے مستعمل بیج مین اسطرح سے کہ پانی مین بھگوتے ہین اور پوست کو جدا کرکے سوہان سے برادہ کرکے کام مین لاویں اور جو صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ وہ جڑ ہے اور تنکا اور ازندران مین کلاح دارو نام رکھتے ہین پتے اُسکے پتے بنفشہ سے سرزا پھول اُسکا مانند بنفشے کے اور نہایت سُرخی مین ڈنڈی اُسکی ڈنڈی بنفشے سی موٹی اور سُرخ سواس مین اشتباہ ہے شاید اور جڑ مشابہ اُسکے ہوگی نہ یہ (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین اور خشک تیسرے درجے مین **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے واسطے سب جانورون درندون کے زہر ہے اور باطنی تشنج مزاج بہت سرد رطوبی فاسدہ کو تبدیل کرتا ہے طرف مزاج جید گرم صالح کے لیکن چاہیے کہ اُسکے کھانے پر جرات نہ کرین مگر وقت حاجت شدید اور قوی کے مصلحے کے ساتھ اور واسطے نافع اور استرخاے اور تمام امراض عصبی اور درد کمر اور درد مفاصل کے مجرب جانا ہے خصوصاً واسطے جوانین اور جرب اور داد اور عرق النسا اور امراض مفاصل اور امراض بارده اور جرب وحشم اور ثعلبیہ کے نافع ہے **المضار** مسکر اور مشوش ذہن اور ایک مثقال قاتل ہے **مصلح** شکر اور ادویہ خوشبو اور تے کرنا دودھ تازہ دودھ ہوائی گرا اور پینا مرغ اور سفید یا چاٹ چکنے ساتھ روغن بادام کے اور اطاعت کو ساتھ روغن بادام شیرین کے مقدار شربت اُسکا ایک دانگ سے دو دانگ تک جب اور معجون اُسکے قرابادین مین مذکور ہین اور طبیب اہل ہند اُسکے خواص بہت بیان کرتے ہین۔

**اذارفیون** بفتح اول اور فارسجمہ والف اور راے مہملہ اور کسرۂ فاکے اور ضمۂ یاے تحتانیہ اور سکون واو نون کے (ماہیت اُسکی) باعتقاد جالینوس کے چوتھی قسم زبدۃ البحر کی ہے یعنی کف دریا کی اور وہ ایک چیز ہے بہت سوراخ دار اور بہت ہلکی فرنگ سے لاتے ہین مشابہ زہرۂ اسپوس کے **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے سب افعال مین زبدۃ البحر سے قوی اور سموم قویہ سے ہے مقدار دو دانگ کے قاتل ہے سرمہ اسکا واسطے دفع ہونے ناخنہ اور سفیدی آنکھ جانورون کو بہت موثر ہے طلا اُسکا ساتھ پانی کے واسطے عرق النسا اور ورم پستان کے اور جرب اور جھائین اور ثعلبہ کے نافع ہے اور احتمال رکھتا ہے کہ کستوری یہی ہو یا اُسکے قریب حرف الزاء مین بحث زبدۃ البحر مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا۔

**اذخر** بکسرۂ ہمزہ اور سکون ذال معجمہ اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) دو قسم ہوتا ہے ایک کی اسکو عربی مین تین مکہ اور خلال اموتی اور طبیب العرب لغت رومی مین سخنل و سخیس نام رکھتے ہین بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ سخیس لغت یونانی ہے ہندی مین گندھیل اور گندبیل اور کنتول اور سوندھی اور روس اور سوریا فارسی مین کورگیاہ اور کاہ مکہ اور کزنہ دشتی بفتح کاف اور سکون زاے معجمہ اور فتح نون اور ہاے آخر مین اور جس نے اسکو کرہ دشتی بضم کاف فارسی مین اور سکون راے مہملہ اور فتحہ تاے موحدہ پڑھا ہے تصحیف کیا ہے اور یہ ایک قسم نبات ہے کہ شاخین بہت اور باریک ایک جڑ ہے حسن جڑ اُسکی سوئی پتے اُسکے ریزہ زیادہ کولان سے اور اُس سے عم اور قدمین چھوٹے اور مائل بسرخی اور زردی اور ثقیل الرائحہ یعنی تند بو اور اُنکے پسے ہوے کو ساتھ اُسکی جڑ کے باصطلاح اہل مکہ کے غسول کہتے ہین یعنی ٹبنا اور اُس سے ہاتھ دھوتے ہین اور شگوفہ اُسکا بہت بڑا اور سفید ساتھ عطریت کے اور دانہ طعام اور کاٹنے والا ذبان کا لیکن قسم دوسری اسکی اذخر اجامی ہے اور وہ ایک گھاس ہے کہ اُسکی جڑ سے خصاصہ بناتے ہین اور مشہور خس کے نام سے ہے گھاس اُسکی شکل مین مشابہ اذخر بری کے ہے لیکن اُسکی گھاس مین خوشبو نہین ہے مانند اذخر بری کے اور کھر کھری سی جڑ اُسکی خوشبو اور باریک تر یعنی قریب ایک گز کے فارسی مین بیخ دالانام رکھتے ہین لیکن اذخر بری کو کہتے ہین کہ یہ قسم موٹی ہوتی ہے بیخ اُسکے عذر بہتے ہین بہتر اور مختار اذخر اُسکی جڑ ہے اور فقاح اور جرجیر کی خوش ترکیب اور اچھی بو مین وہ ہے کہ گھاس اور پتے اُسکے بہت بلند اور جڑ اُسکی کھر کھری نہ ہو مین بلکہ چکنے اور نرم ہو مین اور شیخ رئیس نے لکھا ہے کہ جسکے فقاح مائل بسرخی ہو مین اور جب چبائین نفشی رنگ ہو وہ ڈنڈی اُسکی باریک اور خوشبو مین مشابہ گلاب کی بو کے ہو جب نرم کرین اور ہاتھ سے ملین اور جب چبائین زبان کو کاٹے اور جلادی وہ اچھا ہے منفعت اُسکی بہت پھول اذخر فقاح اور جڑ اور شاخون مین ہوتی ہے مہتر ہین عربی سخت خوشبو باریک ہوتا ہے **طبیعت** عربی کی گرمی اور خشکی کہ وہ قریب اُسکے ہے گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور تیسرے مین بھی کہا ہے اور اجامی سرد اور تر دیگر ابن جزلہ کے سب قسم اُسکی بارد اور جڑ اُسکی شدید القبض اور فقاح اُسکا کچھ گرم اور تھوڑی قبض کے ساتھ کہ گرمی سوختہ ہے **(افعال اور خواص اور منافع)** محلل منضج مدر کبد کا اور اقواہ عروق کا قطع منضج اخلاط ترجبہ غلیظہ اور مسکن اوجاع باردۂ باطنیہ کا اور واسطے فالج اور

تقوہ اور تسخیع رطب استلافی اور استرخا اور حذر اور نسیان اور تیزی حفظ کے اور ازالہ خوف کے اور درد دانتون کے اور تقویت مسوڑھی اور عسر کے اور دفع کرنے رطوبات منہ کے نافع ہے کہ منقی سر کا ہے فضلات رد پیہ اور رطوبات بلغمی سے اور واسطے ورم معدہ اور جگر کے اور اُسکے سدے کے اور سختی تلی کے اور رفع کرنے لغت الدم کے اور یرقان اور استسقا اور بیمار یون گردہ اور ریہ کے اور تفتیت حصاۃ اور ادرار بول اور حیض کے اور فضلات اور ورم رحم کے اور اورام سخت جس عضو کے کہ ہو دی خواہ سدے یا کبد یا گردہ وغیرہ کے ہووے اور آخر تپ بلغمی اور پھٹ جانے عضلہ کو مفید ہے اور مقابلہ کرتا ہے زہرون بہوام کا ہے اور سرشہا اور ضماد اور طلا اور ماء الاصل الراس کھانا اُسکی جڑ کا مصطگی کے منقی فضول دماغی کا ہی جانا اسکا اکیلا واسطے فلج کے اور اسیطرح ساتھ مصطگی اور عنک البطم کے اور پینا اُسکا ایک مثقال اُسکا واسطے فالج اور لقوہ اور تفتیح رطب استلافی کے اور تنقیہ فضول دماغی کے اور رحم کے اسی طرح پینا چوتھائی ایک مثقال کا اُسکی جڑ کے پچ کے ساتھ واسطے تنقیح رطب استلافی کے اور ساتھ مصطگی کے بھی واسطے تنقیہ فضول دماغی کے اور ضماد اُسکا نبت اعصاب پر واسطے استرخا اور فالج کے نافع ہے **امراض اعضا الغذا والقلب والنفس وغیرہا** ایک مثقال وہ اکیلا یا ساتھ ایک پچ کے واسطے رفع دیتی بلغمی کے مجرب ہے اور واسطے ازالہ خوف کے نافع اور ساتھ تخم کے واسطے تسخین تلی کے اور ساتھ ادویہ سبہ کے واسطے استسقا اور بیماریون گردہ کے اور ریہ اور ورم اور تقویت ضعف معدہ اور جگر اور سدہ جگر کے اور رفع ہونے نفث الدم اور پیچش کے اور ساتھ سکنجبین کے آخرتون مین نہایت مفید ہے ضعف اور مسنون اُسکا واسطے درد دانت اور تقویت ضعف اور عسر کے اور دفع رطوبات منہ کے نافع ہے فضول اُسکے مجوع کا اور ضماد اُسکے جرم کا واسطے حذر کے ضماد اُسکے خون بند کا کہ متصل اُسکی جڑ کے ہوتے ہین واسطے کاٹنے ہوام کے

اور اسیطرح ضماد اُسکا واسطے ورم رحم کے اور ورم جگر اور تلی شانہ کے اور ریاح جمیع اعضا کے اور پٹھا اُسکے جوشاندے مین واسطے ورم رحم اور درد سفاصل کے اور تفتیح اخواہ عروق کے اور تلیین اور پکانے سختیون کے تسکین اوجاع باطنہ کے نافع ہے لیکن فتح اُسکا یعنی اسکا ہندی مین سیندیہ کہتے ہین لطیف تر اور سب فعلون مین بہتر اُسکی گھاس سے ہے اور واسطے لقوہ اور فالج اور نسیان اور اوجاع اور ادرام معدہ اور کبد اور نفث الدم کے نافع ہے اور نیک کرتا ہے حافظہ کو اسواسطے کہ منقی سر کا ہے فضلات رویہ سے تیل اُسکا واسطے جگر اور رفع ہونے ماندگی کے ہے تیل اُسکا اور شربت اور عرق اُسکا اور حکیان اُسکی اور معجون اُسکی سب نافع ہین واسطے امراض مذکورہ کے اور قرابادین مین مفصل مذکور ہین ساتھ خواص اور منافع کے مع طریق بنانے ہر ایک کے کہتے ہین کہ بسبب شدت ادرار کے مضر ہے گردہ محررین کو اور مصلح ہے مصلح اُسکا گلاب اور عرق نیلوفر اور صندل مقدار سوت اُسکا آدھے مثقال سے ایک مثقال تک بدل اُسکا راسن اور قسط اور فقاح کا چرائیتہ ہے۔

## فصل الالف مع الراء المہملۃ

**ارا قو** - بفتح اول اور رائے مہملہ اور الف اور ضمہ قاف اور واؤ کے سہک فارسی مین کہتے ہین ماہیت سکی بیج سیاہ اور گول غلاف مین اور درمیان گیہون اور مسوے کے مثل ہے **افعال اور خواص اور منافع اسکے** ملین اور محلل ہے اُسکا آنا بادین اور ساتھ سرکے اور پانی کے ملا کر خمیر کرین اور آٹھ ساعت دھوپ مین رکھین بعد اُسکے خالص پانی مین گھولکر ادرام بہت سخت اور ورد کو پر لگاوین تحلیل کرتا اور درد کو دور کرتا ہے المضار ورفع الفضلات اور نفاخ اور دت تونج ریحی کا مصلح اُسکا سرکہ ملایا ہوا **سوا راگ** - بفتح اول اور ثانی مہملہ اور الف اور کاف کے آخر مین فارسی مین درخت مسواک اور زبان گرم سیری ایرانین چوخ ہندیمین اوجال بھی کہتے ہین مکسر ہاے فارسی اور سکون ثانی اور نون مہملہ لام اور اُسکے آخر مین اُسکے بیج ہندی مین پیلو اور بدون واو کے کہتے ہین **ماہیت** اُسکی جان تو کہ وہ جنگلی اور پہاڑی ہوتا ہے جنگلی اُسکا درخت ہے مشابہ درخت انار کے پتے اُسکے بلند اور چوڑے اور سیدھے اور سبز لکڑی اُسکی سست پت جھاڑ نہین کرتا اور خاردار اور بدون کانٹے کے کبھی ہوتا ہے پھول اُسکا مائل بسرخی پھل اُسکا بقدر بطم کے اور خوشہ دار مانند انگور کے کچے پن مین تھوڑا کڑوا ساتھ کسیلے پن کے اور سبز آخر مین بعد پکنے کے بعضا لال اور بعضا سفید اور بعضا بنفشی ہوتا ہے بعد اُسکے کالا ساتھ تھوڑی مٹھاس کے اور کڑوائی اور گجھٹاپن اور تیزی کے بیچ اُسکا چھوٹا پھل اُسکا مقدار چنے کے خوشہ اُسکے پھل کا چھوٹا کہ مٹھی مین آوے **منبت** اسکا اکثر شہر پھلی اقلیم اور دوسری کے اور بیدان اور جنگل مین ہند اور دکن کے شہرونمین اور بندر گرم و سیلہ یران کے بھی ہوتا ہے پہاڑی اُسکا کمتر جنگلی سے ساتھ کانٹے متفرق کے اور سوا اُسکے پھل کا بڑا بڑا جنگلی سے اسقدر کہ دو خوشے مٹھی مین آجاوین دانے اُسکے چھوٹے اور بے بیج کے اور بدستور آخر مین سیاہ اور تھوڑا میٹھا اور کسیلا پن اور ساتھ تیزی کے اور بعضے شہرونمین شیرین اور بڑا بہت ہوتا ہے اور بے بیج اُسکا بہت کڑوا ہوتا ہے اور مانند انگور کے اُسکو بازار مین بیچتے ہین اور بعضے آدمی اُسکو کھاتے ہین **طبیعت اسکی** ابقراط نے کہا ہے کہ درخت اُسکا خشک ہے پھل اُسکا گرمی اور خشکی مین معتدل اور اطا کی نے دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک حکیم میر محمد مومن نے پہلے درجہ مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک جانا ہے **افعال اور خواص اور منافع اُسکے** جالی اور محلل اور قطع اور منفع سدہ اور واسطے رفع ہونے رطوبات لزجہ اور ریاح غلیظہ اور منع کرنے نزلات کے اور تقویت معدے کے اور رفع ہونے اسہال کے اور تحلیل ورم رحم اور بواسیر اور مسہل البول کے اور تنقیہ شانہ اور سعفہ اور ماشرا اور نملہ کے

نافع ہو ضماد اُسکے پتون کا محلل اور مانع نزلات اور مانع
اور سفہ اور نملہ کا اور ضماد پھل جوش کیے ہوے کا بیج
روغن زیتون کے واسطے وجاع اور تحلیل ورم رحم
کے اور بواسیر اور سفہ کے مفید ہوا اور پینا جوشاندہ اُسکا
پھل واسطے عسر البول اور تنقیہ شانہ اور تقویت معدہ
اور رفع اسہال کے نافع ہے اور بدستور بیج اُسکے واسطے
کے اور رفع ہونے اسہال اور مسواک اُسکی لکڑی کی جالی
دانتون اور مقوی مسوڑھون کو کثرت اُسکی جوش کیے سے
پیدا کرتی ہی پینا اُسکا سبب بیج کا ہی مصلح اُسکا کیتیرا مقدار
شربت جوشاندہ سے آدھے طولک اور بیج سے تین رتی تک
بدل اُسکا اور صاحب دستور الاطبا نے اور طبیبون نے کہا ہے
کہ پتے اُسکے واسطے جذب ورجذام اور بواسیر ورضا دخون
کے نافع ہے اُسکے پھل کو ہندی مین جال کہتے ہین کڑوا اور سرما
اور دافع فساد بلغم اور صفرے کا ہے اور واسطے سوزش عضو
اور استسقا اور جذام اور نپ گرم اور دیدان اور حب القرع
کو نافع ہے اربع واربعین۔ فارسی مین ہزار پا ہندی مین
کنکھجورا کہتے ہین ماہیت اُسکی جانور ہے جملہ حشرات
سے باریک اور بلند اور لانبا ایک انگلی سے ایک بالشت
تک بعضا چوڑا بعضا پتلا تن اُسکا گرہ دار مانند رسی کے
کہ اسمین گرہین بہت ہوین اُسکے سر پر دو شاخ باریک اور
دُم اُسکی تھوڑی چپلی اور دو زبان ہر طرف سے دم تک
بائیس پانون چھوٹے باریک کبھی راہ چلتا ہی اور اسی راہ
اُلٹ آتا ہے منھ سے کاٹتا ہی اور جس عضو مین پہونچتا ہی
پانون مین عضو مین گڑھ دیتا ہے اسقدر کہ بہت مشکل سے
کر سکتے ہین پانون اُسکے سمیت سے خالی نہین ہوتے اور
جس عضو کو کاٹتا ہی سوزش ہوتی ہی بعد اُسکے تسکین ہے
اور جو اسمین بعضے فساد ردی اور سمی ہین اُن کے کاٹنے
سے درد شدید انگی سینہ کی عارض ہوتی ہے تریاق اُسکا
وہی کنکھجورا ہی کہ جس نے کاٹا ہے اُسکو کوٹ کر جہان اُسنے
باندھین اور رفو اور ذوطویل اور خطمیا نا اور پوست جڑ کبر
اور ہر ایک کا اجزا برابر ساتھ مارالعسل کے باساتھ

شراب کے اور زہرہ الحنش ہو طلا اور نمک در سرکہ کے ساتھ
بھی اور روغن گاؤ اور گوسفند کا گرم کیا ہوا اور ملنا بچھو
مولسری کا پسا ہوا ہر ایک انمین سے اکیلا کافی ہے اور
اگر کنکھجورا کان مین گھسے اس واسطے کہ نوع بار یک اُسکی
اگر کان مین گھستی ہے تیل کو گرم کر کے کانمین ڈالین باہر سے
کو بعد مرنے کے اگر نظر آتا ہو موچنے سے اُکھاڑ لیوین تو گل
آوے اور اگر پانی مین گر کر مر جاوے اُس پانی کو استعمال
نہ کرین کہ اُسکے استعمال سے ورم اور خارش اور تھوڑی سوزش
حضو مین حاصل ہوتی ہے تدبیر اُسکی بھی ملنا اشیاے مذکورہ
کا اور جو روغن کو گرم کر کے اُسپر ڈالین مرجاتا ہے در گزر
اُسکے اعضا کی گرم آپس سے جدا ہو کر رہ جاتی ہین حکایت
ایک شخص کو درد چوتو کا پانون کی انگلیون تک پہونچا تھا
اور دن بدن وہ درد بڑھتا تھا اتفاقا تیسری یا چوتھی رات
سوتے مین کنکھجورے نے اُسکے انگوٹھے کا اُس شخص نے سوتے
درد مین تھوڑی تخفیف پائی صبح کو درد تھوڑا باقی تھا اُس
جگہ مین کہ جہان کاٹا تھا اُس جگہ پر روغن گرم کر کے ملا فورا
بالکل صحت پائی درد جاتا رہا۔

**ارتکان** ۔ بکسر ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور سکون تا
فوقانیہ اور فتحہ کاف اور نون کے اُسکو ارتکن بھی کہتے
ہین لغت فارسی ہے یونانی مین اجر کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) کنکریان ہین ہلکی زرد رنگ اور سرخ رنگ کہ جلد
سرخ ہو جاتی ہے بہتر انمین زرد رنگ مختار اور مستعمل ہندی
ہوئی اور دھوئی ہے اسواسطے کہ وہ لطیف ہوتی ہے بہ بدن
بلی سے (طبیعت اُسکی) حار در قابض (افعال اور
خواص ورنافع اُسکے) طلا کرنا اُسکا ساتھ پانی
وسرکہ وغیرہ کے اورام گرم اور زخمون کو بہتر ہے اور ساتھ مرہم
کے واسطے دور کرنے گوشت زائد فاسد کے اور ساتھ مرہم
کے واسطے جلانے گوشت صالح اور بھرنے زخمون کے اور ساتھ مرہم
کے واسطے گرانے حصاۃ کو نافع ہے پرہیز کرنا اُسکے کھانے سے

**ارجوان** بضم ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور ضم جیم اور فتحہ
واو اور الف اور نون کے معرب ارغوان فارسی کا ہے
اُسکو زعبد الکتے ہین ماہیت اُسکی درخت ہی کہ منبت
اُسکا فارس کے شہرین پھول اُسکا بہت سرخ اول
برنگ بنفشہ اور اچھی بو اتنی نہین رکھتا ہے مزہ اُسکا
میٹھا فارسی لوگ کھاتے ہین بطور نقل کے اور اُنکا اعتقاد
یہ ہی کہ تفریح لاتا ہی اور حلق اور آواز کو خوب صاف کرتا ہے
لکڑی اُسکی ڈھیلی اور ہلکی پھل نہین رکھتا ہی مگر بیج کہ اُس
سے درخت اُسکا جنتا ہی اور حافظ اُسکی نوع کا ہوتا ہی طبیعت
اُسکی گرم مائل باعتدال ہے **افعال و خواص اور**
**منافع** اُسکے مخرج اخلاط لزجہ اور رافع سُدی معدہ
اور گردہ کا ہے اور منقی آلات تنفس کو اور مفتت حصاۃ کو اور
واسطے صاف کرنے رنگ کو نافع ہے پینا جوشاندہ اُسکے
پھول کا مقوی اور منقی آلات تنفس اور معدہ کا اور پینا جوشاندہ
اُسکی جڑ کے ریشونکے پوست کا مقدار دو درم مقوی ہے
اور زور جلو ہو کا حابس نزف الدم کا ہی اور اچھا مضاد
ہے عرق تین اُس سے پرہیز کرتی ہین بسبب اُسکی رنگ کے
اور جو بچھو پر ملین پلکون کو جاتا ہے مصلح اسکے قے کا تے
عناب اور تمام کے ہین بدل اُسکا صندل ورآدھا وزن
اُسکے گلسنج بیج اُسکا اور دیا نکھ مین قائم مقام چاکسو کے اور
اور شربت شکونہ اور جوان کا اور مرنبا اُسکا قرابادین مین

**ارووقانی** ۔ بکسر ہمزہ اور سکون راے مہملہ و فتحہ واو
مہملہ اور سکون قاف اور فتحہ نون اور الف اور کسر قاف
اور با کے لغت یونانی ہے ماہیت اُسکی نبات ہی مشابہ
کبر کے بہت تند بو اور لذع نہایت تندی مین اور گرمی مین
پرہیز کرنا اُس سے اولی ہے مگر طلا و نمین ساتھ مصلحون کے
اور صاحب اختیارات نے کہا ہی کہ وہ قاتل الحمار ہے لغت ایک
کے اور صاحب معنی نے کہا ہے کہ پھل اُسکا خلاف ہذا ہے
از بضم ہمزہ و لاے مہملہ اور زاے معجمہ کے معرب اوزارد
ریزیونی کا ہی سُریانی مین عرلی مین شن فارسی مین بسپاغ
نورانی مین کرنج ہندی مین چانول کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) گھاس مانند جوار کے گیہون کے پتے اور ڈنڈی اُسکی
بلند اور قدم بہت اُسکا زمین نمناک اور وہ جگہ کہ جہان پانی

ہووے یا یہ کہ بہت پانی وہان پہونچتا ہے مانند آب جیم
اور رودخانہ اور بارش اور قنوات کے بلندی اُسکی بنا
کی اکثر شہرونمین قدآدمی تک اور بنگالے مین دو قامتک
پہونچتی ہے اور دو فصل مین اُسکو بوتے ہین ایک پہلے
برسات کے موسم اور دُوسرے موسم دقت ہونے آفتاب کا
برج ثور مین آخر برج جوزتک کہ منہ کے پانی کے ساتھ
بلند زمینونمین پُر حاصل ہے اور جو نیچے زمینونمین ہوتا ہے
مانند عزیزدن کے کہ ہندی مین جھیل کہتے ہین اور کنارے
دریاؤن کے اور بسبب طغیانی اور سیلاب کے جسقدر بلند
ہوتا ہے وہ بھی بلند ہوجاتا ہے اور جب تک سرگھاس کا
اور خوشون کا پانی سے باہر نکلا ہے کچھ خوف اور نقصان
نہین ہے جسقدر مدت گذرے اگر احیاناً دفعتہ پانی نے
طغیانی کی یا ایسا سیلاب آیا کہ اُسکو بالکل چھپا لیا اور
ڈبو دیا اور جلد پانی سے نہ نکل آیا شر جاتا ہے بہتر جاڑے
مین اور جو جگہین کہ وہان اچھا ہوتا ہے ہند کے خصوصین
خصوصاً پشاور اور مکون بندر سورت بانس بریلی کہ درمیان
شاہجہان آباد اور لکھنؤ اور عظیم آباد خصوصاً ٹھاک ایک
گاؤن ہے دیہات عظیم آباد سے اور بعد ہند کے سندھ
اور ایران ہے خصوصاً جمال بازر کرمان اور اُس سے
بہتر مراغہ مین اسواسطے کہ چانول باریک سفید ہندی اور
سندی ہوتا ہے اور بہت لطیف اور بسبب زودہضم خصوصی
انون مذکورہ کہ اُسکے خوشبو اور خوش ذائقہ ہوتے ہین
چاول لال دانہ موٹا ہندی اور سندی نفس اور لزوجت
سے خالی نہین ہے اور بدستور چاول اور شہد کا بہت اچھا
اور لزج خصوصاً جو کہ حریر دنبین اور کنارون اور بہت
شور کے ہوتا ہے اور بیچ اکثران مکانون کے بہت کم
اور بعضی جگہ مطلق نہین ہوتا اور وہ بہ مذمت کرنے نکلے
یونان اور روم کے چاول کو اسی سبب سے ہے کہ وہان
چاول بہت اور اچھا نہین ہوتا ہے ورنہ چاول ان مکانون
کا کہ پہلے مذکور ہوے سواے ان مکانون کے لطیف اور
جلد ہضم اور بہت سے ہے خصوصاً امزجۂ حارمین طبیعت

اُسکی مین اختلاف کیا ہے گرمی اور سردی مین بعضے
لوگ گرم پہلے درجے مین اور بعضے سرد اور بعضے معتدل
جانتے ہین اور خشک دوسرے درجے مین اور اسمین نفاق
رکھتے ہین اور بعضے مرکب القوی جانتے ہین یہ قول قوی
اور قریب بصواب ہے اقوال پہلے بھی درست ہین اسواسطے
کہ جو پانی مین جوش کرین اور پانی اُسکا لیوین اور جو چانول
کو دم کرین کہ فارسی مین چلاؤ کش کہتے ہین جذام اسکا
سُرد ہوتا ہے پہلے درجے مین اور وہ پانی گرم پہلے درجے مین
لیکن جو پانی اُسکا لے لیوین اور دم دیوین کہ آب برنجام
کہتے اور اکثر پاؤ کو اسیطرح پکاتے ہین مائل بہ گرمی ہوتا ہے
لیکن چاہیے کہ قبل از جوش کے ایک ساعت پانی مین بھگوئین
اور خوب ملکر کئی پانی سے دھوکر پکائین لیکن چانول نرم
کو جبتک کئی مرتبہ جوش نہ کرین اور پانی کاڑھا اُسکا نہ
پھینکین اُسکا جائز نہین ہے اور بالخاصیت چانول
محرور المزاج مین گرمی اور بیمار اور امزاج مین سردی کرتا ہے
اسی سبب سے شاید قدما اور اکثر متاخرین نے مریضون کا
مزورہ چاول کا نہ فرمایا ہے اور خاص صحیحون کے واسطے
رکھا ہے اسواسطے کہ بیمار یونمین پیدا کرنا کیفیت شفا دہ
اور صحیحونمین کیفیت موافق شرط ہے اور استعمال رکھتا ہے کہ
یہ بات مخصوص چاول غیر ہندی اور نیز ہند کے ہووے
اسلیے کہ بعض بیماریون کو چاول ہندی زیادہ موافق ہے
اور غلون سے اور بعضون کو روٹی گیہون کی زیادہ موافق
ہے اور چاول کے خواص مین اور اسکی مرغن کردہ باعث
صحت کا اور زیادتی زندگی کا ہے حدیث شریف مین وارد
اور اطبا کے ہند بھی موافق ہین اس بات مین کہ چاول
قوم صالح کا ہوتا ہے تفصیل اُسکی قرابادین مین مذکور ہے

## افعال اور خواص اور منافع اُسکے مولد

خلط صالح اور خوب چہرا اور رافع پیاس کا اور مسکن
نوع خلط صفراوی کا اور موٹا کرنے والا بدن کا ہے زیادہ
بیج اور قرع اسعا اور اسہال سوی اور احتناق رحم کا
امراض گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور مصلح حال بدن کا

اچھا کرنیوالا رنگ رخسار کو گھانا اُسکا ساتھ دودھ
اور شکر کے کثیر الغذا اور باہ کرنیوالا اور موٹا کرنیوالا
بدن کا اور پیدا کرنیوالا منی کا ہے اور ساتھ دہی تازہ
اور سماق کے مسکن گرمی اور پیاس اور متلی کا اور بند کرنیوالا
اسہال صفراوی کا ہے اور ساتھ دودھ بکری کے واسطے خیر
کے اور ساتھ چربی گردہ بکری کے اور روغن بادام شیرین
کے یا قند کے واسطے نفض اور بیج کے نافع ہے کثرت اُسکی
مصلح حال بدن اور اچھا کرنے والا رنگ رخسار بدن
کو اور پیدا کرنیوالا خلط صالح کا اور باعث دیکھنے دخولین
خوب کا ہے اور واسطے اصحاب سل کے خصوصاً ساتھ
دودھ گدھی کے پکا کر جسوقت کہ تپ غفنی نہ ہووے بہتر ہے
اسواسطے کہ پاک کرتا ہے قرحہ کو اور گوشت صالح جاتا ہے
اسیطرح ساتھ پاے بکری کے بچہ کے اور عصارہ اُسکا بول
الدم کو نافع ہے لیکن بعد پاک ہونے پیشاب کی خون سے
اور پانی میٹھا کیا ہوا اُسکا ساتھ ترنجبین کے اور حقنہ ساتھ
پانی دھوئی ہوئے اُسکے کے واسطے بیج اور قرحہ امعا کے
نافع ہے اور پینا اُسکے آٹے پکاے ہوے کو ساتھ چربی گردہ
بکری کے کہ خوب پکایا ہو واسطے افراط اسہال مزمن
کے خصوصاً جبکہ چاول کو خوب بھون لیا ہو اور واسطے
اسہال اور بیج کے اور قرح امعا کے نہایت نافع ہے
کہتے ہین کہ جو چاول کو اسقدر بھونین کہ مرغ باریک ہوجاوے
لیکن کالا ہونے نہ پاوین اور جلنے پاوین مقدار پندرہ مثقال
کے اسکو بیچ چالیس یا مثقال پانی مین اسیطرح چاول درست
رات کو بھگوئین صبح کو پانی اُسکا صاف تناول کرین واسطے
رفع ہونے کپڑی سینہ کے اور تسلی کے رطوبت اور گرمی سے
ہونافع ہے اور پینا پانی خیساندے اُسکے جلاب ہوی کا مسکن
پیاس مفرط کا کہ بیضہ غیرہ سے ہوتی ہو نافع ہے اور چاول
سفید کو پانی مین بھگوئین اور پانی اُسکا صاف تناول کرین
واسطے بند ہونے اسہال کے کہ بیضہ سے ہو مفید ہے اور پیسا
اُسکا ساتھ اُسکے گھاس کے کہ ہندی مین پونداور دوب کہتے
اور زمین مین بچھی ہوتی ہے اور پتیان اُسکی باریک پیسکے

اُسکی شاخون کی گرہین ہوتی ہین فارسی مین مرغ کہتے ہین اور ساتھ نبات سفید کے اور تھوڑی پانی خالص کے کہ شیرہ نکلا ہو پیوین لفظ الدم کو مفید ہے اور پینا پانی جوشاندہ اُسکا مانند مار الشعیر کے ہتھ پیچ کہتے ہین بنکن لذع اخلاط مراری معدہ اور امعا کا ساتھ دودھ تازی کے آدھوان آدھ دن کھانا واسطے تولید منی کے مجرب ہے اور سعوط کرنا گرد چاول کا کہ وقت کوٹنے کے حاصل ہوتی ہے قاطع رعاف ہے اور نہانا اُسکے پانی سے واسطے صاف ہونے بدن کے میل سے نافع اور طلا کرنا اُسکا ساتھ ترمس کے واسطے رفع ہونے جھائین اور آثار جلدہ کے مفید ہے اور اسیطرح ساتھ پانی خربزہ کے در ضماد اُسکا ساتھ چربی گردہ بکری کے واسطے کھولنے دمل کے اور زرور اُسکا واسطے جراحات تازہ کے نافع ہے اور جو جواہر کو خصوصا موتی ساتھ پانی جوشاندہ چاول کے یا ساتھ بھوسی کے پانی کے کہ بھوسی کو نہ جوش کیا ہو پیسین میل جواہر وغیرہ کو دور کرے اور صاف اور جلا کرکے اسیطرح جب آٹا بہت نرم اُسکا پانی مین ملین اور خشک کرکے پانی مین دھوین اسیطرح کئی مرتبہ تکرار کرین بہت صاف کرتا ہے اور جلا دیتا ہے

**المضار** پینا پانی جوشاندہ فستوک کا کہ فارسی مین شالی اور ہندی مین دھان کہتے ہین اور پوست فستوک کہ بہت نرم پسا ہو سموم مین سے ہین اور کہتے ہین کہ ایک مثقال اُسکا مارنیوالا ہے اور چاول مولد قولنج اور سدون کا ہے اور تولف تذکرہ کا مکرب اور مصدع جانتا ہے

**مصلح** اُسکا بھگونا اُسکا ہی پانی بھوسی گیہون مین اور کھانا اُسکا ساتھ مٹھائی کے اور جوگڑ کے پانی مین جوش دیکر رفع اُسکی سدون کی کرتا ہے بدل اُسکا جَو دھوئے ہوئے کا ہے اور چاول بھونا اور حلوہ جات اُسکا طعام بنائی ہوئے اِس سے قرابادین مین مذکور ہین۔

**ارز** بفتح اول اور سکون رای مہملہ اور زای معجمہ نام اُسکی درخت صنوبری کا پھل کا ہے زفت رطب اِس سے حاصل ہوتا ہے منبت اُسکا زمین عرب ہے

**طبیعت** اُسکی گرم اور خشک ہے۔

**ارضہ** بفتح اول و رای مہملہ و ضاد معجمہ کے اور با اُخر ہا ہین ہندی مین دیمک کہتی ہین (ماہیت اُسکی) کیڑی بہت چھوٹے سفید سر منھ اُسکا تھوڑا سخت اور بدن اُنکا نرم بھرا ہوا رطوبت لزج سے لکڑی درخت کی اور کاغذ کتاب کو اور لباس فرش کو اِس قبیل سے جسکو پاوین کھا جاوین اور جس کو کھاتے ہین کنارے اُسکے مٹی بھری ہو جاتے ہین اور جب سوکھ جاوے کچھ سخت ہو جاتے ہین اور شاید تمام لعاب اُنکے منھ کا اور جس کو کھاتے ہین جب مٹی بھرا ہو جاتا ہی اور تھوڑے زمانے مین فاسد اور فانی ہوتے ہین خصوصا کتاب اور فرش اور لباس کو واحد مادہ اُنکی پیدایش کا اجزا مجففہ منتسبہ جوف گھرون کا اور صندوقون کا اور نیچے اُنکے ہوا جگہ اُنکی پیدایش کی وہ جگہین اور نمناک زمین ساتھ رطوبت کے ہو کہ مٹی وہان کی نرم اور ڈھیلی ہو ان جگہون مین جو چیز سمتی ہے وہ کھا لیتے ہین اور فاسد کرتے ہین اور ملک بنگالہ مین آخر برسات ہین بڑے بڑے بلند بلند اُنکے تودے خزانہ کے ہوتے ہین اور پر نکالکر اڑاتے ہین اور تھوڑی دیر مین فانی ہو جاتے ہین اہل ہند کہتے ہین کہ ایک بادشاہ رکھتے ہین جثہ اُسکا بہت بڑا اور موٹا ہوتا ہے موافق موٹائی انگلی کے اور لمبائی دو پور کے اُنکے گمان مین بہت گرم اور مقوی باہ ہے جاڑون مین اُن مکانون سے کہ جگہ اُنکی پیدایش کی ہو مانند جنگلون کے اور اُن مکانون سے لاکر کھاتے ہین اسطرح سے کہ سر اُنکے دور کرکے اُنکی تن کو چکنا گھی مین کرکے تل جاتے ہین اور کہتی ہین کہ اگر جلدی نہ نکلین گے اور ایک دو دن رہنے دین تو وہ گچھل کر پانی اح اسنے نکلتا ہے اور پدست خانہ آجاتا ہے اور نشانی پہچاننے کی کہ بادشاہان کا کس جگہ ہے وہ یہ ہے کہ جنگلون مین جس جگہ کسان لوگ جاری کھیتی کو کھود کر جا بجا جمع کرتے اور بسبب رطوبت بارش کے اور شبنم کے اوپر حرارت تابش آفتاب کے بخار بنکر اور سڑکر اُس سے یہ کیڑے پیدا ہوتے ہین پس جو شخص کہ اسکی پہچان رکھتے ان جگہون کو کھود کر نکالتے ہین بعضی جگہون مین ایک یا دو ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ جو اُنکو کوہان بیل کے روغن مین جلاکر ملین اور بواسیر پر ملین نافع ہے اور چھڑکنا پانی جوشاندہ خرزہرے کا قاتل ارضہ کا ہے اور دھوان پر ہرا اور کرکی اور دھنیا سوکھی اور فوتنج کا بھگانے والا اُسکا ہے

**ارسطون** - شراب گاڑھی ہو کہ شراب اوادویہ گرم سے ترتیب دیتے ہین قوی تر شراب سے اور مقوی احشا بارہ کی ہے قرابادین مین ذکر کیا۔

**ارغاموثی** بروزن افلاطون بفتح ہمزہ و سکون رای مہملہ اور فتحہ غین معجمہ و الف اور ضمہ میم اور سکون واو اور کسرہ نون کے آخر مین فارسی مین ماہیتا تخم ہندی مین بن پوستہ کہتی ہین (ماہیت اُسکی) ہمارے مشابہ خشخش جنگلی کے اُسکے دندانے دار مشابہ دانے کالے کے پھول اُسکا سرخ سر اُسکے مشابہ خشخش کے اور لمبا اُس سے نامہ سر اُسکا چٹا بڑا اُسکی گول رنگ اُسکی دودھ کا نہ وزعفرانی افعال اور خواص اُسکے گرم اور تیز محلل اور منقی قروح آنکھ کا کہ اُنکو راحت اور ان قروح کو کہ ناقلیا کہتی ہین اور جو لیپ کرین دم کو تسکین دے اور جو اُسکا دھوان تپے اُسکے ساتھ کلیس انہ پچ سیاہ کے پیسکر پانی مین حلکے تین دن برابر کھائین واسطے قلت کے اور بہنے رطوبت کے منھ سے نافع ہے۔

**ارقیطون** - بفتح اول اور سکون اور رای مہملہ اور کسرہ قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ طای مہملہ اور سکون واو آخر مین نون معرب ارقیسون یونانی کا ہے اور فردسوتیون بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پیتوریون کہتا ہے کہ وہ ایک نبات ہو کہ تپے اُسکے مشابہ تپ کرد کے کچھ اِس سے بڑے اور سخت اور رونگٹی دار پھل بنفشی رنگ اُن کا مائل بسیاہی جڑ اُسکی بڑی اور سفید اطراف

نے کہا ہو کہ وہ گھاس ردنکھے دار ہو ڈنڈی اُسکی جو پہلو کر ایک گز سے اس مین ایک اکیل ہے سبز رنگ بیچ مقدار زیری سیاہ کے بہتر اسکا تازہ اور تیز ہے اور تحفہ نے لکھا ہے کہ جڑ اُسکی نرم اور سفید ہے **طبیعت** اُسکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور تیسرے درجہ مین کہا ہی **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے جالی اور مجفف اور محلل اور ساتھ قوت قابضہ کے واسطے امراض منہ اور دانتون اور سینہ اور نفث الدم اور مفاصل اور عرق النسا اور شقاق اور زخم انگلیون کے اور ہر قسم سے پیدا ہوتے ہین اور واسطے عسر البول اور عرق النسا اور قروح کے کہ ناخنون کی جڑ مین ہوتے ہین نافع ہے اُسکی جڑ کے جوشاندی سے کلی کرنا اور نگاہ رکھنا اُسکو منہ مین سکن درد دانتون کا ہے اور گرانا اُسکے جوشاندی کو اوپر شقاق کے کہ سردی سے یا آگ کے جلنے سے عارض ہوتا ہی اور پینا اُسکا ایکدرم ساتھ حب الصنوبر کے واسطے درد سینہ اور نفث الدم کے اور سیل کے کہ سینہ مین ہوتا ہے اور آدھا طل اُسکے جوشاندے سو واسطے عسر البول اور عرق النسا اور درد مفاصل کے نافع ہی اور دیدہ کو لیپ کرنا واسطے شقاق اور زخم انگلیون کے اور درد مفاصل اور آگ کے جلنے کو اور ذرور اُسکے پتون کا واسطے قروح خبیثہ کہنہ کے نافع ہے گردہ کو مصلح اُسکا روغن مقدار ۱ شربت چھ درم تک بدل اُسکے پتون کا جڑ اُسکی ہے

**ارقیطون** بفتح اول اور سکون راے مہملہ اور فتحہ قاف اور سکون طاے مہملہ و ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور نون آخر مین اُسکو ارقطون بھی کہتے ہین **ماہیت** اُسکی ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ امتاس کے رونگٹے اُسکے زیادہ اس سے بہت گول جڑ اُسکی سفید اور میٹھی ڈنڈی اُسکی ڈھیلی لمبی بیچ اُسکے مشابہ چھوٹے ریزے کے **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے بہت لطیف اور مجفف اور جالی جوشاندہ اُسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے تسکین دانتون کے کلی کرنا اور نگاہ رکھنا منہ مین اور پینا اُسکا واسطے عسر البول اور عرق النسا کے گرانا اُسکو اوپر سوختگی آگ کے اور قروح جو ناخنون کے کہ سردی ہو اسے عارض ہوتا ہے نافع ہے۔

**ارمال دار مالک** بفتح ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور فتح میم اور الف اور لام کے اور دوسری لغت مین کاف بعد لام کے آیا ہے سریانی مین ارمالی کہتے ہین **ماہیت** اُسکی پوست ایک درخت کا ہی خشبی مشابہ قرفہ کے ساتھ عطریت کے رنگ اُسکا مائل بزردی اور ایک قسم قرفہ کا ہے **مبنت** اُسکا مبنت قرفہ کا ہی بہتر اُسکا تازہ زرد رنگ خوشبو ہی اور نواب سید علیخان نے لکھا ہی کہ پوست درخت کیوڑہ کا ہی **طبیعت** اُسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے) قائم مقام لنگ اور دار چینی اور قرفہ کے جانتے ہین اور قوی دل اور احشا کا ہین مہضم کو اور سب قوتون کو اور واسطے مضبوطی مسوڑھے کے اور بیماریون دانت کے اور بو منہ کے اور رد کے اور منع کرنے انتشار زخمون کے اور اکلہ کے اور تسکین درد کے اور ادرار فضلات کے نافع ہے اور سونگھنا اُسکا واسطے تقویت دماغ کے اور پینا اُسکا واسطے قطع کرنے بخارات بد کے جس جگہ کے ہون اور بو منہ کے اور بدبو کے اور ادرار فضلات کے اور نرم ہونے طبیعت کے کلی اُسکی واسطے مضبوطی مسوڑھے اور بیماری دانتون کے اور منہ کے اُسکا واسطے درد دانتون کے اور مضبوطی مسوڑھون کے ضماد اُسکا واسطے ثبور اور ادرام اور انزال قروح کے اور منع کرنے ٹرن اعضا کے اور طلا کرنا اُسکا واسطے درستی ناخن کے اور جو اُسکو کوٹ کر ساتھ ہموزن اُسکے گیہون اور شکر کو خمیر کر کے گھی مین بھونین اور گرما گرم عضو مدوی پر اور درد تخم سرد پر تکمید کرین اُسیوقت تسکین درد کی کرتا ہے **مصدع** ہے محرور کو **مصلح** اُسکا دھنیا **مقدار شربت** اُسکا اکیلا دو مثقال تک **بدل** اُسکا خوشبو مین سلیخہ حکیم میر محمد عبد الحمید نے حاشیہ تحفہ مین لکھا ہی کہ اُسکو ہندی مین لودھ بضم لام اور سکون واو اور دال مہملہ اور با آخر مین نام رکھتے ہین لیکن یہ شبہ ہوا رال اسلیے کہ سواے لودھ کے ہی احتمال رکھتا ہے کہ وہ بڑی قسم دار چینی کی اور درمیان قرفہ اور سلیخہ کے ہوتی ہے اور لودھ پوست اور درخت کا ہی کہ قریب النفع اُسکے ہے اہل ہند امراض مذکورہ مین اور امراض رحم مین واسطے دفع ہونے رطوبات کے اور درد حیض وغیرہ کے اور واسطے بڑھنے بال کے دواؤن مین استعمال کرتے ہین اور اسمین کچھ عطریت اور خوشبو ہوتی ہے

**ارمنین** بفتح ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور فتحہ میم اور کسرہ نون اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) نبات ہی جنگلی اور بعض ہر محل مین عتی ہے جنگلی اُسکی غیر مستعمل ہے باغی اُسکی مستعمل ہے پتے اُسکے مشابہ پتے ابھل کے ڈنڈی اُسکی جو پھل بقدر آدھے گز کے غلاف اُسکے پھل کا مشابہ غلاف لوبیا کے مائل نیچے کی طرف بیچ اُسکے کالے اور لانبے اور بیچ جنگلی کے گول اور رنگ مٹیالا کہتے ہین کہ ارمنین درخت قلقان کا ہی ابن بیطار نے لکھا ہے کہ سواے اُسکے ہی جیسا کہ مشہور ہے ہمارے زمانے مین مبنت اُسکا سواے مبنت قلقان کے ہر حرف الفاظ مین آوے گا **طبیعت** اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے محلل ہے اور جاذب ہے پینا اُسکا ایکدرم ساتھ شراب کے نہایت محرک بادہ اور ضماد اُسکے جوشاندی کا علل اور ادرام بلغمی اور سیلی ضماد اُسکا پانی کے ساتھ اور ضماد اُسکی گھاس کا بھی قطور اُسکا شہد کے ساتھ واسطے دور کرنے قرحہ آنکھ کے اور واسطے سفید می آنکھ کے مفید ہے اور غیر بستانی اُسکا اس افعال مین قوی تر ہے اور مخرج جنین کا ہے۔

**ارنب بری** بفتح ہمزہ اور سکون راے مہملہ و فتحہ نون اور یاے موحدہ کے ارنباے سریانی کا

معرب ہی عربی مین نمور نون اور رای مہملہ کے ساتھ
یونانی مین قرومیمون اور اغروس اور غرساوس
اور بھی سُریانی مین لاغوسی اور فارسی مین خرگوش تُرکی
مین دوشان ہندی مین سیسا اور کھرپا کہتے ہین یا
اُسکی جانور مشہور ہے موافق حبثہ بلی کے ساتھ بال
بہت نرم کے صورت اُسکی فی الجملہ مشابہ چوہے کے صورت
کے ہی کان اِسکے بہت بلند اسیواسطے اُسکو خرگوش
کہتے ہین، تھا اُسکے چھوٹے زیادہ پاؤن سے اور مانند
عورتون کے حیض لاتا ہے اور کہتے ہین کہ بدل جاتا ہی
نر اُسکا مادے سے اور بالعکس لیکن اسکی اصل نہین ہے
بلکہ ایکسال نر اُسکا بہت مست اور قوی رہتا ہے اور
ایک سال مادہ اُسکی اسی واسطے مشبہ کرکے وہ
کہتے ہین اور مدت حمل اُسکی سترون ہین اور زیادہ بھی
کہتے ہین اور یہ بھی کہتے کہ جو اُسکو بہت دوڑاوین اور
ذبح کرین خون اُسکی جگہ ذبح کرنے سے نہین نکلتا ہی
سفید یکرنگ اور کالا اور خاکستری رنگ اور ابلق
ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم تیسرے درجے مین
تر دوسرے درجے مین بعضون نے گمان کیا ہین سیاہ اُسکا
خشک اور سفید نرم بہت گرم اور خشکی اُسکی کمتر اور مشہور
یہ ہے کہ مزاج اُسکا سرد ہے اُس قول پر اعتراض کرتے
ہین کہ پس کس سبب سے نفع کرتا ہے فالج والون کو اور
بارد مزاجون کو اور امراض سرد کو جواب اِس کا دیتے
ہین کہ مزاج اُس کا ہرچند سرد ہے لیکن گوشت اِسکا گرم ہے
گوشت ہرن سے اور جواب تحقیق یہ ہی کہ جو کچھ مشہور ہے
غلط ہی اور سبب اِسکا مشہور ہونا اُسکے فعلون کا ہے
نامردی اور خوف سے اور سبب اُن دونون کا سردی مزاج
کی نہین ہے بلکہ مزاج اُسکا بہت گرم ہے نوازدم گرمی سے
حرارت اور دلیری اور مضبوطی پیش آنا واسطے ایذائی کی
ہے اور وہ جانور چھوٹا ہی اگر یہ لوازم گرمی کے نہین ہوتے
جلد تر لڑائی مین ہلاک ہوجاوے پس جناب باری نے
اپنی حسن تدبیر اور حکمت بالغہ سے اُسکے دل کو بہ نسبت
اُسکے بدن کو بہت بڑا پیدا کیا تو حرارت عزیزی اور
روح حیوانی اُسکے قلب کے فضا مین متفرق ہوکر کثیف
ہوجاوے اِس سبب سے خوف اور نامردی اُسمین ہوتی
ہے اور بھی گرمی اصلی مزاجی ساتھ حرارت عارضی کے
کہ غصے سے یا ڈر سے پیدا ہوتی ہے جمع ہوکر باعث ضعف
کا ہوتی ہے اِس سبب سے اُسکا زہر بہت فشکار اور پرواز
نہین کرسکتا ہے جیسا کہ مادہ اُسکی کرتی ہے اور شیر نر
بھی جلدی اور دلیری جیسا کہ مادہ کرتی ہے نہین کرسکتا

## ہے افعال اور خواص اور منافع اُسکے ضع

اور فالج اور استرخا اور لقوہ اور اختلاج اور رعشہ کو
فائدہ کرتا ہے فذا مین بنا مین اُسکے گوشت سے خصوصًا
کباب اور مشویات گرم مصالحہ پڑے ہوے قوی کے
گئے مانند دار چینی اور مرچ اور صعتر اور رائی اور بیج
سوے کے کہ کھٹا کیا ہوان کو مری لیتے کا پنی سے نافع
ہین واسطے فالج اور لقوہ اور استرخا اور حذر اور رعشہ
اور امراض سرد اور نیماری پٹھون کے اور درد مفاصل
اور سلیس البول کے اور بچھونے پر پیشاب کردینے کو واسطے
قلا با اُسکے اور مولد خون غلیظ کا ہے اور گوشت بیل اور
بھینسے سے گرم زائد ہے اور کھانسی ہو تو بدون کھٹائی
کے دین اور جو قدر قلیل اسکے پنیر پایہ سے لڑکے کو کھلاوین
نڈو ہوتے ہین پیدا ہونے صرع سے کہ اسکو ام الصبیان
کہتے ہین اور دوڑنے سے سوتے ہین لیکن چاہیے ہی کہ
دودھ انکے معدے مین نہوا سواسطے کہ پنیر پایہ سبب پختہ
ہونے دودھ کا ہوتا ہے اسیطرح کھلانا اسکا مسکہ کیساتھ
یا گھی کے یا سرکہ انگوری کے یا ساتھ شہد کے کہ خرابے
سرکہ مین حلکیا ہونا نافع ہے واسطے صرع کے اور جو ایک درم
اُسکے پنیر پایہ کو ساتھ ایک درم پھٹکری جلی ہوئی کے یا
ساتھ پانی جوشاندہ بابونہ اور تلی کے کئی دن تناول
کرین خون بلسہ کو کھول دیتا ہے پینا اور حمول اُسکا اکیلا
بعد پاک ہونے عورت کے حیض سے ہرون آدھا مثقال
مانع حمل کا ہوتا ہے اور پینا دو مثقال اُسکا واسطے
رفع سیلان اور رطوبت رحم اور تخم کے نافع ہے اور
تین قیراط اُسکا ساتھ شراب کے واسطے تپ ربع
کے مجرب گنا ہے اور پینا ایک درم اُس کا ساتھ
پانی چنے کے واسطے احتباس بول کے بسبب بستہ
ہونے خون قشانہ مین ہوتا ہے اور ایک قیراط سے
آدھے مثقال تک ساتھ سرکہ انگوری کے واسطے
صرع اور تحلیل دودھ منجمد کے معدے مین اور کاٹنے
سانپ کے اور دوائین قتالہ کے اور بالجملہ فاذہر
سب زہرون کا ہے پتا اُسکا تاثیر کرتا ہے مخالف
تاثیر پنیر پایہ کے جو ساتھ روغن زیتون کے ملایا
جاوے نگلنا اُسکے گردہ کا گرمگرم وقت ذبح کے بعد
فشکار کرنے کے واسطے نفس الانتصاب کے اور جو شخص کہ
وقت چلنے کے جلد جلد یا وقت دوڑنے کے دم بہت لیتے
ہین یا دم اُنکا مدد نہ کرے انکے واسطے نافع کہا ہے
اور کھانا پانی جو شاندے اُسکے جگر کا بیگرم واسطے
اِس مرض کے کہ لڑکون کی پسلی مین پیچ ملک ہند
اور بنگالہ کے عارض ہوتا ہی اور اُسکو دبہ کہتے ہین
موثر ہے اور پتا اُسکا کھائین بہت نیند غلبہ کرتی ہے
کھانے والی پر جب تک کہ سرکہ نہ کھائین یا ناک مین
نہ ڈالین ہوش مین نہین آتا اور جو ساتھ کندر اور
تیل کے گھولکر گولی بناوین اور کھاوین وقت پینے شراب
کے نیند آدیگی پھر جب ارادہ جاگنے کا کرین سرکہ پرانا
پیوین اور جو خصیہ اُسکا ساتھ نمک کرلوے اور درس
کے نمک سود کرکے دو دانگ سعوط کرین لقوہ کو نافع
ہوگا اور کھانا اُسکا ساتھ روغن تلی کے واسطے نکالنے
جھلی مثیمہ کے آزمایا ہے اور کہتے ہین کہ اگر عورت فرج
اُسکی پکا کر کھاوے اُسی وقت حاملہ ہو اسی طرح حمول
اُسکی بیٹ کا اسبات مین بہت موثر جانتے ہین اور بھجوا
اُسکے سرکا جو بھونکر کھاوین رعشہ بیماریون کو نفع ہے
اور ملنا بھجوا اُسکے سرکا اوپر مسوڑھون اور دانتون کے
باعث مدد کا ہے اوپر چبنے دانت لڑکون کے

نے کہا ہو کہ وہ گھاس رونگٹے دار ہو ڈنڈی اُسکی جو پہلو کر ایک گز سے اس مین ایک اکیل ہے سبز رنگ بیچ مقدار زیری سیاہ کے بہتر اسکا تازہ اور تیز ہے اور تحفہ نے لکھا ہے کہ جڑ اُسکی نرم اور سفید ہے طبیعت اُسکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور تیسرے درجہ مین کہا ہو افعال اور خواص اور منافع اُسکے جالی اور مجفف اور محلل اور ساتھ قوت قابضہ کے واسطے امراض سفا اور دانتون اور سینہ اور نفث الدم اور مفاصل اور عرق النسا اور شقاق اور زخم انگلیون کے عرقی سے پیدا ہوتے ہین اور واسطے عسر البول اور عرق النسا اور قروح کے کہ ناخنون کی جڑ مین ہوتے ہین نافع ہے اُسکی جڑ کے جوشاندی سے کلی کرنا اور نگاہ رکھنا اُسکو منہ مین بسکن درد دانتون کا ہے اور گرانا اُسکے جوشاندی کہوا اور شقاق کے کہ سردی سے یا آگ کے جلنے سے عارض ہوتا ہی اور پینا اُسکا ایکدرم ساتھ حب الصنوبر کے داطی اور دسینہ اور نفث الدم کے اور میل کے کہ سینہ مین ہوتا ہے اور آدھا رطل اُسکے جوشاندے سی واسطے عسر البول اور عرق النسا اور درد مفاصل کے نافع ہی اور ناہے کو لیپ کرنا واسطے شقاق اور زخم انگلیون کے اور درد مفاصل اور آگ کے جلنے کو اور ذرور اُسکے پتون کا واسطے قروح خبیثہ کہنہ کے نافع ہے گرد کو صفلح اُسکا روغن مقدار شربت چھ درم تک بدل اُسکے پتون کا جڑ اُسکی ہے

ارقیطون ۔ بضم اول اور سکون راے مہملہ اور فتحہ قاف اور سکون طاے مہملہ اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور دال مہملہ اور با آخر مین نام رکھتے ہین لیکن یہ شبہ ہوا رمال اسلیے کہ سواے لودھ کے ہو احتمال رکھتا ہے کہ وہ بڑی قسم دار چینی کی اور درمیان قرفہ اور سلیخہ کے ہوتی ہے اور لودھ پوست اور درخت کا ہر کہ قریب النفع اُسکے ہے اہل ہند امراض مذکورہ مین اور امراض رحم مین واسطے دفع ہونے رطوبات کے اور درد حیض وغیرہ کے اور واسطے بڑھنے بال کے دواؤن مین استعمال کرتے ہین اور اسمین کچھ عطریت اور خوشبو نہین

ارسنین ۔ بفتح ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور فتحہ سین کسرہ نون اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے لغت زوفانی ہے ( ماہیت اُسکی ) نبات ہی جنگلی اور بائی ہر حال مین بہتی ہی جنگلی اُسکی غیر مستعمل ہے بائی اُس مستعمل ہے پتے اُسکے مشابہ پتے اجمل کے ڈنڈی اُسکی جو پھل بقدر اُدھے گز کے مخالف اُسکے پھل کا مشابہ غلاف لوبیا کے مائل نیچے کی طرف بیچ اُسکے کالے اور لانبے اور بیچ جنگلی کے گول اور رنگ مٹیالا کہتے ہین کہ ارسنین درخت فلفلان کا ہی ابن بطار نے لکھا ہے کہ سواے اُسکے ہو جیسا کہ مشہور ہے ہمارے زمانے مین بہت اُسکا سوا بہت قندقان کے ہو معروف الصفات ہین آدی گا طبیعت اُسکی ) تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے افعال اور خواص اور منافع اُسکے محلل ہے اور جاذب ہے پینا اُسکا ایک درم ساتھ شراب کے نہایت محرک بادہ اور ضماد اُسکے جوشاندی کا علل اور رام بلغمی اور ضماد اُسکا پانی کے ساتھ اور ضماد اُسکی گھاس کا بھی قطور اُسکا شہد کے ساتھ واسطے دور کرنے قرحہ آنکھ کے اور واسطے سفیدی آنکھ کے مفید ہے اور غیر بیناتی اُسکا اس افعال مین قوی تر ہے اور مخرج جنین کا ہے۔

ارنب بری ۔ بفتح ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور فتحہ نون اور یاے موحدہ کے ارنباے سُریانی کا

واسطے تسکین دانتون کے کلی کرنا اور نگاہ رکھنا منہ مین اور پینا اُسکا واسطے عسر البول اور عرق النسا کے گرانا اُسکو اوپر سوختگی آگ کے اور قروح جڑنا خون کے کہ سردی ہوا سے عارض ہوتا ہے نافع ہے۔

ارمال دار مالک ۔ بفتح ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور فتح میم اور الف اور لام کے اور دوسری لغت مین کاف بعد لام کے آیا ہے سریانی مین ارمالی کہتے ہین ماہیت اُسکی پوست ایک درخت کا ہی خشبی مشابہ قرفہ کے ساتھ عطریت کے رنگ اُسکا مائل بزردی اور ایک قسم فرقہ کا ہے بہت اُسکا بہت قرفہ کا ہی بہتر اُسکا تازہ زرد رنگ خوشبو ہو اور نواب سید علیخان نے لکھا ہی کہ پوست درخت کیوڑہ کا ہی طبیعت اُسکی آخر دوسری درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اور منافع اُسکے ) قائم مقام لنگ اور دار چینی اور قرفہ کے جانتے ہین اور مقوی دل اور احشا کا مین ہضم کو اور سب قوتون کو اور واسطے مضبوطی مسوڑھے کے اور ہلا ریون دانت کے اور بوے خوش منہ کے اور رد کے اور منع کرنے انتشار زخمون کے اور اکلہ کے اور تسکین درد کے اور ادار فضلات کے نافع ہے اور سونگھنا اُسکا واسطے تقویت دماغ کے اور پینا اُسکا واسطے قطع کرنے بخارات بد کے جس جگہ کے ہون اور بوی منہ کے اور بد ہاضمہ کے اور ادار فضلات کے اور نرم ہونے طبیعت کے کلی اُسکی واسطے مضبوطی مسوڑھے اور ہلا ریون دانتون کے اور منجن اُسکا واسطے درد دانتون کے اور مضبوطی مسوڑھون کے ضماد اُسکا واسطے ثبور اور ادار ام اور از مال قروح کے اور منع کرنے ٹرن اعضا کے اور طلا کرنا اُسکا واسطے درستی ناخن کے اور جوا سکو کوٹ کر ساتھ ہموزن اُسکے گیہون اور شکر کو خمیر کر کے گھی مین بھون اور گرما گرم عضو درد دے پر اور درد آنکھ سرد پر نکمید کرین اُسیوقت تسکین درد کی کرتا ہے مصدع ہے محرور کو مصلح اُسکا دھنیا مقدار شربت اُسکا اکیلا دو مثقال تک بدل اُسکا خوشبو

مین سلیخہ حکیم میر محمد عبد الحمید نے حاشیہ تحفہ مین لکھا ہی کہ اُسکو ہندی مین لودھ بفتح لام اور سکون واو اور دال مہملہ اور با آخر مین نام رکھتے ہین لیکن یہ شبہ ہوا رمال اسلیے کہ سواے لودھ کے ہو احتمال رکھتا ہے کہ وہ بڑی قسم دار چینی کی اور درمیان قرفہ اور سلیخہ کے ہوتی ہے اور لودھ پوست اور درخت کا ہر کہ قریب النفع اُسکے ہے اہل ہند امراض مذکورہ مین اور امراض رحم مین واسطے دفع ہونے رطوبات کے اور درد حیض وغیرہ کے اور واسطے بڑھنے بال کے دواؤن مین استعمال کرتے ہین اور اسمین کچھ عطریت اور خوشبو نہین

معرب ہی عربی مین نمور نون اور راے مہملہ کے ساتھ
یونانی مین قروسیمون اور اغروس اور غرساوس
اور بھی سُریانی مین لاغوسی اور فارسی مین خرگوش تُرکی
مین دوشان ہندی مین سیسا اور کھرپا کہتے ہین یا بہت
اُسکی جانور مشہور ہے موافق جثہ بلی کے ساتھ بال
بہت نرم کے صورت اُسکی فی الجملہ مشابہ چوہی کے صورت
کے ہی کان اِسکے بہت بلند اسیواسطے اُسکو خرگوش
کہتے ہین ہ تا اُسکے چھوٹے زیادہ پانون سے اور مانند
عورتون کے حیض لاتا ہے اور کہتے ہین کہ بدل جاتا ہی
نر اُسکا مادے سے اور بالعکس لیکن اسکی اصل نہین ہے
بلکہ ایک سال نر اُسکا بہت مست اور قوی رہتا ہے اور
ایک سال مادہ اُسکی اسی واسطے مشبہ کرکے وہ
کہتے ہین اور مدت حمل اُسکی ستر دن ہین اور زیادہ بھی
کہتے ہین اور یہ بھی کہتے کہ جو اُسکو بہت دوڑاوین اور
ذبح کرین خون اُسکی جگہ ذبح کرنے سے نہین نکلتا ہی
سفید یکرنگ اور کالا اور خاکستری رنگ اور ابلق
ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم تیسرے درجے مین
تر دوسرے درجے مین بعضون نے گمان کیا ہین سیاہ اُسکا
خشک اور سفید نرم بہت گرم اور خشکی اُسکی کمتر اور مشہور
یہ ہے کہ مزاج اُسکا سرد ہے اُس قول پر اعتراض کرتی
ہین کہ پس کس سبب سے نفع کرتا ہے فالج والون کو اور
بارد مزاجون کو اور امراض سرد کو جواب اِس کا دیتے
ہین کہ مزاج اُس کا ہر چند گرم ہے لیکن گوشت اسکا گرم ہے
گوشت ہرن سے اور جواب تحقیق یہ ہی کہ جو کچھ مشہور ہے
غلط ہی اور سبب اِسکا مشہور ہونا اُسکے فعلون کا ہے
نامردی اور خوف سے اور سبب اُن دونون کا سردی مزاج
کی نہین ہے بلکہ مزاج اُسکا بہت گرم ہے نوازدم گرمی سے
حرارت اور دلیری اور مضبوطی پیش آنا واسطے لڑائی کی
ہے اور وہ جانور چھوٹا ہی اگر یہ لوازم گرمی کے نہین ہوتے
جلد تر لڑائی مین ہلاک ہوجاوے پس جناب باری تعالے
اپنی حسن تدبیر اور حکمت بالغہ سے اُسکے دل کو بہ نسبت
اُسکے بدن کو بہت بڑا پیدا کیا تو حرارت عزیزی اور
روح حیوانی اُسکے قلب کے فضا مین متفرق ہوکر ضعیف
ہوجاوے اِس سبب سے خوف اور نامردی اُسمین ہوتی
ہے اور بھی گرمی اصلی مزاجی ساتھ حرارت عارضی کے
کہ غصے سے یا ڈر سے پیدا ہوتی ہے جمع ہوکر باعث ضعف
کا ہوتی ہے اِس سبب سے اُسکا زیست شکار اور پرواز
نہین کرسکتا ہے جیسا کہ مادہ اُسکی کرتی ہے اور شیر نر
بھی جلدی اور دلیری جیسا کہ مادہ کرتی ہے نہین کرسکتا
ہے **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے صرع
اور فالج اور استرخا اور لقوہ اور اختلاج اور رعشہ کو
فائدہ کرتا ہے غذا مین بنا مین اُسکے گوشت سے خصوصًا
کباب اور مشویات گرم مصالحہ پڑے ہوے قوی کے
گئے مانند دارچینی اور مرچ اور صعتر اور رائی اور بیج
سوے کے کہ کھٹا کیا ہوان کو مری لینے کا پنی سے نافع
ہین واسطے فالج اور لقوہ اور استرخا اور حذر اور رعشہ
اور امراض سردا وزنیاری پٹھون کے اور درد مفاصل
اور سلیس البول کے اور بچھونے پر پیشاب کردینے کو واسطے
قلا با اُسکے اور مولد خون غلیظ کا ہے اور گوشت بیل اور
بھینسے سے گرم زائد ہے اور کھانسی ہو تو بدون کھٹائی
کے دین اور جو قدر قلیل اسکے پنیر یا سے لڑکے کو کھلاوین
نرلا ہوتے ہین پیدا ہونے صرع سے کہ اسکو ام الصبیان
کہتے ہین اور دوڑنے سے سوتے ہین لیکن چاہیے ہی کہ
دودھ انکے معدے مین نہوا سواسطے کہ پنیر یا سبب بستہ
ہونے دودھ کا ہوتا ہے اسیطرح کھلانا اِسکا مسکہ کیساتھ
یا گھی کے یا سرکہ انگوری کے یا ساتھ شہد کے کہ خرما کے
سرکہ مین حلکیا ہو نافع ہے واسطے صرع کے اور جو ایک درم
اُسکے پنیر یا کو ساتھ ایک درم پھٹکری جلی ہوئی کے یا
ساتھ پانی جوشاندہ بابونہ اور تلی کے کئی دن تناول
کرین خون بستہ کو کھول دیتا ہے پینا اور حمول اُسکا کیلے
بعد پاک ہونے عورت کے حیض سے ہر دن آدھا مثقال
مانع حمل کا ہوتا ہے اور پینا دو مثقال اُسکا واسطے
رفع سیلان اور رطوبت رحم اور تشنج کے نافع ہے اور
تین قراط اُسکا ساتھ شراب کے واسطے تپ ربع
کے مجرب گنا ہے اور پینا ایک درم اُس کا ساتھ
پانی چنے کے واسطے احتباس بول کے بسبب بستہ
ہونے خون فشانہ مین ہوتا ہے اور ایک قیراط سے
آدھے مثقال تک ساتھ سرکہ انگوری کے واسطے
صرع اور تحلیل دودھ منجمد کے معدے مین اور کاٹنا
سانپ کے اور دوائین قتالہ کے اور بالجملہ فاذہر
سب زہرون کا ہے پتا اُسکا تاثیر کرتا ہے مخالف
تاثیر پنیر پرمایہ کے جو ساتھ روغن زیتون کے ملایا
جاوے نگلنا اُسکے گردہ کا گرمایا گرم وقت ذبح کے بعد
فشکار کرنے کے واسطے نفس الانتصاب کے اور جو شخص کہ
وقت چلنے کے جلد جلد یا وقت دوڑنے کے دم بہت لیتے
ہین یا دم اُنکا مدد نہ کرے انکے واسطے نافع کہا ہے
اور کھانا پانی جو شاندے اُسکے جگر کا نیمگرم واسطے
اِس مرض کے کہ لڑکون کی پسلی مین پیچ ملک ہند
اور بنگالہ کے عارض ہوتا ہی اور اُسکو دبہ کہتے ہین
موثر ہے اور پتا اُسکا کھائین بہت نیند غلبہ کرتی ہے
کھانے والی جب تک کہ سر کہ نہ کھائین یا ناک مین
نہ ڈالین ہوش مین نہین آتا اور جو ساتھ کندر اور
تیل کے گھولکر گولی بناوین اور کھادین وقت پینے شراب
کے نیند آدیگی پھر جب ارادہ جاگنے کا کرین سرکہ پرانا
پیوین اور جو خصیہ اُسکا ساتھ نمک کرڈوے اور درس
کے نمک سود کرکے دو دانگ سعوط کرین لقوہ کو نافع
ہوگا اور کھانا اُسکا ساتھ روغن تلی کے واسطے نکالنے
جھلی مشیمہ کے آزمایا ہے اور کہتے ہین کہ اگر عورت فرج
اُسکی پکا کر کھادی اُسی وقت حاملہ ہو اسی طرح حمول
اُسکی بیٹ کا اسبات مین بہت موثر جانتے ہین اور بھجا
اُسکے سر کا جو بھونکر کھادین رعشہ بیماریون کو نافع ہے
اور ملنا بھجا اُسکے سر کا اوپر مسوڑھون اور دانتون کے
باعث مدد کا ہے اوپر جمنے دانت لڑکون کے

اور جو ساتھ سرکے اور روغن کے جوش کرکے بدن
پر ملین حشرات الارض اس سے بھاگتے ہین اور نزدیک
نہین آتے اور جوشاندہ دن ہر روز دو عدد مغز اسکے
سرکا ساتھ تازہ دودھ کے پیوین منع کرتا ہے سفید
ہونے بال کو اور راکھ اسکے مغز کی ساتھ چربی ریچھ کی
مار العسل اور پانی پیاز خصف کے واسطے رفع کرنے دار
الثعلب کے مفید ہے اور بیٹھنا اسکے جوشاندہ مین واسطے
القرص اور مقاعد کے نافع ہے اور ضماد راکھ اس کی
ہڈی کا محلل خنازیر کو ہے اور پیٹ اسکی آدھے درم
سے ایک درم تک شہر تا واسطے سلسل البول اور
پیشاب کرنے کے بچھو نے پر نافع ہی اور قطور اسکے
کا آنکھ مین واسطے تیزی البصر کے نافع ہے طلا اسکے
خون تازہ کا واسطے رفع ہو جانے بھائین اور حق
اور بثور سر کے کہ پانی سفید ان سے ٹپکتا ہی نافع ہے
اور سکن درد کنہ کا اور کھانا اسکے خون پیتے ہوئے
کا واسطے قرحۃ امعا اور اسہال کے اور رفع کرنے زہر
کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ جو تازہ جنے ہوئے کو ذبح
کرین اور خون اسکا لے کر کپڑے مین سکھا دین اور
رکھ لیوین وقت حاجت کے اس مین سے ساتھ دوا
مرضعہ کے جس لڑکے کہ ام الصبیان ہو علک کے
کھلا دین وہ بیماری دفع ہوتی ہے اور طلا اسکی چربی
کا نافع پھٹنے اور گرنے بالون کا ہے اور پھند اسکے
پوست کا مسخن بدن اور سعدن اخلاط باردہ کا
اسکا قاطع بواسیر اور نافع تاثیر سمری کے بدن مین
اور بال جلے ہوئے اور بدن جلے اسکے حابس خون
سب اعضا کے ہین المضار محرور المزاج کو مضر ہے
مصلح اسکا کاسنی اور سرکہ اور انار کھٹا میٹھا اور دہی
اور بچانا اسکا بخار پانی گرم مین اور سوے ہین اور
کھانا اسکا ساتھ روغن کے اور کہا ہے کہ کوئی گوشت
نافع نہین ہے اصحاب وجع مفاصل کو مگر گوشت
خرگوش اور ہرن کے بچے کا اسواسطے کہ انکو غذا

تھوڑی چاہیے اور گوشت تحلیل الفضول اور یہ دونون
ایسی ہی ہین جب ان سب کو ایک باسن مین جلاوین
اور تین مثقال اسکے پلاوین واسطے تفتیت سنگ
گردے مفید ہے آور جو اسکے پیٹ کو صاف کرکے
بدستور جلاوین اور روغن گل کے ساتھ طلا کرین واسطے
جھانے بالون سر کے موثر ہے کہتے ہین کہ نگاہ رکھنا اسکے
ٹخنے کی ہڈی کو واسطے دفع کرنے نظر بد کے موثر ہے اور
بھی کہتے ہین کہ لٹکانا دونون آنکھ کا سبب ہیبت اور
رعب اُس شخص کے کہ لٹکائے ہوا اور لوگونکی نظر مین
ہے دستور احراق اور تیل اور جوشاندہ اور غذا بنانا
اس کا قرابادین مذکور ہے۔

ارنب بحری - یونانی مین عروش اور ثلاسیون
ہندی مین کانسا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جانور
ہی سیب کی شکل مائل بسرخی درمیان اُسکے اجزا کے
کچھ سبز مشابہ پتے شنان کے اور اُسکے سر مین چھ سوتھے
اور بعضے کہتے ہین کہ جانور ہے سر اُسکا مانند خرگوش کے
بدن اُسکا مانند مچھلی کے (طبیعت اُسکی) بہت گرم
اور تیز ہے افعال اور خواص اور منافع اُسکی
راکھ اُسکی جالی البصر کی اور دانتون کی ضماد اُسکے کو
ہوے کا اکیلا یا بیج اُنگن کے ساتھ مونڈنے والا بالون
کا ہی اسیطرح طلا کرنا تیل پکایا ہوا اسکا اور طلا کرنا اسکا
خون کا واسطے جھائین اور بہق کے اور راکھ اُسکے سر
کی ساتھ چربی ریچھ کے واسطے دار الثعلب کے نہایت
مفید ہے اسیطرح اکیلا اور این تلمیذ اُسکے طلا کرو واسطے
کاٹنے زنبور کے فلاہر سریع الاثر جانا ہے المضار دہ
سمہ قاتل ہے جو پیوین بعد تھوڑی دیر کے درد پیٹ اور
عسر البول و ضیق النفس اور کھانسی سوکھی اور لقوہ
اور تے اور صفراوی اور یرقان عارض ہوتا ہے اور اگر
پیشاب کرے تھوڑا شبیہ ارغوان کے ہووے اور پسینا
بدبو سڑا اُسکے بدن سے نکلتا ہے تے صفراوی خون سے
ملی ہوئی آتی ہے اصلاح اُسکا کھانا دودھ گدھی کا

پہلے اور کھانا شیرۂ خبازی کے پتون کا اور پینا اُسکا
پانی صاف پتلا پچھڑا ہوا کہ مبالغہ اُس کے پچھڑنی
دین نہ کیا ہو بعد اُسکے کھانا پانی جوشاندہ پتے خبازی
کا یا اُسکی جڑ کا اور بیج مریم کٹے ہوے کا ایک رطل
رطل اور کھانا سرطان نہری کا اور پینا مار الشیہ کا
سرکیا ہوا دکنی کالی اور دودھ سقمونیا کا ساتھ یا
قطران یا مار العسل کے ایک رطل اور اگر صاحب فصد
کی ہووے فصد کرین پیٹ کو پاک کرین تے سے
اور اسہال سے بعد ٹھہرنے اعراض کے اچھی طرح اور
نشانی اُسکے صاحب کے اچھا ہونے کی یہ ہے کہ بُرا بھلا
ہوا اُسکو سنا نام مچھلی کا پہلے پس بعد اسکے دیکھنا اُسکا
پس کھانا اُسکا اور نیند آنا اور خواب مین دیکھنا۔

ارزہ - لفتح اول اور ضمہ راے ہندی اور سکون
زاء اور فتحہ سین مہملہ کے آخر مین لغت ہندی ہے سکو
بانسہ لفتح باے موحدہ اور روا نسا بالفتح داؤ اور الف
اور سکون نون اور فتحہ سین مہملہ کے ہا آخر مین نام
کرتے ہین ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ ہندستان
اور بنگالہ مین بہت ہوتی ہی درمیان درخت اور گھاس
کے دو گز زیادہ پتے اُسکے مشابہ پتے بید کے چوڑے
اُس سے شاخون اُسکی ہین بہت گرہ لکڑی اسکی سفید کشر
اُسکی خلال بناتے ہین پھول اُسکا سفید بعضا سرخ اور
بنفشی بھی ہوتا ہی اُسکی لکڑی کی آگ تند ہوتی ہے
اُسکے گولے بارود بناتے ہین (طبیعت اُسکی گرم
خشک ہے پہلے درجے مین اور کہتے ہین سرد ہے پھول
اُسکا سرد ہے افعال اور خواص اور منافع
اُسکے پھول اُسکا واسطے دق کے اور دفع کرنے صفرا کے
اور تسکین تیزی خون کے اور سوزش اور ناریت پیشاب
کے مفید ہے اور کہتے ہین کہ جڑ اُسکی واسطے کھانسی اور
ضیق النفس اور ہوا اور تپ بلغمی اور صفراوی کے اور متلی
اور قے اور تریاق اور سوزش پیشاب کے اور
قروح مجاری بول کے کہ ہندی مین سوزاک

اور فارسی مین سوزنگ کہتے ہین اور تپ دق کو کہتے ہین کہ مفید ہے پھل اُسکا بمقدار گولر جنگلی کے ہوتا ہے سبز رنگ بیج اُسکے چھوٹے کہتے ہین کہ لٹکانا اُسکو لڑکون کے گلے مین واسطے کھانسی کے نافع ہے اربد بر بد۔ بہ ہمزہ اور کسرۂ راے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال اور فتحہ باے موحدہ اور کسرۂ راے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال کے اور یہ سب بمعنے ہین ماہیت اُسکی ایک دواے فارسی ہے کہ بختستان مین ہوتی ہے خافقی اور پوست بغدادی کہتے ہین شاید کہ وہ جڑ لبوس کی ہو کہ اسکو سوسن سرخ جنگلی کہتے ہین انطاکی نے کہا کہ جڑ سوسن سفید کی ہے کہ فارسی مین سوسن آزاد کہتے ہین اور زرنبق وہی ہے طبیعت اُسکی بہت گرم اور تیز ہے افعال اور خواص اور منافع اُسکے جذاب اور جالی ہے طلا اُسکا واسطے خون بواسیر کے اور پینا اُسکا مدر حیض ہے مقدار شربت اُسکا ایک درم تک ہے۔

## فصل الالف مع السین المہملۃ

اسارون بفتح ہمزہ اور سین مہملہ اور الف اور ضمۂ راے مہملہ اور سکون واو آخر مین نون لغت سُریانی ہے یونانی مین سرابیون ہندی مین تگر نام رکھتے ہین ماہیت اُسکی جڑ ایک گھاس کی بہت گرہ دار کچھ لانبی اور تیز ہے زرد رنگ ہلدی سے باریک تر ہے اور قوی تر بھی دیکھی گئی ہے ساتھ ریشون کے اور عطریت کے ثقیل الرائحہ اور لذاع اور بعضے خاکستری رنگ مائل بزردی مبنت اُسکا جنگل اور گھاس اُسکی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اُسکے مشابہ پتے نیل کے اور لباب کے اور اُس سے چھوٹے اور مائل بگولاہٹ پھول اُسکا بنفشی کہ رنگ اور نیچے پتون کے مشابہ بنک کے پھول سے بیج اُسکے مشابہ قرطم کے اور اور ایک قسم کی ڈنڈی بقدر ایک گز کے اور گول پتے اُسکے مانند قطریون دقیق کے اوپر ڈنڈی کے ٹہنیان بہت اور اطراف ٹہنیون مین کوئی چیز مانند دانے گیہون کے اُسکے جوف مین ایک چیز روئیدار دار جڑ اُسکی موافق موٹائی خنصر کے اور کم گردہ اور خوشبو خوش مزہ قسم دوسری پتے اُسکے مانند فوع پہلی خاکستری رنگ اور سخت اور شاخین اُسکی پراگندہ اور باریک اوپر درختون کے لپٹتا ہے پھول اُسکا بڑا بنفشی رنگ پھل اُسکا مانند پھل کبر کے اُسکے پیٹ مین بیج مانند بیج خطمی کے جڑ اُسکی زمین مین گھسی ہوئی اوپر گرہ اور تند بو اور کڑوی اور لذاع قسم مخصوص ہے واسطے دفع سموم کے اور کاٹنے سانپون کے ایک قسم کے پتے سب قسمون سے چھوٹے اور ڈنڈی پھیلی ہوئی زمین پر پھول اُسکا بنفشی رنگ جڑ اُسکی نرم بے گرہ اور زرد رنگ مزہ اُسکا کڑوا اور ساتھ عطریت کے مبنت اُسکے پہاڑ سادہ ہین اور یہ نوع ضعیف ترین چار قسمون مین ہے اور سب نوعون مین نوع پہلی بہتر ہے کہ فرنگ اور افریقہ اور شام سے آتی ہے کہ خوشبو اور تند بو اور باریک ہو زبان کو وقت چبانے کے کاٹے جڑ اُسکی مستعمل ہے طبیعت اُسکی سب کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضون نے تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے مین خشک کہا ہے افعال اور خواص و منافع اُسکے محلل اور ملطف اور مفتح اور مقوی دماغ اور اعصاب اور معدہ اور جگر اور طحال اور گردہ کا ہے اخلاط باردہ رطبہ سے کہ تر کرنے والے اور ڈھیلا کرنے والے ہون پینا اُسکا اکیلا یا ساتھ ادویۂ مناسبہ کے واسطے امراض باردہ رطبہ دماغی کے مانند صرع اور لقوہ اور فالج اور استرخاء نشیج امتلائی اور خدر اور لقوت دماغ اور تسکین اعصاب کے اور صداع بشرکت رحم اور نسیان کو خصوصاً ساتھ مارالعسل کے اور واسطے تسکین درد باطنی اور استسقا اور یرقان سدی کے اور ورم اخوخہ اور سپرز اور تنقیۂ آلات بول اور رحم کے رطوبات غلیظہ سے اور فضول رديہ اور تنقیۂ سنگ گردہ اور مثانہ کے اور تسکین درد گردہ اور مثانہ کے اور عسر البول اور احتباس حیض اور درد مفاصل اور چوتڑا اور عرق النسا اور نقرس کو نافع ہے خصوصاً کہ واسطے ان امور کے دو مہینے انگور کے پانی مین بھگویا ہو مقابلہ ہر تین مثقال کے اُس سے ساڑھے چار رطل انگور کا پانی ہو اور ساتھ دودھ اونٹ اور بکری کے واسطے تقویت باہ سبروین اور مرطوبین کے اور تسخین اور تقویت معدہ اور کہد کے اور نکالنے رطوبات فضلیہ کے اور ارسے اور ایک مثقال اُسکا مارالعسل کے ساتھ مسہل ہے مانند کنکی سفید کے اور سونگھنا اُسکے تیل کا ہمیشہ واسطے نسیان کے اور سر اُسکا واسطے امراض طبقہ قرنیہ کے اور ذرور اُسکا واسطے کاٹنے بچھو کے نافع ہے ضماد اُسکا ساتھ دودھ تازہ کے اوپر چڑھے اور پیٹھ زہار کے واسطے نفوذ کے مجرب ہے اہل ہند کا عقیدہ یہ ہے کہ جو قبل نکلنے چیچک کے آدھا درم اسارون کو ساتھ بنید تریخ کے تناول کرین پھر بہت کم نکلین اور مجرب جانتے ہین اور ان دواون کو کہ خوشبوئیون مین داخل کی جاتی ہین مضبوط معلع اسکا موزج مقدار شربت ایک مثقال سے تین مثقال تک ساتھ مارالعسل کے بدل اُسکا ہموزن اُسکے ساتھ زنجبیل ہے الیضاً اُسکا خولنجان اور نصف اُسکا وج ہوارش اسارون اور شربت اور عرق اُسکا قرابادین مین ذکر پایا۔

اسد۔ بفتح ہمزہ اور سین مہملہ اور سکون دال مہملہ کے فارسی مین شیر ہندی مین باگھ کہتے ہین ماہیت اُسکی جانور ہے سب درندون مین سے طبیعت اُسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اور منافع اُسکے گوشت اُسکا دیتے ہم اندر شجاعت کا ضماد اُسکی چربی کا کمر اور چڈھے اور خصیتین اور قضیب اور مقعد پر مقوی جماع اور طلا اُسکا واسطے جمائین اور قطور اُسکا ساتھ تیل بیخ اُنگن کے حلیس مین واسطے نفوذ کے بے مانند اور طلا اُسکا چربی اور پتے کا بدن پر

بھاگنے درندون کے اس شخص سے اور ضماد اسکی جڑ
کا منہ پر کہ درمیان دونون آنکھون اسکی سے نکالی اژدہا
مورث رعب اور ہیبت کا نظرون مین ہے اسطوخدوس
کہ کباب خصیۂ شیر کا نہایت مقوی دل اور باہ کا ہے اور
اگر چیرین اسکو اور ساتھ لوبیہ سرخ اور مصطگی کے ملغی
کوٹ کے خشک کرین اور ساتھ روغن بیلے کے چکنا کر کے
پانی گرم کے ساتھ پیوین واسطے سبب اوجاع باطنی
کے مانند قولنج اور مغص اور درد پٹھو اور ابو سیر اور درد
جگر اور رحم کے نہایت موثر اور مفید ہے پینا اسکا مقوی
باصرہ کو کھٹاس اور پینا ایک دانگ تاثیر نزکا ساتھ زردک
انڈی نیمبرشت کے واسطے اس شخص کے کہ اسکو عورتون
سے باندھ دیا ہو کہتے ہین کہ مجرب ہے اور وقت اسکے
استعمال کا شروع ماہ کو شمار جانتا ہے اور کہتے ہین
بیٹھنا اوپر اسکے چمڑی کے واسطے رفع ہونے نقرس
کے اور بواسیر کے مجرب ہے اور باندھنا اسکے چمڑی
یا بال کا اوپر گردن لڑکون کے قبل بالغ ہونے کے
واسطے ازالہ صداع کے اور بخور کرنا اسکے بال کا واسطے
بھگانے دردون اور دفع کرنے تپ یومی کے نافع ہوا
رکھنا ایک ٹکڑا چمڑی کا درمیان صندوق اسباب کے
نافع ہوتا ہے کپڑون کو کھانے سے اور اگر کیڑے اس
صندوق مین موجود ہون مار ڈالتا ہے کہتے ہین کہ جو
اسکی زبان کو سکھا دین اور تھوڑی مقدار اس سے
ساتھ سمری کے پیس کر صاحب ضیق النفس سرد طب
کو کھلا دین شفا پاوے اور جو ناک شہری کو سکھا دین
اور عورت حاملہ اپنے پاس رکھے اسوقت تک کہ لڑکی
کو دودھ سے چھڑا دین اس مرض سے کہ ہندی مین
پرسوت کہتی ہین محفوظ رہتی ہے اور جو فج شہری کو سکھا کر
اور نزدیک حاجت کے ساتھ پانی گرم کے گھسکر عورت
استعمال کرے اسکی فرج کو تنگ اور گرم کرتی ہے اور
جو ایک رم کو وہ اسکا شراب مین خلکر ہین جنکو کہ عادت
شراب کی ہوتی ہے دیوین باعث نفرت اور عدم
خواہش شراب کی انکو ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ جب آدم
مرغ سفید تاجدار کی ستاوے اسکے بدن پر لرزہ پڑتا ہے
اور ڈرتا ہے اور بعضے گمان کرتے ہین کہ مگر جو آواز شیر
کی سنتا ہے مر جاتا ہے اور کہتے ہین کہ کھانا اسکی موچھ کے
بال کا جملہ نہرون مین سے ہے اور اکثر از راہ دشمنی کے
بال کو مقراض سے ریزہ ریزہ کر کے درمیان رگ ران
کے رکھکر کھلاتے ہین انکو کہ جسکے ساتھ دشمنی رکھتے ہین
بالجملہ جس طریق سے جو شخص اسکو کھلاوے نشانی اسکی
وہ ہے کہ وقت بیٹھنے کے اسکا پیٹ درد کرے اور جو
اوپر پتے ارنڈ کے پیشاب کرے وہ پتے ٹکڑے ٹکڑے
ہو جاتے ہین تدبیر اسکی یہ ہے کہ کلیجی بچہ بکری کی لاوین
اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے کچی نگل جاوین اور جب تین ساعت
کامل گذر جاوین دو درم ککلی سیاہ خوب پیسکر ساتھ پانی
نیمگرم بقدر ایک پیالی کے کھا وین اوقے کرین اور اگر
جلدی قے نہ آوے دنبی درخت ارنڈ کی حلق مین ڈالین تو
قے آوے اور بال شیر کو ساتھ ٹکڑون کلیجی کے نکال لاوے
یا یہ کہ ماہی روہیان کہ ہندی مین چھینگا کہتے ہین سوت
کی تار مین باندھکر نگلین اور دو تین ساعت صبر کر کے
تار کو کھینچین بال اس مچھلی مین لپٹ کر نکل آوے گے
سن چرلائی کی پانی مین بھوئے ہوئے چاول سے پیسکر
تناول کرین اور اگر شیر کسی کو کاٹے خواہ دانت سے یا ناخن
سے اس سبب سے کہ دانت اور ناخن سباع کے ذوقون
سمی ہوتے ہین تکلیف پہونچتی ہے چاہیے کہ زراوند اور سرسا
اور شہد آپس مین ملاکر اوپر ضماد کرین بعد اسکے سرکے
سے دھوین اسمین مرہم کو تشور تانبا اور نجار اور خبث
الفضہ اور موم اور روغن زیتون سے لگایا ہو بناوین

**اسعد العدس (ماہیت اسکی)** شاہ بگاس
مسور کے اور ایک قسم طرامیث کا جانتے ہین پتے اسکے
روغنے دار ساتھ لزوجت کے ڈنڈی اسکی باریک
رسی کے خاکستری کے لونگ مائل بسرخی پھول اسکا
سفید اور زرد مشابہ لبلاب کے اور بہت اس سے
چھوٹا بیڑا اسکی مانند گاجر کے اور بہت چھوٹی اور جس
گھاس کے گرد لپٹتی ہے اس کو خراب کرتی ہے اسی
واسطے اسکو لوگ کہتے ہین طبیعت اسکی دوسرے
درجہ مین گرم اور ساتھ قوت بارد کے تیسرے درجہ مین
خشک **افعال اور خواص اور منافع اسکے**
محلل بلغم اور سودا غیر محرق اور مدر بول اور مسہل
حصاۃ ہے پینا اسکا سنجبین کے ساتھ واسطے یرقان
کے اور ساتھ پانی انبوذ کے واسطے حصاۃ کے اور جو ساتھ
سرکے پرانے کے ہمیشہ کھایا کرین پکایا کچا اسکا باعث
لاغری بدن سوٹے کی ہوتا ہے اور کچھ نقصان نہین پہونچاتا
ہے اور جب ساتھ گوشت کے جوش کرین گوشت کو جلد
گلاتا ہے طلا اسکا ساتھ سرکے کے واسطے نمانے کے اور مسخ
کرنے اسکی زیادتی کو مفید ہے کہتے ہین کہ مرکب اور مغشی
ہے مصلح اسکا بنفشہ مقدار شربت اسکا پانچدرم
تک بدل اسکا الفیتون اور بیخ امراض بزال کے
مانند اسکے صعتر اور چوتھائی اسکی سندروس۔

**اسرار** بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فوقانی مہملہ
اور الف اور راے مہملہ کے لغت مغربی ہے ماہیت
اسکی درخت ہے غیبت اسکا پانی غیر جاری اور کنارے
دریاے حجاز کے ابتداے جثے مین ایک شاخ بقدر ایک
گز کے مشابہ حی العالم ہوتی ہے اور جب مقابل منہ
پانی کے ہوتی ہے اس سے پتے اور شگوفہ ہمقابل مورد
کے ظاہر ہوتے ہین پھل اسکے مقدار فندق کے گول
اور رونگٹے دار ساتھ تھوڑی بشاعت کے اور شیرینی
اور کسیلے پن کے مزہ اسکے پتون کا تھوڑا کڑوا **طبیعت**
**اسکی** مرکب القوی **اور منافع افعال اور خواص**
**اور منافع** اس کے دلوک اور بخور اسکا واسطے
درد دانتون کے اور پینا اسکا دودھ تازے کے ساتھ
محرورین کو اور ساتھ شراب کے مبرودین کو نہایت
محرک باہ ہے اور تازہ اسکا محلل سختیون کا اور
منع سدد کا اور منفش حرارت عزیزی کا اور حابس

نجاسات ہے مقدار شربت اُسکا آدھے مثقال سے ایک درم تک گوند اُسکا لزج اور بعد سوکھنے کے مشابہ کندر کے ہوتا ہے قوت مین اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے واسطے امراض باردہ کے اور دفع کرنے رطوبات کے مفاصل سے نافع ہے۔

**اسپرک** بضم ہمزہ اور سکون اور فتحہ راے مہملتین اور سکون نون اور جیم کے اور سپرک بدون ہمزہ کے بھی آیا ہے ہندی مین سیندور کہتے ہین (ماہیت اُسکی ایک چیز ہے قلعی سے اور سفیدی سے بنائی ہوئی مشابہ شنجرف تھوڑی پیسے ہوے کے اور کم رنگ اِس سے یعنی سرخ شگفتہ تھوڑا مائل بزردی طریق اُسکے بنانے کے بہت ہین ایک یہ ہے کہ لیوین سفیدۂ قلعی یا جیسے کا اور بیچ مٹی کے کرکے اوپر بھٹی کے کہ نرکل اور کوڑے جلائی ہو رکھین اور تھوڑا نمک اُس پر چھڑکین اور ساتھ چمچے لوہے کے ہلاوین تو سرخ ہو جاوے اور جسقدر آگ زیادہ دین سرخ زیادہ ہووے پس ایک دیگ مین کرکے بھٹی کے اوپر رکھین اور آگ کو گرد اُسکے جلاوین تو جلکر خوب رنگین ہووے (طبیعت اُسکی) سرد خشک در آخر سفیدی سے خشکی اُسکی زیادہ اِس سے **افعال اور خواص** اُسکے محلل اور جالی اور منقی زخمون کا اور جانے والا گوشت کا طلا اُسکا ساتھ روغن گل کے اور دفع کرنے ورم زخمون کے اور تنقیہ سیل کے اور لیجانے گوشت زائد کے اور مردہ کے اور قطع کرنے سکی یہ بوے کے اور واسطے سیلان خون کے اور سوختگی آگ کے اور حتہ اُس کا ساتھ چربی کے اور ساتھ پانی چونے بارہ تنگ کے واسطے قرحہ امعا کے اور ذرور اُسکے نرم پیسے ہوے کا اور پرداد کے بعد ملنے پاتی چون نیم کے مفرح اور تکرار اُسکی باعث زوال فاد کا ہے اور پیچش سموم قبالہ سے علاج اُس شخص کا اسکو کھایا ہو قریب ہے علاج سفیدہ سے اور انشاء اللہ تعالے

سفیدے مین آوے گا مرہم اُس کا قرابادین مین ذکر پایا ہے۔

**اسمر وزغ** بفتح ہمزہ اور سکون سین اور ضمہ راے مہملتین کے اور سکون واو کہ فتحہ راے معجمہ اور سکون عین مہملہ کے ماہیت اُس کی کیڑا ہے بیچ سبزہ زار اور ریگ مین ہوتا ہے **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے ضماد اُسکا عصب کٹے ہوے اُسی ساعت ملا دیتا ہے۔

**اسطراغالیس** - بکسر ہمزہ اور سکون سین اور فتح طا اور راے مہملہ اور الف اور فتح غین معجمہ اور الف اور کسرۂ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے عربی مین مخلب العقاب الابیض ماہیت اُسکی جڑ تمتشی چھوٹی زمین پر پھیلی ہے پتے اور شاخ اُسکی شبیہ پتے اور شاخ چنے کے پھول اُسکا چھوٹا بنفشی رنگ جڑ اوسکی گول مشابہ بہت توت شامی کے شعبہ دار کالی اور سخت مانند شاخ جانورون کے ایک دوسرے سے چمٹی ہوئی مزہ اُسکی جڑ کا ساتھ قبوضت کے منبت اُسکا ٹیلہ برف نشین اور جگہین دار ابن بیطار نے لکھا ہے کہ بیچ بارش اندلس کے کثیر الوجود مستعمل اُسکی جڑ ہے **افعال اور خواص اور منافع** اُس کے جڑ اُسکی قابض اور محفف قروح اور حابس بطن اور مدر بول جوشاندہ کے جوش کرین اور پیوین اور جو زخم نرم کوٹین اور پکائین اور قروح پرانے پر چھڑکین دست کرے اور قطع نزف الدم کرتی ہے لیکن بسبب سختی کے دشواری سے کٹتی ہے۔

**اسطوخودوس** بضم ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور ضمہ طاے مہملہ اور سکون واو اور ضمہ خاے معجمہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے یعنی حافظ الاداویہ عربی مین آنس الارواح ساتھ مد ہمزہ اور کسرۂ نون کے ممسک الارواح اہل مکہ معظمہ اُسکی گھاس کو نرم بضم ضاد معجمہ اور سکون راے مہملہ اور میم کے اور اُسکے پھول

کو زہر العزام اور سرپانی مین سحارس کہ نام جزیرہ کا ہے کہ وہان جمتا ہے اور اہل تنکابن نروم ہندی مین مدار اور بنگالے مین تنتنہ کہتے ہین اور اطراف عظیم آباد اور بنگالہ مین بھی ہوتا ہے لیکن کم قوت (ماہیت اُسکی) گھاس ہے برہمی بقدر ایک گز کے منبت اُسکا جگہ نمناک پتے اُسکے مشابہ پتے صعتر کے اور اُس سے لمبے زائد اور باریک پھول اُسکا سردی شکل انبوہ یعنی بہت اور مشابہ خوشہ جو کے اور چھوٹا آتا ہے اور بنفشی رنگ اور مائل بسپیدی اور زردی اور سرخی اور رونگٹے دار نرم اور تند بو کچھ کڑوا اور تیز بیج اُسکے بہت چھوٹے کچھ چپٹے اور روتاریک مائل بسیاہی فی الجملہ مشابہ ارزان یعنی کنگنی کے بو اُسکی بعد تھوڑی پسنے کے ہاتھ سے مشابہ بوے کافور کے جیسا کہ ابن ماسویہ نے کہا ہے کہ اسطوخودوس کا بیج جب ہاتھ سے اُسکو ملتے ہین اور سونگھتے ہین کافور کی بو اُس سے نکلتی ہے مزہ اُسکا کڑوا اور بہتر اور بعضون نے لکھا ہے کہ بیج نہین رکھتا ہے یہ درست ہے اسواسطے کہ جو زمین حجاز اور روم اور مغرب اور زمین زود الیبون مین جمتا ہو ساتھ بیج کے اور قوی الرائحہ اور ساتھ کڑوائی کے اور نرم اور رونگٹے دار ہوتا ہے اور جو بیج زمین کم روز کے مانند بعضے ہند کے شہر و نین اور عظیم آباد اور جہانگیر نگر کے بنگالہ مین ہوتا ہے کھرکھرا بعضا سیاہ تاریک اور بعضا سفیدی مائل تھوڑا بنفشی رنگ بدن رونگٹے کے اور بعضا بدون بیج کے یا بیج سفید مائل بزردی کے اور ایک قسم اسطوخودوس سے ہوتا ہے کہ دانہ اُس کے خوشہ کے چپکے ہوے باریک تھوڑے بلند اور بے رونگٹے کے خاکستری رنگ اور بو مین مشابہ اُس سے کہ مذکور ہو چکا بلکہ تند زیادہ لیکن خوشہ اُسکا نہین دیکھا کہ کیسا ہوتا ہے **طبیعت** اُسکی گرم اور خشک پہلے درجے مین اور دوسرے درجے مین بھی کہا ہے اور یہی صحیح ہے خصوصاً مجازی تازہ

تیز بو تند مزہ اور شیخ رئیس نے اور ابن تلمیذ پہلے درجے
مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک کہا ہے اور
مرکب جوہر ارضی بارد اور ناری لطیف سے اور
نے گرم آخر درجے دوسرے مین خشک اول درجے
تیسرے مین اور بعضے سرد پہلے درجے مین اور بعضے
مرکب القوی اور اجزاے بارده اسکے کمتر اجزا کی اجارہ
سے کہتے ہین بیچ اُسکے بقول ابن تلمیذ کے پہلے درجے
مین گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور بھی مرکب
جوہر ارضی بارده اور ناری لطیف سے **افعال اور خواص**
**اور منافع** اُسکے تحلیل اور لطیف جالی اور مفتح سدون
کا بسبب قوت جز ناری لطیف کے اور ساتھ قوت قابضہ کے
بسبب جز ارضی بارد کے اور مقوی بدن و دل اور دماغ
اور احشا اور سب قوتین ظاہری اور باطنی اور قوت
مذکرہ اور مفکرہ کا اور مصفی روح اور مفرح اور واسطے
امراض سینہ کے اور کھانسی اور نزلات کے اور تمام
امراض عضوی اور حاریون عصبانی کے بسبب افعال
مذکورہ کے اور بسبب قوت مسہلہ اور دافعہ اپنے کے اخلاط
فاسدہ بلغمی طبعہ سوداوی کے اور اختصاص اُسکا ساتھ
دماغ کے نافع ہے اور اسیطرح امراض کبدی اور طحال
اور مجاری بول کے مفید ہے پینا ایک درم اکیلا واسطے
رعشہ دماغی اور دوار اور سدر کے کہ ضربہ اور سقطہ
سے جنبش دماغ کے ضربہ اور سقط سے پیدا ہونا نافع
ہے اور واسطے تذکیہ ذہن کے خصوصًا ساتھ مار العسل
کے اسیواسطے پینا شربت تازہ اُسکا اکیلا یا ساتھ شراب
البوے تازے کے اس واسطے کہ وہ باوصف مقطع
اور ملطف ہونے کے حابس اخلاط کا اور مقوی معدہ
کا ہے اور ہمیشہ پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ مار العسل
کے اسی طرح اسہال اس سے نافع ہے واسطے
صرع اور مالیخولیا اور جنون اور نسیان اور جمود
اور شخوص اور وسواس سوداوی اور استرخا اور
تشنج رطب استلائی اور رعشہ اور حذر اور اختلاج اور
زوال غم اور اندوہ کے نافع ہے بسبب اُسکی کہ وہ سودا کو
استفراغ اور تنقیہ کرتا ہے فضول ماغی اور رطوبت مرتبہ
کو اور مانع عفونات کا اور مانع کرنے نزلات کا ہے
طرف اعصاب کے اور مقوی اور مسخن اعصاب کا ہے
اور تقویت کرتا ہے دماغ کو اور وہ لطیف کرتا ہے روح
دماغی کو اسیطرح پیسا ہوا جرم اُسکا ساتھ مار العسل کے
اور بدستور مرتبًا اُسکے پھول کا ساتھ شکر یا شہد کے
جوہرات اس مقدار پر ہین کہ مقدار ایک مثقال پھول
اسطوخودوس کے اسمین چھڑکین اور رادمت اُس پر کرین
امراض مذکورہ کو خصوصًا وسواس سوداوی اور ضم کو
زائل کرے اور پینا اُسکا ساتھ عاقرقرحا اور سکنجبین کے
واسطے صرع کے اسی طرح ساتھ گودے اندراین کے ملا کر
اُس سے استفراغ کرنا ایکسال مین کئی مرتبہ اور بعد تنقیہ
کے معدہ کو لحاظ رکھنا صرع بلغمی اور سوداوی کے نافع ہے
اور ایک درم اسطوخودوس پیس کر ساتھ ایک درم ابا بیج فیقرا
کے رعشہ اور اختلاج کو نافع ہے بشرطیکہ پینتیس دن ادمت
کرین اور پینا جوشاندہ اُسکا مار العسل کے واسطے صرع
سوداوی اور بلغمی کے نافع ہے بجہت تنقیہ اور تقویت دماغ
اور بجز اُسکا واسطے استرخا کے اور ضماد اُسکا سر پر واسطے
نسیان اور جمود اور شخوص کے اور جوڈالین چھ قراریس
پانی انگورین ایک من اسطوخودوس کو بیچ ایک مٹکورے
کے اور سر اُسکا محکم کر کے چھ مہینے رکھین تو تیار ہو پس
پلاوین مصروع کو اس سے ساتھ عاقرقرحا اور سکنجبین
کے نفع بخشتا ہے صرع کو نفع ظاہر اور کبھی عوض پانی انگور
کے سرکہ ڈالتے ہین اور اسوقت مین جو ایک مہینہ کے
مین محلل کرین استعمال کر سکتے ہین اور اگر اس سرکے
سے سکنجبین شکری یا عسلی بناوین اور اس سکنجبین
سے ایک اوقیہ یا دو اوقیہ ساتھ عاقرقرحا اور سکنجبین
کے استعمال کرین بہتر ہے اور بالجملہ اسطوخودوس جلاء
دماغ کا ہے بعضے اُسکا منتے ہے کل فضول ردیہ بلغمی
بالہ سے اور مفتح سدد اور مقوی سب قوتین کا اور
محلل کل انجرے کا اور ریاح فاسدہ کا اور ملطف
اور مفرح دماغ کا اور کہتے ہین کہ جو اُسکے ساتھ تہائی
اُسکے دھلیا خشک اور جو تھائی اُسکے مرزنجوش اور
چھٹا حصہ اُسکا مصطگی اور بلیلۂ کابلی اور کندر سے
معجون بناوین یا جوش کرین اور سوتے وقت
پیوین اور اسپر مداومت کرین واسطے دفع نزلات اور
رمدکے اور ترہل اور ربو اور گرانی سامعہ اور ضعف باصرہ
کے مجرب ہے اور پینا اُسکے جوشاندے کو واسطے امراض
سینہ اور کھانسی اور نزلہ کے زوفا سے قوی تر ہے مفرح
اور مسہل بلغم اور سودا اور قوی آلات بول ہے اسمین
قوت تریاقیہ بھی ہے **المعدۃ والکبد والطحال**
**وغیرہا** پینا دو جز اسطوخودوس اور ایک جز بیج
کبر سے ساتھ شہد کے واسطے سردی معدہ اور بواسیر
کے نہایت مفید ہے اور ضیاندہ اور جوشاندہ اُس کا
واسطے درم بارده کلیہ کے اور استسقا کے اور تنقیہ
طحال اور گردہ اور امراض مقعدہ کے اور شراب کے
ساتھ واسطے نفخ اور درد احشاب اور درد پیلیون کے
اور سموم مشروبہ کے نافع ہے اور سکنجبین کے ساتھ اور نمک
ہندی کے مسہل قوی ہے ضماد اُسکا اور اسیطرح تکمید
اُسکے جوشاندے سو واسطے درد مفاصل کے نافع اور
جوصعتر اور تخم کرنس کے ساتھ جوش کرین اور دوا سے
مسہل کے ساتھ تناول کرین مفض کو فائدہ کرتا ہے
مضر ہے صفراوی مزاج کو اور بعطش اور مغشی اور مکرب
محرورین کو **مصلح** اُسکا سکنجبین کو کہتے ہین ریہ کو مضر
مصلح اُسکا کتیرہ اور گوند ہوں ہین۔

دو درم سے پانچ درم تک **بدل الآلات** تنفس مین
فراسیون اور تنقیہ سودا مین افتیمون شیخ یوسف بغدادی
نے کہا کہ اسطوخودوس کا خاصہ ہے اسہال سودا کا دماغ
سے **مقدار شربت** ایک درم سے پانچ درم تک **مصلح**
اُسکے ضرر کا یہ ہین کہ تلخ ہے جو سکنجبین کے ساتھ کھادین
حاجت اور مصلح کی نہین ہے بعضے طبیبون نے

کہا ہی مصلح اُسکے شربت کالیمون ہے اور مفتح سدد دماغی اور مسہل سودا اور بلغم کو دماغ سے ہے اور بقطون نے کہا ہے کہ مصلح صفرا کا بھی ہے جوب اسطوخودوس اور روغن اور سکنجبین اور شربت اور عرق اجوائن اور معجون اُسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

اسفاناخ۔ بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ فا اور الف اور فتحہ نون اور الف اور خای معجمہ کے یونانی مین سونا خیوس اور بھی سومان خیوس رومی مین ابر قیا فارسی مین اسفناخ اور اسپناج فرنگی مین سنس ہندی مین پالک کہتے ہین اور پالک ہندی کلف ہے کہ اُس کو اسفاناخ رومی کہتے ہین ماہیت اُسکی ایک گھاس ہے مشہور بستانی اور بری ہوتی ہے بستانی مستعمل ہے کھانے مین اور بہتر اُسمین پانی کھائی ہوئی (طبیعت اُسکی) آخر درجے پہلے مین سرد اور تر کہتے ہین کہ معتدل گرمی ہے اور سردی مین اسی طرح سے محرور اور مبرور کو موافق ہوتی ہے مگر یہ کہ واسطے محرور کے موافق تر اسطرح پر ہوتی ہے کہ ساتھ کشک شعیر اور روغن بادام کے تناول کرین اور اسطور پر تپ گرم اور کھانسی خشک کو نافع ہوتی ہی اور حبس بطن بھی کرتی ہے اور واسطے مبرود کے موافق زیادہ ہے ساتھ گوشت فربہ اور حاول کے افادیہ گرم ڈالکر افعال اور خواص اور منافع اُسکے) ملین طبع بسبب قدرت حالیہ اور غسالہ کے رادع سریع الہضم جید الغذا کم نفخ اور قلیل سلے ورد واسطے سوزش اور پیاس اور تپ گرم اور امراض سینہ اور درد پھیپھڑی گرم کے اور سل اور درد کلیہ اور سوزش کے کھانا اُسکے جوشاندی کا ساتھ اشیای مناسب کے اور ساتھ باقلا کے واسطے نزلہ حارہ کے مجرب ہے، غرغرہ اُسکا پانی کے ساتھ درد گلو اور کوے کو مفید ہے پینا اُسکے عصارے کا شکر کے ساتھ واسطے درد گلو سے اور برقان اور تفتیت حصاۃ اور عسر البول اور اُسکی سوزش کے اور لذع اخلاط صفراوی کے نافع ہے ضماد پالک پکائی ہوئی کا واسطے درد مفاصل گرم اور ورم گرم اور احتباس بول کے کہ گرمی سے ہوتا ہی نافع ہی اور ضماد کچی پالک واسطے قلعنوی نے کے اور زنبور کے اور پھٹنے دملون کے اور اخلاط اُسکے جوشاندہ کا سفیدے کے ساتھ واسطے بثور کے مفید ہے مضر بارد المزاج کو مصدع ہی مصلح اُسکا اُسکو پکانا ساتھ روغن بادام یا مسکہ تازہ گای کا اور دارچینی اور مرچ اور کالی کے مقدار شربت کا اُس کے عصارے سے دو مثقال تک بدل اُسکا خرفہ اور قطف بیج اُسکے واسطے درد دم معدہ اور درد احشا اور تپ گرم کے مجرب ہی ضماد اُسکے پتہ کا واسطے درد اورام گرم کے اور تلین اورام سرد کے بہت مفید ہے مضرتی کو مصلح اسکا گل مختون مقدار شربت اُسکا دو درم جان تو کہ اسفاناخ پختہ اور اخذ سے بنائے گئی اس سو سادی ہون یا چاشنی دار خوشبودار کیے ہوئے ساتھ روغن بادام شیرین کے یا مسکہ تازے گای کے نافع ہین واسطے صداع اور تشنج یبسی دراورام گرم سرکے اور ساتھ گوشت جید کے واسطے مالیخولیا کے اور حیوان درقطرب اور مانیا کے کہ سودای صفراوی سے پیدا ہوی ہون اور ساتھ پای بکری کے بچے کے واسطے سدد اور دوار گرم اور حوانیق اور امراض سدد اور ریہ اور سل اور سعال کے اور کشک الشعیر اور ماش مقشر کے واسطے ذات الجنب اور حبس البول اور سوزش بول کے اور حمیات گرم اور تسکین پیاس کے نافع ہے اور تفصیل پالک کے غذاون کی اور اقسام اسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

اقلیتاس۔ بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ فا اور کسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ نون اور الف کے آخر مین سین مہملہ ماہیت اُسکی ادویہ بھول سے ہے جالینوس اُسکو قابری جانتا ہے اور الیقی وغیرہ نے بھی کہا ہی کہ قابری مشہور نزدیک اہل شام اور شب کے دمیون کے ماہیت اور وضع اُسکی فیر ماہیت اور منفعت اسفلیناس کے ہے اور دیسقوریدس نے مقالہ ثالثہ مین لکھا ہے کہ وہ ایک گھاس ہے کہ شاخین اُسکی لانبی اور شاخون کے تپے لانبے مشابہ پتے فسوس کے کہ لباب کبیر کے ریشے اُسکے باریک اور بہت خوشبودار اگر کم بو پھول اُسکا تند بو بیج اُسکا چھوٹا مشابہ بیج فالانیس کے منبت اُسکا پہاڑ اور تھر کی جگہ افعال اور خواص اور منافع اُسکے پینا اُسکے جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے زحیر اور پیچش کے اور رفع کرنے سم زہر جانوروں زہردار کے ضماد اُسکے پتہ کا واسطے قروح خبیثہ کے کہ یشان اور رحم مین عارض ہوتے ہین نافع ہے اور جالینوس نے مقالہ سابعہ مین لکھا کہ مین اس دوا کو تجربہ مین نہین لایا اور اختیار نہین کیا ہے۔

اسفنج۔ بکسر اول اور سکون سین مہملہ و فتحہ فا اور سکون نون کے جیم کے آخر مین یونانی مین صیفونا عربی مین زید البحری اور سحاب البحر اور غمامہ اور غیم اور نشاف اور صوف الجا مین اور ہر شفہ فارسی مین ابر مردہ اور ابر کمن اور لشکر و گازران ہندی مین مواابادل ترکی مین بلوط کہتے ہین ماہیت اُسکی ایک چیز ہے کہ پتھرون پر کنارے دریاے شور کے پیدا ہوتا ہے جو اوسکو پانی مین ڈالتے ہین پانی کو جذب کرلیتا ہے پھر جب نچوڑتے ہین پانی نکل آتا ہے اور دو قسم ہوتا ہے ایک قسم ڈھیلا سوراخ اُس کے کشادہ اور نرم مشابہ نمد کے بہت سوراخ والا اُسکو مادہ کہتے ہین دوسری قسم کہ کچھ سختی رکھتا ہے سوراخ اُسکے تنگ اور چھوٹے اُسکو نر کہتے ہین طبیعت اُسکی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے مین خشک افعال اور خواص اور منافع اُس کے مثل ماروحف قروح اور زخم گہرے تازے اور پرانے لثغی کا اور قاطف

نزف الدم اور التیام دینے والا پرانے زخمون کا اور منفتح افواہ عروق کا جو اوسکے تازے کو سرکے خالص یا شراب ملی ہوی پانی مین بجگو کر تازے زخم پر رکھین التیام دیتا ہے اور بالخاصیت نزف الدم کو جس عضو سے ہو قطع کرتا ہے اسی طرح اُسکو درست اور سوکھا ظاہر زخم پر رکھنا اگرچہ عمق زخم تک نہ پہونچے اس سبب سے کہ اسمین ساتھ قوت محفظہ کے قوت جاذبہ بھی ہی جلایا ہوا اور واسطے منع کرنے نزف الدم کے اور التیام تازے زخمون کے قوی تر ہے اور اُسکے تازے اکیلا یا ساتھ ریشے جلے ہوے کے ایسی کے ذرور کرنا واسطے ریدیا لبس اور جلاے بصر کے اور تفتیح افواہ عروق کے کہ بندھوین اور واسطے زخمون منتن کے اور جلایا اور دھویا اُسکا دوا چشم مین نافع ہے ایک ٹکڑا اُسکا ایسا سوکھا کہ اس مین بطریق تری نہو فقر الیہود یا روغن زیتون مین آلودہ کرکے ایک سیر کو آگ مین جلادین اور دوسرے کو موضع کیے ہوے یا چیرے ہوے پر کہ خون وہان سے بند نہین ہوتا ہے رکھین یہانتک گرمی اُسکی وہان تک پہونچے اور دباغ کرین اُسجگہ کو کہ راکھ اُسکی وہان گرے اُسی ساعت خون کو بند کرے بسبب چپکنے اور پکڑنے کے افواہ عروق کو اسیطرح کہ راکھ اُسکی سے کہ روغن زیتون مین چرب کرکے جلادین کہ راکھ ہوجاوے ذرور کرنا خون کو بند کرتا ہے اور پینا اُسکا واسطے نزف الدم خارجی اور داخلی کے نفیس ہے اور جو ایک ٹکڑا اُسکا اتنا کہ نگلا جاوے ریشمی دھاگے مین یا دوڑی مین مظبوط باندھکر نگلین اور سر دھاگے کو ہاتھ مین لیوین اور ایک لحظہ صبر کرین کہ وہ ٹکڑا رطوبت کو جذب کرکے بڑھ جاوے بعد اس کے دھاگے کو گلے مین سے اس طور پر نکالین کہ گلے مین نہ گڑے واسطے نکالنے جوک کے کہ حلق مین چمٹ گیی ہوئے مانند ہے اور جو مقراض سے ریزہ ریزہ کرکے اور روغن زیتون سے چرب کرکے مکہ دیوین تو چوسے مکھی وین چوہو نکلوانے

سبز دوسرے درجہ مین اور خشک تیسرے درجہ مین ہے

## افعال اور خواص اور منافع اُس کے

ملطف اور محفف بالغ اور سبز اور مسدد اور مغری اور قاطع گوشت زائد فاسد کا اور مدمل قروح اور سوختگی آگ کا اور سرکہ اور روغن گل اور بنفشہ کے ساتھ واسطے وجع سر کے اور ساتھ ادویہ آنکھ کے واسطے درد آنکھ کے اور واسطے ثبور اور بیاض اور قروح اور اورام گرم آنکھ کے خصوصاً بنایا ہوا اُسکے سرکے سے کہ خوب دھویا ہوا اور ساتھ دوا کے اکیدون کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے رمد کے نافع ہے اور جو کرر اُسکو دھوئین اور تسقیہ گلاب سے کرکے سکھاوین دھوپ مین واسطے رمد گرم کے اور مراہمون مین ساتھ اقلیمیا اور پانی جڑ مکو کے واسطے نہ جمنے بالون کے مجرب ہے اور ساتھ پانی پیون مکو کے اور رادعات کے واسطے سرخ بادی کے اور ثبور نزف الدم اور حکو اور روم گرم اور سوختگی آگ کے اور ساتھ دودھ سے واسطے اورام گرم مفاصل کے اور زخمون اور شقاق اسفل بدن کے اور در آنکھ کے اور ثبور آنکھ کے اور سفیدی رقیق آنکھ جانورون کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے اور اکیلا یا ساتھ روغن گل کے واسطے سوختگی آگ کے کہ کپڑے کو ہمین آلودہ کرکے اور بھگو کر اوپر موضع سوختگی کے رکھین جب سوکھ جاے تبدیل کرین حمول اُسکا واسطے منع کرنے حمل کے اور قطع سیلان حیض کے نافع ہے اور اور جو اوپر لسوع بچھو بحری کے اور تنین بحری کے ملین فائدہ کرتا ہے اور جو اوپر جس جگہ کے چاہین کہ بال وہان کے اکھاڑین اُسکو ملین جڑ بالون کی سست اور نرم ہوجاتی ہے آسانی سے بدون درد کے اکھڑ آتے ہین اور جو مراہمون مین داخل کرین زخمون کو بھراوے اور گوشت زاید کو کھاجاوے بدل اسکا آبا اور سفیدہ ہے **المضار** پینا اُسکا موزث خناق کا اور بالغ حیض کا اور حمل کا

ہے اور مصر مین دھوبی اُسکو پانی مین بجگوتے ہین اور پانی اُسکا کپڑون مین ملتے ہین واسطے صفائی کے اور کہا ہے کہ اُسکی خاصیت یہ ہے کہ جو پانی کو شراب کے ساتھ ملاوین اور اسفنج کو اس مین چھوڑین پانی اُس شراب اُس مین سے جدا ہوجاتے ہین احشا کو مضر ہے مصلح اُسکا پانی انگور کا یا ریباس ہے اور جب چاہین کہ پیوین بہت بہت ریزہ ریزہ مقراض سے کرکے پیوین اسواسطے کہ دہانہ نہین کٹتا ہے اور مسہل جلانے اور دھونے اور پینے اور سفید کرنیکا قرابادین مین مذکور ہے اور پتھر کو اسفنج کے پیٹ مین ملتا ہے طبیعت مین قریب ہے اسفنج کے مگر گرمی اُسکی کم ہے اور ملطف اور محفف اور جالی اور مفتت سنگ ثانہ ہے جالینوس کے نزدیک اسواسطے کہ وہ بعید جاتا ہے پہونچنا اُسکی قوت کا ثانہ مین لیکن مفتت سنگ گردے کا لکھا ہے۔

**اسفندان** بکسر اول اور سکون سین مہملہ اور فتحہ نا اور سکون نون اور فتح دال مہملہ اور الف کے نون آخر مین معرب اسفیداج فارسی کا ہے عربی مین اور یونانی مین باردق اور سمونیون خمسیون اور سلیقون اور یرقون سریانی مین انطیقا ہندی مین سفیدۂ ترکی مین کربان کہتے ہین ماہیت اُس کی قلعی اور سیسا اور حبت سے بناتے ہین بطریق احراق کے بہتر سب مین اور مستعمل اور عین وغیرہ مین وہ ہے کہ قلعی سے بنا ہو سنگین اور نرم بہت سفید ہو اور اُسکو سفیدۂ رومی اور کاشغری بھی کہتے ہین مستعمل مفسول ہے اور خصوصاً نافع امراض عین کے تو گرمی اور تیزی اور گرزندگی اُسکی دور ہوجاوے طبیعت اُسکی سرد تیسرے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور کہتے ہین کہ

اور زیادہ ایک ردرم سے قاتل ہے دستور اسکے بنانے کا طریق تعضین اور بھی بطریق احراق کے اور دستور دھونے کا مقدمہ مین مذکور ہو چکا ہی کھانا اسکا قاتل ہی بسبب عارض ہونے سدے کے مجاری مین اور تنگ کرنے مجاری کے اور بسبب سفید ہونے زبان کے اور متغیر ہونے رنگ رخسار اور بدن کے اور استرخا اعصاب اور اعضا کے اور اختلاط عقل کے اور خشونت بدن اور دماغ کے خشک ہونے خلق کے اور معلوم ہونے کسیلے پن کے کہ گویا مازو کھایا ہی اور سیلان لعاب اور لذع کے معدہ مین اور درد دفع معدے کے اور کھانسی کے اور ضیق النفس کے اور ہچکی شدید کے اور غشی اور خناق کے انتہا مین اور اگر ساتھ نوسادر کے مصعد کرین مہلک ہے حلاج اُسکا تے کرنا اور پینا جوشاندہ بیج اجمود اور انیسون اور سونف کا ساتھ شہد کے اور جوشاندہ کاسنی اور چوتھائی اور سقمونیا ساتھ مارالعسل کے بعد اُسکے عصارہ افسنتین کا ہی اور مدرات بول کو ساتھ مارالعسل کے۔

**اسفیداج الحصاصین** فارسی مین سفیدات یزدی کہتے ہین (ماہیت اُس کی پتھر براق تہ دار ہے کہ یزد مین اور نواح اصفہان مین معدن مین ہوتا ہے وغیرہ سولاتے ہین ماہیت اُسکی سرد و خشک دوسرے درجہ مین افعال اور خواص اور منافع اُسکے جلایا ہوا اُسکا لطیف زیادہ لازجت اور تخفیف سکی مکثر اور نفع اُسکا نائد اور جالی اور مقوی اور رافع آثار چرب کا اور صاف کرنیوالا البشرے کا اور قاطع نزف الدم کو اور جراحات تازہ اور رعاف کا ہے طلا اُسکا اوپر پیشانی کے اور ساتھ سرکے کے ملایا ہوا اسا پتھم مزگوش کے اور سفیدی انڈے کے واسطے رعاف کے اور حبس اور منع کرنے خون کے شیریان پھٹی ہوئی سے اور باعث ملانے زخم شیریان کا اور اکیلا ساتھ پانی کے واسطے شرح زادے اور اورام گرم کے نافع ہے المضار کھانا اُسکا قاتل ہے بسبب خناق اور خشکی منہ اور قولنج کے اور اکثر اعراض سفید ے کے بسبب اور اُس سے قوی تر دوا اُسکی قے کرنا اور کھانا آدھا مثقال حب الفیل ساتھ مارالعسل کے یا اور چیزین لبائی اور عصارہ خطمی تازی اور بلوجا کے بعد اُسکے پینا چوتھائی درم سقمونیا کو ساتھ جلاب کے اگر اُس دوا سے اغراض ساکن ہو جاوین تو بہتر ہے ورنہ پھر اعادہ اسہال کا کرین اور اگر سیج عارض ہو تو معالجہ کرین

**اسفید باج** ۔بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور کسر فا اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرہ دال مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف کے آخر مین جیم فارسی مین شوربا کہتے ہین جملہ غذاون سے ہے ماہیت اُسکی شوربا ہے کہ مرغ کے بچے یا بکری کے بچے یا حملان وغیرہ مانند گوشت خفیف اور لطیف اور بقول اور حبوب وغیرہ مانند پالک اور کدو اور ماش مقشر اور جو مقشر وغیرہ سے کہ کوئی مزہ غالب نرکھتا ہو اور ادویہ گرم مناسب ڈالکر ڈالکر درست اور مرتب کرین طبیعت اُسکی دوسرے درجہ مین گرم اور تر افعال اور خواص اور منافع اُسکے لطیف اور مرتب اور صالح الکیموس واسطے اکثر امراض سر کے مانند سرسام اور مالیخولیا اور جنون سوداوی اور سبات سہر اور نسیان اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور اختلاط ذہن اور رعونت اور حمق اور بلاہت اور بلاہٹ اور امراض سینہ کے مانند کھانسی اور ضیق النفس اور گرفتگی آواز اور واسطے امراض سوداوی مانند جذام کے اور سوداوی (جانون کو نافع ہے

**صفت** اُسکی گوشت بکری کے بچہ کا یا مرغ کے بچہ کا یا چڑیان ہلکی اُن مین جو مناسب ہوا اور میسر آوے لیکن پارچے پارچے کر کے پانی مین جوش دیوین اور کف اُسکا پھینک دیوین اور خوب پکاوین پھر اُس مین خلہ یا ترکاری سے جو کچھ مناسب ہو ریزہ ریزہ کر کے اور چھیلکر داخل کر کے پکاوین بعد اُسکے کچھ مصالحہ گرم مناسب اور دھنیا یا مصطگی اسمین ڈالکر سر اُسکا بند کرین تو پک جاوے پس اُتار کر کھاوین اکیلا یا ساتھ چلاو کے اور اگر تھوڑے بریخ وقت پختے کے داخل کرین برا نہین ہے بلکہ بہتر ہے اور گرما گرم چمچے سے کھانا اس طور سے کہ بخار اُسکا سر اور گردن کو پہونچے واسطے اصحاب زکام اور کھانسی کے بہت نافع ہے تقبیل خواص کی اور بنانے کی قرابادین مین مذکور ہے۔

**استقنقور** بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ قاف اور سکون نون اور ضمہ قاف اور سکون واو اور قاف مہملہ کے اور سققور بدون الف کے اور سقنقس بھی عربی مین بھی نام ہے بعضے کہتے ہین کہ ورل ماہی ہے لیکن تحقیق یہ ہے کہ سوای ورل کے ہی اور ورل ماہی ہندی مین پانی کے گوا اور سققور کو سہور اور بہندی مین بن رہو بھی کہتے ہین ماہیت اُسکی جانور ہے بکری کے بچے سے بڑا ہاتھ پانون کے ساتھ شیخ رئیس نے کہا ہی کہ وہ ورل ائی ہے کہ نیل مصر مین شکار کرتے ہین اور لکھا ہے کہ کہتے ہین کہ نسل مگر سے ہے مگر جب پانی سے باہر خشکی مین پھرا کرے اور خشکی مین وہ بچہ بڑھے صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ استقنقور جانور ہے بہت مشابہ ورل کے پایا جاتا ہے اطراف نیل مصر کی ریت مین بعد اُسکے ریت کو چیر کر نیل مین داخل ہوتا ہے اور یہ بھی لکھا کہ بعضے آدمی کہتے ہین کہ مگر کی نسل سے ہے اور فرق درمیان اُسکے اور ورل کے یہ ہے کہ ورل جنگلون مین رہتا ہے اور استقنقور کنارے نیل کے ریت مین اور نزدیک نیل کے پوست ورل کا سخت اور کھردرا ہوتا ہے پوست استقنقور سے اور غذا ورل کی چیزون جنگلی ہین اور استقنقور جانور جنگلی مانند چھپکلی وغیرہ کے اور پھل کو کھاتا ہے آدھا کہتے ہین کہ مگر کی نسل سے ہے یعنی نہنگ کی اور اوپر کنارے دریاے نیل کے بیضہ رکھتا ہے اور بچہ نکلتا ہے جونہی کہ پانی مین جا پڑتے ہین

نمناک ہوتے ہین اور جزیرت مین رہتے ہین اور اسفنقور ہوتے ہین اور وہ غیر ورل ہی اسواسطے کہ اسفنقور جیسا کہ ذکر پایا نیل مین اور نزدیک اسکے ہوتا ہے اور ورل جنگلون مین اور سر اسفنقور کا باریک لمبا رنگ اُسکا ابلق سیاہ اور زردی اور سیاہی اور سفیدی سے پوست اُسکا ملس اور بعضے کہتے ہین کہ سفنے دار ہوتا ہے اور سر ورل کا چوڑا اور رنگ اُسکا ابلق زردی اور سُرخی سے پوست اُسکا کھردرا اور سخت بے سفنے کے اور ابن جمیع نے کہا ہے کہ مین نے دیکھا کہ اُسکی آنت مین بعد شکار کرنے کے اور چیرنے کے کہ چھپکلیان متغیر اور مہضم نہین ہوئین تولید اُسکی مانند اور جانورون کے نر اور مادہ سے ہوتی ہے نر مین وہ خصیہ مانند خصیۂ مرغ کے پیدا ہوتے ہین اور مقدار اُن ہوتے ہین اور مادے کے وہ فرج ہین انڈے دیتی ہے بیس عدد سے زیادہ اور اُنکو ریت مین گاڑتی ہے تاکہ ہوا دین گرمی ریت سے کہ دھوپ ریت مین اکثر کرکے گرم کرتی ہے اور صاحب جامع نے کہا ہے کہ اسفنقور حقیقت مین وہ چیز ہے کہ ابن جمیع نے ذکر کیا ہے ہمارے زمانہ دیار مصر مین نہین پائی جاتی ہے مگر قدیم کے شہر وہان سے قاہرہ مین لیجاتے ہین اور اکثر شکار اُسکا جاڑون کے چلے مین ہو کہ بسبب شدت سردی کے پانی سے بھاگ کر خشکی مین آتے ہین پس اُسکو پکڑ لیتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ کبھی پایا جاتا ہے اسفنقور کئی جگہ ہند کے شہرون مین اور حبشہ اور دریا قلزم مین اور ابو القاسم عبد الرحمن تمیمی نے کہا ہے کہ دیکھا مین نے یورپ کے شہرون مین حیوان بحری مسمی باسفنقور اور وہ جانور لانبا ہوتا ہے سوائے دنبالہ کے بقدر دو گز کے چوڑائی اُسکی کم آدھے گز سے رنگ اُسکا زرد مستعلی سیمین سے گوشت پیٹ اور ناف دم کا کہ قوی اور لحیم ہو اور گوشت غیر لحیم اُس کا ایک مدت تک رہتا ہے مین نے ایک مدت تک اپنے پاس رکھا ہے معدن اِس کے اصفہان تک اور اوفر نہ پکڑتا تھا اور اہل اُن شہرون کے اُسکے گوشت کو ساتھ ترشی کے مانند سرکہ وغیرہ کے بسبب شدت گرمی کے استعمال کرتے ہین اور وہ بہت باہ کو مقوی ہے اِس حد تک ساکن نہین ہوتی مگر کاہو اور سوسن کھانے سے اور وقت اُسکے شکار کرنے کا فصل ربیع ہے کہ وقت ہیجان اِسکی شہوت کا ہے اور چاہیے کہ قبل جفتی کے شکار کرین اور چاہیے کہ تر ہو اسواسطے کہ مادہ کی قوت کم ہوتی ہے اور جسدن کہ شکار کرین اُسی دن ذبح کرین ورنہ چربی اُسکی پگھل جاتی ہے اور گوشت اُسکا بطل ہو جاتا ہے اور قوت اُسکی ضعیف ہو جاتی ہے پس ہاتھ اور پانون اور سر اُسکا پھینک دیوین اور تھوڑی سی دم سے مگر جڑ سے نہ کاٹین کہ بہت قوت اُسکی دم مین ہے اور اُسکے ذکر مین پس پیٹ اُسکا لبنائی مین چیرین جو کہ پیٹ مین ہی سوائے گردے اور خصیہ اور چربی کے نکال پھینک دیوین اور پاک کرکے نمک بھر کے جگہ چربی کو سیکر اُلٹا جگہ معتدل ہوا مین لٹکا دین تو خوب سوکھے اور بگڑنے سے محفوظ رہے اور چاہیے کہ بیچ باسن کھولے جوف بید یا خرما کے لٹکا دین اِسواسطے کہ چوہا اُسکی چربی سے محبت رکھتا ہے اُسکو اسطرح لٹکا دین کہ چوہا اپنے تئین وہان نہ پہونچا سکے اور گرد غبار سے بھی محفوظ رہے ورنہ چوہا اپنے تئین پہونچا کر تمام چربی اُسکی کھا لیتا ہے اور جیسا کہ قوی تر اُسکے اعضا کے گوشتون مین مرجع امرباہ کے گوشت کرکا اور ناف اور منبت دنبالہ اور گردہ اور خصیہ کا ہے اسیطرح نمک اِن جگہون کا قوی تر ہے نمک اور جگہون سے مؤلف نے بھی مرشد آباد مین سنہ ۱۱۸۱ ہجری زمانہ نواب شجاع الدولہ بہادر صوبہ دار بنگالہ مین بیچ خدمت عم عالی مقدار اپنے سید حکیم علی نقی خان مخاطب بہ علوی خان ثانی مرحوم کے دیکھا کہ پیڑہ سے شکار کرکے لائے تھے لمبا ڈیڑھ گز چوڑا دو گز آدھا گز ہاتھ پانون اُسکے چھوٹے ناخن اُس کے بلند رنگ اُسکا خاکستری اوپر اُسکے پوست ایک چیز مانند عکس کے ظاہر ہوتی اِسکے کہ کوئی عکس اِس سے جدا ہوا اور قبل اِسکے بھی سنا گیا کہ لوگ لاتے ہین اور بعد اِس کے بھی اور بیچ اسلام آباد کے بھی سنا گیا کہ ہوتا ہے اور ملتا ہے لیکن اُن لوگون سے کہ گوشت اور نمک اُسکا استعمال مین لائے تھے خواص استدر نہین سنے گئے طبیعت اُسکی تازہ غیر نمک سود کے گرم اور تر اور دوسرے درجے مین اور بعض لوگ تر اول درجے مین کہتے ہین اور نمک سود گرم تیسرے درجے مین خشک اول درجے مین اور نزدیک بعضون کے دوسرے درجے مین **افعال اور خواص اور منافع** اُس کے کھانا اُسکے گوشت کا واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور کزاز اور نقرس اور درد مفاصل اور امراض باردہ اعصاب کے اور تسخین بدن کے اور تقویت باہ کے مفید ہے اور بیچ امرباہ اور لفوظ کا اور ادرار بول کے اِس حد تک مبالغہ کیا ہے لوگون نے کہ شاید ہلاکت کو پہونچاوے خصوصًا شہد کے ساتھ یا مسور جوش کیے ہوے اور شراب اور نبیذ کہ اور زردے انڈے نیمبرشت کے یا ساتھ پرانے جاب کے کہ معین اُسکے افعال پر ہین تناول کرین اور بالتصغیر گوشت موضع مذکورہ کا اور چربی اور ذکر اُسکا اور شاید گرم اور خشک شہرون مین اور بعضے مزاجون مین ایسا ہی ہو اور جن شہرون مین ہو کہ ہوا وہان کی گرم اور رطب ہے اثر اُس کا ضعیف ہو خصوصًا جو کہ ہند اور بنگالے کے شہرون مین پیدا ہوتا ہے بسبب کثرت رطوبت کے اور نمک سود اُسکا جب کوٹین اور زردی انڈے نیمبرشت کی یا بیچ جربیر کے ساتھ پیس کر کھاوین اسی طرح اُسکی نمک اور چربی اور ناف ساتھ دار چینی پسی ہوئی کے اور ساتھ زردی انڈے کے واسطے تقویت باہ کے عظیم الفعل اور زائد ہے گوشت اور چربی اُس کی مہر پر کہتا ہے

کہتا ہو کہ طلا اُسکے خون کا ساتھ ہڑار آنولہ کے رنگ دھبے اور برص کو متعسر کرتا ہو اور کہا ہو لوگون نے کہ سقنقور آدمی کو کاٹتا ہو بعد اُسکے پانی ڈھونڈھتا ہو اگر پایا پانی مین گھس جاتا ہے اور اگر نہ پایا پیشاب کرتا ہو اپنے پیشاب مین آپ لوٹتا ہے اور پیٹھ کے بھل گر گر مرجاتا ہے آدمی صحت پاتا ہے اور یہ عجیب خاصیت ہو بر تقدیر صحیح ہونے کے مقدار شربت اُسکا ایک مثقال سے تین مثقال تک موافق مزاج اور سن اور فصل اور شہر کے از جملہ بارہ رطبہ کو موافق ہے مضر ہے امزجۂ حارۂ یابسہ کو خصوصاً کہ جب بے مصلح استعمال کرین اور اسحاق نے کہا ہے کہ پیر کو مضر ہے مصلح اُسکا شہد ہے بدل اُسکا مچھلی سید قنیب سوکھا یا اُسکا ڈگوہی کا اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ بدل اُسکا خصیۃ الثعلب ہے یہ بات اصل نہین رکھتی ہے جو ارش اسقنقور کی اور معجون اُسکی قرابادین مین ذکر پائی ہے۔

اسقورڈیون بضم ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور ضمۂ قاف اور سکون واو اور راے مہملہ کے اور کسرۂ دال مہملہ اور ضمۂ یاے تحتانیہ اور سکون واو کے آخر مین نون اور اُسکو سقوردیون بحذف ہمزہ بھی کہتے ہین لغت یونانی بہ معنی ثوم الحیۃ یعنی لہسن سانپ کا اور معروف بثوم الکلب ہے یعنی لہسن کتے کا اور معروف بسیر صحرائی ہے کہ فارسی مین موسیر نام رکھتے ہین ماہیت اُسکی دو قسم ہوتا ہے قسم اول چھوٹا اور بدون دندانہ کے پوست اُسکا اِس کی جڑ انہین ہوتا مزہ اُسکا کڑوا اور قابض اور لذاع اور اُس کو اسقوردیون پہاڑی اور مصری گراث بری نام کرتے ہین پتے اُسکے چھوٹے اور مثل بے کم جوش سرخ سفائی سے پھول اُسکا مائل بسرخی ڈنڈی اُسکی لانبی منبت اُسکا جنگل اور پہاڑون کے قسم دوسرا لہسن بانی کے شکل مین اور پتے مین اور ایک دانہ مزہ اُسکا تند اور لطیف عطریت کے ساتھ حکیم میر محمد مومن نے کہا ہو کہ قسم دوسرا مرکب دو دانہ سے اور ڈنڈی بڑی پھول اُسکا سفید ہے طبیعت اُسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ قوت تریاقیت کے افعال اور خواص اور منافع اُسکے محلل اور جالی اور مدر بول اور حیض اور تریاق سب زہرون کا اور سب اخلاطین قوی ملسن باقی سے انشاء اللہ تعالیٰ بیچ حرف ثاکے بحث ثوم مین مفصل مذکور ہوگا مقدار شربت اُسکا دو درم تک بدل اُسکا ثوم الذکر اور کہتے ہین کہ عنصل ہے آچار اُسکا افعال مین مذکور مہتر ہے ضیق النفس اور امراض طحال اور استسقا کو نافع ہے بیچ اِسکے نہایت مبہی مبرود المزاج کو۔

اسقولوقندریون۔ بضم ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور ضمۂ قاف اور سکون واو اور ضمۂ لام اور سکون واو اور فتحۂ قاف اور سکون نون اور فتحۂ دال مہملہ سکون راے مہملہ اور ضمۂ یاے تحتانیہ اور سکون واو کے آخر مین لغت یونانی ہے بمعنی مزیل الصفا یعنی دور کرنے والا صفائی کا اور کاوی بمعنی سپر لینے دارغ کرنیوالا تلی کا اہل اندلس اقربان اور مصر مین بحب النسر مشہور ہے شیرازی مین زنگی دارو نام رکھتے ہین ماہیت اُسکی) نبات ہے بے ڈنڈی امر بے خوشہ اور بے پھل کے منبت اُسکا سنگ لاخ اور جگہ سایہ دار پتے اُسکے دندانہ دار مانند پتے اسفانج کے کنارہ نیچا پتون کا مائل بسرخی اور رونگٹے دار اور کنارہ اوپر کا سبز اور ایک جڑ سے جتا ہو بہتر سنگین مرخ ہوتا ہے طبیعت اُسکی گرم پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین اور صاحب تحفہ نے کہا ہے کہ گرم دوسرے دوسرے درجے مین اور خشک تیسرے درجے مین افعال اور خواص اور منافع اُس کے محلل ملطف منفع مدر مفتت واسطے صرع اور خوانی اور یرقان اور طحال اور امراض سوداوی کے شربتاً اور ضماداً بے عدیل ہے ولیقوریدوس نے کہا ہے کہ جو دودھ کے ساتھ پکاوین اور چالیس دن متواتر کھاوین اور اوپر طحال کے ضماد کرین تحلیل کرتا ہے طحال کو اور جو مہین اور ساتھ شراب ریحانی کے پیون اُسکی ہچکی اور تغیت حصاۃ گردہ اور مثانہ کے اور تنقیہ بول کے نافع ہے اور کہا ہے کہ کھانا اُسکا چالیس دن ساتھ شہد کے ورم طحال کو نافع ہے اور مجرب ہے لکھنا اُسکا نافع حمل ہونے کا ہو اور لائق ہے اُسکو اُسدن لکھاوین کہ رات گذری ہوئی مین چاند نہ گھٹا ہو مقدار شربت اُسکا تین درم تک اور بالخاصیۃ دل کو مضر ہے مصلح اُسکا گوند بہول مضر ہے ثمانہ کو مصلح اُسکا شہد ہے بدل اُسکا پوست جرگبر کا اور کہتے ہین کہ دو وزن اُسکا کمازریوس اور کہتے ہین کہ مرجان جلایا ہوا اور ضماد بخت۔ نے اسکو کبر جنگلی کی جڑ لکھا ہے اور بقیہ رئیس نے بھی اِس سمت کو اشارہ کیا بیچ مفردات قانون کے کہ قیل انہ نبات ضعیف منبت فی الکلان الکثیر القی وقال قوام انہ من الاسکیل وقیل غیر ذالک اور بالجملہ ادویہ مجہولۃ الماہیت سے ہے۔

اسکیل بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور کسر قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور لام کے لغت ہے یونانی اور اسقال اور اسقیلا بھی کہتے ہین اور بعضی لغات مین اطبطون عربی مین بصل النصل اور بصل الفار اور بصل البرا اور عنصل اور عنصلان فارسی مین پیاز دشتی اور پیاز موش اِس لیے کہ قاتل چوہے کا ہے ہندی مین کانڈھ اور گنڈی بھی نام رکھتے ہین طبیعت اُسکی جڑ ہے مشابہ پیاز کے امرودی شکل بڑی اور چھوٹی پہاڑی اور جنگلی ہوتی ہے بڑی اُسکی آدھے رطل تک اور زیادہ بھی کثیر الوجود اکثر شہرون مین سے بیچنے والے بیگانے کے

اکثر اُسکے لعاب کو واسطے استحکام اور سختی کے سوتیں بیچ تانے اور بانے کپڑے کے ملتے ہین پتے اُسکے مشابہ پیلے کے اور سوسن اور نرگس اور پیاز اور گندنا کے بلند تر اور عریض تر ان سے ڈنڈی اُسکی بدون سورانخ کے سبز مائل بزردی اور اُسکی پیاز کی جڑ سے ایک ڈنڈی نکلتی ہوتی ہے اوپر پھول کے پانچ عدد یا سات عدد تک تارا رغوانی رنگ نکلتے ہین کچھ ہلالی شکل تھوڑے چوڑے زرد رنگ اور بعد سوکھنے کے کالا ہوتا ہے اور بو اُسکے پھول کی فی الجملہ مشابہ پھول آلو نیلوفر کے اور پھول بعضے کا سفید مائل بسپیدی اور بیخ اُسکا خد بیخ پیاز کے اور اس سے بڑا بہتر اُسین امرودی شکل نرد مائل بسفیدی براق شیرین مزہ ساتھ تیزی کے اور کڑواہٹ بطوائی اور چھوائی مین متوسط طبیعت اُسکی گرم تیسرے درجے مین خشک دوسرے درجے مین ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور رطوبت محرقہ اور مقرحہ اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہے

**افعال اور خواص اور منافع اُسکے واسطے کثیر امراض سر کے مانند شیرعل اور صرع اور مالیخولیا اور شقیقہ اور درد سر بارد اور سبات اور درد واا اور سیدا اور اختلاج اور استرخا اور فالج اور لقوہ اور نسیان کے اور تقویت اور تیزی باصرہ کے اور منع کرنے نزول الماء کی اور درد گاں کے اور ضیق النفس اور کھانسی پرانی اور ربو اور خشونت سینہ اور تقریت حلق اور قے الدم اور تقویت معدہ اور ہاضمہ اور ہضم کرنے کھانے کے اور دفع کرنے دیر تک ٹھہرنے کھانے کے اور معدہ کے اور واسطے برقان اور استسقا اور سختی طحال اور مغص اور درد مقاعد اور عرق النسا اور تفتیت حصاۃ مثانہ اور عسر البول اور ارخیس کے اور اسقاط جنین اور قروح باطنی اور وجع المفاصل اور دار الشعلب اور رجام اور تفتیۂ اعضا کے اخلاط غلیظہ لزجہ سے نافع ہے واسطے کہ جالی مفتح ہے اور ملطف کیموسات غلیظہ اور جاذب فضول کو عن بدن کے اور ملطف اور محلل اور مسہل اخلاط غلیظہ کا ہے خصوصًا بھونا ہوا اُسکا کہ ساتھ چوتن اسکے نمک اور تھوڑا روغن گھولکر ڈیڑھ مثقال اُسکو نہار ربوا اور ضیق النفس کے مفید ہے اور جو اُسکا جوشاندہ کو غرارہ کرا دے بخور کرا اُسکے پانی کے ساتھ مٹکے کے خیر کرکے کھاوین واسطے استسقا کے مفید ہے اور جو حبوب بنا ہوا جو مثقال کو خیر اور گل حکمت کر کے آگ مین پکاوین اور تھوڑا اُس سے ساتھ پیاز اور لسن اگر کے نمک ملا کر کھاوین مقدار تین مثقال کے ساتھ چلو کے کیڑے پیٹ کو جس قسم کے کہ ہون رفع کرے اور ایک قیراط اُس سے اور اُسکے ریشون سے کہ کوٹین اور مہین منخلے قوی سے جو اُسکے منفرکو سرکے کے ساتھ کوٹکر حمام مین اندر سر پر کہ کسی تہیرے نہین جاتی ملین دور کرے مجرب ہے اور قیراط ریزہ کرکے دغن بیلا مین جوش کرین تو سوکھ اور آدھا جلجا دے ملنا اس دغن کا واسطے جھوٹا ہاتھ اور پاؤن کے کہ جاڑے سے ہوا اور درد مفاصل اور نقرس اور درد گاں کے اور اُسکے سدر کو مؤثر ہے اور ساتھ تھوڑی گندھک کے واسطے قروح شہدنہ اور جرح اور تفرح اور یابس کے اور اور قرنفل کے اور زفت اور حنا کے واسطے ثور یا بیسر کے اور ضماد اُسکے پکائی ہوئے کا ساتھ سرکے کے واسطے کاٹے سانپ کے نافع ہے اور اُسکے غیرشوی کو ساتھ عطرون بندر ربع کے اُسکی کو ٹکر کپڑے مین باندھکر موضع دانہ الثعلب کو اسقدر ملین کہ خون نکل دے دور کرے اور بال جماوے اگر محتاج بہ تکرار عمل کے ہو بعد رفع ہونے زخم کے پھر ملین اور کہتے ہین کہ بو اُسکی قاتل مکھیون کا ہے اور کہا ہے قاتل چوہے کا جسوقت کہ دہکاوے اور رکھا اُسکو اپنے پاس یا مکانین سبب بھاگنے درندون کا اور موادر سانپ اور جون یا چوہڑا اور مکھی کا ہے ملنا عصل غیرشوی بکا بدبو باش قرحہ اور تکلیف بدن کا ہے مصلح اُسکا مردار سنگ پسا ہوا ساتھ پانی کے اور کہتے ہین جو عصل کو نزدیک انگور کے لاوین انگور کو درست کرتا ہے اور بونا اُسکا نیچہ درخت انار اور بہی کے مانع ہے شگوفہ نکلنے کو بیخ اسکے ملین طبع ہے اور واسطے مغص اور درد معدہ اور درد آنکھ کے نافع ہے اور جو کوٹ کر ساتھ سرکے کے خمیر کرکے گولیان بناوین اور ایک عدد درمیان انگبر رکھکر ایکدن درمیان شہد پتلے کے بھگوئین بعد اس کے**

نکال کے انجیر کو جو سین بعد اسکے پانی گرم یا وہ پانی اسمین بورہ جوش کیا ہو پیوین قولنج شدید کو نفع کرتا ہے مضر محرورین کو اور مرکب ہے اور مضر ہے عصب صحیح کو **مصلح** اُسکا جماتا ہے اور مسدع ہی اور مورث نسیان اور مفرح اور مقطع ہی **مصلح** اُسکا تندی اور مصری اور بعضون نے کہا ہی کہ مسلح اُسکا سکنجبین اور بعضون نے کہا ہی کہ دودھ تازہ دوہا ہوا اور بعضون نے کہا ہی وہ شراب چھتر گرم سے داغ کیا ہوا ذئبوب خواکہ وہ اقیل کہ تنہا جا ہو دیر زمین بری کہ شدید الحرارت تیز اور قاتل ہے دوا اُسکے قے کرنا ہوا اور پینا اشیا مذکورہ کا اور زردی انڈی کی سرکے مین پکاکر اور سماق اور بزر بادرنجبویہ اور لعابات اور سکہ اور سفوف عقلیا نا مقدار شربت اُسکا دو درم تک اور زیادہ سپر مضر اور مہلک ہی خصوصًا غیر شوئی کا **مصلح** پاک کرنا بدن کو قے سے اور پینا اشیا ابا ردہ او لعابات مغریٰ و پانی یون سرد کا اور شوربے چکنے بال اُسکے موافق اُسکے وزن کے اسقوردیون کہ السن خ گلی ہے اور قرد ماناجی ہوئن اُسکے اور مثل اور مثلث اُسکے وج او ثلث اُسکا حماما اور بیخ کبر ہے اور طریق تشویہ اور حل اور سکنجبینات اور دوائین اور رد طوما اور اشربہ او غرغرہ اور اقراص مستعمل تریاق فاروق مین اور لعوقات اور مغاجین اُسکے ساتھ خواص اور منافع کے قرابادین بالتفصیل مذکور ہین

اسکنتو بلغت تنکابن کے سعد ہے گرہین ریشے گھاس کو بھی کہتے ہین عربی مین حب الزلم کو کہتے ہین اور وہ جڑ گول اور بہت لذیذ اور شیرین بقدر چنے کے پتے اُسکے باریک زیادہ پتے کراث سے ہین اور زیادہ اور پتین عنا کے نہین ہوتی ہے اور بے پھل اور بے پھول اور بے بیخ کے ریت مین قریب پانی کے جمتی ہے

اسگندھ بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ کاف عجمی اور خفا نون اور دال اور ہاے نام دوای ہندی کا ماہیت اُسکی جڑ ہی تھوڑی کردی لمبائی مین بقدر ایک انگل کے اور کم اس سے اور تھوڑی باریک ظاہر اور باطن

اسکے سفید مائل بزردی بہتر ناگوری ہے کہ بڑے کیڑون کی نہ کھائی ہوئی ہو (**طبیعت** اُسکی) گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلی کے **افعال اور خواص اور منافع** اُسکے کھانسی اور ضیق النفس اور ورم اعضا اور برص کو نافع اور واسطے دفع امراض قدیمہ اور تقویت بدن اور فربہی اور تقویت باہ اور رحم اور کمر اور دفع فساد بلغم اور سودا کے مفید ہے اہل ہند جملہ رسائن سے اور قائم مقام بہمن سفید کے جانتے ہین اس واسطے اکثر ادویہ یا نہ ہین اور دوا سے عورتون کو بعد وضع حمل کے استعمال کرتے ہین

**اسل** بفتح ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور لام کے لغت عربی ہی ہندی مین کسرانی کہتے ہین (ماہیت اُسکی نبات ہی کہ اُس سے بوریا بنتے ہین پانون مین اور زخمون پانی والی مین اور قریب اُسکے جمتی ہے نزاور مادہ ہوتی ہے نر کو لان کہتے ہین بیخ اُسکا سیاہ مائل بہ گولاہٹ اور بڑا بیخ مادہ سے گھاس اُسکی کمر کھری اور چوٹی زیادہ مادہ سے شاخین اُسکی باریک اور بے شبہ عراق مین رسی اور چھلنی بھی اِس سے بناتے ہین دلیقورید وس نے کہا ہے کہ وہ دو قسم ہوتی ہے ایک قسم اطراف اِسکے تیر ہوتے مین اُسکو مجونس کہتے ہین اور یہ قسم بھی دو قسم ہوتی ہے ایک بے پھل دوسری پھل والی کہ پھل اُسکا سیاہ اور گول اور نے اِس قسم کی موٹی اوپر نے گوشت قسم دوسری سے اور قسم تیسری اُسکی موٹی اور شاخین اُس کی بہت اور قوی تر دونون قسم پہلی سے اُسکو منجونس کہتے ہین پھل اس قسم کے اِسکے اطراف مین جمتے ہین مشابہ پھل صنف دوسری کے قسم پہلی سے **طبیعت** دونون قسم کی مرکب جوہر ارضی بارد غالب اور جوہر ہوائی حار تھوڑے سے

**افعال اور خواص اور منافع** اُس کے

منافع اُسکا واسطے تحلیل اورام کے اور تسکین اوجاع اور سہر اور ما لیخولیا اور استسقا کے پینا پھل دونون قسم کا بقدر تین درم کے ساتھ شراب کے ممزوج کے واسطے اسہال اور نزف الدم رحم کے اور ادرار بول کے اور پینا پھل قسم تیسری کا بقدر تین درم کے ساتھ شراب ممزوج کے واسطے اسہال اور نزف الدم رحم کے اور ادرار بول کے اور پینا پھل قسم تیسری کا نہایت سموم ہے اور پانچ درم تک مورث شبات کا ہے اور ضماد تازہ پتے مفصل جڑ کے واسطے کاٹنے ہوام اور رتیلا کے اور راکھ اُسکی جڑ کی واسطے قطع نزف الدم سب اعضا کے اور تحلیل خنازیر اور رفع حکہ کے نافع ہے اور مصدع اور مسہت ہے **مصلح** اس کا گلقند حسلی اور فلافل اور بچھاوا قسم تیل کا کہ مادہ ہے واسطے ابدان قویہ اور مس بنفشی کے اور بجھانا قسم موٹی کا ابدان یابسہ کو مفید ہے۔

**اسلیخ** بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ لام اور سکون نون اور جیم کے صاحب بحر الجواہر نے لکھا ہے کہ وہ لحیۃ التیس ہے لیکن اصل اسکی نہین ہے اور اُسکو ذنب الغیل بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بستانی اور جنگلی ہوتی ہے بستانی اُسکی گھاس ہے کہ نبت اُسکا ریتی شاخ اُسکی لانبی اور زرد رنگ پتے اُسکے مشابہ جرجیر یعنی تیرہ تیزک کے اور مستدیر صباغون مغرب کی ہے اور اُسکو لیرون کہتے ہین شاخین اُسکی باریک اور زرد رنگ اور مشابہ زنبل کے تجویف دار پتے اُسکے باریک اور خاکستری رنگ پتے جنگلی کے چھوٹے بستانی سے مائل بسرخی ساق اُسکی شعبہ دار بہت پھیلی زمین پر پھیلی ہوئی اور کنارے شاخون پر خلاف بہت اور اکٹھا ایک اوپر دوسرے کے مشابہ فولانون بیخ کے لیکن اِن سے نرم اور چھوٹے اندر ان کے بیخ بہت باریک کالے ریشے اِسکے موافق موٹائی انگلی کے رنگ اُسکا درمیان سرخی اور زردی کے اور بہت تند مزہ نبت اُسکا ریتی اور پہاڑ بے درختون کو اُس کو **باقلۃ الرنال** کہتے ہین **طبیعت** قسم بستانی کی تیسرے درجے مین خشک دوسرے درجے مین ہے

اور بخلی دونون کیفیت مین زائد ہین سے افعال اور خواص اور منافع اُسکے بستانی اسکی واسطے تحلیل کے اور انضاج اخلاط غلیظ کے اور رفع اورام اور زہرون کے اور منفث اور ریاح کے بے عدیل ہے ضماد اُسکے پتون کے جوشاندہ کا واسطے رفع اورام بلغمی کے اور اُسکے کڑوائی کو بموجب جانتے ہین اور طلا اُس کے جوشاندہ کا ساتھ آنے جوکے واسطے جرد کے نافع ہے اور آدھا درم جڑا اور پنج جنگلی اسکے کے واسطے درد احشا اور ریاح غلیظ کے اور سدہ کے کیڑون اور قولنج ریحی کے اور ایکدم اسی سے واسطے کاٹنے بچھو کے اور زہرون قاتلہ کے مجرب ہے اور کہتی ہین کہ کھانا اور ضماد کرنا اسکا خصیون کو چھوٹا کرتا ہی اور درد مفاصل کو مفید ہے اور جوساتھ درمنہ کے برابر اور ساتھ جند بیدستر اور کندش کے ہر ایک سے آدھا اُسکا گولیان بنا دین اور پیون دو درم کھاوین ریح خصیون کو دور کرتا ہی مضر ہے ریہ کو مصلح اُسکا گوند ہول ہی مقدار شربت اُسکا آدھ مثقال سی دو درم تک فعل اُسکا خونجان اور آدھا اُسکا اسارون اور چھٹا حصہ اوسکا قرمانا اور زنجبیل مین بدل اُسکا بسم اور طب مین بیج اور جڑ اُسکی مستعمل ہین اسو سارخ ۔ نام کالے سانپ کا ہی کہ ہندی مین کالا ناگ کہتی ہین طبیعت اُسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک نہایت خشکی مین افعال اور خواص اور منافع اُس کے لوگون نے کہ جس سانپ کو وقت ہونے آفتاب کے برج حمل مین خصوصًا دسون سے آخر مہینے تک شکار کیا ہو استعمال کرنا اُسکا نہ چاہیے واسطے شدت قوت سمیت کے اسواسطے کہ برج حمل مین قوت ناریہ سے ہی اور بہ سبب شدت گرمی کے اُسکو برج حمل کہتے ہین پس جو کام کہ اسوقت مین کیے جاتے ہین گرمی اُس مین اثر بہت کرتی ہے بطور اُسکے پوست جوش کیے ہوے کا خراب ہین واسطے درد دکان کے اور کلی اُسکی واسطے درد دانتون کے اور روغن کہ اُسمین سانپ کے وازنت اور سرور تپا اُسکا جوش کیا ہوا واسطے جذام درستون کے بیع الاثر ہے اور تعلیق اُسکے دانت کی کہ تعویذ مین اکھاڑا ہوا ور لگانا اُسکے دل کا واسطے تپ ربع کے نافع ہی اطوبس اور دیقراطیس نے کہا ہے کہ پیٹ سانپ کا سرسے دنبالہ تک چیر کے احشا اس کے نکالین اور شلغ سفرم سوکھی سے کہ باقی مین بھگو کر نرم کیا ہو بھر کر موضع چیرے ہوی سیکر آگ مین ڈالین تو پچادی بعد اُسکے شاہسفرکو نکال کر برص تازہ پر ضماد کرین اور ایک دن رات رہنے دین پس پھر لگائین مجرب ہے اور امین الدولہ محمد بن احمد سے نقل کرتا ہے کہ استعمال سانپ کے پتے کا کسی امر مین نہ چاہیے کہ وہ سموم قاتلہ سے ہے اور لگانا شاخ سانپ شاخ والیکا واسطے تپ غب کے مؤثر ہے اور لگانا کینچلی کا کہ سانپ ہر سال گراتا ہی اوپر چوتڑ عورتون کے سبب جلد بننے کے اور بخور اُسکا مسقط جنین اور مخفف سے بواسیر کا ہے اور انڈے سانپ کو جو سرسہ کہ اور بورہ ارمنی کے ساتھ پیسکر طلا کرین واسطے رفع کرنے برص کے تازے کے مجرب جانا ہے اور سرمہ لگانا اُسکی چربی کا نافع ہے نزول الماء کو اور اور راکھ اور جوشاندہ اُسکا قرابادین مین مذکور ہین ۔

## فصل الالف مع الشین المعجمہ

اشقار ۔ بضم ہمزہ اور سکون سین معجمہ اور ضمہ تاے فوقانی اور سکون راے مہملہ اور فتح غین معجمہ و الف اور راے مہملہ کے اور صاحب برہان قاطع نے ہاے ہوز سے آخر مین لکھا ہے معرب اشتر جار کا ہے اور تاویل اُسکی فارسی کی شوک الجمال ہے اور عرب زنجبیل العجم اور زنجبیل الفارس کہتے ہین اور محروث بھی اور یونانی مین فرانیون اور انمار ساتھ ثاے مثلثہ کے ہے اور اہل مصر لحاج اور ہندی مین اونٹ کٹارہ کہتے ہین ماہیت اُس کی نبات ہے مشابہ باذاورد کے پھول اُسکے زرد اور سفید اور کانٹے لیے دانہ اسکے چھوٹے باذاورد کے دانہ سے جڑ اُسکی مشابہ جڑ ادخان کے اور وہ اسکے غیر ہے اور اُس سے باریک اور بے گوند اور بدبو اور بدمزہ تند اور کڑوا فعل اُسکا قریب فعل انجدان کے ہے تحفہ کتاب ابوریحان کا کہتا ہے کہ نبات شیرزار ہے واسطے تجربہ کے ایک مقدار اُسکا لیا مین نے جب دودھ اسکے جرم مین سے ظاہر ہوا اور میرے ہاتھ مین لگا اس جگہ کو زخم کر دیا ایک مدت وہ زخم باقی رہا منبت اُسکا خراسان اور ریگستان مرداور نخوان کا اور پہار موصل کے اور بغداد اور آذربائجان مین بہتان مین خراسانی جید اور مختار اُس مین سفید ہلکا خالص زردی اور سیاہی سے خالی اور کم کڑوا اور معتدل الجرم کم گرد ٹھوس ساتھ تھوڑی تیزی اور بشاعت کے اور منقوش جڑ ادخان وغیرہ سے کرتے ہین اہل خراسان اُس کو گوشت کے ساتھ پکاتے ہین اور شیخ داؤد نے کہا ہے کہ وہ دو قسم ہوتا ہی طویل اور غیر طویل طویل اسمین شارب عنبر مشہور ہی اور یہ بڑا ہی فرق درمیان اُسکے اور باذاورد کے یہ ہے کہ بیج اُسکے چھوٹے مشہور نزدیک اعصفیہ کے اور گھاس تر اور تازہ اُسکی مانند کاہو کے موصل مین کھاتے ہین اور بیج باذاورد کا زرد اور سفید اور کانٹے اُسکی گھاس کے لانبے اور اس مین کڑوائی اور قبض ہوتا ہے بہتر وہ ہے کہ بڑا مودہ سے لاتے ہین اور کہتی ہین کہ جڑ انجدان خراسانی کی ہے لیکن کچھ اصل نہین ہے اچار اُسکی جڑ کا بہتر غیر محل سے ہے سرکہ اُسکے اچار کا بہتر ہے اُسکے جرم سے طبیعت اُس کی تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور مسیح دوسرے درجے مین کہا ہے افعال اور خواص اور منافع اُسکے منفع سدون کا اور مسخن معدہ اور بھوک لگانے والا اور ہاضم اور خبر کرنے والا کھانے کا اور محدر بلغم اور واقع یرقان اور اسہال صفراوی اور غلبہ کا اور ساتھ قوت قریاقی کے خصوصًا سر کو

اسکا درمنیا ایک مثقال کا اسکے جرم کی واسطے تپ ربع عفونی کے یا بلغم مفن مخلوط بسودا کے اور ہیجان مین لانی والا بھوک کا اور ہضم کرانے والا کھانیکا اور واسطے رطوبات معدے کے نافع ہے اور واسطے دفع کرنے یرقان کے اور اور دست صفراوی اور غلبہ کے اور ضرر زہر سرکے اور درد مفاصل کے نافع ہی اور عملا اسکے جرم کا سرکہ کی ساتھ واسطے ادرام سردی اور تسکین دردون کے اور دفع کرنے ہزان کی مؤثر ہی سرکہ اسکا قوت مین مانند سرکہ عنصل کی اور افعال مذکورہ مین بہتر ہی اسکے جرم سے مقدار شربت اسکے سرکے سے پانچ مثقال تک اور اسکی جرم مطبوخ درم تک مضر ہی دماغ اور گردی کو معنی اور مقی اور دافع اور بطی الہضم ذکار اور بواسکی ایک مدت تک رہتی ہی نہ بسبب اسکی دیر مہضم ہونے کے بلکہ بسبب شدت لفوذ اور گھسنے کی باقی رہنا اسکا جرم معدہ مین مصلح اسکا شربت غورہ اور ریباس بدل اسکا انجدان عرق اسکا واسطے گردہ اور کلیجہ اور تلی کے نافع ہی مقدار شربت اسکا تین مثقال تک ہی اور صنعت سرکہ اور عرق کی قرابادین مین مذکور ہی۔

**اشخیص** ۔ بکسر اول و سکون ثانی معجمہ اور کسرہ فائی معجمہ اور سکون یا ثنانیہ اور صاد مہملہ بے لغت عربی ہی یونانی مین حاما لاون یونش یعنی مختلف الالوان کہتے ہین اسواسطے کہ باعتبار اختلاف زمین کی تہ اسکے سفید اور سرخ اور آسمانی ہوتی ہین اور یونش یعنی سفیدی شوکت الملک مشہور ہی اسواسطے کہ اس سے گوند مانند مصطگی کے بناتے ہین اور عوام مین بجای مصطگی کے استعمال کرتی ہین حکیم میر عبدالحمید نے لکھا ہے کہ ہند مین بنگم کہتے ہین بیچ راہ سندرین کے بنگالہ سے بہت ہوتا ہے **ماہیت اسکی** صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ درخت کرم دانہ کا ایک قسم مازریون سی یونانی مین حاما لاون یونش یعنی اور بعضے لوگ انیالانہ کہتے ہین پہاڑون قریب زمین بہت ہوتا ہی اسکو جلاتے ہین قریب زمین یا دشتی بیش کہتے ہین اور ساتھ لکڑی کے لاتے ہین اور حاپالاون پاپ کہتے ہین تفسیر بابس کی سیار ہی اور صاحب کروغیرہ نے لکھا ہی کہ دو قسم ہوتا ہی سفید اور سیاہ جنگلی اور پہاڑی سب سے بہتے مشابہ بچ کنکرے اور بڑ ڈنڈی کی خراشی سفید اور درمیان اسکے پتون کی مانند مشابہ کانڑ کنکر کے پھول اسکا بنفشی رنگ اور مشابہ بال کے بیچ اسکی شاخ کڑکے اسکے گوند کو کہ جڑکے نزدیک سے نکلتی ہین ماضد مصطگی کے عورتین استعمال کرتی ہین بو اسکی عرق گی مرکب ہی خوشبوئی اور کراہت سے خمرہ اسکا مانند پھل اسکا مانند پھل کبر کے قسم سیاہ کی قسم پہلی سے نرم اور چھوٹی ہوتے ہین تازی سرخ سوکھے کا کالے ہوتے ہین ڈنڈی اسکی مقدار ایک بالشت کے سرخ قہوہ اور پھول اسکا خاردار اور نقطہ دار اور جڑ اسکی موٹی اور کالی اس مین کئی سوراخ ہوتے ہین اندر اسکا لال اور کانڑے والا زبان کو ہی جڑ اسکی مستعمل ہی اور اسکی خوبی سے ہی کہ جو گھاس اسکے گرد جمتی ہی اسکو فاسد کرتا ہی **منبت** اسکا رنگ لاخ اور ٹیلے اور کنارے دریا کے **طبیعت اسکی** سفید کی دوسرے درجے مین خشک اور گرم ساتھ قوت تریاق کی کالا اسکا آخر درجے تیسرے مین چوتھے تک گرم اور خشک کہتے ہین **افعال اور خواص اور منافع اسکے** سفید اسکا پینا ایک مثقال واسطے رفع جنون کی اور صرع اور توحش کی اور اٹھارہ قیراط اس سے ساتھ شراب کی قابض طبع ہی اور ساتھ جوشاندہ پہاڑی کی نکالنی حب القرع کی اور ساتھ جوشاندہ اسکا واسطے غسل پھول کی اور کانے ہوم کے اور نہال کرنے ورداب کی اور استسقاء کی مفید ہی گوند اسکا ساتھ دودھ کے مقوی اشتہا ہی اور محلل ورم باطنی ہی عملا اسکا سرکے کی ساتھ واسطے تحلیل اور اعادہ دہ ظاہری کی نافع ہی مقدار شربت اسکے پانچ درم تک دہ مصدع ہی مصلح اسکا شکر لیمن کالا اسکا اسواسطے کہ وہ بہت محرق اور تند ہی دو مثقال قاتل ہی و مشعرات مین غیر مستعمل ہی اور عملا اسکا اکیلا یا گندھک کی ساتھ واسطے جرب اور داد اور بہق کے اور ساتھ روغن کے واسطے تحلیل مواد سر کی ضماد اسکا زخمون متاکا پر پاک کرنے والا اسکا لطوخ اسکے مطبوخ کا سر کی ساتھ اور گندھک اور نقرالیہود کے واسطے قطع مسون کے مؤثر ہی اور کلی اسکی جوشاندہ سے مسکن درد دانتون کے اور جولاوین برابر اسکے مرچ اور مثل اس کے موم اور دانتون پر لگاوین درد کو ساکن کرتا ہی اور لیپ اسکے جوشاندہ کا سرکے کے ساتھ واسطے تسکین درد دانتون کے اور ساتھ مرہم مثالکہ کیو اسطے قروح خبیثہ اور متاکلہ کے اور جو اسکو ستوکی ساتھ خمیر کرین اور ساتھ پانی اور روغن زیتون کے کھاتے اور سور چوہے کو کھلاوین اسکو مار ڈالتا ہی گوند اسکا دانتون کیڑی لگی ہوئی کو ریزہ ریزہ کرتا ہی را کبیر ہی دونون قسم کی واسطے تلاع کے نافع ہو جاتی ہین۔

**اشہر اس** بفتح ہمزہ اور کسر ہ بھی آیا ہی اور ساتھ سکون شین معجمہ اور فتح راے مہملہ کے اور الف کے سین مہملہ آخر مین لغت عربی ہے فارسی مین سرپس کہتے ہین **ماہیت اسکی** جڑ ہے سواے جڑ منتے کے اسواسطے کہ ڈنڈی خفتی کی چھوٹی اور پھول اسکا سفید اور ڈنڈی اسکی اس کی بلند اور چوڑی اور جڑ اسکی جڑ کے قوی تر اور پھل اسکا سفید و مائل بسرخی اور پھل اسکا گول تند مزہ ساتھ کسیلے پن کے ہے لیکن شیخ الرئیس نے قانون مین بحث تو باین تفریح کی اس عبادت سے کہ اصل الخنطی ہوالاشہر اس **طبیعت اسکی** پہلے درجے مین گرم اور خشک محرق اسکا دوسرے درجے مین خشک **افعال اور خواص اور منافع اسکے** پینا اسکا واسطے درد پہلو کے اور کھانسی اور یرقان کے کہ صفراوی

پیدا ہوا اور واسطے سچ اور خشونت حلق کے نافع ہی
اور جو چھوہارا کرکے خوش کرین بول اور حیض کو خوب
لگا محرق اسکا بول اور حیض کا ہی اور ورم بلغمی کو
محلل اور سرکہ کے ساتھ دار الثعلب کو اور بہق سفید
کو دافع ہی اور ضماد اسکا واسطے جبر اور کسر اور فتوق اور
قیلا اور دبل اور قروح خبیثہ اور ورم حصیلہ اور ذبل
جاتی عضل اور عصب کو اور ساتھ سرکہ اور تیل گل کے بجر
جرب اور حکہ کے اور نرم کرنی سختیون کے اور ساتھ
آٹے جو کے واسطے سعفہ کے اور طلا اسکا ورم بلغمی پر
نافع ہی بیج اسکا جالی اور قاطع اخلاط غلیظ کو اور گرم
زائد اسکی جڑ سے ہی اور واسطے تنزف الدم کے اور ساتھ
ماء العسل کے واسطے تنقیہ جگر کے نافع ہی مورث
سُدون کا ہی مصلح اسکا سکنجبین اور وہ مرخی معدہ
ہی مصلح اسکا گائے مقدار شربت اسکا پانچ درم
تک اور محرق سوا ایک مثقال تک اسکی بیج سے دو درم تک
بدل اسکا اکثر افعال مین غرقی السعد ہی کہتے ہین
کہ مغاث یا گرسنہ اور جڑ کو پیس کر اور ساتھ پانی کے
ملا کر صحاف اور زرین بنانے والے اور صندوق بنا ہوا
اور جوتہ بنانے والے استعمال کرتے ہین اسواسطے
کہ بہت لزج اور چسپیدہ اور جوڑ اسکا بہت مضبوط
ہوتا ہی اشق بضم ہمزہ اور فتح شین معجمہ اور قاف کے
اشنہ فارسی سے معرب کے فارسی مین اشنہ اور کابلی
بھی کہتے ہین عربی مین اشج اور وشیج بشد ید شین معجمہ
اور ذشوا والزاق الذنب یونانی مین آما نقون
ساتھ ثانی مشلثہ کے بعد ہمزہ کے اور امورینا حمن بھی
بعضون نے لکھا ہی اور مرنقش بھی اور زبان مصر مین
دشتا اور کچھ ہندی مین کاندر کہتے ہین ماہیت
اسکی شیخ رئیس نے لکھا ہی کہ ہو صمغ الطرفوث یا
یسمی بورق الذہب لان الکواغذ والکرابس یتخذ
اور یونون نے کہا ہی کہ وہ نرم کرتا ہی سوزش کو اور نفخ
سوہاگے کے اور بغدادی نے کہا ہی کہ جس نے اسکو
طرثوث کہا اسنے غلطی کی وہ گوند ایک درخت کا ہی
کہ چھوٹا اور سبد عا اور اکثر جست اسکے دو شہرین
کہ گرمی اور سردی وہان غالب ہوتی ہی مانند شام
اور دیار ربیعہ کے یا لقی نے لکھا ہے کہ دیسقوریدس مقالہ
تیسرا مین کہتا ہی کہ گوند ایک درخت کا ہی کہ شابا ہی
قنار کے شکل مین نبت اسکا شہر لبوس ہی اس جگہ
مین کہ اسکو فورنی کہتے ہین اور اسکے درخت کو آغا
شولیس نام رکھتے ہین بہتر اور مختار وہ ہی کہ خوش
رنگ اور بڑی کنکری اور لکڑی اور میل کی اور خالص ہو
مکروہ اسکا مشابہ کندر کی اور کثیف اور بواسکی مانند ہو
جند بیدستر کے فرہ اسکا کڑوا ہو اور جو کچھ اس صفت کا
ہو اسکو برو سما کہتے ہین اور جسمین خاک یا کنکری ہو
اسکو ذراما کہتے ہین اور کبھی اس جگہ حتی کہ اسکو ہوا فق
کہتے ہین بھی لاتے ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ درخت اسکا
درمیان نبات اور شجر کے ہی اور چھوٹا ذنابی باریک
اور رونگٹے دار مائل بسفیدی پھول اسکا درمیان
سُرخی اور نلامہ ٹ کے ہے اور پہاڑون کر درخت ہوتا ہی
نہ شام مین گوند اسکا زرد رنگ کو چنے اور چنرنی کے
حاصل ہوتا ہی بہتر سفید نرم صاف خالص جس مین خلط
ہوتا ہی اور اسکو ساتھ سکبینج کے مغوش کرتے ہین
اور فرق یہ ہی کہ مغوش زرد رنگ ہوتا ہی اور بھی
ہلکا سو اسکو مغوش کرتے ہین اور فرق نہین ہوتا
خالص اسکا بڑی بڑی دانے کثیف اور سخت کڑوی
قریب بوی جند بستر کے ہوتا ہی اور صاحب اختیارات
نے لکھا ہی کہ گوند ایک گھاس کا ہی کہ اسکو شیراز مین
بدران کہتے ہین **طبیعت اسکی** گرم اول درجہ دوسرے
مین اور بعضے تیسرے درجہ مین اور آخر پہلے مین خشک
اور اسحاق نے گرم اور خشک دوسرے مین کہا ہے
**افعال اور خواص اور منافع اسکی** تحلیل اور
تجفیف قوی اور لین اور جال اور جاذب حق بر تنہ
اور تھوڑا لذع اور مفتح سدہ جگر اور ذلی اور ادواہ عروق کا
اس حد تک کہ جاری کرتا ہی خون کو عروق سے اور
یہ مسہلہ کا مصلح ہی اسی واسطے مسہلون مین داخل
کیا جاتا ہے واسطے اصلاح انکی عمل کی امراض
الراس پینا اسکا شہد کے ساتھ واسطے صرع اور فالج
اور خدر اور تشنج طب استلائی قوی آدمیون کو ایک
مثقال سے دو درم تک اور متوسطون کو ایک درم ضعیفون
کو ربع درم یا اسکے قریب اسواسطے کہ بلغم کے دست لاتا
ہی اور دفع کرتا ہی اسکو اسیطرح پینا مقدار ایک مثقال اسکو
ساتھ ماء الشعیر کے اور حریرہ اسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے
صرع کے اور مقدار ایک مثقال کے بیج ساڑھے چار اوقیہ شہد
صاف کے یا جوشاندہ زوفا کے یا جوشاندہ انجدان اسطے
تشنج رطب استلائی کے نافع ہی اور غرغرہ اسکو گھونگنا
گرم پانی کے ساتھ واسطے امراض مذکورہ اور تمام امراض
دماغی بارد رطب کی مانند دوار اور سدر اور استرخاء
اور لقوی کے اور واسطے خفقان سوداوی اور بلغمی کے
نافع ہی اس سبب سے کہ کھینچ لاتا ہی اور اوتار لاتا ہی بلغم
اور بہت رطوبت کو دماغ اور اعصاب دماغی اور جنبانک
اور خنجرہ سے طرف منخرہ کی اور تحلیل کرتا ہی امراض
العین و الحلق الصلب وغیرہا طلا اسکا سرکہ کے
ساتھ واسطے شعیرہ پلک کی اور سرمہ لگانا اسکا واسطے
نرم کرنے خشونت پلکون کے اور جرب کی اور صفائی
اور سفید اور شعیرہ کے اور کھینچنے رطوبات اور زخمون
آنکھ کے اور دفع کرنے تاریکی بصر کے مفید ہی اور پینا
ایک مثقال اسکا ماء الشعیر کے ساتھ بطریق لعوق کے تھوڑا
تھوڑا واسطے بواسیر اور عسر نفس اور اتصاب نفس اور
خناق بلغمی کے اور تنقیہ قروح جاب اور دفع کرسوداء
اور اسکی تنقیہ کے اور ساتھ شہد کے بھی واسطے بیماریون
مذکورہ کے اور تنقیہ سینہ کے رطوبات لزجہ کے اور واسطے
مسہل العول کے اور درد کبد اور مفاصل اور عرق النسا کے
دفع کرنے ضرر اور پہ مسہلہ کے اور خیسانیدہ اسکا دو درم
ایک درم تک اور ایک مثقال تک بیج جوشاندون مناسب کے

یا گرم پانی مین اکیلا واسطے درد پیچیون اور چوٹ اور کمر عرق النسا اور تحلیل ریاح معدی کے اور سختی قلی اور کبد کے واسطے ضعف ترج کے اور زرد پانی کے اور تقویت حصاۃ کو اور نکالنے جنین زندہ اور مردہ کے اور سانپ کے کیڑے معا اور کدو دانہ کو اور ادرار فضلات کو اور حیض کے کیڑے اور رطوبات کو نافع ہی اور وہ اکیلا یا مرکبہ کو ساتھ واسطے ورم جگر اور تلی اور استسقا اور سختی خصیتون کے اور ضماد اور طلا اسکا واسطے نرم کرنے ورم فضول کو اور ساتھ سرکہ کے واسطے داد کی اور ساتھ سرکہ اور نطرون کے واسطے خنازیر اور تحلیل سختیون کو اور ساتھ شہد کے رفت کو اور واسطے تحلیل فضول کے اور ساتھ سرکہ اور بورہ اور روغن خیاکو واسطے اعیا استلائی اور عرق النسا کہ مواد بارہ کا عادت ہوا اور ساتھ روغن تیون کے واسطے جھائیں اور برص اور آثار جلد کے بسبب قوت جذب کے کہ رکھا ہی دافع ہی اسموم شیخ الرئیس نے لکھا ہی کہ کھانا اسکا ساتھ طلا کے کہ ایک قسم شراب کا ہی اور ساتھ مرکی کے فالج ہر سموم کا ہی خصوص موسم کہ اسکو تشیقون کہتے ہین پھول اسکا واسطے کالی جنین کے اور ادرار حیض کے اور انتفاق رحم کے نافع ہی اور مدہن اس سے واسطے مراد یبوست مفرط رجوع سعد اور روغن زیتون کے ساتھ اسکو ملا کر نزدیک ہوام کے لیجائین انکو مار ڈالتا ہی مرہم اسکا واسطے تحلیل اور نضج اورام کو اور کھانا گوشت زائد فاسد کو اور جانی گوشت صالح کی مفید ہی اور باجملہ منفعت بہت رکھتا ہی مفرد بھی اور مرکب بھی ساتھ دوا مناسبہ کی مقدار شربت اسکا ازدھ مثقال ہی ایک مثقال تک مضر ہی معدہ کو اور کثرت اسکی بول الدم کو پیدا کرتی ہی اور ادرار خون کا کرتی ہی مصلح اسکا افیمون مضر ہی گردی کو مصلح اسکا دونا کم استعمال کرنا اسکا بدل اسکا بکینچ یا جاوشیر یا بہم ہی نسخہ مرہمون کے قرابادین مین مذکور ہین۔

**افسنتین** بضم ہمزہ اور سکون فین معجمہ اور فتح نون اور الف کی آخر مین نون لغت عربی ہی اسکو حرص بضم حا اور سکون را ملتین اور ضاد معجمہ کو اور غسول بھی کہتے ہین سوا سطے کہ کیڑون کو اس سے دھوتی ہین

**ماہیت اسکی** اہت قسمین ہین ایک تر اور وہ گھاس بدون پتون کی ہی شاخین اسکی باریک کاہی رنگ پتون کی جمی ہوئین انمین کوئی چیز مشابہ گرہون کی ہوتی ہی اور ہمیشہ تر اور تازہ پانی سے بھری ہوئی اور گھاس اسکی بڑی لکڑی اسکی موٹی جلاتی ہین اکثر لوگ اسکی بہت گرم اور تند لیا اسکو دھوئین کی کریہ اور فرہ اسکا مائل بشوریت اور قدر معتدبہ اس سے جمع کر کے زمین کو تھوڑی کھود کر انمین آگ لگاتی ہین اور کانٹے اور لکڑی اسکی پانی جا ہو کر گڑھے مین جمع ہوتا ہی اور بستہ ہو جاتا ہی مانند قرص کی یا بڑے ٹکڑون کے یا چھوٹے اور وہ قلی ہی **نسبت اسکا شوری** کی زمین اور ویران اور زمین سوکھی جا پانی بسبب شوریت کی اسکو نہین کھاتی ہین بلکہ سونگھ کر اسکو چھوڑ دیتی ہین اور بھی نوع دوسری تر اسکے سی ہوتی ہی کہ گھاس اسکی دو رنگ اور شاخین اسکی باریک اور پوست اسکے درخت کا مائل بسرخی اور پتے اسکے چھوٹے اور موٹے اور رنگ ایک طرف کا سبز مائل برنگ بنفشی طرف دوسری اسکی سبز اور تاریک ساتھ بہت رطوبت کے رنگ اسکا کالا جس چیز پر ہین اسکو کالا کرین فرہ اسکا ساتھ شوریت اور تیزی کے اسکے درخت کے نیچے ہمیشہ تری رہتی ہی **نسبت اسکا** بھی شورہ نارا در سندھ اور ملتان مین کثیر الوجود ہی اور اسکے تر اور تازہ سے تیمامہ بہتر اور مزور کی بھی قلی بناتی ہین کاسنہ گرسندھ مین بعد پکانے کے جن بانسنو کا رنگ سرخ ہوتا ہی اسکی پتی لمکر اسپر ملتی ہین کانسے ہو جاتی ہین اور ایک قسم اس سی سفید ہوتی ہی اسکو خرزالعصافیر کہتے ہین واسطے مشابہت کے اور ایک نوسبز ہی اسکو خاسول فارسی اور بانس کہتے ہین اس کی پانی کر لاکھ گھولتے ہین اور بجای سیاہی لکھنے کے کتابت مین کام آتا ہی اور وہ غیر ابو فانس ہی بہتر ہین اسمین سفید ہی کہ جزر العصافیر کہتے ہین طبیعت اسکی گرم دوسرے تیسرے مین خشک آخر درجہ دوسرے مین **منافعال اور خواص اور منافع اسکے** اجالی اور منقی اور محرق اور مدر قوی اور محلل فضول غلیظہ اور مدر بول کو اور حیض اور تین درم سبز اسکے سو مسہل زرد آب کا ہی اور واسطے استسقا کی نافع ہی اور بایک درم اسکا مدر حیض اور زردھا درم اسکا مدر بول اور پانچ درم اسکا مسقط جنین زندہ اور مردہ اور دس درم اسکا قاتل ہے طلا اسکا واسطے لیجانے گوشت زائد کے کہ رغمون مین ہوی منجن اسکا واسطے صاف کرنے دانتون کے نافع ہے مداومت اسکی دانتون کو مفید ہی **مصلح** منقیع کدو اور روغن بنفشہ اور **مضرشانہ** کو مصلح اسکا سمد ہی اشنہ بضم ہمزہ اور سکون شین معجمہ اور فتحہ نون کو آخر مین با یونانی مین بروبون عربی مین سنبلہ الطیب اور مسک الفرود فارسی مین دالہ اور دوالکا اور دوائی ہندی مین بچھریلہ اور جریرہ اور اکسیر اور شیخ بھی کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک چیز ہی شبیہ سی ایک اور چوڑی آپس مین لپٹی ہوئی اور بنی ہوئی شاخین درخت بلوط اور عنوبر اور سب خنوان پر پیدا ہوتا ہی بہتر وہ ہی کہ دونون طرف اسکی سفید اور خوشبو ہو کہ اور بدتر کالا ہی **طبیعت اسکی** معتدل گرمی اور سردی مین ساتھ قوت قابضہ کے شیخ لیس نے لکھا ہی کہ اسمین یبوسی تھوڑی اور قبض معتدل ہی اور ایک قسم گرم اول درجہ مین خشک دوسرے درجہ مین اور بعضے گرم خشک اول مین اور بعضے شدید کہتے ہین **خصوصا** جو کچھ درخت بلوط سے حاصل ہووی اور باجملہ مختلف ہوتا ہی طبیعت اسکی مختلف ہوتی ہی بتفاوت اس درخت کے کہ جسپر پیدا ہوتا ہی **منافعال اور خواص اور منافع اسکے** سب مین قوت قابضہ اور محللہ غلیظہ ہی خصوصا صنوبری اسکا اور بسبب

عطریت کہ اسمین ہوتی ہی ملائم جوہر روح کو اور مقوی اسکو ہی اور بسبب قبض کے کہ رکھتا ہی موجب مسانات روح اور بسبب لطافت کہ اسمین ہی جلد اول مین فرمودہ کہتا ہی پس ان اسباب سی دوا دبائی ہیت مقوی ہی کا ہی امراض القلب والدماغ وسائر الاعضاء رئیسہ اسکے جوشاندہ کا موجب سرور نفس کا اور تقویت روح حیوانی کا اور مسانات اور غلظ اسکی اور واسطے خفقان اور صرع اور تقویت معدہ کی اور باہ کے اور رفع تشنج کے اور تقویت حساسہ کے اور وجع کبد کے نافع ہی بسبب تلیین اور تحلیل اور قبض کی اور معدہ کو خوشبو کرتا ہی اور اسکی تریکو رفع کرتا ہی اور پینا خیسانیدہ کا شراب قابض مین نیند بہت سنگین لاتا ہی خصوصاً لڑکون کو اور تقویت معدہ کو اور ازالہ نفخ کا اور کاٹنی ہوام کا کرتا ہی بالذات بخور اسکا واسطے دور سرسام اور شقیقہ اور صرع کی اور کمر بخور کرنا اسکے دھوین کا ناک مین واسطے سکتہ اور صرع اور انخناق رحم کے اور جلوس اسکی جوشاندہ مین واسطے تسکین دردون کی اور ام گرم کے اور سختی مفاصل اور دور حمے کے اور ادرار حیض کے اور ضماد سپاہ اور بھگو یا اسکا پانی مین واسطے تقویت اعضاء ضعیفہ اور مسترخہ کے اور تقویت گرفتون نرم کی مانند کان کی لو کی اور پنچہ بغل کے اور ورمہای خون شانون کی اور چند سو کی اور رفع کرنے ورام گرم انکی اور نرم کرنی تشنج کر اور روح کی اور تقویت معدہ اور جگر کے اور رفع کرنے بوی بد مچھلی بغل کے اور سانہ سر کے واسطے نلی کے نافع ہی اور لڑکون کو بہت منوم ہے اور سرمہ لگانا اسکا واسطے تقویت آنکھ کے اور قطور اسکے بھگو ئے ہوئے کا کہ درخت بلوط سے لیا جاوے واسطے جمرہ اور گرمی آنکھ کی اور زور درد اسکا واسطے رفع بوی بد بغل اور جانے گوشت نرم کرانے زخمون کے اور بدستور طلا اسکا واسطے رفع بوی بد بغل کو نافع ہی اور جو روغنون مناسب ہے رفع اسمین حل کرین یا جوش کرین اور ملین اعیا کو رفع ادرام کو تحلیل کرتا ہی مضر اسمین مصلح اسکا انیسون مقدار شربت اسکا تین درم تک بدل اسکا قرو ناہی موزن اسکے اور خوشبوئون مین مانند الائچہ اور غالیا اور لخلخ اور دواء المسک اور سرشہ نیم مین داخل کرتے ہین اور جبتک اسکو نہ بھگوئین اور نہ نم کرین سوکھا کو نا نہین جاتا جوارش اور عود قی اور روغن اسکا قرابادین مین مذکور ہی حکیم میر عبدالحمید نے حواشی تحفہ مین لکھا ہے کہ کتاب مفردات مین دیکھا گیا ہی کہ اسکو زبان فرنگ مین موس کس اور برم کہتے ہین اور قسم دوسری بھی لکھی ہی اوپر شاخون درجان کے اور پھولون کچلی کے اور درخت نیم پھر پانی چھٹ جاتا ہی اور شہ باریک بہت ہوتا ہی اس شہ سی کہ اسکو موس کس مرین کہتے ہین (طبیعت اسکی) سرد اور تر ضماد اسکا سوزش اعضا اور مفاصل گرم بہت نافع ہی

## فصل الالف مع الصاد المہملہ

اصابع الصفر لوگون نے کہا ہی کہ یہ مشہور ہی کف عائشہ اور کف مریم کے ہندی مین بدی کتھ (ماہیت اسکی) دو قسم ہوتا ہی ایک قسم گھاس کی جڑ سے نچوا اسکے مشابہ گنہ نا کہ ڈنڈی اسکی باریک اور بلند پھول اسکا منافع بنفشی ڈنڈی نیچے سے اوپر تک اسکے پھولونسی بھری ہوئی جڑ اسکی مقدار نخیل لڑکے کے اسمین پانچ یا چھ شعبہ مشابہ چھوٹی نیچے کے بھری رطوبت سی رنگ اسکا زرد یا بیچ زردی اور سفیدی اور رنگ اسکا خاکستری اکثر اوقات بزردی مزہ اسکا تھوڑا سا میٹھا منبت اسکا زمین ریت کی اور نیچی تر جگہ دریا کے قسم دوسری ایک جڑ ہی مشابہ نانخواہ شیراز چیتے کے یہ گرم وتر اور تمنہ تر پہلے سی اور اطبا کی نے کف عائشہ اور کف مریم کہ سوا لکھا ہی اور طریق دوسرے بیان کیا ہی (طبیعت اسکی) گرم دوسرے درجے مین خشک تیسرے درجے مین اور بھی خشک دوسرے درجے مین کہا ہے (افعال اور خواص اور منافع اسکی) ملطف اور محلل قوی فضول غلیظہ کو اور مقی اعضا عصبانی کا اور تریاق زہر ہوام کا اور واسطے جنون اور وسواس اور امراض سوداوی اور بلغمی کے اور تقویت منابت اعصاب کی اور درد مفاصل کی اور رفع قولنج کے نافع ہی اور ضماد اسکا واسطے تحلیل سختیون کی اور بخور اسکا واسطے بھگانے چوہیا اور چھپکلی کے نافع ہی اور قسم دوسری اسکی سقط جنین اور آلات بول کو مضر ہے مصلح اسکا تخم مورد اور بلوط ہی اور مضر محرور کو مصلح اسکا سکنجبین ہے اور مشرقلب کو ہی مصلح اسکا کوندبیول کا مقدار شربت اسکا دو مثقال تک بدل اسکا جنون اور امراض سوداوی مین ڈیڑھ وزن اسکا ہزار جشان اور دو ثعالی اسکا سعد مے اضابع فرعون (ماہیت اسکی) پتھر مین مقدار انگل کے مشابہ ذکے خالی گرد ار تھوڑی چوڑے اور ڈھیلے جو ہلا دین آواز پتھر کی انھین سی آتی ہی مین سی اور حوائی شیر اور عمان سی لاتی ہین ایک قسم اس سی ساتھ رطوبت سیاہ کے ہوتی ہے اسکو افعال مین قائم مقام مومیائی کے جانتے ہین بہتر ان مین خط دار ہلکا جلد ٹوٹنے والا اہل مصر اسکو بدل چرائتہ کو نا واقف کو دیتے ہین اور فرق درمیان دونون کو ظاہر ہی واقفون کو (طبیعت اسکی) گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اور منافع اسکے) قاطع نزف الدم اور ملحم زخمون کا محلل اورام سرد کا اور جو زخم کے لہو مین گھول کر استعمال کرین واسطے القیام زخم کے بعید ہے انطاکی نے لکھا ہی کہ ایک قسم اسکی مصر مین دیکھی نے کہ آگے ندیکھی لمبی جلد ٹوٹنے والے خالی جوف دار یہ مقدار ہاس سے جو پہلے ذکر ہوئی۔

**نصاب مع الاصول** (ماہیت اسکی بترجمہ صیدنہ ابوریحان نے اسکی گھاس کا ذکر نہین کیا اور کہا ہی کہ وہ دوای ہندی ہی بیج اسکی مستعمل ہین شہرونین اور مشابہ ہین تلوک کی جو ایک ساقہ منجہ ہین رکھین پوست اسکا پھٹ کر ایک مغز اس سی ظاہر ہوتا ہی مانند روئی کے واسطے تحریک یرقان کے بہت موثر ہوتا ہے حکیم میر عبدالحمید نے حاشیہ تحفۃ المومنین مین لکھا ہی کہ زبان خادیس ہندیان کوتی ہین اور وہ ایک گھاس ہی درمیان درختان گھاس کے بلندی اسکی مقدار ایک گز کے اور زیادہ پتے اسکے مشابہ پتے گل عباسی کے اسمین خوشے ہوتی ہین مانند خوشے گیہون اور جو کے اوپر سرخ خوشی کے ایک پھول مانند پھول خوشبو کی رنگ اسکا لال اور بعضے پھول اسکے نیلے بیچ اسکے مشابہ دانہ جو جو خشک مین رکھین پانی مین ڈالین پوست اسکا پھٹ کر آواز کرتا ہے اور مغز اسکا نکلتا ہے۔

**اضطرک** بکسرۂ ہمزہ اور سکون ضاد اور فتحہ طاء مہملتین ہی اور فتحہ رائے مہملہ اور کاف تازی کے ماہیت اسکی اڈیسقوریدوس نے کہا ہی کہ وہ ایک قسم بصلہ کی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ گوند دھون کا ہی دھوان اسکا قائم مقام اور بدل دھوان کندر کا سب مورین ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ گوند درخت رومی کا ہی اور دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ بہتر اسمین اشقر چکنا مشابہ رانبیج کے اور سفید رنگ اور خوشبو ہی کہ جو مین مانند شہد کی نام ہووے اور کالا اسکا بڑا ہی خالص اسکا کمیاب ہی اور بغشوش ساتھ روئی اور دوم پھلائی ہوئے اور تھوڑی خالص خشک بنا کر بیچتے ہین اور طبیعت اسکی اگرم قیسری در چہارم مین خشک پہلے درجہ مین **افعال اور خواص اور منافع اسکے** اسکن اور منضج اور ملین اور واسطے رکام اور نزلہ اور کرکی نسی اور بحوجت اور بند ہونی آواز کر

کہ سری کی ہووی نافع ہی اور ساتھ تھوڑی ملک البصر کے کھائین جبسیت کو نرم کرے اور روغن اسکا سخنی ہتم کے اور تفتیح سدۂ رحم کے اور ادرار حیض کی نافع ہے **مضرع** اور سبب ہی سرمین بوجھ پیدا کرتا ہی اور مین زندہ اسقاط کرتا ہی **مصلح** اسکا بیج سونف کا مقدار شربت آدھ درم سے دو درم تک بدل اسکا سیاہ دانہ

## فصل الالف مع الطاء المہملہ

**اطوا** بفتح ہمزہ اور سکون طاء اور فتح واو کے اور الف اور کسرہ طاء مہملہ کے اور سکون یاء تحتانیہ کے اور ضم قاف اور سکون واو کے آخر مین مہملہ لغت یونانی ہی یعنی شبیہ الکوکب عربی مین مشہور جالی جڑا سو اسلئے کہ اگانا اسکا بالخاصیت اور دوم حالت کو نافع ہی **ماہیت** اسکی اڈنڈس اسکی گز سے کہ سخت اور کھرکھری اوپر اعزاز اسکے کی پھول اشابہ بابونہ کے بعضون نے کہا ساتھ رنگ بنفشی کے گرد اسکے پتے اور مجموع پتے اور اسکی مشابہ ستارہ کی اور پتے اسکے ڈنڈی باریک اور روئیدار بیج اسکے خاکستری رنگ اور کڑوی **طبیعت** اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ساتھ قوت مبردہ اور قابضہ کے شیخ الرئیس نے لکھا ہی کہ اسمین قبض ہی **افعال اور خواص اور منافع** اسکی **مجلل** ہضم پیدا اسکا واسطے رفع لڑکون کے کرام الصبیان کہتے ہین اور واسطے خناق کے اور ضماد اسکے پتون کا واسطے ورم آنکھ کے اور مثل آنے ڈھیلے آنکھ کے اور تسکین درد آنکھ کے نہایت موثر ہے مقدار شربت اسکا دو درم تک ہی۔

**اظرمالہ** بفتح ہمزہ اور ظاء اور سکون راء مہملہ و فتح میم و الف اور لام کے آخر مین یا تحتانی کے کہا ہے کہ حاقلی لکھتا ہی کہ وہ گھاس ہی ڈنڈی اسکی بلند نہین موافق ایک گز کے بدون شعبہ کے اوپر اسکے رطوبت ہوتی ہی مانند شہد کے پتے اسکے چار صف مین اکثر اوقات دوسرے کے مشابہ پتے شاہ دانہ کے اور زرد نما اس سے

خوشہ اسکے پھل کا مقدار ایک بالشت کی خلاف اسکے پھل کے گول اور مخروط بہتے موافق مشکل خلاف بندق کے اور بہت زرد آبسمین ملے ہوئے ایک سمت اوپر دوسری کے انتہا تک پھل اسکا بھی مانند بندق کے بمقدار ایک پنجے کے اندر اسکے بیج کالے رنگ کے بہت باریک پھول اسکا باریک اور زرد رنگ مائل اسکا زمین خشک اور خشکلی خال گھاس سی بیج اسکا واسطے امراض آنکھ کے مانند جرب اور سلاق اور ابتدا رمد بارد کی انتہا تک اطریہ بفتح ہمزہ اور سکون طاء اور کسرۂ راے مہملہ اور فتحہ یا تحتانیہ کے آخر مین باء لغت عربی ہے فارس مین آش آرد اور رشتہ کہتے ہین **ماہیت اور مزاج اور افعال اور خواص** اسکے انواع مشہورہ اہل ایران اور خراسان اور توران سی ہی خصوصًا اہل خراسان کی اور شامل ماہیجہ اور رشتہ قطائف اور بغداد وغیرہ کے ہی اور وہ کئی قسم ہی خواہ گیہون کو خالص آٹے سے بنا دین اسطرح کہ آٹے کو پانی اور نمک مین بقدر ضرورت کے خمیر کرکے اوپر تختے کے پھیلا کر دھاگے باریک بہتا ورلانبی چھڑی سی کاٹین جسقدار کہ چاہین پانی گرم گھولتے مین یا آب یخنی گھولتے مین یا پانی قلیہ گھولتے مین ڈالین اور پکاوین تو پکجاوے اور مزہ کچھ ہین کا جاتا رہے مصالحہ گرم اور افادیہ سوافق ہوافق ضرورت کے داخل کرکے اتار لیوین اور تناول کرین اسکو فارسی مین اس مشتہ ترکی مین سالچہ کہتے ہین بعضے کہتے ہین کہ اراج آبی خمیر اور زیرہ کئی ہوئے کہ اور ساتھ مسور کے پکائے ہوئے کو کہتے ہین اور اسکو گول اور مربع یا اور شکلون پر کاٹ کر اسی طور پر پکاتے ہین اور فارسی مین آش بزگ اور ماہیجہ ترکی مین قطماج کہتے ہین اور خواہ خمیر مایہ گیہون کو نرم کرکے تنگ سوراخ سے گذارین اسطور پر کہ خمیر کو بھرے جوف مین بھر کر ہاتھ سے یا کسی آلے کے دوسرے ڈالین تو خمیر بلے کے سوراخون سے مثل سوت کی باریک

ہو کر نکل آوے یا کہ جنبیل دونون ہاتھون سے
ملین اور مانند تار ہوت کے بنا دین اور خشک کرین
اسکو عربی مین شعیر اور ہندی مین سیویان کہتے
ہین اور عند الحاجت اسکو پہلے بدون روغن کے
کسی پاسن مین بھونین تو تھوڑی لال ہو جاوین
پس پانی بقدر ضرورت کے ڈالکر دم کرین یہانتک
کہ گاوے پس روغن تازہ داخل کرکے داخل کرین
دودھ تازہ جوش کیا ہوا اسپر ڈالکر تند سفید سپر چھین
اور تناول کرین اور کبھی بجوآنے سے موافق قسم
اول کے یا قسم دوسری کے واسطے صاحب حیات
حارہ کے مانند دق اور سل کے بدون گوشت کے
ساتھ پانی خالص کے ترتیب دیتے ہین تو قسم پہلی قسم
دوم درجہ مین ساتھ رطوبت بہت کے اور بی گوشت
کے کہ آسان ہضم ہوتی ہین واسطے مریضون کے اور
یا گوشت واسطے صحیحون کے یا بعضے مرضون کو
کہ انکو گوشت کا احسن مناسب ہوتا ہی مفید ہے
لیکن بطی الہضم اور بطی الانحدار ہے بہت فیطرون
اسکے حلیم کے اور نزدیک بعضون کے اوربیع بعضے فراخون
کے بے خمیر یا بے کہ بسبک تر ہی اور قسم دوسری اسکی
پہلے سے مغین اور بطی الہضم زیادہ ہے مصلح اون دونون
قسم کا مرچ اور روغن بادام شیرین آور ہضم
ہضم ہونے غذائی بہت اس سے حاصل ہوتی
ہے اور واسطے کھانسی اور دردون کھرکھراہٹ
سینے کے اور واسطے حلق اور قرحہ امعاء اور ثانہ
کے اور لاطری کرنے کے نافع ہے اور معدہ
بارد کو مرخی ہی اور جو اس مین پتے خرفہ کے یا
پالک کے ساتھ روغن بادام کے پکاوین واسطے
امراض مذکورہ کے موافق زیادہ ہے اور لیکن بطی
گی ہضم ہی اور جو کچھ جوکے آٹے سے بناتی ہین سکر
اور ساتھ بہت رطوبت کے سبب سے بطی الہضم اور بطی
الانحدار قلیل الغذا ہی اور کبھی بیچ دونون صورتون پہلی کے

واسطے مصلح دی مزاجون کی یا بسبب زیادتی مدت کے
بعضے ترشیان مناسب مانند کشک کے ساتھ دہی یا سرکہ
یا پانی لیمون یا غورہ یا انار یا آلو بازہ کشک وغیرہ کے
ساتھ تھوڑی شیرینی چاشنی دی ہوئی کے ترتیب دیتے
ہین اور اس قسم کو ترکی آش یا قاتق کہتے ہین اور
بطی الہضم زیادہ اور مسدد اور معلد بغم غلظ سے ہے
مصلح ہوا کا سی اور اور بہ گرم اور بعضے واسطے مرض
سوزش سال کے اور حبس جیفہ کے ساتھ دارچینی الہضم
کے مانند آب ساق اور بھی کشمش اور کشک بریان کے
ترتیب دیتے ہین اور کہا ہے لوگون نے کہ اطریہ بنایا ہوا
خمیر آٹے کا صالح ہے واسطے گرم مزاج کے اور اس
شخص کے کہ محتاج غذا ہی سمین کے ہوتا ہی اور نافع ہے
واسطے کھانسی گرم سوخت کی کھانسی خلاط حارہ سوختون اور
جو کچھ ساتھ گوشت کے ہووے کثیر الغذا مرطب الاحسن
بدن ہی اسی طرح ساتھ زردہ اور مٹھائی کے مولد خلط
غلیظ ہی اور جو کچھ چاول کو آٹے سے بناوین سبک اور
سریع الہضم اور قابض ہی اور نوع دوسری کہ اسکو فارسی
مین شوربا اور عامہ اہل شہ خطائی کہتے ہین اور اسکو چاول
کے آٹے سے یا نشاستہ سے یا دونون سے ملاکر بناوین
اسطرح سے کہ آٹے چاول کو ساتھ نشاستہ کے پانی سرد
ملا کر ہموار کرکے ڈالین کہ سوراخ پڑ سکے باریک ہونین
رکھا پتیلا مسی یا پیتلی مسی کہ اوپر آگ کے رکھین
کہ خوب گرم ہووے پس اس ڈوئی کو ایک ہاتھ سے لیکر
بہت جلدی سے اسپر بقدر حلہ ایک پاشت کے یا کم
اس سے پھرین تا مانند دھاگے باریک کہ اس سے
نکلین اور دیگ مین بہتے ہوجاوین اور دوسرے
ہاتھ سے جو کچھ بستہ ہو گیا ہے اٹھالین اگر ایک شخص
دو گرد و شخص ہووین یا بہتر ہووے ایک گرداوے
اور دوسرا تھامے اور جبتک اور جسقدر چاہین
پس اسکو باسن مین رکھکر مغز گردگان بریان اور
مغز بادام بریان اور مغز پستہ بریان کلکر چلا چکنی

اور قند کی یا الائچی پسی ہوئی کے اسپر ڈالکر کھاوین
اور بعضے بجای حلاب شکری یا ہوا وہ شکری بقدر کو کہ اسکو
فارسی مین باتو تی رقیق کہتے ہین اسپر ڈالکر کم آنچ مین
چاول کو آٹے سی جاتی ہین سبک اور سریع الہضم
اور قابض اور جو مائدہ یا نشاستہ سے بناتے ہین
کثیر الغذا اور بطی الہضم زیادہ اور نشاستہ سے سکر دار
قابض تر اور رطوبت سے قریب تر ہوتا ہی اور اطریہ
یعنی آش آرضنا نع ہی واسطے دوسرے خصوصا صاحب
صفراوی اور یابس مزاج کو کہ ہم اور غرم اور بلغمی کا بھی
سی ہوا اور واسطے نسیان کے خصوصا مصنوع اصفہان
خولنجان سی یا دارچینی سی واسطے زکام اور نزلہ کو
اور ساتھ شہد کے واسطے نزف الدم کے خصوصا اگر سوختہ
پکائی ہو سل اور بواسیر کو بسبب اسکے کہ اس سی خون
بلغمی پیدا ہوتا ہی مقابلہ کرتا ہی سودا وی اخلاط کو اور بہتر
اور ترتیب بدن کی کرتا ہی اور اس سی انجیری لبن اٹھتے
ہین اور واسطے ابدان اور امزجہ بارد رطب کے اور معدہ
کے ساتھ ادویہ حارہ کے مذکور ہووے مناسب ہی اور کبھی
واسطے صحیحون اور واسطے زیادتی لذت کے پتے مسلم اور چقندر
رفیدہ کیا ہوا ہوا ساتھ گوشت قیمہ یا کوفتہ کے پکائی سب
اور بھی اور پانی لیمون اور پانی غورہ یا دہی یا کشک کے
داخل اطعمہ کے کرتے ہین اور قرابادین مفصل مذکور ہے۔

## فصل الف مع الظار المعجمہ

اظفار الطیب۔ بفتح ہمزہ اور سکون ظاء معجمہ
اور فتحہ فاء اور الف اور سر ہمہ اور کسرہ طاء مہملہ اور
اور سکون یاء تحتانیہ کے آخر مین باء موحدہ لغت عربی
ہی فارسی مین ناخن بریان اور ناخن خرس اور ناخن بچہ یا
ہندی مین کمکھ بفتح نون اور کاف اور ہاء کے فرنگی مین
انگلیر اور اس کہتے ہین رامیت اسکی جسم سخت کہ
سیب کی مانند کہ بکنار دریاے ہند سی لاتے ہین
مشابہ ناخن کے مائل بگولاہٹ اور خوشبو کی قسم ہوتا
ہی بعضا منفعل ہوائی بیرونی اسکو کہتے ہین اور بعضا

سُنبل ساتھ تعفن یعنی گہرائی کے اسکو قرشی کہتے ہین اور بعضا سفید اور بڑا ساتھ چلانا ہٹ کے اور بعضا سیلا اور ایک قسم بڑی پہلی ہے اور چھوٹی دوسری اور سیاہ سے اسکو فارسی مین ناخن بیو کہتے ہین اور بہترین اُنمین نوع پہلی ہندی ہی کہ تیز ہوتی ہے اور سب قسم جو جلاوین تھوڑی بدبو اُس مین آتی ہے اور جو روغن مین بریان کرتے ہین بوئے خوش اس سے ظاہر ہوتا ہی اور احتمال اسکا ہی کہ وہ گھڑہوی کیڑے دریائی کہ قبیل صدف سے یا کان ہووے یا کوئی جانور کا کہ موجود ہوتا ہے کنارے پر ڈالا ہوا اور آدمی وہانسے اٹھالاتی ہوں (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اور منافع اسکے) مدر ہی فضلات کا اور ملطف ہی اخلاط غلیظہ کا اور دافع ہے سکتہ صرع اور سکتہ اور نزلات اور قرشی اور اختناق رحم اور اقتباس حیض کی نافع ہی مصدع ہی مصلح اسکا کتیرا مین ہی اور مورث سمج کا ہے مصلح اسکا مُل ہی مقدار شربت اسکا ایک درم سے تین درم تک بدل چرائتہ اور بقول اطبائے ہند کے دو قسم ہی دافع جذام اور امراض باطنی اور سودا وی اور جریان منی اور خارش اور انواع زخمون اور دفع کرنے زہر کو نافع ہی اور جب سرکہ کے ساتھ تا دل کرین تحریک بلغم کرتا ہی اظفار الجن رماحیت اسکی) انبات کے بڑی تیز اور بڑے پھول کے مشابہ ناخن کتے ہوئے کے غالبًا رنگ مائل بسیاہی ہندمین کرن پات کہتے ہین طبیعت اسکی ہم پہلے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اور منافع اسکے) دافع بر قان سیاہ اور کرمی خشک کو اور باقی خاصیت اسکے دفع بیخوابی کرنا ہی اور علاوہ اسکا ساتھ سرکہ کے پکا کر دافع تحلیل اورام کا ہے مقدار شربت اسکا تین مثقال تک۔

## فصل الالف مع الواو

افاویہ۔ ادویہ خوشبو کو کہتے ہین کہ کھانون مین اور شربتون مین داخل کرتے ہین تھوڑی بہت بھری ز کہا ہے کہ دوائین خوشبو والی ہین مانند لوگ اور دارچینی یا الائچی ودانند اسکے گولی اور روغن اور شراب اور عرق اور قرص افادیہ کے قرابادین کبیر مین مذکور ہین افتیمون۔ بفتح ہمزہ اور سکون فا اور کسرہ تاے فوقانیہ کے اور سکون یاے تحتانیہ اور ضم میم اور سکون واو کے آخر مین لغت یونانی ہی یعنی دوا الحیوان عربی مین شجرۃ الضیع سریانی مین سورسورہ فارسی مین شبنون ہندی مین کاس بیل اور اسل بیل کہتے ہین (طبیعت اسکی) انبات ہی سرخ رنگ اور بیچی گرمیون تک رہتی ہی شاخین اور فروع اُسکے مانند سوت اور رسی باریک کے اوپر نباتات کے اور اُن چیزون پر کہ نزدیک اسکے ہوتے ہین لپٹی ہے پتے اُسکے بہت چھوٹے بیچ اسکے رائی سے ریزہ اور چھوٹے اور سرخ مائل بزردی پھول اسکا بدون گرنے بیج کو پیدا کرتا ہی رنگ اسکو پھول کا سُرخ مائل بسیاہی کتری ساتھ ریشون بہت باریک کی جڑ اسکی مشابہ گاجر کے ایک مدت تک زمین مین رہتی ہی اور انصاری کہتے ہین اُسکے گرد کوئی چیز جمتی ہی مزہ اسکا کڑوا ساتھ تھوڑی تندی کے منبت پہاڑ اور میدان اور جزیرہ دریاے عربی اور شمالی کے بشتر بنادر فارسی سے بعد اسکے مقدس کہ جزیرہ اوقیانوس اور مقدس سی لاتے ہین رنگ اسکا سُرخ بہت باریک تند ہوا اور جڑا فتیمون کہ جسمین یہ اوصاف نہ ہون ناقص ہوتی ہے اور لوگون نے کہا ہی کہ جس افتیمون کو زمانہ بیچ مین لیتے ہین پھول نہ ہوتا ہی اور جو گرمیون مین لیا جاتا ہے

ساتھ بیچ کے ہوتا کثر لیا ہوتا ہی اور کہا ہی کہ وہ نباتیت باریک ہین مانند بال کے کہ شاخین اور پتے اور پھول اور بیج اسکا گویا پسین ٹوٹے ہوتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ جڑ نہین رکھتا ہی شیخ رئیس نے کہا ہے کہ قوت اسکی نبات کی مانند قوت حاشا کے ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ جنس حاشا ہے اور مستعمل اسکے نا رہین مانند سوت کے اور مستعمل اسکے بیج ہین حاشا سے اسکو معشوق کرتے ہین فرق یہ ہے کہ افتیمون سُرخ رنگ ہی بخلاف حاشا کے اور اسعد العدس سے بھی منقوش کرتے ہین فرق یہ ہے کہ اسعد العدس سفید تاریک ہوتا ہے اور فرق درمیان قریطی اور مقدسی کے صغیر پر لپٹا ہوا وہ ہے کہ جو اسکو لین متصل سیاہ اور سفیدین جو صغیر پر لپٹا ہوگا صغیر کی بو اس سے کمی اور افراطی سے عمل مین ضعیف ہوگا اور متوسط صیدانہ بو ریحان کہتا ہے کہ اسکو صغیری کہتے ہین جب اسکی بو کی طرف نسبت کرین اور حبۃ مغانی کہتے ہین جب اسکے سعدن کی طرف نسبت کرین اور بسبب قسمون مین زبون ہی اقریطی کو الفاظ کی بھی کہتے ہین کہ اکثر وبان سے الفاظ کہ مین لیجاتے ہین اور الفاظ کہ سے طراق مین آقیطی ساتھ لام کے بجاے الف قریطی کے کہتے ہین طبیعت اسکی) جالینوس سے گرم اور خشک نیسرے درجے مین جاتا ہے اور جنین اور اطبا نے گرم نیسرے درجہ مین اور خشک آخر درجہ پہلے مین اور بعضون نے خشک دوسرے درجہ مین بھی کہا ہے (افعال اور خواص اور منافع اسکے) محلل لطف مفتح سدد اور مسہل سودا اور بقم کیلا یا ساتھ بنفشے کے مسہل صفرا کا بھی ہے دافع مرض دماغی اور عصبان کے قبیل صداع اور تشنج استلقائی اور صرع اور لیخولیا اور ماخولیا اور جنون اور کابوس اور وسواس سوداوی اور خفقان اور لقوہ اور خدر اور رعشہ اور تشنج

اور تقویت قلب کے سبب تفتہ سودا کے نافع ہے اور کیڑی معدہ کو اور ریاح اور نفاخ کو اور کرتا ہی صاحب شفاء الاسلام نے کہا ہی کہ منفع سعد ہی اور اسہال مین بھی فاعل ہی جب پادین اُسکے ساتھ مرچ اور ادویہ لطیفہ اسہال جلد کرتا ہی سو اسلیے کہ یہ سبب معین ہوتی ہین اور عمل اور تحلیل کے امراض الرئس جو ایک ہفتہ سے دن دس درم اُسکو آدھے رطل دودھ تازہ مین بھگوئین اور ساتھ پندرہ مثقال سنگجبین کرتند کرین نافع رفع ہوفو ر دسر سودا وی اور مالنجولیا اور تشنج استلائی اور قولنج اور خفقان کے مجرب جانکر ہین اسطرح چھ درم اسکو تھوڑی دودھ تازہ بکریین داخل کرکے پیوین واسطے دور سر سودا وی اور تفتہ حمّا کے بعد تنقیح کے منفعات مناسبہ سے اور پیاچہ درم اسکا ساتھ مارا بجین کے واسطے دور سر کے کہ بشرکت دل کے کہ بسبب سوء مزاج سودا وی دل کے پیدا ہوا ہو اور ساتھ مثل اسکے انتیمین واسطے مالنجولیا کے نافع ہی اور بواسکو ساتھ دس درم موز منقی کے جوش بقدر دیکر صاف کرکے پیوین نافع ہے مالنجولیا کو کہ بہت شراب کے پینے سے یا مداومت خمر اب سے پیدا ہووی اور واسطے وسواس سودا وی کے اور نکالنے دیدان طوال یعنے کیچوؤن کے اگر اضافہ کرین اسپر جوشاندہ سرغنجبہ کا نافع بہت ہوتا ہی اور جو اضافہ کرین سب پر کوئی دلطیف جیسے کہ بادرنجبویہ ورگاؤزبان ہی بالغ ہوتا ہی منفع ہی اسی طرح ساتھ مارا بجین کے واسطے مالنجولیا کے اور آٹھ درم اسکا ساتھ دودھ تازہ اور شکر سفید کے واسطے مالنجولیا اور مانیا اور جنون اور کابوس اور اکثر امراض سودا وی کے اور بعد تنقیہ مادہ مالنجولیا سے سودا وی اور ساتھ سم حنظل کے اور تھوڑی سنگوینا کے بعد فصد اور نضج مادہ کے سبب خلاصی کا ہے اُن امراض سے اور افتیمون کو تین اور ساتھ موز منقی کے ملا کر گولی بنا کر اس سے پانچ درم کھا دین سر دم تک نافع

مالنجولیا سے مراقی کو اور جوسات درم افتیمون کوٹ کر ساتھ دس درم سنگجبین سادہ کے گھول کر پیوین سودا بہت قوت سے اسہال مین لاتا ہی اور طحال کا تنقیہ کرتا ہی اور نافع ہی واسطے مالنجولیا سے اور مانیہ کے اور جوہر ہفتہ مین ایک مرتبہ اس ترکیب سے کھایا جاوے واسطے مانیا اور مالنجولیا اور جنون اور سب امراض بارد سے نفع کرتا ہے اسی طرح پینا اسکا ساتھ مارا بجین تسمین یعنی لبنہ کے شیرہ کڑکے کے ساتھ کہ مقدار دودھ کا دور عمل ہووی اور حب الفرطم یعنی بیس درم واسطے مالنجولیا اور مانیا اور جنون اور وسواس سوداوی کے اس دستور سو کہ کڑکو کوٹ کر دودھ کو تھوڑا جوش کرکے اُتار لیوین جب ٹیگرم ہووی اسکو کپڑی مین بلین تو بالکل شیرہ اسکا نکل آوی پس خفتے دیوین تو بستہ ہوجاوی پس اُسکو بدستور پکا وین اور تمام پانی اسکا اسکے پنیر سے لیوین اور ساتھ چھ درم افتیمون کے پیوین طلاطلی ذاہچی مجربات مین لکھا ہی کہ مین نے دیکھا بہت خلق کو اسطرح مالنجولیا اور مانیا اور جنون اور وسواس سوداوی کے افتیمون ملا ہوا ساتھ انتیمین اور خشخاش کے اُنکو دیا شفا پائی اور کوئی دوا تنقیہ تر واسطے مالنجولیا اور امراض سوداوی کے افتیمون سے نہین ہی اور جو افتیمون کو پانی مین ایک دو جوش دیوین اور ملکر اور صاف کرکے اسکے صاف پانی سے گلقند حل کرکے پھر صاف کرکے تناول کرین سر تنقیہ کرتا ہی اخلاط فاسدہ سوداویہ سے اور نافع ہی واسطے مالنجولیا کے کہ انجیر سوداوی چڑھنے والے مدد سے طرف سر کے ہو اور ساتھ مارا بجین کے واسطے کابوس سوداوی کے اور پینا اسطوخودوس کے ساتھ لودیہ مخصوصہ کے منفی دماغ ہے اور صرع سوداوی اور بلغمی اور فالج اور لقوہ اور تشنج استلائی اور عذر کے نافع اور جو لیوین اُس سے چھ درم سے دس درم تک اور تھوڑا جوش کرین سنگجبین اور ملکر پھوڑین اور پیوین نافع ہے واسطے تشنج استلائی اور عذر اور طحال

تنقیہ کرے اور جو لیوین اُس سے دن درم اور ایک سیر دودھ تازہ مین بھگوئین اور صاف کرکے پندرہ درم سنگجبین سادہ صاف کہنائی کو اضافہ کرین تو بہت جاوی دودھ پس پکا وین اور پیوین اور آٹھ دن تک پے در پے اسکو کرین تشنج اور عذر کو نافع ہے اور جو درم افتیمون کو پیسکر ساتھ تھوڑے شہد کے اور نمک کے کھاوین اسہال سوداوی اور بلغم قوت سے کرتا ہے اور بنفشہ کا تھوڑا سرکہ بھی اس ترکیب مین اضافہ کیا ہے جان تو کہ جو لطیف اور غلیظ اور ترکیب ہے اسکو بہت نرم نہ کوٹنا چاہیے اور جوش بھی بہت دینا نہ چاہیے اسواسطے کہ خوب کوٹنا اور جوش کرنا بہت اسکے فعل کا مبطل ہی بلکہ اسکو غیر مطبوخ مین دردرا کوٹنا چاہیے اور مطبوخ ایک دو جوش پر کفایت کرنا چاہیے اور اگر اسکو علیحدہ تعلیل مین باندھ کر مطبوخات مین بعد طبخ کے آخر جوش مین ڈالکر ایک دو جوش دیکر اُتار لیوین اور بعد سرد ہونے کے تعلیل نچوڑ کر پھینک دیوین بہتر ہے افتیمون مفرح صفراوی اور جوان اور محرور المزاج کو اور مکوخات اور غشی اور پیاس کا ہی مصلح اُسکا زعفران اور کتیرا اور ساتھ روغن بادام کے چرب کرنا اور کھلوہین کہ ریہ کو مضر ہے مصلح اسکا گوند ببول اور کتیرا اور موافق مزاج بارد اور ادھیر اور بوڑھی اور سوداوی مزاج کو مفید ہی مقدار شربت اسکے جرم سے مقبول تشنج بلغمی کے چار مثقال اور نزدیک بعضے کے تین مثقال تک اور بعضون کے مقدار دو درم تک کہا ہی اور مطبوخات مین دس درم تک بدل اسکا اسہال مین لاجورد اور حجر ارمنی اور ڈیڑھ وزن اسکا حاشا اور دودانگ اسکے تربد کے بیچ اسکے بھی بجا ہے کوٹنا اور ساتھ روغن بادام کے چرب کرنا چاہیے کہ روغن بادام مصلح اسکا ہی خاص ابن ماسویہ غیر مطبوخ مین اسکا جائز استعمال کرین اور پھر اسکے روغن بادام چوس

ہے اسکے کوٹ کر اسی کی کپڑ مین باندھ کر بیچ دونہائی
رطل شراب انگوری کی ڈالکر رات کو نیچے آسمان کے رکھین
دوسرے دن نچوڑ کے دور کرین اور ایک اوقیہ شربت
بزوری اور دو اوقیہ شربت بنفشہ اوسمین داخل کرکے
ایک مثقال روغن بادام شیرین اُسپر ٹپکا دین صبح
کو نہار مجگرم کرکے پیوین مالیخولیا اور وسواس سودی
کو نافع ہے اور اسمال سودا کو کرکے نہایت قوت سے
بدون کسی نقصان کے اور بغیر پیدا کرنے ضعف کے
اور اگر ایک اوقیہ التماس بھی اضافہ کرین بہتر ہے۔
مقدار شربت اُسکا اکیلا دو درم تک اور ساتھ غیر کے
چار درم تک جوب افتیمون کے اور سفوف سکبنجبین اور شربت
اور قرص اور خیسانیدہ اور سار الجبن افتیمون اور معجون
مقلی اسکی قرابادین مین بتفصیل مذکور ہین۔

**افربیون** بفتح ہمزہ اور فار اور سکون رای مہملہ
اور کسرہ باء موحدہ اور ضمہ یای تحتانیہ اور سکون
واؤ کی آخر مین نون ہے فرفیون اور فربیون اور
ابرفیون اور ابربیون بھی کہتے ہین رومی مین افتیمون
ساتھ دونون کے درمیان مین وہ یای تحتانی کی دبی
مین گل بنفشہ اور قاقل بنفشہ اور حافظ النحل اور حافظ الافعال
اور گرد ش الغنم یونانی مین حلاس اور تاکوب بھی مغربی
مین بسبابہ کہتے ہین اور اکثر لین السوداء نام رکھتے ہین
ماہیت (اسکی) گوند خاکستری رنگ مائل بزردی کے
فرسے اور بوی تند کے پرانا اسکا سرخ رنگ نبات اُسکی
مشابہ نبات کاہو اور کاسنی کے اور شیردار اور دو قسم
ہوتا ہی ایک قسم پتے اسکے سفید اور نبات اسکی بھری
شیبون اور کانٹون سی اور ایک قسم پتے اسکے سیاہ کانٹے
اُسکے باریک اور تیز اور دودھ اسکا بہت ہوتا ہے
نبات اسکا قسم لبنوا اور حبش اور سودان سے اور سبب
تندی اور تیزی ہوا اسکی دو وجہ کہ اہل ان شہرون کی
دور سے چنے اُس نبات کے اوجھ بکری کی خوب پاک
اور دھو کر ایک باسن مین رکھ دیتے ہین اور دودھ کے
نیچے وغیرہ اُسکے نبات پسارتی ہین تو پھٹ جاوی
اور آپ دور چلے جاتی ہین کہ ہوا سکی اُنکے مغز مین
نہ پہنچے ایک مرتبہ دودھ اُس سے نکلکر اوجھ مین
جمع ہوتا ہی اسکو سکھا کر اطراف سے لیجاتے ہین اور
بعضے گوند درخت ماذریون کا جانتے ہین لیکن اسکی
کچھ اصل نہین ہی بہتر اُسمین صاف تازہ خاکستری
رنگ مائل بزردی اور تند بو ساتھ تیزی مرکے
ہی کہ جب زبان پر رکھین زبان کو کاٹے اور ایک مدت
تک لذع اُسکی باقی رہتی ہی اور ہر چند تند بو زیادہ
اور تیز زیادہ وہ بہتر ہے کہ جلد پانی اور روغن تیون
مین اوٹ جاوی اور سبک وزن اور متخلل ہو پُرانا
اُسکا سُرخ رنگ اُسفر ہوتا ہی اور جلد گھل جاوی اور بو
اور تندی اسکی کمتر ہو اور مکشوف اُسکا کہ انزروت
اور گوند عربی سے نہاتے ہین اُسمین اوصاف مذکور
نہین ہوتے اور کہتے ہین کہ اگر بخار اسکا دانتون
کو پہونچے گرا دیوی دانتوکو چاہیے کہ اسوقت منہ
کو بند کرین اور پہلے لوگون سے کہ اسکو پہچانا ہو اس
بادشاہ یونیہ کا تھا آپ اُسنے یا یہ کہ طبیعون فی اسکی زمانے
مین پایا ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک اول چوتھے
درجے مین اور بعضون نے خشک تیسرے درجے مین کہا
ہی قوت اسکی) چار سال تک رہتی ہی بعد اسکے ضعیف
اور دس برس مین باطل ہو جاتی ہے (افعال اور
خواص اور منافع اسکے) جالی ہی اور ملطف اور
محرق اور حاد خصوصاً تازہ اُسکا بھونکے کہ ہینگ سے
زائد ہے اور ہینگ سب گوند سے تیز ہوتی ہے
اور مسہل بانغم لزج اور زرد آب کا اور منقے فضول بانغیر
کواعصاب سے اور واسطے لقوہ اور فالج اور استرخا
اور تشنج امتلائی اور رعشہ اور خدر اور دوار اور صدر
اور صرع اور سکتہ اور کابوس اور جمود اور شخوص اور
استسقا اور طحال اور نولج اور سنری گردہ اور عرق النسا
اور درد مفاصل اور درد پشت اور چوٹ کہ بغم سے
ہوا اور دفع کرتی زہرون سُتر کو اور تسکین تمام ضرسان
یعنی تپک کو مفید ہی اللقوہ سعوط مقدار ایک سعوط
کے اسکو دودھ عورت مین محلول کرکے واسطے
لقوہ کے اور محلول اسکا روغن حبۃ الخضرا مین اور
ملنا اسکا اوپر منہ صاحب لقوہ کے نافع اور بدستور
نگلنا حب کا کہ چوتھائی اُس سے اور سکبنجبین اور مقل
ازرق اور اشق ہر ایک سہ ماہ درم واسطے لقوہ
کے مفید ہی الفالج والاسترخا بہت سونگھنا اسکا نافع
ہی فالج کو اسواسطے کہ وہ تنقیہ دماغ کا کرتا ہی اور سیل
کرتا ہی مواد کو حرام مغز کی طرف سے ناک کی طرف
اور سعوط اُسکے محلول کا ایک جَو بھر ساتھ پانی مرزنجوش
کے یا ساتھ پانی نچوڑی ہوے چقندر کے یا ساتھ
پانی نچوڑے ہوے تاذی لسن کے بھی نافع ہے فالج
کو اسی سبب سے پینا اسکا ساتھ دوا مناسبہ کے بھی نافع
ہی اسکو اور استرخا کو ملنا اعضاء مسترخیہ کا ساتھ روغن
زیتون کے کہ اُسکے ایک رطل مین مقدار تین درم کے افربیون
کو حل کیا ہو سات دن یا چودہ دن نہایت تین دن تک
بھی نافع ہی اُسکو اور اکثر امراض عصبانی کو اور اگر مخلوط
کرین اُسکو ساتھ اس موم روغن کے کہ توڑتی ہو تیری
افربیون کو روغن سے اور تین اُس سے نہایت نافع ہی فالج
کو اور چاہیے کہ زیادہ سات دن سے نہ ملین اور اگر تین درم
افربیون کو روغن قسطا یا روغن خارین حلکے کے تینگرم
تدہین کرین نافع ہے واسطے فالج اور استرخا کے اسواسطے
کہ مسخن اعصاب کو ہی اور ملطف اور محلل بلغم کا ہی اور جو
طیبون وزن ایک اوقیہ کی اسکو اور نرم گھس کر ایک رطل روغن
زیتون کہ اسمین دو اوقیہ موم پگھلا یا ہو داخل کرکے
ہاون دستہ سے ملین تا مندرم کے ہو جاوین اور ملین
فالج اور استرخا کو نفع ظاہر کرتا ہے اور جو طیبون اسے
چوتھائی درم اور سکبنج اور اشق سے دو ماہ درم دو چند کر
محل جاوین نافع ہی واسطے استرخا کے اور جو طیبون مقدار
ایک دانگ کہ اس سے پیسکر دو [illegible] مغز شربت مین چھڑک

پیون بہت نافع ہے اشرفا اعضا کو اور جو ملاوین
افربیون کو بعضے روغن گرم مین مانند روغن قسط اور
روغن سداب کے اور تمریخ کرین اس سے نافع ہے تشنج
بلغمی کو اور اگر زیادہ کرین بوزن اسکے حنبد بیدستر
اور ماقر قرحا نافع ہو اسی طرح تمریخ موم روغن سے
کرافربیون تازہ ایک اوقیہ روغن زیتون پرانے سے
ایک رطل اور موم سرخ سے دو اوقیہ کو موم روغن کو
گرمیون مین پگھلا کر افربیون کو نرم پیسکر اس مین ملا کر تاوقتیکہ
مین خوب پیسکر استعمال کرین الرعشہ والتدو پینا
اسکا ساتھ اور یہ مناسبہ کے نافع رعشہ بلغمی کو اور
تمریخ کرنا ایک درم افربیون محلول کا دس درم
روغن زیتون پرانے مین نافع ہے حذر کو اسی طرح مین
اسکے محلول سے روغن بارمینی مین اور پینا اسکا نافع ہے
حذر کو اسی طرح محلول اسکا قارا لحمار مین بادروغن
گرم دوسرے مین نافع ہے حذر کو شنا اور تمریخ اور
جو تین درم اسکو روغن مناسب مین حقنہ کرے چھ درم
اس سے لین نافع ہے حذر کو اور تفطیس افربیون کی
اور سونگھنا اسکا اور تشوق اسکا ساتھ روغن مناسب
کے نافع ہے دوار اور سدر بلغمی کو کہ غلط بارد سے پیدا ہو
الصرع والسکتہ والکابوس والجمود والشخوص
جو بہت نرم پیسین اسکو اکیلا یا ساتھ اور ادویہ مناسب
کے اور ناک مین صاحب صرع اور سکتہ کے چھونکین نافع
ہے دونون کو اور جو گھولین پانی گرم مین اور غرغرہ
کرین اس سے صرع والے کو نفع کرتا ہے اور جو ملا کر تین
افربیون اور ثافیا کو اور مانند ان دونون کو ادویہ
محرقہ محللہ داد اور متصرفہ عضو سے اوپر جگہ چڑھنے نہ پاوے
کے وقت دورہ صرع کے کہ بشراکت اطراف کے پیدا
ہونے منع کرتا ہے چڑھنے ریاح کو پیدا کرتے ہین
اور لازم ہے پہلے اُس عضو کو اوپر سے باندھین پھر اس
جگہ کو لگاوین اگر ممکن ہو جیسے ہاتھ اور پاؤن مین اور
پینا بارنج درم اسکا ساتھ اور یہ مناسبہ کے نافع ہے کہ ہوتی

در گرانا ایک اوقیہ افربیون محلول کا ایک رطل
روغن چنبیلی مین اور پر سرصاحب جمود اور شخوص کے
اسی طرح ملا کر تا افربیون اور حنبد بیدستر گھسے
ہوئے کو روغن چنبیلی مین سر پر نافع ہے دونون بلا یکجا
الاستعمار والطحال والقولنج والاوجاع
الخاصل وغیرہا پینا اُسکا ساتھ اور یہ مناسبہ کے واسطے
امراض مذکورہ کے اور عرق النسا اور درد چوٹر اور مرکر
کہ بلغم اور سردی سے ہون اور واسطے سقوی گردہ اور
سرد زہرون کے بھی نافع ہے سرمہ لگانا اسکا ساتھ
شہد کے واسطے نزول آب کے آنکھ مین مفید ہے لیکن
تیزی اور سرخی اور سوزش اسکی آنکھ مین مدد مدید تک
رہتی ہے اور سعوط اسکا ساتھ پانی چقندر کے واسطے
سُبل اور دمہ اور سرخی آنکھ اور تنقیہ دماغ کے اور
ضماد اسکا اوپر ہڈی کے باعث تفشر کا ہو اور چاہیے
کہ بحافظت کر ہڈی کو اُس سے اور طلا اسکا دافع
گوشت زائد زخمون کا اور اوپر زخم کتے دیوانے
کے اور لذع ہوام کے نافع اُسکی سمیت کا ہے اور
ساتھ روغن مناسب کے واسطے امراض عصب اور
درد مفاصل کے اور ساتھ زعفران اور افیون کے واسطی
تسکین اقسام تپ نیران کے اور حمول اسکا بقدر
ایک حبہ کے دو تین حبہ تک اور حیض مین کہ بند ہو
مجرب ہے اور اگر جلین پیدا کرے روغن گل سرخ دافع
اسکا ہے اور فرزجہ اسکے ایک حبہ کا ساتھ مشک کے
کہ پسا ہو واسطے حمل کے اور تنگ کرنے فرج کے اور قوت
رحم کے اور اسکی پد بوکے بے مانند ہے المضار اصحاب حبہ
کو مضر ہے اور اُس شخص کو کہ اُسکے مزاج پر خون غالب
ہو لائق نہین ہے کہ اکیلا اسکو تناول کرے اور مضر
ہے امعا رسفلی کے مصلح اسکے مثل ازرق اور ابریسم
اور افادیہ مانند دار چینی اور سنبل الطیب اور سیذر اور کیترا
اور گوند بیول اور روغن بادام شیرین ہین اور کہتے
ہین کہ خصیون کو مضر ہے مصلح اس کا روغن گل ہے

رحم کو مضر ہے اکثھا کرے قم رحم کے اس حد تک کہ
دوا مین اسقاط کرنے والین جنین کے طاقت نہین
رکھتین کہ اسقاط کرین مقدار بشربت
اسکا قیراط اور زیادہ اس سے تین درم قاتل ہے
بدل اسکا استسقا مین اور یرقان نوبتی مین ہموزن
اسکے دو دانگ تک حنبد بیدستر اور قسم سیاہ اسکی قاتل ہے
ابن سولف نے کہا ہے کہ اگر فربیون اور افیون کو آبسیمین
ملا کر شیشے مین رکھین ایک دوسرے کو نیست
کرتا ہے یہان تک کہ کوئی اثر ان دونون مین
نہین رہتا ہے اور کہتے ہین کہ جو افربیون کو ساتھ باقلا
کے نگاہ رکھین کسی وقت مین قوت اسکی زائل
نہین ہوتی ہے اور اوبان اور ضماد اور طلا
قیروطی اور معجون افربیون کے قرابادین مین کہ
ہین اور تدارک اُن احوال کا کہ جو کوئی مقدار مضر
سے زیادہ تناول کرے بھی آئین لکھا ہے بالجملہ اسکے
کھانیسی اونگھ اور اعضا مین جلن اور بیحسی اور بی حسی
شدید اور جلن اور لذع باطن مین شدت سے عارض
ہوتی ہے تین درم اسکے تین دن مین قاتل ہین بسبب
زخم کرنے معدے اور امعا کے اور افربیون تریاق
ہے افیون کا اور بعضے زہر سرد حیوانی وغیرہ کا۔

مصلح اسکا چکنا کرتا ہے روغن مین اسکو اور
پینا سقو کا کہ بیخ یا برف مین سرد کیا ہوا اور بیٹھنا
ٹھنڈے پانی مین اور ایک ایک گھونٹ پینا گلاب
کا اور پے در پے پینا سقو جَو کے ساتھ پانی انار اور
سیب کھٹے میٹھے لیمون کے اور کشکاب اور روغن
گل کو ساتھ کافور اور گلاب کے اور شوربا مرغ چکنی کہ
اندر سرکے کے مجرب ہے اور فاذزہر حیوانی کو ساتھ دہی
تازہ کے کھلانا اور ضماد سرد جگر پر رکھنا ہے

افسنتین۔ بفتح ہمزہ اور سکون فا اور فتح سین مہملہ
اور سکون نون اور کسر تاء مثناۃ فوقانیہ اور یاء
تحتانیہ کے آخر مین نون ثابت یونانی ہے عربی مین

حقوق بخاری معجمہ مفتوحہ اور تاے فوقانیہ ساکنہ اور
راے مہملہ مفتوحہ اور قاف کردی مین ابسنتون فارسی
مین مردہ کہتے ہین اور زبان مصرمین قسم بری اسکی کو
دستبہ اور قسم پہاڑی کو ربل نام رکھتے ہین ہند مین مجری
اور بستار دکھتے ہین لرماہیت اسکی انبات ہی درخت
درخت اور گھاس کے مشابہ انخوان کہ کہ فارسی مین بانجو
گاؤچشم کہتے ہین ڈنڈی اسکی بلند شاخین اسکی بہت
پتیون سے بھری مشابہ پتہ صعتر کے غبارادر ساتھ تھوہڑ
رونگٹے کے پھول اسکا مانند پھول بابونہ کے اور اُس سے
چھوٹا زیادہ درمیان مین اسکے چھوٹا تخم اسین بیج بابونہ
مشابہ پسند کے اور ساتھ کڑوائی اور قبض اور تھوڑی تیزی
کی بو اسکے ساتھ عطریت اور ثقل کے قیح رئیس ذکہا کہ
جنین ذکر کیا ہی کہ افسنتین کی قسم ہوتا ہے خراسانی اور
شرقی اور طرطوسی اور سوسی اور وہ کہ لگام پہاڑ سے پاتے
ہین اور رسائی انکے بھی اور قعدہ مین پانچ قسم جانتے ہین
طرطوسی اور سوسی اور رومی اور خراسانی اور رومی نبطی
مین عطریت ہی اور قوت قبض اور تحلیل کی اسین زیادہ ہی
گرمی اسکی کمتر ہے اس سبب سے اسہال بلغم کا نہین کرتا ہی
ہر چند معدہ مین رہی اسقدر نفع اسہال بلغم مین نہین
رکھتا ہی اور فم معدہ کو مضر نہین ہے اور ایک قسم پتے
مانند گاجر کے اور سفید اور پھول اسکا بے پتے کا
اور اہل مصر اسکو دسیسہ کہتے ہین اور منبت اس کا
اکثر جانب شرق بلاد شمالیہ اور خراسان اور عراق
ہین یہ زبون ترسب قسمون مین ہے آور کہا ہے
کہ افسنتین اقسام درمنہ سے ہی اسواسطے بعض حکیم اسکو درمنہ
رومی کہتے ہین اور بعض کشوثاے رومی جانتے ہین
اور مختار تر ہر قسمون مین رومی طرطوسی سفید رنگ بعد
اسکے سوری رونگٹے دار ہے کہ جو اسکی لکڑی کو توڑین
یا ہتھیلی سے ملین بو ابلوی کی اسین آوے اور اسکی
مزے مین تیزی اور کڑوائی اور قبض بھی ہو اور یہ
بھی کہتے ہین کہ بہتر اقسام مین رومی سرخ رنگ سفید رنگ بعد

پوسکے قرہ کڑوا اور رونگٹے دار ہے کہ اسین گرین ہون
اور جو کہ نبطس سے لاتے ہین قبض اسکا زیادہ اور اقسام سے
ہوتا ہی پتے اور پھول اسکے چھوٹے اور کبھی منقوش اسکو
زردی روغن زیتون سے کہ اُسکو ساتھ روغن کی پانچ مین
جوش کرتے ہین اور خشک کرتے ہین فرق درمیان دونون
کے یہ ہے کہ منقوش جو آگ مین ڈالین بو روغن جوش
کی اُس سے آتی ہی بخلاف خالص کے طبیعت اسکی
گرم پہلے درجے مین خشک تیسرے درجے مین اور بعضون
نے گرم اول دوسرے درجے مین اور خشک اسکا آخر
مین کہا ہی اور یہی اصح ہے اور گرمی اسکے حصارہ کی زیادہ
کھاس اسکی ہی اور قوی تر اسی طرح بیج اور پھول اسکا
قوی ہی کھاس سے افعال اور خواص اور منافع اسکی
منضج اور ملطف اور مشہی اور قابض اور کڑوا قبض اسکا قوی
تر اور زیادہ اسکی کڑوائی قبض اسکا قوی تر اور زیادہ کی
کڑوائی سے مسہل صفرا اور زرداب اور تمام اخلاط صفراوی
محمد معدی مین بسبب ادرار بول کے اور منقی عروق
سینہ اور ریہ کا اور ساتھ افیتمون کے اور بدستور ساتھ
الیتون اور اسطوخودوس کے منقی اور مسہل سودا کی اور دواے
صداع اور لقوہ اور فالج اور استرخا اور رعشہ اور صرع اور
سکتہ اور کابوس اور دوار اور سدر اور بالغولیا اور تشنج
اور امراض آنکھ اور کان اور مضر اور حق اور معدہ اور کبد
اور مارہ اور طحال اور رحم اور بواسیر اور دوالصاب
اور اعیا اور دواالثعلب اور دواالکلب دفع کرتے زہر شیر
اور منہوشہ کے اور تقویت معدی اور اشتہا کے اور ادرار بول
اور حیض اور دودھ اور پیشہ کے اور دواے قتل سب قسم دیدان
کے اور مانند امراض مذکورہ کے اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے
نافع ہے پینے سے بھی اور لگانے سے بھی الصداع والشقیقہ
والاسترخاء والرعشہ والصرع والسکتہ والکابوس
تشوق اسکے پانی جوشاندہ کا ساتھ دمنہ اذنی کے خصوصًا
کہ اسین تھوڑی یا بیج بھی داخل کی ہو اُس دردسر کو کہ
کہ متقدم دماغ مین ہو نافع ہی اور پینا اسکے جوشاندہ کا بسبب

کہ محلل ریاح دماغی ہے اور غرغرہ اسکا لقوہ کو اور
پینا اسکے جوشاندہ کا اکیلا یا ساتھ شہد کے لقوہ اور
فالج اور استرخا اور رعشہ اور صرع اور سکتہ اور کابوس کو
نافع ہی اور جس مطبوخ کے معدہ مین اخلاط گرم بسبب پینے اوی
مشروبہ کی ہون اُسکو پادین اُن اخلاط کو نکالا لاتا ہے
اور تبرید کرتا ہی بالعرض اور ڈالنا عصارہ اسکا مسکوت
کے حلق مین اور سعوط کرنا مسکوت کو نافع ہے الدر
والسدر والیسات والاعیا اور المالیخولیا پینا
اسکے مطبوخ کا اہلیوی کے ساتھ دوا اور سدر کہ کہ صفرا
اور بلغم سے پیدا ہونا نافع ہے خیساندہ اسکا ثبات کو
اور جوشاندہ اسکا ساتھ اہلیمون کے المالیخولیا کو نافع ہے
اور ایک ایک گھونٹ پینا دواد قیہ پانی اسکے مطبوخ سے
بھی نافع ہی اگر ادہ المالیخولیا مایل بصفراویت ہو دس قطرہ
اسکا عصارہ پانی مین حل کرین پیوین اور اگر شراکت
مراق کے ریاح نافخہ کے ہون وہم اور سوزش نوتنفیہ
اسکا جوشاندہ افسنتین سے یا اسکے عصارہ سے بطریق
مذکور کرین اور تدھین اسکے پھول کی روغن سے دواسے
اعیا استلائی کے مفید ہی امراض العین جگہا
اسکی لیکر مسین بیچ کپڑے لسی کے باندھ کر گرم پانی
مین ڈبو کر تکمید کرین اُس آنکھ کو کہ مسین طرف قدیم
اور مرمن ہو اور کہے اس سبب سے کہ جذب کرتا ہی
خون کو اپنی طرف اس مذکہ کہ خون اس پتلی مین بہتر
ہوتا ہے اگر نچوڑین خون اُس سے نکلتا ہے اور ملا
اسکے مطبوخ کا ساتھ منفتح کے واسطے دردآنکھ اور غشاوہ
اور ورم اور بہران آنکھ کے واسطے دفع ہونے آثار
بقشی پیتے پاک کے مفید ہے اور ضماد اسکا تشنا مین
کے واسطے رمد کے خصوصًا مطبوخ اسکا اور سرمہ لگانا واسطے رمد
اور غشاوہ کو نافع ہے امراض الاذن جو افسنتین کے
ساتھ کسی روغن قابض کے یا شراب مین تکا کر اُس سے
بھرا کرین در گوش کو اور ورم کان کی کو اسی طرح
طلا اسکا اوپر بوسکے اور قطور اسکے عصارہ کا جو در گوش بسبب

دندان یا ریاح کے یا آجانے پانی کے کانمین پیلا
ہونا نافع ہے اس سبب سی کہ وہ قاتل دیدان اور محلل
ریاح اور پانی کا ہے اور قطور اسکے مطبوخ کا روغن
بادام تلخ مین اسطرح پر کہ بالکل قوت اسکی روغن
مین آگئی ہو ساتھ تھوڑی سی پتے بکری کے بھی محلل ریاح کا
انکا اور منقی اسکے زخم کا اسی ساعت اور رافع کری
کا ہے اگرچہ کہنہ ہو بسیطرت قطور پانی اسکے جوشاندہ
کا ساتھ روغن بادام تلخ کے اور پتے بکری کی پانی
کان کو روکتا ہے امراض الفم والحلق والصدر
والمثانہ طلا انشتین کٹے ہوئے کا ساتھ نطرون
شہد کے اوپر خلک کے یا خارج سے اوپر حلق کے
نافع ہی دردم عضلات داخل حلق کو اور خناق اورم
کان کی لوکو اور دردکان کو اور اسیطرح غرغرہ اسکے
مطبوخ کا یا اسکے مصطگی کا اکیلا یا ساتھ دواؤن مناسب
کے اور پینا پانی اسکے جوشاندے کا واسطے تفتیہ
صدا اور ریہ کے اور واسطے تفتیہ اس چیز کے کہ اُسکی
رگون مین ہی اخلاط صفراویہ سے نافع ہی المعدۃ
والکبد والمرارۃ والطحال والامعاء الرحم
والمقعدۃ والدیدان والبواسیر والمفاصل
پینا اسکا ساتھ نادرین کے واسطے دردمعدی کے اور
تحلیل سختیون باطن کے اور نفخ اور ریاح کے اور اسیطرح
ضماد اسکا اور پینا اُسکے جوشاندے کا واسطے تقویت
معدہ اور واسطے حاصل کرنے اشتہای طعام کی کہ جاتی
رہی ہو عجیب العمل ہے اور واسطے اوجاع دونون
پہلو اور بکھی اور تہیج چہرہ اور اطراف کے اور استرخاء
اور ورم مفاصل کے اور امراض بارد مقعد کے
اور دفع کرنے بخارات فاسدہ کے اور اصلاح کرنے
فساد مزاج کے اور ابتداے سوء تنفیہ کے اور بستقو
عصارہ اُسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور
اسی طرح جو پیوند کی جاوے روغن مقعد مین شقال کی جوش
کئی ہوئی پانی سے واسطے رفع ہونے سقوط اشتہا کے کہ رطوبات

سے ہوتی ہے اور واسطے زوال یرقان کے نافع ہے اور پینا
اسکے جوشاندے کا اکیلا یا ساتھ شہد کے یا ساتھ فلفل
کے واسطے طحال کے اور اسی طرح ساتھ اور دیہ مناسب کے اور
ضماد اسکے کوٹے ہوے کا ساتھ انجیر اور نطرون اور شلیم
کے واسطے استسقا کے خصوصاً ساتھ سرکہ کے اور بدستور
ساتھ نطرون اور انجیر اور آٹے سوسن کی واسطے طحال
کے اور ساتھ حلیلہ اہلیلہ اور املک کے بیخ روغن زیتون کی پکا کر
واسطے ورم کبد کے آخر مین نافع ہے اور طلا اسکے
جوشاندہ کا ساتھ سرکہ کے واسطے درد مفاصل گرم کے
اور تمریخ اسکا باساتھ موم اور روغن گل سرخ کے اور روغن
خلک کے واسطے عدد بچی کے اور درد ثمرات معدہ کے اور درد
جگر اور بواسیر اور شقاق مقعدہ اور درد مقعدہ کے اور سختی
اور درد رحم کے اور اسی طرح ضماد اسکا اکیلا اور فرزجہ
اسکا ساتھ شہد کے واسطے ادرار حیض کے اور حمول
اسکا ساتھ موم کے واسطے حب القرع کے اور پینا اسکے
پانی جوش کئے ہوئے کا اکیلا یا جوشاندہ اسکا ساتھ
چاول یا سوئے کے واسطے قتل کرنے اور نکالنے سب
قسم کیڑون کے اور واسطے اسہال کے نافع ہے اور ساتھ
سرکہ کے واسطے بواسیر اور شقاق مقعد کے اور نکالنے
اخلاط کریہ کے کہ بسبب ادویہ مشروبہ کے معدہ مین
حاصل ہوئی ہین مؤثر ہے اور پینا اسکے شربت کا واسطے
تمدد شرسیف کے اور تقویت معدی کے اور دفع تمدد
بواسیر اور شقاق معدی کے نافع ہے اور تنقیہ عروق
کا کرتا ہے اخلاط صفراوی اور مائی سے اور ادرار
کرتا ہے بلغمی والادار الثعلب والحیہ والشر و
دفع السموم وغیرہا والزنجبیل پینا اسکے جوشاندہ کا
واسطے حمیات عفنی اور مرکب اور کہنہ کے اور ساتھ نادرین
کے واسطے دار الثعلب اور دار الحیہ اور اصلاح کرنے فساد
مزاج کے اور پینا اکیلا اسکو واسطے اچھے ہونے
زخم خارونکے اور بدستور ضماد اسکا اور پینا دم
جوشاندہ اسکا واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ شراب کے

واسطے شوکران اور نیش قنین بحری اور برری کے
بھی نافع ہے اور ساتھ سرکہ کے واسطے خناق کی پینے
نطرسے عارض ہو مفید ہی اور ضماد اسکا ساتھ پانی کے
واسطے تپے کے اور تحلیل سختیون کے اور واسطے ذات الجنب
اور دار الحیہ کے اور رکھنا اُسکو صندوق مین اور
درمیان اسباب کے نافع ہے کیڑا لگنے سے کیڑونمین
اور ملانا اُسکے جوشاندے کو سیاہی مین مانع ہوتا
ہے سیاہی کے بگڑنے کو اور کھانے دیمک اور کیڑے
اور سوس اور چوہے کے اس کتاب کو کہ اس سیاہی
سے لکھا ہو اور طلا اُسکا ساتھ روغن زیتون کے اوپر
بدن کی نافع ہے نزدیک آنے مچھر کے پاس اس شخص کے
اور ذرور اسکا واسطے بھگانے ہوام کے اور چھڑکنا پانی
اُسکے جوشاندہ کا قاتل کیک کا اور تدہین اسکا باعث فرو
ہوام کا ہے المضار کہتے ہین کہ انشتین مضعف فم معدہ ہے
سواے بنفشی کے لیکن ضرر اسکے خفیف کا زیادہ اسکی خشیش سے
ہے اور مصدع اور مجفف مصلح اسکا مبردین ہین انیسون
اور مصطگی اور محررین کو شربت انار وغیرہ ہین شیخ
الرئیس اور صاحب شفا والاسلام وغیرہ کہتے ہین کہ خشیش قنبیون کل
موافق ترین ادویہ کا ہے واسطے معدی کے اور اسکی تقویت
کے اور عصارہ اُسکے مضر معدہ ہی اس سبب سی کہ اسکے عضا
مین قبض کی محتبس ہے خشیش مین نہین ہی اور بھی صاحب
شفا والاسقام نے کہا ہی کہ جائز نہین ہی استعمال اسکا
پیش از نضج اخلاط کے اس سبب سے کہ ضرر اسکا سوقت
بہت ہی اسکے نفع سے بسبب قوت قابض کے کہ وہ رکھتا
ہی اور باجملہ آمین دو قوتین ہین قوت اسہال اور قوت
قبض کی اور دو جوہر بھی ہین ایک جوہر لطیف ہوائی ہے
کہ باعث اسہال اور تفتیح کا ہے اور دوسرا جوہر کثیف ارضی
کہ موجب قبض اور حبس کا ہے مقدار شربت کا
اُسکے جرم سے ایک مثقال سے دو مثقال تک اور مطبوخ
مین دو درم تک لیکن چاہیے کہ جرم اسکا بقدر تین
سفوف وغیرہ کے استعمال کرین بجہت رفع ہونے اسکے قبض کے

روغن بادام مین چرب کرین بدل اسکا مہال
ہین غافث اور درمنہ ارمنی سے اور دواسطی تقویت
معدے کے ہموزن اسکا اسارون اور آدھا اسکا ہلیلہ
زرد اور دواسطے جگر کے عصارہ غافث اور بنفشہ اور
قیصوم ہین عصارہ اسکا کہ اسکو کوٹ کر پانی اسکا لیکر قوام
مین خشک کرین بیچ سب افعال مذکورہ کے اقوی
ہے اور بھی محلل اور مفتح سدہ جگری اور مجاری صفراوی
معدے اور جگر کے اور مجاری امعا کے اور واسطے
حیات کہنہ اور مرکبہ تدبیر کے اور تقویت اور تنقیہ
معدے کے اخلاط مراریہ سے اور پیدا کرنے اشتہاء طعام
کے اور ابتدار سوداویہ اور استسقا اور یرقان کے اور اچھا
کرنے رنگ رخسارون کے اور اصلاح مزاج کے
شرا مفید ہے اور واسطے بہم منہ اور ورم امعا کے
طحال کے اور دار الشعلب اور دار الحیہ کے شہ با
اور حمامی نافع ہے اور سورث کرب اور صداع ہو
مصلح اسکا ریوند ہے مقدار شربت اسکا ایک
درہم تک بدل اسکا تین وزن فستقین یا غافث یا
خشخاش ہین اور یہ قول ضعیف ہے شیخ الرئیس نے
کہا ہے کہ عصارہ اسکا مصدع ہے اور حق یہ ہے
کہ یہی سبب ہو مضرت معدے کو مصلح اسکا مبرود
مین انیسون اور محرومین رب انار کا حب فستقین اور
روغن اور شربت اور حماد اور عرق اور غرغرہ اور
ترس اور مطبوخات اور معجون اسکے قرابادین مین مذکور
ہین مناسب خواص اور منافع اور طریق استعمال کہنے اور بیان کرنے کے
افشرج بالفتح اول اور سکون ثانی اور ضمہ ثالث معجمہ
اور فتحہ رابع مہملہ کے جیم آخر مین معرب افشرہ فارسی کا
ہے کہ عربی مین حصیر کہتے ہین اور اصل اسکی افشردہ تھی
کہ بسبب کثرت استعمال کے افشردہ ہو اور وہ مخصوص ہے
ساتھ پانی اُن میوون کے آبادی ہین انکو ملکر یا کوٹ
کر نچوڑتے ہین پانی انکا لیتے ہین خواہ آگ مین قوام
کرین کہ اسکو سرب کہتے ہین یا دھوپ مین رکھین
کہ اُڑھا ہو جاوے اسکو عصارہ کہتے ہین آرد بالفعل
عبارت ہے پانی نچوڑے ہوئے میوون آبدار پکے
سے کھٹے یا کھٹا میٹھے سے مانند انار آلو اور توتہ
زرشک یا پانی لیمون یا اترج یا سرکہ انگوری یا
عرق نعناع یا املی گھولی ہولی پانی مین یا پانی کچھ
آنب کا اور قالسہ اور جامن کا کہ میوہ ہندی ہین یا
سانبی گھولا ہوا پانی مین اور مانند انکے صاف کرکے بقدر
حاجت قند یا نبات داخل کرکے اور پانی بھی بمقدار
کہ خوش فرہ ہو کھانے کے ساتھ یا بدون اسکے پیوین
یا ہر ایک سا وزن شربت کھٹا یا میٹھا کہ پانی مین گھولین
اور پیوین اور عرق سلطانی کہ جملہ افشرون اچھے سے ہر
قرابادین مین مذکور ہی رطبیعت اور افعال
اور خواص ہر ایک کے راجع ہین اُن پیرایون
کی طرف کہ ان سے بتاتے ہین۔

افعی بفتح ہمزہ و سکون فا و فتح عین مہملہ اور
یا آخر مین لغت عبرانی مین نام ایک قسم کا حیہ سے
ہے اور حیہ اسم جنس ہے افعی کو یونانی مین اصدیاطوس
اصادیا کہتے ہین اور اسکے نام بہت ہین (ماہیت
اسکی) ایک سانپ ہے بقدر دو گز کے ہاتھ پانون
اور دم باریک اور چھوٹے اسکے گویا کٹے ہوئے کہ
فارسی مین کلہ دم کہتے ہین سر اسکا چوڑا اور بڑا
مثلث شکل کہ قاعدہ اسکا طرف گردن کی ہوتا ہے
اور گردن اسکی باریک وقت چلنے کے اُس سے آواز
آتی ہے کہتے ہین کہ آواز اُسکے پوست سے ہی بخلاف
اور حیات کے کہ انکو یہ بات اور خواص نہین ہین
بہت قوی اور زود آور اور رنگ برنگ چھوٹائی
اور بڑائی مین مختلف بعضا کالا مائل بزردی بعضا
مائل بسرخی بعضا مائل بہ تیرگی بعضا ابلق اور سوائے
ان رنگون کے بھی ہوتا ہے اور کبھی بعضا شدید
اور بعضا مائل باعتدال اور بعضا قلیل السمیت نہ
اور مادہ ہوتا ہے مادہ اسکی چار دانت اور زہر کا
دو دانت رکھتا ہے اور بین اسکا تریاق فاروق
اور مستعمل وہ مادہ ہے کہ افقر مائل بسرخی جوان پانی
اور عمارت اور خبگل اور شورہ نارسیدہ زمینہ کھلا ہوا
سر چوڑا بدن سخت مائل بتاریکی ہو آنکھ اسکی
مائل بسرخی اور آخر بہار مین یا اوائل گرمی مین شکار
کرکے وقت شکار کرنے کے کوئی ضرب اور زخم اسکو
نہ پہونچا ہو اور جلد سر اور دم اسکا کاٹ لیا ہو کہ ضعیف
اور لاغر نہ ہو اور طریق قطع سر اور دم کا یہ ہے کہ
اسکو غصہ مین لاکر بجلدی سرعت تمام سر اور دم اسکا
ایک جا کرکے بسولے سے یا تیز بخاری سے یا چھری
قصابی سے یا اور آلہ سے کہ بہت تیز ہو اور دم
اسکی کمین سے توتنے پناوے مقدار چار انگل کے
ہر طرف سے ایک ضرب مین جدا کرین کہ اُس مین
ہرگز ملاوٹ اور لگاوٹ نہ رہے اور نہ کچھ کام نہ آوے
اور تقبیل مقابل سر اور دم کے رکھین کہ اسمین گرمی
کسی کو نہ پہونچ جاوے اور وجہ جدا کرنے سر اور دنبالہ
کی کہا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ بجہت سمیت کے جدا
کہتے ہین یہ نہین ہے بلکہ اسواسطے کہ اسمین وشت
نہین ہو پس پوست اُسکا جاکرین اور پیٹ چاک
کرکے پتا اور امعا اور احشا اسکے نکال کر پھینک
دین اور احتیاط کرین کہ پتا اسکا پھٹنے پاوے
اور پیٹ مین ذرہ گرے ورنہ اسکے گوشت کو فاسد
کریگا اور زہر قاتل ہوگا اور کسی کام مین نہ آویگا
اسلیئے کہ سمیت اسکی بہت ہوتی ہے بعد اُسکے ساتھ
نمک اور پانی کے دھوکر ساتھ تھوڑے نمک اور را
سوئے کے دیگ سنگی مین اور اگر نہو دیگ مسی قلعی دار
مین کہ کر ملائم آگ مین طبخ کرین اور چاہیے کہ سر اسکا
بند کرکے اسقدر پانی اسمین ڈالین کہ پانی اوپر
رہے اور گوشت خوب پک جاوے اور پانی بہت
پانی نہ رہے جب گل جاوے گوشت کے ہڈیون سے جدا کرین
ہوا بس اسکے سر کو کھول کر گوشت کو ہڈیون سے جدا کرین

اور جسطرح چاہین استعمال کرین قرص بنا دین یا جوا
اسکے اور اگر قرص بنا دین تو سنگی یا دین مین خوب
کوٹ کر آٹا روٹی خشکا ربع وزن اُسکا ملا کر پانی کو
روغن بہمان سے چرب کر کے قرص نازک بنا دین
اور چھلنی کے اوپر رکھکر خشک کرین اور شیشہ
مین رکھین اور وقت احتیاج کے کام مین لاوین
اور نشانی جوان ہونے سانپ کی یہ ہے کہ سانپ
جوان سریع الحرکت ہوتا ہی اور سر کو ہمیشہ بلند
رکھتا ہے اور جس سانپ کو بعد کاٹنے سر اور دم کے
خون آئے یا بے حرکت ہو استعمال نہ کرنا چاہئی اور قسام
ردی سانپون سے سانپ مقرنہ ہی یعنے شاخ دار
کہ سینگ رکھتا ہے اُسکے کاٹنے سے مسام اور
مناقذ بدن آدمی سے خون جاری ہوتا ہی اور کھاجی
کہ لعوبہ پیشاب بھی نکلتا ہے اور قسم ردی سی دساسہ ہے
کہ وہ ریت مین گھستا ہے اور وہ ریت مین ہیر تا ہے
جیسے پانی مین مچھلی پیرتی ہے اور ہر قسم ردی سی مکللہ
الراس ہی یعنے اُسکے سر پر چوٹی یا لونکی ہوتی ہی تنبالی
اُسکی نہایت تین بالشت ہوتی ہی اور سر اسکا پتلا اور
بھی لوگون نے کہا ہی کہ سمیت اسکی اتنی ہوتی ہی کہ وہ
اپنی دم اور آواز سے مارتا ہے جس کسی کی نظر اسپر
پڑتی ہے مرجاتا ہے بلکہ جو کوئی ایسے سانپ مردہ
کے پاس جاتا ہی مرجاتا ہی لیکن قلیا یہ مبالغہ ہی اور قسم وی
سے وہ سانپ ہی کہ کہ اسکی موٹی اور گردن اُسکی پتلی سر
اسکا چوڑا خاکستری رنگ نقطے کالے اُسپر ہوتی ہین اور
قسم ردی سے بلوبیہ ہی کہ درخت بلوط مین رہتا ہی اور
جو بدر کھتا ہی جسکو وہ کاٹتا ہے جلد اُسکی نکل جاتی ہی
اور قسم ردی حلقہ ہی کہ اسکے کاٹنے سے پیاس اور غشی
بہت عارض ہوتی ہی اس تک کہ مسوح ہمیشہ پانی مین
رہتا ہے سیراب نہین ہوتا ہی یہانتک کہ مرجاتا ہے
اور اسی قسم سے بناقہ ہی کہ تھوک اُسکا قاتل ہی بلکہ بو اُسکی
بھی مہلک ہی اور اسی قسم سے سیاہ ہی کہ اسود صیاح اُسکو
کہتے ہین اور ارقم یعنی ابلق اور مرقش یعنی دو رنگ
اور جو سانپ کہ اسکے بدن پر خال ہون اور سوا اگر مذکور
ہوئے اقسام ردیہ اور بھی ہین اور سمیت سانپ وہ کی تر سے
اکثر قوی ہوتی ہے اور تاثیر اسکی بیچ کاٹنے اعضاء
طرف یامین کی خصوصا نزدیک دل اور دماغ اور عضلات
اور کہنہ کے متریع ہوتی ہے اعضاء بعیدہ سے اور زہر سانپ کا
دانت مین ہوتا ہے یعنی بواسطہ دانت کے زہر سانپ کا
مسموع کے عضو مین پہونچتا ہے دانت اسکا اور چھوٹا بمقدار
دانہ چانول کے اسکے دندان مین سوراخ لانبا سوائے
دانت کا محرف مانند قلم تراشیدہ کے اور جس سانپ کے دانت
اکھاڑ دیگئے ہون اگر وہ کسی کو کاٹے خون اس جگہ سے
تھوڑا نکلتا ہے لیکن تکلیف بہت نہین ہوتی اور نشانی
ہے کہ جس سانپ کے دانت زہردار اکھاڑ دیگئے ہون
اگر اسکو قید کرین بعد دو برس کے چھوڑ دین بعد چھ
مہینے کے پھر دانت زہردار اسکے مانند دانت پہلے کے
نکل آتے ہین اور جس شخص کو کاٹتا ہی ہلاک کرتا ہے
(طبیعت اسکی) نہایت گرم اور خشک مخلف اور محلل ہے
اور سانپ اگر قریب پانی یا عمارت کی ہی حارا ور مایل
دیوار دوسرے مین اور اگر پانی یا عمارت سے فیصلہ اوسط
رہتا ہے حار اور یابس تیسرے درجے مین ہی اور بہت
دور پانی سے جیسے کوہستان مین خشک چوتھے درجے
مین ہی (افعال اور خواص اسکے) اگر ساتھ پانی
اور تھوڑے نمک اور کندنا اور روغن زیتون کے اوپر
آگ ہنگاریون کے آہستہ آہستہ پکاوین یہانتک کہ گل
جاوی اسکے گوشت کو ساتھ گندنا کے کھاوین مواد
غلیظ کو طرف جلد کے کھینچتا ہے اور تحلیل کرتا ہی اور
کہا ہے کہ بیخ مجذوم کے یا مرہم تجربہ مین ہو پہنچا کہ بعد ہفتے
کے بدن مجذوم کا نقشہ ہوا اور اس سے مانند سفنی مچھلی
کے جلد اسکی جدا ہوئی اور مجذوم نے مرض جذام سے شفا
پائی اور بھی اُسکے بیت کھانے سے بدن زخمی ہو کر مچھلی
کے پوست اسکا گرتا ہے اور اغلاط متعفنہ لطیفہ تحلیل پذیر

اور کشنیز ساتھ لفشہ جلد کے دفع ہوتی ہین اور بیمار کو
نفع ہوتا ہی اور بھی گوشت تخیہ اُسکا کہ مرباق فاروق
کے وسطے پکاتے ہین واسطے دفع سموم شعوبا اور تندیہ
اور ضعف بصر اور درد عصب اور دور کرنے برص کے
نفع کرتے زیادتی خنازیر کے اور حفاظت جوانی کو اور
تقویت قوتون حیوانی اور نفسانی کے اور اچھے ہوتے
ذہن اور فکر کے اور واسطے لقوہ اور رعشہ امراض بارد
عصبانی اور وہ اوی عمر کے موثر اور مفید ہی اگر برس مین
ایک مرتبہ کھاوین لیکن کثرت اسکی نہ کرین اور چاہیے
کہ بعد تقویت بدن کے جب گوشت اور جلد جدا شروع
ہووے اور اعضا کو محفوظ رکھین خارج سے بسبب ملنے
مرہمون اور مرہم روغن مناسب اور مسکہ تازہ اور مثل کے
بسبب پلانے شراب ریا اللہم اور کھانی گوشت لطیفہ بریان
کے اور پیاز اوسکے شوربے کا وسطے فتیق النفس بارد اور بلغمی
نافع اور چاہیے کہ شوربا خوب پکاوین اسواسطے کہ گوشت
اسکا دیر مین پختا ہے اور گھستا ہے اور اگر اسکے گوشت
کو کچا کوٹ کر بدون پکانے کے اوپر جگہ کاٹنے سانپ کے
منماد کرین واسطے دفع زہر فی گزیدہ کے اور قسام نیوٹر
نفع کرتا ہی اور واسطے طارالہشلب کو اور دار الحیہ اور خنازیر
اور ذات الجنب اور بواسیر بادی کے نافع ہی اور جو پت سانپ کا چیر کر
گرما گرم اوپر جگہ کاٹنے سانپ کے باندھین مردہ کو ساکن اور
زہر کو دفع کرتا ہے اور بہت کھانا اسکا محرق غلاظا
مصرع ہی مصلح اسکا دودھ تازہ اور پانی نواکہ اور
چوب پنبی کہ وقت جوش کرنے گوشت کے اُسمین پکاوین
اور افعال مین قریب قرص افعی کے ہین اور وہ جنس
افعی کے پیٹ مین بھرتے ہین منعفن نہ ہو گوشت سے افعال
مین اور کہا ہی لوگون نے کہ عوسات خد افعی کو ایک سیسی اُن
سرخ ارغوانی کی سے خشہ کیا ہو یعنی گلا اُسکا گھونٹ کر مارا ہو
بقابلہ ہر ایک افعی کے ایک گرہ ایسی سی مین دیوین یعنی
سات گرہ اور اُس سی کو اوپر گردن صاحب جذام کے
جذام نافع ہے اور عجب ہی اسی طرح باندھنا سی کا ان کا

کہ اُس سے افعی کو خفہ کیا ہو واسطے خناق اور ام توزین
کے نافع ہو خون افعی کا اکتحال واسطے روشنی آنکھ کے اور
منع کرنے نزول الماء کے مفید ہے اسی طرح پتہ اُسکا
لیکن پتا زہر قاتل بدون مہلت کے ہو اخلاط اور اعضا
کو پگھلاتا ہے اور ارواح اور حرارت غریزی کو فاسد کرتا ہے
بسرعت اپنی خاصیت کو لہذا استعمال اسکا کسی طرح سے جائز
نہین ہے پوست اسکا واسطے امراض سینہ اور استسقا
اور یرقان اور طحال اور نزلات کے اور واسطے
ادرار بول اور تفتیت حصاۃ اور امراض مقعد
کے جسطرح سے استعمال کرین نافع ہے اور پخوز اسکا ہوم
کو بھگاتا ہے اور جس شخص کو خناق ہو اور گوشت سانپ
کا کھا اسکو خوش نہ آوے سانپ سوختہ کو کہ بدل
اسکا ہے استعمال کرے اور طریق احراق سانپ کا
مقدمہ مین لکھا ہے اور بیچ نسخہ ہا یعنی کے طریق احراق سانپ
کا یون ہو کہ سانپ پرنگ اور خبث اور انجر ہر ایک کے
ایک ایک طل پیسکر چھڑکین اور نواوقیہ شہد اسمین
ڈالین اور سر اسکا بند کرکے تنور مین رکھین یعلکر
گدلا ہو جاوے پس خوب پیسکر شیشے مین یا چینی کے
باسن مین محفوظ رکھین اور وقت حاجت کے استعمال
کرین اور کبھی واسطے خوشبوئی کے اور اچھے ہونے خمیر کے
سنبل الطیب اور سانوج باریک پیسکر ملاتے ہین اور افعال
اور خواص اور منافع اسکے راکھ کے طلا اُسکے
راکھ کا ساتھ روغن زیتون کے تحلیل خنازیر کے اور
ساتھ سرکہ کے واسطے داء الثعلب اور داء الحیہ کے
اور سرمہ لگانا اُسکا ساتھ شہد کے مقوی باصرہ ہے
اور نشانی مارگزیدہ کی اور تدبیر اُسکی اور نشانی اُسکی
کہ جسنے پتا سانپ کا کھایا ہو اور تدبیر اُسکی بھی اور
ترکیب بنانے تریاق فاروق کی کہ جسمین افعی ڈالا
گیا ہو اور زمانہ اور مقام استعمال کا اور مقدار شربت
اور منافع عصارہ اسکے تفصیل اور نسخے قرص افعی کے
اور جبوب مین اور راکھ اور جوشاندے کے اور

ترکیب ماء اللحم اور شوربے اور معجون کی تحریر باذن اللہ مین مذکور
ہین باجمال جسکا شخص کو کہ افعی نے یا سانپ نے کاٹا ہو علامات
اسکی سے ہو کہ خون موضع مارگزیدہ سے متغیر اللون نکلیگا
بعد اسکے زرد آب شبیہ بمیل کے اور موضع لسع کا ورم کریگا
اور سرخ ہوگا اور منھ اور زبان خشک ہونگے اور پیٹ
مین سوزش اور گرمی ہوگی اور پسینا مُنھ سے نکلیگا اور رنگ
منھ اور بدن کا متغیر ہوگا اور متلی اور قے صفراوی اور
غشی اور سردی بدن ہوگی بہترین معالجات مین فی
الفور اور بے فاصلہ باندھنا اُس جگہ کا اوپر سے
بہت مضبوطی اور سختی سے فاصلہ چار پانچ انگل کے
ایک بالشت تک جس رسی سے یا جس چیز سے کہ
حاضر اور موجود ہو یہانتک کہ کریند اور دستار سے
یعنے باندھنے مین غفلت اور توقف نہ کرین جو موجود
ہو فی الفور اسے باندھین اگر باندھنا ممکن نہ ہو جیسے
ہاتھ اور پاؤن مین جو دو جگہ باندھین بہتر ہے ایک
اوپر متصل دوسرا بفاصلہ چار پانچ انگل کے ایک بالشت
تک اور جبتک خون بجمی نہ ہو نہ کھولین بہتری یا دفع
کرین اُس جگہ کو یا قطع کرین ورنہ فی الفور پہنچیگا
مجمہ سے بقوت تمام جو سین کئی دفعہ تو بالکل زہر اور
خون فاسد نکلیگا دے اور خون اس سے کم رنگ مانند
میل کے پتلا زرد رنگ مشابہ زرد آب نکلیگا اسواسطے
کہ خاصیت اسکے زہر کی یہ ہے کہ خون اور اخلاط اور
اعضا کو پگھلاتا ہے اور فاسد کرتا ہے اور اگر مجمہ میسر
نہون کوئی شخص جوان قوت والا کہ دانت اُسکے اوپر
اور درست ہون اور کوئی مرض اور قلاع منھ اور زبان
مین نہ رکھتا ہو اپنے منھ کو پاک کرکے دھوکر اور روغن
گل کو اپنے لبون پر ملے واس کی کلیان کرے بڑے
زور سے اس جگہ کو چوسے اور منھ کو پانی کو پھینکتا
جاوے اور بھی فی الفور تریاق فاروق اصلی اسکو
کھلاوین اور اُس جگہ پر ملین اور تین چار عدد مرچ
پانی مین خوب نرم جو کھلا سکے اسکو کھلاوین اور کھانا کی
پرانے کا کہ ایک دو برس سے کم نہ ہوے اور دودھ اور پرانی
شراب اور پنیر یہ خرگوش کا کہ تازہ ہو اور سرکہ مین
گھولا گیا ہو پانی جوشاندے تخم خارو خاشر اور
اسپند اور تخم پونچھا اور تخم ترنج اور تخم خیتا کی اور
تخم کاشم کی اور تخم بڑھار کی اور تخم کی اور فنیتین اور ہر ایک مشقوق اور
زراوند مدحرج اور طویل اور کرفس جبلی اور فلفل کا یا معجون کہ
ان سب چیزون سے بنائی ہو یا جن چیزون سے کہ میسر ہون
ساتھ شہد کے بقدر چار دانگ کے اور بہت کھانا لسن کچا
یا نقوا خروٹ کا اور ملنا مرکی ادویہ مذکورہ کو بقوت تمام
اُس موضع کو نافع ہے اور پیٹ چیرے مذبوحہ کو چیر کر
گرما گرم اس موضع پر باندھین اور بہتر پیٹ مرغ زندہ
کا چیر کر گرما گرم باندھین اور ہمرہ سانپ کا اسپر لگا دین
کہ چپک جاوے اور اُسی ہمرہ پر دودھ تازہ ڈالتے
رہین یہانتک کہ رنگ دودھ کا متغیر ہو اور ہمرہ
خود بخود چھوٹ جائے اسواسطے نشانی مار ہمرہ
اصلی کی یہ ہے کہ جبتک زہر باقی ہے مُدا نہین ہوتا
اور دودھ اُسپر ڈالا جاتا ہے متغیر ہوتا ہے اور قے کرتا ہے
پانی سے کہ اسمین نیل بقدر ایک طل کے گھولا ہو اور باندھنا
تھوڑا نیل اس جگہ پر اور کھلانا پانی پینے پر بالہ کا کہ نبات
ہندی اور مشہور ہے آور سعوط کرنا اسکا اور اگر بالہ
تازہ ملے پیسے سو گھے اُسکے گھسکر سعوط کرین کہ ناک کی
جڑین اور دماغ مین پہونچے اور سرطان نہری کو اور سونٹھ
کو ساتھ دودھ گدھی کے یا عورت کے کھاوے اور کہا ہے
کہ وند کو پانی مین گھسکر بطور سرمہ کے آنکھ مین لگاوے
سانپ کے زہر سے محفوظ رہتا ہے لیکن چاہیے کہ بہت
تھوڑا ہو اسواسطے کہ آنکھ کو نہایت مضرت کرتا ہے اور
جس شخص نے کہ پتا افعی کا کھایا ہو اور غشی پے در پے
عارض ہو تدبیر اسکی کمر پر قے کرنا پیٹھ کے پانی سے اور
جوشاندہ ادویہ مذکورہ اور روغن تل تازہ اور مسکہ
سے ساتھ پانی گرم کے یا ساتھ دودھ گائے یا بکری کے یا تریاق
فاروق شفر یطوس اور دواء المسک اور فاذہر ہر اچھا اور

مانند آنکے اور پینا پانی گوشتون لطیف کا مانند شوربے مُرغ جوان فربہ اور سرطان نہری کے ساتھ مشک خالص کے اور دودھ بکری یا گدھی یا عورتون کے۔

**فلیجہ** بفتح اول اور سکون فا اور فتحہ لام اور سکون فی اور فتح جیم اور با کے ہندی مین پل پرنگ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک بیج ہے مشابہ خردل کے اور تند مانند بوئے سیب کے اور ساتھ عطریت کے نہایت سرخ مزہ اسکا کڑوا اور دواؤن خوشبوؤن مین داخل کیا جاتا ہے اور معجون وغیرہا مین نبات اُسکی بقدر ایک گرز کے پیتے اُسکے مانند پتے بادام کے پھول اسکا سفید بیج اسکا مخالف مین مانند بیج اخوان نبات اسکا بلاد ہند ہین اور فلیجہ زرد اور سیاہ ہوتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ فلیجہ قسم چھوٹا کبابہ ہے اور بعضے کہتے ہین کہ ترنفل بستانی ہے لیکن یہ دونون قول بے اصل ہین (طبیعت اسکی) گرم پہلے درجہ مین اور خشک اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) مقوی دماغ اور جگر اور معدہ اور مفتح سدد دماغ اور محلل ریاح اور شہوتی اور مفتح شدہ احشا اور مسخن معدہ اور ذکا رلانے والا اور دافع اور مقاوم سب زہرون کے خصوصاً بچھو اور تیلا کہ ظلماتا روغن تیون کے اُسی وقت رفع کرتا ہے درد کو بچھو کاٹے سے ہوتا ہے مصدع اور کرب اور ورم خناق ہے مصلح اُسکا روغن تیون ہے بمقدار شربت دو مثقال تک

**افیقون** بفتح اول و سکون فا اور کسرہ قاف اور یا تحتانیہ اور ضمہ قاف اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) نبات ہے مانند انقطیس کے مگر وہ بین کہ کرہ وہ اترنج کا نہین کہتے اور گیہون کے کھیت مین جمتی ہے (طبیعت اسکی) نبات بھی اور مخدر ہے (افعال اور خواص اور منافع اسکے خارج سے بیج طلاؤن مادہ کے متعلق ہے پینا اسکا جائز نہین ہے

**انیقطس** بفتح اول و کسرہ قاف اور سکون یا تحتانیہ اور فتحہ قاف اور ضمہ طاء مہملہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے

بعنی فلفل کے (ماہیت اسکی) نبات ہے یعنی اگنے سے کم ساق اسکی پتلی اور بھری ہوئی شاخون کے پھول اسکا اسکل اللون اور مائل بسفیدی پتے اسکے چوڑے مشابہ پتے تلی کے ساتھ دندانے مخفی کے اور روئیں دار اور گچھی ضبط مانند تخم کا سنی کیہ کے اور تھوڑا سا لمبا اور ساتھ اسکے تیون کی پتلی بیج اسکے مشابہ بیج شبلم کے اور بڑی اس سے اور مشابہ بیج مولی کے خلاف مین مانند بیج بوئی کے اور سیاہ اور خاکستری رنگ اسکی جڑ بے رائحہ اور گرم ساتھ عطریت کے اور دیر سے ساتھ تین یا چار شعبہ مشابہ پتلی انگلی کے موافق لمبائی ایک انگلی جمی ہوئے طرف اوپر کے بو اسکی گھاس کی مشابہ بو تخم کے مغایت اُسکا کنار دریاؤن کے اور جگہ بیٹھے پانی کے اور جہان پانی جاتا اور رہتا ہے اور کھیت جَو اور مسور اور نخود کے مصر مین اور کنار دریاے شام کے بہت ہوتا ہے بعضے مصریون اسکو شبلم کہتے ہین بہتر ہین بسکین ہے اور تخم شبلم سے اسکو خوش کرا تر ہین اور فرق یہ ہے کہ یہ بڑا ہوتا ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک تھوڑی تیزی کے گرمی اسکی زیادہ ہے خشکی (افعال اور خواص اسکے) پتے اور بیج اور تمام اجزا اسکی واسطے درد اور ورم بارد محلیظ جگر کے اور تفتیح سدہ جگر کے اور سدہ طحال کے اور تحلیل اورام اور اخلاط غلیظ اور ریاح اور تفتح طحال اور احشا اور صلابات تمام عضا کے اور دود پانون کے اور دفع کرنے سب زہر قتال کے شربا اور ضمادا نافع ہے اور چاہئے کہ تین ماشہ ساتھ شراب صلب کے یعنی شیرین استعمال کرین اور عصارہ اسکی جڑ کا بسبب امراض مذکورہ کے نافع ہے اور قوی تر اور چاہئے کہ فصل بہار مین عصارہ اسکا پیون اسواسطے کہ بعد اس فصل کے رطوبت نہین ہوتی بمقدار شربت دو مثقال تک اور اسکے بیج کا ادویہ مثقال روغن اسکا افعال مین مانند اسکے ہے اور اسکا نام بربت الشبلم لکھا ہے

**افیقیون** بفتح ہمزہ اور کسرہ فا اور سکون یا تحتانیہ اور کسرہ قاف اور سکون یا تحتانیہ اور ضمہ واو اور سکون نون اور نون کے لغت یونانی ہے اور اسکو فافیوس کہتے ہین (ماہیت

اسکی) ایک نبات ہے درمیان درخت اور گھاس کے اور ایک ہی شاخ اسکی ہوتی ہے پتے اسکے دس بارہ قدم سے زیادہ نہین ہوتے پھول اور پھل نہین رکھتی ریشہ اسکا پتلا سیاہ اور تند اور بزمرہ (طبیعت اسکی) اخیر اور (افعال اور خواص اسکے) منوم اور مسکن اسکے ہے اور دماغ کو بڑی شدت سے ضعف مارد روغن زیتون کے ساتھ کہ کچوز یتون سے بنایا گیا ہو اور پینا اسکا نافع ہے عورت اور مرد کو قوالد اور تناسل کو مقدار شربت تین تون اور جڑ دانے قطع قوالد کے تین مثقال ساتھ شراب کے۔

**افیوس** بفتح اول اور سکون فا اور ضمہ یا تحتانی اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اسکو فافیوس الحدق بھی کہتے ہین اسلیے کہ وہ شابہ حدق کے ہے اور بعض لوگ اسکو فلانس اور قجل بری کہتے ہین ماہیت اسکی ایک نبات ہے درمیان درخت اور گھاس کے بہت بلند نہین ہوتی ساق اسکی روئیں دار پتلی اور تین گز سے زیادہ نہین ہوتی اور شابہ لکڑی اذخر کے پتے اسکے مانند پتے تلی کے اور سبز چھل مانند چھوٹے کھیرے کے ضعف بری شکل اور کالا ہوتا ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور اندیج جانوس ذی مغز دوسرے مین تجفف پہلے اور اسکے پھل کو گرم اور قابض اول پہلے درجہ مین مجفف دوسرے درجہ مین کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) پینا اُسکے جانب اعلی کو مقی اور جانب اسفل کو مسہل اخیر پینا اسکو قی اور مسہل مغیم اور مضر ہے اور جنبی بالون کو منع کرتا ہے اور پرعانہ لڑکون کی ایک مدت اگر عانہ پر پھل اسکا پر قان کو مفید ہے اور اسکا قی اور مسہل ہے مقدار شربت اسکے جرم سے فرق اور اسکی رطوبت کہ اسکے پھل مین ہے واسطے تحلیل صلابات کے نافع ہے اور کہا گیا ہے سفیدی ناخن کو جلا دیتی ہے اور مسہل درعلی ہے اور کیفیت تخلیہ اسکے دسمہ کی یون ہے اسکو کوٹین اور پچوڑین اور اسکے دسمہ کو صوف پر رکھ کر سین مین رکھ کر پانی پر لٹکا دین اور ایک پرکالہ دین اور پانی اس پر جمع ہو کر جس شکل کے استعمال کرین **افیون** بفتح ہمزہ اور سکون فا اور ضمہ یا تحتانیہ اور

داد اور فنون کے معرب افیون یونانی کا ہے معنی اسکے
مبعث ہین یعنی خواب لانیوالی عربی مین لبن الخشخاش
اور مرقطا اور عربی مین تریاق اور سریانی مصیانیون اور
شفیقل یعنی مارنے والے اعضا کے اور فارسی مین تریاق
کہتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ رستم نے وہ تریاک واسطے
معالجہ کے کیکاؤس بادشاہ سے طلب کیا تھا یہ افیون
تھی اوسواسطے کہ بیچ ادجاع شدیدہ کے کوئی اور دوا افیون
کے سکن اور عاں درمیان مرض اور موت کے نہین ہے
اور ہر پنج بہت قوی ہے اور دواے سمی شدید القاتلہ ہے اعضا
باعتیاط ایسے منافع کے اسکے استعمال کرنے مین محتاج
ہوا ہین اور کوئی تدبیر اور چارہ نہین جانتی لہذا اسکو
ترکیب یا ساتھ مصلحات کے مانند زعفران اور جندبیدستر
اور مشک کے (اسکی ماہیت) جان تو کہ افیون
کو بہ سبیل اشتراک کے تین چیز پر اطلاق کرتے ہین
اول خشخاش چہ علاقا خواہ خشخاش سفید ہو خواہ سیاہ
اور اہل شہر زاد اہل مغرب اسی بات پر متفق ہین دوسرے
اوپر لبن خشخاش سیاہ کے اور یہ نزدیک قدماے یونانیون کے
اسواسطے کہ اس زمانے مین خشخاش سفید مزروع نہین تھا
خشخاش سیاہ صحرائی سو دودھ لیتے تھے اور الحال خشخاش
بہت کم تھا مگر مصر مین اکیلے بیچ اس موضع کے کہ وہ اسپوٹ
مشہور ہے وہانسے اطراف مین لیجاتے تھے تیسرے اوپر عصارہ
خشخاش سیاہ کے جو پوست خشک کیا ہو جیسا کہ طبقو
ریدوس اور شیخ رئیس فرمایا ہے کہ کاہو صحرائی کو بھی قریب
بناتے ہین اور یہ بھی بہ تور خشخاش کے دودھ کو لیتے ہین اور
یہ بہت کم ہے لیکن عمل مین بہت قوی ہے اور طریق اسکی بنانے
کا یون ہے کہ جو پتے پھول خشخاش کے گرجا دین اور کوزہ
یعنی ہونڈی اسکی بڑی ہوگئی اور دوائی اسکے بستہ ہوگئی اور قریب
اسکے پہونچکے رطوبت اور طراوت اسکی کم ہوئے اور سوکھ
جاوے تب اسکو بیخ سے اکھاڑ سکے اخیر مین تین چار مجگہ کو چیرتے ہین لیکن
ایسا نہ ہو کہ اندر تک پہونچے اسلیے کہ رطوبت بہتر
رہتے ہین تو دودھ اور رطوبت کا اسکے اندر رہتی ہے کہ
قریب ظاہر کے جہان کو پہنچا گیا ہے اکثر بسبب سردی ہوا کے
فی الجملہ بستگی سے اور انعقاد حاصل کرتا ہے پس بسکہ جلد سے
کہ ابھی آفتاب خوب نکلتا ہے اور ہوا گرم ہوئی ہو اوس وقت
کو انگلیون سے اٹھاتے ہین اور اوپر کنارہ سیپی کے یا پیالہ
پیتل کے یا شیشے کے جمع کرتے ہین اور تھوڑی دیر صبر کرتے
ہین تو جو کچھ پھر ان زخمون سے نکلے لے لیتے ہین اور
اسی طرح دوسرے دن اور کبھی دوسری مرتبہ کو پہنچتے ہین اور
دودھ اسکا لیتے ہین اور بعضے لوگ دودھ کو شیشی سے یا
چھری کی پیٹھ سے اٹھاتے ہین اور جمع کرتے ہین لیکن لینا
اور اٹھانا انگلی سے بہتر ہے اسواسطے کہ اس صورت مین البتہ
کچھ پوست رقیق اور اجزا کثیف خشخاش کے دودھ مین
ملجاتے ہین اور بعد بالکل لے لینے دودھ کے اوپر پتھر
کے دودھ کو پھیلا کر ہاتھ سے ملتے ہین یا پیستے ہین تو
کچھ رطوبت اسکی تحلیل ہوکر غلیظ ہوجاوے اقراص یا پیالہ
یا قلمین بناتے ہین اور طریق بنانی عصارہ کا یون ہے کہ سر
خشخاش کا اور پوست اور اوراق اسکے کوٹ کر پانی اسکا
نچوڑ کر لیتے ہین اور دھوپ مین رکھ دیتے ہین تو غلیظ
ہوجاوے اور بہ تصور اوپر پتھر کے پیستے ہین اور ہاتھ سے
ملتے ہین اور قرص بناتے ہین اور اس افیون کو سفوتیون کہتے ہین
بہتر افیون وہ ہے کہ خشخاش سیاہ کی بنائی ہو بعد اسکی خشخاش
سفید کے اور شقائق النعمان کی ایک اعتبار سے بہتر اور
قوی تر ہے سب قسمون سے اور جو افیون عصارہ سے بنائی
ہو نہایت نہون ہے اور جو کاہو صحرائی سے بنائی ہو نہایت نہون
ہوا اور نشانی اچھی ہوئی افیون کی یہ ہے کہ اسکی تمباکو تیز
اور ذرہ کڑوا اور بہت مفتت اور چکنی ہو اور پانی مین گھلجاوے
اور اخراج گملے ہوئے اسکے شبانہ اور مساوی ہون اور
اسمین نہ ہو اور جو صاف کرنے مین ثقیل نہ ہے اور اسکے
سونگھنے سے منیند نہ دے اور ایک جو ٹکڑا تو ڑنے مین نکلے
اسکا سفید مائل بسرخی اور سنگین ہوا اور جو دھوپ مین
رکھین نرم اور گھل جاوے جو آگ مین ڈالین بالکل
پھلاغ کے رکھین جلد جلنے لگے اور کچھ باقی نہ رہے جلنے
اسکا صاف ہو کدورات اور تاریک نہو اور جب بجھاوین اسکی
تند اور قوی ہوا رخنشوش ہونی ہے مخالف اسکے اور صاف
کے ہوتی ہے اور پالیشا سے یا عصارہ خس بری سے
منقش کرتے ہین اور سورا اور صبر بھی داخل کرتے
ہین نشانی ہر ایک کی مزے اور بو سے اور حل کرنے
سے پانی مین معلوم ہوتی ہے (طبیعت اسکی)
جان تو کہ بیچ مزاج افیون کے اختلاف بہت ہوا
ہے بالکل اطباے یونانی کے اسکو سرد اور خشک اور سری
اسکی نہایت مرتبے مین زیادہ جانتے ہین یعنے چوتھے
درجے مین پھر اسمین اختلاف ہوا ہے بعضے اول مرتبہ
چوتھے درجے مین اور بعضے اوسط مرتبے اسی درجے
مین جانتے ہین اور یہی حال ہے اسکے پوست مین
اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ یابس ہے تیسرے درجے
مین اور بعضون نے کہا ہے کہ یوست اسکی قوی ہے اور سب
اطبا رہندکے اسکو گرم اور خشک کہتے ہین اور اطبا فارس
کے تابع یونان کے ہین اکثر اسمین سے اسکو سرد جانتے
ہین اور بعضے گرم اور جو بالفعل درمیان کے مشہور ہے یعنے
بنائی ہوئی خشخاش سیاہ بری سے وہ بارد یابس ہے
چوتھے درجے مین اور بنائی ہوئی خشخاش سیاہ بستانی
بارد یابس ہے اول تیسرے درجے مین اور بنائی ہوئی
کوزے فقائق النعمان سے اکثر اسکو گرم جانتے ہین
اور بعضے سرد اور مصنف مؤلف کا یہ ہے کہ افیون بارد جو
برودت کے مرکب القوی ہے یعنی اسمین دو جزو ہین ایک
جزو حار لطیف ہوائی اور دو سرا جزو بارد کثیف ارضی
لیکن یہ جزو سرد غالب ہے اور تخمی مزے کی اور حدت لائحہ
کی اور جلنا اسکا جلد اگ سے اور نہ ہونا اغمال حرارت
کا اس سے بین ابن البیطار کے اور بعد فعل اور انفعال
کے بسبب خبث مادہ کے ہے لیکن جو وہ خبث لطیف اور کامل
ہے جلد تحلیل ہوجاتا ہے اور خال برودت کے کہ بسبب جزو کثیف
ارضی کے ہے اور وہ جزو بہت ہی باقی رہتی ہین اسی سبب اسوقت
استعمال مین اور دیر اسکے بدن مین ظاہر اور باقی

اور نماز اور طلا و بسبب تحذیر یا دربند کرنے مسام کے
اور اجتماع حرارت کے باطن مین قوتون کو اٹھانی ہے اور
بدن کو گرم کرتی ہے اور بھوک کو زیادہ کرتی ہے اور ذرہ
بالعکس یعنی بدن کو ضعیف اور لاغر اور رنگ سفید کرتی ہے
اور بے رونق کرتی ہے بسبب شدت برودت اور افراط
حرارت غریزی اور قوی اور ارواح کے (افعال
اور خواص اسکے) مخدر اور قابض اور مسدد اور
مقوی اور جلال اور سکن اور جامع اور مانع تعفن اور ضماد
اغلاظ ہے اور حافظ ادویہ اور ترکیب ہے اور
واسطے امراض سرد اور اعصاب اور نزلات کے اور امراض
آنکھ اور کان اور کھانسی اور بلغم اور ضیق النفس کے حرارت
سے ہو اور تپہائے مزمنہ قدیمہ اور نافہ کے نافع
ہے اور پیچش سکین اور جاع کے اور منع کرنے تعفن اغلاظ
کے اور تحلیل روح حیوانی اور رفع اسہال اور ہیضہ اور
قرحہ امعا کے کوئی دوا نہین ہے بیچ سفرجل کے
اور وقت تحمیف اور غم اور ہم اور اندوہ اور ضعف دل اور
گرسنگی کے اور نہ پانی پینے کے ایام قحط مین اور تجارت
شدید کے اور ایام روزی مین اور وقت اکھٹا ہونے قوت
کے اور سوزش پیشاب کے اور تیزی منی کے اور سرعت
انزال کے اور شدت قوت باہ کے اور درد قولنج کے تقویت
اس سے کھانے مین مفید اور سودمند ہے بسبب ان مذکورہ کے اور
اور خاصیت کے امراض الراس طلا کرنا تھوڑی
افیون ساتھ اسکے مصلح کے اکیلے یا ساتھ ادویہ
مناسبہ کے اوپر پیشانی کے اور شقیقہ کے واسطے
صداع حار کے اور کھلانا مقدار سمن درم کے اور تخلیج
دو درم تک ساتھ مارالشعیر کے صاحب قرانیطس کو
نفع کرتا ہے اور واسطے صاحب ہرسام صفراوی اور
صبار اور قطربا اور خون کے اگرچہ ملنے سے اوپر پیشانی
اور شقیقہ درد ناک کے موجب تنویم کا ہوتا ہے اور قوی
مریض کے قوی ہین مضائقہ نہین ورنہ نہایت پرہیز کرنا
چاہیے اسکے استعمال سے اسی طرح سونگھنا اسکا ساتھ

تھوڑی زعفران حل کرکے مخلوط نوشہ مین اور کھلانا
مقدار ایک قیراط کے اور کبیرہ اس سے صاحب سہرسام کو
واسطے تنویم کے مفید ہے اور بعض دد کو تسکین دیتا ہے
جس عضو کے کہ ہو اور اسیطرح سونگھنا اور ملنا اسکو اوپر
پیشانی کے ساتھ مارالشعیر کے کھلانا رکنا بی کا مین
آلودہ کرکے قعدہ مین مفید ہے اور بجی سکن ہے کہ دیوانہ
یہ ہے کہ صاحب فطرت کو عارض ہوتے ہین استعمال کرنا
ایک مقدار قلیل اس سے ساتھ غلونا کے خواہ کھانے
خواہ سونگھنے خصوصًا اسوقت ساتھ تھوڑی زعفران
بیچ روغن گل کے حل کیا ہوا اور کھانا ادھا درم افیون
کا ساتھ مارالشعیر کے نزدیک قوی ہونے اغلاظ عقل کے
اور نفخہ حرارت کے نافع ہے صاحب الکلب والمانیا
کو خواب بلاتا ہے اور سعوط کرنا تھوڑی افیون کا ساتھ
تھوڑی زعفران کے واسطے زکام اور نزلہ کے بیچ انہتے
بیماری کے مفید ہے اور بعضے نے ساتھ سونٹھ کے
کہا ہے اور بیچ اصلاح ضرر افیون کے دماغ کو کوئی چیز
مانند زعفران اور جدوار اور مشک کے نہین ہے امراض
العین اسنا افیون کا ساتھ اسکے مصلح کے یعنی زعفران کے
یا ساتھ بلندی کے اور شافع ضماد اور طلا یہ افیون کا استعمال
کرنا اوپر گرہ اگہ صاحب مدار اور جاع آنکھ کے تہالت
مین نافع ہے اسیطرح ساتھ تھوڑی زعفران اور لڑکیون کے
امراض الاذن پکانا اور تھوڑی افیون روغن ورد
تنخ مین یا روغن خلوق کہ روغن زعفران ہی واسطے
تسکین اور درد کان کے اور اسیطرح افیون کو ساتھ مقدار
دو جبہ جند بیدستر کے دو دہ لڑکیون مین یا روغن ورد
تنخ اور مرار اور زعفران مین گھولکر لگانا واسطے درد کان کے
نافع ہے اور استعمال کرنا اسکی لکہ کا ساتھ جند بیدستر
کے واسطے اوجاع کان کے اور اسکے قرحہ کو نافع ہے اور
قطور اسکا ساتھ زرالبیض سفید کے کہ مقدار مین برابر ہو
بقدر ایک عدسہ کے روغن بنفشہ مین گھولکر واسطے تسکین
وجع کے کہ حرارت سے کان مین پیدا ہون اور ایک قیراط اسکا

مازو مین گھولکر نیگرم واسطے تبور کان کے ساتھ ضرر کے
ہونا نافع ہے لیکن استعمال قطور اتِ افیونیہ کا کان مین مت
چاہیے کرنا کہ بسبب ثبات درد کے خوف تشنج اور اختلال عقل اور
غشی کا ہو اور باوجود اسکے مداومت نہین چاہیے کرنا
اس سبب سے کہ اس سے تقیح ہوتا ہے اور حکمان حالات کے
بطریق اولی استعمال کرنا چاہیے اور ضماد اسکا واسطے
تخفیف فروج اور ورم خارج کے اور ساتھ زرد کی انڈے مرغ
اور زعفران کیواسطے حرقہ کے کہ اسکو سرخ بادہ کہتے ہین
اور واسطے جراحات کے اور ساتھ دودہ لڑکیون کے اور زعفران
کیواسطے تقرس حار کے اور پتے اسکے ساتھ مرکی اور زعفران
کے کہ برابر ہون واسطے زہیر کے مہر سیے اور ساتھ دودہ زن
کے واسطے حکہ اور جرب کے نافع ہے اور بیچ معاجین ادویہ
مرکبہ کے قوالنا افیون کا حافظ قوت ان ادویہ کا ہوتا ہے
قوای ظاہریہ اور باطنیہ اور حیض اور ادراک اور ارواح کو مضر
ہے اور محدث کنار اور ورق شیخوخت اور لاغری بدن اور زردی
رخسار اور نقص فہم اور فکر اور بیچ خاتمی کی ہے اور موجب مخدر اور
سموم ہونے کا اگر اوقات مین باعث ڈر کا تھوڑی پیدا کرنے
موجب ضعف دل اور جگر اور ساقط اور شمار ہ فواکہ کا اور موجب
ضعف ت باصرہ اور مضار اور گرد باد اور شانہ اور باہ کی ہے اور تفخ
اور قولنج اور علۃ السبل غیرہ کو پیدا کرتی ہے بسبب ثبات کے ان
اعضا کو کرتی ہے مصلح اسکا جند بیدستر اور زعفران اور
دارچینی اور فرفیون اور سونٹھ جدوار اور فلفل ہین مقدار
شربت اسکا ایک عدس سے چار قیراط تک اور دوا دو
دانگ سے ممنوع ہے اور دودرم قاتل بدل کی تین مثقال اسکی
زرالبیض اور ہمون اسکی تخم نقاع یا پوست اسکی جڑ کا مصلح
اسکا اور بیچ مبسل ادہم کے طباشیر اور لبن مخدوم اور کافور اور
گہرہا بھی اور بعض لوگ بدل اسکا ہمون اسکی تو دری مفید کہتے
ہین مدت عمر اور بقای اسکے قوت کی مانند سقمونیا کے بیچ
برس کہا ہے اور چاہیے کہ اسکو محفوظ رکھین پوچھ کیونکہ
غالبہ اور بہ بعضی حرارت اور برودت اور رطوبت اور یبوست کی
اور غبار سے اور آمیزش اشیاء غریبہ کہ اسکی صورت

جو عیہ سے متغیر کرین اور منغص اور فاسد کرین یا در جو شخص کہ زیادہ اسکی مقدار شربت کی کھاوے اسکو در اوا فسردگی اخلاط اور ریاح اور فواق اور تاریکی بصارت پراگندگی حواس اور تنگی نفس اور گرسنگی زبان اور سیاہت صفرت اور حادث بدن اور کزاز اور عرق خمار اور گمسن جانا اور لکھن کا اور آنا بوزا فیون مثل سی اور دم سی عارض ہوتا ہی پس اُس کا رنگ سیاہ ہوتا ہی بعد اُسکے ہلاک ہوتا ہی تدبیر در دوا اسکی قے کرانا ہی بادشت اور مولی اور شہد اور نمک سے اور حقنہ کرنا حقنی جادہ سی اور پینا اُس شراب کا کہ جسمین پانچ حصے آب گرم قرار دادہ اور جندبیدستر سپکیر حل کیا ہوا اور گرم کرنا مرکو تجمید سی اور عطسہ لانا اور دہان پانی گرم کی مٹھانا اور کھلانا تیاقی رومی اور سنگ پنبہ اور تریاق ربعہ اور تریاق اربعین اور مثقر دیلوس اور فاذہر ہر فائق ہی اور در مقدار ایک بندق کے جندبیدستر اور مشک اور فلفل اور حلیت اور جدوار مجرب ہر یک اور دار چینی دو دانگ یکجا کیا ہوا شہد کے کھلانا اور اگر تھوڑا فرفیون اور زعفران بھی اضافہ کرین تو چاہی ہوا در کھلانا روغن گاؤ اور پانی گرم اور بورہ اور نمک کا یا دودھ تازہ ماتھ نارجیل دریائی کے اور کبریت کرانا اور بعد اسکے شہد اور چیز ہا چکنی اور میٹھی اور حریرہ چکنا اور میٹھے کھلانا اور سونگھنا مشک اور جندبیدستر اور زعفران کو اور کھلانا آبسپین ملا کر اور کھانا کھانے چکنے اور میٹھے اور شیر برنج اور لبن اور کھروٹ بھی مؤثر ہی اور کھلانا جندبیدستر کا اُس مقدار کہ فیون کھائی اور پینا سکنجبین کا ماتھ انیسون کے اور نہ سونے دینا موثر ہی اور اگر بعد کھلانے فیون کے روغن گل یا سرسون کا کھایا ہو گون نے کہا ہی کہ معالجہ پذیر نہین ہوا اور ترشیان اور سرکہ اور دہی اوپر فیون کے نہایت مضر ہی اور باعث پیدا ہونے قوانج شدید کا یہ ہی اور اگر حاجت حقنی کی ہو تو حقنی مہیا سہل کرنا چاہیئے اور بعد فراغت کے حقنے سے شراب انیسون بساعت بساعت دینا اور بعد انہضام ذرور کرنے کے حاجت تحقیق کی بہتر ہوتی ہی فیون کی اور بیان فیون کا اور ترکیب بنانے کا اور مقدار اور مضار اور تدارک اُسکے فیود ماتھ تفصیل وبسط کے قرابادین مین مذکور ہین۔

## فصل الف مع القاف

**اقاقیا** - بفتح ہمزہ اور قاف اور الف آخر کسر قاف ثانی اور فتحہ یا و تحتانی اور الف کے لغت یونانی مین عصارۂ قرظ کا ہی اور قرظ پھل سنط کا ہی کہ اس سے صمغ عربی حاصل ہوتا ہی ہندی مین کیکر اور اُسکے پھل کو کیکر کا رس اور فرنگی این اکا کہتے ہین (ماہیت اسکی) صحیح ترین اقسام مین عصارہ ایک نوع ام غیلان سی ہی کہ اُسکو قرط کہتے ہین جاقاقیا کہ قبل پکنے کے کوٹ کر بناتے ہین قبل سونگھنے کے سُرخ یا توتی رنگ اور بعد سونگھنے کے سبز مائل بسرخی اور سیاہی ہوتی ہی اور جو اقاقیا کہ بعد پکنے کے بناتے ہین سیاہ ہوتی ہی مقدار اور مستعمل نوع پہلی ہی کہ بصیر الرنگ سبز مائل بسیاہی سکین اور سخت ہو (طبیعت غیر مغسول کی سرد پہلے درجہ مین ہی اور طبیعت غیر مغسول) سُرد و خشک آخر درجہ مین (افعال اور خواص اسکے) مجفف اور رادع اور قابض اور قاطع نزف الدم اور مقوی معدہ اور کبد اور حابس نزلات حادہ اور سیلان سوی لاور دواسطے استرخاء معدہ اور رحم کے شربا اور طلاء نافع ہی طلا اُسکا مسکن صداع اور مقوی بصر اور ملطف رطوبات اور زائل کرنیوالا سرخی آنکھ کا ہی اور دو یہ خلطہ مین داخل کیجاتی ہی اور طلا اوپر ادرام حارہ کی محلل اور مانع گرنے مواد کا طرف اُن ادرام کے اور دواسطے داحس اور شقاق کہ سردی سے پیدا ہوئے ہین یعنی بوائی کے اور دواسطے مفاصل کے اور نکل آنی دندان لڑکون کے اور معدہ کے نافع ہی اور طلا کرنا اسکا اوپر بالون کے سیاہ کرنے والا ہی آور طلا کرنا ساتھ پتے مورد کے اور گل سرخ کیواسطے قطع اورام حارہ اور بدبو عرق پسینہ کے اوپر بدن اور رخسارون کے باعث اچھے ہونے رنگ کا اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے سوختگی آگ کے نافع ہی اور بچھا پتے کو منع کرتا ہی اور بدستور ساتھ سوم روغن کے واسطے سوختگی آگ کے اور دواسطے سفید ہونے اور فرو ریزش اسکا قطع نزف الدم کے کہ جس عضو کے کہ ہو نافع ہی اور جو پانی مین جوش کرین اور اوپر مقاتل ستر عیہ کے ڈالین نافع ہی اور گرنے مواد کو مانع ہی اور حقنہ کرنا اُس سی بیچ اور اخلاط الدم کو منع کرتا ہی اور مقوی امعا کی ہی اور رحم مین باعث تنشف رطوبات مستر عیہ کا ہی اور حمول اور فرو جا اسکا مانع نزف الدم اور خروج مقعد اور خروج مقدار اور رحم اور استرخا اور سیلان رحم سے شما دا سکا واسطے نکل آنے حدقی کے اور ورم حار کے اور سرخ بادے کے اور ورم مقعد اور رحم کے اور اوپر کبد ضعیف کے باعث تقویت کبد کا ہی اور جو پانی مین گھولے اور سر کو اُس سے دھوین بال کو سیاہ کرے اور بالون کے گرنے کو منع کرے اور ساتھ لادن اور روغن گل کے واسطے قطع اسہال لڑکون کی مجرب ہی مورف سُدہے مصلح اسکا روغن بادام ہی مقدار شربت اسکا ایک درم تک بدل اسکا ہموزن اُسکے مدس اور صندل ہی اور کہتے ہین کہ رسوت ہی اور یہ قول مناسب معلوم ہوتا ہی اور دستور اسکے بنانے کا یہ ہی کہ پہل اسکے درخت کا وقت پکنے کے لیکر کوٹین اور صاف کرکے آگ ملائم پر پکائین یہانتک کہ بستہ ہو بعد اسکے قالبون مین ڈالین اور رہنے دین تو خشک ہو اور اکثر لوگ پانی اسکے پتو نکا بھی داخل کرتے ہین اور کہا ہی کہ اگر دھوپ مین بستہ کرین تو بہتر ہی اور طریقہ اسکے غسل کا یہ ہی کہ پانی مین پسین جسقدر پانی پر تیرے اُٹھا کر قرص بنا دین اور خشک کرکے استعمال کرین اور جالینوس کہتا ہی کہ دو جوہر سے ایک جوہر لطیف حار النذار اور غاس دوسرا ہی کہ کثیف ارضی قابض ہی کہ جو اسکی غسل کرتے ہین جوہر لطیف کہ صاحب افعال ہی زائل ہو جاتا ہی اور جوہر کثیف بچا رہتا ہی لہذا بعد سوا نع مین استعمال مغسول کا مانند امراض آنکھ کے چاہیئے۔

**اقحوان** - بضمہ ہمزہ اور سکون قاف اور ضمہ حا مہملہ اور فتح واو اور الف نون کے لغت عربی ہی اور اطلاق ارمنی بھی کہتے ہین اور فارسی مین بابونہ گاؤ اور بابونہ گاؤ چشم اور یونانی مین ریانس اور بہ انیس اور عبرانی مین نیفا قیا اور سریانی مین نشاطہ بھی خطا ہوئی کہ کشیز اور کہا کشیز کہتے ہین اور

نزدیک بعضوں کے کافوریہ نام افیون کا ہے طبیعت اسکی اول دوم قسم ہوتا ہے صغیر اور کبیر صغیر کو بدانی مین تین اور فارسی مین بیارکتے ہین اور یہ بھی دو نوع ہے بری اور بستانی کی شاخین پتلی اور پتے اسکے مشابہ پتو دھنیا کے اور پھول اسکا زرد اور گول اور کنارے اسکے پتو جھوڑ سفید کے پھول سے بڑی اور نیز بوساتھ خوشبوئی تلخی کے مشابہ بطبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک راقعال اور خواص اسکے اسقول ہے قوی اور مفتح سدہ جگر اور اقواء عروق کا اور ملطف اور محلل خلط بلغم کا ہے کہ شانہ مین ہو اور محلل اورام مقعدا اور مدر بول اور عرق اور حیض اور سقط جنین اور ملطف عصاۃ ہے ساتھ قوت ترابیت کے اور واسطے درد شاد اور ورم سپرز اور استسقاء اور قراقر معدہ اور قولنج اور درد خانہ اور نزول پانی کی ثخینین مین نافع ہے اور ساتھ سکنجبین یا ساتھ نمک کے سہل اور سودا ملغم ہے اور بضمور ساتھ فتیلون کے اعضاء الراس سوگھنا افیون تازہ کا مندلاتا ہے اور کثرت مداومت اسکی سیالاتی ہے فعل اسکا واسطے سہر ڈھون کے نافع ہے اسطور پر کہ ہر رات کو افیون اور جوشعیر اور بابونہ ہر ایک ایک سی مقدار پانی شیرین مین بھگو مین اور روغن بر سا مین داخل کر کے اوپر سے کر نرخول کرین خواب لاتا ہے انکو یعنی صاحب سہر کو کہ بڈھے ہون اور وہ سہر لاسنہ مین بجائے شعیر کے معتبر آیا ہے اور ایک جزو تمام بھی داخل ہوا اور جو افیون سوداوی بلغم کو استفراغ کرتا ہے اسطرح پر کہ واسطے بالغون اور جوانون کے نافع ہے اور واسطے بچون کے مضر ہے اور ہر ایک مثقال اسکی جگر اور بضعون نے دو مثقال کہا ہے مشک افیون اور خواص اسکے اسقول ہے

جوشاندہ عاقرقرحا کے تین دن تک پے در پے واسطے دو کرنے صرع کے اور اسطرح پینا اسکے پھول کو روز دو درم ساتھ شراب بجائی کے پانچ دن تک پے در پے واسطے صرع کے نافع ہے اور رد رکھ اسکے پھول کو واسطے دفع صرع کے اور سر سہ کے خشک کے واسطے تقویت طبیعات انکے کے اور دفع کرنے قاء قروح اور دفع کرنے نزول ماء کے اور بعضون نے اس خاصیت کو صقر افیون کی خاص کہا ہے اعضاء النفس والصدیہ والغذا العوق اسکا واسطے ربو اور کھانسی اور لفت الدم کے اور پینا تین درم خشک افیون کا ساتھ سکنجبین اور نمک کے واسطے ربو اور اسہال مرہ سودا اور تحلیل اور تخفیف بوجہ کے کہ مدری کی طرف کھینچ آئی ہو اور واسطے تحلیل خون بعد سکتہ کے اور پینا ایک مثقال خشک بسا ساتھ سکنجبین کے واسطے ربو کے اور اٹھانے بھوک کے اور واسطے خوشبو ہونے سکتے کے اور پینا پانچ درم اس سے واسطے ادار عرق کے اور رفع کرنے قولنج کے نافع ہے اعضاء النفس ینبا جوشاندہ اسکا ساتھ ماء العسل کے بدرقوی ہے اور جوشاندہ اسکا معدہ اور شاد مین لبسہ ہوا سکو تحلیل کرتا ہے اور درد کو تسکین کرتا ہے اور جوشاندہ اسکو ساتھ اسکے پھول کے تناول کرین تقویت حصاۃ اور تفتیح تولیغ کرتا ہے اور نفاح اسکا ساتھ شراب کے واسطے ادار بول اور حیض اور اسقاط جنین کے اور نزول پانی کے خصیتین مین اور بدستور حمول اسکا اور ادار حیض تقویت تمام کرتا ہے اور محلل صلبی رحم اور مفتح سدہ کا ہے اور مفتح افواہ بواسیر کا ہے اور فرزجہ اسکا مدر حیض اور منفی رحم ہے اور طلا اسکے پانی تازہ کا اوپر خصیتین کے اور تقطیب اور چڈھے کیواسطے تقویت باہ اور جماع کے نبات مؤثر ہے اور ضماد اسکا اسطرح سے کہ اسکے پانی اور شاہ تیرہ مین کپڑا تر کر کے اوپر رکھین واسطے اتوی عضو کے اور دفع کرنے زہر سمی جانور کاٹنے والے کے اور ساتھ روغن کے واسطے ورم سخت سلون کے اور ضماد کرنا اس کے واسطے ورم بادسے اور اورام گرم اور سرد کے اقطاعین اور واسطے بواسیر اور تشقر خشک کرنے کے اور قروح خبیثہ اور زخم تحقیب کے اور ضماد اسکے پھول کا واسطے تحلیل اورام غلیظ اور تفتیح سدہ کو مفید ہے للضماد لکثرۃ اسکی مضار ثقل سر ہے سبب اسکے گل نیلوفر اور سنجنین ہین اور مکرب معدہ اور مضر ہے قم کو سبب اسکا بنفشہ اور نرگسون اور سنجنین مقدار سہ سر اسکا و مثقال تک بدل اسکا اکلیل الملک اور بابونہ ہے دو وزن اسکے اور نوع کبیر اسکا دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک واسطے اچھے ہونے رنگ رخسار کی اور تحلیل ورم سخت کے نافع ہے اور روغن اسکا پھول انقوان کو اور روغن زیتون تل کے ڈالکر چالیس دن دھوپ مین رکھین لیکن ایک طل پھول مین چار رطل روغن ہو کان مین قطور کرین واسطے رفع کرنے درد کان کے نافع ہے اور تمدین اس سے واسطے اقوہ اور اقواء عروب اور ورم اساغل بدن اور تفتح اور تفتیح سمامات اور ادار عرق اور تفتیح اورام اور اصلاح تموین کے تفتح عصابی کے شربا اور تمد بنا مفید ہے اور قطور اسکا کان مین بسکین درکان کے اور تشقاق اور سعوط اسکا بعد استفراغ کے حب یارج سے واسطے سر کے کہ رطوبت بورقی سے پیدا ہوا ہو اور واسطے سہر مشائخ کے اور واسطے قیوم بڈھے لوگون کے اسطرح خیرہ شدہ اور تفرق سر کو اس واسطے اقوہ کے نافع ہے اور کبھی اسکے روغن کو ساتھ بعضے ادویہ گرم مطلف اور مفتح کے باعتبار اغراض کے مرکب کرتے ہین

**اقسون** بفتح ہمزہ اور سکون قاف اور ضمہ سین اور سکون یا و حتانیہ اور شاے مثلثہ اور سکون واو اور نون کے بھی کہا گیا ماہیت اسکی ایک نبات ہے کہ پھول اور پتے اسکے مشابہ باذاورد کے شاخ اسکی چھوٹی اور موٹی اسکے وقت تر ہونے کے تقشر کر کے کھاتے ہین اور بعد پکے کے مزہ کڑوا ہوتا ہے مائل بہ تیزی پھول اسکا کانٹے اطفان کے مانند سوئی کے بیچ اسکا زرد اور کرہ سے چھوٹا اور اسکی جڑ کو چباتے ہین اس سے گرمی بہت ظاہر ہوتی ہے آخر گرمی مین پیدا ہوتی ہے اور اکثر جگہ ملتی ہے

طبیعت اسکی اول دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک افعال اور خواص اسکے اہت الف ہے

تین درم اسکے پتے واسطے کنزا اور تشنج اعتلائی اور اورام گردن اور شدخ عقل کے شیرا اور ضمادا مجرب کہا خصوصاً ساتھ شراب کے بیچ اسکا ساتھ شراب کے واسطے دفع کرنے زہرونکے نافع ہے گردیا مضر ہے **مصلح** اسکا شراب ہی **مقدار شربت** اسکا تین درم سے پانچ درم تک اور اسکے بیچ دو درم تک **بدل** اسکا شکائی ہے **اقراط** بفتح اول و کسر قاف اور طاے مہملہ کے فارسی میں کشک پنیر اور اس رستاق اور عراد یہ کے حصاۃ کہتے ہیں اور ترکی میں قروط اور **ماہیت اسکی** دوغ ہے کہ اسکو جوش کرکے ماہیت کو جبنیت سے جدا کرکے نمک ڈالکر بستہ اور خشک کرتے ہیں اور صفت اسکی قرابادین میں مذکور ہے **طبیعت اسکی** اسخن اور خشک دوسرے درجہ میں **افعال و خواص اسکے** قابض قوی اور مبرد اور مسکن تیزی دم اور صفرا ہی اور بربان اسکا واسطے دفع سہال مزمن کے نہایت موثر ہی ضماد اسکے سوختہ کا واسطے ادرار الدم المجلب من رض ہونی نزف الدم بواسیر کے اور ساتھ اُن جلی ہوئے کے اور جو جلے ہوئے کہ وزن میں برابر ہوں واسطے حوادث کے مجرب ہی لیکن چاہیے کہ پہلے سر کو روغن گل سرخ سے چرب کرین بعد اسکے اسکو طلا کرین **المضار و دیر هضم** اور مولد ریاح اور بلغم غلیظ اور خام اور مسدد خصوص اور مغربہ بارد وہ رطبیہ میں **مصلح** اسکے جوارش سپین اور گلقند ہیں ابن الیاس نے کہا کہ ہرگاہ صرع بسبب بلغم کے ہو اور دواے قاتل برائی کہا کی جاوے واسطے رفع ضرر اُس دوا کے چاہیے کہ اُسکی غذا میں ماء الاقط ساتھ لبسن کے ہون اور اقط کہ ابرسی بنایا جاتا ہے اُسکی نوت مخلکہ زیادہ ہی اور ضرر اسکا عقد کو کمتر ہے اس اقط سے کہ عربی بنایا جاتا ہے لیکن بنایا ہوا عرب سوتری میں قراقروط کہتے ہیں اور جو جنبیت سے بنایا جاتا ہی اسکا نام قروط ہے **اقلیمیا** بکسر اول و سکون قاف اور کسر لام اور سکون یا و تحتانیہ اور کسرہ میم اور سکون یا تحتانیہ اور الف کو قلیمیا بحذف ہمزہ کے دل ہی بھی آیا ہے اور اُسکو قدمیا اور یونانی میں چرپیا کہتے ہیں کچھ کچھ اجسادی متحجرہ سے مانند سونے اور چاندی اور تانبا اور مرتیشا کے مانند کف کے اور دُرد کے فلزات کے منہ پر اور بیچ بستہ ہوتی ہی اور جو اقلیمیا کہ نیچے بستہ ہوتی ہی وہ بھی کھاری کہ بعد اوٹنے کے اور کف ہونیکے بسبب حرکت فلز کے کچھ اوپر جاتی ہی اور کچھ نیچے جمع ہوتی ہی مگر جو اوپر جاتی ہی لطیف ہوتی ہی اس سبب کہ جو نیچے رہتی ہی اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ سب فلزات کا ہی یعنی خبث سونیکا اقلیمیا ذہبی اور خبث چاندی کا اقلیمیا فضی اور خبث مرتیشا کا اقلیمیا مرتیشا ہی اور بعضوں نے کہا ہے کہ میل فلزات کا سواے اقلیمیا کے ہے لیکن قول اول صحیح ہی بہتر سب سے ذہبی ہے اور جو رنگ میں مشابہ اصل فلز کے ہی اور ذہبی مائل بسرخی اور فضی ہاں سفیدی ہے اور سیاہی ذہبی کی بسبب غلبہ پورہ کے ہے کہ سونے کے اوپر ڈالتے ہیں اور کہا ہے کہ اقلیمیا معدنی ہوتی ہی اور مستعمل محرق اور مغسول ہی اور طریقہ احراق اور غسل اس کتاب کے مقابلہ میں اور قرابادین کبیر میں مع دستور پرورد کرنے کے اور درد رات اور شبہات اقلیمیائی کا مذکور ہی **طبیعت** اسکی مانند اسکی اصل کے ہی مگر یہ کہ یبوست اوسپر غلبہ ہی **افعال و خواص اسکے** مجفف سی العین مقوی باصرہ اور دور کرنے والی سفیدی آنکھ کے اور سیل اور ناخنہ اور دماد عشاوہ اور چرب اور نزول الماء کی ہی **الجروح والقروح والبهق والكلف وسائر الآثار والاورام والوجاع** واسطے تنقیہ جراحات کے اور دفع عفونت قروح اور لیجانے گوشت زائد کے اور جلانے گوشت صحیح تازہ کے اور پھلانے خمول کے اور رفع ہونے بہق کے اور علاج اسکا دفع اورام اور حالی اور اثار سیاہ اور محل سختی تلی کا اور ساتھ قیروتی اور زعفران اور روغن کے اور جا کے مفاصل و نقرس کو مفید ہی **اقلب** پنیا ایک قیراط اقلیمیا ذہبی کا واسطے خفقان اور تقویت دل کے نافع ہے **بدل** اسکا مردار سنگ محرق مغسول ہے۔

## فصل الالف مع الکاف

**اکارع** بفتحہ ہمزہ اور کاف اور الف اور کسرہ راء اور عین مہملتین کے جمع کراع کی کہ بضم کاف ہے اسکو فارسی میں پاچہ کہتے ہیں بہتر ہاکے بکرا اور بکری کا کیا کے ہیں **افعال و خواص اسکے** مزاج اور بدن ہضم اور بعد ہضم ہونے کے مولد خون صالح رقیق اور معتدل الاو واسطے ناقہون کے اور صاف بواسیر کے اور صاحب سعال کے اور محترقہ اور سیح اور خشونت اور حلق اور سیلان رشحہ لب اور زبان اور گرفتگی آواز اور کہانسی خشک اور سل اور دق اور نفث الدم اور عطر البول اور ہزال مقرط کے اور التیام زخموں باطنی کے اور التیام شکستگی ہڈی کے اور ساتھ گوند ببول کے واسطے پیشاب اور اسہال صفراوی کے اور منع کرنے اُن مواد گرم کے اور دفع مضرات گرم مشروب اور پانی پاکے کا واسطے کہانسی گرم اور تمتین صعبہ یا بس المزاج کے اور تقویت کرنا اُس سے واسطے معص اور دیر ہضمی کے مجرب ہی اور نعول اسکا واسطے خشکی مانع اور تحلیل خلط بلغمی اور ادرام سخت کے اور علاج کرنا روغن اندرونی پانے کا ساتھ قرنفل اور روغن گل کے واسطے تسکین وجع اور ضمادان مفاصل گرم کے مجرب ہی اور مولد قولنج ہے **مصلح** اسکی شراب کہنہ اور سرکہ اور شہد ہی اور پکانا اُسکو ساتھ کرفس اور دارچینی کے اور مانند انکے اور ہڈی جلائی ہوئی اُسکے واسطے رفع ہونے نزف الدم جراحات کے اور ساتھ صبر کے واسطے گرانے دانہ بواسیر کے مجرب ہے **اکتمت** بفتحہ ہمزہ اور کسر کاف اور سکون تا سے مثناۃ فوقانیہ اور فتحہ میم اور کسرہ کاف اور تا کے حوام فارس کے خایہ ابلیس کہتے ہیں درخت اسکا کناری بعضے باغوں اور کھیتوں کے بیٹھاتے ہیں اس سبب سے کہ بسبب کانٹے کے کوئی آدمی یا جانور انکے اندر نہیں جا سکتا ہے ہندی میں اسکو کرنجوا اور کرنج بفتح کاف اور سکون مہملہ اور سکون نون اور جیم کہ اور لغت سنسکرت میں بانا کہتے ہیں **ماہیت اسکی** پھول یکدانہ پر خار کا ہی اور فی الجملہ

شاہ بلوط کے شاخیں سکی ہوئی کندہ ہوتی ہے اسکے پتے
کی مانند سے بنائی ہیں کم عرض ہیں نازک اور بدون مزہ
اور بول کے اوپر ہر شاخ کے پتے سات بہت ورد دونوں
طرف سے مقابلہ میں جمی ہوئی اور تمام شاخیں اور شاخیں اسکی
پر خار اور خلاف اسکے پھل کا مشابہ خلاف کھلی انب کے
اور یہ بڑا اور بیچ جوں بعض خلاف کے دو دانے اور بعض
ہیں دانے مستطیل شکل زنگول اور خلوی بیری رنگ سخت اور
کے تھوڑا شیرین کا کھلا ہوا بیچ اسکے تو
چکنا ہوتا ہے کڑوا اور بہت تلخ اور پتے اور شگوفہ اسکے بہت
کڑوے اور بعضے اور کبیر ہوتا ہے صغیر اسکا سبز رنگ کبیر سکا
تھوڑا سفیدی رنگ اور دونوں خواص ہیں قریب ہیں پھل
اسکا جو خشک ہوا اور ہلاوین منفر اسکا ہیں ملتا ہے اور
بہت سخت ہوتا ہے پوست اسکا آواز دیتا ہے سواسطے اگر
لوگوں نے شبہہ کیا کہ اسکو پتھر جانا اور کہا کہ ہو پتھر فی حجر

**طبیعت اسکی** آتیسرے درجہ میں سرد اور خشک ہے
اور گرم اور خشک بھی کہا ہے اور شاید یہ قول قوی ہے فعال
اور خواص اسکے اغلل اور لام اور حابس نزف الدم اور
کھانا اسکا نافع تاثیر ہوا و بائی کا ہاذا اور زعفرانیہ اسکا
ساتھ کئی دانے لوبیا کے پیسکر واسطے تسکین درد توجع رحم کے
جبکہ پیے اور ساتھ پیل اور شہد کے گولہ کر بقدر بڑائی اسکے پھل
کی واسطے حیات فرمنہ عنیفہ کے نافع ہے حمول اسکا ساتھ
دودھ بکری کے پیسکر واسطے حاملہ ہونے عورتوں کے کہ بانجھ
ہوں مؤثر ہے تعلق اسکا مرخ رسی میں باندھ کر واسطے قطع
جنین کے اور اوپر رخت پھل دار کے واسطے منع کرنے پھلوں
کے مؤثر کہا ہے اور اکثر اجا تفق ہیں اوپر کہ ولادت
کو آسان کرتا ہے اور جو ایک ہفتہ تک یا زیادہ اس سے
ایکدن تین دانے اسکے پھل کے لڑکھ میں گرم کریں تو پک
جاویں بعد اسکے مقشر کر کے نوب کوٹیں اور پانی کے ساتھ
کھاویں واسطے نزول الماء العین کے مفید ہے اور کہا زہد
بلی سکو دو قسم کہتے ہیں ایک کبیر دوسرا صغیر کبیر بعض کے نزدیک

ہوتا ہے اور دونوں خواص اور منافع میں نزدیک ہیں اور
گرم خشک جانکر کہتے ہیں کہ واسطے قوت باصرہ اور دفع
ریاح کے نافع ہے اور روغن اسکے بیج کا جو اوپر بدن کے
ملیں بدن کو نورانی کرتا ہے اور رونق دیتا ہے اور خارش کے دانوں
کو خشک کرتا ہے اور بالخاصیت دافع امراض فوج حلوتوں کا
اور بخار ام اور ریاح غلیظہ اور محتبسہ معدہ اور امعاء کا ہے اور واسطے دفع
کرنے کیڑے شکم اور بواسیر کے اور نساء سوم در ورم عضا کے
نافع ہے اسکے واسطے انسداد بلغم اور سودا اور جنوں کی سفید کیا
ہے اور جو اسکے بیج کا مغز ہو تو ن، وغن گل کے جوش کریں
یہانتک کہ جگر مانند کوبلے کے ہو جاوے پس اس روغن کو صاف
کر کے شیشے میں رکھیں اور تھوڑا اس سے بیج زخموں ظاہرہ
کے پچکاوین بھر لاتا ہے اور نفع کرتا ہے اور جو اسکے مغز کا سفوف
بنا کر اوپر پیشانی کے چھڑک کر اوپر نرم خصیہ کے کہ نزول الماء
سے ہلا ہو کر رباندھیں تحلیل کرے اور اگر ادہ بہت ضعیف اور
متوجہ کوئی جانب پر ہلوں جانب سے شگافتہ کر کے نفع کرتا ہے
بدن تکلیف دہ اذیت کے۔ اکلیل الملک بکسر اول و ضم
او سکون کاف اور کسر لام او سکون یا ہی تحتانیہ او ضم لام
او الف او لام اور فتح میم اور کسر لام اور کاف کے اسکو
اصابع الملک بھی کہتے ہیں اور بلکا بھی اور یونانی میں ایلیوس
اور فارسی میں گیا قیصر کہتے ہیں کہ ہندی میں پرنک کہتی
ہیں **ماہیت اسکی** دو صنف ہوتا ہے اور گھاس دو
صنف کی مشابہ ایک دوسرے کے لیکن پھل ایک ہاتھ شکل
اور بیچ خلاف کے اندر بیچ ہوتی کے اور بیچ اسکے گول اور
چھوٹے زیادہ رائی سے اور بعضے میں بیچ مشابہ میتھی کے اور خلاف
غیر لال ہوتا ہے اور پھل صنف دوسرا کا پتلا اور طویل
اسکی کمتر پتے اسکے گول قدر ایک درم کے شاخیں اسکی باریک
کھردری اور سخت اور پر گندہ اور بعضی پھل زمین پر اور بعضی
کی ساق قدر ایک گز کے پھول اسکا زرد اور چھوٹا اور
بعضے کا بنفشی اور بعضے کا سفید اور بعضے کے پتے مشابہ
پتے بازنگ کے اور بعضے چھوٹے اور اسطرح گھاس بعضے
کی بڑی اور شاخیں اسکی پتلی اور سست اور بدستور

اسکا اور باعتبار سبب اختلاف ارضی و زمینی اور
ہواؤں کے مختلف ہوتا ہے بڑائی اور چھوٹائی اور قوت
اور ضعف میں مستعمل پھل اسکا ہے پتے اسکے کہ ہندیمیں پرنک
کہتی ہیں مرزا اور بوین تھوڑی مشابہت میتھی سے رکھتے ہیں
اور میتھی کے پتے سے چھوٹے اور نازک تر اور رونداروار
مانند میتھی کے پکا کر ساتھ روغن اور پیاز کے برہان کر کے
کھاتے ہیں اور گوشت اور مچھلی میں داخل کرتے ہیں
اور پھل ہندیکا بہت ضعیف اور باریک اور چھوٹا ہے
بہترین اکلیل الملک میں سخت تازہ زرد رنگ مائل سفیدی
ظاہر الرائحہ ہے کہ جو بوٹرین کہ بیج اسکے زرد ہوں۔

**طبیعت اسکی** (بقول شیخ رئیس کے گرم و خشک
پہلے درجہ میں اور بعضوں نے مرکب القوی اور حزر حار
یابس سیمیں زیادہ حزر بار و رطب سے کہا ہے اور سیفوس
حرارتا اور برودت میں معتدل کہتا ہے **افعال اور**
**خواص و منافع اسکے** محلل اور منضج اور قابض اور
مجفف لیکن قبض اسکا کمتر ہے تحلیل سے لہذا منضج اور ملطف
اور مقوی عضا اور ملین ورام سخت ہوا امراض لرماس
واسطے صدیع ضماد اسکا ساتھ سرکے اور روغن گل کے
اوپر سر کے اور بطریق نطول پانی گرم اسکے جوشاندہ کا در
سرسام اور صداع اور اختلاج اور سکتہ اور لقوہ اور استرخا کو کو
بلغم اور صفرے سے پیدا ہوا اور لیتا بنا اسکا حمام میں بیچ
ہرمزن اور رات کے واسطے روغن سے تمریخ کرنا واسطے امراض
مذکورہ کے اور واسطے استلاء ذہن کے اور رعونت اور حمق
اور بلادت اور بلغم خیولیا اور نسیان کے اور کھانا دو درم اسکے
ساتھ پانچ درم شہد کے اور نطول اسکے پانی جوشاندہ کا
اوپر سر صاحب سوداوی کے بیچ ہر قرین کے حمام
میں اور واسطے فالج اور استرخا کے ضماد کرنا اسکا اوپر سر
عصب عضو متشنج کے اور واسطے تمدد اور کزاز بلغمی کے اور
نطول پانی جوشاندہ اسکے سیگرم اوپر سر کے اور حقنہ
کے اور واسطے قبض اسلائی اور حبس بول کے نطول پانی
اسکے سے کیلا یا ساتھ دودھ بکری کے مانند بابونہ اور مقدار

ثبت کے اور اسی طرح پینا اسکے پانی جوشاندہ سی کے واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی امراض المثانہ وغیرہا پینا پانی اسکے جوشاندہ کا اس سی واسطے فضول مانی کے خصوصاً ساتھ انجیر اور شہد کے اور زیادہ کرنیوالا ادرار بول و حیض اور طبوبات کے اور واسطے تسکین عطش مبقی کے اور ضماد اسکے پختہ کا اکیلا یا ساتھ تنضیج کے واسطے قروح شتہ کہ اکیلا یا ساتھ بعضے مجففات کے مانند مازو اور طین ارمنی اور عدس اور گرگ آسیا کے اور بدستور ضماد کرنا اسکا ساتھ تنضیج کے واسطے اورام مرکبہ اور حارہ آنکھ در کان مقعد اور تہ بیضین کے اور بدستور ضماد اسکے پکائے ہوئے کا ساتھ تنضیج کے واسطے اورام حارہ اور سخت کے اکیلا یا ملایا ہوا ساتھ سفیدی انڈے کہ اور آٹے میتھی کے اسپی اور تخم کاسنی اور خشخاش کے موافق اقتضاء مزاج کے اور باقتضاء مزاج اور ارادہ تحلیل اور انفاخ اور قیض اور نہ ترید وغیرہ کے اور قطور اسکے عصارہ تازہ کا ساتھ روغن گل سرخ کے واسطے درد کان اور درد سر بارد کے اور پینا تین درم عصارہ اسکا ساتھ اسکے بیج کے بیج تنضیج کیواسطے ورم حشا کے اور بدن بیج کے واسطے تسکین اوجاع کہ اور اسی طرح ساتھ زعفران کے واسطے تسکین ضربان سب اعضا کے اور پینا جوشاندہ اسکا واسطے ادرار بول اور حیض اور اخراج جنین کی اور استحمام اسکے جوشاندہ کے پانی سے اور دھونا منہ اور بدن کو اس سی واسطے قروح شہدیہ اور تسکین خارش تہ بیضین کے نافع ہی اور پینا اسکا مضر ہے تہ بیضین کو مصلح اسکا شہد اور انجیر اور مویز ہے مقدار شربت دو مثقال تک اور اسکے عصارہ سے بیس درم تک بدل اسکا ہموں اسکے یا بونہ ہے اور فرسیون اور لبان شماد آدھا دن اسکا تخم انجیر کے بیج خطمی کے بھی کہا ہی عطف تنضیج اسکا قرابادین مذکور ہی اکلیل الجبل یونانی میں اوقلا اور اوقاکنہ ہیں ماہیت اسکی ایک نبات ہی قدر ایک گز کے مثبت اسکا اکثر پہاڑ اور مواضع حضیہ اور اسی سبب سے اسکا اکلیل الجبل کہتے ہیں اسکندریہ میں بہت ہوتا ہے اور اکثر اوسط گرم ہی

ہیں ہوتا ہی اور بعضے شہر و زمین جلد ہوتا ہی اور بعضے تہ بیضین دیر کو ہوتا ہی چھتے اسکے لانبے اور پتلے اور بہت مائل سیاہی اور شاخ اسکی سخت پھول اسکے درمیان پتو نکو جمع ہوئے اور مائل بسفیدی پھل اسکے سخت مائل بگولا بہت بیج اسکے چھوٹے اور پتے اور شگوفہ اسکے ساتھ تھوڑی کڑواہٹ اور تندی اور خوشبو اور غیر قردمانے کے ہی بالطبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم اور خشک (افعال اور خواص اور منافع اسکے) پینا اسکا واسطے کہانسی رطوبی غریزی اور بلغم اور خفقان بارد اور استسقائے زقی کے کہ گرمی اور پیاس شدید کے بہت نہو اور تنضیج سدہ جگر اور تلی کے اور تنفیہ ریہ اور تحلیل ریاح کے اور تسکین وجع کبد اور وجع یرقان سوداوی کے اور کیفیت حصاۃ گردہ اور مثانے اور ادرار بول اور حیض کے ضماد اسکا واسطے تحلیل اورام مزمنہ کے نافع ہے اور پتے اسکے بیج افعال مذکورہ کے قوی ترین سب جزاسے اور جوا سکو پر گرد آنکھ کے مرتکا دین تسکین کرتا ہی اسکے درد کو باسوقت اور اصلاح مین لاتا ہی مضر محرور المزاج کو ہے مصلح اسکا سکنجبین ہی مقدار شربت اسکا تین درم تک بدل اسکا استنبتین اور آدھا اسکا مرد ہی اور یہ کہا ہی کہ جو شکم جانور شکار کئے گئے کو چبہ پر کھاس بھیرین منع تعفن کرتی ہی اور واسطے منع تعفن گوشت کو تمک سی بہتر ہے

## فصل الالف مع اللام

**الب** بکسر اول اور سکون لام اور باے موحدہ کے لغت عرب ہے ماہیت اسکی (درخت خاردار کے مشابہ درخت اترج کے مگر یہ کہ پتے اسکے چھوٹے زیادہ مشابہ پتے زیتون کے اور کانٹا اسکے اکثر اور تازگی اور سبزی اسکی زیادہ ہے (افعال اور خواص اسکے) سب حیوانوں کو زہر ہے اور دخل سی قوی تر ہی اور جو غذا مین ڈالین جو حیوان کہ وہ غذا کھاوے اسی ساعت مرجاتا ہے اور سوکھے اور نہ کھاوے اسیوقت اندھا اور بہرا ہو جاتا ہی اور زبون ترین سوکھا سون شہر تمام اور جبال غمارہ اور جبال شمارہ اور فواح قامہ مین ہے علاج اسکا

اس شخص کا ہی کہ خالق التمر اور دقل اسنے کھایا ہو لیکن اسمین چاہیئے کہ بدون فاصلہ کے پیچھے سے اسکے دو انین دافعہ اسکی پیوین ورنہ فائدہ نہوگا۔

**البلیخ** بفتحۂ ہمزہ اور بسکون لام اور فتحہ نون اور جیم کے لغت یونانی ہی معنی اہل کے (ماہیت اسکی) جڑ ایک نبات کی ہے مشابہ زرد کے اور ساق اسکی موٹی تقدیر ایک بالشت کے پھول اسکا مانند زرد کے بیج اسکے سفید اور لانبے اور خاردار اور بول اسکا کمتر چاول سے اور مشابہ سرخی اور اوپر شاخون کے چھ گول مانند جوز کے اور بہترین اسمین ہندی ہے۔

(طبیعت اسکی) گرم اور خشک قریب آخر دوسرے درجے سے (افعال اور خواص اسکے) کہا واسطے پتی کے مجرب ہے اسطرح پر کہ پہلے دن آدھا درم اس سے ساتھ تین وقیہ سکنجبین سادہ کے اور بدستور دوسرے دن آدھا مثقال اسکے اور تیسرے دن ایکدرم پیوین اور دو واسطے اتمام شفیہ کے مجرب جانا ہے ساتھ شربت بنفشہ کے مسہل بلغم سودا کی ہی یعنی شربت عسلی اور کہا ہی کہ بقوت تمام اسکو نکالتا ہے اور پینا اسکی ثمن کا بقدر ایک درم کے واسطے تقطیر البول طول ہی مفید ہے

**البوسن اور البوسون** بفتحۂ ہمزہ اور ضمۂ لام اور سکون واو اور ضمۂ سین مہملہ اور نون کے اور بفتحۂ دوسرے و بضمۂ ہمزہ اور لام اور سکون واو اور ضمۂ سین اور سکون واو اور نون کے آخر معنی یعنی ذہب بالکلب ہی اسواسطے کہ دور کرتا ہی تکلیف کتے دیوانہ گزیدہ کی (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی مشابہ گھاس اوتی کے اور ساتھ خشونت کے اور پتے نیچے کے گول اور درمیان پتون کے بیچ مشابہ جس کے درمیان دو بردے کے اور پتے اسکے مائل بسیاہی اور سرخی کے اور کہتے ہین کہ ایک نوع وکرش اور نیل سی ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور پہلے درجہ مین بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) جالی آثار مہلل اورام اور مجفف باعتدال ہی اور واسطے چھاین اور تحلیل سب آثار کے نافع باعتدال ہے اور شوکران کے

واسطے درد منعیہ کے عجیب النفع ہے اور بالخاصیت واسطے کاٹنے کتے باولے کے مجرب جانا ہے اور مصدع ہی مصلح اسکا مزہ خوش مقدار شربت اسکا اسکقال ہے **الوماق** بضم ہمزہ اور لام اور سکون واو اور فتحہ نیم و الف اور کسرہ لام اور یا کے بھی دیکھا گیا ہے اور اسکو سماع اود بھی کہتے ہیں اس سبب سے کہ پہلے دیکھنے والے سے سنے نہ اسکو دیکھا اور حال اسکا معلوم کیا سپاہ اور لوگوں کو خبر دی اور اپنے نام پہ اپنا نام رکھا **طبیعت** اسکی ایک طوبت پسکی غلیظ صاف اشاپہ مائل ہے کہ درخت کی ساق سے شہر نرمہ میں نکلتی ہی بہتر ہیں بہت غلیظ اقوام صاف **اخلاق** مجلی ہے **طبیعت** اسکی گرم تیسرے درجے میں خشک پہلے درجے اور قوی ہیں کہ بہتر درجہ میں ہے **افعال و خواص اسکے** پینا تین اوقیہ اس کے ساتھ لواقیہ پانی کے مسہل فضول خلط اور مرہ صفرا اور اخلاط ردیہ کا اور واسطے جرب اور قروح اور دد مفاصل کے مفید ہے اور شراب الوماق کو جو ستی اور رسوب حاصل ہو اس سبب سے کہ اسکو لازم ہے چاہیے کہ نہ ستے اور حرکت بہت کرے تو اثر اسکا باطل ہو **مصلح** اسکا بیخ بنفشہ اور رب بید مویز اور اوسکا بون بنا جاتا ہے کہ شاخیں اسکو درخت کی روغن تلی یا روغن نیم یا جو روغن کہ مناسب ہو چرب کریں بعد اسکے صاف کرکے استعمال کریں اس کے واسطے بالکی جرکے اور بہتر ہیں اس کے واسطے درد مفاصل کے **مقدار شربت** اسکا الوین بفتحہ اول و ضم ثانی و سکون او و فتحہ یا و نون تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہے **ماہیت اسکی** ایک نبات ہے کہ ایک گز سے زیادہ بلند ہوتا ہے بسبز شاخیں اسکی پتلی اور سخت پوست اسکا نازک پتے اسکے چھوٹے پھول اسکا نرم مائل بسبزی اور زرد ہی مزہ اسکی شاخ چند رنگ سے ملا ہوا **طبیعت** اسکی ایک درجہ خشک اور دو درجہ سرد **افعال و خواص اسکے** حالی و سہال او نقیع ہمراہ پینا ایک سیر سے دو مثقال تک اسکے بیخ کو ساتھ ایک ہم تک دو پیالہ پانی اور ایک پیالہ تک سرکے کے مسہل قوی سوداکا اور واسطے ورم جلوں مشکل مرتوب العلاج کے نافع ہے مؤثر ہے در پوست اسکی مثل بیخ کے اس میں قوی زیادہ ہے اور واسطے طویہ قان اسود کے نافع ہے اور مؤثر ہے **مصلح** اسکا کتیرا اور عناب ہے **مقدار شربت** اسکا تین درم تک اور اسکی چائے کے پوست کا دو درم تک

**الیہ** بکسر اول و سکون لام و فتحہ یائے تحتانیہ اور یا کے فارسی و ہ نبہ کہتے ہیں **ماہیت اسکی** مشہور **طبیعت اسکی** گرم اور تر قوی سیمین کے ہم مادہ اور فاضل میں مگر پنبہ سیمین سے غلیظ زیادہ ہے **افعال و خواص اسکے** ملطف اور ادرام کرتا ہے اور ملین اعضائے بدن ہے اور ساتھ نشاستہ کے مصلح گردہ و مثانہ اور جو اکثی و نبہ خیدیا سیاہ کو تین حصہ اسکے ایک حصہ کوٹ قرحا اور سوختہ اور تربد کے موی اور طبی رفع ہونے عرق النساکے مجرب جانا ہے اور جو زبہ کو دن تک فرق کرکے تضمید بدن پر یہاں تک کہ مثرجائے واسطے تشنج مبتدی کے اور تحلیل مواد متجمرہ اور اعصاب بلند شدہ اپنی جگہ سے اور واسطے نضج ادرام کے مجرب ہے۔

**الحضار** بضم اور کسر اور سکون اور مضعف قوت باصرہ کی ہے بعض اطبا نے کہا کہ بہت ہوتا ہے کہ مبرد میں موجب موت ہوتا ہے کی نے کہا کہ بہت ہوتا ہے کہ مبرد میں موجب موت ہوتا ہے **مصلح** اسکا بہی ہے نبات اسکو سوا اباز یر گرم کرکے مانند سوختہ اور بیخ اور دوا رضینی کے دیکھا جاتا ہے اشربہ اسکو مانند جوارش مصطگی و عود و کبابہ و بسد بستو کے ملا کر اسکو ساتھ کتیرا کے دیتے ہیں

## فصل الالف مع المیم

**الماریطن** بفتحہ ہمزہ و میم او الف کسر ہ ی مہملہ و سکون لام

اور بدتر اسمیں ہو مشابہ لیف کے ہو اور بعضوں کی آنکھ میں تر ہے ایک آنکھ والا میں ہی اور دستور ہے کہ جو زمین سی نکالتے ہیں منفرد اسکا نکالکر پھینک دیتے ہیں اس سبب سے پوست اسکا بوسیدہ مشکل ہو جاتا ہی اور مستعمل پوست و بیخ اسکے ہیں **طبیعت** اسکی اندیسے درجہ میں گرم اور خشک اول دوسرے درجہ میں بھی کہا ہے **افعال و خواص اسکے** حالی و سہال او نقیع ہمراہ پینا ایک سیر سے دو مثقال تک اسکے بیخ کو ساتھ ایک ہم تک دو پیالہ پانی اور ایک پیالہ تک سرکے کے مسہل قوی سوداکا اور واسطے ورم جلوں مشکل مرتوب العلاج کے نافع ہے مؤثر ہے در پوست اسکی مثل بیخ کے اس میں قوی زیادہ ہے اور واسطے طویہ قان اسود کے نافع ہے اور مؤثر ہے **مصلح** اسکا کتیرا اور عناب ہے **مقدار شربت** اسکا تین درم تک اور اسکی چائے کے پوست کا دو درم تک

**الیہ** بکسر اول و سکون لام و فتحہ یائے تحتانیہ اور یا کے فارسی و ہ نبہ کہتے ہیں **ماہیت اسکی** مشہور **طبیعت اسکی** گرم اور تر قوی سیمین کے ہم مادہ اور فاضل میں مگر پنبہ سیمین سے غلیظ زیادہ ہے **افعال و خواص اسکے** ملطف اور ادرام کرتا ہے اور ملین اعضائے بدن ہے اور ساتھ نشاستہ کے مصلح گردہ و مثانہ اور جو اکثی و نبہ خیدیا سیاہ کو تین حصہ اسکے ایک حصہ کوٹ قرحا اور سوختہ اور تربد کے موی اور طبی رفع ہونے عرق النساکے مجرب جانا ہے اور جو زبہ کو دن تک فرق کرکے تضمید بدن پر یہاں تک کہ مثرجائے واسطے تشنج مبتدی کے اور تحلیل مواد متجمرہ اور اعصاب بلند شدہ اپنی جگہ سے اور واسطے نضج ادرام کے مجرب ہے۔

**الحضار** بضم اور کسر اور سکون اور مضعف قوت باصرہ کی ہے بعض اطبا نے کہا کہ بہت ہوتا ہے کہ مبرد میں موجب موت ہوتا ہے کی نے کہا کہ بہت ہوتا ہے کہ مبرد میں موجب موت ہوتا ہے **مصلح** اسکا بہی ہے نبات اسکو سوا اباز یر گرم کرکے مانند سوختہ اور بیخ اور دوا رضینی کے دیکھا جاتا ہے اشربہ اسکو مانند جوارش مصطگی و عود و کبابہ و بسد بستو کے ملا کر اسکو ساتھ کتیرا کے دیتے ہیں

## فصل الالف مع المیم

**الماریطن** بفتحہ ہمزہ و میم او الف کسر ہ ی مہملہ و سکون لام

تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہے **ماہیت اسکی** ایک نبات ہے کہ ایک گز سے زیادہ بلند ہوتا ہے بسبز شاخیں اسکی پتلی اور سخت پوست اسکا نازک پتے اسکے چھوٹے پھول اسکا نرم مائل بسبزی اور زرد ہی مزہ اسکی شاخ چند رنگ سے ملا ہوا **طبیعت** اسکی ایک درجہ خشک اور دو درجہ سرد **افعال و خواص اسکے** پینا تین اوقیہ اس کے ساتھ لواقیہ پانی کے مسہل فضول خلط اور مرہ صفرا اور اخلاط ردیہ کا اور واسطے جرب اور قروح اور دد مفاصل کے مفید ہے اور شراب الوماق کو جو ستی اور رسوب حاصل ہو اس سبب سے کہ اسکو لازم ہے چاہیے کہ نہ ستے اور حرکت بہت کرے تو اثر اسکا باطل ہو **مصلح** اسکا بیخ بنفشہ اور رب بید مویز اور اوسکا بون بنا جاتا ہے کہ شاخیں اسکو درخت کی روغن تلی یا روغن نیم یا جو روغن کہ مناسب ہو چرب کریں بعد اسکے صاف کرکے استعمال کریں اس کے واسطے بالکی جرکے اور بہتر ہیں اس کے واسطے درد مفاصل کے **مقدار شربت** اسکا الوین بفتحہ اول و ضم ثانی و سکون او و فتحہ یا و نون تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہے **ماہیت اسکی** ایک نبات ہے کہ ایک گز سے زیادہ بلند ہوتا ہے بسبز شاخیں اسکی پتلی اور سخت پوست اسکا نازک پتے اسکے چھوٹے پھول اسکا نرم مائل بسبزی اور زرد ہی مزہ اسکی شاخ چند رنگ سے ملا ہوا **طبیعت** اسکی ایک درجہ خشک اور دو درجہ سرد **افعال و خواص اسکے** ملطف اور قطع اور مانع گرنے مادہ کو سکتہ پر اور منشف طوبات معدہ اور بدبول اور حیض ہی اور واسطے پیس ہام اور عرق النسا اور شاخ محلل نافع ہی اور پینا اسکے اوراق کو ساتھ ماء الاصل کے محلل خون بستہ بعد کاہلے اور جوائین بستہ ہلا سکو بھی تحلیل کرتا ہی اور بھی سوداوی بعد کو جذب کرتا ہی اور خشک کرتا ہی اور ساتھ شراب سفید مفروح کے یا ساتھ پانی کے واسطے قبض نزلے کے اور اوراق خشک کرکے مفید ہی اور پینا اسکے قبے کا ساتھ خلاب کے واسطے عبلہ بول اور پیس ہام اور عرق النسا اور شاخ محلل کے مؤثر ہے اور اوراق محلل کرتا ہی اور جو ساتھ شہد کے کہ سمی بہ الوانی ہی پیویں ذیابیطس خون جمد کا جو پیٹ اور مثانہ کی گرفتگی ہی بھی بچاتی ہی اور جو اسکی گھاس کو کوٹ کر تین کھیس کپڑوں کے محفوظ رکھتی ہے مضر ہے نم معدہ کو **مصلح** اسکا پینا پانی ہے **مقدار شربت** اسکا تو فراط ہے۔

**امیر باریس** بفتحہ ہمزہ اور سکون میم اور فتحہ یائے موحدہ اور سکون راے مہملہ اور فتحہ یائے موحدہ و الف اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یائے تحتانیہ اور سین مہملہ کے اور پنبہ باریس بفتحہ سیم کے بھی آیا ہے لغت بربری میں بازاوند فارسی میں ترشک اور باریس درنگ بھی کہتے ہیں **ماہیت اسکی** ایک درخت خاردار اور کانٹے اسکے ثلث بعضی جس جگہ کی کانٹے جمتی ہیں تین کانٹے جتنے ہیں **طبیعت** اسکا اکثر پہاڑ اور دامن پہاڑ و نزدیک پانی کے خراسان و شیراز اور طرف شیراز و شام اور روم و نیز میں ہوتا ہے لیکن خراسان اور شیراز میں اکثر پیدا ہوتا ہے اور

شاداب اور بیج انواح شیلز وغیرہ کے اکثر دانہ دار اور
جسقدر ہوا شہر کی سفر اور تر ہوا کے بہتر ہوتی ہے پتے اسکے
مشابہ چلیلی کے اور بڑے اور پتلے اُس سی پھول اسکا زرد
مائل بسلیدی سرخ اسکے مجتمع پھل اسکا خونہ دار لمبا خاکی
مین سبز اور بچے کے سرخ مائل بہ بنفشی بلکہ سیاہ ہوتا ہے اور
وقت پکنے کا فصل گرمیون کی ہی درخت اسکا بقدر دمین
قد کے بلند ہوتا ہے اور قریب درخت سیب صحرائی کے
ہوتا ہے پھل اسکا گول اور سرخ رنگ اور بہترین اور
مستعمل اکثر ترا کیب مین اُنون سی نکالی ہوئی باؤ دانہ
گویا ہے بیج انشردہ اور ربا و شیرے کے دانہ دار بھی کہ
اسکو بچوڑ کر پانی اسکا لیتے ہین یا خشک کو پانی مین
بھگو کر صاف کرتے ہین اور ساتھ قند یا مصر کی استعمال
کرتے ہین (طبیعت اسکی) سرد اور خشک تیسرے درجے مین
اور ساتھ قوت قابضہ کے اور قوت تریاقیہ کے اول دوسرے
درجے مین بھی گرم اور خشک کہا ہے (افعال و خواص
اسکے) قاطع صفرا اور مسکن تشنگی اور حرارت معدہ اور جگر
اور غلیان خون اور دافع نکلنے خون کی ہر فعل سی اور بکاسیر
سے اور مقوی دل اور جگر اور معدہ حار اور مانع گرنے مواد کے
اعضا پر اور واسطے بواسیر کے اور سیلان رحم فرس کے اکیلیا
ساتھ اور دیگر ادویہ مقوی کے مانند مفرح الطیب دار چینی اور
شہد خیرہ کے واسطے تفتیح سدہ و جگر اور رفع استسقا کے
تقویت جگر سرد اور ترکے اور واسطے سرخی حشا کے اور رفع
گرنے اس اسہال کے کہ مخلف جگر سے یا سبب بلغمی فم معدہ
کے پیدا ہوا ہو اور ساتھ پانی افسنتین کے واسطے ہاضمہ کے
اور ساتھ زعفران کے واسطے تفتح جگر اور دار بول کے اور
ضماد اسکا واسطے تحلیل صلابات کے اور پانی اسکا مانع قیا
اور قے کا ہے دانے اسکے اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے
واسطے قرحہ امعا اور اُن اسہال کے کہ مخلف احشا سے پیدا
ہوئی ہین نافع اور جو پانی زرشک اور سیب پکی کا برابر
پانی لیمون کا بیع انکا سیکر ساتھ شکر سفید کے قوام کرین
تو مفید ہو خاصہ ہر سوم قالہ کا پینے اور ساتھ خیس فی

کے اور خفقان اور خشکی اور کرب اور ضعف انتہائی تجربہ سے
اور جو عارض اتبع اور مرارید محلول اسمین ضمادہ کرین تمام تمام
تریاق کبیر کے ہوتا ہے و نفع کرتا ہی اکثر امراض کو اور
بالجملہ ایرایس محرور المزاج اور صفراوی کو مفید و موافق ہی مبرد
المزاج اور بلغمی اور سوداوی کو اور اصحی اتبع اور یابس اور اعتقاد
بعض کو مضر ہے مصلح اُسکا مبرد مین لونگ اور مجرد مین سنبل
ہو منھا ایان مقدار شربت اسکا پانی سے بیس مثقال تک
اور جوہر اسکے سے پندرہ مثقال تک اور دانونسی بیس مثقال تک بدل
اسکا ہون اسکے بیج گل سرخ کے اور دو تہائی اسکے صندل سفید
بھی اور پوست بڑ کا کر آرمیس کہتی ہین فصل الالف مع الالف
مین مذکور ہو اسپغول اور دانون اور طرمثا بہ ایرایس کے بیج قرطاثا
کے حرف الالف مع النون مین مذکور ہین ۔

**امدریان** ۔ بفتح ہمزہ اور سکون میم اور ضمہ دال اور سکون
راے مہملہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف اور نون کے لغت
یونانی ہی (ماہیت اسکی) ایک درخت ہی کہ تخم اسکے
مشابہ پتے کبر کے اور تھوڑے چھوٹے اس سی اور اسکی تند پھل اسکا
قدر چھوٹے چنے کے ساتھ سفیدی غالب کے اور سیاہی کم ترکے
اُس سی بشبیہ بناتے ہین اسواسطے اسکو شجرۃ البشبیع کہتے ہین
اور دموع ایوب بھی مثبت اُسکا اکثر بت المقدس و اسکا
نوح اور مقابر اُن بلاد کے (طبیعت اسکی) اول
درجے تیسرین گرم اور خشک ہی بیج اسکے کہ غلاف مین
ہوتے ہین مائل بسردی اور خشکی (افعال و خواص
اسکے) منفتح اور مفتح سدد اور ملطف اور قوی جگر اور محلل
اورام باطنی اور مسکن وجیرہ ہے قشور اُسکے عصاے تازہ بسبب بیع
آنکھ کے واسطے دفع بیاض آنکھ اور طلا اسکی جڑکا واسطے
اورام کے قوی ترتمام عصارون سے ہے مانند عصارہ کمکی اور
کاسنی کے اور پانی اسکے پتون فرشاخون تازہ کی اور پانی جڑ کا
بھی واسطے رفع زہر ہلوم اور کتے باؤلے کے خصوصاً بھو
کے اور ضماد اور پینا اُسکا واسطے اورام اور حرب یابس اور
علل المعل اور نواق کے اور طلا اور سکا واسطے رفع بہتے
پھایون کے اور زرد اُسکے خشک پی کا واسطے التیام تازہ

زخمون کے نافع ہے مقدار شربت اُسکے تا نہ سہ
عصارہ کا سات مثقال اور بوشاندہ کا چودہ مثقال ہے
**امرود** بفتح اول اور سکون میم اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو
اور دال مہملہ کے (ماہیت اسکی) نام مشترک ہر درخت
اس پھل کے کہ عربی مین اُسکو کثری کہتے ہین اور جزائر الغرب
مین نشار اللہ تعالیٰ آویگا اور دو میان اس پھل کے
کہ بنگالے مین ہوتا ہے اور مرشد آباد مین کئی درخت ہین
کہ مشابہ امرود متوسط کہ اسکو جنبی کہتے ہین اور اس سے
چھوٹے پوست اسکا سفید ساتھ داغون سرخ رنگ
کے بنفشی منغرا سکا سفید اور کھٹا مزہ اور پھیکا اور ساتھ
تھوڑے گیلے پن کے اور کم آب قریبا اسکا کہ تھوڑی مشک
اسمین ساتھ گلاب کے حل کر کے داخل کرین لذیذ اور خوش
مزہ اور خوشبو ہوتا ہے اور بیج قلیل چاشنی دار کے ساتھ
لیمون اور قند کے اور بیج طعام چاشنی دار کے بھی لذیذ ہوتا
ہے اور کچا کھانا اُسکا اسقدر لطف اور تکلف نہین رکھتا
ہے پھول اسکا کہ تازہ سرخ کم رنگ مائل بنفشی ہی کھٹا
مزہ دار خوش بو ہوتا ہی و آشوہ اسکا بہت لذیذ اور بیج
قلیون چاشنی دار کی بھی لذیذ ہوتا ہی اور درخت اُسکا بڑا پتے
اُسکے مشابہ پتے امرود کے اور اس سے اور بلند زیادہ تعداد
ایک ہاتھ کے اور بڑے نکلے اور تھوڑی مولے اور لکڑی
اسکی سیاہ رنگ اور سخت ہی (طبیعت اسکی) مجموعہ
ترا (افعال و خواص اسکے) مسکن حدت مفرط اور
خون کا ہی ساتھ قوت قابضہ کے ۔

**امڑہ** ۔ بفتح ہمزہ اور سکون میم اور فتح طاے ہندی چار نقطہ اور
باکر (ماہیت اسکی) پھل یکدرخت کا ہی ہندی پرائی
مین معانق درخت امرود کے اور مشابہ اس سے شکل اور
پتون مین اور خزان کے نہ پتے مین مگر یہ کہ پتے امڑہ کے چھوٹے اور
نرم اور پتلے زیادہ پتے امرود سی ہین اور پھل شکون اور پھل
لاتا ہی جلد اسکے پتلی ہین پھل اسکا خامی مین سبز اور نارنگی اور
پختہ ہی اور کھٹا ساتھ گیلے پن کے اوسط پیچ قلیہ دو پیازہ اور
تو یرہ اور دال کے کہ عجابت آتش تشنہ یا عدد تا شیر یا چینے

وغیرہ سے ہے ساتھ روغن اور پیاز کے بریان کرکے
ساتھ پانی خالص یا پانی یخنی کے پکایا ہوا داخل کرتی ہیں خورش
اور لذیذ کرتا ہے اور کسیلا اسکا بعد بہت جوش کرنے کے
گم ہو جاتا ہے اور جو پھل اسکا بڑا ہو اور شیریں اشی آمین حاصل
ہوتی ہیں اور پھل تر ہو جاتا ہے بعد پکنے کے زرد اور تھوڑا
چاشنی دار اور ڈائی آکی پھل کی بمقدار پوست نکالے ہوئے
کے ہوتی ہے پتے اسکے بھی ٹھنڈے ساتھ بہت عفوصت کے اور
پھول اسکا کھٹا زیادہ اس سے اور لطیف اسکو بھی لذیذ اسکی
پھل اور پتے نازک کے پکا کر کھاتے ہیں اور مچھلی کے ساتھ کہ
پکاتی ہیں بہت لذیذ ہوتا ہے قیمت اسکا بہت ارزاں ہیں بہت ہے
اور ہند کے شہر نہیں بہت نہیں ہوتا ہے اور جا بجا ہیں
موسم برسات شاخ اسکے درخت کی لگاتے ہیں یا کسال ہیں جڑ
اسکی قائم ہوتی ہے اور پھلتا ہے (طبیعت اسکی)
سرد دوسرے درجہ میں خشک اور پہلے درجہ میں (افعال
اور خواص و منافع اسکے) محرر الزاج اور امراض
صفراوی کے اور بدہضمی واسطے اسہال صفرا و یکی نافع ہے
اور پوست اسکے درخت کا کاہل ہونگالہ واسطے دفع تکلیف اس
مرض کے کہ مخصوص اس شہر سے ہے کہ آدمی کی ناک میں ہوتا ہے
اور اسکو ابوہ کہتے ہیں مقدار پانچ چھ مثقال کے اوس کا پچ
پچاس مثقال تازہ دودھ بکری کے شکر بعد فصد کرنیکے
پیتے ہیں دو تین دن میں بکو نا شتا تسکین دیتا ہے تیزی عوارض
اس مرض کو اور بھلوا دیتا ہے سر اور کف ہاتھ اور پاؤں کی ملتی ہیں
اور کہتی ہیں کہ اگر دودھ بکری سیاہ بکرنگ کا ہو بہتر ہے۔
المسوخ۔ فتحہ ہمزہ و سکون میم اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو
اور غین معجمہ کے لغت بربری (ماہیت اسکی) ایک نبات
ہے کبیر اور صغیر کبیر درمیان درخت اور گھاس کے ہے اور مانند
انے کے محمون گرہ دار رغبت اسکا اکثر تیز سخت اور کفار ہتی ہیں
کے صغیر بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اس سے ساق اسکی خشبی
اور سخت موافق مومائی ایک انگل کے اور اسکی ساق سے شاخیں بہت
اور پتلی سخت گرہ دار بھی ہوتیں کہ اسکو کھینچیں جوڑ وہی سے پر شاخیں
ٹوٹ جاتی ہیں پتے اسکے مانند پتوں کریوں کے ہوتے ہیں شکوفہ نہیں
رکھتا ہے پھل اسکا سرخ بقدر چنے کے اور بعد پوسکھنے کے کالا ہو جاتا
ہے اور مزہ اسکی نبات کا قابض ساتھ تھوڑی کڑواہٹ کے ہے جڑ
اسکی خشبی سخت ہوتی ہے قیمت اسکا بھی پتھر سخت ہے (طبیعت
اسکی) مرکب القوی بیچ پہلے درجہ کے سخت اور دوسرے درجہ میں خشک
(افعال اور خواص اسکے) قابض اور مقوی معدہ نافع
اور مانع نزلات ہے اور جو پیویں اس سے مقدار پانچ درم کے ساتھ شیر
قابض کے واسطے اسہال کے اور جوشاندہ اسکا واسطے قے اور غثیان
اور منع کرنے بواسیر یوں گردہ اور مثانہ کے اور تقویت عضو کے نافع ہے
کے اور ضعف عضو کے ساتھ شراب اور غیرہ کے واسطے کھانسی کے
عالبقطن کے اور خشک کا جوش کریں پانی میں یرقان کے
آدھا سیر بعد اسکے صاف کرکے پیویں مقدار آدھ رطل کو پیتے
ضعف ال در جگر اور احشا کے مفید ہے خصوصاً صاحب سپرد قوت
کریں عورتیں مغرب کی اسکے تازہ کو ساتھ پانی انگور کے
پکا کر صاف کرتی ہیں اور ہر من مقدار ایک رطل کو واسطے اچھی
ہونے رنگ رخسار دن کے اور ضرسی بدن کے اور تقیہ جرم
کے پیتی ہیں نفع کرتا ہے انکو اور تھوڑا اسہال کرتا ہے اور زرد
اسکا واسطے قطع نزول الدم زخموں کے اور جائی گوشت
تازہ کے موثر ہے اور ضماد اسکا اوپر قبیلہ کے باعث ضمور اور
چھوٹائی اور لاغری کا ہے اور الطائی نے لکھا کہ اسکو ندس سے
لاتے ہیں ریں گمان کرتا ہوں کہ سقاد ہا کو اور کہیں نہیں ملتا ہے
امعا بفتحہ ہمزہ اور سکون میم اور فتحہ عین مہملہ اور الف کے
جمع اسکی معاہ عربی میں مصارین بھی اور فارسی میں روده
اور ہندی میں انتڑی کہتے ہیں مراد اس سے رودہ حیوانات
کا ہے کہ جملہ اعضاء اصابی سے ہے (طبیعت اسکی) تیسرے
درجہ میں سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے)
کھانا اسکو پکا کر ساتھ گوشت اور سرکے اور زعفران اور
ادویہ گرم کے مصلح اسکے ہیں واسطے اوس معدہ کو کہ
صفرا غالب ہے اور مولد خلط یا ہے اور خونج ہے مصلح اسکا
قلیل الغذا دیر ہضم اور مولد خلط یا ہے اور خونج ہے مصلح اسکا
جوارش عود اور کمونی اور فاقل ہے اور بعد خوابی کے ایک ان
مصلحوں کی امعاء ان بضم ہمزہ اور تشدید میم کو اور کسر عین
معجمہ اور سکون یا تحتانیہ اور فتحہ لام اور الف اور نون کے
عوام اسکو طلع اور اہل بادیہ سمار اور شہر کہ مصریہ اور شوکہ اغاث
بھی اور فارسی میں مغیلان اور ہندی میں کیکر اور ببول
بھی کہتے ہیں (ماہیت اسکی) ایک درخت ہے
خاردار رغبت اسکا اکثر جنگل اور دامن پہاڑ کے اور
دو قسم ہوتا ہے ایک بڑا دوسرا چھوٹا اور نون شکل اور
میں قریب آپس میں قسم پہلی درخت چھوٹا اسکا سیب کے
درخت سے اور پر خار اور کانٹے اسکے ٹیڑھے اور ساق اسکی موٹی
اول میں سنہرا مائل بسفیدی اور جب پرانی ہوتی ہے مانند آبنوس
کے سیاہ مائل بسرخی ہوتی ہے پھل اسکا مانند باقلے اور خرنوب
کے بیچ لانبے غلاف کے اور گرہ دار پانچ یا چھ فوعدہ تک
اور زیادہ بھی بیچ ہر گرہ کے دانے جوڑے بقدر ترمس
کے اور جوڑے لائمہ اس سے آدھ مرخ اسکے پھل کو ساتھ
غلاف کے قرط اور ضبط بھی اور غبار اور سلف اور ضعف اور
عضا بھی اور اسکے عصارہ کو اقاقیا اور اسکے گوند کو سرخ
رنگ اور زرد رنگ شفاف صاف ہی صمغ عربی میں اور کہتے ہیں
کہ درمیان پوست اور لکڑی طلع کے ایک چیز مشابہ گوند
کے جمع ہوتی ہے! درگوند نہیں ہوتا ہے اور جو طلع کے درخت سے
لیتے ہیں درمیان اسکے ایک چیز مشار خون کی ہوتی ہے
سیال آور جو اسکو اس سے جدا کریں اور باقی کو دھوئیں
نہایت سفیدی میں ہوتی اور مانند غلک کے اسکو چباویں
اس سے پانی شیریں اور خوشبودار جدا ہوتا ہے اور مضغہ کو خوشبو
کرتا اور قسم دوسری درخت اسکا سمغہ کم خار اور بعضے بدن
کانٹے کے شاخیں اسکی بہت اور اسکو عربی میں سلم کہتے ہیں
سباق اسکی سیاہ رنگ زیادہ پھل قسم سے کے پھل کو بھی غلط
کہتے ہیں اور بیچ غلاف کے باقلے کے ہے لیکن گول اور بدون
گرہ کے پوست اسکا مفشی مائل بسیاہی اور لائمین دانے
چھوٹے تھوڑے چوڑے سبز تیرہ ماشی رنگ اور بیچ غلاف کے
دو اور گیارہ دانے سے اکتیس دانے تک اختلاف بڑائی اور
چھوٹائی کے اور درمیان دانوں کے ایک پردہ سفید رنگ
اور محیط اوپر دانوں کے بھی اور پھول دونوں قسم کا زرد اور گول

مانند نکلے اور خوشبو دار رہتے دونوں کے مشابہ پیسین اور لمبے
اور بہت چھوٹے اور بغیر بیچ پتلی شاخوں کے ہر ایک پتا متقابل
دو بدو کے دونوں صف مین جمے ہوے مزہ اسکا کسیلا اور
مستعمل اکثر اجزاے قسم کبیر کے ہین اور بھی ایک قسم در ہوتا
ہے بیچ بعض ہندوستان کی شاخین اُسکی گرہ دار (طبیعت
اسکی) سب اجزا کی دوسرے درجہ مین خشک اور فضلات اور رطوبت
اور خواص اسکے) حابس و فضلات اور رافع ہے پینا
عرق اُسکے پھول کا واسطے خفقان گرم کے اور بھول اُسکے اور
توخس کے اور واسطے اعضاے مسہر جنبہ کے اور قبوض اسکے تخم
نئے جمے کا رانکو پانی مین ڈالکر نیچے آسمان کے رکھکر صبح کو پانی
صاف اسکا لیکر سپین واسطے قروح بول کے اور سوزش مثانہ
کے مفید ہے اور سفوف اسکے پتے اور پوست اور پھول سوکھے
اور گونہ کا کہ چار دن برابر ہون صبح کو ناشتا ساتھ پانی سُر
کے کئی دن پیے در پیے دھاردم سے ایکدم تک واسطے رفع کرنے
رقت منی اور سرعت انزال اور کثرت احتلام اور جریان منی
اور سیلان رحم کے نافع ہے اور کھلانا تھوڑا اسکے تخم نئے جمے
کے ساتھ تھوڑے زیرہ سفید کے اور دو عدد کالی مرچ کی کہ
پھولی نہو پانی مین پیسکر اور صاف کرکے واسطے سوزش مثانہ
کرین کہ پانچ یا سات کنکری یا ٹکڑے مٹکری کے آگ
مین لال کرکے اسمین بجھاوین تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ
بعد اسکے پیئین واسطے بند کرنے اسہال لڑکون کے خصوصًا
دانت نکالنے کے آخر مین کہ بہت دیا دتی کرے اور
ضعف لاوی نافع ہے لیکن اوائل اسہال مین نہ دین
اور غیر اطفال کو بھی واسطے اسہال کے نافع ہے لیکن چاہیے
کہ باعتبار سن اور قوت کے مقدار دون ادویہ کو بڑھاوین
یا گھٹاوین اور خلاصہ اُسکے تازی پتون کا واسطے التیام زخمون
کے اور برص واورام کے اور جوش اسکے جو شاندہ مین واسطے کلی کرنے
مقعد کے اور ضعف طوبات رحم کے مفید ہے عصارہ اُسکے پتے
اسکے پھل کا ذی کا قامع نزف الدم اور نفث الدم ہے اور فرج
اسکے پھل کا کہ سُکھا کو پانی مین جوشاندہ بکر کپڑے کو آسین کرکے
بھگوین اور رکھکر استعمال عورت کرے بیچ کشف کلوتا

بارنج ہے بحالف درکنہ بہم کے لغت مصرین مناسب اور اوراسمہ
مین آملہ اور ہندی مین آنولہ کہتے ہین اور شیر پرورد کو شیر پرورد
کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل درخت ہندی کا ہی ہے
اسکا کھٹا ساتھ بہت گیلا پن کے تازگی مین مشابہ آلوچے
اگرچہ بڑائی مین موافق اخروٹ کے ہوتا ہی تہ ابین بڑا
بے ریشہ رنگین بدتازہ خشک کا سُد سبکبج نہوا ہوا ہے بیچ
ہو درخت اسکا بقدر درخت اخروٹ کے پتے اسکے سبز بہت چھوٹے
اور انبوہ دونون طرف پتلے لانبو شاخون سے جمے ہو دیکھنے
اور بعضی جگہ دو شاخ اور بعضی جگہ تین شاخ اور لکڑی اسکی
جو پارہ مانند لکڑی خیار کے کہ اسکو عربی مین لب کہتے ہین اس
اس سے سخت زیادہ مستعمل معجونون وغیرہ مین اور برلیشہ اک کیا ہوا
دانے سے اور شیر پرورد ہی کہ واسطے توڑنے قوت قبض کے اور
واسطے اصلاح کے دو تین مرتبہ دودھ مین بھگوتی ہین اور دھوکر
خشک کرتے ہین اور غیر شیر پرورد بھی کبھی استعمال کرتے ہین
(طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور اول درجہ تیسرے
درجہ مین خشک اور بعضون اُسکو پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ
مین خشک اور بعضون نے گرم جانا ہی اور فی الحقیقت سرد ہی اور
بیچ پوست کے سرد متفق ہین (افعال اور خواص اسکے)
قابض اور مانع گرنے مواد کا معدہ اور امعا پر اور حافظ مخلط
کا بعض اور مخرج سودا بدن سے اور مانع ہی سودا اور صفرا
سودا ویہ اور صفرا ویہ محترقہ کو ملنے سے ساتھ روح کے اور ان
اسباب سے جگر کو دباتا اور تیز فی بدن اور تصفیہ دم اور قوی دل کا ہی تا بحالت
اور فعل اسکا کہ قبض ہی احابت کرتا ہے اسکی خاصیت کے واسطے
ادویہ قابضہ سودی ہوتی ہین اور لائق ہی کہ جب بار دا بلغم
اسکو استعمال کرے واسطے تقویت کے شہد یا دارچینی یا مصطگی
وغیرہ سے تعدیل کرکے اور شیخ الرئیس نے ادویہ قلبیہ مین لکھا
ہے کہ منفعت اسکی بیچ تقویت دل کے زیادہ ہی اس منفعت مین
کرتا ہے اور جملہ ادویہ شدید المنفعت سے ہے واسطے تقویت معدہ
اور حفاظت تمام اعضا کے اور بالخاصیت کے محرک کا جگر اور قاطع
قواے دشمنی اور کلی پانی کا ہے منہ سے اور حابس خون بواسیر اور
نزف الدم اور مسہل سودا اور بلغم دقیق کا ہے بسبب عصر

اور معدی کو قوی کرتا ہے اور اسپیطرے معدا کو اشتہا پیدا کرتا ہے بسبب خشک کرنے رطوبات مرطبہ کے کہ معدہ مین ہوتے ہین اور بسبب بیغت کے اور ساتھ آئی پیاس اور پانی کی بھی سہال مرمن کو قطع کرتا ہے اور رطرت خون کو تسکین دیتا ہے اور آنکھ اور دل کو قوی کرتا ہے اور امراض الراس اعصاب اور حواس دماغی کو قوی کرتا ہے بسبب اسباب مذکورہ کے اور واسطے مالیخولیا کے نافع ہے خصوصاً مالیخولیا سوداوی کو کہ صفراوی خون سے پیدا ہوا اور واسطے نسیان اور فالج اور استرخا اور لقوہ کے مفید ہے پینا اسکا ساتھ فہمدے اور اسپیطرے مرا مسکی اسکا اور پینا خیساندہ اسکا منع کرتا ہے صعوبۃ البول کو معدے سے طرف سپرے اور جوا تولہ کو خوب کوٹین اور پانی مین گھولکر پیشابی پر ضماد کرین رمان کو بند کرتا ہے امراض العین نمسو پانی خیساندہ اسکے بیتکوفہ کا بقدر دو درم کے بیچ آنکھ کے واسطے دور کرنے سفیدی آنکھ کے بجرب ہے خصوصاً کہ بعد دو تین ساعت کے آملہ کو نچوڑ کر بھیگے دین اور آنوے نازی اسی پانی مین بھگو دین تین مرتبہ بعد اسکے آنکھ مین لگاوین اور خوب پسین اور بار بار اسکے فکر ہلا کر ساتھ تھوڑی روغن بادام شیرین کے چرب کرکے مقدار پانچ درم کے ساتھ پانی نیمگرم کے ناشتا کرین واسطے ضعف بطر کے اور جملہ امراض کے نافع ہے اعضا رئیسہ نفس لموق اسکے کوٹ ہوئے کا ساتھ ہموزن اسکے زیرہ کرمانی اور شہد کے گھولکر بمقدار لائق واسطے بول فی الفراش کے نافع ہے اور نقوع اسکا ساتھ عصیلے بیتکوفہ کے واسطے رفع اسہال مزمن اور حرارت معدہ اور سوزش معدہ اور بول کے مفید ہے الزیتہ جو مہندی کو ساتھ عصیلے بیدانہ آنوے کے یا وسمہ اسمین خمیر کرکے اوپر بالون کے خضاب کرین بالون کو سیاہ کیا کرتا ہے اور روغن اسکا بھی بالون کو سیاہ اور طویل کرتا ہے مقدار شربت اسکے جرم کا تین درم سے تا پنجدرم تک اور مطبوخ مین دس درم تک ہے منصر ہے تلی کو مصلح اسکا شہد اور سنبل ہے اور مولد خون ہے مصلح اسکا روغن بادام شیرین ہے لسنہ نوشادر سادہ اور لولوی کے اور جوارش کمونی کے

اور گولبان اور روغن وسفون اور شلرب اور اجارا اور مرے اور جوشاندہ اور معجون مفرح اور مینا آنولے کے بیج قرباد مین کے مکوین اطم الکلب (ماہیت اسکی) ایک درخت ہے زیادہ بقدر ایک گز کے مائل بزردی پتے اسکے مشابہ پتے لائیہ اور خار کے اور تھوڑی چوڑے اس سے اطراف اسکی گول اور ساتھ خشونت اور پیچیدگی کے پھول اسکا زرد مشابہ پھول لائیہ کے اور بدبو ساتھ سہولت کے اور جو ہوا اس پھول کو پہونچتی ہے بوے بد نہایت کریہ اس سے مغرمین آتی ہے فہ اسکا اکثر کمیت بلا دمصر کے اور میدان مصر کے اور میدان عرب کے کہ انکا نام نبغ ہے (افعال اور خواص اسکے) پینا دو مثقال عصارہ تازہ اسکا اور ایک مثقال اسکے خشک کے ساتھ زیتون کے دانکی کاٹنے کتے باولے اور بچھو اور قسم سانپ کے مجرب ہے اور سکون درد کا ہے اسی ساعت اور بدون روغن کے استعمال اسکا جائز نہین ہے۔

ام مبید۔ بفتحہ ہمزہ اور میم اور سکون لام اور کسر باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک میوہ ہے ہندی مشابہ نارنج کے اور ایک قسم ہے قسام لیمون سے پوست اسکا زرد اور پانی اسکی مغز کا نہایت کھٹا اس مرتبے تک کہ اگر سوئی لوہے کی اسمین ڈالکر ایک ساعت بیٹھے تین گھل جاوے بیج ہندکے نزدیک شاہجہان آباد کے زمین شورمین خوب رہا فراوان ہوتا ہے اور بنگالے مین کوہستان سلہٹ وغیرہ سے ہین (طبیعت اسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اسکے) رافع اکثر امراض دل اور قامع صفرا اور مسکن غلیان خون اور مبرد گرما اور مولد بلغم ہے اور جو اسکے سرمین سہراج کرکے لعبدنی دین تمام اور گرم مانند نونگ اور جوز بوا اور مرچ سیاہ کے کوٹ کر نمک اور اجوائن اور سونٹھ اور ادرک زیرہ کرمکا اور سیاہ دانہ وغیرہ اور نمک ملا ہوئی اور نمک سیاہ اسمین بھر کر کے چوبین کھین اور بعد ہر پانچ چھ روز کے ایک بنہ لکڑی ہوا اندر اسکے ہلا دین تو پوست اسکے پوست تک فرو ہین نفوذ کرین اور جو پوست ہنوز دین تا تک خشک ہو جاوے کھانا تھوڑا اس سے واسطے تقویت معدہ اور دافع اشتہاے طعام کے بہت نافع ہے اور طحال کو بھی مفید ہے اور اسکو سرکے مین پرورہ کرین تیز مرکب مین ڈالکر پیو دین تو خوب تیز خوش لذیذ اور موثر ہے۔

ام الکجائی بفتحہ الف و میم اور سکون لام اور ضمہ کاف اور فتحہ جیم فارسی اور الف یا رکے (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہندی صحرائی خاندار اور پتی اسکے مشابہ پتے اتبل کے اور اس سے چھوٹے (طبیعت اسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اسکے) پینا پانی اسکی پتون کا بقدر چار پانچ تولے کے اسطور پر کہ ایک ہاون لوہے کا آگ پر خوب گرم کرین بعد اسکے پانی صاف اسکے پتون کا اس ہاون مین ڈالین اور بقدر ایک دو ماشہ کے نمک لاہوری باریک پیسکر اسمین ڈالین بعد اسکے دوسری ہاون لیکر اسمین نیمگرم پیین پانچ دن تک نہایت سات دن تک نہار منہ کے حیات حادہ اور انتشار مواد کے عروق مین اور واسطے اس مرض کے کہ بیچ بنگالے کے ہوتا ہے اور بسبب اسکے تیزی اور شورش اعضا مین اور پیاس بہت اور اختلال عقل اور ہذیان اور گرمی اسکے صاحب کو عارض ہوتی ہے مفید ہے اور بیچ اندنون کے پرہیز کرنا لبنیات اور حموضات اور اغذیہ لفاحہ سے واجب اور لازم ہے جانین اور اہل بنگالا اسکی پتی سوکھی کو بھی پانی مین جوش کرکے پانی اسکا پیتے ہین اور بخار اسکا کرتے ہین واسطے امراض مذکورہ اور حیات حادہ کے

ام وجع الکبد (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے تہلی زیادہ لمبائی سے پھول اسکا خاکستری رنگ تہی اسکی پھر خاکستری رنگ بکریان اسکو بہت دوست رکھتی ہین اور چرتی ہین اسکو اور وہ گھاس بیچ شروع جاڑے تک رہتی ہے (افعال اور خواص اسکے) واسطے درد کبد صفراوی کے مفید ہے

## فصل الالف مع النون

انا غالس۔ بفتحہ ہمزہ اور نون اور الف فتح غین معجمہ اور الف اور ضم لام اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اور انا غالیس بھی آیا ہے اور لغت نبطی مین انا کیر اور فرنگی مین گافن کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے کہ قرا اور مادہ ہوتی ہے پتی اوس کی

مشابہ ہی مزہ بخوش کے اور بائی بکو لاہٹ اور شاخین اسکی
زمین پر پھیلی اور برگ پھل اسکا مانند غلاف کے دانے
اسکے مقدار دانے خشخاش کے اور بہت تیز اور کڑوی پھل
پھول اسکی ادہ کالا جو روی رنگ اور پہلوں نرکا سرخ
ہوتا ہی طبیعت اسکی آخر دو جو دوسرے درجہ میں گرم
اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی اور جاذب
اور مجفف بدون لذع کے اور منضج سدھ ہی غرغرہ اسکی پتی
اور پھل کے پانی کا واسطے تقطیر سرکے بلغم کے اور واسطے
درد دانتوں کے اور سوجا اسکا بھی بستور اور جوشاندہ شہد کے
ملاوین اور آنکھ میں لگاوین اور واسطے ضعف بصر اور
قروح آنکھ کے اور جرب اور کہنہ اور سل کے نافع ہے
اور پینا اسکا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے افعی اور درد
کبد اور دونوں پہلو اور گردہ کے نافع ہی اور ضماد اسکا واسطے
باہر لانے کانٹے اور گانسی کے اعضا سے اور منع کرنے
زیادتی قروح خبیثہ اور سرخ بادی کے اور اصلاح خموں کے
مفید ہی اور بعضوں نے کہا ہے کہ پھول لاجوردی اسکی مادہ کا
اگر اوپر مقعد رکھی ہوئی کے ضماد کریں مقعد کو روکر کے
پہلی جگہ پر لاتا ہے اور پھول سرخ اسکے نر کا اگر مقعد صحیح
ضماد کریں بلغم نکال لاتا ہے پینا اسکا بیج پیدا کرتا ہے
مصلح اسکا گوند یول ہی مقدار شربت اسکا مثقال
تک ایک مثقال تک بدل اگاغر تیشا ہے۔

اناغورس۔ بفتحہ ہمزہ اور نون اور الف اور ضمہ غین
معجمہ اور سکون واو اور کسرہ راے مہملہ اور سین مہملہ کے لغت
رومی ہی مصر میں خرنوب التحریر مشہور ہے اور اسکے پھل کو
حب الملوک کہتے ہیں بسبب مشابہت کے ساتھ گردے کے
ماہیت اسکی ایک گھاس ہی مشابہ خیکشت کے شاخ
اور پتے میں اور بڑی ہوتی ہی یہانتک کہ قریب درخت کے
پہونچتی ہی پھول اسکا مشابہ پھول کلم کے بو اسکی مثل پھول اسکا
مختلف الوان ہوا اور وقت پکنے اسکے پھل کا فصل گرمی کی
اور وقت پکنے انگور کا ہی طبیعت اسکی انہام جزا کی
گرم اور خشک ہی نسبت اسکا کہ غرشام اور انطاکیہ کے
اسکا درخت پر رہتا ہی مانند جریرہ سیلان کے اور بندر بچھو
اور چیتا بین اور اسکے نواح کے اور اکثر سیوی کہ دہان
ہوتا ہی بین بھی اسی دستور پر ہوتی ہین لیکن غیر سوسی مانند مکا
کے نہین ہوتی بڑائی اور چھوٹائی اور شکل اور مزہ اور بو میں
اور شادابی اور بوسیدگی اور ریشہ داری اور کمی اور کمزوری
مین اختلاف اسکے اقسام کے اور کوئی بیوہ نہین پہونچتا ہی
چنانچہ بڑائی مین آدھ سیر سے دو سیر تک کہ ایک من تبریزی
ہی تخمینا بیچ نبگالے کے دیکھا گیا اور بعضے درختون سے ایک سیر
اور تین پاؤ اور آدھ سیر اکثر ہوتا ہی تخمینا اور بیچ چھٹائی
کے برابر بلیلہ کابلی کے ہوتا ہے اور بیچ شکل کے بعضے لمبائے
سر اسکا تھوڑا ٹیڑھا اور بعضے تھوڑے چپٹے اور بعضے گول
تھوڑے لانبے اور بعضے فی الجملہ مشابہ گردہ حیوانون کے
اور بعضے خوش رائحہ بہت مشابہ شبت اور اجوائن اور سونف
وغیرہ کے مزے اور بو مین اور بعضے مختلف الاجزا قوم اور مزے
مین اور بعضے مین تبوع کم بیچ مقام ملنے پھل کے شاخ درخت
سے اور بعضے مین تبوع بہت یہانتک کہ نیچے اسکے پوست
بھی ہوتا ہی تبہر بھون مین بہت شیرین شاداب مستوی
الاقوام بے رشتہ خوشبو قلیل التبوع ہے اور جو مخالف ان
اوصاف کے ہو سبب اوصاف مین یا بعضے مین بد اور مضر
ہے اور بہتر طور اسکے کھانیکا یہ ہے کہ پکا آبدار اسکا پانی
مین تو نرم ہو جاوے پس سر اسکا توڑین تو تبوع کہ اسمین
ہو دور ہو جاوے پھر چوسین تو تمام پانی صاف اسکا نکل
جاوے اور ریشہ اسکا نہ کھاوین اسواسطے کہ ریشہ اسکا ثقیل اور
نفاخ اور قابض ہی اور پانی اسکا لین ہی اور تبوع اسکا جم
زبان اور لبون پر پہونچنے باعث سوزش اور زخم کا ہوتا ہے
اور بے ریشہ اور آبدار اسکا کہ تھوڑا سخت ہو سر اسکا کاٹ کر
تبوعیت اسکی دور کر کے دونون طرف آہستہ آہستہ کاٹ کر نکال
کرین کہ یہ بہتر طور ہی اور منسوب ہی کہ آب بارشہ فسلم ملی کو
کہ بیچ نبگالے کے بعضے جگہ مانند الہ آباد اور اطراف مرشد آباد کے
کہ بیچ چوڑہ کھالی وغیرہ کے اور بیچ عظیم آباد پرگنہ مالی کے ہوتی ہی نرم
کر کے چوسین آب شیر خوشبو کہ پانی اسکا رقیق البتہ ہی چوسنے مین

یا اگر ریشہ دار بھی ہو مضائقہ نہین ہی اور ایک قسم آب بنگالے مین ہوتا ہے کہ اور شہرون مین نہین ہے اسکو کھوہ کہتے ہین منبر کرتا اسکا شیرین ہوتا ہی اور بعضا اس قسم کے پھلے مین شیرینی اور خوشبو فرہ ہوتا ہی اور بعضا پھنگی مین پنیرہ ہوجاتا ہے اور بعضو شہرون مین بھی آب ہوتا ہی مانند کدو بلکہ یمن اور سوقان اور سیمل اور سیاسات کہ منسوب میناہے اور منعظات کے سے اور بعضو مکانون دیگر مین تھوڑا ہوتا ہے لیکن افراط اور فرہ اسکا اچھا جیسا ہندوستان مین ہوتا ہی اور طبیعت اسکی اجو کچا تھرد دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین اور مولد بلغم اور سدہ اور شیرین پکا ہوا اسکا گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور مولد خون غلیظ سوداوی اور جسقدر کم آب اور غلیظ تمام ہوگا سوداوی اسکی زیادہ ہوگی افعال اور خواص اسکے مقوی اور قوی اور مفرح اور اخطا یہ آلات تنفس اور حری اور معدہ اور امعا اور گردہ بنا سبت تیکل کرا اور مقوی شہوانی اور اچھا کرمولا لگت حساس کا اور خوشبو کرتا ہے منہ کو اور نافع خفقان اور سرفہ اور ضیق النفس اور سرسام اور ہوا سیر سودا سیر اور ذرب اور قولنج اور عطش اور اعیا اور ضعف بکساں اور سستی بدن کا ہوا اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور دار بول اور طبیعت کو تلیین کرتا ہی محرورون کو مضر ہی خصوصا ملائی معدہ کی مصلح پینا سکنجبین کا اور کھانا جائز سفید شاداب کا یا بسرہت اسکا اور کھانا پانی دوغ کا اور آب سنبر ہی اور ایک قسم تخمی کم آب اسکا ثقیل اور دیر ہضم اور ثقاح اور ریشہ دار بدتر اور قابل اورام اور امراض سوداوی اور حکہ اور جرب اور مالیخولیا اور ضعف معدہ کا ہی مصلح اسکے نمک کا اہل ہند سونٹھ کو کہتے ہین اور نمک ہی کہ تھوڑا اسپر کھاوین مجرب ہی اور سونٹھ اور نمک مین پرورد ہی بہتر ہے اور شاید بیچ اس امر کے شربت زنجبیل سکنجبین یا شربت جامن کا بہتر ہے مضر ہے لثہ کو اور ضعف ہی جگر کو مصلح اسکا سونپ ہے اور شاید زنجبیل اور تقویت ہاضمہ کی دوا کیا یا تھوڑا جوش کیا ہوا اسکے فعل کو معین ہی اور فاعلہ اسکا مسکن صفرا اور خبر دار کرنے والا اشتہا کے کھانیکو ہی بلغمی اور سوداوی مزاجون کو مضر ہے اور مولد سودا ہے تبرع اسکا

گرم اور مفرح اعضا اور بواسکی شبابہ کہ جنہ انحضار کے بچے اگی کہ فارسی مین اسکو بنشہ اور اسکے بچے کو بن کہتے ہین مصلح اسکا تیل ملنا ہے اس عضو پر کہ اسپر قروح پہونچا ہو پھول اور گٹھلی آنب کا بہت سنراو خشک کر عاس سہاگا دو حصہ اور مسک نمی کا خصوصا کہ تھوڑا بھون کر ساتھ ادویہ مناسبہ کے بعد رعاجت کے پیوین اور جو کچا بہت چھوٹا اسکا کہ تساوند سے تازہ تازہ نکلی ہو خشک کر کے ہر دن ایک درم اُس سے ساتھ چار درم شکر کے کھاوین زرور سی اور سرعت انزال کو دفع کرے اور کہتے ہین کہ سیاہی بالون کا حافظ ہے اور مضمضہ اُس پانی سے کہ جسمین تیزاد پھول آنب کے پیسے گئے ہون مقوی دانت اور لثہ کا اور ضبط کرنیوالا اکا ہے اور مسواک کرنا اسکی لکڑی سی ہوئی منہ کو نفع کرتا ہے اور زور ور رکھنا اسکی لکڑی کا واسطے نزف الدم کے اور بدستور زرور چبانا اور دہان اسکے پتے خشک کا واسطے دفع ریاح گردہ کے اور بدستور خان پوست آنب سکھانی ہوئی نافع ساتھ تکرار عمل کے کہ بعد اسکے اس عضو کو ہوا سرد نہ پہونچاوے اور بھی لینا اسکے دھوین کو حلق مین واسطے زخم حلق کے نافع ہی اور اگر پتے اُسکے درخت کے کہ خود بخود درخت سے گرے ہون مکر حقہ مین مانند تمباکو کے کھینچین زخم حلق کو کہ راہ حلق اور ناک اور نالو کی ایک ہوگئی ہو چالیس دن اصلاح کرتا ہی اور جو پتے تر اور تازہ اسکے درخت سے توڑ کر جڑ انکی ڈنڈسی کی بخوبی کر دہ رطوبت کہ اُنسے نکلے اور پاس اُنکے کہ آنکھ کی پاک مین نکلتا ہے ملین دور کرے اور جو عدد بطنی پتو نکی ساتھ نو عدد مرچ کالی کے پانی مین پیسکر گولیان بنا کر کھاوین اسہال اور قے کو کہ ہیضہ مین ہوتی ہین بند کرتا ہی اور طلا اسکے نازک پتو اور اسیطرح بال سر عورتون کے اُس روغن سی کہ اسمین پوست کچے آنب کا اکیلا یا ساتھ بعضے دوا یہ مناسبہ کے دھوپ مین پرورد کیا ہو واسطے درازی اور سیاہی بالون کے اور منع کرتے گرنے بالونکے نافع ہے اور پانی فشردہ کچے آنب کا کہ مرس کہتے ہین اور چٹنی اور مچھو اور مربوٹ

اور حلوا اور خوشاب اور شراب اور فشردہ اور عرق اسکی پانی کا اور قرص اسکی گٹھلی کا اور قلیہ خام اور مربا اسکا قرابادین مین کور ہین اور اہل ہند اور بنگالے کچے آنب کے آگ کے رکھکر پکاتے ہین بعد اسکے نکال کہ پوست اسکا جدا کر کے خوب ملتے ہین اور صاف کر کے تھوڑا گڑ ملا کر ایک باسن مین نگاہ رکھتے ہین جسوقت کہ بادسموم یعنی ہوائے سمی یا ہوائے ردی یا وبائی کسیکو پہونچی ہو جلدی سے تھوڑا اُس سے کھلاتے ہین اور اُس کے تمام بدن پر ملتے ہین خدا کے حکم سے شفا ہوتی ہے۔

انتلہ بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ تا اور فوقانیہ اور فتحہ لام کے با آخر ہ بمعنی غلت عجمی اندسی اور اسکو جوز اندسی اور ہندی مین مرسی کہتے ہین رماہیت اسکی دو قسم ہے ایک سیاہ اور جڑا سکی کثیر الفروع یعنی شاخین بہت رکھتی ہے اور بڑی بمقدار جڑ گولان سکو اور شاخین اسکی مشابہ ریشہ خیطالفلن کے فرہ اسکا کڑوا مانند دانہ شفتالو کے پتے اسکے بہت مائل بسرخی مشابہ کمو کے اور کہتے ہین کہ مشابہ پتہ پر سیاوشان کے اور قسم دوسری سفید اور عامہ اندلس اسکو فہیق کہتے ہین پتے اسکے مانند پتے سناکی اور مائل بزردی اور ساتھ خشونت کے فرہ اسکا شیرین ہو اسکی تھوڑی تیزاور ساتھ عطریت کے منبت اسکا اندلس اور چین اور کوہستان تبت کے اور بعضے پہاڑ ہند کے اور مہرنگ اور لاسہ کہ متصل کوہستان خطا کے ہین طبیعت اسکے سفید کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور سیاہ تیسرے درجے مین افعال اور خواص اسکے اسفید اسکی دفع کرنے زہر ہلوم کے نافع ہے مقدار شربت اسکا دو مثقال اور جڑا سکی قاتل حیوانات کی ہی سوائے اسکے اور محرک باہ ہے اور ضعف سیاہ اسکی پیچ حریت کے قائم مقام تریاق فاروق کے خصوصا پیچ اوجاع بطن اور اوجاع ارحام کے نافع ہی اور مجرب ہی سیاہ کہ بعضے گوسفند گھاسین سی کہ اسکے گرد بچی ہین جیسا کہ لوگ کہتے ہین بسبب شیرینی فرے کے جو کھاتی ہین بعد اسکے اجاس سمیت

کرتی ہین جلدی سے طرف گھاس انتلہ کے میل کرتی ہین
اور اسکو کھاتے ہین اور نجات پاتے ہین بیمت اسکی سے
اور مقوی اور مسخن معدہ اور جگر اور محلل مواد بلغمی ہے اور
پکایا ہوا اسکا بیخ شراب کے قاطع بواسیر ہے اور حمول اسکا
مقوی اور محلل ورم حم ہے اور ضماد اسکا محلل سائر اعضا
کا اور تدہین اسکے روغن سے موجب درازی بال کا نہایت ہے
**مقدار شربت** اسکا ایک قیراط ہے اور زیادہ اس سے
مورث خناق اور کرب و تخفیف رطوبات کا ہے اور مصلح
اسکا روغن کنجد اور شیرینی ہے۔

**انثلیسن**۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ ثا مثلثہ
اور کسرہ لام اور سکون یا تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت
یونانی ہے (ماہیت اسکی) دو نوع ہے اور ایک نبات
ہے درمیان درخت اور گھاس کے (منبت) اسکا زمین دسر
مواضع آفتاب یعنی وہ مواضع کہ اوپر رخ آفتاب کے واقع
ہون پتے اسکے مانند مدس کے نیچے کے نرم اور شاخین اسکی
خشن موافق بلندی ایک بالشت کے جڑ اسکی چھوٹی اور پتلی
پھول اسکے مائل بنفشی اور بدبو اور بیج اسکے بیچ غلاف قیق
کے اور نوع دوسری ہے اور شاخ اسکی بڑی زیادہ شاہ
کی فیطوس کے اور روغن سے زیادہ اور پھول اسکے چھوٹے
اور مائل بنفشی اور تیز بو اور بہت بدبو ہے (طبیعت اسکی
گرم باعتدال ہے اور خشک پہلے درجے مین (افعال و
خواص اسکے) محلل بہت اور تھاتھ تھوڑی قبض کرتا
جالی ہے اور پھول اور جڑ سے بیچ دونون نوع اسکی سدہ
عسر البول و درد گردہ کو نافع ہے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے صرع
کے اور ذرور دونون نوع کا مدمل قروح اور جروح ہے اور
حمول مسحوق دونون نوع کا ساتھ روغن گل اور دودھ کے جرب
واسطے ورام گرم حم اور زخموں حم کے نافع لیکن قسم دوسری
لطیف زیادہ اور بیج قوت جالیہ کے ضعیف زیادہ ہے پہلی
قسم سے **مقدار شربت** ایک مثقال تک ہے۔

**انجبار**۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون اور کسر جیم اور فتحہ باء موحدہ
اور الف اور راء مہملہ کے مشتق ہے (ماہیت اسکی)

ایک نبات ہے۔ بلندی قد آدمی کے اور اکثر اوپر طریق کے
اور جو اسکے نزدیک ہو لپٹتی ہے اور خشک کرتی ہے اسکو پتے
اسکے مشابہ پتے رطبہ کے اور ساتھ تھوڑے رونگٹے کے مانند
غبار کے اور شاخین اسکی قوی زیادہ رطبہ سے اور مائل
بسرخی پھول اسکا سرخ اور بعد گر جانے پھول کے غلاف
چھوٹے اس سے حاصل ہوتے ہین اسکے بیچ چھوٹے ہین جڑ
اسکی خشبی اور سرخ ہے اور مستعمل ریشے پتلے اسکے ہین کہ اسکو
نخاع انجبار کہتے ہین خواہ تر ہون خواہ خشک اور پوست
اسکی جڑ کا بھی مستعمل ہے اور بہتر ہے اور عصارہ اسکی تازی
جڑ کا بھی (منبت) اسکا بلاد شام ہے کنارے نہرون کے
اور درمیان نہرون کے جنبا ہے (طبیعت اسکی)
سرد اور خشک درجہ تیسرے مین اور جالینوس گرم اور
خشک جانا ہے (افعال و خواص و منافع اسکی)
قاطع نزف الدم سب اعضا کا ہے خصوصاً سینہ اور ریہ اور
بواسیر سے اور حابس اسہال مزمن اور نزلات کو بدن اذیت
کے اور مسکن قوی ہے اور مقوی اعضا اور سل تازہ اور مزمن کے
یہانتک قول کو اور واسطے تسکین ضعف اشتہا اور بول
الدم اور مدہ تازہ اور مزمن کے اور رفع سموم کے اور
انفتاح افواہ عروق مقعد اور سجح اور اسہال کہدی اور
تسکین اعضا اور کونکی عضل اور فسخ اور تمزیک عضل کے
نافع اور جو اکیدرم سے ایک مثقال تک اسکو پانی
مین جوش کرین اور ساتھ تھوڑے فند یا بیخ تج کے
پیوین اور بدستور ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور ذرور
اسکا جلانے گوشت اور قطع نزف الدم زخمون کے
نہایت نافع ہے **مقدار شربت** اسکے عرق سے ایک
مثقال اور اسکے عصارہ سے ایکدرم اور اسکے
پتے سے پانچدرم ہے مضمضہ ہے بہ دونون کو **مصلح**
اسکا سونٹھ **بدل** اسکا مانند اسکے زرشک اور ریع اسکا کل
ارمنی اور عصارہ بیخ افعال کے قوی زیادہ پوست جڑ سے ہے
طریق **عمل** اسکا یہ ہے کہ پوست تازہ اسکی جڑ کا لیکر
کوٹین اور پانی اسکا لیوین اور بیخ ہاتھ بھر کے رکھین اور اون کو
نیچے چھت کے تاکہ شبنم اسکو فاسد نکرے اور جب بستگی کے
پہونچے قرص بنا کر دھوپ مین رکھین اور سکھا دین اور گرد اور
غبار سے محافظت کرین اور عند الحاجت کام مین لاوین اور رنگ
اسکا سرخ یا قوتی ہوتا ہے جب انجبار اور سفوف اور شراب اور قرص
اور لعوق جو شاندہ اسکا بیخ قرابادین کے مذکور ہے۔

**انجدان** بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ جیم اور فتحہ دال
مہملہ اور الف اور نون کے معرب ہے انگدان فارسی کا ہے
اور مازندرانی مین انجدان طیب کو گولہ پر رکھتے ہین اور اسکی
جڑ کو عربی مین محروث اور اسکی ساق کو ترکی مین بالدرخان
کہتے ہین اور جو انجدان مطلق مذکور ہوتا ہے مراد اس سے
بیج ہین (ماہیت اسکی) دو قسم ہوتی ہے ایک طیب
دوسرے نفتین باقی اسکے نبات کی ہوتی اور مولی اور طیب
زیادہ ایک قدر سے پتے اسکے مشابہ پتے کلم کے اور اس سے چھوٹے
پھول اسکا چھتری مانند شبت کے اور سفید پھر اسکا بیج پتلا
کے سفید اور گول اور جڑ مشابہ برسم کے اور بہت خوشبودار
ہوتا ہے اور گوند اسکا حلتیت نام رکھتا ہے اور قسم دوسری
کی پتے مانند صعتر جلے ہوئے کے اوپر سوراخ اور ساق اسکی نحیف
زیادہ پہلی قسم سے اور پھل اسکا سیاہ اور بہت بدبو اور جڑ اسکی
اشتر خار ہے اور گھاس اسکی کثاء ہے اور گوند اسکا کہ بہت
بدبو ہے حلتیت منتن اور خراسانی اور فارسی مین انگوزہ
کہ گوند فارسی مین ژد بفتح زا عجمی کہتے ہین اور عوام اسکو انگت
کہتے ہین اور ہند مین ہینگ کہتے ہین اور بلاد فارس مین یوشد
کو اسکی گھاس کھلاتی ہین بہت موٹی ہوتی ہین لیکن گوشت
انکا بدبو ہوتا ہے (طبیعت اسکی) سفید طبیعی کی دوسرے درجے
مین گرم اور خشک اور طبیعت سیاہ نفتین کی تیسرے درجے مین
اور ایک قوم نے مطلق انجدان کو گرم اور خشک دوسرے درجے
مین کہا ہے (افعال و خواص اسکے) منفتح و جالی اور
محلل اور ملطف اور نقاد قوی ہر نکاہے مراض الراس سے ضماد انجدان اسکا
ساتھ خطمی اور آٹے شعر کے اوپر سر کے وسطوسہ کہ کہ خطمی بارد و مجتمعہ
دافع مین پہلا ہوا اور بینا اسکا ذہن کو اچھا کرتا ہے اور حافظہ کو
زیادہ کرتا ہے اور فالج اور استرخا اور رعشہ کو نفیعہ ہے اور تقویت

بیخ غذاؤن صاحب ان امراض کے ہی **راماض المعدة وغیرہما** اجوکہ انجدان غلیظ الجرم ہے اور معدہ ہی مین دیر تک رہتا ہی اس سبب سے خشن معدہ و مجفف رطوبات اور لطف طعام و مغیر ہوتی ہضم کا اور قوی معدہ و مقطع بلغم اور محلل ریاح اور اٹھانے والا اشتہای طعام اور مقوی باضمہ اور دافع ضرر اغذیہ غلیظ اور ادویہ سمیہ کا اور مقاوم سموم ہے بیرقان اور طحال اور استسقا اور قولنج بلغمی اور عسر البول بلغمی کو نافع ہی اور مدر بول اور حیض اور دودھ کا اور سخن گردہ اور دودہ اور محرک باہ اور دافع درد مفاصل کا ہے کہ بردوت سے ہوا اور پینا اس کا خصوصًا محلل اسکا کہ اسکے سرکہ کو استعمال کرین اس سبب سے کہ استعمال اسکے جرم کا جائز نہین ہی بیج سب مواضع کے اور سکنجبین اسکی کہ ساتھ سلیخہ کے پکایا ہو واسطے تب بع اور حمیات بلغمی اور مرکبہ اور درد سینہ اور استسقا اور یرقان اور فواق اور عرق النسا کے مجرب ہے اور ساتھ شراب کے بیج نکالنے جنین کے قوی الاثر ہے ضماد اسکا واسطے جذب مواد کے طرف ظاہر جلد کے بقوت نافع ہی اور ساتھ سوم روغن کے واسطے خنازیر اور زخمون اور عرق النسا دکھنے کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے کہنہ کے مفید ہے اور طلا اسکے جوشاندہ کا ساتھ سرکہ اور پوست انار کے واسطے بواسیر کے اور ذرور اسکے بتون کا واسطے اکلہ اور سونگھنا اسکا واسطے فواق کے نافع ہی مضمر ہوشانے لود **مصلح** اسکا تخم خربزہ اور مضر ہے معاکو **مصلح** اسکا تخم عربی اور مضر ہے محرورین کو **مصلح** اسکے شربت انار اور سکنجبین ہین **مقدار شربت** اسکا دو مثقال تک **بدل** اسکا محروف کہ اسکو اشترغار کہتے ہین کہ ہموزن اسکا اور حلیت دو دانگ اور کہتے ہین کہ ہموزن اسکے دو فرہے اور نیز ہی شیخ داؤد انطاکی نے لکھا ہے کہ کہتے ہین جو عورت بعد حیض کے بدون خاصلے کے ہرن ایکدرم بیج انجدان کے کھاوے کبھی تک ہرگز حاملہ نہوگی اور تخصیص حیض کی اسلیے کی کہ سفید ہوتا ہے جو اسکی سب فعال مین قوی زیادہ ہے سب اجزا سے اور اسکا

محلل اورام اور مانع زیادہ ہونے خنازیر اور زخمون کا ہی **مقدار شربت** اسکا آدھ مثقال تک کہتے ہین کہ جز اسکی مضر یرقان اور معدی کو ہے اور دیر ہضم ہے **مصلح** اسکا شہد ہی جوارش انجدان اور سکنجبین اور محلل اسکی ساق کا اور معجون اسکی قرابادین مین مذکور ہین اور بیان اس امر کا کہ حلیت اسکا گوند ہی حرف الجا مین آویگا انشاء اللہ تعالیٰ

**الجمرہ** - بفتح ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ جیم اور فتحہ راے مہملہ اور ہا کے لغت فارسی ہی عربی مین قرایص اور لغت گرجی اور ترکی مین کجیت اور ہندی مین انگن اور لاطینی مین اونیک یریم اور لغت گیلان مین عرتیک کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک نبات ہی کہ پتے اسکے دندانے دار اور بہت پرخار اور چھوٹے اور کانٹے اسکی ساق کے ظاہر زیادہ اور جو بدن سے ملجاوین بدن سرخ ہوتا ہے اور خارش اور سوزش اسمین پیدا ہوتی ہی پھول اسکا زرد بیج اسکا نرم اور ریزہ اور ساتھ تھوڑی چوڑائی اور تیزگی کے کنجد سے بڑی اور فی الجملہ مشابہ اسی کے اور مستعمل بیج اسکے ہین اور بہتر بن بیجون مین سکلین مائل بسیاہی ہے **طبیعت اسکی** اول حیز دوم درجہ مین گرم اور خشک ہی اور دوسرے درجہ مین گرم بھی کہا ہی **افعال و خواص اسکے** ملطف اخلاط لزجہ اور جاذب اور مفرح اعضا اور محلل اورام سخت اور مدر بول و حیض اور دودھ پسینے کا اور مہی اور منقی سینہ اور ریہ اور معدہ اور مفتح ثم رحم اور سدہ جگر اور طحال کا ہی پینا اسکا اور پینا جوشاندہ بتونکا ساتھ ماالشعیر کے واسطے اعواض صدر کے مانند ربو اور نفث الدم متقادم اور تنقیہ سینہ کے اخلاط لزجہ غلیظہ سے اور کھانا پتوکوٹے ہوئے اسکی ناک مین قامع رعاف اور حمول آدھ مثقال کا اس سے ساتھ سرکے لانبا صفہ مدر حیض بہت قوت سے ہے ضماد پتے تازی کا واسطے صبس عاف کے اور لگانے رحم کے اور تحلیل ہیلہ اور الغی رحم کے اور قطع کرنے مسون کے خصوصًا ساتھ شہد کے اور واسطے انواع صعب کے دہانہ ساتھ نمک کے واسطے کہنے باؤلے کے اور ساتھ روغن

کے واسطے طحال کے اور ضماد اسکے پتونکا روغن چنبیلی مین پکا کر واسطے ورم کان کی لوکے اور ضماد اسکی رکھنا ساتھ نمک کے واسطے قروح کے نافع اور جڑ اسکی ساتھ ماالشعیر کے واسطے تنقیہ سینہ اور ریہ کے مفید ہی بیج اسکے ربو اور سرفہ اور آلات تنفس کے اور استسقا اور افراج زرد پانی کے اور باغم لزج کے اور محلل طحال اور گردے کے اور واسطے تقویت باہ کے اور ساتھ شکنجبین کے واسطے درد طحال اور پہلو اور گردہ کے اسی ساعت مفید ہی اور جوشاندہ اسکا ساتھ اصل السوس کے واسطے تنقیہ مثانہ کے میل سے اور پینا اسکا ساتھ بیج کرفس اور دودھ بکری کے نہایت مہیج باہ ہے اور ساتھ شراب کے اسہل بلغم ہے باعتدال اور بدستور رکھنا اس کے قبیلے کو ساتھ شہد کے اور حمول اسکا مدر حیض ہے ضماد اسکا ساتھ اصل کے واسطے دراز کرنے قضیب کے اور ساتھ مرہون کے واسطے قروح اور سرطان کے اور اکیلا واسطے تحلیل اورام کے اور بدستور ضماد اسکے بتون کا اور علا اسکا ساتھ شہد کے اوپر قضیب اور چڈھے کے محرک باہ ہی اور مضمضہ اسکے عصارہ کا محلل اورام نہایت ہی اور ذرور اسکے بیج اور بتون خشک کا واسطے تخفیف خمون تماکل اور سرطان تفرح کے نافع ہی بدون لذع اور حدت کے مضر ہے گردہ اور معا کو **مصلح** اسکا صمغ عربی اور کتیرا **مصلح** اسکا عناب ہے **مقدار شربت** اسکا تین درم تک یا دہ **بدل** اسکا ہلیلہ ہی **مصلح** اسکا پینا شربہ منبر اور پانی میوون بازکا اور قیء جالی اور مغری **بدل** اسکا قرد انا ہی یا حرمل اور روغن اسکا بیج فعال مذکورہ کے اور خصوصًا تقویت باہ کے قوی یا دہ اسکے بیج سے واسطے بیچ پیلے اسہال کے اوپر قرابادین کے مذکور ہے

**الجلنار** آدم بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور کسر جیم اور سکون لام و فتح نون اور بعد الف معجمہ دوم راے مہملہ و الف ممدودہ اور ذال معجمہ و میم کہ **ماہیت اسکی** ابوریحان بیرونی نے صیدنہ مین لکھا ہی کہ وہ ایک میوہ ہی بڑا زیادہ اخروٹ سے اسکا نیلا مائل اور صیقل اور چوڑائی اور گولاہٹ مین تیر

مشابہ ہی ہندی مین اسکو کہلہ کہتے ہین اور بیچ پہاڑون کے ہوتا ہی اسکو عورتین واسطے مہلے ہونیکے کھاتی ہین اسطرح بیان کرتے ہین کہ اُن پہاڑونمین بیت اس درخت کا ہے ایک جانور ہے کہ خرگوش سی مشابہت رکھتا ہی جس جگہ گلہ بکریون کا دیکھتا ہے وہ حیوان چھپا کرتا ہے اور دودھ اسکا پیتا ہے اور جو شخص گوشت اُس حیوان کا کھاتا ہی اسی ساعت دیوانہ ہو جاتا ہی اور اس حیوان کی یہ عادت ہی کہ ایسی درخت کے ہوتا ہی کہ اسکو انجر آدم کہتے ہین اور شکل اس درخت کی ایسی نشان دیتے ہین کہ شاخین اسکے بید کی درخت سے مشابہت رکھتی ہین اور جو یہ ایک شاخ اسکی لکڑیون مین ملا کر جلا دین جو شخص اس آگ سے گرم ہوا اسکو غشی ہوتی ہے یعنی بیہوش ہو جاتا ہی۔

**اندروصارون** بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ دال اور ضمہ رائے مہملہ اور سکون واو و فتحہ صاد اور الف اور ضمہ رائے مہملہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہی بعضے علما اسکو قیاس اور فارس یعنی تبرکتی ہین بجہت مشابہت اسکے پتون کے تبرسے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی نفشی منبت اسکا کھیت گیہون اور جو کے پتے اسکے چوتے مانند پتے چنے کے بیچ اسکے سُرخ رنگ اور قوی شکل درمیان مین انکے نقطہ سفید کڑوا مزہ ساتھ عفوصت کے کہ اسکو راعان کہتے ہین بیچ غلاف کے مشابہ غلاف خربوب شامی کے اور گرمیون مین ہوتا ہی طبیعت اسکی) گرم اور خشک اوائل تیسرے درجے مین ساتھ قوت قابضہ کم کے (افعال اور خواص اسکے منفتح اور ملطف اور قابض ہی اور واسطے معدے کے بہتر ہے اگر پیویں اس سے مقدار دو درم کے تفتیح سدہ احشا کی کرتا ہے اور اسی طرح پتے پسے ہوئے اسکے اور جو ساتھ روغن زیتون کے بوش کرین اور پیویں واسطے طحال اور عسر البول اور اصفت طا و یدان کے نافع ہے اور

حمول اسکا ساتھ تہمد کے بعد طہر کے قبل وطی سے مانع حمل رہنے کا ہے اور حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ مولف جامع یعنی اسکو مسان العصافیر جانتا ہے

**اندامان** بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور فتحہ ہاے مہملہ اور میم اور الف اور نون کے (ماہیت اسکی) ایک دوا ہے کومانی مشہور (افعال اور خواص اسکے) بالخاصیت واسطے استطلاق بطن کے نافع ہے اور کبھی استعمال کرتے ہین اسکا ایک مثقال سے الٰی ثمثال تک اکیلا یا ساتھ گلاب کے یا ساتھ پانی نیمگرم کے تو فعل اسکا قوی ہوتا ہے بدل اسکا ہموزن اسکے گل ارمنی یا پوست انار اور آدھا وزن اسکا صندل سفید ہے۔

**اندروطالیس** بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ دال اور ضمہ رائے مہملہ اور سکون واو اور فتحہ طاے مہملہ اور الف اور کسر لام اور یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اور مغرب مین کہتے اور طلاج کہتے ہین (طبیعت اسکی) ایک نوع ہے چنے بری سے اور حکیم میر مومن نے لکھا ہے کہ ظاہرا ایک نوع فاقی سے ہے منبت اسکا اکثر سواحل دریاے روم کے گھاس اسکی سفید رنگ اور بدون پتے کے شاخ اسکی پتلی اور تیز مزہ اور تلخ اور آخرین بسرخی کرتی ہے بیچ اسکا غلاف مانند غلے چنے کے انتہا اسکی ساق مین جمی ہوئی۔ (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل اور منفتح اور مجفف اور مدر بول ہے پینا اسکے بیج کا اور جوشاندہ اسکے خیشن کا اور جلوس اسمین اور طلا اس کا مجرب الطبا کا ہے واسطے استسقا اور نقرس اور عسر البول اور سنگ مثانہ اور اضباس حیض کے خصوصًا ساتھ شراب کے مقدار شربت اسکے بیج کا ایک مثقال اور سات

شربت کے اور اسکے جوشاندے کا ساتھ فکر یا سکر کے ربع رطل تک۔

**اندروحون** بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ دال اور ضمہ رائے مہملتین اور سکون واو اور ضمہ طاے مہملہ اور سکون واو اور نون کے۔ (ماہیت اسکی) پتا ہے مشابہ پتے بید مشک شدہ کے اور چوڑا زیادہ (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) منفتح اور سدہ احشا اور واسطے دردمفاصل کے نافع ہے۔

**انثروت** بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ ثاے مثلثہ اور ضمہ رائے مہملہ اور سکون واو اور تاے فوقانیہ کے اور ساتھ عین کے بھی آیا ہے اصفہانی مین کنجد اور اکروہک اور شیرازی مین گذر اور عربی مین کحل فارسی اور کحل کرمانی اور ہندی مین لائے کہتے ہین (ماہیت اسکی) گوند درخت خاردار کا ہے کہ اسکو شامہ کہتے ہین بلند ہمین دو گز تک پتے اُسکے مشابہ پتے مورد کے اور پتے درخت کندر کے (منبت) اسکا بلاد فارس اور ترکستان مین سُرخ اور سفیدی مائل بزردی ہوتا ہے بہترین اُس مین سفید مائل بزردی تازہ کہ ٹرائی مین مانند کندر صغیر کے اور جلد ٹوٹنے والا مزہ اسکا تلخ ساتھ تھوڑی شیرینی کے (طبیعت اسکی) گرم آخر درجے دوسرے مین اور خشک اول اُسی درجے مین (افعال اور خواص اور منافع اسکے) ملین اور محلل ریاح غلیظ اور منفتح سدہ اور مجفف بدون لذع رطوبات قروح و جروح کا اور بہترین مسہلات بلغم سے اور جاذب بلغم کا ہے مفاصل سے اور عمق بدن سے خصوصًا ساتھ تربد اور ہلیلہ اور بسکبیج وغیرہ کے اور بالفرض مسہل سفرا ہے اور مقوی اور

دمل اور بلغم اور جبر کرنے والا دق کا ہی اور امراض
**الراس والعین والاذن** پینا اسکا ساتھ
روغن ریندی کے تشنج استلائی کے مفید ہے اور
اُسکو ساتھ دودھ لڑکیون کے مدبر کرکے آنکھ
مین لگاوین اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسب کے واسطے
رفع ہونے رمد اور چپکنے پلک کے اور رفع کرنے
قرلاق اور جرب سیلان کے مفید ہے اور جو کتھا
موتی اور موتگے جلے ہوئے اور مصری کے کہ سب
برابر ہون پیسکر ڈرروڑ کرین واسطے ازالہ سفیدی
آنکھ کے صاحب تذکرہ نے مجرب جانا ہی بادام کو اندر
سے خالی کرکے انزرود سفید اُسمین بھرکر اُسکے مین
رکھین جسکے کہ جوش مین آوے بعد اسکے پانی اسکا کاڑھین
پکاوین درد کو تسکین کرتا ہے اور جو ساتھ شہد کے
گھول کر اور فتیلہ اس سے آلودہ کرکے کانون رکھین
واسطے پاک کرنے میل کان کے بہت مفید ہی **الامراض**
**المفاصل** پینا اسکا واسطے درد مفاصل اور
ورک اور عرق النسا کے اور اخراج کیڑے معدہ اور
امعا کے اور اسقاط جنین کے مفید ہی اور واسطے موٹا
کرنے دبلے آدمی کے بہت موثر ہے اور کہتے ہین کہ جو
پانچدرم اسکو ساتھ تین قیراط حجر المقر کے کہ عوام اُسکو
اندرزا کہتے ہین اور ساتھ دس درم نارجیل کے ملاکر
چار حقے کرین اور چار دن بعد اسکے کھانے کے کئی مد
زردی انڈے نیم پخت کی کھاوین باعث عجیب
فربہی کا ہوتا ہے بغدادی نے کہا کہ عورتین مصر کی
اسکو تربز کے پانی مین آدھ دن تک بھگوتی ہین اور
واسطے فربہی بدن کے دس دن تک پیئے رہین۔
**المضار** کہتے ہین کہ پانچدرم پسا ہوا انزرود
قاتل ہی بسبب بند کرنے مسام کے اور چپکنے کے حشا
مین خصوصًا ساتھ ابرک محلوب کے اور ان امر کو اکثر
کتب سے شمار کیا ہے **مصلح** اسکے صمغ عربی اور
روغن بادام ہین اور جب اکیلا استعمال کرین

چاہیے ساتھ روغن بادام کے کہ دس گنا ہو مقدار
**شربت** اسکا مفرد آدھے مثقال سے دو مثقال تک
اور مرکب ساتھ سب مسہلات کے ایک مثقال بدل
اور ہموزن اسکے صبر ہے اور استعمال کرنا خارج سے
واسطے کھانے گوشت زرد اور پاک کرنے میل
زخمون کے اور قطع کرنے سیلان خون کے اور جمانے
گوشت صلح کے اور اتمام زخمون کے اور رفع کرنے
آثار جدری کے اور ساتھ نطرون کے واسطے ورم سخت
اور خارپر کے کہ حلق مین ہوتے ہین بہت نافع ہے
طریق اُسکے بھوننے کا یون کہ انزرود کو کوٹ کر ساتھ
گدی کے یا دودھ لڑکیون کے خمیر کرکے جھاؤ کی لکڑی
لگا کر گرم تنور مین پکاوین تو رطوبت اسکی خشک
ہو جاوے اور تھوڑا بن جاوے بعد اسکے نکالکر استعمال
کرین اگر ایک مرتبہ اور کوٹ کر سفیدی انڈے
کی گھول کر بدستور پھر بھونین مہتر اور اعتدال
سے قریب ہوتا ہے اور خصوصًا واسطے امراض
آنکھ کے کہ استعمال اسکا بدون تشویہ کے جائز
نہین ہے جب انزرود اور دوا اور زرنباد اور
شیاف اور ضماد اور فتیلہ اور قطور اور مرہم اسکا
قرابادین مین مذکور رہے۔
**انسان** ہیچ اجزاے بدن آدمی کے منافع اور اعضا
بہت مین بہترین آدمی کا جوان صحیح المزاج تمام قامت
رہنے والا شہرون معتدل کا ہی میل اسکے کان کا
مولد ریاح اور بیہوش کرنیوالا ہے ضماد اسکا واسطے
شقیقے کے اور سرمہ لگانا اسکا واسطے رمد اور رفع
ہونے سفیدی آنکھ کے نافع ہے ہڈی اُسکی مولد
امراض مہلکہ ہے اور مداومت اسکی مورث کولیکی
کی ہی اور زور سڑی گلی ہڈی کا واسطے منع کرنے اکل
کے مجرب ہی خصوصًا ہڈی کلہ سر کی اور پیا جلی ہوئی
ہڈی کا تین تین ہرن ایک مثقال ساتھ ہموزن اسکے شکر
واسطے صرع اور مقال اور قرس اور عرق النسا کے اور مؤثر ہی

پانی اسکے خصوصًا ناشتا قائی ہی کان کے کثیر وانکا اور
مخالی ہوا کا ہے کہ جو کان مین گئی ہو اور تریاق کھانسی
پچھو اور زنبیلا کا اور داد اور جھائین اور آثار
قروح اور طرفہ اور بیاض آنکھ کا اور قاتل سانپ
کا ہے خصوصًا پانی منھ مفرد وی مزاج کا ناشتا اور
ساتھ پیٹ چڑے کے واسطے قطع مسون کے اور داد
کے اور اکیلا واسطے قطع عزن الدم اور اندمال زخمون
اور ساتھ شہد کے واسطے جھائین اور آثار قرحہ کے
نافع ہے اور جو گیہون کو منھ کو مین چبا دین خصوصًا
ناشتا اور اوپر اورام اور دمامیل کے رکھین تحلیل
اور نفخ کرتا ہے اور چرد انٹ کا واسطے رفع ہونے
داد تازہ کے اور داد لڑکون کے اور جھائین اور
آثار جلد کے مفید ہی پتا اسکا سمن بدن ہی اور خون
حجامت اور فصد کا جو اوپر نقرس اور مفاصل اور
عرق النسا کے طلا کرین واسطے تسکین ورد مفاصل
وغیرہ کے نافع ہے پیشاب اسکا مورث بلادت کا ہی اور طلا
خون حیض کا واسطے تسکین درد صلب کے اور القیام باسور
کے مفید ہی اور کھانا اسکا زہر قاتل ہے حمول اسکا نہ
حل ہے اور بخور رائحہ حیض کا واسطے تب لرزہ کے موجب
جاتا ہی پیشاب لڑکون کا اسی شخص کو نہ غیر کو پینا
ناشتا واسطے کھانسی کہنہ اور عسر التنفس اور طحال اور استسقا
اور یرقان اور عسر البول اور جرب تفرح اور حکہ اور
قروح خبیثہ اور داد کے اور ساتھ پانی چنے کے اور
ساتھ مار الفضل کے واسطے رفع یرقان کے اور قطور
اسکا واسطے داد اور سفید آنکھ کے خصوصًا ساتھ شہد
کے کہ تانبے کے باسن مین خوب جوش کیا ہو اور واسطے
طرفہ کے بھی اور ڈالنا اُسکو گرم گرم اور رحم کے
واسطے بند ہونے خون کے اور دھونے میل زخمون
اور قرحہ کے اس سے نافع ہے اور جالی ہی جرب
تفرح اور حکہ اور داد کو نمک اسکے پیشاب
کا کہ پیشاب کوتا بے کے باسن مین جوش کرکے

تک اسکا بنا دین واسطے رفع سفیدی آنکھ اور چھاین
کے مجرب ہی اور بیچ افعال کے مانند شیر زن کے
ہی حدیث شریف مین آیا ہے کہ حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ پیشاب آدمی
کا واسطے مرض کے پینا درست ہے آپ نے فرمایا
کہ نہین پھر سائل نے عرض کیا کہ حاجت اسکے پینے
کی ہے فرمایا اگر ایسا ہے کہ کوئی اور دوا نہین
ملتی ہے پس چاہیے کہ پیوے اپنے پیشاب کو
نہ دوسرے آدمی کا پیشاب اور اُن حضرت سے
لوگون نے سوال کیا کہ پینا پیشاب بیل اور اونٹ
اور بکری کا درست ہے یا نہین فرمایا نعم یعنی درست
درست ہے فضلہ لڑکے کا کہ غذاے لطیف اسکو کھلائی
ہو نفوخ اسکے خشک کا حلق مین صاحب نفاق
اور ورم گلو کے اور بدستور رضا دا سکا ساتھ عسل کے
واسطے تحلیل اُس ورم کے مفید ہے اور طلا اسکا
واسطے تحلیل ہمرہ اور القیام زخمون کے اور رفع ہونے
عفونت اعضا کے مفید ہے اور پینا ایک مثقال اسکو
واسطے رفع یرقان اور سمیت زخم ہتیا رزہردار
اور قولنج اور حکہ کے اور قطع کرنے اسہال کے مفید
ہے اور ساتھ شہد اور شراب کے واسطے کاٹنے ہولم
اور ادویہ قتالہ کے اور حمیات دائمہ کے اور پینا
ایک مثقال اس ہی ساتھ ہموزن اسکے نوسادر مصعد
واسطے رفع ہونے تکلیف زہرون مصعد کے مانند
دار اسکنہ اور زیتی مصعد کے مجرب جانا ہی اور سفوف
جلایا ہوا اسکا واسطے ازالہ عفونت جڑ دانتون کے
مجرب ہے تازہ اسکا خصوصًا ساتھ نمک کے واسطے
جلا کے اور ضماد اسکا اوپر فتق اور برص کے خصوصًا
کہ اُس شخص نے ترمس کو کھایا ہو دو دن پے در پے
ملکر دھوپ مین بیٹھے بہت مفید ہی طلا اسکا اوپر
ساقون کے واسطے قروح ساقون کے اور نیچے
ناف کے ساتھ خمیر کے پانی مین گھول کر واسطے رفع

قبض کے اور بدستور پینا اسکا مفید ہی بال جلا
ہوئے اسکے واسطے رفع ربو اور بہر اور استسقا
اور سموم قتالہ کے اور گرانے سنگ گردہ اور مثانے
کے اور منع کرنے سفیدی باون کے شعر با اور
اکتحال اسکا واسطے ہونے سفید آنکھ کے اور
قطور اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے دوا دانتون
اور کان کے اور فرکوڑ اسکا واسطے اکلہ اور نزف الدم
کے اور تخفیف جراحات کے اور منع کرنے زیادتی زخمون
اور قروح خبیثہ اور ساعیہ کے مجرب ہے اگر اسکی دود
کر فوائی ثبور کی ہے اور ساتھ دودھ کے واسطے ادرام
ساعیہ کے مفید ہے روغن اسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ
مناسبہ کے واسطے تقویت باہ کے مجرب ہے اور کہتی
ہین کہ پینا اس پانی کا کہ اُسمین خصیہ آدمی کے
دھوئے گئے ہون واسطے دور کرنے تپ کوار اور ورم
جگر کے اور وجع فواد کے نفع عظیم رکھتا ہی منی
آدمی کی جالی اور برق اور برف اور کلف کی ہی طلا
شیمہ آدمی کا مورث ندام ہے اگر کھا دین اسکو اور
جوارہ کے کو بتدریج سموم کو غذا کرا دین سباع اُس کے
کے قاتل ہوتے ہین اور کوئی جانور قابل اُسکے کھانے
کے نہین ہے بسبب اسکی سمیت کے کہ حد تک ہوتی ہے
اور کہتے ہین کہ ہوا نگلی خنصر لڑکے کے استفاط شدہ کی
کا ہین اور عورت پر تعلق کرین چنیک کہ وہ پاس
عورت کے ہے وہ عورت حاملہ نہوگی اور سنا گیا ہی
کہ جراح اور اطباے فرنگ کے دانت میلے اور زرد
اور کالے کو سوہان وغیرہ سے صاف اور سفید اور
براق کرتے ہین اور دانت کھایا ہوا کیڑون کا اور
تیڑھا اور ٹیڑھے ہوئے کو بھی تبدیل کرتے ہون
اس طرح پر کہ دانت شخص جوان صحیح کے نکال کر
اور دانت فاصد اس شخص کے نہایت جلدی سے
دانت صحیح کو بجاے فاسد کے رکھتے ہین تین چار دن
اسکے صاحب کو بہت کلام کرنے سے اور کھانے اور
چبانے اشیا سخت سے اور پہونچنے پانی اور ہوا
سرد سے منع کرتے ہین اور اوپر شور با اور شل
کھانے اور نیم گرم پانی کے کفایت کرتے ہین یہان
تک کہ مضبوط ہو اور ان کے شہرون مین اس کام
کی دکان ہے اور ہمیشہ اس دوکان پر فقیر اور
کمینے لوگ واسطے بیچنے دانتون اپنے کے حاضر رہتے
ہین اور بھی سنا گیا ہے کہ سابق مین یعنی سات
آٹھ سو برس یا اس سے آگے اوپر بدن بادشاہون
اور حکمون اور بزرگون اپنے کے واسطے حفاظت
کے اور نہ بگڑنے کے کئی دوائین صبر اور قطر اور
تیز اور لفظ وغیرہ کے ایک مدت تک ملتے تھے
اور بعد خشک ہونے کے بدن اُن کے لکڑی کے
قالبون مین رکھتے تھے اور بعد گذرنے ایک
مدت کے یعنی دو تین سو برس کے سب اجزا اُنکی
بلکہ بعضے ہڈیان نازک بھی اُن دواؤن سے
مستحیل ہو کر ایک چیز سیاق براق چمکنے والی
مانند مومیائی کے حاصل ہوتی تھی اور جب سے
یہ عمل متروک اور ممنوع ہوا بعضے بدن باقی جراح
طبیبون کے آئے وہ لوگ در پے امتحان ہوئے
اور اسکو بجائے مومیائی کے استعمال کیا بعضے مؤلف
مین مانند مومیائی کے نافع پایا اور مومیائی مبتلا
عبارت اسی سے ہے۔

**الفرا**۔ بفتح ہمزہ اور سکون نون اور کسر رہ مین
مہملہ اور فتح راے مہملہ اور الف کے لغت یونانی ہی
(ماہیت اسکی) ایک نبات ہوا نار کے درخت سے
چھوٹی نسبت اسکا پہاڑ اور کسی وقت خصوصیت
نہین رکھتی پتے اسکے مشابہ پتے بادام کے اور اُن سے
چوڑے زائد پھول اسکا مانند پھول انار کے اور اُن سے
بڑا جڑ اسکی سفید اور چھوٹی سب سے کمتی ہے بوشراب
کی اُس سے آتی ہے (طبیعت اسکی) معتدل
ہے اور کہتے ہین کہ سرد ہے

ساتھ تھوڑی گرمی لطیف کے (افعال وخواص اور منافع اسکے) بیج قوت کے قریب حرکے ہے بیج تفریح اور اسکار اور تطیب نفس کے واسطے پینا اسکے پتے اور جڑ کا واسطے رفع ہونے توحش اور جنون اور تقویت حواس اور ذہن کے اور مائل ہونے محبت اور انس کے بغایت موثر ہے یہانتک کہ جو جانور وحشی پتے اور شاخ اور جڑ اسکی جو شاندہ اسکا کھاتے ہین باعث انس کا ہوتا ہے اور ضماد اسکے پتے کا واسطے منع کرنے قروح خبیثہ کے نافع ہے۔

**الف العجل** - بفتح ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ فا اور الف اور لام اور کسرہ عین مہملہ اور سکون جیم اور لام کے لغت مغربی ہے ماہیت اسکی) ایک پھل ہے شبہ ناگ بیل کے اور نبات اسکی درمیان درخت اور گھاس کے ہے پتے اسکے مشابہ پتے کاسنی کے اور چھوٹے اس سے پھل اسکا مستعمل نہین ہے بلکہ بیج اسکے مستعمل ہین (طبیعت اسکی) معتدل گرمی اور سردی مین اور ساتھ قوت محللہ کے (افعال اور خواص اسکے) پینا جوشاندہ اسکے پتے کا واسطے ادرار حیض کے اور رفع ہونے سموم کے بالخاصیت نافع ہے نطول اسکا واسطے تحلیل خصیتون کے اور تسکین درد کاٹنے ہوام کے نافع ہے اور جوش اور غرغرہ اسکا واسطے داخل کرین اوپر صلابت کے مین باعث قبول ناظرین کا ہوتا ہے یہ دونون خاصیتین اسکی مغرب مین مشہور ہین

**الفجہ** - بکسر ہمزہ اور سکون نون اور فتح فا اور حاے مہملہ اور ہا اسکے لغت عربی ہے فارسی مین پنیرا ہندی مین پاک اور چینہ لعنم جیسم فارسی اور سکون سین مہملہ اور تاے فوقانیہ اور ہاے ہوز اور بجاے ہا کے الف بھی لکھتے ہین

جیسا کہ بسیم اکثر اہل ہند کی ہے کہ ہاے آخر کلمات اور اسما کو الف سے بدل کرتے ہین اور الفجہ ہر جانور کا وقت ذکر کرنے اُس حیوان کے ساتھ خواص اور منافع کے انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے یہان بطریق کلی کے بیان ہوتا ہے ماہیت اسکی) معدہ جانور شیر خوارہ بہت صغیر قریب بولادت کا ہے کہ بعد ذبح کے نکالتے ہین اور استعمال کرتے ہین خواہ تازہ خواہ خشک کیا ہوا اور جو کچھ پڑا ہووے اور گھاس کھایا ہو اسوقت اُسکو الفجہ نہین کہتے ہین اور وہ خواص اور منافع اسپر مرتب نہین ہوتے بالجملہ طبیعت مجموع الفجہ کی گرم اور خشک بیچ درجے دوسرے کے اور کہا ہے کہ تیسرے درجے تک ہے (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا واسطے صرع کے اور ساتھ سرکہ کے یا سکنجبین کے یا شہد کے واسطے صرع بلغمی کے خصوصًا الفجہ خرگوش کا اس امر مین قوی زیادہ کہ ادھا درم اُسکا سرکہ انگوری مین گھول کر دین اور جو لڑکون کو تھوڑا اس سے کھلا دین صرع سے امن ہوتی ہے اور الفجہ بچے گھوڑے کا اور الفجہ حیوان بحری کا کہ قوتی کہتے ہین اور دریاے روم مین ملتا ہے قوت اور خاصیت اسکی مانند بید ستر کے ہے بدستور صرع کو مفید ہین اور پینا سب الفجوان کا واسطے تمدد اور کزاز بلغمی اور اضناق رحم کے نافع ہے اس سبب سے کہ لطف اور محلل اور پگھلانے والے کل اغلاظ بستہ کے اور منجمد اور غلیظ اخلاط رقیقہ کے ہین لہذا محلول اسکا ساتھ سرکے کے محلل ہے خون کو کہ سدے مین منجمد ہوتا ہے اور اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسب محلل ہوتا ہے ساتھ خون اور دودھ کو کہ معدہ اور امعا نے اور تمام عضا مین منجمد ہوا ہو اور دافع ہوتا ہے رعات اور حمل کو اور حبس کرتا ہے اسہال کو اور بالخاصیت مقوی قلب ہے اور مفرح

لیکن جو بہت گرم ہے تقضی کو ہیجان مین زیادہ لاتا ہی قے سے حمول اسکا بعد ظہر کے معین حمل ہونے کا ہے پینا مقدار آدھے درم اسکا ساتھ شراب کے قوت ترياقیت کے کہ رکھتا ہے واسطے رفع ہونے ضرر نیش ہوام کے اور سموم قتالہ کے اور منع اسہال مزمن کے اور درد بطن کے اور قرحہ امعا اور اسہلان رطوبت رحم کے کہ مزمن ہو مفید ہے اور جو تین دن پڑ دودھ کے بعد ظہر کے پیوین واسطے صرع کے نافع ہے اور کہا ہے کہ جو عورت الفجہ خرگوش نر یا خصیہ اسکا ساتھ شراب ممزوج کے پیوے حاملہ ہوتی ہے اور لڑکا جنتی ہے اور اگر الفجہ خرگوش مادہ کا ہے لڑکی جنتی ہے اور جو ساتھ خلمی اور روغن کے اس سے ساتھ شراب کے پیوین واسطے تپ ربع کے نافع ہے اور جو ساتھ خلمی اور روغن زیتون کے گھول کر اوپر بدن کے رکھین گانسی اور کانٹے کو بدن سے کاٹتا ہے طلا اسکا اوپر منخرین کے واسطے قطع رعاف کے اور تعلیق اسکا اوپر ابہام صاحب تپ کیواسطے ازالہ تپ کے موثر ہے اور الفجہ گورخر اور بز کوہی اور آہو اور خرگوش اور گوسفند اور ہاتھی کے بقدر ایک چنے کے بغایت کمیاب ہین امتحان اسکے خالص کا یون ہے الفجہ پر اور حیوان کا الفجہ ڈالین اگر وہ پھل جاوے خالص ہے ورنہ غیر خالص ہے حسب الفجہ اور دوا اور سفوف اور معجون کی زیادتی مین ہمکو رہین۔

**انکول اور اکول** (ماہیت اسکی) حکیم محمد نے لکھا ہے کہ وہ ایک درخت ہندی ہے پتے اسکے مشابہ پتے مغتالہ کے میوہ اسکا شیرین اور مغز اسکے بیچ کا بہت چکنا اور مزہ اسکا تلخ اور ساتھ حلاوت کے (طبیعت اسکی) گرم اور تر دوسرے درجے مین (افعال وخواص اسکے) گرم ضماد اسکا مستسقا اور ورم کا دفع کرتا ہے ہر جانور زہر دار کو کاٹے

پھل اسکا نین طبع اور دافع فساد خون اور باہم شور اور واسطے سوزش اعضا اور دق سخوخت اور سرعت انزال اور تقلیل منی کے نافع ہے اور بیج ایام طاعون کے جو ایکدو اسکے پھل کو پانی مین پیسکر سر پر طلا کرین خیریت سے گذرے شفا پاوے اور کہتے ہین کہ مجرب ہے اور اسکے بیج کو کوٹ کر بیج پانی آلو لہ سترہ کے سات مرتبہ تصفیہ کرین بعد اسکے خشک کرکے اُن بیجون کو بطور روغن کنجد کے تیل نکالین اس تیل سے چالیس دن تک سعوط کرین سفید بال کو سیاہ کرتا ہے اور اگر اسکی لکڑی کا تخت بناوین اور رات کو اسپر سووین خسرات زہر دار سے امن ہوتا ہے اور اسکی لکڑی کو پیسکر ملسوع اور مدوغ اور صاحب ہیضہ کو پلا دین شفا ہو۔

**انگیز**۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون اور کسرہ کاف اور سکون یا غنا تحتانیہ اور زاے معجمہ کے لغت مقالیہ مین خادانی کہتے ہین (ماہیت اسکی) نر اور مادہ ہوتی ہے حکیم میر مومن نے لکھا ہے کہ امین الدولہ نے کہا ہے کہ وہ ایک گھاس ہی (منبت) اسکا گرد اگرد اور نواح گیلان کے پہاڑ جو اس گھاس پر بیٹھکر زمین پر سولا ایوین دوسرے دن اگر وہ قسم نر ہے پھر سیدھی ہو جاویگی اور اگر مادہ ہے ویسی اور اسی شکل پر رہجاویگی (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکے سوکھے پتے کا ساتھ پانی گندھک کے ایکدن مین بہق کو دور کرتا ہی اور بیج قسم نر کا نہایت تنفط اور بیج مادہ کا موجب شدت شہوت عورتون کا ہے اور تھوڑا اس سے ساتھ شراب کے منوم قوی ہے اس حد تک کہ تین رات دن تک شارب اسکا بیدار نہوگا اور پیاز و نمک زیتون کو ساتھ اسکے پانی کے خواب کو رفع کرتا ہے مقدار شربت اس کا دو درم تک

**اناس**۔ بفتحہ ہمزہ اور دونون اولاً ساکن و سکون مشدد اور الف اور سین مہملہ کے لغت ہندی ہے (ماہیت اسکی) ایک پھل ہے ہندی مشہور بنگالے مین بہت ہوتا ہے خوشبودار خوش مزہ نبات اسکی فی الجملہ مشابہ نبات صبر اور کیوڑے کی ہے پتے اسکے صبر اور کیوڑے کے پتے سے چھوٹے زیادہ اور نازک زیادہ اور نبات اسکی چھوٹی اور ایک گز تک اور فاصلہ اسکے وسط سے ایک ساق نکلتی ہے پھل اسکا اوپر اُس ساق کے ہوتا ہے اور اوپر اسکے سر کے بھی پتے چھوٹے انبوہ ہوتے ہین اور سنا گیا ہے کہ ایک ساق مین دو اناس بھی ہوتے ہین اور کنارے اسکے پھل کے سر سے اور کنارے جڑ اسکی سے بھی مانند درخت خرمے اور کیلے کے بچے جمتے ہین جو انکو جدا کرکے لگاتے ہین اور جگہون مین بھی پھیلتے ہین اور ہر نبات سے ایک پھل ہوتا ہے اور وقت اسکے پکنے کا ہونا آفتاب بیچ جوڑے سرطان کے ہے کہ وہ موسم برسات کا ہی اور بنگالے مین دو قسم ہوتا ہی ایک کو اناس کوئد کہتے ہین اور یہ چھوٹا بقدر نارنج کے ہوتا ہے مغز اسکا شیرینی خوش مزہ اور خوشبودار اور زرد رنگ طلائی اور دوسرا بڑا اور مغز خوب کھا اسکا چاشنی دار اور آدھا کچا اسکا کھٹا اور پوست دونون قسم کا وقت کچے ہونے کے سبز ہوتا ہی اور خانہ خانہ اور اطراف خانون کے تھوڑا پوست نازک نکالا ہوا اور بعد پکنے کے زرد مائل بسرخی ہوتا ہے اور تھوڑ براق صیقلی اور بیج ہر خانہ کے قریب پوست کے بیچ چھوٹے تیرہ اور دو نوع اسکی ساتھ رطوبت لوزی کے جاتی بہت خصوص نوع بڑی اسکی اور طریق اسکے کھانیکا یون ہے کہ نوع کو لہ کا ایک ورق پوست سے جدا کرکے ساتھ تھوڑی نمک اور پانی کے دھوتے ہین تو پورقیت اسکی کم ہو جاوی پس ایک ورق اور اسکے اوپر سے اتارتے ہین کہ بیج اسکا اور حیثیت بواسکی خانونکی کہ اسکے جرم مین نفوذ کی ہی دور ہو جاوی پس اسکے مغز کو ورق ورق نازک کاٹ کر چینی مین یا شیشے کے باسن مین آبسمین پر چنتے ہین بعضی لوگ اُسپر قند یا مصری کوٹ کر اور چھڑک کر کھاتی ہین اور تھوڑا گلاب بھی چھڑکتے ہین اور بعضی بسبب شیرینی فراق کے کہ اُسمین ہوتی ہے حاجت اور شیرینی خارجی کی نہین جانتے ہین بدون ملانے شیرینی خارجی کے کھاتے ہین بلکہ شیرینی خارجی اسکے اصلی مزے کو منحرف کرتی ہے اور قسم بڑے کو بدستور پوست خشبی ظاہر اس کا جدا کرکے تھوڑا تک اسپر رکھ دیتے ہین تو پورقیت اسکی کم ہو جاوے بعد اُسکے دھوکر ایک ورق اور اسکے منھ سے جدا کرکے واسطے دور کرنے بیج اور اسکی خبثیت کے مغز اسکا نازک ورق کا مکر مصری یا قند اسپر چھڑک کر تناول کرتے ہین اور بعضے اناس مین کہ تھوڑی کھٹاس غالب ہوتی ہی ساتھ نمک کے کھانا اسکا بھی لذیذ ہوتا ہے (طبیعت اسکی) سرد اور تر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) مسکن تیزی صفرا اور مقوی معدہ اور کبد گرم اور دیر ہضم ہے مضر ہے مبرودون کو اور مرطوبونکو مصلح اسکا کھانا اسکا ساتھ نمک اور سونٹھ پرورده کے ساتھ نمک کے یا نمک اسپر کھانا اور پلاؤ چاشنی دار اور آش اور مربے اور شربت اسکا بھی خوب ہوتا ہے۔

**انوطیلون**۔ بفتحہ ہمزہ اور ضمہ نون اور سکون واو اور کسرہ طاے مہملہ اور سکون یا غنا تحتانیہ اور ضمہ لام اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے بدون پھل کے مشابہ نبات کدو کے اور ابن تلمیذ نے لکھا ہے کہ واسطے زخمون تازے کے نہایت نافع ہے اور اسیوقت القیام کرتا ہے انکو۔

**انیسون**۔ بفتحہ ہمزہ اور کسرہ نون اور سکون یا تحتانیہ اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو اور نون کے عربی براء الزایا بیع رومی والرازیانج اشنائی اور جب حلوا اور کمون السا واو

شونیز کے اور کالے اور بیچ خلاف کے مانند خلاف بزرالبنج کے مستعمل جڑ اسکی ہے طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے) ملطف اور مجفف بدن لذع کے ایک درم سے دو درم تک ساتھ شراب کے واسطے نہش افعی اور ہوام کے اور ایکدرم اس سے ساتھ مرصانی اور مرچ کے واسطے عرق النسا کے مجرب جانتے ہین۔

**انوما**۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون واو اور فتحہ میم اور الف کے لغت یونانی ہے یعنی مسقط الاخبثہ ہے (ماہیت اسکی) ایک نوع ابوالخلسا سے ہے کہ ہر چوبہ اسکو کہتے ہین پتے اسکے لانبے اور پتلے اور نرم زیادہ ہوتے ہین ہر چوبہ سے اور بدون پھول اور بدون ڈنڈی اور بدون پھل کے اور مائل بسیاہی اور بیج اکثر بلاد کے جنتی ہے وقت ربیع کے بیچ موضع عشنہ کے جڑ اسکی پتلی اور ضعیف اور لانبی تھوڑی سرخ برنگ خون کے طبیعت اسکی) نہایت گرم ہے افعال اور خواص اسکے) بہت تند اور تلخ اور تیز ہے اور ساتھ سمیت کے کھانا اسکا خطرناک ہے طلا اسکا محلل مواد غلیظہ ہے اور کہتے ہین کہ ثمن درم اسکے پتے واسطے عسر لادت اور ربع درم واسطے اخراج جنین زندہ و مردہ کے مفید ہے اور تعلیق اسکا بھی بدستور۔

**انونالی**۔ بضم اول اور نون درمیان دو واو کے ساکن اور بجاے نون کے لام بھی آیا ہے اور ضمہ میم اور الف اور کسرہ لام اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے لغت یونانی مین شراب عسلی کو کہتے ہین ماہیت اسکی یہ ہے کہ لیوین شراب دو حصہ اور شہد ایک حصہ اور جوش کرین تو قوام مین آوے یا شہد کو ساتھ پانی انگور کے جوش کرین تو قوام آوے اور نوع اخیر جلا اور تسہیل اور تفتیح اور انضاج مین قوی زیادہ ہے اور جسقدر پرانا ہو قوت ان کی کم ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے) مفتح اور محلل اور ملین طبع اور مدر اور بعد طعام کے نہ چاہیے اسکو استعمال اسلیے کہ قاتل استمراء اور مورث القلاب سعدی ہے۔

**ادنیا** بضمہ ہمزہ اور سکون دال اور فتح نون اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف کے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) عصارہ ایک نبات کا ہے کہ وادی عرب مین قریب مصر کے ہوتی ہے پتے اسکے مشابہ پتے تمر ہندی کے اور بہت سے خار دار گویا کہ دن نے اسکو کھایا ہے اور رنگ آب اور پتے اسکے پھول کے زرد اور بڑے عصارہ اسکا مشابہ باشا کے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے واسطے تاریکی بصر اور تقیہ کے واسطے دق اور سلاق کے نہایت نافع ہے اور اسکی ماہیت مین اختلاف کیا ہے بعضون نے کہا ہے کہ ہی [illegible] رطوبت ہے کہ نبات مذکورہ سے نکلتی ہے عصارہ اس نبات کا نہین ہے لیکن عصارہ ہوتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ عصارہ ماشا کا ہے اور بعضون نے عصارہ غالیدس اسود کا اور بعضون نے عصارہ ناخالص اثی کا یا عصارہ جڑ اور گھاس نشناش اسود کا کہا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ سنگریزے ہین کہ سعید مصر مین نتے ہین مشابہ رنگ تانبے کے زبان کو کاٹتے ہین وقت چبھنے کے لیکن یہ قول بعید ہے اور بالجملہ ادویہ مجہولۃ الماہیت سے ہے اور مالی اور او مالی بضم ہمزہ اور سکون واو اور یاے ہملہ اور میم فتح اور الف اور کسرہ لام کے اور یا کے آخر مین لغت یونانی ہے اسکو دبن عسلی اور عسل واد بھی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک روغن غلیظ ساتھ تھوڑی شیرینی کی ہو کر ساق ایک درخت سے نکل ہوتا ہے اور جسقدر پرانا ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور تر افعال اور خواص اسکے) واسطے جرب رطب اور درد مفاصل اور تاریکی آنکھ کے نافع ہے شربتا اور اکتحالا بیس درم اس سے ساتھ پانی کے مسہل قوی بلغم کا ہے اور مورث نسیان اور سستی بدن کا ہے بشرطیکہ عمل اسکا تمام نہین ہوتا نیند نہین آتی۔

## فصل الالف مع الہا

**اہال**۔ بفتحہ ہمزہ اور ہا اور الف اور لام کے (ماہیت اسکی) جملہ اغذیہ سے ہے اور وہ شوربا گوشت اور بقول مطبوعہ کا ہے صاف کرکے پتے مین کبھی ترشی وقت پکانے کے بھی داخل کرتے ہین افعال اور خواص اسکے) تابع بقول وغیرہ کے ہے کہ اس سے بنایا جاتا ہے۔

**اہلیلج**۔ بکسرہ ہمزہ اور سکون ہا اور کسرہ لام اور سکون اور فتحہ لام اور جیم کے معرب ہلیلہ فارسی کا ہے ہندی مین ہڑ اور ہڑا کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل درخت ہندی کا ہے درخت اسکا بڑا پتے اسکے چھوٹے لانبے پھل اسکا خوشہ دار کہتے ہین کہ وہ انواع کا ہے کابلی کہ زرد اور بڑا اور موٹا ہوتا ہے زرد کہ متوسط ہے اور چینی سبز کہ اس سے چھوٹا ہے اور سیاہ ہندی کہ بقدر سونیز کے ہوتا ہے اور اس سے چھوٹا بقدر ایک جو کے بیج ہندی کے ہلیلہ جو کہ اور اس ہلیلہ کو بقدر ریزہ کے ہے ہلیلہ ریزہ کہتے ہین کہ ہر ایک پھل درخت کا ہر علیحدہ علیحدہ مشابہ ہے بیس اور جو تحقیق ہوا وہ یہ ہے کہ سب پھل ایک درخت کے ہین کہ شروع نکلنے شگوفہ سے انتہاے کال پکنے تک ہر مرتبے کا ایک نام رکھا ہے اور ہر مرتبہ کو صفت

مثلاً سنگونہ خشک کو کہ مانند زیرے کے ہی ہلیلہ زیرہ اور اس سے بڑی کو جو قدر جوکے ہے ہلیلہ جرد اور اس سے بڑی کو کہ سیاہ قدر مویز سیاہ کے ہے ہلیلہ اسود اور ہلیلہ زنگی اور ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ اسود کہتے ہین اور یہ سب گٹھلی نہین رکھتے ہین اور اس سے بڑی اور بے سہ ائل بر روی کو ہلیلہ چہینی اور اس سے زیادہ بچے کو زرد اور اہلیلج اصفر اور خوب بچے زرد مائل بسرخی کو اس اور اہلیلج کابلی کہتے ہین **منبت** اکثر بلاد ہند اور دکھن اور گجرات اور نہارس اور بنگالہ ہین لیکن جو گجرات مین ہوتا ہے سب سے بہتر بعد اسکے نہارس مین بعد اسکے برہوم مین بے ریشہ اور بڑا ساتھ قوت کے ہوتا ہی اور باقی گچھون مین ریشہ دار اور چھوٹا اور ضعیف العمل ہوتا ہی کابلی اس سبب سے کہتی ہین کہ براہ خشکی کابل مین ہو کر توران اور خراسان اور ایران وغیرہ مین لیجاتی ہین دیہ کہ کابل مین ہوتا ہے اسطرح جس سمت سے کہ شہر مین لیجاتی ہین مانند بصرہ وغیرہ کے اسکو بصری کہتے ہین لیکن چینی اس سبب سے کہتی ہین کہ بیچ قدیم زمانے کے جو چیز سواحل دریاے ہند سے بلاد ایران و روم اور عرب وغیرہ مین لیجاتے تھے سبکو چینی کہتے ہین مانند دار چینی کے بیچ سیلان اور نواح کے حاصل ہوتی ہی اور ہلیلہ وہ سوختہ کہ گجرات اور اسکے نواح مین حاصل ہوتے ہین اور علی ہذا القیاس **بالجملہ طبیعت** مجموع کی پہلے درجے مین ٹھنڈا اور دوسرے درجے مین خشک ہی اور خشکی کابل کی سب انواع کی کمتر ہے بسبب کمال پکنے کے **انحلال اور خواص** اسکے بیچ طب الائمہ کے منقول ہین سنان سے کہ روایت کرتا ہی حضرت علی ابن امام موسی رضا علیہ التحیہ والثنا سے کہ سنا مین نے موسی ابن جعفر علیہما السلام سے کہ تحقیق شکایت کی نزد یک انکی لوگون نے مرض سوداوی کی طرف آنے اور

بیان کیا اُن حضرت سے عجائب ادویہ کو پس فرمایا حضرت نے ابن مذہب یکم الا ہلیلج یعنی کیون نہارے نظر سے جاتا ہے اور کیون قصر نہین کرتے ان دواؤن پر کہ ٹہراور سوفتا اور فلسفہ ہے ابتداے گرمیون مین تین ہلیلے پے در پے ہر مہینے مین تین دن پے در پے اور وقت آنے جاڑے کے اسیطرح اور کرو تم بجاے سوفتا کے مصطگی بیچ جاڑے کے مراقبہ نہو گے کسی مرض سے مگر مرض موت سے مجموع اسکے واسطے تقویت معدہ اور دماغ اور ذہن اور حفظ اور خواص اور تفتیح سدد اور صداع اور مالیخولیا اور معینہ ارواح اور وسواس سوداوی اور خفقان اور غشیان اور منع کرنے صعود بخارات کو نافع اور دماغ کے اور بجھانے آگ سودا کے کہ احتراق صفرا سے ہوا اور واسطے تصفیہ رنگ خسارہ کے اور استسقا اور بواسیر بلغمی اور خونی اور حمیات مرکبہ کے کہ بیچ وسط اور آخر کے نافع ہین اور مسہل قوی بلغم اور صفرا بعصر ہین اور بعض لوگ حمیات مین مطلقاً منع کرتے ہین استعمال کرنا ہلیلجات کا نہین ہی لیکن یہ قول مسلم اور کلی نہین ہی سب حال مین بلکہ شرع مین قبل نضج کے اور قبل ترقیق مادی کے اور قبل ہجران کی جائز نہین ہی واسطے کہ لطیف اور رقیق مادہ کو بسبب دفع کرتے ہین اور مادی کو نہچھوڑ اور غلیظ کرتے ہین اور بدستور خفقون مین بھی لیکن یہ تبھی اور پسندیدہ اور کلی نہین ہی اسلئے کہ علت منع کرنیکی عصر اسکا اور انضمام اور تشدید مسام اور عروق اعضا کو اور باقی رکھنا مواد غلیظ کو اسمین ہے اور خفقہ مین اثر دواؤن کا اضعیفہ مین ہوتا ہے نہ مسام مین کہ سبب انضمام اور تشدد مسام کا فون اور معمول ہی کہ ہلیلہ کو ساتھ اور بہیلہ اور آملہ اور جاوپتر کے ترکیب کرتے ہین خفقون مین شرح اسباب مین بیچ معالجہ سرسام صفراوی کے خفقہ مین ہلیلہ داخل ہے اور اسکے تین مین بیچ دوا کے اور کہا ہی کہ جو ساتھ بنفشہ اور خیار شنبر کے اور سطوخ ساتھ اور بلیلات کے

ترک کرین چاہیے کہ ملاحظہ اس امر کا کرین کہ قوت ایک کی مقاوم اور مضعف اور مطلق قوت دوسرے کی نہو اور مانع اسکی تاثیر کی نہو لیکن اونی ملاحظہ کرنا ہی خفقون مین خصوصاً جرم اور مطبوخ اسکا کہ خفقہ مین ہرگز نہ چاہیے جوش کرنا بلکہ اسکے نقوع کو استعمال کرین نزدیک شدت حاجت کے اور بھی چاہیے کہ ہلیلون کو بہت باریک نہ پیسین بلکہ مرضوض اور جریش یعنی نیمکوفتہ بعد اسکے روغن بادام مین چرب کرکے استعمال کرین تو نہو فعل اسکا اور بعض اسکا کم ہو بسبب روغن کے سنون اسکے دانے کا واسطے تقویت لثہ کے اور گرنے خون کے جڑ دانت سے اور جانے گوشت کے مفید ہے عمل خیسانہ ی ہلیلون کا خصوصاً کابلی کا بیچ اسہال کے مطبوخ اور سفوف ہلیلون سے زائد ہے اسواسطے کہ قوت اسہال کی کہ اسکی کیفیت مین ہی بجاوٹ سے پانی مین آتی ہے جرم اسکا حابس رہتا ہے بخلاف مطبوخ کے کہ اس مین تھوڑا جرم بھی رہجاتا ہے بخلاف مطبوخ کے کہ اور سفوف مین بالکل پس جرم اسکا کہ حابس ہی صمغیت کو فعل خوب کرنے نہین دیتا اسیطرح ربوند اور بھی منقوع اور مطبوخ ہلیلون کا بہتر کھانے جرم ہلیلون سے آملہ ہلیلے صورت فوقیت ہین بسبب دفع کرنے اخلاط غریب کے اور باقی رکھنے اخلاط غلیظ کے ہلیلے مضرہین نقل کو اور حابس ابن ماسلمہ انکے عناب اور سپستان ہین اور صلح انکے قبض کا کہ عصر کہلاتا ہے روغن بادام یا گھی تازہ اور قند اور نخود ہین یا شکر مقدار شربت اُن کے جرم سے پانچ درم تک بدل اُن کا سوائے اسہال کے پوست انار ہے اور کہتے ہین کہ مازو ہی اور عصارہ خشک ہلیلہ کا اور زرد کا العقل اور تھوڑا عصارہ بہت عمل کرتا ہے بیچ قرابادین کے بحث ہلیلج مین عصارہ

مذکور ہے۔

**اہلیلج کابلی**۔ بہترین اسمین زرد مائل بسرخی اور بڑا پر منفرم ریشہ چھوٹی گٹھلی کا ہو کہ پرانا اور فاسد نہو اور وہ قوی تر اقسام ہلیلہ کا ہی طبیعت اسکی بعضے بیچ سردی اور بیچ پہلے درجے کے خشک اور بعضے گرم باعتدال قابض ہین (افعال اور خواص اسکے) مسہل بلغم اور سودا اور صفرا کہ مخلوط اخلاط سے ہو اور مدر بول اور واسطے صداع اور نسیان تقویت سب حواس کے خصوصاً واسطے حفظ کے اور واسطے دوار صفراوی کے ساتھ شکر کے سلوتی اور واسطے سدر کے اور دولد ملبخی کے تنقیہ کرنا اس سے اور واسطے مالیخولیا کے اور اصلاح حال دماغ کے اور صرع اور لقوہ کے اکیلا یا ساتھ تین وزن اسکے شہد یا شکر گھولکر بسرون مقدار ایک جوز کے نافع ہی اور واسطے صرع سوداوی کے ساتھ ادویاون کے مانند بسفایج اور سطوخودوس کبود اور بجر منی اور مجوز اجوز اور فلیتون کے مطبوخاً یا معجوناً ساتھ تین وزن اسکے شہد اور کہتے ہین کہ جو صاحب لقوہ ایکعدد ہڑ کابلی نکالی ہوئی گٹھلی منہ مین رکھکر خوب چباوے اور پانی اسکا نگل جاوے اور سطح جو جانب مائل ہین ایک عدد ہڑ کابلی رکھے نفع بخشتا ہے اور کہتے ہین کہ جو ایک برس ہر دن ایک عدد ہڑ کابلی تناول کرے بال سفید نہ ہووین خصوصاً مربہ اور اس خاصیت کو ہلیلہ ہندیین نقط جانتے ہین اور باین خاصیت واسطے رفع ورمے ضرر پانیون کے اور بہت پینے پانی کے مفید ہے مقدار شربت اُسکے جرم سے تین مثقال تک اور بیج جوشاندے کے آٹھ مثقال تک بدل اس کا ہلیلہ زرد ہے اور بعضے سیاہ کو کہتے ہین مُربہ اسکا کہ ایک برس سے زائد نہ گذرا ہو مقوی معدہ اور دماغ اور مفتح سدد طبعی اور مقوی حواس اور جگر ہے دانہ اسکا مدبول ہے اور زرور اسکے محرق کا واسطے قطع خون بواسیر اور نزف الدم اور قصاک اور تقویت دانت اور لثہ کے مجرب ہے مضر ہے دماغ کو بصلہ اُسکا شہد ہے۔

**اہلیلج اصفر**۔ بہتر اُسکا بھی بڑا زرد چھوٹی گٹھلی کا ہے کہ پرانا نہو طبیعت اسکی پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک افعال اور خواص اسکے قریب ہلیلے کے ہین زور مقوی دماغ اور واسطے سدر اور دوار کے نافع ہے پینا اسکا اور واسطے صرع صفراوی اور اسہال بدن کے مفید ہی اور پینا اسکے خیساندہ کا پانی انارین مین کہ نچوڑا گیا ہو ساتھ شحم کے بھی واسطے کہ وہ مسہل صفرا ہی اور جو اسکو ازکی کبھی مین بریان کرین بعد اسکے روغن سے پاک کرکے اور نیکوفتہ کرکے آدھا مثقال اُس سے اور بیخ شقاقل پوست سخت نارجیل کا ملاکر ساتھ پانی نیمگرم کے پیوین تین دن پے درپے واسطے زحیر اور اسہال بواسیری کے مجرب ہے اور زرور اسکا واسطے دمع اور تخفیف رطوبات کے اور تیزی ابصر کے نافع خصوصاً کہ بیج خرم کے لپیٹ کر جلاوین اور بدستور قطور اسکے پانی خیساندہ کا بھی یہی اثر رکھتا ہی اور ستون اسکے دانے کا بھی مانند دانے ہڑ کابلی کے ہے مضر ہے نقل کو مصلح اسکا عناب اور سپستان جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا مقدار شربت اُسکے جرم سے پانچدرم تک اور مطبوخ اور منقوع کا سات درم سے دس درم تک۔

**اہلیلج اسود** کہ ہلیلہ ہندی کہتے ہین اور آگے اس سے مذکور ہوا ہے بہتر اس مین سیاہ سخت بے دانہ اور بھاری کہ گبڑا نہو طبیعت اسکی پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی حواس اور ذہن اور حفظ دماغ اور مصفی خون سوداوی کا اور ارواح کا مدد سے اور واسطے مالیخولیا اور وسواس سوداوی کے نافع ہے اور پانچدرم اس سے اور جرارمنی مغسول سے ایکدرم اور تخم بینا انطاکی مشوی سے ربع درم لیکر اور جب بنا کر ساتھ مارالجبن کے نگلین واسطے مالیخولیا کے نافع ہے اور چنا اسکو اور نگنا اسکے پانی کو واسطے لقوہ کے اور سطح پھٹنا اسکو بیخ منہ کے جانب شق بیمار کے اور واسطے علت معدی کے اور تقویت احشا اور درد قلی اور بواسیر اور بدہام کے اور بورادہ اسکا واسطے حبس سہام کے اور نگاہ رکھنا اسکا بیخ منہ کے باعث سیاہی ابرو اور اسکی تقویت کے اور واسطے تقویت لثہ کے نافع اور کہتے ہین کہ جگر کو مضر ہے مصلح اسکا شہد ہی مقدار شربت اُسکے جرم سے دو مثقال تک اور بیخ مطبوخ کے اور سات مثقال تک بدل اسکا ہڑ کابلی و بیخ قبض کے نصف وزن اسکے مازو اور جنس اسکا تخم مورد ہے۔

**اہلیلج چینی** کہتے ہین کہ قسم کابلی سے ہے زرد مائل بسبزی اور سیاہی اور چھوٹا مائل بدویر یعنے گولاہت اور کم گوشت (افعال اور خواص اسکے) بہت ضعیف الفعل والفعل ہین اس حد تک کہ باوجود سب ہلیلون کے اسکو استعمال نہ چاہیے کرنا اور ہلیلہ جوی اور ہلیلہ زیرہ اس سے ضعیف زیادہ ہین طریق اطباق اور شویہ اور اطریفلات اور جوارشات اور حبوب اور معجون کلکلانج اور رب اور سفوفات اور اشربہ اور عرق اور فیروزنوش اور قرص اور

کلکا نجات اور مارالحیات اور مارالفواک المیلبی اور بطوخات اور معاجین نجاح اور نقوعات المیلبی کے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

## فصل الالف مع الیا المثناۃ تحتانیہ

**ایارانوطانی**۔ بکسر ہمزہ اور فتحہ یا اور راے مہملہ اور الف اور ضمہ نون اور سکون واو اور فتحہ تاے مہملہ اور الف اور کسرہ نون اور یا کے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) مالیقی نے لکھا ہے کہ دیسقوریدوس نے بیچ مقابلہ رابعہ کے کہا ہے کہ بعضے آدمی اسکو ازطانون کہتے ہین ایک نبات ہے کہ شاخین اسکی لانبی بقدر ایک گز کے اور تھوڑی زمداس سے اور پتے اسکے اس سے دور دور مشابہ پتے بلوط کے اور اس سے چھوٹے اور پتلے اور اطراف اسکے دندانہ دار مزہ اسکا تھوڑا شیرین جڑ اسکی تھوڑی لانبی اور پتلی (افعال اور خواص اسکے) اغرغرہ اسکی پتے جوشاندے سے ساتھ شراب کے واسطے دفع کرنے قروح خبیثہ جرد انتون کے اور پینا جڑ کوٹی ہوئی اور اسکے پتون کا ساتھ شراب کے اور بدستور ضماد اسکا واسطے ضرہوام کے اور پینا اسکے پتون کو مقدار ایک مثقال کے ناشتا ساتھ آدھے مثقال کندر کے اور ساڈھے بارہ مثقال شراب کے کہ گرم ہوگرم کرکے چار پہر پے در پے واسطے یرقان کے اور ضماد اسکا ساتھ بورق کے واسطے تسکین اورام بلغمی اور اورام حارہ کے اور تنقیہ قروح دسنہ کے اور کھانا گرہ تیسری اسکی نبات کی شاخ ہے ساتھ پتون کے کہ گرد اگرد کے ہین واسطے حمی غب کے اور پیشور گرہ چوتھی ساتھ پتون کے واسطے حمی ربع کے نافع کہا ہے۔

**ایثیولس**۔ بکسر ہمزہ اور سکون باے ثناۃ تحتانیہ اور ضمہ ثاے مثلثہ اور سکون واو اور کسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے ماہیت اسکی مالیقی نے کہا ہے کہ دیسقوریدوس نے مقابلہ رابعہ مین کہا ہے کہ وہ ایک نبات ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے فلوس کے ساتھ رد سنجد کے اور اسکی جڑ کی اطراف سے نکلے ساق اسکی مربع خشن اور غلیظ اور مشابہ ساق اس کی نبات کے کہ مالیقی کہتے ہین یا ساق اس نبات کے کہ اسکو ارقیطون کہتے ہین اور ساتھ اس گھاس کے بہت جنتی ہے پھل اسکا بقدر مٹر کے بیچ غلاف کے دودانے ہوتے ہین اور رگین بہت ایک جڑ سے جنتی ہین لانبی اور موٹی اور جو خشک ہوین سیاہ اور سخت ہوتی ہین مانند شاخ کے منبت اسکا بلاد سیلیسیا اور بیچ اس بہا کے کہ اسکو ایذی کہتے ہین افعال اور خواص اسکے پینا جوشاندے اسکے عروق کا واسطے نفث الدم صدر اور خشونت خلق اور سینہ اور سوصہ اور عرق النسا کے نافع ہے اور بدستور عروق اسکا ساتھ شہد کے کہ ترتیب کرین۔

**ایدمامیر**۔ بکسر ہمزہ اور سکون یا ثناۃ تحتانیہ اور دال مہملہ اور فتحہ میم اور الف اور کسرہ میم اور سکون یاے ثناۃ تحتانیہ اور راے مہملہ کے لغت یونانی ہے ماہیت اسکی ایک چیز ہی مشابہ شبہ کے مائل سبزی اور پر شاخ اوپر خون درخت جنگلی کے پیدا ہوتی ہے اور تنکا بن مین داخ نام ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک افعال اور خواص اسکے واسطے اسہال کے مجرب ہے قدورا اسکے سوختہ اور غیر سوختہ کا واسطے نزم الدم اور زخمون پر پرانے اور غیر پرانے کے اور محرق اسکا واسطے قروح کے نہایت مؤثر ہے مقدار شربت دو مثقال سے تین مثقال تک۔

**ایذیغون**۔ بکسر ہمزہ اور سکون یا ثناۃ تحتانیہ اور کسرہ دال مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ ثین معجمہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے مشابہ گوند کے کہ اوپر صدفون نفس کے جمع ہوتی ہے اور خشک ہوتی ہے اور اسکو جمع کرتے ہین اور استعمال کرتے ہین اور سُرمئی رنگ ہوتا ہے طبیعت اسکی (افعال اور خواص اسکے محلل ہے طلا اسکا واسطے اورام گرم اور تنقیہ قروح خلیفہ آنکھ کے نافع ہے۔

**ایذاا ریذا**۔ بفتح اول اور سکون یا ثناۃ تحتانیہ اور فتحہ ذال معجمہ اور الف اور فتحہ ہمزہ اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح ذال معجمہ اور الف کے لغت یونانی ہے۔

(ماہیت اسکی) ایک نبات ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے آس بری کے اسکی جڑ اور پتے سے ایک چیز لانبی مشابہ دھاگے درخت انگور کے جمی ہوئی نکلتی ہے اس کا اوپر ان خیوہ کے ہوتا ہے مزہ اسکا بہت قابض ہے طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ مین خشک (افعال اور خواص اسکے قاطع نزف الدم اور اسہال اور قروح امعا اور حابس حیض ہے پینا دو مثقال اسکا اور ضماد اسکے پتون تازہ یا خشک کا اور ضماد اسکی جڑ کا مبرد زاید اور قابض زاید ہے اور قاطع نزف الدم سب اعضا کا ہے سب وقت مین مقدار شربت اسکا دو مثقال تک ہے۔

**ایرلیفارون** بکسر ہمزہ اور سکون یا ثناۃ تحتانیہ اور فتحہ فا اور الف اور ضمہ راء مہملہ اور سکون واو اور نون کے اور بیچ بطون نسخہ کے بخط ہند اور ساتھ دو نامہ معجمہ کے دیکھا گیا لغت یونانی ہے یعنی اشنج فی الربیع اور اہل اندلس

سکو ثر یا نام کرتے ہین بسبب کثرت اور اجتماع اسکے
پھولون کے ماہیت اسکی ایک نبات ہی کہ ساق
اسکی بقدر ایک گز کے مائل بسرخی ہوتے اسکے شاخ
پتے مرزہ شبز رنگ کے اور بہت چھوٹے مسمی پھول اسکا
بنفشی اور بہت بوین مشابہ سیب کے وسط
مین اسکے ایک چیز پتلی مانند بال کے جمی ہو
غیر مخنی پھول اپنی بہار مین سفید ہوتا ہے منبت
اسکا ویرانہ اور زمین شورے والی طبیعت
اسکی بہت سرد ساتھ تھوڑی تحلیل کے افعال
اور خواص اسکے (ضماد اسکا اکیلا یا ساتھ منفع
کے واسطے ورم معدہ اور حفیہ کے اور ساتھ کندر
کے واسطے زخمونکے عقب اور تمام عضا کے نافع ہی اور
بال اور میان پھول بھی بدستور اور جو تازہ اسکو کھاوین
فی الحال خناق پیدا کرتا ہی اور افعال مین مانند فطرکے
دوا اسکی بھی مانند دواے فطر کے ہے۔

ایرسا۔ بکسر ہمزہ اور سکون یا اور راے مہملہ
اور فتح سین مہملہ اور الف کے لغت یونانی مین
بمعنی قوس قزح کے ہے واسطے مشابہت رنگ
اسکے پھول کے قوس قزح کے ہے آدمی مین اور بیمون
اور سرپانی مین عقار سونانی کہتے ہین فارسی مین
شمسون بیخ بنفشہ ہے ماہیت اسکی جوسوسن
آبجو بخونی یعنی کبود بری اور جبلی کی ہے اور بعضون
نے کہا ہے کہ سوسن بری و بلوس ہے کہ سوسن
زرد کہتے ہین اور ایرسا جڑ سوسن جبلی کی
ہے اور وہ خوشبو اور چوڑی اور لابنی
بقدر ایک انگلی کے اور زیادہ اس سے
اور بہت گرہ دار پوست اسکا کبود اور
سرخ اور رنگ بنفشہ اسکا مائل بزردی
اور سرخی اور بعضا بہت سفید ہوتا ہے
وسط اسکی گھاس ہے ایک نکلتی ہے دو
اوپر اسکے سر کے پھول اور پتے اسکے تین
عدد اور پھرے ہوے رنگ اسکا مرکب
سفیدی اور زردی اور بنفشی سے اوپر اسکے
نقطے مقابل اور تھوڑی خوشبو دار اور پتے
اسکے گھاس کے موٹے اور اونچی ٹہنی اسکی بخت
بہراسین ماقدونی سخت موٹی سخت اجزا مائل
بسرخی گرہ دار خوشبو ہے کہ بہت بلند نہ ہو اور
زبان کو تھوڑا کاٹے اور بو اسکی وقت کوٹنے کے
قوی ہوتی ہے اوچھینک زور سے لاتی ہے اور
چاہیے بیچ آخر فصل بہار کے زمین سے نکالین اور اسی
کو رسی مین باندھکر سایہ مین سکھا دین کہ سڑنے
نپاوے اور سست اور متحلل الاجزا اور خوبلند
اور پتلی نہو سفید اسمین سے رومی ہے ضعیف اصل ہے
اس سے زیادہ پرانی اور کرم خوردہ اور سوراخ دار نہو
طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم
اور خشک زیادہ اسکے تازے پرانے اسکی گرم
اور تر خشک زیادہ اسکے تازے سے افعال
اور خواص اسکے (ملطف اور مسخن اور منفتح اور
منضج اور جالی اور منقی اور مسہل زرد آب اور
مرۂ سودا اور بلغم غلیظ ہے اور کہا ہے کہ قوت
اسہال پرانے کی زیادہ ہے پتے تازے سے
اور پیا تین مثقال سے سات درم تک ساتھ
مارالعسل کے اسہال کیموس غلیظ بلغمی اور مرۂ
صفرا کرتا ہے امراض الراس وغیرہ
ضماد اس کا ساتھ سرکے اور روغن گل کے اوپر
سر کے اسکے صدع کہنہ کے اور بدستور جوشاندہ
اس کا نافع ہے اور خواب لاتا ہے ضماد
اسکے پھول کا واسطے سکتہ اور تشنج اطفالی
اور خدر کے اور بدستور پیا اسکا اور بھی پیا
اسکی جڑ کا واسطے اختلاج اور خدر کے اور
جوشاندہ اسکی جڑ کا واسطے اختلاج اور خدر
اور رعشہ اور رعدہ اور سکتہ اور فالج اور تشنج
اور ڈر نے لڑکون کے خواہین اور نسیان اور کمزوری
قوت حافظہ کے اور بدستور کھانا اسکے جرم کا ساتھ
شراب کے واسطے تشنج اطفالی کے اور
چھینک لانا اسکے جرم سے واسطے طلب دموع
اور رطوبات دماغ کے آنکھ سے اور سعوط اسکے
تون کا پے در پے واسطے شقیقہ کے اور قطور خوشاندہ
اسکی جڑ کا ساتھ سرکہ کے پیچ کان کے واسطے
قطع نزلات بارده اور دموی کے اور کلیان اسکی
واسطے درد دندان اطفالی دانت کے اور واسطے
الاعشی لمات کے اور چبانا اسکے جرم
کا واسطے بدبوی خمر کے اور پینا اسکے جوشاندہ
کا یا اسکے جرم کا ساتھ سکنجبین کے واسطے درد سینہ
اور ریہ اور ضیق النفس اور ربو اور کھانسی اور
عسر النفس اور ذات الریہ اور خناق بلغمی اور
دفع کرنے فضول غلیظ محتبسہ عشر الدفع اور درد
جگر اور زلی سپرد اور استسقا اور یرقان اور تفتیح قوم
بواسیر اور عرق النسا اور اعیا اور نہوض کے واسطے
اسہال منی اور کثرت احتلام اور جریان مذی کے
بدون جماع اور پینا جوشاندہ کا اور بدستور جرم
اسکا دو درم ساتھ شراب کے واسطے امراض
رحم اور انشقاق اور تفتیح سدۂ رحم کے اور احتباس
حیض کے اور نسخ اور تہک عضلہ کے اور ساتھ سرکہ
کے واسطے کاٹنے ہوام اور ادویہ سمیہ اور ورم
اور سایۂ طحال اور لزوجہ حمیات کے اور ضماد اسکے
پکائے ہوے کا واسطے درد رحم اور سختی اور انضمام
فم رحم کے جسوقت بند ہوگیا ہو بسبب غلظت
جرم رحم کے اور واسطے تبیین اورام سخت
مزمن اور خنازیر اور ثیولیہ اور قروح دیگر
کے اور بدستور تکمید اس سے نافع ہے
اور ساتھ سرکہ کے واسطے تلی اور
استسقا کے اور کاٹنے ہوام اور

تحلیل اورام کے اور قطع رطوبات سائلہ فروح بینی سے اور واسطے تحلیل رطوبات کے اور رفع کرنے جھائیں اور چھیپ سفید کے اور بدستور ساتھ دینے اسکے خریق سفید واسطے کلف اور نمش اور برص کے اور ساتھ شہد کے واسطے زخمون غائرہ کے اور ذرور اسکا واسطے جمانے گوشت کے اوپر ہڈی کے اور القیام زخمون غائرہ بدبوئی اس زخم کے کہ ناسور ہوگیا ہو اور جلوس اسکے جوشاندہ مین واسطے تنقیہ رحم اور مقعد اور امراض سرد کے اور حقنہ اس کے واسطے عرق النسا اور بدبوئی بواسیر اور قروح غائرہ باطنہ کے اور بجانے گوشت زائد بواسیر کے اور فوز جہ اسکا ساتھ شہد کے واسطے اخراج جنین کے اور حمول اسکا واسطے دیدان کے اور کھولنے منھ رگون تشنج امتلائی کے اور کھولنے منھ رگون بواسیر کے اور رفع عیاء کے اور پینا اسکا ساتھ سرکے یا شراب کے واسطے تشنج امتلائی اور تہتک عضل کے اور رفع سمیت فطر اور بچ اور دفع یا جبلی مجنبا اور برد اور ناقص حمیات کے نافع ہے اور ایک اسکا مسہل قوی ہے غرغرہ ساتھ ماء الاصل کے واسطے خشونت قصبۃ الریہ کے اور قطور اسکا کاٹین ساتھ سرکے کے واسطے دوی اور منع کرنے نزلات فرمنہ کے اور کیلا قطور کرنا اسکا ناک مین واسطے رفع بدبوئی منخرین کے نافع ہے اور جوشیدہ روغن زیتون خوب جوش کرین اور کان مین ٹپکا دین پرانی ہے پن کو دور کرتا ہے اور حقنہ اس سے واسطے عرق النسا اور امراض رحم کے مفید ہے **بدل** اسکے روغن کا دہن القار ہے اور صاحب اختیارات نے کہا بیج اسکا منومات مجربہ سے ہے اور اگر بیج اسکا تھوڑا دیجئے اس دانت کے کہ درد کرتا ہے تسکین اسکو گرادیتا ہے لیکن چاہیے کہ اور دانتون کو نہ پہنچے ورنہ فاسد کریگی۔

**مقدار شربت** اسکا دو مثقال **بدل** اسکا اسہال زرد آب مین اذریون ساتھ بیس مثقال دودھ اونٹ کے اور کہتے ہین کہ ریہ کو **مضر ہے مصلح** اسکا شہد ہے جوارش ورب انار دبید اور روغن ورقرص اور لعوق ایرسا کے قرابادین مین مذکور ہین۔

**ایمارا نوطالی**۔ بکسر ہمزہ اور سکون یا اور فتحہ میم اور الف اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور ضمہ نون اور سکون واو اور فتحہ طاے مہملہ اور الف اور کسرہ لام اور یاے کے لغت یونانی ہے بمعنی عشبہ کرمہ اور مصر مین زیتونی کہتے ہین واسطے مشابہت اسکے پتے کے ساتھ پتے زیتون کے ثمالی مین اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ ظاہر از رین گیاہ ہو لیکن ایسا نہین ہے حرف الزاء مین انشاء اللہ تعالیٰ ماہیت زرین گیاہ کی مذکور ہوگی (**ماہیت اسکی**) ایک گھاس ہے زیادہ ایک گز سے شاخین اسکی پرگرہ اور ساق اسکی تہلی پتے اسکے تیلے اور آپس سے جدا اور متفرق اور پلوط سے تیلے اور چھوٹے اور کنگرہ دار مزہ اسکا شیرین جڑ اسکی تہلی اور لانبے پھول اسکا زرد اور بچاو پر مکڑے تانبے کے اس گھاس کو ڈالتے ہین ظاہرا اسکا رنگ چاندی کرتی ہے بغیر گھسنے کے تانبے کے جرم مین طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک معتدل بھی کہا ہے **افعال اور خواص اسکے** مجفف اور مفتح ہے پینا دو مثقال اسکی جڑ اور پتے سے ساتھ شراب کے واسطے نیش ہوام کے اور بدستور ضماد اسکا اور پینا دو مثقال اسکا ساتھ فوتیرا کندر کے اور نواوقیہ شراب پرانی کے چار دن پے در پے واسطے یرقان اور طحال اور استسقا اور تفتیت حصاۃ کے غرغرہ اسکے طبیخ ہی ساتھ شراب کے واسطے قروح اور ثبور زبان کے اور منع کرنے پھیلاؤ قروح منھ کے اور تسکین اورام منھ اور سوزش ہی کے اور ضماد اسکے پتون کا واسطے اورام گرم اور خراجات قروح کے اور بخور اسکا واسطے جنین ہی اور کہا ہی کہ پینا گرہ بھر اس سے واسطے تپ بوسیدہ کے اور گرہ دوسری اسکی واسطے تپ بلغمی دائمہ کے اور گرہ تیسری اسکی واسطے تپ غب کے اور گرہ چوتھی اسکی واسطے تپ ربع کے مجرب ہی اور تعلیق اسکے نبات کی اہل روم اور فرنگ موجب غرت اور بزرگی کا جانتے ہین۔

**مقدار شربت** اسکا ایک مثقال سے دو مثقال تک **مضر ہے** سفل کو **مصلح** اسکا کتیرا ہے۔

**ایل**۔ بکسرۂ ہمزہ اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ مشدد اور لام کے اور بہ فتحہ ہمزہ بھی آیا ہے لغت عربی ہے اسکو ایل اس سبب سے کہتے ہین کہ جگہ اپنی پناہ کی بیچ غار پہاڑ کے بناتا ہے اور فارسی مین گوزن اور گاؤ کوہی اور ہندی مین بارہ سنگھا بفتحہ باے موحدہ اور الف اور فتحہ راء اور ہا اور کسرہ سین مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور خاے نون اور فتحہ کاف فارسی اور ہا اور الف کے اور بارہ انکے لغت مین دوازدہ اور سینگھ بمعنی شاخ ہے اس سبب سے کہ شاخ اکثر اسکی بارہ شعبونکی ہوتی ہو مانند شاخون درخت کے اور بہت سخت زیادہ بخلاف سینگھ اور جانور کے (**ماہیت اسکی**) حیوان ایل جبلی اور غیر جبلی جبلی تین قسم ہے ایک وہ پہاڑ کے دامن مین جہان درخت بہت ہوتے ہین رہتا ہے اسکو وعل اور ترکی مین جوبرو کہتے ہین جثہ اسکا ہرن سے بڑا زیادہ جاڑون مین بال اسکے مائل بسرخی اور گرمیون مین بسرخ ہوتے ہین اور اسکے دنبالہ نہین ہوتا ہے نوع دوسرے وہ کہ گرم سیر پہاڑون مین رہتا ہے وعل سے زیادہ بڑا اسکے دنبالہ ہوتا ہے

تیسری وہ کہ سرد سیر پہاڑوں مین رہتا ہی جثہ اسکا بڑا
اسکو نبر جبلی کہتے ہین اور غیر جبلی اسکا زرد رنگ
قوی ہیکل گرم سیر جنگلون مین رہتا ہی اسکو نبر وحشی
اور فارسی مین گوزن کہتے ہین معتبر سب انواع
سے اور سب اقسام ہر برس برسات مین سینگھ
اور شاخ قوی زیادہ بہت شعبہ دار نکلتی ہین
اور کہتے ہین کہ طویل العمر ہوتا ہے بعد سو برس
کے شانہ دوسرا پیدا ہوتا ہے اسیواسطے بعد
شانہ کے عمر انکی معلوم کرتے ہین حکیم میر محمد حسین
نے تحفہ مین لکھا ہے کہ میرے باپ نے اپنے دادا
سے نقل کیا ہے کہ انھون نے گوزن آٹھ شاخی کا
دیکھا تھا اور انھون نے لکھا کہ لوگ کہتے ہین کہ یہ طبرزد
نہین لکھتا ہی لیکن ایسا نہین ہی بلکہ مارہ اسکا بہت
چھوٹا ہی جب صفرا سے بھرتا ہے بلد خالی ہوتا ہے
ہی اور مارہ اوپر جگر کے چپکا رہتا ہے اسیواسطے
کم ظاہر ہوتا ہے اور کہا ہی کہ جو تیر اسپر مارا جاتا ہے
اور گانسی اوسمین گھسی پھر نہین نکلتی ہے جب شکار
کھاتا ہے نکلجاتی ہے طبیعت اسکی گرم اور
خشک تیسرے درجے مین افعال اور خواص
اسکے) گوشت سب اقسام کا مولد سودا اور سریع
الہضم ومدر بول اور مقوی باہ مبرد ہین کا ہے
اور گوشت گوزن کا کہ گرم ہوا مین بعد دو ڈھائی
گھنٹے کے ذبح کیا ہو خصوصًا اسوقت کہ وہ بیٹھا
ہو بہت گرم اور ساتھ سمیت کے ہے
پس چاہیے کہ جاڑون مین بعد اسکے کہ بہت
پانی اسکو پلایا ہو شکار کرین یا یہ کہ بعد شکار
کرنے کے اسکو پانی پلا دین اور نہ چھوڑین کہ وہ
بہت اضطراب کرے اور بعد شکار کرنے کے فی الفور
ذبح نہ کرین بلکہ چھوڑ دین ایک ساعت طویل تک
بعد اسکے ذبح کرین اور بعد ذبح کے بہت نہ رہنے
دین کہ ٹھنڈا جاتا ہی اور جب اسکو پکا دین ساتھ پانی
اور تھوڑی سونے کے پکا دین تو خوب گھل جاوے اور
ساتھ گھی اور چیزون چکنی کے تناول کرین بعد
اسکے اشربہ لیذہ سکنجبین مانند شربت انجبار اور مارلسل
اور فانید کے پیوین اور جو شاخ اسکی مانند لکڑی کے
جلا دین اور نقد را یک مثقال کے یا کم ساتھ ہمراہ
اسکے کھلا دین واسطے قطع نزف الدم واسہال
گوزن کے اور سیلان رحم طمثی اور دموی کو خصوصًا
ساتھ دوا یہ معینہ کے اور واسطے دفع یرقان اور دو
شانہ اور قرحہ امعا اور قولنج صعب وسعال کے
مفید ہی اور جو ٹکڑے کرکے شی کے کوزہ مین
مسطین کرکے اور سر اسکا مضبوط کرکے تنور یا حمام
کے چولھے مین رکھین یہانتک کہ بھکر سفید ہوجاوے
پس مانند اقاقیا کے آنکھ مین اسی کا کتحال کرین
واسطے امراض آنکھ اور سیلان فضول کے آنکھ سے
اور واسطے تفتیح قروح آنکھ کے اور واسطے سبل
اور غشاوہ اور حکہ اور جرب کے اور غیر مشمول
اسکا جو ساتھ سرکہ کے طلا کرین اوپر بہق اور برص
کے اور دھوپ مین بیٹھین تو پسینا نکلے مفید ہی اور ساتھ
کے واسطے ہاتھ اور پانون کے نافع ہی اور پینا اوسکا
درم اُس سے واسطے طحال کے اور سلون اسکا واسطے
[illegible] نہایت نافع ہے اور طلا اوسکا اوپر عانہ اور
پستان کے اور ارحبض کرتا ہے اور کلی اسکی ساتھ
سرکہ کے واسطے تسکین ورد دارہ کے اور بخور اسکا
واسطے بھگانے ہوام کے اور تعلیق اسکا اوپر عورت
حاملہ کے سبب آسانی ولادت کا بغیر تکلیف والم کے
ہی اور غیر محروق اُسکا جو ساتھ دوین دالے پیڑ کے
پیسین اور تھوڑا کھا دین اور تھوڑا طلا کرین واسطے
پہلے کے نافع ہے اور ملنا اسکی چربی کا واسطے تشنج کے
اور کھانا ایک مثقال اسکا بدون روغن کے واسطے
قطع کردینے کے اسہال صفرا یعنی واسطے
قطع اسہال صفرا کے اور قرصہ اسکے نافع ہی اور پینا کچا
خون اسکا یا بھونا ہوا ایک مثقال واسطے رفع کرنے
زہر حقیقون کے مفید ہی اور ملنا مغز اسکی ساق کا
اور چربی اسکے پیٹ کی واسطے تحلیل ریاح کے اور پکانی
سختیون کے اور دور کرنے اعیا کے کہ اسکا سبب سرد
ہوا اور واسطے مفلوج کے بعد اتفراغ کے نافع ہے
بدل اسکا اس عمل مین زردی انڈا مرغ نیم بریشت کی
بوزن دو حصہ کے اور طلا اسکے بالکل نبالہ جلے ہوے کا
اور سعوط حلا اسکے پوست اور گوشت بڑی کا ساتھ شہد آب
کے اوپر ذکر اور چڑھے اور عانہ کیواسطے باہ اور حفظ
اور سعوط جواد چرس حیوان کے ہین نافع ہی اور دمعہ
اسکا یعنی دمیل کہ بیچ گندھے گرد آنکھ کے جمع ہوتا ہی
اور عوام اسکو تریاک گاؤ کہی کہتے ہین بیچ دفع سموم
حیوانی کے قوی زیادہ تریاق فاروق سے ہے اور
جو لڑکے کو بعد پیدا ہونے کے قبل پلانے دودھ
کے مقدار ایک حبہ اسہیل سے دودھ مین حکما کے
اسکے حلق مین ٹپکا دین زندگی بھر وہ لڑکا کاٹنے ہوام
سے امین رہیگا اور جو سانپ اس لڑکے کو دیکھتا ہے
سست ہوتا ہے اور حرکت سے باز رہتا ہی مجرب
ہی بغدادی نے کہا کہ اس امر کی کچھ اصل نہین ہی اور نصیب
خشک بسا ہوا اسکا ساتھ شراب غیرہ کے معجونون مین
اور جوب مین واسطے ہیجان باہ اور حفظ کے قائم مقام
سقنقور کے جانتے ہین اور ایک مثقال تریاق کا کاٹنے
افعی کا اور مفت حصاۃ اور تعلیق اسکی قضیب اور خصیہ
اور شاخ کا ہر ایک اکیلا اکیلا واسطے منع کاٹنے سانپ
اور بچھو اور تمام ہوام کے مجرب ہی اور جو اسکی قضیب کو
بازو پر باندھین نزدیک اسکے حال کے سانپ نہین
آتا ہے نیز بایں اسکا مقوی باہ اور حمول اسکا تین دن
حمل کے نافع حاملہ ہونیکا ہے اسکے سم کی جو بخور کرین
جوک کاٹا ہی دفعہ مجرب ہی اور کہتے ہین کہ سر اسکی سم کاتل
واسطے چاہیے کہ وقت ذبح کے بلا فاصلہ اسکی سم کو کاٹ لیوے

اسکی خاصیت سی ہے کہ اپنی ناک اوپر سونگھ سانپ کے رکھکر پھونکم کے زور سو سانپ کو کھینچ لاتا ہی اور جلد نکال لیتا ہے مانند لوہے کے آہن باسی اور شروع اسکے کھانے مین کرتا ہی سانپ کو دبالہ سے اور جب بالکل سانپ کو کھا لیتا ہے تیزی اوسوزش اسکی آنکھ مین پیدا ہوتی ہی اور پانی اس سے جاری ہوتا ہی اور پیچ گدگدی کے گرد آنکھ کے جمع ہوتا ہے اور ہر روز ایام کے بستہ ہوتا ہی اور وہ دعلہ اسکا تریاق ہی کہ مذکور رہکوا اور بھی جو سانپ کو کھاتا ہی گرمی اوتیمت اپنی بدن مین پاتا ہی سرطان کو پکڑکے کھاتا ہے واسطے دفع اس گرمی کے اور مادہ اسکی بعد وضع حمل کے اپنے بچے دان کو کھاتا ہے لہذا پوست اسکا بیماری نفاس کو مفید ہی اور جو گوزن کسی شخص کو اپنی شاخ سے زخمی کرے زخم اسکا اسکا سم قبول کرتا ہے اور دم گوزن کے کھانے سے کرب شدید اور غشی اور غم اور ہم عارض ہوتا ہی علاج اسکا پینا شیر ساتھ گھی اور شہد نیمگرم کے اور قے کرانا پس پینا فیل زہرہ دو دانگ سے آدھے درم تک ساتھ شراب کے اور کھانا مغز پستہ اور فندق کا ہے۔

## باب دوسرا

بیچ بیان اُن دواؤن کے جنکا پہلا حرف باے موحدہ ہے

## فصل البا رمع الالف

**بابونج** - بفتحہ باے موحدہ اور الف اور ضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور فتحہ نون اور جیم کی فارسی مین بابونہ اور یونانی مغرب کے بابونق کہتے ہین **رماہیت اسکی** ایک گھاس ہی کہ شاخین اسکی سبز اور باریک اور نہایت منشعب اور بقدر ایک گز کے اور زیادہ اس سے پتے اسکے ریزہ اور پتلے تھوڑی لانبے اور وسط اسکے پھول کا زرد اور اطراف اسکے چھوٹے سفید اور تخم کے پھول سی چھوٹے زیادہ معتبر ہین اسمین پھول چھوٹا بہت خوشبو ہی اور نزدیک اطلاق کے مراد پھول ہوتا ہے **طبیعت اسکی** دوسرے درجہ مین گرم اور آخر پہلے درجہ مین خشک **افعال اور خواص اسکے** پھول اسکا مطبخ اور محلل بدون جذب کے اور منضج اور مقوی دماغ اور اعصاب اور باہ اور ساتھ قوت تمیز کے اور مدر عرق اور دودھ اور بول اور حیض ہی اور واسطے امراض دماغی اور درد سر اور نزلات کے اور تحلیل تبخار رمد اور تحلیل ریاح کان کے اور ربو اور قان کے اور تسکین اعیا اور درد سینہ اور جگر اور احشا اور مقعدہ اور رحم کے اور تحلیل اورتلیین اورام اُن اعضا کے اور واسطے تفتیت حصاۃ ثمانہ کے اور اخراج مشیمہ کے اور دفع عفونت سودا اور بلغم اور حمیات عفونی اور قولنج ایلاوس اور عسر البول اور عسر ولادت کے اور جرب طب اور احتباس حیض شرعًا اور ضمادًا اور طلاءً انافع ہے اور بدن کی اخلاط ردیہ سے پاک کرتا ہے اور بدستور جلوس بیچ اسکے جوشاندی کے واسطے اکثر بیماریون مذکورہ کے نافع ہے اور بخور اسکے نچنہ کا ساتھ سرکہ کے واسطے رفع نزلات کے انہامین اور واسطے درد دکھ کے ہے اگر مداومت کرے لیکن چاہیے کہ پہلے تنقیہ کرلیا ہو چبانا اسکا واسطے قلاح منہ کے اور ذرور اسکا واسطے قرب متفجر کے نہایت مفید ہی دھونا آنکھ کو اسکے جوشاندی سے کیلا واسطے درد آنکھ کے اور بخور اسکا بیچ آگ کے واسطے بھگانے ہوام کے مؤثر ہے **مقدار شربت** اسکا تین مثقال تک **بدل** اسکا قیصوم اور بربنجاسف اور قحوان ہی **مضر** ہی حلق کو **مصلح** اسکا شہد اور شربت انار جُرا سکی گرم اور خشک زیادہ اور سب فعلون مین اسکے پھول سے قوی زیادہ اور ایک مثقال ساتھ شراب اور شہد کے بہت مجرب باہ ہے روغن اسکا کہ اسکے پھول کو بیچ روغن کنجد کے کہ چار وزن اسکے ہون ڈالین اور دھوپ مین رکھدیون اور ہر ہفتہ مین ایکمرتبہ تجدید کرین تین دفعہ تک یا یہ کہ پانی مین جوش کرین یہانتک کہ روغن ہجاوی اور پانی جلاوی اور تصفیہ کرین کہ تیل نہ جلے اور اگر دوسری دیگ مین جس پانی کرین تو قوت اسکی بالکل پانی مین آوی اور اگر خشک ہو نصف وزن اسکے تازہ سے لیوین اور پانی مین ملکر اور صاف کرکے روغن کنجد مین کہ چار وزن اسکے ہو داخل کرین اور جوش دین تہ ہے **طبیعت اسکی** گرم دوسرے درجہ مین اور خشک پہلے دوسرے مین بلکہ خشکی مین معتدل **افعال اور خواص اسکے** محلل اور ام بارد اور مرکبہ اور مخفف رطوبات ہے اور تدہین اس سے واسطے دفع کرنے حمیات لزر بلغمی اور سودا وی اور دوار عرق کے اور دفع کرنے اعیا کے کہ بسبب تسدید مسام کے جاری مین ہوتی ہی اور واسطے تحلیل ریاح کے کہ اعضا مین ہو اور واسطے درد کمر اور مفاصل اور نقرس کے اور ضعور اسکا کانین واسطے ثقل سامعہ کے نافع ہے۔

**بادآورد** - بفتحہ باے موحدہ والف اور سکون دال اور مد خمزہ اور فتحہ واو اور رااور دال مہملتین کے لغت فارسی ہے اور کنگز سفید بھی کہتے ہین عربی مین شوکۃ البیضار رومی مین لوفیقی سریانی مین سانا خور مؤلف جامع تمیمی اسکو عصفر بری جانتا ہے اور کہتے ہین کہ زبان ہند مین جواسا ہے **رماہیت اسکی** ایک گھاس ہی خاردار بقدر دو گز کے اور ساق اسکی بقدر انگوٹھے کے اور بڑی اس سے اور مثلث اور سفید اور رونگٹے دار اور خاردار پھل اسکا مانند قبے کے اور خار اور بیچ ہر ایک کانٹے کے بقدر سوئی کے اور بیچ قبے کے ایک چنے مانند مشبہ کے پھول اسکا بنفشی بیچ اسکا مشابہ قرطم کے اور گول اور بعضے شکامی کو بادآورد جانتے ہین اور کہتے ہین کہ شکا نام عربی اسکا ہی اور بادآورد نام فارسی ہی لیکن تحقیق یہ ہے

کہ دونون جنس مین قریب ہین نہ عین ماہیت
اسکا ہی کی حرف الشین مین انشاء اللہ آدیگی اور فرق
معلوم ہوگا **منبت** اسکا پہاڑ اور جنگل اور تحقیق یہ ہے
کہ ساق باد آورد کی باریک سفید گول بقدر ایک بالشت
کے اور تھوڑی زیادہ اس سے اور بیچ جڑ اسکی ساق کے
تھوڑی رونگٹے پھول اسکا اطراف اسکے تین کانٹے
نرم نازک بقدر سوئی کے اور متصل درمیان اسکے
شاخون کے پھل اسکا بشکل نکمہ کے تھوڑی لانبی اور
بیچ اسکے جوف کے ایک چیز مشابہ پوزی اور انکی مفید
رنگ اور جو گھاس اسکی سوکھتی ہی ہوا اسکو اکھاڑ
کر پراگندہ کرتی ہی لہذا اسکو باد آور کہتے ہین **منبت**
اسکا دامن پہارون کے اور ریت والی زمین **طبیعت**
**اسکی** گرم اور خشک پہلے درجے مین سرد ہی لیکن
بمشتری ہے اور کہتے ہین کہ پہلے درجے مین سرد ہی لیکن
حرارت اسکی اظہر ہے پتے اسکے اور بیج اسکے ساتھ
قوت بارہ کے جڑ اسکی قوی تر اسکے بیج سے اور بیج
اسکے قوی تر اسکے پتے سے **افعال اور خواص**
**اسکے** پتے اسکے مسہل بلغم غلیظ اور سودا اور مقوی
معدہ اور مفتح سدد اور مدر بول اور حیض اور مفتت
حصاۃ اور محلل اور ساتھ قوت قابضہ کے اور مقاوم
سموم کے ہین کلیان اسکے جوشاندے کی واسطے
درد دانتون کے اور جڑ اسکی واسطے نفث الدم
سینہ اور سہال معدہ نرمن اور درد معدہ کے اور
واسطے تقویت معدہ کے اور واسطے حبس البول
کے اور واسطے کاٹنے ہوام کے اور واسطے اُن حمیات کے کہ
بسبب ضعف معدہ کے پیدا ہوئی ہون اور واسطے
کہنہ بلغمی اور سوداوی اور استسقا اور یرقان کی اکیدم مقوی
دم تک نافع ہی اور کلیان اسکے جڑ کی جوشاندہ کی بہتر
ہین اور جوشاندہ اسکے پتون سے واسطے درد دانتون کے
مفید ہی اور غماد اسکا واسطے تحلیل اورام رخوہ بلغمیہ کے
مفید ہی اور کھجلانا دار الثعلب کو اسکی تازہ سانی کر

کر نیوالا دار الثعلب کا ہے اور مجرب ہی پانی اسکا واسطے
رفع تشنگی اور سوزش کے اور جوشاندہ اور اوپر بلغم
عتیق اور خبث سانپ کے رکھین نفع کرتا ہی اور اسکی
خاصیت سے ہی کہ جو اسکو گھر مین لٹکائین ہوام بھاگ
جائین اور اسکے نزدیک نہ آئین بیج اسکے واسطے نزلہ
کے خصوصاً کزاز لڑلون کے اور واسطے شیخوخت اور کھانسی
کے اور تحلیل ریاح اور درد ورک اور کمر کے مفید ہی **مضر**
**یہ کو مصلح** اسکا افسنتین **بدل** اسکا شاہترہ
**مقدار شربت** اسکے بیج کا دو مثقال تک
اور اسکے پانی کا تین مثقال تک۔

**بادرنجبویہ**۔ بفتحہ با اور الف اور سکون دال
اور فتحہ راء مہملتین اور سکون نون اور جیم اور ضمہ
باء موحدہ اور سکون واو اور فتحہ یاء تحتانیہ اور
ہا کے بادرنجبویہ فارسی کا اور عربی مین مفرح القلب
کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک گھاس ہی بقدر
ایک گز کے اور وہ دو نوع ہی نوع اول صغیر ہے
پتے اسکے لطیف اور لانبے اور اطراف پتون کے
کنگرے دار مانند آرے کے ساق اسکی پر شعبہ مشابہ
ریحان کے پھول اسکا بنفشی مائل بسرخی اور بجائے
شیرینی کے ساتھ کھانے کے کھاتے ہین اور یہ نوع
صغیر ربیعی وصیفی ہوتا ہے اور ہر سال تخم یعنی بیل
اسکی سبز ہوتی ہے یعنی پیدائش اسکی ہر سال بیج سے ہی ہین
ہوتی ہی بیج اسکا مشابہ بیج اسی کے اور رس ہی چھوٹا
اور خاکستری رنگ اور اسکو بقلہ اترجیہ اور ترنجان بھی
کہتے ہین اور نوع دوسری بھی یونہی مشابہ اس سے
اور تیز اس سے زائد تر اسکے مائل بگولا ہوتے اور
یہ قسم صحرائی اور بستانی بھی ہوتی ہے بے ساق کے
شاخین اسکی بہت ایک جڑ سے جمتی ہین پتے اسکے
ساتھ خشونت کے اور چوڑے اور نفاخ سے
پتے سے بڑی پھول اسکا سفید اور کم تخم حکیم میر
محمد مومن نے لکھا ہے کہ اسکو بیج دائر المزر کہا اور بادرنجبویہ
کہتے ہین رشتہ اسکے مانند تفاح کے ہر سال سبز
ہوتی ہین بلی اس قسم کو دوست رکھتی ہی اور ایک
جماعت دونون نوع کو ایک جانتی ہین لیکن ایسا
نہین ہی اور بالنگو بھی نہین ہی اس سبب سے کہ بیج
بالنگو کا پتلا اور بلند زیادہ اور سیاہ اور نیلا اور
بیج اسکا تھوڑا موٹا اور چھوٹا زائد اس سے اور خاکستری
رنگ اور گھاس بالنگوئی مانند ریحان کے اور اسی
حکیم نے لکھا ہے کہ مین نے بیج بالنگو بو باگھاس
اسکی جملہ ریحان سے مشاہدہ کیا اور وہ ریحان
بڑے پتے کا ہے اور بو مین مانند شاہ سفرم کے
**طبیعت اسکی** گرم اور خشک اوسط درجے
دوسرے مین اور منسوب بمشتری ہے اور
بعضے پہلے درجے مین معتدل گرمی اور خشک
دوسرے درجے مین کہتے ہین لیکن یہ قول ضعیف
ہے قول پہلا قوی اور اصح ہے **افعال اور**
**خواص اسکے** مقوی دل اور دماغ اور حواس
اور حفظ اور ذکا اور مقوی معدہ اور جگر
اور مفرح اور مفتح سدہ دماغی اور ملطف
اور دافع کابوس ہے اکلاً وشرباً اور واسطے
وحشت سوداوی اور خفقان اور غشی اور فواق
رطبی اور تحلیل مواد امراض بلغمی اور مغص
اور امراض ورکین اور گردہ اور دفع سموم
کے مطلقاً شرباً اور ضماداً نافع ہے اور چبانا
اسکے پتے کو واسطے دور کرنے بوے شراب
کے اور بخر کے یعنے بدبوئی منہ کے بہت مفید
ہے اور پینا تین درم اسکو ساتھ آدھے درم
نطرون کے واسطے قرصہ امعاء اور مغص کے اور
تین مثقال اُسے ساتھ نطرون کے واسطے رفع
کرنے زہر فطر اور سار وغ کے مفید ہے اس سبب کہ وہ
دور کرتا ہی اختناق کو کہ فطر کے کھانے سے
عارض ہوتا ہے اور مضمضہ اسکی جوشاندہ کے واسطے دفع

اور اسکا ساتھ شہد کے واسطے عسر النفس اور تنفس الانتصاب کے اور پسا ہوا اسکا بالجبر دم سے دس درم تک ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے کتے باولے اور زہریلا کے شربًا نافع ہے اور ضماد اسکا واسطے امراض مذکورہ بالا تقویت دل کے اور تسکین درد مفاصل کے بسبب اس قوت کے کہ اسمین ہے اور بسبب کے کہ اسمین ہے اور بالعرض بھی اس سبب سے کہ وہ محال اور دافع سودا ہے نفع کرتا ہے اور کھانا ناشتا واسطے ازالہ خفقان سوداوی اور غیر سوداوی کے اور تقویت معدہ بارد و رطب کے اور تلطیف طعام غلیظ کے اور لانے ڈکار اور خواب کے بالعرض نافع ہے اور طلا کرنا پانی اسکے پتون کا واسطے جرب سوداوی اور نمایہ اور نار فارسی اور آکلہ کے ساتھ نمک کے واسطے خنازیر اور قشریرہ اور نافض حمی کے بیچ حمام معتدل کے اور سونگھنا اسکے پتون کو واسطے تفتیح سدۂ دماغی کے اور جلوس اسکے جوشاندہ مین واسطے احتباس حیض کے نافع ہے **مضر** ورک کو ہی کہتے ہین **مصلح** اسکا صمغ عربی اور کندر ہی **بدل** اسکا دو درن اسکی آبریشم اور دو ثلث اسکے پوست انجر **مقدار شربت** اسکے خشک سے دس درم تک اور تازی سے بیس درم تک بیچ اسکے افعال مین **ضمیمہ** اسکے پتون سے انچبتال بچے اسکے واسطے دفع کرنے لرزہ اور قشریرہ اور نقص کے نافع ہے **مقدار شربت** اس کا دس مثقال تک ہے۔ **شراب اور عرق** اسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

**بادروج** بفتحہ با اور الف اور سکون دال اور ضمہ راے مہملتین اور سکون واو اور جیم کے لغت نبطی ہے عربی مین چوک اور فارسیمین ریحان کوہی اور تبرہ خراسانی اور ہند مین بابری اور ایک لغت مین تلسی جنگلی کہتے ہین **ماہیت** اسکی ایک نوع ریحان سے ہے پتے اسکے چھوٹے اور ساق اسکی مربع اور پُر شاخ اور کم بو زیادہ ریحان سے اور پھول اسکا مائل بسرخی اور مصرمین ریحان احمر کہتے ہین بری اور بستانی ہوتی ہے خریفی ہے نہ ربیعی صاحب تحفۃ المومنین نے لکھا ہے کہ ظاہر بیج اسکا شربتی ہو کہ شیراز سے لاتے ہین اور ساتھ شربت قند کے کھاتے ہین بہترین گھاس اسکی ہے کہ خوشبو ہے **طبیعت** اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور بیچ پہلے درجہ کے خشک اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور منسوب بہ مشتری بسبب حرارت کے **افعال اور خواص** اسکے مفرح اور مقوی دل اور قوت شامہ اور فم معدہ اور مبہی اور مدر فسیر بول و حیض اور عرق اور منضج اور محلل اورام اور رافع اشتقاق کا ہے اور واسطے خفقان اور غشی اور عسر النفس اور ضعف مگر بارد اور سدۂ طحال اور گرانی سنگ مثانہ کے اور ضماد اوسکا ساتھ آٹے جو اور روغن گل اور سرکہ کے واسطے اورام گرم اور ورم پستان کے اور اکیلا واسطے کاٹنے بچھو اور زنبور اور تین بری کے اور اوپر پستان کے واسطے تحلیل ورم اسکے کے مفید ہے اور ساتھ شراب جوشی کے کہ منسوب بجوش ہے اور جوش جزیرہ ہی جزائر مغرب سے اور وہ شراب عضہ حاد ہی اس سبب سے کہ پانی دریا کا اسمین ملاتے ہین مسکن ضربان آنکھ کے اور طلا اسکا واسطے ورم آنکھ کے اور منع نزلات کے اور قطور اسکے عصارہ کا واسطے جلاے بصر اور ورم کے اور چبانا اسکا واسطے رفع کرنے کندی دانت کے اور دور کرنے رطوبات عارضی سینہ اور شش کے مفید ہے اور اسکی خاصیت سے یہ ہے کہ جو چبا وین اول نزول آفتاب کے برج حمل مین اسیرج سے کہ تمام دانت کو پہونچے تمام دانت محفوظ اور سالم رہتے ہین الم سے اور جو کسی نے اسکو کھایا ہو اور کچھ اسکو کاٹے اسکو کچھ درد اور تکلیف معلوم نہو گی ڈالنا اسکو چبا کر کان مین واسطے تسکین درد کان کے موثر ہے اور سعوط اسکے پانی کا ساتھ سرکہ اور کافور کے واسطے زعان کے اور استنشاق اسکا معطش ہے اور لائق یہ ہے کہ بیچ اسوقت کے اپنی آنکھ کو بند کرے اور خوب نچوڑے وقت چھینک کے اور اسی طرح ہر معطش مین اور کہتے ہین کہ مین بطن ہے اور مولد کیڑون معدی کا اور کثرت اسکی بسبب تولید ریاح اور انجرۂ غلیظہ اور مراری ردی کے خصوصًا جو ساتھ کوامخ مالحہ کے تناول کرین باعث ظلمت بصر اور سدر کے ہوتا ہی **مصلح** اسکا سرکہ اور خیار فرفہ ہے **مقدار شربت** اسکے پانی کا دس مثقال تک **بدل** اسکا ہموزن اسکے شونیز ہے اور اسکے پتون کے خواص سے یہ ہے کہ جو انکو چباوین اور دھوپ مین رکھین کیڑے اُس سے پیدا ہوتے ہین بیچ اس کے مانع تولید سودا ہین اور واسطے عسر بول اور تحلیل تنفخ کے نافع ہین اور ضماد اسکا لپشان کے مولد شیر ہے **مقدار شربت** اسکا تین مثقال تک **روغن** اسکا کہ اسکے پتون کے پانی کو مع تین وزن اسکے روغن زیتون کے آگ پر جوش کرین یہانتک کہ روغن رہجاوے **طبیعت** اسکی گرم اور تیز اور جالی ہے بنیاد پر مع اوقیہ اسکا ساتھ پانی گرم کے واسطے نکالنے کیڑے معدے کے نافع ہے اور طلا اسکا واسطے دفع مواد بارده کے اور تحلیل رطوبات اور تقویت اعصاب کے نافع ہے۔

**بادزهر** بفتحہ با اور الف اور سکون دال مہملہ اور زاے معجمہ اور با اور راے مہملہ کے نام فارسی جنس تریاق کا ہے عربی مین حجر السم کہتے ہین اور کبھی باکو ساتھ فا کے بدل فادزہر کہتی ہین کہ معرب بادزہر کا ہے اور کبھی دال کو گرا دیتے ہین

اور بادزہر کہتے ہین اور وجہ نام رکھنے کی یہ ہے کہ اصل اسکی بادزہر تھی ایک لاگو کرا کر بادزہر نام رکھا قرابادین کبیر مین مفصل مذکور ہے اور وہ حیوانی اور معدنی ہوتا ہے اور ہر ایک کے بہت انواع ہین لیکن حیوانی سب وہ ایک تہمر ہے کہ بیچ شیران یا اژدہی یا چیتے بعض جانورون کے مانند بز کوہی اور گاؤ کوہی اور بندر اور سائی کے پایا جاتا ہے اور سنا گیا ہے کہ نزدیک تپو کے پیدا ہوتا ہے اور جو مطلق ذکر کیا جاتا ہے۔

**حجر التیس** مراد ہوتا ہے کہ بہترین انواع ہین ہے خصوصاً مابز کوہی سے کہ کوہستان شبانکارہ فارس مین پیدا ہوا ہو اور وہ باشکال مختلفہ ہوتا ہے لانبا اور گول ہیکلی اور چوڑا اسواسطے کہ جس چیز پر منعقد ہوتا ہے اسی شکل پر ہوتا ہے مانند اسکے کہ جو بادزہر اور لکڑی مخلصہ کے یا اسکے بیچ پر بستہ ہوا ہو لانبا اگر ہیکلی ہوتا ہے اور یہ دونون بہت اچھے ہوتے ہین اور اگر اوپر اور چیز کے مانند گنبدی خرمایا جزو پشہ کے بستہ ہوا موافق انکی شکل کے ہوتا ہے واس لکڑی یا بیچ مخلصہ کو مغرفادزہر کہتی ہین چوڑا اسمین سے اگر پشمی ہو یعنی پشم اسکے جوف مین ہوتا ہے اور پشم اگر گرم ہے جب پانی مین ڈالین نہ نشین ہوتا ہے اور اگر بہت باریک ہو تو پانی کے اوپر ٹھہرتا ہے اور اور مکانون مین سوائے شبانکارہ اور اسکے نواح کے ملتا ہے بہت منیعت اور کم خاصیت ہے مانند کوہستان ہندا اور دکھن وغیرہ کے اسواسطے کہ بیچ کوہستان شبانکارہ کے نبات مخلصہ کی بہت ہوتی ہے کہ ساتھ قوت زہریت کے ہے اور خوراک اسکے حیوان کی اکثر وہی نبات ہے اور بیچ اور پھلون کے نہین ہے اور مقدار بادزہر کا بڑائی اور چھوٹائی مین مختلف ہوتا ہے چار مثقال تک دیکھا گیا اور اسکا بیشتر سبز رنگ نیلی یا سیاہ مائل برق اور جرم اسکا تو بر تو یعنی پردہ اوپر پردہ کے مانند پیاز کے ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ وقت گرم کے کہ جوف آہن خود کے نکالتے ہین نرم ہوتا ہے بعد اسکے بسبب مجاورت ہوا خارجی کے سخت ہوتا ہے اور بجہد دکالنے کے منہ مین مثال لیتے ہین اور زبان کی گرویش سے جس شکل پر چاہتے ہین بنا لیتے ہین لہذا بعد نکالنے کے منہ سواد انعقاد کے براق اور ملمس ہوتا ہے اور شاید وجہ بلرقیت اور لطوت کی صرف یہی نہین ہوتی ہے اسواسطے گھر اسکے پیردی نیچے کے بھی الملس اور براق ہین اور جان تو کہ اسمین جعل بھی کرتے ہین صبر اور کندر سے اور چند دوا دوسرے سے کہ آپسمین ملا کر بشکل بادزہر کے بناتے ہین اور فرق یہ ہے کہ جو سوئی کو گرم کر کے اسمین گڑوئین اگر سرسوئی کا زرد ہوئی اور دھوان زرد اس سے کھیا جاوی اصلی ہے اور سیاہ ہو جعلی ہے اور کہتے ہین کہ آزمایش اسکے اچھے ہونے کی یہ ہے کہ جو ساتھ رطم سفید خشک کی اوپر مثقلی کے لمین سبز پستی ہو جاوے اور جو تھوڑا پیسکر دودھ مین ڈالین دودھ کو بستہ کر دے پسا اسکا مائل بسبزی اور مائل بسیاہی ہووی سرخ اور سبز اور زرد متوسط ہین اور اصل وہی کہ جن لوگون نے کہ اسکو دیکھا ہے دیکھنے سے ذات اور تماش اور رنگ اسکا جانتے ہین کہ اصلی یا مجہول اور مصنوعی نشانی اس جانور کی کہ اسکے جوف مین بادزہر پیدا ہوتا ہے یہ ہے کہ وہ لاغر اور ساتھ قوت کے اور خوشحال ہوتا ہے اور ہمیشہ سون سے دوڑا کیلا پھرتا ہے **طبیعت اسکی** آخر دوسرے درجہ مین گرم اور اول تیسرے درجہ مین خشک **افعال اور خواص اور منافع اسکے** موافق سب مزاجون کے اور دافع اکثر زہر گرم اور سرد اور حیوانی اور نباتی اور معدنی کا ہے اسواسطے کہ اکثر اسکا جیسا کہ لوگون نے ذکر کیا ہے بسبب اصلی طبیعت اور مزاج کے بلکہ خاصیت اور صفت نوعیہ سے ہے اور مقوی سب قوی اور ارواح اور حواس اور اعضا کا اور حرارت غریزی اور باہ کا اور مفرح اور منشط اور دور کرنے والا غم کا ہے شربا طلا اسکا ساتھ پانی وغیرہ تازی کے واسطے اورام گرم کے اور ساتھ گلاب کے واسطے طاعون اور اورام سرد کے اور ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے افعی اور بچھو اور جانورون سمی اور یوم کے اور واسطے تسکین درد اسکے کاٹنے کے اسی ساعت نافع ہے اور چاہیے کہ تھوڑا اس سے کھاوین ساتھ گلاب اور پانی سولف کے بدستور اور کھلاوے اسکے کاٹنے یوم کے اور زیر زبان اسکا اور پر موضع زخم ہوام وغیرہ کے زہر کو کھینچتا ہے اور ترشی سے دفع کرتا ہے اور زخم کو التیام کرتا ہے اور کہتے ہین کہ جس شخص کو زہر کھلایا ہو نافذ زہر آزمایا ہوا اسکے منہ مین رکھدیوین نفع تمام کرتا ہے اور نافذ زہر موصوف کئی عدد چینی کے پیالے مین رکھین اور اوپر اسکے دودھ گائے کا ڈالین بعد اسکے زمانے کے کہ دودھ نے تھوڑی قوت اور کیفیت بادزہر کی حاصل کی ہو اور اس دودھ کو پین بہت نفع بخشتا ہے مقدار شربت اسکا قیراط سے دو قیراط تک اور بیچ بعضے اطبا کے بارہ رتی کے یا ساتھ بعضے عسل کے تین قیراط تک تجویز کیا ہے اور زیادہ اس سے قاتل ہے اور محرورون کو سوزش اور سہال موی اور احتراق خون پیدا کرتا ہے **مصلح اسکا** اشیا ہبرہ **بدل اسکا** ہوزن اسکی **حجر الابل** اور اگر تھوڑی بادزہر معدنی نوع اعلی یا زمرد صاف اور شفاف کہنہ بادزہر جدید اور کیفیت خلوص اور اطلاع کی اور سپرنج ولایت فارس کے اور اچھائی اور برائی اسکی اور اسکے کھانے کا اور فصل بہار مین اور جوب اور مطبوخ بادزہری قرابادین مین مفصل مذکور ہو چکا اور کہتے ہین کہ ولایت گول کنڈہ مین اور دکھن نہ مین کہ ملک کفن سے ہے گاؤ کوہی اور گاؤ میش خصلی کی استرہی سے بھی نکلتا ہے بہت اور سبز اور زرد کم اور چھوٹا اور بڑا بیس مثقال تک لیکن بے رونق اور جلا ہوتا ہے اور بہت ضعیف الفعل اور کم قوت اور بھی کہا ہے کہ بیچ جزیرون ہند اور چین کے ایک نوع خاص ہوتا ہے سمی ہے

شیر کی انتڑی مین نکالتے ہین رنگ اسکا بھی مائل بہ زردی اور بیضی شکل اور پتلا اور لانبا اور مشکل سے مرغ کے بھی بیضہ سطرف کے بقدر ہوتا ہے اعلی مول لیتے ہین اور اپنے خزانون مین نگاہ رکھتی ہین لوگ اسکے خواص اور منافع بہت نقل کرتے ہین اور اپنے گمان مین مانند بادزہر ہی شکار کے جانتے ہین۔

**بادزہری قفقذی** جمادویہ جدید سے ہے کہ اہل فرنگ نے جدید زمانی مین اسکے اوپر اطلاع پائی ہے (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے سخت گول تھوڑی لانبی قریب مشکل جائیفل کے اور موافق اسکے رنگ کے چھوٹی اور بڑی مقدار اخروٹ لانبے کے کہ بیچ پتے بعضے قفقذون پہاڑی کے بعضی جزائر ملک فرنگ سے پیدا ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ وہ جزیرہ نبادیہ ہے کہ اسکا جادہ بھی نام ہے علامت اسکی پیدایش کی یہ ہے کہ وہ جانورونمین بدن ضعیف اور لاغر ہوتا ہے اور درمیان قفقذون سے کلکلہ جدا اور کھلا پھرتا ہے آخر کو ہلاک ہوتا ہے اور جو لوگ کہ مطلع ہوتے ہین پیٹ اسکا چیر کر نکالتے ہین (طبیعت اسکی) گرم وخشک تیسرے درجے مین اور رسوبات بشتری (افعال اور خواص اسکے) جو سنا گیا اور دیکھا گیا یہ ہے کہ بواسطے امراض بارد رطب اور دفع کرنے بعض زہرون کے اور بدہضمی اور تخمہ اور بیضہ اور درد گردہ اور مثانہ کے اور تفویت بعض قوتون کے نافع ہے اور طریق اسکے استعمال کا یون ہے کہ ایک بادن مین موافق بیس مثقال کے چالیس مثقال تک پانی شیرین خالص صاف مین ڈالکر ایک لمحہ اُس پتھر کو آہستہ سے اُسکے درمیان مین رکھتی ہین یہانتک کہ پانی کڑوا ہو جاوے بعد اسکے نکال کر اس پانی کو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مریض کو کھلاتے ہین اور اس پتھر کو خشک کرکے رکھ چھوڑتے ہین اور پتھر جس قدر جلد پانی کو کڑوا کرے بہتر ہے اور قوی ہی اور بتدریج کثرت استعمال سے جرم اسکا تھوڑا تحلیل ہو جاتا ہے اور پانی مین پگھل جاتا ہے اور پانی کو دیر مین کڑوا کرتا ہے اور خواص بھی اسکے کم ہو جاتے ہین چنانچہ سنہ ۱۱۹۰ ہجری قدسی مین برادر عالی قدر نواب مبارز الملک معین الدولہ خانخانان سید محمد رضا خان بہادر مظفر جنگ نے کلکتہ مین ایک عمدہ تاجر ارمنی سے چار عدد ایسے پتھر کو کہ دو عدد چھوٹے اور دو عدد برابر جو کے کہ سونے کے تارمین بندھے تھے چار ہزار روپیہ کو خریدکیا تھا انمین سے ایک مجکو دیا تھا کئی جگھہ ہفتہ مین اور بعد جنے کے بعضی عورتون کو بسبب برودت کے کہ حالت انکی متغیر ہوتی ہے آتحان کیا فائدہ بخشا۔

**بادزہر معدنی**۔ اسکو عربی مین حجر السم اور فارسی مین بادزہر کانی اور زہر مہرہ کہتے ہین اور بعضی لغات مین حجر قیطاس مشہور ہے (ماہیت اسکی) ایک پتھر معدنی ہی معدن اسکی شہر خطا اور چین اور ہند اور اجمیر اور دکھن اور تبت اور قندھار اور باخیر اور خراسان اور کرمان اور توران ہین اور نیز یہ بھی کہ نواح مدینہ طیبہ سے ہی بہتر یمن خطائی بعد اسکے قندھاری بعد اسکے خراسانی بعد اسکے خلیجی کہ نوشبو اور خوش اور املس اور خوش قماش اور خوش رنگ اور پسا ہوا اسکا سفید اور خوشبو اور کف دار ہو اور جسقدر اوصاف اسمین زیادہ اور اکثر ہون بہتر ہے اور اثر اسکا قوی تر ہی اور اسکو جو ساتھ فیون کے یا ساتھ پانی نیم کے پتون کے پیسین تلخی ان دونون کی دور کرتی ہے یہ کہ جو نیم کے پتون کو پیاوین قریب اسکے کہ رہ جاوے کھاوین تلخی اسکی محسوس نہو اور بسیط جو فیون اور دوسرا یہ ہے کہ بیچ ایک زہرون مشروبہ یا مدوغہ کے استعمال کرین اگر نفع اور اثر اسکا ظاہر ہوا خوب ہی ورنہ بڑا ہی امتحانات اور بھی لوگون نے کئے ہین اکثر ان سے خالی مبالغہ سے نہین ہے مانند اسکے کہ جو تقدیر دو جو کے اسکو پیسکر اشقی کو کھلاوین اگر اسکو ہلاک کرے خوب ہی ورنہ بڑا دوا پر کھانے زہر آلودہ کے رکھین اگر پسینا لاوے بہتر ہے ورنہ بڑا بدترین اسمین دکھنی ہے اور کہتے ہین کہ الوان مفروہ اسکے چھ ہین زرد اور سفید اور سبز اور خاکستری رنگ اور نخودی اور نقطی ان چھ قسمون کو مین نے دیکھا ہے الوان اور بھی مانند سیاہ اور درمیان زردی اور سفیدی کے اور رنگ وسمہ کے اور زرد مائل بسرخی اور سرخی گلابی شفلغی اور خط دار اسبز اور زرد وسیاہ اور ابری طون ان رنگون سے اور سوای انکے بھی نظر مین آیا ہے اور جرم بعضے کا بہت سخت مانند قندھاری اور شاہ مقصودی کے اور بعضی متوسط مانند خطائی اور خلیجی کے اور بعضی ڈھیلے مانند دکھنی اور اجمیری کے (طبیعت اسکی) بعضے گرم جانتے ہین اور بعضے سرد اور بعضے معتدل مائل بحرارت لیکن قول اور اقرب الی الصواب ہی اور یابس دوسرے درجہ مین بالاتفاق (افعال اور خواص اور منافع اسکے) موافق سب مزاجون کے اور دافع زہرون کا اور دافع تبخیر کا اور مقوی سب قوتون اور ارواح کا اور انکا اندر کرنے والا ہے اور نعل اسکا بالخاصیت ہی نہ بکیفیت فقط اور نافع ضرر ہوای وبائی اور اختلاف میاہ اور ہواؤن کا اور تعفن اخلاط ہے اور سمیت اخلاط کو دور کرتا ہے اور طبی اور قوی اعضا اور مفاصل اور محلل اور رافع اورام حارہ اور بارد کے واسطے مالیخولیا دربرہ اور ضیق النفس اور ازالہ غم اور ہم اور توحش اور خفقان اور ضعف قلب اور معدہ اور اسہال اور قی اور ہیضہ اور طاعون اور وبا کے نافع ہے شربتاً بساتھ گلاب کے یا ساتھ عرق بید مشک کے یا عرقون مناسبہ کے یا ساتھ پانی خالص کے اور جو اسکو پانی مین پیسین اور

گولیان بنا کر ہر دن ایک قیراط کھاوین چالیس دن تک واسطے حفظ صحت کے اور منع کرتے ضرر ہوے دبائی اور اختلاف میاہ اور اہویہ کے اور منع کرتے تعفن اخلاط کے اور ازالہ انکی سمیت کے اور تقویت باہ اور اعصاب کے نافع ہی نازدی نے کہا کہ اسکو بیچ دفع کرنے سمیت ہیش کے بہتر ادویہ قریا قیہ مفردہ اور مرکبہ سے پایا ہے مین ذوالدم اور وہ باذزہر ہر مائل بہ سفیدی رخو موجدار براق مانند شب یمانی کے تھا حکیم ہاشم طبرانی نے بیچ رسالہ فاوزہرہ اپنے کے لکھا ہے کہ اسکے غرائب آثار سے یہ ہے کہ ایک شخص نے اور وی حالت کہ بیچ حالت نخمہ کے فص کے ایک درد شدید جانب جگر اور پسلیون کے عارض ہوا تین دانگ اس فاوزہر سے پیسکر تین دفعہ مین ہر دفعہ ایک دانگ اسکو کھلایا مین نے ہر دفعہ تکلیف اسکی کم ہوتی تھی آخر دن تک صحت پائی اور کہتے ہین کہ پنیا آدھے دانگ اسکے عرق سے کہ گرمی آفتاب سے نکلتا ہے واسطے دور کرنے خفقان کے فی الفور اور در آنکھ کے استعمال حمی کے مجرب ہے اگر کچھ اصل رکھتا ہو اسقدر عرق نکلے اور افلاطون نے بیچ کتاب جامع الخواص کے لکھا ہے کہ وہ زہر کو جذب کرتا ہے اور مشرہانات کو اور تمام عروق بدن کو زہر سے پاک کرتا ہے اور خون کو سمیت سے مخلص کرتا ہے جو زہر قاتل ہے بشرطیکہ اسکے کہ اسکے کھانے مین خواہ عابدی کیجاوے قبل پھیلنے زہر کے بدن مین خواہ وہ سم مشروب ہو یا ملدوغ یا مسموع اور اسکو پیشین اور اوپر موضع لسع ہوام ارضی کے چھڑکین زہر کو بترشح دفع کرتا ہے ارسطو نے کہا کہ اگر باذزہر معدنی نوع اعلیٰ سے انگوٹھی بناوین اور اپنے ہاتھ مین پہنین اور ہمیشہ اپنے پاس رکھین سموم اسکے رکھنے والے کو اسقدر اثر نہین کرتا ہے کہ اسکے غیر مین اثر کرتا ہے اور پہ انگوٹھی جس ہاتھ مین ہو اس ہاتھ کو اگر طعام زہر آلودہ مین ڈالین تیزی اور فوت زہر کی توڑ دی اور ضعیف کرے اور جو انگوٹھی بیچ منہ زہر خوردہ کے رکھین اور وہ اسکو چوسے نافع ہوتا ہے اسکو اور کہا ہے کہ اس پتھر پر جسوقت کہ ماہتاب برج عقرب مین ہو صورت عقرب کی نقش کرین اور انگوٹھی کو بجاے نگینے کے قائم کرین اسکے رکھنے والے کو بچھو مضرت نہین پہونچاتا ہے اور نزدیک اسکے نہین جاتا ہے اور اپنے پاس رکھنا اس انگوٹھی کو یہی اثر رکھتا ہی اور جو بیچ منہ زہر خوردہ کے رکھین تو وہ اسکو چوسے اوپر موضع لذغ کھچے اور ہوام اور جانور اڑنیوالے صاحب زہرون کے مانند زنبار یح کے مین نافع اور مؤثر ہے اور کہا ہے کہ نوع سفید اسکو پیسکر کھانا زہر کو بطریق عرق کے دفع کرے اور جو اوپر موضع الم ضربا اور سقط کے طلا کرین الم زائل کرتا ہی اور ورم ہونے کو منع کرتا ہے اور بدستور انواع دوسری اسکی (مقدار شربت) اس کا بیچ دفع کرنے سموم کے ایک دانگ سے دو دانگ تک اور بیچ تمام امور کے ایک قیراط سے دو قیراط تک بدل اسکا زبرجد اعلیٰ ہے ہموزن اسکی اور زمرد آدھا وزن اسکا اور زبن داغستانی ڈیڑھ وزن اسکے جوب اور سفوف اس کے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

**بادنجان** بفتحہ با اور الف اور کسرہ دال مہملہ اور سکون نون اور فتحہ جیم اور الف اور نون کے معرب بادنگان فارسی کا ہے عربی مین اسکو دمغط اور ہندی مین بیگن اور بعضے لغت مین بھانٹا کہتے ہین (ماہیت اسکی) معروف ہے بری اور بستانی ہوتا ہے اور نزدیک اطلاق کے مراد خر بستانی ہے کہ مستعمل ہی نقاز اور دوا

اس مین تازہ کم تخم پوست بنفشی براق گول تھوڑی لانبا اور سفید ساتھ اوصاف مذکور کے بھی خوب ہوتا ہی اور چاہیے کہ جو ارادہ اسکی طبخ کا اور کہ انیکا کرین پوست اسکا جدا کرین یا ساتھ پوست کے چوپارہ کرکے اور کوچ کے اندر اور باہر اسکے نمک ملین یا ورق ورق کرین اور اوپر اس کے نمک ملین اور برابر چنین اور رکھ دیوین دو مین ساعت مضر پانی مین تو پانی سیاہ اور تیز مزہ ہو جاوے بعد اسکے اسکو نکال کر اور پانی ڈالین اسی طرح تجدید کرتے رہین یہانتک کہ پانی سیاہ نہو اور تیزی اسکی کم ہو جاوے بعد اسکے دھو کر ساتھ گوشت بکری جوان کے یا مرغ جوان فربہ کے یا گھی تازے کے طبخ کرین یا بیچ روغن کے بریان کرین اور ایک ساعت دنبہ یوین تو خوب پک جاوے پس ساتھ سرکے کے یا کاغی یا پانی انارین اور انار دان اور کردیا دغیرہ کے کہ مصلح اسکے اور دافع سدے کے ہین تناول کرین یا بدون گوشت کے روغن مذکور مین لگا کر یا ورق ورق کرکے یا بدستور نمک ملکر اور پانی سیاہ اور تیز دور کرکے گھی مین بریان کرکے یا تنور یا گرم راکھ چولھے مین رکھین کہ پک جاوے پس نکال کر اور پوست اسکا جدا کرکے اور پیٹے اسکے دور کرکے ہاتھ سے خوب ملین اور بیچ گوشت کے یا بدون گوشت کے اس مین نمک اور پیاز اور ادرک کوریزہ ریزہ کرکے اور تھوڑا دہی اس بیچ ملکر کرکے روغن مین بریان کرکے یا کچا کہ اسکو بھرتا کہتے ہین تناول کرین اور ایسا نہ کرین بعد شق یا ورق کرنے کے نکالنے سے اس کو کوچ کر نمک اس کے جوف مین بھر دین یا اسپر ملین اور ایک ساعت رہنے دین

وزرد پانی تیز خامرس سے جدا ہو بعد اسکے پانی خالص سے دھوکر بدستور طبخ کرکے تناول کرین اور اگر سات پانی اور نمک کے ایک دو جوش دیکر اسکے پانی کو پھینک دین بعد اسکے طبخ کرکے کھاوین بدہضم ہی اور وہ بادنجان کہ ایک مدت تک اپنے درخت مین ہا ہوتحت ہوکر نہ بڑھا ہو نہ کھاوین لطبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجہ مین معتدل بشتری اور بعضون نے تیسرے درجے مین خشک کہا ہے لافعال اور خواص اسکے) مقوی معدہ اور مفتح اُن سرون کا کہ اور چیز سے پیدا ہوا ہے اسواسطے کہ خود مسدد کبد اور طحال کا ہے اور بلغم صلابات ہی اور ساتھ روغن کے لین طبیعت ہے اور ساتھ سکر کے قابض اور مدر بول ہے اور بالخاصیت مسکن اوجاع حار اور خوشبو کرنیوالا عرق کا اور قاطع عرق الدم اور دافع صنان ہی کہ وہ بو بوے بغل اور چڈے کی چوا اور مجفف طوبات وسیہ اور مورث درد پہلو اور حملہ اور بواسیر اور مولد سودا ہی بدوامت اسکی سفید رنگ رخسار اور محدث ثبور اور داد اور بواسیر اور درد آنکھ اور قولنج کا ہی مصلح اسکا طبخ کرنا اسکو ساتھ گوشت اور روغن اشیا مذکورہ کے ہے اور جو بریان کرین بدستور مذکور سے اور کھاوین واسطے تقویت معدہ اور رفع کرنے قے اُس شخص کے کہ کھانے کو قے کرتا ہے نافع ہے اور جولبوین پانی منفرد اسکے پکے سے بقدر ایک وقیہ اور بیچ شراب کے خوب ملین اور پیوین ادرار بول کرتا ہے اور جو اس پانی تیز کے کہ بادنجان کو پانی مین بھگویا ہو جیسا کہ مذکور ہوچکا ہاتھ پانو کو کر اُس سے سپیدا ملنا ہے دھوئین کئی مرتبہ دور کرتا ہے اور جو جلاوین اور رکھ اسکی ساتھ سرکہ کے خمیر کرین اور اوپر مسون کے لگاوین کہ ڈالتا ہے اور جو اجزاع یعنی دنبالہ اسکو سایہ مین خشک کرین اور گرم پیس کر اوپر بواسیر اور تمام امراض مقعدہ کے چھڑکین بعد اسکے کہ اس موضع پر بادام تلخ یا شب دانہ سے چرب کرلیا ہو مفید ہے اہل ہند کہتے ہین کہ جو بادنجان کو آگ کے نیچے رکھین تو نیم پختہ ہو بعد اسکے نکال کر نچوڑین اور پانی اسکا لیوین مقدار اسکی پندرہ مثقال کے ساتھ پانچ چھ مثقال گڑ کے پیوین واسطے رفع کرنے تکلیف ضربہ اور مقطہ کے قائم مقام موسیائی کے ہے اور مجرب ہے کہ جو بچون چھوٹے کو ساتھ تھوڑے پانی اور نمک کے طبخ کرین تو پک جاوے بعد اسکے نچوڑ کر پانی اسکا لیکر ساتھ ہموزن اسکے روغن زیتون کو آگ ملائم مین طبخ کرین تو پانی جاتا رہے روغن رہجاوے دنکواوپر مسون کے ملین اور رات کو تقل اسکا اوپر اسکے باندھین اسکو دور کرتا ہے اگر بجاے روغن زیتون کے روغن السی کا کرین واسطے انالہ شقاق اور ورم عصب اور سرپاز و کے مفید ہے اور جو بادنجان زردشدہ پکے کوت بیچ پکاوین یہانتک کہ گل جاوے اور اسکے بیچ کو خوب پیسکر ساتھ موم روغن کے اوپر شقاق کے کہ درمیان انگلیون اور ایڑی کے ہے ملین اسیوقت دور کرتا ہے اور جو پیٹ بادنجان زردشدہ کو خالی کرین اور روغن گل دو بھر کر نور نیگرم مین مقدار ایک دن کے رکھین بعد اسکے روغن کو نکال کر کان مین ٹپکاوین واسطے ازالہ اُسکے درد کے مجرب ہے اور جو اقاع اوسکے پھول کو اضافہ کرین واسطے بواسیر کے معتدل ہے المضار سفید لانا بنفشئی پر تخم ساتھ تیزی کے رومی اور مضر ہے اور اس سے ایک نوع اور مضر زیادہ ہی کہ ہندوانہ کے بگلے مین اسکو بارہ برسیا کہتے ہین یعنے بارہ مہینے چلتا ہے پھل اسکا ہمیشہ پایا جاتا ہے اور وہ پتلا لانبا ہے ایک بالشت تک اور زیادہ اور تخم اور تند غیر طولانی بھی ہوتا ہے گروہ نوع کہ بارسیہ سفید اور گول اور کم تخم ہوتا ہے بدہضم ہے۔

بادنجان پری کہ ہندی پھٹکیا اور بڑی کو بھرتا اور یونانی مین گفشیون مین کہتے ہین۔

(ماہیت اسکی) ایک نبات ہے بقدر ایک گز کے اور زیادہ اس سے اوپر شعب اور خاردار اور مزروع اور خودرو اور گھڑی سان کے اور پھیلی ہوئی زمین پر صغیر اور کبیر ہوتی ہی غیبت اسکا کنارہ رودخانہ اور جنگل اور جگہین سیلاب کی پھل اسکا بقدر رغبون کے اور اکھروٹ کے اور پر خار خاجی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہے مزہ اسکا بہت تیز اور آئل ہر تخم اور ساتھ بورقیت کے طبیعت اسکی گرم اور خشک زیادہ بستانی سے منسوب بشتری ہے لافعال اور خواص اسکے ضماد اسکے پھل کا واسطے اورام بلغمی اور سیاہ کرنے بال کے اور کھانا اسکا واسطے کھانسی اور ضیق النفس کے امر اصلاح فساد بلغم اور صفرا اور تپ اور درد پہلو اور عسر البول کے اور بطلان حس شامہ کے اور قتل دیدان کے اور دفع کرنے امراض عورتون بانجھ کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو گھاس بھٹکیا کی تھوڑی جمع کرکے ایک گڈھا کھودین اور گڈھے کو قعر مین ایک گڈھا اور چھوٹا اور اُس مین باسن تنگ منھ کا رکھین اور بڑے گڈھے مین بھٹکیا بھر کر اوسپر کانٹے اور کوڑا یا کنڈے چن کر جلاوین تو بھٹ کیا تھوڑی جلکر پانی اس سے جدا ہو کر اُس باسن مین جمع ہو پس اس باسن کو نکالین اور اس پانی کو شیشے مین بھرین اور ہر صبح کو تھوڑا نا شتا کرین واسطے کھانسی سرد رطوبی کہنہ کے مفید ہے

بادیان خطائی۔ بفتحہ با اور الف اور سکون دال مہملہ اور فتح زای معجمہ اور فتحہ یائے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور نون فتحہ قای معجمہ اور فتحہ حاے مہملہ اور الف اور ہمزہ اور یا کے ادویۂ جدیدہ سے ہے (ماہیت اسکی) ایک پھل ہے جوزی رنگ ہشت پہرہ اور ہر پرہ اسکے دو ٹکڑے ملے ہوئے آپس مین اوپر سے پتلے اندر اسکے بیج چھوٹا بھی جوزی رنگ مزہ اسکا فی الجملہ مشابہ سونف کے اسی واسطے اسکو بادیان خطائی کہتے ہین نہ اس سبب سے کہ یہ شکل اسکی مانند سونف کے ہے بلکہ اس سبب سے کہ خطا سے اور دیر بادات ہند سے لاتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور مستعمل تازہ اور تیز مزہ اور بو ہے کہتے ہین اسکا کہ سیاہ رنگ اور مزہ اور بو اسکی ہر طرف ہوا ہو غیر مستعمل ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور منسوب بشتری ہے (افعال و خواص اسکے) محلل اور مفتح اور مقوی معدہ اور ہاضم اور دافع ریاح اور ثقل طعام اور درد احشا اور محلل بلغم اور ریاح اور مدر بول ہے مصاری واسطے استعمال مذکور کے جائے خطائی کے ساتھ پکا کر پیتے ہین مذکور پیتے ہین مضر ہے عضل اور عصب سلیم کو مصدع اور مورث تشنگی ہے مصلح اسکا بریان کرنا ہے۔

بارزد۔ بفتحہ با اور الف اور سکون رای مہملہ اور فتح زای معجمہ اور دال مہملہ کے لغت فارسی ہے عربی مین قندیونانی مین ظلیانی ترکی مین فارسی ہندی مین برجا اور لغت مین گندم بروزہ اور اسی نام سے مشہور ہے (ماہیت اسکی) گوند ایک نبات کا ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے چنار کے اور مشابہ نبات بکینہ کے ساق اسکی پتلی زیادہ اس سے اور سفید مائل بزردی اور وہ مشابہ گندم کے شکل اور زبدہ سے تبر ہے اور تیز رائحہ اور تحقیق ہے معلوم ہوا اور دیکھا گیا ہے کہ وہ دودھ ایکدست کا ہے کہ بڑا قبض سروکے کہ اسکے تنہ کو تیشہ وغیرہ سے جابجا چھیلتے ہین کہ اسمے ٹپکتا ہے اور نکلتا ہے اور مانند دودھ بلسان کے کہ اسکو دہن بلسان کہتے ہین ہوتا ہے اول مین سفید رنگ تھوڑا رقیق لیکن موافق رقت بلسان کے نہین ہے اور ثخین بستہ ہوتا ہے اور جو آگ پر رکھتے ہین پگھل جاتا ہے تازہ ہسکا رقیق زیادہ کہنہ اسکا غلیظ زیادہ ہوتا ہے بنگالے مین سورنگ کے کوہستان سے بہت لاتے ہین اور بقیمت ارزان بیچتے ہین اور ٹکڑے لکڑی اسکے درخت کی کہ تیشہ وغیرہ سے جدا ہوتے ہین اس مین دیکھے گئے اور جرم اسکی لکڑی کا مانند سرو اور دیودار کے رخو اور ریشہ دار اور کہتے ہین کہ دودھ دیودار اسکا ہے قوت اسکی لبن کی دس برس تک باقی رہتی ہے بہترین اسکا تازہ صاف تند بوے یعنی میل اور آمیزش سے واسطے کہ راتینج اور مشک اور بافلا کے آٹے سے مغشوش کرتے ہین اور کہا ہے کہ تین قسم ہوتا ہے ایک ہلکا بہت سفید اور خشک اور دوسرا کثیف سخت زرد سبز زرد رنگ نرم صاف بہت تیز اور بہترین ست انواع مین ہے (طبیعت اسکی) گرم اول تیسرے درجے مین اور خشک وسط دوسرے درجے مین اور خشک وسط دوسرے درجے کے منسوب بشتری ہے کہتے اسکا خشک زیادہ ہے (افعال و خواص اسکے) لبن اور محلل اور جاذب اور مسخن اور واسطے عسر النفس اور کہنی کہنہ کے اور بواسیر اور اختناق رحم اور صرع اور بوسیر اور قطع عضل اور امراض عصبانیہ اور علل بلغمی اور ضعف معدہ اور جگر اور طحال اور سدد اور اسقاط جنین اور اخراج مشیمہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے نفتیت حصاۃ اور تفتیح سرد گردہ اور تسہیل دلادت اور دفع سموم کے واسطے جذب سموم کے اور ساتھ شراب اور مرکی کیواسطے سم قفسیقون اور اسقاط جنین مردہ اور نکالنے مشیمہ کے نافع ہے اور ساتھ پانی کے واسطے بواسیر اور سوزش بول کے مفید ہے اور جو تین دن پیوین پھر عود نہ کرے قطور اسکا ساتھ روغن روغن کے واسطے صداع بلغمی کے اور درد کان کے مفید ہے تدہین اس سے ساتھ روغن سوسن کے واسطے رفع اعیا اور کزاز بلغمی کے اور ضماد اسکا واسطے کزاز اعیا اور درد پہلو اور کمر تحلیل دمایل اور خنازیر اور دفع ہونے جھائین کے اور لکھا ہے آثار کے خصوصاً ساتھ سرکہ اور نطرون کے اور ساتھ تانبے سوختہ کے پانچے زیادہ یا آلوی مادہ کے واسطے جھائین کے نافع اور ساتھ مرہون کے واسطے کھانے گوشت فاسد کے اور جانے گوشت صالح کے جو گلاب مین گھولین اور آگ پر رکھین کہ غلیظ ہو جاوے اور اوپر کپڑے کے ملکر کر پرا اور گرد پیسے دوسرے گرد تک چپکاوین اور اسکے روئی پرانی گرم کر کے رکھین یہانتک کہ خود بخود جدا ہووے درد کو زائل کرتا ہے مجرب ہے واسطے اوجاع رحم کے اوپر پشت زہاد کے چپکاوین اور رکھنا اسکا اوپر دات کرم خوردہ کے واسطے تکمیر اسکے درد کے انشاق اسکے رائحہ سے اور بدستور بخور اسکا نفع مین واسطے صرع اور صدر اور اختناق رحم اور نکالنے جنین اور مشیمہ کے اور اسیطرح حمول اسکا اور روغن اسکا واسطے امراض رحم کے مانند اورام اختناق کے اور واسطے اقتباس حیض اور واسطے تحلیل ریاح اور اوجاع کے واسطے تقویت اعصاب کے مفید اور قرنفلیا اور مدبقیا اور فرزنجمشک نافع ہے دستور اسکے روغن بنانے کا یون ہے کہ بارزد کو جوزین اسکے راکھ لکڑی درخت آنب ملا کر تربع اور انبق مین جیسا کہ مقرر ہے

سقطر کرین اور کام مین لاوین اور جو بازو کو ساتھ اس دوا کے کہ اسکو سفندولین کہتے ہین اور روغن زیتون کو مخلوط کرین اور تر دیک ہولم کو کھین انکو ملتا ہے مضر ہے محرقون کو بیخ فضول اور شہرون حارہ کے اور مضر دماغ کو ہی مصلح اسکا روغن بنفشہ اور کافور ہے اور وہ مضر گوشت صحیح کو ہے مقدار شربت اسکا ایک درم تک اور واسطے سموم کے ایک مثقال تک بدل اسکا آدھا وزن اسکا سکنجبین اور ربع اسکے جاؤشیر اسواسطے کہ جاؤشیر کو اُن دونون سے قوی زائد جانتے ہین اور جوارادہ کرین کہ بازو کو پیوین چاہیے کہ بیخ روغن بادام تخم یا پانی سداب کے حل کرین اور جو چاہین کہ صاف کرین اسکو لکڑی وغیرہ سے گرم پانی مین ڈالین تو گھل جاوے اور جو روغن ہی اوپر اسکے آویگا لیوین اور کپڑے مین صاف کرین لیکن نہ نچوڑین کہ تلچھٹ اسکی ساتھ اسکے آوے اور کام مین لاوین۔

**بارود**۔ بفتحہ باء اور الف اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور دال مہملہ کے فارسی اور ہندی مین بارت بتاے فوقانیہ بجاے دال کے کہتے ہین اور باصطلاح اہل مغرب کے نام زہرہ الاسد ہی اور بیخ اسپوس کے مذکور ہوا اور باصطلاح اہل عراق کے نام شورہ کا ہے اور بیخ لفرے کو کہتا ہے اور بالفعل نام اس چیز کا کہ مرکب ہے گندھک کو کوئلا لکڑی بید کا بیگن یا زند یا دار روسہ وغیرہ کا اور بالجملہ لکڑی جس درخت کی کہ جلد آگ مین جلتی ہو اور آگ اسکی تیز ہو اور شورہ قلمی سے یا دوان مختلفہ مثلاً اگر واسطے لوب اور تفنگ کے ہو ایک سیر ہندی مین پانچ تولہ گندھک اور ادھی تولہ کوئلا ڈالتے ہین اور بہت باریک کوٹتے ہین اور بہت تیز چاہین ساتھ بیشاب آدمی کے یا ساتھ خراب دوا شہ کے گھول کر کوٹتے ہین اور دانے بہت چھوٹے بنا کر اور خشک کر کے استعمال کرتے ہین ورنہ ساتھ پانی کے طبیعت اسکی اگرم خشک تیسرے درجے مین اور چوتھے درجے مین بھی کہا ہے **(افعال و خواص اور منافع اسکے)** جالی اور قطع سدد اور واسطے طحال اور درد پشت کے نافع ہے اور قروح اسکا حابس نفث الدم تازہ زخمون کا ہے فوراً ساتھ کمال سحق کے اور جو جگہ درد مفاصل کو کاٹنے سے کوبچ کر بارود کو نرم پیسکر اسپر ملین اسکے درد کو دور کرتی ہے مضر گردہ اور ریہ کو مصلح اسکا کتیرا اور سپند ہی **بارزد**۔ این بفتحہ باء اور الف اور کسرہ زاے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ لام اور سکون واو اور فتحہ سین اور الف اور ضمہ یاے تحتانیہ اور نون بلغت اندلس کے بمعنی مشبہ آنکھ کے ہے اور لحاظ کیا جس نے اسکو صریتہ الجدی جانا ہے اور بعضے سنطینون اور بعضے فلوطائن کہتے ہین۔

**(ماہیت اسکی)** ایک گھاس ہے بے ساق کی پتے اسکے محیط ہین ساق پر اور مائل بسفیدی مشابہ پتے بلاسے کے صغیر کے اور نزدیک پتونکے شبیہ جمے ہوے اوپر انکے پھل مشابہ بنفشے کے اور مرغب ساتھ رطوبت کے کہ بہت لیسدار ہے کہ کیڑے وغیرہ جو اسپر لگ جاتا ہے چپک جاتا ہے پھل اسکے جمع کر کے سایہ مین خشک کرتے ہین جڑ اسکی غلیظ **طبیعت** اسکا عمارت اور ویرانہ اور زمین شورزار اور جملہ نباتونسے ہے کہ اپنے نزدیک پر لیتی ہے اور بیج اسکے مستعمل ہین **(طبیعت اسکی)** گرم اور خشک منسوب بشتری ہے **(افعال و خواص اسکے)** محلل اور مقطع اور مخفف بیج اور پتے اسکے مدر قوی ہین اور کثرت اسکے دونونکی محدث بول الدم اور ایک مثقال اسکا ساتھ شراب کے واسطے ضیق النفس اور طحال کے واسطے تخفیف منی کے کہ جو سلیتیس دن یا کم زیادہ پیوین قطع نسل کرتا ہی اور عقم کرتا ہی اور جو مقدار یکدرم سے ایک مثقال تک اسکو ساتھ شراب کے پیوین واسطے ضیق النفس اور اعیا اور تسکین نواق کے اور تسہیل ولادت کے مفید ہے اور چالیس دن واسطے امراض طحال کے مفید ہے اور جو پتے اور بیج اسکے ساتھ روغن زیتون کے بدن پر ملین بدن کو گرم اور مواد بلغم اور سودا وی کو تحلیل کرتا ہے اور شروع دورۂ حمیات تزری مین اسکو تسکین دیتا ہے۔

**بازی**۔ بفتحہ باء اور الف اور کسرہ زاے معجمہ اور یا کے فارسی مین باز کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** اجلہ طیور کہتے ہین اور واسطے شکار کے تعلیم اور تربیت کر کے اپنے حضور مین نگاہ رکھتے ہین **(طبیعت اسکی)** گوشت کے دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک اور منسوب ہے **(افعال اور خواص اسکے)** دیر ہضم یعنی ردی الغذا محلل اور ملین اور جاذب سموم ہے اسکا واسطے اذہال جراحات کے اور اسکے خون کا آنکھ مین واسطے رفع بیاض اور طرفہ کے اور بدستیاب اسکا نہایت موثر ہے اور طلا اسکے سر کین کے واسطے جلاے آثار کے اور حمول اسکا واسطے اسقاط کے اور چربی اسکا واسطے اسقاط جنین کے مفید ہے مولد قولنج ہے مصلح اسکا ابازیر ہے۔

**باشق** بفتحہ اول اور الف اور فتحہ شین معجمہ اور قاف کے معرب باشہ فارسی کا ہے عربی مین صقر اور ہندی مین جُرّا کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور منسوب بشتری ہے **(افعال اور خواص اسکے)** قوت مین زیادہ ہی بازی سے جو گوشت اسکا

تک سوزکرکے پسین اور تین دن سرد پانی کو ستا
پیون واسطے کھانسی سرد اور رطوبت کے اور اسی طرح
بگرکر تخمسوا سکا اور مقدار اسکے شربت کی
یکمثقال تمریارس نے کہا کہ آدھا درم اسکے
پتے سے اور دماغ اسکا واسطے خفقان سوداوی
کے مجرب ہے اور قطور اسکے پتے کا واسطے نزول
الماء کے آنکھ مین اور واسطے سفیدی اور طرف
کہ قوی زیادہ ہے باد کے پتے سے اور طلا اسکی
بیت کا واسطے ازالہ کلف کے مجرب ہے روغن
اسکا کہ اسکو ساتھ پکے اور سب اجزا کے پانین
جوش کرین تو گھل جاوے پس صاف کرکے اس
پانی کو ساتھ روغن زیتون کے جوش کرین تو
روغن رہجاوے تدہین اس سے واسطے عرق النسا
اور درد مفاصل اور اعیا اور تعب کے نافع ہے اور
کہتے ہین کہ اسکے خواص سے ہین کہ جو اسکی
آنکھ کو سیاہ کپڑے مین باندھ کر اوپر بائین بازو
کے باندھین طے کرنے مسافتون سے ماندہ نہو
باقلا۔ بفتح با اور الف اور کسرۂ قاف
اور فتح لام مشدد اور الف مقصورہ کے جولام
کو تخفیف کرین ساتھ الف ممدودہ کے پڑھین لغت
قبطی اور مصری مین اور قول اور عراق مین جرجر
معرب کرکا سریانی مین اور کوفی کرانیس اور
قوابادس اور لغت سنجری مین کالوشک اور
حبشی کو شک کہتے ہین ماہیت اسکی
جسوب معروفہ سے ہے اور بیج غلاف طولانی
کے ہوتا ہے سر اسکے غلاف کا تھوڑا کج اور پتلا
اور بیج غلاف کے دو تین سے چار دانے سات
دانے تک ہوتا ہے اور ہر ایک دانہ قریب
چھوٹی اگلی کے اور بعضو سخت زیادہ درمیان ہر
دانے کے تھوڑا فاصلہ اور دانی بیج غلاف کا اور
اسکی سر کو کوئی چیز زرد رنگ مشابہ ناخن کے
ہلالی شکل اور مغز اسکا دو قطع یعنی دو حصہ
پسین ملے ہوے اور پوست اسکا اور اسی طرح
لوبیا کا اور مانند اسکے حدقہ اور شمود کہتی ہین اور ہوتا
بھی اور پوست ایک دانے کو سعف کہتی ہین اور طبیعت
اسکی اتا رہوی پہلے درجہ مین سرد اور تر اور دوسرے
خشک اسکا پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے
درجہ مین خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے پھر اسکا
گرم باعتدال اور لطیف اور پوست اندر اسکا
مجفف اور قابض ہے افعال و خواص
اسکے محلل اور منضج اور صریح الانجذار معدنی
وغیرہ سے اور مسدد ہوا اور واسطے تقویۃ سینہ اور ریاح
کے اور واسطے تقویت کے اور منع کرنے گرنے موا
اور رقیقہ کے دماغ سے اور واسطے تسکین اور
سوال اور تقویت باہ کے اور رفع کرنے قرحہ
معاکے اور واسطے اسہال اور قے کے اور
جو ساتھ پانی اور سرکہ کے پکا دین اور ساتھ
پوست کے کھا دین اسہال کہ قرحہ امعا سے ہو
اور اسہال مزمن کو قطع کرتا ہے اور آنا اسکا
ساتھ روغن بادام اور قند کے واسطے کھانسی اور
خشونت سینہ اور حلق کے نافع ہے اور پانی اسکی خوندنے
کا واسطے خشونت حلق کے اور جلاے رطوبات کے اور
منع کرکے تولد حصاۃ اور تفتیح سدد کے اور ضماد اسکا
ساتھ آٹے جو کے واسطے ضربہ اورام پستان کی بسبب
انجماد دودھ کے ہو پستان مین خصوصاً جو تھا
سرکہ اور نفاع کے پکایا ہوا اور ساتھ مقیی اور شہد
کے واسطے تعلیل ورم اور ورم بن گوش کے اور ورم
نیچے آنکھ کے اور ساتھ کندر اور گل سرخ کے اور ساتھ
سفیدی انڈے کے واسطے اور واسطے آنے خدہ
آنکھ کے اور ساتھ گل خطمی کے واسطے ورم خصیہ اورام
حارہ کی اور پکایا ہوا ساتھ شراب واسطے ورم قیدون
کے اور رفع کرنے جھائین اور کمش کے اور تحلیل خنازیر
کے خصوصاً ساتھ اور قرب یمالی اور روغن زیتون
گندہ کے اور ساتھ چربی مور کے اور واسطے نقرس
کے جانا ہوا اور جو باقلا تازہ کو دو حصہ کرین اور طرف
اندرون اسکا اوپر زخم چونک کے رکھین قطع اسکے
خون کا کرتا ہے اور باندھنا اسکا اوپر موضع سگ
گزیدہ کے کہ دیوانہ ہوا باعث جذب اسکی سمیت
کا ذرور اسکا آنکھ مین واسطے منع کرنے
گرنے مواد کے آنکھ پر نافع ہے طلا اسکا ساتھ
اسکے برگ کے فاوہر کا دی واسطے سرخی اور
سوائی پلک کے مجرب نافع ہے ضماد اسکے پوست
کا واسطے بہق کے اور تر اور پوست بیرون
اسکا واسطے سوختگی آگ کے اور بہق کے مجرب ہے
پھول اسکا مسکن حرارت دماغ ہے اور جو بیج
باون قلعی کے پیس کر کفاب مین رکھین خضاب
اچھا ہوتا ہے اور جو باقلا کو مین اور اوپر جس عضو
کے چاہین باندھین بال اس عضو مین نہ جمین اور
بال جمنے سے باز رکھے گا خصوصاً کہ اس موضع
کو بال سے مونڈا ہو مگر اوسپر ضماد کرین اور
کھانا باقلے کا مورث لقوہ اور اختلاج اور نقل
دماغ اور فساد ذہن کا ہے اور منجر باقراط ہے
مصلح اسکا مقشر کرنا اور جوش کرنا پانی
مین اور پھینکنا اسکے پانی کا بعد اسکے پکانا اور
ساتھ روغن بادام اور ادویہ حار کے مانند
صعتر اور مرچ اور دار صینی اور بونگ اور فوذنج
اور اجوان وغیرہ کے کھانا اور محدث خواب
تفتیہ اسکا اور خارش ابدان کا ہے
باقلاے قبطی اور باقلاے بنطی

چرتے یا قلے کے معروف ہی اور لقدر نرسس کے اور سیاہ رنگ طبیعت اسکا پانی گدھی کا جڑ اسکی موٹی جریانس کے پتی اسکے بڑی پتی یا قلے کے مشابہ ہی اور پھول اسکا سرخ بقدر گل سرخ کے طبیعت اسکی سرد اور خشک ساتھ رطوبت فضلی کے **افعال اور خواص اسکے** بہت قابض اور موافق معدے کے اور بہترین دواؤن مین ہی واسطے قرحہ امعا اور اسہال نرمن کے اور بیچ افعال کے بلیغ غربا قلای عصری اور با قلای شامی ترمس مین مذکور ہین۔

**پاکر**۔ بفتحہ ہای عجمی اور الف اور فتحہ کاف اور سکون راے مہملہ کے ماہیت اسکی ایک درخت ہندی ہے بڑے پتے اسکے تھوڑے چوڑی لانبی بدون دندان کے بقدر پتے ترنج کے اور بڑی اس سے اور شیر دار لغی جو اسکے پتے درخت سے توڑین تھوڑا دودھ پتلا نکلتا ہے اور غنچہ اسکے درخت کو چھیلین اس سے بھی دودھ نکلتا ہی لیکن کم دودھ درخت سے بیشتر سے اور پتلا زیادہ اس سے اور پتے نئے جمے ہوئے اوپر سر اسکی پتلی شاخون کے کہ ابتدا مین لپٹے ہوئے بشکل ٹبری غنچے کے ہوتی ہین اہل ہند اسکو نکالکر کھاتی ہین ساتھ گوشت کے یا بدون گوشت کے لذیذ اور چاشنی دار ہوتے ہین **طبیعت اسکی** ظاہر سرد اور تر ہوتی ہی دودھ اسکا ساتھ قوت قابضہ اور رادعہ کے **افعال اور خواص اسکے** کہتی ہین کہ واسطے دفع دمامیل اور ثبور اور جرب بیش اور اورام اعضا کے اور فساد بلغم اور صفرا کے نافع ہے دودھ اسکا بیچ رد ع اور تحلیل اورام دمامیل کے اور شروع مین قائم مقام دودھ تھوہر کے ہے مضاد۔

**پالک** بفتحہ ہای عجمی اور الف اور سکون لام اور فتحہ سین مہملہ اور ہا کے چالنجفاری ہا بھی آیا ہی ماہیت اسکی ایک پھل ہی ہندی فی الجملہ مشابہ آلو بالو کے بشکل اور رنگ مین درخت اسکا قریب درخت امرود کے پتی اسکی چوڑے اور کھردری اور دندانہ دار دونوع ہوتا ہی ایک نوع تھوڑا شاداب اور چاشنی دار اسکو شہری کہتی ہین درخت اسکا بقدر ایک قد کے اور زیادہ اس سے نوع دوسری اسکی کم آب اسکو جنگلی کہتے ہین درخت اسکا اس سے بہت بڑا اور پھل بکثرت ہوتا ہی نسبت نوع اول کے **طبیعت اسکی** دونون نوع کی تیسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک **افعال اور خواص اسکے** مقوی دل اور معدہ اور جگر اور رافع اسہال صفراوی اور قوا اور فواق اور گرمی اور سوزش اعضا اور حمای دق خام اسکا نہ چاہیئے کھانا غرغرہ اسکے پانی کا واسطے خناق گرم کے نافع ہے اور نوع شہری کا سبب لذیذ اور سیب محمود المزاج کو موافق زیادہ اور خیسانیدہ اسکے پوست جڑ کا واسطے حبس البول اور بول الدم اور سوزش پیشاب کے مفید ہے اور بدستور پوست اسکے درخت کا قریب پوست جڑ انجبار کے ہے جو پوست اسکے درخت کا لیکر پوست سیاہ بالائی اسکا چھیل کر مقدار چار پانچ تولے کے جوکوب کرکے بیچ ایک پیالے پانی کے رات کو بھگوئین صبح کو ملکر اور صاف کرکے دو تین ماشہ قند سفید داخل کرکے تناول کرین ذیابیطس کو جسقدر کہنہ ہووین چار دن پیوین مدد خدا سے دور کرتا ہے مضر ہے سبرد دون کو **مصلح** اسکا افسنتین اور گلقند اور فلاسفہ اور کموني ہے۔

**پالک** جوہی بفتحہ ہای عجمی اور الف فتحہ لام اور سکون کاف اور ضمہ جیم اور سکون واو کسرہ ہا اور یای کے ماہیت اسکی ایک نبات ہی ہندی بقدر ایک قد کے اور پراگندہ پتے اسکے نازک نرم اور تھوڑے لانبے اور بالجملہ بدبودار **طبیعت اسکی** گرم اور تر منسوب بمشتری ہی **افعال اور خواص اسکے** طلا پانی اسکے تازہ پتون کا واسطے بہق و کلف کے کبھی ضم کرتا ہے اس سبب سے کہ اسمین تیزی اور ضماد اسکے پوست جڑ کا ساتھ صندل سفید اور زاج سوختہ اور مرچ کہنہ ہندی سفید کے کہ ساتھ گلاب اور پانی لیمون کے پیس کر اوپر داد سرخ کے مالین بعد کھجلانے اس جگہ کے کئی مرتبہ مین موثر ہے اور ضماد پوست اسکی تازہ جڑ کا ساتھ لونگ اور کالی مرچ کے ہر ایک سے ایک تولہ لسن ایکدانہ سبکو ساتھ بہت پانی کے خوب پیسین اور بعد لغہ اسکی پیسنے مین کرین اور اوپر داد کے مالین کئی دفعہ تک پے در پے درد ہوتا ہے اور جو اسکی جڑ کو ساتھ پوست اور ریشے کے سایہ مین خشک کرین اور اوپر پتھر کے پیسین بدون پانی کے اور بیچ آدھ تولے اسکے دس عدد الائچی ساتھ پوست اور دانون کے بھی اسکے ساتھ پیسین اور پانی مین گھولکر قرص بنا کر سایہ مین خشک کرین اور وقت حاجت کے بقدر مطلوب پانی مین گھسکر اوپر مالین بیچ کئی مرتبہ کے دور کرتا ہی مجرب ہی اور بھی جو لیوین پوست جڑ پالک جوہی بلیلہ سیاہ کو ہر ایک سے پاؤ سیر اور زاج ہندی بریان چھ دام اور مازی سبز اور کتھہ ہندی ہر ایک سے چار دام سبکو پیسکر اور ساتھ پانی لیمون کاغذی کے بارہ پہر خوب پیسین بعد اسکے

قرص بناکر آفتاب مین سکھاوین اور بروقت
احتیاج بقدر خواہش کے پانی یا گلاب مین
تپلاکر کے موضع داد کو کپڑے خشک سے ملکر
جب لین کئی مرتبہ مین بمدد خدائے تعالے
کور ہوتا ہے مکرر تجربہ ہوا ہے نسخہ دوسرا
پکے درخت بیج کے کہ ایک نوع ز قوم سے
ہے اوپر آگ کے کرین کہ نرم ملائم ہو اور
ہاتھ سے نچوڑین کہ پانی اس سے نکلے پوست
جڑ پاک جوہی کا اس پانی مین پیسکر قرص بناکر
ورسکھاکر نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے
بدستور پانی مذکور لیکر اس مین پیسکر داد کو
کپڑے ریشمی خشن کے کھجلا کر ضماد کرین
مجرب ہے۔

**بالنگو**۔ لفتحہ با موحدہ اور الف اور فتحہ
لام اور سکون نون اور ضمہ کاف فارسی اور سکون
واو کے (**ماہیت اسکی**) ایک نوع
ہے ریحان سے بیج بوکے مشابہ اس سے اور سبز
مائل بسفیدی پتے اسکے بدن کنگرے اور دندانے
کے بیج اسکا بیج ریحان سے موٹا اور بلند زیادہ
اور بیج افعال کے قریب بیج شاہ سفرم سے
**طبیعت اسکی** اگرم اور تر آخر پہلے درجے
مین (**افعال اور خواص اسکے**) مقوی دل
اور واسطے خفقان اور رفع توحش اور
اسہال معدی اور دموی کے کہ امعا سے ہو ساتھ
گلاب کے مجرب ہے اور واسطے مغص اور زحیر کے
مفید ہے **مقدار شربت** اسکا دو مثقال تک
بدل اسکا ریحان ہے۔

**بامیہ** لفتحہ با اور الف اور کسرہ سیم اور فتحہ یای
تحتانیہ اور ہا کے (**ماہیت اسکی**)
ابن بیطار نے کہا ہے کہ ابو العباس نے کہا ہے
کہ وہ پھل ایک نبات کا ہے کہ بیج بلاد مصر
ہوتا ہے سیاہ سخت بقدر مٹر کے اور شیرین طعم اور
ساتھ تھوڑی لزوجت کے اور بیچ غلاف مخمس
شکل کے اور دو طرف اسکے تھوڑی پتے اور
اوپر اسکے رونگٹے مشابہ رونگٹے گاؤزبان
کے اور اسی طرح اوپر تمام نبات کے اور نبات
اسکی بقدر درخت خطمی کے اور اسکی شکل کے بیچ
شعبون اور شاخون اور ریشون کے تھوڑی سرخ
رنگ پتے اسکے مشابہ پتے دلاع کے ابتدای جمنے
مین تین تین بیچ ایک رنگ کے پھول اسکا مانند
پھول شجرۂ آبی مالک کبیر کے شکل اور مقدار مین
اہل مصر اسکو خامی اور تری مین ساتھ خلاف کی پکاکر
گوشت کے ساتھ کھاتے ہین اور بعد پکنے کے اور سخت
ہونے کے آٹا بناکر کھاتے ہین اور تعداد دو غیرہ مین
بھی ہوتے ہین رہنے والے وہان کے آٹا بناکر
کھاتے ہین (**طبیعت اسکی**) سرد اور تر تری
اسکی اور مقبول سے زیادہ ہے (**افعال
اور خواص اسکے**) قلیل الغذا خون متولد
اس سے اور بعضون نے کہا کہ موافق اصحاب المزجہ
گرم تو ہے (**مصلح**) اسکا کھانا ساتھ مری کے اور
قوابل حارہ سب اسکین داخل کرنا بیج پکانے کے
اور مشابہ اس پھل کے نبگالے مین ہوتا ہے اور
اکثر چار پہلو اور بعضی پانچ پہلو اور بعد بدار اسکو
ولائتی بھول کہتے ہین اور ہندی بھنڈی کہتے
ہین نبات اسکی مشابہ خطمی کے سب اجزا مین اور سر
اسکی شاخون کا تھوڑا سرخ رنگ پتے اسکے بھی مشابہ
پتے خطمی اور خرفہ کے پھول اسکا مشابہ پھول ولی
کے رنگ اور شکل مین پھل اسکا خامی مین ساتھ گوشت
کے پکاکر کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ مولد ہی اور مقوی باہ

## فصل البار مع الباء الموحدتین

**ببغا** ساتھ دو باے موحدہ مفتوحہ پہلی مخففہ دوسری
مثقلہ اور فتحہ غین معجمہ اور الف کے نام ایک چڑیا کا
ہے فارسی مین طوطی ہندی مین طوطا کہتے ہین عربی مین
**اسکی** ایک چڑیا ہی سبز رنگ اور کئی نوع ہوتا
ہے تین اس سے بڑے اور دو چھوٹے ایک کو
ثرون سے بنگالے مین مدنہ کہتے ہین نوک اسکی
سرخ اور لوکان کی اور نیچے حلق کے سرخ اور تمام بدن
اسکا سبز اور پر اسکی گردن کے ایک طوق سیاہ اور بہت
خوش شکل اور تعلیم سے سخن گو ہوتا ہے اور دوسرے
کو چندنا کہتے ہین نوک اسکی سرخ اور لوکا کی سبز رنگ
پھول کاسنی کے اسکی گردن مین بھی طوق سیاہ اور اسکے
بہت سبز دم اسکی زرد پستی رنگ سب سے لانبا زائد
اور یہ بھی باتین کرتا ہے اور تیسری کو کچلہ کہتے ہین
نوک اور سر اسکا سیاہ تعلیم سے باتین کرتا ہے حبشہ
اسکا نسبت مدنہ کے تھوڑا چھوٹا اور ایک قسم چھوٹی
کو فریدی کہتے ہین وہ دو نوع ہوتا ہی ایک کہ
کلا اسکا بنفشی اور نوک زرد اور تمام بدن پستی اور
دوسرا نوک زرد اور سب پستی دونون قسم بہت خوش
رنگ اور چھوٹے اور خوش شکل اور خوش ترکیب اور بیچے
نوع اول کے سکھانے سے باتین کرتے ہین لیکن بہ
نوع سے کم اور باتین اسکی ساتھ صفیر کے ہوتی ہین یا بدون
صفیر کے کوا اپنی تئین بہتر بین لگاتا ہے اور ایک دوسری
قسم چھوٹی سی اسکو توتا کہتے ہین کلا اسکا بنفشی
نوک اور تمام بدن اسکا سبز پستی اور یہ بھی باتین کرتا ہی
صفیر سے اور بھی بغیر صفیر کے اور مقلد آواز اکثر جانورون
کی مانند کوا اور مرغ وغیرہ کے لیکن کمتر طوطی سے اور اقسام
بھی ہوتے ہین نوک سمندر کی ٹیڑھی اور منقار گیرلال
بنگالہ واسطے صفائی آواز کے چڑیان کی خوبی ان
کی اور لونگ اور رگھین بنگالے پان کی اور سرخ لال
اور بشکرہ کہ گھاس ہی ہندی کہلاتے ہین اور خرنگ
اکثر دن کی شلنوک اور دودھ ساتھ چاول کے اور
کیلا ہے اور جوب اور بھی کھاتے ہین اور جو

جو حکیم میر مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا کہ کھانے پستہ اور لاجورد اور کپڑے سے جلد سخن گر ہوتا ہے سو یہ بات بنگالے مین نہین سنی گئی اور معمول نہین ہے شاید اور جگہ یا ایران مین ایسا ہو **طبیعت اسکی** اور دوسری درجہ مین خشک اور منسوب بشتری ہے **افعال اور خواص اسکے** بہت دیر ہضم اور مفرح دل اور واسطے الیتام فرح فرمنہ کے نافع ہے ضماد اسکا واسطے رفع ہونے مسون کے مفید ہے اور کھانا دل اور زبان اسکی سورث فصاحت اور جلد نکلم لڑکا ہے اور لکنت زبان کو رفع کرتا ہے بہت اسکی واسطے رفع ہونے جھائین اور آثار کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور خون اسکا واسطے دور کرنے سفیدی آنکھ لڑکون کے نافع ہے ببر ساتھ دو دانہ سونٹھ کے اول مفتوح دوسرے مشدد اور رای مہملہ کے شیرہ ہے کہ بلاد ہند مین ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ سب خواص مین اسد سے قوی زیادہ ہے **ہیتہ** ساتھ دو یای عجمی کے اول مفتوح اور دوسری مکسور اور سکون یا ثمناۃ تحتانیہ اور فتحہ تای ثمناۃ فوقانیہ اور ہا کے **لہ ماہیت اسکی** پھل ایک درخت ہند کا ہے خصوصًا بنگالے مین کثیر الوجود اور درخت اسکا تین قد آدمی تک بلند ہوتا ہے جوف اسکے تنہ کا خوار اور متخلل کثیر الرطوبت اور اکثر ایک ساق بلند اوپر اسکے سر کے چھوٹے پتے اسکے مشابہ پتے زنڈ کے اور اُس سے نرم اور بڑے زائد پھل اسکا نزدیک اسکی شاخون کے مانند ناریل چھوٹی یا متوسط ساتھ پوست حشی کے اور فی الجملہ شاہ ناریل کے تمام سال درخت پر رہتا ہے اور جاڑون مین پکتا ہے خامی سبز مغز اسکا سفید ساتھ بہت دودھ کے کہ سفید اور بعد پکنے کے پوست اسکا زرد رنگ اور مغز اسکا مُنہ رنگ تھوڑا پھیکا اور بلوغیت اسکی کمتر ہوتی ہے اور پر مغز اسکے جوف کے پردہ مانند مغز خربزہ کے اور بیچ اُسکے جوف کے بیچ بہت اور چھوٹے مائل گولائی مقدار مرچ کے ساتھ اور خواص اسکے ساتھ قوت تریاقیت کے پینا اسکا واسطے ہیضہ بارد بلغمی کے کہ ساتھ قرا اور اسہال کے ہو اور بند نہو اور بھی قی مفرط بدون ہیضہ کے کہ کسی چیز سے بند نہو دھونی مقدار ایک حبہ یا دو حبہ کے اس سے اکیلا یا ساتھ اودیہ مناسبہ کے یا ساتھ دو تین دانے مرچ کے یا ساتھ گلاب یا پانی اور واسطے ضیق النفس اور استسقای بارد بلغمی اور اوجاع مفاصل وغیرہ کو نافع ہے اور بالجملہ اکثر امراض بارد بلغمیہ کو مفید ہو مضر ہے امراض گرم اور محرور المزاج کو **مقدار شربت** اسکا ایک حبہ سے دو حبہ تک **بدل** اسکا ناریل دریائی کہنہ اور فاوانیا تفندی ہے اور پانی اسکے پوست مین کھانا بھی واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی بشرطیکہ اسکے کہ پانی کو اس مقدار مین ڈالین کڑوا ہو جاوے۔

**پیپہ** ساتھ دو یای عجمی کے اول مفتوح اور دوسرے کمسور اور سکون یای ثمناۃ تحتانیہ اور فتحہ ہا اور ہا کے لغت ہندی ہی **لہ ماہیت اسکی** پھل ایک درخت ہند کا ہے خصوصًا بنگالے مین کثیر الوجود اور درخت اسکا تین قد آدمی تک بلند ہوتا ہے جوف اسکے تنہ کا خوار اور متخلل کثیر الرطوبت اور اکثر ایک ساق بلند اوپر اسکے سر کے چھوٹے پتے اسکے مشابہ پتے زنڈ کے اور اُس سے نرم اور بڑے زائد پھل اسکا نزدیک اسکی شاخون کے مانند ناریل چھوٹی یا متوسط ساتھ پوست حشی کے اور فی الجملہ شاہ ناریل کے تمام سال درخت پر رہتا ہے اور جاڑون مین پکتا ہے خامی سبز مغز اسکا سفید ساتھ بہت دودھ کے کہ سفید اور بعد پکنے کے پوست اسکا زرد رنگ اور مغز اسکا مُنہ رنگ تھوڑا پھیکا اور بلوغیت اسکی کمتر ہوتی ہے اور پر مغز اسکے جوف کے پردہ مانند مغز خربزہ کے اور بیچ اُسکے جوف کے بیچ بہت اور چھوٹے مائل گولائی مقدار مرچ کے ساتھ ریشون جیسے سفید کے اُس پر دبیز لپٹے ہوئی اور ساتھ بوئے بد کے اسی طرح مغز اور پوست کا ساتھ دو تین قطرہ اسکے دودھ کے جو تھوڑا ساتھ پانی ادرک کے اوپر گوشت کے ملین یہانتک کہ گوشت کا ڈکو پکا دین یا کباب بنا دین جلدی سے اسکو کھاتا ہے اسی طرح جو تھوڑا اسکے پوست کو ساتھ گوشت کے طبخ کرین حلوا اسکے کچے پھل کا کہ پانی مین طبخ کر کے شیرینی بقدر مطلوب ڈالین اور گھی سے بریان کرین اور زعفران و مشک تھوڑا گلاب مین پیسکر خوشبو دار کرین لذیذ ہوتا ہے بہترین آہین بڑا موٹا کال کو پہونچا شیرین شاداب کر دیوے **طبیعت اسکی** اسڑا اور تر آخر دوسرے درجہ تک **افعال اور خواص اسکے** اقاسطے نفث الدم اور بواسیر گرم اور قرحۂ مجاری پیشاب کے اور سوزش دل اور معدہ اور جگر کے نافع ہے **المضار** دیر ہضم مولد بلغم اور خون بلغمی اور ریاح اور قراقر کا ہے مضر ہے مجاری دم کو وقت امتلای بدن کے بلغمون اور رطوبات سے باعث حمیات بلغمی اور نزول آب کا ہے **علاج** اسکا دودھ گاو اور پرواسکے دو تین دفعہ باعث زوال داد کا ہے بسبب نکالنے زرد آب لزج اور بہت رطوبت کے ساتھ تھوڑی خارش کے مجرب ہے۔

## فصل الراء مع الخاء المعجمہ

**بخور الاکراد** بفتحہ بای اور ضمہ خای معجمہ اور سکون واو اور ضمہ رای مہملہ الف اور لام اور فتحہ الف اور سکون کاف اور فتحہ رای مہملہ اور الف اور دال مہملہ کے لغت اندلس مین برطوبہ اور سُریانی مین اندرسیون اور بخور الاکراد اور اس سبب سے نام ہے کہ پہلے اپنے شہرون مین بخور راست مین

انچہ شہرون مین گجرات مین اسکو بہت استعمال
کرتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی
کہ ساق اسکی مشابہ ساق سوتف سے اور پھول
اسکا اور پتے اسکے بہت اور مانند دستہ کے اور
خوشہ اسکی جڑ کا گرد سے جمتا ہے جڑ اسکی سیاہ
اور موٹی اور سخت ثقیل الراکھ اور رطوبت سے
بھری ہوئی نیت اسکا پہاڑ بھرے ہوئے
درختون سے اسکی ساق سے گوند سرخ رنگ بدبو
تیز لذاع کہ زبان کو کاٹتا ہے نکلتا ہے اور مانند
کندر کے اوپر اسکے بستہ ہوتا ہے اور اس سے تبوع
بھی لیتے ہین اس طرح سے کہ اسکی شاخ کو کوٹکر
تبوع اسکا لیکر سایہ مین سکھاتے ہین اسواسطے کہ آفتاب
اسکی ضعیف کرتا ہے اور جو تبوع لیا گیا قوت
اسکی جڑ کی ضعیف ہوتی ہے اور اسیطرح جو جڑ
اسکی سوکھی ہے قوت اسکی ہوتی ہے عصارہ
بھی اس سے لیتے ہین اسی طرح پر کہ اسکی جڑ تازی کو
کوٹ کر رطوبت اسکی لیکر سکھاتے ہین قوت عصا
کی تبوع سے ضعیف ہوتی ہی تبوع اسکے گوندی
صمغ اور تبوع کثیر الاستعمال ہین اور لوگون نے
کہا ہی کہ چاہیے وقت لینے اسکے دودھ کے نتھنے
ناک اور دماغ کو روغن گل سے چرب کرلین
اور نہ درد سر اور ضعف پیدا کرتا ہی (طبیعت
اسکی) آخر قہر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک عصا
اسکا پہلی مرتبہ قہر دوسرے درجہ مین جڑ اسکی آخر دوسرے
درجہ مین گھاس اسکی دوسرے درجے مین
افعال اور خواص اسکے منتج اور مدر
حضلات اور مفتت حصاۃ اور مسقط جنین ہی
گوند اسکا واسطے امراض سرد اور عصب کے مانند
فالج اور صداع بلغمی کے اور لثیر عرق اور
گراز وغیرہ کے اوپر واسطے امراض سینہ
اور ریہ کے مانند کھانسی اور واسطے ورم حال

نفع اور لعین طبیعت اور تسکین درد مثانہ
کے نافع ہے جڑ اسکی لعین طبع اور نافع عسر
البول اور منفص اور درد مثانہ اور محلل نفخ ہی اور
اسکا واسطے زخمون خبیثہ اور عسرۃ الاندمال
کے کہ سوء مزاج رطب سے پیدا ہوے
ہون اور واسطے تجفیف اور اندمال ان
زخمون کے اور رفع کرنے بدبوی رحم اور
پسینے نیچے بغل کے اور بدستور پچھڑا اسکا جوناک
مین عورت حاملہ کے وقت ولادت کے تجفیر
کرین آسانی سے وضع حمل ہوتا ہے اور عمل
ایک قیراط اسکے جنین زندہ کو نکالتا ہی اور
جو جلا دین اسکو ساتھ روغن تیون
اور گھی کے ملا کر اوپر قروح رطبہ
اور لبنیہ سر کے لعین خشک کرتا ہے مضر
ہے دماغ ضعیف کو اور مکرب ہے محرورون کو
مصلح اسکا نیلوفر اور چاہیے کہ اکیلا استعمال
نہ کرین اور اسکی بو سے پرہیز کرین مقدار
شربت اسکے گوند عصارہ کا ایک مثقال
اور اس کے جرم کا دو مثقال بدل
اسکا حب الغار ہے۔

**بخور السودان** بفتحہ با اور ضمہ خاء معجمہ
اور سکون واو اور ضمہ راے مہملہ اور الف اور
لام اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو اور الف
اور نون کے (ماہیت اسکی) ایک نبات
ہے مشبک بقدر ایک بالشت کے ساق لعین منبت
اسکی مائل بہ لاجوردی پھول اس کا سفید
اور ساتھ رطوبت لزج کے کہ ہاتھ مین چپکتی ہی
(طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اسکا
منفص اوریاح غلیظہ اور مفتح اور واسطے عرق النسا کے مجرب
ہی ضماد اسکی جوشاندہ کا ساتھ روغن بنفشہ کے عمل اور ورم سخت

اور بقیہ اور سودا وی کا ہے مورث سیچ کا ہے مصلح اسکا گوند ببول مقدار شربت اسکا ایک مثقال ہے۔

**بخور مریم** بفتحۂ با اور ضمۂ خا معجمہ اور سکون واو اور رائے مہملہ اور فتحہ میم اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ یا ثناۃ تحتانیہ اور سکون میم کے افرابقیہ مین جو المشایخ اور شام مولف سے مشہور ہی ماہیت اسکی ایک نبات ہی کہ پتے اسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے ایک طرف اسکی بہتر دوسری طرف اسکی مائل بسفیدی اور رنگچے دار ساق اسکی بقدر ایک انگلی کے پھول اسکا مانند گل سرخ کے اور پھول بعضے کا کبود بھی ہوتا ہے بڑا اسکی مانند شلغم کے اور جڑی اس سے زائد اور سیاہ اسکی گھاس کو شجر مریم کہتے ہین **ماہیت** اسکا بجز نساک اور مستعمل جڑ اسکی ہے عصارہ اسکا قوی زیادہ اسکی خربق اور ایک قسم ہے عرطنشیا کی خاردار اور پر شاخ اور ساق اسکی لانبی زیادہ ساق گھاس بخور مریم سے پتے اسکے مشابہ پتے کلم کے شاخ اسکی مشابہ بخور مریم کے اور سیاہ لیکن اسمین کوئی چیز مشابہ گروہ کے نکلی ہوئی ہے بخلاف بخور مریم کے۔

**طبیعت اسکی** اول سیرے درجہ مین گرم اور اسکے آخر مین خشک **افعال اور خواص اسکے** مفتح اور محلل اور جاذب اور مدر بول اور حیض اور دودھ اور پسینا اور مسقط جنین ہی اور واسطے یرقان اور تنقیح سدہ کبد اور تنقیہ فضول صفرا کے اطراف بدن سے بنابرین مثقال اس سے ساتھ پانی انار اور کتیرا کے کہ مصلح اسکی ہین نافع ہی بعد جوساتھ شہد کے یا شراب کے پیوین قوی زیادہ ہوتی ہے لیکن اسوقت مین چاہیے کہ دو مثقال سے تجاوز نہ کرین اور بولکو بھی نافع ہے اور ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے صرع اور دیوانگی کے اور زیادہ کرنے مستی شراب کے اور ساتھ ادھار الشعیر کے واسطے اسہال بلغم اور خلط غلیظ اور زبل منجمد اور خلط متعفن کے دفع کے مفید ہے ضماد اسکا ساتھ خاد زہر اور دردون سمی کے قتال ہی بسبب قوت جاذبہ کے طلا اسکے پانیکا ساتھ سرکے کے واسطے دار الشعلب اور لقرس اور التواے عصب اور نکل آنے مقعدہ کے واسطے ازالہ کلف کے اور ساتھ روغن زیتون کہنہ کے واسطے بواسیر کے اور ساتھ ادویہ محللہ کے واسطے خنازیر اور تمام سختیون کے اور اکتحال اسکا ساتھ شہد کے واسطے نزول الماء کے آنکھون مین نافع ہے لیکن اکیلا آنکھ مین لگانا نچاہیے بسبب اسکی تیزی کے بلکہ تیزی اسکی نشاستہ سے توڑ کر استعمال کرین اور سعوط اسکے پانی کا واسطے تنقیہ دماغ کے بسبب اسکی قوت جاذبہ کے مفید ہے اور جو اسکی جوشاندہ کو اوپر گرادین واسطے قروح دماغ اور اوبر صورت کے واسطے زائل ہونے بواسیر کی اور غسول خشک اسکا واسطے ازالہ آثار شبرہ اور کلف اور دار الشعلب کے اور کھاد اسکا واسطے نقرس سوء التواے عصب کے نافع ہی اور جو کپڑا اسکے پانی مین بھگوئین اور حمول کرین حائض براز کی بہت زور سے ہوتی ہی فرجہ اسکا واسطے اسقاط جنین کے اور تعلیق اسکا واسطے عسر الولادۃ کے نہایت نافع ہے مضر ہی معدہ محرور کو مصلح اسکا کتیرا اور پانی انار کا ہے **مقدار شربت** اسکے عصارہ تو آدھا درم اور جرم اسکی جڑ سو تین مثقال کھاد اسکے خواص سے ہے جو پیٹ کے اوپر طلا کرین دست لاتی ہی اور پر رحم کے ساتھ تکرار عمل کے اسقاط جنین کرتی ہی ضماد اسکی بالکل تازہ بھی اسکا واسطے تحلیل سختی طحال کی مجربہ ہی بیج اسکا جائی ہے ضماد اسکا واسطے ازالہ کلف اور خشونت اور خنازیر اور قدم علب اور دار الشعلب کے اور اکتحال اسکا واسطے نزول الماء کے آنکھ مین مفید ہے اور عصا اور جڑ اسکا بیج ان افعال کے قوی زیادہ ہین اور ایک قسم بخور مریم سے ہے کہ گھاس اسکی مشابہ نیل کے اور پتے اسکے پتے اور عصا بیج اسکے بقدر ایک گز کے اور پتلے اطراف مین شبیہ مانند شبت کے بیچ اسکے مشابہ بیج سونے کے اور اسکے بیج کو بیچ منع کرتے ہین جمل کے بجرب جاتا ہے

**پختہ جوش** اس شراب کو کہتے ہین کہ اسکو ساتھ کئی دوا ؤن کے جوش کیا ہو اور ترکیب اسکی یون ہے کہ شیرۂ انگور کو ساتھ گوشت بکری کے بچے خوشے کے دیگ مین ڈال کر پاتی دوا ؤن نبکوب پتلی بن بھر کر دیگ مین جوش کرتے ہین تو گوشت گھل جاوے بعد اسکے صاف کر کے پیتے ہین۔

## فصل الباء مع الدال المہملۃ

**بداشفان** بفتحۂ با اور دال مہملہ اور الف اور کسرۂ شین معجمہ اور فتح قاف اور الف اور نون سے معرب بدسگان فارسی سے ہے بدشعان اور بدکشان اور قاتل بیہ اور کف الکلب بھی کہتے ہین۔

**ماہیت** اسکی گھاس ہے شابہ برو دی کے کہ فارسی مین پیرز کہتے ہین وہ غیر اسکے ہی رزدنی ذہبی اور قبلی زیادہ برو سے اور نرم اس سے **منبت** اسکا نیشتان اور ہند ہی مانی اور اہل بیج دست بیج اس سے بناتے ہین اور کہتے ہین کہ آواز بایجان مین بہت ہے۔

**طبیعت اسکی** گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** ملطف اور محلل اور مدر بول اور واسطے امراض بادیہ بلغمیہ اور زطوبیہ کے نافع ہے بدل۔ اس کا کشت برکشت ہی

* حاشیہ بن کلف کے معنی ہین کہ ناخن کے نیچے کا میل

مقدار شربت اسکا ایک درم سے تین درم تک بدل اسکا ڈیڑھ وزن اسکا درونج اور ہموزن اسکے زیرہ کرمانی ہے۔

بدہل۔ بفتحہ با اور سکون دال چار نقطے ہندی کی اور فتحہ ہا اور سکون لام کے نام پھل ایکدرخت ہندی کا ہے اور مشہور بدہل بنگالی کے ہے ماہیت اسکی اور درخت اسکا عظیم ہے قریب درخت اخروٹ کے پتے اسکے بڑے اور چوڑے پھل اسکا قریب گولر کے اور ساتھ زوائد کے پوست اسکا مرغب اور زرد مغز اسکا طلائی اور خانہ اسکا چاشنی دار اور اوپر بعضے کے شیرینی غالب ہے ترشی پر اور اوپر بعضے کے بالعکس بو اسکی قریب بالکہ کبھی کے اور ساتھ زمو مہیب کے بخلاف بھی کے پوست اور بیج اسکا جدا کرکے بیچ پلائہ کے رکھتے ہین اور قلیہ مین داخل کرتے ہین ساتھ چاشنی پانی لیموں کے اور قند کے لذیذ ہوتا ہے اور بیج بنگالے کے بہت ہوتا ہے اور اسمین بیج بہت ہوتے ہین اور بعضون مین بہت خوب ہین بیج مکتر ہوتے ہین اور بعضون مین زیادہ اور شکل پنجون کی بعضے لانبی شکل بیج زردآلو کے اور بعضے تھوڑے مثلث اور مغز اسکے بیج کا سفید اور ترش۔

طبیعت اسکی سرد اور تر بعضے گرم اور تر کہتے ہین رافعال اور خواص اسکے تقیل اور نفاخ اور مولد بلغم اور دافع صفرا ہے اور کثرت کھانے اسکے مضر کی محدث حمیات بلغمی کی خصوصاً بیج بلغمی مزاجون کے اور مقلل منی اور مضعف باہ اور شہوت طعام ہے بیج اسکے ملین بطن لڑکون کو کیلے اس طرح کہ ایک دانہ یا دو دانہ اس کے بیسکر ساتھ دودھ مرغبہ کے لڑکے کو کھلا دین یا ساتھ ادویہ اور کے ایک دانے اسکے کٹے ہوئے اجزا

مسہلات لڑکون سے ہے اور مستعمل اہل بنگالے کا ہے اور بدستور مقدار قلیل اسکے دودھ سے ساتھ مطبوخات مناسبہ کے مسہل اطفال اور مجرب ہے

## فصل البا مع الراء المہملہ

بڑہر۔ بفتحہ باے موحدہ اور رائے چار نقطے کے ہندی ہے ماہیت اسکی درخت ہی بڑا شاخین اسکی پراگندہ اور انکی شاخون سے ریشے بلند آویزان بعضے قریب زمین کے اور بعضے زمین کے لگے ہوے پتے اسکے تھوڑے چوڑے لانبے ہتیلی سے بڑے زیادہ اور تھوڑی موٹے اور بے دندانے کے اوپر نیچے شعب کے اور ملک ہندو بنگالے اور دکھن مین کثیر الوجود ہے اور بیج گرم سیرات اور بعضے بندرون فارس کے بھی ہوتا ہے اور بزبان دہان کے آدمیون کے اسکو الول کہتے ہین اور درخت اسکا بہت بڑا ہوتا ہے خصوصاً بعضے درخت کہنہ شدہ کہ ہزار سوار اسکے درخت کے سایہ کے نیچے کھڑے ہوتے ہین درخت اسکا بہت بڑا ہوتا ہے اور اسکی پتون کی جڑ سے وقت توڑنے کے دودھ نکلتا ہے چسپندہ طبیعت اسکی گرم اور تر افعال اور خواص اسکے پینا اسکے دودھ کا محلل ریاح اور رادع اور رام اور محرک باہ اور دافع بواسیر ہے اور جو دودھ اسکا ہر دن صبحکو قبل طلوع آفتاب کے تازہ تازہ لیوین اکیس دن تک یا زیادہ یا کم بقدر حاجت کے ایک درم سے شروع کرین اور ہر دن تھوڑا زیادہ کرین تین درم تک اور پھر کم کرین اور ہر دن تھوڑا تھوڑا کرین تین درم تک اور پھر کم کرین واسطے جریان کے جس قسم سے کہ ہو اور واسطے جریان اور رقت منی اور سرعت انزال اور کثرت احتلام اور تقویت اعضاے رئیسہ کے نافع اور مجرب ہے ضماد اسکے دودھ تازہ کا اوپر اورام کے ابتدا ظہور مین خصوصاً اوپر ورم پڑنے کے رادع اور مجرب ہے اور اوپر دمامیل کے ابتداہی اگر مواد کم ہو تحلیل کر دیتا ہے اور اگر مواد بہت ہو جلد کو پھاڑکر انیام دیتا ہے اور بہتر مراہم سے ہے اور جو پتے اسکے تھوڑے گرم کرکے اوپر تازے زخم کے کہ محتاج ٹانکے لگانے کا ہے منہ اسکا ملاکر اسپر رکھین اور مضبوط باندھین اور تین دن نکھولین بلصق اور ملہم کرتا ہے اور پتا اسکے ریشون کا مقدار آدھے درم کے ساتھ ایک درم شکر سفید ملاکر ساتھ تھوڑے پانی کے واسطے اسکاک منی اور رفع جریان اور سیلان منی کے نافع ہے۔

بردی بفتحہ با اور سکون را اور کسرۂ دال مہملتین اور سکون یا کے لغت عربی ہی فارسی مین پیراز اور ہندی مین گوندا اور مٹھیہ اور پیاز بلغت اہل مصر کے فافر اور لغت دوم مین خوص بسبب مشابہت اسکے پتون کے ساتھ تخ درخت خرما کے اور سریانی مین بانورش کہتے ہین اور ایک قسم اُس سے اور ہے کہ پتے اور ساق اسکے لانبے اور موٹے اور گول ہوتے ہین اور بیچ مضرس کے اسکی روئی سے کاغذ بناتے ہین۔

ماہیت اسکی ایک نبات ہے ساق اسکی غلیظ اور زیادہ ایک گز سے اور گول اور نرم اسکو ریزہ کرکے اس سے بناتے ہین پھول اسکا گول اور موٹا سفید اور ذوہی اور خوش بو اسکی مانند تخ خرما کے لانبے بیج اسکے ریزہ زائد مغیبی سے اور تلخ جڑ اسکی ساتھ حلاوت کے اور اسکی نبات کے درمیان سے ایک ساق جسمتی ہے پتلی اور اوپر اسکے سر کے مانند شمع کے ایک پتی بنفشہ ایک بالشت کے اور اوپر اسکے رنگٹے مانند گرد کے شکری رنگ ہوتے ہین اور اسکو اس سے جدا کرتے ہین اور اس کے قرص

بناکر پیتے ہین اور کہتے ہین شیرین خوش مزہ ہوتا ہے پیچے ان روغنون کے ایک چیز نرم مانند روغن کے اور اس سے کاغذ بناتے ہین اور معمار داخل ساروج کے کرتے ہین واسطے استحکام کے اور اصفہانی اسکو لوکی کہتے ہین اور وہ کردو مخصوص بڑی بلاوت سے ہے۔

**طبیعت اسکا** زمینین کہ جہان بندھو پانی ہوتے ہین **طبیعت اسکی** اول درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک۔

**افعال اور خواص اسکے** پانی اسکا جالی دانت اور قاطع نزف الدم مطلقا اور ساتھ سرکے کے واسطے طحال کے اور بدستور جڑ اسکی اور چنانا اسکا واسطے رفع بوی بسن اور پیاز اور شراب اور بنیذ کے خصوصا جڑ اسکی اور ضماد اسکا واسطے تحلیل اورام کے اور ذرور اسکے سوختہ کا واسطے النیام تازہ زخمون اور کہنہ کے واسطے طحال کے نافع ہے کہتے ہین کہ **مصطگی** احشا کا **مصلح** اُسکا شہد ہے۔

**پرسیاوشان**۔ بفتحہ با اور کسرہ را اور سین مہملتین اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف اور فتح واو اور شین معجمہ اور الف اور نون کے لغت یونانی ہے یعنی دوا الصدا در عربی بین شعر الجبال اور شعر الانس اور شعر الجن اور شعر الخنازیر اور جعدۃ القباد اور شعر الکلاب اور کزبرۃ البیدر اور ساق الاسود اور ساق الاسفید اور یونانی مین بوبوخون یعنی کبر الشعر اور فارسی مین پرسیاوشان بباے عجمی اور عوام سبل اور ہندی مین کالی چھانپ اور کرہ جھاڑ مکوب کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک نبات ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے دھنیے کے اور بے ساق اور پھل کی شاخین اسکی بہت باریک اور سخت اور سیاہ اور سرخ رنگ **مابیت** اسکا موضع نمناک اور سایہ دار کنارون کنوین کے اور نیچے دیوارون پرانی کے اور ویرانی اور قوت اسکی چھ مہینے تک باقی رہتی ہے اور جو ایک برس اُسپر گذری قوت اسکی باطل ہوتی ہے بہترین اسکے بہت پتے مشابہ کرفس کے شاخین سخت سیاہ اسکی ہین **طبیعت اسکی** معتدل مائل بگرمی اور خشکی **افعال اور خواص اسکے** ملطف اور مفتح اور محلل اور مخفف ہے پینا اسکے جوشاندہ کا واسطے اسہال کرنے صفرا اور سودا اور بلغم کے اور معدے اور امعا مین موجود ہون اور واسطے تنقیہ سینہ اور مریٔہ کے اور ربو اور ضیق النفس اور درد سینہ اور پرقان اور حصاۃ اور ادرار بول اور حیض اور نفاس کے اور نکالنے مشیمہ کے اور کاٹنے کتے باؤلے کے اور استنشاق اسکے پانی جوشاندیکا واسطے زکام کے اور نطول اسکے پانی پختہ کا واسطے تفتیح سدۂ الف اور زکام کے ضماد اسکا واسطے درد سر بارد کے اور ضماد اسکے پانی پکائی ہوئے کا ساتھ روغن کے واسطے وار الشعلب اور خنازیر اور نواسیر اور دبیلات کے اور جو منہ مین چھالون اور پانی اسکا غرب اور ناصور کو لے آنکھ کے ٹپکا دین یا جرم چھایا ہوا اسکا اسپر باندھین نافع ہے اور پینا سفوف خشک اسکا واسطے رفع اسہال اور بسیال بطن کے مفید ہے اور ضماد اسکی پختہ اور پیاز مین کے واسطے تحلیل ورم اور سختی کے اور طلا تازہ اسکا واسطے فروح خبیثہ کے اور کاٹنے کتے باؤلے کے اور وار الشعلب کے خصوصا تازہ اسکا رس اوپر وار الشعلب کے لعین اور طلا اسکے کوٹے ہوئے کا ساتھ مغز ساق گاؤ کے واسطے درد سر کے بہت نافع ہے اور ضماد اسکے کوٹے ہوئے کا ساتھ لاؤن اور روغن مورد اور روغن سوسن اور زوفا شراب کے مقوی بال کا اور اسیطرح جو مخلوط کرین ساتھ پانی جوشاندہ کے یا رکھ اسکی ساتھ شراب اور شہد کے اور بال کو سکے دھوین واسطے فروح سر کے مفید ہے اور ضماد اسکے سوختہ کا واسطے گرنے بال اور جمانے بالون کے اور واسطے خراش کے نافع ہے اور در دلا اسکے پسے ہوئے کا واسطے تجفیف اور اندمال قروح خبیثہ اور آکلہ کے اور حول اسکا ساتھ مرکی کے واسطے رفع سیلان رحم کے نافع ہے مضمضہ طحال کو مصلح اسکا مصطگی ہے اور کہتے ہین کہ گل بنفشہ ہے **مقدار شربت** اسکا سات درم تک اسکے جرم سے اور بیس درم تک اسکے جوشاندہ سے بدل اسکا بیخ امراض ریہ کے ہموزن اسکی گل بنفشہ اور آدھا وزن اُسکا اصل السوس اور کہتے ہین کہ اسکے خواص سے ہے کہ اسکو تازہ کوٹ کر اوپر موضع مخالف اُس عضو کے کہ کانٹی آہین گھس ہوئی رکھین اس موضع تک جا کر نکلتا ہے

**برسیان** بفتحہ با اور سکون را اور کسرہ سین مہملہ اور فتحہ یاے تحتانیہ الف اور نون کے اور برسیاوشان ساتھ الف کے آخر مین بھی آیا ہے **ماہیت اسکی** نام فارسی ایک نبات کا ہے کہ **طبیعت** اسکا بلا دباہل کہ حوالہ کوفہ کے ہے اور بے شکوفہ اور پھول اور بیج کے ہوتی ہے اول تموز مین پیدا ہوتی ہے اور ادویہ غیر مشہور سے ہے **طبیعت اسکی** گرم اور خشک منسوب بسبزی **افعال اور خواص اسکے** سنگھنا اور پینا اسکا مقوی دماغ اور روح نفسانی اور بصر اور مجفف معدہ اور محلل ریاح اور ملطف اور مسہل اخلاط ہے اور

اسکے پانی چوڑی ہوے یا جوشاندہ کا ساتھ
پانی پر کل تخم پیسے ہوے کے دو مرتبہ یا تین مرتبہ بیج
نام کے واسطے تبع آثار سیاہی کے کہ جرب وغیرہ پر
پیدا ہوتو ہون مجرب جانا ہے اور پانی مقطر یعنی
عرق اسکے سے بولوگ کی آتی ہے اور خواص مین
مانند بادرنجبویہ کے ہے بیج تفریح اور تقویت کی
برطانیقی لفتح با اور سکون رای مہملہ اور فتح طا
اور الف اور کسرۂ نون اور سکون یاے تحتانیہ
اور کسرۂ تاے اور سکون یا کے لغت یونانی ہے
ہندیمین سرُوالی ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات
ہے ربیعی اور سواے سنبلان افروز کے ہے پتے اسکے
مشابہ پتے حماض بری کے اور اُس سے چھوٹی زائد
اور سیاہ مائل بسرخی اور مرغب اور ساق اسکی پتلی پھول
اسکا مائل بسرخی اور ایک قسم اس کی مشابہ فیبری
کے ہے (طبیعت اسکی) مرکب القوی ساذج قوت
قائلہ کے اور بعضون نے اول درجہ دوسرے مین گرم
اور خشک کہا ہے اور منسوب بمشتری ہے (افعال
اور خواص اسکے) ضاد اسکا محلل اورام ورمنی
آثار اور پتے اور عصارہ اسکا واسطے القیام زخمون کے نافع
ہے اور مضمضہ اسکے جوشاندہ خشک سے واسطے قروح
منہ کے اور زخم بدبو کے اور ورم اور بدبوئی منہ کے
اور پینا اسکا واسطے حمیات کے نافع اور بہترین ادویہ
مستعملہ ہین واسطے دفع کرنے عفونات بدن کو ہے
مورث مثلی ہے مصلح اسکا عناب ہے بدل
اسکا پانی چندر کاسنی ہے۔

برگ لفتح با اور راا اور کاف کے لغت انگلیسی
یعنے پوست درخت کا ہے (ماہیت اسکی) پوست
ایک درخت کا ہے کہ مشابہ قرفہ کے ہے اور اس سے
تیز زیادہ کہ ارض جدید سے لاتے ہین اور کہا ہے
کہ ایک گروہ فضیون سے کہ مقلب بحر ریت مین بیچ
ملک پریون کے امریکا جنوبی مین واقع ہے اوپر

خاصیت اُس پوست کے اطلاع پانی اور قرنگ
مین لائی لہذا منسوب طرف انکے ہوا اور اسکو جنز و مینچ
برگ کہتے ہین اور اُس پوست مین خلا اور بو غالب نہین
ہی مگر یہ کہ تھوڑی قبو نیت اور رنگ اسکے کہنے ہوے
کا فرنہ کہتے ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے
مین گرم خشک (افعال اور خواص اسکے)
واسطے حمیات غرنہ کہنہ اور نابہ کے کہ اسمین پہلے
سُدی معلوم ہوتی ہے مانند ربع اور دوربہ قبیقہ کے
بعد نقیہ کے کہ دور نہین ہوتی فیدہ اسی طرح کہ دقت
فطرہ کے اور گذر جانے نوبت کے مقدار ایکدرم سے
ایک مثقال طبی تک اسکو سات پانی سرد کے حل
کرکے پیوین تین دن پے در پے یا پانچ سات دن
اور فرنگی ایک رات دن تک یا دو رات دن
تک دوسری نوبت تک بفاصلہ دو ساعت
نجومی کے کہ پانچ گھڑی ہندی ہے بیچ اسیوقت
مذکور کے ایک ایک درم طبی کہ دو مثقال ہے ساتھ
پانی سرد کے حل کرکے کھاتے ہین اور حمیات عرطی
وفراجی اور فرجی اور اخر جبیہ متغیرہ فاسدہ مین اور
اسوقت کہ شراسیف مین ورم اور نفخ ہو اور بیچ حمیات
لازمہ اور محرقہ کے اور اسوقت کہ امتلا اور فساد اخلاط
بحد کمال پہنچا ہو یہ دواء عدیم النفع اور مستعمل ہے
اور اسطرح بیچ صداع دوری اور امراض نائبہ رحم
کے اور اکثر امراض مین کہ وہ دورہ منظم رکھتے ہین مگر
بعد قے یا اسہال کے اور بعد گذرنے نوبت کے
اکثر مفید ہے اور اسکو کنہ کنہ کہتے ہین اور ساتھ تھوڑے
تک طرفہ کے واسطے حمی ربع کہنہ کے اسی وقت اور
اسی مقدار تین دن تک پے در پے دیتے
ہین۔

برگ شیرازی۔ لفتح با اور سکون رای مہملہ
اور دو کاف فارسی اول مفتوح اور دوسرا ساکن
اور کسرۂ شین معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ و فتح زاے مہملہ

راے اور کسرۂ راے مجمہ اور یاے تحتانیہ کے (ماہیت
اسکی) پتے ایک قسم عنب الدب سے ہے جزاسکی
عود ہندی ہے اور عود الہندی بھی کہتے ہین۔
(طبیعت اسکی) بہت گرم اور خشک
(افعال اور خواص اسکے) مسکر قوی اور
زیادہ اس سے مورث جنون اور قاتل ہے۔

برنجاسف۔ بکسرۂ با اور راے مہملہ اور سکون
نون اور فتح میم اور الف اور فتحہ سین مہملہ اور فاے
یونانی مین ارطیہ باسیا عربی مین سوبلان فارسیمین
بوی مادران شیرازی مین برنجاسف کہتے ہین۔
(ماہیت اسکی) انبات ہی کہ ساق اسکی قریب ایک
گز کے شاخین اسکی پتلی پتے اسکے چھوٹے پھول
اسکے سوئے کے چترداراور زرد اور سفید اور مائل
بکبودی بھی اور اسکی نبات مین تھوڑی چسپیدگی
سنبت اسکا پہاڑ اور جنگل سایہ دار پر تو سے ہر
سال جمتی ہے حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ وہ غیر قیصوم
کی ہی اسلیے کہ قیصوم مشابہ پتے افسنتین کے اور اکثر
ایک ساق ایک ریشے سے جمتی ہے اور بے شاخ اور
زیادہ ایک ہاشت ہی پتے اسکے مشابہ پتے اور ساق
زنبق کے اور اس سے بہت چھوٹے اور ساتھ تھوڑی
لیس کے پھول اسکا سفید اور زرد ساتھ عطریت
قوی کے بدون تیزی بو کے منبت اسکا مخصوص
وہ پہاڑ ہین کہ جہان پانی اکثر برستا ہی اور اکثر اطبا
اعشا مین مشوش بیان کیا ہے اور دونون کو ایک
چیز جانا ہے بعضے صفات قیصوم کی برنجاسف مین اور
صفات برنجاسف کے قیصوم مین مذکور کیے ہین بہتر
اس مین خوشبو قیصوم سے ہے (طبیعت اسکی) اول
درجے مین گرم اور خشک اور بھی بیچ دوسرے درجے
کے گرم اور آخر پہلے مین خشک کہا ہے اور بمشتری ہے
(افعال اور خواص اسکے) ملطف اور منضج اور
مدر بول اور حیض اور مفتت اور حصاۃ ہے

اور مدر بول اور حیض اور مثانہ حصاۃ ہی پنا دودرم
پھول ڈرڈرا اسکا ساتھ شہد کے نکالنے اسام کیڑے
معدے کے اور حب القرع کے مجرب ہی اور پنا جوشاندہ
اسکا دو مثقال اور جلوس اسکے جوشاندہ مین واسطے
رفع اختباس حیض اور بول اور عسر ولادت اور
انضمام قم رحم کے اور اسکے ورم کے اور نکالنے سنگ
مثانہ اور مشیمہ اور جنین کے اور تنقیہ فروج رحم
کے مفید ہے اور پنا پانی خیسانیدہ کا تقدیم دودرم
کے واسطے رفع حمیات کے نافع ہے اور سبزخورد جوشاندہ
اسکا واسطے اکثر امراض مذکورہ کی خصوصًا امراض
رحم کے نافع ہے لیکن چاہیے کہ غذا بدون دغن کے
تناول کرین ضماد اسکا واسطے درد سر اور تفتیح
سدہ دماغی اور تقویت دماغ اور سرسام بلغمی
اور سبات کے اور اوپر سینہ کے واسطے درد سینہ
کے اور نیچے پیٹ کے اور واسطے دفع احتباس
بول اور حیض اور تحلیل ورام اور تسکین دردون کے
اور بدستور نطول اور تکمید اس سے واسطے امراض مذکورہ
کے اور رفع ہونے سدہ فیشوم اور زکام اور دوار
کے اور استنشاق اسکے طبخ کا واسطے رفع ہونے
زکام اور امراض دماغی کے اور سونگھنا اسکے
پھول اور حمول اسکے عصارہ کا ساتھ مرصاف کے
واسطے رفع ہونے فضلات رحم کے نافع ہی
ڈرڈرا اسکے مجموع نبات سوختہ کا واسطے تخفیف
قروح کے اور ضماد اسکی جڑ کا نیچے پیٹ کے واسطے
ادرار بول اور حیض کے مفید ہے اور چاہیے کہ وقت
استعمال بدن کے اسکو ضماد کرین اور اسی طرح اسوقت
کہ ادویہ گرنے پر مستعد ہو طرف اس عضو کے
مضر ہے گردہ کو مصلح اسکا انیسون سے
مقدار شربت اسکا تین مثقال تک بدل
اسکا بیج بارد سرد کے ہموزن اسکے بابونہ اور
بیج باقی امراض کے افشتین ہے۔

برم بفتحہ با اور سکون راے مہملہ کے صاحب تحفہ نے
لکھا ہے کہ مؤلف معنی کا اسکو شنگونہ رام غیلان جانتا
ہے اور مؤلف بغدادی نے شنگو ذایک درخت کا جانا
ہے کہ وہ درخت بڑا بقدر قد جھاؤ کے اور اس سے
بڑی پتے اسکے مانند پتے اُس درخت کے کہ خرنوب
پھل اسکا ہے صوف دار بقدر غرور کے اور زرد
ساتھ سفیدی کے اور ساتھ بو عطریت کے۔

**(افعال اور خواص اسکے)** مفرح اور مصیب
نفس ہے تازہ اسکا ساتھ لزوجت کے اور منوم
ہے اور بغدادی نے کہا ہے کہ ایک شخص نے کہ جسکے
قول پر مجکو اعتماد ہے مجھ سے حکایت کی کہ سو کھا اسکا
جالیس بطن اور تازہ اسکا مسہل ہے اور عراق مین
پانی منقط اسکا کہ اسکو عرق کہتے ہین لسبب خوشبوئی
اور تفریح کے کہ رکھتا ہے عطریات مین مستعمل ہی
اور رطب مین غیر مستعمل اور اس مین گوند ہوتا
ہی اور بعضے اطبائی عرب نے حکایت کی مجھ سے کہ
وہ گوند واسطے کھانسی مزمن کے نافع ہی اور واسطے
نفث الدم کے ساتھ پانی فاطرکے کہ دم لاخون ہی
مفید ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ بعض لوگون کے
نزدیک خواص مین مانند عرق بید مشک کے ہے

**برنگ کابلی** بفتحہ با اور راے مہملہ اور سکون
نون اور کاف فارسی اور فتحہ کاف اور ضمہ یا اور
کسرہ لام اور یاے نسبت کے نام فارسی ہے
معرب اسکا برنج اور برنج ہے ہندیمین
بابرنگ کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** ایک
دانہ ہے چھوٹا گول اور سیاہ اس مرچ سے چھوٹا
زائد نقرا اسکا سفید اور ساتھ تھوڑی کڑواہٹ کے
بو اسکی تیز اس حد تک کہ محرور المزاج کو کبھی
رعاف عارض ہوتا ہے اُسکے کوٹے ہوئے کے
سونگھنے سے یا پہونچنے اسکی گرم بو سے دماغ کو وقت
اسکے کوٹنے کے اور وہ دو قسم ہے بڑا اور چھوٹا
رنگ بڑے کا سیاہ ملا ہوا سفیدی سے اور گرم
زیادہ اور قتی اور چھوٹا اسکا مائل بسرخی اور
قوی اور بہتر ہے بیج دفع کرنے کیڑے معدے اور
حب القرع کے اور مستعمل مغز مقشر اسکا ہے۔

**(طبیعت اسکی)** آخر دوسرے درجے مین گرم اور
خشک اور بعضے تیسرے درجے مین بعضون نے
پہلے درجے مین گرم اور خشک کہا ہے اور یہ قول
بہت ضعیف ہے **(افعال اور خواص اسکے)**
مخرج اور مسہل بلغم غلیظ اور سودا اور اخلاط
لزجہ مفاصل سے بقوت ہے اور مجلف رطوبات
اور قروح اور مجرح اقسام کیڑے معدے اور امعا کا
ہے خصوصًا حب القرح کے یہانتک کہ استیصال
انکا اور انکی نسل کو نکالتا ہے اور رنگ پیشاب اسکے
پینے والے کا مانند بقم کے ہوتا ہے۔

**مقدار شربت** اسکا تین درم تک کہ کوٹ
اور چھان کر دو درم تازہ ملا کر پیوین مضر ہے
امعا کو مصلح ہے اسکا کتیرا بدل اسکا ہموزن اسکے
تخم ریحان اور دھاوزن اسکا بسبیل ہے اور ہموزن اسکی
بھی لکھا ہے۔

**برلوف** بفتحہ با اور سکون راے مہملہ اور ضمہ لام
اور سکون واو اور فاے فارسی مین شاہ بلوط
کہتے ہین کہ معرب اسکا شاہ بلوط ہے **(افعال**
**اور خواص اسکے)** محلل اور مجلف رطوبات اور
کوڑنے والا ریاح غلیظ بارد ہے اور عصارہ اسکی
پتون کا واسطے قرح اقفال اور سیلان رطوبات
منخسہ کے اور تحلیل ریاح اور تقویت معدہ اور تسکین حدت
احشای ترکون کے نافع ہے غرغرا اور اگر تیل کو اسکے
پتون کے پانی مین پکیر اور مفاصل اور مصلع اور نخنے
اور ناک اور گردن اور ہتھیلیان ہاتھ اور پاؤن کو
کے ملین اور بدستور یکدرم عصارہ اسکے پتون کا ساتھ دو درم
روغن بابونہ کے گھول کر کئی دفعہ کھلاوین واسطے امراض مذکورہ

ام الصبیان کے نافع ہی اور پیا مین ورم عصارہ اسکا
ساتھ یکدانگ جاؤشیر کے مسہل قوی بلغم کا اور اخلاط
سنے سودا ہوگیا ہو اور دافع دردون کا کہ اس بلغم سے
پیدا ہوتی ہون اور ایک مثقال اسکا ساتھ ایک
عقیہ یا شیرہ درد قولنج کو تسکین بتاہے اور
مغص سب جانورون کو کہ سردی سے ہوتا ہے فائدہ
کرتا ہی اور سعوط اسکے عصارہ کا ساتھ عصارہ سداب
اور جندبیدستر اور روغن بادام کے واسطے جنواد
س نسیان کے کہ یونانی مین اٹیمس کہتے ہین اور
واسطے تفتہ دماغ کے تین دن پے درپے نافع ہی
اور سونگھنا اسکے پتون کا واسطے تفتیح سدہ منجرین
کے اور نشہ اور دماغ کے اور زکام کے اور ذرور
خشک پتون کا واسطے الیام زخمون کے اور ضماد
اسکا ساتھ زفت کے واسطے خراز کے نافع ہی مضر ہی
دا کو مصلح اسکا صنع عربی ہی بدل اسکا مرزنجوش
ہی مقدار شربت اسکا عصارہ سی تین مثقال
تک اور اسکے خشک پتون سے اڑھائی درم تک ہے
برواق بفتحہ با اور سکون راے مہملہ اور فتحہ واو
الف اور قاف کے (ماہیت اسکی) بقت
اہل مغرب کے نام ایک لکڑی کا ہے اور لغت عجمی
مین نام پتھر ہلکا زرد کا ہے کہ جو مسین مائل سفیدی
اور وہ عراق مین پیدا ہوا ہے اور مانند کہربا اور سندروس
کے گھاس کو اٹھا لیتا ہے (طبیعت اسکی)
دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال
اور خواص اسکے) مانع سیلان خون ہی مطلقا
اور واسطے خفقان اور طحال کے شربا اور ضماد نافع
ہے اور ذرور اسکا الیام زخمون کے موثر ہی اور
بہنا اسکی انگوٹھی کا باعث امن ہے دوبنے سے
اگر اسکو ساتھ پتھر حقاق کے کپڑے مین لپیٹ کر نیچے
سر کے رکھکر سووین خواب مین جو چیز کہ ہو خیالی ہی
نظر آوے اور کہتے ہین کہ یہ مجرب ہے اور برق مجرد

الف سوای اسکے ہے لیکن مشابہ اسکے۔
برزوانی بفتحہ با اور سکون راے مہملہ اور فتحہ واو
و الف اور کسرہ نون اور یا کے لغت عجمی ہی سرالی
مین عیروس اور یونانی مین اسقولانس کہتے ہین۔
(ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے پر شاخ
اور شاخین اسکی مانند کمان ٹیڑھی کے پھول اسکا
سفید پھل اسکا مانند زیتون کے مزہ اسکا تیز جڑ اسکی
سفید اور پوست اسکی چرکا ساتھ زردی کے (طبیعت
اسکی) پہلے درجے مین گرم اور تر (افعال اور
خواص اسکے) مفرح اور موافق سینہ اور دماغ
کے اور مدر اور منفت حصاۃ اور واسطے استسقا
اور نواسیر کے اور ضماد اسکے واسطے بہق اور داء الثعلب
کے اور واسطے تحلیل اورام کے اور جلا بہوا اسکا
ساتھ شہد کے واسطے تقویت جگر کے اور عرق اسکا
واسطے سفیدی اور دمعہ آنکھ کے نافع ہے مضر ہے
شانہ کو مصلح اسکا انیسون بدل اسکا کرپاس ہی
بربضا بکسر با اور فتحہ راے مہملہ اور سکون ہا اور دو
چار نقطہ فوقانیہ ہندی اور الف کے لغت ہندی
مین نام بڑی کٹائی کا ہے (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے)
مقوی دل اور مشتہی اور پھلانے والا اخلاط کا اور
دافع ضیق النفس اور کھانسی اور تپ کہنہ
اور درد شکم اور ریاح اور قراقر اور فساد بلغم
اور کپڑے معدہ اور مقعدہ کا اور جذام کا اور بیاض
بطن ہے۔
بربا مصری۔ بفتحہ با اور سکون راے مہملہ اور فتحہ
یا مثناۃ تحتانیہ اور الف کے لغت مصری مین بمعنی
قلقہ ہے یعنی وہ بقلہ کہ مصری مین جنبا ہے (ماہیت
اسکی) ایک بقلہ ہے مشابہ کرفس کے اور خوشبو اسکی
مانند بوی سونف کے ساتھ تھوڑی تیزی کے بیج اسکا سبز
اور پتلا بقت اسکا بالا مصر ہے بہان ہے اور بکھولنے کا بی مین بیج

ہزاوا ل گرمیون تک رہتا ہی (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور
خواص اسکے) مقوی معدہ اور جگر احشا اور محلل
ریاح اور دافع نزلات اور نفث سدہ جگر اور
سپرز اور مدر بولی اور مسخن بدن اور گردہ اور مثانہ
اور مصفی مجاری بول ہی اور واسطے بواسیر کے
بہت نافع ہی مضر ہے دماغ کو مصلح اسکا نیلوفر
مقدار شربت اسکا دو مثقال تک بدل اسکا
بسباسہ اور مدادت اسکے نبات کی کھانی واسطے
رفع زردی رخسارون کے آزمودہ اور سب
افعال مین اور واسطے دفع خمار کے ضعیف تر
بیجون سے ہے۔
بربالہ بفتحہ با اور سکون را اور فتحہ با مثناۃ تحتانیہ
و الف اور فتحہ لام اور ہا کے اور ساتھ راے مہملہ
بجاے لام کے بھی آیا ہے (ماہیت اسکی)
ایک گھاس ہی ہندی مشابہ بنبات عنب الثعلب کے
اور دو نوع ہوتا ہے ایک کہ پھول اسکا سفید اور
چھوٹا اور پتے اسکے چھوٹے اور گول اور نازک اور
دندانے دار اور چھوٹے چھوٹے دندانے ساق اسکے
سخت زیادہ ساق عنب الثعلب سے جڑ اسکی سفید اور
پتلی اور بلند دوسرا بھی مشابہ اس سے پھول اسکا زرد
(طبیعت اسکی) گرم اور تر اور بعضے سرد
جانتے ہین (افعال اور خواص سفید کے
پینا اسکے تازے پتون کا کہ لعاب دار ہوتے ہین
اسی طرح کہ اسکے پتون کو پانی مین رات کو بھگوئین
اور صبح کو بعد ملنے کے صاف کرین اور واسطے
منع کرنے جریان منی کے اور تفتیت حصاۃ اور
نواسیر کے اور عصارہ اسکا یعنی پانی پتون کو کہ
ہوے کا بدون شکر کے واسطے رفع کرنے زہر ہاے
گزیدہ کے خصوصا اور سعوطا اور بدستور سعوط اسکے خشک
پتون کا نافع ہی اور اگر مار گزیدہ بیہوش ہو ناک مین

پھونکیں کہ اسکے دماغ تک پہونچے اور بضماد اور طلا نوع زہر کا واسطے تحلیل اورام کے اور وجاع اور تسہیل کے مفید ہے۔

## فصل السابع الزاء المعجمہ

**بزرقطونا** بفتح با اور سکون زا معجمہ و کسر رے مہملہ اور قاف اور ضمہ طا مہملہ اور سکون واو اور نون اور الف کے لغت عربی ہے یونانی مین فسلیون یعنی برغوثی یعنی مشابہ برغوث کے اور فارسی مین اسفیوس اور اسپغول اور اسپغل بواو اور بحذف واو کے کہتے ہین اور ہندی مین بھی اسی نام سے مشہور ہے اور اصفہان مین مشہور اسپرزہ اور شیراز مین بنگوہی اور شکم دریدہ بھی اور ترکی مین قارنی یارتی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے چھوٹی مقدار ایک گز تک پتے اسکے پتلے اور بلند نی الجملہ مشابہ گندنا کے اور گھاس برنج یعنی دھان کے اور اس سے چھوٹے اور اسکی جنس سے شاخین پتلی نکلتی ہین اور اون کے سر کے خوشے گیہون کے اوپر اسکے غلاف اور بیج اسکے جو کے بیج اسکے گرمیون مین جمتے ہین اور تین قسم ہوتی ہے ایک سفید اور یہ بہتر اقسام مین ہے خصوصًا سوتی کہ پانی مین بیٹھ جاوے دوسرے سرخ رنگ اور یہ ضعیف الاثر اس سے ہے نفع مین اور بعضون اسکو بہتر جانتے ہین تیسرے سیاہ کہ سب مین بدتر ہے اور لطائی نے لکھا ہے کہ سفید مصر مین بہت ہی اور سرخ کو برلیس سے لاتے ہین اور برلیس ایک موضع ہے مصر سے اور مشہور ہے اسواسطے اسکو برلیسا کہتے ہین منسوب اسکی اور سیاہ سعدی کہتے ہین یہی اسی سبب سے کہ سعید اعلی اسکو لاتے ہین اور شگوفہ ہر ایک کا اس کے رنگ پر ہوتا ہے (طبیعت اسکی) اجزاء بزر کے سرد اور دوسرے درجہ مین تر اور سرخ پہلے درجہ مین تر اور سیاہ ساتھ خشکی کے ہی سیاہ سے پرہیز کرنا اولی ہے (افعال اور خواص اسکے) پینا سفید کو مسکن تشنگی اور گرمی کو اور ساتھ قوت مثلثہ کے اور لبن مبرد ہے اور واسطے حمیات گرم اور غلیان خون اور خشونت سینہ اور حلق اور زبان اور سرکے اور بیماریون صفراوی اور ذات الجنب اور امراض دموی کے اور اصلاح اخلاط سوختہ کے اور مخصل اور قرحہ امعا اور زحیر اور دفع یبوست امعا کے کہ صفرا اور پینے ادویہ حارہ سے پیدا ہوتی ہو اور بدستور لعاب اسکا اکیلا یا ساتھ روغن بادام کے واسطے امراض مذکورہ کے اور برسام اور تسکین یبوست اور تلیین طبیعت صاحب برسام کے اور ضماد اس کا ساتھ سرکے اور روغن گل کے واسطے درد مفاصل گرم اور نقرس کے اور تلیین اورام ظاہری اور ورم پچھے کان کے اور خنازیر اور خراجات کے منع کرنا خراجات کو زیادتی سے اور واسطے التواء اعصاب کے کہ یبوست سے حادث ہوا ہو اور واسطے ورم سخت اور جمرہ اور جمرہ کے اور ساتھ لعاب سپستہ کے واسطے نضج اور انفجار دل کے نافع ہے اور طلا کرنا اسکے لعاب کا ضماد کرنا اسکے کوٹے ہوئے سے ساتھ گلاب کے واسطے درد سر کے اور ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے تسکین درد حارہ کے اور ترتیب دماغ کے اعصابہ کے اور رفع اشتیاق اور درازی بالون کی اور نرمی بالون کے خصوصًا جو کئی دن پے در پے تلیین اور ساتھ ہموزن اسکے روغن گل سرخ اور پوست خشخاش پختہ واسطے اورام گرم اور تسکین درد کے مجرب ہے اور جوشاندہ مین مقدار ڈھائی درم سے تین درم تک بھگو کر خیسانیدہ اسکا پانی گرم مین پینا تب کہ لعاب اور نزوجت اسکی جلد بدن کے ساتھ شکر سفید کے باکجبین کے واسطے تلیین اور اسہال کو مفید ہے اور پینا اسکا پانی نیمگرم مین جوش کر کے واسطے درد مثانہ گرم کے مفید ہے کہ پانی مین جوش کرین اور پیون اور جو بریان کر کے روغن گل سرخ سے چوب کرین اور پیون واسطے رفع اسہال اور نضیب شکم کے اور ساتھ روغن بادام شیرین واسطے رفع ہیج صبیان کے اور تسکین مغص اور زعیر کے اور دور کرنے غم کے کہ سبب اسکا احتراق صفرا ہو نافع ہے اور جو کوٹین اور اوپر بدن کے ملین بدن کو خوب نرم اور قرحہ کرے اور لاغری گرمی سے دور کرے اور کہا ہے کہ بزرقطونا کو ٹ کر نہ چاہیے پینا کہ قاتل ہے وجہ اسکی بعضون نے تیزی اسکے بیج کی اور بعضون چسپیدگی اسکے سطح باطنی اور تقریح اسکے کہا ہے اور جو کوئی مقدار دو درم اسکے کوفتہ سے پیے کہتے ہین کہ اولا بدن اسکا سفید ہوتا ہے اور غد استرخا اور غم اور کرب اور غشیان اور ضیق النفس اسکو پیدا ہوتا ہے اور اسکی غشی اور سقوط نبض اور دیر اور علاج اسکا قی کرنا ساتھ ماء العسل حارہ کے اور نمک اور بورہ کی مرتبہ اور کھلانا زردی انڈے کی غیر پخت اور اسفیدباجات کا ساتھ مرچ اور زنجبیل اور فوتنج کے اور کھلانا مثلث کا ہے بدل اسکا بزرقطونا بیج تلین طبیعت اور خشونت سینہ اور حلق اور کھانسی کے بہدانہ اور بیج تربد اور ترتیب کے تخم خرفہ اور بیج کدو کی اسی مقدار شربت اسکا دو درم سے شش درم تک ہے

**بزرنجبہ** اور **بزرغند** بضم با اور سکون زا اور ضمہ رے مہملہ معجمتین اور سکون نون اور جیم کے اور بضم یا اور سکون زا اور ضمہ غین معجمتین اور سکون نون اور لام اور دال مہملہ لغت فارسی ہے (ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ پھل ایک درخت پستہ کا ہے اور کہتے ہین کہ پستہ کے پھل مین انجیال منغرز ہوتا ہے اسکو پستہ کہتے ہین اور انجیال مغرز نہ ہوتا اسکو بزرنج کہتے ہین اور یہ بیج خواص کے مانند پوست بیرون پستہ کے نہین ہے بلکہ بہت سفید اور خشک اور قابض مع وجع افعال کے مانند افاقیا کے ہی دماغ چوہے جانورون کی باعث

کرتے ہین بزرکتان فارسی مین بزرک کہتی ہین اور ہندی مین اسی اور منسی اور مطلق تخم اور مطلق روغن تخم سی دہی مراد ہی پینا اسکا مبہی اور منفط ہے روغن اسکا انشاء اللہ تعالیٰ حرف الکاف مع التاء مین بیان کرینگے

## فصل الباء مع السین المہملۃ

**بسباسہ** بفتحۂ اول وسکون سین مہملہ اور فتحۂ باے موحدہ اور الف اور فتحۂ سین مہملہ اور ہاے لغت عربی ہے فارسی مین برباز اور ہندی مین جاوتری کہتی ہین لماہیت اسکی) پوست دبیز بوسیدہ خشبی جاے پھل کا ہے کہ اوپر پوست سخت متحد اسکے لگے لپٹا ہوتا ہے بہتر اسمین مُنقر شمائل بسرخی متدبلود نیز فرہ موٹا تازہ ہے کہ ساتھ تھوڑی قبض کے ہے (طبیعت اسکی) دوسری درجہ مین گرم اور خشک اور کہتی ہین کہ پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک لیکن اول اصح ہے اور ساتھ قوت قابضہ اور حرارت مطفہ اور جوہر ارضی غالب کے (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور مقوی معدہ اور جگر اور باہ اور منفط اور زیادہ کرنیوالا منی کا خصوصاً بیچ بارہ الزواج کے اور ہاضم اور خوشبو کرنیوالا نفثہ کا اور مفتح سدد اور مجفف رطوبات اور محلل ریاح اور سختی باطنی اور خارجی غلیظ اور واسطے سلسل البول کے اور برودت اور رطوبت سے حادث ہوا اور واسطے اوجاع الدم اور قرحہ امعا اور طیب رطوبت معیہ اور ریہ اور اسہال کہنہ اور درد مفاصل کے اور منع کرنے گرنے فضلات کے معدہ ضعیف پر اور واسطے نشف رطوبات معدے کے اور تقویت اور نشف رطوبات رحم کے اور اسکی خوشبوئی کے اور سعوط اسکا ساتھ پانی گرم یا روغن بنفشہ کے واسطے درد سر

بارد رطب کے کہ ریاح غلیظہ سے حادث ہوا اور علل اسکا اوپر سر کے واسطے درد سر اور شقیقہ اور مُرغ کے اور ضماد اسکا اکیلا یا ساتھ اوویہ مناسبہ کے اوپر ناف اور عانہ اور نقرات پائین پشت کے واسطے سلس البول کے اور ساتھ پتے مورد کے واسطے رفع بدبوئی نیچے بغل کے اور ساتھ مینگنی بکری کے اوشہد کے واسطے اورام سخت کے اور طلا اسکا ساتھ شہد کے بثرات مین واسطے درد پشت عورت کے کہ جن چکی ہو واسطے ریاح نفاس کے مجرب ہے اور جو فرزجہ اسکا بعد طہر کے معین ہے اوپر حمل کے اور تضمید زعفران کے منفی رحم اور مصلح اسکا اور ملنا اسکی زیتون کا نیچے ان کے واسطے سج اور قرحہ امعا کے مفید ہے اور کہتے ہین کہ مصدر ہے جگر کو مصلح اسکا صبغ عربی اور مصدع ہے مصلح اس کا گلاب ہے مقدار شربت اس کا تین درم تک بدل جوز بوا ہے اور بیچ افعال کے قریب اسکے ہے اور لطیف زیادہ اس سے جوارش اور دوا اور روغن اور معجون اسکی قرابادین مین مذکور ہے۔

**بستان افروز** بفتحۂ با اور سکون سین مہملہ اور فتحۂ تاے فوقانیہ اور الف اور نون اور فتحۂ ہمزہ اور سکون قاف اور ضمۂ راے مہملہ اور واو اور زاے معجمہ کے لغت فارسی ہے اور عربی مین حبق بستانی اور زینت الریاحین اور واج بھی کہتے ہین اسواسطے کہ وہ بہت خوش شکل ہوتا ہے ہر گھاس خوش شکل عرب واج کہتے ہین اور فارسی مین تاج خروس اور گل پوست اور ہندی مین نوع صغیر کو کہنی اور کبیر کو جٹا دھاری کہتے ہین اور نجیر عام ہے پتے اسکے چوڑی زیادہ اور ساتھ رگون کے اور ساق اسکی سبز نبات اسکی زیادہ اونچی زیادہ اور کم پھل

ہوتا ہی اور بستہ اسکا نر فرزتے اسکے سبز اور چھوٹے اور پنکھل پھول اسکا سرخ مائل بنفشی اور بدون بو کے بیج اسکے چھوٹے سیاہ اور براق۔

**طبیعت** اسکی مجموع کے سرد اور خشک اور قابض اور رادع ہے **افعال اور خواص** اسکے پینا پانی پختہ اجلا اسکا مقدار ڈیڑھ اوقیہ کا اور بدستور پانی جوشاندہ اسکا ساتھ طلاب اور سکنجبین کے واسطے رفع ہونے حرارت معدی اور جگر اور سدہ طحال کے اور رفع کرنے سمیت خالق الہمر کے نافع ہی اور جرم اسکا ثفیل اور مصلح اسکا سکنجبین **مقدار شربت** اسکا اسکے پانی سے ڈیڑھ اوقیہ تک بدل اس کا حامض بیچ اسکے واسطے اسہال کے قائم مقام بیچ بارتنگ کے اور جوکوٹین اور بیچ ایک اصل دودھ کے بھگوئین اور رات کو چاندنی مین رکھین اور صبح کو پیوین اور مداومت اسپر کرین تین دن یا دو واسطے رفع کرنا خونریزش بول اور بول الدم کے مجرب ہے **مقدار شربت** اس کا دو مثقال ہے۔

**بستیاج** بفتحۂ با اور سکون سین مہملہ اور کسرۂ تاے مثناۃ فوقانیہ اور فتحۂ یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور جیم کے فارسی مین فلال کہا اور عربی مین سدی کہتے ہین لماہیت اسکی) ایک نبات ہے خاردار ہے پتے اسکے ساتھ خشونت کے اور چھوٹے پھول اسکا سفید اور کبود شاخین اسکی بقدر ایک بالشت کے ایک جڑ سے جین اور اوپر سر ہر شاخ کے ایک چنبر مانند پتے کے جی ہوئی اور خشن اور اسکی شاخین پتلی سی فلال جیسے ہین بیچ اسکا مشابہ انخوہ کے اور اسکا تنہ اور چھوٹا اور اسکو حشیشک کہتے ہین (طبیعت اسکی) گھاس کی پہلے درجہ مین گرم اور خشک اور ساتھ تھوڑی

عطریت (افعال اور خواص اُسکے) خلال کرنا اُس سے واسطے تقویت دانت کے اور علاج اُسکے پانی کا واسطے تحلیل اورام کے اور حبوس کے جوشاندہ مین واسطے اصلاح حال رحم اور ادرار بول کے نافع ہی پیچ اُسکے آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اُسکو فارسی مین درسنہ ترکی کہتے ہین واسطے کھانسی اور خواق اور ریاح اور مغص اور قطع اور اور تفتیح سدہ جگر اور ادرار بول کے نافع ہی اور نہار اُسکا پیچ روغن زیتون کے واسطے فالج اور استسقا اور درد مفاصل کے اور مضمضہ اسکے جوشاندہ سے واسطے درد دانت کے مفید ہی مضر ہے ریح کو مصلح اُسکا دھنیا اور مضر ہے سر کو مصلح اُسکا ترنجبین مقدار شربت اُس کا دو مثقال تک بدل شیح ارمنی ہے۔

لبسد بضم با اور فتحہ سین مخفف یا مشدد اور دال مہملتین کے اور کسرہ با اور تشدید سین مہملہ کے اور ساتھ فتح سین مذکورہ کے بھی آیا ہے اور کہتے ہین کہ وہ قزول معرب قزول النون یونانی کا ہی روی مین قولوزیون اور ایک لغت مین قوالین اور عربی مین ناشف کہتی ہین (ماہیت اُسکی) جسم مشہور ہی کہ جزر مرجان کی ہے سوا اسکے کچھ اصل نہیں ہے بلکہ وہ ایک تھیر ہے سرخ اور بہت سور اخ دار خانہ زنبور کے لیکن سوراخ اُسکے اس سے پتلے زیادہ اور سخت اور بیچ کناری دریاے عمان اور یمن اور فارس اور مالدیب وغیرہ کے نیچے پانی کے پیدا ہوتا ہی اور صاحب شفاء الاقسام نے لکھا ہی کہ لوگ کہتے ہین وہ نبات بحری ہے کہ اندر دریا کے جمتی ہی جب دریا سے اُسکو نکالتے ہین اور ہوا اُسکو پہونچتی ہی سخت اور صلب ہوتی ہے اور اُسی نے لکھا ہی کہ مستعمل دوا اُسکا سفید ہے اسواسطے کہ خوب پیچ تا ہی اور باطن مین منشین ہوتا ہی بخلاف مرجان کے اور وہ سفید اور سیاہ بھی ہوتا ہی سیاہ سخت تر زیادہ اور سفید ڈھیلا زیادہ سرخ سے اور انمین سے سرخ سخت شفاف بدون ہیت کذائی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور قابض اور مجفف اور دافع وسواس اور جنون اور صرع اور خفقان اور ضعف معدہ اور فساد اشتہا اور سنگ مثانہ اور گردہ اور طحال کا اور دافع بواسیر اور قاطع نزف الدم اور اسہال دموی اور ذوسطاریا کبدی کا اور قروح امعا اور عسر البول کو ہے اور آدھا مثقال اس سے کہ ساتھ اس کے آدھے وزن گوند بول کو سفید انڈے مین گھول کر ساتھ سرکہ پانی کے پیوین واسطے قطع نزف الدم باطنی اور نفث الدم کے مجرب ہے خصوصاً اسکو جلا کر اور ذرور اسکا واسطے کھانے گوشت زائد زخمون کے اور رفع کرنے آثار زخمون کے مفید ہے اور سوختہ اُسکا واسطے نزف الدم ظاہری اور قوت دانت کے اور دور کرنے زردی دانت کی اور کحل اُسکے محرک اور مغسول اُسکا واسطے دفع کرنے بثور کے اور تقویت باصرہ اور رمد معہ اور جرب اور صلاق وغیرہ کے اور قطور اُسکا ساتھ روغن بلسان کے کامنین واسطے ثقل سامعہ اور کری کے نافع ہی اور امین الدولہ نے کہا ہی کہ جو تین دن ہر دن چار دانگ اُسکو ساتھ سکنجبین کے پیوین واسطے رفع کرنے ورم طحال کے اور اسکے سدہ کے مفید ہی اور بدستور ساتھ پانی کے بسد سوختہ اس امر مین قوی زیادہ ہے اور اسی طرح سب افعال مذکورہ مین اور اُسکے محلول کو دفع جذام مین مجرب جانا ہے مضر ہے گردہ کو اور مورث تہوع ہے مصلح اسکا کتیرا بدل اسکا واسطے حبس خون کے ہمون اُسکا دم الاخوین مقدار شربت اسکا ایکمثقال تک ہے تعلق ہے

اور بیخ کے واسطے سب بیماریون معدے کی نافع ہی اور اُسکے خواص ہی کہ جو سونا اور چاندی دونون بقدر ربع کے ملا کر انگوٹھی بناوین یا انگوٹھی ان مین سے بنا کر بسد کو اُسمین قائم کرین جسوقت کہ آفتاب برج حد اتحاد اپنے کی مقارنت ساتھ زہرہ کے رکھتے ہون اور صاحب صرع اسکو اپنے پاس رکھے اُسیوقت صرع دور ہو اور اُسکے رکھنے والے کو کچھ غم نہین پہنچتا ہے اور نظر بد سے محفوظ رہتا ہے اور محرق مغسول نوع سیاہ نہایت قوی دل ہے اور طریق اسکے احتراق کا یون ہے کہ ریزہ ریزہ کرکے ایک کوزہ مٹی مین بطین کرکے تنور مین رکھین بعد ایک رات کے نکالکر پیسین اور استعمال کرین اور چاہیے کہ راکھ منونے پاوے اقراص بسد کے اور معجون اسکی قرابادین مین مذکور ہین۔

لبسر۔ بضم اور سکون سین اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) غورہ خرما ہے کہ زرد مائل بسیاہی ہوا ہو اور ساتون مرتبہ خرما کے بیچ حرف التاحت ترین انشاء اللہ مذکور ہونگے اور بسر چھوہارے مرتبہ مین ہی اور ہر مرتبہ مین گرمی اُسکی زیادہ ہوتی ہے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی معدہ اور حرارت عزیزی اور رفیق ہے اور واسطے امساک بطن اور نفث الدم اور بواسیر کے مفید ہے چنانچہ اُسکا واسطے قوی ہونے دافعہ اور مسوڑھی کے اور منع کرنے کے قبول آفات سے نافع ہے اور بیمضم اور مسدد اور مولد خلط خام اور مفتح ریاح خصوصاً جو بسبب سپردی ہوا کے شہر کے کچا رہا ہو اور اسیطرح صعیدی اُسکا اور قشر بسر کا کب سے زیادہ ہے اور جو بسر کو ساتھ مالی کمنے کے کہ شراب مصنوعی ہے منقے کے پانی اور شہد کے پیوین سوزش کو ساکن اور حرارت عزیزی کو قوی کرتا ہے

اور نبید سبر کا بہت خوشبو اور مسکر اور مقوی معدہ اور امعا اور شدید القبض اور ممسک بطن ہے ہمہ آبین سبر ہلکا اور مرتبہ سبزیات مین کامل ہو کر قریب گرنے کے خوشے سے ہوا ہو مصلح اُسکے نفخ اور قشعریرہ اور کرزی کا چوسنا پانی انار میوش اور انار شیرین اور انگبین کا ہو مضر ہے ریہ اور سینہ کو مصلح اسکا خشخاش اور رب سبزیات ہے راج کے مانند سبزیات ہے اور واسطے قے اور اسہال اور ضعف معدے کے نافع ہو۔

بسفائج ۔ بفتحہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ فا اور الف اور کسر یای تحتانیہ اور جیم کے عربی مین اضراس الکلب اور ثاقب الجرار اور کشنیز اور یونانی مین بولوریون یعنی کثیر الازغل اور بیخ مصر کے اشتوان مشہور ہے اور ہندی مین کسکالی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گٹھ ہی نما کہ سترہی رنگ کل بسیاہی اور پتلی اور مشابہ ہزار پا کے اور گرہ دار ہر گرہ سے ایک پتا نکلے بہتر وہ ہے کہ قرنفلی ہو اور موٹا ساتھ تھوڑی شیرینی اور قبض کے ہوا اور جو توڑنے رنگ اسکی اندر کا سبز مانند مغز پستہ کا ہوا اور سیاہ تر اسی بلکہ رنگ اسکے تازی کا پستی ہوتا ہے جسقدر پرانا ہو کل بسرخی و سیاہی ہوتا ہے نبات اُسکی بدون ساق کے ایک شاخ پتے والی مشابہ پر چڑیون کے ہو اور مانند نبات سرخس کے بقدر ایک بالشت کے پتے اسکے چھوٹے خاکستری رنگ اور مرغب اور پر اُسکے زرد ہوتے ہین اور درمیان شاخون درخت اور درختون کے جڑے خصوصًا بلوط سے جنتا ہے اشفار الاستقام نے لکھا ہے کہ شاخین اُسکی پتلی اور مشابہ پر سیاوشان کے اور اس سے موٹا زیادہ پتے اسکے بھی مشابہ اسکے ہین اور حکیم سید محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہے کہ نکاتین مین اُسکو شمار کرتے ہین (طبیعت اسکی) گرم آخر درجہ دوسرے مین اور خشک پہلے درجے مین اور بعضون نے گرم تیسرے درجہ مین کہا ہے اور بعضون نے خشک تیسرے درجہ مین گرم اور یبوست مین معتدل بھی کہا ہے لیکن قول اول صحیح ہے (افعال اور خواص اُسکے) مسہل مرہ سودا اور بلغم غلیظ ہر غلط کا ہے کہ اس سے اخلاط ہو اور محلل نفخ اور دودھ بستہ معدہ کا اور بستہ کرنیوالا دودھ منجمد کا اور واسطے قوتِ نیج اور دفع سودا اور جذام اور بیماریون سوداوی اور مفاصل اور تنفیہ اسعاء کے اور پینا اوسکا ساتھ شکر فانید کے اور ساتھ طعامون کے واسطے دور کرنے اُنکی کراہیت کی اور واسطے اُس شخص کے کہ مکروہ جانتا ہے پینا ادویہ کا خصوصًا پیتا اُنکا میعجین اور ساتھ ماء العسل کے بسبب اسہال سوداوی اور اخلاط غلیظہ لزجہ اور مخاطیہ کا معدے مفاصل سے بے ضرر ہو اور پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ اصل السوس اور انیسون کے واسطے کھانسی اور حرقۃ البول اور ربو کے اور مداومت پینا اُسکے جوشاندہ کا ساتھ عناب کے واسطے اسقاط دانے بواسیر کے نہایت مؤثر ہو اور پینا تین مثقال اُسکے جوشاندہ کو ساتھ املتاس کے تاثر نجبین کے واسطے دفع ریاح بواسیر اور دردِ مقعد مزمن اور صرع کے مجرب ہے اور اصحاب مالیخولیا اور جذام ہر دن ڈیڑھ درم ایک ساتھ چار دانہ مغز املتاس کے ساتھ دن پلا دین دونون بیماریون کو دور کرتا ہو اور پینا پانی اسکے جوشاندہ کا ساتھ ماء الشعیر کے یا ساتھ ماء العسل کے محلل قولنج اور نفخ اور صالح المعدہ ہو اور حب خلط سے کہ طلے اور موجوء ہو اُسکو دفع کرتا ہو اور سب بیماریون سوداوی کو نافع ہو اور مفرح بالعرض ہے اسواسطے کہ وہ سودا دل اور دماغ سے نکلتا ہو اور جو اسکو پکا دین ساتھ مرغ بوڑھے کے کہ پہلے اُسکو دو ڈاوین تو مانده ہو بعد اُسکے ذبح کرین اور پیٹ کو چاک کرکے اُسکے اندر کی آلایش دور کرکے اور صاف کرکے بسفائج بیکونہ اُسمین بھر کر پکا دین تو دونون خوب گھل جاوین اور سونٹھ اور سونف سے مطیب کر کھا دین اسہال خوب کرتا ہے اور جو اکیلا یا ساتھ فواکہ خشک اور خشاش ترکے پکا دین اصلاح اسکی ہو جاتی ہے اور فعل اُسکا اچھا ہوتا ہے ضماد اُسکا واسطے التوا سے التوا ءِ عصب اور شقاق درمیان انگلیون کے نافع ہو اور کہا ہے کہ مضر ہے سینہ کو مصلح اسکا پرشیاوشان اور اُسکو کوٹ کر ساتھ ماء الشعیر اور چقندر کے پکاوین یا اُنکو خوب باریک کرکے آبمیر چھڑک کر پیوین اصلاح پاتا ہے گردہ کو مضر ہے مصلح اُسکا ہلیلۂ زرد مقدار نصف اسکے جرم سے ایک درم سے تین درم تک اور مطبوخ مین دو درم سے چھ درم تک اور ساتھ درم بھی کہا ہے باختیار مزاج اور قوت اور سن کے بدل اُسکا واسطے مواد سودا کے آدھا اُسکا افتیمون اور ربع اُسکا نمک ہندی ہو اور صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہے کہ میرے اُستاد نے کہا ہے کہ چاہیے کہ اُسکے پوست کو چھیل کر خوب کوٹین اور استعمال کرین یہانتک کہ نہ سڑے کہ جب بسفائج اور سفوف اور شربت اور جوشاندہ اُسکا قرابادین مین مذکور ہوا

## فصل السابع مع الشین المعجمہ

بشاہم بفتحہ با اور شین معجمہ اور الف اور ہم (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہے مجازی یعنی نبت اسکا اصل مین حجاز رہا ہے اور وہان سے بیت المقدس اور عراق اور مصر سے لائے ہین پہاڑون مین کہ گرد مکہ شریف کے ہین بہت ہوتا ہے اور بالفعل بکثرت بلسان کے جب اور عود اس کا مستعمل ہے اور وہ دو قسم ہے ایک کبیر دوسرا صغیر درخت کبیر کا اولًا بقدر درخت انگور کے ہوتا ہے بعد اسکے بہت بلند اور بڑا ہوتا ہے درخت توت اور بید کے برابر شاخین اُسکی سیدھی نہین ہوتین بلکہ ٹیڑھی بیڑھی اور گرہ دار پتے اُسکے چھوٹے مشابہ صنوبر اور اس سے بڑے ساتھ رطوبت لیسدار اور کم میٹھائی کے پھول اُسکا زرد بیج اُسکا شاخ شاخ کبابہ کے اور بیزہ چکنا اور پھل اُسکا خوشبودار

اور انمین دانے مائل بزردی اور سُرخ اور بعضے ایسے مانند حب الصنوبر کے اور نرم اور ہمیزہ مائل بہ ہمیزگی اور ساتھ تھوڑی مٹھاس اور قبض کی اعراب ہادیہ کی اُسکو کھاتے ہین لکڑھی اُسکی سبز ساتھ عطرت کے اور ایک قسم اُسکی سے پانی سفید اور ایک قسم اُسکی ہے کہ دانہ اُسکا گول مانند فلفل کے لکڑی اُسکی کھڑی کھڑی اور سنگین مائل بسیاہی اور جب کاٹتے ہین اُسکو پانی دودھ صنعت کے پانی سفید نسی نکلتا ہی کہ دمعہ ولبن اُسکا کہتے ہین جب کھاتا ہی مائل بزردی و سُرخ ہوتا ہے اور بہتر اسکے اجزا ابین ہے اور ذہن بلسان تامہ اور اگر اللہ چاہتا ہی حرف الدال مع البا رمین تفصیل اسکی آویگی اور نوع صغیر اسکا لوگ کہتے ہین کہ بے پھل کے ہے (طبیعت اسکی) تمام اجزا کی گرم دوسرے درجے مین خشک پہلے درجے مین پتے اس کے ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) دمعہ اُسکا واسطے سفیدی آنکھ کے اور تنقیہ زخمون کے اور تخفیف اور قطع کرنے نزف الدم کے اور واسطے پسینے اور درد بارد دانت کے اور واسطے ادرار بول اور حیض کے اور حمول اُسکا ساتھ زعفران کے واسطے مدد کے اوپر حمل کے اور تنقیہ رحم کے اور نکالنے یرقان رحم کے نافع ہے حب اسکا مقوی معدہ اور اعضاے باطنی اور مطلق الخروج معدی سے اور واسطے کاٹنے بچھو کے شربتاً اور مضغاً اور ضماداً نافع ہے وغرغرہ اسکے حب کا مسہل ملغم اور مرۂ سودا اور مورث مغص ہے پتے اسکے اکیلے یا ساتھ روغنون مناسب کے اچھا خضاب ہی پکا کر یا کوٹ کر اوپر بالون کے ملین اور ایک رات بھر لگا رہنے دین یا پتے تازی اسکے کوٹ کر روغن مین جوش دین تو سیاہ ہووے لکڑی اس کی اپنے پاس رکھنا اور عصا اس سے بنا کر ہاتھ مین رکھنا موجب قضاے آفت کا ہے اس سبب سے اسکو عصاے موسیٰ کہتے کہتے ہین مسواک کرنا اُسکی لکڑی سے واسطے قوت منہا اور تقویت اور استحکام لثہ کے نافع ہے جو اُسکا دانہ مورث کرب اور امراض رویہ کا ہے نہیں کرنا اس سے بہتر ہے۔

**بشتین** بفتحہ با اور سکون شین معجمہ اور کسر نون اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے اہل مصر اسکو عرائس النیل کہتے ہین اسواسطے کہ وقت بھرنے پانی نیل کے اور رہ جانے پانی کے جا بجا اسمین جمتی ہے۔ (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی مشابہ نیلوفر کے ساق اُسکی پتلی اور باریک کہتے ہین اور جو آفتاب طلوع کرتا ہی ساق اُسکی منبسط اور بلند ہوتی ہی اور سر اُسکا پانی سے نکلتا ہی اور جو غروب کرتا ہی منقبض اور کوتاہ اور سر اُسکا پانی مین گھس جاتا ہی سر اُسکا مانند کوزہ خشخاش کے اور بڑا اس سے اور اُسمین دانے مشابہ جاورس کے اہل مصر اُسکو خشک کر کے اور آٹا بنا کر روٹی اسکی بناتے ہین جڑ اُسکی مانند شلغم اور سیب کے اور اُسکو بیارون کہتے ہین خام اور پختہ اُسکو کھاتے ہین اور پختہ اُسکا زرد رنگ مشابہ زردی انڈے کے رنگ اور مزہ مین دو قسم ہوتی ہے خنثریری اور عربی بہتر ہے اور جڑ اُسکی ساتھ عطرت کے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اول اور تیسرے درجے مین تر (افعال اور خواص اُسکے) سب افعال مین مانند نیلوفر کے ہی جڑ اعرابی کے ساتھ تھوڑی حرارت کے ہے جو ساتھ گوشت کے پکا کر تناول کرین مقوی معدہ اور باہ ہے اور واسطے زحیر اور اسہال صفراوی کے اور ساتھ دودھ کے واسطے کھانسی کے نافع اور ردی الغذا نہین ہے پھول اُسکا ساتھ قوت مجففہ کے اور روغن بنایا ہوا اسکے پھول کے مانند روغن گل کے واسطے رفع جنون اور درد گرم سر کے اور شقیقہ اور ذات الجنب سودا اور طلاً مفید ہی شربت اسکا افعال مین مانند شربت نیلوفر کے ہی دانہ اُسکا مطل اور ادرار اور واسطے بواسیر کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ مضر ہے مثانہ کو مصلح اُسکا شہد ہے **مقدار شربت** اُسکا اٹھارہ مثقال تک بدل اُسکا نیلوفر ہی اور بیخ اور بنگالے کے ایک چیز اسکی ہوتی ہے اور تالابون جھیلون مین شروع طغیانی پانی مین اور اُسکو کنول کہتے ہین پھل انکا گنول گٹہ جڑ اسکی پھول اسکا مانند نیلوفر کے اور خوشبو زیادہ اور بڑا زیادہ اس سے اور ظرف زیرین اسکے پتون کا سفید اور اُسکا گلابی اور سُرخ رنگ اور بہت خوش شکل اور غنچہ اسکا صنوبری الشکل موافق ہیبت دل کے ساق اُسکی مجوف اور بہت لانبی تیچ اُسکے بہت چوڑی اور پانی کے بیچ پھل اُسکا بشکل کوزہ خشخاش کے بہت بڑا اور بشکل سرفوارہ کے اندر اُسکے دانے بقدر پھل طوس اور فندق کے اور چھوٹا اس سے کہ ہندی مین اُسکو نم کہتے ہین گول تھوڑی لانبی ساتھ پوست ستر تھوڑی سخت کے اندر اسکے پوست سفید نازک مغز اُسکا مانند مغز فندق اور بادام اور پستہ اور باقلا کے دو ٹکڑی اور اُسمین نہ مایہ سبز اور نازک اور تلخ بعض لوگ اسکو دور کر کے مغز اوسکا وقت خامی کے کہ شیریں اور لذیذ اور نازک ہوتا ہی کھاتے ہین اور بعد پکنے کے اور سوکھنے کے سخت ہوتا ہے اس کو باسن مٹی مین رکھکر اوپر آگ کے بریان کر کے کھاتے ہین اور بھی اسکو پیسکر روٹی پکا کر اور بطور ستو کے بھی کھاتے ہین اور اسکی جڑ کو بھی خامی مین خام اور بعد پکنے کے پکا کر کھاتے ہین مسہل اور مقوی باہ جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکی) سب اجزا اسکے قریب نیلوفر کے ہین۔

## فصل البا رمع الصاد المہملۃ

**بصاق** ۔ بفتحہ با اور بفتحہ صاد مہملہ اور الف کے اور باق۔

ساتھ سین مہملہ اور بزاق ساتھ زای معجمہ کے بھی آیا ہے مراد پانی مُنہ آدمی کا ہی جب تک کہ منہ مین ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور ساتھ رطوبت کے اول درجہ مین اور وقت بھوک کے گرمی اور خشکی اسکی زیادہ ہے اور وقت غصہ اور ریاضت کے بیچ کمال گرمی کے ہے (افعال اور خواص اُسکے) جالی آثار ہوا مانند بہق اور کلف اور رداد اور سیاہی اور کبودت کی بلاغ اور قاتل ہے کان کے کیڑی کو گیہون جو نہار چبا کر اوپر اور ام کے لگاوین واسطے تفتیح اور تحلیل اورام کے ضماد انافع ہے اور وقت کمال گرمی کے بادزہر سموم اور قاتل سانپ اور افعی کا ہے جو سانپ کے منھ مین ڈالین اور بیچ بیان آدمی کے بھی خواص اسکے بالاجمال مذکور ہوے۔

بصل۔ بفتحۂ با اور صاد مہملہ اور لام کے فارسی مین پیاز کہتے ہین اور ہندی مین بھی اسی نام سے مشہور ہی (ماہیت) بری اور بستانی ہوتا ہے بری اُسکا پہاڑون اور جنگلون کی زمینون مین بہت موجود ہے مزہ اُسکے چون کا اور بو اُسکی مانند پیاز کی اور اُسکو ترکی مین کومران کہتے ہین اور قوی زیادہ بستانی سے ہے اور بستانی سفید اور سُرخ اور بڑا اور موٹا اور چھلکا ہوتا ہی ہر سہ سفید بڑا آبدار ہے (طبیعت اُسکی) بیچ شروع کی آخر مین تیسرے درجے مین گرم اور اول تیسرے درجے مین خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اُسکے) منفع سدہ اور مقوی دونون شہوت کا یعنے شہوت طعام اور شہوت باہ کا خصوصًا پختہ اُسکا ساتھ عکنی گوشت کے اور دافع نقصان ہواے وبائی اور طاعون اور اختلاف پانیون کے خصوصًا سفر مین اور اول وارد ہونے مین بیچ شہر جدید کے کھانا اُس کا کچا ساتھ روغن کے اور مدر بول اور حیض اور سنت حصاۃ ہے اور مطبوخ گھلا ہوا کثیر الغذا اور ملین اور مسکن حشاے حامض ہے پکایا ہوا ساتھ چربی دنبے کے واسطے تنقیۂ سینہ کے اور ریہ سے اخلاط لزجہ سے نافع ہے اور پکایا ہوا ساتھ سرکہ کے یا پر وردہ سرکہ مین واسطے یرقان اور طحال کے اور واسطے اشتہاے شہوت طعام اور تقویت ہاضم کے اور منع کرنے متلی صفراوی کے اور اکیلا نافع ہے ادویہ کریہ کا اور دافع سموم کا ہے اور پانی اُسکا واسطے دفع ہونے نقصان کاٹنے کتے باؤلے کے نافع ہے قطور اُسکا آنکھون مین بعد تنقیہ بدن کے واسطے دمعہ اور رطوبت اور جرب کے اور شروع نزول الماء کے اور ساتھ شہد کے واسطے بیاض اور قرحہ عین اور ضعف بصر اور ظلمت کے کہ رطوبات اور مواد غلیظہ سے پیدا ہوا ہوا اور سقوط اُسکا منقی دماغ ہے سونگھنا اسکا واسطے رفع ضرر ہواے وبائی اور تعفن ہوا اور سدۂ دماغی اور تحلیل بخار کی اور پکانا کامین واسطے رفع کرنے ثقل سامعہ اور ملین اور پاک کرنے میل کے اور تحلیل اُسکی ریاح کی اور تمکنک کرنا اس سے واسطے خشاش ملغمی کی اور پینا پانی اسکا کہ کوٹ کر نچوڑا ہو مقدار دہ مثقال کے بیس مثقال تک باعتبار ضعف اور شدت کے واسطے رفع کرنے سمیت بچھو گزیدہ کے اور ضماد اُسکے کولے ہوے کا اور پر موضع نہش کے مجرب لدغ ہی اور بھی ضماد اُسکا جاذب خون کا ظاہر جلد کیطرف اور رنگ رخسارون کا اچھا کرتا ہی اور ساتھ شہد اور بارد دوا اور نمک کیواسطے رفع ہونے برص اور مسیان اور کلف اور قروح شہد یہ کے کہتے ہین کہ مجرب ہی اور ساتھ بال آدمی کے واسطے زخم سگ دیوانہ گزیدہ کے اور ساتھ نمک اور سداب اور شہد کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور زنبور کے اور ضماد اُسکے پختہ کا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے نفع اورام سردکی اور ساتھ زردی انڈی کے یا تازہ گھی کے یا چربی کے واسطے رفع ہونے اوجاع مقعدہ کے اور واسطے حکہ اور واسطے ورم مقعدہ کے اور ساتھ روغن کو بان اونٹ کے واسطے رفع تشنج کے اور شقاق معدہ اور بواسیر اور زحیر کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے رفع ہونے کچی آنکھ کے مجرب ہے، اور حمول کرنا اُس پیاز کا کہ پہلے روغن بنفشہ مین ڈبویا ہو بعد اُسکے اُسکو معلق کرین واسطے کھونے منھ رگون بواسیر کے اور ادرار حیض کے موثر ہے قیروطی اُسکی ساتھ چربی مرغ کے واسطے زخمون پانون کہ کہ تقرح اور موزہ سوی ہوتا ہے مفید ہی اور طلا اُسکے پوست کو جلا کر ساتھ بال جلے ہوے کے واسطے نکلہ کے مجرب ہے اور بیج سب افعال کے مفید بڑا اسکا قوی زیادہ ہے غیر مفید ہے مضر ہے محرورون کو اور اکثر اُسکی ورث نسیان اور کیسر عسر اور ریاح غلیظہ اور مولد گرم معدہ اور خلط غلیظ کا ہی کہ جرم معدہ مین ہو اور مورث تشنگی اور مصدع محرورون کو خصوصًا تازہ اُسکا اور ساتھ کوبنج کو مصلح اُسکا وغیرہ ہی ساتھ پانی یا نمک یا ساتھ سرکہ کے کھانا بعد اُسکے پانی انار اور کاسنی کا تناول کرنا اور رافع اُسکی بدبوئی کا باقلا اور مغز اخروٹ شہوی اور نان سوختہ ہین اور جوگوشت اور حبوب وہمہ سمیت دافی کو ساتھ پیاز کی طبخ کرین یا ساتھ پیاز کے درق کرکے بیچ روغن کی بریان کرین اُنکے ضرر کو دفع کرتا ہی اور لذیذ ہوتا ہی بیچ اسکے آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ رطوبت فضلیہ کی اور مبہی ہین اور ضماد اُسکا واسطے دار الثعلب کے اور بہق کے نافع ہی مقدار شربت اسکا ایک مثقال ہے اور حریرہ بصل کا اور دوا اور قیروطی اور لعوق اور مراہم اور محلل اُسکے بیچ قرابادین کبیر کے مذکور ہین۔

بصل القیّ۔ بفتحۂ قاف اور سکون یا اور ہمزہ کو (ماہیت اسکی) پیاز ہے چھوٹی پوست اسکا سیاہ اور پتے اُسکے مشابہ بلبوس کے طول مین اُس سے لانبے زیادہ (طبیعت اُسکی) بہت گرم

بہت گرم افعال اور خواص اسکے چوپایون
جوش کرکے پانی اسکا پیون قے کو ہیجان مین لاکے
اور جو تھوڑا زیادہ اس سے کھاوین یا جرم اسکا
پیون شدت سے قے فضلات دفع ہوتے ہین بہت
اتفاق ہوتا ہے کہ منجر بخناق اور سقوط قوت ہوتا ہے
اور ادنی استعمال نہ کرنا چاہیے خصوصاً جب
اسکی مگر قوت شدت حاجت کے ہیچ شخص قوی المزاج
معتدل البدن کے ساتھ مقویات معدے کے مانند
حب الآثل وغیرہ کے نہ اکیلا۔

## فصل الباردمع الطارالمهلة

بطے۔ بفتحہ با اور سکون طا مہملہ کے آخر مین ہیچ ذکر
کے روک بضمہ ہمزہ اور سکون را اور فتحہ دال مہملتین
اور کاف کے اور ہندی مین چنیا بدک اور تیج بھی
کہتے ہین لرماہیت اسکی) نام ایک قسم
طیور آبی کا ہے الحق مختلف الالوان چھوٹی اس سے
کہ فارسی مین قاز اور ہندی مین راج ہنس کہتے
ہین اور پانون اسکے کوتاہ اور اہلی اور وحشی اور
جنگلی ہوتی ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ
مین گرم اور پہلے درجے مین خشک ساتھ رطوبت فضلیہ
کے اہلی گرم ترین طیور اہلی مین ہے اور بعضون نے
کہا ہے کہ ہیچ سرد دوا المزاج کے گرمی کرتی ہے اور محرقہ
مین مورث تپ ہے (افعال اور خواص اسکے) کثیر
الغذا اور دافع ریاح گرم اور دیر ہضم اور نفاخ گرباز د
کے مسمن بدن اور گردہ مبہی اور مولد خون غلیظ
اور سریع التعفن اور مصدع ہے اور جو ہضم ہو تہ بہترین
گوشتون سے ہے ہیچ تقویت باہ کے اور زیادہ کرنے
مادہ منی کے اور باقی قوتون کے اور بارد اسکا کھانا
مولد خون صالح اور خفقان کو مفید ہے اور تصفیہ صوت
کو کرتا ہے اور ضماد اسکے گوشت کا ساتھ نمک کے بہ سبب
تالیل کے مفید ہے چربی اسکی بہتر من چربیون کے گرم اور لطیف
اور ملین اور محلل اور ساتھ قوت نافذہ کے اور مغز اسکے
سرکا واسطے ادرام مقعدہ کے مفید ہے ضماد اسکا ساتھ
آٹے باقلا کے واسطے خفقان اور ورم پنان کے اور
تسکین اوجاع بارد ہ کے اور پنیا اسکا واسطے امراض مخرج کے
کے نافع ہے اور دماغ کھانسی اور خشکی سینہ اور خشونت
صوت اور لذع اور زرداعماء کے اور درد اعماق بدن کے
مفید ہے آمیختہ تہ مین اس سے اور تغنہ کرنا چربی پگھلائی
ہوئی سے ساتھ ادہان کے یا اور یہ مناسب مفید ہے
انذا اسکا غلیظ زیادہ اور دیر ہضم اور ضعیف زیادہ اسکے
مزاج سے اور واسطے رفع لاغری اور کھانسی پرانی کے
کے اور ساتھ کہربا کے واسطے قطع سیلان خون اور جیر
کے اور بریان اسکا ساتھ سداب اور روغن زیتون کے
واسطے سرعت کلام الفال کے اور پوست اسکا پسا ہوا
ساتھ سونٹی اور شکر اور نوشادر کے واسطے دفع سفید
کے قوی الاثر ہے سنگدان اسکا دیر ہضم اور معفن سے
دور ہے اور جو ہضم ہو مقوی معدہ اور احشا کی راکھ اسکی
پرانی بادرہ کے واسطے تحلیل خنازیر کے مفید ہے پیٹ
اسکی بہت گرم اور واسطے زوال کلف اور نمش اور
خنازیر کے نافع ہے مصلح اسکے دیر ہضم اور درد سر کے
سرکہ اور سونٹھ اور بچہ جین اور ادویہ گرم مین مانند سداب
اور کرفس اور فوتنج کے اگر بریان کرین چاہیے کہ پیاز
وغیرہ ادویہ مذکورہ سوا اسکے جون مین رکھین اور ساتھ
روغن زیتون وغیرہ کے بھونین اگر اسفیدباج بناوین
بیچ اسکے جوف کے حنا اور کرفس اور سداب اور پیاز اور
ایک دو دانہ لہسن خشک رکھین اور ساتھ چنے اور
گندنا اور دار چینی کے پکاوین اور یہ حال چاہیے کہ خوب
گھلا کر پکاوین اور زہومت اور سہوکت اسکی دور کرین
رد شوں اسکا واسطے ردد مفاصل کے نافع ہے اور بیچ قرابادین
کے مذکور ہوا اور جو وہ کثیر الزہومت ہو چاہیے کہ واسطے
رفع کرنے زہومت کے بعد ذبح کے دو تین ساعت
زمین مین دفن کرین بعد اسکے نکال کر اور پاک کرکے
پکاوین پانی مین اسطرح کہ دو تین دفعہ ساتھ
پانی خالص کے جوش دیوین اور اس پانی کو گرا دین
پس ساتھ تھوڑی پیاز کے کہ ورق کیسا ہوا اور ساتھ
افادیہ اور بقول حاذہ اور لسن کے پکاوین اور
جسطرح کہ چاہین تناول کرین بلا تری اور صحرائی
زہومت اسکی بہت ہی اس پر پرہیز کرنا اولی ہے۔

بطاریخ۔ بفتحہ با اور طا اور الف اور ضمہ راء مہملہ اور
خا معجمہ کے نام مادہ انڈے مچھلی کا ہے کہ ابھی انڈا
نہ بنا ہو اور جامد اسکا بقدر ایک انگل کے اور سائل
اسکا مانند زردی کے ہوتا ہے بہترین اسمین تازہ
مائل بزردی اور سائل ہے (طبیعت اسکی) تہ
سود کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اسکے) قاطع بلغم اور جالی
قصبہ ریہ اور واسطے گرد ہ اور طحال اور ریاح کے
نافع ہے مضر ہے محمورون کو اور سریع التعفن
مصلح اسکی سونٹھ اور بالذات قاطع اسکی تشنگی کی
پرسیاوشان ہے مطلقاً اور جو گیلان حق انڈے مچھلی
کو سہیل کہتے ہین قریب بفعل ہے اس سے۔

بطم بضم با اور سکون طا مہملہ اور میم کے درخت
حب الخضرا ہے فارسی اور ترکی مین درخت سنصر کہتے
ہین (لرماہیت اسکی) درخت اسکا بڑا ہوتا ہے پر
مین خزان کرتا ہے پتے اسکے لانبے پھل اسکا مطر
بیچ اسکے مشابہ ساق اور عدس کے اور اس سے بڑی
اور ساتھ خوشے کے مغز اسکا سبز اور شیرین اور ساتھ
دہنیت کے مشابہ مغز پستہ کے اور اس سے نازک
تازہ اور چکنا زیادہ اور اوپر اسکے مغز کے پوست
خشبی اور نیچے پوست سبز کے پوست صدفی مشابہ
پوست پستہ کے اور اس سے نازک زیادہ
اور ایک نوع اس سے بہت نازک ہوتا ہے فارسی مین قشنگ
نام ہے اور ایک نوع تحت پوست اسکا سبز مائل بسیاہی
فرو اسکا ترش فارسی۔

ہین اسکو ہین کہتے ہین کیا اسکا ساتھ کسیلے پن اور خوشبو اور خوش مزہ اور شیرازہ ہین بدنام ہی اور بیج اسپینہ کے داخل کرتے ہین دراسکی چھلے ہوئے بیجون کے واسطے انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا

(طبیعت اسکی) درخت اور ٹہنی اسکی گرم آخر درجے دوسرے مین اور خشک آخر پہلے درجے مین اور پھل سو کچا تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اسکے) محلل اور قابض اور ساتھ تیزی کے پوست اسکا محلل اور ارام اور پتہ سوجھے کوٹے چھانے ہوئے اسکے پانی مین گھولکر اور ساتھ سرکہ اور روغن گل کے واسطے جمانے درد سر کے اور اچھے ہونے اور رفع کرنے خشونت بالون کے مفید ہی راکھ اسکی لکڑی کی ساتھ روغن کے یا بغیر روغن کے واسطے زائل کرنے خالص کے مفید اور گوند اسکا فارسی اور ترکی مین صمغ کہتے ہین اور بیج علک بطم کے انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا

الباذنج - بکسر باء اور ظاء معجمہ مشدد اور سکون یاء مثناۃ تحتانیہ اور فاء اور عین مہملہ کے لغت رومی ہی اور یونانی مین فانس اور فارسی مین خربزہ کہتے ہین -

(ماہیت اسکی) معلوم اور مشہور ہی اور بہت قسم ہوتا ہے بنجائی اور سمرقندی اور دارائی اور سوائے کے اقسام جیدے ہین اور گرگ کہ ہیون کہتے ہین اور پانزدہ اقسام اقصیٰ اور متوسط اور سوائے اقسام بہت ہین کہ تفصیل انکی طول چاہتی ہے اور اچھا جسقدر شیرین زیادہ اور لطیف زیادہ اور خنک زیادہ ہو جوہر اسکا بہتر ہے اور جسقدر پھیکا اور ہضم نہ زیادہ دیر لگے

(طبیعت اسکی) گرمی مین معتدل اور دوسرے درجے مین شیرین اسکا اوسط درجہ دوسرے مین گرم اور گرگ گرمی اور تری مین معتدل اور ہمیزہ پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین تر

(افعال اور خواص اسکے) جالی اور مقطع اور ملطف اور سریع النفوذ اور مرطب و ناضج اور بدن اور مسہل ہین اور مفتح سدد ہے اور دافع استسقا اور یرقان کے نافع ہے خصوصاً کہ یرقان اور سدد جگر اور طحال اور عرق مدینہ کے اور مفرح حساۃ اور سرکہ کے استعمال مخلط غالب اور بیج دینوی اور صفراوی کے سورش رہے خصوصاً بلغم اور اخراج مرہ سودا مین اور کثرت اسکے کھانے کی مسہل خلط موجودہ معدی کی ہی اور اصلاح کرنے والا حال معدی کا اور قروح باطنی کا اور صاف کرنے والا قروح کا اور مرخی حشا اور مصلح ہے اور ناشتا کھانا اسکو مورث حمیات صفراوی اور اوجاع کہ اسکی موجب تخمہ کا اور ساتھ غذا کثیفہ مانند پنیر کے باعث سدون کا ہی بتہ ادفات اسکے کھانے کے اور میان طعام کے ہین کہ طعام پہلا معدی سلے اور ترگیا ہو مصلح اسکا سرکہ اور پانی انار ترش کا ہی خصوصاً اسکے گوشت کا واسطے تسکین درم اور درد آنکھ کے اور ساتھ بورہ کے واسطے رفع کلف اور آثار جلد کے موثر ہے اور ضماد اسکے تمون کا جالی جلد اور واسطے کلف اور بہق کے نافع ہے اور ضماد اسکی پوست کا واسطے منع نزلات اور درم دماغی کے خصوصاً اطفال کے اور پیناد و درم پوست خشک اسکا واسطے گرانی حصاۃ کے اور ڈالنا اسکو دیگ مین سبب جلد پکنے اور گلنے گوشت کا ہی اور مایا گیا ہی پیشانی کو ایک مثقال سی دو مثقال تک مقوی قوی اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے قروح شہدیہ کے نافع ہی تخم اسکا پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر منفع سدہ کبد اور مدر بول اور منقی کردہ اورام اور اوجاع اور ملین طبع اور مبہی اور ساتھ قوت محرکہ کے واسطے مولد ساکنے کے اور واسطے کھانسی اور درد سینہ اور خشونت زبان اور حلق کے اور حمیات گرم اور مرکب اور تشنگی اور شورش پیشاب اور تسکین حرقت اور خشونت قضیب کے کہ بسبب حصاۃ کے حاصل ہوئی اور واسطے بدرقہ ہونے دواؤ کے جگر جاری بول تک نہایت موثر ہے اور ضماد اسکے کو بدون خمیر مقشر کا اور پرخارون کے

اور بدن کے نہایت جالی بشرہ ہی اور واسطے رفع کلف کے مجرب کہتے ہین منصرہے محال کو مصلح اسکا شہد اور بنفشہ ہی (مقدار شربت) اسکا دو درم سے پانچ درم تک اور بجوز اسکے پوست اور بیج کا آپسمین ملا کر واسطے ادرار سدرم کے کہ سرمازدگی اور برف سے آنکھ مین پیدا ہوا ہو نہایت نافع ہے اسی طرح جو بسبب شدت سردی ہوا کے بول بیچ مجری الحلیل کے بستہ ہوا ہو خصوصاً کہ بیج اسکے بدون دھونے کے ساتھ اسکی ریشون کے پوست مین رکھکر خشک کیا ہو جیسا کہ رسم بعض ایرانیون کی ہے -

بطیخ ہندی بطیخ رقی بطیخ اخضر بھی کہتے ہین عربی مین الاخ والوقوفہ بھی اور فارسی مین خربزہ ہندی اور معروف دیدانہ ہے اور ہندی مین ترپز کہتے ہین -

(ماہیت اسکی) مشہور ہی اور بہت قسم ہوتا ہے بہترین تمین رنگا شیرین شاداب بے ریشہ ہی خواہ رنگ اسکا سفید و علی یا بنا فشی ہو خواہ سرخ ہو خواہ ملق اور رقی نبجہ ای مہملہ اور کسر قاف اور یای نسبت کے منسوب طرف رقہ کے ہے کہ نام ایک موضع کا ہے شام مین اور بعض لوگون نے کہا ہے کہ رقہ نام ایک قریہ کا ہی بغداد مین وہان خوب اور جرم اسکا نرم اور نازک ہوتا ہی نسبتاً اور مجھون کے اور رق بکسر اول معجمہ کے غلط اور تصحیف ہے

(طبیعت اسکی) اول دوسرے درجے مین سرد اور اس کے آخر مین تر ہے

(افعال اور خواص اسکے) مسکن تیزی صفرا اور مہا تشنگی اور مدر بول اور مولد خون رقیق اور مبغض شیرین اور مرطب بدن ہی اور واسطے حمیات محرقہ اور غب خالص کے اور واسطے اس شخص کے کہ اسکے معدی اور کبد مین صفرا پیدا ہوا ہو خصوصاً کہ کیفیت مین روی واقع ہوئی ہو اور بدن اسکا دبلا اور خشک اور محرور المزاج ہو تعدیل اسکے فراخ کی اس سی نہایت بہتر ہے استعمال کرتے ترشیون اور مقطعات سے اور ان چیزون سے

کیان مین قوت قبض کی ہو پیا اسکا ساتھ سکنجبین کے
دسے یرقان کے اور مواد صفراوی محترق کے اور مدد
کرنے کے اوپر ہضم کے اور ادرار بول کے اور تقویت
سنگ گردہ کے اور ساتھ شکر کے مسہل زیادہ کرتا
ہے اور دودھ کے ساتھ وسطے امراض سوداویہ کے اور
ساتھ الی کے واسطے مواد صفراوی اور جرب اور حکہ
کے اور ساتھ شیر خشت وغیرہ کے واسطے حمیات گرم
کے اور رفع کرنے خلط ردی الکیفیت کے کہ مقدار اسکی
کم ہو مفید ہے اور بہتر اوقات اسکے کھانے کا پیش
دو طعام کے ہے کہ پہلی کھانا معدے سے اوترگیا ہو
اور اوپر کھانے کے مفسد ہضم ہے اور ناشتا کھانا
مضر ہے خصوصاً کہ ہوا گرم اور پیاس بہت غالب ہو
اور جو ہندوانہ کے سرمین سوراخ کرین اور تھوڑا شہد
آمین ڈالکر سرا سکا مضبوط باندھ کر نیچے لید گھوڑی
کے دفن کرین مانند شراب کے مسکر ہوتا ہے لیکن منشی
اور مفسد معدہ ہے اور ہندوانہ اس مزاج مین کہ صفرا
بہت غالب ہو بسبب بطائف کے مسہل صفرا
ہوتا ہے مانند پانی کدو کے مضر ہے طحال اور بارد
المزاج اور معدہ سرد کو مصلح اسکا شہد اور گلقند
اور بیج مبرد المزاج کے بدون مصلح کے مضعف باہ ہے
اور مورث درد مفاصل وغیرہ کے ہے بیج ہنکا بیج
دسکر درجہ کے سرد اور تر اور سب فعال مین مانند
بیج کدو کے ہے اور ساتھ قوت مسکن کے واسطے مواد محترقہ
کے مانند پانی کدو کے ہے مقدار شربت اسکا پانچ درم
تک اور واسطے نکالنے حصاۃ کے اور واسطے اتارنے
خرپزے کے معدے سے کہتے ہین کہ مجرب ہے مرہا پوست
بہدانہ کا ساتھ شہد اور شکر کے واسطے برسام اور
وسواس اور پرہیبی اور درد سینہ اور ضعف معدے
کے کہ خلط کرا نی سے ہو اور تقویت باضمہ کی نافع
ہے صفت اسکی قرابادین کبیر مین مذکور ہے اور
ترکیب شراب تر تبر کی بھی۔

## فصل البا مع العین المہملۃ

بالعرنام سرگین جانورون کا ہے کہ خشک کرلیں
سے جدا ہوا مانند سرگین گوسفند و اونٹ کے۔
بعوض بق تغیر ہے کہ فارسی مین پشہ خاکی کہتے ہین
بعیر نام جمل کا ہے۔

## فصل البا مع العین المعجمہ

بغرا بضمہ باے موحدہ اور سکون غین معجمہ و فتحہ
راے مہملہ اور الف کے ریامیت اسکی اجملہ انذیہ
اہل خراسان سے ہے کہ گیہون کے آٹے کو خمیر کرکے
اوپر تختہ کے پھیلا کر بقدر درم کے کاٹ کر درست کرتے
ہین اسطرح کہ بیچ آب بخنی یا قلیہ کے ڈالتے ہین خوب
پکجاوے پس چاشنی سرکہ کی یا دوشاب کی یا انبون
کے ساتھ قند یا پانی غورہ کا یا کشک یا دہی یا مانند
انکے داخل کرکے ایک دو جوش اور دیکر
اتار لیتے ہین اور تناول کرتے ہین طبیعت
اسکی اکثر با عتدال ہے افعال اور خواص
اسکے اشتہی و مسکن قی صفراوی التہاب اور تشنگی
ہے اور مصلح حال گردہ کا اور صاحبان ریاضت کا
اور مولد خون صالح اور دیر ہضم اور مولد ریاح ہے
مصلح اسکا دارچینی ہے اور آتش میچہ بھی کہ آتش
برگ ہین سب فعال اور خواص مین مانند اسکے ہے
اور آش رشتہ کو کہ خمیر اسکا باریک اور لانبا کاٹتے ہین
اور بدستور پکاتے ہین بھی مانند اسکے ہے۔
بغل بفتحہ با اور سکون غین معجمہ اور لام کے لغت
عربی ہے فارسی استر اور ہندی مین خچر کہتے ہین
ریامیت اسکی ایک جانور ہے کہ گھوڑی اور
گدھی سے پیدا ہوتا ہے اور جو خچر کہ باپ اسکا گدھا
اور مان اسکی گھوڑی ہو بہتر ہے یہ کم ہوتا ہے اور
جسکی مان گدھی اور باپ گھوڑا ہو اس سے کمزور اور
کثیر الوجود ہے اور یہ جانور طاقت محنت اور
بار برداری اور سواری اور سفر کی زیادہ گھوڑے
اور گدھے سے رکھتا ہے اور خوش رفتار ہوتا ہے
اچھا انمین سے طبیعت اسکی تمیز دہے
مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے
گوشت اسکا واسطے درد مفاصل اور چربی
اسکی مسکن نقرس اور عرق النسا ہے اور
جو ساتھ روغن زیتون کے اسکے دل کو پکا دین
اور تین دن ہر دن تین مثقال ساتھ پانی عصی الراعی
کے پیوین مرد کو عقیم کرتا ہے اور جو عورت بعد طہر
کے بدون فاصلہ کے تین دن ہر دن کلیجہ اسکا کھا دے
منع حمل کرتا ہے اور بدستور دل اسکا اور بدستور
پشیاب اسکا اگر پیوین حمل کو ساقط کرتا ہے ہیضہ
بال اسکے اور فرزبہ بال اسکے کا بھی یہی خاصیت
رکھتا ہے اور بخور اسکے سہ ماشہ کو ساقط کرتا
ہے اور معلوم کو بھگاتا ہے ہیضہ بخور اسکی بدار
بال کا بھگاتے والا معلوم کہتے ہے اور پاخیدرم
سم اسکا ساتھ روغن مور کے ملکر جس جگہ پر کہ
بال گرگئے ہون لیپن بال کو جماتا ہے اور دار العصب
کو دور کرتا ہے عورت کو اپنے پاس رکھنا پوست
استعمال نہین پہلے دو اگر مانند نوشادر کے حمل کا ہی اور قرما
اسکے واسطے مسکین قوت قی کے نافع ہے اور جو ذکر
اسکا ساتھ مازو کے کوٹ کر روغن زیتون کا دین
اور اوپر بالون کے لیپن بال کو سیاہ کرتا ہے اور
بڑھاتا ہے اسکو جب جاتا ہے ذکر گدھے کا بھی یہی
اثر رکھتا ہے لیکن ضعیف زیادہ ہے اس سے۔

## فصل البا مع القاف

بق بفتحہ با اور سکون قاف کے عربی مین ناموس
فارسی مین پشہ ہندی مین مچھر کہتے ہین اور اہل مصر
اوپر مین اوہ جانور کہ ان بضمہ کاف آور تشدید تاے

قناۃ فوقانیہ کے اور اہل عمان یمامہ اور بحرین اور
حسا اور قطیف کے صحیح ساتھ فتح قاف اور سکون
میم اور جیم کے کہتے ہین (ماہیت
اسکی) جان تو کہ اختلاف ہی کلام صاحب قاموس
سے اتبعتہ البغوثہ ذہی دوبتہ مضرطتہ حمراء ہتتہ
والبعوضتہ بالضم دویبہ کالخنفسار وہی دویبہ
سوار اور کلام شیخ داؤد الطاکی سے الیق لہ اسم
یقع عندنا علی البعوضتہ (ستے الناموس
وہو خطا والصحیح انہ القشاض ویعرف بالشام
والمصر بالیق وہو حیوان احمر دراسہ اسود
دارجل اربع سریع الحرکۃ متولد فی الاکمۃ الحارۃ
زمن الصیف بالعشب والحصیر والدارضی تعضہ معلی
ہوتا ہے کہ غیر لیسہ کا ہے بلکہ ایک جانور ہی کہ فارسی
مین شب گزا اور سرنک اور ہندی مین کھٹمل کہتے ہین
اور کلام صاحب مجمع البحرین سے البعوضتہ بالفتح
واحدۃ البعوض الذی ہو صغار البق واشتقا
قہا من البغض لانہا کبعض البقتہ وہی علی خلقتہ الفیل
لانہا اکثر اعضاء فان الفیل اربعۃ ارجل وخرطوما
وذنبا رلہا مع ہذہ الاعضاء جسلان نامدان
دارتہ انجفۃ وخرطوم الفیل معمت وخرطومہا
مجوف فافا طعنت بہ جسد الانسان استقی الدم
وقذفت بہ الی فوہا فولہا کالبلعوم لخلقوم اور
کلام صاحب تحفہ سے بھی پتہ معلوم ہوتا ہے اور یہ درست
ہے اور وہ اشتباہ ہے اور نشاء اس اشتباہ کا بولنا
بق کا ہے اوپر قساض کے بعضے لغتون مین اور بق دو
قسم ہے بڑا اور چھوٹا بڑا اسکا اس ہیئت پر ہے
کہ صاحب مجمع البحرین نے لکھا اور اس کو
بق اور ناموس کہتے ہین اور چھوٹا اسکا بعوض اور بعضہ
اور خٹکل پر آپ وگیاہ مین نوع بہت ہوتا ہی
اور کاٹنے والا اور ساتھ سیت کے ہی اور چھوٹا ہی
بگھون مین اور جڑ دیوار دن نمناک کے اور
سمیت اسکی اس سی کمتر ہے لیکن صاحب تحفہ نے
متابعت شیخ داؤد کے اکثر خواص فساقتی کو بق
مین ذکر کیا ہے جان تو کہ خرطوم فیل کی مصمت نہین
ہے بلکہ مجوف اور بجاے ناک کے پانی اور پنیر
سائل کو اس سی کھینچتا ہے اور اسکو لپیٹ کر منہ مین
ڈالکر کھاتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے
درجے مین (افعال اور خواص اسکے) اکلفت
زندہ اسکو ساتھ خلک کے واسطے رفع عسر البول کے
اور قطع کرنے حمی کے اور کھلنا سات عدد تک بیچ
جوف باطی سوراخ دار کے قبل نوبت تپ ربع
کے مجرب کہا ہے اور نیفوخ اسکے پیسے ہوے کا بیچ
اصلیل کے واسطے ادار بول اور تفتیت حصاۃ کے نافع
ہے اور جو کاٹتا ہے بسبب سمیت کے کہ رکھتا ہی عوض
مین کھجلی اور تھوڑا ورم پیدا ہوتا ہے مصلح اسکا روغن
اور پانی لیمون کا ہے اور جو ہتال کو پیسکر اور نمک
کے ساتھ چربی گائے کے گھولکر کئی دن بیچ اس مکان کے
کہ اسمین بہت ہون تجویز کرین منع اسکے تولد کو کرتا ہی
اور مجرب جانا ہے گھاس اور زاج اور کلونجی اور
اور صنوبر کے دھوئین سے بھاگتا ہے اور چکنا کرصورت
کو بھی سبب فلت ضرر اور الم اسکے نیش کا ہے۔

**بالقشر فرشن** بفتوا ہای موحدہ اور سکون کاف
اور ضمۂ ثانی ثلثہ اور سکون واو اور کسرۂ فا اور
سکون راے مہملہ اور ضمۂ ثانی مہملہ اور نون کو لغت یونانی ہے

(ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ پتے اسکے شبیہ
اپنے ترتیزک کے اور اس سے موٹے اور تیز
ساق اسکی مربع پھول اسکا شبیہ پھول بادرنج
بیچ اسکا مانند بیج گندنا کے جڑ اسکی سیاہ گول
مائل بزردی اور چھوٹے سیب سے بو اسکی مشابہ
بوشراب کے (منفعت) اسکا پتھر والی زمینین۔
(طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور
خواص اسکے) محلل اور لطیف اور مقطع ہی مادہ کے
پتونکا واسطے اجراحات عظیم اور سعالیل سنکو سدہ اور رفع
کرنے کاٹمنے اور گانسی کے عمق بدن سے طرف ظاہر
بدن کے نافع ہی بیج اسکے قوی زیادہ ہین اسکے پتون
سے اور ضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے محلل قوی اور جاذب
ہے اور گانسی کو عمق بدن سے طرف ظاہر بدن اور
نکالنے والا انکا ہے اور جو انکے بیجون پیون ایک
مثقال تک خواب ردی مشوش دیکھتے ہین جڑ
اسکی سب افعال مین اُن سے زیادہ ضعیف جو مقدار
دو مثقال اسکی جڑ کو ساتھ مائل القراص کے کہ
ماہصل ہے تناول کرین بلغم اور مزاج سودا کو سہل
کرتا ہے (مقدار شربت) اس کا دو مثقال
تک ہے۔

**بالقصر للقبۃ** با اور قاف اور سکون راے مہملہ کے
فارسی مین گاؤ مادہ اور ہندی مین گاے کہتے
ہین (ماہیت اسکی) مشہورہ ہے نر اسکا کہ ثور
نام رکھتا ہے ہندی بیل کہتے ہین۔
(طبیعت اسکی) گوشت کہ زیادہ ایک برس سے
عمر اسکی ہو گرم اور خشک ہی اور اونٹ سے گرم تر اور
بکری سے خشک زیادہ۔

---

لہ لفظ بعوضہ ہی اور وہ چھوٹا کیڑا ہے مانند خنفسا کیڑا ہے سیاہ رنگ بق نام ہے ہاری نزدیک کہ بولا جاتا ہے اور بعوضہ کے معنی ناموس کے لیکن یہ لفظ صحیح یہ ہے کہ وہ قساض ہی کہ شام اور مصر مین مشہور ہی اور وہ جانور ہی سیاہ رنگ سرخ سا سیاہ اور اسکے چار ہاتھ پانون چھوٹے چھوٹے جلد حرکت کرتا ہے اور پیدا ہوتا ہے گرم مکانون مین فصل گرما مین بیچ کے اور بوریا کے اور زمین شوری مین ۱۲ سے بعوضہ بالفتح واحد بعوض کا ہے اور بعوضہ بق سے چھوٹا ہے اور اشتقاق اسکا لفظ بعض ہی اس سبب سے کہ وہ بق کے بعض ہے یعنے بق کے ٹکڑے کے ہے اور کے ہی بعوضہ مانند پیدائش ہاتھی کے اور ہے گرسکے مصنوعیت مین اس سبب سے کہ ہاتھی کے چار ہاتھ پانون ہین اور سونڈا اور دم اور آنکھین چھوٹی ہین اور وہ دو پانون زائد ہین اور چار پر اور سونڈ ہاتھی کی مفقود ہی اور سونڈ اسکی سکوائع دار ہی جسوقت کہ بدن آدمی مین گھستا ہی خون کو اس کا اپنے پیٹ مین پس وہ سونڈ اسکے لئے بجذر بعوم اور مقوم کے ہے۔

## افعال اور خواص اسکے

گوشت اسکا دیر ہضم اور غلیظ اور خون متولد اس سے غلیظ سوداوی اور محدث امراض سوداوی کا مانند سرطان اور بواسیر اور ورم طحال اور داء الفیل اور دق اور جرب اور داد اور سودا اور تپ ربع کیلئے مضر ہے اسکی مضرت مفاصل اور عرق النسا کو اور قولنج اور حیض اور ولادت ہے قبل وقت کے اور وقوع اور حکہ اور سوت دفعۃ کو ہے بسبب سدہ اور خون کے بخار غلیظ اور بوی بد کے طرف دل اور دماغ کے ہوا اور پراسکے شراب پیتے ہین گوشت اسکا بہت کھاتے ہین فہم اسکو ہضم کرتی ہے اور اسکی قوت کاٹتی ہے اور جو شخص کہ شراب نہ پیوے اسکو چاہیے کہ گوشت اسکا استعمال نکرے اور چاہیے کہ گوشت اسکا جو شخص کہ تناول کرے کبھی کبھی تخلیہ سودا کا کرے سودا سے کنارہ کرے اور اوروں کو بھی اغراض سودا سے ڈرائے شراب غلیظ سے اور جو پانی غلیظ سے اور جو پانی غلیظ سے اور جو پانی سے اور جو پانی سے پرہیز سوزش اور التہاب پاوے سرکہ پیوے یا اسکے پکانے مین سرکہ داخل کرے لیکن سرکہ اسکے ساتھ کھانا مدر کرتا ہے اور پر تولید سودا کے گوشت اسکا نر سے مین لذیذ ہوتا ہے اور دوا سے صاحبان گدا ورزش اور تفریح کے اچھا ہوتا ہے اور دوا سے بدن اور قاطع سودا اور تسہیل ہے امکیلی اور تعفن مین کا ہے بہتر اسمین گوشت گوسالہ نر بہ صحیح مزاج کا ہے بعضون کا اسکو بہتر گوسفند جوان برس والے سے جانتے ہین زرد بہتر ہے باقی رنگون سے اور بہتر اوقات اسکے کھانے کا فصل ربیع ہے اور بدھا اور دبلا اور علیل گوشت انکا برا ہے اور جو اسکے گوشت سے سبکبار پکاوین فصل تابستان اور خریف کے بعد سے اور کبد سے کرے اور پیاز اسکے شوربے کا کہ پکانا مہتمم اسکی بالکل تا ہو ساتھ سرکہ کے دانے سے منع کرنے اضلاع خواہ صفراوی کے حرف سیدے ہے اور کبد اور اسعاکے اور منع کرے اقتشار اس مواد کے بہ بہین اور دانے دفع کرنے یرقان اور ادرار صفرا اور قطع اور اسہال صفراوی کے نافع ہے اور سبز المزاج دانگر صاحب معدہ ضعیف ارادہ اسکے تناول کا کرے اسکو خوب پکا کر پکاوین اور ساتھ کاشم اور سداب اور نعنع کے پیاز تر شہد کے اور شہد شیر خر کے سوا اور خرمے کے تناول کرین اور کھانا فربہ تیز کرے اور خردل کا بھی اسکے تہ ہے اور چاہیے کہ پانی اسکے اوپر جامہ نہ پیوین اور پراسکے تھوڑی شراب تفصیل اخراج رقیق یا فرد دیا سرخ پیوین اور جو گوشت بدون چربی کا بریان کرین پانی اسکا لیکر کانون پکا پین کان کو کیڑون کو مارتا ہے اور جو اوپر سوختگی آگ کے لین چھلے پڑنے کو منع کرتا ہے مصلح اسکے گوشت اجنبی اور بین اور سونٹھ اور کھل کر پکانا اس کا ہے اور جو وقت پکانے کا تھوڑا پوست خربزے کا اس دیگ مین ڈالین کھل جاوے اور لذیذ ہو باوے درست طور گوشت گوسالہ کا حمام کرنا اور رہا بین بین نعنع اسکے سرکہ آب کو دور کرتا ہے اور قوت باہ کی زیادہ کرتا ہے اور ساتھ سرکہ کے قبل طلوع آفتاب کے اوپر برص کے ملین دور کرتا ہے شاخ بینے سہانجنہ اسکا سر دو سری درجہ مین اور خشک تیسرے درجہ مین اور جو سانگ بیل کا سکھا کر پردہ بھرین خصوصا اسکے کنارے کو اور مقدار ایک مثقال ساتھ پانی سرد کے پیوین واسطے حبس رعاف کے اور ساتھ شراب کیسکی واسطے حبس اسہال کے نافع ہے اور اسطبخ سانگ بلا ہوا اور ہڈی اسکے ناک کی اور سم جلا ہوا اسکا واسطے تسکین درد اور صفائی کے مفید ہے اور جو وزن مثقال اسکو ساتھ شہد کے پیوین اخراج حب الفرع کرتا ہے اور جو ہر ان آدھا درم اسکو ساتھ سکنجبین کے پیوین اور اسپر ہلوسہ کرین درم عظیم طحال کو تحلیل کرے اور پاخانہ کو اٹھاوے فرد ور اسکا مانع زیادتی آنکھ کا ہے نخود اسکا بھگا کے ہوم کے نافع ہے اور جوا بین سیلگہ کی انگوٹھی بنا کر بائین ہاتھ کی انگلی مین پہنین واسطے سرعۃ ارم العینین کے نافع ہے اور اہل سودان بہت استعمال کرتے ہین پانی اسکا گرم اور خشک قریب چوتھے درجے کے ہیکہ سلے اول مین اکثر اس کا واسطے صفائی سفیدی آنکھ کے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے خفقان اور صلہ اور زمار فارسی کے آشوب کہتے ہین اہل مصر جو اسکو استعمال کرتے ہین بعید نہین ہے لیکن بے شہد کے استعمال اسکا جائز نہین ہے اور اسیطرح ملنا اسکا ظاہر ہے اوپر حلق کے واسطے خناق کیلا اور پکا اسکا کانون واسطے تسکین درد کے اور قطع کرنے میل اور ریم کے کان سے خصوصا ساتھ شہد کے یا ساتھ پانی سداب اور روغن نیلون کے اور علاوہ اسکا واسطے تمام قروح کے اور ساتھ نقرون کے واسطے زوال آثار جلد اور کلف کے نافع ہے اوپر مقعد کے واسطے قرحہ مقعدہ کے نافع ہے اسی طرح فطور اسکا ساتھ دودھ بکری کے یا دودھ عورتون کے کانون واسطے قطع سیلان میل کان کے اور ساتھ پانی گندنا کے واسطے تنقیہ کے مفید ہے نعنع اسکے پانی سے ساتھ شہد کے یا مرجون کے واسطے خمر کے نافع ہے اور رافع تفتیح کا ہے اور جو اوپر نہش جانورون کے ملین درد کو تسکین دے اور سمیت کو دور کرے اور واسطے دفع سموم کے مقدار ایک دانگ اس سے مصلح کے کہ کتیرا اور شہد ہین پیتے ہین طلا اس کا ساتھ سونٹھ کے واسطے قروح نہیتہا دیر تسکین درد کے اور واسطے قروح فرج اور ذکر کے اور خلاف خصیتین کے مفید ہے اور اوپر فیل آنے اورام کے مدد کرتا ہے نعناع اسکا ساتھ نقرون اور طین ارمنی لیا کے واسطے جرب متقرح اور برص اور سیہ سیہ مرور کلف اور آثار جلد کے نافع ہے اور ساتھ معاجین کے واسطے کرنے حس کے

اور خوزبہ اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے دافع اختناق حیض کے اور تنقیہ رحم کے اور ملنا اسکا اوپر تنہ درخت کے مانع کیڑے پڑنے کے اسکے پھولنے مین ہر صورت اسکا کہ ایک چیز بیچ پتے بیٹھے پھولون کے پیدا ہوتا ہی اور نرم ہوتا ہے اور نکلتے اور ہوا پہونچنے کے بعد سخت ہوتا ہے اور اسکا حجر البقر اور مہندی مین کا ور دہن کہتے ہین حرت الحا مین بیچ اجاد کے انشاء اللہ تعالی ذکر اسکا آویگا اور حشارا البقر حرف الف مع الحا مین کور ہو چکا خون بیل کا بہت گرم اور خشک اور لطیف ہی منہ اسکا ساتھ کاٹے جوکے واسطے تسکین اور تحلیل اور ہضم کے اور طلا کرنا اس خون کو ساتھ خون حیض کے ملا کر اور خون گرم کیا ہوا اسکو واسطے تسکین درد نقرس اور مفاصل کے مجرب ہے اور کھانا اسکا وقت ذبح کرنے کے مقدار ربع اوقیہ کے قاتل ہے خناق سے بسبب بند کرنے منافذ روح کے اور پیدا کرنے ورم خنجر اور نوزمین اور سرخی زبان اور کرب اور تشنگی شدید کے اور اسکے پینے والے کو عارض ہوتی ہے تشنگی شدید اور اضطراب اور جھنجھلاہٹ بعد اسکے سرخی زبان کی اور درد حلق اور ورم اور تشنج اور اختناق اور کزاز علاج اسکا یہ ہی کہ کاٹے کر اوین بلکہ پنیر یا ساتھ کرکے ملا کے بیچ کرنب اور راکھ سرد اور لکڑی انجیر اور دودھ انجیر اور پتے طباق کے کہ یونانی مین فوتو رکہتے ہین اور ہینگ اور بورا سکو کھلا دین یا جوشاندہ اسکا ساتھ مرچ اور عصارہ عوسج کے اور تقشہ مادہ کرین اور اسکے حلق مین راوغات اور مبردات مکرر ڈالین در دافع اختناق کو تقویت کرین ساتھ مشمومات اور لفوخات کے اور جوکا آٹا اور ماء العسل کو اوپر پیٹ کے ضماد کرین علامت اسکے اچھے ہونے کی یہ ہے کہ اسکی مقعد سے کوئی چیز مشابہ زعفران کے دفع ہو اور کہا ہی کہ اسکے گوشت کے خواص مین سے یہ ہے کہ پکا کر اسکے خون مین ڈبو کر شیشے مین رکھین اور سر اسکا مضبوط بند کرکے چالیس تک ہفتے دین تو سڑ کے کیڑے پڑین پس ان کیڑون کو دو سے شیشے مین رکھین یہانتک کہ کیڑے ایک دوسرے کو کہا کر ایک کیڑا باقی رہے وہ کیڑا زہر قاتل ہے آدمی اور ہر اس سے سیوق مارنے والا ہے اور جو ساتھ جوز کے اس سے پیکر ناک مین ڈالا کرین بیہوش کرتا ہے پیشاب اس کے واسطے صاف ہونے کامل کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے درد دانت کے نافع ہے اور جو ساتھ عسل کے جوش کرین اور اس پانی سے دھوئین خارش مقعد کا دور ہوتا ہے اور مجرب ہے اور جو ان خواہ کو گوسلے کے پیشاب مین ایک رات دن بھگوئین بعد اسکے نکالکر سکھا دین بعد اسکے خوب کوٹین اور ہر دن بمقدار برہ خشت فراز کے تناول کرین واسطے مستسقا کے مفید ہے اور دھونا ہاتھ پاؤن صاحب تپ ربع کا اسکے پیشاب سے ساتھ پیشاب آدمی کے ملا کر تپ مذکورہ کو دور کرتا ہے اور قضیب سکھا ہوا اور کوٹا ہوا گوسالہ کا مقوی باہ اور مفوذ کا ہے اور بہتو خصیہ سکھایا ہوا برادہ کیا ہوا اسکا اور چربی اسکی واسطے کھانسی و قروح قصبہ ریہ اور معدہ کے اور خرقۃ البول کے مشروبا نافع ہے اور سب اعضا مین چربی سوے سے بہتر ہے طلا اسکا اوپر سر نازیرا اور قروح اور جروح اور بواسیر کے مفید ہے اور خاصیت اسکے پیشاب کی ابوال مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی اور جو اسکی انتڑیان لیکر خوب دھو کر پھیلا دین اور سر اسکی ایک رسی سے باندھین اور ان انتڑیون پھیلائی ہوئی کو بیچ حوض یا تالاب یا نہرون کے کہ انمین چھپکلیان بہت ہون اور چلاتی ہون رات کو چھوڑ دین چھپکلیان انکو سانپ جانکر خوف سے چپ ہو جاوینگی اور بھاگ جاوینگی۔

تحفۃ الوحش۔ صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ وہ ایک نوع ابل سے ہے اور مذکور ہو چکا ہے لیکن یہ شاخ شاخ ہوتا ہے اسواسطے کہ بقر الوحش سوای ابل کے ہر قسم مین بتلاگا کہتے ہین اور ہند مین دو جنس بصورت زاغ سیاہ اور دو مجہول فتحہ جیم اور با کے کہتے ہین کہ فی الجملہ شاخ شاخ ہوتا ہے ہر سینگ اسکے مانند اسکے سینگ کے بدون شاخون کے اور بدون شمون کے اور شبیہ ابل کے اور خواص ان سب کو قریب بہ بقسس۔ لغت ہای موحدہ اور قاف اور سکون سین مہملہ کے عرب بقسین یا بقسون یونانی سے ہے شام مین شمشاد اور فارسی مین شمشاد نام ہے

(طبیعت اسکی) ایک درخت ہے بڑا پتے اسکے مانند پتے انار اور مورد کے اور اس سے چھوٹا اور سبز زیادہ ساق اسکی سفید اور سخت اور جب سوکتی ہے مائل بہ زردی ہوتی ہے اور اس سے قاش اور تنکا اور شانہ وغیرہ بناتے ہین بسبب نرمی اور صفائی کے اور ورق نازک مانند کاغذ کے بھی اس سے بناکر اوسپر قرآن اور کتاب کو لکھتے ہین شافعین اسکی پریشان اور خرقہ نہین کرتی مین پھول اسکا سفید ساتھ بہت عطریت کے بیچ اسکے کالے مانند حب الاس اور مرچ کے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور سرد بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے پتے اسکے جانورون کو زہر ہے خصوصًا اونٹ کو ضماد اسکے برادہ کا ساتھ مہندی کے اوپر سر کے واسطے تقویت بالون کے اور دفع صداع اور تفرق درزین دماغ کے اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے اور ساتھ آٹے گیہون کے واسطے استرخاء مفاصل اور واسطے وثی اور دہن کے اور نطول کرنا اسکے چون کا جوشاندہ سے واسطے نکلنے کیڑے کے مجرب ہی بیچ اسکے قابض اور مجفف رطوبات معدہ اور امعاء کے اور قاطع سیلان اعاب کو منہ سے ہین اور ضماد اسکا جوشاندہ کا ساتھ شراب کے کہ حد قوام کو پہنچے واسطے حمرہ اور نملہ ساعیہ اور سفعہ کے اور ساتھ شہد اور مہندی کے واسطے رفع کرنے آثار جلد کے نافع ہے مقدار شربت اسکا تازہ بیچ سے کہ دانے اسکے نکال ڈالے ہین ایک اوقیہ تک اور خشک سے تین مثقال ہے عرق اسکے شگوفہ کا بیچ تقویت دل اور دماغ کے قوی زیادہ

عرق بہار سے اور عرق نارنج سے ہیا اور جاسکی کرتی ہے
شامہ باد دین بالون کو قوی کرتا ہے اور انکی فساد
کو دور کرتا ہے۔

**بقلۃ الحمقا** بفتحہ با اور سکون قاف اور فتحہ
لام اور ضمہ تا ہے فوقانیہ اور سکون لام اور فتحہ ہاے
مہملہ اور سکون میم اور فتحہ قاف اور الف کے بعد
عربی ہے اور بھی عربی مین قرفح اور جلہ اور حسیب اور
بقلہ یمانیہ اور بقلہ مبارکہ اور بقلہ فاطمہ اور بقلہ الزہرا
اور فارسی مین خرفہ اور نورک اور عبرانی مین اوعبا اور
ترکی مین ترغال سمالی اور ہندی ظفلہ اور جھونی قسم کو
لونیا کہتے ہین وجہ تسمیہ بقلۃ الحمقا کی یہ ہے کہ بیج میل اور
میدان اور نہرون کے کنارون مغناک بیجا کے جتا ہے اور
خصوصیت کسی جگہ نہین رکھتا ہے بہت نرم اور قمراور
ہلکا ہوتا ہے (ماہیت اسکی) دو قسم ہے بڑا اور
چھوٹا اور چھوٹا گھاس بڑے کی کنارہ ایک گز سے ساق
اسکی پھیلی ہوئی زمین پر موافق ہوائی انگلی کے اور
نازک اور مائل بسرخی ہے اسکے گیوٹا بٹ اور
تھوڑی موٹے پھول اسکا سفید بیچ اسکے چھوٹے اسکے
چون مین لزوجت اور اسکی شاخون مین قوت
قبض کی ہوتی ہے لہذا جوشاندہ اسکا بعض مزاجون
اخلاق اور بعضون مین امساک بطن کرتا ہے اور بیج
بعض شہرون گرم اور خشک کے اسکو کوٹتی بھی کھاتے
ہین مانند اور ترکاریون کے اور سیرابون کے جیسے
اسفناع اور پودینہ اور قرفانی اور کرفس اور بنی گھاس
کی نوع چھوٹی اسکی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اور بیج
اسکے اس سے بہت چھوٹے اور ساتھ بہت برودت
کے اور تھوڑی ترشی کے اور یہ بہت خودرو ہوتا ہے
خصوصًا بنگالے مین بخلاف نوع کبیر کے بہتر
نہین نوع کبیر کہ پتے اور ساق سرخ رنگ
ہون اور بھی ایک قسم اور ہے نوع کبیر سے
کہ پتے اسکے تھوڑے لانبے اور خودرو طبیعت کی

تیسرے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین تر اور
بعضون نے تیسرے درجہ مین بھی کہا ہے ساتھ تھوڑی
قبض کے (افعال اور خواص اسکے) جوادر ساق
اسکی جالی اور سکون صفرا اور قامع اسکا اور مسکن خون
اور گرمی جگر اور معدے کے اور تیزی حیات گرم اور
صفراوی کا اور عطش اور ذیابیطس اور صداع
گرم کا اور قاطع نفث الدم اور نزف الدم اور ارس
میل کو جو سینہ سے آتا ہے اور مانع نزلات گرم کا اور
سہرد و دماغ ہے ذکور وکتا ہے اور نفیث حصاۃ کلیے اور
اور ابول کرتا ہے اور واسطے کھانسی اور قرحہ اور سوزش
مجاری بول اور مثانہ اور امعا اور بواسیر دامیہ اور
نوسیر کے اور واسطے تسکین حرارت رحم کے اور حرقت
اور درد رحم کے نافع ہے حابس حیض ہے بسبب قوت
قبض اور برودت اپنی کے اور واسطے کدو دانہ اور سرخ
بادی کے جو پانی اسکا مقدار دس درم کے ساتھ مصری
کے مقدار دو درم پانکر کے پیون اور کھا اسکو کا کر ساتھ
تھوڑی روغن اور پیاز بھونی ہوئی کے واسطے قطع سیلان
مراری اور تقویت امعا اور حمیات گرم کے مفید ہے
اور فرویات صاحب تپ اور امراض گرم مین داخل
کرنا نہایت نافع ہے خصوصًا شہرون اور فصل گرمی مین
اور جو محرور المزاج لاغر اور خشک تناول کرین انکی مزاج
کو تر اور فربہ کرتا ہے اور ساتھ سرکہ کے کھانا قلیس
نافع ہوتا ہے اور واسطے دود گردہ کے نافع ہے چنانچہ
اسکا واسطے رفع ہونے فرس کے یعنی گھٹنے کے خود تھوڑا
اور کثرت اسکی محدث فرس ہے عصارہ اسکا سرکہ اور
ثالنا بہت نافع ہے ضماد اسکا ساتھ روغن گل
کے واسطے تسکین صداع گرم ضرباتی اور سوختگی آگ
کے اور ورام گرم کے اور ساتھ شراب کے واسطے
تبور کے اور ساتھ آٹے جو کے واسطے تسکین صداع
گرم اور ورام گرم آنکھ کے اور مقدمہ سفاطوس اور ورم
دماغ اور جرب اور حکہ اور ورم حمیتین اور شری

اور حجر کے اور اکیلا واسطے تسکین حرارت تا عضا اور
سوختگی آگ کے اور اپر معدے کے اور کبد کیو واسطے
تسکین حرارت کے اور منعدی کے اوپر قبلی ہاتھ
اور پانون کے واسطے تسکین حرارت کے اور واسطے
تپش کے بشرط تکرار عمل کے مفید ہے اور بدستور طلا اسکا
واسطے امراض مذکورہ کے اور ڈالنا پانی اسکا ساتھ
روغن گل کے اوپر سر کے واسطے صداع گرم ضرباتی کے
نافع ہے حقنہ اسکے پانی سے واسطے درد خصیہ کے اور
سیلان فضول کے امعا اور رحم سے مفید ہے ضماد اسکی جڑ کا
واسطے نامیل کے قوی زیادہ ہے اسکی نبات سے اور بیان
اسکی مقوی باہ محرورون اور مضعف باہ مبردون اور
ضعیف الحرارت کو اور بالخاصیت مسقط شہوت عام ہے
کثرت اسکی مدرت نازکی آنکھ کی ہے مصلح اسکا عصفی اور
کرنس اور نعناع کے مقدار شربت اسکے پانی کا
بیس مثقال تک بجھانا اسکی نبات کا مانع احتلام ہے بیج اسکے
سب اقوال مین اندکے پانی کے مین دارس کی خصوصًا
زیادہ اور ساتھ قوت مسکنہ معاد کے اور بیج کسکین عطش
کے قوی زیادہ ہے اسکے پتون سے فروزا اسکا واسطے
طلا کے اور ثور منہ لڑکون کے اور غیر اطفال کے نافع ہے
اور کہتے ہین کہ مضمضہ طوال اور معدے سرد کو صاحب
شفاء الاستقام نے واسطے طوال کے لکھا ہے کہ مفید ہے
اور جو بالخصوص اسکو کوٹ اور چھان کر ساتھ شکر
یا جلاب کے واسطے حمیات گرم اور کھانسی گرم
اور سوزش جگر اور لذع معدہ اور امعا کے پیون
نافع ہے اور تلیین طبع کرتا ہے مصلح اسکا
تخم سیاہ مقدار شربت اسکا پانچ درم
تک بدل اسکا بیج اکثر امور کے نیز تخم خیارین
بریان کیا ہوا یعنی بودادہ اسکا قابض اور دافع
بودادہ اسکا ملین طبع ہے حریرہ اور حلواس کا
قرابادین مین مذکور ہے۔

**بقلہ یمانیہ** اسکو بقلۃ عربیہ اور بقلۃ انیہ اور بربور

اور ہرہوز اور اہل اندلس لیطیس اور فارسی این سفید مرد اور بیخ اہل بخارا اور جربان بورمنی اور سندی فاتھاری اور ہندی مین چولائی کہتے ہین (ماہیت اسکی) الیقی اور نخلدی نے لکھا ہے کہ گاس ہی مشابہ کاسنی کے اور اُس سے چھوٹی اُس بسرخی اور بدون مزے کے کنارے پانیون کے جمتی ہے حکیم میرمومن نے تحفہ مین لکھا ہے کہ نگاہین اور طبرستان مین اشکنی کہتے ہین اور ابن نفیس نے کہا ہی کہ بیج اسکا مشابہ ہی بیج بستان افروز کے اور قسم مادہ اسکی سُرخ مزہ ہے اور مترجم صیدنہ ابوریحانے لکھا ہے کہ پتے اسکے مشابہ زرد آلو کے اور مین بہت درمیان اسکے اور بستان افروز کے یہ ہے کہ نبات بستان افروز کی سُرخ ہوتی ہے اور نبات منج کی سبز اور دونون کے بیچ آپسمین مناسبت اور شباہت رکھتے ہین اور نوع سُرخ کو کہ پتے اور شاخ دونون سُرخ اور لانبز زائد ہین اسکو پنج بھی کہتے ہین اور نوع دوسری کو مادہ اور یہ قول اصح ہے اور جڑ اسکی ایسی ہی اور سفید بنگالے مین بہت بلند نہین ہوتی بلکہ اکثر زمین پر پھیلی ہوتی ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر ہے (افعال اور خواص اسکے) ملین طبع اور مرطب بدن اور مولد خلط صالح اور مسکن تشنگی اور کھانسی گرم ہے جو ساتھ تھوڑی انار اور روغن بادام کے پکاوین ملا اسکے عصارے سے ساتھ روغن گل کے واسطے صداع شمسی اخراقی کے اور ضماد اسکا واسطے جرب اور مکے کے اور ادرام گرم اور اخراج اور فتح اور ورم آنکھ اور نمایان اور قاروح باطنی اور خشونت اور غلیان خون کے نافع ہے اور دیر ہضم اور مضر ہے بروذون کو اور قاطع اسہال ہی مصلح اسکا جوارش گرم اور واسطے محرورون کے نافع ہے اور مسکن کھانسی

اور پیاس کو کہ گرمی اور صفرا سے عارض ہو خشخاش جوش کیا ہوا اسکا پکایا ہوا ساتھ روغن بادام شیرین اور پالی مار شیرین اور دو حصہ تازہ کے خشک کے اور طلا اسکے پانی کا واسطے درد سر کے کہ اخراج شمس سے عارض ہو نافع ہے بیج اسکے سرد اور خشک اور مدرع اور واسطے امراض گرم کے شربا اور ضماد مفید ہین اور صاحب دستور الاطبا نے لکھا ہے کہ جُز اسکی جو پانی کے ساتھ پئین اور اوپر عرق مدنی کے کہ فارسی مین شستہ اور ہندی مین ارد کہتے ہین من نافع ہے مضر ہے گردہ کو مصلح اسکا شکر مقدار سہ ماشہ اسکا تین مثقال تک ہے۔

تقلۂ حامضہ فارسی مین ترہ خراسانی اور ساق ترخشک اور ہندی مین ساگ چوکا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک قسم حامض بڑی پتے بڑے ساق ہی پتے اسکے کرنب کے پتے سے چھوٹے سبز تناک جگھون مین جمتی ہے مزہ اسکا ترش (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بعضی کہتے ہین کہ پہلے درجے مین ہی (افعال اور خواص اسکے) پیٹ کو بند کرتا ہی اور مرہ صفرا کو فائدہ مند ہے بھوک لگاتا ہے اگر گرمی حرارت سے ہو اور محرور المزاج کو نافع ہے اور بسبب برد کو مضر ہے اور عصب کو بھی بدستور مصلح اسکا شہد

تقلۃ البراری اسکو تقلۃ الرمل بھی کہتے ہین اسواسطے کہ نبت اسکا اکثر میدان ریت والے ہین۔

(ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کاسنی بڑی سے چھوٹی جڑ اسکی زمین پر پھیلی ہوئی پھول اسکا زرد بکان فاہری کے کہ جڑ اسکی زمین مین گھسی ہوتی ہے مزہ اسکا ساتھ تھوڑی تلخی اور شوریت کے آخر جاڑون مین جمتی ہے آخر نیسان کہتے ہین بیج اسکا مشابہ بنولے کے ہوتا ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور رطوبت مین معتدل اور کہتے ہین کہ گرم اور خشک ہی

مصلح مزاجون کی ہے اور جلاب خشم اور واسطے خفقان دل اور ورم حمی ہونے بوے خمہ کے اور استسقا کم اشہ اور تقویت اعضو کے یعنی گوشت جگر اور تقویت کے اور تقویت قوت باصرہ اور معدی اور کبد اور حشا کو نافع ہے اور صفرا کو دفع کرتا ہے بخور اسکے عرق کا واسطے حمی ربع اور حمی بلغمی کے نافع ہے اور اسکی غایت ہی کہ جو بیچے بچھو لینے کے رکھین اچھو خراب دیکھین۔

تقلۃ الرمّاہ۔ بفتحہ رای مہملہ اور فتح میم و لف اور ہا کے (ماہیت اسکی) انبات ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے بادرنگ کے اور اُس سے چھوٹے زیادہ اور مائل بخاکستری سبز اسکی پتلی اور بہت شعبہ ظاہر اسکا سیاہ باطن اسکا سفید (منبت) اسکا بلاد مغرب اور اندلس اور جزائر اور خوزستان مین ہر سال بہار مین جمتی ہے وسط گرمیون تک رہتی ہے (افعال اور خواص اسکے) پوست اسکی جڑ کا جو کوٹ کر بچھڑین اور عصارہ اسکا لیکر پکاوین یہانتک کہ غلیظ اور سیاہ مانند زفت کے ہو جاوی اور اوپر گانسی تیر یا اور حربہ کے ملکر جس جانور پر مارین جب اس کے خون سے ملے اسی وقت مار ڈالتا ہے اہل اندلس چربی مقشہ اسکی بجاے کندس کے استعمال کرتے ہین نہایت گرمی اور خشکی مین ہے اور تین درم اس سے قاتل ہے بسبب قے کے۔

تقلۃ الاوجاع۔ یونانی مین اسکو اقاقیا اور اہل مغرب توجوہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) نبات مغربی (منبت) اسکا سیدان افریقہ کی ہین مزہ مین مشابہ انیسون کے ساتھ تھوڑی تلخی کے (طبیعت اسکی) اول دوسرے درجے مین گرم اور خشک واسطے درد پیٹ کے ہر شخص کو ہر زمانے مین مفید ہے۔ بقثم۔ بفتحہ با ی موحدہ اور قاف اور میم کے (ماہیت اسکی)

درخت ہے بڑا (منبت) اسکا کنارہ دریا ہندا
ذریرآباد دکھن اور رنگ بارکے ہی پتے اسکے مانند
پتے بادام کے پھول اسکا بہت زرد ہے پھل اسکا
گول مائل بسرخی اور آخر مین سرخ ہوجاتا
ہی اور پکنے سے سیاہ اور شیرین ہوتا ہی اور جو
دو تین رتی اسکو کھلاوین مدار و نہایت خوش رنگ
ہوتی ہے اور کہتے ہین کہ عین الدیک اسکی پھل کا ہی
(طبیعت اسکی) تیسرے درجے گرم اور چوتھے
درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے)
ذرور اسکا واسطے القیام قبرح کہنہ کے اور جراحت
تازہ اور قطع نزف الدم اور خشک کرنے تروح
سالمہ کے اور غسول اسکے پانی سے واسطے اچھے ہونے
زخم خسارون کے اور تقویت مفاصل کے نافع
ہے اور پانچہ رم اس سے قاتل ہے بسبب
جین کے اور بعضون کو قاتل ہے بسبب
خناق تعلق کے (علاج) اسکا مقیات اور
مرطبات اور قطعے اور معولات معتدلہ اور فصد
صورت حاجت کے ہے اور کہتے ہین کہ علاج پذیر
نہین ہے رنگریز اسکی لکڑی کو جوش کرکے بیچ
رنگ کرنے کپڑون وغیرہ کے استعمال رکھتے ہین

## فصل البا مع الکاف

بکا۔ بفتحہ باے موحدہ اور کاف مشددہ اور الف کے۔
(ماہیت اسکی) ایک درخت ہے مشہور بیچ
کہ مقلہ کے مشابہ بشام کے پتے اسکے اس سے
چھوٹے زیادہ پھل اسکے گول زیادہ اور بڑے زیادہ
اس کا دومعہ سفید کہ اُس سے پکتا ہے بہت رہتی
ہے مانند دومعہ بشام کے سرخ نہین ہوتا ہے
(طبیعت اسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص
اسکے) نمود اسکی پھل کو واسطے رفع دامیل بہ اور ادرام
بلغمی اور ادرام مرکب اور سائر تحجرون کی نافع ہی
اور سکوک اسکی کھڑی کی واسطے تقویت لثہ اور
اور منع کرنے آفتون کے دانتون سے اور معدہ اسکا
واسطے درد دندان کے بیچ اسکا مقوی معدہ اور واسطے
کھانسی اور ادرام بلغمی اور سودا وی کے نافع ہے۔
بکچی۔ بفتحہ باے موحدہ اور سکون کاف اور کسرہ
جیم فارسی اور سکون یا کے لغت ہندی ہی اور یا کی
بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک بیج ہی گول
تھوڑا لانبا اور چوڑا ظاہر اسکا کالا باطن سفید دو بیج
ایک غلاف گول کے تین چار عدد قریب آپسمین
ملے ہوے ایک خوشے مین مانند عنب الثعلب کے
پتے اسکے مانند پتے لبلبہ حنہ اسامیہ کے پھول
اُسکا گلابی رنگ (طبیعت اسکی) گرم اور
خشک اول درجہ مین خشک بھی کہا ہے (افعال
اور خواص اسکے) ملین اور نفاخ اور مشتمی اور واسطے
برص اور بہق اور حرب کے اور فساد خون اور
جذام کے شربا اور ضمادا اکیلے یا ساتھ ادویہ
مناسبہ کے واسطے فساد عنفر اور جمیات بلغمی اور
دیدان اور حب القرع اور جروح مجاری بول کے
نافع ہے بیج اسکے افعال مذکورہ مین قوی یا دہ
ہین اہل ہند بیج اسکے جملہ رسائن سے جانتے ہین
بکمن) بفتحہ باے موحدہ اور فتح کاف مشددہ
اور سکون نون کے عوام بکم ساتھ میم کے بھی کہتے
ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی ہندی
زمین پر پھیلی ہوئی پتے اسکے چھوٹے تھوڑی لانبے
اور چوڑے اور ساتھ تھوڑے دندانے کے کہ
ہر اسکا نہ تھوڑا گول جڑ بوٹیون کی پتلی (ماہیت
اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص
اسکے) پینا پانی اسکے پتون کا واسطے رفع حمیات
بلغمی اور عفنہ اور کھانسی سرد اور عسر البول اور تشویش
پیشاب کے اور واسطے حصاۃ شانے کے نافع ہے
ضماد اسکا منضج و مایسل ہے اور کہتے ہین کہ جو
جسعت کو گھلا کر دست کھلنے کے بکن کو پکیہ تھوڑا
ڈالین اس جسعت کو سفید بنا دیتی ہے
نہایت خوب ہے۔
بکمون۔ بفتحہ باے موحدہ اور سکون کاف اور
ضمہ میم اور سکون واو اور نون کے لغت فارسی
ہی عربی مین عرفج کہتے ہین (ماہیت اسکی)
جملہ متوحات سے ہے گھاس اسکی کناری پانیون کی
جہتی ہے مشابہ درخت سماق کے شاخین اُسکی
زیادہ پانچ عدد سے نہین ہوتی ہین اور مائل بسرخی
اور شیردار اسی سبب سے اسکو دودمۃ الاغصان کہتے
ہین پتے اسکے سب کے مشابہ پتے کاج کے اور
لپٹے ہوئے پھول اسکا سفید بیج اسکے مشابہ شاہدانہ
کے اور اسکو جب لفند جانتے ہین (طبیعت
اسکی) گرم اور خشک (افعال اور
خواص اسکے) منفع سدد احشا اور واسطے
طحال کے نہایت نافع ہے اور کہا ہے کہ اگر عورت
ایک برس مین ایک عدد بیج اسکا تناول
کرے اس سال مین حاملہ نہو۔
بکھر نیڈہ۔ بفتحہ باے موحدہ اور سکون کاف
فارسی اور فتحہ خاے معجمہ اور کسرہ راے مہملہ اور
سکون یاے تحتانیہ اور نون اور دال چار نقطہ
ہندی اور ہا کے لغت ہندی ہے (ماہیت
اسکی) ظاہر ایک نوع ضروع سے ہے کہ نباتا
مین ہوتا ہے فرق درمیان اسکے اور خروع کے
لون ہے کہ شاخین اسکو درخت کی نیچے سے جنتی ہین
اور تہ اسکے مانند پتے بید انجیر کے اور پھل اسکا بدن
خوشہ کے اور تھوڑا لانبا پوست اس کا سبز اور
صاف اور مغز اسکے بیج کا سفید اور مخدر مانند
ناتو اسکے (افعال اور خواص اس کے تنوع
اسکی پتون کی بطنی کا طلا نیوالا اور التیام

کرنے والا تازے زخمون کا اور قاطع نزف الدم ہے بسرعت اور مجرب ہے۔

## فصل الباء الموحدۃ مع اللام

**بلاور** بفتحۂ باے موحدہ اور لام اور ضمۂ اول اور سکون راے مہملتین کے اور ذال معجمہ سے بھی آیا ہے لغت فارسی ہے عربی مین حب الفہم اور حب القلب بسبب مشابہت اسکے ساتھ دل جانور کے اور دی مین انفردیا اور ہندی مین بھلاوان کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک پھل ہی ہندی درخت اسکا مشابہ درخت فالسہ کے شاخین اسکی جڑسے مائل بزمین اور زمین پر گری ہوئین اور جس جگہ شاخ اسکی زمین پہونچتی ہے ریشہ نکالتی ہے **مابت** اسکا جنگل اور وہ دو نوع ہوتا ہی ایک یہ کہ پھل اسکا مشابہ نارنج اور بہی کے خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہے اندر اسکے کچھ کھٹورا میٹھا ساتھ چاشنی کے کہ کمر ہے اور کسیلا پن بہت ہی بعضے آدمی جانتے ہین کہ اوپر اسکے سر کے مانند اکلیل کے دانۂ صنوبری شکل مانند دل جنون کے اور اوپر اسکے سر پھول اس کا ہوتا ہے اور پکنے سے سیاہ ہوتا ہے اور پھول گر جاتا ہی اندر اسکے پھل کے بیج ہوتے ہین گوشت اسکا کھٹا میٹھا چاشنی دار کسیلے پن کے بہت ہی بعضے لڑکے اور آدمی اسکو کھاتے ہین اور اکلیل اسکا کہ بلاور ہے مغز شیرین رکھتا ہے مانند مغز بادام کے اور اوپر اسکے مغز کے اور نیچے پوست کے رطوبت غلیظ لزج نام اسکا شہد ہے اور روغن بلاور بھی نام اور طریق لینے عسل کا یہ ہے کہ سر اسکا کہ مانند قمع کے ہے کاٹ کر دست پناہ کو گرم کرکے اس سے پکڑ کے نچوڑین زور سے جسقدر عسل اس سے نکلے سیپی یا شیشے یا چینی کے باسن مین جمع کرین اور اسی طرح دانہ دوسرا لیکر عسل اس سے نکالین تو موافق مطلب کے نکلے یا اسطرح سے کہ اوپر پالو ہے کے توے پر رکھین اور دستہ پاون لوہے کا گرم کرکے اس سے نچوڑین تو عسل اسکا نکلے اور بدستور مذکور جمع کرین یا یہ کہ ساتھ تل کے خوب کوٹین اور تھوڑا نمک کا پانی اسپر چھڑک کر ایک کپڑے مین رکھکر سیکنے مین کھینچے تو جسقدر تیل اس مین ہے آسانی سے نکل آوے اور چاہئے کہ سب صوتون مین ہاتھ اور منھ اور ناک محفوظ رکھین ورنہ ورم ہوجاویگا اسواسطے بعض مزاجون مین بسبب عدم موافقت اسکے بخار اور بو کے بدن مین ورم ہوجاتا ہے پس اگر اولاً امتحان اسکا کرکے تھوڑا نکالنے کے ہون تو بہتر ہے اور جو چاہین کہ اسکے مغز کو کھاوین چاہیے کہ بھلاوین آگ مین ڈالین کہ پوست اور عسل اسکا جلا ہوا ہے دور کرکے اسکے مغز کو تناول کرین اور طریق استعمال کرنے عسل کا یون ہے کہ ساتھ تیل مغز اخروٹ یا تیل تازہ بادام کے یا تازہ گھی کے چکنا کرکے پلاوین یا ساتھ مغز اخروٹ تا تل مقشر یا نارجیل سائندہ کے گھول کر تناول کرین یا معجون مین داخل کرین اور اکلیل بدون تیل کے یا کوئی چیز چکنی کے استعمال کرنا اس کا جائز نہین ہے دوسرا کہ یہ کہ نمگالہ اور ہندی مین بادام فرنگی مشہور ہے درخت اور پھل اسکا بھی مشابہ اسکے ہے مگر یہ کہ اکلیل بشکل گردی کے اور اسکے برابر ہوتا ہے اور عسل اسکا کھٹا ہی مغز اسکا شیرین زیادہ اور ماکول ہی اور عسل اس کا غیر مستعمل ہے اور دستور کھانے اسکے مغز کا بھی بدستور نوع اول کے ہے اور پہلے نوع مین بعضے دانے کم عسل اور خشک ہوتے ہین اور اسکو بلاذر بہر کہتے ہین **طبیعت** اس کی عسل کو چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور پوست اسکا تیسرے درجے مین خشک

**افعال اور خواص** اسکے مسخن اور محلل اور ملطف اور مفرح جلد ہے اور واسطے قروح اور امراض باردہ دماغی اور رطوبی کے نافع فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خدر اور نسیان اور اختلاج اور قطع تالیل اور رفع رطوبت اور ریاح سلسل البول اور شم اور تمام آثار جلدیہ اور تقویت حفظ اور ذہن اور اعصاب اور ذات الریہ اور باہ کے نافع ہے مضر ہے محرورون کو اور محرق خون ہی اور مورث خشکی دماغ اور جنون اور سرسام اور مانیخولیا اور خوشش منھ اور مہیج بدن کا ہے

**مصلح تیل** اخروٹ کا اور مغز تازہ اسکا اور مغز نارجیل تازہ اور تل مقشر اور اشتاق روغن بنفشہ کا ہی اور کھلانا مار الشعیر اور اشیاء باردہ ہین اور مصلح بیج کو کہ اسکے سبب سے ہوتا ہے تیل مچھلی چھوٹی کا ہے کہ ہندی مین نام اس مچھلی کا ٹکرا ہے تل کے تیل مین بھونکر اوپر بدن کے ملین

**مقدار شربت** ربع درم سے آدھے درم تک اور دو درم اسکے قاتل ہے **بدل** پانچ وزن اسکے فندق اور ربع روغن بلسان اور سندس اسکا نطفہ ہی اکتحال اسکا چوپاؤن مین مورث بیاض کا ہے **رافع** اسکا خریق ہے ضماد اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ غیر مضرہ کے واسطے سب امراض باردہ کے نافع ہی مغز اسکا لذیذ اور بدون مضرت کے اور بہی اور صبح باہ اور پوست اسکا بھی مہیج باہ اور واسطے سیاہی بالون کے نہایت موثر ہے خصوصاً کہ ساتھ روغن بنفشہ کے مدبر کیا ہوا اور دستور لینے عسل کا اور کھانے بلاور اور ان مرکبات کا کہ اصل اور عمود انمین عسل اسکا ہی مانند الفریا اور جوارش بلاور اور معجون اور روغن زرد اور عرق اور لباب طولو نیہ

اور فرید العمر اور معجون فرا دین مین
اور جان تو کہ جس شخص نے بھلا نوہ کھایا ہو اور
امراض جادہ اور سوزش باطن اور اجراحات اور
التہاب اور خشکش زبان اور حلق اور وسواس
عارض ہوتے ہین علاج اسکا یہ ہے کہ اسکو مسکہ
تازہ گھی گاے یا بکری کا یا روغن تل تازہ کھلاین
اور اسکے بدن پر کررطین اور فاذزہر اور جدوار
مجوب ساتھ تازہ دہی گاے کے پیکر کھلاوین
یہانتک کہ تیزی اور لذع اس کی تھوڑی
اسکین پاوی بعد اسکے ماء الشعیر اور دہی
کھٹا گاے کا اور شوربا چکنا اور چانول چکنے کھٹا
ساتھ تیل تل تازے کے کھلاوین اور اسکی ناک
مین روغن بنفشہ اور بادام کا ڈالین اور اوپر اسکے
سرکے چیزین ٹھنڈی بھی ملین مانند روغن گل
کے ساتھ دودو عورتون کے اور غسل کرین سر
پر اس پانی کا کہ بنفشہ خشک اور پوست خشخاش
اور جو بنفشہ اور تخم کا ہوا اور جڑ نفاح کی
ہر ایک سے ایک مشت جوش کرین یہانتک کہ
پانی سرخ ہو جاوے اور صاف کرکے گرے اسکے سر پر
کرین اور اب ابنوس کا ساتھ جل بارد پانی انار
کے اور شیاء باردہ رطبہ اور پانی گوشت تون کے
کھلاوین اور مصلح قروح کا کہ پلا در سے پیدا ہوے
ہون موم روغن بنا ہوا سفید موم اور روغن گل
سے ہی قیروح ظاہری یا باطنی ہون۔

**بیل** بفتحہ باے موحدہ اور سکون لام کہ کہتے
ہین کہ لغت ہندی مین نام خیار ہندی کا ہی کہ جسکا
کبیر ہے بڑا زیادہ ہے ہندی مین اسکو کچری کہتے
ہین اور لغت بنگالے مین کڑی نام ہی **ماہیت**
**اسکی** جو کچھ حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہے
کہ بیج اسکا گرد اغذ اس کا چکنا پوست
اوس کے پھل کا خامی مین سبز اور بعد

پختگی کے زرد اور ایک رنگ اور گوشت اسکا خامی
مین ابرد اور بعد پکنے کے تھوڑا کھٹا ہوتا ہی اور بو
اسکی بہت خوش ہوتی ہے واسطے خوشبوئی کی اسکو
اپنے پاس رکھتی ہین اور جاے دستنبویہ کے ہی
نبات اسکی مشابہ نبات خیار کے شاخین اسکی
پتلی زیادہ پتے اسکے چھوٹے اور نازک نرم دبدبہ
روئیدگی کے **طبیعت اسکی** بیخ اسکی آخر
دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ
قوت قابضہ کے گوشت اسکا اس سے کمتر **افعال**
**اور خواص اسکے** مقوی احشا محلل صلابات
عصبیہ اور واسطے فالج اور بواسیر وغیرہ کے
نافع اور قابض طبع اور مہی ہے بخور اسکا واسطے
بواسیر کے بہت مفید ہے **مقدار شربت**
اسکا ایک مثقال تک اور مصدوع محرورون کو
ہے مصلح اسکا دھنیا کہتے ہین کہ گوشت اسکا
بہت محلل اور ہاضم ہے اس حد تک کہ جو تھوڑا
اس سے گوشت کے ساتھ طبخ کرین جلد ہضم
اور خوشبو اور ہضم ہوتا ہے یہ معمول ہوتی طباخون
شاہجہان آباد کا ہے اور واسطے ہضم ہونے طعام
کے اور تحلیل ریاح کے اور قولنج ریحی کے بہت نافع
اور مجرب اور جو خشک کرکے سفوف کرین اور ساتھ
تھوڑی سی پانی گرم کے پیوین یا ساتھ دودہ مناسب کے
ترکیب پیوین مانند جوارش یا معجون یا سفوف
وغیرہ کے اسحاق بن عمران نے لکھا ہے کہ بیل ایک درخت
ہے کالا خلقت مین مشابہ بدر کے اور اس سے بڑا
سر اسکا تیز اندر اسکے مغز چکنا اور وہ مستعمل ہے
اور بلاد ہند سے لاتے ہین اور بعضی بیل کو پوست
اسکا جانا ہے اقوال سواے انکی بھی اسکی ماہیت
مین وارد ہین بالکل اوپر مجموعہ سے ہی اور کچری
مشہور ہے اور احتمال رکھتا ہے کہ بیل خشک کے
ٹکڑے ٹکڑے کیا ہو جیسا کہ ہند کے عطارون کا
معمول ہے کہ ٹکڑے ٹکڑے کرکے اور خشک
کرکے بیچتے ہین۔

**پلاس** بفتحہ باے فارسی اور لام اور الف اور
سین مہملہ کے لغت ہندی مے اسکو ڈھاک اور
پلسو کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک درخت ہے
ہندی شہور اور وہ دو قسم ہوتا ہے ایک بڑا
اور دوسرا چھوٹا بقدر ایک قد کے اور بدون سایہ
کے پتے دونون کے مشابہ آپس مین اور مانند پتے
جو کے سر اسکے تون کا گول جڑ اسکی پتلی اور غنچہ اسکا
پھول کا کالا اور روئیدگی دار اور بعد کھلنے زرد
نارنجی ہوتا ہے اور خوش شکل بہت پر گل **منبت**
اسکا اکثر بلاد ہند اور بنگالے مین اسکا مستعمل
ہے اور گوند اسکا بھی
قبون کی گرم اور تر اور ساتھ بہت سیلان کے
اسیواسطے بعضون نے اسکو خشک کہا ہے **افعال**
**اور خواص اسکے** مشتہی طعام اور مہی
اور واسطے تحلیل ورم اسہیل اور شہور اور ریاح
غلیظ محتبسہ بطن کے اور قولنج اور ذربے رطلف
اور دیدان اور بواسیر کے نافع ہے اور **بیج جبر اور**
کسر بدنون کے کہتے ہین کہ قائم مقام موسیائی کی
ہے پھول اسکا سرد اور خشک اور قابض شکم
اور دافع فساد بلغم اور صفرا اور خون اور مدرول
اور پھول سفید اسکا بہت قوی باہ ہے اور بنفشہ
اسکے جوشاندہ کا محلل ادرام اور نزول آب
خصیون کا اور ورم مانہ کے واسطے **قابض اقیاس**
بول و حیض کے اور تحلیل ورم شاسلہ اور رحم
کے نافع ہے پھر اسکا گرم اور تر دافع امراض گرد
اور بواسیر اور پیٹ کے کیڑون کا اور دافع فساد
سودا اور بلغم کا ہے۔

**بلاس پاپڑہ** بفتحہ باے فارسی اور لام اور
الف اور سکون سین مہملہ اور فتحہ باے فارسی

اور الف اور بائے فارسی اور ہمزہ مفتوحہ اور ہائے
(ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہے کہ
پوست اسکا زرد مغز اسکا سفید مائل بزردی اور
تلخ ہوتا ہے بدون خشک کئے اور بعد خشک
ہونے کے چوڑا اور لانبا مانند تخم چھوہارے
کے کردی شکل ہوتا ہے اور وہ چار قسم پر
ہے شیخ کبود زرد سفید سب خواص میں برابر ہیں
(طبیعت اسکی) گرم اور تر (افعال اور
خواص اسکے) اپنیا اسکا واسطے بواسیر اور
یرقان اور جب القرع کے نافع ہے قطور اسکا ساتھ
نمک اندرانی اور پوست ہلیلہ کے علی السویہ گلاب
میں بھگو کر واسطے رفع ہونے سفیدی
آنکھ کے مجرب ہے۔

**بالسندطور** بفتحہ بائے موحدہ اور لام اور الف
اور فتحہ سین تہملہ اور سکون رائے اور دال مہملہ
کے لفظ فرنگی ہے بمعنی شجرۃ البنی اور بالسود سندطو
اور بلسن دسطور بھی کہتے ہیں معنی پہلی لفظ کے
شجرۃ البنی اور دوسرے کے شجرۃ مبارک ہے
(ماہیت اسکی) ادویہ جدیدہ سے ہے کہ ایک
گروہ فرنگ نے سنہ ہجری میں ارض جدید
کو اپنے تصرف میں لیا تب اس دوا کو پہچانا
اور اور اطراف میں لے گئے اور ایک درخت
ہے مشابہ درخت لسان العصافیر کے اپنی
ہیئت مجموعی سے ساتھ دو پوست کے ایک
خارجی غلظ مشابہ پوست بلوط کے دوسرا
داخل مفصل لکڑی کے یعنے اسکے مغز کے اور
یہ سبز اور زرد مائل بسفیدی مانند صندل زرد
کے لکڑی اسکی داخل کی کہ بطور مغز کے ہے
سیاہ سنگین متین مانند آبنوس کے اور ساتھ
چکنا ہٹ کے مانند لکڑی عنوبہ کے کہ آبگینہ
جلتا ہے اور پالسندور کو کہ فرنگی کیفیطون اور بعضا

کے قسطنطنیہ میں لاتے ہیں اور اس سے قبضے چھریوں
اور خنجر اور تلوار بناتے ہیں بہتر اس میں سنگین بہت
چکنی تازی ہو کہ پرانی اور پوشیدہ نمود و استعمال اور
شدید النفع مغز سیاہ رنگ مشابہ آبنوس کے ہو
بعد اسکے پوست داخلی مشابہ صندل زرد کے
بعد اسکے پوست خارجی اسکا (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک آخر درجے دوسرے میں بعضوں
نے یابس تیسرے درجے میں کہا ہے (افعال اور
خواص اسکے) مفتح اور مرقق اور مغرق اور
مقطع اور محلل اور مجفف اور ساتھ قوت تریاقیہ کے اور
بانی صیت مقام سموم اور دافع اسکا ہے اور واسطے سرع
اور نسیان اور سب زوال اور نزول الماء کے آنکھ میں
اور واسطے رفع ضیق النفس اور اچھی ہونے بوسیدہ منہ کے
اور دور ہونے بخر کے اور تقویت معدہ اور امعا اور
تفتیح سدہ اور کبد طحال کے کہ قدیم اور ممکن ہو اور
پہلو اور پشت اور نقرس اور مفاصل اور انفاخ اور ام
بارد کے اور واسطے خنازیر اور آتشک کے کہ شجر
کہتے ہیں اور سرطانات اور انواع جرب اور حلہ
کمنہ کے اور بالجملہ اکثر امراض بلغمی اور سوداوی
رویہ مفید ہے اور ہزال مفرط اور رقے اور میں کو
دور کرتا ہے اور انعاش حرارت غریزی اور تقویت
روح اور تعدیل مزاج کی کرتا ہے اور بسبب
ضد و آثار متضادہ اور کیفیات مختلفہ کے اور
اسکو مانند چوب چینی کے طبخ کر کے مفرداً یا مرکباً
مانند چوب چینی کے استعمال کرتے ہیں طریق
طبخ اور استعمال کا خاتمہ قرابادین کبیر میں مفصلاً
مذکور ہے اور اس کتب میں مقدمہ میں بھی بالمجمل

**ہزار داستان** بضمہ دو بائے موحدہ اور سکون لام اور
(ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہے مشہور بقدر چھوٹی
گنجشک کے نقش کل اور بعض رنگ اور نزدیک اسکی سیاہ اور
سفید اور بعض اوقات زرد اور بعض اوقات اسکو گھر میں لگا کر کھتے ہیں اور
پرورش اور تعلیم کرتے ہیں (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک تیسرے درجے میں (افعال اور
خواص اسکے) نہایت محرک باہ ہے خصوصاً مغز سر
اور دماغ اسکے بہت جالی اور ساتھ قوت قابضہ
کے ہے ضماد اسکا واسطے اچھی ہونے رنگ خسارہ کی
اور دور کرنے کلف اور شعر زائد یا کون کے اور جول
اسکا واسطے سقاط جنین کے موثر ہے اور لکھا اسکے بر
واسطے الیتامیٰ خون کے اور سنا خون گرما گرم اسکا واسطے
تفتیہ قصبۃ الریہ اور ادرار کے مفید ہے اور مبرد دونکو نافع
ہے اور محرورون کو مضر ہے۔

**بابیوس** بفتح بائے موحدہ اور سکون الف اور ضمہ
بائے موحدہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے
اور شہور نزدیک عرب کے بصل الذئب اور بصل النریر اور قاء
میں زیرا اور نخہ پیاز اور ترکی میں داغ سوغانی اور ہندوستان
میں قاقم کہتے ہیں (ماہیت اسکی) مانند پیاز چھوٹے
کے ہے مگر یہ کہ تریر نہیں ہے بلکہ مانند لسن کے
ایک دانہ کے ہے پوست اسکا سیاہ اور تشنج پنے
اسکے مانند پیاز کے اور اس سے چوڑا زائد اور بہتر ہے
اور بو کے مثانہ پیاز کے جڑ اسکی پھل سے بڑی ہوتی
ہے اور تھوڑی تلخ مائل بشیرینی اور ماکولات سے ہے
ابن تلمیذ کہتا ہے کہ مانند کے ہے اور چھوٹا لانبا
رنگ اسکا ارغوانی اور رائی اس سے گلگونہ بناتے
ہیں اور اسکو مرغی کے انڈے کے ساتھ خوش کرتے
مانند روناس کے رنگ کرتا ہے اور نرگس کی
پیاز سے مشابہ ہے اسکے مانند کراس پھل اسکا
مانند بنفشہ کے ثمرہ اسکا مانند شیرمرغی کے اور کہا
ہے کہ بعض اسکا شیریں تلخ اور بعض جزیرہ ہوتا ہے
(طبیعت اسکی) پھول کے تیسرے درجہ میں گرم
اور خشک اور بعض تو آخر پہلے درجہ میں خشک
کہتے ہیں (افعال اور خواص اسکے) مہیج باہ اور جالی
اور جاذب جنین کا ظاہر جلد کے اور بسمن ہے ضماد اسکا اور

والی واسطے تقویت باہ کے مفید ہے اور مخرج گانسی اور
تپ اور کانٹے کا ہے بدن سے ضماد اسکا اکیلا یا ساتھ
شہد کے واسطے التوائے عصب اور کوفتگی ہڈی
کے اور اسی طرح ساتھ شہد کے واسطے تقویت
بدن کے کہ سست ہو گیا ہو اور واسطے کاٹنی کے
باؤلے اور ساتھ مرچ کے واسطے درد مقعد کے اور
ساتھ زردی انڈے مرغ کے واسطے کمنتہ الدم کے کہ
نیچے آنکھ کے ہو اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے
اکھاڑنے ثالیل مسماری کے اور بند کرنے پسینے کے
اور ساتھ نظرون مشوی کے واسطے تنقیہ بخار
سرکے اور قرص رطبہ سرکے اور ساتھ سکنجبین کے
واسطے تنور لینے کے اور ساتھ جوکے آٹے کے
واسطے شگاف عضل کے اور ناخن کے اور
ساتھ خاق النمر کے واسطے کلف اور بہق اور
آثار قروح اور سیاہی باقی رہی کے بدن
مین بعد اندمال جراحت کے اور ساتھ سرکہ کے
واسطے غرب کے اور طلا کے اسکے پختہ کا بیچ رکھکے
ساتھ اورہ ارمنی کے واسطے بسوسہ سر اور تازی
زخمون کے اور بدستور ضماد اسکے پیچ ہوی کا بیچ
راکھ گرم کے ساتھ سرچھوٹی مچھلیون کے کہ انکو
مصر مین صبر کہتے ہین بعد جلانے کے واسطے
قروح صفراوی ذفن یعنے زنخ کے ہندی مین
گھڈی کہتے ہین اور اس قروح کے بعضے دانے
ایک جگہ سے دوسری جگہ مین سرایت کرتے ہون
اور اکثر جو انون کے قبل نکلنے داڑھی کے عارض
ہوتے ہین اور دیر تک رہتے ہین اور ساتھ سرکہ
کے واسطے غرب کے کہ ورم بڑے کوی آنکھ
کا ہو اور ساتھ پانی کے پکا دین اور سرکہ کے کھانسی
واسطے دہن عضلہ کے اور حمول اسکا واسطے
نکالنے جنین کے اور مشیمہ کے نافع ہے **المضار**
ویرقنہم اور مولد خلط غلیظ لزج حادہ کے مضر ہے عصب کو اور ثوب

منفی ہے **مصلح** اسکا کاسنی اور تازہ دودھ ساتھ شہد کے
مصلح اور دافع اسکے نفخ کا انیسون ہے **محلل** اسکا
پرور دویج سرکہ محرک باہ مرطوبین کا ہے۔

**بلخ**۔ بفتحہ باے موحدہ اور لام اور سکون خاے
معجمہ کے فارسی مین عنورہ خرما کہتے ہین **ماہیت**
اسکی پہل درخت خرما کا ہے کہ ابھی سبز ہی سین
ہو اور شیرینی کی طرف میل نہ کیا ہو **طبیعت** اسکی
اول درجے دوسرے مین سرد اور اسکے آخر مین خشک
اور قابض ہے **افعال اور خواص** اسکے ساتھ
عطریت کے اور مقوی لثہ اور معدہ اور جگر
اور عصب مستر خی اور قاطع تے صفراوی اور سوداوی
قرمن اور ادرار بول اور سیلان رحم اور خون کو بند
کرتا ہے شربا ضمادا اسکا ملصق نازی زکمون کا اور
خوشبو کرنے والا پسینے کا اور حابس اسکا چبانا
اسکا لثہ اور بدستور کھیان اسکی جوشاندہ کی اور
مدادت اسکے کھانے کی قاطع جذام ہے **مضر**
ہی شش اور سینہ کو اور مولد غلط غلیظ اور ریاح
وسدد ہے **مصلح** اسکا شہد اور تفتیہ صفری اور سکنجبین
**خشخاش متخذ از شربت** اسکا دو درم اور جوز
اعظم سک اور ایک کا اور اکثر خوشبو بون کا ہے
اور جو پانی اسکا ساتھ پانی غورے کے جوش کرین
تو غلیظ ہو اور آنکھ مین لگا دین واسطے دمعہ اور
جرب اور سیلان کے مجرب ہے۔

**بلخت**۔ بکسر باے موحدہ اور لام اور سکون خاے
معجمہ اور فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور ہاے اور تاے
ہاے مہملہ کے بھی آیا ہے لغت مغربی ہی **ماہیت**
اسکی ایک گھاس زمین پر پھیلی ہوئی شاخین اسکی
پتلی اور سرخ آپسمین لپٹی ہوئین مانند لپٹے کیڑون کے
زمین پر تسبکل دائرۂ گول کے پھول اسکا سرخ اور
سفید **طبیعت** اسکی اگرم پہلے درجے مین اور
مائل خشکی **افعال اور خواص** اُس کے

مخلل اور ملطف اور قطع ہے نخرہ اسکے عصارہ اور
جوشاندہ کا واسطے نکالنے جونک کے کہ حلق مین
رہگئی ہو اور ضماد اسکے پتے کا محلل قوی ہے اور
اسیطرح نطول پتے جوخشک کیے گئے کا واسطے تحلیل
اورام کے نافع ہے اور کھانا اسکا طب مین معمول نہین
**بلخیہ** بفتحہ باے موحدہ اور سکون لام اور کسرۂ
خاے معجمہ اور فتح یاے مشددہ ادویہ کے اسکو
خلاف بلخی کہتے ہین بسبب اسکے کہ بیچ بلخ کے کہ
مملکت توران سے ہے بہت ملتا ہے اور بہرا بیچ بھی کہتے
ہین اور فارسی مین بید مشک کہتے ہین اور حرف
الخا مین بیچ بحث خلاف کے مذکور ہوگا انشاء
اللہ تعالے اور بعضے اسکو گرم پہلے درجے مین
اور مائل بہ یبوست جانتے ہین منسوب بشتر ہی
**بلسان**۔ بفتحہ باے موحدہ اور لام اور سین
مہملہ اور الف اور نون کے **ماہیت** اسکی
لکھا ہے لوگون نے کہ ایک درخت بڑا ہے تقدار
درخت نظم تک پہونچتا ہے پرورش کرتے ہے اور
مانند آدمی کے اذیت پاتا ہے سردی اور گرمی اور
پیاس اور بیماری کے پس وہ لائق ہے کہ اس کی
تدبیر کرین باعتبار ہر زمان اور فصل کے تو کما حقہ
لائق اپنے کو پاتے اسکے مشابہ پتے سرو کے اور
بہت سفید زیادہ اس سے اور **زمنت** اسکا
اول عیش الشمس ہا ہے کہ ایک گانون ہی دیہات
مصر سے اور انطاکی نے کہا ہے کہ کتب نصاریٰ مین
لکھا ہے کہ حضرت مریم نے ساتھ حضرت مسیح علیہما السلام
کے کہ جب بھاگین مصر مین آئین اور وہان اقامت
کے نزدیک اسکے کنوان تھا اپنے کپڑون کو دھوکر
پانی اسکا پھینکا اس سے درخت بلسان جا اسیواسطے
نصارای بہت تعظیم کرتے ہین اسکے روغن کو سونے
سے دونے پر خرید کرتے ہین اور جمع کرتے ہین بیشتر
اس مین لکڑی اسکی ہے کہ اسکو عود بلسان کہتے

ہین تازی خوشبو سوگھین سبز رنگ ہو کہ پوست اسکا زرد ہو اور بہتر روغن وہ ہے کہ بیچ سرطان کے نزدیک طلوع شعری یا نیہ کے لیا ہو اور امتحان اسکی خوبی کا یہ ہے کہ جو پانی مین ڈالین نیچے جاتا رہے اور جو دوائی یا انکو اُس سے آلودہ کرین دھوین تو تمام دھو جاوے لذوجت ادریس کچھ آسین نہ ہو اور جو انگلی مین لگا کر لکڑی مین یا کپڑے مین ملین اور جلاوین لکڑی اور کپڑے کو آگ سے کچھ ضرر نہ پہنچے اور اس امر مین مشابہ لفظ کے ہے اور ایک مدت گذرتی ہے کہ مبسان مصر سے آنا اسکا موقوف کیا اور عشاب اور عطار اجزاے درخت بشام کے عود اور حب اور دودھ سے بجاے اسکو بیچتے ہین اور آدمی استعمال کرتے ہین اور یہ افعال مین بہت ضعیف اور بدل اسکا نہین ہو سکتا ہے (طبیعت اسکی) حب اور روغن اور عود کی اور بدستور ہین خواص ہر ایک کے بجاے اپنے انشاء اللہ تعالے مذکور ہونگے لیکن پتے اسکے پس پتیا اُنکے جوشاندہ کا واسطے تحلیل نفخ اور ریاح غلیظ کے اور نکالنے جونک کے کہ حلق مین رہگئی ہون اور قطور انکی جونک کا کانین واسطے تسکین اسکے درد کے اور کمادکرنا اُنسے واسطے تسکین صداع رطوبی کے اور اسیطرح ضماد انکا واسطے رفع صداع حرر رطوبی کے اور کانی بھگو کے اور ضماد انکے جڑ کی پوست کا ساتھ سرکہ کے واسطے اکھاڑنے ثالیل کے اور ضماد انکی جڑ اور ریشون پوست کا ساتھ سرکہ کے واسطے رفع ثالیل کے اور مربا اسکے تازہ پوست کا واسطے مسویت معدہ کے اور رفع کرنے اسکے رطوبات سے مفید ہے اور جو شاخ انکے پتون کی مین پانی مین پکاوین اور اُس پانی کو ساتھ تیل تازہ عمل کے جوش کرین تو لہ روغن رہجاوے اس روغن کو قائم مقام روغن بلسان کے جانتا چاہیے اور کہتے ہین کہ بسبب گرمی اسکے فرح کے بہت بشتر ہی بلسکی۔ بفتحہ باے موحدہ اور فتح لام اور سکون سین مہملہ اور کسرہ کاف اور یاے تحتانیہ کے لغت عرب ہے اور نزدیک اہل مغرب کے مشہور بمصفی الرعاۃ ہے اور صید لانیہ اسکو قوت البریہ کہتے ہین ماہیت (اس کی) ایک نبات ہے بہت شاخون والی اور خشن اور مربع شاخ اور شاخین اسکی لانبی اور پتے اُسکے متفرق مشابہ پتے رو تاس کے اور مائل بگولاہٹ اور پھول اسکا سفید اور بیچ اسکے سخت اور مدور اور درمیان اسکے مائل بسرخی اور جو چوپایان لینے چرانے والی مواشی کے اسکے دودھ کو بالون سے صاف کرتے ہین اس سے مصفی الرعاۃ نام رکھتے ہین (طبیعت اسکی) مرکب القوی ہے گرمی اور خشکی او سپر غالب ہے اور خشکی اسکی زیادہ گرمی سے ہے (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور جالی ہے اور پینا آدمے اوقیا اسکے عصارہ سے ساتھ شہد بیض ممزوج یا ساتھ پانی کے مجرب انتفع ہے واسطے رطیلا اور رافی کے اور پانچدرم اسکے خشیش سے بھی بدستور اور قطور اسکے عصارہ کا یا اُس کے جوشاندہ کا ساتھ روغن گل کے یا روغن بنفشہ کے واسطے تسکین درد کان کے اور ضماد اسکا ساتھ چربی سور کے واسطے ابتداے خنازیر کے مفید ہے اور بسبب گرمی اپنے کے منسوب بمشتری ہے۔

بلغار۔ بفتحہ با اور سکون لام اور فتحہ غین معجمہ اور الف اور راے مہملہ کے اور ترکون ہندی مین بروراکہتے ہین ماہیت اسکی چھوٹا سرخ رنگ موٹا دانہ دار خوشبو کہ مشترخان ہی لاتے ہین اور سبب اسکی بو کا بون کرتے ہین کہ اسکو پوست اُس درخت سے کاٹتے ہین کہ اس درخت مین بوے خوش ہے اور سواے اُس شہر کے اور کہین وہ درخت نہین ہوتا ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مانند افعال اور خواص جلد کے ہین حرف الجیم مین مذکور ہوگا کھانا اُس باسن مین کہ اُس سے بنایا ہو مقوی دل اور رافع خفقان اور مضعف باہ ہے اور ذرورا اسکے فراشے ہوئے کا حابس دم ہے خصوصًا سوختہ اس کا کہ بیچ تازے زخمون کے بھرین۔

بلور۔ بکسر باے موحدہ اور فتح لام مشدد اور فتح واو اور راے مہملہ کے فارسی مین بلور بضم اول وثانی کے اور تخفیف واو کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے سفید شفاف سخت زیادہ زمرد سے اور سخت ریادہ شیشے سے اور بعض مکانون مین مانند کشمیر کے سخت زیادہ اور شفاف زیادہ اور بیچ بعضون شہرون کے مانند عظیم آباد کے نرم زیادہ اور شفافیت اسکی کمتر ہوتی ہے (افعال اور خواص اسکے) اکتحال اسکے خوب پیسے ہوے کا واسطے رفع ہونے سفیدی اور سیل اور جرب کے اور تعلیق اسکا واسطے رعشہ لڑکون کے اور تنیذ جو کنی کو مفید ہے

بلوط۔ بفتح باے اور ضمہ لام مشدد اور سکون واو اور طاے مہملہ کے لغت طبرستانین وما زندی اور فارسی ہین بلوط اور لغت انطاکیہ مین دوام اور لغت عضیح اور لغت مصر مین ثمرۃ البلوط کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہے بڑا (منبت) اسکا کوہستان اور تپھر والی زمین پھل اسکا مشہور ہے اور ایک قول پر وہ دو قسم ہوتا ہے ایک قسم لانبا اور ایک قسم گول اور اسکو بہش اور شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے ہین اور یہ قسم لانبی ہی لذیذ زیادہ اور شہر مین کھایا جاتا ہے

اور درخت اسکا مشابہ فندق کے ہے اور مولف لاریسہ نے تین قسم ذکر کیا ہے اور کہا ہے لوگون نے کہ قول اوب الصواب ہے ایک قسم گول کہ شاہ بلوط کہتے ہین اور دوسرا قسم لانبا اور اس دو قسم سے ایک ساتھ شیرینی کے اور ماکول اور دوسرا ساتھ کڑوائی کے اور غیر ماکول ہے جیسے کہ بیخ ویلم اور طبرستان کے دونون ہوتے ہین اور امین الدولہ نے محمد بن احمد سے اور جملہ منوس نقل کیا ہے کہ بعض شہرون مین درخت بلوط کا ایک برس بلوط پھل لاتا ہے اور ایک سال مازو اور متوسط حمید نہ ابو ریحان کا کہتا ہے کہ ممکن ہے ایک درخت ایک برس مین ایک قسم میوہ کا پھل لاوے اور دوسرے برس نوع دوسرا جیسا کہ درخت پستہ کا ایک برس پستہ پھل لاتا ہے اور دوسرے برس بزغوغ اور یہ نیت عنبر مین مذکور ہو چکا اور فتق مین انشاء اللہ تعالی آویگا اور نیچے پوست بلوط کے متصل مغز ہے ایک پوست نازک جوزی رنگ ہوتا ہے کہ اسکو جفت بلوط کہتے ہین پھل اسکا تازہ آگ مین ڈالکر اور بھریان کرکے گرما گرم ساتھ نمک کے یا بدون نمک کے کھاتے ہین نازک اور لذیذ ہوتا ہے اور مغز اسکے خشک کا آٹا بناکر دھقانی اور روشنائی روٹی پکاکر کھاتے ہین اور تحقیق وہ ہے کہ ایک برس کوئی چیز مانند مازو کے اور کم مغز لیکن وہ غیر مازو کے ہی چند کچھ عضص مین انشاء اللہ تعالی آویگا طبیعت شبرین ماکول کی سرد پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور کڑوا تیسرے درجے مین خشک اور قائم مقام عفص کے اور قابض ہے **افعال اور خواص** اسکے بقفط اور دیر ہضم اور کثیر الغذا ہے جو ہضم ہوتا ہے اور مسدد اور حابس اسہال تر مین اور نزف الدم اور نفث الدم کا ہے اور واسطے خفقان اور مشی کے کہ نم معدہ سے حاصل ہوئی ہو اور واسطے قرحہ امعاء اور سلسل البول اور تقطیر البول کے نافع ہے اور مجری اسکا مدبول اور حابس اسہال ہے اور ضماد اسکا ساتھ چربی سور کے نمک سودہ ہوا سے اور سر چڈہے کے اورام بلغمی اور سوداوی کے نافع ہے اور ضماد اسکے سوختہ کا اور بدستور دور اسکے سوختہ کا واسطے رفع ہونے فلاع اور قروع سیاہ کے اور حمول اسکا واسطے قطع سیلان رحم کے اور مانند اسکے نافع ہے اور جو بلوط کو ساتھ آدھے وزن اسکے کندر کو ساتھ روغن زیتون کے گولکر ہمیشہ کھاوین واسطے قطع سلسل البول اور بول فی الفراش کے اور ادرار ندی اور منی اور تخفیف نافارسی کے مجرب جانا ہے دوا اسکی تقبل مصنوع اور مولد سودا اور سدد مصلح اسکے سانجبین اور کندہین مقدار **شربت** اسکا ایک مثقال سے پندرہ مثقال تک بدل اسکا خرنوب ہلدی ہے اور سب اجزا اسکے درخت کے سرد اور خشک ہین ریشے تیلے اسکے زیادہ ہین خشکی مین اور بیخ قطع سیلان رحم کے نافع ہین چوتھائی واسطے التیام زخمون تازے کے اور ڈھکا اسکی لکڑی کی جالی دانتون کی اور اکلہ کو مفید ہے اور وہ پانی کہ وقت جلانے لکڑی بلوط کے نکلتا ہے واسطے خضاب ابرو کے بہتر خطاطہ سے ہے جفت اسکا مجفف قوی اور رادع اور واسطے زخمون کے اور حبس سیلان خون اور رطوبات کے شربا اور ضمادا فائدہ ہے اور واسطے فتق کے ضماد بھی اسکا نفع کرتا ہے **بدل** اسکا گھنا ہے اور کہتے ہین کہ پوست انار اور مورد برابر بدل اسکے ہین **مقدار شربت** اسکے جرم کا ایک مثقال اور بیخ جو شاندے کے تین مثقال تک اور جو پوست اسکا کھلا کر پکاوین ایک رات بالون پر لگا دیا ضماد کرین نہایت سیاہ کرتا ہے لیکن پہلے اس سے بلین قیمو لیا سے اجوا ہو شاہ بلوط ساتھ تھوڑی گرمی اور قبض کے ہوتا ہے ہین اسکا کہتہ بلوط سے اور

غذا بیت اسکی غالب ہے اور زود ہضم جالینوس کے اور مسمن بدن اور مولد چربی گردہ کا ہے اور بریان کیا ہوا اسکا ساتھ شہد نون کے مسہل اور مہیج باہ اور متوی بدن اور دفع سموم کے نہایت موثر ہے اور سب خواص مین زیادہ بلوط سے اور لفاح ہے اور اقسام بلوط کے مضر حلق اور سانہ ہین مصلح اسکے نبر رجند قوتی اور شکر اور سکنجبین ہین اور درخت بلوط بیخ سمیت کے مانند پوست شاہلوط کے ہے **بلوط الارض** (ماہیت اسکی) ایک نام ہے مشترک درمیان کمادریوس کے اور جڑ اس نبات کی کہ پتے اسکے مانند پتے کاسنی کے چوڑے اور سبز اور (منبت) اسکا ریت والی زمین اور بیخ درخت کولان کے مزہ اسکا شیرین ساتھ تھوڑی تلخی کے مانند مزہ بلوط کے اور شکل مین بھی اسکے مانند ہی جڑ اسکی مشابہ بلوط کے اور زمین ہوتی ہے پتے اسکے زمین سے جمتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص) قاطع فضول اور مفتح شدہ اعضائے باطنی اور مدر بول اور حیض ہے ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے رفع بیماریون طوال کے اور تنقیح قروح مزمنہ متقیحہ کے اور کھانے گوشت نائد کے اور منع کرنے زیادتی قروح کے نافع ہے اور بعض لوگون کے گمان مین حصاۃ مثانے کو نفع کرتا ہے مقدار اسکے شربت کا ایک درم سے تین درم تک **بلوطی ہندی** مین کچی اور کھجور کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے پتے اسکے مشابہ پتے اسکن کے اور سیاہ رنگ اور شاخین اسکی بہت مربع اور کالی اور ایک جڑ جمین اور روئیدگی دار اور روئیدگی اور بدبو اور پھول اسکا گول اور تیز اسلحہ اور زرد اور خاکستری رنگ (طبیعت اسکی) اور گرم اور خشک (افعال اور

خواص اسکے) محلل ہے ضماد اسکے پتون کا ساتھ نمک کے واسطے کاٹنے کتے یا ونے کے اور ضماد اسکے تخمہ کا کہ نیچے راکھ گرم کے پکایا ہوا واسطے بواسیر کے مجرب ہے اور ضماد اسکے کتے ہوئے کا ساتھ شہد کے واسطے تنقیہ قروح دخنہ کے نافع ہے اور افعال مین قائم مقام فراسیون کے اور یہ دونون فراسیون کے ہے اور مرغوب بشتری ہے یہ سبب گرمی اپنے کے

**پلول** بفتحہ باے فارسی اور سکون لام اور فتح واو اور سکون لام کے **راہیت اسکی** پھل ایک گھاس ہندی کا ہے قبیل خیارسے اور بہت چھوٹے بڑے خیارسے دونو طرف اسکے تھوڑی پتلے پوست اسکا سبز اور نیم سبز خطدار لانبے نانبے ذایع اسکا اور تھوڑا گول اور نوک اکثر اسکون کر گوشت اسکا پکا کر کھی اور پیاز سے بریان کر کے بدون گوشت کے یا ساتھ گوشت کے روٹی یا چاول کے ساتھ تناول کرتے ہین بہت لذیذ ہوتا ہے دوطرح اسکا بھی لذیذ اور چاشنی دار اسکا الا ہوتا ہے گھاس اور تری اسکے پہند خیار کے لیکن المسن بدون حلاوت کے **طبیعت اسکی** اگرم پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجے مین **افعال اور خواص اسکے** تعوی ل اور مسہی اور مشتہی طعام اور دافع کھانسی اور رطوبت اور بلغم اور صفرا اور سودا کا اور واسطے تپ اور دامیل اور ثیورا اور کیڑے پیٹ اور مقعدہ کے نافع ہے پتے اسکے سرد اور تر دافع فساد صفرا ہین بیارہ اسکا یعنے بون کا دافع فساد بلغم ہے اور پانی خیسانیدہ اسکا بون کا دافع حمیات تنقیہ کے نافع ہے جو کئی دن پے در پے ہون اور اکثر معمول اہل ہند اور بنگالے کا وہ ہے کہ ایک تولہ پیارہ اسکا کہ پلول لتی کہتے ہین ساتھ ایک تولہ دھنیا خشک کے جو کرب کر کے رات کو پانی مین بھگو

تا ہی مناسب فوقانیہ اور فتحہ واو اور سکون اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور نون کے فارسی مین سوسک عوام تمر در خروک حکام بھی اور ہندوار رہنگا ہے مین تیل چورہ اور سونکر دکتے ہین **راہیت اسکی** ایک جانور ہے اکثر سرخ رنگ اور بعض سفید اور بعض سرخ تیرہ پر اسکے براق اور نیچے اسکے پیٹ کے سفید اور دو مونچھ اور چھ پانون رکھتا ہے سر اس کا زرد اور رنڈے اسکے سرخ رنگ مشابہ لوبیا کے حاشیون مین اور قریب پاخیون کے اور نمناک جگھون بعض مین پیدا ہوتا ہے اور بدبو ہے اہل چین اور بعضے فرنگی اسکا مربا بنا کر کھاتے ہین **طبیعت اسکی** اور دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** محلل اور مجفف ہے پینا اسکے جلے ہوے کا ساتھ ڈیڑھ مثقال شہد کے واسطے عسر النفس اور رفع احتباس اور حرقت پیشاب کے استعاط کرنے جنین کے اور واسطے تسکین درد رحم کے اور رفع کرنے زہر ہوام کے اور واسطے لدغے حمیات کے نافع ہے اگر اسکا اطراف کو روغن زیتون مین پکا کر اور پیس کر واسطے تسکین درد دکان کے قطور کرین نفع کرتا ہے اور ضماد اسکا ساتھ موم اور زردی انڈے مرغ کے کہ ہیون اسکے ہو واسطے درد رحم اور گردے کے اور احتباس بول کے مفید ہے اور جو اسکو ساتھ قرو ماغا کے اور تھوڑے قسانس کے کہ فارسی مین ساک کہتے ہین ساتھ روغن زیتون کے جوش کرین تو کھلوا دے تہ مین اس سے واسطے بواسیر اور امراض مقعدہ کے کہتے ہین کہ مجرب ہے اور ساتھ انجیر کے واسطے قروح ساقون کے نافع ہے بعضے اسکا پچ دفع کرنے قروح مذکورہ کے بعید ہے اور کھانا اس کے ساقون کو ساتھ ماکولات

## فصل البار مع النون

**نبات** - **دروان** بفتحہ با اور نون اور الف اور

کے مورث برص ہے اور بخور سرسال اور لوشا
کا سبب اسکے بھگانے کا ہے۔
**بندا** بفتحہ باے موحدہ اور سکون نون اور فتحہ
دال اور الف کے لفت ہندی ہے عربی مین خیزران
کہتے ہین اور انشاء اللہ تعالی حرف الخا مین آویگا۔
**(ماہیت اسکی)** ایکدرخت ہی کہ اوپر اور درختون
کے جمتا اور اپنے لپٹتا ہے بیج ہرا ہوا یا بڑا ہوا
**(طبیعت اسکی)** گرم اور خشک اور سدد
اور خشک بھی کہا ہے **(افعال اور خواص اسکے)**
دافع سودا اور بلغم اور خون فاسد ہی اور واسطے دمامیل
اور ثور اور سموم کے نافع ہے اور اوپر جس درخت
کے جمتا ہے اور لپٹتا ہے اسکی خاصیت پیدا
کرتا ہے اور بیج کتبا اہل ہند کے مفصلا نذکور ہے۔
**بندال** بفتحہ باے موحدہ اور سکون نون اور
فتح دال مہملہ اور الف اور لام کے اوپر نقطہ بھی
کہتے ہین ماہیت اسکی ایک گھاس ہے
ہندی کے درختون کے اوپر لپٹتی ہے اسکے شاخچے
تنبول یعنی پان کے مانند ہین اسکا کنارہ پانیکا
اور سایہ دار جگہ مین پھل اسکا گول اور لانبا اور سبز
رنگ دار خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد
ہوتا ہے جڑ اسکی زمین مین بہت پہنچی جاتی ہی
اور وہ دو قسم ہوتا ہے سفید اور زرد لیکن سفید
بہتر ہوتا ہے **(طبیعت اسکی)** گرم اور خشک
تیسرے درجے مین **(افعال اور خواص اسکے)**
جو اسکی جڑ کو زمین سے نکالین اور اسکے پوست
کو جدا کرین سایہ مین سکھاوین اور آدھا شفال
اس سے پیسکر ماء العسل کے ساتھ کھاوین واسطے
اسقاط جنین مردہ کے نافع ہے اور اسہال اویر
دراز بہت لاتی ہے اور ساتھ نمک کے قے لاتی
ہے اہل ہند واسطے یرقان اور استسقا کے کہ بندال
کو کھاتے ہین بسبب قوت تفتیح اور ادرار قوی کے
کر رکھتا ہے نفع کرتا ہے واسطے تپ اور ربو اور
ضیق النفس اور کھانسی بلغمی کے مفید ہی بیج اسکے واسطے
یرقان کے نافع ہین اور سعوط اسکا ناک سے پانی
بہت جاری کرتا ہی اور یرقان کو رفع کرتا ہے۔
**بندق** بضمہ باا ور سکون نون اور ضمہ دال مہملہ
اور قاف کے معرب فندق فارسی سے ہے عربی مین
جلوز کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** پھل ایکدرخت
پہاڑی کا ہے صحرا اور باغون مین بھی کم کم جمتا ہی
اور مخصوص بلاد ثمر سیر سے ہے پھل اس کا مائل
بگولاہٹ اور مغز تازہ اسکا سفید اور پرانا
اسکا مائل بزردی اور ساتھ کھٹاہٹ کے اور
مانند مغز بادام کے دو ٹکڑے اوپر اسکے پوست سخت
صدفی جوزی رنگ کے بعد پکنے کے اسکو توڑ کر مغز کو
کھاتے ہین **(طبیعت اسکی)** گرم آخر پہلے درجہ مین
اور خشک اوائل ثانی درجہ مین سب اجزای درخت
ہین شاخون اور پتون تک قوت قابضہ اور سیلانی
اور تجفیف ہے خصوصا پوست بیرونی کا اور
جفت درمیان مغز کے اسکے پوست صدفی مین
نہایت بیس **(افعال اور خواص اسکے)** ہین
اور مقوی معاء صائم اور زیادہ کرنیوالا جوع بیماغ
کو اور سموم باردہ کو ناشتا کھانا اور بعد طعام کے
اور ساتھ انجیر کے اور سداب اور شہد کے اور واسطے
کاٹنے عقرب کے ایک اوقیہ اس سے نافع ہی اور
ساتھ شکر یا شہد کے واسطے کھانسی اور مدد کرنے
کے اوپر نکالنے نفس صدر اور ریہ کے اور تقویت
باہ کے مفید ہے بودادہ اسکا ساتھ تھوڑی مرچ
کے پکا پیوا لانزلہ سرد اور موافق سینہ اور ریہ کا
ہے اور افسیون کے واسطے خفقان اور نہلل
گردی اور حرقۃ البول اور تقویت باہ اور سموم بارد
اور زہر بھیچہ کے نافع ہے اور ضماد اسکے پوست
جلا کے ہوی کا ساتھ چربی بھیچہ یا چربی
سور کے واسطے داء الثعلب کے اور پسا ہوا اس کا
ساتھ روغن زیتون کے اوپر تالون لڑکون شیر
خوار کے واسطے رفع کرنے کبودی آنکھ کے اور صاف
ہونے سیاہی حدقہ اور بال پلکون کے نافع ہی اور
کہتے ہین کہ رکھنا چار حد فندق کا بیچ چار کونے
گھر کے اسی طرح اپنے پاس رکھنا اس کو نافع کاٹنے
بچھو کا ہے اور جو چبا دین اور آنکھ مین واسطے طرف
کے پکا دین نفع کرتا ہے مغز اس کا سب مغزون
مین غلیظ زیادہ ہے کثرت اس کے کھانے کی
مولد ریاح اور تمدید معدہ اور مبیج قے اور
مضر معدہ ہے **مصلح** اسکا سرد وامزج مین ماء
العسل اور فانید اور محرورین مین بیخبین اور جلاب
اور قشر اسکا سریع الانحدار اور غیر مقشر اس کا
حابس بطن اور مصلح ہے **مصلح** اسکا فانید اور
جوارش سہلہ **بدل** اس کے حب صنوبر اور
مغز اخروٹ ہین **مقدار شربت** اس کا بیس
درم تک **روغن** اسکا گرم اور خشک
دوسرے درجے مین واسطے سرفہ ہارد اور درد
سینہ اور جگر کے کہ سردی سے ہوا اور چکنا نا اس
کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور تیلا کے نافع ہی مضر
ہے معدے کو **مصلح** اسکا پیہ پوست سبز اس کا
نہایت قبض مین ہے دو دانگ اس سے
حابس اسہال کہنہ کا اور جفت اسکا بدستور
نافع ہے۔
**بندوق ہندی** ہندی مین رٹھ اور
نبطی مین رٹہ اور بربری مین انطوط اور اطاط
کہتے ہین **ماہیت** اسکی پھل ایک
درخت عظیم ہندی کا ہے فندق سے
بڑا اور پوست اسکا تاریک
مائل بسرخی متکون دار مانند سپستان
کے نیچے اس کے رطوبت لزج تاریک

تھوڑی شیرین بہت کڑوی اور جوشکنے کمنہ
یلو کمتر ہوتی ہے یہانتک کہ دور ہوتی ہے اور
چھلکا اسکے پوست تھوڑا سخت اور سخت زیادہ
اوپر کے پوست سے اور اسکے جوف مین بیج سیاہ
رنگ سخت موٹا مغز اسکا مفید و شیرین اور مستعمل
پوست اسکے پہلے کا ہمدل طبیعت اسکی آخر
دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور
خواص اسکے مقوی معدہ اور ہاضمہ اور اعصاب
اور اعضاے مستریحہ اور رافع ہموم ہے اور اٹھارہ
قیراط اس سے ساتھ شراب اور سکنجبین کے نفع
کرنے والا ہوتا ہے کا اور ایک مثقال اس سے
واسطے کاٹنے سانپ اور بچھو اور رتیلا اور تپ
ربع اور اسہال اور ہیضہ کے شربا نافع ہے اسطور
پر کہ اسکو پانی مین ملین تو کف نکلے پس صاف
کرکے کھلاوین اور واسطے صداع اور سقیقہ اور
سبل اور عشاوہ اور لقوہ اور فالج اور صرع اور
سدر اور ریح الشیم کے کہ عبارت بطلان شم سے
ہے معوطا بقدر ایک مرچ کے نافع ہے بخور اسکا
واسطے جنون اور ام الصبیان کے اور ضماد اسکا
واسطے کاٹنے سانپ اور بچھو اور رتیلا کے اور ساتھ
سرکے کے واسطے خنازیر اور ریاح کمر اور شبث اور صرع
لڑکون کے اور اکتحال اسکے جوشاندہ سے ساتھ
سرمے کے واسطے رفع ہونے حول کے اور نزول
الماء آنکھ کے نافع ہے اور جوپانی مین ملین اور
خوب ہلاوین یہان تک کہ کف لاوے دہنہ
مارگزیدہ کو کھلاوین نفع کرتا ہے اور دو درم
اسکے درخت کی جڑ واسطے ذات الجنب سرد اور
ریو اور کھانسی اور نزف الدم کے اور فرد بہ اسکے
مغز کا واسطے نکالنے جنین اور اطباس حیض کے اور
ایک درم اسکا واسطے درد رحم کے نافع ہے مقدار
شربت اس کا آدھے مثقال سے ایک

درم تک اور جوبیج ایک مثقال رتیھ کے آدھا
داغ کھود ملاوین اسہال مین نہایت موثر ہے
یعنے دست لاتا ہے اور جو اسکو دو درم کوٹ کر
سکنجبین یا جلاب مین ایک مدت بھگو مین بعد
اسکو اس سکنجبین کو ساتھ مسور یا جو مقشر کے ملیح
خوب دیگ یا شور یا یا اسکو ساتھ سقمونیا کی پیوین
خلاط محترقہ کو خوب نکالتا ہے اور پنیا اسکی نبری
کا کہ درمیان مغز کے ہوتی ہے ثقل سامعہ پیدا کرتا ہے
بنج - بفتح باے موحدہ اور سکون نون و جیم کے
معرب بنگ فارسی کا ہے عربی مین سیکران اور
یونانی مین افیقون اور سریانی مین ارمابوس اور
بربری مین فطفیت اور آیقراس بھی اور
ہندیمین اجوائن خراسانی اور بغت دیلمی مین
گیرجگ کہتے ہین اس سبب سے کہ غلاف اسکا
مشابہ فقر کے ہے ماہیت اسکی ایک نبات
ہے پتے اسکے مشابہ پتے بادرنجبویہ کے اور بہت
غلیظ اور چوڑائی اور لمبائی مین اس سے بڑے ہوتے
اور بہت سبز مائل بسیاہی رونگٹے دار مزہ اسکا
تیز اور تند مشابہ مزے زنا کے بو اسکی بھی مشابہ
اسکے اور ساق اسکی غلیظ اوپر اسکے رونگٹے مانند
پشم کے پھل اسکا بیچ غلاف کے گل انار کے شکل مین
اور مجتمع لبائی مین شاخین اسکی تلے اور نیچے
درقون کے بھرے بیجون سے کہ مشابہ بیتھی کے
مین اور بہت چھوٹے زیادہ اور غیر مدور اور وہ تین قسم
ہوتی ہے سیاہ سفید سرخ پھول سیاہ کا بنفشی اور بیج
اسکا مشابہ تخم ریحان کے اور تھوڑا سیاہ اور تخم
ریحان سے کمتر پھول اسکے سرخ کا مائل بزردی
بیج اسکا مشابہ تودری کے اور پھول سفید کا سفید
سیاہی اور کثافت اسکے پتے کی کم ہے دونوع پہلے
مین سمیت ہے اور غیر مستعمل ہین بسبب سمیت
کے قسم تیسری کہ سفید ہے مستعمل ہے اور

نسبت دونون کے کیاب ہی بعضے بجاے اسکے
سرخ کو استعمال کرتے ہین اور بعض طبیب اسکے
تازہ کو سب اجزا کوٹ کر عصارہ اسکا لیکر آفتاب
مین خشک کرین اور وقت حاجت کے کام مین
لاتے ہین اور بعضے اسکو کوٹ کر گیہون کا آٹا داخل
کرکے قرص بنا کر رکھاتے ہین قوت اسکی ایک سال
تک باقی رہتی ہے بعد اسکے ضعیف ہوتی ہے
طبیعت اسکی سیاہ کی سرد اور خشک آخر
تیسرے درجے مین بلکہ اول چہارم مین اور سرخ
اس سے کمتر اور سفید سب سے کم یعنی اوائل تیسرے
درجے مین افعال اور خواص اسکے مسہل
نافع نزلات اور سیلان رطوبات ہین طرف
آنکھ کے اور مسکن درد کان کے اور مخدر اور منوم
اور قاطع نزف الدم ہے جس عضو سے کہ ہو اور
قاطع سیلان رحم اور مقوی اعضا اور رادع ضعف
اور مسکن صداع مزمن اور ضربان مفاصل اور
عرق النسا اور نقرس مین ضماد اسکے عصارہ کا
ساتھ آٹے جو کے واسطے ورم گرم اور درد کان
اور آنکھ کے نافع ہے اور بیج اسکا ساتھ شراب کے
واسطے نقرس اور درد لپستان اور خصیہ کے اور
طلا اوسکا بعد اکھاڑنے بالون کے جہنی کو منع
کرتا ہے بشرطیکہ بار عمل کے جوشاندہ اسکا ساتھ
سرکہ کے یا تنہائی اسکے انیون مجفف قروح ہے اور طلا
کرنا اسکی زکھ کا ساتھ ہارصینی اور سونٹھ اور شہد کے
واسطے درد مقعد کے اور نفیذ اسکا ساتھ انجیر کے واسطے
بواسیر اور امراض مقعد کے نافع ہے اور جو تر
اور شاخ تازہ اسکی عصائد مین طبخ کرین نہایت
مسمن بدن ہین لیکن تین دن تک اختلال عقل
پیدا کرتے ہین اور کھانا تین غذا سکے پیے ساتھ
شراب کے واسطے رفع ہونے تپ کے کہ ساتھ
گرمی اور سردی کے ہو اور واسطے تسکین

درد پہلوں کے نفع کرتا ہے بخور اسکا واسطے جرب
ہاتھ کے اور واسطے کیڑے دانت کے اور قطع
کرنے نزف الدم کے مفید ہے اور پینا چھ قیراط اسکے
بیج ساتھ دو نے وزن اسکے تخم خشخاش اور ماالعسل
واسطے کھانسی اور قطع کرنے نفث الدم اور
نزف الدم سب اعضا اور رحم کے نافع ہے
اور تین قیراط اُس سے ساتھ شہد کے درد نقرس
کو تسکین دیتا ہے اور ضماد اسکے پتون کا اور پینا
اسکا ساتھ طلا کے کہ قسم شراب سے ہے واسطے اکلہ
پڑی کے اور طلا اسکے پختہ ساتھ زردی انڈے
مرغ کے اور ساتھ چربی کے واسطے درد چڈھے
اور خصیون کے اور ساتھ آٹے باقلا کے واسطے
منع کرنے پستان اور خصیون کے نفع کرتا ہے اور
ساتھ شہد کے واسطے درد خصیہ کے اور ضماد
اسکے پتے بریان کا ساتھ چربی یا زردی انڈے
مرغ کے واسطے تسکین ورد اسفل کے مفید ہے
اور جوز البرا البنج اور افیون سے کہ دونون برابر ہون
گولیان بنا کر مقدار ایک باقلا کے پینے کی گلین
بہت نیند آتی ہے اور جوز البرا البنج کو پیس کر ساتھ
قطران کے گھول کر بیچ سوراخ دانت کرم خوردہ
کے بھرین درد کو تسکین دیتا ہے اور فرزجہ اسکا
واسطے رفع ہونے قروح رحم اور تخفیف رطوبات
رحم کے مفید ہے ضماد اس کا واسطے درد جگر
مزمن کے اور کلیان اسکے جوشاندے سے
اور اسکی جڑ کے جوشاندے سے واسطے
درد دانتون کے نفع کرتی ہین بدل اسکا افیون
ہے اور مورث سدر اور دوار اور خناق اور
جنون ہے خصوصًا سیاہ اس مین سے جیسا کہ
جالینوس نے کہا ہے اور سرخ اس مین سے
قریب اسکے ہے مصلح اسکا شہد اور افیون ہے
مقدار شربت اس کے سفید کا
چھ قیراط سے آدھے مثقال تک اور سرخ سے چھ
قیراط تک اور سیاہ سے چار قیراط تک اور منافع
قرص کا کہ اسکے پتون سے بنایا ہو قوی تر ہے
ہے بیچ تسکین درد دون کے کہ اسکے تو ندسے اور
قطور اسکے عصارہ کا ساتھ شہد کے مسکن درد کان کا
ہے اور ساتھ روغن گل کے درد دانت کو تسکین دیتا
ہے اور عصارہ اسکے پتے اور شاخ اور بیخ تازی
کا اور اسیطرح عصارہ اسکی بیخ تازی کا اکیلا کہ اُسکو
کوٹ کر پانی گرم اُسپر چھڑک کر اور نچوڑ کر کانین
ساتھ شانے مسکنہ اوجاع عین کے واسطے تسکین
درد آنکھ کے اور سیلان طوبات حادہ سائلہ
کے اس سے نافع ہے اور جوز البرا البنج کو کوٹ اور
ساتھ دودھ گھوڑی کے گھول اور بیچ پوست
گوزن کے باندھ کر عورت تعلیق کرے جب تک
کہ ساتھ اسکے ہو حاملہ نہو اور مقدار چار درم کے
سیاہ قاتل ہے بسبب سبات اور ثقلت عین
اور حمرت اسکے اور سردی بدن کے بعد
گرمی کے بعد اسکے ضیق النفس اور زردی رنگ
بدن اور جنون غشاوہ عین اور ورم پستان
اور نہ بولنا اور کف منھ مین آنا اور خناق اور بعد
دو دن کے مرجانا علاج اسکا کرتے کرانا ساتھ
ماالعسل کے یا دودھ بکری یا گدھی یا گائے کے اور
پینا جوشاندے انجیر کا بیچ دودھ کے اور
جوشاندہ حب الصنوبر اور بیخ ماشیا اور پوست
جوز بوا اور شلغم اور لسن اور پیاز اور ترہ
تیزک اور انجیر ساتھ چربی سور پرانے کے اور ساتھ
طلا کے کہ ایک قسم شراب کی ہے گرم کر کے بہت
نافع ہے روغن اسکا کہ برزالبنج سفید کو کوٹ کر
ساتھ پانی گرم کے خمیر کر کے آفتاب مین رکھین تو
تھوڑا خشک ہو بعد اسکے نچوڑ کر لیوین تدہین
اس سے واسطے قروح صفراوی سر اور جرب اور حکہ کے
اور سعوط اسکا واسطے درد سر عارا اور بیخوابی کے
قطور اسکا واسطے درد کان کے اور حمول اسکا واسطے
صلابت رحم کے نافع ہے اور جو ساتھ آدھے آدھے
تخم کا ہو اور تہائی اسکی تخم خشخاش کوٹ کر
روغن اسکا لیوین تریاق سموم کا ہے اور واسطے
سرسام اور المنیخولیا اور وسواس اور تندی نفس
کے شربا اور سعوطا اور تدہینا نافع ہے۔

**بنطافلن**۔ بکسر باے موحدہ اور سکون نون
اور فتحہ طاے مہملہ اور الف اور فتحہ فا اور ضمہ لام اور
نون کے لغت یونانی ہی یعنی دو خمستہ الاوراق
اور سواے تلق کے ہے کہ فارسی مین اس کو
پنجنگشت اور یونانی مین بنطا طلوس یعنی دو خمسہ
اور بعضی بنطا نا طی یعنی دو خمسہ اچھہ کہتے ہین اسا
مین تعنین اور بھی آئی ہین معنی اسکے قریب
انکے ہے ماہیت اسکی ایک نبات ہی شاخ
پنجنگشت کے شاخین اسکی باریک اور مقدار ایک
بالشت کے اور پتے اسکے مشابہ پتے نعناع کے
اور ہر شاخ مین پانچ عدد اور بعضون مین پانچ یا دو اور
دونون تہ دانے انار کے مانند آری کے پھول رسیان
سفیدی اور زردی کے بخلاف اُس کے کہ پھول
اسکا مائل بسرخی اور ازرقی ہے اور تہ اسکے مشابہ
پتے زیتون کے اور اُس سے چھوٹے اور جو ہاتھ
سے لین تو اسکی عطریت مین شابہ بوے
لبلاسہ کے اور نبات اسکی قریب درخت انار
کے اور شاخین اسکی سخت پھل اسکا کہ بیج اسکا
ہے بقدر مرچ کے ہوتا ہے بخلاف بنطا فلن کے کہ
نبات اسقدر اونچی نہین ہوتی اور شاخین اسقدر
سخت نہین ہوتی اور بدون پھل کے (منبت) دونون
کا نزدیک پانیون کے ہے اور جڑ بنطا فلن کی مائل
بسرخی اور لعابی اور غلیظ اور کثیر المنفعت اور بجدت
اور حراقت ہے (طبیعت) اسکی اسباب اسکی گرمی مین

قریب باعتدال ہے اور تیسرے درجہ مین گرم جانا ہے قسما
اور بعضون نے دوسرے درجہ مین گرم جانا ہے قسما
مجففہ کے (افعال اور خواص اسکے) محلل اور
تریاق سموم اور ادویہ قتالہ کا ہے پیا دو مثقال اسکو
پتون کا ساتھ اور دمالی کے کہ شراب بنائی ہوئی اسمین
اور میٹھے کے پانی سے یا مار اسل کے اور ہموزن اسکو
مرچ واسطے حمی غب غیر خالص اور لالہ بغیر مزمن کے
نافع ہے اور اسکے خواص ہے کہ جو پیوین واسطے حمی
ربع کے چار پتے چار شاخ سے اور واسطے حمی غب کے
تین پتے تین شاخ سے اور واسطے حمی نائبہ کے دو پتے
دو شاخ سے اور واسطے حمی یومی کے ایک پتا تازہ کا
اور ایک مہینا ہرون اسکا پتا ایک شاخ کا کھاوین
مزمن کو رفع کرے اور مدامت پیا تو قیراط عصارہ
اسکے پتون کا واسطے یرقان کے مجرب ہے اور واسطے
قطع نزف الدم باطنی کے مفید ہے ضماد اسکا واسطے
نزف الدم ظاہری کے اور ضماد اسکے پتے کا ساتھ نمک
اور شہد کے واسطے التیام زخمون کے اور بواسیر اور
داخس کے اور اسیطرح ضماد اسکا اوپر فرج یا امعا کے بھی
واسطے امراض مذکورہ اور نزف الدم کے نافع ہے زود
اسکا اوپر تازی زخمون کے مفید ہے بچھانا اسکو پتون
کا اوپر کپڑے خواب کے باعث کم ہونے احتلام کا ہے
اور سعوط پانی اسکے پتون کا واسطے جدری گھوڑی
کے نافع ہے بشرط اسکے کہ بعد سعوط کے اس مقدار اسکو
پھیرین کہ پسینا لاوے اور عصارہ اسکی جڑ کا واسطے
اسہال اور دود دیگر اور ریہ اور قرحہ امعا اور مفاصل
اور عرق النسا اور صرع کے نافع ہے اور زمین مثقال
واسطے سموم ادویہ قتالہ کے مفید ہے اور ضماد اسکی
جڑ کوٹی ہوئی کا سرکہ کے مین واسطے منع کرز اشتہا
نملہ کے اور تحلیل خنازیر اور اورام سودا ویہ اور بغیبہ
کے اور بند کرتا ہے اور اماس کرنے شریان فصد کی ہوئی
اور دیلا اور جذام اور دحش اور بواسیر کے کہ ضماد اسکا

ظاہر ہو اور واسطے جربے کے نافع ہے اور غرغرہ اسکی
جڑ کے جوشاندہ کے پانی مین تہائی اسکی جانی رہی اور
واسطے حلق کے کلیان اور نگاہ رکھنا اسکا منہ مین واسطے
درد دانت کے اور منع کرنے قروح خبیثہ کے انتشار سے
اور پینا اسکا واسطے رفع اسہال بطن کے اور قروح امعاء
درد مفاصل اور عرق النسا کے نافع ہے مقدار
مصلح اسکی بجہین مقدار شربت اسکا اکیتفال
سے تین مثقال تک بدل (الکچ) تریاق کا اسقدر
قدر بتون کے اور بیج ثمرہ مرد ہے اور کہتے ہین کہ بطی نامی ہندی
مین ہیل کہتے ہین اور وہ تین قسم ہوتا ہے ایک قسم کہ پھول
اسکا زرد اور یہ بہت غریب ہوتا ہے نزدیک کیمیا گرون
کے اور ایک قسم کہ پھول اسکا سرخ ہے اور ایک قسم کہ
پھول اسکا سفید ہے اور یہ بہت ہوتا ہے درگھاس
ڈیڑھ گز تک اور نہایت دو گز تک اور بہت شعبے اوپر
ہر شعبے کے شاخین پتلی اور ہر شاخ کے پانچ
پتے مشابہ پتے نعناع اور بہت بو اور بیج شاخون
پتلی کے ایک دو شاخ نہایت پتلی اور جمی ہوئین اوپر
اسکے پتے بہت چھوٹے اور انکی کنارون سی شاخین پتلی
ساتھ فتیلہ اوپنے باریک کی وہی پھل اسکا ہی نکلین
جو پھل کا بطر بہت دانون سے کہ بہت چھوٹی اور پیچیدہ
اور لبد کہنے کے کالے ہوتے ہین اور ساقین اسکی گھاس
کی کہ خالی مجون اہل ہند اسکو گرم اور تر جانتی ہین اور اسکی
پتون کو کھاتے ہین اور واسطے استسقا اور فرنج اور
ریاح کے نافع جانتے ہین فطور پانی اسکے پتون کا تین قطرے
کانون مین واسطے زخم اور درد کان کے نافع ہے لیکن پہلے
درد عظیم ہوتا ہے بعد اسکے دور ہوتا ہے اور کہتے ہین
جو ایک پتا اسکا ساتھ ایک پتے دھتورے کی کوٹ
کر گولی بناوین اور صاحب تپ بلغمی کو کھلاوین اور
ایک فہ دور ہوئے اور جڑ اسکی جو ساتھ پان کے
کھلاوین واسطے مالیخولیا کے کہ وہ ایک نوع حمی دقی
ہے دن ہونے نشانی باری کے اور اسی طرح تین پتے

دن تک نافع اور مجرب ہے اور جو پارہ لوہے کا دو دن
پیسکر اسی مقدار اس کے عصارہ سے اوپر
اسکے سرکے ڈالین کہ چار انگل اوپر اسکے رہے
اور دھوپ مین چالیس دن رکھین بدون آگ کے
گلس ہوتا ہے بعد اسکے پیسکر ریشمی کپڑے مین چھانے
پان کے پانی مین گولی باندھین چھوٹے مٹر کے
مقدار شربت ایک گولی واسطے تحلیل نفخ
اور ریاح غلیظ اور قولنج ریحی کے نفع کرتا ہے اور بیج
اسکے ایکدرم ساتھ ایکدرم ناگفاہ کے پینا واسطے
استسقا کے نافع ہے۔

بفتح الفوقیہ با اور نون اور سکون فا اور فوقیہ مین
مضمہ اور جیم کے معرب بفشہ فارسی سے ہے عربی مین
قرفیر اور یونانی مین ابرد کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک گھاس ہے بلندی اسکی ایک
بالشت سے ڈیڑھ بالشت تک ساتھ شاخون
پتلی بہت کے کہ ایک جڑ سے چھین کہ دی ساقین
اسکے پتون کی ہین پتے اسکے مشابہ پتے منعدی کے
مگر یہ کہ پتے اسکے نیچے سے چوڑے اور بڑی دونون
گوشے اسکے نکلے ہوئے اور فی الجملہ صنوبری شکل
درمیان اسکے گھاس کے شاخین پتلی جمی ہوئین
اوپر سر ہر شاخ کے ایک پھول چھوٹا خوشبودار
بنفشی رنگ اور بیج بہاڑون اور نیپال کے اور اسکے
نواح کے بہت ہوتا ہے لیکن پھول اسکا چھوٹا اور
زرد رنگ ہوتا ہے اور مستعمل اکثر پھول لاجوردی
رنگ خوشبو ہو کہ پرانا نہ ہوا ہو طبیعت اسکی
پہلے درجے مین سرد اور تر اور بعض لوگ پہلے درجے
مین سرد اور تر اور بعض پہلے درجے مین گرم اور تر جانتے
ہین (افعال اور خواص اسکے) مسہل
صفرا کا آسانی سے ہے خصوصًا جو صفرا
کہ محتبس معدہ اور امعا مین ہو اور
مسکن پیاس اور تیزی خون کا ہے اور

واسطے حیات گرم اور خفقان اور غشی کے ساتھ اور شامہ
واسطے تحلیل اورام لطیف اور سودا وی
اور صداع گرم اور صرع لڑکون کے اور نزلات اور
زکام اور کھانسی اور خشونت سینہ حلق اور خناق
اور ذات الجنب اور ذات الریہ کے اور واسطے
معدہ اور کبد اور طحال اور نکلنے کانچ اور سوزش
شاش اور پیشاب کے اور واسطے احتباس پیشاب
کے اور واسطے درد گردے کے شربا اور لطول اور مخاط
نافع ہے اور سونگھنا بنفشہ تازہ کا منوم ہے اور بدوت
پیتے بنفشہ کی کئی دن ہر دن دو درم سے چار درم
تک ٹھنڈے پانی کے ساتھ واسطے رفع ہونے اخلاط
صفراوی کے مجرب ہے اور تین مثقال اسپا مو بنفشہ
ساتھ شیر اور شکر وغیرہ کے مسہل اور سریع العمل ہے
اور ساتھ شیرۂ گلقند کے واسطے حمیات مرکبہ کے
بعدیل ہے اور کہتے ہین کہ پھول تازہ سب پھولون
کا تریاق اور منوم ہے اور لطول اسکے جوشاندہ کا
ساتھ بابونہ کے اوپر سر کے درد کو ساکن اور گرمی
دور کرتا ہے اور کھانسی اور دماغ کی نشکی کو اور اعضا
کی خشکی کو نفع کرتا ہے اور ضماد بنفشہ کا کہ بہت
پسا ہوا اوپر سر اور پیشانی کے واسطے صداع اور امراض
گرم معدہ کے فائدہ مند ہے المضار کثرت اسکی مورث
ضعف دل اور باعث کربا دقل معدہ اور مثلی اور سوزش
جگر گرم کا ہے اور بعض لوگ ان مضرتون کو خشک
بنفشہ مین جانتے ہین مصلح اسکا تھوڑا انیسون ہے
اور سونگھنا اسکا باعث زکام ہے مصلح اسکا خیری
اور مربہ بنفشہ ہین (بدل) اسکا نیلوفر اور تخم خبازی
اور کھانسی مین گل گاؤزبان اور ہموزن اسکے مصل
السوس مقدار شربت اسکے جرم
سے پانچ مثقال تک اور جوشاندے مین دس
مثقال تک اور کہا ہے کہ بنفشہ کو ساتھ ان اوراق
کے کہ فعل انکا عصر ہے ہوتا ہے مانند عبید کے ترکیب
دین تو چاہیے کہ قوت ایک کی قابل کر نیوالی دوسرے
کی قوت کو نہو اور بھی چاہیے کہ اسکو بہت جوش کرین
اسواسطے کہ بہت جوش اسکے فعل کو باطل کرتا ہے اور
استعمال اسکا ساتھ شکر کے مقوی اسکے فعل کو ہے
اسہال مین اور ساتھ شہد کے ضعف اسکے عمل کو ہے
اور استعمال کرنا اسکے جوشاندے کا سبک زیادہ ہو معدے
پر اور سریع الانحدار زیادہ ہے اس کے جرم سے اور رطوبت
آلو اور عناب اور املی اور شاہترہ اور ہڑ کے قوی
الاسہال ہی خصوصاً کہ صاف کرین اوپر ترنجبین اور شیر
خشت کے اور التماس ملکر پھر صاف کرکے روغن بادام
اسپغول اور پیوین اور کھانا پانی اُسکے پتون کا
مقدار ایک درم کے ساتھ تہائی اسکے شکر واسطے
نکلنے کانچ لڑکون کے نہایت اثر رکھتا ہے اور ضماد اسکا
واسطے اورام گرم اور سوزش معدہ اور گرمی ناف کے
اور نکلنے کانچ کے اور زبرب صفراوی اور حرکہ کے بعد قے
ہوا اور پینا شراب یا سرکا اسکا یعنی گلقند اسکے پھولون کا
واسطے ذات الجنب اور ذات الریہ اور سکین سوزش معدہ
کے مفید ہے روغن اسکا سرد اور تر اور منوم ہے اور واسطے
جرب اور زخم بدن کے اور خشکی سینہ اور کھانسی کے
گرلنے بالون کے اور نرم کرنے اعضا اور مفاصل اور
حفظ صحت ناخن کے نافع ہے اور کر پیا دو درم
اس سے بعد تعریق کے حمام مین واسطے ضیق النفس کے مفید
ہے ضماد اسکا ساتھ موم اور پرسینہ لڑکون کے واسطے
کھانسی کے نہایت نافع ہے اور موثر ہے قطور اسکا اطیل
مین واسطے سوزش بول اور حرارت مثانہ کے اور سعوط
اسکا واسطے درد گرم سر کے اور بیجوابی کے مفید ہے
اور مدہین ناف کی اس سے واسطے کھانسی زمن کے
مجرب ہے اور جوا ہر مردہ کو یا روئی کو روغن بنفشہ
مین آلودہ کرکے متعدہ پر ضماد کرین منوم مین مانند اپنا
نہین رکھتا ہے (بدل) اسکا روغن نیلوفر اور مرطب
بنانے روغن بنفشہ کے کہتے ہین ایک یہ کہ ساتھ مثل مقشر بادام
مقشر کرکے کپڑے کی تھیلی مین رکھکر گرم کرلین اور خشک کرین
اور پھولون کو تجدید کرین یعنی پھولون کو بدلین یہانتک
کہ مقدار دام تاثل رنگین ہو بزنگ پھولون کے جس سے
کہ چاہین کوٹ کر روغن سکا لین دوسرا طریق یہ ہے
کہ پھول تازہ بنفشہ کے روغن کنجد مین ڈالین
اس حساب سے کہ ہر رطل پھولون مین بیس
مثقال روغن کنجد ہو اور دھوپ مین رکھین اور
بعد کئی دن کے صاف کرکے بنفشہ کو تازہ کرین رنگ
اور بو بنفشہ کی روغن اٹھالیوین شربت اسکا مبا ہو
شکر سے واسطے کھانسی کے نافع ہے اور اسیطرح مربا
واسطے ذات الجنب اور ذات الریہ اور رشوصہ
اور درد گردہ اور ادرار بول کے مفید ہے۔

**نبقہ** - بفتحہ باے موحدہ اور سکون نون اور فتحہ
قاف اور باے (ماہیت اسکی) دانہ ہے مشابہ
مسور کے اور اس سے دوا اور شیرازی مین مشہور کہتی
ہین ایک قسم فلفل سے ہے لیکن موافق اسکے سفیدی
اور گولاہٹ کے نہین ہے (طبیعت اسکی)
سرد اور خشک مائل باعتدال اور قابض ہے
(افعال اور خواص اسکے) واسطے قوت اور
اسہال کے نافع ہے اور ذرور اسکا قروح ساعیہ کو
نفع کرتا ہے اور سب خواص مین مانند مسوک ہے
کثرت اکی مولد صفرا ہے مصلح اسکا روغن ہے۔

**نبک** - بفتح باے موحدہ اور نون اور کاف
(ماہیت اسکی) اطبا کی نے کہا کہ پوست ایک
درخت کا ہے کہ یمن مین ہوتا ہے سبک اور
ذرور ساتھ قبض اور خشونت کے کہا ہے کہ پوست
بول بنی کا ہے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ وہ
بنک الاس ہے اور گرہین ہین کہ اسکی جڑ مین ہوتی
ہین اور یہ سب اقوال مین صحیح ہے بہتر اس مین
سبک اور شیرین اور قابض اور خوشبودار طبیعت
اسکی گرم اور خشک قریب

آخر درجے پھلے کے افعال اور خواص اسکے
عطریات سے ہے اور مقوی جگر اور معدہ اور دماغ
ہے اور واسطے تقویت باہ اور ادرار بول کے اور
قطع کرنے اسہال صفراوی اور بلغمی کے کہ بروست
سے پیدا ہوتی ہے شہر نا نافع ہے اور رطوبت کو تحلیل
کرتا ہے ضماد اسکا واسطے تحلیل طحال اور تخفیف اوجاع
کے اور علاج اسکا مانع نکلنے عرق کا اور خوشبو کرنیوالا
اسکا اور بہے چونے کو قطع کرتا ہے اور عابد کو
رطوبات سے کہ اسکے نیچے ہین پاک کرتا ہے مقدار
اسکے شربت کا پانچدرم تک بدل اسکا آس ہے۔
بن۔ بفتحہ باے موحدہ اور سکون نون مشدد
کے اصل مین نام شراب غلیظ کا ہے لغت یمن
مین کہ مشہور قہوہ ہے اور بالفعل اطلاق کرتی ہین
ایک پھل خاص پر اور بسبب حرمت شراب کے اسکو
ترک کرکے اسکو بجاے اسکے پیتے ہین اور ماہیت
اسکی پھل ایک درخت کا ہے کہ کوہستانی ہوتا
ہے یمن کے پہاڑین اور اسکے گرداور ملک حبشہ
یمن اور تہامہ مین کہ وہ جزیرہ ہے جزائر زیر بادات
سے ملتا ہے بیج اسکا جینے آذربیجان بوتے ہین اور بعضی
آب مین طیار ہوتا ہے فصلی اور غیر فصلی ہوتا ہے یعنی
خودرو اور جنگلی صحرائی ہوتا ہے اور بھی فروع
بستانی ہوتا ہے اور ساتھ ترتیب کے کام آتا ہے کہ
شاخین بہت پتلی اسکی کانٹے ہین اور پھول ضعیف
ناکارہ اسکے دور کرتے ہین اور اسکو پانی سے سینچتے
ہین بہتر بستانی ہے کہ بیت الفقیہ یمن مین ہوتا ہے
اور وہ والے سبز متوسط چھوٹائی اور بڑائی خوشبو
اور بزادہ کوٹا ہوا اسکا چکنا ہوتا ہے اور خوش
مزہ اور درخت اسکا ایک ساق رکھتا ہے موافق
موٹائی انگوٹھے کے بلندی اسکی دو ہاتھ
سے تین ہاتھ تک ہوتی ہے پھول اس کا
سفید رنگ پھل اسکا غلاف مین سیاہ رنگ
مشابہ حب الغار کے بزرگی مین اور فندق چھوٹی
کے پوست اسکا نازک زیادہ ان دونون کی
پوست سے باندر اس کے دو مغز اور وسط ہر
مغز کے شگاف دانہ گیہون کے اور گٹھلی خرما کے
لیکن اُس سے چوڑا اور گیہون سے بڑا اور
زیادہ اور گٹھلی خرما سے چھوٹا اور سبز رنگ
اور اُس کے جوف مین پردہ نازک لپٹا ہوا تہم
تھوڑی تلخی کے اور بہترین اس مین تازہ شگفتہ
سبز رنگ یعنی ہے کہ پانی مین بیٹھ جاوے بعد اسکے
حبشی اور سیاہ اسمین بہت بدا ور تلخ اور بدمزہ اور
بنادی سفید اور بڑا اور ہلکا زیادہ یمنی اور حبشی سے
پوست تازہ اسکا اور ساتھ تھوڑی حلاوت دلپسند
شیرینی اور کسیلے پن کے جب خشک ہوتا ہے اور کتنے ہین
کہ بسبب اطلاع کا اوپر اسکے وہ ہے کہ شیخ ابو محمد شاذلی
رحمۃ اللہ تعالے علیہ کہ کوہستان یمن مین تشریف
رکھتے تھے انکے مریدون کو بسبب کثرت شب بیداری
اور ریاضت کے کسل اور ماندگی ہوتی تھی اتفاقاً ایک
وقت بعضے مریدنے پھل اسکا پاکر کھایا کسل اور ماندگی
اسکی رفع ہوئی اُس مریدنے اور مریدون کو کہا
انھون نے کھایا اور نفع پایا بعضون نے اپنے
پیر سے کہا انھون نے حکم دیا کہ پانی جوش کرکے
اسکا پیو چنانچہ سب مریدپانی اسکا جوش کرکے پیتے
تھے لال اور کلال انکا رفع ہوتا تھا بعد اسکے
رفتہ رفتہ شہرت تمام پائی تاجر لوگ ہر قسم
لیگئے اور منتشر کیا اور اکثر لوگ کھاتے ہین لیکن
اہل شہر ہر جگہ کے ایک طریق خاص سے اہل
یمن اور رہنے والے اسکے نواح کے پوست بیرو
اسکا کہ قشر کہتے ہین خصوصاً تازہ اسکا بہت
پانی مین جوش کرکے اور صاف کرکے
گرم گرم اور نیم گرم بڑے پیالون مین
قبل طعام کے اور اکثر بعد اسکے پیتے ہین اور
بہت حرص اسپر کرتے ہین فرہ اسکا بھی شیرین اور
کسیلا ہوتا ہے اور اہل مکہ معظمہ اور مدینہ علیہ افضل
اللہ تعالی شرفاً وتکریماً اور اہل بلاد دیگر عرب اور
عجم اور ایران اور توران اور ہندوستان اور فرنگ
وغیرہ کے اسکے مغز کو بعضے کچا اور بعضے نیم بریان
کہ جوزی رنگ ہوتا ہے اور بعضے بریان کہ قریب
جلنے کے پہونچا ہو بعضی نیکوفتہ اور بعضے خوب کوٹکر
پانی مین جوش کرکے بعضے تھوڑا گاڑھا اور بعضے
بہت پتلا اور متوسط اور بعضے صاف کرکے اور بعضے
بدون صاف کرنیکے پیتے ہین فرنگی ساتھ تھوڑی دودھ
اور شکر کے پیتے ہین چنانچہ قرابادین مین مفصلاً مذکور
ہے اور اسکی طبیعت اور مزاج مین بہت اختلاف ہے
حکیم میر غیاث الدین محمود شیرازی نے آخر رسالہ فیونیہ
اپنے مین بیج قہوہ کے لکھا ہے کہ سرد اور خشک
دوسرے درجے مین ہے اس سبب سے کہ اسمین کوئی
کیفیت غالب اور پُر مزہ اور رنگ کی نہین ہے
کہ اسکی گرمی پر دلالت کرے بلکہ تجربہ سے معلوم
ہوا کہ سردی اسکی مضرات تک نہین پہونچتی
ہے اور حکم بیج نسادی اور غبہ ہر ایک کے
سردی اور خشکی سے اوپر دوسرے کے
موقوف تامل پر ہے اور مرزا قاضی نے اپنے رسالہ
مین لکھا ہے کہ فقیر نے تجربہ سے معلوم کیا کہ سردی
اسکی پہلے درجے مین اور خشکی اسکی بیچ درجہ دوسرے
کے ہے اور مالک الدین غزدی نے لکھا ہے کہ بعض
لوگ کہ خواص ادویہ سے واقف ہین اس طریق
پر گئے کہ سردی اسکی اول درجے
دوسرے مین اور یبوست اسکے تیسرے
درجے مین اس سبب سے کہ اسکی اذاما سے
یبوست دماغ اور بخوابی اور خشکی مزاج حاصل
ہوتی ہے اسکے شاربون کو اور شیخ داؤد انطاکی
نے لکھا ہے کہ پہلے درجے مین گرم اور دوسرے

درجہ مین خشک ہی اور جو مشہور ہوا کہ وہ سرد اور خشک ہی ایسا نہین ہے اسواسطے کہ پوست اسکا تلخ ہے اور ہر ایک تلخ گرم ہے اور ممکن ہے کہ پوست اسکا گرم ہو اور مغز اسکا معتدل یا سرد اول درجہ مین اور جو چیز کہ اسکی برودت پر دلالت کرتی ہی عفوصت اسکی ہی اور تجربہ مین پہونچا ہے کہ واسطے تخفیف رطوبات اور کھانسی مبغی اور نزلات اور تفتیح سدون کی اور ادرار بول کے نافع ہی یہ سب چیزین دلیل حرارت اور یبوست کی ہین اور حکیم میر مومن نے تحفہ مین لکھا ہے کہ قیاس سے ظاہر ہوتا ہی کہ گرمی مین معتدل اور خشکی اسپر غالب ہی چھلکا اسکا گرم اور خشک زیادہ اس سے ہی مولف کہتا ہے کہ شاید کہ مرکب القوی ہو خصوصًا تازہ اسکا اس سبب سے کہ اس مین دو جزو ہین ایک لطیف ہوائی حار رطب اور دوسرا کثیف ارضی بارد یابس کہ پہلے جزو سے افعال حرارت کی کہ تفریح اور تلطیف اور تفتیح اور نضج اور ادرار اور تلئین وغیرہ ہین صادر ہوتے ہین اور جزو ثانی سے افعال اور آثار برودت اور یبوست کے کہ تسکین حرارت تشنگی اور تسکین ثوران اور غلیان خون اور تبریدی اور لدغ صفرا کے اور منع کرنا یوم کا اور یبوست دماغ وغیرہ مین صادر ہوتے ہین اور جسقدر تازہ ہو وہ جزو پہلا اسمین زیادہ ہوتا ہے خصوصًا اور جو پرانا ہوتا ہو وہ جزو کم اور زائل ہوتا ہے خصوصًا فشر اسکا اور جو بریان کرین وہ بھی کمتر اور زائل ہوتا ہے بقدر بریان کرنے کے اور بالجملہ تازہ اور نیا اسکا خصوصًا چھلکا خام اسکا مائل بگرمی اور خشکی ہے اور پرانا اسکا خصوصًا بریان کیا ہوا سرد اور خشک اور جسقدر پرانا ہوگا اور زیادہ بریان کرین گے برودت اور یبوست زیادہ ہوگی (افعال اور خواص اس کے) اجو کچھ اطبای مذکور نے بیان فرمایا یہ ہے کہ پانی اسکے جوش کئے ہوئے کا منع سدد ہے بسبب تریاقیت کے کہ رکھتا ہے اور مسکن اوجاع اور جوش اور ثوران خون اور حدت اور لذع صفرا اور سودا کا اور مسکن اسکے احراق کا اور مرفق اور مصفی اخلاط ہے اسی سبب سے حمیات دمویہ اور صفراویہ اور سوداویہ مین خصوصًا اوائل مین اور بعد کچھ حصہ اور جدری کے اور تپ ربع مین مفید ہی اور تپ دمویہ اور بیرقان کو سود مند ہے اور ملین طبع اور مدر بول اور مجفف رطوبات ہی اور واسطے کھانسی مبغی اور نزلات اور رفع کرنے اعیا کے اور تقویت معدی اور اکثر انواع صداع بورد اور مالیخولیا کے خصوصًا مالیخولیا احتراقی اور جو بسبب غلیظ اور ابخرا اخلاط کے ہو اور واسطے تصفیہ اور ترقیق ان اخلاط کے اور منع کرنے صعود اور اخلاط کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ بواسیر کو نافع ہی مطلقًا اسکا ساتھ شہد کے واسطے جبر عضو نکل گئے کے اور عرق اسکا ساتھ واسطے حار رطب کے مفید ہے اور حکیم میر عماد الدین محمود نے فرمایا کہ میرے گمان مین مجذوم کو بھی نفع کرتا ہے بسبب اسیوجہ کے اور بھی کھانسی مبغی اور نزلات اور خادت معدی کو بسبب تخفیف رطوبات اور صعود بخارون کو طرف دماغ کے اور اسہال کو خصوصًا منیم بریان اس سے اور کثرت نوم کو اور کفایت کرنا اوپر کھانے اور تھوڑی شراب کے بدون اسکے کہ ضعف اور انحراف مزاج ہو مفید ہی اور بھی تازگی اور کلال اور ملال سفرون کو اور حرکات و مشقتون کو رفع کرتا ہے اور بعضے راغب اور حریص نے اس باغی کو اسکی تعریف مین کہا ہے رباعی راحی است قہوہ روح فزا کسل گسل ۔ آرام جان و راحت اندوہ و غم ملال ۔ تقریب اجتماع جوانان پارسا ۔ تفریح بخش خاطر یاران مضمحل ۔ اور دوسرے نے یہ فرد کہی ہی فرد قہوہ حمام سفر آتش خمار تریاک پیر طاؤس نظر افسردہ تمباکو ست ۔ اُسکے مضار سے یہ ہے کہ لوگون نے کہا ہے کہ وہ صداع پیدا کرتا ہے اور باعث بیداری اور لاغری بدن اور زردی رنگ ہوتا ہی اور قطع شہوت باہ اور تقلیل منی کرتا ہے اور خفقان اور رفع اور قولنج اور مالیخولیا اور کابوس اور ضیق النفس کو خشک اور کثیف کرتا ہے اور مولد بواسیر ہی اور بالجملہ بارد المزاج اور مرطوبین اور اصحاب اخلاط فاسدہ کو بہت مضر ہے اور بعضے ظریف نے اسکی مذمت مین کہا شعر آن سیہ روکہ نام او قہوہ است ۔ مانع النوم قاطع شہوہ است ۔ اغلب کہ یہ بعضے قہوہ پرانی بہت بریان کردہ سیاہ شدہ مین ہوتی ہین نہ اسکے خام مین خصوصًا فشر اسکا کہ بیج بعض مزاجون کے شاید محرک باہ اور ہاضم طعام ہو اور ممکن ہی کہ وجہ حرص اہل یمن کی جانب قہوہ اور طعام کے انھین فنون وجہون سے ہوان سکے جواب مین اور لوگون نے کہا کہ وجہ حرص کی اسکی طرف کثرت حرارت مزاج اہل یمن کی اور کہا ناخرما اور دیگر گرم کا ہے اور محرر کہتا ہے کہ حق وہ ہے کہ مبالغہ بہت دونون طرف سے بیجا منفعت اور مضرت قہوہ بیجا ہے اکثر مضار اور منافع بسبب عادت اور قوت حرارت اور برودت مزاج کے اور قلت اور کثرت پینے کے بدل جاتے ہین کلی نہین ہی لیکن بیان کرنا وجہین ہر ایک کی مضار اور منافع سے طول چاہتا ہی مقام گنجایش اسکی نہین کہتا ہے میرزا قاضی نے لکھا کہ وہ جماعت کہ مزاج انکا گرم ہو دوا اس سبب سے کہ گرمی کو کم کرتی ہے اور کم ہونے گرمی سے رطوبت تحلیل کم ہوتی ہے کبھی ان لوگون کو فائدہ لاتی ہے ان مین سے ایک شخص کو دیکھا مین نے کہ اس کے مزاج مین نہایت گرمی تھی اس لئے کہ رات کو نہین سوتا تھا

مانند سرسام وا لیکے اضطراب کرتا تھا بخور من مقوی کی مداومت کی نیند آئی اور وہ حالت جاتی رہی اور جو قہوہ دل کو مضر ہے اگر موتی کے ساتھ اسکو استعمال کرین مفید ہے خصوصاً صفرا اور حدت کی مین بعد نکلنے کے اس سبب سے کہ موتی کا مصلح اور جذری مین نفع تمام ہے اور بھی استعمال اسکا واسطے تقویت دل کے ساتھ زعفران کے کہ کئی طاقہ زعفران کے وقت پکانے کے آخر مین ڈالین بہتر ہے اور جو مسافر وقت اُترنے منزل پر اور بسیطح بعد بہت تعب اور مشقت اور بعد کھانے افیونی چیزون کے پیوے تعب اور کلال اور ملال کو رفع اور طبیعت کو شگفتہ کرتا ہے اور لوگون نے کہا ہے کہ ناشتا وقت استلا کے غذا سے بچا ہے پینا بلکہ صبحکو تھوڑی غذا بطریق ناشتے کے کہ اسکو اصطلاح عوام تحت القوۃ مشہور ہے کھا اور پر اسکے کئی پیالے پیوین اور اگر چاہین عادت کرنے والے افیون اور افیونی چیزون کے اور جاگنے والے تمام رات کے آخر دنین یا بعد نماز عشا خصوصاً قریب آدھی رات کے کئی پیالے پیوین بہت فائدہ کرتا ہے اور کہا ہے کہ مصلح اسکا سونٹھ اور دوا المسک اور مصری اور گلاب وغیرہ مین شیخ داؤد انطاکی نے کہا کہ جو شخص اسکے پینے کا واسطے نشاط اور رفع ہونے ماندگی اور کسل اور اس چیز کے کہ جیسے ذکر کیا ہے ارادہ کرے چاہیے شیرین اور روغن پستہ اور کبھی بہت اسکے ساتھ کھائے اور ایک قوم ساتھ دودھ کے کھاتے ہین لیکن یہ خطا ہے اور خوف حدوث برص کا ہے محرر کہتا ہے کہ بہترین مصلحات مین کہ مزہ اور بو اسکی اچھی اور خوشبو اور لذیذ کرتا ہے اور کریہ مزہ نہین کرتا ہے عنبر اشہب ہے بعد اس کے زعفران

**پستکی** بفتحہ باے فارسی اور سکون نون و کسر سین مہملہ اور سکون تاے چار نقطہ ہندی کے اور کسرہ کاف اور سکون یاے آخر بن چھٹکی بھی کہتے ہین یعنی درخت جنگلی پرشان اسواسطے کہ بن بفتحہ باے موحدہ زبان ہندی مین بمعنی جنگل اور چھٹک بمعنی پاشان ہے **ماہیت اسکی** ایک نبات ہندی ہے درمیان درخت اور گھاس کے ساتھ شاخون بہت پتلی کے موافق سوے انگلی کے ہر شاخ شامل اور بہت پتلی شاخون کی اور پر انکے پتے چھوٹے فی الجملہ مشابہ پتی منعدی کے بعضے چھوٹی بعضے تھوڑے بڑے اور چوڑے اور کوتاہ اس سے پھل اسکا فی الجملہ مشابہ عنب الثعلب کے اور تھوڑا اس سے چوڑا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے سفیدی ہوتا ہے اور بدون مزے غالب کے اسکے جوف مین بیج چھوٹے سبز رنگ **ماہیت** اسکا کنارہ پانیون کا **طبیعت** اسکی ظاہر گرم اور خشک ہے **افعال اور خواص اسکے** جوتے اور پھل اسکے خوب پیسکر مستسقی کے پیٹ پر جہان تک ورم ہو گرم کرکے ضاد کرین اور پر اسکے پتے ارنڈ کے بھی گرم کرکے رکھین یا کپڑا باندھین اور تمام رات رہنے دین اور اسی طرح تین چار رات تک اور ارقوی کرتا ہے اور پیا پتے اور پھل اور شاخین پتلی اسکی پانی مین پیسکر واسطے رفع کرنے رطوبت رحم کے اور واسطے منع کرنے سیلان رحم کے اور اسقاط جنین کے مفید ہے

**پینالہ** بفتحہ باے فارسی اور سکون نون و فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف لام کے **ماہیت اسکی** پھل ہندی ہے بقدر آلو کے مزہ اس کا بعضون مین چاشنی دار اور بعضے مائل بہ ترشی اور بیچ جون بعضے کے پانچ یا چھ بیچ چھوٹے اور بعضون مین زیادہ بخلاف آلو کے کہ اس ایک بیچ ہوتا ہے درخت اس کا بعض خار دار

اور بعض بدون کانٹے کے بھی مشابہ درخت لو کے پتے اور شاخ مین اور شاید ایک قسم آلو سی ہو کہ بیچ ملک بنگالے کے بسبب غلبہ ہوا اور پانی کے ایسا ہوتا ہے اور پھل پختہ اسکا چاہین تناول کرین چاہیے کہ اسکو خوب مین تو نرم ہو اور بیچ دست سے جدا ہون بعد اسکے چوسین اسکو ورنہ ترش اور کسیلا ہوتا ہے **افعال اور خواص** مسکن صفرا اور صحیح بلغم ہے صفراوی مزاجون کو نافع ہے یعنی مزاجون کو مضر ہے اور موسم حمی ہے خصوصاً جو آخر موسم مین بیچ سنبلہ اور قریب میزان کے پکتا ہے اور جنگلی کا پھل چھوٹا اور شیرین زیادہ ہے۔

## فصل الباء المؤحدۃ مع الواو

**بورق** بضمہ باو فر سکون واو اور فتحہ رطا مہملہ اور سکون قاف کے معرب بورہ فارسی سے ہے ہندی مین پاپریلون کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک نمک ہے کہ بیچ زمین اوسر کے پیدا ہوتا ہے پانی اور نمک سے اور کئی قسم ہوتا ہے معدنی اور مصنوعی بہتر انمین معدنی ہے کہ معدن اسکے سے نکلا ہوا اور یہ کئی قسم ہوتا ہے بعد سفید بلکا بہت سوراخ کہ مزہ اسکا کھاری ہوتا ہے اسکو ارمنی کہتے ہین اسواسطے کہ ارمینہ سے لاتے ہین اور یہ اعلی الاجود اقسام مین ہے اور بعض سرخ رنگ اسکو قطرون کہتے ہین بہتر انمین مصری سرخ اور نرم ساتھ نمکینی اور تھوڑی کھٹائی اور کڑواہٹ کی بعض خاکستری رنگ برت دار اسکو بورق انجنار بن کہتے ہین اس سبب سے کہ خبازی پانی مین حل کرکے روٹیون پر قبل پکانے کے ملتے ہین اور تنور مین پکاتے ہین تو روشنیان سفید اور رونق

بعض کو بورق الصناعت کہتے ہین اور یہ سفید چمکیلا
سنگین ہی اور زرگر واسطے تصفیہ اور جلای چاندی
کے استعمال کرتے ہین اسواسطے کہ چاندی کو خوب
صاف اور جلا کرتا ہے اور بعضا زبدی ہی یہ بہت
ہلکا اور نرم ہوتا ہے اور اسکو افریقہ سے لاتے ہین اور یہ
سب اقسام مین حاد اور تیز ہے بہترین آسین ہلکا پرت دار
پتلا جلد ٹوٹنے والا بنفشی رنگ لئے کہ صوت مین
مانند کف دریا کے لبتہ ہو اور بھی اگر ہلکا ہے فریقی
ہی ورنہ رومی ہی لیکن زبدۃ البورق سبک غیر اسکو ہے
اس سبب سے کہ بورق زبدی سبک کبیر الجسم شبیہ آٹے
گیہون خالص کے اور بورۃ زبدی لبتہ ساتھ ترشی بہت
اور حرت کے ہے اور فرق درمیان زہرہ سوس اور
زبدۃ البورق کے وہ ہے کہ زبدۃ البورق بہت
سفید اور سنگین زیادہ اور ساتھ تھوڑی زردی کے
ہے بخلاف اسکے لیکن بورق مصنوع پس برادہ شیشہ اور
سیسے کو مساوی الوزن گھس کے سجی کے پانی مین
تسفیہ کرکے یا پانی سجی کا بہت اسپرٹ الکر آگ مین
پکاتے ہین یہانتک کہ جلے اور ساتھ زرآت کے ہو
ہو جاتا ہے اور تنکا اسی قسم سے بنایا جاتا ہے اور جو
درخت غرب سے بناتے ہین کہ پانی اسکے پتے کا جوش
کرین تو غلیظ ہو اور دھکیان بناتے ہین اور یہ بہت سبک
اور سفید اور مائل بسیاہی اور ملوحت ہوتا ہے اور یہ
بہت کیا یہ ہی اور اسکو بورق الغرب کہتے ہین بہتر
سب قسمون مین ارمنی صاف مع اور صاف نکورہ
کے ہے اور تیز زیادہ سبجون مین زبدی ہی (طبیعت
اسکی اگرم اوسط تیسرے درجے تک اور خشک آخر
اسی درجہ مین اور بورق زبدی رقیق اوسط چوتھے
درجے (افعال اور خواص اسکے) مجلل
اور جالی اور جاذب خون ظاہر جلد کے اور پنیا
ارمنی کا قاطع اغلاظ غلیظ اور مسکن بغص اور
رافع قولنج اور مہیج باہ اور مقاوم سوم

ہے اور اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے کھانسی
بلغمی کے اور ساتھ ہموزن اسکے زیرہ کرمانی اور پیار
العسل یا جرشاندہ زوفا یا حاشا سداب یا سویا بطور
واسطے تحلیل ریاح اور تسکین مغص مفرط کے اور ساتھ جڑ
انجدان کے واسطے رفع مضرت خون گرمیل کے اور واسطے
تحلیل خون لبتہ معدے کے اور ساتھ پانی اور شراب کے
واسطے درد یرک کے نافع ہے اور ساتھ ادویہ قاتلہ
دیدان کے سبب نکالنے دیدان کا اور موجب تقویت
انکے فعل کا ہے اور پانچدرم اسکو آدھے رطل پانی
مین ڈالکر اوپر آگ ملایم کے جوش کرین یہانتک
کہ پانی جلجائے اور ربع رطل روغن زیتون
ڈالکر پیئن واسطے قولنج یا بس کے خصوصا قولنج
کہ گھلانے والے چاندی اور شیشے کو عارض ہوتا
ہے مفید ہی اور ساتھ بنفشہ اور گوند ببول کے سہل
بلغم غلیظ اور مخرج کیڑون معدے کا ہی اور ساتھ زیرہ
کرمانی اور بیضہ کے واسطے رفع ہونے خناق کے کہ
قطر کے پینے سے عارض ہوتا ہے اور قطور بورق کا
ساتھ پانی اور شربت زوفا کے حل کیا ہو بچکان
کے واسطے رفع ہونے اوجاع اور تفتیح سدد اور دوی
کے اور قطع کرنے رطوبت کے کہ کان سے جاری ہو
اور ساتھ سرکہ کے واسطے تنقیہ سیل کان کے اور غرغرہ
اسکا ساتھ سرکہ شراب کے واسطے گرانے چونکے
کہ حلق مین رگہئی ہو نافع ہے اکتحال اسکا ساتھ شہد
کے واسطے تیزی بصر کے اور ضماد اسکا ساتھ جربی
گدھے کے اور سرکہ کے اور غرغرہ اسکا ساتھ جربی
سور کے واسطے رفع سمیت کاٹنے باؤلے کتے کے
اور ساتھ صمغ البطم کے اوپر دمامیل کے واسطے
کھلنے دمامیل کے اور ساتھ انجیر کے واسطے استسقا
کے اور ضماد اسکا ساتھ روغنون کے واسطے رفع
بنزال اور حزاز اور حکہ اور جرب اور اس قابل کے
اسکین گرین پیچھے چمک گئی ہو وقت انظام

علت کے اور اوپر التواے غضروف کے بھی نافع ہی اور
طلا اسکا ساتھ روغن بابونہ کے واسطے رفع پسینے
کے اور بھی اکیلا واسطے اچھے ہونے رنگ
رخسارون کے اور مونڈنے بالون کے جس عضو
سے کہ چاہین کہ نافع ہے اور مدت اسکے استعمال
کی سیاہ کرنیوالی بدن کی ہی اور دو درم اس سے
ساتھ ہموزن اسکے روغن بنفشہ اوپر ذکر اوطراق
کے واسطے ہیجان نعوظ کے بہترین دواؤن سے ہے
اور اسی طرح ساتھ شہد کے ملنا اوسکا ساتھ روغن
کے ورشکم اور ناف اور بھیون کے اور نزدیک
آگ کے بیٹھنا اُس شخص کو کہ اسکے پیٹ مین کیڑے
ہون باعث قتل اور اخراج کا ہے اور ساتھ ادویہ
مسہلہ یا محللہ کے ملنا اسکا اوپر بدن صاحب حمیات
دودرویہ کے وقت مغری اور قشعریرہ کے اور بیٹھنا
خود بیک آگ کے ظاہر النفع ہے اور ساتھ مرہم کے
واسطے جرب اور حکہ اور برص کے اور دھونا اسکا اس پانی
مین کہ جسمین بورق گھولا گیا ہو واسطے حرارت کے
اور فرجہ اسکا واسطے دفع رطوبات رحم کے اور
احتباس حیض کے مفید ہے مفسد معدہ اور محرک قی کی
مصلح اسکا مصطگی اور گوند ببول کا ہی مقدار
شربت اسکا ایکدرم سے دودرم تک اور قسم مرہم
مین آدھا مثقال سی ایک مثقال تک بدل اسکا زیبق
وزن نمک اور بعضی آدھا وزن اسکا قلقان اور بعضی
ہموزن اسکے لم اندرانی کہتے ہین چھڑکنا اسکا اوپر بالون
کے باعث تیلے ہونے بالون کا ہے اور واسطے
داء الثعلب اور داء الحیہ کے نافع ہے اور جو
چاہین کہ اسکو جلا دین طریق اسکے جلانے کا
یہ ہی کہ اسکو مٹی کے کوزے مین رکھ کر سر اسکا
محکم باندھ کر چنگاریون پر رکھین تو سرخ ہو جاوے
بعد اسکے آگ سے اتار کے رکھین یہانتک کہ سرد
ہو جاوے بعد اس کے پیس کر استعمال کرین

اور جلایا ہوا اسکا لطیف زیادہ اور تیزی اسکی زیادہ اور قریب قوت بورق زبری کے ہوتا ہے۔

**بورید ان** (بضم با اور سکون واو اور کسرہ را ہے مہملہ اور سکون یا تحتانیہ اور فتحہ دال مہملہ الف اور نون کے عربی میں مستعجلہ کہتے ہیں **ماہیت** اسکی) جڑ ہے سفید اور موافق موٹائی اور لمبائی ایک انگل کے اور زیادہ اس سے اور ٹھوس اور سخت ہو پر اسکے ظاہر کے خطوط لانبے اور ساتھ خشونت کے اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہ ایک نوع مستعجلہ سے ہے اور بعضوں نے اسکو لعبت بربریہ جانا ہے اور بعض لوگ دھوکا دیکر اسکے بدلے لعبت بربریہ اور مستعجلہ دیتے ہیں اور انمیں دونوں سے مغشوش کرتے ہیں اور نہیں ہیں فرق درمیان انکے یہ ہے کہ مستعجلہ میں خطوط نہیں ہوتے اور بوریدان میں ہوتا ہے بخلاف لعبت بربریہ کے کہ وہ بدن میں گھنے کے ہے اور بھی فرق ہے کہ لعبت بربریہ گرہ دار بخلاف بوریدان کے اور کہتے ہیں کہ ہندسے لاتے ہیں بالجملہ نبات اسکی مجہول الماہیت ہے بہترین اسمیں موٹی ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور مخالف اسکے زبون اور بہت ضعیف ہے **(طبیعت اسکی)** گرم اور خشک آخر دوسرے درجہ میں اور اول تیسرے درجہ میں بھی کہا ہے **رطوبت فضلیہ کملا افعال و خواص اسکے)** ساتھ قوت ترياقيت كے اور سبی اور محرک جماع اور مکثر اجماع مفاصل اور نقرس اور مفتح سدہ جگر اور طحال اور منقی معدہ اور عصب اور مفاصل اور مسقط جنین ہے اور واسطے استسقا کے اور مرخی کیڑے معدے کے اور ادرار اخلاط غلیظہ بارودہ کے بسبب اذابت اور ترقیق کے اور دفع کرنے عموم بارودہ کے نافع ہے اور باخاصیت مسہل زرد آب اور ساتھ قرد ماننا کے واسطے بواسیر کے نافع ہے مضر ہے خصیوں کو **مصلح** اسکا شہد اور خردل **مقدار شربت** اسکا ڈیڑھ مثقال تک **بدل** اسکا بہن سفید اور کہتے ہیں کہ ہموزن اسکے بیخ ہے اور ترياقيت كے آدھا وزن اسکا درنا دلویل ہے۔

**بوشہ در ہندی** (بفتحہ با اور سکون واو اور شین معجمہ اور فتح دال مہملہ اور سکون را مہملہ اور فتح باء موحدہ اور سکون نون اور کسرہ دال مہملہ اور یا) **ماہیت** اسکی) وہ قرص ہے پتے اور گھاس ایک نبات کہ نقد چھوٹے درخت کے ہے تو اسکے مشابہ تو ہتا کہ بیخ اسکی گول اور شاہدانہ سے چھوٹے اور مائل بزردی مثبت بلا عجم خصوصاً نواح شہر روز اور مینہ پل اس شہر کے تو اور گھاس اسکی کوٹ کر گلیان بنا کر اور خشک کر کی اطراف میں لیجاتے ہیں **رطوبت** (دوسرے درجہ میں سرد اور پہلے درجہ میں خشک اور آخر پہلے درجہ میں سرد اور خشک بھی کہا ہے **افعال اور خواص اسکے)** راوع اور لین ہے طلا اسکا واسطے خلیل ورام گرم کے اور منع کرنے زیادتی آن اورام کے اور تسکین درد اور نقرس کے خصوصاً ساتھ پانی مکو کے نافع ہے **بدل** اسکا شیاف ماہیا اور روت ہے۔

**بول** بفتحہ با اور سکون واو اور لام کے فارسی میں کمیز اور شاش ہندی میں موت اور مشہور پیشاب ہے **ماہیت اسکی)** وہ ماہیت مشروب ہے مطعوم حیوان اور انسان کی ہے کہ طبیعت بدنی کر دے اور شامل ہے اور اخلیل یا قبل کی راہ سے دفع کرتی ہے **رطبیعت اسکی)** گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے)** بہت جالی اور ملطف اور مقطع ہے ہر حیوان کا باعتبار فرا جون کے مختلف ہوتا ہے بول آدمی کا سب بولوں سے معتدل ہے بعد اسکے بول اونٹ اور بیل کا اور جس بول کو کہ جوش کر ین تو غلیظ اور بستہ ہو جاوے واسطے اندمال تخفیف قروح خبیثہ اور نواسیر کے بعید ہے بول آدمی کا واسطے قروح عمیقہ رطبہ اور ساعیہ اور جرب اور حکہ اور خرارا اور سعفہ اور آکلہ کے اور منع کرنے زیادتی قروح خبیثہ اور بثور پر آبکے کہ سرین ہوتے ہیں اور ساتھ بورہ سرخ کے واسطے کاٹنے کتے باؤلے کے کہ موضع لدغ کو اس سے دھوئیں اور واسطے ذہاب شعلب اور برص اور تقشیر جلد اور سوختگی آگ کے غسلاً اور طلاً نافع ہے اور پینا اسکا واسطے فساد ہوا کے اور کزاز عارضی سمی اور سموم ماکول کے نافع ہے اور مداومت اخیر پیشاب کی ہر صبح کو ناشتا بقدر دو وقت کے واسطے دفع طحال کے بعید ہے اور بدستور ساتھ ڈیڑھ من اسکے پانی پتے کھیرے کا بشرطیکہ اسکے کہ اگر طاقت ہو قبل اسکے چلیں کہ خستہ اور ماندہ ہوں بعد اسکے پیئیں اور دھونا معدہ کا پیشاب گرم سے واسطے ورم معدہ کے اور بیچ مرض آشک کے دھونا بالوں کا اس سے مانع گرنے بالوں کا ہے اور جقنہ اس سے واسطے منعظ کے اور قطرا اسکا واسطے کثیرے کان کے خصوصاً کہ پست گرم کیا ہوا نافع ہے اور ثقل بول کا ساتھ روغن خما کے واسطے رحم بارد کے اور ساتھ روغن گرم کے پکا نا رحم میں نافع ہے اور اکتحال اسکا واسطے غرب اور مداومت ظلمت بصر کے اور طلا کرنا بول کا کہ تازہ ہو کے باسن کے طبخ کیا ہو ساتھ شہد کے واسطے اکثار سفیدی کے کہ قوت سے پیدا ہوتی ہے اور ضماد کرنا اسکو کاکہ ساتھ پیشاب کی خمیر کیا ہے واسطے تزلق ادم عضا کے اور پینا اسکے نابالغ کا واسطے عسر نفس اور نفس الانتصاب کے اور نافع ہے اور طلا اسکے کف واسطے مسون کے مؤثر ہے اور پیشاب گاؤ کا نہایت جالی اور واسطے قروح طحال اور پیشاب بیل کا واسطے ورم معدہ بارد

اور بواسیر کے اور ساتھ مرمات کے واسطے ورد کان کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے درد دانت کے اور ضماد عضو کا اس سے واسطے درد گردہ اور مثانہ کے مجرب جانا ہے بول خوک واسطے کھانے کے سفید کے اور گرانے سنگ گردہ اور مثانہ کے بیمانند ہے بول گدھی کے واسطے درد گردہ کے اور بول بکری کا کہ خمر مقدار چالیس مثقال کے اسکے پیشاب کو ساتھ ایک مثقال سنبل الطیب کے پیوین واسطے استسقائے لحمی کے اور قطع اسکا واسطے درد کان کے نافع ہے پیشاب اونٹ کا واسطے ورم جگر کے اور اسکے سدے کے اور استسقاء کا سختی طحال کے اور تقویت باہ کے اور امراض سر و احشا کے نافع ہے قطور اسکا واسطے زخم کان کے نافع ہے پیشاب بھینس کا ساتھ اوصاف مذکور کے واسطے درد کان بارد کے مجرب ہے پیشاب کتے کا واسطے سوجے سفید ہے اور خواص پیشاب جانوروں کے ہر ایک اپنی جگہ انشاء اللہ تعالیٰ آوین گے۔

بول الابل اقراص ہین کہ یمن سے لاتے ہین اور موسم حج مین بیچ مکہ معظمہ کے بیچتے ہین (ماہیت اسکی) زہراوی نے ذکر کیا ہے کہ اہل یمن انہوا دنون کو بیچ ایک فصل کے سال سے واسطے چرنے ایک گھاس کے کہ وہان ہوتی ہے لیجاتی ہین اور پیشاب انکے جمع کرکے حفاظت کرتے ہین اور اس سے قرص بناتے ہین اور ابن بیطار نے کہا کہ ایسا نہین ہے کہ جیسا زہراوی نے ذکر کیا ہے بلکہ وہ ایک چیز ہے کہ بیچ پہاڑون مکہ معظمہ کے پائی جاتی ہے اور وہ ٹکڑے سیاہ رنگ مخبر ہین کہ معروف بعین البوہر ہوتے ہین تاجر عرب کے اسکو قرص بناتے ہین اور بعضون نے کہا کہ بول وطواط کا ہے کہ بعضے اوپر بعضے کے جمع ہوتا ہے غارون مین اور بعضون نے کہا ہے کہ ایک گھاس ہے مخصوص حجاز کے پہاڑون سے کہ اسکو کوٹ کر ساتھ پیشاب اونٹ کے گھونکر قرص بناتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال و خواص اسکے) واسطے ازالہ جروح اور قروح حیوانون کے اور قطع دم کے نافع ہے اور حمول اسکا قطع بواسیر اور حمل کرتا ہے اور ساتھ شہد کے واسطے تحلیل اورام کے بلا ضرر نافع ہے اور بہت رہنا اسکا بدن پر زخم کرتا ہے مصلح اسکا روغن گل ہے۔

بولاموفون بضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور فتحہ لام اور الف اور ضم میم اور سکون واو اور کسرہ نون اور ضمہ باے تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) ایک قسم مخلصہ سے ہے گھاس درمیان درخت اور حشیش کی شاخین اسکی پتلی اور پر شعبہ پتے اسکے سداب کے پتون سے لانبے اور بڑی زیادہ اور اوپر اطراف شاخون کے ایک چیز گول مشابہ سر کے ہوتی ہے اسمین بیج ہوتے ہین اور مستعمل اسکے پتے اور بیج ہین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اسکے) ملطف اور مجفف اور جالی اور منفتح ہے اور پینا جڑ اور پتے اسکے مقدار ایک درم کے واسطے درار بول و حیض اور اخراج مشیمہ اور دود سرین اور قرحہ امعاء کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے سختی طحال کے اور ساتھ شراب کے واسطے سمیت کاٹنے ہوام کے اور ساتھ پانی کے واسطے عسر البول اور عرق النسا کے اور ساتھ تازی دودھ کے واسطے تفتیت حصاۃ کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو شخص تین قراط اسے ناشتا پیوے ہر گز اسکو بچھو نہ کاٹے گا مگر یہ کہ بچھو کو مارے اور جو ایسا کرے چاہیے کہ پھر کھائے اور مضغ اسکا واسطے تسکین درد دانت کے کہ سردی سے ہو نافع ہے تعلیق اسکا نافع کاٹنے بچھو کا ہے ضماد اسکا خصیون پر محلل ریاح ہے (مقدار شربت) اس کا مثقال تک مضر ہے معدی کو مصلح اسکا عناب ہی بدل اسکا زہر باد ہے۔

بولسپری بضم باے موحدہ اور سکون واو اور لام اور فتحہ سین اور کسرہ رای مہملتین اور سکون یا اور بولسری بخفاے ہا بھی آیا ہے اور جنگلے مین بول اور مؤسری ساتھ میم کے بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک درخت ہندی ہے اور موزون پھول اسکا چھوٹا گول اور دندانے دار اور خوشبو اور بعد خشک ہونے کے خوشبو زیادہ ہوتا ہے اور خشک اسکا بعض تکیہ مین بھرتے ہین سوا اسکے کہ کہتے ہین کہ جس جگہ یہ پھول ہوتے ہین ہزار پا وہان نہین رہتا ہے اور نہین جاتا ہے پھل اسکا شکل مین باجملہ مشابہ عناب اور متوسط بیر کے خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد اور سرخ اور نارنجی ہوتا ہے اور لحمیت اسکی کم ساتھ تھوڑی شیرینی اور بہت کسیلے پن کے اور بعضے لڑکے اور آدمی اسکو کھاتے ہین بیج اسکا ایک غلاف مین مشابہ فندق کے اور اس سے چھوٹا زیادہ اور تھوڑا لالا بنا مغز اسکا تلخ اور تھوڑی چکناہٹ کے (طبیعت اسکی) پھول کی سرد اور خشک ہے پھول اسکا اس سے زیادہ اور جو ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) محلل ہے واسطے تسکین درد دانت کے اور دفع فساد صفرا کے اور اسہال صفراوی کے اور جانا اسکے پھل کو خصوصاً کچا یا آوردہ کا واسطے تسکین درد دانت کے اور واسطے اسکے استحکام کے اور لثہ کے نافع ہے اور کھانا اسکا خاص شکم اور لفاخ اور ممسک منی ہے اور پھل کچا اسکا ادویہ ممسکہ منی ہے اور عصارہ تازہ اسکا عطوسا اور قطور بیخ ناک کے واسطے ابوہ اد

امراض دماغی کے نافع ہی اور پانی بہت ناع سی
تا ہی اور عراق اسکے پھول کا مقوی ارواح اور
مفرح ہی اور واسطے امراض مذکورہ اوپر کے
کے نافع ہی عطر اسکا کہ ساتھ برادی صندل کے
بنا وین بہت خوشبو اور مقوی ہی اور پنیا مطبوخ
پوست اُسکے درخت کا واسطے تسکین درد اعضا کے
اور واسطے اہوہ کے مفید ہی کلیان اسکی واسطے
تسکین درد دانت کے اور اسکو کام دانت اللہ کے
اور عصارہ اُسکے پوست کا اور پھل ادھ پکے کا
بریشم باف واسطے مضبوط ہونے رنگ ریشم کے
اسکے تاروں پہ ملتے ہین اور رنگ اسکا سیاہ ہوتا ہی
اور ثابت رہتا ہی اور پوست اسکے درخت اور پھل
اسکا کچا کوٹ کر پانی مین بھگوتے ہین بعد اسکے طبخ
کرتے ہین واسطے رنگ کرنے ریشم کے۔

**بونیون**۔ بضم با اور سکون واو اور کسرہ یای
تحتانیہ اور ضمہ نون اور سکون واو اور نون کے
لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات
ہی ساق اسکی قدر ایک انگل کے پتے اسکے مشابہ
پتے کرفس کے اور لطیف زیادہ اس سے پھول
اسکا مشابہ پھول سوئے کے بیج اسکا چھوٹا اور
خوشبو اور مستعمل ہی اور بیج اور عصارہ اسکا ہے
(طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اسکے) تند اور
جالی اور مفتح اور محلل ریاح اور منفص ہی اور اکثر اسکے
مدر بول اور مسقط جنین اور پیٹ کو کیڑونکا
ہی واسطے گردے اور مثانے اور طحال کے
نافع ہے خصوصاً ساتھ مار الاسل کے اور پنیا
اسکے واسطے تفتیر بول اور منفص کرا اور آدھے
درم اسکے بیج بدستور ضماد اسکا ساتھ خراب
اور نمک کے بیگرم واسطے تحلیل خنازیر کے
اور ہموں اسکا واسطے نکالنے کیڑے ہمعاء

عصارہ اسکی شاخ اور پتون کا بنا وین معدع
اور منشی ہی مصلح اسکا عناب ہی اور دودھ تازہ
مقدار شربت اسکے پتون کا ایک مثقال تک
اور اس بیج کا آدھا مثقال بدل اسکا کندر ہے
ہوئی۔ بضم با فارسی اور سکون واو اور کسرہ
ہمزہ اور سکون یا کے (ماہیت اسکی) ایک گھاس
ہی ہندی قبیل نجم سے بنگلے مین کثیر الوجود در جنگل
اور دیوارون اور گھر کی چھت کے مانند درخت
انگور اور کدو کے اوپر چھاتی ہے ساق اسکی موافق
موٹائی ایک انگل کے پتے اسکے فی الجملہ مشابہ
پان کے سبز اور اُس سے موٹے اور نازک ساتھ
رطوبت اور لزوجت کے کہ بہت ہے اور بدون
رونگٹے کے اور دو قسم ہوتی ہے ایک سفید یعنی
ساق اسکی سفید رنگ اور پتے اسکے سبز اور بہت
ہے اور دوسرے سرخ یعنی ساق اسکی سرخ اور رنگین
پتون کے بھی سرخ رنگ اور یہ کمیاب زیادہ ہے
پہلے سے اہل ہند اسکو پکا کر کھاتے ہین مانند ساگون
کے بہت لزج ہوتی ہے (طبیعت اسکی) سرد
اور تر (افعال اور خواص اسکے) منوم اور
مبہی ہے اور واسطے زیادتی منی اور تلیین آلات
آواز حلق کے اور تسکین تیزی حمیات گرم کے اور
طلا پانی اسکے پتون کا واسطے تسکین سوزش اور
منع کرنے چھانے کے آگ مین جلنے سے ہوتے
ہین نافع ہی جو کرر اور پے در پے لگین وقت جلنے
کے اور بہت قریب جلنے کے۔

## فصل البارالموحدة مع الالسار

**بہمن**۔ بفتح باے موحدہ اور سکون ہا اور فتحہ
میم اور سکون نون کے لغت فارسی ہی (ماہیت
اسکی) ایک جڑ ہے فارسی بالکل مشابہ چھوٹی
گاجر کے اور ساتھ تھوڑی سختی اور کجی کے
اور ساتھ تھوڑی خشونت اور ناہمواری کے
(مدت) اسکا کو ہستان ارمن اور خراسان اور
گھاس اسکی بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ
اور کم اُس سے پتے اُسکے مانند تمباکو کے زمین پر
پھیلے ہوئے اور کثیر التشریف اوپر انکے ساق کے
کئی پتے کہ سرا نکے آپسمین لپٹے ہوئے اور پھول
پھول کے ماہ تموز مین جنتی ہی اور بہمن دو قسم ہوتا ہی
سرخ اور سفید سرخ اسکا موٹا زیادہ اور بلند زیادہ
اور ناہمواری اسکے پوست کی زیادہ ظاہر اسکا
سرخ زیادہ باطن اسکے سے اور سفید اسکا بھی ظاہر
اور بھی باطن سفید بہترین سرخ ہین جو صاف سنگین
خوشبو دکہ جو چباوین ساتھ تھوڑی لزوجت اور
قبض کے ہو اور اسی طرح سفید اسکا نواح اصفہان
اور خراسان سے لاتے ہین (طبیعت اسکی)
دوسرے درجے مین گرم اور خشک سرخ
اسکا گرم تیسرے درجے مین اور قوی زیادہ سفید
سے اور دونون مین رطوبت فضلیہ اور قوت قبض
کی ہی اور سیحی لئے دونون کو گرم اور تر جانتے ہین
(افعال اور خواص اسکے) نہایت مقوی
باہ اور دل اور مسمن بدن اور زیادہ کرنیوالا
مادہ منی کا اور مفتح اور محلل ریاح اور بلغم
غلیظ لزج اور موافق سپرد دین کو اور واسطے
خفقان اور برقان اور تفتیت حصاۃ ساتھ اقراء
مناسبہ کے سرخ اس کا واسطے تقویت باہ
اور الغا لکے قوی زیادہ اور جوہانی
مین جوش کرین یہان تک کہ کھا سکتے
پانی اسکا ساتھ شکر کے ناشتا پیوین
فربہی بہت لاتا ہے خصوصاً
ساتھ بادام اور چینی کے ضماد اس کا
ساتھ نمک نخ اور شہد کے اوپر عورت
عورت کے باعث اچھے ہونے رنگ

رخسار دن کا اور دھوئے سر گواس سے واسطے ورز
جون اور خوشبوئی بالون کے نافع ہی فرنجہ سفید کا
ساتھ زعفران کیواسطے تفریح رحم کے اور اسکی خوشبو
کو موثر ہی اور دونون نوع مقوی عقل کو ہین مصلح اسکا
انیسون اور کینرا اور خیار شنبر ہین مقدار شربت
دونون کے جرم سے دو مثقال تک اور پانی جوش
کیا ہوا اسکا تین اوقیہ تک اور ہر ایک بدل ورسے
ہوا اور بدل دونون کا تودری ہموزن ہو اور
اذخر اور اسکا لسان العصافیر اور موصلی سفید اور
سیاہ اور اسگند ناگوری بدل ہمن سرخ کا ہی
اور بدل سفید زرنباد ہی بھی بقدر باہی حصہ
اور سکون ہا اور کسرہ میم اور یا کے ماہیت اسکی
ایک گھاس ہو مشابہ گھاس جو کے اور اس سے
چھوٹی اور پتلی زیادہ اور خوشہ اسکا سنبل کے مشابہ
اوسکا موضع سایہ دار طبیعت اسکی سرد اور
خشک دوسرے درجہ مین اور بہت قابض ہی
افعال وخواص اسکی مداومت اسکے پینے
کی حابس اسہال مزمن اور نزف الدم اور نفع
کرتی ہی سلسل بول کو مقدار شربت اسکا دو
درم تک اور اسکی خاصیت سے ہی کہ جو ریشم ارغوانی
یا درمیان شال سرخ کے لپیٹ کر اور اس گھنوے
کہ اس سے خون آتا ہو لٹکا دین یا باندھین بیچ
قطع خون کے مجرب جانا ہی پھکر مول بضم باے
فارسی اور سکون با اور فتحہ کاف اور سکون
راے مہملہ اور ضمہ میم اور سکون واو اور لام کے
ماہیت اسکی ایک جڑ ہے ہندی ساہت
ریشون کے کہ تلخ اور تیز اور رنگ سیاہ ہے
طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجہ
مین افعال اور خواص اسکے مشتی اور
مبہی واسطے ریحی اور بلغمی اور حمیات مرکبہ اور
تخلیل اورام اور ضیق النفس اور درد پہلو کے
شربا اور ضماد نافع ہے۔
بھنگرہ بفتح باے فارسی اور خفای ہا اور سکون
نون اور کاف فارسی اور فتحہ راے مہملہ اور ہا کے
ماہیت اوسکی گھاس ہندی ہی پنات
اسکی مقدار ایک گز تک اور پتے اسکے مشابہ پتے
انار کے اور اس سے چوڑے زیادہ اور پتے اور
ساق اوسکی شاداب اور مزہ اوسکا تھوڑا کڑوا
اور تیز اور وہ تین قسم ہوتا ہی سفید اور زرد اور
سیاہ پھول اسفید کا سفید اور سبزی اوسکے
پتے اور ساق کی کسر اور پھول سیاہ اور پتے اور
شاخ اوسکی سبز اور تیرہ مائل بسیاہی اور پھول
زرد کا زرد اور پتے اور ساق اسکی سبز مائل
بزردی اور یہ دونون بہت کباب ہین طبیعت
تینون قسم کی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک
افعال اور خواص اوسکے پینا پانی اسکے
پتے اور ساق گھاس کا واسطے تقویت بصر اور
قوت باہ کے اور دفع رطوبات کے اور ورم
سختی طحال اور جذام کے نافع ہی کلیان اوسکی
واسطے امراض منہ اور دندان کے موثر ہے
قطور بیج آنکھ کیواسطے رمد بارد کے اور طلاء
اوسکا اوپر سر کے واسطے صداع کے اور اوپر بہن
اور دار شعلب اور جذام اور برص اور داد اور اگر
امراض جلدیہ کو اکیلا بشرط مداومت اور کچلا کر موضع
آفت رسیدہ کے ہر مرتبہ باساتھ اور مناسبہ کے
مانند اسکے کہ واسطے دار الثعلب کے اصل السوس کے
اور واسطے جذام اور بہق اور برص کے ساتھ نوشادر
خربق کے اور واسطے حرب طبع کے ساتھ نوشادر
سبز محرق کے اور اسیطرح قیاس کرنا چاہیے مصلح بن
اور امراض جلدیہ ہی اور کتھی مین پینا اوسکا سیاہ کرتا ہوا
داڑھی کے بالون کا ہی خصوصا قسم سیاہ اور کتھی مین
کہ جو اسکی گھاس کو ساتھ نمک کے برابر کوٹ کر بیچ
اس سی بچہ بین درد قولنج کو اسیوقت تسکین دیتا ہے
اور اگر قولنج مزمن ہو مدت ایک اربعین تک سو گھا
بھنگرہ اور سنبل ٹیسوا اور تخم نیلوفر کہ سنگ بویہ ہی اور پیپر
اور بیذ آنولہ برابر کوٹ کر چھان کر ہموزن اسکے قند
کہنہ ملا کر ہر روز ایک تولہ تناول کرین دفع ہو مجرب ہے
اور جو ایک تولہ پتے اسکے ساتھ تین ماشہ نمک پیچر
کے چبا دین اور نگلوا دین درد پیٹ کو ہر چند پرانا
ایک برس کا ہو دور کرے اور کتے مین کہ بیچ اسکا ادھا
عصارہ ہلاور مین بھنگوین اور زمین مین کھود کر
بودین اور پانی بھلا وہ کا دیتے رہین تو سبز ہو اور ایک
پر مرغ کا سفید پتے اس گھاس کو رکھین جیچ پر کالا
ہو جاوے اس گھاس کو ریشہ نکال کر سکھا دین
سایہ مین اور سات مرتبہ تک بھنگرہ کے شیرین مین
تسقیہ کرین بعد اسکے خشک کر کے پیسین اور ایک گھنٹہ
دست ہر روز ایک ہفتہ تک کھا دین حذام اور
برص کو دور کرے اور اگر اسکے بیج ساتھ مل ورشکر کے
ہر روز تھوڑا کھا دین باصرہ اور سامعہ اور باقی
قوای ملی کو قوی اور اگر ساتھ ہلیلہ در بلیلہ آملہ کے
کھلا دین برابر ہون اور ربع وزن اسکی پھل کو
کھا دین قولنج کو دور کرے بھوئی آنولہ بضم باے اور
خفای ہا اور سکون اور کسرہ ہمزہ اور با کے نعت
ہندی ہی بمعنی گیاہ آنولہ یعنی گھاس آنولہ کی اس سبب
سے کہ گھاس اسکی بقدر بالشت کے ایک گز تک اور
چھوٹے پتے اسکے مشابہ پتے آنولہ کے ہوتے ہین
اور نیچے اسکے پتے کے دانے چھوٹے اور شاخین
اوسکی قلی طبیعت اوسکی سرد اور مزہ اسکا
کڑوا اور کسیلا افعال اور خواص اوسکی
قطور بانی اوسکی تازی تمام گھاس کا کہ اسمین پانی
خارج سو ایک قطرہ داخل ہوا ہو بیچ اور قروح خبیثہ
کے کئی دن متوالی واسطے اندمال کے موثر ہی
ضماد اوسکے پسے ہوے کا سنگ نمک کے واسطے جرب کے

## فصل الہبار الفارسیہ مع الیار الثناۃ

### التثانیہ

**پیار انگاہ** - بفتحہ باے عجمی اور یای مثناۃ تحتانیہ اور الف اور فتحہ رای مہملہ اور الف اور سکون نون اور کاف فارسی اور الف کے **ماہیت اسکی** ایک جڑ ہے لانبی موافق موٹائی انگلی کے اور زیادہ اس سے لمبائی اسکی دو بالشت تک اور زیادہ بھی اور بعضے گرہ اور رنگ اسکے پوست کا زرد مائل بسرخی براق ظاہر اور سکا تھوڑا گرہ دار اور جوہر اسکا زرد مائل بسیاہی ہوتا ہے مزہ اوسکا بہت کڑوا مغز اوسکا ریشہ دار اور سخت مائل بخام سے اسکا خشک بھی نام ہے لاتے ہین سلہٹ اور اسلام آباد مین اور وہانسے اور اطراف مین بیجاتے ہین لیکن بافراط نہین ملتا **طبیعت اسکی** بسرے درجہ مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور منسوب بتیسری ہے **افعال اور خواص اسکے** اہل ہند یار کے اسکے منافع اور خواص بہت نقل کرتے ہین اور بیچ مرض کے ساتھ ایک دوای خاص کے استعمال کرتے ہین **امراض اعضاء الراس** واسطے درد سر کے تھوڑا اس سے گلاب کے ساتھ پیسکر اوپر پیشانی کے طلا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ فی الفور درد ساکن ہوتا ہے اور واسطے ام الصبیان کے مقدار ایک رتی پیار انگا ساتھ ایک دانے لونگ اور ایک دانہ درج ساتھ دودھ دایہ کے پیسکر کھلاتے ہین اور واسطے شبکوری کے پیار انگا اور ہلدی ہر ایک سوا ایک ماشہ ساتھ دودھ عورتون کے پیسکر کپڑا نمین پھلگو کر جلا کر دودھ اوسکا یعنی کاجل لیکر آنکھ مین لگاتے ہین اور واسطے درد آنکھ کے اور رفع سرخی اور جلای بیاض کے پیار انگا چار رتی ہلدی گرہ دار اور سوت ہندی انیون ہر ایک ایک ماشہ زاج سفید دو رتی ساتھ پانی کے تین رتی ساعت بخوبی کال پیسکر جلکرتے ہین اور شیر گرم کرکے واسطے درد آنکھ کے اور اوسکی سرخی کے گرد آنکھ کے طلا کرتے ہین اور بھی واسطے درد آنکھ کے تھوڑا اس سے ساتھ مین تھوڑی ہلدی اور افیون کے کہ بہت تھوڑی ہو پیسکر اوپر دونون آنکھ کے طلا کرتے ہین درد اور سرخی آنکھ کو دور کرتا ہے اور واسطے درد کان کے کہ سیل اس سے جاری ہو دو عدد بیگن مسلم کو اوپر آگ کے گرم کرکے نچوڑتے ہین اور پانی اوسکا لیکر تھوڑا پیار انگا اسمین پیتے ہین بعد صاف کرنے کے میگرم کرکے دو تین قطرے اس سے بیچ کان کے ٹپکاتے ہین اور کہتے ہین کہ فوراً درد کو ساکن کرتا ہے اور ریم کو دور کرتا ہے اور واسطے درد دانت کے پیار انگا نمک اندرانی بتاکو دھلیتیہ بریان کرکے راکھ پوست درخت مدار کی اور پوست درخت بیگن جنگلی کو ہندی بھنٹکیا کہتے ہین ہر ایک سے تھوڑا کوٹکر کے اور چھانکر اوپر دانت کے ملتے ہین اور منھ کھولکر رکھتے ہین تو پانی اور رطوبت گرجاوے اور واسطے پینس کے کہ وہ مرض ہے کہ ملک ہند مین بیچ نمک کے ہوتا ہے پیار انگا اور طوطیای ہندی ہر ایک سے ایک ماشہ لیکر روغن گاؤ مین خوب حلکر کے تھوڑا تھوڑا سعوط کرتے ہین **اعضاء الصدر** واسطے زیادتی دودھ عورتون کے پیار انگا ایکماشہ سیاہ دانہ زیرہ سفید ثقافل کو خوب پانی مین پیسکر اور صاف کرکے پیتے ہین تین روز تک اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی پرانی کے ایک ماشہ پیار انگا ساتھ پوست جڑ برہ کے اور پوست جڑ کنگیہ کے ہر ایک سے ایک ماشہ ملاکر حقہ مین مانند تمباکو کے پھنکتے ہین بھی واسطے ضیق النفس اور کھانسی پرانی کے ساتھ پانی جوشاندہ زنگنی کسر ای ہندی اسکو بھنٹکیا کہتے ہین اور وہ شاید منگن جنگلی ہو واسطے کہ آدھ پاؤ پوست اوسکا آدھ سیر پانی خالص مین جوش کرتے ہین یہانتک کہ آدھ پاؤ پانی رہے بعد اسکے مقطر کرکے اس مین داخل کرکے آگ سے اوتار لیتے ہین اور صاف کرکے ایک ماشہ پیار انگا اسی پانی مین پیسکر بفاصلہ چار چار گھڑی کے کہ تخمیناً ڈیڑھ ساعت بخوبی ہوئی مقدار ایکتولہ اس پانی کو شیر گرم کرکے پیتے ہین اور اسیطرح یہانتک کہ پانی تمام خرچ ہو اور اگر مرض پرانا ہو اس مقدار پانی سے دو روز خود دوسری مرتبہ ملا کر ملاتے ہین اور واسطے دفع اکزون کے کہ ہند مین اسکو مرض پسلی اور بلغمی کہتے ہین کہ پہلو باین چھوٹے لڑکونکے ڈھائی برس اور تین برس تک دفعۃ ہوتا ہی علامت اسکی تپ اور اچھلنا پسلی کا اور گڑھا پڑنا حضوصاً باین جانب پسلی مین اور دم اوپر چڑھنا و مدام دم لینا اور نزلہ چھاتی کا اور رو نابت اور بیقراری اور بے آرام ہوتا ہے جیسا کہ رسالہ علیحدہ مین مجملاً لکھا ہے تعداد یکتی پیار انگا ساتھ ایکدانہ لونگ اور مرچ سیاہ کے سو سے پیر مین بھگوکر اور خشک کیا ہوا کھلاتے ہین بہت نفع کرتا ہے اور بعض عورتین ہند کی جو اسکو استعمال کرتی ہین ساتھ دودھ دائی کے اسکو پیسکر کھلاتی ہین اور کہتے ہین کہ فی الفور آرام پاتا ہے **اعضاء الغذا** واسطے تقویت معدہ اور زیادتی ہضم کے پیار انگا تین ماشہ نانخواہ زنجبیل یا دیان جیرہ شیطرج ہندی کی مرچ سیاہ نمک مولی کا نمک پان کا ہر ایک سے ایکتولہ بکھا سفید بیج ترکی زاج سفید بریان ہر ایک سے ۱ ماشہ چھانکر ساتھ پانی لیمو کے نو ساعت کامل تک پیتے ہین اور گولیان بناتے ہین ہر ایک گولی بقدر چنے یا باقلا کے ایک گولی شام کو ساتھ پانی نیمگرم کے کھاوین اور واسطے تقویت معدہ اور زیادتی بھوک کے اور سرعت ہضم کے ایک ماشہ اسکو ساتھ نانخواہ اور سونف اور باونڈ نگ اور کالے نمک کے ہر ایک سے ایکتولہ ساتھ لیمون

کے یعنی مقدار دس بارہ عدد کے خوب پیسین اس مقدار کے کہ پانی انکا تمام خشک ہوجاوے پس گولیان بناکر نگاہ رکھتے ہین مقدار شربت ایکماشے سے دو ماشے تک بعد فراغت کے طعام سے رات دن کھاتے ہین ایک ہفتہ تک اور واسطے تقویۃ معدہ اور رفع انواع اسہالات اور بواسیر اور ضیق النفس رطوبی اور کھانسی سرد اور ریاح اور قراقر شکم کے اور بالجملہ اکثر امراض سرد اور تر کے واسطے ایک وزن اس سے ساتھ دو وزن مرچ سیاہ کے خوب کوٹکر چھانکر بقدر چنے کے گولیان بناکر ایک گولی صبحکو اور ایک گولی شام کو دیتے ہین اور یہ تجربہ مین پہنچا ہے اور واسطے دفع کرنے انواع ہیضہ کے محتبس ہو یا جاری بطور قے یا اسہال یا دونون کے مقدار آدھا ماشہ اسکو ساتھ گلاب یا ساتھ پانی کے پیسکر کھاتے ہین اور واسطے ہیضہ رطوبی اور بلغمی کے مقدار دو رتی پیارانگا اور دو تین دانہ لونگ اور اکیس دانہ مرچ سیاہ خوب پیسکر کھاتے ہین اور اگر مقدار قلیل پینا بھی داخل کرین بہتر ہے اور تخمزا و رسوسفہم کے ایکتولہ سونف کو جوکوب کرکے پانی مین جوش دیتے ہین اور صاف کرکے مقدار دو رتی کے پیارانگا منہ مین ڈالکر چباتے ہین اوپر اسکے اسکو پیتے ہین اور واسطے بواسیر اور رفع ہونے اسہال رطوبی کے ایک وزن اسکو آدھے وزن فلفل سیاہ خوب کوٹکر ساتھ پانی کنگھی کے گھولکر گولیان بناوین ہر ایک گولی بقدر مرچ کے مقدار شربت دو گولی صبحکو ناشتا اور دو گولی شام کو نگلجاوین بواسیر اور اسہال رطوبی کو کہ ضعف معدہ سے حادث ہو مفید ہے اعضاء النفس واسطے استسقا کے پیارانگا نانخواہ یتیمی زیرہ سفید مرچ سیاہ پوست جڑ بہ پارہ کا اور پوست بیخ کنگھی کا ہر ایک سے تین ماشہ خوب کوٹکر چھانکر سات حصے کرکے ہر روز ایک حصے کو آدھا پیسع اور آدھا شام کو ساتھ عرق سونف کے پیتے ہین اور بجاے پانی ناشتا خواہ اور سونف اور جڑ بہ پارہ اور پوست جڑ انار کے ہر ایک سے چار تولہ پانی مین جوش کرتے ہین اور صاف کرکے بجاے پانی کے کھاتے ہین بھی واسطے استسقا کے اتدن ناشتا اور یہ کہ مذکور ہوئے ہین سفوف کرکے ساتھ سرد پانی کے کھاتے ہین اور اور یہ مین پیارانگاہ چاررتی بکھا سفید دو ماشے نانخواہ تخم خلبہ زیرہ سفید ہر ایک سے چار ماشہ خوب پیسکر سفوف بناتے ہین اور آٹھ حصہ کرکے سات حصے اسکے سات روز ناشتا پیتے ہین اور کہتے ہین کہ چاہیے کہ جلد اوپر اسکے دال اور خشکہ کھاوین انشاء اللہ تعالی اسی روز مین دور ہوتا ہے اور واسطے طحال کے پیارانگا پتاخر گوش پتا کالے کوے کا پنا مچھلی کا ہلدی جلی ہوئی زاج سفید جلی ہوئی توتیای ہندی جلی ہوئی سہاگا جلا ہوا ہر ایک ایک ماشہ ساتھ پانی دھرکے ہندیہ مین گھیکوار کے ہین خوب گھولکر مقدار ماش کے اور رائی کے دانہ کے گولیان بناتے ہین ہر ایک صبحکو ایک گولی شام کو جوان کیواسطے گولیان مقدار ماش کے اور چھوٹے کے واسطے بقدر رائی کے دیتے ہین ترشی اور بادی سے پرہیز کرتے ہین اور تھوڑا روغن اوسکے کھانے مین ڈالتے ہین اور تھوڑا پیارانگا ساتھ سرکے کے پیسکر اوپر ورم طحال کے طلا کرتے ہین اور واسطے دفع ہونے پرسوت کے کہ وہ بیماری ہے عورتونکو بعد جننے کے عارض ہوتی ہے وہ عورت دن بدن زرد اور ضعیف اور لاغر ہوتی ہے اور کمزور اسکو دست آتے ہین دورتی پیارانگا ساتھ کیوڑا نہ مرچ سیاہ کے اور یا دو ماشے گوشت ہرن کے بچے کا کہ حمل مین اسکی مان کو ذبح کرکے پیٹ سے بچے کو نکالکر خشک کیا ہو خوب پیسکر گولیان بناتے ہین اور سات روز تک ناشتا کھلاتے ہین اور غذاؤن نامناسب سے پرہیز کرتے ہین بھی واسطے پرسوت کے ایکرتی پیارانگا ساتھ عرق اشہب اور مشک خالص اور زعفران کے ہر ایک سے دو ماشہ مرچ سیاہ کیسیوا نہ گوشت وضفش ورگوشت ہرن بچے کا کہ اسکی مان کے پیٹ سے نکالا ہو ہر ایک سے تین ماشہ خوب پیسکر گولیان بناتے ہین ہر ایک گولی بقدر ایکماشہ ہر روز اسکو ایک جب کھلاتے ہین ترشی اور غذاؤن بارد سے پرہیز کرتے ہین اور واسطے دفع سلسل البول کے پیارانگا دو رتی نانخواہ ایکماشہ پوست جڑ بہ پارہ اور پوست جڑ بیر کا بیج کنگھی کے ہر ایک ایکماشہ خوب کوٹکر چھانکر صبحکو ناشتا کھاتے ہین اور واسطے نزول الماء کے پیارانگا ساتھ نارجیل سفید کے پیسکر اوپر موضع ورم کے طلا کرتے ہین اور بدستور ساتھ مرچ سیاہ کے اور واسطے نزول پانی کے حبیسوا نہین چھ ماشہ پیارانگاہ ساتھ پوست شیطرج ہندی اور پوست جڑ دھتورہ کے اور پوست جڑ بہ پارہ کے ہر ایک چھ ماشہ خشک کرکے ساتھ عصارہ پوست درخت بکائن کے خوب جلکر کے ضماد کرتے ہین بعون اللہ تعالی تین چار مرتبہ مین دور ہوتا ہے السوم واسطے مارگزیدہ فی الفور کے تھوڑا پیارانگا ساتھ ساتھ دودھ درخت آک کے اور دودھ درخت تھوہر کے کہ ہندیہ مین تھوڑ کے بیچ کہتے ہین خوب پیسکر اس موضع پر طلا کرین اور تھوڑا پیارانگا ساتھ جدا رمرچ کے پیسکر کھاتے ہین اور ساتھ مرچ کے بھی الاوجاع تین ماشہ پیارانگا کو ساتھ پاؤ سیر سرسون کے تیل بائل کے خوب جلاتے ہین اور صاف کرکے رات کو اوپر موضع درد کے ملتے ہین اور سر دھو اسی سے نہاتے ہین بھی واسطے اوجاع کے اکتولہ پیارانگا کو ساتھ گاؤ فاوزرد ہر ایک اکتولہ لیکر بیچ اکسیر روغن سرسون ڈالکر شیشہ مین رکھکر چالیس روز دھوپ مین رکھتے ہین اور کبھی کبھی ہلاتے ہین بعد اسکے وقت حاجت کے گرم کرکے اوپر موضع درد کے ملتے ہین اور واسطے تحلیل اورام اور غذا کے اور تسکین اوجاع کے ساتھ دو وزن اسکے مرچ سیاہ نیم کے پانی مین پیسکر اور گرم کرکے ضماد کرتے ہین حب پیارانگاہ نافع ہے واسطے

اکثر امراض مانند ضیق النفس اور کھانسی اور سوزش معدہ اور ہذام اور آتشک اور جروح اور قروح خبیثہ وغیرہ کے **صنعت** اسکی پیاز انکا چار رتی زعفران اور مشک خالص ہر ایک ایکرتی کا فونخاص اور جمالی ہر ایک ایکماشہ کو نکچھا نکر تین تین گولی بناتے ہین اور ہرون ہر ایک گولی ناشتا کھاتے ہین اور غذا وقت ظہر کے بخود آجا اور رات کو قلیہ ساتھ نشکے کے اور اگر مزاج قوی ہو اور ہضم کرسکتا ہو وقت ظہر کے کیلا سفری کھاتے ہین ترشی اور لیمبات سے پرہیز کرتے ہین

**پیپل** بکسر باے عجمی اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ باے عجمی اور لام کے لغت ہندی ہے **ماہیت اسکی** درخت ہندی ہے بیخ سب ملک ہند کے ہوتا ہے اور بہت بڑا اور چترواڑ ہوتا ہے اور بنود اوسکی تعظیم کرتے ہین پتے اوسکے چوڑے اور تھوڑے لانبے اور ساتھ انگرے کم کے نوک اسکی بلند رہتے ہے **طبیعت اسکی** پوست اور بیخ اوسکے درخت کے گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** مانند پوست اسکے درخت کا کہ موثر ہے واسطے تحلیل اورام اور زخم ناسور کے اور پتے اوسکے اور پر دنبل کے گرم کرکے باندھتے ہین تحلیل کرتا ہے یا پکاتا ہے پتے سوکھے اسکے کہ خود بخود درخت سے گرتے ہین جلا کر گرم پانی سر مین ڈالین اور سات پیچک اسکو پیوین قاطع اوری کو روکتا ہے اور بھی پیپل ہندی مین ام الفلفل کو کہتے ہین **بیج** زرین **گیاہ** بکسر ہاے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور لام کے فارسی مین بیخ کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک جزو ہے مانند بیخ سمبل سفید کے اور اوس سے لاغر زیادہ اور بھاری اور سخت زیادہ اور بھتیے مائل بزردی اور سنگین اور بہت سخت اور تھوڑا براق طلائی فی الجملہ مشابہ ہندی کے کہ زرد ہوگئی ہوا دیدہ بہتر اور سمین ہوتی ہے اور چین اور زیرا دوات سے لاتے ہین اور بھاری

**افعال اور خواص اوسکی** مفرح اور مقوی قوی اور ارواح اور باہ ہے جو مقدار قلیل اوس سے ساتھ نبات کے پیسین اور پیوین یا کونکچھا نکر اور پرانی گوشت کے چھرک کر پیوین مقدار شربت اوسکا ایکدانگ آدھی درم تک ہمیشہ بکسر باء اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرہ سین مہملہ اور سکون یاے ثانی اور کسرہ میم کے **ماہیت اوسکی** ایک پھل مشابہ چھوٹی بیر کے اور سخت اور ساتھ بہت روئنگے کے بھی زیادہ اور انطاکی نے کہا کہ درخت اوسکا سیب اور امرود سے یا ساتھ درخت پودہ بلوط یا بید مجنوں کے کہ شاہ بلوط ہے پیوند کرتے ہین اور کثیر الوجود اور بہت سیب اور صفات کہ پیدا ہوتے ہین اور اوسکے پھلکے پکنے کا وقت وہ ہے کہ جب اور پھل پکتے ہین اوسکا گرمیون تک رہتا ہے **طبیعت اوسکی** درجہ مین سرد اور خشک **افعال اور خواص اوسکی** حابس اسہال اور قوی اور قاطع خون اور مانع خفقان اور مقوی معدہ اور دماغ ہے اور ساتھ شہد کے محلل ادیام اور جو شاندہ اوسکا قاوز زہر گرم زہر دکھاتا ہے اور کلیان اوسکی جو شاندہ بسواسے تقویت دانت کے اور جلوس اسکے جو شاندہ مین واسطے قطع نفث الدم اور نزف الدم رحم کے اور بواسیر کے نافع ہے پتے اوسکے واسطے التیام اور التصاق تازہ زخمونکے نہایت مفید ہین اور کثرت اوسکی مولد سدد اور عسر بول ہے مصلح اسکا روغن بادام ہے بدل اوسکا بلوط اور بعض مقدار شربت دس درم سے پندرہ درم تک ہے

**بیش** بکسر باء اور سکون یاے تحتانیہ اور شین معجمہ کے **ماہیت** اسکی ایک جزو ہے ہندی بہت سی قتال کی اکثر ہند کے اور اوسکی نوع کے پہاڑون مین جتی ہے انواع اسکے بعضے مین کسی قسم مین تلخی وتیزی وحدت نہین ہے لیکن سب معذرت فی الجملہ اور بعض اخلاط اور ارواح مین موافق اپنے مرتبے کے قوت اور منعف مین اور سلک

یعنت والی ہے بعضے اصناف سخت سنگین مائل بزردی **افعال اور خواص اوسکی** مفرح اور مقوی قوی اور ارواح اور باہ ہے جو مقدار قلیل اوس سے ساتھ نبات کے پیسین اور پیوین یا کونکچھا نکر اور پرانی گوشت کے چھرک کر پیوین مقدار شربت اوسکا ایکدانگ آدھی درم تک ہمیشہ بکسر باء اور سکون یاے ثانی اور کسرہ سین مہملہ اور سکون یاے ثانی اور کسرہ میم کے **ماہیت اوسکی** ایک پھل مشابہ چھوٹی بیر کے اور سخت اور ساتھ بہت روئنگے کے بھی زیادہ اور انطاکی نے کہا کہ درخت اوسکا سیب اور امرود سے یا ساتھ درخت پودہ بلوط یا بید مجنوں کے کہ شاہ بلوط ہے پیوند کرتے ہین اور کثیر الوجود اور بہت سیب اور صفات کہ پیدا ہوتے ہین اور اوسکے پھلکے پکنے کا وقت وہ ہے کہ جب اور پھل پکتے ہین اوسکا گرمیون تک رہتا ہے **طبیعت اوسکی** درجہ مین سرد اور خشک **افعال اور خواص اوسکی** حابس اسہال اور قوی اور قاطع خون اور مانع خفقان اور مقوی معدہ اور دماغ ہے اور ساتھ شہد کے محلل ادیام اور جو شاندہ اوسکا قاوز زہر گرم زہر دکھاتا ہے اور کلیان اوسکی جو شاندہ بسواسے تقویت دانت کے اور جلوس اسکے جو شاندہ مین واسطے قطع نفث الدم اور نزف الدم رحم کے اور بواسیر کے نافع ہے پتے اوسکے واسطے التیام اور التصاق تازہ زخمونکے نہایت مفید ہین اور کثرت اوسکی مولد سدد اور عسر بول ہے مصلح اسکا روغن بادام ہے بدل اوسکا بلوط اور بعض مقدار شربت دس درم سے پندرہ درم تک ہے

**بیش** بکسر باء اور سکون یاے تحتانیہ اور شین معجمہ کے **ماہیت** اسکی ایک جزو ہے ہندی بہت سی قتال کی اکثر ہند کے اور اوسکی نوع کے پہاڑون مین جتی ہے انواع اسکے بعضے مین کسی قسم مین تلخی وتیزی وحدت نہین ہے لیکن سب معذرت فی الجملہ اور بعض اخلاط اور ارواح مین موافق اپنے مرتبے کے قوت اور منعف مین اور سلک

اسی سبب سے اور بعضون نے کہا ہے کہ اوسکی بعضی قسمون مین تندی اور تلخی ہے اوسکی ایک قسم کو سنکیا کہتے ہین بسبب اوسکی مشابہت کے ساتھ سینگھ بچے ہرن کے اسلیے کہ لغت ہندی مین سینگھ شاخ کو کہتے ہین اور اسکو چنڈال بھی کہتے ہین بسبب کمال ایذا اور خباثت طبیعت کے اس سبب سے کہ چنڈال قوم بہت ذلیل اور بد کو کہتے ہین اور دار بہت پہاڑون مین کہ درمیان ہندوستان و خطا کے واقع ہے کوہستان کیدار مین کہ سرحد چھوٹے تبت کی واقع ہے اور کوہستان سرمنگار زنگبور اور رانگا نی اور بیجاپور کے بھی پہاڑ ہے بہتر اور قوی تر وہ ہے کہ وزن مین سنگین اور سخت اور اوسکا بیاہ صمغ اور براق ہو بعد اوسکے زرد بعد اوسکے سفید مائل اور اوسکے ظاہر مین نقطے سیاہ اور اوپر اسکے منہ کے ایک چیز مانند طلق یا کانونپسے ہوے کے بھی ہو بعد اوسکے وہ بیش کہ اندر اور ظاہر اوسکا دونون عرق آلود ہون کہ جسوقت زبان پر پہونچے ہلاک کرتا ہے بسبب سمیت تاثیر کے اور کہتے ہین کہ حکما و ہند اتفاق اوسکی قوت کا اسطرح کرتے ہین اسکو بھیڑ اور سینگھ بھینس سیر دار کے ملتے ہین اگر خون اوسکی پستان سے نکلے اور اجنون نے کہا ہے کہ اگر خون اسکے دماغ اور پیشاب جاری ہو مرجائے قوت قوی ہو ورنہ ضعیف اور بعضون نے مبالغہ یہانتک کیا ہے کہ ایکدانہ درست اوسکا اوپر شاخ گاؤ کے تعلیق کرین اگر کچھ اسکے خون اوسکی پستان سے نکلے قوت قوی ہو ورنہ ضعیف اور بیج وجہ تسمیہ سنکیا کے یہ بھی لکھا ہے اور کہتے ہین کہ اگر گوئی شخص اوس بھینس یا گای پر سوار ہو اور اسکو بیچ نہ ہانکے کرتا ہے اور بھی اگر رکاب پر پاؤن مین یا ہر موزہ اور کفش سے سوار اور پہننے والیکو سرایت کرتا ہے اور بو اسکی قاتل ہے اور اصل وجہ ہے کہ کھانا اوسکا متعدار رائی کے فی الفور قاتل ہے اور اکثر مذکورین مبالغہ بہت ہے اور کہتے ہین کہ ایسا بیش کیا ہے حکام اور سلاطین اپنے خزانونمین اوسکے نیچے محفوظ

لتے ہین دوسری قسم بچھناگ ہوا اور یہ جڑ ہے ہیئت جلوی ظاہرہن مشابہ جعدوار کے باہر او سکا سیاہ ندرا و سکا تنکی رنگ مثبت او سکا بھی نہایت تکھیا کا ہیئت او سکی اوس سے ضعیفتر اور تاثیر بھی یہ دا صلاح ہے بخلاف سکے اسواسطے کہ اطبای ہند بعد تدبیر او اصلاح کے بچھناگ کو استعمال کرتے ہین خصوصًا تیلیا تو بزنگ روغن چراغ کے زرد او تاریک مائل لیسا ہی ہوتا ہے او مونا او سراو سکا پتلا مانند شاخ لونون کے اور سب اقسام بچھناگ سے چھوٹا او کہا ہے کہ بچھناگ کے او اقسام بھی ہین لیکن سب ضعیف او ہیئت و شکل اور رنگ مین اکثر مشابہ آپس مین ہین مانند رد وسفا اور باجلنگ اور یکجا ان کے او یہ تینون اقسام بچھناگ مین ضعیف ہین و دوانگ سوا دوسرے مرکب اطل ہین بسبب تعفن او افساد ارواح او اخلاط کے او ایک قسم صوبزی شکل او چھوٹا ظاہرا و سکا مائل بزردی مشابہ سعد کے او او سکو ہندی مین تیزتیرک کہتے ہین نہایت تندی او تلخی مین ہوا او مشابہ جعدوار کے او بعض نامیقدو دھ مین جوش دیکر سمیت اسکی کم کرکے بجا بچھدار کے بچتے ہین او قسم دوسری مشابہ اکلیل الملک کے ہے او او سکو قرون ابنل کہتے ہین او راجیا نامسنل مین بھی پایا جاتا ہوا او قسم دوسری کو برات مین صورات کہتے ہین او یہ سفید مائل بزردی غیر مخروطی شکل مشابہ جڑ نے کے گروہ او بقدر زنگلی کے ہوتا ہے او او سکو برہمی بھی کہتے ہین او مالی کو ہتان حوالی کشمیر وغیرہ مین او مواضع ہوتا ہے او بعضی او سکو سوم بھی کہتے ہین او سکو فرہ مین بھی تلخی او تندی ہوتی ہے ایلدا نگ او سکا قاتل ہے بسبب کیفیت غالبہ اپنی کے کہا ندرہ مین سوزش او غلبہ گرمی کا او قی او اسہال یا قرحہ او نفخ او تعفن او تحلیل کرتا ہے ارواح کی او ایک قسم کو بلدیا کہتے ہین یعنی مشابہ ہلدی کے اسواسطے بندت دیسان

ہلدی سے جدا کرکے بعد اسکے او سکو جوش کرکے خشک کرکے حمل او تفل او رشہر مین کہتے ہین او او سکا سکا ہنرا و رخاکستری ساتھ تھوڑی زردی کے او رنقطے سیاہ سپر بت ہوتے ہین او او سکو کالا کوٹ بھی کہتے ہین او او قسم دوسری اسپیتھے او کہتے ہین کہ خاصیت اسکی گھاس کی بہ نسبت قوت ہونے کے سالن او روغن سکون ہوا کو متحرک ہو جاتا ہے او ایک قسم کو ستوا کہتے ہین یعنی مشابہ سونٹھ کے جیانا پایا جاتا ہے او یہ قوت مین ضعیف زیادہ چارون قسم سے ہے او کہا ہے کہ شاید فی الحقیقت یہ پانچ قسم اقسام مشابہ ہے نہ بالکہ جڑ ہی او ہو کہ بجائے اسکو مشی کہتے ہین پایہ کہ مشی کی نام جنس جڑ ہی کا کہتے ہین تو سبھون کو شامل ہوا او بعضا اسکی اقسام او بھی لوگون نے کہا ہے اظہار فہم تک او ہمیں نے سنی یون غیر مستعمل او آخر مستعمل مین بجز ان آٹھون قسم مین تیلیا ہی جیسا کہ مذکور ہوا او رواسطے تطویل کے ذکر نہین کیا گھاس بعد ایک بالشت کے او ساتھ کے ایک ساق کے پتے او سکے مشابہ پتے کاہو او کاسنی کے پھول بیضے کا سرخ او بیضے کا مانند او بیضے کا بنفشی او کہتے ہین کہ طریق اخذ مشی کا او باقی جزون ہی کا یون ہے کہ جوانگ پھلتے ہین او عادت سبات کے استعمال کی ہے او سوکھ کر وہ جڑین تیار ہون تو کہا کہ اس موضع مین سیر کرتے ہین جسجگہ کہ جڑ ہی قوی ہوتی ہے او اس موضع سے شعاع ظاہر ہوتی ہے تھوڑی راکھ واسطے نشان کے او علامت کے اس موضع پر ڈالتے ہین او دن کو جاکر اس موضع کو جیر کر او کھود کر اس جڑ کو احتیاط سے کاٹتے ہین او درسایہ مین خشک کرتے ہین او کہتے ہین کہ اس مین مین جڑ اقسام اعلی کی جمتی ہے مانند سنکھیا او بچھناگ او کالا کوٹ کے کوئی گھاس او رنہین جمتی مگر جعدوار او وہ بھی کبھی کبھی او دور نہاوہ او او پر اسکے اطراف کے لیکن وہ جعدوار تریاق اس بیش کا ہے او رشاید ہو وہ انضم ہای موحدہ او سکو فی او او نوحہ جای ہملایا او الف کے نام اس جعدوار کا ہونہ خیال او سکا کہ اس موضع کی رہا لیسا ہی ہوتی ہے او اسا سعد او تو

ہو کہ گویا جڑی ہو سوم پھول مین او سکے گرد کوئی جانور نہین آتا اسواسطے کہ اگر ہو تو اسکی انکو پیچ بال ہوتے ہین مگر وہ جانور کہ اسکو بیاموش کہتے ہین جانے ہین جانور کی او خوراک اسکی بھی انھین جڑ ہے او وہ جانور بھی بہت بہت کہتا ہے طبیعت اسکی جان تو کہ حکماے ہند او یونا ہین کو اسمین اختلاف بہت ہے سب حکما ہند او سکو چرپرا او رجیہ مین سرد جانتے ہین اسواسطے کہ آثار او فساد او سکی تابع خواص کے او ذات او سکی منافی جو ہر روح حیوانی کے جانتے ہین او حکما یونان گرم او خشک چوتھے درجہ مین بسبب دریافت کرنے بعضے اتنا کے جانتے ہین۔

**افعال و خواص اسکے** مسلح کیا ہوا او سکا واسطے جذام او برص او مرض سوداوی او بلغمی مزمن کے او منہ کھانسی و ضیق النفس او قروح خبیثہ کے مقدار کم او سطح ساتھ مصطلی کے شربتا او طلا نافع ہوا او دستور تدبیر کھانیکی مرکبات مضوعہ اس ہی مانند ترتیب انکے او جوب بیشی او بعون بیشی او روغن مفرح و نکتاسی بیشی او تدبیر اس شخص کی کہ بیش کھایا ہو بیچ قرا دین کے او مین او بجملا بیان مذکور ہوتا ہے جان تو کہ بلدان حوال سے کہ طاری ہوتے ہین اس شخص کو کہ بیش کھایا ہو خفقان او بیچینی اعضا کی او ورم اعضا باطنی او لبون او زبان کا او خیرگی آنکھ کی او زکام او سکا صدقہ سے او رعاف او دوار رعشہ او غشی مین کہتے ہین کہ اسکے پھول سونگھنے سے بھی صرع عارض ہوتی ہے او جو شخص کہ ان امراض ہو نجات پاوے کم ہو کہ بچے رسیل ہو دے بلکہ اکثر سل ہو جاتی ہے **علاج** اسکا کھلانا بعد مجرب او شرود یطوس او دودھ الناک خصوصًا بعنی کرا بھار فاد زہر حیوانی او معدنی او خشک خالص او سونٹھ جزبر کی او پانی زنڈ کے پتونکا او سکرتے کرنا جو شاندہ کم شلجم او روغن پراسے سے بعد اسکے بنیا جاوے او قبیہ جو شاندہ جفت بلوط کا ساتھ دوا او اسکے مرتبانی خارش او روست جزبر کی مفید ہے اگر بہت قوی ہوا او بہات تدبیر

کی ہوا ور کہتے ہین کہ تریاق فاروق کو استعمال کرنے سے
کچھ تاثیر نہین ہر گز مگر جو دار فلفل اور بھی کھلانا مشک
اور مرچ اور باورزہر معدنی اور دودھ اور لسن اور صوف
اور طین مختوم اور صدار فلفل اور پوست بڑ کرکا اور
بیج تربیج اور حلیلہ اور زرا وند اور لونگ اور بیر
مربے اور گوشت فاد دشتی کا خشک کیا ہوا اور
دوش بیش اور تریاق فاروق اور تریاق اطیس ہیر

**بیش مہ بیشا ماہیت اوسکی** سو
ہین کہ ایک جانور ہے مشابہ چوہے کے مکان اوسکا
وہ جگہ ہے کہ جہان بیش جمتا ہے گوشت اوسکا بارق
بیش اور تمام سموم حیوانی اور نباتی کا ہوا اور واسطے
برص اور جذام اور جذام کے نافع ہے اور اجنون
نے کہا ہے کہ وہ ایک نبات ہے کہ گرد بیش کے جمتی ہے
اور نما وزہر ہوا سکا ہے اور اسکو یوحاکتی ہین اور وہ
جانور اور گھاس دونون مین بیش ہوتے ہے۔

**بیض** بفتح باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ
اور ضاد معجمہ کے مراد اسکے مطلق سے انڈا مرغ خانگی کا
ہو کہ فارسی مین تخم اور خایہ ماکیان اور ہندی مین
مرغی کا انڈا کہتے ہین **ماہیت اوسکی** معلوم ہے
بہترین اوسمین بڑا مقدار کہ اوسی دن مرغ سے پیدا
ہوا ہو اسواسطے کہ گرمی ہوا کی اسکو فاسد کرتی ہے
اور حافظہ اوسکا انسان ہو اسے نگاہ رکھنا اوسکو
تک مین ہے **طبیعت اوسکی** زردی کی گرم
الرطوبی مائل بگرمی آخر پہلے درجہ مین اور سفیدی
اوسکی سرد اور تر دوسرے درجہ مین اور پوست بیرونی
اوسکا اول دوسرے درجہ مین سرد اور خشک اور
سنگین اور ممدوحی اوسکا غرقی کہتے ہین سرد اور خشک
پہلے درجہ مین **افعال و خواص اوسکے** زردی
پنجوست کی صالح الکیموس کثیر الغذا اور قلیل الغذا
اور مقوی دل اور دماغ اور بدن اور مبہی اور واسطے
منع نزلات گرم کے سینہ کے اور اصلاح حال سینہ کے
اور اصلاح خشونت سینہ کی اور نفث الدم کے اور خشونت
معدہ اور زردہ اور رئہ اور قروح گزندہ اور خانہ کو
نافع ہے اور مقوی اس شخص کو کہ خون زیادہ اوس سے
دفع ہوا ہو یا ضعف سے حاصل ہوا ہو اور موافق مزاج
سوداوی کے اور جو زردی اوسکی بیچ یاسن چینی وغیرہ
مین ملاوین اور ساتھ تھوڑی مرچ یا بزری ایک تابی
کے یاسن مین کہ اوسمین پانی ہو رکھین اور جب
دیوین تو پختہ ہوا اور درمیانین ملاوین من اور بیسر
انواع اسکے طبخ کا ہے اور بریع الضعم اور جید لغذا ہے اور
واسطے کھانسی اور نفث الدم اور تقویت باہ کے د
کھانا کچی زردی کا واسطے رفع تکلیف کا منی سانپ کا و
تصفیہ دانا و رسوبش مثانہ کے مفید ہے مضری معدہ کو
اور کثرت مداومت اوسکی مولد حصاۃ گردہ اور مثانہ۔
کلف ہے نیم پختہ اوسکا بیچ مزاج اوکہ نکے قائم مقام ادویہ
کے ہے اور بہت پختہ اوسکا بدہضم خصوصًا اس مزاج
مین کہ بہت رطوبت غالب ہو اور مورث قولنج ہے
**مصلح** اوسکا اوبہ گرم اور آبکامہ انڈا ساتھ
کندر کے کھانا واسطے کھانسی کے اور ساتھ بیج کاسنی
کے واسطے ضیق النفس کے اور ساتھ تھوڑی نمک
اور کندر اور انزروت کے واسطے تسمین بدن کے
بیدیل ہے اور ساتھ دم الاخوین کے واسطے زحیر اور
ساتھ کہربا اور طباشیر کے واسطے قطع سیلان خون
کے اور تسویہ نوبات عروق اور بیچ کے اور ساتھ
ساق اور مازو اور مغاث انگور اور مانتا زنکے واسطے
اسہال مراری کے اور ساتھ مصطگی کے واسطے وسعت نکہ
اور ساتھ تخم بنگ از بسکہ تنقیہ اور براۃ خنیر گاؤ
کوہی اور دراج کبھی کیواسطے تقویت باہ کے نہایت نافع ہے
انڈے پکایا ہوا سرکے مین قابض طبع اور مانع مواد کے
معدہ پر ہے اور ضماد اسکا ساتھ روغن گل اور بابونہ کے
واسطے ورم آنکھ اور حبیثیت اور مقعد اور ساتھ موم روغن کنجد
تلیین اور ورم اور عصاب کے اور طلا کرنا انڈے پکائے ہوئے کا ساتھ
زعفران اور روغن گل اور آبے جوشکا اوپر پیشانی کے
واسطے منع نزول اور ضربان آنکھ کے اور واسطے ورم اور
ورم اور ضربان آنکھ کے اور ساتھ شہد کے واسطے لطخ
اور آبلہ رہاہی کرے اور ساتھ مرارہ زعفران کیواسطے ورم
کے کہ خون غلیظ سے پیدا ہوا ہو اور اکیلا واسطے خفقان مثلی
کے نافع ہے اور جو اوسکی زردی کو بقدر مطلوبکے چار
پانچ حصہ دیا زیادہ ساتھ زیرہ کرمانی اور گل بابونہ کے
خوب کوٹکر اور آبسپین ملاکر اوپر کرکے نکر یکر کہ پانی کم
نہ دیکھا ہو ملکر گرم کرکے اوپر کرکے چپکا وین ورم کو
تسکین دے اور تقویت بخشے اور اکیلا ہو ٹکرا کر بکا
گول چنکر درمیان مین اوسکے سوراخ چھوٹے کرکے
اوپر ملین اور اوپر اس دنبل یا اس ورم کے کہ بیٹھنا
اوسکا چاہتے ہون گرم کرکے چپکا وین ایک دن
مین منجر کرتا ہے کہانا زردی کا ساتھ سفیدی کے
محرور المزاج کو موافق ہے اور تدہین روغن زردی کا
واسطے نکلنے بال داڑھی وغیرہ کی اور واسطے تقویت باہ
کے اور واسطے تمدد اور تنفیح امتلائی کے بروت
اور طوبت سے پیدا ہو مجربہ ہے سفیدی اوسکی مقوی
ہے اور کھانا اوسکا مولد خلط خام اور لزج اور بدہضم
اور ساتھ آشوب کے قاطع نزف الدم اور نفث الدم
اوپر اوپیجے ہے حاد اوسکا واسطے درد آنکھ اور
گرمی مقعدہ اور قروح خبیثہ گرم اور جلنے آگ اور
آبگرم کے اور منع پھالے پڑنیکے اور اوپر تبشرہ کیواسطے
رفع آثار گرمی دھوپ اور آگ کے اور ساتھ دوا
قابضہ کے بدون لذع کیواسطے قطع خون نکلنے
کے کہ پردہ دماغ سے آتا ہوا اور ساتھ کندر کے
اوپر پیشانی کیواسطے منع کرنے نزلہ کے آنکھ پر اوطبار
اوسکا اکیلا رافع اورسد مسام کو اور واسطے اورام
گرم کے نافع ہے اور ساتھ کافور اور بذر البنج کیواسطے تبرید کبد
اور دفع تپ دق اور خشونت کہ گرمی آفتاب یا آگ سے پیدا ہو
حقنہ اوسکا اکلیل الملک دارنمال سکہ واسطے تسکین

درد امعا اور سیج اور اسہال و دیدہ ری کے نافع ہے
حمول اوسکا ساتھ روغن گل اسطے درد مقعد
اور رحم کے مفید ہی اور پوست سخت بیرونی اوسکا
جالی اور مجفف قروح اور قاطع رعاف ہی اور
واسطے جربالے رحم کے مفید ہی اور درد ورا اوسکا ساتھ
سیکے واسطے سفیدی آنکھ کے اور قطور مکس کا
یعنے جلایا ہوا گرانمنڈ چونے سفید کے ہوگیا ہو ساتھ
مشہد کیلو اسطے قطع سفیدی آنکھ کے نہایت زود اثر
ہے نفوخ اسکے سوختہ کالیکن سیاہ اور راکھ ہونے پاوے
واسطے قطع رعاف مھلک کے مجرب ہے اور کھانا نام
پسا ہوا بدون جلانیکے بقدر دو درم باہ کہ بچان
مین لانا ہی اور طلا اوسکا ساتھ شہد اور سرکہ کیلو اسطے
تحلیل اورام کے اور ذرور اوسکا واسطے قطع
خون اور واسطے التیام پرانے زخمون کے اور طلا
تازہ زخمونکی مفید ہی اور پرندہ ماہو پوست اسکے تی
یعنے غرقی ساتھ خون بچہ کبوتر کے حمولا بکارت کو
اعادہ کرتا ہی اسکو اسرار سی شمار کیا ہی پوست نذیکا کہ
مکلس کیا ہو سب افعال مین مانند چونیکے ہے جالینوس نے
ایک جوز واسطے نیم پخت کرنے انڈیکے قرار دی ہی کہ انڈیکو
خوب پانی گرم کھولتی ہوی مین رکھکر قریب عدد تک شمار
کرین اور جو پانی سرد مین اور برآگ کے رکھین تین سو
عدد تک شمار کرین نیم پخت ہوتا ہی مقدار شربت
اوسکا پانچ عدد سی پندرہ عدد تک اور انڈی پانی گرنیکی
اپنی جگہ پر مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالی بالجملہ انڈی سخت
بری کیواسطے صرع کے نافع ہین اور انڈی رحمہ کیواسطے
دفعہ سموم کے اور انڈی مدرود کے اور انڈی تیلو اور
دراج اور بگلے کے مشابہ انڈی مرغ فانگی کے ہین اور مکس
چھلکے انڈیکا اور حلوا اسکی زردی کا اور سرشتہ اور
شیشہ زنجبیل کا اوسکو نباتی مین مشک رنگ اور شکنی سید
قسم عجہ کے اور کوکو اور نیم رو اور نیم پشت کے قرابادین مین
مذکور ہین بیضہ کبوتر ابی موجود اور سکوب یا تخم انڈی اور

اور لام کے لغت ہندی ہی ماہیت اوسکی پھل
ایکدرخت ہندوستان کا بقدر بڑی ہی متوسط کا اور
پوست اوسکا خامی مین سبز اور نرم بعد اوسکے بہت
سخت اور بعد پکنے کے مائل بزردی اور بجہاز رد
کرنگ اور پوست اسکا تھوڑا نازک کہ جلد ٹوٹجاتا ہے
پہونچنے صدمہ اور مغز اسکا تھوڑا شیرین خوشرنگ
طیب الرائحہ مائل اور زمرہ اسکلیخ علاقوں کی اپنی اور بیج
ہر غلاف کی پانچ اور چھ یا زیادہ باہتا چھوٹے اور بڑے
ہونے نوع اوسکے بھی اسکے اوپر بیجونکے یعنی بیج غلافون
لابنے کے رطوبت لزج کرمی ساتھ تیزی اور کیلے پن اور
اوپر اوسکی غلاف اور درمیان انکے اور نیچے پوشش
کے مغز اوسکا اور ریشہ باریک بھی رکھتا ہی کہ پوست سے
نکلدر میان جوف اوسکے مغز کے نفوذ کیا ہے شیرین وہ ہی
کہ بڑا اور پکا اور پوست نازک اور رنگ خوشبو اور نہ طعم
شیرین اور خوشمزہ اور خوشبو بدون کیلے پن کے اور بیج
بہت کم ہون یعنی وہ غلاف مذکورہ چھوٹے اور اوسے
وہ مغز اور آسانی سی بدون اسکے کہ چبر جاوے اور بدون
اسکے کہ رطوبت لزجہ اسکی مغز مین سرایت کی ہو اور بدون مزہ
گری جدا ہون اور ریشہ بھی کم ہون کہ آسانی سی اوسکو
جدا کر سکین اور اگر پانی مین گھولین اور صافی مین
چھانین تمام مغز اسکا صافی ہو نکل آوے اور ریشہ کم اس
مین رہین اور شربت اسکا محتاج شیرنی کا خالص واسطے
اچھے ہونے مزہ شیرنی کے نہو اور اگر ہو قدر قلیل سے
شیرنی ہو جاوے اور جو مخالف وقت مذکورہ کے ہو بون ہی
درخت اوسکا بڑا بقدر درخت اخروٹ اور سیب کے اور
انسی ابھی جتا ہی پتے اسکے بڑے زیادہ پتے سیب کے ہوتے
ہین اور فی الجملہ مشابہ اوسکے لکڑی اوسکی سخت اور سنگین
اور کم ریشہ ہوتی ہی طبیعت اوسکی پہلے درجہ مین خشک دوسرے درجہ مین اور تارس
بہت کچا دوسرے درجہ مین اور نیم سرد بہلے درجہ مین
خشک تیسرے درجہ مین ساتھ قوت قابضہ اور رطابت کے

## افعال و خواص اوسکے مقوی دماغ اور

دل اور کبد اور معدہ اور قابض اور حابس اسہال نرمن
اور قاطع نزوجات اور حیض خواہ منزا اوسکا بدون شکر تی
یا ساتھ شیرنی کے کھاوین یا شربت بنا کر یعنی پانی مین گھولکر
ساتھ شیرنی یا بدون شیرنی کے ساتھ گلاب کے پیوین
المضمار کثرت تناول اسکی مولد ہوا سیار اور صدہ ہی خصوصا
نیم رس اسکا اور مصلح شکر ہموزن اسکے بیل نیم رس کو
جوگل حکمت کرین اور بیج آگ کے بجھاوین اور اسکی
مغز پکا ہوے سے تین چار مثقال سی سات مثقال تک
اور زیادہ بھی موافق ساتھ اسکے شکر یا مصری ہموزن اسکی
یا آدھی اسکے موافق حاجت کے ناشتا کھاوین جنس اسہال
نرمن کو نافع اور مجرب ہے روغن اسکے بیجو کا جیسا دستور
الاطبا نے کہا ہی کہ کتب فارسی مین کہ ہندوستان مین ہوتا ہے
ہوئین اسکے خواص بہت تحریر ہین اگر تجربہ مین موافق اون
عجائب و نوادر سی ہونگے طریق نکالنے روغن کا یون
ہی کہ اسکے بیجونکو یکیکر بطریق چال سختر کے روغن نکالین
اور مدت دو ماہ تک کھاوین ہر روز مقدار یکدرم کے
اوسکو ساتھ پانی جوشاندہ او بہیڑا اور آنولہ سقی ہر یک
تین عدد کہ تین تین پیالے پانی مین جوش کیا ہو یہانتک
کہ ایک پیون عجائب اور منافع مشاہدہ کرین او
بھی لکھا ہی کہ لیوین بلیلہ اور بلیلہ اور آملہ ہر ایک سے اکتولہ
اور پانیمین جوش کرین اور صاف کرین اور اسپانچ مالک
اس روغن سی اسمین ملاوین اور چالیس قرنا پیوین

# باب تیسرا

بیچ بیان اون دواون کے کہ پہلا حرف اسمانکا مشتاق قافیہ ہے

## فصل التاسع مع الالف

تا بمول بفتحتا اور الف اور نون اور نقطہ بای حطی
اور سکون واو اور لام کے لغت ہندی ہی تمبول اور
پان بھی کہتی ہین ماہیت اوسکی پتے گھاس تخم

ہین یعنی گھاس سبزہ دار مانند انگور کے ساق اور
شاخ اوسکی پتلی اس سے اور مدار اوسکے بھی درست
کرتے ہین پتے اوسکے جزو چوڑے آدھا اوپر کا
صنوبری شکل اور دوسرا اوسکا جزو آدھا نیچے کا
چوڑا اکثر بن دندانے اور رونگے کے ساتھ
اسکے تخم کا تھوڑا بلند اور وہ کئی قسم ہوتا ہی ایک نوع
وہ ہی کہ پتے اوسکے نازک اور چھوٹے اور سفید ہوتے
ہین بنانے سے بہت اوسکا نکلتا ہی ایک گاڑھا
ہی مستعمل ہے صوبہ بہار عظیم آباد سے اسپر اسطے اوسکو
گھی کہتے ہین اور یہ خوشبودار اور خوش منظر اور
لطیف اور گرم حد تیسرے طبیعت اوسکی معتدل
گرمی اور خشکی مین ہی اور نوع دوسری کنگری ہی کہ بیج
شاہجہان آباد اور الہ آباد اور اوادنکے نواح اور لکھن
کے ہوتا ہی پتے اوسکے بڑے اور سبز اور لطیف اور نازک
اور بیج سنار گام کے ایکتہ یہ ہی مستعمل جہانگیر بنگالہ سے
ہوتا ہی اور کاغوری کہتی ہین بیج تیزی مزہ اور تیزی
بو کے مشابہ لونگ کے ہوتا ہی طبیعت اوسکی گرم
آخر دوسرے درجہ مین اور خشک اوسکے اوسط اور
نازک اور بنانے سے سفید ہوتے ہین اور اکثر بلاد
ہندوستان بنگالہ مین ہوتا ہی اور اوسکو سیاہی کہتی ہین
اور یہ بھی لطیف اور خوشبودار ہی لیکن لطافت
اور بو اسکی موافق تین نوع کے ہی طبیعت اوسکی
گرم اور خشک دیمہ اول درجہ دوسرے کے ہی اور
اور ایک نوع وہ ہی کہ پتے اوسکے بڑے اور بڑی زائد اسے
اور ساتھ تیزی مزہ اور بو اور اسکو بنگلہ کہتی ہین اسلیے کہ
مخصوص بنگالہ کے ہی طبیعت اوسکی گرم بیچ آخر
دوسرے درجہ کے خشک بیچ اوسط اوسی درجہ کے اور
ہر ایک سیاہی اور بنگلہ سے کئی قسم ہوتے ہین ہر شہر اور
ہر جگہ مین ایک قسم ہی بیچ بعض جگہ رونگے پتے اوسکے
بڑے اور بعضی جگہ چھوٹے اور قسم بنگلہ سے جسکے پتے
نازک اور چھوٹے اور تھوڑی چوڑے ہوتے ہین

ملک پوری اور سکو کہتے ہین منسوب ملک پور کہ تمام ایک کانوں
کا ہے مرشد آباد سے آتا ہی ملتا ہے اور یہ بہترین اقسام سے ہے
اور بالجملہ اوسکے انواع اور اصناف بہت ہوتے ہین بیچ ہر شہر
اور ہر جگہ کے نوع اور نام خاص سے مشہور ہین پتے ان سبکے
بیشک درخت پر ہین سبز اور بعد توڑنے کے بعضونکے پتے
بنانے سے سفید ہوتے ہین اسی طرح کہ بہت پتے اونکے بیچ
زنبیل یا ٹوکرے کے رکھکر سرا اوسکا پیال سے چھپا کر زمین
مین ایک گڑھا موافق اوسکے کھود کر اس گڑھے مین آگ
جلاتے ہین بعد اوسکے آگ کو اوسمین سے نکال کر زنبیل یا ٹوکرے کو
کہ اوسمین پان رکھتے ہین ایک رات دن درمیان اس گڑھے
کے رکھتے ہین اوپر اوسکے ایک بھاری کوئی چیز جاری اسواسطے کہ
پتے نرم نرم ہوکر آپسمین چپٹ جاوین کہتے ہین بعد اوسکے گرمیون
مین سالوکو شتم مین اور جاڑون مین جگہون مین نکالا کرتے ہین
پس جو سفید اور نازک ہوجاتے ہین جڑ اوسکی ہو تحقیق کو پہونچی خو
نجان ہو کہ ہندی مین کلمن کہتے ہین اور خانجان مین بیان کیا
جاوے گا انشاء اللہ تعالے اور بہترین اسمین مطلقاً بیچ متوسط
سفید و نازک پرانے ہین اور بیچ کچے فرس اور سبز تازگی لیے ہوئے یا
بہت پرانے درخت مین رہے ہوئے اور رطوبات اونکی تحلیل ہوئی
ہو سب ربون ہین اسواسطے کہ یہ نازک غیر لذیذ اور وہ زحمت
اور کسیلا ہوتا ہی **افعال و خواص اسکی** پان مطلقاً مقوی
اور مشتی اور مقوی معدہ اور جگر اور دماغ اور دل اور حافظہ
اور فہم اور نشاط لانیوالا اور مفتح مدر فضلات ہیچیا تا اسکا
واسطے رفع ہونے طوبات مسلہ اور اسکرا اور استحکام اور تقویت دانت اور لثہ
اور شستن منہ کے اور تسکین پیاس کاذب بلغمی کے اور کرسنی کے اور تصفیہ
آواز کے اور ضیق النفس اور کھانسی سرد رطوبی سے بلغمی
اور تقویت معدہ اور ہاضمہ کے خصوصاً ساتھ فوفل اور
دانہ الائچی کے نافع ہے اور قاطع نزف الدم اور محلل اورام ہی
ضماداً اسکا تخم تازہ خرمون کا اور باصنا پان بنگلہ گرم کیے ہوئے
کا اوپر نزول الماء خصیون کے نافع ہے لیکن تین تین روز
ابتدا مین بیچ دو تین دن کے تحلیل کرتا ہے اور
بہت گرمی کرے اور تاب نہ لاوین تین پان باندھین دو

یا ایک باندھین یا کپڑا پر نہ باندھین بلکہ تغریباً ایکدن یا تحلیل
ہو اور جو پتے پان کے ساتھ مصالح کے تھوڑی فوفل
ورق کرکے اور تھوڑا کتھا اور تھوڑا چونہ منسول مین
اور اہل ہند کا یا لکل ان سبکو کھاتے ہین چباوین اور
پانی اوسکا اوپر پرتاسکے زخم کے عموماً اور پرزخم کچلی سر کے
بعد موتراشی اور خون آلود ہونے کے ملین اور اسے
طرح بعد ختنے لڑکون کے کہ اوسپر ٹپکا دین یا چھڑکین خون
اوسکا بند کرتا ہے اور باعث خشکی اور سرعت اندمال
کا ہوتا ہے اور دستور کھانے پان کا یہ ہو کہ ساتھ مصالح
مذکورہ کے خوب چبا کہ پانی اوسکا کھاتے ہین اور ثقل اوسکا
پھینکدیتے ہین اسواسطے کہ ثقل اوسکا مسدد اور مورث
قولنج ہے اور کبھی واسطے لذت کے یا واسطے
تقویت معدہ اور تقطیع اخلاط بلغمی کے کئی دانے
چھوٹی الائچی کے یا بڑی کے یا ایک دو دانے لونگ کے
مصالح مذکورہ مین زائد کرتے ہین اور ناشتا کھانا پان
کا مضر ہے خصوص محرور المزاج کو اور بیچ بعضے مزاجون
کے ناشتا کھانا اسہال لاتا ہے خصوصاً بنگلہ اور جو بدون
مصالح مذکورہ کے ساتھ نمک کے سات آٹھ سے دس
تک یا زیادہ تر اسکے موافق برداشت طبیعت کے کھاوین
اسہال بلغم کرتا ہے اور کھانسی اور ضیق النفس کو مفید ہے
اور اہل ہند جسوقت تانبول کہتے ہین مراد اونکی مرکب
شکری ہے کہ برگ تنبول اور جوز بوا شربت مصری وغیرہ
سے بناتے ہین قرابادین مین نسخہ اوسکا مذکور ہین اور نسخہ
عرق کے بھی ٹاڑہ بفتحہ تا اور الف اور راے مہملہ کے
باہیت اوسکی نام ایک درخت ہندی کا ہی تنہ اوسکا
بہت بلند اور قوی اوپر اسکے سر کے ہر ایک ساق بلند
کے اوپر چتر دار اور ہر ایک شامل اوپر بہت پتون کے کہ اسمین
ملے ہوے اور اسکے پتون سے بوریا بنتے ہین اور لکھنو والے
تک کہ اسکو اوڑیسہ کہتے ہین بچا کا خذ کے اپنے قلم سے
اپنے اوپر لکھتے ہین مدت تک رہتے ہین اور وہ برادہ ہوتا ہے
تراسکا نوشخ نکالتا ہی اور مجمل نہین لاتا کہ تدبیر نخ خرما کی مادہ اوسکا

پھل نیتا ہی اور اسکا نی انجلہ بیچ شکل کے مشابہ ناریل خام پوست اور جوف اُسکا پُر ریشہ اور سمین ہی تھوڑی چوڑی اور بیچ بعضے پھل کے چار دانے اور بیچ بعضے کے تین اور بیچ بعضے کے دو اور بیچ بعضے کے اکیدانہ پڑتا ہی اور اسکو ہندسمین تارکل کہتی ہین کچے پن مین چیر کر نکالتی ہین اور کھاتی ہین تر اور شاداب اور نمک اور تھوڑا شیرین مانند فاذ زہر کے منجملہ اور مغز نارجیل تازہ کو بستہ ہوتا ہی اور جسقدر پکا زائد ہو سخت ہوتا ہی اور اسوقت مین درمیان ریشون اسکے دانے کے مانند آنب ریشہ دار کے رطوبت لزج تھوڑی شیرین مائل تلخی اور بدبوئی سُرخی رنگ نکلتی ہے بعضے آدمی اسکو تھوڑا سید گیہون کا اور تھوڑی شیرنی داخل کر کے روغن مین مانند حلوہ کے بریان کر کے کھاتی ہین اہل بنگالہ اور عظیم آباد اور اہل ہند کے سرخوشہ اسکے پھل کو نریل یا مادہ اکثر بیچ زمانہ شروع نکلنے اور خامی کے کاٹ کر ایک مٹی کا باسن اسمین باندھتے ہین جو پانی کہ انمین جمع ہوتا ہی اٹھا لیتے ہین اسکو تاڑی کہتے ہین فرہ اسکا تھوڑا مائل بشیرنی اور فی انجلہ کریہ الرایحہ اور تازگی مین کہ ابھی گرمی ہوا اسمین نہ لگی ہو اور جوش نہ آیا ہو کہتے ہین کہ مسکر نہین ہوتی اور جب جوش مین آئے مسکر ہوتی ہی اسواسطے راکھو باسن نیا اسمین باندھتے ہین اور قبل طلوع آفتاب کہ وہ لوگ کہ اسکو کھاتی ہین اور خواہش اسکی کھاتی کی اور حرص اسپر کھتے ہین نزدیک اسکی درخت کے جاکر بیچ داتار نیکے کھاتے ہین اور ہر مرتبہ باسن بناباندھتے ہین اور جو باسن دنکو باندھتے ہین بفاصلہ تین چار ساعت کے اتارتی ہین یہ تاڑی بسبب گرمی ہوا کے تھوڑی مسکر ہوتی ہے تاڑی سے سرکہ بھی بناتی ہین اور وہ سرکہ بہت ترش اور لطیف ہوتا ہی طبیعت اسکی دانہ پھل کچے کا سرد اور تر تاڑی مرکب القوی اور ساتھ تھوڑی حرارت اور بہت رطوبت کی اور دانہ پھل کا سرد اور خشک سرکہ اسکا سرد اور تر بدن

قوت قابضہ کے افعال اور خواص اسکے دانہ پھل اسکا ثقیل اور دیر ہضم اور نفاخ اور رافع تشنگی اور مقوی باہ اور رافع فساد صفرا اور خون اور ضربہ اور سقطہ اور مدر بول ہی تاڑی اسکی تفاح اور مقوی باہ اور منفط اور مسمن ارواح اور منشط اور رافع تشنگی اور مدر بول اور واسطے سوزش بول اور قروح مجاری بول کی نافع ہی اور تھوڑی مصدع ہی کثرت اسکی مشر دوار خصوص مسکر۔

**تال مکھارا** بالفوقانیہ تا ی فوقانیہ اور الف اور لام اور فتحہ میم اور کاف اور خفا ہاء اور الف اور فتحہ راء مہملہ اور الف کے لغت ہندی ہی عوام تالمکھانا ساتھ نون کے اور بزبان بنگلہ کو کلیا کھارا کہتی ہین ماہیت اسکی ایک بیج ہی چوڑا تھوڑا لانبا چھوٹا خاکستری رنگ برابر بارہ مانند تودری کے گھاس اسکی بقدر ایک گز کے شاخین اسکی بہت ایک جڑ سے جمی ہوئین بیچ اسکی مشابہ بیچ کاسنی کے اور خشن اور روئیدار پھول اسکا سفید اور چھوٹا زائد کاسنی کے پھول سے گرہین اسکی بھی مانند گرہین کاسنی کے بیچ اسکے انھین گرہوئین کانڈ بول کے ہوتے ہین بخلاف کاسنی کے منبت اسکا کنارہ پانیون کا اور زمین نمناک طبیعت اسکی گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے افعال اور خواص اسکی بیج اسکے مفرح اور مسمن اور مبہی اور زائد کریولے منی کے اور ممسک اسکے رافع فساد خون کے اور جو خوب کوٹکر مقدار ایکدرم سے تین درم یا چار درم تک اسکو ساتھ ہمونن اسکی قند یا شکر ساتھ دودھ تازہ کی پیئین منی کو زائد کرتا ہی اور امساک کرتا ہی سرعت انتال در جریان منی کو دور کرتا ہی لیکن بسبب سختی کی دیر مین کوٹا جاتا ہی پینا پانی اسکے جوشاندہ ہمون اور ساق کی اور سلاقہ اسکا واسطے سستی کے بسبب قوت اور لذت کے مفید ہی اور ضماد اسکے تر اور ساق اور جڑ کا تازہ مسکر اور گرم کر کے اوپر کرکے واسطے درد پشت کے اور اوپر مثانہ کے واسطے قبض عضلہ کے اور اسکے درد بخور پانی اسکو جوشاندی کا بھی واسطے امراض مذکور کے نافع ہی

## فصل التار المثناۃ الفوقانیہ مع الباء الموحدہ

**بتن** بکسر تا اور سکون باء موحدہ اور نون کے فارسی مین کاہ کہتے ہین اور وہ اسم جنس ہے **ماہیت مطلق** اسکی مشہور ہی اور شکل ہر گھاس کی علیحدہ علیحدہ ہے **طبیعت** اسکی اکثر کہ پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک اور بعضے مین اختلاف **افعال اور خواص** اسکے جملہ جوشاندی گھاس گیہون مین اور پسینا لگا لنا اسکی بخار ہی واسطے تحلیل اورام اور رفع کرنے ان امراض کے جو برودت ہوا سے اور پر برف کے پیدا ہوتے ہین اور ملنا اسکا اور پرندون کو واسطے کہ چلنے سے اوپر برف اور یخ کے حاصل ہوئی ہو اور دھونا بدن کا اُس سے واسطے رفع ہوا فیا اور سستی کے نافع ہی لیکن بشرطیکہ مشابہ بشیری مریض کے کرنا ہے اور اگر تبخ اور بالگام اور لہو کو اس مین جوش کرین اور دو تین مرتبہ پانی بدل دیوین پوست انکے شیرین ہو جاتے ہین تلخی انکی جاتی رہتی ہے ضماد اسکی راکھ کا تھا ڈیڑھ وزن نمک اور تھوڑے سرکہ کے واسطے قروح ساقون کے نافع ہی گھاس جو کہ مثل ہر کچھ یا اسکا واسطے محرور ونکی مفید ہی خسول گھاس بالفلا کا واسطے اتھانے آثار رجب اور کلف کی خصوصاً کلف سیاہ کے نافع ہی اُن تو خرما کے اُس سے رنگ کرتے ہین سیاہ ہوتی ہین اور خاصیت گھاس بالفلا کی یہ ہے کہ جو نیچے درخت سیو دار کے وقت ظاہر ہونے اسکے شگوفہ کے بالفلا کی گھاس بخور کرین اسکو اور اسکے پھل کو محفوظ رکھتی ہی سب کھانے خصوصاً گھاس خارکی کہ اسکو جلیان کہتے ہین عصب کو مضر ہی اور سونا اسپر نہایت مضر ہے عوق کہ گل بنفشہ کا مقوی دل اور دماغ اور واسطے رفع غشی و بیہوشی و مفرح محزونون کے نہایت

خشک کو ساتھ گلاب کے پیچ دیگ عرق کش کے تقطیر کرین اور بقدر حاجت کو پیوین اور سونگھنا گھاس گل سرخ کا اور گھاس گل دیوارکا اوپر اسکے پانی یا گلاب چھڑکا ہو بھی مقوی دل اور دماغ ہی۔

## فصل التا مع الثناۃ الفوقانیہ مع الدال المہملہ

تدرج بفتح تا و ثناۃ فوقانیہ اور دال اور سکون راے مہملتین اور جیم کے معرب ندر و فارسی کا ہے ترکی مین فردقال اور تنکابن اور مازندران مین تورنگ ہندی مین نواکہتے ہین ماہیت اسکی ایک چڑیا ہے خوش رنگ نیکو منظر بہت رنگ دار اور نقش دار مشابہ دراج کے اور اس سے بہتر اور چھوٹا گوشت اسکا حلال ہے

**طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک اور خشکی اسکی دراج سے کمتر **افعال اور خواص اسکے** گوشت اسکا نہایت لطیف و جلید ہضم اور مولد خون صالح اور مقوی دماغ اور فہم اور رافع نسیان اور وسواس خصوصًا کہ تین دن تک پڑ رہے کباب اسکے تناول کرین اکتال اسکے پتے اور خون سے اور قطور اُنسے واسطے سفیدی اور نزول پانی کے آنکھ مین اور سعوط اُسکے پانی پتے کا منفتح سدد دماغی اور رفع کرنے نسیان اور وسواس اور خیالات فاسدہ کے مفید ہی اور طلا اسکے سرگین کا بہق اور کلف اور برص کو نفع کرتا ہی اور لبشرہ عورتون حاملہ کا اچھا کرتا ہی راکھ اسکے پر کی بالون کو سیاہ کرتی ہے لیکن جلد سفید ہو جاتی ہین ذرور اسکی ہڈی کا بہت نرم پسا ہوا اسکا مانند عنبار کے واسطے التیام قروح مجوب اور کثرت کھانے اسکے گوشت کی مصدع اور مولد مرہ صفرا مرورون مین مصلح اسکا کبنجبین ہے

## فصل التا مع الراء المہملہ

**تراب** بضمتا اور فتحہ راے مہملہ الف اور با کے فارسی مین خاک اور ہندی مین مٹی کہتے ہین ماہیت اسکی معروف و اسکی مطلق سے وہ خاک مراد ہی کہ آفتاب کی تابش اور صدمہ آنے جانے خلق سے نرم ہو گئی ہو طبیعت اسکی سرد با عتدال اور خشک ہی **افعال اور خواص** اسکے مجفف اور رادع اور مٹی چولھے کی بہت مجفف اور قوت ردع کی اسمین زیادہ اور قوت تحلیل کی کم ضماد اسکا رادع اور محلل اور ادرام اور مجفف بطوبات ہی اور وہ خاک کہ درمیان نمک کے ہوتی ہی یا مٹی کی باسن مین کہ اسمین نمک رہتا ہی بہت مجفف اور محلل ہی ضماد اسکا واسطے تحلیل رطوبات کو اورام سرد اور مرطوب نافع **تراب المربعات (ماہیت اسکی)** مٹی چولہے کی ہی طبیعت اسکی لطیف زیادہ اور معتدل زیادہ ہے بسبب کثرت صدمہ مختلف اور بہت آنے جانے خلق کے **افعال اور خواص** اسکے مجفف اور منقی زخمون میل والے کا اور باعث اور التیام الکا ہے اور واسطے مضبوطی اعضاے مستر خیہ اور مرملہ اور سقطا کے ضماد اور دل کا نافع ہی اور معین معجون قدیمہ کا جزو ہے اور کہتے ہین اسکے خواص سے کہ جو قبل طلوع آفتاب کے ہفتہ کے دن بائین ہاتھ سے خاک مذکور اٹھاوین اور نیلے کپڑے مین باندھ کر معلق کرین جادو کو باطل کرتی ہی اور اسکی شہر کو منع کرتی ہی اور جو عورتین انچر سہر کو اس سے دھوئین بیچ حمام کے نظر بد سے محفوظ رہین اور جو میری ساعت دن چارشنبہ سے اوٹھاوین واسطے عداوت اور تفریق کے موثر ہے۔

**تراب الصیدا ماہیت اسکی** مٹی غار ہاے صیدا کی بلاد شام **افعال اور خواص اسکے** جراحات کہنہ کے شہر اور ضماد نافع ہی نزد کسانیل اس بلد کے حتی کہ انکو گمان مین ہے کہ مصلح یعنی خشکی بدن کی کہ ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو جو اسکو پیے اس موضع مین باذن اپنے خالق تعالے کے پہونچکر صدع کو اور وصل شکافتگی ہڈی کا کرتی ہے تھوڑی مقدار مین۔ **تراب الشارہ ماہیت اسکی** مٹی ایک جزیرہ کی ہو جزائر روم سے انتا اور اندلس مین اور اور وہ جزیرہ کو بالعسر کہتے ہین **افعال اور خواص** اسکے کہتے ہین کہ خاک اس جزیرہ کی یہ خاصیت رکھتی ہی عجیب اور غریب کہ جو مقدار آدھی مثقال کی اس کو پانی مین گھولین اور آدمی یا جانور کی ناک مین ٹپکا دین کہ اسکے حلق مین نکل آتی ہی جلد اور گمبھوت جمی ہوئی اس جزیرہ مین یہی خاصیت رکھتی ہین تعلیق اسکی اوپر سر حاملہ کے کہ جو ناک اسکے حلق مین ہو جونگ کو گرا دیتا ہی **تراب الطیر** اگر اسکو کھاوین اُن چیزون مین کوئی ہلوم یا جانور زہری نہین رہتا ہی **تراب بدیعہ** تا و ثناۃ فوقانیہ اور سکون راے مہملہ اور ضمہ با موحدہ اور دال مہملہ کے ہندیون نسوت کہتے ہین اور ناگ پتر اور بدارہ اور بنگلا مین تیوہر کہتے ہین ماہیت اُسکی جُز ہی کہ ظاہر اسکا مائل بسیاہی اور باطن اسکا سفید ہکا اور مجوف انبولی اور دو وطرف اسکا مضمع ہے منبت اسکا حوالی خراسان اور ہند اور سندھ مین گھاس اسکی ساق دار پتے اُس کے مشابہ پتے لوبیا اور لبلاب کبیر کے اور اطراف اسکے باریک اور بھی پھول اسکا اوکا نجومی اور پر ایک ساق کے کہ جما پھل اسکا مانند لسان العصافیر کے اور جو کچھ کہ اندر اسکا سیاہ اور غیر مجوف ہو سم ہے مانند خرق سیاہ کے زرد اسکا بھی بد ہی بہتر ہین اسمین ساتھ ان اوصاف کے کہ تازہ کیڑا نہ کھایا ہو مجوف مضمع متوسط درمیان غلظت اور رقت کے صاف جوہر اس سریع التفت سہل الحک بے ریشہ یا کم ہون ساتھ تھوڑی تیزی کے اور قوت نافذہ اور جلا کی ہو اور جو مخالف اوصاف مذکورہ کہ ہو ردی اور غیر مستعمل ہے **طبیعت اسکی** اول تیسرے درجہ مین گرم اور اُس کے آخر مین خشک اور صاحب شفاء الاسقام نے گرم اور خشک آخر دوسرے درجہ مین کہا ہی **افعال اور خواص** اسکے مسہل بلغم اور رطوبات رقیقہ اور تھوڑا صفرا و اغلاط سوختہ کا اور ساتھ سونٹھ کے کہ مقوی اسکے فعل سے قاطع بلغم غلیظ اور لزج ہے بسبب

رقیق کرنے کے اور دماغ عمق بدن سے اور منقی دماغ
اور معدہ اور رحم کا بلاغم سے ہی اور مفتح سدۂ دماغ اور
واسطے فالج اور امراض عصبانی اور کھانسی کی شربت
رطوبت معدہ کے ہو اور واسطے عرق النسا کے اور
ساتھ روغن بادام اور تخم السی کے واسطے کھانسی مزمن
اور درد سینہ کے اور ساتھ پوست ہر کابل کے اور
مانند اسکے مالیخولیا اور جنون صرع کے نافع ہی اور
کہا ہے کہ جو اسکو کچا پیسکر پیئیں اخراج بلغم کو صفرا
سے زیادہ کرتا ہے اور جوشاندہ اسکا بالعکس یعنی
صفرا زیادہ نکالتا ہے بلغم سے لیکن لائق وہ ہی کہ جو
بیج مطبوخ یا سفوف کے استعمال کریں مبالغہ کو ثنو
ین اور خوب چباتے ہین نگریں تو حمل معاجین اور معا
ین نہ چکیے اور معاجین کو مبالغہ کوٹنے اور پیسنے ہین کریں
اور جو بطریق سفوف کے ساتھ سونٹھ اور شکر کو کھاوینا
چاہیے کہ ساتھ پانی گرم کے اور اگر ساتھ نبک کے
کھاوین یا پانی سرد کے اور تھوڑا پینا اُس سے ساتھ
زنجبیل اور مصری کے کہ بطور قہوہ سونٹھ کے پکا کر گرم
تھوڑا تھوڑا پیئیں واسطے کھانسی رطوبی کے اور ضیق النفس
سرد کے نافع ہی مضر ہیلہ معاکو اور مجفف اعضا اور خشی
اور مکرب ہی محرور المزاج اور صاحب قلب حار کو مضر ہی
مصلح اسکا چھیلنا پوست سیاہ اسکا اور ساتھ روغن
بادام یا پستہ کے چرب کرنا اور ساتھ کیرا کے استعمال
کرنا ہے لیکن چاہیے کہ موافق اعتدال کے چرب کرین
اسواسطے کہ بہت چرب کرنا اسکا سبب ضعف اسکے
عمل کا ہے اور وجہ چھیلنے اُسکے پوست کی یہ کہتے
ہین کہ ذریح اُسکے گھاس کے ساتھ ہوتے ہین مقلل
شربت اسکے جرم سے تین درم تک بدل اسکا ہموار
اسکے پوست ریشہ توت کا اور بعض مزاجون مین تقیہ
ہے اور طریق تدبیر جوارش اور حبوب اور دوا الترب
اور رب التربد اور سفوفات اور شربہ معاجین مبد
کا قرابادین مین مذکور ہے۔

تمر ہندی بفتحتین اور سکون زاء مہملہ اور کسر میم اور
اور سکون سین مہملہ کے فارسی مین با قلای مصری
کہتے ہین ماہیت اسکی ایک بیج ہی باقلا سے چھوٹا
سفید مائل بزردی اور گولاہٹ اور چپٹا وسط اسکا مسطح
ہوا اندر کی طرف مغزہ اسکا ساتھ تلخی کے لبنانی اور بری
ہوتا ہی لبنانی اسکا بڑا بری چھوٹا اور زردا اور کڑوا
تیز ہوتا ہی اس مین بیج تغذیہ کے بڑا لبنانی ہی اور دو
مین بری بہت کڑوا طبیعت لبنانی کی آخر پہلے دوسرے
مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک اور بری اسکا دوسرے
درجہ مین گرم اور آخر دوسرے درجہ مین خشک فعال وخواص
اسکے مفتح سدۂ کبد اور طحال اور محلل علابات اور
جالی اور مدر بول اور حیض اور مسقط جنین اور دور کرنے
والا کلف اور برص اور بہق کو ہی پینا اسکے جوشاندی
کا اور لعوق اسکا کہ پکا کر ساتھ مار العسل یا سرکہ کے گھٹا کر
بنایا ساتھ پانی کے واسطے نکالنے دیدان اور حب القرع
اور ادار بول اور حیض کے اور ساتھ سداب کے اور فلفل
کیواسطے ادار حیض اور نکالنے جنین کے اور تحلیل اورام
طحال کے اور تفتیح سدۂ کبد کے اور مضا واسکا ساتھ
مار العسل کے نیچے ناف کے واسطے نکالنے دیدان کے
اور اوپر برص اور بہق اور برشن اور سب آثار جلدیہ
اور سعفہ اور ثبور اور جرب اور قروح جبثیہ اور نہاز یرا اور
ورام سوداویہ جگر کے اور جذب کرنے زہر ہوام کے
اور اکلہ اور نار فارسی کے اور بدستور ساتھ سرکہ کے
یا شہد کے اور سرکہ کے ملا کر واسطے تسکین درد عرق
النسا کے اور تحلیل نہاز یرا اور نار فارسی اور ورم
طحال اور ساتھ نار زبون کے واسطے چرب مواشی
کے اور مضا کرنا اسکا پکا کر ساتھ سرکہ اور شہد کے
واسطے عرق النسا اور درد سرین اور آثار ضربہ اور
سقطہ کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے ادرام
ورم اور تصبیح بلغمی کے اور درد مفاصل بازو کو خصوصا پانی دریا
یا پانی زکھم کا ہوا اور ساتھ سرکہ کے اکیلا واسطے درد مفاصل
گرم کے اور مضا واسکا ساتھ آٹے جو پانی اور سرکہ کی واسطے
تسکین درد گرم کے اور اکیلا اوپر چوٹڑ کے واسطے عرق النسا
کے اور اوپر بشرے کے واسطے تفتیہ اور اچھا کرنے رنگ
رخسارون کے اور واسطے تبخر ہونے رخسارون کی اور دور
کرنے آثار ضربہ کے خصوصا سولف کے پانی کے ساتھ نافع
ہی اور جو اسکے آٹے کو ساتھ بیج السی اور تھوڑی فلفونیا
کے گھولکر اوپر ٹکرے کاغذ کے لگا کر مضا دکرین واسطے
مسون کے اور نکلنے معدہ کے اور شقاق کے اور
بواسیر کے اور سام کے واسطے عرق النسا کے اور مضاد
اسکے جوشاندی کا اوپر غانغرایا کے نافع ہے غانغرایا
ایکدرم ہے کہ پہلے جس کو عضو سے برطرف کرتا ہی
بعد اسکے ورم ہوتا ہی پینا اسکا بھی واسطے اس بیماری
کے اور واسطے تفتیہ حشا کے اور پینا مقدار ایک مثل
اس کے واسطے برص کے اور دھونا چاروں کو اس سے
واسطے مارنے کنہ کے اور چھڑکنا پانی اسکے جوشاندہ کا کہ
تلخی اسکے پانی مین آئی ہو اوپر دیوارون گھر اور جھڑکنے
سبب قتل مچھر وکھٹمل اور نافع انکی پیدایش کا ہی اور گرانا
اسکا اوپر بہق اور سعفہ کے یعنی ثبور طبیہ کے اور چرب اور
اکلہ کے اور جبثیہ کے اسیطرح دھونا دہنون کا اس سے
نافع ہے اور نا شتا کھانا ہر دن تین درم اسکے تلخ ہی
واسطے تقویت روح باصرہ اور منع کرنے سوداء بخرون
کا واسطے صلاح مزمن کے اور حفظ کے نزول الماء آنکھ
سے ساتھ شہد کے واسطے ضیق النفس اور کھانسی مزمن
اور استسقا اور تقویت طحال اور مشابہ اور رفع ہونے
حصاۃ کے نافع ہے اور جو اسکو ساتھ جڑ اس نبات
کے کہ اسکو خاالادن اسود کہتے ہین جوش کرین اور
اُس پانی سے جرب جانورونکی دھوین خصوصا گابی
کی دور ہوتی ہے اور پینا پانی جوشاندہ اس کی
نبات کا واسطے ادرار بول کے مفید ہے اور کہا جاتا
کہ اس کی خاصیت خوبی یہ ہے کہ جو مقدار ایک
مثقال کے اسکو نیکوفتہ کر کے پوست اسکا دور

کرکے بیچ باسن تانبے بے قلعی کے ساتھ دودھ تازہ
کے اس مقدار کہ اوپر اس کے آجاوے ملائم آگ
مین پکاوین تو تمام دودھ کو جذب کرلیوے جلد کہ
ہموزن اسکے گھی اسپر ڈالین اور پکاوین یہانتک
کہ گاڑھا اور قریب بلسنہ ہونے کے پھونچے اور
گرم گرم اوپر ٹاٹے کپڑے کے لگاکر چڑھے پرضماد
کرین اسہال صفرا کا کرتا ہو اور اوپر ضماد کے اسہال
سودا کا اور اوپر چوٹرا اور کھجیون کے اسہال بلغم عام
کا اور جوارادہ مبدہونی اسہال کا کرین اس کڑی
کو اس جگہ سے وٹھالیوین اور ٹھنڈے پانی مے دھوین
اور امراض مکنونہ بطب سے ہیا اور واسطے بوڑھون
اور لڑکون کے کہ انکو دوائے مسہل نہین پلا سکتے
خوب ہی حمول اسکے آٹے کا ساتھ شہد اور مرکی کے داخل
اور اراحیفہ اور کالے مجنبین اور تحلیل ریاح رحم کے نافع
ہی اور سب افعال مین تلخ اسکا قوی زیادہ ہی اوسکی
شیرینی سے اور شیرین پر غذایت غالب ہی اور دیر ہضم
اور ثقیل اور اکثر اسکی بسبب زردی رنگ اور دیر مضم
اور پرہضم کے ہے اور کھانا اسکے جوش کئے ہوئے کا ساتھ
روغن اور سرکہ اور مری کے اور کھانا اسکو ساتھ نمک
اور صغیرہ اور شیرینی کے اور پینا فیذ کہنہ اوپر اس کے
مقدار شربت اسکا ساتھ دو یہ کے تین درم سے
پانچ درم تک اور اکیلا سات مثقال تک بدل
اسکا جلاب آثار مین دوچند اسکے باقلا اور تخم
خربزہ اور بیخ دفع کرنے کیڑون کے ہموزن اسکے
دمنہ ترکی اور سب افعال مین نسبتین ہی۔

**شرح تنجبین** بفتحہ تا اور رائے مہملہ اور سکون نون
اور فتح جیم اور کسرہ بائے موحدہ اور سکون یا فتناۃ
تحتانیہ اور نون کے ماہیت اسکی شبنم ہے کہ اوپر
اوس کانٹے کے کہ اسکو حاج اور خار مغیلان کہتے ہین خراسان
و ماوراء النہر اور بلاد گرجستان اور ہمدان مین
بیٹھتی ہی اور بستہ ہوتی ہے مانند ریزہ ہی مصری کے
مزہ اسکا شیرین اور جالی بہتر اس مین سفید تازہ
پاکیزہ غیر مخلوط ساتھ پتے اور کانٹے بہت کے ہے
اسواسطے کہ شاخین اسکی کاٹ کر چادرونمین ڈال کر
ہلاتے ہین تو جو کچھ ترنجبین اسپر بستہ ہوئی ہو جدا ہوجاوے
پس پتے اور شاخ اور کوڑا کرکٹ جیسے پاک کرکے اطراف مین
لیجاتے ہین اور جو شاخون مین لپٹی اور چپکی ہوتی ہین ہاتھ
دھوکر اور صاف کرکے جوش کرتے ہین تو غلیظہ اور بستہ
ہوجاوی طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم اور تر
اور جالی شکر سے زاید ہے افعال اور خواص اسکی
ملین طبع اور مسہل صفرا آسانی ہے اور محرک اخلاط
اور لطیف زیادہ شیرخشت سے واسطے کھانسی اور
درد سینہ اور تپلی اور حمیات گرم اور تسکین پیاس کے
اور ساتھ مارالجبن کے واسطے اخراج اخلاط محترقہ
کے اور بدستور ساتھ مارالشعیر کے اور واسطے دفع خلط
گرم کے اور ساتھ روغن گاؤ کوہی کے واسطے عسر
البول کے اور مداومت اسکی ساتھ دودھ تازے
کے واسطے تحریک باہ کے کہ ایک اوقیہ ساتھ آدھی
رطل دودھ بھینس کے پیوین اور مسخن بدن ہے اور بینا
ترنجبین کا ساتھ پانی زیرے کے واسطے قراقر پیٹ کے
ساتھ تب خفیف کے ہوا و بیخ حمیات حادہ اور جدری
اور خصبہ اور اسہال الدم اور بواسیر اور بول الدم کے
استعمال اسکا جائز نہین ہی جیسا کہ شیخ رئیس نے بیخ
بحث حمیات جدری کے کہا ہی کہ افضل وہ ہی کہ تمکین
طبیعت صاحب جدری کی اسی سے کرین اور اگر دست
نہ آوین زیادہ کرین اسپر شیرخشت اور پرہیز کرین
ترنجبین سے اور صاحب ذخیرہ نے بیخ غب خالص کے
لکھا ہی کہ ترنجبین حمیات گرم مین نہ دیوین اسواسطے کہ وہ
صفرا ہوجاتی ہی اور اگر ضرورت ہو ساتھ ترشیونکی دین اور
بیخ ملک جدری اور عصبہ کے کہا ہی کہ مضرت اسکی خصوصاً صاحب
جدری اور خصبہ کو مانند مضرت شہد کے محمود المزاج کو واسطے
کہ محرک اخلاط ہی اور باعث زیادتی بیقراری اور ہلاک کا ہی
اور صاحب منافع الاستقام نے بحث جدری اور خصبہ کے
لکھا کہ وہ دونون کو مضر ہے واسطے تحریک اسکے
اخلاط ردی کو اور پہونچنے کیفیت ان اخلاط کی دماغ
اور اسیطرح شیرخشت اور بیخ بحث اسہال الدم کے لکھا
کہ اگر قبض ہو مزلقات دین اور شیرخشت مناسب ہے
لیکن ترنجبین سے پرہیز کرین کرین اسواسطے کہ اس مین
قوت اوراد خون کی ہی مولف کہتا ہے کہ صاحب بواسیر
اور بول الدم کو بھی بدستور مضر ہے اور مضری طحال اور
محمود المزاج کو مصلح اسکا املی اور عناب اور ماء الشعیر مین
اور وہ بھی التزول ہی مصلح اسکا پانی آملہ کا اور عناب مین
مقدار شربت اسکا سات مثقال سے نو مثقال
تک بدل اسکا شیرخشت ہے اور بدستور پانی جوکا
ساتھ شکر سرخ کے دار الترنجبین اور فرنگ معجون
اسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

## فصل التار مع الشین المعجمہ

**تشمیرج** بفتحہ تا ی فوقانیہ اور سکون شین معجمہ
اور کسرہ میم اور سکون یا تحتانیہ اور فتحہ زاے اور
سکون جیم کے معرب چشمیرج فارسی کا ہی اور بھی
فارسی مین خشک اور چشوم اور عربی مین حنۃ السود
اور اہل حجاز لشیمہ اور ہندی مین چاکسو کہتے ہین ماہیت
اسکی دانہ ہے بقدر بہدانہ کے اور مثلث شکل اور
سیاہ تھوڑا چکنا براق بہتر ہین اس مین بڑا سیاہ براق
ہے اور ابن بیطار نے لکھا ہے کہ جو بلاد سودان وغیرہ
سے لاتے ہین تھوڑا بڑا ہے مجازی سے اور آدمیون کے
گمان مین وہ افضل ہی حجازی سے طبیعت اسکی
دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضون نے سیرے
درجے مین کہا ہی افعال اور خواص اسکے دباغ ہے
اور ساتھ تھوڑی تیزی اور نہایت قبض اور تحلیل
کے اور مقوی باصرہ اور واسطے دمعہ اور عشاوہ کے
اور بخار نی قذی کے نافع ہی مدار اسکا ساتھ زعفران اور ہمراہ

کے اور شکر کے کہ مقوی تحلیل اور زیادہ کرنیوالی اسکی جلا کے
بین واسطے امراض مذکورہ کے زیادہ نافع ہین کہ ساتھ
گلاب کے پیکر بطریق سرمہ کے پرورش کرکے استعمال کرین
ضماد اسکا واسطے زعم قطیب اور اعضاء عصبانی اور
جذام کے نافع ہی اور دستور اُسکی تدبیر کا یون ہی کہ بیج
جوف پیاز کے یا خمیر مین رکھکر نیچے آگ کے پکا کر نقش
کرین بعد نکالنے کے آگ سے استعمال کرے اور تین
طور اونسنے ذرورات تسمیر خی اور قطور اور کحل اسکا
بیج قرابادین کے مذکور ہین۔

## فصل التار المثناة الفوقانیہ مع الفاء

تفاح بفتحہ تا مثناۃ فوقانیہ اور فتح فائے شدہ
اور الف اور حاء مہملہ کے فارسی مین سیب کہتے ہین
ماہیت اسکی مشہور ہی شیرین اور ترش اور مز
یعنے میخوش چاشنی دار ہوتا ہے بہتر انمین شامی بعد اسکی
اصفہانی رخت پر پکا ہوا شاداب بڑا لطیف ہی
طبیعت اسکی شیرین کی گرم پہلے درجے مین اور
تر دوسرے درجے مین ترش اول پہلے درجے مین سرد
اور خشک میخوش حرارت برودت مین معتدل اور
پہلے درجے مین خشک اور سب اجزا اسکے درخت کے
سرد اور خشک پتے اور پھل اسکے ساتھ قوت تریاقی
کے ہین افعال اور خواص مجموع اسکے
مفرح اور ساتھ عطریت اور رطوبت لطیف کے اور
مقوی دل اور دماغ اور جگر ہے اکلاً و شرباً اور
واسطے خفقان اور عسر النفس اور تقویت فم معدے کے
اور منع کرنے گرنے فضول کے معدے پر اور واسطے تنبیہ
بھوک کو نافع ہی شیرین اسکا مفرح اور لطف روح حیوانی
اور سریع الاستحالہ طرف صفرا کے جو معدے مین ہو پکا
اسکا واسطے کھانسی یبسی کے اور پانی اسکا ساتھ
شراب اور آب گوشت کے واسطے رفع ہونے غشی
کے مجرب ہی اور پانی اسکا معاجین مفرحہ مین مقوی
انکی افعال کا رب اور شراب اسکا افعال کی قوی زیادہ
اسکے جرم سے ہی اور واسطے دل اور تقویت اور کبد کے
اور دفع کرنے وسواس سوداوی کے اور دفع کرتی
زہرون کے خصوصاً زہر بچھو کے اور دفع کرنے دبا
کے بہت موثر ہے اور مسکن حرارت ہی مربی اسکا بھی
قریب اسکے ہے اور بہتر ہے اسکے جرم غیر مربا سے
اور تفاح عفص کو خمیر مین رکھکر بھونین واسطے دو ہفتہ
یا کے کہ سہال دموی ہے اور واسطے صاحب سل
اور ذبول کے مفید ہے اور ضماد اسکا آنکھ پر واسطے
تسکین درد آنکھ کے نافع ہی اور کثرت اُسکے کھانے
کی خصوصاً کچا نارس ربیعی اسکا مورث حمیات مرکبہ
اور نسیان اور مولد ریاح اور تمدد تمام بدن کا اور
مولد وجاع عضلہ اور اختلاج کا ہی مصلح اسکا
دارچینی اور اغذیہ لطیفہ ہین ترش اسکا مسکن تے
اور عطش اور موافق معدہ صفراوی کا ہی پکا یا ہوا
اسکا خمیر مین واسطے اسہال دموی کے مصلح ادویہ
مسہلہ کا سوکھا یا ہوا اور سکنجبین کا ساتھ پانی انار کے اور
ادویہ مناسب کے واسطے تقویت معدہ اور اسہال
صفراوی اور تسکین تے کے نافع ہی مضر ہی سینہ کو
اور موثر ہی ذات الریا اور ریاح عروق کو مصلح اسکا
گلقند اور دارچینی اور چاشنا شہد کو میخوش اسکا لعاب
خلط صالح اور مسکن تشنگی اور قے صفراوی اور اسہال
ہی اور بیچ بانی افعال کے مانند ترش کے ہے اور کہتے
ہین کہ سب اقسام اسکے جبوقت خلط حار کو معدہ مین
ہو ملین اسکو دفع کرتے ہین تفاح خام نارسن بمنزلہ
مولد خلط خام اور حمی ہی ضماد اسکا شروع اورام
حارہ مین نافع ہے رب سیب ترش کہ پانی اسکا بدون
شیرینی کی قوام مین لاتی ہین آخر درجہ پہلے مین سرد
اور رطوبت و یبوست مین معتدل اور واسطے غلبہ صفرا
اور جوش خون اور اسہال صفراوی کے اور قے صفراوی
اور رفع کرنے غم اور الم سوداوی نافع ہی مضر ہی اسہال
دموی اور ریاح کو اور مداومت اسکے کھانے کی مضر
ہی عصب کو شرباً اور مربا اسکا قریب النفع ہی اُس ہی
اور ساتھ تھوڑی حرارت کے اور واسطے سوداوی کے سریع
النفع ہی شیرین ہی بسبب تلخ قابض نما ہی سب سے بہتر
عصارہ سیب پکے کا اور عصارہ اسکے پتون کا بھی بعد ایکہ
اوقیہ کے وزن رم نمک اور طلا اُسکا بھی واسطے دفع کرنے
زہر کھٹمل اور تمام ہوام کے نافع ہی اور ضماد اسکے پتون کا واسطے
روح اورام گرم کے شروع مین مفید ہی شگوفہ اسکا ساتھ
ادویہ مناسبہ کے واسطے دفع خلاط متعفنہ کے اور ساتھ
ادویہ مفرحہ کے واسطے تفریح کے موثر ہے مربا اسکا
یعنی گلقند سیب کا واسطے ضعف دل اور دماغ کے اور واسطے
اٹھانے شہوت باہ کے نافع ہی کہ پھول سیب کے ساتھ دو
وزن اسکے شیرہ گلقند گلسرخ کا گھولکر مانند گلقند
گلسرخ کے بنا دین **مقدار شربت** تفاح کا سات
مثقال ہے اولی وہ ہی کہ محرور المزاج ترش اور میخوش
کو تناول اور مبرد المزاج شیرین کو ہر چند سیب
شیرین محرور المزاج کو نہین ہی اور بلغمی مزاج سیب
شیرین بعض کھا دی اور جو اسکے کھانے سے قفل پاوین
چاہیے کہ اسکے اوپر پانی نہ پیین اور کھانا ترش کھائین
اور سیطرح اوپر ہر میوہ تر اور تازے کے ملکہ مراق مفید
باجات اور مسخنات پیین اور جبتک معدے سے نہ اترے
کھانا نہ کھاوین سیب لفر یعنی پھیکا کسیکو مناسب
نہین ہی اور وہ ردی ہی جو ارش اور حلوا اور خمیر اسکو پھیل
کا اور رب اور شربہ اور عرق اور مربا اسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہین

## فصل التار المثناة الفوقانیہ مع المیم

تمر بفتحہ تا مثناۃ فوقانیہ اور میم اور سکون راء مہملہ کو فارسی
مین خرما ہندی مین کھجور اور چھوارہ کہتے ہین ماہیت
اسکی معروف ہی نرا اور سادہ ہوتا ہی نر اسکا طلع اور خوشہ
لاتا ہی اور پھل نہین دیتا ہے بخلاف مادہ کے اور بیچ
خوشون طلع دونون نوع کے گرد ہوتی ہی کہ اس کو
کشن کہتے ہین ابتدا ی نمود خامی مین گرد تر کلوری پر ادہ کی مانند

پھل اسکا بڑا شیرین اور شاداب بیج اسکا چھوٹا ہوتا
ہی ورنہ خوب نہین ہوتا ہی اول ابتداے پیدائش سے
انتہا تک اور کمال بلوغ تک ساتھ مرتبہ مقرر کرکے
ہر مرتبہ کا ایک نام رکھا ہی پہلے مرتبہ کو طلع اور بالغ بھی
کہتے ہین دوسرے کو بلغ تیسرے کو خلال چوتھے کو بسر اور
پانچوین کو قسب اور چھٹے کو رطب اور ساتوین کو تمر اور
ہر ایک کا بیان انشاء اللہ تعالی اپنی جگہ مین مذکور ہوگا
اور باعتبار اماکن اور شہرون کے مختلف ہوتا ہی مثلاً
اماکن مین کہ خرما وہان خوب ہوتا ہے ہرم قولہ
فارس سی ہے بعد اس کے طمان بعد اس کے جگہین
اور بہترین اصناف غیر بہری مین آذاد بعد اس کے
معکرم بعد اسکے خستاوی ہے کہ پوست اسکا نازک
اور مغز اسکا بہت اور بیج اسکا چھوٹا اور شیرین
اور پکا بے ریشہ ہوتا ہے **طبیعت** اسکی دوسرے
درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور بعضے
لوگ پہلے درجہ مین تر جانتے ہین **افعال و خواص**
اسکے کثیر الغذا اور مولد خون متین اور واسطے
نافع المقوہ اور الحیا کے اور تقویت گردہ و پتے کے
اور تسمین بدن کے اور باہ مبرودون کے اور امراض
صدری کے اور درد کمر کے اور تلئین مفاصل کے
نافع ہے اور سینہ اور ریح سرد کو موافق ہے اور پینا
اسکے جوشاندہ کا ساتھ گلقند کے واسطے تپ بلغمی
اور تفتیت حصاۃ کے مجرب ہی اور ساتھ چانول
کے واسطے قربہ کرنے دبلون کے اور خیسانیدا اسکا
تازی دودھ مین خصوصاً ساتھ تھوڑی دارچینی کے
اور اسکے چھلکے بھی پینا دودھ تازہ بیج تقویت باہ
کے بعد یل جاتا ہی لیکن ثقیل اور دیر ہضم اور مسدد
ہی مضر ہی محرورون کو اور صاحب شہرون گرم کو
اور بیج اُن شہرون کے کہ خرما وہان حاصل نہین
ہوتا اُون شہرونکے ساکنون کو کثرت اُسکے کھانیکی
جائز نہین ہی اور مولد سودا اور سمرہ جگر اور طحال ہے

اور جلانے والا خون کا اور منعفن خلاط کا اور مصدع
اور مورث قلاع منھ کا اور مورث رمد کا آنکھ مین اور
سوئ درد دانت کا ہی **مصلح** اسکا پانی انار اور سکنجبین
اور روغنہا اور خشخاش اور بادام شکر کھانا اور دھونا
منھ کو بعد اسکے کھانے کے ساتھ پانی نیمگرم کے خصوصاً
ساق آنین بھگویا ہوا اور بدستور غرغرہ ساتھ گلاب
اور سماق کے یا سرکہ کے اور چبانا خرما خون کا کہ بہت
دیر تک بیچ منھ کے رہے مانع ہے ضعف دانت
قلاع ذہن اور خناق کو مصلح اسکے مسدی کا مبرودون
مین جز شین مسہل بالعصارہ اور بالجملہ محرورون مین
موجب بہت مرضو کا اور مبرودونمین باعث زوال
بعراض سرد و رطوبات ترکرنے والے کا کچا اسکا نفاخ
اور دیر ہضم و ثقیل اور مسدد بیج اسکا گرم اور خشک
اور صحیح وہ کہ مرکب القوی ہے ساتھ بہت برودت
اور تھوڑی حرارت کے اور شدید القبض ہے اور
پینا پانی اس کے جوشاندے کا واسطے تفتیت
حصاۃ کے اور پسا ہوا اسکا واسطے رفع اسہال
کے اور بند کرنے پیٹ کے قوت سے نافع ہے
اور ذرور اسکے جلے ہوے کا واسطے قروح خبیثہ
کے اور مغسول اسکا واسطے الصاق زخمون تازہ
کے اور گرانے اہداب آنکھ کے اور سبل اور قروح آنکھ
کے اور تیزی بصر کے اور سیاہی آنکھ کے نافع ہے۔

**تمر ہیروتی** بکسر ہا اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ
اور ضم راے مہملہ اور سکون واو اور کسرۂ نوشہ اور
یا کے ایک قسم پتلی چھوٹی خرما سے ہے کہ سرخ رنگ
گٹھلی پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے۔

**تمر ہندی** عربی مین صبار اور حمار وحوش اور حوما
اور ہندیمین املی کہتے ہین ماہیت اسکی پھل ایک
درخت کا ہی ہندی بیج غلاف کے مانند باقلا کے
مگر یہ کہ اس سے چوڑا زیادہ اور پوست اسکا بعد پکنے
کے تھوڑا سخت صدفی ہوتا ہی بخلاف باقلا کے مغز

اسکا سوا اسکے دو سر پوست نہین کھتا ہی لبنائی اسکی
پھل کی بقدر ایک بشت کے اور دو نوع ہوتی ہی ایک
سرخ تیرہ تھوڑی چاشنی دار اور وقت خامی کے بھی
سرخ رنگ ہوتی ہی گجرات اور سکے نواح مین اور اکبرآباد
مین بہت خوب ہوتی ہی اور اماکن مین اس خوبی کی نہین
ہوتی لیکن یہ نوع بافراط نہین ہوتی ہی دوسری سرخ
کمرنگ مائل بہ تیرگی اور یہ خامی مین سفید ہوتی ہی اور یہ
قسم بہت ہی بیچ دو نوع کے مائل بگولاہٹ اور یا
تھوڑی چوڑی مغز اسکا سفید اور پوست اسکا سرخ بادام
زیادہ تر مسے بڑا اور بیچ املی سرخ کا سفید سے چھوٹا
اور درخت اسکا بڑا پتلے اسکے چھوٹے لانبے اور بہت
انین پکے بدون کساؤ کے تھوڑی پرانی یعنی چھ سات
مہینے کی کہ ایک سال تک اسپر گذرا ہو وی نہ پرانی بگڑی
ہوئی اور دستور ہی کہ پھل پکا اسکا منتشر کرکے تھوڑی ریشہ
اسکے دور کرکے گولیان بڑی بڑی بنا کر کچھ چکنی کرکے
رکھتے ہین ورنہ کیڑے کھا جاتے ہین بوجہ طوبت اسکی خشک
اور ترشی اسکی کم ہو جاتی ہی **طبیعت** پھل ہر دو نوع
کی پہلے درجہ مین سرد دوسرے درجہ مین خشک اور
تیسرے درجہ مین بھی کہا ہی خشکی سرخ کی زیادہ ہی **افعال**
اور خواص اسکے لطیف زیادہ آلوسے اور رطوبت
اسکی اس سے کمتر اور مقوی دل اور معدہ سرخیہ اور قابض
تکم ہے خصوصاً سرخ اور مسکن عطشی اور قی صفراوی اور طبین
طبع اور مسہل صفرا اور اخلاط محترقہ اور بیچ حموضات کے
کوئی مسہل سوا اسکے نہین ہی اور مطفی ہیجان خون ہی اور
واسطے خفقان گرم کے اور حمیات گرم کے اور عشبہ اور کزاز
اور عشی اور رفع کرنے پیاس کے اور مکہ اور جرب کے اور ہیضہ
صفراوی کے اور غرغرہ اسکا واسطے خناق اور کلیان
اس کی واسطے قلاع ذہن کے نافع ہے اور کہا ہی
کہ املی کو نچا ہے کہ پانی مین بہت ملین ہو واسطے کہ
موجب سدہ اور نفرت طبیعت اور موجب عطش اور قی کے
ہوتی ہی بلکہ چاہیے کہ پانی مین بھگوئین جب بہ بیگاد

اور قوت اسکی پانی مین آجاوی صاف کرکے ساتھ تھوڑی مصری یا شکر یا جسکو چاہین شربت وغیرہ سے پیوین اور اہل ہند پیتا اسکے خیسانیدہ کا واسطے خدام کے نافع جانتے ہین (المضار) کثرت اسکی سورث سجح اور کھانسی ہی اور مضر ہی سینہ اور کھانسی اور لحال کو اور مولد سدد ہی اور نہار کھانا اسکا مضر ہے و بدستور کچی اور تازی اور پکی ہوئی اس سبب سے کہ مسدد ہے اور بہت نفاخ اور دیر ہضم اور دیر کو اترتی ہی **مصلح** اسکا کتیرا اور خشخاش اور بنفشہ اور خناب اور لعاب بہدانہ اور ساتھ تھوڑی شیرینی کے کھانا **مقدار شربت** اسکا سات مثقال سے بیس مثقال تک **بدل** اسکا آلو بسیا اور غیر اسہال مین زرشک اور انار اسکا تلییر جوشاندہ سرد و خشک اور قابض کھانا اسکے منع کا واسطے امساک منی کے مجرب ہی ضماد اسکا واسطے خلع عضو کے اور واسطے قوی اور تقویت سستی اعضا کے اور ساتھ چربی وغیرہ کے واسطے نفع اور گھلنے دل کے اور جو خوب کوٹکر اور چھانکر فرج مین ملین تنگ کرے اور مطبوخ اسکے کٹے ہوئے کا اور تخم ریحان کٹی ہوئی کا ساتھ دودھ عورتون کے یا دودھ بکری کے واسطے پکانے دلون گرم کے اور واسطے اُنکے بہنے کے ساتھ تکرار عمل کے مجرب ہے اور جوتے تیلے اس کو پیسین اور پانی مین ملین اور صاف کرین اور پیوین واسطے زحیر گرم کے اور اس بیماری کے کہ ہندوستان مین اسکو کہتے ہین اور واسطے تپ صفراوی اور قرحہ مجاری مثل اور اطحیل کے کہ فارسی مین سوزنک اور ہندی مین سوراک کہتے ہین نافع ہین ضماد اس کا واسطے تسکین سوزش اور ام گرم تیز کے اور درد کے اور انکی تحلیل کے اور ساتھ تھوڑی پیپل کے واسطے رفع تکلیف اعصاب کی کہ عضو پر لگی ہو اور واسطے تحلیل اورام گرم اور درد کے بھی مفید ہی ضماد اسکے پھول کا واسطے تسکین ورم گرم اور گرمی آنکھ کے اور پینا اسکا واسطے بواسیر خونی کے اور شقیقہ اور وردکان اور گرمی کے اور درد کمر اور گردے کے اور تقویت باہ کے اور ضماد اسکا دافع تکلیف اسکے کاٹنے کا اسیوقت ہی گوشت اسکا محرک باہ ہے اور اسفیدباج اسکا مسمن بدن مہزولین کا اور سرایع قوی لبخ ہے لیکن ردی الکیموس اور بطی الہضم اسکے خون کا ساتھ بھیڑے اور آنول کے واسطے تغیر رنگ وضع اور برص سفید کے اور اوپر پیشانی اور کنپٹی کے اور تدہین اُس سے بدن کو صاحب تپ دق کو موثر ہے اور جلانا اسکی چربی کو چراغ مین بیچ اس گھر کے کہ اس مین ذرع ہون کہتے ہین کہ مانع نکلنے کا ہے اور بدستور جلانا بی کا کہ اسکی چربی اور موم سے بنائی ہو جبتک کہ وہ روشن ہی اور جو اسکی چربی کو اوپر سوراخ اس کے کاٹنے کے ملین تسکین دیتا ہے درد کو اور جو اوپر پیشانی کے سنگ مارنے والے کے ملین سب بکربان اس سے بھاگ جاوین اور تعلیق اسکی آنکھ کا کہ زندہ مین نکالی ہو واسطے منع کرنے زیادتی غذا کے اور تسکین درد آنکھ کے کہ آنکھ داہنی اسکی جانب داہنی آنکھ کے اور آنکھ بائین اسکی جانب بائین آنکھ کے باندھنا اسکا اوپر داہنے بازو کے بیچ تحریک باہ کے اور تقویت مجامعت کی اثر تمام رکھتا ہے اور جو پوست مسماح کا گرد شہر کے بطریدین اور اوپر چھت کے لٹکاین اس شہر مین اوکی نہ کرینگے۔

## فصل التا مع النون

**تن** بضمہ تا ہی فوقانیہ اور تشدید نون کے ماہیت اسکی مچھلی بڑی ہے فربہ چکنی کہ دریای نظم اور دریای شام مین ملتی ہے اور اسکو جانورون مین شمار کرتے ہین اور نمک سود کرتے ہین **طبیعت** اسکی گرم اور خشک ہی **افعال و خواص** اسکے کھانا نمکسود اسکا واسطے ساقط شاخدار کے اور ضماد اسکا واسطے کاٹنے کتے دیوانے کے نفع ہی اور کھانا اسکو اور بعد اسکے قی کرنا منقی معدہ اور مخرج بلغم غلیظ ہی **تنیا** کو بفتحہ تا ہی اور سکون نون اور فتحہ یای موحدہ اور

الف اور صحرا کاف اور سکون واو کے ترکی مین ین اور
ہندی مین بجرا بنگ کہتے ہین ماہیت اسکی حکیم
محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہے کہ ظاہر وہ
ایک قسم ہاہی زہر ہے پہاڑی سیسے کا اس کو فلوس کہتی
ہین اواسطے کہ بیچ ماہیت سانحہ قسم تیسرے کے مشابہ
اور بیچ سمیت کے مشابہ اسکے ہے اور قسم تیسری فلوس
کے تعریف کی یہ ہے کہ پیتے اسکے مانند پتے کریب کی
اور اس سے لانبے زیادہ ساتھ تھوڑی رطوبت لیسدار کے
اور ساق اسکی زیادہ اوپر ایک گز کے ساتھ تھوڑے
روئنگٹے کے بیچ اسکے چھوٹے سرخ مائل بسیاہی اور
بیچ غلاف کے اور مؤلف دو سطر یہ ہے کہ بقراط کے زمانہ
مین واسطے رفع وبا کے ایک گھاس کو مقرر کیا ہے کہ
اسکو لاکر بیچ خندق اطراف شہر کے جلا کر دھوان اسکا
پہونچاوین دھوان اسکا باعث اس بات کا ہوا ہو کہ
کسی کو دبانے اثر نہ کیا اور وہ گھاس ایک قسم فلوس
کی تھی اور یہ اثر تماکو کے مشابہ ہے اور بیچ ہر شہر کے
تمباکو نی رواج پایا وہ بتدریج کم ہوئی بالفعل نایاب
واللہ اعلم تحقیق الحال جان لو کہ وہ ادویہ جدیدہ سے
سے قریب تین سو برس کے گذرتا ہے کہ مئی ہے اور دو
سو برس سے کچھ زیادہ ہوا کہ تمباکو بالکل پھیل گئی اور
سب شہرت اور کثرت تمباکو کی ایران اور توران اور
ہندوستان مین لوگ کہتے ہین کہ تجربہ مین کہ وہ ایک
گروہ نصاریٰ سے ہے کہ عرض جدید سے لائے بیچ اور سے
اسکے واطراف ایران اور ہندوستان کے لیگئے وہان
سے دنیا مین منتشر ہوئے اور اسی طرح کہ شاید بالفعل
کوئی ملک اور شہر اور گانون ہوگا کہ اسکو استعمال نکرتا
خواہ بطور پینے کے حقہ مین خواہ کھانا اس کے جرم
کو خواہ سعوط کرنا سفوف اس کے جرم کا دماغ
مین خواہ اس شہر اور گانون مین پیدا ہوتی ہو یا
اور جگہ سے لائین بقیمت اعلیٰ مول لیوین اور کہتے ہین
کہ ابتداے انکے استعمال کا ایران مین زمانہ سلطنت شاہ
عباس ثانی کے اور ہندوستان مین آخر زمانہ کہ بادشاہ
اوراورنگ جہانگیر بادشاہ کے رہا ہے تمباکو بہت اقسام
اور انواع کی ہوتی ہے بہترین اسمین تیز بڑی موٹے
لیسدار تند بو زرد مائل بسرخی ہے کہ خال سرخ مائل تاریکی
سیر پڑی ہوون کہ جو خوب کوٹ کر ساتھ پانی کے گھولین
شیرہ دار لیسدار ہو خواہ کاریونی خواہ گاؤزونی یا طولانی
یا طسی یا تلمی یا ملتانی ہو یا اور اماکن سے جسجگہ کہ خوب
ہوتی ہو مانند انت خوانی بنارسی اور قسم علی سورتی
واسطے کھینچنے کے خالص اسکے حقہ مین اور واسطے خمیر
کرنے کے ساتھ قند سیاہ کے کہ ہندی مین کرہ بضم کاف
فارسی اور سکون راے ہندی چار نقطہ کے اور یا کہ اہل
ہند اور روکن اور بنگالے کے مستعمل کہتی ہین کہ تمباکو
کو ساتھ ہموزن اسکے یا تھوڑا زیادہ اس سے شکر کو آپس مین
خوب کوٹ کر اور گھولکر ایک باسن مین رکھکر کئی دن چھوڑ
دیتے ہین تو خمیر پاوے اور سکو گڑا کو کہتے ہین اور بعضے واسطے سعوط
اور زیادتی قضعین اور تخمیر کے کئی دن بیچ زمین کی یا گھوڑے
کی لید مین دفن کرتے ہین بعد اسکے نکالکر حقہ مین رکھکر آگ
اوپر رکھکر پیتے ہین باصلاح ہند کہ اس طریق کو سلفا کہتے
ہین اور صاحب امتیاز تو چھوٹا چاندی یا مٹی کا بنا کر
ایک طرف اسکے بقدر ایک تولہ کے اس سے کہ گڑا کو کہتے
ہین لگا کر حقہ مین کہتے ہین کہ طرف خالی اسکے اوپر رہے
اور اوپر اسکے چنگاریان رکھکر کھینچتے ہین اور بعض لوگ
واسطے خوشبو کے سنبل الطیب کے کوٹ کر اور بعضے لوگ طباخ
طبع خوش سلیقہ پوست سیب کا اور اگر مربا سیب کا یا بہی
کا کوٹنی مین داخل کرکے مٹی کے باسن مین رکھکر اور سر
باسن کا مٹی سے بند کرکے زمین مین دفن کرتی ہین تخمیر
ہو جاوے بعد اسکے نکال کر بدستور اوپر تو بے کے لگا کر کھینچتے
ہین بہت خوشبو ہوتی ہے اور بہتر تمباکو مین واسطے گڑا کو
کے تمباکو بھلیسہ کا دکھن مین ہے بہت خوشبو دار بھاری
قیمت ہے پتلا سکے چھوٹے اور عنبری رنگ اور شیرہ دار اور
لیسدار بعد اسکے تمباکو چنار گڑھ کا کہ قریب بنارس کے ہے اور بیچ
بنگالے کے بھاگلپور مین اور بیچ ہند کے قسم کامل ہوتی ہے
بہت تند اور تلخ طبیعت اسکی آخر تیسرے درجہ
مین گرم اور خشک فعال اور خواص اسکے
سعطش اور مخفف اور زہر اقسام مچھلی کا دھوان اسکا مصلح
فساد ہوے وبائی کا اور تعفن کا اور منقی رطوبات دماغ اور
محرک اسکا ہے اور واسطے دردر طوبی دانت کے اور بثور فمی
کے اور کھانسی طویل اور ضیق النفس بلغمی کے کھینچنا اور چبانا
اور کھانا اسکا نافع ہے اور بدستور کھانا گڑا کو کا بمقدار
دانہ چنے کے ناشتا گوئی بنا کر اور سعوط پسی ہوئی پتے کا
مانند غبار کے واسطے دفع نزلات دماغی سرد تر مزمن
کے اور تعطیس کرنا اس سے مفید ہے اور گانا دھوان اسکا
رافع قبض بطن کو جانا گیا ہے خصوصاً نہارا اور زور
اسکی راکھ کا واسطے زخم دواب کے اور ضماد اسکا ساتھ
روغن گل سرخ کے واسطے حرب تقرح اور خراز کے
اور منع کرنے تنزل الدم جراحات تازہ کے اور تخفیف قرح
مزمنہ اور نزول الماء کے آزمودہ ہی پینا پانی حقہ کا کہ
زرد ہو گیا ہو گیا ہو کثرت کھینچنے حقہ سے واسطے استسقا
اور مارگزیدہ کے نافع ہے بسبب ادرار بول اور عرق بفرط
کے اور وہ میل کہ بیچ آب نے حقہ کے خصوصاً نزدیک
سرحقہ کے جمع ہوتا ہے جو اسکی تی بناوین یا تی کو ہمین
آلودہ کرکے ناسور مزمن مین کھین تین چار مرتبہ نہایت
چھ سات مرتبہ التیام پاتا ہے اور جو آنکھ مین لگاوین
شبکوری کو دور کرے خواہ وہ میل تازہ ہو خواہ خشک
بطریق اکتحال کے اور پینا تماکو حقہ مین ساتھ تی سنبھالو
کے واسطے دفع ضیق النفس اور کھانسی مزمن اور تاریکی
بصر کے رطوبت اور برودت سے عارض ہوئی ہو نافع
ہی تمباکو مضر ہے دل اور دماغ گرم اور خشک کو اور
محرک المزاج اور سوداوی کو اور بثوث سوداوی مفقان کہ دہوان
اور نقوط خون ہی مصلح اسکا دودھ تازہ ہی اور کہتے ہین کہ پینا
صحت منہج بدن کا ہی ہے اسکے کہ بعض کو خصوصاً حاصبی کو خوش
نہین آتا ہے حقہ کا جب تمباکو اور عرق اور مرہم مذکور مجموعی اسکی قرابادین مین

مذکور ہین جان اعیان اور اشراف اور اخراج اور اٹھانا اور بعضے نقاص سے بچ نکلنے اور زہد کے حصول سے کہ صاحب سلیقہ ہندکے قوالگا کر معمول رکھتے ہین پیتے ہین لیکن انکی ولایت مین زنبا کو حقہ مین نہین پیتے بطور سعوط اور عطوس کے اکثر استعمال کرتے ہین اور کچھ لوگ پتے اسکے کھاتے ہین اور بطور دمہ کے کھینچتے ہین۔

**تنزہ خطائی** بفتح اول وسکون نون اور ضم زا اور ہے مہملہ اور سکون ہا کے اسکو شاہ تینی بھی کہتے ہین ماہیت اسکی قرص ہین بناے بعضے سرخ مائل بہ تاریکی اور بعضے مائل بسبزی کہ خطا سے لاتے ہین اور بھی قرص سیاہ رنگ کا شنفر سے لاتے ہین کہ انکا نام بھی تیزو ہی اور تحقیق یہ ہے کہ تنجر اسکے عناصر ہ چنائی خطائی سے ہی اور مادہ اسکا مٹی ہی بعضے کان ہاذر ہر معدنی سے لاتے ہین قرص وغیرہ بنا کر مہر بادشاہ اُس ملک کی واسطے اعتبار کے اسپر کرکے اطراف مین لیجاتے ہین اور جو بادزہر معدنی مختلف الالوان ہے اسواسطے تیز و بھی مختلف الالوان ہوتا ہے اور بھی مجہول گل ارمنی اور طین مغرہ اور ہرتال سے ساتھ پانی گھاسون محلکہ کے بناتے ہین اور بجاے تیزو کے بیچتے ہین علامت اسکی یہ ہے کہ اس سے بو ہرتال کی آتی ہے بخلاف تیزو خطائی اصلی کے طبیعت اسکی مرکب القوی مائل بحرارت ہے افعال اور خواص اسکے رادع محلل اور قابض ہے اور واسطے ادرام گرم اور سرد کے اور کاٹنے ہولم کے اور تسکین درد سر اور درد باقی اعضا اور واسطے تحلیل خنازیر اور اورام سخت کے اور قطع کرنے نزف الدم رعفون کے اور پینا ایک دانگ اُس سے آدھے مثقال تک واسطے اسہال رطوی اور بواسیر اور نزف الدم اور نفث الدم اور زرد اس کا واسطے قرحہ آنکھ اور معدہ اور قضیب اور قرزحہ اش کا واسطے سیلان حیض اور رطوبات رحم اور بسبب بیمار یون ریم کے کہ رطوبت سے ہوتی ہو نافع ہے مضمضہ سے ریح کو مصدع کا کہ بڑ ہی

**تنکار** بفتح اول وسکون نون و فتح کاف اور نون کا الف اور راے مہملہ کے ہندی مین سہاگہ کہتے ہین۔

ماہیت اسکی کہا ہی لوگون نے کہ دو قسم ہوتا ہی ایک معدنی اور دوسرا ایک نوع بورق کی ہی اور یہ دو قسم ہوتا ہے ایک مشابہ یخ کے اسکو بورہ زبدی اور شیرازی کہتے ہین اور ایک قسم مشابہ برف کے اور اسکو زبدالبورق کہتے ہین شیرازی مین برنگ کہتی ہین اور قسم دوسری مصنوع اور ایک قسم لجام الذہب مصنوع سے ہے اور جو بافعل مشہور اور متعارف ہی مرکب نمک اور سجی سے برابر اور تین نوشادر دونون کے بورہ ارمنی سے ہے کہ مجموع کو گاے کے تازہ دودھ مین بمجنس کے بقدر کہ اسکو چھپا لیوے جوش کرتے ہین تو بستہ ہو جاوے اور دھوپ مین سکھاتے ہین اور لجام الذہب بنایا ہوا چیناب لڑکون سے کہ وہ قریب بلوغ کے ہون کہ بیچ باسن تانبے کے جمع کرتی ہین اور تانبے کے دستے سے دھوپ مین اور نمناک جگہ مین بہت مدت رکھتی ہین تو لبتہ اور سخت ہو اور جو بات تحقیق ہوئی یہ ہے کہ وہ معدنی ہی جنگلے مین ہوستان شمالی بنگالے سے مانند نیپال اور بہر کے اور انکے نواح سے لاتی ہین اور اطراف مین لیجاتی ہین اور مصنوع اگر ہو کچھ کم ہوگا طبیعت اسکی اقسام کی آخر سیسرے درجے مین گرم اور خشک اور سموم ہے ہی افعال اور خواص اسکی ڈالنا اسکو طلا یعنی سونے مین وقت اوٹانے کے سبب جلی ہونے اور جلد پگھلنے سونے کا ہے لطیف اور فعل اور جالی اور مسقط بواسیر اور واسطے لیجانے گوشت فاسد زخمون کو اور دندانت اور تاکل اسکے اور قتل کرنے کیڑے انت کے مفید کہا ہے لیکن تجربہ بتوکر دعمل سے معلوم ہوا کہ تماکل دندان کا ہی اور دانت کو گراتا ہی جو کئی دن پودینہ پیسکر دانت کی جڑ پر ملین اور معدن کی حیثیت سے یہ ہی کہ قلعی کو صاف اور لوہے کو نرم کرتا ہی اور دھونکی جو ایکبار بیچ پانی سہاگہ سعدنی کی بوجھاوین اور دوسری بار ال کرکے تل کے تیل مین بجھاوین لوہا نرم ہو جاتا ہے مانند مغناطیس کے اور لوہے کو جذب کرتا ہی اور فرق درمیان سہاگہ سعدنی اور مصنوعی کے یون ہی کہ سہاگہ مصنوعی جو آگ مین ڈالین تو ایک طرف بکلتی ہی بخلاف معدنی کے۔

**تنین** بکسر تا اور نون مشدد اور سکون تحتانیہ اور نون کے فارسی مین اژدہا کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جانور ہے بحری اور بحری ہوتا ہے بحری منہ کا کاٹتا ہے مانند سانپ کے اور بحری اسکا دم سے مانند بچھو کے اور دونون اسکے ہاتھ اور پاؤن اور چنگل رکھتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ چار ناخن مرتب رکھتا ہے اور ہتھیلی ہین اور اوپر اسکے سر کے دستہ تاکو کا مانند کاکل کے جب سیکو کاٹتا ہے اسکو مار ڈالتا ہے بسبب نزف الدم کے طبیعت اسکی چوتھے درجے مین خشکی اور سرد قاتل ہے افعال اور خواص اسکے مضاد اُسکی راکھ جلی ہوئی کا ساتھ شہد کے واسطے قطع بواسیر اور بہق اور برص کے نافع ہے اور جو گوشت تازہ اسکا اوپر جگہ اسکے کاٹنے کے باندھین زہر کو کھینچتا ہے اور اسکی تکلیف کو رفع کرتا ہی اور معالجہ اسکا کاٹی ہوئی کا مانند معالجہ قرح خبیثہ کے کرنا ہی

## فصل الثالث المثناۃ الفوقانیہ مع الواو

**تواءل** بفتحہ اول اور واو اور الف اور کسر ہاے موحدہ اور لام کے ماہیت اسکی نام اصطلاحی اودنیشک ہی کہ طعام مین ڈالتے ہین مانند دھنیا اور زیرا اور تیزپات ہندی اور مرچ اور الائچی اور لونگ اور دارچینی کے اور مانند انکے۔

**توبال** بضم اول و بسکون ثانی اور فتحہ ہاے موحدہ اور الف اور لام کے معرب تفال فارسی ہی یونانی مین انالیس کہتے ہین ماہیت اسکی ریزے ہین کہ تانبا اور لوہا گرم سے وقت کوٹنے کے جدا ہوتا ہین ہندستان مین آگنی کو لوہ چون اور مسی کو

دیگ چون کہتے ہین مطلق اُس کے سے نوبال مس
مراد ہے بہتر اس مین مائل بسیاہی اور سرخی اور براق
پتلاے کہ مری اسکا نام ہے جب سرکہ اسپر چھڑکتے
ہین رنگ پیدا کرتا ہے زنگار اُس سے بتلاہے کہ
سفید رقیق ضعیف القوت ہے طبیعت اسکی
گرم اور خشک تیسرے درجے مین افعال
اور خواص اسکے ملطف اور جالی اور محلل
سے لطیف زیادہ اور منعفن اخلاط اور واسطے منع کرنے
فروح خبیثہ کے انتشار سے اور واسطے التیام قرحہ
آنکھ کے اور خشونت پلکون کے اور سیل اور بیاض
کے اور لیجانے گوشت زائد سخت نے خمون کے جو اس
سے رہم نباوین نافع ہے اور واسطے اور حکہ کے
مفید ہے اور پینا آدھا مثقال مغسول اسکا ساتھ
ایک مثقال علک البطم یا آٹے گیہون کے باعوض
کے کہ کوئی جما کر واسطے رفع بساعت اسکے نگل جاوین
اوپر اسکے سرکہ پین اسواسطے کہ وہ مقی اور مسہل
قوی بلغم کا ہے اور واسطے استسقا اور زرد پانی کے
مفید ہے اور پینا آدھے مثقال اس سے کہ مقدار نصف
اسکا ہے ساتھ مارالقراطن یعنی مارالسل کے واسطے
اسہال خلط مائی اور جین کے مفید ہے اور جین
آزار پیٹ کا اور ورم اور بڑا ہونا پیٹ کا نام ہے
اور زبانی اسکی سبب سیج اور قرحہ امعا کا ہے اور نہار
اسکا استعمال کرنا نہ چاہیئے اور اسی طرح غیر مغسول
اسکا بیج امراض آنکھ کے اسواسطے بہت تیز ہے اور
پانی اسکے غیر مغسول کا نہایت لطیف اور تیز ہے
ورورات اور شیافات اور مراہم مین مستعمل ہے اہل
ہند توبال کو مخنون مین کہ مستی کہتے ہین استعمال
کرتے ہین جیسا کہ بیج قرابادین کے حرف المیم مین
بیج مستی کے مذکور ہے طبیعت اسکی چوتھے
درجے مین خشک افعال و خواص اسکی قابض
اسہال خون اور دافع خفقان اور طیب اور مضعف معدہ اور زبا

اور سب شا نافع اور خواص مین قریب توبال نخاع کے ہے
اور جو توبال کو باندھکر نمناک حکہ مین خصوصًا بیچے
ٹھہرون کے ایک ہفتہ رکھین زعفران ہوتا ہے
اور واسطے دور کرنے ضرب آنکھ کے اور صاف کرنے
اسکی سرخی کے اور ساتھ ربع اُسکے نوسادر واسطے رفع
بیاض اور سیل کے آزمودہ ہے اور ساتھ سرکہ اور شہد
کے واسطے تحلیل اورام کی نافع ہے اور زعفران الحدید مین
باقی خواص اسکے انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے اور دستور
عسل توبال النحاس کا بیچ مقدمۂ اس کتابکے مذکور ہوا
قوت لغمۂ تا اور سکون واو اور تاے فوقانیہ
اور ساتھ ثاے مثلثہ کے بھی آیا ہے ماہیت اسکی
پھل اکبد رخت کا کہ مشہور شیرین اور ترش ہوتا ہے
شیرین کو منبلی اور ترش کو شامی کہتے ہین ہر دو
نوع مین بڑا شاداب ہے طبیعت اسکی شیرین کی
گرم آخر پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجے مین اور
بہت شیرین اور اسکے دوسرے درجے تک اور ساتھ
قوت قابضہ اور بارد کے افعال و خواص اسکی
مولد خون صالح اور مرتب مانع اور مفتح سدہ اور
مصلح جگر اور فساد طحال اور مسمن بدن اور سبب
مقوی چربی گردہ کا اور مدر بول اور ملین طبع
اور واسطے آبلہ اور خشونت کے نافع ہے اور بیج انفلاج
کے مشابہ بخیر کے اور سریع استحالہ طرف خلط موجود کے
شیخ رئیس و صاحب شفا را الاستعام نے اسکو مفید خون
کہا ہے اور مصدع اور مفسد معدہ ہے مصلح اسکا سکنجبین
کتھی بیج مبردون کے اور جو شخص کہ اسکو تپ جلد عارض
ہوتی ہے اسکو جوارش کمونی اصلاح کرتی ہے تو تب تر شی
دوسرے درجے مین سرد پہلے درجے مین خشک
اور قابض خصوصًا خشک اسکا کہ قائم مقام سماق
کا ہے افعال و خواص اسکے ملطف اور مفتح
مسکن حدت خون اور قاطع اور راد ع اور محلل
اورام گرم حلق اور حنجرہ کا اور مانع گرنے مواد گرم

حلق اور زبان اور باقی اعضا مین بسبب قوت قبض
کے کہ رکھتا ہے اور مسکن عطش اور مبطل اشتہا اور غرغرہ
اسکے پانی سے اور بدستور اسکے رب سے واسطے روح
خبیثہ دہان اور قلاع اور ثبور کے اور روح اور تحلیل
اورام حلق اور تالو اور زبان کے اور تقویت اسکی آزمودہ
ہے خصوصًا ساتھ معدنیات کے مانند پانی پینے تازی
دہنیا کے اور پانی پینے کاسنی اور شب یمانی اور
مازو اور مشک اور بول اور زعفران اور مائین
اور یا یہ سا اور کندر کے ہر ایک بقدر حاجت کے
روح اور تحلیل اور جلا سے پینا واسطے قروح امعا اور
اسہال گرم اور ذوسنطاریا اور تمام مواد منجلب
طرف معدے کے خصوصًا سوکھا ہوا اسکا ساتھ معدنیات
اور مقویات کے مفید ہے مضمضہ سے سینا اور ریاح عصب
کو مصلح اسکا شہد اور پانی انار کا خصوصًا جوارشات
اور اطریفل صغیر رب اسکا سب افعال مین قائم مقام
اسکے ہے صفت رب اور شراب کی ساتھ خواص اور
منافع کے قرابادین مین مذکور ہین پانی جوش کیا
ہوا توت کی جڑ کا مقدار آٹھ مثقال کے جڑ اسکی پانی
مین جوش کرین واسطے نکالنے حب القرع کے خصوصًا
کہ تخ شقاقل کے اضافہ کیا ہوا اور بدستور جوشاندہ
نیمکوفتہ اسکا بیچ ایک طل پانی کے کہ ربع رہ گیا ہو
شکر یا شہد کے یا یہ کہ انجیر اس مین پکا ہو واسطے دافع
الیرقان اور تمام زہرون کے اور برسام اور جنون اور
ورد کمر اور پشت کے کہ غلط خام سے ہو نہایت نافع
ہے اور جوشاندہ اسکے پتون کا بھی یہی اثر رکھتا ہے
غرغرہ اسکا واسطے ذبحہ اور خنازیر کے اور بدستور
ضماد اسکا اور جوشاندہ آٹھ درم اُنکے ریشون کا ساتھ
تین وقیہ شکر کے کہ نوی مثقال پانی مین جوش کیا ہو
یہانتک کہ آدھا رہگیا ہو مسہل قوی سودا کا ہے شربا
ورمضمضہ اور ضماد نفول اسکا واسطے درد دانت اور تحلیل
بڑی اورام کے نافع ہے اور توت کی گوند سے بھی یہی اثر حاصل ہوتا ہے

اور جو پانی ریشۂ توت کا اسکے چیرنے سے گیا ہوتا وقیہ
ساتھ پیا نگور اور انجیر سیاہ کے مقدار ایک اوقیہ کے ساتھ بھونکر
پانی مینھ کے دیگ مین ڈالکر اور اطراف سر پوش خمیر لگا کر
جوش کرین جب چھٹا حصہ رہجائے بالون کو اسکے دھوین
خضاب قوی اور مجرب ہی اور اسیطرح جوشاندہ تخم توت
ترش کا ساتھ پیا نگور اور انجیر سیاہ کے الم مسغضہ
قوت ترش کا واسطے ورم اور بثور منہ کے اور غرغرہ
اس سی واسطے ورم حلق اور خناق اور ریحہ کے اور
بدستور جوشاندہ اس کے پتے کا اور جوشاندہ توت
درخت اور تون کا واسطے درد دانت کے نافع
ہے چبانا اسکے گوند کا بھی یہی اثر رکھتا ہے اور
جوشاندہ اُسکی جڑ کا مرحی دانت کا ہے **الاوام**
**والقروح والجروح** ضماد اسکا ساتھ سرکے
کے حمام مین واسطے تہی عرق مین اور قروح خبیثہ مخفف
کے اور بدستور عصارہ اسکا طلا اسکے پتون کا ساتھ
روغن کے واسطے قروح اور سوختگی آگ کے
اور ضماد اسکے پتون کا اکیلا واسطے بثور اور قروح
اکزاعضا کے اور واسطے جرب طب اور یابس کے
نافع ہی اور توت کچی بہت قابض ہے اور ضماد اسکا
ساتھ سرکہ کے واسطے رفع کرنے شقاق اور شری
کے اور اکیلا بھی واسطے شقاق دونون ثنون کے
اور شقاق درمیان انگیون کے سریع الاثر اور
آزمودہ ہی السموم پینا عصارہ اسکے پتون کا
بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے واسطے کاٹنے رتیلا اور ہوام
کے اور پوست درخت توت شامی کا تریاق شوکران
کا ہے جو پانی مین جوش کرکے پیئین اور چاہیے
اوپر توت کے کھانا ترش تناول نہ کرین خصوصًا
اوپر شامی کے۔

**توتیا** بفتحۂ تا اور سکون واو اور کسرۂ تای فوقانیہ
اور فتحہ یاے تحتانیہ و الف کے معرب دودیای
فارسی کا ہے یونانی مین تفویس کہتے ہین ہیئت
اسکی تحفۃ المومنین مین حکیم میر محمد مومن رحمۃ اللہ
علیہ اور طبیبون نے لکھا ہے کہ توتیا ے معدنی اور مصنوعی
ہوتا ہی معدنی کی تین قسم ہین ایک سفید مشابہ بہ توت
بیضۂ شتر مرغ کے اسپر کوئی چیز مانند نمک کے ظاہر
یہ سب ابتدا سے بہتر ہے اور دوسری زرد اور تیسری
کبود اور شفاف اور سب سی غلیظ زیادہ اور مشہور توتیا ے
ہندی ہی اور توتیا ے دیگیک کی نہایت تیزی مین ہی
اور اسکی کئی قسم اور بھی لوگون نے لکھی ہین جیسا کہ تحفہ
اور باقی تذکرون مین مذکور ہین اور امین الدولہ
لکھا ہے کہ توتیا ے بحری بھی ہوتا ہے اور تخم سفید
گول مشابہ سنگریزہ کے ہے لیکن دونون قسم پہلے کہ
سفید اور زرد ہین ظاہر یہ ہے کہ مصنوعی دو قلعی
اور سنبد اور حبست سے ہین اور قسم تیسری کو تانبی
بناتے ہین مؤلف کہتا ہے کہ جو تحقیق ہوا یہی ہی کہ غیر
مصنوع نہین ہوتا ہی لیکن کرمانی تانبی اور سفالک اور
نیرائی بھی مشابہ نادون کے کہ ہندی مین کپہ یا اور سنگ
بصری کہتے ہین دھوکہ ہی کہ بیچ کرمان کے ہے کہ کان شتر
کی ہی وقت تار نے کے بناتی ہین اسی طرح سے کہ بھٹی کو دو
طبقہ بناتی ہین نیچ اسکے جگہ آگ جلانے کی مانند چولھے کے
رکھتی ہین اور سیدا مٹی کہ اسکو عراق مین خاک ست کہتی ہین
قلعی دو مثقال بلند مقدار ایک بالشت کے اسکے دونون سر
تھوڑی پتلے ہون بناتی ہین اور خشک کرکے نمک پانی
غوطہ دیتی ہین اور پھر خشک کرکے دونون طبقی بھٹی کی
دائین اور بائین اوشکل چلیپا کے انکو چنتے ہین یہانتک
کہ وقت اٹھنی سرب کو دھوان اسکا انکو لپٹے اور انمین بستہ
ہوا ور ضایع نہو جو ایک مانہ دراز گذرا اور دریافت
کیا کہ بہت دھوان اپر لپٹا اور بستہ ہوا ہے تو ان کو
نکالتی ہین اور توڑتے ہین دھوان بستہ مانند بنونہ اور
سفالک کے دنبے جلا کرتے ہین وہ توتیا ے کرمانی
ہی اور پھر بدستور قلعون اور شیشون تازی اُس بھٹی مین
پختے ہین اور ایسا دوسرے طور پر سنا گیا ہے کہ بھٹی کو
مانند تنور سرنگ کے بلند بناتے ہین اور نیچے اسکے
جگہ آگ کی رکھتے ہین اور اس تنور کی دیوارون مین نیچے
سے اوپر تک بہت سوراخ واسطے قائم کرنے ادوان
قلعون اور شیشون کے بناتے ہین بعد اسکے وہ قلعی اور
شیشے بطریق مذکور کے اُن سوراخون مین رکھتے ہین
بعد ایک مدت کے کہ دھوان بہت اپر بستہ ہوا ہوا انکو نکالتے
ہین بجاے انکے اور قلعین قائم کرتے ہین اور اسی طرح
قلعی اور جست سے سنا گیا کہ بناتے ہین بہتر انمین نمک سرد
اور بنولے سخت بدون ملاپ خاک کے ہے اور مستعمل
خوب پسا ہوا اور مشول ہی اسواسطے کہ استعمال غیر مشول
کا جائز نہین ہی اور توتیا ے سبز کہ توتیا ے ہندی ہے
تانبی سے ساتھ زاج سفید کے بطریق احتراق
کے بناتے ہین زور اُسکا واسطے امراض آنکھ کے زیادہ
ہی اکثر مستعمل کرمانی ہی کہ مذکور ہوچکا اور جو توتیا
بصری مشہور ہی اس سبب سے نہین کہ وہ بصرہ مین
بنتی ہی بلکہ اس سبب سے کہ کرمان سے بصرے مین
لیجاتے ہین اور وہان سے اور جگہون مین اور بلکہ
ہند مین لیجاتے ہین طبیعت اسکی جالینوس نے
پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک جانا
ہی اور تیسرے مین سرد اور خشک دوسرے درجے مین کہا ہے
مغسول اسکا بارد اور مجفف بدن لذع کے اور ساتھ
نعریہ کے توتیا ے سبز ہندی گرم تیز یابس چوتھے درجے
مین کامل مجفف ہی نہایت تخفیف مین افعال اور
خواص کرمانی کے وہ اکبر دویہ آنکھ سے ہے اور
مقوی روح باصرہ اور حافظ صحت آنکھ کا اور دافع اترا
مواد کا طرف آنکھ کے اور واسطے قرحہ آنکھ اور ناک اور
قصبۃ الریہ عانہ اور مقعدہ اور سرطان متسع اور تمام اعضا
کے اور اندمال قروح اور جروح اور آکلہ کے اور رفع
کرنے بدبوئی نیچے بغل کے اکتحالًا اور زرور اور طلاءً
اور مرہمًا نافع ہے اور ساتھ روغن گل کے واسطی
التیام جراحات عصبہ کے اور نشف صاف

کے اور قطع کرنے نفث الدم اور قزف الدم کے اور تقویت معدہ مستر خیہ کے اور واسطے قروح خارجی اور باطنی کے شربًا اور ضمادًا مفید ہے شیاف اس کا واسطے سوزش پیشاب اور قروح مجاری پیشاب کے اور حمول اسکا واسطے سیلان رحم کے نافع ہے اور مولد سدد ہے **مصلح** اسکا شہد **مقدار شربت** اسکا آدھا مثقال تک بدل اس کا ہموزن اسکے شاہ بخ آدھا وزن اسکا تو بال التی ہس مغسول ہے اور کہتے ہین کہ مرتشیشا اور اقلیمیا ہین طریق اسکے تشویہ کا یہ ہے کہ اسکو ساتھ پانی کے پیسکر قرص بناتے ہین اور اوپر آگ نرم کے مٹی کے باسن مین رکھتے ہین اور پھرتے ہین تو خشک ہو اور توتیا سبز مہندی ساتھ قوت سمیت والسال کے قوی اور قاتل ہے مشروبًا استعمال اسکا درست نہین ہے سوختہ اور غیر سوختہ اسکا بیچ بعض امراض آنکھ کے سرسون زرد رون مین اور بعض جروح اور قروح مین بیچ مراہم اور اطلیہ اور اضمدہ کے مستعمل اور ہند کہتے ہین کہ جو ہر خوردہ تھوڑا اس سے پیو تے شدید لاتا ہے اور اسکے صدمے سے نجات پاتا ہے مقدار قلیل اسکے محرق سے ساتھ پانی بھنگرے کے طلاء واسطے تخفیف حرب رطب اور داد کے اور تحلیل اورام خبیثہ کے مانند جذام اور قروح کے اور واسطے ناصور وغیرہ کے قطور نافع ہے اور جو مقدار مین مثقال سرمہ کے خوب پیسکر ساتھ پانچ سیر پانی ملا کر زرقہ مین بھر کر اصیل مین تر زدہ کرین ایک رات دن تین چار دفعہ واسطے سوزاک کے نافع ہے اور یہ پانی پانچ چھ دن تک رہتا ہے اور گرد اسکین استعمال کر سکتے ہین اور بدستور ایک درم سے ساتھ دو درم مروارید سنگ کے آبسیمین خوب پیسکر ساتھ آدھ سیر پانی کے ملا کر ایک کپڑے کپڑے پر ڈالکر پانی صاف اسکا کہ ٹپکے زرقہ مین بھر کر استعمال کرین واسطے مدفوع دود کے

نافع ہے اور دستور غسل کا اور پرورد کرنا پانی کا شاہ پانی غورہ کے اور ذرورات توتیا کرمانی کے اور شیافات اسکے اور جوہر مراہم توتیائے ہندی کے بیچ قرابادین کے مذکور ہین اور طریق احراق توتیا سے ہندی کا یہ ہے کہ اسکو ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے باسن مین اوپر آگ کے رکھین تا جوش مین آوے جب جوش موقوف ہو مانند زاج کے بعد سکے اٹھا کر پیسین اور استعمال کرین اور جو کسی نے توتیائے سبز کھایا ہو اسکو مثل اور قی اور سوزش اور درد معدہ اور معا اور سوزش مثانہ اور برز مین اور تمدد اعضا وغیرہ عارض ہوتی ہوتی ہون تدبیر اسکی یہ ہے کہ اسکو قی کرا دین اور امراض مسہل اور دودھ تازہ مکرر کھلا دین بعد اسکے الیہ اور روغن بادام تازہ گوشت پکنا کھلا دین۔

**توروری** بضم تاے فوقانیہ واو ساکن اور فتحہ دال اور کسر سے مہملہ اور سکون یا کے نام فارسی ہے یونانی اور ہین اور عربی برد انجم اور ثمرۃ المواد اور قصیصلہ اور اصفہانی مین قیم وما اور کرمانی مار درخت اور تبریزی مین ورنبا کہتے ہین **ماہیت** اسکی بیج ایک گھاس کا ہے کہ تخم اسکے پانچ اور بدن ساق کے شاخین اسکی سرخ اور سخت اور ساتھ تھوڑے کانٹے کے پھل اسکا غلاف ہین کہ باریک اور لطیف ہے بیج اسکا سرسون سے چھوٹا اور تھوڑا چوڑا اور وہ تین قسم ہے سرخ اور زرد اور سفید اور سرخ کو اصفہان مین قدمو گلگون کہتے ہین اور سفید سرخ اور زرد سے تھوڑی بڑی اور چوڑی زائد ہوتی ہے تودری سواے خبہ کے ہے خبہ کو اصفہانی مین خاکسی کہتے ہین **طبیعت** اسکی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور بعضے خشک کہتے ہین **افعال اور خواص** اسکے تینون قسم فعال مین قریب آپس مین ہین مشتقی و مسہل اور مسقط اور مسمن بدن اور واسطے برودت مثانہ کے اور سرخ کہنے رنگ خارون کو اور صاف کرنے بشرے کو اور دفع کرنے مواد سوداوی کو اور صاف کرنے آوانکے اور کھانسی دموی اور دشی کے اور جوشاندہ اسکا سرکہ مین واسطے تسہیل عضا کے اور رنگ خارش کے نافع ہے اور ضمادًا اسکے کاٹے ہوئے کا ساتھ پانی کے واسطے تحلیل سرخانات بافتی اور ابردہ اور ورم سوداوی کے نافع ہے کتی ال اسکا ساتھ شہد کر واسطے رفع کرنے زخم آنکھ کے اور واسطے پاک کرنے میل آنکھ کے اور لعوق اسکا ساتھ عسل کے واسطے تقطیع اخلاط لزج کے کہ سینہ اور ریہ مین ہون اور پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے زہرون کے نافع ہے اور کہا ہے کہ جو ساتھ قوت ملتہبہ کے ہے جب ابلا وہ اسکے کھانے کا کرین چاہیے کہ پانی مین بھگو دین بعد اسکے جوش کرین اور تھیلی مین باندھکر خمیر پکا دین اور بریان کرین بعد اسکے استعمال کرنا نافع ہے واسطے نفث الدم غلیظ لزجہ کہ سینہ و ریہ مین ہون اور واسطے تحلیل اورام سوداویہ نیچے کان کے اور نسیان اور خصیون کے اور رفع کرنے تخلیف ادویہ قتالہ کے **مقدار شربت** اسکا بیچ دفع کرنے زہرون کے تین درم سے پانچ درم تک اور بیچ باقی افعال کے دو درم سے تین درم تک **بدل** بہمن سرخ ہے گھاس اسکی قابض اور نہایت رادع ہے دوار التودرین قرابادین مین مذکور ہین۔

**تورئی** بضمہ تاے فوقانیہ اور سکون واو اور فتحہ راے مہملہ اور کسرہ ہمزہ اور سکون یا کے **ماہیت** اسکی پھل ایک گھاس کا ہے ہندی کہتے ہے کہ بیارہ دار مانند کھیرے اور گلگڑی کے ہے اور انکے پھل کا پوست موٹا اسکا دو پیازہ اور قورمہ مین پکا کر یا بدون گوشت کے سادہ ساتھ گھی اور پیاز کے بیان کرکے ساتھ روٹی یا پلاؤ کے کھاتے ہین لذیذ ہوتا ہے اور تین قسم ہوتی ہے ایک کھڑی دوسری گیا شیر موٹی اور بری قسم پہلے جنگلی خاردار اور بعضی کہتے ہین اور بعضی شیر مین بھی ہوتی ہے اور دو قسم پانی بستانی اور بدون کانٹے کے اکثر شیر مین اور دو قسم

طبیعت کو روی کی گرم اور تر شیرین سرد اور ساتھ
رطوبت کے کم ہوتی ہے اغذیہ و خواص اسکے
اہل ہند چوتھا اور شاخ قسم پہلی کے منضج بادی بلغم خام
کے اور دافع اسکے اور دافع آماس اعضا اور ردی بد
اور استسقا اور طحال اور جذام اور بواسیر اور قشا بلغم
اور صفرا کو اور پھل اسکا سڑا اور خشک اور ملین اور
فساد اخلاط ثلثہ کا اور واسطے قرحہ مجاری بول
اور بول الدم کے نافع جانتے ہین اور پھل قسم دوسری
کا تپ لرزہ اور بلغم لزج بدن مین پیدا کرتا ہے اور
پھل قسم تیسرے کا ملین اور دافع فساد صفرا کا ہے۔

## فصل التار مع الہا

تہکار رفتحہ تا اور خفار ہا اور کاف والف اور رای
مہملہ کے وار ہندی کا ہی بنگالہ مین کثیر الوجود ہی ماہیت
اسکی ایک درخت ہے ایک قد تک اور زیادہ اس سے
شاخین اسکی پراگندہ اوپر انکے گرہین اور اوپر ہر
گرہ کے ایک دو شاخ پتلی اور اوپر انکے پتے چھوٹے
چوڑے بے فدار کے صعتر کے پتون سے چوڑے
اور بڑے فلاسکا کڑوا ساتھ تھوڑی عضوضت
کے پھول اسکا چھوٹا ساق پتلی کے سفید رنگ اور بلند
اور بعد سوگھنی کے ایک ساق پتلی اس مین سے ظاہر ہوتی
ہی اور پر اسکے سر کے پتے چھوٹے چھوٹے زرد اسکے درمیا
مین تار پتلے سفید رنگ ہوتے ہین طبیعت اسکی
آخر دوسرے درجہ تک گرم و خشک گرمی اسکی زیادہ ہے
خشکی پر افعال اور خواص اسکے کھانا دو تین درم
چولہے کے ساتھ تھوڑی ادرک کے آپسمین ملا کر اور پیس
گولیان بنا کر واسطے رفع ہونے تپ بلغمی کے اور اوجاع
اعضا کے خصوصًا ہاتھ اور پاؤن کو کہ بعد کھانا کے بیٹھ
جاوین تو پسینا نکلے اور خشک ہو جاوے بخوبی اسکا
کو اسکو باسن سرشتہ مین پکا کر لیوین واسطے اوجاع
مستر خاے کے نافع ہے۔

## فصل التار مع الیا المثناۃ التحتانیہ

تین کسرۂ تا اور سکون یا ی تحتانیہ اور نون کے
فارسی مین انجیر کہتے ہین ماہیت اس کی بری
اور بستانی اور کوہی ہوتی ہین اور ہر ایک نر اور
بادہ اور سفید اور سیاہ بری اسکا سوائے جمیر کے ہر
اور جمیر کو ہندی مین گولر کہتے ہین حرف الجیم مین ہیچ
بیان جمیر کے انشاء اللہ تعالیٰ آویگا درخت انجیر
کا بڑائی اور چھوٹائی مین متوسط ہوتا ہے پتے اسکے
چوڑی شاخین اسکی خیر دار پتے اسکے جب توڑے
انکی جڑ سے دودہ نکلتا ہے اور درخت اسکا پھولتا نہین
اور پھل دیتا ہے بخلاف اور درختون کے پھل اسکا عشقہ
لا ہوتا ہی شاخون سے پتے بستانی کے چوڑے
زیادہ پتے بری سے اور شاخین کو ہی کی درخت
کی پھیلی ہوتی ہے اور پھل اسکے بہت اور چھوٹے بستانی
سے انجیر شامی کالا اور بہت بڑا ہوتا ہی بہترین
انجیر مین شیرین اور شاداب ہے سفید یا سیاہ
سفید واسطے کھانے کے اور سیاہ واسطے دوا
کے بہتر اور انسب ہے اور وہ انجیر کہ قبل نکلنے پتے
کے یا ساتھ پتے کے نکلا ہو نہ چاہیے کھانا اور
بلکہ پرہیز کرنا اس سے اولی ہے اور کہتے ہین کہ جو
شاخ انجیر کی نمک اور پانی مین ایک ساعت بھیز
پھر نکال کر بوئین انجیر اسکا شیرین ہوتا ہی طبیعت
اس کی پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین
اور بعضون نے دوسرے درجہ مین گرم کہا ہے بری گرم
زیادہ ہے بستانی سے اور رطوبت مین کمتر ہی افعال
اور خواص اسکے انجیر تازہ لطیف اور ملین اور
جالی قوی ہے سرع ہضم اور نافع کو نافع ہے اور کثیر
المقدار دیا دباتی میوون سے اور سریع الانحدار
اور سکین حرارت اور تشنگی اور عرق اور ملین اور
مسہل بآسانی ہی اور توڑنے والا قوت غضبی کو اور
سرکہ نیوالا دل کا ہے خصوصًا جو چالیس صبح کو
ساتھ انیسون کے تناول کرین اور واسطے خناق اور
بوکھانسی اور درد سینہ اور خشونت قصبہ ریہ اور
تقویت کبد کے اور دفع سدہ اور آماس طحال
اور بواسیر اور ہزال گردہ اور عسر البول اور تقطیر البول
اور نفخ ارحام اور دمامیل کی نافع ہے اور ساتھ بادام
اور پستہ کے واسطے اصلاح ابدان ضعیف کے اور
زیادہ کرنے عقل اور جوہر دماغ کے اور ساتھ مغز خربوزہ
کے واسطے حفظ کے سموم قتالہ سے اور ساتھ سداب
کے قائم مقام تریاق کے اور ساتھ مغز قرطم کے اور
اور ڈبروانگ بورۂ ارمنی کے مسہل اخلاط غلیظہ کے
اور جو ناشتا کھاوین مجازی غذا کو کشادہ کرے اور
بدن کو موٹا کرے اور کھانا اسکا قبل طعام کے تلیین
کرتا ہے اور ساتھ مری کے خلط بلغمی کو نکالتا ہے
معدہ سے طبیعت کو بڑا معلوم ہوا اوپر اسکی کو انجیر
پیوین انجیر خشک دوسرے درجہ مین قرار اور ملطف اور
سب اغذیہ مین ضعیف تر ہی سے اور معطش اور ثقیل
اور ملین اور دافع مواد غضبہ کا ہی طرف جلد کو اسواسطے
کثرت اسکی مولد خون ہی اور واسطے فالج اور امراض طحال
اور مبرودون کو اور درد پشت اور تقطیر البول کو
نافع ہے اور لغوظ لاتا ہے بسبب گرم کرنے گردے
امراض الراس پینا تر اور خشک اس کا بھی
واسطے صرع اور تقویت دماغ کے اور ذرور اور
خشک کا تجفیف قروح ناک کا ہی الاذن
قطورا پانی اسکے جوشاندہ کا ساتھ رائی کے واسطے
طنین اور کھجلی کان کے نافع ہی العین اکتحال اور
قطورا اسکے دودھ کا ساتھ شہد کے واسطے عشا
رطبی اور ابتدا نزول الماء کے اور غلیظ ہونے
طبقات آنکھ کے اور ساتھ پانی اس کے پتون کے
واسطے حرب اور خشونت کے نافع ہے۔
الفم والصدر و غرغرہ اس کے جوش کی ہوے
پانی اسے واسطے ورام عضلہ لسان اور قصبۃ

کے اور پینا پانی اسکے جوش کئے ہوئے کا ساتھ مثبی اور شہد کے کہ جوش کریں تو مانند لعوق کے ہو جاوے واسطے صاف کرنے اور بہ یہ کے ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے تنقیہ فضول سینہ اور کھانسی پرانی اور وجع زمنہ ریہ کے مفید ہے اعضا سرا لغذا ساتھ سداب اور انیسون کے واسطے دفع ریاح سدہ طحال کے اور ساتھ مغز خربوزے کے واسطے معتاد تقویت کے اور صاحبان یبوست طبع کے اور ساتھ مربہ کے مقدار ڈیڑھ درم انگ نظروں کو واسطے لطف بطن کے اور بدستور شربت اسکا اور حقنہ اس کے پانی جوش کئے ہوئے سے واسطے منعص کی نافع ہے اور جوا بخیر کو بیچ سرکہ تندانگوری کے نوون کھاوے اور روز پانچ عددان مین سے ساتھ تھوڑے سرکہ کے پیوین اور بعضے انگور کو کوٹ کر اکیلا یا ساتھ اسقل اور سکبنج اور جڑ کبر کے ضماد کرین واسطے تحلیل ورم طحال کے مجرب ہے اور محلل خام اسکا بھی بہی اثر رکھتا ہے اور جوا بخیر کم وزن اسکے مغز خربوٹ کا کوٹ کر ایک دن بیس مثقال کھاوین نخاصیت مجلسی باہ اور منعظ ہے اور اطلاق بدن کرتا ہے اور واسطے کانے بچھو اور تمام زہرون کے مجرب جانا ہے شربت اسکا واسطے کھانسی مزمن اور تفتیح سدون اور تنقیہ گردی اور شانے کے نافع ہے انجیر بری سب افعال مین قوی زیادہ ہے ضماد پکا اور کوٹ کر اکیلا یا ساتھ آٹے گیہون کے جو یا ایرسا یا نطرون یا بورہ کے واسطے تحلیل ورم کے اور تمام اورام سودا ویہ اور تحریر خنازیر اور ثالیل اور بعقد عصب اور آثار سیاہ جلد کے کہ خیلان کہتے ہین اور واسطے بہق کے اور تحلیل اورام غلیظ اور اوجاع مفاصل اور نقرس کے اور ساتھ خمیر بابچہ کے باخمیر کے واسطے نضج ثالیل کے اور ساتھ زاج کے واسطے مثلہ ساق اور ساتھ بورہ ارمنی کے واسطے بہق کے اور ساتھ پوست انار کے واسطے وحس کے اور جوشاندہ اسکا واسطے تقویت بدی کے کہ کوفتہ ہو طلا اسکا ساتھ پانی کے واسطے منع گرفتن گرنے بالون کے نافع ہے اور موضع کاٹنے کے گیہون کا آٹا بچھو کین اور زنبور کے پتے تازہ گرم کر کے باندھین درد کو تسکین دیتا ہے اور تکرار عمل سے زخم کو التیام کرکے عضا تازہ پیدا کرتا ہے اور طلا اسکا ساتھ مقشر اور مقرح جلد اور مفتح افواہ عروق مقعدہ اور واسطے قطع ثالیل اور خیلان اور سہال کے نافع ہے لیکن خالی تکلیف سے نہین ہے اور باقی اجزا اسکے فی الجملہ نفع صارع اور جنون اور وسواس مین رکھتے ہین اور پھل اسکا قوی زیادہ ہے اور انجیر جگر کو مضر ہے اور معدے ضعیف کو بھی خصوصا تر اور مضر آستان کو خصوصا کثرت اسکی مصلحہ کا سکنجبین اور شربت تبخ اور ریباس بدل اسکا اور پیش مین مغز خلیوزہ کا اور مقدار شربت اسکا خشک سی تیس تک اور تازے سے ایک رطل ہے اور اشربہ بالتین اور محلل اور مطبوخ التین قرابادین مین مذکور ہین

تیواج بکسر اول اور سکون یا تحتانی اور فتح واو اور الف کرنیوالا سختی رحم کو ہے ساتھ خطمے کے ضماد اسکا ساتھ چربی کے واسطے نضج ثالیل کے اور ساتھ مثبی کے واسطے تفرس کے اور ساتھ آٹے جو کے جالی جرب منقرح اور غیر منقرح اور دادا اور جھائین اور چھپکلی ہے طلا اس کا واسطے کاٹنے زنبور اور باقی ہوام کے اور کتے باؤ کے اور واسطے تنقیہ آثار جلد کے اور لیجانے گوشت زائد کے نافع ہے حمول اسکا ساتھ زردی انڈے مرغ اور کبتر کے واسطے منع کرنے تفرح کے اور واسطے تنقیہ رحم اور ادرار حیض کے اور نکالنے جنین کو نافع عصارہ انجیر کی شاخون کا وقت جنبی چونکے قائم مقام اسکے دودھ کے ہے اور سب افعال مین قریب اسکے ہے اور طلا مارالجبن کو انجیر کی لکڑی سے کہ پوست تازہ اسکا جدا کر کے سر اسکا کچلا ہوا عانت کرتا ہے اور بر اطلاق طبیعت کے ضماد اسکے تازے تیون کا واسطے التیام زخمون کے اور ساتھ سرکہ واسطے نقشر جلد کے اور جوشاندہ اسکا واسطے تقویت بدی کے کہ کوفتہ ہو طلا اسکا ساتھ پانی کے واسطے منع گرفتن گرنے بالون کے نافع ہے اور موضع کاٹنے کے گیہون کا آٹا بچھو کین اور زنبور کے پتے تازہ گرم کر کے باندھین درد کو تسکین دیتا ہے اور تکرار عمل سے زخم کو التیام کرکے عضا تازہ پیدا کرتا ہے اور طلا اسکا ساتھ پتے خشخاش کے واسطے نکالنے ہڈی ٹوٹی ریزہ ریزہ کے نافع ہے اور جوا کیدہ انجیر خام کو ساتھ گوشت کے کہ بہت سخت ہو مانند گوشت بیل کے اور مانند اسکے پکا دین جلد کھلاتا ہے شاخین تازی اسکی بھی اثر رکھتی ہین دودھ اسکا بہت گرم اور تند اور جالی اور مفرح اور مسہل قوی اور خطرناک خصوصا دودھ بری کا مانند افعی کے بستہ کرنیوالا ہر چیز بہنے والی کا اور ابتلا کرنیوالا ہر چیز لبنہ کا ہے اکثر اوقات واسطے نزول الماء کے اور مجنون اسکا بدستور اور بچونی مین آبلہ دار کر کے نیچے دندان درد کرنیوالے کے یا بیچ سوراخ دانت کرم خوردہ کے کہ کمین درد کو ساکن کرتا ہے پینا اسکا ساتھ مغز بادام کے کہ پسا ہوا لین بطن اور درد

اور جیم کے ماہیت اسکی کہتے ہین کہ پوست ایک درخت کا ہے مشابہ پوست چنار کے اور کہتے ہین کہ پوست درخت لسان العصافیر بلاخطا کا ہے اور ظاہر الاشتہار ہے اور جو تحقیق ہوا یہ ہے کہ وہ سوائے طالیسفر کے ہی یا کہ پوست درخت لسان العصافیر کا ہے کہ ہندیون درخت اسکا کریہ بضم کاف اور سکون رای مہملہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور ہا کے نام ہے اور پوست اسکا یعنے کریہ کی چھال لغت ہندیون مغنے پوست درخت کے ہے اور ایک لغت ہندیون کا گوا کہتے ہین طبیعت اسکی آخر دوسرے درجہ مین گرم تر اور خشک اور بعضی آخر دوسرے درجہ مین گرم کہتے ہین اور قابض اور بہت کڑوا فعال اور خواص اسکے واسطے درد سلر اور درد دانت اور تقویت اشہ اور نزلہ رطوبی اور رعاف کے اور بخور اسکا واسطے خونی بواسیر اور اسہال فرسن اور تحلیل اورام رفیہ کے اور سقاق معدہ اور تنزف الدم زخمون کے اور سیلان رحم اور حیض کے نافع ہے اور غمادا اسکا ساتھ سرکے کے واسطے درد اور تحلیل اورام رخو کے اور سنون اسکا واسطے درد دانت اور تقویت اشہ اور نزلہ رطوبی کے اور پھوڑا اسکا واسطے کوبیدہ اور شقاق معدہ اور اسکے درد کے اور درد رحم کے اور رفع ہتو اور باے اور طاعون کے مجرب الاثر ہے اور آدھا مثقال اسکا ساتھ ایک مثقال نیلوفر کے واسطے حبس اسہال بواسیر وغیرہ کے اور اسہال الدم کے مجرب ہے اور سفوف اسکا ساتھ دوغ دہی کے پچید کیا اور ساتھ ربوب قابضہ کے مانند رب سیب لاس کے اسہال فرسن مزمنہ بواسیر کو قطع کرتا ہے اور کہتے ہین کہ واسطے بواسیر خونی کے استعمال اسکا نافع ہے باسطور یہ کہ سات مثقال اسکو خوب پیسکر اور ساتھ روغن بادام شیرین کے مجرب کرکے گولیان بنا دین اور پانچ دن پی در پی اُن گولیون کو کھا دین پہلے دن ایک مثقال دوسرے دن دو مثقال اسی ایکدا

تیسرے دن تین مثقال اور چوتھے دن چار مثقال ہر دن ایک دانگ بڑھاوین کہ پانچ دن مین بالکل کھائی جاوین اور غذا اون پر مین ایک مرتبہ دست ظہر پلانا ساتھ زردی انڈے مرغ نیمبرشت کے اور پانچ دن سکتہ تازہ گائے کا ساتھ پلاؤ کے کھاوین اور پرہیز رعاف کے تھوڑا پیکر ناک مین نفوخ کرین اور تھوڑا پیکر ساتھ گلاب اور صندل اور کافور کے اوپر پیشانی کے ضماد کرین اور واسطے نفث الدم کے ایک مثقال اسکو ساتھ ہموزن اس کے تخم خربز کے میل کرکے اور واسطے منع سیلان خون حیض کے خوب پیکر اسپر چھڑکین اور واسطے حبس اسہال کے آدھا مثقال اس سے ساتھ شیرہ تخم خرفہ مقشر پیسا کرکے پیوین اور فرزجہ اسکا واسطے قطع سیلان رحم کے اور حیض کے مفید ہے مغل کو اور خونروکنا اور معطش اور موت التہاب احشا ہے اسلئے کہ گرم جانتے ہین مصلح اسکا کتیرا اور رب فواکہ کے اور سفرجل اور دوغن بادام شیرین مقدار شربت اسکا ایک مثقال ہے اور جوارش اور سفوف اورم اسکے قرابادین مین کورین

## چوتھا باب

### بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ حرف پہلا اُنکا ثا مثلثہ ہے

### فصل الثاء المثلثہ مع الالف

ثافسیا بفتحہ ثا مثلثہ اور الف اور کسرہ فا اور سکون سین مہملہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف کے مشتق ہے نام جزیرے سے کہ پہلے وہان پایا گیا اور وہان لیکر اور اطراف مین لیگئے اسی جزیرے کو ثافیس کہتے ہین اور بعضے الف کو دور کرتے ہین اور لغت مغربی ہے یونانی طرس بربری اوداباس کہتے ہین ماہیت اسکی گزنا ایک نبات کا ہے سخت سفید رنگ مشابہ انزروت اور کڑوا بہت تند اور گھاس اسکی شاخ پر لمبے

کے پھول اسکا سفید اور بیج اسکا مانند بیج انجرہ کے اور تھوڑا چوڑا اور اسکے شعبون کے اطراف مین اکلیل اور ایک چیز مانند اکلیل اور چیز سوئے کے جڑ اس کی اور غلیظ اور بہت تیز مثبت اسکا پہاڑ سخت مین ٹکتا ہے اور بموت چون اوہ دیلی مین تمثیلی کہتے ہین جڑ اسکی چھیل کر دودھ کہ اس سے نکلتا ہے بعد بستہ ہونے کے لیتے ہین اور بعضے جڑ اسکی بچوڑ کر عصارہ اسکا لیتے ہین اور تھوڑا تیز ہوتا ہے بعض لوگ مجموع جڑ اور تنے اور ساق اسکی بچوڑ کر عصارہ اسکا نکالتے ہین اور مٹی کے برتن مین خشک کرتے ہین اور تخلل اور سبز مائل بسیاہی ہوتا ہے اور ضعیف القوت ہے اور چاہیے کہ جو شخص اسکے دمعہ کو نکالتا ہے پوستین پہنے ہوا اور صورت اور بدن اپنے کو محفوظ رکھے یا اپنے بدن پر موم روغن ردا قابض ملے اور روغن بنفشہ کا تشنج کرے اور وہ دن گرم نہو اور ہوا بھی نہو اسواسطے کہ جو شخص کو پھوڑیگا سبب تیزی کے کہ اسمین ہے آماس ہوجائے گا اور چھالے پڑجاوینگے اور کبھی عاف آویگا اور اس سبب سے ہلاک ہوگا کہتے ہین کہ صمغ سداب بری ہے اور غیر اسکا ہے اسواسطے کہ سداب بری کے صفات غیر اسکے ہین طبیعت اسکی میسر گرم تر جو مین گرم اور دمعہ اسکا گرم اور تر چوتھے درجہ تک بسوداوی تر تیسرے سب اخراجین ہے اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے کہتے ہین کہ جس اسکا کمتر ہے اسکی گرمی سے افعال اور خواص اسکے تحلل اور منضج اور مفتح اور جاذب قوی ہے عمق بدن تک عارف ظاہر ہوجاتا ہے اور مقوی اور مسہل بلغم غلیظ ہے اور واسطے استرخاء مفاصل سرد اور درد پہلو کے اور بلان اشتہا اور تحلیل ریاح اور تفتیح سدد اور ادرار الشعب اور اسقاط دائہ بواسیر اور قلع آثار اور اضماد اور الغبار تل کے نافع ہے پینا اسکا ساتھ ماء الاصل کے پانچ قیراط تک مسہل بلغم غلیظ اور صفرا ہے اور واسطے درد پہلو اور بلان اشتہا طعام اور استسقا کے نافع ہے

طلا اسکا واسطے رفع آثار جلد اور کلف اور بہق کے نافع ہی ضماد اسکا واسطے داء الثعلب کے اور جائی بالون کے اور درد پہلو اور زانو اور قدم اور نقرس اور سفاحل کے مفید ہی اور ساتھ ہموزن اسکے موم اور کندر واسطے کمنتہ الدم اور اسقاط دائہ بواسیر کے اور اکھاڑنا آثار سیاہی اور بنفشی اور کبودی جلد کے بشرط اسکے کہ زیادہ دو ساعت سے نہ گذرین لعاس کے اٹھا کر ساتھ پانی دریا یا پانی رواں کے گرم کرکے دھوین اور ساتھ شہد کے واسطے جرب متقرح کے اور ساتھ گندھک کے واسطے انفجار ورم سوداوی کے نافع ہے مقدار شربت اسکے عصارہ کا پانچ قیراط تک اور اسکے دودھ کا آدھ مثقال مضر طبیعت اور معدہ کو مدرج ہے مصلح اسکا کتیرا اور پوست اسکی جڑ کا بیج افعال کے مانند اسکے گوند کے ہی اور جو ریزہ ریزہ کرکے روغن زیتون کی یا روغن گاؤ مین جوش کرین واسطے تقویت عصب اور درد مفاصل کے اور پینا اسکا ساتھ حریرے کے واسطے مبرد اور مفلوج کے نافع اور واسطے جمانے بالون کی مانند اسکے ورد وانہین ہے حقنہ کرنا اُس سے واسطے عرق النسا کے اور ضماد اسکے پسے ہوے کا ساتھ آٹے جو کے واسطے کٹے ہوئے گوشت کے اور درد دنبہ کے نافع ہی اور بعد کچھ مہینے کے قوت اسکی ضعیف ہوتی ہے مقدار شربت پوست جڑ اور اسکے جرم نو قیراط تک بدل اسکا جانے بالون مین صرف بابلی ہے مضر ہے مثانہ اور آلات بول کو مصلح اسکا حب الاس اور بادام ہے۔ کثرت اسکی مورث ورم زبان اور حلق اور معدہ اور ضیق النفس اور اعتباس بول اور گرمی بہت اور تپ تدبیر اسکی قی کرنا اور دودھ تازہ اور لعاب اسبغول اور سکنجبین کا اور مارالشعیر سرکہ ملا ہوا پینا اور غرغرہ روغن گل کا کرنا اور پانی سرد مین بیٹھنا اگر نفیع نہ ہو

اور کہتے ہین کہ بیج سداب کے مصلح اسکے ہین بالجملہ اور کہتے ہین کہ جو گھاس اور ساق اسکی داخل غذاؤن کے کرین اسقدر گرمی بدنمین پیدا کرتی ہی کہ جاڑہ نہین محتاج اوڑھنی کا نہین ہوتا اور رنگ رخسارون کا سُرخ کرتی ہی اور واسطے اکثر امراض بارد رحم کو نافع ہی

## فصل الثار مع الجیم

**شجیر** بفتحہ ثانے مثلثہ اور کسرہ جیم اور سکون یا ثمناۃ تحتانیہ اور راے مہملہ کے ماہیت اسکی جرم چیزون پنجوڑی ہوئی کا ہے قوت اسکی دریان پانی لطیف اور جرم کثیف اُس چیز کے ہے مطلق شجیر سے لانے پانی انگور کا ہے اور لای ہر چیز کو شجیر کہتے ہین طبیعت اسکی قابض ہے افعال اور خواص اسکے ضماد اسکا ساتھ نمک کے واسطے ورم حار اور ورم سوداوی اور ورم طحال اور ورم بیضان کے اور حقنہ اسکے خونناک سے واسطے قرح معا اور اسہال مزمن کے اور منع کرنے سیلان رطوبات مزمنہ رحمیہ کے اور اسطرح جلوس اسپین اور دانے انگور کے کہ شجیرین رہ گئے ہون اور قابض اور خوب ہے واسطے معدی کے اور جو بریان کرکے مانند سکنجبین پئین قرحہ معا اور اسہال مزمن اور تقویت معدہ مستسقی کے نافع ہی اور ضماد شجیر اصفر کا ساتھ سرکہ کے واسطے تحلیل حمرہ اور ورم کبد کے مفید ہے۔

**شرید** ردی توڑی ہوئی چھوٹی کٹی ہوئی ہے کہ گوشت کے پانی مین یعنی یخنی مین ڈالکر تناول کرین اور شامل ہی دیسی ردی کو اور اسکو کہ دہی اور میٹھا نیبو مین توڑ کر ڈالین اور کھاوین۔

## فصل الثار مع العین المہملہ

**ثعلب** بفتحہ اول وسکون عین مہملہ اور فتحہ لام اور سکون باے موحدہ کے فارسی روباہ ہندیین لومڑی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جانور ہی بدن اور بہتاس مین ثعلب مفید ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے پوست اسکا گرمی مین قریب

کے اور ساتھ بہت سو کمت کے افعال اور خواص اسکی کھانا گوشت اسکا واسطے مبرودون اور مرطوبون کے اور کریک باہ کو اور صاحبان استسقا کو مفید ہی نعول اسکے دندہ جو گئی ہوئے کہ ہاتھ اور پانون اسکے باندھ کر کھولتے ہوے پانی مین ڈالین اور جوش کرین تو گھلی دے واسطے درد مفاصل کے اور بدستور بیٹھنا اس مین تعقد اور سختی مفاصل اور انکو درد کو خصوصًا کہ اسمین روغن زیتون داخل کیا ہو لیکن تنقیہ کے مفید ہے اور اس طرح تمریخ اس سے واسطے امراض مذکورہ کے اور جلد چلنے لڑکون کے اور رفع ہونے اعیاک کے اور بجوانے اسکے پانی جوش کئے ہوئے کا واسطے فالج اور استرخا اور تمدد اور تشنج پیسی ہے اور امتلائی کے اور پینا اکیفتا اسکے پھپھڑے سوکھائے ہوئے سے پیس کر ساتھ پانی کے اور شہد کے واسطے سعال بلغمی اور کھانسی کے اور ملنا اسکا ساتھ پوست سوختہ انڈے کے اوپر دار الثعلب کے باعث جمنے بالون کا ہے اور تطور چنبیلی گھلائی ہوئی کا روغن زیتون مین یا روغن سنا اور بیج کان کے واسطے تسکین درد کے اور مداومت اسکی باعث رفع کرنے کے وزیمخ اسکا ساتھ روغن زیتون ملنے کے واسطے درد مفاصل کے اور نقرس اور درد بارد کے اور تدہین ہاتھ اور پانون کو تسا اسکی چربی کے بیچ سری ہوا اور سفرون کے نافع اکی مضرت کا نگاہ رکھنا اُسکا منہ مین مدد دانت اور درد آنکھ کو نافع ہی اور سعوط اسکے چربی کا ساتھ اشق اور پانی کرفس کہ تینون مساوی ہون بیچ اٹھارہ دن کے ایک مرتبہ واسطے خدام اور واسطے ابتداے جذام زائد ہونے جذام کی نہایت سے فرہ خاکستر اسکے پوست کی واسطے سوختگی آگ کے اور بواسیر اور ورم گردکی مفید ہی اور اسکے خواص سے ہے کہ جو دانت اسکی چربی پاس رکھین یا بیچ ہاتھ کے لیوین واسطے منع کرنے فریاد کنندہ کے مجرب جانا ہی اور کبوتر کے خانون مین ڈالین یا قی نہ رہے گا ایک کبوتر اور جو اسکی چربی کو ملین اور گھر کے کونون مین

والین کہ اس مین کیک ہو سب کیک مجتمع ہونگی اور بنیا پستین کا سبب تجمید می بدن بمبرودن اور مرطوبون بلغمی مزاج اور بوڑھونکا ہے اور اس شخص کو کہ سردی اسپر غالب ہو مفید ہے اور جسقدر بال اسکے زیادہ ہون گرم زیادہ ہے اور محرور المزاج کو مضر ہے آب زن اور بجور ثعلب اور جوشاندہ اسکا قرابادین مین مذکور ہے اور جو ثعلب کو زندہ روغن زیتون مین جوش کرین سب افعال مین وہ تیل قوی ہے۔

ثقل نام جرم اُن چیزون کا ہے کہ پانی انکا چوڑا ہو تبخیر سے غلیظ زیادہ اور افعال مین مشابہ اسکے

## فصل الثار مع اللام

ثلج بفتحۂ ثا اور سکون لام اور جیم کے فارسی مین برف کہتے ہین طبیعت اسکی سیسرے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک افعال اور خواص اسکے محذر اور معطش اور مسکن وجع دانت کا اور نکالنے والا جونک کا کہ حلق مین لگی ہو اور واسطے کثیر ہونے کے اور واسطے تقویت ہضم معدے گرم اور حمیات گرم اور جرب اور حکہ کے ضماد اسکا پیشانی پر واسطے قطع رعاف کے اور پینا باعث اجتماع حرارت کا معدے مین اور اسکی تقویت کا اور مورث سعال ہے اور مضر ہے احشا ضعیف اور مبرودون اور مرطوبون اور صاحبان اورام باطنی کو اور مصلح اسکا لونگ اور شہد اور پانی پروردہ اُس سے بہتر اسکے جرم سے ہے اور جو تھوڑا نمک اور شورہ اس مین ملا کر دودھ باسن مادک مٹی یا چاندی یا تانبے قلعی دار یا جست کے دودھ کو کہ قند اور مصری سے شیرین کر کے تھوڑا گلاب داخل کر کے یا شربت یا افشردہ پانی جس میوہ کا کہ چاہین بھرین اور گلاب یا بید مشک یا عرق بہا یا عرق کیوڑہ جو مرغوب ہو تھوڑا ڈالکر بیچ باسن کے بھر کر اسکا ایک سرپوش سی چھپا دین اور اطراف اسکے خمیر سخت سے مضبوط اور بند کرین کہ پانی اسمین کچھ نفوذ نکرے بعد اسکے اس باسن کو اس مین چھپا دین اسطرح کہ برف ملا ہوا نمک اور شورہ سے ہر طرف مقدار ایک بالشت کے دیوار ہو اور تین چار ساعت کامل اسمین رکھین جس جگہ ہو وہان پہونچے تو بستہ ہو جاوے بعد اسکے نکالکر تناول کرین

ثلج چینی معرب ثلج کا ہے ماہیت اسکی ایک رطوبت ہے کہ بستہ مانند برف کے مشابہ نمک دریائی کے کہ ہند سے لاتے ہین اور ابن بیطار نے کہا کہ زہر مجرد اسمین کا ہے اور بیچ اسیوس کے مذکور ہوا طبیعت اسکی سرد و خشک افعال اور خواص اسکے وہی جلا عین اور ظلمت بصر کے اور ضماد اسکا اوپر بدن کے واسطے تپ دق کے نافع اور اس نام کو اوپر بارود کے بھی استعمال کرتے ہین تلشان عنب الثعلب ہے۔

## فصل الثار مع المیم

ثمام بفتحۂ ثا سے مثلثہ اور میم اور الف اور میم کے لغت عربی ہے میر محمد مومن نے لکھا کہ بیچ سنگابن کے ذراوش اور بیچ مازندران کے نارمیل کہتے ہین ماہیت اسکی ایک گھاس ہے مشابہ گیہون کے اور چھوٹی اس سے ساق اسکی پتلی اور بدون گرہ کے اور غیر مجوف خوشہ اسکا مشابہ ارزان کے مزہ اسکا شیرین طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک افعال اور خواص اسکے پینا اسکا محلل ریاح اور مفتح سدد ضماد اسکا نازی تمام کا واسطے اورام کہنہ کے اور منع کرنے مواد کے طرف آنکھ کے اور اکتحال اسکی سوختہ مغسول ہو واسطے جلا باصرہ کے اور تقویت اشفار آنکھ کے اور تبانے اسکے کے اور دور کرنے سفیدی آنکھ کی نافع مضر ہے گردہ کو مصلح اسکا کتیرا ہے مقدار شربت اسکا پانچ مثقال تک بدل اسکا دودری ہے۔

ثمرۃ الاثل فارسی مین بارگزا اور گزمار ہندی مین چھوٹی ائین کہتے ہین افعال اور خواص اسکے قابض اور قاطع نزف الدم اور مقوی احشا ہے پانی جوش کی ہوئی کا کہ ایک وقیہ اُس سے بیچ دو رطل پانی کے جوش کرین تو آدھا رہے مقوی رطوبات عفنہ لڑکون کا اور کاٹنے زنبلی کے اور رفع کرنے جرب رطب کے اور ساتھ شکر کے واسطے ربو اور کھانسی اور ضعف جگر اور احشا اور زردی خارون کے اور رطوبات رحم کے اور آکلہ اور حکہ اور امراض مقعدہ اور قروح رطبہ کے شربتاً اور طلاءً نافع ہے کلیان اسکی واسطے ناکل دانت کے اور ہنکام لثہ کے مفید ہے اور جو ایک رات دن پانی مین بھگو دین اور جسرم اسکا واسطے نزف الدم اور زخم پھیپھڑے کے اور اسہال پرانے اور سیلان مواد نزف الدم عضا کے اور بریان کیا ہوا اسکا جوف مٹی سرد ہونے کے واسطے اسہال کے مجرب ہے ذرور اسکا لبھانے گوشت زائد کے اور قطع خون زخمون کے اور طلا اس کا واسطے ہونے رنگ خارون کے اور صاف سبز کرے اور حمول اسکا واسطے تخفیف رطوبات کے اور ضماد اسکے پختہ کا ساتھ پانی اور سرکہ کے واسطے طحال کے اور اسکو ساتھ صندل اور افسنتین کے جوش کرین اور پانی اسکا ساتھ شکر کے قوام مین لاوین پینا اسکا واسطے تحلیل طحال کے بعد تنقیہ کے اور واسطے تقویت اشتہار اور اعضا اور اعصاب کے اور رفع ہونے اعیا اور مغص کے اور تقیہ رطوبات فاسدہ معدے کے نہایت موثر ہے مضر ہے سر کو مصلح اسکا دوقہ ہے بدل اسکا مازو ہے ساتھ تخم انار کے ہمون اسکے مقدار شربت اس کے جرم سے دو مثقال تک اور کتھے تین کہ چار درم ہے۔

ثمرۃ الطرفا فارسی مین کزمار معرب اسکا کزاج

ہندیمین بڑی مائین کہتے ہین ماہیت اُس کی پھل درخت جھاؤ کا ہے مثلث شکل ثمرہ فدیہ سے کہ ثمرۃ الاراک ہی اور وہ مذکور ہوا ہی سب افعال مین مانند اسکے اور خالی حرارت لطیفہ اور جلا اور تقطیع سے نہین ہے

**ثمنیش** بضمہ ثای مثلثہ اور سکون میم اور ضمہ نون اور سکون سین مہملہ کے یونانی مین وہ نبات ہے کہ درنیا درخت اور گھاس کے ہو۔

## فصل الثار المثلثہ مع الواو

**توم** بضمہ ثای مثلثہ اور سکون واو اور میم کے فارسی مین سیر اور ہندیمین لہسن کہتے ہین ماہیت بری اور بستانی جبلی ہوتا ہے بری کو یونانی مین اسقودیون اور عربی مین قوم الحیہ کہتے ہین اور حرف الالف مین مذکور ہوا اور بستانی دو قسم ہوتا ہے ایک بہت دندانے دار یعنے کٹے دانے آپس مین ملے ہوے اور ایک منحصر ایک دانے پر بقدر چھوٹی پیاز کے یہ بہ نسبت اسکے کم ہوتا ہے اور جبلی کو فارسی مین موسیر کہتے ہین پتے اُسکے چوڑے مانند نرگس کے اور پھول اسکا بنفشی چوڑا اسکی ایک دانہ بقدر چھوٹی پیاز کے اور بہت بڑی بستانی سے اور زمین فی الجملہ مشابہ اور بہتر سے بستانی بڑا دانہ ہے اور جبلی واسطے اصلاح بنانے کے بہتر اور بدون محلل یہ قسم کم مستعمل ہے تازہ بستانی کا بہتر ہے پُرانے سے اور ایک نوع دوسرا مرکب بنیکا ثوم اور کراث کے کہ اسکو کراثی کہتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے حرارت اسکی مشابہ حرارت غریزی کے تیسری چوتھی درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اس کے محلل اور جالی اور مفتح اور مجفف طوبات معدی اور مفاصل اور پتلا کرنے والا خون کا اور مدر بول و حیض اور عرق ہی اور ساتھ قوت تریاقیت کے اور مفرح جلد ہی اور کھانا اسکا ساتھ رعایت زمانی اور مزاج اور حد اعتدال کے حافظ صحت مزاج اور دافع مضرہ بانیون مختلف اور ہوائی و بائی اور بعض کا خصوصًا ساتھ سرکہ کے اور واسطے تصفیہ حلق اور آواز بواسیر ضیق النفس اور لسان اور فالج اور رعشہ اور لقوہ کے اور اکثر امراض عصبانی اور ادجاع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور درد ورک وغیرہ کے اور قطع خلاط غلیظہ طحال کے اور دفع کرنے ریاح کھیون کے اور تفریح ریحی اور جونک کے کہ حلق مین رہ گئی ہو اور اقسام کیڑے معدے اور حب القرع کے اور مرطوبین کو محرک باہ اور مولد منی اور محرور دین مجفف منی ہے اور معطش ہے اور واسطے حمیات کہنہ اور قروح ریہ اور درد معدہ اور دفع کرنے پیاس کے اور بلغم کے سے اور سدۂ بلسار یقاسی ہو اور واسطے تقطیر البول کے اور اچھا کرنے زنگ خسارون کے اور تلطیف غذا و فکر اور تحلیل اورام اور حصا گردی اور کاٹنے سانپ کے اور باقی ہلوم اور کتے باؤلے اور تیلا کے ساتھ شراب کے واسطے زہر افعی کے اور اسکی مداومت اسکے کھانے کی باعث گرنے بالون کا اور جنبی سیاہ بالون کا ہی اور ساتھ انجیر اور سداب کے یا مغز اخروٹ کے قوی زیادہ ہے فاد زہر سے جوش کیا ہوا ساتھ زیرے کے اور تپ صفرا کے واسطے تقویت دانت کے اور ساتھ دودھ بکری کے پکا کر ساتھ گھی تازے گائے کے بریان کر کے اور ساتھ شہد کے شیرین کر کے حلوا بنا کر بیچ تحریک باہ اور الفاظ کے بعید لیں ہی اور ساتھ جوشاندے فودنج جبلی کے جون اور لیکھون کو قتل کرتا ہے المضار کثرت اسکی اوپر عدم تمامت مزاج اور سن فضل کے مصدع اور محرق خون ہی منصرع آنکھ اور ریہ عوتون حاملہ اور صاحبان خیر اور خنازیر کو اور مولد صفرا بہت تیز کا اور مضعف باہ اور ہیجانمین لانیوالا امراض تامہ کا ہے مصلح اسکا پکانا اسکا پانی مین ساتھ تھوڑی نمک اور اضافہ کر کرنا روغن بادام کا اور استعمال کرنا اسکا ساتھ دہنیا اور انجبار اور پانی انار ترش وغیرہ کے اکثر اسکا پانی سے واسطے کمنتہ الدم کے اور وغرغرہ کے سرکہ محلل سے یعنی سرکہ مین اسکو پرورد کر کے واسطے نکالنے جونک کے حلق مین رہگئی ہو اور ذبحہ کے اور کلیان اسکے جوشاندے کی ساتھ کندر کے واسطے درد دانت کے اور تقویت اللثہ کے اور بستور نگاہ رکھنا اس پانی کا کہ اس مین موم اور لکڑی تھوہڑ کی اور کندر جوش کیا ہو منہ مین واسطے درد دانت کے کہ برودت سے پیدا ہوا ہو اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے عوق النسا کے اور ملنا اسکو بریان کر کے اوپر دانتون کے واسطے اسکین درد کے اور رطوبی دانتون کے مفید ہے طلا اسکا ساتھ شہد کے واسطے بثور اور داد اور قروح رطبہ سر اور سبوسہ سر کے اور بہق اور جرب کے مفید ہے لیکن مفرح جلد ہی اور ساتھ تخم رند اور زیرے کے اور ساتھ جند بیدستر اور روغن تیون کے واسطے جذب بیچھو اور سانپ اور کتے باؤلے اور سپ ہرون کے اور رفع اذیت کے نافع ہی اور بستور ساتھ شہد یا سرکہ کے واسطے تحلیل رطوبات غلیظہ اور ورم عضا کے اور ضماد اسکے پختہ کا ساتھ دودھ کے واسطے کھولنے دبیلہ اور دنبل کے اور قضمید اسکے سوختہ کا ساتھ شہد کے واسطے دور کرنے خون بستہ کے نخ لپک کے واسطے دار الثعلب کے اور ساتھ روغن گاؤ کے واسطے سیج کے نافع زیادہ ہی اور کھانا اسکا بیخ گھی کے بریان کر کے اور طلا کرنا اوسکے جرم کا یا اسکے کا یا ان دونوکا واسطے تخفیف قروح رطبہ سر کے اور تدہین اس روغن کہ کمر لہسن مین جوش کیا ہو واسطے جمع خون کے اطراف بدن اور واسطے بوائی کے اور واسطے درد مفاصل اور قریح بلغمی اور سیج کہ اغلاظ مزاج سے پیدا ہوئی ہون شہر یا طلا اخلاط نافع ہی اور

اور ملا اسکی رکھ کا ساتھ شہد کے واسطے بہق اور برص
اور دار الثعلب دمنتہ الدم اور جرب سے اور طبوس اس کے
جوشاندہ پینے اور ساق کے واسطے اور ارربول اور رفع حبا
حیض نکالنے مثیمہ کے اور بدستور تدمین کرنا اس سے لیکن یہ
ضعیف ہے بہ نسبت اسکے اور ملا اسکا ساتھ نوشادر کے واسطے
برص اور بہق کی اور ساتھ زفت کے واسطے دوش اور خشونت
بخن کی اور واسطے کجی ناخن کے اور جوشاندہ اسکا قاتل
جوں کی ہے اور چبانا اسکے پتون کا اور بعد اسکے کلی کرنا نبید
رجانی سے دور کرنیوالا اسکی بو کا ہے اور کہا ہے کہ اگر واسطے
فالج کے چالیس دن ہر دن مسن مسلم کچا گلین اسطوس کے پہلے
ایکدانہ اور دوسرے دن دو دانہ اور تیسرے دن تین دانے اسی
طرح چالیس دن تک چالیس دانے ہون اور پھر بدستور ایکدن
ایکدانہ کم کرین کہ دن ہشتاد دم ایکدانہ رہجائے انشاء اللہ تعالیٰ
درمیان مین دوا رہیگا اور حاجت دوسری دوا کی نہوگی
اور جو بھلاوین کو زمین مین دفن کرین تو سڑجاوے
اس جگہ لہسن کو بودین یہانتک کہ زور پکڑے بعد اسکے
نکالکر معجون بناوین تقویت عظیم کرتا ہے و ربال مفید
داڑھی کے مفید کرتا ہے تریاق اور منافع اسکے اور روغن
محلل اور معجون لہسن کے قرابادین مین مذکور ہین۔

**تومون** بضمہ ثانی مشلثہ اور سکون واو و ضمہ میم
اور سکون واو اور نون کے فارسی مین تخم نرداب
اور ترکی مین صفرا اودی کہتے ہین ماہیت اسکی
ایک بیج ہے مشابہ بیج خاکسی کے بہ نسبت اس کا
سایہ دار جگہ گھاس اسکی مشابہ سداب کے پتے
اسکے لانبے اس سے پھول اسکا سفید بیج اس کے
کڑوے اور تیز اور چھوٹے کہتے ہین کہ تر بدرزد جڑ
اسکی ہے اور افعال مین مشابہ خربق کے طبیعت اسکی
تیسرے درجہ مین گرم اور خشک افعال و خواص
اسکے مقی اور مسہل اخلاط غلیظہ اور مسہل اقسام
کیڑے معدے کا اور نکالنے والا اجنین کا اور مدر بول
اور حیض و محلل اورام سرد کا ہے مقدار شربت

اسکا آدھا درم مصلح اسکا کتیرا اور دھنیا ہے۔

## فصل الثار مع الثاء المثناۃ التحتانیہ

**تیل** بکسرہ ثانی مثلثہ اور سکون یا سے تحتانیہ اور
لام کے لغت عربی مین تخم اور تخمہ خورمہ ترکی مین پیلی
فروسی اور بیج نکابن کے گرگ جبر دانش اور فارسی
مین بیدگیاہ کہتے ہین اور بعضے لوگ کہتے ہین کہ وہ
ایک قسم خرشف کا ہے **ماہیت** اسکی کئی قسم ہے
ایک گھاس ہے کہ کنارے پانیون کے اور ہموار مین اور
نمناک زمینون مین جمتی ہے اور زمین پر پھیلی ہوتی ہے
اور مخصوص کسی زمانہ مین نہین ہے خاصین اسکی لانبی
اور پتلی ساتھ بہت گرہون اور جڑ کے پتے اسکے
بہت چھوٹے سر اسکے تیز اور تھوڑے سخت مانند
صعتر کے اور سر کے ایک گرہ اور ایک جوڑ جا ہوا
پھول اسکا درمیان سرخی اور سفیدی مزہ اسکی گھاس
کا بمیزہ جڑا سکی جب تک تر اور تازی ہے اسکو
کھاتے ہین مزہ اسکا شیرین اور بمیزہ ساتھ تھوڑی
بمیزہ ساتھ تھوڑی تیزی اور قبض کے چارپائی اسکو
کھاتی ہین اور مزہ اسکے گرہون کا شیرین زیادہ اقسام
اور پر اسکے چوڑے اور نرم جو چارپائے اسکو کھاتے
ہین مرجاتے ہین **منبت** اسکا کہا ہے کہ بابل مین
بہت ہوتا ہے راہو نین جمتی ہے قسم دوسری کہ
پتے اسکے مانند لبلاب کے پھول اسکا خوشبو اور ساتھ
قوت قبض کے پھل اسکا چھوٹا رنگین اسکی پانچ یا چھ
سوانق موٹائی انگلی کے اور نازک اور بدبو طبیعت
اسکی قسم پہلی کی پہلے درجے مین سرد اور خشک اور
ساتھ قوت قبض کے اور کہتے ہین کہ معتدل ہے
افعال اور خواص اسکے پینا اسکے جوشاندہ کا واسطے
مغص اور قروح شائی اور عسر البول کے اور جوشاندہ اسکی جڑ
کا واسطے تفتیت سنگ گردہ کے اور قروح شائی کے اور
پانی اسکی گھاس کی آدھو رطل سے اکیرطل تک واسطے رفع ہیضہ زہر

اقسام سانپون کے اور کتے باؤلے کے اور رقت اور
اعتباس پیشاب کے اور واسطے تفتیت حصاۃ کے اور حیات
گرم اور سل کے نہایت مجرب ہے اور ضماد اسکی جڑ کا واسطے
الیتام زخمون تازی کے اور جبتک کہ خون آلودہ ہو
اور واسطے کاٹنے ہوام کے اور ضماد اسکے خشیش کا
واسطے اورام گرم اور منع کرنے نزلات کے اور ضماد
اسکی راکھ کا واسطے قطع خون بواسیر کے اور تحلیل کے
اور تخفیف قروح کے نہایت نافع ہے اور مدر بول
ہی قسم دوسری کہ عصارہ اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ
مانند شراب کے باشد اور دونون مساوی مقدار آدھا
اسکا مر اور ثلث اسکے مرچ ہموزن دونون مسامی
اور آدھا اسکا مر اور ثلث اسکے مرچ ہموزن دونون
کے کندر طبخ کرکے واسطے بیماری آنکھ اور تحلیل کرنے
سواد آنکھ کے مفید ہے نہایت مدر بول اور واسطے
قی اور اسہال کے اور گرنے سواد کے معدے پر اور حشا
پر واسطے تفتیت حصاۃ گردہ اور منانے کے اور
قروح اور دونون کے مفید ہے اور قسم تیسری اسکی
جو اسکو شیشے کے باسن مین اوپر آگ ملائم کے جلاوین
بعد اسکے تنبے کے باسن مین پیسین ضماد اسکا واسطے
قطع خون بواسیر کے مجرب ہے کہا ہے کہ زیادہ تین مرتبہ
سے احتیاج نہین ہوتی کہ ہر مرتبہ مین آدھا درم اسکو
ملیدن ضماد اسکا ساتھ روغن گل کی نہایت ملین اور منضج و محلل ہے

# باب پانچوان

## بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا جیم ہے

## فصل الجیم مع الالف

**جاورس** بفتحہ جیم و الف و ضمہ راے مہملہ و الف اور
لام و فتح واو اور سکون ہا اور راے مہملہ کے یعنی ہشتا نر کے
واسطے کہنا اسکی نہرن سے اور پانی سے جدا نہین ہوتی تخم خشک
جگنو نہین جمتی ماہیت اسکی نباتی ہے شابہ بنیو فرق تر کہ اس

پانی کے ہوتے ہین مشابہ تخم چقندر کے رونگٹو اور جڑ
اسکی خشن مزہ اسکا ساتھ مزہ تھوڑی تلخی کے بدون پھل
اور پھول کے ہوتی ہے **طبیعت اسکی** سرد اور خشک دوسرے
درجہ مین **افعال اور خواص اسکے** واسطے حبس
اسہال اور خون اور قطع کرنے پیاس کے قبض اور واسطے
تحلیل اورام اور اتمام فروح خبیثہ عفنہ اور سالمہ اور
حکہ کے طلاء اور ضماد اور ذرورًا نافع ہے اور پھیلنے
کو منع کرتی ہے اور بطریق مرہم کے بھی استعمال کرتے
ہین مضر ہے عصب کو **مصلح** اسکی شکر **مقدار**
**شربت** اسکا دو مثقال تک۔

**جام پھل** بفتحہ جیم اور الف اور سکون میم اور فتحہ
پ فارسی اور خفاے ہا اور لام کے نام پھل ہندی
کا ہے بنگالے مین مشہور ہے سفری **ماہیت**
**اسکی** پھل ایک درخت کا ہے کہ فی الجملہ مشابہ بہ تو
اور دو قسم ہوتا ہے ایک قسم کا مغز اسکا سفید اور قسم
دوسرا سرخ رنگ اور پختہ ہو جانے پر دونون شیرین
ہوتی ہین اور مانند امرود کو ہی جنگلی کے ہوتا ہی
جرم اسکا دانہ دار اور بیچ اسکے جوف کے تخمہاے ریزہ
بہت بقدر تخم میر اور سفید سے اور سرخ سے سرخ رنگ
اور تھوڑے سخت شکل قسم سفید کی صراحی دار مائل
قسم چھوٹے امرود کے کہ اسکو گلابی کہتے ہین اور سرخ اکثر
گول فصل گرما مین کہ موسم بارش کا ہو ہند و بنگالہ
مین پھل دیتا ہی اور جاڑون کی فصل مین بعضے درخت
لیکن اس طرح کثرت سے نہین ہوتے اور دکھن مین
بنگالے سے بہتر ہوتا ہے لیکن بنگالے مین کثرت سے
ہے بہتر اس مین کچا بڑا شاداب شیرین کم ترش ہے
خصوصًا نوع سفید درخت اسکا موافق مولائی مزاج
درخت سیب اور بہی کے اور غیر موزون پتے اسکے
کے پتے سے تھوڑے اونچے اور ساتھ خشونت کے اور بدون
دندانے کے لکڑی اسکی ریشہ دار لیکن جلد ٹوٹتی ہی اور
قابل عمارت کے نہین ہوتی ہل اس سے خلال بناتے ہین اور
جلاتی لاتا ہی اور بہت ہوتا ہی پر اسکا کام پھلتا ہی اور جو
اسکے تنہ کو کاٹ کر ڈالتے ہین اسکے اطراف سے شاخین
نکلتی ایک دو برس مین پھلتا ہے **طبیعت اسکی** گرم
اور تر ساتھ رطوبت از حد اور قوت قابضہ کے **افعال**
**اور خواص اسکے** مفرح اور مقوی قلب اور معدہ
اور باعث طبع ابتدا مین بعد اسکے قابض ہے مدر بول
اور حابس اسہال ہی خصوصًا کہ ساتھ پوست اور بیج
کے اسکو کھاوین اور نیم رس اسکا قابض زیادہ ہے
اور جو پوست اسکے نئے درخت کا یعنی پودی کا کہ
ابھی نہ پھلا ہو مقدار دو تین مثقال کے رات کو
تھوڑی پانی مین بھگو دین اور صبحکو ملکر اور صاف
کر کے تھوڑی شکر داخل کرین تین چار دن ہر روز
تازہ بھگو کر پیوین اسہال طوبی کو بند کرتا ہی مجرب ہے
**المضار** مضر ہے مبرودون کو اور صاحبان قولنج
کو اور مصدع اور محرک نزلہ اور اخلاط ساکنہ اور مہیج ہی
اور نفخ اور ریاح اور قراقر پیدا کرتا ہے اور حمیات کو
ابدان مستعدہ پیدا کرتا ہے خصوصًا اگر بہت کھاوین
کلی اسکے مونکی جوشاندہ کی تقویت لثہ اور مستحکام
ملنے والے کی کرتا ہی اور دانت کو درد کو تسکین دیتا ہی۔

**جام گھاس** بفتحہ جیم عجمی اور الف اور سکون
میم اور فتحہ کاف عجمی اور خفاے ہا اور الف اور سین مہملہ
کے لغت ہندی اور بنگالہ ہے **ماہیت اسکی**
گھاس ہی کہ بنگالہ اور ہند مین بہت ہوتی ہی بیچ کہنا
جنگلون کے موسم برسات مین جمتی ہے ساقین اسکی
بلند بقدر ایک گز کے زیادہ یا کم اس سے دو عدد یا زیادہ
تین تین پتے اوپر ہر ساق کے ملے ہوئے ساتھ رقیت اور
تیزی کے جڑ اسکی سفید بقدر چھوٹی پیاز کے ساتھ تیزی
اور بو رقیت کے پھول اسکا مشابہ چوڑے پتے کے طرف
نیچے اسکے لپٹی ہوئی اور اسی طرح سے ایک میل تخم دار
شکل چپٹا ہوا اور نیچے ہر پھول کے شکل صراحی اور
اور جڑ باریک اور سفید پھول اسکا نہایت بدبودار
ہوتا ہے **طبیعت اسکی** گرم اور خشک **افعال**
اور خواص اس کے کھانا ساق اس کے
پتون کو پکا کر دانے استسقا کے اور جڑ اسکی
ساتھ مرچ کے پیسکر گولیان بناوین ہر گولی بقدر
مرچ پانچ کے تین چار گولیان اسکی واسطے ابتدا
کرنے کے اور بیچ ہیضہ کے کہ بند ہوتی ہو اور
رکھنا مقدار ایک چنے کے یا بادلے کے اس جڑ کے
بیچ سفر کیلے کے استقدر کہ نگل سکے واسطے تحلیل طحال
کے کئی دن پے در پے کہ اجار نگلنے کے ایک دو تقمہ چاول
نرم پکے ہوے پر روغن اور بر نمک کے کھاوین مجرب ہے
جانا ہے اور جو مقدار چوبیس تولہ کی کہ ڈیڑھ پا
ہندی ہوتا ہے جڑ اسکی خوب پیسکر چینی کے باسن
مین کھین ہموزن اسکے گھی گائے کا داخل کرین
اور خوب ملاوین بعد اسکے لیموں کا پانی کہ اسکو ہندی
مین کاغذی کہتے ہین تولہ عدد داخل کرین اور خوب
ملاوین اور اگر پانی لیموں کا کم ہو مانند مرہم گاڑھا
ہو اور مانند ضماد کے پنالا نو پانی چار لیموں کا اور داخل
اور بیچ شیشے کے یا باسن چینی کے رکھا رہنا ک
جگہ مین رکھین واسطے التیام قروح خبیثہ اور سلعیہ
کے کہ ہندی مین کھرکھرے کہتے ہین نافع ہوتا ہے دن مین
دو مرتبہ اسکے اندر زخم کر کے بھرین اور اوپر اسکے
بطریق مرہم کے لگاوین اور اگر بعد التیام کے اور
اچھے ہونے زخم کے لگاوین کھجلی دور ہو جاوے گی
اور بہ روغن ایک ہفتہ سے زیادہ نہین رہتا ہے
دوسرے ہفتہ مین اگر ضرورت ہو بنا دے۔

**جاموس** بفتحہ جیم اور الف اور ضمہ میم اور سکون واو
اور سین مہملہ کے فارسی مین گاومیش اور ہندی مین بھینسہ
کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک قسم گاو صحرائی سے ہے
سیاہ رنگ اور بہت زور آور اور نسبت بیل پالو کے
سینگ اسکے بہت بلند اور قوی زیادہ ہندوستان
بنگالہ مین دو قسم ہوتا ہے ایک صحرائی اسکو بھینس کہتے ہین اور دوسرا

یہ بہت قوی ہوتا ہی اور بڑی سینگ اسکی بلند اور قوی زیادہ اہلی سے کہتے ہین اسکو رانا کہتے ہین زود اسکا اس مرتبہ تک ہوتا ہے کہ شیر اور باگھی کو مارتا ہی اور گھی بھینس کا نسبت دودھ گاے کے چکنا اور گاڑھا زیادہ خصوصاً دودھ جنگلی کا کہ اُسکو ارنا کہتے ہین طبیعت اُسکی گرم اور خشک جنگلی گرم زیادہ ہے افعال اور خواص اسکے گوشت اسکا بہت سفلط اور واسطے اصحاب ریاضت کے اور بزالِ گردے کے نافع ہے اور گوشت بچے شیر خوارے کا شیر خوارہ کہ دو تین مہینے کا ہو تو رما اور کباب اسکا بہت لذیذ مضر راہ اور غلظت مین بہت کم ہے دھلوان کرنا اسکے بال اور سینگھ کا باعث بھاگنے دانعی کا ہے راکھا اسکے سم کی مجفف قروح اور حکہ ہے کہتے ہین کہ پینا اسکی راکھ سختے کے مفرح ہی اور مولد صفرا مضر ہے درد مفاصل وغیرہ اور عرق النسا اور نقرس کو مصلح اسکا آب کاسنی اور دارچینی اور ادویہ ملطفہ اور گھلا کر پکانا اسکا اور بعد اسکے تبخیر مین پینا سلامت مین پوست جنگلی سی سپر فبانے مین خوب ہوتی ہے۔

**جامون** بفتحہ اول اور الف اور ضمہ میم اور سکون واو اور نون کے ماہیت اسکی میوہ ہندی ہے درخت اسکا بڑا بقدر اخروٹ کے اور اس سی بڑا پیڑ اسکا تھوڑے پتلے اور اونچا ایک بالشت تک اور سبز تیرہ اور شکوفہ اسکا سفید اور بہت چھوٹا میوہ اسکا مشابہ انگور سیاہ کے اور تھوڑا لانبا اور بعض بڑا زیادہ اور رنگ ظاہر باطن اسکا بنفشی باغی اور صحرائی ہوتا ہی صحرائی پھل اسکا چھوٹا اور بیج اسکا بڑا اور کم آب اور ترش مانند کسیلے پن کے اور باغی بھی دو قسم ہی پھل اسکا بہت بڑا اور بہت شاداب چاشنی دار اور بیج اسکا مانند کسیلے پن کے اور اسکو رای جامن کہتے ہین اور قسم دوسری بیج اور اوصاف مذکورہ کو اس مرتبہ مین نہین ہی طبیعت اسکی مثل اخر

درجہ دوسرے مین اور خشک تیسرے درجہ مین افعال اور خواص اسکے حابس اسہال صفراوی اور مقوی معدہ اور کبد گرم کا اور بجھانیوالا تیزی خون اور صفرا کا غرغرہ اور مضمضہ اس سے واسطے خناق اور قلاع گرم کے اور استحکام لثہ کے اور کھانا اس کا واسطے بند کرنے اقسام اسہال کے اور تسکین گرم معدے اور کبد اور تیزی صفرا اور تشنگی کے اور واسطے تحریک اشتہا اور باہ محرور دن کے اور واسطے دفع ہیضہ کے مفید ہے طلا اسکے پھل پکے کا واسطے داء الثعلب کے نافع ہے اور جا نیوالا بالون کا ہے کئی مرتبہ مین اور خیساندہ اسکے ریشہ نیلی جڑ کے کہ بمقدار دو تولہ کے کہ نیکو فتہ رات کو پانی مین بھگو کر صبحکو ملکر اور صاف کرکے پینے مین مدت بیس دن تک یا چالیس دن تک کھاے اور مغز اسکی پرانی گٹھلی کا ساتھ مغز پرانی گٹھلی آب کے اور بھیڑہ کے بریان کرکے واسطے اسہال مزمن کے مجرب ہے زرد زرد اسکے خشک پتون کا واسطے استحکام لثہ کے مفید ہی اور ناشتا کھانا اسکا مفرح ہے معدے کو اور دیر ہضم ہے مصلح اسکا نمک کہ اسکو دھو کر نمک اسپر چھڑک کر ایک ساعت رہنے دین بعد اسکے تناول کرین پینا افشرہ اسکا کہ پانی اسکا لیکر صاف کرکے تھوڑا پانی اور مصری اسقدر کہ اسکے مزے کو اچھا کرے داخل کرکے پینے شربت اسکا بھی کہ پانی اسکا صاف کرکے تھوڑی مصری یا قند کہ اسکے مزے کو چاشنی دار کرے آگ ملائم پر طبخ کرین تو انگشت بیچ ہو جاوے افعال مذکورہ مین بہتر ہے کھانے پھل پکے اسکے سے تو ہے یا فولاد جو برادہ کرکے اسکے پتون کے پانی مین ڈالین اور دھوپ مین رکھین کہ شستہ نرم ہو اور ہلکا ہوے یہانتک کہ جوں کھا کر اوپر اسکے آوے بعد اسکے دھو کر استعمال کرین بہتر ہے کھانا اس لوہے یا فولاد کشتہ کا واسطے تقویت اشتہا اور رفع اسہال مزمن اور استسقا اور بواسیر وغیرہ کے نافع ہے اور ایک نوع اسکی کہ گلاب جامن نام ہے مخصوص بنگالے مین ہوتی ہی ہند اور دکھن مین اور جگہ نہین ہوتی وہ تھوڑی گول اور شیرین اور بعضے تھوڑی آبدار اور خوشبو شمل پر بے گلابکے گویا گلاب مین پرورد کیا ہے اور بیچ جون بعضے کے ایک دانہ اور بعضے مین دو دانہ اور بعضے مین تین دانے آپس مین ملے ہوے مغز اسکا سبز سفیدی رنگ درخت اسکا موافق بڑائی درخت تو پہلے کے نہین ہوتا ہے اور اکثر پراگندہ ہوتا ہے پتے اسکے بھی طول اور عرض مین اُس سے کمتر اور تھوڑے چوڑے اور نازک زیادہ اور سبز اور روشن طبیعت اسکی معتدل مائل بسردی اور خشکی افعال اور خواص اسکے مفرح قلب اور دماغ اور مقوی معدہ اور کبد گرم اور لفاح ہے بیج اسکا ساتھ عفونت کے اور قابض اور رادع ہے۔

**جاورس** بفتحہ جیم اور الف اور فتحہ راو اور سکون واو اور سین مہملتین کے معرب گاورس فارسی سے ہی اور نوع چھوٹا دخن کا ہے کہ فارسی مین ارزن اور ہندی مین باجرا کہتے ہین اور کنگنی ایک قسم اس سے ماہیت اسکی ایکدانہ ہے کہ رنگ اسکا خاکستری اور ارزن چھوٹا زیادہ صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ تین نوع ہے ایک نوع کہ دخن اور فارسی مین ارزن تلفیز مین الم بفتحہ الف و ضمہ لام اور سیم کے اور نوع دوسرے کو بذت بدال معجمہ اور فارسی مین زرت بزا معجمہ کہتے ہین نوع تیسری کو جاورس کہ معرب گاورس کا ہے تلفیز مین بگال کہتے ہین نوع پہلا متوسط بڑائی اور چھوٹائی مین اور اسکو ہندی مین باجرہ کہتے ہین نوع دوسرے کو ہندی جوار اور نوع تیسری کو کہ سب سے چھوٹی ہے اسکو کنگنی کہتے ہین اور بھی ہند اور بنگالے مین ایک نوع اور ہوتی ہی کہ کنگنی سے بڑی اور زرد رنگ ہے اسکو چینا کہتے ہین دخن اور درت اپنی اپنی جگہ پر مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ جاورس کے مانند جوے اور تھوڑے چوڑے زرد اور لانبے زائد خوشہ اسکے بھی مانند خوشہ کے جوے کے دانہ اسکا اس سے

چھوٹی زیادہ اور نرم زیادہ اور مجتمع زیادہ بہترین انمین زرد رنگین ہی طبیعت اسکی پہلے درجے مین سرد آخر دوسرے درجے مین خشک اور بعض لوگ سرد اور خشک دوسرے درجے مین کہتے ہین **افعال اور خواص اسکے** لطیف زیادہ دخن سے اور قابض اور مجفف بدون اذیٰ کے اور دیر ہضم قلیل الغذا یعنے خون صالح اُس سے کمتر پیدا ہوتا ہے اور دیر ہضم ہے اور جو ہضم ہو بدن کو قوی کرے اور ساتھ روغن اور چربی کے غذایت اسکی زیادہ ہوتی ہی اور کھانا اسکا پکا کر اور گھلا کر دا سطے التوا اور انشقاق حجاب کے اور نزلات کے نافع کھانا اسکی روٹی کا حابس اسہال مزاری اور مدر بول اور مسقط جنین ہی کثرت اسکی مولد خون سودا وی اور مورث سدہ ہے مصلح اسکا روغن اور شکر اور حلوا اور چکنا یا ساتھ دودھ کے یا ساتھ پنیر کے اسکو پکانا اور ساتھ گھی کے کھانا اور حمام کرنا اور ملنا روغنون کو اور بدن کے کما د کرنا گرم اگرم اس سے محلل نفخ معدہ اور پیچیون کا اور محلل مغص اور درد دا سطے کاہے اسکو پکانا ساتھ تازے دودھ کے دا سطے صاف خون زائد کے اور طوبات فاسد کے اور جلوس اوپر اسکے پسے ہوے کے ساتھ نمک کے کہ کپڑے مین بھرا ہو اور دا سطے نکلے کانٹے کے اور خیش اور ثقل صبیے اور امعا مین نافع ہے **تبدل** اسکا ضاد مین شونیز ہے اور استعمال کرنا اسکے پُراڈ کو کہ ایکسال سپر گدد ہو درست ہین **جاؤشیر** بفتحہ جیم اور الف اور ضمہ واو اور کسر شین معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ کے فارسی مین جواشیر اور گوشیر اور بھی شیر زمین جانوشی کہتے ہین **ماہیت** انکی ایک گوند ہے بدبو ظاہر اس کا سُرخ تاریک باطن اس کا سفید اس کے نبات کی ساق غلیظ اور بلند زیادہ ایک گز سے اور نرم اوپر اس کے ایک چیز شابہ بشم کے پتے اُسکے شابہ پتے انجیر کے مائل بگولاہٹ اور دندانہ دار پانچ دندانے اور خشن اور بہت سبز قسم اسکا شابہ پیسوے کے پھول اسکا زرد اور خوشبودار بیج اسکا سیاہ اور قریب انیسون کے اور خوشبودار تیز شابہ اسکی چھوٹی اور غلیظ اور نرم اور رونگٹے دار اور رونگٹے کھیرے کے ظاہر اسکا ظاہر سیاہ اندر سفید بہترین اسکے گوند مین تیز بو زعفرانی رنگ ہی اور طریق اسکے لینے کا یہ ہے کہ اسکی جڑ کو چیرتے ہین وقت ظاہر ہونے اسکی ساق کے اور جوا سکے خالی کر کے تپے اسکے نیچے بچھاتے ہین کہ گوند اسکا اسمین جمع ہو اور جب خشک ہوتا ہی اُن پتون سے اٹھا لیتے ہین اور بھی ساق اسکی جڑ سے دفعہ نکلنے پھول کے کہ وقت ہونے آفتاب کے بہ بیچ جڑ کے ہی بطریق مذکور کے گوند لیتے ہین نشانی اسکی خوب ہونیکی یہ ہی کہ بطریق توڑنے اور پیسنے کے ریزہ ریزہ اسکے سفید ہو اور زبان کو کاٹین اور ہاتھ مین چپکین جو بیچ سرکہ یا پانی کے حل کرین جلد گھل جاوے اور بو اسکی تیز ہو اور بدگوند اسکی ساق سے لیتے ہین رنگ اسکے خشک کا زرد اور مخلوط اسکا دودھ مین برنگ دودھ کے ہوتا ہے **مضرت** اور غیر مستعمل ہے مغشوش اسکا سیاہ رنگ اور اشق اور موم سے مغشوش کرتے ہین **طبیعت اسکی** گرم اخیر خشک تیسرے درجے مین اور بعضے خشک دوسرے درجے مین کہتے ہین **افعال اور خواص اسکے** محلل ریاح اور مفتح سدد اور مقوی عصاب ضعیفہ اور مضعف اعصاب صحیحہ قویہ ہے اور لین صلابات اور جالی ازدحامات اور ساخ ہے اور قوت تریاقیت کی ہے اور دا سطے امراض بارد بلغمی کے خصوصاً عصبانی اور دماغی نافع صدع اور فالج اور لقوہ اور صرع اور ام الصبیان اور رعشہ کے کہ کثرت جماع سے ہوا ہو اور دا سطے نزلات اور کوفتگی اور تعقد عضلے کے اور درد مفاصل کے اور اس درد کے کہ صدمہ سے ہوا ہو اور دا سطے جبر کسر ہڈی کے اور درد پہلو کے اور نزم الدم اور کھانسی بلغمی کے نافع ہی کہ آدھا درم اسکو ساتھ پانی مزبخوش کے پئین اور اوپر اس موضع کے ضماد کرین ایک مثقال اسکا دا سطے لرزہ حمیات دائرہ اور استسقا اور یرقان اور تقطیر البول اور حرب شانزا اور نفع رحم اور ارطمث اور قولنج ریحی اور بلغمی کے اور نفاست حصاۃ اور رفع سمُوم کے نافع ہے **امراض الراس** پینا اسکا دا سطے صداع اور صرع اور ام الصبیان اور لقوہ اور رعشہ اور نزلات کے مفید ہے **القرنبہ والصدمۃ** پینا آدھا مثقال ساتھ ماء القراطن کے ساتھ شراب کے دا سطے ضرب اور صدمہ کے مفید ہے **العین** اکتحال اس سے دا سطے نزول الماء کے اور تقویت تیزی بصر کے مفید ہے **الاذن** قطور اسکا کان مین دا سطے رفع گرمی کے نافع ہے **الاسنان** ملنا اسکا اوپر دانت کے اور بھرنا سوراخ دانت کرم خوردہ مین دا سطے تسکین درد کے اور منع کرنے تاکل دانت کے نافع ہی **الصدر** پینا اسکا دا سطے کھانسی اور درد پہلو کے کہ سُری سے پیدا ہوا ہو اور بدستور ضماد اسکے پتون کا دا سطے درد پہلو کے مؤثر ہے **اعضاء الغذا** پینا اگر عصارہ کا ساتھ سرکہ کے اور طلا کرنا اس سے دا سطے تحلیل طحال کے نافع ہے اور جو دو مثقال اسکو بیج دو برگ عصیر انگور کے دالین اور بعد تین دن کے صاف کرین اور پیون دا سطے طحال اور استسقا کے جید النفع ہے **اعضاء القضیب** پینا ایک بندقہ پھر اسکو ساتھ گرم پانی کے دا سطے ادرار بول اور حیض کے اور اصلاح رحم بارد اور تحلیل صلابت رحم کے اور رفع کرنے تقطیر البول کے نافع ہے پھل اسکا بھی ادرار حیض کرتا ہے خصوصاً ساتھ فستین کے اور اختناق رحم کو کہ گندہ کرتا ہے اور صلابت رحم کو دور کرتا ہے ثمر نا اور حمیا اور قولنج اور حکہ کو نافع ہے اور اسہال خلط خام کرتا ہے اور حمول اس کے محلول کا ساتھ شہد کے دا سطے ادرار طمث کے اور قتل کرنے جنین اور اس کے نکالنے کے ہر چند بعد تین دن کے ہو خصوصاً شافہ اس کا باقبیلہ اس کا رحم مین

باعث زیادتی عمل کا ہے **الجروح والجرح** والاوجاع طلا اسکا ساتھ شہد کے واسطے قروح مزمنہ اور آتشک کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کے اور ساتھ روغنون کے واسطے رفع اعیا کے اور بدستور پینا اسکے عصیر کا واسطے عرق النسا کے سریع النفع ہے **السموم** جوش کرنا اسکا ساتھ روغن زیتون کے اس حد تک کہ بنیرہ مرہم ہووے واسطے کاٹے کتے باؤلے کے اور ساتھ زراوند کے پینا اسکا واسطے لسع ہوام وغیرہ کے اور بدستور عصیر اسکا ڈالنا مرہمون مین واسطے التیام قروح کے نافع ہے **مضر** بلغمیون کو مصلح اسکا مرباے جوز ہے اور بعض لوگ عیب صحیح کے واسطے مضر جانتے ہین **مقدار شربت** اسکا ایک مثقال بدل اسکا ہموزن اسکے بہ روزہ یا دودھ انجر کا اور بیج سہاگے کے اشق ہے پینا اسکے بجون کا ساتھ شیرہ بے دانہ اقتناق رحم کے اور اصلاح عصب طبع کے اور خدر اور قولنج بلغمی اور ریحی کے اور آدھا مثقال اسکا ساتھ آدھے مثقال زنجبیل طویل کے واسطے کاٹنے ہوام کے اور ساتھ آدھے مثقال افسنتین کے واسطے احتباس حیض کے بہت نافع ہے ضماد اور ذرور اسکی جڑ کا واسطے قروح مزمنہ بدی کے کہ گوشت سے خالی ہوئی ہون نافع ہے حمول اسکا واسطے ادرار حیض کے اور نکالنے جنین مردہ کے نہایت قوی الفعل ہے پھول اسکا بھی واسطے زخمون اور ثبور کے اور بالجملہ سب اجزا اسکے واسطے قروح خبیثہ کے نافع ہین۔

**چاول منکری** بفتحہ جیم فارسی اور الف اور ضمہ میم اور سکون لام اور ضمہ یا ے تحتانی اور واو اور سکون نون اور کاف فارسی اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یا کے **ماہیت** اسکی پھول ایک درخت کا کہ اسلام آباد مشہور بہ چاٹگام مضاف صوبہ بنگالہ مین ہوتا ہے بیج ایک غلاف کے کہ تھرٹانا زک سخت خاکستری رنگ اور ظاہر منغر اسکا سیاہ رنگ اور باطن اسکا سفید مائل بزردی اور ساتھ چکنا ہٹ کے اور بو غالب کے اور حب قدیم پرانا ہوتا ہے میل بزردی اور سیاہی کرتا ہے بہتر اور مستعمل تازہ ہے **طبیعت** اسکی گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور تریاقیت کے **افعال و خواص** اسکے فتح اور جالی اور مصلح خون فاسد اور واسطے جذام اور جرب متفرح اور دادا اور اکثر امراض دموی اور سوداوی کے نافع ہے شربًا اور ضمادًا مضر ہے محرورون کو روغن اسکا بھی واسطے جرب اور داد کے مفید ہے۔

**چاے ختائی** بفتحہ جیم عجمی اور الف اور یاے تحتانی اور فتحہ خاے معجمہ اور فوقیہ تاے مہملہ اور الف اور کسرہ ہمزہ اور یاے اور صحیح تباے فوقانیہ ہے **ماہیت** اور سبب اطلاع کا اسکے حکیم میرزا قاضی نے اپنے رسالہ مین لکھا ہے کہ سبب مشہور ہونے اور پہچانے جانے کا یہ ہوا کہ ایک بادشاہ چین کا اوپر ایک کے خواص اپنے سے ناخوش اور غصہ ہوا اور اسکو اپنے ملک سے نکال دیا وہ شخص جنگلون اور پہاڑون مین پھرتا تھا زرد اور عیال اور ضعیف ہوگیا ایک سبب نہایت بھوک کے اطراف پہاڑون مین پھرتا تھا ایک گھاس کو دیکھا اسکو کھائی تھوڑی مدت مین آثار صحت اور حسن صورت کے اپنے مین دیکھی اور خوب قوت پائی شہر مین آکر مقربون بادشاہ سے احوال اپنا ظاہر کیا اس شخص نے بخدمت بادشاہ کے عرض کیا بادشاہ نے حکم کیا کہ اسکو لاؤ جب وہ حاضر ہوا بادشاہ نے اسکی صورت دیکھنے سے متعجب ہوکر استفسار کیا اس نے حال گھاس کا بیان کیا بادشاہ نے حکم کیا کہ اس گھاس کو حاضر کراو اور تجربہ کرکے خواص اسکے لکھو اور بھی چنین نے ایسا اپنے اختیارات مین لکھا کہ نبات چاے مشابہ نبات سبت کے ہے اور پتلی اس سے اور خوشبو ساتھ تھوڑی تلخی کے جو اسکو جوش کرین تلخی اسکی دور ہوتی ہے اور پینا پانی جوش کیا ہوا اسکا حرارت باطن کو تسکین دیتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے اور وہ خود رو اور فروخ ہوتی ہے اور اُس نے کہا کہ بیج بلاد چین کے نبات اسکی ایک گروہ نے کہ مشاہدہ کیا ہے کہتے ہین کہ درمیان شہر چین کے ایک میدان ہے اور یہ گھاس اسکے اطراف مین جمتی ہے آدمی اسکو خمار پر کھاتے ہین بیع اور شرع اسکی بدون اجازت بادشاہ کے نہین کرسکتے خراج اسکا بادشاہ کے خزانہ مین جاتا ہے **متعجم** صیدلانہ ابوریحان کہتا ہے کہ چار ایک نوع ہے انواع نبات سے کہ **منبت** اسکا زمین چین کی ہے اسکو لیجاتے ہین سایہ مین خشک کرتے ہین اور وقت حاجت کے ساتھ پانی گرم کے وشربت کے کھاتے ہین شربت اسکا قائم مقام ادویہ مرکبہ کے ہے اور مفرت ادویہ مرکبہ کی نہین بکھی ہے اس سبب سے اہل تبت کی مضرت شراب کی اس سبب کرتے ہین اسواسطے کہ وہ لوگ شراب کو پیتے ہین افزاط ہین اور دفع مضرت شراب مین کوئی دوا اسکو نہین پہونچتی ہے اور وہ نافع ترین ادویہ مین ہے جو لوگ کہ چاے کو تبت مین لیجاتے ہین اسکی قیمت مین سوائے مشک کے اور چیز نہین لیتے ہین اسکی اور رومیان قیمت چاے اعلیٰ اور ادنیٰ کے فرق اور تفاوت بہت ہے اور اسی طرح بو اور منافع کے اور بھی نقل ہے کہ بیج اسکا ختا کے ایک گروہ انھین کے بطریق سیر صحرا مین گئے تھے کھانا پکا کر ایک باسن مین رکھکر اوپر اسکے ایک شاخ پتون سے بھری درختون اس جنگل سے چھپا کر اپنے کام مین مشغول ہوے بعد ایک زمانے کے کہ خالی ہوے چاہا کہ کھانا کھاوین دیکھا کہ وہ بالکل مضمحل ہوا ہے اس امر کو طبیبون سے ظاہر کیا وہ اُن لوگون نے بعد تلاش کے حدس اور قیاس سے دریافت کرکے اُن شاخون کو مفہم کرنے طعام مین اثر بہت رکھتی ہین پس دو پتے بہ کے ہوکر اس گھاس کو مار کیا اور تجربہ کیا اور محرر کتاب کا کہتا ہے کہ جو کچھ

مشابہ ہوا پتے اسکے مشابہ پتے انار اور مہندی
اور ریحان کے ہین اور اُس سے بڑے اور جوڑے اور سوکھے
زائد اور شبیہ اسکے بلند زیادہ اور پتی یعنی نوع کی
چھوٹی زیادہ بعضے سے اور سنا گیا کہ درخت اسکا قدیر
ایک قیمے کے دو تین قد تک اور مشابہ درخت مہندی اور
اوپر اسکے ساق قریب یا تنہا شاخین پتلی جمی ہوئین
اور پرانکے بہت پھول چھوٹے اور پتے انکے گول اور بعضے
جگہ تین ٹہنے اور بعضے جگہ چار عدد اُنپر مین ہی ہے
مشابہ پھول سے برگ اور چہار برگ کے اور اوپر سر خوشہ
بھی پھول پانچ پتون کا **منبت** اسکا ملک چین اور ختا
و نیپال مین اور بہت رنگون اور اقسام کی ہوتی
ہے سفید اور سبز اور بنفشی اور تیرہ اور سیاہ لیکن سفید
چھوٹے پتے کی اور خوشبودار کہ پتیان اسکی بہت
لپٹی ہون سب سے قوی زیادہ ہے بعد اسکے سبز لیکن
بیس اسکا اس سے زیادہ بعد اُسکے بنفشی بعد اسکے سیاہ
اور یہہ سب سے ضعیف زیادہ اور زبون زائد نفع
پہلی یعنی خوب اور اعلی اور اسکے غریزا لو جود اور بھاری
قیمت کی ہے واسطے تجارت کے نہین لاتے ہین
سلاطین اور حکام اس پیار کے واسطے امثال اور
اقران اپنے کے بطریق ہدیہ اور تحفہ کے اور پیار مین
بھیجتے ہین لیکن اقسام اسکے بہت ہین خصوصًا سبز
تیرہ اور سیاہ کہ بہت ارزان ہے بعض لوگون سے سنا
گیا کہ بعضے نا مقید اور بے احتیاط چائے مستعمل کو ساتھ
غیر مستعمل کے بنفشی اور تبدیل کرکے بیچتے ہین
اس طریق پر کہ جو طائفہ رضا کا معمول یون ہے
کہ جوش کی ہوئی چائے نہین کھاتے ہین اور مضر اور
بد ضائقہ جانتے ہین جرم اسکا لہذا پانی کو خوب جوش
کرکے بلکہ اس مقدار جوش کرتے ہین کہ ربع یا خمس
پانی کم ہو جاوے پس قدر قلیل چائے کو ایک
باسن مین کہ وہ چائدان چینی یا چاندی کا ہے
ڈال کر پانی گرم اسپر ڈالتے ہین مثلًا ایک من
طبی پانی کے کہ تخمینًا تین تین خلف ایک سیر ہندی
کا ہوتا ہے ایک درم نہایت ایک مثقال نوشوسط
چائے کی اور نوع اعلی ہے کمتر اور زبون سے
زیادہ دو مثقال تک ڈال کر آدھے ساعت
کامل رہنے دیتے ہین تو قوت اور بو اسکی پانی مین
آجاوے اور پانی بھوڑا رنگین ہو جاوے یعنی پانی
صاف اسکا کہ مطلق کچھ درد یا پتی اسمین نہ ہو پیالون مین
اونڈیل کر تھوڑی مصری یا قند اسمین واسطے اصلاح
مزے کر کہ اسمین کر دی اور سیلا پن ہوتا ہی ملا کر پیتے
ہین اور اگر تھوڑا دودھ گائی کا تازہ یا دودھ بکری
کا تازہ تھوڑا جوش کیا ہوا واسطے رفع بیوستگی
بھی اگر بیگرم پیتے ہین پس خدمتگار کے اُن پتون
مستعمل کو خشک کرکے اور بتدریج جمع کرکے قوطیون
وغیرہ مین بدستور پہلے کے بھر کر سر انکا بند کرکے بیچتے
ہین فرق درمیان مستعمل اور غیر مستعمل کے یہ ہے کہ غیر مستعمل
مین کچھ بو اور سیاہی رنگ کی اور کم رنگ ہونا پانی
کا اور کھلا نا رہنا پتون کا ہے یعنی چائے مستعمل کی بو
بُری ہوگی اور پانی اسکا کم رنگ ہوگا اور پتیان اسکی
لپٹی نہ ہونگی بخلاف غیر مستعمل کے کہ اسمین بو اچھی اور
رنگ سیاہ یا سبز خوب ہوگا اور پانی مین رنگ بہت
ہوگا اور پتیان اسکی لپٹی ہونگی **طبیعت** اس کی
گرم آخر دوسرے درجے تک اور خشک اواسط اسی
درجہ مین نوع اعلی اسکی گرم تیسرے درجے مین اور
بعض لوگ سرد جانتے ہین بسبب تسکین عطش کے اور تسکین
سوزش باطن کے اور دفع کرتے ضرر خمار کے اور وہم
کے اسلئے کہ صدور افعال مذکورہ کا اس سے اس سبب
سے ہے کہ وہ تلطیف اور تقطیع بلا غم اور اخلاط اور صبر
اور معطشہ اور طبیعہ کو کرتی ہے اور طوبات جاوذہ شتر
کو دفع کرتی ہے **افعال اور خواص اسکے**۔
مقوی قوی اور ارواح اور معدہ اور باہ۔
مبرد دون اور مرطوبین کی اور نشاط پیدا
کرنیوالی اور لغوظ پیدا کرنے والی اور ملطف اور
مفتح منضج اور مرقق مواد اور مغرق اور مدر بول اور
مسکن عطش کاذب اور صداع بارد اور شوزش معدے
کی اور مسکن ڈکار دخانی کی اور صاف کرنے والی خون
اور رنگ خسارون کی اور مقوی معدے اور قعر معدے
اور عتمی بدن تک اور منقی معدے اور دماغ
کی اور واسطے دور کرنے بخر کے اور بوے خراب اور
پیاز اور لہسن اور پیدا کرنے بواچھی کی نہایت مفید
ہے اور واسطے خفقان اور امراض دل اور انتصاب
نفس اور انبساط نفس اور دور کرنے غم اور وہم کے
اور یرقان اور سوداوی اور استسقا اور امراض سدی
اور بواسیر اور حبس البول اور تقطیر کے کہ سُری سے مصنف
گردی سے پیدا ہوا کیلی یا ساتھ ادویہ مناسب کے مفید تر
ضماد اسکے پنچہ کا واسطے اورام سخت کے اور تسکین درد
بواسیر کے اور نطول اسکا معرق اور مسدم اور بیچ اسکے
فرے کے تھوڑی تلخی اور عفوصت کی ہے بہ سبب
بھگونے کے پانی گرم بطور مسطور کے یا جوش کرنے
سے پانی مین اور داخل کرنے مصری اور دودھ
جوش کئے ہوے کے بہت کم اور دور ہوتی ہے اسلئے
مصلح اسکی شیرین اور دودھ کو جانتے ہین اور
بدون شیرینی کے استعمال نہین کرتے اور ناشتا
پینا اسکا بھی مضر ہے اور سبب پیدا ہونے امراض
حارہ کا ہے خصوصًا محرور المزاج مین لیکن جو شخص
کہ اسکے معدہ مین اخلاط فاسدہ لزجہ اور یہ بہت
ہون خصوص کہ پہلے کھانے سے اپنے مین ثقل
اور ڈکار اور نفخ پاوے اسکو چاہئے پینا نہار
نافع ہے اور پینا اسکا بہت گرم مضر جانتے ہین خصوصًا
اوقات گرم مین اور مزاجون گرم مین اور جوانون
مین اور پر طعام گرم کے بلکہ نیم گرم کو نافع جانتے ہین
اور بھی اوپر طعام کے بسبب جلد ہضم اور تحلیل
ہونے طعام کے ہے اسی سبب سے

نصاری اور انکی تابع اور سپر و صبح کو نہار اور آخر دن
مین وقت اترنے غذا کے مستعمل رکھتے ہین بہتر ہین
مصلحات مین بیج محرور دن کے فوفل اور دودھ بکری
کا اور مبرد دن مشک اور لونگ اور بادیان
خطائی اور سونٹھ اور دارچینی اور دواسطے الغاش
حرارت غریزی کے عود ہندی عنبر اور زعفران
اور دارچینی اور مانند انکے ہے اور تقویت باہ
اور رفع کیلنے مضرت کثرت جماع کے ساتھ
خصیۃ الثعلب اور دارچینی اور عنبر اور بنات اور دودھ
کے بالجملہ ساتھ ہر دو اکے کہ مقوی اسکے فعل کو ہو
دواے مسہل یا قابض یا ملین یا مقوی وغیرہ
استعمال کرین مثلاً اگر ساتھ تربھلا اور ریوند چینی
کے جوش کرین اور صفرا اور بلغم لزج کو نکالے اور جو
ساتھ بنفشہ اور پرسیاوشان اور اصل السوس کے اور گل
خطمی اور بابونہ اور سنا رکی کے جوش کرکے صاف
کرین اور تھوڑا نمک طعام کا اور شکر خام اور روغن گل
ملا کر حقنہ کرین تنقیہ معا کا فضول لزجہ بادوہ سے کرتی
ہے سانی سے اسی طرح بیان طریق استعمال کا
ابواب مین مفصل مذکور ہے اور بھی طریق اسکی استعمال
کا یہ ہے کہ بہ طور نصاری کے مذکور ہوا قوی اسکا
مقوی قوی اور ریاح اور باد اور منعظ اور ممسک
ہے **صنعت** اسکی چاہ قسم علی اور دارچینی قلمی خصیۃ
الثعلب مصری ہر ایک آدھا درم سنگ ناگوری
کباب چینی ہر ایک سہ ربع درم کوٹ چھانکر بدستور
مقرر کرکے جوش کرکے دو حبہ عنبر شب اسمین گھول
کر مصری اسقدر کہ شیرین کرین داخل کرکے نیمگرم
پئین اور اگر پانچ عدد لونگ بھی اضافہ کرین بہتر ہے
اور بھی ایک قسم چار کی دیکھی گئی کہ نیبال کے پہاڑون
سے اور ہمٹیٹ سے لاتے ہین گھاس اس کی نی
الجملہ مشابہ گھاس نعناع کے بقدر ایک بالشت
کے اور زیادہ پتے اسکے تھوڑی سے اور بلند خشونت
اور ضخامت کہ کے پتی تازی زرد رنگ اور خشک خاکستری
خصوصاً بالشت انکی اور بہت لطیف اور نازک اس حد تک
کہ جو پتے اسکے شہد مین رکھین تھوڑے زمانہ مین
گھل جاوین اور اسمین اسقدر ثقل نرمی طبیعت اسکی
گرم اور ترخھائی سے در لطیف نے بادہ اور طرفہ
اسکے استعمال کا بھی مانند اسکے افعال اور
خواص مین بھی قریب اسکے ہے۔

## فصل الجیم مع الباء الموحدہ

**جبرہ** بفتح جیم اور باے موحدہ اور راکے ساکنہ
مغربی ہے مشتق جبر سے یونانی مین اسپسطیون
بمعنے جمع کرنے والے چمڑے کی ماہیت اسکی
ایک گھاس ہر ربیعی اور ہر برس تازہ جنی ہے
مبنت اسکا بلاد مغرب اور پہاڑ اور بلند کوہ بہت
جمتی ہے بلندی اسکی مقدار تین انگل کے چار انگل تک
اور بوا اسکی مانند تخم خربق کے پتے اسکے مشابہ پتے سیب
کے در قابض ہے جڑ اسکی سفید مانند بال چقندر کے
گھاس اسکی بدون پھل اور پھول کے نہایت
بقا اسکی سہ ماہ تک ہے اور تین مہینے سے زیادہ
نہین رہتی مگر یہ کہ شہد مین رکھین طبیعت اسکی
دوسرے درجے مین گرم اور تر افعال اور خواص
اسکے مقوی دل اور جگر اور حواس اور مفرح اور دواے
صاف کرنے خون کے اور الیتام زخمون کے شربا
اور طلاءً اور ساتھ شراب کے دو درم اس کے دواے
دہن اور فتح عضلہ کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ اسکی جڑ
کو ساتھ گوشت کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے جوش
کرین ٹکڑے گوشت کو آپسمین ملا دیتی ہے پنیا اسکا
واسطے یرقان کے مجرب جانا ہے اور جو تازی زخمون پر کاٹ دین
اسکو ملتزق اور ملتئم کرتی ہے مصدع محرورون کو مصلح
اسکا مغز بادام تلخ ہے **مقدار شربت**
اسکا چار درم تک **بدل** اسکا بیخ الیتام کے
قطر یون اور بیخ نیلوفر کے مثل اور ربع اسکی زعفران کے

**جبسین** بفتح اول اور سکون ثانی موحدہ اور کسر
سین مہملہ اور سکون یا ثنتاۃ تحتانیہ اور نون کی
**جبن** شنگرف کہتے ہین ماہیت اسکی
ایک پتھر برق ہی سیلا جامد نیلاہٹ والا اور پتے
دار کہ آسانی سے جدا ہو جاتے ہین ہر ایک
براق برت دار انقطاع کی سے لمعا کہ بہ تحقیق مین مرکب
مضر خونیہ تنقیح نہین ہوا اور بعضے کہتے ہین کہ پانی
ہے کہ اسپر جما زنبار غالب ہو کر متحجر ہو گیا اسکو
اسفیداج حصاصین کہتے ہین وہ سفید سبز رنگ
حجری قلیل صفائی اور غیر براق اور یہ تصریح کا ہے
کہ پکا کر بیچ اس سے بناتے ہین بدتراس مین سبز
رنگ ہی اور بالجملہ طبیعت سب اقسام کی بیسمے
درجے مین خشک اور بعضے اول چوتھے درجے مین خشک
کہتے ہین **افعال اور خواص اس کے**
قابض اور مغری ہے ضماد اسکا ساتھ سرکہ
ملانے والا اور چپکانے والا ورم خمون کا اور حابس
خون کا کہ اعضاء سے جاری ہو اور محلل ورم
اور تربل اور استسقا کو بھی **امراض الراس**
طلا اسکا اکیلا اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے اور
اغبیا آسیا کے واسطے قطع سیلان خون
کے اور ساتھ سرکہ کے اوپر پیشانی کے اور بھی
ساتھ گل ارمنی اور عدس اور لحیۃ الثیس کے اوپر
بھی ساتھ پانی مورد اور سرکہ کے واسطے بند کرنے
رعاف کے نافع ہے **العین** طلا اسکا ساتھ
سفیدی انڈے مرغ کے واسطے رمد دموی کے
اور منع کرنے گرنے مواد کے آنکھ پر اور ساتھ پانی
وھنیا کے واسطے رفع ہونے سرخ بادی کے اور
ام ملتہبہ کے مجرب ہے اور اسکے خواص سے ہے
کہ ساتھ روغن زیتون کے اور تھوڑی بورہ کے
اور شب یمانی کے پیسین اور اوپر کتاب توتیا
کے ملین انکو مٹا دیتا ہے اور اوپر کپڑ دان اور خرخشونہ

اگر ملین میل اور چربی انکی دور کرتا ہو طلا اس کا اوپر بواسیر کے موثر ہے **المضار** پینا اسکا قاتل ہے بسبب پیدا کرنے خناق اور خشکی منھ کے اور تدبیح کے تریاق پینا اسکا مار بعسل اور اشیا رطبانی اور عصائر خطمی تازہ اور ملوکیہ کا بعد اسکے پینا ربع درم سقمونیا بیچ بلاب کے اور حب النیل کے اور قی کرنا اور اگر صحیح عارض ہوا سکا علاج کرین اور اکثر امراض اور علاج مین مانند اسفیداج کے ہے اور قوی زیادہ اس سے اور سفیداب حصاصین سب افعال مین قوی زیادہ **اسامی** اسکی عربی مین لبنہ جیم اور باے موحدہ اور نون مشدد کے اور فارسی مین پنیر کہتے ہین **ماہیت** اسکی مشہور ہے اور وہ دودھ ہے منعقد ہے بسبب دانے پنیا یہ وغیرہ کے اس دودھ پر بہتر اسکا تازہ چکنا ہو کہ درمیان نرمی اور سختی کے اور خوشبودار نہ نا قابل بشیرینی ہو اور دودھ معتدل جانور صحیح الین سے کہ خوراک اسکی اچھی گھاسین ہون بنایا ہوا اور بنایا ہوا بہت سے بہتر اور سریع الہضم ہو اور دستور اسکے بنانے کا یہ ہے کہ دودھ کو جوش کرکے پنیر مایہ اسپر ڈالکر بستہ کرین اور نمک اسپر چھڑکتے ہین تو ماہیت اسکی خینیت سے جدا ہو اور بعد جدا ہونے خینیت کے اس مین نمک لگاکر ٹوکرون مین یا تھلیون مین کہ سنگین ہون دھر کر نمک اسپر چھڑک کر ایک پتھر بھاری اسپر رکھتے ہین تو ماہیت اسکی بالکل نکل جاوے اور بعضے راکھ مین دفن کرتے ہین واسطے جذب ماہیت کے بعد اسکے استعمال کرین اگر نمکین نہ بنانا چاہین ثانیاً نمک اسپر نہ چھڑکین بہتر ہین نمک سود مین وہ ہے کہ تازہ نمک چھڑکا اور چکنا ہو اور بہت پرانا اور مزہ اور بو اسکی فاسد اور بگڑی نہ ہو اور جو تبادل کرین بو اسکی ڈکار ہین ایک مدت تک منھ مین نہ آوے **طبیعت** اسکی تازی کی دوسرے درجے مین سرد اور تر **افعال** اور خواص اسکے مقوی معدہ اور امعا اور مقوی گردہ اور ملین طبع اور مولد خلط صالح اور دیر ہضم اور بعد ہضم کے سریع السلوک اعضا مین اور ساتھ مغز اخروٹ اور صعتر کے نہایت مسمن بدن اور باعث نرمی جلد کا اور دافع مضرت اس شخص سے کہ اس نے مردار سنگ کھایا ہو **اعضا** ر الغذا کھانا پنیر کا بھونا ہوا بعد پکانے اور نچوڑنے اسکے پانی کے کہ اسہال ہو خصوصاً اسہال صفراوی مین العین صناد اسکا واسطے رمد اور طرفہ کے نافع ہے **الصدر** جو پنیر کو پانی مین جوش کرین اور مرضعہ پانی اسکا پیوے دودھ اسکا زیادہ ہو اور زخم اور قرحہ مین آماس ہوئے نہین دیتا خصوصاً ساتھ تخم خیار کے یا حماض ترمی کے **المضار** مضر ہے مبرودون کو اور بھوک کو کھولتا ہے غیر مہضوم اسکا سبب کے کا اور قولنج اور الیاس اور تاریکی بینائی کا **مصلح** اسکا شہد اور نعناع اور صعتر ہین پنیر تکسو پرانا دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور قابض بلغم اور مقوی اشہا اور امعا اور مخفف رطوبات ہے وغیرہ اسکا ساتھ شہد کر واسطے انجاز دل کے اور رافع ہو وحش کے اور ساتھ روغن زیتون کر واسطے تحمر مقعد اور قروح ربہ کے اور بدستور ساتھ پانی اکارع یا پاے جانور کے اور کہتے ہین کہ مفاصل سے ایک چیز مانند گچ کے نکلتی ہے بدون تکلیف کے اور ساتھ نوشادر کے واسطے کان اور جرب کے نافع ہے **السموم** ساتھ فوذنج جبلی کے واسطے لسع جانورون زہری کے نافع ہو اور مولد جرب اور حکہ ہے مضر ہے مبرودون اور صاحبان سدہ احشا کو اور لاغر کرنیوالا بدن کا ہے **مصلح** اسکا مغز اخروٹ کا اور بہت پرانا سرکہ قریب سیست کے ہے **مصلح** اسکا بھی اخروٹ ہے اور بیج محرورون کے بیدانہ اور ترشیان اور پنیر وغیرہ پیدا کہ فارسی مین دلمہ کہتے ہین نہایت رطب ہو اور مشوم اور واسطے تپ دق اور سل اور التہاب معدہ و دفع خشکی جلد کے اور خشکی طبع اور وسواس اور امراض صفراوی اور سوزش خون کے نافع ہے مضر ہے مبرودون کو اور موث امراض سودا اور تر مولد حصاۃ ہے

## فصل الجیم مع النا المثلثہ

**جبلا منگ** لغت فارسی ہے اور جبلبنج معرب اسکا ہے **ماہیت** اسکی بیج ایک کانٹے کا ہے زرد رنگ مشابہ شیوران کے ترکی مین صفلاودی کہتے ہین اور وہ نومون ہے اور ذکر ہوا **افعال** اور خواص اسکے مسہل اور مقیی ہے پینا اکدم تک اسکا واسطے فالج کے نافع ہے **مقدار شربت** اس کا آدھا درم تک اور ایک درم اس کا قاتل ہے اسواسطے کہ ساتھ قوت سمیت کے ہے جو شخص کہ اسکو کھاوے خناق عارض ہوتا ہے اور تدبیر اس شخص کی کہ اسکو کھایا ہو تو کرین ان تدبیرون سے کہ مذکور ہو جند بیدستر کا ساتھ نبیذ کے اور کھانا تلے چکنی اور دودھ تازہ ساتھ شہد کے اور ضماد نمک نیگرم کا اور پیٹ سے اور جس وقت پیٹ اسکا بند ہو اس کے حقنے مناسب کرین۔

**جشیاث** لغت جیم اور سکون ثاے مثلثہ اور فتح جیم اور الف اور ثاے مثلثہ کے لغت عربی اور یونانی مین بردبسیون کہتے ہین **ماہیت** اس کی گھاس ہے مشابہ گھاس درمنہ تلخ کے اور اس سے چھوٹی اور خوشبو زیادہ تا مین اسکی پتلی بہت پھول اس کا مشابہ قحوان کے رنگ اسکا سفید مائل بزردی بیج اسکے ساتھ تھوڑی چوڑائی اور تلخ کے اور چھوٹی مسور کے **طبیعت** اس کی دوسرے درجے مین

اور فارسی مین باد یان رومی اور زیرہ اور رومی اور ہندی مین زنانی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نہایت ہی بلند تر ایک گز سے اور ساق اسکی مربع اور باریک تر اسکے پتے اور خوشبو پھول اُسکا مائل بسفیدی بیج اسکا بیچ غلاف لطیف لانبے کے سوائف سے چھوٹا اور سبز و یا دہ مائل بسفیدی اور زردی اور تھوڑا مثلث شکل اور مستعمل بھی بیج ہے بہتر اُنمین خوشبو تازہ خوب موٹا کہ پوست اسکا اس سے جدا نہوا ہو اسواسطے کہ بہت خاصیت اسی پوست مین ہے (مزاج اسکی) بیجون مین ہے مزہ اسکا تلخ اور تیز ہوتا ہے اور بھنگے مین بہت چھوٹا اور ضعیف العمل ہوتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک آخر درجے دوسرے مین اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہے اور یہی اصح ہے (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور محلل ریاح اور جالی اور مسکن اوجاع اور ساتھ قوت تریاقیہ اور قابضہ کے اور مدر بول اور حیض اور دودھ اور عرق کا اور اچھا کرنیوالا رنگ رخسار و نکا ہے (امراض الراس وغیرہا) تو ابل سے شمار کرتے ہین غذاؤن اصلی طابخ اور نقوہ اور استرخا اور صرع مین بخور ا اور سعوط اسکا واسطے درد بارد سر کے اور شقیقہ اور دوار اور سدر اور نزلات بارد ہ اور درد کان کے نافع ہے اور اگر سرکہ انگوری مین باندھ کر ہمیشہ سونگھین دکام اور نزلات بارد ہ کو اور کھانا آدھے درم انیسون کا ساتھ ایک دانگ مصطگی کے کوٹ کر دس دس درم گلقند مین گھو لکر کئی دن پے در پے بعد استفراغ بلغم کے واسطے لیعس اور اسباب بلغمی کے نافع ہوتا ہے اس سبب سے کہ مزاج اور دماغ تبدیل اور معدے کو قوی کرتا ہے پس معدہ تولید نہین کرتا ہے بلغم کو کہ سبب لیثرغس کا ہے اور جو دو درم اسکو پانی مین جوش اور صاف کرکے دس درم گلقند حسلی اس مین گھول پھر صاف کرکے پیوین واسطے صبات سے کہ بر و خارجی سے پیدا ہوا ہو نافع ہے یا پیئے ادویہ محذرہ سی ہوا ہو اور چاہیے کہ نہ اُس شخص کی نخود آب اور گوشت مرغ جوان سے آہین بھنا گرم یا ہینگ اور مغز کدو پڑا ہوا اور اسکو کوٹ کر سفوف کرین یا ہینگ کا قند ملا کر کھا دین یا جوش کرکے اکیلا پیوین یا ساتھ گلقند کے آہین داخل کرکے اور صاف کرکے پیوین واسطے مالیخولیا خصوصاً وراقی کے اور پیا پانی اسکے جوشاندہ کا ساتھ ماء العسل کے واسطے کابوس کے نافع ہے اور لائق یہ ہے کہ شروع فالج مین چار دن یا ساتھ دو تک اس پانی پر کہ آہین نیسون جوش کیا ہوا اکیلا یا ساتھ ایک اوقیہ کے گلقند حسلی آہین حلکے کے صاف کیا ہو قصر کرین ضماد اسکا واسطے سبسل کہنہ کے مجرب ہے **سنون** اسکا واسطے صاف کرنے دانت کے اور دفع بدبوئی منہ کے اور چبانا اسکا واسطے درد دندان اور شقیقہ کے اور صاف کرنے مجری تنفس کے اور دور سینہ اور کھانسی اور ضیق النفس اور خفقان بارد اور تقویت فم معدہ اور دفع کرنے اسکے رطوبات کو اور واسطے رفع کرنے اتیا کے نافع ہے اور پینا اسکے جوشاندہ کا خصوصاً ساتھ کے واسطے امراض سینہ اور پھیپھڑہ اور امراض مذکورہ کے اور واسطے تفتیح سدۂ جگر اور سپرز اور گردہ اور مثانہ اور رحم اور استسقا اور سوء القنیہ کے اور واسطے تفتیت حصاۃ اور تب بلغمی کہنہ کے اور قطع سیلان رحم کے اور ادرار فضولی کے اور تحلیل قراقر اور ریاح معدے اور سائر اعضا کے اور ادرار دودھ اور عرق اور بول اور حیض کے اور تقویت باہ اور گردے کے اور واسطے دور کرنے ضرر سموم قتالہ کے اور واسطے بھیج منہ اور اطراف کے اور واسطے اسہال طبع کے خصوصاً بھونا ہوا اسکا اس امر مین بہت مفید ہے اور جو اسکو خوب کوٹین یا ساتھ پانی کے پیسکر استعمال کرین واسطے بواسیر کے نافع ہے خصوصاً بواسیر ریحی کو بخور اسکا واسطے تسکین درد بارد کے اور نزلات بارد ہ کے اور نکالنے جنین اور شیر کے اور قطور اسکا کہ خوب پسا ہو ساتھ روغن گل کے کان مین واسطے تسکین درد کان کے اور واسطے کری اور ثقل سامعہ کے کہ ضربہ اور سقطہ سے پیدا ہوا ہو اور بہ ستور جوشاندہ اسکا ساتھ روغن گل کے نافع ہے اور پینا اسکی جوشاندہ کا ساتھ شکر کے واسطے دفع زردی تخمہ اس عورت کے کہ لڑکا جنے ہو مفید ہے طلا اسکے جوشاندہ کا بیچ سرکے کے واسطے تحلیل اورام کے اور مارنے جون کے نافع ہے مضر ہے معاکو مصلح اسکا سوائف ہے اور مصدع محرور کو مصلح اسکا سکبنجبین ہے **مقدار شربت** اُسکا دو درم سے پانچ درم تک بدل اسکا بیج سوائف کا اور سوائف اور کرویا بیج تقویت باہ کے ہموزن اسکے انجبرہ ہے اور دستور نشویہ اور بریان کرنے کا واسطے امراض مین وغیرہ کے یون ہے کہ اسکو شہد مین بھونکر لتے مین باندھ کر گل حکمت کرین ایک رات تنور معتدل مین رکھین اور بعد اسکے نکال کر کام مین لاوین جوارش اور حب اور روغن اور سفوف اور عرق اور قرص اور معجون انیسون کی قرابادین مین مذکور ہین۔

## فصل الالف مع الواو

**اوافیوس** - بفتح ہمزہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اور بعض مترجمین کے گمان مین بمعنی حدقہ کے ہے اس سبب سے کہ پھول اسکا مشابہ نرگس کے ہے اور بہت چھوٹا اور بنفشی اندر اسکا زرد تہ اسکے مشابہ گیند نا کے

ساق اسکی بقدر ایک بالشت کے اور موافق مٹھائی ایک انگلی کے اور چکنی اور کہتے ہین کہ نورانی ہوتی ہے اور مانند شمع کے رات کو چمکتی ہے جڑ اسکی مشابہ پیاز نرگس کے مصر اور شام مین بہت ہے **طبیعت اسکی** بارد آخر پہلے درجے مین اور مجفف پہلے درجے مین بیج اسکا معتدل گرمی اور سردی مین اور مجفف آخر پہلے درجے مین معتدل خشکی اور رطوبت مین **(افعال اور خواص اسکے)** پینا اسکی جڑ کا واسطے حبس اسہال اور ادرار بول کے اور دفع سموم کے اور کانٹے رتیلا کے اور ضماد اسکا ساتھ شراب ابیض کے واسطے منع کرنے ورم جمنے بالون کے خصوصًا تازہ اُسکا قبل سن بلوغ کے مانع بالون کا ہے یا سبب دیر مین نکلنے کا اور رکھنا اسکا اوپر مکھیون اور عانہ لڑکون پر قبل بلوغ کے باعث محتلم ہونے کا دیر مین ہوتا ہی **مقدار شربت** اسکا تین درم تک **مضر** گردہ کو **مصلح** کہتے ہین کہ کینرا ہے بیج اسکا واسطے قطع اسہال مزمن کے مجرب ہے اور واسطے برقان ابیض اور زرد کے نافع ہے **مقدار شربت** اسکا دو درم تک ہے۔

**اوز**۔ بکسر ہمزہ اور فتحہ واو مشددہ اور زای معجمہ کے لغت عربی ہے سریانی مین اروز فارسی مین فار اور مرغابی ہندی مین بانس کہتے ہین اور اذر نام جنس مرغابی کا ہے اور واو نوع کبیر ہے کہ اس کو فاز کہتے **(ماہیت اسکی)** مشہور ہے اہلی اور بری اور وحشی ہوتے ہین اہلی نہین اُڑتے ہین بری اُڑتی ہین **(طبیعت)** سب اقسام کی دوسرے درجے تک گرم اور اس کے آخر تک بھی کہا ہے **افعال اور خواص اسکے** غلیظ الغذا اور دیر ہضم اور کہتے ہین کہ جو ہضم ہو بدن کو فربہ کرتی ہے اور محرک باہ ہے پکانا اس کا ساتھ مصالحہ گرم کے بہتر ہے اور مصلح اسکا کاہی اور پانی انار کا ہے اور لغذا نافعہ سے واسطے صاحب کبد بارد اور وجاع بارد کے اس سبب سے کہ گو شست اسکا شدید الحرارت ہے اور جو اس مین زہومت بہت ہے کہ فارسی مین اسکو سمیت کہتے ہین چاہیے کہ بعد ذبح کرنے کے تین ساعت یا زیادہ اسکو بیچ زمین کے دفن کرین تو زہومت اسکی کم ہو دے بعد اسکے نکال کر پر اُسکے اکھاڑ کر پیٹ اسکا چاک کر خوب دھو کر پکا دین اور یہ قلیل الغذا مرغی سے ہے اور خوب گھلا کر پکانا اسکا واسطے زیادتی کرنے حرارت غریزی کے اور گرانے سنگ گردہ اور مثانہ کے اور التیام قتق اور شکاف کے اکلًا اور ضمادًا موثر ہے اور اسکے کھانے تپ پیدا ہوتی ہے اور بدستور بطون بریان اسکا مصالحہ گرم کے مانند مرغ آزاد ارضی اور زیرہ وغیرہ کے اور سنگدان اسکا لذیذ اور غلیظ اور دیر ہضم ہی اور ہضم ہو غذا بہت اس سے حامل ہوتی ہی کبھی اسکا کھیجے سب جانورون سے کہ اسکے مانند ہین لذیذ زیادہ ہوتا ہی اور غذا بہت اسکی انسے زیادہ اور سریع الانحدار اور بازو اسکی صالح الہضم والغذا مغز اسکے سر کا طلاءً واسطے ورم مقعد کے آزمودہ ہے چربی اسکی واسطے تمدد اور گرز اور تشنج استلائی اور تحلیل اورام بارد اور صلابت معدی کے اور واسطے تشدد معدی کے اور تقشر جلد اور دار الثعلب اور دار الحیہ کے مرہنجا اور تدہینا اور واسطے تشنج کے شربًا اور واسطے دفع ہوئے اذیت اس پانی کے کہ کانون گیا ہو قطورًا اور آلے باقلا کے واسطے ورم پستان کے ضمادًا بالخاصیت نافع ہے اور زردی نیم برشت اسکے انڈے کی واسطے زیادتی عقل اور تقویت حافظہ کے اور واسطے زوال نسیان کے اور کھانسی خشک کے اور قطور اسکا روغن بیضون نیمگرم کے بیچ رحم کے واسطے استبراس حیض کے نافع خون اسکا ساتھ پانی انار کے واسطے دردشانہ اور تفتیت حصاۃ کے شربًا بہت نافع پوست اُسکے انڈے کا پیس کر واسطے اسہال ہوی کے بہترین ادویہ سے ہی بیٹ اسکی واسطے کھانسی خشک کے مفید ہی روغن اسکا قرابادین مین مذکور ہے

**اوسبید**۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون واو اور فتحہ سین مہملہ اور کسرہ باء موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال مہملہ کے لغت فارسی ہے **(ماہیت اسکی)** نیلوفر ہندی ہی **طبیعت اسکی** گرم اور خشک ہے **افعال اور خواص اسکے** محلل ریاح اور مواد بارد ہے **مقدار شربت** اسکا ایکدرم جڑ اسکی سرد اور خشک ہے اور بیج فعل کے مانند نفاخ کے واسطے درد سر کے اور بواسیر کے نافع ہے **مضر** شانہ کو **مصلح** اسکا شہد ہے **مقدار شربت** اسکا ادھا درم بدل اُسکا جڑ نفاخ کی ہے۔

**اوفیمونداس**۔ بضم ہمزہ اور سکون واو اور کسرہ فا اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ میم اور سکون واو اور فتحہ باء موحدہ اور ذال معجمہ اور الف سین مہملہ کے لغت یونانی ہے بمعنی شبیہ بادرونج کے اور مغرب مین بسبیدہ مشہور ہے اور بعضے لوگ افیون اور خیلا طاریون بھی کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** ایک نبات ہے مشابہ بادرونج کے شاخین اسکی بقدر ایک بالشت کے اور رونگٹے دار مائل بہ تیرگی بیچ اسکے مشابہ

گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے مفتح شر
اور محلل ریاح اور قاطع عرق اور مدر حیض اور مزیل نفض
ہوا اور گرم کرنے والے احشا کے بنا اسکے جوشاندہ
کا اور تین درم اسکے جرم کا واسطے کسر ریاح اور دور کرنے
چیچک دی کے بیہ مانند ہے اور دھونی اسکی واسطے گرفتگی
کے نافع ہوا اور درد سر پیدا کرتی ہے اور مصلح اسکا ہڑ کا بلی
مقدار شربت اسکا تین درم تک بدل اسکا برنجاسف ہے

## فصل الجیم مع الدال المہملہ

جدوار بفتح جیم اور سکون دال مہملہ اور فتحہ واو
اور الف اور راے مہملہ کے معرب زردوار ہندی کا عجمی کا
ہے عربی میں اغلہ یونانی میں سلوطوس سفرلی میں
ماہ فردردین اور ماہ فرفین اور ہندی میں نرسی کہتے ہین
کہ بر کیبہ نون اور سکون راے مہملہ کے انکی لغت میں دافع
اور خالص کرنیوالا اور بس بسکسر ہا موحدہ اور سکون
سین مہملہ کے یعنی زہر کے ہے بس پتا اسکا خالص کرنیوالا
بدن کا رنج سمیت زہر سے ہر ماہیت اسکی ایک جڑ
ہی مشابہ سعد کے اکثر صنوبری شکل اور عقربی گرہ دار
بمقدار ایک انگل کے اور اس سے چھوٹی اور بڑی بھی قبیل اوسکے
تھوڑی تخت لمز مزہ ظاہر اسکا سیاہ رنگ باطن اسکا
بنفشی زہتر ان سین وہ ہی کہ ساتھ اوصاف مذکورہ کے
ہلوا در جو سین رنگ اسکا بنفشی مزہ اسکا کڑوا ہلوا در
جالیسی نہ ہو ضعیف العمل یا مغشوش ہی اور کہا ہی کہ جدوار
پانچ قسم ہوتی ہی ایک وہ ہی کہ ظاہر اسکا سیاہ رنگ اور
باطن اسکا بنفشی مائل بسرخی اور عقربی شکل مزہ کڑوا
ہو اسطور پر کہ جو اسکو چکھین پہلے اوس سے تھوڑی شیرینی معلوم
ہو بعد اسکے تلخی بہت اور اس قسم کو خطائی کہتے ہین اور کہا
کہ مثبت اسکا اکثر خطا کے پہاڑ ہین اور یہ بہتر ین قسم سے ہی دوسری قسم وہ ہے کہ ظاہر باطن اسکا دونون تیرہ
رنگ مائل بسبزی کڑوا مزہ عقربی شکل موسینج خوبی
بخوشائی کی ہے تیسری قسم وہ ہی کہ ظاہر اور باطن اسکا سیاہ
اور لمبی ہونی ہے اسکی نیلی رنگ اور کڑوی ہو بیچ خوبی
کے بعد دوسری قسم کے ہے مثبت ان دونون قسم کا پہاڑ
تبت اور نیپال اور سورنگ اور رنگ پور اور نواح انکی ہین
چوتھی قسم وہ ہے کہ سب سیاہی اور کڑوی بقدر زیتون کے
ہو مثبت اس قسم کا اکثر پہاڑ دکھن کی ہین پانچوین لمبی سی
ہے اسکو تلہ کہتے ہین اور بقدر ایک بالشت کے ہے اور
سیاہ اور نرم اور بہت کڑوی مثبت اسکا اکثر بیش
کے ساتھ جمتی ہی اور کہتی ہین کہ بسبب اسکے مجاورت بیش کے
ہونے کے سمیت بیش کی کم ہوتی ہے اس حد تک کہ
اہل اس شہر کے مقدار آدھے دانگ تک کہ بیش کو کھاتے
ہین اور نقصان نہین ہوتا ہے بخلاف اور بیشیون کے
کہ علیحدہ اور جدا سے جمے ہون کہ مقدار کم اسکا ہو
ملک ہرمکیم تلم طہرانی نے بیچ رسالہ فاوہر یہ بیچ
کے لکھا کہ جدوار اکثر مکانون مین جمتی ہے ساتھ بیش کے
اور بدون بیش کے یہانتک کہ اجراسان مین خصوصاً اسکے
حدود مین کہ سمت مشرق کے نزدیک یا وہ ہلوا در جمتا
سے سنا گیا کہ بیچ پہاڑون نیشاپور کے درمیان شہد
مقدس اور تبت کے واقع ہو گھاس جدوار کی بہت جمتی
ہی لیکن چھوٹی اور کم رنگ سفید مائل اور بیچ نرمائیت
کے ضعیف زیادہ اور جو پہاڑون تبت کو جمتی ہی اس سے
بڑی اور رنگین زیادہ اور قوی نامدہی اور ترمائیت مین
قریب خطائی کے اتر اور فائدہ بہت اسپر مترتب ہوتا
ہی اور معتبر ہے اس جدوار سے کہ ہند کی پہاڑون مین جمتی
ہی اسی طرح جو جدوار کہ حدود تبت مین جمتی ہی قوی
زیادہ ہی بعد اسکے اور بہتر ہندی سے ہے اور سندی
بتر اور گجرون سے اور خراسانی اور سوا اسکے بہت دون
اور نہایت ضعیف الاثر محرر کہتا ہی کہ بیچ ہر شہر کے پہاڑ
کے پہاڑون سے جو قریب ہین اور وہان جمتی ہی کہ ہین
مثلاً خراسان اور قندھار اور کابل اور شاہجہان آباد مین بہت
کوہ پہاڑون کے اور ختا کے پہاڑ دسنی کشمیر اور شاہجہان آباد کہ عظیم آباد
تک نیپال کے پہاڑ اور بیچ مرشد آباد کے اکثر مونگھیر اور انگا پالی اور
اور رنگ پور کہ پہاڑ سے لاتی ہین اور بیچ ہر ایک کمنہ مذکورہ کے
جدوار بہت قسام اور انواع ہوتی ہی ہر چند قوت مین ضعیف
زیادہ اقسام تیتی اور خانی سے ہین بسبب تفاوت آب
ہوا کے جان تو کہ بعضون شہرون مین جو جدوار اصلی غریز الوجود
اور کیاب ہی بعضے نامقید اور بیباک اور بعضے اون جڑون کو
کہ مشابہ جدوار کے ہین رنگ کر کے بجائے جدوار کے بیچتے
ہین اور کبھی بعضے کبھی انواع بیش کے دودھ مین جوش کر کے
ہین تو سمیت اسکی کم ہو گئی اور جو بیش سفید شکری رنگ
ہوتا ہے بدلو اسکے بیچتے ہین اور فرق درمیان جدوار اصلی
اور جعلی رنگ کی ہوئی کے کئی وجہ سے ہوا ایک یہ کہ جو
جدوار اصلی کی ہوئی ہو پانی مین تر کرتے ہین پاچیر کر
کہ کپڑے کے ٹکڑے سے ملتے ہین رنگ اسکا اسمین دیتا
ہی اور پانی مین گرم مین ڈالین پانی رنگین ہوتا ہے
اس رنگ پر کہ اسکو اس سے رنگین کیا ہے دوسرے وجہ
یہ ہی کہ خاہر اسکا خشن اور ناہموار اور شکن دار ہوتا ہی
اس سبب سے کہ بیچ رنگ کے بھگو کر اور جوش کر کے نکالتے
ہین بخلاف اصلی کے کہ اسمین نرمی اور صفائی اور
نمودار ی ہوتی ہے وجہ تیسری یہ ہے کہ جو توڑین
رنگ سبز جزای اسکے باطن کا مساوی نہین ہوتا ہی
بلکہ نزدیک پوست کے اور خاہر اسکا رنگین زیادہ ہوتا ہے
اسکے مقعر سا اور فرق درمیان جدوار اور بیش کی بھی کئی
وجہ سے ہے ایک یہ کہ بیش اکثر چھوٹا اور پتلا زیادہ جدوار
سے ہوتا ہی اور رنگ اسکا سرخ زیادہ دوسری وجہ یہ کہ
جو بیش کو کاٹین اور زبان پر رکھین سوزش اور سُن معلوم
ہوتا ہی اور اگر قوی ہو زبان پر ورم ہوتا ہی اکثر چھالا
نکلتا ہی بخلاف جدوار کے اور بھی بعد پیدا کرنے امور مذکورہ
کے جو جدوار کو چبائین یا پیسکر زبان پر ملین بیش کی تکلیف
اور خائد کو رفع کرے اور خلا اسکا کڑوا ہوتا ہی جیسا کہ مذکور
ہوا بخلاف بیش کے اور اسی طرح آزمایش جدوار اور زہر مہرہ
کرتے ہین اور کہا ہی کہ تریاقیت جدوار کی بیچ سمیت بیش کے
زیادہ تریاق فاروق کی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک

اول تیسرہ درجہ مین درگرمی اسکی لذیع اور قوی ہیضہ
ببیت سات کے ساتھ حرارت اور جنون کو اندمال ہو کہ جد
پدیخ الرئیس نے قلبیہ مین لکھا ہو کہ حرارت اسکی صفرا
مین ہی بنا براسی جہت سے کہ اثر اور نفع اسکا اکیلی
کیفیت سے نہین ہی بلکہ صورت نوعیہ اور خاصیت سے بھی
ہی تر یاق سب انواع سموم حمہ اور بارہ شعر یا اور
ملدوحہ کی ہی شعر یا اور سمہا ذا افعال اور خواص
اسکے صرح اور مقوی قوی اور اعضا رئیسہ یعنی دل
اور دماغ اور جگر کی ہی اور تقویت احشائی کرتی ہی اور دفع
زہر سب گرم اور سرد کی اور مفتح اور ملطف اور محلل اور
مسکن اوجاع مین اور مقوی باصرہ اور مقوی دانت اور
مشتہی اور مسہل اور منفط اور مدر ہی اور واسطے امراض دماغی
عصبانی کے مانند صرع اور فالج اور لقوی اور رعشہ اور ارتعاش
اور خدر اور استسقا اور یرقان اور ضعف معدہ اور یبوست
حصاۃ اور قولنج اور عسر البول کے نافع ہی اور دفع
عفونت غلاظ اور تپ دق کی اور اکثر امراض بارد
کی ہی شعر یا اور طلا اور پینا آدھ مثقال بقدر سیمی تی ساتھ
شراب کے واسطے دفع سمیت سانپون تمثال اور بچھو کو دینا تک
بچھو جرارہ اور زنبیلا اور سب جانورا ور دیش کو نافع
ہی اور بدستور واسطے ادجاع اور ورام باجی کے اور رفع
کرنے ہیضہ کے اور مقدار آدھ درم جدوار ساتھ جلاب
یا شلغم کے یا اور کوئی شہ ہتو کو مناسبہ کے مانند شربت
گاؤزبان اور ابریشم اور بادرنجبویہ کے اور مانند اسکی
یا عرق مناسبہ کے مانند عرق گاؤزبان اور گاؤزبان بادرنجبویہ
اور بید مشک اور نیلوفر کے واسطے تفریح دل اور زنہ
کرنے منعضل کے اور خفقان اور طیش اور قشاوہ
کے خصوصًا کہ سکری سے ہو مفید ہے جو کوئی دن پی اور
تناول کرین دیکھی واسطے دفع رعشہ یا کوئی ایام ہا مین مقدار
کرا جدوار پیرا درساتھ گلاب کے واسطے دردسر صفا صل کے اور
ساتھ جلاب گلقند کے واسطے دردسر کے مقدار ایک انگ کے
اسکے اور ساتھ بکجبین نیمو ری یا سادہ کے یا شربت

دینار اور با شیرہ کھوا اور تخم کاسنی کے واسطے تفتیح سدہ
سارنیقا اور استسقا کے کئی دن پیے در پیے مداومت کرنا
اسپر اور واسطے سنگ گردہ اور مثانہ کے ساتھ شیرہ
خارخسک کرا اور واسطے جبر البول کے ساتھ شیرہ تخم
خیارین اور خربزہ کہ یا خارخسک کے اور واسطے قولنج زحمی
کے ساتھ بیضات مناسبہ کے مانند مطبوخ سداب پودینہ
اور سعد اعرابی کے اور واسطے حمیات بلغمی نیم گرم اور
بارد کے بعد تنقیہ کے ساتھ جلاب اسپرگم کر یا شیر بتون مناسبہ
کے مداومت کرنا دو دانگ اس کا گلاب اور شربا سات
دن تک اور واسطے دخوار ی جنبش کے مقدار دو دانگ جدوار
پیسکر ساتھ پان کھو یا مثلی یا شیرہ خارخسک یا جلاب
کے کھلا دین جلد وضع حمل ہو گا اور اگر لڑکا پیٹ
مین مرگیا ہو اور سمیت اسکی بدن مین اثر کی ہو یا بہت ضعف
وقت ولادت کے عورت کو طاری ہو ہو یا خون نفاس
کا بہت جاری ہو ہو مقدار چار جبہ جدوار کو ساتھ گلاب
کے پیسکر کھلا دین اول مدت بیسے کہ سات دن تک مداومت
کرین پیچ کو نہار منہ موافق کرے گرمی نہ کرے آخر دنکو
بھی اور واسطے اطفال صبیان اور اکثر امراض دماغی لڑکون کے
مقدار کم ساتھ دو دھ مرضعہ کے پیسکر کھلا دین اور جو من
مین ہو ساتھ پانی مناسبہ کر اس بیمار کو آدھ درم سے
آدھے مثقال تک بقدر سنہ و ہند مداومت اسکی سمین بدن
جاتی ہین اور واسطے تقویت اعضا کے اکیلے یا ساتھ دوا مناسبہ
کے یا گلاب کے پیسکر یا جوشاندہ معجون بنا کر اگر تناول کرین
مفید ہی طلا اسکا ساتھ سرکہ کے گلاب کے واسطے دفع ورام سر
کرا دا سکے تخلیل کے خصوصًا ورم مغابن کے کہ آگے پیچھے اور
نیچے بغل کرا اور ورم کو کہتے ہین اور واسطے خناق اور خنازیر
اور باقی اورام گاؤ چشم کو اور رافع کرنے طاعون اور وبا اور
بیضہ اور بہق اور واسطے ضعف کبد اور آثار جلد اور رد جلد
قمل کے اور ساتھ سرکہ کے کئی دانے تخم سیاہ کرا واسطے اورام
گرم اور سرد کے ساتھ پانی تخم دھنیا تازہ کے اور طلا اکیلی
جدوار کا یا ساتھ پانی دھنیا تر کر یا سرکہ کے اوپر پشت آنکھ کے

کے واسطے تخلیل اورام پلکون کی اور اوپر دانت کے واسطے
تسکین درد اور تخلیل اورام اوپر بواسیر کے واسطے تسکین درد
تخلیل بواسیر کے اور طلا اسکا اوپر پشت ناہار کے واسطے
قرح نشانے اور جبل البول کے اور قطور اسکا آنکھ مین واسطے
رمد بارد کے اور حلیل مین واسطے عین البول اور بند ہونا مین
اسہال مزمن اور واسکا اوپر زخمون کے واسطے التیام اور
نفشا اورام کے مفید ہی تفریح اسکا سا اور دفع ورم بیضہ
واسطے امراض دماغی اور عصبانی کے مانند صرع اور رعشہ
اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور رعشہ اور خدر مانند اسکا
ہی اور مقوی دماغ اور اسکے قوی کا اور عصاب کا ہی اور دفع
یرقان ہی عظیم النفع کثیر الخاصیت واسطے اکثر امراض کے خصوصًا
بارہ رطبہ کے اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ ہر بیماری کے مفید
ہی شعر یا اور عناذ یا علاً اور تدہینًا مقدار مثربت
اسکا آدھی دانگ سے چار دانگ تک بمقدار مثربت اور
اشخاص اور امراض اور فصول اور بلدان کے اور بیچ حمی ربع
اور تمام امراض کرد و دانگ تک اور بیچ تقویت کرآدھی
مثقال تک اور بیچ استسقا کے چار دانگ تک بدل اسکا
بیچ تفریح اور قریا قیت تین زن اسکی زنبا دار ہمون اسکی
تریاق فاروق یا فاوزہر جالینوس ہی مضر ہی محرورون بابس
المزاج کو اور مصدق اور موث زخم اور قرحہ معا محرور و تمی
مصلح اسکا کنجبین سادہ اور دوہ تازہ آہن تابدار اشعیر
اور نعنا اور واسطے فرح کے کیتیرا قرابادین مین فصل ماہیت اور
استعمال اور اطفال اور خواص اور منافع اور طریق استعمال اور فائو
ترک حکیمون کا جدا سب یہ بیان فیوں کے اور دستور کھانے جدوار کا
جو اب اسکے ساتھ تھوڑی فیون کے اور بدون افیون کے اور دو
اور طرہم اور معابلین اور مطبوخات اسکے مذکور ہین۔

## فصل الجیم مع الزا المہملہ

جراد کسیر نفتہ جیم اور راے مہملہ اور الف اور دال مہملہ
کے لغت عربی ہے فارسی مین ملخ اور ہندی مین مڈی
بکسر اول چار نقطہ ہندی اور سکون یا ہ تحتانیہ اور کسر دال
چار نقطہ ہندی اور یا رکے کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جانور

ہی قحطانی الالوان ساتھ بہت پانون بلند کہ تر ایک ہفتہ
سے بچہ نکالتی ہے اوپر نباتات اور دیتو کے بیٹھی ہے اور
اکثر ایک برس سے زیادہ نہین جیتی ہی جس درخت کو کھاتی
ہی فاسد کرتی ہی نوع بڑی اسکی بعضے برسون مین بہت
پیدا ہوتی ہے اور جس فرعہ کو بیٹھی ہے اسکو کھاتی ہی
اور فاسد کرتی ہی بہتر اسمین بڑی موٹی ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک تیسرے درجے مین افعال اور
خواص اسکے مسہلی اور جالی اخلاط غلیظہ اور
واسطے امراض قصبۃ الریہ و تقطیر البول کے نافع ہی کھانا
بارہ عدد ٹڈی کہ سر اور اطراف اسکی دور کرکے ساتھ ایکدرم
مورد خشک پسے ہوے کے واسطے استسقا کے مجرب کہا ہی
اور جذام کے بالخاصیت مفید ہی بخور اسکا واسطے بواسیر
اور عسر البول کے علاوہ اسکے پانون کا کوئلہ واسطے قالس
اور کلف اور جرب کے مفید ہی خصوصًا جلائی ہوئی ساتھ سرکہ کے
اور طلا جو اسکے اوپر کا واسطے دفع کلف کے نافع ہی
اور کھانا فربہ بدون بازو کے اسکو بریان کرکے واسطے
گانٹھ بچہ کے مفید ہے اور تالیق نوع سبز گردن بلند کا
مزرعون مین ملتی ہی واسطے رفع ہیضہ تپ ربع کے بالخاصیت
مفید ہی اور نکھسو اسکے قلیل الغذا اور مولد خلط غلیظ اور
موخر ہضم اور حکہ اور محرق خلط اور مخفف ہی مصلح اسکا بجنبیر
اور انار چاشنی دار یا انارین مین اور شربہ تخم خرفہ اور تخم
خیار بھی کہا ہی اس واسطے کہ کہا ہی کہ جو تخم کو جلاوین اور مغ
اسکی بو سے بھاگتے ہین اگر نہ بھاگین مرجاوین۔

جرو الجیم بفتحہ جیم اور رای مہملہ والف و ضم واو والف
اور لام اور فتحہ یا موحدہ اور سکون واو اور رای مہملہ کے آخر
مین نون دریائی کہتے ہین ماہیت اسکی لوگون نے کہا ہی کہ
وہ ایک جانور ہی سر اسکا مربع اور حوالی سر آدھی بدن تک شبیہ
ہر طرف سے اسکے ہاتھ پانون کری کی اور اوپر اسکے کہ دو شاخ اور بیچ
اسکی آنکھ کے جو تیلے اس کی اور آنکھین اسکی نکلی ہوئین لف کہتا ہی
کرنا مید جو کچھ لوگون نے ماہیت اسکی بیان کی ہو رویان کی
ماہیت ہی اسواسطے کہ رویان اسی شکل اور ہیئت کی بیچ ہی

بلاد کی مانند بنگالے اور کنارہ دریای فارس اور بحرین وغیرہ
کی ہوتی اور سنا گیا کہ جزایر الہوفی از جملہ مشابہ ہی کچھوے کے
ہی اور پردار اور تھوڑا پرواز کرکے پانی سے نکلتی ہی اور پھر
پانی مین گھس جاتی ہی طبیعت اسکی گرم اور تر اور جزو
بڑی سے خشک زیادہ ہی افعال اور خواص اسکے کھانا
اسکا ہرن تین مدبھون کر یا جوش کرکے منع زیادتی
جذام کے مفید ہے اور پنیادہ مثقال اسکے جلائی ہوئے
سے ساتھ پانی خیر کے سات دن پے در پے واسطے تفتیت اور
اسکا نوحصاۃ کے مجرب ہی گردہین ہون یا مثانہ مین
جبر جبر بکسر اول اور سکون ثانی اور کسرہ جیم اور سکون
یا و ثنا تحتانیہ اور رای مہملہ کے فارسی مین سرہ تیز
اور زہد ہین ترمرا اور بیچ اسکا ملون اور عوام ہام اور
چند سو اور چند سر بھی کہتے ہین ماہیت اسکی بری
اور بستانی ہوتا ہی بری کو برہان اور بستانی کو کشف
غالیہ اور فارسی مین لیکہ اور فارسی مین کھرک کہتی ہین اور
بری دو نوع ہوتا ہے ایک ٹڈی دار تھا اسکے مولی کی تخم سی
چھوٹے زیادہ اور ٹڈی نہ پھول اسکا زرد اور بہت تیز اور
اسکو خردل کہتے ہین اور دوسرا بدون ٹڈی کا تھا اس کے
نرم اور تیز پھول اسکا سرخ اور بستانی بھی تین قسم ہوتا ہی
ایک شبیہ مولی اور ساق دار تھے اسکے ساتھ خشونت کے
اور مازندران مین شاہترہ اور کورتمرہ اور تکا بن بھی
مین کہتے ہین بیچ اسکا سفید اور جوف بالی سی کو کہتے ہین
اور ایک قسم کو رشاد اور فارسی ترہ تیزک کہتے ہین تھا اسکے
بڑی پھول اسکا سرخ از غونی رنگ بیچ اسکا مائل بسبزی
اور بستانی کے اور قسم تیسرا بدون پتے کے بیچ اسکا چھوٹا
زیادہ حب الرشاد کے اور مراد اسکی مطلق سے یہی ہی تہ بین
آسمین بستانی ہی طبیعت اسکی بری کی تیسرے درجہ مین گرم
اور پہلے مین خشک افعال اور خواص اسکے بری مفتح
سدہ جگر اور طحال کا اور جالی اور مدر بول اور مفتح مثانہ
اور مولد منی و متمرک جماع اور مقلل ریاح اور ہاضم طعام
اسکا ساتھ پختی کے واسطے دور کرنے آثار قروح کے اور بستور طلا

اسکے پانی کا ساتھ پختہ جنیس کے کلف کو مفید ہی کھانا اسکا
زہار واسطے رفع ہونے بدبوی منہ کے اور کلی کا اور کھانا شراب
ریحانی اور پلانا اسکے واسطے کاٹنے خیوٹے وغیرہ کے نافع ہی
ہین کہ اسکے خواص سے یہ ہے کہ جو پانی کو کہ ترش
کے درخت کو سینچین شیرین ہوتا ہی اور جو خشک چیز کو بہت
پرورش کرین اور پختین تولید منی کرتا ہی اور بے اندازہ ہی
اور کہتے ہین کہ جو بیچ اور شاخ اور بیخ اسکے سکو باندھین
خوبکہ ٹین اور بیچ ایک باسن کی پھیلا کر سکھا دین اور
دو سکر مرتبہ پانون مین کوٹین اور دودھ تازہ اسپر
چھڑکین اور کوٹین اور کئی مرتبہ دودھ کو ملا دین
یہانتک کہ مانند خمیر کے ہو جاوے اور قرص بنا کر سایہ مین سکھا دین
اور وقت حاجت کے استعمال کرین بہت پھلا اور پاکیزہ
ہے المنصا مصلح اور مورث سدد از جگر و طحال و مغص سر سری مدت
شریف مین آیا ہے کہ جو شخص جرجیر کو بات مین کھاوے
رگ جذام کی اسکے دماغ سے حرکت کرتی ہی اور ترف الدم
عارض ہوتا ہی بعد [illegible]
ہی کہ برص کو پیدا کرتا ہی رات کو کھانا [illegible]
کانی اور خرفہ اور سرکہ ہی تری اسکا اور بول اور [illegible]
اور اغلاظ کے قوی زیادہ بستانی سے خصوصًا بیچ اسکا کہ
بیچ اسکا حب الرشاد ہی بیچ خواص مذکورہ کے زیادہ
اسکے پتے سے اور قوی الجلا ہے اور اسکا ساتھ پانی
گرم مقلی بلغم اور ساتھ زرد [illegible]
اور لقطا اور سمن بدن ہی اور عناد اسکا [illegible]
شہد کے واسطے برق و فش کے اور ساتھ [illegible]
اشفاق ناخن کے مفید ہی اور کثرت اکلی بیخ وہم کی ہی
اور اسکے ثوران کا باعث ہے [illegible]
اعضا ضعیفہ پر مصلح اسکا دودھ تازہ [illegible]
اسکا بستانی سے پانچدرم اور بری سے تین درم
بدل اسکا ہموزن اسکے تودری یا بیخ رزدک بری
یا بیخ پیاد کے ہین۔

جرجیر الماء قرقاص ہین ہی اور عرف الفقاء ہین [illegible]

اور یگا جرمیاک بفتح جیم اور سکون راے مہملہ اور کسر میم اور
سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ لام اور سکون کاف کی لغت
کوہستان اور پرستان اور جاشق نام ایک دوا کا ہی کہ ترک
دیہان کے نبات آزار کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جڑ ہے
موافق موٹائی انگلی کی لمبائی اسکی زیادہ ایک بالشت کے
رنگ اسکی ظاہر کا مائل بسیاہی اور باطن اسکا اور ساتھ نمی کے
مزہ اسکا شیرین ساتھ اسکی قریب ایک گز کے پتے اسکے لانبے قدر
ایک بالشت کے مشابہ پان کے اور بہت باریک اور لطیف ہوتے
اسکے ساق کے جوانب پر سے بقدر چنے بیدکی اور پھول اسکا
کبودا اور نیلوفر ہندی کی پھول سی ہوتا ہے چھوٹا اور مستعمل اسکی
جڑ اور افعال خواص اسکے جو کہ ہین اوا و پر چڑھ دانت
کے چھڑکین اسکو اور بہ تکرار کہ کھاوے اور پیسے سے دہنہ
اور دہن کی سکا مدد و فعہ دانت کی رفع وجع دلیت کرا اور جانے
گوشت خبیث اور ناسور کی مجرب ہے اور پینا اسکا واسطے رفع
خون بلغمی اور دم حشا کی اور ضماد اسکا واسطے جبر کسر کی اور
رفع کرنے سیاہی چہرہ ان کے اور واسطے دور کرنے تشنج کے مفید ہے
چمرزبخی بکسر جیم فارسی اور فتحہ زاے مہملہ اور سکون واو
اور حقانی نون اور کسرہ جیم اور یا کے ماہیت اسکی
مقر پھل ایک درخت کا ہے ہندی بیچ اکثر ہند کے
پہاڑون مین ہوتی ہے درخت اس کا مقدار نارنج کے واسطے
کے پتے اسکے موافق بڑائی پتے انجیر کے اور بے دانے
کے پھل اسکا مشابہ قمرہ کے اور بالو قالسہ کے اور
اُس سے بڑا اور اسکو ہندی مین ہمارہ کہتے ہین
اور پوست خارجی اسکا نازک اور خامی مین سبز
اور بعد پکنے کے بنفشی لحم اسکا خامی مین سخت اور
بعد پکنے کے نرم اور سبز پستی رنگ اور چاشنی دار
ہوتا ہے اسکو کھاتے ہین اور پانی مین گھول کر شربت
بناتے ہین اور مقدار اسکا کہ بیچ اسکے لحم کے بیچ ایک مثقال
خشتی تھوڑی سخت کہ پوست پستہ سے نازک زیادہ ہے
اور موٹا تا ندہی جڑ اسکا مقدار سے اور مقدار اسکا ہندوستان
چھ ماشہ اور بیج آلو بالو کے چکنا اور میٹھا اور لذیذ اور

بعض لوگون نے اسکو جب السمنہ جانا ہی اور شاید سوا اسکے
واسطے کہ ماہیت اسکی درخت اور پھل کے مشابہت درخت
چرونجی کے رکھتی ہی چنانچہ انشاء اللہ تعالی آویگا طبیعت
اسکی گرم دوسرے درجہ مین اور تر پہلے درجہ مین افعال
اور خواص اسکے اور جالی اور منقطا در مسمن بن اور کثیر
الغذا اور اکثر افعال مین قریب حب السمنہ کے اور خوب
پسینہ اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور پیشہری کے ملین
بشیری کو صاف کرنے بسبب جلا کے کہ اسمین ہی رفع اسکے سُدد
اور دافع مضرت صفرا اور جوش خون کی اور دافع تشنگی کی ہی
جمری بکسر جیم اور راے مشدہ اور یا کے لغت عربی
فارسی مین مارماہی ہے اور مصری تمساح اور سریانی مین سکورک
اور یونانی مین سلاریس اور ہندی مین کیا مچھلی کہتے ہین
ماہیت اسکی مچھلی ہے بڑی وحشی کی اور قریہ کہ
مصر کے دریا مین ملتی ہے سیاہ رنگ بدنے کے اور ساتھ
ہدی کے کہ کم ہے شمار ہڈی کی یعنی پوچھ مانند پوچھ ماہی
تیلی اور اپنی سر اسکا لانبا منطح اسکا ماہیت مانند ماہیت
کے گوشت اسکا ذیمیلا ساتھ لزوجت اور سہولت کے کہ
بہت کم ہے بہودی اسکو نہین کھاتے حکیم میر محمد مومن نے
لکھا کہ بنگالہ مین اسکو اسیلی اور مازندران مین گلیس
کہتے ہین طبیعت اسکی غیر نکسو کی گرم اور تر اور
نکسو گرم اور خشک ہے افعال اور خواص اسکے
جالی سانز قوت جاذبہ قویہ کے ہے کھانا گوشت تازہ اسکا
کثیر الغذا اور پیدا کرنیوالا خون بلغمی کا اور منقی اور مصفی
قصبہ ریہ اور آواز کا ہے اور ملین بطن ہے واسطے سل اور
نفث الدم کرنا نافع ہے اور لوگون نے کہا ہی کہ ملح اسکے
واسطے امراض مذکورہ سوا سل اور نفث الدم کی نافع زیادہ
ہے اور حلوس اسکی جو شاندہ مین کہ ملح ہو واسطے قرحہ امعا کی
اندامین اور واسطے جذب مواد کے طرف ظاہر بدن اور
بدستور دھوان اسکا مقعد مین اور حقنہ اسکا واسطے عرق النسا
کیلئے مانند ہی اور ضماد اسکے نکسو کا واسطے نکالنے کانٹی اور کانے
کے درجذب مواد کی طرف خارج جلد کی نافع ہے المضار کہا ہے

کہ مولد بلغم لزج ہے اور دیر ہضم ہے مصلح اسکا نکسو کرنا اور ساتھ
اور پیدا کرنیوالی برص کی ہے مصلح اسکا نکسو کرنا اور ساتھ
سکبر اور نقیاع اور صقر اور آبکامہ اور بیضین کے کھانا ہی۔

## فصل الجیم مع الزاء المعجمہ

جمرز بفتحہ اول اور ثانی اور راے مہملہ کے معرب گزر فارسی
سے ہے اور بھی فارسی مین زردک اور ہندی مین گاجر کہتے
ہین ماہیت اسکی بری اور بستانی ہوتی ہی بری کو یونانی
اسطافالیغوش غریریس کہتے ہین اور بعضون نے اسکو شقاقل
جانا ہی سو ہی اور بستانی دو قسم ہے جڑ ایک قسم کی لانبی
اور دوسری کی گول سُرخ اور زرد تہی اسکے مشابہ شاہترہ
کے اور اس سے چوڑی زیادہ مزا اسکا تھوڑا کڑوا ساق
اسکی پراگندہ اور خشن پھول اسکا چتر مانند سونے
کے اور سفید اور درمیان اسکے ایک چترا مانند سوئی کے
اور بنفشی تہ برس مین سرخ اور شیرین اور شادلب کم رشتہ
بستانی طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور تر
بعضون نے پہلے درجہ مین بھی کہا ہی ساتھ رطوبت فضلیہ
کے افعال اور خواص اسکے بستانی مطفئ
منتج سدۂ جگر اور مقوی معدہ اور ملین اور مسہل اور
زیادہ کرنیوالی جوہر منی کو اور منفط ہی واسطے قطع بلغم
اور کھانسی اور درد سینہ اور معدہ اور جگر کے اور نکالنی
سنگ گردہ اور مثانہ کے اور ادرار بول کے مفید ہے
اعضاء الصدر واسطے ذات الجنب کھانسی نزلہ کے
فائدہ کرتی ہی اعضاء الغذا عسر الہضم ہے مربا اسکا سریع الہضم
ہی اور واسطے استسقا کے مفید ہے اعضاء النفض مسکن نفس
اور مدر بول ہی خصوصًا جزر بری اور بدستور بیج بری کہ
اسکو دو قسم کہتے ہین اور سیطرح تازہ تہی اسکی باہ کو بیجان مین
لاتی ہی خصوصًا بیج بستانی کے واسطے کہ نفخ اسکا زیادہ ہی
حمول اسکا اور پینا اسکے بیج کا واسطے عسر حمل کے نافع ہے
اور بیج اور تہ اسکے پانی مین جوش کرکے فطول کرین
یا دھوئین ہاتھ پانون لڑکون کے اس کو واسطے تحلیل غدہ
ریکہ انکی معدے مین بسبب سردی کے نافع ہی اور مربا اسکا

شہد مین نہایت مہلی اور مقوی حشا اور رحم ہے اور بہ ضمہ کو قوت دیتا ہی اور ساتھ نادیہ مناسبہ کے بسبب تفتیح و تحدید صفرا اور تخفیف رطوبات کے اور واسطے زیادتی تقویت باہ کے اور مدد و تباع پر نافع بہت ہی علاوہ اسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے قریب اسکے مربا کے اور لذیذ زیادہ اس سے محلل اسکا پیروردہ اسکا سرکہ مین واسطے گھلانے اور تحلیل طحال کے بیمانند ہی اور مقوی معدہ اور جگر بارد کے اور دوشاب اسکا قریب اسکے مربا کے ہے اور لطیف قوی زیادہ اس سے مہندا اسکا کہ اسکا پانی نچوڑ کر جوشانا اسکے شہد ڈالکر جوش کرین بعد اسکے شکے مین کھین یہانتک جوش مین آوے اور مسکر ہو جاوے نہایت مست کرنیوالا اور بھی لاتخدار اور مسدع ہی عرق اسکا مقوی معدہ ہی اور مسکے اگر بنایا جاوی بیچ مست انار کے قائم مقام شراب کے ہی اور کھوڑا اسکے بہ ضماد اسکے پتو کا دانو کا نافع ہی جوم اسکا دیر مضم اور نفاخ اور مضر ہے صفراوی مزاجون کو مصلح اسکا اوویہ گرمہ اور آبکا رہی گا جیرکا پانی ہوئی ساتھ گوشت بکری کے بچہ کی خلط صالح ہے مقدار شربت اسکی چھ سے لیکر سات مثقال تک اور مربا ہی حلوے دس مثقال سے بیس مثقال تک اور نبید سی بچاس مثقال تک اور عرق ستر مثقال تک ہی بیچ اسکے محرر یکارہ ہین اصل مرمین بیچ سے قوی زیادہ ہین اور عسر ہضم کو نافع ہین اور نافع ہین بعض کو اور باقی انعال مین مانند جڑ کے ہین اور جو اسکو مجونون کے ہمونون اسکی بیچ شلغم کی اور بیچ مولی کے بھرین اور سر اسکا بند کرکے نیچ آگ کے پکاوین بعد اسکے نکال کر کھاوین واسطے نکالنے سنگ گردہ کے اور شانی اور عسر البول کو بہت نافع ہی اور پینا ایکدرم اس سے ساتھ ہمونون اسکے شکر واسطے فروج سہاگا کا نافع ہی مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا انیسون اور دو قوہے جڑ بری کو بلا قرین مین گرکہتے ہین جڑ اسکی بقدر ایک انگلی کے پھول اسکا اور بیج اسکے خلاف ہین کہ خاردار ہوتا ہی دو قوہین کم ہوگا طبیعت اسکی بیج کی اول تیسرے درجہ مین گرم اور آخر پہلے درجہ مین خشک ہی افعال اور خواص اسکے ساتھ تیزی اور لذع کے اور سب افعال ہین سوائے باہ کے قوی زیادہ بسبب تانی سے ہوا اور کہا ہی کہ تقویت باہ مین بھی قوی زیادہ اور بدر قوی اور حمول اسکا واسطے گانو جنین اور درد پشت اور استسقا اور عسر البول اور انتفاخ مثانہ اور خشونت اور تسع ہوم کے مفید ہے اور معین ہی اور پیہ معجون ہوے کے اور کہا ہی کہ سبز مغز اسکو پیا ہوا اور اسکو کاٹین تو کلیف نہین ہوتی اور کھانا کچا اسکو واسطے رفع سوم کے اور ضماد اسکے پتون اور جڑ کا پکا کر واسطے تہ ہونے خون کے سری ہوے ہوا ہو نافع ہی اور حمول اسکی جڑ کا منقی رحم ارمین حمل پر ہی لٹکا ہوا کو گھر وغین بابی صبیت بعد اگنے ہوم کا مضر ہی معدہ اور حلق اور عصب کو مصلح اسکا انیسون ہی حلوا اور شراب اور عرق جڑ کا قرابادین مین مذکور ہین جزع بفتحہ جیم اور سکون زای معجمہ اور عین مہملہ کا سمیت اسکی ایک پتھر ہے کہ عقیق کی کانین کہ مین اور حدیثہ اور کتابت کہ توابع گوات سے ہی نکلتا ہی بصفت شبہ بگھ کے ساتھ طبقات کے اور خطوط گول اور سفید اور زرد اور سرخ اور سیاہ کے اور بعضے پرت دار رنگ کے اجود اسکا وہ ہی طبقون رنگ برنگ ہوتا ہی جسطرح سے اوسکو کاٹین اور رنگین رنگ اور طبقو اسکی ظاہر ہوتے ہین بعضے بشکل نگینہ کے جزع گو اور رنگین اور رنگو نہین یا باغوی اور سیاہ اور سفید کو سلیمانی اور شفاف براق رنگین برنگ زرد اور سبز کے عین البر اور ہندی مین اسنیا کہتی ہین اور یہ عین البر اکثر یاقوت سے ملتا ہی عقیق کی کانین نہین ملتا جیسا کہ صاحب تحفہ نے لکھا ہی اور حرف العین مین انشاء اللہ تعالی بیان اسکا آویگا یاقوت کی کان سے سخت ہوتا ہی نرم لیکن سخت بہت اعتبار رکھتا ہے اور بھی ہندو اسکو مبارک جانتے ہین اور بھاری قیمت کے سوا لیتے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے جالی اور ساتھ تیزی کے اور واسطے یرقان اور منع کرنے خواب کے شربا اور واسطے عسر الولادت کے لپیٹنا اسکا بیچ بال سر عورتون کے موثر ہی اور تعلیق کرنا اسکو اوپر لڑکون کے امن اصبیان کی اور نگاہ رکھنا اسکو پاس نیز مورث ہموم اور غموم کا اور سبب لڑائی اور جھگڑے کا ساتھ آدمیون کے اور سبب دیکھنے خوابون ڈراونے کا ہے اور رافع لقوہ ہی اور سر لگانا اسکی واسطے زوال المار کا اور رفع نچو سفیدی آنکھ کے اور سرمون اسکا واسطے تنقیہ اور صفائی دانت کی اور ذریعہ اسکا قاطع خون اور بہانیوالا گوشت زائد کا اور لیپنا نے والا گوشت فاسد کا ہی

## فصل الجیم مع العین المہملہ

**جعدہ** بضم جیم و سکون عین مہملہ و فتح دال مہملہ اور ہا کے لغت یونانی مین قولیون کہتی ہین ماہیت اسکی دو نوع ہوتا ہے ایک صغیر جسکی گھاس اسکی سفید رنگ بقدر ایک بالشت کے پتے اسکے پتلے اور پیچھے ہوے ہین پر اوپر کی طرف اسکی رنگنے دار اور اطراف اسکا کانٹے چھوٹے چھوٹے بھیرے ہوے اور اوپر اطراف شاخون کرمے کی مانند اور بیچ اسکے دھاگے جیسے سفید شاخ بال کی اور بھری جیسون پھول اسکا مائل بزردی اور قلیل الرایحہ ساتھ عطریت اور تھوڑا کڑوا اور شیرینی مین گل ریا اور بستانی کو جعدہ کبیر اور فارسی مین عنبر بید کہتی ہین ہوا اسکے بڑی زیادہ اور کم بو جبلی سے نسبت اسکا کنارہ پانیو کا اور نمناک جگہ مین اور فصل بہار جمتا ہی جاڑون تک رہتا ہی اور بعد آٹھ مہینے کے اسکے لینے سے قوت اسکی ضعیف ہوتی ہی اور مستعمل جبلی بی طبیعت اسکی گرم اور خشک آخر دوسرے درجہ مین اور بعضے تیسرے درجہ مین خشک کہتی ہین افعال اور خواص اسکے ساتھ قوت تریاقیہ اور مسہلہ اور مفتحہ سدد اعضاء اور مقاء قوت ملطفہ غلاظ کے اور قوت مدر بول اور حیض کی ہے پینا اسکے جوشاندی کا ڈھائی اوقیہ واسطے صاف اور تیز کرنے ذہن کے اور رفع کرنے نسیان کے اور نقش ہوام اور بچھو کے اور استسقاء بارد اور یرقان اور کبدی اور حمیات بلغمی اور سوداوی کے اس کا لینے دینار اور

حب القرح کے اور تحلیل فتح اور ورد دونون پیپو
اور عسر البول کے اور درد مفاصل کے اور تفتیت حصاۃ
اور اوراج عینین اور تفتیح رحم کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے
تحلیل طحال کے اور صداع کا واسطے صداع حار
تقیۃ قروح فرمنہ کے اور ملغ اور بصر نے دخون اور زوج
کے خصوصاً نوع کہ پیر اسکا اور قرحہ اسکے صغیر کا واسطے تبخیر
قروح ریاح اور نشف انکو رطوبات کے اور بچھانا اس کا اور
دھوان کرنا اس سے اور چھڑکنا پانی خیساندہ اسکا
واسطے بھگانے ہوام کے نافع ہے مصلح ہوا اور مضر ہے
معدے کو مصلح اسکا حماض ہے مقدار شربت اسکی جرم سے
تین درم تک اور اسکے جوشاندے میں مثقال تک
بدل اسکا پودینہ کوہی ہے اور بیج تحلیل ریاح کرنے میں
اور بیج نکالنے کیڑے معدے کے ایک وزن اور دو تہائی
اسکا پوست جڑ تازہ کا اور بیج اور اوراق کا سیخہ اور سرکہ کے
حصاہ کا ساتھ شہد کے دانتے بصر کے نافع ہے۔

## فصل الجیم مع العین المعجمۃ

چغد بضم جیم فارسی اور سکون عین معجمہ اور دال مہملہ
نام فارسی بوم کا ہے ماہیت اسکی ایک پرند یا ہے
کہ دنکو قوت باصرہ اسکی نہایت ضعیف ہوتی ہے سبب
روشنی آفتاب کے اس حد تک کہ اپنے جو بچہ سے اور
اپنی طعمہ سے نہین نکلسکتا ہے اور پرواز نہین کرسکتا
ہے اور وہ کئی قسم ہے ایک بڑا جثہ اسکو فارسی مین برد
اور شاہ بوم اور ترکی مین سارہ قوس اور ہندی مین
الو کہتے ہین اور قسم دوم سیاہ رنگ اسکو چغد اور
عربی مین کورہ بوم اور ہند مین چیلا اور قسم صغیر کو ترکی
مین بیلاق اور قسم چھوٹی سب سے زیادہ کہ اسکا علم
قری کے اور سر اسکا مقدار چھوٹے نارنج کے ہے اسکو
مرغ حق اور ہندی مین بچہ کہتے ہین افعال اور
خواص اسکے کھانا گوشت اسکا مورث باہ اور بیضہ اسکی
کا سب زمین ہے اور پنا اسکا خون اور پتا ساتھ
کاجل کے اور مضا استسقاء طبلی اور رحمی کو ایک ہفتہ اسکی مداومت
کراوین یعنی اسکو کھلاوین اور پانی اسکا پلاوین استسقاء
دور ہوتا ہے مرہا اسکا ساتھ شہد کے نہایت محرک باہ
ہے اگر وہ کرنا اسکا اوپر خصیون کے واسطے تحلیل ورم
اور بیج خصیون کے نافع ہے مضر ہے گردے کو مصلح اسکا کبر ہے
ہے مقدار شربت اسکا دو درم ہے بدل اسکا شونیز ہے

## فصل الجیم مع الکاف

چکی بفتحہ جیم فارسی و کسرہ کاف مشددہ اور یا کے
ماہیت اسکی پھل ایک درخت کا ہے کہ زبان
ہندی اور بنگالے مین پھل کہتے ہین بنگالے مین
نسبت اور بلاد کے بہت ہوتا ہے اور اچھا ہوتا ہے
درخت اسکا بڑا زیادہ اخروٹ کے درخت سے اور
چنار کے درخت سے چھوٹا پتے اسکے پتے نارنج کے
ترنج سے بڑے اور بیچ شکل کے مشابہ لمبے اور تھوڑا
موٹے اس سے لکڑی اس کی زرد رنگ اور پرانی
سالخوردہ زرد تاریک مائل سبز خرمی پھل اسکا تنہ درخت
اور اسکی شاخون سے نکلتا ہے اور جو پھل نزدیک جڑ کے
ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ نیچے زمین کے بھی اسکی جڑ سے نکلتا
ہے وہ بہت شیرین اور لذیذ اور شاداب ہوتا ہے اور پھل
اسکا بڑائی اور چھوٹائی مین مختلف ہوتا ہے چھوٹا
ایک سیر ہندی تک دیکھا گیا اور اس سے بھی بڑا دیکھا گیا اور اسمین
دو تین دانہ کہ ہندسین کو دانکتے ہین ہوتے ہین
اور بڑا ایک من ہندی تک کہ بارہ من تبریز کے
ہوتا ہے اور اسمین سو سو سے زیادہ بھی کو دے ہوتے ہین
پوست اسکا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد اور
تاریک مائل سرخی اور نا ہموار اور دانہ دار اور قرانولہ
گویا تھوڑی کاٹی نکلے اور جسقدر دانے اسکے درشت اور
زیادہ اور بیج ہون اغلب ہے کہ کوئی اسکی بڑی ہونگے
اور شیرین اور شکل سلم کی مانند وجہ حیوان کی ہے کہ لمبا کر
کاجل یعنی بہ کے اسکے اوپر اور باہر کی طرف اور اندر اور

جوف اسکا کسی چیز سے بھرا ہوا اور وہ کٹھل کی قسم
کا ہوتا ہی بعض دانی اسکے چھوٹے اور نرم پھوار یہ سب
قسمون مین زبون ہی اور بعض دانی اسکے متوسط اور
بعض شیرین اور بورشہ اور شاداب اور خوشبودار
اسکو کھا جاتے ہین اور بعض دانی اسکے بہت لطیف
اور پرشاد اور شاداب کہ بیج منہ کے پانی ہوجاتے
ہین اگر اسکے جوف سے نکالین اور ایک ساعت رکھدین
خود بخود گھل کر پانی ہوتے ہین یہ سب قسمون مین بہتر ہی
اور جلد ہضم ہوتا ہی اور کم نفخ ہوتا ہی اور وہ کٹھل کی جسکے
دانی نرم اور لزج ہون نفاخ اور دیر ہضم اور دیر پاک
اسکے دانو نکی چیزین تھوڑی نازک اور لانبی متصل
اسکے دانون کے ہوتی ہین اور چار سے چھ گز تک کہ
بگالہ مین اسکو چاپنی کہتی ہین بعد نکالنے دانون کو
ان چیزون کو جدا کرکے کم مایہ لوگ کھاتے ہین وہ تھوڑی
سخت اور ثقیل اور نفاخ ہوتی ہین اور بھی بیج اس کے
جوف کی پڑی اور ریشے ہوتی ہین کہ اُس کے پوست سے
ملے اور وسط ہووے درمیان اسکے دانون کے اوپر بیچ
اوسکا بیچ جوف دانون کے ہوتا ہی تھوڑا سخت اور دیر
پوست نازک کچا غیر مستعمل ہی مگر اسکو آگ مین بھونکر
ساتھ نمک کے کھاتے ہین لذیذ ہوتا ہے اور کہتے ہین
کہ وہ مصلح اور ہاضم پھل کا ہی اور بھی آدمی بنگالے
کے کہ بیچ اسکا چھلی مین بطور دو پیازے کے اور قورمے
گوشت کے بھی پکاتے ہین خوب اور لذیذ ہوتا ہی اور
وہ لکڑی پھل اسکا اسکے واسطے سے درخت مین ملا
ہوتا ہے اور وسط پھل تک پہونچکر کہ موافق موٹائی
ایک گز گھل کے اور قبضہ ہاتھ کے ہے اور لمبائی ایک
بالشت سے ایک گز تک باعتبار بڑائی اور چھوٹائی
پھل کی جو اسمین بیچ جوف پھل کے ہی تھوڑی نرم ہوتی
ہی خصوصًا طرف اعلی اسکی اور ٹکڑے کو ہندوستان بنگالے
مین موسلہ کٹھل کا کہتے ہین اور دو پراطراف اس لکڑی
کے اور قریب پوست کے خصوصًا مقام اتصال پھل کے

درخت سے یطوع بہت لیسدار ہوتا ہی کہ اسکو ہندی
مین لاسہ کٹھل کا کہتے ہین جسجگہ لگ جاتا ہو مشکل سے
جدا ہوتا ہی اور جبتک ہاتھ کو روغن سے چرب نکرین جدا
جدا نہین ہوتا ہے چنانچہ سنا گیا کہ اہل ہند و بنگالہ کے
نزدیک سر کٹھل کو وقت کچی ہونے کے کہ اسوقت لاسہ
اسکا بہت لیسدار ہوتا ہے کاٹ کر یا چھیل کر اور کچی
کر روغن اسکا گھاس مین آلودہ کرکے خصوصًا گھاس
چانول کی اسکو فارسی مین پشیال اور ہندی مین نرداتی
ہین اُس گھاس آلودہ کو میدان مین متصل گاؤن کے شیر
آتا ہے اور بیل اور آدمی اور بکری اور بکری کو ضائع کرتا
ہی پھیلا کر خوراک شیر کی مانند بکری یا مینڈھی کو وہان
باندھکر اوپر درخت کے مینتے ہین اور جو شیر وہان بطمع
خوراک کو داخل ہوا گھاس لاسہ آلودہ اسکے ہاتھ اور پانو
مین چپکتے ہین شیر اسکے چھوڑانے کے لئے غصہ سے ہاتھ کو
اور سر اور بدن کے ملتا ہے وہ گھاس سر اور بدن مین
زیادہ چپکی ہے یہانتک کہ آنکھین اسکی بند ہوجاتی
ہین بعد اسکے شیر غصہ سے لوٹ جاتا ہی وہ گھاس
بالکل بدن مین چپک جاتی ہی کہ بدن اسکا نظر نہین آتا
گویا وہ گھاس کا ہوجاتا ہے پس آدمی درخت اسکے
کر بھاری لکڑیون سے اسقدر مارتے ہین کہ سب ہڈیان
شیر کی آسانی سے ٹوٹ جاتی ہین اسی طرح ہرن اور
بارہ سنگھا وغیرہ جانورون کو زندہ پکڑ لیتے ہین اور
شکاری چڑیون کے پکڑنے کیلیے اوپر سر کے بھی وہ لاسہ
لگاکر آہستگی سے چڑیون کے پر دہین کہ درخت پر بیٹھی
ہین اسکو پہچانتی ہین اونپر چپکتی ہے پس اُنکو پکڑ لیتے
ہین طبیعت اسکی پھل کی آخر دوسرے درجے
مین گرم اور اول اس درجے کے خشک ساتھ رطوبت
فضلیہ کے افعال و خواص اسکے سہی اور منفط
اور مسکن اور نفاخ اور دیر ہضم اور ثقیل اور مفسد خون
اور مولد خون غلیظ سودا وی اور امراض سوداوی کا
مصلح اوسکا نمک درکیلا اور پانی سرد اوپر اسکے پینا اور بعض

مزاج مین تازہ کھانا مرطوب اور علوا اسکا بہت لذیذ ہوتا ہی
لیکن چاہیے کہ تھوڑا نیم برس اور پورشیدہ ہوا سکا مربا یا
حلوا بنا دین اور تھوڑی مشک اور زعفران گلاب مین
پیسکر آخر مین داخل کرین ضماد اسکے ٹکڑے درمیانی
کا یعنی موسلہ کا جو جلایا ہوا کیلا ساتھ پٹ کبوتر اور گھی
چونے کے ہامیں کو منفعہ کرتا ہے اور فرح جلد ہی اور کہتے
ہین کہ اسکے خواص سے ہے کہ جس گھر مین وہ موسلہ
ہوگا وہان سانپ نہ آویگا لیکن یہ امر محل اصل نہین
رکھتا ہے اور جو اسکے پتے نازک پر روغن گاؤ کا
تازہ ملین اور اوپر زخم کھرے کے کہ قروح
ساعیہ سے ہے کر باندھین انشاء اللہ تعالی ایام پاویگا
**چکوترہ** بفتح جیم فارسی اور کاف اور سکون واو اور
فتح تا و فوقانیہ اور رائے مہملہ اور ہا کے لغت ہندی
ہی اور تبازا بھی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک نوع
لیمون سے ہے درخت اسکا درخت نارنج سے بڑا
زیادہ اور پتے اور پھول اسکے بھی پتے اور پھول
نارنج سے تہے زائد پھل اسکا بقدر تربز متوسط
کے پوست اسکا موٹا زیادہ پوست نارنج سے منفر
اسکا سرخ رنگ چاشنی دار مخلوش کم آب زائد نارنج
سے بیج بلاد گرم شیراب کے کثیر الوجود ہے اور بیج
بنگالے کے بہت سب بلاد ہند سے خصوصًا بیج ہوگلی
کے بہتر ہوتا ہے شاداب اور شیرین اور ترشی کم کہ بدمزہ
فند کر کھاتے ہین طبیعت اس کی سرد اور
تر دوسرے درجے مین **افعال اور خواص**
اس کے قریب نارنج کے ہین۔
**چکوندہ** بفتح جیم فارسی اور کاف اور خاے
دان اور دال چار لفظے ہندی کے لغت
ہندی ہے اس کو نیوڑ بھی کہتے ہین
اسکی ایک گھاس ہے ہندی اقدر دو گز
پتے اسکے چھوٹے مخروطی شکل لانبے لانبے
چوڑے اس کا اوپر پتلا

کے وقت غروب آفتاب کے پتے اسکے مرجھاکر
پس پڑ جاتے ہوتے ہین اور تمام اسی طرح رہتے ہین
وقت طلوع آفتاب کے پھر کھلتے ہین اور تمام دن
کھلے رہتے ہین اور بدبو کرتے ہین بیج اسکے خلاف ہین
مشابہ ہونگ کے اور بیج مولی کے اسکے بھی مشابہ
اسکے گمر خیر بوا اور چوڑے لانبے اور بادام کی شکل
اور بہت سخت کہ جب تک کئی دن پانی مین بھگوئین نرم
نہین ہوتے اور نہین بستے اور بعضون نے کہا کہ سنگ
سبوہ یہی ہے اور بعضون نے سوا اسکے جانا ہے طبیعت
اسکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین افعال
اور خواص اسکے محلل اور جاذب ہے لوبار دالقروح
واسطے ریح ہونی تکلیف باکے اور اکثر امراض جلدی کے
مانند داد اور بہق اور جرب کے نافع ہے اور کھانا بیج
کا اور پینا پانی اسکے بیجون کا خیساندہ کا اور ضماد اسکے
جرم پیہ ہوئے کا اکیلا یا ساتھ کندھک کے ورد خاص کے
کہ ہند مین آنولہ سار کہتے ہین یا تھوڑی قیفار کہ ہند
مین رال کہتے ہین نافع ہے بشرطیکہ اسکے کمر رہوا اور مدت
کرین کئی دن تک اور جو اسکو ایک پاسن مین ڈالکر
گرم جگہ مین رکھدیں بعد گذشت دو سے کہ ایک ہفتہ تک
رکھین تو جمع ہو بھیگ کر جوش مین آوے بعد اسکے بیمار
اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اوپر داد کے ضماد کرین نافع
زیادہ ہے اور ضماد اسکے پسے ہوئے کا ساتھ پانی لیموں
کے واسطے بہق کے اور شیر خشت کر استعمال کے
نافع ہے اور اسکو اگر کوٹ چھان کر ساتھ دہی کے
ملا کر دھوپ مین رکھین تو جوش مین آوے واسطے
دار الثعلب کے کہ اسکو فارسی مین موغرہ اور بال
خورہ کہتے ہین اور واسطے داد کے بھی نافع ہے ساتھ
سکنجبار عسل کے مگر پہلے موضع علت کو خوب ملین کہ
سرخ اور قریب نکلے خون پھوٹ بہنے اور کھانا بیج تخمہ
کا بطور تنقیہ کے ناشتے دینے دریا اور امراض
مذکورہ کی مجرب ہے چنانچہ نقل ہے کہ بیج کسی بہ کے
مین قطہ پڑا اور بیج کسی شہر کے شہرون کو دبا آئی آدمی
اس شہر کے گھر کے پہاڑون مین چلے گئے جس کسی نے
اس گھاس کو کھایا وہ باسی نجات پائی اور جن لوگون
نے نہ کھایا ہلاک ہوئے اور ضماد پوست اسکی جڑ کا
ساتھ آٹھون حصے اسکے زاج سفید کے پانی مین پیسکر تبلا
تبلا دانے رفع ہونی داد کے مجرب ہے ساتھ تکرار عمل
کی اور کھانا بھی اسکا گولی بناکر مقدار ایک تولہ کی نہار
نگلین تین دن تک اور بعضون کو ایک دو دست آتی ہین
لیکن چاہیے جو واسطے کھانے کے ہے اسمین زاج
کو بریان کرین اور وزن اسکا کم ہو کر بیج ایکتولہ
پوست اور جڑ کے ایک اشہ زاج ہو بلکہ اس شی بھی کم
بیج بعضے مزاجون کو اور یہ بھی بہت کڑوا ہوتا ہے واللہ اعلم عند

## فصل الجیم مع اللام

**جلاب** بضم جیم اور فتحہ لام مشددہ اور الف
اور باے موحدہ کے **ماہیت اس کی** جملہ اشربہ سے
ہے کہ واسطے تقویت دل اور رفع خفقان
اور توحش اور الیخولیا وغیرہ کے بناتے ہین اور
ساتھ عرقون مناسبہ کے پیتے ہین اور طریق
بنانے کا یہ ہے کہ مصری سفید یا شکر سفید مقدار
ایک من کے ساتھ تین من گلاب کے آگ ملائم مین
جوش کرین اور کف اس کا دور کرکے
صاف کرین جب آدھا رہجاوے ایک درم زعفران
گلاب مین پیسکر داخل کرین پاسن مین رکھین اور وقت
حاجت کے ساتھ پانی سرکے یا ساتھ ایک عرق
کے عرقون مناسبہ سے حل کرکے تخم بالنگو یا خشخاش
یا ریحان وغیرہ اوپر چھڑک کر پیوین اور اگر گرمی مزاج
مین غالب ہو استغوال اوپر چھڑکین اور اگر سردی
غالب ہو تو عنبر اور مشک ہر ایک سے دو
دانگ گلاب مین داخل کرین آخر جوش
مین جلاب طبی یہی ہے ۔

**چلا یا** بفتحہ جیم عجمی اور لام اور الف اور فتحہ باے
فارسی اور الف اور دیہ جدید ہے کہ غرض جدید یہ
بیچ ایک شہر جدید کے چلا یا اسکا نام ہے قولہ ہے
جو اطبا اس شہر کے خواص اسکے دریافت کرکے
اور بلاد مین لے گئے اور زبان انگلستی مین جلپ کہتے
ہین **ماہیت اسکی** ایک گھاس ہے خاکستری
رنگ پڑتی اسکی مائل بسیاہی شکل نی الجملہ مشابہ
چھوئی اور وسط شلغم اور چقندر کے بدبودار مزہ اور
بوی غالب کے اور طبیعت کو بدمعلوم ہوسکو کہ گرمی
چڑاکر کے اور سکھا کر دہان سے لاتے ہین **طبیعت**
**اسکی** گرم اور خشک دوسرے درجے مین
**افعال اور خواص اس کے** اسمین قوت
مسہلہ ہے بدون غائلہ کے اور تھوڑی قوت قابضہ
ہے اور طبیعت کو بدمعلوم نہین ہوتا جیسا ریوندی
اور دہ خطرہ کہ ماذریون وغیرہ مین ہوتا ہے اسمین نہین
ہے اور گرنی پیدا نہین کرتا اور واسطے اکثر امراض کے
موافق ورد سر سرسام اور صرع اور نوازل قدیمہ اور
پرانی کھانسی اور حمیات مزمنہ اور درد گردہ اور درد
پشت اور عرق النسا اور درد مفاصل اور قولنج
اور استسقا اور یرقان وغیرہ کے نافع ہے اور
طریق اسکے استعمال کا واسطے اسہال کے یون ہے
کہ مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک اسکو
خوب کوٹکر اور چھان کر ساتھ پانچ مثقال گلقند
کے ملا کر کھلاوین اور اوپر اسکے عرق سونف یا
انیسون کا پیوین کہ اسکے عمل پیدا عانت کرتے ہین
اور واسطے رفع امراض کے بجوش اس کی ساتھ
ادویہ مناسبہ کے اور بھی خیساندہ اسکا کہ اسکو نیمکوفتہ
کرکے پانی مین ایک رات بھگوئین بعد اسکے صاف کرکے
ساتھ شکر یا شربت ورد کے یا شربت بنفشہ وغیرہ
کے موافق اصلیح کے پیوین مقدار شربت اسکا دو
درم سے دو درم تک بدل اسکا یہ جوقان ہے کہ وہ بھی ادویہ

جدیدہ سے ہے حرف المیم مین انشاء اللہ تعالی آوینگا
**جلد** بکسر جیم اور سکون لام اور دال مہملہ کے نامہ شناسی
پوست اور ہندی مین چمڑا اور کھال بھی کہتے ہین **ماہیت**
اسکی معلوم ہی بہتر واسطے کھانے کے پوست
بکری کے پیچے یکسالہ کا ہے اور لذیذ زیادہ سب پوست
مین پوست مرغ فربہ کا کہ کچا یا ہلوی **طبیعت** اسکی
باعتبار ہر حیوان کے مختلف ہوتی ہے اور نسبت گوشت
ہر حیوان کی جلد اسکی سرد اور خشک **افعال اور خواص**
اسکے پینا پوست اندرون سنگدان یعنی چنیہ دان
چڑیون کا خصوصًا سنگدان مرغ کا سکھایا پسیا یا ہوا
ساتھ طلا کے یا مارالعسل کے واسطے درد معدے کے
اور پکانا پوست سر بکرا بچے کا کہ تازہ ذبح کیا ہو اوپر
صاحب سرسام کے مفید اور مجرب ہی اور لپٹنا عضو مارگزیدہ
کا بیچ پوست تازہ کے بھی واسطے جذب سمیت کے اور
پوست بکری واسطے قروح خبیثہ کے اور حلکہ اور جرب کے
اور ٹکڑا پوست بکری کا واسطے قطع خون زخم تازہ کے
اور لپٹنا عضو ضربہ رصدمہ شدید کا بیچ پوست بکری
یا بکرے کے یا مانند انکے کہ تازہ اور گرما گرم وقت
ذبح کے ہو مسکن درد اور ورم اس عضو کا ہے اور
بدستور واسطے تحلیل اورام سرد کے مفید ہے
اور روغن پوست گندنہ کا واسطے جروح اور
قروح کے مفید ہے اسطور پر کہ پوست گندنہ کا
روغن گنجد مین ڈالین اور دھوپ مین ایک مدت تک
رکھین جب وہ روغن خرچ ہوجاوے اور روغن اسمین
ڈالین اور رکھ سب پوستونکی واسطے نواسیر
اور سوختگی آگ کے اور واسطے سیخ کے جلد نافع ہے
اور ضماد اور پوست جلے ہوے گھوڑے آبی کا ساتھ
آٹے شر کے تین دن پے در پے واسطے رفع ہونے سرطان
کے مجرب ہے اور پوست جلایا ہوا فقد یری کا ساتھ روغن
زیتون کی واسطے دواء الثعلب کے اور پوست جلایا ہوا فنک کا
واسطے دواء الحیہ کے مفید ہی اور پینا پوست جلایا ہوا فنک کا کہ

اسی واسطے کوٹا ہے واسطے جذب سمیت کے اس شخص کے
بدستور نافع ہی اگر پوست اسی سانپ کا ہو کہ اسکو مارکر
جلد اسکی کھالین اور جلا یا ہو پوست کفش کے نمک کا واسطے
سیخ کے کہ سوزش کرتا ہو اور کفش سے عارض ہوا ہو مگر ورم کیا
ہوا اور واسطے سیخ کے کہ درمیان راتون کے حرکت سے
پیدا ہوا ہو اور واسطے سوختگی آگ کے بھی نافع ہی اور
تعلیق پوست ماہی کا واسطے تسکین حمیات بارد کے اور تعلیق
سفال کا واسطے کاٹنے کتے باؤلے اور منع کرنے خوف کے
پانی سے اور تعلیق اسکے پوست کا اوپر کمر کے واسطے دفع ہونے
بواسیر کے اور پوست بندر کا اوپر درخت کے مانع ثمر مرکی
درخت کا ہی اور رکھنا پوست سانپ کا درمیان کپڑون کے
اور اسباب کے مانع کیڑی لگنے کا ہے اور پوست حیوان کا کہ
کا دیر مفہم اور مولد خلط صالح متین قلیل المدمویت کی ہین
**مصلح** اسکے گھلا کر پکانا انکو اور ساتھ سرکہ کے اور مرکی
اور انار کا فادیہ کے کھانا اور بھونا ساتھ ادہان گرم کے یا
ساتھ انجیر اور شہد کے اور بھی تھوڑی خواص جلد حیوانون
سیخ بیان حیوانون کی مذکور ہوے اور انشاء اللہ مذکور ہونگی
**جلنار** بضم جیم اور سکون لام اور فتح نون اور الف
اور راے مہملہ کے معرب گلنار فارسی کا ہی اور اسکو
گل انار صد برگ اور ہزارہ بھی کہتے ہین اسواسطے
کہ پھول اسکا بہت بڑا اور بہت پتے والا ہوتا ہے
جس گھر یا جس باغ مین پھلتا ہے کہتے ہین کہ جلد
اسکو ویران اور خراب کرتا ہے **ماہیت**
اسکی بڑی اور بستانی اور سرخ اور سفید ہوتا
ہے اور درخت اسکا مشابہ درخت انار کے گر بہت
تھوڑا اس سے گنجان ہوتا ہے اور بہت نہین ہوتا
ہے بہتر اس مین فارسی ہوتا ہے یا مصری **طبیعت**
اول دوسرے درجے مین سرد اور خشک
**افعال اور خواص** اسکے قابض اور
حابس سیلانات اور رادع اور مجفف اور
مقوی اعضاء اور واسطے استحکام دانت اور سوزش
کے اور واسطے حبس سیلان سودی و صفراوی اور رطوبت
اور زلق معا اور سیخ اور قرحہ امعا کے اور واسطے نزف
الدم ہر عضو کے اور واسطے رعاف اور بواسیر اور حرب اور
حلکہ اور منع کرنے گرنے مواد کے معدے پر اور
واسطے فتق کے شربًا اور ضمادًا اور طلاءً نافع ہی
اور جو ساتھ سرکہ کے جوش کرین اور اس سے کلیان کرین
واسطے رفع ہونے بدبوئی منہ کے اور قلاع اور آکلہ کے
مسوڑھون اور دانت کے مفید ہوتا ہی اور ضماد اسکی واسطے
القیام زخمون کے اور بدبوئی نیچے بغل کے اور منع کرنے
بڑھاؤ اورام کے اور گرنے مواد کے اعضاء پر اور رطوبت
اسکا واسطے نزف الدم قروح اور سیخ کے اور نطوخ اسکا
ساتھ سرکہ اور طین مفرہ کر گرد زخم کے مانع گرنے مواد کا
طرف زخم کے ہے **المضار** مصدع اور مسدد ہی **مصلح** اسکا
کتیرا ہی **مقدار شربت** اسکا ایک درم ہی دو درم
**بدل** اسکا ہمون اسکے اقاقیا رمان یا پوست
تازہ یعنی انار یا حجفت باوط عصارہ اسکا کہ گلنار
تازہ کو کوٹ کر نچوڑین اور پانی اسکا لیکر خشک
کرین مانند عصارہ لحیۃ الثیس کے یا یہ کہ گلنار کی پانچین
آجاوی بعد اسکے ملین اور صاف کرکے پھر جوش کرین
یہانتک کہ بستہ ہوجاوے جب افعال مین قوی زیادہ
اور لطیف زیادہ اسکے جرم سے ہے اور اسکے
خواص سے ہے کہ چارشنبہ کے دن وقت طلوع
آفتاب کے ایک عدد غنچہ صاحب مدکو اور جسکو کہ یہ
کی عادت ہو درخت کے منہ سے توڑ کر نگلین ایک
مدت تک مدمنہ گا مجرب ہے سفوف اور اقراص
اسکے قرابادین مذکور ہین۔

**جلنجبین** بفتحہ جیم اور فتحہ لام اور سکون نون اور
فتحہ جیم اور کسرہ بای موحدہ اور سکون یا مثناۃ
تحتانیہ اور نون کی معرب گل انکبین فارسی کا
ہی یعنی پتے گل سرخ کے مل کر برابر اسکے شہد کہ
حقیقت اور اصل گلقند دہی ہے اور مجازًا

اس گلقند کو کہتے ہین کہ شہد اور گلسرخ برابر سے بنایا ہے اور اگر گل سرخ کم ہو اور شکر زیادہ اسکو گل شکری کہتے ہین بہتر اس مین وہ ہے کہ خوب ملکر بنایا ہو اور گل سرخ خوشبو اور تازہ شہد یا شکر خالص اور سفید بہتر ہو اور بہت اتفاق پڑتا ہے کہ دوا مین پھر محتاج داخل کرنے شہد یا شکر کے ہوتی ہین اسواسطے شہد یا شکر اس مقدار کہ اچھا خمیر ہووے اور حافظہ نہ ہوسکے فساد سے بیچ قرابادین کی حرف الواو مین بیان دردمین اقسام گلقند مذکور ہین

**طبیعت عسلی کی گرم اور خشک دوسرے درجہ مین اور شکری گرم دوسری درجہ مین تیسرے درجہ مین**

**افعال اور خواص دونون قسم کے**

مقوی دماغ اور معدہ اور مجفف رطوبات ردیہ اکے اور مانع چڑھنے بخارات کے طرف دماغ کے خصوصًا کھانا اسکا بعد طعام کے ہے اور گلقند عسلی واسطے صفرا دون اور مشایخ کے اور اُن لوگون کی کہ انکے دماغ مین رطوبت غالب ہوا اور واسطے فالج اور دردو مفاصل اور نقرس اور تفتیت حصاۃ اور عسر البول کے اور ساتھ ربع اسکے معجون کمونی واسطے تحلیل بلغم غلیظ اور قولنج اور درد پشت کے اور مداومت اسکی جاڑون مین باعث حفظ صحت کی ہے اور گلقند شکری واسطے محرورون اور جوانون کی واسطے رفع کرنے شروع وسواس اور جنون کی اور ہموزن اسکے معجون بسطوخودوس ملاکر اور آدھا اسکا معجون بنفشہ کہ خوب ملایا ہو مداومت اسکے استعمال واسطے رفع کرنے ضعف بصر اور صداع اور شقیقہ کے اور رفع کرنے سدے کے اور دفع کرنے اخلاط محترقہ کی مجرب ہے اور پینا جوشاندہ گلقند عسلی کا ساتھ تربد اور بیخ کرنس کی کہ کرچھانا ہوا واسطے لقوہ فالج اور استرخا زبان کے اور شروع درد مفاصل کے اور جوشاندہ شکری کا ساتھ انبلی اور عناب کے واسطے دوار اور سدے نافع ہے اور جو گلقند کو پانی مین جوش کرین اور ملکر صاف کرین قائم مقام اسکے شربت کو ہے شیخ رئیس نے بیچ معالجات قانون کے بحث سل مین لکھا ہے کہ ایک عوت ضعیف کو سل تھی بیٹے واسطے کھانے گلقند کے اسکو حکم دیا وہ ایک مدت گلقند کھایا کی اور اس حد تک کھایا کہ مجلوب سکے مقدار کے بیان سے شرم آتی ہے اور اُس نے صحت پائی ہے

**المضار** معطش اور مضر ہے جگر کو **مصلح** اسکا خشخاش

**مقدار شربت** اسکے جرم کا چار مثقال تک اور جوشاندہ کا ساتھ چھ وزن اسکی پانی کا کہ آدھا رہ جاوے چودہ مثقال تک اور قوت عسلی کی چار برس تک اور شکری کی دو سال تک باقی رہتی ہے۔

**جلوز** بضم جیم اور فتحہ لام مشددہ اور سکون واو اور زاے معجمہ کے اور بکسر جیم کے بھی آیا ہے نام عربی مین فندق کا ہے اور بعضے اوپر بادام کو بھی اسکے بھی استعمال کرتے ہین اور حب صنوبر کبیر کو بھی کہتے ہین اور یہ بسبب اشتباہ جیم کے خاسے ہے اسواسطے کہ حب الصنوبر بجاے حملہ ہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ محقق ہے یہ ہے کہ جلوز نوز بری اور اسکے روغن کو زیت الہرجان اور زیت اسودان بھی کہتے ہین اور اہل مغرب فستق کو ارجان اور ارقان کہتے ہین اور وہ بادام کو ہی ہے کہ شیرازی مین بخرک کہتے ہین قائم مقام جلغوزہ کی ہوتا ہے منفعت مین طبیعت اسکی گرم پہلے درجہ مین اور کہتے ہین کہ دوسرے درجے مین اور خشک ہے پہلے درجے مین ساتھ رطوبت فضلی کے

**افعال اور خواص اسکے** مہی اور زیادہ کرنیوالا منی کا اور واسطے درد پشت اور عصب اور استرخا اور عرق النسا اور کاٹنی بچھو رتیلا کی نافع اور دیر ہضم اور مقیے دیر مین گذرتا ہے **مصلح** اسکا شکر **بدل** اسکا چلغوزہ ہے

**جلبد** بفتح جیم اور کسرہ لام اور سکون یاے ثناۃ تحتانیہ اور دال مہملہ کے فارسی مین ٹگرگ اور ہندی مین اولہ کہتے ہین اور **طبیعت** مین اور سب **افعال** اور آثار مین مانند ثلج کے ہے اور اُس سے کثیف زیادہ اور کہا ہے کہ جو اولے کو اوپر ٹکڑے کپڑے کے پھیلا کر اوپر گردن صاحب صلعہ کے کہ بنگالے مین یہ مرض ہوتا ہے اور اسکو گھینگہ کہتے ہین باندھین اسکو تحلیل کرتا ہے لیکن درد اور سوزش بہت کرتا ہے اور جو اس عضو پر کہ جلا ہو ملین اسکے درد اور شورش کو تسکین دیتا ہے اور جو اولے کو زمین پر ڈالین کہ پانی ہوجاوے اسکی مٹی دل پر ملین سوزش اور درد کو ساکن کرے اور جو اسکی مٹی کا گولہ بنا کر سکھا دین پھر وقت حاجت کے پانی مین بھگو کر ضماد کرین یہی اثر ہوتا ہے

## فصل الجیم مع المیم

**جمار** بضم جیم اور فتح میم مشددہ اور الف اور زاے مہملہ کے اور بزاے معجمہ بھی آیا ہے اور اسکو قلب النخل اور لب النخل اور سمح النخل اور مار مین پنیر کہتے ہین **ماہیت** اسکی ایک چیز ہے سفید رنگ شیرین قریب مزہ دودھ کے کہ بیچ سر درخت خرما کے اور جگہ طلع ہوتا ہے کہ جو اسکو کاٹین یا نکالین وہ درخت سے گرتا ہے اور پھر نہین پھلتا بہترین اس مین سفید تازہ شیرین ہے **طبیعت** اسکی آخر پہلے درجے مین سرد اور وسط اسی درجہ مین خشک

**افعال اور خواص** اسکے مقوی معدہ اور احشا اور قاطع اسہال خون وغیرہ ہے اور واسطے نزف الدم اور درد سینہ کے اور رفع کرنے اسکی خشونت کے اور خشونت حلق کے اور اچھے اور صاف ہونے آواز کے اور واسطے کھانسی اور غلبۂ صفرا کے اور جوش خون کے اور منع کرنے تحلیل ارواح

خصوصًا روح طبیعی کے اور جذب حرارت غریزی کے
بدن سے اور رفع کرنے صفراوی اور خمار کے اور ضرر
شدید کے اور لاغری گردہ کے پینا اسکے جوشاندہ کا
نافع ہی خصوصًا ساتھ شکر کے ضماد اسکا واسطے کاٹنے
زہور کے نافع ہی المضار مضر ہے ریہ کو اور دولد
ریاح اور خلط مائی اور بطی النزول ہی مصلح اسکا
شہد اور سکنجبین اور خرما اور سونٹھ پروردہ ہین
بدل اسکا حماض ہے۔

**جمجم** بکسر دو جیم اور سکون دو میم کے ماہیت
اسکی ایک جڑ ہے مشابہ زروک بری کے اور لانبی
اندر اسکے سفید باہر اسکا درمیان سفیدی اور زردی
اور خوشبو کے اور ساتھ تھوڑی تلخی اور تندی کے شیر خشک
کے بلاد چین سے آتی ہے وہان سے بخارا اور سمرقند
اور باقی بلاد مین لیجاتے ہین کہتے ہین کہ اسکو سوئی کی
سوئی سے زمین سے نکالتے ہین اور ارستان مین اسکو
گزموشان کہتے ہین ساق اور پتے اسکے مشابہ زروک
کے ہین طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور
خشک افعال اور خواص اسکے واسطے خناق
اور ربو اور کھانسی اور ضیق النفس اور نزف الدم اور
ذات الریہ اور ذات الجنب کے اور آدھا شقیقہ
اسکا واسطے خفقان کے شربًا نافع ہے اکثر استعمال
اسکا ساتھ بہمن سرخ اور سفید اور شکر کے ہے واسطے
تحریک باہ کے اور مربا اسکا بیچ سب افعال قوی
زیادہ ہی قرابادین مین ذکر اسکا ہو چکا مضر ہے
طحال کو مصلح اسکا گوند ببول ہی مقدار شربت
اسکا آدھا درم بدل تین وزن اسکے سکنجبین ہے
امین الدولہ نے کہا کہ ایک مثقال سے ڈیڑھ مثقال
تک ساتھ جلاب کے خفقان کو اسی وقت نفع کرتا
ہے مجربات سے ہے۔

**جمہر** بفتحہ جیم اور میم اور سکون دال مہملہ کے فارسی
مین بیخ کہتے ہین بیخ طبیعت اور افعال کے
مانند تلبج کے اور اس سے لطیف زیادہ اور خوبی
اور بدی اسکی اس پانی سے کہ اس سے نسبت ہو سے
بدلیاتی ہی اور بیضہ اور حیات صفراوی اور محترق کر
نہایت نافع ہے ضماد اسکا پیشانی پر واسطے منع
کرنے رعاف کے اور جو کہ آنکھ کسی کی برف اور یخ اور
ہوا سے سر سے درم کی ہوا اور درد کرے سالائی یخ
کی کہ درمیان تنہ یا خون درخت کے بستہ ہوئی ہو
اندر آنکھ کے کھینچکر مفید ہے درم اور درد اسکا دور کرتا
ہے مضر ورام باطنی عضا کو ہے۔

**جست** اور بفتحہ جیم اور فتحہ میم مشددہ اور سکون
سین مہملہ اور تا ثمناۃ فوقانیہ کے ماہیت اسکی
ایک پتھر ہے کہ بیچ صفر کے کہ وہ ایک بادیہ ہی تین
منزل مدینہ طیبہ سے اتار تا ہے بعض اسمین سے سفید اور
بعض سرخ اور بعض آسمانی جوئی اور مقدار ایک طل کے
ہوتا ہی کہ بیچ اس کان کے کہ وہان بھی پیدا ہوتا
ہے اور کہتے ہین کہ مادہ اسکی پیدائش کا پارہ تھوڑا سا
گندھک بہت جید ہی اور ضعیف نضج اور طبخ تمام نہین
پایا باعتبار کمی حرارت کے اور نہ پا قوت ہو جاتا
طریقہ طبخ کا کہ سبز سین سرخ اغراق شفاف ہے

**طبیعت اسکی** گرم اور خشک تیسرے درجہ مین
**افعال اور خواص** اسکے پینا اسکا مثانہ اور دم
اور رافع خفقان اور غشیان اور غشی اور مستی کا ہی
طلا اسکا واسطے ورم آنکھ کے اور اخراج کے اور پینا اسکا گوشت
کا اس سے بنائی ہوئی واسطے نفرس اور واسطے حاصل ہونے
حاجتون کے اور واسطے محبوب ہونے کے نزدیک خلائق
کے اور بیچ سرسون دانے کے رکھنا سب دیکھنے والون کے
پریشان کا ہے مقدار شربت اسکا آدھ درم تک
اور بیچ باسن کے کہ اس سے بنایا ہو کھانا اور
پینا اس کے جرم کے ہے۔

**جل** بفتحہ جیم اور میم لام کے عربی مین اجل ہی اور فارسی
مین شتر اور ہندی مین اونٹ بضم الف اور
خفا و نون اور سکون واو اور تا ی چار نقطہ ہندی
کے اور اسکے بچے کو عربی مین جزور اور راجل کہتے ہین
ماہیت اسکی مشہور ہی اور وہ حیوان عقلمند ہی زیادہ
اور حیوانون سے جب بیمار ہوتا ہے تو بلوط کھاتا
ہی اور جو سانپ کاٹتا ہے خرچنگ کھاتا ہی بہتر
اس مین ایکسالہ فربہ عرابی چرنیوالا اونٹ مفرح
رنگ اور داغ سفید ہے طبیعت اسکی دوسرے
درجہ مین گرم اور اول تیسرے درجہ مین خشک
افعال اور خواص اسکے کھانا اسکے گوشت کا
مقوی باہ اور اعضا اور منفط قوی ہے اور واسطے پت
ربع کے اور عرق النسا اور درد ظہر من سرین کے اور
یرقان سودا اور سوزش پیشاب کے نافع ہے طلا اسکی
گوشت جلائے ہوئے کا واسطے داد کے اور طلا اسکا
پھیپھڑے تازہ کا کہ ابھی تک گرم ہو واسطے کلف
کے مجرب ہی اور کلیجہ اسکا نزول الماء آنکھ کو اور
تقویت باہ کو نافع ہے طلا اسکی چربی کا بواسیر
مفید ہی اور نگاہ رکھنا اسکی چربی کا جس جگہ کہ
چاہین گھگنانے والا سانپ کا ہے اور مداومت
کھانے ریہ کہ مورثا کوری کی ہی حمول مفرا اسکی
ساق کا ساتھ بشیم کے بعد طہر کے تین دن پی در پے
معین حمل پر ہی نقوع کرکین خشک اونٹ کا عارف
کو قطع کرتا ہی اور پینا اسکا ساتھ دو یہ مناسبہ کے واسطے
صرع کے واسطے ضماد سرکین تازہ کا واسطے خنازیر اور
شور کے اور خوارہ اور طلا اسکا واسطے ثالیل کے موثر
ہی اور کھانا اسکے کوپان کا واسطے تفتیہ رحم اور بواسیر
کے اور بند کرنے خون شقاق کے نافع ہی پنیر اسکا
اسکے بچے کا کہ گھاس نہ کھایا ہو نہایت مقوی
باہ کا ہی اور منفط اور بستہ کرنیوالا سائل کا اور
پگھلانیوالا اخلاط اور نمی بستہ کا اور سمن بدن پینا
کف منہ اونٹ کا کہ وقت مستی کے نکلتا ہے خون
پیدا کرتا ہی اور پکانا پانی پودینہ کا اونٹ کے

دماغ مین اسکی مستی کو دور کرتا ہے دودھ اسکا اگر پیوین استسقا کو نافع ہوتا ہی خصوصاً ساتھ اسکے پیشاب کی مجرب ہے قرابادین مین اور بیج مین مقدمہ اس کتاب کے بھی دستور اسکے پینے کا مذکور ہی پیشاب اسکا اکیلا بھی موثر ہے اور مدر قوی اور مسہل زرداب کا ہی اور واسطے کھانسی اور زکام اور ورم جگر اور استسقا اور یرقان اور سدۂ جگر اور تقویت باہ کے اور رفع کرنے مستی کے جلدی سے اور سونگھنا اسکا واسطے تفتیح سدۂ مصافات کے اور رفع کرنے نظر بد کے اور قطور پیشاب گرم کئے ہوئے کا کان مین سکن درد کان کی ہی اور واسطے رفع کرنے ثقل سامعہ کے موثر ہے اور قطور اسکے جوشاندہ کا ساتھ حرمل کے واسطے نقرس اور فالج اور خدر اور ادرام کے مجرب ہی اور زرور اسکے نازک بالون کا واسطے تنقیہ اور اندمال قروح کے اور زرور بال جلائی ہوئی کا واسطے قطع سیلان خون زخمون کی اور سعوط اسکا واسطے بند کرنے رعاف اور باندھنا اسکے بالون کا اوپر ران کی واسطے رفع کرنے سلسل بول کی اور باندھنا کتنا دنٹ کا اوپر آستین عاشق کے عشق کو دور کرتا ہی اور جگر گیون کو اونٹ کے پسینے مین بھگو کر چریون کو کھلا دین چڑیان بیہوش ہو جاتی ہین اور کف اسکی منھ کا بھی یہی اثر رکھتا ہی گوشت اسکا غلیظ اور روی الکیموس اور ثقیل اور مولد خون سوداوی ہی مصلح اسکا ساتھ نمک اور سرکے کر گھلا کر پکا کر اور ساتھ روغن تیون رکابی کے جوش کرین اور مرچ اور لہسن اور زیرۂ کرمانی داخل کرنا اور ساتھ کف خرد ل کے کھانا بعد اسکے سرکے خالص اور آب کامہ یا سرکہ کبر مجلل کا یا ساتھ افشرۂ خار کے پینا محرور المزاج کو اور غیر مرد مفاصل کے اور مبرود المزاج کے مربا سونٹھ کا کھانا ہے۔

جمہوری بفتحہ جیم اور سکون میم اور ضمہ ہا اور سکون واو اور کسر راے مہملہ اور سکون یا کی ماہیت اسکی ایک شراب ہے کہ مشلث کو ساتھ پانی کی جوش کرین یہانتک کہ پانی جلا دی اور ایک مثلث نمک رہنے دین بعد اسکے استعمال کرین اور بعضے لوگ شراب انگوری سہ سالہ کو جمہوری کہتے ہین اور دوسرے شخص نے کہا کہ گندہ پانی انگور کا ہی کہ جوش کیا ہو یہانتک کہ آدھا رہگیا ہو بعد اسکے ٹھنڈا مین ڈالکر شراب بنا دین طبیعت اسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے منضج اور محلل اور مفتہی اور مہی اور معین اور برجاع کی اور سریع الانحدار اور مولد خون صالح غلیظ اور مسخن احشا ہی۔

جمیز بفتحہ جیم اور فتحہ میم مشدد اور سکون یا تحتانیہ اور زاے معجمہ کے یونانی مین اصفو مصری یعنی تین الاحمق اور ہندی مین گولر کہتے ہین اور جو اسکی پھل کے اندر مچھر ہوتے ہین لہذا اسکو نر بستہ کہتے ہین ماہیت اسکی پھل ایک درخت کا ہے مشابہ انجیر کے دودھ اسکا بہت غلیظ تر اسکے مشابہ تر توت کے ایک برس مین تین یا چار مرتبہ پھلتا ہی اور پھل اسکا بدن پھول کی اسکی ساق سے نکلتا ہی بمقدار آلوچہ کے سبز اور سفید رنگ اور بعد پکنے کے بعض سرخ ہوتا ہی اور بیچ اسکے موافق بڑائی بیج انجیر کے اور بعض شہرون مین آپ ہی پکتا ہی حتیٰ کہ اسکو نہ کو نہین بلکہ شام کے شہر اور گرد اسکی ہند اور بنگالے مین بہت ہے بلکہ ان دونون مین بہت انواع ہوتا ہے اور دودھ اسکا اسطرح لیتے ہین کہ اسکی شاخ کو چھیلتے مگر احتیاط کرین کہ اصل درخت کو صدمہ کو پہنچنے کا نہ پہنچے ایام بہار مین قبل اسکے کہ پہلا وجود دودھ اس سے نکلے سیپی مین جمع کرتے ہین یا مٹی کے باسن مین کہ نعاب دار ہو یا چینی یا شیشے کے باسن مین اور جمیز سوا ے انجیر بری کے ہے اسواسطے کہ انجیر بری سمومات سے ہے اور ماکول نہین ہے اور اسکو دیہم مین دیوانجیر اور جمیز کو سلکا انجیر کہتے ہین اور ماکول ہی طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین تر افعال اور خواص اسکے واسطے دیواس اور کھانسی بلغمی اور درد سینہ اور نفث الدم اور طحال اور گردہ کے مانع ہے لعوق اسکا کہ تخم اور پھل اور شاخ اس کی جوش کر کے اور صاف کر کے ساتھ شکر کے قوام مین لاتی ہین واسطے ربو اور ضیق النفس اور کھانسی مزمن اور گرفتگی آواز کے مجرب ہی اور مطبوخ اسکے نیم رس کا واسطے تنزف الدم کے سینہ اور بواسیر سے اور ایک مثقال اسکے تخم پیسے ہوئے ساتھ پانی کے واسطے قطع اسہال اور کھانسی کے مجرب ہے اور ساتھ ہموں اسکے شکر واسطے کھانسی آزمودہ کر اور ضماد عصارہ اسکے تخم کا واسطے تحلیل اور نضج دمامیل کے اور پینا اسکا ساتھ اشق کے واسطے قروح ہر کہ اور کاٹنے جانور زہریلی کے اور طلا اسکا بھی سودمند ہی اور کہتے ہین کہ کھانا پھل پختہ اسکا ساتھ مچھر دن کے کہ اسکے جوف مین ہوتے ہین نافع رمد کا ہی دودھ اسکا گرم اور ساتھ تیزی کی ہی لیکن ضعیف یا وہ ہے انجیر کے دودھ سے اور ساتھ قوت ملنا اور محللہ ادرام سخت کی اور مسہل اخلاط غلیظہ اور ملصق زخمون کا اور خذاب ہے اور پینا آدھا درم اسکا واسطے تحلیل طحال اور حمیات سرد کے اور ساتھ لزے اور سرکی کے اور راکھ اسکی لکڑی کی واسطے قروح ساعیہ اور آکلہ اور آتشک کے مجرب ہی پھل اسکا ردی القدا اور نفاخ ہے مضر ہے معدہ کو اور مورث حمیات ہے مصلح اسکا انیسون اور سکنجبین اور گلقند ہے اور پینا پانی سرد اوپر اس کے اور ایک نوع اس سے چھوٹا آلو کے سے ہے اور شیرین اور بعد پکنے کے سرخ ہوتا ہی اوپر اس کے ایک چیز اس کے شیرے سے نکل کر مانند دانہ مصری کی لیتہ ہوتی ہی اور اسکو ایک قوم حما کہتے ہین اور

بیج فلسطین اور بنگالے کے بہت ہی اور فلسطین کے مشہور اور معروف نسلی اور بیج ہندوستان اور بنگالے کے گولہ چھوٹا مشہور ہی درخت اسکا بڑا زیادہ اور انواع سے اور پھل اسکا محتاج کوٹنے کا نہین ہی بعد قوی اسکا واسطے کھانسی اور امراض سینہ اور تکلیل مواد اور رفع امراض کے نافع ہے اور طریقہ اسکے بنانے کا یون ہی کہ اسکے پھل کو کوٹ کر پانی مین بھگو دین بعد اسکے جوش کرکے صاف کرین اور تھوڑا کتیرا اور گوند ببول کا خوب پسا ہوا آخر طبخ مین اسپر چھڑکین جب قوام اسکا انگشت بیچ ہوا تار لیوین۔

## فصل الجیم مع النون

**چنبا** بفتح جیم فارسی اور سکون نون اور فتحہ باے فارسی اور الف کے ماہیت اسکی ایک درخت ہندی ہی اور تین قسم ہوتا ہے ایک قسم کہ پھول اسکا زرد اور دوسری قسم کہ پھول اسکا گلابی اور درخت اُن دو قسمون کا چھوٹا مانند خروٹ کے درخت سے اور پتے اسکے تھوڑے پتلے اس سے اور قسم تیسری کہ درخت اسکا چوڑا زیادہ اور پتے اس کے چھوٹے اور زیادہ چوڑے اور پھول اس کا لانبا اور رنگ اسکا سفید اور اس کو ناگ چنبا کہتے ہین داؤن مین پھول قسم اخیر کا مستعمل ہے اور پھول تینون قسم کا مشابہ لالہ کے پتے اسکے پانچ عدد پتلے زیادہ اور اونچے زیادہ نقد رلبنائی دوپہ انگلے کے اور موٹے اور خوشبو اس حد تک کہ محرور دماغ مین احداث رعاف کرتا ہے اور درمیان اسکے پھول کے کئی دانے چھوٹے مانند اسکے کہ بیچ اکثر پھولون کے ہوتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اس کے سونگھنا اسکا مقوی دل سر کا اور کھانا اسکا دافع بلغم اور ریاح اور قاطع شہوت طعام ہی اور کہتے ہین کہ جو سر اسکی درخت کو کاٹ کر اور تنہ اسکا مقدار تین چار گز کے چھوڑ کر اسپر لپیٹ کر اور تیل چراغ کا اسپر گرا کر مانند مشعل کے جلا ہین تو تمام جو کچھ زمین سے باہر ہے جل بعد اسکے جڑ اسکی نکالین فاذ ہر اکثر زہر دکا ہے شتر بالا اور ضماد اً اور طلاءً اور کہتے ہین کہ چوب حیات مشہور مالک ہندین بھی ہے لیکن یہ بات اصل نہین کہتی ہی درخت چوب حیات کا اور ہے اور نواح قلعہ رہتاس مین کہ بیچ صوبہ عظیم آباد کی ہے ہوتا ہے شاید خواص مین قریب اسکے ہو۔

**چندبا دستر** بضم جیم اور سکون نون اور دال مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور فتحہ دال اور سکون سین مہملتین اور فتحہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور سکون را مہملہ کے اور ببستر باسی بجاے الف کے بھی آیا ہے یونان مین اکسیا نوس اور فارسی مین آتش بکان اور ترکی مین اغلان آتشی کہتے ہین ماہیت اسکی حضیضہ ایک حیوانکی ہین آبی کہ مزدوج یعنی دو عدد متصل آپس مین بشکل تھیلی خیسو کے اور وہ جانور بشکل کیکڑے بہت چھوٹے کے ہی اور سوائی کہتے آبی کے ہی بال اسکے سرخ مائل بسیاہی اور غلیظ اور فالج پانی سے زندگی کرتا ہی اور بیچ ویلم کے اسکو سنگ کہتے ہین اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ قیاس تقاضا نہین کرتا ہی کہ حضیضہ اسکا موافق بڑائی جندبادستر کے ہو اور حقیر نے تازہ اسکو دیکھا کہ صیاد نے قطع کیا تھا ہر گز بو اور رنگ اسمین بھی بعد جوش کرنے کو پانی اور رکھ مین اور پردہ کرنیکے دھوئین کی جگہ مین بعد ایک مدت کے رنگ اسمین آمین آئی اور یہ کہ اسمین ایک نوع استحالہ کا ہی کوئی شک نہین ہی اور رنگ اسکا زرد اور سرخ اور سیاہ ہوتا ہے اور بہتر اسمین مستعمل زرد اور بعد اسکے سرخ بھاری خوشبو تیز اور جلد ٹوٹنے والا ہو کہ زیادہ تین برس سے اسپر گذرا ہو اور جو کچھ مخالف اور مضاد کے ہو زبون ہی اور صاحب ویخ الارواح نے لکھا ہے کہ قوت اسکی پندرہ برس تک ہی بعد اسکی ضعیف ہوتی ہے

اندلسی نے لکھا کہ شک نہین ہی بیچ اسباب کے بارہا رہتی ہی اور جند بیدستر سیاہ ساتھ سمیت کے اور اقتال ہے اور محرر کہتا ہی کہ جو کچھ حکیم نے لکھا درست ہی پتے اسکا زیادہ نرم اور بدبو اور بعد مدت کے انکیال تک زیادہ کہ اوپر اسکے گذرے سخت اور خوشبو اور رنگ اسکا خوب ظاہر ہوتا ہی طبیعت اسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور لطیف زیادہ اور قوی زیادہ سب ادویہ گرم اور خشک سے اور صمغی اور سمی کہ داخل اسمین ہے لذع شدید للسخنین ہے استعمال اسکا جائز نہین افعال اور خواص اسکے مفتح سدد اور محلل ادرام اور تریاق ادویہ سم اور قتالہ اور اکثر ہوام کا اور تریاق مخنوق خریق کا اور ہیجان مین لانیوالا حرارت غریزی کی

**امراض الراس والعصب والقلب والمعدہ** واسطے امراض سر رطب دماغی اور دریحی اور عصبانی کے مانند صرع اور ام الصبیان اور فالج اور رعشہ اور تشنج رطب استرخائی اور استرخائی اور لیشر غش اور نسیان اور درد سر اور ریحی فرمن اور بلغمی اور شقیقہ اور سبات اور صداع اور کرناد استرخائی رطب اور زکام اور درد اعصاب اور اذن وفیرہ کے اور مالیخولیاے مراقی اور خفقان سر اور فواق اور نفخ معدہ اور قولنج اور بلغمی اور ریحی کے شتر بالا اور سعوطاً اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ ہر علت کے اور کھانا ایک حبہ اسکا ساتھ دو دانہ معرضہ کے واسطے ام الصبیان کے اور اوپنا خنون کرلے کے ملنا موثر ہے السموم طلا اسکا ساتھ سرکہ کے اور تمریخ اور تدہین اسکا ساتھ روغن گل کے ساتھ روغنون مناسبہ کرو اسطے دفع سموم کے اور کھانا اسکا بعد افیون کے اس مقدار کہ افیون کھائی ہو دافع اسکی سمیت کا ہے خصوصاً ساتھ سرکہ کے اور جو ساتھ ہموزن اسکے افیون کو پیوین سمیت افیون کی دور کرے خصوصاً ساتھ سرکہ کے اعضا النفس جو بعد قصد صافن کے

مقدار دو درم اسکو ساتھ پانی فودینج کے یا تنہا کے کھادین اور اطمینت کرے بدون ضرر کے اور جنین اور مشیمہ کو نکالنے اور سردی رحم کو دور کرنے اور اگر ساتھ اسکے تپ ہو ساتھ شہد اور مرچ کے مقدار ایک ایک طسوج کے چاٹین کچھ نقصان نہ پہونچاوے اور ساتھ مُرکے کہ واسطے فواق کے نافع ہے **الصداع** بخور اسکا واسطے اقسام صداع بارد دریحی کو مفید ہے **العین** سرمہ اسکا واسطے ظلمت بصر اور دمعہ اور قرحہ کے اور طلا اسکا واسطے قروح قتالہ اور اکثر امراض دماغی اور عصبانی اور ورد ضرس کے نافع ہے ضماد اسکا اکیلا یا ساتھ روغنون مناسبہ کے واسطے تحلیل اورام فرمنہ سنز اور گرم اور اوجاع سرد مفاصل وغیرہ کے اور بدستور تدہین اسکے روغن سے نافع ہے **الاذن** ٹالنا اسکا کان مین واسطے ریاح درد قتل سامعہ کے کہ مردی سے ہوا اور واسطے درد سنز کان کے اور اسی طرح قطور اسکا ساتھ روغن نارد ین کے کان مین واسطے امراض مذکورہ کے اور سونگھنا اسکا واسطے اورام اور بیماریون ریہ کے اور تقویت دماغ کے نافع ہے حمول اسکا مصلح حال رحم ہے اور سقط جنین اور مدحیض اور بول ہے مضر محرورون کو مصلح اسکا شربت نفشہ مقدار **شربت** اسکا ایکدانگ تک **بدل** اسکا مثل اسکے دیج یا نصف اسکے مرچ اور بیج بعض مواد کے ہموزن اسکے مشک اور بیج امراض جگر کے فرفیون اور واسطے تحلیل رطوبات لزجہ کے مین وزن اسکے مرچ اور تہائی اسکے پیپل اور تہائی زرنباد جنبد بیسہ تر سیاہ بقدر ایک درم کے قاتل ہے اور بہت اتفاق ہوا کہ بیج مدت ایک رات دن کے مارتا ہے ورنہ سرسام کرتا ہے تریاق اسکا حماض ترنج اور سرکہ خمر کا اور دودھ گدہی کا ہی دواے جنبد بیسہ ترکی اور جوارش اور حب اور روغن مرہم اور معجون اور نسخہ متخیر بنا کے باعتبار اسکے کہ اصل اور عنوان ہین

جنبد بیسہ ترہے بیچ فرا بادین کے حسرف الجیم مین مذکور ہین۔

**جنطیانا** بکسرہ جیم اور سکون نون اور کسر طاے مہملہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف اور فتحہ نون اور الف کے کہ لغت یونانی ہے۔ رومی مین جنسیفان اور فارسی مین گوشاد اور عربی اندلس مین لش کشک کہتے ہین اور بعض لوگ پس کشک کو سواے اسکے جانتے ہین اور مہذبین مین کھان بیدفتحہ باے فارسی اور کاف اور خفا کے اور الف اور نون اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال مہملہ کے کہتے ہین اور وہ لوگ کہتے ہین کہ نام اسکا نام بادشاہ سے نکالا گیا ہے کہ وہ بادشاہ پہلے اسپر مطلع ہوا یا اس سے شفا پائی نام اس بادشاہ کا بنطین تھا **ماہیت اسکی** دو قسم ہوتا ہے رومی اور غیر رومی بہتر اصناف مین سے مستعمل اور نزدیک اطلاق کے مراد یہی قسم ہے اور اسکو فارسی بھی کہتے ہین وہ ایک جڑ ہے لانبی ایک بشت تک اور موٹی مائل بسرخی اور تیزی اور کڑواہٹ ساق اور عروق اسکے موافق موٹائی انگلی کے اور مجوف اور ملس اور لقد دو گز کے اور گرہ دار پتے اسکے مشابہ اخروٹ کے یا بار تنگ کے اور اس سے چھوٹے اور آپس مین دور دور اور سرخ اور اطراف اور وسط ان پتون کا دندانے دار پھول اسکا سرخ مائل بکبودی پھل اسکا بیچ غلاف کے چوڑا نازک ہلکا مشابہ گنجد کے **منبت** اسکا پہاڑ اور سایہ اور گھنیرے اور برف نشین اور نمناک ہین قسم دوسری اسکو جبلی مشابہ پتے حماض کے اور یہ غیر مستعمل ہے بیج بنگاے کے جنطیانا شیرین مزہ بھی دیکھا گیا **طبیعت** اسکی اول مین گرم اور خشک اور بعضو دوسرے درجے مین خشک کہتے ہین کہ قوت اسکی ایک برس تک باقی رہتی ہے **افعال اور خواص اسکے** قابض اور نہایت ملطف اور جالی محلل اور منقی اور مفتح سدد اور مسکن اوجاع یارد اور لایت کرنیوالا دل کا اذیت دہ ہر مزمن بسبب

قوت قابضہ اور تریاقیہ کے اور مدر بول اور مخرج جنین ہے پینا اسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور کاٹے کتے باؤلے کے اور بچھو اور ہوام اور سموم مشروبہ کے اور واسطے ورم جگر اور طحال اور عسر البول اور احتباس حیض کے اور ورم اسکا ساتھ شراب کے واسطے التواے عصب اور وجع کبد اور طحال کے اور برودت اورام کبد اور طحال کے اور پینا اسکا ایک مثقال ساتھ مرچ اور سداب اور شراب کے واسطے نہش اور ہولم کتے باؤلے وغیرہ کے نافع ہے اور بیج تریاقیت کو قوی زیادہ ہے اور پینا عصارہ اسکا مقدار ایک مثقال اس سے ساتھ پانی کے واسطے درد پہلو اور معدہ اور کبد سنز اور سقط اور وجع ضلہ اور التواے عصب کے نافع ہے ضماد اسکا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے جانورون سمی کے اور زخمون اور قروح خبیثہ اور ورم سنز احشا کے اور ضربہ اور سقطہ اور کسر عضا اور وشی اور درد معدہ کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے دور کرنے بہق کے اور طلا اسکا ساتھ حضاری کے اوپر پیلی کے قاطع خون حیض کا ہی اور نطوخ اسکا واسطے ورم آنکھ کے اور داخل کرنا اسکا شیافات حادہ مین بہ عصارۂ خشخاش سیاہ کے مفید ہے اور حمول اسکا قاتل اخراج جنین کے اور اسکے اسقاط کے موثر ہے اور پینا آدھا مثقال اس سے کوٹ کر ساتھ شہد کے اور پانی نیگرم کے نافع ہے **رازی** نے کہا کہ جنطیانا بڑی دواؤن سے ہے کہ تریاقات اور معاجین کبار مین داخل کیا جاتا ہے واسطے دفع سموم کے اور تقویت ادویہ کے خصوصًا واسطے دفع سمیت کاٹنے کتے باؤلے اور افعی اور سانپ اور بچھو اور سباع کاٹنے والے سمی کے اور واسطے مقابلہ کرنے کے ساتھ سموم قاتلہ مشروبہ کے **المضار** مضر ہے سینۂ محرورون کو **مصلح** اسکا اسقولوقندریون **مقدار شربت** اسکا ایک مثقال تک **بدل** بیج تفیح اور تخلیص کے ڈیڑھ وزن اسکا عصارون اور ڈیڑھا وزن اسکا پوست بیخ کبر اور

اور باقی مواضع مین قسط اور زراوند ہمونزن اسکی اور کہتے ہین کہ جنبیا نا جز معالی اور عصارہ اسکا کہ اسکی جڑ کو تکمر پانچ دن پانی مین بھگو دین بعد اسکو جوش کرین یہانتک کہ غلیظ ہو پس صاف کرکے پھر طبخ کرین تو لبتہ ہو سب افعال مذکورین شہر نیا اور ضماد قوی زیادہ ہی جرم اسکی جڑ سے اور ساتھ سداب کے بیچ تریاقیت کے قوی ہے اور قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے دور اجنبیا نا اور رد غمر اور سوف اور شراب اور خلا و اور معجون اسکا بیچ قرابا دین کبیر کے مذکورہین۔

## فصل اجسیم مع ادویہ

**چوب چینی** بفتح جیم فارسی اور سکون نون اور باے موحدہ اور کسر جیم فارسی اور سکون یاے تحتانیہ اور کسر نون اور یاے تحتانی اور اسکو خشب الصینی اور چوب چینی بھی کہتے ہین اور بعد یدہ سے ہندی اسکی ایک جڑ ہی سرخ اور گلابی رنگ اور تھوڑی شیرین خصوصًا تازی اور بقدر ایک انگشت کے اور چھوٹی بہت اور بقدر زیادہ اس سے اور قوی اخلاق مرتانی ایک قبضہ کے اور بعضی پتلی زیادہ اس سے اور بعضے کم گرہ اور بعضی بہت گرہ اور بعضی سیدھی اور بعضی ٹیڑھی اور بعضی منشعب اور بعضی چکنی اور بعضی کھردری اور بعضی بھاری اور بعضی ہلکی بعضی سخت اور بعضی نرم اور ڈھیلی اور بعضی سفید اور سیاہ براق ہوتی ہی بہتر ہے اور مختار اور مستعمل اسمین سرخ اور گلابی رنگ اور شیرین اور گرہ گرہ ٹکڑی اسکے بڑے اور سیدھی اور قوی اور بے گرہ کے یا کم گرہ اور چکنی اور بے ریشہ اور سختی اور تری مین متوسط اور غیر منشعب اور غیر متشقق اور تازی اور بھاری عمدتی اور بہت پرانی اور کرم خوردہ نہو اور جو سفید اور ہلکی اور ڈھیلی یا خام ہی اور جو سیاہ براق سخت پر ریشہ اس شکل پر کہ گویا اسکے اندر گوند لگا ہی اسکو مضمع کہتے ہین اور اسی طرح گرہ دار ٹیڑھی اور بہت ریشہ والی اور منشعب اور متشقق یہ سب زبون ہین اور غیر مستعمل ہین ان سب سے کہ قرابا دین کبیر مین مذکور ہی نبات ہکی قبیل تخم بیارہ اور بیارہ سے اور فی الجملہ زمین پر پھیلی ہوئی شاخ اسکی پتلی اور سخت اور غیر خوشنما فی الجملہ مشابہ شاخون نی جی بانس کے کہ ہندوستان مین بنگالے مین ہوتا ہے مگر یہ کہ پتے اسکے پتلے اور تھوڑے بلند مشابہ پتے ساذج ہندی کے اور اس سے چھوٹے غبت اسکا اکثر پہاڑ بلاد چین کے اور کنارہ پانیون اور جشیون کے اور بیچ کوہستان سلسلے کے کہ شمال اور شرق بنگالے کے واقع ہی بھی ہوتی ہے لیکن بہت خفیف اور کم قوت اور بہت ریشہ دار اور بہت گرہ دار اور ٹکلی اور زود بیعی اور چین سے کبھی نہ آتی ہکی اور میان ایک مشی سرخ رنگ مرچ کے لاتے ہین چنانچہ مشتملہ عرین نے لکھا کہ مرچ لاتے تھے اور اس کتاب سے مرشد آباد مین تھوڑی حاصل کرکے اور مٹی مشابہ اسکے لیکر باغیچہ مین بوئی سبز ہوئی بیارہ اسکا یعنی گوند اسکا مشابہ اسکے تھا کہ مذکور ہوا اور لمبائی اسکا مقدار تین چار گز کے اور پتا اسکے تھوڑی چوڑے اور دور دو بیچ ہر ساق کے تین چار پانچ پتے سے زیادہ نہ تھے اور اسکی جڑ سے جڑین اور ملی ہوئی آپس مین جسمین بعد یکسان کے نکالی گئی خوبی مین مانند چوب چینی کے نہ تھی لیکن شیرین فرہ اور پھر بوئی گئی بسبب اختلاف آب و ہوا کے باقصور خفت کے سبز ہوتی بلکہ مٹر گئی **طبیعت اسکی** گو حکیم میر محمد عماد الدین محمود شیرازی نے گرم و تر اول درجہ مین جانا ہی لیکن حرارت مین یقین اور رطوبت مین تامل کیا ہے اور حکیم مرزا قاضی یزدی حکیم میر محمد ہاشم طہرانی نے سرد رطوبت اول مین خشک دوم سر مین جانا ہی اور حکیم میر محمد موسیٰ نے مرکب القوی مائل بحرارت اور حکیم محمد اکبر مشہور بحکیم ازبانی نے اپنی قرابا دین مین بھی مرکب القوی لکھا ہی سب قائل ہین کہ اسمین رطوبت فضلی ہی اور نواب معتمد الملوک حکیم سید علوی خان نجم نے بھی مرکب القوی اور اجزای ترکیبی اسکے مائل بحرارت اور یبوست کے ساتھ رطوبت فضلی غریزی کے کہا ہے دلائل ہر ایک کے مفصلًا قرابا دین کبیر مین مذکورہین اور یہ قول قریب تر بصواب ہے محرر کہتا ہے کہ **اصل وہ ہے** کہ قراورتازی اسکی گرم اور قرہے ساتھ پوست کے اور جسقدر پرانی ہوتی ہی بیش زیادہ ہوتا ہی اور رطوبت بہت کم ہوتی ہی اور تاثیر حرارت خشک کی بھی غالب ہوتی ہے **افعال** اور خواص اسکے ملطف اور مفتح سدد اور محلل فضول اور مرقق اور معرق اور مصفی خون اور ارواح اور منوم اور سریع النفوذ اعضا مین اور افضلی بدن مین اور عروق ضعیفہ شعریہ مین اور مدد کرنیوالی حرارت غریزی اور مقوی اعضا رئیسہ اور معدہ اور باہ کی اور مدر بول اور حیض اور مخفف رطوبات غریزی کی باعتبار قوت قابضہ کے اور واسطے نافع اور رعشہ اور تشنج امتلائی اور صداع فرسنجاوی اور شقیقہ اور مواد نزلہ فرمن کے اور خلاط ذہن اور سبات اور اقسام جنون کے اور مالیخولیا اور ماننا اور قطر با اور امراض سوداوی اور دموی اور محترق کہ اسمین جذام اور آتشک اور سب قروح خبیثہ اور ساعیہ اور جوکہ اور عاد اور جرب اور حکہ اور آکلہ اور قروح کردہ اور شانہ اور امراض متعدہ اور بواسیر اور ناسور اور اسہال بواسیری اور سلس البول اور امراض رحم اور عقر بی اور نکلنے والے خصیہ اور جدیری اور واسطے سوء القنیہ اور استسقا کے اور یرقان اسود اور سل اور گدد مر سخت اور اورام سوداوی سخت تجمر اور حمیا سوداوی پرانی اور ورق بخوخہ اور حمی بلغ اور سرطانات اور مبتی اسود اور برص سوداوی کلف اور داء الثعلب مفاصل اور درد سرین عرق النسا اور نقرس اور دوار اور دار الحیہ اور دار الفیل کے اور واسطے ترک نے ہوجاوت افیون کے اور دفع کرنے سمیت اخلاط فاسدہ محترق کے

نافع ہے اور باہ مایوسون کو اعادہ کرتی ہی اور رنگ بشری کو تازہ اور سُرخ اور صاف رونق دار کرتی ہی اور بدن کو فربہ کرتی ہی اور سوای انکے امراض سوداوی اور بلغمی فرمن کو اس تفصیل سے کہ قرابادین کبیر مین مذکور ہوا نفع کرتی ہی ساتھ شربتون کے اور طریقہ استعمال چوب چینی کے بطور جوشاندی کے یا بطور تعویض کے یا سن سرشتہ مین یا بطور قہوہ کے یا بطور جنسا ندے کے یا سفوف شربت یا حلوا یا حریرہ یا مربا یا روغن یا مرہم یا معجون کے یا سوائے انکے اکیلے یا ساتھ ادویہ معینہ و مناسبہ اور مختلف ہمہ ہر بیماری کے اور بالجملہ تمام امراض فرمنہ سوداوی اور دموی محترقہ کو مفید اور مجرب ہے اور امراض بلغمی خصوصًا تازے کو اور تمدد مفید ہی اور جو تصفیہ خون اور تمام اخلاط اور جدا کرنے ہر ایک کے اخلاط ہے اس سے بہتر کوئی چیز نہین ہی چنانچہ ایک شخص کو واسطے بعضے بیماریون کے چوب چینی بطریق مطبوخ کے ساتھ شربتون مقرری کے کھلائی گئی آخر مین غلبۂ خون اور سودا اور بلغم کا بھی معلوم ہوا اور کھجلی ہاتھ پاؤن اور اکثر اعضا مین اور دانے چھوٹے اور خفقان پیدا ہوا پہلے فصد ہفت اندام کی لی گئی بعد اسکے بالفاصلہ دو مین دن کے فصد ضامن کی اور ان دونون فصد مین تمیز اور جدائی خون کی سودا سے ظاہر تھی کہ وقت نکلنے خون کے جو رگ کو کشادہ کیا تھا بہت شعبے مین خون سیاہ مانند رنگ سیاہی جسے کہ حبشی روشنائی لکھنے کی کہتے ہین اور ایک شعبہ قوی زیادہ کہ اُس خون غلیظ مائل بہ تیرگی دونون ملے ہین آپس مین نکلتی تھی جو خون سیاہ تھا لگن کی تہ مین مانند کلیجی سیاہ کے ٹکڑے ٹکڑے لبتہ ہوا اور خون ملا ہوا تھا اور بلغم سے مانند تارون کائی کے معانی تھا چوب چینی مفرح مقوی اعضا اور مقرر رون اور جوانون اور شہرون اور بعد استعمال کے کئی دنتک کھانا ترشی اور نمک اور ٹھنڈا پانی اور سب چیزون سے زیادہ پرہیز کرے نفاخ مانند بقول اور جوب اور اعراض نفسانی اور بدنی اور جماع اور غسل کرنے اور پوتھا ہوا کا بدن مین سب بہت مضر ہین اور جو مقدار شربت کا باعتبار مزاجون اور مرضون اور وقتون وغیرہ کے مختلف ہوتا ہے اور فی الحقیقت کوئی مقدار معین نہین کہتی ہے اور سب طریقے اس کے استعمال کے مختلف تھے لہذا یہان ذکر نہین کیا **بدل** اسکا صاعتر اور بعض مواد مین شجرۃ النبی اور بعض مواد مین عشبۂ مغربیہ ہے جو دو تین پتے اسکے ساتھ گوشت کے جوش کرین گوشت کو جلد گھلاتے ہین اور لذیذ کرتے ہین مانند گوشت آہو اور گوزن کے۔

## چوب چینی خطائی ماہیت اسکی

ایک چیز ہے مانند خدہ اور گرہ بڑی کے مشابہ ہے اندر اور کھلی کے اور پوست اسکا تھوڑا کھردرا ہوتا ہے تیرہ مغز اسکا اور گلابی اور بادامی رنگ بدون رگ کے مانند خمیر خشک شدہ کے اور کہ مہتان ختا اور نیپال سے لاتے ہین اور اسکی حقیقت کی اطلاع نہین ہی شاید درخت کے تنہ سے نکلتا ہے مانند کھمل کے اور بعضے دوسرے کے اور اسکے خواص بہت نقل کرتے ہین مانند خواص چوب چینی کے اور بعضے بہتر اور قوی تر اس سے جانتے ہین اور دستور اسکے استعمال کے بھی مانند خواص چوب چینی چین کے ہین اور بھی ایک دن دو ماشہ اس ساتھ دو تین ماشہ مصری کے سفوف کرکے ساتھ تھوڑے پانی گرم کے پیتے ہین اکثیس دن سے چالیس دنتک نمک اور ترشیون اور بقول وغیرہ سے پرہیز بدستور چوب چینی کے ہے اور ہلکا زیادہ۔

**چوب خیواۃ** بفتحۂ حاے مہملہ اور یاے تحتانیہ اور واو اور تا کے **ماہیت** اسکی لکڑی درخت ہندی کی ہی کہ نواح بنارس اور گورکھپور اور رہتاس مین ملتا ہے اور بہت بڑا ہوتا ہے اُس کی سخت اور پلنگ کے پائے وغیرہ بناتے ہین رنگ اسکا خاکستری رنگ اور خار دار بیری سیاہ تیرہ اور کمرنگ ہوتا ہی اور چرانا اور بہت رنگین اور سخت ہوتا ہے اور نازکی مین جو قطع کرتے ہین ایک بو اچھی تھوڑی مشابہ بوے عود ہندی کے اس سے نکلتی ہے پتے اسکے مشابہ پتے رنڈی کے اور انہین تین شعبے بنداور سوٹے زیادہ پتے رنڈی سے **طبیعت** اسکی دوسرے درجے مین گرم و خشک **افعال اور خواص** اسکے ساتھ تریاقیت اور قوت قابضہ کے واسطے دفع ہیضہ کے کہ قوی اور سہان بند کرتے ہون اور واسطے اسہال رطوبی کے اور تموج کے مفید ہے ریاح باطنی اور سموم شدیدہ اور ضعف معدہ کو دفع کرتی ہے ضماد اسکا واسطے دفع سموم منفوثہ اور لذوعہ اور تحلیل اورام اور تسکین اوجاع کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ سانپ اُس کھیت اور کھلیان کے نزدیک اس شخص کے کہ اسکے تخت پر سوتا ہو نہین آتا اور اندیشہ نہین ہوتا ہے **جوز** بفتحۂ جیم اور سکون واو اور زاے معجمہ کے فارسی مین گردگان اور چار مغز اور ہندی مین خروٹ کہتے ہین **ماہیت** اسکی پھل ایک درخت کا ہی کہ بڑا ہوتا ہے تو اسکے چوڑے اور تھوڑی لانبے اور نرم بالکل موٹے اور اُس پھل کے تین پوست ہوتے ہین ایک سبز موٹا ساتھ بہت عفونت کے اور تھوڑی کڑواہٹ کے اور خشکی مین تھوڑا نرم اور بعد خشک ہونے کے خشبی ہوتا ہی اور دوسرا کہ اسکے نیچے ہے سخت اور دو ٹکڑے آپس مین ملے ہوے اور سر اسکا تھوڑا نکلا ہوا اور نیچے اسکے مغز اوپر اسکے پوست رقیق محنوی اور اس مغز کے اور مغز اسکا سفید ساتھ بہت دہنیت کے مانند مغز پستہ اور چلغوزہ کے چار حصہ ہے دو حصہ آپس سے بہت جدا اور تھوڑا ملا ہوا آپس مین رکھتی ہین اور دو حصے آپس مین متصل اور تھوڑی جدائی اور درمیان انکے پردہ نازک تھوڑا سخت خشبی ہے **طبیعت** اسکی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور ساتھ رطوبت فضلی کے تازی گرمی اور یبوست مین کم ہے اور رطوبت فضلی مین زیادہ اور جس قدر

خشک ہو حرارت اور یبوست اسکی بڑھتی ہی رطوبت
اسکی کم ہوتی ہی افعال اور خواص اس کے
بہت لطیف اور ملین طبع اور محلل اور مبہی اور نافع
تخمیہ اور مقوی اعضای رئیسہ خصوصًا دماغ اور مقوی
حواس باطنی خصوصًا ساتھ سویہ منفی اور انجیر سفید اور
بدھو کو بہت موافق ہی کھانا دس مثقال اسکا
ساتھ انجیر کے کوٹا ہوا بیچ ملین طبع کے مجرب
ہے اور اکیلا کھانا ناشتا واسطے سہولت قے
کے اور بریان کیا ہوا اسکا ساتھ پوست کے
واسطے کھانسی کے کہ سرد ہوا سے پیدا ہوئی ہو
اور کھانا اسکا ساتھ انزروت کے نافع ضرر انزروت
کا ہے اور نکالنے والا انزروت کے نافع انزروت کا
ہی اور نکالنے والا کیموس معدے کا بہ تدریج اور بدستور
ساتھ بادام کے نافع اسکے ضرر کا اور کھانا اسکا ساتھ
انجیر اور سداب کے واسطے رفع مضرت سموم کی خواہ
قبل حصول سم کے خواہ بعد اسکے اور پینا اس کے
جلائے کا کہ مع پوست جلایا ہو مقدار ایک مثقال
کے ساتھ رب مورد کے اور مانندا کی واسطے قطع
خون بواسیر کے مجرب ہے اور بالخاصیت کھانا
اسکے مغز کا مسکن محض اور مصلح قروح ہی اور بدستور
ضماد اسکا اور سرمہ اسکا واسطے جرب اور سل اور دمعہ
کے مفید ہے حمول اسکے مغز سوختہ کا ساتھ شراب
کے واسطے منع ادرار حیض کے اور ضماد اس کا ساتھ
شہد اور پیاز اور نمک کے واسطے کاٹنے کتے باؤلے
کے اور جو ساتھ زیرہ کرمانی کے نرم پیسکر ساتھ شہد
کے گھو لکر اوپر سر اور بدن مفلوج اور ملفوہ کے
یا صاحبان اوجاع مفاصل بارد کے اور حمیات
بارد و بلغمی نرمن کے ملین اور بیچ حمام کے یا بیچ
آفتاب کے یا گھر گرم مین اور اوپر فرش گرم کے
اوپر طرفین مخالف علت کے اور اوپر نسبت کرنے بیچ غیر
اسکے سوئین اور اوپر لحاف روئی دار ڈالین اور ہنوز دین
تو خوب پسینا آوے بعد اسکے بدن کو پاک کر کے نیچے اسکے سے
نکالین اور نیچے بدن کو ہوا سے سر سے محفوظ رکھین اور پانی
سرد نہ پیوین ایک دو دفعہ مین دور ہوتا ہی اور گرم
حمام ہے اسکے گھر مین جاوین اور ننگے ہووین اور اسکو گرم
کر کے اوپر سر اور تمام بدن کے ملین اور بیچ خارج اور اقوی
کے اگر چاہین ظرف مخالف کے سوئین اور اس مقدار
پر صبر کرین کہ خوب پسینا نکلے بعد اسکے اپنے بدن کو
پاک کرین اور استعمال پانی کا مطلقًا نہ کرین اور اگر
نکلین ہوا سے اپنے کو محفوظ رکھین اور غماد اسکے تر
و تازہ کے واسطے آثار ضربہ کے اور دبوک اسکا واسطے
ازالہ کلف اور تشنج منہ کے اور طلا اسکے چبائی ہوئے
کا ناشتا واسطے زوال اعتقال اور ورم سوداوی کے کہ زخم
ہو گیا ہے اور بدستور طلا چبائی ہوئی مغز پستہ اسکی کا
نہار منہ واسطے عوبار اور غالغرا اور حمرہ اور داد لرکون
کے اور التوای عضلہ کے اور واسطے تحدد اور تشنج اور تراقد مین
کے کہ سری اور خشکی سے پیدا ہوئی ہو اور واسطے دافع غلبہ
ورم پستان کے اور طلا مغز پستہ کے جلائی ہوئی بکا ساتھ
رنت کے واسطے قروح سر کے اور مغز اسکا بسبب لطافت اور
دہنیت کے سریع النساد اور استحالہ کے طرف خلط
صفراوی کے خصوصًا پرانا اسکا اور کثرت اسکی
کھانے کی بسبب نکالنے حب القرع کے اور بسبب ورم
پستان ورم چھالے منہ کے خصوصًا محرورون مین
کہ انکو مضر ہے اور واسطے اسکے چاہیے کہ بعد اسکے کھانے
کے منہ کو دھوئین اور انار چاشنی دار چوسین اور کنجدین
کھاوین اور ساتھ تھوڑی خشخاش کے کھانا بھی مصلح
اسکا ہی اور جب متغیر ہوا اور بجگہ جاوی اور کھچوندی
کنجاوی روی اور زبون اور ساتھ سمیت کے ہوتا
ہے استعمال نہ کیا چاہیے اور اسکی قے کرنا اور
نرشیان کھانا ہے مربا اسکا ساتھ شہد کے واسطے
قریہ کرنے گردیکے اور متحرک باہ کے بہت موثر ہی
اور ملین بطن اور مقوی معاے اعور ہے اور
سرکہ پروردہ اسکا صاحبان ضعف معدی کا تریاق
ہی گوند اسکا واسطے قروح خبیثہ کے اور ذرور اسکا
اور رکھنا اسکا اوپر دانت درد کرنیوالے کے اور بیچ
مرہمون کے بھی واسطے قروح خبیثہ کے مفید ہے اور
عصارہ اسکے پوست کا ساتھ چوب انار کے کہ پیش
کر کے بستہ کیا ہو واسطے اورام قوانع کے یعنی فضلات
حلق کے مجرب ہے اور غرغرہ اس کے پوست جوشیدہ
کئے ہوئے پانی کا واسطے تحلیل اورام لثہ کے اور
استحکام دانت کے اور ذرور اس کے پوست سخت
یعنی دوسرے پوست کا واسطے تخفیف زخمون
کے اور اسکو پیسکر تین دن واسطے نزف الدم اور
زوال التطیر البول کے کہ ستر خلسے پیدا ہوا ہو اور
بدستور حمول اسکا ساتھ شراب کے واسطے نزف
الدم رحم کے نافع ہے اور جو پوست اسکی جڑ کا مقدار
آدھ اوقیہ کے ایک اوقیہ تک جوش کرین اور پانی
اسکا بعد پری معدی کے طعام سے پیوین قولاے
اور بہت اخلاط لزجہ کو دفع کرے اور درد اسفل کو خصوصًا
درد پیٹ کو نفع کرے اور جو پوست بیرون اسکا بیچ
حالت تری اور تازگی کے کوٹین اور جثل الحدید کو
کوٹ کر اوپر چھڑکین اور بہترین ہلیلہ زرد ہین اچھا خضاب
اور رنگ اسکا دیر تک رہتا ہے اور بدستور جو
ساتھ جثل الحدید اور سرکہ کے جوش کرین اور ایک
ایک ہفتہ تک دھوپ مین رکھین اور ہر دن ہلایا کرین
تو یہ ابلغ اور انفع پہلے سے ہے اور ملنا پوست
سبز کا اوپر داد کے اور خراز کے نافع ہے اور
مسواک کرنا اس کے پوست تازے سے یعنے
ملنا اس کا دانتون پر مقوی مسوڑہ کا ہے اور
بدستور ملنا پوست تازہ اس کی جڑ سے بروز
پانچ دن تک ایک مرتبہ دانتون مین دماغ
کو اخلاط سے پاک کرتا ہے اور نسیان کو رفع
کرتا ہے اور جو پوست اسکی جڑ کا ہے اسکو روغن

زیتون مین جوش کرین کہ گھلجاوے اور اُس سے
ضماد کرین بواسیر اور امراض مقعدہ کو نہایت مفید
ہی قطور پانی اسکے پتون کا گرم کیا ہوا واسطے کانے
میل کان کے اور رب اسکے پوست سبز کا کہ ساتھ شہد
کے یا رب انگور کے بنایا ہوا واسطے خناق اور چھالی منہ
کے اور دوا سطے نکلنے خون کے دانتون کی جڑ ہی اور
سست جڑ دانتو نکی اور واسطے مضبوط کرنے مسوڑھون
کے مجدیل ہی اور طلا اسکے تازے کا ساتھ ہموزن
اسکے پتے سنھدی کے واسطے نزلات اور صداع
مزمن اور شقیقہ اور فالج اور سب وجاع بارد کے
مانند لقوہ وغیرہ کے نافع ہے اور طلا کرنا براوہ
اسکے پوست کا ساتھ سرکہ کے اور واسطے سرخ کرنے
رخسارون کے مجرب ہے اور ساتھ رنت کے واسطے
قوی کرنے عضو مخصوص کے اور بھگونا اُس کا کئی
دن بیچ روغن زیتون کے اور بدن پر ملنا واسطے
منع کرنے تولید خون کے مجرب جانا ہے اور
پینا اسکا واسطے تلی کے مجرب جانا ہی اور جوش
کہ جوز مسلم کو بیچ اس روغن کے کہ مزہ اسکا بگڑ
گیا ہوا اور اسکی طرح سب کھانے کہ مزہ اسکا متغیر
ہوا ہو رفع تغیری کا ہے اور اسکے مغز کے خواص
سے ہی کہ جوتا پنے کے ساتھ کوٹین یا تانبے پر ملین
تانبے کو تکڑے تکڑے کرے اور کہتے ہین جو بیچ
فصل خزان کے مازو کو روغن زیتون مین جوش
کرین اس حد تک کہ سیاہ ہو جاوے اور صاف کرکے
شیشے مین رکھین اور بیچ درخت جوز کے گڑھا کھود کر
اور ریشے توی اسکے کا مکر طرف متصل درخت کا اس
شیشے مین ڈالین اس طرح کہ شیشے کی تہ تک نہ پہونچے
تیل مین رہے پس اطراف منھ شیشے کو خوب بند کرکے
خاک مین چھپا دین اور اسوقت تک رکھین کہ وہ
درخت پہلے بعد اسکے شیشے کو نکالین اسمین ایک
چیز مشابہ روغنائی لکھنے کی ہوگی اور وہ خضاب بہت
اچھا ہی مدتون تک اثر اسکا رہتا ہے یہ امرار اسرار
سے ہی اس مین حاجت ملنے کی اوپر بالون کو نہین ہی
کنگھی کو اس مین تر کرکے بالون مین کرین بال سیاہ
ہونگے اور جو قبل نکلنے بالون کے حمام مین خصیون پر
لیپن بال سفید نہ جمینگے کذی نے مجرب جانا ہی اور
بعضون نے کہا ہی کہ اسکے خواص سے ہے کہ جلا اس
درخت کے سایہ مین سوئین دُبلا کرتا ہی اور سونیوالا آدمی
جاگ اُٹھتا ہو اس حالت مین کہ وہ آدمی حواس کھوئے
ہوا اور جو چاہین کہ جوز کو مقشر کرین پتلے چھلکے کے
کہ مغز سے ملا ہوتا ہی چاہیے کہ ایک یا تین مین
رکھکر ساتھ آٹے کے بریان کرین بعد اس کو پانی
سے لیپن تو پوست اسکا جدا ہو روغن اسکا نوالے
مین مانند مغز پراٹھے کے ہے اور ثقیل اور سخت ہی
پینا اسکا ایک دن تین درم ایک ہفتہ تک
واسطے درد چوٹ کے مجرب ہے اور واسطے امراض
بارده اور امراض بارده کے نافع ہی اور طلا اسکا
واسطے اکلہ اور نواسیر نکلے کے اور نرم کرنے ورم
کے اور رفع کرنے اوجاع بارده کے اور دور کرنے
داد اور دار الثعلب اور روغن کے مجرب ہے
اور سعوط اسکا واسطے لقوہ اور فالج اور تشنج کے نافع
بدل اسکے مغز کا ہمون اسکے قیقہ الحضر ہے اور
بدل روغن کا روغن سداب ہے۔

**جوزابہ** بفتحہ جیم اور سکون واو اور فتحہ رای مہملہ
اور الف اور بای موحدہ اور ہا کے تر کی مین اوسماج
کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک طعام ہی کہ گیہون
کے آٹے اور ساگون سے بناتے ہین **طبیعت اسکی**
اور مرطب اور باعتبار ساگون کے مختلف ہوتا ہی افعال
**اور خواص اسکے** لین اور موافق سینہ اور تشنج کے
اور قلیل الغذا اور نفاخ ہی مقصر ہی صاحبان بای اور
رطوبت معدہ کو **جوزالروم** بفتحہ جیم اور سکون واو اور زای
مہملہ اور فتحہ الف اور سکون رای مہملہ اور نحہ قاف اور
سکون میم کے لغت بربری مین اکثار کہتے ہین **ماہیت**
**اسکی** جڑ ایک گھاس کی ہی گول بقدر انحروٹ کے
اور سفید اور ٹھوس اور جلد کو مٹنے والی اور مزہ
مین مشابہ مین ساتھ بلوط اور باقلا کے ساتھ تھوڑی
تیزی کے اور جو خشک ہوتا ہی ایک پوست سیاہ پتلا
اسپر ظاہر ہوتا ہی اور پوست زرد اُس سے جدا ہوتا
ہی ساق اسکے گھاس کی پتلی گول اور زیادہ ایک
گز سے اور بنفشی اور خاکستری رنگ اور مجوف پھول
اسکا سفید اور مشابہ تخم سوئے کے بیچ اسکا بہت
پتلا اور تیز مزہ تخم اسکے مشابہ تخم کا جرجیتون مین
اور بہاڑون مین جمتی ہوا اور واسطے گرمی مین پیدا
ہوتی ہی تین برس تک قوت اسکی باقی رہتی ہی
بعد اسکے ضعیف ہوتی ہی بہتر اسمین بہاڑی پر مغز
تازی ہی **طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین خشک
اور آخر تیسرے درجے مین بھی کہا ہے **افعال**
**اور خواص اسکے** مخدر اور مسکر اور مفتت حصا
اور نکالنے والی کیڑے معدہ کو خصوصًا جو ساتھ پانی
بوش کئی ہوئے خشک کے پیون اور وہ روٹی
کہ اس سے بناتے ہین نہایت مسموم ہے اور ضماد اسکا
واسطے تحلیل ورم بلغمی اور خناق کے اور سوائے اسکے
مجرب جانا ہے اس حد تک ایک رتی مین تحلیل
کرتی ہے **مقدار شربت** اس کا سولہ قیراط
تک مصلح اسکی تخدیر کا تازہ دودھ اور کثرت
اسکی دو درم تک سم ہے اور باعث قے شدید
اور اسہال اور استرخاے اعضا کے اور
قاتل ہے مصلح اسکا ڈالنا ہاتھ اور پانون پر
پانی سرد اور سونگھنا خوشبوی سرد اور تر کو اور ملنا
اور پرول کے اور پینا سرد پانی اور عود اور پیسہ ہوا
**جوزبوا** بفتحہ جیم اور سکون واو اور زای معجمہ اور
فتحہ بای موحدہ اور واو مشدد اور الف کے
معرب جوزبویے فارسی کا ہے ہندیمین جائفل کہتے

**ماہیت اسکی** پھل ایک درخت کا ہے کہ بیچ اسکا جزیرے کے جزائر زیر یاد سے مسمی جاوہ کہ زبان فرنگی مین ایاوہ اور اسکے بندر کو تاوی کہتے ہین پایا جاتا ہے اور وہ بندر ولندیس کے قبضہ مین ہے کہ عوام اسکو ولندیز کہتے ہین اور ایک قوم نصاریٰ اسی ہے جہاز و نیز لیجاتے ہین اور بیچتے ہین اور بھی سنا گیا ہے کہ دکن مین پیدا ہوتا ہے اور اس ملک مین انگلش بھی کہ ایک قوم نصاریٰ سے ہے ایک نوع جوز بوا سے پایا ہے اور نی الجملہ شکل مین شبیہ بلوط کے ایک خلاف مین مانند خلاف بلوط کے اور اس سے سخت زیادہ اور مغز اسکا مقرر جوز بوا مشہور ہے تھوڑا ڈھیلا اور لطیف زیادہ اور بیچ کھٹاش اور بلوط کے اس سے کمتر اور قوت مین ضعیف تر اور درخت جوز بوا بقدر درخت اخروٹ کے اور اس سی کو چکنا تر اور پتہ اسکے فی الجملہ شبیہ ساتھ پتہ اسکے کے اور کچھ تراور باریک تر اس سی اور پھل اسکا بقدر پھل اخروٹ کے کوچکنا تر ساتھ پوست سبز خام کے اور اس مین تین پوست ہوتے ہین ایک خارج کہ وہ خامی ہین سبز اور نرم اور بے ریشہ اور موٹا قریب موٹائی انگلی کے چنانچہ مسلم اسکو نباکر وہان سے لاتے ہین اور نیچے اس پوست لحمی کے پوست دوسرا سخت تھوڑا صدفی اور پر اسکے لسبا سہ لپٹا ہوا اور بیچ جوف اس پوست سخت صدفی کے جوز بوا ہوتا ہے مقدار فندق کے اور تھوڑا لانبا فندق سے بڑا بہتر اسمین تازہ گرم ناخوشگوار سنگین تیز مزہ اور تیز بو اور سرخ رنگ ہو اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے **طبیعت** اسکی آخر دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک اور ساتھ قوت قابضہ اور رطوبت فضلی کے اسیواسطے کیڑی اسکو جلد کھاتے ہین **افعال اور خواص** اس کے مفرح اور ملطف اور مسکر اور حافظ حرارت غریزی اور ہاضم طعام اور مقوی معدہ اور فم معدہ کو اور مقوی مری اور جگر اور باہ مہرو دون کو اور واسطے سختی جگر اور تلی اور ورام بارد و تلی اور یرقان کے اور واسطے خوشبو کی منھ اور عرق اور بول اور تحلیل ریاح اور دفع ہونے کلف اور نشہ اور غشیان اور قوا اور رطوبت معدہ اور زقی الامعاء و اسہال متعفن بارد رطب کے اور دور کرنے رطوبات متعفنہ معدہ سے کے اور استسقاء لحمی اور عسر البول کے شربًا مفید ہے اور بریان کیا ہوا اسکا حابس اسہال رطوبی کا ہے ضماد اسکا واسطے ورم بارد اور فالج اور لقوہ اور سترخا اور ورام بارد جگر اور اوجاع بارد رطب اور اوجاع اور ضعف اعضا کے کہ چوب چینی کے کھانے سے ہوا ہو اور ساتھ دو تین اور شہد کے واسطے ازالہ کلف اور نشہ اور آثار ضربہ کے اور ساتھ روغنون کے واسطے گری کان کے اور اوجاع بارد کان کے قطورًا اور بخورًا نافع ہے اور سرمہ اسکا واسطے تقویت باصرہ اور سیلان اور جرب کے مفید ہے مضر ہے محرورون کو اور مرجع ہے **مصلح** اسکا بنفشہ اور شہد بمقدار شربت اسکا دو مثقال تک اور کشنیز اسکی مورث سور حلق اور حق کا ہو **بدل** اسکا بسباسہ ہمون اسکی اور بیخ صلابات کے ڈیڑھ مدوزن سنبل الطیب اور روغن اور عطر اسکا بیخ افعال مذکورہ کے بہت قوی زیادہ ہین اور مرباّ اسکا ضعیف زیادہ اور محل اسکا اس سے بھی ضعیف زیادہ جوارش اور حب اور روغن اور سفوف اسکا بیخ قرابادین کے مذکور ہین ورکیڑے نہ کھانے کے اسکو چونے مین رکھتے ہین۔

**جوز جندم** بفتح جیم و سکون واو و زای معجمہ اور فتح جیم اور سکون نون اور ضمہ دال مہملہ اور سکون میم کے معرب گوز گندم فارسی سے ہے اور گل گندم بھی کہتے ہین اور نزدیک عرب کے بفتح اول مشہور اور شحم الارض اور نزدیک اہل ورقہ کے حرالجام اور نزدیک اہل اندلس کے ترمتہ اصل مشہور ہے **ماہیت اسکی** ایک چیز ہے مشابہ مغز اخروٹ کے کہ اوپر پتھرون کے پیدا ہوتی ہے سفید مائل بزردی بغدادی اور انطاکی اور تالیفی نے لکھا ہے کہ بقدر دانہ چنے کے سفید مائل بزردی ہے کہ بیچ میدانون کے اوپر پتھرون کے پیدا ہوتی ہے اور انطاکی نے کہا ہے کہ میرے گمان مین وہ ایک رطوبت ہے کہ اسمین ایک خاک لطیف ملی ہے جو شہد مین ڈالین جلد گھل جاتی ہے اور مقدار قلیل اسکی حجم بہت پیدا کرتی ہے اور شہد کو گاڑھا کرتی ہے اور اسکے حجم کو بڑہاتی ہے اس حد تک کہ ایک اوقیہ شہد کا حجم ایک رطل تک ہوتا ہے **طبیعت** اسکی اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور بعض لوگ پہلے درجے مین گرم کہتے ہین اور بعضے تیسرے درجے مین سرد اور خشک **افعال اور خواص** اسکے نہایت مبہی اور منفظ اور مسمن اور مانع شہوات ردی کا مانند مٹی کھانے کے اور مفتت حصاۃ اور رافع عسر البول ہے اور ساتھ پانی سیب کے واسطے قطع نزف الدم کے اور ضماد اسکا واسطے نزف الدم اور داد اور سعفہ کے نافع ہے اور مغثی اور مفتی ہے **مصلح** اسکا ریباس اور انار رہین مقدار شربت اسکا دو درم اور جو ایک رطل اور ایک ربع اسکو بیچ دس رطل شہد اور تیس رطل پانی گرم مین ڈالین اور خوب ہلا دین اور سر اسکا چھپا دیوین جلد سکنجبین اور شراب ہو جاوے اس حد تک کہ قوی تر خمر سے ہوتا ہے اہل عراق اسکو ترجیح دیتے ہین خمر پر اور بغدادی نے لکھا ہے کہ ایک صنعت جوز جندم کی ناحیہ بربر سے لاتے ہین وہ چھوٹا اور بہت قوی اور ساتھ سمیت کے ہے استعمال اسکا کسیکو جائز نہین ہے اور ہیجان مین لانبوا باہ کا اور مجفف اور بادبرد سکے اور مفتی قوت باہ کا ہے **وسبب** تخفیف کی کہ ہین ہے اسی سبب سے بھی قاطع نزف الدم ہے

جو خارج ہے اُسپر چھڑکین باندازہ دو درم کے ساتھ پانی بھی اوسیب کے پیوین۔

**جوز الخمس** بفتحہ جیم اور سکون واو اور زای معجمہ اور الف اور لام اور فتحہ خای معجمہ اور سین مہملہ کے **ماہیت اسکی** پھل ایک درخت ہندی کا ہے بقدر ایک فندق کے گول اور سیاہ خالدار اور پوست اسکا ناہموار اور اسکے جوف مین دانے بقدر قرطی کے اور زیادہ پانچ نہین ہوتے لہذا اسکو جوز الخمسہ کہتے ہین **طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین خشک اور تیسرے درجے مین گرم بھی کہا ہے **افعال اور خواص اس کے** مسہل بلغم اور ریاح اور اخلاط سودا وی محرق اور محلل ریاح اور مفتح سدہ ہے **مقدار شربت** اسکا دو درم ساتھ پانی گرم اور مصطگی کے۔

**جوز الزنج** بفتحہ زاے معجمہ اور سکون نون اور جیم کے **ماہیت اسکی** ایک پھل ہے بقدر سیب کے اور لانبا اور چاشنی دار اندر اسکے دانہ ہاشا قاقیہ صغار کے تیرہ رنگ اور تیز مزہ مانند خولنجان کے اور خوشبو **طبیعت** اسکا صحراے بلاد بربر کا ہے **طبیعت اسکی** معتدل ہے **افعال اور اسکے** جو اسکو پیسین اور مقدار ایک دانگ کے پیوین ساتھ پانی گرم کے قولنج کو نفع کرے اور معدے کو تقویت دے اور جوارشات مین داخل کیا جاتا ہے۔

**جوز السرو** بفتحہ سین اور سکون راے مہملہ اور واو کے **ماہیت اسکی** پھل درخت سرو کا ہے جنسی مخض **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین سرد اور خشک اور گرم بھی کہا ہے لیکن اول صحیح زیادہ ہے **افعال اور خواص اسکے** قاطع نزف الدم اور مقوی اعصاب اور ناشف رطوبات عودق سے اور مقوی معدہ اور کبد اور تلی اور امعا اور دہن کا اور بوے منہ کو اچھا کرتا ہے اور سدہ کو کھولتا ہے طلا اسکا ساتھ شہد اور گلاب کے واسطے شقیقہ اور درد سر بارد کے اور ساتھ قوت قابضہ کے اور ممسک منی اور حابس بطن ہے اور واسطے کھانسی زمن اور نسیان اور عسر البول کا اور پینا اسکا ساتھ شراب کے نافع ہے اور ضماد اسکا ساتھ سرشیم اور شراش کے واسطے لسق کے نافع ہے اور جو اسکو کوٹین ساتھ انجیر کے اور بتی بنا کر ناک مین رکھین گوشت زائد کو کھا دے اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے نکالنے کاچ کے اور دفع کرنے رطوبات رحم کے نافع ہے **مقدار شربت** اسکا آدھا درم ہے اور وہ باعث زردی رخسارہ کا ہے **مصلح** اسکا شہد اور روغن بادام ہین **بدل** اسکا جزائر کی بزر اسکے اور ہموزن اسکے ازروت سرخ اور کہتے ہین کہ ڈیڑھ وزن اسکے اہیل اور برابر اسکے کزبرہ ہے حرف السین مین بیچ بیان سرو کے بھی خواص اسکو مذکور ہوے

**جوز الشرک** بکسر شین معجمہ اور سکون راے مہملہ اور کاف کے اس کو تین اقیل اور جوز الجثہ بھی کہتے ہین **ماہیت** اس کی ایک درخت ہے بڑا قریب جوز شامی کے پھل اسکا بقدر اخروٹ کے اور تھوڑا لانبا اور گول پوست اسکا بہت نازک زیادہ اور سرخ اور سنبلہ کے تیار ہوتا ہے بعد خشکی کے تیرہ رنگ اور تکسن دار ہوتا ہے اور خود بخود اس سے جدا ہوتا ہے اور نیچے اسکے پوست سخت اور اسکے جوف مین دانے مشابہ انگور کے اور خوشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے اہل مصر اسکو فلفل سودان کہتے ہین اور کہتے ہین کہ تیزی اسکی فلفل سے زائد ہے رنگ اسکا مائل بہ تیرگی اور بنفشی اور سرخی **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** محلل ریاح اور مغص شدید اور مفتح سدہ اور دافع درد چوٹ کا اور عرق النسا اور بچوا بی کو کہ سردی سے پیدا ہو نفع کرتا ہے باہ اور بھشتا کو بیجان مین لاتا ہے بول کو ادرار کرتا ہے جنین کو بسقاط کرتا ہے درد شانے کو نفع کرتا ہے پینا پانی اسکے جوشاندہ کا واسطے تفتیت حصاۃ کے اور تیل اسکا کہ اسکو پیسکر روغن تل اسکے پانی مین جوش دین یہانتک کہ چوتھائی رہجاوے پس صاف کرکے روغن زیتون ہموزن اسکے ڈالین اور دوہری دیگ مین یا آگ ملایم مین پکاوین تو پانی بالکل جاتا رہے اور تیل رہجاوے واسطے فالج لقوہ اور درد کمر اور قولنج اور ادرار اور خواص اور جلع باقی اعضا کے مفید ہے **مقدار شربت** اس کا مثقال تک **مضر** ہے ریہ کو اور مصدع ہے **مصلح** اسکا کتیرا **بدل** اسکا فلفل آدھے وزن اسکے اور بیخ تخریک باہ کا بجیرہ ہے اور کہتے ہین کہ جو اسکو ساتھ چوتھائی اسکے فلفل کو پیسین اور پانی مین جوش کرین بعد اسکے پانی مین مٹر کو جوش کرین تو پانی خشک ہو جاوے اور اسکو ساتھ فلفل کے مشابہ کرتے ہین کچھ فرق نہین پتا ہے فلفل سے چنانچہ ناقید بدلے اُسکے فلفل مقشوش کو تجویز ہین

**جوز العبهر** بفتحہ ہمین وسکون باے موحدہ اور فتحہ ہا اور سکون راے مہملہ کے **ماہیت اسکی** دانہ ہے مشابہ آنولے کے اور گول اور سرخ رنگ اور ساتھ تھوڑی مٹھائی اور قبض کے **طبیعت اسکی** مائل بگرمی و خشکی **افعال اور خواص اسکے** قطع اسہال مایوسین کا اور ساتھ رب مورد کے واسطے ادرام باطنی کے مفید ہے

**جوز القطاۃ** بفتحہ قاف اور طاے مہملہ اور الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے اور جوز البرلی بھی کہتے ہین اور اسکو جوز القطاۃ اس لیے کہتے ہین کہ قطاۃ کا فارسی مین سنگ خوار نام ہے

وہ بہت حریص ہے اسکو کھانے پر اور بعضون نے کہا ہے کہ جوز النہار ہے لیکن جوز النہار سوا اسکے ہے **ماہیت** اسکی ایک دانہ ہے مشابہ کاکنج کے اور بیچ ایک غلاف کے اور ظاہر غلاف مین دو دانے چھوٹے ہوتے ہین گھاس اسکی پرشاخ کہ اسکی جڑ سی جتی ہے اور زمین پر پھیلی ہوتی ہے اور اوپر گرہ اور نرم پتی اسکی مشابہ پتے طرفے کے اور اُس سے چوڑی اور نرم زیادہ اور رونگٹے دار اور غبار آلود **منبت** اسکا کنارہ پانیون کا اور نمناک جگھین **طبیعت** اسکی مائل گرمی اور خشکی **افعال اور خواص اسکے ہیں** پتے اس کے ساتھ شراب کے واسطے تقطیر البول اور جسرب مثانے کے خصوصًا ساتھ پانی جوشاندے جڑ ہلیون کے اور عصارہ اسکا واسطے قولنج ریحی اور خلطی اور زکب کے کہتے ہین کہ نافع ہے۔

**جوز القی** ہندی مین پھل اور فرنگی مین نور مطلبہ کہتے ہین **ماہیت اسکی** پھل ایک درخت کا ہے مخصوص شہر دکھن اور ہند اور بنگالے کے **مقدار** الخبیر کو ہی اور فندق بہت بڑے کے پوست اس کا تھوڑا موٹا اور زرد تیرہ اور تھوڑا رخوا اور ریشہ دار اور اسکے جوف مین دو پردی ہر پردے مین بہت بیج چھوٹے آپس مین ملے ہوے فی الجملہ مشابہ بہدانہ کی اور لعاب دار **مستعمل** پوست اس کا ہے **بہترین** اسکا تازہ گرم خوردہ **طبیعت** اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** مقوی بلغم اور مسہل اور واسطے امراض باردہ دماغی اور عصبانی کے مانند فالج اور لقوہ اور کھانسی اور ضیق النفس سرد تر مزمن اور اورام اعضا کے اور تحلیل ریاح اور نفخ شکم اور جدام اور دمامیل اور ثبور کے نافع ہے اور بیس درم سوے کو ایک رطل پانی مین جوش کرین تو آدھا رہجاوے صاف کرکے تھوڑا شہد اس مین ملا دین اور جوز القی کو یا اور مغثی کو ساتھ تھوڑے نمک پسے ہوئے کے شہد مین گھولین اور ساتھ جوشاندہ مذکورہ کے پیوین خصوصًا بعد اُسکے شلہ یا شوربا کھایا ہو بقا صلہ ایک دو ساعت کے نہایت قے لاتا ہے اور بدون تکلیف کے اور بدستور جو ایک درم اس کو ساتھ ایک مثقال مؤلف اور گرم پانی کے اور تھوڑے شہد کے اور اسی طرح ساتھ سولف اور انیسون کے یا بقدر کفایت کے اس سے ساتھ شہد کے ملا کر گرم پانی کے ساتھ کھا دین قے لاتا ہے اور فضول بلغمی اور صفراوی کو دفع کرتا ہے اور اسہال بھی لاتا ہے بقدر قوت اور فصل اور طبیعت کے اور اسی طرح اسکو ساتھ نمک طعام اور ضماد اسکا واسطے تحلیل ورام کے اور نضج دامیل کے اور انفجار اسکے کے نافع ہین **مقدار شربت** اسکا ایکدرم ہے بدل اسکا بورہ اور خردل برابر ہین۔

**جوز الکوتل** بفتحہ کاف اور سکون واو اور فتحہ تاے مثلثہ اور سین مہملہ بھی اور سکون لام کے اور اسکو افراض الملک اور بعضے جوز القی کہتے ہین **ماہیت** پھل ایک گھاس کا ہے ہندی مشابہ خربوزے کے بیچ شکل اور رنگ کے گول اور تھوڑا چوڑا پوست اسکا نازک اور بیچ جوف اسکے ایک غلاف مشابہ غلاف شاہ بلوط کے فرہ اسکا قاشہ باقلا کے پتے اسکے مشابہ لبلاب کے پھول اسکا سفید اور **مستعمل** پھل ہے بہترین اسمین پھل تازہ **طبیعت** اسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اسکی بہت مقوی اور مسہل اور منقی بدن کو اخلاط ردیہ سے اور جہت رفع سدد اور صلابت کے اور اوجاع سرد کے اور تفتیت حصاۃ کے نافع ہے **المضار** مرخی اعضا ہے اُس مرتبہ مین ایک ہفتہ تک حالت اصلی پر نہین آتے بعد اُسکے کھانے کے **مصلح** اس کا فواکہ اور ربوب ہین **مقدار شربت** اسکا دانگ تک اور ایکدرم قاتل ہے بسبب قے اور اسہال کے تدارک اسکا گرانا ٹھنڈے پانی اور بدن کے اور پینا مبرودات خوشبو کا ہے۔

**جوز الماثل** بفتحہ میم اور الف اور کسرہ ثانی مثلثہ اور سکون لام کے اور جوز ماثم اور جوز ماثا اور جوز ماث بھی اور اسکے درخت کو مقد کہتے ہین فارسی مین نانولہ ہندی مین دھتورہ اور ایک لغت مین استرمونیہ کہتے ہین اور وہ معرب کوماثل فارسی کا ہے **ماہیت** اس کی پھل ایک درخت کا ہے کہ بقدر درخت بہگین کے ہوتا ہے پتے اسکے تھوڑے اور اُس سے چھوٹے خودرو اور مزروع اور سفید اور بنفشی ہوتا ہے لیکن بنفشی کمتر اور سفید سے بہتر خصوصًا بنفشی مائل سیاہی اسکا کہ ساق اور پتے اور پھل اور پھول اسکے سب بنفشی ہون اور پھول اسکا شکل بوقماے اور سہ نائی اور لبلاب کے اور اُس سے لانبے زائد اور پھول قسم بنفشی کا دوہرا اور نہ اوپر تہ کے تین سے پانچ تک کہا ہے اور سیاہ بہت ہی پھل اسکا بقدر اخروٹ کے اور خاردار مانند پھل رنڈ کے اور بیچ اسکے جوف کے دانے بہت اور چھوٹے بہت مشابہ دانہ سماق کے اور تھوڑا خوش مزہ اور **مستعمل** بیچ اس کے ہین بہترین اس مین نادے بڑے موٹے ہین **طبیعت** اس کی اول چھوٹے درجے مین سرد اور خشک کہتے ہین کہ بیچ خشکی کے قریب باعتدال ہے

اور قول اصح ہے افعال اور خواص
اس کے مقدمہ قوی اور مسکر ہے یہان تک کہ
پوست پھل کا اور شحم حنظل کا اور پھل اس کا
مسکن صداع شقیقہ اور دموی طرمساء اور بلغمی
مقابلہ وفرہ کار اور رطوبات منوم اور رادع اور ام
گرم کا اور ضماد اس کے جرم کا یا چکنا اسکے دانے
کے تیل سے ملنے سے اور وجاع مفاصل کے
اور طلا اسکے جوشاندہ کیساتھ سرکہ کے واسطے تحلیل
اورام اور استسقا اور نفرہان کے اور نطول عرق کیڑے اور
منع کرنے قشعریرہ کے اور ضماد اسکے مجموع نبات کا
واسطے تقویت اعضائے متحرکہ کے اور منع کرنے
گرنے سداد کے اعضا پر اور تخفیف رطوبات فوجی کے
نافع ہے اور باندھنا اسکے پتے گرم کئے ہوئے کو
اوپر آنکھ صاحب رمد کے موجب تسکین الم ہے اور
اوپر سر کے واسطے دردسر بارد کے اور بند کرنے نزلات
بارد کے اور اوپر انثیین کے واسطے نزول الماء
کے اور اوپر ورام اور دمامیل کے واسطے تحلیل اور
نضج انکے کے مفید ہے مقدار شربت اسکا ایک انگ
تک بدل اسکے مرچ اور سولف ہے اور جو کوئی مقدار
زائد ایک دانگ سے کھاوے اور اسی طرح پھول اسکا
لیکن اس شخص کو علت کھانے مسکرات اور مخدرات
کے نہ ہو نشہ اور تخدیر لاتا ہے اور سب چیزیں
اس کی نظر میں کبود دکھائی دینگی اور خیالات
فاسدہ اس کے خیال میں آوینگے اس حد تک
کہ گویا خارج میں دیکھتا ہے اور عقل اس کی
جاتی رہے گی اور باتیں پریشان کہے گا اور
جو چاہے کہ چلے نہ چل سکے گا اور درست
بیٹھ نہ سکے گا چوہے اور چونٹی اس کی نظر
میں آوینگی اور جب چاہے کہ انکو پکڑے ہنسے گا اور
اسکی سرخ تاریک ہونگی اور ہاتھ کپڑے اور فرش اور
دیوار پر ہیبت دوڑا دیگا گویا کوئی چیز لئے جاتا ہے اور

اجملہ یہ حالت مانند دیوانوں کے حاصل ہوتی ہے
اور اکثر عوارض کو مانند دیوانوں کے ہے لیکن روغن
تل اور تر شیان اس سے منافات نہیں رکھتے ہیں اور ترتیاق
کا تو جیوانوں سمی کا ہے اگر کھاوے اور عصارہ اس کے
پتوں کا علاکرین دوا اسکے مانند دوائے بیروج
خوردہ کی ہے اور کھانا اسکا اور گھی گرم کیا ہوا
اور قی کرانا اور رکھنا ہاتھ اور پانوں کو بیچ پانی
گرم کے اور گرم کرنا بدن کو لئے روغنوں سے
اور ریاضت سے اور کھانا غذاؤں چکنی کا اور پینا
شراب عتیق کا بھی علاج اسکا ہے اور معجون جوز
مائل بھی بجا فغا الصوت اور حب الشفا اور حب جوز مائل
اور جلاب جوز مائل اور روغن بکا قرابادین میں مذکور ہے

**جوشیر** بفتحہ اور ضم جیم اور سکون واو اور کسرہ
شین معجمہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ واو
مہملہ اور الف کے لغت نبطی ہے اور اہل ہندوستان
تنکا بن میں بلاخوار کہتے ہیں **ماہیت اسکی**
پھل ایک درخت کا بقدر چنے کے شکل دعدد کے
اور خشخاش کے اور بہت چھوٹا اور بعد پکنے کے
سرخ اور شیرین ہوتا ہے اور ساتھ فیوضت کے
ایول جیسے رومی میں ہوتا ہے اور جسقدر درخت
پر زیادہ رہتا ہے سرخ زائد اور شیرین ہوتا ہے
لیکن جوہریت اسکی کم نہیں ہوتی اور درخت اسکا بلند
نہیں ہوتا چوڑا اور بمقدار آبلو کے ہوتا ہے پتے
اسکے مشابہ سیب کے پھول اسکا سفید اور بیچ بعضے
شہروں کے خزان نہیں کرتا ہے **طبیعت اسکی**
دوسرے درجے میں گرم اور خشک **افعال اور**
**خواص اس کے** شہوت لانے والا
اور فی الجملہ مسمن بدن اور کھانا اسکا قلیل طعام
کے اور بعد اسکے مسکن معدہ اور تمام اور اوجاع بعد
کے خصوصاً درد کمر اور کھبیوں کے اور ہاضم طعام کا جالین
اور رافع نقض طعام کا معدہ میں مضر ہی محرورونکو مصلح

اسکا ناریل بمقدار شربت اسکا تین درم تک

**چونلائی** بفتحہ جیم اور سکون واو اور اخفاء نون
اور فتحہ لام اور الف اور کسرہ ہمزہ اور سکون یا
لغت ہندی ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ لفظ یمانیہ ہے
لیکن ظاہر غیر اسکے ہے **ماہیت** اسکی ایک گھاس ہے کہ
ہند میں اکثر مزرع اور ماکول ہے اسکے تھوڑی مشابہ
تیز بجان کے اور بے فرو ساتھ تھوڑی تیزی کے ساق
بہت بلند نہیں ہوتی اور بدون پھول کے بیج اسکا چونلائی
مانند پستان افروئے کے اور جو پتے اور سر اسکے شاخوں
نازک کا کاٹین اسطرح کئی مرتبہ اور ان پتوں کے ساتھ
گوشت کے یا بدون گوشت کے پکا کر یا گھی اور پیاز
ہین بہار کر کے پکا کر کھاتے ہین لذیذ ہوتا ہے بوسانی
اسکی بھی لذیذ ہوتی ہے حکیم میر عبد الحمید نے حاشیہ
مخزن میں لکھا ہے کہ بیچ شہان کارہ فارس کے ایک نون
میں کہ نام اسکا تبریز ہے دیکھا گیا کہ اسکو سلیمانی کہتے ہین
اہل سکنہ وہان کے اسکی بوراتی پکاتے ہین **طبیعت**
اسکی پہلے درجے میں گرم مائل بہ خشکی اور اہل ہند
اسکو سرد جانتے ہین **افعال اور خواص اسکے**
جلد ہضم اور دافع صفرا جو پانی اسکی جڑ کا ایک مثقال
حضض ہندی اور ایک مثقال نارقیصر اسمین مسکیہ
گولیان بناوین ہر ایک گولی بقدر دانہ فندق کے اور
ہر دن ایک گولی اسکو ساتھ ایک پیالے اسکے پانی کر
پیوین وسطے بواسیر سائل کے نافع اور مجرب ہے لیکن
ایام کھانے مین ادویہ مفرح بواسیر کے کھانے سے
پرہیز کرین اور جو اسکی جڑ کو پین اور عرق بدن
پر ضماد کرین اوسکو نفع کرتا ہے۔

## فصل الجیم مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

**جینت** بفتحہ جیم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ
اور ضاد نون اور تاء مثناۃ فوقانیہ کے **ماہیت**
اسکی ایک درخت ہے ہندی اور بہت بڑا نہیں ہوتا ہے

غلاف مین مانند بانقلا کے اور اس سے پتلا طبیعت اسکی اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے پتے اسکے مسہل بلغم اور قاتل اقسام کیڑون کے جو صبح کو بہتا پہلے شیرین تھوڑی کا کھاوین اوپر اس کے مقدار ساتھ آٹھ مثقال کے پانی اس کے پتون پیسے ہوئے کا خالص بدون اسکے کہ پانی آمین داخل کرین پیوین اقسام کے پیٹ کو دفع کرے مجرب ہے ضماد اسکے پتے گرم کئے ہوئے کا واسطے تحلیل اورام اور نضج دمامیل کے نافع ہے اسکے پھول سبے کا نند کو رنگین کرتے ہین رنگ اس کا ارغوانی ہوتا ہے لیکن ٹھہرتا نہین مسلم پتے اسکے گرم کئے ہوئے واسطے تحلیل نزول مارکے جس عضو مین کہ ہو اور اسکے پتون کو کوٹ کر اور ناند گردے روٹی کے بنا کر ایک طرفہ پکا کر واسطے تحلیل نزول اور ضیون کے اوپر گرم کئے ہوئے پتے اسکے بدون پکانے کے واسطے تحلیل اورام سرد اور نضج دمامیل کے مفید ہے اور اسکے پیسکر اوپر ناصور کے اور پرانے زخمون کے ملین یا پتی اس مین آلودہ کر کے اس کے جوف مین باحتیاط رکھین نافع ہے۔

**جیکاک** بکسرہ جیم اور سکون یاے ثناۃ تحتانیہ اور کاف اور فتحہ لام اور سکون کاف کے لغت ترکی ہے ماہیت اسکی ایک پھل ہے مشابہ دل کنجشک کے اسکے جوف مین دانے چھوٹے مشابہ اُن دانون کے کہ توت مین ہوتے ہین پکا کر اسکا سرخ تیرہ اور چاشنی دار اور بو مین مشابہ کم رنگ خرپزے کے گھاس اسکی بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اس سے ہے پتے اسکے مشابہ گل سرخ اور ساتھ تھوڑی کانٹون کے پھول اسکا مانند پانخال اور پھول بنفشہ کے گھاس اسکی ہمیشہ سبز تنکا بن مین بہدانہ اور دیلم مین جمیل اور گیلان اور مازندران مین خربزہ گاؤ کہتے ہین اور ابن تلمیذ نے میجو تو نام رکھا ہے ایک گھاس کہ ہمیشہ سبز ہے اور دانہ اسکا سرخ اور شفاف بقدر چنے کے پتون کے وسط سے ایک چیز مانند پتے بال کے ملی ہوئی ہے اسکے بقدر دہ درم کے اور ساتھ تصغیر انتہا اسکا مانند سر سوئی کے جملہ کانٹون سے ہے اور اسکو کوہ من کہتے ہین اور دو دونون قسم اسکی طبرستان مین ملتی ہین اور خیر کو تنکابن مین خبر کہتے ہین اور وہ دانہ آس بری کا ہے

ماہیت اسکی سرد اور تر افعال اور خواص اسکے مقوی دل اور مصفی صفرا اور مرطب بدن ہے اور واسطے امراض سوداوی اور خفقان اور کھانسی اور جرب اور حکہ اور یرقان سیرز واسطے تصفیۂ خون کے اور واسطے خذری خصیہ کے نافع ہے اور سب افعال مین گھاس اسکی مانند عاین کے۔

# باب چھٹا

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا حا کا ہے

## فصل الحا المہملہ مع الالف

**حا اقطی** بفتحہ حاے مہملہ اور الف اور کسرہ ہمزہ اور سکون قاف اور کسرہ طاے اور سکون یا کے بغدادی نے کہا ہے کہ لغت یونانی ہے اور یونانی بھی کہتے ہین اور وہ سمغہ ہے ماہیت اسکی دو صنف ہوتا ہے کبیر و صغیر بڑائی مین مانند دو کے ہوتا ہے شاخین اسکی پتلی اور چار عدد سے زیادہ نہین ہوتی ہین پتے اسکے دندانے دار اور بقدر اخروٹ کے اور قسم صغیر مقدار ایک بالشت کے شاخین اسکی پتلی اور پتے اسکے دندانے دار اور بقدر پتے بادام کے پھول دونون کا سفید اور پھل دونون کا بمقدار بطم کے جوڑا مین تیار ہوتا ہے توت اسکی دو برس رہتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین افعال خواص اسکے مخزن اخلاط لزجہ اور رطوبات غلیظ کا اور مفتح سدد اور دور کرنے والا استسقا اور اوجاع مفاصل شرنا اور طلاء مجرب ہے اور حمول اسکا واسطے اوجاع رحم کے اور امراض مقعد اور بواسیر مفتوحہ کے اور حب اسکے جو وقت حیض کے عورت بچلے حاملہ ہوتی ہے کلیان اس کی پانی کے واسطے گرانے کیڑے لغت کے اور طلاء اسکا

بالون پر باعث سیاہی اور نہ گرنے بالونکا اور سقوط اسکا نہین ان باعث دور ہونے سرخی آنکھ کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا شہد ہے مقدار شربت اس کا ایک درم تک

حاج بفتح حاے مہملہ اور الف اور جیم کے فارسی مین خارشتر اور ترکی مین دونیکا فی اور ہندی جوانسا کہتے ہین ماہیت اس کی ایک گھاس ہی کہ تر بخین خراسانی مین بستہ ہوتی ہے بغداد نے لکھا ہے کہ نام خار حاقول کا ہے اور غلطی کی اس شخص نے کہ اسکو حنظل جانا ہے طبیعت اسکی گرم اور بہت خشک اور سرد بھی کہا ہے افعال اور خواص اسکے رادع اور مفتح ادرار حالی اور تریاق سموم کا ہے پینا اور ضماد اور بخور اسکے بواسیر کو رفع کرتے ہین اور سرمہ اسکے عصیر کا واسطے خفیف سفیدی آنکھ کے اور قطور اس کے پانی خالص کا ناک مین تین قطرے نہار کو بعد ایک ساعت کے استنشاق کرنا روغن بنفشہ کا واسطے رفع صداع فرمن کے مجرب جانا ہے روغن اسکا کہ اسکے پتے تازے کے پانی سے بنایا ہوا واسطے درد مفاصل کے اور سب بیماریون بارد کے نہایت موثر ہے شگوفہ اسکا واسطے بواسیر کے نافع ہے۔

حاشا بفتحہ اول اور الف اور فتحہ شین معجمہ اور الف کے یونانی مین تاس اور مغرب مین مشہور صفر الحمیر ہے اور بیچ بیت المقدس کے اور اسکے حوالی مین مواضع سنگ لاخ ہین بہت جمتا ہے ماہیت اسکی ایک نوع پودینہ کوہی سے ہے مشابہ صعتر کے اور بقدر ایک بالشت کے اور شاخین اس کی پتلی اور پر برگ اور چھوٹی اور برگ اسکے رونگٹے مانند روئی کے پھول اسکا چھوٹا اور گول اور سفید مائل بہ بنفشی اور سرخی کے بیچ اسکے چھوٹی خردل سے مشابہ اسکا سنگستان طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور شیخ رئیس اور بغدادی اور صاحب شفاء الاستقام نے اور بھی اور لوگون نے گرم اور خشک تیسرے درجہ مین اور بعضا کی نے دوسرے درجہ مین جانا ہے افعال اور خواص اسکے مسخن قوی اور مدر بول اور حیض عرق اور دودھ ہی اور مخرج جنین اور شیمہ ہی اور فتح سدہ مساوفی سینہ اور شش کا ہے اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی اور تقویت معدہ اور کبد اور طحال اور گردہ کے اور تحلیل خون بستہ کے نافع ہے اور تریاق سموم سرجہانی اور نباتی کا اور حابس نفث الدم کا ہے اور مقطع اور مسہل بلغم کا اور مخرج اقسام کیڑے معدے کا اور بنگو فہ اسکا مسہل سودا ہے اور قائم مقام افتیمون کے اور ساتھ نمک طعام اور سرکے کے باعث یا دتی تلطیف اور تقطیع کے ہی اور جو دو درم حاشا کو ساتھ نمک اور سرکے کے پیوین کیموس بلغمی کو اسہال کرتا ہے اور چودہ مثقال اسکو ساتھ شہد کے گھولین اور ساتھ گرم پانی کے پیوین واسطے فالج اور لقوہ اور کزاز اور صرع اور تقویت گردہ اور باہ کے اور رفع کرنے درد منہ اور حلق کے اور نفث بلغم کے اور تفتیح قولنج کے نافع ہے اور جو قدری بیچ طعام کے ڈالین مانند سبز یون یعنی ساگون کے اور کھاوین ضعف آنکھ کو نافع ہو اور قوت باصرہ کو نگاہ رکھتا ہو اور ضعف معدہ اور جگر کو کہ اخلاط فاسدہ سے پیدا ہو دور کرتا ہے اور مہضم غذا پر مدد کرتا ہی اور پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ شہد کے واسطے عسر النفس اور نفس اللضاب کو اور نکالنے حمیات کو اور ادرار حیض اور پشاب کے اور نکالنے جنین اور شیمہ کے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے اسہال نفث بلغم اور فضول مجتمعہ کے سینہ مین اور کھانسی اور ضیق النفس کے اور ضماد اسکا ساتھ سرکہ کی واسطے تحلیل اورام بلغمی تازہ کے اور تحلیل خون بستہ کے اعضا مین اور واسطے اکھاڑنے مش اور ثولیل نکلے ہوے اور خشک کے کہ یوبانی مین افروخودبس کہتے ہین اور ساتھ سنو اور شراب کے واسطے عرق النسا کے اور مانند انکے نافع ہے اور حاشا صحری واسطے مصروعون کے نافع ہے اور باعث افاقہ کا ہے اور کہتے ہین کہ جو مصروع کے حالت صرع مین حاشا کو جلاوین کہ دھوان اسکا مصروع کے منخرین پہونچے اگر ہوش مین آوے اور افاقہ ہوئے نشانی اچھے ہونے کی ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا نعناع ہے مقدار شربت اسکا دو مثقال سے پانچ درم تک بدل اسکا بیچ تنفیہ کے آدھا وزن اسکا افتیمون اور بیچ خیر تنفیہ کے ڈیڑھ وزن اسکا صعتر ہے اور جو ایک وزن اسکو سات دن وزن اسکے پانی انگور کو جوش کرین تو تہائی رہجاوے سب افعال مین قوی زیادہ اسکے جرم سے ہے اور شراب اس کی کہ سو مثقال اسکو کوٹ کر چھان کر لیتے ہین بانبھکر ساتھ رطل پانی انگور کے بیچ چھوٹی مشہور کے ڈالکر سر اسکا باندھکر رکھدیوین تو شراب ہوجاوے بعد اسکے استعمال کرین واسطے تقویت ہاضمہ اور رفع کرنے سوء ہضم کے اور رفع کرنے سقوط اشتہا کے اور ادجاع عصبانی کے اور برودت کے اور تمام اوجاع کے کہ نیچے مکعیون کے ہون اور واسطے قشعریرہ حمیات بارودہ کے اور رفع کرنے نقصان سردی ہوا اور برف اور سموم بارودہ حیوانی اور نباتی کے نہایت موثر ہے اور حاشا سب افعال مین صعتر سے قوی زیادہ ہی۔

حاشیش بفتحہ حاے مہملہ اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور سکون شین معجمہ کے فارسی مین حسن یوسف کہتے ہین ماہیت اسکی ایک چیز ہے مانند موم کے کہ بستہ

پانیون مین ہوتی ہے رنگ اسکا مائل بسفیدی اور بدمزہ مائل بشیرینی اور تیزی کے اور جو تحقیق سے معلوم ہوا یہ ہے کہ وہ دانے مین بہت چھوٹے اور سفید خشخاش سے چھوٹے زیادہ اور سخت ہندی تخم کرہلی کہتے ہین طبیعت اس کی گرم اور خشک چھوٹے درجے مین افعال اور خواص اس کے بہت تند اور قوی زیادہ افربیون سے اور مقوی اور قوی ہی اگر پلاوین اس شخص کو کہ جسکے درد شدید ہو مقدار آدھا درم اسکا ساتھ پانی گرم کے تو شدید لاتا ہے اور ایک چیز مشابہ خون کی قے مین نکالتا ہے اور وہ شخص درد سے نجات پاتا ہے ضماد اسکا جالی اور سرخ کرنے والا رخسار کا اور عورتین اسکو استعمال کرتی ہین اور واسطے امراض سر کے استعمال اسکا خارج بدن سے مجوز ہی اور کہا ہے ایک درم اسکا قاتل ہے بسبب قے مفرط اور احتراق اور سوزش اور اختناق اور اخلاط ذہن کے دو اسکی پینا دودھ تازہ مارالشعر اور روغن بادام اور ستون جو کا سرد کیا ہوا برف اور یخ مین اور جُلاب کیا ہوا اور دہی گاے کا ساتھ قرص کافور کی جی

**حاماسوقی** بفتحہ حاے مہملہ اور الف اور فتحہ میم اور الف اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو اور کسرہ قاف اور سکون یا ماہیت اسکی ایک نبات ہے زمین پر پھیلی ہوئی مقدار ایک بالشت کے شاخین اس کی پانچ شعبہ موافق موٹائی انگلی کے جمے ہوے ساتھ پتون چھوٹے کے پھول اس کا سفید اور اس کی شاخین سے ایک پھل بقدر مرچ کے پیدا ہوتا ہے اور جب قطع کرتے ہین اُن سے دودھ نکلتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک پہلے درجے مین افعال اور خواص اس کے واسطے کاٹنے بچھو کے شرباً اور ضماداً مجرب ہے فرز جہ اس کا واسطے اصلاح رحم کے مفید ہے۔

## فصل الحاء المہملۃ مع الباء الموحدۃ

**حباب** بضم حاے مہملہ اور فتح باے موحدہ اور الف اور باے موحدہ کے ماہیت اسکی ایک جانور ہے بہت چھوٹا اور سیاہ مشابہ بچھو کے اور جعل سے زیادہ پتلا اور سوائے زنڈ کے اور جگہ نہین ہوتا ہی اور جو کسی کاٹو اسکو مار ڈالتا ہے اسی دن نہایت تین دن تک اور اسکے کاٹے ہوئے کو سرخی آنکھ کی اور کرب اور گرمی اور اضطراب قلب عارض ہوتا ہے علاج اسکا کھلانا ماخذ قوی مانند کافور کے اور مانند اسکے۔

**حباحب** بفتحہ اول اور ثانی اور الف کسرہ حاے مہملہ اور باے موحدہ فارسی مین کرم شب تاب اور ہند مین جگنو اور بھگ جنی بھی کہتے مین ماہیت اس کی ایک جانور ہے کھی سے چھوٹا اور تھوڑا پتلا اور خاکستری رنگ اور زرد اسکی مقعدہ اسکی نہایت سبز نیچے بازو کے چھپی ہوئی جب اڑتا ہے کھلجاتی ہے اور رات کو مانند آگ کے چمکتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک تیز اور ذرایع سے قوی زیادہ افعال اور خواص اس کے تین عدد اسکے قتال ہین اور ایک عدد مقطوع الراس اُس سے کہ سوکھا ہو ساتھ بارہ مثقال خیساندہ حلتیت کے جو تین دن پیوین واسطے نکالنے سنگ گردہ اور مثانہ کے مجرب جانا ہی اور قطور ایک عدد خشک پسا ہوا اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے نکالنے میل کان کے اور دور ہونے کری کان کے اور ساتھ صبر اور سفیدی کے واسطے گرانے دانہ بواسیر کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ جو اسکو بیچ روغن گنجد کے ڈالین اور اُس روغن کو اوپر سنہ کے ملین باعث دوستی کا ساتھ آدمیون کے باعث نکلنے حاجات کا ہے۔

**حبارا** بضمہ حاے مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور فتحہ راے مہملہ اور الف کے فارسی مین ہوبرہ اور ترکی مین نوحدزی اور ہندی جرر کہتے ہین ماہیت اس کی ایک چڑیا ہے تری کہ نقار اسکی اونچی پانون اس کے لانبے اور وہ تین نوع ہوتی ہے ایک بری ابلق تھوڑی بڑی زیادہ مرغ سے اور دوسرے خاکستری رنگ منقش بسیاہی پہلی نوع سے تھوڑی چھوٹی اور تیسری بہت چھوٹی کہ ہندی مین لک کہتی ہین بکسر لام کے طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اس کے موافق ہبرودون کے ہے گوشت اور چربی اسکی واسطے ربو اور ضیق النفس اور بہر کے نافع ہین پردہ اس کے سنگدان کا واسطے خفقان اور اکثر امراض سلیہ کے سرمہ اسکا ساتھ ہموزن اسکے نمک واسطے ابتداء نزول الماء کے نہایت نافع ہے اور جو چربی اسکی ساتھ تھوڑے نمک اور سنبل کے گھول کر بقدر چنے کے گولی بنا کر خشک کرین اور پانچ عدد اس سے نگلین اور بیچ قطع کرنے اسہال فوری کے کہ ذرب کہتے ہین بے عدیل ہے اور خون اسکا تین مثقال تک ساتھ پانی اور شراب کے واسطے ربو اور عسر النفس کے اور راکھ اسکی واسطے ثالیل کے

ضماد مفید ہے گوشت اس کا دیر ہضم اور مضر ہے محرورون کو **مصلح** اسکا سرکہ اور دارچینی ہین اور کہتے ہین کہ جو ناخن اسکے ساتھ ہموزن اسکے حب القمع کو پیس کر ساتھ شہد کے کسی شخص کو کھلا دین سبب بہت دوستی کا ہوتا ہے تعلیق اسکا بموجب قبول ہونے کا آنکھ دیکھنے والون کے اور تعلیق اسکی داہنی آنکھ کا نظر بد کو دور کرتا ہے اور تعلیق اس پتھر کا کہ اسکے سنگدان ملتا ہی رعاف کو قطع کرتا ہے ہیضہ اسکا خضاب اچھا ہے۔

**بجبو** بفتحہ اول اور سکون ثانی اور فتحہ جاے معجمہ اور ضم باے موحدہ اور سکون واو کے **ماہیت** اسکی پھل ایک درخت کا ہے سحوا اور عمان مین اور بڑائی مین موافق درخت ناریل کے ہوتا ہے لیکن پست نہین، کہتا ہے مستعمل پھل اسکا ہے کہ بڑا زیادہ ناریل کے پھل سے ہوتا ہے اور پوست اسکا نازک زیادہ اور جو توڑین اس کے جوف سے دانے تقدر چنے کے اور بڑے اس سے اور ایک چیز نرم مشابہ آٹے کے خاکستری رنگ اور لذع تیز ترش ساتھ بہت قبوضت کے نکلتی ہے اور درخت پھل جنبک پوست مین ہے قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور جو نکالین ایک برس تک **طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک **افعال اور خواص اسکے** قاطع سہال مزمن اور نزف الدم اور خشکی اور سوزش صفراوی اور قے اور مستعمل کو فائدہ کرتا ہے اور جو ایک ہفتہ اُس سے مداومت کرین صداع حار سادج کو رفع کرتا ہے اور تصاعد بخار کو طرف دماغ کے صداع اور دوار مین منع کرتا ہی اور سامۃ شہد کے واسطے زحیر کے نافع ہے

**بجحج** بفتحہ اول اور سکون ثانی اور فتحہ جاے مہملہ اور ضم باے موحدہ اور سکون واو کے **ماہیت** اسکی پھل ایک درخت کا ہے سحوا اور عمان مین اور بڑائی مین موافق درخت ناریل کے ہوتا ہے لیکن پست نہین، کہتا ہے مستعمل پھل اسکا ہے کہ بڑا زیادہ ناریل کے پھل سے ہوتا ہے اور پوست اسکا نازک زیادہ اور جو توڑین اس کے جوف سے دانے تقدر چنے کے اور بڑے اس سے اور ایک چیز نرم مشابہ آٹے کے خاکستری رنگ اور لذع تیز ترش ساتھ بہت قبوضت کے نکلتی ہے اور درخت پھل جنبک پوست مین ہے قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور جو نکالین ایک برس تک **طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک **افعال اور خواص اسکے** قاطع سہال مزمن اور نزف الدم اور خشکی اور سوزش صفراوی اور قے اور مستعمل کو فائدہ کرتا ہے اور جو ایک ہفتہ اُس سے مداومت کرین صداع حار سادج کو رفع کرتا ہے اور تصاعد بخار کو طرف دماغ کے صداع اور دوار مین منع کرتا ہی اور سامۃ شہد کے واسطے زحیر کے نافع ہے

**جرج** بفتحہ جاے مہملہ اور باے موحدہ اور رے مہملہ اور سکون جیم کے **ماہیت** اُسکی ایک جڑ ہے مشہور مشابہ جنبازی کے اور اس سے چھوٹے کنارے پانیون کے ہوتی ہے **طبیعت** اسکی گرم اور خشک **افعال اور خواص اس کے** غلیظ اور مولد خون سودا وی **مصلح** اسکا گھلا کر پکانا اور ساتھ مصطگی اور دارچینی اور سرکہ اور مری اور استرغار کے اور بدون روغن کے کھانا اور اگر تھوڑا روغن اسپر ملکر بریان کرین بدنہین ہی اور مجوز ہے۔

**حب البان** بفتحہ جاے مہملہ اور ضمہ باے مشددہ اور دال اور لام اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور نون کے ہندی مین بکائن اور فرنگی مین توزا گمون ناریہ کہتے ہین **ماہیت** اس کی ایک دانہ ہے چھوٹا زیادہ پستہ سے اور گول اور بیچ غلاف کے مانند غلاف لوبیا کے ساتھ تھوڑی تلخی کے پوست اس کا سفید ہے اور رقیق اور درخت اس کا بڑا زیادہ درخت چھاؤ سے پتے اس کے مشابہ پتے ارنڈ کے اور چھوٹے اس سے اور بہت

منضر ہے سینہ کو اور آواز کو اور مورث کھانسی کا ہے **مصلح** اس کا کتیرا **مقدار شربت** اسکا ایکدرم **بدل** اسکا سماق ہے ہندا اور نبگالے مین ایک پھل شابہ اسکے ہوتا ہے لیکن درخت اسکا شابہ درخت ناریل کے نہین ہوتا بلکہ شابہ درخت بیل کے ہے ہیئت مین پھل اسکا تھوڑا چھوٹا پتے اسکے چھوٹے چنے سے مغز اس کا ترش اور ساتھ قبوضت اور بعض قسام اسکے تھوی چاشنی دار اسکو ہندیین اور نبگالے مین کوپتہ اور کت پھل کہتی ہین اور اگر اللہ چاہتا ہے جس الکان مین ہوگا

سنبر پھول اسکا زرد رنگ مانند رسی بٹی ہوئی کے اور کہتے ہین کہ پتے بعضے شاخون کی بہت سفید ہوتے ہین نجلاف اور درختون کے **طبیعت** اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اس کے** مفتح سدۂ جگر اور تلی کا اور مسہل بلغم خام کا اور عصارہ اس کا مقیی ہے اور پینا اسکے جرم کا ساتھ پانی اور سرکہ کے واسطے تلی کے اور مسہل بلغم خام کا اور عصارہ اسکا مقیی ہے اور پینا اسکے جرم کا ساتھ پانی اور سرکہ کے واسطے تلی کے مجرب ہے پتے اسکے رعاف کے اور سخن اسکا واسطے استحکام لثہ کے اور ضماد اسکا واسطے تحلیل اورام سخت کے اور تشیخ اور مفاصل اور سعفہ اور سختی جگر اور تلی کے اور دفع کرنے مواد سودا وی اور بلغمی اور کلف اور جرب اور حکہ کے اور ساتھ مشیاب کے واسطے تحلیل کے نافع ہے اور منشی ہے مضر ہے جگر اور معدے کو **مصلح** اسکا سونف ہی **مقدار شربت** اسکا دو درم تک **بدل** اسکا ڈیڑھ وزن سلیخہ اور دسواں حصہ بسباسہ ہے **روغن** اسکا جالی اور محلل ہے قطور اسکا واسطے درد کان اور ودی اور طنین کے اور تمریخ اس سے واسطے رفع کرنے ثالیل اور شقاق فرمن کے اور واسطے نرم کرنے عصب کے اور درد دانت کے اور اوجاع سر اور فالج وغیرہ کے اور واسطے تحلیل ورم جگر اور تلی اور نواسیر کے اور ساتھ مصطگی کے واسطے قے بلغمی کے اور ضماد اسکا ساعیر کے واسطے نزلات باردہ اور سڑی دانے اور حرب اور حکہ اور تقشیر جلد اور قروح کے نافع ہے اور پینا ایک مثقال اس سے ساتھ پانی اور شہد کے ہیجان مین لاتا ہے قے کو اور مسہل ہے اور ساتھ پانی اور سرکہ کے واسطے تنقیہ جگر اور

اور قلی کے نافع ہے اور پانچ درم اس کی سہل رطوبات رقیقہ ہے مضر ہے معدے کو **مصلح** اسکا انیسون ہے اور جوبیب مین ڈالین پھٹکی نہین لگتی۔

**حب بلسان** بفتحہ حاے مہملہ اور کسرہ باے مشددہ اور فتحہ باے موحدہ اور لام اور سین مہملہ اور الف اور نون کے **ماہیت** اسکی بیج درخت بلسان کا ہے بقدر مرچ کے اور بڑا اس سے اور تھوڑا مائل بہ لنبائی رنگ اسکا اشقر اور تھوڑا ثقیل الوزن مغز اسکا سفید مزہ اسکا کڑوا اور فرق اسکے اور درمیان بیج شبام کے یہ ہے کہ بیج شبام کا بے مزہ اور بغیر اور گول ہے اور کہتے ہین کہ بالفعل حب بلسان کے درخت بلسان کا کم ہے بیج شبام کا بدلے حب بلسان کے دیتے ہین لیکن بدل اس کا نہین ہوتا ہے **طبیعت** اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اسکے مقوی معدہ اور رفع کرنے والا سردی معدے کا اور مقوی باضمہ کا اور ساتھ قوت تریاقیہ کے اور مجفف رطوبات معدہ اور امعا کا اور مصرع اور سدر اور دوار اور درد سر پرانے کا اور ربو اور مغص اور امراض بلغمی اور سوداوی اور ضیق النفس اور کھانسی اور ورم ریہ اور درد معدے کا اور تحلیل ریاح اور نفخ مفتح سدۂ جگر اور استسقا اور عرق النسا اور کاٹنے ہوام کو اور عسر البول اور احتباس حیض اور دوار الثعلب اور دوار الحیہ اور تقویت چڑیاون کے شرعاً اور ضماد نافع ہے اور جاوس اسکے جو شاندے مین انفتاح رحم کو مفید ہے مضمضہ ہے شاندہ کو **مصلح** اسکا کتیرا **مقدار شربت** اسی کا دو درم تک بدل اسکا ڈیڑھ وزن خود بلسان اور اگر نہ ہو تو اسکے

سلیخہ اور دسوان حشیشہ اسکا بباسہ ہی اور بیج ترنج کے ہموزن اسکے زراوند طویل اور حب الغار ہر بین بلسان مین بھی بعضے خواص حب بلسان کے مذکور ہوئے ہین **حبۃ الخضرا** بفتحہ حاے مہملہ اور باے موحدہ مشددہ اور ضمہ تا مثناۃ فوقانیہ اور الف اور لام اور فتحہ خاے معجمہ اور سکون ضاد معجمہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف کے **ماہیت** اسکی پھل درخت بطم کا ہے کہ فارسی مین سقنہ کہتے ہین اور بطم مین خواص اسکے درخت کے مذکور ہوے اور حبۃ الخضرا کو فارسی مین بن کہتے ہین اور وہ دو نوع ہی ایک نوع کو شاہ بن کہتی ہین اور یہ چھوٹا بیج پوست اسکا نازک زیادہ اس حد تک کہ ساتھ پوست کے چبا سکتے ہین اور کھا سکتے ہین نوع دوسری کہ اس سے بڑی اور پوست اسکا سخت ہے ابن یوسف نے کہا ہے کہ اس زمانے مین تین قسم ہے اسطرح پر کہ بیج مالور دیکے اور اسکے نواح مین بن کے درخت کو ساتھ درخت بستہ کے پیوند کرتے ہین پھل اسکا بڑا اور لذیذ زیادہ ہوتا ہے اور اسکو گھنگ کہتے ہین بہترین اسمین سبز تازہ بڑا دانہ ہے اور درخت شاہ بن کو خمرد کہتے ہین پھل اسکا خوشے مین ہوتا ہی اور کچا اسکا بنفشہ نام رکھتا ہے اور بیج آب دوغ اور بدرقون کے ملاتے ہین تاکہ اچھے ہوجاے فربہ کے اور خوشبو کے اور تقویت معدے کے درخت شاہ بن کو نمرد اور اسکے گوند کو صمغ الغضہ کہتے ہین بیج حرف الضاد کے آویگا انشاء اللہ تعالیٰ **طبیعت** اس کی ممازے کی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور خشک اسکا تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے **افعال اور خواص** اسکے مفرح اور مقوی حواس اور جگر اور قلی کا اور بہی اور منبہ باہ اور

مسمن بدن اور گردہ اور مسکن اوجاع باطنی اور مفتح سدۂ گردہ اور مخرج رطوبات سینہ اور ریہ کا اور منقی بدن کا اخلاط بلغمی سے اور غشت احصاۃ ہے اور جو سختی کہ سدہ اور ضرب سے ہوتی ہے اسکو نرم کرتا ہے اور اقسام کیڑے معدے کو نکالتا ہے اور مدر بول اور حیض خون بواسیر ہے اور مسخن گردہ اور معدہ اور محلل نفخ اور ریاح کا شرعاً اور ساتھ قوت قابضہ کے واسطے فالج اور لقوہ اور کھانسی اور خفقان اور درد کمر اور پشت اور قولنج اور غشی اور استسقا کے مفید ہے اور ساتھ بادام اور شکر کے واسطے تسمین بدن اور تقطیر بول کے اور ساتھ سرکہ کے پینا واسطے درد سر کے اور تفتیہ جگر کے اور کاٹنے افعی اور دبالہ کے نافع ہے اگر روٹی مین داخل کرین سبب جلد ہضم ہونے کا ہے اور اسکے ضرر کو دفع کرتا ہے مضر عروقون کو اور دیر ہضم ہے اور روی الکیموس ہے اور معدہ اور دماغ کو مضر ہے اور احتشار گرم کو بھی مضر ہے اور کثرت اسکی سبب جوشش منہ لڑکون کا ہے اور بھوک کہانے کی باطل کرتا ہے **مصلح** اسکا گلاب اور رب ریباس اور رب فواکہ حامضہ کے اور سکنجبین مین اور کہتی ہین کہ کتیرا ہے اور کہتے ہین کہ خمیرہ بنفشہ ہے **مقدار شربت** اسکا تین درم سے پانچ درم تک بدل اسکا مغز بادام تلخ یا پستہ یا خروٹ اور کہتے ہین کہ ہموزن اسکے حب البطیخ ہے **ضماد** اسکا مفرح خون جلد کا ہے اور طلا اس کا منقی چہرہ کا اور واسطے کلف اور شقاق لب کے مفید ہے اور طلا اسکے جلانے ہونے کا اور دوار الثعلب کے سبب پینے باون کا ہے خصوصاً باندن سرکہ کے اسکے جو خشک کرکے

کوٹین اور اوپر بالون کے خلاف کرین بالونکو جماوے اور بڑھاوے اور ندامت عسل کی اس سے حمام مین مانع نزلات کی اور نہایت مجرب ہے لکڑی اور پتے اسکے پہلے درجے مین گرم اور خشک اور مقوی بدن ہین اور واسطے دفع کرنے بوے ہوے کے بدن سے اور واسطے بھگانے ہوام کے اور نگاہ رکھنا لکڑی اس کی اپنے پاس واسطے حاصل ہونے جاہتون کے اور بخور اسکے پوست کا واسطے بھگانے ہوام اور پشون کے مجرب جانا ہے اور جوشاندہ مصطگی اور قسط اور روغن کے جوش کرین واسطے فالج اور لقوہ اور کزاز اور رعشہ اور مفاصل اور اورام کے اور واسطے جبر کسر اور ضربہ اور سقطہ کے نہایت مفید ہے شربًا اور طلاءً اور مرہمًا گوند اسکا واسطے تحلیل رطوبات کان کے اور واسطے قروح ریہ اور کھانسی مزمن کے اور تلمین لبطن کے اور ہیجان باہ کے اور کاٹنے افعی کے مفید ہے۔

**حب الراس** بفتحہ اول وضمہ ثانی مشدد اور الف اور لام اور فتحہ رائے مشدد اور الف اور فتحہ سین مہملہ اور سکون نون اور اسکو زبیب الجبل اور زبیب بری اور سطاقندیا اعنبا کہتے ہین اور ابن بیطار نے کہا ہے کہ معنی اسکے زبیب الجبل ہے اور بغدادی نے کہا کہ ایسا نہین ہے ماہیت اس کی ایک دانہ ہے مشابہ مویزج کے اور الملس اور بیچ غلاف کے مشابہ قرطم کے اور چوڑا اور ساتھ تھوڑی تیزی اور تلخی اور عطریت کے اور گول بھی کہا ہے اور کوہستان فارس سے لاتے ہین اور گردستان اور عدان سے بھی بھول اس کا مشابہ سوسن کے اور راس سرخ الرا مین آوے گا اور کہا ہے کہ پتا اسکا مشابہ پتے گرم بری کے ہے اور دندانے دار اور چرین اسکی کھڑی اور سیاہ رنگ ہین طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اس کے انہی اور مقوی بالون کا اور مانع ہے بالون کو گرنے سے اور واسطے امراض سرد کے نافع ہے شربًا اور حلاءً اور غسولًا مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا راسن بقدر آدھے وزن کے اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ مولف ما لایسع وغیرہ نے مویزج کو حب الراس جانا ہے لیکن انکو اشتباہ ہوا اسوجہ سے کہ حب الراس تشابہ رکھتا ہے مویزج سے۔

**حب الریباس** بکسر رائے مہملہ اور سکون یا بحتانیہ اور فتحہ بائے موحدہ اور الف اور سین مہملہ کے فارسی مین تخم ریباس کہتے ہین بہترین اسمین تازہ ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک ہے افعال اور خواص اسکے قابض ہے اور واسطے قرحہ صفراوی اور حرب اور حمکہ کے شربًا اور ضمادًا نافع ہے بدل اسکا تخم حماض بستانی ہے۔

**حب الزلم** بضمہ زاے معجمہ اور فتحہ لام اور سکون یم کے ماہیت اس کی سوائے تخم نبکر کے ہے چنانچہ بعضون نے وہم کیا ہے اور ابن بیطار نے کہا ہے کہ ابن واقد نے لکھا ہے کہ وہ ایک حب ہے چکنا اور چپٹا تھوڑا بڑا چنے سے ظاہر اسکا زرد باطن اسکا سفید خوش مزا اور لذیذ بلاد بربر سے لاتے ہین اور ہمارے نزدیک اسکو فلفل السودان کہتے ہین اور لیکن فلفل السودان سوائے اسکے ہے اور بغدادی نے لکھا ہے کہ وہ دو قسم ہوتا ہے ایک بڑا زیادہ چپٹے سے اور چپٹا اور خوشبودار اور خوش مزہ اور شیرین اور پوست اسکا مائل بسیاہی شہر روزا اور مصر مین لتا ہے اور دوسرا تھوڑا لانبا اور چھوٹا اور زرد رنگ مصر اور بربر سے لاتے ہین گھاس اسکی کم ایک گرد سے پتے اسکے گول مانند درم کے طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور تر اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے افعال اور خواص اسکے محرک باہ اور سمین بدن اور گردہ اور مقوی گردہ ضعیف اور دافع خشونت سینہ اور کھانسی اور امراض سوداوی اور حرقۃ البول کا شربًا اور چبا کر اوپر کلف کے ملین اس کو دور کرے مقدار شربت اس کا واسطے تحریک باہ کے سات مثقال تک بدل اس کا حب الخضرا مضر ہے حلق کو اور مولد سودا ہے مصلح اسکی سکنجبین ہے۔

**حب السمنہ** بکسر سین مہملہ اور سکون یم اور فتحہ نون اور با اسکو شاہدانہ بری بھی کہتے ہین اور فارسی مین تخم خواجہ کہتے ہین ماہیت اس کی ایک دانہ ہے بقدر مرچ کے گول اور سیاہ رنگ اور چکنا مغز اسکا سفید اور شیرین ساتھ چکناہٹ کے نبات اسکی بقدر ایک گز کے اور شیر دار پتے اسکے سفید خاکستری رنگ منبت اسکا جنگل اور میدان طبیعت اسکی گرم اور خشک اور ساتھ رطوبت فضلی کے افعال اور خواص اسکے پیا شیرہ اسکے مغز کا ساتھ بارد اصل کے مسہل ملغم ہے آسانی

سے اور جوشیرہ اس کا لے کر پانی اور آٹے اور شکر اور روغن بادام شیرین کے یا روغن تل کے ساتھ طبخ کرین تو مانند حریرہ اور فالودہ اور تر حلوے کے ہو جاوی اور تناول کرین واسطے تسمین بدن مہزولین اور صاحبان برد اور مبس کے نافع ہے اور پینا پانی اس کے پتون کا بقدر ربع رطل کے واسطے اسہال بلغم اور صفرا کے کہ ملے ہون نافع ہے مقدار شربت اسکا مغز سے دس درم تک بدل اسکا پتہ اور تل بالمناصفہ حب السمنہ ثقل اور بطی النزول ہے مصلح اسکے سکنجبین اور عسل ہین

**حب العزیز** بفتحہ عین مہملہ اور کسرہ زاے عجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور زاے عجمہ کے

**ماہیت** اسکی اطا کی نے مانند ماہیت حب الزلم کے لکھا ہے اور ابن بطار نے دو نوع کہا ہے ایک نوع کو اہل مصر اسکندریہ مین بوتے ہین فصل گرمی مین وقت ہونے آفتاب کے برج اسد مین تیار ہوتا ہے **طبیعت** اسکی گرم پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجہ مین

**افعال اور خواص** اس کے مسمن بدن اور گردہ لاغر اور مولد خون صالح کا ہے اور واسطے تقویت باہ اور کبد ضعیف اور سوزش بول اور خشونت سینہ اور کھانسی اور امراض سوداوی کے مانند جنون کے نافع ہے اور کثرت اس کی مضر ہے بلغم کو اور تغیل اور مولد سدد ہے مصلح اس کی سکنجبین ہے **مقدار شربت** اس کا بارہ مثقال تک بدل اسکا حب الخضرا ہے بہترین طریق استعمال اسکا واسطے تسمین بدن کے وہ ہے کہ اسکو کوٹ کر پانی مین بھگو دین ایک رات بعد اس کے ملین اور صاف کر کے ساتھ شکر کے پیوین۔

**حب القلت** بضمہ قاف اور سکون لام اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے معرب کلت ہندی کا ہے حکیم بوعلی نے بیچ شرح قانون کے لکھا ہے کہ اسکو ہندی مین کاکتھی کہتے ہین بضم کاف اور سکون لام اور تاے مثناۃ فوقانیہ اور خفاے ہا اور سکون یا کے اور کلتہ بھی اور ایک قسم کو چکرک اور قسم دوسری کو رائج بہاے فارسی اور جیم عربی کے اور اس قسم کو عربی مین کاسر الجمل کہتے ہین **ماہیت** اسکی لوگون نے لکھا ہے کہ وہ ایک دانہ ہے سیاہ مائل بہ کبودی اور براق مشابہ بیج السی کے اور اس سے بڑا مائل بگولاہٹ اور شیرین اور دوا قت چبانے کے گرمی پیدا کرتا ہے اور جنبگالے مین دیکھا گیا ایسا نہین ہے بلکہ ایک دانہ ہے اکثر سفید مائل بزردی اور بعضا مائل بسرخی اور بعضا ٹیڑھا چپٹا تھوڑا لانبا بقدر دانہ سوسو اور میتھی کے اور مغز اس کا دو ٹکڑے اور سفید رنگ **طبیعت** اسکی گرم قیرے درجے مین اور خشک دوسرے دوسرے درجے مین اور کہتے ہین گرم دوسرے درجے مین مائل برطوبت ہے **افعال اور خواص** اس کے نہایت مفتت حصاۃ گردے کا اور مشتہی طعام کا اور دافع قوانی اور امراض آنکھ کا اور مدر بول اور حیض اور ملین طبع اور تخفیف منی اور بواسیر اور مفتح سدہ طحال اور تولید بلغم ہے پینا جوشاندہ اسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ اور جو چھ مثقال بیج شلغم کے بیچ پچھ مثقال پانی کے جوش کرین اوپر آگ کے یہانتک کہ نخیل مثقال پانی مین باقی رہے پس صاف کر کے ساڑھے بارہ مثقال اسکو صبح ناشتا نیگرم اور ساڑھے بارہ مثقال شام کو بھی نیگرم پیوین واسطے تفتیت اور اخراج سنگ گردہ اور مثانے کے مجرب ہے ضماد اسکا واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور رفع ہونے بواسیر کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو **مصلح** اسکا شہد ہے **مقدار شربت** اسکا ایک درم ساتھ پانی پتے دل کے واسطے تفتیت حصاۃ کے چنانچہ سندھ مین سنگر اس اسکو کوٹ کر پانی مین جوش کر کے اوپر پتھر کے ڈالتے ہین پتھر نرم ہو جاتا ہے پس آسانی سے کٹ جاتا ہے اور اہل ہند کو اعتقاد ہے کہ اسکو کوٹ کر اوپر پتھر کے رکھین پتھر کو قابل قطع کرتا ہے

**حب الکلی** بضمہ قاف اور فتحہ لام اور یا کے **ماہیت** اس کی + حب انار غورس ہے حرف الالف مین مذکور ہو چکا اور وہ ایک بیج ہے مشابہ چھوٹے گردے کے باقلا سے بڑا مائل بہ لبنائی اور اسکے وسط مین خصوصًا رنگ اسکا لاجوازنگون مختلف سے قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے بہتر وہ ہے کہ جو لایا گیا ہو سنبلہ مین حکیم عبد الحمید نے حاشیہ تحفہ مین لکھا کہ ہندی مین کونچ کہتے ہین بخاے واو درخت اسکا مشابہ درخت نسرین کے پتے اس کے زرد اور چھوٹے اور بہت سی شاخین اور مشابہ پھول بارتنگ کے اسپر بیج ہوتا ہے اوپر اسکے پھول زرد اور چھوٹے بیج اسکا بیج غلاف کے مانند غلاف باقلا کے بہت بڑا اور بہت کانٹے چھوٹے چھوٹے جو ہاتھ مین لگجاوے سوزش ہوتی ہے اور بہت کھجلی ہوتی ہے

**طبیعت** اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک **افعال اور**

خواص اسکے مخدر اور مسکن اور جالی آثار اور
تقی بلغم بقوت ہے ساتھ پانی گرم کے اور پیا
ایک مثقال اس کو ساتھ شراب کے واسطے
صداع بارد ہ کے اور کھانا ساتھ عدد اس
سے اور بدستور تعلیق اسکی واسطے اخراج
مشیمہ اور جنین کے اور عسر ولادت کے مجرب
جانا ہے مقدار شربت اسکا آدھے مثقال
سے ایک درم تک اور زیادہ اس کا مکرب
اور منشی اور دو درم تک قاتل ہے مصطگی
اس کے روغن اور گوند ببول اور مصطگی ہے۔

حب المحلب بفتحہ میم اور بکسر میم بھی آیا ہے
لیکن فتح اصح ہے اور سکون حاے مہملہ اور
فتح لام اور باے موحدہ کے فارسی مین میوند
مریم اور ہندی مین کھیونی کہتے ہین ماہیت
اسکی حب ایک درخت کا ہے مشابہ درخت
البلم کے اور پراگندہ اور ایک قد آدمی تک
اور زیادہ اس سے پتے اسکے لانبے اور مشابہ پتے
بید کے اور زرد آلو کے پتے سے چھوٹے اور
خوشبو لکڑی اسکی بھی خوشبو اسی واسطے
دھوبی نہاوند کی لاٹھی واسطے کوٹنے کپڑون
کے اس سے بناتے ہین تو بو اسکی مغز مین پھول
پھول اسکا سفید اور دانہ اسکا بہت خوشبودار
اور مائل بہ تلخی کے اور اوپر سر شاخون کے
جمتا ہے اور بقدر جلبان کے کہ اس کو جلبہ
اور سرکا بلی کہتے ہین پوست اس کا سرخ
اور مائل بسیاہی اور مغز اسکا سفید ساتھ
تیزی ذرے کے اور چکنا اور اکثر خوشبو یونانی
مین داخل کرتے ہین اور تیل اسکا بھی بناتے
ہین بہترین اسمین بڑا بھاری خوشبو بہت
چکنا ہے کہ مغز اسکا سفیدی مین مانند موتی
کے ہوا اور بدتر سیاہ ہے (مبشتہ) اس کا

پہلے پہاڑ کے اور بلاد سرد اور نیزان مین ہوتا
ہے اور اکثر دربا نجان اور نہاوند سے لاتے
ہین روغن اسکا بھی وہان سے لاتے ہین بطلای
نے لکھا ہے کہ پوست میعہ یا بس ہے اور صاحب
تحفہ نے لکھا ہے کہ بیخ بلاد گرم سیر کے پایا
جاتا ہے اور بیخ زرشتاد ون کے بہت ہے
اور اسکو محلب کہتے ہین طبیعت اس کی
حب کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک
خشکی اس کی گرمی سے کم ہے اور ساتھ قوت
مجلہ اور مغریہ اور قابضہ کے افعال اور
خواص اسکے اعضاء الراس و
الصدر والقلب والغذاء والبغض
مفرح اور مقوی حواس ہے اور واسطے اخراج
رطوبات غلیظہ لزجہ اور سینہ اور پھیپھڑے کے
اور خفقان اور بہر اور ضیق النفس اور غشی
کے نافع ہے اور مقوی جگر اور طحال ہے اور
مسکن اور جاع باطنی کا مانند کبد اور طحال
اور گردہ اور ثبات اور قولنج اور درد پہلو وغیرہ
کا خصوصاً ساتھ مار العسل کے واسطے کہ وہ
محلل ریاح غلیظہ کا ہے۔ اور مدر بول اور حیض
اور مفتح سدۂ گردہ اور مخرج اقسام کیڑے
معدے کا اور دافع تقطیر البول کو اور
سبھی ہے اور بیخ جس اسہال دموی کے
گل ختوم سے بہتر ہے اور خوردنی مین
داخل کرین سبب ہضم ہونے روٹی کا ہوتا
ہے اور مداومت اس سے نہانے کی حمام مین
دافع نزلات کا ہے الزینۃ دالادویۃ وغیرہ کا
طلا اسکا واسطے کلف اور جرب کے اور صلابت
کرنے لثہ کے اور جوشاندہ اسکا واسطے
نقرس اور تکلیس سختیون کے کہ جو صدمہ سقط اور غمز
سے پیدا ہوئی ہون اور جسقدر پرانی ہوگئی ہون اور

واسطے تقویت اعضاء ضعیفہ کے خصوصاً ساتھ
آش کے اور ضماد اسکا بھی واسطے نقرس اور
اوجاع باردہ کے نافع ہے مقدار شربت
اسکا تین درم سے پانچ درم تک بدل اسکا
مغز اخروٹ اور بادام گرد المضار مضر
ہے دماغ اور احشاء گرم کو مصلح اسکا گلاب
اور روغن بنفشہ اور رب ریاس ہین
الخواص نگاہ رکھتا ہے کیڑے کپڑون اور
بدستور بخور اسکا مبطل سحر اور موجب الفت
اور محبت دشمنون کا لکڑی اور پھل اس کے
پہلے درجے مین خشک اور مقوی بدن اور
رافع بوے بد کے اور بھگانے والے ہوام کے
ہین اور ہوام نزدیک اسکی لکڑی کے نہین
جاتے اور نگاہ رکھنا اسکو اپنے پاس سبب
حاصل ہونے حاجتون اور مطلبون کا ہے بخور اسکا
واسطے بھگانے ہوام اور پشون کے مجرب
جانا ہے اور جو ساتھ شراب اور مصطگی اور
قسط کے روغن مین خشک کرین اور پیا اور
تدہین کرنا اس سے بھی واسطے فالج اور لقوہ
اور رعشہ اور اوجاع مفاصل اور گزاز اور
نقرس اور اورام کے اور جبر کسر ضربہ اور سقطہ
کے نہایت مفید ہے۔

حب المنسم بکسر میم اور سکون نون اور فتحہ
سین مہملہ کے اور شین معجمہ بھی آیا ہے اور
میم کے لغت عربی ہے ماہیت اس کی
ایکدانہ ہے خوشبودار خوش مزہ مشابہ حب
البلم کے اور چھوٹا اس سے بقدر مغز بلم کے اور
میٹھا کے اور بہت ملس اور جلد ٹوٹنے والا
مغز اسکا سفید بادیہ مین اور حجاز مین ہوتا ہے
اور کہتے ہین کہ خلفہ ہے رنگ اس کا درمیان
سرخی اور زردی کے اور درخت اسکا

اسکا مشابہ شمشاد کے طبیعت اسکی دوسرے درجے
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص
اس کے) مفرح اور منفخ اور مسخن اور مبہی اور
مقوی معدہ مسترخیہ اور ہاضمہ کا اور مجفف در
ناشف رطوبات عفنی کا معدے اور احشا اور
بدن سے اور منفت حصاۃ اور مدر بول اور رافع
بخارات ردیہ کا ہے شہرتا اور طلاء کثرت اُسکی
مضر اور معدع ہے مصلح اسکا دودھ مقدار
شربت اسکا ایک مثقال بدل اُسکا کبابہ
ہے اور اکثر اہل عرب مین اور حجاز خصوصاً
عورات اسکے تیل کو کہ عطر فتم کہتے ہین واسطے
محبت اور عداوت کے استعمال کرتے ہین اور
خوشبو ہے اور کہتے ہین کہ جو شخص استعمال اسکا
جس ارادے اور قصد سے کرتا ہے وہی اثر ہوتا
ہے خصوصاً عداوت اور بغض اور تفرقہ مین میان
دوستون کے اور درمیان عرب کے یہ
مشہور ہے اور جو چاہین کہ درمیان دو آدمی
کے یا درمیان جماعت کے دشمنی اور تفرقہ
پڑے کہتے ہین کہ حق سبحانہ تعالے درمیان انکی
عطر چھڑکین۔

حب النیل بکسرۂ نون اور سکون یاے مثناۃ
تحتانیہ اور لام کے فارسی مین تخم نیلوفر اور ہندی
مین مرجائی اور زرکی اور بنگالے مین چھاڑ مرچہ
کہتے ہین اور ایک نوع دوسری ہوتی ہے اسکو
چنا کہتے ہین قوت اسہال اس قسم کی زیادہ
کہا ہے (ماہیت اسکی) ایک دانہ گھاس
کا ہے کہ مشابہ لبلاب کے اوپر ہمسایہ اپنے کے
لپٹتا ہے شاخین اسکی پتلی اور سبز پتے اسکے سبز
پتے مین پھول کبود مشابہ پھول لبلاب کے دھوپ
مین سمٹ جاتا ہے بیج اسکے بیچ ایک غلاف
کے اور بیچ ہر غلاف کے تین دانے مثلث شکل
کہ اسکو حب النیل کہتے ہین (طبیعت اسکی)
تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال
اور خواص اسکے) جالی بہق اور برص کا
اور مفتح سدۂ جگر اور طحال کا اور مسہل خوی بلغم
غلیظ اور خصوصاً ساتھ تربد کے اور منقی بدن کا اور
دافع مفاصل اور تمام امراض سرد کا اور تخریج دیدان
اور حب القرع کا ہے اور واسطے بہق اور جرص اور
نقرین اور جرب اور قروح خبیثہ کے مفید ہے اور
ساتھ سقمونیا کے مسہل صفرا اور اخلاط غلیظہ کا اور
ساتھ بلیلہ کے مسہل سودا اور مفتح سدہ جگر اور طحال
کا اور مسہل قوی ہے اور صاحب معالجات بقراطی
نے لکھا ہے کہ تین درم اُس سے ساتھ چھ درم شکر
سفید کے جو تین دن پیوین واسطے دور کرنے
انواع جرب کے مجرب ہے مقدار شربت
اسکا ایک دانگ سے آدھے مثقال تک اور ایک
درم اور قائد اس سے قاتل ہے بسبب مغص اور
اسہال مفرد کے اور بسبب چپکنے کے ماسا ریقا
اور اسعاین مصلح اسکا ہلیلہ اور اسکو خوب پیسنا
اور چکنا کرنا روغن بادام سے اور جوکوٹ کر
ایک رات روغن بادام مین بھگو دین اور صبح کو
اکیلا یا ساتھ مطبوخات مناسبہ کے پیوین دفع تخلیف
مغص اور ہیج کی کرتا ہے بدل اسکا تخم خطمی ہوتا ہے
اسکے اور حجر ارمنی چھٹا حصہ اس کے اور حب
النیل اکیلا ایک رات دن کے بعد عمل کرتا ہے
اور ساتھ معاجین اور محرک کے جلد عمل کرتا
ہے اور قوت اس کی تین برس تک
باقی رہتی ہے۔

حبق بفتحہ حا اور با اور قاف کے عربی نام
جنس سب نباتون کا کہ درمیان درخت اور
گھاس خوشبو کی ہے مطلق سے خود بخود مراد
ہوتا ہے۔

## فصل الحاء المہملۃ مع الجیم

حجر بفتحہ حا اور جیم اور سکون را کے فارسی سنگ
اور برد اور ہندی مین پتھر کہتے ہین (ماہیت
اسکی) نام جنس ان چیزون کا کہ زمین کے اجزا
سے سخت ہوون بسبب طول مدت زمانے کے
اور پے در پے ملنے اجزاے لطیفہ رقیقہ ارضیہ
اور رطوبات لزجہ اور پہونچنے گرمی اور خشکی
اور میس کے اوپر اُسکے مرتبہ بعد مرتبہ دوسرے
کے یہانتک کہ مزاج عرضی اسکا رفع ہو جاوے
اور جواہین سے مختلف ہوتے ہین رنگون مین
یا صفائی یا شفافی وغیرہ مین سو باعتبار اختلاف
اُن اجزا کے محل کے اور غلبہ رطوبت اور حرارت
کے اور مانند انکے مثلاً اگر رطوبت اور
سردی غالب ہو سفید اور اگر دونون قلیل
ہون پھر ندی رنگ جاوے اور متکدر ہون
اور اگر سرخی اور خشکی غالب ہو سرخ اور کمتر
حرارت بہت اور رطوبت کم ہو سیاہ اور
سخت اور اگر ضعیف ہو رخواہ تاثیر گرمی اور
رطوبت کی اُس مین برابر ہو متساوی الاجزا
اور اگر مختلف ہو تو غیر متساوی اور رنگ اور سختی
اور ڈھیلے پن وغیرہ مین تفصیل اسکی مراتب
اور اقسام کی نقول چاہتی ہے یہ مقام گنجایش
اسکی نہین رکھتا ہے جان تو کہ اطباے فرنگ
کہتے ہین کہ بدن انسان مین پتھرون کی تاثیر
اور منفعت اور خاصیت نہین ہوتی اسواسطے
کہ جملہ اقسام پتھر کے مزہ اور بو نہین رکھتے
ہین بسطور سے کہ اس کا استعمال کرین
بدن مین کچھ تاثیر اُنکی معلوم ہوگی اور
اسیطرح سونے اور چاندی کا حال ہے
لیکن یہ بات انکی ناتمام اور دعوی بے دلیل

اور علم تحقیق اللہ تعالےٰ کو ہے۔

**الحجر الابیض** بفتحہ حاے مہملہ اور جیم اور ضمہ ہاے مہملہ اور الف اور لام اور الف اور سکون باے موحدہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور سکون ضاد معجمہ کے ماہیت اسکی ایک پتھر ہے سپنا ہوا اسکا پانی مانند دودھ کے ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ وہ بجر البنی ہے طبیعت اسکی معتدل مائل بحرارت اور یبوست ہے افعال اور خواص اسکے ہاضمے عسر البول کے نافع ہے اور سب افعال مین مانند فادزہر حیوانی کے ہے اور مراد اکثرون کی حجر الابیض سے زجاج آئینہ ہے۔

**الحجر الاحمر** بفتحہ الف اور سکون حاے مہملہ اور فتحہ جیم اور سکون راے مہملہ کے ماہیت اسکی ایک قسم الماس سے ہے برنگ جڑمونگے کے ایک دانگ اسکا زہر قاتل ہے۔

**الحجر الارمنی** بفتحہ ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور فتحہ میم اور کسرۂ نون اور سکون یاے لسبت کے ماہیت اسکی ایک پتھر ہے لاجوردی اور خاکستری رنگ اور تھوڑا کبود ساتھ ریلیت کے لمس اسکا نرم اور ملایم اور ایک قسم اسکا سُرخ اور تیرہ ارمینہ سے لاتے ہین لہذا ارمنی نام ہے بہتر اس مین پہاڑی جلد ٹوٹنے والا ساتھ تھوڑی شوریت کے اطبائی نے لکھا ہے کہ شاید لاجورد کی غیر کامل ہو۔ طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین اطبا کے نے دوسرے درجے مین سرد اور خشک کہا ہے اور صاحب اختیارات نے پہلے درجے مین گرم اور خشک جانا ہے افعال اور خواص اسکے مفرح دل ہے بالخاصیت اور بالعرض بسبب تنقیۂ سودا کے اور سودا کا مسہل قوی ہے اور لاجورد سے زیادہ تو نافع ہے اور کشتی سیاہ سے سالم تر اور جالی کردہ اور شانہ سے اور بالخاصیت جذام کو مفید ہے اور مستعمل مغسول اسکا ہے غسل باعث زیادتی تقویت عمل کا ہوتا ہے غیر مغسول اسکا معدے کو مضر ہے اور مثی ہے مصلح اسکے کتیرا اور شہد اور سلیخہ اور افیون ہین مقدار شربت اسکا آدھے مثقال تک بدل اسکا لاجورد مغسول ہے ڈیڑھ وزن اسکا اور خربق ہموزن اسکے۔

**حجر الاساکفہ** بفتح الف اور سین مہملہ اور الف اور کسرۂ کاف اور فتحہ فا اور ہا کے ماہیت اسکی ایک پتھر رنگین سبز خی اور زردی اور سیاہی کے آپس مین ملے ہوئے شکل کنگرے کی ٹکڑا اسکا ٹوٹا ہوا مایل بہ تیرگی اور کبودی ہے طبیعت اسکی سرد اور خشک افعال اور خواص اسکے قدر دراسکا واسطے دردم لبات اور زخمون کے اور قطع نزف الدم کے نافع ہے نقش گر اسکو استعمال کرتے ہین اس سبب سے حجر الاساکفہ نام ہوا اور اساکف نقش سینے والے کو کہتے ہین

**حجر الاسفیذج** بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتح فا اور سکون نون اور جیم کے ایک پتھر ہے کہ اسفیذج مین پایا جاتا ہے اور ماہیت اسفیذج کی مذکور ہو چکی مہتر اس مین سفید اور سخت ہو طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے خشک افعال اور خواص اسکے مجفف مدمل لذع کے اور قاطع نزف الدم ذرور اس کا واسطے التیام زخمون کے اور طلا اسکا واسطے تحلیل ادرام کے اور پیا دو دانگ اس سے ساتھ شراب کے اور اشال اسکے واسطے تفتیت حصاۃ گردے کے اور برقان کے نافع ہے

**الحجر الاعرابی** بکسر الف اور سکون سین مہملہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور کسر باے موحدہ اور یا

سنبتی کے فارسی مین سنگر سنگ اور سنگ زخم کہتے ہین ماہیت اسکی ایک پتھر ہے مشابہ دانت ہاتھی کے یا یہ عرب سے لاتے ہین افعال اور خواص اسکے جالی اور قطع نزف الدم زخمون وغیرہ کا ہے اور بخور اسکے جلائے ہوے سے دانتون کو صاف اور لثہ کو مضبوط کرتا ہے۔

**حجر الافروج** بفتحہ الف اور سکون فا اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور جیم کے حجر افروجی بھی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک پتھر ہے مانند قیشور کے اور ہلکا کہ پانی مین نہین ڈوبتا اسلام بول روم سے آتا ہے افعال اور خواص اسکے مجفف اور قابض پینا اسکا ایک دانگ گدگر ہوا اسوقت اور جلد سیت کا مثنے بچھو کے رفع کرتا ہے

**الحجر الافریقی** بکسر ہمزہ اور سکون فا اور کسرۂ راے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور کسرۂ قاف اور یاے نسبت کے ماہیت اسکی ایک پتھر ہے درمیان خفت اور ثقل اور لین اور صلابت کے اور ساتھ خطوط سفید کے مانند اقلیمیہ کے اور افریقیہ سے لاتے ہین بہتر اس مین زرد رنگ متوسط درمیان خفت اور ثقل اور صلابت اور لین کے ہے طبیعت اسکی مجفف ساتھ تھوڑے قبض اور لذع کے افعال اور خواص اسکے محرق اسکا کہ تین مرتبہ گرم کر کے شراب مین ڈالین بعد اسکے ملکر دھوئین واسطے قروح خبیثہ کے اور منقے کے اکیلا اور ساتھ شراب اور شہد کے نافع اور ساتھ روغن کے واسطے سوختگی آگ کے اور امراض آنکھ کے مفید ہے احراق اسکا سبب زیادتی اسکی قوت کا ہے استعمال محرق غیر مغسول کا جائز نہین۔

**حجر الاناغاطس** بفتحہ ہمزہ اور نون اور فتحہ غین

اور الف اور کسرۂ طا اور سکون سین مہملتین کے
ماہیت اسکی ایک پتھر ہے کہ جو سیمین رنگ
مانند خون کے ہو جاوے افعال اور خواص
اسکے قطور اسکا ساتھ دودھ عورتون کے آنکھ
مین واسطے ورم اور دمعہ اور طرفہ کے مفید ہے۔
حجر الاثیل بکسر ہمزہ اور فتحہ باے مثناۃ تحتانیہ
مشددہ اور لام کے ماہیت اس کی ایک
پتھر ہے کہ خیروان گاؤ کوہی مین پیدا ہوتا ہے
اسکو پادزہر گاوی کہتے ہین اور پادزہر مین
مذکور ہوا۔
الحجر البارزفی بفتحہ باے موحدہ اور الف اور
کسرہ راے مہملہ اور قاف اور سکون یاے
کے ماہیت اسکی ایک پتھر مشابہ الحجر خرزفی کے
بقدر ہتیلی ہاتھ کے اور ہلکا بارقہ ایک موضع ہے
قریب کوفہ کے کہ اسکی طرف منسوب ہے تھوڑا
اس سے پانی اپنے مین بہت جذب کرتا ہے اور پانی
پر ٹھہرتا ہے ڈوبتا نہین اور بعد جذب کے پانی کی تہ
مین جاتا ہے اور جب دھوپ مین رکھتے ہین پھر پانیکو
چھوڑ دیتا ہے افعال اور خواص اسکی کہتے ہین
کہ اسکے خواص سے ہے کہ جو واسطے استسقاء زقی
کے حوالی ناف کو کچھ زخم کرکے اسپر باندھین رطوبات
کو جذب کرتا ہے اور بعد جذب کے دھوپ مین رطوبات
کو چھوڑ دیتا ہے اور بعد چھوڑنے کے پھر لگا دین یہانتک
کہ سب رطوبات کو جذب کرے اور صحت ہو وزن
اسکے ٹکڑے کا چاہیے کہ معدنیات ہو کہ ایک مثقال
ہوتا ہے ٹکڑا آدھے مثقال و دو مثقال پانی کو جذب
کرتا ہے الحجر البحری بفتحہ باے موحدہ اور سکون
حا اور کسرہ راے مہملتین اور سکون یاے نسبت کے
ماہیت اسکی ایک جسم ہے سفید اور گول اور سخت
اسکے جوف مین ایک دانہ ہے کہ اوپر اور نیچے حرکت
کرتا ہے سواحل دریا سے لاتے ہین اور ایک قسم
الکمکت سے ہوا اور ماہیت اسکی اکنکٹ کی حرف
الالف مین مذکور ہو چکی اور کہا ہو کہ وہ ایک چیز
ہو مشابہ فک نہر کے کہ دریا کنارے پر پھینک دیتا ہو
اور اس مین ایک چیز ہے کہ اوپر سے نیچے کو حرکت کرتی
ہو اور کہا ہو کہ وہ فندق بحر تا ہے کہ بعد مرنے کے اور
گر جانے کانٹون کے دریا کنارے پر ڈالتا ہو اور
بالجملہ دو یہ مجہول الماہیت سے ہے افعال اور
خواص اسکے پینا ایک دانگ سے دو دانگ
تک بوزن تفتیت حصاۃ کے جس جگہ ہو نافع ہے اور
مجرب کہا ہے۔
حجر البیجۃ بضمہ باے موحدہ اور فتحہ جاے مہملہ اور
سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ راے مہملہ اور ہا
کے ماہیت اسکی ایک پتھر ہے رقیق اور سیاہ
اور جو آگ مین ڈالین تھوڑا سوزش کرتا ہو نواح
شام سے لاتے ہین افعال اور خواص اسکے
ساتھ مخلات کے محلل اور ساتھ مخففات کے مجلف
جراحات کے نافع ہے۔
حجر البرم بفتحہ باے موحدہ اور راے مہملہ اور
الف اور میم کے ماہیت اسکی ایک پتھر ہے
سیاہ کہ اُس سے ایک اور ظرف بناتے ہین اور
خراسان مین بہت ہے افعال اور خواص
اسکے واسطے تقویت لثہ کے اور نزف الدم
کے مؤثر ہے۔
حجر البسر بضمہ باے موحدہ اور سکون سین
اور راے مہملتین کے ماہیت اسکی ایک پتھر
ہے سفید گول صاف بحر حجاز مین پایا جاتا ہو
افعال اور خواص اسکے جو تھوڑا اس سے
پلا دین ادرار بہت کرتا ہے اور تفتیت دل
اور تفتیت حصاۃ کو بہت نافع ہے اور بالتحمیت
تعلیق اس کی اوپر شانے کے خارج سے
واسطے ادرار بول کے مفید ہے اور جو ساحل
جدہ مین بیچ بڑی سیپی گول شکل سم کے پایا جاتا
ہے بہت کثیف اور مستعمل طب مین نہین
ہے۔
حجر البشف بفتحہ باے موحدہ کے اور سکون
شین معجمہ اور فا کے اور شیب باے مثناۃ
تحتانیہ کے اول مین اور باے موحدہ کے
آخر مین بھی آیا ہے فارسی مین لیشم کہتے
ہین بیم سے کہ آخر مین ہے ماہیت اسکی
ایک پتھر ہے بہت سخت اور رنگون کا ہوتا ہے
بہتر اسکا زیتونی رنگ بعد اسکے سبز مائل
بزردی بعد اس کے سبز صاف بعد اس کے
سبز مائل بسفیدی پس سفید ہے اور اسکو کافوری
کہتے ہین بلکہ جو صاف زیادہ اور سخت زیادہ
اور شفاف زیادہ ہو بہتر اور مستعمل ہے طبیعت
اوسکی آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک
افعال اور خواص اس کے پینا
اسکا واسطے تقویت دل اور معدے کے اور خفقان
کے عجیب الفعل ہے حتی کہ تعلیق اسکی واسطے نزف
الدم اور قروح باطنی اور ذخیر اور حرقۃ البول کے
اور ساتھ شراب سفید کے واسطے حصاۃ کے نافع ہے
مقدار شربت اسکا ایکدانگ اور تعلیق اسکی
اوپر گردن کے واسطے خناق کے اور اوپر دل کے
واسطے خفقان کے اور طشت دل کے اور اوپر مری
اور معدے کے واسطے تقویت معدے کے اور
اوپر ران کے واسطے عسر الادت کے اور بیچ ہاتھ کے
واسطے رفع سحر اور چشم بد کے اور ضرر صاعقہ مؤثر ہے
اور کہتے ہین کہ جو قمر بیچ انثی یعنی بادی مین ہو
اوپر اسکے صورت انسان نقش کرین تعلیق اسکی واسطے
آلام باطنی کے نافع ہو اور بعضے بیچ اور تاثیرون کے
کہ مذکور ہوئے نقش کرنا صورت آدمی کا شرط نہین چاہیے اور
بعضے تعذر ایک مثقال کے شرط جانتے ہین واسطے اس عمل کے

حجر البقر بفتحہ ہای موحدہ اور قاف اور رای مہملہ کے اور اسکو خرزۃ البقر بھی کہتے ہین اور ہندی مین گاہی رو ہین ماہیت اس کی ایک مہرہ ہو کہ بیل کے پتے مین پیدا ہوتا ہے مقدار زردی انڈے مرغ کے اور زرد تر اس سے اور کڑوا اور نزدیک نکلنے کے اور تازگی کے تھوڑا نرم ہوتا ہے اور بعد سرد ہونے اور خشک ہونے کے تھوڑا سخت اور تاریک اور بعضے منقط بسیا ہی ہوتا ہے اور جرم اسکا تھوڑا تخلیف اور سست اور ظاہر اس کا سخت زیادہ اور بیچ رنگ کے مساوی اور بعض گول اور بعضا مثلث اور بعضا چوڑا اور بعضا لانبا اور جس مشکل سے کہ جاتے ہین وقت نرمی اور تازگی کے بناتے ہین اور ایک مثقال سے چار مثقال تک ہوتا ہے اور بیچ شیروان کے پیدا ہوتا ہی فاذزہر ہے اور وہ بحث فاذزہر مین مذکور ہو چکا اور کہتی ہین کہ نشانی پیدا ہونے اسکے کی کے پتہ مین یہ ہے کہ روز بروز وہ بیل زرد اور ضعیف اور دُبلا ہوتا ہے آنکھ اسکی مائل بزردی اور سفیدی صدقہ اسکا گول اور اکثر اوقات چلاتا ہی اور کچھ نر اور مادہ پر پیدایش اسکی خصوصیت نہین نہین کہتی لیکن ہرگاؤ کے پتے مین نہین ہوتا بلکہ سیکڑون سے ایک مین تہبر اس مین بڑا بھاری تازہ ہے **طبیعت** اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور انتا کی نے گرم پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین کہا ہی **افعال** اور خواص اسکے بجر الیتیس سے نہایت ضعیف زیادہ اور محلل اور مسمن اور مدر بول اور حیض اور دفعت حصاۃ اور واسطے یرقان کے اور اُس مرض کے کہ ہندو اور بنگالے مین ہوتا ہی اسکو دبہ کہتی ہین نافع ہے اکتحال اسکا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے اور تقویت بصر کے اکیلا یا ساتھ سرسون مناسبہ کے اور علاج اسکا واسطے بہق اور برص کے اور دفع ہونے آثار رجلد کے اور بواسیر کے اور التیام زخمون کے اور ساتھ پانی اور دھنیا خشک کے واسطے جمرہ اور سحلہ ساعیہ کے اور امثال اسکے اور ساتھ شراب کے واسطے جمانے بال سیاہ کے بیچ بیض موضع برص کے اور دار الثعلب کے بعد اکھاڑنے بال سفید کے مجربات سے ہے اور سعوط بقدر ایک عدس کے ساتھ پانی چقندر کے واسطے نزول الماء کے بیچ آنکھ کے اور کھانا اسکا ہر دن بقدر دو حب کے ساتھ جلاب کے بعد حمام کے بلا فاصلہ کے یا بیچ حمام کے اور پیچھے اسکے آب گوشت مرغ فربہ کا پینا کئی دن تک باعث تسمین بدن کے اور تولید چربی کی اور نرم کرنے کے مجربات سے چاہتا ہے اور اسیطرح ساتھ مغز بادام یا ناریل یا حب القطا یا حب الصنوبر کے کھانا اور مستعمل عورتون مصروع عاق کا ہی حمول اسکا ساتھ شہد کے واسطے ناسور کے نافع ہے مضر ہے محرورون کو اور مصدع ہی مصلح اسکا کتیرا ہے **مقدار شربت** اسکا دو قیراط تک اور ایک مثقال اسکا قائل ہے جو بیچ گردی بیل کے پیدا ہوتا ہے بڑا زیادہ اور ہلکا نائد اور سب افعال مین ضعیف زیادہ اس سے ہے۔

**حجر البلور** بکسرۂ ہای موحدہ اور فتح لام مشدد اور سکون واو اور رائے مہملہ کے **ماہیت** اسکی ایک پتھر ہے مشہور سفید اور شفاف شیشے سے سخت زیادہ اس سے بنگینے اس بیچ اور پاسین پانی پینے کے اور قلیان اور عینک وغیرہ تراش کرتے ہین اور **افعال** اور **خواص** اسکے نگاہ رکھنا اسکو ساتھ اپنے نافع دیکھنے خوابون مسوس کا ہی سونے مین جو ڈرتا ہے اسکو بھی منع کرتا ہے اور نگاہ کرنا آسین نافع سہل کا ہی اور ملنا اسکا اوپر پستان عورت شیردار کے باعث زیادہ شیر کے مفید ہے

اور جو چاہین کہ جلا اسکی زیادہ ہو چاہیے کہ بیچ خون بزکے رکھین اور جو اُس سے عینک بڑی کہ وسط اسکا موٹا ہو بنا دین اور سامنے آفتاب کے رکھین اور نیچے اسکے روئی یا سوت ہو تو جلد چلتا ہے اور شیشے کی عینک سے بھی یہ اثر ظاہر ہوتا ہی

**حجر البوس** بضمۂ بای موحدہ اور سکون واو اور ضمۂ لام اور سکون سین مہملہ کے اور جو بوس سب آدمیون سے پہلے اوپر افعال اور خواص اس پتھر کے واقف [illegible] کے نام سے یہ پتھر نام رکھا گیا **ماہیت** اسکی ایک پتھر ہے مشابہ بورۂ ارمنی کے اور اس سے خفیف زیادہ اور ہلکا زیادہ اور چمک دار اور نقطے زرد اور سفید بہت اس مین ہوتے ہین **طبیعت** اسکی گرم اور خشک **افعال** اور **خواص** اس کے) محلل قوی جو اسکو بیچ روغن زیتون کے جوش کرین اور اس تیل کو اوپر بدن صاحب اعیا کے ملین جلد اعیا کو رفع کرتا ہی

**حجر الحبشی** بفتحہ حاے مہملہ و بای موحدہ اور کسرۂ شین معجمہ اور سکون یای نسبت کے اور اسکو حجر الفلفل بھی کہتے ہین **ماہیت** اسکی ایک پتھر ہے مشابہ زبرجد کے اور تیرہ اور کہتے ہین کہ ایک نوع زبرجد سے ہے اور جو پسین سفید رنگ ہوتا ہے **طبیعت** اسکی گرم اور خشک اور بہت تیز اور کاٹنے والا **افعال** اور **خواص** اسکے منقی اور جالی واسطے ازالہ آثار قریبۃ العہد کے اور بیاض انتشار کے کہ بدون ورم کے ہو اور واسطے طفرہ تازے غیر سخت کے نافع ہے۔

**حجر الحمام** بفتحہ حاے مہملہ اور میم مشددہ اور الف اور میم کے **ماہیت** اسکی ایک جسم ہے کہ بیچ دیگچے یا پیلے حمام کے جم جاتا ہے اور تیرہ رنگ اور

اور سست ہوتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اور یہ قوی سے ہے واسطے سرطان کے اسکا واسطے سرطان غیر فرمن کے موثر ہے۔

**حجرت الموت** بضمہ حاء مہملہ و سکون واو و تاء مثناۃ فوقانیہ کے فارسی مین سنگ سرماہی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جسم ہے سفید اور چٹیانی الجملہ مثلث شکل سخت مشابہ پتھر کے کہ دو طرف سر ایک نوع مچھلی کے کہ ہند مین پتھر چٹا کہتے ہین پیدا ہوتا ہے بیچ ہر طرف کے انگشت و اور وہ مچھلی بقدر ایک بالشت کے نہایت دو بالشت تک ہوتی ہے اور بنگالے مین بہت ہے سفید والی اور حلال ہے اور اکثر لوگ کھاتے ہین جو مچھلی کہ چھوٹی کہ ایک بالشت کی ہو سنگ اسکا چھوٹا اور بڑی مچھلی سے بڑا نکلتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک تیز اور ساتھ قوت نفتنہ کے (افعال اور خواص اسکے) بیچ تفتیت حصاۃ گردہ کے قوی التاثیر ہے **حجر الحیہ** بفتحہ حاء مہملہ و سکون یاء تحتانیہ و فتحہ شدیدہ و ہاء کے فارسی مین مہرہ مار کہتے ہین (ماہیت اسکی) بہت اقسام ہوتا ہے ایک قسم معدنی اسکو مہرہ کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ بیچ کان زبرجد کے نکلتا ہے اور وہ زبرجدی رنگ مائل بسیاہی و خاکستری ہوتا ہے بشکل نگینے مربع کے ایک مثقال سے دو مثقال تک دوسرا حیوانی کہ پیچھے سر بعض افاعی کے ہوتا ہے اور بیچ سب افاعی کے نہین پایا جاتا ہے بلکہ بعضون مین نادر پایا جاتا ہے اور جو گوشت سے جدا کرین نرم ہوتا ہے بلکہ لگنے ہوا کے منجمد ہوتا ہے اور بقدر آدھی سیسی کی مائل بلنبائی اور خاکستری رنگ اور بعضا سیاہ و سخت اور خط دار اور خط سفید اور بعضا سفید اور سست اور مجہول بھی ہوتا ہے امتحان اصلی کا جعلی سے اسکی جو بگا کہتے ہین کہ جو اوپر ارگزیدہ کے رکھین چپک جاوے اور جو دودھ اسپر ڈالین لبنہ اور تغیر ہو جاوے اور کہا ہے کہ جو بعد اسکے دودھ مین ڈالین دودھ کو منجمد کرے اور جو بالکل زہر کو جذب کر لیا ہو پھر نہ چپکیگا اور دودھ کو منجمد نہ کریگا اور جذب سم کے رنگ اسکا متغیر ہوتا ہے اور جو دودھ مین ڈالین اپنی اصلی حالت پر آتا ہے اور امتحان دوسرا یہ ہے کہ جو اوپر کپڑے پشمی سیاہ یا کبود کے ملین سفید کرے اور جب مبالغہ کرین سیاہ ہو جاوے اور سفیدی اسمین نہ رہیگی اور امتحان یون ہے کہ جو لیمون کے پانی کو ایک چینی کے باسن مین ڈالین اور اوسکو اس پانی مین رکھین حرکت کرے اور گھومی لیکن یہ امتحان اس سے خصوصیت نہین رکھتا ہے بلکہ اکثر احداد اور حلزونات بھی ایسے ہوتے ہین (افعال اور خواص اسکے) واسطے زہر سانپ کے قوی الاثر ہے اور واسطے عقرب اور ہوام گزیدہ کے ضعیف العمل ہی لیکن شیخ رئیس نے بیچ مفردات کے لکھا ہے کہ جالینوس منکر اس فعل کا ہی پیتا اوسکا واسطے تفتیت حصاۃ اور سنگ مثانے کے نہایت نافع ہے مقدار شربت اسکا تین قیراط تک ہے اور تعلیق محظ کی واسطے صداع اور لثیر عفص کے نافع ہے۔

**حجر الخزامی** بفتحہ خا اور رائے معجمتین اور الف کسر میم اور یاے نسبت کے (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے سیاہ رنگ درگول اور بدبو دار صفیلہ سے لاتے ہین اور آگ سے مستعمل اور روشن ہوتا ہی اور جو تھوڑا پانی اسپر ڈالین شعلہ نکلتا ہے اور جو روغن مین ڈالین بجھ جاتا ہے (افعال اور خواص اسکے) نجوار اسکا واسطے بھگانے ہوام کے اور اپنے پاس رکھنا اسکا واسطے صرع اور عقر عورتون عاقر کے اور در درحم کے اور اذیت حیوانون موذی کے موثر ہے

**حجر الخزفی** بفتحہ خا اور رائے معجمتین اور کسرہ فا اور سکون یاے نسبت کے (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے مصری مشابہ حرف کے یعنی ٹھکری کے اور پرت دار زرد اور پھٹ جاتا ہے اور ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے (طبیعت اسکی) گرمی مین کمتر ہے یاقوت سے اور بہت خشک اور ساتھ قوت قابضہ اور جادہ کے (افعال اور خواص اسکے) قائم مقام حجر قیشور کے ہی بیچ سوختہ نے بابون کے اور دو درم اس سے ساتھ شراب کے قاطع خون حیض کا ہے اور کھانا ایک مثقال اسکا چار دن بعد ٹھنڈ کے قطع حمل دائمی کے ہی ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم پستان کے اور فروج خبیثہ کے نافع ہے **حجر الخطاطیف** بفتحہ خا معجمہ و رائے مہملہ و الف اور کسرہ غا مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فا کے ماہیت اسکی دلیقوریدوس نے کہا کہ اگر بچہ پہلا فرستوک کا وقت زیادتی نور ماہتاب کے لیکر پیٹ اسکا چیرین دو عدد تخم اسکے پیٹ مین پاوین ایک کرنگ اور دوسرا بابون بہت رنگون کا جو تخم ایک رنگ کو بیچ پوست اونٹ یا گوسالے کے باندہین قبل اسکے کہ زمین پر گرے تعلیق اسکے اوپر بازو کے مصروع یا گردن کے واسطے زوال صرع کے بمدد خدائے تعالی مفید ہوتی ہے اور مجرب ہوا اور نفاکی نے لکھا ہے کہ وہ ایک پتھر ہے بقدر سر انگلی کے مائل بزردی اور سفیدی اور اسکو حجر الیرقان کہتے ہین اور سر مذبح مین ملتا ہی اور جو بچہ خطاطیف کو یرقان عارض ہوتا ہے مان باپ اسکے جاکر اس پتھر کو واسطے دور کرنے یرقان کے لاتی ہین اور نزدیک ہمارے نہین پایا جاتا مگر خطاطیف کے آشیانون مین جو آدمی کہ پہچانتے ہین اسکو حیلہ سے حاصل کرتے ہین اسطور سے کہ اُنکے بچون کو زعفران سے زرد کرتے ہین اسطرح پر کہ مان باپ اُنکے جانین وہ بعد دیکھنے کے بچون کو

زرد رنگ بگمان یرقان کے جاکر اُس پتھر کو لاتے ہین پس آدمی انکے اُن شیانون سے نکال لاتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجہ مین افعال اور خواص اسکے واسطے یرقان اور خفقان اور تقویت حصاۃ اور تفتیح سدد کے شربا اور طلاء اور تعلیقاً نافع ہے اور کہا ہے کہ اون اسکا جو بیچ ریشمی کپڑے کے لپیٹ کر نگاہ رکھین اپنے پاس باعث جاہ اور قبول کا اور موجب حاصل ہونی حاجتون کا ہوتا ہے اور ماہین الدولہ نے کہا ہے کہ تعلیق پتھر کی ملون سرخ اسکا واسطے دفع خوف لڑکون کے سونے مین نافع ہے۔

**حجر البخار** بفتحہ خاء معجمہ اور فتحہ میم اور الف اور راے مہملہ کے اور اسکو حجر الحمار اس سبب سے کہتے ہین کہ وہ رافع خمار کا ہے اور خزرۃ البخار بھی کہتے ہین (ماہیت اس کی) ایک پتھر ہے بھاری اور چکنا اور نرم اور سرخ مائل بسیاہی اور بہت سخت نہین ہے اور وہ قسم اودہ یا خان کا ہے کہ اسکو حدید چینی کہتے ہین بہترین اس کا وہ ہے کہ جو اوپر تانبے کے پیسین پسا ہوا اسکا سرخ رنگ ہو افعال (اور خواص اسکے) جو مقدار ڈیڑھ مثقال اسکو پیسکر مخمور پیوے اسی وقت خمار دور ہو اور پسینا نکلے اور سردی اور سرور اور خوشی اسکو حاصل ہو۔

**حجر الدیک** بکسرۂ دال مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور کاف کے (ماہیت اسکی) ایک پتھر سفید مائل بہ تیرگی بقدر باقلا کے اور اس سے چھوٹا اور بیچ پیٹ خروس کے پیدا ہوتا ہے (طبیعت اس کی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) واسطے دفع غم اور وہم و وسواس کے اور تقویت حصاۃ کے شربا اور تعلیقاً نافع ہے اور پینا اس پانی کا کہ اس مین دھویا ہو واسطے تسکین تشنگی مفرط کے بعدیل ہے اور بدستور نگاہ رکھنا اسکو منہ مین حجر الرحی بفتحہ راے اور حاے مہملتین اور الف کے اسکو قوت کہتے ہین ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے سیاہ اور بہت سوراخ دار اور متخلل مانند اسفنج کے اور ساتھ سختی کے اور شرقی جبال حلب سے لاتے ہین طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل اور حابس خون حیض کا ہے اور جو گرم کرکے سرکہ اُسپر ڈالین اور عضو کو اس کے بخار پر رکھین ورم کو دور کرے اور نزف الدم اور رحاف کو اور خون حیض کو بند کرے اور دھونا مقعد کو اس سرکہ سے کہ اسکو اسمین گرم کرکے بجھایا ہو واسطے نکالنے مقعد کے اور نطول اسکا واسطے استحکام اعضاے کے اور قطع کرنے پسینے کے اور رفع کرنے احیلے کے اور حمول اسکے جرم کا واسطے بواسیر اور قطع حیض کے اور طلا اسکا واسطے استسقا کے نافع ہے۔

**حجر الرخام** بفتحہ راے مہملہ اور خاے معجمہ اور الف اور میم کے (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے کہ سست ہوتا ہے بعضے شہرون مین اوپر قبرون کے نصب کرتے ہین اور وہ کئی قسم ہوتا ہے مُراد اسکے مطلق سے قسم سفید ہے طبیعت اس کی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) رادع اور قاطع نزف الدم کے اور واسطے زخمون کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے تحلیل اورام اور دفع ہونے استسقا کے اور ساتھ گوند ببول کے اور نوسادر کے واسطے بہق اور رفع ہونے آثار کے اور ذرورًا اسکا واسطے رفع ہونے بواسیر کے اور پینا سحون اسکا ساتھ شہد کے ہر وزن مقدار ایک مثقال واسطے رفع ہونے دملون دموی کے موثر ہے کہتے ہین کہ سنگ مقابر کا کہ اسپر کچھ لکھا ہو اسکو پینا باعث نسیان کا ہے اور اسی طرح بہت کھانا انکے نقوش کا اور پینا اسکا دن شنبہ کو پیش از نکلنے آفتاب کے نام معشوق کے اور قصد رفع ہونے عشق کے دافع تعشق کا ہے

**حجر الزریرہ** بکسرۂ زاے معجمہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ زاے مہملہ اور یا کے ماہیت اس کی ایک پتھر ہے ساتھ چکناہٹ کے اور ثقیل اور جلد ٹوٹنے والا (افعال اور خواص اسکے) ذرورًا اسکا واسطے اندمال زخمون کے بہت نافع ہے۔

**حجر السبلون** بفتحہ سین مہملہ اور سکون لام اور فتحہ واو اور الف و نون کے ماہیت اس کی) ایک پتھر ہے سفید اور شفاف مشابہ بلور کے اور فرق درمیان اسکے اور بلور کے یہ ہے کہ یہ پانی سے نرم ہوتا ہے اور جب پانی مین گھولتے ہین مانند دودھ کے ہو جاتا ہے بخلاف بلور کے افعال اور خواص اس کے) پینا پانی محلول اس کا واسطے خفقان اور نزف الدم اور حرارت معدہ اور رفع کرنے مرض عشق کے نافع ہے مقدار شربت اسکا ایک درم ہے اور وہ نوع کہ مائل بزردی اور سست پراق نہین ہے جملہ سموم سے ہے۔

**حجر السطرلیطہ** بفتحہ سین اور سکون طاے اور

کسرہ راے مہملتین اور سکون یا ثمناۃ تحتانیہ اور تاے مہملہ کے فارسی مین سنگ مرمر کہتے ہین ماہیت اسکی دو نوع ہے ایک معدنی اور دوسرا آبی کہ اسکو جس شکل پر چاہین منجمد اور رسیدہ کرتے ہین اسی طرح جس زمین کو اس مین پانی رہتا ہے جس شکل پر کہ چاہتے ہون اسکو کھودین اور ایک رات رہنے دین اس کے خلل اور فرج سے پانی مجمد کھودی ہوئی مین جمع ہوگا دوسرے دن جاکر اس خاک کو کہ وہان سے نکالی تھی اس مین ڈالین اور ایک مدت تک رہنے دیتے ہین بعد اسکے کہ خوب بستہ اور سخت ہوگیا ہے نکالتے ہین اور تراش کے بلا دیتے ہین اور معدنی اسکا تختہ پتھر کا ہے اور اُسکے کان سے نکالتے ہین یہ سخت تر اور شفاف زیادہ آبی سے کان اسکے کرمان اور بیچ شہر بابک اور قلعہ اقاد الحسنجان اور آمین اور تبریز اور اجمیر کے بھی ہے لیکن کرمانی بہتر اور سخت زیادہ اور رنگ اسکا سبز اور سفید اور نخودی اور رنگون برنگ ہاے زرد اور سفید اور سرخ کم رنگ گلدار اور مشابہ پشم کے اور تبریزی تھوڑا ذرد رنگ اور ڈھیلا زیادہ ہے اور اجمیری سفید اور سخت ہوتا ہے بہتر سب مین وہ ہے کہ معدن مرغ کا لاتے ہین **افعال اور خواص اس کے** منجن اسکے سوختہ کا واسطے تقویت لثہ کے اور ضماد اسکا ساتھ راتینج اور زفت کے واسطے تحلیل ادرام سخت کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے درد رحم معدے کے اور ذرور اس کے خام کا واسطے سوختگی آگ کے مفید ہے۔

**حجر المسک** بفتحۂ سین اور میم اور کاف کے فارسی مین سنگ سرا ہی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک پتھر ہے کہ سرا یک قسم مچھلی سے نکلتا ہے مچھلی اسکی بقدر ایک بالشت کے دو بالشت تک سننے دار حلال ہوتی ہے اور ہر مچھلی مین دو پتھر دونون جانب اسکے سفید براق سخت چھوٹی مچھلی سے چھوٹا اور بڑی مچھلی سے بڑا نکلتا ہے **طبیعت اسکی** پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ساتھ قوت مقنعہ کے **افعال اور خواص اس کے** پینا اس کا پیسکر واسطے تفتیت حصاۃ گردے کے مجرب ہے۔

**حجر العسلی** بفتحۂ عین وسین مہملتین اور کسرہ لام اور یاے نسبت کے **ماہیت اس کی** ایک پتھر ہے سفید اور پسا ہوا اسکا غلیظ اور مائل بزردی اور شیرینی **طبیعت اس کی** مائل بحرارت **افعال اور خواص اس کے** منقی قروح کا ہے اور سب افعال مین حجر لبنی سے ضعیف زیادہ ہے۔

**حجر الغاغاسیس** بفتحۂ دو غین معجمتین اور دو الف اور کسرہ طاے مہملہ اور سکون یا ثمناۃ تحتانیہ اور سکون سین مہملہ کے **ماہیت اسکی** ایک پتھر ہے سنگین اور سیاہ رنگ مائل بہ کبودی اور بھی کہا ہے کہ وہ پتھر بہت ہلکا پرت دار ہے کہ وادی غاغا سے کہ درمیان فلسطین اور طریہ کے ارض مقدس سے ہے لاتے ہین اور وہ وادی مشہور بہ جہنم ہے اور اُس پتھر کو جو آگ مین ڈالتے ہین مانند لکڑی کے جلتا ہے اور ایک رطل اسکے سے ایک اوقیہ رہجاتا ہے اور سفید اور سخت ہوتا ہے بو اسکی وقت چلنے کے مانند بوے سنیگہہ جانورون اور لفظ اور قیہ کے ہوتی ہے **طبیعت اس کی** دوسرے درجہ مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اس کے** محلل اور ملین ہی پینا اسکا قاطع حیل اور حیض اور مفتت حصاۃ ہی مقدار ربع شربت اسکا آدھے درم تک بخور اسکا واسطے رفع ہونے غشی کے کہ اختناق رحم سے ہوتی ہے اور واسطے بھگانے ہوام کے اور دفع کرنے کیڑے درختون کے نافع ہی مضر ہے ریہ کو **مصلح** اسکا زعفران اور ہیجان مین لانے والا صرع مصروعین کا ہے بخور اسکا اور ضماد اسکا واسطے نقرس کے اور جمانے گوشت کے مفید ہے۔

**حجر الفتیلہ** بفتحہ حا اور کسرہ تاے ثمناۃ فوقانیہ اور فتحہ لام اور یا کے **ماہیت اسکی** ایک پتھر ہے اندک زرد رنگ مشابہ نارگیون کے اور ریشہ دار کہ اسکا فتیلہ یعنی بتی بنا سکتے ہین اور کرمان مین کثیر الوجود ہے اور اس پتھر کو کہ کوٹتے ہین مانند روئی کے نرم ہوتا ہے اور اوپر ہتھیلی ہاتھ کے ملکر بتی بنا کر چراغ مین رکھتے ہین اوپر اسکے تیل ڈالکر روشن کرتے ہین جب تک کہ اسپر تیل ڈالتے ہین روشن رہتا ہے اور ایک بتی چھوٹی دو تین مہینہ کفایت کرتی ہے اور کہتے ہین کہ کپڑا اس سے بناتے ہین **افعال اور خواص اسکے** کہتے ہین کہ واسطے التیام زخمون جانورون کے بے مانند ہے۔

**حجر الفلفل** بفتحۂ دو فا اور سکون دو لام کے **ماہیت اس کی** نزدیک مولف مالایسع کے پتھر مبثی ہے اور مذکور ہوچکا اور نزدیک ابن تلمیذ کے کنکریون مین مشابہ فلفل کے کہ وقت سکھانے مرچ کے اس سے ملکر کیفیت اسکی حاصل کی ہو **افعال اور خواص** اسکے بیچ طلاؤن کلف وغیرہ کے مستعمل ہے

**حجر القبطی** بکسرۂ قاف اور سکون باے موحدہ اور کسرۂ طاے مہملہ اور یاے نسبت کے لغت اہل مصر مین مشہور ہے اسواسطے کہ دھوبی کپڑون کو اس سے دھوتے ہین ماہیت اسکی ایک پتھر ہے مائل بسبزی اور سست اور نہایت جلد ٹوٹنے والا پہاڑون سعید مصر سے لاتے ہین اور دھوبی بیچ دھونے کتان کے استعمال کرتے ہین بہتر اس مین سبز بہت ڈھیلا اور سریع التفتت والا نحال جو پانی مین طبیعت اسکی سرد اور خشک پہلے درجے مین افعال اور خواص اسکے مغری اور مجفف بدون لذع کے اور قابض اور مانع سیلان مواد کے طرف عضو کے اور قاطع سیلان خون ظاہر اور باطن کا بسبب نوع سے کہ استعمال کرین اور طلا اسکا محلل اور ارام مجفف قوی ہے اور ورد اسکا واسطے سیلان زخمون کے اور اندمال زخم اعضاے رخوہ کے اور اکتحال اسکا اکیلا یا ساتھ ادویۂ مناسبہ قویہ کے واسطے دمعہ اور حرب اور سلاق کے اور قروح آنکھ کے اور پینا اسکا ساتھ پانی کے واسطے اسہال فرمن اور ورد مثانے کے اور نزف الدم کے اور طلا اسکا محلل اورام اور مجفف قوی اور ساتھ موم روغن کے واسطے منع کرنے زیادتی قروح خبثیہ کے اور التیام زخمون کے اور خرزجہ اسکا واسطے قطع سیلان حیض کے اور رفع کرنے برودت رحم کے نافع ہے۔

**حجر القمر** بفتحۂ قاف اور میم اور سکون راے مہملہ کے اور اس کو بزاق القمر اور زبد القمر اور ہندی مین چندر کانت کہتے ہین ماہیت اس کی ایک پتھر ہے سفید مائل بخاکستری اور ہلکا اور شفاف چاندی کو جذب کرتا ہے اور وقت زیادتی نور ماہتاب کے خاکستری اسکی بسفیدی تبدیل ہوتی ہے مغرب مین اور بلاد جنوب مین پایا جاتا ہے اور کہتے ہین کہ وہ ایک قسم ہے کہ پتھرون پر گرتی ہے اور منجمد ہوتی ہے اور وقت زیادتی نور ماہتاب کے بہت سفید ہوتی ہے بہتر اسمین وہ ہے کہ بیچ اوصاف مذکورہ کے زیادہ ہو طبیعت اسکی دوسرے درجے مین تر اور معتدل بھی کہا ہے اور پہلے درجے مین خشک افعال اور خواص اسکے پینا ایک حدسہ اور سعوط اسکا واسطے صرع کے مجرب ہے اور واسطے وسواس اور جنون اور خفقان اور نزف الدم کے مفید ہے اور تعلیق اسکا پارچہ کبود مین باعث قبولیت اور جاہ اور رفع ہونے خوف اور فزع کے اور لگانا اسکا اوپر درخت خرما کے حافظ پھولون کا اور باعث پیدا ہونے پھولون کا ہے مضر ہے گردے کو مصلح اسکا کتیرا ہے۔

**حجر القیشور** بفتحۂ قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمۂ شین معجمہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے صاحب منہاج نے بسین مہملہ کہا ہے ماہیت اسکی ایک پتھر ہے متحلل سفید مشابہ اسفنج کے پانی کے ٹکڑے پر ٹھہرتا ہے اور کہتے ہین کہ وہ ایک قسم زبد البحر سے ہے اور سیاہ بھی ہوتا ہے جبال اسکندریہ اور اعمال مصر سے لاتے ہین اور علی بن عیسیٰ نے کہا ہے کہ وہ اہل صناعت مین مستعمل ہے بیچ حل کرنے سونے اور چاندی کے بہترین اسمین ہلکا کثیر التجویف اور ہش ہے طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک افعال اور خواص اسکے محلل اور حابس نزف الدم ہے اور پینا سرکہ کا کہ اسمین اسکو گرم کرکے ڈالا ہو واسطے ضیق النفس کے اور طلا اسکا واسطے مونڈنے بالون کے اور تحلیل رطوبات کے بیچ استسقا کے نافع ہے اور جو اوپر نوشتہ جات کے لکھے ہین کہ جب تک ہو جاوے جیسے اس حد تک کہ معلوم نہ ہون گے منجن اسکے جلائی ہے اور پسی ہوئی کا واسطے جلائے دانت اور استحکام لثہ کے اور لیجانے گوشت زائد کے اور بھرلانے قروح غائرہ کے مفید ہے اور اکتحال اسکا واسطے شبکوری اور رفع ہونے آثار کے اور ملنا اسکا اوپر کف پا کے مانند حجانوے کے واسطے رفع ہونے صداع کے اور تقویت بصرہ کے موثر ہے اور دستور اسکے احراق کا یون ہے کہ آگ مین لال کرکے شراب مین تین مرتبہ تک ڈالین تو سُرمہ ہو جاوے بعد اسکے پیکر استعمال کرین

**حجر الکرک** بفتحۂ کاف و راے مہملہ اور کاف کے اور بزاے معجمہ بھی آیا ہے ماہیت اسکی ایک پتھر ہے بہت سفید ہندسے اور کرک وہان کے دریا سے لاتے ہین کہ دریا اس کو پہاڑون پر پھینک دیتا ہے قبل حکاکی کے ساتھ کدورت کے اور بعد حکاکی شفاف اور سفید ہو جاتا ہے مشابہ حجر الساون کے اور بلور کے طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور پہلے درجے مین سُرد اور یبوست مین معتدل بھی کہا ہے افعال اور خواص اسکے رادع اور جال اور واسطے خفقان اور مثل اور پیاس اور سوزش کے اور ذرور اسکا واسطے رفع نزف الدم کے اور اکتحال اسکا واسطے رفع سفیدی ورم اور ذرور اسکا واسطے دور کرنے آثار قروح آنکھ کے اور اعضا کے مفید ہے منجن اسکا واسطے جلاے دانت کے اور رفع کرنے زردی دانتون کے اور اوراب امراض ردیہ دانتون کے نافع ہے اور پینا شراب اور طعام کا بیچ قدح بناے

ہوئے کے اور اس سے باعث سرور اور رفع ہونے سرور مجلسون کا اور رکھنا اسکو بیچ گھر دو آدمی کے کہ آپس مین دشمنی رکھتے ہون لیکن انکو معلوم نہو سبب الفت اور دوستی کا ہے درمیان انکے اور نزدیک اہل ہند اور سند کے بہت مغیر ہے اور اُس سے مہرہ بناتے ہین اور بالون مین کھینچتے ہین کہ بالون کو دراز کرتا ہے

**حجر الکلب** بفتحہ کاف اور سکون لام اور با کے (ماہیت اس کی) ایک پتھر ہے جو کتے کی طرف ڈالین کتا اس کو دانتون سے اُٹھا کر دور پھینک دیتا ہے (افعال اور خواص اسکے) کہا ہے کہ بیچ عداوت اور تفرقہ کے بہت تاثیر رکھتا ہے اور جو شراب کے یا پانی کے ڈالین اور اسکو پیوین اور حاضر کرنا اسکو مجلسون مین باعث لڑائی اہل اُن مجلسون کا ہوتا ہے اور ڈالنا اسکا بیچ برج کبوترون کے سبب بھاگنے کبوترون کا ہے

**حجر الکلی** بفتحہ کاف اور فتحہ لام اور یا کی (ماہیت اس کی) ایک پتھر ہے کہ بیچ گروہ آدمی کے پیدا ہوتا ہے سرخ رنگ ساتھ کمودت کے (طبیعت اُس کی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اس کے) کہا ہے واسطے تفتیح سنگ ثانہ کے موثر ہے اور واسطے تفتیت سنگ گردے کے بے منفعت اور سرمہ اسکا واسطے بیاض چشم کے مجرب ہے۔

**حجر اللبنی** بفتحہ لام اور بائے موحدہ اور کسرۂ نون اور یائے نسبت کے (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے خاکستری رنگ ساتھ تھوڑی متفاق کے اور جو سپین شیرین اور مانند دودھ کے ہو اسواسطے اسکو حجر اللبنی کہتے ہین اور ارمنیہ سے لاتے ہین (طبیعت اس کی) دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) قاطع نزف الدم اور نفث الدم اور خون حیض کا اور مفتت حصاۃ کا ہے اور واسطے زخم معدے کے شربا نافع ہے اور اکتحال اسکا واسطے منع کرنے نوازل کے اور قرحہ اور سلاق اور خشونت اجفان کے نافع ہے اور ضماد اسکا دافع مواد اور مورث یرقان کا ہے **مصلح** اسکا شہد ہے **مقدار شربت** اس کا آدھا درم **بدل** اسکا شادنج ہے اور چاہیے کہ اسکو پانی پانی مین پیکر اور حل کرکے حقہ قلمی دارمین رکھکر جسوقت کہ چاہین استعمال کرین۔

**حجر اللوقوعرافس** بضم لام اور سکون واو اور فتحہ قاف اور واو اور فتحہ عین اور راے مہملہ اور الف اور فتحہ فا اور سکون سین مہملہ (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے کہ دھوبی لوگ اوپر اسکے کپڑون کو دھوتے ہین (طبیعت اسکی) مجفف بدن لذع کے ہے (افعال اور خواص اسکے) واسطے قطع سیلان اور اسہال اور دردمثانہ اور نفث الدم اور خشک کرنے زخمون کے شربا اور ظرورًا نافع ہے

**حجر المثانہ** بفتح میم اور ثاے مثلثہ اور الف اور فتح نون اور ہا کے (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے بیچ مثانہ آدمی کے پیدا ہوتا ہے (طبیعت اُس کی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا واسطے تفتیت سنگ گردے کے موثر ہے اور سنگ مثانے کے بے اثر اکتحال اسکا واسطے سفید آنکھ کے مفید ہے۔

**حجر المحک** بکسرۂ میم اور فتحہ حاے مہملہ اور سکون کاف کے ہندی کسوٹی نام ہے (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے سیاہ ثقیل الوزن اور بعضے اغیر بھی جو بخار منہ کا متواتر اسکو پہونچے مزہ زعفران کا اُس سے ظاہر ہوتا ہے اور جو اسکو اوپر اعضا کے ملین حرک کو دور کرتا ہے بعضے آدمی اُس سے سنگ پاک بناتے ہین اور اور جو سونے کو اسپر ملین اس طرح سے ایک خط اس سے اسپر ظاہر ہوا چھائی اور برائی اور خالص ہونا یا منقوش ہونا سونے کا اس کے رنگ سے ظاہر ہوتا ہے طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا واسطے عسر النفس اور درد گردے کے اور اکتحال اسکا ساتھ دودھ مرضعہ لڑکے کے واسطے رفع ہونے سفیدی اور دوستی طبقات آنکھ اور فروغ آنکھ کے نہایت نافع ہے **مقدار شربت** اس کا ایک دانگ ہے۔

**حجر الصن** بکسرۂ میم اور فتحہ صین اور نون مشددہ کے (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے اسپر چھری اور تلوار کو تیز کرتے ہین فارسی مین سنگ فسان اور سنگ کارد کہتے ہین اور مختلف رنگون کا سفید اور سرخ سیاہ اور خاکستری رنگ زیتونی اور سیاہ دو طبقہ ہوتا ہے بہترین انمین سرخ اور سیاہ اور سادج قسم زبون اسکا ہے (طبیعت اس کی) گرم اور خشک ہے اور باقی اقسام اسکے سب سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) واسطے سلاق اور سفیدی آنکھ اور حکہ اور حرب اور دار الثعلب کے اور منع کرنے برائی پستان اور خصیون کو کچلا اور طلاً نافع پسا ہوا اسکا ساتھ لوہے کے واسطے جانے بالون کے اور پینا ایک درم اسکا ساتھ سرکہ کے

واسطے صرع اور درد طحال کے نافع ہے مضر ہے گردے کو مصلح اسکا کبیرا قسم خاکستری اسکا جو سپیدین اوپر تابنے کے اور طاکرین اوپر اُن فروخ کے کرد نقطہ پیدا ہوئے ہین مفید ہے اور جلایا ہوا قسم ثانیہ اوسیمہ اسکا واسطے سوختگی آگ کے اور سفیدی آنکھ کے اور ساتھ سرکے اور نظرون کے واسطے قوبا اور حرب اور حکہ کے اور ساتھ قیروطی کے واسطے سرطان اور اکلہ اور شقاق اور خروج مقعدہ کے اور اورام گرم اعضاے عصبانی کے اور التیام زخم عصب کے اور اسکے درد کے نافع ہے پیناً اور ادیہ آنکھ کا اوپر اسکے باعث زیادتی تقویت اور جلا آنکھ کے نافع ہے ذرورًا اسکے قسم سُرخ کا واسطے بیاض چشم کے اور قروح اور سوختگی آگ کے مفید ہے۔

**حجر المشقق** بضم میم اور فتحہ شین معجمہ اور قاف مشددہ اور سکون قاف ثانی کے (ماہیت اس کی) ایک پتھر ہے زعفرانی رنگ یعنی برنگ ناروین زعفرانی کے تہ برنگ پسی ہوئی زعفرانی کے اور تہ برتہ اور جا بجا ٹوٹنے والا اور نواح مغرب سے لاتے ہین اور بیچ شکل کے مانند سرخ کے اور بیچ قوت کے قریب شادنج کے اور تھوڑا اس سے ضعیف زیادہ (افعال اور خواص اسکے قطور اسکا ساتھ دودھ عورت لڑکیون کے والدت قروح عمیقہ آنکھ کے اور التیام ثقبہ قرنیہ کے اور نکل آنے حدقہ کے اور نسوت اجفان کے بہتر حجر النبی سے ہے

**حجر المقناطیس** بکسرۂ میم اور سکون قاف اور فتحہ نون اور الف اور کسرۂ طاے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور سین مہملہ کے اور مقناطیس بنون بعد جیم کے بھی آیا ہے فارسی مین سنگ آہن ربا اور ہندی مین جو نہک پتھر کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے سیاہ مائل بسرخی تیرہ کہ انتہاے کان اور حوالی بحر ہند سے لاتے ہین بہترین اسکا لاجوردی رنگ صاف ہے کہ لوہے کو خوب جذب کرے اور بعد جذب لوہے کے اُس سے خوب چپک جاوے اور ربون تراش مین سیاہ ہے کہ لوہے جاذبہ اسکی واسطے قوت کے ضعیف ہوا اور جو واسطے لوہے کے ایک مدت تک نہین قوت جاذبہ اسکی کم ہوتی ہے اور لمس کے ملنے سے اور پسینے کے لگنے سے قوت اسکی کم ہوتی ہے اور جو بیچ خون گرم بیل کے ڈالین قوت اسیکی عود کرتی ہے اسی طرح جو خون بکری اور ہرن دودھ ڈالتی رہین حکماے فرنگ نے مشاہدہ کیا کہ شناکت کو ایک مدت غیر معین مختلف تک میل ہے ایک جانب (راہنی یا بائین قطب شمالی سے مگر وجہ اسکی ابھی تک نہ پائی گئی طبیعت (اس کی) پہلے درجہ مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا واسطے طاعون اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور نفرس اور تقویت مجرا اور طحال کے اور ازالہ حصاۃ اور عسر ولادت کے اور ساتھ ناریل کے واسطے اخلاط غلیظہ کے اور ساتھ قوابض کے واسطے قطع اسہال کے اور ذرورًا اسکا واسطے رفع زخم آلات لوہے زہر دار کے مجرب اور عجیب الاثر ہے اور واسطے قطع نزف الدم اور التیام زخمون کے اور محرق مغسول اسکا سب افعال مین مانند شادنج کے ہے مقدار

**شربت** اسکا نو قیراط اور نگاہ رکھنا اس کو ریشمی کپڑے مین لپیٹ کر طرف بائین کے واسطے عسر ولادت کے اور درد جلنے کے اور بخوار اسکا کہ نرم پیکر تھوڑا تھوڑا اوپر چنگاری کے چھڑکین اور بواسطے نسے کے زخم مین پہونچا دین۔ واسطے رفع ہونے سیلان کے زخم ہر چند کہ نرمی ہو سیاست مفید اور مجرب ہی کہتے ہین کہ جو عورت حائض اسکو مس کرے یہ اثر اس سے دور ہو جاتا ہے اور کہتے ہین کہ جب زحل بُرج سنبلہ مین ہو اسکو گلاب سے دھوکر سرمہ بنا کر کوئی شخص آنکھ مین لگائے اور مدت مدید تک دوسرا شخص اوسے کو دیکھتا رہے پہلے شخص کو ایسی محبت دوسرے کے ساتھ ہوتی ہے کہ بیان نہین ہو سکتی اور محبات سے شمار کیا جاتا ہے۔

**حجر المُنقّی** بنون ساکن بعد میم مفتوح کے اور قبل فاے مکسورہ کے اور یاے لسنبت کے (ماہیت اس کی) سنگ ریزہ ہے ابلق مقدار زمردین کے ساتھ رنگون مختلف کے شہر منیف متعلقات ہرات سے لاتے ہین۔

**افعال اور خواص اسکے** طلا سے ہوے کا باعث چیپش ہونے عضو کا ہے اس حد تک کہ اگر اس عضو کو کاٹ ڈالین معلوم نہو وے۔

**حجر النار** بفتحہ نون اور الف اور ای مہملہ کے اسکو حجر الاسم اور حجر الزنا اور فارسی سنگ آتش زنہ اور سنگ حقاق بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) بہت قسم ہے سفید نباتی اور سیاہ اور سرخ اور خاکستری رنگ اور طمع اور ثقل الوزن اور تیز اور جو لوہے کو اسپر مارین ایک آگ اُس سے نکلتی ہے اور بو دخانیت کی آتی ہے

**طبیعت اسکی** پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک اور بعضون نے گرم کہا ہے **افعال اور خواص اسکے** ذرور اسکے پسے ہوئے کا مانند غبار کے واسطے ضماد زیر اور تفتیح اور اکتحال کے اور قوی کرتا ہے حرکت عسرۃ الانمال سب اعضا کے اور تعلیق اسکا وقت ولادت کے اوپر ان عوارضون کے باعث ہوتے ولادت کے ہو لیکن بعد ولادت کے چاہیے جلد کھول دینا

**حجر النمر** بفتحۂ نون وکسرۂ میم اور راے مہملہ **(ماہیت اسکی)** ایک پتھر ہے مایل مشابہ پوست پلنگ کے بقدر بادام کے اور اُس سے چھوٹا اور بیچ پیٹ پلنگ مادہ کے پیدا ہوتا ہے جب دودھ مین ڈالتے ہین دودھ پھٹ جاتا ہے **افعال اور خواص اس کے** اطلا اسکا واسطے التیام زخمون کے اور تعلیق اُسکا واسطے قائم ہونے حمل کے مؤثر ہے

**حجر الہندی** بکسرۂ ہا اور سکون نون اور کسرۂ دال مہملہ اور یاے نسبت کے **ماہیت اسکی)** ایک پتھر ہے مائل بسیاہی اور سرخی اور پسا ہوا اسکا مائل بسرخی اور زردی اور اسکو شادنج ہندی کہتے ہین سواحل دریاے ہندی سے لاتے ہین **افعال اور خواص اُسکے)** ذرور اسکا واسطے خون بواسیر اور زخمون کے بعدیل ہے اور بنا اسکا ایک دانگ اور کتر انسے واسطے قطع اعضاے باطن کے اور بواسیر اور ذیابیطس کے مفید ہے

**حجر الیہود** بفتحۂ یا ے ثناۃ تحتانیہ اور ضمہ ہا اور سکون واو اور دال مہملہ کے اور اسکو زیتون نبی اسرائیل اور فارسی مین سنگ جہود ان کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** ایک پتھر ہے فی الجملہ بلوطی شکل دور رنگ تیوتی اور مائل بسفیدی ساتھ خطوط متوازی بطریق مقابل کے طول مین اور پانی مین جلد پس جاتا ہے کوئی فرہ غالب نہین رکھتا ہے فلسطین مین ارض شاہ سے بیچ پہاڑ بیروت کے اور دیار قدس مین بھی ملتا ہے نر اور مادہ ہوتا ہے نر اسکا ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور مادہ اسکا بدون خطوط کے مائل بسرخی اور تیرگی اور بعض چوڑا غیر مستدیر اور نر اسکا مخصوص حصاۃ مرارہ سے اور مادہ اسکا حصاۃ عورون سے ہے

مادہ پیدایش اسکی شاید اجزاے لطیفہ ارضیہ لزجہ مختلفہ برطوبات واجزاے بوائیہ منعقدہ نیچے نیچرون کے ہوتا ہے کہ بسبب تابش شعاع ستارون کے سوراخ اور خلل پتھرون سے نکلتا ہے اور بعد نکلنے کے اُس پتھر پر منجمد ہوتا ہے **طبیعت اسکی)** پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور معتدل بھی جانتے ہین ساتھ مقتضیہ کے **افعال اور خواص اسکے)** مدر بول اور مفتت حصاۃ اور مانع تولید حصاۃ ہے اور خون لبنہ کو پگھلاتا ہے شانہ مین اور جو آدھا مثقال اسکو پسکر ساتھ پچاس درھم پانی گرم اور ایک مثقال روغن بادام تازہ کے پیوین واسطے تفتت حصاۃ اور ادرار بول کے اور رفع عسر البول اور واسطے پگھلانے خون لبنہ کو مثانہ مین مجرب ہے اور بدستور ساتھ پانی گرم قاطر کے اور اکتحال اسکا ساتھ خون خناش کے واسطے جمانے بال پلکون کے کہ گر گئے ہون اور طلا اسکا بھون کر واسطے جمانے بالون کے خصوصًا ساتھ خون خفاش کے اور اکیلا واسطے التیام زخمون کے اور ساتھ شہد کے واسطے تلیین سختیون کے نافع ہے مضر ہے جگر کو مصلح اسکا گوند سفوفات اور معاجین اس کو قرار دینا کبیر مین مذکور ہین۔

## فصل الحا مع الدال المہملتین

**حداۃ** بکسرۂ حا اور فتحۂ دال مہملہ اور الف اور ثناۃ فوقانیہ کے فارسی مین غلیواژ اور شیرازی مین کورکورہ اور ترکی مین چلقان اور ہندی مین چیل کہتے ہین کنیت اسکی عربی مین ابو الاقطاب اور ابو الصلت کے اسکی عدا اور اعدان آئی ہے **(ماہیت اسکی)** چڑیا ہے مشہور فی الجملہ مشابہ بازون کے اور شہرون اور عمارات اور درختون پر رہتی ہے اور گوشت پھرتے جانورون کا لیجاتی ہے اور ہندی مین ایک نوع اور ہوتی ہے اور سر اور سینہ اس کا سفید اور باقی بدن اسکا سب سرخ اور تیرہ اور چتہ مین پہلے نوع سے چھوٹی آدمی مردار خوار کہ ایک قسم ہنود ہند اور بنگالے سے ہین کہ اونکو ڈوم اور کنجر اور چنڈال کہتے ہین گوشت نوع دوسری کا کھاتے ہین اور گوشت پہلی قسم کا نہین کھاتے ہین اسواسطے کہ جنون پیدا کرتا ہے بسبب فاسد کرنے اخلاط اور گوشت کے **(طبیعت اسکی)** دوسرے درجے مین گرم اور خشک **(افعال اور خواص اسکے)** کھانا گوشت جوش کیا ہوا اسکا ساتھ گندنا کے اور مداومت اسپر قاطع بواسیر ہے اور پیپ تھوڑا اسکے جلے ہوے سے کہ بالکل اسکو جلایا ہو ساتھ گلاب اور تھوڑی مشک کے واسطے ربو اور ضیق النفس اور کھانسی فرمن کے اور بدستور خون اسکا ساتھ ادویہ مذکورہ کے واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہے اور

سفراسکے سرکا جوگندنا کے پانی مین جوش کرین
اور پیوین واسطے زحیرہ اور بواسیر کے اور پیا
راکھ جلی ہوئی اس کی پرون کی بغیر اس کے
سر کے مقدار ایک دانگ سے دو دانگ تک
ساتھ پانی کے واسطے نقرس اور غذا بلغمی کے
اور رسایہ کے مجید یل ہے اور مدہن اس
روغن سے کہ بقیہ اسکا اس مین جوش کیا
ہو یہانتک کہ گھل جاوے واسطے برص کی جزب
ہو جاتا ہے اور واسطے خنازیر اور نقرس اور
تقویت اعصاب کے نافع ہے اور جو پتا
سایہ مین خشک کرکے وقت حاجت کے ساتھ
پانی کے پیس کر جسکو ہوام نے کاٹا ہو اسکی
آنکھ مین بیچ آنکھ طرف مخاطب عضو کاٹو
ہوئے کے لگا دین مثلاً اگر جانب
داہنے مین وہ عضو ہو تو بائین آنکھ مین اور
اگر جانب بائین مین ہو تو داہنی آنکھ مین
لگا دین شفا بمد د خدائے تعالے خصوصاً
کہ بیچ پانی سولف کے تین ہفتہ دھوپ
مین رکھین جو آنکھ اسکی نیچے تکیہ کسی شخص
کے رکھین اسیطرح کہ وہ بجانے نیند
نہ آوے گی اور جو زندہ اس کو گھر
مین لٹکا دین سانپ اور بچھو اس گھر مین
داخل نہون گے اور ضماد فضلہ تازہ نوع
سرخ کے بچے کے جو آشنانے اسکے سے لاکر
ورم ہیضہ پر لگائین تکمیل کرے مجرب ہے
لیکن چاہیے کہ ایک ساعت سے زیادہ
نہ رکھین اور پسا ہوا خشک ساتھ پانی
یا عرق سولف کے بھی یہی اثر رکھتا ہے
لیکن تازے پیسے ضعیف تر ہے کہتے ہین
کہ جو دو لشکر آپس مین مقابل ہون اور
بیچ سرخ اوپر جس لشکر کے کہ پرواز کرے

اسکی فتح ہوگی اور اسی سبب سے اسکو فتح اللفا کہتے ہین
حدید بفتحہ حا اور کسرۂ دال مہملتین اور سکون
یاے مثناۃ تحتانیہ اور دال مہملہ کے فارسی مین
آہن اور ہندی مین لوہا کہتے ہین (ماہیت
اسکی) جملہ فلزات معروفہ سے ہے اجناس
کلی اُسکی دو قسم ہین اسکا بہت سخت ہے
فولاد اور مادہ اسکا کہ نرم ہے آہن فولاد
کا فی طبعی کو شاپور خان اور رشا برخان بھی
اور مصنوع لوہے نرم سے اسطام کہتے ہین
اور جو سینگھ بکری جلا یا ہوا اور جزالرخام زن
مین برابر اوپر لوہے کے ملین اور اوپر آگ
کے سرخ کرین بہت نرم ہو قیرا اور فرا اسکو
کہتے ہین اور جو ساتھ سیسے یا مرتشیثا یا سم الفار
یا ہرتال کے اڈاوین جلد پگھلتا ہے اور بدستور
جو ساتھ رانگے کے پگھلا دین اور بعد اسکے ساتھ
شوربے کے رانگے کو اس مین جلا دین جلدی
پگھل جاتا ہے اور فولاد مصنوع بہت مشہور
ہے اور طریق اسکے بنانے کا یون ہے کہ
لوہے متعارف کو بھی آگ بہت گرم مین ایک
ہفتہ تک گرم کرتے رہین اور اندرائن اور
ایلوا اور جو چیز کہ خوب کڑوی ہو ساتھ زہر
کے پیسکر اسپر گراتے ہین اور اسقدر اسکو تاؤ
دیتے ہین کہ یہ چیزین اسکے جرم مین داخل ہوتی
ہین اور جو کہتے ہین کہ لوہے کو گرم کرکے ایکبار
روغن تل مین بجھا دین اور دوسری مرتبہ
اور دوسری مرتبہ پانی مین بجھا دین اور دوسری
مرتبہ پانی مین مانند آہن ریا کے لوہے کو جذب
کرے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص
اسکے) پانی لوہے گرم کئے ہوئے کا نہایت
مقوی باہ اور قابض ہے اور واسطے زخم ہاے اور

اسہال مزمن بواسیر کے اور ورم طحال اور تقویت
معدے کے اور سلسل البول اور درد معدے کے اور
کاٹنے کتے باؤ کے اور رفع کرنے روے خنازیر
کے اور ہیضہ کے نافع ہے اور وہ پانی کہ آہنگر لوہے
کو کرراسمین بجھاتے ہین اور اسکو دوس اور
مار الحدید بھی کہتے ہین اور شراب کو گرم لوہے
مین بجھا کر بھی بیچ رفع کرنے خفقان اور استسقا
اور طحال اور سلسل البول اور ضعف جگر اور
معدہ اور باہ اور حبس اسہال معدے اور ذوسنطار
کے قوی زیادہ ہے پانی گرم کئے ہوئے لوہے کے
اور وہی آہن تاب بیچ توڑنے اسہال دموی
اور نزف حیض واسترخاے مقعدہ کی قوی تر باؤ
ہے اور جو برادہ لوہے کا بیچ اُس شراب کے کہ زہر
آلود ہو ڈالین تمام زہرون کو جذب کرلے
اور سمیت شراب سے نکل جاوے پس پینا اسکا نقصان
نہین کرتا ہے اور خبث الحدید اور زعفران
الحدید انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا قطور اس
سرکہ کا کہ لوہا اس مین جوش کیا ہو واسطے
قطع کرنے چرک کے کہ کان سے جاری ہو
اور پرانا ہوا ہو نافع ہے المضار برادہ
لوہے کا جو کھاوین در دشکم شدید اور خشکی منہ
کی اور درد سر پیدا کرتا ہے اور دوا اسکو مینا دودھ
تازہ ساتھ بعضے ادویہ قویہ کے ہے بعد اسکے
مسکہ اور روغن بنفشہ اور روغن گل اور سرکہ
کہ اوپر سرکے ملنا اور مقدار ایک درم
تمناطیس کھانا اور شوربے تخمے اور گھی
گائے کا خواص مین ذکر کیا ہے کہ برادہ لوہے
کا اگر اُس شخص پر باندھین کہ سوتے مین
دانت بجاتا ہو پھر نہ بجاوے اور طلا
کرنا میل لوہے کا ساتھ شراب کے واسطے
داخس اور نقرس کے اور حمول چرکا اسکے کا

حابس نزف الدم رحم کا اور مجفف بواسیر ہے
**حدق** بفتح حا اور دال مہملہ اور سکون قاف
کے کہتے ہین کہ نام بادنجان کا ہے اور کہتے ہین کہ
بادنجان دشتی ہے اہل قدس اسکو بادنجان بری
کہتے ہین اور اہل حجاز شوکۃ العقرب اور ہندی
بھٹکٹیا اور لٹیکن کہتے ہین (ماہیت اسکی)
بعضے شہرون مین گھاس اسکی بادنجان سے بڑی
اور بعضے شہرونمین برابر اور شابہ اس سے پھل
اسکا بقدر جوز ماش کے اور بیجا اربیج کی مانند بنگا
کے بھرا ہوا بیج سے اور خامی مین سبز اور بعد پکنے کے
زرد گرمیون مین ہوتا ہے اور جلد گر جاتا ہے اور ہند
مین تین قسم ہوتا ہے ایک چھوٹا اور گھاس اسکی تین
پھیلی ہوتی ہے اور پر خار اور پھل اسکا بقدر پھالیا کے
پھول اسکا برنگ پھول بادنجان کے اور قسم دوسری
کہ گھاس اسکی اس سے بڑی اور پھول اسکا سفید اور گھاس
اسکی بقدر بادنجان کے اور قسم تیسری گھاس اسکی
بڑی بادنجان سے پھول اسکا مانند پھول بادنجان
کے پھل اسکا بقدر جوز ماش کے اور بعضے کا اس سے بڑا
(طبیعت اس کی) دوسرے درجے مین گرم
اور خشک (افعال اور خواص اسکے) بہت
جالی اور قائم مقام صابون کے بیچ صاف کرنے
میل کے لہذا اہل شام کپڑے اس سے دھوتے
ہین بخور نوع بڑے سے کہ اسکو مقدسی کہتے
ہین بواسطے بواسیر کے بعید ہے اور طلا
نوع چھوٹے کا کہ اسکو حجازی کہتے ہین
واسطے کاٹنے ہوام اور بچھو کے اور بدستور
کھانا پتے یا پھل یا جڑ اسکی اسی وقت نافع
ہے لیکن ساتھ خطرے کے اور مورث کرب
ہے **مصلح** اسکا سکنجبین ہے اور قطور روغن
زیتون کا یا سوائے اسکے کہ اسکے پھل کو اس
مین جوش کیا ہو واسطے تسکین درد کان کے
اسی وقت نافع ہے اور تدہین اس سے واسطے
رفع اعیا کے مفید ہے حمول اسکا ساتھ شہد
کے واسطے کیڑے معدے کے اور پنیا زیرہ اسکے
پھول کا واسطے کھانسی مزمن کے اور نوع
چھوٹی اسکی واسطے ضیق النفس اور کھانسی اور
سوزش پیشاب کے اور تپ لبلبی اور جذام اور
رفع کرنے قبض شکم کے اور سنگ ثانہ کے
مفید جانا ہے اور پھول نوع سفید کا واسطے
حل کے اور تیز کرنے حرارت معدے کے اور
مہضم ہونے طعام کے اور رفع کرنے بلغم کے اور
کھانسی اور ضیق النفس اور فساد خون اور
جذام اور تپ لبلبی کے نافع ہے اور حکما ہند کے
کہتے ہین کہ اتوار کے دن جو کچھ تخم ہو یا پھول
پھتھر ہو نیچے اسکی گھاس کے جو اوترل اور جانور
گرا وین اور ایک شخص طرف اوپر کے اسی طرح
کہ سایہ اسکا اسپر نہ پڑے کھڑا ہو اور جڑ اس کی
کھودی اور عورت باکرہ کو کہ حیض سے پاک ہوتی
ہو تین دن ساتھ دودھ گاے کے ایک رنگ کے
کہ گوسالہ اسکا بھی ہمرنگ اسکے ہو کھلاوین اور
مرد اس سے مقاربت کرے حاملہ ہوتی ہے انشاء
اللہ تعالی اور اس جڑ کو ساتھ روغن گاؤ
ہلدی کے پیسکر اوپر سر کے ملین واسطے صداع اور
شقیقہ کے اور بخور اسکا واسطے تپ کے اور تعلیق
اسکا اوپر گردن کے واسطے خنازیر اور شعلہ کے
اور سقوط اسکا ساتھ دودھ عورتون کے واسطے
صرع کے مفید ہے اور جو ساتھ پیل اور پیشاب
بھینس کے پیسین اور وہ عورت کہ بچہ اسکے پیٹ مین
نہ ٹھہرتا ہوا اور ساقط ہوتا ہے کھاوے لڑکا اگر
پیٹ مین رہیگا اور بڑا ہوگا اور اچھی طرح پیدا
ہوگا اور جو وقت مقارت کے اسکی جڑ کو کمر پر باندھین
انزال نہ ہوگا اور جو ساتھ صندل سرخ کے پیسین اور
اوپر بدن کے لگین جو شخص کہ ہو اسکی سونگھی دوست
اور تابعدار ہوگا اور نوع صغیر اسکی واسطے
سلسل بول اور تپ اور بواسیر خونی اور اسہال
خون کے اور اشال انکے نافع ہے۔

## فصل الحا مع الراء المہملتین

حربت بضمہ حا اور سکون راء مہملتین اور ضمہ
یای موحدہ اور سکون یاے ثناۃ فوقانیہ
کے اور ثای مثلثہ بھی آیا ہے (ماہیت
اسکی) گھاس ہے اوپر زمین کے پھیلی پتے
اسکے تیلے اور لانبے اور درمیان اسکے لانبے
پتون کے پتے چھوٹے اور خوشبو اور رمرہ
اسکا ساتھ تیزی کے اور بہت خوشبو کرنے
والا منہ کا ہے (طبیعت اسکی) تیسرے
درجے مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اسکے) مفتح سدد اور واسطے سوء ہضم
اور دفع کرنے بدبوئی منہ کے اور واسطے قولنج
کے نافع ہے اور جو بکری اسکو کھاوے دودھ اور
گوشت اسکا خوشبودار اور لذیذ ہوتا ہے اور
مصدع ہے **مصلح** اسکا دھنیا **مقدار شربت**
اسکا تین درم تک **بدل** برنجاسف ہے۔

**حربا** بکسرہ حا اور سکون راء مہملتین اور فتحہ
یای موحدہ اور الف کے اسکو حالالون بھی
کہتے ہین کنیت اسکی ابو مجاذب اور اسد فریق
اور ابو الشقیق اور ابو قادم اور فارسی مین آفتاب
پرست اور ہند مین گرگٹ کمبرہ دوکان فارسی
اور سکون راء مہملہ اور نای چار نقطہ ہندی کے
کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے
فی الجملہ مشابہ چھپاسہ کے اور اس سے بہت
بڑا بال اسکے افشان اور ہمیشہ آفتاب کی
طرف رکھتا ہے اور بیچ ایام گرمی کے

چہرہ اسکا سرخ ہوتا ہے اور دم اسکی
بلند اور آنکھین اس کی سب طرف پھرتی ہین
اسی واسطے اپنے شکار کو جس طرف کہ ہو دیکھتا
ہے اور جو شکار کہ بیٹھنے وغیرہ مین نزدیک
اسکے آوے اپنی زبان کو جلد نکالتا ہے اور
اُسکو لیجاتا ہے اور دور سے کہ دیکھتا ہے جاکر
اسکو شکار کرتا ہے اور حشرات سمی کو مانند
ہزار پا بچھو کے بھی شکار کرتا ہے اور کھاتا
ہے اور کسیکو نہین کاٹتا ہے اور جو کاٹتا ہے
قاتل ہے اور معالجہ نہین رکھتا (طبیعت
اسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اس کے
کہتے ہین کہ بال پلکون کے اُکھاڑے اور
خون اسکا اسپر لے پھر بال نہ جمین گے پتہ
اسکا جو اکتحال کرین عشاوہ بصر کو دور کرے
اور چربی اسکی جو اوپر لوہے کو آگ مین جلاکر
اور خون پانی مین ملاکر اوپر قروح سر کے
ملین ایک مرتبہ مین قروح کو دور کرے
اور جو پانی جوشاندہ اسکا ساتھ پانی
حمام کے ملاکر بدن کو اس سے دھوئین
رنگ بدن کو کئی دن تک سبز رکھتا ہے
اور گوشت اسکا سم قاتل ہے اور اسکے
کھانے سے قے اور درد دل عارض ہوتا
ہے دوا اسکی قے کرنا اور سب تدبیرین
زراریح کی عمل مین لانا اور انڈی بھی کی
زہر قاتل ہین ایک ساعت مین مار ڈالتے
ہین دوا اس کی کھانا فضلہ بازکا ساتھ طلا
کے کہ ایک نوع شراب سے ہے اور قے کرنا
اور پاک کرنا معدی کا اور ملنا روغن کا اوپر تمام
بدن کے اور تکید کرنا سرکا ساتھ مالیخولیا کے اور کھانا
انجیر خشک کا ساتھ سکہ اور خطیا نوسے۔

حردون بکسر حاء مہملہ اور سکون را اور ضمہ
دال مہملتین اور سکون واو اور نون کے اور
بیچ طبرستان کے ماچہ کول اور بیچ صفہان
کے مال مالی اور ہندی باھنی کہتے ہین
(ماہیت اسکی) ایک جانور ہے
مشابہ ساتھ وزغہ کے اور دُرل بری کے
اور اُس سے بہت چھوٹا سا ہاتھ پانون پتلے
اور لانبے کے اور ایک دن مین کئی رنگ مختلف
بدلتا ہے اور بیچ گھرون اور ویرانون اور ڈونگی
پایا جاتا ہے طبیعت اسکی (تیسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے
تعلیق اسکے دل کا سیاہ تو مین باندھ کر واسطے تپ
ربع کے اور طلا اسکے پوست سوختہ کا ساتھ
شہد کے واسطے بیخش کے اعضا کے اُس حد تک
کہ چوٹ سے اور کاٹنے سے تکلیف معلوم نہین ہوتی
اکتحال اسکے خون سے واسطے تقویت باصرہ
اور سرگین اسکا واسطے تفتیہ بشرے کے اور رفع
کرنے سب آثار کے مفید ہے بہترین سرگین
اسکی کا وہ ہے کہ سفید اور ہلکا اور جلد ٹوٹنے والا
اور جو بین بو اسکی ترش مشابہ بو سے خمیر کے
ہوتی ہے اور بین لدولہ نے کہا ہے کہ تمہین چربی
اسکے گوشت کی بالو کو جاتی ہے اور تعلیق
اسکا اوپر داہنے بازو کے مسیجان مین لائے
والا باہ کا اور شہوت جماع کا اور بدستور
اسکی تعلیق پیٹ کے مہرہ کا کہ قریب اسکی گرہ
کے ہے دیر کرکے اور کھانا ایک قیراط داہنی آنکھ
سکھائی ہوئی اسکی ساتھ پانی سداب کے البتہ
قاطع منی کا اور ایک قیراط بائین آنکھ کے ساتھ
چربی سیاہ پانی جوش کئے ہوئے کے اور دوا
کھی کے نہایت محرک باہ ہے اور مسخن گردہ ہے اور کہتے ہین
کہ حردون کو بنام صاحب عرق النسا کے تکار کرین
اور رگ باطن اسکے ران کی تلاش کرکے اس
جگہ کو چیرین اور اس رگ کو بنام اس شخص کے
قطع کرین جسکا اسکے ہاتھ سے بدون کسی آلہ
کے اسکو ریزہ ریزہ کرین بالخاصیت اس
بیماری کو دور کرتا ہے عجب جانا ہے اور
کھانا گوشت حردون کا اور شوربا اسکا
مورث جذام کا ہے۔

حرشف بفتح حا اور سکون را مہملتین
اور فتحہ شین معجمہ اور سکون فا کے لغت نبطی
ہے اور عربی مین حکوب اور سلبین اور خولع
اور فارسی مین کنکر کہتے ہین (ماہیت اسکی
بہت قسم ہوتا ہے بستانی اور بری اور بری
دو قسم ہوتا ہے کبیر اور صغیر لیکن بستانی مین
پہلو اور بغلے مانند کا ہوا اور دندانے کے ہوتے
ہین اور صنف کبیر بری کی ساق اسکی بقدر ایک
انگلی اور لانبی دو گز تک اور بہت پتے اور
کانٹے تیز ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ پتے اسکے
چھوٹے زیادہ بستانی کے پتون سے اور
مائل لمبیا ہی اور اوپر اس کی ساق کے
ایک چیز مشابہ سیب اور انار کے جمع ہوتی
ہے اجزاے زرد رنگ سے بیچ اس کا لانبا
اور جو سے بڑا جڑا اسکی مائل سبرخی اور
ساتھ لزوجت کے اور مطلق حرشف سے
یہی قسم مراد ہے لیکن صنف صغیر بری اسکی
بدون ڈنڈی کے اور چھوٹی خاردار اور
اوسکو خوبہ کہتے ہین اور سب قسمین ساتھ
رطوبت لیسدار کے اور پتے نوع بستانی
کے ماکول ہین انکو پکاکر ساتھ دہی اور کشک
وغیرہ کے اور ساتھ گوشت کے یا بدون
گوشت کے کھاتے ہین لذیذ ہوتے ہین
طبیعت اس کی بستانی کی

دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک اور کہتے ہین کہ پہلے درجے مین تر ہے اور ساتھ فضلیہ کے (افعال اور خواص اس کے) مبہی اور مدر بول اور حابس طبع اور سخن گردہ اور شانہ اور محرک جماع اور محلل اور ہاضم غذا اور واسطے قرحہ ریہ کے اور جراحت امعا کے اور ضماد اسکا واسطے دار القلب کے اور خوشبو کرنے عرق کے اور موم روغن اسکا کہ تین وزن موم کے پانی کنکر کا ملا کر بنایا ہو واسطے تحلیل اورام صلبیہ کے سریع الاثر ہے واسطے برص کے نافع ہے اور نطول اسکا واسطے خارش بدن کے اور ضماد اسکی جڑ کا واسطے سوختگی آگ کے اور التوا غضب کے نافع ہے اور مضر دماغ کو اور مولد سودا اور نفاخ کے ہے مصلح اسکا دو یہ گرم اور روغن اور سرکہ ہین اور (طبیعت) صنف بری کبیر کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور سب افعال مین قوی زیادہ بستانی سے اور مصلح اخلاط متعفنہ کا اور مخرج سودا غلیظہ سینہ کا مضر ہے محرورون کو مصلح اسکا سرکہ اور ترشیان ہین ملا کر نا اجزا لطیف اسکے پھول کا ساتھ سرکہ کے واسطے حرب کے اور نطول جوشاندہ اسکے سب اجزا کا واسطے خلط کے اور رفع کرکے خون کے نافع ہے اور صنف بری صغیر اسکی اوزقیہ صغیر حشف کو فارسی مین کنکر زاد کہتے ہین اور بیچ حرف الکاف کے انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا۔

**حرف** بضمہ حا اور سکون مہملتین اور فا کے نام نبطی حب الرشاد کا اور سریانی مین مفلیا سا اور عربی مین سنا اور بربری مین بلاسفین اور فارسی مین تخم سپندان اسفند سفید اور تخم ترہ تیزک اور سب نیزک اور یونانی مین فرد اموسن اور حرف ابیض اور ہندی مین ہالم کہتے ہین اور کہتے ہین کہ اسکو بریان کرین اسکو اسکو مقلیا سا کہتے ہین (ماہیت) جنس ترہ تیزک سے ہے بڑی ولبتانی ہوتا ہے اور شاد قسم لبتانی ہے اور ماکول پتے اسکے نرم اور چھوٹے اور جرجیر مین مذکور ہوا بیج اسکے اشقر اور لانبے اور پتے بری کے مائل بگولاہٹ اور دندانی دار شیرین اسمین بالی ہے اور مستعمل لبتانی ہے گھاس اور بیج اسکے دونون نوعون کے کہا ہے کہ سب بیج چھوٹا ہے اسکو حرف کہتے ہین اور طعام گرم مین اکثر استعمال کرتے ہین اور جو سفید گول ہے اسکو خردل کہتے ہین اور اسکو اکثر طلاؤن مین استعمال کرتے ہین اور جو لانبا شامی تخم شاہ اسفرم کے ہے اس کو حب الرشاد کہتے ہین (طبیعت اسکی) اور اس کی نبات کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور قاتل کیڑے معدے اور حب القرع کا ہے اور محلل ریاح اور مقطع بلغم ہے اور نبات خشک اسکی افعال مین قریب اسکے بیج کے ہے ضماد اور نطول پانے اسکے جوشاندے کا واسطے منع کرنے بالون کے مضر ہے معدے اور مثلنے کو اور مورث تقطیر البول کا ہے مصلح اسکا سرکہ اور کاسنی ہے جو بری اسکے کی شدید الحرارت اور مشابہ لبتانی کے اور اس سے افعال مین قوی زیادہ ہے اور بستور بیج اسکے لبتانی کے بیج سے قوی ہین (طبیعت) بیج لبتانی کے کہ حب الرشاد مراد ہے تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اس کے) نہایت محرک باہ اور مدر بول اور محلل اورام طحال اور صفح اورام بلغمی اور محلل انکا اور قاتل جنین ہر قسام کیڑے معدے اور امعا کا اور مقوی ذہن اور تریاق ہوام اور مخرج فضول سینہ اور ریہ کا اور مواد فاسدہ کا بدن سے اور واسطے استیصال مواد اور رطوبات غلیظہ کا اعضا سے اور اتارنے والا بلغم خام کا طرف شانہ کے اور رفع کرنے والا استرخاء کل بدن کا اور مفتح سدون کا اور دافع سیلان جرک امعا اور معدے کا اور مقوی اشہا ہے اور پینا مقدار تین درم ساتھ پانی گرم کے واسطے رفع ہونے قولنج اور تحلیل ریاح اور تنقیہ سینہ اور ریہ کے اور واسطے ریو کے اور ارحیض اور نشیں ہوام کے اور تسمین معدے اور کبد کے اور اٹھانے شہوت طعام اور باہ کے اور نکالنے دندان اور حب الفریح اور نکالنے جنین کے اور قاتل جنین کا پیٹ کے اور مخرج اسکا ہے اور بدستور پانچ درم اس سے ساتھ پانی گرم اور فانید سبزی اور روغن تل کے واسطے رفع قولنج کے سریع الاثر ہے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے کھانسی اور ربو اور درد پہلو کے کہ خلط غلیظ سے عارض ہوا ہو اور زردی انڈے مرغ کی کہ نیم پشت ہو اور شہد کے واسطے درد سینہ اور شکاف عضلہ کے اور تنقیہ اس مواد کے کہ بسبب صدمہ کے سینہ پر گرا ہو اور ساتھ انڈے نیم پشت کے اکیلا نہایت مبہی اور مصلح سینہ کا اور قبر کرنے والا شکستگی اعضا کا اور ساتھ دودھ بکری کے بقدر دو درم کے دس دن تک واسطے ازالہ برص سوتر ہی شرط

موثر ہے بشرط نہایت امساک کرنے طعام سوے
اور بزرہ اسکا بہت قابض اور واسطے علاج و
اسہال بلغمی کے نافع ہے منصر ہے گردی کو
مصلح اسکے شکر اور مصری اور کھیرا بدل اسکے
خرد ل اور بیج ترہ تیزک کے مقدار شربت
اسکا چار درم اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے
واسطے تحلیل ورم طحال کے نافع ہے اور
سریع الاثر اور واسطے تفتیۂ قروح شہدیہ سر
اور داد اور حرب منقرح نے کہ اسکو نارفاسی
کہتے ہین اور کاٹنے ہوام کے اور منع کرنے گرنے
بالون کے اور درد سر اور درد چوتڑون کے
اور ضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے سرکہ کے واسطے
عرق النسا اور ورم گرم اور سوختگی آگ کے اور ساتھ
پانی اور نمک کے واسطے پکانے دمامیل کے اور بند
بیٹے اسکے مگر یہ ضعیف ہین عمل مین اور بھی نطول اور
پینا اسکا واسطے منع کرنے گرنے بالون کے اور
دھونا سر کا اسکے پانی سے واسطے رفع کرنے چرک
اور رطوبات لزجہ کے اور منع کرنے گرنے بالون
کے اور نطوح اسکا واسطے بہق ابیض اور برص
کے اور طلا اسکا ساتھ خون خطاطیف کے
واسطے رفع وضع وغیرہ کے اور ساتھ سہند کے
واسطے نمش کے اور ساتھ صابون کے واسطے
نمش مستحکم اور ساتھ زفت کے واسطے درد سر
کہنہ کے اور ساتھ نمار کے واسطے درد مفاصل
اور کمر گاہ کے اور واسطے انفجار دبیلہ کے مؤثر
ہے اور حقنہ کرنا اس سے واسطے قرحۂ امعا اور
درد چوتڑون کے اور حبس اسہال اور ستر
مقعدہ کے اور دھوان اسکا واسطے بواسیر
کے اور بھگانے ہوام کے مفید ہے۔

**حرف ابیض** بضمۂ حا اور رائے مہملتین
اور فا اور فتحہ الف اور سکون یاے موحدہ
اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور کسرہ باے موحدہ اور یاے تحتانیہ
(ماہیت اسکی) گھاس اسکی بقدر ایک
بالشت کے اور پتے اسکے مشابہ پتے سوتی
کے اور ساتھ خشونت کے پھول اسکا زرد اور
بیج اسکے سفید اور گول اور بیچ تنکا بن کے
ناصترہ اور بیچ مازندران کے کاترہ اور
شاہترہ کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم
اور تیز زیادہ حرف نبطی سے ہے کہ حب شاد
اسکا نام ہے (افعال اور خواص اسکے
مقئی قوی اور مسہل خون لسبب شدت تفتیح
اور جذب کے اور مدر حیض اور مفسد جنین اور مخرج
اسکا ہے واسطے امراض سردا در عرق النسا
کے نافع ہے اور ضماد اسکا انفجار کرنے
والا دبیلہ کا ہے اور بیج سب افعال کے
حرف لبنانی سے قوی زیادہ اور سولہ قیراط
اسکے پھول سے مسہل قوی اور مقئی اخلاط
صفراوی کے ہین مقدار شربت اسکا آبکدرم ہے

**حرف الصطوخ** بضمۂ تین اور طاے مہملتین اور سکون
واو اور خاے یونانی مین ملفی اور غاتنا اور بیچ
اندس کے معروف بہ شیردان ہے اور اکثر اطبا اسکو
حرف بابلی کہتے ہین ماہیت اس کی بقول
دلیسقوریدوس کے مقابلہ ثانیہ مین ایک
گھاس ہے زمین پر پھیلی ہوئی پتے اس کے
پتلے لانبے بقدر ایک انگل کے اور دندانی دار
اور ساتھ رطوبات لزجہ کے اور وسط اسکے
سے ایک شاخ پتلی بقدر ایک بالشت کے دو
شعبے اس مین نکلے ہوئے اور اوپر اطراف اسکی
پھول سفید اور ایک پھل کہ گویا ایک چیز ہے
پھوٹی ہوئی (طبیعت) چھت گھرون کی اور
اور دیوارین اور صاحب تحفہ نے اسکو حرف
مشرقی جانا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور
ساتھ تیزی کے انواع مذکورہ سے قوی زیادہ
ہے (افعال اور خواص اسکے) انفجار کرنیوالا
دبیلات اندرونی کا اور مدر حیض اور مفسد جنین اور
مخرج اسکا ہے شربتاً اور حمولاً اور واسطے لکو
اور عرق النسا کے مفید ہے اور مسہل خون اور
مقئی قوی اور مخرج بلاغم اور جراحات اور اغلاط
صفراوی کا ہے اور نہایت مقدار شربت اسکا
ایک انگ تک اور آدھا اور اٹھارہ قیراط اسکے
پھول سے پیوین اخراج مرۂ صفرا کو ساتھ قے
اور اسہال کے کرے اور حقنہ کرنا اس سے واسطے
عرق النسا کے نافع ہے اور بسبب قوت تفتیح اور جذب
کے کہ رکھتا ہے اسہال خون کا کرتا ہے دبیلات
اندرونی کو انفجار کرتا ہے۔

**حرف الما** بفتحۂ حا اور سکون یاے مہملتین اور فا
الف اور لام اور فتحہ میم اور الف کے بعضے سینیرن اور
بعضے اسکو فرداجون جانتے ہین (ماہیت اسکی) ایک
گھاس ہے کہ اوپر کنارہ پانیو کے جنمی ہے پتے اسکی شاخ
نیزہ تیزک کے پہلے گول اور آخر مین دندانی دار ہوتا
ہے اور وہ سوے جرجیر الماء کے ہے اسواسطے کہ جرجیر الماء
درمیان پتے پانی کے جنما ہے اور حرف ہذا کے پتے دندانی کے ہین

طبیعت اسکی اتارے کی دوسرے درجے
مین گرم اور خشک اسکا تیسرے درجے مین
**افعال اور خواص اس کے**
مسخن اور مدر بول اور حیض ہے اور واسطے
بیماریون سرد پانی کے اور ضماد اسکا واسطے
قروح اور ثبور لینہ اور کلف کے نافع
ہے اس سے کہ رات کو ملین اور صبحکو دھوئین
**حرف المشرق** بضمہ ہا اور سکون رائے
مہملتین اور فا اور فتحہ میم اور سکون شین
معجمہ اور کسرہ رائے مہملہ اور قاف کے ہاتھ
اسکی) ایک ضعف حرف لبنانی سے ہے مقدار
ایک گز کے ساتھ شاخون پتلی کے اور پر پیچ
دونون جانب شاخون کے مانند گھاس خس نرم
کے جیسے مشابہ شیطرج کے اور اس سے نرم زیادہ
اور سفید پھول اسکا سفید اور اسپر اطراف منعوجہ
کہ شاخین اسکی اور پھول اسکا مانند فلکہ کے
بیچ اسکے سفید اور قریب خردل کے تیزی مین
قائم مقام مرچ کے اور بیچ طعامون کے بدلے
اسکے داخل کرتے ہین اور بیچ سب افعال
کے حرف لبنانی سے قوی زیادہ ہے جو شاندہ
اسکی گھاس کا ساتھ گھاس جو کے واسطے نزلات
بارده کے اور رفع کرنے اخلاط صدری کے اور
تحلیل ریاح کے موثر ہے۔
**حرمل** بضم ہا اور سکون رائے مہملتین اور فتحہ
میم اور سکون لام کے اور ساتھ فتحہ اور کسرے
کے بھی آیا ہے لغت سریانی ہے فارسی مین
اسپند کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک
نوع سداب کوہی سے ہے دو قسم کا ہوتا
ہے ایک قسم کہ نبات اس کی مقدار
ایک گز کے اور ایک عقدہ سے کئی شاخین جنبتی
ہین پتے اسکے مائل بگولاہٹ اور خلاف
اسکے دانون کا گول اور مثلث الاضلاع اور
اور مخطط ہین خط سے ساتھ تھوڑی سرخی
کے بیچ اسکے بقدر خردل کے اور قبیل ایرائحہ
مطلق حرمل سے یہی قسم مراد ہے اور ایک قسم
کے مانند پتے بید کے اور اس سے چھوٹے اور
مائل بسفیدی پھول مانند یاسمین کے سفید اور
خوشبو اور غلاف اسکے دانے کا لانبا اور
سفید رنگ اور اسکو حرمل ابیض باعتبار رنگ
اسکے غلاف کے کہتے ہین چار برس تک قوت
اسکی باقی رہتی ہے (طبیعت اسکی) تیسرے
درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین
خشک **(افعال اور خواص اسکے)**
لطیف اور جالی سینہ اور پھیپھڑے رطوبات
لزجہ سے اور محلل ریاح امعا کا اور مواد ملتبسہ
کا اور بھی اور مسمن اور مدر بول اور شیر اور
حیض کا اور مسہل سودا اور بلغم غلیظ اور حب
القرع کا **اعضا مر الراس والغذا**
وغیرہما پیا جرم اسکا واسطے صرع اور
فالج اور جنون اور لسیان اور سب امراض
بارده دماغی اور عصبانی کے اور تسخین اعضاے
دماغ اور تمام بدن کے اور رفع کرنے استرخا
اور یرقان اور سدد اور قولنج اور عرق النسا
کے نافع ہے اور پیا خیساندہ اسکا واسطے
تحلیل مواد سوداوی کے اور صاف کرنے
خون اور نرم کرنے طبع کے مفید ہے اعضاے
الصدر ہو ایک اوقیہ اسکو کوٹین اور ساتھ
چار اوقیہ پانی کے جوش کرین بعد
اسکے صاف کرکے ساتھ تین اوقیہ شہد
اور دو اوقیہ روغن تل کے پیوین قے
بہت لاتا ہے اور سینہ اور اعالی بدن کو رطوبت
لزجہ سے پاک کرتا ہے اور ضیق النفس اور کھانسی کو
کو مفید ہے **امراض الراس وغیرہ** ہو بمقدار
ایک رطل کے بیچ شراب کے یا پانی انگور کے
کہ بقدر تین رطل کے ہو جوش کرین یہانتک
کہ چوتھائی رہ جاوے اور تین دن ہر دن دو
اوقیہ تک پیین واسطے رفع کرنے درد سر مزمن
اور صرع کے مجرب جانا ہے اور تین دن پہلے
درپے وہ عورت کہ حاملہ ہوتی تھی اور اب
نہین ہوتی ہے اس جوشاندے سے پیئے
حاملہ ہو اور پندرہ رات صاحب عرق النسا
مقدار ایک مثقال کے ڈیڑھ مثقال تک
کوٹ کر اسکو تناول کرے عرق النسا کو دور
کرے اسکو مجرب جانتے ہین اور جو بیج اسکے
اور شہد کے گھو کر اس سے مداومت کرین
واسطے رفع ہونے ضیق النفس کے بعد یل ہر
اور جوشیدے پیے ہوے کو اضافہ کرین واسطے
تفتیت حصاۃ کے نافع ہے اکتحال اسکا ساتھ
زعفران کے اور پتہ مرغ خانگی اور شہد اور شراب
کے اور پانی سونف تازی سبز کے واسطے ضعف بصر
امتلائی کے اور نطول اسکے جوش کئے ہوئے پانی
سے واسطے تقویت اعضا اور سیاہ کرنے بالون کے
اور دور کرنے خذر کے اور مداومت اسکے کھانے
کی کہ جوش کیا ہوا ساتھ تل کے دو من اور پانی
کے واسطے رفع ہونے امراض اور جگر کے اور طلا
اسکا واسطے روغن سوکھے کے اوپر ناف بچون کے
واسطے قولنج فرمن کے اور ضماد اسکے پیسے ہوئے
گرم کئے ہوئے کا اکیلا واسطے فالج اور استرخا
صلب اور اوجاع ریحی وغیرہ کے جس عضو مین کہ نافع
بشرط مداومت کے اور بدستور ساتھ تہائی وزن
اسکے سونٹھ سوکھی ساتھ پانی تر عنب الثعلب کے اور
گریج دھوپ کے طاقت رکھتے ہون اس ضماد
کو لگائین کہ جلد خشک ہو بہت ہے درسوط

عصارہ اسکے جوشاندی کا واسطے نزلہ اور سرخی آنکھ کے اور قطور اسکا بیچ پانی مولی اور روغن زیتون کے جوش کیا ہو واسطے ثقل سامعہ اور کری او. دوی اور طین کے اور بخور اسکا واسطے درد دانت کے اور رفع کرنے چشم بد کے اور تعلیق اور اسکا تہلے کپڑے مین رافع سحر کا کہتے ہین ڈالنا اسکا گھر مین باعث تفرقہ کا ہو اور بخور اسکا باطل کرنیوالا اسی اثر کا ہے مضر محرور ون اور مصدع اور مقئی مصلح اسکے بوب اور سیو ترش اور سکنجبین اور ترشیان مقدار شربت اسکا ایک مثقال سے دو مثقال تک بدل اسکا قرومانا اور کہتے ہین کہ بیج سداب کا ہو روغن اسکا تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور مفتح سدۂ دماغی اور واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور استرخا اور صرع اور اختلاج اور رياح اعصاب اور قدر کے شربا اور ضادا اور حقنہ اسکا واسطے درد کمر اور عرق النسا اور سردی گردے اور رحم کے مفید ہے حمول اسکی جرکا ساتھ روغن بیر سا پسے ہوے کا مفتح افواہ عروق اور خون بواسیر کا ہے ۔

حرملہ بفتح حا اور سکون راے مہملتین اور فتحہ میم اور لام اور ہا کے اسکو اقحوانا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی کہ بجای بقدر ایک قد آدمی کے اور کناری پانیون کے جنتی ہے اور جملہ نبوحات سے ہے اور دودھ سے بھرے ہوئے پتے اسکے لانبے زیادہ پتے بید سے چھوٹے زیادہ اس سے اور تیرہ رنگ (طبیعت اسکی) گرم اور ساتھ تیزی کے (افعال اور خواص اسکے) کہتے ہین کہ جو دودھ اسکا روئی مین یا صوف مین لیوین کہ وہ روئی اور صوف خوب بھیگ جاوے اور اسکو رہنے دیوین تو بدبو ہو وے پس صاحب جرب دھوپ مین بیٹھکر حرب کو کھلاوے اور اس روئی یا صوف کو اسکے زور سے کہ درد معلوم ہو وے جب جلد درہم جائے حر بضم حاے مہملہ اور راے مہملہ کے خاک خالص اور بکسرۂ اور فتحہ خاک پتھر والی ہے ۔

## فصل الحار مع الزار المعجمہ

حمرا بفتح حاے مہملہ اور راے مہملہ اور الف کے اور ضمۂ ہاے مہملہ اور ردا اور فقہ کے بھی آیا ہے فارسی مین اسکو دنیا ردیہ کہتی ہین اور بقول بعضون کے اسکے بیج کمزوری اور شیرازی مین سبرگ گاؤزبان اور گورخر بھی اور بیج مازریون کے انار بچہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) بستانی اور بری ہوتا ہے مطلق سے بستانی مراد ہے ساق اسکی بقدر ایک انگلی کے اور اس سے پتلی شاخین اسکی پتلی اور کئی شعبے اوپر ساق کے جمی ہوئین قبہ اسکا مشابہ قبے گاجر بڑی کے اور مائل بزردی بیج اسکے چوڑے اور مائل بہ لمبائی اور تیز مزہ اور ساتھ عطریت کے اور پتے اسکے شابہ پتے دھنیا کے اور اس سے بہت چھوٹے اور کہتے ہین کہ مشابہ کرفس کے ہے اور اس سے زرد زیادہ اور جڑ اسکی مشابہ گاجر کے اور سفید اور ساتھ تھوڑی تیزی کے اور مزہ اسکا اور مزہ اسکے پتے کا مرکب ہے مزے کا جبر اور سونف سے اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ مہار نبت اور سعید جرجانی اور ابن تلمیذ نے کہا ہے کہ بیج حمرا کے اسکو جعفری کہتے ہین اور ظاہر اجعفری قسم بری سے ہے چنانچہ دیکھا گیا کہ مولف کہتا ہے کہ مشابہ اس گھاس کے ہندوستان مین بہت ہوتی ہے اور اسکی بہت اقسام ہین اور گھاس دو گز کی بلندی تک اور زیادہ بھی ایک قسم وہ ہے کہ پتے اسکے پھول کی سرخ اور زرد تیرہ رنگ اور کم برگ پانچ عدد تک وسط اسکے چھوٹے پتے کہ ساق اور شاخین اسکی پتلی اور نیز مائل بنفشہ اور اسکو جعفری کہتے ہین دوسری قسم وہ ہے کہ قبہ اسکے پھول کا بڑا اور پتے بہت اور رنگ اسکا طلائی اور صد برگ اور گیندا کہتے ہین اور بعض لوگ تدبیر سے پتے اسکے پھول کو پستی رنگ کرتے ہین اسطرح کہ وقت ظاہر ہونے شگوفہ اور پھول کے کہ درمیان فصل جاڑون کے ہوتا ہے شاخ متصل اسکی جڑ کے چیر کے تھوڑا نیل اس مین ڈالتے ہین اور اوپر اسکے کپڑا تر کرکے لپیٹتے ہین اور تیسری قسم وہ کہ اسکو حبشی کہتے ہین پتے اسکے پھول کے زرد اور بھورے اور چھوٹے لپٹے ہوئے ہین اور چوتھی قسم وہ ہے کہ اسکو سرنائی کہتے ہین تہیان اسکے پھول کی تھوڑی اونچی اور لبنانی مین مشابہ سرنا کے اور بھی ایک قسم اور ہوتی ہے کہ تہیان اسکے پھول کی سرخ اور بھری ہوئین نیچے کیطرف اسکے وسط مین پتے چھوٹے زرد بہت خوبی شکل اسکو گل مخمل کہتے ہین پتے اسکے بنات کے مشابہ تیزک کے اور بہت گنجان اور بھی نرم زیادہ ہوتا ہے نرا اسکا اوپر اطراف اسکے پھول کے قبہ کی تہیان بلند چوڑی آٹھ عدد سے دس عدد تک اور اسکے وسط مین تکمہ اور اسکی تہیان بہت

چھوٹی کہ اسکو زیرہ کہتے ہین اور اسکے مادہ کے
پتے سب برابر اور موٹے اور گھاس اسکی مزروع
ہوتی ہے بیخ تخمی اور بھی اسکی قلم بھلاوے سے
بیج اسکا سیاہ اور پتلا لانبا اور پھول قلمی کا زرد
اور رنگین زیادہ تخمی سے بہتر اس مین صد برگ
اور پھول ٹہرا تازہ ہے (طبیعت اسکی) پہلے
درجے مین گرم اور خشک اور تیسرے درجے
مین بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے)
مسخن اور قابض اور حلل اور منضج جراحات اور
اورام سخت اور ہاضم اور مدر بول اور حیض اور
کاسر ریاح اور ڈکار ترش اور رافع مضر
تین غذیہ منفخہ اور معطشہ کا اور واسطے زہر بچھو
کے اور تمام ہوام بارد کے اور تقویت معدے بارد
کے اور واسطے تسخین معدے سرد کے اور کہا
پینا اسکے جوشاندے کا واسطے ہوا سیر یحی اور
خونی کے اور نکالنے سنگ گردے کی مجرب
جانا ہے قطور پانی اسکے پتون کا واسطے جریان
رطوبات چرک کان کے اور طلا اسکے درخت
کے پتون کا واسطے داد اور بہق اور کلف کے اور
غرغرہ اسکے جوشاندیکا واسطے تفتیت حصاۃ کو
نافع کہا ہے اور جو تھوڑا پانی پتے اُسکے سے
اور تھوڑی راج سفید اور طوتیاے کرمانی اسکو
پتون کے خیساندیمین گھولکر آنکھ مین ٹپکاوین
ہر بھبکو کئی دن تک باعث تقویت آنکھ کا ہوتا
ہے المضار مصدع ہے اور محو درد نہین موجب رمد
اور جرب اور ثبور اور قاطع بنی کا ہے مصلح اسکے
سکنجبین اور پانی برد کا اسنی اور بقول سرد اور
بادرنجبویہ بھی کہا ہے اور ترشیان بجز اسکا
واسطے رفع اذیت ریاح ردی کے درمیان
اسکے پھول کی جو پانی مین جوش کرین تو رنگ
اسکا پانی مین اُتر آوے پس صاف کرکے اور
تھوڑی پھٹکری داخل کرکے سفید کپڑا یا کاغذ
اُس مین رنگین بہت زرد اچھا ہوتا ہے اور
اگر تھوڑا تیل اس مین داخل کرین سبز پستی
ہوتا ہے اور کپڑے پر رنگ پکا ہوتا ہے اور
دھوپ مین بدلتا ہے اور بگڑتا ہے۔
خرلے بری اور حراۃ بھی کہتے ہین اور شیرازی
مین کو خر کہتے ہین (ماہیت اس کی جملہ
سداب بری سے گنا ہے دو قسم ہوتا ہے بری
اور بستانی ایک قسم کا مانند رازیانہ مین جفتوی
کہتے ہین پتے اسکے مشابہ ہین پتے کرفس کے
بقدر پتے دھنیا کے بیج اسکے سبز اور خوشبودار
اور تہہ سب اقسام سے ہے (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک آخر تیسرے درجے مین (افعال
اور خواص اسکے) مقوی باہ اور دافع
ریاح اور ادویہ قتالہ سرد خصوصاً زہر بچھو کے
اور مدر بول اور مخفف بنی اور دوسری کہ بستانی ہے
ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور بہت گرہ دار
ہے پتے اوسکے مشابہ پتے سداب کے اور ساقہ
رونگٹے کے اور خوشبو اور تیز مزہ بیج اسکے مشابہ
انجدان کے اور زوفرا اسکو کہتے ہین اور صاحب
اختیارات نے لکھا ہے کہ پتے اسکے مشابہ ہین گاجر
کے اور مزہ اسکا قریب مزہ سونف کے بیج اسکے
سبز رنگ خوشبو اور خوش مزہ نزدیک بیج گاجر
کے شکل مین اور اوپر کپڑے کے چپکتا ہے شیرازی
مین اسکو خمدوسک کہتے ہین (طبیعت اسکی)
تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال
اور خواص اسکے) مقوی معدہ اور احشا
اور مفرح اور محلل لساج اور ہاضم اور منضج سدہ
جگر اور طحال اور مسخن گردے کا اور مدر بول اور مقوی
شانے کا اور مجامعی بول کا اور رافع خمار کا ہے
پینا اور سونگھنا اوسکا واسطے زکام کے اور
رطوبات دماغی اور سردی دماغ کے نافع
ہے اور ضماد اسکا واسطے تسکین اور دردو بواسیر
کے اور بطور رکھنا اسکا موثر ہے تیل اسکا
کہتے ہین کہ بواسیر کو دور کرتا ہے اور رنگ
منھ کو اچھا کرتا ہے اور کوئی دوا اسکو نہین
پہونچتی ہے طلا اسکے پھول اور پتے کا ساتھ
شہد کے واسطے جراحات اور آکلہ کے اور ضماد
اسکے سب اخیا کا ساتھ شراب کے یا روغن
بنفشہ کے واسطے رفع زہر ہوام کے اور آویزا
ورم اسکا ساتھ تھوڑی شراب کے واسطے کاٹ
ہوام کے نسرًا نافع ہے جالینوس اس کو
بالخاصیت واسطے کھانسی خشک کے مفید جانا
ہے بیج اسکا سب افعال مین قوی زیادہ اور آکلہ
اسکے اجزا سے ہے مضر ہے سر کو اور مخفف بنی
مصلح اسکا بادرنجبویہ بدل اسکا سداب ہے
جسوقت اقسام اور اجزا کے بنائو جادین
مقدار شربت اسکا تین درم تک اور اسکے
بیج سے ایک مثقال تک۔

**خزاز** الصخر بفتح خاے مہملہ وسواے
معجمہ اور الف اور زاے معجمہ اور الف اور
لام اور فتحہ صاد مہملہ اور سکون خاے معجمہ
اور زاے مہملہ بضم حا بھی آیا ہے اور بیج
مصر کے حنار المقرنیش اور فارسی گل سنجد
اور دہلی مین سنگ خما نام ہے اور اسکو خزاز
اس سبب سے کہتے ہین کہ مرض خزاز کو
کہ نوع داد سے ہے دور کرتا ہے
(ماہیت اس کی) ایک چیز ہے
کہ اوپر نمناک پتھرون کے پیدا
ہوتی ہے رنگ اس کا سبز
مائل بہ سفیدی ہے جو ہاتھ
سے ملین حنا کے رنگ سے مشابہ

رنگ سے مشابہ ہوتا ہی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی اور واسطے اقسام دادکے اور قطع نزف الدم اور تسکین حرارت اعضا اور ورم گرم اور ورم زبان کے اور ساتھ شہد کے واسطے یرقان کے ضمادًا نافع ہے حرف نبل بفتحہ اور ضمہ حاے مہملہ کے بھی آیا ہے اور ضمہ زاے معجمہ اور سکون نون اور ضمہ باے موحدہ اور سکون لام کے لغت ترکی ہے اور کف الدابہ اور کف الثعلب اور کف الثور اور لسان الحمل بھی کہتے ہین (ماہیت اس کی) حبین الروملے نے ایک نوع بھمن سفید سے جانا ہے اور مراد اس سے ایک جڑ ہے سفید اور موٹی مائل تیزگی اور زردی مزہ اسکا شیرین مائل بہ کڑواہٹ گھاس اسکی گنجان پتے اسکے مشابہ سیب کے اور چوڑے زیادہ اس سے اور رونگٹے دار اور ساق مجوف اسکے وسط سے جمی رنگ اسکا درمیان سرخی اور زردی کے اور رونگٹے دار اور پتی چھوٹے اسکے ساق کو گھیرے ہوے بلندی اسکی دو گز تک اور ترچھی طرف اسفل کے اس حد تک کہ زمین سے ملجاتی ہین اوپر سر کے ایک چیز متخلخل مثل اسفنج کے اور اندر اسکی تھوڑی رطوبت اور کانٹے چھوٹے اس کے اطراف مین پھول اسکا مائل بسفیدی اور زردی اور ساق کو گھیرے ہوے مانند فراسیون کے اور پتون شعبہ اور شاخ کے (منبت) اسکا نزدیک پانیون کے اور اکثر بلاد مانند طرطوس اور آرامی شام اور غورا اور جبیہ اور جبال بیت المقدس اور بلقا مین وصل کے اور سواے انکے جو شہر کہ اسکی طبیعت سے موافق ہین سب طرسوسی چکنا اور فیرین ساتھ تھوڑی تلخی کے تادی اسکی جو زمین سے کھودین نرم مانند موم کی ہوتی ہی اور جو چباوین مانند موم کے ہوتی ہی اور گرمیون کی فصل مین نزدیک خشکی کے اسکی گھاس کو گھودین مختار اور بڑی ہوتی قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہے (طبیعت اسکی) اول میں دوسرے درجے مین گرم اور درمیان دوسرے درجے کے خشک (افعال اور خواص اسکے) تفتح اور محلل اور ملطف خلاط اور مبہی اور مقوی احشا ہے اعضا الراس والصدر الغذا مرو النفض والزانیتہ والمفاصل وغیرہا پینا اسکا واسطے رفع ہونے صداع پڑے اور نجارات کے اور منع کرنے تصاعد نجار کے اور واسطے تقویت دماغ اور قطع نزلات اور رمد کے اور درد لہاۃ اور اثہ اور کھانسی اور ربو اور ضیق النفس اور تو لیخ اور ریاح غلیظہ اور ضعف جگر اور تلی کے اور ساتھ شہد کے واسطے حصاۃ کے اور مداومت ایکہفتہ سے دو ہفتہ تک اس سے واسطے استسقاے لحمی اور زقی کے اور ساتھ بکچنین کے واسطے اچھا ہونے رنگ رخسارون کے اور ساتھ مغز تخم خربزہ کے واسطے درد گردے اور نزف الدم کے اور ساتھ گلنار کے واسطے قطع سیلان خون کے اور ساتھ پانی گندنا کے واسطے گرانے دانے بواسیر اور مداومت اسکے کھانے کی ساتھ پانی کرفس کے واسطے تحلیل اس چیز کے کہ خصیون ہوتی ہے اور ساتھ صبر کے واسطے درد مفاصل عرق النسا کے نافع ہے الراس بخور اسکا واسطے صداع اور تحلیل سوداد دماغی کے اور ضماد اسکا کہ خوب پکایا اور گھلایا ہو ساتھ سداب کے پیچ روغن زیتون کے واسطے قلع اور لقوہ اور کزاز اور خدر اور عرق النسا کو مفید ہے الاذن قطور اسکا کان مین واسطے ثقل سامعہ کے نافع ہے العین اکحال اسکا واسطے قطع سفیدی اور ناخنہ اور سلاق کے مفید ہے السموم پینا اسکا واسطے سموم حیوانی اور نباتی اور تقویت باہ کے اجماع اطبا کا ہے منفعت مین خصوصًا ساتھ شراب کے اور بدستور طلا کرنا اسکا انحواص پینا خیساندہ اسکا ایک درم تا نے دودھ مین بقدر ایک سیر کے صبح کو ناشتا اور آخر دن تک کچھ نہ کھانا موجب کچھ نہ تاخیر کرنے زہرون کا ہے مطلقًا حیوانی ہون یا نباتی مدت ایک برس تک اور کہتے ہین مدت عمر تک اور ساتھ پانی اور نمک کے واسطے سقطہ کے نافع ہے الجروح ضمادًا نارہ اور خشک اسکا واسطے منع کرنے زخمون کے اور واسطے التیام زخمون کے نہایت مفید ہے اور کہتے ہین ریہ کو مضر ہے مصلح اسکا انیسون ہے مقدار شربت ایک مثقال سے دو مثقال تک یوسف بغدادی نے مرباقلن کے ایک صنف کو بیان کیا کہ شام مین ملتی ہے اور وہ ایک جڑ ہے مشابہ سورنجان کے سخت اور بڑی اور جو چباوین نرم ہوتی ہے اور بیچ رفع کرنے اثر زہرون کے بیچ عرصہ ایکسال کے مخصوص جانا ہے

## فصل الحا مع السین المہملتین

حسک بفتحہ حا اور سین مہملتین اور سکون کاف کے اور اسکو شکوشیج اور شرشیج بھی اور شیرازمین خارسو ہوک اور اصفہانی مین ہردادا اور مغرب مین جمیض الابیض فارسی

مین خارخسک اور ہندی مین گوکھرو اور بہت چنگھاڑتی اگر ہاتھی کے پیر مین چبھے ہاتھی چلاوے۔

(ماہیت اسکی) ابری اور بستانی ہوتا ہے بری اسکا ویرانون مین اور نزدیک پانیون کے اور بنگلون مین جمتا ہے مشابہ گھاس ہندوانی کے اور شاخین اسکی خاردار زمین پر پھیلی ہوئین پتے اسکے کہ نزدیک کانٹون کے جیسے مشابہ پتے زیتون اور چنے کے اور مزہ ظاہری اسکا اور مزہ اس شخم کا کہ اپر گرتی ہے کھٹا اور جرم اسکا بے مزہ اور ساتھ تھوڑی عفوصت کے پھل اسکا سہ پہلو اور اطراف اسکے بھی مانند کانٹے کے اور مغز اسکا چبانے سے چھوٹا اور سفید رنگ بستانی اسکا نہرون مین بہتا ہے شاخین اس کی بلند زمین سے کانٹے اسکے چھوٹے اور شاخین اسکی لانبی اور طرف اوپنی شاخون کے غلیظ زیادہ طرف اسفل سے اور اوپر انکے ایک چیز جمی ہوئی سوراخ باریکی بال کے اور جمیع مشابہ خوشہ کے پھل اسکا بھی مشابہ اسکے پھل کے ہتھرسب مین بتا ہے (طبیعت اسکی) مرکب القوی تھوڑے جوہر رطب اور بہت جوہر یابس سے اور حرارت لطیف سے اور پہلے درجے مین گرم اور خشک بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) اعضا الغذا ر والنفض السموم وغیرہا جالی اور مدر بول اور مسکن درد شانہ اور زائد کرنیوالا منی کا اور تفتت حصاۃ گردے اور مثانے کا اور نضج اور رادع اور ملین اور رافع تو بخ گرم اور دافع گیرنے مواد کا اور ساتھ شراب کے واسطے دفع اورام حیہ نباتی کے اور پینا عصارہ اسکے تازہ اور پتہ اور پھل تازے کا واسطے قرحہ مجاری بول اور تکلیل کے اور اسکو فارسی مین سورنجان اور ہندی مین سورانجن کہتے ہین اور واسطے تقویت باہ اور تفتیت حصاۃ اور عسر البول اور قروح کے اور عضا اسکا مستعمل اکثر تنقیہ اور تجفیف اور رادع مین ہے اور کلید اسکے عضارے کا ساتھ شہد کے واسطے قلاع اور عفونت منہ اور درد لثہ اور اورام عضلہ حلقوم کے نافع اور ضماد اسکے جوشاندے کا واسطے دفع اور گرم کے اور منع کرنے اسکی پیدایش کے اور گرنے مواد کے اعضا پر اور دو مثقال عصارہ خشک بری ساتھ شراب کے واسطے زہر افعی کے اور چھڑکنا پانی اسکے جوشاندے کا واسطے دور کرنے کیک کے نہایت مؤثر ہے اور جوچنے کو خارخسک کے پانی مین کمر پر دودہ کرین بیچ تقویت باہ کے بعدیل ہے مقدار شربت اسکا پانچدرم تک مضر ہے سرکہ مصلح اسکے بادام اور روغن کنجد مین بیچ اسکے سب اشکال مین مانند عصارہ اسکی گھاس کے اور تیل اسکا کہ پانی اسکی گھاس کا ساتھ تیل تل کے پکاوین بدستور مقرر کے طلا اسکا اور پینا اور تضمہ کرنا اسکا واسطے تقویت باہ اور درد مفاصل کے اور اچھا کرنے زنگ خمار مرکے اور دود کمر اور گردے اور عسر البول کے اور پٹکانا اور مانا اسکا اخلیل اور حاملہ اور کمر مین واسطے حصاۃ گردے اور مثانے کے نفیعہ ہے مقدار شربت اسکا سات مثقال ساتھ سفوف بیخ یا شہد یا لبیدے کے اور جوا سکے بیج کو کہ خشک دانہ کہتے ہین ساتھ تازے دودھ کے تین مرتبہ پکاوین اور ہر مرتبہ سکھاوین بیخ تقویت باہ کے بے مانند ہین۔

حسک بفتحہ حا اور سین مہملہ اور سکون لام کے اور ساتھ کسرۂ خا کے بھی آیا ہے یونانی مین جسپی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے مشابہ بعقر کے پتے اسکے لانبے زیادہ اور بڑے زیادہ اس سے اور تیرہ رنگ (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پختہ اسکا مقوی معدہ اور باہ اور اصلاح کرنیوالا اسکے فاسد ہونے کا اور واسطے خوشبوئی منہ اور دفع کرنے اور ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے ریہ اور بچھو کے مفید ہے مقدار شربت اسکا پانچدرم اور زیادہ اوس سے بھی درست ہے۔

حسود بر تشدید واو کے اور حسود بروزن فعول کے بھی آیا ہے (ماہیت اسکی) ایک کاندہے کہ جوب وغیرہ سے بناتے ہین اور رقین اور پتلی بطرین قہوہ کے تناول کرتے ہین فارسی مین مرزنجوش اور قرابادین مین انواع اسکے مذکور ہین۔

## فصل الحا مع الشین المعجمہ

**حشیشۃ البرغیث** بفتحہ اے موحدہ اور راے مہملہ اور الف اور کسرۂ نمبن معجمہ اور سکون یا اور ثاے مثلثہ کے لغت مین گندہ فوش کہتے ہین اور عراق مین مراد اس سے ایک گھاس ہے کہ کیک کو دور کرتی ہے اور بیچ طبرستان کے درکش کہتے ہین اور ایک قسم فش سے کہتے ہین

**خشیشۃ الدابس** بفتحہ دال مہملہ اور الف کسرۂ خاے معجمہ اور سکون سین مہملہ کے لغت یونانی ہین فارسو فا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے (منبت) اسکا سنگلاخ زمین مین ہے پتے اسکے مشابہ پتے سورکے اور اس سے بہتے طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اخلط اور لطف ضماد اسکا واسطے سفعہ اور قروح شدیدہ اور خس کے نافع ہے

**حشیشۃ الزجاج** بفتحہ زاے معجمہ اور سکون جیم اور الف اور جیم کے رومی مین تین اور اہل اندلس حبقہ اور جیقا اور فارسی مین گیاہ آبگینہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے کہ بیچ شورہ زار اور بیرانون کے جمتی ہے شاخین اسکی پتلی مائل بسرخی اور پتے اسکے خشن اور رونگ دار اور اوپر اسکی شاخون کے ایک چیز شاہ بیچ کے

بقدر چاول کے اور خشن اور بہت کڑوی اور کپڑے پر جمتی ہے طبیعت اس کی دوسرے درجے مین سرد اور خشک

**افعال اور خواص اس کے**

محلل اور ام اور رادع اور مفتح سدد اور جالی اور قابض اور میل شیشے کو بالکل دور کرتا ہے اسی سبب سے اس کو خشیشۃ الزجاج کہتے ہین اور بخشی اسکے عصارہ سے بقدر دو ماشہ کے ساتھ شکر کے واسطے کھانسی پرانی کے بہت موثر ہے اور ضماد اس کے عصارے کا واسطے اورام گرم کے اور بواسیر کے اور ساتھ سفیدی کے واسطے حمرہ اور خلہ اور موم روغن اسکا ساتھ روغن حنا اور ساتھ چربی بکری کے اور ملنا اسکے پتون کا واسطے داد کے اور غرغرہ اسکا واسطے ورم لوزتین کے اور ساتھ روغن گل کے واسطے درد کان کے مفید ہے **مضر** ہے سر کو **مصلح** اس کا مصری ہے اور خشخاش بھی **مقدار شربت** اس کا دو مثقال تک

**شیشۃ العلق** بفتحۃ العین مہملہ اور لام اور سکون قاف کے امین الدولہ نے لکھا کہ اسکو بیچ گیلان کے حسیس کہتے ہین اور جملہ پودنیہ سے ہے بیچ مازندران کے اوجی کہتے ہین (ماہیت اس کی) اس کی گھاس ہے مشابہ سوسنبر کے اور مائل بسیاہی اور خوشبو بالی اخراج جونک کا حلق سے کرتی ہے اور سب افعال مین قوی زیادہ فودنج سے ہے۔

**حشیشۃ المعدن** - بفتحۂ میم اور سکون عین مہملہ اور کسرۂ دال مہملہ اور سکون نون کے اور اسکو ریش سمندر کہتے ہین (ماہیت اس کی) ایک گھاس ہے سفید اور سخت قریب سختی پتھر کے اور جو ٹوٹ جاوے اجزا اسکے ریزہ ریزہ ہوتے ہین اور ساتھ روغن کے جو مشتعل ہو شعلہ اسکا موقوف نہین ہوتا

**(افعال اور خواص اس کے)**

جالی اور مورث صحت اور طراوت جلد داخل ضمادات ملوکی مین کرتے ہین۔

## فصل الحا مع الصاد المہملہ

**حصاۃ** بفتحۂ حا اور صاد مہملتین اور الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے فارسی مین سنگریزہ اور ہندی مین پتھری اور کنکر بھی کہتے ہین (طبیعت اسکی) سرد اور خشک **(افعال اور خواص اسکے)** رادع اور مجفف اور ذرور اسکے پسے ہوئے کا مانند غبار کے واسطے نزف الدم زخمون کے اور دافع اسکے ضرر کے مفید ہے ڈالنا اسکو بیچ کوزہ پانی کے مصلح اسکی غلظت کا ہے اور مقوی احشا کا ہے

**حصرم** بکسر حا اور سکون صاد اور کسرۂ راے مہملتین اور سکون میم کے فارسی مین غورہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) انگور خام نارس سبز کھٹا ہے جو نوع انگور سے کہ ہو (طبیعت اسکی) اول دوسرے درجے مین سرد اور آخر اسی درجے مین خشک اور عصارہ اسکا سرد زیادہ اور خشک زیادہ سے ہے

**افعال اور خواص اس کے**

مطفی گرمی خون اور صفرا کا اور قاطع صفرا اور مقطع بلغم کا کہ معدے مین حاصل ہوا ہو اور حابس طبیع اور مانع مواد کا اور مقوی جگر اور بدن اور رفع تشنگی اور سستی اور اعضا کا اور ضماد خشک پسا ہوا اسکا واسطے خوشبو کرنے پسینے کے اور منع کرنے تولد حصف کے اسی برس دو مرتبہ اور واسطے جوشش اور خارش اور سستی بدن کے نافع ہے اور ضعف معدہ سرد اور مضر ہے باہ کو اور مولد ریاح اور مغص اور مورث عطش ہے بیچ بعض مزاجون کے بسبب تکثیف کے اجزاے معدے کو **مصلح** اسکا گلقند اور انیسون اور انجیر بدل اسکا ریباس اور حماض اور اترج ہین رب اسکا قاطع تشنگی اور مسکن حرارت اور سورش معدہ اور واسطے اسہال مزاج اور اٹھانے اشتہا اور حفظ ہین اور اور تقویت احشا اور منع غثیان صفراوی اور خمار کے اور منع قبول کرنے مواد کے اور ساتھ رب انار منیوش کے اور واسطے صفراوی کے مجرب ہے اور عصارہ اسکا دھوپ مین خشک کیا ہوا واسطے خناق اور ورم حنجرہ اور لہو اور قلاع منہ اور رعاف اور قے الدم کے اور ساتھ پانی گندنا کے واسطے تجفیف دانۂ بواسیر کے اور فرزجہ اسکا واسطے تنقیہ اور اصلاح رحم کے اور ساتھ سرکے کے واسطے نواصیر کے اور قطور اسکا

واسطے میل کان کے غرغرہ اسکا واسطے درم حلق کے اور اکتحال اسکا واسطے دمعہ اور خشونت اجفان اور تاگل کے اور حقنہ اسکا واسطے قرحۂ امعا اور سیلان رطوبت رحم کے مفید ہے اور سب افعال مین مانند رب کے اور پانی اسکا مانند سب افعال مین اس کے عصارے کے اور مقوی قوت ماسکہ معدے کا اور جوتیا کو اس مین پروردہ کرین اور بدستور مقام دواؤن آنکھ کے انکے افعال کو مقوی ہے مضر ہے سینہ کو اور مورث سعال ہے **مصلح** اسکا گلقند اور شربت خشخاش **مقدار شربت** اس کے عصارے سے ایک مثقال بدل اسکا پانی سیب ترش کا اور سماق مین شراب اسکی کہ پانی عورہ کا کہ قریب شیرینی کے ہو تین جزو بنا دین اس طرح کہ تین چار دن دھوپ مین رکھین تو جوش کرکے بعد اس کے صاف کرکے ٹھور مین رکھین تو شراب ہو جاوے قابض اور مقوی معدہ اور منشف رطوبات رحم کا اور واسطے دیر ہضم اور استرخاے معدہ اور قوی نفسی اور دماغ کے اور سب افعال مین مانند اسکے عصارے کے ہے اور پرانا ایک سالہ اور زیادہ اس سے بہتر ہے اور قوی زیادہ تازہ سے اور بدستور جوا دیر آگ کے قوام مین لاوین اور شربت بنا دین۔

**حصی لبان الجادی** بفتحہ حا اور کسر صاد مہملتین اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمۂ لام اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور ضمۂ نون اور لام اور فتحہ جیم اور الف اور کسرۂ واو اور سکون یاے فارسی مین حسن لبہ ہندی مین کہان کہتے ہین (ماہیت اسکی) گوند ضرو ینی کا ہے اور کمکام دہی ہے اور بیج ضرو کے مذکور ہوگا اور انطاکی نے لکھا ہے کہ اہل اس صناعت نے تحقیق نہین کیا اور بعد تکلیف کے مین نے تحقیق اور تشخیص کیا کہ وہ گوند ضرو کا ہے پہلے پیدائش مین بقدر دانے گیہون کے ہوتا ہے اور بتدریج مقدار خربزے کے ہوتا ہے بو اسکی مرکب ہے بو سے مصطگی اور کندر سے اور خوشبو مین سب گوندون سے زیادہ ہے جو آگ مین ڈالین اور وہ بخورات طیبہ سے ہے بہتر وہ ہے کہ خوشبو اور سفید مائل بسرخی اور سیاہی ہو اور مغشوش ساتھ مصطگی اور کندر اور گوند بیول کے کرتے ہین اور فرق وہ ہے کہ جو آگ مین ڈالین اصلی مین بو سے خوش آتی ہے بخلاف مغشوش کے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک **افعال اور خواص (اسکے) القلب** مقوی دل اور مورث سرور کا ہے مسرتا اور بخورا **الفم** چبانا اسکا واسطے رفع قلاح کے اور تقویت لثہ کے اور رفع ہوے کھانسی کے **الراس** طلا اسکا واسطے حبس نزلات کے نافع ہے **الاذن** قطور اسکا ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے درد کے مفید ہے **الصدر والدماغ والمعدہ** پینا اسکا واسطے امراض سینہ اور کھانسی رطوبی اور تقویت دماغ اور معدے کے اور پگھلانے رطوبات کے اور تحلیل انکے اور رفع ہونے مض کے اور تقویت آلات تناسل اور مقعدہ کے نافع ہے **الزینۃ** احتباس اس سے واسطے تقویت بدن اور حفظ بالون کے گرنے سے **مقدار شربت** اسکا دو درم تک **بدل** اسکا لاون اور مصطگی بالمناصفہ ہے **محذورون کو مصلح** ہے **مصلح** اسکا روغن بنفشہ اور خشخاش

## فصل الحار المہملۃ مع الضاد المعجمۃ

**حضض** بفتح حاے مہملہ اور ضاد معجمہ اور سکون ضاد معجمہ ثانی کے (ماہیت اسکی دو نوع ہے اور ہندی مکی کو یونانی مین لوفیون کہتے ہین اور جو مشہور ہے وہ یہ ہے کہ عصارہ پتے اور بیج ایک گھاس کے ہے خاردار قریب تین گز کے پتے اسکا کاہی رنگ پتے اسکے شابہ شمشاد کے پھل اسکا مشابہ فلفل اور سیاہ اور چکنا نرا اسکا کڑوا اور کہتے ہین کہ پتے اسکے گول تھوڑے موٹے اور سر پتون کا تھوڑتھ کا ہوا (منبت) اسکا ختم وادی عرفات کا ہے گھاس اسکی بالکل یعنی جڑ اور پتے اور بیج اور ساق کوٹ کر ایک حوض مین بھگوتے ہین بعد اس کے خوب روندتے ہین اور صاف کرکے چھوڑ دیتے ہین تو دُرد اسکا نیچے بیٹھے بعد اُسکے زلال اسکا لے کر پکاتے ہین تو قریب بستہ ہونے کے پھونچے پس لعسا یون

ہین گھر کر سرا سکا بند کر کے اطلاف مین لیجاتے
ہین اور اسکو خولان کہتے ہین اور دُرد اسکا
صافی سے چھان کر رسیشے اور اجزاے غلیظ
اس سے جدا کر کے پس تھوڑا طبخ دیتے ہین
کہ قریب جمنے کے پہونچے گولیان بناتے
ہین اسکو حضض کہتے ہین اور بعض ثقہ آدمی
سے سنا گیا اور تحقیق یہی ہے کہ گھاس اسکی
بعینہ گھاس کمو کے ہے کہ بدستور مذکور کے بناتے
ہین اور بعضے منشوش اور بعضے مجول مورد کے
پتے کے اور صبر سقوطری سے ہر ایک سی تیس
مثقال اور مرکی بیس مثقال اور زعفران
بیس مثقال اور دو شاب ایک من تبریزی سے
بناتے ہین اور فرق درمیان اصلی اور جعلی
کے یہ ہے کہ رنگ بیرونی اصلی کا زرد مائل
بسیاہی اور رنگ اندرونی اسکا مائل بسرخی
ہو اور جو پانی مین حل کرین کف اسکا بزنگ
خون کے ہو اور مزہ اسکا ساتھ قبوضیت اور
تلخی کے جو آگ مین ڈالین جلنے لگے اور مجول
اور منشوش اسکے مخالف ہوتے ہین اور آگ
مین نہین جلتے (طبیعت اسکی) بیچ گرمی
اور سردی کے معتدل اور دوسرے درجے
مین خشک (افعال اور خواص اسکے
قابض اور رادع اور محلل اور مبرد اور تحلیل
اسکی کمتہ ردع سے اور پینا اسکا واسطے اورام
باطنی اور اسہال اور قطع سیلان رطوبات
اور عوق اور انقباس خون اور نفث سینہ
اور کھانسی اور درد جگر اور یرقان اسود
اور زحیر اور ادرار حیض اور بواسیر اور حرارت
گردے اور قرحۂ مجاری بول اور سوزش
تشنگی کے اور کاٹنے کتے باؤلے کے
نافع ہے **الاذن** قطور اسکا واسطے منع

سیلان رطوبات اور سیلان کان کے نافع ہے
**الفم** کلیان اسکی واسطے تقویت لثہ سست ہیلنے
کے اور نگرہ اسکا واسطے ورم حلق کے مفید ہے
**العین** اکتحال اسکا واسطے جرب اور حکہ اور
سلاق اور دمعہ اور رمد اور ضعف بصر اور من
نزلہ کے نافع ہے **اعضاء** انفجار طلا اسکا
واسطے تشقاق اور قرحۂ معدہ اور جمیع سب اعضا
کے اور حقنہ اسکا واسطے مزمن اور قرحہ امعا
کے نافع ہے اور قرشی نے شرح قانون مین
کہا ہے کہ حضض باوجود اسکے کہ منع نزف
الدم اور ادرار حیض کرتا ہے **مضر** ہے کحال
کو **مصلح** اسکا انیسون اور حماما ہے **مقدار**
**شربت** اس کا آدھے مثقال سے ایک
درم تک **بدل** اسکا حضض ہندی ہے۔
**حضض ہندی** ہندی مین رسوت کہتے ہین
**ماہیت** اسکی) بعضون نے کہا ہے کہ عصارہ
فیلز ہرج کا ہے اور تحقیق وہ ہے کہ غیر اسکے
ہے اور صاحب دستور الاطبا نے لکھا کہ بہترین
اس مین وہ ہے کہ بیچ مگر کوٹ اور لوح لاہور
مین شیرے ہڑ ازے اور دودھ سے بناتے
ہین اور حکیم میر عبد الحمید نے بیچ حاشیہ تحفہ
کے لکھا ہے کہ جو حکماے ہند سے اور
کتب معتبرہ انکی سے تحقیق ہوا یہ ہے کہ
عصارہ دار ہلد کا ہے کہ دار ہلد تازہ
کو آدھا کوٹ کر پانی مین جوش کرتے ہین
تو تمام قوت اسکی پانی مین آجاوے پس صاف
کر کے مساوی اسکے گائے کا دودھ داخل کر کے
جوش کرتے ہین تو غلیظ اور لسیہ ہوا اور بعضون نے
کہا ہے کہ معنی رسوت کے ہند مین رس اُٹھ ہے یعنی
کہ رس یعنی عصارہ اُٹھ یعنی جوش کئی ہوئے کے
پیا در سرت جو عصارہ ہے پکا کر درست کرتے

ہین لہذا تسمی اس نام سے ہوتی اور وہ عصارہ
کئی گھاس کا ہے بعضے گھاسین مشابہ بانتھی کے
اور خمار دار بعضے مشابہ خرفہ خرد کے اور موٹی اس سے
اور بعضے مشابہ حمد توتی کے کہ اسکو ہندی مین
گدپورنا اور سکھیرا کہتے ہین بیچ بڑے ہاون کر کے
کے کوٹ کر پانی انکا لیکر اور صاف کر کے پکاتے
ہین یہانتک کہ بستہ ہو جائے اور اوپر
چوڑے اور لانبے اور سبز پستی رنگ پتون
کے ڈال کر خشک کرتے ہین اور اطراف مین
لیجاتے ہین اور وہ پتے احتمال ہے کہ پتے
دار ہلد کے ہون رنگ رسوت تازی خالص
کا زرد ہوتا ہے (طبیعت اسکی) قریب طبیعت
مکی کے ہے اور کہا ہے کہ سرد اور خشک ہے **افعال**
اور خواص اسکے) قریب سوت مکی کے ہون
اور واسطے امراض آنکھ اور تقویت باصرہ او
تحلیل ورام گرم اور ثبور کے اور تسکین تیزی خون
اور صفرا اور قی اور خوانق اور اسہال بواسیری
اور ورم طحال کے اور دفع سموم کے نافع ہے اور
پینا محلول کا مقدار آدھے درم کے ساتھ پانی پی
گدوندی کے مقدار پانچ چھ مثقال کی خصوصا کہ
رات کو اسین بھگویا ہوا اور صبحکو ملکر نیمگرم پیوین
واسطے حبس خون بواسیر اور اسہال بواسیر کے اور
اسہال الدم اور بیچ امعا کے اور طلا اسکے محلول
کا پانی نیمگرم مین واسطے درد درمیان
دونون ثنایا نون کے اور تحلیل اورام گرم
اور ثبور کے مجرب ہے اہل ہند واسطے منجن
لڑکون کے دواؤن مین داخل کرتے ہین
اور کھلاتے ہین جوب رسوت کے مقرا دیتے
مین مذکور ہوئے پتے اسکے ایک وزن
رسوت ساتھ ہموزن اسکے پھل نیم کا ساتھ
ربع وزن اس کے زرنباد کوٹ کر بیچ پانی

بیج پانی کر ڈندے کے کہ سفید ہو گھولکر پیتا ہین ۔ قدر ایک ایک انگلی خصوصاً درخشک کرکے شیشے مین کھکر سر اسکا مضبوط بند کرکے نگاہ رکھین اسطی تسکین درد بواسیر کے وحبس خون کے مجرب ہے ۔

## فصل الحاء المہملۃ مع اللام

حلاب بفتح حاے مہملہ اور فتح لام اور الف اور باے موحدہ کے ماہیت اسکی ایک گھاس ہے بقدر ایک بالشت کے پتے اور شاخین اسکی بہت پتلی پھول اسکا بہت چھوٹا سفید بیج اسکے بقدر رائی کے طبیعت اسکا اکثر اوقات خصوصاً کنارے آبادی اور ویرانے کی طبیعت اسکی ممیسرے درجے مین سرد اور خشک در افعال اور خواص اسکے ضماد اسکے پانی کا ساتھ آٹے گیہون کے واسطے استحکام عضو ٹوٹے ہوے اور کوفتہ نکل گئے کے اپنی جگہ سے اور مضورہ گئے اور سست کے اور ساتھ حنا کے واسطے خارش ہتیلی ہاتھ لڑکون اور غیر لڑکون کے اور منع کرنے زیادتی خارش کے اور واسطے سیلان زرد آب کے خارش سے مفید ہے ۔

حلبہ بضم حاے مہملہ اور سکون لام اور باے موحدہ اور ہاے فرنگیہ بھی کہتے ہین اور بیج گیلان کے خلبہ بخاے معجمہ اور بیج اصفہان کے تبلیلہ اور بیج شیراز کے شنبلہ اور ہندی مین میتھی کہتے ہین ۔ ماہیت اسکی) جو بہ معروفہ سے ہے گھاس اسکی بقدر ایک گز کے اور شاخین اس کی پتلی اور پتے اسکے چھوٹے اور صنوبری بشکل زاویہ اسکا متصل شاخ کے اور قاعدہ اسکا اوپر مزہ اسکا مائل بہ تلخی بو اسکی تیز بیج اسکا لعابدار بو اسکی مشابہ بو سے اسکے پتے کے اور غلاف مین کہ مشابہ غلاف بیج سولی کے ہے اور تھوڑا چوڑا اور چھوٹا اس سے اور تھوڑا رنگ زرد اور چھوٹا اور مربع اور تھوڑا چوڑا اور غیر اس اور غیر مستوی اور ناکول ہی پتے اسکے بھی پکا کر کھاتے ہین اور ساتھ گوشت کے لذیذ ہوتی ہین اور بعضے واسطے تیزی مزے کے اور کم ہونے تلخی اور بو کے پہلے پتے اسکے پانی مین تھوڑا جوش کرکے اس پانی کو پھینک کر بعد اسکے ساتھ دو پیازے گوشت کے بریان کرکے کھاتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) پتے اسکے منضج اور ملین اور محلل اور مدر بول اور حیض اور واسطے امراض صدر و سعال القنیہ اور استسقا اور کہنی سر اور ورم طحال اور درد کمر اور جگر اور رحم اور مثانہ اور تقطیر البول کے اور حنا اسکا واسطے تقویت بالون کے نافع ہے اور کھانا اسکا ساتھ روٹی کے مانع تلیین کا ہے بیج اسکے ملین اور منضج اور محلل اور جالی اور مدر حیض اور مقوی ریہ ہے الصدر و المعدہ مطبوخ اسکا ساتھ شہد کے مسہل اور واسطے مواد محتبس سینہ کے اور کہنی اور بواسیر اور عسر البول اور بواسیر اور اورام باطنی اور کسر ریاح اور دفع بلغم لزج کے سینہ سے اور واسطے تنقیہ معاے کے اور مطبوخ اسکا ساتھ الائی اور مویز اور انجیر کے کہ پانی اسکا بعد بانچ کے صاف کرکے ساتھ شہد کے قوام کیا ہو واسطے تنقیہ النفس اور تصفیہ آواز اور قروح سینہ اور دود فرمن سینہ کے ساتھ پانی پرسیاوشان کے مجرب ہے کھانا اسکا ساتھ مزے کے قبل طعام کے اور بعد شہد کے پیٹ کو چلاتا ہے اور اخلاط ردی کو دفع کرتا ہے اعضاء النفس جوشاندہ اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے تسہیل ولادت اور ادرار بول اور حیض کے اور مداومت اسکے کھانے کی ساتھ آٹے گیہون اور شکر اور شہد کے ملاکر واسطے بدن اور اصلاح حال گردی کے مؤثر ہے در پانی اسکے جوشاندی کا ساتھ پانچ درم خوہ کے واسطے اچھے ہونے بوے بواسیر کے اور تلیین طبیعت کے اور رفع سستی اور تنگنگی اور حیض کے مفید ہے لیکن پسینے اور مثانہ کی بو کو بگاڑ دیتا ہے الاورام وغیرہا سنا دانہ اس کا واسطے اورام سخت ظاہری اور باطنی اور صعفہ اور سبوسہ اور کلف اور سوختگی آگ اور احتراق بارد اور کبی ناخن اور ورم طحال اور رحم اور رافع کرنے بالون کے اور دور کرنے آثار جلدیہ کے نافع ہے اور ضماد اسکے آٹے کا ساتھ بورہ ارمنی کے واسطے تحلیل طحال کے اور ساتھ انجیر کے واسطے کھولنے دل کے اور ساتھ آرد جو اور روغن گلسرخ اور سرکہ کے واسطے اورام کے اور ساتھ شہد کے واسطے اورام سخت کے اور طلا اسکا واسطے رفع ہونے سیاہی اور اچھے ہونے رنگ سنسار یکرا اور ساتھ مویز ج کے واسطے منع کرنے تولد خون کے اور قطور اسکے خیساندہ کا پانی مین واسطے دمعہ اور سلاق اور حمرہ کے اور تقاے رحم آنکھ کے اور نطول اسکے جوشاندہ کا اور بدستور جلوس اسمین واسطے آسان ہونے ولادت کے اور گرنے مشیمہ کے اور تنقیہ رحم کے اور فرزجہ اسکا ساتھ چربی تازہ کے واسطے تلیین تشنج رحم کے اور دھونا سر کو اسکے جوشاندہ سے واسطے سقوط بالون کے اور دور ہونے خزاز کے اور قروح رطبہ کے نافع ہے اور کثرت اسکی مصدع اور مغثی ہے اور مضر ہے انثیین کو اصلاح اسکی سکنجبین اور انار شیخوش اور سکر اور مزاج

کو استعمال اسکے پتون کا بدون کاسنی کے درست نہین ہے اور جوشاندہ اسکے پتونکا ساتھ پتے پالک یا پتے خرفہ کے یا ساتھ پتے اگا جرکے اچھا مصلح ہے تیل اسکے بیج کا گرم اور تیز اور محلل اور ملطف اور ملین تختیونکا اور منضج و ہیلہ کا واسطے زحیر اور اسہال اور قرح رخسارون کے اور ساتھ موم کے واسطے تشقاق کے اور ساتھ ادویہ کلف کے واسطے جلاب بشرہ کے موثر ہے۔

**حلبیب** بفتحہ حاے مہملہ اور سکون لام کے اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور سکون باے موحدہ کے کہتے ہین کہ سونجان ہندی مین ہے (ماہیت اسکی) دوا ے ہندی ہے خشبی کہ مشابہ سونجان مصری کے ہے (طبیعت اسکی) دوسرے مین گرم اور خشک تیسرے درجے مین کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) پنیا اسکا واسطے نقرس اور درد مفاصل اور زانو اور تقویت بدن اور تنکالنے بلغم خام اور اخلاط بلغمی اور اقسام کیڑے معدی اور امعا کی اور اسہال بلغم خام کے مفید ہے مقدار شربت اسکا تین درم تک مضر ہے طحال کو مصلح اسکا کتیرا اور کاسنی ہے۔

**حلبوب** بفتحہ حاے مہملہ اور سکون لام اور ضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور باے موحدہ لغت نبطی ہے اندلس مین حرف الامس بجاے حاے مہملہ اور بیج شہرون کے حصا برس اور خبازی ہرس بجاے حاے مہملہ اور صاد مہملہ کے آیا ہے اور دسقوریدوس نے بیج بقالہ رابہ کے لکھا ہے کہ اسکو الثیورسطس بعضے بربرنیون اور بعضے اربوطانو کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے بقدر ایک بالشت کے اور بہت شاخین اور بہت گرہین شبیہ اسکی گرہوں کی

(منبت) اسکا ہرات ہے (طبیعت اسکی) گرم اول چوتھے درجے مین اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور منتن خشک تیسرے درجے مین اور ساتھ قوت تریاقی اور سمی کے (افعال اور خواص اس کے) امراض الراس پنیا اسکا واسطے امراض سرد دماغی کے مانند فالج اور رعشہ اور صرع اور خدر اور تمدد اور ام الصبیان کے مانند اسکے اور ساتھ فلفل اور سداب کے واسطے کزاز اور پھانکنا تین قراط اس سے ساتھ موم کے واسطے فالج کے نافع ہے اور ساتھ شراب کے واسطے امراض اعصاب کے اور ساتھ سکبنج کے واسطے فالج اور خدر کے بشرط مداومت کے نافع ہے اور واسطے امراض آنکھ اور کان اور ناک اور منھ اور حلق اور حنجرہ اور سینہ اور معدہ اور کبد اور کلیٰ اور مرارہ کے اور اکتحال اسکا ساتھ شہد کے قوت باصرہ اور نزول الماء اور بیاض اور ناخنہ کے اور قطور اسکے جوشاندہ کا بیج روغن زیتون کے واسطے درد کان اور کرتی مچڑنی اور دودی اور طنین کے اور زنجار کے ساتھ اور زاج کے واسطے لیجانے گوشت زائد کے کہ ناک مین پیدا ہوا ہو اور رکھنا اوپر دانتون کرم خوردہ واسطے تسکین درد دانتون اور واسطے گرانی دانتون کے نافع ہے اور طلا اسکا خارج سے بھی مسکن درد دانتون کو نافع ہے در کلیان اسکے جوشاندہ کا ساتھ انجیر اور زوفا کے واسطے درد دانتون کرم خوردہ کے اور غرغرہ اسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم لہات کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے نکالنے جونک کے کہ حلق مین گئی ہو اور ساتھ زردی انڈے کے واسطے کھانسی خشک اور درد پہلو کے اور اکیلے یا ساتھ ادویہ بنفشہ کے واسطے بحۃ الصوۃ اور خشونت حلق اور خشونت بلغمی کے اور پنیا محلول اسکا پانی مین واسطے تصفیۂ آواز کے نافع ہے **اعضاء الغذا**

ہوے پتے اسکے چھوٹے بادرنج سے اور زمین پر پھیلے ہوے ایک طرف انکار نگ گہرا اور ورقہ دونوع ہوتا ہے مزا اور مادہ پھل نوع مادہ اسکی کا خوشہ دار ساتھ بیج کے اور بیج اسکا بطم سے چھوٹا اور تیز کے اور پھل اسکا بھی چھوٹا مادہ ہے اور کول اور ایک بیج اور پر بیج دوسرے کے فلس مین ملے ہوئے مشابہ خصیۂ حیوان کے اور جڑ اسکی دو وند دار اور گول بقدر انڈے کبوتر کے اور ایک شست دوسرے سخت آپسمین ملی ہوئی مانند خصیونکے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک تیسرے درجہ مین (افعال اور خواص اسکے) محلل اورام سرد اور ملین طبع ہے پنیا تیس مثقال پانی ہوشاندہ اسکا سہل رطوبات مائی اور مرا صفرا کا اور ضماد اسکا محلل قوی ہے اور کہا ہے کہ حمول اسکے پتے کا دہ کا بعد ظہر کے ورکھانا اسکی جڑ سخت کا باعث حمل لڑکی کا اور پنیا تر اسکی جڑ کا باعث حمل لڑکے کا ہے بالخاصیت اور کہا ہے کہ جڑ سست اسکی مضعف باہ اور سخت مقوی ہے

**حلتیت** بکسر حاے مہملہ اور سکون لام اور کسر تاے فوقانیہ کے فارسی مین انگرہ اور انغوزہ اور اصفہانی مین انگشت کندہ اور ہندی مین ہینگ کہتے ہین (ماہیت اسکی) دو نوع ہوتی ہے طیب اور منتن طیب اسکی گوند انجان سفید کا ہے کہ اسکو کولہ برکہتے ہین اور منتن کو کہتے ہین کہ وہ گوند انجدان سیاہ کا ہے کہ اسکو فارسی مین کمات کہتے ہین بہتر دونون مین طیب ہے اور بہتر منتن ہے صاف شفاف مائل بسرخی تند بو شباعت کے کہ جو پانی مین حل کرین مانند دودھ کے ہو زبون اور مغشوش کا رنگ سبز اور بو اسکی مانند گندنا کے اور فرہ اسکا بُرا ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ منتن اسکا ساتھ اُن اوصاف کے ہے اور منغش سفید اور باقلے کے آٹے سے کرتے ہین

پینا اسکا پچلانے والا ہر بستہ جزئی اور محلل اور پراگندہ
کرنے والی ریاح کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے بستہ ہونے
دودھ کے اور ساتھ قوابض کے واسطے اسہال صفراوی
اور ساتھ ادویۂ مناسبہ کے واسطے مغص یحی اور
بلغمی اور قولنج اور تحلیل ریاح اور پراگندگی ریاح
کے اور نکالنے اقسام کیرمے معدی کے اور تفتیح خون
بواسیر کے اور سردی معدے اور جگر اور طحال اور
استسقا اور سستی بدن کے اور کھانا مقدار ایک
چنے کے یا کمتر بقدر برداشت مزاج کے کہ بیچ
جوف خیر روٹی کے پکا کر اور رکھکر نگلین نو کہ تین
پے در پے واسطے تحلیل استسقاے بارد ہر قسم کے
کہ ہو خصوصًا زقی اور طبلی کے نافع ہمراہ ساتھ
انجر کے واسطے یرقان سدی کے اور ساتھ پانی بار
کے واسطے رفع ہونے میل اور دبلات باطنی اور
امراض رحم اور ورام اور دادا اور تالیل اور ہموم
وغیرہ کے اور پینا اسکا ساتھ مُرّ اور فلفل کے دردِ
کھولنے پیشاب اور حیض کے اور بخور اور حمول اسکا
واسطے نکالنے جنین مردہ کے اور کہنا اسکا اوپر
اورام کے بعد چیرنے کے واسطے نکالنے اخراج نیشتر
اورام کے اور ضماد اسکا ساتھ انجیر خشک اور سرکہ
واسطے درد کے اور ساتھ موم قیروطی کے واسطے
تالیل اور غدو سماری کے اور ضماد اسکا واسطے
دانہ الثعلب کے اور ساتھ پانی راکھ اور پانی دریا
کے واسطے سکاف عضلہ کے اور طلا اسکا واسطے
زخم کتے باؤلے کے اور منع کرنے مقاربت
ہولم کے اور رفع کرنے مضرت کانٹے زہردار کے اور
مانند انکی اور بدستور ساتھ دودھ اور خطیا نا کے واسطے
کاٹنے کتے باؤلے کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے
کاٹنے بچھو اور تیلا کے نافع ہے الیاہ رکھنا تھوڑی
اسکے بیخ سوراخ ذکر کے باعث تقویت اور نحوظ کا ہر
لطاعنیک گھولی ہوئی کا بیخ روغن بنفشہ کے اوپر طلا

کے وقت مقاربت کے باعث کمال لذت کا جانا ہے
کو ہوتا ہے خصوصًا کہ بیخ روغن بنفشہ کے ہمراہ
کو ایک مدت ڈالین اور شیشے مین رکھکر دھوپ مین
رکھین بعد اسکے استعمال کرین الحمی پینا اسکا واسطے
تپ بلغ کے نافع ہے الزینہ پینا اسکا ساتھ اکوات
کے واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے نافع
ہے مضر ہے دماغ کو مصلح اسکے انارین اور
انیسون ہے اور مضر ہے سفل کو مصلح اس کا
بنفشہ اور سیب کا پانی شربت صندل کا مقدار
شربت اسکا ایک بدسہ سے آدھے مثقال تک
بدل اسکا جاؤشیر اور سیخبیج اور کہتے ہین کہ جوشاندہ
مخروط کا کہ وہ جڑ انجدان کی ہے بدل اسکا
ہے اور کہتے ہین کہ اسکے خواص سے ہے کہ جو
کپڑے مین باندھ کر گلے بہنے پانی مین رکھین
کیڑون کے پیدا ہونے کو مانع ہوتا ہے اس
پانی مین اسیطرح رکھنا اسکا بیچ کھیت کی سب
بھاگنے ہولم کا ہے اور جس چنیر پر لین ہولم
اُس سے بھاگین اور جو تھوڑی اُس سے بیچ جڑ
اُس درخت کے کہ اکھاڑنا اسکا ممکن نہین
ہے رکھین اسکو ٹھہرا دیتا ہے کہ آسانی سے اکھڑتا
ہے اور ایک دفعہ کافی ہو کمر راس عمل کو کرین
اور پھر وہ درخت نہین جمتا ہے جیسے گھر کی
چھتون اور دیوارون مین درخت پیپل اور
اور برش کے نکلتے ہین اور تھوڑے دانے تین
چھتون کو خراب کر دیتے ہین اور اگر کاٹے جاتے
ہین پھر جڑ انکی خراب ہوتی ہے پس ایسے درختون
کے واسطے یہ عمل خوب ہے۔

**حلزون** بفتحہ حاے مہملہ اور لام اور ضمہ زاے
معجمہ اور سکون واو اور نون کے تمام سب حیوانات
صدفی کا ہے نوع کبیر اسکا کہ فارسی مین سفید
حلزہ اور ہندی مین سکھ بفتحہ سین مہملہ اور خاے

نون اور کاف اور ہاے ہندی کے کہتے ہین
اس سے کاغذ اور کپڑے پر سرمہ اور دواتی کرتے
ہین یعنی گھوستے ہین اور بوقت پی اسکا بناتے ہین
اور خرمہرہ یعنی کوڑی بھی ایک نوع حلزون
ہے اور کوڑی ہندو رنگے اور اڑلیہ وغیرہ ہین
بجاے ذکر کے ہین معاملہ خرید اور فروخت کے اکثر
مستعمل ہے ملایمیت اسکی ابری اور بحری اور
نہری ہوتا ہے بحری اسکا بڑا اور نہری چھوٹا
اور ہر ایک بانسکا مختلفہ ہوتے ہین اور بری ایک
چنیر ہے کہ گھاسون اور درختون سے چپکی ہوتی
ہے اور اوپر انکے پیدا ہوتی ہے اسکو انفلاذ
فروی کہتے ہین اور صدف عام ہے اور دلدل
اور صدف جلد حجری اس حیوان کی ہے اور آخر
اور دوعی اور اظہار الطیب اور طلیسا اور
خف الغراب اور فرمور اور دلنیس اور صدف
موتی کے اور سواے انکے مانند نطاح کے سپ
حلزون کے انواع سے ہین (طبیعت جلد
حجری اسکی اول درجے مین مر اور خشک
افعال اور خواص سکے) انشاء اللہ تعالیٰ
صدف مین مذکور ہونگے گوشت اسکا دوم
درجے مین سرد اور تر گوشت انہین کا
کہ مصر مین اسکو ام الغول کہتے ہین اور اقسام
بری اور لانبی سے لطیف زیادہ اور خون صالح
جلد بن جاتا ہے واسطے جذام اور جرب اور حکہ
اور جنون اور سودا کے نافع ہے اور گوشت
تمام حلزونات کا مولد بلغم اور سدد اور دافع
تشنگی اور سوزش صفرا کا ہے **امراض**
**الاذن والعین والانف** انکا
سوختہ مجموع اسکا ساتھ شہد کے واسطے
دفع ہونے آثار قرحہ آنکھ کے اور طلا کرنا
اسکے گوشت محرق کا ساتھ نطرون کے

کو استعمال اسکے پتون کا بدون کاسنی کے
درست نہین ہے اور جوشاندہ اسکے پتو کا
ساتھ پتے پالک یا پتے خرفہ کے یا ساتھ پتے
اگا جر کے اچھا مصلح ہے تیل اسکے بیج کا
گرم اور تیز اور محلل اور ملطف اور ملین تخمیون کا
اور تنفیح و بہلیہ کا واسطے تزہیر اور اسہال
اور قروح رخسارون کے اور ساتھ موم کے
واسطے تشقاق کے اور ساتھ ادویہ کلف
کے واسطے جلاب لبشرہ کے موثر ہے۔

**حلبیب** بفتحہ حاے مہملہ اور سکون لام کے
اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ
اور سکون باے موحدہ کے کہتے ہین کہ سونجان
ہندی مین ہے (ماہیت اسکی) ادویہ ہندی
ہے شبیہ کہ مشابہ سورنجان مصری کے ہوتا ہے طبیعت
اسکی) دوسرے مین گرم اور خشک تیسرے درجے
مین کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے
پینا اسکا واسطے نقرس اور درد مفاصل اور
زانو اور تقویت بدن کے نکالنے بلغم خام اور
اخلاط بلغمی اور اقسام کیڑے سدی اور اسہال
اسہال بلغم خام کے مفید ہے مقدار شربت
اسکا تین درم تک مضر ہے طحال کو مصلح اسکا
کتیرا اور کاسنی ہے۔

**حلبلوب** بفتحہ حاے مہملہ اور سکون لام اور
ضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور باے موحدہ
لغت مبطی ہے اندلس مین حرف الف مہملہ
اور بیج شہرون کے حصا ہرس اور خطمی ہرس تخم خبیث
اور صاد مہملہ کے آیا ہے اور دسقوریدوس نے بیج بقالہ
رابعہ کے لکھا ہے کہ اسکو الشیوسطس اور بعضے بربرانیون اور
اور بعضے اربوطانو کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک گھاس ہے بقدر ایک بالشت کے اور بہت
شاخین اور بہت کرہین تبغی اسکی گرہوتی ہے
ہوے پتے اسکے چھوٹے باریک سے اور زمین
پر پھیلے ہوے ایک طرف انکا زنگی دار اور ڈھ
دو نوع ہوتا ہے نر اور مادہ پھل نوع مادہ اسکی
کا خوشہ دار ساتھ بیج کے اور بیج اسکا بطم سے چھوٹا
اور تیز ترکے اور پھل اسکا بھی چھوٹا مادہ سے اور
کول اور ایک بیج اوپر بیج دوسرے کے قرص
مین ملے ہوئے مشابہ خصیہ تیہون کے اور جڑ اسکی
دو وجد دار گول بقدر انڈی کبوتر کے اور ایک شت
دو سخت آپسمین ملی ہوئی مانند خصیون کے (طبیعت
اسکی) گرم اور خشک تیسرے درجہ مین (افعال اور
خواص اسکے) فلفل اور ام سرد اور ملین طبع ہے
پینا تیس مثقال پانی مین جوشاندہ اسکا مسہل رطوبات
بلغمی اور مرار صفرا کا اور ضماد اسکا محلل قوی ہے اور
کہا ہے کہ حمول اسکے پتے کا دہ کا بعد ظہر کے درکھانا
اسکی جڑ سخت کا باعث حمل لڑکی کا اور پینا جڑ اسکی
جڑ کا باعث حمل لڑکے کا ہے بالخاصیت اور کہا ہے
کہ جڑ سست اسکی مضعف باہ اور سخت قوی ہے

**حلتیت** بکسر حاے مہملہ اور سکون لام اور کسر
تاے فوقانیہ کے فارسی مین انگرہ اور انغوزہ
اور اصفہانی مین انگشت کندہ اور ہندی مین ہینگ
کہتے ہین (ماہیت اسکی) دو نوع ہوتی ہے
طیب اور نتین طیب اسکی گوند انجان سفید
کا ہے کہ اسکو کولہ برکہتے ہین اور نتن کو کہتے ہین
کہ وہ گوند انجدان سیاہ کا ہے کہ اسکو فارسی مین
کماث کہتے ہین بہتر دونون مین طیب ہے اور بہتر
نتن ہے صاف شفاف مائل بسرخی تند بو شدید
نباشت کے کہ جو پانی مین حل کرین مانند دودھ
کے ہو زبون اور مغشوش کا رنگ سبز اور بو اسکی
مانند گندنا کے اور فرہ اسکا بُرا ہوتا ہے اور کہتے
ہین کہ منتن اسکا ساتھ اُن اوصاف کے ہے
اور مغشوش سلیخ اور باقلے کے آٹے سے کرتے ہین

(منبت) اسکا ہرات ہے (طبیعت اسکی)
گرم اول چوتھے درجے مین اور خشک آخر دوسرے
درجے مین اور نتن خشک تیسرے درجے مین اور
ساتھ قوت تریاقی اور سمی کے (افعال اور
خواص اس کے) امراض الراس
پینا اسکا واسطے امراض سرد دماغی کے مانند فالج
اور رعشہ اور صرع اور فدر اور تمدد اور ام الصبیان
کے مانند اسکے اور ساتھ فلفل اور سداب کے واسطے
کزاز اور پھانکنا تین قیراط اس سے ساتھ موم کے ملا کر
واسطے فالج کے نافع ہے اور ساتھ شراب کے واسطے امراض
اعصاب کے اور ساتھ سکبنج کے واسطے فالج
اور خدر کے بشرط مداومت کے نافع ہے
اور واسطے امراض آنکھ اور کان اور ناک اور منھ اور
حلق اور حنجرہ اور سینہ اور معدہ اور کبد اور کلیہ اور مثانہ
کے اور اکتحال اسکا ساتھ شہد کے قوت باصرہ اور نزول
الماء اور بیاض اور ناخنہ کے اور قطور اسکے جوشاندہ کا
بیج روغن زیتون کے واسطے درد کان اور کرمی
پڑنی اور دودی اور طنین کے اور زخار کے ساتھ ادویہ
زاج کے واسطے لیلے گوشت زائد کے کہ ناک
مین پیدا ہوا ہو اور رکھنا اوپر دانتون کرم خوردہ
کے واسطے تسکین درد دانتون اور واسطے گرانی
دانتون کے نافع ہے اور طلا اسکا فارج سے بھی
مسکن درد دانتون کو نافع ہے اور کلیان اسکے جوشاندہ
کی ساتھ انجیر اور زوفا کے واسطے درد دانتون کرم
خوردہ کے اور غرغرہ اسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم لہات
کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے نکالنے جونک کو کہ حلق
مین ہگئی ہو اور ساتھ زردی انڈے کے واسطے کھانسی
خشک اور درد پہلو کے اور اکیلے یا ساتھ ادویہ سینہ
کے واسطے تہیج الصوت اور خشونت حلق اور شوصہ
بلغمی کے اور پینا محلول اسکا پانی مین واسطے
تصفیہ آواز کے نافع ہے اعضاء الغذا

پینا اسکا پچھلانے والا ہر بستہ جگر کی اور محلل اور پراگندہ
کرنے والی ریاح کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے بستہ ہونے
دودھ کے اور ساتھ قوابض کے واسطے اسہال طوبل
اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے مغص یحی اور
باغی اور قولنج اور تحلیل ریاح اور پراگندگی ریاح
کے اور نکالنے اقسام کیرمے معدی کے اور تفتیح خون
بواسیر کے اور سردی معدے اور جگر اور طحال اور
استسقا اور سستی بدن کے اور کھانا مقدار ایک
چنے کے یا کمتر بقدر برد اشت فراخ کے کہ پیچ
جوف خمیر روٹی کے پکا کر اور رکھکر نگلیں نو کنی پر
پے درپے واسطے تحلیل استسقاے بارد ہر قسم کے
کہ ہو خصوصاً زقی اور طبلی کے نافع ہے اور ساتھ
انجر کے واسطے یرقان سدی کے اور ساتھ پانی بار
کے واسطے رفع ہونے میل اور دبیلات باطنی اور
امراض رحم اور ورام اور داد اور تالیل اور ہموم
وغیرہ کے اور پینا اسکا ساتھ مُرّ اور فلفل کے واسطے
کھولنے پیشاب اور حیض کے اور بخور اور حمول اسکا
واسطے نکالنے جنین مردہ کے اور کہنا اسکا اوپر
اورام کے بعد چیرنے کے واسطے نکالنے اخراج خشیہ
اورام کے اور ضماد اسکا ساتھ انجیر خشک اور سرکہ کے
واسطے درد کے اور ساتھ سوم قیروطی کے واسطے
تالیل اور غدد سماری کے اور ضماد اسکا واسطے
داء الثعلب کے اور ساتھ پانی راکھ اور پانی دریا
کے واسطے تسکاف عضلہ کے اور طلا اسکا واسطے
زخم کتے باؤلے کے اور منع کرنے مقاربت
ہلوم کے اور رفع کرنے مضرت کاٹنے زہردار کے اور
مانند انکی اور بدستور ساتھ دودھ اور خطیانا کے واسطے
کاٹنے کتے باؤلے کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے
کاٹنے بچھو اور تیلا کے نافع ہے الیاہ کھٹا تھوڑی سی
اسکے پیچ سوراخ ذکر کے باعث تقویت اور نحوظ کا ہے اور
لفاحیتک گھولی ہوئی کا پیچ روغن بنفشہ کے اور پیچ

اکے وقت مقاربت کے باعث کمال لذت کا ہے اور
کوہوتا ہے خصوصاً کہ پیچ روغن بنفشہ کے ہینگ
کو ایک مدت ڈالیں اور شیشے میں رکھکر دھوپ میں
رکھیں پیا سکے استعمال کریں الحمی پینا اسکا واسطے
تپ ربع کے نافع ہے الزینہ پینا اسکا ساتھ اکولات
کے واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے نافع
ہے مضر ہے دماغ کو مصلح اسکے انار ین اور
انیسون ہے اور مضر ہے سفل کو مصلح اس کا
بنفشہ اور سیب کا پانی شربت صندل کا مقدار
شربت اسکا ایک بدرہ سے آدھے مثقال تک
بدل اسکا جاؤشیر اور بیخ اور کہتے ہین کہ جوشاندہ
محروث کا کہ وہ جڑ انجدان کی ہے بدل اسکا
ہے اور کہتے ہین کہ اسکے خواص سے ہے کہ جو
کپڑے میں باندھ کر گلے بچے پانی میں رکھین
کیڑون کے پیدا ہونے کو مانع ہوتا ہے اس
پانی میں اسیطرح رکھنا اسکا پیچ کھیت کو سب
بھاگتے ہولم کا ہے اور جس چیز پر لین ہولم
اُس سے بھاگین اور جو تھوڑی اُس بیج جڑ
اُس درخت کے کہ اکھاڑنا اسکا ممکن نہین
ہے رکھین اسکو ٹھہرا دیتا ہے کہ آسانی سے اکھڑتا
ہے اور ایک دفعہ کافی نہو مکرر اس عمل کو کرین
اور پھر وہ درخت نہین جمتا ہے جیسے گھر کی
چھتون اور دیوارون میں درخت پیپل اور
اور برش کے نکلتے ہین اور تھوڑے زمانے ہین
چھتون کو خراب کر دیتے ہین اور اگر کاٹے جاتے
ہین پھر جڑ انکی خراب ہوتی ہے پس ایسے درختون
کے واسطے یہ عمل خوب ہے۔

**حلزون** بفتحہ حاے مہملہ اور لام اور ضمہ زاے
معجمہ اور سکون واو اور نون کے نام جنس حیوانات
صدفی کا ہے نوع کبیر اسکا کہ فارسی مین سفید
مہرہ اور ہندی مین اسکے بفتحہ سین مہملہ اور خاے

نون اور کاف اور ہاے ہندی کے کہتے ہین
اس سے کاغذ اور کپڑے پر مہرہ اور دقاقی کرتی
ہین یعنی گھوستے ہین اور بوقت پی اسکا بنا ہے ہیں
اور خرمہرہ یعنی کوڑی بھی ایک نوع حلزون
ہے اور کوڑی ہندو رنگ کے اور اڑلیہ وغیرہ ہین
بجاے خود مذکور ہوئے ہیں معاملہ خرید اور فروخت کے
مستعمل ہے ملائمیت اسکی بحری اور بحیری اور
نہری ہوتا ہے بحری اسکا بڑا اور نہری چھوٹا
اور ہر ایک اسکا مختلف ہوتے ہین اور بحری ایک
چیز ہے کہ گھاسون اور درختون سے چپکی ہوئی
ہے اور اوپر انکے پیدا ہوتی ہے اسکو انطاذ
فروی کہتے ہین اور صدف عام ہے اون سے
اور صدف جلد حجری اُس حیوان کی ہے اور آخر
اور دوعی اور اظہار الطیب اور طلیسا اور
خف الغراب اور فرمور اور دلنیس اور صدف
موتی کے اور سواے انکے مانند نطاح کے سپ
حلزون کے انواع سے ہین (طبیعت جلد
حجری اسکی اول درجے مین مُرّ اور خشک
افعال اور خواص اسکے انشاء اللہ تعالیٰ
صدف مین مذکور ہونگے گوشت اسکا دوسرے
درجے مین مرد اور تر گوشت نہیں کا
کہ مصر ہین اسکو ام الغول کہتے ہین اور اقسام
بری اور لانبی سے لطیف زیادہ اور خون صالح
جلد بن جاتا ہے واسطے جذام اور سرسام اور رعشہ
اور جنون اور سودا کے نافع ہے اور گوشت
تمام حلزونات کا مولد بلغم اور سدد اور دافع
تشنگی اور سوزش صفرا کا ہے **امراض**
**الاذن والعین والانف اکحال**
سوختہ مجموع اسکا ساتھ شہد کے واسطے
رفع ہونے آثار قرحہ آنکھ کے اور طلا کرنا
اسکے گوشت محرق کا ساتھ نطرون کے

ترشہ اور ہندی مین چوکا کہتے ہین اور زبان گل
مین بستانی کو اشلیہ کیا تم اور بڑی کو اشلیہ پاتم
کہتے ہین اور قسم دوسری کہ چھوٹی ہوتی ہے اسکی
شناختہ سہ برگ یعنی تیتپیا کے ہین اسکو اطریفلین
یعنے حامض سہ برگ اور عربی مین مفیض اور ہندی
مین مروڑ کہتے ہین (ماہیت اسکی) بری اور
مائی اور بستانی دو قسم ہے ایک نوع عریض الورق
اور پھیکا اور اسکو سلق بری اور ترکی مین نوشادی
فارسی اور ہندی مین چوکا اور لغت مین
اہل مین سکے شکل کہتے ہین اور نوع دوسرے
رقیق الورق ترش اور اسکو حامض بستانی
کہتے ہین جو سب قسمون کی مائل بسرخی اور
پھل خوشہ دار اور مجتمع اور بیج سیاہ اور رقیق
اور بیج نہایت چھوٹے مثلث شکل اور سرخ رنگ
اور ایک نوع کا بیج بدون پھل پیدا ہوتا ہے
اور یہ دونون نوع اور ترش بہتر انواع مین ہین
طبیعت اسکی (پہلے درجے مین سرد اور
دوسرے درجے مین سرد اور خشک بھی کہا ہے
اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص
اسکے) امراض الفم مضمضہ اس کے عصارہ کا
واسطے تسکین درد دانت اور کلا اور منہ کے مفید ہے
امراض المارغ والمعدہ والکبد کھانا
رافع حمار اور قی اور متلی صفراوی کا مانع خواہش
مٹی کھانیکی اور مانند اسکے اور واسطے برقان اور تقویت
جگر اور سوزش اور تشنگی کے اور واسطے اشہاء طعام
کے اور رفع ہونی سمیت بھوکے نافع ہے پختہ اسکا
تلین طبیعت کرتا ہے اور واسطے زخم امعا اور بیج کے ساتھ
سحاق کے مفید ہے اور پینا جوشاندہ اسکا ساتھ شکر
کے واسطے برقان کے نافع ہے اور جوکا دین اور ساتھ
روغن بنفشہ کے بھونین اور دھنیا تھوڑا زیرہ
اور پانی انار دانہ کا اسپرڈالین منعناع کے مجلس
تسکین کرتا ہے اور ضماد اسکے تخمہ کا ساتھ شربت بنفشہ
خازیا اور ارام بنا گوش اور چرب اور برص اور داد کے
اور ساتھ سرکہ کے واسطے تلی کے نہایت مفید ہے
ضماد اسکا ساتھ روغن گل اور زعفران کے واسطے
قروح شہدیہ کے مفید ہے مضمضہ اسکو مصلح اسکی
شیرینیان مقدار شربت الٰہ اور درم تک بدل
اسکا حامض ترج بیج اسکے پہلے درجے مین سرد
اور دوسرے درجے مین خشک اور قابض افعال
اور خواص اسکی امراض القلب والمعدہ
والکبد والامعا و سموم وغیرہا واسطے
خفقان گرم اور سوزش معدہ اور برقان اور
قرحہ امعا کے نافع ہے بسبب غویت کے اور واسطے
کاٹنے بچھو کے بسبب قوت تریاقی کے اور بریان
کئے ہوئے واسطے اسہال دموی اور صفراوی
اور کبدی کے اور بہت بریان اسکا حابس بطن
ہے اور تعلیق تخم حماض کا اوپر بازو بائین کے
مانع حمل کا ہے اور کہتے ہین کہ واسطے زہر بچھو کے اس
مرتبہ تک مفید ہے کہ جو شخص اسکو تناول کیے ہو
اور بچھو اسکو کاٹے ضرر نہوگا مضر کردی اور تلی کو
مصلح اسکی سونف اور قند مقدار شربت اسکا
دو درم تک جڑ اسکی واسطے اسہال دموی اور
سحج اور برقان اور سیلان رحم اور قطع خون
حیض کے اور ضماد اسکا واسطے جرب تقرحہ اور
داد اور وحش اور شقاق ناخن کے اور ساتھ آرد جو
کے واسطے خارش بدن کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ
سرکہ کے واسطے ورم تلی کے اور تعلیق اسکا واسطے خازیر
کے اور پینا اسکے جوشاندہ کا واسطے برقان یرقی
کے اور تفتیت سنگ گردی اور مثانے کے اور اضعاف
حیض کے مفید ہے اور بری عریض الورق مشابہ بارتنگ
کے فرق مین اور مشابہ پرتھندر کی شکل مین اور اسکو
سلق جبلی کہتے ہین اور اسکی جڑ کو بمقدار تین ماشہ تک
کہتے ہین دو پینا پانی اسکی گھاس دستے پکا ہوئے
اسکے کھانا واسطے سحج صفراوی اور پیچش کے مفید
ہے اور جڑ اسکی بیج اقبال کے قوی زیادہ بستانی
کی جڑ سے ہے اور کھانا اسکا ساتھ مصری کی واسطے
کھانسی کے اور پینا ایک مثقال اسکا ساتھ
پانی خبث الحدید کے واسطے بواسیر کے مفید ہے اور ضماد
اسکا واسطے درد مفاصل اور کونچی اعضا کے اور
لقوس گرم کے اور بخور اسکا ساتھ جڑ کبر کے واسطے
خشک کرنے اور گرانے دانے بواسیر ظاہری
اور فتیلہ اسکا ساتھ مثقل ارزق اور موم روغن
کے اور بیج اسکی کے واسطے بواسیر باطنی کے نافع
ہے اور درخت اسکا کہ کناری پانیون کے جمتا ہے
اسکے ساتھ سختی کے اور شابہ کانس کے ہین نبات اسکی
مشابہ نیلوفر کے اور جڑ اسکی مشابہ چقندر کے اور
بیج اسکے سیاہ رنگ اور تھوڑی مائل بسرخی اور ضماد
اسکا مانند بستانی کے اور اسکو حامض البقر اور
سلق ماہی کہتے ہین اس سبب سے کہ منبت اس کا کنارے
پانیون کا ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک
اور قابض ہے (افعال اور خواص اسکے)
قریب بستانی کے ہے اور واسطے خفقان اور
تلی کے نافع ہے اور ساتھ شربت کے واسطے انا کے غم
اور توحش کے اور استرخاء معدہ کے نافع ہے اور قیء بلغم
لاتا ہے اور طبع کو خوش کرتا ہے ضماد اسکا واسطے
جرب اور زخمون اور قروح خشنہ اور ارام گرم اور
منع کرنے زیادتی زخمون کی مفید ہے بیج اور تیل اسکی
جو چبائین درد دانت کو تسکین کرے اور جرد دانتون کی
مضبوط کرے اور مالش اسکی کھانیکی برقان کو دور
کرتی ہے بدل اسکا بطباط ہے حرام بفتحہ حاء مہملہ اور میم
کے فارسی مین کہو تر اور ہندی مین بھی شلوار اسی نام سے پکارتے ہین
اسکی ایک جنس مشہور صحرائی اور خانگی ہوتی ہے صحرائی اسکا
خاکستری رنگ مائل بسبزی اور خانگی اسکا ملون لون اور انواع

زیادہ اور خوش شکل ہوتا ہے (طبیعت اسکی
آخر دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک
اور صحرائی اسکا گرم زیادہ اور خشک زیادہ اور لطیف
زیادہ خانگی ہے اور دونون مین رطوبت فضلیہ
رافعال اور خواص اسکے بچہ کا مہر ہے خصوصاً اور
بازو نکلے ہوئے امراض سر اور آنکھ اور معدے اور کبد
اور گردی اور بازو کو کھانا اسکے گوشت کا واسطے فالج
اور قوی اور عشا اور غدرا اور ستر خا اور تولید خون
صالح کے اور رفع کرنے استسقاے زقی اور طحلی کے اور
تسمین بدن اور تقویت گردے اور باہ کے اور تولید منی
کے مفید ہے اور جو سنگدان اسکا کہ تازہ نکلا ہو اور
آلایش اسکے اندر کی دور کرکے پسین اور کھاین
واسطے رفع سمیت کاٹنے سانپ کے نافع ہے اور
کھانا کبوتر بچہ کو بیچ روغن تیل کے بدون پانی
اور نمک کے طبخ کرکے واسطے لفتیت حصاۃ گردہ
اور مثانے کے اور واسطے نکالنے حصاۃ مذکور کے
نافع ہے اسی باعث اور طلا کرنا اسکے خون کا اوپر
پیشانی کے واسطے قطع رعاف گرمجاب دماغ سے ہو
اور بدستور پینا بمقدار ماقلا کے خون خشک کرے
اور گرما خون گرم اسکا اوپر زخمون سر کے کہ
ہڈی تک پہونچا ہو اور اکتمال خون کا گرم گرم
خصوصاً کہ پرنے جمے ہوئے بچہ کے کھارین کہ خون
خون اُس سے نکلے اور آنکھ مین ٹپکاوین واسطے زخم آنکھ
اور کلنہ اور غشادہ اور طرفہ اور شکبوری کو نافع ہے
اور فضلہ اسکا تیسرے درجہ مین گرم اور خشک اور
جالی اور مقرح اور پینا ایک درم سے تین درم تک
واسطے استسقاے بارد کے اور تین اس سے ساتھ دو درم
دار چینی کے واسطے تفتیت حصاۃ کے مجرب ہے اور
سرگین سوختہ اسکی سے اوپر اطراف کے واسطے رعاف
کے معتدل ہے اور جو سرگین اسکی جلاوین اور نمک
اسکا لیوین اور ساتھ پانی موتی کے پیئین تفتیت حصا

کی کرے اور دین کرے اور پانی کا ساتھ قرحہ اور جزوں
کے واسطے صلاح نرمی اور تقیح اور درد پہلو اور
مفاصل اور تقریر کے ساتھ سرکہ کے جوکے واسطے تحلیل
اور ورم سخت کو اور ساتھ کتیرا کے واسطے تحلیل خنازیر کے
اور ساتھ تخم کتان کے واسطے کھولنے مبسل کو اور کھانا
خشک اسکا رعشہ رعشون کے نافع ہے اور جو ساتھ آٹے گیہون
اور پانی گرم کے اور تھوڑی قطران کے مرہم بنا کر تین
رات دن اوپر برص کے ضماد کرین بعد اسکے دھوین
اور پھر تجدید کرین بیچ ازالہ برص کے نہایت مؤثر ہے
اور ساتھ سرکہ کے واسطے سعفہ اور قوابہ استسقا
کے اور جلوس اسکے جو شاندے مین واسطے عسر البول
کے اور تفریح اسکی چربی سے واسطے رفع آثار قروح
کے نافع ہے اور سرکہ کا ساتھ پر اور بال کے جلایا ہوا
واسطے غشادہ اور ظلمت بصر اور شکبوری کے اکتحالاً
مفید ہے اور جو پیٹ بچہ کبوتر کا چیرین گرما گرم
اوپر کاٹنے بچھو کے باندھین ہمیت کو جذب کرے
انڈے اسکے بہت گرم ہین پینا انڈے بچے کا واسطے
رفع خشونت سینہ کے اچھا کرے رنگ رخسارون
کے نافع ہے اور جو لرمے کے ساتھ شہد کے تناول کرین
جلدی کلام کرنے لگین اور طلا کرنا پاخ عدانہ کے
ساتھ چربی سور کے اوپر طحیل واسطے تفتیح کبد کے
نہایت مفید ہے پینا اسکا جو آنکھ مین لگاوین واسطے
نزول الماء اور سفیدی اور غشادہ کے مفید ہے اور
ہڈی اسکے ساق کی جلا کر فوزجہ کرین واسطے اعادہ
بکارت کے امرد سے ہے اور دوام دست کھانے بچہ کبوتر
کے سرخ برص کا ہے اور سب کبوتر صحرائی اور اہلی مضر
ہے محرورون کو اور مصدع اور محرق ہین خون کو اور
کثرت کھانے کباب بچہ کبوتر کی ساتھ اوویہ گرم کے مضر
احتراق خون اور ورم کا ہے مصلح اسکا پکانا اسکو ساتھ پانی
غورہ اور کتیرا اور حنا کر اور کھانا اسکی اور کثیر تازہ کا
اسکے اگر صاحب چیچک پسجگہ کہ کبوتر رہتی ہون نیچے اسکے

کے یا اوپر اسکے سکونت کرے بالخاصیت موروث
اسکی شفا کا ہے اور مجاورت اور ہمسایہ ہونا کبوتر کا
بسبب امن اور حفظ کا ہے امراض دماغی وعصبانی اور
عفونی سے مانند فالج اور سکتہ اور سباتہ اور ام الصبیان
اور خدر اور طاعون کے مدعا اور ہوتی ہے اور نیز
حماما بفتحہ حاء مہملہ اور قمحہ دو ہوا اور دو والف کے
لغت مبطی ہے اما مون اہل عین بھی کہتے ہین (منافع
اسکی) اسکی قسم ہوتا ہے ایک قسم نباتی ہے شجری
بشکل سرخ یا قوتی رنگ شافین سی ساتھ سختی کرا اور
شابہ خوشہ کے پھول اسکا چھوٹا مانند گل خیری کے اور
سرخ رنگ تخم اسکے شابہ بتے عاشر کے اور تیز اور
خوشبودار اسکے پھول کو یونانی لوفائن اور شیرازی
نابو کہتے ہین بیچ اسکے بہت انواع ہین (معرفت) آرمنیا
ارمنیا اور عرطوس اور یہ بہترین انواع ہین ہے
اور نوع دوسری مائی کہ پانی نہین ہتا اور قسم
ہین پایا جاتا ہے مائل بسبزی اور نرم اور جو پانی
ہین ہوا اسکی مشابہ سدب کے ہوتی ہے اور ایک قسم ہے
اور وہ مشک اور لانبی اور بھری ہوئی بیچ سے اور تیز
اور سفید مائل بسبزی پھول اسکا زرد مائل بسبزی اور
بعد پکنے کے سرخ ہوتا ہے اور بیچ مہینے رومی کے
تیار ہوتا ہے اگر قبل پہونچنے کے کمال کے بیچ اسکی
لیوین جگر جاتے ہین اور قوت اسکی سات برس تک
رہتی ہے صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ معتبر تین
مائی ہے (ماہیت) اسکی تیسرے درجے مین گرم
اور خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین گرم اور
خشک کہا ہے (افعال اور خواص) اس کے
امراض الراس والدماغ والمشور واعضا
الغذا والنفض وغیرہا ضماد اسکا اوپر
پیشانی کے واسطے صداع اور تفتیح اور تحلیل
ورام گرم کے اور اکسیلا یا قہ یا درد رح کے
واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ متبوکہ

واسطے درم شناک کے اور پینا اسکا بیکار اور
اور مبرد اور تفتی حصاۃ اور واسطے تقویت
جگر اور تفتح اسکے سدہ کے اور دست کے حال کرنے تحلیل
اسکی صفرا کے اور دفع کرنے مغص کے اور آرام دینے
کرنے ریاح کے نافع ہے الکبد پینا جوشاندہ اسکا
واسطے درم جگر مزمن اور درم رحم اور باقی اورام
حبس بول اور حبس دم واسطے تفریس کے اور طلا اسکا
ساتھ بادروج کے واسطے بچھو گزیدہ کے مفید ہے اور
اول مین داخل کرتے ہین مقدار شربت اسکا
دو درم تک بدل اسکا دارچین یا عود یا لونگ
یا بادروج اور آدھا اسکا زیرہ سفید شربت ہے
معدہ کو مصلح اسکا قیم فرس ہے اور صمغ اسے
سموم اور کسالت پیدا کرتا ہے مصلح اسکا سکنجبین
اور گلاب اور دارچینی ہین اور جو اسکو ساتھ چھٹے
حصے دارچینی کے عوض کسنیز ہین اور ساتھ شہد کے
ملاوین اور دھوپ مین رکھین پچ تفریح کے اور
سب انواع مین قوی زیادہ ہے خمر سے اور
پینا ایک درم اسکا ساتھ آدھے درم شیشے بکلس
کے واسطے اور ارہول اور تفتیت حصاۃ بول
اسی دن مفید ہے —

تمص — بکسر حا مہملہ و فتحہ میم مشددہ اور
سکون صاد مہملہ کے فارسی مین تخم خاد و ہندی مین
چنا اور ایک لغت مین بوٹ بضمہ با موحدہ
اور سکون واو و خفائے نون اور تای حا نقطہ
ہندی کے اور ترکی مین برچاق کہتے ہین تاہم
اسکی بری اور بستانی ہوتا ہے گھاس بستانی
کی بقدر ایک گز کے اور ڈیڑھ گز تک
ساتھ بہت شاخون پتلی کے اوپر انکے پتیان ہوتے
چھوٹی دندانے دار پھل اسکا غلاف مین بقدر چھوٹے
ساتھ کے ہر غلاف مین ایک دانہ اور دو دانے
چار دانے اور بہتر جوب ماکولہ مین ہمانند باقلا

وغیرہ کے اور جو ہمین سفید بڑا و تازہ ہے بہتر
اسکا بھی شاہ بستانی کے اور تیرہ رنگ اور چھوٹا
پھل اسکا ساتھ چوڑی تنی کے اور مائل بسرخی
اور لانبا اور بستانی کئی قسم ہوتا ہے ایک قسم بڑا
سفید دانہ اور قسم سیاہ اور ایک قسم
سرخ مائل بسرخی اور ترکی کو حمص کرسنی کہتے ہین
طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور خشک
اور بری اور آخر اسی درجے مین یعنی گرم زیادہ
خشک نہ زیادہ اس سے اور خشک بقراط کے دوسرے
درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور بہتر تازہ
بیچ پہلے درجے کے ترہے قوت اسکی تین برس تک باقی
رہتی ہے اور مولد ریاح اور نفاخ ہے اقوال اور
سوء ہضم اسکے منتی اور مفتح سدہ مگر در قولنج و گرد
شہر باد عالی حب تفریح اور دافع ہیضہ و رام
بلغموش اور خصیون کا ضماد اور ساتھ شہد کے واسطے
تنقیہ اور زخم سرطان کے مفید ہے اور بستانی لین
طبع اور مقوی حرارت غریزی اور مقوی ریہ و تقویت
کا اور مولد خون صالح کا اور کثیر الغذا اور سریع ہضم
خبز دار کرنے والا اشتہا کا ہے اعضاء الصدر والغذا
والمعدہ و غلاظ پیدا اسکا بہ کثرت زیادہ کرتا ہے اور
حبوب سے اور ساتھ تازے دودھ کے واسطے
گرفتگی آواز کے خشکی سے ہوا اور تپ اسکی ساتھ شہد
اور جوشاندہ اسکے ہو بجائے شیر کے پانی کے ساتھ پین جو
ایک رات بیچ سرکہ کے بھگوئین اور صبح کو نہار تناول
کرین اور اس دن اور کوئی چیز نہ کھائین واسطے تلین
کیڑے معدے کے بہت مجرب ہے اور پینا پانی
اسکے جوشاندہ کا ساتھ تھوڑے نمک کے قاطع تبرقان
اور نفع سدہ کا ہے بسبب حرارت کے اور بانجاست
واسطے درد عینہ اور قروح پھیپھڑے کے نافع ہے
الباہ جو پانی مین چنے کے بھگو کر تناول کرین اور
پانی خیسانده اسکا ساتھ تھوڑی شہد کے اوپر اسکے پین

اعادہ شہوت جماع مایوسون کے بے مانند ہے اور کھانا
چنے کا درمیان طعام کے ہضم کو مدد دیتا ہے اور
جو ہر لیسہ اس سے بنا کر ساتھ سرکہ کے پین اور
اسکے جوشاندی مین پین واسطے اعلاج امراض منقعہ
کے تفتیح رحم اور نکالنے کیڑی شکم کے اور قعدہ کے بہتر
دواؤن سے ہے اور کھا چنے بھنے ہوئے کا کہ ابن
سرنہوئی ہون واسطے بواسیر موی کی آزمودہ ہے اور سبز
تازہ چنے مولد فضول ہین پینا خیسانده اسکا
واسطے تحلیل ورم لثہ اور درد دانت کے نافع ہے اور
چنے کا قسم دوم درجہ مین گرم اور خشک اور تیز اور ساتھ
قوت نافذہ کے اور مقوی بال اور باہ کا واسطے سکین
درد دانت اور لثہ کے اور درد ون سر اور خدام
اور مانند انکے نہایت اثر کرتا ہے اور پینا اسکا واسطے امراض
مذکورہ کے اور صاف کرنے رنگ رخسار و نکی اور
صوت کے مفید ہے اور طلا اسکا واسطے قوت باہ اور
ہیش اور منی کے اور مانند انکے مفید ہے جوشاندہ چنے
سیاہ کا مسقط جنین اور مفتت حصاۃ اور مدر و فضلات
ہے اور پینا سب فعال کے قوی زیادہ مفید
ہے اور ساتھ قوت ترا قیہ کے اور واسطے استسقا
اور یرقان سدی اور سدہ جگر اور تحلیل ریاح اور
جذام کے نافع ہے اور طلا اسکے سب اقسام کا
واسطے رفع ہونے صداع اور زردی رخسار اور
سعفہ اور خزاز اور کلف اور خارش اعضا کے
اور واسطے رفع ہونے بجیلی اعضا کے اور امراض
سفلیہ کے اور تقویت بال کے نافع ہے اور کہا ہے کہ
اسکے خواص سے ہے کہ جو اول ہلال مہینے مین بعدد
مہینون کے کہ بدن مین ہون ایک حمد پینا تین
اور سکو ایک لتہ مین باندھ کر درمیان دونون بانو
اپنے کے یا زیر شانے کے پیچھے کیطرف اس لتہ کو
پھینکین آخر اسی مہینے مین متہ دور ہو جاوینگی مضر
ہے قرحہ ثانے کو مصلح اسکا خشخاش ہے

اور چنا مولد ریاح اور نفخ اور مثقل ہے خصوصًا تازہ اسکا مصلح اس کی جوارش کمونی اور زیرہ اور مکھی اور گلقند اور محرور دن مین سکنجبین ساده اور خشخاش بدل اسکا قوت باہ مین لوبیا اور بیج سب افعال کے ترس ہے اور پانی پینا بعد تناول کرنے چنے کے نہایت مضر ہے ۔

## فصل الحا المہملہ مع النون

چنا ۔ بکسرۂ حا مہملہ اور فتح نون مشدده اور الف کے فارسی مین بہ تخفیف نون آیا ہے لغت عربی ہے یونانی مین ارقارن اور فقولیون اور ہندی مین کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مشہور ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور زیادہ اس سے اور ہندوستان اور بنگالے مین بقدر ایک قد آدمی کے ہوتی ہے اور ساق اسکی سرخ رنگ اور پتے اسکے مشابہ پتے انار اور مورد کے اور نازک زیادہ اور چھوٹے زیادہ اور اکثر بلاد مین خصوصًا بنگالے مین خضار اس مین نہین ہوتی ہے مانند مورد کے گرچہ کہ فصل بارش مین کہ وقت رہنے آفتاب کا برج سرطان مین ہے آخر میزان تک سبز زیادہ ہوتا ہے ورشوندا زیادہ کرتا ہے اور مفرد رع اور قلعی دو طرح پر ہوتا ہے قلم اسکا اکثر اور پھول اسکا کہ فی کہتے ہین سرخ مائل سفیدی اور خوشبو ہے اور بعض بلاد مین مانند بنگالے کے ایک برس دو مرتبہ ایک ایام بارش اور دوسرے جاڑے مین پھولتا ہے اور پھل اسکا بقدر مرچ کے اور فی الجملہ مشابہ کے اور پوست اسکا نازک اور خوشہ دار اور اسکے جوف مین دانے چھوٹے اور کہتے ہین کہ تر اور مادہ کہ ہوتا ہے پتے ترکے چوڑے زیادہ اور سبز زیادہ اور بیج زیادہ اور چھوٹی زیادہ اور بعد پہنے کے رنگین زیادہ اور نبات اس کی خوب ہوتی ہے (طبیعت اسکی) مرکب القوی مائل بحری اور دوسرے درجے مین خشک رسیدہ دوسرے مین بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) امراض الراس والعین والفم ضماد اور طلا اسکا ساتھ پتے اخروٹ کے بالمناسبہ واسطے بیضہ اور خوده اور شقیقہ اور صداع ریحی اور بلغمی کے مجرب ہے اور بدستور ساتھ سرکہ کے اوپر پیشانی کے واسطے رفع بیہوشی کے اور ساتھ زفت کے یا روغن گل کے واسطے بہانے بال کے اور اوپر پیشانی اور صدغین کے خصوصًا کہ ساتھ پانی اور دھنیا تازہ کے گھولا ہو واسطے منع کرنے گرنے سوداوی کے آنکھ پر اور کلیان اسکے جوشاندہ کی واسطے قروح منہ کے اور قلاع اور کون کے ضماد اسکا اوپر کف پانون کے کہ پھاڑے اس مین ہون خصوصًا شروع ظاہر ہوتے چھالون کی مانع کلکی کا ہے آنکھ مین خصوصًا شروع ظاہر ہوتی چھالون کی مانع کلکی کا آنکھ مین خصوصًا جو تھوڑا کسم اور زعفران ملایا ہو اور حدیث مین وارد ہے کہ خمار سرار ریاحین کی ہے خضاب کرنا اس سے دشمنی اہل اسلام اور ایمان کی ہے اور صداع کو دور کرتی ہے اور روشنی بینائی کی زیادہ کرتی ہے اور باہ کو قوی کرتی ہے اور امراض عضو اور کبد اور طحال اور مجاری بول اور ہم جذام اور طاعون اور دبا اور ذیرہ کو نافع ہے اور بالخاصیت بیضا مقدار دو مثقال اسکے جرم سے اور نقوع اسکا مثقال اسکا برقان اور طحال اور سنگ گرده اور مثانہ اور عسر البول واحتباس البول اور اسقاط جنین کے دس ان تک پیے در پے بدستور وبا اور قروح مجاری بول اور ادرار بول اور حیض کے اور جمانے ناخن اصلی کے بجائے ناخن اصلی کے بجائے ناخن کے کچ اور تناکل کے اور بدستور بینا ایک خیساندہ کا ساتھ مثقال شکر کے واسطے قروح جذام کے نہایت نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو ایک مہینہ ہمیشہ مداومت کرین اور جذام دور ہو قابل اور علاج نہین ہے لطول اسکا جوشاندے کا واسطے جرب اور سوختگی آگ کے اور طلا اسکا واسطے اورام گرم کے اور آب اس سے آتا ہو اور ساتھ روغن گل کے واسطے دفع چرک کے اور ساتھ پانی چونہ کے واسطے شقاق فرج اور زانو کے مجرب ہے اور ساتھ پھول حرف کے واسطے فتق اور قیلہ کے اور ذرور اسکا واسطے تخفیف قروح کے اور ضماد پتے اسکے خشک کوٹے ہوئے گھولے ساتھ چربی بکری کے واسطے الیام قروح کے خصوصًا قروح کنار ناخن کے اور پتا بیج اسکے بقدر ایک مثقال کے ساتھ شہد کے اور کتیرا کے واسطے تقویت دماغ کے نہایت نافع ہے پھول اسکا معتدل اور لطیف ہے ایک مثقال اس سے ساتھ ایک وقیہ پانی اور شہد کے واسطے رفع ہونے انواع صداع کے اور قطع نزلات اور تخفیف حرارت کے اور طلا اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے صداع کے اور اکلیل واسطے فالج اور امراض دماغی اور عصبانی اور درد اعضا کے اور رفع ہونے خناق کے اور الیام قروح کے اور ساتھ موم اور روغن گل سرخ کے واسطے درد پہلو اور کونشگی اعضا کے اور ساتھ ادویہ مخصوصہ طحال کے واسطے اور ورد نفخہ طحال اور کہنا اسکو بیچ کپڑے ہوا لون سے مانع کھانے کیڑے کا اور بیچ اسکے کہ انمین بھی یہی اثر ہے روغن گل چنا کا کہ اسکو دہن الدافیہ کہتے ہین اور مانند روغن گل سرخ کر کے روغنون مین پرورده کرتے ہین گرم اور محلل اور بڑھانیوالا بال کا اور اچھا کرنیوالا رخسار وناک وہونٹ اسکا روغن مزہ خوش ہے اور روغن اسکا بیضہ کا بھی مقوی اور محلل اور رافع اورام جاع اور تہدا اعضا اور مفاصل کا ہے اور بیج قوابا دین کہ مذکور ہوا اور کہتے ہین کہ چنا مضر ہے طبق کو اور رہ کو مصلح اسکا کتیرا اور لعاب بہدانہ ہے مقدار شربت اسکا مثقال اور زیادہ اس سے قاتل ہے

ہندی قوتی لفظہ خا کے فتحہ اور سکون لفظی اور فتحہ قاف اور الف مقصورہ
اور ضمہ قاف اور سکون واو اور فتحہ قاف ثانی اور مقصورہ
کے نام مظہر ہیں (ماہیت اسکی) اجناس میں سے سبزی ہے
اور بستانی ہوتا ہے بری کو عربی میں جباقا اور یونانی
میں لوطوس اور یونانی اور فارسی میں بوسیت صحرائی
ہندی مدقوقہ اور لاطینی میں لوطس سکرارا اور ہندیین
بسکھپرا اور گدھا بہ نیا بھی کہتے ہیں اور بستانی کو عربی
میں رزق اور یونانی میں لوطوس اور ایک لغت میں طرفیل
اور لاطینی طرفیلم اور ترادر قسطلان میں طرابول رکھتے
اور ہندیین یہ نوع بھی بنام بری کے مشہور ہے
بیچ اصفہان کے سب اور اندر اندر ہیں تشریح
کہتی ہیں اور یہی سفید اور سرخ ہوتا ہے سفید اسکا قوی ہوتا ہے
اور اکثر مستعمل ہے ساق اسکی تھوڑی موٹی اور سفید
نرم اور تین چار گز تک لانبی اور زمین پر پھیلی ہوتی
ہے اور پتے اسکی چوڑے اور لانبے اور بیضوں کی طرح چھوٹے
پھول اسکا چھوٹا اور مجتمع اور بنفشی ساتھ تارون سفید کے
اور ارہن شاخین اور پتیان جمی ہوئین بیچ اسکی چھوٹا مائل
بگولاہٹ اور رنگ اسکا مانند ناخواہ کے اور مزہ اسکے
پتون کا فی الجملہ مشابہ خرفہ کے اور ساتھ تیزی اور حراقت
کے اور ساق سرخ اسکی بہت زیادہ اور مائل بنفشی اور بقدر
تین چار گز کے اور پھیلی ہوئی زمین پر اور پتے اسکے بھی مشابہ
پتے سفید کے اور درمیان اسکے پتے اور شاخون کے سنبلان
بہت پتلی جمی ہوئین اوپر اسکے سر کے پھول تین تہ اور
زیادہ ارغوانی رنگ ساتھ رگون مائل سفیدی اور چھوٹی
اور تھوڑی خوشبو کے اور بیچ اسکے چھوٹے زیادہ بیچ سفید
سے مزہ اسکے پتے کا بھی مشابہ پتے بانی کے اور ساتھ
غلظت کے اور مذاق لوز یا دہ اس سے چھلتے ہیں اور جو
کچھ بیچ اسکے ماہیت کے لکھا ہے کہ ساق اس کی
بقدر آدھے گز کے اور شاخین اسکی پتلی اور
پتے اسکے بقدر ناخن کے اور پھول اسکا نوشبو دار
ساتھ سفیدی اور سرخی کے شاید آن بلاد مین ساتھ

اسی ماہیت کی ہوتا ہے اور متصل پتے اور بیچ اسکے بین اور بیل
ہندی اسکی بڑی کوچی ہیں (طبیعت اسکی
دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اسکے) امراض بلغمی کے
اسکے عصارہ کے واسطے مغشاوہ دماغ بلغمی اور قرقرہ کھلنے
کے نافع ہے اور اخلاط غلیظہ کے تحلیل کرنے
اسکا ساق شراب کے واسطے مقشا اور بلغم قاطع
توتیا اور فصل اور رفع کرنے سوم مثالہ اور دمامیل
اور اصلاح اخلاط غلیظہ کے یعنی صفرا اور خون اور بلغم قاطع
نافع ہے اور بیخ اسکی بھی مدر اور مدر ہے تاول کرنا اسکی
پتے پنیہ کا ساتھ شکر کے اور بیخ اسکی کے ساتھ سرکہ کے اور عرق
اسکا بھی بدستور پتے کا سنی اور پھول بیدانجیر کے مقطر کرین
واسطے تسکین زیادہ کے نافع ہے اور روغن اسکا واسطے درد
مفاصل اور خصیون کے نافع ہے کثرت اسکی مقوی درد گلو کے
ہے مصلح اسکے کاہو اور کاسنی تازہ ہین اور تازہ
اسکا موافق مزاج چار پایون کے اور نقی اخلاط فاسدہ
کا ہے اور بیج اسکا باہ کو ہیجان مین لاتا ہے اور طلا
اسکا واسطے رفع صلب کے مقدار شربت بیج کا تین
درم بری کے پتے بڑے زیادہ اور ساق لانبی اندک
اور بیج اسکے مشابہ مینھی کے اور چھوٹا اس سے اور بذر
اور پھول اسکا سرخ اور اسکو کوچہ کوہی کہتی ہین طبیعت
اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اسکے) پنیا اسکے پانی کا واسطے صرع اور
درد پہلو اور نقویت معدہ کے اور واسطے رفع ہونے درد
معدی کے اور رفع کرنے ریاح اور ہیضہ اور مثری شاہ
اور تقطیر البول اور ادرار بول اور حیض اور دودھ اور
پسینے کے نافع ہے سعوط اسکا واسطے صرع اور جنون کے
اور نطول اسکے عصیر کا واسطے تسکین عقربیت کے
اور نطول اسکا اوپر عضو صحیح کے درد اور لذع پہنچاتا ہے
جلوس اسکے جوشاندہ مین واسطے سرعت حرکت ولادت کے
اور بہتر تدہین اسکے روغن سے اور بھی مدہن ہے روغن سے

واسطے درد اعضا کے اور غسل اسکے روغن کے واسطے
درد اعضا کے اور غسل اسکے عصیر کے پانی سے واسطے
تفتیہ البشری کے نافع ہے وضع اور مضرہ ہے محرور کو
اصلاح اسکا دھنیا اور بقول بارد ہ مین بیج اسکے
گرم تر یا دہ اور خشک زیادہ نبات سے اور بہی اور جال
اعلا اسکا بیج ہے کرنے اور شاخ اور کاف سفید کے
قوی تر یا دہ ہے نباتی سے مقدار شربت اسکا
تین درم تک ہے اور صورت ہیئت اسکی صلیب اسکا کتیرا ہے
منصر ہے سفید کو مصلح اسکا سکر آملوح اور اس کی
خاصیت سے یہ ہے کہ جو پتے اور جڑ اسکی اوپر ران
بائین ورت داملہ کے باندہین باعث سہولت
ولادت کے ہوتی ہین اور چاہیئے کہ بعد وضع حمل کے
جلد کھول ہوئین مقشا بہ سعوط لاطینی کے لکھا ہے کہ جو جڑ
سفید کی ساتھ سرکہ کے ساتھ پانی باگلاب کے پیسین
اور آنکھ مین لگاوین واسطے جمانی بال کے کہ گرگیا
ہون اور واسطے دور کرنے دمعہ اور جرب کے مفید ہے اور جو
پانی شربتون کا نو درم مین بارہ تولہ دودھ گاہی کا داخل
کرکے کھاوین جس بول دور کرے اور بہی کہا ہے کہ اسکی جڑ
کا مقدار ایک مرچ کے ساتھ ایک دانہ مرچ کے شروع
کرین اور ہر ایک دن بقدر ایک مرچ کے اس سے ایک دانہ مرچ
کا بڑہاوین چالیس دن مرچ کہ مقدار چالیس مرچ
کے اور چالیس دانہ اسکے پہونچین اور پھر بتدریج کم
کرین واسطے اکثر امراض صرد تر اور حمیات فرمن
بلغمی کے خصوصا اس مرض کے کہ مہندی مین سانر
کہتے ہین کہ ہر مہینے مین بیچ اول یا اوسط یا آخر کے
تپ شدید یا اکثر یا تپ اور نزول آب خصیون مین
اور پانوتھین اور مواضع مین بھی ساتھ درد کے
عارض ہوتی ہو بہت نافع ہے ——

خطمہ۔ بکسر خا معجمہ اور سکون طا اور فتح طا ثانی مہملہ
اور کاف عربی مین برا اور فتح اور فارسی مین گندم اور ہندی مین ہیک
کہتے ہین بکسر کاف فارسی اور سکون یا تحتانیہ اور ضم ہا اور

اور سکون دا و در نون کے اور گیہون بھونے ہوئے اور نکو
عشر کو عربی مین وشنیل اور برغل در فارسی مین
برغول کہتے ہین (ماہیت اسکی) جو بہت شبیہ ہے مکوئے
ہی بہتر اس مین تازہ موٹا سفید ماکل بزردی اور بعد اسکے
سفید ہی (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور
پہلے رطوبت اور یبوست کے متعادل اور تازہ خشک
یا شدہ دوسرے درجے مین تر ہی (افعال اور
خواص اسکے) بہتر طعامون مین واسطے صحیحون کے اور کثیر
الغذا اور مسمن ان ہی لیکن مسدی ہی مضر ہے صاحبان
سدہ عروق والحشا کو اور کھانا کچا تازہ گیہون
کو سدے بن کیڑا پیدا کرتا ہے مصلح اسکا پرانا کہنہ
اور آب کامہ اور مضر ہے حاملہ عورتون کو اور پکا ہوا
اسکا نفاخ اور دیر ہضم اور مورث ریاح ہے
مصلح اسکا کھانا شیر نیون کا اور پانی پینا اوپر
گیہون کچے تازے نیم کچہ کے مورث قولنج ریحی
کا ہی اور ضاد کرنا گیہون چبائے ہوئیکا واسطے تفتیح اور
دامیل کے مفید ہی اسواسطے کہ مسخن جلد کا ہی اور گیہون
ہونا ہوا دیر ہضم اور نفاخ ہے اور بدستور جو ناندہ
اسکا پانی مین لیکن جو ہضم ہو وہ اس سی غذا بہت
حاصل ہوتی ہی تمام اقسام استعمال کرنے اسکے سے
اور ضاد گیہون چبائے ہوئیکا ساتھ موم اور روغن
کے واسطے جلا کرنے رخسار و نکے بہ انندہ ہے اور آٹا
گیہون ہمیشہ کہ اسمین تھوڑی بھوسی ہو کہ خمیر اسکا
درست ہوا ہو اور روٹی اس سے بنا دین کثیر
الغذا اور مسمن اور مسی ہے اور نان خمیر اور روٹی
کہ اسکا آٹا بہت نرم پسا ہوا اور اسمین بھوسی بالکل
نہ رہی ہو اور دھویا مانند نشاستہ کے ہوا ہو فاخر
اور مسدد اور دیر ہضم ہے مصلح اسکی فانید سنجری اور
انجیر اور فواکہ مطبوخہ اور کھانا جوارش کمونی اور
فلانی کا بعد اسکے اور آٹا پکایا ہوا ساتھ شکر اور ادرام
کے مانند حریر کے اور تھوڑا تھوڑا چاٹنا اس کے واسطے
کھانسی اور نفث الدم اور درد سینہ کرد کے اور واسطے
تسمین بدن اور تقویت باہ کے نہایت موثر ہے اور
بدستور روٹی بنائی ہوئی نشاستہ سے اور پکائی ساتھ
پانی نقاع اور گھی تازہ کے واسطے منشوت سینہ کے
نافع ہے اور ضاد آٹے گیہون پکائے ہوئیکا ساتھ پانی
اور روغن بیدون کے واسطے تحلیل اورام گرم کے اور ساتھ
پیاز کے واسطے اورام بارده کے اور نفیخ دامیل کے اور ساتھ
پانی دھنیے کے واسطے رافع اور تحلیل اورام گرم اور خنازیر
اور عدد کے مجرب ہی اور طلا اسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے
شہولتہ کے اور ساتھ عصارہ اسکی جڑ کے واسطے منع
کرنے فضول کے عضاب پر اور نفع امعا کے اور ساتھ
شراب کے یا سرکہ کے واسطے نہر ہولم کے خصوصًا
آٹا گیہون مرغ کا اور زرد اسکا اوپر موضع کاٹنی کتی
باولے کے مفید ہی خصوصًا کہ اوپر اسکے تپ زندہ کر
باندھین اور کہتے ہین کہ جو خمیر گیہون کا اوپر گھٹہ
کاٹنے کتے باولے کے کئی ساعت باندھین بلدے اسکی
گھولکر سامنے اور کتے کے ڈالین اگر کتا اسکو نگل
معلوم ہوگا کہ وہ کاٹنے والا دیوانہ ہوا ہی اور
نشاستہ اسکا جو ساتھ سوئف کے پکاوین واسطے
زیادہ کرنے دودھ عورتون کے نافع ہی اور تیل گیہون
کا واسطے منع کرنے داد کے خصوصًا داد اڑکون کے
اور تازہ داد اور سعفہ اور خارش اور کلف کے نافع ہے
اور دستور بنانی تیل کا بحث اوہان مین بیچ قرابادین
کبیر کے مذکور ہوگا خشکہ الفیہ حاصلہ اور سکون نون
اور فتح زای معجمہ اور سکون کاف اور سکون لام کتہ ہین
کمال کڑوائی کے اور عربی مین سعد شیرازی مین
اور کرمانی مین سیر ہرہ اور ایک لغت مین خرنبہ باہ اور
دوسرے لغت مین بلادنہ اور ہندی مین اندرائن پھل
اور ایک لغت مین مہاکال کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل
ایک گھاس کا قدر ہندوانہ چھوٹا اور مانند خربوزہ متوسط کے ساتھ تلی
کے اور زرد زیادہ ہوتا ہی تر اسکا سخت یا قدرے اور چھوٹا زیادہ
مادہ اسکا برا زیادہ اور دھیلا زیادہ اور بہتر اور
مستعمل تخم مادی کا ہی کہ باہر اسکا زرد اور اندر اسکا
سفید مائل بزردی اور تخم اور بیج اسکے نبات کے
پھل بہت ہون اور بیج اسکے سیاہ ہون اور جو اندر سے
زرد اور سبز ہوز بون تر ہے اور جو پھل کہ اسکی نبات
مین اکیلا ہو وہ سم قاتل ہی اور ہندنبگا لہ مین خطا اسکا
بہت انگبین اور سفید بھی ہوتا ہی لیکن ایسا بہت نادر اور کم
ملتا ہے مکل اسکی تھوڑی لانبی اور نبات اسکی مثنا
نبات تربوز کے پتے اسکے اس کی چھوٹے اور زرد رنگ
اور جڑ اسکی نیلی قوت اسکے پھل کی جبتک کہ پوست
مین ہی چار برس تک باقی رہتی ہے اور جو پوست
سے نکالین دو برس تک اور چاہئے کہ قوت اصلیہ کی تخم اسکا
نکالکر استعمال کرین اور اگر زیادہ نکالین بگڑ جاتا ہی
طبیعت اسکی چوتھے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین
کہا ہے اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور
خواص اسکے) مکل اور تقطیع اور مہل اقسام بلغم کا اور
جاذب للطالط بلغمی کا عرق بدن سے بعد اعراض الراس پینا
اسکا واسطے امراض سر کے مانند صداع اور شقیقہ اور
فالج اور لقوہ اور صرع اور نسیان کے اور واسطے منع نزلات
مزمن کے آنکھ سے نافع ہے اور جوشاندہ تیون مین
جوش کرین اور اس سے سعوط کرین واسطے تفتیح سدہ
دماغی کے اور قطور اسکا واسطے درد کان کے اور روغن
کے واسطے آسانی اکھڑنے اور سعوط پانی اس کے
تازہ کا واسطے رفع ہونی زرد کی آنکھ کے اور کھانا
اسکے تپ خشک کے بقدر درد درم کے ساتھ نشاستہ
اور گوند ببول کے واسطے سودا دی کے اور ساتھ
انیسون اور فلفیون اور ادرک خشک کے واسطے ماليخوليا
اور صرع اور دار الحیہ اور جذام کے اور باقی امراض
سوداوی کے اور کلیان اسکی جڑ کی جوشاندہ
کے پیچ سرکہ کے واسطے درد دانت کے مفید ہی اور جو اس کے
جوف کو خالی کرکے اسمین تمر ہندی اور جوشین کرین اور اس سے

کلیان کرین واسطے درد دانت اور تقویت لثہ
کے نافع ہی روغن اسکا کہ دو جزو پانی تازہ اسکا
ایک جزو روغن کنجد اور زیتون کے بناوین واسطے اوجاع
اور امراض سر اور جوشش سر کے اور چکنا نا اسکا کانین
واسطے دوی وطین اور کرم کان کے اور ملنا اسکا اوپر
دانت کے واسطے رفع کرنے درد دانت کے اور اکتحال
اسکی اکھ کا واسطے سیاہ کرنے آنکھ ازرق کی نہایت مفید ہے
امراض المعدہ والامعا والکبد والکلیۃ
والمثانہ والرحم والمفاصل وغیرہا
پینا اسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے
امراض مذکورہ کے اور استسقا اور خدام اور ذات الجنب
اور داء الفیل اور باقی امراض سوداوی اور بواسیر
کے نافع ہے اور جو یارا القراطن مین کہ ماء العسل ہے
طبخ کرین اور پیوین اور اسہال کیموس غلیظ اور جو
خفقان مسلم پانی مین جوش کرین اور اس سے حقنہ کرین واسطے
نافج اور رفع کرنے قولنج بلغمی اور ریحی اور عرق النسا
اور وجع ورک اور پشت اور شاں انکی نافع ہی ہتانہ اسکا سہل
قوی اور قرحہ اسکا قاطع جنین ہی اور پینا اکیدم اسکا روغن
سے بدستور مسطور ہی واسطے اسہال بلغم کو اور نکالنی قسم کرمہا
معدہ اور امعا کی اور تدہین اس سے ساتھ تیل کی اور بہ
کے بھی واسطے اقسام کیڑون کے اور حقنہ اسکا واسطے رفع کرنے
قولنج کے مفید ہی اور اگر تازہ اسکا نہ ملے بدل وطن صحیح
خشک اسکا پانی مین جوش کرین اور ساتھ ایک رطل
روغن کے پکاوین یہانتک کہ پانی جاکر تیل رہے
اور جو سلسی حنظل کا کاٹ کر مرج اسکے جوف مین بھر
سر اسکا ملا کر گل حکمت کرین اور نزدیک چولھے کے دفن
کرین ایک ہفتہ تک اس طرح کہ نہ جلے بعد اسکے نکالکر جو
کو پیسکر تناول کرین واسطے رفع ہونے ریاح اور
ہضم ہونے طعام کے نافع ہے اور طلا کرنا سیر تارے
کا واسطے عرق النسا اور دردون سرد کے اور طلا کرنا سیر تارے
دانہ کا اور پوست اور ذانہ اسکا جو کوٹین اور پیوین اور بچی سقیدہ
زیادتی شحم اس کرے اخراج قسام دیدان کرتا ہی اور
پینا اسکا اور ضماد تہیلی پانون کے واسطے قدام کرادو
توقف شدت اسکی کے مجرب ہی اور جوشاندہ اسکی
جڑ کا واسطے استسقا اور داء الفیل اور تحلیل خون بستہ کے
دفع کرنے سمیت کاٹنے بچھو کے مفید ہے حکایت
کرتی ہین کہ ایک اعرابی کو کوئی جگہ اسکے بدن کو سانپ نے
کاٹا اسی وقت دو درم اُسے پلایا صحت پائی اور کہتی ہین
کہ اسکے سر کو کاٹ کر کئی ٹکڑے عرق کے کہ اسکو
فارسی مین روناس کہتے ہین اسمین چھوڑ کر اسکا اس
کرکے گل حکمت کرین اور نزدیک چولھے کے دفن
کرین ایکہفتہ تک اور چلنو پانی بعد اسکے نکالکر عرق کو
اس سے علیحدہ کرکے خشک کرین اور وقت حاجت کے لیوین
کے پانیمین میسکر اوپر پاتھ کی جھائین کریں تین مرتبہ
بعد خدا تعالی رفع ہوگی مجرب ہی اور عماد آنکھ تارے
تیون کا ساتھ پانی اور نشاستہ کے واسطے قطع سیلان خون
منفجر کے اور تحلیل اورام اور چھڑکنا پانی اسکی جوشاندہ کا
گھرون مین واسطے مارنی کیک کے اور منع کرنے اسکی پیدائش
کے موثر ہی مجرب اسکا واسطے ادرار حیض کے مفید ہے
تعلیق اسکی جڑ کی کمر پر واسطے نزول الماء کے
خصیون مین کہتے ہین کہ موثر ہے بیج اسکے مسہل اور
مقی اور مورث دوار کے ہین اور جوشاندہ اسکی
اور نمک کے پانی مین بھگوئین یہان تک کہ تلخی جاتی
رہی بعد اسکے کوٹین اور ساتھ دودھ اور خرما کے
جوش کرین اور کھاوین واسطے بدن کی سفید ہی نافع ہے
جو حنظل کو سوراخ کرکے داخل اسکے باہر کرکے روغن
بیلے کا اُس مین بھرین اور اُسکے سوراخ کو حنظل کے
ٹکڑے بند کرین اور خمیر لگاوین اور آگ پر رکھین
لوکی جوش کھاوی خضاب کرنا اسی سے اور پینا اسکو
بیچ حمام کے واسطے کرنے بالون اور منع کرنے
جلد سفید ہونے بالونکی مجرب جانا ہے اور روغن اسکا کہ
امراض الرحم مین کہ رہلو واسطے منع کرنے بالونکی نافع ہے اور
کہتے ہین کہ جو اسکو درمیان سے دو ٹکڑی کرکے اوپر بدن
اُس گھوڑی کے کہ اسپر کلیان بہت ہون لیوین دو تین
دفعہ مین کلیان دور ہو جاوینگی مقدار شربت
اسکے شحم کا آدھے درم سے ایکدرم تک اور کہا ہی کہ
آدھے درم سے بچا ہے ہی کہ استعمال کرین اور بچا ہے
استعمال کرنا اسکا مگر جاڑے اور سردی ہلو مین مگر مسکین
مین اور بیچ محرورالمزاجون کے استعمال کرین اسواسطے
کہ وہ مکرب ہی اور موجب مغص کا ہی اور بہت اتفاق
ہوتا ہی کہ عمل نہین کرتا ہی اور امراض مذکورہ پیدا کرتا
ہی خصوصًا صاع اور امراض معدہ اور مقعدہ اور
انفاخ افواہ عروق اور جریان خون صالح کا اور
واسطے برد المزاج اور بلغمی مزاجون کے اور مرطوبون
کہ قوی المزاج وغلیظ الطبع ہون اور واسطے اُن لوگون کے
کہ پانی اور غذائین غلیظ اور دودھ اور پنیر اور ماست
انکا استعمال کرتے ہین جو کوئی چاہی استعمال کرے
چاہیے کہ اکیلا کھاوی بلکہ ساتھ مصلح کے کہ گوند بیول کا
یا کتیرا یا مغز بادام یا نشاستہ ہی ہر ایک مقدار ایک گیہون
ساتھ ادویہ مناسبہ اور بھی گوند بیول کا شفیف کرکے
اسکے نعل کا اور کتیرا مدکر نیوالا اسکے عمل کا بعد چاہیے
کہ اسکو بہت بار کیا پیسواسطے کہ درد اور کھردرا
اسکا مورث مغص اور بیچ اور تقطیع امعا کا ہی اور بعمل
امور مذکورہ سے ہے بدل اسکا حب النخوع ہی اور
کہتے ہین کہ ہمون اسکے رائی اور چار دانگ وزن
اسکے قتار الحمار اور کہتے ہین کہ ہمون اسکی حرمل ہے

## فصل الحاء المہملۃ مع الواو

حوصل۔ بفتحہ حاے مہملہ اور واو اور لام
اور کسرۂ صاد مہملہ اور سکون لام کے ہندی مین
گلگن بھیڑ اور مصر مین ساتھ ضمہ کاف اور سکون
یا کے کہتے ہین ماہیت اسکی اجمالطور پر یہ ہے
تھوڑی عظیم الجثہ چونچ اس کی بلند اور چوڑی سر

اُس میں جمع ہوتا ہے کا پنچے کی طرف پھرا ہوا اور اُس سے پشت خار بنائے ہیں اور پانوں اسکے مانند پانوں مرغابی کے اور پردہ دار اور وہ دو قسم ہوتی ہے سفید اور سیاہ خاکستری رنگ و سیاہ بدبو پوست اُسکا مستعمل نہیں ہے سفید اُسکے خوشبو اور اُسکے پوست سے پوستین بناتے ہیں طبیعت اسکی دوسرے درجے میں گرم اور تر ہے اور رطوبت اسکی زیادہ ہے مزاج سے **افعال اور خواص اسکے** اُسکا گوشت غلیظ اور دیر ہضم مصلح اُسکا کھلا کر یا پانی اُسکو ساتھ دارچینی ورکر دیا اور ادویہ گرم کے تناول کرنا اور پہننا اُسکی پوستین کا محرورون کو اور جوان صفراوی مزاج کو مضر ہے اور نگلنا اُسکی چربی کی کا واسطے منفعت اور قولنج کے مفید ہے **روغن** اوسکا محلل و ملین اور مقوی اعصاب واسطے اوجاع مفاصل اور دردون سر کے نافع ہے۔

**حور** بضمہ حا مہملہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے اور زاے معجمہ بھی آیا ہے اوسکو فارسی مین تور کہتے ہین **ماہیت اسکی** جملہ درختون سے کہ قریب خرما کے ہوتے ہین پتے اُسکے مانند پتے بید کے اور اس سے پتلے زیادہ اور لانبے زیادہ پوست اُسکا زرد پھول اُسکا خوشبو اور دانہ اسکا مانند گیہون کے اور لغت اندلس مین اسکو سرودانہ کہتے ہین اور بنطی اور رومی ہوتا ہے **(طبیعت)** رومی کا بدنمار اور اردس ہے گوند رومی کو کہتے ہین کہ کہربا ہے اور اردس سے لاتے ہین اور اسطرح بناتے ہین کہ پوست اور لکڑیان اُسکی آپس مین چن کر نیچے اُسکے باس رکھتے ہین اُنمین آگ جلاتے ہین تو پوست اور لکڑیان جل رہنیت اُسکی اُس باس مین ٹپک کر جمع ہووے اور درخت رومی کا بڑا اور پتے اُسکے لانبے زائد بنطی سے ذرا بدون گوند کے اور مزابلہ مین بوتے ہین اور وہ قطر کہ اُسکے گرد اور اس مزابلہ مین جتا ہو بدون غلہ کے ہوتا ہے **(طبیعت)** رومی کی تیسرے درجے مین گرم اور

اور پہلے درجے مین خشک **(افعال اور خواص اسکے)** پینا اُسکے گوند کا ساتھ سرکہ کے واسطے خفقان اور صرع اور تقطیر البول کے بدستور ضماد اسکا بدون سرکہ کے واسطے خفقان اور منع کرنے سیلان رطوبت کے معدے اور امعا پر اور واسطے عرق النسا اور قطع حمل اور تفتیح سدون کے نافع ہے بھوا اُسکا قاطع نزف الدم سب اعضا کا اور پتے اُسکے ساتھ سرکہ کے واسطے نقرس کے اور خرزہ اُسکا ساتھ سرکہ کے بدطہر کے کہ حمل پر مدد کرتا ہو اور جوشاندہ اُسکی لکڑی کا مجفف قروح اور اکاہر روغن اُسکا کہ مذکور ہوا قوی التاثیر اور خوشبو ہو اور سب افعال مین قریب روغن بلسان کے ہو اور بنطی اسمین سے پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک **(افعال اور خواص اسکے)** العین اکتحال اُسکے تازہ پھولون سے ساتھ شہد کے واسطے نشاوہ کے نافع ہے **الاذن** قطور پانی اسکے تازے پتون کا واسطے وردکان کے اور پینا ایک مثقال اسکے پوست کا واسطے عرق النسا اور تقطیر البول کے نافع ہو اور قاطع حمل عورتون کا ہے خصوصاً ساتھ تخم خربق کے جب اکلی اور شہد کا اور پتے اُسکے بھی بدستور ہی اثر رکھتے ہین اگر بعد طہر کے پیوین **بدل اُسکا** مرزنجوش تہائی وزن اُسکے **مقدار شربت** اسکا آدھی درم سے ایک درم تک

## فصل اٹھارا المہملہ مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

**حیہ** بفتحہ حاے مہملہ اور فتحہ یاے مشددہ اور ہاے کہتے ہین کہ وجہ اُسکے نام رکھنے کی یہ ہے کہ وہ طویل العمر ہوتا ہے اور بھی کہتے ہین کہ بعد مرنے کے بدن اُسکا ایک مدت تک رہتا ہے زیادہ بدن اوجیوانون سے اور دوسو قسم کا ہوتا ہے مین مار اور ہندی مین سانپ کہتے ہین **ماہیت اسکی** بہت بدقسام ہوتا ہے بعد بعد مین سیاہ اور دور پانی سے اور کچھ **(طبیعت)** یعنی وہ کہ وقت غصہ کے اُسکا منہ اور مانند کنجہ کے ہوتا ہے اور بیچ تک ہند اور بگلا کے بہت ہوتا ہے اور مار موریک بھی کہ سر اُسکا مانند موینے

سیاہ اور تن اُسکا خاکی رنگ ہوتا ہے وہ اکثر اپنے بدن کو خاک مین چھپاتا ہے اور سر باہر رکھتا ہے جو کوئی غفلت سے بخیال انہ مویز کے ہاتھ اُسکی طرف لیجاوے کاٹتا ہے اور اسیطرح اقسام رومی اور بھی ہوتی ہین انمین مذکور ہوے اور نر اور مادہ ہوتا ہے نر اُسکا دو دانت اور مادہ چار دانت اور بعضے شاخدار ہوتے ہین واسطے اُسکی شاخ کے بھی خواص و منافع لکھتے ہین **طبیعت** اُسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت تخفیف کے **(افعال اور خواص اُسکے) العین** اکتحال اُسکی چربی کا مانع نزول الماء کا آنکھ مین **الاذن** قطور کرنا پوست اُسکے جوشاندہ کا بیچ شراب کے واسطے وردکان کے نافع ہے **الفم** کا یان اُسکو جوشاندہ کی بیچ سرکے کے واسطے دردانت کے نافع ہے **العین** جو سانپ سیاہ خاکی کو زندہ ایک کوزے نئے مین رکھ کر بام مین رکھین تو جل جاوے بعد اس کے نکال کر ساتھ شہد کے گھوٹکر سرمہ لگاوین نہایت مقوی باصرہ کو ہوتا ہے **الخناز یر** دواء الثعلب و دواء الحیہ ساتھ روغن زیتون کے محلل خناز یر ہے اور ساتھ سرکے کے دور کرتا ہے الاذاء الثعلب و دواء الحیہ کا ہے **النواصیر** جلا اُسکے پوست جلے ہوے کا ساتھ روغن بیچ اُسکی کہ کئی دن تک رکھا رہے واسطے ناصیر کہنہ کے بہت موثر ہے **الجذام و الثالیل** جو سانپ اور دبالہ اور پتا اُسکا روغن مین بوش کرین یہانتک کہ گھل جاوے تدہین اُس سے واسطے ازالہ جذام اور مسون کے سرخ [illegible] **الکلف** تعلیق اُسکے دانت کا کہ وقت زندگی کے اکھاڑا ہوا بدستور تعلیق اُسکے دل کا واسطے [illegible] اور تعلیق شاخ سانپ شاخدار کا واسطے [illegible] موثر ہے **الرحم و البواسیر** تعلیق اُسکے پوست کا [illegible] آتا ہے اور اس کو سانپ الحیہ کہتے ہین و رہت نانک [illegible] ہوتی ہے اور پوست عورتوکے موجب سرعت ولادت کا ہے

بخور اُسکا مسقط جنین اور مجفف دانہ بواسیر کا ہو۔
ابرص انڈے سانپ کے جو ساتھ سر کے اور بوے
کے پیسین اور اوپر برص کے طلا کرین واسطے ازالہ
برص کے مجرب جانا ہو اور دیقراطس نے کہا کہ جو
سانپ کے پیٹ کو سر سے دم تک چیر کر احشا اُسکو نکالین
اور بجاے اُسکے شاہسفرم سکھا کر پانی مین بھگو کر نرم
کیا ہو بھرین اور جگہ شق کو سیوین اور آگ مین رکھین
پک جاوے بعد اسکے شاہسفرم کو نکالکر اوپر برص کے
ضماد کرین اور باندھین اور بعد ایک رات دن کے
کھولین بالکل برص کو دور کرتا ہو مجرب ہے علاج اُس
شخص کا کہ اُسکو سانپ نے کاٹا یا گوشت یا پتا
اُسکا کھایا ہو مانند علاج افعی گزیدہ کے اور مانند
علاج اس شخص کے جسنے گوشت اور پتا افعی کا
کھایا ہو اور افعی مین ذکر ہو چکا۔
حیس۔ بکسرۂ حا اور بسکون یا تحتانی و فتحہ
اور سین مہملہ کہ فارسی مین چنگال کہتے ہین ماہیت
اسکی) غذا ہے کہ روغن اور روٹی گرم سے بناتے
ہین (افعال و رخواص اسکے) کثیر الغذا
اور مسمن اور غلیظ اور دیر ہضم اور مسدد ہے
مصلح اس کا سرکہ اور شہد ہے۔

## باب ساتوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ حرف پہلا اُنکا خا معجمہ ہے

## فصل الخا المعجمۃ مع الالف

**خاماسوقی** بفتحہ خا معجمہ اور الف اور فتحہ میم
اور الف اور قاف مہملہ اور بسکون واو اور کسرۂ
قاف اور یا کے لغت یونانی ہے اور خامان
بمعنے زمین اور سوقی بمعنی انجیر ہے یعنی انجیر زمینی
ماہیت اسکی) ایک نبات ہے بدون ساق
اور پھول کے شاخین اُسکی بقدر چار انگل

کے اور پھیلی ہوئی زمین پر اور دودھ سے بھری
ہوئین پتے اُسکے نیچے اُس کی شاخ سے جدے ہوے
مشابہ پتے مسور کے اور نیچے پتے کے ایک پھل
مدور جڑ اسکی باریک اور میٹھے آبادرومی
مین ہوتا ہو منبت اسکا سنگستان ہین اور
خشک جگہین اور مصر مین خصوصاً بین الشمس مین
بہت ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
اول تیسرے درجے مین (افعال و رخواص
اُسکے) بہت تیز اور جالی اور حریف العین اکتحال
اُسکا ساتھ شہد کے واسطے رفع ہونے آثار قرحہ آنکھ
کے اور ظلمت بصر کے اور ابتداے نزول الماء کے
نافع ہے البواسیر کھانا قدرے قلیل اُس سے
ساتھ روٹی کے مسقط دانہ بواسیر ہے المعدہ
پینا اُسکے جوشاندے کا ملین بطن ہے اور
بدستور دودھ اُسکا لیکن اُس مین خطرہ ہے
الثوالیل و السبم والاورام وغیرہا ضماد اسکی
شاخ کا اور بدستور علما اسکے دودھ کا اوپر مسون
اوندھے کے کہ اسکو مسواری کہتے ہین اور باقی انواع
مسون اور خیلان اور کاٹنے بچھو کے اور اورام
بلغمی کے اور آثار اوکھاڑنے چوٹ گھونسے کے
اوپر پیشانی کے اور بدستور جوشاندہ اُسکا نافع ہو اور
جوشاخین اُسکی کوٹیں اور اوپر اورام بلغمی اور مسون
جس قسم کے کہ ہون ضماد کرین تحلیل کرے ارحم حمول
اسکے پسے ہوے کا ساتھ شراب کے واسطے تسکین درد رحم کے
نافع ہے مضر ہے سینے کو مصلح اُسکا کتیرا ہے مقدار شربت
اسکا ایک قیراط تک ہے خانق الذئب کہ قاتل الذئب
بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے کہ پتے اسکے مشابہ
چنار اور باریک یا دہ اور چھوٹا اور رونے اسکے اس سے
زیادہ اور اوسکی شاخین پتلی اور جمی ہوئین طبیعت اسکی
آخر تیسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور
خواص اسکی) بالخاصیت قاتل بھیڑیے کا ہو درجو کوئین

اور اوپر گوشت کے والین اور بھیڑیا کھاوے جلدی سے خانق
پیدا کرے اسکو مار ڈالے لہذا اُسکو خانق الذئب کہتے
ہین اور بیچ باقی افعال مانند خانق النمر کے ہے کہ مذکور ہوتا
ہو اور ابن ماسویہ نے اس کو ثقیل جانا ہے اور صاحب
اختیارات نے کہا کہ وہ بتحقیق خرنق سیاہ ہے۔
خانق الکلب۔ اُسکو قاتل الکلب بھی کہتے ہین
اور ہند مین کلہاڑی (ماہیت اسکی) کہتے ہین
کہ ازارانی ہو فارسی مین کچلا نام ہو اور مذکور ہو چکا
یوسف بغدادی مؤلف مالایسمع اور سواے اس کے
اور لوگون نے اُسکو سواے ازارانی کے جانا ہو اور
(ماہیت اسکی) یون کہی کہ وہ ایک گھاس ہے
کہ شاخین اُسکی پتلی اور لانبی اور دیر پیشتن اور پتے اسکی
مشابہ پتے لبلاب کے پر کو اطراف اُسکے تیز اور بہت بدبو
اور ساتھ رطوبت لزجہ کے اور زرد رنگ اور پھل اُسکا
بیچ غلاف کے مشابہ غلاف باقلے کے ہو موافق لمبائی
ایک انگل کے اور اُسکے جوف مین ایک دانہ چھوٹا سیاہ اور
سخت (طبیعت اسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک
(افعال و رخواص اسکے) سوم قالہ سو اور کہتے ہین
اسیوقت بسبب خناق کے لہذا مسمی بقاتل الکلب اور
خانق الکلب ہو اور قاتل باقی سباع اور حیوانات مذکور
اور آدمی کا بھی ہو الا اورام ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام سرد
اور نفخ کی بانع بالنفع ہو اور جلد لاکر نیوالا ہو اور علاج
اُس شخص کا کہ اُسنے اُسکو کھایا ہو تبرید اور ترطیب اور فصد
ہو اگر طبیعت متحمل ہو اور تقویت دل کی مفرحات بارد سے
خانق النمر بفتحہ نون اور کسرۂ میم اور سکون راے مہملہ کو
اور قاتل النمر بھی کہتے ہین اور یونانی مین لوتیطن۔
(ماہیت اسکی) مین بہت اختلاف ہے بعضے مازریون
سیاہ اور بعضے اثقیل دامین لدولہ گل سیر صحرائی جا
ہو اور مؤلف مالایسمع اور صاحب تذکرہ کہتے ہین کہ وہ
ایک گھاس ہے سواے مازریون کے شاخ اُسکی بقدر ایک بالشت
کے پتے اُسکے مشابہ پتے تمباکے اور اُس سے چھوٹی اور ساتھ

خشونت ہے اور تین عدد سے چار عدد تک اور زیادہ نہین ہوتے جڑ اُسکی مشابہ بچھو کے اور برّاق اور چمکنے والی مانند شیشے کے (طبیعت اسکی) چوتھے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) سموم قتالہ سے بیح سباع سے جلد اثر کرنے والا خصوصاً بھیڑیے مین لہذا اُس کو خاتق الذئب کہتے ہین الخواص جو بچھو نزدیک اُسکے جاوے یا اسکو نزدیک بچھو کے لاوین بچھو ہلاک ہوتا ہے اور طلاؤن مین رادع اورام گرم کا اور مسکن درد آنکھ کا اور گرانی والا دانۂ بواسیر کا ہے اور آدھا وزن اُسکا قاتل ہے بسبب پیدا کرنے سدر اور خناق اور تشنج اور بند ہونے زبان کے اور سیاہ ہونے رنگ بدن کے علاج اور تریاق اُسکا کافیطوس ساتھ شراب کے یا سداب یا فراسیون یا انسنتین کے اور ساتھ جربیر کے یا قیصوم کے یا پنیالہ الرماد کا ساتھ شراب کے ہر ایک کے اور قے کرنا

## فصل الخا والمعجمہ مع الباء الموحدہ

**خبازی** بضمۂ خا معجمہ اور فتحۂ باے موحدہ مشددہ اور الف اور کسرۂ زاے معجمہ اور یا کہ فارسی مین نان کا خ اور ترک اور خیرو اور ترکی مین ایمکہ کہا جاتی ہے اور بیج مازندران کے اسکی گھاس کو خبلک اور شیرازی مین خطمی کو تبک کہتے ہین (ماہیت اسکی) مولانا نفیس نے کہا کہ وہ تین نوع ہے ایک بستانی اور وہ مخصوص بنام ملوخیہ ملوکیہ ہے اور دوسری بری اور وہ دو قسم ہے ایک بڑی اور وہ مخصوص بنام خطمی کے ہے اور دوسری چھوٹی اور وہ مخصوص بنام خبازی کے ہے اور فارسی مین خیرو کہتے ہین مطلق اُسکے سے نوع صغیر بری مراد ہے کہ تو اُسکے گول اور بے مزہ اور تھوڑے خشن خصوصاً نیشہ پتون کی اور پھول اُسکا چھوٹا اور سرخ مائل بنفشی اور بیج اُسکا گول تھوڑا چوڑا اوسط اُسکا تقعیری اور رنگ بیج بعضے لوع کا سفید اور بعضے کا مائل بسیاہی اور نبات اُسکی چھوٹی خطمی سے اور لعاب پوست جڑ کا اور لعاب پوست ساق کا بہتر تر خطمی سے اور بیج تری و تازگی کے تھوڑا العابدار اور حب خشک اور پرانا ہوتا ہے لعاب کم جاتا رہتا ہے منبت اُسکا زمینین نمناک اور بیج خریف اور بیج بعض شہرون کے اول فصل بہار مین جمتی ہے اور خورد اور مزروع ہوتی ہے اور خریفی فصل بہار تک اور ربیعی گرمیون تک رہتی ہے اور ایک نوع اور بھی دیکھی گئی کہ پتے اسکے چھوٹے اور نرم اور پھول اُسکے چھوٹے کہ فصل بہار مین جمتی ہے اور گرمیون تک رہتی ہے اور نبات اُسکی بہت بلند نہین ہوتی بلکہ بعضی تھوڑی زمین پر پھیلی ہوتا ہے اور پتے اُسکے پھولون کی سبز خطمی سے بلند اور سرخ مائل بنفشی اور کرانی شکل اور بعضے بڑے اور بعضے چھوٹے اور پھول خطمی کا بڑا اور گول اور چوڑا اور بعضا سرخ اور بعضا سفید اور زرد بھی ہوتا ہے چنانچہ انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین سرد اور تر اور کہتے ہین کہ بیج دوسرے درجے کے اور بعضون نے معتدل بیج گرمی اور سردی کے اور بعض لوگ اسکے بری کو مائل بگرمی جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ بوقیت اور قوت متضادہ کے اور معتدل الہضم اور ملین طبع اور منضج اور رادع اور مفتح سدۂ جگر اور مدر بول اور زیادہ کرنیوالی دودھ کی العین حماد اُسکے پتے کا کہ منہ مین چبایا ہو ساتھ نمک کے واسطے تنقیہ نواصیر کلیا کے اور بدن نمک کے واسطے الیام نواصیر کے نافع ہے **جبر الکسر والاورام والسموم وحرق النار** حماد اُسکے پسے ہوے کا واسطے شکستگی اعضا اور تحلیل اورام گرم اور کاٹے زنبور اور مکھی شہد کے اور ساتھ روغن زیتون کے یا روغن گل کے واسطے سوختگی آگ کی اور سرخ بادے اور کاٹے بچھو کے اور حماد اُسکے خشک کا ساتھ بول کے واسطے قروح سر اور رفع بہنے نخالہ یعنی سبوسۂ سر کے نافع ہے **الصدر والمعدۃ والکبد وآلات البول والسموم** پینا آدھا طل جوشاندہ اسکی شاخ کا ساتھ شکر کے واسطے کھانسی ورقہ الصوت اور رفع کرنے خشونت آواز کے اور گرمی اور خشکی سے پیدا ہوئی ہو اور واسطے درد طحال اور یرقان اور جرب اور قرحۂ امعا اور زحیر اور قرحۂ مثانہ اور سوزش بول اور تفتیح سدہ کے اور حماد جوشاندہ اُسکی جڑ اور پتون کا واسطے ادویہ قتالہ اور ریتیلا اور درد گردے کے نافع ہے **الرحم** جلوس بیج جوشاندے اسکے پتون کے واسطے سختی رحم اور تلئین اورام معدہ کی نافع ہو اور جو پتے تازہ اسکے پیس کر اور ساتھ سکنجہ تانبے کے گاے کے بدن پر ملین کوئی جانور کاٹنے والا اسکو نہ کاٹیگا اور پتے تازے نئے جمے ہوے چھوٹے نازک اُسکو پکا کر کھاتی ہین اور بہترین استعمال اُسکا بیج ماکول کے جوش کرنا اُسکو ساتھ گوشت چڑیون کے ہے اور مرخی معدۂ ضعیفہ کا اور مضر ہے امراض سرد رطب کو **مصلح** اُسکا بیج محرورون کے ترشیان اور بیج سرودون کے فلانی اور معجون کونی ہین **مقدار شربت** اُسکا اُسکے پانی سے پچاس درم تک بیج اُسکے سرد اور تر اور کثیر اللعاب اور مرخی اور مغری اور ملین بطن اور واسطے کھانسی گرم اور خشک کے اور واسطے گرمئی آواز اور رفع کرنے نزلہ اور تقویت معدا اور سمج اور زخم گردہ اور مثانہ اور دفع کرنے لدغ ودون حادہ سارہ کا اور دفع کرنے گزند کاٹنے زنبور اور ریتیلا کے اور ساتھ بیج خند قوتی بری کے کہ برابر ہون واسطے درد مثانہ اور حقنہ اسکا واسطے رفع کرنے سوزش معا اور حرم اور قعدہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے درد جگر کے نافع ہے **الاورام الملوجاع** حماد اُسکا اکیلا یا ساتھ آٹے جو مقشر کے واسطے اورام گرم اور اوجاع اور اورام سخت اور گرم کے اور حماد اُسکے بیج اور پتے کا واسطے کاٹے زنبور کے نافع ہے مضر ہے معدۂ ضعیف کو **مصلح** اسکا سکنجبین فواکہ ہے **مقدار شربت** اُسکا پانچ درم تک بدل اُسکا بیج خطمی کے پھول اسکا واسطے قرحۂ گردہ اور مثانہ کے شربا اور حماد نافع ہے اور شاخین اُسکی واسطے درد امعا

اور سٹانہ کے نافع ہے اور خبازی بستانی کے پتے لانبے
اور پھول زرد اور چھوٹے زیادہ کھیرے کے پھول سے
اور روئی کے کھیت مین بہت جمتی ہی اور موافق بلندی
گھاس روئی کے ہوتی ہی بیج اس کے سیاہ اور لانبے
اور سٹانہ کلونجی کے اور بہت کڑوی اور غلاف اون کا
مشابہ کرم کے مائل بسبزی (طبیعت اسکی) بیج دوسری
رطوبت سے زیادہ بستانی سے اور بلغم طبع اور سینہ اور
نرم خشونت سینہ اور مصفی صوت اور بیج گرمی کی بسبب
لطافت کے اور واسطے حیمات گرم کے نافع ہی مضر ہے
معدے سرد کو مصلح اسکی ادویہ گرم ہین اور بیج اس کا
مسہل قوی اغلاظ غلیظ کا اور منفتح سدے کا ہی اور
واسطے عرق النسا کے مفید ہے اور پانی اس کا ساتھ
شکر کے واسطے دفع کرنے اخلاط محترقہ کے اور صفاء اسکو
چاہیے ہو کا واسطے تحلیل ورم اور تسکین درد کا تخم
بچھو سے نافع ہے (مقدار شربت) اسکا دو درم تک
خبز بضم اول وسکون باء موحدہ اور زاء معجمہ کو فارسی
مین نان اور ترکی مین چرک اور ہندی مین روٹی اور
انگریزی مین بریڈ نام ہی (ماہیت اسکی) اکثر جو سے
بناتے ہین اسطرح کہ جس جو سے چاہین اُس کو پسکر اور
چھان کر اور خمیر کر کے پکاتے ہین بعد اسکے کھاتے ہین
بہتر سب روٹیون مین روٹی گیہون کی کہ فربہ اور سفید
اور تازہ اور پکا دھویا ہو کہ پیسکر بھوسی اسکی بقدر
اعتدال کے چھاکر کے خمیر کریں اور رکھ دیوین تا خمیر اسکا
اُٹھے اور تیار ہو بس تنور معتدل مین باعتدال پکایا
ہو یا دودھ اور روغن سے ترتیب دیوین کہ اسکو شیرمال
کہتے ہین اور بہترین سب اقسام کی ہی اور قسمین اسکی بہت
ہین اور گرم اگر تیتھی بنایا چاہین ساتھ بیضہ مرغ خانگی کی
سے بھی بناتے ہین اور اسکے زردی بیضہ مرغ خانگی کی
ملتے ہین واسطے رونق کے اور بازیمانہ مثل مقشر
اور مسوف اور ناخواہ اور زیرہ کے اسپر چھڑکتے ہین یا
اسکے خمیر مین ڈالتے ہین لیکن ہوا آبی کی سبب دیر ہضم
اور غلیظ ہین اگر تنوری کرکے کی ہین طبیعت اسکی
راجح طبیعت جو سے کہ اس سے بنائی ہو **افعال اور**
**خواص اسکے** روٹی گرم اور مسخن و ملطف رطوبات
مسہ کی ہی اور چبانا اس کا واسطے رفع کندی دانت کے
مؤثر ہی اور روٹی سرد مرطب ان ہی اور روٹی سوکھی
سریع الانحدار اور مسمن و مقوی بدن ہی اور روٹی سوکھی
اُسکی دیر ہضم اور مجفف ہی اور سب قسم اسکی مورث تشنگی
کے ہین اور ساتھ بازیر مذکورہ اور میتھی اور سیاہ دانہ کے
منتہی اور دیر ہضم اور منفتح اور مجفف اور محلل ریاح ہین
اور ساتھ خشخاش کے منوم اور قابض ہی اور زان فطیر اور
جس روٹی کا آٹا خوب چھانا ہو اور بھوسی اُسکی نکالی گئی
ہو دیر ہضم اور سدد اور نفاخ خصوصاً کہ ساتھ دودھ کے
یا روغن خیرنی کے خمیر کیا ہو پیچ اکثر مزاجون کی ہی سب
مزاجون مین بخلاف بھوسی دار روٹی اُسب مزاجون
کو نفع کرتی ہی روٹی جو کی کہ جلد ہضم ہونیوالی ہے
چانول کی روٹی متعادل مبرد تو قلیل الغذا ہی واسطے
اسہال و حیمات گرم کے کہ بدون ضعف معدے
کے ہونا نافع ہے اور لفاخ اور بیج مبرد و دون کے
مورث قولنج ہی **مصلح** اسکے مارالصل و شوربا گو
کا اور شکر ہین اور روٹی چاول کی سرد اور بہت مشتہی
اور معطل اور سمد اور مقوی بدن اور کثیر الغذا ہی اور
واسطے اسہال صفراوی اور دموی کے اور اچھا کرنے
رنگ خسارون کو مؤثر ہی اور روٹی گیہون اور
چاول اور جو کی کہ ساتھ شکر کے بنائی ہو بدون گھی
کے سریع الہضم اور بہترین سب قسم روٹیون کی ہی بیچ
بعض مزاجون کے اور روٹی پھپھوندی اور باقلا اور باطط اور
کنگنی کے دیر ہضم اور سمد اور قلیل الغذا اور قابض اور
ساتھ ترشی کے نہایت مضر ہی **مصلح** اسکے گھی و شیرینیان
**خبز الحواری** بفتحہ حاء مہملہ و واو و الف و کسر راء
مہملہ و سکون یاء و نسبت کے ماہیت اسکی بایک مولی
ہو کہ بیخ نکالنے بھوسی کے بہت مبالغہ کیا ہو اور پیسنے اسکے
سفید اور موٹے ہون کہ روٹی اُسکی سفید ہو وہ بہتر
اقسام روٹیون کی ہی اور جاری بمنزلہ سفید کی ہی اور بیچ
نرم اور نرنگ کے روٹی کو خوب سفید مرتب کرتے ہین وہ گیہون
سے بہتر ہی **خبز الخشکار** بضمہ خاء و سکون شین معجمتین اور
فتحہ کاف و الف و راء و الف کے اسمہ کے (ماہیت اسکی) روٹی
ہی کہ اُسکے گیہون کو بدون دھونے کے اور بدون نکالنے
اُسکی بھوسی کے بنایا ہو **افعال و خواص اسکے**
سریع الانحدار اور غیر مسدد بیچ بعضے مزاجون کے اور ملین
طبع اور مولد خون سودا وی اور مضعف بدن اور
مورث بواسیر اور جرب ہے **مصلح** اسکا شیرینیان اور گھی
اور دودھ تازہ ہین **خبز السمید** بفتحہ سین مہملہ اور
کسرہ میم اور سکون یاء مثناۃ تحتانیہ اور دال مہملہ کے کہ
مشہور روٹی میدے کی ہی وہ روٹی ہی کہ بھوسی کے نکالنے
مین بہت مبالغہ کیا ہو سریع الانحدار اور کثیر الغذا اور مورث
سدہ جگر اور سنگ گردہ ہی **مصلح** اسکے انیسون اور سونف
اور سکنجبین بزوری ہین **خبز الطابق** بفتحہ طاء مہملہ اور
الف و فتحہ باء موحدہ اور سکون قاف کہ روٹی ہی کہ خمیر
اُسکا فطیر ہو اور پتلی بنا کر طابق آہنی پر کہ فارسی مین تابہ
مشہور ہی اور ساج بھی فارسی مین کہتے ہین پکایا ہو قابض
اور سریع الانحدار اور موافق اسہال بواسیری کو ہی اور اس
روٹی کو ساہی بھی کہتے ہین **خبز الطابون** بفتحہ طاء مہملہ
اور الف و ضمہ باء موحدہ اور سکون واو و نون کہ روٹی ہی
کہ بھوسی کالنے مین مبالغہ کیا ہو اور ساتھ گھی کے بنایا ہو اور
پتلی ہو اور سکہ مشہور ہی کثیر الغذا اور مولد خلط متین اور
دیر ہضم ہی اور مضر ہی محرورون کو **خبز الغرفی** بضمہ غین و
سکون راء مہملہ اور کسرہ فاء و سکون یاء کے روٹی ہی
کہ فرن مین پکاتے ہین اور وہ بہت قسم ہین اُن مین
سے کماچ ہی اور دوسری بسمات و تیسری روٹی سنگک
اور یہ واسطے ریاضت کرنیوالون اور صاحب اعمال
شاقہ کے موافق ہو اور فرن وہ ہی کہ ایک مکان مجوف کہ
پتھر اور چونہ سے پکی اینٹون سے تھوڑا کشادہ بناتے ہین

اوپر اُسکے دودھ کشتہ ناندون حمام کر رکھتے ہین اور اُسمین چھوٹی کنکریان بہت موافق موٹائی چار انگلی کے یا زیادہ ڈالتے ہین اور بچھاتے ہین اور اسکے ایک کنارے مین آگ جلاتے ہین اور دروازہ اسکا بند کرتے ہین تو خوب گرم ہووے اور دھوان اسکا دور ہو جاوے اور خمیر کما یخ کا ساتھ پانی چنے کے بھگو کر خمیر کرتے ہین تو جوش مین آوے اور ساتھ تھوڑی شیرینی دکھی کے خمیر کرتے ہین اور رکھ دیتے ہین تو خمیر تیار ہو پس کما یخ نا رکھکر سر اُسکا بند کرتے ہین اوپر ریت گرم کے اُس تون مین برابر چنتے ہین تو پختہ اور بریان ہو جاوے بکسمات کو بھی ساتھ پانی چنے کے بھگو کر خمیر کرتے ہین اور جس شکل پر کہ چاہتے ہین بناتے اور بیچ ایک باسن کے رکھکر یا ریت گرم بدون واسطے کے رکھتے ہین تو پک جاوے پس نکالتے ہین اور خشک اور دو آتشہ چاہین بطور نوز کے کاٹ کر ایک باسن مین رکھکر اوپر ریت کے رکھے تو رطوبت اُسکی خشک ہو اور وہ بھن جاوے اور خمیر اُن دونون کا خوب تیار ہلکا اور جلد ہضم ہوتا ہے اور روٹی سگک کی وہ ہے کہ خمیر اُسکا تھوڑا پتلا اور فطیر ہوتا ہے اُسکو پھیلا کر بڑی یا چھوٹی کہ تھوڑی نازک ہون اور اوپر گرم ریت کے ڈالتے ہین اور بازیر مطلوبہ مذکورہ اُس پر چھڑکتے ہین تو پختہ اور بریان ہو جاوے بعد اُسکے نکالتے ہین اور گرم گرم یہ روٹی بہت لذیذ ہوتی ہے اور روغنی اسکی لذیذ زیادہ ہوتی ہے اور پکانیوالا روٹی سگک کا چاہیے کہ بہت صاحب وقوف ہو بلاد ایران مین خصوصاً کرمان مین خوب بناتے ہین اور کرمان مین بہت بڑی تین گز تک لمبائی مین اور ایک گز تک چوڑائی مین بناتے ہین۔

**خبث** ۔ بفتح خاء معجمہ اور باء موحدہ اور ثاء مثلثہ جرم اُن اجساد کا ہے کہ وقت اوٹانے کے اوسنے جدا ہوتا ہے (**طبیعت**) سب خبث کی خشک ہے اور بیچ گرمی اور سردی کے مختلف۔ **خبث الحدید** بفتحہ حاے مہملہ اور کسرہ دال مہملہ اور سکون یاء تحتانیہ اور دال مہملہ کے اور اُسکو فارسی مین نوشادر و ریم آہن اور شیرازی مین رمادہ ہندی مین لوہ کا گوہ یعنے فضلہ آہن اور اُسکے مدبر کو کیٹ بکسر کاف اور سکون یاے تحتانیہ اور تاے ہندی کہ کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) میل ہے کہ وقت اوٹانے کے لوہے سے جدا ہوتا ہے اور سب خبثون سے بہتر ہے اور مدبر مغسول مستعمل ہے یعنی پیسکر سہ سکے مین بھگو کر اور خشک کر کے دھویا ہوا اور جسقدر اسکے پیسنے مین مبالغہ زیادہ کرین بہتر ہے اور واسطے امراض آنکھ اور درد کان کے بدون اسکے چاہیے کہ ہو (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اسکے**) نہایت مجفف اور مقوی معدہ اور دل اور دماغ اور نزف الدم اور مانع اور احیض اور مانع حاملہ ہونے کا ہے اور واسطے بواسیر اور طحال رطب کے اور رفع رطوبات باطنی کے اور قرحہ معا اور دمنانہ اور استرخاے مقعدہ اور سلسل البول اور تسہیل دایم کے مجرب ہے **العین** اکتحال اُسکا واسطے تنقیہ پلک کے نافع ہے **الاذن** قطور اُسکا واسطے پاک کرنے میل کان کے مفید ہے **الصدر** ساتھ شہد کے واسطے تصفیہ آواز کے نافع ہے **الباہ** ساتھ زردی بیضہ مرغ کے قدر ایک دانگ کے واسطے تحریک باہ مرطوبون اور مایوسون کے نافع ہے **السموم** ساتھ سکنجبین کے واسطے ادویہ قتالہ کے **البواسیر** ساتھ شراب کہنہ کے واسطے قطع کرنے خون بواسیر کے **الرحم** فرزجہ اسکا ساتھ پکڑی اون کے واسطے نزف الدم رحم کے نفع کرتا ہے **الاورام** ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام گرم اور دودھ بستہ بستان کے نافع ہے **الصدر والرئیۃ** جو اُسکو بمیں وفنہ ساتھ پانی اور شہد کے پیسین اور خشک کرین بعد اُسکے زیتون مین بقدر کہ تین انگل اوپر اسکے رہے جوش کرین تو نہائی تیل جاوے اور ساتھ حرف باقلی اور اشنہ کے لعوق بناوین اور بہرون دو انگلی اس سے تناول کرین واسطے صاف کرنے آواز کے اور پچھا کرنے رنگ خسارون کے اور نکالنے فضلات بدن کے بے مانند ہے اور بدستور جو ساتھ روغن زیتون کے جوش کرین اور ساتھ شہد کے معجون بناوین اور بہون مقدار موافق حاجت کے اُس سے تناول کرین مضر ہے بچہے کو **مصلح** اُسکا کتیرا اور شہد **مقدار شربت** اسکا دو دانگ تک اور زیادہ اس سے مجوز نہین ہے اور اُسکے کھانے سے ایک حالت عارض ہوتی ہے کہ جیسے لوہے کی بُرادہ کے کھانے سے ہوتی ہے **علاج** اسکا بھی وہی ہے کہ واسطے برائے کے کرتے ہین اور طریق تدبیر اُس کا اور طریق مرکبات مصنوعہ اس سے قرابادین مین مذکور ہے۔

**خبث الذہب** بفتحہ ذال معجمہ اور ہا و سکون باے موحدہ کے ثقل سوزنی کا ہے (**طبیعت اسکی**) لطیف زیادہ سے سے ہے (**افعال اور خواص اسکی**) قوی زیادہ خبث الفضہ سے اور تمام مقام اقلیما کا ہے طلا کرنا اسکا ساتھ پانی کیواسطے دفع کرنے بدبوی بغل کے اور تنقیح ران کے مجرب ہے **خبث الرصاص** بکسر راء اور فتحہ صاد مہملتین اور الف اور صاد مہملہ کے ثقل قلعی کا ہے (**طبیعت اسکی**) نہایت سرد اور خشک اور قابض (**افعال اور خواص اسکے**) منسوب اُسکا واسطے التیام زخم آنکھ کے اور تقویت باصرہ کے اور منع کرنے گرنے مواد کے آنکھ پر مؤثر ہے اور مانند رصاص محرق کے ہے **بدل** اُسکا سفیدہ رصاص کا ہے **خبث الفضہ** بکسر فا اور فاتحہ ضاد معجمہ مشددہ اور ہا کے ثقل چاندی کا ہے مبرا سبز رنگ نازک (**طبیعت اسکی**) سرد اور خشک در نہایت قابض اور ساتھ قوت جاذبہ کے اور مجفف کے (**افعال اور خواص اسکے**) طلا کرنا اُسکا واسطے قروح آنکھ کے اور سعف اور جرب اور بواسیر اور نواصیر اور التیام زخمون کے اور ستاور بیچ مقعد کیواسطے تین مرض خبیث کے نافع ہے **خبث النحاس** بفتحہ نون اور فتحہ حاء مہملہ اور الف اور سین مہملہ کے ثقل تانبے کا ہے اور بیچ قوت کے قریب **خبث الحدید** کے اور اُس سے ضعیف زیادہ اور لطیف اور جلای اور بیچ دواون آنکھ کے اور زخمون کے مستعمل ہے اور کھانا اسکا نہر قاتل ہے **جغثہ** بضمہ غاء معجمہ اور فتحہ باء موحدہ مشددہ اور ہا کی شیرازیون مین سفرک اور اصفہانی مین خاکسی اور تبریزیون مین سوزنی اور ترکی مین خیوان اور بیچ مانندون کے

اسکی گھاس کو سلم بھی کہتے ہین اور ہند مین خوبکلان مشہور ہو ماہیت اسکی بیخ چھوٹے اور تھوڑی لانبے اور دو نوع ہوتے ہین ایک چھوٹے اور رنگ انکا مائل بسرخی اور مزہ انکا تھوڑا تلخی اور دوسرا اسسے بڑا اور رنگ انکا سرخ مائل بزردی اور دونون خوردبین ان اور باغ مین اور راس پہاڑون مین بہت ہوتا ہین فصل بہار مین گھاس نوع چھوٹے کی نہایت دوگز اور بیخ اسکے لانبے مشابہ بیخ جرجیر بری کے اور تیز مزہ اور شاخین اسکی پتلی اور متفرق اور بیخ اسکے بیخ خلاف کے کہ پتلا اور رقیق ہو اور اطراف شاخون کے جا بجا اور گھاس نوع کبیر کی تین گز تک اور شاخین متفرق اور موٹی زیادہ اور پتے اسکے بڑے زیادہ اور چوڑے زیادہ اور تیز زیادہ اور غلاف اسکے بیخ کا بھی بڑا اور مزہ اسکی بیخ کا بھی تیز زیادہ پہلے سے اعتدال ہر طبیعت نوع صغیر کی اول دوسرے درجہ گرم ہو اور پہلے درجہ مین تر اور کبیر آخر دوسرے درجے مین گرم ہے افعال اور خواص اسکی سبھی اور شتی اور مقوی معدہ اور ہاضمہ اور واسطے گرفتگی آواز کے اور اچھا کرے رنگ رخسارون کی اور تحلیل مواد تخلع دم جدری اور خسبہ اور چیچک اور سروی اشا کے اور ڈیڑھ درم اسکا واسطے نفث اخلاط سینہ اور ریہ کے اور ساتھ دودھ کے مسہل اور اچھا کرے الرنگ رخسارون کا اور متحرک باہ خصوصاً ساتھ دو وزن اسکے شکر کے دس دن پیوین اور بدستور جو دس دن ہر دن دو مثقال اُس سے ساتھ چار مثقال شکر سفید کے اور صاحبان سوداوی مزاج کو بھی نافع ہو اور تین درم اسکے واسطے رفع سمیت ادویہ سمی اور ہیضہ کے خصوصاً کہ کھٹ کے ساتھ گلاب کے یا پانی خالص کے اس مقدار جوش گرین کہ سلفتہ اور گھلجاوے اور نیز گرم پیوین اور جو جاوے بدستور پیوین یہانتک کہ قے بند ہو جاوے اور واسطے ہیضہ صفراوی کے ساتھ پانی تیے تازے کاسنی کے کہ مجرب مین آیا ہے

اور ضماد اسکا واسطے قرحہ آنکھ کے اور ورم کان کی لوا اور پستان اور خصیون اور نقرس اور ورم سخت سرطان کے اور بریان اُسکا خیہ مین واسطے کھانسی مزمن کے اور واسطے پھیپھڑے اور جگر کے اور فرزجہ اُسکا واسطے مدد کے اوپر حمل کے اور واسطے قروح رحم کے نافع ہے اور وہ مصدع ہے مصلح اُسکا کتیرا ہے مقدار شربت اُسکے کبیر کا دو مثقال تک اور صغیر کا تین مثقال تک بدل اُسکا امرباہ مین اور تسمین بدن وغیرہ مین تودری ہے کہ اسکو برزالخم کہتے ہین اور جن لوگون نے خبہ برزالخم جانا ہے انکو اشتباہ واقع ہوا اصل اور تحقیق یہ کہ خبہ اور ہے اور برزالخم غیر اسکا ہے خبیص البیض فارسی مین خاگینہ کہتے ہین اور ساتھ ساگ کے کوکو کہتے ہین کہ کثیر الغذا ہے اور دیر ہضم اور خلط غلیظ کو پیدا کرتا ہے اور ساتھ دارچینی اور خرنجان اور زیرہ سیاہ کے قوی ہے

## فصل الخاء المعجمۃ مع الثاء المثلثۃ

خشاء بتاے مثلثہ سرگین ہے مطلق سے سرگین گاو مراد ہے اور اخشاء البقر مین مذکور ہوا ہے۔

خشوء بفتح خاے معجمہ و ضم شین مثلثہ و واو و ہمزہ اور بتاے فوقانیہ کے بھی آیا ہے کہ خفف خاتون ترکی کا ہے اور لغت اہل خطا مین بمعنی بزرگ کے ہے مانند لفظ خان کے اور دونون اوف مین ماہیت اسکی آکما ہے کہ نام ایک چڑیا کا ہے کہ اسکو فارسی مین رخ کہتے ہین بقدر گرگ کے اس سے بڑا خوراک اسکی کہتے ہین کہ اکثر اوقات ہاتی ہوتا ہے اور بلاد چین اور زنج اور ترک مین ہوتا ہے اسکی پیشانی کی ہڈی ہے بادشاہ پیالہ بناتے ہین اسکی خاصیت یہ ہے کہ جو زہر اسکے ظاہر رکھین پسینا نکلتا ہے اور اسی طرح ہڈیان باقی اسکی اور اسی لئے دولہ نے کہا کہ تاثیر شاخ ہرن مشک والی کی ہے اور کہتے ہین کہ واسطے اسہال کے بھی بہت نافع ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ مولف تذکرہ کہتا ہے کہ بیچ سر اندیب کے پایا جاتا ہے انڈے اسکے دس درم کھانا واسطے حمایا اور جرب اور سدہ جگر کے نافع ہے اور بجز اسکی ہڈی کا باعث افاقہ صاحب صرع کا ہے اور بیٹ اسکی واسطے رفع ہونے آثار کے اور سنگدان اسکا واسطے بواسیر کے ضمادا سینہ ہے اور صاحب حیوٰۃ الحیوان نے لکھا ہے کہ ارسطاطالیس نے کہا کہ وہ پرندا ہے عظیم الجثہ اور بلاد چین اور بابل اور ترک مین ملتا ہے اور کسی نے اسکو زندہ نہین دیکھا مگر ہڈی اسکے مرنے کی کہ گوشت اسکا جدا ہو کر گر گیا اور ہڈی رہ گئی اُس حیوان کی خاصیت یہ ہے کہ جو زہر کی سونگھے پرہیز کرے اور بھاگے اور پسینا نکالے اور بیحس ہو جاوے اور سوے ارسطو کے اور حکما نے کہا جس بلاد مین وہ ہوتا ہے جاڑے اور گرمی مین اسکی راہین زہر بہت ہوتا ہے یہ جانور جو بو زہر کی سونگھتا ہے پرہیز کرتا ہے اور مر جاتا ہے آدمی اسکی ہڈیان لیکر ظروف اور قبضے چھری اور خنجر وغیرہ کے بناتے ہین اور جو اُس پاس مین زہر کی پہنچتی ہے پسینا اُس سے نکلتا ہے اسی نشانی سے جانتے ہین کہ یہ کھانا زہر آلودہ ہے مغز اُسکی ہڈی کا فادزہر سب جانورون کا ہے اور سانپ اُس کی ہڈی سے بھاگتا ہے اور نزدیک اُس کے نہین جاتا اور مترجم صیدنہ ابوریحان کا کہتا ہے کہ ایک رسول بادشاہ چین نے کہا کہ ہڈی پیشانی اُس جانور کی ہے کہ شکل مین مشابہ بیل کے ہے اور سبب رغبت آدمیون کی اُس سے یہ ہے کہ اسکو اگر نزدیک زہر کے لے جاوین اُس کے چرم سے پسینا نکلتا ہے اور ابراہیم ہندی یہ کہتا ہے کہ ایک شخص ثقہ نے کہ اطراف بلاد چین مین بہت پھرا تھا اسطرح پر ذکر کیا کہ مین ایک گروہ کے ساتھ سفر مین تھا کہ ایک دن وقت دوپہر کے آفتاب ہماری نظر سے غائب ہوا اور عالم تاریک ہوا ہم آپسمین ایک دوسرے کو نہین دیکھتے تھے جو باہر چین نے یہ حال دیکھا سجدے مین گر پڑے اور سجدے سے نہ اٹھے جب تک کہ آفتاب ظاہر نہوا اور جہان روشن نہوا جب ہم نے یہ حال دیکھا اٹھا اُن سے مین نے پوچھا کہ سبب اسکا کیا عام وقت دنکا دوسرے سجدے کا کیا تھا جو کچھ اوپر آفتاب کے ساتھ ایسی عظمت کے ظاہر ہوا وہ خدا

انکا تھا اسکو انھون نے سجدہ کیا جب انکو اعتقاد سے مین مطلع ہوا مین نے صفت انکو خدا کی پوچھی انھون نے بیان کیا کہ وہ ایک چڑیا ہو بہت بڑی اور ساتھ ہیبت کے مسکن اُسکا درمیان چین اور بلاد زنج کے جنگل ہے اُن جنگلون مین ہاتھی وحشی بہت ہوتے ہین اور کسی طرح سے وہ رام نہین ہوتے وہ خورک اس چڑیا کی ہوتی ہین اور اس جانور کو خوشو کہتے ہین بطریق تعظیم کے چنانچہ خاتون اور خان تعظیماً بولتے ہین خشو گویا اصل مین خاتون تھا اُنکے لغت مین فارسی لغت مین بلکہ خشو بولیا مؤلف کہتا ہو اکثر یہ باتین اصل نہین رکھتی ہین جو دیکھا اور سُنا گیا وہ یہ ہے کہ بارہ چین سے ایک ہڈی مشابہ کلہ مرغ کے لاتے ہین سفید اور بہت خوبی رنگ جالدار اور اُس سے زنگیر بناتے ہین اور کہتے ہین کہ واسطے دفع زہرون کے نافع ہے۔

## فصل الخاء المعجمة مع الراء المهملة

**خراطین** (بفتحہ خا معجمہ اور راے مہملتین اور الف اور کسرۂ طاے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے امعاء الارض و حمر الارض بھی کہتے ہین اور ہندی مین کیچوا کہتے ہین) **ماہیت اسکی** کیڑے سرخ لانبے ہین کہ نمناک زمین مین خصوصاً مانند باغون کے اور جہان گوبر اور پھل وغیرہ بہت ہوا یام بارش مین اور شروع جاڑے مین بھی ملتے ہین **طبیعت اسکی** پہلے درجے مین گرم اور تر اور ساتھ رطوبت غریبی کے **افعال و خواص اسکے** **آلات البول** پینا تین درم خراطین پسے ہوے کا ساتھ دو شاب انگوری کے واسطے اور ابول کے اور ساتھ پانی گوشت کے واسطے قوت باہ کے مجرب **الحلق و المصدر و آلات الغذا و غیرہا** جو شاندہ اسکا پیچ روغن کنجد کے واسطے خناق اور کھانسی پرانی کے نہایت آزمودہ ہو اور پسا ہوا ساتھ روغن بادام کے بالخاصیت واسطے قئی اسکا اور اسکے القیام کے مجرب جانا ہے اور واسطے عسر ولادت کے اور رفع کرنے سنگ گردہ اور مثانے کے اور ساتھ شراب رنگ بدن کو کہ یرقان سے حاصل ہوا ہو اسی ساعت بدلتا ہے **الاذن** قطور اُسکے جو شاندے کا ساتھ چربی مرغابی کے واسطے تسکین درد کان کے اور ساتھ روغن زیتون کے کان جانب مخالف مین بھی مسکن درد کا ہو اور جو اوپر نمک چھڑکین اور پانی کہ اس سے نکلے کان مین ٹپکاوین واسطے تسکین درد کان کے نافع ہے **الحلق وغیرہ** فساد اسکا واسطے رحم حلق اور لماتہ کے اور منع کرنے نزلات کے اور طلا اُسکے تالے کا واسطے الیتام عصب کٹے ہوے کے مجرب ہو اس شرط سے کہ تین رات دن تک باندھین اور نہ کھولین اور بدستور واسطے زخم اعضاے عصبانی کے مؤثر ہو اور ساتھ عنبار آسیا کیوا سکے استحکام اس فصل کے کہ اپنی جگہ سے ہل گیا ہو اور واسطے ضربہ اور سقطہ اور تسکین اور الم کے اور ساتھ روغن دانے زرد آلو کیوا سکے واسطے بواسیر کے اور جو شاندہ اسکا ساتھ روغن زیتون کے اور طلا زنا اسکا ساتھ زفت اور تیج کدو کے واسطے بڑا کرنے قضیب کے نہایت مؤثر ہے اور جو شاندہ اسکا ساتھ قضیب گدھی زندہ کے طلا اور ضماد اس باب مین مجرب جانا ہے اور جو ساتھ جعل اور نبات دردان کے طبخ کرین طلا اُسکا واسطے بواسیر اور زوف الدم اور شقاق مقعدہ کے بعد یل اور جس جگہ یا جس موسم مین خراطین نہ ہوین اور چاہین کہ طین پیچ چیل کے کہ وہ ایک درخت شجری کا ہند اور بنگالہ مین کثیر الوجود ہو ایک گڈھا کھود کر کہ اسمین رکھین اور اسپر خالص نکر پانی ڈالین جلد پیدا ہونگی اور خراطین سے تابنا بناتے ہین اور وہ ایک چیز مشابہ ہو بہ چربی چینی کے ہو تھوڑا سرخ رنگ اسطرح سے کہ بہت خراطین کو جمع کرکے جلاتے ہین یہانتک کہ راکھ ہو جاوین بعد اسکے راکھ انکی جمع کرکے دھوتے ہین درمیان اسکے جلے کہ لگے ہین نکال کر رکھتے ہین اور وہ دوا نمک پسے ہو اس سے ساتھ پانی کے تریاق زہر مہرہ انیون کا ہو اور جوشاندہ زہر آلودہ مین ڈال کر جوش کرین قوت اور تیزی زہر کو توڑتا ہے اور کم کرتا ہے اور رکھنا اُسکو سفوف مین بھی واسطے زہر سانپ کے اور اکثر زہرون کے نافع ہے **خرامقان** (بفتحہ خا اور راے مہملہ اور الف اور فتحہ میم اور قاف اور الف اور نون کے) **ماہیت اسکی** گھاس ہے مسکل اور بوین مانند سنبل الطیب کے اور رنگ سکا سبز اور عمدہ اُسکا مائل بشیرینی طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اسکے محلل اور مجفف اور بیچ افعال کے مانند سنبل الطیب کے اور اس سے ضعیف زیادہ ہو۔

**خربق** (بفتحہ خا اور سکون راے مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور سکون قاف) **ماہیت اسکی** دو نوع ہوتی ہو سفید اور سیاہ سفید جڑ ایک گھاس کی ہے پتہ اُسکے مشابہ بارتنگ کے اور اس سے چوڑی زیادہ اور پھول اُسکا سرخ اور ساق اُسکی بقدر چار انگلی ملی ہوئی کہ اور مجفف اور جب سوکھ جاوے پوست اسکا دور ہو جاتا ہے اور جڑ اُسکی مشابہ لانبی پیاز کے اور ساتھ ریشون پتلے کے سفید مائل بزردی اور کڑوی اور توڑنے سے ایک عنبار ظاہر ہوتا ہے اور اُسکے جوف مین مانند جالے مکڑی کے کوئی چیز نکلتی ہو **طبیعت اسکی** سفید بہ تر اسمین پھیلی سفید اور سست کہ آسانی سے ریزہ ریزہ ہو جاوے اور موٹی تعابدار اور اعضی مرتع سے خشک ہو اور جو چھین پہلے زبان کو توڑتا کاٹتا بعد اُسکے گرمی زیادہ معلوم ہو اور جو گولی اور اطراف اُسکے شبیہ ساتھ ذخیرے کے اور وقت توڑنے کے اُس سے گرد ظاہر ہو اور کم گوشت دے اور غیر مستعمل ہو اسواسطے کہ خناق پیدا کرتی ہو **طبیعت اسکی** واسطے تیسرے درجہ مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اُس کے مسہل بلغم اور صفراوی غلیظ اور

اخلاط لزجہ اور مخاطیہ کا اور مفتح سدد اور منقی سدہ
اور واسطے سرسام اور خانق اور صرع بلغمی اور نیز غش
اور باقی امراض بارد و دماغی اور مفاصل کے اور
تفتیت حصاۃ اور احیض اور قتل جنین کی اور اُس کے
نکالنے کے نافع ہے الدماغ سعوط اسکا عطسہ لاتا ہے
العین اکتحال اُسکا شاتون مین واسطے جاے
غشاوہ اور تیزی بصر کے مفید ہے الفم وغیرہ طلا کرنا
اسکا ساتھ سرکے کے واسطے اکھیڑنے دانت رم خوردہ
اور داد اور جرب اور برص اور بہق کے اکیلا اور ساتھ ایرسا
کے اور فرزجہ اُسکا مدر حیض اور قاتل جنین ہے اور جو
ساتھ سقو اور شہد کے گھولین اور چوہے کو کھلا دین
مرجاوے اور زہر ہے کتون اور سورون کو جو ساتھ
گوشت کے پکا دین گوشت کو گرا دیوے اور جو ارادہ اسکے
استعمال کا کرین چاہیے کہ اصلاح اسکی کرین یعنی اسکو
جوف خیر مین پکا دین یا جَو کے اور روغن بادام سے حریرے
مین یا ساتھ تھوڑے حاشا اور مصطگی کے مخلوط کرین
اور بہتر یہ ہو کہ سنا نہ کھا دین بلکہ اوپر تھوڑے کھانے
کے اور زیادہ مقدار اُسکے شربت سے کہ آدھ مثقال سے
ایک مثقال تک ہے نہ کھانا چاہیے اسواسطے کہ زیادہ مقدار
شربت سے قاتل ہے بسبب قے اور خناق اور تشنج کے اور
واسطے کتے اور سور کے قاتل ہے علاج اُس شخص کا جسنے
مقدار شربت سے اُسکو کھایا ہو اوراعراض مذکورہ طاری
ہوے ہون تر بد اور لطیفہ اور اسہال ہو اگر طبیعت
اُسکی محتبس ہو اور بیٹھنا گرم پانی مین اور مسکنا گاے کا
بدن پر ملنا اور پینا شوربے چکنے مانند شوربے مرغابی کے
اور سونگھنا اچھی بو کا اور کہا کہ کھانا جرم اسکا پسا ہوا
تشنج پیدا کرتا ہے اور قے لاتا ہے بہتر وہ ہے کہ پانچ مثقال
اُسکو نواوقیہ مینہ کے پانی مین رات دن بھگو کر صاف کرین
اور پیون یا یہ کہ مقدار ایک عدل کے اُسکو کوٹ کوٹ کر بیج
دو قسط مینہ کے پانی مین رات دن بھگوو ین بعد اسکے جوش
کرین تا وقتیکہ بھاپ ہو ایک تہائی رہے بعد اسکے صاف کر کے
جرم اسکا دور کر کے ساتھ دو رطل شہد صاف جید کے
قوام مین لاوین درکف اُسکا دو کرین اور ایک لعقہ اُسکا
اکیلا یا ساتھ پانی گرم کے پیوین اور کہا ہے کہ واسطے بلغم کے
مقئی قوی ہے چاہیے کہ جو شخص عادی قے کا نہ ہو اور قے اُسکو
دشواری سے ہو عادت دیکی اس سے بتدریج کرے اور بہتر
استعمال کرنا اُسکا واسطے قے کے یہ ہے کہ ایک مولی مین سوراخ
کرین اور ریشے باریک کنکی کے کاٹ کر کنکی کو اس مولی مین
بھرین اور ایک رات رہنے دین صبح کو ریشے خریق کے نکالکر
دور کرین اور علیل کو کوئی غذا رقیق مانند شلہ کے کھالیوین
بعد اُسکے اُس مولی کو ساتھ سکنجبین کے پیوے
بعد دو ساعت کے قے کرے اور کہا ہے کہ جس
شخص نے اُسکو کھایا ہو اگر مرغ کو وہ اوسکو کھا دی مرجاوے
خریق اسود - ہندی مین کنکی کہتے ہین -
ماہیت اُسکی جڑ ایک گھاس کی ہے سیاہ اور
اوپر گرہ مجوف اور اکثر اسمین مائل بکولاہٹ اور ریشے
سیاہ باریک اسمین جمے ہوے مشابہ دھاگے کے پتے
اُسکے مشابہ پتے خیار کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور
زوائد اُسکے اطراف کے زیادہ اور ساتھ خشونت کے
اور ساق اُسکی چھوٹی اور بنفشئی پھول اُسکا سفید مائل
بسرخی بشکل خوشے کے پھل اُسکا مشابہ دانہ قرطم کے اور بیج
اُسکا بیج اسہال کی بے مضرت زیادہ اُسکی جڑ سے اور تلخی
جڑ کی خریق سفید سے کمتر لیکن قوت مین تیز زیادہ اور
پرخطر ہے طبیعت اسکی آخر تیسرے درجے مین گرم
اور خشک افعال و خواص اسکے اُسکے مسہل
مرۂ سودا اور بلغم اور صفرا ہے ہوے کا ساتھ بلغم کے اور
جذاب ہے عمق بدن سے اور واسطے امراض مادہ کے سفید سے
قوی زائد اور بیج اُن بیماریون کے سفید تاثیر کرتی ہے
یہ زیادہ تاثیر کرنیوالی ہے اعضاء الراس و الصدر
والغذا وغیرہا واسطے شقیقہ اور ادجاع سر کے
اور نزلات مزمنہ نازلہ آنکھ اور سینہ کے اور تفتیہ سینہ
اور احتباس اور سُدہ اور رحم کے نافع ہے اور جو غیر یبنی
ہین کئی دن بھگو دین یا ساتھ جوشاندے کے یا سوپ کے
جوش کرین اور پانی اُسکا پیوین اسقدر مضرت نہین کرتی
ہے اور بالخاصیت تنقیہ اس سے کرنا باعث تغیر مزاج
کا ہوتا ہے قریب مزاج جوانی کے اور غیر مرطوب المزاج
کو نہایت مضر ہے گردے کو مصلح اُسکا کتیرا اور صمغ
اور دقو اور فطر اسالیون اور نوشادر اور مصطگی
مین اور دو مثقال اُسکے قاتل ہین بسبب خناق اور اسہال
کے مقدار شربت اُسکا آدھ درم سے آدھ مثقال تک
بدل اُسکا خریق سفید ہے اور کہتے ہین کہ مازریون
اور چاروانگ اُسکے غاریقون باماہیزہج اور آدھا وزن
مازریون اور ہموزن اُسکے بیج کبر یا کبیکج ہے الفم جو ساتھ
کرسنہ کے جوش کرین اور اُس سے کلیان کرین
دانت کے درد کو تسکین دے اور بخور اسکا بھی یہی
عمل کرتا ہے اعضاء الغذا اپنا اُسکا ساتھ دواؤن
ملطف کے کیڑے معدہ کو دفع کرتا ہے اور بعضے بیج
سکنجبین کے بھگوتے یا بیج شراب بنیرین کے بعد اُسکے
طبخ کر کے اور صاف کر کے اکیلی یا ساتھ شوربے مرغ
کے پیتے ہین اسہال بلغم اور صفرا کرتی ہے اور کہا ہے
کہ دہ دافع سودا کی ہے تمام بدن سے اور استفراغ
صفراے غلیظ کا زیادہ ستمونیا سے کرتی ہے بدون
اذیت کے الرئیۃ والجروح ضماد اُس کا واسطے
بہق اور برص کے اور رفع کرنے مسون کے اور
یبجائے گوشت زائد فاسد زخمون اور ناسور سخت کے
نافع ہے اور قطور اور فتیلہ اور فرزجہ اسکا مانند سفید
کے ہے اور چھڑکنا جوشاندہ اسکا بیج مواضع کے
مانع حشرات الارض کو ہے اور جو گیہون اور مانند اسکے
جوشاندے مین بھگو دین جو چڑیا کہ وہ کھا دی مرجاوے
اور جو ساتھ موم اور کندر اور زفت کے یا پانی اور
روغن کے پلا دین اور اوپر جرب کے ملین دور کرے
اور کہتے ہین کہ جو تریک درخت انگور کی جو اوس
انگور سے خراب بنا دین اور پین دست آتے ہین

**خرول** بفتحہ خا اور بسکون رلے مہملہ اور فتحہ دال مہملہ اور لام کے ہندیمین رائی کہتے ہین ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی کہ پتے اُس کے مشابہ پتے تولی کے اور چھوٹے اس سے اور نشستن اور تھوڑی بو کے تیز ساق اسکی مربع اور پھول اُسکا زرد اور بیج اسکا گول اور سرخ اور تیز مزہ بری اور بستانی ہوتی ہے بری کو عربی مین حرشا اور ترکی مین فمی کہتے ہین پتے اس کے چھوٹے زیادہ پتے بستانی سے اور بیج اُسکے گول اور سُرخ اور پتے بستانی کے بڑی بری سے اور نوع سفید کو حرف ابیض اور فارسی مین اسپند اور سپندان کہتے ہین اور نوع تخم غیر بدبو سرخ تند طعم کو ترکی مین کلنج کہتے ہین مطلق سے بری سرخ رنگ تازگی بستانی مراد ہے کہ جو ٹین رنگ اُس کا زرد اور ساتھ دہنیت کے اور تیزی کے ہو اور مستعمل یہی نوع ہو (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی اور جاذب اخلاط کی بدن سے اور محلل رطوبات دماغی اور معدے اور باقی اعضا کے اور ہاضم اور مفتح سدد ہو دار فعلات ہو **امراض الراس والمعدۃ والکبد والطحال وغیرہا** واسطے امراض سردد ماغی اور ریحی کے مانند شیر عنل ورفالج اور استرخا اور درد سر بارد اور تفتیح سدۂ مصفات اور تسکین نزلات بارده اور تزکیہ حواس ورد کاہ دہن کے اور تقویت اشتہا اور زیادتی اشتہا کے اور تسکین درد جگر بارد اور تلی کے نافع ہو ضماد اُس کا اوپر سر کے بعد تراشنے ناخون کے لوہے سے واسطے شیر عنل ونزلہ بارد کے اور ساتھ شہد کے پیشانی پر واسطے تسکین صداع کے اور بند کرنے نزلات پے درپے کے اور تسکین درد جگر اور طحال کے اور سعوط اُس کا مورث عطسہ کا اور واسطے خبردار کرنے اور ہوش مین لانے مصروع کے اور صاحب غشی اور اختناق رحم کے اور اکلباب اُسکا واسطے تفتیح سدہ کان کے اور اکتحال اُسکا ساتھ پانی اور شہد کے واسطے غشاوہ اور خشونت پلک کے اور قطور پانی جوش کیے ہوے کا ساتھ شہد کے بیچ آنکھ کے واسطے رقت مذھی کے اور بیج کان کے اور دانت کے واسطے تسکین ضربان اور دردان دونون عضو کو نافع ہے اور بیج تازے اُسکے کو ٹین اور عصارہ اسکا لیکر خشتک کرین اکتحال اسکا واسطے امراض آنکھ کے اور رفع کرنے تخیلات کے نافع ہو اور بدستور جو اوپر آنکھ مین داخل کرین اور رکھنا اُسکی پتی کا ساتھ انجیر کے کان مین واسطے اُسکے درد کے اور واسطے دوی قوطنین کے مفید ہو اور غرغرہ اس کی پسے ہوے کا ساتھ مارالعسل کے واسطے ورم بیخ زبان کے اور واسطے ثقل اور استرخاے زبان کے اور درد دانتون کے اور خشونت قصبہ ریہ مزمنہ کو اور جہاں اسکا واسطے نکالنے بلاغم کے منھ سے اور لطوخ اسکا واسطے تسکین ضربان اور درد دائمی دانتون کے کہ بدون ورم کے ہو مجرب ہو اسی ساعت اوجوشاندہ شہد کے یا چربی یا موم کے آگ مین پگھلا کر روغن زیتون مین ملا کر آنکھ پر اور صورت پر ملین رنگ منھ کا صاف کرے اور کمنۃ الدم کو دور کرے اور پینا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے دیوار اور کھانسی رطوبی کے اور تقویت باہ کے اور ساتھ پودینہ اور شیرا کے واسطے اختناق رحم کے اور نکالنے کیڑے معدے کے اور پینا ذرور اُس کا ساتھ انجیر کے واسطے پت بلغمی اور سودا وی دوری کی کہ خلیط غلیظ لزج سے پیدا ہوئی ہون اور ضماد اسکا ساتھ انجیر کے واسطے نقرس اور عرق النسا اور داء الثعلب اور جذب کرنے مواد کے طرف ظاہر جلدی اور تسکین درد بارد ریحی اور تحلیل اورام بلغمی مزمن کہ جس عضو سے ہو کہ اور ساتھ سرکے کے واسطے جرب متفرح اور دادمرمن کے اور بدستور ساتھ گندھک اور سکنجبین کے اور ساتھ سکنجبین اور کربت کیواسطے تحلیل خنازیر کے عجیب النفع ہو اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے تحلیل اورام سخت اور سودا وی اور برص کے اور ساتھ روغن زیتون کے اور قضیب کے واسطے لغوظ کے مجرب ہے اور اسی طرح پینا اُس کے بیج کا آدھے درم تا ۱ درم ساتھ شراب کے مقوی باہ اور منشط ہے اور کھانا اوس کو ساتھ روغن بادی کے ملا کر ساتھ شراب کے واسطے نکالنے کیڑے معدے کے اور مخلوط کرنا اُسکو ساتھ دہمون جاذبہ جربہ اور جربہ کے نافع ہے اور تازی گھاس اُسکی یا اُس کے بیج کو ساتھ کھانے کے کھاوین طعام کو ہضم کرے اور معدے کو گرم کرے اور دوم طحال کو تحلیل کرے اور کھانا جوشاندہ اُسکے پتے تازہ یا بیج کا ساتھ چقندر کے اور خبازی بری کے قبل قے کے سبب تقطیع بلغم کا اور مہیا کرنا واسطے ہونے کے ہے اور بدستور جوشاندہ اسکا ساتھ چقندر کے واسطے صرع اور سدر کے کہ بلغم سے عارض ہوے ہون نافع ہو اور کالخ بنایا ہوا اس سے حاد اور حریف اور محرق اور جالی بلغم کا بقوت ہو اور معدے اور جگر کو گرم کرتا ہے چاہیے کہ ہمیشہ پیوین اور بہت بھی اور اکیلا بھی بلکہ ساتھ غذاؤن غلیظ کے تناول کرین اور دافع اُسکے ضرر کا کاسنی اور بادام اور سرکہ ہو اور صاحب مختیارات نے کہا وہ دادکہ کسی چیز سے دور نہین ہوتا ہو جو بدن جسم کہ رائی کو پیسکر اور داد کو کپڑے کہ کھرکے سے استقدر ملین کہ خون آلودہ ہو جاوے بعد اسکے اوپر اوس کے رائی ملین زرد آب بہت اس سے جاری ہووے اور صحت پاوے اور بجز اُسکا بھگانے والا حشرات اور ہوام کا ہی اور رازی نے کہا گرانا اُس کا بیج سوراخ سانپ کے باعث اسکی بھاگی کا ہو

بدل دودھ زن اُسکے حب ارشاد اور حرمل ہے
قصر ہو محرور دن کو اور برقان تشنگی ہی مصلح اسکا
کاسنی اور روغن بادام اور سرکہ ہین اور چاہیے کہ بیج دوا
کے ساتھ تک ہندی اور بورہ ارمنی کے پیوین اور
زیادہ تین درم سے کوت کر کر (مقدار شربت) اس کا
ہے پانچ درم غیر کو بیدہ اُسکا باعتبار امراض و امزجہ
و ازمنہ اور امکنہ کے استعمال کرین انگور
کے پانی مین ڈالین جوش مین آنے کو منع کرتی ہے
اور بیج گیلا تے سے سرکہ شیرین اس سے بناتے
ہین اور روغن اسکا کہ اُسکو کوٹ کر بدستور روغن
بادام کے نکالتے ہین نہایت ملطف و محلل ہے اور
پینا اُس کا واسطے تفتیح سدہ اعصاب کے اور رفع کرنے
نسیان اور فالج اور اوجاع بارد وہ مزمنہ کے اور حمیات
مزمنہ اور اختناق رحم کے اور قطور اسکا واسطے ثقل
سامعہ کے اور ورم بارد کان کے اور طلا اُس کا
واسطے دردانت اور اختناق رحم کے اور دردون
کہنہ کے اور تکمیل اور ادرام سوداوی اور تمام اورام
بارد وہ کے نافع ہے مقدار شربت اس کا
تین درم تک ہے۔

**خرقطان** بفتحہ خا اور سکون راے مہملہ اور فتحہ
قاف اور طاے مہملہ اور الف اور نون کے ہندی
مین بندہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس
ہے کہ اوپر اکثر درختون کے مانند بادام اور زیتون
اور بیر وغیرہ کے بہتی ہو اور اوپر اُن کے پھیلی ہو اور
زمین پر بچھ نہین رکھتی ہے پتے اسکے مشابہ پتے
زیتون کے اور مائل بہ گولاہٹ پھول سرخ رنگ
اور بیج اُس کا بھی سرخ اور بالجملہ ماہیت اسکی
پتے اور گھاس کی باعتبار اُن درختون کے مختلف
ہوتی ہے کہ یون پیدا ہوتی ہے (طبیعت اسکی)
سرد اور خشک ہے اور ساتھ قوت قبض کے اور
بعضے نے گرم اور خشک جانا ہے (افعال
اور خواص اسکے) منقی دماغ اور مقوی معدہ و
مفتح سدد اور محلل ہے اور پینا پانی اُس کا جو تازہ
کا ساتھ انجیر کے واسطے تنقیہ سینہ کے اور ایک دقیہ
اُس سے واسطے شکستگی ہڈی کے اور دقی قضیب کو
اور قطع کرنے نفث الدم کے اور رفع کرنے تیج کے اور نوشیدن
اُس کے خشک پتون کا اور جلاے ہوے کا واسطے
دردسر کے اس شرط سے کہ داغ کو پیشانی اور نمک سے
یہانتک دھوئین کہ خون آلودہ ہو جاوے بعد اُسکے
اسکو استعمال کرین اور کہتے ہین کہ مسہل اخلاط و
مجفف بواسیر ہے اور اہل ہند اُسکے خواص اور
منافع بہت لکھتے ہین اتنین سے بعض بیان کیو جاتی ہین
جو اوپر درخت ببول کے ہوتا ہی تعلیق کرنا ساق اسکی
گھاس کی اوپر کمر کے واسطے بواسیر کے اور بدستور پینا اسکا
واسطے بواسیر اور اسہال دم کے کہ عسیر العلاج ہو اور
بعضون نے یہ شرط کی ہی چاہیے کہ دن اتوار کے قبل
طلوع آفتاب کے لیکر اسکے وسط مین رسی سات تار کی باندھ
کر اوپر کمر کے باندھین اور پھر یہ کہین بواسیر اور اسہال
الدم کو مجرب ہے اور جو اوپر درخت بیر کے اور درخت
کے بھی اور جو اوپر درخت بیل کے پیدا ہوتا ہے
جو ساتھ دودھ گاے کے عورت بعد حیض کے
تیرہ دن پیوے حاملہ ہو اور خصوصاً وقت پینے کے
ماہتاب منزل شرطین مین ہو۔

**خرم** بضم خا و فتحہ راے مہملہ مشدد و اور سکون
میم کے لغت فارسی ہے بمعنے فرح (ماہیت اسکی)
اور یہ مجہولہ ہے بعضون نے کہا ہے اسم
فارسی موجہ کا ہے اور وہ گھاس ہے کہ باغون
مین اور سایہ دار جگہ مین جمتی ہے پتے اُس کے
پتلے لانبے اور پھول سکا بنفشی اور خوشبودار اور
خوش شکل اور لطیف اور پتے اُسکے متفرق اور
اہل فرس اُسکی بہت تعظیم کرتے ہین (طبیعت
اسکی) مائل بگرمی (افعال اور خواص اُسکے)
جالی اور مقوی دماغ اور منوم اور زیادہ کرنے والے
نقص اور فہم کی اور دیکھنا اُس کو مورث سرور اور
اور فرح کا اور نگاہ رکھنا ہاتھ کی ہتھیلی مین باعث
محبت کا اور رکھنا اُس کو آستین مین سبب
محبوبی کا ہی روغن اُسکا کہ اس کے پھول سے
بناتے ہین واسطے دردسر اور بیخوابی کے اور رفع
کرنے توحش کے نافع ہے اور جو اس سے موم روغن
بناوین اور رات کو اوپر صورت کے ملین اور دن
کو دھوین موجب اچھے ہونے اور سرخ ہونے
رنگ رخسارون کا اور قبول ہونے اور رفع ہونے
دشمنی اور کینہ کا ہے اور بعضے لوگ اُس کو
سریع الکسر اور بعضے دوا الحالبی کہ یونانی
مین اسطرخوس کہتے ہین اور بعضے تخفیف
راسمی قشہ بیض منقے مغسول جانتے
ہین۔

**خرنوب** بضم اول اور سکون راے مہملہ اور
فتحہ نون اور ضمہ اور سکون واو اور باے موحدہ
کے اور بفتح اول بھی آیا ہے (ماہیت اسکی)
بستانی اور بری ہوتا ہے بستانی درخت ہے عظیم
بڑائی مین موافق اخروٹ کے پتے اُس کے بہت
سبز چکنے مائل بہ گولاہٹ اور موٹے ہر دو طرف
اسکے شاخین ایک پتا مقابل دوسرے کے
پھول اُسکا زرد طلائی اور غلاف اُس کا بقدر
ایک بالشت کے اور چھوٹا اور موٹا زیادہ اور سیاہ
اور دانے اُس کے مشابہ باقلے کے اور بقدر
دو انگشت کے اور میٹھے مزے مین اور بیج تنکا ہین
اور بیج مازندران اور گیلان کے لارکی کہتے ہین
بہتر اس مین بستانی خشک ہے کہ مغز اس کا
بہت شیرین اور صادق الحلاوت ہو اور پوست
اُس کا پتلا اور ایک برس سے
تجاوز نہ کیا ہو اس سے بیج مضر اور

نام کے رب بناتے ہین (طبیعت اسکی) پہلے
رجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک
ور قوت قابضہ اور مسہلہ کے ساتھ بسبب عصر کے
صوصاً تازہ اُسکا اور بہت پکا اور شیرین اُسکا
پہلے درجے مین گرم (افعال ورخواص اسکے)
در بول ہی اور واسطے اوجاع سینہ اور تقویت معدہ
اور مسمین بدن اور تولید خلط جید کے اور ہضم نافع
ہی اسواسطے کہ وہ دیر ہضم اور نفاخ ہی خصوصاً
تازہ اسکا ایک برس سے نہ گذرا ہو اور ساتھ دوشاب
کے اور ادرار بول کرتا ہی اور جو دودھ مین داخل کرین
دودھ کو لذیذ کرتا ہے اور بھوک لگاتا ہے اور
واسطے کھانسی مزمن کے مجرب جانا ہی اور کھانا
اُسکو مع دانے اُسکے واسطے تسمین بدن اور رفع
کرنے قبض کے اور ضماد اُسکے پختہ کا واسطے صدمے
اور سقطہ کے واسطے تانیل کے مفید ہے اور جو تازہ
اُسکا اوپر تانیل کے ملین اُنکو دور کری اور جو ایک
مکڑا اُسکے دو ٹکڑے بیچون اوپر تانیل کے چپکا دین
انکو قطع کرے بیچ اسکا سرد اور خشک اور بہت
قابض و محلل و رام ہی اور واسطے بکھنے کاپخ
کے اور نزف الدم کے نافع ہے مضر ہی معدے کو
اور مجفف اعضا کا ہی مصلح اُس کا ہیدانہ اور
مصری ہی بدل اُسکا ہموزن اُسکے قرط اور طراشیت
اور مازو مین (مقدار شربت) اس کا پانچ درم
تک ہی اور دوسرا بری اور وہ پھل ایک کانٹے کا ہی
بقدر ایک گز کے شاخین اُسکی پراگندہ اور کانٹے اسکے
تیز اور چھوٹے اور پھول اسکا زرد اندر پھل اسکا
مشابہ چھوٹے گردی کے بیچ قرابادین کے اسکی گھاس
کا نام ورگ ہی اور خرنوب مغربی بھی ہے (طبیعت
اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور
بہت قابض (افعال ورخواص اُسکے) مقوی
معدہ اور نافع نزف الدم جس عضو سے

کرہوا اور حابس اسہال ہے اور واسطے یرقان اور
منصل اور منع کرنے ادرار حیض اور براسیر کے نافع ہی
کلیان اور مغن اُسکا واسطے دردانت کے اور استحکام
اسکے پوست اور جڑ اُسکی نافع اکھاڑنے دردانت
کرم خوردہ کا ہی اور احتیاج اکھاڑنے کی آلہ سے
نہین ہوتی اور جو ساتھ مہندی کے خضاب
کرین بالون کو قوی اور لانبے کرتا ہی اور سفید ہونے
نہین دیتا طلا کرنا اسکا اوپر بدن کے واسطے رفع کرب
اعیا اور تقویت اعضا کی مؤثر ہی اور جو کوٹین اور
پانی مین بھگو دین اور کپڑے رنگین کو اُسکے پانی مین
دیر کرین سب ٹھہرے رنگ کا ہی اور مجرب جانتے ہین
خروع بکسر خا اور سکون رلے مہملہ اور فتحہ
واو اور سکون عین مہملہ فارسی مین بید انجیر اور
تیرازی مین کنتو اور ترکی مین کرچک اور ہند مین
ارنڈ کہتے ہین (ماہیت اسکی) دو قسم ہوتا ہے
سفید اور سرخ مائل بہ بنفشی اور دوسرا قوی زیادہ
سفید سو پتے اُس کے مشابہ پتے انجیر کے اور
کنگرے اُسکے بلند زیادہ ساق اُس کی بقدر
دو گز کے اور بیخ بڑی بھی دیکھی گئی جڑ اس کی
مانند نے کے مجوف پھل اُسکا کانٹو دار اور خوشہ
دار اور گول اور بیج اسکا نقطہ دار اور مغز اس کا
سفید اور تیل سے بھرا مبنت اسکا بادمستعد لہ
گرمی اور رطوبت مین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے
درجے مین گرم اور خشک (افعال ورخواص
اسکے) محلل اور ملین عصب اور مسہل قوی خلط
بارد کا اور منقی عروق اور مقوی اعضا اور واسطے
صداع اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور امراض
بارد ہ اور ضیق النفس اور کھانسی سرد
اور تحلیل اور تولیخ اور ریاح کے تلیین
صفیتین اور اوجاع پشت اور مثانہ اور
استسقا کے خصوصاً مغز اس کا کہ

قوت اسہال کی اس مین زیادہ ہے اور واسطے
ادرار حیض کے اور نکالنے مشیمہ کے نافع ہے
اور جو دس عدد مغز اس کے دانے کا
پیسکر ساتھ ماء العسل کے پیوین اسہال
بلغم اور رطوبت مائی کا کرتا ہے مرخی اور
مسقط اشتہا کا ہے اور موجب کرب
اور متلی اور قے کا ہے مصلح اُس کا کتیرا
اور مصطگی اور نشاستہ ہین مقدار
شربت اُس کا پانچ عدد سے دس
عدد تک اور مستعمل منقشر ہے اور بیس عدد
مسکر قوی ہین فاوزہر اُسکا ریباس اور عصارہ
انار کا بدل اسکا دسوان حصہ اُس کا وزن ہے
ضماد اُسکا واسطے تانیل اور کلف کے اور
تحلیل ادرام بلغم اور صلابت کے اور تسکین
اوجاع اور ام کے اور نقرس اور مفاصل
کے اور ساتھ سرکے کے واسطے ورم پستان کے
اور اول آخر حمرہ کے کہ سرخ بادہ کہتے ہین نافع
ہے پتے اُسکے ضعیف زیادہ ہین اسکے دانے
سے بیج اسہال کے لیکن ترياقيت اُن کی زیادہ
ہے اور پینا عصارہ تازہ اس کا مکرر اور قے
کرنا اُس سے واسطے رفع ہونے سم بارہ بیش
اور افیون کے اور مانند اُن کے نافع ہے ضماد
اُسکا ساتھ جو کے آٹے کے واسطے اورام گرم
آنکھ کے اور ورم نیچے گلے کے اور تمام اعضاے
بعیدہ کے مؤثر ہے اور مقیٔ اور مسہل ہے اور
پینا دو مثقال اس کا ساتھ نازبو دودھ کے واسطے
تسکین وجع الفواد بارد کے اور پوست اُسکے
جڑ کا واسطے رفع کرنے منفس کے اور انفتاح
مجاری اور سدہ کے نافع ہے اور ساتھ
ماء العسل کے واسطے تحلیل بلغم
لزج کے اعضاے بعیدہ سے

خصوصاً تازہ بنا ہوا اور طلا اُس کا واسطے رفع ہونے تشنج کے اور تسکین صلابات اور درد رکان کے اور انضمام فم رحم اور واسطے انقلاب رحم کے اور جرب متقرح اور قروح رطبہ مرکبہ کے اور ورم سعد کے اور رفع کرنے آثار کبودی جلد کے اور ساتھ کف دریا کے واسطے داء الثعلب کے اور ساتھ پانی گندنا کے واسطے بواسیر کے سفر باً اور ضماداً مفید ہو اور جو بیج باسن تانبے کے ڈال کر آگ پر رکھین اور سر اُسکا تانبے کے باسن سے چھپا دین تو خوب گرم ہو دی بیج ہر ایک مثقال کے اِس سے ایک حبہ کافور خالص اصلی مین گرمی مین سر اسکا کھول کر اسمین ڈالین اور پھر سر اُسکا چھپا دین تو گھل جاوے بعد اُسکے اتار لین تو سرد ہو اور اسیطرح چھپا ہوا رکھین اور بعد طہارت کے قضاء حاجت سے ہر مرتبہ موضع بواسیر کو خشک کر کے اس تیل کو نیم گرم کر کے ملین دور کرے اور جوشاندہ اسکے ساتھ کچلی اور رائی کے اور تدہین اس سے واسطے کزاز اور داء الحیہ اور اقسام داد اور جمائین کے بے مانند ہے **بدل** اسکا تیل مولی کا ہے اہل ہند بید انجیر کو دافع جذام جانتے ہین۔

**خرموش** ۔ ہندی مین گھوس کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** ایک نوع چوہے سے ہی نہایت بڑی کہ بلی سے لڑتی ہی اور اس پر غالب آتی ہی **افعال و رخواص اسکے** بجز اُس کے پوست خشک کا واسطے بواسیر کے مجرب ہے، اور استنجا اس کے جوشاندے سے بھی اثر رکھتا ہے اور بیج سب خواص کے چوہے سے قوی زیادہ ہی۔

## فصل الخا مع الزا والمعجمۃ

**خزامی** ۔ بفتحہ اول اور زاے معجمہ اور الف اور فتحہ میم اور الف کو کہتے ہین کہ فارسی مین شب بو بھی کہتے ہین خصوص سفید کو اور بعضے گل مریم بھی کہتے ہین **(ماہیت)** مین اسکی اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ وہ ایک گھاس ہی بہت خوشبو کہ فارسیین خبری و شتی اور شیرازی مین رواج کہتے ہین انطاکی نے سوے خیری کے جانا ہی اور کہا کہ وہ ایک گھاس ہے لطیف قریب بنفشہ کے اور لاہنی اور ماہ آلمی مین جستی ہی اور بیج خیران کے تیار ہوتی ہی اور **طبیعت** اسکا کوہستان اور درمیان نہرون کو پھول اسکا مشابہ بنفشہ کے مائل بہ کبودی اور لاجوردی اور بہت خوشبو زیادہ افاغیہ سے اور قریب نسرین کے بیج اسکا مائل بسیاہی اور اہل فلاحت نے بیان کیا کہ جو اُس کے پیاز کو ہیئت اصلی کے مخالف بودین اور ساتھ صلیب کی چیر دیوین بنفشہ ہوتا ہی اور یوسف بغدادی اور صاحب اختیارات وغیرہ نے بھی خیری بری جانا ہی اور کہا ہی کہ ایک گھاس ہی کہ شاخ اُسکی لاہنی اور پتے اُس کے چھوٹے اور پھول اُسکا سرخ مائل بنفشی اور آسمانجونی اور خوشبو زیادہ پھول منہدی ہی اور پھولون خشایش بری ہی بھی زیادہ **طبیعت** اُسکا زمینین ملی اور نرم و صفات اور خواص خیری سے ظاہر ہوتا ہی کہ خزامی غیر خبری کی ہی **طبیعت اسکی** پہلے اور دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضون نے تر جانا ہی اور پھول اسکا گرم زیادہ اُسکی گھاس سے ہے **افعال و رخواص اسکے** ملطف اور مسخن اور مفتح سدہ دماغ اور مقوی دماغ اور دافع صداع اور جاذب رطوبات زکامی اور محلل ریاح اور مقوی دل و جگر اور تلی اور مفتح انکی سدہ ذکا اور مدر فضلات ہی جو تین ورم اُسکو پیون اور فرزجہ اسکا واسطے تنقیہ اور خوشبو کرنے رحم کے اور کشف رطوبات اور سلان مزمن کے اُس سے اور رفع کرنے سردی رحم کی اور پیدا کرنے گرمی کے اور مدد کرنے کے اوپر حمل کے اور واسطے تنگی نرج اور بدستور پینا اسکا اور طلا اسکو خشکا کا واسطے تقویت عصب کے اور خوشبو کرنے پسینے کی اور ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے اندمال زخمون کے اور تحلیل ورم اُنکے اور بخور اسکا واسطے رفع بدبوئی خفونات کے نافع ہی روغن کو اس سے بناتے ہین قائمقام نفط کے ہے اور صدع محرورون کو ہی **مصلح** اس کا مورد ہی **مقدار شربت** اسکے پھول کا تین درم تک **بدل** اُسکا بابونہ ہی پیاز اور پتے اور بیج اسکے بیج افعال کے ضعیف زیادہ اور غیر مستقل ہی۔ **خرفہ** بفتحہ خا اور زاے معجمہ ساکن اور سکون راے مہملہ مشددہ **(ماہیت اسکی)** باصطلاح قدیم کے نام ایک کیڑے کا ہی کہ ابریشم اور پشم اور کپاس کو کرم کرتی ہین قرار دیتے ہین بناتے ہین اور قرز خالص یک لباس ہے کہ بال بہت باریک و نازک کے کہ بچے بال حشن بکری وغیرہ کے ہوتے ہین فارسی مین گرگ کہتے ہین بناتی ہین در باصطلاح جدیدہ کے پوست ایک حیوان کا ہی کہ سمنو سے چھوٹا زیادہ **(طبیعت اسکی)** دوسرے درجے مین گرم اور خشک **(افعال و رخواص اسکی)** پہننا اُس کا واسطے حفظ گرمی کے اور دفع کرنے سردی کی پشت اور گردے سے اور واسطے فالج اور تقرس اور ضعف باہ اور رفع کرنے جذام اور حکہ کے سریع الاثر ہے اور پینا اُسکا واسطے فتق اعصاب اور اعضاء عصبانی کے اور ذرور اسکے جلاے ہوے کا قطع نزف الدم کے اور خشک کرنے زخمون کے نافع ہے۔

**خرف** بفتحہ خا اور زاے معجمتین اور سکون فا کے فارسی مین سفال کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** مشہور ہے **طبیعت اسکی** بہت خشک اور ساتھ تھوڑی گرمی کے **(افعال و رخواص اسکی)** ضماد اُسکا واسطے اورام نرم اور قروح یابستہ المزاج کے مانند قطر وف اور ذر کر اور واسطے انسلاخ جلد یعنی اُٹھانی جلد کے نافع ہی سفال نو یعنی ٹھیکری نئی واسطے الیتام زخمون اور ساتھ سرکے کے واسطے حکہ اور جوشش اور خزاز اور سفعہ اور جرب اور نقرس کے اور ساتھ موم روغن کیواسطے اورام مزمن اور خنازیر اور غدد کے اور ذرور

سفال چینی خوب کوٹی ہوئی کا واسطے صاف کرنے سفید ی طبقہ قرنیہ کے اور منجن اُسکا واسطے صفائی دانتون کے اور تقویت لثہ کے نافع ہو اور واسطے بند کرنے خون کے کہ دانتون سے آتا ہو سفید ہ مصطگی اعصاب ماغی کو مصلح اُسکا روغن بنفشہ اور روغن بنفشہ اور طلا اُس ٹھیکری کا کہ بیچ اُسکے نمک یا وہ ٹھیکری کہ نمک مین ہو یا وہ کنکریان کہ بیچ نمک کے پیدا ہوتی ہین واسطے تحلیل ورم بلغمی بارد ہر عضو کے اور پلکون کی دو تر ہے

## فصل الخاء المعجمۃ مع السین المہملۃ

خس بفتحتین خاء معجمہ اور تشدید سین مہملہ فارسی مین کاہ اور ترکی مین خاص کہتے ہین ماہیت اسکی) ایک بنات ہے مشہور بستانی اور بری ہوتی ہو بستانی کی دو قسم ہین ایک قسم کہ پتے اُسکے چوڑے اور بلند ہوتے ہین ڈیڑھ گز تک اور چکنے اور شیرین اور نازک اور بیچ ایران اور عربستان اور روم وغیرہ کے موسم بہار مین جمتی ہے اور بہت ہوتی ہے اور بیچ ہندوستان اور بنگالے کے بیچ موسم جاڑے کے کہ پانی نہین برستا ہو جمتی ہو لیکن اُسکی بوی اور برائی کو نہین پہونچتی ہو اور قسم دوسری بستانی فرنگی ہو اور وہ بھی دو قسم ہوتی ہے ایک قسم کہ پتے اُسکے سبز رنگ اور بہت نازک اور چکنے اور شیرین اور قسم دوسری کہ سر اُسکے پتون کا تھوڑا بنفشئی نازکی اور چکناہٹ اور مٹھاس اُسکی اُس سے کمتر اور پتے ان دونون قسمون کے آپسمین پٹے ہوے مانند غنچے کے اور گول اور ہر سال بیج اُس کے تازے تازے فرنگ سے لاتے ہین اور جاڑون مین بوتے ہین اور ہر چند ہوا سرد زیادہ ہو خوب اچھی زیادہ اور نازک زیادہ اور پستی زیادہ ہوتی ہو لیکن خس بری کہ پتے اُسکے پتلے زیادہ اور بلند زیادہ اور بدون چکناہٹ کے اور تھوڑہ سخت زیادہ اور سبز زیادہ بستانی سے اور کریہ اور ساق اُسکی ساتھ بہت ہو بہت اور بقدر اس سوا فیون بناتے ہین لیکن فیون خشخاشی سے بہت زیادہ اور جس خس کے بیچ سیاہ ہوتے ہین برودت اور رطوبت اس کی کمتر ہے اس خس سے کہ بیضہ ہوتا ہو بیچ قسم بنفشئی فرنگی کا اکثر سیاہ ہوتا ہے اور بالجملہ تری اور سختی اور اچھائی اور برائی زمین سے بدل جاتا ہے یعنی بیچ زمین نرم جید کے کہ آبپاشی اچھی کرین تر اور ساق اسکی نرم اور نازک اور چکنی اور شیرین اور بیچ اسکے سفید ہوتی ہین بخلاف انکے بالعکس مستعمل در ماکول بستانی ہو افعال اور خواص اسکے) صاف کرنیوالا خون کا ہو چنانچہ صاحب کافی محمد یعقوب کلینی حضرت ابی عبداللہ علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ اپنے سول کیطرف ہو کر فرمایا کہ تمہارے اوپر ہو جیو کھانا خس کا کہ بتحقیق وہ خون کو صاف کرتا ہو اور اطبا نے کہا ہو کہ مولد خون صالح رقیق کا ہے بہتر اُس خون سے کہ اور بقول سے پیدا ہوتا ہو اور دافع ضرر پانی اور ہوے وبائی کا اور ضرر اختلاف آب اور ہوا کا اور مسکن تیزی خون صفرا کا اور یبوست صفرا اور سودا کا اور تشنگی اور سوزش کا اور مفتح سدد اور دافع حما اور مانع مستی اور مانع صعود ابخرے کا طرف دماغ کے اور رافع درد سر از زلہ اور کھانسی کا کہ گرمی و خشکی سے ہو اور منوم اور رافع اورام گرم اور ملین اور مدر بول خصوصاً بے دھویا ہوا یا اسواسطے کہ قوت تفتیح غیر منسول کی زیادہ ہو منسول ہو اور واسطے حکہ اور جرب اور جدام اور جنون اور یرقان اور درد پستان اور حیات گرم اور قرحہ مثانہ اور مجاری بول اور سوزش پیشاب کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے اُٹھانے بھوک اور رفع کرنے یرقان کے اور تسکین درد معدہ کے اور جوشاندہ اُسکا کثیر الغذا زیادہ کچے اور واسطے دیر ہضم کے اور زیادہ کرنے دودھ کے مؤثر ہو اور کثرت اسکی مضر ہو اور صاحب سل اور برہ کو اور سورث نسیان اور کدورت حواس و بلادت اور ضعف بصر اور ظلمت کا ہو اور باہ کو پیدا کرتا ہو مصلح اُسکا نعناع اور کرفس اور بلیلہ پرورودہ اور زیرہ ہین مقدار بشربت اُسکے پانی کا تین درم تک ضماد اُسکا واسطے تسکین سوزش کے اور تحلیل ورم آنکھ کے اور تمام ورم گرم اور حمرہ اور دوتی کے اور ذرور اس کے سوختہ کا واسطے التیام زخمون کے اور واسطے قلاع کے نافع ہو بیج اسکے دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور تیسرے اور سوم اور مسکن مرارت محرقہ کہ ہین اور پیاد و درم اسکا واسطے قطع احتلام کے اور ضعیف کرنے قوت جماع کے اور بند کرنے نزلہ اور زکام اور رو سینہ کے اور تقطیر البول اور سیلان منی کے نافع اور طلا اُسکا پیشانی پر واسطے نیند آنیکے اور منع کرنے صداع کے اور کرنے سواد آنکھ پر اور ضماد کرنا اوپر بالون کے اور اوپر کاٹنے بچھو کیواسطے دفع کرنے اُسکی سمیت کے نافع ہو مضر ہوا کو مصلح اُسکا مصطگی بدل اُسکا خشخاش وادم الاخوین تیل اسکا واسطے تحلیل صلابات اور تریاق باغ کا اور تنقیم اور مالیخولیا اور صرع یبوسی کے اور منع کرنے مستی شراب کے اور تر ہو اور پانی اُسکے پتون کا بیچ سب فعال کرنا مانند اُسکے بیچ کے ہو اور طلا اسکا ساتھ روغن گل کیواسطے تسکین صداع گرم کے نافع ہو خس سرد اور بیچ رطوبت کے کمتر ہو بستانی سے اور بعضون نے کہا ہو کہ سردی اُسکی بھی کمتر ہے بستانی سے اور بیچ افعال کے قوی زیادہ بستانی سے اور پتے اور بیچ اُس کے سے دودھ اسکا قوت مین مانند دودھ بستانی کے بلکہ قوی زیادہ اسکا سیاہ اور مانند دودھ خشخاش سیاہ کے ہے آدھا درم اسکا مسہل کیموس مالی اور مدر حیض ہو اور واسطے کاٹنے بچھو اور ریتیلا کے نافع ہو شربتاً اور طلاءً اور اکتحالاً اُس سے واسطے جلانے قروح آنکھ کے اور رفع کرنے غرب کے سفید ہی دودھ بستانی کا قوی ہے، نفع مین اس سے

خس بفتحتین خاء اور سکون سین مہملہ کے لغت ہندی ہو (ماہیت اسکی) ایک گھاس کے ہین کہ بیچ ہندوستان اور بنگالے کے موسم گرمی مین اُس سے خشخانہ بناتی ہین اور اُسکے پانی چھڑکتے ہین بہت خوشبو اور سرد اور خشک ہوتا ہو اور ساتھ برادہ صندل کے عرق کھینچتے ہین اور عطر کر اس سے

نکالتے ہین بہت معطر اور خوشبو ہوتا ہے اور دو رسیتے باریک پڑے ہے تہے مانند ریشے سنبل رومی کے اور اس سے موٹے زیادہ اور بلند زیادہ بقدر آدھ گز کے اور خوشبو مین نبات اُسکی مشابہ بسبل کے کہ گو لان بھی اُسکا نام ہے اور کہتے ہین کہ وہ جڑ اذخر جامی کی ہو اذخر مین اسکی طرف اشارہ ہوا ہے اور کہا ہے کہ ریشے دلالہ طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اسکے) مفرح اور مقوی دل اور دماغ سرد ہے

## فصل الخا مع الشین المعجمۃ

**خشخاش** ۔ بفتح خا اور سکون شین معجمہ و فتحہ خا معجمہ و الف اور شین معجمہ کے ہندی مین پوست کہتے ہین **ماہیت اسکی** ) دو قسم ہوتا ہے پستانی کہ خشخاش سفید بھی کہتے ہین اور بحری کہ خشخاش سیاہ ہو لیکن خشخاش پستانی پھول اُسکا سفید اور بیج اسکے بھی سفید اور چھوٹا اور گول گھاس اُسکی بقدر دو گز کے اور چار گز تک باعتبار اختلاف آب و ہوا کے اور زمین بلند اور چھوٹی ہوتی اور پتے اُسکے دندانے دار اور رونگٹے دار اور سر اُس کے کے تبے اور کوڑے کا دندانے دار اور قبہ اُسکے کونے کے بھی باعتبار اختلاف شہرون کے اور اختلاف آب و ہوا اور زمین کے بڑے اور چھوٹے ہوتے ہین اور اسیطرح دو قسم اُسکا کہ افیون سے قوی اور ضعیف ہوتا ہے اور افیون مین مذکور ہوا اور وہ خشخاش فصل بہار مین ہوتا ہے **طبیعت** اسکے پوست کی دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک اور بعضے تیسرے درجے مین کہتے ہین اور خشخاش افیون نہ نکالا ہوا قوی زیادہ ہو افیون نکالے سے ہوی **افعال اور خواص** اسکے پوست اُسکا مخدر اور رادع اور مسدد ہے اور آدھا درم اُسکا کہ بھگو کر نہار اور شام کو وقت خواب کے ساتھ پانی سرد کے پیوین واسطے اسہال دموی اور صفراوی اور سوزش معدہ اور معا اور سوزش ثنانہ کے نافع ہو اور ضماد اُسکا اوپر پستانی کے واسطے ورم سرد اور ساتھ مغیثی ورگلاب کے کہ طبخ کیا ہو واسطے شروع رمد کا اور سکین اُس کی ورم کے اور منع کرنے گرنے مواد کے اعضا پر اور پینا اُسکا واسطے کھانسی گرم اور کھانسی تر کے کہ رطوبت سے پیدا ہو بسبب تبرید اور تغلیظ اور تسدید اور روع کے نافع ہو اور ساتھ شراب خشخاش کے قاطع اسہال دمی کا اور خلاف اُسکا کہ کوکنار ہے سر اور مائل برطوبت اور بیج آثار کے قوی زیادہ ہو اُسکے بیج سے مداومت اُسکی مرخی اعضا اور خوش کرنے حواس کی اور قاطع باہ اور مفسد اشتہا اور ہاضمہ اور مورث نسیان اور مفسد خون اور بالعرض محلل حرارت غریزی اور مسکن اوجاع گرم اور خشک و منشط ہو مضر ہے ریہ مبردون کو **مصلح** اسکا نشا اور شہد اور مصطگی مین **مقدار شربت** اُسکا ڈیڑھ مثقال بیج اُسکا دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین تر اور مخدر اور منوم اور منضج مواد رقیق صفراوی کا اور قابض تکلم ہو مداومت اسکے پینے کی دہن ورم ساتھ تنگ کے واسطے خشونت سینہ اور قصبہ ریہ و کھانسی گرم اور خشک و نفث الدم و ترب رقیق اور تقویت دماغ اور ضعف جگر اور گردے کے اور تسمین بدن اور سوزش مثانے اور امراض گرم مثانے کے اور ساتھ مانند مغز بادام کے مولد خون صالح اور رافع ہزال ہو خصوصاً بودادہ اسکا ساتھ شہد کے مبی ہو اور مداومت اُسکی قاطع باہ ہو اور سونگھنا اُسکے بودادہ کو واسطے رفع کرنے بیخوابی کے مؤثر ہو اور دو درم سو پانچ درم تک بیج اسکا منوم ہو روغن اسکا سب فعال مین بیج سے ضعیف زیادہ اور منوم اور سردہ ہو ( **مقدار شربت** ) اُسکے بیج سو دس درم تک اور جو خشخاش تازہ کو ساتھ پوست اور اسکو کنگرہ کے کوٹین اور تکیہ بنا دین واسطے کھانسی اور درد سینہ اور سوزش پستان کے اور تسکین تشنگی اور حبس اسہال کہنہ کے اور تخفیف رطوبات کے شربا اور بھی واسطے تخفیف رطوبات اور ام کے ضماداً مفید ہو **مقدار شربت** اُسکا پانچ درم تک اور اسیطرح جوشاندہ تیار ہونیکے پکنے کے جملہ اُسکو پانی مین جوش دیوین لیکن ضعیف زیادہ اُس سے قرص سے ہو پھول اُسکا ساتھ پانی دھنیا کے واسطے رفع درد اور سوزش آنکھ اور قرحہ قرنیہ کے اکتحالاً اور طلاءً اُس کا واسطے رفع آثار قرص کے اور ساتھ پانی دھنیا کیواسطے غلبہ ساعیہ اور قروح خبیثہ کے ضماداً نافع ہو روغن اُس کا کہ بستور روغن گل کے بناتے ہین مخدر اور مسکن درد گرم اور اورام کا اور واسطے نزلہ اور کھانسی گرم کو شربا اور واسطے تسکین درد کان کا اور تحلیل ورم گرم کان کو قطوراً مفید ہو اور پانی جوشاندہ اس کا پتون کا ساتھ شہد کے کہ آب خشخاش کہتے ہین واسطے منع نزلات گرم اور کھانسی اور اسہال مزمن کو لعوقاً نافع ہو خصوصاً ساتھ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ الثیس کے اور پانی اُسکے جوشاندہ کا نظولاً واسطے رفع ہونے بیخوابی کے اور کنگرہ پسا ہوا اُسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے رخ بادے اور اورام گرم کے ضماداً اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا واسطے علیل کے اور ترفیق خلط غلیظ معدے کے شرباً مفید ہے اور جو پتے نازک تازے جمے ہوے اُس کے پانی مین جوش کرین مانند اور بقول کے اور ساتھ روغن اور پیاز کے بریان کر کے تناول کرین تفریح اور تنویم کرتے ہین اور اسہال روکتے ہین بدل خشخاش کا ہی۔

**خشخاش بری (ماہیت اسکی** خشخاش سیاہ ہے پتے اُسکے خشن زیادہ اور رونگٹے دار اور دندانے اسکے زیادہ خشخاش بستانی سے پھول اُسکا ہلکی برنگ سرخ اور بنفشی اور سیاہ کبود وغیرہ بیج اُس کا سیاہ ہے اور باصطلاح اطبائے سابق کے افیون عصارہ اُسکا ہے اور باصطلاح جدید کے افیون دودھ **طبیعت** اسکی آخر تیسرے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک **افعال اور**

**خواص اسکے** سب افعال مین تیے اوپیج اُس کے بستانی سے قوی زیادہ اور واسطے گرمی جگر اور سلان کے نافع ہوا اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا پانی مین کہ آدھا دہجاوے واسطے عرق النسا کے مفید ہی مضر ہو دماغ کو **مصلح** اُسکے مؤلف **ومقدار شربت** اسکے سب اجزا سے بقدر نصف تربت اجزا بستانی کے اور بیج اُسکے سے ایک مثقال **بدل** اُسکا کاہو بری ہی کہ اکثر مواد مین **خشخاش منثور** بفتح میم وسکون نون اور فتحہ ثاے مثانہ اور سکون واو اور رائے مہملہ کو منثور اس سبب سے نام ہو کہ پتے اُسکے پھول کی جلد گرتے ہین اور وہ ایک قسم خشخاش بری سے ہی پتے اسکے مشابہ پتے مشابہ ترہ تیزک اور سولف کی اور ساتھ خشونت کے اور مائل بسفیدی اور ساق اُسکی خشن اور قبہ کوزے اسکے کا چھوٹا مشابہ قبہ شقایق کے اور قوت مین خشخاش بستانی سے قوی زیادہ اور خشخاش سیاہ سے ضعیف زیادہ **خشخاش بدی** بفتحہ زاے معجمہ اور باے موحدہ اور کسرۂ دال مہملہ اور یاے نسبت کے **ماہیت اسکی** ایک گھاس ہی بہت سفید اور ہلکی ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور پتے اسکے بہت چھوٹے اور لانبے اور جڑ اُسکی پتلی پھل اُسکے متصل پتے کے اور سفید اور مستعمل ہے اور جو سب اجزا اُس کے سفید اور ہلکے ہین مانند کف کے لہذا زبدی نام ہوا اور وسط گرمیان کے ملتا ہو **طبیعت اسکی** نہایت گرم اور تیز اور بلند جیلا ہنگ کے اور جملہ سموم سے ہے **افعال اور خواص اسکے** مقوی اور مسہل قوی ہے اور واسطے تنقیہ دماغ اور دفع بلغم اور صرع کے ساتھ مارالقراطین کے مفید ہی بسبب تیے لانبے کے بیج اس کے ایک درم تک واسطے اسہال بلغم کے فائدہ مند ہین اور زیادہ اس سے مستعمل نہین ہین اسواسطے کہ بسبب زیادتی سمیت کے قتال ہین اور معالجہ اس شخص کا کہ اسکو کھایا ہے مانند جیلا ہنگ کے ہے۔

**خشخاش سقرن** بضم میم اور فتحہ قاف اور رائے مشددہ اور سکون نون کے اور اُسکو خشخاش مجری بھی کہتے ہین اس سبب سے کہ اکثر کنارے دیاؤن کے اور اماکن خشنہ کے جتا ہے **ماہیت اسکی** ایک گھاس ہی سفید اور رونگٹے دار اور ساتھ زوائد کے مانند آرہ کے پتے اُسکے مشابہ پتے فلوس کے اور پھول اسکا زرد پھل اُسکا مشابہ سیئگھ سیل کے اور سختی اسی جہت سے مقرن نام رکھا ہے اور بیج جو ف اُس کے دانے مانند میتھی کے اور چھوٹے اس سے اور غیر جیلا ہنگ کے ہی اسواسطے کہ دانے اُسکے زرد ہین اور دانے اس کے زرد نہین اور بعض اُمیون نے گمان کیا ہی کہ شیاف ماہیتا کا اس گھاس سے بنایا گیا ہی اور وجہ انکی غلطی کی یہ ہی کہ پتے اسکے مشابہ اسکے پتون کے ہین **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم و خشک **افعال و خواص اسکے** پینا اُسکا ساتھ ماء العسل کے جالی اور مقطع اخلاط ہی سبب قے اور اسہال کے اور اکتحال اسکے پھول کا ساتھ روغن زیتون کے واسطے تنقیہ رطوبات کے اور واسطے خشک ریشے رطوبات کے اور پینا یکمثقال اُسکے بیج سے مسہل قوی اخلاط لزجہ کا ہی اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا واسطے علل ما رو جگر اور عرق النسا کے اور ترفیق اخلاط غلیظہ لزجہ کے نافع ہی

**خشاش** بضم خا اور فتحہ شین معجمتین اور الف اور باے موحدہ کی اور خوشاش ساتھ واو کے بھی آیا ہی فارسی مین نام پانی جوش کیے ہوے میوون کا ہی مانند آلو بالو اور زرد آلو اور سیب اور بہی اور امرود اور مویز کے اور مانند انکے کہ ساتھ شکر کے پکاوین یہانتک کہ قوام ہو اور مانند شربت اُنکے کے ہی **طبیعت** انکی مجموع کی لطیف زیادہ اسکی اصل سے ہی **افعال اور خواص اسکے** جس میوے سے خشاش بنایا جاتا ہی اسی میوے کے مانند افعال اس کے ہین مثلاً آلو بالو سے واسطے تسکین پیاس اور سوزش و اصلاح خلط محرق اور در د طحال کے اور بہی سے واسطے تقویت اعضاے رئیسہ اور ارواح اور قوت ہاضمہ اور رفع عفونات کے اور سیب سے واسطے رفع خفقان اور قے اور مثل صفراوی اور سوزش اور گرمی کبد اور یرقان زرد اور استسقاے گرم کے اور مویز سے واسطے صاف کرنے آواز اور تفتیح سدد اور یرقان کے اور جامون سے واسطے تقویت معدہ اور تسکین گرمی کبد اور لواسیر گرم اور تلیین بلغم صفراوی کے اور زبون زیادہ سبھون مین حساب زرد آلو کا ہی اور مجموع مولد ریاح ہین **مصلح** اُسکا انیسون اور مصطگی ہے۔

**فشکنبجین** بضم فا اور سکون شین معجمتین اور فتح کاف اور سکون نون اور فتح جیم اور کسرۂ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے معرب انگبین خشک سے ہی **ماہیت اسکی** شہد ہے نہایت خشک اور تیز تو کہ فارس سے پہاڑون سے اور حدود گاذرون سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ شبنم ہے کہ اوپر دھان کے رختون پر گرتی ہی سبز اور زرد اور سفید اور سیاہ اور سرخ ہوتا ہے اور بیچ تنکابن سے شکری اور بیچ ویلم کے اور طبرستان کے اسب دندان نام ہے **طبیعت اسکی** چوتھے درجے مین گرم اور خشک **افعال و خواص اس کے** نہایت جالی اور مقطع اور محلل رطوبات ہو اور سرخ اُسکا قوی زیادہ سفید سے اور نہایت گرم اور مائل بتلخی اور سیاہ قریب عسل بھلا دین کے لہذا استعمال اُسکا نہ چاہیے **مقدار شربت** سفید کا ایک درم تک اور زیادہ اُس سے محرق اخلاط اور مہلک ہو **بدل** اُسکا ہموزن اُس کے شہد اور آدھا وزن اسکے گزانگبین اور کتے ہین ڈیڑھ وزن اُس کے گزانگبین اور کہتے ہین ڈیڑھ وزن اُس کے شہد ہے۔

**خشکنان** اور اسکو خشکنانج کہ معرب خشک نانک کا ہے

کہتے ہین ماہیت اسکی رونی ہو کہ کھیون کے آٹے سے خمیر اسکا شیرج مین کھولکر بنا دین طبیعت اس کی گرم اور تر دوسرے درجے مین افعال اور خواص اس کے مولد خون جید در متعدی اور فربہ کرنیوالی بدن کو اور واسطے اصلاح لاغری گرمے کے اور تقویت باہ کے نافع ہے لیکن دیر ہضم اور مولد ریاح غلیظ اور مصلح اسکی سکنجبین سے اور بنائی ہوئی روغن سے بہتر تیار کیا ہے۔

## فصل الخا مع الصاد المہملہ

خصیہ بضم خا معجمہ اور سکون صاد مہملہ اور فتح یاے تحتانیہ اور ہاے مختفی ماہیت اسکی مشہور ہے اور زبون ترین سب عضا حیوان کے ہے جیسے حیوان سے جو بہترین سب خصیون مین سے بھیڑ کے مینڈھے کا ہے اور کہنے مین کراہیت اور بری آتی ہے باعتبار حیوان کے مختلف ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور رطوبت اول پر غالب اور بعضون نے خشک کہا ہے لیکن قول پہلا اصح ہے افعال اور خواص اسکے ہر حیوان سے اسکے بحث مین مذکور ہین خصیہ خرس فرنگا مبہی اور مولد منی اور خون صالح کا ہے لیکن دیر ہضم مصلح اسکا انجدان اور نو تیخ کو ہے اور نمک اور صعتر اور نمک سورکا خصی التغلب بضم خا معجمہ اور سکون صاد مہملہ اور ضم غین معجمہ اور لام اور فتح تاے مثلثہ اور سکون عین مہملہ اور فتح لام اور سکون باے موحدہ کے یونانی مین ساطیون اور ساطیورین اور بعضے طرفلن یعنی سرگ کہتے ہین اواسط کہ گھاس اسکی تین پتے رکھتے ہین ماہیت اسکی ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی مزہ اس کا شیرین اور ساتھ لزوجیت کے اور تھوڑی تیزی کے بو اسکی مشابہ بوے منی کے اور کئی قسم ہوتی ہے ایک کہ درلے اسکے مانند دو بیضے چھوٹے کہ آپسمین سے ہون اور ہر بیضہ مین ایک پیلا لانبا جا ہوا اور آخر ہر بیضے مین ایک دانہ چھوٹا ملا ہوا اور جسقدر دانہ بڑا ہو بیضہ اسکا چھوٹا ہوا سی سبب سے اس کو قاتل اخیہ کہتے ہین مستعمل جز بیضہ کی ہو نہ دانہ مذکور اور اس قسم کے بیضے نہین ہوتے پتے اسکے مشابہ پتے پیاز کے اور اس سے چوڑے زیادہ اور زمین پر پھیلے ہوے اور نرم اور تین عدد ہوتے ہین دوسری کہ بیچ اس کے سیاہ خشت براق اور نوع تیسری کہ ساق اسکی ابتدا ایک بالشت سے اسکے وسط سے ایک ساق جمی ہوئی اوپر اس کے دو یا تین عدد پھول زرد رنگ اور درمیان ہر پھول کے بیچ سیاہ اور ساق اسکی سرخ رنگ اور پتے اسکے مشابہ پتے سوسن آزاد کے کہ وہ زنبق ہے جڑ اسکی بقدر ایک اخروٹ کے باہر اسکا سرخ اور اندر اسکا سفید اور سمار و خشک اور تیز ہے مزے کے بہتر اسکا جبال اور نمناک سنگین اور اکثر روم اور مصر مین ملتا ہے لیکن رومی بہتر ہے اور فرق درمیان ان دونون کے یہ ہے کہ مصری کو وقت خامی کے سوراخ کر کے خشک کرتے ہین بخلاف رومی کے اور یہ بالیدہ زیادہ اور شفاف زائد مصری سے ہے اور خریران مین ملتا ہے اور دو سال تک رہتا ہے **طبیعت** نوع اول کی گرم اور تر آخر پہلے درجے مین اور نوع دوسری دوسرے درجے مین اور نوع دوسری تیسرے درجے مین اور رطوبت فضیلہ ہے **افعال و خواص** اسکے مبہی اور مقوی عصب و واسطے کزاز اور تشنج یا بس و تمدد اور فالج اور لقوہ کے اور تولید دم صالح اور منی کے اور تقویت باہ اور نعوظ کے نافع ہے طلا اس کا ساتھ روغن گل کے مقوی بالون کا اور جمانے والا اور منع کرنے والا گرنے بالون کا ہے مقدار شربت اسکا دو مثقال تک مضر ہے نفع مصلح اسکا شکر بدل اسکا تخم رطبہ و تخم زردک اور کہتے ہین کہ جو شخص نوع اخیر کو اکھاڑے ہاتھ اسکا بجیل و بچرکت ہو جاتا ہے اسکو جلا دین اور ساتھ موم اور روغن زیتون کے یا ساتھ سرکہ کے نہ ہین کرین رفع اسکا ہوتا ہے اور نوع اخیر کو بیچ امراض سودا وی اور ملیخی کے مانند فالج اور لقوہ کے اور تسہین بدن کے اور گرانی حصاة گردہ اور تقویت باہ کر اور زیادتی تلفوظ کے بہت مبالغہ لکھا ہے یہان تک کہ جو اسکی جڑ کو ہاتھ مین لیوین باعث تلفوظ ہووے اور تقشقر سے قوی زیادہ جاتا ہے لیکن کچھ اسکی اصل نہین ہے اور جو عورت اسکے پتے کو ساتھ زعفران اور تھوڑی مشک کے پیسکر حمول کرے اور ساتھ شوہر کے جفت ہوا اسی وقت نطفہ منعقد ہوتا ہے اور عورت حاملہ ہوتی ہے مجرب جانا ہے بیج اسکے ساتھ شراب کے موجب تلفوظ و تکدر حواس کے ہین مضر ہے مجرودن کو اور نیم معدے کو **مصلح** اس کا سکنجبین اور عصارہ بارنگ و شکر مقدار شربت اسکا جڑ سے ایک عدد اور بیج سے ایک درم تک اور ہندی مین مشہور ہے کہ جڑ بھوئین چنپا کی خصیۃ الثعلب ہے لیکن اسکی اصل نہین ہے اور شاید نوع اخیر اسکی ہو یا مشابہ اسکے اور یہ پھول مخصوص بہکالی سے ہے ہند مین اور جگہ نہین ہوتا پہلے دہین سے پھول نکلتا ہے بعد اسکے پتے ہوا اور شکل مین نی الجملہ مشابہ سوسن کے ہے **بدل** اس کا بونیدان اور آدھا ذن اسکا انجیر اور کہتے ہین ہذن اس کے تخم اسپست ہے۔

**خصی الدیک** بکسر دال مہملہ اور سکون یا مثناة تحتانیہ اور قاف کے ماہیت اسکی صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ حب لبان ہے اور مولف تذکرہ وغیرہ وغیر اسکو جانا ہے اور لوگون نے کہا ہے کہ گھاس اسکی مشابہ عنب الثعلب کے ہے اور اس سے لانبی اور دانہ اسکا بقدر آلو بالو بڑے کے اور سفید ہے **طبیعت** اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہے **افعال**

اور خواص اسکے مسہل بلغم ازرج اور محلل ریاح اور واسطے عرق النسا اور مفاصل کے اور ضماد اسکا واسطے تحلیل صلابات کے اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا کے نافع ہو اور صدع اور کرب ہے مصلح اسکا بنفشہ مقدار شربت اسکی ایک درم تک بدل اسکا زیرہ۔

**خصی الکلب**۔ بفتح کاف اور سکون لام اور باے موحدہ کے یونانی مین ارخص کہتے ہین (ماہیت اسکی) کہا ہے کہ دو قسم ہے ایک نوع کہ تناسین اسکی بقدر ایک بالشت کے کہ پتے اسکے پھیلے ہوے زمین پر یا قریب اسکے اور مشابہ پتے زیتون کے اور نرم زیادہ اور نازک زیادہ اور بلند زیادہ اس سے اور پھول اسکا بنفشی اور جڑ اسکی مشابہ جڑ طرمس کے اور بلند زیادہ اور پتلا زیادہ اور سفید اور دوہری مانند زیتون کے کہ آپسمین ملے ہون ایک اوپر دوسرے کے اور ایک بھری ہوئی رطوبت سے کہ سد راغ کہ اسکو مادہ کہتے ہین اور دوسری ڈھیلی اور تشنج اسکو نرکہتے ہین اور کبھی اس جڑ کو جوش کرکے مانند طبوس کے کھاتے ہین مثبت اسکا مواضع حجری اور ملی ہین حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ ساق اسکی بدون پتے کے اور آدھ گز تک اور پھول اسکے چھوٹے آپسمین ملے ہوے بشکل سر دار بنفشہ کے مشابہ پھول احتابع صفر کے اور لکھا ہے کہ مین نے بیج فیروزہ کو دونون کو دیکھا سب صفات مین آپسمین مشابہ ہین مگر یہ کہ پھول اصل صفر کا آپسمین بہت ملا نہین ہوا اور بیخ ارغوانی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک قریب سوم کے اور بیج جڑ بری قسم کے رطوبت فضلی اور چھوٹی قسم بدون رطوبت کے تیزی اور گرمی اس کی زیادہ ہو اس سے افعال اور خواص اسکے محلل اور ملغی اور مسخن ریا اور قسم بڑی اسکی محرک جماع ہو بقوت تمام اور چھوٹی قسم قاطع باہ اور کہا ہے کہ قسم بڑی باہ اسکی جب تک کہ تر اور تازہ ہو محرک باہ ہے خصوصاً جو کی ہوئی بکری کے دودھ مین اور جو خشک ہو جاوے یہ بھی قاطع شہوت جماع ہوتی ہے اور کہتے ہین کہ ایک کو بعد دوسرے کے اگر کھاوین فعل کو باطل کرتی ہین اور مشہور نزدیک اہل انطاکیہ کے یہ ہے کہ جو بڑی قسم کو عورت کھاوے لڑکی پیدا ہوتی ہے اور جو قسم چھوٹی کو عورت کھاوے لڑکی پیدا ہوتی ہے اور مسکن یہ ہے مصلح اسکا گوند اور خشخاش ہے اور نوع دوسری ساق اسکی بقدر ایک بالشت کے پتے اسکے مشابہ پتے گندنا کے اور اس سے بلند زیادہ اور چوڑے زائد اور اس مین رطوبت لیس دار اور پھول اسکا بنفشی اور جڑ اسکی مانند دو بیضہ چوٹے کے آپسمین ملے ہوے طبیعت اسکی گرم اور خشک تیسرے درجے مین افعال اور خواص اس کے مثل اسکا واسطے تحلیل اورام بلغمی کے اور تنقیہ قروح کے اور منع کرنے ساعیہ کے پھیلنے سے اور قطع کرنے انکی عفونت کو اور دور کرنے والا آثار جلدہ کو اور تلاع کو اور بدستور ذرور اسکا اور براورام اور قروح خبیثہ کے نافع ہو۔

**خصی العجاجیل** خصیہ گوسالہ کے ہین جو خشک کرین اور ساتھ شراب کے پیوین نعوظ تمام لاتے ہین اور مقوی باہ ہوتے ہین۔

**خصی الابل**۔ خایہ بز کوہی کا ہو جو خشک کرین اور ساتھ شراب کے پیوین واسطے کاٹنے سانپ کے نافع ہے۔

## فصل الخار المعجمہ مع العطار المہملہ

**خطاف** بضم خاے معجمہ و فتح طاے مہملہ مشددہ اور الف اور فے کے عربی مین ہابیل اور فارسی مین پرستوک اور ترکی مین قرلانقوت اور ریلی مین بجلا اور ہند مین بیالی اور کنہا اور پت ردی کہتے ہین **ماہیت اسکی** طیور مشہورہ سے ہے **طبیعت اسکی** گرشت کہ اول تیسرے درجے مین خشک اور گرم **افعال اور خواص اسکے** کباب اسکے گوشت کا مفتح سدد اور دافع یرقان اور ہر نوع طحال اور سنگ مثانہ ہو اور پینا ایک مثقال خشک پسا ہوا اسکا واسطے قوت باصرہ کے اور دو درم اسکے نمک سود خشک سے واسطے خناق کے اور غرغرہ اسکے راکھ کا ساتھ پانی کے واسطے خناق کے اور تمام امراض لوزتین اور حلق کے پستہ ورساتھ شہد کے اور طلا اسکے جلانے ہوے کا اور خشک کے بھی ریش اثر رکھتا ہو اور اکتحال اسکے بچے جلے ہوے کا ساتھ قوت کے تقوی باصرہ کا ہو اور دماغ اسکا ساتھ شہد اور سرگین کے بدستور رکھا اسکی ساتھ شہد کے واسطے ابتدا زوال الماء اور جرب اور بیاض اور سیل وظفرہ کے نافع ہو اور سیلان خون گرم اسکا اور سرگین اسکی نہایت جالی اور واسطے اچھے کرنے رنگ رخسارون کے اور رفع کرنے ذہبق اور آثار جلد کے اور ساتھ پتے بیل کے واسطے سفید کرنے بال سیاہ کے مجرب جانا ہوا اور کہا نابینا پیشاب اور کوٹا ہوا اسکا ساتھ تھوڑی بادرنج کے واسطے انکا قوت جنین مردہ کے سریع الاثر ہو اور بدستور افعال راکھ اوسکے آبیشانے کی جلایا ہوا واسطے عسر ولادت کے موثر ہے اور سقوط اسکے پتے کا واسطے سیاہ کرنے بال سر اور داڑھی کے نافع ہے یوسف بلندادی نے کہا کہ یہ فعل اس وقت ہے کہ جو بال قبل وقت کے سفید ہو گئے ہون اور چاہیے کہ وقت اس عمل کے دودھ منہ مین رکھین تو دانت سیاہ ہون اور طلا اس کی آنکھون کا ساتھ روغن زیتون کے اوپر ناف عورتون کے واسطے عسر ولادت کے مفید ہے اور

جو ایک سال مین دو بچے دیتی ہو وقت زیادتی نور
قوے پیٹ پہلے بچے کا چیرین دو سنگریزہ کہ اسمین سے
نکلتے ہین ایک ایک رنگ اور دوسرے کئی رنگ جو
ایک رنگ غیر ملون اُسکے کو بیچ پوست اُس کو سالم کر
کہ اسکو وقت جنے کے زمین پر گرنے نہ دیا ہو ہاتھ مین
اُس کو لیکر ذبح کیا ہو اور پوست اُس کا لیا ہو
باندھ کر بیچ گردن یا بازو صاحب صرع کے
باندھین واسطے رفع ہونے صرع کے مجرب
جانا ہے اور سنگ ملون کو بیچ ریشمی کپڑے کے
لپیٹ کر اپنے پاس رکھنے سبب جاہ کا اور حاصل
ہونے حاجتون کا ہوتا ہے اور امین الدولہ نے کہا
کہ سنگ ملون مسخ ہوتا ہو اور تعلیق اسکا واسطے
رفع ہونے فزع اور خوف اڑکون کے موثر ہے
اور کہتے ہین کہ جو اُسکے بچے کو ساتھ زعفران کے اور مانند
اُسکے زرد کرین اس طرح کہ وقت رنگ کرنے کے
مان اور باپ اُسکے نہ دیکھین وہ دونون واسطے
رفع ہونے ندرتی اپنے بچے کے سنگ یرقان کو اپنے
آشیانہ مین رکھتے ہین وہ پتھر واسطے یرقان کے
مفید ہو اور بیچ حجر الحظالیف کے مذکور ہوا اور جو
سر نر اور مادہ کا کاٹ کر آگ مین جلا کر بیچ شراب
اُن لوگون کے کہ شراب پیتے ہین ڈالین وہ شراب نشہ
نہین کرتی ہو خطمی - بفتح خاے عجمہ اور سکون طاے
مہملہ اور کسرۂ میم اور یاے بکسر خا بھی آیا ہو نام یونانی
ہے مشتق نام کثیر النافع سے ماہیت اسکی
گھاس ہے منصور اور انواع خبازی سے شمار
کرتے ہین پھول اسکا سفید اور سرخ اور برنگہاے
مختلف ہوتا ہے بہتر سبھون مین سفید ہو اور
جو بدون پھول کے ہوتی ہے اُسکو بھی خطمی کہتے
ہین اور قسم ارغوانی اور کبود کو ہند مین خیرو کہتے ہین
طبیعت اسکی جالینوس نے سرد اور تر جانا
ہے اور شیخ رئیس نے گرم باعتدال کہا ہو

بیچ اور جڑ اسکی بیچ قوت کے مانند اسکے پھول کے اور
اس سے قوی زیادہ ہین اور تخفیف اسکی زیادہ اور دہ
لطیف زیادہ ہو اور حکیمون نے معتدل القوی
اور مائل بسردی اور تری جانا ہو افعال و خواص
اسکے محلل و منضج اور رادع اور مرخی و ملین ہو
پھول اسکا ضعیف زیادہ بیج اور پتے اور ساق اسکی
سے اوضماد اسکے بتون کا واسطے اورام دماغ اور جرب
کان کی بفتح پلکون کے اور التیام قروح اور تسکین
درد اورام کے اور اُنکے تحلیل کے اور تحلیل خنازیر کے
اور تفجیع جراحات اور دمل و دم پستان اور قعدہ
اور جراحات اور حزاز اور خشکی اعضا اور عرق النسا
اور درد مفاصل کے کہ یہ سب گرمی سے ہون اور
ساتھ روغن زیتون کے واسطے کاٹنے ہوام کے
اور سوختگی آگ کے اور ساتھ چربی مرغابی کے واسطے
درد مفاصل و عرق النسا اور عشہ اور ساتھ اوذ
مناسبہ اور روغنون کے واسطے ذات الجنب و نوات الریہ
کے نافع ہو اوضماد اُسکے پختہ کا ساتھ روغن کے نہایت
منضج اورام گرم اور ریح الاثر ہو پھول اُسکا واسطے نرم
رکھنے بال کے اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے
دم معدہ اور انضمام فم رحم بانجھ عورتون کے مفید ہو اور بیچ
کوٹے ہوئے اسکے واسطے سنگ گردی کے اور لعاب اسکی
کچی کا ساتھ تنکے کے نیگرم کرکے واسطے کھانسی گرم
کے اور جوشاندہ اسکا واسطے کھانسی و رفع کرنے
نفث الدم کی بسبب قوت قابضہ کی نافع ہو اوضماد اسکا
ساتھ سرکے کے بشرط اُسکے کہ دھوپ مین بیٹھے واسطے
بہق کے اور ساتھ روغن زیتون اور سرکہ کے واسطے سموم
حیوانی کی نافع ہو اور جو خطمی ایک جزو اور خرادہ جزو لیکر
ساتھ سرکہ کے گھول کر اورام گرم پر ضماد کرین تحلیل
کرے نہایت مجرب ہو اور چبانا اسکو واسطے تسکین
پیاس کے مفید ہے اور جو اسکے بیج کو ساتھ گوند ببول
کے کہ وزن مین برابر ہون پانی مین جوش کرین اور

ہاتھ پانون آنکین کر رہو دھوین شقاق و تقشر جلد
ہاتھ کی ہتھیلی کو فائدہ کرتا ہو اور طلا اسکے جوشاندہ کا
اوپر سم گھوڑے کے واسطے مرنے سم کے اور پوست اسکی
جڑ کا نہایت ملین اور مقوی التحلیل ہے اور پینا جوشاندہ
بیتن درد خطمی کا واسطے رفع کرنے زحیر اور تولیخ اور
سدد اور قرحہ امعا کے اور اسہال صفراوی اور سوزش
پیشاب اور سوزش و ورم امعا کے اور اسہال روی کو نافع
ہے اور بدستور بیج اسکے واسطے امراض مذکورہ کے اور
ساتھ شراب کے واسطے عسر البول اور تفتت حصاۃ
اور عضلات خام شانے اور عرق النسا اور شقاق
عضلات کے اور مضمضہ اُسکے جوشاندہ کا ساتھ سرکہ
کے واسطے درد گرم دانت کو نافع ہو اور جو اسکی جڑ
کو کوٹ کر ایک لتہ مین باندھکر پانی مین نیچے آسمان کی
رات کو رکھین یہانتک کہ پانی بستہ ہو جاوے طلا کرنا
اسکا واسطے رفع کرنے تبخیر بلک کے موثر ہو اور واسطے
کھانسی گرم اور نفث الدم کے مجرب ہے اور جوشاندہ
اُسکا بھی یہی اثر رکھتا ہے اور جلوس اسکے جوشاندہ کے
مین واسطے تنجر مفاصل اور صلابت اعضا کے موثر
ہو اور دھونا بالون کا اس سے مانع چھٹنے کا ہو اور بھی ضماد
کرنا اسکی جڑ مسوق مطبوخ کا ساتھ چربی سور اور روغن
سوسن اور آٹے باقلا کے واسطے تنجر مفاصل اور اورام
سوداوی اور تحلیل اورام صلبہ کی نافع ہو اور حقنہ اُسکے
جوشاندے سے واسطے امراض مذکورہ امعا وغیرہ کے
اور طلا اسکے جوشاندہ کا واسطے کاٹنے زنبور کا اور ساتھ
سفید کے واسطے منع کرنے مضرت کاٹنے ہوام کے اور
حول اُسکا ساتھ چربی بط یا مرغابی اور وضع البطم کے
واسطے ورم رحم اور انضمام اُسکے فم کے مجرب ہو مضر
معدہ کو مصلح اُسکا عصارہ زرشک و شہد اور سپستہ
ہین اور کہتے ہین کہ ریو کو مضر ہو مصلح اُسکا شہد ہے
مقدار شربت اسکے جرم سے ایک مثقال اور
اُس کے جوشاندے سے تیس مثقال تک

بدل اسکا خبازی کو جنکی کا کہ وقت گرمی ہوا کے اسکے درخت سے نکالتے ہین زرد اور سرخ رنگ ہوتا ہے واسطے تسکین پیاس و حبس بطن اور تری صفراوی کے مجرب کہا ہے۔

## فصل الخا مع الفا

**خفاش** بضمہ خاے معجمہ اور فتح فاے مشدودہ اور الف اور شین معجمہ کے اور فتحہ خا بھی آیا ہے و خشاف اور طواطہ اور فارسی مین شب پرہ اور شیرازی مین موشک اور ہندی مین چمگادر اور بگالے مین چمگدر رہی کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک چرپایہ مشہور مخالف اور چڑیون کے چارپاؤن اور پشم رکھتی ہے اور مانند چارپایون کے چارپاؤن سے چلتی ہین اور حیض لاتی ہے اور حاملہ ہوتی ہے و ولد دیتی ہے اور دودھ دیتی ہے اور اڑتی ہے مانند چڑیون کے لیکن بازو اُسکے مانند بازو اور پڑیون کے پر نہین رکھتے بلکہ ایک چمڑا ہوتا ہے اوپر ہاتھ کے کہ انکو بلاتے ہین و منتصل و مرتبط ہے یعنی بند کرتی ہین اور رکھوتے ہین اور سیاہ رنگ اور بہت ضعیف البصر ہے لہذا لاکھون بسبب روشنی اور چمک شعاع آفتاب کے اپنے چھونچہ سے نہین نکلتی ہے اگر اسکے چھونچہ کو کوئی خراب کرے و دخل کر بھاگتی ہے جیل اور کوے اسکو پکڑ کر کھاتے ہین رات کو اور اندھیری رات مین خصوصاً بسبب تاریکی کے نکلتی ہے اور اڑتی ہے اور جیالی رات مین نکلتی ہے اسی سبب سے مرض وزکوری کو خفش اور اسکے صاحب کو خفش کہتے ہین **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم اور چوتھے درجے مین خشک ہے گرمی اسکی گوشت کی کم ہے گرمی اسکی **فضلات و افعال اور خواص اسکے** پسینا شور یا پکایا ہوا اسکا مسہل فضلات اور زرد آب اور رافع استسقا اور دوروچتروں کا ہے اور جگر کو درکھلا کر پکایا ہوا بیخ مدعن زیتون اور زنبق کے واسطے فالج اور رعشہ اور درد مفاصل اور پشت نقرس کے اور تحلیل اور دم سر داینچ روغن کنجد کے واسطے عرق النسا کے خصوصاً جو بنحو رملین اور طلا اسکے مطبوخ مہرا کا بطرح سے کہ جگر و زنگو بیخ طرف چینی یا تانبے کے ساتھ روغن زنبق کے ملیخ کرین جب روغن خشک ہو پھر ڈالین یہانتک کہ گھل جاوے اوصاف کرین واسطے فالج قدیم اور رعشہ اور بواور نقرس اور درد اعضا اور منع کرنے بالون کے اور منع کرنے بڑے ہوتے پستان کے نہایت نافع ہے اُسکے پختہ مہرا کا پانی مین دیر حلیل کے واسطے رفع ہونے حبس البول کے اور بدستور طور پانی جوشاندہ اُسکا بیخ سوراخ قضیب کے اور جلاوس اسکے جوشاندہ مین واسطے فالج استرخا کے اور اکتحال اسکے دماغ کا ساتھ پانی پیاز کے واسطے نزول الماء کے اور ساتھ شہد کے واسطے سپیدی کو نافع ہے اور جو اسکے خون کو اوپر عاشر لڑکون کے طلا کرین بال نہ جمین اور جو اوپر پستان لڑکی کے ملین بہت بڑی نہون اور اکتحال اُسکا عشاوہ رفع کرتا ہے اور راکھ اسکی واسطے تیزی بینائی کے اور سپیدی کے نافع ہے اور خراب بین والین مستی کو رفع کرے اور طلا کرنا اُسکے پتے سے اوپر زخم عورت کے واسطے رفع کرنے عسر ولادت کے مجرب ہے اور ملنا اسکے دماغ کا اوپر افضل قدیم کے واسطے ہیجان مین لانے باہ کو مفید ہے سرکہ اُس کی بہت گرم اور خشک چوتھے درجے تک اور اکتحال اُسکا واسطے رفع کرنے سپیدی کے اور طلا اوسکا واسطے دفع کرنے واو کے مفید ہے اور دودھ اُسکا بھی بہت گرم اور بدبو ہے اور بہت جالی اور ساتھ سمیت کے ایک مثقال اسکا قاتل ہے اور ربع دم اُسکا لگانے والا حصاۃ کا ہے اور بیخ سقف جو بچہ انکے ایک چیز پانی جاتی ہے بستہ سفید رنگ مقدار پورا انگلی کے اور چھوٹی بڑی اُس سے اور مشابہ فلی کے یعنی بھی کے اور سفید زیادہ اُس سے اور سوراخ دار واسطے اکھاڑنے مسون کے طلا کرنا اُس کا مفید ہے اور واسطے موڑنے بالون کے بدن سے اور منع کرنے پستان کے بڑھنے کو نافع ہو لیکن جلد مین زخم کرتا ہے پیشاب اس کا بھی مانند اسکے دودھ کے اور گرم اور پگھلانے والا مواد کا اور استعمال اسکا واسطے سپیدی آنکھ کے نافع ہے اور دودھ اُسکا بھی جالی سفیدی آنکھ کا اور ناخنہ کا ہے لیکن یہ دونون آنکھ کو مضر ہین باعتبار بہتر ہو استعمال کرنیسے کہتے ہین کہ جو اسکو سر جاوے اُس شخص کے کہ بچانے رکھین اُس شخص کو فینہ نہ آوے گی اور بدستور آنکھ اور دل اُسکا بھی اثر رکھتا ہے اور دفن کرنا سر اُسکا کبوتروں کے بیچ مین سبب جمع کرنے کیڑونکا اُس سے ہوا اور بیچ سوراخ چوہے کے سبب بھاگنے چوہون کا ہوا اُس گھر سے اور تعلیق اسکے دل کا جماع پر معین ہوتا ہے اور بھی کہا ہے کہ درمیان ابابیل اور چنگپودڑ کے دشمنی ہے اور چنگپودڑ کرنس کی بو سے بھاگتے ہین لہذا ابابیل کرنس کو اپنے گھونسلہ مین لاکر رکھتی ہے واسطے حفاظت بچون کی اور جو گردن نوع کبیر اُسکی کہ ہند مین ہار کہتے ہین جڑ سے قطع کرین اور ذکر کو بیچ جوف اُسکے کے رکھین باہ کو قوی کرے اور ملنا مغز اُسکے سر کا اوپر ذکر کے مقوی ہے۔

## فصل الخا مع اللام

**خل** بفتحہ خاے معجمہ اور تشدید لام کے فارسی مین سرکہ کہتے ہین **ماہیت اُسکی** اکثر چیزون سے مانند انگور اور منقی اور خرما اور انجیر اور شکر اور پانی اور بیشکر اور تاڑی اور شہد کے اور مانند اُن کے ہر ایک میوہ آبدار کے اور شیرین کے اور جو ہو بھی مانند چاول وغیرہ کے بنانے ہین بہتر سبھون مین سرکہ انگوری ہے کہ پانی انگور کا صاف کرکے یا بدون صاف کرنے کے ساتھ ثقل انگور کے مٹی یا چینی کی

تھور مین کہ اندر اسکا چربی سے چکنا کیا ہو ڈالکر دیر
پانی انگور سو رطل کے دس رطل سرکہ جید ڈالین اور
اسکے سر کو چھپا کر لگا دین اگر دھوپ مین یا گرم جگہ مین
رکھین تو تیار ہووے یا یہ کہ پہلے اس پانی مین سرکہ
ملا دین اس پانی کو تھور مین رکھین تو خوب جوش مین
آوے اور خمیر ہو جاوے پس اس مین سرکہ اونٹک ڈالکر
رکھین تو تیار ہو اور اٹھا ہو جاوے اور سرکہ شراب کا
بدلہ ہوتا ہے یا یہ کہ شراب خود بخود استحالہ ہو جاوے
سرکہ ہو جاوے اور خل خرما یعنے ترکیب سرکہ خرما
کی یون ہے کہ خرما کو سو دین اور بیچ دس رطل خرما کو چالیس
رطل پانی گرم شیرین صاف ڈالکر بیچ تازی تھور
کے کہ شعر یا چربی اسمین لگائی ہو رکھکر سر اسکا
بند کرکے دھوپ مین رکھین ایک ہفتہ تک بعد
اسکے نکالا دا اور صاف کرکے بیچ دس رطل کو اس سے
ایک رطل سرکہ جبادا و آدھا اوقیہ نمک ڈالین اور
تھور مین رکھکر ایسی جگہ رکھین کہ دھوپ ہمیشہ
اسپر رہے یہانتک کہ تیار ہو آب انور شکر اونار اور سیو سے
آبدار سے مانند پانی انگور کے سرکہ بناتے ہین اور مویز
اور انجیر اور شکر خشک کہ آب وغیرہ سو مانند خرما کے
اور قسکر اور شہد سے اسطرح بناتے ہین کہ گرم پانی
مین اون کو گھولتے ہین اس طور سے کہ دس رطل مین چالیس
رطل پانی ہو صاف کرکے تھور مین ڈال کر دھوپ
مین رکھین تو جوش مین آوے بعد اسکے صاف
کرکے سرکہ تند کہنہ اور تھوڑا نمک اسمین ڈالین
اور رہنے دین تو طیار ہو طبیعت سرکہ انگوری
کی مرکب القوی جوہر گرم لطیف قلیل و جوہر سرد لطیف
کثیر ہے اور دوسرے درجے مین سرد اور خشک کتے
ہین کہ خشکی اس کی تیسرے درجے مین ہے اور
سرکہ خرمائی اور مویزی اور انجیری اور عسلی اور
بعض اون مین سے قریب سرکہ انگوری کے ہین
اور سرکہ عسلی گرم زیادہ اور خشک زیادہ

اس سے اور بعضی اکثر اس سے ہین اور قوت قابضہ
اس سرکہ کی کہ جسمین قبض ہو مانند اس سرکہ کے کہ کثرت
اور سیب اور بہی وغیرہ سے بنایا ہو زیادہ ہو اور سرکہ
مرکب ہو تین جزو سے ایک جزو حار ناری کہ قوت
تفتیح اور نفوذ کی اسمین ہو اور جزو بارد ارضی کہ قوت
قابضہ اس مین ہے اور جزو مائی سرد اور تر اور
یہ جزو غالب سب پر ہو اسی سبب سے سرکہ مرخی
اور مضعف اعصاب کا ہوا فعال اور خواص
اسکے قابض اور مجفف بہت اور ریح النفوذ اور
پہونچانیوالا قوت دواؤن کو اعضا مین اور لطف اور
قاطع اخلاط غلیظہ کا ہو امراض اراس طلا اور نطول
اسکا اکیلا یا ساتھ روغن زیتون کے بار روغن گل کے
ملایا ہوا آپسمین واسطے صداع گرم کے اور اس صداع
کے کہ آفتاب سے پیدا ہو یا صفرا سے یا بخار گرم
یا عام گرم سے اور بدستور بھگونا کپڑا اسمین یا اس
سرکہ مین کہ کلاب اسمین جوش کیا ہوا یا اوپر سر کے
ڈالنا اور سونگھنا اسکا اکیلا واسطے تفتیح سدد
خیشوم اور ترکہ گرم اور صداع گرم اور تقویت دماغ
گرم کے اور ساتھ اودیہ مناسبہ کے مانند روغن بادام
اور روغن گل اور گلاب اور پانی کھیرے کے اور مانند
انکے واسطے تسکین درد سر گرم اور درد سرسام اور
ہاریان کے بدستور اور پنجوڑا اسکا واسطے امراض
مذکورہ اور تفتیح سدہ خیشوم کے اور اسیطرح جو
اوپر اینٹ گرم یا پتھر گرم کے ڈالین یا لنگر مان آہن
گرم کی ہوئی اسمین ڈالین اور بخار اسکا لین بلور
جو ایک وزن سرکہ اور دو وزن اسکے پانی اور تھوڑی
شکر بیچ باسن مٹی سربستہ کے کہ اسکے سر پر ایک قمع
یعنی نے رکھکر اور اطراف اسکے خمیر آرد ماش سے
بند کرکے اور سوراخ قمع کو بند کرکے جوش کرین تھوڑا
پس بخار اسکا کہ سوراخ قمع کو کھولین کہ تھوڑا تھوڑا
آہستہ سے نکلے اوپر دم گلے و حلق کے پہونچاوین و بعد

تین ساعت کے تجدید کرین تین چار مرتبے تین درد
ہوتا ہو العین نطوخ اسکا ساتھ شہد کیوا سطے
منع اور خون مردہ نیچے جلد کے نافع ہو الاذن
قطور اسکا واسطے قتل کرنے کیڑے کان کے اور
تسکین درد کان کے مجرب ہے اور پنجوڑا اسکا واسطے
دودی اور طنین و ثقل سامعہ اور تفتیح سدد مصفات
کے نافع ہو اور قوت سامعہ کو تیز کرتا ہو الفم جو ایک قطعہ
پیاز عنصل خشک کو ورق ورق کرکے سرکہ مین
جوش کرین تو گل جاوے اور ایک ہفتہ دھوپ
مین رکھین بعد اسکے صاف کرکے نہار مون پی دیجے
اسکو پیوین واسطے بدبوئی منہ کے کہ بشرکت معدہ
کے ہونا نافع ہو اور مضمضہ اس سے ساتھ نمک کے واسطے
قطع کرنے خون کے کہ دانتون کی جڑ سے آتا ہو اور
ساتھ راج سیفد کے واسطے تصفیہ اور جلانے
دانت کے اور واسطے بند کرنے خون لثہ اور استکام
سستی لثہ کے اور ساتھ سونیکے واسطے رفع
کرنے جنبش دانت کے اور غرغرہ اسکا واسطے منع
کرنے سیلان فضول کو حلق پر اور واسطے خناق
اور گرنے کوے کے اور درد دانت کے اور ساتھ زیتون
اور صفر کے واسطے تسکین درد دانت اور قروح
لثہ کے اور کھانا اسکو تھوڑا تھوڑا واسطے رفع
کرنے جوانکے کہ حلق مین پکی ہو اور واسطے کھانسی
مزمن اور انتصاب نفس کی گرمی سے ہونا نافع ہو اور سرکہ
جوزکا جسوقت جوز مقدار ایک بندق کے ہو بیچ
سرکے کے ڈال کر رہنے دین یہانتک کہ تیار ہو اس
سے غرغرہ کرین واسطے خناق اور امراض مذکورہ منجملہ
کے نفع کرتا ہے اعضا النفس والغذا
والمنقض سرکہ عنصل کا واسطے کھانسی سرد اور
ضیق النفس اور امراض داعی اور طحال اور
استسقا کے اور کھانا اسکے کا واسطے رفع
کرنے پیاس کے اور رد کرنے کے اوپر ہضم کے

اور واسطے قطع نزف الدم اعضاے باطنی کے
اور بحرکت اشتہا کے اور پگھلانے بلغم اور طحال کے
اور تقطیع صفرا کے اور تفتیح سدہ مارایقا اور
طحال کے مؤثر ہے اور دواؤں کو طحال مین پہونچاتا ہے
بسبب مناسبت ترش مزے سودا کے کہ بیچ طحال کے
ہے اور بمداومت اسکی نہار واسطے قتل کرنے کیڑے
معدے کے نافع ہے اور طعام نہ ساتھ سرکے کے
پکایا ہو سیلان فضول کو منع کرتا ہے معدے
پر السمنج کرنا اب سڑنے سرکے گرم کے ہوئے کے
واسطے رفع سمیت ادویہ قاتلہ کے اور دافع تشنگی خون
اور دودھ کے معدے مین اور ساتھ نمک کے واسطے
دفع کرنے ضرر قطر اور کاٹنے کتے باؤلے کے نافع ہے
خصوصاً سرکہ انگوری اور پینا اس سرکے کا انجیر
یا بہونہ یا پوست بیخ کبر اسمین بھگو یا ہو نہار واسطے
تحلیل طحال اور استسقا کے اور وہ سرکہ کہ اس مین
تھوڑا ماذریون بھگو یا ہو ساتھ شہد کے واسطے
استسقا اور رفع ہونے سردی رحم کے نافع ہے
القروح والاورام والجرب حتا کہ نار سرکے گرم کئے ہوئے
سے ساتھ نمک کے بعد حقنہ لینہ کے واسطے قروح
امعا اور قروح مقاعد کے اور طلا اس کا واسطے
منع کرنے انتشار قروح ساعیہ خبیثہ اور حمرہ اور جمرہ اور
نملہ اور جرب مفرح اور بواسیر اور واخش اور داد اور
ورم ظاہری اور باطنی کے نافع ہے اور مانع ورم
جراحات تازے اور خارش بدن اور کاٹنے حیوانون
سمی گرم کا ہے اور واسطے سوختگی آگ کے نافع ہے اور
طلا اسکا مانع قبول کرنے مادہ کا ہے ہمسایہ اپنے
سے اور نطول اسکا واسطے کاٹنے جانورون سمی کے
نزف الدم ظاہر کے اور بند کرنے سیلان خون سے
اور ضماد اس مخمر کا کہ بیخ سرکے کے طبخ کیا ہو
واسطے سوزش اور خشونت کے اور ساتھ گندھک کے
واسطے نقرس کے اور ساتھ اسپغول کے واسطے کہنہ امنی کے

اُسکو دانہ سال کہتے ہین مجرب ہے، ساتھ مکرر عمل کے اور
ساتھ آٹے جو کے واسطے خناق اور ورم پستان اور
بناگوش و تمام اورام گرم کے اور ساتھ حرمل کے واسطے
عذرا اور گذارا اور ورم مفاصل کے اور ساتھ راکھ گرم
کے واسطے عذرا اور ورم سرد کے اور بجوشاندہ اسکا کہ اوپر تجمیر
گرم کے ڈالین واسطے بواسیر کے نافع ہی مضمضہ بجوشاندہ
اور سودا وی مزاجون کو اور صاحبان امراض یرقانیہ کو
مانند کھانسی تازی اور سوزش مقعد کو اور بیخ طیونہ
اور ورم مفاصل اور ضعف احتباس اور باہ اور رحم
کو اور ضرر سے اعصاب اور اعضاے عصبانی اور باہ
اور تافیتین اور مبرودون کو اور مداومت اسکی مورث
استسقا اور ضعف بصر اور زردی رنگ رخسارہ اور
سحج اور لاغری بدن ہی مصلح اسکا شیر گاؤ اور
گوشت چکنا اور شراب سرخ غلیظ اور سرکہ نہ کرنے
خلط کھانسی کے شیرینی اور روغن بادام اور دویہ
ضعیف الحرارۃ اور بیخ ضعف اعصاب کے شہد اور ادویہ گرم
اور بیخ سحج کے لعاب دار چیزین مقدار شربت اسکا سات
مثقال تک بدانی اسکا بیخ بعضے امور کے خراب و بیخ بعضے
کے پانی لیمون کا اور کہتے ہین کہ سرکہ نا حیل اور نا زیکا مضر
نہین ہی عصب کو خلاب بکسر خاے معجمہ اور فتح لام اور الف
اور فا اور بفتح خا بھی آیا ہی ماہیت اسکی مثل بید مشک
اور بید بری اور بید مولد کو ہے مطلق اُسکے سے
بید بری مراد ہے کہ قصاف اور خارسین بید سادہ
کہتے ہین درخت اسکا بڑا اور رنگ اُسکی لکڑی کا سفید اور
تھوڑی دھینلی اور پتہ اُسکے پتلے اور بلند ایک بالشت تک
پھول اُسکا بیچ ایام بہار کے بعد جمنے پتون کو شاخون سے
اور درمیان پتون کے جتا ہی زرد رنگ اور تھوڑا خوشبودار
پتلا اور بلند بقدر ایک انگل کی پھل اُسکا مانند خوشہ
کی اُسکی شاخون کی ساق سے نکلتا ہی اور کتب طب مین
بید اسی کو کہتے ہین اور اکثر موضع مین بید پایا جاتا ہی اور
ایک قسم نر اسکا بدون پھول کے ہی بہترین اسمین وہ ہی کہ نا

پانی کے بجایا ہو طبیعت اُسکے پھول کی دوسرے
درجے مین سرد اور پہلے درجے مین تر ہی اسکی سرد و
خشک پہل سکا پہلے درجے مین سرد اور تر ساتھ
تھوڑی قوت قبض اور لذع اور تجفیف کے افعال اور
خواص اسکے ملطف اور مقوی دماغ اور دل گرم کا ہی
اور مفتح سدہ جگر اور رافع صداع اور مدر اور خفقان
اور یاس اور ضعف معدہ اور حمیات محرقہ اور صفراویہ کا
اور سبب امراض گرم کا ہی عرق اسکے شنگوفہ کا لطیف
زیادہ شنگوفے کے جرم سوداوی بیخ افعال مذکورہ کے
قوی زیادہ ہی عرق اُسکے تین سے لوجرم اسکے پتون کا
کا قابض اور رادع ہی عصارہ اُسکا مسہل بلغم اور
صفرا اور سودا اور واسطے صرع کے اور منع کرنے ازدیاد
حمیات کے اور تفتیح سدہ جگر اور یرقان اور صلابت
طحال کے اور ابریسم اور خناق جرم اور مفاصل اور
نقرس کے اور کاٹنے بچھو کے اور ادویہ سمی کے نافع
ہی قطور اسکا بیخ کان شے واسطے پاک کرنے میل
کے بہت مفید اور جلوس اُسکے پتے اور شاخ
کے جو خاندے واسطے رفع کرنے فساد اعضا کے
نہایت موثر ہی اور سونا اسکے فرش پر واسطے رفع کرنے
کیدو دل کی نافع ہی پھل اُسکا واسطے چوٹ کے
کہ عدنے پر پہونچی ہو ضماداً اور واسطے نزف الدم
اور بدستور ضماد اُسکے تازے پتی کا اور پینا اسکا
واسطے اسہال دموی کے مؤثر ہی عرق اسکا واسطے
خفقان گرم اور حمی جدری اور حمیات گرم اور تیز اور
حمی دق کی نافع ہی گوند اسکا کہ اسکے پتون سے نکلتا
ہے جالی اور مقوی باصرہ ہی راکھ اسکی لکڑی کی
واسطے نزف الدم کے اور سرکہ کے واسطے مسون کے اور
غلہ اور ورم پستان اور ورم اعضاے ظاہری اور زخم
اور چیچک اور اورام گرم کے نافع ہے اور بدستور ضماد پانے
اسکے پتون کا تازہ اور ضماد کرنا جرم اسکے پتون کا قابض
اور رادع ہی مضر ہی بچھونون کو مصلح اسکا گلاب اور شکر

مقدار شربت اُسکے پانی کا سہ درم سے بیس درم تک کہ ساتھ شکر کے پیوین بدل اُسکا ریباس اور دستور پینا پانی اسکے پتونکا بیج قرابادیا کے حرف الیم مین مذکور ہو اور بہتر ہو پانی کاسنی اور ماالشعیر واسطے اکثر امراض کے اور پینا بیس درم اُسکا واسطے رفع سدہ کبد کے نافع ہو عرق اُسکا بیج حرف العین کے مذکور ہوگا اور روغن اسکے پھول کا بطریق روغن گل کے ترتیب کرین سرد اور مجفف اور منشف اور مسکن درد سر کا طلا اور مانع ہو صعود الجزنے گرم کا اور بیری کا بھی شربتاً اور بیج سب افعال کے قایم مقام روغن گل کے ہو خلاف البلنجی فارسی مین بید مشک کہتے ہین اور شام مین شاہ پید اور روم مین بہراج ماہیت اسکے درخت اوسکا مشابہ درخت بید سادہ کے اور اُس سے چھوٹا پتے اسکے اس سے نازک زیادہ اور چوڑی زیادہ و لمبائی مین کم پھول اُسکا قبل نکلنے پتے کے ہوتا ہے بقدر ایک انگل کے اور بلوطی شکل اور بعض مشابہ بلی کے ہاتھ کے اوپر اُسکے رونگٹے بلند اور اُسکے مرکے دانے چھوٹے اور زرد ساتھ تھوڑی سرخی کے اور بعض مائل ساتھ تھوڑی سیاہی اور سفیدی کے اور بہت خوشبو اور جسقدر رونگٹے اسکے زیادہ اور زردی اُسکی غالب ہو خوشبو زیادہ ہوتی ہے طبیعت اُسکی جالینوس سرد اور تر جانتا ہے اور ایک جماعت نے درجے پہلے مین گرم اور مائل بخشکی کہا ہے لیکن قول جالینوس کا اصح ہے افعال اور خواص اسکے ملطف اور مفتح سدہ خفیف دماغی کا اور مقوی دل اور دماغ اور مسکن صداع کا کہ بخار اور مواد گرم سے ہو اور ملین طبع ہو عرق اُسکا سب افعال مین قوی زیادہ عرق بید اور گلاب سے اور مقوی دل اور دماغ اور ملین قوت باہ محرورون کو اور مقوی احشا ہے اور لکڑی اور پتے اُس کے بیج افعال اور خواص کے اور مصلح اور قدر شربت مانند بید سادہ کے ہین نطول اسکا محال تفتح کا ہو بیج جس عضو کے کہ ہو اور سونگھنا اسکے پھول کا یا اسکے عرق کا مقوی دماغ اور مجلل ریاح غلیظ کا ہو اور غرغرہ اُسکے عصارے پتونکا واسطے نکانے جونک کے حلق سے اور بدستور غرغرہ اُسکے جوشاندہ پتونکا نافع ہو اور روغن اسکے سنگونے کا سردا اور تر اور مجفف اور مسکن درد سرگرم اور نافع صعود الجزنی کا ہو اور کھانا اسکا مانع جوش خون بہت گرم کا ہو بدل اسکا روغن گل و طریق بنانے اسکی روغن کا مانند روغن بنفشے کے ہو اور جو ساتھ مغز بادام مقشر کے پرورده کرکے ضماد کرین بنفشے کے اور اس سے روغن کا لین لطیف زیادہ ہے بدل اسکے عرق کا نیلوفر ہے اور بید سادہ۔

**خلر**۔ بضم خا اور فتح لام اور سکون واو مہملہ کے اور اُسکو ندا سہ اور فارسی موش وازہ سیوتک اور ویلی مین کابیشل اور ہندی مین چھہ ندر کہتے ہین ماہیت اسکی ایک حیوان ہو کریہ الرایحہ بدون آنکھ اور دم کے یاؤن اسکے چوہے کے پاؤن سے چھوٹے زائد اور خاکستری رنگ اور کہتے ہین کہ آنکھ اسکی نیچے اور چمڑے کے ہے اور نمناک جگہون مین ہوتی ہو اور ہمیشہ زمین مین سوراخ کرتی ہو اور ریشہ درختون کی کھاتی ہو خصوصاً جڑ گندنا اور پیاز کے مذاگندنا اور پیاز کو جو اوپر اُسکے سوراخ کے رکھتے ہین اُسکے بو سے نکلتی ہے طبیعت اُسکی نہایت گرم اور ساتھ رطوبت کے اور بوم قتالہ سے ہو افعال اور خواص اسکے خون اسکے دم کا واسطے رفع ہونے سیفدی آنکھ کے اور آثار جلد کے اور خال کے اور خنازیر کے اور طلا اسکے داغ کا ساتھ روغن گل کے قاطع رعاف کا اور سیلان خون کا جس جگہ سے ہو بکار محلل ورم اور خنازیر کا ہو اور واسطے برص اور بہق اور فوبا اور کلف کے اور اس چیز سے کہ بدن سے نکلتی ہے بے مانند ہو اور خون اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہو اور سرکا جلا کر ساتھ زاج سفید کے جو کان مین ڈالین پانچ ناک کے بدبوی دونون کی دور کرے اور جو صاحب تپ راج کے باندھین شفا پاوے اور طلا اسکا واسطے درد سر کے اور بخور اسکا واسطے عسر البول کے اور سوط اُسکے پتے کا ساتھ پانی جڑ ملیہ کیواسطے رفع ہونے لقوے کے مجرب ہے شمار کیا ہے اور تعلیق اُس کے لب اوپر کا واسطے تپ ربع اور صرع کے اور آسانی سے نکلنے دانت لڑکون کے اور ڈالنا اسکے دانت کا درمیان جماعت موذی کے سبب جدا ہونے اور لوگون کا آپس مین ہو اور اسی طرح آگ مین ڈالنا پر بی اُسکی کا۔

**خلر**۔ بضم خاے معجمہ اور فتح لام مشددہ اور سکون رائے مہملہ کے اُسکو جلیان کہتے ہین اور ہندی مین مٹرکا بلی ماہیت اسکی ایک دانہ ہو مشابہ کرمنے کے اور گھاس اسکی بقدر ایک گز کے اور کنکراس سے پتی اُسکی چھوٹی اور پھول اسکا درمیان سفیدی و زردی کے اور غلاف اسکا مشابہ غلاف باقلا کے اور سفید اور وہ پانچ قسم ہوتا ہو جسکا غلاف باقلا سے چھوٹا اور پوست اسکا کڑھا زیادہ اور چوڑا اور بہت سفید اور دانہ اسکا بقدر چھوٹے چنے کے اُسکو جلیان ابیض کہتے ہین اور دانے چھوٹے اور چوڑے و خاکستری رنگ اُس کو جلیان اسود و شیرازی مین مشو و ہند مین کھاری کہتے ہین و اہل ولایت اردسان و نواح کرمانی کو بیان کرتے ہین و بہت اُسکو کھاتے ہین اور بیج موسم بہار کے کہ وقت اُسکے تیار ہونیکا ہو کچا پکا کر کھاتے ہین اور جسکا غلاف دوہرا اور خشن و دانہ اسکا سفیدی و سیاہی اور گولاہٹ مین کمتر پہلے سے ہو اُسکو بنفشہ کہتے ہین اور بیج غلاف کے قریب باقلا کے اور سیاہ رنگ و دانہ اسکا گول و بڑا اور مائل بزردی اور بہت کڑوا ہو مصر مین بسیلہ کہتے ہین اور قسم پانچوین قیق الغلاف سفید دانہ اسکو قصاص کہتے ہین طبیعت اسکی سب اقسام کی دل قسم کے درجے مین سرد و آخر دوسرے درجے مین خشک افعال اور خواص اُسکے پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ

شہد کے واسطے کھانسلی و تصفیہ یرقان و تلیین سینہ کی و تحلیل اخلاط فاسدہ کے اور دفع فضلات غلیظ کی امعا سے و واسطے اور اردہ و پیشاب و حیض کے مفید ہی اور ضماد اُسکا واسطے تقویت اعضا اور تکلف کے اور ساتھ شہد کے واسطے تحلیل ورم کے اور بجوا سکا موجب جمع ہونے چیونٹیونکا ہی اس جگہ میں اور بیل کھاری ہوتا ہو دے مضر ہی اعصاب کو اور مورث سوداد اور نفاخ ہی اور بدامت اسکی کھاٹ کی باعث لنگ ہونیکا اور کھانا اسکا رطوبات و بدون پکائیکے دوا پیدا کرتا ہی خصوصاً نوع چھوٹا چوڑا مشابہ نسکل کہ ہندمیں اُسکو کھاری کہتے ہیں مصلح شربت شہد کا مقدار شربت اسکا دس درم تک ہی اور نوع بڑی اسکی نہایت غلیظ اور مدر شیر ہے۔

**خلج** بفتح خا اور لام اور سکون نون اور جیم کے ماہیت **اسکی** ایک درخت ہی مشابہ درخت جھاؤ کے چین اور بلاد روس اور ہند میں بہت برا ہوتا ہی پتے اُسکے مانند پتے جھاؤ کے اور پھول اسکا چھوٹا اور سرخ اور زرد اور سفید بھی ہوتا ہی پھل اُسکا مانند رائی کے اور بنفشی رنگ **طبیعت اسکی** دوسرے درجے میں گرم خشک تنگ فو اُسکا تیز زیادہ اور قوی زیادہ سب اجزا سے **افعال و خواص** اسکے تنگ فو نے اور پتے اُسکے واسطے کاٹنے ہوام کے ضماد اور روغن اسکے تنگ فو نے کا کہ بطور روغن بابونہ و روغن گل کہ بیچ روغن گل کے ڈالکر تین ہفتہ دھوپ میں رکھیں واسطے رفع ہونے ایعمار اور دود مفاصل کہ نافع ہی اور بدستور بردہ اُسکی لکڑی اور بکثقال اسکا ساتھ شہد کے دلکو مضر ترموم سے محفوظ رکھتا ہی اور کھانا پینا اُسکے لکڑیکے باسن میں محققان کو نفع کرتا ہی

## فصل الخا والمعجمۃ مع المیم

**خمان** بفتح خا و میم اور الف اور نون کی لغت نبطی کی عربی میں رفعا اور یونانی میں افطی کہتے ہیں ماہیت اسکی دو قسم ہوتا ہی کبیر اور صغیر کبیر اُسمیں سے شاہ بیت کے مشابہ ہی اسکی مائل بسپیدی اور مانند نے کے گول پتے اسکے مانند پتے اخروٹ کے اور اس سے چھوٹے اور تیزبو دار پھل ظاہر اور تیز ہوتا ہی قبیلے سرکا مشابہ خمان کبیر کے اور بیج اُسکا مانند رائی کے جڑ اسکی لانبی اور موٹائی میں مرافق انگلی کے اور تیرہ و سرخ مطلق ہی خمان صغیر مراد ہی مستعمل جڑ اسکی ہی **طبیعت اسکی** دوسرے درجے میں سرد و خشک و سردی اُسکی غالب ساتھ تھوڑی گرمی کے **افعال و خواص** اسکے رفع و مسہل اخلاط زجہ اور بہت مجفف اور ساتھ قوت محللہ کے پیا اسکی پتے اور ساق کو جوشاندہ کا اور اسہال مفرط و دم اصفرا کے اور پانی پختہ ہوا اور جوشاندہ اسکی جڑ کا بدستور و شقاق اسکی جڑ پیسی ہوئی واسطے جڑا و کسر و رونی شدیدہ کے بہت نافع ہی اور جوشاندہ اسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے استسقا کی اور کاٹنے افعی کی اور دود مفاصل و تفتیح سدے کا اور مضغہ اُسکے واسطے ہلاکت کیڑے دانت کی اور سعوط اسکا تین ون واسطے رفع سرخی آنکھ کی و جلوس اسکو جوشاندہ میں واسطے رفع کرنے سختی رحم کی و باعث نرم ہونے رحم کے اور تفتیح انضمام رحم کی اور اصلاح فساد حال رحم کی نافع ہی و بدستور پینا اُسکے پھل کا اور طلا کرنا اُسکے پھل پختہ کا اوپر بالوں کے واسطے سیاہ ہونے و منع کرنے گرنے بالوں کی و ضماد اسکی تیزی تازیکا ساتھ جو کے واسطے تسکین اورم گرم و خوشگی آنکھ کی اور کاٹنے کتے باؤلے اور بواسیر کی ساتھ چربی بکری کے واسطے تفتیح کے و حمول اسکی چربی کا واسطے درد رحم و امراض مقعدہ و بواسیر کے نافع ہی **مضرہ** بریہ کو **مصلح** اسکا شہد ہے

**مقدار شربت** اُسکا دو درم تک۔

**خماہان** بفتح خا معجمہ اور میم اور الف اور ہا اور الف اور دونوں کی لغت فارسی ہی اور خمارین بھی کہتے ہیں اور عندل حدیدی بھی **ماہیت** اسکی ایک پتھر ہی سیاہ رنگ تر اور مادہ ہوتا ہی اور حدید چینی کہ اسکا ہی اور حجر المجار مادہ اسکا ہی نرا سکا سخت زیادہ اور تیرہ رنگ اور سیاہی اسپر غالب اور رنگ اسکے پسے ہوئے کا زرد مانند ہرتال کے **طبیعت** اُسکی مائل بسردی اور دوسرے درجے میں خشک **افعال و خواص** اسکی پہننا انگوٹھی اسکی کا مقوی دل اور رافع وحشت تاریکی مکانوں اور تیرگی رات و نگاہ کرنا اسپر واسطے حفظ صحت آنکھ کے مؤثر ہی اور مادہ اُسکا کہ اسکو حجر المجار کہتے ہیں نرم زیادہ ہوتا ہی اور رنگ پسے ہوئے اُسکے کا بہت سرخ و مائل بسیاہی **طبیعت اسکی** سرد اور تر اسکے سے **افعال و خواص** اسکے مادہ کے پینا ایک مثقال اُسکی پسی ہوئی کا واسطے رفع ہونے خمار کے مجرب ہے اور باعث تیز اور تنویر مخ و کا ہی اور دونوں قسم اسکی واسطے بیماریوں صفراوی اور دموی کے اور آنکھ اور تقویت اس عضو کی کہ مواد کے گریسے اثر کو قبول کرتا ہی و خفقان و ریاح غلیظہ اور درد ورم پسا ہوا اُسکا واسطے رفع ہونے درد پیٹ کی کہ وہ والے مسہل سے پیدا ہوا ہو نہایت مفید ہی اور طلا اسکا واسطے تحلیل اورام کے خصوصاً ورم آنکھ کے اور جگا اور جرب و زمین پلک کے مفید ہی مسدد ہی **مصلح** اُسکا شہد ہی **مقدار** اسکے شربت کا ایک دانگ خمر بفتح خا معجمہ و سکون میم اور راے مہملہ کے مراد اس شرع شریف میں بالخمر یعنی العقل کو یعنے جو چیز کہ عقل کو چھپا دے و اصطلاح میں مراد اسکی مطلق یعنے شراب انگوری ہی اور صفت اسکی بہت نفع سے ہوتی ہی اور ان میں سے ایک وہ ہی کہ پانی انگور کا لیکر اوصاف کر کے ایک شہر میں کہ اندر اسکا رفت یا قریا یوم یا مانند انکے ملا ہو رکھکر ایک وقت تک قائم رہیں کہ جوش میا دے بعد اسکو سایہ میں کہیں یا مینہ کو کھلے رکھے

لیدمیں دفن کرین آدھی مشہور تیار ہووے وباعتبار صاف کرنے اور غیر صاف کرنے یا زیادہ کرنے کوئی چیز کے تاثیر کرتی ہی مثلاً شراب صاف ساتھ دانہ انگور کے قابض اور ساتھ رائی کے بدون جوش کرنیکے شیرین و ساتھ زعفران کے مقوی دل اور جگر ہی اور سرور اسکا زیادہ ہی اور جس مٹھور کو بعد لگانے ذرت شیریا موم کے عود دے مخور شیرین اور بیچ پانی انگور کے تھوڑا مورد اور مصطگی اور بھی شیرین اور سیب داخل کرین اور بعد جوپین کھنے کے باسن اس کا بیچ زمین کے دفن کرین بخیالی کہتے ہین اور جس شراب چھ مہینو گذرے ہون اسکو عتاروفارسی مین دلالی کہتے ہین اور جو پانی انگور کو جوش کرین تو چوتھائی جلجاوے مٹھور مین رکھین اسکو جمہوری کہتے ہین اور بیمزہ غلیظ کو قہوہ اور قاطع ماہ ہو اور جو شراب کہ ایک برس سے دو برس تک اس پر گذرین ہون اسکو عتیق کہتے ہین اور شراب دو سالہ قوی ہو اور بہتر اور جو شراب کہ دو برس سے زیادہ چالیس برس تک اسپر گذرے ہون اُس کو قدیم کہتے ہین اور اولدانے یہ ہو کہ بعد جوش مین آنے تھوڑی کے جب تک تین مہینے نہ گذرین استعمال نہ کرین اور بھی شراب کے بہت اصناف مین رقیق اور غلیظ اور حلو اور حامض اور مر اور قابض اور غیر قابض ناعر اور احمر اور اصفر اور ابیض اور خوشبو اور بدبو اور خوش آیندہ اور کریہ اور بدآیندہ اور مشمش اور مطبوخ اور مدفون اور صافی اور کدر اور خفیف اور ثقیل اور حدیث اور عتیق اور متوسط اور سولے انکے اور جو انکو آپسمین ترکیب کرین قریب چھ سو قسم کے ہوتی ہی بہترین سبھو نہین متوسط العمر یک سالہ اور دو سالہ رخ بزردی اور خوشبو معتدل القوام درمیان رقت اور غلظت کے شیرین تھوڑی تلخ ہو اور ترش اور بہت تلخ و قابض نہو اس حد تک کہ کوکھ کھینچے اور بدترین سبھو مین بدرنگ کدر غلیظ القوام ترش مزہ بہت قابض بدبو خواہ بدبوئی اسکے سبب احتباس کے یا ترشی کے ہووے یا اور حابس طبع اور باعث خشونت سینہ اور باعث سعدہ اور قوی الخمار اور خوشبو بہت اچھی لیکن مصدع اور بدبو موذی اور مصدع اور مورث امراض مہلکہ اور شمش یعنی وہ شراب کہ آفتاب مین تیار اور بنی ہووے بعد جوش کرنے یا مین ہونکی گئی ہو تیز اور سریع الخمار اور ساتھ بہت تفریح کے اور مولد حمیات گرم ثقیل دیر ہضم و خفیف سریع النفوذ اور قدیم کہنہ تیز اور منہضم حواسل ریاح اعصاب کو اور تازی نفاخ دیر ہضم اور مورث امراض بلغمی اور متوسط معتدل و صاف مفتح اور دربل و شراب تازی کدر بیرہ مولد رمد اور سنگ مثانہ اور سدد ہوا اور لوگون نے کہا ہی کہ جو عایت مزاج اور سن اور فصل اور بلدان اور وقت اور زمان اور مکان اور تدبیر سابق اور حسن ترتیب کے کیجاوے ساتھ ان شرائط کے کہ کلیات مین مذکور ہین اور بیچ اخلاق ناصری وغیرہ کے مذکور ہین اور تھوڑے بیان ذکر کیے جاتے ہین فوائد بہت کوئی ہوا ان مین سے ملاحظہ اوقات کا ہی کہ وقت بہت پیاس اور بہت بھوک کی اور بہت سیری اور غصے اور تعب اور حرکات قویہ اور بہت گرم ہوا اور اوسط دن گرمیون کے اور مقدار بہت خصوصاً ایک دفعہ مین استعمال نہ کرین بلکہ بقدر لایق کے اور بیچ ہر ایک مہینے کے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ واسطے راحت دینے ارواح اور قوی کے استعمال کرین اور زیادہ اور بہت اس کو تجویز کیا ہی کہ مضر ہے اور ملاحظہ مکان کا کہ کشادہ اور مرغوب اور خوشآب و ہوا اور معتدل اور اسمین پانی جاری اور پھول اور میوے خوشبو ہون اور اسباب سرور اور فرح کے و نغمات اور مغنی مجرب ڈلکش خوش آواز اور عطریات اور نجورات طیب لذیذ اور رفیق عاقل فہمیدہ اور صاحب ہوش اور اخلاق حمیدہ اسمین جمع ہون شیخ عمر و خیام نے بھلا ان شرائط کو اس باعی مین درج کیا ہو باعی گر بادہ خوری تو با خرد مندان خور

پس باصنعے لالہ رخے خندان خور بوسیار محور خوشکن
خاش مسار زاندک خور روگہ گاہ خور دپنہان خور بہاتھ
رعایت ان شرائط کو شراب حفظ صحت بدن کرتی ہی
اور بدن کو گرم قوی اور زیادہ ذکا اور ذکر اور عقل حواس و
اخلاق کو جید و رزی کرتی ہی شجاعت اور سخاوت اور فرح
اور نشاط لاتی ہی مخیل اور خون فاسدہ اور خیالات ردیہ
اور وسواس ماغی کو مانند مالیخولیا اور جنون اور وسواس
کے برطرف کرتی ہی اور رنگ منہ کا اچھا اور صاف
کرتی ہے دماغ اور دل اور جگر اور معدہ اور اعضاے
اصلیہ کو تقویت کرتی ہی اور ہضم کو اچھا کرتی ہی اور بھوک
لگاتی ہی اور نفوذ کرتی ہی اجسام یقاین ہضم کبدی کو تقویت
کرتی ہے اور تمیوس کو نافذ کراتی ہی عروق کیلوس اور
فضول کو تحلیل کرتی ہی اور بکا یعنی فضول غلیظ کو بواسیر
اور بطیف کو پیشاب اور لطف کو پسینے اور بخار
سے اور صفرا کو پیشاب سے اور پسینے سے اور بلغم و سودا کو
براز سے اور تفتیح سدد اور ازالہ مدتفجی اور شہوت کلبہ اور
ضرر سموم اور بہن یعنی زرداب حمت اور ترہل اور پیری اور
ہوام و بائی اور مانند اونکے کرتی ہی اور چنانچہ شراب کا بقدر
ربع رطل کے ساتھ پانی میٹھے گوشت آب جوی کیواسطے
عشقی اور بیہوشی کے مجرب ہے اور بیچ مضادات اور اطلیہ
کے واسطے تحلیل مواد کے اور دواے نافذ کرانیکے اور
ہر رقہ ہونی وقت ادویہ کے موجود ہیں اور بالجملہ نفع جزئی و
وادی اسکے بیچ اکثر مزاجوں کی ظاہر اور ثابت ہیں بعض
قرآن مجید کے بیچ سقدمہ خمر اور میسر کے وارد ہوا کہ منافع
للناس لیکن گناہ اور ضرر اخروی اور دنیوی اسکے مانند
چھپانے عقل اور عدم تمیز کے درمیان حسن اور قبح اشیا
کے اور بے اختیار ہونیکے اور معاصی اور قبائح بہت
اسکے صاحب سے عمل میں آتا اور زیادہ اس سے ہیں کہ
بیان میں آویں اور میان آیہ خمر لیفہ کو فرمایا ہے کہ انہما اکبر
من نفعہما اور بیچ دوسری آیہ کریمہ کے اسکو رجل من عمل شیطان
سے فرمایا ہو اور جناب مقدس نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم نے اسکو ام الخبائث فرمایا ہے بیچ اسکی
مذمت اور ضرر کے اور بیچ مقدار شربت اسکے کہ اختلاف
ہو چھ سو درم تک تجویز کیا ہے لیکن دو دو مثقال
اور جالینوس اور شیخ الرئیس نے اختلاف مقدار کو
مزاجوں پر چھوڑا ہی بیچ محرور المزاج کے اوس قدر
کہ بدرقہ طعام کا ہو اور نفع تشنگی کرے اور حد سو
بہت نشاط کے نہ پہونچا دے کہ بے اختیار کردے اور
قسم سفید رقیق اور زرد اور سرخ اور ممزوج ہے بیچ معتدل
المزاج اور سرد کے بقدر نہایت سرور کے اور غیر ممزوج
اور بیچ قوی الابدان اور صاحبان خلط غلیظ کے
استفدر کہ بجد طرب کے پہونچے ثقل اور خواب لاوے اور
سبب نشہ اور مستی کا اور متغیر ہونا حواس کا ہی یہ سبب پہونچنے
بخارات پے در پے دماغ کو قبل تحلیل اس جزو کے کہ پہلے صعود
کیا ہی لہذا ضعیف الدماغ مرطوب جلد مست ہوتے ہین
اور قوی دماغ دیر کو مست ہوتے ہین بسبب تحلیل بخارات
کے کہ ضعیف الدماغ مین تھوڑے تحلیل ہوتے ہین اور
مقوی دماغ مین بہت اور بسبب سرد اور لزج شراب کا
کثرت رطوبت حیوانی کی اور پھیلنا اور جمنا اسکا بتدریج
باطن سے طرف ظاہر کے اور باعث شجاعت اور سخاوت
اور خوبی ادراک کے صاحب کا بھی یہی ہی اور جان لو کہ بیچ
ہر ایک مزاج کے خمر خلط غالب کو تحریک کرتی ہی اور
اس خط کی آثار کو ظاہر کرتی ہی مثلا شخص کثیف الخلط کو
باعث زوال اور گریہ کی اور لطیف الخلط کو سبب ہنسی
اور سرور کی اور صاحب خلاط حارہ کو سبب غضب اور تہور کی
اور اخلاط بارد رطبہ یا یابسہ کو سکوت اور نوم اور خوف
کی ہے اور بدون لحاظ کرنے شرائط کہ مضرتین شراب کی
زیادہ ہین اسکی منفعتون سے اس سبب سے کہ موت دفعۃ از دحام
اور امراض ماغی مانند صرع اور سکتہ اور لقوہ اور فالج اور عقہ
اور سرسام اور جنون کے اور مانند انکے اور ضعیف قوتین
دماغی اور حیوانی اور طبیعی اور اعصاب اور روانکو امراض کان
اور خشونت اور منہ اور زبان اور دانت اور ضیق النفس اور خفقان
اور فساد اور سہال موی اور دم جگر اور طحال اور استسقا
غیر قابل العلاج اور بطلان شہوت باہ اور ادرام خط
ناک اور اکلہ اور جوشش اور حمیات مرکبہ اور محترقہ
اور عشبہ اور تولید سنگ گردہ و مثانہ اور سوزش پیشاب
کی اور مانند انکے ہین اور جملہ اوسکی مضرتون سے
کہ عاجل اور سہل العلاج ہی خمار ہی کہ آہین لقب
النفس اور ضیق النفس اور برد اطراف اور حرارت اطراف
اور قشعریرہ اور تشوع اور تکسیر بدن اور سنگینی سر اور
اضطراب اور تشویش خواب اور اعراض ہولناک ہوتے
ہین اور مضرتین بدنی جلد ہونے والیون کا اکثر علاج
نہین ہوا استعمال کرنیوالے شراب کے جو ایکبار فقہ شراب کو
ترک کرتے ہین امراض سوداوی اور ردی اور ضعف ہضم
اور ریق المعدہ والامعا اور فساد حلق اور رنگ وغیرہ
پیدا ہوتے ہین لیکن تدبیر دفع خمار کی یہ ہے کہ خوب
دیر تک سوئین اور کوئی حیلہ سے نیند لاوین جیسے ہاتھ
اور پانوان ملین یا حمام مین جاوین پانی نیمگرم اسکے سر پر
گراوین اور حمام سے نکلکر آرام کرین پس اگر اس تدبیر سے
تخفیف حاصل ہووے بہتر ورنہ پھر حمام کرین اور سوویں
اور اگر بعضے اعراض قوی ہون مانند صداع اور تشوع
اور قے مکرر کرین سکنجبین اور پانی نیمگرم پیکر بعد اسکے
شربت انار اور بھی یا ریاس کو ساتھ ایک مثقال ملین
نیشاپوری کے کھاوین اور جسوقت ارادہ کھانے
کا کرین تو شوربا چوجہ مرغ کا اور پانی غورہ کا
طیب نقاع سے کھاوین اور بعد رفع ہونے
صداع کے اگر سر اور پیشانی اور صورت گرم ہو اطلیہ
سرد استعمال کرین اور جنس اون چیزون سے کہ تکلیف
خمار کی توڑتی ہین جلاب ہو ساتھ پانی بیخ اور برف
کے اور قفاع اور ماء الجبن اور بوب فواکہ حامضہ
اور قابضہ ہین جان تو کہ خمر حار بہت مضر اور مہلک
نصاری کہ اکثر شارب خمر کے ہین منکر خمر حار کے ہین
اور کہتے ہین اگر آدمی اسیطرح سے کہ خمر حار کو پیتے ہین

پیوین حاجت کوئی دوا دوا عون کی نہین ہو خود بخود بلاکہ ہوتے ہین نصاری خمر کو موافق حکمت پیتے ہین لہذا ان کو نفع کرتی ہو۔

خمیر بفتح خا اور کسر وسیم اور سکون ثناۃ تحتانیہ اور راے مہملہ کے عربی مین ہمجن اور فارسی مین خمیر ترش اور خمیر مایہ اور ہند مین ماوا کہتے ہین ماہیت اسکی آرد گیہون کا ہو ساتھ روغن تل یا روغن زیتون کے یا گھی گاے یا بھینس یا بکری کی اور دودھ وہی جو اوپر سے گھولکر رکھین تو ترش اور بدبو ہوا اور تھوڑا اس سے داخل خمیر روٹی کا کرتے ہین تو خمیر اٹھ آوے اور قطیر نرم ہو طبیعت اسکی مرکب القوی دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکی ملطف اور جالی اور محلل اور جاذب عمق بدن سے ہو اور ساتھ نمک کے بہت محلل ہے اور ام سر کو خصوصا اور ام اسافل قدم کو اور اونکے درد کو دور کرتا ہو اور منضج اور مفتح دماسیل کا اور مسکن درد دانت کا ہو اور تین مثقال وہ پانی کہ اسمین خمیر مایہ لم تک بقدر چہار مثقال سکے گھولا ہو ساتھ چار دانگ طباشیر کو وزن مین ملکر اور ایک دانگ زعفران کو واسطے رفع خمار اور تشنگی اور تپ اور سوزش کے مجرب ہے اور جو دو مثقال سرکہ بھی اضافہ کرین واسطے طحال صفراوی اور امراض اتی سے مفید ہو اور جو ایک جزو پانی نشاع کا اور جو ایک جزو خردل پیسکے اور بیخ سنبلہ دوسرے کے خردل آدھا جاذر اور تین وزن مجموع کے خمیر مایہ اضافہ کرکے بیچ پانی دس حصہ مثل مجموع کے ڈالکر جوش کرین یہانتک کہ آدھا رہے بعد اسکے صاف کے ساتھ وزن اسکے شہد ملاکر قوام مین لاوین واسطے تقویت ہاضمہ کے اس مرتبہ پر نافع ہو کہ آدمی سو صبر نہین ہو سکتا ہو اور منقی معدہ کا ہو اخلاط محترقہ سے اور دافع بلغم اور مسہی ہو اور جسوقت بعد معاجین ہاضمہ کے بدن فاضلہ کے پیوین نہایت سریع الاثر ہو اور غرغرہ اسکے محلل کا پانی مین

ساتھ بقع اسکی روغن بنفشہ کیواسطے ورم حلق کے ضماد اسکا ساتھ جتا اور روغن ورنبک کیواسطے صلابات عظیم الوسہ کے بھرتے ہین اور جو خمیرہ کو کوٹکر ساتھ پانی انار شیرین خمیر کو گھولکر مقام خمرکے ہو اور اسکر کتہ سیکھ کو اضمار مغرہ سینہ علیل کو مصلح اسکا کبیر امقدار شربت اسکا اٹھارہ درم تک ہو

## فصل الخاء المعجمۃ مع النون

خطاتی بضم خا ہوجہ اور سکون نون اور فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف کے لغت سریانی ہو اور اہل مغرب اسکو یزداق کہتے ہین ماہیت اسکی گھاس ہو شبیہ بہ سرش کہ فارسی مین سیرش کہتے ہین کہ وہ قسم اسرش کی ہو یوسف بغدادی نے کہا کہ غلط کیا اس شخص نے کہ اسکو اسرس جانا ہو بلکہ غیر اسکو ہو پس اسکے گندنا کی اور اس سے لطیف تر یا وہ ورشاق قریب ایک گز کے ہو اور نرم اوپر اسکے سر کے پھول سفید مشابہ بلوط کے اور جڑ اسکی گول وکچھ لانبی مانند خرسوس آزاد کی اور اس سے بڑی مزہ اسکا تیز بیخ اسکا قریب مین مانند بیخ پیاز کی اور وقت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہو طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم وخشک افعال اور خواص اسکی سخن اور تیز اور ساتھ قوت مخففہ اور محللہ اور لطیفہ کے اور جاذر کسر کی اور محلل ریاح اور لسم انثیین کی اور مقت حصاۃ اور دافع قروح باطنی اور ایکدم اس مدر بول اور حیض ہو اور دودم اسکے واسطے درد پہلو اور کھانسی اور ضعف معدہ کو نافع ہو پھول اور پھل اس کا ملین طبع ہو ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے مچھلی اور کھنبوڑی کے اور کھانا اس کے واسطے آسان ہونے کے دو تین مثقال اسکا واسطے نیش ہولم کو نافع ہو چاہیے کہ پتہ اسکے پیشتر اکر کو اور کھاناکی ساعت تازیکا واسطے یرقان کے خصوصا جو ساتھ سرکے اور روغن زیتون کو پکایا ہوا اور پانی اسکا ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے سوختگی آگ کی اور ساتھ گندنا کے واسطے دود اور ساتھ آنے نرسل کے واسطے کھجلا بدن کے بشرط مداومت کے نافع ہو اور جڑ اسکی افعال مین قوی زیادہ ہو العین جو کوٹین تازی اسکو اور پانی اسکا مین ساتھ پانی شراب شیرین درکردی اور زعفران کو ملاکر پکا دین اکتحال اسکا واسطے ازالہ رطوبات

آنکھ کے اور سلاق در تسکین اور سوزش پلکون کے مفید ہو الاذن قطور اسکے پانی تازے کا اکیلے یا ساتھ کندر اور شہد اور شراب اور مرکے نیم گرم کرکے اس کان مین جس سے میل نکلتا ہو ڈالین نفع کرے الفہم جو بیخ کان مخالف کیواسطے تسکین وانت درد کرنیوالیکے اور بدستور ساتھ روغن زیتون کے بلغ کرکے بیخ کان مخالف دندان درد ناک کے پکاوین درد کو ساکن کرے اور جو اسکی جڑ کو خالی کرین اور اسمین روغن زیتون بھر کر آگ پر رکھین تو جوش کھاوے قطور اسکا بیخ کان کیواسطے تسکین درد کے اور ثقل سامعہ کو نافع ہو اور طلا کرنا اسکا واسطے شقاق اطراف کے کہ سردی سے عارض ہوتا ہو اور واسطے سوختگی آگ کے مفید ہو اور ضماد اسکا تہنا اور دانت ہلنو والے کے مسکن درد کا ہو اور اسکے خواص سے کہ جو اسکو ساتھ سرکے کے پیسکر اور انگوٹھے جانب اڑھ دردناک کو ضماد کرین مدد کو تسکین کرے اور ضماد اسکا پختہ کا ساتھ شراب کیواسطے قروح خبیثہ اور وجع اور اورام سپتان اور خصیہ اور ذکر اور دماسیل کو اور زخم میل دانون کو اور شراب کیساتھ طلا کرواسطے ابتداے ورم گرم غلیظ کے نفع کرتا ہو اور جو جلاکر ساتھ بھینے روغن کے طلا کرو واسطے کوایک کپڑے ریشمے سے خوب مل کر اس سے مدہین کرین بال جماوے اور نطرون اسکا دھوپ مین اور برص سفید کو بعد طی کے پیڑے خشن سو نافع ہو مضرے کو دے کو مصلح اسکی مصطگی مقدار شربت اسکا تین درم تک بدل بیخ باہ کے شقاقل اور بیخ سوسن کے اسفیل ہو۔

خندروش بضمتین فا اور سکون نون الوفتوح الراء المہملۃ والمثلثتین اور سکون واو بینہما ہمزۃ اور اسکو قالارن بھی اور فارسی مین دزہ مکہ اور عربی خنطہ رومیہ اور بیخ بیکان گندم مکہ اور ہندی جوار کہتے ہین ماہیت اسکی پھل ایک نبات کا ہو خوشہ مین دانو اسکے مثل آبسمین دانکی قسم ہوتی ہو زرد اور سفید لیکن سفید بہت اور بقدر انہ خوبی کے اور اس سے روٹی پکے اسکا ساتھ شہد کو اور پکے شیرین مزہ اور بیان کرکہ کھاتی ہین اور پیسکر اسکے آٹے کی

روئی پکاتی ہین شیرین اور لذیذ ہوتی ہو گرم اور رطوبات
اسکی مشابہ پنیر کے اور بڑی جولد کر طبیعت اسکی مائل
بحرارت اور دوسرے درجہ مین خشک اور کہتے ہین کہ معتدل ہی
گرمی اور سردی مین **افعال اور خواص اسکی** محلل ملین اور خون
بستہ کی اور قابض طبع اور ثقیل اور نرخ اور نفاخ غذایت
اسکی غالب ہی غذا یہ اُس ہی واسطے رفع ہونے سہل اور
اسہال کی نافع اور غذایت اسکی چاول سے زیادہ اور گیہون
سے کمتر ہی ضماد اُسکے پختہ کا ساتھ سرکے کی واسطے جرب اور
متفرح اور تشقق ناخن کے جو ارچہائی ہوئی واسطے تقویت
روشنی بصر کے اور کاٹنے جانورون سمی کے اور حقنہ اُس کے
جوشاندہ یکا واسطے قرحہ امعا کی نافع ہی بدل اسکا ترہ ہی
**خندیقون** بفتحہ خا اور سکون نون اور کسر ۂ دال مہملہ
اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ کاف اور سکون واو اور
نون کو خندیقون بھی آیا ہے **ماہیت اسکی**
شراب ہے کہ لودیا اور خمر سے بناتے ہین اور ترکیب اسکی
فارس سے ہی اور یونانی کو یہ شراب نہین پہونچی لہذا انکی
کتابون مین ذکر اسکا نہین ہی نسخے اوسکے متعدد اور
مختلف ہین بالجملہ بیچ قراباذین کے مفصل ذکر کیے ہین
**طبیعت** دوسرے درجے مین گرم اور اُسکے آخر مین خشک
**افعال و خواص اوسکی** مولد خون صالح کو مقوی
ہاضمہ اور مفتح سدہ جگر اور معدہ اور طحال اور سرخ کرنے
والے رنگ بدن کو اور قوی کرنیوالی ذہن کو اور فربہ
کرنیوالی بدن کو اور دور کرنیوالی امراض عسر العلاج کو اور
اکھاڑنیوالی حمی بلغ اور صعوبت ترياقيت عظیم مطلوب
ہو تھوڑا فاوزہر حیوانی اسمین بعد سرد ہونیکے داخل کرین
**خندریلی** بفتح خا اور سکون دو فتحہ دال اور کسر لام
مہملتین اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور کسر لام اور سکون
اور یاے اور اسکو تعفید بھی کہتے ہین **ماہیت اسکی**
ایک لوح کا سنی بری سے ہی اور مشابہ اسکے اور بہت لمبی
اور ساق اور جڑ اسکی پتلی اس سے پھول اسکا زرد مائل
بسرخی اور لمبا پر اُسکی شاخون کے گوند پیدا ہوتا ہی مانند
مصطگی کے بقدر ربا قلا کے اور بہت لیسدار اور قوت اسکی
گھاس کی ایک برس تک اور قوت اُسکے گوند کی باقی رہتی
ہی **طبیعت اسکی** بمجفف زیادہ کاسنی بری کے سبب
تلخی کے **افعال و خواص اُسکی** کھانا دو مثقال اسکو
ساتھ شراب کے اور بدستور ضماد اسکا واسطے کاٹنے انعی کی اور
پانی اسکا کہ ساتھ شراب کے پکاوین اُسکے منہ بند ہونی اسہال کے
اور طلا کرنا پانی اُسکے پتونکا واسطے قطع کرنی بواسیر کے نافع
ہی اور جو مجموع اسکی گھاس کو جڑ سمیت اکھاڑین اور ساتھ
شہد کے قرص بناوین اور ساتھ پانی نظرون کی کہ بورا رسنی
ہو طلا کرین واسطے بہق کے موثر ہی گوند اسکا تیسرے
درجہ مین گرم اور خشک ہی اور مفتح سدد اور مفتت حصاۃ
اور محلل ریاح ہے اور قطور اُسکا واسطے دور کرنے بال
منقلب کے اور اوپر زخمون کیواسطے لیجانے گوشت
زاید کے اور فزجہ اسکا ساتھ مرصاف کے کہ لسہ آہین
ڈبو کر بقدر ایک زیتون کے حمول کرین واسطے دار حیض
بستہ کے واسطے اسقاط جنین کے نہایت موثر ہے
اور پینا دو درم اُسکی جڑ سے ساتھ شراب کے واسطے
کاٹنے بچھو کے نافع ہے اور بدستور ضماد اُس کا
اور مورث سبح اور قرحہ امعا ہی **مصلح** اسکا نشاستہ
**مقدار شربت** اُسکا ایک دانگ خشخاش پر بکبر خا اور
سکون دو کسر رے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور را مہملہ کے
فارسی مین خوک در گراز اور ترکی مین دنغوز اور ہند مین
براہ اور سور بھی اور فرنگی مین کرنیول کہتے ہین **ماہیت**
**اسکی** ایک جانور ہی مشہور اور بہت کثیف اور نجاست کھانے
والا اور بدہیئت اور کہتے ہین کہ اسکا گوشت اعتدال
اور بہترین گوشت حیوانون وحشی مین ہی لیکن اسکی اصل
نہین ہی مزے مین شیرین کچھ فرق آدمی کے گوشت سے
نہین ہی اور اکثر فرقے سوائے اہل اسلام کے اسکو کھاتے
ہین اور قبل ظاہر ہونے نور اسلام کے گوشت اُس کا
بازار دمین بیچتے تھے بعد اسکے مذہب اہل اسلام مین حرام
ہوا بیع اسکی ممنوع اور موقوف ہوئی **طبیعت**
اسکی اول دوسرے درجے مین گرم اور یبوسے درجے مین سر
**افعال و خواص اسکے** امداد تمن بدن ہے
اور کہتے ہین بوافق زیادہ ہی کہ مزاج آدمی کو سب گوشتون
سے اور وہ بالکل بعد ہونے ہضم کے جزو بدن کا ہوتا ہی
اور کہتے ہین کہ مولد خلط غلیظ بلغ کا ہی اور مورث حرص شدید
کا اور صداع مزمن و داء الفیل اور اوجاع مفاصل
اور فساد عقل و معدہ اور زوال مروت اور غیرت
اور حمیت کا اور باعث محنت ہونیکا ہی **مصلح** اسکا ہزار
قلیل علاج فاسد بقاسد اور مصلح اسکی شکر اور فانید
اور مانند اُنکے ہین باعتبار سن اور قدر مزاج اور قوت
اور ضعف کے اور پنیا اسکی کہ بر کہ خشک کر کے
پیسی ہو بقدر دو مثقال کی ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے
ہوام کی اور طلا اسکا ساتھ شہد کی واسطے برص کے مجرب
جانا ہے اور کفیتہ اُس سے کہ بیچ احراق کی بحد سفیدی
کے پہونچا ہو واسطے تحلیل نفخ امعا کے اور بعض مزمن
کے نافع ہی اور پیشاب سور وحشی واسطے سنگ مثانہ
کے نافع ہے اور سب افعال مین مانند پیشاب بیل
کے ہی اور سرگین خشک اسکا ساتھ پانی کے یا خل کے
واسطے نفث الدم سینہ اور رفع ہونی درد پہلو کے
اور ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے سستی اعضا
کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے التواے عصب کے
اور قطور اسکے پتون کا واسطے قروح کان وغیرہ کے
اور قطع بواسیر کے اور ساتھ شہد اور مرچ کے واسطے
جمانے بال سر گنج کے اور حقنہ کرنا اسکا چربی سمیت واسطے
امعا کی اور ضماد اسکا واسطے ورم حار اور عقد اور خشکی رگ
اور درد سر ما اور برف زدگی کے نافع ہی اور پرانی چربی اسکی کہ
ایک مدت اوپر گزری ہو ملین اور مسخن اور معسول اسکی سات
شراب اور کھا پینے کے ساتھ ملا کر واسطے اورام گرم اور شدت
نافع ہی اور جالینوس سے منقول ہے کہ چربی اسکی ساتھ نمک
یا مومیائی کے کر سامعہ کو رفع کرتی ہی اگرچہ کوئی
مار زدہ ہوا اور بمرہم موضع نفخ کو اسکی چربی نافع ہی **واللہ**

والی ورخنازیر کو اور خون اسکا سب فعال مین مانند خون آدمی کے ہی لو طلا اسکا واسطے چھوٹی اکرنے پستان کی اور دودھ بستہ کے اُسین اور واسطے اورام کے بالخاصیت مفید زور اُسکے ہڈی کا جلی ہوئی کا رافع بواسیر ہی اور پینا اسکے سم ہو کو قاطع سلسل البول ہی اور بال جلائے اسکے کہ ساتھ زفت کے جلایا ہو ساتھ روغن گل کے مخفف قروح مرفوع العلاج کا ہی اور پوست بھگانے مچھڑ دنکا ہے۔

**خنفسا** بضم خا اور سکون نون و فتح فا اور سین مہملہ اور الف کے فارسی مین جعل و خرد ک اور ہند مین کھروا کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک جانور چھوٹا سیاہ دیوانون کی جرط مین اور کوڑو مین ہوتا ہے بہت قسم ہی پردار اور بے پر اور بڑا اور چھوٹا اور اہلی اور بری بری اسکا بڑا اہلی سے اور بری پردار اور قوی زیادہ اہلی بے پر سے **طبیعت اسکی** دوسرے درجہ مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکی** پانی اسکے خیساندیکا بقدر ایک شربت کے مسہل اخلاط معدہ کی اور معدی و کبدیکا اور واسطے استسقا کے مجرب جانا ہی اور باندھنا اسکے چیری ہوئیکا اوپر موضع گزیدہ کی واسطے رفع کرنے زہریت کے اور اکتحال اسکی طبوبت سے کہ اسکی دم کو کاٹے اور نچوڑنے سے نکلتی ہو واسطے تقویت بصر اور رفع کرنے حشاوہ کے نافع ہی ویس نی کہا کہ اکتحال جرم پسا ہوا اس جعلی کو کہ بیچ تنورنان پزیکے طا ہوا واسطے درد آنکھ کے مجرب ہی اور کہا ہی کہ جو پردہ پیچھے اوسکے سر کا اکھاڑین اور طبوبت کہ اُس ہی ظاہر ہو مانند افیون کے ایک سیبی مین لیوین بقدر تین مثقال کے ایک فتیلہ بارک بقدر سورانج اکحلیل کے بنا کر اس طوبت مین آلودہ کر کے اکحلہ ا مین رکھین اور باقی کو اوپر عانہ اور چڑھے اور خصیہ کے اور اُنکے اطراف مین طلا کرین اسوقت جنس پشیا بسلسل البول کو نقض کرے اور مجرب ہی اور اکتحال اس سے جالی حشاوہ اور ظلمت بصر ہو ضماد اسکا رافع قروح ساق کا اور قطور کرنا اُس سے روغن کہ جعلی مین چوتی کیا ہو مسکن درد کان کی

ساعت ہے اور طلا اُسکا واسطے تحلیل خنازیر اور براسیر کے نافع ہے اور اسکے خواص ہی کہ جو بیچ جوف نی کے رکھکر عورتوں کی ران مین باندھین عسر ولادت کو رفع کرے اور جو بیچ دو سر کے رکھین اور اسمین دفن کرین پژمردہ ہو کر مرجاوے اور جو سرگین مین دفن کرین زندہ اور نشاط ہووے اور جو اسکے سر کو بیچ کبوتر دنکا اسمین ہوتا ہی اور جو سات عدد اسکے نیچے طاس تانبہ سرخ بے قلعی کے بند کرین برسینے پانی اور سردی ہوا کا ہی اور بجز شنگرف چنار کا اور پانی جو شنا کیا ہوا اسکا قاتل سکا ہی **حنکات یردی** ایک قسم ہیذا رزن ہے کہ ہند مین نورد کہتے ہین قرابادین مین مذکور ہی

## فصل الخا المعجمۃ مع الواو

**خرخ** بفتحہ خاے معجمہ و سکون واو و خاے معجمہ فارسی بقیہ شقنا لو اور ہند مین آڑو کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک پھل مشہور اور دو قسم ہوتا ہی جو شقنا لو کہ پوست اسکا نازک اور رنگا رنگ سفید اور سرخ اور سبز اور زرد اور دو رنگے دار اور گوشت سے جدا ہوا سکو بلوکتے ہین اور سادہ اسکے شقنا لو کا رنگ کہ مین بہتر ہین اسمین ہر تراشادہ الطبیعت ہے کہ گویا پانی بستہ ہی اور بعضی اوقات حموضت اسکی خمیر محسوس بے جرم اور خوشبو ہو بخلاف شقنا لو کے اور شقنا لو بھی دو قسم ہوتا ہی بطیخ شقنا لو اور سیب جزا اسکا درخت آلبالو ہوتے ہین یعنی پتی اور پھول اور گوند اور بیج **طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین سرد اور تر اور بعضے اول اور جو مین سرد کہتے ہین سردی اور تری بلو کی شقنا لو کی زائد ہی **افعال و خواص اُسکے** ملین اور مسکن نجارات حار یابس کو اور تشنگی کو جوش خون اور صفرا کو اور واسطے تبرید دماغ اور ترتیب مزاج سوداوی کے کہ احتراق سے ہو اور واسطے جیارات صفراوی خالص اور دموی کو اور رفع کرنے بدبوئی منہ کے نافع اور بیج مزا جون گرم کو مسین ہاضم اور شہوتی طعام کا ہی اور جو پانی اسکے چیکنے کا لیکر رات کو رکھین اور دوا سکا نیچے بیٹھ جاوے اور صاف ہو جاوی صبح کو صاف اسکا بقدر آدھ طل کر ساتھ شکر یا تر بخبین یا شیرخشت کے

اور مانند اسکے ہیوین اسہال صفرا کرتا ہی اور واسطے رفع کرنے اخلاط جلے ہوی نیز کے نافع ہی مضر ہی مطبعین اور اعصاب کو اور سریع المتعفن اور موذ حیات مزمن ہی ہر چند بعد ایک مہینے کے ہو یا زیادہ **مصلح اسکا** شہد اور سونٹھ ہین شقنا لو زیادہ اور دیر ہضم اور ساتھ قوت قابضہ کے اور نفاخ اور صورت قولنج خصوصا کچا اور تلخ اُسکا بدستور خشک کردہ اُسکا قابض اول اور نہایت دیر ہضم اور ہضم ہووے کثیر الغذا اور رافع سیلان غضول کا معدہ سے ہوتا ہی اور پانی دواو قیہ پانی اسکے تپونکا اور بدستور شنگوفہ اس کا ساتھ شکر کے واسطے مارنے کیڑے معدہ کے اور حب القرع کے بہت مؤثر ہی اور طلا کرنا اسکا اوپر ناف کی دافع کرم شکم کا ہی اور اوپر بدن کی بعد بوے کے اور خشک اس کا بھی واسطے قطع کرنے تالبل سے نافع ہی اور ابن رضوان نے تصریح کی ہی کہ ایک دانگ شنگوفہ اسکا اسقاط جنین زندہ کرتا ہی اور روغن اُسکے دانہ کا واسطے دردکان اور گریکے کے اور تفتیح سدہ کا تنکے اور درد بواسیر کے اور حیانا اسکے نفذ کا واسطے رفع کرنے کندی دانت کے اور ایکدرم اسکے دانکی ہڈی سو واسطے اسہال کو مجرب ہے۔ اور جو دانہ اسکا بیچ آگ کے ڈالین تو جلدی دے بدن اسکے مغز اسکا نکالکر پیکر اوپر اون شتور اور جرب شتر کے کہ اوپر بدن ارکون کے اور اُنکے بنا گوش مین نکلتے ہین ملین سریع الاثر اور مجرب ہے

**خوخ** بضم خا ہی معجمہ اور سکون واو و خا ہی معجمہ بنام عربی پتہ درخت خرما کا اور درخت مقل و نا جیل کا اور مانند اسکے کہ لانبے اور پتلے ہون شامل ہی۔

**خونجان** بفتح خا اور سکون واو اور کسر لام اور سکون نون اور فتح جیم اور الف اور نون کے اسکو خرد اور ترکی مین فونجات اور ہند مین کلنجن اور کلانجن بھی کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک جڑ ہی سرخ تیزہ پرگرہ تیز مزہ اور تیز بو اور لذیذ اور ساتھ تیزی کے اور تحقیق ہوا جڑ درخت ناتبول کی ہی کہ ہند مین اسکو پان کہتے ہین اور درخت اُسکا پارنا اور مالخوذہ ہو ہو **منفعت** بلاد ہند اور بنگالہ کے ہین غلیظ اور پرزہ و قصبی و تیلی اور سخت کو

عقاربی کہتے ہین اور یہ بہتر سبیلی سے ہی قوت اسکی سات برس باقی رہتی ہی **طبیعت اسکی** آخر دوسرے درجے مین گرم و خشک اور کہتے ہین بیچ درجے تیسرے کے **افعال و خواص** اسکے مقوی معدہ اور احشا اور ہاضمہ اور باہ اور اعضاے باطنی کے اور کاسر ریاح اور روکنے والا پیشاب کا اور واسطے صداع اور صرع بلغمی کے اور تصفیہ آواز کا اور نسی رطوبی کو اور رفع کرنے بدبوی منہ کے اور خوشبو ہونے منہ کو اور اوجاع بلغمی اور درد کمر اور کاسر ریاح اور ڈکار ترش کو اور رفع کرنے قولنج کے اور سردی گردے کے اور دور کرنے زرد گردے کے اور خنازیر اور سرطان اور عرق النسا کے نافع ہی اور نگاہ کرنا تھوڑا اُس سے نیچے زبان کے رفع کرنیوالی سستی زبان کی اور باعث جلد بولنے کو نکا اور موجب شدت لفظ کا اور ایک دم پسی ہوئی اُس سے ساتھ ادویہ دودھ بکری کے واسطے تحریک باہ کے جو ہے اور ملا اسکا ساتھ پانی کے یا روغن زیتون کے یا روغن چنبیلی کے دور کرنیوالا کلف کا ہے اور مجرب ہے مضرہے دل اور حجاب سینہ کو اور مصلح محمودون کو مصلح اسکا صندل رطبا شیر اور گوشت پانی مرغ فربہ کا اور انیسون ہی اور دودھ حالبہ بل ہی مصلح اسکا کتیرا **مقدار شربت** اسکا دو ماشہ مثقال تک بدل اس کا دارچینی اور کبابہ بین جوارش خولنجان کے دو نسخہ قرابادین مین مذکور ہین عرق اسکا بہت پاکیزہ اور محلل ریاح ہے اور سب افعال مین لطیف زیادہ اسکی جڑ سے ہی اور طریق اُسکے بنانے کا مانند اور عرقون کے ہی۔

## فصل الخاء مع الباء المثناۃ تحتانیۃ

**خیارشنبر** بکسر خا اور فتح یاے مثناۃ تحتانیہ و الف اور رائے مہملہ اور فتح شین معجمہ اور سکون نون اور فتح باے موحدہ اور سکون رائے مہملہ کے معرب خیارچنبر فارسی سے ہی اور ہندی مین املتاس اور کرمالہ اور کرواله اور سیال بھی کہتے ہین **ماہیت اوسکی** پھل ایک درخت کا ہے بڑائی مین بقدر ایک درخت اکھروٹ کے پیڑ

اسکے چھوٹے اُس سے اطراف پتونکے نیز اور لکڑی اس کی خالدار اور پھول اسکا زرد مشابہ پھول چنبیلی کے اور پھل اسکا لانبا بقدر ایک گز تک موافق مڑھائی انگوٹھے کے اور زیادہ اس سے اور بیچ اسکے جوف کے پردے خشبی دار اسکے رطوبت سیاہ لیسدار رہتہ کو کہ عسل خیارشنبر اور اُسکے پردونکو فلوس کہتے ہین اور درمیان ہر پردے کے ایک بیج تھوڑا چوڑا صنوبری شکل سفید مائل بزردی اور مستعمل عسل اسکا ہی اور وہ شیرین مزہ بدمزہ تھوڑا بد بو ہی بہترین آنکہ سیاہ براق رقیق القشر بکاتوی اور بہت عسل والا شیرین کم بو ہے اور چاہیے کہ وقت احتیاج کے اسکی قلم کو آگ مین تھوڑا گرم کرکے اور توڑ کر کے عسل اُسکا اُس سے جدا کرتے ہین اور ساتھ روغن بادام کے چرب کرکے استعمال کرین جسطرح کہ چاہین اسواسطے کہ اگر بہت پہلے نکالین ضعیف ہو جاتی ہی قوت اُسکی **طبیعت اوسکی** پہلے درجے مین گرم اور تر اور کہتے ہین کہ معتدل بیچ گرمی و تری کی **افعال اور خواص اسکے** ملین سینہ اور طبع کا اور مسکن تیزی خون کا اور منقی عصب کا اور محلل اور ارم گرم منہ اور حلق اور احشا وغیرہ کا اور مسہل بآسانی اور بے تکلیف یہانتک کہ حاملہ عورتون کو اور لڑکونکو مناسب ہی اور استعمال اسکا بہ سبب جذاب واروجت کے ہی اور ساتھ ادویہ مناسبہ ہر خلط کے مسہل اسی خلط کا ہی لیکن بطی العمل ہی اور ساتھ انبلی کے مسہل صفراوی سوختہ اور ساتھ ترنجبد کے سہل بلغم اور ساتھ بسفایج اور پانی کاسنی اور پانی پتے بید کے اور پانی نشاستے کے مسہل سودا ہی اور ساتھ لعابون کے مانند لعاب ریشہ خطمی اور بہدانہ اور اسپغول کے اور روغن بادام کے واسطے تفتیح سدہ امعا اور جیرا و مغض کے اور ادویہ مناسبہ کے اور پانی پتے کاسنی اور کہو اور کشوث کے واسطے تفتیح سدہ جگر اور یرقان کے اور رفع ہونے حیات حارہ کے اور غرغرہ اُسکا ساتھ دھنیا تازیکے دافع خناق صفت کا

اور محلل اسکا ہوا مدبستور ساتھ دودھ بکری کے یا پانی انجیر اور دودھ کے چیرنے والا ہی خناق کو اور تحلیل کرنے والا اسکو ہی انتہا مین طلا اسکا واسطے دور مفاصل اور نقرس اور تلیین ورام کے اور سب سفیدون گرم کے خصوصاً ساتھ پتے مکو کے نافع ہی مضر ہی معدہ یکو اور حبشی ہی مصلح اُسکا مصطگی اور انیسون ہین اور وہ مورث مغص اور سبج کا ہے بسبب اسکے چپکنے کے امعا مین مصلح اور مانع اسکے چپکنے کا روغن بادام ہی کہ التماس کو اس سے چرب کرکے یا اسپرکا کہ یوین مقدار شربت کا پانچ مثقال سے بیس مثقال تک بدل اسکا تین وزن اُسکا مویز بیدانہ ساتھ تھوڑے تربد کے اور آدھا وزن اسکے ترنجبین اور کہتے ہین کہ جوش کرنا اسکے عسل کا باعث جاتے رہنے اُسکی قوت کا اور شدت اسکے چپکنے کا ہوتا ہی امعا مین اور استعمال اسکے تازیکا کہ اوسپر کہ برش گذرا مورث بول الدم کا ہے پھول اُسکا بھی ملین ہی اور پتے نئے جے ہوئے اسکے بھی ملین ہین اور پھل کچا اسکا کہ ورق ورق کرکے پکا کر ساتھ روغن کے تھوڑا بریان کرکے مقدار دو مثقال سے بیس مثقال تک اُسکو کھاوین اور دانی اسکے پانچ عدد سے سات عدد تک کہ کوئی ہون مقوی قوی ہین اور کھانا پوست سیاہ پسا ہوا اسکا ساتھ زعفران و شکر اور گلاب کے واسطے عسر ولادت کے اور نکالنے سیمہ کے مجرب ہے اور ضماد اسکا رفع کرنیوالا داد کا اور گویان التماس کی اور شرت اور لعوق اور نقوعات و طبوخ اور سبجون اُسکی قرابادین مین مذکور ہی۔

**خیرمی**۔ بفتح خا اور سکون یاے تحتانیہ اور کسر راے مہملہ اور الف کے لغت یونانی فارسی مین شنبو کہتے ہین اسواسطے کہ بو اُسکی رات کو ظاہر ہوتی ہے اور عراق عرب مین منثور کہتے ہین **ماہیت اسکی** جملہ پھولون خوشبودار سے ہین اقسام اسکے بری اور بستانی اور سفید اور زرد اور سرخ اور بنفشی ہین مطلق سے مراد زرد ہی اور بری کی قسم سرخ اور سواے حرامی کے ہی چنانچہ بیان ہو چکا اور شنبو نام ایک پھول ہی کہ ہند مین ہوتا ہے حرف السین مین انشاء اللہ

مذکور ہوگا طبیعت اسکی مجموع کی دوسرے درجے مین گرم وخشک افعال اور خواص اسکی محلل اور لطیف اور جالی اور مدر اور جاذب عرق بدن سوداسکن فواق کا ہی اور پینا تین درم اسکے پانی کا اور بدستور پسا ہوا اُسس کا مدر حیض اور مفسد جنین اور مخرج جنین مردہ کا ہی اور بھی مخرج مشیمہ کا ہی بیج اور جز اسکی بھی یہی اثر رکھتی ہین اکتحال اسکا واسطے سفیدی آنکھ کے اور سونگھنا اوسکے پھول کا محلل بلغم کا دماغ سے اور ریاح غلیظہ کا ہے روغن اسکا کہ بطور گل سرخ کے بناتے ہین بہت گرم اور محلل ہے مسعوط اوسکا واسطے تفتیح سدہ دماغی کے اور پینا اور حمول اسکا مدر حیض اور مخرج جنین ہی طلا اسکا واسطے ورم رحم اور مفاصل اور تقویت بالون کے اور طلا اس کا ساتھ عقر قرحا اور تمر انجرہ کے اوپر کمر کے واسطے تقویت باہ کے نافع ہی مقدار شربت اسکا چار درم جڑ اسکی ساتھ سرکے کے واسطے سختی تلی کے نافع ہے اور جوشاندہ اسکا داخل کرین واسطے ورم پشت اور مفاصل اور زخم کے اور حیض کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے شقاق انگلیون کے اور مقعد کے اور ضماد اسکے جوشاندے کا واسطے درد دانت بارد کے اور جلوس اوسکے جوشاندے مین کہ خشک جوش کیا ہو اور اسیطرح حمول اسکا واسطے اور اجنین کو اور نکالنے جنین مردہ کے اور شیر اسکے نافع ہے۔

خیرزان بکسر خا اور سکون تحتانیہ اور سکون زا معجمہ اور در فتح رے مہملہ اور الف اور نون کو فارسی مین خیزران اور ہندی مین بت بکت ہین ماہیت اُسکی ایک بانس کے ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے نخل کے اور چھوٹے اُس سے پھل اسکا مشابہ اُسکے پھل کے اور چھوٹا اور گول اور چاشنی دار اور ساتھ عفوصت کے اور بڑھ خوشی مین اور بعضے آدمی اس کو کھاتے ہین اور وہ تین قسم ہین ایک قسم کہ شاخین اُسکی سیدھی اور قوی موافق موٹائی انگوٹھے کے اور زیادہ اس سے اور بعضی پر بہت لانبی اور خوشنما رنگ اور خوش جوہر اور زیر باوات ہند مین خوب ہوتی ہین فصاری اُس سے چوب دستی بناتے ہین اور بڑی قیمت سے بیچتے ہین نوع دوسری اسکی بیارہ دار اور موافق موٹائی انگلی کے اور لانبی اور خاردار اُسکے پوست سے کرسی اور پالکی وچارپائی اور دروازے اور پنجرے وغیرہ بناتے ہین اور یہ قسم بیچ ہندو اور بنگالے اور زیریاوات مین بہت ہوتی ہے لیکن بیچ زیریاوات کے بہتر اور پوست اُسکا جوہر رکھتا ہے اور بعض دیہات مین بجاہ رسی کے اسکو استعمال کرتے ہین بیچ باندھنے کشتیون اور چھپرون وغیرہ کے نوع تیسری پتلی زیادہ دوسری قسم سے اور بدون کانٹے اور پھل کے پورا اسکی لانبی اور گرہین اُسکی بس سے دور اور یہ قسم سلہٹ مین ملتی ہے کنارے پانیون کے جمتی ہی اور جگہ نہین ہوتی ومی وہانکے پوست اُس قسم کا لبنائی مین نکالکر اور چھیلکر اُس سے فرش بناتے ہین کہ اسکو سیتل پاٹی نام رکھتے ہین یہ فرش سرد اور خشک اسواسطے کہ سیتل لغت ہندی مین بمعنے سردی اور پاٹی بمعنے فرش کے ہی اور بعضے اس سے بہت پتلی اور ہلکی بناتے ہین اس حد تک کہ کہتے ہین بسبب تاریکی اور چکناہٹ کے سانپ اسپر نہین چل سکتا فی الجملہ فرشتون مین بہتر ہی واسطے ایام گرمی کی لیکن سوائے اُن شہرون کے کہ ہو اوہان کی مرطوب ہو مانند سلہٹ اور بنگالے وغیرہ کے باقی نہین رہتی بلکہ جلد ٹوٹ جاتی ہی اور سوائے سلہٹ کے فرش اسکا اس خوبی کا نہین بن سکتا اور نہین ہوتا ہی طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے پینا اوسکو پیسکر واسطے رفع کرنے زف الدم کے اور طلا اسکا رفع اور محلل اورام اور مورچہ گیرندہ کا اور اسکے خواص سے ہی کہ جو اُس کو کپڑے نہین رکھین دیمک ان کو ضرر نہین پہنچا سکتی۔

## باب آٹھوان

بیچ بیان اون دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا دال ہے۔

## فصل الدال المہملۃ مع الالف

دادی۔ بفتح دال اور الف کسر ذال معجمہ اور یاے تحتانی ساکن اور دال مہملہ بھی آتا ہو لغت فارسی مین جو جاوہ کہتے ہین ماہیت اُسکی ایک قسم ہے ہیو خاریقون سے اور مراد مطلق ہیو خاریقون سے وادی فارسی ہی اور وہ ایک وہ ہی مانند جو کے اور باریک یا دہ اور لانبا زیادہ اس سے مزہ اس کا تلخ اور تیز اور تند اور تیز رنگ بہتر اسمین سرخ رنگ ہے بنات اسکی زیادہ ایک بالشت ہو اور سرخ طبیعت اسکے جبال فارسی کے ہین طبیعت اُسکی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور چار برس تک قوت اُسکی باقی رہتی ہے اور کہتے ہین کہ گرم اور خشک اور دوسرے درجے مین اور بعضون نے سرد جانا ہے افعال اور خواص اسکے ساتھ قوت ترقیاقیہ اور قابضہ کے سکر اور ملغنی صلابات اور واسطے ورد رحم اور مقعد کے اور واسطے استرخاے مقعدہ کے اور بواسیر اور اسہال کے اور دفع کرنے زہرونکے اور تفتیح سدون کے اور تحلیل ریاح کے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے سیلان رطوبات کے منھ سے اور کیڑے معدے کے اور پینا دو درم سفوف چرب کیا ہُوا اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے بواسیر کے اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے علل مقعدہ اور رحم کے اور نکلنے ان دونون کے کہ پھر اپنی جگہ پر جاوین مفید ہی مضر ہی مثانے کو مصلح اسکا انیسون ہی اور مسدد اور مدر اور محرک بوا سیر اور مورث ادرار ہے مصلح اُسکا خیرہ بنفشہ یا بلیلہ یا قند ہی بدل بیخ تحلیل صلابات کے چار دانگ وزن اسکے بادام اور دو تہائی اسکے اہل گرحا ملہ مین کہ اہل وہان مناسب نہین ہی مقدار شربت اُسکا دو درم تک ہو اور زیادہ اس سے قاتل ہی اصلاح اسکی تے اور اسہال دودھ تازہ اور چیزین چکنی ہین۔ دارچینی بفتح دال و الف اور راے مہملہ اور چاے مہملہ اور سکون یاے تحتانی اور کسر نون اور یاے معرب دارصینی فارسی کا ہو دار فارسی مین بمعنے درخت اور چینی ہے یونانی مین اُسکو افیتمون اور سریانی مین مرسلون کہتے ہین ماہیت اُسکی پوست شاخ ایک درخت کی ہو اُسکا

جزیرہ سیلان کہ سرانديب بھی اسکو کہتے ہین ور شمالی سرانديب کے کوکن تک کہ وہ جزیرہ ہو جزایر کن سے اور زیر بادات اور جو سیلان مین ہوتی ہے بہت خوب اور تیز بو اور تیز مزا اور سرخ رنگ اور شیرین اور قلمین اسکی پتلی اور نازک اور بہت سی سیمین لپٹی ہوئین اور بلند دو تین گز تک اور سیدھی خصوصاً کہ نئی شاخون سے جدا ہوتی ہون اور سوائے سیلان کے بتدریج ہوتی اور کم مزہ اور کم بو اور قلمین چھوٹی ہوتی ہین اور جو ناکلیج اوالج اور بندر کوچے مین ہوتی ہو اُسکو بھی دارچینی کہتے ہین لیکن موافق خوبی سیلانی کے نہین ہوتی اور کوچے سے گذر کر کے کوکن تک بتدریج ہوتی اور لعابی ہوتی ہو اور جو مٹائی مین کم ہے فرقہ اوضیم کو سلیخہ اور ہند مین دونون کو راج کہتے ہین اور بیچ جزیرہ کوہ ملاخہ کے بھی ایک چیز ضیم بدمزہ کریہ الرایحہ تند بو قریب بو قساس کے ہوتی ہو اور بعضے نقہ سے سنا گیا کہ بیچ جزائر شہر جرکے کہ عرض تیس درجے اور کچھ زائد کے غرض جدید جنوبی خط استوا سے واقع ہے بھی دارچینی خوب مانند سیلانی کے ملتی ہے لیکن مقدار کم اور کثرت اور وفور مین سیلانی کے نہین ہوتی اور بلاد مین کوئی جگہ نہین ہوتی ہو درخت اسکا بقدر ڈھائی قد آدمی کے مانند درختان کہ ہی اور جنگلی کے بڑی بڑی بہت سی شاخین اسکی چوڑی بعضی زمین پر لٹکتی ہوئی اور پتے مشابہ پتے صنوبر ہندی اور بید کو اور بید کے چوتھے تھوڑے چوڑے اور چھوٹے پھول اور پھل اسکا فی الجملہ مشابہ حب بلسان کے اور مزہ اسکی قریب ترے اور بو دارچینی کے اور دستور اسکے لینے کا یہ ہے کہ ہر سال شاخین پرانی درخت کے کاٹتے ہین اور جو شاخین تازی جمین اور بلند ہو دین نزدیک پکنے کے اور سخت ہونے کے انکو لبنائی مین چیرتے ہین اور کتنے دن رہنے دیتے ہین جب پوست انکا بسبب گرمی آفتاب جدا ہو اُس کو لیتے ہین بہتر بھو نہین سیلانی ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور ایک شخص ثقہ کے سنا گیا کہ بیچ جوف اُس کے درخت کے تھوڑا کافور ہوتا ہے کہ اسکو نکال لیتے ہین اور بیشے اُسکے درخت کے بھی پانی مین جوش کر کے اُس سے کافور بناتے ہین **طبیعت اسکی** آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور قوت اس کی پندرہ برس تک باقی رہتی ہو **افعال و خواص اسکے** نہایت لطف اور مفتح اور مفرح نفس اور منضج عفونت اخلاط اور تریاق سموم حیوانی اور نباتی اور معدنی اور حافظ قوتون نفسانی اور حیوانی اور طبعی کے اور جالی قوت باصرہ اور محلل ریاح اور مواد بارده اور مجفف رطوبات دماغی اور نزلات بارده ساعیہ اور امراض بارده دماغی اور مدبول و حیض اور مسقط جنین اور مقوی باہ ہو اور واسطے خفقان اور وحشت وسواس اور جنون اور تقویت اعضاے رئیسہ اور معدہ کو اور کے دور کرنے بدبوئی منہ کے اور واسطے کھانسی طوبی اور بو سے اور صاف کرنے آواز کے کہ بلغم غلیظ سے بڑھ گئی ہو اور واسطے دفع کرنے رطوبات لزجہ ناخشہ کے قصبۂ ریہ اور خنجرہ سے اور واسطے تقیۂ صدر کے اُنسے اور واسطے تفتیح سدہ جگر کے اور استسقا کے اور واسطے صاف کرنے عفونت زخمون کے اور واسطے سموم ہوام بارده کے مانند بچھو وغیرہ کو مشروباً اور فعاداً اور شموماً اور حمولاً اور ذروراً نافع ہو اعضا الراس طلاً اسکا اوپر پیشانی اور صدغین کے واسطے صداع سرد کے اور بدستور دھن اور طلاً اسکا نافع ہو العین طلاً اُس کا اوپر پلک کے واسطے اختلاج پلک کے اور اکتحال اُس سے واسطے تقویت باصرہ کے اور پہونچانے اثر دواؤن کا طبقات آنکھ مین نافع ہے **اعضا و الغذا** وغرغرا پینا اُسکے جوشاندہ کیا ساتھ سرکے اور مصطگی کے واسطے فواق رطوبی اور پوست ہلیلہ کابلی کے واسطے استسقاے لحمی ادتے کے اور ضماد اس کا واسطے رعشہ کے اور رفع کرنے لرزہ حیات ملعبی اور سودا وی کے اور دانہ بواسیر کے اور تسکین درد بواسیر کے اور بسیع بھوکے اور طلاً اسکے چبائے ہوئے کا اوپر حنفہ کے واسطے لذت جماع کے اور تطوخ اُس کا ساتھ شہد کے واسطے بثور لینہ اور کلف کے ساتھ امر کے بھی نافع ہے **مضر محرورون** کو اور مصدع ہو اور مضر ہی مثانے کو **مصلح** اسکا کتیرا اسارون **مقدار شربت** اسکا دو درم سے پانچ درم تک بدل اسکا بیچ تحلیل و تلطیف اور تقویت اعضا کے مثل اسکے وزن کے انبیل اور کبابہ اور بیچ اصلاح اودیہ کے سلیخہ اور بیچ باہ کے خولنجان ہے **روغن** اسکا بہت گرم اور خشک تیسرے درجے تک **افعال و خواص اُسکے** واسطے رعشہ اور ثقل سر اور صداع سرد اور اوجاع ارحام کے مشرباً اور طلاءً اور اکلیلیاً ساتھ چربی اور روغن زیتون اور موم اور زردی انڈے مرغ کے نافع ہے **عرق** اسکا سریع الاثر اسکے جرم سے ہے قطور اُسکا واسطے ثقل سامعہ کے اور پینا اُسکا واسطے تقویت ہاضمہ اور تحلیل ریاح معدہ اور یرقان اور بواسیر کے نافع ہے **جوارش** دارچینی کی اور حب اور ہریرہ اور حلوا اور دوا اور روغن اور سفوف اور عرق اور عطر اسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہین۔

**دارشیشعان** بفتح دال و الف اور ای مہملہ و کسر شین معجمہ اور سکون یای تحتانیہ اور فتح شین معجمہ اور عین مہملہ اور الف اور نون کے نام فارسی ہو اُس کو قندول اور عود البرق کہتے ہین اسواسطے کہ جو قوس قزح اُسکو پہونچتے ہین خوشبو زیادہ عود ہندی سے ہوتا ہو اور ہندی مین اُسکو کاپھل بفتح کاف و الف اور کسر یا اور فتح یا اور ہا اور لام کے اور کاپھل ہون بھی کہتے ہین بہتر اُسمین سخت اور سنگین اور خوش مزہ ہے اسکی ایک پوست موٹا ہو مانند سلیخہ کے مائل بسرخی اور بعض سبز اور خوشبو ساتھ تیزی اور عوصت کے درخت اسکا خاردار اور چھوٹا لکڑی اسکی ساتھ حرافت کے پھول اسکا زرد اور خوشبو اور تند اور بہتر اُسمین پوست موٹے ثقیل اوزن خوشبو سرخ رنگ کہ اسکے مزے مین تلخی اور حدت ہو اور فرخ چکنی اسکی بہت تلخ اور سفید بدون بو کے ہے **طبیعت** اسکی گرم پہلے درجے مین اور

اور گرم اور خشک دوسرے درجے مین ساتھ قوت بارد ہ اور قابضہ کے اور کہتے ہین کہ گرم وخشک دوسرے درجے مین اور بعضے مین سرد جاتے ہین اور قوت اسکی ایک مدت تک رہتی ہے **افعال اور خواص اُسکے** محلل اور قابض اور مانع نزلات اور دافع درد سر یا رد اور وسواس سودا وی اور محلل ریاح اور مجفف رطوبات غلیظہ اور مقوی اعصاب اور رافع استرخاے انکا اور سبب اعضا اور نشانے کا اور مفتح سدد اور مسقط دانہ ہوا سیر اور سین اوپر اخراج جنین کے ہو **الصندر بنا** اسکا ساتھ دارچینی کے واسطے کھانسی رطوبی پرانی اور تپ بلغ کے اور ہوا سیر اور سیاہان مینی کے نافع ہو **المعدہ پانی جوشاندہ** اسکا ایک درم ساتھ شکر کے واسطے دفع کرنے درد معدہ سرد یا بوسبب العلاج کے اور واسطے تقویۃ معدہ کے مجرب ہے **الفم** مضمضہ اسکے جوشاندہ کا واسطے حفظ صحت دانتون کے اور واسطے دفع کرنے قلاع اور قروح خبیثہ اور ساعیہ منہ کے نافع ہو اور جوکوٹ کر ساتھ سرکے کے گھو لکر اوپر دانت درد والے کے رکھین درد کو تسکین دیتا ہے **سنون** اسکا واسطے تقعون لثہ کے بہت مؤثر ہے **الاذن** جوشم کو تکر نقیلہ اوسین آلودہ کر کے ناک مین رکھین واسطے دفع بو ے بد اسیر الانف کے نافع ہے **الاذن** ساتھ روغن خیری کے بیچ کان کے اسکے درد کو نفع کرتا ہے اور بھی زرب الدم کو پینا اسکے جوشاندہ کا قابض اور قاطع زرب الدم اور نفث الدم اور نافع سستی اعصاب اور تفضل خلاط اور حابس اسہال ہے اور واسطے عسر البول کے نافع ہے **القروح** طلا اسکا واسطے قروح متعفنہ کے اور زرور اوسکا واسطے قروح رطبہ اطفال وغیرہ کے مفید ہے **الرحم** فرزبہ اوسکا واسطے اسقاط جنین کے اور رفع کرنے عسر البول کے اور تنشف رطوبات غلیظہ کے اور مدد کرنا اور مرحل عورتون با نجھ کے نافع اور زرور اس کا واسطے تخفیف قروح الاکبر کے اور منع کرنے پیپ کے اور تحلیل نکاسیدون کے نافع ہے **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک ہے مضر ہے طحال اور اورجگر کو مصلح اور مصطگی اسکا بوزن اسکا سا اور دن اور دو تہائی اسکے زراوند اور نصف اسکا دو یخ ہو اور بالخاصیت اُسطے قروح عجان کے یعنی دسیان خصیہ اور مقعد کو نافع ہو اور کہتے ہین کہ اسکے خواص سے یہ ہے کہ جو اسکی شاخ کو ساتھ کندر کے بخور کرین اور تے مین باندھکر بیع رات چودھوین مہینے قمری کے پنچے جامہ خواب کسی حاجتمند کے رکھین وہ خواب مین کسی شخص کو دیکھیگا کہ وہ اسکی حاجت کا جواب کہیگا **روغن بلسن** کے شگوفہ کا کہ اسکو بعض الفضول کہتے ہین بطریق روغن گل بنفشہ اور بادام کے بناتے ہین اگرچہ بادام کو تل مقشر ہو بہت خوشبودے اور پینا آدھا وقیہ اسکا ساتھ شراب زرد کے یا بیہ کے واسطے تقویت دم معدیکے اور حقنہ اسکا ساتھ ادویہ حابسہ کے واسطے اسہال طبوبی کے اور طلا اُسکا واسطے فالج اور شقیقہ امراض دماغی اور عصبانی اور تفتیح سدہ دماغی کے اور تقویت پر دون دماغی کے اور تقویت باہ کے اور نغوظ کے اور تحلیل ریاح اور ورم صلبیہ نافع ہو **دار فلفل** بفتح دال مہملہ اور الف اور رے مہملہ اور کسر وفا اور سکون واو لام کے بعد فاے اول اور دوم کو فارسی مین فلفل دراز اور ہندی مین پیپل و پیپلی کہتے ہین **ماہیت** اسکی پھل ایک نبات کا ہو بیار دار پتے اسکے مشابہ بیچ تنبول کے اور اُس سے چھوٹے اور ساتھ تیزی و تلخی کے پھل اُسکا لانبا شاہ بلوت کے اور سیاہ رنگ اور چھوٹا اس سے اور روانے سوکھے اُسکے چھوٹے سرخ رنگ اور آپسمین ملے ہوے اور اوپر انکے غلاف پتلا اور پرے سیاہ رنگ اور میان دانون کے اور مزہ اُسکا تیز اور ساتھ تھوڑی تیزی و تلخی کے لیکن تلخی اور تیزی اسکے پوست کی زیادہ ہے تلخی اور تیزی اُسکے دانے سے جڑ اسکی گرہ دار اور شبیہ اور پوست اس کا خاکستری رنگ مغز اُسکا سفید اور پیلے دار اور تیز مزہ اور فلفلونیہ وہی جڑ ہے حرف الفا مین انشاء اللہ تعالی آویگی **طبیعت** اُسکی دوسرے درجے مین گرم وخشک اور بعضے دوسرے درجے مین کہا ہے **افعال اور خواص** اسکے محلل ہوا اور زیادہ اور ریاح اور مفتح سدد اور جگر

اور طحال باضم طعام اور مقوی معدہ اور رافع قے اور غثیان کو نیولی منہ اور رحم کی اور مسخن احتشا اور محرک باہ اور زیادہ کرنیوالی منی کی اور مدر بول وحیض اور مسقط جنین ہو اور واسطے فالج اور صرع اور کھانسی بارد اور نقرس اور عرق النسا اور تقویت پشت کے اور واسطے کاٹنے بچھو اور ریتیلا کے اور صاف اور روشن کرنے غلاظ بدن کی نافع اور بالجملہ امراض بارد ہ رطبہ کو مفید ہو اور استعمال اُسکا کہ پیچ کلیجی بکری کے رکھکر یا اسکو کوٹکر کلیجی پر چپڑ کر بھونین واسطے شب کوری کے اور طلا اُسکا ساتھ روغن کے واسطے نیش عقرب اور ریتیلا اور افعی کے مفید ہو اور لعابہ مین قائم مقام سونٹھ کے ہے **مقدار شربت** اُسکا ایک مثقال تک مضر ہو سر کو اور مصدع مصلح اُسکا گوند ببول کا اور صندل اور گلاب بدل اُسکا ہموزن اُسکے پیچ سفید اور کہتے ہین کہ ہموزن اسکے سونٹھ اور زرنباد بھی برابر اسکے ہے **دار ہلد** بفتح دال مہملہ والف اور رے مہملہ اور فتح ہا اور سکون لام اور دال مہملہ اسکو دار حینی اور ہند مین آنبہ ہلدی کہتے ہین **ماہیت** اسکی ایک درخت ہو ہندی لکڑی زرد اور کہتے ہین کہ رست یعنے خضض ہندی عصارہ اُسکا ہو جیسا کہ حرف الحا مین بیچ بحث خضض کے مذکور ہوا **طبیعت** اسکی گرم وخشک **افعال خواص** اسکے محلل اور رادع اور طلا نافع ہو اعضاء الراس واسطے امراض سر اور کان اور منہ کے نافع ہو منہ کے مزہ کیا اچھا کرتی ہو **اعضاء الغذا والنفض** واسطے تفتیت حصاۃ اور حبس البول کو نافع ہو الحمی بالجملہ روح بالقروح وغیرہا واسطے تپ بلغمی اور زوال خون کے اور جرب وخارش کو شربتاً وضاداً نافع ہو **روغن** اور مرہم اسکا بیچ قرابادین مین مذکور ہو چکا **واو** اربعہ بفتح دال اور الف اور فتح اور سکون جیم با موحدہ اور ضم راے مہملہ اور سکون واو اور جیم کو اور واو کا فرنگ بھی کہتے ہین اور شیرین انجبک **ماہیت** اسکی بیج امرود جنگلی کا ہے بڑا بندہ سمائل مثل انجبل پوست اسکا سیاہ رنگ اور اسکا سفید اور شیرین اور لذیذ اور اسکو بریان کر کے اور مقشر کر کے منقل کرتے ہین **منت** اسکا رہتاسک ہو ہوا بع ولایت فارس سے اور جگہ نہین

دنا کی طبیعت اسکی پہلے درجہ میں گرم و تر ہے رطوبت
اور یبوست کے معتدل افعال و خواص اسکے موافق
سینہ اور خنجرہ اور اعصاب منشجہ کا اور مہی امعس من اور بول
ہے مدایت السپرغالب ہونیکا اسکے شیرہ کا کہ کو نکر پانی میں شیرہ
اسکا کلائین واسطے اورام حیض کے مفید اور کثرت اسکی
مضر و مفسدہ ہے مصلح اسکی شیر نیان ہیں
دانگ۔ بفتح دال و تشدید نون اور فتح نون اور کاف تازی
اسکی صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ امین الادویہ کہتا ہے کہ وہ ایک
بیج مشابہ تودری مسخ کے اور اس سے چھوٹا زیادہ گہرا سیاہی
بقدر ایک بالشت کے اور کوہستان طبرستان میں اور اوسکے
زمین میں پائی جاتی ہیں افعال و خواص اسکے واسطے
پیدا کرنے بالون یعنی اور سودا دیکے نافع ہے اور جو پاس درم اس کو
سودرم سرکہ ساتھ دونے اسکے لیموں کے دیدان پکا کر
خاول کریں بیج مشہور بدانکے مانند اور فربہ اسکا بیج
مدر کرنیکے اور جس کے قبض کے اور مخرج جنین ہے۔

## فصل الدال المهملة مع الباء الموحدہ

دبا بالضم دال مہملہ اور تشدید باے موحدہ مقصورہ الف
ممدودہ اور خفاے ہمزہ کے ایک نوع قرع سے ہے کہ فارسی
میں کدو سے روی کہتے ہیں
دب بالضم دال مہملہ اور سکون باے مشددہ کے فارسی
میں خرس اور ترکی میں ایو اور ہندی میں ریچھ اور بھالو
کہتے ہیں اور مادہ کو عربی میں فادہ کہتے ہیں ماہیت
اسکی ایک جانور ہے مشہور اور جثہ کریہ الاز یادہ اور
شدید القوت مانند جانوروں سے اور کثیر الخواب آدمی سے
اور ذکی اور قابل تعلیم کے اور پانوں پر کھڑا ہو کر بھی چلتا
ہے اور اگلے پنجے میں لیتا ہے اور اسکو لیکر چلتا ہے اور ہاتھ سے لاتی
مارتا ہے اور ڈھیلا پھینکتا ہے خون اسکا کثیر الرطوبت اور
کہتے ہیں کہ وقت پیدا ہونیکے صورت اسکی بچے کی معلوم نہیں ہوتی
جب عمر اسکو جاتا ہے اور رطوبت اسکی کم ہوتی ہے صورت
اسکی ظاہر ہوتی ہے طبیعت اسکی گرم اور کثیر الرطوبت ہے اور
اور گوشت اسکا بیج اور بدحاجز اس سے الا اسکا یابس المزاج
ہے افعال و خواص اسکے پتا اسکا منفتح قوی ہے
پینا ایکدانگ اسکا ساتھ شہد کے واسطے صرع کے اور ساتھ
سکنجبین کے یا مرچ کے واسطے درد جگر سرد اور استسقاے
لحمی اور زقی کے اور آرہا استعمال اسکا واسطے قولنج دوا ب
کے نہایت نافع ہے اور استعمال اسکا ساتھ شہد کے اور پانی
سونف کے واسطے قوت بصر کے اور رفع کرنے سفید ی کے اور
جمانے پلک کے اور طلا کرنا اسکا بشرط مدت کے پانچ مرتبہ تک
ساتھ شہد اور مرچ کے واسطے قرح اکلہ اور خراش کے اور جمانے
بالونکے مجوسے اور مزیا یا اسکا واسطے دفع کرنے بالون کے مؤثر
ہے اور پینا اسکا بقدر ایک مثقال کے واسطے صرع یلغمی
کے نافع اور سرمہ اسکا بعد اوکھیڑنے بالون منقلب کے نافع
جسنے اسکے کاہے اور طلا اسکا اوپر بدن کے نافع ہے اور بدن
کے بالونکے جنہوں کو اور دوروں کے باعث سرعت نضج دمل کا
ہے چربی اسکی تیسرے درجے میں گرم و خشک ہے مضاد
اسکا واسطے درد مفاصل مزمن کے اور نرم کرنے اعصاب
اور اعضاے متحجرہ کے اور نکلجانے اور ٹوٹنے ہڈی اور
کونچنگی اعضاے اور سینہ کے واسطے کھانسی سرد اور دیرینہ
برص و ابیض الشعلہ کے اور طلا اسکا اوپر بدن کے کرنے واسطے
پیدا ہونے کے واسطے حفاظت کے مضرتون خارجی سے مؤثر
ہے اور جو جوش انار کو بالکل خالی کر کے ساتھ ہموزن اسکے
روغن زیتون میں ڈالکر آگ پر گرم کریں واسطے جمانے بال
ابرو اور داد الثعلبہ کے اور بواسیر اور سعفہ کے نافع ہے پوست
اسکا بہت خشک ہے بیٹھنا اوسپر واسطے فالج اور تشنج
مطبوعین کے اور صاحب قسیریہ کے نافع ہے اور جو اسکے
خصیہ کو چیر کر مازو اور ساق اسپر چھڑکیں اور خشک کریں
اور پیسکر کھاویں واسطے رفع اسہال کے نہایت نافع
ہے اور ضماد اسکے سرگین کا محلل خناق اور ورم کا ہے اور کھانا
اسکا واسطے رفع کرنے مغص کے اور بخور اسکے بالون کا واسطے
بھگانے ہوام کے مؤثر ہے اور تعلیق اسکے دہنی آنکھ
کا سبب بھاگنے وحشت کا ہے اور تعلیق دونون آنکھ
کا تشنج میں اور پرگردن صاحب تپ بلغمی کو نافع اسکا ہے
ولیس بکسر دال باے موحدہ اور سین بے فارسی میں بین
کہتے ہیں اور روشناب انگوری اور خرمائی اور قوت مفیدہ کو
اور مانند اسکے اور مطلق سے مراد انگوری اور خرمائی ماہیت
انگوری کی) یہ ہے کہ پانی انگور شیرین پکے کا لیکر صاف
کر کے طبخ کریں تو تین ربع جاتا رہے بعد اسکے امیر خاک
خاصی کہ اسکو خاک دوشناب کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں
کہ وہ خاک خالص ہے چھڑک کر کھینچتے ہیں تو دو اس کا
نیچے بیٹھ جاوے اور شیریں ہو جاوے اور جبتک خاک امیز چھڑکی
خوب نہ بیٹھ جاوے اور شیریں نہ ہو گا بلکہ مزے میں تھوڑی ترشی رہیگی اور
بالکل صاف نہ ہو گا اور دوشناب خاک بیٹھنے کی ہوئی کو رب عنبہ
کہتے ہیں اور سیفیج بھی قرابادین میں بہت سے اسکی مفصل
مذکور ہیں اور خرمائی مطبوخ اور غیر مطبوخ ہوتا ہے غیر مطبوخ وہ
ہے کہ خرما پکا پانی میں جوش کریں تو شیرہ پتلی اسکا پانی میں
آجاوے بعد اسکے صاف کر کے طبخ کرتے ہیں تو غلیظ
اور انگشت بیچ ہو وے اور سیلان وہ ہے کہ خرما بہت پکے کو
لے اوپر جمع کرتے ہیں جو شیرہ انمیں سے ٹپکتا ہوا نکلتا ہے لیکر
تھوڑا طبخ کرتے ہیں تو غلیظ اور قریب بستہ ہونیکے پہونچا وے
کہ بیچ باسن سرکھنے کے رکھا اوپر اسکے کپڑا ہلکا ڈالکر دھوپ
میں بیٹھیں تو گاڑھا اور قریب بستہ ہونیکے ہو وے اور یہ سبز اور
لطیف زیادہ اسکے مطبوخ سے ہوا اور دوشاب قوت کا یوں ہے
کہ پانی قوت سفید اور دوشاب کو ملائم آگ میں طبخ کریں یا غلیظ
ہو وے اسی طریق سے دوشاب کا جس چیز کا چاہیں بنا دیں طبیعت
دوشاب انگوری کی دوسرے درجے میں گرم اور تر پہلے درجہ میں
تر ہے افعال و خواص اسکے مولد خون صالح اور سمین
بدن اور مفتح سدد ہے اور ساتھ سدد اسکے واسطے صرع کے اور ساتھ
افیمون کے واسطے وحشت و جنون کے اور ساتھ مغز تخم کدو کے واسطے
رفع سردی اوی فد اور ساتھ انجیر و حلبہ کے واسطے رفع کرنے ہم
اور غرارہ غصہ شدید کو اور ساتھ تانبے و دودھ اور تھوڑی بادام
کے واسطے خفقان و مرہ السوداوی مفرط اور ضعف احشا کے عجیب لاتر ہے
اور تھوڑی سرکہ کے واسطے برقان و طحال کے اور ساتھ ماسٹیر کے واسطے

حصاۃ اور دردِ بول کے اور ضماد اسکے جو شاندیکا ساتھ منطی کے واسطے تحلیل ورام اور بکھیرنے دل کی نافع ہو مقدار شربت کا دو مثقال سے بیس مثقال تک اور کثرت اسکے محرق خون اور صداع ہو مصلح اسکے بیج ریحان کا اور خشخاش مین شیخ رئیس نے کہا کہ ساتھ پانی سیب کے اور تھوڑے پتے ریحان کے اور تھوڑا سا مرمل کے قائمقام خمر کے سوائے اسکارے کے طبیعت دوشاب خرائی کے دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک افعال اور خواص اسکے تقویۃ المعدہ اور ملین طبیعہ مبرد المزاج اور ملغی کا اور واسطے قابض اور دردِ مفاصل اور کھانسی بارد اور تقویت باہ بارد المزاج کے اور طلا اسکا ایسا یا ساتھ قسط اور نمک کے واسطے دفع کرنے کلف کے اور ساتھ شونیز کے واسطے جمود اعضا کے کہ سردی ہوا سے اور نافع ہو اگر بدن پر مین اور گرم پانی مین بیٹھین مانند حمام وغیرہ کے اور محرق خون اور دمون غلظ جگر سودا وی کا ہے مرمصلح اسکے سرکہ اور بادام خشخاش اور سکنجبین اور ترنجان مین دبق بکسر دال اور سکون باے موحدہ اور قاف کے اور اسکو فسوس کہتے ہین اور فارسی مین مویز کہتے عسلی اور کشنش کا دیا ماہیت اسکی ایک دانہ ہے چنے سے چھوٹا اور سبز رنگ جب خشک ہو پوست اسکا آپسمین لپٹکر بالکل بیضا ہی ہوتا ہے اسکے جوف مین ایک طوبت بیضہ دار ہوتی ہو نکلنے اسکے بقدر خشخاش کے گھاس اسکی زرد رنگ کی امرود وغیرہ سے پیدا ہوتی ہو اور کئی شاخین ایک جگہ سے نکلتی ہین پتے اسکے مشابہ پتے انار اور مورد کے اور لطیف اور سبز نیم رنگ بہترین ہمین تازہ چکنا گول ہے کہ رہتی ہے اسکے اندر کا کراتی اور باہر اسکا مائل بسبزی اور سیاہی اور سرخی ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم آخر دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین گرم ساتھ رطوبت فضلی غیر ازج کے اور بعضون نے میتسر درجے مین گرم اور خشک جانا ہے قوت اسکی مرکب ہو چہ ہر حارہ ہوائی اور بارد مائی سے اور تھوڑے ہر حار فاعل ارضی سے اور بعد وارد ہونیکے بدن پر ہر ایک فعل خاص انکے ظاہر ہوتے ہین افعال اور خواص اسکے لطف اور تحلیل اور ضماد اسکے جو شاندیکا ساتھ منطی کے واسطے تحلیل ورام اور بکھیرنے دل کی نافع ہو مقدار شربت کا دو مثقال سے بیس مثقال تک اور کثرت اسکے محرق خون اور صداع ہو مصلح اسکے بیج ریحان کا اور خشخاش مین شیخ رئیس نے کہا کہ ساتھ پانی سیب کے اور تھوڑے پتے ریحان کے اور تھوڑا سا مرمل کے قائمقام خمر کے سوائے اسکارے کے طبیعت دوشاب خرائی کے دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک افعال اور خواص اسکے تقویۃ المعدہ اور ملین طبیعہ مبرد المزاج اور ملغی کا اور واسطے قابض اور دردِ مفاصل اور کھانسی بارد اور تقویت باہ بارد المزاج کے اور طلا اسکا ایسا یا ساتھ قسط اور نمک کے واسطے دفع کرنے کلف کے اور ساتھ شونیز کے واسطے جمود اعضا کے کہ سردی ہوا سے اور نافع ہو اگر بدن پر مین اور گرم پانی مین بیٹھین مانند حمام وغیرہ کے اور محرق خون اور دمون غلظ جگر سودا وی کا ہے مرمصلح اسکے سرکہ اور بادام خشخاش اور سکنجبین اور ترنجان مین دبق بکسر دال اور سکون باے موحدہ اور قاف کے اور اسکو فسوس کہتے ہین اور فارسی مین مویز کہتے عسلی اور کشنش کا دیا ماہیت اسکی ایک دانہ ہے چنے سے چھوٹا اور سبز رنگ جب خشک ہو پوست اسکا آپسمین لپٹکر بالکل بیضا ہی ہوتا ہے اسکے جوف مین ایک طوبت بیضہ دار ہوتی ہو نکلنے اسکے بقدر خشخاش کے گھاس اسکی زرد رنگ کی امرود وغیرہ سے پیدا ہوتی ہو اور کئی شاخین ایک جگہ سے نکلتی ہین پتے اسکے مشابہ پتے انار اور مورد کے اور لطیف اور سبز نیم رنگ بہترین ہمین تازہ چکنا گول ہے کہ رہتی ہے اسکے اندر کا کراتی اور باہر اسکا مائل بسبزی اور سیاہی اور سرخی ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم آخر دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین گرم ساتھ رطوبت فضلی غیر ازج کے اور بعضون نے میتسر درجے مین گرم اور خشک جانا ہے قوت اسکی مرکب ہو چہ ہر حارہ ہوائی اور بارد مائی سے اور تھوڑے ہر حار فاعل ارضی سے اور بعد وارد ہونیکے بدن پر ہر ایک

ایک گزکے اور خشبی اور اسفل لساخون کا خار دار اور پتے اسکے چھوٹے اور بہت سبز اور مشابہ پتے بہار کے ایک قسم بابونہ کا ہے پھل اسکا بدون پھول کے مشابہ پھل گھاس اور رومی کے اور ساتھ تھوڑی تلخی اور تیزی اہل کے اور جو طعام مین داخل کرین خوش مزہ کرے اور پتے تازے اسکے طیب رائحہ ہین جو چباوین اور ترجی سے طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک افعال اور خواص اسکی قابض اور معطش اور محرق اور واسطے نفوہ اور نافع اور تقویت معدہ اور انقرسل اور امراض بارد ہ کے شربا اور ضمادا اور واسطے استرخاے معدہ اور سنگ مثانہ کے شربا اور ساتھ دودھ کے محرک باہ ہے مضر ہی محرور دکو مصلح بقول بارد ہ ہو اسکی سبب سوزش نکلہ اور ہمیشہ سونگھنا اسکا گزیدہ الابال پگلون کا اور کھانا تازہ اسکو ساتھ سرکہ کے کاسر کی تیزی اور لذع کا ہی اور مقوی معدہ مقدار شربت اسکی بیج درتیکا مین ورم تالو اور مسواک اسکی لکڑی کی واسطے مضبوطی لثہ اور تحلیل رطوبات بالذات کے مؤثر ہے۔

## فصل الدال المہملۃ مع الجیم

دجح بفتحہ دال مہملہ اور جیم کے فارسی مین بتک دری اور شیرازمین طخا اور تنکابن مین وہ کوک کہتے ہین طبیعت اسکی ایک چڑیا ہو لاوس سے چھوٹی اور خالستہ ہی رنگ خط دار خط سفید بہت چھوٹی سر و بازو مین ہوتی ہو اور بہتر طور پر ہی مین ہو بعد اسکے مخرد اسکے بعد سمانی اسکے پیچھے طحل اور دراج اور طیہوج اور سفیدین اور چہچہ کبوتر کا اور دراج اور خاختہ ہین طبیعت اسکی گرم مائل باعتدال اور لطیف افعال اور خواص اسکے افعال مین ایک سے قوی زیادہ بخور اسکا بالخاصیت واسطے دفع نے طاعون اور دہاکے مؤثر ہے اور نگاہ رکھنا پرا اسکا اپنے پاس سبب برکت کا ہے۔

دجاج بکسر اور ضما اور فتح دال مہملہ اور فتح جیم اور الف اور جیم کے فارسی مین مرغ خانگی اور عربی مین دجاج اور

عربی مین اسکے زکو دیک درفارسیین خروس ہندیمین
کڑوا اور مرغ خانگی دین ماہیت اسکی ایک جانور ہے اہلی اور
غیر اہلی خانگی اور جنگلی مشہور ہے طبیعت جوان اور فربہ اہلی
خانگی کی آخر پہلے درجے مین گرم اور رطوبت مین معتدل اور
مرغ بچہ اسکا اس سے رطوبت یدہ فصلی مین اور حرارت دیک مرغ نر کی
نسبت دجاج یعنے مادہ کی کمتر ہے اور یبوست اسپر غالب اور
خروس بچہ معتدل زیادہ دائل طوبت ہے اور قول بردت
خروس بچہ کے خلاف قیاس ہے اور مخالفانہ تجربہ کا ہے سواسطے
کہ حکم سبب ظہور غیر ہائی کے گرم ہین اور ہو سکتا ہے کہ وجہ شبہہ
اُن لوگون کا کہ اسکو سرد کہتے ہین یہ ہو کہ انھون نے دیکھا یا سنا
کہ اہلیانے خروس بچہ کو حیات صفراوی مین اور امراض گرم
مین تجویز کیا ہے بخلاف مرغ بچے کے پس انھون نے بدون
تامل اور فکر کے وہم کیا کہ جو طریق معالجہ کا بضد ہوتا ہے سب
پر سبب سردی مزاج خروس کے ہے اور گرمی مرغ بچے کے اور
حال یہ ہے کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے بلکہ بسبب حرارت
مزاج خروس بچے کے چربی اور چکناہٹ اس مین پیدا
نہین ہوتی کہ وہ صفرا سبب بادی بیماری کا ہے بخلاف
مرغ بچے کے مرغ غیر اہلی جنگلی کہ بعض جگہ جیسا بنگالے
مین بیچ جنگل اور صحرا کے اطراف سرکی گلی کے بہت ہین
تسکل اور جثہ مین مانند مرغ اہلی کے ہوتے ہین اور نوع
بری اسمین کہ ہندیمین کلنگ کہتے ہین دونون قسم
گرم زیادہ اور خشک زیادہ اہلی خانگی سے افعال اور
خواص اسکے مرا اسکا کثیر الغذا اور لطیف زیادہ اکثر طیور
سے اور مولد خون صالح اور زیادہ کرنیوالا عقل اور ذہن کا پکایا
ہوا غیر عمر مخالف اسکے ہے گو سب آب خروس کے ساتھ زدہ کا
محلل اور ملین طبع اور مخرج سودا اور واسطے قوی کے بہت مفید
ہے اور بہتر وہ ہے کہ خروس ہر سالخوردہ ذبح کرکے بہت پانی
مین طبخ کرین تو مرغابی دو اور آب گوشت اسکا ساتھ تھوڑے
بسفایج کے طبخ کرین تو قوام مین آوے اور نیگرم پیوین
اخراج سودا وی کو اچھی طرح کرے اور شوربا جو چہ کا
واسطے ابان یرقان اور ناخون کے اور صاحبان سوزش معدے
کو ظم کھلایا ہو کہ اقل اسکا بارہ دن ہو واسطے ابتدائے
جذام کے اور پرہ دریان سنگدان خروس کا جو خشک کرین
اور پیسکر ساتھ شراب کے پیوین واسطے درد اور ضعف معدے
کے اور زرد کے جو رب سے جوارش زنجبون اسکی قرابادین مین
مذکور ہین پیتا خصیہ خشک اسکا ساتھ زردی انڈے
نیم برشت کے واسطے تقویت باہ کے بہت مؤثر ہے اور بدستور
ضماد اسکا ساتھ روغن بیلے کے اوپر پشت زہار کے اور چڑے
کے واسطے تقویت نعوظ کے نافع ہے اور جو خصیہ خروس کو
دھوپ مین خشک کرین اور ساتھ ہموزن اسکے ملح اندرانی
پیسین اور تانبے کے باسن مین آگ پر رکھین گداختہ ہو جاوے
اور وقت مقاربت کے تھوڑا اُس سے نیچے ران کے رکھین کہتے
ہین کہ تقویت عجیب کھلائی دیتی ہے اور بھی کہتے ہین کہ جو
خروس کہ وقت بیع کے ذبح کرین اور جو کچھ اُسکے پیٹ مین
سولے خصیہ کے ہو نکال ڈالین اور نمک اُسکے پیٹ مین
بھر کر سایہ مین خشک کرین بعد اسکے بالکل کوٹ کر شیشے مین رکھین
اور وقت حاجت کے تھوڑا ساتھ دودھ تازہ گائے کے
پیوین تقویت باہ کی بہت کرتا ہے اور خون خروس کا مرغ کا
پینا اور خون خشک اُسکا سعوط کرانا واسطے قطع رعاف
کے اور پکانا خون تازہ اُسکے بازو کا کہ پر اُسمین نہ رچے ہون
واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے آزمودہ ہے زدودہ مدی
جلی ہوئی مرغ سیاہ کا ساتھ ہمون اسکے کھڑی انگور
کی کہ ملا کر جلایا ہو اور ساتھ موم کے کھولکر حمول کرین دانے
کا عادہ کرنے بکارت کے اسرار سے شمار کیا ہو اور کھانا
سنگ دل اسکے پیٹ مین پیدا ہوتا ہے واسطے تفتیت
حصاۃ کے نافع ہے سرگین اسکے جالی اور تیز کی کھانا ایک
مثقال اسکو ساتھ شراب کے یا سرکے کے واسطے رفع ہونی قولنج
اور ہیبت فالج اور طلا کرنا اسکا واسطے بہق اور برص اور
انکے مانند کے اور ضماد اسکا خصوصاً خروس سے ساتھ
سرکے کے واسطے کاٹنے کتے بادے کے مفید ہے اور جاہز
کہ سرگین اس مرغ کی کہ جسکا غذا صالحہ کھلایا ہو اور سلی
خاصیت سے یہ ہے کہ جو پیٹ اسکا چرین اور گرم گرم اوپر موضع
اور حیات صفراوی کے شربا اور واسطے تعدیل فضلون کے
اور تلیین طبیعت کے اور دستور تعدیہ اُس سے نافع ہوا اور کہا ہے کہ
قرایح مسہل مین اور دجاج مسک اور جو خروس پیر کو بہت
دنون یہانتک کہ تھک جاوے بعد اُسکے ذبح کرین اور پیٹ
اسکا چیر کر جو کچھ اُسمین ہو نکالین اور اسمین نمک اور سفایج
اور سویا بھرین اور بہت پانی مین طبخ کرین تو مقدار ایک من بجاوے
اور اُن کو نیچے آسمان کے رکھین اور صبح کو پیوین سہال کیوس
غلیظ تازہ کرے اور واسطے حیات دویہ مزمنہ اور عشقہ
اور برواورد مفاصل اور امتفاخ معدہ اور ترمل اور قولنج
اور وقفہ سموم مشروب کے موافق ہے اور بعضے ترب یا قرطم اسمیا
یا تینون بھی اضافہ کرلے ہین اور یہ قوی زیادہ ہے اندال مذکورہ
مین اور بیع اسہال بغیم کے اور گوشت خروس جوان کا زیادہ
کرنیوالا منی اور رنگ رخسارہ کا اور آواز کا ہے اور خروس بچہ
واسطے نامعون کے اور امراض گرم کو نافع ہے اور مرغ بچہ فربہ
جوان قوی زیادہ ہے واسطے تسمین بدن اور رفع ہزال اور
تصفیۂ رنگ رخسار کی اور آواز کی اور زیادہ کرنے جوہر دماغ
کے اور فہم اور ذہن کی اور رفع خیالات فاسدہ کی اور پختہ اسکا ساتھ
گھی تازہ کے واسطے کھانسی خشک کے اور مداومت اُسکے
شوربے اور گوشت ایک مرتبے کی ہون ایک ہفتہ تک ساتھ
روٹی میدے کے واسطے رفع زردی رخسار ون کہ اسکا سبب
معلوم نہو مجرب ہے اسباب اسکے واسطے رفع خواہش کھانے مٹی
وغیرہ کے نافع ہین اور معدہ رطب کے کلیجہ کا کثیر الغذا اور ممسن
دیر ہضم ہے مغز اُسکے سر کا ساتھ گرمی معتدل اور رطوبت
ارجہ کی ہے پینا اُسکا بدون پکائی کے ساتھ شراب کے واسطے
کاٹنے ہوا اور نفث الدم اور عاف کے کہ احجاب دماغ سے
ہو مجرب ہے اور پختہ اسکا واسطے زیادتی جوہر دماغ اور تقویت
قوت متفکرہ کے اور اچھے ہونے ذہن کے اور صاف کرنے
آواز کے اور مداومت اسکی باعث بلاوت کی ہے چربی اس کی
واسطے تلیین صلابات اور سواد سودا کے اور طلا کرنا گرم اسکا اوپر
سر کے واسطے تانیو دیا اور سعفہ اور خفقان اور بہ اض ابیض کے
عجیب النفع ہے خصوصاً کہ تین مرتبے دیے جاوین اور چربی دجاج

فائدہ ہوا مسہل بلغم ہے باندھین جذب صمغ کرتا ہے اور
جیسہ سرد ہو جاوے تبدیل کرین اور باندھنا اسکا اور بھی تمام
موادین واسطے جذب کرنیکے طرف ظاہر کے اور اوپر سر صاحب
سرسام کے اسکی بیہوشی کو رفع کرتا ہے اور بھی اسکی نمائیت
سے ہو کہ جو پر اسکے مقعد کی زندگی مین بالکل کھاوے کر اور جگہہ
کاٹنے سانپ کے رکھین صمغ کو جذب کرتا ہو اور مر جاتا ہے
وہ اسکے اور مرغ کو اس جگہہ رکھین اور اسیطرح سے یا تنکہ کہ
مسموم صحت پاوے اور تناول کرنا اسکا ساتھہ دودھ اور
کشنک اور روغن پنیر اور سب لبنیات کے مورث قولنج کا ہو اور
مداومت اسکی باعث نقرس اور بواسیر کی ہو مصلح اسکی دارچین
گرم اذخر ہو اور جوشاندہ وپانی انگور کا اور محور دین سکنجبین ادرکا
ہو کہ خواص مانی خاصیت ضعف باہ ہو اور جو چیز کہ پیٹ مرغ
کے موتی ہو کہ انڈے اسکے اوپر لپٹے ہوتی ہین وقت چیٹین اور
پکے ہوئے کو اور اسکو تخدان کہتے ہین اور سب مرغ بڑا ہو اور انڈے
دینے سے باز رہے یعنی اسکے پیٹ سے نکلتا ہو بیچ بستہ کرنے دودھ
کے نافع ہے یہ کہ تھوڑا سا اسمین برش کیہوئے گرم ہوئے گرم ہین آنین

## فصل الدال المہملۃ مع الخاء المعجمۃ

**دخان** بضم دال مہملہ و فتحہ خاء معجمہ و الف و نون فارسی
مین دود اور ہندی مین دھوان کہتے ہین ماہیت اسکی اجزائے
ارضی لطیف حاریابس ہین کہ اعتبار سے وقت جلنے اور پگھلنے کے
صعود کرتے ہین اور مختلف ہوتا ہے اعمال اسکا بسبب اختلاف
ان چیزون کے کہ ان چیزون سے کہ ان سے صعود کرتا ہے یعنی
سے جزو کا تیز اور ثیرین کا شیرین اور معتدل کا معتدل
طبیعت اسکے مجمرہ کی تھوڑی گرم بسبب باقی رہنے اثر
ناریت کے کہ اس سے جدا ہو گیا ہو اور خشک بسبب لطیف
مادہ کے مستعمل طب مین دخان الاظفار یعنی دخان الکندر بیخ ادویہ
مین کو اور دخان المر والبلسم بیخ ملزقات آنکھہ کے اور بیخ مائل سے
کہ سات مین پیدا ہوا اور دخان مسیلہ قوی زیادہ ہو دخان القوارب
ست بعد اسکے دخان رقت بعد اسکے دخان قطران اور جو دخان
کہ تری اسکی زیادہ ہو بہتر ہے واسطے علاج اشتعار عین کے
اور عفنات اور رمدت اور صلابت کے اور گرنے بالون کے اور

دخان زنجبیل واسطے تقویت اعضا کے لیے بے مانند ہو اور طریق
اسکے لینے کا یون ہو کہ سونٹھہ کو بیخمغونہ کرکے ساتھہ چربی بکری کے ملا کر اوپر پرانے توے کے پھیلا کر پیشین اور پیچھے بخار
نیچے ایک باسن مجمہ دار کے مانند طاس وغیرہ کے جلا دین
تو دھوان اسکا اسمین جمع ہو بعد اسکے اٹھا لیوین اور
استعمال کرین اور دخان دود کان بھونے والو کا بیخ ادویان
اور مرہمون کے مستعمل ہو اور دخان حصی لبان کا بیخ افعال
کے قوی زیادہ اسکی اصل سو ہے اور کہا نا نذ قلیل اس سے
واسطے تقویت باہ کے نافع ہو بیخ حصی لبان کے مذکور
**دخان القوارب** بضم دال اور فتح خاء معجمہ و الف و ضم
نون و الف و لام اور فتحہ قاف و راء و الف اور کسر آ مہملہ
اور سکون یاء تحتانیہ و راء مہملہ کے ماہیت اسکی
دھوان شیشے کا ہو وقت پگھلانیکے اوپر چھت اسکی بھٹی کے
جمع ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم و خشک افعال و
خواص اسکے مقوی باصرہ اور جالی اور واسطے سیلان
نامنہ کے اور لیجانے گوشت زائد رخون کے مفید ہے
**دخان الکندر** بضم کاف اور سکون نون و ضمہ دال اور سکون
راء مہملتین کے ماہیت اسکی دھوان کندر کا ہے کہ
ایک طاس کو باسن تو اوندھا رکھین اور نیچے اسکے
کندر کو جلا دین تو دھوان اسمین جمع ہو افعال اور
خواص اسکے ورم اور قرحہ آنکھہ کے اور جانے بال پلک سے
اور رفع کرنے بال زائد کے اور ایتام قروح اعضا کے
نافع ہے اور بیخ مقدمہ کے بھی طریق اسکے لینے کا مذکور ہے
**دخن** بضم دال و سکون خاء معجمہ و نون کے فارسی
مین اور شیرازم اور ہندی کنکھی کہتے ہین ماہیت اسکی
ایک قسم جاروس سو ہے اور یہ دو قسم ہوتی ہو ایک قسم
وہ کہ رنگ سے پھیکے کا مائل بسفیدی ہو اور نازک کہ
جلدی اس سے جدا ہوتا ہو اور یہ بہتر ہے کہ واسطے کھانے کے
اور دوسری قسم وہ کہ پوست اسکا بُرا ہو اور چکنا اور اس سے
چھوٹا دیری مین جدا ہوتا ہو اور سکو ہندی چینا کہتے ہین
یہ بہتر ہے واسطے دوا کے طبیعت اسکی سرد آخر پہلے درجے

اور خشک دوسرے درجہ مین اور جاروس سے خنکی مین
کمتر ہو افعال اور خواص اسکے قلیل الغذا اور مجفف
اور حابس بطن جاروس سے کمتر اور مدر بول و بطی البول
صعدیہ اور استعمال کرنا اسکو مقشر اور مطبوخ ساتھہ تانبے
دودھہ کے اور ساتھہ تانبے کھی کے صالح المعدہ اور واسطے
کلیون صمد اور تولید منی کے نافع ہے اور مولد سدہ اور
اور سنگ مثانہ کے مصلح اسکا نشاستہ ہین بدل اسکا چاول

## فصل الدال المہملۃ مع الراء المہملۃ

**درماج** بضم دال و فتح راء مہملہ و الف اور
اور جیم کے ہندی مین تیتر کہتے ہین ماہیت اسکی
ایک جڑیا ہو قریب جثہ کبک کے اور خوش شکل اور ہندی
مین دو چار قسم ایک بڑا خاکستر مائل بسیاہی اور منقش
بسیاہی اور اسکو ہندی مین کھیر کہتے ہین بسبب مشابہت
اسکے رنگ کے رنگ کھیر سے کہ ہندی مین نام کات ہے
دوسرا اس سے چھوٹا اور سیاہ اور منقش بسفیدی اور
خاکستری رنگ اور اسکو کالا تیتر کہتے ہین اور بسبب سب
اقسام کے خوش شکل ہوتا ہو تیسرا اس سے چھوٹا اور
سفید مائل بخاکستری اور منقش اسکو کوریا بضم کاف
عجمی بمعنے سفید کہتے ہین چوتھا سب سے چھوٹا اور خاکی رنگ
اور پر اسکی منقار رکھتے ہین اس سبب سے کہ وہ بیچ کھیتون کے
ہوتا ہو اور بلند پرواز اور اسکے پانون مین انگلیان ہوتی
ہین گوشت اسکا ثقیل اور دیر ہضم اور سخت بخلاف دو
نوع پہلے کے کہ جنگلی ہین اور نہین اڑتے ہین اور انکے پانون
مین چار انگلیان ہوتی ہین اور بیخ دارما دانطاکی نوشبہ ہے
اسکو سمانی لکھا ہے طبیعت اسکی مائل بحرارت ہے اور
پہلے درجے مین خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین
گرم خشک جانا ہو افعال اور خواص اسکے گوشت
اسکا لطیف زیادہ سے بکرا اور تدرو سے بہتر ہو فاختہ سے اور
زیادہ کرنیوالا جوہر دماغ کو اور فہم اور حفظ اور مادہ منی اور
مقوی معدہ مبرد المزاج اور مرطوب کا مضر ہو مجہور
یابس المزاج کو مصلح اسکی ترشیان ہین پتا اور خون اور

اسکی جانی اور رافع سیفدی آنکھ کی اور آثار جلد کی اور بقول
ھربارس کے چربی اُس کی ساتھ روغن زرافی کے
واسطے درد کان کے عجیب الاثر ہے۔

**درواب** بفتح دال اور سکون رائے مہملہ اور فتح دال
بعد الف اور باے موحدہ کے فارسی ہین دستنبو یا ہندی
کچری بفتح کاف اور سکون جیم فارسی اور کسر رائے مہملہ
اور یا کے بیچ بنگالہ کے گرین اور سفید دو کہتے ہین

**ماہیت اسکی** جنس خربزہ کرک سے ہے کہ ملتون
کہتے ہین اور چھوٹا اُس سے اور ہیت رنگ اور شکل مختلف
سے ہوتا ہے زرد خط دار سبز خط دار گول اور شلغمی اور تھوڑا لانبا
اور بیچ اسکے کمتر خربزہ سے اور مغز اسکا کچے پن مین کڑوا
اور بعد پکنے کے شیرین ہوتا ہے ساتھ تلخی کے اور بیج اسکے
چھوٹے اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ اکثر لوگون نے اسکو
ملون جانا ہے لیکن غلیظ جانا ہے

**افعال اور خواص اُسکے** سونگھنا اسکا مقوی دماغ اور مفتح اسکے سدے کا
اور کھانا کچا اور پکا اسکا مدر بول اور مفتت حصاۃ ہے خصوصاً
کچا اُسکا بسبب مداومت کے کئی دن اور تھوڑا اُس سے
جو وقت پکانیکے تو فت مین ڈالین گوشت کو جلد گلاتا
ہے تاثیر اسکی اس مرسے زیادہ ہے پوست خربزے سے

**درواور** بفتح اول و سکون رائے مہملہ اور فتح دال و الف
اور رائے مہملہ کے لغت فارسی ہے اور اُسکو ولندون اور ہیفید
دار اور درخت لبنہ بھی کہتے ہین اُس سے کہ اسکے پھل کے
جوف مین مچھر پیدا ہوتے ہین اور وہ ایک نوع عرب سے

**ہے طبیعت اُسکی** پہلے درجے مین سرد اور خشک

**افعال اور خواص اسکے** قابض اور ساتھ قوت جاذبہ
کے اتصال اسکے پتون کے عصارے کا ساتھ شہد کے
واسطے ظلمت بصر کے اور قطور اُسکا نیگرم کان مین واسطے
ورم کان کے اور قطور اُس پانی کا کہ اس کی جڑ کی
لکڑی تازہ بیخ سے مرسے وقت جلانیکے نکلتا ہے
واسطے رفع ہونے کرتا کے کہ امتداد امراض سے پیدا
پیدا ہوئی ہو اور پتے تازے اسکے قوی دانت اور لثہ کو اور
قاطع اسہال ہین اور تخمہ اُسکا ملین طبع ہے اور ضماد
اسکا واسطے القیام جراحات تازے کے اور جبر لوئی
ہڈی کے نافع ہے اور ساتھ سرکے کے واسطے جرب
رطب کے اور پوست اُسکے جڑ کا سب افعال مین قوی
زیادہ ہے اور ایک مثقال اُسکا ساتھ شراب کے یا
پانی کے مسہل بلغم کا ہے بسبب عصر بے اور طلا
اسکا ساتھ پرانے سرکے کے واسطے تغیر دینے رنگ
برص کے مؤثر ہے اور رطوبت اُسکے پھل کی جالی
جلد بشرے کی ہو اور واسطے تپ دق اور کھانسی مزمن
کے مجرب ہے اور پانی خیساندہ اسکے خشک کا
قائم مقام اس کی رطوبت کا ہے **المقدار** مغز
خون اور مواد سودا ہے **مصلح** اُسکا شکر **مقدار**
**شربت** اسکا ایک مثقال تک بدل اسکا خشخاش ہے

**ورد البطارس** بفتح دال و ضم راے مہملہ اور سکون واو
اور فتح باے موحدہ اور فتح طاے مہملہ اور الف اور کسر
رائے مہملہ کے یونانی مین بمعنے وحد البلوط ہے اس سبب سے
کہ گھاس اسکی اوپر درخت بلوط پرانے کے جمتی ہے
اوپر اُسکے پھٹی ہوئی مانند خس کے اور چھوٹی اُس سے
اور ساتھ تھوڑی جلا اور تلخی اور تیزی کے جڑ اسکی
منشبک آپس مین لپٹی ہوئی اور روئیدار اور شیرین ساتھ
عفوضت اور تلخی اور تیزی کے اور سخت براق اور
رنگ اُسکا سادہ اور سرخ اور تیرہ بھی ہوتا ہے اور
وہ ایک نوع لسفالیج سے ہے اور پتے اُسکے مانند پتے
نرگس کے اور ساتھ تھوڑی شیرینی اور تیزی اور تلخی کے

**طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک

**افعال اور خواص اسکے** نہایت قابض اور منضج
ہے ضماد اسکا واسطے کزاز اور خالج اور مفاصل اور خنازیر
کے نافع ہے اور طلا اسکا اوپر بدن کے اور منہ کے میل کو
پاک کرتا ہے اور اگر تازہ بتازہ اسکو بدلین تو دانے مونڈنے
بالوں کے عجیب الاثر ہے **مقدار شربت** اسکا ایک دانگ
تک **المضار** ایک درہم اسکا قاتل ہے بسبب سوزش اور درد

**ورد تخم** کے معالجہ اس کا معالجہ خریق اسود کا ہے۔

**ورد فینون** بفتح دال و ضم راے مہملہ اور سکون واو
اور کسر فا اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ و ضم نون و سکون واو اور
نون کے اور ساتھ قاف کے بھی آیا ہے لغت یونانی ہے عربی مین تنومہ
کے ہین **ماہیت اسکی** ایک گھاس ہے کہ پتے اسکے مشابہ
پتے زیتون کے اور اس سے لانبے زیادہ اور پتے زیادہ متباعد
اسکی کمتر ایک گز سے اور پھول نارنجی بیچ اسکا گول اور چھوٹا
گز سنہ سے اور رنگ اسکا مختلف اور بیچ ایک غلاف کثیف
اور سخت اور کھرکھرے کو مشابہ غلاف چنے کے جڑ اسکی بقدر
ایک گز کے اور موافق مؤلف ایک انگلی کے **منبت** اسکا مناک
زمین اور قریب دریا کے **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم
اور خشک بیطار وغیرہ نے اسکو سرد اور خشک اور قوی زیادہ
نفاخ سے جانا ہے **افعال اور خواص اسکی** نہایت مخفف اور
ذرور اُسکا پیسکر قاطع خون اور الیتام کرنیوالا زخمون کا
اور نطول اسکا مخلل ورم ہوا اور بیچ روغن زیتون کے
جوش کرکے کان مین ٹپکا دین کرمی کو رفع کرے اور اگر دانت
پر لگا دین جلد اُکھاڑے اور اگر بواسیر پر لگا دین دانی اسکے
گرادے اور درد مفاصل کو تسکین دے اور حمول اسکا مدر حیض
ہے اور مجرب ہے **مقدار شربت** اسکا ایک دانگ
**مصلح** اسکا قند کرنا ساتھ سرکے اور تانبے و دودھ کے۔

**وردی** بضم دال اور سکون رائے مہملہ اور کسر دال مہملہ
اور یا کے فارسی مین لاے کہتے ہین **ماہیت اسکی** جو چیز
عصارہ دنبے کا تین بیٹھ جاوے بہتر سب مین تہ نشین شراب
کی ہے کہ اسکو خشک کو طرطیر اور فارسی مین دارتو کہتے ہین

**طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال**
**اور خواص اسکے** نماد اسکا بیچ تحلیل ورم کے مجرب ہے
اور واسطے رفع کرنے خمرہ اور قروح اور قلاع لیجانے گوشت نامد
زخمون کے اور منع کرنے نزف الدم کے اور الیتام زخمون کے
اور پنچے پیٹ کے واسطے رفع کرنے سیلان حیض دائم کے اور
اوپر تمام بدن کے واسطے کلف اور منش کے اور تمام آثار کو اور رنگ
کرنے رخسار و لب کے اور واسطے تسکین درد سر اور درد مفاصل

اور ورم پستان کے نافع ہو اور محترق اُسکا کہ اسکے خشک کو چنگاریون یا کوئلے مین رکھکر جلایا ہو اس حد تک کہ سفید ہو گیا ہو نہایت جالی ہے اور بیج سب افعال کے قوی زیادہ ہو اور مستعمل تازہ سوختہ ہے اور کہنہ سوختہ اسکا جیف ہو اور مغسول اسکا واسطے جلانے بھر کے اور رفع کرنے غشاوہ اور ناخنہ اور سفیدی کو اور ضماد اُسکا ساتھ پتے مورد کے واسطے ورم بلغمی معدہ کے مفید ہے بدل اسکا ہرتال سرخ ہو اور جو اسکو ساتھ سجی اور پھٹکری کے مدبر کرین واسطے دور کرنے سرخی تانبے کے نہایت مؤثر ہے اور جو ساتھ بارد یعنی شورہ کے سفید کرین بیج اصلاح چاندیکے اور بھلنے رنگ تانبے کے بے مانند جاتا ہے۔

**وردی نخل** یعنے سرکہ بھنے کیچڑ سرکے کی سب افعال مین ضعیف زیادہ سرکے سے ہو گر بیج منع کرنے اگلہ کو قوی زیادہ ہو

**وروبخ**۔ بفتح واو و ضم رائے مہملتین او سکون واو اور فتح نون اور جیم کے لغت فارسی ہو ماہیت اسکی ایک جڑ ہے عقربی شکل پوست اسکا خاکستری رنگ گرہ دار اور عدد اسکی گرہ کا دو یا تین اور بستر اُسمین ساتھ تھوڑی تلخی اور خوشبوئی کے اور ساتھ سختی کے اور اندر اسکا سفید ہوتے اسکی گھاس کے مشابہ پتے بادام کے اور مائل بزردی اور زمین پر پھیلی ہوئی اور رونگٹے دار ساق اسکی مجوف بقدر دو گز کے درمیان پتون سے جمی ہوئی اور پتے اسکی ساق کے متفرق اور پتلے اور لانبے زیادہ اسکے نیچے کے پتون سے پانچ عدد سے سات عدد تک پھول اُسکا زرد اور مجوف مستعمل جڑ اسکی دس برس تک باقی رہتی ہے

**وہنبت** اسکا اور کوہستان شام اور خصوصاً جبل موسوم بہ بیروت اور وہان عقربی مشہور اور وہ دو نوع ہوتا ہے ناراسی اور رومی بہتر انمین رومی عقربی ہے بلحاظ شکل بچھو کے **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اسکے مثل بلغم اور سوداء اور پراگندہ کرنیوالا ریاح غلیظ اور مقوی حواس اور دل اور معدہ اور ضحاک اور مفرح اور ساتھ تریاقیکے اور واسطے خفقان کے اور مالیخولیا و مراقی اور تقویت ہاضمہ اور تسکین درد رحم اور لطف ریاح غلیظ سدی اور امعا اور رحم کے اور نافع کرنے ضرر کاٹنے بچھو اور ریتیلا اور تمام جانورون سمی کے اور دفع کرنے طاعون کے شرباً اور ضماداً خصوصاً ساتھ انجیر کے اور کھانا اسکا سانپ کے واسطے صداع بلغمی اور درد سینہ کے نافع ہو مضر ہو محرور المزاج کو اور مصرع ہو **مصلح** اُسکا سونف اور بیج خور کے سونف ساتھ رب غوزہ کو یا رب سیاس کے اور بہترین استعمال اسکا بیج خفقان وغیرہ کے واسطے تسکین تیزی اسکی گرمی کے ساتھ شراب سیب کے اور تھوڑی کافور کے **مقدار شربت** اُسکا ایکدرم سے دو درم تک بدل اُسکا بیج دفع کرنے مضرت ریاح جرم کے ہوزن اُسکا زرنباد اور دو تہائی اسکے لونگ اور کہتے ہین اور بدل اسکا عاقرقرحا سو اور اسکی خواص ہے ہو کہ اگر ایک ٹکڑا اسکا اندر گھر کے ٹکا دین اُن طاعون نہ آویگا اور اسمین سوراخ کرکے اور رسی اسمین ڈالکر عورت حاملہ کی بھی پر لٹکا دین رد ولادت کی تسکین دین جنین کی حفاظت کرتا ہو آفات سے لیکن چاہیے کہ اس رسی کو عورت نے آپ بٹا ہو اور تعلیق اُسکے سوراخ کیے ہو کو لمول مین واسطے رفع کرنے خوف کو سونے مین اور دیکھنے خواب مشوش کے نافع ہے اور خواب اچھے دکھلاتا ہے۔

**دریاس** بفتح دال و سکون رائے مہملتین و فتح یا تحتانیہ اور الف سین مہملہ کے معرب درواس فارسی ہو ماہیت اسکی ایک قسم درمنتن ہو گھاس اسکی بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اس سے اور اسکی ساق سے شاخین بہت جمی ہوتین اور پتے اسکے مشابہ پتے برگ اور سبزاُل بیسا ہی اور بیج ہر شاخ کے تین یا پانچ یا سات پتے ہوتے ہین پھول اسکا زرد و گول اور چھوٹا اور بدبودار بیج اسکا مشابہ چھوٹی بیج کو اور شیخ داؤد انطاکی نے دریاس کو ساتھ اودلکے تفسیر کیا ہو **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم و خشک اور ساتھ برودت کے یعنے مرکب **افعال اور خواص** اسکے منور اور مسکر ہو آدھا درم تازہ اسکا مسکر قوی ہو اور محلل بلغم اور مسہل صفرا پھیلانیوالا جلد کا اور مفتح سدہ اور رافع یرقان اور ریاح اور زردی منور اور مرخ کرنیوالا شبکہ اور کہتے ہین کہ بیج روغن کو پکا کر ہموزن اسکے آٹا گیہون کا اضافہ کرکے ساتھ شہد کے قوام مین لادین اور بعد کھانے کے چھ درم تک سکو تناول کرین بیج تسمین بدن کے مجرب ہے مضر ہو سینہ کو اور مصرع ہو **مصلح** اُسکے کو دینا اور کتیرا ہین و ربان بضم اول سکون رائے مہملہ و فتح یائے تحتانیہ اور الف و نون کو ماہیت اسکی ایک میوہ ہو خاص بلاد زیر باد اور تحت الریح کے کہ عبارت شہر شاسری اور مرگی اور بلاد خاور شہر ناوا اور بلاد کہ قریب انکے ہین مانند جزائر چین اور بلیان اور مرتبان اور بتادی وغیرہ کے اور ساق اسکے درخت کی بلند اور تیز اسکے شاہ بتے کٹھل و میوہ اسکا بڑا اور لانبا موافق ہیبت جزیرہ سرہ کے یا پاؤ چھوٹے کے اور پوست اسکا کھرا زیادہ پوست میوہ کٹھل و مشکل کٹھل کو اور دانہ دار اوپر سر ہو دانے کے کانٹا جیسا کہ وقت پھیلنے کے حیوانات مانند ہاتھی اور گینڈا اور شیر بسبب خوف چھپنے اسکے کانٹے کے نیچے اسکے درخت کے نہین جاتے ہین اور بو اُس میوہ کی بہت تیز اور کریہ اس حد تک کہ جسنے کبھی اسکو نہ سونگھا ہو اور اس سے آشنا نہ ہو نفرت کرتا ہے اور خوش آیند نہین ہو بلکہ در دسر پیدا کرتی ہے اندر اُس میوہ کے خانے ہین صفو نمین اور عدد اسکی صف کے تین سے پانچ ہر ایک گھر کے ایک دانے سے پانچ دانے تک ہوتے ہین اور ایکدانہ اسکا بہتر ہو اور مشکل اوسکے دانہ کی مثل پھل بلوط کے سر پھلو اور بیج اسکا مانند بیج کٹھل کے اور بعضا بڑا اس سے اور اکول گوشت اسکا ہو بدن اس پر دیکے کہ بیج کو گھر کے ہو بہت طایم اور شیرین ذایقہ اور لذیذ مانند سکے کو کہ ساتھ قند کے ملایا ہو بلکہ اس سے لذیذ زیادہ اور فرق یہی ہو کہ چکنا ہٹ نہین رکھتا ہو اور سانا گیا

کہ یہ بسبب کمال لذت کے وہ میوہ ہاتھی کو بہت مرغوب ہو لیکن یہ بسبب خوف اذیت کانٹے کے ہاتھی اپنے چارے مین پھنکر نکل جاتا ہو اور بسبب سختی اسکے پوست کے بدن ہضم ہونیکے دفع ہوتا ہے اور کبھی دریان فضلۂ ہاتھی کے پھل دیدیتے اور مسلم پایا جاتا ہے آدمی اُن بلاد کے دریان چینی کو بہت ڈھونڈتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ واسطے تقویت بدن کے اور سب قوتون کے بےنظیر ہو طبیعت اسکی ظاہر اگرم و تر ہو افعال اور خواص اسکے دیر ہضم اور مقوی اور مسہل ہو اور بیج عفونت اسکی بو سے اور لذت اسکو کھانیکے آدمیونسے مبالغے بہت سنے گئے چنانچہ کہتے ہین کہ بو اسکی مشابہ بو فضلۂ آدمی کے رات اسپر گذری ہو اور بہت سڑ گیا ہو اور بیج اسکی لذت کے کہتے ہین حکایت ایک تاجر مالدار صاحب جہاز وہان وارد ہوا پہلے اسکی بو سے متنفر تھا جو عادی اور اشنا اسکی بو سے ہوا اور مانوس ہوا تمام مال دنیا بیچکر دریان مین خرچ کیا اور جہاز کو بھی فروخت کیا بعد اسکے قرضدار ہوا بعد اسکے فقیر ہو کر درخت دریان کی سکونت کر کے بیچ ذکر دربان کے مشغول ہوا اور آخر عمر مین وصیت کی کہ مجکو اسکے درخت کے نیچے کرین اللہ تعالیٰ عالم ہو اور تعجب نہین ہو اسواسطے کہ سابق اس سے کہ ابوالحجن ثقفی کہ ایک صحابی تھے درباب خمر کہتے ہین یہ اشعار عربی

اشعارا ذامت فاقنی عالی جنب کرمنہ بتردی عظامی
بعد موتی عروقہا باہ ولاتدفنی بالقلاہ فانی ۔ اخاف اذا
مامت ان لااذوقہا باہ اگر یہ مرے بیچ متقدمہ دربان
کے کہا ہو بعید نہین ہے۔

## فصل الدال المہملۃ مع الفاء

**دفلی** بکسر دال و سکون فا و فتح لام اور یا کے یونانی مین شیریون اور سریانی مین رودیون اور عربی مین حبین اور سم الحمار اور فارسی مین خونرہرہ اور ہندی مین کنیر کہتے ہین ماہیت اسکی ایک گھاس ہو تقدیر دو گز کے پتے اسکے پتلے اور بلند ایک بالشت تک اور بےصوندنے کے اور تھوڑے موٹے اور سخت اور چکنے اور تھوڑی بدبو اور کڑوی اور تیز پھول اسکا خوش شکل اور دو قسم ہوتی ہین ایک سرخ کہ ہندی مین رکت کنیر کہتے ہین اور دوسری سفید مائل بزردی کہ ہندی مین کریر کہتے ہین اور چکنی ہوئی اور پر اسکے ایک چیز مانند بالونکے اٹھی پھیل اسکا چوڑا قریب ایک بالشت کے اور سخت اور بھرا ہوا ایک چیز مانند دنبہ کے اور جڑ اسکی لانبی اور پتلی اور شور اور مائل بسرخی اور کثیر سفید رنگ تری دہنری ہوتی ہو تمام سال مین جڑ اسکی باقی رہتی ہو اور خریف مین پھول لاتی ہو تری اسکی بڑی زیادہ نہری ہو اور سفید اسکی امرباہ مین اور امساک مین قوی زیادہ اسکی سرخ سے اور ہندوستان مین گھاس اسکی دو آدمی کے قد تک اور ہمیشہ پھولتی ہو طبیعت اسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ قوت سمیت کے افعال اور خواص اسکے نہایت محلل اور ادرام سخت کا ہو اور محجف اور جذال استعمال اسکا خارج سے ہو نہ داخل سے اسواسطے کہ قاتل ہو آدمی کو اور چارپایون کو پتے اسکے جو بیچ شراب اور انجیر کے جوش کرین اور مقدار آدھے اوقیہ کے پانی جوشاندہ اسکے کو ساتھ کراد گاڈکے پیوین ضرر سم ہوام سے محفوظ رہین اور بہائم مین بھی یہی اثر رکھتی ہو اور ضماد اسکے پختہ پسے ہوے کا واسطے تحلیل اورام سخت کے اور واسطے انکے پگھلانیکے اور واسطے تسکین درد پیٹھ کے کہ مزمن ہو اور واسطے دردزانو اور عرق النسا اور جرب اور حکہ اور کلف کے اور رفع کرنے آثار جلد کے از کلف کے اور رفع کرنے آثار جلد کے اور طلا کرنا اسکے پتون کے پانی سے واسطے جرب اور حکہ کے اور ورد اسکے خشک پتونکا واسطے الیتام زخمون کے اور حمول اسکا واسطے دور حم کے اور پانی اسکے پھول اور پتونکا واسطے جلاے رخسارون کے اور درستی بالون کے اور چھڑکنا پانی اسکے جوشاندے کا قاتل کیک اور دیمک اور سیسں کا ہو اور پانی خیساندہ اسکے پتون کا قاتل بزاد مش اور چھوٹے جانورون کا ہے اور جوشاندہ اسکی شاخ اور پتونکا ساتھ روغن کے واسطے رفع ہونے کیلی اور اور جرب جانورون کے ساتھ ایذون ورشق کو واسطے درد سر اور جمیع قروح سر کے نافع ہو اور وہ روغن کہ اسکے تانبے پھولون کا گھلا کر پکایا ہو بعد اسکے پانی اس کا لیکر ساتھ روغن زیتون کے بقدر نصف اسکے کہ ایک رطل اس پانیمین آدھا رطل روغن زیتون ہو جوش کرین آگ ملائم پر تو روغن رہجاوے واسطے قرسہ کے کہ مقدم کیلی کا ہو اور واسطے حرب متفرح اور حکہ اور برص اور امراض بارودہ کے اور تقویت باہ اور اعصاب اور استرخا اور ارواجاع پرانے پست اور زانو کے اور مانند انکے نافع ہو اور جو اسکے پتون سے اور کشک ماہیت سے اور گندھک زرد سے یعنی ہر ایک سے اک جز لیکر نرم کوٹکر ساتھ چربی بکری کے گھول کر اوپر جرب متفرح کے طلا کرین نہایت سات مرتبے تک اسکو دور کرے اور مجرب جانا ہو اور جو بعد تنقیہ تمام کے بارہ مرتبے اوپر برص کے ملین دور کرے اور جڑ سفید اسکی تھوڑی سے بیج دودھ تازہ گائے کے جوش کرین اور مسکہ اسکا لیوین اور تھوڑا اس سے کھاوین تقویت باہ کی اور امساک منی کا کرتا ہو اور اہل ہند اکثر اسکو استعمال کرتے ہین بدل اسکا بیج تخلیل اورام صلبہ کے ہموزن اسکے اکلیل الملک یا بابونہ اور تہائی اسکے پتے انجیر کے مضر ہی پیچش کو مصلح اسکا شہد ہو مقدار شربت اس کا آدھا درم اور ایلدرم اسکے پھول اور بیج خواہ پختہ اور خام پسے ہوے قاتل ہین بسبب خناق اور سوزش اور کرب اور انتفاخ بطن اور مجوط عین اور سرخی آنکھ کے معالجہ اسکا قے ہو اور حقنہ کرنا اور پینا آب گوشت مرغی چکنی اور فربہ کا سرد کیا ہوا اور محیض اور لعاب اسپغول اور روغن بادام شیرین سرد کیا ہوا اور کھانا خرمے سرد کا عجیب النفع ہو اس مین اور خرمے شہر یخ بڑا دانہ زرد یا سرخ ہو اور کہتے ہین کہ وہ خرما ہو کہ بیج اسکا درمیان رطب کے ہوتے ہین اسی قسم کا نکلتا ہو لہذا اس نام سے مسمی کیا اور کھانا انجیر کا ساتھ اور تھوڑے سداب اور عنب کے اور ساتھ مسکہ کے بھی نافع ہے۔

## فصل الدال المہملۃ مع اللام

**دلب** بضم دال ورسکون لام اور باے موحدہ کے فارسی مین چناکتے ہین اور فرنگی مین بلطاتش ماہیت اسکی ایک درخت مشہور اور بہت بڑا پتے اسکے چوڑے اور شعب اور دندانے دار اور لکڑی اسکی ہلکی اور جوہر مبنت اسکا بلا دسر دسیر پھل اسکا گول درخار دار خشتی ہلکا غیر اکول ہو طبیعت اسکی سرد اور ساتھ قوت قابضہ کے پھل اور پوست اسکے بہت سرد اور خشک ساتھ حرارت تھوڑے افعال و خواص اسکے جالی ہو نقوع اسکے پھولنے کے درضماد اسکے تازے پتون کا واسطے ورم آنکھ کے اور منع کرنے گرنے مواد رطبہ کے اور نکلنے پانی کے آنکھ سے اور رفع کرنے ورم بلغمی اور ورم زانو کے اور جس عضو مین کہ ہو اور ورم گرم کو بھی اور بدستور ضماد اسکے تازے پتے غیر مطبوخ کا واسطے ورد زانو اور اورام گرم اور کلیان کرنا اسکے تازے پوست کے جوشاندے سے بیچ سرکے کے واسطے درد دانت کے اور اسکے خشک پتون کا واسطے تخفیف قرح اور خروج اور سوختگی آگ کے اور ضماد اسکے پوست جلائے کا نہایت جالی اور مجفف اور واسطے برص کے اور رفع کرنے رطوبت متعفن زخمون کے اور ساتھ پانی کے واسطے تقیشر جلد کے اور پینا جوشاندہ اسکے تازے پھولون کا ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے ہیمت کا ٹھنے جانور دق سی کے اور ضماد اسکے پتے اور پھل کا ساتھ چربی کے واسطے سوختگی آگ کے اور بخور اسکے پھل اور پتے کا بیچ گدہ کے واسطے بھگانے خفقسا کے اور بدستور چھڑکنا پانی اسکے جوشاندے کا نافع ہو اور جو مینار کر اوپر اسکے پتون کے بیٹھتا ہے نہایت مضر ہو قضیہ ریہ کو اور آواز اور سمع بصر کو جو اُن کو پہنچے مصلح اسکس کا دودھ تازہ ہے۔

**دلبوث** بفتح دال اور سکون لام اور ضم باے موحدہ اور سکون واو اور ثای مثلثہ کے نام عربی جڑ سوسن نخ صحرائی کا ہو اور مسمور سیف العراب ہو اسواسطے کہ بیچ اسکے مشابہ سیف کے ہین ماہیت اسکی ایک جڑ ہے مشابہ دو پیاز کے کہ آپسمین ملی ہون لیکن بدون پردہ کے یعنے مانند پیاز کے یہ جڑ پردہ نہین رکھتی دانہ اوپر کا بڑا نیچے کے دانے سے اور بعد خشکی کے بہت سخت ہوتا ہی اور خشک کو بیچ بغداد کے بازار مین بیچتے ہین اور اسکو حب لناقوح نام رکھتے ہین اسواسطے کہ عورتین اپنے رخسار و پنڈلی واسطے اچھائی اور خوبی اور انتفاخ کی ملتی ہین مشابہ سوسن کبود کے ہے اور اسکو ایرسا کہتے ہین اور مزج مائل بفشی اور اسکو صفرا غالیون و بعضے کسیقیون اور بعضے مارخابون کہتے ہین تیے اسکے بہت چھوٹے اور پتیلے زیادہ اس سو ساق اسکی نزدیک ایک گز کے اور پتو اسکے لانبو زیادہ پتہ سوسن سے اور پھل اسکا گول مبنت اسکے اراضی آباد اور کھیت ہین طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبات فضلی کے افعال و خواص اسکے جالی و جاذب مواد کی عمق بدن سے اور مسہل و مہیج اور جو بیچ تانے دودھ کے جوش کرین لذیذ ہوتی ہو اور اسکی ضرر کا دافع ہو جاتا ہو اور پینا اسکا واسطے ہیجان باہ کے موثر ہو اور بدستور پینا اسکا ساتھ شراب کے اور کہتے ہین کہ جڑ جرمی اوپر کی محرک باہ اور چھوٹی نیچے کی قاطع باہ عورتون کی ہو اور پینا اسکی جڑ بالائی کا واسطے ارحا کو نافع ہو اور جو تین عدد اسکی جڑ کو بیچ نبیذ کے بھگو دین ہر ان دو رطل سے ایکرطل تک مسہل ہو پیسین واسطے خشک کرنے دانہ بواسیر کے اور رفع کرنے اسکی ریاح کو موجب جانا ہے اور بدستور پینا ایکدرم اسکی جڑ سے ساتھ ماالعسل کے دن تک نئی انزر کھتا ہی اور ضماد اسکا ساتھ شلم اور ماالعسل کیواسطے تحلیل غرب کے نافع ہو اور ساتھ کندر اور خراب کے واسطے جذب کرنی کانٹے اور پکانسی کی اور طلا کرنا اسکا واسطے سرخی رخسار دنکے اور رفع کرنے آثار کی اور فرزجہ اسکا واسطے کھولنے حیض کی موثر ہو مضر ہو حلق کو مصلح اسکا دودھ ہین پکانا اسکا مقدار شربت اسکا دس درم تک۔

**ولدل** تصغیر ی ہے اور انشاء اللہ تعالی آگے۔

**ولع** بضم دال اور فتح لام اور عین مہملہ کے نوع کبیر خفقدم کی ہو کہ خفقد جبلی اور فارسی مین خارپشت اور ترکی مین کوئی اور مازندران مین شال وستی اور دیلم مین شاکرد اور ہند مین ستبوہ کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جانور فربجثہ کے چھوٹے کے اور اسکی پشت مین بجاے بالون کے کانٹے ابلق سیاہی اور سفیدی ہو بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اور قلم سے پتلے زیادہ اور دونون طرف اسکے پتلے ساتھ تیزی کے اور جو غصے مین آتا ہو اپنے کو سمیٹتا ہو اور اپنے بدن کو ہلاتا ہو کانٹے اسکے بدن سے جدا ہوتے ہین مانند تیر کے کہ کمان سے جدا ہون ساتھ تھوڑی آواز کے افعال و خواص اسکے جو ذور اسکے جو ہوئی کا واسطے زخمون کے نہایت مفید ہو اور بیچ سب افعال کا مانند تفقد کے ہو انشاء اللہ تعالی حرف لغات مین آویگا

**ولفین** بضم دال و فتح لام اور کسرہ فا اور سکون یا تحتانیہ اور نون کے نام یونانی ہو اور بعضون نے کہا ہو کہ لغت رومی مین نام ایک مچھلی کا ہو اور خنزیر البحر اور فارسی مین خوک اور ماہی مہنی دراز اور دیلمی مین کچھ ماہی اور ہند مین سوس کہتے ہین ماہیت اسکی ایک باور ہے دریائی اور سیاہ رنگ سر اسکا مشابہ سر خوک کے اور دانت رکھتا ہو اور فلس کے ہو بخلاف اور جانورون کے اپنی جگہ سے حرکت نہین کرتا اور اکیلا سیر نہین کرتا ہو مگر ساتھ جماعت کے ایک پیچھے دوسرے کے طبیعت اسکی سرد تر یب باعتدال سے افعال و خواص اسکے گوشت اسکا مولد خون غلظ غلیظ اور مقوی اعضا اور بہت چکنا اور چربی سے بھرا ہوا اور دیر ہضم اور چربی اسکی گرم ہو کھانا اور ملنا اس کا واسطے درد مفاصل کو مفید ہو اور جو بیچ حنظل کو کہ مغز اسکا نکالا ہو ڈالکر آگ پر رکھین یہان تک کہ کئی جوش کھادے واسطے ثقل سامعہ تازہ اور پرانے مزمن کے مفید ہو اور تعلیق اسکے دانت کا اور لڑکونکے واسطے کرنے انکے خوف کے نافع ہو۔

**وال** بتحریک دال و لام اور قاف کے فارسی مین

ولہ اور اصفہانی مین مشہور ہ کہتے ہین ماہیت اسکی جانور ہی چھوٹا کتے سے اور بڑا سمور سے اور مشابہ سمور کے اور بیچ دوسں ور بلغار کے ہوتا ہی اسکے پوست کی فروینی پوستین بناتے ہین اور اسکا دلق نام کہتے ہین گرمی اسکی کمتر اور ثقل اسکا زیادہ سمور سے لیکن بدبو ہی اہذا باد شاہ اسکو نہین پہنتے طبیعت اسکی گرم اور ترافعال اور خواص اسکے ڈکھار گوشت اسکا زیادہ کرنے والا باہ کا ہی اور کہتے ہین کہ تعلیق اسکی داہنی آنکھ کی بیچ کپڑے کتان کے اور صاحب تپ ربع کے اور آنکھ بائین اوپر اسکے باعث عود کرنے تپ کا ہی اور جلوس اسکو پوستین پر واسطے باسیر کے نافع ہے۔

ولیک۔ بفتح دال وکسر لام اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور کاف کے صفہانی بکل وزنکابق مین کلیک اور ترکی مین آیت بردتی اور شام مین سرسرالدیک کہتے ہین ماہیت اسکی نام عربی ایک پھل پھول سرخ جنگلی کا ہرا مانند پھل گلسرخ بستانی کے بقدر زیتون کے اور جو پک جاوے زرد مائل بسرخی اور تھوڑا سرخ اور تھوڑا شیرین ساتھ عفوضت کے ہوتا ہے جوف اسکا رونگٹے دار اور شامل اوپر دانتون کے سرخ اور لانبے ہین پھول اسکا بھرا ہوا کانٹون سے زیادہ بستانی سے اور بدون بوسکے اور مشتمل اور چار پتی کے اور کہتے ہین کہ جو پھول گر جاوے پھل اسکا حاصل ہوتا ہے اور یہ مؤلف کہتا ہے کہ بزعم شیخ رئیس کہ وہ بیخ پھول کا ہے طبیعت اسکی دوسرے درجے مین سرد اور خشک افعال اور خواص اسکے قابض اور رادع ہے پینا اسکا واسطے تقویت دل اور جگر اور معدے کے اور رفع کرنے اسہال صفراوی اور دموی کے نافع اور مضمضہ اور غرغرہ اسکے جوشاندہ کا اور سنجن اسکا واسطے خناق کے وتقویت لثہ کی مفید ہے بدل اسکا گل سرخ بستانی مقدار نصف اُس کا دُس درم تک جرم اُس کا نوشادر کھانسی ہے مصلح اسکا گلقند ہے۔

## فصل الدال المہملۃ مع الیم

دم۔ بفتح دال وسکون میم کے فارسیین خون اور ہندی مین لہو کہتے ہین ماہیت اسکی معلوم ہے طبیعت اسکی گرم اور ترافعال اور خواص اسکے خون ہر جانور کا ہے اسکے ذیل مین مذکور ہوتا ہی اور مجموع خون حالی اور سفیدی کا اور محلل ورام کا اور بریان اسکا قاطع اسہال ورافع سموم ہے اور خون بازو کبوتر کا کہ تازہ پنکالے ہون واسطے رفع ہونے رتوندی کے مجرب ہے اور حمام مین مذکور ہوا اور جو مین پیے مین بستہ ہووے یا سینہ مین یا اسہا یا مثانے مین کیفیت ہیمت کی حاصل کرتا ہی اور اس کے امراض دی پیدا ہوتی ہین مانند چھوٹی ہونے نبض کی اور ضعف اور غشی متواتر اور سردی بطراف اور اختناق کے اور معالجہ اسکا معالجہ بستہ ہوتے دودھ کا ہی معدہ مین ساتھ پانی پیر مایہ خرگوش کے مقدار دو مثقال ساتھ ایک وذیہ سرکہ تیز کے یا مقدار ایک باقلا کے ہینگ یا مثیرہ انجیر سوکھے کا یا پلانا پانی فوتنج کا ساتھ سکنجبین حامض کے اور پلانا جوشاندہ کا بیخ کرفس کا ساتھ ماء العسل کے اور قے کرانا اور جان تو کہ اطبای فرنگ کہتے ہین کہ جو خون بدن حیوان یا آدمی کا کہ فاسد ہوا ہو اور جانے کہ اسکی اصلاح متعذر ہی کال ڈالتے ہین اور خون بدن حیوان یا آدمی کا صحیح المزاج قوی کا بجاے اسکے داخل کرتے ہین وہ حیوان یا آدمی فاسد الدم بیمار اور سالم ہو جاتے ہین اور قبل اسکے بچند سال یہ معمول رکھتے جو دیکھا انھون نے کہ اتنا فائدہ مترتب ہوتا آخر کو ضرر پہنچتا ہے ترک کیا اور طریق داخل کرنے خون کا یون ہے کہ مثلاً ہاتھ مریض کا مضبوط باندھتے ہین اور نیچے ربط سے خون نکالتے ہین بعد لائق کے اور منبل اسکی بند کرتے ہین اور ہاتھ صحیح المزاج کے ربط کے نیچے سے اور ہاتھ مریض مقصود کے اوپر ربط سے بیک رفعہ اور یہ جلدی تمام رگ کھولتے ہین اور بہت لیتے ہین پتلے دونون قائم کرتے ہین اور خون صحیح المزاج کا بدن مریض مین جاتا ہوا اور بعد رفع ہونے حاجت کے لیتون کو اٹھا کر دونون دونون ہاتھ کی بند کرتے اور بدستور بیچ بدن شخص ضعیف مانند کے خون صحیح المزاج جوان قوی کا داخل کرتے ہین واسطے تقویت کے اور اطبای مذکور مدعی ہین کہ بسبب غلبہ بہت جلد کے حرکت خون کی دوری پائی ہی اور بیچ ہر نیضہ کے ایک دور ملے ہوتا ہی کہ بد سے جانب دل کے اور داخل قلب سے جانب کبد کے اور تجربہ سے معلوم کیا ہی کہ ربط کے نیچے سے فصد کرتے ہین خون نکلتا ہی اور اسکے اوپر سے نہین نکلتا ہی بلکہ خون کو جذب کرتا ہے اور وجہ عدم فائدے کی اور حصول ضرر کی احتمال ہی کہ یہ ہو کہ نکالنا خون بدن حیوان کا بالکل بیک رفعہ متعذر ہی بلکہ سبب ہلاکت کا ہی پس نکالنا خون فاسد کا تھوڑا یا بہت اور داخل کرنا خون صحیح کا بدلے اسکے بیفائدہ اور سبب اُسکے فاسد کرنیکا ہی بعد ملنے کے تہ خون فاسد کو مالا یعنی اور دوسری وجہ یہ کہ وہ شخص من لوجوہ کہ مضرج انکے برابر ہون نایاب ہین اور بھی خون ہر بدن کا موافق اسکے مضرج کے ہوا اور اسیطرح خون ہر شخص کا پس خون ایک بدن کا دوسرے بدن مین ایک سن کا دوسرے سن مین اور اسی سے خون قوی کا ضعیف بدن غیر موافق ہوا اور جتنا کہ استعمال اوسی سبب بے مضرج کے ساتھ خون فاسد کے یا ساتھ خون ضعیف المزاج یا بدھ کے فاسد ہوتا ہی اور طبیعت بھی منضم اور تنقیح علاج سے باز رہتی ہے پس جس حال سے کہ ہو سبب اوسی بیماری اور ضعف اور ہلاکت کا ہے اصلاح بانی کا والعلم عند اللہ تعالے۔

دم الاخوین اسکو دم الثنین اور دم الثعبان بھی اور عربی مین فاطر الدم اور فارسی مین خون بیاوسان اور ہندی مین میراوہ کہتے ہین ماہیت اسکی گوند خالص الحمرات مائل بشفتی قوت اسکی

مدت تک باقی رہتی ہو اور کہتے ہین کہ عصارہ ایک قسم
سرخ کا ہو کہ جزیرہ مسقوطرہ اور ہند سے آتا ہو اور صاحب
خلاصۃ التجارت نے کہا کہ عصارہ ہوجویہ کا ہے اور
خلسا مین مذکور ہوا اور صاحب ختیارات بدیعی نے لکھا
کہ گوند بقم کا ہے اور تین قسم کا ہوتا ہے چکیدہ اور خشتی اور
تراشی بہتر انمین چکیدہ صاف ہو کہ ہرگز لکڑی اسمین صاف
نہو اور بعضون نے کہا کہ گوند بقم کا نہین ہو اسواسطے کہ ان
مواضع سے دم الاخوین لاتے ہین مانند حبشہ اور زنگبار
کے اُن مواضع مین بقم نہین ہوتا اور باجملہ ماہیت اسکی
گما سل درو رخت کی معلوم نہین ہو لیکن جو لکھا کہ تین قسم
ہے درست ہو بعض چکیدہ مانند گوند کے سرخ تیرہ اور صاف
براق کہ گویا درخت سے جوش کھا کر نکلا اور پگلا اور بعض دوسرا
اس فصل سے لیکن ملا ہوا لکڑی کے ریزے سے
اور پوست درخت اور پوست پھل اسکے سے اور بعض
قلیل عصارہ کے اور سرخ تیرہ بے رونق اور اسکے
دو نوع دیکھے گئے بعض صاف اور بعض غیر صاف
ملا ہوا اسی سے **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین سرد
اور خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین کہا
ہے اور ساتھ قوت قابضہ شدیدہ کے اور یوحنا نے
پہلے درجے مین گرم اور خشک دوسرے درجے مین جانا ہی
**افعال و خواص اسکے** پینا اسکا واسطے قطع اور
حبس خون کے سب اعضاے باطنی سے اور اُن کے
والتحام قرح اور الزاق کے اور روغ کرنے سیلان فضول
کے اور تقویہ معدہ کے اور زوال گرمی کبد اور معدہ اور امعا
کے اور تقویت معدہ اور زہیرہ کے اور منع کرنے
اسہال دموی اور صفراوی اور سحج اور تشقاق
مقعد کے نافع ہے اور بدستور پینا اسکا آدھے درم
سے ایک مثقال تک ساتھ زردی انڈے مرغ کے
واسطے اکثر امراض مذکورہ کے اور اکتحال اس سے
واسطے تقویت باصرہ کے اور قرحہ آنکھ کے اور منجن
اسکا واسطے تقویت لثہ کے اور ذرور اسکا واسطے
قطع حبس خون کے اور الزاق تازے زخمون کو
سب اعضا سے اور التحام زخمون ہر قسم کے کہ ہون
نافع گرزے کو مضر ہے **مصلح** اسکا کتیرا ہے
**مقدار شربت** اسکا آدھے درم سے ایک مثقال
تک **بدل** اسکا شاذنج اور عصارہ خسک کا ہو اور کہتے ہین
کہ جو بلور اور شیشہ کو اس سے رنگ کرین صاف زیادہ
عقیق سے ہوتا ہو اور بیچ اس مرکے اپنا مانند کوئی
اور چیز نہین رکھتا ہے۔

**دمادم**۔ بفتح دال و میم اور الف اور فتح دال مہملہ
اور سکون میم کے **ماہیت اسکی** ایک نوع توتیای
ہندی سے ہو اور دو قسم ہوتا ہے اور ایک قسم
چھوٹا ذیادہ اور سرخ زیادہ اور شفاف زیادہ لوبیا سے
اسکے سر پر ایک نقطہ زیادہ سیاہی کا اور قسم دوسرا پہلی
قسم سے چھوٹا زیادہ اور شفاف زیادہ بقدر دانہ ماش سے
اور اوپر اسکے سر کے نقطہ سیاہی کا **طبیعت اسکی**
دونون کی گرم اور خشک **افعال و خواص اسکے**
مقوی دماغ رطب لڑکون وغیرہ کا اور قاطع سیلان لعاب
کا منہ سے **مقدار شربت** اسکا واسطے لڑکون کے آدھا
دانگ اور واسطے غیر اطفال کے ایک دانگ ہو۔

**دماغ** بکسر دال و فتح میم و الف و غین معجمہ کے **ماہیت**
**اسکی** مغز سر حیوان کا ہو **طبیعت اسکی** سرد اور تر **افعال**
**اور خواص اسکے** دیر ہضم اور ساتھ قوت زیادتی کے اور
مقوی دماغ اور مولد نسی اور طلا اسکا واسطے رفع ہوا خشکی
دماغ کے اور سرسام و شقاق کے نافع ہے **مضر** او معدے کو
**مصلح** نعناع اور سرکہ اور آبگینہ اور دیر گرم **افعال و خواص**
دماغ ہر حیوان کے مختلف ہوتے ہین مفصلاً بحث ہر ایک
حیوان کے مذکور ہوتے ہین **دمعۃ الشجر** کہتے ہین کہ گوند
لبلاب کا ہو **افعال و خواص اُسکے** نہایت جالی
اور واسطے موندنے بالون کے مجرب ہے **دمیا** یونانی مین
ایک نوع مچھلی سے ہو کہ بیچ مصر کے اوسکے گرد سیا کہتے
ہین اور حرف السین مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا

## فصل الدال المہملۃ مع النون

**وند**۔ بفتح واو و سکون نون اور دال مہملہ کے مشہور
حب لسلاطین ہو فارسی مین تخم ہیدالبحر ہندی اور ہندی
مین جیپال و جمالگوٹہ اور جمال گوٹہ بھی کہتے ہین
**ماہیت اسکی** پھل ایک درخت کا ہو بیچ غلاف
کے اور اکثر تین عدد ایک غلاف مین بقدر پستہ
بہت چھوٹے کے اور لبنائی مین اُس سے کم اور
دو نون غلاف اسکے خامی مین سبز اور منقط اور مغز
اسکا ڈکڑے آپسمین ملے ہوے مانند اور مغزون کے اور
سفید رنگ اور جو بڑا ہوتا ہے مائل بزردی اور سیاہ
اور بوسیدہ ہوتا ہے اور یہ زبانہ اور پردہ ساتھ سمیت
کے ہوتا ہو طریق اسکے استعمال کا یہ ہو کہ اسکو وقت حاجت
کے بقبل سکے زبانہ کو نکالکر پھینکدین اور اسکو بدر کا کام
مین لاوین قرابادین مین دستور اسکی تدبیر کا مذکور ہو اور
بیچ مقدار اس کتاب کے بھی بہتر اسمین سفید ہوتا ہو بعد اسکے
مائل بزردی کہ بوسیدہ ہوا ہو اسواسطے کہ زرد فاسد اور
سیاہ اسکا اور جو کہ مقشر کرکے بہت مدت تک رکھا
ہو خالی سمیت سے نہین ہوتا استعمال اسکا مجوز نہین
ہوتے اسکے مشابہ پتے بادنجان کے اور اس سے نازک
زیادہ اور بلندی اسکے درخت کی تین گز تک اور بیچ
ہند بنگالے کے دو قد آدمی تک دیکھا گیا پھول اسکا
زرد مائل بسفیدی **طبیعت** اسکا خنک اور جین اور
ہند اور بنگالہ اور سنجر ستان ہین اور پھل ختائی اور
چینی کا بڑا زیادہ اور قوی زیادہ ہند سے اور بنگالے
اور سنجر سے سب سے ضعیف الفعل ہو **طبیعت**
اسکے مغز کی اول چوتھے درجے مین گرم اور خشک
اور نہایت تیزی اور زبانہ اس کا آخر
چوتھے درجے مین ساتھ سمیت کے **افعال**
**اور خواص اسکے** مقطع اور جالی اور مسہل
بلغم اور سودا اور خلاط غلیظ اور سوختہ اور جاذب

رطوبات خام اور رقیق کا دماغ سے اور مفاصل اور
اعضاسی اور عماق بدن سے اور مفتح اور واسطے استسقا
اور یرقان اور سنگ گردے اور مثانے کے اور درد
پشت اور چوتڑوں کے اور ساق اور نقرس کے اور باعلہ اکثر
امراض سرد ملغی رطوبی کو نافع ہو خواہ اکیلا ہو یا ساتھ
ادویہ مناسبہ اور مقویہ اور معینہ اسکے عمل کے اور جو حلق کو
جلاتا ہے ایک مدت تک سوزش اور دغدغہ اسکا محسوس
ہوتا ہو اور اکثر آدمی کو قے لاتا ہو بہتر وہ ہو کہ واسطے
رفع کرنے سوزش کے دانہ بریان اسکا تو ڑکر جوف دانہ
کشمش یا منقے کے رکھکر نگلیں خواہ اوپر اسکے دوا
اور دوسری پیویں خواہ نہ پیویں اہل ہند بنگالہ مقدار کم
اس سے بقدر برداشت کے اور مقدار اسکے کہ طفل
شیر خوار میں دست لاوے اگر انکے مزاج میں سردی
محسوس ہو ساتھ پانی ادرک کے ورنہ ساتھ دودھ مرضعہ کے
گھولکر بیچ مرض ام الصبیان مرض دبہ کے بتحریک
دال مہملہ اور باے موحدہ مشددہ اور ہاے کہ اس
مرض میں پہلو لڑکوں کے کودتے ہیں اور لڑکے روتے
اور اضطراب بہت کرتے ہیں یہانتک کہ دودھ نہیں
پیتے ہیں اور اکثر امراض میں ام الصبیان سے
مشابہت رکھتا ہے تین چار دست اجابت کر کے
افاقہ میں لاتا ہے مجرب ہو اور معاجین غیر میں بیچ اکثر
امراض سے مستعمل رکھتے ہیں اور کہا ہے کہ اکتحال
اسکے پانی پسے ہوئے سے بیچ مارگزیدہ کے عدم
تضرر کا ہو اسکے زہر سے لیکن چاہیے کہ تھوڑا ہو
اسواسطے کہ وہ آنکھ کو بہت ضرر کرتا ہے ضماد اسکا
ساتھ دہی کے واسطے شقاق دار الثعلب اور برص
حیوانوں کے اور بدستور ساتھ پانی لیموں اور پانی
ادرک کے واسطے دار الثعلب کے اور ساتھ
ادویہ مناسبہ کے واسطے سب اورام سرد اور
ادجاع کے اور طلا اس کا حافظ سیاہی
بالوں کا ہو لیکن توہم اور قرحہ اور تبشیر جلد کا مورث
ہو اور جواب کو پہونچے سرخی اسکی وورم کرما ہو اور تکرار اسکی
موجب برص کے ہو مضر محرور المزاج اور یابس اور
نحیف البدن کو بیچ شہر اور فصل گرم کے استعمال
اسکا جائز نہیں ہو مصلح اسکا دور کرتا ہے چھلکے اور
پردہ درمیانی کا اور مدبر کرنا یا لیموں کے پانی میں ایک
رات بھگونا یا ساتھ کیرا اور نشاستہ اور پتے گلسرخ
کے اور تھوڑی زعفران کے استعمال کرنا اور معین
اسکے فعل کی تر بید سفید مجوف خرایندہ مدبر اور ہلیلہ
سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور عصارہ نافت اور انسنتین
اور سپھائج اور انیسون اور پیاز عنصل نشوی اور
تھوڑی زعفران ہے اور پینا پانی سرد اور پراسکے اور
ساتھ افیون اور فربیون کے مضر ہو اور استعمال اسکا
مجد نہیں ہے مقدار شربت اسکا بیچ ابدان قوی
کے ایک عدد سے دو عدد تک اور غیر میں آدھے دانے
تک ساتھ مصلحات اور معینات مذکورہ کے اور
جو کوئی غیر مدبر یا مدبر بہت اور زیادہ مقدار سے کھاوے
گرمی پیدا کرے اور لذع اور اسہال بہت لاوے
چاہیے کہ دہی اور دوغ پیے یا دودھ تازہ اور مکھن
کھاوے اور ستو سیب کے اور روب اور اقراص قابضہ
حابسہ پیوے اور اگر کوئی شخص پردہ اسکے جوف کا
کھاوے اور حال اسکا متغیر ہو چاہیے کہ پہلے دودھ
تازہ ساتھ گھی گاے کے کھاوے اور قے کرے
بعد اسکے ادویہ حابسہ لزجہ اور مغریہ مانند شیرہ
تخم خرفہ اور لعاب اسپغول اور گوند ببول اور کتیرا
اور نشاستہ اور خالودہ چاول کا اور جو نفشہ کو ساتھ
روغن گل یا بادام شیریں یا پانی سیب یا غورے
کا اور روب ترش اور مچھلی پکائی ہوئی ساتھ مغز بیچ
کدو کے اور آب گوشت تناول کرے اور اگر مضمض اور
گرب حاصل ہو ادویہ مقویہ ساتھ طلیات مناسبہ
کے پیویں اور حقنے لیوے ساتھ لعابات اور اشیاے
مغریہ اور روغن گل کے اور بعد تبئین کے دودھ تازہ
اور اغذیہ ملینہ جالیہ مانند پتے چقندر اور قطف
اور اجاصیہ اور اخلیصیہ تناول کرے۔

## فصل الدال المہملۃ مع الواو

**دوایار** - بفتح دال اور واو اور الف اور یاے تحتانیہ
اور الف اور فتح الف ثانی اور غین معجمہ اور فتح راے مہملہ اور
یاے تحتانیہ اور الف کے لغت یونانی ہو بمعنے نصب جلی یا نصب
بری ماہیت اسکی قصبے ہے یعنی نرکل کہ بیچ سنگ لاخ
کے اور سخت زمین کے جمتا ہو ساق اسکی مشابہ ساق ریباس کے
اور لمبائی اسکی زیادہ ایک بالشت سے اور مائل بزردی اور کنگرے
اسکے بھی مائل بزردی اور پراسکے سر کے چار پتے مربع شکل مائل
بسفیدی اور اوپر تو نکا ایک چیز جنسی ہو بدن پھیلی کی اور
انمیں بیچ ہوتی ہیں اور خشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے کچا اور پختہ
اسکا مائل ہو طبیعت اسکی اول دوسرے درجہ میں گرم اور
خشک اعمال اور خواص اسکے مقوی حرارت معدہ اور
مصلح اسکے فساد کا اور مدر بول اور مفتح رطوبات غلیظہ ہو اور
تازہ غیر مطبوخ اسکا لین طبع اور محلل یا [illegible] کا اور رافع
ڈکار کا اور خوشبو کرنیوالا منہ کا اور مسخن احشا کا ہے
**دوپ** - بضم دال اور سکون واو اور باے عجمی کے لغت
ہندی ہو فارسی میں مرغ بفتح میم اور سکون راے مہملہ اور
غین معجمہ کے کہتے ہیں ماہیت اسکی ایک علف نبتی
چارہ ہو خورد قسم گھاس سے کہ بیچ ہند اور بنگالے کے
بہت اوپر نمناک زمین کے اور برسات میں سب جگہ
تمام میدانوں میں جمتی ہو اور زمین پر پھیلتی ہو گویا مخمل سبز
بچھایا ہے واسطے گھوڑے کے بہتر چارہ نہیں ہو شاخ خشک
دونوں کو رغبت سے گھوڑے کھاتے ہیں اور وہ گرہ دار
اور شاخیں اسکی منشعب ہیں پتی اسکی چھوٹی پتلی مزہ
اسکا پھیکا طبیعت اسکی مائل بسردی اور اعتدال سے
قوی زیادہ ہو ساتھ تریاقیت کے اعمال اور خواص اسکے
پینا پتی اور ساق نازک اسکی ساتھ چاول سفید دھوئے
کے آپسمیں خوب پسا ہو ساتھ تھوڑی مصر کے واسطے
رفع کرنے ہیضہ اور قے کے اور رفع کرنے سمیت اور مارگزیدہ کے

زیادہ نافع ہے اور اکسیلی واسطے تسکین پیاس اور تیزی خون اور صفرا اور جوشش اور سوزش اعضا کے مفید ہے اور ضماد اسکا ساتھ چاول اور ہلدی اور روغن یاسمین کیواسطے جلا ہونے اور گرنے خشک ریشہ جذری کے اور اکسیلی واسطے تحلیل اورم گرم اور حمرہ اور پستی اور نزول الماء کے اعضا مین کہ ملک ہند اور بنگالے مین بہت ہوتا ہے۔

**دوادم** - بہ تحریک دال اور دادا اور الف اور دال مہملہ اور میم اور بدون الف کے بھی آیا ہے ماہیت اسکی ایک چیز ہے مانند گوند کے مخ مائل بسیاہی کہ جوف پر لنے درختون نہیں پیدا ہوتی ہے اور اسب افعال مین قائم مقام دمیانی کے ہے

**دواء البقل** - بفتح باے موحدہ اور سکون قاف اور لام فارسی مین سبزہ کہتے ہین ماہیت اسکی کیڑا ہے کہ بیج سبزہ زار کے اوپر سبزہ درختون کے پیدا ہوتا ہے مشابہ کھٹمل سیاہ کے اور اُس سے چھوٹا نہایت سبز طبیعت اسکی سرد اور خشک تازہ الف کا ساتھ رطوبت کے افعال اور خواص اسکے کھانا اسکا واسطے رفع کرنے سوم مشروبہ کے اور ضماد اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے کاٹنے جانور دن سمی کے نافع ہے۔

**دوالحرمل** بفتح حا اور اے مہملہ کے اول کمسوار اور درمیان دو نون اے یا کی تحتانیہ ساکنہ نامی ہین گرم اور یرسیم کہتے ہین ماہیت اسکی کیڑا ہے تھوڑا الناسرخ رنگ تیرہ کہ بیج بعض شہرون کے اوائل خریف مین بھی اور مادہ اسکی آپسمین جفتی کرکے انڈے دیتی ہے اول انڈون کو بیچ شہر سرو کے بیچ پاکیزہ کپڑے کے باندھکر آدمی لطیف پاکیزہ سولے جنب اور حایض کے نیچے بغل کے یا اور جگہ کے رکھتے ہین اور باندھتے ہین بیس دن تک اگر گرمی ہین پہونچکر بچے نکلتے ہین اور بیچ شہرون گرم سیر بنگالے کے حاجت نہین ہے بعد جفتی کے نر کو مادہ سے جدا کرکے نر کو دور پھینک دیتے ہین مادہ اسکی انڈے دیتی ہے مانند چھوٹے دولنے خشخاش کے اور سفید رنگ پس مادہ کو بھی پھینک دیتے ہین اور انڈون کو اوپر کپڑے لطیف کے پھیلاتی ہین اوپر اسکے ایک کپڑا روئی دار ڈالتے ہین اور حفاظت کرتے ہین تو بچے نکلتے ہین اور بچے نکلتے ہی سفید ہوتے ہین بعد اسکے سرخ تیرہ رنگ ہوتے ہین پہلے تو بہت چھوٹے کرکے اوپر چھڑکتے ہین وہ تھوڑا تھوڑا کھاتے ہین اور بتدریج بڑے ہوتے ہین جب بڑے ہوئے حاجت چھوٹی کرنے پینے تو ت کی نہین ہے بلکہ پتے سخت اور شاخین اسکی اوپر انکے ڈالتے ہین وہ کھالیتے ہین اسواسطے کہ خوراک انکی وہی تین مہینے ہین کامل ہوتی ہین اور کہتے ہین کہ اُسوقت چھ دن تین مرتبہ ہین پیتے تو تے ہرگز نہین کھاتے ہین پہلے مرتبے ایکدن دوسرے مرتبہ تین دن بعد اسکے متنا پیلہ کا لیفے کو یکا اوپر اپنے شروع کرتے ہین تین مہینے تک کرے انکے تمام ہوتے ہین تھوڑے کیڑونکو واسطے بچے نکالنے کے اور مادہ کالنے کے بہنے دیتے ہین اور یہ کیڑے پرنکا لکر کوے مین سوراخ کرکے نکل آتے ہین جو لوگ کہ اپر مامور ہوتے ہین زراد مادہ آپسمین جوڑا لگا کر بدستور مذکور کے انڈے لیکر پرورش کرتے ہین اور باقی کو یون کو دھوپ مین ڈالتے ہین تو خشک ہوجاتے ہین اور کیڑے آپسمین مرجاتے ہین واسطے لینے ریشم کے اسواسطے کہ ریشم کوے سوراخ کئے ہوے سے اچھا نہین نکلتا ہے اور بیچ مانند ران ٹڈی کے ایران کو بھیجا گیا کہ کویا اسکا بہت بڑا موٹا بقدر ایک شصت کے بلکہ اُس سے قوی زیادہ اور بلند موافق اسکے اور بعض جگہ مشابہ اندازہ انڈے کبوتر کے اور سفید رنگ ہوتا ہے اور بیچ بنگالے کے ایک برس مین دو مرتبے کوئے تنتے ہین ایک اوائل بہار مین شروع برسات تک اور ایک اوائل خریف مین لیکن جو اوائل بہار اور اوائل برسات یعنی ایام موسم بارش مین تنتے ہین بہتر ہوتا ہے **طبیعت** اسکی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک **افعال اور خواص** اسکے پینا اسکا واسطے خفقان کے اور تین درم اسکے خشک سے واسطے خفقان کے اور تین درم اسکے خشک سے کہ پیسکر اور ساتھ شوبے گیہون کے کئی دن پیے درپے کھاوین واسطے تسہین بدن کے اور اچھا کرنے رنگ خسار رنگے اور تقویت بلہ کے مؤثر ہے اور ضماد اسکے پنہہ کا بیچ روغن کنہد کے واسطے خناق اور اورام سر اور تقویت باہ کے نافع ہے اور مرغ کو اگر کھلاوین نہایت موثر کرتا ہے اور کھانا گوشت اس مرغ کا بھی سمن اور مقوی باہ ہے اور رکھ اسکی واسطے التیام زخم اور تخفیف رطوبات کے اور رفع آثار کے اور تعلیق ایک عدد درسنت خشک کیا ہوا اسکا بیچ کپڑے ارغوانی کے باندھکر واسطے رفع بچے کے مؤثر ہے۔

**دود حشیش** بالصنوبر بفارسی کرم درخت کاج کا ہے ماہیت اسکی ایک کیڑا ہے سبز رنگ کہ روسب کاج مین پیدا ہوتا ہے **طبیعت** اسکی حار جاف قریب بندہ بیچ کے اسواسطے دستور بدوس اور جالینوس نابیچ در بدبیچ کے بیان کیا ہوا **افعال اور خواص** اسکے ضماد اسکے کٹے ہوے کا واسطے انفجار ڈنبل کے اور ان اورام کے کہ حاجت چیرنے کی ہو اور ازالہ الکف کے اور واسطے زخمی کرنے جس عضو کے کہ چاہین بیچ زخمی کرنے اس عضو کے عجیب الاثر ہے۔ ایک مثقال اس سے قاتل ہے آدمی کا اسکے کھانے والے کو اعراض عارض ہوتے ہین مانند اعراض کھانیوالے زرباریج کے اور معالجہ اسکا بھی قریب اسکے معالجہ کے ہے۔

**دودواخل** - بفتح خاے معجمہ اور تشدید لام کو فارسی مین کرم سرکہ کہتے ہین ماہیت اسکی کیڑا ہے زرد رنگ پتلا کہ سرکے مین پیدا ہوتا ہے **افعال اور خواص** اسکے سعوط اسکا واسطے اس کیڑے کے کہ دماغ مین پیدا ہوتا ہے قوی الاثر ہے اور ضماد اسکا ورع اور محل وتقوی اعضاے **دودالزبل** بکسر زاے معجمہ اور سکون باے موحدہ اور لام کے ماہیت اسکی کیڑا ہے زرد رنگ اور چھوٹا کہ گوبر مین اور مزبلہ مین پیدا ہوتا ہے **طبیعت** اسکی گرم اور تر **افعال اور خواص** اسکے تکرار ضماد اسکے جوشاندہ کی بیچ روغن زیتون پر لیکے تو پک کر گھلجاوے واسطے قرحہ اور داء الثعلب کے مجرب ہے اور ملنا اسکے روغن کا واسطے بواسیر اور امراض مقعد کے مفید ہے۔

دوسرا بضم دال وسکون واو وفتح سین مہملہ کے اور سین سے بھی آیا ہے اور رے مہملہ آخر مین ماہیت اسکی ایک گھاس ہوا مانند گیہون کے وسط کیت مین جمتی ہے اور اس سے لانبی زمین دار کھر کھری زاید دانہ اسکا پتلا اور خوشہ اسکا متفرق اور پوست اسکا سیاہ اور بعض سرخ بھی آتا ہے ہر خوشے مے دو غلاف یا تین مشکل فتیلے کے اور دانہ اس کا درمیان غلاف پر دونکے اور خوش مزہ قابل بیشیرینی اور شیرازمین اسکے بیج کو کراس کہتے ہین طبیعت اسکی گرم پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین اور بعضے سرد جانتے ہین افعال وخواص اسکے منضج اور مسہل اور مجفف اور ملین اور ملطف اور دورم اُس سے مسہل اور مخرج اقسام کیڑے معدے کا ہے ضماد اُسکا ساتھ آٹے گیہون کے واسطے ورم غیر منفجر کے اور چبا کر واسطے ورم منفجر کے نافع ہے اور اکتحال اسکا ساتھ تشخیر اور مصر کے واسطے تحلیل اُس ولنے کے کہ آنکھ مین نکلا ہو اور ضماد اسکا اکیلا واسطے جرب اور شروع اورام صلبیہ اور داء الثعلب کے نافع ہے مضر ہوا تین کو مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا دو درم ہے دوقس بضم دال وسکون واو وقاف اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اہمیت اسکی تین قسم ہے ایک قسم ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے سوئف کے اور اُس سے چھوٹے زیادہ اور پتلے زیادہ موافق بلندی ایک بالشت کے پھول اسکا چتدار مانند دھنیا کے اور سفید پھل اسکا تیز بو اور رونگٹے دار منبت اسکا موضع سنگلاخ ہے اور آفتاب اوسکے بیج کو قیسلہ اور اسکی گھاس کو خشیشۃ الراعیۃ اور بقلۃ وطبی مین کبک وش کہتے ہین اور ایک قسم مشابہ کرفس کے اور خوشبو اور تیز کہ زبان کو کاٹتی ہے بیج اسکے مشابہ اسفندان کے اور پتے پھل اور ایک قسم کہ پتے اسکے مشابہ دھنیا کے پھول اسکا چتدار مانند پھول گاجر کے بیج اسکے مشابہ زیرے کے اور ساتھ تیزی کے جڑ اسکی مزہ مین مشابہ گاجر کے مرافق موٹائی انگلی کے اور پتے اسکے بدون رونگٹے کے اور چالیس دن مین دو قو اور دو قس کو ایک جانا ہوا ہے اسفیوزید دس مانند چتر دھنیا کے اور پھول اسکا زرد اور تیز مزہ اور رونگٹے دار اور خوشہ دار جڑ اسکی موافق موٹائی انگلی کے اور پتلی زیادہ اُس سے قریب ایک بالشت کے اور بیج مرنجکے مانند گاجر کے اور بیج قو دین کے گزر کتے ہین اور سبز بین اسکی تازی زرد رنگ ہے طبیعت اسکی تیسرے درجے اور دوسرے درجے مین خشک اور بعضون نے دوسرے درجہ مین گرم اور خشک جانی ہے افعال وخواص اسکی بیج سب افعال کو قوی زیادہ جو ہر ثانی سے ہے سوداسے تحریک باہ کے بیج جوارش خواص خاص اسکی کے مذکور ہوا اور مزاج مطلق سرد بیج اسکے ہین پینا اسکا واسطے پرانی کھانسی کے اور فضول سینہ کی اور تقویت معدہ اور ہاضمہ باہ کے اور زیادتی منی کے اور تحلیل نفخ اور ریاح اور مواد غلیظ بلغمی کے اور تفتیح سدد اور ارحام کے اور تفتیت حصاۃ گردے اور مثانہ کے اور ادرار کرنے حیض کے اور تنقیہ رحم کے اور مدد کرنے کے اوپر حمل کے اور عسر ولادت کے اور استرخاے مفاصل اور وجع مفاصل کے اور مغص اور نسج اطفال اور استسقاے طبلی کے اور کاٹنے بچھو اور تمام ہوام کے مجرب ہے اور پینا ایک درم سے دو درم تک اُس کا زیادہ ساتھ دو وزن اسکے ترنجبین واسطے قتل کرنے اور گرانے جنب القراع کے اور ضماد اسکا واسطے تحلیل ورم بلغمی کے مفید ہے اور نطول اسکے جوشاندہ کا اور موضع عقرب گزیدہ کو نافع ہے ہوام وردکو مضر ہے شانے کو مصلح اُس کا کتیرا مصطگی ہے بدل اُسکا دو وزن اسکے بیج گاجر کے اور کہتے ہین کہ ہموزن اسکے تخم کرفس ہے

## فصل الدال المہملۃ مع الہاء

دہن بضم اول وسکون ہا اور نون کو فارسی مین روغن کہتے ہین خواہ جوب نباتات کے سے بنا دین یا پھولون سے یا شگوفون سے یا پتے سے مولف انکے بنا دین اس طریق سے کہ بیج مقدار اس کتاب کے اور بیج قرابادین کبیر کے حسب الدال مین مذکور ہوا اور دہن ہر چیز کا اپنی جگہ پر مذکور ہے دہن البلسان۔ ترکیب باے موحدہ اور لام اور سین مہملہ الف اور نون کو فارسی مین روغن بلسان کہتے ہین اور اسکو عین البلسان اور صمغ البدن بھی کہتے ہین اور

فی الحقیقت دہ ہزار روغن ماہیت اسکی تین قسم ہے خالص و مصنوعی اور مرکب لیسکن خالص ایک چیز ہو سیال تھوڑی غلیظ خسپندہ تیز بو تیز مزہ خالی ترشی کی کہ زبان کو کاٹے اور صاف سرخ حقیقی ہو اور جو دودھ مین ڈالین دودھ کو بستہ کرے اور جو پانیمین ڈالین تہ نشین ہووے اور جو پانیمین مل کر ین پانی کو دودھ کے رنگ پر کر دے اور جو پشم سیمین آلودہ کر کے دھوئین اُس پشم مین کچھ نشانی اور اثر روغن کا نہ رہے قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہو بہتر ین سیوم بہین یہ قسم ہے اور جوان اوصاف سے مہور دی اور منغشوش ہے اور طریق لینے اسکے روغن کا یون ہو کہ بیج اول طلوع ثمری پانی اسکے درخت کے تنے کو کونچ دیوین جو اُس سے ٹپکے لیوین اور روغن مصنوعی اسکا کہ اس زمانے مین معمول ہو یون ہو کہ لکڑی بشام کی اور بسباسہ اور سیہ سالہ اور روغن مولی کے بیجون کا اجزا برابر لیوین اور جوش کرین سب کو ساتھ دس وزن اسکے روغن زیتون آمیختہ رہنے دین بعد اسکے صاف کرین اور یہ نفع مین بعد اصلی کے ہو اور بھی مشابہ اوپتے اذخر لکڑی اور دلنے بلسان کو پانیمین جوش کرتے ہین اور ساتھ روغن زیتون کے بدستور مقرر کر کے بناتے ہین اور یہ بعد اسکے ہو اور منغشوش یہ ہو کہ اسکو ساتھ اکثر روغنون کے مانند روغن حبۃ الخضرا اور حنا اور مصطگی اور سوسن اور انکے مانند منغشوش کرتے ہین اور بیضے شہد اور موم اور روغن مورد اور حنا تنبع سرخی کرتے ہین بعضون مین زبون ہو طبیعت خالص کی پہلے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت تریاقیت کے افعال و خواص اسکے مقوی دماغ اور اعصاب اور قوت باصرہ اور رحم کا اور واسطے امراض صرد دماغی اور عصبانی مانند فالج اور لقوہ اور کزاز اور صرع اور صداع اور دوار اور عنسہ اور استرخا اور قرع کے اور واسطے طلاء و جلع مفاصل اور حلق اور اسنان اور عرق النسا اور نقرس اور سب دہ سر اور طب اور طرمث اور بہتر ابال اُسکا ہو سکتا ہے۔

وہبن الکرجن۔ بفتح کاف عجمی اور سکون راے مہملہ اور فتح جیم اور نون کے نام ہندی ہو ماہیت اسکی ایک روغن ہو کہ تنۂ درخت بہت بڑے بلند سے جنت اسکا اسلام آباد ہو اور اسکو اصطلاح قدیم مین شہر سبز اور ہند مین چٹ گام اور چاٹ گام کہتے ہین بناتی ہین اسطرح سے کہ اس درخت کو تنہ کو کونچتے ہین اور اُس جگہ ایک باسن رکھتے ہین اور سوا اُسکے اور طریقون سے نکالتے ہین رنگ اس روغن کا نازگی مین تھوڑا سرخ رنگ رقیق صاحت ہوتا ہو اور جو پرانا ہو وہ بہت سرخ تیرہ مائل بسیاہی اور غلیظ اور لیسدار اور جو بہت پرانا ہو غلظت اور چسپیدگی اسکی بہت زیادہ ہوتی ہو بنگالہ مین اوپر لکڑی عمارت کے یعنی دروازے اور تختے اور کرسی اور گھم وغیرہ کے ملتے ہین کپڑے انکو نہین کھاتے ہین اور نصاری رنگ میری کشتی اور جہازون اور عمارت مین ڈالتے ہین رنگون مین لکڑی اس درخت کی بہت خوبی اور ریشہ دار اور تازگی مین چکنی کہ مانند بلیتہ روغن آلود کے جلتی ہے سولے جلانے کے عمارت کے کام مین نہین آتی طبیعت اسکی گرم اور خشک

افعال و خواص اسکے۔ مثل درام ہے۔

وہنج۔ بفتح واو اور ہا اور نون اور جیم کو فارسیین دنج فرنگ کہتے ہین ماہیت اسکی ایک پتھر ہے سبز آبدار براق کہ بیچ کان سونے اور چاندی اور تانبے اور لوہے کے پیدا ہوتا ہو انجری کہتی کہ اس کان سے صعود کر کے اسکے سوراخ مین متمکس ہو کر کثیف ہوتے ہین اور طبقات مانند سرد اور بستہ اور منعقد ہوتے ہین اور اسکو زنگار معدنی کہتے ہین اور بعض سبز اور تیرہ کہ وقت صاف ہونیکے ہوا کے صاف وقت کدر ہونے ہوا کے کدر ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ فیروزہ بھی ایسا ہی ہوتا ہو اور طاؤسی رنگ مائل بسرخی تھوڑا براق اور بعض طاؤسی رنگ مائل بسیاہی بہتر سبھون مین سبز تیرہ ہو اور اسکو

دہندہ فرنگی کہتے ہین بعد اسکے بہتر ہین طلا دسی مائل بسرخی
ہو اور بدتر اور زبون سبو ہین طلا دسی مائل بسیاہی اور کمان
اسکی فرنگ ہو وہانسے لاتے ہین اور انطاکی نے کہا کہ روس اور قبرس
سے لاتے ہین اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا معدن اسکا
فرنگ اور کمان اور خراسان اور بیچ ولایت فارس اور شاکاہ اور
شیرجان اور شیراز کے بھی ہوتا ہے اور فرنگی ہو اسکو فرندی
کہتے ہین اسواسطے کہ اسپر ایک نقش مثل جوہر تلوار کے ہوتا ہے
اور اُس جوہر کو عربی فارسی مین فرند کہتے ہین شیرین اور ترش
ہوتا ہے شیرین وہ ہے کہ چمکیلا ہو اور آئینہ کے ڈالین
آئینہ مین رنگ نہ آوے اور عکس لی سکے ہو اور فرق
درمیان طلائی اور نقرئی اور مسی اور آہنی کو یون ہے کہ ساتھ
پانی لیمون کے اوپر لوہے صیقل دار کے مانند چھری یا تلوار کے
گھسین اگر زرد طلائی نکلے طلائی ہے اور اگر برنگ چاندی کے
نکلے نقرئی اور اگر برنگ تانبے کے نکلے طلا مسی ہے اور اگر برنگ
لوہے کے نکلے آہنی ہے بہتر سبو مین طلائی سبز تر فیروزئی
تیرازی ہو اور مستعمل امراض آنکھ مین یہی قسم ہو بعد اسکے
نقرئی اور کہا گیا کہ وضع ترش بیچ صنعت کیمیا کے مستعمل
ہو طبیعت اسکی اول چوتھے درجے مین گرم اور خشک
دوسرے مین ہو جاتا ہے افعال اور خواص اسکی جالی
دو طبقہ ہے آدھا رحم اسکا فاذ زہر سموم مشروبکا ہے اور مسی
کو ساتھ لیمون کے پیسکر افیون خوردہ کو اگر پلا کرتے کرادین
سمیت کو رفع کرے لیکن سوا اسکے دفع کرنے زہر کے اور کبھی
نہ کھانا چاہیے کہ وہ خود زہر قاتل ہے بسبب خم کرنے
معاکے اور کہتے ہین کہ وہ معالجہ پذیر نہین ہے نگاہ رکھنا
اُسکا مینہ مین اور نگلنا اسکا پانی بھی یہی اثر رکھتا ہے موطی
اسکا کہ رگڑا ہو ساتھ پانی سدا کے واسطے رفع کرنے صرع
کے یا مانند ہے اور بدستور نفع اسکا ساتھ خشک پسے ہوے
کے تین مرتبے یہی اثر رکھتا ہے اور اکحال اُسکا واسطے تقویت
باصرہ و قاطع بیاض آنکھ کے جربے ہے خصوصاً موتی نا سفتہ اور
توتیا ہندیکے اجزا برابر کہ خوب پیسکر اور نیشکر پکر ٹے
مین چھان کر آنکھ مین لگادین اور اسکے خواص غریبہ سے

ہو اگر دواب کا پیشاب بند ہوا ہو اسکو پیسکر دواب کی آنکھ
مین لگادین پیشاب کو کھول دیتا ہے طلا کرنا اُسکو ساتھ
سرکے کیرا سطے دادار سعطہ سوا دیکے بیچ سر اور سب اعضا
کے اور واسطے بستی اور برص اور رفع کرنے اوبیت بچھو گزیدہ کے
نافع ہو دھماسا۔ بفتح دال اور خاے ہا اور فتح میم اور الف
اور سین مفتوحہ اور الف کے آخر دھماسہ بفتح دال اور خاے ہا
اور فتح میم اور الف اور ہا کے بھی آیا ہے اور کہتے ہین کہ نام ہندی
شنعاری کا ہے لیکن حقیقت مین سولے اسکے ہمارا معلوم نہین
اسکی ایک گھاس ہے ہند مین فی الجملہ مشابہ گھاس شنکاری
کے طبیعت اسکی گرم اور خشک کہا ہے افعال اور
خواص اسکے واسطے دردار جوشش مُنہ اور کھانسی اور
ضیق النفس اور حمیات اور تقویت اعضا کے اور واسطے تصفیہ خون
فاسد اور صفرا اور سکین یرقان اور دفع وامیل جذام کہ نافع ہے

## فصل ادال المہملہ مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

دلیفرہ جس بکسر دال اور سکون یاے تحتانیہ اور ضم فا
اور رلے مہملہ اور سکون واو اور کسر جیم اور سین مہملہ کے اور
بضم جیم بھی آیا ہے لغت یونانی ہو بمعنے مضاعف الاحراق
اور بفتح جاسل اور دیر جاس بھی کہتے ہین ماہیت اسکی
تین نوع ہے ایک معدنی ہو کہ جزیرہ قبرس مین ایک کوہ مین
لاکے ہین اور دھوپ مین خشک کرکے جلاتے ہین اور یہ
ایک قسم مٹی سے ہو کہ بعد سوکھنے کے مانند چھر کے سخت
ہوتا ہے اور قسم دوسری دردار مٹی تانبے کی ہو کہ بعد اٹھانے
کے گھر یا مین رہجاتی ہے دو بیچ مزے اور فیض کے مانند تانبے
کے ہے اور نوع تیسری مرق شبیشا سوختہ ہے اُسکو یونانی
مین اولبس کہتے ہین اور بیچ چولھے حمام کے کئی دن اسکو
مانند چونے کے جلاتے ہین اور جب سرخ ہو اسوقت نکالتے ہین
رنگ اُسکا سفید مانند چاندی کے ہے اور بعض لوگ
سنگریزہ تانبے کو کان سے نکالکر بناتے ہین بہتر قسم سیلی ہے
کہ اُسمین مزہ زنجار کا ہو اور زبان کو بہت منقبض و خشک
کرے بعد اسکے جوئی ہے دوسری قسم ہے اور دونون مستعمل
ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے مین بہت مجفف ہے

اور نوع دوسری مرکب جواہر تاری کحل اور قرحی قابض
ہے ہو افعال اور خواص اسکے نفوخ اسکا حلق مین
واسطے خناق کے اور ذرور اسکا واسطے جراحات خبیثہ
اور قلاع اور جوشش مُنہ اور التہام زخمون کے اور لمات
منقطع کے اور بند کرنے اسکے خون کے بشرط تکرار عمل کے
اور بدستور واسطے قروح خانہ اور دبر کے اور کھانے گوشت
زائد کے اور واسطے نرم اور پتلے کرنے بالون غلیظ کے اور
ساتھ موم روغن کے واسطے تحلیل دبلیہ کے اور خشک کرنے
قروح سر کے نافع ہے اور جو ساتھ سرکے کے پیسکر اوپر بدن کے
ہین واسطے دفع کرنے حکہ کے نافع ہے اور کھانا اسکا مہلک ہے
دیگ بر دیگ۔ بکسر دال مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور
کاف اور فتح باے موحدہ اور سکون رلے مہملہ اور کسر دال
مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور کاف کے نام فارسی ہو شیرازی
مین مرگ موش علی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک چیز ہے
بنائی ہوئی ہر تال وزر نجار اور چونے اور پایہ کہ مجموع کو
پیسکر بیچ دو دیگ مضاعف کے بیٹھا ایک کو اوپر دوسرے کے
رکھکر بناتے ہین اور کہتے ہین کہ ترکیب طبا ہی فارسی سے ہے
شیخ داؤد انطاکی نے کہا کہ ترکیب نباشہ ہے کہ واسطے
حلفاے عباسیہ کے بنایا ہے طبیعت اسکی بہت گرم اور تیز
اور یابس در اکمال ہو افعال اور خواص اسکے ذرور
اسکا واسطے اکلہ منہ کے اور بیچ جس عضو کے کہ ہو جلد
مصلح مین لاتا ہے اور بدستور نا سور اور قروح ساعیہ فاسدہ
کو اور گوشت زائد کھاتا ہے اور خون کو زخون سے قطع اور
ہر عضو سے رطوبات کو خشک کرتا ہے اور طلا کرنا اسکا ساتھ
شہد کے واسطے اکلہ تخم آتشار اور دانہ بلسہر کے مؤثر ہے اور
اسکے کھانیسے ایک حالت مشابہ کھانے سفیدہ دار اور ہر تال
اور پچکری سے عارض ہوتی ہے علاج اُنکا بھی مانند اُن کے
علاج کے ہے منفعت اسکے قرابادین مین مذکور ہے اور یون کے
دیشاقوس۔ بکسر دال مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ
اور کسر قاف اور فتح سین مہملہ اور الف اور ضم قاف اور سکون
واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہو بمعنے دائم العطش اور

اسکو فسل الکلب اور جراسفہ بھی اور مشطا الراعی اور شیرازی
ہین طوسک کہتے ہین ماہیت اسکی ایک قسم کا نٹے
کے ہو ساق اسکی بلند اور خارہ ار پتے اسکی ساق کو
گھیرے ہوے اور مشابہ پتے کا ہو کے اوپر سر ہر پتے اسکی
ساق کے دو پتے لانبے اور خاردار اور نوکیلے اور اندر
اور ظاہر اسکے پتون کے کوئی چیز نکلی ہوئی مانند
جباب کے اور خاردار اور کنارہ پتونکا جو ساق سے ملا ہی
مجوف اور گہرا ہو کہ پانی مینہ کا اسمین جما ہوتا ہو اور پرشعبے
ہے کہ اسکی شاخون سے جسمے ایک چیز مشابہ سر کانٹے
ساہی کے اور خاردار اور بعد خشکی کے سفید ہوتی ہو اور
جو اسکو چیرین اسکے جوف مین کیڑے چھوٹے سفید شفاف
ہوتے ہین اور قوت اسکی مدتون تک باقی رہتی ہے طبیعت
اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اول اور خواص اسکے
جسفف اور ساتھ قوت باقی کے اور جالی ہو پینا خیسانہ
اسکا گھولے ہوے پانی مین تین دن پڑا رہے واسطے تحلیل
طحال اور خلط غلیظ اور تفتیح سدون اور رفع کرنے حیات
لرزہ کے اور پکایا ہوا اسکا مقوی قصبہ یہ کا اور محلل خناق
اور مدر بول اور مخرج کیڑے سعد یکا اور ضماد اسکا واسطے سون
کے اور قروح متعفنہ کے اور ضماد اسکے پکائے ہوے کا واسطے
بیس کرنے عضو کے اس حد تک کہ الم اور تکلیف بدن کی
کچھ محسوس نہین ہوتی نافع ہے اور طلا کرنا اسکی جڑ کے
جوشاندہ کا ساتھ شراب کے شقاق مقعدہ اور نواسیر کے اور
ضماد کرنا اسکے سر کو کہ بجاے پھل کے بعد گرنے پھل کے نکلتا
ہو اور بر موضع مار گزیدہ وغیرہ کو واسطے رفع زہر کے نافع ہے
اور جو تھوڑا اسکے سر سے پتے مین باندھکر دو دھ مین ہلکر مین
تو دہ بالکل حل ہو جاوین اور دودھ مین ڈالین خوب بسته
ہو جاوے اور جو کیڑے اسکی پھل کو جوف کر بیٹھے پست جانور کے
باندھکر اوپر گردن کو یا زو کے باندھین واسطے رفع کرنے
تب رفع ہو جاتا ہے اور سر ہو گرنے کو مصلح اسکا گاؤ بول
مقدار شربت اسکا تین درم تک ہے۔
دیودار بکسر دال و سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور واو اور

دال المعجمہ اور الف اور راے مہملہ کے نام فارسی ہے عربی مین شجرۃ الاثل
اور شجرۃ الجن کہتے ہین اور شاید نام ہندی اور فارسی کا
مرکب ہو اسواسطے کہ درخت اسکا بہت بڑا اور بلند ہوتا ہو اور
فارسی مین یعنی لکڑی کے ہو اور اسکو ہند مین چیڑ کہتے ہین اور
دیودار بھی ماہیت اسکی ایک درخت ہے بہت بڑا اور بلند
اور سیدھا پچاس ساٹھ گز تک اور زیادہ بھی نصاریٰ دمہاز
واسطے ڈول جہازات اور غرابونکے اور بڑی کشتیونکی بڑی
قیمت کو مول لیتے ہین اور ڈول جہاز ونکا سیدھی اور بلند
لکڑی کو کہتے ہین کہ درمیان کشتی کے واسطے لگانے بادبان
قائم کرتے ہین لکڑی اسکی بہت چکنی اور تیز بو اور تیز مزہ
روغن اسکا قریب ساتھ ریگ گندہ بیروزہ کے ہو اغلب کہ روغن
گندہ بیروزہ کا بھی ہو یا روغن اور درخت کا کہ قریب اسکے ہو پتے
اسکے تھوڑی جڑ لانبے نازک بدون وغدلنے کے بقدر پتے
سایج کے اور چھوٹے اس سے بہت اسکا اکثر کنارے دریا کے اور
ملک فرنگ اور دہانے بنگالے مین پایا اور بافراط پیدا ہوا اور
بیچ ہندوستان اور دکن بھی ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور
خشک تیسرے درجے مین دودھ اسکا کہ روغن اسکا ہے چوتھے درجے
مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک فعال اور خواص اسکے
رافع اور محلل قوی اور ارام سرد کو اور مسکن وجاع اور تکلیف
کاٹنے ہوام ہارہ کا اور سبتن کے ضماداً نافع ہے اور پینا اسکی لکڑی
کو پسکر واسطے فالج اور لقوہ اور استرخا اور سکتہ اور صرع اور
اکثر امراض سوداوی اور عصبانی کے اور گرانے سنگ گردے
اور مثانیکے اور رفع کرنے اسہال بلغمی اور فواق ریحی اور تحلیل
ریاح کے اور نفع نکھار اور رفع کرنے حیات بلغمی اور بلغم فاسد کے
اور جلوس اسکے جوشاندہ مین واسطے قروح متعفنہ کے نافع
ہے مضمضہ کو مصلح اسکا کثیرا اور گوند ببول اور مغز بادام
شیرین ہین مقدار شربت اسکا ایک درم تک ہے ضماد اسکا
واسطے تحلیل خنازیر اور اکثر ادویہ سرد کے نافع ہے۔

## باب نوان

پس بیان ان دو اون کے کہ بہلا حرف انکا ذال معجمہ ہے

## فصل لذال المعجمہ مع الالف

ذوافنی الاسکندرانی بفتح ذال معجمہ اور الف اور کسر
قاف اور نون اور بالکے الف یونانی ہے بعضے فارسی اسکندرانی
ماہیت اسکی ایک گھاس ہو کہ پتے اسکے قریب پتے
درخت غار جیلی کے اور مشابہ پتے مورد کے اور اس سے
بڑے اور سفید اور لانبے اور شاخین اسکی بقدر ایک
بالشت کے اور ساق سہ درمیان اسکے تونکے پھیل جاتا ہے
بقدر چونے کے سبز اور گول جڑ اسکی خوشبودار مشابہ عود کے
اور تیز بو بہ نسبت اسکا کو ہستان طبیعت اسکی دوسرے
درجے مین گرم و خشک فعال و خواص اسکے
پینا اسکی جڑ کا بقدر چھ درم کے ساتھ طلا کے کہ ایک قسم
شراب ہے ہو واسطے اوراز کرنے بول اور حیض کے اور
کاٹنے مثیمہ کے اور رفع کرنے تقطیر البول اور حبس البول کے
نافع ہے مقدار شربت اسکی جڑ اور پھل کا دو مثقال تک ہے
ذافنی ویدا بس بکسر واو اور سکون یاے تحتانیہ اور دال
اور الف اور سین مہملہ کے اور ذافنویدا بس بفتح ذال اور
الف اور کسر فاے اور ضم نون اور سکون واو اور کسر باے موحدہ
تحتانیہ اور فتح دال مہملہ اور الف اور سین مہملہ کے بھی آیا ہے
لغت یونانی ہے بعضے مشابہ غار کے ماہیت اسکی ایک
قسم از بون چوٹے پتے سے ہو اور مغربی بین اذذار شام
بین بقلہ کہتے ہین ساق اسکی بقدر ایک گز کے شاخین اسکی
بہت پتلی اور بیخ اسکے نصف اصلی کے جتنے ہین اور پوست اسکی
شاخونکا قوی اور بیخ اور جڑ چکنین زبان کو کاٹے پھول اسکا سفید
بعد پکنے کے سیاہ ہوتا ہو اور دانے اسکے چھوٹے جب الفاظ
سو بہ نسبت اسکا مغرب اور شام خصوصاً کہ وہان طبیعت
اسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک فعال اور خواص
اسکے تیز اور مفتح اور محلل ہو پینا دو مثقال اسکے پتون کا
مسہل قوی بلغم اور خلاط غلیظ کا ہو اور مدر حیض ہو
اور بہ نظر پینا پانچ مقدار حب کے اس مرد کو کہ سودا اور بلغم
کو جذب کرتا ہو منہ سے اور جلوس اسکا مدر حیض ہو اور پستون
شربت اسکا اور پینا اسکا مجوز نین ہو اسواسطے کہ وہ متقطع
اور محرق خلط اور محلق ہو مصلح اسکا نشاستہ کثیر مقدار شربت

اوسکے تہ نکاتین دراط تک اور اسکی بڑا اور پھل کا دو تہائی تک

## فصل الذال المعجمة الباء الموحدة

**ذباب** بضم ذال معجمہ اور فتح باے موحدہ اور الف اور باے فارسی مین مگس اور ترکی مین شین اور ہندی مکھی کہتے ہین ماہیت اسکی جملہ حشرات الارض سے اور پیدایش اسکی فضلات سے ہوا دل پیدایش مین سفید رنگ ہوتی ہوا اور کترا ایک ہفتہ سے پنکالتی ہو بڑی اور چھوٹی ہوتی ہو بڑی کو خرمگس کہتے ہین اور کئی رنگ کی ہوتی ہو سیاہ اور سرخ اور زرد بترین سبھون مین سیاہ بعد اسکے ارزق اور بدتر سبھون مین زرد اور دو خالی بیمت سے نہین ہے طبیعت اسکی اول درجہ مین گرم اور ترافعال اور خواص اسکے محلل اور جاذب و مرتوع یعنے تہوع اور اُبکائی لانے والی اور قے لانیوالی پینا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے عسر البولت کے مجرب جانا ہوا اور بڑی مکھی کو لیکر سر اسکا دور کرکے اور پشیوہ آنکھ کے ملین اور مداومت کرین دور کرے مجرب ہوا اور بدستور جو اوپر موضع کاٹنے زنبور کے زرد سے ملین اُسکے درد کو لیکے مین دیوے لمسیت کو جذب کرے اور ضماد کرنا اُسکی قسم جرجی کا یا جعفری کا ساتھ زردی انڈے مرغ کے حرب بیسین واسطے تسکین درد آنکھ کے اور تحلیل گوشت زائد آنکھ کے جیتک کہ سخت نہوا ہو نافع ہوا اور مداومت اسکے ملنے کی اوپر واسطے تقلیب کے مجرب ہوا اور اکیلی واسطے تحلیل ورم آنکھ کے مؤثر ہے محمد بن احمد کہتا ہے کہ کھانا اسکی کچی یا پکی واسطے تقویت باصرہ کے اور منع کرنے سب آفتون آنکھ کے بہت مجرب ہے اور رکھنا سر مکھی سبز کا اصلیل مین باعث قیظ قوی کا ہو اور گوہ مکھی کا ساتھ پانی اور شہد کے جو پیوین واسطے دور کرنے مغص اور تولنج اور تشنج کے مجرب پایا ہے اور بغدادی نے لکھا ہو کہ حکایت کی ایک جماعت نے عوام سے اور عورتون سے کہ انھون نے تجربہ کیا اور سنا جلا کر ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے شقاق کعب اور رحم کے کہ یہ سبب الادویہ کے ہو ہین اور واسطے شقاق مقعدہ کے اور نکلنے کا بچہ کے نافع ہو فرجہ اسکا مانع سیلان خم اور مسقط جنین ہوا اور واسطے تسہیل ولادت کے مفید ہو مضر ہے جگر کو مصلح اُسکا سیب ہو مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا ہڈی قنفاذ کی کہتے ہین کہ جو اسکی کنگھی بناکر بالوین کرین بالخاصیت واسطے رفع ہونے گرنے بھوسی جڑ بالون کی اور منع کرنے پیدایش جون کے اور گرنے بال کے مفید ہو اور بھی کہا ہو کہ جو اُسکو ساتھ اس لکڑی کے سولی کی واسطے قائم کرتے ہین اور آدمی اسمین پھانسی دیتے ہین اور تھوڑی خاک قبر مقتول سو بخور کرین بیچ منع کرنے سحر اور فساد کے مجرب جانا ہو اور بدستور واسطے اصلاح بعض گرز اونکی مرتبہ

## فصل الذال المعجمة مع الراء المهملة

**ذریح** بفتح ذال معجمہ اور دوسرے مہملہ اور الف وسط مین رے اول مفتوح اور دوسرے مکسور اور سکون یاے تحتانیہ اور حاے مہملہ کے ترکی مین الاکانگ اور دہلی مین دارسا سل اور اصفہانی مین قسمی سمین سو کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جانور ہو کہ وہ دو قسم ہوتا ہی بڑا اور چھوٹا بڑا بقدر زنبور کے اور چھوٹا مکھی سے بڑا اور چوڑا اور بدلوپہ بنات تازی کے بیٹھتا ہے اور اُسمین پیدا ہوتا ہی سبز رنگ بڑا اور بنا ہو کہ گیہون مین پیدا ہو اور زرد مائل بسیاہی اور سرخی اور ساتھ زرد خلوط کے کہ چوڑائی مین پیچ پر ونکے ہوتے ہین اور جو سبز اور سرخ اور زرد اور نقطے سیاہی کے ہون زبون ہو اور سب قسام اسکے نیز مستعمل ہین اور جو آدمی کو کاٹے بے اختیار پیشاب اسکا جاری ہوتا ہو طبیعت اسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور تیسرے درجہ مین بھی کہا ہے افعال اور خواص اسکے بہت تند اور متعفن اور مسیح جلد کا اور سموم قاتلہ سے ہے اور مقطع اور مفتح ہو پیشاب محرق اسکا رافع سپرد ہے اور مفت اور مدر حال اور حیض ہے اور بھی پینا محرق اسکا ساتھ تھوڑے شوربے گوشت گاے کے یا ساتھ روغن زیتون کے

واسطے رفع کرنے خوف کے باوے گریدہ کے بہتر ہین ادویہ سے ہو اور کہتے ہین کہ اگر اسکو پیین تو ان بستہ کرے ہوکر براہ پیشاب نکلتا ہے اور عوام کو اعتقاد یہ ہے کہ کتے باؤلے کے کاٹنے سے آدمی کے پیٹ مین چھوٹے چھوٹے کتے پیدا ہوتے ہین یہ دوا اُن کو اور اسے دفع کرتی ہے اور پتہ کا لنے سنگ گردے اور ثانے کے بھی مؤثر ہے اور سوختہ اسکے جلانیکا پیچ مقدمہ کہ گذرا ہوا ہے اور اگر کپڑے پر پیٹ کر کے بوش کیے ہوئے کھاتے مین اُسکو کھین تو مرباوے مانند احراق کے حکم اور لطیف ہو جاتا ہے اور استعمال اسکا بہوز ہاوے اگر کتان اسکا واسطے ناخنہ کے اوضاد اُسکا ساتھ سرکہ کے واسطے وار الثعلب اور بہق اور برص ناخن کے اور تقلیل اورام بلغمی کے اور ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے مستحلب ناخن فاسد کے اور جمانے ناخن صحیح کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے چرب اور تقشر جلد اور بہق اور برص اور ادرار کے اور کاٹنے بچھو کے اور دفع کرنے سون کے اور جون کے اور بقایاے جلدی اور نش کے مفید ہے اور جو ہاتھ اور پاؤن اُسکے توڑ کر سایہ مین سکھاوین اور روغن بنفشہ مین بیسین بعد اسکے روغن زیتون مین جوش کرین تو کارگر ہو جاوے قطور اسکا واسطے نقل سامعہ کے اور دور کانے کے اور طلا اسکا واسطے جانے بال بروے کے اور وار الثعلب کے بعد کھجانے کے مفید ہے اور چاہیے کہ آنکھ بچا دین کہ آمین نہ پڑے اور تو تیا کالا نقطہ سرخ کو روغن مین ڈالین اور چھ مہینے تک خوب مین رکھین واسطے انکھارنی قرطہ کے کہ مقدمہ کھجلی کا ہے مؤثر ہے ہرچند کہ قرطہ مزمن ہو اور خلل اسکے جلے ہوے کا ساتھ رائی کے واسطے جانے بال کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے سیندی ناخنون کے زائل ہے مقدار شربت اُسکا ایک عدد بتایا ہے اور کہا ہے کہ تین طسوج اور زیادہ اُس سے قاتل ہے کہ سبب درد اور زخم کرنے مثانے کے اور نفث دم اور بول الدم اور کرنے پیشاب کے اوعشی اور تپ تیز اور خفقان

عقل کے اور ورم قضیب کے اور ورم اسکی نواحی کے اور سوزش اور حرقت منہ کے معالجہ اُسکا تے کرنا ساتھ پانی نمکنی جوش کیے ہوے اور گھی گاے کا اور پانی گرم پلانے ہوا تل کے تیل سے اور حقنہ کرنا ساتھ کشک ماء الشعیر کہ ساتھ روغن گل اور روغن تخم کتان کے جوش کیا ہوا اور پیاز دودھ گاے تازہ کا اور خیکنی چکنی اور پنا پانی پتے تانے خرفے کا ساتھ سکہ اور روغنون سرد اور قوالے نرم کا اور پکانا روغن گل اور سیندی انڈے مرغ کو اسہیل مین اور کہا ہے کہ پرانا روغن تریاق مین اور بعضون نے بالعکس کہا ہے لیکن یہ سہو ہے اصل ہے

**ذرۃ** بضم معجمہ اور فتح راے مہملہ اور تا کے چاول ہندی ہے اور ہند مین جوار کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک دانہ ہے سیندور شیرین عدس سے بڑا اور بیچ بڑی خوشے کی دانون سے بھرا ہوتا ہے گھاس اسکی بقدر ایک گز آدمی کے اونچا اور زیادہ اُس سے اور شاہ بہ ساتھ تنکے اور نبات خندروس کے بہتر ہین سیندور اور بڑا دانہ اور بہاری اور شیرین **طبیعت اسکی** سرد اور خشک **افعال اور خواص اسکے** قوی الغذا اور غلیظ زیادہ ہے روغن سے اور مجفف اور حابس اسہال ہے اور سب افعال مین مانند خندروس کے ہے **مصلح اور ملطف** اُسکا روغن اور شیرخیان ہین ضماد اسکا سرد اور مجفف ورم حار اور اسیطرح سب اجزا اسکی گھاس کے۔

**فرق** ابوحنیفہ کہتے ہین کہ لغت عربی مین اس نبات کو کہتے ہین کہ مشابہ گندنا کے ہو اوپر سر اسکی نبات کے ایک خلاف کہ بیچ اسکے آمین ہوتی ہین تازگی مین اسکو کھاتے ہین اور جب خشک ہوتی ہین نہین کھاتے اور جڑ مثل پیاز کے اور رنگ اسکا سیاہ اور جو پوست سیاہ اسکا جدا کرین مغز اُسکا سیندور مانند پیاز کے ہوتا ہے مزہ اسکا شیرین اور پانی سے بھرا اور بعضے اسکو جندوتی کہتے ہین۔

## فصل الذال المعجمۃ مع النون

**ذنب الخیل** بفتح ذال معجمہ اور نون و باے موحدہ اور الف اور لام اور فتح خا اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ و لام کے اور شام مین مشہور ذنب الفرس ہے **ماہیت اسکی** وہ نوع ہے ایک نوع نبات ہاے کہ نزدیک باغون کے اور خندقون کے بہت جمتی ہے اور شاخین اسکی مجوف اور بہت مائل بسرخی اور ساتھ خشونت کے اور بہت گرین کہ آپسمین ملی ہوئی ہون پتہ اسکے پتہ شابہ دم گھوڑے کے اور پتے اذخر کے اور اوپر درخت محاذ راپنے کے پیدا ہوتی ہے اور درخت کے اوپر تک باقی ہے اور اس سے نکلتی ہے مشابہ دم گھوڑے کے اور بہت کی اسکی خوشی سخت اور بے پھول اور بے پھل کی ہوتی ہے اور بعضی کہتے ہین کہ پھول اسکا درمیان سیندی اور کبودی کے اور قوت اسکی مدتون باقی رہتی ہے نوع دوسری وہ کہ اطراف اسکی کوتاہ زیادہ تر اطراف نوع پہلی سے اور اُس کی سیندر زیادہ اور ابوحنیفہ نے کہا تخمہ التیس ہے اور بیچ زمین عرب کی بہت ہوتی ہے اور عصارہ اُسکا بیچ اسکی سعدن کے بستہ اور خشک سپین ہوتا ہے جب تک کہ اُسکو اوپر اور زمین کے نقل نہ کرین اور بیچ کتاب ستایش کے لاتا ہے کہ اسکو کرنس کو ہی کہتے ہین **طبیعت اسکی** بیچ اول دوسرے درجے کے سرد اور بیچ آخر اُسی درجے کے خشک **افعال اور خواص اسکے** قابض اور بدون لذع کے اور قاطع زحوفا دم اور نفث الدم عورتون کے اور واسطے کھانسی مزمن اور امراض سینہ اور عسر النفس گرم اور استسقا اور ورم گرم جگہ کے اور اقسام اسہال گرم کے اسوقت کہ تپ نہ ہو اور قرحہ امعا اور واسطے زخم شانے کے نافع اور کثرت اسکے پینے کی واسطے التہاب فتق آبی کے اور القیام امعا کے گرے ہوے کے مؤثر ہے شربًا اور حقنًا اور ضمادًا اُسکا واسطے التیام زخمون عظیم اور عصب مقطوع کے اور قبلہ امعا کے اور ورم مقعدہ کے

کے اور ارام گرم اعضا کے اور سوط اسکے عصار یکا ساتھ رفع ہونے عارف کے نافع ہی **مقدار شربت** اسکا ایکدرم مولد سودا ہی **مصلح** اسکا شکر اور روغن بادام **بدل** اسکا انجبار اور صاحب خیابات نے کہا ہی کہ وہ ایک نوع بیخہ انتیس ہی اور بہت استعمال اسکا مرخی ہی اعصاب کو **مصلح** اسکا بنفشہ ہی اور ضماد نوع دوسرے کا ساتھ سر کے درد کے واسطے براعات نبیشہ اور ارام معدہ اور کبد اور استسقا اسکے مفید ہے۔

**ذنب الخروف**۔ بفتح خاے عجمہ اور ضم راو سکون واو اور فا کے ماہیت اسکی ایک گھاس ہے کہ جڑ اسکی پتلی اور شاخین اسکی سفید اور محوف پتے اسکے آپس سے دور مشابہ ہی اسکے پھول سے اور شابہ پھول شاہ بری کے اور بیج اسکے پتلے مزہ سب اجزا کا مائل بہ تلخی اور تیزی اور ساتھ تھوڑی ازدحت کے بیج شام کے خصوصاً **طبیعت** اسکی آمیزدوسرے درجہ مین گرم اور قریب بہ دوسرے مین خشک اور کہا ہی کہ آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک کہا ہے ساتھ **طبیعت** فضلے کے **افعال** اور خواص اسکے پینا اسکا مسکن وجع اور محلل ریاح اور قاطع خون اور رافع نفخ طحال اور رافع تکلیف کاٹنے کتے باؤلے کے اور بہ ستور ضماد اسکا اوپر جگہ کاٹنے کتے باؤلے کے نافع ہی اور قطور عصارہ اسکی پونچ اور بہ ستور ضماد اسکے پسے ہوے کا واسطے سفیدی آنکھ کے مجرب ہی۔ **ذنب السبع**۔ بفتح سین مہملہ و ضم باء موحدہ اور سکون نون و فتح مہملہ کے ماہیت اسکی ایک گھاس ہی کہ ساق اسکی تقریب درگز کے اسفال اسکا مثلث اور اعلی گول بھرے ہوے کانٹون سے کہ نرم اور آپس سے دور مین اور پتے اسکے مشابہ پتے گاؤزبان کے اور رنگ ٹہنے دار اور بیج اسکے سر مکے ایک چیز گول اور رنگ ٹہنی رنگ دار ایک جسم اسکے وسط مین جما ہوا مانند پشم کے قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہی **طبیعت** اسکی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ساتھ رطوبت زیادہ کے اور قوت قابضہ کے اور بعض سرد جانتے ہین **افعال** اور خواص اسکے واسطے رفع کرنے ارام کے بے مانند ہی اور البتہ قاطع خون اور تسکین درد مفاصل کے نافع ہی اور جڑ تازی اسکی چھیلین اور رطوبت کہ اس سے نکلے اوپر عضو درد والے کے ملین اسی وقت تسکین دے اور جڑ اسکی واسطے استحکام ہڈی ٹوٹی ہوئی کے مثر ما بعد ایک مثقال کے اور ضماد بھی نافع ہی اور طلا اسکے عصار یکا واسطے استرخاے اخبان کے اور تلیق اسکی واسطے تسکین درد اعضا کے مفید ہی **المضاد** و مصدع ہی **مصلح** اسکی عنب الثعلب **مقدار شربت** اسکا ایک مثقال ہی

**ذنب العقرب**۔ بفتح عین مہملہ و سکون قاف اور فتح راے مہملہ اور باے موحدہ کے ماہیت اسکی نزدیک بہ لونیوں کے صامر یا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ پھل ایک گھاس کا ہی مشابہ دم بچھو کے اور زرد رنگ اور اسکی ہی کم اور پتے اسکے چھوٹے **منبت** اسکا بلاد سرد **طبیعت** اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال** اور خواص اسکے واسطے زہر بچھو کے اور تمام زہر حیوانی کے نافع ہے۔

**ذنب القط**۔ باصطلاح اہل شام کے ایک گھاس ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے بلوط کے پھول اسکا زرد اور جڑ اسکی مشابہ پتے شلغم کے ظاہر اسکا سیاہ اور باطن اس کا بہ رنگ خون کے اور معروف نزدیک یونانیون کے خردسو عالی ہے اور وہ نام ایک جانور کا ہے **افعال** اور خواص اسکے ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے کاٹے تنین بحری کے نافع ہی۔

**ذنب الفار**۔ لسان الحمل یعنی بانگ بسبب مشابہت اسکے خوشے کے دم چوہے کے۔

## فصل لذال المعجمۃ مع الہاء

**وہب**۔ بفتح ذال معجمہ اور باے موحدہ کے عربی عقیقان اور سیحہ بھی اور فارسی مین زر اور طلا اور ترکی مین النون اور قزل اور ہندی مین سونا اور کنچن بھی کہتے ہین ماہیت اسکی اشرف فلزات مین بھی اور بیچ کان کے مادہ اور گند جک معتدل صاف سے پیدا ہوتا ہے **طبیعت** اسکی معتدل مائل بگرمی اور ساتھ رطوبت غریزی کے **افعال** اور خواص اسکے ملطف اور مفرح مقوی دل و دماغ کا حرارت غریزی اور فکر اور فہم کو تیز کرتا ہے اور واسطے امراض دل و دماغ اور کبد اور صدر اور مرارہ اور طحال و رگردہ اور مثانہ اور باہ اور امراض صفراوی اور سوداوی کے مانند خفقان اور وسواس اور توحش و ہم اور غم اور حزن و جنون اور دار اور صرع اور ضعف معدہ اور کبد اور یرقان و طحال کے اور انواع بواسیر کے اور ضعف گرمی اور مثانے اور باہ کے نافع ہی اور بدکو فربہ کرتا ہی اور واسطے جذام کے اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسب کے مانند بسفائج اور کمادریوس کے نافع ہی مخالو اسکا حاصل کیا ہوا واسطے اکثر امراض مذکور اور زحیر اور سہال دموی اور جذام کے مجرب جانا ہے اور **محلول** طلا کا ساتھ نوشادر کے واسطے نکالنے زہر کے مجرب ہی اور بنانا سلائی سرمہ کی مدد کے سے واسطے تقویت بصر کے اور منع کرنے رمد کے اور اکتحال اسکا واسطے غلظت پلکون کے اور سفیدی اور عشاوہ اور کرمہ کے بہ نا سونے کا بیچ سورانے غرب کے واسطے رفع کرنے غرب کے مجرب ہی سنجن اسکا واسطے درد دانت کے اور اسکا تعویذ مین واسطے رفع کرنے بخار اور ذرور اسکا واسطے رفع آکلہ کے اور پینا پانی طلا ناب کا واسطے تقویت حرارت غریزی کے اور دل اور معدے کے اور رفع سہال کے نافع ہی اور طلا اسکے حل کیے ہوے کا واسطے کالیج اور فیل اور ام کے اور ذات الجنب اور ذات الریہ اور عرق النسا اور بہق اور برص کے اور بہ ستور دغن

اسکا قوی زیادہ ہو واسطے تقویت کبد اور اکثر امراض
کے اور انکو تھی اُسکی واسطے داخس اور امراض الصبیان
اور مفاصل اور تعلیق اسکا اوپر گردن لڑکون کیواسطے
رفع کرنے خوف انکے عرب جانا ہی اور پیشا دش
نے اس خاصیت کو مخصوص اُس دانہ پتھر کے کہ بقدر
دانہ رائی کے کہ بیچ نہایت سختی کے ہوتا ہی اور کانین
سونیکے پیدا ہوتا ہے جاتا ہے اور تعب کرنا سونیسے
اور دیکھنا سونیکا مورث دردسر اور رافع غوم اور مقوی
دل اور مورث ضحک ہے اور جو کوئی کان مین سونے
کی سوئی سے سوراخ کرین کوئی وقت آرام نہ کریگا
کہتے ہین کہ مضر ہے سُنانے کو اور آلات بول کو مصلح
اُسکا شہد اور مشک اور حب الآس اور شاہ بلوط
ہین اور اکثر لوگون کو اعتقاد یہ ہے کہ سونا کچھ
نقصان نہین رکھتا ہے اور جو سونیکو پسین اسطور سے
کہ کوئی اور جسد اسمین داخل نہو دی خصوصاً اودیہ
سیمہ اور تناول کرین باعث حفظ صحت اور طول عمر
اور دفع کرنیوالا سب امراض سوداوی کا ہے اس
امر مین کوئی چیز اُسکے برابر نہین ہے **مقدار شربت**
اسکا ایک قراط سے دو قراط تک اور ایک دانگ ہے
اور جو لڑکون کو سونے کے باسن مین دودھ اور کھانا
اور پینا اور ڈاویدین جلد باتین کرے اور فربہ قوی
القلب اور دلیر اور شجاع ہو اور امراض الصبیان سے
بے ڈر ہو اور اگر زنگ سونیکا بازو کے پاؤن مین
باندھین نسکا کرنے مین دلیسر زیادہ ہو اور جو
سونے کو شکل ہڑ کے بنا کر بیچ خواب اوبھیڑ یکے
صاحب توش مزمن اور خفقان اور خیالات سوداوی
کا جو بیچ منھ کے رکھے سب بیماری اُسکی رفع ہوتی ہین

## فصل الذال المعجمۃ مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

**ذیب** بکسر ذال معجمہ و سکون ہمزہ اور باے موحدہ
کے فارسی گرگ اور ترکی مین خرد اور ہندی مین سندار

اور بھیڑیا اور ایک لغت مین یک اور دوسری لغت مین
بیدا سی ہر بھی کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک جانور ہی
مشہور حدی النفس دانت اسکی متخلل یعنی بعضہ دانت
بیچ بعضے کے بیٹھے ہین **طبیعت اسکی** تیسرے درجہ مین
گرم اور خشک **فعال اور خواص اسکی** کلیجا اس کا
واسطے امراض کبد کہ نہایت نافع ہی جو پسین اور مقدار
ایک دانگ کی ساتھ پانی کے اگر حمی ورا گر نہو ساتھ شراب
کے پیون واسطے استسقا کے اور حیات باردہ کی اور ساتھ
سکنجبین کے واسطے یرقان کہ ساتھ پانی کرفس کے واسطے
طحال کے نافع ہو اور غائط مقوی اسکی افعال کا ہی **مقدار**
**شربت** اسکا ایک دانگ ہی تا اُسکا مقدار ایک دانگ
کے ساتھ شہد کے یا طلا کے واسطے تپ ربع کہنہ مزمن اور
قولنج اور استسقا کے اور مقدار ایک چینی بادکے ساتھ جو تا کہ
چنے کے واسطے تقویت باہ کہ بے مانند ہی اور بدستور طلا
کرنا اسکا بیچ اس مرکے اور واسطے رفع کرنے تشنج اور صرع
اور کزاز اور تشنج عصب کے خصوصاً کہ سردی سے ہو
اکلا اور طلاً نافع ہی سوط اُسکا واسطے نزلات عظمہ کے
اور ساتھ چقندر کے واسطے رفع کرنے سرخی آنکھ کے
اُسیوقت اور ساتھ سکنجبین کے واسطے صرع کی اور
اکتحال اسکا واسطے تیزی آنکھ کے اور زوال لمار کے اور
غشا کے بیچ ایکدن کے نافع ہی وضما واسکا ساتھ وشق
کیواسطے تقشیر جلد کے اور دواء الثعلب اور درد مفاصل
کے نافع ہو اور کہتے ہین کہ جو پتا اسکا ذکر پر لطوخ کرکے
جماع کرین دوسرا مرد اُس عورت پر قادر نہو وجوال اسکا
مانع حمل کا ہو اور خشک کیا ہوا اسکا ایک انگ ساتھ
تانبے دودھ کے واسطے تپ ربع کے اور امراض ریہ کے
نہایت مفید ہی اور جزیرہ اصلی واسطے دار الشفاء اور
دار الحیہ اور دوم مزمن کے دماغ اسکا ایک قراط تازہ
دودھ کے ساتھ واسطے منع کرنے صرع کے اور طلا
پگھلائے ہوئے اسکے کاسد اب کے پانی اور رفع قوبا
مین اوپر بدن کے واسطے تمام بیماریون ظاہری
اور باطنی کے کہ سردی سے پیدا ہوئی ہون مفید ہے
اور بخور اسکے بالون کا سبب بھاگنے ہوام کا ہی اور
طلا کرنا اسکے مل کے ہوی کا بیچ نوسادر کے واسطے
تحلیل ورم کے اور کلیجا اسکا بیماریون جگر کو مفید ہے
اگر ہڈی اسکے ساق کی اور ذکر اسکا جلا کر باسیر ضماد
کرین نافع ہو اور ابن زہر نے بیچ خواص کی بیان
کیا کہ بھیڑیا گھاس نہین کھاتا ہو مگر اسوقت کہ بیمار
ہو مانند کتے بلی کے قضیب سب جانورون کا عضلہ
اور عصب کے ہوتا ہے سوائے لومڑی کے قضیب بھیڑیے
کے کہ ہڈی سی ہے اوپر اسکے رگین اور رباطات پھٹے
ہوئے ہین اور پوست اوپر اسکے جما ہو جو دم بھیڑیے
کی چراگاہ دبلون لاگا وین جبتک کہ وہ لٹکی
رہیگی ہرچند بیل بھوکے ہون اُس چراگاہ مین
نہ آوینگے پیشاب دخون اسکا قاطع حمل عورتونکا ہی
شربا اور حمولاً جو خصیہ اسکے بریان کرکے کھاوین قوت باہ
زیادہ کرے اور خصیہ واہنا اسکا کوٹ کر ساتھ روغن
زیتون کے بھونین اور روت مین آلودہ کرکے عورت
حمول کرے شہوت اسکی جاتی رہے ارسطو نے فرمایا
کہ ایک مثقال خصیہ خشک اسکا ساتھ پانی تربہ کے
کے واسطے ورم سینہ اور پہلو کے اور ساتھ صعتر کے
واسطے ورم کھیون کے بہت نافع ہو اور اگر عورت اسکے
پیشاب پر کرے ہرگز حاملہ نہوے پیٹ اسکی بہت
گرم اور مسہل قوی ہی بہتر اسمین وہ ہی کہ بھیڑیے نے
بڑی کھائی ہو علامت اسکی بہت سفیدی ہی کہ ساتھ
کھڑکھڑے پن کے ہو پینا اس کا ایک مثقال ساتھ
گرم پانی کے یا شراب کے مفید ہی اور پینا بدستور ساتھ
مرچ اور نمک کے قولنج کے سریع الاثر ہی حتی کہ لٹکا تا
اوپر ران صاحب قولنج کے خصوصاً ساتھ اس سی
کے کہ پیشم اس بکری سے کہ بھیڑیے نے اسکو پھاڑا
ہو بنائی ہو اور اگر عوض پشم کے بیچ پوست بارہ سینگھ کے
باندھین یہی اثر ہوتا ہی اور اگر پوست پستہ کا بجاے اسکے مغز

رکھین اور سرا سکا باندھکر ایک گوتے مین رکھین اور پیتے پر لٹکا دین یہ بھی نافع ہی اور اگر انہوتہ چاندے کہ رد گوشہ رکھتی ہو مقدار باقلا کے اُس سی بنا دین اور لگا دین مؤثر ہی اور بدستور اسکو بیخ پوست اس بکری کے کہ بھیڑیے نے اسکو پھاڑا ہو اور بھی صاحب قولنج کو نافع ہی اور غرغرہ اسکا ساتھ منہ کے واسطے نفاق لثہ کے نافع ہی اور بدستور دوا کرنا اُسکی بڑی خشک چھوٹی چھوٹی کا نافع ہی خواہ اُسکا بہت جمع ہو گئے چوہنکا ہو اُس جگہ مین تعلیق اسکے کتب کو اوپر اونکے واسطے دفع ہونے درد قولنج ریحی کے آدھکلیف ہر گھنٹون اور تھک جانے چلنے سے بہت سیندھی ہی اور کہتے ہین کہ جو سرا سکا خوانگاہ بکر یومین دفن کرین بکریان اُسے ہلاک ہو جاوین اگر ان کو جگہ بھاگنے کی نہ ملے اور جو بیج بیج کبوترون کے رکھین سانپ اور تمام موذی وہان نجا دینگے اور جو مرسلیاب مین دفن کرین پھر سیلاب اس مرسے جاری نہووے اور جو نکاح نامہ عورتونکا اوپر پوست اُس بکری کے کہ اسکو بھیڑیے نے پکڑا ہو لکھین ہرگز درمیان عورت اور شوہر کے الفت نہوگی اور جو دانت اگلے اسکے پوست مین لپیٹکر گھر مین دفن کرین گھر والونمین تفرقہ پڑے اور اسکے پوست پر سونا قولنج کو دور کرتا ہے اور کہتے ہین کہ جبتک بھیڑیا دیوانہ نہین ہوتا گوشت آدمی کا نہین کھاتا اور جو بو خون کی سونگھتا ہو یا جو آدمی خون آلودہ ہوئے اور بھیڑیا بو اسکے خون کی سونگھے بھیڑیا اُسکو چھوڑ دیگا یہانتک کہ پھاڑ ڈالیگا اگر وہ آدمی قوی ہو اور ہتھیار رکھتا ہو۔

## باب دسوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا ر ہی ہملہ ہے

### فصل الراء المہملۃ مع الالف

**راتیانج**۔ بفتح راء اور الف اور کسر تاے فوقانیہ اور فتح یاے تحتانیہ اور الف فتح نون اور جیم کہ اور راتیانج جاتی

لوخیشہ اور تیشہ بھی کہتے ہین **ماہیت اُسکی** گوند صنوبر کا ہی اور تین نوع ہوتا ہی ایک وسایل ہووے اور تیشہ نہووے اُسکو رفت رطب کہتے ہین نوع دوسری کہ وہ بستہ ہووے یعنے مانند اور گوند دن کے بعد نکلنے درخت کی تپ سے خود بخود بغیر طبخ کے بستہ ہووے اُسکو فلفونیا اور تیسرا زمین زنگباری کہتے ہین بہترین راتیانج ہین وہ ہی کہ رنگ اسکا سفید مائل بزردی ہو اور بوصنوبر کی اُس سی نکلے **طبیعت اُسکی** آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک اور بعضون نے چوتھے درجہ مین کہا ہی کہ جیسے ابن بیطار تیسرے مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک جانتا ہی اور قسم آگ دیکھی ہوئی سے **افعال اور خواص اسکی** پیا آدھا اس سے ساتھ زردی انڈے مرغ کے کہ نیم پخت ہو اور اسیطرح ساتھ پانی جوش کیے ہوے بوس گندم کے واسطے کھانسی مزمن اور بواسیر خشک رطب شش کے اور چیانا اسکا واسطے کھانسی رطوبی اور جذب فضولی داغی کے اور کھینچنا اسکو مانند بتاکو کے پہلے دن ایک فہ دوسرے دو دفعہ اور تیسرے دن تین دفعہ واسطے کھانسی اور بواسیر اور قرحہ شش کے عجیب لاثر ہی اور جو زخمے کو اُسمین آدو کے صاحب زکام بارد اور حمی بلغ وہوان اسکا یوے اسی ساعت تسکین پاوے خدا اسکا واسطے التیام زخمون کے اور ازالہ مکہ اور حرب کے اور خشونت جلد کے اور ساتھ گلنار کے واسطے رگون کے اور نواسیر کے ساتھ بیج السی کے واسطے نفع کرنے مسون کے کہ ایسا ان سے علاج نہو عاجز ہوے ہون اور واسطے بوائی اور بواسیر کے مجرب ہے اور واسطے کبی ناخن کے مؤثر ہی اور ایک جزو اُس سے اور ہر تال سرخ اور سرگین خرگوش اور چربی بکری کے آدھا آدھا جزو پیسکر اوپر آگ کے کچھ لاکر قرص بناوین ہر قرص آدھے مثقال کا اور وقت کے ایک قرص کو بخور کرین آگ ملائم پر اور دسون بواسطے انبوب کے یوین ہر دن تین مرتبہ عجیب النفع ہی واسطے کھانسی اور قرحہ رکھنے اور جو ایک جزو اسکا

آگ کے پگھلا کر ہموزن اسکے السی اور آدھا وزن سفیدہ قلعی کا اسمین ڈالکر آگ سے اتارلیوین بصوق قوی ہے واسطے التحام تانے زخمون کے اور اندمال کے اور نوع جوش کی ہوئی بیچ اصلاح بالون کے ذرور مؤثر ہے اور راتیانج جمانے والا گوشت کا ہی ابدان سخت مین ہجان لانے والا اور ارام کا ہے بزم بہ نوعین اور جو اسکو ساتھ آدھے وزن اسکے بیچ اور مچ ساتھ روغن بارلم کے بلیغ کرین مانند مرہم کے بناوین واسطے استقاط دانہ بواسیر کے مجرب ہی لیکن ساتھ بہت تکلیف کے اسکا ملنا سفید انڈے کی اور سفیدہ کا ہی اور کھانا اسے دودھ کا **مصلح** اس کا موم اور روغن ساتھ پانی حی العالم کے بدل اسکا علک البطم اور نہ ہو اور کہتے ہین بدل اسکا ریت پرانا ہے۔

**رزنی**۔ بفتح رلے ہملہ اور الف اور کسر زلے معجمہ اور فتح باے ابدی یا کے کہتے ہین کہ ایک قسم سنبل سے ہی اور پھول رلے بیل بھی کہتے ہین اور یہ جواب سے قریب زیادہ ہے۔

**رازیانج**۔ بفتح رلے اور الف اور کسر زلے معجمہ اور فتح یاے شناۃ تحتانیہ اور الف اور فتح نون اور جیم کے معرب زبان فارسی سے ہی اور بھی فارسیمین بادیان اور رومی مین نمار اور ہندیمین سولف بفتح سین ہملہ کے اور دالان بزرگ بھی کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک بیج ہی مشہور وہ دو نوع ہی بستانی اور بری بستانی کو مادزون اور بری کو نغوذ باشرف کہتے ہین بہتر انمین بستانی کی **طبیعت اسکی** بستانی کی اول تیسرے درجہ مین گرم اور بیچ آخر پہلے درجہ کے خشک اور بقراط نے گرم دوسرے درجہ مین اور خشک پہلے درجہ مین جانا ہی اور بیچ اسکے گرم زیادہ اسکے پتے سے اور جڑ اسکی قوی زیادہ ہی تمام اجزا سے **افعال اور خواص اسکے** مجموع اسکا مفتح سدہ مجلی سینہ اور کبد و طحال اور مثانہ کا اور مسکن انکے اوجاع کا کہ سرد ی اور متقوی باہ اور معدہ اور مھلل ریاح اور اخلاط غلیظہ اور بول اور دودھ اور زیادہ کرنے والا دودھ کا خصوصاً تازہ اسکا مدر بول اور حیض ہے اور تریاق زہر حیوانی ہی اور مجفف قوی اور ساتھ قوت قابضہ کے ہی اور بینا

جوشاندہ اسکے جو لگاوے اسطے خفقان اور غشی کے ساتھ گل گاؤزبان کے مجرب ہی اور ساتھ پرشیاوشان اور انجیر کے واسطے کھانسی اور ربو اور عسر نفس کے ساتھ اور ساتھ مناسب کے اور اکیلے بھی واسطے تحلیل ریاح غلیظہ اور درد پہلو اور کھلی اور قولنج کے اور رفع کرنے رطوبت رقیقہ اور غلیظ اور چپکنے والی معدہ میں اور تلی کے اور رفع کرنے بلغم ترش کے اور بدقوت اوریہ کا اور پونچانے انکی قوت کو اطراف بدن میں اور رفع کرنے اسہال مزمن کے اور بدستور ساتھ زیرے سبز کے واسطے رفع اسہال اور تقویت معدہ کے اور ساتھ شہد کے یا ساتھ سکنجبین کے واسطے حیات کہنہ کے مفید ہیں اور ساتھ پانی سرد کے قوت حیات مسکن متلی اور سوزش معدے کے ہیں اور جوشاندہ اسکا شراب وغیرہ کے واسطے کاٹنے جانوروں سمی کے مانند بچھو اور زنبور کے مانند انکے اور پینا ایک درم اُس سے رطوبت سفوف کے واسطے رفع کرنے سوزش معدہ کیسے کہ بلغم حامض سے ہو یہ سبب نشف اور تحریک کے اور سبب کاٹنے بلغم کے اُسکے مکان سے اور سبب دراربول کے اور کھانا اسکے سفوف کا ساتھ گلقند کے گھول کر واسطے تقویت معدہ کیسے اور رفع کرنے رطوبات اور بلاغم معدے کے اور ساتھ اُسکے شیر کے خصوصاً تھوڑا اگر مگی اور ملنا سفوف اسکا اوپر پیٹ اطفال کو واسطے رفع کرنے نفخ اور درد پیٹ سے مفید ہی **حکایت** حضرت آدم علی نبینا سے منقول ہی کہ جو ہر برس بیچ اول زوال آفتاب کے برج حمل میں وقت تحویل تک بیچ برج سرطان کی ہر دن ایک درم بیچ سولف کو ساتھ ہموزن اسکے شکر سفوف کرکے تناول کریں اُس سال میں کوئی مرض اُسکے کھانیوالے کو عارض نہووے اور عصارہ اسکے تازے پتے کا واسطے تیزی بصر کے مفید ہی اور بعض لوگ وقت تازہ ہونے کے نزدیک آگ کے رکھتے ہیں جو اُس سے رطوبت نکلے اُسکو جمع کرتے ہیں واسطے آنکھ کے فعل اسکا بیچ ہی اسکے عصارے سے کہ پانی اسکا لیکر اوخشک کرکے آنکھ میں لگاویں اور کیلا یا ساتھ اور دیدنا سبز کے اور جو پانی اسکے تازے کا اوپر آگ کے رکھیں تو دو تین جوش آویں اسکے کف کو ساتھ شہد اور سکنجبین کے یا بدون سکنجبین کے آنکھ میں لگاویں واسطے منع کرنے نزول الماء کے اور تقویت روشنائی بصر کے نافع ہے اور وجع عصارہ اسکے تازی پتوں کا ساتھ زہرہ قلیوج یعنے پتہ بلیلہ کے شیشہ میں ڈالکر تین ہفتہ دھوپ میں رکھاویں اکتحال اس سے بزول الماء کو منع اور ضعف باصرہ اور انتشار کو رفع کرتا ہی اور جلا کرنا اسکی جڑ کا ساتھ شہد کے واسطے کاٹنے کتے باولے کے نافع ہی اور گوند اسکا بیچ افعال کے مانند اسکے عصارے کے ہی اور واسطے تقویت باصرہ اور نزول الماء کی آنکھ میں نزدیک اترنے کے اور واسطے تفتیت حصاۃ کی نافع ہی مضر ہی خرد زکو **مصلح** اسکا صندل اور سکنجبین ہیں اور دیر ہضم اور مرخی معدہ ہے **مقدار شربت** اسکے بیج کا ایک مثقال تک اور دو مثقال بھی کہا ہی اور اسکی جڑ کا بیچ مطبوخات دو مثقال سے تین مثقال تک بدل اسکا بیخ کرفس کا ہے **رازیانہ بزی** شاخین اُسکی چوڑی زیادہ بستانی سے اور شابہ بیاس کے اور جڑ اسکی چھوٹی زیادہ اور بہت خوشبودار بیج اسکا بڑا زیادہ اور سبز زیادہ **طبیعت اسکی** آخر تیسرے درجے میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک **افعال اور خواص اسکے** واسطے تقطیر البول دفتیقہ رحم اور قروح کے میل سے اور واسطے اسہال مزمن کے اور رفع ہونے احتباس حیض کے اور تفتیت حصاۃ کے اور حمیات مزمن کے اور یرقان کے اور پینا اسکے جوشاندے کا ساتھ شراب کے واسطے رفع ہونے سمیت کاٹنے سمی جانوروں کے اور ضماد اسکا واسطے کاٹنے کتے باولے کے نافع ہے۔

**راسن** بفتح اول اور الف اور سین اور نون کے اور اسکو زنجبیل شامی اور یونانی میں ایزن اور لغت مندس میں جناح اور کوخ بھی کہتے ہیں **ماہیت اسکی** جڑ ایک نبات کی ہے خشبی اور خوشبودار اور تیز مزہ یا قوی رنگ مائل بسرخی ساق اسکی منشعب پتے اسکے چوڑے اور لانبے مشابہ پتے فلوس کے اور لانبے زیادہ اور خشن زیادہ اور شوکہ اور شاخ اسکی اوگی ہوئی اوپر منہ ایک ایک دسر یکے اور پھول اسکا مائل ساتھ کبودی کے اور پھلنے اسکے مشابہ قرطم کے ساتھ تھوڑا چوڑائی کے اور مزہ اسکا ساتھ تھوڑا تیز مناسبت اسکے کوہستان اور مواضع سنگلاخ میں گرمیدہ میں جڑ اسکی نکالتے ہیں اور جڑ اسکی مستعمل ہی وقت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور کہتے ہیں کہ جڑ اسکی زرد اور موافق موٹائی انگلی خنصر کے جانب اوپر اسکے قوی زیادہ ہی اسکی پائین سے اور بعضے کہتے ہیں کہ جڑ سوسن کو ہی کی ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ وہ دو قسم ہوتا ہے ایک بستانی اور دوسرا فیلوش ہی اور دوسرے بڑی کہ پتے اسکے مشابہ پتے فیلوش کے اسکی جڑ کو ترکی میں اندر کہتے ہیں بہترین اس میں مائل سبزی تازہ کیڑوں کا کھایا ہوا اور بالجملہ اوریہ مجہول الماہیت سے ہی **طبیعت اسکی** اول تیسرے درجے میں گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلی کے اور دوسرے درجہ میں بھی گرم اور خشک کہا ہی **افعال اور خواص اسکے** مفرح اور ساتھ قوت ترا فیت کے اور مقوی دل اور فم معدہ اور باہ اور شانے کا اور رافع مالیخولیا سے مراتی اور توحش اور خوف اور حزن کہ مشارکت معدے سے پیدا ہوا اور مفتح سدہ جگر اور طحال ہے اور محلل ریاح اور نفخ اور مسکن اوجاع بارودہ کبد اور مغاصل اور پشت اور نقرس اور عرق النسا وغیرہ کا امراض بارودہ رطب سے اور واسطے تقطیر البول رطوبی کے اور بول نی الفراش کے اور واسطے کھولنے حیض کے پینا اسکے جوشاندہ کا اور ضماد اسکا نافع ہے اور نطول اسکے جوشاندہ کیساتھ شراب کے واسطے شقیقہ اور امراض صرد اور تردماغی کو اور تحلیل اورام دماغ کے اور لعوق ایک درم اسکا ساتھ شہد کے واسطے کھانسی اور ربو اور عسر النفس کے اور تفتیہ سینہ کے

بلغم اور رطوبت سے اور پیتا اُسکے جوشاندے کا ساتھ
شراب کے زہر ہوام اور تمام زہر سرد سے اور قطور اُس کا
بیچ کان کے واسطے گرنے اسکے کیڑوں کو اور پورہم
کیوا سطے کھوے مبیض کے اور ضماد اسکے جوشاندہ کا بیچ
شراب اسطے شقیقہ اور صرع اور امراض بلغمی اور عرق النسا اور تمام
اوجاع سرد کے مفید ہی اور بدستور جوشاندہ اسکی جڑ کا
جوشاندہ اسکے پتوں کا مانند جوشاندہ اسکی جڑ کے بیچ
منافع کے اور ضماد اُسکے پتوں کا واسطے تنگ عضلہ
کے اور تحلیل کے مفید ہی مضر ہی محرورون کو اور مصدع ہی
اور کثرت اسکی مسہل خون ہی اور محرق منی اور قاطع باہ
مصلح اسکا سرکہ اور روب حامضہ اور چسنا انار ترش
اور خیر منبشہ کا مقدار نترت اُس کا دو درم تک
بدل اُسکا ہموزن اُسکے ایرسا یا قسط شیرین اور
کہتے ہین کہ جو ایک عدد وانہ اُس کا انگلین سرعت
انزال کو نفع کرے بجز اُس کا واسطے تقویت دانت
کے اور رفع کرنے اسکے کیڑون کے اور طلا اسکا واسطے
اچھا کرنے رنگ رخسارون کے ساتھ شہد کے واسطے
رفع کرنے آثار جلد کے اور ترہے اور شراب اسکی
کہ مشہور شراب بلیلہ ہے باعتقاد جالینوس کے بیچ
سب افعال مذکورہ کے بہتر اسکی اصل سے ہی مربا اسکا
اور قرص اور معجون اُسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہوا
اور کہتے ہین کہ جو اسکا زرد رنگ کہ شاخین اور
پتے اسکے زمین پر پھیلے ہوے ہی اور پتے اسکے ابنوہ اور
لانبے اور جڑ اسکی چھوٹی اور زرد رنگ اور ساتھ تھوڑی
تلخی کے مبنت اسکا نمناک جگہ اور کنارے دریا کے
ہوتا ہے پیوین واسطے رفع کرنے الم کا کائز ہوا مع کے
اور تسکین درد کے اسی ساعت مؤثر ہی اور کہا ہے کہ
جو تیر گی گانسی کو اسکے عصارے مین بجھا کر آبداری
دیوین جس جانور کو لگے اُسکو ہلاک کرے۔

راسنا بفتح اول والف اور فتح سین اور کاف کے
بعد یونانی جرماہیت اسکی ادویہ مرکبہ دور

بلغم اور رطوبت سے اور پیتا اُسکے جوشاندے کا ساتھ
شراب کے زہر ہوام اور تمام زہر سرد سے اور قطور اُس کا
بیچ کان کے واسطے گرنے اسکے کیڑون کو اور پورہم
کیوا سطے کھوے مبیض کے اور ضماد اسکے جوشاندہ کا بیچ
شراب اسطے شقیقہ اور صرع اور امراض بلغمی اور عرق النسا اور تمام
اوجاع سرد کے مفید ہی اور بدستور جوشاندہ اسکی جڑ کا
جوشاندہ اسکے پتون کا مانند جوشاندہ اسکی جڑ کے بیچ
منافع کے اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے تنگ عضلہ
کے اور تحلیل کے مفید ہی مضر ہی محرورون کو اور مصدع ہی
اور کثرت اسکی مسہل خون ہی اور محرق منی اور قاطع باہ
مصلح اسکا سرکہ اور روب حامضہ اور چسنا انار ترش
اور خیر منبشہ کا مقدار نترت اُس کا دو درم تک
بدل اُسکا ہموزن اُسکے ایرسا یا قسط شیرین اور
کہتے ہین کہ جو ایک عدد وانہ اُس کا انگلین سرعت
انزال کو نفع کرے بجز اُس کا واسطے تقویت دانت
کے اور رفع کرنے اسکے کیڑون کے اور طلا اسکا واسطے
اچھا کرنے رنگ رخسارون کے ساتھ شہد کے واسطے
رفع کرنے آثار جلد کے اور ترہے اور شراب اسکی
کہ مشہور شراب بلیلہ ہے باعتقاد جالینوس کے بیچ
سب افعال مذکورہ کے بہتر اسکی اصل سے ہی مربا اسکا
اور قرص اور معجون اُسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہوا
اور کہتے ہین کہ جو اسکا زرد رنگ کہ شاخین اور
پتے اسکے زمین پر پھیلے ہوے ہی اور پتے اسکے ابنوہ اور
لانبے اور جڑ اسکی چھوٹی اور زرد رنگ اور ساتھ تھوڑی
تلخی کے مبنت اسکا نمناک جگہ اور کنارے دریا کے
ہوتا ہے پیوین واسطے رفع کرنے الم کا کائز ہوا مع کے
اور تسکین درد کے اسی ساعت مؤثر ہی اور کہا ہے کہ
جو تیر گی گانسی کو اسکے عصارے مین بجھا کر آبداری
دیوین جس جانور کو لگے اُسکو ہلاک کرے۔

راسنا بفتح اول والف اور فتح سین اور کاف کے
بعد یونانی جرماہیت اسکی ادویہ مرکبہ دور

ترا کیب جالینوس کے ہی اور ذایک قرص ہو کہ بیچ قدم نشانے
کے بلغم سے عصابے بناتی ہین اس زمانہ مین مازو اور دوشنا
خطا سے بناتی ہین تبرزد ہی کہ ایک جزو مازو اور آدھا جزو
پوست انار کا لیکر پیسین اور تین دن پانین بھگو دین
اور جوش کرین اور ہلا دین تو مازو خیر کے ہووے پس
بیخ جزو زاج اور مانند اسکے گوند ببول حل کیا ہوا ڈیڑھ
جزو وشاب خرما کا یا شہد اضافہ کرکے پکا دین اور قرص
بنا دین اور اگر ہموزن اسکے پوست انار بیخ کے بہت
کچھ اضافہ کرین بے مانند طبیعت اسکی بیخ دوسرے
درجے کے سرد اور خشک اور بعضون نے گرم جانا ہے
افعال اور خواص اسکے ملطف اور قابض اور مجفف
اور مقوی معدہ اور کبد اور طحال اور مسکن گرمی اور مانع مواد
کے معدہ کا اعضا سے اور واسطے حبس اسہال صفراوی
اور دموی اور نزف الدم اور ربو اور کھانسی اور درد سینہ اور
ضعف جگر اور تخفیف قرح کے مثانہ خصوصاً ساتھ مالاس
کے اور ضماد اسکا اور پٹے کے واسطے تسکین کرب کے
اور طلا اسکا مقوی جلد مشرخی کا اور دافع دوم گرم
اور ورم معدہ اور نکلنے کانچ کا اور رافع نقرین اور
حابس پسینے کا اور دافع عفونت کا اور بخار فاسد کا
اور ساتھ سعد کے سیاہ کرنے دالا بالون کا اور قاتل جان
کا اور معجون اُسکا مقوی لثہ اور قاطع خون ہی مقدار
نترت اسکا دو مثقال تک بدل اُسکا مصطگی اور شاذنج
اسکا شہد قرابادین مین ہے اُسکے مذکور ہین۔

راوند بفتح راو الف اور فتح واو اور سکون نون
اور دال مہملہ کے اور ریوند بیاے مثناۃ تحتانیہ کے
بجاے الف اور کسر رے کے بھی آیا ہے فارسی مین بھی
اسی نام سے مشہور ہے اور بیخ جڑ کی بھی کہتے ہین
اسکی جڑ دیباس کی ہو کہ بیخ دامن پہاڑون خطا
چین اور تبت اور ترکستان اور خراسان اور بعضے
بلاد ہند کے ملتی ہے اور آنچہ وارد ہے بعد آنکہ اُن
ملکون مین پیدا ہوتا ہے اسکو پہچانتے ہین اور جڑ اسکی ٹانتی ہین اور

کہتے ہین کہ بعد کھودنے پہلے جڑ سیاہ رنگ باریک ظاہر ہوتی
ہے اور اسکے بیچ طرف زمین مین گھسے ہوے اور جڑ تین
گز اور کھودتی ہین اور سرون ریشہ کے گرہین بشکل بڑ کے اور
چھوٹے شلغم کے لگتی ہین ریوند ہین نکالکر ہر ایک کو کاٹکر
دو ٹکڑے یا تین ٹکڑے زیادہ سوراخ کرکے واسطے آسانی
بار برداری کے اور سوکھنے اسطے کہ جلد خشک ہووے اور کیڑا نہ لگے
اور فاسد نہووے اور گردن جانورون کے لگاتے ہین نہ اکثر
گرتے اسکے سوراخ ہوتے ہین بہتر ہین سبجو نہین خالی
اور چینی اور تبتی ہو کہ ٹکڑے اُسکے بڑے مشابہ سم گھوڑے
کے اور رنگ اسکا سرخ مائل بہ سیاہی اور زردی اور قیروہ
اور سنگین مستوی الاجزا اور جم ہر اسکا درمیان سختی اور
ڈھیلے پن کے ہو اور چبانے مین دشواری سے زم ہوے
اور بیخ اور چبا اسکو چبا کر اور انگلی کے یا اور کپڑے مین
اور دکھے اور جم تو ڑین جگہ ٹوٹنے کی زور تھوڑی مایل
بہ تیزی ہو اور طبیعت مین یہ مستعمل ہی قوت اسکی ایک
برس تک باقی رہتی ہی بعد اسکے ضعیف ہوتی ہی اور
ایسان اضافت اسکی قوت کی کرتا ہے اگر اسکو اسکے ساتھ
رکھین اور جو ریوند مخالف ان اوصاف کے سوزنون
اور غیر مستعمل ہو اسکا کہا ہو کہ جو مشہور ہی بسبب اسکے کہ
رنگ سیاہ ہی نہ اس سبب ہے کہ بہت اسکا بیچ رہتا ہے اور اشیا ہے
اسکے ہی بیچ اکثر افعال کے مخالف ہی بیچ جلد ٹوٹنے
کے اوپر کے ہین اور رنگ بہتر وہ ہی کہ سخت اور سنگین اور جلد
ٹوٹنے کی سیاہ اور مانند سیاہی کے ہو اور دیوین کو ملا جاتے
یا چبایا جاوے اور ترکی اور فارسی مشہور ہی نہ اس سبب
کہ بہت اسکے وہ شہر ہین بلکہ اس سبب ہے کہ اُن شہرون
لے جاتے ہین اور اُن شہرون سے ہندوستان مین لیجاتے ہین
اور یہ دونون قسمون کے ہین بیچ صفات مذکورہ
کے ظاہر اور مانند اسکا دونون بہت اور بہترین اسمین
وہ ہی کہ بیچا گیا اُسکی ٹوٹنے کی اور چبانا اُسکا بھی بہت خوب
اور کرم ناخوردہ ہو اور ایک قسم اور ہے کہ ہندوستان سے
لاتے ہین اور ریوند شامی کہتے ہین وہ بھی

حسن لانبی موافق ہوتا ہی ایک انگلی کے اور قوی زیادہ اُس سے بھی اور سخت اور غیر اور سیاہ رنگ اور جگہ توڑنے کی چکنی اور ظاہر اسکا مالا ہوا کبودی سی ہوتا ہی اور یہ مشہور راوند دواب کا ہی اسواسطے کہ بیاطرہ اسکو بیچ امراض کبد دواب کے مستعمل ہی عصارہ صعتر پہاڑی کا کہ پکا کر بناوین تا کہ غلیظ ہو جاوے اور بہتر ہے اُس سی کہ کوٹین اور پیسین اور بہت طبخ دیوین تو بستہ ہووے تازہ اسکا ایک برس تک اچھا ہی اور پُرانا دو سالہ رو کا اور مضر ہی **طبیعت اسکی** مرکب القوی اور بیچ اول دوم درجے کے گرم خشک ہی اور سوم درجے کا گرم تر ہی الغرض بسبب شدت تحلیل کے اور ساتھ رطوبت فضلی کے لہذا اسکو جلد کیڑے کھاتا ہی **افعال و خواص اسکے** مجفف اور قابض اور جالی اور منضج اور مقطع اور مفاوز بہر سموم بارده کا خصوصاً کچھوا کا اور مسہل اخلاط غلیظہ اور قیقیہ اور خام کا سبب عصر کے اور مدر بول و حیض ہی اور مقوی قوت جاذبہ کبد کا اور منضج اسکے سدے اور طحال اور معا کا اور محلل ریاح اور نفخ کردہ اور شانہ اور رحم کا تسکین دیوالہ انکے درد و نکا اور واسطے خفقان بارد اور رفع کرنے سری معدہ اور کبد کھانسی مزمن اور ربو اور سل اور کرمہ یہ اور معا اور انواع استسقا اور یرقان سدی اور اسہال یرقانی اور سنطاریا کے اور قیقیہ معا اور احتشا اور تحلیل نکے نفخ اور ریاح کی اور اورام مزمن بارده احتشا کے اور تحمہ اور مغص اور ربو اسہر و نواسیر کے اور تب ربع کے نافع ہی اور جو اُسکی گولیان بناوین اسطرح سے کہ اسکو خوب پیسکر لعاب بہدانہ مین گھول کر گولیان بناوین اور نیچو زبان کے رکھین اور پانی اسکا نگلین واسطے پرانی کھانسی بارد رطب و ضیق النفس سرد تر کے بھی اور واسطے قلاع بارد کے اور مذانکی نافع ہی اور ساتھ ہر کابلی کے اور فاریقون اور بصر کے گولیان بناکر نگلین واسطے تفیہ و داغ اور انواع صداع بارد اور صفراوی اور شقیقہ اور فالج اور دوار کرازاد و حش اور جنون اور نزلات بارده اور دوی اور طبین اور رمد کے کہ نزلات پیدا ہوا ہو اور ساتھ راس کے واسطے امراض صدریہ کی مانند کھانسی اور ضیق النفس اور بہر و غیرہ کے اور ساتھ شراب ریحانی کے یا شربت سیب کے واسطے خفقان اور فتح عضلہ اور عصب کے اور انکے ضعف اور سستی کے کہ صدمہ اور سقطہ سے پیدا ہوے ہون اور پیتو رانیون کو اور ساتھ پانی گرم کے واسطے خفقان اور ڈکار ترش اور سند کھیون کے اور فتق اور عسر کے اور ساتھ بابونہ اور خافث اور سنبل ہندی اور یا ساتھ مارالاصول اور یا ساتھ ماء الکفوث کے باعتبار شدت اور ضعف قوت مرض کے واسطے استسقا کے اور ساتھ سکنجبین کے خصوصاً بزوری یا اصول کے بھی باعتبار اقتضاے حال کے واسطے تفتیح سدد اور صلابت طحال اور تفتیت حصاۃ اور تحلیل ریاح اور رفع حبس البول کو اور مقدار اکمثقال سہ دورم دورم تک اور ساتھ شیر و تخم خرزہ اور شیرہ خاشتک کے واسطے رفع حبس البول کے کہ اور دوا ہو نہین کھل سکتا ہو جب ہے اور ساتھ ان دوؤن کے کہ قوت سہاہ و منشہ اور قابض اسکے کو ضعف کرتی ہین مانند گل سرخ اور گلنار اور تمر ہندی اور گوند بول بریان کے واسطے سنطاریا معدے اور کبدی کے اور رفع کرنے ڈکا اور فساد اطعمہ کے اور تہتہ کے اور بدستور ساتھ سنبل ہندی اور ساتھ جاوشیر کے اور جوشاندہ منقی اور سفاریج کے واسطے رفع کرنے قولنج ثقلی اور بلغمی کے اور ساتھ پانی برسیاوشان و قنطوریون کبیر کے واسطے عرق النسا اور حمیات بلغمی اور ضعف مفاصل کے اور انکے اوجاع کے اور ساتھ زرشک و صندل کے واسطے ورم باطنی اور واسطے تقویت باطن کے اور منہ مین اس کا ٹکڑا رکھنا اور پانی اسکا نگلنا واسطے نفث الدم اور معدہ اور ورم سینہ اور ربو بہر کے اور سعوط اسکا واسطے امراض راسی یعنی اور نزلے کے نافع ہی ضماد اسکا ساتھ مرکے کے واسطے رفع کرنے جھائین اور داد اور آثار ضربہ کے اور ساتھ لعابات کے واسطے ورم گرم مزمن کے اور بستور ساتھ آٹے جو اور تخم خبازی یا خطمی کے اور ساتھ قوابض کے واسطے استخکام ہڈی نکل گئی کے اور طلا اسکا واسطے ضربہ اور سقطہ اور تحلیل ورم سرد اور تسکین اوجاع غیر ارہ کے اور ورم سرد کو خصوصاً بچھو اور دونون شانون کے واسطے رفع کرنے خوف طبی کے اور زور اسکا واسطے تخفیف قروح رطبہ کے مفید ہی مضر ہی سفل کو مصلح اسکا گوند ببول ہی اور کہتے ہین کہ مضر ہی اطفال مین اور ضعیف لوگونمین مضر ہی **مقدار شربت** اسکا اکمثقال سی دورم تک **بدل** اسکا امراض معدے اور جگر مین ڈیڑھ وزن اسکا گلسرخ اور خمس اُسکا سنبل ہے **مرکبات** راوند کے یعنی گولیان اور سفوف اور سکنجبین اور شربت سمی بشراب دینا ری و دمسل و سعون اسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

**رلے بیل** بفتح رلے مہملہ و الف اور دو یا ہی تحتانیہ درمیان دونون کے باے موحدہ مکسور اور لام کے **ماہیت اسکی** پھول ایک نبات کا ہی ہندی اور وہ تین قسم ہوتا ہی رلے بیل دو موتیا اور سوگرا اور بیچ متصل نبات کے شابہ ہین آپسمین لیک ہندا رنگا اور دکن مین بہت ملتا ہی اور بو اسکی اچھی ہی اس سے روغن مازرچنبیلی کے بناتے ہین کہ تل مقشر اسکے پھول مین پرورده کرتے ہین یہانتک تل سرخ اور معطر ہو جاتے ہین بعد اسکے روغن اسکا نکالتے ہین اور عطر قسم موتیا سے بھی بناتے ہین گھاس اسکی دو گز تک اور زیادہ بھی اور شاخین اسکی بہت بعضی پھیلی ہوئی زمین پر اور بہت گرہین اور اکثر شاخین اسکی جڑ سے جسمین تیر اسکے تھوڑے نازک اور پچکنے متوسط بیچ بڑائی اور چھوٹائی کے اور سبز رنگ پھول اسکا سفید اور خوشبو خصوصاً رات کو رہے بیل تھوڑا لانبا اور دو پہر اور موتیا سا شابہ بڑھ دلے مولسری کے اور ضعیف اسکی زیادہ ہی تین چار پہر تر یعنے پھول موتیا کا دو پہر اتر البتہ چوپہر ہوتا ہی اور مزمگر دونون سے بڑا اپنے اُس کے چوڑے زیادہ اور موٹے زیادہ اور تصنیف اسکی زیادہ ہی لیکن اطافت سے اُن دونوکی زیادہ ہی اور کہتے ہین کہ تینون ایک نوع ہین باختیارات اور ضعف زمین کے اور ترتیب کے مختلف ہوتے ہین ترتیب اسکی یہ ہے کہ جس جگہ بویا چاہین درخت یا قلم اسکی پس چاہیے کہ اُس جگہ کو خوب جان کرین اور بعد بونیکے ہمیشہ پانی دیتے رہین اور قبل بوئن پھولنے کے

لے یہ بارہ مہینے ہوتا ہے اس لحاظ سے کہ کبھی کبھی اس کے درخت میں پھول اور پھل دونوں ہوتے ہیں

شاخین بلند اسکی قلم کرتے ہین اور سر اُنکی شاخون کا گھاس جلائی ہوئی سے تھوڑا جلاتے ہین و اطراف اُسکے بونے کا بقدر ایک بالشت کی خالی کرتے ہین اور ہیئے بار یک اُسکے خصوصاً سوگرا سے دور کرتے ہین اور دوسرے دن بہت پانی ڈالتے ہین اور مٹی اُسپر کرلیتے اور پانی ہر دن دیتے ہین پھول بڑے اور خوشبو ہوتے ہین اور ہر سال اس عمل کو تازہ کرتے ہین رلے بیل موتیا ہوجاتا ہے اور بدون ترتیب کے موتیا رلے بیل بلکہ پھول بہت چھوٹے اور کم بو ہوتے ہین اور کہتے ہین اگر شاخین رلے بیل کی یا موتیا کی مکرر زمین مین سولاہ دیوین اور اگر دونون طرف اسکے بعد باندھنے ریشون کے قطع کرین کہ شاخین تازی اسکی جڑ سے اوپر طرف کے جمین اور سر اسکی شاخون کا درخت سے جکڑ جڑ ہو جائین اور کئی مرتبے مین موگرا ہوتا ہو اور کہتے ہین گل زراعی عبارت اسی رلے بیل سے ہے **طبیعت اسکی** گرم اور سرد بھی کما ہو **افعال اور خواص اسکے** واسطے نفع کرنے صفرا اور تسکین حرارت اور قے اور دیدون کی نافع ہو سونگھنا اسکا مفرح اور مقوی دل دماغ ہو روغن اسکا قریب النفع روغن یاسمین کے ہو کہ ہندیون مین چنبیلی کہتے ہین اور اس سے جاتا ہو کہ

## فصل الراء المہملۃ مع الباء الموحدۃ

**ربیثا** - بفتح رلے مہملہ اور کسر بائے موحدہ اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور مجمعہ ثائے مثلثہ اور الف سکے **ماہیت اسکی** ایک نوع مچھلی چھوٹی سے ہو کہ ہر موسم کی طرف سے لاتے ہین ملک گرم سیر مین اُس سے ماہیانہ بناتے ہین اور اس کو ماہی کشتہ مولتی کہتے ہین خشک کرکے آدمی وہان کے کھاتے ہین **طبیعت اسکی** گرم زیادہ بیان سے باہر ہو **افعال اور خواص اسکے** صحیح باہ ہے اور اصلاح کرنے والے حال معدے کی ہے اور پیاس لگاتی ہے **مصلح** اُسکا تخم کاہو ہے -

## فصل الراء المہملۃ مع التاء المثناۃ الفوقانیہ

**رتم** - بفتح رلے مہملہ و تائے مثناۃ فوقانیہ اور سیم کے لغت عربی ہے **ماہیت اسکی** ایک نبات ہے اور دو نوع ہوتی ہے سیاہ اور سیاہ کی شاخین زیادہ ایک گز کے اور بدون پتون کے اور سخت مانند سی کے اور اوپر درختون کے لٹکتی اور پڑی ہوتی ہین پھول اُسکا زرد پھل اسکا مانند لوبیا کے دانے اسکے مثل سورنجان کے اور سفید کا پھل اور پھول و شاخ بھی مانند سیاہ کے یہ کہ رنگ اُسکی شاخون کا سفید اور پھول اسکا چھوٹا ہے **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** جاذب اور محلل اور ساتھ قوت قابضہ کے اور نیز ادرار و ورم اسکے پھل سے متروی قوی ہین پینا اُسکا واسطے اقسام کیڑون کے اور نکالنے جنین مردہ کے اور قتل کرنے جنین زندہ کے اور ادرار بول کے بقوت نافع ہے خصوصہ اُسکے عصارے کا واسطے اسہال خون کی اور عرق النسا کے نافع ہو اور تا سات عدد اسکے دانے کا تین دن پیے در پے سبب اسہال کا اور منع کرنے نکلنے دل کا مضر ہے معدے کو **مصلح** اُس کا سکنجبین ہو مقدار **شربت** ایک مثقال ہے -

**ریتالا** - بضم اور فتح تائے مثناۃ فوقانیہ اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور فتح لام اور الف کے فارسیین آنجورہ اور رملہ و خایہ کنیرک اور ترکی مین پائی اور ہندی مین مکری اور بہت بڑی کو مدکڑا اور جسکے پانون لانبے ہوتے ہین مکڑا کہتے ہین اور برابر دافع کنجشک کے بھی دیکھا ہے اور آواز کرتا ہے مانند آواز کنجشک کے اور زرد اور دنگلے دار **ماہیت اسکی** ایک جانور ہو مشابہ عنکبوت کے اور زرد رنگ اور پیٹ اسکا بڑا سیاہ الحرکت ہاتھ اور پانون اُسکے چھوٹے اور وہ بہت اقسام ہوتا ہو اور سموم قتالہ بادیہ سے ہو کاٹنا اسکا اور ایک عدد کھانا اس سے قاتل ہو **افعال اور خواص اسکے** ضماد اسکے کٹے ہوئے اور جگہ اُسکے کاٹنے کے جذب سم کا کرتا ہے اطہوفقش نے باندھنا اُسکو زندہ اور بر باز مے تپ دوری کے واسطے نافع ہو نیچے مجوب ہوا اور ترکون کو اعتقاد یہ ہو کہ یہ منوخ اسکا بیچ باسن سونیکے ایک مدت نظر کرے اذیت اسکی رفع ہوتی ہے اسکے بہ ترین کہ کاٹنے کے وہ مصری بر اشابہ مکھی کے ہو اور اطراف پر اغ کے اور گاہ بہ ورم ہوتا ہے اور کبھی سرخ ہوتا ہو اور کبھی تیرہ اور سبز اور ہر ایک کو اسکے انواع سے اعراض خاص ہین مثلاً اسکے سرخ سے تھوڑا اور داور کھجلی ہوتی ہے بیشتر جلد اسکین ہوتی ہے اور سیاہ سے درد شدید اور رعشہ اور سردی بدن کی اور سفید سے تھوڑا اور داور درست اور کھجلی اور اُس ریتالا سے کہ جسکی پشت پر خطوط براق ہین خدر اور ستر خاے بدن اور زرد واغبر سے کہ جب وہ ارادہ کاٹنے کا کرتا ہے تھوڑی رطوبت اپنے منہ سے نکالتا ہے درد بہت اور رعشہ قوی انواع کے قریب قریب انھین اعراض سے ہین **علاج** سبھون کے بعد چوستی موضع لسع کے اور جذب کرنے زہر کے زور سے ڈالنا عضو کو گرم پانین نطول کرنا پانی اور نمک سے اور دفن کرنا عضو کو ریت یا راکھ گرم مین اور وضاد کرنا اُس موضع کو مردار نمک سے یا راکھ لکڑی انگور کی اور چونا اور سجی ساتھ گرم پانی کے گھول کر اور کھولنا دار الحلتیت اور تریاق کا کہ مخصوص تیلا کے ہے -

## فصل الراء المہملۃ مع الجیم

**رجل الغراب** - بکسر رلے مہملہ و سکون جیم و میم الف لام اور ضم غین معجمہ فتح رلے مہملہ اور الف اور باے اور اسکو رجل الزاغ بھی کہتے ہین اور پاے کلاغ اور کلاغ پا اور ترکی غارغانی اور فرنگی مین کرتولین کہتے ہین **ماہیت اسکی** کہتے ہین کہ وہ نبات اطبال کی ہے اور اکثر لوگون نے تصریح کی ہے کہ سولے اسکے ہے اور بیچ لواح

بیت المقدس کے بہت ہے اور وہ ایک گھاس ہے بقدر بالشت کے بنات اسکی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اسکے بہت سبز اور مائل بسیاہی بلند پتے وسادہ بستانی کے اور ہر پتے ہوئے دو شق سے اوپر اسکے تین پتے تیسرے پتے کا پتا بلند زیادہ دونوں پتوں سے کہ کنارے ہین مشابہ چنگل کوے کے دشبیہ اسکی متفرق اور مزہ اسکا ساتھ تیزی اور تھوتے قبض اور شیرینی کے مانند مزے گاجر کے جڑ اسکی زمین گھسی ہوئی اور گول درگرہ دار اور سب گرہین گول ظاہر اسکا مایل بزردی اور سپاہی اسکا بہت سلبہ مانند سورنجان کے **طبیعت اسکی** آخر پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک **افعال اور خواص اسکے** منفتح سدہ پشت اور مسکن ریاح اور محلل اور واسطے رفع ہونے قولنج کے اور حفر اور ورد کمر اور پشت اور مفاصل اور اسہال مزمن کے نہایت نافع ہے پانسو رباً مطبوخ اسکا ساتھ اس الحرکے یعنی بچہ کبر کیے کہ بزغالہ کہتے ہین واسطے درد پشت اور پہلو اور چوتڑ اور ورد سب اعضا کے اور عرباً اور اسہال مزمن کے بے مانند ہے اور طلا اسکے عصاے سکا کہ آگ مین قوام کیا ہوا واسطے رفع کے کہ مجموع اسکا یعنی پتا اور شاخ اور جڑ اکھاڑ کر پانی مین دھو کر خاک اور سنی اور غبار اس سے بطرف کر کے ہاون سنگین چوبی دستہ سے خوب کوٹین بعد اسکے پانی اسکا نچوڑ کر پھر کوٹین اور تمام پانی اسکا پتیلے مین رکھکر آگ ملایم مین طبخ کرین تا دو تہائی اسکی جاتے رہین ایک تہائی رہجاوے نیشے کے پیالون مین یا اس سر کھلے مین ڈال کر دھوپ مین رکھین یا در ہوا تا بحے کہ چھے سے ہلاتے رہین تو لیتہ ہووے مانند موم کے اور ہاتھ مین نہ لگے اور جو ہاتھ مین لیوین بعد اسکے آمیان بنا کر اور سورنج کے رسی مین ڈالین اور دھوپ مین رکھا دین تو خوب سوکھے وقت حاجت کے بقدر ضرورت کے لیکر پانی مین حل کر کے اوپر مفاصل کے ملین اگر درد اور ضرمان شدید اور بہت ہو دو درم اس کو پانچین ملکرین اور ساتھ دو درم جڑ پیروج خرجل کی ہوئی اور چبائی ہوئی کے ملا دین اور اوپر مفاصل کے ملین تسکین دور کرے۔

## فصل الزاء المہملۃ مع النخا والمعجمۃ

**زنجبین** بفتح زا اور سکون خاے معجمہ اور کسر جاے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور نون کے لغت میرانی ہے اور فارسیین اور شیرازی مین فرافوت کہتے ہین اور نشاستہ تازہ خشک ناشدہ کو کہتے ہین **ماہیت اسکی** ماہیت دودھ کی ہے طبخ کرنے سے غلیظ کرتے ہین اور پکاتے ہین تو ماہیت اسکی جدا ہووے بنحو یت سے اور وہ سولے مفصل کے ہوا ماہیت بچیدہ بھی اسکو کہتے ہین **طبیعت اسکی** بیچ پہلے درجے کے گرم اور آخر اسی درجے مین خشک ہے **افعال اور خواص اسکے** کثیر الغذا اور مبہی اور مسدد اور ورہم اور ثقیل رکھنا اسکے شانے کا مسہل ہے فصل حرف المیم مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

**زخمہ** بفتح زا اور خا اور میم اور ہا کے لغت عربی ہے فارسی مین مردار خوار اور ہندی مین گدھ اور بہر کیف کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک قسم کرگس ہے بڑا جثہ بسیفید مائل بہ تیرگی ساتھ سیاہ خطوط کے اکثر مین اسکی بہت زیادہ اور بیچ کوہستان اور جنگلون کے رہتا ہے آدمی سے بہت خایف اور اکثر بعید مین انڈے دیتا ہے انڈے اسکے مرغی کے انڈے سے بڑے زیادہ ہین اور دیکھا گیا کہ بچہ نکالے اور بچے کے کنارے دریاؤن کے بہت ہوتی ہین اس سبب سے کہ بسوداکثر مردے اور نیم سوختہ دریا مین ڈالتے ہین وہ کنارے کے چلے آتے ہین خوراک انکی اور کرگس اور سیاہ اور کوے وغیرہ کی ہوتی ہین سب آپسین جمع ہو کر کھاتے ہین اور کبھی آپسین تھوڑی لڑائی بھی کرتی ہین اور بسبب بہت ہونے مردار کے اور سیر ہونیکے اور سستی کے پھر متوجہ کھانیکے ہوا **طبیعت اسکی** بیچ دوسرے درجے کے گرم اور پہلے درجہ مین خشک اور تیسرے درجہ مین بعضون نے گرم کہا ہے **افعال اور خواص اسکے** کہتے ہین کہ انڈے اسکے بہتر انکے اجزا مین ہین اگر سات انڈے اسطرح کھاوین کہ پہلے تنقیہ کرین بعد اسکے ایک عدد انڈا کچا تناول کرین اور چھ ساعت تک کچھ نہ کھاوین بعد اسکے خوبا کھاوین پیوین پھر بعد ایک ہفتہ کے پھر کھاوین کہ سات ہفتہ مین سات عدد کھاوین واسطے رفع ہونے جذام کے مفید ہے اگر فائدہ نہ ہو تو کوئی دوا سے فائدہ نہوگا وہ یابس العلاج ہے زرور اسکے پوست کا قاطع نزف الدم کا اور التیام دینے والا زخمون کا اور ساتھ سرکے کے واسطے قوبا اور نزاز کے نافع ہے اور پتا اسکا قطور ساتھ روغن بنفشہ کے بیچ کان کیطرف مخالف کے واسطے شقیقہ کے اور ساتھ روغن زیتون کے بیچ طرف موافق کیواسطے تحلیل ریاح اور رفع ہونے کری کے اور قطور اور سعوط اسکا واسطے تحلیل ریاح دماغی اور لکون کے نافع ہے اور اکتحال اسکا ساتھ پانی سرکے واسطے رفع کرنے سفیدی کے اور سرگین اسکا ساتھ سرکے کے قطور بیچ آنکھ کے واسطے رفع کرنے سفیدی کے اور ورد کان کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے دور کرنے کری اور ثقل سامعہ کے اور حمول اسکا واسطے اسقاط جنین اور ادرار حیض کے اور بدستور بخور اور نطوع اسکا واسطے کاٹنے بچھو اور سانپ اور زنبور کے اور بدستور نطوع اسکے پتے کا اور انڈے اسکے بھی اور ساتھ سرکے کے واسطے برص کے نافع اور کہتے ہین کہ اکتحال سکا بیچ آنکھ کے جانب کانے کے نافع ہے اور گوشت خشک اور کچا اسکا ساتھ رائی کے بخور اسات مرتبے واسطے کہو کی کے اس مرد کے کہ عورتون نے اسکو بستہ کیا ہو اور اسکی لید ولادت کے بھی نافع ہے بخور اسکے پرند کا واسطے بھگانے ہوام پرندم کے اور پر بازو چپا سکے کے واسطے آسانی ولادت کے اور اسکا

جو بریان کرین یا کچا اسکا پیسکر بیچ ایک تولہ کے تین دفعہ ہر دفعہ ایک دانگ ساتھ سرکے کے پیوین تین دن تک پے در پے واسطے رفع کرنے جنون کے مجرب جانی اور پوست اسکا دخشک کر کے اور پیسکر اوپر زخمون کے چھڑکین خون کو بند کرے اور زخم کو مندمل کرے طلا اسکا ساتھ سرکے کے واسطے داد اور خراکے اور پوست اندرونی اسکے سنگدان کا جو کھلا کر پیین اور ساتھ شراب کے پیوین زہر کو رفع کرے اور مغز اسکے سرکا درد رم ساتھ روغنون کے درد سر کو رفع کرتا ہوا سطاطالیس سے منقول ہو کہ جو رخمہ کو گلا کوٹ کر ساتھ چار قطرہ روغن زیتون کے جوش کرین تو گلجاد اسی بدن کو چکنا کرنا واسطے رفع کرنے بدام کے مجرب جانا ہے رخمہ ردی المزاج ہے اور موحم راس لگانے والا اور جلانے والا اخلاط کا ہے۔

## فصل الراء مع الدال المہملتین

**رودنتی** بضم راء اور سکون دال مہملتین اور فتح واو اور سکون نون اور کسر تاے مثناۃ فوقانیہ اور یاے ردی ساتھ دو واو کے پہلا ساکن دوسرا مفتوح بھی سنا گیا ہے **ماہیت اسکی** ایک گھاس ہے ہندی عظیم النفع جلیل اللہ رشابہ گھاس چینے کے شکل مین ہے پر اسکے اُس سے چھوٹے اور پشت پتون کیطرف آسمان کے مُنھ اسکا طرف زمین کے گویا پانی اس سے ہمیشہ ٹپکیا ہے نیچے اسکے بقدر اسکے بوٹے کے گول گول ہمیشہ مین نمناک رہتی ہے اور سیاہ رنگ اندا سکے کہ بوٹے سے چوب کیا ہے اس سبب سے اسکو رودنتی کہتے ہین تیے اسکے خوش مزہ اور بایل بشوریت اور بیچ اطراف اسکی درخت کے چیٹیان بہت رہتی ہین **منبت** اسکا جگہ آفتاب رو اور شورہ زار اور نزدیک دریاؤن کے اور بعضے کہتے ہین اس سبب سے اسکو رودنتی یعنی دراز آفتاب و بیدرگریہ مانند کہتے ہین اور عوام اسکو الوان کا بوٹی کہتے ہین اس سبب سے کہ بیچ نمک زار کے جمتی ہو اور وہ قسم ہوتی ہو ایک بقدر ایک گز کے شاخین اسکی بقدر اوپنچائی پانچ چار انگلی کی زمین اسکے تنے سے جمی ہوئین اور مائل بزمین پھیلی ہوئین قریب ایک دانگلی کی زمین سے اٹھی ہوتی ہین دوسری چھوٹی بقدر ایک بالشت کے ڈیڑھ بالشت تک اسی ہیبت پر بہتر اور مستعمل قسم چھوٹی ہو صوبہ الہ آباد مین بیچ سرکار کڑہ کے موضع بندراپور مین اور بیچ دزیرآباد کے کوہین تو کہ شاہجہان آباد سے متصل تغار نمک سازون کی اور بیچ دکن کے بھی ہوتی ہے **طبیعت اسکی** گرم و رساتھ رطوبت فضلی کے **افعال اور خواص اسکے** بعض کہتے ہین کہ جو وقت ہونی ماہتاب کے بیچ منزل نثرہ کے برج سرطان ہے اور ہند مین اسکو پُکھ نچھتر کہتے ہین بیچ دن اتوار کے اتفاق پڑے اس گھاس کو اسطرح سے کہ سایہ اس شخص کا گھاس پر نہ پڑے اس گھاس کے پتے اسکے بالکل کھاڑین اور پانچ رات نیچو آسمان کے رکھین بعد اسکے سایہ مین خشک کر کے نگاہ رکھین پھر گھسکر ہرون ایکدرم اس سے ساتھ ہموزن اسکو مصری اور شہد کھادین تقویت عظیم کرتی ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہو اور بھوک لگاتی ہو اور ہاضمہ کو اور قوت باہ کو زیادہ کرتی ہو اور اگر ساتھ پانی درخت کیلے کے ایکسیں مرتبہ نفسہ کرین یا ساتھ عرق قندی تند کے بعد اسکے ہموزن اسکو مصری سفید ساتھ گھی گاے کے بریان کرین اور تھوڑی الائچی اور لونگ و مشک و رکافور پیسکر اوپر چھڑکین اور معجون بنا دین اور ہرون تین درم اسکو ساتھ دو درم کے کھادین باہ کو بہت قوی کرتی ہو اور بھی کہتے ہین کہ اگر پانی اسکے تانبے کا اوپر ابرک محلول کے ڈالین کہ دونون درمین ہون اور ہرون تھوڑا کھادین اثر عجیب مشاہدہ کرین اور چالیس دن پے در پے ہرون دو درم سفوف اسکا ساتھ ہموزن اسکے مصری اُس عورتون کو کہ حاملہ نہین ہوتی ہو کھلا دین حاملہ ہوے اور جو سفوف اسکے پتو کا اکسیر اور ترچلا ہو کہ عبارت ہلیلہ و بلیلہ و آملہ سے ہو آدھ سیر اور مثقا سے کہ عبارت پیپل و رسانٹھ سے ہو چوتھائی سیر اور موافق وزن مجموع کے کہ ایک سیر اور تین ربع سیر کے ہوتے ہین سنکر سفید آپسمین ملا کر ہرون مقدار ایک کفدست کے کھادین اور اسکے ایک پیالہ دودھ تازہ کہ تخمیناً آدھ سیر ہوین اور شے بادی سے پرہیز کرین مجرب جمیع اعضا کو دور کرے اور تقویت دے اور جنیا سفوف اسکو تنکا ایلا اور غذاے گرم اور چکنی کھانا بھی نفع بہت رکھتا ہے اور بدون شرط مذکورہ کے اوراق ات مین گھاس اسکی لیوین اور ساتھ مین خشک کر کے سفوف بنا دین اور کھادین بھی منفعت رکھتی ہو اور کہتے ہین کہ ایک تولہ قلعی کو گھلا کر چار بوٹی تراوتازی اس کہ اُسپر ڈالین قلعی کو چاندی کرے

## فصل الراء والمہملۃ مع السین المہملۃ

**رساطون**۔ ایک شراب ہے کہ خمر اور شہد اور دوا گرم سے بناتے ہین قوی زیادہ شراب ارسطون سے ہو اور بیچ امزجہ بامدہ کے نافع ہے قرابادین مین مذکور ہے **رسا** ایک پتھر ہے شابہ خرچنگ کے دوسرے درجے مین سرد اور قریب القوہ سرطان کے ہے اور واسطے جلا کے باصرہ اور دومعدہ کے نافع ہے۔

**رسیلوس** یونانی مین نام شنند کہ اسکو فارسی مین کندر کہتے ہین اور ہندی پوست لوبان کا کہتے ہین۔

**رسکپور**۔ بفتح راء اور سکون سین اور فتح کاف اور ضم یاے عجمی اور سکون واؤ اور راے مہملہ کو لغت ہندی ہو **ماہیت اسکی** ایک شنجرف سفید ہے اوسار مین اطباے ہند سے اور بجربات انکے سے ہو **طبیعت اسکی** بہت گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** واسطے جدری اور نچہ اور جرب خبیثہ کہ اسکو آتشک کہتے ہین اور عوشش سر کے کہ اسکو نارفارسی کہتے ہین اور واسطے سفحہ خبیثہ کے کہ اسکو بلغلی کہتے ہین اور واسطے اقسام قروح کلیہ اور شانہ اور مجاری بول کے مزمن ہو ہون اور واسطے رخون لثہ اور ناسور ناک کے اور واسطے

خنازیر اور سنگ گردہ اور مثانہ کے اور واسطے بیت
الزوال کے اور ضعف باہ کے ساتھ مشہد کے تناول
مقدار مثقال ایک سرخ سے دو سرخ تک صنعت
اسکی پارہ گل ارمنی زاج سفید اور دوسرے نسخے مین
بجاے زاج سفید کے زاج احمر ہندی کہ اوسکو نیلا تھوتھا
کہتے ہین داخل ہے اور قطعہ سہلا بہتر ہے اور نمک سنگ
ہر ایک سے نوانک سبکو ساتھ پانی کے پیسکر اقراص
بناوین اور بعد سوکھنے کے بیچ پیالے مٹی نعابدار کے
کہ اسکی تہ مین نمک لگایا ہو رکھین اور پیالہ دوسرا مانند
اسکے کہ اسکو راکھ اور شیرہ خورما مثل یعنی دھتورے
اکورہ لیا ہے اوپر اسکے رکھین اور دونون گل حکمت
کرکے تین رات دن نیچے اور اوطراف اسکی بنو اکنڈے
چنکر آگ دیوین بعد اسکے کہ کنڈے جلکر ٹھنڈے ہو لین
نکالین جو اسکی تہ مین اور اسکے اطراف مین
لگا ہو نکالین کہ وہ رسکپورے اور واسطے قوت باہ
کے نو رات دن آگ مین جلاوین ایک نسخہ اور طریق
اسکے بنانیکا اور جب اسکے اور دستور اسکے استعمال
کا بیچ قرابادین کے مذکور ہے۔

## فصل الراد مع الصاد المہملتین

**رصاص** بفتح راء وصاد والف ودصاد مہملات کے
شامل قلعی اور اسرب کو بے مطلق اسکے سے مراد
رصاص سفید ہے کہ قلعی کہتے ہین اور فارسی مین
ارزیز اور ہندی رانگا بخار ہی نون اور کاف عجمی اور
سفید بہ رصاص سودے اسرب کہ فارسیمین سرب
اور ہند مین سیسا کہتے ہین مراد ہے اور عربی مین
رصاص کو مرفان کہتے ہین **ماہیت اسکی** مشہور
ہی پیدایش پارہ اور گندھک روی الجوہر تھوڑے
سے ہے اور پستہ ترین سب فلزات مین ہی اور قصیر النفخ
زیادہ **طبیعت اسکی** تیسرے درجہ مین سرد اور مجفف
ساتھ جوہر رطب کے سردی **افعال اور خواص اسکی**
پینا اسکا قاتل ورکتخال اسکا واسطے سرخی آنکھ کے اور
سیلان اور غلظت اجفان کے اور طلا بسیا ہوا اسکا ساتھ
پانی دھنیا تازی کے اور پانی پتے کاسنی تازی کے
اور پانی بارتنگ اور پانی عنوہ اور حی العالم اور بکو کے
اور مانند انکے ہر ایک اکیسے یا اکتھے یا دو مین یا سب
ساتھ روغن گل کے واسطے بند کرنے نرے کے اور سرطان
منفرح اور مرہم مقعدہ اور جرب اور بواسیر کے اور زخمہ
پستان اور رحم اور قصیب اور سرخ بادی اور ادرام گرم
اور منع کرنے گرنے مواد کے اعضا پر اور ساتھ شراب
کے واسطے درد عصعص کے اور ادرام مربہ کے نافع ہے
اور باندھنا اسکے ٹمڑے کا اوپر خیازا اور تعقد عصب کے
اور التوائے عصب کے اور اوپر کمر واسطے تسکین شہوت
جماع کے نافع ہے اور جو روغن سے جرب کرین
اور رکھہ رہین یہانتک کہ مرچہ اُسمین آجاوے اور اُس
روغن رنگ گرفتہ کو اوپر جس لوہے کے ملین ہرگز زنگ
اسمین نہ لگے اور پہننا اسکی انگوٹھی کا بانخاصیت
بموجب لاغرمی بدنکا ہے اور اوپر درخت پھلدار کے جو اسکا
لگانا مین باعث حفاظت پھل کا ہو گر نیسے اور اگر ملائی
اسکی بیچ کان اس شخص کے کو پارہ اسکے کانمین
گرا نکال لاوے **رصاص الاسود** عربین آنک اور
فارسیمین سرب و ہندیمین سیسا کہتے ہین **ماہیت**
**اسکی** مشہور اور فلزات مین بیچ پیدایش اور عرب کے رصاص
سفید سے زیادہ ہی اسکے جلانیسے آمار اور سرخ حاصل
ہوتے ہین اور جو نمناک زمین مین دفن کرین پوتا ہو
**طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین سرد اور تر ہے
**افعال اور خواص اسکے** قابض اور رادع ہے
طلا اسکے پیسے ہوے کا ساتھ روغن گل اور ساتھ ان
عصارات کے کہ بیچ رصاص سفید کہ مذکور ہین خواص
مین مانند رصاص سفید کے ہی ضماد اسکا ساتھ روغن
گل اور پانی بارتنگ اور پانی دھنیا کے واسطے سرطان
منفرح اور تحلیل ادرام گرم اور تفریح اور لوجاع مفاصل
کے نافع ہی اور جو اُسکو تھیلی پر سفید ملین تو تھیلی مین
سیاہی معلوم ہو اور سکو ساتھ پانی وغیرہ کے عصارات
مناسبہ دھوئین اور اوپر رمد اور حرب اور سوزش آنکھ کے
طلا کرین اسیوقت ساکن کرے اور مجرب ہے اور اسکو
دھوئین اس حد تک کہ سیاہی دور ہو جاوے اکتحال
اس سے واسطے قروح خبیثہ آنکی بہتر ہے آبار سے
زور اسکا واسطے ادمال زخمون کے اور بند کرنے خون
کے نافع ہے اور اوپر جرب اور دمامیل کے بھی طلا
اسکا نافع ہے باندھنا سات مثقال اس سے اوپر
کمر کے واسطے منع کرنے احتلام کے اور باندھنا اسکے
صفحے کو اوپر خد اور خنازیر کے اور التوائے اعصاب کے
واسطے رفع اور تحلیل ادرام کے موثر ہے اور کہتے ہین کہ
جو آدمی جوان کمال صحت اور اعتدال مزاج اور شدت
قوت جماع اور انعاظ مین ایک صفحہ سرب کا بوزن
نو درم سے پانچ درم یا اٹھارہ درم کے بنا کر بیچ دن
اور ساعت زحل کے کمر مین باندھے اور پینتالیس
دن تک کمر مین باندھے رہے شہوت جماع کی بالکل
دور ہو جاوے بسبب برودت اور شدت یبس کے اور
پانچ درم اُس سے جو نیچے مرہانی کیسکے دفن کرین اور
وہ نہ جانتا ہو خواب پریشان دیکھے گا اور سات
درم سرب کو جو صفحہ بنا کر بیچ کرنے کے کہ کورہ ہو اور
پانی اسکو نہ پہنچا ہو رکھکر جسوقت زحل شرف مین
ہو درمیان درختون کے دفن کرے سب مضرتین درختون
کی منع کرے پینا اسکا قاتل ہی جسوقت اسکو پیسکر اور
گولی اسکی بنا کر نگلین درد معدہ مزمن کو نفع کرے

## فصل الراء مع الطاء المہملتین

**رطب** - بضم راے مہملہ اور فتح طاے مہملہ اور باے
موحدہ کے **ماہیت اسکی** خرما تازہ ہی نسبت اسکو ساتھ
خرما کے مانند نسبت تازون سیدون کو ساتھ خشک کے ہے
**طبیعت اسکی** اوسط درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین تر ہے **افعال**
**اور خواص اسکے** کھانیکے ساتھ مغز بادام کو نہایت سمن اور

محرک باہ اور مقوی گردہ اور کمر اور مثین طبع اور تمام خواص اسکے ثمرین مذکور ہوے مضر ہی دانت اور آنکھ اور خنجر اور آواز کو کثرت اسکے کھانیکی مصلح ہی مصلح اوسکا کا ہو ساتھ سرکے کے اور کھیرا اور سکنجبین ہین رطبہ بفتح راء اور سکون طا اور فتح باے موحدہ اور اسکے فارسی مین اسپست باغی تازہ اور ترکی مین بوبخہ کہتے ہین اور خشک کو عربی مین قسط کہتے ہین **طبیعت اسکی** آخر پہلے درجہ مین گرم اور تر اور بیچ دوسرے درجے کے گرم اور خشک بھی کہا ہی **افعال اور خواص اسکے** مثین اور مسہی اور نفاخ ہی اور اسکے کھانیکے ساتھ مسمن بدن اور دلدخون صالح ہے ضماد اوسکا کوٹ کر ساتھ شہد کے محلل ورم سر اور ساتھ سرکے کے محلل ورم گرم اور ضماد اوسکے پتہ کا دن مین دو بار واسطے رعشہ کے مفید ہی بیج اسکے قوی زیادہ سب اجزا سے قابض اور مولد سنی اور دودھ کے اور مسمن بدن اور حیض مین خصوصاً بیج حمام کے مقدار شربت اوسکا دو درم سے پانچ درم تک اور بعد حمام کے تناول کرین اور واسطے خشونت سینہ اور کھانسی کے نافع ہین قوت اسکی پانچ برس تک باقی رہتی ہے تیل اوسکے بیج کا اور تیل اسکا کہ اسکے پانیسے اور روغن زیتون سے بناوین واسطے لقوہ اور رعشہ کے مؤثر ہا اور ضماداً نافع ہین اور طبیعت خشک قابض ہے پھول اسکا ضعیف زیادہ ہی بیج سے اور مداومت اسکے دھوئین کے واسطے لقوہ کے نافع ہے

## فصل الراء مع عین المہملتین

رعاد بضم راء اور بفتح بھی ساتھ عین مشددہ اور الف اور دال مہملہ کے ماہیت **اسکی** ایک نوع مچھلی کی ہے چوڑی اور چھوٹی اور پشت اسکی چوڑی اور مائل بسیاہی پیٹ اسکا بہت سفید کہ جو ہاتھ مین لیوین یا جال مین پڑے کہتے ہین کہ ہاتھ صیاد کا کاٹ کھاتا ہی اور سن ہو جاتا ہے ترجم صیدانہ ابو ریحان کہتا ہی کہ جو گوشت اوسکا اور عضو کہ رکھین تیز کرے اور جس عضو کو کم کرے اور درد کو مفید ہو دباے اخضر اور قلم مین ملتی ہے اور جو تفصیل سے حاصل ہوا یہ ہی کہ اتنی چوڑی نہین ہو لمبائی اسکی ڈیڑھ گز تک جو ہاتھ اوسکو لگا دین بے اختیار دفعۃً ہاتھ مین لرزہ اور ایک حالت کہ گویا جوڑون سے ہاتھ جدا ہوتا ہے طاری ہوتی ہی اور جب ہاتھ اُس سے ہٹا دین حالت اصلی پر رجوع کرتا ہی بحر مغرب اور سویس مین اوبیض بلکہ فرنگ مین حوالی اسکلان کہ اور بیچ بحر جنوبی ارض جدہ کے بھی ملتی ہی لیکن قلیل لوجہ ذہ **طبیعت اسکی** دوسرے درجہ مین گرم اور خشک **افعال و خواص اسکے** زندہ باندھنا اوپر سر کے واسطے رفع ہونے صرع اور صداع کے مفید ہی اور مردے مین خاصیت نہین ہے اور بدستور باندھنا یا رکھنا اسکو مقعدہ الٹی پر اصلاح کرتا ہے اور اوپر سر کے رکھنا پوست اوسکا بیچ دور کرنے درد سر مزمن کے اور شقیقہ اور دار کے نہایت مجرب کہا ہی چربی اور گوشت اسکا بڈھون کی شہوت کو اعادہ کرتا ہے اور بلغم کو قطع اور پرقان اور طحال کو رفع اور خون سب اعضا کا بند کرتا ہے بکائی ہوئی واسطے سل کے اور جوش کی ہوئی روغن زیتون مین کہ گھل گئی ہو واسطے دردمفاصل اور لوہ اور ورش کے اور طلا اسکا واسطے تحریک باہ کے مؤثر ہی اور الیقی نے کہا ہے اور بیچ بلاواندکس کے ایک مچھلی مشابہ رعاد کے مین نے دیکھا ہے کہ آدمی وہان کا اُسکو زہر کہتے تھے نہایت مخدر اور کھانا اسکا قاتل پایا مین نے اسیوجہ سے

**رعی الابل** بفتح اور سکون عین اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور لام اور کسر الف اور باے موحدہ اور اور لام کے اوسکو سحابی اور بیچ مصر کے شوکت الحمل اور سیر اینین رعادیلا کہتے ہین ماہیت **اسکی** ایک گھاس ہے بقدر بنات گاجر کے پتے اوسکے مشابہ پتہ درخت سفرجل کے اور اُس سے پتلے زیادہ اور درشت زیادہ ساق **اسکی** بھری ہوئی شعبونے چتر اسکا شاہ چتر سوئی کہ پھول اسکا سفید اور چھوٹا بیچ اسکا شابہ بیچ سونے کے اور وسط انکا پھٹا ہوا بخلاف اطریلال کے اور ساتھ تھوڑی شیرینی کے جڑ اسکی موافق موٹائی انگلی کے اور بقدر تین انگلی کے اور سفید اور شیرین اور خام اسکا بستور اوسکی ساق تازی کے کھاتے ہین رعی الابل اس سبب سے کہتے ہین کہ جو اونٹ اور جانور دوسرے اُس سے چرنا شروع کرتے ہین زہر کوئی جانور نکو ضرر نہین کرتا اور جو کوئی جانور زہردار انکو کاٹتا ہی جنگلون اور بیدانون مین ڈھونڈھ کر اُس گھاس کو پیدا کر کے کھاتے ہین اور ضرر زہر سے محفوظ رہتے ہین منبت اسکا باغ نانگی مین اُسکو آدمی کھاتے ہین دیسقوریدس نے کہا کہ ساق اسکی مشابہ ساق کندر کے اور شاخین اوسکی اور بہت ٹیڑھی پتے اوسکے لمبائی انگلی کے برابر اور شاخ نما خط مستقیم کے ایک چیز تکتکی ہی جیسا رانتج کے درخت سے تھیلی نکلتی ہی جڑ اسکی مانند جڑ بنات کے دو انگل کی چوڑی اور تین انگل کی لانبی **طبیعت اسکی** پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے **افعال و خواص اسکے** لکھنا اور منضج معدہ کی محلل خلاط غلیظہ اور ریاح کی اور مقاوم سموم حیوانی کی چبانا اسکا واسطے تسکین درد دانت کے اور رفع کرنے عسر النفس کے مؤثر ہے ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے ورم سر کے اور جوشاندہ اس کا سیاہ کرنیوالا بالون کا ہی اور جو شاندہ کے ساتھ بھگو کر اور باندھ کر بالون کو بڑھاتا ہی لیکن جلد سفید ہو جاتے ہین بیچ اسکے ساتھ شراب کے یا بدون اسکے پینا واسطے کاٹنے ہوام کے اور سیلان رحم کے اور براے سرکے نافع ہی مضر ہے احشا کو اعضا کو مصلح اسکا رقہ اور سنبل الطیب مقدار شربت اوسکے پتے اور بیچ سے دو درم تک۔

**رعی الحمار ماہیت اسکی** کانٹا ہی مشابہ باد آورد نہایت تیز اور جو پھل اس سے ہوے حرف

کرچہ اسکی تیزادیہ جو اسکے مشابہ رائی کے اور سیاہ ساتھ عضوصت کے گدھے کو جب وہ فضج ہوتا ہو اسکے کھانے سے صحت پاتا ہے **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور نہایت مدر اور مذاب ہے کھانا اسکی جڑ کا بہت مورث رعاف کا ہے اور بدستور بیج اسکی بیض دیم اوسکا واسطے طحال کے بے مانند ہو اور سب اجزا اسکے واسطے اختلاط عقل اور ہیون اور عسر النفس اور برسام سے نافع ہے **مقدار شربت** اسکا آدھے درم تاکہ درشدت اسہال سے مسقط قوت مصلح اس کا شقاق ہی **رعی الحمام** یونانیون فاہطاریون کہتی ہین یعنے تمامی یا بیضے مظلل الحمامہ اور فارسی مین گاؤ دیوسنگ کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک گھاس ہے لمبائی اسکی زیادہ اوپر ایک بالشت کے پتے اسکے دندانے دار اور مائل بسبزی اور درمیان مین پتے ہوئے پتر اسکے ایک ہی مین منحصر اور جڑ اسکی بقدر ایک بالشت کے اور سرخ مائل بسیاہی بیج اسکے مشابہ گرسنہ کے مزہ اسکا بیخ کہو تراس گھاس کو دوست رکھتے ہین اور خواہش سے چرتے ہین انطاکی نے لکھا کہ پتے اسکے مائل بسیاہی ہین اور بعضے اسکی جڑ کو استعمال کرتے ہین مانند قدو کے مصر مین بہت ہوتی ہے اور ساق الحمام کہتے ہین اور حکیم میسرو من سالہ یونانی نے لکھا کہ نام فصیر عبارت اسی سے ہو **منبت** اسکا کنارہ پانیون کا اور میدہ آرزمین ہوتی ہے **طبیعت اسکی** دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور بیچ پہلے درجے کے بھی کہا ہے **افعال اور خواص اسکے** ملطف اور مجفف قوی اور محلل ساتھ برودت اور قابضہ کے پینا اسکا واسطے لقوے اور ارخیص کے اور ضماد اسکے پتون کا واسطے الیتام زخمون تازے کے اور قروح خبیثہ اور ساعیہ کے اور ساتھ دمن گل اور تازی چربی کے واسطے اوجاع زخم کے اور ساتھ سرکے کے واسطے حمرہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے القیام قروح عمیقہ کے مفید مصلح اسکا اکثر کثیر المقدار شربت سکا دو درم تک بل اسکا وزن الصبر ہے

## فصل الراء المہملۃ مع القاف

رقعہ بفتح راء اور سکون قاف اور فتح عین مہملہ اور ہا کے عربی مین شامل ان سب دانون کے کہا ہے کہ کھانا اونکا واسطے جبر ہڈی ٹوٹی ہوئی کے مفید اور مصلح اسکی ہون **ماہیت اسکی** ایک جڑ ہے سخت زرد رنگ اور سرخ رنگ بھی کہا ہے **طبیعت اسکی** سرد اور خشک **افعال اور خواص اسکے** دو مثقال اس سو ساتھ زردی انڈے نیم پختہ کے غرہ اور سقطہ کے ہوا در زیر ہو ذہڑی کے ہو جو تین دن دے دیوے پیون رقعہ یانی بفتح راء اور سکون قاف اور عین مہملہ اور ہا اور فتح یاے تحتانیہ اور فتح میم اور الف اور کسر نون اور یا کے اسکو رقاع بھی کہتے ہین **ماہیت** اسکی کہتے ہین کہ ایک درخت بقدر اخروٹ کے پتے اسکے مانند پتے چنار کے پھل اسکا مشابہ انجیر کے اور بقدر انار کے دانے اُسکے پھل کے مانند انجیر کے اور شیرین اور باکول ہے انطاکی نے لکھا کہ مصر مین مشہور انجیر فرنجی ہی اور اسکو انجیر ہندی بھی کہتے ہین درخت اسکا اطراف اصنعا اور شجر اور مصر مین بھی ملتا ہی لیکن عجیب اور خوب نہین ہے دو گز تک بلند ہوتا ہے اور تہی اسکے بہت موٹے اور خشن اور دندانے دار مانند برگ انجیر کے اور سال اُسکا مانند اسکے نہین ہی اور پھل اسکا اسکی شاخ سے نکلتا ہے اور بڑا ہوتا ہو بقدر پھوٹے کھیرے کے اور اسکے پوست کے اندر دانے مائل سبزی انجیر کے لیکن شیرینی بہت کم دودھ اوسکا مانند دودھ انجیر کے ہے پتے اسکے بدیع زمین کے دفن کرین سبز ہوتے ہین حکیم میر محمد مؤمن نے تحفہ مین لکھا ہے کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انجیر بغدادی ہو اور گرم تیز شہر دنین اور مازندران مین موجود ہے سترجم بہبذانہ اور ریحان اور صاحب اختیارات بدیعی لکھتے ہین کہ جوز القی کے مشابہ ہو لیکن اسکا پھل اوتخلت مسکل اور مائل بسرخی ہو **منبت** اسکا مازندران مین اور دیار عرب کے اطراف مین لیجاتے ہین **طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** قابض لدم اور نفث الدم اور لبنم کا اور جالی قصبہ ریہ اور آواز اور طوبات غلیظہ از نبضہ سدیکا سبب ہے کے دودھ اسکا واسطے داد اور آثار کے اور تسہیل اور ام سرو کے اور گرنے دانہ بواسیر کے طلاءً اور سب اجزا اسکے واسطے دفع اور چرکسکے شرباً نافع ہے اور جوشاندہ اسکا مقی بلغم اور اخلاط غلیظ کا ہے قوت سے ضماد اسکے پتون کا واسطے الیتام زخمون کے مفید ہی **مقدار شربت** بیج اور ریشون کا تین درم ہے مضر ہے معدہ کو مصلح اسکا کتیرا ہے اور کہتے ہین کہ طریق اسکے استعمال کا یہ ہے کہ ساتھ جوشاندے تخم سرنج اور فربنج اور سوئے کے حل کرکے پیون تو بہت لاتا ہے

## فصل الراء المہملۃ مع المیم

**رماد** - بفتح راء اور فتح میم اور الف اور دال مہملہ فارسی مین خاکستر اور ہندی مین راکھ کہتے ہین **ماہیت اسکی** مشہور ہے کہ عبارت اجسام جلی اور خاک ہوئی ہے اور جس جسم سے کہ ہو اُسی سے منسوب ہوتی ہی مانند رماد عقرب اور سرطان اور کرم وغیرہ کے اکثر اطلاق اسکا رماد پر کرتے ہین **طبیعت اسکی** خشک اور مجفف مابل بحرارت ہے اور وہ مرکب جزاء بارد اراضی کثیف بہت سے اور جزاء حار رخانی نار سے لطیف تھوڑے سے ہر کہ دھوئے سے جزو خانی حار دور ہو جاتا ہے جزو بارد اراضی اسکا باقی رہتا ہی اور کیفیت رماد کی اوسکی اصل کے تابع ہے گرمی اور سردی اور تیزی وغیرہ مین مانند رماد نرمی یعنے چونے کے کہ تیزی اور راکھ درخت انجیر کی کہ جائی ہے اور راکھ بلوط کی کہ قابض ہے اور راکھ درخت انگور کی کہ ساتھ قوت محرقہ اور مقتت کے ہے اور راکھ بچھو کی اس سے قوی زیادہ ہے

اور اسیطرح راکھ لکڑی انگور کی بعضی سرد و خشک اور بعضے گرم جانتے ہین بہتر وہ ہو کہ لکڑی پرانی سالخوردہ سے ہو آگ لیسی لکڑی کی ایک مدت تک رہتی ہو اور کہی مہینے تک کہا ہو خصوصاً پرانی پہاڑی و جنگلی **افعال اور خواص** اسکے ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے ہیضہ اور خوہ اور شقیقہ اور تحلیل اورام کے اور کاٹنے سمی جانورونکے اور کتے باولے کے اور پینا اس کا مقدار آدھے درم کے واسطے قروح اور جرب گردے کی اور تفتیت حصاۃ کے مفید ہے اور جو ساتھ نطرون اور سرکے کے اور گوشت زائد کے اور خصیون کی ہودے ضماد کرین دور کرے اور ساتھ روغن زیتون کے یا چربی پرانی اور شہد کے واسطے شدخ عضل کے اور استرخاے مفاصل اور تقلد اعصاب کے نافع ہو مضر ہے یہ کو **مصلح** اسکا کتیرا **مقدار شربت** اسکا آدھے درم تک اور راکھنے کی کہ بہترین اسکا نبطی ہے طبیعت مانند راکھ گرم کے ہے مفتح سدہ اور الیتام دینے والا قروح اور قاطع آثار کی مضر کو **مصلح** اسکا کتیرا اسکا ساتھ قند کے مقدار شربت اوسکا ایک دانگ اور راکھ بلوط کی قابض اور یابس نفث الدم سب اعضا کی اور مسکن اورام ہو دافع اکلہ اور دافع قرحہ قضیب کا خصوصاً سدہ مرارہ اور قروح مقعدہ کو مفید ہو اور جو رشیمی کپڑے مین چھانکر تین دن برصبحکو ناشتہ دو درم اوس کو ساتھ شربت سیب کے پیوین واسطے تری اور رطوبت معدے کے نافع ہو راکھ کدو کی اور راکھ چشم کی ڈبوئی قطران اور زفت مین واسطے قرحہ قضیب اور مقعدہ کے مجرب ہو اور راکھ مازو دانون کی جالی اور مسفن ہے اور واسطے روشنی آنکھ کے مفید ہے اور راکھ جو بنجمہ بابیل کی بہتر اوسمین وہ ہو کہ جو بنجمہ بوضع ہو اوار مین بنایا ہو طبیعت اوسکی سرد اور خشک **افعال اور خواص** اسکے پینا اوسکا واسطے عسر ولادت کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ ریہ کو مضر ہے مصلح اسکا سکنجبین ہو دستور کے جلانیکا یہ ہے کہ کوئے مین رکھکر گل حکمت کرین اور تنور گرم مین رکھین اور بعد ایکساعت کے نکالین اور میسر کرکام مین لاوین اور راکھ گھاس قلاقی وقت تر ہونے کے پلاتے ہین ضماد اور دلوک اوسکا پیچ حمام کے واسطے دور کرنے حرب سودا اور عبدری کے نافع ہے۔

**رماد** بضم را اور فتح میم مشدد اور الف اور دال مہملہ فارسی مین انار کہتے ہین اور ہندی مین بھی **ماہیت** اسکی کئی قسم ہوتا ہے بری اور بستانی بہترین انہین بستانی شیرین بیدانہ ہو کہ ایسی کہتے ہین لطیف زیادہ سب قسام سے اور بہترین اوسکا پکا بڑا دانہ شاداب ہے **طبیعت اسکی** مطلق سرد اور تر لیکن بڑی اسکی دوسرے درجے سے نہین گذری اور رطوبت اسکی پہلے درجے سے نہین گذری ساتھ قوت قابضہ کے کہ اسکے سب اجزا سے مفارقت نہین کرتی ہو یہانتک کہ پانی فشردہ اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہے ہر چند قبض اسکا محسوس نہین ہو پوست تازہ اوسکا بار دیابس شدید القبض اور دافع ہو پوست انار ترش کا سرد زیادہ اور تر زیادہ اوسکے شیرین مین اور خالی بیج سے نہین ہو انار ترش بارد اور خراش کرنے والا اعضا کا ہو یہانتک کہ اگر انار بہت کھاوین سمج اجاید اکرتا ہو اور استسقا کو مضر ہے پھول انار کا شدید القبض سرد ہو اور سب اجزا اسکے درخت کے شدید القبض اور پوست اسکا شدید القبض زیادہ ہے طبیعت انار شیرین کی سرد باعتدال اور پہلے درجہین تر اور ساتھ قوت قابضہ کے **افعال اور خواص** اسکے قیئ الغذا اور بولہ خلط صالح اور نفاخ لہذا محرورون مین باعث انحطاط کا ہوتا ہے اور جالی اور مفتح اور ملین بطن اور مدر بول اور موجب تشنگی کھانا اسکا بعد طعام محرورون مین باعث انحدار طعام کا ہے اور کہتے ہین کہ ریہ سل کلی اسکا ہو اور واسطے تصفیہ روح کبدی اور تقویت جگر اور استمراے نزلی اور سوداالقلنہ اور یرقان اور سعال اور خفقان اور درد سینہ اور کھانسی گرم اور تصفیہ آواز کے اور فربہ کرنے بدن کے اور نفوذ کرنے غذا کے اور رفع کرنے جرب اور حکہ کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کو نافع ہے کثرت اسکی مفسد غذا اور مرخی معدہ ہو مضر صاحبان حمی کو بسبب نفخ اور تکثیف مسام کے **مصلح** اسکا انار ترش اور بارد المزاج مین زنجبیل پرورده اور رب انار شیرین کا افعال مین قوی زیادہ اسکے پانی سے اور مرخی معدہ ہے **مصلح** اسکا مصطگی ہی **شربت** اسکا خصوصاً منفع بہت منفقین رکھتا ہو جو سا انار شیرین مین سورائخ کہ کے بدفعات جسقدر گنجایش رکھتا ہو روغن بادام شیرین یا روغن بنفشہ اسمین ڈالکر آگ پر رکھین تو روغن جذب ہو جاوے اسقدر کہ پھر روغن کو جذب نہ کر سکے چوسنا اسکا واسطے دردحلق اور کھانسی مزمن خشک کے مجرب ہے اور بہتر پینا اسکا پانی ساتھ شکر اور نشاستہ اور گوند بول اور روغن بادام کے بیگرم ہو یہی اثر رکھتا ہو عصیر اسکا جو بیچ نشستے کے دھوپ مین رکھین کہ غلیظ ہو وے بعد اسکے آنکھ مین لگائین روشنی آنکھ کی زیادہ کرے اور ہر چند پرانا ہو بہتر ہوتا ہے دلنے اسکے ساتھ شہد کے واسطے درد کان کے مفید ہے کھانا اسکا لنفاخ اور مولد ریاح ہین معدے مین اور درد واسکے پھول جلا ہوا کو کار واسطے القیا خون کے اور واسطے خشک کرنے خون کے مفید ہے اور کلی بعد اسکی تین عدد سات عدد تک باعتبار اس کے اور قوت مزاج لڑکو نکے ساتھ تھوڑی زیرے سفید پیسے ہو نگتا ب کیے ہوے کے اطفال شیرخوار کو یا بڑون کو اوس حالت مین کہ بالون کو اسہال عارض ہو کر پرانا ہو جاوے خواہ بسبب نکلنے دانتون کے یا سوا اس کے تین دن کے سوا سات دن تک کھلانا مفید ہے

رمان مزبینی انار کی خوش کہ اسکو کھٹ مٹا کہتے ہین
سردی اور تری مین مائل باعتدال اور بیج سب
افعال سے قریب انار شیرین کے ہو اور بیج تسکین تیزی
صفراوی تو ان شون سے اس سے زیادہ ہو اور صفراوی
مزاج کو لائق زیادہ ہے انار شیرین اور ترش صرف سے
پینا پانی انارین کا کہ مع تخم کچوڑا ہوا درھم رطل سے
ایک رطل تک اور بیس درم شکر خام واسطے اسہال
صفرا اور تقویت معدہ کے اور دفع کرنے حمیات صفراوی
اور برقان اور جرب اور جگہ کے نافع ہو اور ان افعال
مین مانند زرد ہ کے ہو اور جو پانی انارین کو تا بنہ کے
باسن مین رکھکر توام کرین واسطے سلاق اور جرب
اور تقویت آنکھ کے اور زخون مزمنہ اور خبیثہ کے
نافع ہو رمان حامض یعنے انار ترش دوسرے
درجہ مین سرد اور خشک اور قابض اور مسکن سوزش
اور گرمی معدہ اور کبد گرم اور جوش خون اور صفرا
کا اور مانع گرنے مواد کا معدہ کی اور مدبول ہو اور واسطے
منع کرنے صعود کا بخار کی طرف دماغ کی اور دفع کرنے
دخانیت بخار سے اور دفع کرنے خمار کے اور قی اور خفقان
حار کے مفید ہو کثرت اوسکی سورث قرحہ امعا اور مجے ہے
اور جو بعد طعام کے کھاوین نافع صعود بخار کا طرف
دماغ کے مضر ہر دو دن کو اور ضعیف کرنے والا قوت
جاذبہ جگر کا اور قوت باہ کا ہی مصلح اسکا پانی انار شیرین
کا اور ٹھنڈہ مرا با اور شور با ساتھ مصالح گرم کے اکتحال
اُسکا واسطے ناخنہ اور سبل کے نافع ہو اور کلیان
اور رکھنا اسکا منہ مین واسطے منع کرنے قروح خبیثہ
منہ کے نافع ہے اور بیج باسن تانبہ کے ساتھ شہد کے
طبخ کرین واسطے اکحلہ آنکھ کی مجرب ہے اور جو اسکے عصارے
کو طبخ کرین تو غلیظ ہو کر اور ساتھ کے ملا کر قروح ناک
اور در کان کے قطور اور واسطے قروح خبیثہ اور لیجانے
گوشت زاید کے ضماد اً نافع ہی ضماد اس کا ساتھ
اسکے پوست اور بیج کے کہ خوب کھلا کر پکا یا ہو واسطے

حرب اور حلکہ صفراوی کے مجرب ہے اسکو رست اور سلم بیج
نار کے طبخ کرکے اور اوپر اوسکے اگر طلا کرین واسطے
تحلیل کے بے مانند ہے ستوا اوسکا قابض ہو اور
واسطے خواہش مٹی وغیرہ کھانیکے کہ حاملہ عورتون کو
اور نوگون کو ہوتی ہے موثر ہے رب انار ترش کا
بیج افعال کے قوی زیادہ ہے پانی اسکے ستو
سے اور بدستور شربت اسکا اور جو جوف انار ترش
کا خالی کرکے سرکے مین جوش کرے تو خوب گلجاوے
اور بستہ ہو جوے بعد اسکے بقدر مرچ کے گولیان بنا دین
پندرہ گولی یا زیادہ اوس سے واسطے دفع کرنے اسہال
مزمن اور بیج مجوف اور قرحہ امعا اور مقعدہ کی مجرب ہے
رب انارین کا بیج دوسرے درجے کے سرد اور پہلے درجے
مین خشک اور قابض ہو اور واسطے رفع کرنے سوزش
اور تسکین اور تشنگی مفرط اور حمیات تند اور قے اور
اور خار کے اور رفع کرنے خواہش دریہ حاملہ کے اور فساد
رنگ رخسار ونکے دور رفع کرنے غم کے نافع ہو دکلیان
اوسکی جوشاندے سے واسطے تقویت لثہ کی اور پینا
اسکا واسطے سلسل البول کے اور پینا پسا ہوا اسکا
بقدر ایکدرم کے ساتھ گرم پانی کے بیج رفع کرنے کیڑے
معدہ کے اور جب القرح کے بے مانند ہو اور جو شاندہ
جڑ انار کا اس بات مین مجرب ہے اور واسطے
لثہ گرم اور درد انت کے کلیان اسکی بے مانند ہین انار دانہ
قابض زیادہ ہو رب ہر ایک سے اور افعال مین قوی زیادہ
ہے اور انار ترش اور مورد کہ برابر دزن مین ہون اور
پانچوان حصہ اسکا زیرہ کرمانی کوٹ کر اگر کھاوین
قے کو بند کرتا ہے اور معدے کو تقویت کرتا ہی مجرب
ہی مضرہے بیج اور کھانسی کو مصلح اسکا سویر ہی اور جلوس
اسکے پانی جوش کیے ہوے مین واسطے رفع کرنے سیلان
حیض اور کلنی کا پنج لڑکونکے اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے
واسطے رفع کرنے آثار آبلہ کے اور طلا اسکے نوشہ کا ساتھ
سنہد کے اور پینہ کرا اور معدیکو واسطے نفث الدم اور زخم الدم

کے اور حقنہ اسکے پانی سی کہ چاول اور مقشر بریان ہین
جوش کیے ہون واسطے رفع کرنے اسہال اور دسیج
کے اور دھونا مقعدہ کو اس سی واسطے قطع خون
بواسیر کے اور امراض مقعدہ کے مفید ہی پھول انار کا بیج افعال
کے مانند گلنار فارسی کے ہی ور دواسکا واسطے خون جڑ
دانتونکے اور التیام زخمون اور قلاع اور فسق کے اور
کلیان اسکے جوشاندیکی واسطے استحکام دانت تحرک
کے اور قطع کرنے خون کے لثہ سے اور رفع کرنے قلاع
کے اور ضماد اسکا ساتھ تانبے پتے درخت کرم کے اوپر
فرمعدیکے واسطے قے مفرط کے اور قطور عصارہ اسکے
پھول کا ساتھ گلاب کے بیج آنکھ کے واسطے منع کرنے
گرنے مواد کے آنکھ مین اور تحلیل کرنے ورم آنکھ کے
اور ساتھ پانی بکری کے اور ساتھ پانی بارنگ کے واسطے
قرحہ اعلیل کے اور نشف کرنے رطوبات کے اذمال
قرحہ کے منع کرنے گرنے مواد کے اعلیل مین اور ساتھ
پانی خالص کے واسطے بیج کے کہ موزہ اور کفش سے
ہووے ابتدائے واخس کے اور ساتھ سرکے کے واسطے
حمرہ کے سرخ بادہ کہتے ہین مفید ہو اور ساتھ وردی خرسک
واسطے غشاوہ کے بشرط مداومت نافع ہو عصارہ
پوست انار کا اور سحم اسکے قائم مقام اوسکے پھول کے
طین اور بدستور سفید عصارہ اوسکے درخت کا کہ آخر
ربیع مین لیا ہو اور کہتے ہین کہ جو ساتھ عدد غنچہ نا شگفتہ
اُسکے اسطرح نکلین کہ ہاتھ مین نہ لگے واسطے نہ نکلنے
دمابیل کے اور در کے ایک سال تک مجرب ہی دانے
کہ بیچ اقماع انار کے ہوتی ہین شبیہ زرد روکے بیج
سب افعال کے مانند اسکے پھول کی ہین اور جو انار کو طبخ
کرین تو گھل جاوی چار درم اس سی ساتھ اس پانی کے
کہ اُسمین جوش کیا ہو ساتھ دو آتے خوزی یا آئی دفن کے
طبخ کرین تو مانند عقیدہ کے ہو بعد اسکے اوپر اسکے روغن
زیتون خام یا روغن گل ڈالکر کھاوین اسہال پت ربع
مابوس العلاج کے مجرب ہے جو صاف پت بعد تھوڑی غم کے پانی انار

انار کا خواہ شیرین خواہ ترش چوسے نافع ہو اسکو لیکن اگر قبل غذا کے ہو بہتر ہے اسکو بعد کے مگر یہ کہ طبیعت مین نرمی ہو قبض نہو یا متنوع اور قے معلوم ہو اور جو مسلم انار کو شراب مین طبخ کرین تو پک جاوے بعد اوسکے پیکر کان پر باندھین واسطے دور کرنے درد کان کے مجرب ہے آس رمان کا اور افشردہ اور بردو دونون انار کا اور جوارش اور حقنہ اور حب اور حریرہ اور خوشاب اور دوا الرمان اور روغن مانیز اور رب سفوفات اور سکنجبین رمانی اور ستو اور اشربہ اور طلا اور عصارہ اور لعوق اور مارالرمانین اور معجون اسکے قرابادین مین مذکور ہوے۔

**رمان بری** کہ اس کو محض کہتے ہین ساتھ ضاد معجمہ اسکے ماہیت اسکی حکیم میر محمد نے تحفہ مین لکھا کہ پھل اوسکا حب الفلفل ہے اور حکیم میر عبدالحمید نے بیچ حاشیہ تحفہ کے لکھا کہ حوالی گورکھپور مین کثیر الوجود ہے زمین مین چار پنچے زمین سو نکلکر پھولتا ہے پھول اسکا مشابہ پھول انار کے پتو اسکے مانند پتے کاسنی کے اور ہرگز لکڑی نہین ہوتی ہے پھل اسکا مشابہ بانار کے موافق بڑائی انار متوسط کے مزہ اسکا شیرین کھٹلی اسکی بڑی **افعال و خواص اسکے** صفا اوسکی جڑ کا ساتھ ہموزن صبر سقوطری اور طین ارمنی کے واسطے ضربہ اور سقطہ کے مجرب ہے بیچ دو تین دفعہ کے اسکے درد کو دور کرتا ہے۔

**رمث** بکسر را اور سکون میم اور ثاے مثلثہ کے ماہیت اسکی ایک گھاس ہے جنس چنے سے اور مشابہ شیخ کے موافق بلندی قد آدمی کے رنگ اسکا مانند شیخ کے اور غیر نہین ہوا اور بعد خشک ہونیکے بہت زرد ہوتا ہے اور اس سے چیزین رنگ کرتے ہین اور کہتے ہین اوسکی تازگی سے رنگ شخص محارکا زرد ہوجاتا ہے **افعال و خواص اسکے** دھوان اسکا واسطے زکام کے نافع ہے اور باعث بھاگنے ہوام کا ہے بیچ کہ اوسکو جلاکر بناتے ہین اسان کی سجی سے بہتر ہوتی ہے **رمل** بفتح را اور سکون میم اور لام کے فارسیون ریگ و دوا اور اصفہانی مین ماسالہ اور ہندیون ریت کہتے ہین **ماہیت اسکی** مشہور ہے بہترین اس مین ریزہ ادرشی خالص سے اور پاک بوطبیعت اسکی تیسرے درجے مین خشک درمجفف **افعال و خواص اسکے** گرم کی ہوئی ریت واسطے تنشف رطوبات اور استسقا کے بطور باندھنے اور دفن کرنے کے مفید ہوا اور حمول اسکے پسے ہوے کا واسطے قطع حیض اور منع کرنے حمل کے نہایت موثر ہے اور بالخاصیت پانی بدمزہ اور بو کو خوشمزہ کرتی ہے اور بالعکس پانی خوشمزہ کو بدمزہ

**رم** راء بفتح را اور سکون میم اور فتح الف اور میم کے ماہیت اسکی مرجم تری اور کہتے ہین صیفہ سے پتو اسکے پھوٹے اور چوڑے اور خاکی رنگ اور واسطے دفع کرنے زہر سانپ اور بچھو اور انواع ہوام کے نگاہ رکھتے ہین اور طریق اسکے استعمال کا یہ ہے کہ اسکے پتون کو پانین ڈالکر کہتے ہین تو قوت اسکی پانین آجاوے بعد اسکے اس پانی کو اس شخص کو دیوین کہ جسکو کاٹا ہو سجی کہ اس سے بنائی جاتی ہو ضعیف ہو اور اس سجی سے کہ اشنان سو بنائی جاتی ہے

## فصل الراء المہملۃ مع النون

**رند** عربی مین نام راسن بری کا ہے بہ لغت شام کے غار کہتے ہین اور کہتے ہین کہ صندل ہے۔

## فصل الراء المہملۃ مع الواو

**روس** بضم رے مہملہ اور ہمزہ اور واو اور سین مہملہ کے جمع راس کی ہو فارسی مین کلہ کہتے ہین **ماہیت اسکی** مشہور ہے مراد اس کلہ سے مغز جانور دنکا ہے اور بہترین اسمین مغز کلہ بکری جوان فربہ کا ہے **طبیعت اسکی** بسبب تمام بدن حیوان کے مختلف ہوتا ہے بیچ کیفیات چار دنکے اوقوت اوضعیف وغیرہ کے **افعال و خواص اسکے** کثیر الغذا اور دیر ہضم اور جو ہضم ہووے بدن ضعیف کو قوی کرے اور منی کو زیادہ کرے اور واسطے اصحاب کد اور ریاضت کے نافع ہے اور ضعیف معدہ اور سبو کرنے والا اور کار دپشاب کا ہی **مصلح** اسکا کھانا ساتھ رائی اور سرکہ اور صعتر اور آبکامہ کے اور گوشت دونون رخسارون کلہ کا گرم اور تر اور رطوبت اسکی کمتر اور غذایت اوسکی زیادہ اور دونون آنکھین اسکی چکنی زیادہ اور جلد اترنے والی مغد بے گوشت زبان کا ضعیف زیادہ اسکے سب اجزا سے ہے مغز اوسکا ابرد اور رطب سب اجزا سے پوست اسکا اعدل اور دیر ہضم زیادہ اور غلیظ زیادہ عصاریف اسکے ردی زیادہ سب اجزا سے اور بطی النزول اور مورث قولنج اور عصاریف اسکے دماغ کے ردی زیادہ مصلح اوسکی آنکھ کا نمک سیاہ اور زبان کا نمک باعتدال اور بناگوش اور صفر اور سرکہ اور سترخا اور پوست کلہ اور عضاریف اسکے حتی المقدور نہ کھانا چاہیے اور اگر ضط اور ناچار ہون اوسکے کھانیسے چاہیے کہ ساتھ کف رائی اور مصطگی اور راسین کے قلیہ کا کر کھاوین لیکن بہت اور مکم سیر نہ کھاوین بلکہ وقت بھوک کے بعد ریاضت شدید کے تھوڑا کھاوین اور اگر دین اس سے مصطگی اور عود ہندی چباوین اور اگر ثقل پیدا کرے چاہیے کہ واسطے نکالنے کے جلد پسے قے کرین اور اگر قے مشکل سے ہو اور یہ شخص عادت قے کی نہین رکھتا ہو بعض جوارشین کھلا کر اسہال کرین اور بہتر وہ ہی رضاجہ اور ضعیفہ بیچ شہرون گرم اور زرشک کا پانہ کھاوین کہ مضر ہے نعلون کرنا بکری کے بچے کے سر اور پایہ کا واسطے تسکین اوجاع خشک سر کے وقت انتہا مصیبت کے اور واسطے ترطیب کے سوداوی مزاج دماغ یا بس اور جنون اور بیخوابی کے اور مانند انکے نافع ہے حقنہ کرنا شوربا بکری کے بچے کے سر کا مرطب امعا اور گردہ اور اعصاب اور مہیج باہ ہے اور ملین اور ملہ سخت باطنی کا ہے سر چھوٹی مچھلی کا نمک سودہ خشک کیا ہوا

لایا ہوا واسطے شقاق ملاذہ اور مقعدہ اور ورم لساۃ اور گردہ اور سل و ورم سخت کے اور مانند انکے ساتھ روغن مناسب کے اور ساتھ پانیون مناسب کے نافع ہے

روائیہ بفتح را اور واو اور الف اور کسر صاد مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور لے مہملہ کے ماہیت اسکی عبارت اونکے بقول سو ہے کہ پانی مین پکا کر اور روغن مین بریان کر کے یہ ہے پانیون ترش کے مانند انار و سیب اور بہی اور بیاس اور غورہ اور ساق کے یا رب شربت انکا یا وہی اور کشنک ڈالین اور تناول کرین اور وہ جملہ غذاؤن سے ہے فارسی مین اسکو بورانی کہتے ہین طبیعت اسکی باعتبار اس چیز سے کہ اس سے بناتے ہین مختلف ہوتی ہین افعال اور خواص اسکے مسکن صفرا اور تیزی خون کا اور مبرد اور محرور مزاج کو نافع ہے مضر ہے مبرودون کو اور مثقل اور دیر ہضم بسبب غلظت کے اور نفاخ اور قابض تحکم کرد یہ ہیضہ امراض حمی روبیان۔ بضم را اور سکون واو اور کسر باے موحدہ اور فتح یا مثناۃ تحتانیہ اور الف اور نون کے اور بیان بھی آیا ہے فارسی مین ماہی روبیان اور ماہی میگ اور ہند مین جھینگا مچھلی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جانور ہے آبی حلال ہی ساتھ ہاتھ یا نون بلند کے اور خلاف اسکے جثہ کا صدفی چھوٹی آنکھون سے بقدر انگشت کے بڑی ایک بالشت تک بلکہ ڈیڑھ بالشت تک اور اس سے زیادہ بھی اور سرخ رنگ گوشت اسکا بھی سرخ رنگ اور سخت اور دیر مین پکتا ہی یہ سوے جراد البحر کے ہی واسطے کہ جراد البحر چھوٹی ہوتی ہی اور جراد البحر مین مذکور ہوا چھوٹی روبیان کو ساتھ پانیکے ساتھ تک کے جوش دیکر اور خشک کر کے کنارے دریاؤن سے اطراف مین بیچتی ہین اور اسکو فارسی مین سنگ مین ہے بریان کر کے نمک کے ساتھ کھاتے ہین اور ساتھ گھی اور پیاز کے بریان کر کے ساتھ چاول کے پکا کر اور دم دیکر یا اوپر طعام کے ڈالکر یا قلیہ پکا کر کھاتے ہین طبیعت اسکی ثانیہ کی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور نمک سود اس سے گرم زیادہ اور خشک زیادہ افعال و خواص اسکے مبہی اور مولد خون صالح اور منی اور مسخن گردہ اور محلل و معین بر جماع کے اور کثرت اولاد کے اور دیر ہضم اور ساتھ سکنجبین کے سہل اور مخرج حب القرع کو ہے اور جو ساتھ روغن الکموت کے یا گھی کے یا روغن نارجیل اور پیاز و زنجبیل گردہ کو بریان کرین اور ساتھ گندنا کے طبیخ کو بین مانند قلیہ کے ساتھ انڈے غیر پشت مرغ کے تناول کرین نہایت محرک باہ اور رحم الکتحال خشک سایدہ کے ساتھ مرچ کیواسطے رفع ہونے تب کوری کے نافع ہی ضماد اسکا کوٹ کر ساتھ چنو سیاہ کے اوپر شکم مخرج حب القرع ہی اور اکیلا محلل اور ورم سخت اور اوجاع عصبانی اور کاٹنے کا بدن ہی اور اطلا اسکے پختہ مہر کیا پیچ روغن زیتون کے واسطے درد مفاصل اور تقرس کے نافع ہے روبیان نمک سود محرک باہ مبرودون کی ہے اور مولد سودا اور حکہ قوی اور امراض سودا وی کی اور جوش مین لانیوالی خون اور صفرا کی مصلح اسکا کھانا ساتھ مری اور سرکے اور ریوب ترش کے اور بعد اونکے شربت انار منعنع اور جوارش سفرجلی مسہل کھانا اور مصلح اسکے تانے کا خصوصاً پیچ مبرودون کے کردیا قرص ہندی اور مانند اونکے ہین۔

روذاریذ۔ بضم را اور سکون واو اور فتح ذال معجمہ اور الف اور فتح ہمزہ اور کسر لے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح ذال معجمہ اور الف کے لغت یونانی ہے بمعنے اصل لوری ماہیت اسکی ایک جڑ ہی شاہ بسط کے اور ہلکی اس سے اور بعد پسینے کے بوگرخ کی اس سے ظاہر ہوتی ہی طبیعت اسکی اول تیسرے درجے مین گرم افعال و خواص اسکے ملطف اور محلل اور واسطے رفع کرنے صداع بارد کے مجرب ہے خصوصاً جو ساتھ ادرین کے ملا کر پانی جوش کرین اور اس سے نطول کرین سر کے اوپر سنجبج بضم را اور سکون اور ضم سین مہملہ اور سکون خاے معجمہ اور فتح باے مثناۃ تحتانیہ اور جیم کو معرب سوختہ فارسی کا ہی اور اسکو اسخت بھی کہتے ہین ماہیت اسکی سوختہ فارسی کا ہی دستور اسکے احراق کا مقدمہ کتاب مذکور ہے بہتر اسمین سیاہ مائل بسرخی ہی اور سیاہ زبون ہے اسواسطے کہ بہت جلد فاسد ہو جاتا ہے طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک افعال و خواص اسکے بہت قابض اور مجفف اور تیز اور جذب اور منقی زخمون اور مدل حالی عشاوہ آنکھ کا اور مانع زیادتی قروح خبیثہ کا اور واسطے لیجانے گوشت نامرد فاسد کے مؤثر ہے اور قتال ہی منسول اوسکا مناسب ہے اور پینا ایک درم اس سے ساتھ موم اور تل کے کہ مصلح اسکا سہل قوی زرد آب کا ہے قوت سے اور واسطے استسقا کے نافع ہے اور ساتھ جیمہ کے اور شہد کے مقی قوی ہی طریق اسکے غسل کا مانند اقلیمیا کے ہے۔

رتے توتیا مشہور ہے اور مشہور رتے توتیا ہی اسواسطے کہ وہ توتیا ہے معدنی غیر مطبوخ بخلاف اور اقسام رتے کے نام فارسی طالیقون کا ہے اور اسکو چار وزن تانبے اور ڈیڑھ وزن سرب سے بناتے ہین اہل ہند اور سند بھنگار بفتح باے موحدہ اور خفای ہا اور سکون نون اور کاف فارسی اور الف اور اکے کہتے ہین۔

## فصل الراء المہملۃ مع الہاء

رہتی۔ بفتح را اور سکون ہا اور کسر شین معجمہ اور یاے فارسی مین اردو کہتے ہین ماہیت اسکی تل مقشر بریان نرم پسے ہوے مانع یعنے سایل اور تیل دوسے نہ نکالا ہو طبیعت اسکی گرم و تر افعال و خواص اسکے مبہی اور مسمن اور غلیظ اور دیر ہضم اور مفسد اشتہا اور بطی النزول معدے سے مصلح اسکا شہد اور سرکہ ہے اور وہ ملین صلابات ظاہری اور باطنی کا۔

اور مفتح ڈکار احشا کا اور منضج دمامیل ورجعات کا
اور مسکن درد اور تیزی اور خشکی عضو کہ کہ آگ سے جلا ہو درد سے
چلنے سے ہوئی ہو ضماداً اور طلاءاً اور جو مغز پستہ اور زرد آلو اور شفتالو
وغیرہ سے بناتے ہین بیج آنار کے مانند اسکی اصل کے ہین

## فصل الراء المہملۃ مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

ریباس بکسر الراء وسکون یاے مثناۃ تحتانیہ وفتح یاے
موحدہ والف اور سین مہملہ کے فارسی ہین ریواس اور
ریواج اور جگری بھی ماہیت اسکی ایک بنات ہے
بقدر ایک گز کے اور شاذ بہ چند زر کے وسط اسکے سے
ایک دو ساق جمی ہوئی تھوڑی چوڑی قریب انگلی کے
اور برابر حجم ایک انگلی کے اور طرف بالائی اسکا پوست
سبز رنگ اور روغنگے دار اور کنارہ متصل جڑ سے مائل بسفیدی
اور تھوڑا بنفشی اور طرف بالائی اسکا سبز اور مانند پوست
جڑ کا ہو کے لبنائی ہین اس سے جدا ہوتا ہے مغز اسکا سفید
رنگ نازک آبدار ترش ساتھ تھوڑی عفوصت کے
سے اور اسکی ساق کا تشعث اور درمیان مشعبون
کے پر سے سبز خشن اور بالجملہ شاق اور اسکی مشابہ پاھد
پتے آدمی کے اور سر اسکا مشابہ پنجہ زاغی کے پھول
اور اسکا سرخ رنگ مزہ اور اسکا تھوڑا ترش ساتھ شیرینی
کے کہ کم ہے بہ نسبت اوسکا موضع برف نشین یعنی جہان
برف گرتا ہو اور کوہستان بہت سرد بہتر ہین اسمین
فارسی سیفد لطیف اور شاداب اور سبزہ خوش ہو کہ ساق
اوسکی موٹی اور بلند ہو اور جڑ اوسکی راوند ہو جیسا کہ مذکور
ہو چکا ریباس معری منسوب ہے طرف معرنیشاپور کی
اور وہ پہلا ان لوگون مین ہے کہ ریباس کو پاتا تھا
مترجم صیدلہ ابو ریحان نے کہا ہے کہ جڑ ریباس کی جبتک
پانی تک نہین پہونچتی ہو پتے نہین نکلتے اور بعض جگہ
تیس برس چاہیے تو پتے نکلے اور اس مدت مین جڑ آہستہ
آہستہ زمین مین بڑی ہوتی ہے مقدار جڑ درخت خرما کی
پہونچتی ہے بڑائی مین اوس کو راوند کہتے ہین اور جڑ بنات

اوسکی بڑی ہوے ہر ایک پتہ اوسکا مشابہ ہاتھ کے ہوتا
ہے آرد شکر کو راوند دست اس سبب سے کہتے ہین کہ ہاتھ
اوسکے بلند تھے اور ہر شاخ مین اوسکے بنات سے
بیچ نہین ہوتے بلکہ درمیان اوسکے بنات کے ہر سال ایک
شاخ نکلتی ہے اور اوپر اوسکے سر کے بیچ اوسکے ہوتے ہین اور
اوپر گرد اوس شاخ کے شاخین ریباس کی نکلتی ہین
بشکل ہاتھ آدمی کے طبیعت اسکی دوسرے درجہ مین
سرد اور خشک افعال اور خواص اسکے مطفی اور ساکن
قوت قابضہ کے اور مفرح اور مقوی معدہ اور احشا اور
جگر گرم اور محرک شہوت اور قاطع تے صفراوی اور تشنگی
اور غثیان اور مسکن حدت صفرا اور خون اور جاف کرنے
والا انکا اور واسطے رفع کرنے مستی اور خمار اور خفقان اور
وسواس اور بواسیر اور طاعون اور وبا اور جدری
اور حصبہ اور اسہال حار صفراوی اور یرقان کے اور
حیات حار اور صفراوی کے نافع ہے مدامت اسکی
نافع نکلنے دل کی ہے اور اکتحال اسکے عصارے کا
واسطے تقویت باصرہ اور رفع بیاض کے اور ضماد اسکا ساتھ لبخ
آگے جو کے واسطے سرخ بادی اور غلہ نافع ہو مضر ہے
سینہ کو اور باہ کو اور مجفف اعصاب اور مورث قولنج
ہے مبرودون مین مصلح اوسکا شربت عود اور انیسون
اور شہد مین مقدار شربت اوسکے پانی کا تیس درم
تک بدل اوسکا حاصل ترنج اور آب بزرہ ہین رب
ریباس کا قوی زیادہ اوسکے پانی سے ہو شربت
اوسکا وحشت اور جنون کو نافع اور بخارات اور احتراقات
کو رافع ہے۔ ریہ بکسر الراء اور فتح یاے مثناۃ تحتانیہ اور
ہا کے فارسی مین گشنیز اور ہندی مین پھپھڑ اور ترکی
مین اکبہ کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہے بہترین
اسمین ریہ برہ اور بزغالہ کا کہ چھ مہینے کے ہون ایک
سال تک خصوصاً کہ کوہی ہون طبیعت اسکی گرم
اور تر بقراط نے سرد اور تر اور روحس نے خشک جانا ہے
افعال اور خواص اسکے واسطے مرضی ذفقہون

اسکے کہ خواہش گوشت کے رکھتے ہون تھوڑا اوس سے کہ اسکی
طرف نرم کا مگڑا اور بریان کیا ہو نافع ہو اور کہتے ہین کہ
مداومت اسکے کھانیکی مورث سل ہو اور دیر ہضم اور قلیل
الغذا اور مولد خلط بلغمی ہے مصلح اوسکا کر دیا اور سرکہ
اوسمین بھگویا ہو بعد اوسکے بریان کرین مضر ہے
معدے مصلح اسکا حب الآس اور شکر ہو اور ضماد گرم اسکا
واسطے تحلیل ورم آنکھ کے کہ اوپر سفیدی آنکھ کے
کہ سخی پیدا ہوئی ہو نافع ہے ریہ بکری اور سور اور
بلی اور بچھو اور اونٹ کا واسطے سیج کے اور دوس ورم
کے کہ پانون مین کشش اور مونے وغیرہ سے حاصل ہوا ہو
مفید ہے اور پستور ضماد اونکے پھپھڑے جلا کر گرم گرم
اور جو بدون نمک کے اوسکا اوپر آگ کے بریان کرین
اور خونابہ کہ اس سے نکلے اور پرسون کے اور داد
خشک کے طلا کرین دور کرے خصوصاً وہ ریہ کہ
بکری پک سالہ کا ہو اور یہ جلا ہوا واسطے رفع ہونے
سیج کے مؤثر ہے اور یہ حمار وحش کا جو خشک کرین
اور کوٹین اور پیوین واسطے ضیق النفس کے نافع ہے
ریۃ البحر۔ بکسر الراء اور فتح یا اوضم تا اور الف اور لام
اور فتح باے موحدہ اور سکون حا اور راے مہملتین سے
ماہیت اسکی ایک چیز ہے مشابہ شیشے کی بیوقت
کہ تر اور تازی ہو اور کنارے دیا ؤنکے پائی جاتی ہے
افعال اور خواص اسکے ضماد اسکا واسطے
تقرس اور اس شقاق کے کہ سردی سے ہوتے ہین نافع ہے
ریحان بفتح الراء اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح حا اور
الف اور نون کے فارسی مین شاہسفرم ہندی
مین نازبو اور گندنا بری کہتے ہین ماہیت اسکی
نام جنس کا ہے اوسکے بہت انواع شاہسفرم مین مذکور
ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ ریحان السلیمان اسکو جسفرم
اور حماہر سلیمان بھی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک گھاس
ہے جنہ عشقہ سے مشابہ ہوتے ہوے تر و تازگی کے تہ اسکے مشابہ
پتے نظمی کے پھول اس کا سفید اور چھوٹا دانے

اوسکے سیاہ مانند مچھ کے گھاس سکی اوپر درختون کے پنپتی ہوئی اور کوہستان فارس مین ہوتی ہے اور بیچ اصفہان اور دارابجرد کے اوپر درختون کے جمتی ہے اور بیچ نکابن کے دیسی لوگ کہتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک ہوا بوریحان نے چوتھے درجے تک کہا ہے افعال وخواص اسکے ملطف اور مخفف اور مسہل سودا بیغائلہ ہے اور منقی خون ہوا حرارات سے مسکن نفخ اور محلل ریاح اور رطوبت لزجہ معدیکی اور ضماد اسکے جوشاندے کا واسطے بواسیر اور امراض سوداوی اور ردو درہم کے اور طلا اسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم بلغمی کے اور ساتھ سرکے کے واسطے سرخ بادی اور ورم گرم کے اور حمول اوسکا ساتھ روغن گل کے واسطے ورد رحم کے اور پینا اور طلا کرنا اسکے سنگونے کا واسطے لقوے اور فالج کے اور کاننے بچھو کے نافع ہے مقدار شربت اُسکے پتون کا تین مثقال تک اور اُسکے پانیسے دس درم ہے کثرت اوسکی مصدع اور مصلح اوسکا روغن نیلوفر اور کافور بدال اسکا مرزنجوش ہے اور کہتے ہین کہ ابدال اسکا آدھا وزن اوسکا بکوہی اور کہتے ہین کہ اس سبب سے کہ وہ چوتھے درجے مین گرم اور خشک ہو سر اسکو ضرر نہین کرتا ہے مدت تک رہتی ہے اور اگر مدتون تک پانی پلاوے محتاج پانیکی نہین ہوتی بلاد درختون مجاور اپنے کو ریشون سیراب رکھتے ہے حکیم سید محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہے کہ بیچ کتب ادویہ مفردہ کے لوگون نے لکھا ہے کہ وہ ایک گھاس ہو کہ بیچ اصفہان کے مشہور گل عقرب ہو واسطے بچھو ریتیلا اور زنبور گزیدہ کے شربا اور ضمادا مجرب ہوتا ہے اسکے بعد اب سے چھوٹے پھول اسکا مانند دستے بنفشے کے اندر اوسکا زرد رنگ درچھوٹا ہے لیکن ہمیشہ سبز نہین ہوا اور سطالون ہوا اور مذکور ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ قسم جبلی اوسکے پتے مانند سوئے کے اور پھول اسکا سرخ ساتھ سپیدی کے ہوتا ہے۔

ریحان الکافور اوسکو ریحان یہودی اور سعد الکافور کہتے ہین اور کہتے ہین کہ فارسی مین سوسن نام ہے ماہیت اسکی ایک گھاس ہے پھول وشاخ اسکی مشابہ سوئے پتے اوسکے مشابہ انار کے اوس سے چھوٹے پھول اسکا کبود مائل بسپیدی اور سب اجزا اوسکے بوے کافور آتی ہے خواہ تر ہو خواہ خشک طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال وخواص اسکے پینا پانی اوسکا واسطے تفتیح شدہ اور یرقان کے اور قطع کرنے خون اعضا کے اور سونگھنا اوسکا بہت محلل رطوبات کا ہے غشاون دماغ سے چپکی ہون اور مداومت اسکی محلل خلاط غلیظ دماغی ہو اور ادرام کو تحلیل کرتی ہے دورون اسکا واسطے قروح اور زخمون کے نافع ہے مضمضہ ورون کو مصلح اوسکا سکنجبین مقدار شربت اوسکا ایک درم اور اوسکے پانی کا سات درم تک ہے۔

ریشم بکسر را اور سکون یا اور شین معجمہ کے فارسی مین پرکہتے ہین ماہیت اسکی مشہور پرچڑیا کا مراد ہے افعال وخواص اسکے زرد رستم اقسام کا کہ جلایا ہوا واسطے الیتام زخمون کے نافع ہے اور بال بہت نرم ہازکے کہ گرگ کہتے ہین قطع کرنے خون کے قائم مقام بال نرم خرگوش کے ہین اور چڑیون کے پر کی جڑون کو جو جڑکہ بڑی اور سپید اور بھوف ہو جدا کرکے جلاوین اور دھوکر خشک کرین اوسکو اگر ناک مین پھونکین رعاف کو کہ دو چیز سے بند نہوتا ہو فائدہ کرتا ہے اور مجرب ہوا اور بیچ سب نزف الدم کے بے مانند ہے خصوصاً پر طاؤس کے۔

## باب گیارھوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا لزا معجمہ ہے

## فصل لزاء المعجمۃ مع الالف

زاج بفتح را اور الف اور جیم کے معرب زاک فارسی کا ہے ماہیت اسکی معدنیات سے ہو اور بہت قسم ہے اور غیر شب کے ہے سپید اور سرخ زرد و مقلب سبز ہو جاتی ہے اور سپید کو قلقند یش اور شورفا اور زرد کو قلقطار اور سبز کو قلقنت اور قلقت سوری کہتے ہین اور شیرازی زاج سیاہ۔

زاج ابیض فارسی مین زاج سپید اور یونانی مین خل القیس اور ہند مین پھٹکری کہتے ہین ماہیت اسکی چیز ہے سپید اور تھوڑی مایل بزردی اور خفیف الوزن بہترین اسمین مصری براق مشابہ ہمرنال بدخشی کے ہے کہ جو ہاتھ مین ملین جلد ریزہ ہو جاوے اور پاک ہو آلایش سے اور کوفتہ نہو اور جس چیز کو چاہین کہ رنگ کرین اور خوب رنگین اور صاف اور یکسان ہو اولاً بیچ اوس پانی کے کہ اس مین زاج گھولی ہو بھگو کر خشک کرین بعد اسکے رنگ کرتے ہین معدن اوسکا اکثر مگہین ہین ان مین سے پنجاب صوبہ لاہور سے بیچ قصبہ بہرہ مشہور خرسن آب کے اور نساز دریان نہر جہلم اور رادی کے کہ کان نمک کی ہو پورب اوسکے کان زاج کی ہے وقت نکالنے کے مانند نمک کے تھوڑی نرم ہوتی ہے ہوا سے سخت ہوتی ہے طبیعت اسکی اول دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور مایل باعتدال اور سب اقسام مین بہت لطیف زیادہ ہے افعال اور خواص اسکے بہت قابض اور جالی اور سب افعال مین قریب زاج زرد کے ہر مپانچ ماشے وزن اوسکے مصری سپید خوب پسکر کف نکالا ہوا اور اوسکے دودھ گاے تازہ بقدر آدھ سیر ہند سیکے کہ اسی مقدار پانی داخل کیا ہو نہار پیوین اور اگر دودھ پانی اسقدر ایک دفعہ پی سکین کئی دفعہ مین پیوین اور وقت شام کے بھی اسی مقدار زاج اور مصری کو ساتھ دودھ اور

پانی کے پیوین اور ترشی اور بادی گوشت سے پرہیز کرین اور سات دن تک بدستور عمل کرین واسطے رفع کرنے قرحہ گردہ اور ثانہ اور احلیل کے اور تحلیل کرنے ریاح اونکے اور تفتیت حصاۃ کے نافع ہے اور اگر واسطے تفتیت حصاۃ کے پندرہ بیس دن تک عمل مین لاوین بہتر ہے اور جو دو جزا اسکے ساتھ ایک جزو اقلیمیا کے ساتھ سرکے کے پیکر بیچ باسن مٹی کے رکھکر چالیس دن تک گڑیو مین بیچ دھوپ کے نیچے مگر گرین گھوڑیکے دفع کرین نہایت تند اور جالی ہوتے ہین اور ازالہ سفیدی غلیظ اور زاخن کا بخوبی کرتی ہے اور بیچ ازالہ گوشت زائد زخمون کے بے مانند ہے اور اکتحالی زاج محرق واسطے تنقیۃ میل کوئے آنکھ کے ساتھ شہد کے واسطے موتے ہوئے پلک کے اور نفوخ اوسکا بیچ ناک کے واسطے رعاف کے اور بدستور طلا اوسکا اوپر تالو کے ساتھ پانی گندنا کے یا موم روغن کے واسطے اکلہ منہ کے نافع ہے اور بعضے ساتھ خمر کے پیکر بدستور مذکور بناتے ہین اور سے بہترین دواؤن مین ہے واسطے جرب کے طلاءً طلا کرنا زاج کا ساتھ پانی دھنیا کے واسطے سرخ بادی اور ساحہ جرب اور حکہ اور خشک ریشے زخمون کے اور ذرور اسکا واسطے قروح خبیثہ اور نزف الدم سب اعضا کے اور وجع چڑ دانتون کے اور فضلات حلق کے اور قرحہ اور حمول اوس کا ساتھ پانی گندنا کے واسطے نزف الدم رحم کے اور فتیلہ اوسکا ساتھ شہد کے واسطے قرحہ کان کے اور دفع کرنے میل کان کے اور واسطے بواسیر کے مفید ہے اور قطور تھوڑی نماج کا کہ منہ کا پانین گھولا ہوا واسطے تنقیۃ ابصر کے اور رفع کرنے عشاوۃ رقیق کے اور سفیدی کے مانند نافع ہے۔

**زاج احمر** ایک قسم کی زاج سفید ہوائل بسرخی ہوجوف اوسکا سیاہ اور ساتھ تجاویف اور سوراخون کے اور ساتھ زہومت کے اور غلیظہ زیادہ سب اقسام سے اور بیچ سب افعال کے مانند اونکے ہو اور اس جو حیثیت اور بنفشی ہے ضعیف ہے شیخ رئیس نے بیچ قانون کے لکھا ہے کہ اطبا سے مقدم مجھ اور اطبا ہمارے زمانے کے نے تجربہ کیا ہے کہ پیتا ہے ایکدرم زاج سرخ طبخی سفید بالون کو گراکر بجاے اسکے بال سیاہ جاتی ہے لیکن شخص قوی المزاج مرطوب تحمل اوسکا نہوگا اس سبب سے کہ بہت قوی ہے۔

**زاج اخضر** یعنے زاج سبز ہندی اوس کو ہیرا کسیس کہتے ہین **طبیعت اوسکی** گرم اور خشک زیادہ سب اقسام سے جلایا ہوا لطیف زیادہ اور جلانا اوسکے لطیف ہونے کے سبب سے **افعال اور خواص اوسکے** محرق اور اکال ہے پینا ایک درم اوسکے جلے ہوے کے واسطے رفع کرنے نیست قطر کے اور ساتھ شہد کے واسطے نکالنے کیڑے معدے اور حب القرع کے اور ساتھ پانی کے مقی قوی ہے اور جو صاحب قوی بدن مرطوب پیوے سفید بال اوسکے گر کر بجاے اسکے سیاہ بال جمین مجرب جاتا ہے لیکن جو بہت خشک اور نہایت مضر ہے یہ کو ترطیب بہت کرنا چاہیے اور قطور اوسکا بیچ ناک کے ساتھ پانی کے واسطے بند کرنے رعاف کے اور تنقیۃ دماغ کے رطوبات سے اور بیچ کان کے واسطے دردسر کان کے نافع ہے اور جو اوسکو جلاکر شبہ اور سورنجان ملاکر نیچے زبان کے رکھین واسطے صفدع کے اور اکلہ منہ کے اور قلاع کے اور بیچ ناک کے واسطے اکلہ منہ اور ناک کے اور ضفدع نیچے زبان کے اور بواسیر الالف اور نزف الدم زخمون کے مفید ہے مضر ہے زخمون عصبانی کو زیادہ ایک درم سے۔

**زاج اصفر** یعنے زاج کہ ہندہین کسیس کہتے ہین **اہمیت اوسکی** سب اقسام زاج مین یہ بہتر ہے اور افضل اسمین وہی اوپر لکھنے والا **طبیعت** اوسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک جلایا ہوا لطیف زیادہ ہے بخلاف سب اقسام نمک کے کہ جلانیسے قوی زیادہ ہوتے ہین زاج اصفر غیر اصل کی تیزی کمتر ہوتی ہے غیر منسول سے **افعال اور خواص اوسکے** پینا اوسکا واسطے قتل اور اخراج کیڑے معدے کے اور تحلیل کرنے ورم اور رفتی طحال کے مؤثر ہے اور غرغرہ سب اقسام زاج کا ساتھ سرکے کے واسطے جزکے حلق مین رگبی ہو مجرب ہے اور جو دو جزا اوس سے ساتھ ایک جزو اقلیمیا کے ساتھ سرکے کے پیکر بیچ باسن مٹی کے رکھکر چالیس دن فصل گرمی مین بیچ دھوپ کے اور سردیون مین نیچے سرگین گھوڑے کے دفن کرین نہایت تیز اور جالی ہوتی ہے اور بیچ ازالہ سفیدی غلیظ اور تاختہ کے بہت نفع کرتا ہے اور بیچ دور کرنے گوشت زائد زخمون کے بے مانند ہے اور بیچ رنگ کرنے بالون کے مؤثر ہے **مقدار شربت** اوسکا کہ بخیسہ ہووے ایک دانگ تک اور زیادہ اوس سے خطرناک ہے **مصلح** اوسکا تخم کرنا دو وقتا نے سے اور گھی تازہ اور مسکہ اور شکر اور ترطیب بدن **بدل** اوسکا زنگار ہے فولاد جواہر دار کو بعد صیقل کرنے اور صاف کرنے کے اس سے جوہر دیتے ہین۔

**زاج الاساکفہ** فارسی مین زاج کفش گران اور ہند مین کسیس کہتے ہین اور کہتے ہین کہ زاج سیاہ ہے اور یونانی مین بالیطرنا کہتے ہین **اہمیت** اوسکی ایک قسم زاج سفید سے ہے کثیر الارضیت اور جب پانی مین پڑتا ہے سیاہ ہوتا ہے **طبیعت** اوسکی مانند سب اقسام کے اور قابض زیادہ سب اقسام سے **افعال اور خواص اوسکے** قابض اعضا اور واسطے درد دانتون کے اور انکی جنبش کے اور سیاہ کرنے بالون کے اور ساتھ پانی کے واسطے جوشش رطب کے نافع ہے اور حقنہ اوس کا

اسکا تخم کے واسطے عرق النسا کے اور نطرون اوسکا واسطے شور لیمنہ کے نافع ہے اور اوسکو مسہوں بالون مین داخل کیا جاتا ہے۔

**زاج المقطر** اور قاطرہ بھی کہتے ہین **ماہیت** اوسکی جنس زاج اخضر ہے کہ ماہیت لطیف اوسکی پیچ زمین معدن کے بستہ ہوتی ہو اب قسام مین بہتر ہے امتحان اوسکا یون ہے کہ چراو پر فولاد کے تین رنگ تانبہ کا ہو جاوے **زاج البارد** جنس زاج اخضر ہے کہ پیچ جبال کان کے طوبت زجاجیہ بستہ ہوتی ہے۔

**زاج المطبوخ** بھی جنس زاج اخضر ہے کہ ساتھ شی کے ملا ہوتا ہے اوسکو ساتھ پانی کے جوش کرتے ہین تو بستہ ہوتے اور بچکل ہرہ نرد سے کاٹکر استعمال کرتے ہین کھانے سبز قدر نباتات سے کھانسی سودی سبل اور قروح اعضاے باطنی اور معدہ اور پیچش عارض ہوتے ہین علاج اوسکا پینا دو دھتارہ اور سکنجبین تازہ ساتھ شکر کے اور شربت انوفا مانند اوسکے ہے۔

## فصل الزاء المعجمۃ مع الباء الموحدۃ

**زبادہ** بفتح زا اور یاے موحدہ اور الف اور دال مہملہ کے کہتے ہین ہندمین سیدکسر سین اور سکون یا سے تحتانیہ اور دال مہملہ کے کہتے ہین ماہیت اسکی ایک نوع عطریات سے ہے سیاہ رنگ مائل بسرخی اور سیال طلا حبشہ اور اقاصی ہند سے ایک حیوان سے بناتی ہین کہ وہ جانور زیادہ مشہور ہے اور اس جانور کو فارسی مین گربہ زبادکی کہتے ہین جثہ اوسکا قریب جثہ کتے اور بلی بڑی صحرائی کے اور ساتھ خطوط سیاہ کے سراوسکا چھوٹا اور سکو حرکت بہت دیتے ہین درمیان دونون ران اوسکے سے ایک عضو شابہ بستان کے ظاہر ہوتا ہے ماہیت اوس سے ٹپکتی ہے نہایت خوشبوی مین اور اکثر خراک اوس جانور کی سبل تازہ اور چاہے خوشبودین پیچ بلاد سرد کے سرد کے نہین رہتا ہے بہترین زبادمین سیاہ مائل بسرخی براق خوشبو ہے اور بدترین اوسکا سفید ہے اور اوسکو اطفار الطیب اور مصطگے اور خوشبوین سے منقش کرتے ہین استحان خالص کا یون ہے کہ ہاتھ سے مین لگا کر جبکے بعد دھونے ہاتھ کے بو اوسکی ہاتھ مین بجاوی خالص ہووے طریق یہ ہے کہ اوس مین جانور چھوٹے سرخ رنگ مانند چھوٹی مکھی کے ہوتے ہین اور جو تحقیق ہوا یہ ہے کہ وہ جانور شابہ بلی کے لانبا زیادہ اوس سے اور بھی منہ اوسکا پتلا زیادہ بلی سے ہے اور پیچ بلاد حبشیہ اور جزائر زیر بادات کے ملتا ہے اکثر آدمی اس جانور کو پنجرہ مین نگاہ رکھتے ہین اور اوس سے بازی کرتے ہین بعضے رام ہوتے ہین رنگ اوسکا سفید مائل بزردی ہوتے ہے جرم کو برآمد گی منافع نافہ کے اور بقدر چھوٹے جوز کے ہے اوس مین پانچ چھ سوراخ ہوتے ہین اور سات دن سے پندرہ دن تک ایک بار اوس نافہ سے زیادہ بناتے ہین ڈیڑھ مثقال سے دو مثقال تک زیادہ نہین نکلتا ہے اور بعضے کہ رام مین دم اونکی بلند کرکے زیادہ اوس سے لیتے ہین اور بعضے کہ وحشی ہین دم اونکی پنجرے سے نکال کر اوس سے زیادہ لیتے ہین اسطرح سے کہ ایک بیچ کو آہستہ سے اوس سے نافہ پر ملتے ہین اور اوس نافہ کو ملائمت سے نچوڑتے ہین اوس سے زیادہ نکلتا ہے جو اوسکے نرسے نکلتا ہے بہتر ہوتا ہے اوسکے دو سے کہ منفذ بول مادے کا اوپر اوس نافہ کے ہے تھوڑا بول اوسمین ملجاتا ہے اندازہ لوگ کہ جانتے ہین اوسکو بدون دھونیکے کام مین نہین لاتے اور طریق اوسکے دھونیکا یہ ہے کہ بیچ ایک باسن کے رکھکر پہلے تین مرتبہ گرم پانی سے پھر تین دفعہ پانی سرد سے دھوتے ہین بعد اوسکے تین مرتبہ گرم پانی سے پھر تین دفعہ ٹھنڈے پانی سے کہ خوب دھوے اور چاہیے کہ ہر بار مین پانی بہت اوپر ڈالین اور ہاتھ سے خوب ملاوین بعد اوسکے زیادہ کو تیلی مین پانی کے اوپر سے لین اور سیپی کے کنارے سے صاف کرین تو بالکل اٹھ آوے پھر بدستور ایک باسن مین رکھکر پانی بہت اوپر ڈالین اور ملاوین اور پانی پرے اور ٹھالیون اسوقت زیادہ نرم اور صاف بیچ پانی گرم کے نرم اور رقیق بیچ ٹھنڈے پانی کے بستہ ہوتا ہے پس تین مرتبہ بیچ پانی لیمون کے دھوین تو پوے بداوسکی دور ہووے پھر تین مرتبے اور پانی سرد سے دھوکر کپڑے چھانین اور تین بار پھر گلاب سے دھوین پس اندھیری کے رکھکر رات کو پھولون خوشبو کے مانند گلسرخ بادآور دسفید یا پھول نارنج کے یا پھول چنبلی کے اور مانند انکے اوسکو رکھین اور دن کو ایک کپڑا پاکیزہ سنگین اوپر اوسکے باندھکر دھوپ مین رکھین جسقدر کہ چاہین بعد اوسکے ساتھ تھوڑے عطر گلاب کے اور اگر موجود نہو ساتھ گلاب کے ملاکر کام مین لاوین اور یہ بہتر طریق دھونے کا اور استعمال کرنے کا ہے **طبیعت** اسکی تیسرے درجے مین گرم اور نخوست مین معتدل **افعال** درخواص اسکے منشف اور نہایت منشف اور نہایت مفرح اور مقوی دل اور حواس ہو پینا اوسکا ایک قیراط اوس سے ساتھ اور دیہ مناسبہ کے باشراب کے تفریح لاتا ہے اور واسطے رفع کرنے منشی اور خفقان اور توحش اور درد رقیق معدہ اور مقعدہ کے نافع ہے اور آدھا درم اوس سے ساتھ تھوڑی زعفران کے اور شوربے گوشت مرغ فربہ کے واسطے تسہیل ولادت کے مجرب جانا ہے سونگھنا اوسکا واسطے زکام اور درد سر پارد اور شقیقہ کے اور سیطرح تمریخ اوس سے اور طلا اوسکا ساتھ روغن بادام کے تلخ کے واسطے حفظ صحت سرامعہ کے اور اوسکی تقویت کے اور اکیلا واسطے تفریح دل اور تسکین اوسکے درد کے اور التیام قرحہ کے اور قضیب کے آلودہ کرنا نافع حل کا ہے مداومت اوسکے سونگھنے کی باعث صداع محرورون اور بدخلقی اور ضیق النفس کا ہے **مصلح** اوسکا صندل اور کافور اور اغذیہ سرد بدل اوسکا غالیہ ہے۔ **زبد** بضم اول اور سکون باے موحدہ اور دال مہملہ کے فارسیون روغن تازہ بے نمک اور سکہ اور

روغن اور ہند مین کھن ہین ماہیت اسکی
عبارت روغن گاؤ اور برادو گنگ سفند اور گاؤمیش سے
ہے بہترین انمین تازہ خوشبو سے کہ سرشیر یعنے
ملائی سے لیوین اونگی گائے کا لطیف زیادہ سب سے
ہے اور روغن گاؤمیش جنگلی کا سب سے غلیظ زیادہ
اور چکنا زیادہ ہے طبیعت اوسکی پہلے درجے
مین گرم اور آخر اوسی درجہ مین پرانا اوس کا
گرم زیادہ اور تری اوسکی کمتر اور جلد تحلیل بخلط
غالب ہوتا ہے خصوصاً ساتھ صفر کے افعال اور
خواص اسکے ملین اور منضج اور مسمن سند واور
واسطے صاف کرنے آواز کے اور رفع کرنے خشونت
قصبہ ریہ اور ادرام ظاہری اور باطنی اور اوا کرنے
فضلات کے اور ساتھ شہد کے واسطے ذات الجنب
اور ذات الریہ اور بفتح اور دفع کرنے مواد نافع ہے
اور ملنا اوسکا اوپر بدن کے بھی اور کھانا اوسکا
ساتھ نشکر اور نشتاستی نہایت مورث فربہی بدن
کا اور ساتھ بادام تلخ کے واسطے دفع فضلات ریہ
کے اور ساتھ قوابض کے واسطے اسہال در سیچ
کے کہ حدت اخلاط سے ہون اور ساتھ شربت
گل سرخ کے واسطے قطع کرنے فعل دوائے مسہل کے
اور ساتھ زردی انڈے نیمبرشت مرغ کے واسطے
انزع اخلاط کے اور پندرہ مثقال دوس سے ساتھ سات
مثقال شکر کے واسطے عسر البول کے مجرب ہوطلا اسکا
اوپر بدن کے بالخاصیت لغنہ یہ بدن کا کرتا ہے اور تغذیہ
اوسکا موقوف نہین کہ وہ اوپر آلات غذا کے وارد ہوا
اور واسطے نفیع اورام کے اورام بناگوش اور ناک منہ کے
اوس خم کے کہ اوپر بدن اوکون کے ہوتے ہین اور واسطے
کاٹنے افعی اور ہزارپا کے خصوصاً گرم کیا ہوا اسکا گرما
گرم اور تمریخ اوسکا اوپر جڑ دانت اوکون کی باعث
سرعت نکلنے دانت کا ہو اور بھی تمریخ اوسکی واسطے
رفع کرنے خصف تازہ اور کہنہ کے اور ساتھ ادویہ
مفتحہ کے واسطے تفتیح حبب ماغ کے اور تلیین اعصاب
اور جراحت مثانے اور داء سعفہ خشک اور جرب کے
خصوصاً کہ پہلے بدن کو ٹھنڈے پانیسے دھوین اور
ملین اور بعد ملنے کے کچھ اوڑھین تو پسینا نکلے اوسی
دن بیماری رفع ہوتی ہے ضماد اوسکا ساتھ سورنجان
کے نرم کوٹ کر واسطے قطع کرنے اور استیصال ان نواسیر
کے مجرب ہے اور اس مرہم ہر چند پرانا ہو بہتر جانا ہو
اور مغسول اوسکا ایک سو ایک پانی مین اور اقلاً
اکتالیس پانیمین بیچ امور مذکور کے سریع الاثر ہے
واسطے پاک کرنے زخم کے میل سے اور الیتام زخمون
کے اور جانے گوشت تانے کے اور واسطے بواسیر کے
اور حرق البلنار کے بھی بیفید ہے مضعف اور مرخی نفس
سدہ اور مسقط اشتہا ہے اور بہت کھانا اسکا مسہل
ہے مصلح اوسکے قوابض اور نمک اور شکر اور فانید
اور بدل اوسکا جل جاوے مقدار شربت اوسکا
تیس درم تک ہے۔

زہد البحر۔ بفتح راء اور با اور بضم دال اور الف اور لام
اور فتح ہاے موحدہ اور سکون حا اور راے مہملہ
ہے فارسی مین کف دریا اور ہند مین سمندر پھین
کہتے ہین ماہیت اوسکی کہتے ہین کہ وہ ایک جسم
مرکب جزئے لطیفہ ارضیہ اور اجزاے ہوائیہ مرتبہ سے
ساتھ رطوبت دریا کے بسبب تحریک امواج کے
بیچ کنارے دریاے قلزم کے اوپر پتھرون کے جمع
اور پیدا ہوتا ہے بصورت جسد ہاے درہ و پانچ قسم
ہوتا ہے ایک مشابہ اسفنج کے موٹا اور زرد رنگ سے
ساتھ زہومت کے اور بدبو مانند بو مچھلی کے
دوسرا مائل بزردی بہت کے متخلخل اور ساتھ بہت
تجاویف کے بو اسکی مایل بہ کراہیت مشابہ
طحلب بڑی کے تیسرا بشکل کیڑے سے اور بہ کا
مائل بنفشی اور اسکو تینون اور زردی اور شیرازی
مین کرم ابوب کہتے ہین چوتھا بہت تجاویف دار
مشابہ بہ ریشم کے اور میل بھرا ہوا اور سفید مائل بزردی
اور ساتھ بہت تجویفون کے اوسکو قینون کہتے ہین
پانچوان سفید اور ہلکا ظاہر اوسکا چکنا باطن اوسکا
خشن اور تیز مزہ اور بدبو دن کے یہ سب اقسام سے بہتر
ہے اور کہا ہے کہ بہترین اوسمین وہ ہے کہ وردی یعنے
رنگ سبز کے ہو اور بھی ایک قسم دیکھا گیا کہ بہت
سفید موٹا موٹائی ایک انگل کے اور زیادہ اوس سے
اور بدون بو کے اور ساتھ تھوڑی شوریت کے اور
اجزا اسکے پردہ اور ساتھ تھوڑی سختی کے اور
درمیان پردون کے ایک جرم ڈھیلا قبیل سفید
اور شے مکلس سے اور منجمد اور اوپر اوسکی پشت کی قبیل
پوست کے ایک چیز ہے سیاہ رنگ اور درمیان
پوست کے لبنائی مین گرہین مشابہ مہرے پشت
کے نیچے پوست کے ظاہر اور لبنائی اوسکی ڈیڑھ
انگلی کے اوسکو ہندی کستوری کہتے ہین اور جو
تحقیق سے حاصل ہوا زبد البحر کہ فارسی مین کف دریا
کہتے ہین اطلاق اس نام کا اوپر اوسکے مجازاً ہے
اور وہ کف نہین ہے بلکہ ہڈی پیٹھ ایک جانور کی
ہے بحری کہ بیچ دریاے پارس اور قلزم کے اور
اوسکے نواح کے ملتا ہے بقدر ایک بالشت کے
اور نیچے اوسکے پیٹ کے ایک پوست اور اسمین گوشت
ڈھیلا اور اوسکے جوف مین پانی بہت لعاب دار
سیاہ کہ بعضے آدمی اسکو ساتھ تھوڑے گوند کے
ملا کر بجاے روشنائی کے استعمال کرتے ہین اور وہ
جانور کنارے پر پڑا رہتا ہے اور بعد گذرنے دنون کے
گوشت اور پوست اوسکا تحلیل ہو کر اور دور ہو کر
اوس شکل پر ہوتا ہے آدمی کنارے پر سے اوٹھا کر
اطراف مین بیچتے ہین اور کف دریا کہتے ہین اور کشتیان
گیر اسکو شکار کر کے گوشت اوسکا کہ پھیلو نکلوا کر
کانٹے کے سر پر لگا کر اس سے شکار کرتے ہین اور
ہڈی بیٹھ کی پھینک دیتے ہین بعد گذرنے ایام کے

اوسی ہیئت پر ہوتا ہے اور اس جانور کی موچھین لانبی مثانہ بلنتری جانور کے پانچ چھ عدد تک اور لنبائی مین ایک گز کی ہوتی ہین اور دم چھوٹی گوشت لزج کی اور اوپر اوسکے بیخ کے پوست نازک جسمیت اسکی قیسر ہے دو حصہ گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے اوویہ قتالہ سے ہے قاطع قے اور متلی اور اخلاط بلغمی کا اور مضر ہے آواز اور قصبۃ ریہ کو مصلح اوس کا لعاب اور گوند مقدار شربت اسکا ایک دانگ بدل اوسکا تخم ہے خطمی اوسکا واسطے کلف اور عرق سیاہ اور بنفشہ کے اور مثانہ موم اور روغن گلسرخ کے واسطے زاد اور شونیز لیسہ کے اور قروح اور حسرب متقرح اور خنازیر اور بہق اور کلف اور باقی امراض جلدی اور اون آثار کے کہ جلد پر ظاہر ہوتے ہین اور ساتھ اور شربت کے واسطے موندنے بالوں کے اور حفاف کرنے دانتون کے اور طلا اوسکا ساتھ سرکہ کے اوپر بدن کو واسطے ناغ بدن کے اور پگھلانے گوشت کے بجرابات ہو اور طلا اسکا ذکر ہوا قسم اخیر کا ساتھ بیخ کے پانہین پیسکر واسطے تحلیل ارام سرد و جیلے اور ریح اور استسقا کے خصوصا طبلے کے نافع ہے پینا ایک دانگ قسم تیسری سے ساتھ مثل اوسکے کیترا واسطے دور سرد عسر البول اور تفتیت سنگ مثانہ و اخراج ریت گردہ کے اور ورد کلیہ استسقا اور طحال کے اور اخراج حیض کے اور حفاف اوسکا کہ جلایا ہو ساتھ سرکہ کے یا شراب سرخ رقیق کے واسطے دار الثعلب اوکاہ نکے بہتر ہے اور بھر ایک اوسکے اقسام بدل دوسرے کا ہر مقدار شربت اوسکا ایک دانگ سے دو دانگ تک مضرت اوسکو مصلح اوسکا روغن گلدو بدل اوسکا مجرد نشیشہ جیسا قسم سفید اوسکی تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک واسطے جلانے بصر کے اور ساتھ اوویہ مناسبہ کے واسطے قبح سفیدی آنکھ کے مؤثر ہے زبد البورق۔ فارسی مین کف بورہ کہتے ہین ماہیت اسکی سولے بورہ نبدی کے ہے اور غیر جامد اور نہایت سفید مشابہ آٹے کے اور بورہ نبدی کے ہے اور غیر جامد اور نہایت سفید مشابہ آٹے کے اور بورہ نبدی جامد مائل بسرخی بیچ سب اقسال کے مانند بورے کے اور اوس سے لطیف زیادہ اور بہتر تازہ ہے۔

زبرجد بفتح زا اور باے موحدہ اور سکون راے مہملہ اور فتح جیم اور دال مہملہ کے ماہیت اسکی ارسطاطالیس نے زمرد اور زبرجد کو ایک کان سے جانا ہے اور بیچ کان سونے کے پیدا ہوتا ہو قاطع زحل سے ساتھ قمر کے نزدیک مقابلہ آفتاب کے اور کبھی رنگ ہوتا ہے سبز صاف اور کم رنگ کو مصر کہتے ہین اور زرد مائل بسبزی کو قبرسی اور بنفسہ مائل بسرخی کو ہندی اور یہ زبون ترین سب اقسام مین ہے طبیعت اوسکی تیسرے رتبے مین سرد و خشک اور انطاکی نے چوتھے درجے مین کہا ہے افعال اور خواص اسکے سب افعال مین زمرد کے ہے اور جالی اور مفرح اور قاطع نزف الدم اور رافع عسر البول اور مفتت حصاۃ ہے اور واسطے تقویت باصرہ اور رفع کرنے جذام کے بہترین دواؤن مین ہے کہ ہرون آدھا درم اوسکا کھاوین اور تعلیق اوسکا واسطے صرع اور عسر الولادت کے نافع ہے لیکن مستقبا ہ ہے مصلح اوسکا شہد ہے مقدار شربت اوسکا آدھے مثقال تک بدل اوسکا زمرد ہے اور جو صورت کوئی مرکب کی وقت ہونے ابتاب کے برج حوت مین اور سپر نقش آہن اور اوسکے انگوٹھی بناوین اور بائین بنصر مین پہنین باعث خوشی کا اور ازالہ ہم اور تسہیل دلالت کا ہے اور جو بیچ طالع سرطان ہنسے اوسپر صورت مچھلی کی نقش کرین اور شیشے مین پیسٹ کر مچھلی کے جال مین لگاوین مچھلیان دریا کے اندر سے نکلکر جال مین پھنسین اور کہتے ہین کہ شراب پینا اوسکے پیالے مین مست نہین

زرنب بفتح دو زاے معجمہ اور سکون دو باے موحدہ کے ترکی مین ابرسرخ اور اصفہانی مین خوک رہ کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جانور ہے بقدر چھوٹے کتے کے منہ اوسکا ابلق خطوط سفید اور سیاہ سے اور بعضے کا پوست بھی ابلق ہوتا ہے مشہور ہے کہ جسقدر اوسکو مارین موتا ہوتا ہے طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے کہتے ہین وہ جو مردار رکھاتا ہے جبتک کہ مردار نہ کھایا گوشت اوسکا صالح الغذا ہے اور واسطے مزاج اور سردی احشا اور پگھلانے بلغم کے اور تحلیل مواد کے نافع ہے اور پہننا پوست اوس کا واسطے نقرس اور مفاصل اور رعشہ اور حذر کے نافع ہے اور نشانی اس امر کی کہ اوسنے مردار کھایا ہے یا نہین یون ہے کہ اگر کھایا ہوے بدبو اوس سے آوے گی زبیب بفتح زاے معجمہ اور کسر باے موحدہ اور یاے تحتانیہ اور باے موحدہ کے فارسی مین مویز کہتے ہین ماہیت اوسکی معروف ہے اور وہ انگور پکا ہوا اور خشک ہوا ہے وہ بہت اقسام ہے باعتبار اقسام انگور کے بہتر سبھون مین پرگوشت بہترین کم دانہ موتا ہے بدترین سبھو نہین خشک کم گوشت بھرا ہوا نے طبیعت اسکی باعتبار انواع انگور کے مختلف ہوتی ہو جو سفید انگور سے ہے گرمی اوس کی کمتر سیاہ اور اسی طرح بہت شیرین کی گرمی زیادہ ہے کم شیرین سے اور مائل بہ ترشی بھی اور معتدل سبھون مین سفید بعد اوسکے سرخ اور بعد اوس کے سیاہ اور خشک اور کم گوشت بھرا ہوا دانون سے مائل بخشکی اور قابض دانے اوسکے سرد پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین افعال اور خواص اسکے بیچ حدیث کے آیا ہے کہ چاہیے تم زبیب کو کھانا کہ

کہ مرہ صفرا کو بجھاتا ہے اور بلغم کو ساکن اور عصب کو مضبوط اور عضب کو قوی کرتا ہے اور دل کو قوی اور اچھا کرتا ہے اور منتی اوسمین سے کثیر الغذا ہے سبب جوہر غلیظ ارضی کے کہ رکھتا ہے منضج خلط غلیظ ہے اور ملین بطن اور محلل باعتدال اور جالی معدہ اور امعا اور ملین اوذیہ مسہلہ کو اور موافق قبضہ ریدہ مقوی جگر اور محرک باہ سپرد دن کو اور مسمن بدن اور واسطے کھانسی بلغمی اور امراض گردے اور مثانے اور قرحہ امعا کے اور ساتھ پھول گاؤزبان اور سبزرنا کے واسطے خفقان کے مجرب ہے اور ساتھ لوبان کے واسطے رفع کرنے نسیان کے اور ساتھ سرکے کے واسطے یرقان کے بدستور مجرب ہے اور جو بجائے دانیکے بیج بہر عدد کے مرچ رکھکر اس سے مدادست کرین واسطے سردی گردہ اور تفتیر البول اور سنگ گردے اور مثانے کے بے مانند ہے جو ساتھ انیسون کے پکا دین تو گلجا وے اور صاف کرکے ساتھ روغن بادام کے پیوین واسطے کھانسی بارد بلغمی کے مجرب ہے اور پانی پینا اسکے خیساندیکا یا پانی اوسکے جوشاندیکا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے ملین طبع ہے اور خیساندہ اسکا بیج سرکہ انگوری کے نہار واسطے تحلیل ورم طحال کے مجرب ہے کہ ہر دن کئی دانے اوسکے کھاوین اوپر اوسکے تھوڑا سرکہ پیوین اور جو ساتھ مرچ اور آنے جاوس کے بریان کرین اور شہد کے ساتھ کھاوین بلغم کو منہ سے نکالے ضماد اوسکا ساتھ جربی حیوانون کے واسطے تحلیل ورام اور انفجار دامیل کے اور کھاڑنے ناخن بگڑے اور بہے ہوے کے اور ساتھ شراب کے غالغرغرا یا اور قرحہ شہدیہ اور جدری اور عفونت مفاصل اور بخشش اور سرطانون کے اور ساتھ آٹے باقلا اور زیرے کے واسطے ورم خصیون کے اور ساتھ ادویہ شیر کے واسطے نقرس کے نافع ہے مضر ہی محرور ذکو مصلح اسکا سکنجبین اور جوشاندہ پانی ترش میوونکا اور خشخاش مضر ہے گردیکو مصلح اوسکا عناب مقدار تشربت اسکا تیس درم تک بدل اوسکا کشمش ہے دانے اوسکے سرو پہلے درجہ مین اور خشک دوسرے درجے مین اور قابض اور حابس بطن اور منوم معدہ رطب اور امعا ہے زبیب لاغ کم گوشت حابس بطن اور مقوی اسکا اور محرق ہے مصلح اسکا خیار شنبر اور کہتے ہین کہ تخم خرفہ ہے اور مضر ہے گردے کو مصلح اوسکا عناب ہے نوع بیدانہ کہ اسکو کشمش کہتے ہین بہتر اسمین سبز ہے کہ انگور عسکری سے بنا دین اور زبون سمجھو نہین سیاہ اور سب لطیف زیادہ ہین دانے دار سے کثیر الغذا اور مبہی اور ساتھ قوت مسہا کے پانی اسکے خیساندیکا اور اسیطرح پانی جوشاندیکا کہ ساتھ فاینذ کے قوام مین لائے ہون واسطے کھانسی تیقہ مواد سینہ کے اور تصفیہ آواز کے نافع ہے ضماد اسکا ساتھ زعفران کے اور زردی انڈی مرغ کے اور کسم کے واسطے انفعال ورم تحلیل صلابات کے بے مانند ہے اور جو تین اسکو ساتھ صبر کے اور سپر س ملین واسطے رفع ہونے کچلی کے مجرب ہے اور بیج سب افعال کے مانند مویز دانے کالے ہوئے کے ہے اور کشمش محرق خون ہے مصلح اوسکا وہی مصلح مویز کا ہے کہ مذکور ہوا شراب اسکا قرابادین مین مذکور ہے **زبیب الجبل** بفتح جیم اور باے موحدہ اور لام اور زبیب بری بھی کہتے ہین یونانی مین قدیونہ اسطافوس اور فارسی مین مویز کہ مویز بیج اوسکا معز ہوا اور شیراز مین بھی مویز کہتے ہین ماہیت اوسکی بنات اوسکی مشابہ تاک کے اوس سے ضعیف زیادہ نباتین اسکی سیدھی اور سیاہ پھول اوسکا مائل بسفیدی پھل اسکا بیج غلاف کے مانند چنے کے اس مین دو تین دانے چھوٹے چوٹے غیر مستدیر اور ساتھ خشونت کے بعضے سفید اور بعضے سیاہ مائل بسرخی مغز اسکا سفید اور مزہ اسکا تند اور تیز جوہا دین طبیعت اسکی

آخر تیسرے درجہ مین گرم و خشک **افعال اور خواص** اسکے بہت جالی اور ملین اور منضج اور مسقط جنین ہے چبانا اور غرغرہ کرنا اسکے جوشاندیسے جاذب طوبات دماغی کا اور منقی بلغم بہت کا دماغ سے اور ساتھ مصطگی اور کندر کے واسطے رفع کرنے لکنت زبان کے اور درد دانت کے یہ دونون بلغم سے پیدا ہوے ہون اور واسطے جذب کرنے رطوبات کثیر اور ساتھ شہد کے واسطے قلاع اور ساتھ قطران کے واسطے کیڑے دانت کے نافع ہے اور جو ایک عدد دانہ اوس کا روٹی یا کپڑہ مین لپیٹ کر اور تھوڑا تر کرکے اور کوٹ کرکے اور گرم کرکے اوپر دانت درد کے رکھین اسی ساعت درد کو ساکن کرے مقدار بقدر پندرہ عدد کے ساتھ ماء العسل کے مقی قوی ہے اخلاط غلیظ کو اور چاہیے کہ بعد اوسکے پیئے فقاع ماء العسل پیوین اور حرکت کرین اسواسطے اگر حرکت نہ کرینگے اور بیٹھے رہین گے یا سوے رہینگے خوف خناق کا ہے اور ساتھ مصطگی اور کندر کے واسطے صاف کرنے آواز کے اور ساتھ دواؤن مناسب کے واسطے دور کرنے تلی اور مارنے کیڑے معدہ کے مفید ہے اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے یا اور ماسولے اسکے واسطے داء الثعلب اور تقشر جلد کے ساتھ روغن زیتون اور ہر تال سرخ اور زرنباد طویل کے واسطے جرب غیر متقرح اور حکہ اور رفع کرنے آثار جلد کے اور منع کرنے پیدائش جون اور اسکے مارنے کے خواہ دوہ سر مین ہون خواہ بدن مین اور جوشاندہ اوسکا بیج روغن زیتون کے واسطے کھولنے دمل کے اور نطول اسکا ساتھ جوشاندے سداب کے واسطے درد کمر اور ساق کے اور مضمضہ اسکے جوشاندیکا ساتھ سرکے کے واسطے درد دانت کے اور تجفیف رطوبات اور تسکین اشتہا کے نافع ہے اور جو اسکو خوب پیکا اور ساتھ قطران کے گھولکر بیچ سوراخ دانت کرم خوردہ کے بھرین کیڑون کو

مارنا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے مضر بحال اور اصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اور اسکا اکیدم اور زیادہ ایک مثقال سے قاتل ہے بسبب خناق کے اور زخم شانے اور احشا کے معالجہ اور اسکا علاج ذرایح اور حلاہنگ سے مرکب ہے بدل اسکا دو وزن اسکے عاقرقرحا زبل بکسر زا اور سکون با سے موحدہ اور لام کو فارسی مین سرگین کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہے مراد اوس سے زبل حیوانات کا ہے طبیعت اسکی زبل ہر ایک حیوان کا باعتبار اوسکے مختلف ہوتا ہے بالجملہ زبل سب جانورون کا گرم ہوتا ہے افعال وخواص اسکے بھی باعتبار ہر حیوان کے مختلف ہوتے ہین بحث ہر حیوان مین مذکور ہوئے ہین اور ہوتے ہین انشاء اللہ تعالے بالجملہ سب معلل ومخفف ہین۔

## فصل الزاء المعجمۃ مع الجیم

زجاج۔ بضم زا اور فتح جیم اور الف اور جیم کے فارسی مین آبگینہ اور شیشہ کہتے ہین ماہیت اسکی دو قسم ہے کانی اور مصنوعی کے کان اسکی اکثر جگہ ہین جو بتریزین توابع نیشاپور سے ہے ایک پتھر ہے تیرہ رنگ اسکے چھوٹے پتھرون کو ساتھ سجی کے ہیکر کونے مین رکھکر آگ تیز مین کئی رات دن رکھتے ہین تو غیر گھل جاوے بعد اسکے جو مینا کو ہیکر ساتھ ریت کے اوپر چھڑکتے ہین اور ورد اوسکا نیچے بیٹھ جاوے بعد اوسکے جو چاہتے ہین اوس مین رنگ لیتے ہین بہتر اونمین صاف سفید بہت شفاف ہے اور مصنوعی کو ریت اور چھوٹے پتھر اور سجی سے بناتے ہین اور معمول اہل فرنگ کا اکثر یہی ہے اور شیشے فرنگ کے اکثر ریت پگھلائی ہوئی سے ہین ساتھ سجی کے اور سفید زیادہ اور شفاف زیادہ ہوتا ہے اور ارسطو نے حجر یلور کو جنس زجاج معدنی جانا ہے کہ جمع ہوکر اور نضج زیادہ پاکر رنگ اچھا حاصل کیا ہے طبیعت اسکی گرم پہلے درجہین خشک دوسرے درجہین اور مصنوعی گرم زیادہ ہوا فعال اور خواص اسکے مقطع اور محلل ورجالی اور لذاع ہے جلایا ہوا اسکا مخفف بدون لذع کے اور راکھ اوسکی لطیف زیادہ ہے پینا اوسکا بقدر یکدرم ساتھ شراب ابیض رقیق کے واسطے تفتیت سنگ مثانے کے بشدت اور واسطے رفع کرنے ضعف گرمے اور مثانے اور حرقت البول اور طحال کے اور اکتحال اوسکے محرق سے یا راکھ بہت پسی ہوئی سے مانند غبار کے واسطے سفیدی آنکھ کے اور حرب اور سیل اور جلای بصر کے نافع ہے منجن اوسکا سبب جلاے دانتون زرد ہونے کا ہے طلا اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے جمانے بالون کے اور ضماد اسکا واسطے خنازیر وغیرہ کے بہت نافع ہے محلول اسکا بیچ افعال مذکورہ کے قوی زیادہ مضر ہے احتشا کو اور مفرح اسماہے مصلح اوسکا کتیرا مقدار شربت اور اسکا ایک درم فرعونی کہ پوست اندے مرغ کا ایک ہفتہ تانے دودھ مین بھگوین اور رات دنمین دو بار دودھ کو بدلین اور مثقال مین چوبیس مثقال دودھ وقت اوٹانیکے اوسمین ڈالین

## فصل الزاء المعجمۃ مع الراء المہملۃ

زراوند بفتح زاے معجمہ اور راے مہملہ اور الف اور فتح واو اور سکون نون اور دال مہملہ کے لغت فارسی ہے عجمی اندیس مین مسقورہ اور مغرب نزدیک اہل مسمقار کا مسمقران ہے اور نزدیک اہل مغرب کے معروف سنجر رستم اور یونانی مین ارسطولوخیا اور معنی ارسطو کو افعال اور معانی لوخیا کے نفسانے واسطے اسکے کہ عسر ولادت کو نافع ہے اور دو قسم ہوتا ہے زراوند مستدیر کو مولد ورمارکہ کہتے ہین مطلق سے زراوند طویل مراد ہے ماہیت اسکی ایک جڑ ہے سوائی موٹائی انگلی کے اور قوی زیادہ اور پتلی زیادہ ظاہر اسکا تیرہ مائل بسرخی مزہ اوس کا کڑوا ساتھ تھوڑی ترہوٹ کے پتا اسکے مشابہ پتہ بسلابیکے اور اوس کو لانبے زیادہ اور چوڑے زیادہ ثناخین اوسکی بقدر ایک انگشت کے اور پتلی پھول اوسکا بنفشی بشکل شگوفہ امرود کے بہترین اوسمین موٹا زعفرانی رنگ کہ کہنہ اور گرم خوردہ اور پوسیدہ نہو توت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہے طبیعت قسم اول کی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجہین خشک افعال وخواص اسکے تریاق سموم بنانی اور حیوانی کا اور جالی ولذاع اور محلل اور مقطع بلغم اور مفتح سدد اور مفتت حصاۃ اور مدر بول وحیض ہے اور قاتل کیڑے معدہ کا اور جب القرع اور جون بدن کا اور واسطے استرخاے عصب اور تشنج امتلائی اور تشنجیہ سینہ اور کبد کے اور تصفیہ رنگ خسار کے اور رفع کرنے ریاح کے اور پیا دودھ اسکا ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے سموم کے اور ساتھ مرچ کے واسطے احتباس حیض کے اور تشنجیہ رحم اور اخراج جنین کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے طحال کے اور ایکمثقال اوسکا ساتھ شراب عسلی کے واسطے صرع اور کزاز اور ضعف احشا اور سہل بلغم اور اخلاط غلیظ کے ساتھ ایرسا اور شہد کے واسطے بھرانے قروح عمیقہ کے اور انکی اصلاح کے نافع ہے ضماد اسکا واسطے کاٹنے بچھو اور ہوام کے اور جانے گوشت کے قرحہ رحم مین اور تمام زخمونکے اور ساتھ شہد کے واسطے قروح رطبہ ومزمنہ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے طحال کے نہایت مؤثر ہے اور جو ساتھ روغن کے اوپر بدن کے ملین خون کو مارے اور رفع کرے بحنن اوسکا واسطے تفتیہ رطوبت لثہ اور سیل دانتون کے اور فرزجہ اوسکا واسطے اعتباس حیض کے مجرب ہے اور بیچ اخراج جنین کو نہایت مؤثر ہے مقدار شربت اوسکا دو درم سے دو مثقال تک دیکھتے ہین کہ مضر بجگر اور طحال کو مصلح اوسکا شہد ہے بدل اوسکا زراوند مدحرج اور کہتے ہین کہ بدل اوسکا تحلیل صابت طحال مین شیطرج اور ریاح مین ہوزن اوسکے زرنباد اور آدھا وزن اوسکا از روت وتخفیف مین عیدالبر الکرفس

**زراوند مدحرج** بضم میم اور فتح دال اور سکون حاے اور فتح رلے مہملہ اور جیم کے فارسی مین زراوند گرد اور اصفہانی مین نخود اوندی کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک جڑ ہے گول بقدر فندق کے اور تھوڑی چھوٹی اور بڑی اوس سے بھی ساتھ تھوڑی چوڑائی کے ظاہر اوسکا زرد باطن اسکا مائل بسرخی تبراوسین تازہ کرم ناخوردہ قوت اوسکی دو برس تک باقی رہتی ہے شاخین اوسکی گھاس کی بقدر ایک گز کے اور زیادہ اوس سے اور پتے اوسکے مشابہ پتون زراوند طویل کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور خوشبو ساتھ تھوڑی کے اور نرم اور پھول وسکا سفید عوف اوسکا سرخ اور بدبو **طبیعت اسکی** دوسرے درجہین گرم اور خشک **افعال و خواص** اسکے تحلیل اور تلطیف اسکی زیادہ ہے طویل سے پینا اوسکا ساتھ پانی گرم یا سرکے ملطف اخلاط اور منقی سینہ اور قصبہ ریہ کا اور فاذزہر عموم حیوانی اور نباتی کا اور منقی معدہ اور دماغ کا ہے اور واسطے دوسرا اور شقیقہ بارد اور صرع اور جنون اور وسواس دربارد اور ضیق النفس اور کھانسی مزمن اور نواق اور یرقان صفراوی اور لمبغی اور تنفیہ چرک زخمون چرکناک کا اور دانون کا اور نسخ اور وجع عضل کے اور ورم طحال اور درد پہلو اور لرزۂ حیات بارد کے اور ساتھ شہد کے واسطے فالج اور وجاع مزمنہ ورک اور عرق النسا اور نقرس کے اور دفع کرنے سموم کے اور بیچ تمام افعال کے قوی زیادہ ہے طویل سے ضماد اوسکا جاذب کاٹنے اور گانسی اور ہڈی ٹوٹی ہوئی کا اعضا سے اور واسطے بہق اور قرح خبیثہ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے جانے گوشت زخمون عمیقہ کے موثر ہے **مقدار شربت** اوسکا دو درم تک مضر ہے طحال کو اور مجفف اعضا ہے مصلح اوسکا شہد ہے اور روغن کدو اور بفشہ بدل وسکا قسم طویل اوسکا ہموزن اوسکے اور آدھا وزن اوسکا ریوند چینی اور کہتے ہین کہ ہموزن اوسکے زربناد اور آدھا وزن اوسکا قسط اور دو ثلثی اوسکے بسباسہ ہے مترجم صیدلہ ابوریحان بیرونی نے اپنے صیدلہ مین مذکور کیا ہے کہ زراوند تین قسم ہوتا ہے دو نوع وہی ہین کہ مذکور ہوے نوع تیسری کو زراوند خوش کہتے ہین شاخین اوسکی باریک اور لانبی پتے اوسکے موٹے اور گول شنگرفے اوسکے بہت مانند شنگرفے سدا بہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ یہ نوع شیرین ہے نہ تلخ اور یہ نوع غیر مستعمل اطبا کا ہے اور بیج خوشبویون کے داخل کرتے ہین۔

**زرنب** بفتح زاے معجمہ اور سکون راء مہملہ اور فتح نون اور باے موحدہ کے اوسکو جل الجراد کہتے ہین بجہت مشابہت کے اسے ہند بین برہمی اور ر برہنی اور بہتی بھی اور ایک قسم کو مندوبرنی اور براہمی اور اوسکے درخت کو تالیسر اور اوسکے پتو کو کہ زرنب ہے تالیسر کہتے ہین **ماہیت اوسکی** ایک گھاس ہے صغر بری کے پتے سے چوڑی زیادہ مائل بزردے اور خوشبو مشابہ بوے تربخ کے پھول وسکا زرد اور اوسکے گتر یک گز سے ساق اوسکی مربع اور مجوف مزا اوسکا ساتھ تیزی کے قوت اوسکی چار برس باقی رہتی ہے **مبنت** اوسکا جبال فارس ہے اور اوسکو سوتر کرشانی کہتے ہین اور بیچ ہند اور بنگالے کے بھی ملتا ہے بہترین اوسمین یہ ہے کہ باریک تند بو تازی ہو **طبیعت اسکی** آخر دوسرے درجہین گرم اور خشک **افعال و خواص** اسکے ملطف اور نہایت مفرح ساتھ قوت قابضہ کے اور مقوی معدہ اور جگر ضعیف اور گرم کرنے والی اون دونون کی قایم مقام دارچینی کے ہے اور واسطے تقویت اعضاے رئیسہ کے اور امراض عصبیہ کے اور تصفیہ آواز اور کھانسی ضیق النفس اور نواق اور ازالہ لمبغم اور تقویت ہضم اور زیادتی اشتہاے طعام اور تحلیل ریاح اور رفع کرنے اسہال کے اور عسر البول اور سردی شانہ اور سموم کے نافع ہے عصارہ اوسکے تازہ کا تفریح کے ساتھ حمر سعوط اسکا ساتھ روغن گل کے یا ساتھ پانی ورد روغن بنفشہ کے واسطے درد سر بارد کے نافع ہے مضر ہے محرور المزاج اور ضعیف کو **مصلح** اسکا وھنیا اور جلاب گرم **مقدار شربت** اوسکا دو درم تک بدل دسم کا دو وزن اوسکے دارچینی اور کہتے ہین کہ گیارہ سنبحہ ہین اور کہتے ہین کہ ہیل بوا ہے۔

**زربناد** بضم زاے معجمہ اور راے مہملہ اور سکون نون اور فتحہ باء الف اور دال مہملہ کے بیچ کمہ مشرقہ کے **عرق الکافور** مشہور ہے ہندی کپور کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک جڑ تیز بو اور ساتھ عطریت کے ظاہر اوسکا اخضر مائل باطن اوسکا تھوڑا مائل بزردی مزہ اوسکا مائل بہ تلخی ہے اور جو شیرین ہے اور کم بو وہ ضعیف ہے اور وہ مائل دو قسم ہوتا ہے ایک چھوٹا اور دوسرا جڑ ہے کہ سونٹھ سے بڑی اور بیچ بو کے تیز یا زیادہ اور اس سے تھوڑی بو کافور کی آتی ہے اور اوسکو مسلم جوش کرکے خشک کرتے ہین اور ہندی مین کپور کہتے ہین دوسری جڑ ہے موٹی اور تھوڑی بلند اور بعد نکالنے کے زمین سے جوش کرکے ورق ورق کرکے خشک کرتے ہین تو جلد خشک ہو جاوے اور فاسد ہونے سے اور کیڑون کے کھانے سے محفوظ رہے اوسکو ہندی مین زرکپور کہتے ہین پتے اوسکے بلند بقدر ایک گز کے اور چوڑی بقدر چار انگلیون ملی ہوئی کے مشابہ پتے ہلدی کے اور سونٹھ سے بلند یا وہ چوڑے زیادہ پھول اسکا زرد مشابہ دستہ گل کے اور ایک ساق وسط درخت سے نکلتی ہے اوپر اوسکے سر کے نزدیک نکلتے ہین اور کہتے ہین کہ سفید اور سرخ بھی ہوتا ہے جو اوسکی جڑ تیار ہوئی پتے اوسکے خشک ہونے لگے بلکہ خشک ہوتے ہین اوسوقت نکالتے ہین **مبنت** اوسکا اکثر بلاد ہند اور بنگالہ اور کمون اور دیارات اور چین مین **طبیعت اسکی** آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور ساتھ رطوبت فضلی کے **افعال و خواص**

اسکے مفرح سدے اور مفرح اور مقوی دل اور دماغ اور
معدہ اور موافق ریح حیوانی اور طبعی اور سبی در سمن
بدن اور تریاق زہر سبی جانوروں کا اور حابس قے اور
مدر بول و حیض ہے اور مسہل سودا ہے اور اسکے کھانسی
بارد بلغمی اور وحشت سوداوی اور خفقان اور
ریاح رحم کے اور زحیر اطفال کے نافع ہے اور واسطے
تحریک باہ اور لفوظ کے اور اسکو نگاہ رکھنا سنہ مین
واسطے درد دانت کے اور اونکی صحت کے نافع ہے
چبانا اوسکا واسطے رفع کرنے کھانسی سرد و طب مزمن
کے اور بوے لسن اور پیاز اور شراب کے سنہ سے
اور صفا کرنا اور اسکو تازہ لیکر اوپر اورام اور ادجاع
بارده کے محل اور مسکن ہے اور اوپر قدم کے بالخاصیت
واسطے رفع کرنے بیماریون سر کے اور ملا کرنا
اوسکا اوپر جوڑون کے واسطے دار الفیل کے اور
ملنا سفوف خشک اسکا واسطے تحلیل اورام
کے اور تسکین اوجاع سر و کے اور بخور اسکا واسطے
بھگانے ہوام کے اور چونٹی کے کہ بار دیگر عود نہ کرین
مجرب ہو تعلیق اوسکے بڑے ٹکڑے کے اوپر کھیون کے
اور کرکے اعادہ بادیا سونگھنا کے مصدع ہے اور
زیادتی اوسکی مضر ہے دل کو مصلح اسکا بنفشہ مدبل
اوسکا بیج تفریح کے بوزیدان اور درد بیج اور بیج
رفع کرنے زہرون کے مثل اوسکے درد بیج اور آدھا
وزن اسکا دلنے تربیخ کے اور چار دانگ وسکے
طرحشقوق ہے ضماد اوسکے پتے تازے کا واسطے رفع
کرنے گلف کے نافع ہے زرافہ بضم زاے معجمہ اور فتح راے
مہملہ مشدده اور الف اور فتح فا اور ہا کے فارسین اشتر
گاؤ پلنگ کہتے ہین اس سبب سے کہ اوسکی ماہیت مین کہا ہے
کہ گردن اسکی بلند مانند گردن اونٹ کی اور سر اسکا بھی مانند
سر اونٹ کے ہے اور کہتے ہین کہ مانند سر گاؤ کوہی کے
رنگ اوسکا مانند رنگ آہو کے اور نقطے سفید
اوسپر بہت اور مشابہ پلنگ کے پانون اُس کے
مانند پانون بیل کے سینگھ اوسکے پستور اور ہاتھ اوسکے
لانبے زیادہ اوسکے پانون سے اور زانو نہین رکھتا
دانت اوسکے چھوٹے دم اوسکی مشابہ دم ہرن کی ہے
اور جماع ہونے اونٹنی سے ساتھ بیل وحشی کے پیدا ہوتا
ہے اور بالجملہ شکل عجیب و غریب رکھتا ہے طبیعت
اوسکی خشک اور پہلے دوسہین اور بہت گرم ہے افعال
اور خواص اسکے مولد خلط غلیظ سوداوی ہے
مضر ہے محرور المزاج اور ضعیف کو مصلح اسکا گھلا کر
پینا اور اسکا ساتھ پوست خربزہ کے اور کھانا اوس کا
ساتھ روغن انار یسے کہ ہاضم اور مقوی معدہ ہین
لیکن چاہیے کہ کھانے والا اوسکا عادت کرے
اپنے بدن کو استفراغ کی ایام جات سے اور جانا
حمام مین اور پسینا نکالنا اور اسمین کوئی خاصیت
اور نہین ہے مگر یہ کہ بتا اسکا واسطے زوال املاک کی مفید ہے
زرزور بضم زاے معجمہ اور سکون راے مہملہ اور ضم
زاے اور سکون واو و راے مہملہ کے جمع اوسکی زار
زیرائی ہے جملہ طیور سے ہے فارسی مین سار اور ترکی
مین سفرچین کہتے ہین ماہیت اسکی ایک نوع
عصفور نیز سے ہے کہ وقت پرواز کے اس سے آواز
آتی ہے پانون اسکے چھوٹے جو پانون اوسکے قطع
کرین نہین اوٹھ سکتا ہے مانند اسکے کہ جو اتوا
کے کاٹین یا باندھین اڑ نہین سکتا ہے رنگ اسکا
سیاہ منقط نقطے سیف سے گھرو نہین اوسکو اکثر پالتے
ہین اور جسقدر پرانا ہو سفیدی اوسکی کثیر ہوتی
ہے طبیعت اوسکی گرم اور خشک افعال اور
خواص اسکے مہبی اور شہوتی اور مقوی بصر ہے
مضر ہے محرور المزاج اور یابس کو مصلح اوسکا ساتھ
گھی یا پانی چقندر کے پکانا اور محرور المزاج کو ساتھ
سرکے اور مری کے کھانا اور بعد اوسکے انار شیوش کا
پینا اور بہتر وہ ہے کہ صحرائی اور تازہ شکار کیے ہوے کو کھاوے
بسبب اسکی تیزی کے بلکہ گھر مین پالا ہوا بہتر ہو مدت بنگلی کو
ذبح کرین چاہیے کہ کم سے کم ایک رات تک رکھین
بعد اوسکے صبح کو پکا کر کھاوین
زرنیخ بکسر زاے معجمہ اور سکون راء اور کسر نون اور سکون
یاے تحتانیہ اور خاے معجمہ کے یونانی مین فرسالیس
اور ہند مین ہرتال اور ہرتار کہتے ہین ماہیت
اسکی ایک جسم ہے کہ پیدا ہوتا ہے اپنے کان مین مانند
پیدائش گندھک کے بخار دخانی سے کہ اسمین رطوبت
ملتی ہو تعرکان مین لیکن مادہ اصلی در رطوبت بقیہ
اس سے زیادہ ہے اور جزو ناری اور کبریتیت غالب
ہو لہذا یہ جلتا نہین ہے بخلاف گندھک کے تھوڑی
آگ پہونچنے سے جلتی ہے اور ہرتال پانچ قسم ہوتا
ہے زرد سرخ سبز سفید سیاہ بتر سبجو نہین زرد صفائی
مانند ابرک کے اور براق رنگ سونیکے اوسکو ہرتار
ورقی اور برشتی کہتے ہین اور ہند مین ہرتال ورقی
بہتر اسمین سرخ صاف مشابہ سیندور کے کہ جلد ریزہ
ریزہ ہووے اور بو گندھک کی اس سے آوے اور کبھی
ہرتال کو کہ جلاتے ہین اور اڑاتے ہین طبخ مین اوسکو
شرار کہتے ہین بسبب مشابہت کے چنگاری آگ
سے براقی ہین کہ بعضے اجزا اوسکے براق ہوتے ہین اور
یہ قاتل اور تیز بہت جلانے والا ہے مرہم حلہ جالیہ
مین ڈالتے ہین اور دونون قسم سبز اور سیاہ بھی روے
زیادہ ہین سب انواع سے اور غیر مستعمل ہین بسبب
قوت احراق کے اور سفید کو زرنیخ النورہ اور زرانشعر
کہتے ہین اور سب انواع سے بدتر ہے بعد اوسکے دونون
کے زہر قاتل ہو اور بعضے سفید کو قوی زیادہ اور تیز جانتے
ہین اور دونون سے اوسکی سمیت کا علاج نہین
ہے اور ہرتال جلا ہوا لطیف زیادہ اور قوت سمیت
اسمین اکثر ہے اور قاتل مگر یہ کہ خوب جلایا ہوا اور غسل
کیا ہوا اور مقدار کرا وسکو ساتھ مشروطون کے بیچ
امراض مقررہ کے کھاوین اور ہرتال سفید احتمال ہے کہ وہی
اسکو سریہ سفید کہتے ہین اور اثر مین مذکور ہوا طبیعت اوسکی زرد

تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور سرخ چوتھے درجے مین اور تین نوع باقی سب سے قوی زیادہ اور سموم سے ہین اور کہتے ہین کہ ہرتال سیاہ چوتھے درجہ مین اور روز اول چوتھے درجے مین اور سبز وسط تیسرے درجہ مین اور سرخ اور سفید اول چوتھے درجہ مین قوت سات برس تک باقی رہتی ہو افعال و خواص اوسکے بہت اقسام اوسکے لذع اور مضغ و مرحق ہین ساتھ قوت قابضہ کے اور کھانیوالے گوشت اُگے زخمون کے اور جالی آثار خون مردہ کے اور رافع سفعہ اور جرب اور آکلہ کے اور قاتل قسام کیڑے سدے کے اور مونڈنے والون بالون کے اور ساتھ راتینج کے واسطے دار الثعلب کے اور ساتھ چونے اور راکھہ کے اور مانند انکے واسطے مونڈنے بالونکے نافع ہو اور کہتے ہین کہ فعل مین جلایا ہوا قوی زیادہ ہو اور ساتھ زفت کے واسطے برص اور ساتھ روغن زیتون کے اور مانند اوسکے واسطے رفع کرنے خون در ہوام بدن کے اور ساتھ چربی کے واسطے تحلیل جراحاتکے ساتھ روغن گل کے واسطے ثور مقعدہ اور بواسیر اور زخم ناک کے خصوصاً سرخ اوسکا اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے لیجانے گوشت زائد کے اور جانے گوشت جڑ دانتون کے نافع ہے کھانا ہرتال زرد کچا مقدار ایکدرم واسطے کھانسی رطوبی اور ضیق النفس اور دلغی کے نافع ہو بخور اوسکا ساتھ راتینج کے اسطرح پر کہ دھوان اوسکا علق مین واسطے انبوبہ کے دینے واسطے کھانسی رطوبی پرانی کے اوپر بدستور بخور اوسکا بواسطہ انبوبہ کے ساتھ سیعہ اور مغز چلغوزہ اور مغز بادام کے تینون برابر وزن مین اور مجموعہ ہے مقدار آدھے درم کے واسطے ربو اور ضیق النفس اور کھانسی مزمن کے نہایت مؤثر ہے ساتھ تکرار عمل کے اور بشرطیکہ اسکے بعد عمل کے حریرہ آرد گیہون کا ساتھ مغز بادام اور روغن تازہ کے واسطے رفع کرنے اسکے عالیہ کے پیون اور ایکدانگ سرخ سی شہد کو واسطے تصفیہ آواز کے اور رفع کرنے بیل سینہ کے نافع ہو لیکن جو قوی ہے پرہیز کرنا اوس سے اولی ہو اور پینا اوسکا ساتھ چربی کے اور تے کرانا اوسکے پت بیخ کے مؤثر ہو اور حبی المعدہ و اگر اوسکو داخل سے استعمال نکرین بہتر ہے اور طلا اوسکا یعنے ہرتال سرخ کا ساتھ پیشاب گدھے کے اور بدستور جس عضو سے چاہین کہ بال دس مین جیسن مانند پنجے بغل وغیرہ کے چاہیے کہ بال دسکے اکھاڑین اور ہرتال سرخ کو ساتھ پانی اجوان تازی کے اوس جگہ ملین پھر بال نہ جمینگے اوسکو مجرب جانا ہے اور طلا اوسکا ساتھ پتے بیل کے اور پانی حی العالم کے اور سوئے کے واسطے منع کرنے جلانے آگ کے جو لگا دین مؤثر ہے اور منجن ہرتال جلے ہوئے کا ساتھ پیشاب لڑکون کے گھول کر واسطے لیجانے گوشت فاسد سڑے دانتون کے اور جانے گوشت صحیح کے مجرب ہو اور ساتھ سرگین کبوتر کے واسطے مسون کے اور ساتھ صبر اور حب لبان مقشر اور پانی گندنا کے واسطے گرانے دانہ بواسیر کے اور القیام سب زخمون کے بے مانند ہے اور جو ہرتال اور زاج کو مہرون خوب پیسکر بیچ روغن چنبیلی کے خوب جوش کرین اور جس عضو کو اوسمین حرب رطب ہو گرم پانی سے خوب دھوئین کہ میل اوسکا بالکل پاک ہو جاوے مرغ کے سر پر سے اسپر ملین کئی مرتبہ دور کرے اور ہرتال کو دودھ مین حل کرین جو کھی کہ اسمین پڑیگی مر جاویگی اور کہتے ہین کہ اگر اوسپر گدھے مر جاوینگی مقدار شربت اوسکا آدھے درم تک مصلح اوسکی تعفین کا اخلاط کو پوست زردہر کا ہے بدل ہرتال زرد کا آدھا وزن اوسکا ہرتال سرخ سے بدل ان دونون کا بیچ اکثر ازال کے کبرت ہے اور کثرت اوسکے حمار اور طلا کے باعث کلف اور سستی باہ اور انحاط ہی مصلح کلف کا کہ اوس سے پیدا ہو ملنا کسی کا اور آٹا چاول کا اوپر پینا دودرم ہرتال مقعد کا کہ افیون کہتے ہین بہت بد ہے اور محدث سکر اور مضل و مفرح رویہ معا اور در مفاصل اور متغیر ہونا رنگ بدن کا طرف سیاہی کے ہی اصلاح اوسکا پینا پانی گرم ساتھ بہت جلاب اور سیطرح اور روغن بادام کے اور خوب فے کرانا اور ماء الارز اور اور ماء الشعیر پینا اور حقنہ کرانا اون دونون سے اور شوربے پھکے مانند سورب مرغ جوان فربہ کے ساتھ روغن بادام اور دودھ تازہ اور لعاب اسپنول و تخم خطمی اور بہدانہ ہے اور جو ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک اوسکو خوب پیسکر ساتھ معاش پختہ کے گھولکر بکری کو کھلاوین اوس دستور سے کہ چھون تک ایک ماشہ ہر روز خوب پیسکر ساتھ تھوڑے اش کے پختہ گھولکر بکری کو کھلاوین اور ساتوین دن دو ماشہ اضافہ کرین ہر روز تین ماشہ کھلاوین اور ساتوین دن چھ ماشہ بدستور خوب پیسکر اش پختہ مین گھول کر کھلاوین تو چالیس دن تمام ہون اور درمیان تین زیادہ کرین اور اوسکے کھلانیکے دوسرے دن سے مقدار چار تولہ کے دودھ بکری کا پینا شروع کرین ہر دن ایکتولہ زیادہ کرین تو چالیس دن تمام ہون اور اول یام مین حموضات اور ابقول اور مچھلی اور جماع ٹھنڈے پانیسے اور پرہیز کرنے بہت ہوے سر و سے بدن پر احتیاط کرین سب قوے حیوانیہ اور نفسانیہ اور طبیعیہ کو تقویت دیتا ہے طریق اوسکے احراق اور تشویہ کا مقدمہ کتاب مین مذکور ہوا ہے زریر بفتح زا اور کسر را اور سکون یا و تحتانیہ اور رائے مہملہ کے پھول ایک نبات کا ہی کہستان خوجان مین ہوتی ہے اور شیرازی مین اسفرک کہتے ہین اور یونانی ہے ارحیقن ماہیت اسکی ایک گھاس ہے ساق اوسکی بقدر ایک بالشت کے پھول اوسکا زرد مشابہ پھول کسم بری کے اور ساتھ تھوڑے کانٹون نرم کے پتے اوسکے زرد مائل بسفیدی اور چھوٹا جڑ اوسکی زیادہ ایک بالشت سے اور میوہ اسکی گھاس

ہے بہ تکرار **طبیعت** اوسکی سرد اور خشک در سیاہ تقدیری گرمی کے **افعال** اور **خواص** اسکے بھالی اور حل صلابات کا اور دافع آثار اور سکن اوجاع اور مدر بول اور خون اور قطع سدہ ہے اور پینا آرد حاصل اوسکے پانی کا جو تین سے ہوئی ہے ساتھ شہد کے تین دن تک کھانے سے درد کے واسطے طحال اور جگر اور استسقا کے جو ب ہوا اور ایک اوقیہ کے وزن کے ساتھ شہد کے بھی از رکھتا ہے اور پانی اوسکے جو ساتھ زیرہ کے جوشا نیا ہوا ساتھ آب جو کے اور واسطے ادرام گرم کے نافع ہے اور واسطے حرب اور خون کے نافع ہے اور **مصلح** اوسکا کچھ نہیں ہے **مقدار شربت** اوسکی پانچ درم تک زنگبیل اور اوسکو واسطے رنگ زردی استعمال کرتے ہیں زرنیخ منضم رانے مجمعہ اور نیخ اور سکون یا ستہ تحتانیہ اور قاف کے **ماہیت** اوسکی طبرزدی سے اور زرد کی کھل ہوتی ہے **مضر** گوشت اور کبد کو ساتھ سوکت اور بواسیر کے ساتھ دست اور اسہال کے اور بدترین اوسمین بڑھی اور دبلی بہتر اوسمین جو ہے کہ اس مادے کے انڈے سے بجاست نہ کھائی ہو پیدا ہووے **طبیعت** اوسکی گرم اور خشک **افعال** اور **خواص** اسکے محرک باہ اور دیر ہضم ہے **مصلح** اوسکا ساتھ پانی چقندر کے پکا تا ہی بند اسکے کہ پھٹ نکلی ہیں تھوڑا بریان کر لیا ہو سرکہ ین اسکا بہت جالی ہے واسطے جلا کے کلف اور نمش کے نافع ہے پتہ اور کا ساتھ سیمیت کے ہے واسطے سفیدی خفیف آنکھ کے نافع ہے طلا کرنا اوسکا ذکر پر واسطے دفع کرنے استرخا کے نافع ہے۔

**زرنیخ گیاہ** - بفتح رائے اور کسر رائے مشدد اور سکون یائے تحتانیہ اور نون اور فتح کاف فارسی اور با اور الف ہا کے جملہ ادویہ مجہولۃ المائیت سے ہے ابن البیطار نے کہا کہ اسکو بیخ خراسان کے گل عاشقان کہتے ہین گھاس اوسکی ایک گز سے زیادہ پتے اوسکے چوڑے اور روئیدہ دار پھول اسکا زرد اور شاخین اسکی بڑی اور لانبی اور جز نزدیک اوسکے غنا اور سبز و کرین پھول اوسکا کاپتا ہو اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ وہ درخت ہے کہ بیخ ولایت گازرون کے بہت ہوتا ہے خصوصا بیخ پشاور کے ورق اوسکے مانند ورق زیتون کے پھول اوسکا مانند قرص آفتاب زمین کے وقت پیدا ہونے انگور کے پھولتا ہے ورق اوسکے سبز ہوتے ہین اور بعضے درخت ازرق کو جانتے ہین اور بعض لوگ از از درخت کہتے ہین **طبیعت** اوسکی گرم اور خشک **افعال** اور **خواص** اسکے پینا عصارہ اوسکا ساتھ بیخ کے واسطے رفع الدم کے اوسکا لینے خون سے شانے سے اور واسطے دفع کرنے جذام بول اور عسر بول اور ابتاس جنین کو نافع ہے مضر ہے مثانے کو **مصلح** اوسکا حسب لاس اور بدل بدل اوس کا ہموزن اسکے قطورلون دقیق اور کہتے ہین کہ وزن اسکے کبیتر اور ہموزن اوسکے حب لاترج اور کہتے ہین کہ بدل اوسکا آدھا وزن اوسکا زعفران ہے۔

## فصل الزاء المعجمۃ مع العین المہملۃ

**زعرور** بضم راء اور سکون عین مہملہ اور ضم رائے مہملہ اور سکون واو اور رائے مہملہ کے فارسی مین کیل اور اصفرانی مین کوخ اور ترکی مین یمشان اور تیکان مین کرجل کہتے ہین اور جنس کنوس طبری سے ہے حرف الکاف مع النون مین انشاء اللہ تعالی آویگا **ماہیت** اوسکی دو قسم ہے بستان اور اوس کو مثلث الحجم اور شیرازیہین گیل سرخ کہتے ہین بہتر اسمین کمال کدو پہنچا ہوا بڑا اموٹا چاشنی دار ہے **طبیعت** اوسکی آخر دوسرے درجہ مین سرد پہلے درجے مین خشک اور بعضے ترجانتے ہین **افعال** اور **خواص** اسکے ساتھ غذایت کے اور مسمن اور قابض اور مسکن تیزی صفرا و خون اور قے کا اور مقوی معدہ اور جگر حار کا اور اشتہاے طعام کا اور واسطے رفع کرنے اسہال اور تقلیل البول کے اور پینا پانی اسکا ساتھ شکر کے واسطے درد گرم سر کے بجرب اضماد اوسکا واسطے تحلیل ورم حمامہ اور حمرہ کے مفید ہے مضر ہے گردے کو اور مورث قولنج اور مرخی مورہ ہے **مصلح** اوسکا نیسون اور عود اور گلشکری **مقدار شربت** اوسکی پانی کا پچیس درم تک اور اوسکے جرم سے بارہ مثقال بدل اوسکا سیب ترش ہے زعرور جبلی چھوٹا زیادہ بستانی سے اور دو نوع ہوتا ہے سرخ رنگ اور زرد بہتر انمین بھی بہت بڑا اور پکا ہے **طبیعت** اوسکی سرخ کی قریب بستانی کے ہے اور زرد اوسکا سرد اور خشک اور قابض زیادہ مسجد سو اور ہیچ افعال اور خواص کے بھی قریب بستانی کے خون اور قے کو بند کرتا ہے اور کہتے ہین کہ یبوست کو قوی کرتا ہے اور داء الفیل کو نافع ہے مضر اور مصلح اور مقدار شربت اسکے مانند بستانی کے ہین **زعفران** بفتح زاء معجمہ اور سکون عین المہملہ اور فتح فا اور راء اور الف اور نون کے اور سکون سریانی مین کہ کم اور حاوے بہ تشدید یاے تحتانیہ کے اور فارسی مین کرکاس اور ہندی مین کیسر کہتے ہین **ماہیت** اوسکی نار پھول کے ہین مشابہ کسم کے اور بہت خوشبو اور زرد اور سرخ رنگ مائل بسرخی اور بے خار پہلے پھول اسکا زمین سے جتا ہے اور بعد تمام ہونیکے ساق اور پتے اوسکے طول اسکی ساق کا ڈیڑھ بالشت پتے اوسکے مشابہ پتہ چنبیلی جڑ اسکی مشابہ راوند مدحرج نرگس کے اوسکے پھول مین بہت تار اور ہیچ ہر پھول کے تین چار زعفران کے ہوتے ہین اور وہ تار پڑے دنگین اور خوشبو ہین اور جو پتلے کم رنگ کم بو ہین زعفران نہین ہے بہت اسکا بہت جگہین ہین بازندران مین بیچ ایکگاؤن

کہ اوسکو عوام یاکوتے ہین واسطہ بیاسات اور گیلان اور شام اور مصر اور مغرب اور کشمیر وغیرہ تہ سمجھون مین کشمیری بعد اوسکے اسطہ بیاسی پس مازندرانی یا کوئی بعد اوسکے اور بگدونکا بالکل تہ ہین بہت زرد مائل بسرخی خوش تازہ ہو جس جگہ کا ہو طبیعت اوسکی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور بعضون نے تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک کہا ہے قول پہلا صحیح ہے افعال و خواص اوسکے مفرح قوی اور مقوی دماغ اصل اور مغری اور منضج اور مسہل اور مصلح عفونت خلط بلغمی کا اور حافظ اوسکا تغیر اور فساد سے اور مدر بول اور ساتھ قوت قابضہ کے اور محرک باہ اور مقوی جوہر روح حیوانی اور جگر اور احشا اور آلات تنفس اور مدرت نشاط اور ضحک کا اور منتی گردہ اور مثانہ اور بشرہ کا اور پہونچانے والا قوت دوا کا دل اور تمام اعضا مین اور مفرح سدہ دماغ اور خیال اور جگر کا ہے پینا ایک مثقال اوسکا واسطے عسر ولادت کے مجرب ہے اور ہر آن دس قیراط اس سے واسطے ازالہ طحال کے اور ساتھ منضج کے واسطے رفع کرنے خمار کے اور ساتھ شہد کے واسطے گرانے حصاۃ کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے درد رحم اور قعدہ کے اور سونگھنا اوس کا واسطے برسام اور شوصہ کے نافع اور مشموم ہے اکتحال اوسکا واسطے جلاے بصر اور دمع اور غشاوہ اور کبودی کے کہ امراض سے عارض ہوتی ہے اور واسطے مسلاق اور حبب اور قرحہ آنکھ کے اور بطول اوسکا واسطے درد سر شدید اور بیخوابی کے اور ضماد اسکا واسطے منع کرنے سیلان رطوبات اور نوازل کے آنکھ سے اور تسکین حمرہ اور ورم گرم کان کے اور درد سر دفع کرنے بیخوابی کے اور طلا اوسکا ساتھ فرفیون کے واسطے نقرس اور مفاصل کے اور درد اوس کا واسطے زف الدم کے اور حمول اوسکا واسطے درد رحم اور مقعدہ کے نافع ہے مضر ہے گردے کو اور مضعف اشتہا اور منسی ہے اور واسطے رفع کرنے ضرر زشتی کے کہ سودا کے گرنیسے سعدے کو پہنچتی ہو مؤثر ہے تقوی ہو معدہ کو اس سبب سے کہ اوسمین گرمی اور قوت دافعہ اور قابضہ ہے اور مصدع ہے اور ساتھ شراب کے مسکر اور مدامت اسکی مکدر حواس ہو اور مضر ہو اعصاب کو مصلح اوسکے فیون اور کتیرا ہین مقدار شربت اوسکا دو درہم تک اور کہا ہے کہ تین درہم اس سے قائلہ ہین بسبب قریح مفرط کے لیکن کچھ اصل اسکی نہین ہے اسواسطے کہ یہ مقدار اثر نہین رکھتا ہی مصلح اور دافع اوسکے ضرر کا اشیاے قابضہ اوسکے روح کے ہین اور بالخاصیت رکھتا ایکبار اوسکا بیج اسپغول کے باعث اوسکے بطول کا ہی کہ بند ہو گیا ہو اور کہا ہی کہ جو دو درم اسکو ساتھ پانی کے گھولکر مانند کھروٹ کی گول بنا کر اور اوسمین سوراخ کر کے اوپر پیٹ حاملہ کی تعلیق کرین واسطے عسر ولادت اوسکا نے مشیمہ عورتون کے بلکہ گھوڑیون کے بالخاصیت مجرب ہو بدل اوسکا ہموزن اوسکے قسط اور سنبل اوسکے ولنے ارزج کے اور ربع اوسکا سنبل و چھٹا حصہ اوسکا سلیخہ ہے روغن اسکا پچاس مثقال اس کو بیچ ساٹھ تین رطل روغن کنجد یا روغن زیتون کے پانچدن دالین اور ہر دن ہلاتے رہین بعد اوسکے صاف کر کے نگاہ رکھین اور خواص اسکے ملین عصب اور صلابت رحم اور منوم اور مخدر ہوتا ہین دس سے تاک مین اور مبسوط اسکا واسطے ذات الجنب کے اور طلا اوسکا واسطے تنقیہ قرح رحم اور خبیثہ سب اعضا کے اور حمول اوسکا ساتھ نوم اور مغرہی کے واسطے قرحہ رحم کے نافع ہے پیتے اوسکی گھاس کے واسطے القیا مرضوض تازہ کے اور منع کرنے گرنے مواد کے اعضا پر مضر ہے اور ثقیل اوسکے روغن کا کہ یونانی مین اقرقحا کہتے ہین۔

اور حرف القاف مین بیان ہوگا اور جو اوسکا زعفران کی اور دوا اور اکلیل اور روغن اوسکا اور قرص اور مرہم اوسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

**زعفران ماہیت اوسکی** رنگ لوہے کا ہے کہ لوہے کو برادہ کر کے اوپر تختے کے پھیلا کر بھگو دین اور نمناک جگہ مین رکھین تو زرد ہو جاے بعد اوسکے توڑ کر اجزا زرد شدہ اوسکے لیکر پھر بدستور رکھین اور مکرر یہ عمل کرین تو سب زعفران ہو جاوین بہتر اوسکے اقسام مین خصوصاً لیمائی ہین وہ ہے کہ لوہے کے برادے کو ساتھ ربع اوسکے نوشادر پسا ہوا مین دفن کرین دس دن تک سب زعفران ہو جاویگا **طبیعت اوسکی** گرم و خشک **افعال و خواص** اوسکے قابض ہے اور جملہ عموم سے ہے فما داوس کا واسطے نقرس اور بواسیر اور داحس اور دشنوت پاک اور ناخنہ اور داء الثعلب کے اور ساتھ سرکے کے واسطے برص کے مارے اور جوشش کرم سے مجرب ہے فرزجہ اوسکا واسطے قطع حیض کے اور زرور اوسکا واسطے قطع خون بواسیر دانتون اور تقویت دانتون کے نافع ہے اور ایک قیراط اس سے مانع حمل کو ہر اسکے کھانے سے حاصل ہوتی ہے ایک حالت قریب اس حالت کے بسبب کھانے نوشادر یا پرانے لوہے کے عارض ہوتی ہو دوا اسکی مانند اوسکے دوا کے ہیولی حرف اللین مذکور ہے

## فصل الراء المعجمۃ مع الفا

**زفت رومی** بکسر زا اور سکون فا اور تا اور قاف اور ضم راء اور سکون واو اور کسرہ میم اور یا سے **ماہیت اوسکی** تین قسم ہے زفت بحری مراد ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ نام قیر کا ہے اور یہ غلط ہے بہتر اوسمین صافی براق چکنا ہے۔

**زفت بحری**۔ بفتح باے موحدہ اور سکون حاے مہملہ اور کسر لاے مہملہ اور یاے ساکن

ایک چیز ہے مشابہ قطران سیاہ کے اور سیال زین سے مانند لفظ کے نکلتا ہے سیال وہین سے قبرہے کہ اور کشتیون اور حمامون وغیرہ کے واسطے مضبوطی اور نہ درانے پانی کے وہین ملتے ہین اور موم مین ڈالتے ہین بہتر اس مین نرم ہے **طبیعت اسکی** گرم اور خشک **افعال و خواص اسکے** محلل اور مقوی مفاصل ہے اور واسطے فالج اور عرق النسا اور نقرس اور ریاح بارده اور اوجاع زانو کے اور مقدار ایکدرم سے دو درم تک مسہل ہو ضماد اوس کا ساتھ تکرار عمل کے واسطے جذام کے اور ادویہ اعضائے شکستہ کے نافع ہے **مقدار شربت** اوسکا دو درم تک بدل سکا قطران ہے اور کہتے ہین کہ جاؤشیر اور سقرہین برابر مضر ہے ریہ کو مصلح اوسکا کتیرا ہے **بیان** غیر کا حرف القاف مع الالف مین انشاء اللہ تعالے آویگا۔

**زفت الرطب ماہیت اسکی** ایک رطوبت ہے کہ صنوبر کے درخت سے کہ بدون پھل کے اور ترکی قسم سے ہوتا ہے مبتی ہے اور جو درخت صنوبر پھیلنے والے سے کہ سولے چلغوزہ کے ہے اور سمی تنوب ہی بہتی ہے اوسمین سے بستہ کو راتینج کہتے ہین اور جو درخت شرمین سے کہ اقسام سرو سے ہے اور پھل اوسکا مانند پھل سرولی اور اوس سے چھوٹا حاصل ہوتا ہے اوسکو قطران کہتے ہین **طبیعت اسکی** تیسرے درجہمین گرم اور پہلے درجہمین خشک **افعال و خواص اسکے** منضج اخلاط غلیظہ اور ملین صلابات ہو پیا اوسکا واسطے دوم عضلہ حلقوم اور مری کے اور دوم عضلہ باطنی دونو نطرف حلق کے اور ربو کے اور واسطے پاک کرنے میل سینہ اور حلق کے اور رفع کرنے سمیت ادویہ قتالہ کے اور ساتھ شکر کے واسطے نفث الدم اور مدہ سینہ اور کھانسی مزمن کے اور ضماد اوسکا واسطے جذب خون کے طرف ظاہر جلد کے اور فربہ کرنے اعضا کے اور ساتھ نمک کے واسطے کاٹنے سمی جانورونکے اور ساتھ موم واسطے برص ناخن اور داد کے اور تحلیل زخم سخت اور صلابات رحم اور شقاق معدہ کے اور زخم فم شانہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے پاک کرنے زخمون میل بھرے اور جمرہ اور خشک ریشہ کے نافع ہے اور باعث التصاق اونکے کا اور بدستور ساتھ مرہمون منعنہ کے ضماد اوسکا اوپر سر کے بعد مونڈنے بال نالو کے واسطے نکلنے جبتک کہ حلق مین رگہی ہو مجرب جانا ہے اور شکر کے واسطے اقسام حزاز کے اور واسطے جرب جانورون کے اور تہدا عصاب اور عرق النسا اور داء الثعلب کے اور ساتھ آٹے جو کے واسطے خنازیر کے اور ساتھ اودیہ مناسبہ کے واسطے جانے گوشت زخمون کے اور غرغرہ اوسکا واسطے ورم عضلات حلق اور مری کے اور قطور اوسکا ساتھ روغن بادام کے واسطے ورم گرم اور ورم صلب معا اور رحم کے اور کاٹنے بچھو کے مؤثر ہے مضر ہے ریہ اور سر کو مصلح اوسکا کتیرا اور نفشہ **مقدار شربت** اوسکا تین درم تک بدل دزن اوسکے قیر ہے اور کہتے ہین کہ ربع اوسکا قطران ہے روغن زفت کہ رطوبت اوسکے بخارات کی ہے وقت جوش کرنے زفت کے تھوڑی پشم سا سنے اوسکے رکھین جو کچھ پشم مین جمع ہو اوسکو زنجر کے نکال لیوین یا فرع اور انبق مین مقطر کرین ضماد اوسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے خنازیر کے اور جانے بال کے دار الثعلب ہین اور جرب آدمی اور جانورہین اور بندر اعصاب اور برص ناخن اور عرق النسا اور سوزش کے اور مانند اونکے زیادہ ترنفع کرتا ہے زفت سے اور قاطع نزف الدم کا ہے اور مسہل ہے اور تریاق سموم کا ہے اور جالی ہے دو درقت کا واسطے اچھا کرنے پلکون کے اور واسطے قرحہ آنکھ کے اور منع کرنے سوزش آنکھ کے اور دفع کے تقویت باصرہ کے نہایت موثر ہے۔

**زفت یابس ماہیت اسکی** زفت رطب ہے کہ خود بخود خشک ہوے یا طبخ کرکے خشک کرین اور اوسکو ابو نقاس کہتے ہین **طبیعت اوسکی** تیسرے درجہمین گرم اور دوسرے درجہمین خشک **افعال و خواص** اوسکے میل اور تخفیف اسکی زیادہ ہے زفت رطب سے اور بیچ الضماد کے ضعیف زیادہ ہے اوس سے اور واسطے القیام قروح فاسدہ اور قروح اور سقطہ اور ثوبا اور تحلیل الضماد اور ام سخت اور مفتح سدد کے اور بنا اوسکا ساتھ زرد ی انڈے مرغ کے کہ نیم پخت ہو واسطے قطع خون حیض اور بواسیر کے اور سستی کمر اور تقویت رحم کے نافع ہے اور بیچ سب افعال کے قوی زیادہ ہے رطب سے **مقدار شربت** اوسکا دو مثقال ہے

## فصل لزا المعجمۃ مع القاف

**زقال**۔ بضم زاے معجمہ اور فتح قاف اور الف اور لام کے نام فارسی قرابنا کا ہے ساتھ نون کے قبل باتحتانیہ کے دیسقوریدوس نے کہا کہ وہ پھل ایک درخت عظیم کا ہے بقدر زیتون کے اور لا بنا اور خامی مین سبز اور بعد پکنے کے یاقوتی رنگ اور بعد خشکی کے سیاہ ہوتا ہے مزہ اوسکا ترش ساتھ تھوڑی عفوصت اور قبض کے اور اوسکو مانند زیتون کے ملح کرتے ہین اور بیچ ملک ہند اور بنگالے کے ایک پھل فی الجملہ مشابہ اوسکے ملتا ہے اور اوس کو جلبون کہتے ہین اور حرف الجیم مین مذکور ہوا اور کہتے ہین کہ اسکو کرور کہتے ہین اور حرف الکاف مین انشاء اللہ تعالے آویگا **طبیعت** اوسکی سرد اور مائل باعتدال و خشک ساتھ قوت قابضہ کے **افعال و خواص اسکے** واسطے اسہال قرحہ امعا کے اور تقویت امعا کے اور تسکین عطش اور سوزش معدہ اور کبد کے اور غلبان خون اور صفرا کے اور منع کرنے صعود ابخرہ کے دماغ کیطرف نافع ہے مضر ہے سینہ کو مصلح اوسکا شکر ہے

خشک کیجا اسکا کہ سبز ہوتا ہے واسطے ادرام اور قروح
مزمنہ کے بنایت مؤثر ہے اور راکھ اسکے پتون کی
واسطے رفع کرنے آثار کے سفید ہے بغدادی صاحب
مالایسع نے ایک نوع ابتر پارسیں سے جانا ہے چنانچہ بیچ
بحث ابتر پارسیں کے ذکر کیا ہے اور اسکی طبیعت کو
دوسرے درجہ مین سرد کہا ہے اور وہ قابض نہین ہے اور
ساتھ رطوبت عزوی ملینی کے اور مرخی اور قاطع عطش
ہے اوسکی فساعت اور سکن سوزش کا ہے سریعاً اور
نافع ہے اون چیزون کو کہ جسکو ابتر پارسیں نافع ہے

**زقوم** - بفتح زا اور ضم قاف مشدد اور سکون واو
اور میم کے ہندی مین تھوڑ اور سیہنڈ اور سیہج بھی
کہتے ہین **ماہیت** اسکی **جلہ** استجار سے ہے دو قسم
ہوتا ہے حجازی اور شامی حجازی بقدر ایک فد
کے پتے اوسکے انار کے پتون سے چوڑے زیادہ
اور ساتھ دندانے کے پھول اوسکا اطراف شاخون
سے بنکل پھیلنے کے اور زرد پستی رنگ اور موٹا پھل
سیاہ رنگ اور مشابہ بلیلہ کے اسکے جوف مین دانے
مانند تل کے اور درخت نوع شامی کا بڑا اور خار
دار پھول اسکا زرد پھل اسکا ہرے بڑا اور پکا تیز
طعم ساتھ نقاہت کے اور عفوصت کے اور
اوشنی ہے اس قسم کی **طبیعت** اوسکی گرم اور خشک
**افعال اور خواص** اسکے **محلل** ریاح اور حالی
رافع آفار ہے **مقدار شربت** اوسکا پانچ درم تک
روغن اوسکے بیج کا ساتھ تھوڑی تخدیر کے واسطے
تحلیل ریاح مفاصل اور مواد بلغمی کے اور اخلاط
غلیظہ کے نافع ہے اور مسہل بلکا ہے اور رافع سدد اور
فالج اور تقرس اور طحال وغیرہ کا ہے شربتاً اور ضماداً
مصدع ہے محرورون کو اور بالغہ نکاسا کرتا ہے
**مصلح** اوسکا دودھ تازہ **مقدار شربت** اوسکا چار قیراط
**بدل** اوسکا لفظ ہے نوع پہلی ساتھ پتے اور پھل تازے
کے واسطے ایتام تازے زخمون کے نافع ہے اور

قوی القبض اور مخفف اور رافع ہے اور جو بنگالہ اور ہند
مین دیکھا اور سنا گیا ہے چار قسم ہوتا ہے ایک شاخ
اوسکی سہ پہلو اوسکو ہندی مین نرمار کہتے ہین اور گرہ
دار ہوتا ہے اوپر سر ہر گرہ کے پتے چھوٹے دودھ اس قسم
کا لیکر ساتھ آٹے چنے بریان کئے ہوئے کے گھولکر گولیان
بناتے ہین اور واسطے رفع کرنے اتشک کے کہتے ہین قوی
الاثر ہے اسہال قوی کرتا ہے دوسرے دو پہلو اور یہ خاردار
اور بے پتے ہوتا ہے تیسرا ساق اوسکی خاردار اور شاخین اور
تنہ بالائی اوسکا بیخار پتے اوسکے تھوڑے پتلے اور بلند بقدر
آدھے بالشت اوسکو بیج کہتے ہین پانی اوسکے پتولکا لیکر
اور گرم کرکے کانہین واسطے درد کے پکاتے ہین اور ساتھ
تھوڑے نمک کے گرم کرکے واسطے کھانسی لڑکونکو کھلاتے
ہین اور بھی واسطے ضیق النفس اور استسقا اور جذام
اور صلابت طحال کے اور ضعف ہاضمہ اور یرقان اور
نفخ شکم اور ریاح محتبس کے امعاء مین پینے قولنج
یبسی اور تفتیت سنگ گردے اور شانیکے اور تحلیل اورام
کے نافع ہے جو پوست ریشے جڑ پالک جوہی کا بیج پانی
اوسکے پتونکے اس طریق سے کہ اوسکے پتونکو آگ مین
گرم کرین تو نرم ہو دین بعد اوسکے ہاتھ سے نچوڑین
کہ پانی خوب نکلے پیسکر گولیان یا قرص بنا کر خشک
کرین وقت حاجت کے اوسکو پتونکو پانی مین پیسکر
اوپر داد کے طلا کرین ایک پہر مین دو تین دفعہ کئی دن مین
دور ہوتا ہے اگرچہ کہنہ ہو مجرب ہے اور کمر راستخوان ہو دار اوسکا
قرباتا ہے اور واسطے امراض مذکورہ بالا کے نافع ہے اور
جو ساق اور شاخ اوسکی ورق ورق کرکے ساتھ
شالی یعنے دھان کے ایک مٹھور مین کہ بچھونا اسمین
زقوم ورق کئے ہوے کرین اور لحاف اوسکا دھان سے
اور تہ بر تہ کرین یہانتک کہ مٹھور بھرے ہوے اوپر
اوسکے اسقدر پانی ڈالین کہ ایک بالشت پانی
اوپر ہوے بعد اوسکے سر اسکا بند کرکے سرگین گھوڑے مین
ایک ہفتہ یا دس دن دفن کرین بعد اسکے نکالکر دھانو نکو
نیم خشک کرکے کسک کرین اور ایک دہین بہار مقرر
کف دست کہ تین مثقال ہوتا ہے کھاوین واسطے استسقا
اور کھانسی اور ضیق النفس سرد رطب کے مفید ہے چوتھا
ساق اوسکی کم خار اور اس سے تا بقدر ایک بالشت کے
زیادہ اور بقدر ایک انگلی کے پتلے نکلتے ہوتے ہین دودھ
پاروں کا سفید اور مدت مرخ اور زرد اور سکا بیج ثابت اور
قائم رکھنے پھول اور مار کے مؤثر کہا ہے سولے اسکے اقسام
بھی ہوتے ہین چنانچہ راقم نے بیچ باغون نکلیشی کے
دیکھا دن جملہ سے سہ پہلو ہے کہ اوپر درختون عظیم کے لپٹتا
ہے ریشے اوسکے کہ بمنزلہ جڑ کے رکھ سکتے ہین اوپر تنہ درختون
کے دوڑ کر چڑھتے ہین اور اوپر درخت کے بلکہ منتہی شاخون
درخت کے فناخین اوسکی نکلکر متفرق ہوئی ہین اور
جزا اصلی سے کہ قریب زمین کے ہے موٹی زیادہ ہوتی ہے اور قسم
دوسرا سہ پہلو اور جو پہلو ہے کہ شاخین موٹی نکلی کھری اوپر
اسکے کانٹے بہت لانبے ہوتے ہین مخالف ذلقاء اور چوتھا
ہندی سے کہ کانٹے اوسکے چھوٹے ہوتے ہین -

## فصل الزا المعجمۃ مع اللام

**زلابیہ** بفتح زاے معجمۃ اور لام اور الف اور کسر باے
موحدہ اور فتح یاے مثناۃ تحتانیہ اور ہاے فارسی مین
حلوے زلبیہ کہتے ہین **ماہیت** اوسکی سہلہ شیرینی
مشہورہ سے ہے تازی بہت لذیذ ہوتی **طبیعت** اسکی
گرم اور تر **افعال اور خواص** اسکے مولد خلط صالح اور
جلد ہضم اور نہایت ممکن بدن لاغر کو اور متقوی گردہ
واسطے رطوبت ریدہ کھانسی کے نافع ہوتا ہے **مصلح**
اوسکا سکنجبین ہزلالف الملوک ایک نوع ابرون سے ہے
کہ ذی العالم کہتے ہین اور فارسی مین لف عروسان کہتے ہین

## فصل الزا المعجمۃ مع المیم

**زمج** - بفتح زا اور ضم میم اور جیم کے فارسی مین
جزع اور ترکی مین تول کو کہتے ہین **ماہیت**
اوسکی جملہ سباع طیور سے ہے کہ جانورون کو اس

سے تیکار کرتے ہین طبیعت اوسکی بہت گرم درخشک افعال اور خواص اوسکے واسطے ضعف دل طبعی اور خفقان عاضی کے اور پتہ اوسکا آسیا یا ساتھ مخلوط مناسبہ کے آنکھون مین لگا دین واسطے نشادہ اور ظلمت بصر اور شبکوری کے مجرب ہے سرگین اوسکی طلاءً واسطے رفع کرنے کلف اور نش اور آتا جلد کے مؤثر ہے زنجائی بفتح زا اے عجمہ اور سکون میم اور جیم کے ساتھ الف کشیدہ اور ہمزہ مکسورہ اور یاے حطی کے کہ آخر مین ساکن ہے ماہیت اوسکی ایک میوہ ہے جنگلی بقدر دانہ انگور کے کہ بیچ بلاذر ہر اوسکے ملتا ہے ساتھ پوست خشک خشبی کے اندر اوسکے پوست کالمی شیرین اور لطیف کم رطوبت اور تین سال مین ایکبار پھلتا ہے اور مشہور ہے کہ اوسی سال مین اطفال کو چیچک بہت نکلتی ہے طبیعت اوسکی گرم ماٴل بخشکی اور ساتھ رطوبت فضلی کے افعال و خواص اوسکے ابتک معلوم نہووے۔ زمرد۔ بضم زا اور میم اور راے مہملہ مشدد اور دال کے اور ساتھ ذال کے بھی آیا ہے ہندی مین پنا کہتے ہین ماہیت اوسکی جماد حجارۃ نفیسہ سے یعنی اچھی اور نفیس پتھرون سے ہے اور کہا ہے کہ بیچ کان سونے کے ہوتا ہے مادہ اوسکا سونا ہے کہ اوسپر مبس اور بستہ ہوتا ہے غالب ہوا اور اس سبب سے سبز ہوگیا بیچ مدت اکیس برس کے کان مین پیدا ہوتا ہے اور بعضے اوسکو اور زبرجد کو ایک جنس سے کہتے ہین کہ بسبب اختلاط مادہ کے ہر ایک نوع پر پیدا ہوتا ہے سختی اوسکی اور پتھرونسے کمتر ہوتی ہے سوہان اوسپر اثر کرتا ہے اور بہت اقسام اور الوان سے ہوتا ہے ایک قسم زیابی یعنی رنگ اوسکا مشابہ رنگ سبزکبھی کے ہے نہ یہ کہ اوپر اوسکے جال سے کبھی نہین بیٹھتی ہے جیسا کہ بعضون نے گمان کیا ہے اور یہ قسم بہترین اصناف مین ہے اور صاف اور شفاف اور پانی اوس کا متموج اور رقصان یعنے ہلتا اور اچھلتا ہوتا ہے اور صورت آنکھ مخفی کی اوسمین دیکھی جاتی ہے اسکو صیقلی کہتے ہین کہ صیقل مصر سے لاتے ہین اور ایک قسم ریحانی یعنی رنگ اوسکا شبیہ رنگ پتی ریحان کے اوسکو زمرد نیا کہتے ہین اور ایک قسم قسقلی ہے یعنے سبز ماٴل بسیاہی اوسکو زمرد پرانا کہتے ہین اور ایک سلعی یعنی مشابہ برگ چقندر کے اور ایک قسم زنجاری کہ مشابہ رنگ زنجار کے اور ایک قسم کرائی مشابہ رنگ پتے گندنا کے اور ایک قسم صابونی یعنے بزنگ صابون کے سبز ماٴل بسفیدی یہ بہترین اقسام مین ہے بہترین سبھون مین سبز پرآب شفاف سخت کہ سنگریزے سے ملا نہو اور ابرکی نمو یعنے اوسکے جرم مین ریزے پتھر کے نہون اور سبھی بعضے موضع اوس کے براق مانند ابرک کے نہون طبیعت اوسکی سب اقسام کی دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ مین خشک اور قوت اوسکی ایک مدت مدید تک رہتی ہے افعال اور خواص اوسکے مفرح اور مقوی حرارت غریزی اور ارواح اور دل اور دماغ اور کبد معدہ ہے اور رفع صرع اور ہم اور غم اور حزن اور خفقان اور ذات الجنب اور ذات الریہ اور نزف الدم اور اسہال دموی اور سموم قتالہ اور نہش ہوام اور استسقا اور یرقان اور حبس البول اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور کہ جذام متفرح اور اطراف گری ہون شرباً اور تعلیقاً اور جو کوئی شخص کہ زہر کھایا ہو یا جانور سمی نے اوسکو کاٹا ہو قبل سرایت کرنے زہر کے سب اعضا مین آٹھ جو بھر اوسکو خوب پیسکر کھاوے زہر اوسکو نہ اثر کریگا اور اس مین رہیگا بالون کے گرنیسے اور پوست بدن کے جدا ہونیسے اکتحال اوس کا واسطے تقویت بصر کے اور رفع کرنے سبل کے اور ہمیشہ اوس پر نظر کرنا اندگی بصر کو رفع کرتا ہے اور تعلیق اوس کا اور پہننا اوس کی انگشتری کا واسطے منع کرنے صرع کے نافع ہے لہذا ملوک اوسکا علاقہ کرین بندلوکون کا بناتے ہین وقت پیدائش سے پہنتے ہین اور جو انگوٹھی اوسکے سونے سے بنا دین سے رفع طاعون کے مؤثر ہے طلا اسکا واسطے سفعہ اور قروح خبیثہ کے مفید ہے اور مثقال اوسکو بیچ انگوٹھی کے کہ چاندی اور سونے سے بالمناصفہ دو مثقال ملا کر بنایا ہو بیچ طالع میزان کے کہ آفتاب بیچ برج ہوائی کے ہو نصب کرین اور پہنین باعث ثبوت دلون مین اور ماہیت کے نظرون مین اور واسطے قضای حاجتون کے مجرب جانا ہے خواص و منافع بہت اوراوس سے منسوب کرتے ہین مانند اوسکے کہ کہتے ہین کہ جو طعام زہردار سے پسینا نکلے اور حامل اوسکا تنگی معیشت نہ پاوینگے اور جو نظر افعی کی اوسپر پڑے سانپ اندھا ہو جاوے اور بعضے کہتے ہین کہ سانپ کی آنکھ سے پانی جاری ہوتا ہے اور اندھا نہین ہوتا ہے اور سولے انکے اوسکے خواص اور منافع ہین اور حال یہ ہے کہ کوئی اوسمین سے اصل نہین رکھتی ہے اسواسطے کہ وقت تونگری کے اکثر آدمی بقیمت اعلی مول لیتے ہین اور بعد اوسکے کہ فقیر اور خالی ہوتے ہین اوسکو بہت قیمت پر بیچتے ہین محرومون کے اوسکو اوپر آنکھ سانپ کے ملا کر سانپ اندھا نہوا مقدار شربت اوسکا بیچ رفع کرنے سموم کے ایک دانگ اور بیچ نزف الدم کے قیراط بدل اوسکا بیچ دفع کرنے سموم کے زبرجد اور بیچ دفع اسہال کے مرجان ہے۔

زمرد بضم را اور میم اور سکون واو اور راے مہملہ کے نام فارسی زفت یا بس ہے اور دانگ مغسول کو زمرد لاک کہتے ہین اور مستعمل زرگردن کا ہے افعال اور خواص اوسکے بیچ احتباس حیض کے بے مانند ہے اور مقدار ایک مثقال اوسکا ساتھ زردی انڈے مرغ کے کہ نیمبرشت ہو مجربات سے ہے واسطے نزف الدم کے جس عضو سے کہ ہو۔

## فصل الزا والمعجمہ مع النون

**زبنا** بفتح زا اور سکون نون اور با ے موحدہ اور الف کے لغت فارسی سے ماہیت اسکی گھاس ہی کثیر الوجود بیج سہرے کے فصل گرمی مین بوتے ہین اور اوایل جاڑے مین جمتی ہی **طبیعت** اسکی بہت گرم اور تند تیز **افعال اور خواص** اسکے بدن مین حرارت پیدا کرتی ہے اسطور پر کہ استعمال کرنے والا اوسکا ہوا کی سردی سے ضرر نہین پاتا ہی اور واسطے دردسر بادی اور تیزی بصر کے اور پراگندہ کرنے اور دور کرنے ریاح کے شربا در نطولہ نافع ہے مضر ہے دماغ کو منشی ہے بشدت بخلاف جوش کیے ہوے کے **مصلح** اسکا بیج سرکے کے پکاتا یا کاسنی یا ساق کا ہوکی اور چوسنا انار چاشنی دار اور بہی کا پیچھے اوسکے **زنجار**۔ بفتح رااور سکون نون اور فتح جیم اور الف اور رے مہملہ کے معرب زنگار فارسی کا ہے یونانی مین قطیوس اور معنی اوسکا مجرد ہے **ماہیت** اسکی رنگ تانبے کا ہی کئی قسم ہوتا ہی معدنی اور غیر معدنی بنایا ہوا معدنی اوسکا بیچ کان تانبے کے پیدا ہوتا ہے یونانی مین اوسکو یا رمنقار یعقبس کہتے ہین اور عبارت دہنہ مہبی سے ہی اور دوسری نوع وہ ہے کہ بیچ غار نہرس کے نزدیک طوع شعری کے متعطر ہوتا ہے اور بستہ ہوتا ہے اور یہ خالی نہین ہوتا ہے پتھر اور مٹی کے ملاؤ سے اور اسیطرح گیرانی اوسکا اور یہ دونون ردی اور استعمال اوسکا مجوز نہین ہے آدمی مین اور زنجار مصنوعی کے اقسام ہے ایک وہ کہ سرپوش تانبے کا اوپر یاس سرکہ تیز کے اسطور سے رکھین کہ بخار اوسکا سر پوس سے نہ نکلے اور بعد اٹھارہ دن یا زیادہ کے اٹھاوین جو رنگ اوپر کنارے اندر کے پیدا ہوا ہو چھیل لیوین پھر ایسا نکرین جسقدر کہ چاہین اور دوسرا زنجار ردی ہے اسطور سے کہ تانبے کے تپرہت ٹکڑے بناوین اوانکے اوپر سرکہ تند ڈالین اور رکھین تہ خانے بہت سرد مین تو زنگار ہووے پس زنگ اوسکا لیکر ہر پانچ مثقال اوسکے مین چار اوقیہ سرکہ پرانا داخل کرین اور بنے مین بہت مہین تو گاڑھا ہووے پس شب یمانی اور بلخ اندرانی اور نوشادر ہر ایک سہ چار مثقال ضافہ کرکے بنیان بناکر دھوپ مین رکھین تو خشک ہووے سو لے انکے اور اقسام اسی سے بھی بناتے ہین بہترین سبھون مین معدنی ہو بعد اوسکے دودی اور اوسکو سنگریزے سے پیسکر منقوش کرتے ہین امتحان اوسکا یہ ہی کہ جو ترین اور اونگلی سے ملین نرم ہو جاوے بخلاف زنجار غیر منقوش کے اور قلقنت سے بھی منقوش کرتے ہین اور امتحان اوسکا یون ہی کہ اوپر چنگاری کے رکھین اگر سرخ ہووے منقوش ہے اسواسطے کہ قلقنت اوپر آگ کے سرخ ہوتا ہی بخلاف زنجار کے **طبیعت** اسکی چوتھے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اسکے سوم قبالہ سے ہے اور اکال اور لذاع اور معفن اور مورث قرحہ اور قالع قار ہے اور ساتھ موم اور روغن زیتون کے بدون لذع کے ہے اور مانع زیادہ ہونے قروح خبیثہ اور ساعیہ کا اور دوم جراحات کا اور باعث جانے گوشت کا ہے اور ساتھ ضع الطبم اور بورہ سرخ کے واسطے جرب متقرح اور برص کے اور پختہ اوسکا ساتھ شہد کے واسطے تفتہ میل زمخون وسخہ اور دانہ بواسیر سخت اور ناسور معقدہ کے اور جوشاندہ اوسکا ساتھ سرکہ اور شہد کے واسطے قروح لثہ اور خوشش اور زمخون اعضاے بارالمزاج کے مانند منہ اور ناک دکان کے اور استرخاے لثہ اور موٹائی پلکون کے اور اکتحال اوسکا ساتھ شہد کے واسطے موٹائی پلکون کے اور طلا محرق اوسکا ساتھ فندق جلے ہوے کے اور کتیرا سرخ اور سفیدی انڈے مرغ کے واسطے زخمون کے کہ سطح بدن مین پیدا ہوے ہون مجرب اور جو اوسکو دودھ ہرکیونین اور سرکے مین بیج ہاون تانبے اسقدر حل کرین کہ گاڑھا ہووے واسطے تیزی بصر کے اور اکھاڑنے سفیدی اور ناخنہ اور دمعہ اور سبل اور سلاق کے مجرب ہے اور محرق اوسکا کہ بیچ مہینے کے مشابہ توتیا کے ہووے واسطے حرکے اور ترخاے پلک اور سلاق کے اور خشک کرنے رطوبت پلکون کے نافع ہے اور بدستور ساتھ اودیہ مناسبہ کے واسطے امراض آنکھ کے اور ساتھ مرہمون کے واسطے کھانے گوشت زاید کے اور اصلاح قروح خبیثہ متعفنہ کے اور ساتھ اودیہ مناسبہ کے واسطے قروح شہابیہ کے مفید ہے اور جو ساتھ اشق کے گولیون اوتنی بناکر بواسیر مین رکھین فائدہ کرے نفوخ اوسکا ناک مین واسطے بدبوئی اور زخم ناک کے نافع ہی لیکن چاہیے کہ منہ مین پانی بھرین کہ گرد اوسکے حلق مین نہ جاوے اس سبب سے کہ گرداوسکی حلق کو مضر ہے **مصلح** اوسکا دودھ تازہ اور مسکہ ہے اور خوزنگار مضر ہے اعضاے عصبانی کو استعمال کرنا اوسکو بدون ضرورت کے جائز نہین ہی اور نزدیک ضرورت کے کم مقدار ساتھ اودیہ مضرہ کے اور ادہان اور لعابات کے استعمال کرین زنگار ایکدرم قاتل ہے بسبب پیدا کرنے قرحہ جگر کے اور تجاوز کرنے کے معدے سے **علیم العلاج** ہے **مصلح** اوسکا جلاب اور پانی گرم اور روغن بادام اور لعاب اور شوربے چکنے اور سب تدبیرین مفید اور سنجوف اور پارہ خوردہ کے بدل اوسکا ہوزن اوسکے اقلیملیا اور آدھا وزن اوسکا سنجوف ہے۔

**زنجبیل** بفتح زا اور سکون نون اور فتح جیم اور باے موحدہ اور سکون یا سے مثناۃ تحتانیہ اور لام کے ہندی ترا اور تازی کو ادرک اور سوکھی کو سونٹھ کہتے ہین اور سندی بھی نام ہے **ماہیت** اوسکی ایک جڑ ہے مشہور نبات اوسکی مشابہ بنبات سقاقل کے اور اوس سے چھوٹے پتلے اور لانبے بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اور بدون پھل اور پھول کے اور بیج اوسکا مندون کے بھی ملتی ہے اور بیج بلاد ہند اور

دکن اور گجرات اور بنگالہ کے بہت ہوتی ہے اور ہمیشہ تازہ ملتی ہے کوئی اور دشنی بھی ہوتی ہو کوہی کی جڑ اور گھاس بڑی ہوتی ہے اور سونٹھ بے ریشہ سفید خشک کو ہندی مین سنھوا کہتے ہین یہ سبھون بہتر ہے اور جین سے کہ مربا سونٹھ کا لاتے ہین وہ اچھے بڑے اور موٹے اور نہایت بے ریشہ ہوتے ہین کوئی اور جگہ ایسی نہین ہوتی **طبیعت** تر اور تازی کی تیسرے درجہین گرم اور پہلے درجہ مین خشک اور سوکھی دوسرے درجہین خشک ساتھ رطوبت فضلی **کے افعال اور خواص اسکے** مقوی قوت حافظہ کی اور قوت ہاضمہ اور معدے اور کبد کے اور مفتح سدہ جگر اور سہی اور محلل ریاح غلیظہ معدہ اور امعا کی اور قطع بلاغم اور رطوبات غلیظہ کی کہ معدہ اور امعا وغیرہ کی سطح سے چپکی ہون اور خشک کرنیوالی اونکی ہے اور طبع کو نرم کرتی ہے اور اخلاط غلیظہ کو اور رطوبات دماغی اور حلقی کو نکالتی ہے اور برودت اعصاب کو نفع کرتی ہے اور واسطے فالج اور کپکپی سدے اور یرقان سدے اور تقطیر البول کہ برودت اور ضعف آلات بول سے حادث ہو اور واسطے اسہال کے کہ منی و غذا سے ہو اور واسطے رفع سموم حیوانی اور تشکین تشنگی بلغمی کے اور ساتھ مصری اور کند رکے واسطے رفع مضرت بارے میوون کے اور رطوبت معدہ کے اور ساتھ ندی انڈے مرغ کے کہ نیم برشت ہو واسطے زیادتی منی اور غلظت منی کے اور ساتھ تربد کے مسہل رطوبات مفاصل اور عرقین کے نافع ہے اور قوت مسہلہ تربد کو مدد کرتی ہے اور ساتھ خولنجان اور بسپہ کے واسطے تقویت باہ کے اسراسے ہے اکتحال اسکا واسطے غشاوہ اور سیل اور حدید کے سفید ہوا اور پیچ سنھ کے رکھنا اور تشنگی بلغمی کو رفع کرتی ہے اور ضماد اسکا واسطے تقویت اعضا اور کرانے کے اور رفع ریاح اور ہیسر اور اجماع سر و

بلغمی اور ریحی خصیون کے اور تمام اعضا کے نافع ہے اور ساتھ وزن اسکے حرمل کے قوی زیادہ ہے تاثیر مین اور بدستور ملنا اسکے سفوف کا اور گرم رکھنا اس موضع کو کہ سرد ہو اسکو نہ پہونچے اور بدستور آدھے وزن اوسکے سولف خشک خوب کوٹی اور چھانی ہوئی اور ساتھ زرنباد کے بھی مفید ہے مضر ہے حلق کو **مصلح** اوسکا شہد اور روغن بادام مقدار تربت اسکا دو درم تک **بدل** اسکا پیپل ہے جوارش اور مربا اسکا پیچ قرابادین کے مذکور ہے ضماد اسکا کہ تر اور تازہ کو خوب پیسا ہو واسطے دار الثعلب کے اور تحلیل ورام ریحی اور بارد دمائی کے اور تشکین اوجاع سرد کے نافع ہے اور نوع کوہی اوسکی قوی زیادہ اور کہتے ہین کہ جو اوسکو خوب کوٹین اور چھانین اور اوپر آب گوشت کے چھڑکین اور کھاوین واسطے دفع کرنے اوجاع مفاصل کے اور امراض سرد رطب و رادرام بارد کے نافع ہے اور بدستور ملکر نا پانی تازہ اس کا اور بھی ایک نوع ہوتی ہے پیچ ہند اور بنگالہ کے کہ اس کو بنا سونٹھ کہتے ہین اور بو پیچے آب کی اوس سے آتی ہے یہ بھی پہلی قسم کے قریب ہے پیچ مزاج اور خاصیت کے تر اور تازی کے ورق کرکے ساتھ اور پانی لیمون کے پروردہ کرکے بعد طعام کیواسطے تقویت ہاضمہ اور بدلنے مزے منہ کے تھوڑی تھوڑی کھاتے ہین خوشبو اور لذیذ ہوتی ہے اور پہلی قسم سے بھی اسیطرح ورق ورق کرکے ساتھ نمک اور پانی لیمون کے پرورش کرکے یا اوس کی سوکھی کو کوٹ اور چھان کر شکے ساتھ پانی لیمو اور نمک کے خیسر کرکے قرص بناتے ہین اور بدستور تنقل کرتے ہین **زنجبیل الکلاب** ہیت اوسکی گھاس کے پتے اسکے مشابہ پتے بید کے لوبہ تند و شاخین اوسکی سرخ رنگ اور مزہ اسکا تیز اور مشابہ سونٹھ کا اور کہتے کہ قاتل لبندا

اسکو زنجبیل الکلاب کہتے ہین کہ وہ ایک قسم صعتر کی ہے **طبیعت** اوسکی پیچ تیسرے درجے کے گرم اور پیچ پہلے درجے کے خشک ہے **افعال اور خواص اسکے** ضماد اسکی تازیکا واسطے رفع کرنے کلف اور آثار کے بہت قوی الفعل ہے اور ضماد اوسکے پتون کا محلل ورم حار اور کھانا اسکا جائز نہین ہے اور مؤلف اختیارات بدیعی نے اسکو فلفل الما جانا ہے اوسکی صفات سے ظاہر ہوتا ہے کہ غیر اوسکے ہے **زنجبیل** بفتح زا اور سکون نون اور فتح جیم اور سکون فا اور لے مہملہ کے فارسیین شگرف کہتے ہین **ماہیت** اوسکی مشہور ہے اور دو نوع ہوتا ہے معدنی اور مصنوعی معدنیکو یونانیین میون کہتے ہین اور پیچ کان پارے اور سونے اور تانبے کے پیدا ہوتا ہے اور حجر الزنبق کہتے ہین اور وہ مانند عرق سرخ کے پیدا ہوتا ہے ذنگ ساتھ لطافت کے ہے بعض لوگ اوسکو کبریت جانتے ہین مصنوعی کہ پارہ اور گندھک سے ہے یونانی اوسکو فیسا باری کہتے ہین اونہین قلعین بلند سرخ بہت تیرہ ہے کہ بو گندھک کی اوس سے نہ آوے **طبیعت** اوسکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور بعضے خشک تیسرے درجہ مین اور بعضون نے دوسرے درجہ مین جانا ہے **افعال اور خواص اسکے** قابض اور جاذب ہے اور بعض لوگ قوت اسکے قبض کی زیادہ اوسکے جذب سے اور بالعکس ہین اور شاید یہ بات ہو زور اسکا واسطے قطع رزف الدم اور تآکل دیدان کے اور اندمال زخمون کے اور خشک کرنے رطوبت زخمون کے اور واسطے حکہ اور حب وجیف اور نشش اور سپشل اور سوختگی آگ کے نافع ہے اور ساتھ موم روغن کے واسطے سوختگی آگ کے اور ثبور شقاق معدہ کے اور اندمال زخمون کے اور جانے گوشت کے نافع ہے اور اسیطرح مرہم اوسکا بھی ساتھ بازد کے واسطے ربع و اسہیل کے بعد اون اور واسطے تحلیل اورم انفجار و اسہیل کے اور تحلیل ورم بارد کے اور نشا

دھوان اوسکا باعث خشکی قرح خبیثہ اور اندمال
کا ہے لیکن چاہیے کہ آنکھ اور کان اور منھ کو اس
سے دھوئین سے محفوظ رکھین وقت استعمال کے
منھ مین پانی بھر لیوین اور اسواسطے کہ وہ سموم تنالس
سے ہے اور دودرم اور بعضے کہتے ہین کہ دوشقال
اوسکا قاتل ہے بہ سبب خناق اور کرب وخفقان
اور جمود کے تمام احوال زیتی خوردہ کے اصلاح
اوسکی تے کرنا ساتھ روغن گاؤ کے اور ساتھ
جوشاندے انجیر اور سوئے اور ماء العسل اور بورہ
کے اور اوسکو پینا نافع ہے سیج کا مانند دودھ تازہ
تازہ کے اور جوشاندہ برزر لعابدار اور اجابات
کا اور پیاز شوربا چکھنے اور اگرتے سے کل آیا بہتر
ورنہ حقنہ کرین ساتھ روغن کے بدل اوسکا
شاہ بخ ہے اور اہل ہند کو اعتقاد یہ ہے کہ جو
اوسکو صاف اور پاک کرین ساتھ ادویہ مناسبہ کے
یا کیلا گولی چھوٹی بنا دین واسطے حمیات مزمن
اور مرکب اور کھانسی سرد رطب مزمن کے اور زینت
النفس وریقان اور سختی تکم کے کہ ریاح غلیظ
سے حادث ہوا اور واسطے اوجاع مفاصل اور
جذام کے رفع کرنے سمیت زہرون کے بہت
نافع ہے اور مقوی روشنی بصر کو ہے اور دستور اوسکے
بنانے کا اور اسکے مرہنو کا بیچ قرابادین کے مذکور ہے
زنبق بفتح زا اور سکون نون اور فتح با سے
موحدہ اور قاف کے فارسی مین سوسن آزاد کہتے
ہین اور کہتے ہین کہ وہ سولے سوسن سفید کے اور
چنبیلی کے ہے اور بیچ سوسن کے مذکور ہوگا اور
کہتے ہین کہ وہ لوگ سوسن سفید جانتے ہین ان کو
اشتباہ ہوا صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ اوس
کے پھول کی تین شاخین زرد ہوتی ہین اور بلندی
اوسکی شاخ کی کہ پھول کھتی ہے ایک گز اور زیادہ اور
بکتراس سے اوپر سر شاخ کے چار اور پانچ اور چھ دس
تک پھول ہوتے ہین اور خط سبز دار ہے کہ اوپر اوسکے
شاخ کے ہوتے ہین مشابہ پتے مورد کے اور بلند زیادہ اس سے
اور پتے اوسکی جڑ کے مشابہ پتے کاسنی کے اور موٹے
زیادہ اوس سے اور کہا ہے کہ ارزنی زیبق اور طبیعت
اسکی دوسرے درجہ مین گرم اور بیچ پوست کے معتدل
اور بعضون نے بیچ پہلے درجے کے گرم جانا ہے افعال
اور خواص اسکی ملطف اور مقوی دماغ ہے پیاز
اسکی بیچ افعال کے مانند پیاز نرگس کے ہے اور قوی
زیادہ اوس سے روغن اوسکا مانند روغن گل کے
ایک مدت دھوپ مین رکھکر اور تین مرتبہ پھول زیبق
کے تجدید کیا ہوا دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے
کے خشک اور ملطف اور ملین اور مقوی اعضا کا
ہے پانچدرم اوسکا مسہل خلط صفراوی اور مدر بول
ہے طلا اوسکا واسطے رفع کرنے قشعریرے اور سردی
دماغ اعصاب اور عضائے تناسل کے نافع ہے
بدل اسکا بیچ سب افعال کے روغن ایرسا اور بیچ
ایرسا اور بیچ غیر اسہال کے روغن نرگس ہے۔
زنبور بضم زا اور سکون نون اور ضم باے موحدہ اور
سکون واو اور رائے مہملہ کے جمع اوسکی زنابیر آتی ہے
ہندی مین بھمر اور بیچ بگلے کے برلہ کہتے ہین ماہیت
اوسکی جملہ حشرات الارض سے ہے وہ کئی قسم ہوتی
ہے مراد اس سے بڑی سرخ رنگ ہے اور بیچ اکثر صفات
کے مانند نحل مکھی کے یعنی شہد کے ہوا ور کہتے ہین کہ جو
فصل جاڑے کی آوے اپنے گھر مین داخل ہوتی ہو اور
باہر نہین نکلتی اوسوقت تک کہ معتدل ہو مکھی کو
شکار کرتی ہے اور جو کوئی مقرص اوسکے گھر سے ہو سب
زنبور اوسکے اذیت اور تکلیف دینے کو مستعد ہوتی ہے اور
کاٹتی ہین اوسکو اور بدون تعرض کے بھی آدمیون کو
کاٹتی ہین لیکن کمتر اور وہ عضو کہ جسکو کاٹتی ہین ورم
اور سوزش وخارش کرتا ہے اور جو روغن اوپر زنبور کے چھڑکین
بیحس ہو جاوے مانند مرکیے اور جاوے اور جو اوپر اسکے سرکہ چھڑکین
پھر حرکت مین آوے اور تیل چراغ کا اوپر گراوین مرجاوے
اور کہتے ہین کہ اوسکے ترین ایک منیش قوی زہردار
ہے اور اوسکے مادے مین روغنیش لیکن ضعیف اور کم
زہر اور جب جاڑے مین اونکے نیش گر جاتے ہین یا سمیت
اونکی کم ہو جاتی ہے اور اونکے گھر کا معلوم نہین کہ کون
جنس سے ہے سرخ مین سمیت اور انواع سے زیادہ
ہے طبیعت اوسکی بہت گرم اور خشک افعال اور
خواص اوسکے طلا کرنا اوسکا ساتھ شہد اور نمک
کے واسطے رفع کرنے برص اور ابرام رخوہ بارد سے
اور کاٹنا اونکا صاحب مراض بارد مزمنہ عصابیہ
کو مانند فالج وغیرہ کے نہایت نافع ہے اور کہتے ہین
کہ جو بیچ اوسکے خشک کرکے اور پیسکر ایکدرم انہین سے
ساتھ فالودیکے کھاوین بدن موٹا ہوتا ہے اور زنبور
سیاہ مائل بہ کبودی کہ جو بیچ روغن زیتون کے
طبخ کرین واسطے برص اور بہق کے اور رفع کرنے
آثار غایرہ کے نافع ہے اور جو زنبور کسیکو
کاٹے اور عضو مین ورم اور سوزش اور خارش
سرخی اور درم حاصل ہو انواع ضیقہ سے کم اور
قوی سے زیادہ علاج اوس کا چوسنا موضع لسع
کا منھ سے قوت سے یا سوئی کے سرمہ یا اور چیز سے
تھوڑا چیز اور سے چوسنا بعد اوسکے ملتانی مٹی کو
ساتھ سرکے کے اور کافور کے یا کوے کو ساتھ سرکے
کے یا گل ارمنی کو ساتھ سرکے کے اور بہتر گل سرخ
یعنے مٹی خالص ساتھ پانی غوزے کے یا جال
دار ساتھ سرکے کے اور ضماد سرگین تازے بیل کے
اور ضماد کرنا خبازی اور خرفہ اور کمو کا اور رکھنا کپڑا
تر کیا ہوا برف اور یخ کے پانی سے اس عضو پر اور
بدلنا اوسکا اور رکھنا اوسکا بہت گرم پانی مین اور
بے فاصلہ کے بہت سرد پانی مین مسکن اسکے درد کا اور
ملنا لوزہ اور باد ورد کا اوپر اور کھانا بروبت قانصہ کا
اور اسپغول اور سکنجبین ترش اور ماء الرمان

حامض اور کھیرا اور کاسنی اور کاہو اور دھنیا خشک
ساتھ ٹھنڈے پانیکے اوسکر کے اور فصد کرین اگر حاجت
فصد کی ہو اور ملنا کھمی کو پیسکر اوسپر ضماد کرنا پتے کچوکے
کہ ہندیمین اُردی کہتے ہین اور گھی سے داغ دینا اور ساتھ
گھی اور پیاز کے داغ کرنا بنوشہ عسل نخل ہر حرف الونون
مع الحائین بین انشاء اللہ تعالے آویگا۔

## فصل الزا والمعجمۃ مع الواو

**زوان**۔ بفتح زا اور واو اور الف اور نون کے
ماہیت اوسکی اکثر لوگ اوس کو شلیم جانتے ہین
اور یوسف بغدادی نے کہا کہ یہ غلط ہے بلکہ یہ غیر
اوسکا ہے اور زوان ایک دانہ ہے مائل بسیاہی اور
تھوڑی سبزی کے مانند ماش کے اور چھوٹا لانبا سر
اوسکا پتلا اور بیچ ایک غلاف منحنی کے مانند غلاف
تلوار کے مزہ اوسکا کڑوا اور ساتھ تیزی اور کراہیت کے
اس حدتک کہ تفوظ کرتا ہے بیچ مطبخ زائقہ زبان کے
اور سکر شدید اور حوش ہے بدون تقریح کے اور ایک
قسم کہ دانہ اوسکا بڑا ہوتا ہے اور ایک قسم زرد اور
لانبا اور یہ دوردی زیادہ پہلے ہین **طبیعت اوسکی**
اول تیسرے درجہین گرم اور خشک **افعال و خواص**
اوسکے ساتھ سمیت اور جاذبہ کے ضماد اوسکا واسطے
نکالنے گانسی وغیرہ کے بدن سے نہایت موثر ہے طلا
اوسکا واسطے جمانے بال و اذالۃ الشعب کے اور تحلیل ورم
کے اور کما دا اوسکا واسطے ورم سرد کے نافع ہے اور حقنہ
مین داخل کرے اوسکی قوت کو قوی کرے اور
سکر بہت لاوے اور جو مسکر مضر ہے دماغ کو اور
عقل مقعدہ کو اور سبات بہت لاتا ہے پرہیز کرنا اوس
سے اولی ہے اوسکے کھانے سے **مصلح** اوسکا قے کرنا
ساتھ گھی گاے کے اور ملنا اطراف اسفل بدن کا
اور جبوب ہاضمہ کھانا اور سونگھنا پھولون اور خوشبویون
بارد کا مقوی دماغ ہے۔

**زوفا۔ یابس** بضم زا اور سکون واو اور
فتح فا اور الف کے **ماہیت اوسکی** گھاس ہے پھیلی ہوئی
زمین پر پتے اوسکے مشابہ صعتر بستانی اور مزہ بخوش
کے اور ساتھ عطریت کے شاخین اوسکی گرہون سے
بھری ہوئی اوپر ہر گرہ کے پھول مائل بزردی اور
بدون بیج کے اور کڑوا مزہ اور لکھا ہے کہ پتے اوسکے
حنا کے مانند ہین بہترین اوسکا وہ ہے کہ طرف بیت
المقدس کے لاوین اور اوسکو زوفاے مصری کہتے ہین
**طبیعت** بستانی کی دوسرے درجہین خشک اور آخر
اس درجہین خشک اور کوہی قوی زیادہ ہے بستانی
سے **افعال اور خواص** اسکے ملطف اور مسہل
بلغم اور مخرج ریاح غلیظ اور کیڑے معدے اور
خون بستہ کا اور محلل ادرام کا ہے اور واسطے فالج
اور کھانسی اور ربو ورم ریہ کے اور نزلہ اور عسر
نفس اور درد سینہ اور پہلو اور زانو اور معدہ اور
جگر اور قولنج اور سیچ امعا کے اور کاٹنے سمی
جانورون کے اور دار الثعلب اور دار الحیہ کے
اور بخار اسکا واسطے تحلیل ریاح کان کے مصنفہ
اوسکے پختہ کا ساتھ سرکے کے واسطے درد دانت کے
اور پینا اوسکے جوشاندے کا ساتھ پانی اور شہد اور
سداب کے واسطے ورم گرم ریہ کے اور ربو کے اور
اور کھانسی مزمن اور نزلہ کے کہ سرسے حلق پر گرتا ہو
اور واسطے عسر النفس کے اور مارنے کیڑے معدے کے
اور جب القع کے اور بدستور لعوق اوسکا ساتھ شہد
کے واسطے دفع پیدائش کیڑے معدے کے اور ضماد
اوسکے ہوشاندہ کا ساتھ سکنجبین کے واسطے اسہال
خلط غلیظہ کے نافع ہے اور ساتھ قرو نیا اور ایرسا
کے قوت اسہال کی اس مین زیادہ ہوتی ہے اور
واسطے اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور ساتھ
شراب کے واسطے امتقا کے اور کاٹنے جانوران سمی کے
اور ساتھ جوشاندے انجیر کے واسطے خناق
امتلائی کے مفید ہے ضماد اوس کا ساتھ پانی
کے واسطے گرم کے اور ساتھ شراب کے واسطے تحلیل ورم
بارد کے اور خون مردے کے کہ بیچ پلک کے رہگیا اور پختہ
اوسکا ضماد کرنا واسطے نزول ماء کے اور ساتھ
بورہ اور انجیر کے واسطے تحلیل طحال کے نافع ہے
**مقدار شربت** اوسکا بیچ مطبوخ کے چار درم سے پانچ درم
تک مضر ہے جگر کو **مصلح** اس کا صمغ اور نارترش
**بدل** صعتر ہے جوارش اور شربت اور لعوق اور جوشاندہ
اور معجون اسکے قرابادین کے مذکور ہے۔

**زوفاے رطب** بفتح زا اور سکون طاے مہملہ اور
باے موحدہ کے فارسی مین سنگل میش اور ترکی مین
شقلدان کہتے ہین **ماہیت اوسکی** سیل ہے کہ دنبہ
مین اور بال نیچے پیٹ اور چھاتی کے اور نیچے دم بکرون
کے بیچ بلا ارادہ کے بسبب چرنے گھاس
شیرہ دار اور تیز کے اطریق ترشح کے اکثر نکلتا ہے
اور ان جگہون مین جمع اور بستہ ہوتا ہے بہترین
اوسمین کہ پانی کو جوش کرکے پشم کو اوس سے جدا کیا
ہو یا کوٹ کر پشم کو اوس سے نکالا ہو اور جسوقت بستہ
نہ ملے پشم درمیان ران گوسفند اور بکریون کے
جوش کرکے پشم کو اوس سے جدا کیا ہو یا گوسفند
اور بکرون کو جوش کرین اور چکنائی اوسکی لیکر کام
مین لاوین کہتے ہین کہ بارہ سینگہ جو سانپ کو کھاتا
ہے اوسکی پیشانی پر پسینا نکلتا ہے اور وہ پسینہ بستہ
ہو جاتا ہے اوسکو زوفاے ترکی بھی کہتے ہین بیچ نہایت
قوت کے ہوتا ہے اپنے غیر سے طبیعت دوسرے درجے
مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور کہتے ہین کہ پہلے
درجے مین خشک ہے **افعال و خواص** اسکے
منضج اور ملین اور محلل ادرام صلبہ کا اور واسطے
استسقا اور معضل و صلابت جگر اور طحال کے
اور سردی احشا اور گرمے کے شرباً اور ضماداً نافع
ہے طلا اوسکا واسطے تشنج اور تشکستگی اعضا اور
جرب آنکھ کے اور گرنے بال پلکون اور بھوؤن کے

اور واسطے بحر الملفاصل ورتعقد عصب وکلہ اور ورم مقعد اور حرم اور مثانہ اور سبل ورحم صلبہ حوالی رحم اور مثانے کے اور رفع کرنے اونکی سردی اور ساتھ چربی مرغابی اور طیور کے واسطے تشنج اور قرحہ کان اور رحم قضیب اور فرج اور شقاق مرمن اور ساتھ اکلیل الملک اور گھی تازہ یکے مولًا واسطے رفع احتباس حیض اور عسر ولادت کے مضر ہے نافع ہے محمود المزاج کو اور مضر ہے معدے کو **مصلح** اوسکا سکنجبین اور روغن گل اور سرکہ ہین **بدل** اوسکا لاون اور مغز ساق بیل اور بکری کا **مقدار شربت** اسکا ایکمثقال سے تین مثقال تک اور جواوسکو پیسم سے جدا کرین اور جلاد ین ذرور اسکا واسطے قرح مذاکیر کے بہترین دواؤن مین ہے۔

## فصل الزاء المعجمۃ مع الہاء

**زہرۃ الملح** بفتح زاے معجمہ اور سکون با اور فتح راا اور تا اور الف اور لام اور کسر میم اور سکون لام اور حاے مہملہ کے **ماہیت** اوسکی ایک چیز ہے مشابہ شورے کے اور شور مزہ زعفرانی رنگ اور تیز بو اور بدبو مشابہ مچھلی کی بدبو کے اور لادغ قوی اور ساتھ تھوڑی رطوبت کے کہتے ہین جسوقت جوش پانی کا بڑھکر سبت زمینون آکر ٹھہرتا ہے بعد اوسکے تابش آفتاب سے خشک ہوتا ہے۔ زہرۃ الملح حاصل ہوتا ہے ہرحویہ نے کہا ہے کہ وہ شورہ ہے کہ مانند غبار کے اوپر نمک معدنی کے ہوتا ہے اور جو زرد مائل بسرخی ہے ساتھ اجزاے منعقدہ کے مانند کئی دانے کے کہ آپسمین جمع ہوئے ہون وہ روی ہے اور خالص دونوع کا روغن زیتون مین پگھل جاتا ہے اور خشوش انکا پانی ہے **طبیعت** اوسکی نہایت گرم اور خشک اور تیز **افعال و خواص** اسکے مجفف اور محلل قوی ہے اوسکا ساتھ کسی چیز سائل اور سبرد کے واسطے غشاوہ کے اور اوس رطوبت کے کہ کان سے ٹپکتی ہو اور واسطے قروح خبیثہ اور آکلہ اور تقشر جلد اور آثار قروح کے اور منع کرنے جمنے بالوں کے بسبب احراق کے نافع ہے اور ساتھ روغنون کے واسطے رفع کرنے اعیا کے اور بینا اوسکا ایک دانگ سے دو دانگ تک ساتھ سکنجبین کے واسطے صرع کے نافع ہے اور ساتھ مخرج کے بیچ اسہال کے قوی زیادہ نمک ہندیسے اور مدرق ہے مضر ہے معدے کو **مصلح** اوسکا عود ہندی مقدار **شربت** اوسکا آدھے درم تک وایکدرم قاتل ہے اور قابل علاج نہین ہے۔

**زہرۃ النحاس** بضم نون اور فتح حاے مہملہ اور الف اور سین مہملہ کے **ماہیت** اوسکی ایک پیر ہے مشابہ کف اور نمک کے دانے کے کہ پانی کے چھڑکنے سے اوپر گرم تانبے کے حاصل ہوتا ہے اور بیچ کان تانبے کے بھی پایا جاتا ہے بہتر اوس کا سفید چھوٹا دانہ ہے **طبیعت** اوسکی بیچ قوت کے قریب بزنگار کے ہے **افعال و خواص** اسکے اکال اور لاقرغ اور قابض اور جالی ہے پسینا تین قیراط اوس سے مسہل اور خلط زرد پانی کا ہے اکتحال اوسکا ساتھ کسی مصلح کے کہ اوسکی تیزی کو کم کرے واسطے تحلیل غشاوہ بصر کے اور قطور اوسکے سفید کا ساتھ روغنون کے واسطے رفع کرنے مرمن کے اور غرغرہ اوسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم سرد اور لہاۃ ملاذہ اور مری کے اور ساتھ روغنون اور مرہمون کے واسطے بجانے گوشت زاید کے حتی کہ گوشت زائد ناک کے اور بواسیر کے اور تحلیل اورام مقعدہ کے اور خشک کرنے دانہ بواسیر کے اور زخمون اور قروح خبیثہ کے اور ساتھ شراب کے واسطے بثور اور وضح اور بہق سفید کے نافع ہے اور سوم قتالہ سے ہو

**زہرہ** بفتح زا اور سکون ہا اور فتح راے مہملہ اور ہاے قرنفل شامی کو کہتے ہین اور بیچ مغرب کے قرنفلیہ نام ہے مذکور ہوگا فارسی مین نام مراری کا ہے مرہمین اور غوزہ کے اطلاق کرتے ہین اور بیچ کوئی کہتے ہین

## فصل الزاء المعجمۃ مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

**زبیق** بکسر زاے معجمہ اور سکون یا اور فتح با سے موحدہ اور قاف کے فارسی مین سیماب اور جیوہ نہ اور ہندی مین پارہ اور فرنگی مین سلوا سون کہتے ہین **ماہیت** اوسکی جلہ فلزات معدنی سے ہے اور مشابہ چاندی پگھلائی ہلائی ہوئی کے کہ اوسکی بلاد چین اور فرنگ ہین اور اکثر اون شہرون سے لاتے ہین بیچ پاس لکڑی کے اور یہ بھی سنا گیا مگر اوس پر اعتماد بہت نہین ہے کہ بیچ شہر ناد اور خیابان کے ارض جدید بیچ جنوبی سے ہین **تخلص** بنانے سے حاصل ہوتا ہے اسطرح سے کہ مرد سنگ خصوصاً گندن کو مٹھورون مین بھرتے ہین اور سراونکے بند کرکے ایک مدت مقرر تک نیچے زمین کے دفن کرتے ہین بعد اوسکے نکالتے ہین اونمین سیماب پاتے ہین اگر ایام مقررہ سے زیادہ گذرین اور نکالین مٹھورون کو خالی پاتے ہین اور بھی سنا گیا کہ بیچ کان ابرک کے پاتے ہین بیچ تہ کے ٹکڑے بڑے موٹے ابرک کے پاتے ہین اور اوسکے خواص سے ہے کہ اور قلزات نمونا لی کرتا ہے جواون کو پہنچے لہذا چین سے لکڑی کے باسن مین کہ اوسکو فرنگی مین کہتے ہین لاتے ہین اور جو گرمی اوس کو پہونچے آپ بھی نیست ہوجاتا ہے اور بیچ پانی کے اور جگہون پست نمناک کے جمع ہوتا ہے چنانچہ اوس جگہ کہ ملح گر کام کرتے ہین نزدیک اوسکے پانی رکھتے ہین اوسمین تھوڑا جمع ہوتا ہے **طبیعت** اوسکی دوسرے درجے مین تر کہا ہے اور بعض لوگ گرم اور تر جانتے ہین **افعال و خواص** اسکے تیز اور قابض کے ہے جو بہ دوا اور مرطوب المزاج ہر برس مین کئی دن پے در پے بیچ ایام

چہارہ دن کے بروں بقدر ایک حبہ کے بتدریج
ایک دانگ تک کچا پارہ کھاوے اوپر اوس کے
آب گوشت پیوے کہ مانع مضر کا اور اعانت
کرتا ہے واسطے جلد گذرنے پارے کے امعا سے
اور واسطے اوسکے نکلنے کے واسطے کہ پارہ کچا
معدے مین رہتا ہے جلد نکل آتا ہے واسطے
حفظ صحت بدن اور تقویت اعصاب اور ہاضمہ
اور باہ کے بیچ اس مزاج کے کہ موافقت کرے
بے مانند ہے اور طلا کرنا مقدار قلیل اوس کا کہ
ایک مثقال دو مثقال تک ہو اوپر تالو کے آخر
ہر مہینے مین بیچ وقت تحت الشعاع کے بعد
سر ترانشنے کے چھ سات کوچے ہلکے تھوڑے
گھر سے لگاوین ایسے کہ خون نہ نکلے اور سیماب
کو ساتھ پانی برگ تنبول کے یا ساتھ پانی پتے
ریحان کے یا ساتھ پانی موتھ کے یا ساتھ مسکہ
ماست کے یا ساتھ بعضے ادہان مناسبہ کے اوس
مقدار مین کہ سیماب کشتہ ہووے یعنی اجزا
اسکے معدوم اور ناپدید ہووین اوپر اوسکے ملین
تو تمام جذب ہو جاوے بعد ایک لمحہ کے دھووین
اور بعضے بعد سر ترانشنے کے لنگ یا پرے سنگین
کو اپنی گردن پر بچھاتے ہین اور ایک مقدار پارہ
کچھ کو کپڑے مین باندھکر اوپر تالو کے ملتے
ہین جو کچھ اوس مین گرتا ہے اوپر کپڑے کے پھر
جمع کرکے بدستور ملتے ہین قریب ایک
ساعت تک اور اگر اوس کو ساتھ پانی برگ
تنبول یا پانی پتے ریحان یا پانی موتھ کے یا غیر
اوسکے کشتہ کرکے ملین بھی نافع ہے اور اگر
تحت الشعاع مین اوپر ملنے کے کفایت کرین
بہی خوب ہے واسطے سخین دماغ بارد رطب کے
اور امراض کے کہ اوس سے ہون اور منع کرنے نزلات
کے اور امراض ہوہ کے مؤثر ہے اور ملنا اوس کو تھوڑا
اوپر ہتھیلی دونون ہاتھ کے باعث خشک ہونے
رطب کا اور دانہ آتشک کا اور بدستور ملنا اوسکا
اوپر دانہ آتشک و قروح اور جروح خبیثہ کے ساتھ
روغن گاؤ کے کہ ایک سو ایک مرتبہ پانیسے دھویا ہو
ساتھ موم اور روغن مناسبہ کے نافع ہے دھوان اوسکا
بھی یہی اثر رکھتا ہے لیکن چاہیے کہ بعد تفیۂ بدن
کے بیچ ایک ہفتہ کے تین بار عمل مین لاوین اور اس
درمیان مین غذائین لطیف اور بے نمک یا کم نمک
تناول کرین لیکن چاہیے اخین اعضا مرالوفہ
پہوپھے منہ اور حلق اور دماغ اور کانین نہ جاوے
اس سبب سے کہ بہت مضر ہے دماغ کو اور فالج اور
بطلان قوت سامعہ کا فساد اور قوتون دماغی کا
اور زردی رنگ رخسارون کا ہے ہوام مانند
بچھو اور سانپ وغیرہ اوسکے دھوئین سے بھاگتے
ہین اگر نہ بھاگین مرجاوین طلا اوس کا کہ کشتہ
ہو ساتھ تخم خربوزہ اور بادام تلخ کے واسطے
حرب اور حکہ اور رفع کرنے سب آثار اور آکلہ
اور سعفہ رطبہ اور قروح ساعیہ اور سالمہ کے
اور رفع کرنے جون کے نافع ہے اور جو ساتھ حنا
اور روغن کے اوپر بدن کے ملین بھی واسطے رفع
کرنے جون کے مفید ہے اور جو پارہ کشتہ کو رسی
مین ملین اور کمر اور گردن یا بالون کے باندھین
مانع پیدایش جون کا ہووے اور اگر اوپر جانور دن
کے باندھین مانع پیدایش قرد بینے کہنہ جانورون
کا ہووے اور ساتھ کندر اور رانتیج اور موم
روغن زیتون کے طلا اوسکا واسطے دانون
آتشک اور قروح خبیثہ اور آکلہ کے مجربات سے
ہے خاک زیتی کی کہ اوسکے باس مین ہوتی
ہے سب فعلون مین مانند پارہ مقتول کے ہے
اور سمیت مین بھی مانند اوسکے اور جو پارے کو ساتھ
طعام کے ملاوین اور جو ہے کو کھلاوین چوہا مرجاوے

**مقدار شربت اوسکا غیر مقتول سے دو درم بدل**
اسکا سیسہ حل کیا ہوا اور پارہ معدہ بہت گرم اور
سات تیزی کے اور سموم قتالہ سے اور محرق اخلاط اور
محلل قوتونکا اور مقطع اعضا کا اور جو غیر مقتول کو
ساتھ ورق نقرہ کے خوب حلکرین اور اوپر تانبے یا پیتل
کے کہ خوب صیقل کرکے ساتھ پانی لیمو نیکے اوسکو خوب
دھویا ہو کہ اوسمین بالکل چکناہٹ نرہی ہو ملین
اور اوپر آگ کے رکھین کہ سیماب اوس سے اوڑ جاوے
بعد اوسکے جلا کرین مقتضض ہو جاوے اور ساتھ ورق
سونیکے حل کرکے اوپر تانبے یا پیتل یا چاندی کے بدستور
ملین مطلے ہو جاوے اور بھی تانبا یا پیتل یا چاندی کو
خوب دھوئین پانی خالص اور پانی لیمو سے بعد اوسکے
پارے کو اوسپر ملین اور ورق چاندی یا سونیکا اوسپر
لگاوین چپک جاوے ایک تہ ورق کی یا دو تہ تلے اوپر
اور اگر سنگین اور بہت رنگین چاہئین تین تین
ورق تک بعد تھوڑے زمانے کے آگ پر رکھین
تو تھوڑا پارہ اڑ جاوے پھر مہر پیسے گھوٹین طمع
چاندی یا سونے کا ہو جاوے اور جو پارہ یکبیچ کان
کسی آدمی کے ڈالین اوسکو بیہوشی عارض ہوتی
ہے اور صرع اور سکتہ اور بطلان سامعہ پیدا ہوتے ہین
دوا اوسکی وہ ہے کہ کان کو اوندھا نیچے کیطرف رکھین
اور ایک سلائی سیسے کی یا سونے کی اوسمین ڈالین
تو پارہ لپیٹ کر اوس سے نکل آوے اگر ایک دفعہ
یا بالکل نہ نکلے دو تین دفعہ مین نکلے گا اور جو پارہ
کو جلاوین کہ مانند راکھ کے ہو جاوے اور ساتھ
ادویہ مناسبہ کے ملاوین واسطے قوابخ کے خصوصاً
بلا اوس کے مفید ہے تدبیر اس شخص کی کہ
جسنے پارہ کھایا ہو اگر پارہ غیر مقتول ہو جلد نکل
آویگا صرف پینے یخنی چکنی مزلق سے اور اگر مقتول
ہے اور اوسکو درد پیٹ کا اور مغص شدید اور ثقل
زبان کا اور اختناس بول اور تورم بدن کا عارض ہو

علاج اوسکا یہ ہے کہ دودھ تازہ گاے کا پیکر تے کرے یا گولر افسنتین اور بیخ کرنس یا فودنج جبلی یا زوفا سے خشک کھاوین اور پینا شوربون چکنے کا مفید ہے اور سب تدبیرین کہ شجرف اور سپند ورمین مذکور ہوئین اور جو پارہ غیر مقتول کو اوپر کپڑے کے حلکرین بطریق اعضاے کے جو شخص کہ اوسکے سر مین جون بہت ہون مقدم سر پر باندھین جون اوسین بہت جمع ہو کر مر جاوینگے اور کئی مرتبہ مین بالکل دور ہو جاوینگے اور بدستور تصفیہ کا اور گولی اور دوا اور لیپ اور عقد اور موم روغن اور مرہم اور سمون اوسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہوے اطباے فرنگ سیماب کو منعکس کرتے ہین اکیلا یا ساتھ اودیہ مناسبہ کے اور منعکس کر کے اوسکو اپنے ملک سے لاتے ہین خصوصاً فراسیس اور کہتے ہین کہ واسطے آتشک اور قروح خبیثہ کے اور تقویت قوی اور ارواح اور حرارت غریزی ضعیفون اور بڈھون کے نافع ہو طریق استعمال کا یہ ہے کہ پانچ دن یا سات دن یا نو دن تک ایک گولی اوسکی کہ مقدار ایک مرچ کے ہو صبح کو نہار منھ نگلین اور ترشیدون سے اور لیناوا اور بقولات سے پرہیز کرین اور جب منھ جوش کرے اسوقت چھوڑ دین بعد اوسکے بھی مدت بیس چالیس دن تک پرہیز کرین۔

زیتون بفتح زا اور سکون یا اور ضم تاے مثناۃ فوقانیہ اور سکون واو اور نون کے ماہیت اوسکی بری اور بستانی ہوتا ہے بستانی کا درخت بڑا پتے اوسکے آب دار زیادہ اور سبز زیادہ بری سے اور درخت اسکا بعد چالیس برس کے پھلتا ہے اور کہتے ہین کہ پتے زیتون جبلی کے بھی مانند پتے بستانی کے ہین طبیعت اوسکی پکے کی پہلے درجے مین گرم اور رطوبت قبض کے اور کچا اس کا سرد اور نہایت خشک اور سیاہ اسکا گرم اور خشک افعال اور خواص اوسکے سریع الاستحالہ بسودا اور صفرا اور تازہ یاقوتی رنگ اوس کا مرغی معدہ اور مقشی ہے بہتر اسمین سبز پکا ہے کہ نمک کے پانی مین پرورد وہ کیا ہو اور ساتھ طعام کے کھایا ہو نہ قبل اور بعد اوسکے اسوقت مین مقوی معدہ اور ذابع اسکا اور مشہی اور حابس طبع اور مہیی اور محدث بیخوابی اور لاغری کا ہے مصلح اسکا مغز اخروٹ اور مغز بادام کا اور سب روغن اور سرکہ اور کہتے ہین مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا شہد ہے اور مدامت اسکی محرق اخلاط ہے مصلح اوسکا شیر پنیان ہین ضماد اوسکا واسطے رفع کرنے سبوسہ سر کے اور ضماد اوسکے پکے کا واسطے سوختگی آگ کے اور اسکے دانہ کا ساتھ چربی اور آٹے گیہون کے واسطے برص ناخن کے اور بجوز اوسکے سیاہ پکے کا ساتھ دانہ کے واسطے ربو اور امراض یہ کے نافع ہے پتے اوسکے دوسرے درجہین گرم اور خشک ضماد اوسکا واسطے غرب کے اور ارم گرم اور الیتام پوست سر کے کہ کٹ گیا ہو اور واسطے جمرے بجیم اور نملہ کے اور منع کرنے پھیلنے اور زیادہ ہونے کے اور واسطے پتی اور نار فارسی کے اور ساتھ شہد کے واسطے واحس کے اور ساتھ آٹے جو کے نیچے ناف کے اور طلا اوس کا واسطے سہال کے اور جانا اوسکا واسطے قلاع کے اور ضماد اسکے پختہ کا ساتھ پانی غورہ کے اس حد تک کہ موافق قوام شہد کے ہوا ہو واسطے دانت کرم خوردہ کے اور گرانے اون دانتون کے اور مضمضہ ساتھ پانی اوسکے جوشاندے کے واسطے دردا دانتون کرم خوردہ کے اور پینا جوشاندہ اوس کا بیچ شراب کے واسطے نقرس اور مفاصل کے اور حقنہ اوسکے پانی جوشش کئے ہوئے سے واسطے قروح باطنی اور معدہ رحم کے اور عصارہ اوسکا بیچ افعال مذکورہ کے مانند اوسکے پتونکے ہے حوالی اوسکا واسطے قطع سیلان رحم کے اور اوسکے نزف الدم اور ضماد اوسکے پکے کا واسطے نکل آنے حدقہ کے اور بند کرنے مواد آنکھ کے اور تاکل پلک کے نافع ہے اور شیافات پلکون مین داخل کیا جاتا ہے اور جو مغز اوسکے رانے کا ساتھ چربی اور کتے کی طلا کرنے اور اوپر برص ناخن کے رکھین برص کو دور کرے اور جڑ اوسکے درخت کی جو ساتھ تھوڑے پتون کے جوشش اور اس سے کلیان کرین واسطے تسکین درد دندان کے اور نطول اسکا واسطے زکام اور تحلیل رطوبات کے اور بخار اوسکا واسطے نکالنے رطوبات دماغی کے ناک سے نہایت موثر ہے اور تعلیق اسکے جڑ کی بانی حیت واسطے زہر بچھو کے مجرب ہے اور جو شاخین باریک اور پتے تازے اوسکے کوٹے مین رکھکر بیچ بھٹی کے رکھین تو جلجادین تو بعد اوسکے کوزے سے کالکر شراب اوس پر ڈالین اور دوسرے مرتبہ پھر جلاوین لیکن نہ اوس قدر کو راکھ ہو جاوے بلکہ کم اس سے جلے کہتے ہین کہ بیچ سب فعلون کے قوی زیادہ ہے تو بتاے اور راکھ زیتون بری کے ساتھ سرکے کے واسطے حرق النسا کے اور عرقوب کے جانب دستی کے بقدر چار انگل کے واسطے قرحہ گرانے اوسکے اور اوسکے موضع کے اور رفع کرنے اوسکی بیماری کے مجربات سے کہا ہے اور ضماد پتے اور شاخ اقسام زیتون کے کوٹ کر بھی اس امر مین مجرب ہے اور وہ رطوبت کہ اوسکی تازی شاخ سے وقت جلانے کے نکلتی ہے واسطے جرب اور سبوسہ سر اور قروح سر کے اور نطول جوشاندے سپاجزک کے واسطے صداع اور شقیقہ اور دوار کے اور چھڑکنا اوسکا بیچ گھر دون کے واسطے بھگانے ہوام کے اور نگاہ رکھنا لاٹھی اوسکی لکڑی کی واسطے قبول کرنے حلق اور اوکرنے حاجتون کے اور برکت کے موثر ہے اور ضماد اوسکی راکھ کا ساتھ شہد کے اور پانی اوس کے پھل کا واسطے دار الثعلب اور دار الحیہ اور سعفہ اور جوشش کے نافع ہے اور کلیان ساتھ اوس پانی اور نمک کے کہ زیتون اس مین بھگویا ہو واسطے مضبوطی دانت اور شد

کے مفید ہے گوند اوسکا صورت مین مشابہ سقمونیا کے
اور مائل بسرخی ہے **طبیعت اوسکی** پہلے درجے
مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک **افعال**
**اور خواص اوسکے** یہ تقویت ذہن کے
قوی زیادہ کندرسے ہے اور واسطے لعاسنی مزمن
اور اخراج بلغم کے اور رفع رطوبات جراحات کے
اور مرہمون کے ساتھ واسطے جانے گوشت کے
مجرب ہے اور گوند بری کا قوی زیادہ ہے اور مدر بول
اور حیض ہے حمول اوسکا واسطے جب متفرج رحم کے
اور منجن اوسکا واسطے تسکین درد دانت کرم خوردہ
کے مفید ہے عصارہ پتے زیتون کا پتون کو کوٹ
کر اوپر اوسکے شراب یا پانی چھڑکین اور نچوڑین
اور رکھ دیوین تو بستہ اور خشک ہووے واسطے سیلان
رطوبات کے اور نشف کے بہتر سب ادویہ سے ہے
**زیتون الماء** وہ زیتون ہے کہ نزدیک پانیون کے
جمے یہ سب افعال کے ضعیف زیادہ باقی انواع
سے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ زیتون کے بیچ پانی اور
نمک کے پرورد کیا ہو مسمی بزیتون الماء ہے۔
**زیت** بفتح زا اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور
تاے فوقانیہ کے **ماہیت اسکی** روغن زیتون
ہے اور مطلق اوسکے سے مراد زیت عذب ہے کہ زیتون
پکے سے بنا وین اور منغوش اور غیر منغوش ہوتا
ہے اور علامت غیر منغوش کی وہ ہے کہ جزا اسکے
جلد اوپر سطح بدن کے چپلاین اور آپس سے منقطع
نہون بخلاف منغوش کے **طبیعت اسکی** دوسرے
درجے مین گرم اور ساتھ یبوست اور قبض کے اور
قابل ہوتا ہے اوسکی رطوبت کا بے اصل ہے
منغوش اسکا کہ گرم پانی مین ڈالین اور خوب
ملاوین اور رکھ دیوین تو اوپر اوسکے پانی آوے
اور جب سرد ہووے اٹھاوین گرمی اوسکی
کمتر اور لطیف زیادہ ہے اور بے لذع ہے

**افعال اور خواص اوسکے** پیا چوتھائی رطل
اوس کا ساتھ ایک رطل پانی گرم کے یا ساتھ
ماء الشعیر کے مسہل قوی ہے اور واسطے درد
اعضا اور عرق النسا کے اور ساتھ شراب اور
پانی گرم کے واسطے رفع قولنج اور مغص ورکانے
کیڑے معدے کے اور تفتیت حصاۃ کے اور ادرار بول
اور عرق اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور درد
ورک وغیرہ کے اور قے کرنا اوس سے واسطے رفع
کرنے سمیت ادویہ کے اور حقنہ کرنا واسطے رفع کرنے
قولنج ورمی اور معدے اور درد کمر اور درد مفاصل
اور عرق النسا اور تدہین اوس سے واسطے اوجاع بارد
کے اور ساتھ مرہمونکے واسطے القیام اور اصلاح زخمون
کے مفید ہے **مقدار شربت** اسکا سات مثقال
تک جو ایکسال اوسکو بنائے سے گذرے اور کہتے ہین
چھ سال گذرین اوسکو زیت العتیق کہتے ہین
**طبیعت اوسکی** گرم اور تر غیر عتیق سے **افعال**
**اور خواص اوسکے** محلل اور ملین طبع اور بشرے
کا اور اصلاح کرنے والا ادویہ کا اور ضعیف کرنے
والا ان کی قوتون کا اور مانع بستگی اعضا کا اور
رافع ضرر سرما کا اور اکتحال اوس سے مقوی بصر
اور رافع سفیدی رقیق کا اور جرب اور سلاق کا
ہے اور بیج زیتون الماء کے قایم مقام قارح کے ہے
اور جو گرم کرین اور اوپر موضع بچھو گزیدہ کو ملین
تسکین درد کی کرے اور جو زیت کو جوش کرین
تو آدھا پہونچے بدے عتیق کے ہوتا ہے اور جو سات
برس سے زیادہ کرین بہتر روغن بلسان سے
پایا ہے اور جسقدر پرانا ہو قوی زیادہ ہوتا ہے
اور کہتے ہین چار ہزار برس تک قوت اوسکی باقی
رہتی ہے اور جو زیت کو ساتھ ہم وزن اوسکے پانی
جوش کرین تو پانی جل جاوے اسیطرح بنا پانی
ڈالتے ہین سات مرتبہ تک پس اوس روغن کو اسقدر
جو شکرین تو آدھا رہجاوے برابر کثیر روغن بلسان
سے بہتر جانا ہے اور اسرار عجیبہ سے کہا ہے اور جو زیتون
کچے سے بنا وین اوسکو زیت الاتفاق کہتے ہین بہترین
اسمین وہ ہے کہ بے لذع اور تیزی کے ہو **طبیعت**
اوسکی معتدل اور ساتھ قوت قابضہ کے اور کہتے
ہین کہ آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک **افعال**
**اور خواص اوسکے** مسمن بدن اور مقوی لثہ اور
دانت اور اعضا کا اور موافق معدے کا اور صاف
کرنے والا اخلاط کا اور مفتح سدد اور قاطع عفونت
اور مانع اعراق ہے اور واسطے تفتیت حصاۃ اور
ادرار بول کے نافع ہے مغسول اوسکا موافق درد
اعصاب اور مواد گرم کا اور اچھا کرنیوالا رنگ سرخ سیاہ
کا اور کہتے ہین کہ بائیس درم اوسکو ساتھ مثل
اسکے شہد اور تہائی اوسکے کندر اور روغن شونیز
بالمناصفہ حمام مین تین دن پیوین اور اس دن سرد
پانی نہ پیوین سب دردون سرد اور غدد اور قوابع
سے اور مانند اوسکے نجات پاوین اور سورہس کے
مڈھے مین باعث ہیجان شہوت باہ کا ہوتا ہے
اور مجرب جانا ہے اور ان زیتون متغفن پیغہ وہ
روغن کہ زیتون متغفن سے بنا وین مولد خلط فاسد
اور بہت منجر اور موار حکہ ہے **مصلح** اوسکا شربت
بنفشہ اور روغن زیتون بری کو بیج سب فعلون
اور خواص کے قایم مقام روغن گلسرخ کے جانا ہے
اور رادع اور مبرد اور مانع عرق اور حافظ سیاہی بالون
کا اور مانع جھڑنے بالونکا اور مقوی دانت ہلنے والے
کا اور مانع سیلان رطوبات کا اور قاطع خون لثہ کا
ہے اور ایک جماعت مطلق روغن زیتون کو بیج
افعال مذکورہ کے نافع کہا ہے اور مخصوص ایک نوع
سے نہین جانتے ہین اوس سے ہر روز نافع پیر کیواور
اچھا کرنیوالا بالونکا اور مانع گرنے بالونکا اور قاطع متغفن
اخلاط اور تقویت اعضا کا ہے اہل عراق زیت عذب اور

زیت الاتفاق کو زیت رکابی جانتے ہین اسواسطے رکاب بکسر رائے مہملہ اور کاف الف اور بائے موحدہ کے کہ نام ابل یعنے اونٹ کا ہے جو شام سے اوپر اونٹ کے لادکر وہان لیجاتے ہین لہذا زیت رکابی کہتے ہین اور اسکو زیت فلسطنی بھی کہتے ہین اور غلط کیا جسنے زیت معسول جانا ہے دستور بنانے روغن زیتون کا یون ہے کہ زیتون کو بیچ دھوپ کے دالین یا ایک باسن مین رکھکر گرم تنور مین رکھین تو پژمردہ اور نرم ہووے بعد اوسکے کوٹ کر روغن اوسکا نچوڑین یا یہ کہ پانی مین جوش کرین تو پانی جل جاوے اور روغن رہجاوے لیکن احتیاط کرین کہ روغن نہ جلے اوس پر نمک چھڑک کر رکھین تو نرم ہووے پس ملکر نچوڑین روغن اسکا نکالین زیتون ہے۔

**زیبار**۔ بفتح زا اور سکون یائے تحتانیہ اور فتح تائے فوقانیہ اور الف اور رائے مہملہ کے عربی مین مکرالزیت کہتے ہین ماہیت اسکی نفس روغن زیتون کا ہے طبیعت اوسکی ساتھ تھوڑی حرارت کے اور جوہت طبخ کرین خصوصاً بیچ باسن تانبے کے غلیظ ہووے بعد اوسکے نچوڑ کر نگاہ رکھین طبیعت دوسرے درجے مین گرم افعال اور خواص اوسکے قوی زیادہ رسوت سے ہے نظیر خ اوس کا ساتھ شراب اور ماء العسل کے واسطے دردانت کے اور ساتھ تضیع ترمس کے واسطے جرب مواشی اور دواب کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ ہرچند پرانا زیادہ بہتر ہوتا ہے اور بیچ سب افعال سے قوی زیادہ ہے اور بیچ ابدان مرطوبہ کے مولد قریح ہے اور صماد اوسکے تانے کا ساتھ پانی کے واسطے دردمفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور استسقا اور القیام اور التحام زخون ابدان لاغر خشک کے نافع ہے۔

**زیت السودان** بضم سین مہملہ اور سکون واو اور فتح دال مہملہ اور الف اور نون کے ماہیت اسکی روغن ایک پھل کا ہے کہ زیت المرجان اور اہل مغرب انسی کے ارجان اور ارقان کہتے ہین درخت اس کا دو قسم ہے ایک چھوٹا بادام کوہی ہے اور شیرازی مین بحر بک اور عربی مین نغر الہ البر یہ کہتے ہین اور دوسرا بڑا خاردار پھل اوسکا بھی مانند چھوٹے بادام کے روغن اوسکا بناتے ہین مزہ اوس کا شیرین اور خوشبو اور شیرازی مین اوسکے درخت کو درجن کہتے ہین اور عراق تنکس اور بادام کوہی اور کانٹا اوس کا چوپائے جانور کھاتے ہین طبیعت اوسکی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور کہتے ہین کہ خشک ہے افعال اور خواص اوسکے مولد خون صالح اور ملطف اخلاط اور مدر فضلات اور مفتح سدد ہے اور واسطے امراض سوداوی اور بارد کے مانند جنون اور وسواس اور فالج اور حذر اور اورام بارد کے نافع ہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ زیت السودان غیر زیت مرجان کے ہے اور وہ زیت ہے کہ بلاد سودان سے لاتے ہین۔

**زیرباج** بکسر زا اور سکون یا اور رائے مہملہ اور فتح بائے موحدہ اور الف اور جیم کے معرب زیرباے فارسی کا ہے ماہیت اوسکی موافق شفا الاقسام کے یون ہے کہ گوشت کو بقدر ایک رطل کے ریزہ ریزہ کرکے اور اگر مرغ ہے جوڑون سے جدا کرین اور ساتھ دارچینی اور چنے مقشر اور روغن کنجد تازہ اور پانی کے جوش کرین تو پک جاوے اور آدھا رطل سرکہ اور چوتھائی رطل جلاب یا شکر سفید اور ایک اوقیہ مغز بادام کو بیچ گلاب کے شیرہ اونکا نکال کر یکدرم دھنیا سوکھا ہموزن اوسکے عود ہندی اور سذاب اور تھوڑی زعفران ڈالکر درست کرین اور بقول شارح اسباب و علامات کے یون ہے کہ پیاز کو کوٹین یا ورق ورق کرین اور سوکھا دھنیا کوٹا ہوا روغن بادام مین بریان کرین اور پانی ڈالکر جوش کرین تو پک جاوے پس تھوڑا سرکہ اور شکر سفید اور تھوڑی مری اور دھنیا اور زیرہ کرمانی اسمین داخل کرین طبیعت اسکی معتدل مائل بسردی ہے افعال اور خواص اسکے لطیف اور موافق امزجہ اصحا اور صفراوی مزاجون کے اور کبد گرم کے اور مسکن مرہ صفرا اور تیزی اخلاط اور مفرح اور مقطع بلغم اور مفتح سردی اور واسطے حمیات نایبہ اور شطر العلج کے نافع ہے مضر امزجہ بارد کے

## باب بارھوان

بیچ بیان اون دواؤنکے کہ پہلا حرف ان کا سین مہملہ ہے

## فصل السین المہملۃ مع الالف

**ساج** بفتح سین مہملہ و الف اور جیم کے ہندی مین سال اور ساگون بھی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک درخت ہے ہندی بقدر درخت چنار کے اور سرخ رنگ اور سخت مایل بسیاہی کے ارکشیر الورق اور پتے خوشبو پتے اوسکے چوڑے اور بڑے اور تھوڑے لانبے پھل اوسکا بقدر فوفل اوسپتہ کے اور تھوڑا لانبا بیچ کوہستان کے ہوتا ہے اور اوسکے پھل کو جوش دیکر کھاتے ہین طبیعت اسکی لکڑی کی دوسرے درجے مین سرد اور خشک ساتھ تھوڑی حرارت کے افعال اور خواص اوسکے ضماد اوسکے پسے ہوئے کا ساتھ ٹھنڈے پانی کے واسطے دردسر گرم کے اور تحلیل اورام گرم اور دموی اور صفراوی کے خصوصاً ساتھ پانی اشیار بارد کے اور

کھانا برادہ اوسکا اسطے مسکین تشنگی اور سوزش معدے کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے کاٹنے صفرا اور بلغم اور کیڑے معدے کے قوی الاثر ہے اور طلا اوسکے جلا دئے ہوئے کا بعد جلانے کے پیچ ماہیثا کے اور مانند اسکے ڈالین بعد اوسکے پیس کر طلا کرین واسطے ورم پلکون اور تقویت باصرہ اور حدقہ کے نافع ہے مقدار شربت اوس کا ایک مثقال سے تین مثقال تک مضر ہے جگر کو مصلح اوس کا عناب ہے پوست اوسکا قابض ہے اور بجہت ضماد اس کا باعث خشونت جلد بدن کا ہے روغن اوسکے پھل کا غلیظ اور خوشبو ہے واسطے دراز کرنے بالون کے اور رفع کرنے خارش بدن کے مفید ہے اور کہتے ہین کہ جو مشک نامہ کو اسین چھوڑین حافظ اسکی بو کا ہے اور وزن اوسکا بارہ ہے۔

**سیاہ داران** بفتح سین مہملہ اور الف اور فتح دال اور الف اور واو اور رے مہملہ اور الف اور نون کے معرب سیاہ داران سے ہے یعنی سیاہی درختان اسواسطے کہ دار بفت فارسی مین درخت ہے اور الف اور نون واسطے جمع کے ہے عربی مین سواد الحکام کہتے ہین اسواسطے کہ ایک قسم روشنائی کی ہے اس سے بناتے ہین اور اوسکو سواد القضاۃ بھی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک چیز ہے سیاہ مائل بسرخی اور براق مشابہ بشیخ کے ساتھ تھوڑی لمخی کے بیچ جوف درختان ہند کے ملتا ہے اور کہتے ہین کہ جوز ناریل کے درخت سے ملتا ہے بہتر ہے اور جو تحقیق ہوا یہ ہے کہ طرف خطا سے لاتے ہین ہند مین گوے خطائی کہتے ہین صاحب منہاج کہتا ہے کہ وہ ایک گوند ہے اور جامع کہتا ہے کہ وہ ایک چیز ہے مانند گوند کے کہ بیچ جوف درخت اکھروٹ کے بھوف ہوئی ہو پیدا ہوتا ہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ ایک چیز ہے درمیان درخت بطم پرانے کے پایا جاتا ہے اسکو آب بن کہتے ہین اور اوس نے کہا ہے کہ صاحب جامع درخت اکھروٹ سے درخت بطم تک سہو کیا یعنی بجاے درخت کے بطم کے درخت جوز سہوا لکھا یا بالجملہ اوپر مجہولہ الماہیت سے ہو بہتر اسین وہ ہے کہ جو اسکو توڑین اندر اوسکا براق ہو اور جو گرم پانی مین ایک ساعت بھگوئین محلول اوسکا بارنگ اشقر ہووے اور مزہ اوسکا ساتھ تھوڑی تلخی کے ہووے طبیعت اوسکی بیچ دوسرے درجے کے سرد اور خشک اور ساتھ تھوڑی حرارت محللہ کے

**افعال اور خواص اسکے** رافع اورام حارہ ہے اور ساتھ پانی بارنگ کے قاطع نزف الدم سب اعضا کے ہے شربا اور ضمادا اور حابس اسہال موی اور القیام پینے والا زخونکا ہے اور ساتھ سرکے شراب کے واسطے تحلیل اورام سرد کے نافع ہے اور دو مثقال اوسکے محلول کا بیچ پانی پتے مورد تازہ کے کہ روغن مورد دو تین مثقال داخل کر کے اوپر سرکے ملین واسطے تقویت جڑ بالون کے اور منع کرنے بالون کے مؤثر ہے اور نہایت مفید ہے فرزجہ اسکا ساتھ سرکے کے اور حقنہ اوسکا بدون سرکے کے واسطے قطع خون حیض کے اور تقویت رحم کے اور رفع کرنے اسہال کے نافع ہے مدت اوسکے کھانے کی مولد سودا ہے مصلح اسکا شکر مقدار شربت اوسکا ایک مثقال بدل اسکا دو وزن اسکے مورد ہے۔

**ساؤج** - بفتح سین اور الف اور واو مجہولہ اور جیم کے ہندیمین پتر اور تیزپات بھی کہتے ہین ماہیت اوسکی پتے درخت ہندی کے ہین پتلے اور لانبے پتے بید سے اور چوڑے زیادہ اور موٹے زیادہ اور خوشبو تھوڑے تیز مزہ اور زرد رنگ اور تھوڑے خشن اور پانچ خطلانے پتون کی جڑ سے نکلے پتون کے سر تک پہونچے ایک درمیان مین اور دو کنارے اور درمیان وسط اور کنارون کے خطوط باریک عرض مین پتون کے جیسا کہ اور درختون کے پتے مین ہوتے ہین اور درخت اوسکا بلند اور بڑا لکڑی اوسکی بھی خوشبو پوست اوس کا بھی مشابہ سلیخہ کے ہوتا ہے اور بجاے سلیخہ کے نیچے مین مبنت اوسکا اکثر بیچ کوہستان کے اور بیچ کوہستان سلہٹ کے بھی اور درخت اس کا وہانسے کبھی مرشد آباد وغیرہ مین لاتے ہین اور کہتے ہین کہ سوائے بلاد ہند کے اور کہین نہین ہوتا ہے لیکن یہ بات اصل نہین رکھتی قوت اسکی بیس برس تک رہتی ہے بہترین اسمین تازہ تیز بو اور تیز مزہ ہے کہ فاسد نہوا ہو اور شور مزہ نہو بو اوسکی مشابہ بوے اسارون اور بیخ اور ایرسا کے ہو طبیعت اوسکی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک

**افعال اور خواص اوسکے** حافظ ازلغ اور اخلاط اور مفرح اور مسمن اور محلل ریاح امعا کا اور اصلاح کرنے والا حال معدے کا اور مقوی احشا اور اعضا کا اور مدر بول اور حیض اور شیر اور عرق کا ہے اور واسطے وسواس اور جنون اور وحشت اور تقویت حواس اور بہنے لعاب منہ اور بدبوئی منہ کے کہ شرکت معدیہ ہو اور واسطے خفقان اور وجع فواد اور درد جگر مزمن اور امعا اور ریاح اور استسقا اور یرقان اور طحال کے اور تفتیت حصاۃ اور عسر ولادت اور نکالنے مشیمہ کے اور دفع کرنے مرۂ سودا کے اور منع کرنے واسکے اور سب امراض مقدہ اور رحم کے نافع ہے اکتحال اوس سے اکیلا یا ساتھ اور دوا مناسبہ کے واسطے سفید آنکھ کے اور سلاق اور ظلمت بصر اور ناخنہ کے نافع ہے اور نگاہ رکھنا اوس کو ہمیشہ نیچے زبان کے واسطے

لکنت زبان کے اور بدبوئی منہ کے کہ شرکت معدہ سے ہو نافع ہے اور صماد اسکے کٹے ہوئے اور جوش کیے ہوئے کا بیج شراب کے واسطے تحلیل ورام ملکوں کے اور طلا اسکا ساتھ سرکے کے واسطے رفع بدبوئی بیچے بغل اور چڈھے کے اور بخور اسکا واسطے رفع کرنے عسر ولادت کے اور کاٹنے مثیمہ کے اور رکھنا اوسکا درمیان کپڑون کے واسطے منع کرنے کیڑے لگنے کے مؤثر ہے اور بیچ سب قوں اور فسلون کے

**ذیب سنبل الطیب** کے اور اوس سے ضعیف ہو مضر ہے ریہ کو **مصلح** اوسکا مصطگے اور مضر ہو مشابہ کو **مصلح** اوسکا شربت بہی کا **مقدار شربت** اوسکا بیج مطبوخات کے ایک مثقال تک ذریج مسحوقات سے آدھے مثقال تک **بدل** اوسکا دو درتن اوسکے

**سنبل** ہندی اور کہتے ہین کہ سلیخہ یا طالیسفر ہے۔

**ساگودانہ** بفتح سین مہملہ اور الف اور ضم کاف عجمی اور واو اور فتح دال اور الف اور فتح ہا کے **ماہیت اوسکی** ایک دولہے کہ بیچ جزیرے دھناکسری اور نادو جیک سلمان اور مرکی اور گدڑہ اور ملاخا کے جزایر زیر باد کے ہین پیدا ہوتی ہے درخت اسکا مانند درخت سیمبل کے کہ درخت ہندی ہے اور اوسکے پھل سے ایک نوع کی روئی نکلتی ہے اور پوست اوسکا بہت موٹا ہڈی اوسکی نازک اور ڈھیلی آدمی وہان کے پوست سخت اوپر کا دور کرکے آرہ دندانہ دار لکڑی کا ناکہ اوپر اوس درخت کے کھینچتے ہین اوس سے دانہ اور مانند پتی کے بھی ایک چیز جدا ہوتی ہے اوسکو نکھار کر دانے اوسکے بیچتے ہین اور بلدون کو کہ کم قیمت ہے اپنے خرچ مین لاتے ہین اور بقول دوسرے ایک گز ہے کہ بیچ جوف ایک درخت کے کہ اون اسکا فون مین ہوتا ہے کلہ ہے اوس کو پانی مین خمیر کرکے گولیان بہت چھوٹی مانند خشخاش کے بناتے ہیچتے ہین **طبیعت اوسکی** گرم دوسرے درجے مین اور پہلے درجے مین **تر افعال اور خواص اوسکے** مقوی اور مبہی اور منفط اور سمن بدن اور ملین طبع ہے اور دستور اوسکے پینے کا یہ ہے کہ تھوڑا اس سے ساتھ تانبے و دودھ کے مانند شیر برنج کے پکاکر قند یا مصری سے شیرین کرکے پیتے ہین اور جسکو دودھ موافق نہو یا بیمارون مین ما اعجب پکاکر مصری سے شیرین کرکے پیتے ہین **مقدار شربت** اوسکا دس مثقال سے بیس مثقال تک

**سالا رمندرا** بفتح سین مہملہ اور الف اور لام اور الف اور فتح میم اور سکون نون اور فتح دال اور رائے مہملتین اور الف کے نام یونانی ایک نوع عطایہ کا ہے ترکی مین بیلانہ اعزیون کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک جانور ہے مشابہ سانپ کے ہاتھ پاؤن رکھتا ہے ہاتھ اوسکے چھوٹے زیادہ پاؤن سے گردن اوسکی پتلی دم اوسکی چھوٹی اور بڑی اور چوڑی اور ابرص سے رنگ اوسکا ابلق زردی اور سیاہی سے اور بطی الحرکۃ اور اوسکی اکثر دم سیاہ ہوتی ہے اور کہتے ہین کہ آگ دہمین تاثیر نہین کرتی اگر تنور مین ڈالین آگ تنور کی بجھ جاوے لیکن اوسکی نہین ہے اور بھی کہتے ہین کہ جو پتھر اوسمین مارین اثر نہین کرتا **طبیعت اوسکی** نہایت گرم اور خشک **افعال اور خواص اوسکے** اکثر قال اوسکا سموم قتالہ سے ہے مانند ذراریح کے اور مسخن اور منفن اور مفرح جلد ہے **روغن** کہ اوس مین سالا رمندرا کو خوب گھلا کر پکایا ہو بالون پر جہان لگا دین بالون کو گرا دیتا ہے اور عضو مین قرحۂ آکلہ ہے اور جو ہاتھ پاؤن اوسکے قطع کرین اور احشا اوسکے نکال کر سندھ مین کئی دن اوسکو رکھین ملنا اس شہد کا واسطے دردمفاصل اور لمبا دے کے نافع ہے نشانی اس شخص کی کہ اوسکو کھایا ہو گزاز اور حذار اور درد شدید معدے اور دم شکم کا کہ مشابہ باستسقا کے ہو اور احتباس بول اور دم زبان مانند رنگ اور دوران عقل اور تبدیل رنگ بدن بسیاہی اور بیہوشی یا دجان کے ہے اور اوسکے کاٹنے سے بھی یہی اعراض طاری ہوتے ہین معالجہ اور تریاق اوسکا علاج اور تریاق ذراریح کا ہے اور لعوق رانج اور علک البطم ساتھ میعہ اور خطا یا اور شہد کے یا قند اور شہد کے اور پیا جوشاندہ کما قیطوس پکایا ہوا اور کھانا پتے کا کہ اوسمین کما قیطوس پکایا ہوا اور کھانا پتے سوسن کا بیج روغن زیتون کے پکا کر اور شوراب مینڈھ کا اور مطبوخ ساتھ اصل قرنیا کے اور تریاق اوسکے انڈے سلحفاۃ بری یا بحری کے شیرین پانی پکائی ہو۔

**سامان** بفتح سین مہملہ اور الف اور فتح میم اور الف اور نون کے **ماہیت اسکی** ایک نوع بری سے ہے کہ فارسی مین پیرز کہتے ہین بہت نرم اور پتلی اور مائل بزردی اور اوس سے پوربا بناتے ہین۔

**طبیعت اوسکی** سرد اور خشک **افعال اور خواص اوسکے** بیٹھنا اوسپر سبب فرحت کا ہے اور واسطے رفع ہونے بواسیر کے نافع ہے جلائی ہوئی قاطع نزف الدم ہے۔

**سام ابرص** بفتح سین اور الف اور میم اور فتح الف اور سکون بائے موحدہ اور رائے اور صاد مہملتین کے شیراز مین باترنگ اور اصفہان مین بالمانی اور ہند مین چھپکلی اور بنگالی مین ٹکٹکی کہتے ہین **ماہیت اسکی** نام درخہ کا ہے لیکن مصطلح وہ ہے کہ بری کو سام ابرص اور بلدی کو وزغہ کہتے ہین اور فارسی چلپاسہ اور وہ چھوٹی چلپاسہ شبیہ خزدون کے اور ساتھ لفظون کے ہے سمیت اوسکی موافق سمیت چلپاسہ کے نہین ہے بہتر ین

وہ ہے کہ باغون مین ہو طبیعت اسکی دونون نوع کی تیسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اوسکے ضماد اوسکے کٹے ہوئے کا اوپر اعضہ کے جاذب گانسی اور کانٹے کا اور رفع کرنے والا مسون ہیلہ اور مسا ریہ کا اور رکھنا کلیجہ سوکھا اوسکا اوپر دانت کرم خوردہ کے مسکن درد دانت کا ہے طلا کرنا خشک اوسکا ساتھ روغن زیتون کے اوپر سر وغیرہ کے واسطے جانے بالون کے اور رفع کرنے احتباس بول کے نافع ہے اور اوسکو چیر کر اوپر موضع عقرب گزیدہ کے رکھین اسکے درد کو تسکین دے اور قطور اوسکے پیٹ کا اور خون اور پیشاب کا ساتھ تھوڑے نشتک کے بیج اصیل کے واسطے رفع کرنے تفتق لڑکون کے بہت مؤثر ہے اور اسی طرح پیٹھنا اوسکے جو شاندے مین بھی اثر رکھتا ہے کھانا اوسکا سل کو اور امراض ریہ کو پیدا کرتا ہے مصلح اوسکا شربت ریباس اور مانند اوسکے ہے۔

## فصل السین المہملۃ مع الباء الموحدۃ

**سپیج** بفتح سین مہملہ اور باے موحدہ اور جیم کے معرب سبہ فارسی کا ہے اور اوسکو سبق اور شوق بھی کہتے ہین ماہیت اوسکی ایک پتھر ہے سیاہ اور براق اور جلد ٹوٹنے والا اور ہلکا اور بلاد سودان اور ہند اور جبال شام سے نکلتا ہے بہترین اوس مین سیاہ براق صاف ڈھیلا ہے طبیعت اوسکی دوسرے درجے مین سرد اور خشک تیسرے مین افعال اور خواص اوسکے کھانا اوس کا واسطے خفقان کے اور کھولنے سدد نکے اور تقویت سدد کے اور تفتیت حصاۃ کے اور ایک دانگ ساتھ شراب کے مقوی باصرہ اور دل کا ہے اور اکتحال اوسکا کہ جلایا اور دھویا ہوا ساتھ شہد کے واسطے جلاے بصر کے اور رفع کرنے غشاوہ رقیق کے اور تقویت قوت باصرہ کے نہایت نافع ہے اور بدستور سلائی اوسکی آنکھ مین لگانا اور ہمیشہ اوسمین نگاہ کرنا نزول الماء کو نافع ہے اور مقوی باصرہ کو ہے واسطے مشایخ کے اور نگاہ رکھنا اوسکو اپنے پاس بطریق انگوٹھی وغیرہ کے واسطے رفع کرنے خیرہ چشم بد کے اور تعلیق اوسکو اوپر سر کے درد سر کو رفع کرتا ہے نگاہ رکھنا ایک ٹکڑا اوسکا بقدر ایک مثقال کے واسطے رفع ہونے فزع اور وحشت کے آزمایا ہے اور کہتے ہین کہ جو سورۂ لم یکن کو اوپر اوسکی تختی کے بقلم خفی سطور باریک مین لکھین صاحب لقوہ ہمیشہ اوسپر نگاہ کرتا ہے اور سوائے اوسکے اور کچھ نہ دیکھے ایک دن مین لقوہ دور ہوتا ہے اور اوسکو مجربات سے شمار کیا ہے ارسطو کہتا ہے کہ جو لوگ سُن ہون اور اونکی آنکھون ضعف ہو مانند خیال یا حباب کے یا مکھی کے یا ابر کے سامنے ان کو معلوم ہون ایک اس سے بناکر اکثر اوسمین نظر کرین دور ہووے طلا کرنا اوسکو مسپیکر ساتھ پانی کے اوپر مزا کیر کے واسطے اور ارباب بول کے نافع ہے مضر ہے طحال کو مصلح اسکا پانی انجیر کا اور صاحب اختیارات بدیعی نے اوسکو دو قسم لکھا ہے ایک قسم کو بند قپچاق سے لاتے ہین وہ پانی ہے کہ بعد گذرنے نبت دلون کے بستہ ہوجاتا ہے نوع دوسرے کو کہ جیلان سے لاتے ہین یہ کافی ہوتا ہے بہتر نوع اول ہے اور اوسی نے لکھا ہے کہ لوگ کہتے ہین کہ وہ آگ سے جلتا ہے مانند لکڑی کے اور بو اسکی مانند نفط کے

**سپستان** بفتح سین اور کسر پا اور سکون سین مہملہ اور فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف اور نون کی لغت فارسی ہے عربی مین دیق ہند مین سوڑہ کہتے ہین اور سنسے سپستان کے اطباء الکلیہ ہمیشہ منفعت نفع کے واسطے گرفتے اور اوسکو مخاطبا بھی کہتے ہین ماہیت اوسکی پھل ایک درخت کا ہے وہ دو نوع ہوتا ہے ایک بڑا بقدر آلو کے اندر اسکا مصل بیج کے لعابی اور بیج اوسکا گوشت اوسکے سے چپکے ہوے اور لعاب اوسکا کم اور میٹھا زیادہ نوع بڑی سے اور دو نوع خوشے مین ہوتے ہین بیچگی مین زرد اور بعد خشکی کے سیاہ رنگ بہترین اسمین بڑا پکا تازہ بجز یمنی ہے درخت اوسکا بڑا دو قد آدمی تک اور زیادہ اوس سے پانچ چھ قد تک رنگ اوسکی ساق کا سفید اور شاخین سبز پتے اوسکے گول اور تھوڑے خشن اور بیچ شہرون گرم کے بہت ہوتا ہے اور اکثر بیچ بندرون فارس کے کثیر الوجود ہے طبیعت اوسکی بیچ حرارت اور برودت کے معتدل اور پہلے درجہ مین تر افعال اور خواص اوسکے رکھنا اوسکا منقین اور نگلنا پانی اوسکا اور پینا پانی اوسکا بھگو کر یا جوش کرکے واسطے تلیین سینہ اور حلق اور اونکے اور ام کے اور واسطے خشونت آواز اور کھانسی گرم اور خشک کے اور گرفتگی آواز اور تسکین تیزی صفرا اور عطش اور حرقت البول کہ تیزی صفرا سے ہو اور واسطے کاٹنے کیڑے معدے کے اور اسہال محرور المزاج اور مولد سودا کی اور بلغم شور کے اور اسہال دویہ مسہلہ در حیات حارۂ صفراوی اور دموی اور بلغم شور در بیچ کے کہ پیے شراب تیز سے اور ادویہ جاذبہ سے ہونا نافع ہے اور قلیل الغذا اور مولد رطوبات بلغمی اور مزلق ہے اوس چیز کا کہ بیچ امعا کے ہے خصوصاً حقنہ کرنے سے کہ اوسکے پانی جوش کیے ہوئے سے کرین اور ضماد اوسکے جوشاندہ کا بیچ دو شاب کے واسطے کھولنے ذل کے مجرب ہے مقدار شربت اوسکا تیس عدد سے دس مثقال تک مضعف معدہ ہے اور کہتے ہین جگر کو مضر ہے مصلح اوسکا مبرودین مین پتے گسرخ اور سوائے مبرودون کے عناب ہے بدل اوسکا خطمی ہے جو چار پانچ عدد پتے اوسکے کہ نئے جمے ہون ریزہ ریزہ کرکے رات کو پانی مین بھگو کر صبح کو

بعد ملنے کے صاف کر کے پیوین واسطے جریان منی اور قرحۂ اخیلیل ورستانے کے یعنی سوزاک کے نافع ہے وزور اوسکے پوست خشک جلائے ہوئے کا واسطے تسکین درد اور زخم کے کہ آگ مین جلنے سے پیدا ہوا ہو مفید ہے **سپیہ** بفتح سین مہملہ اور کسر بائے فارسی اور سکون یاے تحتانیہ اور ہا کے لغت فرنگی مین ایک مچھلی کا نام ہے **ماہیت اسکی** ایک مچھلی ہے کہ دریا مین ہوتی ہے ہڈی اوسکی بہت سخت زرگار اور اوسکے نقش زرد کے کھود کر اسمین سونا یا چاندی اڈا کر ڈالتے ہین اور اوسکے اوسکی تختی پر لکھتے ہین گوشت اور مغز اوسکا سفید اور نرم اور بہت سور اخذار مانند اسفنج کے اوسکے جوف مین بھرا خون کے پانی سیاہ بہت ہوتا ہے جو وقت کوئی مچھلی یا کوئی شخص یا کوئی شکار کر نیوالا قصد اسکا کرتا ہے مچھلی اس پانی سیاہ سے تھوڑا پانی مین ڈالتی ہے کہ پانی بالکل کالا ہو جاتا ہے اس حد تک کہ کوئی چیز پانی مین نہین رہ سکتی ہے اور مچھلی آپ بھاگ جاتی ہے اور جو پانی سیاہ اوسکی جوف کا چراغ مین جلاوین مانند تیل کے جلتا ہے اور اگر اوس گھر مین اور کوئی چراغ نہ ہو سکتے ہین کہ بیضہ اوسکا واسطے تفتیت سنگ مثانے اور گردہ اور اور ابول کے نافع ہے۔

## فصل السین المہملۃ مع الخاء المعجمۃ

**سخار** بفتح سین اور خاے معجمہ اور الف اور راے مہملہ کے **ماہیت اوسکی** ایک گھاس ہے مشابہ اذخر کے اور اوپر شاخ اور کڑوی اور بدبو **طبیعت اوسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اوسکے واسطے صرع اور سکتہ اور فالج اور تقطیع بلغم لزج اور ریاح کے اور تقویت معدے اور ہضم ہونے طعام کے اور تفتیح سدۂ جگر کے مضر ہے محرورون کو **مصلح** اس کا رب ترش **مقدار شربت** اوسکا ایک مثقال **بدل** اسکا ڈیڑھ وزن اسکے اذخر ہے۔

**سخالہ** وہ ہے کہ فلزات سے بسبب سوہان کے جدا کرین کہ فارسی مین برادہ کہتے ہین اور وہ بوقت کوٹنے کے حاصل ہو۔

## فصل السین المہملۃ مع الدال المہملۃ

**سداب** بضم سین اور فتح دال والف اور بائے موحدہ کے اور بذال معجمہ بھی آیا ہے لغت عربی ہے یونانی مین صحن اور ہیج تنکابن اور ولیم کے بیم اور ہندی مین سانول اور ساتری اور ایک لغت مین دونی اور بنگالی مین تلی کہتے ہین **ماہیت اوسکی** تین قسم ہے بستانی بری جبلی درخت بستانی کا دو گز تک اور پر شاخ پتے اوسکے چھوٹے اور بدبو اور بہت سبز گویا اوسپر بہت غبار پڑا ہے پھول اوسکا زرد بیج اوسکے ایک غلاف مین اور تین عدد آپسمین بنے ہوئے مثلث شکل بہترین اوسمین بستانی سبز اور تازی تیز بو کہ قریب درخت انجیر کے جمی ہو **طبیعت اوسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک تازی اوسکی گرم اور خشکی مین کمتر دوسرے درجے تک **افعال اور خواص** اوسکے بیج کافی کے حضرت امام ابوالحسن علیہ السلام سے وارد ہے کہ تلی زیادہ کرتی ہے عقل کو اور رون تک حضرت کی اور حضرت امام ابی جعفر علیہ السلام سے وارد ہے کہ تلی زیادہ کرتی ہے عقل کو اور تو دماغی کو لیکن پیٹھ کے پانی کو متعفن کرتی ہے اور بھی وارد ہے کہ واسطے درد کان کے نافع اور اطبانے کہا ہے کہ ساتھ تریاقیت کے ہے اور مفتح سدد اور محلل ریاح اور نفخ اور مقوی معدہ اور مشہی طعام اور مدر حیض و بول ہے اور مخرج بہت فضول کی ہے اور مجفف منی اور مسقط جنین اور قاطع باہ ہے اعضاء الراس و الصدر و الغدد و النفس وغیرہا واسطے امراض دماغی اور عصبانی کے یا فالج اور رعشہ اور تشنج استلائی اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا کے شربا اور ضمادا اور واسطے سیعہ اور یرقان اور محال اور قولنج ریحی کے اور تفتیت حصاۃ اور بواسیر اور امراض مقعدہ اور رحم کے شربا اور پانی پتے اوسکے جوشاندہ کا ساتھ شہد کے بقدر دو اوقیہ کے تین اوقیہ تک واسطے خوارق کے مجرب ہے اور ساتھ خشک ہوئے کے واسطے تسکین درد پہلو اور سینہ اور تنگی نفس اور کھانسی مزمن اور تسکین مفصل اور ورم حارہ کے اور درد مفاصل اور عرق النسا اور لرزہ تپہاے سرد کے اور جوشاندے اوسکا بیج روغن زیتون کے واسطے نکالنے کیڑے معدے اور جوشاندہ اسکا بیج شراب کے کہ شراب آوھی رگہی ہو واسطے رفع کرنے استسقاے لحمی کے اور بدستور ضماد اوسکا ساتھ جوشاندے انجیر کے اور سداب نمک پروردہ یا ساتھ نمک کے واسطے تیزی بصر کے اور چبانا اوسکے پتون کا رفع کرنے والا بوے پیاز اور لسن کا منہ سے اور قدر قلیل اوسکی مقوی ہاضمہ اور ڈکار لانے والی ہے اور ساتھ انجیر اور اکھروٹ کے واسطے ازالہ فالج اور رعشہ اور تشنج کے مجرب ہے کھانا اوسکے بیج کا اور بدستور حمول اسکا جماع کے حمل رہنے کو منع کرتا ہے اور سب زہرون کو مقابلہ کرتا ہے اور مداومت اسکی پتی اور بیج کے کھانیکی سبب گرنے جنین کا ہے اور اسی طرح حمول اور بجز اسکا اور مداومت اوسکے سونگھنے کی ضعف بصر اور حواس کا سبب ہے اور سبب تاریکی دل کا ہے ضماد اوسکے پتون کا واسطے دور کرنے درد کے کہ بچھو اور زنبلا کے اور کتے باولے کا کاٹنے سے مفید ہے اور مانع حمل ہے قطور اسکے عصارے کا بیج کان کے واسطے دوری اور طنین اور ثقل

ساتھ کے اور قطور اوسکے پانی جوشاندے کا ساتھ
سرکے کے بیچ ناک رطوبوں کے واسطے رفع ہونے
ام الصبیان اور قطع رعاف کے اور بدستور نفوخ
اوسکے خشک پتون کا بیچ ناک کے قطع رعاف
کرتا ہے ضماد اوس کا ساتھ روغن گل اور سنبل
خرکے واسطے تسکین صداع کے اور ساتھ ورق
الغار کے واسطے ورم خصیون کے اور ساتھ سوم کے
اور روغن مورد کے واسطے بثور کے اور ساتھ
سوئے کے اور شہد کے واسطے داد کے اور
دھونا عضو کو اس سے اور نظرو نسے واسطے
بہق سفید کے اور واسطے اقسام تایل کے نافع
ہے اور احتناق پانی اوسکے جوش کئے ہوئے کے
واسطے رفع کرنے قولنج کے نافع ہے اور جواوسکو
بیچ روغن زیتون کے بلیغ کرکے مثانے کو اوس
سے کماد کرین اور ارہول کرے اور پاس نہ رکھنا
سبب بھاگنے جانورون موذی صاحب قوت
شامہ کا ہے عصارہ اوسکا بیچ سب فعلون کے
مانند اوسکے پتون کے ہے قطور اور اکتحال
اوسکا ساتھ پانی سونف اور شہد کے بیچ آنکھ کے
واسطے رفع کرنے ضعف آنکھ کے نافع ہے اور
سبب تیزی روشنی بصر کا ہے اور جواوسکو
ساتھ پوست انار کے گرم کرین اور کان مین
پکاوین واسطے تسکین درد کان کے اور اوسکے
محلول کا بیچ سر کے اور سفیدہ اور روغن گلسرخ
کے واسطے جمرہ اور نملہ اور قروح رطبہ سر کے اور ساتھ
شہد کے واسطے درد مفاصل کے اور سعوط اوسکا
ساتھ شہد کے واسطے ام الصبیان لڑکون کے
نافع ہے اور کہتے ہین کہ کھانا اوسکا واسطے فالج
اور رعشہ اور تشنج کے نافع ہے اور بہرون ایکدرم
اوس سے واسطے ذواق کے اور پینا اور طلا کرنا اوسکا
واسطے کاٹنے بچھو اور سانپ اور رتیلا اور کتے

پاوے کے اور رفع کرنے زہرونکے اور منع کرنے حمل کے
نافع ہے اور مداومت اوسکے پتون کی مضعف
باصرہ اور مصدع اور مورث شقیقہ اور محرق اخلاط
منی ہے مصلح اوسکے سکنجبین اور انیسون ہین مقدار
شربت اوسکا واسطے کبیر السن کے تین درم سے تین
مثقال تک اور صغیر کو ایک قیراط سے چار قیراط تک
بدل اوسکا صعتر ہے اور کہتے ہین کہ لنغاع اور فوبخ
ہین اور کہتے ہین کہ منیبر ہے بیچ اوسکے جو کوٹ کر
ایکدرم سے دو درم تک ساتھ شہد یا سکنجبین کے پیوین
صرع اور فواق ریحی اور سردی معدہ اور قولنج ریحی
اور ضعف ابصار اور اکثر سموم کو نافع ہے اور بدستور
پینا پانی اوسکے جوشاندیکا اور جو بیج روغن زیتون
کے بلیغ کرکے مثانے کو اوس سے کماد کرین اور ارہول
کرے اور عسر البول کو دور کرے اور جواوسکے بیج کو نیند
مین ڈالین سبب خوشبو ہونیکا اور زیادتی نشے کا
اور مانع ضرر کو ہوتے ہین اور نیند جلد بدنسے نکلتی
ہے لیکن دماغ مین رطوبت اور صداع اور ثقل ہوتا
ہے گو برستانی اور بری کا نہایت گرم اور خشک اور
گرمی اوسکی کمتر ہے اوسکی خشکی سے اور سوائے تارصیا کے
ہے اور واسطے قرحہ آنکھ کے اور تحلیل خنازیر اور ارم بیچ بغل
اور چڑھے کو واسطے برص کے نافع ہے فرزجہ اوسکا بقدر ایک
دانگ کے واسطے نکالنے جنین اور مشیمہ اور ادرار حیض کے مجرب ہے
روغن سداب کا کہ ایک جزو اوسکا ساتھ چار جزو پانی اور
دس جزو روغن زیتون کے جوشکرین تو روغن رہجاوے
واسطے استرخا اور برودت گرمے اور مثانے اور درد پہلو اور
کمر اور رحم کے کا اختناق رحم سے اور واسطے تحلیل ریاح
اور جیات ازدی والی کے اور کھانا اوسکا بقدر نصف
اوقیہ بیچ حمام کے واسطے رعشہ کے اور سعوط ایکدانگ کا
اس سے واسطے رفع کرنے ثقل سامعہ کے اور حقنہ اوسکا
واسطے منصل اور قولنج ریحی اور خلطی کے اور حمول اوسکا
واسطے نکالنے جنین اور مشیمہ اور ادرار حیض کے نافع ہے

سنداب بری پتے اوسکے پتلے اور شاخین کم اور بدبو
زیادہ اوسکی بستانی سے ہے طبیعت اوسکی بیچ چوتھے
درجے کے گرم اور خشک اور روایت اسپر غالب ہے افعال و
خواص اور اوسکے قریب سموم قاتلہ کے ہے چاردرم اوسکا
قاتل ہے دخلی سے زیادہ بسبب حرارت اور سوزش اندرون
کے اور رنگ منہ کا سرخ ہوتا ہے اور آنکھین نکل آتی ہین
پیشاب اور براز بند ہوجاتے ہین دواو اوسکی بھی مانند
اوسکے دو کے ہے عصارہ اوسکا باعث رعاف قوی
کا ہے اور قتال درجو اوسکو اوپر لوہے اور شیشے کے ملین
مورچہ نہ لگے اور بیچ مکان بگریون اور چیونٹیون کے ڈالین
موذی جانورانکے نزدیک نہ جاویں اور ضماد اوس کے
پتون کا موجب جذاب مواد اور احراق اورموت عضو کا ہے
اور ضماد اوسکی نبات کا ساتھ شراب کے واسطے داء الثعلب
کے نافع ہے اور اگر من ہو عصارہ اور تھوڑی جڑ
اوسکی چربی کے ملاوین محرور المزاج کو استعمال اوسکا
ہرگز جایز نہین ہے مبرد المزاج کو استعمال اوسکا
بقدر ثلث مقدار بستانی کے یوے اسواسطے عمل اوسکا
دونا اوسکے عمل کا ہے اور کہتے ہین کہ جو اسکو طبخ کرتا ہے
ہاتھ اور صورت مین ورم ہوتا ہے اور کھجلی ہوتی ہے
لہذا مباشر کو چاہیے کہ اپنے اعضا کو ساتھ ادہان
بارد وغیرہ کے تدہین کرین بعد اوسکے متوجہ ہو۔

سدر بکسر سین اور سکون دال اور رائے مہملہ کے فارسی
مین کنار اور ہندی مین بیر اور اوسکے پھل کو عربی مین نبق
کہتے ہین ماہیت اوسکی بری اور بستانی ہوتا ہے
بریمین کانٹے بہت اور صندل کہتے ہین پھل اوسکا
چھوٹا اور زیادہ خوشبو اور چاشنی دار شکل سنجد کے
اور بعد پکنے کے سرخ اور زرد رنگ ہوتا ہے اور بستانی کم
خار پھل اوسکا بڑا اور لذیذ زیادہ اور خوشبو اور شیرین
شاہجہان آباد اور اکبرآباد مین بہت خوب اور شاداب
اور بانشکال اور انواع مختلف اور بڑا موٹا بقدر الوچہ اور
رردآلو تک بہت کثرت سے ہوتا ہے اور ازان اور طلاء

گرم سیر مین بھی ہوتا ہے بہترین اوسمین بڑا پر گوشت پکا شاداب زرد رنگ یا سرخ رنگ ہے کہ گٹھلی اوسکی چھوٹی ہو اور سردی مراد پتے پسے ہوئے اوسکے ہین طبیعت اوسکی پھل کی سرد اور دوسرے درجے مین خشک اور بستانی تازہ سرد اور تر اور خشک اوسکا سرد اور خشک اور سردی اور تری اوسکی ترش کی زیادہ ہے شیرین سے اور میخوش اوسکا معتدل اور بعض اطبا نے شیرین کو پہلے درجے مین گرم جانا **افعال** اور خواص اوسکے کچا اوسکا قابض اور لزج اور پکا قلیل الغذا اور دیر ہضم اور صالح الکیموس اور اور مسہل ہے بسبب عصر کے اور آدھا طل اوسکا مسہل صفرا ہے معدے اور امعا سے اور مطفی حرارت غریزیہ ہے اور کھانا ترش پکا اسکا مانع ہے بخارات کو دماغ سے اور دافع صفرا اور تشنگی کا ہے اور پانی اوسکے شیرین کا مفتح سدہ اور قاتل کیڑے معدے اور امعا کا ہے مضر ہے مبرودون کو مصلح اوسکا سکنجبین خشک اوسکا قوی القبض ہے آٹا اوسکا سوق الفتق کہتے ہین یعنے بیر پکے کو خشک کر کے گٹھلی اوسکی نکال کر خوب پیسین وقت حاجت کے بقدر مطلوب پانی مین ملا کر تھوڑی شیرینی یا کوئی شربت مناسب سے شیرین کر کے کھاوین اور ستو بریان کئے ہوئے کا بہت قابض ہے اور واسطے اسہال مراری اور قرحہ امعا اور حمیات تیز کے نافع ہے مضر ہے دماغ کو مصلح اوسکا بیج محرور کے سکنجبین اور بیج مبرود کے گلقند اور مصطگی اور پیا شیرہ اوسکے دانے کا نہایت قابض اور ضماد اوسکے کئے ہوئے کا واسطے شکستگی اعضا اور تقویت کے نجوب ہو طلا اوسکے مطبوخ کا اس حد تک کہ غلیظ ہووے واسطے سستی اعضا اور تقویت اعضا اور عضلات کے اور سرعت حرکت اطفال کے مؤثر ہے ضماد اوسکے شگوفے کا حمام مین واسطے رفع کرنے پتی کے مجرب ہے اور کہا ہے کہ جو بنج کے دانے کو گلاب مین بھگوئین بعد اوسکے بودین پتے اور پھل سے بوگلاب کی آوے گی اور اگر شہد مین آلودہ کر کے بودین پھل اوسکا شیرین ہووے اور اوسکی کچھ اصل نہین ہی اور پتے اوسکے سدر کہتے ہین ضماد اوسکا اور دھونا بدن کو اوس سے حمام مین واسطے زخمون کے اور پاک کرنے میل بدن کے اور تقویت بالونکے اور منع کرنے گرنے بالونکے اور تقویت اعصاب اور طرد ہوام کے اور ضماد اوسکا ساتھ شراب کے واسطے نضج اورام گرم کے اور تحلیل کے اور اکیلا بھی واسطے تحلیل اورام گرم کے اور واسطے انکے نضج کے اور بدستور جوشاندہ اسکی تازہ یا خشک کا یہی اثر رکھتا ہے اور اکیلا بھی واسطے تحلیل اور نضج اورام گرم کے اور برادہ اوسکی لکڑی کا بیچ پہلے درجے کے سرد اور آخر دوسرے درجہ مین خشک ہے اور قاطع زف الدم اور دافع قرحہ امعا اور اس سہال کے کہ ضعف معدہ سے ہوا ہو اور دافع استسقا اور طحال کا ہے اور بدستور حقنہ اوسکا واسطے زخمون امعا کے اور ورم اسکا واسطے زخمون گرم کے مانند جدری وغیرہ کے نافع ہے **مقدار شربت** اوسکا سات درم تک اور پینا پانی جوشاندہ اوسکے پیشے اور جڑ کا کہ زمین سے نکالکر تھوڑا پوست اوسکا چھیلکر خوب دھو کر ریزہ ریزہ کر کے مقدار آدھے رطل کے پانی مین جوش دیا تک کہ قوت اوسکی نکل آوے اور غلیظ سرخ ہووے بعد اوسکے صاف کر کے پیوین واسطے تقویت اور فربہی بدن کے اور اچھا کرنے رنگ رخسار ونکے نافع ہے اور غذائیت بہت رکھتا ہے اکثر فقیر اور جوگی ہند کے اسکو مستعمل رکھتے ہین گوند اسکا طلاء آدا واسطے جزاز کے نافع ہے۔

## فصل السین المہملۃ مع الراء المہملۃ

**سراج القطرب** بکسر سین اور فتح راء اور الف اور جیم اور الف اور لام اور ضم قاف اور سکون طا اور ضم راے مہملتین اور باے موحدہ کے قطر بل بھی کہتے ہین نامت اسکی ایک گھاس کہ اوتارنی مانند چراغ کے جلتی اوسے اور چمکتی ہے اور یہ نام دو معنی سے نکالا گیا ہے ایک معنی سراج سے کہ فارسیمین چراغ کہتے ہین دوسرا قطرب سے کہ ایک چھوٹا کیڑا ہے بعضا اڑنے والا اور بعضا غیر پرندہ کہ رات کو چمکتا ہے فارسی مین کرم شب تاب اور ہندیمین بھگت جگنی کہتے ہین اور بھی قطرب نام ایک جانور کا ہے چھوٹا بقدر مکھی کے کہ اوپر پانی کے ہمیشہ حرکت کرتا ہے بدون قصد کوئی طرف کے اور اندھیری رات مین چمکتا ہے اور وہ نام ایک دوا کا ہے کہ یونانی مین افینوس کہتے ہین بمعنے حدقے کے اور بھی ایک گھاس کہ اوسکو یونانی مین جنس کہتے ہین اور بعض لوگ اوپر خبری پہاڑی کے کہ پھول اوسکا آسمانجونی ہے اور اوپر گھاس دوری کے کہ اوسکو یونانی مین نوسیما خیوس کہتے ہین اور اوپر ایک گھاس کے بھی کہ اوسکو لغت مغربی مین بخیلہ کہتے ہین اور درمیان گھاس کتان کے بہت ہوتی ہے پھول اوسکا سرخ مانند دم احمر کے اور جڑ اوسکی بقدر احروٹ کے لوگ کھودنے والے اور بونے والے اوسکو کھاتے ہین اور اوپر بیر بیج کے بھی اطلاق کرتے ہین اور بوتے ہین اسواسطے کہ رات کو جڑ اوسکی نورانی اور روشن ہوتی جبتک کہ تر اور تازی ہے لہذا اوس کو کپڑا مین تر کر کے نگاہ رکھتے ہین اور بھی اوپر بیر بیج الوقار کے بوتے ہین اور یوسف بغدادی اوس کو بیر بیج الصنم جانتا ہے اور کہتا ہے کہ اوسکو شجر سلیمان بن داؤد علیہ السلام کہتے ہین اسواسطے حضرت سلیمان علیہ السلام نے اوس سے استعانت کی ہے اوپر سب اعمال اپنے کے اور اسی طرح سکندر رومی نے اور وہ درخت شریف اور بزرگ قد ہے قدیم الایام سے جڑ اوسکی بیر و بج الصنم ہے کہ سب

بادشاہ اوسکی تعظیم کرتے ہین اور مغزاون کے رکھتے ہین درخت اوسکا مشابہ علیق کے ہے اور مفصلا بالا بسیط مین مذکور ہے اور صاحب تحفہ یعنے حکیم سید محمد مؤمن نے کہا کہ افیمون ہے حرف الالف مع الفاہین مذکور ہذا **افعال و خواص** اسکے واسطے رفع کرنے سموم کے اور کاٹنے ریتالا کے نافع ہے۔

**سرخس**۔ بفتح سین اور راء اور سکون خا اور سین مہملہ کے نام فارسی ہے یونانی مین بطارسلون و بیخ بنکابن اور ویلم کے جماز اور ہندی مین کیل دایہ اور بسوڑہ اور بنگالی مین بنکھراج کہتے ہین ماہیت اوسکی ایک جڑ ہے سیاہ رنگ مایل بسرخی اور بہت گرہ دار پتلے ریشون سے بھری اور نرم اور مادہ ہوتی ہے نرا اوسکا بدون ساق اور پھل اور پھول کے بلکہ ایک شاخ اوسکی جڑ جتنی ہے بقدر ایک گز کے اور کم اوس سے اوپر اوس کے اطراف کے پتے دندانے دار نزدیک آپس مین مشابہ پر اور بال چڑیون کے مادہ اوسکی بدون شاخ کے اور شخصر ایک پتے بلند پر چار سال تک قوت اسکی باقی رہتی ہے بہترین اسکی بڑی بھاری مایل بسیاہی ہے کہ توڑنے سے رنگ پستی لیئے طبیعت اوسکی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک **افعال و خواص** اوسکے جالی اور مفتح اور محلل رفع اور مجفف بدون لذع کے اور اور مفرح اور دافع جون کی اور بخار سوداوی کی اور مسہل اقسام کیڑے خنکم اور امعا کی خصوصا ساتھ حرق سفید یا سیاہ کے اور ساتھ سقونیا اور شہد کے اور بہ عور لعوق اوسکا ساتھ شہد کے مفرح زرد آب اور رافع حمل اور مسقط جنین اور جلب القرع کا ہے اور واسطے خفقان عسر العلاج اور زخم گریے اور شانے اور عرق النسا اور تقرس اور درد مفاصل کے نافع ہے ایک مثقال وسکا ساتھ تین عدد زردی انڈے نیمبرشت کے تین دن پے در پے واسطے رفع کوفتگی اعضا کے اور سقطہ اور ضربہ کے نہایت مفید ہے اور جوشاندہ تراسکی سے چھ رطل تازی اور نازک بقدر باقلا کے ریزہ ریزہ کرکے بیج بارہ رطل شہد کے جوش کرین تو خوب گھل جاوے اور ساتھ شہد کے یکسان ہوجاوے اور دو سو مثقال رہجاوے اور بہرون چودہ مثقال بیدین واسطے رفع درد دو رگین مزمن کے مجرب ہے اور ذرور اوسکے خشک کا واسطے زخمون رطب عسر العلاج کے نہایت آزمودہ ہے اور چار درم اس سے ساتھ شراب کے واسطے نکالنے جب الفرع اور جنین کے اور تین درم اوسکے واسطے نکالنے حیات سے نافع ہے اور شرط اوسکے استعمال کی یہ ہے کہ قبل اسکے لعسن سوکھا کھادین پتے تازے نئے جمے ہوے اوسکے ملین طبع ہین اور جو کئی دن پے در پے پیوین مواد بدبودار آنکھ کو طرف پلک کے رفع کرے اور ضماد اوسکا اوپر ہر عضو کے موجب نکالنے فضول عضو کا ہے اور جو ساتھ حنا کے اوپر سر کے طلا کرین واسطے منع کرنے نزول الماء کے بیچ آنکھ کے نزدیک شروع ہونے اوسکی علامات کے مفید ہے اور فرش کرنا اوسکے پتون کا گھر مین مانع آنے کیک کا ہے مضر ہے یہ گو مصلح اوسکا شیخ ارمنی ہے **مقدار شربت** اوسکا دس مثقال تک بدل اوسکا کہیلہ ہے۔

**سرس** بکسر سین اور رائے مہملہ اور سین مہملہ کے نام درخت ہندی کا کہتے ہین کہ اوسکا نام سلطان الاشجار اور فارسین درخت زکریا ہے **ماہیت** اوسکی درخت ہندی ہے موزون پتے اوسکے باری شکل اور بدون دندانے کے موافق چڑائی چھوٹی انگلی کے اور لمبائی اوسکی بقدر ڈیڑھ پور کے اور ابتدی کے پتے سے تھوڑے بڑے اور موافق اوسکی شکل کے اور بیچ پتلی شاخون کے ایک پتا مقابل پتے دوسرے کے اور گھنے ہوئے پھول اوسکا مشابہ پھول گلاب جامن کے اور خوشبو اور رنگ اوسکا اوبضا سفید بھی مگر کم بیچ اوسکے بقدر بیج الملتاس کے اور اوس سے چھوٹے اور نازک اور بیچ غلاف کے مانند بیچ قرط کے لیکن اوسکے غلاف سے بڑا زیادہ اور بہت چوڑے تازہ اوسکا زم اور خشک اوسکا بہت سخت اور دیر مین ٹوٹا جاتا ہے مزا اوسکے کچے مغز کا مشابہ مرنے کچے چنے کے لیکن ساتھ تھوڑی عفوصت اور تھوڑی تیزی اور پوست اوسکے درخت کا موٹا اور خشن **طبیعت اوسکی** سرد اور خشک اور شاید گرم ہو **افعال و خواص** اوسکے کھانا اوسکے پتون کا پکا کر واسطے رفع کرنے تشنگی کے کہ اوسکو کھادین اور عصارہ اوسکے پتون کا بیچ آنکھ کے ٹپکادین اور کھادین اور مضمضہ اوسکے پوست کے پانیکا کہ جوش کیا ہو واسطے تقویت لثہ اور دانت کے مجرب ہے اور جو پوست اوسکے درخت کو مقدار ایک ماشہ کے خوب کوٹ اور چھان کر گھی تازہ مقدار تین چار تولے سے پانچ تولے تک داغ کرکے آگ سے اوتار کر اوس مین ملا کر کھادین اور اسی طرح پانچ دن یا دس دن تک اور درمیان مین اور بعد اوس کے نمک اور ترشی اور بادی اور بقول بیاز اور لہسن اور پنیر اور لبنیات اور ٹھنڈے پانی اور جماع اور اغراض نفسانی اور بدنی سے پرہیز کرین جذام اور جذار اور قروح خبیثہ اور باعیہ اور جرب متقرح اور فالج اور لقوے اور استرخاے اور درد مفاصل الدو اور مانند انکے یعنے امراض دماغی اور تیر عصبانی کو نافع ہے عرق اوسکا ایک وزن اسکو بیکوفتہ کرین یسکن پوست اندرونی

اسکا دو رکین اور ساتھ چار پانچ وزن اوسکے کی
پانی خالص تین چار رات دن رکھین بعد اوسکے
بدستور مقرر عرق کھینچین اور اکیس دن تک یا زیادہ
موافق حاجت کے اور قدر مرض کے پیوین واسطے
امراض مذکورہ کے نافع ہے اور اگر ساتھ اوسکے آدھا وزن
سے ایک وزن تک پوست درخت نیم کا کہ بہت
پرانا ہوا اضافہ کرین بہتر اور قوی زیادہ ہے اور
چاہیے کہ غذا گوشت فقط چڑیون لطیف خفیف کا
مانند دراج اور تیہوا اور کنجشک وغیرہ کے ہو اور
جو سے چانول اور گیہون اور ارہر ہون اور گھی تازہ
بہت ہو اور اگر مدت پانچ دن تک روغن اوسکا
کھاوین پرہیز بعد اوسکے پچیس دن تک کرین اور
اگر دس دن کھاوین اور پرہیز پچاس دن تک
بیج عرق کے دونے دن مدت پینے کی پرہیز کافی ہے اور
چاہیے کہ عرق اوسکا باسن روئین مین رکھین سوا واسطے
کہ باسن شیشے کو توڑ ڈالتا ہے ضماد اوسکا واسطے
یرقان اور دمامیل اور ثور اور اورام گرم اور جگہ
اور حرب کے اور رفع کرنے زہر جانوران سمی اور
فساد خون کے اور زرور اوسکے درخت کے پوست
سوکھے ہوئے واسطے التیام زخمون اور خشک کرنے
کے ہرچند کہ پرانے ہون نافع ہین اور سوگھنا اوسکے
پھول کو واسطے رفع کرنے صداع اور شقیقہ کے
مفید ہے اور جوجر تو سفید پھول کی منہ مین
رکھین امساک کرے بیج اوسکے جو مقدار ایک درم
کوٹ کر اور چھان کر اور ساتھ دو درم مصری کے
ملا کر ساتھ تازے دودھ کے کہ چالیس درم ہو
کئی دن پے در پے پیوین اور ترشی نکھاوین
واسطے غلیظ کرنے منی رقیق کے اور رفع کرنے
سرعت انزال کے مفید ہے اور اکیلا واسطے خنا
ریز کے نافع ہے اور جو ساتھ نمک طرزد کے پانی
مین پیسکر بیج آنکھ صاحب سفیدی کے لگا دین

مفید ہے۔

**سرطان نہری** بفتح سین اور رائے اور طائے مہملہ
اور الف اور نون اور فتح نون اور سکون ہا اور
کسرہ رائے مہملہ اور یا کے اور فارسی خرچنگ اور
ہندی مین کیکڑا کہتے ہین **ماہیت اوسکی**
ایک جانور ہے آبی مشہور بہتر اوسمین مادہ ہے
اور فشانی سفید ظاہر ہووے بخلاف نر کے اور
بہتر اوسمین نہری ہے کہ شیرین پانی مین ہو
**طبیعت اوسکی** دوسرے درجے مین سرد اور تر
**افعال و خواص اوسکے** کثیر الغذا اور دیر ہضم
اور مبہی اور ساتھ قوت جاذبہ اور محللہ کے اور جو
تین عدد سرطان کے اطراف کاٹ کر جوف اوسکا
پانی اور راکھ سے خوب دھو کر جو مقشر کے
ساتھ پانی مین پکا دین اور صاف کر کے پیوست
اعضا کے اور ہزال مفرط گرم اور محرور المزاج
کے مجرب ہے اور بدستور جلایا ہوا ساتھ گوند
ببول اور ادویۂ مناسبہ کے یہی اثر رکھتا ہے
اور واسطے بواسیر کے نہایت ہے اور تین اوقیہ
اوسکے پانی جوش کئے ہوئے سے ساتھ کرفس
اور سونف کے واسطے تفتیت حصاۃ اور اوراز
بول اور حیض اور فضلات کے اور پسا ہوا
ساتھ بادرنج کے واسطے زہر بچھو کے نافع ہے
اور کہتے ہین کہ جو اوسکو ساتھ بادرنج کے
نزدیک بچھو کے لیجاوین بچھو مر جائے اور ساتھ
اور ساتھ شراب سفید کے واسطے عسر البول
کے اور نکالنے حصاۃ کے اور ساتھ دودھ گدھی
کے واسطے کاٹنے ریتلا اور بچھو اور جانور سمی کے
اور ساتھ شہد کے واسطے کاٹنے کتے بادلے کے
اور عزغزہ اوسکے شیرے کو ٹپکے ہوئے کا بقدر ایک
سرخچہ کے واسطے اور درد لوزتین کے سریع
الاثر ہے اور ضماد اوسکے تازے اور کوٹے ہوئے

کا واسطے جذب سموم کے اور تسکین درد کاٹنے
بچھو کے اور نکالنے گانسی اور کاٹنے کے اعضا
سے اور تحلیل کرنے اورام گرم کے نافع اور عزغزہ
اوسکے پانی جوش کیے ہوئے کا ساتھ سوئے
کے واسطے ملسوع کے اور ضماد اوسکے جلائے
ہوئے کا واسطے سرطان پستان کے مجرب ہے
اور ساتھ شہد کے واسطے بہق اور اورام سخت
کے اور تخفیف قروح کے نافع ہے اور جو کوئی
عدد سرطان زندہ بیچ دیگ تانبے بے قلعی کے
جلاوین یہان تک کہ راکھ ہو جاوین اور ہر دن
ایک ملعقہ اوس سے ساتھ نو اوقیہ پانی کے
پیوین واسطے رفع کرنے زہر کتے باولے گزیدہ
کے مجرب ہے لیکن چاہیے کہ اوپر زخم کاٹے
ہوئے کتے کے مرہم روغن زیتون اور سرکہ
اور جاوشیر کا لگاوین اگر ایک مدت کاٹنے سے
گذری ہو بقدر دو ملعقہ کے ہر دن دین اور کہتے
ہین کہ شرط اوسکے جلانے کی واسطے اس امر
کے اوسوقت کہ آفتاب بیچ اسد مین ہو اور مقابلہ
قمر کا نہو اور ستارہ شعری یمانی نی طلوع
کیا ہو اور بدستور ساتھ ایک جزو عرق مذکور
کے اور آوھا جزو خبطنا نا اور دسوان حصہ
ایک جزو کا کندر اضافہ کر کے تین دن یا زیادہ
اوس سے ہر دن تین مثقال ساتھ ٹھنڈی
پانی کے پیوین واسطے رفع کرنے تکلیف کاٹنے
کتے باولے کے موثر ہے اور اسی طرح جو تین مثقال
راکھ مذکور کو ساتھ ڈیڑھ مثقال خبطیانا
کے شراب کے ساتھ پیوین اور اسی طرح ساتھ
شہد کے اور ضماد اوسکی راکھ کا ساتھ
شہد کے کہ آپس مین ملا کر پکایا ہو واسطے
شقاق پاؤن اور مقعد و کے اور بوائی
کے اور شقاق بادہ سرطان کھیلے نافع ہے

اور تعلیق اسکی آنکھ کی اور پرصاف تپ کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ مشانے کو مضر ہے اور مصلح اوسکا قرسی اور گل مختوم ہے مقدار مشربت اوسکے بیچے کا پانچ مثقال اور اوسکے جلائے ہوئیکا تین مثقال دستور اوسکے احراق کا بیچ دستور احراقات مقدمہ کے اور سفوفات اور اقراص اوسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہوئے۔

**سرطان بحری** - فارسی مین خرچنگ دریائی کہتے ہین ماہیت اوسکی دو نوع ہے ایک وہ ہے کہ جب تک بیچ دریا سے نکالے ہین اور ہوا اوسکو لگی منجر ہو جاتا ہے سیہ اوسکا بقدر سرطان نہری کے نہین اور اس سے چھوٹا اور صدفی اور نرم ہوتا ہے سواحل دریاے ہند اور یمن سے لاتے ہین دوسرا شابہ سرطان نہری کے نہین ہے لیکن بہت سفید مشابہ چھچھوندر کے ہے شکار کرنے والے مچھلی کے بیچ بلاد دیلم اور شکابن کے اوسکو مچھلی کے کانٹے مین لگا کر شکار کرتے ہین طبیعت اوسکی سرد اور خشک

**افعال و خواص اوسکے جلایا ہوا** ساتھ جلاو کے ملطف زیادہ ہے اور اکتحال دس سے واسطے دور کرنے رطوبات آنکھ کے خون سے اور واسطے تقویت عضلاے آنکھ کے اور واسطے روشنی آنکھ کے حرب اور طفرہ اور سلاق اور دمعہ کے اور ذرور اوسکا واسطے قطع نزف الدم جراحت کے اور ستون اوسکا واسطے جلاے دانتون کے اور طلا اوسکا واسطے کلف اور نمش کے مفید ہے اور طبیعت دوسرے کی سرد اور تر زیادہ ہو پہلے سے محرق اوسکا خواص مین ضعیف زیادہ ہو پہلے سے اور کھانا اوسکا قاتل ہے سرخی بفتح سین اور ضم را اور سکون نون اور کسرہ جیم فارسی اور یا کے لغت ہندی ہے ماہیت اوسکی یک گھاس ہے

ڈیڑھ گز تک بلند اور ساق اوسکی گرہ دار اور پر سر ہر گرہ کے شاخین اور پتے سفید پھول سکا چھوٹا اور درمیان پتون کے بیچ چھوٹے سفید تھوڑے چوڑے پتے اوسکی نبات کے مشابہ پتے خرفہ کے اور اس سے نازک زیادہ اور بدون مزہ غالب کے طبیعت اسکی مائل بحرارت اور رطوبت

**افعال و خواص اوسکے کھانا** پختہ جوش کیے ہوے اوسکے واسطے دریشت اور مفاصل اور تمام اعضاے اور جزاو اوسکی ساتھ بیل کے پیسکر واسطے حیات مرکبہ کے نافع ہے اور ضماد اوسکے پتے اور نبات کا ساتھ کھنے اور تھوڑی ادرک کے واسطے الیتام زخمون عسرۃ الاندمال کے نافع ہے اور واجس کو مفید ہے

**سرو** بفتح سین اور سکون راء اور واو کے نام فارسی ہے اور ہندیمین بھی نام اور تکال بھی کہتے ہین

**ماہیت اسکی** دو قسم ہے بری اور بستانی بری کو کہ جبلی بھی کہتے درخت عرعر ہے حرف العین مین انشاء اللہ تعالے آویگا بستانی اوسکا ایک درخت ہے بہت بلند اور عظیم اور موزون پتے اوسکے بہت چھوٹے اور خزان نہین کرتا ہے پھل اوسکا چھوٹا صنوبری شکل مشابہ جوز رومی کے اوسکو جوز السرو کہتے ہین مغز نہین رکھتا ہے خامی مین سبز اور سخت اور بعد پکنے کے تھوڑا زرد رنگ اور خشبی اور سب اجزا مین تھوڑی تیزی اور حرافت اور کڑوائی اور عفوصت بہت بیچ اوسکے اور زرد رنگ مشابہ دانہ مسور کے اور اس سے نازک زیادہ طبیعت اوسکی پہلے درجے مین گرم اور کہتے ہین کہ بیچ حرارت کے معتدل اور تیسرے درجے مین خشک اور پھل اسکے سب اجزا سے گرم زیادہ گوند اوسکا گرم اور تیز اور حریف اور قریب گوند صنوبر کے اور ضعیف زیادہ اس سے اور رطوبت سائلہ اوسکی ضعیف تر نطرون

درخت تبرہین سے **افعال و خواص اوسکے** پتے اوسکے قابض اور محلل اور قاطع نزف الدم اور دور کرنے دانے عفونات اور بہق کے پینا اوسکے جوشاندے کا واسطے عسر البول کے قروح امعاء اور سیلان فضول کے مشانے سے اور بدستور پینا دو مثقال اوسکے پتے پسے ہوئے کا ساتھ آدھے مثقال اوسکے مرملی کیواسطے تقویت مشانے اور رفع کرنے بول فی الفراش اور عسر البول کے مفید ہے عرعر اوسکے جوشاندیکا واسطے درد دانت اور قروح لثہ کے اور اوسکے ستہ خاکے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے کھانسی پرانی کے مجرب ہے اور مقوی معدہ ہے اور کہتے ہین کہ پتے اسکے مخدر ہین اور پینا اوسکے پھل کا ساتھ شراب طیب کے واسطے قطع نزف الدم اور رفع کرنے نفس الانتصاب کے اور منع کرنے گرنے فضلات معدیکے اور قرحہ امعا کے نافع ہے اور جوا اسکے پھل کو مہیین اور پرفق تک ضماد کرین واسطے منع کرنے زیادتی اور تحلیل فتق کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا کثیرا ہی براده اوسکی لکڑیکا واسطے منع کرنے سیلان فضول کے اور ساتھ مرصاف کے واسطے تقویت مشانے کے اور رفع کرنے بول فی الفراش کے نافع ہے اور محرر مغسول اوسکے واسطے قروح اور جروح رطبہ کے ضماداً اور ذروراً نافع ہے اور ضماد اوسکے پتے پکائے ہوئے کا بیچ سر کے ساتھ ترس کے ملاکر واسطے قلع آثار بہق اور سفیدی ناخن کے اور ساتھ اودیہ مناسبہ کے اور اکیلا واسطے فتق اور التیام جراحت اور تقویت اعضاے مستریخیہ کے اور قطع کرنے نزف الدم اور تخفیف زخمون اور تحلیل ورام اور رفع اعیا کے اور ساتھ آٹے جو کے اور پانی واسطے ورام گرم آنکھ کے اور جمرہ اور نملہ اور سوختگی آگ کے اور سقوط اوس کے گوند کا واسطے تنقیہ رطوبات دماغی کے اور ذرور اس کا واسطے

اسواسطے بواسیر الالف کے اور حصارہ اسکے تلنے پھل کا بھی واسطے بواسیر الالف اور بواسیر مقعدہ کے اور ساتھ گلنار کے واسطے قروح رطبہ سر کے اور تمام قروح بدن کے اور تنقیہ قروح وسخہ کے اور چبانا اسکا واسطے رفع ہونے میلان پانی منہ کے نافع ہی اور جو پھل اور پتی اس کے ساتھ انوے کے پانی اور سرکے میں طبخ کرین تو کھل جاوے بعد اسکے ساتھ روغن گل کے جوش کرین اور نقل اسکا اوپر بالون کے ضماد کرین اور روغن کو طلا کرین واسطے سیاہ اور دراز کرین بالون کے اور حفاظت کرنے بالون کے مجرب ہی اور بدستور جو کوئین اور ساتھ سرکے اور منہدی کے گھولین اور اوپر بالونکے ضماد کرین سیاہ اور قوی کرے اور تضمید اسکی ساتھ موم اور روغن زیتون کے واسطے تقویت مقعد کے نافع ہی بدل اسکا ہموزن اس کے اشنہ ورد سرخ اور نصف اس کا پوست انار ہی اور اس کے خواص سے ہی کہ جو پھل اور پتے اور شاخ اسکے بیج گھر کے نگاہ رکھین مچھر داخل نہونگے اور اگر آوین گے مرجائینگے اور بتوہ اس کا دھوان کرنا بھی یہی اثر رکھتا ہی۔

**سرپنکی** بفتح سین اور ضم راء مہملتین اور خفائے با اور سکون نون اور کسر جیم فارسی اور یا کے لغت ہندی ہی۔ (ماہیت) اسکی ایک نبات ہندی پتے اسکے مشابہ پتی رطبہ کے پھول اسکا ریزہ اور سفید اور اس سے چھوٹا زیادہ اور زمین سے بلند بہت نہین ہوتا ہی (طبیعت) اسکی معتدل بیچ حرارت کے اور بیچ پہلے درجے کے خشک۔

**افعال وخواص** - اسکے سعوط ایک عدد اس کے پھول کا سات دو عدد مرچ کے واسطے تفتیح سدہ خیشوم کی رفع کرنے فضول دماغی اور رفع کرنے ثقل سر اور صداع اور رفع کرنے جذام کے مجرب ہی اور کھانا اسکی نبات کو بطریق پورانی کے ترشی واسطے جبر کبد کے نافع ہی اگر چار دن تک کھاوین اور اگر خبثہ کو اوپر موضع مکسور کے باندھین قائم مقام مومیائی کے کہا ہی۔

**سرپھونکم** بفتح سین اور سکون رائے مہملہ بائے عجمی اور خفائے ہا اور سکون واو اور نون اور فتحہ کاف اور ہار کے لغت ہندی ہی۔ (ماہیت) اسکی ایک نبات ہی کہ شاخین اسکی پتلی اور بلند بقدر تین گز کے اور پتی اسکے پتلے اور بلند اور فی الجملہ صنوبری شکل اور دو ھری دو صف مین ایک مقابل دوسری کے اوپر شاخون پتلی کے اور اوپر ہر شاخ کے پانچ چھ سات پتی رنج اور ایک فرد اور طرف نیچے تون کے طرف اوپر سے پتلی زیادہ اور پشت پتون کے تھوڑی خشن اور رگین اس کے تھوڑی ظاہر اور تھوڑی سخت اور وقت جدا ہونیکے درمیان سے ٹوٹتی ہین مزہ اس کا تھوڑا تلخ اور پھول بعض کا سرخ اور بعض کا سفید مسکن سفید کیاب بیچ اسکا بیچ ایک غلاف کے مشابہ غلافیا قلا کے مگر یہ کہ اس سے بہت نازک زیادہ اور چھوٹا زیادہ بیچ ہر غلاف کے چار یا پانچ چھنکا دار بیچ اس کے چھوٹے مشابہ گردے کے اور پوست اسکا خالدار اور مغز اسکا زرد اور کڑوا (طبیعت) اس کی گرم اور تر اور بعض سرد جانتے ہین (افعال اور خواص) اس کے منفتح اور مدر ہی اور پینا اس کا واسطے کھانسی دردگی نفس اور حمیات سوداوی اور امراض جگر اور طحال اور گردہ اور مثانہ اور دیدان اور شہوت اور ام کے نافع ہی۔ اور مسکن عطش اور نافع فساد خون اور نافع مکالیف سموم کا ہی اور جو مقدار دو آنار اس کے پتے سے اور ایک آنار پتی بنگ کے خشک کرکے پیسین اور چالیس دن تک ہر دن ایک کف اس سے کھاوین با اسہرخونی کو بہت مفید ہی اور جو نو ماشہ اس کو ساتھ ایک ماشہ مرچ سیاہ کے ساتھ پانی کے پیس کر صاف کرین اور پیوین واسطے سرنات کے نافع ہی اور جو چار ماشہ سے نو ماشہ تک یا سے اس کے پتون کا ساتھ مرچ سیاہ کے پیسکر گولی بناوین اور جو دہ دن تک کھاوین واسطے آشک کے مجرب ہی اور جو پتے اور ساق اور جڑ اس کے خشک کرکے ساتھ ایک مرچ سیاہ کے پیسین اور ایک دن مقدار تین مثقال کے پیوین اور ارہول کرے اور کھانسی کو منہضم کرے اور تفریح نفس کی کرے اور اکثر امراض سوداویہ کو نافع ہی۔

**سراج القطب** معجاب ہی۔

**سراج القطریل** ایک نبات ہی کہ تب تک خشک ہی اور کہتے ہین کہ یہ روح الصنم ہی اور کہتے ہین مشترک ہی مثل سراج القطب کے۔

## فصل السین المہملۃ مع الطاء المہملۃ

**سطاخینس** بفتح سین اور طاء اور الف اور کسرہ خا اور سکون یا سے تحتانیہ اور ضم نون اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی (اصابہت) اسکی ایک نبات ہی درمیان گھاس اور درخت کے اور شاہ تراسیون کے اور تون سے بھری ہوئی اور پتی اسکی چھوٹی اور سفید اور تھوڑی رد رنگتے دار اور خوشبو مائل بکراہیت اور شاخین بہت اور سفید رنگ ایک جڑ سے جمی ہوین لیکن نبات اسکے فراسیون کی نبات بلند زیادہ اور پتے اسکے چھوٹے زیادہ اور سفید اور شاخین اسکی بھی سفید بخلاف فراسیون کے کہ زرد رنگ ہی پھول اسکا چھوٹا مائل بزردی اور گھنے ہوئی مزہ اس کا مانند اور تلخ اور تیز نسبت اسکا کو ہستانی کے سخت اور خشک (طبیعت) اسکی تیسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص) اس کے

ازالہ توحش اور خوف اور وسواس اور ہیجولیا اور غمخان یا رداور ہیجوانی اور اوجاع اندرونی کہ ریاح غلیظہ بارودہ سے پیدا ہو اور دواسطے تقویت دل اور نفس کے اور تنقیہ مرد صفرا اور ادرار بول اور حیض کے اور اخراج مشیمہ کے اسواسطے کہ مفسد انکا ہی شربا اور جوولا اور واسطے سگ گزیدہ کے قبل اس کے کہ وہ پانی سے ڈری قے کرنا اسکی پانی جوش کیے ہوئے سے نافع اور جو بیج روغن زیتون کے جوش کرین اور کان مین ٹپکاوین واسطے تسکین درد دانت کے اور بدستور جواس پر ملین اور پشت پر سووین نافع ہی مقدار شربت

**سطاریون** بفتح سین اور طا اور الف اور کسر رائے مہملہ اور ضم یائے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہی ماہیت اسکی ایک نبات ہی درمیان درخت اور گھاس کے مشابہ عشقہ کے اور اوپر درختون جمی اور اپنے کے لپٹی ہی اور کیلی اور جدا بھی جمی ہی پھول اس کا مشابہ پھول نہنشہ کے اور عدد آپس مین ملے ہوئے مانند خوشی کے اندرون پھول کا زرہ شاق اس کے سبز مائل بسیاہی پتے اس کے مانند پتے بنفشہ کے اور موٹے اور بیچ اصفہان کے گل عنبر اور فارسی مین برابران کے کہتے ہین اور بیچ باغون کے بہت ہی طبیعت) اسکی مرکب القوی (افعال وخواص) اسکے راوع اور ام گرم اور سردی کے ہی پھول اور پتی اسکے جو کوٹین اور اوپر کاٹنے بھواور زنبور اور قیلا اور تمام ہوام کے ضماد کرین مجرب ہے اور بدستور پینا اس کا۔

**سطراطیوطس** بفتح سین اور سکون طا اور فتح راے مہملہ اور الف اور کسر طا اور ضم بائے تحتانیہ اور سکون واو اور ضم طا اور سین مہملتین کے لغت اونانی ہی ماہیت اسکی ایک نبات ہی بدون جڑ کے مشابہ باد بجویہ اور اس سے چھوٹی اور نصاع بڑی (طبیعت) اس کی سرد اور تر (افعال وخواص) اسکے ضماد اس کا ساتھ سرکے واسطے منع کرکے زخمون کے اور روغ کرنے اور ام گرم اور حمرہ کے اور واسطے سوزش بول اور ادرار اور بند کرنے خون گردے کے اور سوزش اعضا کے نافع ہے اور بیچ سب افعال کے قریب طحلب کے ہی اور بیچ کتب معتبرہ اطبائے فرنگ کے دوع لکھا ہی ایک نوع کہ پتے اسکے مشابہ پتے حی العالم کے اور اس سے بڑی زیادہ پنیا اس کا واسطے نزف الدم گردے اور مثانے کے اور طلا اس کا ساتھ سرکے کے مانع زخمون کا اور واسطے سرخ باد سے اور ادرام بلغمی کے نافع ہی نوع دد سے کو دوالف درد کہتے ہین اور خرنیل ہے اور اوسکو ذوالف ورقہ بھی اور لاطینی مین اسطرطس میل قولی یعنی ہزار بخگے کہتے ہین اور وہ ایک نبات ہی بلند بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اس سے پتے اسکے مشابہ پتے کمون بری کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور اس کے ساق ہی سانغین چھوٹی جمی ہوئین اوپر سر ہر ایک شاخ کے اکلیل مشابہ اکلیل سوئے کے اور ساتھ خشونت کے اور اس کا سفید اور چھوٹا بنسبت اس کا زمین غیر مزروع بیکار۔ طبیعت اسکی سرد وخشک افعال وخواص) واسطے حبس الدم بواسیر اور نزف الدم زخمون پرانے اور نئے کے اور التیام دینے والا انکا اور بواسیر کا ہی

وبدستور وزور اسکا مفید ہی اہل ہند کہتے ہین کہ جو اسکو جلاوین اور نمک اسکا لیوین اسیطرح سے کہ اسکو جلاکر راکھ کرین بعد اسکے راکھ کو پانی مین حل کرین پھر پانی اسکا نتھارین اور پکاوین یہانتک کہ پانی جلجلاوے اور نمک بجاوے اور تھوڑا اس سے کھاوین واسطے سعقہ یعنی کچلی اور سب اورام مائے اور قیلہ المار کے نافع ہی اور مجرب ہی۔

**سطریتون** بفتح سین اور سکون طا اور رائے مہملہ اور ضم یائے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہی ماہیت اسکی ایک نبات ہی درمیان گھاس اور درخت کے کہ اکثر گندم زار مین جمتی ہی ساق اسکے پتلی اور بہت گرہ دار اور بدون شاخ کے ہی پتے اسکے بقدر انگوٹھے کے درمیان بنسائی اور گولاہٹ کے اور سیہ پتون اسکے کا باریک اور آپس سے علیحدہ اور رنگ مین مشابہ برگ کلم کے اور آخر مین اس کے شاخ کے شبیہ چھوٹے اور بجائے پھل قبہ اور اسپر شبیہ جبہ ہوئے اور سفید بصنوبری شکل پھول کے سفید اور زرد مانند پھول چمیلی کے بیچ اس کے مانند زیرہ کے جڑ اسکی لانبی اور سفید اور ساتھ تھوڑی تلخی اور تندی اور خوشبوئی کے اور قوی زیادہ اسکے سب اجزا سے اور مستعمل اور معطش ہی لہذا اسکو بجائے کندش کے استعمال کرتے ہین اور غلطی کے جینے اسکو کندش جانا ہی اور شبہ اس سبب سے ہوا کہ اسکو بجائے اسکے استعمال کرتے ہین اور فعل اسکا مانند اس کے فعل کے اور صاحب اختیارات بدیعی نے اسکو جڑ عرطشا کی جانا ہی لیکن ایسا نہین ہے اور بھی غیر آدریو کے ہی اس واسطے کہ وہ سب ساتھ سمیت کے ہین بخلاف سطریتون کے

طبیعت اس کی آخر سہ سے درجے مین گرم اور خشک افعال و خواص اُس کے نہایت جلی اور تیز اور محلل قوی ہے اور پینا اُس کا ساتھ شہد کے مسہل رطوبت بارده کے ہے اور واسطے عسر النفس اور امراض جگر اور یرقان سدی اور اور ارحیض کے اور ساتھ جاوشیر اور جرّ کر کے واسطے ورم طحال اور ادرار بول اور تفتیت حصاہ کے اور سعوط اس کا واسطے تنقیہ دماغ کے فضلات سے اور قطور اس کا ناک مین واسطے دردانت کے اور بیج ادویہ آنکھ واسطے جلائی بصر اور تقویت آنکھ کے نافع ہے اور سعوط ربع درم اسکا ساتھ بیس عدد زیرہ کرمانی کے اور زیت الانفاق کے واسطے لقوے کے مجرب جانا ہے اور ضماد اسکا ساتھ آٹے جو اور سرکے کے واسطے جرب متقرحہ کے اور جوشاندہ اس کا ساتھ شراب اور آٹے جو کے واسطے تحلیل اورام گرم کے اور طلا اُسکا واسطے رفع کرنے بہق اور سب آثار جلد کے اور ساتھ گل ارمنی کے واسطے رفع کرنے درد دانت کے اور بیج فرزجون کے واسطے تنقیہ رحم کے نافع ہے مقدار شربت اس کا آدھے درم تک ہے مضر ہے سینہ کو اور محرق اخلاط ہے مصلح اُسکا کتیرا

## فصل السین المہملۃ مع العین المہملۃ

**سعد** } بضم سین اور سکون عین اور دال مہملۃ کے فارسی مین مشک زمین اور ہیج نکا بن کے استسکوا اور ترکی تبلاق اور قرقرون اور تو بالغ ہے اور ہندی مین موتھ بضم میم اور سکون واؤ اور فتح تائے مثناہ فوقانیہ اور خفائی ہا کے اور مشک بھی کہتے ہین ماہیت اسکی جڑ ہے بعضے گول لانبے اور بعضے لانبے اور بعضے چپٹے کئی طور کی ہوتی ہے ایک بقدر تیتون کے اور اس سے بڑی اور کافی اندر اس کا سفید اور خوشبودار بہتر اسمین بڑی ساتھ اوصاف مذکورہ کے کوئی بستانی ہے کہ اندر اس کا سفید نہین ہے اور پھوٹے ہے۔ کوئی سے کہ ایک نوع اور ہندی ہے مشابہ سونٹھ کے جو اسکو چباوین زعفرانی رنگ ہوتا ہے اور جو اوپر جلد کے ملیں اسی ساعت بالون کو گراوے اور یہ نوع ساتھ سمیت کے ہے اور ایک نوع وہ ہے کہ شیراز مین درمیان ریت کے اور پھول زرد کے جمتی ہے اور کنارے نہرون کے بھی اور یہ اگرچہ ہے لیکن بہتر ہندی سے ہے اسواسطے کہ اندر اسکا بہت سفید ہے اور خوشو تپے اسکے مشابہ گند نے کے اور اس سے بلند زیادہ اور تیلے زیادہ ساتھ سختی اور تھوڑے خشونت کے طبیعت اسکی آخر دوسرے درجہ مین خشک جانتے ہین۔ افعال و خواص اُسکے مجفف بدون لذع کے اور مدر بول اور حیض ہے اور مقویت حصاۃ اور مقع افواہ عروق اور مخرج عفونات ہے اور واسطے زیادتی فہم اور عقل اور صداع بارد اور بدبوی ناک اور بواسیر الانف اور معدہ کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور خفقان اور یرقان اور تقویت معدہ اور ہاضمہ اور اعصاب کے اور تحریک باہ اور اشتہا کے طعام اور فروح معدہ اور نکالتی ریاح کے اور زہر بچھو کا شربًا اور ضمادًا نافع ہے اور جو پانی مین پیسکر اور بیج باسن مٹی کے رکھکر اوپر آگ کے پکاوین تو رطوبت اسکی جذب ہونے بعد اُس کے اُٹھا کر ناشتہ اسکا تھوڑا ہرون کھاوین واسطے تقویت معدہ اور رفع کرنے سوزش زخم معدہ کے کہ سبب بدہضمی کے ہو اور واسطے رفع کرنے بدبوئے مُنہ کے شرکت معدہ سے ہونا نافع ہے اور ساتھ روغن حبۃ الخضرا کے واسطے درد سر اور سردی گرد سے اور رشانہ اور تقطیر البول کے اور حیات کہنہ کے اور قطع کرنے قے اور سردی رحم کی اور ملینے فم اسکے کے شربًا اور حمولًا نافع ہے قطور اُس کا واسطے گرانے ساعت کے اور مخرج اُسکا واسطے تقویت دانت کے اور لثہ کے اور خوشبوئی مُنہ کے اور رفع کرنے قروح اور بدبوئی مُنہ کے اور دور اسکا واسطے جانے گوشت کے اور پرفمون مزمن کے کہ سبب زیادتی رطوبت کے ہو اور واسطے درون سرد باریکی کے بدستور ضماد اُسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور طلا اُسکا ساتھ زفت کے واسطے جوش سر کے اور غسول اسکا واسطے سرخ کرنے رنگ کے اور پینا ایک اوقیہ اسکی شراب سے کہ ایک اوقیہ اس کا بیج ایک رطل شراب کے جوش کیا ہو واسطے رفع کرنے اقسام کیڑے معدے اور حب القرع کے مجرب ہے اور استعمال اِس کا ساتھ بیج کے باعث فنا اسکی قوت کا ہے مضر ہے حلق کو اور آواز کو مصلح اُسکا شکر اور مضر ہے ریہ کو مصلح اُسکا انبون اور مداومت اِس کے اور زیادہ مقرر شربت سے کھانا خون کو جلاتا ہے اور جذام پیدا کرتا ہے مصلح اُسکا تین دن بیج شہد اور سرکے کے بھگوتا ہے مقدار شربت اس کا ایک درم سے دو مثقال تک بدل اُس کا مثل اس کے سلیخہ الطلب اور آدھا اسکا مر اور ربع اسکا دارچینی ہے اور جو صابون مین داخل کرین باعث خوشبو کا ہوتا ہے اور مرہون کے اور تقویت کا اور باعث اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور ایک قسم سعد ہندی سے کہ مشابہ سونٹھ کے اور ویسا ہی بزرگ زعفران کے ہوتی ہے طبیعت اسکی قریب چوتھے درجے کے گرم و خشک اور جو موم سے اور مرق اور

منتج جلد اورہ دانگ اس سے مورث جنون ہی اور زیادہ اس سے قاتل ہی طلا اسکا اسیوقت بالون کو گراتا ہی

**سعدان** ماہیت اسکی نام عربی ایک گھاس کا ہی کہ مشابہ گھاس خشک کے اور خاردار سفید زیادہ اس سے پتے اس کے اس سے نرم زائد اور پھل اس کا گول اور پر خار پیچ اسکے چوڑے اور اعراب معتقد ہین کہ جڑ اور پھل اس کے مدر بول اور قاطع زہیر اور اسہال ہی

**سعوط** بفتح سین اور ضم عین اور سکون واو اور طا مہملہ کے جو چیز کہ ناک مین چوئین اور سائل ہو اس نام موسوم ہی اور اختراعات جالینوس سے ہی اور عود العطاس کو بھی سعوط کہتے ہین۔

## فصل السین المہملۃ مع الفاء

**سفاویکس** بفتح سین اور فا اور الف اور کسر واو دریائے تحتانیہ اور ضم کاف اور سکون سین مہملہ کے لغت یونانی (ماہیت) اسکی ایک گھاس ہی کہ بیابان اور معمورہ مین یعنی ویرانی اور آبادی مین بھی ہوتی ہی ساق اسکی بقدر دو بالشت کے پتے اسکے دندانے دار اور مشابہ پتے شاہترا کے اور اس سے بڑی زیادہ پھول اسکا انحوان سے بڑا اور وسط اسکا زرد اور بعضون مین بھی پھول زرد اور وسط اس کا سفید اور بیج مزے کے مائل بہ تیزی اور تلخی کے کچے اور پکے اسکے ماکول ہین۔ اور بعضے اسکو پیاز بری جانتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک دوسرے درجہ مین۔

**افعال وخواص** اسکے مقوی معدہ اور مسکن درد گردہ اور مثانہ اور مفتح سدہ احشاء اور مدر بول اور حیض اور تریاق سموم ہی اور بیس مثقال اسکا پانی ساتھ شکر اور پانچ درم ہڑ زرد کے مسہل اخلاط غلیظہ اور بستور دو درم پھول اسکے ساتھ مثل اسکے ہڑ اور شہد مسہل قوی ہے اور مضر جگر ہی مصلح اسکا کتیرا ہی۔

**سفرجل** بفتح سین اور فا اور سکون را اور بفتح جیم اور لام کی فارسی مین بھی اور آبی اور ترکی مین بیوان اور یونانی مین قودونیا میلا کہتے ہین۔ ماہیت اسکی ایک پھل ہی مشہور اور تین قسم ہوتی ہی بہترین کہ اسکو بہ آزاد کہتے ہین اور ترش محض اور ترش شیرین کہ عربی مین اسکو مز بفتح میم اور تشدید زائے معجمہ اور فارسی مین بیخوش کہتے ہین لوگون نے کہا ہے کہ جو اسکو ساتھ درخت کو بیچ کے پیوند کرین پھل بہت اور بہتر ہوتی ہین بہتر اسمین بڑے موٹے ناک شاداب ہین طبیعت اسکی شیرین کی بیچ حرارت اور برودت کے بیچ آخر درجے کے تری **افعال وخواص** اسکے مفرح اور مقوی دل اور دماغ اور معدہ اور سرور زیادہ کرنے والی روح حیوانی اور نفسانی کے اور مدر بول ہی طلا اس کے پانی گرم کیے ہوئے سے واسطے دفع کرنے تہیج اطراف اور سورالقینہ محرور المزاج کے مجرب ہی اور بیرہ والمزاج کو مضر ہی جرم اسکا قابض اور سرد ہی ترش پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک **افعال وخواص** اسکے بیج تقویت معدے گرم کے قوی زیادہ شیرین سے ہی اور کثرت اسکے مہل ہی بسبب عصر کے خصوصا بعد غذا کے اور بیج خلائی معدے کے حابس طبع محرور المزاج کے ہی عصارہ اسکا واسطے انتصاب نفس اور ربو اور نفث الدم اور سے اور خمار اور تشنگی اور تقویت معدہ اور ادرار بول اور نزف الدم کے نافع ہی ہی مزمعتدل حرارت اور برودت مین دوسرے درجے مین خشک۔

**افعال وخواص** اسکے قریب دونون کے ہی لیکن ثقل اسکے زیادہ ان دونون سے اور قرشی نے کہا کہ کثرت اسکے موجب فواق کے ہی قی انفور اور سونگھنا اسکے سب اقسام کا مفرح اور مقوی قوتون روح حیوانی اور نفسانی کے ہین اور قاطع غثیان اور خون اعضائے باطنی کے اور کھانا اس کا خصوصا شیرین کا واسطے تفریح اور رفع کرنے وسواس اور دوسرا اور نزلات کے اور تقویت کبد اور معدہ فم معدے کے اور رفع کرنے ضعف معدہ اور کبد کے اور اٹھانے اشتہا کے اور حفظ جنین کے اسقاط سے اور بدبوئے منہ کے اور منع کرنے بخارات کے دماغ اور دل سے اور منع کرنے مستی اور غثیان اور قے اور کسالت اور خفقان اور یرقان اور گرنے مواد کے معدہ پر اور واسطے اسہال اور التہاب اور ورد فم معدے کے کہ گرنے مواد محرقہ سے ہو اور واسطے منع کرنے خواہش کھانے مٹی کے نافع ہی جرم اسکا مرد ہی اور مضرتون مین زیادہ ہی اسکے پانی سے مصلح اسکا مرکبا تا ساتھ شہد کے مضر احشاء ضعیفہ کو اور محرک ہی قصبہ ریہ کو اور موث ہی رعشہ اور کھانسی اور قرنج کو خصوصا جرم پیدا کرتا اسکا کثرت اسکی موجب فواق کے ہی اسی ساعت مصلح اس کے شہد اور انیون وغیرہ مین قطور اسکے پائے کا بیج حلیل اور فرح کے واسطے رفع کرنے سوزش پیشاب کے اور جراحات مجاری پیشاب کے نہایت نافع ہی اور جو اسکو نیچے آگ کے رکھین تو بریان ہوجے اتنا کہ رنگ اسکا تیرہ ہوجاوے اور کھاوین واسطے قطع کرنے اسہال مزمن نہایت مجرب ہی خصوصا اسکے جوفین بجائے بہمنہ کے جو بوا زیرہ گرکے بھرا ہو۔

مقدار شربت اسکے پانی کا بیج علاج کے

تیس درم رب بھی ترش کا آخر پہلے درجے مین سرد وخشک اور قابض اور قاطع تے اور اسہال صفراوی اور مانع سعود انجرون کا سرکی طرف اور مسکن تشنگی اور حرارت اور درد معدے اور امعا کہ خلط موجود سے ہی اور مسہل ہی اور بسبب عصر کے اور ساتھ پانی پتے کے نفع کے واسطے منع کرنے عثیان اور تے کے خصوصًا صفراوی کے مضر ہی ریہ اور کھانسی کو رب بھی شیرین کا قریب عدل ہی دپوست اُسکی غالب ہی اور قابض اُسکا کتر ہی نرش سے اور سب فعلون مین مانند اِسکے واسطے صاحبان احشائی عفیفہ کے مناسب زیادہ ہی مقدار شربت دونون کے رب کا تیس درم تک شکوفہ تازہ اُس کا معتدل ساتھ قوت قابضہ کے اور مسکن دوسرا اور غلیان حرارت ہی اور قوی دماغ اور دل اور معدہ ہی اور مربا اُسکا واسطے تقویت سینہ اور دل اور احشا اور خفقان گرم اور منع کرنے سعود انجرون کے طرف دماغ کے موثر ہی ضماد اُسکا اور پستور ضماد اُسکے پھل اور پتون کا واسطے اورام گرم آنکھ اور تمام اعضا کے اور بند کرنے فضلات کے گرنے سے اوپر اعضا کے اور رفع کرنے ہیئت کاٹنے ہوام کے اور بھی ضماد کرنا اسکے پتون کا واسطے خشک کرنے زخمون کے نافع ہی رغب اور خل اس کے پتے اور پرزے کہ اوپر بھی کے ہوتے ہیں بہت قابض ہین مضر ہین۔ حلق آواز کو وزور اُس کا واسطے نزف الدم زخمون کے مفید ہی روغن بھی کو بھی خوب کھلا کر اور کچور کر پانی اُسکا ساتھ دو چند اسکے روغن زیتون جوش کرین تو روغن خالص رہی وے طبیعت اسکی سرد تر اور قابض ہی۔ افعال و خواص اُس کے واسطے سبوسہ سرا اور غدا اور قروح مسیور دو وار وطنین کے اور رفع کرنے ماندگی کے اور قرح رحم اور مجاری بول کے اور منع کرنے اور ارعاق کے اور پینا اُسکا واسطے صداع گرم اور نفث الدم اور ورم جگر اور اسہال مزمن اور زحیر گرم اور قرحہ امعا اور رفع کرنے زہر قدایح کے اور زہر کیڑے لکڑی صنوبر کے مفید ہی اور عقنہ اُس کا بھی یہی اثر رکھتا ہی روغن کہ اِسکے شگوفہ سے بدستور روغن گل سرخ کے بناتے ہین قوت مین ضعیف زیادہ اس سے ہی بی دانہ یعنی بیج بی کا دوسرے درجے مین سرد اور تر اور ساتھ تھوڑی قوت قابضہ کے لعاب اسکا واسطے خشونت حلق اور کھانسی گرم اور خشک تسکین حرارت معدے کے اور جیسات کے اور سوزش زبان اور منھ کے اور واسطے رفع کرنے خشکی کے مفید ہی شفاء الاقسام مین مذکور کہ جب سفر جبل مین ہی بدون قبض کے اور صاحب ذخیرہ نے کہا ہی کہ بھلا باوجود لعاب کے معدے کو مضر نہین ہی اور خاصیت کو اِس کے تخم سے بھی بسبب مجاورت کے لیا ہے طلا اُسکا واسطے سوختگی آگ اور دفع کرنے ضرر حرارت آفتاب کے نہایت نافع ہی جیسا اُسکا واسطے رفع کرنے کندی دانت کے نافع ہے اور مغز اُسکا ساتھ غروبت کے اور مجرورون مین بھی اور موافق اعضائے تنفس اور کھانسی اور گرفتگی آواز اور سل اور قرحہ امعا کے ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک اور اُسکے لعاب سے دس مثقال تک اور مضعف اور مرخی معدہ مصلح اُسکا بیج محرودن کے شکر اور بیج سپرودن کے سوئف ہی بدل اُسکا۔ اسبغول ہی اور طریق نقش کرنے کا یون ہی کہ لعاب بیجون کا یا بالکل جدا کرکے ایک کپڑے خش مین بھگو کر دو سے تین تو مقشر ہو جاوین خلنجبین سفرجلی اور جوارش سفرجلی اور جلوا اسکا اور سکنجبینات سفرجلی اور اشربہ سفرجلی اور اعراق اور قرص اور مربا اور ملات اور معجون اور لبوب قرابادین مین مذکور ہین بفتح سین اور کسر نون اور سکون سفندیون بفتح یائے تحتانیہ کے اور سفندیون بفتح قاف اور سکون نون اور کسر دال مہملہ اور سکون یائے ثناۃ تحتانیہ اور کسر لام اور ضم ہاے ثناۃ۔ تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے بھی آیا ہی لغت یونانی ہی (ماہیہت) اُسکی ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے کھیرے اور پتے بھاڑ شیر کے مشابہ اُسکی بقدر ایک گز کے مشابہ شاخ سوئف کے پھول اور اُسکے مشابہ نوع چھوٹی سپیسا لیوس کے اور اس سے چوڑی زیادہ اور بطیر زیادہ اور تیز بو جڑ اِسکی مشابہ سوئے کے بہت اُس کا نیستان اول دراثین رطبہ (طبیعت) دوسرے درجے مین گرم اور آخری درجے مین خشک (افعال و خواص) پینا دو مثقال اس کے پھل کا مفتح اور مسہل ملغم ہی واسطے صرع بلغمی اور عسر النفس اور بواسیر اور درد جگر اور یرقان سدی اور قولنج اور بواسیر اور اختناق رحم کے اور قطور اِسکے پانی تازے کا واسطے تنقیہ میل کان کے اور بخور اُسکا واسطے ہوش مین لانے صاحب سیات کے اور واسطے لیثرغس خرمین اور سکتہ اور صداع کے کہ مواد غلیظہ سے پیدا ہوا ہو موثر ہی نطول اُسکا ساتھ روغن زیتون کے بھی یہی اثر رکھتا ہی ضماد اُسکا واسطے صلابت بواسیر اور نواسیر کے نافع ہی اور بہتر یہ ہی کہ جڑ اسکی چھیل کر اور کوٹ کر ناصور کے سوراخ مین بھرین اور ضماد اِسکے پھول کا ساتھ شراب کے واسطے منع کرنے زیادتی قروح خبیثہ کے اور پھیلنے غلہ کے اور پینا اس کے بیجون کا اور جلوس اسکی جوشاندے مین واسطے افتناق رحم کے نافع ہی مضر ہی گردے کو مصلح اُسکا کتیرا ہی مقدار شربت اس کے پھل کا دو مثقال تک اور اس کے جڑ کا دو درم

تک واسطے یرقان کے جڑ اُسکی بہتر ہی اس کے بعد سی

## فصل السین المہملہ مع القاف

**سقمونیا** بفتح سین اور سکون قاف اور ضم میم اور سکون واؤ اور کسر نون و فتح یائے تحتانیہ الف کی عربی مین محمودہ کہتے ہین پہچان اُسکی دودہ ایک گھاس کا ہی کہ کوہستان سنگلاخ مین ہوتی ہی بھری ہوئی دودہ سے مشابہ بلساب کے شاخین بہت ایک ساق سے جمی ہوئین بقدر تین چار گز کے زمین پر بچھی ہوئین اور بعض جگہ کبھی سیدھی کھڑی ہوتی ہین اور اُسکے ظاہر کے ایک طوبت کیسار کہ ہاتھ مین چبھتی ہی پتے اُس کے مانند پتے بلساں کے اور نرم زیادہ اور سبز زیادہ اور پتلی زیادہ اُس سے پھول اُسکا سفید گول درمیان مین خالی اور تیز بو جڑ اُسکی سفید بقدر انگوٹھے کے نیزی اور چھوٹی موافق موٹائی بازو کے اور مجوف اور ریدبو بھری ہوئی دودہ سے طریق اِس کے لینے دودہ کا اس سے یون ہی کہ وقت طیار ہونے اطراف کے جڑ اُسکی مٹی ہی خالی کرکے پتے جوز کے گرد اسکے بچھاتی ہین اور جڑ اُسکی چیرتے ہین تو دودہ اِسکا بیچ اُن پتون کے جمع ہووے بعد اس کے صبر کرتے ہین ۔ تو بستہ ہو جاوے یا یہ کہ جڑ اسکی جلاتے ہین تو رطوبت اِسکی نکل آوے اور ان پتون مین جمع ہو اگر شاخین بھی ہوئین زمین پر قریب جڑ کے چیرین ان سے کوئی چیز نہین نکلتی ہی بہترین اسمین انطاکی یا جڑ مغانی ہی کہ انطاکیہ یا جڑ مغانی سے لاتے ہین صاف اور ہلکی بہت سوراخ مشابہ اسفنج کے اور جلد ٹوٹ جاوے جڑ امنہ اصل مین ایک گرہ ہی عجب سے کہ وہان سے نقل کرکے نواح دیار موصل مین اگر سکونت کی ہی اور رنگ اُس کا مشابہ رنگ سرِ ریشم کے ہی کہ بیل کے چمڑے سے بناتے ہین اور مائل بسیاہی شکل مین گول ہوتی ہی اور سیاہ مقمونیا قتال ہی غیر مستعمل اور جو موافق صفات مذکورہ کے نہو زہرین ہی اِسکو توعات کے دودہ سے مانند دودہ شیر عشیر کے کرسنے کے آٹے مین ملا کر بناتے ہین اور قوت اسکی مشوی کی دو برس تک باقی رہتی ہی ۔ اور مشوی غیر کی تین برس تک بعد اسکے قوت مسہا اسکی مبدل بقوت مدرہ ہوتی ہی یعنی مدر ہو جاتی ہی نہ مسہل بہتر وہ ہی کہ نزدیک وقت استعمال کرنے مشوی کرین اور کام مین لاوین نہ آگے سے اور دستور نشوبہ کا یہ ہی کہ ساتھ مصطگی کے پیسکر ایک تھیلی مین رکھین بیچ جوف سیب یا بھی کے کہ جالی کیا ہو رکھین سر اُسکا پھر اسکے ٹکڑے سے بند کرین اور اوپر سب کے خمیر لگا کر تنور مین یا دیرامینٹ کے یا مٹی کے ٹھیکرے پر رکھین تا مشوے ہو جاوے بعد اس کے نکال کر سایہ مین خشک کرکے ساتھ مصطگی اور مقویات کے مانند مصطگی اور عود اور گوند بول اور سونٹھ اور صبر اور تخم گاجر اور نمک اور مرچ اور ٹھراور شہد و روغن بادام کے بیج مبرودن کے ساتھ کتیرا اور صمغ عربی اور مغزیات کے بیج خربزہ کے استعمال کرین ابن تلمیذ نے سنا کی اور انیون کو سب مصلحات مین بہتر جانا ہی اور بیج محرور دن کے اعصارہ گل سرخ اور کتیرا اور رب بہ اور بیج مبرودن کے انیسون اور بعضون نے کہا ہی کہ پینا اُس کا ساتھ گل بنفشہ کے بھی اصلاح کرتا ہی یا یہ کہ بیچ جوف انڈے مرغ کے رکھین اور اوپر اسکے پانی بھی یا سیب کا گرا دین تو بھر جاوے بعد اسکے سر اُسکا بند کرکے خمیر لگا دین اور تنور مین اوپر دیرامینٹ کے رکھین تو بھوش کھاوے اور مشوی ہو جاوے بعد اسکے کالکہ استعمال کرین اگر پانی بھی یا سیب کا نہ ہو جلاب اسپرگرا دیں اور کھا ہی کہ پینا اُسکا ساتھ بادام مقشر کے کا سر اُسکی تیزی کا ہی اور بالجملہ چاہیے کہ بدون مقویات معدے کے اور مغزیات اور معینات و خمرات کے استعمال نہ کرین یعنی چاہیے کہ سات ادویہ مذکورہ کے یا گل سرخ اور انبون اور نشاستہ کے گھول کر استعمال کرین اور چاہیے کہ مبالغہ اسکے پینے مین نہ کرین کسواسطے کہ نرم اِسکا مانند جوکو سب کیے ہوئے تربد کے حل معدہ مین چسکنا ہی اور عمل اِسکا ضعیف ہو جاتا ہی اور طرف محدب کبد کے نفوذ کرتا ہی اور بند ب فضول سے باز رہتا ہی بلکہ چاہیے کہ تھوڑا اور دراہو اور بھی چاہیے کہ بہت گرم ہوا مین یا بہت ٹھنڈی ہوا مین کہ خوب سدہ یبوسہ اور بلغم گرم اور محرور المزاج اور ضعیف القلب اور ضعیف لاحشا اور اطفال مین استعمال نکرین طبیعت اِسکی تیسرے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک اور بعضون نے تیسرے درجے مین بھی خشک جانا ہی (افعال اور خواص) اُسکے جالی اور محلل اور مفتح اور مسہل صفرا اور رزدحات اور جاذب اقصی بدن سے اور مقوی فعل اور مسہل اور نہایت سریع العمل اور مدر فضلات اور قاتل جنین اور مخرج اس کے ہی اور واسطے کاٹنے بچھو کے شفا اور ضماد اُنافع ہی اور ساتھ نیم وزن اسکے دو وزن تک تربد جو ساتھ تازی دودہ کے نہار پیوین واسطے نکالنے اقسام کیڑے معدے کے اور امعا کے مجرب ہی اور ساتھ لاجورد کے واسطے امراض موادی کے اور ساتھ سونٹھ اور تربد کے واسطے کاٹنے مواد بلغمی کے اور ساتھ کلیخ کے واسطے تقویت معدیکے اور ساتھ پانی نکرس کے

واسطے جلد نکالنے مواد کے معدے سے نافع ہی مقدار شربت اسکا آدھ تولہ سے دو انگ تک اور زیادہ اس سے مضر ہی دل اور معدے اور کبد اور امعا کو اور مورث تشنگی اور کرب وغم کو اور دفع اشتہا کو ہی اور اگر عورت حامل کھاوے حمل کو گرادیوے اور بچے کو مارے اور زیادہ آدھے درم سے ایک درجہ تک قاتل ہی بسبب امساک کی پہلے اور کرب اور غشیان اور عرق سرد اور اسہال مفرط کے بعد اُسکے ہلاک کرے دوا اسکی قے کرنے دکھانا دوغ اور ستو سیب کا اور رب بیاس اور رب سفرجلی ورب سماق کا اور ڈالنا پانی سرد کا اور پیسکے وبٹھینا اسمین طلا اسکا ساتھ روغن بادام کے واسطے درد سر کے اور ساتھ سرکے کے واسطے صداع ضربانی اور صداع مزمن کے اور واسطے داد کے بھی اور ضماد اور طلا غیر شوی کا واسطے بہق اور برص اور نیش اور کلف کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے خراجات کے اور بدستور مطبوخ اسکا ساتھ شہد کے اور روغن زیتون کے واسطے تحلیل خراجات کے اور عرق النسار کے نافع ہی اور جو بیچ سرکے کے پکاوین اور ساتھ آٹے جو کے گھول کر ضماد کرین درد مفاصل اور درد درک اور عرق النسار اور جرب متقرح کو نفع کرے اور ضماد اُسکے پکائی ہوئی کا سرکے مین اکیلا واسطے جرب متقرح کے اور ساتھ پتے بیل اور ترمس کے جو پکا کر حوالی ناف کے ملین واسطے اسہال اطفال اور ضعیف الاحشار کے نافع ہی اور حمول اسکا اُون کے ٹکڑے مین واسطے نکالنے جنین کے نافع ہی پتے اس کے ضماد بیچ افعال کے ضعیف ہین اسکی بہ فرجہ اسکا واسطے نکالنے جنین کے مفید ہی جزاسکی بہت گرم ومحرق ومحلل ہی نطول اس کے پانی کا ساتھ سرکے اور روغن گل کے واسطے درد سر کے اور ضماد اُس کا اکیلا واسطے برص اور درد مفاصل کے اور تحلیل اورام کے اور غرغرہ اسکے سب اجزا کا قاتل اور مخرج جنین ہی بدل سقمونیا کا ڈیڑھ وزن صبر زرد اور آدھا وزن زرد چوبہ کے ہین کہ لاغنیہ ہی اور جو سقمونیا کو ساتھ گلاب اور پانی سماق اور بہی کے پیسکر قرص بناوین اور وقت حاجت کے استعمال کریں سب وجوہ سے بدون غلبہ کے ہی کھانا اس بھی کا کہ جس مین سودہ کو مشہودی کہا ہو ساتھ تھوڑے بنفشہ کے واسطے امراض صفراوی کے اور رفع کرنے حمیات کے مفید ہی اور بے مضرت ہی دستور مشوی کرنے کا اور جوارشات اور معجونات کا قرابادین مین مذکور ہوا۔

**سقولوقندریا** بفتح سین اور ضم قاف اور سکون واو اور ضم لام اور سکون واو اور فتحہ قاف اور سکون نون اور فتحہ دال اور سکون را اور فتح یائے مثناۃ تحتانیہ اور الف کے لغت یونانی ہی (ماہیت) اُسکی ایک جانور ہی مانند لکڑی کے ساتھ بہت پاؤن کے بڑی اور بحری ہوتا ہی متاخرین اسکو ابو سبع اور سبعین اور متقدمین نے اربع اور اربعین نام رکھا ہی اربع اور اربعین سے لانبا ہی ساتھ بہت پاؤن کے سر سے دُم تک دو صف مین اور اکثر مفید رنگ اور غیر اربع اور اربعین حرف الالف مع الراء مین مذکور ہوا (طبیعت) گرم اور نیز اور سموم قاتلہ سے ہی (افعال وخواص) اُسکے طب مین کوئی خواص اسکے نہیں لکھتے ہین جس عضو پر آدمی کے چھو جاوے خارش پیدا کرے طلا کرنا بکری پکایا ہوا ساتھ روغن زیتون کے مونڈنے والا ہاؤں کا

## فصل السین المہملہ مع الکاف

**سک** بضم سین اور تشدید کاف کے ماہیت ماہی اسکی جان تو کہ سک اصلی ہوتا ہی اور غیر اصلی نیا جاتا ہی عصارہ تازہ نوے تازے ہی اسکو سگ چینی بھی کہتے ہین اور جو اکثر بلاد مین سوائے ہند کے آنولہ نہیں ہوتا ہی اور تازہ آنولہ نہین ملتا ہی لہذا بلیلہ یعنی کچے خربا کے عصارہ سے بناتے ہین اور کبھی مشک اضافہ کرتے اور اسکو سگ المسک کہتے ہین اور کبھی دواخین اور کبھی باعتبار حاجت کے داخل کرتے ہین اور غیر اصلی مازو اور عصارہ بیخ سے بنایا جاتا ہی یہ ایک کی نوع ہی (طبیعت) اسکی درسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین گرم اور بہی دوسرے درجے مین خشک کہا ہی (افعال وخواص) اُسکے منفعہ اور حال اور طبع نفث الدم اور نزف الدم اور حابس قے اور البطن کہ طبیعت اور ضعف معدے اور امعا سے پیدا ہوا ہو اور حابس طبع اطفال اور قوی اعصاب اور قوت ماسکہ اور اعضائے باطنی اور قاطع بوئے نورہ کی اور بادبانی بدن کی شربا اور ضماد اور طلا زہ مقدار رشربت اُسکا دو مثقال تک بدل اُس کا ایک بدنسخہ سک کی قرابادین مین مذکور ہین۔

**سک المسک** ماہیت اسکی جو سک اصلی یا غیر اصلی کو ساتھ تھوڑی مشک کے ملادین یہ نام رکھتے ہین اور جو نافہ کو پانی مین بھگو دین اور سگ کو ملادین اسکو سگ المار کہتے ہین اور جو نافہ کو کوٹ کر ساتھ اسکے ملادین اُسکو سگ اگر اُمین کہتے (طبیعت) اُسکی اقسام کے مائل بگرمی (افعال وخواص) اُسکے قریب مسک کے ہی اور ایک قسم سک المسک سے کہ جلہ طبوب ہے ہی مولف شفا الاقسام نے اسکو مقوی احشا جانا ہی اور وہ محلل اور منفتح اور مبہی اور مفرح اور واسطے درد دل اور مفاصل اور اسہال اور نزف حیض کے نافع ہی ضعف اُسکی یہ ہی کہ دس تل پانی بیخ تانبے کا ساتھ تین تل مازو کے پیسکر جوش کرین تو قریب جمنے کے پہنچے بعد اس کے آگ سے اُتار کر سنبل الطیب اور لسان العصافیر اور بسباسہ اور پتے جوزبوا کے اور لونگ اور الائچی چھوٹی اور

بڑی اور عود ہندی سے تیس ادقیہ اور صندل زرد آدھا رطل زعفران پانچدرم صنع عربی ایک رطل مجموع کو خوب پیسکر اُس پانی مین گھول کر قرص بناوین اور استعمال کرین۔

**سکبا ج** بکسر سین اور سکون کاف اور فتح بائے موحدہ اور الف اور جیم کے معرب سرکہ فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی ایک نوع غذا سے ہی کہ سرکہ سے بناتے ہین طبیعت اُسکی مبرد اور مرطب) **افعال و خواص** اُسکی ملطف اور منفتح اور قاطع بلغم اور صفرا اور مسکن غلیان خون کا ہی مضر ہی نحیف البدن اور صاحبان علل عصبانی اور سوداوی کو اور کھانسی و ہیج اور قولنج اور ضعف معدہ اور افتاح اور رحم اور درد مفاصل کو مضر ہی شارب اُدویہ مسہلہ کو مصلح اُسکی شیرینبان اور فالودہ صنعت اسکی یہ ہی کہ گوشت کو بجد اوسط ریزہ ریزہ کرکے اور جو مرغ ہی جوڑون کو کاٹ کر نیم پختہ کرکے پیاز و گاجر اور کنہ نا کوئی خوش دیگر لزوجت اُسکی دور کرکے نمک پانی سے دھوکر اور ساتھ گوشت اور سرکہ اور ادویہ خوشبو کے موافق حاجت کے گھلا کر پکاوین شہد یا شکر کے چاشنی دیکر تھوڑا زعفران آخر مین اضافہ کرکے دیگ سے نکالین اور تناول کرین۔

**سکنجبین** بفتح سین اور سکون کاف اور کسر بائے موحدہ اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور فتح نون اور جیم کے معرب سکبینہ فارسی کا ہی یونانی مین ساغافیون ہندی مین کندل کہتے ہین ماہیت اُسکی گوند ایک گھاس کا ہی کہ شکل مین مشابہ کھیرے کے ہی بہتر اسمین صاف باہر اسکا سرخ باز رد اندر اُسکا سفید ساتھ رطوبت طاہر کے بو اُسکی درمیانہ بو سے حلیت اور حدت کے اور تیز ہو ماہ سے کہ نام ایک موضع کا ہی قریب اصفہان کے لاتے ہین۔ اور کہتے ہین کہ قند جو پرانا ہو سکنجبین ہوجاتا ہے اور فرق دونون مین یہ ہی کہ رنگ اندرون سکنجبین کا سفید ہی بخلاف قند کے اور اس گوند کو نزدیک پتون سے لیتے ہین کہ ساق کو کو پختے ہین اور قوت اِسکی تین برس تک باقی رہتی ہی اور کہتے ہین کہ دو قسم ہوتا ہے اور دونون قسم جید ہوتے ہین طبیعت) اُسکی بیچ تیسرے درجے کے گرم اور خشک اور بعضے خشکی اس کی دوسرے درجے مین جانتے اور یہ اصح ہی **افعال و خواص** اُسکے مسخن اور ملطف اور جالی اور محلل ریاح اور قولنج اور ورام صلبہ اور طحال وغیرہ کا اور مسہل زرد آب اور بلغم غلیظ اور لزج کا اور جاذب اس کا عمق بدن سے اور مفاصلی سے اور ساتھ قوت ترا قیہ اور اصلاح کرنے والا ادویہ مسہلہ کا اور منع کرنے والا نفوذ غلیظ سینے اور ریہ کا اور مسکن درد اُن دونون کا اور درد مفاصل اور پشت اور درکین طحال اور نقرس اور مفض کا و قتل کرنے والا کیڑے معدے اور جنین کا اور نکالنے والا اسکا اور مدر بول اور حیض ہی **اعضاء الواس** پینا اِسکا واسطے امراض باردہ بلغمی اور اعصاب کا اور برودت اعصاب کا اور صراع بارد اور صرع اور فالج کا کہ حس اور حرکت اسمین نہ رہی ہو اور واسطے اوجاع مفاصل کے اور سعوط اس کا واسطے صداع اور صرع بارد بلغمی کے نافع ہی **اعضاء الصدر و النفوذ المخیمات** وغیرہا پینا اُسکا واسطے تنقیہ سینہ اور استفتا کے اور اسہال زرد آب کے اور نکالنے سنگ گردے اور مثانے اور حمیات بلغمی اور سوداوی دائر اور قولنج بلغمی اور ریحی اور بواسیر اور ریاح بواسیر اور ریاح بواسیر اور سردی کبد اور امعا اور مقعد اور رحم کے اور تحلیل خنازیر و تقویت باہ کے اور بدستور ضماد اور حمول اور حقنہ اور بخور اسکا موافق ہر مرض کے امراض مذکورہ ہی اور پینا ایک دانگ یا آدھے درم سے ایک درم تک واسطے اصلاح ادویہ مسہلہ کے اور منع کرنے ان کی دانت کے اعضاء سے اور واسطے شراب کے واسطے کاٹنی بلغم اور ہوام قتال کے اور شہد کے واسطے تقویت باہ اور قولنج اور اور حیض اور نکالنے جنین کے نافع ہی **العین** اکتحال اس سے بہترین دواؤن کا ہے واسطے نزول الماء کے اور ظلمت بصر کے کہ اخلاط غلیظہ سے ہوئی ہو اور ساتھ سرکہ کے واسطے شعرہ کے سونگھنا اسکی بو کا ساتھ سرکے کے واسطے صرع اور غشی کے کہ اختناق رحم سے ہوا ہو اور بدستور بخور اُسکا نافع ہی فرزجہ اِسکا کہ اِن کے ٹکڑے آلودہ کیا ہوا واسطے رفع کرنے احتباس حیض کے اور حقنہ کرنا اس سے واسطے بواسیر کے اور رفع کرنے اس کے ریاح کے اور اور تقویت باہ کے اور ورد درک اور پشت کے اور ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے جذب کاٹنے اور کھانسی کے اعضاء سے اور واسطے تعقد عصب اور بواسیر اور عرق النساء کے اور التیام عضلہ مقطوع کے اور تحلیل خنازیر اور سلعہ کے اور ازالہ آثار جلد کے اور کاٹنے بچھو اور کے نافع ہی دستور اسکے حل کرنے کا مانند حل کرنے حلیت کے ہی بیچ روغن بادام تلخ کے یا پانی گندنا یا سداب کے یا بیچ روئی گرم کے کہ اسکے جوف مین رکھیں تو نرم ہوے اور استعمال اُسکا مبرد دین کو نافع ہی اور مضر محرورین کو اور مورث اورام حارہ کی اور اشتعال کرنے والا حرارت غریزیکا اور مضر شانہ اور گردے کو مصلح اِس کا کتیرا ہی مقدار شربت ایک درم تک بدل اسکا قتہ ہی اور کہتے ہین کہ بیچ دفع کرسموم کے راتبانج

شکر بفتح سین اور فتح کاف مشدد و اور رائے مہملہ کے
شکر فارسی مین بکسر فتح شین معجمہ اور ہندی مین ملبت
اشلوک کے سرکرا اور شکر سرخ مائل بسیاہی کو بورہ اور
ملبت مرد دن بنگالے کے شکر سفید کو چینی اور ہندی مین
کھانڈ اور شکر تری اور بورہ اور شکر سرخ مائل زعفرانی کو
کنہ دورہ اور سرخ مائل کو کرکرہ کہتے ہین - ماہیت
اسکی عصارہ شکر کا ہے اور نیشکر مشابہ نے کے ہے لیکن
غیر مجوف اور شاداب اور سفید و سرخ ہوتی ہے بلدت
اسکا اکثر بلاد ہند اور مصر اور چین اور تبادیہ کے اور
بیچ خوزستان اور عمان کے بھی شکر سفید نیشکر سفید سے بناتے
ہین اور شکر سرخ نیشکر سرخ سے بناتے ہین اس طرح سے
کہ اسکی نے کو لیکر مقشر کرتے ہین بعد اسکے پانی اسکا
چرخ سے یا کوٹنے سے نکالتے ہین اور اس پانی کو پکاتے
ہین تو بستہ ہوے اور بعضی جگھون مین نیشکر خوب
اور نرم اور نازک اور بلند اور بعض جگہ سخت
اور کم آب ہوتی ہے شکر سفید کو جو پانی مین حل
کرتے ہین اور خوب صاف کرتے ہین پکا کر
دودہ اسمین داخل کرکے یا سفیدی انڈے
مرغ کی اور بستہ کرتے ہین بیچ قالب شیشے کے
یا سوائے اسکے اور اسمین لکڑیان نیلی تراش کے
رکھتے ہین یا رسی لگا کر اور رکھ دیتے ہین تو بستہ
ہووے ایک بار بعد دوسرے کے پینے ہر مرتبہ
جو خیرہ اسکا منعقد نہو تو پھر قوام کرکے اس قالب
مین ڈالتے ہین جس مقدار تک کہ چاہین یا یہ کہ
قالب پھر ہووے اسکو شکر سلیمانی اور فارس
مین نبات کہتے ہین اور اگر اس کے تصفیہ
مین زیادہ مبالغہ کرین اور کمال تصفیہ اسکا
یہ ہو کہ نزدیک طبخ اور جوش دوسرے کے
میل اور کف نکلے اور بیچ قالب شیشے
کے ڈالین اسکو نبات قراری اور تبرزی کہتے
ہین اور اگر بعد تصفیہ کے ساتھ دودہ کے وقت
انعقاد کے اوپر کف کے دودہ یا سفیدی انڈے
مرغ کے کیے ہین اور کچھ سے ملاتے رہین تو بستہ
ہووے اور اُسکو رسی مین کھینچین اُسکو خانیز
خرابی اور مستجری کہتے ہین اور اگر اسکو کچھ سے یا
لکڑی سے خوب ہلاوین کہ کف نکلے اور اُسکو
اوپر پاک لکڑی کے تھوڑا تر کرکے یا اوپر بوریا
تر کیے ہوئے کے کچھ سے تھوڑا تھوڑا جدا کرکے
ڈالین کہ جابی شکل اور جوف اُسکا متخلخل ہووے اُسکو
فانیذ اور ہندی مین بتاشہ کہتے ہین اور اگر اوپر اس کف
کے سفیدی انڈے مرغ کی یا کف دودہ کا چھڑکین کہ
خوب سفید ہو جاوے اور آگ سے اتار کر اسکی ٹکیا یا
قلمین بناوین اور مقدار ایک پورا انگلی کے کا ٹین اور
رکھدین تو سرد اور بستہ ہو جاوے اسکو فانیذ اور بھی
فارسی مین شکر نیز کہتے ہین اور اگر اسکو بعد تصفیہ کے
اور ترتیب انعقاد کے اُٹھا کر ہاتھ سے خوب کھینچین تو تار
بندھے اور مکرر ایسا کرین اور درمیان کھینچنے کے ہر دفعہ
اوپر تختہ پاکیزہ یا لکڑی کے میخ پر مارین تو خوب سفید
ہووے بعد اسکے ٹکیان بناوین اسکو ناطف کہتے
اور اگر اوپر اس کے کنجد مقشر بریان چھڑکین اسکو ناطف
سمسمے اور فارسی مین حلوائی کنجد اور ہندی مین بوڑی کہتے
ہین اور اگر بیچ اسکے مغز بادام اور پستہ اور ساتھ اکھوٹ
بریان کرکے داخل کرین اسکو حلوائے نمونی کہتے ہین
اور اگر اسکو مانند گیسو کے سنین فارسی مین کیک
کہتے ہین اور بعض بیچ کے حلوائی بغیری ساتھ ربع
وزن شکر کے شہد بھی داخل کرتے ہین اسلیے زیادتی
نوشنے کے اور اگر بیچ تصفیہ شکر کے مبالغہ زیادہ کرین
جو بعد انعقاد کے پہونچے بیچ قالبون صنوبری شکل
کے کہ طرف باریک مین سوراخ ہو گرادین اور اتنی
مدت رہنے دین کہ خوب بستہ اور خشک ہووے
اور رطوبت اور میل اُس کا اُس سوراخ سے
تراوش کرے اسکو فانیذ سنجری اور فارسی مین
قند سفید کہتے ہین اور قالب لاتینے مین کہ دونون طرف
اسکے برابر ہون ڈالین اُس قلم کہتے ہین اور اگر
اس قند کو پھر صاف کرین اور بدستور اس کو
جماوین ان قالبون صنوبری یا طولانی یا اوبین
اسکو البوج فارسی مین قند مکرر اور ہندی مین ڈلہ
کہتے ہین اور بعضے اسکو طبرزد کہتے ہین اور بعضون
نے کہا ہے کہ اسکو ملبخ مین بقدر دسوین حصے شکر
سفید کے تازہ دودہ ڈالین اور صاف کرکے قوام
مین لاوین اور قالب مین ڈالین اسکو طبرزد
کہتے ہین اور شکر سرخ بعد تصفیہ کے بطریق مذکور
کے نبات اور قند ناطف وغیرہ بھی بناتے ہین
لیکن موافق لذت اور لطافت شکر کے سفید نہین
ہوتی طبیعت سفید کی دوسرے درجے مین
اور خشک اور پانی نیشکر تازے کا دوسرے
درجے مین گرم اور پہلے درجے تر اور شکر سرخ
آخر دوسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے
درجے مین خشک اور سلیمانی آخر پہلے درجے
مین گرم اور اول پہلے درجے مین ترتبہ زد اور
نبات قریب باعتدال حین اور جسقدر تصفیہ زائد کرین
حلاوت اور حرارت اسکی کمتر اور معتدل ہوتی ہے
لطیف زیادہ سب اقسام مین قند مکرر پھر نبات
قراری پھر قند پھر نبات اسیطرح جسقدر شکر پرانی
ہو بہتر ہوتی ہے اور یبوست زیادہ ہوتی ہے
افعال و خواص اسکے ملین طبع اور حلق اور
سینہ اور ریہ اور جالی رطوبات اور سریع النفوذ ہے
بدن مین اور واسطے تقویت ارواح اور قوی اور کیموس
کی تحلیل ریاح امعا کے اور تقویت باہ کے اور
تولید خون صالح کے اور استحکام اعصاب اور
عظام کے اور منع کرنے پیری اور رفع کرنے خلط
سوداوی اور اسکے امراض کے نافع ہے اور بیچ
تغذیہ مریضون کے سریع الاثر ہے پینا ایک قیمہ

اِسکے ساتھ گرم پانی اور روغن بادام شیرین کے واسطے گرفتگی آواز کے اور تسکین قولنج اور ریح کے اور ساتھ دس اوقیہ گھی بیگرم کے واسطے رفع کرنے درد ناف اور مثانہ شکم کے اور تخفیہ عورتون نفاس والی کے اور واسطے عسر البول کے مجرب ہی اور کھانا مصری کا ایک دن مین بمقدار ایک اوقیہ کے کہ ایک ایک گولی بدفعات منہ مین رکھین تو پانی ہو جاوے اور وہ پانی واسطے رفع ہونے کھانسی اور خشونت آواز اور سینہ اور درد اِسکے اور خشہ اور خفقان کے کہ جاع سے ہوتے ہون اور ساتھ گرم پانی کے واسطے گرفتگی آواز کے کہ نزلات سے عارض ہوئے ہون نافع ہی مادامت اسکے واسطے دور کرنے کھانسی کے اور پینا جلاب اس کا ساتھ گلاب اور پانی سرد کے واسطے شروع حمیات فرقت کے اور بدستور جلاب اسکا خوشبودار کیا گیا گلاب سے یا بدون مطب کیے ہوئے کے ساتھ سرد پانی کے یا بیگرم کے واسطے غذائے مریضون کے ابتدا مین بقدر حاجت کے جسوقت کہ حاد ہو تا نافع ہی اس سبب سے کہ جالی ہی اور تازے مسکہ کے جلا اسکی زیادہ و منقی قروح و سخ ہی کھلاتا اور رگڑنا پلکون کو مصری اور قلم سے اور ابلوج سخت سے واسطے رفع کرنے جرب پلکون اور جلا کرے مذی اور گوشت زائد کے اور ساتھ ہوتی اور سرگین سمار کے واسطے سلاق وجر کے مجرب ہی ضماد اس کا ساتھ گندھک اور قطران اور سندس اور نوشادر کے واسطے رفع کرنے داد اور برص اور مدام آثار قریب العہد کے اور درد اِسکا واسطے بند کرنے خون عضو مقطوع اور مجروح کے اور یبس نے گوشت زائد فاسد زخمون کے اور جانے گوشت تازے مصالح کے اور بجز اقسام شکر سے خصوصًا مصری سے واسطے رفع کرنے زکام کے اور تفتح سرہ صفات کے نہایت موثر ہے المضار مضر ہی صاحبان سل اور اسہال اور بعض اوصفراوی مزاجون کو اور مولد خون صفراوی کو خصوص کہ وقت بھوک اند کے تناول کرے اور محدث صداع کا بیچ مطبوخ کے وقت غلبہ بلغم اور رطوبات کے اور مولد بلغم کا خصوصًا کہ ساتھ روغن یا ترشی کے استعمال کرین اور اقسام پرانے اِسکے مفسد اخلاط اور محرق خون ہی مصلح اُسکا بادام اور تازہ دودہ اور ریشان آب انارین اور بنفر حل اور طباشیر اور کامبو وغیرہ ہین بلال اُس کا بیچ تقویت باہ اور تلئین اور کے ہموزن اس کے تربخبین یا گزانگبین یا تازہ دودہ اور بیج تسکین قولنج کے شہد ہی مقدار شربت اس کا تیس درم تک ہی مصری اور طبرزد واسطے محرور المزاج کے اور قلم سلیمانی اور پانی نچوڑا جوش کیا ہوا بدون مفید کرنے کے کہ تھوڑا سرخ ہو واسطے مبرودون کے اور ان لوگون کے کہ اُنکے بدن مین اخلاط غلیظ ہون بہتر ہے پانی تازہ نیشکر کا پہلے درجے مین گرم اور آخر مین تر اور واسطے تلئین طبع اور حلق اور سینہ اور خشش کے اور واسطے جلائے رطوبت سینہ اور خشش کے اور واسطے کھانسی اور بند ہونے پیشاب کے اور قرے کے نافع ہی اور مولد خون معتدل کا اور موبث تفتیح اور نزول پانی کا خصیہ مین ہی کثرت اِسکی اور چوسنا اِسکا نہار معدے جالی ہی اور بعد ہضم طعام کے ملین طبع اور مخرج ثقل کو ہی آسانی سے اور اوپر کھانے مولد بلغم اور نفخ اور قراقر ہی خیسانده شکر کا گلاب مین جالی زائد ہی اور جو پانی نچوڑا ہوا اُسکا کیے جوش حقیقت دیگر بیگرم پیوین واسطے کھانسی سرد اور تصفیہ آواز کے نافع ہی گوند کہ مانند نمک اوپر نیشکر کے ظاہر ہوتا ہی واسطے جلاے باصرہ کے نافع ہی۔

سکر العشر م عشر بضم عین مہملہ و فتح شین معجمہ اور سکر العشر کہ رائے مہملہ فارسی مین خرگل اور ہندی مین آک کہتے ہین ماہیت اِسکی شبنم ہی کہ اوپر درخت محشر کے بیچ باد خراسان کے بستہ ہوتی ہی دشنہ بنکردن نمک سفید کے اور اُسکو یمانی کہتے ہین اور جو سیاہ رنگ ہو حجازی کہتے ہین پھل اِسکا کہ نام خرفع رکھتا ہی بہترین اُسمین یمانی ہی کہ پہلے ذائقہ اِسکا شیرین ساتھ قبض کے ہوے بعد اس کے تلخی محسوس ہو اور شبہہ ہو اسکو کہ جس نے اِسکو شکر تبغال جانا ہی اور قوت اِسکی بیس سال تک باقی رہتی ہی طبیعت اُسکی گرم اور خشک پہلے درجہ مین اور ابن تلمیذ نے معتدل مائل بحرارت جانتے ہین حجازی گرم زیادہ یمانی سے ہی افعال وخواص اُسکے مفتح اور مقوی جگر اور معدہ اور جالی اور ملین طبع اور آلات تنفس ہی اور واسطے کھانسی بارد اور قرحہ خشش اور درد سینہ اور جگر اور معدہ اور گردہ اور مثانہ کے کے نافع ہی عطش نہین ہی مانند شیر مینون کے اس واسطے کہ شیرینی اِسکی کم ہی اور ساتھ دودہ اونٹنی کے استسقا اور ساتھ دودہ بکری کے واسطے کھانسی کے بہتر ہی روغن خاوندی سے ملازمت اِسکی ہر دون بقدر ایک اوقیہ کے ایک مہینہ تک ساتھ پانی بیگرم کے واسطے ربو اور ضیق النفس کے مجربات سے گنتے ہین اکتحال اس کا واسطے باصرہ اور جلائے بیاض کے نافع ہی مصدع ہی محرورون کو مصلح اسکا روغن بادام بدل اس کا بعضے شکر تبغال کہتے ہین مقدار شربت اس کا ایک اوقیہ ہی حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ گیوین مین بن مالس کہتا ہی کہ وہ شکر العشر اُس درخت اور اُس نوع عشر سے کہ جس کے پتے مشابہ پتے جھاؤ کے اور پھول اس کا سفید اور پھل اِسکا مانند چنے کے اور مائل بسرخی ہی یعنی مین ہا وجہ شیرینی تھوڑی کے دو مثقال اس سے تین دن مین قاتل ہوتی ہی اور بیچ خراسانی مو کے اقسام شکر العشر مین بھی سبب نگاہ رکھی جاتی ہی مولف کہتے

سہ بافعل شکر العشر موجود نہیں اس سے سوائے نام کے کوئی اور نہیں ہے اور ماہیت اور مزاج اور افعال اُسکے درخت کے حرف العین مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگے

**سکرجہ** بفتح سین اور فتحہ کاف اور سکون رائے مہملہ اور فتح جیم اور باکے ماہیت اسکی امین الملک نے کہا ہے کہ وہ ایک نبات ہے کہ پتے اوس کے مشابہ پتے مورد کے اور اوسکے وسط مین انگوٹھی مانند آنکھ کے اور حی العالم سے مشابہت رکھتی ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے افعال وخواص اِس کے مسہل سودا ہے اور واسطے صلابت طحال کے نافع ہے مولف تذکرہ نے حب الشوک جانا ہے۔

**سکوہ** بفتح سین وضم کاف اور فتح واؤ اور ہا کے ماہیت اِسکی نام ایک درخت کا ہے کہ بیچ بلاد ہند کے اور بنگالے کے بہت ہوتا ہے اور بہت بڑا اور بلند ہوتا ہے لکڑی اسکی اُن شہرون مین بیچ عمارت کے لگاتے ہین اور کہتے ہین کہ درخت اِس کا جسقدر پرانا ہو پوست اس کا اس سے جُدا کرتے ہین اور نیچے پوست کے رال کہ اِسکو قنفیذا اور قنفیر بھی کہتے ہین نکلتی ہے صبیا کہ کافور کو کہتے ہیں اور پرانے کافور کہ پوست کے نیچے سے نکلتا ہے اور اِس کے درخت کے جوف سے بھی وقت کاٹنے اور نخنہ بنانے کی رال نکلتی ہے۔

## فصل السین المہملۃ مع الالام

**سلاجیت** بفتح سین اور لام اور کسرہ جیم اور سکون ہائے مثناۃ تحتانیہ اور تائے فوقانیہ کے لغت ہندی ماہیت اِسکی ایک قسم کی مومیائی ہے کہ بیچ بعضے جبال ہند اور دکن اور صوبہ بہار وغیرہ کے پہاڑون کے سوراخون سے مانند مومیائی کے ٹپک کر نکلتی ہے اور بستہ ہوتی ہے اور وہ کئی قسم کی ہوتی ہے اکثر اس مین سیاہ کمرنگ ناصاف اور خالص اور غیر خالص خالص ایسی ہوتی ہے کہ مذکور ہوئی غیر خالص وہ ہے کہ کہتے ہین ایک قسم نبد رکہ منہ اُسکا سیاہ اور دُم لانبی ہے ہندی مین اُسکو لنگور اور ہنومان بھی کہتے ہین اُسکو کھاتا ہے بجو دکھانے کے پیٹ اِسکا جاری ہوتا ہے اور اوپر پتھرون کے نجاست کرتا ہے اِسکو باحتیاط لوگ اٹھا کر بجائے سلاجیت خالص کے بیچتے ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک افعال وخواص اس کے ساتھ تریاقیت کی ہے اور واسطے دفع کرنے فساد اخلاط کے خصوصًا خون اور بلغم اور ضیق النفس اور درد شیخوخت اور بواسیر بادی اور خونی اور جریان منی اور سیلان بول اور ضعف باہ اور تفتیت سنگ مثانہ اور استسقا اور زردی بدن اور جذام کے اور اورام کے اور تقویت باہ کے اور سب اعضاء اور ارواح کے اور دفع کرنے بعض سموم ضعیفہ کے نافع جانتے ہین۔

**سلاحہ** بضم سین اور فتح لام اور الف اور فتحہ حاے مہملہ اور ہا کے اور بفتح سین بھی آیا ہے ماہیت اسکی پیشاب نر بز کو ہے کا ہے کہ بیچ پہاڑ سلاحہ کے وقت ہیجان مستی کے اوپر پتھرون کے پیشاب کرتا ہے وہ بستہ ہوجاتا ہے اور وہ سیاہ مانند قیر کے ہوتا ہے اور بیچ ولایت دیلم کے شورہ اس سے بناتے ہین بہت قوی بارد ہے طبیعت اِسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہے افعال وخواص اِس کے مسہل اخلاط سوختہ ہے پینا ایک درم اس سے ہر دن ساتھ سکنجبین کے چالیس دن تک باعث شتاے جذام مستحکم جانتے ہین اگرچہ نوبت گرنے ہاتھ پاؤن کی پہونچی ہو طلا اِسکا واسطے کھونے اورام اور دمل اور رفع کرنے آثار جلد کے موثر ہے مستعمل اس کا صاف کیا ہوا مفید ہے اور طریق تصفیہ کا بیچ مقدمہ کے مذکور ہوا اور غیر صافی سیاہ و مشابہ زفت خاک آلودہ کے ہے

**سلت** بضم سین اور سکون لام اور تائے واو ہے فوقانیہ کے اور بکسر سین بھی آیا ہے فارسی مین جو برا ہمہ اور نرابلی جو گندم اور ہندی مین آش جو بعد الف اور کسر تائے مثناۃ فوقانیہ اور فتح جیم اور واؤ کے۔ ماہیت اِسکی ایک نوع جو سے ہے وہ چھوٹا اس سے اور متوسط درمیان جو اور گیہون کے اور مانند گیہون مقشر کے ہوتا ہے اور سرخ اور سفید ہوتا ہے گھاس اِسکی ایک ساق رکھتی ہے پتلی اور دو اب کو ضرر نہین کرتی مانند گیہون کے گرم و مفرح طبیعت اسکی گرم اور خشک اور کہا ہے کہ پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر ہے افعال وخواص تناول کرنا اِسکو ساتھ دودھ کے پکا کر مسمن بدن بدن ہے اور مولد چربی گردے کا جریرہ اسکا ساتھ روغن زیتون کے یا بہت مسکہ کے واسطے مالیخولیا اور ہذیان کے اور تنقیہ سینے اور گردے اور مثانے کے دفع کرنے کھانسی شدید کے نافع روے گرم اِسکے ملین طبع ہے بسبب عصر کے اور مولد خلط صالح ہے اور جو ایک دن اسپر گذرے دیر ہضم اور مولد نفخ اور ریح کا ہوتا ہے مفرح معدے کو مصلح اسکا سونف اور چربی اور شیر مذیان ہین ضماد اس کا محلل اورام اور رافع طحال اور کلف اور بہیق کا ہے جلوس اُسکے جوشاندے مین مسکن درد بواسیر کا ہے اور دھونا بشرے کا اس کے جوشاندے سے صاف کرنے والا بشرے کا

**سلخ الحیہ** بفتح سین اور سکون لام اور خاے فارسی مین پوست مار اور ہندی مین سانپ کی کینچلی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک پوست ہے کہ سانپ ایام بہار مین پھینک دیتا ہے بہتر ہین پوست نر سانپ کا ہے کہ وہ غلیظ اور بیاض مائل بزردی اور براق ہوتا ہے بخلاف

مادہ کے کہ سفید رنگ اور نازک ہی طبیعت اُسکی گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور بعضون نے تیسرے درجے مین خشک کہا ہی **افعال و خواص** اِس کے کھانا ایک درم زیرہ کیا ہوا ساتھ دو درم آرد جو کے لعبہ خمیر کرنے کے روٹی بنا کر نیچے چھوٹی مقدار مین گرم کی ہونے کے پکایا ہوا واسطے بواسیر ظاہری اور باطنی کے مجرب جانا ہی اور بدستور ایک درم اِس سے ساتھ تین عدد خرما کے کہ بیج تین دن کے پیویں واسطے منع کرنے ثالیل کے اور واسطے گرانیکی موثر ہے اور ساتھ شیشی مکلس کے واسطے گرانے سنگ مثانہ کے نہایت سریع الاثر ہے اور مضمضہ اس سرکے سے کہ اسمین یہ پوست جوش کیا ہوا واسطے دفع کرنے درد دانت کے اور دافع کرنے سیلان مواد دانت اور لثہ کے اور قروح کے اور قطور اس روغن زیتون کا کہ اسمین جوش کیا ہو یا دھوپ مین ایک مدت تک رکھا ہو بیچ کان کے واسطے تسکین درد اور رفع کرنے سیلان مواد کان کے اور واسطے حبوب اور دمہ اور استرخائے ملکون کے اور عجز نے ابداے اور واسطے شقاق معدہ کے اور بدستور قطور اِسکے جوشاندہ کا ساتھ شراب کے واسطے تسکین درد کان کے اور مضمضہ اِسکا واسطے تسکین درد دانت کے اور اسی طرح مضمضہ کے جوشاندے کا ساتھ پتے کیر کے نافع ہی موم روغن زیتون کا کہ جسمین یہ جوش کیا ہو واسطے درد شقاق لب اور معدہ کے اور ضماد اس کے چبے ہوئے کا ساتھ نوشادر کے واسطے بہق اور برص رفع کرنے اثار جلدہ کے وطلا اسکے سوختہ کا ساتھ روغن زیتون کے اور ساتھ شراب کے واسطے جمانے بالون دار الشعلب کے مجرب ہے نجور اسکا واسطے بھگانے ہوام کے اور نکالنے جنین مردہ کے اور شمیہ کے اسیوقت نافع ہے اور مجفف قروح رطبہ ہی اور باخاصیت باندھنا اسکا اوپر چوتر عورتون کے وقت جننے کے سبب آسانے ولادت کا ہی کھانا اس کا مظلم بصر ہے اور باعث نقشر جلد کا مشابہ پوست سانپ کے ہی مقطع اِسکا دھنیا مقدار شربت اس کا ایک درم تک

**سلحفاہ** بضم سین اور فتح لام اور سکون خاے مہملہ اور فتح فا اور الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے فارسی مین کشف اور سنگ پشت اور شیراز ہے ہیں لاک پشت اور ترکی مین لسباغہ اور ہندی مین کچھوا کہتے ہیں اور بڑی نہری کو بغداد وغیرہ مین تمتا کہتے ہین ماہیت اُسکی ایک جانور ہی مشہور بری اور بحری اور نہری ہوتا ہے طبیعت بحری اور نہری کی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور بری گرم و خشک ہی **افعال و خواص** اِسکے مقوی باہ اور مکر ہے کباب اس کا حابس جیض کا ہی اور ساتھ جند بیدستر کے واسطے تحلیل ریاح غلیظہ کے اور التیام فتق قریب العہد کے اور پیتا خون سلحفاۃ بحری کا بقدر تین مثقال کے ساتھ شراب کے اور ایک دانگ انفخ ذنب کے اور آدھے درم زیرہ کرنا سفید کے بیچ ہر مہینے کے واسطے کانٹے ہوام کے خصوصًا صفدع آجاے کے کہ یونانی مین اُسکو فور دنوفرس کہتے ہین نافع ہی ضماد اُسکا محلل اورام حار اور خون کا ثریا واسطے صرع اور تشنج کے نافع ہی اور جو اُسکو ساتھ آٹے جو اور شہد کی گولیان بنا کر بقدر بیر کے اور صبح اور شام ایک گولی نہار نگلین واسطے صرع کے بعدیل ہی طلا اس کا اوپر ہاتھ اور پاؤن کے واسطے درد مفاصل اور نقرس کے ساتھ تکرار عمل کے نافع ہی اور ختنہ کرنا اس سے ساتھ جند بیدستر کے واسطے تشنج کے مفید ہے طلا اسکے پتے کا واسطے تحلیل خوابہق اور قروح جبیہ کے کہ لڑکون کے منہ مین ہون اور طلا اِس کا اوپر ناک مصروع کے اور بدستور سعوط اور قطور اس کا بیچ ناک واسطے صرع اور سرمہ اسکے پتے سکھالی ہوئی کا ساتھ شہد کے واسطے نزول الماء کے اور مفیدی اور دمہ کے مفید ہی اور جو شکم سلحفاۃ بری کا چیزین اور جو کچھ اس کے پیٹ مین ہی نکالین اور جلا دین تو مفید ہو اور ساتھ گھی گاے کے پیسکر اوپر ٹکڑے کپڑے کے لگا کر اوپر سرطان متفرج کے رکھین واسطے میل کے اور النام کے اور عود نکرنے کے لیے مانند ہے اور واسطے زائل ہونے اور زخمون کے اور سوختگی اگ کے نافع ہی انڈے اِسکے بقدر مرتج کے ساتھ حریرون موافق کے واسطے کھانسی زمین لڑکون کے اور طلا اِس کا ساتھ دسوین حصے اسکے سونف واسطے ورم خصیون بے مانند ہی اور ساتھ دو دہ مرضعت واسطے درد اور باد خصیہ لڑکون کے اور بدستور جو بیچ روغن کے جوش کرین اور طلا کرین نافع ہی اور چربی اِسکی واسطے تشنج اور کزاز اور جلوس بیچ جوشاندہ اسکے سلحفاۃ کے اور بدستور جوشاندہ اسکے پتے کا واسطے فتق لڑکون کے اور گوشت اس کا بھی واسطے تشنج اور کزاز کے اور تقویت پشت اور بدن اور باہ و الفاظ کے اور زیادتی منی کے اور ضماد اِسکے کانسے کو جلا کر ساتھ روغن گل اور روغن انڈے مرغ اور روغن کنجد کے واسطے جمانے بالون کے سر کے مجرب ہی اور طلا کرنا بطور کہ بالکل سلحفاۃ کو جلا دین کہ بجد سفیدی کے پہونچے ساتھ گھی گاے وغیرہ کے واسطے سرطان متفرج کے بے مانند ہی اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے شقاق معدہ کے اور تمام اعضاء کے خصوصًا شقاق بالون کے اور ذرور اِس کا واسطے زخمون کے عسرۃ العلاج کے اور اگر ساتھ اسکے رکھکے بقدر عشر بیچ داخل کرین اور ساتھ شہد کے گولیان اور صبح کو نہار

اور شام کو بقدر ایک ملعقہ کے کہ چار مثقال ہی پیوین واسطے اس کے کہ وہ گرنگی تنفس اور نکلنا زبان کا ہی اور واسطے سل اور ربو کے نافع ہی اور سر پر لگانا اسکی ہڈی خوب پسی ہوئی کچلی یا ملی ہوئی کا واسطے اندھا کرنے کے جس شخص کو کہ چاہین کہ اندھا بدون تکلیف کے ہو موثر ہے خون نوع بحری کا واسطے رفع کرنے سموم کے شربا اور بخور اسکی ہڈی تحتانی کا واسطے رفع کرنے حیات اور منع کرنے سحر کے نافع ہے پانی سر پر ڈالنا اس کا گانہ فوقانی سے واسطے رفع کرنے باندھنے مباشرت کے نہایت موثر ہی اور کہتے ہین کہ جو کچھوے کو بیچ کسی مکان کے دفن کرین وے اس مکان مین نہین گرتے ہین مجرب ہی مضر ہی امعا کو مصلح اس کا شہد ہی مقدار شربت اس کے جلائے ہوئے سے ایک درم اور اس کے انڈے کا ایک قیراط اور اسکی خون کا تین قیراط ہی

**سلد انیون** بفتح سین اور سکون لام اور فتح دال مہملہ اور الف اور کسر نون اور ضم یائے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے لغت ضبطی ہے اور بیچ مصر کے سدیان کہتے ہین ماہیت اسکی ایک درخت ہی قریب درخت بید کے بلندی اس کا بیت المقدس بیچ دیرانون اور بلندی ہوتا ہے درخت اس کا تین گز تک پتے اسکے مشابہ درخت غرب کے اور پھول اسکا سرخ بیچ اس کے مشابہ شاہ دانی کے اور ساتھ شیرینی اور قبض کے طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال و خواص اسکے بینا اسکے پتے اور بیج کا واسطے پاک کرنے قصبہ ریہ کے اور صاف کرنے آواز کے اور رفع کرنے خشونت آواز کے اور واسطے رفع کرنے سموم جمیع انی کے خصوصا فی کے بہترین دواؤن مین ہے تقول اس سے

چون کا محلل اور رام ہے۔

**سلق** بکسر سین اور سکون لام اور قاف کے فارسی مین چقندر کہتے ہین ماہیت اسکی دو نوع ہی ایک بڑا درخت شیرین پتے اسکے چوڑے زیادہ اسکو سلق اسود کہتے ہین دوسرا گلابی رنگ مائل بہ زردی اور شیرینی اسکی کمتر ہی پتے اسکے چھوٹے نازک زرد رنگ ساق اسکی باریک فی الجملہ مشابہ پالک کے ساگ کے اسکو سلق سفید کہتے ہین بہترین اس مین شیرین ہے ریشہ ہی سفید اس کا علاج مین سرخ سے بہتر ہی طبیعت اسکی مرکب القوی ساتھ حرارت کے پہلے درجے مین ساتھ یبوست اور برودت اور قوت قابضہ اور رطوبت مائیہ فضلی کے سیاہ اسکا ساتھ قوت قابضہ کے اور سفید ساتھ قوت جالیہ اور محللہ کے افعال و خواص اسکے جالی اور محلل اور مفتح اور مقطع بلغم اور صفرا اور ملطف ہے جرم اس کا حابس طبع اور قلیل الغذا اور نفاخ ہی ملین اور ماہیت اسکی زیادہ ہی اور بہترین اسکی اجزا مین پانی پتون کا ہے مشاخیل اسکی پتون کی بہترین اسکی جڑ سے اور پکانے سے برودت اسکی دور ہوتی ہی اور کھانا اسکو پکا کر بطریق غذا کی واسطے رغبت اور تحریک شہوت جماع کے خصوصا جبکہ ساق سرخ ہو اور ساتھ سرکہ کے اور زلالی کے واسطے تفتیح سدہ طحال کے اور تحلیل ورم طحال کے مورث ہی اور واسطے درد گردے اور ثانہ کے اور امراض معدہ کے نافع ہی پانی اس کے پتون کا ساتھ ادویہ مسہلہ کے اعانت کرتا ہے اوپر نکلنے بلغم کے اور واسطے ارجاع مفاصل اور نقرس کے نافع ہی معوط اسکی جڑ کے پانی کا ساتھ شہد کے واسطے تفتیح فضول دماغی کے اور ساتھ پتے کالنگ کے واسطے لقوے اور صداع اور شقیقہ اور رعشہ اور درد دانت اور حمرت عین کے کہ اخلاط نزلیہ سے ہوئی ہو بشرط مداومت کے نافع ہی اور بدستور پانی اسکے پتون کا قطور بنیگرم اسکا ساتھ روغن بادام کے اور ساتھ شہد کے واسطے درد کان کے اور عول اور نعول اس کے پتے اور جڑ کے جوشاندہ کا واسطے خراز اور ہوسر سر کے اور جرن اور رشک کے اور روجاع مفاصل اور نقرس کے مفید ہی ضماد اسکے پانی پتون کا نیمگرم ساتھ بورہ ارمنی کے واسطے رفع کرنے بہق اور دار الثعلب و تہیج پشت پا اور استقا و سیاہ درالی کے خصوصا مفید اس کا اور حقنہ کرنا اسکے پانی سے یا ساتھ پانی اسکے جوش کے ہوے کے واسطے نکالنے ثقل اور سیج اور نکلنے کانچ کے اور رکھنا ہاتھ اور پاؤن کا بیچ پانی جوشاندے اسکے پتون کے نیمگرم اور مکرر کرنا اس پانی کو ہاتھ پاؤن پر واسطے رفع کرنے شقاق کے کہ سردی سے ہوتے ہین مجرب ہے ملنا اسکے پتے پکائے ہوئے کا بعد سرد ہونے کے واسطے سوختگی آگ کے اور سوختگی پانی جوش کیے ہوئے سے اور واسطے سرخ بادی کے نافع ہی قیروطی بنایا ہوا اس کے پتے کے پانی کے واسطے تسکین اوجاع اورام کے اور رفع کرنے کلف کے اور ضماد پتے کچے کا واسطے بہق اور دار الثعلب کے اور قروح خبیثہ اور سفعہ اور مفاصل کے اور ساتھ شہد کے واسطے داد اور ثالیل اور ساتھ مہندی کے واسطے جمانے بالون کے اور ساتھ روغن بادام کے واسطے تلیین اورام کے اور کھانا اسکو ساتھ رائی اور آبکامہ کے مسکن قولنج اور ریاح پکانا کا مضر ہی معدہ کو اور کثرت اسکی مغثی اور محرق خون اور مورث قولنج اور نفض ہی مصلح اس کا نام اسکو ساتھ مسور کے ہی اور استعمال کرنا رائی اور ابکامہ کا پانی غورہ کا یا شراب انزج کا اور کہتے ہین کہ جو پانی اسکا بیچ سرکے کے ڈالیں اسکو خم کرتا ہے اور صحیح

چار ساعت کے اور بیج خمر کے اگر ڈالین سرکہ کرے بعد دو ساعت کے

**سلوی** بفتح سین اور سکون لام اور فتح واو اور یا کے ہندی مین لوا کہتے ہین بنات اسکی اکثر اطبا اسکو سمانی جانتے ہین اور بغدادی نے سوائے اس کے کہا ہی کہ آبی طیور سے ہے کنارے پانیون کے رہتا ہے رنگ اسکی پر اور بال کا تھوڑا مشابہ آسمانی کے ہی پاؤن اسکے لانبے سمانی سے ہین اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہی کہ ظاہرا اسکو ترکی مین یاوہ اور تنقاین مین بستہ بال کہتے ہین ہی ہی اسواسطے کہ جنس سمانی سے ہے کہ ترکی مین سلیدرین کہتے ہین بیچ جگہ بے پانی کے ہوتا ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک گرمی اسکی زیادہ خشکی سے افعال و خواص اس کے بہترین طیور آبی سے ہی اور سریع الانحدار معدے سے اور محرک باہ اور موروث تشنگی و محرک جگر اور شہوت کا ہی کثرت اس کی مکرب ہی مصلح اس کا پکانا اسکو ساتھ ترشیون کے بعد روغنون کے پکا یا ہوا اس کا بہتر ہی کباب اسکے سے ساتھ سہولت کے اور بطی النزول ہی معدے سے اور بیچ ہند کے چار قسم کے ہوتا ہی اور ہر ایک ایک نام سے مشہور ہے ایک کو پنسل بفتح باء عجمی اور سکون نون اور ضم سین مہملہ اور لام کے اور دوسرے کو کورک بفتح کاف اور سکون واؤ اور کسر رائے مہملہ و سکون کاف اور تیسرے کو پوندک بضم ہائے فارسی و سکون واؤ مجہول اور خفائی نون اور بفتح دال مہملہ ہندی اور سکون کاف کے اور چوتھی کو ورچھ بفتح واو اور سکون رائے مہملتین اور فتح ہائے موحدہ اور خا با اور سکون رائے مہملہ کے کہتے ہیں اور بموجب گمان اطبائے ہند کے پہلی قسم اسکی گرم اور تر ہے اور دوسرا قسم سودا اور رافع اسکے فساد کی ہوا اور تیسری خشک اور سیری سرد و قلیل الغذا اور دیر ہضم اور چوتھی سرد اور تر اور دافع امراض کی کہ خون فاسد سے ہون اور جو سلوی کہ اوپر بنی اسرائیل کے نازل ہوتا تھا اختلاف ہی اور بیچ کتب تفاسیر کے تفصیل اسکی مذکور ہی۔

**سیلخم** بفتح سین اور کسر لام اور سکون یائے تحتانیہ اور فتح خائے معجمہ اور میم کے یونانی مین اسلوس اور ہندی مین بیچ کہتے ہین ماہیت اسکی لوگون نے کہا ہے کہ پوست تناخون درخت کاہی مانند لولہائی تنگ سورانج کے مشابہ اس کا ہند اور عمان سے پتے اسکے مشابہ پتے سومن کیود کے ساتھ اسکے غلیظ پوست اسکا موٹا اور وہ سات قسم ہوتا ہے ایک زرد غلیظ اور خوشبو اور دوسرا برنگ مرجان کے اور بو ا خوشبو تیز مائل بزردی اور بے رنجہ چوتھا مین سرخی اور سیاہی کے اور رقیق پانچوان رقیق کبود اور خوشبوئی مین مشابہ گل سرخ چھٹا مشابہ قسط کے اور غیر براق ساتوان رقیق اور بہت سیاہ اور بدبو اور کہتے ہین کہ دارچینی کے درخت سے حاصل ہوتا ہے اور وہ دارچینی ہو جاتا ہی۔ اور جو تحقیق ہو قولہ اخیر اقرب بصواب ہی اور وہ پوست درخت ایک قسم دارچینی کا ہی کہ بیچ غیر سیلان کے اور اسکے قریب بلاد مین ہوتا ہی اور جسقدر سیلان کے اندر پیدا ہوتا ہی زبون اور کم بو ہے بلکہ مائل بہ بدبوئی ہوتا ہی اور بیچ دارچینی کے بھی اشارہ کیا گیا ہی مین انمین سرخ رنگ موٹا خوشبو تیز مزہ چکنا ہے کہ ساتھ قبوضت کے ہو اور زبان کو کاٹے کڑوا اور کریہ الرائحہ نہو طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بیچ تیسرے درجے کے بھی کہا ہے قوت اسکی سات برس تک رہتی ہے۔

**افعال و خواص** اسکے ملطف اور مسخن اور منضج اور محلل ریاح اور ادرام بارد اور احشا کا مقطع اخلاط اور مقوی اعضا اور معدہ اور کبد اور مثانہ بول اور حیض اور فضلات اور مخرج جنین اور حصاۃ اور واسطے تیزی اور تقویت بصر کے اکتحا اور واسطے منع نزلات اور زکام اور کھانسی باورد اور ورد مجاب اور معدہ اور رحم کے اور تنقیۂ رحم کے و دفع کرنے ریاح رحم کے اور واسطے تسہیل بلغم قوی کے اور دفع کرنے سمیت ادویہ سمیہ کے اور زہر افعی کے واسطے خوشبوئی رحم کے شربا اور غرغرا اور نجور اور بخور نافع ہی ضماد اسکا اوپر پیشانی کے واسطے منع نزلات اور صداع بارد کے اور ساتھ اصل السوس کے اور ادویہ صدریہ کے واسطے امراض صدر اور نکالنے سیل اور بلغم کے سینہ سے اور بدستور نجور اسکا ساتھ مل کے واسطے شہوت بسیار اور جلوس اسکے جو ماندے ہین اور بدستور بخور اسکا واسطے تضیق اور انقسام رحم کے مؤثر ہی مقدار شربت اس کا دو درم تک بدال اسکا دارچینی اور فرفہ ہی مفرح ہے گردے کو مصلح اسکا کثیرا کا پانی اور پستان کا۔

**سیلمانی** بضم سین و فتح لام اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور فتح میم اور الف اور کسر راء اور یائے نسبت کے اور سلیمانی بھی آیا ہی فارسی مین دار اسکندر اور بیچ مصر کے دواء الثعلب اور ہندی مین کستالکہ اور اسپنا بھی کہتے ہین۔

**ماہیت** اسکی ایک چیز ہے بنائی ہوئی پارہ سم الفار سے کہ پارہ ایک رطل اور سم الفار ایک اوقیہ کہ بعد پیسنے بلیغ کے تصعید کیا ہے مہترین اسکا تازہ سفید رنگ ہو طبیعت اسکی بیچ چوتھے درجے کے گرم اور خشک اور سم قاتل ہے

**افعال وخواص** اُسکے مزمنون مین اِسکو داخل کرتے ہین اور دافع گوشت زائد کا ہے کھانا اس کا مہلک ہی دوا اِسکے کھانا تازہ دود ھ اور شوربے چکنے اور قے کرنا پے درپے جبتک کہ صحت ہو اس شخص کی کہ اِسکو کھایا ہو دوران شر اور بیہوشی اور متلی اور قے ہے اعراض اسکے و معالجہ اِسکا مانند اعراض اور معالجہ سنجرف و پارہ و سم الفار خوردہ کے ہی

## فصل السین المہملۃ مع المیم

**سماق** بضم اور بفتح سین بھی آتا ہی اور فتح میم اور الف اور قاف کے اِسکو سماق قبل اور طلع اور تمتم بھی اور ہندی مین ترک اور تماہز اور نزیک کہتے یونانی اور عرب اِسکو بیچ پکانے چمڑون کے استعمال کرتے ہین لہذا اِسکو سماق الدباغین نام کیا ہے ماہیت اِسکی پھل ایک درخت کا ہی بقدر مسور کے بعض بڑا اور بعض چھوٹا اور چوڑا زیادہ اس سے اور بیچ خوشی کے مانند خوشی جنہ نحصرا کے اور اسکے ایک پوست کہ مزہ اِسکا ترش اور ساتھ قبوضت کے اور مشتمل پوست اِسکا ہی کہ گرد اوپر سماق کے ہو درخت اس کا بقدر درخت انار کے اور اس سے بڑا پتے اس کے بلند اور تھوڑے سرخ رنگ اور رنگنے دار اور اطراف اُسکے دندانے دار مانند آرہ کے دو نوع ہوتا ہے بستانی اور جبلی اور بیج بلاد سرد تر کے ملتا ہی بہترین اِسکا سرخ رنگ گردے بھرا ہوا اور ترش خوش مزا ہی کہ قبض اس کا کمتر ہو اور ترشی زیادہ بیج اِسکے چھوٹے قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہی طبیعت اسکی سرد وخشک دوسرے درجے مین پہلے بیج تیسرے درجے کے خشک سرد ہی اس کے تپون کی کمتر ہی اسکے دانے سے **افعال وخواص** اس کے قابض اور رادع اور مقوی اور دافع معدے اور احشا کا اور مانع گرنے صفرا کا معدے اور امعا پر اور مانع قے متلی اور ذرب اور اسہال صفراوی کا اور مزمن ورد ذو تسکار یا اور نفث الدم اور زحیر الدم کا اور مانع کثرت بول کا ہی پیا پیسکر یعنی ستو اسکا ٹھنڈے پانی کے قاطع سیلان خون اوپر سے اور نیچے سے نیمکوفتہ اِسکا ساتھ زیرے کے یا ساتھ پانی ٹھنڈے کے واسطے قے سخت اور شدید کے نافع ہی اور جس شخص کو ہمیشہ قے آتی ہو دیکھا اسکے معدے نہ رہتا ہو نفع کرتا ہی اور مجرب ہے اور ہیجان مین لانی دا اشتہائے طعام مجرد المزاج کا اور ساتھ زردی انڈے مرغ کے کہ آہین پکایا گیا ہو قبض کرتا ہی اور اسہال بند کرتا ہی اور ساتھ شیراب قابض کے واسطے اور تزف الدم جم کے اور تقلیل کثرت بول کے اور قوت قبض کے اسکے بریان مین زیادہ ہے لیکن قوت اور حرارت اور تیزی صفرا کے ضعیف زیادہ ہے مضر ہے معدے اور جگر بارد کو مصلح اس کا مصطگی و تخم سون اور پکانا اِس کا باویجان کے مقدار شربت اسکا پانچدرم بدل اس کا سرکہ اور اقاقیا ہے سفوف اس گرد کا اوپر اسکے ہوتی ہی اور اُسکو تراب سماق کہتے ہین بہت قابض ساتھ تھوڑی تلخی کے ہی واسطے قطع اسہال مزمن و سیلان رطوبات سفید کے رحم سے اور تخن اس کا واسطے تقویت اور استحکام لثہ اور قلاع خبیثہ اور وجع دندانہ ارم خوردہ کے اور بدستور مضمضہ خیساندہ سماق کا پانی مین نافع ہے اور جو اسکی گرد کو پاک کرکے پانی مین بھگودین اور آنکھ پر پکا دین واسطے ابتدائے رمد کے خصوصاً ساتھ تھوڑے کتیرے کے نافع ہی اور جو ایک اوقیہ اِسکو بیچ آدھے رطل پانی کے جوش کرین یہان تک کہ قوت پانی مین نکل آوے بعد اس کے کپڑے کو اُسمین بھگو کر اوپر آنکھ کے رکھین اور اس سے تکمید کرین واسطے جرب اکال اور سلاق کے و تسکین اسکی تیزی کے اور بدستور کہا کرنا پیشانی پر اس سے واسطے قطع رعاف کے مجرب ہی اور واسطے جرب اور سلاق حکہ کے اور منع کرنے بہنے چھالون کے آنکھ مین اور قطور اسکا بیچ کان کے واسطے منع کرنے سیلان میل کے اور بہنے چھالون کے زہین اور لعاب کہ اس کے جوشاندے کا نافع ورم ضرب اور سفتہ اور ریح کا ہی اور ضماد اس کا ساتھ پانی کے واسطے منع کرنے ورم سخت اور تمام اعضا کے اور مواضع ضرب رسیدہ کے اور زائل کرنے آثار خوش کے اور قروح ساعیہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے صاف کرنے خشونت بیگون کے اور ساتھ کوئلے لکڑی بلوط کے واسطے بواسیر کے مفید ہی اور جو اِسکو ساتھ پتے اور لکڑی اور شاخون کے پانی مین جوش کرین تو قوام شہد مین آوے بیچ سب افعال کے مانند ہوتے کے ہی اور واسطے امراض کے بلغم اور کلیل ورم آنکھ کے اور تمام ادرام اور خلہ اور قروح رطبہ اور شمدیہ اور فساد لثہ اور کلف اور واخس اور زنت رحم کے نافع ہی اور جوشاندہ اِسکے بیچون کا سیاہ کرنے والا بالون کا ہی حقنہ اسکے جوشاندے کا واسطے قرحہ امعا اور ذوسنطاریا اور بیچ کے مفید ہی اور اسکے پتے کو خوب گھلا کر پکا دین اور پانی اس کا لے کر پسند کرین بیچ روغ اور تردید کے خصوصاً روغ مواد کے آنکھ کے مانند اقاقیا کے ہے۔ طلا اس کے محلول کا ساتھ پانی نارنگ کے واسطے قروح خبیثہ کے اور ضماد اس کا اوپر سر کے اور فقرات پشت کے اور چڑ قضیب کے واسطے سلس البول اور استرخائی اسنا کے اور ضماد اسکے پتون کا اوپر

معدے کے رطوبون کے رافع اسہال اور رقوی احشا
ہی اور کہتے ہین کہ اس کے خواص سے یہ ہی کہ جو بیج
ایک کپڑے سرخ رنگ کے رکھکر اوپر موضع انزف
الدم کے باندھین قطع کرتے گوند اسکے درخت کا
شدید السیلان اور ساتھ اجزائے گرم اور سرد اور کہ کوہ
محلہ کے ہے اور واسطے تیزی لعبہ اور امراض بلک
اور التصاق زخمون کے اور تسکین درد دانت کرخوردہ
کے رکھنا مفید ہی جوارش سماق وحب السلون اور
شیاف اسکے بیج قرابادین کے مذکورین سماق
الدباغین کہتے ہین کہ وہ مازو کے چھوٹے دانے
کا اور جاعت کرتے اسکو پتے سماق کے جاتا ہی
داغ اس سے چمڑون کا پکاتے ہین طبیعت
اسکی بہت بارد اور قابض ہے افعال وخواص
اسکے سب افعال مانند سماق کے ہین اور قبض
اس کا زیادہ ہے سمامی بضم سین اور فتحہ میم اور
الف اور کسر نون اور یا کے بیچ مازندران کے
درودہ اور بیچ ولم کے وضم لضم واؤ اور عین
مہملہ اور میم کے اور عربی مین قتیل الرعد کہتے ہین
اس واسطے لوگون نے کہا ہے کہ وہ جو آواز
رعد کی سنتی ہی مرجاتی ہی لیکن اسکی اصل نہین ہی
اور کہتے ہین کہ غذا اسکی اکثر خریق ہی لیکن اسکی
بھی اصل نہین خائف اور نامرد سب طیوری سی ہی
ہندی اسکو بٹیر کہتے ہین ماہیت اسکی طیور
مصروفہ سے اور غیر سلوری کے ہی چار نوع ہوتی
ہی ایک بڑی اسکو ہندی مین گھاگس کہتے ہین
اور اگرچہ بھی دوسرے اس سے چھوٹی اسکو
لوا کہتے ہین تیسرے اس سے چھوٹی زیادہ
اسکی گردن مین طوق سیاہ اور منقط نقطون سفید
سے اسکو ہندی مین چنگ اور کود کہتے ہین اور
چوتھی سب سے چھوٹی بہت رنگ اسکا زرد اور
سرخ آپس مین ملا ہوا اسکو ہندی مین ٹوڑا کہتے ہین

طبیعت بیچ آخر دوسرے درجہ کے گرم اور
خشک افعال وخواص اسکے گوشت اسکا
کثیر الغذا اور مسمن بدن اور نرم کرنے والا شہوت
کا اور مدر بول اور مقبت حصاۃ ہی اور واسطے درد
مفاصل کے نافع ہی اور بالخاصیت مورث رفت
قلب خصوصا دل اسکا وہی وبیج باہ عورتون کا
اور گوشت اس کا پکایا ہوا اسہر ہے اس کے
کباب سے کثرت اس کی مورث صداع اور کزاز
اور تشنج اور تمدد ہی مصلح اس کا شیرین پانی اور
روغن کنجد یا بادام مین جوش کرنا یا پانی انار
ترش اور مصری سے شیرین کرکے کھانا انڈون
کا مورث فصاحت تکلم اطفال کے قبل وقت
کے ہی اسکو چیر کر ادپر جگہ کاٹے ہوا ہے کے
اگر صفا کرین زہر کو جذب کرتا ہے بعوق اسکے
پتے کا بقدر ایک جبہ کے ساتھ شہد کے ہر دن
واسطے مرغ کے بے مانند ہے قطور اسکے خون کا
کان مین واسطے تسکین درد کے اور انکھ مین
واسطے صاف کرنے آثار اور رفع کرنے سفیدی
کے اور طلا اسکے سرگین کا واسطے کلف اور
غش کے اور بخور اسکے پر کار رافع حمیات کا ہی
امین الدولہ نے اسکو خواص سے بیان کیا ہی
کہ ایک عدد اسکو بمامہ جو بربان کرین کہ کچھ
اس سے نہ پھیکین ومنسول کرین کتے باؤلے کے
کاٹنے سے شفا ہوتی ہی۔

**مسم** بفتح سین اور سکون میم اور کسر سین مہملہ
اور نیم کے اور مشہورہ بکسرہ دونون سین
کے ہی لغت حبشہ مین جلجان اور فارسی مین کنجدا
اور ہندی مین تل بکسر تائے فوقانیہ اور لام کے
کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی بہتر اسمین
تازہ اور سفید چکنا ہوتا ہے قوت اسکی دو
سال تک باقی رہتی ہے اکثر بلاد مین روٹی
پکانے والے اسکو نقش کرکے اوپر روٹیون کے
چھڑکتے ہین اور حلوائی اس سے شیرینی بناتے ہین تیل
اسکا کہ دہن الحل بجائے حملہ کے کہتے ہین معمول اور
مشہور ہی اکثر مرہمون اور مرغنون مین داخل ہوجاتا ہی اور
بعض مثلثون مین بھی داخل کرتے ہین جلد متغیر اور منکرج
اور فاسد نہین ہوتا ہی بسبب لزجت اور غلیظ کہ بیج اسکا
بدون کاٹنے تیل کے اور بدون مقشر کرنے کے دیر مین
فاسد ہوتا ہی طبیعت اسکی آخر پہلے درجہ کے گرم
اور تر ساتھ رطوبت لزجہ کے اور بیج دوسرے درجے
کے گرم وتر بھی کہا ہی افعال وخواص اسکی تقوی
اور مفتح اور اصلاح اکیموس اور تسہیل الغذا اور مسمن بدن اور ملین
آواز خشونت حلق کا بسبب غربت کے اور اصلاح کرنے
والا اغلاط سوختہ کا اور مواد سوداویہ کا اور ملین امعا اور
مقعدہ کا اور محلل ورام گرم کا ہی پینا اسکو ساتھ شراب
کے واسطے کاٹنے بچھو کے یا سانپ کے اور ساتھ ہموز
اسکی شکر اور خشخاش اور آدھا وزن اسکا منقر یا دام
مقشر اور عشر اوسکا اجوائن سفید کہ ہر دن مجموع سے
ایک اوقیہ تناول کرین واسطے ضربہ کرنے بدن
کے اور تقویت باہ کے مجرب ہی اور مولد جریان گردیکا
ہی شیرہ اسکی گوندے ہوئے ساتھ نبات کے واسطے
رفع کرنے سوزش معدے اور مری کے اور ترش ہونے
رطوبت معدے سوداوی کے اور سوزش اور رازع
ادویہ مشروبہ کے اور خلط حامض کے اور پینے شراب کے اور
واسطے تلیین معدے اور امعا کے اور دفع کرنے
سنگ گردہ بشرط ملازمت کے ایک مثقال نافع ہی اور دو درم
اس سے ساتھ ایک درم اکھوٹ جلائے ہوئے کے واسطے
قطع کرنے خون بواسیر کے مجرب ہے پانی اسکے جوشاندے
کا ساتھ چینی کے مدر حیض اور مسقط جنین ہی اور جو دو اوقیہ
پانی اسکے جوشاندہ کا ساتھ شراب اور ضیاندی مویز
کے ڈیڑھ اوقیہ انیسون اور ہا اوقیہ نہار پوس واسطے
رفع ہونے سوزش وموی اور مثانی اور درشتی جلد

اور شقاق کے مجرب جانا ہی اور ساتھ فائدے کے نافع زیادہ ہی اور بدستور ساتھ ضیاندے صبر اور زیب کے اور بھوق اسکا واسطے کھانسی اور امراض سینہ اور قروح ششہ کے نافع ہی اور ساتھ تخم کتان کے واسطے تقویت باہ اور زیادہ کرنے منی کے نافع ہی اور پینا اسکا جسی ہوئی کا ڈسنے سانپ شاخدار کے نافع ہی المضار دیر ہضم ہی مصلح اسکا برایان کرنا اور ساتھ کے یا مری کے کھانا سیب جلدی الخذر کا ہی اور بدستور ساتھ اس کے قشر اور بورٹ بدبودی منہ کا ہے خصوصاً کہ درمیان دانتون کے رہجاوے اور مصدع ہی مصلح اسکا شہد ہے مقدار شربت اسکا پانچدرم بدل اس کا تخم کتان ضماد اسکا محلل اورام اور لعین جلد بدن اور رفع آثار سیاہی اور وشم اخضر اور غلظت اعصاب اور قوی کا اور واسطے کاٹنے سانپ شاخدار کے اور سوختگی آگ کے اور جلنے کے نافع نکلنے چھالون دوا کے تسکین اسکے درد اور تکلیف کے نافع ہی نطول پانی اس کے پتون کا سبب دراز ہونے بالون اور سیاہ ہونیکا اور جوشاندہ سودا وی سر کو رفع کرتا ہے ضماد اسکے جوشاندے کا ساتھ شراب کے واسطے تحلیل ورم آنکھ کے اور ضربان کے نافع ہی جزاسکے جوشاندہ پانی کے جوش کرین اور سر اور بالون کے اس سے دھوین بال دراز اور سیاہ ہوتے ہین اور یبوست کو دور کرتا ہی روغن اگر کنجد مقشر بان کے نکالین اسکو دہن الحل کہتے ہین لزوجت اسکی زیادہ ہی اور اگر مقشر سے نکالین لزوجت اسکی کمتر ہی اور جو اسکو خوب کوٹکر پانی مین ہاتھون سے خوب ملاوین تو گرم ہووے اور تیل اسکا جدا ہووے رطوبت اسکی غالب ہی اور جو پسکر پانی مین جوش کرین تو روغن نکلے اسکو طبخ کہتے ہین بدون پکانے روغن کے اگر کنجد کو پیسین یا کوٹین اسکو رہشی اور فارسی مین راہ کہتے ہین صرف الراہین مذکور ہوا طبیعت اسکی روغن کے دوسرے درجے مین گرم اور تر ساتھ بہرین تک قوت اسکی باقی رہتی ہے افعال و خواص اسکے پینا اسکا ساتھ ادویہ مفاتیہ کے مفتح اور ملین اور مرتاب اور مسمن اور رافع احتراقات کا کہ غلط حادہ سے پیدا ہوے ہین اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی خشک اور قرحہ ریہ اور تشنج یابس کے قوی زیادہ ہی کنجد سے اور بیج حرقت بول کے مانند کنجد کے ہی اور بیج مزدوری مریضون کے بعد روغن بادام اور روغن پستہ کے نافع زیادہ ہے اور روغن سے قطور اسکے جوشاندے کا ساتھ مرہم اور مصطگی کے واسطے کھولنے سدہ کان کے اور طلا اسکا سفیدی انڈے مرغ کے واسطے تحلیل صلابات اور اورام آنکھ وغیرہ کے اور ساتھ روغن زیتون کے اور زردی انڈے مرغ کے اور رفع کرنے ورم آنکھ کے اور ساتھ اسپغول کے واسطے خشونت اور کھجلی بدن کے اور سوختگی آگ اور ان زخمون کے کہ نورے سے پیدا ہوئے ہون اور ملنا موم روغن اسکا اوپر چہرے کے واسطے اچھائی اور صفائی اور براقی اور تری کے مفید ہے اور بدستور کنجد سے اور مثنا اسمین واسطے اکثر امراض پنس کے مانند تشنج وغیرہ کے اور اسیطرح تدہین اس سے مکرر اور رکھنا کپڑے بھگوئے گا اس سے اوپر عضو کے اور تدہین اس سے واسطے زخم خدری و سوختگی آگ کے نافع ہے مضر سودا وی مزاج کو اور دیر ہضم اور مرخی معدہ اور مفسد دماغ ضعیف کا و قریب قریب الاحالہ طرف صفرا کے ہی مصلح اسکا جوش کرنا اسکو ساتھ پیاز کے یا ساتھ تھوڑے خمیرے کے اور پینا اسکا ساتھ پانی لیمون اور آبکامہ وغیرہ کے یا عبدا سکے مفید ہے

مقدار شربت اسکا دودرہم تک بدل اسکا روغن بادام شیرین جوارش سمسم اور حلوا اور صفوف اسکی بیج قرابادین کے مذکورہین لضارہ اسکی نبات کا واسطے دور کرنے ابریہ کی موثر ہی۔

**سمقوطن** بفتح سین اور سکون میم اور ضم قاف اور سکون واو اور ضم طائی مہملہ اور نون کے اسکی ماہیت مین اختلاف ہی بعضے اسکو حی العالم جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہی اور بندادو وغیرہ نے لکھا ہی کہ لغت یونانی مین نام ایک گھاس کا ہی اور وہ دو نوع ہوتی ہی صغری اور کبری صغری اسکی سنگ لاخ مین جمتی ہی دوربدون شاخون کے پتے اسکے مشابہ مشنج کے ہین اور تخت اور خشک اور خوشبو مزہ اسکا ساتھ شیرینی کے پتے اسکی پتیلے مشابہ پتے سوئف کے سر اسکی شاخون کے چھوٹے مانند سر شاخون حاشا کے جڑ اسکی لانبے موسائی کے موافق انگلی کے اور بفشی مستعمل پتے اور سر اسکے شاخون کے ہی طبیعت اسکی ملائر الحرارت ساتھ قوت قابضہ کے افعال و خواص اسکے وہ دوائی شریف ہی واسطے امراض ظاہر اور باطن کے نافع اور محلل اور مقوی اور جامع اور مصلحت اعضا کو اور قابض اور حمق ریہ کے فضول اور میل بستہ سے چھانا اس کا مسکن پیاس کا کہ خشکی سے ہو یہ سب افعال قوت ظاہری اسکے سے ہین پینا اسکا ساتھ سرکے اور شہد کے اور شہد کے یا سکنجبین علی کے واسطے نفع عضلہ اور عصب کے اور جوش کیا ہوا اسکا ساتھ شراب کے واسطے نزف الدم خالص عورتون کے اور واسطے دور گردیگے اور شراب کے واسطے قمع اعضا اور نزف الدم خالص عورتون کے اور واسطے دور گردیگے اور ساتھ شراب کے واسطے نزف الدم اور قرحہ امعا کے اور بھی کے واسطے شرع غسل کے و ساتھ پانی مورد یا پانی سداب کے باشراب عفص کے واسطے قیدالامعا کے نافع ہی ضماد

اسکا دستے فتق کے مفید ہی اور جو ساتھ گوشت کے پکا ویں
گوشت کو جلد گلاتی ہی اور سریع الانحدار کرتی ہی مقدار
شربت اسکا ایک درم سے پانچ درم تک وجوقت اراد
کثرت کا کرین بہتر ہی کہ استعمال اسکا مکرر کرین نہ کہ مقدار
اسکے وزن کا زیادہ کرین لیکن معتولین سہلی ایک گاؤ
ہی شاخ دلی اور پراگندہ اور خلک اور دو گنگے والی بلندی
اسکی دو گز تک پتے اسکے پتلے لانبے بدنگے دار
اور ایک ایک دوسرے کے مشابہ زبان بیل کے اور
درمیان تپون کے چھوٹے پتے چپٹے ہوے بڑی تپون
سے چھوٹی اسکا زرد اور جو ساتھ اوپر تپون در ساق
کے نکلا دین کھجلی پیدا کرے رنگ ظاہری اسکے بیٹے
کا سیاہ دباھن کا سفید اور ساتھ لزوجت کے اور
بدون نفاس کے اور بدون عطریت کے بخلاف
قسم پھلی کے بسبب اسکا غیر سنگ لاخ ہی اور متمس ریشی
اسکے ہین طبیعت اسکی قریب معتدل کے اور اس سے
گرمی مین ضعیف بہت اور رطوبت فضل اسکی زیادہ
ہی لہذا نافع باہ اور منفط بہت ہی رد و ورم اس سے
ساتھ شربت کے واسطے نفث الدم کے سینے سے اور
واسطے تبرید اور قطع بلغمی کے اور منفی اسکا واسطے
طلاے نفخ تازے اور اورام معدہ کے نافع ہی اور
جو ساتھ گوشت کے طبخ کرین بعضے ساتھ بعضے کے تجاوز

**سمک** بفتح سین و میم کا فارسی مین ماہی
ما اور ترکی مین بالنع اور ہندی مین مچھلی بفتح میم
اور سکون جیم فارسی اور خفاے ہا اور کسر لام اور یا کے
اور سبوا کو ہندی مین رو ہوا اور مرضاعی کو ہوئی
مچھلی کہتے ہین ماہیت اسکی جانور آبی ہی کہ زندگی
اسکی بدون پانی کے نہین ہوتی اور کبھی نفوذ نمک کی
اوپر اس چیز کے کہ بدون پانی کے زندگی کرتی ہے
مانند مستقعد کے بھی اطلاق کرتے ہین مجازاً سمک کے
بہت انواع ہین بعضون کے نام مخصوص ہین اور اکثرون
کے نام نہین ہین تعداد اسکے سواے خالق انام جل اسمہ
کسی کو اور نہین جانتا ہی اور حدیث نبوی ہین وارد
ہی کہ حق سبحانہ تعالے نے پیدا کیا ہزار قسم کو دریا مین نو سو
قسم آبی اور ایک سو قسم بری بہتر مچھلیون سے مچھلی مرضاعی
ہی اور بازنی اور ہر ماہی سنجری لطیف اور شیرین کہ بمک
خوشگوار پانی مین کہ چشمہ اسکا دور از اوپر تپہ کے اور
سنگ ریزون کے یا بیت کے چلتا ہوا اور ہمیشہ جاری
اور کھلا ہوا اور اسپر بھی پیدا ہوا اور تعداد اسکی چھوٹی اور
بڑائی مین متوسط ہوا اور بیاض الحرکہ فلس اسکے بہت
بڑی اسکی بڑی اوکانٹے کم ہون اور سہوکت بہت
نہوا اور اسکی پشت کے تطعے سیاہ اور خطوط سیاہ
مائل بسبزی اور شکم اسکا سفید اور اسی دن شکا کیا
ہوا اور رات کی ہی یعنی باسی مچھلی زبون ہی اسواسطے
کہ گوشت مچھلی کا کہ بہت لطیف اور نازک ہوتا ہے
جلد پکڑ جاتا ہے ٹکڑے کر اسکو ملکسود کیا ہوا
اور بعد رضخنی کے مچھلی شیوط اور باذقی اور مانند انکے
ہین مچھلی دریاے شور کی کہ بیچ بغیر دریاے کنان کے
پرجہان سنگستان ہو بہتر اور بازک تر ہی شیرین پانی
کی مچھلی سے اسکے اقسام سے ماہی چلو اور ماہی
آنبوس کہ نواح سیلان مین ہتی ہی اور شاہ ماہی کہ
بحیرہ طرستان مین شکار کیجاتی ہی وہ لات ایران
مین قزل الاکر منقط بلفظ سرخ کے ہی اور اسلف کو
پیٹھ اسکی سبز اور شکم اسکا سفید اور بیچ ہند کے ہی
رو ہوا و نیگاے مین ملبسہ لیکن ہلبہ بہت چکنے اور
گوشت اسکا نازک اور گرم اور ساتھ بہت سہوکت
کے لیکن لذیذ ہوتی ہی بالجملہ ہر دیار اور ہر مکان اور
ہر شہر مین کہ وہان ماہی چشمہ یا نہر واقع ہی قسم مچھلی کے
اچھی ہوتی ہی بیچ لطافت اور کثافت اور لذت کے
جان تو مچھلی کو کوئی جانور خشکلی موٹائی اور بڑائی مین
نہین پہونچتا ہی اور بدترین مچھلیون مین ماہی قنواۃ
اور گدھون کے اور چھوٹے چشمہ کے اور پست زمین
کے اور کثیف اور سڑے پانون کے ہی کہ جاری نہو
اور ہمیشہ بندھا ہوا ئی طرح مچھلیان بہت بڑی یا بہت
چھوٹی اور بہت کاٹنے والیان طبیعت مطلق
مچھلی کے سرد پہلے درجے مین اور تر دوسرے
درجے مین اور بعضے گرم اور تر مانند کوا بیچ اور قسماج
اور ماراہی اور جرے اور اربیان کے ہندی خیسگا
کہتے ہین اور باسہ کہ ہندوانہ نیگاے مین ملتی ہے
اور مچھلی نہری شیرین پانی کے سرد زیادہ مچھلی بھری
دریاے شور سے اور نمک سے وہر قسم کی گرم اور مائل
بہ یبوست ہی خصوصاً خشک پرانی نمک سود کردہ گرم
و خشک ہی۔ افعال و خواص اسکے کباب مچھلی کے
آگ مین بھونے ہوے تازے بہتر اس مچھلی سے
کہ روغن مین بھونی گئی ہو اور جلد ہضم اور صالح الاغذیہ
و مرطب اور مسمن اور مولد منی اور دودھ اور جریٰ کرد کا
کا اور بیچ محرور مزاج کے مسہی اور منفط اور اصلاح رانی خشک
گرم کی اور واسطے تصفیہ اور نرمی قصبہ ریہ کے دواسطے
قرحہ قصبہ سہل اور دق اور کھانسی خشک وضعف کبد
و گردہ گرم اور یرقان اور زحیر اور مغص گرم کے نافع ہی
کباب اسکے ساتھ پانی غورہ اور سماق کے واسطے اہل
صفرا وی اور دموی کے مجرب ہے اور مچھلی بازنی پکائی ہوئی
ساتھ سرکے کے واسطے صاحبان امراض گرم اور
محرور المزاجون کے اور ساتھ تخم کدو کے واسطے دفع
کرنے شدت حرارت کے اور تسکین تیزی حرارت کے
اور فساد دم اخترانی کے نافع ہی کھانا مچھلی تازی بریان
کے ساتھ پیاز سبز تازے کے اور پینا شراب معتدل
بعد اسکے مولد منی اور نفوط ہے اور پینا شوربا اسکا واسطے
زہرون مشروبہ اور بلدوغہ کے مفید ہی مداومت کرنا
اسپر واسطے دفع کرنے زہر سانپ شاخدار اور کاٹنے
کتے باؤلے کے نافع ہی بہتر طریقہ اسکے استعمال کا
واسطے ترطیب بدن کے بطریق اسفیدا ج کے
ہو بعد اسکے مشوی توے پر اور آگ مین بریان
کی ہو سکبتر ہی اور معدے کے اس مچھلی سے کہ روغن

بن بریان کی گئی ہو اور جو مچھلی کہ آٹے مین لت کر کے
وغن مین بریان کے ہو پیاس بہت لگاتی ہو اور معدے
سے دیر مین گذرتی ہو کھانا مچھلی کا بہت ردی کے
ور بعد اسکے قے کرنا گرم پانی اور شہد اور سکنجبین اور
پانی جو شاندے مولی سے منقی فضول غلیظ اور اخلاط
اسدہ کے پیے اور واسطے درد مفاصل اور عرق النسا
ور بق اسود اور ابیض اور دفع کرنے آثار کے مجرب ہے
چھلی منفر ہے مبردون اور مرطوبون اور دماغ رطب
ور عصب اور معدہ یعنی کو مصلح اسکا پکانا اسکو ساتھ
لی یا روغن بادام یا تل کے اور کھانا مونٹھ پرورده
کا اور شہد اور گلقند شکری کہنہ یا نمک اور آبکامہ اور
ادویہ گرم اور زیر اجات اور عسر ہضم اور کو کھانا ساتھ
سرکے اور سکنجبین کے بعد اسکے اور یا خاصیت
چھلی مورث پیاس ہو اور دفع کرنیوالا پیاس کا سرکہ
اور آبکامہ ہی اور بعضے مزاجون مین مچھلی مطلع موافق یا د
ہو اور پیاس اسکی کمتر اور بعض مزاجون مین غیر مطبع اور پانی
بہت پینا بعد کھانے مچھلی کے نہایت ضرر کرتا ہے
یہان تک کہ گویا مچھلی کو زندہ کرتا اور آبکو مارتا ہے
اور باعث امراض مزمنہ کا ہو لیکن خمر بعد اُترنے
کے نافع ہو اور نزل اُترنے کے باعث معدے کا سبب
نفوظ اجزائے غیر ہضمہ کے عروق اور جلد مین اور باعث
امراض ردیہ کے مانند جرب اور جلد اور داد وغیرہ
کے جمع کرنا مچھلی کا ساتھ دودھ کے یا انڈے مرغ کے
یا گوشت کے خصوصاً گوشت جانور بری کے مضر ہی
اور محدث امراض مزمن کا نمک سود مچھلی کہ پندرہ دن
یا زیادہ اسپر گذرے ہون مائل بگرمی اور خشکی اور قاطع
لغم اور مورث اشتہا اور مبردون کو موافق اور مولد
لغم ترجی اور مالح اور مورث خارش اور جرب اور داد
اور مفشر جلد اور موجب بیداری اور مانند اسکی ہے۔
اور جس پر پندرہ دن یا اس سے زیادہ مدت گذری
ده اور مولد اخلاط فاسدہ سوداوی محرقہ ہے۔

**مصلح** اسکا سرکہ اور سکنجبین اور آبکامہ اور قے کرنا
اور کھانا مسہل کا ہو اور پاک کرتا بدن سے مچھلی غذیہ نیکسود
کہ اسکو سارپس کہتے ہین بدترین اقسام مین اور کثیف
ترین سمکون مین ہو اور محل بلغم غلیظ اور قوی حمل معدہ
اور مورث امراض مذکورہ اور سرعت دامت اسکی باعث
پیدا ہونے رتوندی کی ہے مصلح اسکا جو کچھ کہ اوپر
مذکور ہوا اور بھگونا اسکو مسد کے ہین۔ کہا ہے اور
واسطے کاٹنے بچھو کے اور کتے باؤلے کے نافع ہے
ماہی شوک سرکہ مین پرورده کی گئی سرد اور خشک
اور مجفف اور دیر ہضم اور مقوی ماسکہ اور مانع کرنے
صفرا کو معدہ پر اور مورث جگر اور جرب اور ثبور
سوداوی ہو دھونا عضو کا پانی مچھلی شور نمک سود
سے واسطے قروح عفنہ اور جرب تازے کے
مفید ہو اور مچھلی تازے کو کر بریان کرے رکھ دیوین
تو سرد ہو جاوے خصوصاً کہ ایک رات اُسپر گذری ہو
یا زیادہ اور نمناک جگہ مین رکھی ہو ردی اور سمی ہے
مداومت اسکی ہرون باعث مرض اور استسقا اور
محدث اعراض قطر کی ہو تدبیر اسکی قے کرنا و مسہل
کھانا اور تمام تدبیرین قطر کی ہین اور بیچ مبردون
کے کھانا جو ارش گرم ماکولہ کو اور بیچ محرورون کے
سکنجبین ترش اور سرکہ اور آبکامہ ہین اور جو شخص کہ
مچھلی کے کھانے سے اسکو تشنگی پیدا ہوتی ہو چاہیے
کہ رب بہ کا چاٹے اور پینا پانی خیساندہ زیرہ کرمانی
کا بہتر ہو جلوس اسکی جوشاندے مین واسطے ابطال
قرحہ امعا کے اور جذب مواد کے ظاہر بدن کی طرف
نافع ہو حقنہ اسکا واسطے عرق النسار کے مفید ہے
انڈے اسکے بیچ تقویت باہ کے قوی الاثر ہین اور
مولد منی اور منفذ اور واسطے کھانسی اور زحیر گرم کے
پتا اسکا خصوصاً رد ہو گرم اور خشک سرمہ اسکا
واسطے رفع کرنے سفیدی آنکھ کے موثر ہے
اور جو زندہ مچھلی کو چیر کر گرما گرم کہ ابھی جلتی ہو
اوپر عضو کے باندھین مواد کو اور قیئے اور کانٹے وغیرہ
کو ظاہر جلد کیطرف جذب کرتی ہو اور بیچ دفع کرنے خلاط
ذہن صاحب سہ سام اور اورام کے بے مانند ہے
ضماد اسکے سر جلے ہوئے نکسود کا واسطے شقاق
اور ورم مقعدہ کے اور کانٹے بچھو اور کتے باؤلے
کے اور ساتھ روغن کے اور لعابون کے واسطے
ورم صلب لعاۃ کے اور طلا اسکی بڑی جلی ہوئی
کا واسطے برص کے نافع ہے دھونا مچھلی کا گرم پانی
و نمک سے یا ملنا کنگل کو اسپر تھوڑی دیر رکھنا اسکو بعد
اسکے دھونا باعث رفع ہونے سہوکت کا ہو کھانا
مچھلی کا بدون آٹے کے اور روٹی کے دیر ہضم ہے۔

**سمکہ رعادہ** بفتح الراء وعین مشدد والف اور
فتح دال مہملات اور ہا کے ماہیت
اور خواص اسکے بیچ ارعادہ حرف الراء مین
مذکور ہوئی اور سنگیں ہے کہ بحر ابیض کے کہ دریا
ستر و رومی عرض مین بخط شمالی اور ایک سو چالیس
درجے طول مین بخط استوا واقع ہے ایک قسم کی
مچھلی بہت بڑے بقدر ایک سو کے دو سو گز تک لمبائی
مین اور بیس گز چوڑی ہوتی ہو منہ اور ناک اسکی اوپر
پیٹھ کے اور درمیان دو شانہ کے وقت دم لینے
کے مانند بڑی فوارے بہت بلند بقدر چھوٹے
منارے کے پانی اسکی ناک سے نکلتا ہے
آدمی اس شہر کے اسکو شکار کرتے ہین جو روغن
اس مین ہوتا ہو بدن اسکا گویا روغن بستہ معلوم
ہوتا ہے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بڑی دیگون
مین اوپر آگ کے تیل اسکا اوٹا کر لکڑی کے
باسنون مین کہ پستا کہتے ہو۔ بھر کر اطراف مین
لیجاتے ہین چراغون مین اور مشعلون مین تمام
سال اس شہر مین جلتا ہو مغز اسکے سر کا سفید
پردہ پھوہ نرم اور لطیف ہو اسکو اطلاکر واسطے
بادشاہون کے شمع بناتے ہین روشنی اس کے

سفینہ مائل بسبزی ہی جان تو کہ سب سردی ہو کے ایک سال مین مین چار مہینے سے زیادہ اُس دریا مین اور بھی اسکے کناروں پر نہین رہ سکتے اور بھی سنا گیا ہی کہ قریب مہینہ کے دو تین دن ہوا بہت سرد بہتی ہی اگر آدمی نے آپکو وہان سے نکالا تو بہتر ورنہ تیسرے چوتھے پانچوین دن اتر کے طرف سے موجون مین سختی یخ کے اگر گرتے ہین کہ ہاتھون ہاتھ دریا کا ہو جاتا ہے اسطرح سے کہ خلاصی وہان سے مشکل اومتع ہوتی ہی جو شخص وہان رگیا ہلاک ہوا افعال وخواص اِسکے کہتے ہین کہ کھانا مغز اسکے سر کا واسطے سل اور قروح سینہ اور مجایون کے نافع ہی۔

**سکمۃ الصید** بفتح صاد مہملہ اور سکون یا اور فتح کے اور بیکہ صیدا یہ تصغیر سے بھی آیا ہی اور اُسکو سکمہ برکہ اور سکمہ تول اور یونانی مین تفنش کہتے ہین ماہیت اِسکی ایک مچھلی ہی کہ بیچ قریہ توک چشمہ نول مین ہوتی ہی مشابہ چھوٹے جھینگے اور سام ابرص کے ساتھ ہاتھ اور پاؤن اور دُم اور نخون کے اِسکے پاؤن صرف وحشی ران کے ٹیڑھے ہوتے ہین تراس کا تیلا اور لانبا سر اِسکا چھوٹا دم اسکی لانبی نیچے چنگ اعضل کے خط اور خال ہوتے ہین اور جب تک زندہ ہے فرق درمیان تر مادہ کے ظاہر ہوتا ہے اور بعد مرنیکے مخفی ہو جاتا ہی۔ شیخ رئیس نے اپنے مجربات مین سکمہ توک ایک قریہ شام مین قریب صدکے یہ مچھلی اُس قریہ مین بیچ چشمہ نول کے ملتی ہے بعد دس دن کے ماہ شباط سے کہ وقت اِسکے بیجان کا ہے ظاہر ہوتی ہی نر اور مادہ آپسمین جمع ہو کر اُسی ہیئت پر آدھے آدر مہینے تک رہتے ہین۔ جماع انکی مانند جماع آدمی کے ہے اور اسوقت مین کہ فصل ربیع ہے ایک کف انکی کان کی لوسے نکلتا ہی اور پانی مین داخل ہوتا ہے آدمی وہان کے اسکو جمع کرتے ہین اور انہین دنون مین اُسکو نہین پا سکتے ہین بسبب جلدی اس کی حرکت کے اور جب شکار کیا جلد اسکو نمکسود کرتے ہین اور نگاہ رکھتے ہین تو نہ بگڑے۔

طبیعت اِسکی گرم وخشک دوسرے درجے مین کف اسکا تیسرے درجے مین اور دونون مین رطوبت فضلی افعال وخواص اس کے مقدار ایک حبہ کف اِس کا ساتھ زردی انڈے مرغ کے کہ نیمبرشت ہو یا ساتھ تھوڑے مرغ جوان کے نہایت صحیح باہ اور نعوظ لانے والا کہا ہے یہانتک کہ حرکت کو پہنچاتا ہے شدت الفاظ سے اور اسکی گوشت سے بمراتب قوی ہی نمکسود قوی زیادہ ہی غیر نمکسود سے اور کہتے ہین کہ قوت اسکی یہان تک ہی کہ کوئی چیز اسکو نہین پہونچتی ہی وشرط اسکی کھانے کی یہ ہی کہ آدھا درم اِسکو پیسکر اوپر شراب سفید کے چھڑک کر بعد طعام کے پیسکر شوربہ۔ قوت باہ کو ہیجان مین لاتی ہی الفاظ کرتی ہی اور کہتے ہین کہ نر اسکا مردون مین اور مادہ اسکا عورتون کچھ زیر ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ اسکی مادہ کچھ خاصیت نہین نہ مردون مین نہ عورتون مین کچھ اثر نہین کرتی اور جو زیتون سے کہ گرد چشمہ صیدا کے شکار کرتے ہین سوائے اِسکے چشمہ مخصوصہ کے سفید و موافق ہیئت مذکورہ کے نہین ہے اور وہ خاصیت و تاثیر نہین رکھتی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ بیچ ریت کے مانند اُسکے کہ مچھلی پانی مین تیرتی ہی گھستی ہے اور چینی اس سبب سے اُسکو سمک الرمل کہتے ہین اور بھی کہا ہے کہ ہر ایک عضو اسکا واسطے فساد ایک عضو کے آدمی سے موافق ہے مثلاً ہاتھ اُسکا واسطے درد ہاتھ آدمی کے اور پاؤن اسکا واسطے درد پاؤن آدمی کے لیکن اسکی کچھ اصل نہین ہی۔

**سمن** بفتح سین ورسکون میم اور نون کے فارسی مین روغن اور ہندی مین گھی بکسر کاف بھی بخفائے باء اور یا کے کہتے ہین۔ تازے کو عربی مین زید بضم زائے معجمہ اور سکون یای موحدہ اور دال مہملہ کے اور صراالزامین مذکور ہوا ماہیت اِسکی معروف ہے کہ وہ نیت ہے کہ جانورون کے دودھ یا دہی سے نکالتے ہین بہترین اسمین گھی گائے اور بکری حیوان موذی کا ہی اور گھی بیل کا سب سے لطیف زیادہ اور گھی بھیڑ اور بھینس کا اور خصوصاً جنگلی کا سب سے غلیظ زیادہ طبیعت اِسکی سبمون کی آخر پہلے درجے مین گرم اور تر ہے اور جسقدر پرانا ہووے رطوبت اسکی گھٹتی ہے اور خشکی پیدا کرتی ہے گھی دہ سالہ پہلے مین خشک افعال وخواص اِس کے سب فعلون مین قوی زیادہ ہے زبد سے اور محلل اور مفتح اور ساتھ قوت تریاقی کی اور مقابلہ کرنے والا زہرون کا اور مانع پہونچنے اثر زہر افعی کا ہی دل مین یہانتک کہ بغداد نے لکھا ہی کہ ایک شخص کو افعی قاتل نے کاٹا تھا اور سوائے گھی گائے پرانے کے اور کوئی چیز حاضر نہ تھی اِسکو پلایا کوئی آفت اِسکو نہ پہونچی وہ ایک دقیہ ساتھ دو سکر پانی انار کے کہ ساتھ درم ہوتے ہین واسطے دو سنسار کے نافع اور ملین جلد اور منقی البشرہ اور فضول دماغی اور سمن بدن اور رافع خشکی فیشوم اور حلق کا ہی اور واسطے کھانسی خشک اور یرقان اور طحال اور حصاۃ کے نافع ہے اور گھی کبھی قبض کرتا ہے

اور کبھی لینت لعوق اسکا نہار وا سطے رفع ہونے کھانسی خشک مزمن کے اور تلیین سینہ کے خصوصاً سر ساتھ اور بادام تلخ کے اور ایک اوقیہ اسکا ساتھ آدھے اوقیہ شکر کے واسطے رفع ہونے عسر البول کے اسی وقت نافع اور مجرب ہی اور ساتھ پانی گرم کے کھانا اور قے کرنا بعد اسکے واسطے سموم مشروبہ اور افیون کے اور بدستور ساتھ تازے دودھ گائے کے اور سرمہ اس کا ساتھ پانی نکو کے واسطے خربان عین اور رفع کرنے اورام آنکھ اور طلا اسکا اکیلا واسطے تلیین سختی آنکھ کے اور ساتھ روغن زیت کے واسطے جرب پلکوں کے اور اوپر کان کے واسطے درد کان اور ضماد اسکا واسطے شقاق اور شقاق دواب کے اور تحقنہ اسکا ساتھ پانی راکھ کے واسطے زحیر اور قرحہ امعا کے اور حمول اسکا ساتھ چربی مرغ کے واسطے قرحہ اور تنقیہ رحم اور اوپر مقعدہ کے واسطے رفع کرنے شقاق اور قطع کرنے بواسیر اور نزف الدم کے مانع ہی اور گرم کرکے تدہین اس سے یا پکانا اس کا اوپر موضع کاٹنے کنکھجورے اور بچھو جدارہ اور قرحۃ الشعر اور اکثر جانوران سمی کے مفید ہے اور آزمایا گیا قطور نیگرم اسکا کان مین بھی واسطے قتل اور اخراج اس چیز کے کہ کان مین گئی ہو اور طلا روغن ترش اور گھی گائے کا پرانا یا بکری کا پرانا ساتھ سورنجان کے واسطے بواسیر کے مجرب ہے اور اکیلا واسطے جذام اور مڈ اسکا رات کو اوپر ظاہر بدن کے اور سونا اور رات راتین پے در پے ایسا کرنا واسطے صاف کرنے ظاہر بدن کے اور جلا اور صاف اور جمیل کرنے کے مفید ہی اور بسیط زبدہ فعل کرتا ہے اور طلا اسکا مکرر اکحل اور ام کا خصوصاً اور ام عورتون اور ارکون کا ہی اور ضماد اور پر زخمون کے باعث منع کرنے التیام کا اور رکھنا پتی یا روئی کا اسمین آلودہ کرکے منع زخمون مین باعث باکشادگی منہ زخمون کا اور باعث صاف عمیق زخمون کا ہے اگر اندران کے میل ہو اور جو پتے خشک منہدی کے نرم کوٹ کر اور چھانکر ساتھ پرانے گھی کے گھول کر اور پر چرب کہنہ اور جذام کے ملین دور کرے اور جو گھی کو ساتھ ٹھنڈے پانی کے ایک سو ایک مرتبہ دھو کر اور پر چرب کہنہ اور بواسیر کے اور اکثر جروح اور ترو ح کے ملین صرکرے اور گھی دھویا ہوا کرو اہوتا ہے اور خالی سمیت سے نہین ہے کھانا اسکو مجوز نہین ہے تمریخ اور تدہین روغن کا کرتازے دودھ مین جوش کیا ہو واسطے اوجاع کے نہایت نافع ہی مضرہی بارد ت باطنی اور رطوبی کو اور مولد صفرا ہے بیچ محمود رو نکے اور سطوبت کے اسواسطے کہ وہ سریع الاستحالہ ہی طرف خلط غالب کے اور مرطی معدہ ضعیف اور ملغی مزاج کا اور مضعف ہاضمہ کا ہی مصلح اسکا بیچ محمود کے ترشان و بیچ مبرود کے جوارشین مقدار شربت اسکا بیچ دوا کے دو اوقیہ تک ہی قوت جالیہ اور تحلیل کنہ کی زیادہ ہی اسکے تازے سے اور فعل اس کا بیچ ابدان متوسط کے زیادہ ہی ابدان قوی مستکمر سے مانند لڑکون اور عورتون کے لہذا واسطے بادرام بناگوش لڑکون کے نافع ہی اور جو روغن فاسد ہو جاوے اور چاہین کہ وہ درست ہووے چاہیے کہ ساتھ دہی کے جوش کرین تا ہی جمجاوے اور روغن رہجاوے اور نہ جلے یا یہ کہ زنگ پر رکھین جب جوش مین آوے تھوڑا تھوڑا آتا گھون کا اسپر چھڑکین تو آپ جمجاوے اور روغن نہ جلے بعد اسکے صاف کرکے روغن چرخ کرین نمک روغن مین ڈالنا سبب خطر روغن کا اور نہ جلد پکڑنے کا ہی۔

**سمندر** بفتح سین و ضم میم اور سکون نون و فتح دال ثانیا اور رائے مہملتین کے ماہیت اسکی مہرارس کہتا ہے کہ وہ ایک جانور ہے کہ آگ سے اس کو ضرر نہین پہونچتا ہے جیسے مچھلی کو پانی سے اور بقدر عقنقور کے ہی آتشی رنگ و زمولف کہتا ہی کہ شاید اسکی اصل نہین ہو افعال و خواص اسکے کھانا اسکے پتے سے مقدار ایک انگ کے ساتھ پانی چنے کے اور جوش کیا ہوا ساتھ تازے دودھ کے واسطے رفع کرنے مسموم مشروبہ کے اور تیز کرتا ہے استحالہ اسکے دماغ کا ساتھ سرمہ کے واسطے نزول الماء کے اور حفاظت بصر کے اور طلا کرنا اسکے خون کا نافع زیادتی وضع اور دینے والا رسکے رنگ کا ہی۔

**سمور** بفتح اول اور ضم میم اور سکون واؤ اور رائے مہملہ کے ماہیت اسکی ایک جانور ہے کہ ترکستان مین ہوتا ہے مشابہ دلق کے اور اوس سے زیادہ سیاہ طبیعت اسکی گرم اور خشک افعال و خواص اسکے سب افعال مین قوی زیادہ ہین دلق سے پہننا اس کے پوستین کا گرم زیادہ ہے سنجاب سے اور جانورون سے اور واسطے بلغمون اور سرد المزاجون کے مفید ہے اور مسخن سینہ اور گردہ اور مقوی باہ مثرابون کا ہی اور ضماد اسکی چربی کا مسخن گردہ ہے اور درد بالون کا واسطے تخفیف قروح کے نافع ہی پوستین اسکا اور جانورون پوستین سے جلد فاسد ہوتا ہے اسواسطے کہ دباغت اسکی کمتر ہوتی ہی۔

**سمیسم** بضم سین اور فسخ میم اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور فتح رائے مہملہ اور الف کے ماہیت اسکی صاحب مخزن کے لکھا ہے کہ صاحب بحیہ یہ کہتا ہے کہ وہ ایک قسم بین زرع سے ہی دیار ربیعہ کے ملتی ہی مشابہ کاسنی کے بقدر ایک قد آدمی کے پتے اسکے نہایت سبز اور اعبر جڑ اسکی بقدر کربانج کے سب جانورون کے لیے زہر ہے اور ابن تمیمہ نے کہا کہ جو زامین

پیدا ہوتی ہے خوشہ اسکا مشابہ خاش کے اور زہر جانور
کے ہے طبیعت اسکی نہایت گرم افعال و خواص
اسکے بیج ضماد اور بعض بارہ کے مستعمل ہے

**سیمن** بفتح سین اور کسر میم اور سکون بائے شناد
تحتانیہ اور نون کے فارسی مین جربی اور
فرہی کو بھی کہتے ہین ماہیت اسکی جربی ہے کہ اوپر
پردہ شکم کے اور ظاہر گوشت اور دنبہ وغیرہ کے
ہوتی ہے شحم سے رطب زیادہ اور لزوجہ زیادہ طبیعت
اسکی نہایت گرم اور تر ہے اسکی زیادہ اسکی گرمی سے
افعال و خواص اسکے قریب الفصل ہے تازے گھی
سے اور جملہ شحوم اور مین طبخ اور اعضا اور سریع
الاستحالہ الصفرا اور بیخ صفراوی مزاجون کے اور بیخ
اصلاح ادویہ حمی کے مانند تازے گھی کے۔

## فصل السین المہملۃ مع النون

**سنا کی** بفتح سین اور نون اور الف کے کہتے
ہین کہ ہندی مین مہارکتے ہین ہمارے
اسکی پتے گھاس کے ہین کہ حجازی اور یمنی ہوتی ہے
ساق اسکی تھوڑی دھلی ہوتی ہے پتے اسکے پتلے
مشابہ پتے مہندی اور مورد اور خاکے پتے سے
بڑے زائد اور موٹے زیادہ اور مورد کے پتے سے
تازک زیادہ پھول اسکا مائل بکبودی ہے اسکے
چوڑے اور چھوٹے عنقودی شکل مائل بہ لمبائی
اور تھوڑا ٹیڑھا اور بیخ غلاف کے کہ مشابہ
غلاف باقلا کے اور چوڑا اور بہت نازک
زیادہ اور ایک نوع کہ پتے اسکے چوڑے
زیادہ اس سے ہین اور پھول اسکا زرد
اسکو حجاز مین عشرق کہتے ہین اور جاڑون
مین پیدا ہوتی ہے پتے اسکے مستعمل ہین کہ سبز ہون
زرد اور سیاہ اور پرانے اور بگڑے نہون اور
لکڑی اور بیخ اور کوڑے سے پاک ہو وقت
اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے طبیعت
اسکا مجاز ہے اور بیخ عظیم آباد کے تھوڑے
پیدا ہوتی ہے شاخین اسکی پتلی ہوتین لیکن
پتے اس کے چھوٹے اور نازک اور ضعیف
زیادہ کی مجازی سے طبیعت اسکی آخر دوسرے
درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک افعال و
خواص اسکے مسہل بلغم اور سودا اور صفرا اور اخلاط
ملے کا اور منقی دماغ اور شدید الغواص عرق
بدن ہیں اور مقوی زیادہ بدن اور جالی کی
ہے اعضاء الرائس والصدر والغذا وغیرہ
واسطے صرع اور شقیقہ اور جنون اور صداع
پرانے اور درد پہلو و ضیق النفس اور
تورم اور عرق النساء اور نقرس اور تشنج عضلہ کے
اور وارالمثلب اور وارالحبہ اور حکہ اور جرب
شور پرانے اور جون کے کہ بدن مین پیدا
ہوئی ہون اور واسطے قتل دیدان اور
دانی اور تمام امراض سوداوی اور اوجاع
مفاصل کے کہ ملغم اور صفرا سے ہوے سے
پیدا ہوا ہو اور واسطے دسوا اس سوداوی
کے بالفرض بھی اور پینا اسکے جوشاندہ کا آدھا
اوقیہ بیخ دو اوقیہ زیت الانفاق کے کہ
آدھا رہگیا ہو جوش مین واسطے درد کمر اور
وکین کے اور نکالنے مخلط خام کے ان
دونون عضو سے اور واسطے بواسیر کے
وپینا پانی اسکے جوشاندے کا ساتھ اوویہ مناسبہ
وگل سرخ کے واسطے نکالنے اخلاط مذکورہ
کے اور ساتھ گل سرخ اور تازے دودھ اور تنکسبین
کہ دزن سنا کی کے دو مثقال سے چار مثقال تک
بلکہ چھ مثقال تک وگل سرخ ایک درم سے دو درم تک
موافق مزاج و مرض دودھ گائے تازہ ربع سیر منہی
سے ایک سیر تک اور مغوف کو ٹھنڈا ہوا اسکا ساتھ
گل سرخ اور شکر اور دودھ تازے کے بھی یہی اثر
رکھتا ہے پانی جوشاندے اسکے کا بیمار کو زیادہ
اسکے جرم سے اور پینا ایک مثقال اسکے پتے
ہوے سے ساتھ شہد تین دن پے در پے
سات دن تک واسطے رفع کرنے درد مفاصل
کے اور مانند مجرب ہے للصفار مورث کرب منفض
اور مثل ہے مصلح اس کا پاک کرنا لکڑی اور شاخ
اور بیخ سے اور آلودہ کرنا روغن بادام سے
بعد کوٹنے اور چھاننے کے اور ساتھ زرد ہڑ اور
گل سرخ اور انیسون اور بنفشہ اور پانی میووں
کے استعمال کرنا اور بالجملہ استعمال اسکا بدون
گل سرخ اور روغن بادام کے سے تین درم تک
اور جوشاندہ کا چار درم سے سات درم تک بدل
اس کا کہتے ہین کہ مثل اس کے تربد اور آدھا اسکا
زرد ہرا در ربع اس کا بنفشہ ہے لیکن بمقدار بہت
ہے بیخ اکثر مزاجون کے فوا دا سکے جوشاندہ کا بیخ
سر کے کے یہانتک جوشکیا ہو کہ بدقوام کے
پہنچے اوپر بدن کے واسطے جرب اور حکہ اور
مقذا مرشربت اسکے جرم کا دو درم کلف اور
بہق کے اور اندمال پرانے زخمون کے اور اوپر
بالون کے واسطے منع کرنے گرنے بالون کے
اور ساتھ حضا کے اوپر بالون کے واسطے سیاہ
کرنے بالون کے موثر ہے اور ساتھ سرکے اور
شاہترا اور برگ حنا کے کہ پانی مین خوب پسا ہو
بیخ حمام کے یا سوا اسکے بدن پر ملین اور بعد تین
چار ساعت کے دھوین حکہ اور جرب کو اور قروح
خبیثہ کو دور کرے اور زخمون کو اندمال کرے
ساتھ تکرار عمل کے مجرب ہے جان تو کہ شیخ رئیس متعرض
ذکر سنا کا نہوا جبوب اور سفوفات اور ضماد اور
مطبوخات اور معاجین نفوع سنا کی کے قرابادین
مین مذکور ہین۔

**سنباوج** بضم سین اور سکون نون اور فتح یاے موحدہ اور الف اور فتح واو مہملہ اور جیم کے اور اسکو مجرّاس بھی کہتے ہین اور فارسی مین سنگ سنباوہ اور ہندی مین کرنڈ کہتے ہین مہیات اسکی ایک چھوٹے تھوہڑ کیطرح مانند درمیت جمی ہوئی کے اور تین نوع ہوتا ہی اور بیچ ملک ہند کے بہت اور کوہستان شمالی الباد سے اور اسکی نواح سے لاتے ہین اور کئی قسم ہوتا ہے ایک سفید رنگ مشابہ رنگ دودہ کے ہندی مین اسکو دودیا کہتے ہین دوسرا سیاہ رنگ مشابہ رنگ تیل چراغ کے اسکو تیلیا کہتے ہین تیسرا مشابہ رنگ مسور کے اسکو مسوریا کہتے ہین یہ سب تین بہتر ہین اور کہتے ہین کہ جسقدر سخ زیادہ اور سخت زیادہ ہو بہتر ہے اور کہتے ہین کہ بہتر اسکا نرم چکنا سخت جرم ثقیل الوزن مائل بسبزی ہو۔ طبیعت اسکی دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بعض لوگ تیسرے درجے مین خشک کہتے ہین افعال و خواص اسکے منجن اسکا واسطے صفائی دانت کے قوی الاثر ہی اور واسطے استرخائے لثہ کے مفید ہے ضماد اسکا محلل ورام اور مسکن سوزش کا اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ موم کے واسطے بواسیر کے اور بینا اشیائے معدنی کا امین باعث جلا اور صفائی ان کے کا ہے اور موجب چھلنے میل کا اور زنگ لوہے کا ہی مستعمل مین مستعمل ہے بیچ پانی کے پیسکر مرجان کو اس سے جلا کرین بہت رونق دیتا ہے اور رف راسکے جلائے ہوئے کا واسطے قطع نزف الدم اور التیام قروح مزمنہ کے نافع ہی مضر ہے عصب کو مصلح اس کا زعفران ہی بدن سے غیر مستعمل ہی۔

**سنبل** بضم سین اور سکون نون اور ضم باے موحدہ اور لام کے لغت مین بمعنی خوشہ کے ہی اور اصطلاح اطبا مین مثال ہی سنبل ہندی کو کہ اس کو سنبل الطیب اور سنبل الصافیر بھی کہتے ہین سنبل رومی اور سنبل کوہی لیکن مطلق سے مراد سنبل ہندی ہے کہ یونانی مین نارڈین اور ہندی مین بالچھڑ اور قبایا سی اور لاطینی مین تاردہ اور قسم دوسرے کو نارڈ وایا بولن کے ملتا ہے اور سنبل رومی اور انارڈین گیا اور فرنگی مین نارڈس کہتے ہین ماہیت اسکی ایک گھاس ہی بدون پھل اور بدون پھول کے مشابہ دنبالہ مور اور ریڈ کے لبنائی مین بقدر ایک انگلی کے اور تھوڑی زیادہ اس سے اور گھیرا اسکا ایک انگل اور تہلی زیادہ اس سے اور خوشہ دار اور کئی عدد آپسمین ملے ہوئے ایک جڑ مین رنگ اسکا اشقر سیاہ مائل بزردی اور بہت خوش بو اور تیز بو اور جڑ اس کی تھوڑی سخت بنسبت اس کا کہتے ہین کہ ایک پہاڑ ہے کہ اسطرف سوریا کے ہی اور بیچ ہند اور بنگالے کے بھی بہت سے بہتر ہی جو اسمین اشقرتازی خوشتر تیز کہ خوشی اسکے چھوٹے سفون اور بو زیومت کی زیادہ ہو بعد اس کے لانبے پتلی بو زیومت کے کم ہو استعمال سے کہ پرانی مین زیومت ہوتی ہی قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہی طبیعت اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم و خشک اور جالینوس بیچ پہلے درجے کے گرم اور خشک اور دوسرے درجے مین خشک اور بعضے تیسرے درجے مین خشک کہتے ہین قول پہلا اصح ہی افعال و خواص اسکے مفتح سدہ دماغی اور معدہ اور کبد اور مقوی دماغ اور فم معدہ اور جگر سرد اور منجن ان کی اور اچھا کرنے والی رنگ خسارون کے اور مقوی قوت ماسکہ اور مدر بول اور حیض ہی اور مجتلب رطوبات اور فضول دماغی کا اور زبان اور سینہ اور معدہ کا اور مانع کرنے مواد کا معدے اور امعا پر اور دافع ان کے لوع کا اور منتت حصاۃ اور مقوی قوت ماسکہ اور حابس طبع ہی اور واسطے خوشبوئی نفس اور کھانسی رطوبی اور ضیق النفس اور درد سینہ اور خفقان اور قے بلغمی اور تحلیل نفخ اور ریاح اور علل اور سرد مطلب کہد کے اور استسقا نے لحمی اور یرقان اور درد طحال اور اورام باطنی اور بواسیر اور علل بارد گردہ کے اور ساتھ افشین اور صندل کے نہایت نافع اور مقوی معدہ اور ساتھ پانی ٹھنڈے کے واسطے متی اور خفقان اور نفخ معدہ یکے واکتحال اسکا ساتھ پانی خیسانا کے واسطے سرخی آنکھ کے اور تقویت باصرہ کے اور جانے پلکون کے پہونچانے قوت دماغ کے طبقات آنکھ مین اور کشف رطوبات آنکھ کے اور سات مازو کے واسطے درد کے مجرب ہی ضماد اسکا مقوی فم معدہ اور محلل اورام معدہ کا اور اوپر بدن کے قاطع پسینے کا اور باعث خوشبوئی پسینے کا اور علاوہ اسکے جوشاندے کا بیچ خمر کے واسطے سیاہ اور دور کرنے بالون کی موثر ہی زرد اسکا واسطے التیام زخمون کے اور قرحہ کے واسطے نزف الدم رحم کے اور جلوس اسکے جوشاندے کا واسطے درد گردہ اور درد رحم کے اور تسکین اوجاع کے درد کے اور واسطے تنقیہ رحم کے اور واسطے کھولنے حیض بستہ کے اور بدستور کمادکرنا اس کے جوشاندے کا نافع ہی مضر گردہ کو مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اس کا ایک مثقال تک بدل اسکا اوخزکی ہموزن اس کے اور کہتے ہین کہ سافرج ہندی مین شراب سنبل الطیب کی ایک رطل کو بیچ پندرہ رطل پانی انگور کے جوش کریں تو آدھا رہجاوے اور تین ہفتہ دھوپ مین رکھین بیچ سب افعال کے قوی الاثر ہے ہر جوارش اور شراب اور قرص اور معجون اسکی بیچ قرابادین کے مذکور ہی۔

**سنبل رومی** اسکو سنبل القبطی بھی کہتے ہین اور وہ نارڈین افسیطی ہے ماہیت اسکی ایک جڑ اور ساق ہی پھلدار اور

خوشبو ساتھ حدتی کے اور تفکل مین سنبل الطیب سے مشابہت رکھتا ہی بلکہ پتے اس کے بلند اور سر پتون کا چوڑا زیادہ نیچے سے اور وسط پتون سے ساق بھی ہوئی اوپر اُسکے سر کے شاخین پتلی اور پر سر ہر ایک کے پھول چھوٹا ڈیڑھ اسکی بلند سبزی گرہ دار ساتھ پتے رئیسون کے جڑ اور ساق کی پھول کے مین بہتر اسمین تازے خوشبو سخت کم ہلکی اور خوف نہو اور جڑ مین اسکی ہستہ مین طبیعت اسکی گرم زیادہ ہی سنبل الطیب سے اور قریض اسکا کمتر افعال و خواص اسکے ضعیف زیادہ ہی سنبل سے اور ساتھ التہابین کے ترافیت ہی اور محلل نفخ معدہ اور ام طحال اور جگر کے اور رافع درد گردہ اور رشانہ کی اور مدر بول ہی اور بیج مرہمون گرم کے داخل ہوتی ہی شراب اسکی کہ اوضامن اس کا بیچ تین رطل پانی انگور کے ڈالین اور بعد ۴۰ دہینے کے صاف کرین اور ایک دن تین بیس مثقال اس سے ساتھ ساتھ مثقال پانی کے پیوین واسطے سب امراض بارد معدے اور جگر اور گردے اور واسطے یرقان اور حمرۃ البول اور فادرنگ رخسارون کے مفید ہے اور بعض لوگ سنبل قبلی سے تین اوقیہ اور روح ہی صاف کر کے استعمال کرتے ہین۔

**سنبل جبلی** فارسی مین ریسہ والا کہتے ہین بیج اسکی ماہیت کے اختلاف ہین اطبا کی نے ہوجاتا ہے اور بغدادی نے سوائے اسکے اور کہا ہے کہ پتے اس کے نبات کے مشابہ فرصنہ کے شاخین اسکی مانند اسکی شاخ کے اور اس سے چھوٹی زیادہ اور بدون کانٹے اور بدون ساق کے جڑ اسکی زیادہ دو جز بیج سیر صیر انگور کے بدستور بھگو کر بعد اسکے اوپر دو عدد کے اور لاہے طاہر اسکا مائل بسیاہی اندر اس کا اور خوشبودار اور بدون پھل اور بدون پھول کے اسکو مجازاً سنبل کہتے ہین اور نہ کچھ مشابہت ہین رکھتی ہوا۔ کتاب مصور فرنگی ہی معلوم ہوا اور نہ دیکھا گیا یہ کہ نبات اسکی وہ شاخ رکھتی ہی اور ہر سر شاخ کے ایک چتر اور قریب چتر کے ہو شاخ مین تین چار شاخین پتلی اور اسکے پتے پتلے اور نیچے اسکے باندشاخون کے بھی چھوٹے اور ہر ہر ہوتے ہین پتے اسکے فی الجملہ شابہ بارتنگ کے اور اس سے چھوٹے جڑ اسکی مشابہ پیاز کے اور دو دو اسپین ملی ہوئے ایک بڑے اور ایک چھوٹے ساتھ ریشون قوی اور ضعیف کے طبیعت اسکی قریب سنبل الطیب کے **افعال و خواص** اس کے قوی اعضا خصوصاً معدے اور جگر اور قوی قوت ماسکہ اور محلل ریاح اور نفخ اور رافع استسقائے زیاقی بلغم کے شراب اسکی منافع مین مانند شراب سنبل الطیب کے ہے کہ تین رطل روغن زیتون یا روغن گل کے واسطے التیام زخمون کان کے مفید ہی۔ اعضاء الراس وغیرہ بانجوراور وغان اسکا ساتھ عود ہندی کے واسطے رفع ہونے صداع اور قطع کرنے زکاوی کا نافع ہی اور بدستور بخور اسکا ساتھ شکر کے واسطے قطع کرنے زکام اور بواسیر اور خشک کرنے ناسور کے اور منجن اسکا واسطے درد دانت اور استحکام دانت متحرک اور قروح لثہ کے اور وزر اسکا واسطے التیام زخمون کے وجوشانده اسکا ساتھ روغن بادام کے اس حد تک کہ قوام مین آوے واسطے شقاق ہر عضو کے کہ ہو مجرب ہے اور بدستور بیج روغن گل کے واسطے اس شقاق کے کہ بیچ گوشت ہاتھ اور پاؤن کے پیدا ہوتے ہین اور ساتھ قطران کے واسطے داد کے مجرب ہے فرزجہ اسکا واسطے لگانے حیض کے نافع ہی اور سب افعال و خواص مین مانند کہربا کے ہی مضر گردے کو مصلح اسکا گوند بہول کا مقدار شربت اسکا ایک درم بدل اسکا آدھا وزن کہربا اور ربع اسکا ساذج ہندی ہے۔

**سنبل رطبیس** بفتح سین اول و سکون نون اور ضم دال مہملہ اور سکون یا ے تحتانیہ اور ضم طاے مہملہ اور یا ے مثناۃ تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے معنی سنبلہ الحدید اور سرپانی مین سمیقا کہتے ہین ماہیت اسکی گھاس ہے ربیعی اور تین قسم ہوتی ہی ایک قسم کہ پتے اسکے مشابہ پتے بلوط کے دشمن اور شاخین اسکی مربع اور بقدر ایک بالشت کے اور اسکے اطراف مین ایک چیز گول اسمین بیج کا سے بلندی اسکا سنگ لاخ اور قسم دوسری کہ شاخین اسکی بقدر دو گز کے پتے اسکے مشابہ پتے سرخس کے اور کثیر العدد اور دو جانب شاخ سے نکلے ہوتے ہین اور تنہائے شاخ مین سنبلے لانبے اور پتلے اور بیچ اطراف کے چیز گول اور اسمین بیج مشابہ بیج خشخاش کے اور اس سے گول زیادہ اور سخت اور قسم تیسری پتے اسکے بڑے زائد اور مشابہ پتے دھنیا کے شاخین اسکی مقدار ایک بالشت کے اور مائل بسفیدی اور ساتھ تھوڑی سرخی کے اور چھوٹے اور بیج اسکے پتلے اور بابا یک اور مائل بسرخی نسبت اسکا قریب درخت انگور کے طبیعت اسکی دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک اور قسم اخیر سب سے قوی زیادہ ہے **افعال و خواص** اسکے ضماد اسکے تازے تازہ پتون کا باورد خشک پتے سب اقسام کا قاطع نزف الدم اور قابض ہی اور واسطے التیام فروج کے اور رفع اورام ادخنا یر کے شدید الاثر ہی حقنہ اور شراب اسکا واسطے فرد معاء اور اسہال کے نافع ہی اور پتے قسم سری کے

بیچ التحام قروح کے مؤثر ہے قسم پہلی اور دوسری ہے

**سنگسیویہ** بفتح سین اور سکون نون اور کسر کاف اور فتح سین مہملہ اور ضم بائے موحدہ اور سکون واو اور فتح بائے مثناۃ تحتانیہ اور با کے لغت فارسی ہے معرب اسکا سنجبویہ ہے اور ساتھ جیم کے بجائے کاف کے اور سجبویہ بھی آیا ہے اور کہتے ہیں کہ ہندی میں اسکو تخم چکوندا اور تخم نیواز بھی کہتے ہیں اور چکوند حرف الجیم میں مذکور ہوگیا ماہیت اسکی ایک دانہ ہے بہت سخت بشابہ پتھر کے اور املس اور بڑا زیادہ انگور کے دانے سے اور برنگ ماش کے اور بقدر اسکے اور مربع شکل اور گویا دو طرف اسکے کاٹا ہے اور یہ بسبب اتصال اسکے دانوں کے آپس میں اور بیچ خلاف لانے کے مانند غلاف بیچ موسے اور بونا کے ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک تیسرے درجے میں افعال و خواص اسکے جلا اور صناد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے اورام خبیثہ اور امراض جلایہ کے مانند کلف اور بخش اور جرب اور حکہ اور جذام اور داد اور برص اور بہق اور اثار رجلد کے نافع بشرطیکہ ارعل کے اور پیا اسکے ضیساندے کا اکیلا یا ساتھ پتے حنا اور شاہترہ اور گندھک زرد وصاف کے ہر ایک بمقدار مناسب واسطے امراض مذکورہ اور ضیق النفس اور امراض سوداویہ اور صفراویہ اور دمویہ موحدہ کے اسواسطے کہ مصلح دم فاسد اور تمام اخلاط کا جانا ہے اور بھی اسکو مفرح کہا ہے اور اقوال دیگر بھی مانند اسکے صاف تذکرہ نے عدد دانہ سپستان اور صاحب شفا رالاسقام نے وغیرہ ایسے جانا ہے لیکن سب قول شاید خلاف واقع ہوں اور کہا ہے کہ کھانا اسکا جائز ہے۔

**سنگھاڑہ** بکسر سین اور اسمام نون اور سکون کاف فارسی اور اشمام با اور الف اور فتح رائے ہندی چار نقطہ کے اوپر سے اور الف کے لغت ہندی ہے اور وہاں بھی پیدا ہوتا ہے ماہیت اسکی پھل گھاس ہے ہندی کا گھاس اسکے پانی میں کھڑی جمتی ہے مانند نالابوں کے کہ بیچ ایام بارش کے اس ایام میں بہت ہوتی ہے اور دنوں میں کمتر ہوتی ہے اور خاردار ہے اسکے چھوٹے اور گول پھل اسکا مثلث اور پوست اسکا خاردار اوپر سر گوشے کے کاٹا مغز اسکا سفید اور شیریں ساتھ قفاہیت کے کچا اور نازک بہت لذیذ اور پکا سخت اور سوکھا بہت سخت کچے نازک کو مقشر کرکے اسطرح کھاتے ہیں اور پکے سوکھے کو بھگو کر اور بریان کرکے کھاتے ہیں اور نرم اور آدھے سخت کو پانی میں جوش کرکے کھاتے ہیں اور بعض لوگ بیچ تھوڑے تیل کے بریان کرتے ہیں اور سخت سوکھے کا آٹا پیسکر تھوڑا اس سے ساتھ شکر کے یا سرد پانی کے کھاتے ہیں واسطے گرنے منی کے اور رفع سرعت انزال کے اور جریان منی اور حبس لطن کے اور کبھی اس سے مٹھائیاں بناتے ہیں پوست اسکا خامی میں سبز ساتھ کمودت کے اور پوست خشک کا سیاہ اور مستعمل بخشی اسکے پھل کا ہے طبیعت تر اور تازہ پکے کی سرد اور تر اور خشک اور ساتھ قوت ریہ باقی کے افعال و خواص اسکے قوی باہ محرد رون کا اور واسطے کھانسی اور تپ گرم صفراوی اور دموی اور دق اور اسہال الدم اور سنگ گردہ اور مثانہ اور سوزش دل ہیوشی اور تشنگی اور خشکی حلق اور نشہ اور خمار کے نافع ہے محرد رون میں بھوک زیادہ کرتا ہے اور دل کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے اور نقاہت اور لاغری بدن کو دور کرے ناسور معدہ کو نافع ہے اور مضر ہے مبرودن کو اور ثقیل اور دیر ہضم اور مولد سدد خصوصاً پختہ سخت اور خشک۔

**سنکھیا** بکسر عین اور سکون اور نون اور کسر کاف اور خفائے ہا اور فتح یا اور الف کے لغت ہندی ہے ماہیت اسکی ایک جڑ ہے سمی رنگ اور شکل میں مشابہ سینگ نیچے ہرن کے ہے بہت اسکا کوہستان ہیں کہ درمیان ہندوستان کے واقع ہیں اور وہ کئی نوع ہوتی ہے قوی القوت اعلی ہے کہتے ہیں کہ اسقدر ہمیت اسکی قوی ہے کہ اگر ہاتھ سے اسکو چھوئیں اور بدن عرق آلودہ میں لگا دیں یا زبان کو اس ہاتھ سے چھوئے اسی ساعت ہلاک کرے بسبب جذب فوذ کرنے کے اور پہونچنے اثر اسکی ہمیت کے دل میں اور فاسد کرنے روح قلبی اور تمام ارواح کے بمشارکت یا سبب بھاگنے اور متوجہ ہونے روح کے اور تمام قوائین کے اپنے مبدے کی طرف کہ دل ہے اور کہا ہے کہ حکماے ہند نے آزمائش اسکی اس طرح کی ہے کہ اوپر سینگ گائے وہ وہ والی کے تعلیق کرکے وہ وہ اسکا دودھ پیتے ہیں اگر بچائے وہ وہ کے خون نکلے قوی ہے ورنہ ضعیف ہے اور نشانی ظاہری قوی یہ ہے کہ سیاہ اور تبراق سخت ہو یا یہ کہ اندر اسکا مائل بسرخی تر و سفید تیرہ یا مائل بزردی اور اسکے منہ پر نقطے مانند ابرک پسے ہوئے کے یا کافور پسے ہوئے کے ہوں سرخ اسمین قوی زیادہ ہے زرد سے اور زرد سفید سے اور سیاہ سب سے اور یہ بکمیاب ہے اور احتمال ہے کہ قرون ایل بھی ہو اور علل کا اسکو لابل بھی کہتے ہیں گوند اسکا ہو اور بعضے اسکو بیچ تین رطل پانی انگور کے ڈالیں اور بدستور ضرب کریں اور ایک مثقال اس سے پیویں واسطے عسر البول اور علل کبد اور استسقائے لحمی اور تقویت فم معدہ اور احشا کے اور قوت ماسکہ اور قطع قے بلغم اور تحلیل ریاح معدے کے نافع ہے

سنبل فارسی۔ شامل پرسیاوشان کو بھی ہے ماہیت اسکی ایک قسم ریاحین سے ہے کہ ساتھ نرگس کے عمق ہے اور نہایت خوشبو پتے اور پیاز اسکی خفیف زیادہ نرگس کی پیاز سے پھول اسکا بنفشی اور بعض سفید بھی ہوتا ہے اور شکل چنبلی کے بیچ ہر ساق کے کئی عدد ایک اوپر دوسرے کے اور افعال مین قریب پیاز نرگس کے ضعیف زیادہ نرگس کی پیاز سے اور سفید کو ہند مین گل شبو کہتے ہین اسواسطے کہ رات کو اسکی بو ہوتی ہے ساق اسکی بلند اوپر اسکے سر کے پھول اور پتے اسکے نبات کے پتے پتے گندنے سے چھوٹے زیادہ جڑ اسکی مانند پیاز نرگس کے باغون مین ہوتے ہین ہر سال ہر سال ایک درمیان اوائل فصل نوروز کے نکال کر ریشے اور تھوڑا اسکے نیچے سے کاٹ کر کئی دن آفتاب مین ڈالتے ہین بعد اسکے بوتے ہین نبات اسکی بلند پھول اسکے بہت اور موٹے اور خوشبو دار ہوتے ہین اور اطراف اسکی پیاز کے پیاز نہ بہت نکلتی ہے

**سنبل افریطی** سنبل رومی

**سنبوسہ** بفتح سین اور سکون نون و ضم بائے موحدہ و سکون واو و فتح سین مہملہ و ہائے لغت فارسی ہے یونانی مین براور و اور ہندی مین مشدت کو بھی سنبوسہ اور مدور کو پوری کہتے ہین ماہیت اسکی اغذیہ مشہورہ سے ہے کہ میدہ سے کیے آٹے سے اور دودہ گھی سے خمیر کرکے اور پھیلا کر اس کے جوف مین قیمہ گوشت ساتھ پنے پختہ کے ساتھ گھی اور پیاز کے بریان کرکے مرچ و ادویہ گرم اور مصالح گرم اور عطر داخل کرکے بشکل مثلث بنا کر پھر گھی مین بریان کرکے یا تنور مین پکاتے ہین اور بدون گوشت چنے پکا کر اور بدستور مصالح گرم داخل کرکے بھی تیار کرتے ہین اور ساتھ پیاز بریان کی ہوئی کے بیچ گھی اور ادویہ گرم کے بریان کرتے ہین طبیعت اسکی گرم اور تر ہے افعال و خواص اسکے کثیر الغذا اور مقوی اعصاب و مسمن بدن اور مہیج اشتہا ہے لیکن ثقیل اور مسدد اور مولد ریاح خصوصاً بیچ مسدد ضعیف کے مصلح اسکا سکنجبین کہتے ہین بیچ صفراوی مزاج کے اور چوارشات گرم مانند کمونی اور فلانی اور فلاسفہ کے اور مانند ان کے بیچ امزجہ بارد بلغمیہ کے۔

**سنجاب** بفتح سین اور سکون نون اور فتح جیم اور الف اور بائے موحدہ کے ماہیت اسکی ایک جانور ہے موش صحرائی سے بڑا زیادہ دم اسکی چھوٹی اور بہت بال اور کالا اور بہت نرم پیٹ اسکا نیچے سفید اور باقی خاکستری رنگ اور بیچ انکا بین کے اسکول کہتے ہین اور دمازندران مین البتہ اور درختون مین اپنا گھر بناتے ہین۔ صقالیہ اور ترکستان مین بہت ہوتا ہے الحکم نزدیک امامیہ کے گوشت اسکا حرام ہے اور پہننا اسکے پوست کا حرام اور نجس ہے اور نزدیک اہل سنت اور جماعت کے مختلف فیہ ہے طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر افعال و خواص اسکے کھانا اسکے گوشت کا مسکن حرارت ہے اور واسطے درد سینہ اور کھانسی اور قرحہ سینہ کے نافع ہے مولد قولنج مصلح اسکا روغن بادام پہننا اسکے پوست کا معتدل مزاج اور دافع اوجاع عصب کا و زرورا اسکے بالون کا واسطے القیام زخمون کے اور قطع خون کے اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے رفع اورام کے مفید ہے۔

**سندروس** بفتح سین اور سکون نون اور فتح دال اور ضم را اور سکون واو اور سین مہملات کے ہندی مین چندروس کہتے ہین اور نزدیک عوام کے کہربا مشہور ہے ماہیت اسکی ایک چیز ہے مشابہ کہربا کے اور اسکی جنس سے اور زرد رنگ اور بعضے ٹکڑا اسکے سرخ رنگ اور کہربا سے چھوٹا زیادہ اور بیچ اگلا اور زردعن کنجد اور روغن سرسون کے پگھل جاتا ہے اور روغن کہربا مشہور ہے کہ نقاش استعمال کرتے ہین اہل ہند بنا کر اوپر ریشمی کپڑے کے ملتے ہین اور اس سے موم دما میر بناتے ہین اسی سے فراہادین مین بیچ ادہان کے بنام دہن الصوابی مذکور ہوا ہے ظاہرا گوند درخت کا ہے اور جو کہا ہے لوگون نے کہ وہ پتھر ہے کہ دریا کے کنارے سے لاتے ہین اور محمد بن احمد ذکریا نے کہا ہے بحر ہند ایک چشمہ ہے گرم پانی اسکا مانند شہد کے غلیظ ہے درمیان اسکے پانی کے سندروس جوش کرتا ہے اور نرم ہوتا ہے جب پانی کے اوپر آتا ہے سرد اور بستہ ہوجاتا ہے اور مخصوص ہند سے ہے اصل نہین رکھتا ہے اور بعضے اہل ہند کہتے ہین کہ گوند درخت کا فورکا ہے اور اہل فرنگ اور ملاحہ بھی اسپر متفق ہین۔ اور اسکے درخت کو نبیروس کہتے ہین اور کہا ہے کہ جو دن کو درخت سے ٹپکتا ہے کافور ہے اور ٹکڑے سندروس ہے اور جو رات کو ٹپکتا ہے کافور ہے اور ٹکڑے سندروس کے دیکھے گئے کہ انمین چھوٹے کپڑے اور بہت چونٹیان تھین اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سندروس اوپر بعض چیزون کے ٹپکا ہے اور بعض چیزین وقت تازے ہونے سندروس کے اور نہ ہونے کے کہ انمین نہ تھین اور پھنس کر رہگئین اور یہ بھی دلیل اسکی ہے کہ قبیل گوند کے ہے نہ پتھر نہ یہ کہ دریا سے جوش کرتا ہے سندروس چار نوع ہوتا ہے ایک وہ کہ ظاہر اسکا زرد باطن اسکا سرخ اور براق دوسرا زرد کم رنگ اور بہت سست تیسرا مائل بکبودی اور سست چوتھا سیاہ اور ہلکا اور سخت پہلا سب سے بہتر ہے اور اسمین خوب بہتر وہ ہے کہ مانند کہربا کے گھاس اٹھاوے قوت اسکی میں

برس باقی رہتی ہو اور بہ جبلی القدر سی ہو درمیان اسکے اور کہربا کے بہت مشکل ہی اسواسطے کہ گھاس کو مانند کہربا کے اُٹھاتا ہی لہذا اکثر لوگ اس سے بھی سبحہ اور تسبیح وغیرہ بنا کر بجائے کہربا کے بیچتے ہین فرق وہ ہی کہ یہ کہربا سے سست زیادہ ہی اور جو آگ مین ڈالین نکلے اور کہربا سے مرصفگی کی دوسرے یہ کہ کہربا سے بو پانی لیمون کی آوے خصوصًا جو لیمن اسقدر کہ گرم ہوے بخلاف سندروس کے مزے سندروس کا تھوڑا کڑوا ہوتا ہے بخلاف کہربا کے اور بیچ اٹھانے گھاس کے موافق کہربا کے نہین ہوتا ہے اور بیچ کہربا کے نہین ہوتا ہی اور بیچ کہربا کے بھی انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا طبیعت اسکی بیچ دوسرے درجے کے گرم اور اول تیسرے مین خشک اور بعضون نے گرم اور خشک پہلے درجے مین بھی کہا ہے افعال وخواص اسکے مجفف رطوبات دماغی اور تمام اعضا رکا اور حابس نزف الدم اور نفث الدم سب اعضائے ظاہری اور باطنی اور اسہال دموی کا قاطع بلغم معدے اور امعا کا اور قابل کیڑے ان دونون کا اور سبب القراع کا اور مدر بول اور حیض اور واسطے استرخائے عصب کے کہ افراط سردی اور رطوبت وامتلاے پیدا ہوا ہو اور واسطے نفث الدم اور خفقان اور وسواس اور بو ضیق النفسی بلغمی اور حمیات تاسبہ اور طحال اور بواسیر اور اسہال مزمن کے نافع ہی مداومت اسکی ساتھ سکنجبین کے واسطے رفع فربہی کے مجرب ہے اور مانع عرق اور حافظ قوت کا ہی لہذا عشی گیر اسکو استعمال کرتے ہین اور پینا اس کا ساتھ مارالعسل کے واسطے اور ارحیض اور ادرار بول کے اور ساتھ سکنجبین یا سرکے کے یا دونون کے واسطے اسقاط جنین کے قوت سے نافع ہی تعین آنجمال اسکا ساتھ شہد کے واسطے

سفید ہی اور ترطوبت اور اثار اور سابق کے مجرب ہے اور جو پیسکر اور بھیجے بکری یا ہرن کے پیسکر اوپر آگ کے بریان کرین جو پانی کہ اس سے نکلے آنکھ مین لگاوین واسطے رطوبتون کے نافع ہی **الاذفر** قطور اسکا کان مین واسطے تسکین درد کان کے اور مثل سامعہ کے اور کہتے ہین کہ گوندنجبا کا کا ہی کہ ایک قسم مشک سے اور مشک مین مذکور ہوا۔

**سنور** بکسر سین اور فتح نون مشدوہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے اور ہرہ بھی لغت عربی ہے فارسی مین گربہ اور ترکی مین پشیک اور ہندی مین اسکے نر کو بلاؤ اور مادہ کو بلی کہتے ہین۔ ماہیت اسکی ذیکے جانور ہے اہلی اور وحشی اور مائی اہلی مانوس زیادہ سب جانورون سے اور ظاہر الحد اور ساتھ مختلف رنگون کے ایک رنگ اور سفید سیاہ اور خالی وغیرہ دابلق ایسے ہوتے ہین مائی کو ہندی مین اور بلاؤ کہتے ہین اسکے پوست سے پوستین بناتے ہین سنور کے ملک فرنگ وغیرہ مین بہت اقسام ہوتے ہین بہئیت مختلف اور کابل مین بھی خوب قسم کہ پشم اسکے بہت بلند اور نرم اور سفید اور ابلق اور جزری رنگ ہوتی ہی طبیعت اہلی کے دوسرے درجے مین گرم اور رطوبت اسپر غالب ہی افعال وخواص اسکے گوشت اسکا بڈھون کو اور مرطوبون کو اور صاحبان درد مفاصل اور نقرس اور فتق کو موافق ہی اور واسطے درشت اور تسخین گردے کے اور واسطے بواسیر کے سود مند ہی پوستین اسکا گرم اور خشک پہنا اسکا تحسین بدن خصوصًا پوستین سنور مائی کا کہ پشم اسکی بلند زیادہ اور نرم زیادہ ہوتی ہین اسی طرح اہلی پشم بلندی اگر بلی کو تنور مین یا حمام کے چولھے مین بالکل جلاوین اور ساتھ سرکے کے اسکو مرغ کے پر سے اوپر متفاق انگلیون ہاتھ اور پاؤن کے لگاوین

نہایت فائدہ کرے سرگین اسکا نہایت گرم ہے طلا اسکا ساتھ روغن گل سرخ کے بیچ اور ہاری تپ عنب کے کہنہ نافع ہاری کو ہے عمول در جوز اسکا مشیمہ کو نکالنا وضعا اسکے تازے گوشت کا نفرس کو اور گوشت سکھایا ہوا اسکا دیسی اور نکالنے کو بدن سے جذب کرتا ہی اور ہڈی ٹوٹی کو جبر کرتا ہی جلا درت اسکی دم کی اور رمضا اس کے گوشت کا بزال اور سل پیدا کرتا ہی مہرباں کہتا ہی کہ مغز اسکے سر کا ساتھ پانی جرجیر کے شنرنا واسطے تقطیر البول اور درد گردہ کے اور سوط اس پتے کا ساتھ روغن زنبق کے واسطے نقوے کے اور سیاہ کرنے بالون کے موثر ہی اکتحال اس سے وقت پیدا نیند کے کہتے ہین کہ رات کو خوب نیند مین کرتا ہی اور آدھا درم اس سے ساتھ روغن زیتون کے واسطے نقوے کے اور ساتھ نمک کے واسطے پرانے زخمون کے مفید ہی اور طحال گربہ سیاہ کے تعلیق کرتا ہے اوپر ران عورت استحاضیہ کا واسطے جذام کے نہایت نافع ہی اور گربہ وحشی بڑا زیادہ اہلی سے اور اکثر زجابی رنگ کم ہوتا ہی اور سب افعال مین قوی زیادہ اہلی سے اور دوسرے درجے مین گرم وخشک افعال وخواص اسکے نحو را سکے سر کہ مغز کا واسطے اسقاط نطفہ کے مجرب ہی اور جلوس اسکے جو شاندے کا واسطے درد کمر اور نقرس کے قائم مقام گفتار کے ہے اور کھانا گوشت اہلی کا بسبب رطوبت مزاج ملکے اور بسبب کھانے قاذورات اور اشیائے کثیفہ کے زبون اور دیر ہضم اور مفسد بدن ہی اور جو بے کسی کو کاٹے خصوصًا وحشی در دبت اور سبزی بدن مین پیدا ہوتی ہی دوا اسکی ضماد کرنا دیاز اور خون بری سے۔

**مسنہ** بضم سین اور فتح نون اور ہا اور فتح میم اور تائے ہندیہ اور رائے مہملہ سے لغت ہندی ہے یعنی نخود طلائی رنگ۔ ماہیت اسکی ادویہ ہندیہ سے ہے اور وہ دانہ ہے مثلث شکل ظاہر اسکا زرد اور تیزہ طلائی اور رونگٹے دار رونگٹے سفید اور باطن اسکا سفید بھرا ہوا ایک چیز سے کہ مشابہ پشم کے اور نبات اسکی قبیل تخم اوپر بازہ سے اور پر مجاور اپنے کے پستی ہے پتے اسکے چھوٹے مثلث یعنی تین پتے آپس میں ایک ساق میں پھول اسکا چھوٹا زرد رنگ پھل اسکا بیچ غلاف مثلث شکل کے بیچ ہر غلاف کے تین دانے مشابہ دانے زعرور کے مستعمل دانے اسکے ہیں طبیعت اسکی دوسرے درجے میں گرم اور خشک اور ساتھ قوت مسہل کے افعال وخواص اسکے پینا چار مثقال سے چھ مثقال تک بیج نرم کوٹے ہوئے اسکے ساتھ ٹھنڈے پانی کے مسہل بلغم خام اور غلیظ محرق ہے اور مرار سودا وی اور بواسیر کو نافع ہے اور پانی ٹھنڈا معین اسکے فعل کا ہے۔

## فصل السین المہملۃ مع الواو

**سوداتی** بضم سین اور سکون واو اور فتح دال مہملہ اور الف اور کسر نون اور با کے لغت عربی ہے جمع اسکی سوداتیات آتی ہے کہتے ہیں کہ سرو ہے فارسی میں دارکو اور دار برادر ساوج بھی اور شیرازی میں دارکمک کہتے ہیں ماہیت اسکی ایک چڑیا ہے کہ دم اسکی لانبی اور چوڑی بقدر ایک ہتیلی ہاتھ کے کہ خوراک اسکی ٹڈی اور حشرات اور انگور ہے گوشت اسکا اسی سبب سے بدبو رکھتا ہے اور بہترین اسمیں سبز رنگ منقار بلند کہ اپنی منقار سے درختوں میں چھید کرے طبیعت اسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے بہت مضر ہے دماغ کو اور صاحبان ہزال کو

**سورنجان** بضم سین اور سکون واو اور کسر راے مہملہ اور سکون نون اور فتح جیم اور الف اور نون کے ہندی میں بربری اور ایک قسم کو بستمار ک کہتے ہیں ماہیت اسکی ایک جڑ ہے مشابہ لسن صحرائی کے صنوبری شکل ساتھ تھوڑی جوڑائی کے اور تین قسم ہوتا ہے ایک کہ ظاہری اور باطن اسکا زرد اور مائل بہ سبزی اور سرخی تیسرا کہ ظاہر اور باطن اسکا مائل بسیاہی اور ظاہر اسکا تیرہ زیادہ اور کڑوہ مزہ بہترین اسمیں نوع پہلا کرنا خوردہ تھوڑا سخت کہ بدبو نہو بیج ادویہ ماکولہ اور مشروبہ کے داخل ہے اور دو نوع باقی ساتھ سمیت کے خصوصاً سیاہ کی مستعمل خارج سے ہے نہ داخل سے اسواسطے کہ مہلک ہیں بسبب خناق کے پتے اسکے مشابہ پتے کراث کے اور اس سے قوی زیادہ ساق اسکی مقدار ایک بالشت کے پھول اسکا زرد فارسی سنبلید کہتے ہیں اور مشابہ چھوٹے ربیق کے پھول اسکا سیاہ نبت اسکا پہاڑ قوت اسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے طبیعت اسکی تیسرے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک ساتھ رطوبت فضلی کے اور موافق گمان بعضوں کے مفید بیچ حرارت کے معتدل ہے افعال وخواص اسکے مسہل اقسام بلغم کو اعضائی بعیدہ سے اور ساتھ قوت قابضہ کے اور منفتح سدہ اور جاذب اخلاط بارد کو عمق بدن سے خصوصاً مفاصل سے اور نافع یرقان اور طحال کو ساتھ صبر کے واسطے عرق النساء اور نقرس کے مجرب ہے اور ساتھ سونٹھ اور مرچ کے نہایت مفید ہے کھانا آوھا درم اسکا ساتھ سونٹھ اور فوذنج اور زبیر کے اور اسی طرح ساتھ تازے دودھ اور فاند کے تین دن تک نہایت محرک باہ ہے اور تریاق سب مفاصل کا ہے خصوصاً بیچ اوقات زبیر نوازل کے ضماد اسکا ساتھ زعفران اور انڈے کے بیچ تسکین درد ہڈی کے واسطے اوجاع مفاصل کے اور ساتھ سرکے اور پانی حی العالم کے بھی مجرب ہے مقدار شربت اسکا مفرداً ساتھ زعفران کے ایک درم اور مرکباً ساتھ دواؤں کے آدھے درم سے آدھے مثقال تک بدل اسکا اوجاع مفاصل میں ہموزن اسکا حنا اور نصف وزن اسکا مقل بہت مضر ہے معدے کو اور مورث مغص اور مضعف معدہ اور جگر ہے مصلح اسکا کتیرا اور شکر اور زعفران ہے اور چاہیے کہ بیچ اوجاع مفاصل کے ساتھ ہموزن اسکے سونٹھ اور مرچ کہ معین اسکے فعل کی ہیں استعمال کریں اور سونگھنا اسکے پھول کا منفتح سدہ دماغی اور محلل ریاح اور وردسر بارد کا ہے اور اذیت سمیت سورنجان سرخ اور سیاہ کا ہے اگر کوئی کھاوے قے کرنا ساتھ دودھ تازے گائے کے اور کھانا قاقزہر کا ہے محبوب اور دوا اور سفوفات اور سنون اور مطبوخات اور معاجین سورنجان کے بیچ قرابادین کے مذکور ہوئے ہیں

**سوس** بضم سین اور سکون واو اور سین مہملہ کی فارسی اور شیرازی میں مہلک اور جڑ اسکی کو مہلک اور اصفہانی میں مرد اور ترکی میں شیرشیان اور ہندی میں بیٹھی میٹھی مدا اور سرنے بھی اور قرنگلی عین کلیسیرزہ کہتے ہیں ماہیت اسکی نام ایک نبات کا ہے کہ اکثر بلاد میں پیدا ہوتی ہے نبات اسکی اوپر زمین کے پھیلتی ہے اور پھلتی ہے جو اسپرا اور قریب اس گز کے جس مکان میں کہ پیدا ہوتی

**مسنہ** بضم میم و سین و فتح نون و ہا و فتح تائے ہندیہ و رائے مہملہ بر وزن مغنہ ہندی ہے یعنی خوبصورت طلائی رنگ۔ ماہیت اسکی ادویہ ہندیہ سے ہے و وہ دانہ ہے مثلث شکل ظاہر اسکا زرد و تیزہ طلائی اور رونگٹے دار و رونگٹے سفید اور باطن اسکا سفید بھرا ہوا ایک چیز سے کہ مشابہ پشم کے اور نبات اسکی قبیل نجم اور بازہ سے اوپر مجاور اپنے کے پیدا ہوتی ہے پتے اسکے چھوٹے مثلث یعنی تین پتے آپس مین ایک ساق میں پھول اسکا چھوٹا زرد رنگ پھل اسکا بیچ غلاف مثلث شکل کے بیچ ہر غلاف کے تین دانے مشابہ دانے رعدر کے مستطیل دانے اسکے ہین طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت مسہلہ کے افعال و خواص اسکے پینا چار مثقال سے چھ مثقال تک بیج نرم کوٹے ہوئے اسکے ساتھ ٹھنڈے پانی کے مسہل بلغم خام اور غلیظ محرق ہے اور مرار سودا وی اور بواسیر کو نافع ہے اور پانی ٹھنڈا معین اسکے فعل کا ہے۔

## فصل السین المہملۃ مع الواو

**سودانی** بضم سین و سکون واو و فتح دال مہملہ و الف و کسر نون اور یا کے نقطہ عربی ہے جمع اسکی سودا نبات آتی ہے کہتے ہین کہ سرو ہے فارسی مین دارکو اور دار برادر ساد ج بھی اور شیرازی مین دارکہ کہتے ہین ماہیت اسکی ایک چڑیا ہے کہ دم اسکی لانبی اور چوڑی بقدر ایک ہتیلی ہاتھ کے کہ خوراک اسکی ٹڈی اور حشرات اور انگور ہے گوشت اسکا اسی سبب سے بدبو رکھتا ہے اور بہترین اسمین سبز رنگ منقار بلند کہ اپنی منقار سے درختون مین چھید کرے

طبیعت اسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے بہت مضر ہے دماغ کو اور صاحبان ہزال کو

**سورنجان** بضم سین اور سکون واو اور کسر راے مہملہ اور سکون نون اور فتح جیم اور الف اور نون کے ہندی مین بربری اور ایک قسم کو بستمار بک کہتے ہین ماہیت اسکی ایک جڑ ہے مشابہ لسن صحرائی کے صنوبری شکل ساتھ تھوڑی جوڑائی کے اور تین قسم ہوتا ہے ایک کہ ظاہری اور باطن اسکا زرد اور مائل بہ سبزی اور سرخی تیسرا کہ ظاہر اور باطن اسکا مائل بسیاہی اور ظاہرا اسکا تیزہ زیادہ اور کڑوہ مزہ بہترین اسمین نوع پہلا کرنا خوردہ تھوڑا سخت کہ بدبو نہو بیج ادویہ ماکولہ اور مشروبہ کے داخل ہے اور دو نوع باقی ساتھ سمیت کے خصوصًا سیاہ کی مستعمل خارج سے ہے نہ داخل سے اسواسطے کہ مہلک ہین بسبب خناق کے پتے اسکے مشابہ پتے کراث کے اور اس سے قوی زیادہ ساق اسکی مقدار ایک بالشت کے پھول اسکا زرد فارسی سنبلید کہتے ہین اور مشابہ چھوٹے ربیق کے پھول اسکا سیاہ نبت اسکا پہاڑ قوت اسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ساتھ رطوبت فضلی کے اور موافق گمان بعضون کے مفید بیچ حرارت کے معتدل ہے افعال و خواص اسکے مسہل اقسام بلغم کو اعضائی بعیدہ سے اور ساتھ قوت قابضہ کے اور منفتح سدہ اور جاذب اخلاط بارد کو عمق بدن سے خصوصًا مفاصل سے اور نافع یرقان اور طحال کو ساتھ صبر کے واسطے عرق النساء اور نقرس کے مجرب ہے اور ساتھ سونٹھ اور مرچ کے نہایت مسہل اور واسطے مفاصل کے بہت مفید ہے کھانا آوھا درم اسکا ساتھ سونٹھ اور فوذنج اور زبیر کے اور اسی طرح ساتھ تازے دودھ اور فانید کے تین دن تک نہایت محرک باہ ہے اور تریاق سب مفاصل کا ہے خصوصًا بیچ اوقات زبیر نوازل کے ضماد اسکا ساتھ زعفران اور انڈے کے بیچ تسکین درد ہڈی کے واسطے اوجاع مفاصل کے اور ساتھ سرکے اور پانی حی العالم کے بھی مجرب ہے مقدار شربت اسکا مفردًا ساتھ زعفران کے ایک درم اور مرکبًا ساتھ دواؤن کے آدھے درم سے آدھے مثقال تک بدل اسکا اوجاع مفاصل مین ہموزن اسکا حنا اور نصف وزن اسکا مقل بہت مضر ہے معدے کو اور مورث مغص اور منفخ معدہ اور جگر ہے مصلح اسکا کتیرا اور شکر اور زعفران ہے اور چاہیے کہ بیچ اوجاع مفاصل کے ساتھ ہموزن اسکے سونٹھ اور مرچ کہ معین اسکے فعل کی ہین استعمال کریں اور سونگھنا اسکے پھول کا منفع سدہ دماغی اور محلل ریاح اور ورد سر بارد کا ہے اور اذیت سمیت سورنجان سرخ اور سیاہ کا ہے اگر کوئی کھا دے قے کرنا ساتھ دودھ تازے گائے کے اور کھانا قاقلہ زہر کا ہے حبوب اور دوا اور سفوفات اور سنون اور مطبوخات اور معاجین سورنجان کے بیچ قرابادین کے مذکور ہوئے ہیں

**سوس** بضم سین اور سکون واو اور سین مہملہ کی فارسی اور شیرازی مین مہلک اور جڑ اسکی کو مہلک اور اصفہانی مین مرو اور ترکی مین شیرشیان اور ہندی مین بیٹھی جیٹھی مدھ اور سرنے بھی اور قرنگلی عین کلسیرزہ کہتے ہیں ماہیت اسکی نام ایک نبات کا ہے کہ اکثر بلاد مین پیدا ہوتی ہے نبات اسکی اوپر زمین کے پھیلتی ہے اور بلندی ہے جو اسپرا اور قریب گز کے جس مکان مین کہ پیدا ہوتی

ہو بدشواری دہان سے دور ہوتی ہو موٹائی اسکی ایک
انگلی سے بقدر ایک قبضہ ہاتھ کے اور زیادہ بھی اس سے
ہوتی ہو پتے اسکے مشابہ پتے مصطگی کے پھول اسکا
درمیان سرخی اور کبودی کے اور اکثر زرد جڑ اسکی بلند
پوست اسکا سیاہ رنگ اور مغز اسکا زرد اور قسم ہوتی
ہو شیرین اور تلخ مستعمل جرمشیرین ہو لہذا اسکو عرق
السوس کہتے ہین اور مشہور ہو کہ پوست اسکا معتبر
کرکے استعمال کرین اسکی وجہ ہم مین کہا ہو کہ سانپ
اسکو دوست رکھتا ہو اپنے تئین بہت اسپر ملتا ہو واسطے
کھانے اپنے کینچلی کے اور تقویت بدن کے اور روشنی
آنکھ کے مانند سوئف کے اور بھی کہا ہو کہ اس سبب سے
کہ سبب سبزی اور زیادتی بیل کے پھیلتا ہو کڑوی
غیر مستعمل ہو اسواسطے لوگون نے کہا ہو کہ حیمت ہو
اور شیرین بعضے ساتھ تھوڑی مٹھائی اور تلخی اور قبوضت
کے اور بعضے شیرینی اسکی غالب بہترین اسکا
شیرین کم ریشہ زرد متوسط بیچ غلظت اور باریکی
کے مصری وہ ہے کہ بیچ غلیظہ کے ہو اور بہ بیرا ہشائی
بعد اسکے جس جگہ خوب ہو خواہ وہ بلاد ہون خواہ
خواہ غیر ان کے کہ شیرینی اسکی غالب اور تلخی اور
قبوضت اسکی بہت کم ہو طبیعت اسکی گرم دوسرے
درجے مین خشک اور پہلے درجے مین گرم اور
بعضون نے گرم پہلے درجے مین اور بعضون نے
معتدل بیچ رطوبت اور یبوست کے اور بعضون
نے سرد خشک جانا ہو قول پہلا واضح ہو اور
ساتھ رطوبت عزوبہ کے افعال وخواص اسکے
منفتح اخلاط غلیظ اور مرکبہ اور مسکن تشنگی
اور سوزش معدے کی خصوصاً خیساندہ اسکا بدون
پیسے نہ پیوین اور نرم کرتی والی سینہ اور حلق کی
اور بیچ تشنگی کے کہ رطوبت سے ہو اسقدر نفع
نہین کرتی اور مسہل رطوبات اور قابل اعضاء
مشہورہ باطنی اور مقوی اعصاب اور محلل
ریاح اور مدر بول اور حیض ہو اور واسطے
ربو اور خشونت سینہ اور سوزش حلق کے
اور اچھائی اورام اور ضیق النفس اور علل ریہ
اور کبد اور مثانے کے اور سوزش معدے
اور سوزش بول اور امراض دماغی اور عصبانے
اور امراض طحال اور یرقان اور حمیات کہنہ و
انواع کھانسی کے مگردہ کھانسی کہ حادث اخلاط
غلیظ زجاجی سے کہ ضعیف العمل ہو اسمین اور
مداومت اسکے پتے کی ہر دم آدھا درم اس سے
ساتھ ربع درم شکر اور سولف کے واسطے
جلائے مجاری بدن کے اور اچھی ہونے
رنگ رخسارون کے اور دور کرنے ریاح
اور نفخ اور حمیات مزمنہ کے اور اکثر امراض
کے مانند صداع اور شقیقہ اور تاریکی بصر کے
اور باعث اسکی صفائی کا ہو خصوصاً کہ اول
عمل سے پہلے سرطان تک پیوین اور شیخ رئیس
بے بیچ معالجات قولنج بارد سے لکھا ہو کہ
پینا چار درہم اصل السوس بیچ پانی سکبیج بارد
فراسیون کے یا مار الکلبین کے نافع ہو اور
اصل السوس اکیلی بھی مجرب ہے قے کرنا
اسکے جوشاندے سے نکالنے والا رطوبات
کا ہو اور اگر تمام رطوبات دفع نہوین اور کچھ
رہجاوے اسہال یا ادرار سے دفع کرتے
داخل کرنا اسکو سہلات مطبوخہ مین اور اسطرح
بیچ ادویہ کبد کے سبک ہوتا ہو اوپر تک
اور ان کے ضرر کو دفع کرتا ہو بسبب لزوجت
اور عزوبیت کے اکثر اس سے واسطے
جلاے سفیدی کے اور تقویت باصرہ کے
اور رفع کرنے زردی آنکھ کے اور ضماد
اسکا ساتھ شہد یا موم کے واسطے داغنے کے
اور ساتھ پانی جنگرہ کے ساتھ پانی خالص کے
واسطے دار شعاب کے ساتھ تکرار عمل کے مفید ہو
اور ضماد اسکے تازے پتون کا واسطے دفع کرنے
بدبوئی نیچے بغل کے اور درمیان انگلیون پانون
کے مجرب ہے اسکی لکڑی کو ابن تلمیذ اور امین الدولہ
نے گرم اور خشک زیادہ تمام اسکے اجزا سے لکھا ہو
اور ساتھ قوت جالیہ اور قابضہ اور محللہ کے اور کہا ہو
کہ بسیار دن ہی ہو آگ اسکی تیز زیادہ اور لکڑیون
سے اور دافع مین ایسا ہو ایران مین شیشہ گرہ پتھری
شیشہ کو کوٹ کر پھٹون مین اسکے آگ سے پگھلاتے
ہین محمد بن احمد نے اسکے بیج کو قوی زیادہ اس کے
سب اجزا سے جانا ہے یوحنا ابن سرافیون نے
کہا ہے کہ معجونون مین داخل کیا چاہے بصر سے مین
اور آسکے نواح مین درخت سوسن سے بلاتے ہین
اور شہرون مین نہین ملتی ہے مخصوص دہان ہی
ہے مقرہی مصلح اسکا گردے من کثیرا اور طحال
مین گل سرخ ہی مقدار شربت اسکا پانچ درم تک
بدل اسکی جڑ کا بیج اوجاع صدر کے موزن اسکے
کثیرا کہ ساتھ عقید الخبز کے گولا ہو رب اسکا کہ اسکے
جڑ کو بعد مقشر کوبے کے کوٹ کر یا لبنانی مین چیر کے
آجاوے بعد اسکے گرغاں کرکے جوش کرین تو
غلیظ ہو جاوے اور مانند دوشاب کے بستہ ہو جاوے
طبیعت اسکی گرم خشک دوسرے درجے مین

**افعال وخواص** اسکے بیج سب افعال کے
بہتر اسکی جڑ سے اور دافع ضرر مسہلات اور
لذع ادویہ کے ہے۔

**سوسن** بضم سین اور سکون واو اور فتح
سین مہملہ اور نون کے اور بفتح
سین اول بھی آیا ہو مجرب سوسیانی ہو

ماہیت اسکی دو نوع ہوتی ہے بستانی
اور صحرائی اور ہر ایک ان دونون سے
سفید اور کبود ہوتی ہو بستانی کو لاطینی مین البریہ ہو

لادہ ستسنکا اور صحرائی کو ابیزدی سانولیا تو سیکا اور
نوع دوسری صحرائی کو تال تراابیزدی ساتو تیکا اور
فرنگی مین بستانی اور ابریس اور دونیکا اور بربری
کو اور برس سلومیر اور سوسن زرد صحرائی کو
تیرہ کا بین کہتے ہین اور کہتے ہین سفید کو سوسن
آزاد اور ازرق کو سوسن کبود اور صحرائی بہت
قسم ہوتی ہی زرد اور ازرق کو آسمانگونی کہ مغرب اسکا
آسمان جونی ہی زرد کو حنائی کہتے ہین شاخ اسکی
بلند ہوتی ہی پتے اسکے بلند اوپر ساق
کے شاخین پتلی تین یا پانچ اوپر اُنکے پھول
اسکے اور پتے اسکے پھول کے پانچ عدد
اور بعد کھلنے کے مخفی ہوتے ہین نوع دوسری
صحرائی سے دیکھی گئی بیچ کتاب فرنگی کے
کہ اسکی جڑ سے دو دو سیاقین جمی ہوتی ہین اور
سر اسکے پھول اسکے اور پتے اسکے بھی پتلے
اور بلند زیادہ پہلے سے جڑ اسکی گرد ارسج دار
ساتھ تھوڑے ریشون کے اور جڑ اسکے اقسام
کی گرد اور ساتھ دلاہت کے اور لابنی اور خوش
بو شابہ بوے بنفشہ کے لہذا عوام اسکو بنفشہ کی
کہتے ہین اور مشہور اسی سے ہی پھول اسکے
سفید کا ساتھ عطریت کے حکیم میر محمد مومن نے
لکھا کہ سوائے سوسن آزاد کے ہے اسواسطے
کہ سوسن آزاد نام فارسی زنبق کا ہی اور جن لوگون
نے اسکو سوسن آزاد کہا ہی انکو اشتباہ ہوا بسبب
نہ فرق کرنے کے درمیان اسکے اقسام کے
اور ابر ساجز ایک قسم سوسن کبود جبلی کے ہے
آسمانجونی کہتے ہین پھول اسکا بہت چھوٹا زیادہ
سوسن کبود دستانی سے ہی جڑ اسکی ایک عدد
اور چوڑی اور لابنی اور پرگرہ اور جانو کہ سوسن
آزاد سفید ہی کہ زنبق کہتے ہین اس زبان مین
اور سوسن جیض کو اوپر تین قسم پھول سوسن کے

کے بولتے ہین پہلے اوپر سوسن بستانی کے
کہ مشہور ہی اور سوسن بستانی دو قسم ہی ایک
سفید خوشبودار اور دوسری بنفشی اور یہ کم بو زیادہ
اس سے ہی اور پتے اسکے بھی بلند اور صحرائی
سے بلند زیادہ اور تھوڑے چوڑے زیادہ اور
جڑ اسکی گول لابنی مشابہ پیاز کے ساتھ بہت
ریشون کے اور زنبق بیچ کتب قدما کے نام
چنبیلی سفید کا ہی اسکے روغن کو روغن زنبیل
بھی کہتے تھے اور قسم تیسری پھول اسکا چھوٹا زیادہ
اس سے بو اسکی کمتر اور ون مین اسقدر بو نہین
ہی رات کو بو بہت ہوتی ہی لہذا اسکو فارسی مین گل
شب بو کہتے ہین اور شب انبوئی بھی اور عربی مین
خزاما ہے نجا اور زآئے معجمتین اور بیچ بلاد
ہند کے خصوصًا بنگالے مین کثیر الوجود ہے ہرچند
اہل جن نام خیری کا بھی لیکن اس زمانے مین
دونون پر اطلاق کرتے ہین اور بعضے شنبو کو گل
مرہم کہتے ہین اور بیچ سنبل کے بھی ذکر پایا ہی
طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم اور تری
اور خشکی مین معتدل اور مرکب اور حرارت
محللہ اور صمضمہ لطیفہ اور قوت مجففہ اور قابضہ ہی
اور کہتے ہین کہ سفید بستانی گرم اور خشک دوسرے
درجے مین اور بعضون نے تیسرے درجے مین
کہا ہی بری اسکا بستانی سے گرم زیادہ اور خشک
زیادہ افعال اور خواص اسکے واسطے امراض
ریہ اور ورد طحال اور کبد اور رحم اور بواسیر و خناز یر اور
اور ارحیفی کے اور اندمال زخمون کے اور رفع کرنے
میل کے نافع ہی اور بیچ رفع کرنے سموم ملذوعہ کے خصوصًا
بچھو کے ضعیف زیادہ ہے باقی اقسام سے لہذا چاہیے
کہ ساتھ ایسی چیز کے کہ قوت اسکی جلا کے زیادہ کرے
مانند شہد استعمال کرین طلا اسکا ساتھ شہد کے واسطے
بہتا اور برص اور وجع مفرح اور قروح رطبہ کے

اور ساتھ سرکے کے یا ساتھ پتے بنگ اور آٹے
گیہون کے واسطے تسکین اورام گرم خصیون کے
اور سوجنگی پانی گرم کے اور بدستور ساتھ آٹے
جو کے اور دھونا منھکو اسکے پانی سے واسطے
رفع کرنے کلف اور غش کے رافع ہی اور عصارہ اسکا
کہ ساتھ خمس وزن اسکے سرکہ اور شہد بیچ یاسن
تانبے کے طبخ کرین تو انعقاد کے پہنچے جالی اور مجتمع
ہی بدون لسع کے اور واسطے زخمون اطراف عضو
کے نافع ہی روغن اسکا مانند روغن ابرسا کے ہی
بیچ سب افعال کے اور پینا اسکا بقدر ایک وقیہ
کے اور اسکے جوشاندے سے بھی اسی وزن
مسہل اور واسطے ابلا دس صفراوی اور امراض
رحم کے اور نکالنے جنین اور دفع کرنے مشیمہ
کے اور ادجاع عصب کے مفید ہے اور بدستور
تمریخ اور تدہین اس سے اور پینا ڈیڑھ اوقیہ اسکا
مسہل اور تریاق اجوائن اور دھنیا اور قطر کا ہے
تمریخ اور تدہین اس سے واسطے تلیین اعصاب کے
اور حبتی اور نکل آنے رحم کے اور پینا اسکے بیج کا
واسطے ضرر ہوام کے نافع ہے اور مضمضہ اسکی
جڑ کے جوشاندے کا واسطے درد دانت کے
خصوصًا بُرے کا اور قلعہ اسکا کان مین واسطے
درد کان کے اور پینا اسکا واسطے تیزی ذہن
اور رفیق النفس اور نفس الانتصاب اور درد رحم
غلظت اور صلابت طحال کے اور ساتھ ماء العسل
کے واسطے حال زدواب اور استسقا اور جلانے
رطوبات لزجہ سے اور واسطے تسکین عطش کے اور چھالا اسکا
واسطے رفع کرنے بدبوئی خم کے اور ضماد اسکے پتون کا
واسطے کاٹنے ہوام کے اور سوجنگی پانی گرم کے اسی
وقت نافع ہی اور بدستور اسکی جڑ اور روغن اسکی جڑ
جڑکا واسطے درد کان اور عصب کے اور بدین اعضاء
اس سے خصوصًا کہ بریان اور پیس کر ساتھ روغن گل

کے ملاکر ملیں اور درد اسکی خشک کا واسطے ظفرہ اور گوشت زائد پلکون کے اور جوشاندہ اسکی جڑ کا بیج رجن گل کے واسطے سوختگی آنکھ کے و امراض رحم کے اور مدر بنانے اور سر کے کیڑے بانسن تانبے کے واسطے قروح مزمنہ اور زخمون کے اور سونگھنا اسکے پھول کا مقوی اور مفرح قلب اور دماغ اور محلل ریاح دماغی اور اخیر جو دماغ کا ہے اور زعفران سے قوی زیادہ ہے بیچ اس امر کے لہذا واسطے غشی کے بہتر ہے زعفران سے اسواسطے انبساط اسکا تھوڑا اور احساک اسکا بہت کم ہے شراب اسکا واسطے کاٹنے سب ہوام سمی کے نافع ہے اور ایک قسم سوسن کی کہ نیچے درختون کے جمی ہے پھول اسکا زرد اور چھوٹا اور جڑ اسکی موافق موٹائی انگلی کے اور خوشبو اور ساتھ تلخی کے اور قوی زیادہ سوسن سفید اور کبود سے اور ضعیف زیادہ ابریسا سے ہے پھول اسکا گرم زیادہ ہے اور ساتھ قوت قابضہ جانا اسکی جڑ کا اوذعفہ اسکی جڑ کا واسطے درد دانت کے اور ضماد اسکے پھول اور پتون کا واسطے زخمون کے اور ضماد اسکے جوشاندے کا واسطے ادرام ملبنی اور ادرام کچے کہ جمع اور پکانا ہوا نافع ہے اور جمع کرے اور پکاوت اور بغدادی نے کہا ہے کہ یہ عدس المرہ ابریسا صفرت الالف مین مذکور ہے جوارش اور روغن اور شراب اسکا قرابادین مین مذکور ہوا اور سوسن سرخ دلبوس ہے

**سوفال** بضم سین اور سکون واو اور فتح فا اور الف اور لام ماہیت اسکی ابن جریج نے کہا کہ وہ سنگو فا در پوست غلیظ مشابہ پوست درخت لسان العصافیر کے ہے طبیعت اسکی گرم وخشک در ساتھ حدت اور یبوست کے اور واسطے درد مفاصل بارد کے نافع ہے

**سولان** بفتح سین اور سکون واو اور فتح لام اور الف اور نون کے لغت یونانی ہے

ماہیت اسکی ایک جڑ ہے سرخ رنگ قشل کیڑے کے صفالیہ اور روم سے لاتے ہین طبیعت اسکی گرم وخشک افعال وخواص اسکے حاد اور محرق جلہ ہے سقوط اسکا بمقدار ایک حبہ کے ساتھ پانی چقندر کے واسطے لقوہ اور سلاق کے اور طلا اسکا محلل اور ام سرد کا اور پراگندہ کرنے والا ریاح کا اور بدستور روغنون کے اور اکتحال اسکا واسطے تحلیل ریاح غلیظ کے نافع ہے اور سعوط مین داخل کیجاتی ہے۔

**سوسق** بفتح سین اور واو اور سکون یا ئے مثناۃ تحتانیہ اور قاف کے فارسی مین پست اور ملخان اور ترکی مین فادوت اور ہندی مین ستو کہتے ہین ماہیت اسکی نام عربی اوریجمیع ماکولات کا ہے اصطلاح اطبا مین اشا ہو کا اونکا مراد ہے لیکن چاہیے کہ بعد اعتدال بریان کرین یعنی نہ کچا رہے نہ جلجا وے اور بعد بریان کرنے کے ایک مرتبہ گرم پانی مین اور ایک مرتبہ ٹھنڈے پانی مین دھوئین بعد اسکے خشک کرکے آٹا پیسین ستو جو اور چاول اور گیہون کے واسطے تسکین سوزش اور تشنگی اور حمیات گرم اور امراض لڑکون کے نافع ہے طبیعت اسکی راجع ہے طرف اُن چیزون کے کہ اس سے بنایا ہو پوست اُسپر غالب ہے جو اور گیہون اور چاول اور چنا اور مسور اور سنجد اور سیب اور کدو اور حب الرمان اور مانند انکے سے بناتے ہین تبریدان کے مغسول کی زیادہ ہے غیر مغسول سے اور بیان دستور انکے غسل کا مقدمہ مین بھی مذکور ہوا افعال وخواص اسکے بھی باعتبار اُس چیز کے کہ اس سے بنایا ہو مختلف ہوتے ہین ستو جو کبریج تبریدہ اور بجفت رطوبات معدہ کے اور تسکین حرارت اور قے صفراوی اور تملی اور اسہال صفراوی کے خصوصًا کہ ساتھ پانی انار ین کے گھولین یا سفوف کرین اور واسطے صداع صفراوی کے کہ ارتفاع بخارات مخرقہ معدے سے ہو اور واسطے حمیات حارہ کے نافع ہے اور جو اس سے حریرہ یا عقیدہ بناوین ساتھ تھوڑی شیرینی کے اور کی غذا ہیں سے کرین انکو فربہ کرین مفرہے امزجہ سرد اور مشائخ کے اور نافع ہے مصلح اسکا قند اور آب سرد اور بیج مبرد دون کے تھوڑی سونف دو رزبرہ باجوار شانت گرم ہین ستو گیہون کے گرم مائل باعتدال اور سریع الہضم والاغذار اور کثیر الغذا زیادہ اور نفخ اسکا کمتر ہوتے ہے اور مسکن حرارت ہے اور چاہیے کہ ساتھ قند یا شکر کے کھاوین اور ستو چاول کے درمیان دونون کے ہے اور واسطے مزمنہ متوسط کے نافع ہے اگر ساتھ شیرینی کے کھاوین اور ستو چنے کے قریب ستو گیہون کے اور مقوی باہ اور نفاخ ہے اور بھی چاہیے کہ ساتھ شیرینی کے کھاوین اور ستو کے قریب جو کے ہین اور مسکن حرارت اور سوزش معدہ اور کبد اور چالیس اسہال ہین لیکن کثیر النفخ ستو سیب کا فی اور تشنگی صفراوی اور تشنگی ساکن کرتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہے اور پیٹ کو بند کرتا ہے ستو غیر ایعنی تجد کا بدستور اور ستو انار کا اور ستو خرنوب کا بھی لیکن قوت قبض کی ان دونون مین غالب ہے اور سرد اور خشک ہین ستو کدو کا کھانسی اور درد سینہ کو کہ گرمی سے ہو نافع ہے اور طبع کو نرم رکھتا ہے اور سرد تر ہے اسی طرح ستو ہر چیز کا خواہ محبوب ہو خواہ پھل قریب اسکے ہے منافع اور خواص ہیں اور اشیائے بارد سے واسطے امراض گرم اور حمیات گرم حاد کے خصوصًا کہ بسبب معدے کے ہون اور واسطے اسہالون کے اسواسطے کہ یہ سب جالی قبض اور تعدیہ اور لزوجت سے نہین ہیں اور جہان قبض بطن اور امساک مطلوب نہو چاہیے واسطے رفع کرنے قبض کے روغن جنۃ الخضر مین

یہ اکھروٹ یا روغن زیتون پرانے مین جرب کرین اور کہا کہ جبتک ضرورت شدید داعی نہو ستو کو استعمال نکرین خصوصًا اشیائے قابض اور حابسہ سے کہ مدہ اور جانی قابضہ اور قولنج سے نہین ہین صالح اور موافق سب سے واسطے معدے کے وقت ضرورت کے ستو جو اور گیہون کے ہین لیکن جو اسواسطے کہ سرد و تر ہے واسطے تسکین سوزش کے اور پیدا کرنے نشکی کے بہتر ہے اور ستو گیہون کا واسطے تبرید اور ترطیب کے اس سبب سے کہ معدے پر توقف کرتا ہے اور وہ نہین ٹھہرتا ہے جلد کہ ہکا ہے مصلح اسکے معدے کا ساتھ شکر اور شربتون کے استعمال کرنا اور کھانا جوارشات مسہلہ کا ہے۔

**سویقیہ** ہ بفتح سین اور کسر واو اور سکون یائے تحتانیہ اور کسر قاف اور فتح یائے مشددہ اور ہا کے ماہیت اسکی ایک سربت ہے بنایا گیا چاول سے کہ چاول کو کوٹ کر چھانتے ہین اور پانی مین ملیج کرتے ہین تو غلیظ ہوے بعد اسکے پانی انار اور السل اور شیرہ مویز اور شکر رقیق داخل کرکے ملاتے ہین اور دارچینی اور لونگ اور بسہ سے خوشبو کرکے گرمیون مین دودن اور جاڑون مین تین دن دھوپ مین رکھتے ہین بعد اسکے استعمال کرتے ہین اور کبھی جو زجندم اور خشک روٹی اور خشک روٹی کو کوٹ کر اور جو ابھی داخل کرکے بناتے ہین لیکن چاول سے ساتھ شہد کے بہتر ہے طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم و خشک افعال و خواص اسکے قاطع بلغم خام ہے سینہ اور ریہ سے اور مفتح سدہ اور طحال کی ہے اور واسطے استسقا اور یرقان اور طحال کی اور مہضم طعام اور تقویت باہ کے نافع ہے اور مصلح منجر ہے اور جو جوارے بناتے ہین محرق اخلاط

ہے اور جو سے مسکن حرارت اور تشنگی اور سوزش معدہ اور گیہون سے مولد قولنج ہے مصلح۔

## فصل السین المہملۃ مع الہاء

**سہجنہ** ہ بفتح سین اور خاے ہا اور سکون جیم اور فتح نون اور ہا کے لغت ہندی ہے اسکو سرکوہ دسے کوہ بھی کہتے ہین ماہیت اسکی درخت ہندی ہے کہ بیج بگاسے کے باذراط بڑا ہوتا ہے اور اس سے شاخین نکل کر نیچے ہر شاخ کے شاخین پتلی اور اوپر اُن شاخون کے بھی شاخین پتلی لٹکی ہوئین مانند بڑ سے کے اور اوپر ہر شاخ پتلی کے پتے چھوٹے صنوبری شکل بہت اور دہرے ایک مقابل دوسری کے جمے ہوئے تین قسم ہوتا ہے باعتبار پھول کے زرد اور سفید اور سرخ پھول اسکا اکثر چھوٹا سفید مائل بزردی اور بعد تمام ہونے پھول کے پتیان پتلی بمقدار دو بالشت کے نکلتی ہین کہ وہی پھل ہین انکے جوف مین بیج سفید سہ پہلو اور اہل ہند پھول اور پتیان اور پھل اسکے خامی مین ساتھ مچھلی کے روغن سرسون مین پکاکر کھاتے ہین خلیشہ بدن اور ماسوا اسکے اسکے درخت کے تیز سے گوند نکلتا ہے مشابہ گوند ببول کے طبیعت اسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے سریع الاثر اور دافع یارقون منہ کا اور محلل ادرام اور رفو کرانی بدن اور مقوی قوت باصرہ اور مشہی طعام اور زیادہ کرنے والا صفرا کا پھول اسکا بہتر ہے اسکے پتون سے اور دافع ریاح اور سودا اور صفرا اور بدبول اور براز اور سریع الہضم پینا عصارہ اسکی تازی جڑ کا ساتھ دودھ گائے کے واسطے رفع کرنے خبس البول اور تفتیت سنگ مثانہ اور اشتہائے طعام کے اور عصارہ اسکے عروق کا کہ نیچے زمین کے

کے ہوتی ہین مقدار دو مثقال کے صبح کو نہار واسطے ضیق النفس بارد طلب دور بو کے مجرب کہا ہے لیکن چاہیے کہ اوپر اسکے ایک دانقہ روغن میدے کے ساتھ گھی کے کھاوین اور ضماد اسکی جڑ کا واسطے تسکین اوجاع بارد اور تحلیل اورام مفید ہے لیکن مفرح طبع ہے آچار اسکے پھل کچے کا جوش کرکے اور پکا کر سرکہ مین پروردہ کرین ساتھ رائی کے لذیذ اور مقوی باصرہ ہے اور دافع بلاد غم اور رطوبات معدہ و امعا اور کیڑے انکے کا ہے اہل ہند بیج روغن سرسون کے تیار کرتے ہین

## فصل السین المہملۃ مع الباء المثناۃ التحتانیہ

**سنبل** ہ بکسر سین اور سکون یائے تحتانیہ اور خاے نون اور فتح بائے موحدہ اور لام کے ماہیت اسکی درخت ہندی بہت بڑا لکڑی اسکی مشابہ لکڑی انجیر کے سفید اور ہلکے پتے اسکے مانند پتے اکھروٹ کے اور اُس سے لانبے زیادہ پھر پھل اسکا سرخ اور بڑا مشابہ بالا بہت بڑے کے اور چھوٹی درخت کی مشابہ مولی اور بڑی مثاقل اور بہت نازک مغز اسکا سفید پوست اسکا مغسانی رنگ پھل اسکا مانند بوی روئی کے اور اسکے جوف مین روئی بہت نرم درخت اسکا دو نوع ہے فائدہ داوغار خاردار کو کاٹے مثل اور سانور کانٹے کہتے ہین اور یہ خواص مین بہتر ہے بخار سے اور اکثر دواؤن مین مستعمل جڑ اسکی ہے اور گیہون مین روئی اسکی وغلاف سفید وغیرہ مین لکڑی انکی طبیعت اسکی گرم اور تر ساتھ رطوبت فضلی کے اور بعضون نے خشک کہا ہے افعال و خواص اسکے کہتے ہین کہ جڑ اسکی درخت کی کہ بھولا نہو نکالین اور لکڑی کی چھری سے ورق ورق دلائل کرکے سایہ مین سکھاوین اور مانند صندل کے پودہ کرکے ساتھ روغن بادام کے مصری سفید مخلوط کرین ایک دن مقدار ایک درم کہ دو درم تک چالیس دن کھاوین اور تر تازی اور بادی جلع

اور لبنیات سے پرہیز کریں بیچ تقویت باہ کے اور حرارت غریزی کے اور تسمین بدن کی عجیب القسم ہے اور بھی واسطے اسہال صفراوی اور دموی اور سوزش احشا اور جوبان منی اور رودی اور بذری اور دمایل اور ثبور اور جذام اور فساد خون اور صفرا کے نافع ہے روئی اسکی جسوقت کان مین جاوے گرمی کرتی ہے۔

سیلو۔ لغت فرنگی مین نام ایک گھاس کا ہے کہ خوشبودار ہے (طبیعت اسکی) قسمیرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) واسطے تفتیت سنگ گردے اور شانے اور ادرار بول اور حیض کے عمدہ ہے اور واسطے تحلیل اورام اور صلابات کے ضماد نافع ہے۔

سیلسارون۔ بکسر سین وسکون یاے تحتانیہ اور فتح سین اور الف اور ضم راے مہملتین کے اور سکون واو اور نون کی لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) دیسقوریدوس نے کہا کہ جڑ ایک نبات کا ہے عروض اور اس جڑ کو جوش کرین خوش مزہ ہوتی ہے اور بعضون نے جڑ سوسن کی لکھا ہے لیکن یہ محض وہم ہے اور ابن بیطار نے کہا کہ بعضون نے وہم کیا کہ وہ قلقاس ہے لیکن ایسا نہین ہے اور رازی نے حاوی مین لکھا کہ اسی طرح تفسیر سے ساتھ خشب شوینز کے کی اور یہ بعید اور اشتباہ ہے اُس شخص کو جو بالجملہ ادویہ مجربہ الماہیت سے ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) قلل اور تقوی ہے پینا اسکے جڑ کے جوشاندے کا واسطے تقویت معدے کے اور اشتہاے طعام کے اور ادرار بول کے مفید ہے اور ضعف معدہ اور ضعف اشتہاے باطنی کو نافع ہے۔

سیلیسیان۔ بفتحہ دو سین اور سکون یا و ثناۃ تحتانیہ اور باے موحدہ مفتوحہ اور الف اور نون کے

لغت عربی ہے کہتے ہین کہ ہندی مین اسکو گل انول کہتے ہین اسکی ماہیت مین اختلاف ہے صاحب منہاج ذاور اسکے تابعون نے کہا ہے کہ وہ حرب البقصد ہے یعنے بیخ فخنکشت کے اور بعضون ذکر کیا کہ بھل انس کا ہے لیکن اسکی اصل نہین ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ ایک درخت ہے موافق دوگز کے چار گز تک باعتبار اماکن کے اور غیر سیلیسیان کے بیاض موجدہ بجز سین اول کے کہ مذکور ہوا اور یہ عریض اور رق ہے اسکے چوڑی اور آپس مین لپٹے ہوتے ہین پھول اسکا زرد اور بہت خوش شکل اور بیچ خوشے کے پھل اسکا بقدر عدسی کے رنگ اسکا درمیان زردی اور سیاہی کے باغون مین واسطے اچھے دکھائی دینے کے بوتے ہین اور یہ قول اقرب بصواب ہے اور انوال ہندی مشابہ اسکی ہے (طبیعت اسکی) مائل بگرمی اور بیچ دوسرے درجے کے خشک اور بیچ دوسرے درجے کے گرم اور تر بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) مقوی اور مدیع معدہ اور حابس اسہال قرمز اور لغت الدم اور دافع طحال اور ساتھ دودھ کے تریاق سموم ہے ضماد اسکا محلل طحال ہے چھڑکنا اسکا مانع پیدائش کیڑے کے اور کہتے ہین کہ پہننا اسکی انگوٹھی کا دن چارشنبہ کے قبل طلوع آفتاب کے بیچ انگلی خنصر کے باخاصیت مورث جاہ اور قبول کا ہے بیچ نظر ناظرون کے مقدم ہے محرور المزاج کو مصلح اسکا دھنیا مقدار نصف مثقال اسکا دو درم تک بدل اسکا بادآورد ہال ہند نے ضماد پتون بری کا واسطے سرطان کے مجرب لکھا ہے۔

سیسیبا۔ بکسر سین اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح سین مہملہ اور باے موحدہ اور الف کے اور سیسبا بکسر سین مہملہ اور سکون یا اور کسر باے موحدہ اور فتح یاے تحتانیہ اور الف کے بھی آیا ہے عربی ہے لسان العرب اور فرنگی مین شلیہ اور اہل سواحل مغرب کے

قناطہ اور بعضے دمبا کہتے ہین بنام ہرہا ہی صمغ کے (ماہیت اسکی) ایک قسم مچھلی کی ہے کہ بیچ بحر قلزم اور بحیرۂ طبریہ کے بہت ہوتی ہے شابہ سرطان کے ظاہر اسکا صدفی اور باطن اسکا مجری اسکے جوف مین رطوبت سیاہ مانند روشنائی لکھنے کے اس سے کتابت اور منقش کرتے ہین اسی سبب سے اسکو فارسی مین ماہی مرکب کہتے ہین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) دیر ہضم اور ملین بطن خصوصاً حوصلہ اس کا رطوبت اسکی بہت گرم طلا اسکا واسطے دار الثعلب اور برق وغیرہ اور چوب کے اور راکھ اسکی ہڈی جلی ہوئی کے جالی آثار کی ہے اور واسطے امراض بلک اور ساتھ نمک مکلس کے واسطے سفیدی آنکھ حیوانون کے اور مغن اسکا واسطے جلاے دانت کے ذر ذر اسکا واسطے خشک کرنے زخمون کے نافع ہے اور جو اسکی ہڈی کی ایک سلائی بنا کر اس بلک کو کہ جسمین خشونت ہے رگڑین زائل کرتا ہے اسکو اور حکیم عبد المجید نے بیچ حاشیہ تحفہ کے لکھا کہ وہ مچھلی ہر مہینے مین ایک مرتبہ انڈے دیتی ہے اور بچے نکالتی ہے اور زیادہ دو برس سے عمر اسکی نہین ہوتی پینا اسکی انڈون کا واسطے نکالنے سنگ گردے اور شانے کے بہت نافع ہے اگر بیچ چراغ کے اسکی سیاہی روشن کریں جس گھر مین کہ چراغ نہ ہو آمین جو شخص کہ بیٹھا ہو گرد اسکے گھر کے گول گھر دکھائی دیتے ہین اور یہ بھی انھون نے کہا ہے کہ یہ امر کتاب مصور فرنگی سے نقل کیا ہے۔

سیلان۔ بفتحہ سین اور یا اور الف اور نون کے (ماہیت اسکی) نام عربی عصارہ خربا کا ہے کہ بدون طبخ کے دھوپ مین گاڑھا کرتے ہین اور بس اس سے عام ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور لطیف زیادہ

دبس مطبوخ سے ہے اور غلظت اسکی اس سے کمتر ہے
افعال اور خواص اسکے قریب خمر کے ہے
منضج اور محلل اور مرقق طبیعت اور جالی مافی
المعدے کا ہے اعضا کو بلاغم سے پاک کرتا ہے
مقوی کبد بارد اور باہ کا اور منفظ ہے اور زیادہ
کرنیوالا روح کبدی کا اور صالح الغذا اور
سریع الاستحالہ لیکن اعضا اور محرق خون اور مفسد
لون ہے کثرت اسکے کھانے کی مضر ہے محرورون
اور مسدود ہے بخلاف رطب کے کہ مسدد نہیں ہے
مصلح اسکے میوے ترش اور چاشنی دار
اور اوپر اسکے چیزین چکنی کھانا اور جوسیلان
اوپر آگ کے بنایا ہو دیر ہضم اور قلیل التسدید ہے
سیسالیوس۔ بکسر سین اور سکون یاے
تحتانیہ اور فتح سین اور الف اور کسر لام اور
فتح یاے تحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ
لغت یونانی ہے فارسی مین کاشم رومی کہتے ہین
بغدادی نے کہا کہ سوائے کاشم کے ہے اور غلطی کی
اسنے کہ کاشم جانا شیخ رئیس نے بحجت مستقامین لکھا
کہ وہ انجدان رومی ہے اور اسکو ساسالیوس اور
اور سیسالی بھی کہتے ہین بالجملہ اُن دواؤن سے کہ جنکی
ماہیت مین اختلاف ہے صحیح زیادہ اقوال مین
یہ ہے کہ وہ ایک گھاس ہے کہ چار قسم ہوتی ہے
ایک شابہ سوئف کے اور اُس سے قوی زیادہ
قبہ اسکا مشابہ پتے سوے کے پھل اسکا انجدان
سے لانبا زیادہ اور تیز مزہ جڑ اسکی زیادہ ایک
بالشت سے اور ساتھ عطریت کے اور بیچ افعال
کے باقی اجزا سے قوی زیادہ دوسری کہ پتے اسکے
مشابہ لبلاب کبیر کے اور اُس سے لانبے زائد
قبہ اسکا اندقبہ سوئے کے بیچ اسکا سیاہ مشابہ
گیہون کے اور بڑا اُس سے تیز بو اور خوشبو زیادہ
پہلی قسم سے افعال مین بیچ اسکے قوی زیادہ باقی
اجزا سے تیسری کہ پتے اسکے مشابہ تیون کے اور تخت
زیادہ ساق اسکی لانبی زائد پہلی قسم سے قبہ اسکا
بڑا پھل اسکا چوڑا زیادہ اور بڑا زیادہ اور
فربہ اور خوشبو قوت اسکی پہلی قسم سے قوی زائد
اور دوسری قسم سے ضعیف زیادہ چوتھی کہ نبات اسکی
مشابہ انجدان کے پھل اسکا سفید زیادہ اس سے
اور گول اور لانبا زائد اور قریب اسکے کردو
طیبے ہون اور ساتھ عطریت اور تیزی کے اور جو
منتشر کرین اُس سے ایک یا لانبا زیادہ یونانیون سے
اور مائل بسبزی اور مرہ ہے مین مشابہ مرنج کے
نکلتا ہے اکثر ہی قسم مستعمل ہے اور منتشر اسکی
طبیعت سب اقسام کی گرم اور خشک درجہ سوئم
درجے مین افعال اور خواص اسکے اکثر اوپر اور
اوپر سکون سب درد باطنی کا اور مسخ غذا اور مقوی قوہ
اور مدر بول اور حیض ہے اور دافع ہیضہ اور برنشس
اور تقویت باہ اور تفتیح البول اور کالنے جنین کے اور
در درحم کے اور پگھلانے بلغم لیبہ کے نافع ہے ایک
مثقال اُس سے ساتھ مرچ اور شراب کے واسطے
رفع کرنے مضرت ہواے سرد کے اور مداومت تو قوا
کی اس سے ساتھ مفتح کے دس دانک واسطے درد
گردے کے اور لعوق اسکی قریب قسم انیسون کا ساتھ شہد کے
واسطے دفع کرنے فضول سینہ اور سیل کہنہ اور امراض
گردہ اور مثانے کے نافع ہے مضر ہے محرورون
کو مصلح اسکا کتیرا ہے کثرت اسکی مضر ہے جگر کو
مصلح اسکی زرشک مقدار شربت اسکا ایک
مثقال بدل اسکا انجدان ہے۔

سیسنبر۔ بدو سین مہملہ پہلا مکسور دوسرا مفتوح
اور درمیان دونون کے یاے مثناۃ تحتانیہ ساکن
سکون نون اور فتح باے موحدہ اور راے مہملہ کے
اور سوسنبر بضم سین اول اور سکون واو کے بھی آیا
ہے فارسی تمام کا ہے اور فارسی مین بھی سسنبل اور
سسی سنبل اور لاطینی مین سرسلم اور عربی مین نمام الملک
کہتے ہین اور دسقوریدوس نے کہا کہ بعضے اسکو
ازفلس کہتے ہین اور ازفلس نام ہے اور اسکو نمام
بسبب تیز ہونے بو اور رسمان ہونے بو کے کہتے
ہین اور بغدادی نے سوسنام کے نام سے جانا ہے ماہیت
اسکی گھاس ہے قبیل ریحان کے اور ذریان
نعناع اور فودنج کے اور وہ بری اور بستانی
ہوتی ہے بری کو ذباب کہتے ہین پتے اسکے تا
پتے سداب کے اور قوی زائد بستانی سے مشابہ
نعناع کے اور اُس سے سفید زیادہ اور خوشبو زیادہ
پتے اسکے چوڑے زیادہ پھول اسکا سفید مائل
بسرخی بیچ اسکا چھوٹا زیادہ ریحان کے بیچ سے
ساقہ اسکا مین گلی کے چہیر دھوپ بہت ہوتی
ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے
مین اور بعضی آخر دوسرے درجے مین گرم اور بیچ اول
دوسرے درجے کے خشک کہا ہے (افعال اور
خواص اسکے) مفرح اور منبہ اور مقوی احشا
اور روح نباتی اور قلبی اور سانہ قوت ترباقیہ
کیا اور رافع عفونات اور مدر بول اور حیض اور
مخرج کیڑے پیٹ کی اور جنین مردے کی اور محلل
ریاح کی شربا اور جلوشا اور ساتھ شراب کے
واسطے تشنگی تے اور تشلی اور واسطے درد سر کے
خصوصا ساتھ سرکہ کے اور روغن گل کے ضمادا
اور واسطے امراض بلغمی اور درد سینہ اور معدہ
اور ورم بگل اور طحال کے اور ساتھ شہد کے واسطے
کاٹنے بچھو کے اور سنجبین کے واسطے کاٹنے
زنبور کے مجرب ہے شربا اور ضمادا جوشاندہ اسکا
واسطے فواق اور غسل اور تفطیر البول اور تفتیت
سنگ مثانہ اور در درحم کے اور رفع کرنے خون
اور پسینے بدبو کے شربا اور ضمادا اور ساتھ سرکہ
کے واسطے قے الدم شربا نافع ہے اور بدستور بیچ اسکے

واسطے امراض مذکورہ کے اور جھول اسکا اچھا کرتا ہے دادلا
بوے رحم کا اور سونگھنا اسکا ہیجان مین لانیوالا
مواد دماغی کا ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا کتیرا
مقدار شربت اسکے خشک کا ایک مثقال تل
اسکا مفرنجوش اور بادرنج ہین روغن اسکا کہ
اسکے پانی کو ساتھ روغن تل کے طبخ کرین یہانتک
کہ پانی جلکر روغن بجا رہے یا یہ کہ اسکو پھول کو
بیچ روغن کے ڈالین اور دھوپ مین رکھین مانند
روغن گل بابونہ کے اور کمر بتبدیل کرین واسطے
تلیین سدہ دماغی اور تنخیر ین کے اور تکمیل مواد
کے اور تقویت اعضا اور سر کے بالون کے اور خوشبوئی
بالون کے نشو اور بے مانند ہے۔

## باب تیرھوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا شین معجمہ ہے

## فصل الشین المعجمہ مع الالف

شاد بیخ۔ بفتحہ شین معجمہ و الف اور فتح دال مہملہ
اور نون اور میم کے معرب شادنہ فارسی کا ہے اور سین
مہملہ بھی آیا ہے عربی مین حجر الدم کہتے ہین اس سبب
سے کہ ہندمین بھی ہوتا ہے ماہیت اسکی پتھر
ہے سریع التفتیت درسی شکل اور جا درسی شکل بھی
اور ساتوان الوان مختلفہ کے اور انواع منکثرہ کے
ہوتا ہے سرخ اور زرد اور سفید اور خاکستری
تیرہ مائل بسیاہی اور خشخاش سرخ اور زرد ساتھ
نقطون ابلق کے اور بہترین سبھون مین سرخ عدسی
شکل وہ ہے کہ مصری کہتے ہین سریع التفتیت اور توڑا
ہوا بھی سرخ ہوتا ہے اور زبون سبھون مین خاکستری
رنگ تیرہ ہے کہ ہندی کہتے ہین اور یہ سب انواع
معدنی ہوتی ہین حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا
کہ مین نے سب اقسام کو دیکھا اور تجربہ کیا سفید کو
فیروزہ کوہ مین اور سرخ اور زرد اور ابلق کو جبال
جواری اور ہندی کو جبال قزوین مین اور
مصنوعی بھی ہوتا ہے شفا طیس محرق سے کہ انبر
اور نفیل الوزن ہوتا ہے طبیعت اسکی مفسول کی
آخر پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک
اور غیر مفسول پہلے درجے مین سرد اور آخر دوسرے
درجے مین خشک اور بعضے تیسرے درجہ مین خشک
بھی کہتے ہین اور مستعمل مفسول ہی قوت اسکی بیس برس
تک باقی رہتی ہے افعال اور خواص اسکے
مجفف اور راد ع اور قابض بدون لذع کے
اور خاتم اور مدمل قروح اور مقوی عصب اور عقل اور
مقوی قوت باصرہ اور حابس سیلان خون اعضاے
ظاہری اور باطنی کا اور پینا اسکا ساتھ پانی انارین
کے اور مانند انکے واسطے نفث الدم کے اور ساتھ
شراب کے واسطے عسر البول اور سیلان حیض دائم اور
ارمنی کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے اسہال
دموی اور قرحہ امعا اور زخیرہ اور سل کے اور اکتحال اسکا
ساتھ دودھ عورتون اور سفیدی انڈے مرغ کے
اور مانند انکے واسطے زیدا ورسلاق اور سوزش
پلک اور قرحہ اور جرب اور حکہ گرم کے اور ساتھ
پانی مینھی کے واسطے امراض بلغمی غلیظہ انکی کے اور
ساتھ پانی خالص کے واسطے خشونت اجفان کے کہ
بدون ورم کے ہو نافع ہے اور جو اسکا نشافہ بنا دین
اور ساتھ اقاقیا کے ملا کر آنکھون مین لگا دین واسطے
امراض آنکھ اور جرب کے نافع ہے ذرور اسکے غیر
مفسول کو واسطے دفع کرنے گوشت زائد زخمون کے اور بھرنے
گوشت صلح کے مجرب ہے اور بدستور قطور اسکے پیسے
ہوئے کا ساتھ پانی کے کہ غلیظ ہو اور ساتھ دھنیا کے اور
مانند اسکے واسطے ثبور اور قروح گرم فرسن اور زخم مقعد
اور رحم اور قضیب اور اعضاے عصبانی کے لابہ مانند
ہے طلا اسکا واسطے حمرہ اور سوختگی آگ کے نافع ہے
مقدار شربت اسکا ایک دانگ سے آدھ مثقال تک
مضر ہوشانے کو مصلح اسکا کتیرا ہے بدل اسکا شنگرف
جلایا ہوا اور ریچ اور دیہ آنکھ کے رسوت باحبت
جلایا ہوا آدھا وزن اسکے اور چار دانگ اسکے توتیا
بیج غیر ادویہ آنکھ کے دم الاخوین ہے اور طرائی اسکے
عسل کا اور اقراص اور مراہم بنلسنے کا قرابادین
مین مذکور ہے عدسی بہت سرخ خشک زیادہ باقی اقسام
سے اور واسطے قروح کے خصوصا قروح بدن اہل
کے اور اُن قروح کے کہ سوختگی آگ سے پیدا ہوان نافع
ہے اور شادنج مصنوعی مضر ہے معدے اور امشا کو
مصلح اسکا عصارہ زرشک کا ہے۔

**شاطل** بفتحہ شین اور الف اور کسر طاے مہملہ
اور لام کے اور شامل شاے قنا ۃ فوقانیہ کے بھی
آیا ہے فارسی مین روشک کہتے ہین ماہیت
اسکی ایک دوا ہے ہندی مشابہ نعنع خشک کے
اور قدر بانلا کے اور بڑی اور چھوٹی اس سے ہے اور
ساتھ تلخی کے پوست اسکا بہت مسکن دار درمیان
سیاہی اور سرخی کے اور چکنا اور جو بعضون نے کہا
کہ عروق ہین خشن اور بہت گرہ دار مانند بانلا کے
اصل نہین ہے کہتے ہین کہ ترکستان سے بھی لاتے ہین
طبیعت اسکی گرم اور خشک تیسرے درجہ مین
افعال اور خواص اسکے مسہل قوی اخلاط غلیظہ
کی کہ متصل در اعصاب مین ممتی ہون اور مسہل
کیموسات محترقہ کی اور واسطے فالج اور لقوہ اور عشہ
اور صرع اور امراض سرد دماغی کے کہ رطوبت غلیظہ
سے پیدا ہوے ہون نافع ہے اور جالینوس نے
معجون تخ سے ہے مقدار شربت اسکا آدھا
مثقال ساتھ ہموزن اسکے مصری کہ ساتھ پانی گرم
کے پیون مورث ہے دوسرا مصلح اسکا کہا ہے نہین
شارف بفتحہ شین و الف اور راے مہملہ اور فا کے
ماہیت اسکی کہتے ہین کہ نام ہندی ایک جڑ کا
ہے مشابہ ترئید کے مزہ اسکا بدون تیزی کے دو قسم ہے
سیاہ ہے کہ طبیعت اسکی پہلے درجہ مین گرم اور خشک

افعال اور خواص اسکے مسہل بلغم مائی کے
اور واسطے امراض بارده کے نافع ہے اور کہتے ہین
کہ اسکو ہندی مین بہارا بکسر باے موحدہ اور
فتح دال مہملہ اور خفاے ہا اور الف اور فتح را
مہملہ اور الف کے کہتے ہین مرہاس کا کڑوا اور
ملین طبع اور مقوی باہ اور دافع سودا اور
بلغم اور خون کا اور واسطے اورام اعضاء کے
امراض بارده کے اور سیلان منی کے مفید ہے
شاہترہ۔ بفتحہ ثین اور الف اور کسر ہا کے اور
فتح تاے مثناة فوقانیہ اور راے مہملہ اور ہا
کے لغت فارسی ہے معرب اسکا شاہترج ہے
معنی اسکے سلطان البقول عربی مین لقبوا الملک اور
اور یونانی مین قیاسوسی یعنی رخالی اور تفصی بھی
اور ہندی مین پت پاپڑہ یعنی لقبلہ نافعہ واسطے مرہ صفرا
کے اور کٹ پاپڑہ بھی کہتے ہین اور بیج طب قدیم کے
ملاحان اور شام مین اسکو فجر قالدم کہتے ہین اس
سبب سے کہ دوصاف کرنے والا خون کا ہی باخاصیت
رماہیت اسکی ایک گھاس ہے مشہور دو نوع ہوتی
ہے ایک کہ پتے اسکے چھوٹے مشابہ دھنیا کے اور تھوڑی
خاکستری رنگ پھول اسکا بنفشی چھوٹا دوسری کہ پتے
اسکے اس سے چوڑے اور سبز پھول اس کا سفید
مزہ دونون نوع کا تلخ ساتھ تھوڑی تیزی اور
قبض کے اور دونون کو کزبرة الحمام کہتے ہین
پتے اسکے بہترین اسکے باقی اجزا سے بہترین ہین سبز
تازا کڑوا ساتھ تھوڑی تیزی اور قبض کی طبیعت
اسکی امرکب القوی اور بیچ حرارت کے معتدل
اور دوسرے درجے مین خشک اور کہتے ہین کہ دوسرے
درجے مین گرم ہے اور شیخ رئیس نے پہلے درجے
مین سرد کہا ہے افعال اور خواص اسکے منفتح
سدۂ کبد اور طحال اور مقوی کبد اور معدہ
اور مدر بع اسکا اور مسہل اخلاط ثلثہ خصوصاً

سوداکا اور دافع مرۂ صفرا اور سودا وی محرقہ
بواسیر پیشاب کے اور صاف کرنے والا خون کا اور
مدر بول اور منبتہ الشعر اور خشک اسکا بیج تقویت
معدے کے قوی زیادہ ہے اور واسطے حمیات کہنہ اور
امراض سوداوی اور بلغمی شوید کے اور تقویت جڑ
دانتون کے اور ساتھ سرکے کے واسطے قے صفراوی
اور بلغمی کے اور تنقیہ معدے اور امعا کے فضول
محتبسہ کے اور اسیطرح ساتھ ماء العسل کے اور پانی اسکے
تازے پتون کا ساتھ شکر یا می کے واسطے تنقیہ معدہ
اور امعا کے اور تفتیح سدۂ کبد اور طحال کے اور
تقویت معدے کے اور رفع کرنے یرقان اور
جرب اور حکہ اور داد اور ابریہ کے کہ اخراق خون
صفراوی عفن سے یا بلغم عفن سے پیدا ہوا اور
توڑنے تیزی اخلاط محترقہ صفراوی اور سوداوی کے
سارے بدن سے اور واسطے دفع اُن اخلاط کے براہ
پیشاب اور براد کے عرق اسکا یعنی پانی مقطر شاہترہ
کا قرع اور تبخیر مین نافع استعمال کا ہے بسبب جواہر
جوہر عطر لطیف مفتح کے اس سے اور اکتحال اسکے عشا
کا واسطے تقویت باصرہ کے اور منع کرنے گرنے آنسوون
کے اور ساتھ صمغ عربی کے واسطے منع کرنے جنبے بال
منقلبے کے کہ موٹے ہوئے ہون اور مضمضہ اس سے
واسطے زخم تالو اور زبان کے اور واسطے اکلی حرارت
کے اور واسطے تنقیہ اور استحکام لثہ کے اور ضماد اسکے
خشک کا ساتھ خلے کے کہ بیچ حمام کے استعمال کرتے
ہین واسطے جرب اور حکہ کے مجرب ہے اور بدستور جوساتھ
پانی تازی شاہترہ کے گھولین اور ملین اور دھونا سر اور
ڈاڑھی کا ساتھ پانی خیساندہ شاہترہ کے واسطے رفع
کرنے قمل صبیان کے کہ رشک ہووے اور ابریہ کی نافع
ہے اور بدستور دھونا ساتھ پانی اسکے جوشاندہ کے
نافع ہے اور ابن اسوید نے ضماد کرنا شاہترہ تازہ کا
واسطے کاٹنے زنبور کے بہت موثر جانا ہے اور صاحب

شفاء الاستقام نے کہا کہ بہترین اسکا تازہ پتے ہین
اور کہا کہ میرے استاد نے لکھا کہ شاہترے کو
اکیلے ملین طبیعت کرتے ہین تے نہین دیکھا چاہیے
اسہال کی اور نہ تقویت دل کی کرتا ہی بلکہ ضعف
اس سے دیکھا گیا۔ بیج اسکے معتدل ہین حرارت مین مگر
ابن احمد اور جالینوس نے بیجون کو افعال مین باقی اجزاے
شاہترہ سے جانا ہے اور کہتے ہین کہ شاہترہ ریہ کو
مضر ہے مصلح اسکا کاسنی مقدار شربت اسکے
جرم سے تین درم سے پانچ درم تک اور اسکے پانی سے
تین مثقال سے ساتھ مثقال تک ساتھ پانی خیسانے
زرد ہڑ کے کہ شکر سے مطیب کیا ہوا اور بیج مطبوخ کے
پانچ درم سے دس درم تک اور اسکے بیج کا پانچ درم تک
بدل اسکا آدھا وزن اسکے سنا اور دو ثلث اسکی
زرد ہڑ اور کہا ہے کہ استعمال اسکا ساتھ زرد ہڑ کے
بہتر ہے اسواسطے کہ مضر ہے طحال کو اور مصلح اسکا ہڑ
ہے عصارہ اسکے پتون کا چاہیے کہ بدون صاف
کرنے کے استعمال کرین اور ایک گھاس ہوتی ہے شاہ
شاہترے کے اور اس سے بہت تیز زیادہ اور تخم اسکے
بہت پتلے زیادہ مشابہ استنین کے ساق اسکی کھڑی ہوتی
پھول اسکا مائل سیاہی اور مجتمع رگین اسکی لطیف تنگ اور
قبض نہین رکھتی بلکہ ہم مزہ اور بدبو اور قابل بیل کی
ہے جو اسکو چرے اور غیر مستعمل ہے سوا اسکے کہ غیر شاہترے کے
شاہسفرم۔ بفتحہ شین اور الف اور فتح ہا اور کسر با
کے بھی یا ہا اسکو مین مہملہ اور فتح فا اور راے مہملہ
و میم کے معرب شاہسپرم فارسی سے ہے یعنی سلطان الریاحین
اور بھی فارسی مین نار بو مشہور بریحان مطلق ہے اور
فرنگی اسپیم اور ایک قسم کہ پتے اسکے بڑے ہین اسپیم کبیر
یعنے پتے بڑے اور ایک قسم پتے اس کے
چھوٹے ہین اسپیم ماردم یعنے چھوٹے غیر تلسی کے
اور ہندی مین تلسی کہتے ہین اور بعضون نے غیر
تلسی کے جانا ہے رماہیت اسکی ایکان بنوائل ریحی

چھوٹی زیادہ پتون کی ہے اور قسم بڑی پتونکی نیر تیرہ ہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ جق کرمانی ہے بہترین اسمین صغری ہے کہ اسکو کرمانی کہتے ہین اور ریحان بزدی بھی طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) فتح سدۂ دماغی اور محلل اورام سب اعضا کی اور واسطے خفقان اور ضعف سدہ اور ریاح غلیظ کے نافع ہے عصارہ اسکا ساتھ شکنجبین کے واسطے رفع کرنے درد سینہ اور ربو اور کھانسی کے اور مضمضہ اور چبانا اسکا واسطے قلاع دہن اور بھگوئی ہوئی اسکے ساتھ پانی کے سرد اور مقوی اعضا ہی نوشانیدا اسکا واسطے درد سر محرور دلا اور سرسام قرون کے اور رفع کرنے دبا کے اور بھگا ذوام کے نافع ہی بیخ اسکے تمام زہرون کے اور باخاصیت معتدل سب مزاجون کے جان تو کہ اطبانے کو بیخ ریحان کا ترکیب من منع کیا ہی اور سبطرح سے تخم بازنگ کہ بیخ ادویہ زہریکے کہ اس سبب سے کہ طبیعت انکی کہ مطلوب سے دور ہو جاتی ہے لیکن کوفتہ اسکی ضرر نہین کرتی ہی مانند کوفتہ ہفول کے اور بیخ ترکیب ادویہ زہریکے کوفتہ اسکا مستعمل ہی جیسا کہ صاحب کفایہ منصوریہ وغیرہ نے لکھا ہے کہ اسکے کوفتہ مین قوت قابضہ زیادہ ہوتی ہے خصوصاً تخم ریحان مین کہ کوفتہ اسکا ساتھ صمغ عربی کے بیخ زہیر کے عجیب النفع ہی اور مجرب اور جوشاندہ اسکا بھی مفید ہے۔

**شاہ حیلنی** بفتحۂ شین والف اور ہا اور کسرۂ عار مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرۂ نون اور باکے (ماہیت اسکی) اعصارہ جامد سیاہ پرت دار ہے کہ امپر مشابہ بنقش انگوٹھی کے نقش ہوتے ہین اور چین سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ ہندسے اور کہتے ہین کہ وہ عصارہ جامد چینی کا ہوا اور کہتے ہین کہ عصارہ ریوند کا ہوا اور مولانا نفیس کرمانی نے لکھا ہے کہ پتے حنا کے چینی پیسے ہوے اور گھولے ہوے ساتھ سرکہ کے ہین اور بالجملہ وہ مجہول الماہیت سے ہے اور لون مختلف سے ہوتی ہے بعض بزنگ صندل سفید اور بعض مائل بزردی اور یہ سب مین بہتر اور مستعمل اور خیر نیز ثعالبی کے ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال) اور خواص اس کے) مجفف اور قابض ہی علما اسکا واسطے صداع گرم کے اور ساتھ گلاب کے واسطے اورام گرم کے اور شروع دستق کے اور رفع وزر اسکا تر اور لدم زخمون کے اور پینا اسکا معین ہوتا ہی اوپر بیداری کے اور واسطے درد سر گرم کے اور منع کرنے صعود ابخیرون کے طرف دماغ کے اور واسطے ضعف معدے کے نافع ہے۔

**شامبانک**۔ اور شابانک اور غابانک بھی کہتے ہین بیخ (ماہیت) کے اس دوا مین اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ بنفسج الکلاب ہے کہ عربی مین نسوۃ الکلاب اسکو کہتے ہین اور بعضے جسقرم بری اور صاحب جامع اور نواب مرحوم برنوف جانتے ہین اور بھی اقوال مختلف کہا ہے کہ شجر ابراہیم چھوٹا ہے اور بھی قول نافلی سے نقل کیا ہے کہ وہ ایک نوع قیصوم سے ہے اور قول صاحب ہادی سے معلوم ہوتا ہے کہ جب شبرم بری کا ہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ یہ سب باتین خلاف ہین محقق یہ ہے کہ بنفسج الکلاب ہی کہ شیرازی مین اسکو رانس سگ کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ہی درجے مین (افعال اور خواص اسکے) اوجع اور نکلنے پانی کے منہ سے خصوصاً لڑکون کے اور تحلیل ریاح انکے شکم کے اور واسطے زخمون کے قائم مقام مرزنجوش کے ہے۔

**شاخص**۔ بفتحۂ شین والف اور خاے معجمہ کے زبان ہندی مین ارہر اور تور بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک حب ہے ماکولہ منصوص سے کہ بیخ اکثر بلاد کے خصوصاً مازندران اور نہنہ اور بنگالے اور دکن کے ملتا ہے بقدر چھوٹے چنے کے اور گول اور تھوڑا چوڑا اوپر اسکے سر کے مانند دانۂ باقلہ کے ایک نشان اور دکن اور بندر سورت اور گجرات اور عظیم آباد مین خوب اور موٹا ہوتا ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک دوسرے درجے مین کہا ہے اور شاید گرم اور خشک ہو (افعال اور خواص اسکے) نفاح اور مدر مفہم اور قابل الغذا اور قابض اور تسخین سے اور واسطے اسہال صفراوی اور زور بادی اور فساد بلغم اور خون کے اور دفع کرنے زہر کے نافع ہے

## فصل شین المعجمۃ مع الباء الموحدہ

**شب**۔ بکسر شین اور فتح کے بھی آیا ہے اور باے موحدہ مشدد کے فارسی مین ذمہ اور زاک سفید اور ہندی مین پٹکری بکسر باے فارسی اور غفلے با اور سکون تاے چار نقطہ فوقانیہ اور کسر کاف اور ہاے مہملہ اور یا کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) کہ اکھٹی اور بستہ ہوتی ہے اور اجزاے عفصیہ سے بسبب سردی کے بستہ غلیظ مستحکم ہوکر مملو معادن اربعہ غیر کامل الصلوت سے ہے زاج اور املاح اور نوشادر اور شبوب سے ہوتی ہین اور وہ ایک چیز ہے مشابہ زاج کے اور ساتھ تھوڑی ترشی کے بخلاف زاج کے کہ ترشی اسکی زیادہ ہے اور بیچ اکثر افعال کے مانند زاج کے معادن اسکے یمن اور مصر اور بلاد اسلامیہ اور عجمیان اور اکثر بلاد ہین اصناف اسکے مشہورہ بیان کرتے ہین جو موجود اور مستعمل ہین یہ چار صفت ہین ایک سفید

شفاف مائل بزردی یا بدون زردی کے اسکو
پانی کہتے ہین اور نہ پانی ہے کہ اسکے معدن سے
کہ بادیہ کا پیے ممکن ہے اور پسینہ ہوتا ہے اور
بہترین اصناف ہین ہے دوسرے سفید شفاف
کہ اسمین بالکل زردی نہ ہو اسکو زاج کلان
کہتے ہین کہ اسکے مریض اور کوے شفق ہوتا ہے
[illegible] کو لاحق ہوتا ہے اور بہ کہتے ہین
[illegible] کا مرض جلد ہونے والی اور ساتھ
[illegible] کے اسکو زاج اور فرکتے ہین اور تین
قسم ہین اور دو سب غیر مستعمل ہین ایک زرد
دلائتی اور دوسری سرخ رنگ غیر مضبوط بسکل تیسرا
سیر مشابہ پتاسہ کے اور شورہ اور دو قسم اور ہین کہ ساتھ
کمیت کے ہین اور مستعمل کیدانہ ہے دوسرا سیاہ
مائل بہ تیرگی رطوبیت مجموع کی دوسرے درجے
مین گرم اور خشک مین گرم بھی کہا ہے اور بعض لوگ سرد
جانتے ہین لیکن اسکی اصل نہین ہے افعال اور
خواص اسکے مجفف قوی اور قاطع نزف الدم
ترخون کی اور دور کرنیوالی گوشت زائد کی بالقیام
کرنیوالا قروح کی اور رفع کرنیوالی میل اور رنگ کی
اور بیج صاف کرنے پانی اور شراب کی بسبب الاخراج
پینا اسکا نافع قراحہ اور متقی کا اور مقوی قوت باسکے
ہبوط اسکا قاطع رعاف اور قصر اسکے پانی طلا کرنا
واسطے سفیدی آنکھ اور نقشہ اور نمش کے ساتھ کرار عمل
کے نافع ہوا اور قصور اسکے جوشاندہ کا بیج روغن زیتون کے
واسطے رفیہ کرنے اور نشف رطوبات کے اور درد
کان کے اور درد خصیون کے نافع ہوا اور اگنیوال مکس
کا ساتھ موتی کے اور شکر اور پوست انار کے مرغ کو
اور سرخین جرد دونکو کہ سب اجزا وزن مین برابر ہون
واسطے قلع سفیدی آنکھ کے مجرب ہوا اور ساتھ مازو اور
سماق کیواسطے دمعہ اور بلون اور ورمہ مزمنہ اور
اورام اور موتیا بی پلک کے اور قلع ثبور رابیہ کے اور
سنون اسکا ساتھ چھاپہ کے واسطے درد دانت کے
اور تقویت لثہ کے اور مستحکام دانت متحرک اور مستور
رکھنا اسکا اوپر دانت متحرک کے اور ساتھ راکھ جڑ
کرنیکے واسطے قلاع کے اور بدستور ساتھ شہد کے واسطے
قلاع کے نافع ہوا اور مضمضہ اسکے جوشاندہ کا ساتھ
سرکے اور شہد کے بھی اور ساتھ [illegible] واسطے ورم
اللہ اور لمات کے نافع ہے اور بقدر ۱ کا ساتھ
باہر سے بھی نافع ہوا اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے
اورام ملتہبی کے اور ساتھ اوویہ مناسبہ کے واسطے
استسقا اور نکرس ۱ بیج کے اور ساتھ پتے اسکے واسطے
بدبوی بغل کے اور بدبوی پسینے بغل کے اور
ساتھ کمک اور مازو اور گل سرخ اور سرکہ کے واسطے
منع کرنے قروح ساعیہ اور خبیثہ کے اور منع کرنے انکو
پھیلنے اور زیادتی کے اور ساتھ پانی گرم کے اور
ساتھ شہد کے واسطے جرب اور حکہ اور جرب تقرح کے اور
ساتھ شہد کے واسطے رفع کرنے ثآلیل کے اور ساتھ
عسل لراعی کے اوپر بنا گوش کے واسطے منع کرنے سیلان
رطوبت کے کان سے نافع ہے اور ساتھ درد دی خل اور مازو
کے کہ چندون وزن مین برابر ہون واسطے آنکھ کے ادھلا
کرنا اسکے محلول کا بیج پانی کے اوپر ناخن سفید ہونے کے اور
واسطے خارش انگلیون کے اور وانس اور بواسیر کے اور [illegible]
اسکے پانی محلول کا واسطے سوختگی آگ کے اور منع کرنیوالا
وثر ہے اور ساتھ موم کے واسطے وانس کے اور ساتھ پانی کے اور
بالون کے اور اوپر بدن کے واسطے رفع کرنے جوان دانہ شکل
کرا اور مچھلانی گوشت زائد کے بیج جس عضو کے کہ ہو اور نرم
اسکا واسطے رفع کرنے نزف الدم کے اور حمول اسکا کپڑا
یا کپڑے مین نرم کر واسطے رفع کرنے سیلان رطوبت کے اور نشف
رطوبات کے اور اصلاح حال رحم کے اور پیش از جماع کے نافع
حمل کا ہے اور ساتھ قطران کے مسقط جنین ہے ساتھ نکرار
عمل کے نفوذ اسکا بیچ ناک نفی کے نافع ہے اور قصور اسکے
پانیکا ساتھ پانی شہد آدمی کے قابل رفع کا ہے بجواسکا بیچ
گیری خواب اس شخص کے کہ ورتا ہوا اور قرع کرتا ہو
واسطے دور کرنے اس خون کے مشہور ہے اور رکھنا اسکا
بیچ گیری خواب کے نافع احلام کا اور رافع خوف کا بیچ خواہ
کے ہی مقدار شربت اسکا ایک تولہ بدل اسکا نوشادر
کہتے ہین کہ اسکے خواص سے یہ ہے کہ جو کسی
شخص کو نظر بدلگے شب کو بخور کرین اگر اس قطعہ
بین سو راج ہوتو آگ کے ہوا ہو اور اسکو طرف قبلہ
کے گھر اس شخص کے رکھدین ہشیم بداہل اس گھر
کو ہوجائیگا۔

انصار پینا اسکا ایکدرم بہت مقرر ہے اور محدث
کھانسی کے ہے اور بہت قیس پیدا کرتی ہے مضر ہے
ریہ کو اور کبھی سل پیدا کرتی ہے اور دو درم مقدمہ
ہیضہ کی اسی وقت قتل کرتی ہے دو درم اسکے
پینا تازہ دودھ گاو یا بکری گائے یا گھی اور شکر
اور خایہ اور قے کرنا اور مولی تر اور تازہ کھانا نافع

شعبت بکسر شین المعجمہ و فتح باے موحدہ و
تاے فوقانیہ مشددہ کہ فارسی مین شوت اور سرو
اور یونانی اور انبیون اور ہندی مین سوا اور
سولی اور اسکے بیج کو ہندی مین دالان چھڑا کہتے
ہین اور ماہیت اسکی ایک گھاس ہے معروف
قائم اور پر ایک ساق کے شاخین اسکی بہت پتلی
مشابہ سولف کے اور پتی اسکی چھوٹی اور پھول اسکا سفید
اور بیج اس کے چھوٹے زیادہ سولف سے اور
تھوڑے چوڑے بشکل آدھے دانہ سولف
کے لمبائی مین اور کہا ہے کہ صاحبان تجربہ نے بتجربہ
کیا ہے کہ بعضی زمین مین سولف اور سویا آپسمین
بدل جاتے ہین یعنی سولف بوتے ہین سویا سدا
ہوتا ہے اور بالعکس قوت اسکی دو برس تک باقی
رہتی ہے اور ادویہ کبار جلیلۃ القدر سے ہے ہندوستان
اس مین تازہ خوشبو خفیفہ ہے رطوبیت
اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے

مین خشک اور کہا ہے کہ سویا تر پہلے درجے مین گرم
اور سویا خشک گرم اول پہلے درجے مین افعال
اور خواص اسکے) محلل اور منفج اور منفتح سدد اور
ہاضم اور ساتھ تریاقیت کے اور مسکن مفض اور وجاع
شرکا اور مدر بول و حیض ہی اور واسطے ریواد اور نوقیا
استلائی اور ضعف معدہ اور جگر اور طحال اور سنگ
گردہ اور ثانہ اور قولنج کے دافع ہی نافع ہی معاون
کے اور امراض بلغمی کے کہ سینہ اور معدہ مین پیدا ہون
اور واسطے امراض آلات تناسل کے اور پینا اسکا
شہد کے واسطے رفع کرنے ریزون کے اور واسطے مرہم
کے اوپر ڈالنے کے اور نکالنے اخلاط غلیظہ کے معدہ سے
اور بھی پینا جوشاندہ تازہ اور خشک پتون اور بیج سونے
کا واسطے پراگندہ کرنے ریاح کے اور تحلیل کرنے سب
اطراف بدن ہی اور واسطے درد پشت اور گردہ اور مثانے
کے اور دادار بول کے اور تسکین نفض کے اور قطع کرنے مثل
کے کہ ریحی کھانے سے معدہ مین پیدا ہوئی ہو اور قطع
کرنے بچکی استلائی کے نافع ہی اور اگر گوشت کو ساتھ
اسکے پکاوین جلد طبع اور تفتح اور ہضم ہوتا ہے اور جو سونے
کو میسکر ساتھ شہد کے طبخ کرین توبستہ ہووے اور پرانے
کے نطوح کرین دست لاتا ہے آسانی سے جلوس اسکے
پتون کے جوشاندے مین اور بدستور جوشاندے
بیج سونے کے واسطے امراض جرم کے اور تحلیل ریاح کے
گردہ اور ثانہ اور خیسون کو اور نفور اسکے عصارہ کا
واسطے امراض کان کے مفید ہے (مقدار شربت
اسکا آٹھ درم تک المضار مضر ہے کودکون اور
صفراوی اور بلغمی ہی اور مداومت اسکے کھانے کی اور پینا اسکے
جوشاندہ کا مضعف دماغ اور بصر اور معدہ اور گردہ
اور ثانہ اور مثقل اور مضعف منی ہے اور کثرت اسکی قاطع
منی ہی مصلح اسکا پانی لیمون اور سکنجبین اور آب غورہ
اور ترسیان ہین اور بیج مویزون کے بونگ اور دار چینی
اور شہد بدل سکا بیج اسکے روغن اسکا کہ عصارہ

تازہ پتون کا ساتھ روغن زیتون کے گرم کرکے آدھی آدھی
ہون جوش کرین یا پتے تازہ اسکے روغن مین کرم کرکے
کیا ہو ملطف اور مسخن ہے اور واسطے اعیا اور ضعف
اور اعصاب کے اور تلیین صلابات اور تنجیر اعضا کے
اور رفع تشوره اور ریزہ کے نہایت موثر ہی بیج
اسکے گرم زیادہ اور خشک زیادہ ہین اطباء مین
واسطے اصلاح معدے کے بہتر ہے اور پینا اسکا بعد
کھانے کے مقوی قوی ہی اور مضرات محرور و اورشی
ہین اور کثرت اسکی مضعف دماغ اور باصرہ اور باہ ہی اور
مجفف منی مصلح اسکی ترنجبین ہین اور بیج جلانے
ہوئے اسکے سیر سے زیادہ گرمی مین گرم اور خشک اول
شہد کے واسطے امراض مقعد اور بواسیر کے شربا
اور ضماد اور ساتھ راکھ شیشے کے شہد کے واسطے
تفتیت حصاۃ اور عسر بول کے مجرب ہی ضرر اور اسکا
مجفف فرج رطبہ و مرسل بارد کا اور واسطے قرحہ قضیب کے
بے مانند ہے اور ضماد اسکی مسحوق کا ساتھ شہد کے واسطے
جوش کرین کہ بجد انقاء کو پہونچا ہو اور مقعد کو باعث جلد بن طبخ کا
شبرم بضم اول و سکون باء موحدہ و ضم راء مہملہ
اور نیم اور بکسر اول اور سوم بھی یا ہے یونانی مین مقسا
اور شیارہ ہین گاؤشک اور کہتے ہین اسکو سیکہ اور
طائیطونک بھی کہتے ہین اس سبب کہ جو بیل کھاتا
ہے اور بکریون کو نقصان نہین کرتا ہے زیادہ بہتر
اسکی ایک گھاس ہی کہ بیخ یا غون کا اور کھڑی ہوتی
جتنی ہے شاخ اسکی سیدھی رونگٹے دار اور گرہ دار
بقدر ایک گز کے مشابہ ہی کے اور وہ دھ دار بیخ اسکے
مشابہ طرخون کے اور پتے کاج کے پھول اسکا بنفشی اور
دانہ اسکا مشابہ سورنجان کے مائل بسفیدی اور زردی کے
اسکی موٹی اور بھری ہوئی دودھ سے اور قوی زیادہ اسکے
پھل سے اور پھل اسکا قوی زیادہ پتے سے بہتر ہین
سرخ رنگ ہلکا رقیق مشابہ پوست پستے ہوئے کہ نکلتے
دریا بکر سے لاوین اور بدتر سب سے تیرہ رنگ غلیظ

غلط رہو فارس سے لاتے ہین زبون ہی اور اقوال
بھی بیان اسکی اہمیت کے آتے ہین اور جو جدوتو
کے اس کے جو وہ ہین اندھا رے کے ہوتے
ہون اور قابل اور غیر مستعمل ہے بلکہ استعمال
اسکا یعنی شبرم علق کا بدون اصلاح کے خوف
طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم
اور آخر دوسرے درجے مین خشک بھی کہا ہے
دودھ اسکا چوتھے درجے تک گرم اور خشک
(افعال و اخواص اسکے) سوم قاتلہ ہے
ہے اور مسہل قوی بلغم اور سودا اور زرد آب کا
ساتھ قوت قابضہ کے اور مقطع منجر رگون کا اور مدر
کا اور مدر اخلاط کا عمق بدن سے اور موافق معدے
بارد طب کو ہے اور واسطے استمقار ترقی اکو فونیح
اور درد مفاصل کے نافع ہے ضماد اسکا واسطے ورم
کے بے مانند ہے مضر ہے محرورون اور ضعیف
کو اور معدہ اور جگر اور ہابہ کو اور مورث حمیات
حادہ اور مضعف اشتہا اور محرق منی ہے مقدار
شربت اسکا ایک انگ بدل اسکا مازریون ہے
اور ایک مثقال اس سے قاتل ہے بسبب قبض اور کرب اور
غشی اور خناق کے وہ آکی کھانا اسکا اور بھی اور مزہ
چکھنا کا ہے دودھ اسکا آدھا مثقال قاتل ہے اور
غیر معمل ہے مصلح اسکا بدون کوٹنے کے اسکو
دودھ مین بھگونا اور تین مرتبہ دودھ بدلنا کہ ہر
مین ایک رات دن دودھ مین رہے بعد اسکے سایہ
مین خشک کرکے ساتھ شیرون و مقل اور کہون کے
اور زنجبیل اور مصطگی اور مثل انکے اور
مسہلہ مقدمہ سے استعمال کرنا ہر واسطے قوت قابضہ
شبرم کے کہ وہ بہت حادی اور قبل اصلاح کے اور اکیلا
ہرگز جائز نہین ہی استعمال کرنا اور بیچ معالجہ قولنج
کے کہ بسبب اسکے ریاح غلیظ اور بلغم ہو ساتھ مقل اور
اشق اور سرکہ بین بھیڑیے کے گولیان بنا کر استعمال کرین

اور بیج معاجیہ اور ام اور سدواور آب زر کے اور غلیہ تلبلم اور سودا کے بیج پانی کاسنی و سونف اور کبو کے صاف کرکے تین رات دن بھگوین بعد اسکے سایہ مین خشک کرکے ساتھ تھوڑی نمک ہندی اور صبر اور مر بدار اور بلیلہ کے گولیان بناکر استعمال کرین شبہہ بفتحہ شین اور باے موحدہ اور ہاے مکسے فارسی مین روئی دنیا اور ہندی مین جست اور ایک لغت مین کچھ لیتے کاف اور سکون ہاے عملی اور خفا ہاے اور یاے تحتانی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک اجسادعلے مشہور سے ہے اور اسکی ترکیب سے ساتھ تانبے کے کہ نہائی وزن شبہ اور دو نہائی وزن تانبا یا ربع وزن شبہ اور تین ربع تانبا ہو ایک جسد زرد رنگ مشابہ سونے کے بنا تے ہین فارسی مین اسکو برنج اور ہندی مین پیتل کہتے ہین اور بعضے شبہ کو نام اصطلاحی اسکا برنج مقرر جانتے ہین اور شبہ درمیان اسرب اور قلعی کے ہے اور سخت زیادہ اور دیر مین اٹھنے والا ہے دونون سے رنگ اسکا مائل بکبودی اور رنگ اسکا کمتر اور ملزات سے باسن بنانے ہوتے اُس مین جوہر دزنگار رکھنا پانی کا امین رہتا ہے اور گلاب اور عرق سہین خوب رہتے ہین اور دیر مین بگڑتے ہین بخلاف باسن اور اجساد کے اور باسن خالص اسکا جلد ٹوٹتا ہے **طبیعت اسکی** اگرم خشک دوسرے درجے مین **افعال و خواص** اسکے اکھانا اور پینا اُسکے باسنون مین مقوی دل اور معدہ اور رافع خفقان ہے طلا اسکے محک کا ساتھ پانی سولف کے یا کاسنی کے یا کبو کے محلل اورام ہے اور اکتحال اسکے جلے ہوے کا واسطے دفع کرنے سفیدی آنکھ کے اور سلاق اور جربہ کے اور واسطے تقویت آنکھ کے اور بیج طلاؤن کے واسطے کلف اور تحلیل اورام کے اور رفع کرنے آثار کے مفید ہے مضر ہے

طحال کو **مصلح** اسکا شہد ہے **مقدار شربت** ایک مانگ تک اور کہا ہے کہ جو بالون کو اسکے سوچ سے اکھاڑین دیر کو نکلین اور کہتے ہین کہ ہمیشہ پانی پینا بیخ باسن جست کے حابس طبع اور مورث قولنج اور نرمی رنگ کا ہے اور بھی شبیہ نام ایک درخت کا ہے معرب شایا ہی سریانی سے اور یونانی مین اسکو فالیوروس کہتے ہین قدر زمین گز کے بلند ہوتا ہے اور بیخ ریگستان کے اور حاکی زمینون مین ہوتا ہے شاخین اسکی پتلی سخت ساتھ چھوٹے کانٹون کے پتے اسکے مشابہ پتے کیکر کے سبز مائل بزردی پھول اسکا چھوٹا سرخ رنگ پھل اسکا مانند شاہ بلوط کے کہ جو بخچون مین اس ایک رطوبت لزج حلوہ مائل ہوتی ہے **طبیعت** اسکی آخر پہلے درجے مین گرم اور بیچ دوسرے درجے کے خشک اور برعکس اسکے بھی کہا ہے **افعال و خواص** اسکے بیخ اسکے اکبر اور اعظم ادویہ نافعہ سے ہین واسطے نیش فمی اور سمی حیوانات کے اور مقوی سینہ اور سپرز اور جگر اسکی اور جوشاندہ اسکا حابس طمث اور محلل اورام بلغمی ہے بتدا مین۔

**شیبی** بفتحہ شین اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ کے درمیان مین اور آخر مین جز شوکران کی ہے اسکو عام لوگ جرنفت کی کہتے ہین اس سبب سے کہ نفت پہاڑ مین بہت ہوتی ہے اور مشابہ نفاخ کے ہے بیخ مجوف اور اکثر افعال اسکے

## فصل الشین المعجمۃ مع الثاء المثلثۃ

**شت** بفتحہ شین اور تاے مثلثہ کے **ماہیت اسکی** مین اختلاف ہے بقدادی پتے سرو کے جانتا ہے کہ اس سے چمڑون کو دباغت کرتے ہین اور لوگون نے کہا ہے کہ ایک گھاس ہے تلخ اور خوشبو کہ اس سے دباغت کرتے ہین اور الطاکی در یکم بیرمون نے تحفہ مین لکھا ہے کہ گھاس ہے بدون پانی کے اور پھول کے اور نقطہ ہین کہ اکثر نہ پرتا ہے بہت رطوبت کے کریہ الرائحہ زرد رنگ اور بیج کوہستان اور سنگ لاخ کے ہوتی ہے دباغ چمڑون کو اُس سے دباغت کرتے ہین **طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین سرد اور خشک **افعال اور خواص اسکے** پینا اسکے پانی کا حابس قوی اور مقوی معدہ اور قاطع نزف الدم سب اعضا کا اور واسطے اسہال کے سریع الاثر ہے اور امراض آنکھ مین قائم مقام مانیثا کے ہے مضر ہے مشانے کو **مصلح** اسکا عناب **مقدار شربت** اسکا ایکدم **بدل** اسکا ساق اور جو پوست جانور دکا اس سے دباغت کرین خوشبودار ہوجاوے

## فصل الشین المعجمۃ مع الجیم

**شجرۃ ابی مالک** بفتحہ ہمزہ اور کسرہ باے موحدہ اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح میم اور الف اور کسر لام اور کاف کے یونانی مین فلوبایان کہتے ہین۔

**ماہیت اسکی** ایک نبات ہے کہ دو نوع ہوتی ہے بری اور بحری اور نبات اسکی منحصر ایک ساق پر ہوتی ہے کہ مربع اور سبز رنگ اور بعضے مائل بسرخی اور فشی اور پر اسکے گرہین دو دو ورق پر ہر گرہ کے دو تین بڑے بقدر ہتھیلی ہاتھ کے ایک مقابل دوسرے کے اور دندانے دار مانند آرہ کے اور طرف نیچے پتون کے سفید کہ گویا چھوٹا ہے اور کثیر الشعر اور شاخین اسکی مجوف پھول اسکا چھوٹا اور نشی اور قلیل الرائحہ بیچ سبز مثنی کے پھل اسکا بقدر چنے کے گول بیچ اسکا سیاہ پتلا جو اسکی بڑی باہر اسکا سیاہ ندر اسکا و ساتھ لزوجت کے کہ پانی اور چھڑکین اور اس سے کف مانند صابون کے نکلے **طبیعت** اسکا نمناک بگہ اور سایہ دار اور کنارہ پانی کا اور درمیان پانی کے بھی جمتا ہے اور کہا ہے کہ وہ ایک قسم طنبشا سے ہے اور سوای جزو اصباغون کے ہے اور صاحب بدیعی نے لکھا کہ ایک نوع کلیم شوی سے ہے اور بوے مذکور ہر **طبیعت اسکی** بیچ اوائل دوسرے درجے کے اور بیخ یبوست کے قریب الاعتدال مین

افعال اور خواص اسکے جسکا اس کی اور دوسری قسمون سے ہے مقطع بلغم اور جالی اور مسہل سودا ہے آسانی سے اور بہتر ہے لاجورد سے اور دافع ہے امراض سودا وی کی اور بیچ دفع کرنے جذام اور قرحۂ رویہ کے لئے مانند ہے پینا اسکا خصوصاً بہتر واسطے نزف الدم نفسا کے مجرب ہی ضماد اسکی جبر ہری کا واسطے خنازیر کے اور حلا بیچ دونون نوع کا رافع قروح اور الیتیام کرنے والا زخمونکا ہی مضر ہے شانے کو مصلح اسکی سکنجبین مقدار شربت تین درم تک بدل اسکا حجار منی ہے۔

**شجرۃ الزاہب**۔ بفتح راے مہملہ اور الف اور کسرہ اور بائے موحدہ کے رماہیت اسکی بیچ طب قدیم کے محمد ابن احمد نے لکھا ہے کہ درخت ہے کہ بیچ بلاد دمشق کے ہوتا ہے مزروع اور غیر مزروع پھل اسکا مشابہ پھل شاہدانی کے روغن کہ اس سے بناتے ہین مزہ بھی مشابہ شاہدانی کے رطبیعت اسکی گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے کہا ہے کہ دانے اسکے کہ بیچ اسکے شافین بالا تو کی ہوتی ہین مقئی قوی اور دانے اسکے شافین بیچے کی مسہل ہین بدون لنے کے اور دانے شافین درمیان کی بھی مقئی اور بھی مسہل ہین مقدار شربت اسکا پندرہ دانے سے چالیس دانے تک اور وہ سوائے ماہو دانے کے ہے۔

**شجرۃ المریم**۔ بفتحہ میم اور سکون اور فتحہ یاے ثناۃ تحتانیہ اور میم کے رماہیت اسکی نباتہ بخور مریم کی ہے اور مذکور ہوئی شاخین اسکی ملی ہوئین اسپین اور بشک ایک دوسرے مین کہ جو پانی مین ڈالین لابنی اور موٹی ہو جاتی ہین اور جو خشک ہووین اپنی حالت پر پھر آتی ہین رطبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور بیچ پوست کے معتدل (افعال اور خواص اسکے مفتح اور رافع بلغم اور مُسخن کرنے والی چہرے کی اور جالی اور واطی زکام سرد اور نزول الماء کے نافع ہے پانی اسکے خیساندے کا واسطے عسر ولادت اور نکالنے جنین کے بے اندیشہ طلا اسکا واسطے بواسیر اور برص کے اور ذرور اسکا زخمون کے اور لیجانے گوشت زائد کے موثر ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا آدھا درم ہے

**شجرۃ ابراہیم**۔ چکیدہ ہے بعضون اسکو ام غیلان اور ایک جماعت شاذنج جانتے ہین الیقی نے لکھا کہ بیچ فلاحہ کے شجرۃ ابراہیم عظیم اور طویل اور شیر سے اور بھرا ہوا لبوتون سے اور پھول اسکا زرد اور خوشبو ہوتا ہی اسکو برم کہتے ہین اور بیچ میدانون کے اور خالی زمینون مین خشک ہوتا ہی اور کبھی اسکا پھول نکلتون مین اور خوشبویون مین ڈالتے ہین۔

## فصل الشین المعجمۃ مع الحاء المہملۃ

**شحور**۔ بضم شین اور سکون حا اور ضم راے مہملہ تین اور سکون واو اور راے مہملہ کے لغت عربی ہی ترکی خراطاریخ اور فہانی مین غوغا اور مازندرانیمین توکا در روکتہ ہین رماہیت اسکی) مین اختلاف ہے اکثر کہتے ہین کہ وہ ایک چڑیا ہے سیاہ موافق ذیل قمری کے اور منقار اور پانون اسکے لانبے اور سرد نافل بشرعی اقوال اور کھ دراج اور کبک دری اور اور ایک نوع کنجشک بری سیاہ طویل لفق اور منقا اور پانون اسکے لانبی ہین وہم مین رطبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور تر اور پہلے درجہ مین گرم اور خشک بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکی جلد مفہم اور صالح الغذا ہے اور واسطے گزاز اور انجولیا اور فالج کے نافع ہی خون اسکا ساتھ روغن بادام کے نہایت موثر اچھی آواز کا اور رافع اسکی گنگی کا ہی اور صاحب منہاج نے کہا کہ بہترین ہمین گوشت اسکا ہے اور وہ سخت اور گرم اور خشک اور دیر ہضم اور دیر الغذا اور مولد خون گرم اور مضر ہی حلق کو مصلح اسکا بہت روغن ہے۔

**شحم**۔ بفتحہ شین اور سکون حا سے مہملہ کے اور میم کے فارسی مین پیہ کہتے ہین رماہیت اسکی) ایک عضو ہی اعضاے مفردہ سے کہ اوپر مفصل اعضا کے مانند گردے اور معدی اور امعا کے متولد اور بستہ ہوتا ہے واسطے محافظت انھین اعضا کے اور وہ سخت زیادہ سمین سے ہے مادہ اسکا اور سمین کا خون رقیق سرد ہوائی ہے اور فاعل اسکے انعقاد کی سردی ہے لہذا گرمی اُن دونون کو پگھلاتی ہی لیکن سردی اور کثافت اور انعقاد اور شحم کے غالب زیادہ ہی سمین سے اور رطبیعت اور ماہیت سمین پر غالب ہی تہرین شحم مین وہ ہے کہ تازی نکالی گئی ہو لیے گرسنے ہوا اور جید طریق اسکے استعمال کا یہ ہے کہ آغشتہ سے اسکو پاک کرکے بیچ پاسن تانبے یا لوہے کے دھوئین رکھین جسقدر کہ اُس سے گھلے مٹی کے پاسن مین رکھین اور نمک سود کرین واسطے محافظت امراض کے بدن ہین ہی اور واسطے بعض امراض کے بدن ہی اور بھی طریق تصفیہ اور حفظ کا بیچ مقدمہ کے مذکور ہوا طبیعت اسکی جان تو کہ چربی جانور کی گرم زیادہ جانور نر سے اور چربی جانور وحشی کی گرم زیادہ ہے جانور بالی سے اور اسیطرح شکاری غیر شکاری سے گرم زیادہ ہی اور چربی خصی کی بین مین ہے قریب چربی مادہ کے اور چربی تازی گرم زیادہ اور پرانی گرم اور خشک ہی اور کہا ہی جسقدر پرانی زیادہ ہوتی ہی گرمی اور خشکی اور لطافت اسکی زیادہ ہوتی ہی اور باعتبار ہر جانور کے طبیعت اسکی مختلف ہوتی ہے چربی ہر جانور کی بحث مین اُسی جانور کے مذکور ہے اور بہتر ہوتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلق چربی سے چربی بکری کی مراد ہے وہ خشک زیادہ اور سریع الانجذاب اور بطی الفساد زیادہ اس سے ہے اور طب شحوم مین چربی سور کی ہی اور فعل اسکا قریب

روغن زیتون کے بعد اسکی رطوبت بین چربی بیل کی
اور چربی بز کی غلیظ زیادہ ہے چربی سور و بلی
سے چربی مرغی اور مرغ کی بین بین دونوں کی سے
چربی بیل کی گرم زیادہ چربی بکری سے اور چربی
بز مادہ کی گرم زیادہ ہے چربی بز نر سے اور چربی
شیر کی گرم زیادہ جو سب چربیون سے اور قوت تحلیل
کی اور تیزی کی زیادہ ہو لہذا ابتدا اورام بین استعمال
اسکا جائز نہین ہوا اور بیچ انتہا سے اورام صلبہ اور
مزمنہ کے نافع ہے (افعال) اور خواص اسکے
بہترین چربیون بین چربی سور کی سور کی چربی تنقیح
اورام حارہ اور قرحہ امعاء کے اور تسکین اوجاع کے
کہتے ہین کہ عمق بدن سے بعد اسکے چربی بط بھی بسرعت انفوذ
ساتھ لذوعت کے بعد اسکے بز مادی کے واسطے قرحہ امعاء
اور لذی امعاء مستقیم کی اور بسبب واسطے مسکن اوجاع اوعائیہ
نومرتی ہے چربی بچھو کی واسطے دمار ثعلب کے
اور چربی مرغابی کی واسطے خشونت زبان اور ورم
رحم اور امعاء کے نافع ہے اور جو ساتھ چانول کے
پکائی جاوی واسطے قروح شانے کے اور اکحال
چربی مچھلی سٹری سے کہ دھوپ کی گرمی سے پگھلی ہو
ساتھ شہد کے واسطے تقویت باصرہ کے نافع ہے
اور چربی افعی کی واسطے نزول الماء کے مجرب ہے
اور چربی کرگس کی اور جوارح طیور وحشی کی واسطے
اوجاع مفاصل کے اور چربی شیر کی واسطے تقویت
باہ کے نافع ہے اور ضماد اسکا درم سوم اور زفت
اور چربی بیل کی یا چربی بچہ گاؤ چربی بز نر کی یا
چربی بز مادہ کی یا چربی سور کی واسطے فتح و تنقیح
اورام اور دمامیں کے بہترین دواؤن سے ہے
اور چربی سور کی واسطے اطفال اور عورتین
کے اور واسطے اُن لوگون کے کہ گوشت
اُن کے بدن کا نرم ہو بہتر ہے اور چربی بیل
کی واسطے مغلوبین اور حصادین کے واسطے تعفن

بامیہ صلبہ کے واسطے زیادتی تحلیل کے نافع ہے
ہوا اور کہا ہے کہ جو کسی عضو کے بال اکھاڑ کر اسکے
چربی اُنکی کی بین پھر وہان بال نہین اگتے لیکن
اسکی اصل نہین ہے چربی آذر کی اور چربی وعل کی
کہ نمک سود ہو واسطے تحلیل اورام رحم کے نافع ہے اور
چربی ہاتھی اور بارہ سنگے کی جو بسوخ کرین واسطے
بھاگنے ہوام کے نافع ہے اور چربی تیس ہندی کی کہ
ہند مین ہیرا اور مازندرانی مین زیل کہتے ہین نافع
قرحہ دواؤن سے ہے واسطے فالج کے اور کہا ہے چربی
کا تلی پیدا کرتا ہے اور بعد ہر کو وصیلی مصلح اس کا
بیچ محرورون کے سنجبین اور پانی لیمون کا اور بیچ
سہ رودون کے سرکہ اور نمک بدل اسکا سب
افعال مین روغن بنفشہ سے ماکا آمش سے بہتر ہے

## فصل ثلثین المجتمۃ مع الرار المعلمۃ

شہاب مرد قرنفل نیم اور نخ را اور واو
مشدد اور قاف کے (ماہیت اسکی) ایک خرد
ہے کہ روئی سپیدہ اور مکسمات اسمین بھگو کر بعد چھ
ساعت کے سان کر کے کھاتے ہین کثیر الغذا اور
موافق نافہون کے ہے۔

شربین۔ بضم شین اور سکون راء و ضم اور کسر
باے موحدہ اور سکون یاے ثنات تحتانیہ
اور نون کے لغت فارسی ہے یونانی مین قاردیس
اور فرنگی مین سندر اور بلغت اسلام آباد چاگام
کے گرجن کہتے ہین (ماہیت اسکی) اقسام سرو
سے ہے پتے اُسکے اس سے چوڑے زائل پھل اسکا
مشابہ پھل سرو کے اور اُس سے چھوٹا اور بعضون نے
اسکو اقسام صنوبر سے جانا ہے اور اصفہان مین
درخت نوش مشہور ہے اور قسم دوسری اس سے
چھوٹا اور خاردار اور پھل اسکا بقدر اخروٹ کے
اسکو عرعر بری کہتے ہین اور کہا ہے کہ درخت
شربین کا پچاس برس تک رہتا ہے اور بیچ کتاب مصور

ترنگی کے دیکھ گیا کہ ایک قسم ہے کہ اسکا پھل مشابہ
پھل کاج کے اور بڑا اُس سے ہوتا ہے شاخین
اسکی اکثر بھری ہوئی پتون سے ساتھ پتون بارہ
کے کہ تھوڑے اوپچے ہین (طبیعت اسکی) اسب
اقسام کی اول درجہ تیسرے مین گرم اور خشک
افعال اور خواص اسکے) پانی جوش کیا ہوا
اسکی شاخ کا واسطے قروح ظاہری اور باطنی اور سستی
اعضا اور ضعف معدہ اور جگر اور ریاح غلیظ کے
اور ساتھ طلا کے پینا اُسکا واسطے کاٹنے ارتب
بری کے اور لعوق اسکا واسطے وار الفیل کے اور
بدستور لطوخ اسکا اور فتول اسکا واسطے منع کرنے
گرنے بالون کے اور رفع کرنے جون کے اور تحلیل
کرنے اورام اور امراض مقعدہ کے اور رحم کے اور
تضمضہ اسکے جوشاندہ پھل اور پتون کا ساتھ سرکہ
کے واسطے درد دانت کے اور ضماد اسکا واسطے خناق
اور ورم نوزتین کے اور ساتھ نمک کے واسطے کاٹنے زنبور
شاخ دار کے اور زرور اسکا واسطے رفع کرنے نفث
الدم اور اعیا کے اور القیام زخمون اور خوشبو کرنے
بوی بدن کے اور تقنہ کرنا اسکے جوشاندہ کا واسطے
مار فرسب اقسام کیڑون کے مؤثر ہے پھل قابض
اور مدر بول اور مخرج مشیمہ ہے اور واسطے لعاب قولنج ہوام
کرنے کے اور کاٹنے ارینہ بری کے نافع ہے لطوخ اسکے
پھل کا ساتھ تخم ابل کے یا ساتھ مغز اسکے سرکے
اوپر تمام بدن کے واسطے نہ نقصان کرنے ہوام کے
نافع ہے اور مؤثر صداع اور نہال کا ہے مصلح اسکا
گوا کہ ترش اور دھنیا اور احوال اسکے قطران کا خاص
اضافت مع الطاہین قطران کے مذکور نشاء اللہ
تعالیٰ اہل بنگالہ اور فرنگ تک اسکے قطران کو کر رغن
گرجن نام کرتے ہین اوپر لکڑی عمارات اور کشتیون کے
واسطے محافظت کے کیڑے کے کھانے سے ہتی ہے اور
فرنگیون بھی داخل کرکے اوپر کشتیون کے ہتے ہین

**شراب** (نام اسعلاجی خمر کا ہے اور بھی شراب کو اور ہر شربت کے کہ پانی جوش کئے ہوئے میوون سے یا دواؤن تر یا خشک سے صاف کرکے شکر یا شیرۂ مصری یا قند یا شہد وغیرہ کے قوام کرکے طیار کرتے ہین بولتے ہین ۔

**شرلغیہ** بفتح شین اور کسر راے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح لام اور با کے اسکو سنبا پھل بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) نام پھل ہندی ایک پھل کا ہے کہ مشابہ پھل صنوبر کے کہ فارسی مین کاج کہتے ہین پوست اسکا سخت خشن اور متقطع یعنے ٹکڑے ٹکڑے آپسمین ملے ہوے اور بعد پکنے کے نرم اور آپس سے جدا ہوتے ہین اور بعد ٹکڑون کے اسکے جوف مین دانے ہین اوپر ہر دانے کے رطوبت اور ملے ہوے باطن پوست مین بھی رطوبت غلیظ لزج دانے دار اور بیچ ہر بیچ پردہ تھوڑا نازک لزج اور اسکے جوف مین ایک بیچ سیاہ رنگ تھوڑا لانبا بقدر لوبیا اور حب الغروع کے مغز اسکا سفید اور درخت اسکا پریشان ساتھ سب شاخون کے اور تین قد تک بلند ہوتا ہے پتے اسکے پتے سانبھ سے چوڑے زیادہ اور تھوڑے چھوٹے زیادہ اور نازک زیادہ اور بہترین پھلون مین پھل بڑا تازہ خوب پکا شیرین ہزادانہ بھرا رطوبت سے ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تر ساتھ رطوبت لزجہ کے (افعال اور خواص اسکے) تھوڑا مسخن اور مخرب معدے اور محرک مواد ساکنہ اور لین طبع خصوص ساتھ پردی کے کہ اوپر بچون کے ہوتا ہے نفاخ اور دیر ہضم کثرت اسکی مولد خون بلغمی لزج سوداوی اور محدث حمیات اور ذبیل اور جرب اور داد کا ہے بیج اسکے اگر پیس کر اوپر سر کے لین جون کو لاتا ہے اور دفع کرتا ہے لیکن چاہیے کہ احتیاط کرین کہ آنکھون مین نہ پہونچے ورنہ ضرر دیگا اور ورم پیدا کریگا فربہ اسکا مسقط جنین ہے اور تبخیر

**فصل الشین المعجمۃ مع الراء المہملۃ**

**شربت** بکسر شین اور سکون راے مہملہ دوم اور کسر راے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ثاے مثلثہ کے (ماہیت اسکی) نام جنس ایک بنات کا ہے کہ بیچ دیسلاد مصر کے پائی جاتی ہے موٹی زیادہ انگلی سے اور بے مزہ مائل بزردی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) واسطے استسقاے ترقی کے بشرب جاتا ہے اور کہتے ہین کہ بدون کرب اور مشقت کے نزدیک آب کو نکالتا ہے ۔

**فصل الشین المعجمۃ مع الطاء المہملۃ**

**شطیبہ** بضم شین اور فتح طاء اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ باے موحدہ اور با کے بعد غین قبا ہے (ماہیت اسکی) ایک بنات ہے کثیر الوجود بیچ پہاڑون برف والے کے پتے اور بیخ اور شمل اسکی گھاس کی مانند زیرے کے اور ساتھ تھوڑی تیزی مزے اور شیرینی کے جڑ اسکی کئی عدد انگلی اور غیر متحکم اور بعض اس سے سیدھی اور بعض ٹیڑھی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) بالخاصیت واسطے حمیات گرم کے نافع ہے اور مدر بول اور مفت حصاۃ اور محلل ریاح معدہ اور رفع اکلہ مسکمہ اور ضماد اسکا واسطے بھاری شوکہ کے کہتے ہین کہ مجرب ہے ۔

**فصل الشین المعجمۃ مع العین المہملۃ**

**شعر** بفتح شین اور سکون عین اور راے مہملہ کے فارسی مین مو اور ترکی مین قبل اور ہندی مین بال کہتے ہین جمع اسکی اشعار اور شعور اور شعرات اور شعیرات (ماہیت اسکی) انجرے اور اوفتہ (خلاط مختلفہ اور یابس سے پیدا ہے فرق درمیان اسکے اور صوف اور وبر کے یہ ہے کہ شعر لمبے تر ہوتے ہین نکالف صوف اور وبر کے اور صوف نرم اور نازک درمیان اُن دو نون کے ہے اور صوف کو فارسی مین پشم اور وبر کو کرک کہتے ہین اور شعرون عام ہین سب جانورون کو یعنے بعضے کے شعر اور وبر اور دونون ہوتے ہین مانند بکے اور بھیڑ کے اور بعضے کا پشم فقط ہوتا ہین مانند بھیڑ سے اور وبر کسی اور بھیڑ کے بال فقط مانند اکثر جانورون کے اور آدمی مین سواے شعر کے صوف اور وبر نہین ہوتے ہین مطلق سے شعر آدمی کے مراد ہین (طبیعت اس کی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اس کے) بال جلائے ہوے مسخن اور نہایت مجفف اور بدون لذع کے اور واسطے آکلہ کے اور خشک کرنے زخمون کے اور قلاع اور قروح کے اور ذرور اور طلا ساتھ شہد کے اور ساتھ گندنا اور زفت واسطے زخمون سر کے ذرور اور بعد ملنے زفت کے اوپر انکے اور طلا اسکا ساتھ مرد سنگ کے واسطے تسکین جرب اور حکہ شدید قوی آنکھ کے اور ساتھ روغن زیتون کے یا پانی کے واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ سرکہ کے بال دبے ہوے واسطے تقلیل فایل اور شور کے اور واسطے کاٹنے کتے باولے کے اور ساتھ شراب اور روغن زیتون کے اور ساتھ پانی کے واسطے ورم سر کے اور اسکے زخمون کے اور بدستور بال غیر محرقی اور محرق ساتھ شہد کے واسطے قلاع لڑکون کے اور ساتھ گوسفند کے واسطے ورم منہ کے اور ذرور اسکا واسطے نکلنے کانچ کے نافع ہے بلکہ روکنے والا کانچ کا ہے اسکی جگہ پر اور قطور اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے تسکین وجع دکان کے اور ساتھ سفیدی اور توتیا منسول اور گل ارمنی کے واسطے سوزش بہل کے مجرب ہے بجوالہ اسکا واسطے صرع سدری کے اور بھگانے ہوام کے اور حمول اسکا واسطے سیلان رحم کے اور تجفیف رطوبات رحم کے اور صرع کے

نافع ہار الشعیر کہ اسکے پکانے سے حاصل ہوتا ہے واسطے دار الثعلب کے اور جمانے بالون کے مجرب ہے اور بدستور روغن اسکا اور بھی مقوی باہ ہے اور تعلیق بال لڑکون کے قبل سخت ہونے کے واسطے تقرس اور عقرب گزیدہ کے نافع ہے اور دستور اسکے احراق کا بیچ دستورات مقدمہ کے اور روغن اسکا بیچ مرکبات کے مذکور ہوا۔

**شعر الجیاد** بکسر جیم اور فتح یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور دال مہملہ کے ماہیت اسکی ایک نبات ہے مشابہ بال گھوڑے کے اور باریک اور کئی مدور آپس مین ملے ہوے مشابہ دستہ کے ایک جگہ سے جمے ہوے اوپر زمین کے پھیلے ہوتے اور بے پتون اور ساق اور جڑ قوی کے اور جو جلاؤ بوبال بلے ہوے کی اُمما سے آتی ہے اور غیر پر سیاہ شان کی ہے **طبیعت اسکی** گرم اور خشک **افعال اور خواص اسکے** بخور اسکا واسطے تپ بلغ کے مجرب ہے اور تعلیق اسکا مانع ماندگی مسافرون اور چلنے والے پیادہ کا ہے۔

**شعر الغول** بضم غین معجمہ اور سکون واو اور لام کے اسکو بار الغول بھی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک گھاس ہے بدون ساق اور پھل کے اور مخصر بیخ اوراق خشن کے مشابہ مرخس کی بال بسیاہی جڑ اسکی سیاہ اور پر ریشہ اور بیخ دار الارض کے موجود ہے اور بیخ نکلنے کے کرن کہتے ہین اور غیر پر سیاہ شان تنکے ہے چنانچہ بعضون نے گمان کیا ہے اور مالیقی نے کہا ہے کہ اسکو فارسی مین ارواما نہ اور بربری مین ماعرب اور سیون کہتے ہین اور وہ نبات ہے کہ بیخ اقلیم ثالث کے ملتی ہے اور اقلیمون مین نہین ملتی ہے اور وہ تار باریک مشابہ بالون کے ہین کہ زمین پر پھیلتی ہین اور بہت لانبی نہین ہوتی اور شاخ اور پتے اور پھول بھی نہین رکھتی جو جمع کئے جاتے ہین منقبض ہو جاتے ہین اور جو آگ پر ڈالین بو بالونکی آتی ہے اور بعض لوگ مخس سنون کو شعر الغول کہتے ہین اور مغرب مین بہت جنتی ہے درمیان شہر تلمسان اور شہر فارس کے اور دہان بخیہ مسنون مشہور ہے **طبیعت اسکی** گرم اور خشک باعتدال ہے **افعال اور خواص اسکی** قریب پرسیاوشان کے ہے اور بیچ تنقیہ سینہ کے قوی زیادہ ہے اس سے اور مالیقی نے کہا کہ اسکی خاصیت سے یہ ہے کہ بخور اسکا دور کرنے والا تپ بلغ کا ہے اور تعلیق اسکا اوپر بازو کے مانع کثرت تعب اور ماندگی مسافر کا ہے راہ چلنے مین۔

**شعیر** بفتح شین اور کسر عین مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور راے مہملہ کے فارسی مین جو اور ہندی مین بج بفتح سین مہملہ اور جیم عجمی کے کہتے ہین **ماہیت اسکی** جو سب سرد تر ہے بہتر اسکا سفید پکا تازہ ہوا اور پرانا کہ ایک برس اوپر اسکو گذرا ہو بہت زبون ہے **طبیعت اسکی** آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک **افعال اور خواص اسکے** قلیل الغذا زیادہ گیہون سے اور ساتھ قوت حالیہ اور قابضہ اور مجففہ اور ادویہ کے اور مسکن جوش صفرا اور خون اور پیاس اور تیزی حمیات حادہ عادہ اور سل اور دق کا ہے **مصلح** اُسکا دودھ بقوعات کا اور مورث لاغری بدن کا ہے اور مضر ہے مثانے کو **مصلح** اسکے روغن اور انیسون ہین پانی جو بقشر مطبوخ کا ایسا کہ جو پھٹ کر کھل جاوین اور صاف سرد کرکے یا نیگرم پیین کہ مار الشعیر کہتے ہین سرد اور تر اور مسکین تیزی خون اور صفرا اور اخلاط محترقہ اور حمیات حادہ اور امراض حادہ اور مسکن حرارت باطنی اور سوزش اور گرمی جگر اور پیاس مفرط اور دق اور سل اور قرحہ یہ اور ذات الجنب اور کھانسی خشک اور صداع گرم کا اور ماندگی سریع الانحدار اور مولد خون صالح اور مرخی معدہ رطب اور مضر احشاے بارد رہ کو اور نفاخ کا ہے **مصلح** اسکا گلقند اور وقت قبض طبع کے استعمال اُسکا جائز نہین ہے **طبوخ** اسکا ساتھ آدھے وزن اسکی خشخاش کوٹا ہوا مانند حریرہ کے واسطے صداع حار کے اور ساتھ اضافہ کرنے قرطم کے واسطے نکالنے بلغم لزج کے اور منع کرنے پتی کے اور تفتیح سدون کے اور ساتھ عناب اور سپستان اور انجیر اور پرسیاوشان کے واسطے درد سینہ اور کھانسی کے مجرب ہے اور شیرہ جو کا کہ کشک الشعیر کہتے ہین سرد مائی خشکی اور غلیظ زیادہ ہے **شعیر** کے واسطے اسہال صفراوی اور امراض حارہ کے اور غرغرہ اس سے واسطے ورم گلو کے اور اسکے درد کے اور ضماد اسکے آنکا رادع اور محلل اورام صلبہ کا اور کھولنے والا دماميل گرم کا اور اکیلا یا ساتھ تخم خبازی کے کہ ہموزن اسکے ہو واسطے سل اور ذات الجنب اور اورام نیچے بغل اور سینہ اور پستان اور نیا گوشت اور باقی سب اعضا کے اور بدستور ساتھ تھوڑی ریوند چینی کے واسطے اُن اورام کے کہ گرمی انکی کمال حدت مین نہ ہو اور ساتھ سرکہ کے واسطے اورام صفراوی اور پتی کے اور اگر آما اسکا نہو جوشاندہ کو ساتھ پانی کے یا عصارہ پتون مناسب کے پیسکر استعمال کرین اور ساتھ پانی بھی کے واسطے نقرس گرم کے اور ساتھ پانی دھنیا تازے کے واسطے تحلیل خنازیر کے اور اورام گرم صلب اور ورم گلو کے اور ساتھ سولف کے اور بیخ اسی اور رقت اور پیشاب لڑکون کے واسطے تحلیل اورام صلب کے اور کھولنے دماون کے اور ساتھ اکلیل الملک اور بیخ خشخاش کے واسطے جانب الجنب اور نقرس کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے جرب اور حکہ کے اور ساتھ بنگ اور انیسون اور پانی پتی کا ہو کے واسطے صداع اور ورم آنکھ اور نزلات

اور سُرخ بادے کے اور استحکام عضو کمزور اور مرض کے اور طلا اسکے مطبوخ کا ساتھ انجیر کے یا انعسل کے واسطے تحلیل ورام بلغمی کے اور گرم کے نہایت موثر ہی اور ضماد اسکے جلے ہوے کا ساتھ سرکہ کے واسطے کلف اور خزاز کے نافع ہے ستو اسکا کہ سویق مین مذکور تبرید اور تغذیہ اسکا زیادہ ہے ستو گیہون سے اور پینا اسکا ساتھ تھوڑی شکر کے بہترین غذاؤن سے ہے واسطے لڑکون کے اور سکن عطش اور سوزش باطنی کا روٹی اسکی ثقیل اور دیر ہضم اور نفاخ ہی اور جو خمیر اسکا رکھین تو ترش ہو اور بیچ ورنج کے حل کرین اور ایک رات رکھ کر پیون واسطے تسکین سوزش خون صفراوی اور شورش باطنی اور تشنگی مزمن کے اور قی صفراوی کے اور تپہاے گرم اور اسہال صفراوی اور حکہ کے بے مانند ہے مضر ہے سر درد دن کو اور نفاخ ہی مصلح اسکا شکر اور ساتھ مصری کے کھانا مصلح اسکے ستو کا دھونا اور ساتھ شیرینی کے کھانا اور دستور طبخ آش جو کا بیچ فرابادین کے حرف الیم مع الالف مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا۔

## فصل الشین المعجمۃ مع الفاء

**شفنین البری** - بفتح شین اور سکون فا اور کسر نون اور سکون یا ثناۃ تحتانیہ اور نون کے معروف بہ لامر ہے ترکی مین الافاخہ اور ہندی مین بگلا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا فاختہ سے بڑی اور سفید اور طوق اسکے گردن کا سیاہ اور ناتمام گردن اور پاؤن اسکے بلند اور کہتی ہین موافق ڈیل فاختہ کے ہے اور فارسی مین قیتار کہتی ہین اور کہتی ہین کہ وہ کبوتر بری ہی منقار اور پاؤن اسکے سُرخ اور جو بیچ ہند اور بنگالے کے ہے دیکھا گیا طوق گردن کا نہین رکھتا ہے بالکل سفید منقار اسکی سفید رنگ اور پاؤن اسکے بلند پتلے سیاہ رنگ اور بعض اوقات بزردی اور بعض مین پر اوپر سر کے بلند اور بعضون مین چھوٹے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور کہتے ہین کہ خشکی اسپر غالب ہی (افعال اور خواص اسکے) نہایت سمن بدن ہی اور وہ بالکل استیمال بخون صالح ہوتا ہی اور مقوی قوت ماسکہ اور حواس کا اور موافق نا قہون اور مغلوبین کے اور زیادہ کرنیوالا قوت حافظہ کو اور محرک باہ ہی کثرت اسکی مضر ہے محرورون کو اور مورث جذامی ہی مصلح اسکا سرکہ اور دھنیا اور مقوی اسکے فعل کا دودھ تازہ ہے اور کہتے ہین کہ بہتر ہی کہ بعد اسکے بیچ کے ایک دین رہنے دین دوسرے دن چکا کر کھاوین اور اسیطرح سب طیور قویہ کو چکا کر بہترین اسمین چھوٹا موٹا ہے اور زائد ایک سے اور اسیطرح لاغر بہت مضر ہے۔

**شفنین البحری** - ہندی مین ساکوچ اور فرنگی مین پستنیا کہ مرن کہتے ہین (ماہیت اسکی) جانور دریائی ہے مشابہ خفاش کے رنگ مین اور اور شکل مین اسکی دم مین ایک نیش مانند کانٹے کے ہے (افعال اور خواص اسکے) جو کسی کو کاٹے الم عظیم ہوتا ہے اور جو اسکے نیش کو نیچے کپڑے سونے کے رکھین بے خوابی بہت ہوتی ہے دفن کرنا اسکا گھر مین موجب جدائی رس گھر کے رہنے والون کا ہے اور چھڑکنا اسکا جلا کر اور پیس کر اوپر دو شخص کے باعث تفرقہ اور دشمنی کا درمیان انکے ہے اسی سبب سے اسکو موت الشر کہتے ہین اور کہتے ہین جو کسی کے مشابہ بین اسکے نیش کو گڑو دین تشنج اور درد عظیم صاحب بول کو ہوتا ہے جب تک کہ نہ نکالین رفع نہین ہوتی۔

## فصل الشین المعجمۃ مع القاف

**شقاقل** - بفتح شین اور دو قاف کے اور سکون دونون کے الف پہلا مفتوح اور دوسرا معلوم اور آخر مین لام اور اسکو ثقفل اور شقاقل اور شقاقل اور شقاقل اور شقیقل اور شقیقل بھی اور ہندی مین ستانی اور سوالی اور دودھالی اور کاکول اور ستاور بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہے گرہ دار اور ساتھ لزوجت کے اور تھوڑی شیرینی کے اور موٹائی انگلی کے اور لانبی اور سفید رنگ اور ساق اسکی گھاس کی پر گرہ اور اوپر ہر گرہ کے ایک پتا پھل اسکا بقدر چنے کالے کے اور بھرا ہوا رطوبت سیاہ سے پھول اسکا بڑا بنفشہ ہی اور (منبت) اسکا نیچے درختون بنفشہ کے اور نمناک جگہ اور مستعمل اسکی جڑ ہے قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہے (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر اور ساتھ رطوبت فضلی کے (افعال اور خواص اسکے) مبہی اور منضج اور قاطع بلغم اور مقوی لثہ اور مسخن معدہ اور کبد اور گردہ کے بے مضر ہے اشتہا کو اور مصدع ہی مصلح اسکا شہد ہے مربا اسکا ساتھ شہد کے بدون غائلہ کے ہے اور مقوی ارواح اور قوی کا اور باہ کا اور زیادہ کرنے والا منی کا ہے مقدار شربت اسکا پانچ درم تک بدل اسکا بیخ تقویت باہ کے حب الصنوبر اور بوزیدان ہی۔

**شقائق** - بفتح شین اور قاف اور الف اور کسر یا سے مثناۃ تحتانیہ اور قاف کے اسکو شقائق النعمان اور طینی ایتیلم یعنی وہ پھول کہ رنگ اسکا زرد ہوتا ہے اور بلغت کستیلان مین اماملس اور فارسی مین لالہ کہتے ہین اور اسکی وجہ تسمیہ مین اور نسبت کرنے مین ساتھ نعمان کے لوگون نے کہا ہے کہ رنگ اسکا مشابہ بجلی کے ہے اور بھی کہا ہی کہ وہ مشابہ خون کے ہے کہ سُرخ ہی خون کو نعمان کہتے ہین اور یہ بھی کہا ہے کہ جو نعمان ابن منذر اسکو بہت دوست رکھتا تھا اور اُس نے پہلے خورنق مین اپنے محل کے گرد اسکو بویا تھا اور یہ بھی کہا ہے کہ وہ نعمان ابن منذر غضبا

ہین بہت اسکو استعمال کرتا تھا اس سبب سے
اس سے موصوف ہوا (ماہیت اسکی) ایک
نبات ہی مشابہ خشخاش کے نبات اور پتے اور پھول
اور پھل اور دانے مین مگر یہ کہ اس سب چیزون
مین چھوٹا ہے اور بیج اسکے چھوٹے زیادہ اور بڑی
اور لسبتانی ہوتا ہے پتے لسبتانی کے بڑی سے چھوٹے
زیادہ اور پھول اسکا اکثر پانچ پتی کا اور صد برگ
کہ ہزارا کہتے ہین بھی ہوتا ہے اور الوان اوراق ان
بھی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم
درخشک (افعال اور خواص اسکے) انہین
کہ اُس کی نباتے ہین جیسے خشخاش سے نباتی ہین
بہت قوی التحذیر اور مسکر ہوتی ہے اور بدستور
دانہ اور پوست اسکا خشخاش کے پوست اور
دانے سے قوی زیادہ ہے تحذیر اور نشے مین
اور یہ جاذب اور مفتح اور جالی آثار کا اور
مخفف ہے پینا اسکے خشک پھول چلائی ہوئے
کا بقدر دو درم ساتھ ہیضج کے واسطے تسکین درد
احشا کے اور اعضا کے کہ دفعۃً پیدا ہوا ہو بہت سریع
الاثر ہے نفوذ اسکا قاطع رعاف اسی ساعت
ذرکر اسکا حابس نزف الدم ہر عضو کا اور بیج
مطبوخات صاحب جدری کے اوائل مین واسطے
تلطیف اور تصفیف مادہ کے اور تفتیح مسام اور
واسطے نکل آنے صرف جلد کے نافع ہے اور پینا
جوشاندہ اُسکے پتے اور ساق کا کہ ساتھ نبات
جو کے پکایا ہو مدر شیر اور بول اور حیض ہی طلاکرنا
عضارہ کا منقی میل زخمون کا اور رافع تقشر جلد
کا اور محلل ورم آنکھ کا اور سقوط اسکا منقی رطوبات
دماغی کا اور قطور اسکا جالی سفیدی آنکھ کا اور
بدستور قطور اسکے پھول کے بیتون کا اور اکتحال
اس سے اور ضماد اسکے پھول کا ساتھ پوست خربوزے
سبز کے سیاہ کرنے والا بالون کا اور واضح داد کا

اور پینا ایکدرم اسکے بیجون کا ہمراہ سات ٹھنڈی
پانی کے اور مداومت اسکی کرنا واسطے رفع کرنے
برص کے مجرب کہا ہے اور ایکدرم اسکے قہے سے ساتھ
شراب کے مورث جنون کا ہے۔

**شقراق**۔ بفتح شین اور بکسرہ بھی آیا ہی اور
قاف اور فتح راے مہملہ مشددہ اور الف اور قاف
کے اور شراق اور شرقوق اور شرشق بھی اور فارسی
مین کاسکینہ اور شیرازی مین کاسہ شکنگ اور اصفہان
مین سبز قبا اور مازندرانی مین کراکر اور عرب
اسکو اخیل کہتے ہین اور ہندمین جانتے ہین اور ہندمین
ٹٹورہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) دایہ مینی نے کہا
ہے کہ ایک چڑیا بقدر کبوتر کے اور چھوٹا سبز
رنگ خوش شکل اسکے بازو مین سیاہی اور مخطط
بخطوط سرخ اور سبز اور سیاہ اور بلا دروم اور شام
اور خراسان مین بہت ہے اور حریص اور بدخو ہوتا
ہے اور بچے چڑیا کے چرا لیجاتا ہی اور آبادی سے آدمیون
سے دور رہتا ہی اور اوپر سر پہاڑون کی رہتا ہی لیکن
بچے آبادیون کا لیتا ہی اور جماع سے عفیف ہی اور
بہت چلاتا ہے اور بہت فریاد کرتا ہے کہ گویا کوئی
اسکو مارتا ہے بغدادی والنطاکی نے کہا کہ وہ چڑیا
مشہور اور بلون سبری اور سرخی اور سیاہی اور بیچ درختون
کے اور سوراخ دیوارون مین گھر بناتا ہی اور گرمیون مین
دکھائی دیتا ہی اور بدبو ہی اور بہت چلاتا ہی اور
کہتے ہین کہ ایک چڑیا ہی بقدر گنجشک کے کہ پیہ کہتے
ہین اور گنجشک کا نسکار کرتی ہی (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور
خواص اسکے) محلل قوی ریاح غلیظ اور مواد بلغمی
کا اور بریضم مضر ہے محرورون کو اور مصدع ہے
مصلح اسکا انجبین شکری ہی بدلا اسکا سرگین گاؤ کے نافع ہے

## فصل الشین المعجمۃ مع الکاف

**شکاعی** بضم شین اور بفتح بھی آیا ہی اور فتح کاف
اور الف اور عین مہملہ کے اور یا کے نعت یونانی ہی
اقرانیقی اور بھی افشار نیقی یعنی الشوکۃ البیضا کہتے
ہین اور اسکو شوکہ عربیہ اور شوکۃ البیضا اور کبر الراعی
بھی اور لاطینی مین اطرکلیاس اور فارسی مین
باد آورد بھی کہتے ہین اور اصح یہ ہے کہ وہ سوائے
باد آورد کے ہی بلکہ اسکے اصناف سے ہے اور بھی
فارسی مین اسکو چرخہ کہتے ہین اور بیج بعضے شہرون
کے کنکر خرمشہور اور کہتے ہین کہ ہندی مین اونٹ کٹارہ
کہتے ہین (ماہیت اسکی) دو نوع ہوتی ہی ایک کہ
پھول اُسکا اور شاخین اسکی نیلی بلند سفید کم شعبہ اور
دوسری کہ پھول اسکا بنفشی اور شاخین اسکی تھوڑی
قوی زیادہ اور بہت شعبے اور اکثر بسری اور
زردی اور یہ مخصوص شکاعی ہے اور تحقیق یہ ہی
کہ ساق اسکی مثلث اور لانبی موٹائی اسکی بقدر
انگلی کے اور پتلی اُس سے زیادہ پتے اُسکے چھوٹے
مثلث شکل تھوڑے موٹے لانبے ساتھ رونگٹے
کے کہ کم ہین اوپر اسکے سر کے کانٹا پھول اسکا بنفشے
مائل بزردی بیچ اُسکے چھوٹے مثلث شکل خاکستری
رنگ فرہ اسکا شیرین اور سبز اسمین سبز اور بعض لوگ
کہتے ہین کہ زرد ہوا اور پرانا نہو اور مستعمل اُس سے
جڑ اور پھل ہین اور جڑ اسکی قوی زیادہ ہی (طبیعت
اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور کہتے
ہین کہ گرم پہلے درجے مین اور خشک تیسرے درجے
مین اور بعضون نے سرد بھی کہا ہی (افعال اور
خواص اسکے) قوت تخفیف اور قبض کی اسمین
زیادہ ہی باد آورد سے اور ساتھ قوت ترافیت
کے جڑ اور پھل اسکے ملطف بلغم اور مفتح ہین اور واسطے
قطع کرنے نزف الدم سینہ کے اور واسطے ورم طحال
اور مقعدہ کے اور جوشاندہ اسکا واسطے امراض معدہ
اور کبد اور حمیات مرکبہ اور کہنہ کے اور خصوصاً بیچ
لڑکون کے نہایت نافع ہی اور واسطے فالج اور عشہ

اور درد پشت کے واسطے اسہال بطن کے اور واسطے خدام اور برص اور بہق اور قطع سیلان رطوبات کے رحم سے اور باقی بدن کے مفید ہے اس سبب سے کہ وہ مواد سوداوی اور بلغمی عمق بدن سے جذب کرکے دفع کرتا ہے اور ساتھ قسنتین کے مسمی بدن ہے اور جرا اسکی حاد نرف الدم اور محلل اورام متقدمہ اور مدمل قروح ہے مضر ہے ریہ کو **مصلح** اسکا صمغ عربی ہے **مقدار شربت** اسکا دو درم ہے اور صاحب تقویم نے پانچ درم کہا ہے **بدل** اسکا بادآورد اور بیخ افعال کے قریب بادآورد کے ہے اور بیخ حرف الباز مع الالف کے مذکور ہوئی صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ شیرازی مین اسکو خارخسک کہتے ہین اور وہ نبات کوہی ہے اور بیخ زمین سیستان کو منی ہے

**شکر تیغال** - بفتح شین اور کاف اور رای مہملہ اور کسر تا ثنات فوقانیہ اور سکون یا ثنات تحتانیہ اور فتح غین معجمہ اور الف اور لام کے فارسی مین تیہال کہتے ہین (ماہیت اسکی) خانہ اوس غلاف ایک حیوان کا ہی مشابہ گس کے اور بیخ خانہ انزروت کے مانند کیڑے ریشم کے اپنے لعاب سے بنتا ہے اور اسی مین مرتا ہے اور بعضون مین سوراخ کرکے نکل جاتا ہے اور وہ خانہ اور غلاف تازگی مین شیرین ہوتا ہی اور جو بہت پرانا ہوتا ہی شیرینی اسکی بہت کم ہوتی ہے اور اُس کیڑے کو شیرازی مین خرد گاگ اور تیغال اور اُسکے خانے کو شکر تیغال کہتے ہین اور غیر شکر العشر کہتے ہے اور صاحب اختیارات نے اشتباہ کرکے اسکو شکر العشر لکھا ہی (طبیعت اسکی) بیخ حرارت کے معتدل اور رطوبت اُسپر غالب ہی اور ساتھ لزوجت کے (افعال اور خواص اسکے) مین صدا اور اسکی خشونت کو اور مسکن تیزی اخلاط اور شورش مری کا اور واسطے کھانسی اور تصفیہ آواز کے اور خشکی حلق اور معدے کے نافع ہے کثرت اسکی مغنی ہی **مصلح** اسکا سکنجبین اور مربہ انجبین ہے **مقدار شربت** اسکا پانچ درم تک **بدل** اسکا مصری ہے۔

**شبث** بضم شین اور بفتح بھی آیا ہے اور کاف مشددہ کے عربی مین سمم الفار اور تراب الہالک اور اہل عراق اور مغرب دھیم النار اور شیرازی مین مرگ موش کانی اور ہندی مین سنبل الکھار کہتے ہین اور اہل اکسیر زرنیخ سفید کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جسم ہے معدنی سپید ثقیل الوزن برآق اور جو زرد رنگ ہو زبون ہی اور خراسان سے لاتی ہین اور کہتی ہین کہ وہ دھوان چاندی کا ہی کہ چاندی کی کان سے نکلتا ہے **قوت** اسکی ستر برس تک باقی رہتی ہی اور بعد اسکے فاسد ہوتا ہی رنگ اسکا اغبر اور وزن اسکا بھاری ہوتا ہے (طبیعت اسکی) چوتھے درجے مین اور خشک (افعال اور خواص اسکے) سموم قاتلہ سے ہے اور محلل اور معفن والتیام دینے والا زخمون سر کا بشدت کہ صبر نہین کرسکتے ہین اکحال اسکا ایک وقیہ مین رطوبات طبقہ اکحہ کو زائل کرتا ہی اور جلا اسکا ساتھ روغنون کے واسطے حکہ اور جرب کے اور ساتھ گلاب کے واسطے اورام حمرا اور استسقا کے نافع ہے اور اُرد حا درم اسکا بیخ ایک دن کے قاتل ہی بسبب سوزش اندرون کے اور ثقل زبان اور اعضا کے اور خدر اور سرخی کے اور گرمی بدن کے اور جلانے بشرے کے اور کبھی سے اسہال الدم ہوجاتا ہے تریاق اسکا تراشا ہوا پوست جانورون کا ہے کہ جلا کر بقدر سہ درم کے اور دو تک پلاتے ہین اور معالجہ اسکا مانند معالجہ زہر خوردہ کے ہے اور جو خمیر مین کھین یا بیخ طعام اور کے چوہے کو کھلاوین جو ہامر جاتا ہے اور جو چوہے یا اوسکی سونگھین وہ بھی مرجاتے ہین اور گھر جو ہون سے پاک ہوجاتا ہی اور اہل ہند کہتی ہین کہ وہ پانچ قسم ہوتا ہے ایک بھٹکیا اور وہ مشابہ شب یمانی کے سفید شفاف اور آگ مین ڈالنے سے دھوان نہین نکلتا ہی دوسرا بلدیا یعنی برنگ ہلدی کے زرد رنگ تیسرا گودیا اور یہ سیگون ہے چوتھا دارا اور یہ سرخ ہے برنگ دانۂ انار کے پانچوان سنکھیا اور بہت سفید ہوتا ہی اور یہ دونون اخیر بہت کیا ہین اور بیخ کیمیا کے کام مین آتے ہین اور دافع بلغم اور سودا ہین اور واسطے تپ لرزے اور ضیق النفس آدمی کے اور گھوڑے کے اور ورودانت کے نافع جانا ہے۔

**شکر قند** - بفتح شین اور کاف اور سکون اسکے مہملہ اور فتح قاف اور سکون نون اور دال مہملہ کے فارسی مین مشہور زمین قند اور زمین زالو اور ہندی مین اول کہتے ہین (ماہیت اسکی) جڑ ایک نبات کی ہو بطریق تخم اور بیارہ کے اوپر زمین کے پھیلی ہوتی ہے اسکے مشابہ جو راش کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور پھول اسکے بھی مشابہ اسکے پھول کے اور کم رنگ زیادہ اور چھوٹے زیادہ اور جڑ اسکی نیچے زمین کے کہ اطراف سے ریشے اسکے نکلے ہوے بقدر مولی کے اور پوست اسکا سرخ سفید اور کم آب اور ہر نبات مین دس پندرہ اور زیادہ اور کم بھی پیدا ہوتی ہین بسبب قوت اور ضعف زمین کے اور بعد کامل ہونے کے نکالکر بیخ گرم راکھ کے مانند چھندر کے پکا کر یا پانی مین جوش دیکر پوست اسکا جدا کرکے کھاتی ہین شیرین اور لذیذ ہوتی ہین اور بعد اسکو بعد پکنے کے نرم کرکے تھوڑا آٹا گیہون کا ملاکر مانند خمیر کے گوندھ کر گولیان بقدر اخروٹ کے بناکر گھی مین بریان کرکے گرما گرم بیچ شیرینی شکر یا مصری کے کہ گاڑھا ہو ڈالتی ہین اور بعض لوگ واسطے خوشبو کے تھوڑی مشک ساتھ گلاب کے ملکر کے اس شیرینی مین ملاتے ہین بعد اسکے نکالکر

کھاتے ہین بہت لذیذ ہوتے ہین اور اسکو ہندی مین کاسکہ کہتی ہین (طبیعت اسکی) گرم اور تر اور ساتھ رطوبت فضلی غلیظ کے بعد طبخ کرنیکے اور اور حبس کرنے سے کم ہوجاتی ہی (افعال اور خواص اسکی) مسدد اور قابض اور نفاخ اور فی الجملہ مغری سدہ اور مصلح سدہ

## فصل الشین المعجمۃ مع اللام

شلم (بضم شین اور تشدید لام کے ماہیت اسکی) پھل ایک درخت ہندی کا ہے اور اردو یہ تھولہ سے ہے بعضے کہتے ہین کہ اسکو سفر جل ہندی نام کرتے ہین کہ بیل ہی اور بعضی کہتے ہین کہ فندق سی بڑا زیادہ ہی اور مغربی ہین تندی اور تھوڑی تلخی اور قبض ہی اور نرم ملمس اور بدون چھلکے کے اور بعضون نے کہا ہی کہ گول بقدر زرد آلو کے ہوتا ہے اور بعضون نے کہا کہ بشکل سونٹھ کے ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک (افعال اور خواص اسکے) مخل قوی اور ملطف اخلاط غلیظہ اور مسہل اور دافع ریاح ہی اور واسطے صلابت عصب اور فالج اور عرق النسا اور قولنج کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا شہد ہے مقدار شربت اسکا آدھے درم تک ہی۔

شلجم۔ (بفتح شین اور سکون لام اور فتح جیم اور میم کے معرب سلغم کا بعضون معجمہ فارسی کا ہے یونانی مین غنطلی اور عقیلی بھی اور فارسی مین پرشاد اور شیلم بھی اور فرنگی مین نپ اور ہندی مین بالی گجی اور میم کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہی بری اور بستانی ہوتا ہی اور بری دو قسم ہی ایک کی شاخین اسکے نبات کی لانبی پتے اوسکے متوافق چوڑی انگلی کے اور جڑ اسکی پتلی مانند جڑ اور ذرخون کی اور یہ غیر گول ہی اور بیج اسکے سیاہ اور مغز اسکا سفید مائل بزرد اور طعم اور بو اسکا مانند طعم اور بو ترنجبین کے اور دوسری قسم بستانی ہی اور پتے اسکے مانند پتون کے شلغم کے اور جڑ اسکی مانند جڑ شلغم کے اور بیج اسکے سیاہ اور مغز اسکا سفید مائل بزردی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجہ مین تر اور بعضون نے کہا ہی کہ گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مخل قوی اور ملطف اخلاط غلیظہ اور مسہل اور دافع ریاح ہی اور واسطے صلابت عصب اور فالج اور عرق النسا اور قولنج کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا شہد ہے مقدار شربت اسکا آدھے درم تک ہی۔

شلجم۔ (بفتح شین اور سکون لام اور فتح جیم اور میم کے معرب سلغم کا بعضون معجمہ فارسی کا ہے یونانی مین غنطلی اور عقیلی بھی اور فارسی مین پرشاد اور شیلم بھی اور فرنگی مین نپ اور ہندی مین بالی گجی اور میم کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہی بری اور بستانی ہوتا ہی اور بری دو قسم ہی ایک کی شاخین اسکے نبات کی لانبی پتے اوسکے متوافق چوڑی انگلی کے اور جڑ اسکی پتلی مانند جڑ اور ذرخون کی اور یہ غیر گول ہی اور بیج اسکے سیاہ اور مغز اسکا سفید مائل بزردی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجہ مین تر اور بعضون نے کہا ہی کہ گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مخل قوی اور ملطف اخلاط غلیظہ اور مسہل اور دافع ریاح ہی اور واسطے صلابت عصب اور فالج اور عرق النسا اور قولنج کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا شہد ہے مقدار شربت اسکا آدھے درم تک ہی۔

شلجم۔ (بفتح شین اور سکون لام اور فتح جیم اور میم کے معرب سلغم کا بعضون معجمہ فارسی کا ہے یونانی مین غنطلی اور عقیلی بھی اور فارسی مین پرشاد اور شیلم بھی اور فرنگی مین نپ اور ہندی مین بالی گجی اور میم کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہی بری اور بستانی ہوتا ہی اور بری دو قسم ہی ایک کی شاخین اسکے نبات کی لانبی پتے اوسکے متوافق چوڑی انگلی کے اور جڑ اسکی پتلی مانند جڑ اور ذرخون کی اور یہ غیر گول ہی اور بیج اسکے سیاہ اور مغز اسکا سفید مائل بزردی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجہ مین تر اور بعضون نے کہا ہی کہ گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مخل قوی اور ملطف اخلاط غلیظہ اور مسہل اور دافع ریاح ہی اور واسطے صلابت عصب اور فالج اور عرق النسا اور قولنج کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا شہد ہے مقدار شربت اسکا آدھے درم تک ہی۔

## فصل الشین المعجمۃ مع المیم

شمع۔ (بفتح شین اور سکون میم اور عین مہملہ کے فارسی مین موم کہتے ہین یونانی مین قیروس ہی (ماہیت اسکی) مشہور ہے کہ جرم گھر زنبور عسل کا ہی کہ شہد کو آہین جمع کرتی ہین اور وہ موم تین قسم کا ہوتا ہے ایک کہ زنبور عسل شہد کو آہین جمع کرتی ہین یا مائل بسرخی کتے ہین جڑ اسکی بقدر کھیرے کے اور بہت سرخ اور اکول ہی پتے اسکے مشابہ پتے بستانی کے اور اس سے پتلے زیادہ اور چکنے اور بہت دندانے دار پتے اسکے مانند بستانی کے اور مائل سیاہی اور بیج اسکے مستعمل بیج تریاق فاروق کے اور بستانی کے پتے مشابہ پتے مولی کے اور بہت دندانے اور اوس سے چکنے زیادہ جڑ اسکی گول اور چپٹی اور بعض تھوڑی لانبی اور اوپر اسکے سر کے تھوڑی سی پتلے اور اکول ہی اور بیج اکثر شہرون کے ہوتا ہے اور بقدر بڑی نارنج کے اور تر بزیتک بیج بعض شہرون کے اور زمین قوی کے ہوتا ہی اور نازک بدون ریشے کے بیج بعضی زمین ضعیف کے چھوٹا ریشے دار بہتر اور مستعمل تہائی نازک بدون ریشے کا ہے بیج اسکے سرخ اور تیرہ اور بڑی سے بڑی اور یہ مفروع ہوتا ہی بیج فصل خریف کے اور آخر جاڑون مین اور شروع ربیع مین بھی تھوڑا بیج بعضون شہرون کے ملتا ہے (طبیعت) بری کی اوسط دوسری درجہ مین تر (افعال اور خواص) اسکی جڑ کو پکا کر تناول کرنا کثیر الغذا اور رافع کمالسی اور تلین سینہ اور بطن مستوی باصرہ اور مشہی طعام اور صحیح باہ اور زیادہ کرنے والا منی کا اور مغتت حصاۃ اور مدر بول ہی پتے نازک اسکی قوت دار اور ازیادہ کرنے والے ہین گرد برہم اور نفاخ ہین مصلح اسکا برغ اور زیرہ اور شیر فیان اور احادیث شریف مین آیا ہی کہ آپنے حکم فرمایا ہی واسطے کھانے شلغم کے اور فرمایا علیکم بالبقلۃ فانہ یکسر الحالا لہ عرق من الجذام دللفت یذیبہ اور دوسری حدیث شریف مین ہے انہ احدالادویۃ عرق من الجذام فاذ بوہ بالشبلم اور جوشیدہ باریک اسکی میس کر ساتھ شہد کے ہوین واسطے طوال اور عسر البول کے مجرب ہے اور ضماد اسکے جوشاندہ کا محلل اورام ہے اور نفوخ اکم اسکے جوشاندہ کی اجزا کا واسطے بوائی کے اور نقرس اور حکہ صفراوی کی اور بدستور علاج اورضماد تی یا جڑ کا بیج کوٹے ہوے اسکے اور تر شی اسکی جڑ کی یعنی محلل اسکا

لذیذ اور ملطف رطوبات اور مقوی حشا اور مشہی اور بے نفخ ہے خصوصا ساتھ اسکے خردل کے یا چاشنی اسکا کہ قوت اسکی جلا اور تقطیع کی زیادہ ہی بیضہ مرغ اسکا بیچ خون خمیر کے نیچے آگ کے کہ خوب پکا ہو تسہیل الفضج اور ڈکارلانیوالا اور محرک باہ زیادہ ہی اسکے محلل سے اس سبب سے کہ رطوبت فضلی اور ریاح اسکے بیچ جوف خمیر کے بالکل تحلیل نہین ہوتے اور سب اخراج اسکے ساتھ تریاقیت کے بیچ اسکے اول تیسری درجے مین گرم اور پہلے درجہ مین تر اور یبس زیادہ ہی اسکی جڑ خصوصا کہ تھوڑا بریان کیا ہوا اور شہی ساتھ تریاقیت کے اور سب افعال مین قوی زیادہ اس سے اور مولد ریاح اور مصدع محرورون کو مصلح اس کی سکنجبین اور ترشیان اور گلقند اور خشخاش سیاہ اور شکر ہین مقدار شربت اسکا دو درم روغن اسکے بیج کا محلل ریاح اور رافع اعیا اور مقوی آلات تناسل ہی شربا اور تدہینا مرہم اسکی جڑ کا کثیر النفع ہی اور قرابادین مین بحث مراہم مین مذکور ہوا اور بیج قسم پہلی بری کے جالی بشیرے کے ہین۔

شلیل۔ (بفتح شین اور کسر لام اسکو یاے مثناۃ تحتانیہ اور لام کے خراسانی مین شقرنگ اور مشیرہ (ماہیت اسکی) خبش شفتالو اور زرد آلو کو باہم پیوند کرنے سے شلیل ہوتا ہی اور وہ بقدر زرد آلو اور اخروٹ کے اور شفتالو سے لذیذ زیادہ ہوتا اور لطیف زیادہ اور غالبہ اسکا کمتر ہے اور طبیعت کے اور تمام افعال مین قریب اُن دونون کے ہو۔

اور زردی اور نرم اور چرب اور خوشبو ہوتا ہے اور
بو شہد کی اسکے تازہ سے آتی ہے دوسرا وہ کہ پرندے
اپنے گھر دن کے اُس سے بناتے ہین اور اسمین شہد
نہین رہتا ہے متوسط ہی خوبی اور بدی مین تیسرا
مشہور نسیٹ ہے وہ ایک چیز سیاہ رنگ ہی کہ اوام
کو امر کے یعنی اپنے گھرون کے ملتی ہین یہ زبون ہے
(طبیعت اسکی) اول درجے دوسرے مین گرم
اور رطوبت مین معتدل اور قوت اسکی تیس برس
تک رہتی ہی (افعال اور خواص اسکے) محلل اور
منفع اور ملین اور اعصاب اور موافق زخمون کا اور
اصلاح کرنے والا دواؤن کا مرہمون کا اور حافظہ
اُنکی قوت کا کھانا اُس خربوزہ سے کہ بقدر دانے
گیہون کے ریزہ ریزہ کرین ساتھ حریرون موافق
کے یا بیچ روغنون کے خصوصًا روغن کنجد مین جل
کرکے پیوین واسطے فروج باطنی اور اسہال مزمن
اور جذب سموم کے نجرب ہے اور واسطے درد سینہ
اور کھانسی اور سل کے اور رفع کرنے بستگی دودھ
کے اور درد گلو اور لہات کے اور تصفیۂ آواز کے
بے مانند ہے بجز اسکا معرق صاحبان حمیات کا
اور رافع عفونات ہوائی و بائی کا اور واسطے رفع
کرنے بدبوئی ناک کے اور اذیت بوی مردار اور
قروح اور وبا کے اور حقنہ اسکے پھلائی ہوئی کا
ساتھ روغن گل کے یا روغن بیدانجیر شیرین کے کہ
نصفا نصف ہو واسطے سحج امعا کے نہایت نافع
ہی طلا اسکا ساتھ اوبان مناسبہ کے خصوصًا روغن
بنفشہ کے واسطے رفع کرنے خشونت سینہ کے اور تمام
خشونات بدن کے اور نضج اورام کے اور واسطے نکالنے
جرکے اور کشادہ کرنے منہ زخمون کے اور سیل مین
لانے زخمون کے اور دفع کرنے تکلیف نخر بے زہر دار
کے اور جذب کرکے اسکی زہر کی بالخاصیت نافع
ہے اور طلا کرنا سوم روغن اسکا کہ ساتھ روغن بنفشہ
یا روغن زنبق یا چنبیلی کے اوپر صورت کے صاف
کرنے والا اور اچھا کرنے والا رنگ رخسار کا
اور دور کرنے والا کلف کا اور خلل سختی عصب
کا ہی اور کہتے ہین کہ بوعلا سوم زرد یا سرخ سی تھا
روغن سوسن یا روغن گل کے بنا دین اور زمین نفتہ
دھوپ مین رکھین بعد اسکے اوپر اورام بس گوش
اور ارہیہ کے طلا کرین تحلیل کرنے اور مواد کو اُپر
گرنے سے مانع ہوا اور جو اکیلا اسکو ورق ورق
کرکے اوپر پستان کے رکھین مانع بستہ ہونے دودھ
کا ہے دین اور اوپر تعقد عصب اور ادرام کے تحلیل
کرتا ہے اور تجفید اسکی کہ اسکو ریزہ ریزہ کرکے تھا
ہاری خشک کئی ہوئے کی تھیلی مین رکھ کر ساتھ
روغن کنجد گرم کئے ہوئے کے اوپر اورام اور ریاح
کے مسکن اوجاع ہے اور جو عود ہندی مین ملا کر آگ پر
رکھین دین اور تھوڑا تھوڑا جلے اور اوجاع کو
نفع کرتا ہی کھانا سوم کا دافع تشنہا اور مسدد ہی
مصلح اسکی روٹی ہے مقدار شربت اسکا
آدھی درم تک بدل اسکا آرد بادلا ہے اور جو
کھرکھی کا جلا دین اور ایک باسن مین ملین اوپر
پانی دریا کے ڈالین پانی شیرین کو جذب کرتا ہی و تصور
سفید کرنے سوم کا یہ ہی کہ سوم اوٹا کر پر پانی مین
ڈالین اور میل اُسکا کہ نیچے اسکے جمع ہوی جدا کرین
اسی طرح مکرر کرین بعد اسکے بیچ دیگ نئی مٹی سہر
کشادہ کے پانی دریا ی شور کا اُسپر گرا کر تھوڑا نظر
اور اگر پانی دریا ی شور کا نہ ہو پانی نمک کا اُسپر ڈالین
اور آگ پر رکھین تو پگھل جا دی بعد اسکے آگ سے اتار
کر دیگ مٹی کی اور کہ پہلی دیگ مین داخل ہو سکے
اسکی تہ کو توڑ کر کے اس دین تو سوم اس مین چکے
اور بعد سرد ہونے کے سوم جدا کرین اور اسی طرح
پھر دیگ کو اس مین ڈالین اور مکرر اسی طرح عمل
کرین کہ ہر مرتبہ گھلا دین ساتھ پانی شور اور نظر دن کے
اور تہ دیگ کو دوسری سوم کی پر کرکے اٹھا دین
بعد اسکے قرص نا رین اور قرصون کو دو دو رسی
مین پرو کر دھوپ مین لٹکا دین اور اوپر اسکے
پانی دفعہ دفعہ چھڑکین اور رات کو چاندنی مین
تو خوب سفید ہووے بعد اسکے پگھلا کر اس سے
شمع بنا دین یا بیچ مراہم وغیرہ کے کہ جو مطلوب ہو
کام مین لا دین یا یہ کہ ایک باسن مین رکھ کر بہت
پانی کھولتا ہے اوپر گرا دین اور بدستور طبخ اور عمل
کرین تو سفید ہووی یا یہ کہ بعد تصفیہ میل کے اسکو
پگھلا کر سرد پانی مین تھوڑا تھوڑا گرا دین یا یہ کہ شمع
دستہ جاروبی کے ہلا دین کہ جلد الگ الگ ہو جاوے
پس دن کو اوپر کپڑے گاڑھے نم کے دھوپ مین
رکھین اور پانی اوپر چھڑکین اور رات کو بیچ آسمان
اور ماہتاب کے رکھین تو سفید ہو دے

## فصل الشین المعجمۃ مع النون

**شند** بفتح شین معجمہ اور سکون نون اور دال
مہملہ کے دیقوریدوس نے اسمیلوس نام کیا اور
ہندی مین ست بفتح سین مہملہ اور تای مثناۃ فوقانی
مشددہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) جوہر ہوا
سے ہے خصوصًا مصر کے رہنے والے خوب بناتے ہین
وہان سے اور جگہ بہتر نہین بنتی اور کہتے ہین کہ وہ
دھوان ضرد کا ہے طریق اسکے بنانے کا یہ ہے کہ لبان
نیکو کہ قدر چار ہاتھ مٹی کے دیگ مین رکھین اور
دیگ دوسری لانبی اوپر اسکے سر کے قائم کرین در
اطراف اسکے گل حکمت کرین تو بیچ باسن کے اوپر
صعود کرے اور لگ جاوے اگر واسطے زیادتی عطریت
کے باسن کو عود اور صندل سے آلودہ کرین خوب ہووے اور
اگر بجا ی دیگ اوپر کے کاغذ کو لٹکا کر کونہ کونہ کے
لپٹ کر اسکے سر پر قائم کرین اسطرح سے کہ ہر گز بخار
باہر نجاوی بھی خوب ہے بہتر ہین اسمین سفید خوشبو دار
دھوین کی اُس سے تا دیر (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین

خشک اور تیسرے درجے مین گرم (افعال اور خواص اسکے) مقوی دل اور مدر فضلات ہے اور منفت معدہ اور دافع اخلاط لزجہ سینے کا اور ساقط زعفران کے مفرح اور واسطے کھانسی اور ضعف عصب اور خفقان کے اور ساقط انیسون کے واسطے قوی کے مجرب جانا ہے اور طلا اسکا واسطے التیام قروح اور دفع کرنے آثار کے اور حمول اسکا واسطے بواسیر کے اور تقویت رحم کے مفید ہے اور مجفف اور مصدع محرور کو اور غش سنیہ کا اور مصلح اسکا روغن کنجد مقدار شربت اسکا چار قیراط ہے۔

## فصل الشین المعجمۃ مع الواو

**شواذ** - بفتح شین اور واو والف ممدودہ کے لفظ عربی ہے فارسی مین کباب اور بریانی کہتے ہین **ماہیت اسکی** گوشت بریان کیا ہوا ہے جس طرح سے کہ بریان کیا ہوا پر آگ کے بواسطہ یا بدون واسطہ بیچ روغن کے یا بدون روغن کے اور اوپر سے روغن اوپر چھڑکا ہوں **طبیعت اسکی** گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) سوختہ اسکی بوکا بوقت بریان کرنے کے مقوی دل نافعون اور مرناضون کا ہی اور بدستور کھانا اسکا سریع الہضم جید الکیموس اور مقوی اعضاء رئیسہ اور باہ ہی کثرت اسکی تعفین اور دیر ہضم اور نفاخ ہے۔

**شواصرا** - لفظ یونانی ہے بفتح شین اور واو اور الف اور بفتح صاد اور راء مہملتین اور الف کے مشک الجن ہی اور کہتے ہین کہ بیخ بلاد شبانکارہ فارس کے جویان نام اور بیخ مکابن کے مشک دشش (**ماہیت اسکی**) راوی نے کہا کہ انواع بلنجاسف یعنی برنجاسف سے ہی اور دیقوریدس نے کہا کہ یونانی مین بطوس کہتے ہین اور وہ کہا ہی کہ ہر برس تازی تازی جمتی ہے القدر منشی کے کے اوپر زمین کے پھیلی ہوئی شاخین اسکی بہت اور تیز اسکے مشابہ دستی کے بیچ اسکے اوپر سر شاخون کے لکڑی اسکی شاخ اور بیچ سے بہت خوشبو ہے لہذا آدمی اپنے کپڑون مین رکھتے ہین۔ **منبت** اسکے اکثر میدان ہین اور مترجم کتاب ابو ریحان نے صیدنی مین کہا کہ بیخ بلاد دیلم کے ایک گھاس اس نام کی کہ اسکو مشک الجن کہتے ہین مین نے دیکھا خاکستری رنگ مائل بکبودی مشابہ بشنہ کے مرون ساق اور بدون پھول کے منحصر بہت اوراق کے کہ زمین مین پھیلے ہوے اور زمین سے بلند نہین ہوتے جڑ اسکی کالی بقدر پنج کے اور **منبت** اس کا سنگ لاخ اور کوہستان بیخ اسکے تازہ سے گئی مہینے تک بو مشک کی آتی ہی **طبیعت اسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور مقوی ارواح اور قوی کبد اور مدر حیض ہی اور ساقط شراب کے واسطے عسر النفس کے نافع ہی اسکو جنون مین وسطے عرق النسا اور اوجاع مفاصل کے ڈالتے ہین اس واسطے کہ وہ مسہل اخلاط لزجہ کا ہے

**شوحط** - بفتح شین اور سکون واو اور فتح حا اور سکون طا مہملتین کے لغت عربی ہی **ماہیت اسکی** مجہول ہی بغدادی نے کہا کہ وہ ایک درخت ہی بڑا شاخین اسکی سخت اور بدون گرہ کے اور سیدھی بیخ اسکے مشابہ بید کے اسکی لکڑی سی کماندگر کمان بناتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک نوع تیغ سے ہے اور بعضون نے اسکو اور شربان کو ایک جانا ہی اور کہتے ہین کہ جو پہاڑ کی چوٹی پر ہوتی ہی تیغ ہی اور جو نیچے ہوتی ہے شوحط ہے اور بسبب اختلاف **منبت** کے نام انکے مختلف ہوتے ہین اور صاحب اختیارات نے لکھا کہ خوشہ اسکا ہی اور بعضون نے کہا کہ نوع خبیث اہر زبون مازریون کی ہے اور یہ قول قریب صواب کے ہے **طبیعت اسکی** گرم اور خشک اور سب اجزا اسکے ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) دستے اسہال کے مفید ہے اور جلوس اسکے سایہ مین ممنوع ہے

**شوکران** بفتح شین اور سکون واو اور فتح کاف اور راے مہملہ اور الف اور نون کے لغت عربی ہی بغدادی نے کہا کہ یونانی ہے اور ابن بیطار نے کہا کہ عجمی اندلس مین حنضوظہ کہتے ہین اور یونانی مین قونیون اور باربقون اور طغیتون اور منقوسیون اور فرنگی مین شیکنہ اور فارسی مین بیخ تفت کہتے ہین **ماہیت اسکی** دیقوریدوس نے بیخ مقالہ رابعہ کے کہا کہ وہ ایک جڑ ایک نبات کی ہے ساتھ لزوجیت کے ساق اسکی بہت گرہ والی مشابہ شاخ سوئف کے اور موٹی زیادہ اس سے اور اسکی شاخون کے پتر والے پتے اسکے مشابہ پتے کھیرے کے اور بڑے اس سے اور تیز بو اور پھل اسکے شعبون کے اکلیل اور آبین پھول سفید مشابہ پھول سوئے کے بیچ اسکے مانند نانخواہ کے اور مائل بسفیدی اور دوس کے کہا کہ پتے اسکے مانند پتے بیرو بج کے اور بہت زرد اور جڑ اسکی چمبیلی اور بدون پھل کے بیچ اسکے مانند نانخواہ کے اور بڑے اس سے اور بزرہ اور بے بو اور بعاب دار بعضون نے کہا کہ وہ ایک جڑ نبات کی ہی کہ اسکو دوسلر درت اور دورک بھی کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ ہر البیخ روسی ہے کہ اسکو دوسن کہتے ہین تہبر و مستعمل دوسے بیخ پہاڑ تفت متعلقات نبر دسے ہی ہوا اور اسکو دوسن تفتی کہتے ہین اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ اسکو شوکران کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ وہ جڑ ایک گھاس کی ہے کہ ہندی مین موٹھ کہتے ہین **طبیعت اسکی** چوتھے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) مخدر اور مسکر اور مسموم ہے مقدار شربت اسکا آدھا دانگ بدل اسکا بزالبیخ اور

دو درم اس سے قائل ہے قوت سمیت بارد سے
بسبب دو ال عقل اور اخلاط نکرا اور ذہن اور کلام کے کو
صدر اور ظلمت اور غشاوۂ بصر کے کہ کوئی چیز کو نہیں دیکھتی
اور بسبب فواق اور سری بامن اور اطراف کے اور آخر
مین تشنج اور خناق کہ قصبۂ ریہ اور حنجرہ مین پیدا کرتا ہی
بعد اسکے موت دو اسکی مبادرت ساتھ تزاور اسہال
لبعن کے تونقا اور پاکی حاصل ہو بعد اسکے پینا اشیا
نافیۂ تریاقیہ کا مانند طای صرف کے کہ ایک
نوع شراب سے ہے بعد اسکے تھوڑی مہلت دیکر
دودھ گدھی کا اور انسنتین ساتھ مرچ اور جند بیدستر
اور سداب کے ساتھ پیوین یا قرد مانا اور سیعہ
اور مرچ ساتھ بیج انجرہ کے ساتھ طلا کے یا روغن
غاریا اور انجدان اور بھینگ اور روغن چارمغز ست
کے اور باقی تدبیر اسکی مانند تدابیر افیون غوردہ کے
ہے اور جو اسکے خوشہ کو پہلے اُس سے کہ بیج اسکے
سوکھین لیکر کوٹین اور عصارہ اسکا لیکر آفتابین
خشک کرین نفع بہت کرتا ہے اور جو اوویہ کہ مسکتہ
اوجاع آنکھ مین انمین سے ایک یہ ہے کہ ضماد اسکا
واسطے تسکین اوجاع گرم اور نمار اور حمرہ اور جمرہ کے
اور ضماد اسکے پتے اور بیج کا اوپر پستان شیر دار کے
قاطع دودھ کا ہی اور مانع انکے ٹپکنے کا ہی اور اوپر
پستان لڑکیون کی منع کرنے والا انکی بڑے ہونیکا ہی
اور بدستور اوپر خصیون لڑکون کے اور اوپر خصیہ اور
چڈھے جانورون کے مانع احتلام کے اور انکے
ورم کو تحلیل کرتا ہے اور اوپر قضیب کے
مضعف باہ اور مانع بڑے ہونے کا ہی اور
اوپر عانہ اور جس عضو کے کہ چاہین بال نہ جمین
بالونکے جمنے کو منع کرتا ہے اور اوپر پیٹ کے حابس
اسہال اور نزف الدم اور بدستور طلا اسکا اوپر سیاہی
کے حابس عاد ہی اور حکیم میر محمد حسین نے لکھا کہ جو
اسکی جڑ کو ساتھ بزرالبنج کے ہر ایک سے پانچ درم کوٹ کر

ساتھ ڈیڑھ سو مثقال پانی اور ڈیڑھ سو عدد مویز بے
دانے کے اوپر آگ ملایم کے طبخ کرین تو پانی طلاوی
بعد اسکے سویز کو دواؤن سے جدا کرکے نگاہ رکھین
اور ایک عدد سے تین عدد تک اسکو کھاوین سکر
قوی اور ممسک بنی کرتا ہے اور زیادہ تین عدد سے سموم قوی
ہوا اور انھون نے لکھا کہ بعضون نے اس مویز کا نام عمر درکھا ہی
شعوند رفتح شین اور واو اور سکون نون اور
فتح دال اور را اور بضم اول اور دوم سے بھی
آیا ہے (ماہیت اسکی) ابغدادی نے کہا کہ
معرب چندر فارسی سے ہے اور مصرین اسکو نفت
تایطی اور ایک قوم شبلم احمر کہتے ہین اور وہ مشابہ
شبلم کے ہے نبات مین اور صورت مین لیکن نہ اسکی
خشم اور دندانے دار ہین بلکہ قریب حرساق کے
ہین نہ اسکے نہین کھاتے جیسا کہ پتے شبلم کے کھاتے
ہین بلکہ اسکی جڑ کو کھاتے ہین مزہ اسکا ساتھ شیرین
اور تھوڑی تلخی کے اور انطاکی نے کہا کہ کوئی فرق
درمیان اسکے اور گاجر اور شبلم کے نہین ہے مگر یہ کہ
پتے اسکے مشرف نہین ہین جڑ اسکی مائل بگولا ہے اور
اور بقدر ائی اور بہت شیرخوار اور شیرین مائل تلخی اور تیزی
ہی اور صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ وہ ایک قسم شاغم بری کا ہی
سے ہی اور بہتر اسمین شیرخوار خالص چھوٹا زیادہ ہے
(طبیعت اسکی) سرد اور تر دوسرے درجہ مین
گرم اور تر آخر پہلے درجہ مین بھی کہا ہے رطوبت
اسکی زیادہ ہی اسکی حرارت سے (افعال اور
خواص اسکے) رافع ریاح اور عفونت اور سخن
اور جاذب خون کا عروق سے طرف ظاہر جلد کے
اور مہیج باہ ہے ابغدادی نے کہا چقندر سرد اور تر ہے
اس سبب سے مضر باہ کو ہی اور مضر مبرودون کو اور
صاحبان معدہ بارد کو اور دیر ہضم اور مورث نفخ
اور قراقر ہے مصلح اسکے سرکہ اور رائی ہین اور پکانا اسکا
خوب گھلا کر اور آدمی شہر یا شیرکے دہی کے ساتھ اسکو کچا

ہین دیر ہضم ہوتا ہی لیکن لذیذ ہوتا ہی نیز اسکے
بہت نافع ہین بیج اوویۂ قاتلہ کے اگر پہلے زہر سے
کھاوین زہر اسقدر ضرر نہین کرتا ہی بلکہ نفس زہر کا بالکل
پامال کرتا ہی لہذا اوویۂ تریاقی فاروق سی ہی اور
ایک جزو تریاق اسکے اخراسے خلاف بیج پستانی کے کہ ضعیف
ہین جو شاندہ اسکا واسطے ابرودکے نافع جلوسا
نطولا اور بیج سب افعال قوی زیادہ ہی سب اقسام
شبلم سے اور بیج شبلم کے مذکور ہوا۔

**شونیز** بضم شین اور سکون واو اور کسر نون اور سکون
یائے مثناۃ تحتانیہ اور زای معجمہ کے نعت فارسی ہی
اور شونور اور سیاہ دانہ بھی عربی مین حبۃ السوداء اور
یونانی مین مسواد ریقوریدوس نے سلون کہا اور ہندی
مین کالونجی کہتے ہین بفتح قاف و ضم لام اور سکون واو
اور فضای نون اور کسر جیم اور یاکے مہتر بن آمین تازی
موٹے دانے کی اور تیز بو (ماہیت اسکی) بیج ایک
نبات کے ہین مشابہ سولف کے اور اس سے لانبے
زائما اور تیز زیادہ پھول اسکا زرد مائل بسفیدی
اور بنفشی بھی ہوتا ہے بیج اسکے مقدار مین قریب انیسون
کے اور سیاہ بو مغز اسکا سفید قوت اسکی سات برس
تک باقی رہتی ہی (ماہیت اسکی) تیسرے درجہ
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے)
مسخن اور مجفف رطوبات اور منضج اور مقطع اخلاط اور
جالی اور مدر شیر اور بول اور حیض اور مسقط جنین مردہ
اور مردہ اور مشیمہ کا اور تریاق سموم بارد کی شربا اور
بخورًا اور حمولًا ساتھ روغن سوسن کے اعضاء الصدر
والعذار والنقرس وغیرہا واسطے کھانسی سرد اور
درد سینہ اور انصباب نفس اور تے المدہ اور متلی
اور استسقا اور یرقان اور طحال اور قولنج ریحی کے
شربا اور ضمادًا نافع ہے اور ساتھ سرکہ کے واسطے
نکالنے اقسام کیڑے معدے کے شربا اور ضمادًا
اور مداومت اسکے کھانے کی ہر صبح کو مدر بول

اور حبیق اور شیر کی اور ساتھ گھی کے واسطے تبخیر کرنے رنگ
رخسار و نکھی اور صاف کرنے بشرے کے نافع ہی اور ایک
مثقال سی دو درم یا کہ تین درم بکساتھ پانی نیگار
کے واسطے کاٹنے بادلے اور قیلا اور کبیبہ کے واسطے
ملغمی کرنے اور تپ لرزہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے
تفصل الانتصاب و تفتیت سنگ گردے اور مثانے کے
اور رحمیات فرمہ کے اور ساتھ نطرون کے عرق البول کے
اور جلا ہوا اسکا واسطے بواسیر کے خصوصاً کہ ساتھ
ربہ مورد کے بے مانند ہے اور سونگھنا بیج کیے اسکے
یا سرکے مین بھگو کر ایک رات تھیلی مین رکھکر اور
بدستور سعوط اسکا بیج سرکے کے بھگو کر ایک اور
صبح کو پیس کر واسطے درد سر سرد کے کہ مزمن
ہوا ہو اور واسطے تفتیح سدۂ خیشوم کے اور زکام
اور نزلہ اور لقوہ کے نہایت نافع اور بے مانند ہی
اور بچہ سات دانے اسکے بیج دودھ عورت کے
ایک ساعت بھگو کر پسین اور بیج ناک صاحب
یرقان کے کہ آنکھین اسکی زرد ہوتی ہون قطور
کرین نہایت نافع ہے اور یرقان کو دور کرنے سبب
قوت تفتیح کے اور سعوط اسکے پسے ہوئے کا ساتھ روغن
سرسکے کے واسطے ابتدائی نزول الماء کے آنکھ مین نافع
ہے اور بدستور اکتحال اس سے اور ضماد اسکا گرم گرم
واسطے زکام کے اوپر سر کے اور واسطے تحلیل کے
تمام بدن مین سریع الاثر ہے اور ضمضمہ اسکے جوشاندہ
کا ساتھ سرکے کے اکیلا یا ساتھ لکڑی صنوبر کے
واسطے درد سر اور دانتون کے اور ضماد اسکا
آگے سر کے واسطے منع کرنے نزلات کے اور رفع کرنے
درد سر سرد کے اور تفتیح سدۂ خیاشیم کے اور
ساتھ سرکہ خمر انگوری کے واسطے ثالیل کے اور
رفع کرنے خال کے اور تقشر جلد کے اور درد
مفاصل اور بہق اور برص اور داد کے اور
ساتھ پیشاب لڑکون کے واسطے تحلیل ادرام
صلبہ اور کرکے واسطے نفوذ کے بے مانند ہے در
دردون سر کو اور سستی اعصاب کو رفع کرتا ہے
سدۂ اعصاب کو فائدہ کرتا ہے اور بدستور پینا اسکا
ساتھ اشیاے مناسب کے واسطے امور مذکورہ کے
سریع الاثر ہے اور قرشی نے کہا ہے کہ بات اسکی
جوبچ گڈھے اور تالاب کے ڈالین مچھلیان اسکی اوپر
پانی کے نکل آتی ہین اور کہتے ہین کہ ایک نوع اسکی
خناق اور قتلی پیدا کرتی ہے تدبیر اسکی قے کرنا اور
پینا دودھ کا اور باقی تدابیر کندش خوردہ کی ہی۔

## فصل الشین المعجمۃ مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

شیبہ بفتح شین اور سکون یاء مثناۃ تحتانیہ اور
فتح باے موحدہ اور ہا کے نام عربی ہی اور سواے
شیبۃ الحمد کے ہے اسکو بعضون نے اشنہ لکھا ہے
ہے (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی کہ ساق اسکی
سفید اور پتے اسکے مائل بسفیدی اور غبار بھرے اور
گویا معترض سے ریزہ کیے ہین اور خوشبو ساتھ تند
کے شابہ بوے صعتر کے (رغبت) اسکا باغ اور
جنگلین کہ جہان پانی بہت ہو اور بیج شیراز کے
بہت ہوتی ہی اسکو باغون مین اور قبرستان مین بہت
بوتے ہین اور ریحان کرمانی اور حبق کرمانی بھی کہتے ہین
بو اسکی مشابہ بوے کافور کے ہے (طبیعت
اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے
مین خشک اور آخر پہلے مین بھی خشک کہا ہے
(افعال و خواص اسکے) مفتح سدہ اور
محلل اور مدر حیض اور نفی فضلات اور بوتزلہ کی ہے
شربا اور ضمادًا اسکا رافع ورم ریحی اور بلغمی کا ہے
مین اور غلل اسکا انتہا مین اور واسطے تحلیل ریاح
رحم اور انفتاح فم رحم کے اور ادرار حیض اور قذف
جنین کے شربًا اور حمولًا اور جلوسًا اسکے پانی جوشاندہ
مین موثر ہے مقدار شربت اسکا ڈیڑھ مثقال
تک ہے اور ساتھ شراب انار یا عسل کے بقدر حاجت

شیخ بکسر اول اور سکون یاے ثمناۃ تحتانیہ اور حاے مہملہ کے یونانی مین سار یقون اور افسنتین رومی اور شجر اور سینا بحر یا بھی فارسی مین درمنہ کہتے ہین

**(ماہیت اسکی)** ایک گھاس ہے قریب بلندی سوئی کے پھول اسکا خوشبودار کڑوا اور ساتھ تیزی کے مشابہ افسنتین رومی کے لیکن تبخیل اسکا کمتر اور گرمی اسکی افسنتین سے زیادہ اور پتے اسکے چھوٹے نازک مشابہ پتے سداب کے اور بعضے اوقات بنفشی اور بعضے اوقات زردی اور سرخی اور وہ بہت قسام ہوتا ہے جبلی اور صحرائی جبلی قوی زیادہ ہے صحرائی سے اور جسکا پھول مائل بزردی ہے اور پتے اسکے مشابہ سداب کے اور نبات اسکی شبیت سے چھوٹی اسکو شیخ ارمنی کہتے ہین اور جو مائل بنفشی کبودی اور پتے اسکے مشابہ پتے کبوتر کے اور اوس سے بڑا اور پھول اسکا سرخ ہے اسکو شیخ خراسانی اور شیخ ترکی کہتے ہین اور درمنہ ترکی بیخ بستیلیان کے ذکور ہوا کہ اسکو ذفیر کہتے ہین اور وہ ایک بیخ مشہور ہے اور بستیلیان مین مذکور ہوا اور مستعمل اسکے اقسام سے پھول اسکا ہے سواے صرصر اجزا کے اور اسکی گھاس کو جلاتی ہین اور کہا ہے افسنتین سے ہے اور صاحب منہاج نے اسکو دو صفت پر کہا ہے ایک یہ کہ اکثری اسکی مجوف اور پتے اسکے مشابہ پتے سرو کے دوسرے ارمنی زرد رنگ اور شیخ رئیس نے بھی ایک کو نہ الورق مجوف الوعود یعنی سرو کے ایسے پتے اور لکڑی مجوف کی کہا ہے اور یہ اذخر اور بخورات مین مستعمل ہے تیسرے پتے اسکے مشابہ جھاؤ کی ہے اور کہا ہے کہ کبھی صنف تیسرے پائی جاتی ہے کہ وہ زرد رنگ اور اسکو شیخ یونان ارمنی اور افسنتین الجر بھی کہتے ہین تخار اور بہتر اسکا ارمنی ہے

**(طبیعت اسکی)** گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور دوسرے درجے مین بھی خشک کہا ہے **(افعال اور خواص اسکی)** منفتح اور مسدد اور قاطع بلغم اور محلل ریاح اور مسہل اور اخلاط نا سدہ اور مدر فضلات اور مخرج اقسام کرمونکو شرباً اور ضماداً اور دواسطے کاٹنے بچھو اور نیلا کے اور سموم بارده اور عسر النفس اور فواق اور منفس اور دردِ درک کے اور حیات مرکبہ کے شرباً نافع ہے مقدار شربت اسکا بیج سموم کے تین درم تک اور بیج غیر اسکے کے دو درم تک مضر ہے معدے کو اور مقصف اور مصلح ہے مصلح اسکا مصطگی اور ترنجبین اور بدل اسکا بورق اسکے افسنتین اور بعضون سداب کو بدل اسکا جانا ہے تکمید اسکے جوشاندے کی اور بستو طلا اسکا واسطے رمد بلغمی اور تمام ادرام بلغمی غلیظ کے بتفتیہ کے اور ضماد کرنا اسکی راکھ کا ساتھ روغن زیتون یا روغن بنفشہ کے واسطے دار الثعلب کے اور جلد جنبر بالون کے اوپر اسکے موثر ہے دد دبر اسکا واسطے اکلہ کے اور روغن اسکا کہ بطور روغن گل کے بنایا ہو واسطے عسر النفس اور رفع کرنے حمیات لرزے والی اور امراض بارده اور ورم معده اور استسقا رکے اور کاٹنے دندان کے اور کاٹنے بچھو اور نیلا کے اور واسطے جمانے گوشت کے نافع ہے۔

**شیخ البحری** اسکو شیخ یہودی اور نک دیسی اور اہل مغرب نبل کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** ایک جانور ہے بحری اور بیخ دریا سے مغرب کبیر الوجود ہے مشابہ عنک پشت بحری کے لیکن بعد فیت اسکی ویسی نہین ہے بلکہ ایک پوست سخت ہے سر و رنگ اسکی مشابہ گوسالہ کے اور کہتے ہین کہ سنیچر کے دن اپنے مکان سے حرکت نہین کرتا ہے اس سبب سے اسکو سمک الیہودی کہتے ہین **(افعال اور خواص اسکے)** اسکا دل کھانا واسطے دار الثعلب اور برہق کے اور پتہ اسکے پوست کا اور تعلیق اسکا نافع تولید نقرس کا اور اسکا دافع ہے بخور اسکے اجزا کا ساتھ ہڈی کے رفع کرتی حمیات بلغمی کے اور نافع مجھرون کے مجرب جانا ہے

**شیر خشت** بکسر شین مجمہ اور سکون یاے ثمناۃ تحتانیہ اور راے مہملہ اور کسر خا اور سکون نون معجمہ اور تاے ثمناۃ فوقانیہ کے فارسی مین شیر خشک ہین **(ماہیت اسکی)** کہا ہے کہ وہ شبنم ہے کہ بیچ خراسان اور ہرات کے اور بعضے بلاد فرنگ کے بھی اوپر ایک درخت کے کہ اسکو زبان دیہات خراسان مین کبیر اور لغت دوسری مین کیر و کہتی ہین مبنی ہے اور وہ درخت بقدر دو تین قد کے بلند ہوتا ہے لکڑی اسکی خاردار زرد اور سفید اور تھوڑی ثقیل الوزن ہے اسکی لاٹھی بناتے ہین کمیاب اور قیمتی ہے اس سبب سے کہ لکڑی اسکی نیٹھی ہوتی ہے اور تحقیق یہ ہے کہ وہ قبیل گوند سے ہے کہ اس درخت کی گرمیون سے نکلتا ہے اور لبتہ ہوتا ہی قبیل شبنم سے نہین ہے نام اسکا بھی ولایت اسپر کتا ہی اسطور پر کہ لوگ کہتے ہین کہ خشت لغت اہل نواح خراسان مین بمعنی گوند کے ہین اور بعد اضافت در سپید کثیر و باکیزہ کے اس سے اور بعد دور کرنے کاف کے اور کثیر و کبیر و ہوا اور گرانے واو کے اول و خشت سے اور آخر کثیر و اور کبیر و سے واسطے تخفیف کے شیر خشت اور پھر خشت ہو گیا اور بھی فارسی مین شیر خشک کہتے ہین یعنی دودھ یعنی دودھ خشک کیا گیا بعد سکے یعنی کہ فارسی مین شیر کہتے ہین غیر طل کا ہی یعنی شبنم کے بہتر اسمین دانے بڑے سفید شیرین خالص کہ منہ مین رکھین جلد پگھل جاوے اور نالو اور زبان کو بہت شیرین اور سرد کرے اور ساتھ جلا اور تفتیح کے ہو دے اور شیر بھی اسکے مزے کی شیر ہی خاص ہے سواے شیونی شکر اور شہد کے منشوق اور مصنوع ہین کہ بہکے آتے اور شکر سے بناتے ہین یا اور مادہ

نہین ہوتی اور بضرر کلی ان اوقات مین بلا دینا بہت لاتے ہین اور کہتے ہین کہ وہان بہت ہوتی ہے اور قبیل شنبم سے ہے جو اوپر شاخون درخت کے اور پاکیزہ پتھرون کے یا پتے چادر وغیرہ کے اصطلاسی لیتے ہین سفید خالص ہوتی ہے اور جوارش کرکرتی ہے مگر مائل بہ تیزگی ہے اور بہ نوع مطلق معدہ کو ضرر نہین کرتی اور جلد پانی مین نہین گلتی مانند خیر خشت خراسانی کے لیکن بیچ قوت انہان کے نزدیک اسکے ہے اور کہتے کہ بیچ بلاد صوبہ بہار کے ہے مٹیالہ اور بھاگلپور وغیرہ کے مختلف ہے کہ اسکو ہندی مین کتیرا کہتے ہین ایک جنس مشابہ شیر خشت کے نکلتی ہے اسی طرح سے کہ جب الغورن کو کاٹتے ہین قاعدہ یہ ہے کہ انکی جڑون کو بلاد قبلہ ہین بعد اسکے انکی جڑون سے ایک حلوت جوش کرکے نکلتی ہے اور مانند دانہ نقل سفید کے بسعہ ہوتی ہے اور دانہ نقل کا بہت اوصاف مین مانند شیر خشت کے اور وہانکی آدمیون کی زبان مین ہرالو اور فرنگی مین بادکتی ہین اور حکیم میر عبدالوحید نے لکھا ہے کہ مین نے اب تجربہ کیا وہ مانند شیر خشت کے ہے اور طبیعت اسکی (آخر پہلے درجے مین گرم اور رطوبت اور یبوست مین معتدل (افعال اور خواص اسکے) جالی اور لین طبع اور مسہل صفرا اور اخلاط سوختہ اور مرکبہ اور رقیقہ اور قوی جگر اور معدہ اور احشا اور مسکن حلوت اور سوزش اور ورم معدہ اور دل اور جگر کے اور واسطے کھانسی اور خشونت سینہ اور حلق اور حمیات کے ہوا اور رقیقہ سے پیدا ہوتی ہون خوب مسہل ہے اور اسہال اسکا بآسانی ہے بدون کرب اور اذیت اور اضطراب اور پیدا کرنے گرمی کے یہانتک کہ لڑکون اور عجوزون اور ضعیفون کو موافق ہے اگر نزلہ کھانسی ہو ساتھ گلاب کے بہتر ہے اور عمل اسکا اکثر ہے ورنہ ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور ساتھ مالشیر کے بہترین مسہل ہے واسطے صاحبان تپ عادہ اور محرور المزاج اور امراض عادہ کے کہ بیچ آدھے سیر کے قریب ایک رطل کے ہے دریا زیادہ مقدار پانچ چھ تولہ تا آٹھ تولہ تک شیر خشت کو ملکر کے اور صاف کرکے روغن بادام روغن دار کے اسپر ٹپکا کر اور گرم کرکے پیون اور جب پیاسے ہون اور اسہال مین کمی کرے عرق سونف کا یا تھوڑا سا شیر گرم پیون البتہ مولد ریاح اور قدرے قریب معدے کے اور رقیق بنی کے ہے اور باعث سرعت نزال کا ہے بسبب جلاکر مصلح اسکا روغن بادام اور مولف مقدار ان شربت اسکا پچیس مثقال تک بدل اسکا بموجب اسکے ترجمہ ہین اور بیچ سب افعال کے سوائے تقویت باہ اور نقصان صاحبان تو بیچ کے مانند ترجمہ ہے اور شیخ رئیس نے بیچ بعینہ مقالہ قانون کے لکھا ہے کہ شیر خشت باوجود اسکے کہ مسہل افتاد قوی ہے صاحبان تو بیچ کو مضر ہے ضماد اسکا لین الاجال بشرہ کا اور ساتھ دودھ کے واسطے طراوت رنگ کے موثر ہے۔

**شیر ستہ** بکسر شین معجمہ اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور رائے مہملہ اور سکون سین مہملہ اور فتح تا مثناۃ فوقانیہ اور ہا کے (ماہیت اسکی) بلغت یونانی نام سرکہ شیر مین بنائے ہوئے کا ہے اکثر منافع مین مانند خمر کے ہے اور جو مضرت کہ سر مین ہے اسمین نہین ہے اکثر مقام مین اور دستور اسکے بنانے کا یہ ہے کہ رائی سرخ یا بیج شلغم بری کے کہ مشابہ بیج شلغم بستانی کے اور مائل بسیاہی ہین ساتھ سرکے تیز کے پیستے ہین تو مانند خمیر کے ہوجاتے ہین بعد اسکے دس مثقال اسکو دو سو مثقال پانی انگور مین حل کرکے اور مثقال سرکہ پرانے کے ملاکر دو ہفتہ تک ہرون مارتے اور ہلاتے رہین تو جوش ہوئے کا منع ہے بعد اسکے استعمال کرین

**شیطرج** بکسر شین اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور فتح طا مہملہ اور رائے مہملہ اور جیم کے معرب چیز کہ ہندی کا ہے اور ہندی مین چیتہ بھی کہتے ہین اور انگریز اسی نام سے مشہور ہے اور کہتے ہین کہ معرب شیر فارسی کا ہے اور عربی مین مسواک الراعی اور فہلیوس اور فاغوس اور فاشہ بھی کہتے ہین اور یونانی مین لیدیون بیاری موجدہ یونانی تھا نیہ کے اور لیدیون بقا بجاے دیا موجدہ کے اور بربری مین عصاب اور فارسی مین بیخ برندہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ارادی نے کہا ہے کہ وہ دو نوع ہوتا ہے ہندی اور شامی ہندی نیلا اور شامی غلیظ مشابہ لکڑی خوہ کے رنگ اسکا مائل بسیاہی ہے اور دیسقوریدوس نے کہا کہ وہ نبات مشہور ہے استعمال اسکا بیچ دودھ اور پانی اور نمک کے معمول ہے اور جالینوس نے مقابلہ عاشیرہ کے سام مین بقول بطریس نقل کیا ہے کہ وہ ایک گھاس ہے کہ قبرستان اور دیوار پرانی مین اور ان جگہون مین کہ کھیتی نہین ہوتی جمتی ہے اور ہمیشہ تازی رہتی ہے اور سرخ رنگ ہے اسکے مشابہ پتے حرف کے اور بلندی اسکی شاخون کی ایک گز تک اور گرہون مین پتے اسکے سوکھ جاتے ہین اور پتلے ہوکر رہجاتے ہین یہانتک کہ جب سردی ہوتی جاڑون کی اسکو پہونچتی ہے اسوقت گر جاتے ہین اور شاخین پتلی ہوتی ہین اور متصل اسکی جڑ کے پتے رہتے ہین کہ بیچ گرمی کے اس شاخون سے پھول سفید چھوٹی پتیون کا نکلتا ہے بیچ اسکے بیچ خشخاش سے بہت چھوٹے کہ دیکھے نہین جاتے اور مستعمل جڑ اسکی ہے (بیچ مقالہ سابعہ کے کرادویہ مفردہ مین کہا ہے کہ قوت اور فرہ اور بو اسکی مشابہ حرف کے ہے بہتر اسمین بقول صاحب منہاج کے تازہ ہندی یا بحری ہے بعضون نے کہا کہ بہترین

اس مین فارسی ہے اس سبب سے کہ جو اوپر کسی عضو کے طلا کرین ایک لحظہ مین چھالا ڈالتا ہے مخالف ہندی کے یعنے حدت فارسی کی زیادہ ہے ہندی سے اور قوت اسکی پانچ برس تک رہتی ہے اور کہا ہے کہ نشانی خوبی اور تازگی کی یہ ہے کہ جو اسکو کوٹ کر اسمین انڈا مرغی کا چھپا دین پوست انڈے کا سرخ ہو جاوے اور جو بیج بوئین اسکے دیکھا گیا نبات اسکی موافق بلندی ایک گز کے بلکہ ڈیڑھ گز تک اور شاخین پتلی اور گرہ دار اور ہر گرہ کے کئی پتے اور پتے اسکے مشابہ پتے مکو کے اور اُس سے تھوڑی اونچے اور پھنے پتون کے اس گرھون پر کئی پھول سفید چھوٹی پتیون کی فی الجملہ مشابہ پھول چنبیلی کے لیکن اُس سے چھوٹے جمتے ہین اور دو قسم ہوتا ہے ایک درنگ اسکی شاخ کا سیاہ مائل بسرخی ہے اور پھول اسکا سفید اور یہ کمیاب ہے دوسرا مائل بسبزی اور بعض مائل بسرخی ہے اور پھول اسکا سفید اور یہ بہت ہے نبات اس کی ہمیشہ رہتی ہے اور خودرہے دلشبت اسکا پانیون کا کنارہ اور نمناک جگہین اور بیچ ربیع کے پھولتا ہے اور آخر ربیع پھلتا ہے **طبیعت اسکی** آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال و خواص اسکے** جالی اور محرق اور منقی اور مفرح جلد اور منضج اور مسہل اخلاط لزجہ اور صاف کرنے والا آنتون کا اور دفع کرنے والا ریاح کا اور ظہرون کا اور طحال کا اور ہاضم اور تسہیل باہ اور مسقط جنین ہے اور طریق اسکے استعمال کا یون ہے کہ ساتھ دودھ یا سرکہ کے یا بیج پانی اور نمک کے بھگو کر استعمال کرین نخالہ اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے برص اور بہق سفید اور جرب باہر داد اور تقشیر جلد کے مفید ہے اس تک جلد کو سیاہ کرتا ہے اور فاقد اور جالی ہے پہلے چھالے ڈالتا ہے بعد اسکے فرجہ پیدا کر کے اسکے مواد کو دفع کرتا ہے اور اصلاح مین لاتا ہے مقابل کو مفید ہے اور درد کو ساکن کرتا ہے اور غذا اسکے تپون کا مفرح جلد ہے اور ساتھ جُرم راس کے واسطے طحال اور عرق النسا اور جرب متقرح کہ ربع ساعت ہو آدھی ساعت تک اسپر رہنے دین **مقدار شربت** اسکا ایک درم منصر ہے ربہ کو **مصلح** اسکا صمغ عربی اور **مصلح بدل** اسکا عسل اور **عمال** مین مرجان اور اسکے مین دوہ اور زرنباد ہے۔

**شیر زق**۔ نام بنطی دودھ خفاش کا ہے اور کہتے ہین کہ مراد اس سے بول اور سرگین اسکی ہے اور خفاش مین مذکور ہوا

**شیر وع**۔ بھی وہی ہے۔

**شیلم**۔ بفتح شین اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح لام اور میم کے لغت عربی ہے نزدیک بھی اسکو کہتے ہین اور فارسی مین گندم دیوانہ **ماہیت** اسکی) دانہ ہے کہ جو سے پتلا ہو زیادہ اور چھوٹا زیادہ اور ساتھ تلخی کے اور مائل بسرخی نبات اسکی مشابہ نبات گیہون کے اور گیہون کے کھیت مین جمتی ہے اور بیچ اصفہان کے کاکلک اور شیرازیہین مشکک کہتے ہین بہتر اسمین فرقہ ہے کہ کہنہ اوسفاقت ہو **طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور خشکی زیادہ ہے گرمی سے **افعال اور خواص اسکے**) مخدر اور موجب سدر کا ہے اور سفید آور کا ہے اور جس روٹی مین شیلم ہو وہ مسکر اور منوم اور موجب سدر کا ہے ضماد اسکا جاذب کہنے اور گانسی کا اور منقی مواد کا اور اسکو کوٹ کر شراب مین بھگو کر واسطے درد ورک کے اور ساتھ سرکہ کے پکا کر ساتھ روغن زیتون کے گھولکر واسطے داد اور سعفہ اور جرب متقرح کے اور ساتھ سفیدی انڈے مرغی کے عمال صلابات اور ساتھ شہد کے واسطے لقرس کے اور ساتھ کتان اور سرگین کبوتر منجر اور سوراخ کرنیوالا دمامیل اور جراحات اور ورم کہا ہے اور ساتھ گیہون کے واسطے داد اور زخمون کے وزونا اور ساتھ گندھک کے واسطے بہق کے طلا مفید ہے اور جو شراب مین ڈالین نشہ اور نیند بھاری لاتا ہے **بدل** اسکا خند قوقی **مصلح** اسکا روغن اور دودھ اور قرع کرنا اور ربوب قرش خیار روغن لطیف زیادہ ہے روغن گیہون سے اور طلا اسکا اوپر صدغین کے نیند معتدل لاتا ہے اور داد کو نافع ہے اسپر مین بہتر ہے روغن گندم سے اور طریق اسکے روغن بنانے کا مانند گیہون کے ہے اور قرابادین مین مذکور ہے

## باب چودھوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا صاد مہملہ ہے

### فصل الصاد المہملہ مع الالف

**صابون**۔ بفتح صاد اور الف اور ضم باے موحدہ اور سکون واو اور نون کے محرات ہر سہ سے ہے **ماہیت اسکی**) مشہور ہے اور طریق اسکے بنانے کا یہ ہے کہ لیوین بھی ایک جزو اور چونا مرد پانی پڑا ہوے کے آدھا جزو دونون کو خوب پیسین ساتھ پانچ درن اسکے پانی بیچ ایسی حوض یا آہن بڑے کے ڈالین کہ متصل اسکے تھوڑا نیچے ایک حوض یا آہن اور ہوا اور درمیان دونون کے محرر یعنی ہاون نکلنے پانی کی ہو اس محرر کو بند کر کے دو ساعت تک اس پانی ساتھ بھی اور چلنے کے خوب ہلا دین بعد اسکے چھوڑ دین تو نہ نشین ہوا سو وقت اس محرر کو گھولین تو صاف پانی اس دوسرے حوض یا آہن مین آوے بعد اسکے اس زاہ کو پھر بند کر دین اور اسی قدر پانی پھر اُس مین ڈالکر خوب ہلا دین اور چھوڑ دیوین تو تہ نشین ہووے اور پانی صاف

پھر دوسرے حوض یا ہاون میں اسی راہ سے لاوین اور سپیطرج کرتے رہیں تو کچھ تیزی آہن باقی نہ رہی اور پانی ہر مرتبہ کا جدا جدا نگاہ رکھیں بعد سکے بقدر دس حصہ پانی پہلے کے روغن زیتون اور پرآگ کے جوش کریں اور پانی بچھلا تھوڑا تھوڑا اس میں ڈالتے رہیں جب یہ پانی تمام ہو دے تو پانی اس سے پہلے کو لیکر اس میں بدستور سابق ڈالیں اور قوام اسکا مانند شہد کے ہوا ہو بعد اسکے دگ سے اُتار کر اور پورے کے پھیلا دیں اور مانند بڑے اقراص کے کاٹیں اور رہلی دیں تو خشک ہو اور بعضے بجائے روغن زیتون کے روغن ریڈی کا یا بنفشہ یا تل کا یا چربی بکرا کا ڈالتے ہیں بہتر سبھوں میں روغن زیتون کا اور بدتر سب سے بنا یا ہوا چربی کا ہے اور بیچ قرابادین کے اقسام اسکے مذکور ہیں۔

**طبیعت اسکی** گرم اور خشک تیسرے درجے میں **(افعال و خواص اسکے)** مقطع اور مفضل ورا کال اور منضج اور ملین اور ملائم جالی اور کھانا اسکا حمل کو منع کرتا ہے اور حمول اسکا مخرج جنین زندہ اور مردے کا اور مدر حیض ہے خصوصاً اسکا ساتھ ہموزن اسکے منعدی واسطے درد زانو اور عرق النسا اور نقرس اور کلف کے اور ساتھ زنبق اور سلیمانی کے واسطے درد مفاصل فرس کے اور ساتھ زاج سفید جلائے ہوئے کے واسطے داد کے اور ساتھ روغن گل کے آمیختن ملا کر جوشاندہ دیویں واسطے زخم سر لڑکوں کے ساتھ دن تک نہیں دین بعد اسکے گرم پانی سے دھو دیں اور پھر ملیں یہانتک کہ دور ہو جاوے یہ دوا منجملہ دواؤں جلیلہ کے ہے اور ساتھ سرگین کبوتر اور چونے کے اور مانند اس کے واسطے گھولنے تل کے اندر دھونا بالوں سر کا بالوں سے واسطے رفع کرنے میل اور جوں اور رتنک اور شورہ قبہ کے نافع ہے اور بالوں کو پیدا کرتا ہے اور کثرت اسکی بالوں کو سفید کرتی ہے اور ساتھ بابونہ کے واسطے حکہ اور جرب کے اور رفع کرنے آثار کے نافع ہے اوجو بیچ کپڑے اُکیر کھیں اور اوپر خزانہ اور دادکے ملیں دور کرے اور ساتھ ہموزن اسکے نمک بیچ حمام کے ملنا بدستور واسطے حکہ اور جرب حمار کے نافع ہے اور جو ساتھ آدھموزن اسکے لیفون کہ خشگرف جلایا ہوا یعنی سین ودوہ اور برابر اسکے چونا پانی میں بجھایا ہوا ملا کر اور پر بالوں داڑھی کے خضاب کریں حمام میں بعد اسکے داڑھی کو خوب دھویں کہ مطلق بو اور چکناہٹ انمیں باقی نہ رہے اور آدھی ساعت ٹھہریں بالوں کو سفید کرتا ہے اور بڑھاپے کو دور کرتا ہے اور ساتھ ادویہ مناسب کے واسطے تحلیل ورام بلغمی کے اور اکثر فضج کے اور امراض جلدی کے مناسب اور مجرب بوثیاں اسکا مہلل خلط خام اور رافع در قولنج اور مخرج کپڑے مقعد کا ہو ضعیف لڑکوں میں اور مدر بول ہے مقدار شربت اسکا دو مثقال تک اور چار درم اسکا قابل ہے بسبب خم کرنے اعضا واحشا کے ذریرہ اسکے جلائے کما بیچ بابونہ کے واسطے ناصور سفید کے کہ موضع اصور کو پہلے گرم پانی سے خوب دھو کر خشک کریں بعد اسکے اوپر چھڑکیں مجرب ہے اور پانی اسکا خصوصاً پانی پہلا کہ تیزی پنیا اسکا قائل ہے چار درم تک بسبب نرش عاق اور محیازی غذا اور رقا اور اسہال شدید کے اور بہت ہوتا ہے کہ اعضائے باطنی کو متفرح اور سوراخ کرتا ہے دوا اسکی اور سپیطرج صابون خوردہ کی قی کرنا ساتھ پانی گرم اور روغن تل کے یا روغن کدو کے بعد اسکے آب گوشت چکے ساتھ روغن بادام کے پینا اور پینا ماء الخیار کا ساتھ روغن بنفشہ کے اور قی کرنا اس سے اور پینا شوربا مرغی کا ساتھ لعوق بنفشہ کو اور اگر ایک دانگ کا فور پیویں کچھ قباحت نہیں اور ملنا تیزاب اور محل کا سمی جانور سمی کے جاذب اور نافع فشار زہر کا ہے اور زخم کر کے دفع کرے

**صاصفراس** بفتح صاد اور الف اور فتح فا اور سکون فا اور فتح را اور الف اور سین مہملات کے **(ماہیت اسکی)** ادویہ جدیدہ سے ہے کہ غلط پیدا کہ بلاد ارض جدید سے لاتے ہیں اور وہ پوست ایک درخت کا ہے کہ بعض موٹا اور بعض نازک مشابہ دار چینی کے شکل اور رنگ اور بو میں نزدیک اسکا قریب سولف کے اور ساتھ حدت اور عطریت کے اور درخت اسکا مشابہ درخت صنوبر کے بیچ ماہیت کے اور تمام اوصاف میں اور ساتھ تیزی کے اور پتی اسکے گول اور دندانے دار ساتھ تین دندانے کے اور جو خشک ہو میں خوشبو زائد ہوتی ہے نازی سے اور پھل اسکے درخت کا مشابہ درخت کتری کے بیچ قطر کے اور سبز رنگ مائل بہ تیرگی اور بیچ سختی اور ڈھیلے پن کے متوسط **(طبیعت اسکی)** اسکا صحرائی معتدل حرارت اور برودت اور خادت اور صلابت کے اور استعمال اکثر چھلکے اسکا ہے **(طبیعت اسکی)** اول تیسرے درجے میں گرم اور خشک لکڑی اسکی دوسرے درجے میں اور گرمی اور خشکی اسکے چھلکے کی زیادہ اسکی لکڑی سے **(افعال اور خواص اسکے)** ملطف اور مرقق رطوبات غلیظہ اور مقطع انکا اور منضج سدد خفیفہ کا بیچ سب مجاری کے اور منضج اخلاط غلیظہ اور مقوی اعضائے رئیسہ اور خفیفہ اور قوتوں کا اور حرارت غریزی کا بسبب تحریک رائحہ اور حرارت فواتی کے اور دافع سب امراض کا کہ مادہ سرد اور تر سے پیدا ہوئے ہیں بسبب تعریق اور ادرار کے اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی پرانی اور فواق اور قی اور متلی اور ہیضہ اور سوء مزاج سرد معدی اور کبد اور مثانے کے اور درد گردہ اور مفاصل قدیم کے کہ مادہ بلغم سے پیدا ہوئے ہیں نافع ہے اور مدر بول

اور حیض اور محل ریاح غلیظہ کے کہ مختص مجاری بول اور منی مین ہون اور دور کرنیوالا حصر البول کہ سنگ گردہ اور مثانے سے پیدا ہوا ہو اور اسکے غریب سے یہ ہے کہ اطلاق طبع کرتا ہی اور اسہال بھی باوجود اسکے کہ پوست رکھتا ہی بسبب قادر بہریت کے اور واسطے امراض سمی کے بالکل خصوصا طاعون اور حمی ربع اور نابذہ اور دبائیہ کے یہانتک کہ لوگون نے کہا ہے کہ نگاہ رکھنا ایک ٹکڑا اسکے چھلکے کا منہ مین اور نگلنا اسکے پانچ یا سات دانے کا ایام وبا مین بہت نافع ہے اور بہت عفونت ہو کو بحکم خداوند تعالے کے اور بھی واسطے تسکین درد دانت کے نافع ہی اور جو مرطوب المزاج ہو اوقات صحت کی واسطے حفظ صحت کے استعمال کرے تو بھی نفع کرتا ہی لیکن بیچ محرر ازدراج اور اسہال کے بسبب لزوج کے مناسب نہین ہی اگر نزدیک حاجت اور ضرورت کے موافق رای طبیب حاذق کے اور تدبیر اسکی اس سبب سے کہ استعمال کرنا بیچ اسکے مزاج کی خطرناک ہو یہانتک کہ تدبیر اور اصلاح اسکی دشوار ہو اور بسبب حاذق کے استعمال کرے ملاحظہ مزاج اور سن اور شہر اور فصل اور مرض کا کرکے ساتھ ادویہ مناسبہ مصلحہ اور مسہلہ کے استعمال کرے یہانتک کہ بعضے حذاق نے بیچ علاج نزلہ حار مفرط کے ساتھ دواؤن مسہلہ بارده کے استعمال کیا بحکم خداوند تعالے کے نزلہ ورم ہوا اور تسہیل حاصل ہوئی اس سبب سے کہ اس دوا کی شان سے یہ ہی کہ دواؤن کی بدرقہ ہوکر قوتین انکی جلد تر طرف محل مقصود کے پہلے سست ہونے قوتون کے اور کم ہونے تاثیر کے پہونچاتی ہے اسی سبب سے نفع اسکا بیچ امراض متضادہ کے بڑا اور بہت ہی ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور طریق اسکی استعمال کا کئی طور پر ہی لیکن اشہر اور اقوی یہ ہے کہ لین لکڑی مع پوست پانچ درم یا چھ درم تک حسب رای طبیب کے اور بقدر وقت کے چھری سے ریزہ ریزہ کرکے بیچ ڈیڑھ سو درم پانی کے ایک رات دن بھگو کر بعد اسکے دیگ مین ڈال کر سر اسکا اسطرح بند کرین کہ کوئی طرف سے بخار نہ نکلے پس بیچ برتن مٹی لعابدار رکھکے اوپر آگ ملائم کے جوش کرین تو دو تہائی اسکی جلا دی اور پچاس درم رہے پس اتار کر صبر کرین تو گرمی اسکی کم ہو دی پس سر اسکا کھول کر صاف کرکے ساتھ شکر کے پانچ مثقال یا بدون اسکے نیمگرم پین اور اسکے پھوک مین دو سو درم پانی ڈال کر ملائم آگ مین جوش کرین تو ایک سو درم رہے اور صاف کرکے بجاے پانی کے جسوقت کہ پیاسی ہو مین پین اور اسیطرح کیس دن تک یا چالیس دن تک باعتبار رای طبیب کے مشقت پر منحصر پالے اور پرہیز غیر کی محافظت سے بطور چوب چینی کے اسمین کچھ نہین ہے اور واسطے ہر مرض کے ساتھ ادویہ مناسبہ کے جیسا کہ مذکور ہوا درست کرین۔

**صاصلی** - بفتحہ صاد اور الف اور کسر صاد مہملتین اور لام اور یا کے اور صوصلا اور شاصلی بھی اندونیا مین ارتینوس خالا کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک نبات ہی مشابہ سلفای تازہ جمی کے اور اس سے چھوٹی زیادہ اور شاخین اسکی پتلی اور نرم اور نازک تر جلد ٹوٹنے والی مائل بسفیدی تقریر دو بالشت کے جانب اوپر کے منشعب تین چار شعبے سے تازی اسکی مائل اور ندار اسکے پھول کے سفید اور بیچ اسکا مشابہ شونیز کے اور اس سے سبز زیادہ اور قائم مقام شونیز کے روٹی پکانے والی اور روٹی پر چھڑکتے ہین بجاے شونیز کے اور تخم اسکی مشابہ بابونہ سے چھوٹے کے خام اور پختہ اسکو کھاتے ہین نواب معتمد الملوک سید علوی خان مرحوم نے لکھا ہی کہ شاید قاقلی یا ایک قسم اسکی ہو اس سبب سے کہ یہ مشابہ اسکے ہی **بیچ اسکی** ماہیت اور افعال اور خواص **طبیعت اسکی** اگرم اور حرافعال اور خواص اسکے واسطے درد فواد اور برده اور ریاح فم معدہ کے نافع ہے اور بیچ اسکے سب فعلون مین مشابہ شونیز کے ہین اور بہت کھانا اسکی جڑ کا محرک باہ اور رافع وجع فواد سرکا ہی۔

**صاصا ریومیا** - بفتح صاد اور الف اور فتح میم اور سکون راے مہملہ اور ضم یا مثناۃ تحتانیہ اور سکون واو اور فتح میم اور یا اور الف کے لغت سریانی ہی اور اہل اندلس ترشول اور دیار مصر مین گیاہ عقرب اور بعضے حرب اسکو غبرا کہتے ہین اس سبب سے کہ رنگ اسکا اغبر ہے اور بعضے لاجوردیہ بسبب اسکے کہ رنگ اسکے پھول کے عصار کا لاجوردی ہی اور کہتے ہین کہ نام ایک گھاس کا ہے کہ ہندی مین اسکو لجا لو کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک گھاس ہی اور وہ دو نوع ہوتی ہی کبیر اور صغیر کبیر مین ایک جڑ سے پانچ چار شاخین نکلتی ہین اور شعبہ دار پتے اسکے مشابہ پتے سیب کے اور اس سے چھوٹے اور رونگٹے دار اور ساتھ خشونت کے پھول اسکا سرخ لاجوردی اور نخلی مانند دم بچھو کے (منبت) اسکا زمین خشک اور صغیر مین پتے چھوڑ دیتا ہی اگر گول اور ساق اسکی پھیلی ہوئی اوپر زمین کے اور پھول لاجوردی اور نبت اسکا کنارہ پانیون کا اور وہ جگہین کہ جہان پانی رہتا ہو اور پھر جاتا رہتا ہو اور مستعمل ساق اور بیچ اسکے ہین اسکی جڑ کی کچھ فضلت نہین لکھی ہے لوگون نے **طبیعت اسکی** اگرم خشک دوسرے درجہ مین گرمی اسکی بیوست سے زیادہ ہو **افعال اور خواص اسکے** محلل اور جالی اور مسہل بلغم اور مرۂ سودا اور مدر حیض اور مخرج جنین اور تریاق زہر بچھو اور زہیلا کی ہے پینا پانچ چار شاخون کا بالکل یعنی مع پھول اور تخم بیچ کے ساتھ شہد کے یا شکر کے شیرین کرکے واسطے اسہال مرۂ صفرا کے اور ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے سمیت بچھو اور زہیلا کے اور اسیطرح پینا دو درم اسکے بیچ کا سنگ مثانہ کو بھی گراتا ہی اور کہا ہے کہ کھلانا

اسکے چار عدد پھل کا پہلے نوبت ربیع سے ایک سا
دو تین مدد واسطے تپ مشتملہ یعنے تپ کے سوئر
ہونے کا ہے کہ ضماد اسکا واسطے رفع کرنے تایل
اور راوند کے نفید ہے اور ضماد اسکے پتون کا ساتھ دو
کے واسطے تحلیل ورم حجابون دماغ لڑکون کو اور
نقرس اور التوائے عضلے کے اور پنیا پھل نوع ضعیف کا
ساتھ تھوڑے نمک ہندی کے یا نصرون کے
واسطے دفع کرنے اقسام کیڑے معدے اور امعا
کے اور ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے تایل
کے کہ اسکے ہون نافع ہے اور کہتے ہین کہ ضعیف جب
کبیر کی مسکن درد کا ہے بچھو اور زنبور کی مضر
ہی طحال کو مصلح اسکا شہد ہے مقدار شربت
اسکا دو درم تک ہے اور صاحب تحفے نے لکھا ہے کہ
کہ امین الدولہ نے درخت حب السمنہ کو صامر یونا جا
ہے اور اسکو حرف اللام میں انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا۔
صہاب نام عربی اُن اشیا کا ہے کہ بہت کڑوی اور
تیز ہون اور اوپر قتادا الحمار کے اور اوپر اُس گھاس
کے کہ بتوع اسکا تند اور تیز ہو بولتے ہین۔

## فصل الصاد المهملة مع الباء الموحدة

صبر بکسر صاد اور سکون باے موحدہ اور سای
مہملہ کے اور فتح اول اور کسر دوم کے بھی آیا ہے
اور اسکو صبارا بھی کہتے ہین لغت عربی ہے سریانی
مین علوجی اور یونانی مین قطیرا اور الیا اور رومی
مین بھی الیا اور ہندی مین ایلیا اور ایلوا اور الوا اور
بول سیاہ اور بچ بگالے کے مصبر بھی کہتے ہین اور
درخت اسکا نزدیک اہل شام اور اسکے نواح کے
صبارا اور ہندی مین گھیکوار نام رکھتے ہین۔
(ماہیت اسکی) عصارہ اور بعضے کہتے ہین کہ
گوند ایک درخت کا ہے کہ وہ بقدر ایک قد کے بلند
اور جبل شہرون مین چھوٹا اور بعض شہرون مین
بلند زیادہ ہوتا ہے اسکی جڑ سے پتے بلند دس عدد
اور زیادہ بھی نکلتے ہین مشابہ پتے حنظل کے اور اُس سے
بلند زیادہ دو گز تک اور تھوڑے چوڑے زیادہ اور
موٹے زیادہ اوپر کی طرف سے اور سرا نکا پتلا اور
اوپر کنارے پتون کے کانٹے سخت چھوٹے اور لانبے
بھی اور جون اسکا تخلخل اور رطوبت سے بھرا ہوا
کہ وہ بہت لزج غلیظ کڑوی کہ صبر اسی سے بنتا ہے یعنی
عصارہ اسکا ہے کہ منھ کھلے باسنون خشک کرکے
ہین اور پتے اسکے بلند اور پڑانے ہوتے ہین اسکی جڑ سے
اور پتون کے وسط سے ایک شاخ جنمتی ہے قریب ایک
گز کے بھری ہوئی رطوبت عسلی سی ساتھ تھوڑی شیرینی
اور تیزی کے اور بدبو اوپر اُسکے سر کے ایک پھل مشابہ
غورہ خرما کے اور آخر مین سرخ ہوتا ہے جڑ اسکی قبل
بڑی شلغم کے نزدیک مادہ ہوتی ہے نشانی نر کی یہ ہے کہ
دونون کنارے اسکے پھل کے پتلے اور مادہ کے برابر اور
سب اجزا اسکے درخت کے کڑوی ہین خصوصاً طوق
اسکی کہ مذکور ہوئی اور کہا ہے کہ بہترین قسم صبر کی وہ ہے
عربی کہ جزیرہ سقوطرہ کے اوپر دہانے دریاے فارس
کے اور سرحد ملک حبشہ اور یمن کے واقع ہے اور اُس
جزیرے مین کندر اور مقل اور دم الاخوین بھی ہوتے
ہین اور صبر بیان کا زرد زعفرانی تیرہ سرخ یا ناک
اشقر صاف براق یسیر رخت کبدی شکل عابد ہونے
والا ہوتا ہے اور جدا اسکے وقت توڑنے کے
ریزہ ریزہ ہوتے ہین تیسرا اور مستعمل داخل ہی اور
اوپیہ آنکھ مین خالص بیت اور شگاف زدون سے اور
خوشبو ہے کہ ساتھ تیزی اور لذع کے ہوا اور کڑوا
کی اس سے آدمی جو اسکو دم سے چھوکین دور لیجاتے
اور زرد رو دکر رنگ اُس بسیاہی غیر صاف اور مقطوع کا
سے اور صاف مذکورین کمتر اور ضعیف العمل یا رہ خصوصاً
داخل ہی اور قیسر سیمخانی بفتح سین مہملہ اور کسر میم اور
سکون یا تحتانیہ اور فتح خای معجمہ اور الف اور
کسر قاف اور یا ہی نسبت کی نام ایک شہر کا ہی بخارستان سے
اور اسکو صبر فارسی بھی کہتے ہین اور یہ زبون ترین
اقسام کا ہی اور سیاہ رنگ غیر صاف مشابہ درد
اور ریت کے اور دیر مین تونے والا اور بدبو اور
سخیف اور ہلکا اور بہت ضعیف العمل خارج سے اور
داخل ہی غیر مستعمل ہی محمد ابن احمد دینوری نے لکھا
کہ ایک قسم اور بھی ہوتا ہی مشہور خشرمی اور یہ بعد قطع
کے اور بہتر ہندی اور فارسی سے ہی اور بعض لوگ اس
قسم کو یمانی کہتے ہین اور قوت صبر کی چار برس تک
باقی رہتی ہے یعنی کم چار برس سے قوی العمل اور چار
برس سے گذرتے ہوئے سات برس تک بہت ضعیف
العمل اور غیر مستعمل ہے اور چاہیئے کہ اسکے پینے مین
مبالغہ کرین نو معدے کے خلل مین چکے اور خوب عمل
کرے جوانون کو اور صفراوی مزاجون کو اور صاحبان
ضعیف الاحشا کو خصوصاً صاحبان ضعیف الامعا
اور یرقان اور بگاڑ اور علل مقعدہ اور بواسیر کو اور
جو لوگ کہ اُنکے بدنون مین خون غالب اور رنگین انکی
تنگ ہون اور بہت گرم ہوا مین یا بہت شیر مین
اسکے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیئے اور اسی طرح وقت
ہونے کھانے کے معدے مین کہ مبادا کھانے مین
مکدر اسکو فاسد کرے اور صبر کو اقاقیا اور گوند بہ
سے اور اندرائن کی خشونت کرتے ہین اور فرق بواسیر
فرار اور سختی سے ہے کہ صاحب عقل اور ہوش بچاتے
ہین۔ (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور خشک اور بعضے تیسرے درجے مین خشک اور
بعضے پہلے درجے مین خشک کہتے ہین لیکن قول اول
صحیح ہی تلخی مزے کی اور قبض اسکا دال ہی اوپر مرکب
القوی ہونے کے اور یہ قولی ہی (افعال اور
خواص اسکے) نفع سدد کبد وغیرہ اور علل ریاح
احشا اور مسہل قوی ہر خلط کہ مجتمع اور صفرا سعدا اور
سفاصل وغیرہ مین ہو اور ضعیف العمل ہی سوای اسکے اور
جاذب ہی عمق بدن سے اور منقی معدہ اور طرق کا ہی

سبل ہی اور مسہل اور مخرج سودا اور بلغم غلیظ اور
دبائی اور صفراوی کا اور دور کرنیوالا ہیضہ کا
بسبب قوت اسہال اور تفتیح سدہ کبد کے اور تبرید واو
سے ہے واسطے معدے کے اور تقی اور مقوی اسکا ہی
اور مقوی قوت باصرہ اور باقی حواس کا اور دافع
ماخولیا اور حدیث النفس اور اکثر امراض دماغی کا
کہ بمشارکت معدے کے پیدا ہوں اس سبب سے
کہ معدے کو اُنسے نہایت شراکت ہی اور منوم اور
منخف بدون لذع کے خصوصاً مغسول اسکا او
ملصق نواسیر غائرہ اور مدمل قروح عسر الاندمال
کا خصوصاً کہ دبزین اور نداکیدن ہوں اور مانع
خباثت انکے مواد کا ہی اور اگر پہلے نکالنے عرق
بدنی کے یعنی وقت ظاہر ہونے اسکی نشانیوں کے
کے تین دن پے در پے اس ترتیب سے کھاوین کہ
پہلے دن آدھا درم اور دوسرے دن ایکدرم
اور تیسرے دن ڈیڑھ درم اور تھوڑا اس جگہ پر رکھ
دیوین تو اسکے مادے کو تحلیل اور دور کرے اور پینا
ڈیڑھ مثقال اس سے ساتھ پانی بیگرم کے اسہال
معدے سے کرتا ہے بقوت اور اسکو پاک کرتا ہے
فضول سے اور ساتھ ماء العسل کے اسہال بلغم اور
صفرا کو کرتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جو علیج
اور شام کئی دانے اسکے ساتھ مصلحون کے اور
رائتہ اور عسل کف نکالے گئے کے قوام مین لاکر
اور گھول کر ساتھ پانی گرم کے نگلین اسہال لعین
کرتا ہے اور فاسد نہین کرتا ہی کھانے کو بیچ سہ
کے اور اوجاع معدے کو ایک دنین دور کرتا ہی
اور ساتھ مصطگی کے منقی دماغ اور ساتھ غاریقون
کے واسطے مفاصل اور ربو کے اور تنقیہ سینہ کے نافع
ہے اور ایکدرم اس سے ساتھ پانی سرد کے واسطے
نفث الدم اور یرقان کے اور ساتھ گل سرخ اور
مصطگی کے واسطے آماض معدے کے اور ساتھ

اور یہ مناسب کے واسطے تمام امراض سوداویہ کے
اور نکالنے اقسام کیڑے معدے اور امعا کے اور
امراض قلی اور گردے کے اور رفع کرنے تشنگی کے کہ
صفراے بلغم سے پیدا ہوئی ہو اور عادہ کرنے
شہوت طعام کے باطل ہوگئی ہو اور اصلاح سوش کے
کہ لہات مین حرارت صفراے معدے سے ہوئی ہو
اور ساتھ ادویہ مسہلہ کے واسطے رفع کرنے اُنکے
ضرر کے معدے سے نافع ہے جو لڑکون شیر خوار کو
ساتھ ادویہ مناسب کے کھلاوین انکی پیٹ کے کیڑے
دفع کرے اور اگر لڑکے کو نہ کھلاوین اسکے مرضعہ
کو کھلاوین بھی یہی اثر رکھتا ہی بسبب تاثیر کرنیکے
دودھ مین اور طب قدیم مین ہی کہ جو مسہل سودا ہے
اگر تین دن پے در پے ہر دن مقدار ۱ مثقال کو ایلوا
کھاوی اور تین دن چھوڑ دیوی پھر تین دن کھاوی اور
اسی طرح دو تین ہفتہ کرین اور عقدۂ مزمنہ قدیمہ
کو تحلیل کرے **مقدار شربت** معتدل اسکا ڈیڑھ
مثقال ہی اور آدھا درم اسکا مسہل اور تین درم اس
سے منقی اخلاط فاسدہ ہی اور کثرت اس کی اسہال
الدم پیدا کرتی ہے **بدل** اسکا پنج اوام اور زخمون
کے اور دو وزن اسکے رسوت کی اور پنج اسہال
کے آدھا وزن اسکا زہد اور تھوڑی سقمونیا اور کتیرا مین
کہ ہموزن اسکے آمیختین او آدھا اسکا زعفران مضمر
ہے معدے اور امعا کو اور کبد ضعیف اور معدہ
کو اس سبب سے کہ وہ مرقی اور مفتح افواہ عروق مقعر
کا ہے اور سیج کو پیدا کرتا ہی **مصلح** اسکا اسمانین کتیرا
اور ضعف معدہ اور کبد مین ہی گل سرخ کے اور مصطگی
اور مقعدہ مین مقل اور چکنا کرنا اس جگہ کو روغن گل
سے یا روغن بنفشہ سے یا چربی بکری سے مقوی اسکے
فعل کا شہد اور انار دیوی اور رد شہر مین اور اقسام ربون
صبر کے کبھی تین دن تک معدے مین رہتے ہین اور باعث
قلق اور کرب کے ہوتے ہین اصلاح انکی ہونا ہی کہ انکو
ساتھ گلاب کے یا پنج گل سرخ اور مصطگی اور فستقین
اور مقل اور ماء العسل کے یا ساتھ جوشاندے افاویہ
اور شہد کے پیوا دو کتیرا اس سے مقوی باصرہ
اور دور کرنیوالا جرب اور حکہ اور سلاق اور غلیظ
اجفان کا ہے اور بھرنیوالا قروح غائرہ آنکھ کا ہے
اور صاف کرنیوالا انھین قروح کا ہے اور قاطع
دم کا ہی کہ قروح سے نکلتا ہے طلا اسکا ساتھ روغن
گل کے واسطے قروح آنکھ اور جرب اور اسکے رد دونکے
کہ کویون کی طرف سی ہون اور واسطے تخفیف رمد
آنکھ کے اور اوپر پشیانی اور صدغین کے واسطے تخفیف
فضول صفراوی کے دماغ سے اور واسطے تسکین
صداع کے اور ساتھ نمک اور نطرون کے اوپر مقدم
کے واسطے منع کرنے نزلات بارده کے اور سخنین اور
تخفیف رطوبت دماغ کے اور ساتھ پانی بارتنگ بار کہ
کے واسطے قروح رطبہ سر لڑکون کے اور ساتھ اقاقیا
کے واسطے استکام دزین سر لڑکون کے اور ساتھ پانی تم
بارتنگ کے واسطے قروح ناک اور دہان کے اور ساتھ
روغن کدوی شیرین کے واسطے زخم ناک کے اور ساتھ
مورد اور شبر کے واسطے سیاہ کرنے بال سر اور داڑھی
کے اور دفع کرنے جون کے اور جمانے بالون کے
کہ کچلے سے گر گئے ہون اور ساتھ شہد کے واسطے
ضربہ اور سقطہ کے کہ خون آمین مرکز بنفشی ہوگیا ہو اور
رفع کرنے آثار جلدہ کے اور نزلات اور صلاح کے اور تحلیل
اورام بارده اور غدہ اور بادسخ اور خس اور قروح خبیثہ اور
دردپشت اور مفاصل اور بواسیر اور بہ ستور بہا اور شراب
اور شہد کے واسطے کوفتگی اعضا اور عضلات دونون طرف
زبان اور لثہ کے اور اورام منخرین کے اور قروح
عسر الاندمال کے خصوصاً کہ پنبہ اور مذاکیر اور دبر کے
ہون اور ساتھ پانی دھنیا اور سرکہ کے واسطے حمرہ اور
پتی کے اور ساتھ شراب شیرین کے واسطے دانہ بواسیر
اور نکل آنے اور لٹکنے اسکے دانون کے اور بند کرنے

خون کے اُلٹنے اور واسطے شقاق مقعد کے اور ساتھ پانی گندنا کے واسطے گرانے دانۂ بواسیر کے نافع ہے اور مفید ہے لیکن چاہیے کہ بعد گرنے دانون کے سیسے کو ساتھ روغن گل کے گھس کر اس جگہ مین لگاوے جوشا کیا ہوا ایلوا ساتھ پانی گندنا اور کچلی سانپ کے واسطے گرانے دانہ بواسیر اور امراض مقعد کے ساتھ تکمیر عمل کے بے مانند ہے طلا اسکا اکیلا یا ساتھ ادویۂ نیلے سبہ کے اوپر بدن مردون کے انکے بدنون کو تعفن سے اور جلد ٹوٹنے سے محفوظ کرتا ہی اور ضماد اسکے محلول کا بیچ میل ہونے کے کہ جوش کہ نہین نکلا ہو اور اعضا کے واسطے تسکین درد کے کہ رض اور فسخ سے پیدا ہوا ہو اور غسول اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے خلاء اور سعفہ کے اور دار الثعلب کے اور بخور اسکا اور لینا اسکے دھوئین کا نے یا انبوبہ مین واسطے ربو کے ساتھ مداومت کے اسپر بہترین دواؤن مین ہے اور تحقنہ کرنا اس سے واسطے بواسیر کے نافع ہے اور ذروہ اسکا مجفف رحمون کا اور القیام و نیز والا انھین رحمون کا اور واسطے قروح قضیب اور فرج اعضاے عصبانی کے نہایت مفید ہے اور ساتھ مدہ بوسیدہ کے کہ وزن مین دونون برابر ہون واسطے دفع کرنے آکلہ اور بواسیر اور قروح خبیثہ کے مجرب ہے عمر تون اہل ہند کا یہ دستور رہے کہ جو پیٹ لڑکون شیر دار کا قبض ہو کر درد پیدا ہو صبر کو ساتھ پانی کے حل کر کے اوسپان کے ملکر اور گرم کر کے بیچ ناف لڑکون کے اُنکی بائین طرف موضع کبد کو بچا کر لگاتے ہین اسہال لاتا ہی اور درد کو دور کرتا ہے اور کہتے ہین کہ جو ایک ٹکڑا بڑا اس سے چیرا کر اوسپر ہلدی اور تھوڑی انیون خوب بسی ہوئی اسپر چھڑک کر اوپر درم چڈھے کے کہ اسکو خیار کہتے ہین گرم کر کے باندھین تحلیل کرے ضرغسول ضعیف عمل ہی خیر غسول ہے اور صدف لذع اسکی کمتر ہی اس سے

کا جزاے لطیفہ مسہلہ سے کلجاتے ہین یا ناقص ہوجاتے ہین لیکن نفع اُسکا واسطے مدہی ضعیف کے زیادہ ہی غیر مغسول سے اور اسی طرح واسطے اکثر امراض آنکھ کے نافع ہی دستور ہے کہ غسل کا بیچ قرابادین کے ذکر ہوا ہو اور صبر دودیہ شربتیہ سے اور جوزہ اعظم یا رجات اور شیارات اور اکثر حبوب مسہلہ کا ہے اور دواء المسک اور نساد اور طلا اور قرص اور مطبوخ اور معجون اور نفوع اسکا قرابادین مین مذکور ہین۔

**جبیتی** ۔ عطار ہندوستان کی کہ اُس سے قرص بناتے ہین واسطے رفع کرنے اورام کے بہتر نافع ہی

## فصل الصاد المہملۃ مع الحاء المہملۃ

**صحناۃ** ۔ بفتح صاد اور سکون حا اور فتح نون اور الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے فارسی مین ماہیاۃ کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** قرابادین مذکور ہوئی **(طبیعت اسکی)** گرم اور خشک **(افعال اور خواص اسکے)** بخف طوبات معدہ کا اور قاطع بلغم اور بالی انکا ہی اور دافع منہ کی بدبو کا کہ رطوبات فاسدہ معدہ سے یا اسکے ضعف سے ہوتی ہو اور واسطے قاطع بلغم اور امراض سرد اور دردِ چوتڑ اور تقویت ہاضمہ کے اور اُٹھانے اشتہا کے نافع ہی **مضرہ** ہے محرورون اور سودا وی مزاجون کو اس سبب سے کہ محرق خون اور مولد غلظ ردی اور سودا اور امراض سوداوی کا اور موروث تشنگی اور تلیس اخلاط اور حبب اور حکہ اور صداع ہی **مصلح** اسکی بالخاصیت سونٹھ یا مغز کا ہویا سرکہ اور استعمال کرنا ترشیون کا

## فصل الصاد المہملۃ مع الدال المہملۃ

**صدف** ۔ بتحریک صاد اور دال اور فا کے ہندی مین سیپ اور فرنگی مین بلینہ کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** کہتے ہین کہ ساتھ حلزون کے مترادف ہی کہ شاید حلزون نام جنس اور صدف ایک نوع اس سے ہو یعنی جسکا پوست بہت سخت اور چوڑا مشابہ ہڈی کے اور بیچ سختی اور رخاوت کے درمیان پچھڑا وٹہ ہی کے ہو اسکو صدف اور جو باشکال مختلف ہوا سکو مزون کہتے ہین اور حزون حرف الحا مین مذکور ہوا مراد صدف مطلق سے صدف موتی کی ہے اور بیان صدف مروارید کا بوبین انشاء اللہ تعالیٰ آویگا اور قرابادین مین مذکور ہی بہتر وہ ہی کہ شیرین پانی کی ہو **(طبیعت اسکی)** بعضے کی گرم ہے اور بعضے سرد اور بعد جلانے کے گرم اور لطیف ہوتی ہی خشکی سیپ جلائی ہوئی کی زیادہ ہی غیر محترق سے **(افعال اور خواص اسکے)** لطف دہانی اور حابس سہال اور نفث الدم اور نزف الدم اور مقوی لثہ کے اور رفع کرنے زخمون لثہ کے اور کلہ کے اور جلاء دانت کے شربا اور فرد ا اور سفوفا نافع ہے نفوع صدف سفید پسی ہوئی کا خصوصا پوست داخلی اسکا اک مین واسطے رعاف کے اور اکتحال اسکا واسطے قرحہ اکھ کے اور سلاق کے اور شعرات کے اور ضماد صدف زرد کا کہ خفف الغراب مشہور ہی اسکو جلا کر اور قطران مین ملا کر اوپر باکپن کے نافع جمیع شعر زائدہ کا اور ساتھ سرکہ کے جو گھوڑون اور اونٹون کے واسطے بواسیر کے رکھین دور کرتا ہی مجرب ہی سفون صدف محرق کا ساتھ نمک کے واسطے درد دانت کے اور تخفیف لثہ سست ہوی کے اور واسطے اسکے استحکام کے اور دفع کرنے زخمون متعفنہ کے نافع ہی اور کہا ہی کہ اسکو بہت نچا ہیے پینا تو مدد کرے اور قوت جلا کی اور ضماد اسکا واسطے استسقا کے نافع ہی لیکن چاہیے کہ بدن سے جدا نکرین رہنے دین یہانتک کہ خود بخود گر پڑے اور صدف بری اس فعل مین قوی زیادہ ہے طلا اسکا ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے سوختگی اگ کے اور ساتھ پانی گرم کے یا ادویہ مناسبہ کے واسطے آکلہ اور بہق اور رونق بشرہ کے نافع ہی اور جو ساتھ سرکہ کے پیسین اور اوپر بناگوش کے لیین صداع دائمی مزمنہ کو

دور کر ہر اور پنا سیپ جلائی ہوئی خوب پسی ہوئی کا
اوپر اور ام بارودہ رطبہ کے مسکن درد کرنے والا اسکا ہی
جالینوس نے کہا کہ جب ہندی محرق بالخاصیت رافع
درد فواد کے ہی بخور اسکا واسطے بواسیر کے اور باندھنا
گوشت اسکا اوپر عضو کے جاذب کانی اور ہڈی کا طرف
ظاہر جلد کے ہے اور کھانا اسکا دور کرنیوالا تمام
ریاح کا اور سرد یکا بدن سے اور نہاد اسکا خیز ان کے
اور قطن کے مقوی باہ ہی اور پنا بخور با گوشت سیپ
چھوٹی کا مسہل بلغم ہی اور صدف فرفری یعنی بنفشی کو جو
پکاویں بیچ روغن کے اور اس سے چکنا کرنا ماں حافظت کرتا ہے
بالوں کا گرنے سے اور جو ساتھ سرکہ کے مَلیں طحال کو دور کرے
**صدف البواسیر** معروف خف الغراب ہی
اور بیچ سواحل دریاے تلزم اور حجاز کے بہت
ہی اور مشابہ ملزون کے مگر یہ کہ اسمین پرت
ہین اور بنفشی مائل بسیاہی اور کنارے دریاے
تلزم کے مشہور رکھیہ ہی بخور اور ضماد اسکا کہ جلایا
ہو ساتھ شہد کے واسطے بواسیر اور ناسلیل اور حیر
کے نافع ہے۔
**صدف الفرفیر** کہ ذفور بھی کہتے ہین ایک نوع
سیپ ہی مائل بسیاہی اور بیچ نہایت سختی کے بخور
اس کا مخرج مشیمہ اور نافع افتتاق رحم ہے اور
اکتحال اسکے جلائے ہوئے کا نہایت جالی ہے۔

## فصل الصاد المہملہ مع الراء المہملہ

**صدفیۃ الحدی** - بفتح صاد اور کسر دال اور سکون
یا و فتاۃ تحتانیہ اور فتح میم اور تاء فوقانی فتاۃ فوقانی
اور الف اور لام اور فتح جیم اور سکون دال
مہملہ اور یا کے اندلس مین اسکو سلطان البحر
کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے
کہ شاخین اسکی موٹی گردہ دار کہ اپنے مجاور
پر لپٹی ہے اور پتے اس کے مثل بید بلکہ
کبیر کے اور اُس سے چھوٹے اور پھول
اس کا سفید اور خوشبو پھل اس کے بہت
پھل لبلاب کے اور ساتھ لزوجت اور تھوڑی
حرافت کے **طبیعت** اسکا پہاڑ اور سواشع
درشت ہین **طبیعت** اسکی آخر دوسرے درجے
مین گرم اور دوسرے درجے کے وسط مین خشک
اور اول تیسرے درجہ مین گرم کہا ہی **افعال اور**
**خواص** (اسکے) پینا اسکے بیج کا مفتح سدد اور
مدر بول اور لین بطن مخرج مشیمہ اور منقی رحم کا
فضلات سے اور ہر دن ایک مثقال اس کا ساتھ
شراب سفید کے اور اندلس کے بقدر آدھی رطل کے
واسطے عسر النفس اور تنقیہ رحم اور رفع ہونے
طحال اور ہموم سفید کے نافع ہے مضر ہے گرو
کو مصلح اسکا عناب **مقدار شربت** اسکا دو
درم تک سونگھنا اسکے پھول کا مقوی دماغ اور
فسط محرک باہ ہی جڑ اسکی مین کچھ نفع نہین لکھا ہی
**صرو** - بضم صاد اور فتح راء مہملہ اور واو ساکنہ
کے جمع اسکی صراد آتی ہے (ماہیت اسکی)
ایک چڑیا ہی کہ فارسی مین سنبر کہ اور ترخشک اور
کاک بھی کہتے ہین اور عربی مین سوام اور کنیت اسکی
ابو کثیر ہے اور وہ چڑیا ہے ابلق منقار اسکی بڑی
اور اسکی پرش یعنی ہتیلی پاؤن کی اور انگلیان بڑی
ہین اور دکھائی نہین دیتی مگر درختون کی شاخون پر
اور کسی کو اسکے پکڑنے کی قوت نہین ہی اور بہت
شریر النفس اور بھاگنے والی ہے اور دشمن گوشت
کی ہی اور اسکی مختلف ہی جس چڑیا کو چاہتی ہی شکار
کرنا اسکی صفیر کرتی ہے اور اسکی زبان سے اپنی
نزدیک اسکو بلاتی جب چڑیان بہت اسکی نزدیک
جمع ہوئین جسپر چاہتی ہی حملہ کرتی ہے اور اپنی
چونچ سے کہ بہت تیز اور لانبی ہے پکڑ کر درمیان
قدے اسکے دو ٹکڑے کر کے کھاتی ہے اور ہمیشہ
کام اسکا یہی ہی اسکے رہنے کی جگہ بلند درختون کی چوٹی
اور قلعون کی چوٹی اور حدیث شریف مین جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے
روایت ہی کہ آپ نے صرد کو ابن قانع کے ہاتھ مین
دیکھا فرمایا کہ یہ وہ چڑیا ہے کہ بیچ دن عاشورہ
کے پہلے اسی نے روزہ رکھا اور بھی حدیث مین
وارد ہی کہ آپنے امر نہی فرمایا واسطے چونٹی اور زنبور
عسل اور ہدہد کے اور گوشت اسکا حرام ہے۔
**صرصر** - بضم دو صاد مہملہ اور درمیان اور آخر
مین دو راء مہملہ ساکنہ کے اور بفتح دونون صاد کے
بھی آیا ہے لغت عربی ہے جمع اسکی صراصر سرباد
اور شیرازی مین چہرہ ریسک اور اندلس بطالہ
اور فارسی مین جرد اشک اور عربان صراد اللیل
اور اصفہانی مین زنجرہ اور بیچ تنکا بن کے جیک
اور ہندی مین جھینگر کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک جانور ہے مشہور مشابہ ٹڈی کے اور بہت چھوٹا
گھرونین اور باغون مین دیوارون کے سوراخون
مین تنہا ہی رات کو بہت چلتا ہے یعنے آواز
بلا برملی ہوئی خصوصا گرمیون مین اور اندھیری
راتون مین (ماہیت اسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے)
کھانا اسکو بریان کر کے واسطے درد شانے کے
اور اسکا کرا اور پیکر ساتھ مرچ کے واسطے اس
قولنج کے کہ اطبا اسکے علاج سے عاجز ہوئی نفع
ہے گرانج عدد سے دس عدد تک ساتھ
ہموزن اسکے شہد اور مرچ باعتبار قوت اور
شدت اور ضعیف اور خفت ہماری قولنج کے
ساتھ گرم پانی کے یا جلاب شکر کے یا شہد کے مبرئین
اسوقت تسکین دیتا ہے اور محبوب جانا ہے اور قطور
روغن زیتون کا کہ اطراف اسکے طبخ کئے ہون واسطے
تسکین درد کان کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو
دو عدد یا تین عدد اسکو بیچ صنوبر کے لیکے

رکھ کر اور سر اسکا بند کرکے نیچے نکیہ کے دبین
جب تک کہ وہان رہیگا اسکے صاحب کو نیند آویگی

## فصل الصاد مع العین المہملتین

**صعتر** - بفتح صاد اور سکون عین اور فتح تاے
فناة فوقانیہ اور راے مہملہ اور سعتر بسین مہملہ
بجاے صاد کے بھی آیا ہے لیکن اطبا اکثر صاد
سے لکھتے ہین تو شابہ اور شتبہ شعیر سے نہو
اور بشین معجمہ اور بناے مہملہ بھی آیا ہے اور
رومی مین لزوش اور یونانی مین صعتروس اور
نباسن اور فارسی مین بشن اور اوشن اور زرکیہ
کلکلیک اور اصفہانی مین اوشیم اور ہندی مین بیاہ
کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) پتے گھاس کے
ہین اور وہ گھاس بہت اقسام ہوتی ہے
بستانی اور بری اور جبلی بستانی کو فارسی مین
مرزہ کہتے ہین اور بنے بستانی کے گول اور تیز
بری کے لمبے لانبے چھوٹے اور بعضے پتے اسکی
باریک اور جبلی کے چوڑے ہوا در گول اور جسکا
رنگ سیاہ ہے صعتر فارسی ہے اور سفید ہے
نزدیک بعضون کے چوڑی مشہور ہے اور صعتر کوہی
بھی کہتے ہین اور اقسام بھی ہوتے ہین سب نرم
ہین تیز اور خوشبو اور پھول سبزون کے کبود تیز ہین
بری کہ جسکے پتے چھوٹے تازے ہون اور لانبے
پتے اسکے بہتر ہین گول سے (**طبیعت اسکی**) آخر
دوسرے درجے گرم اور خشک اور بعض اول
تیسرے درجے مین کہتے ہین گرمی اور خشکی
جبلی کی زیادہ ہے (**افعال اور خواص**
**اسکے**) منع مسدد اور مقطع اور مخفف اور محلل
ریاح اور بلاغم اور ملطف اخزیہ غلیظہ اور مبھی
اور مشہی غذا اور منقی ریہ اور معدہ اور جگر اور
امعا کا اور طوبات اور بلاغم سے اور دافع صعود
اخرون کا اور دفع کرنے والا احشاے بلغمی کا اور
مسکن درد دانت اور چوٹر کا کہ سڑی سی ہو اور
درد مثانے اور رحم کا اور مدر بول اور حیض ہے
اور ساتھ قوت تریاقی کے اور کھانا اس کا ساتھ
پانی انجیر کے واسطے ربو اور کھانسی کے اور ساتھ
انجیر خشک کے پسینا لاتا ہے اور رنگ منھ کو جلا
کرتا ہے اور کھانا اوبہ مسہکہ کا ساتھ پانی صعتر
جوش کئے ہوئے کے تخمہ اور عفونت نفا
کو اور ترش ہونے کو منع کرتا ہے اور غشیان اور
خفقان دل اور تولنج ریحی اور سفلی بلغمی اور مغص
کو بھی رفع کرتا ہے اور مغص اقسام کیے
معدے اور حب القرع کا اور بدستور
ساتھ شہد کے اور اگر اوبہ مسہلہ سے پہلے
کھاوین اخلاط کو مستعد کرتا ہے واسطے
دفع کرنے کے مسہل سے آسانی اور ساتھ پانی
کرفس کے واسطے تفتیت حصاۃ اور عسر
البول کے اور ساتھ مفتح کے واسطے دفع کرنے
مضرت شوکران اور افیون کے اور سمکجبین کے
واسطے رفع کرنے مضرت جاہین کے اور ساتھ
بادرنج اور مولی کے واسطے درد چوٹر کے
اور نمل کے رطوبات سے پیدا ہوئی ہو شربا
اور ضماد نافع ہے اور ساتھ روغن زیتون کے
واسطے انواع قمص کے اور پینا سرکہ کا صعتر
اسمین بھگویا ہوا اور ساتھ سکنجبین کے کہ اس سرکہ
سے پانی ہو جسوقت کھانسی ہو واسطے طول کے
مجرب ہے اور ساتھ تازی پنیر کے واسطے تمین
بدن کے اور ساتھ کھیرے کے واسطے کوفتگی عضلہ
اور معارہ اور جگر کے اور عوق اسکا ساتھ شہد کے
واسطے ورم طحال کے اور ریہ گرم اور کھانسی رطوبی اور
کاغی بھوکر اور تمام ہوام کے اور چبانا اسکا واسطے
تسکین درد دانت کے اور تقویت لثہ کے اور سفوف اسکا
ساتھ ہموزن اسکے شکر واسطے قطع کرنے صفرا بخون کے
اور تقویت آنکھ کے اور ساتھ اطعمۂ غلیظہ کے باعث
خوشبوئی اور جلد اترنے کے اور زیادتی لذت اور
لطافت انکی کے ہوتا ہی مانند ہرسہ کبوتر اور بالی
اور سور اور کلہ پاہ اور گوشت گوسالہ کے اور مانند
انکے اور محلل ریاح اور نفخ ان اعضا کا ساتھ تعول
ضرر کرنیوالی آنکھ کے گرہون یا سرد انکی ضرر کو
نفع کرتا ہے اور ساتھ سرکہ کے بہترین ناخورش ہے
اور پینا تین درم اسکا ساتھ شہد کے واسطے کاٹنے
بچھو اور تمام ہوام کے نافع ہے اور مضمضہ اسکا
ساتھ سرکہ اور زیرے کے واسطے درد دانت
اور گلو کے اور اسکا غرغرہ اسکے بخوڑی ہوی پانی
سے واسطے رفع کرنے رنیدی اور قوتدی کے
اور سعوط اسکا ساتھ روغن بر سا کے واسطے
اکلہ لیے وفضول رطوبی بہت کے دماغ سے اور
قطور اسکا کانین واسطے رفع کرنے ثقل سامعہ کے
اور ساتھ دودھ کے واسطے تسکین درد کان کے
اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے اورام سخت اور
عرق النسا اور درد سرین کے اور ساتھ روغن
زیتون اور زیرے کے واسطے نکل آنے نافع
لڑکون کے اور رفع کرنے ریاح انکے پیٹ کے اور
ساتھ سعوط کے واسطے تحلیل اورام بلغمی کے اور ساتھ
گیہون کے واسطے درد سرین کے اور ضماد اسکا خوش
کئے ہوئے کا حمام مین واسطے جرب اور حکہ اور
یرقان کے اور بوا سکی بخور کی اور فرش کرنا اسکا
واسطے بھگانے ہوام کے اور پینا پانی اسکی شاخون
خوش کی ہوئی کا ساتھ ہموزن اسکے عناب کے کہ چار
وزن اسکا پانی ہو خوش کرین یہانتک کہ چوتھائی
رہجاوے واسطے صاف کرین خون غلیظ کے موثر
ہے اور پھول اسکا مسہل مرہ سودا اور بلغم ہی لیکن
ضعیف زیادہ ہے افیمون سے اور قوی زیادہ ہے حاشا
سے جو دواشقال اسکو ساتھ سرکہ اور نمک کے مین انہال

سودا اور بلغم کو کرے اور ادرار بول اور حیض کرے اور عصارہ اسکے تازہ پھولوں کا محلل ورم عضلہ کا کہ دونوں طرف زبانین اور لہاتہ مین ہو اور غلغرہ کو آخر علت مین نافع ہو مربا اسکا ساتھ شکر کے شہد کے اور بدستور گلقند دو مثقال اسکا بیج دفع کرتے زہرون کے اور امراض باردہ کے قوی الاثر ہو اور جوارت کو سوتے وقت مقدار ایک مثقال کا اسکو کھاکر اوپر اسکے اور مداومت اسپر کرین منع صعوبات بخار ونکا دفع سے کرے اور نزول الماء کو آنکھ سے منع کرے اور ذہن کو قوت دے اور رنگ منھ کو اچھا کرے ایکبار روغن اسکے پھول کا مع سب اجزا کے کہ بدستور مقرر بنایا ہو واسطے سب امراض باردہ کے مانند فالج اور لقوہ اور رعشہ اور استرخا اور درد پشت اور مفاصل کے اور خصوصا قولنج کے اور امراض نواحی معدہ اور امعا کے بہتر اور روغنون سے ہے بیج اسکے سب افعال مین قوی زیادہ ہین اسکے پتے سے اور تخم سدد اور رافع یرقان اور بیج باہ مین چنانچہ اسکا سکون مرد دانت کا اور تحریک اشتہا اور جوڑی مین داخل کرین ضرر ماکولات کو دفع کرے اور صبر دودن کی باہ کو مدد دے اور صفرا یہ مضر ہے

**مصلح** اسکا سرکہ مقدار شربت اسکا پانچ مثقال تک ہے۔

## فصل الصاد المہملۃ مع الغار

**صفر اغون** ۔ بفتح صاد اور سکون فا اور فتح راے مہملہ اور الف اور ضم عین معجمہ اور سکون واو اور نون کے (ماہیت اسکی) نام مرغابی ایک چڑیا کا ہے کہ خشک کرخاکستری رنگ مائل بزردی اور سبزی اور چونچ اسکی پتلی دم اسکی تھوڑی لمبی اور پاسکے بہت نقطہ سفید اور بیچ سوہم جاڑون کے ظاہر ہوتا ہے اور اوپر کنارہ نہر کے یا حوض کے بیٹھ کر آواز کرتا ہے اور دم اپنی کو ہمیشہ حرکت دیتا ہے اکثر سنگریزے اور ٹکڑے اینٹ کے کھاتا ہے عربی مین ابوالملیح اور فارسی مین مرغ جہانبک اور ہندی مین مولا اور کہین بھی کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجہ مین اور گوشت اسکا کڑوا ساتھ قوت تریاقیت کے (افعال اور خواص اسکے) کھانا اسکا کچا گوشت اور بدستور جلایا ہوا ساتھ ماء العسل کے واسطے تفتیت سنگ کے دیا اور شانہ اور عسر بول کو نافع ہے اور دود قولنج کے

## فصل الصاد المہملۃ مع اللام

**صل** نام ایک قسم سانپ کا ہے کہ منھ اسکا گول ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ آواز اسکی قاتل ہے۔

## فصل الصاد المہملۃ مع المیم

**صمغ** ۔ بفتح صاد اور سکون میم اور غین معجمہ کے اور بفتح میم بھی آیا ہے لغت عربی ہے یونانی مین تومیون اور سریانی مین قامو زاور رومی مین ۔ نون اور فارسی مین او داور شیرازی مین اردو اور ہندی مین گوند کہتی ہین (ماہیت اسکی) ایک عربت ہے کہ وہ بعضو درختون کے تہ سے پکتی ہے اور بستہ خشک ہوتی ہے گوند ہر نبات کا اسکے ذکر مین مذکور ہوا اور ہوتا ہے اور مراد مطلق گوند سے صمغ عربی ہے کہ درخت ام غیلان سے کہ فیلان بھی کہتے ہین حاصل ہوتا ہو بہتر اسمین زرد اور مائل بسفیدی صاف شفاف براق ہے کہ جو پانی مین ڈالین اور ایک ساعت رہنے دین پھولے اور تمام گھل جاے اور کچھ باقی نہ رہے گھلایا اسکا صاف اور لیسدار ہووے اور جو ایک ٹکڑا اس سے منھ مین رکھین دانتون مین اور تالو مین چپک جاوے اور نہ پھوٹے بلکہ گھل جاوے (طبیعت اسکی) گرمی مین معتدل اور دوسرے درجے مین خشک اور بلغمیوں کے گرم جانتا ہے (افعال اور خواص اسکے) مغری اور ملین اور قابض اور مقوی معدہ اور امعا اور تنقید دونون کا اور دافع گرنے مواد کا سینے پر اور رافع تیزی اور تکلیف دو یہ مادہ اور اسہال سوداوی کا ہی اور واسطے درد سینے اور کھانسی اور قرحہ ریہ اور خشونت حلق اور قصبہ ریہ اور سینے کے اور تصفیہ آواز کے اور منع کرنے گرنے مواد نزلے کے سینہ پر اور مدر کرنیکے اور لفث کے مفید ہی اور جو تھوڑا اسمین رکھکر پانی اسکا تھوڑا تھوڑا چوسین اور نگلین یا جوب مین یا ادویہ مناسبہ کے داخل کرین اور دو مثقال سے تین مثقال تک مناسب ہے اسہال اور بیچ امعا کے مجرب ہی اور بھونا ہوا اسکا ساتھ روغن گلسرخ کے سیلان خون سب اعضا کو نافع ہے سوائے رحم اور بواسیر کے اور اسہال کو بند کرتا ہے مداومت اسکی ہر دن ایک مثقال پیس کر ساتھ ایک اوقیہ تازہ گھی کے تین دن تک یا ساتھ دن تک پیوین قاطع نفث الدم اور نزف الدم صدر اور ریہ تمام اعضاے داخلی کا سوائے رحم اور بواسیر کے مجرب ہی اور بدستور تازی دودھ بکری کے اور طلا اسکا ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے سوختگی آگ کے اور قطور اس کا ساتھ گلاب کے واسطے رمد اور سلاق اور جرب کے نہایت مفید ہے مضر ہے سفل کو **مصلح** اسکا کتیرا ہے اور کہتے ہین کہ گلاب اور صندل اسکے مصلح ہین **بدل** اسکا گوند بادام کا اور حب الآس ہے۔

**صمغ البلاط** ۔ بفتح باے موحدہ اور لام اور الف اور طاے مہملہ کے لغت عربی ہی اور اسکو لزاق الحجر اور لزاق الرخام اور یونانی مین لسوفاغس یعنی عربی الحجر کہتے ہین کہ اسکی ماہیت مین اختلاف ہے دیسقوریدوس کہتی ہین کہ وہ چیز ہے کہ حجر رخام سے اور اس پتھر سے کہ بالا دقولا سے لاتی ہین ساتھ سریش چمڑے کے بناتے ہین اور صاحب منہاج نے کہا کہ بعض اس سے معدنی ہی اور بعض مرکب اور صبر اور دم الاخوین

علک البطم اور انزروت اور صمغ عربی کے کہ ہر ایک سی ایک جزو ہو اور بیچ مرجان سے کہ بسبد زراج سے ہر ایک ادھا جزو کو بہت کوٹ اور چھان کے گوند کے پانی مین حل کر کے اوپر دیوار کے گچکاری کے ملتے ہین اور رہنے دیتے ہین یہانتک کہ سوکھ جاوے اور مجتمد پڑا ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے اور بغدادی نے کہا کہ وہ بڑا وہ بلا مصنف غوی الجلود کا ہے کہ آپس مین بہت ملتے ہین اور پیستے ہین کئی دن پے در پے اور صاحب تحفۃ المومنین نے لکھا کہ برادہ بلاط گبرون اور غری الجلود ہے اور اسکے کوٹنے اور مکالنے مین بہت مبالغہ کر کے اوپر دارون کے ملا ہوا ور سنگ فرش کھرون کو بلاط انکو کہتے ہین اس سے مضبوط کرتے ہین (افعال اور خواص اسکے) قوی اور دماغ اسکا دوسطے ملانے بال زائد آنکھ اور التیام نازہ زخمون کے اور منع کرنے کے تفتیح سے سریع الاثر ہے اور جو صاحب منہاج نے بیان کیا کہ بیچ قاقلہ بادۂ بہق کے بہت موثر ہے۔

**صمغ الدامیثا** - بفتح دال مہملہ و الف و کسر میم اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور فتح ثاے مثلثہ اور الف کے (ماہیت اسکی) گوند ہی کڑوا مائل بسرخی صاف نہایت تیز تعفیسی کہا ہی کہ بلاد فارس سے لاتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور مسخن اور محلل ریاح ہی اور بیچ مزاج اور تمام فعال کی قائم مقام سنبل کے ہی مگر یہ کریہ الرائحہ مانند اسکے نہین ہی مقدار شربت اسکا آدھا درم ہے۔

**صملہ** - ایک غذا ہی کہ گیہون کے آٹے کی خمیر سے ابتدا منغزی بتاتے ہین (افعال) ہین نفر کے ہی اور مذکور ہوا

## فصل الصاد المہملۃ مع النون

**صندل** - بفتح صاد مہملہ اور سکون نون اور فتح دال المہملۃ اور لام کے معرب سندل سین مہملہ فارسی سے ہے اور کہتے ہین کہ لغت سریانی ہے اور یونانی مین حلو غطائیل اور رومی مین بلغور بقیا اور ہندی مین چندن کہتے ہین (ماہیت اسکی) لکڑی ایک درخت کی ہے کہ بڑا قد بقدر اکھروٹ اور آنب اور نیم کے شاخین گڑی ہوئی اوپر زمین کے پھل اسکا بیچ خوشے کے مانند حبۃ الخضرا کے اور اطبا کی نے کہا کہ تخم اسکے مشابہ خروٹ کے اور نرم اور نازک ہین اور وہ تین نوع ہوتا ہی ایک سفید نباتی رنگ اسکو صندل سفید اور ہندی مین چندن اور دوسرا زرد رنگ اسکو صندل زرد اور ہندی مین پیتا چندن کہتے ہین تیسرا سرخ تیرہ اسکو صندل سرخ اور ہندی مین رکت چندل کہتے ہین (منبت) اس کا اکثر بلاد ہند کے اور کنارے دریاے دکن اور فرنگ کے ہین بہتر سفید اور زرد سے ہے کہ خوشبو اور کم ریشہ اور سخت اور چکنا ہو جو تیرہ رنگ صاف کم ریشہ ہو قوت اسکی تیس برس تک رہتی ہے طبیعت سفید اور زرد کی تیسرے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک اور سرخ دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ مین خشک (افعال اور خواص اسکے) سفید مفرح اور مقوی دل اور معدہ اور دماغ اور قابض اور ساتھ قوت تریاقیت کے اور محلل اور رام گرم اور جالب مواد کا اور مسدد ہی اور پینا اسکا دوسطے خفقان گرم اور حمیات تیز صفرادی کے اور خون کے اور منع کرنے صعود بخارات دل اور دماغ کے طرف اور دوسطے برسام اور ضعف قوت حافظہ کے اور ذہن اور دل اور معدہ اور جگر کے خصوصاً بیچ محرور المزاج کے اور بدستور طلا اور بھی طلا اسکا ساتھ گلاب اور تھوڑے کافور کے اور پیشانی کے واسطے صداع گرم کی اور اگر کیلا یا ساتھ آرسے وزن اسکے انزروت اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے اور پیشانی اور صدغین کے واسطے صداع گرم اور منع کرنے نزلہ گرم کے اور اگر کیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے خفقان اور درد گرم معدے کے اور رفع کرنے بدبوی لوزہ کے اور سپنہ کے اور ساتھ پانی پتے کوکے یا ساتھ پانی حی العالم یا ساتھ پانی پتے خرزہ کے یا ساتھ پانی کائی کے اور مانند اگر کے واسطے نقرس گرم اور اورام گرم کے مانند حمرہ اور نار فارسی کے اور منع کرنے نفوذ کے عضو پر ابتداے بیماری مین اور بالخاصیت طلا کرنا اسکا سورش گرمی اور خرش شدید کا بدن مین بسبب کثیف کرنے مسام کے اور میل کرنے نادے کے بطن کی طرف رافع اسکا سرکہ اور روغن گرم اور لطیف ہین باہ کو نہایت مضر ہے کہ قاطع اسکا ہے اور آواز کو بھی مضر ہے مصلح اسکا شہد اور مصری مقدار شربت اسکا ایک مثقال بدل اسکا آدھا وزن کافور اور بعض لوگون نے اشنہ کہا ہی اور بدل صندل سرخ آدھا وزن اسکے چھالیہ ہی اور صندل سرخ سب افعال مذکورہ مین مانند تفریح وغیرہ کے شر اضعیف اور طلا زیادہ ہی صندل سفید سے طلا اسکا واسطے درد گرم سر کے اور اورام گرم کے اور عناد اسکا ساتھ روغن زنبق کے واسطے رفع کرنے حمیات اور اعیا کے اور ساتھ گلاب کے واسطے رفع کرنے قلاع کے اور بدستور واسطے قلاع کے نافع ہے قرشی نے شرح قانونچہ مین لکھا ہے کہ ہمارے زمانے مین بیچ ضماد وغیرہ کے صندل سرخ مستعمل ہے اور بیچ مشروبات کے صندل سفید اس سبب سے کہ اتفاق کیا ہی سبھون نے اسپر کہ صندل سرخ ایک جزو گرم بھی ہی کہ وہ نفوذ بھی کرتا ہی دوا ہی سرخ خارج سے داخل مین لہذا اسکا فعل قوی ہی سفید سے بیچ خارج

اور جو سفید ہین جزو گرم نہین ہین لیکن وہ قوی ہی سرخ بیج داخل کے اور صاحب شفاء الاسقام نے کہا کہ جو کچھ ہین مشاہدہ کیا طبیون سے یہ ہی کہ وہ استعمال کرتے ہین صندل سفید کو بیج اسہال صفراوی کے اور سرخ کو بیج اسہال دموی کے اور دونون کو آپس مین ملا کر بیج اسہال مختلط کی تین عدد بیج اسکے جو پیوین واسطے بول الدم اور سوزش پیشاب کے اور اس مرض کے کہ بجائے منی کے خون منزل ہو منجرب جانا ہے اور اطبای ہند کے ساتھ پانی سونٹھ تازی کے کہ ادرک کہتے ہین استعمال کرتے ہین جوارش اور صاحب صندل و خمیرے اور سولف اور اشربہ اور معجون اور مفرح اسکے بیج قرار دین کے مذکور ہین۔

**صمغ البر**۔ بکسر صاد اور نون اور الف اور لام اور فتح راء اور باے موحدہ اور رای مہملہ کے (ماہیت اسکی) اطبا کی نے کہا کہ وہ اقراص کہ بیج غار و نہین کے پاتے ہین اور حجازہ مین لاتے ہین اور اسکی اصل اور حقیقت مین اختلاف ہی جیسا کہ اول الیل مین مذکور ہوا اور بغدادی نے لکھا کہ وہ ایک چیز ہے کہ غار بہاڑ و نہین سے مکہ شریف مین لاتے ہین مشابہ گوند کے اور موافق رنگ صمغ عربی کے اور مکہ مین اسکے قرص بنا کر بیچتے ہین اور بول الابل نام کرتے ہین اور بیچ حرف الباء کے مذکور ہوا اور بیچ وجہ التسمیہ کے بعضون نے لکھا ہے کہ وہ بول ایک جانور کا ہی قریب جثہ بلی کے کہ اسکو دیر کہتے ہین جو بیچ ان غارون کے پیشاب کرتا ہے گاڑھا اور بستہ اور خشک ہو جاتا ہے اسکو رہا کرتے ہین اور نواب مرحوم نے لکھا کہ قول غالب یہ ہے کہ یہ وہ دوا ہے کہ جسکو ہند نہین سلاجیت کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ پیشاب فیل جبلی کا ہے کہ غار و نہین اور پتھرون کو جمع ہوتا ہے

**طبیعت اسکی**۔ بیچ میسرے درجے گرم خشک مین بیچ دوسرے درجے کے بھی کہا ہی **افعال اور خواص** اسکے قاطع اسہال و ضیق النفس اور امراض سرکا ہی اور واسطے اندمال زخمہاے خبیثہ سب حیوانون کے اور قطع کرنے سیلان خون کے اور تحلیل اورام کے نافع ہے اور حمول اسکا قاطع حمل ہو نیکا ہی اور بقاے کو ضعیف کرتا ہی اور طلا اسکا ساتھ شہد کے بشرط طول توقف کے مفرح بدن ہی **مصلح** اسکا مغز جوز ہندی

**صنوبر**۔ بفتح صاد اور نون اور سکون واو و فتح با موحدہ اور راے مہملہ کے لغت عربی ہے اور اسے سریانی مین ارزند اور رومی مین یقطانیون اور یونانی مین خلوغیلون کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) دو قسم ہوتا ہے ذکر اور انثی نر اسکا دو قسم ہوتا ہی ایک بستانی اور وہ بڑا درخت ہی قریب چنار کے پتے اسکے مشابہ دھاگے قوی اور حلال بلند کے کہ بقدر ایک بالشت کے اور بسر تیزہ رنگ پھل اسکا بشکل دل جانور کے اور بقدر دل گوسفند کے اور بڑا اس سے اور مشابہ پھل شربلیے کے اور خانہ خانہ بعد پکنے کے اور سوکھنے کے آپس سے پھٹ جاتا ہی اور خشتی ہی اور مغز نہین کھتا ہے اور ماکول نہین ہی اور اسکے درخت کو فارسی مین نازد اور ناجو اور شیلرزی مین کاج اور اسکے پھل کو پکاج کہتے ہین اور راتنج گوند اسکا ہے دوسرا جبلی کہ بلاد سرسیر مین جتا ہے پھل اسکا بھی ماکول نہین ہی متعلق اسکے سے مراد یہی صنوبر جبلی ہی درخت اسکا مشابہ درخت ابہل کے سریانی مین ارزند کہتے ہین لکڑی اسکی چکنی اور بجای شمع اور چراغ اور مشعل کے جلاتے ہین اور قطران کہ اس سے بناتے ہین رفیق زیادہ اور قلیل المنفعت زیادہ شیرین ہی ہے اور صنوبر بری بھی دو قسم ہوتا ہے ایک کبیر اور چلغوزہ پھل اسکا ہی بیچ شیردان کے ادراہی آذربایجان کے اور بعض جگھون ملک روم اور کشمیر وغیرہ مین بہت ہوتا ہی اور دوسرا صغیر اور اسکو صنوبت کہتے ہین اور پھل کو صنم فروش اور عام لوگ شنبر کے اسکو توفق کہتے ہین لیکن وہ پھل کہ نزد یک عام لوگ غیر از اوراق کے چلغوزہ مشہور ہی اکثر اقسام بادام سے ہی انواع صنوبر سے نہین ہی اس سبب سے کہ وہ صنوبر کا چوڑا اور بڑا مغز اور پھل چلغوزہ کا مغز دار اور مغز اسکا تھوڑا پتلا اور پتے کی شکل کے موافق بقدر دانے چھوٹے خرمے کے اور بیچ غلاف کے کہ سخت ہے اور ہاتھ سے ٹوٹتا ہے پھل اسکا جو آگ مین ڈالتے ہین بعد گرم ہونے کے پٹ کر آواز کرتا ہی اور دانے چلغوزہ کے اسکے خانے کے درمیان سے اچھل کر نکل آتے ہین اور بھی ایک نوع اور صنوبر کا ہوتا ہے کہ درخت اسکا متوسط بڑائی اور چھوٹائی مین اور دیکھنے مین اچھا اسکا نوش کرتے ہین پتے اسکے تھوڑی چوڑی اور دانے دار اور گھبی دار اور خوش منظر عورتین اصفہان و اہران کی دخت مسندی لگانے کے پتے اسکے نم کر کے اوپر پشت دست کے رکھکر اوپر اسکے مسندی باندھتی ہین خوشنما ہوتا ہی اور نسوین اسکے طرف اشارہ ہوا اور درخت صنوبر مین خزان نہین ہوتی ہے اور حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ تر اسکا بدون مغز کے قطران اسکا بدون زیادہ قطران شوکران سے ہے اور زیادہ اسکا چھوٹا اور بڑا ہوتا ہے چھوٹے کو صنوبر صغار اور مغیوب کہتے ہین پھل اسکا مانند دل گوسفند کے اور اس سے بڑا اور مغز اسکی لذت کا ساتھ تلخی کے اور بعید اور بے پردے کا اور فضم تر خوش بھی ہی اور بیچ سمنان کے کثیر الوجود اور رایتج گوند اسکا ہے اور بڑے کو صنوبر کبار کہتے ہین گیلان مین پایا جاتا ہے اور بہت بڑا اور مغز اسکی پھل کا باصطلاح دہان کے چلغوزہ اور اسکے درخت کو درخت چلغوزہ کہتے ہین پھل اسکا تا رزبان لگنے

اور مغز اسکے دانون کا مانند قضم قریش کے اور
ذا زیادہ اور شیرین زیادہ اس سے اور بیچ
عراق کے چلغوزہ اس میوے کے مغز کو کہتے ہین
کہ بحرین سے لاتے ہین اور ظاہراً آنب ہو اس
سبب سے کہ بیچ صفات کے مانند انبہ کے ہی
اور درخت اسکا بقدر زردآلو کے بچے اس کے
ہمیشہ سبز اور گھنے پھل اسکا بقدر شفتالو کے اور
لانبا اور مزے مین مشابہ اسکے اور مغز اس کے
دانے کا لانبا اور پتلا اور ساتھ سخ پردے کے
جیسا بادام کے مغز سے ملا ہوتا ہے نجلاف جب
صنوبر کے کہ بدون سخ پردے کے اور موٹا
زیادہ اور چھوٹا زیادہ ہے اور قول حکیم
مذکور کا دہان تک مانند قضم قریش کے ہے
اور موٹا اور شیرین زیادہ ہے درست ہی مگر
عبارت اسکے بیچے کی کہ عراق مین چلغوزہ مغز
اس میوی کا کہتے ہین بحرین سے لاتے ہین اور ظاہر
آنب ہو آخر تک اشتباہ مین اور غیر مطلق واقع کر
پہلے سے اس سبب سے کہ آنب اور بیچ اس کا
ایسا نہین ہی اور آنب حرف الالف مع النون
مین مذکور ہوا ہے اور بھی حکیم مذکور نے کہ ظاہر
صاصفراس فرنگی بھی ہو یہ بھی اشتباہ صاصفر
بدو صاد مہملہ اور آخر مین اسکے سین مہملہ ہی اور اسکی
باب مین بیچ صاد مع الالف کے مذکور ہوا اور بجلاف
اسکے یہان تازہ سفید موٹا چکنا ہے طبیعت
اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک اور دوسرے
درجہ مین بھی کہا ہی پتے اسکے اور پوست اسکا
گرم زیادہ اسکے مغز سے ہے (افعال اور
خواص اسکے) پینا اسکے پتے اور پوست کا
واسطے درد گلو اور زخم پھیپھڑے کے اور بند
کرنے رعاف کے اور خون تازہ زخمون کے اور
انکمثقال اسکے ریشے اور پتون سے ساتھ العسل کے
واسطے بیماریون جگر اور ورم اور غلظ جگر کے اور خشک
اسکا ساتھ ٹھنڈے پانی کے حابس بطن اور درد
اسکا مدل مواضع ضربہ سیدھا کا اور ساتھ گرم پانی کے
جلایا ہوا اسکا خصوصاً ریشے نوع دوم کے اور قوی
زیادہ ہین اس سے اس امر مین اور طلا کرنا اسکے
ریشے اور تخم کو لاکر مرداسنگ۔ اور دخان کندر
کے واسطے القیام قروح ظاہر جلد کے اور سوختگی
آگ کے اور ساتھ سوم اور روغن ورد کے واسطے
قروح طبلیہ ساعیہ کے اور دھونا اسکے جوشاندہ سے
واسطے رفع کرنے اعیا اور کچلی اور میل بدن کے
اور عفونت عرق کے اور جلوس اس مین واسطے
امراض رحم اور مقعد کے اور مضمضہ اسکے
پانی جوش کئے ہوئے سے ساتھ سرکہ کے
واسطے درد دانت کے اور بخور اس کا واسطے
نکالنے مشیمہ کے اور ادرار حیض کے ساتھ تکرار
عمل کے نافع ہے اور دھوان اس کا مانند
دخان کندر اور قطران کے ہے منفعت
مین واسطے گرانے بال پلکون اور بھوون
کے اور واسطے دمعہ اور ضعف بصر
اور سلاق اور حرب کے نافع ہے
ضماد اس کے پتے تازے کئے ہوئے کا واسطے
نزف الدم زخم تازے کے نافع ہے لکڑی اسکی
بدستور چوب چینی اور عشبہ کے استعمال کرین
مؤلف تذکرہ نے قائم مقام چوب چینی کے علت
آتشک وغیرہ مین جانا ہے اور جو ریزہ ریزہ کرکے
اور ساتھ سرکہ جوش کرکے اس سے مضمضہ کرین
درد دانتون کو تسکین دے اور اسی طرح
لکڑی اسکی جو منہ مین رکھین اور پوست اسکی
جڑ کا قابض اور مجفف ہے اور ایک مثقال
اس کی واسطے بیج اور اسہال کے مفید ہی اور ذرور
اسکا واسطے سوختگی آگ کے اور پانی گرم کھولتے
ہوئے کے اور رفع کرنے درد جوت اور سقط کی نافع
ہی جب صنوبر دوسرے درجے مین گرم اور پہلے
درجہ مین تر اور قوت اسکی ایک برس تک باقی رہتی
ہی (افعال اور خواص اسکے) بھی درشتی
طعام اور مقوی اعصاب اور عضا اور باہ کا ہی اور
منفتح سدد اور کاسر رياح موذیہ حادہ کا اور واسطے
فالج اور لقوہ اور خدر اور کزاز اور رعشہ اور قروح
ریہ اور اوجاع مفاصل سرد اور امراض جگر اور یرقان
اور استسقا اور درد گردہ اور مثانہ کے کہ تیزی
مرہ صفرا سے پیدا ہوئے ہون نافع ہے اور ساتھ
شہد کے ہرن مین شقال واسطے فالج اور رعشہ
کے مجرب ہے اور واسطے امراض ریہ کے اور واسطے
اسکے تنفیہ کے اخلاط غلیظہ سے اور واسطے تفتیح
گردی کے اور واسطے کھانسی پرانی کے خصوصاً
ساتھ دوشاب کے مفید ہے اور پینا اسکا ساتھ
تخم خیار کے واسطے ادرار بول کے بیچ منع کرنے قرحہ
گردی اور مثانہ کے اور ساتھ شیرہ خرفہ کے واسطے
تسکین درد معدی کے اور تقویت ابدان ضعیفہ اور
قمع رطوبات فاسدہ کی نافع ہی اور جب صنوبر کو
کے تاکا اور تر لیکر منع پوست اسکے کوٹ کر ساتھ چلتا
کے جوش کرے بعد اسکے صاف کرکے ہرن مقدار
چار اوقیہ کے اسکو پیوین واسطے کھانسی مزمن اور
قروح ریہ کے اور مداومت نکھانے جب صنوبر کباب کے
واسطے استحکام اعضای ستر شیہ کے اور سخت ہونے
گوشت کے نافع ہے خراب اسکی کہ اسکو کوٹ کر بیچ
پانی انگور کے ڈالین نزلات اور کھانسی کو نافع ہی
اور ہاضم اور قاطع اسہال رطوبی استسقا کی ہے
ضماد اسکا ساتھ انتین کے اوپر معدے کے واسطے
رفع کرنے منفص کے مفید ہے مقدار شربت کا
جب سے دو درم تک اور عصارہ سے تین درم
اور جوشاندے سے ایک اوقیہ ہے حب صنوبر

دیر ہضم ہے اور محرور ون کو مضر ہی اور مصلح اوسکی مغنی ہی مصلح اسکی سکنجبین اور فواکہ حامضہ قابضہ ہین مانند انار ین اور بہی کے اور موافق ہی مبرودون کے اور انہین احتیاج مصلح کی نہین ہے اور بیج امرباہ کے ساتھ تل اور شہد کے کہ تقویٰ اسکے ہین نافع ہے اور چاہیے کہ آدھے اوقیہ سے ایک ایک دانہ تناول کرین زیادہ نہ کرین بدل اس کا تقویت باہ مین شقاقل اور حب المحلب اور بیج عالی معدے اور احشا کے حب الفار ہے اور حب صنوبر صغار مسہل ہے بسبب عصر کے کہ اس مین قابضہ اور واسطے امراض سینہ اور گردہ مثانے کے قوی زیادہ ہے کبار سے اور بیج افغال کے مانند اسکے ہی اور کثرت اس کی باعث مغص کے اور التوائے امعا کے مصلح اسکا گرم پانی ہے یا روغن کنجد مین بھگوتا ہے ایک دن کپڑے سبز

کہ بیج درخت صنوبر کے ہوتے ہین سمیت مین مانند زرارپ کے ہین انکے کھانے سے زبان اور تالو اور حلق ورم کرتے ہین اور معدہ اور امعا بھی اور تمام بدن مین سوزش اور گرمی پیدا ہوتی ہی اور ضعف عظیم حاصل ہوتا ہے علاج اسکا مانند علاج زرارپ کے ہے۔

## فصل الصاد المہملۃ مع الواو

**صوف** - بضم صاد اور سکون واو اور فا کے فارسی مین پشم کہتے ہین (طبیعت اسکی) سیاہ کی گرم زیادہ ہی سرخ اور سفید سے بہت گرم زیادہ ہے اور مجموع صوف آخر دو سرے درجہ مین گرم اور خشک ہین بہتر انہین نرم اور خالص ہی افعال اور خواص اسکی سرخ واسطے پتے کے مانند ہے کہ اگر سرخ سے شراب گرم مین بھگو کر واسطے کرنے کھانسی اور نزلۂ رقیق کے اور درد سینہ کے اور ادجاع ضربہ اور سقطہ کے نافع ہے اور ساتھ

روغن گل سرخ کے محلل اورام اور تریاق زخم کتے باؤلے کا اور پہننا کپڑے پشمی کا سخن اور مضعف بدن اور مبورث خارش اور سخت کرنے والا جلد کا ہے بچھونا اسکا واسطے صاحبان نقرس کے نافع ہے اور پشم عرق مغسول اور غیر مغسول اور خواص مانند بال کے ہین اور واسطے تروح اور گوشت نامد کے نافع ہے۔

**صوف البحر** - بفتح باے موحدہ اور سکون حا اور را سے مہملتین کے (ماہیت اسکی) ایک جز ہے مشابہ پشم کے وہ چیز سیپ کی بڑی اور سفید کہ سر اسکا چوڑا اور دو سر اکنارہ اسکا مائل بہ باریکی اور اندر سے پھٹا ہوا اور مشابہ بیخ کے اندر اسکا مائل بہ زردی اور سرخی اور اسکے جوف مین ایک جانور ہی کھڑا ہوا اور اسکے سوراخ کی راہ سے نکلتا ہی افعال اور خواص اسکی واسطے قطع اسہال کے اور ضماد اسکا واسطے نزف الدم ہر عضو کے ہیں الاتو

جلد اول تمام شد

بہ عون توفیق شافی علی الاطلاق و بہ یمن وصول دیباچہ افتتاح علل مزمنہ اس نسخہ

جامع مفردات و مرکبات مستجمع مجربات معالجات معدن جواہر سینہ یعنی ترجمہ

جلد دوم

# قانون شیخ الرئیس ابن سینا

جالینوس ثانی فیلقوس ثانی حکیم مولوی نور کریم غفرہ اللہ العظیم نے زبان اردو عام فہم گفتگو میں لکھا

دار الشفا مطبع سحابی منبع منشی نول کشور کانپور چھپکی طرز سنگین طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## باب پندرھوان بیچ بیان ان دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا ضاد معجمہ ہے

### فصل الضاد مع الالف

**ضان** بفتح ضاد اور الف اور نون کے فارسی مین گوسفند اور گوسپند اور برہ اور اسکی مادہ کو میش نام رکھتے ہین اور باصطلاح اطبا مین نام مطلق گوسپند کا ہے **(ماہیت اسکی)** مشہور ہی اور جملہ جانورون کا اکول اللحم مین سرد ہے بہ نسبت اور جانورون کے بہت کندذہن ہی قابل تعلیم کے نہین ہی کمال بلادت سے اپنے ذبح کرنے والے کے سر پر کھڑی رہتی ہی وحشت اور اضطراب نہین کرتی یہی ایک وجہ حلال ہونے گوشت اسکے اور جانور ضعیف النفس اور ضعیف الادراک کی ہی اسواسطے کہ جانور قوی ذکی الحس والادراک وقت ذبح کے بہت تکلیف پاتے ہین اور اُنکے نفس کو اپنے بدن سے اور روح کے نفس سے تعلق ہوتا ہی اسی واسطے اکثر حرام ہوئی ہین شرع شریف مین اور ذبح جانورون کے اکثر سخت ہوتے ہین بہترین اُنمین یکسالہ دوسالہ ہے کہ موٹی ہووے چارسالہ زیادہ اس سے غلیظ اور کثیف مولد خلط فاسد کی ہین گوشت گردن اور شانہ کا اسکے اور اعضا کے گوشت سے بہتر ہے **(طبیعت اسکی)** دوسرے درجے مین گرم (افعال اور خواص اسکے) سریع الہضم کثیر الغذا مولد خون متین اور مقوی اور مسمن بدن اور موافق ترین گوشتون مین واسطے بدن آدمی کے ہے دل اور جگر اور گردہ اسکا مقوی ہین اور جگر اور گردہ کا ہی ہمیشہ کھانا مغز اسکے مکثر مورث کندی اور نسیان کی ہی اور ہمیشہ کھانا پانی اسکے گوشت کھلی ہوئے کا ساتھ سرکہ اور شہد کے مذومت اسکی کرین اور منضج ہوئی نہایت مقوی بدن اور مانع غشی اور دافع خفقان اور لاغری بدن کا اور نکلنا اسکی چربی کا بعد نضج کے کہ ابھی سرد ہوئی ہو اور بسطرح پگھلی چربی اسکی نیم گرم واسطے کھانسی اور درد سینہ اور ضیق النفس اور سوزش پیشاب کے بہت مفید ہی گوشت گرما گرم ذبح کیا ہوا اسکا جو اوپر اعضاے ضربہ اور صدمہ پہونچے ہوئے کے کہ تازہ ہووے باندھین جب ٹھنڈا ہو جاوے بدل یوبن درد کو جلد دور کرتا ہی اور مانع ورم اور ضمہ ہونیکا ہوتا ہے اور بدستور پوست گرما گرم اسکا کہ اعضا مذکور اُسمین لپیٹین جزا اسکی گوشت جلی ہوئے کا واسطے تسع

اور بچھو جبارہ کے اور ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے باؤلے کتے کے نافع ہے سرمہ اسکی آنکھ کا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے اور طلا اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے بہق کے نافع ہے پیاز اسکا گرم وخشک درجے تیسرے میں گرم اور خشک اور درمیان دردل اور حرارت کے ہے تیزی کیفیت میں (افعال اور خواص اسکے) گوشت اسکا مقوی باہ ہے اور جائز نہیں محرور المزاج کو استعمال اسکا سوائے کہ وہ مکرب ہے اور نزدیک جانے کے چاہئے کہ ساتھ سرکہ کے پکاویں تو کھلجی دے اور ساتھ روغن تلوں کے دھنیا اور زیرہ کرمانی اور عرق نعناع بھگو کر خوشبودار کے ساتھ کاسنی اور مغز کا ہو کے اور بقول بارہ کے کھاویں اور سرمہ اسکے گوبر کا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ اور نزول الماء اور طلا اسکا واسطے جھائیں بہق اور نمش کے ساتھ سرکہ کے اگر قوی ہووے اور ساتھ پانی کے اگر ضعیف ہووے اور ضماد اسکی پیاز ہوئی کا جاذب ہے کھانسی اور کاٹنے اور زہر جانوروں ہی کا اور طلا اسکی جلے ہوئے پوست کا مورث بھیں ہونے عضو کا اس حد تک کہ اگر عضو کو کاٹ ڈالیں اسکے صاحب کو تکلیف نہیں ہوتی ضفیع عربجا بفتح ضاد معجمہ اور ضمہ باء موحدہ اور عین مہملہ اور فتح نون اور سکون راء مہملتین اور فتح جیم کے اور الف آخر میں عربی ہے دمل اور دفدار بھی کہتے ہیں (کیفیت اسکی) ام عامرہ ہے یونانی میں شمہ سریانی میں بدنا فارسی میں اور ہندی میں چرکہ اور کچھ دکھنی زبان میں برس کہتی ہیں (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے مانند بچھو کے نر اور مادہ ہوتا ہے چلنے اور دوڑنے میں لنگڑاتا ہے بوجہ نام رکھنے اور لنگڑانے کے کہا ہے کہ جو رطوبت اسکے داہنے جانب کی بائیں جانب سے زیادہ ہے اس واسطے لنگڑاتا ہے اور بعضے یہ کہتے ہیں کہ جانب بائیں اسکی چوڑی ہے اس واسطے لنگڑاتا ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ جانب بائیں اسکی چوڑی ہے اس واسطے لنگڑاتا ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ وجہ لنگڑانے کی یہ ہے کہ اسکی ایک ٹانگ دوسری سے لمبی ہے خصوصاً اسکے مادہ میں

اسکے روغن انجوان کو تانبے کے باسن مین تین دن رکھین بعد اسکے طلا کرین اور سفیدی آنکھ کے اور نزول الماء کے ایک مہینے مین دونون دور کرتا ہی اور مجرب ہی ہر چند یہ روغن پرانا ہو بہتر ہی اور جلایا اور پیا ہوا اسکا خوب باریک واسطے روشنی آنکھ کے مفید ہی طلا دیتا اسکا نزول الماء مین نافع ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہے طلا اسکے پتے کا چربی کے ساتھ واسطے صفائی چہرہ کے اور دور کرنے جھائین کے مفید ہے اسکے پوست مین پانی پینا دور کرتا ہے درد کو کہ کیتے دیوانے کے کاٹنے سے ہوتا ہے اور جو اسکے پوست سے پیانہ بناوین اور جبوب کو اس سے ناپین نافع ہوتا ہے انکے گرنے اور گرنے کھیت کا بیٹھنا اسکے پوستین پر مورث ابتدا ذرع نقرس اور ریاح غلیظہ اور مفاصل ہی محرق پوست کھی کا اور گرد اسکے واسطے رفع انبہ کے ساتھ روغن زیتون کے نافع ہی اور بدستور ملنا اسکا مقعد پر اور اسکے اور جو سپین اور گرد مقعد کے لعین بھی اور یہی اثر رکھتا ہی اثر اسکی مادہ سے برعکس اسکے ہی اور انبہ کو مورث ہی اور بادنجان پوست کفتار مادہ کا اور پیٹ زن حاملہ کے نافع اسقاط حمل ہی اور طلا مغز اسکے ساق کا ساتھ زیت الاتفاق کے واسطے نقرس کے عظیم النفع ہے اور نگاہ رکھنا اسکا دانت ساتھ اپنی نافع جلانے اور بھوکنے کتے کا ہے خصیہ تکنو اسکا تقدیر ایک مثقال کے ساتھ گرم پانی کے واسطے درد جگر کے نافع ہے۔

## فصل الضاد مع الجیم

ضنجاج بفتح اول و جیم و الف اور جیم کے ماہیت اسکی گوند درخت خاردار کا ہی مشابہ لبان کے مائل بسرخی اور براق کہ عمان کے بندر سے لاتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکا واسطے لیجانی گوشت زائد زخمون کی اور القیام

زخمون کے اور ساتھ شہد کے واسطے اورم بارد کے نافع ہی مستی اعضا کے نافع ہی اور بیچ دھونے کپڑے اور کتان کے صابون سے بہتر ہے اور جلد صاف کرتا ہی اور بعض لوگ مسکہ اس سے دھوتے ہین اور ساتھ کسر ضماد کے نام ہر نبات کا ہی کہ طیور اور سباع دفع سمیت کی اپنے بدن سے اس نبات کے ساتھ کرتے ہین ماتند خروج ادویہ کے۔

## فصل الضاد مع الراء المہملۃ

ضرو بکسر ضاد اور راء مہملہ اور واو کے اور بستیح ضاد کے بھی آیا ہے لغت عربی ہی یونانی مین قنطون سریانی مین ضروا اور رومی مین نشاشیش فارسی مین نجک کہتے ہین حاوی کبیر مین زاری نے کہا ہے کہ فارسی مین ارسیہ اور بھی کہا ہے کہ درخت کلنکو کو کہتے ہین۔ اسکے گوند کو فارسی مین حسن لبہ ہندی مین لبان کہتے ہین جوہری مین کہا ہے کہ حسن لبہ گوند کماکام کا ہے (ماہیت اسکی) ایک درخت ہی شاخ درخت بلوط کے اور بڑا اطراف اسکے تہ مائل بسرخی اور نرم پھل اسکا خوشہ مین مانند بعلم کے دانے اسکے بڑے اس سے اور جو چک جاوی کا نشا اور پتا اس کا سرخ ہوتا ہے منبت اسکا عجاد اور یمن کے پہاڑ اور ہند وغیرہ کے شہر مین گوند اسکا ابتدا ظہور مین مانند دانہ گیہون کے ہوتا ہے آہستہ آہستہ بڑا ہوتا ہی خربزہ کے موافق دودھ سیاہ لون مشابہ قیر کے نکلتا ہے اصح وہ ہی کہ اسکے درخت کو کماکام اور گوند کو حضی لبان کہتے ہین اسی نام سے مشہور ہی اور خوشبو اسکی مشابہ بوی مصطگی اور لاذن کے ہے بہتر وہ ہے کہ سفید مائل بسرخی ہو جو آگ مین ڈالے اچھی بونکلے اکثر نجارات مین مستعمل ہے حرف البارین مین کہا ہوا ہے (طبیعت اسکی) شاخ اور پھل اسکا گرم اور خشک گرمی اسکی زیادہ ہے خشکی سے اور بعضون نے کہا ہے کہ تیسرے درجہ مین گرم پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) اہین جذب

قوی ہی اور ساتھ کھانسی سرد اور سیلان طوبت کے سکھ اور رحم سرد شر با اور فرج کو نافع ہی اور عاس بطن ہی پانی اسکے جوشاندہ کا کہ صاف کرکے ساتھ شکر کے قوام مین لاوین واسطے خشونت حلق کے اور سرفہ بارد اور درد حلق کے نافع ہے اور سریع الاثر مضغہ اسکا واسطے درد دانتون کے اور واسطے استحکام دانتون کے اور دور کرنے بلغم کے اور سفیدی آنکھ کے نافع ہے اور جو ساتھ روغن کے نسیج کرین اور کان مین ٹپکاوین واسطے درد کان کے نافع ہے ذرور اسکا واسطے قلاع کے اور حصاۃ اسکا مقوی قوی کا ہے اور بدستور جوشاندہ اطراف ترو تازہ کا فرح بلغم کا ہی معدہ سے بدون مضرت پی اسکی خوشبو دار اور رکھ جوش کرکے اسی پانی مین ساتھ اور صاف کرکے صاحب دیکھیون کے پلا دے تو درد کو دور کرتا ہے اسی ساعت مجرب ہے روغن اسکے دانہ کا خوشبو دار اور مخفف اور محلل بلغم ہی اور ریاح کا ہے اور واسطے تقویت معدہ کے اور جرب جانوران کے مفید ہی قرطا و طلا أبدل اسکے روغن کا روغن حب البلسم ہے اور ذرور اسکی جلی لکوی کا قاطع ہے نزف الدم کو زخمون سے خصوصا زخم مقعد اور قضیب کے اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا ہے کہ جو کہ معظمہ سے لاتے ہین اور اسکو رب الضرد کہتے ہین منہ مین رکھنا درد منہ کو تسکین دیتا ہے اسی ساعت اور گوند اسکا خوشبوئیون مین کرتے ہین۔

ضریع بفتح ضاد اور کسر راء مہملہ اور سکون یا تحتانیہ اور عین مہملہ کے اور یقین کہ اسکو شیرنی کہتی ہین اونٹ اسکو کھاتے ہین (ماہیت اسکی) تیاب کا ہے گول اور مجوف مائل بزردی اور کڑوا تر در یا مین ہوتا ہے لہرین کنارے پر لاتی ہین طبیعت اسکی گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) گرم جوشاندہ اسکا مقوی قوی کا ہے اور بدستور جوشاندہ مین جلوس کرنا اور نطول اسکا واسطے درد مفاصل

اسکا اور بدستور دھونا بدن کا اس سے حمام مین اسکو جرب اور حکہ کے مجرب ہی مجبور اسکا واسطے کام والیتام زخمون کے سریع الاثر اور کہتے ہین جو پھل اسکو کھاوے ہرگز موٹا نہو وے جناب اقدس الٰہی وصف اہل جہنم مین فرماتا ہی **قولہ تعالی** لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ بیان اسکا تفاسیر مین مذکور ہے۔

**ضرع** - بفتح ضاد اور سکون راء اور عین مہملتین کے فارسی مین پستان اور ہندی مین چوچی کہتے ہین ماہیت اسکی مشہور ہی وہ عضو عصبانی قلیل اللحم ہے کہ اسمین دودھ پیدا ہوتا ہے واسطے کھانے بچے کے بہتر اسمین ذبیحہ دودھ سے بھری جانور فربہ سے کہ گوشت اسکا اچھا ہو نرہون تو اسمین فوائد اسکے ہے **طبیعت** اسکی سرد اور خشک بالذات لیکن بسبب مصاحبت خون کے ساتھ بہت رطوبت کے **افعال اور خواص اسکے** جو خوب ہضم ہووے صالح الغذا ہے اور اگر خوب ہضم نہاوے مولد خلط غلیظ کا ہے ردی ہی واسطے مبرودین اور مرطوبین کے مصلح اسکا افادیہ اور مصطگی اور خولنجان بریان کرنا اسکو محرورین محتاج اصلاح کے نہین ہی مدر ہی پیشاب عورتونکو زیادہ کرنیوالی ہی اگر دودھ کو اور واسطے خمار کے اور جس شخص کو معدہ مین شرسام یا خلط حادہ صفراوی یا حریفہ موجود ہو دین خوب مفید اور نافع ہے

## فصل الضاد مع الغین

**ضغیوس** - بضم ضاد اور سکون غین اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور سکون سین مہملہ کے اوضغاس بھی بفتح اول و دوم اور الف اور کسرہ یاے موحدہ و تحتانیہ اور سین مہملہ کے آیا ہی لغت عربی ہی فارسی مین سفچہ کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** نشاے کوچک اور خربوزہ کچا ہی اور بھی اس بات کو کہتے ہین کہ شاہ بلوط کی ہی جو زمین پر نکلے اور جو ظاہر ہی سبز اور جو چوچی مین ہی سفید اور شیرین **(افعال اور خواص اسکی)** تپ اشک

قاطع بادکے ہین خراسانی کہ نیچے زمین کے اور سفید اور شیرین ہی محرک باہ اور ماکول اور تورٹ نیوالی تیزی صفراکی اور مسہل ہونیمین فربہ کے کشک مین اور دہی مین داخل کرکے کھاوے

## فصل الضاد مع الفاء

**ضفدع** - بفتح ضاد اور فا اور دال اور عین مہملتین فارسی مین درع شیرزی مین بک ترکی مین قربانہ ہندی مین مینڈک کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** مشہور ہی یہ وہ جانور ہی کہ بچے زمین خشک کے اور پانی مین اور نہر زمین ہوتا ہے جنگلی بحری نہری ہوتا ہی مطلق نہری مراد ہی جنگلی اسمین کلام نہین متقالہ کرتا ہے **طبیعت** اسکی سب قسمون کی تیسرے درجہ مین رطوبت مع یبوست درجہ خشک اصل یہ ہی کہ گرمی قلیل سوداوی نہین ہی **افعال اور خواص اسکی** نرمی اسکا زہر کا دافع ہی از قبیل دفع فاسد مضمضہ جوشاندہ نہری کا واسطے درد دندانہ کے نافع اور ضماد کرنا چیر کر اسکو جاذب گلنار اور کاسنی وغیرہ کا ہی اور جاذب ہر کانی دوا دلانا اسکو بقوت ہی اور قاطع سیلان خون اور التیام دیوے والا زخمونکا خصوصا ذرورا سکے گوشت کا جلے اور ساتھ زفت تری واسطے داغ الشعلہ کے طلا اسکا قاطع ذات الجنب ہی بدن تکلیف اور درد کو اور نافع سوختگی آگ کو اور ساتھ جلا ہوا اسکا قاطع نزف الدم عضا کا اور نفوخ اسکا قاطع رعاف کا ہی اور بدستور طلا اسکا پیشانی پر اور جو لوگ کہ طلا اسکو خون کا نافع نکلنے بالونکا جاتی ہین اور اصل نہین اور کہتے ہین کہ جو ران مینڈک کی رسی مین باندھین اور شخص کہ الماس کھایا ہو نگل جاوے الماس کو اسمین چپک کر نکل آوینگے جب اطراف اوجناس اسکے دور کر کے ساتھ چربی گرگ بکری کے خوب کھلا کر کھاوین پس دغن کو اکٹھا کر کے واسطے بواسیر حادہ کے مجرب جانا ہے اور ایک قسم مینڈک کی نیچے درختون کی ہوتا ہی بہت سبز کہ پک جو اسکو ساتھ ہو زن اسکے بنولے جلاوے سبز اسکا واسطے نزول الماء کے مجرب ہی اور کلی اسکی جوشاندے کی واسطے غرغرون کے نافع ہی اور کہا ہے جو اسکو دو آوے چہرے ایک کو دھوپ مین ایک کو سایہ مین سوکھاوی جو دھوپ مین سوکھا ہی زہریلا ہی اور جو سایہ مین سوکھا ہی دوا اور دافع اسکا ہی اور جو شخص کہ کھاوی مینڈک آجاوی سبز یا زرد کہ یا سیاہ جس قسم کہ کہ ہو یا سرخ بحری اسکو ورمنی اور قذف منی عارض ہوتا ہی پس بدن اسکا کالا کمد ہو جاتا ہی اور بہت اتفاق ہوا کہ ورم کر جاتا ہی اور ورم احشا درد دل حاصل ہوتا ہی اور مر جاتا ہی اور کبھی زردا [illegible] ورم کبد کی تیسرے پہلے ہفتہ دوا سوا پھر ڈکار کھٹا اور فساد رنگ بدن کا اور سیاہی اور ورم معدہ اور ورم حکہ اور ساقون کا عارض ہوتا ہی دوا اسکی تر کرنا ہو ساتھ نمک اور پانی کے اور پانی سونیکا جوش کھاے ہوا ساتھ نمک کے اس حد تک کہ پک ہو جاوے اور روا اسکی حمام مین جانا اور پینا سکنجبین کا اور استعمال بالجات کا ساتھ دارچینی اور دواہرا الکرکم اور دارو الملک کے اور پینا شراب کا اور جو شخص کہ بکثرت کھاتا ہی اس سوکم ہے کہ اسکو استسقا یا سقوط اشتہا عارض ہو

## فصل الضاد مع المیم

**ضمران** - بفتح ضاد اور کسرہ میم اور فتح راے مہملہ اور الف اور نون کے اور اسکو خربیان وضرودان وضمران بھی کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** اختلاف ہی اکثر لوگ شاہسفرم خیرزی جانتے ہین جو کہ رنگ اسکا سبز ہے لیکن نہ مانند کرفی اور بعضے خوشہ خوشہ نہری اور بعضے حمار اور بعضے جم کہتے ہین ایک گماس ہی کہ میدانین جہتی ہی حجازین بہت ہوتی ہی خوشبو تیز رائحہ اور بعضون نے کہا کہ قسم درمنہ سے ہی کہ وہ قسم کی قسم ہے اور بہت خوشبو بہتر اسمین تازہ اور خوشبو [illegible] **طبیعت** اسکی گرم اور خشک دوسری درجہ مین اور بعضون نے کہا کہ گرم تیسرے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ مین **افعال اور خواص اسکی** بہت المنفعت ہے

واسطے امراض باردہ اور زکام کے ضماد اسکا واسطے قلاع کے اور سونگھنا اسکا کہ گلے اُسپر چھڑکا ہو مقوی دماغ محرور المزاج کا ہو۔

## باب سولھوان

بیچ بیان اُن ادویہ کے کہ پہلا حرف انکا طاء ہملہ ہے

## فصل الطاء مع الالف

**طالیسفر**۔ بفتح طا اور الف اور سکون لام اور سکون یاء تحتانیہ اور سین ہملہ اور فتح فا اور راء ہملہ کے (ماہیت اسکی) مختلف ہے بعضے کہتے ہین تھوہڑا ایک درخت کا ہے کہ ہندی کے شہر دنسی لاتی ہین تھوڑا دار چینی سی موٹا اور سخت ساتھ تھوڑی تیزی کے اور کم خوشبوئی کے اور شعر اور جو پرانا ہووے مائل بسیاہی ہوتا ہے اور کہا ہے زمین ہین باریک باہر انکا خاکستری رنگ اندر انکا زرد ہوا سکی مشابہ بوے زعفران کے ساتھ کسیلاپن اور تیزی کے شاید زرنب ہووے کہ ہند ہین طالیس تیر کہتے ہین اور وہ پتا ایک درخت کا ہے باریک باہر اسکا خاکستری بھتیرا اسکا زرد رنگ (طبیعت اسکی) مختلف مقوی ساتھ جوہر ارضی غالب کے گرمی اور سردی مین معتدل مائل بہ گرمی اور خشک تیسرے درجے مین اور بعضے لوگ گرم اور خشک دوسرے درجے مین جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے) واسطے لقوہ اور فالج اور نفث الدم اور زیابیطس اور حبس سیالیات اور اسہال بواسیر کے اور قروح سیلجی اور کلی اسکے جوشاندہ کی ساتھ سرکہ کے واسطے درد دانتون اور نگاہ رکھنا اسکا منہ مین واسطے قلاع سفید کے اور ضماد اسکا سکی ذی الاذان بواسیر کا ہے (مقدار شربت) اسکا ایک مثقال تک بدل اسکا چار دانگ وزن اسکے کو اور آدھا وزن اسکا اہیل اور کہتے ہین کہ بدل اسکا ہم وزن اسکے سنبل الطیب اور آدھا وزن اسکا سانڈھ اور کہتے ہین ابہل اور مقل برابر اسکے ریہ کو مضر ہے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) بغایت سخت اور غلیظ اور زیر مہم اور مولد خلط غلیظ کثیف ہوتے ہین کہ معدہ کو مقوی ہے پینا اسکے شوربا کا درد پہلو کے اور ذات الجنب کے مفید ہے کھانا اسکے گوشت کا اور چربی کا مقوی باہ ہے اور شوربا اسکے گوشت کا کہ ساتھ تلی کے پکایا ہو واسطے درد معدہ سرد کے اور نفخ اور ریاح غلیظ اور درد مفاصل کے اور بدبودار نکالنا اسکا اور علاج اسکی چربی کا اوپر کمر اور ذکر اور معدہ کے محرک باہ ہے اور طلا چربی پگھلائی کا ساتھ پانی تلی اور شہد کے واسطے درد نفخ اور درد معدہ کے اور طلا اسکی خون کا ساتھ انزروت اور نمک کے واسطے قروح خبیثہ کے کہ خوف آکلہ کا ہووے اور طلا اسکی ہڈی کا ساتھ بہت قوت صفائی اور جلا کے واسطے مسون کے اور رفع کرنے سب آثار کے اور طلا اسکی ہڈی جلی کا واسطے حبائین اور تغیر رنگ بص کے مفید ہے اور پینا اسکے تیز کا بقدر دو دانگ کہ اکیلا یا ساتھ سکنجبین کے اور گرم پانی کے واسطے بند کرنے اسہال کے اور ورد و سنطار یہ کہ کے اور طلا اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے کاٹنے ہوام کے اور قروح کے اور رفع کرنے آثار کے اور ساتھ انزروت کے واسطے اکھاڑنے سفیدی کے اور زیر ورم اسکے چلے ہوئے کا اتمام کرنے والا زخمون کا اور سلون اسکا مقوی دانتون کا اور جالی اسکا کاہے اور کہتے ہین جو دم اسکے کوزے مین رکھکر جلاوین سو مثقال اسین سے قریب ایک مثقال کے فلز مشابہ ہونے کے حاصل ہوتا ہے اور طلا اور سرمہ اسکا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے اور امراض کے مجرابت سے ہے اور گوشت اسکا بہت گرم مصلح اسکا ابازیر اور کہتے ہین اصلاح اُسکے گوشت کی اور اصلاح گوشت ہر حیوان کی کہ تخت اور ثقیل ہووے اسطرح ہے کہ بعد ذبح کرنے کے

مصلح اسکا شد ہے۔

**طالیقون**۔ بفتح طا اور الف اور کسرہ لام اور سکون یاء تحتانیہ اور ضمہ قاف اور سکون واو اور نون آخر مین لغت یونانی ہے عربی مین صعتر فارسی مین مسلی اور وہی عبارت اسی کی ہے سوا اسکے کہ نانبی کی کہتے ہین بدون صناعت آدمی کی (ماہیت اسکی) مصنوعی ہوتا ہے اور غیر مصنوعی تانبا ہے زرد رنگ شبیہ برنج مصنوع کے کہ تانبا ہے اور روح توتیا سے مرکب ہوتا ہے اور آگ مین گرم کرکے اور تھوڑی کے ٹھوکنے سے کالا نہین ہوتا ہے بخلاف باقی اقسام تانبی کے مصنوع اسکا تانبا ہے کہ گرداوٹا کر بیل کے پیشاب مین کہ اسمین اشنان سیر خوش کیا ہووے اور جو تھوڑا رصاص اضافہ کرین سکو نحاس چینی کہتے ہین بعض لوگ کہتے ہین کہ ایک جسم ہے مصنوع ساتون جسم سے کہ سونا۔ چاندی۔ تانبا بیسا قلعی۔ اور روح توتیا ہے فارسی مین مشت جوش ہندی مین کانسا کہتے ہین (طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت ہمیت کے اور جو موچنا اُس سے بنا دین اور بال کو اس سے اکھاڑین پھر نکلے اور جو کانٹا اس سے بنا دین کوئی مچھلی اُس سے نہین چھوٹتی ہے اور جو گرم کرکے پانی مین ڈالین کوئی جانور وہ پانی نہین پیتا اور جو اس سے آئینہ بنا دین گھبنا دین گھنا ریک مین اور صاحب لقوہ اسمین ہمیشہ نظر کرتا رہے لقوہ جاتا رہے۔

**طاؤوس**۔ بفتح طا اور الف اور دو واو کے پہلا مضموم دوسرا ساکن اور سین ہملہ آخر مین زبان ہندی مین مور کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہے منہ خوبصورت بہت رنگ مختلف اور برق دم اسکی بہت بڑی اور چھتری ہاے جب دم کو اٹھاتا ہے آواز اسکی مشابہ آواز بلی کے نر اسکا بڑا مادہ سے اور خوش رنگ اور خوش شکل مادہ سے دم نر کی بڑی اور مادہ اسکی ایک بہت مین کمیاب انڈا دیتی ہے (طبیعت اسکی) گوشت اسکا آخر دوسرے

ایک پتھر بھاری بقدر بوجھ اس جانور کے اسکے پرون مین باندھین اور انکا دین ایک دن یا دو تین دن پس پاک کرکے دھوکر ساتھ سرکہ کے خوب گھلکر کرکا دین اور ساتھ گھی کے تناول کرین اور چاہیے کہ کوئی سوداے قوی معدہ والون اور ریاضت کرنے والون کے نہ کھاوے اور کہتے ہین کہ اسکے خواص سے ہے جب کھانے زہر پڑے ہوئے کو دیکھتا ہے ناچتا ہے اور چلاتا ہے اور دیکھنا اسکا زہر دالے کھانے کو سبب توتے قوت سمیت کا ہوتا ہے۔

## فصل الطا مع الباء الموحدہ

طباشیر۔ بفتح طا اور باے موحدہ کے اور الف اور کسرہ سین معجمہ اور سکون یا ے تحتانیہ اور راے مہملہ کے ہندی نبساچین اور تباکھیر بھی نام ہے اسکی ایک چیز ہے شبیہ گرہون کے کہ جو بانس ایک قسم بانس سے نکلتی ہے کہ اس بانس کو ہندی زبان مین نرل بانس کہتے ہین نرکل سے قوی تر اور بڑی بانس سے باریک تر اور نازک اور گرہ مین اسکی دور دور بفاصلہ دو ہاتھ کے ہوتی ہین اور اطراف رنگپور اور نواح سلہٹ مین طرف پور پٹر مرشد آباد کے اور بنگالے کے واقع ہے بہت ہوتا ہے اور اس ملک مین تینگ اسی بانس سے بناتے ہین اور وہ طباشیر شروع مین ایک رطوبت ہی پتلی بتدریج بستہ ہوتی ہے جو کچھ اس ہی بیچ بانس کو بستہ ہوتی ہے بانس اسکا آپ ہی آپ پھٹتا ہے یا آدمی چیرنے کاٹتے ہین شبیہ گرہ بانس اور نرم ہڈی کے جب پانی مین ڈالتے ہین سخت ہو جاتا ہے بجد خشک ہونے کے سفید اور صاف ہوتی ہے اسمین کہ شفاف ہوتی ہے یہ بہترین قسمون مین ہے اسکو ہندی مین بسلوچین کہتے ہین اور جو کچھ آسمین سے چھوٹا اور ریزہ ہوتا ہے پھٹنے کے یا خوب بستہ نہ ہوئی ہوا سکو کوٹا اور خمیر کرکے ٹکیان بناتے ہین غیر شفاف اور نرم جلد ٹوٹنے والی ہوتی ہے اور پانی مین گھل جاتی ہے یہ دوسری قسم مین ہوتی ہے خوبی کے سنا گیا ہے کہ کبھی وسطی آسانی لینے طباشیر کے میان مین آگ لگاتی ہین یا یہ کہ خود بخود آسمین آگ لگجاتی ہے بانس جلکر طباشیر نکلتی ہے بعضی جلکر کوئلہ ہوگئی بعضی بالکل جلی بعضی بے جلی سلم دہان بانسون جلے ہوے کے ہوتی ہین بعد شر ہونے کے واسطے طباشیر کے اچھے اچھے نکال لیتے ہین اور جو ریزہ اور بے جلی ہے علیحدہ کرلیتے ہین بنا تے ہین یہ خوبہ سفید نہین ہوتی ہے بلکہ میٹری ہوتی ہے اور رطوبت بوقیت اور تیزی نہین ہوتی ہے اور اسکو ٹہری گرہ جلی ہوئی سے اور لائچی کچی ہوئی سے بناکر مغشوش کرتے ہین فرق مغشوش اور بے غیر مغشوش اس قدر ہے کہ مغشوش اخبار اور کالی اور ثقیل ہوتی ہے رطوبت اسکی دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ مین خشک اور خشکی قسم اول کی دوسرے سے کمتر اور قسم دوسرا تیسرے سے کم اور شیخ رئیس نے مرکب جانا ہے ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور مقوی دل گرم اور تر اور مقوی معدہ اور جگر گرم اور خشک سوزش اور پیاس اور قاطع قی صفراوی اور سہاوی ہوی اور حار کرتا اور تحلیل اور مجفف رطوبات بارد مرطبہ معدہ کی اور وہ کاوا لم گرم تر کرکے اور حفظان اور خشی اور تقویت اعضا ضعیفہ کو گرمی سے اور حمیات گرم تیز اور پیاس مفرط اور قلت گرم کے ساتھ ٹھنڈے پانی کے واسطے قلاع اور ثبر اور قروح خصوصاً الکہ ثبور اور قلاع منہ لڑکون کی شربا اور ذرور اکیلا یا ساتھ تھوڑی پتی گل سرخ اور نبات سفید کے اور ذرور اسکا واسطے مضبوطی دانتون کے اور سوختگی آگ کے اور ساتھ پیچنے بینی کے واسطے رفع وحشت اور غم اور کرب سوزش کے مفید ہے سعوط اسکا ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے تقویت باصرہ کے مجرب ہے المضار رطوبت اسکی باہ کو مضر ہے مصلح مصلحی ہے اور شہد اور کہتے ہین ریہ کو مضر ہے مصلح صبر یا عناب یا حل مصلح صبر دین مین تعدیل اسکا ساتھ زعفران کے مقدار قہر بت اسکا دو درہم تک

بدل اسکا ہموزن اسکے تخم خرفہ بوداده اور آدھا اسکا تخم کاسنی اور گل ختمی اور صندل سفید اور یہ بہترین بدلون مین ہے اور کہتے ہین کہ بدل اسکا کاغذ مصری جلایا ہوا اور حصاء البقلیس اور تخم کاسنی اور تین وزن اسکا تخم کھیرا اور چار وزن اسکا اسبغول ہے قرابادین مین جوارش مثل اور جب اور سفوف اور قرص اور لعوق طباشیر کے مذکور ہین۔

طباق۔ بضم طا اور فتحہ باے موحدہ اور الف کے قاف آخر مین بزبان اندلس کے طباق یونانی مین قوسیہ فارسی مین آسپرہ یا بانی کہتے ہین (ماہیت اسکی) گرس ہے کہ اندلس مین قبیل اسکے کہ خافث پایا جاوے خافث کے شبہ مین استعمال کرتے ہین جواز مین تین ہے دو قسم ہوتی ہے کبیر اور صغیر کبیر بقدر آدمی کے قد کے اسکے مشابہ ہے زیتون کے اس ہی اونچے اور باریک اور نازک زائد رونگٹے دار ساتھ چمک اور بو بد کے اور ساتھ کروان اور تندی اور شیرینی کے اسکو طباق تیلین اور شجر بر اغیت کہتے ہین اس سبب سے کہ اسکے پتے بچھانے سے براغیت اور مکھی بھاگتے ہین صغیر بقدر ایک بالشت کے پتے اسکے نرم جلد ٹوٹتے ہین پھول سکائی بزردی اور نرم بو جاوے ساتھ تھوڑی شیرینی کے اور یہ کریہ الرایحہ نہین ہے مانند کبیر کے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک آخر دوسرے درجہ مین اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہے گرمی اسکی زیادہ خشکی سے قوت اسکی ایک مدت تک رہتی ہے (افعال اور خواص اسکے) پھول صغیر کا مقوی کبد اور واسطے درد جگر کے اور تفتیح سدون کے اور ازالہ تہیج اور نفخ کے کہ ضعف سے پیدا ہوا ہو اور واسطے ادرار حیض کے اور تفتیت حصاۃ کے اور دفع کرنے سموم کے خصوصاً زہر بچھو کے شربا اور ضماد اور جوشاندہ اور حصارہ اسکی پھول اور پتی کا مسہل اخلاط محترقہ کا ہے اور آسانی واسطے برقان اور مغص اور اوجاع زخم اور حمیات کہنہ اور جرب اور حکہ اور ارطبث اور اخراج جنین کے نافع بہت ہے اور بدستور

بلوس ہین مقدار شربت اسکا دو مثقال اور جوشاندہ
تر و تازہ اسکا روغن تیون مین پکا دین اور تناول
کرون واسطے لرزہ اور تشنج پر دہ حمیات وردیہ کے
نافع ہے اور ضماد پتے صغیر کے واسطے درد سر اور زخم
کے اور نوش ہلوم کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے گزار کے
اور رفع ہونے پتون کے اور جوش دینے کے اور بچھانے
اسکے پتون کو خصوصاً پتے سفین کے واسطے بچھانے لحم
اور پشہ کے اور قتل کرنے ایک کے اور بدستور تدابین
کرنا اس سے اور حمول اسکے حصاۃ کا اسقوطیہ جنین
اسی ساعت اور ایک قسم اسکی کہ قریب پانی کے ہی ہے
اور دندی اسکی غلیظ درمیان خیار و درک ہے اور
سیر ہوتا ہے کہ ہاتھ مین [illegible] اور قلیل الاکل
زائد اور بد بو زائد دونون [illegible] اعمل انسے ہے،،،
طلبا بیج - قرابادین کبیر مین مذکور ہے

## فصل الطاء مع الراء المہملۃ

طحال - بکسر طا اور فتح حاے مہملہ اور الف اور لام
کے لغت عربی ہے فارسی مین سپرز ہندی مین تلی کہتے
ہین بکسر تاے فوقانیہ اور کسر لام مشدد اور تاے مثناۃ
کے (ماہیت اسکی) مشہور ہے کہ عضو ہے نرم
نحیف کبود رنگ بائین طرف پہلوے دل کے واقع
ہے اور وہ دعا سودا ے متولدہ جگر کی ہے کہ اسمین
تھوڑا فم معدہ پر گرتا ہے بھونک پر نبر دار کرتا ہے
اور تھوڑا خون مین واسطے تغذیہ بعض اعضاے سخت کے
جاتا ہے چنانچہ تفصیل اسکی کلیات فن طب مین مذکور
ہی پیدائش اسکی دم سوداوی سے ہے اور جو کچھ کہتے
ہین کہ گھوڑا تلی نہین رکھتا ہی ایسا نہین ہی مانند اسکے
کہ کہتے ہین کہ اونٹ پتا نہین رکھتا ہے بلکہ مثل ہی واسطے
جلدی اور مضبوطی گھوڑے کے اور نہ جراءت
اور دلیری کہنے اونٹ کے بہتر اس مین جانو
موٹے جوان گھر کے پالو کی ہے اسواسطے کہ بڑائی
اسکی کمتر جانور بوڑھے خنگل سے اور شیخ رئیس نے
کہا کہ بہتر ہے سب طحالون سے تلی سور کی اور تلی چرپی
کی بدتر ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک
(افعال اور خواص اسکے) دیر ہضم ردی اکیلوس
مولد خون سوداوی وزود رو اسکے خشک خون کا فاسد
اور قاطع ملزم الدم زخمون کا ہی معلوم اسکی بُرادہ پاپ
کرنا گون سے اور ساتھ بہت روغن دنبہ کے اور چربی
کے پلانا اوپر اسکے شراب تپلی پینا ہے جان تو کہ تلی اقتضاے
سفر دشت ہے یعنی بدنین ہو جوانون کے ایک تلی سے زیادہ
نہین ہی لیکن اطباے فرنگ کہتے ہین کہ بندرت تعدد تلی
دیکھی گئی ہین بیچ بدن بعضو جانورون کے پانچ عدد تک
اور سنا گیا کہ اطباے فرنگ نے پیٹ کسی کتے کا پھیر
اسکے پیٹ مین پانچ عدد تلی پائی اور بھی سنا گیا کہ تلی
ایک کتی کی کاٹ لائے پھر اسکو التیام کیا وہ کتا ایک
مدت تک زندہ رہا -

طحلب بضم طا اور سکون حا اور ضم لام اور با
موحدہ کے اوپر وزن قنفذ کے اور ساتھ کسرہ حرف
پہلے اور تیسرے کے بھی آیا ہے اوپر وزن زبرج کے
لغت عربی ہے سریانی مین تلیا یونانی مین اولبون
ردی مین بردینا فارسی مین جغرابہ اور جاجخواب
بک فیلزی مین جک بک الصفرانی مین جل وزع ہندی مین
سوال کہتی ہین بنگالی مین معروف بہ کائی ہی اور جس نے
اسکو ہند مین کنجال جانا محض وہم ہے اسواسطے کہ کنجال
طحلب الصخرا اور خرج الصفرہ طحلب البحار (ماہیت
اسکی) سبزی ہر کہ اوپر پانیون بندھ کے کہ آفتاب نیچے
نہین چکتا ہے مانند غدیرون اور آبجوؤن اور حوضون کے
پیدا ہوتی ہی وہ تین قسم ہے ہو گول اور جدا جدا ہوتی ہی
خزاز الماء اور طحلب لیفی اور جو مانند رشتون کے اوپر پانی
مین متصل اور کناری نہرون کے بہت ہوتا ہے غزل الماء اور جو
اکٹھی اور موٹی مانند مندے کے ہوتی ہی فرع الصفدع ہی
بہترین انمین وہ پانی ہو کہ پانی شیرین مین پیدا ہو وی
(طبیعت اسکی) سرد در جہ مین سرد اور تر ساتھ
قوت قابضہ کے اور قبض نہری کا ہے بہری سے زیادہ ہر
(افعال اور خواص اسکے) ضماد اکیلا یا ساتھ آٹے
جو کے واسطے مبل الدم کے جہان کہ ہو سوزش اور ورم بادی
کے اور ورم گرم کے اور تپون گرم کے اور نقرس اور واسطے
فیلا اور رفق اژکون کے نافع ہی اور جو روغن تیون
مین جوش کرین بیچ نرم کرنے طبیعت کے قوی الاثر
ہی اور جو روغن تیون مین جوش کرین اور نگل جاوین
اور گرم پانی اسپر پئین اور قے کرین بیچ کو لینے جو اٹکے
کہ گلے مین چپکی ہوئے مجرب ہے اور پینا اسکا بیس
اسہال صفراوی ہے اور پینا اسکی دوسری کا مقدار
ایکدرہ کے ساتھ تین چار دانے مرچ کے اور تھوڑی
سوکھی تمباکو کے کہ سب کو ملنے کے پانی مین گھول کر
گولیان بنائی ہون نہار صبح کو کھاوین واسطے طحال
کے کہ اکثر کھانے سے بقول کے پیدا ہوتی ہو نافع ہی
اور جو کائی کے اوپر پتھرون دریا کے جمتی ہی بہت قابض
ہی طلاً اسکا حابس خون اسہال سیلان اعضا کا ہی

## فصل الطاء مع الخاء المعجمہ

طخشیقون - بفتح طا اور سکون خا معجمہ اور کسر
شین معجمہ اور سکون یا ے تحتانیہ اور ضمہ قاف اور سکون
واو کے آخر مین نون اور طغشیقون بھی کہتے ہین بعض
تو سی (ماہیت اسکی) دوا ے سمی ہی جمہ بنو عات
سے کہ ارمن کے شہرون مانشی کو اس سے آبدار رہتے ہین
ہین خم اس آبدار کا قاتل ہی پتے اور بنات اسکی مشتا
پیس کر کے اور پر شیر اور نہایت تند (افعال اور
خواص اسکی) ضماد اسکا واسطے واو کے نافع ہی اوسکی مین
ہینگ اسکی فاذزہر ہے شرنا اور ضماد اوپر زخم کے نافع ہی

## فصل الطاء مع الراء المہملۃ

طراثیث - بفتح طا اور راے مہملہ اور الف اور کسر

ثانی مثلثہ اور سکون تحتانیہ اور نائے مثلثہ کے بعضی رب الارض اور رب الریاح کے بیچ رب معجمہ ذکر کرکے ہی ماہیت اسکی تیسرے درجے مین سرد رطب کے زمین مین گھسی ہوئی سرخ اور سفید ہوتی ہی گھاس اسکی مانند پتے لپٹے ہوئے کے منبت اسکا بیشتر جنوب کے کھیت اور نیچے درختون کے سرخ اسمین سے شیرین طعم اور قابض اور ماکول اور سفید اسمین سے کڑوی اور غیر ماکول (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکی) بہت قابض اور قاطع اور حابس اور سیلان خون اور عرق مقوی کبد اور معدہ اور رد اور نافع استرخاے معدہ اور رد اسکی اعیا اور رفع سودا اگر کرکے اور تحلیل سختیون کے اور تقویت مفاصل مستر خیہ کے شربا اور ضمادا نافع اور جوشاندہ اسکے تازہ کے جو دین یا ساتھ دہی گائے کے پین واسطے استرخاے معدہ اور کبد کے نافع ہی ریہ کو مضر ہے مصلح شکر ہے مخلش جلد ہے مصلح اسغول مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا تہائی اور وزن اسکی مازو اور دو تہائی ہول کا پھل دو آدھا وزن اسکا چھلکا انڈے کا پسا ہوا اور عشر وزن اسکا اور ایک قول پر ہموزن اسکے گوند ہول کا ہی اور اقاقیا بھی ہموزن اسکے کہا ہے۔

**طراشنہ** بفتح طا اور را اور الف اور شین معجمہ اور فتح نون کے آخر مین یا اسکو جفریا اور عشنۃ البجول کہتے ہین (ماہیت اسکی) غافقی نے کہا ہی کہ انبات اسکی دو قسم ہوتی ہی ایک قسم کی تپی مشابہ تپی شلغم بنگلی مین اور اس سے نازک تر اور پھیلی ہوئی اور پیچدار سبز ہین مشابہ تپی کلم کے اوپر اسکے غبار سفید رنگ ڈنڈی اسکی قریب ایک گز کے اوپر اسکے شعبے چھوٹے اور اوپر کنارہ کی پھول زرد مانند پھول طباق یا پھول کاسنی کی بڑا اسکی سفید ساتھ بہت شعبون کے اور قسم دوسری بھی اس سے بدون تپی کے اسکی شاخون کی اوپر پھل بقدر ایک گیہون کے مشابہ چھوٹے انگور کے کنارہ اسکے تیز اور کثیر العدد (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ہی سرد اور خشک بھی کہتے ہین ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) پیاسا ساتھ شربت سکنجبین کے واسطے اسہال اور سیلان رطوبت سم کے کہ فرمن ہووین بہت نافع ہے اور بعضی یون انکو کوٹ کر گلیان یا گولیان بنا کر وقت حاجت کے استعمال کرتے ہین

**طراغیون** بفتح طا اور الف اور کسرہ غین معجمہ اور سکون یا تحتانیہ کے اور سکون واو کے نون آخر مین لغت یونانی ہی بمعنی مشابہ پشم اسواسطے کہ اسکے پتون کی بو خریف مین مانند پشم کے ہوتی ہے (ماہیت اسکی) وہ دو قسم ہے ایک قسم کی بڑی تپی ڈنڈی اسکی ڈنڈی مانند سقولوقندیون کے ساتھ تھوڑے رونگٹے کے صنع اسکا مانند گوند ہول کے جزیرۂ اقریطیس مین بہت ہی قسم دوسری چھوٹی اس سے کنارہ دریاؤن کے ملتی ہے جن پتون اور بہت بلند نہین ہوتی اوپر شاخون کے دانہ سرخ بہت اقد گیہون کے اور دو تو سر اسکے باریک مین (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک۔ (افعال اور خواص اسکے) ایک مثقال دو نوع اسکی سے ساتھ شراب کے مفرح اور مدر حیض اور زجر وحش ہی شربا اور حمولا اور ضماد اسکا جاذب کانٹے اور گاہ اسکی بدن سے ہر قسم چوٹی اسکی قابض ہی اور واسطے جلاے سیال اور سیلان اور باقی سیلانات کے شربا دینا اسکا ایک سے دس تک نافع ہے

**طرخون** بضم طا اور فتح بھی آیا ہی اور سکون را اور ضمہ خا بعجمہ اور سکون واو کے آخر مین نون معربہ ترخانی فارسی کا ہے سریانی مین طرخونی رومی مین اور سیطون یونانی مین بمعنی سینہ کتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مشہور ایران کے شہرون مین خصوصاً فارس مین اور شیراز مین کثیر الوجود ہے مانند اور سبزیون کے بیچ نفاع اور بوقیہ اور برجراور مانند اکی ساتھ روئی اور

پنیر وغیرہ کے کھاتے ہین بری اور بستانی ہوتی ہے
نبات اسکی بیج سے اور اسکی شاخ کی قلم سے پیدا ہوتی
ہے اور اسکے ذرے مین تیزی اور قبوضت اور تلخی شیرینی
چیلانا اسکا نہارا کیلانی انگلہ زبان مین سن پہونچاتا
ہے اور واسطے بیعنے آدمی پیش اپنے مطبوخات مسہل شیشہ کے
کہ چیلا تا مین خرما اسکا خوب سوس نہین ہوتا ہے اور خرما
تبی نئی کا فی الجملہ مشابہ بیل ترش ہندی کے ہندی مین
ٹ بیل اور کرمہ بھی کہتے ہین ہوتا ہے لیکن تیزی اور
لطافت نہین رکھتا ہے اور کثافت اور کسیلاپن اسپر غالب
ہے تنگبل اسکی عاقرقرحا اہل فلاحت کہتے ہین اور
جو پیچ اسفند کے سرکہ پرانے مین بھگوئے تو مرح
اس سے حاصل ہووے بعد اسکے بوئین طرفون پیدا ہوتا ہے
اور بھی اگر درمیان مولی کے رکھکر بوئین طرفون جمتا ہے
تہرا تین بستانی قرونازہ ہے (طبیعت اسکی) تیسرے
درجے مین گرم اور خشک خصوصا بزی اسکا اور بستانی
کو پہلے درجے مین گرم اور خشک بھی کہا ہے ساتھ قوت
قبضہ کے (افعال اور خواص اسکے) محلل ریاح
اور اخلاط لزجہ اور مفتح سدد اور مقوی معدہ اور مشہی اور
جفف اور تاسف طوبات کا ہے چیلانا اسکا خوشبو کرنیوالا
منہ کا ہے اور تجفیر کرنیوالا ذائقہ کا ہے اور سن کرنیوالی باکا
اور واسطے فلاع کے نافع ہے جو ایک مدت بعد چیلانیکے
منہ مین نگاہ رکھین اور واسطے اصلاح ہوی دہانی
اور طاعون کے مفید ہے جو پانی تازہ اسکا شربت کادی
مین حل کرکے پیئین واسطے منع کرنے چیچک کے اور منع کرنے
پیدائش علل وباغیہ کے نافع پینا پانی کا بعد اسکے چیلانے
کے لذیذ معلوم ہوتا ہے محرورون کو مضر ہے اور کثرت
اسکی جلاتو والی خون کی اور قاطع باہ کی مصلح اسکا تخم
بارہ واور فرنس سینہ ہے مصلح اسکا شہد اور دیر مہم مصلح
اسکا کرنش ہے سولف مقوی اسکے فعل کی ہے۔

طرفا بفتح طا اور سکون را اور فتح فا کے آخر مین الف
فارسی اسکی گز ہی ہندی مین جھاؤ رومی مین ابیقا

سریانی مین عزاد یونانی مین ریقیہ بوشاہی اور بعضی نسخہ
مین کہ یونانی مین مواسقی نام ہے (ماہیت اسکی)
چار قسم ہوتا ہے ایک بڑا درخت ہے جسکے مانند تو
شرکے اسکو عربی مین اثل اور اسکے پھل کو غدہ ہندی مین
نمبی مائی اور درخت کو سال کہتے ہین اور دوسرا درخت
اسکا بھی بڑا ہوتا ہے مشابہ اثل کے یہ قسم جھلی ہے اور تیسرا
پھل تیسرا چھوٹا ہے اس سے کم پھول اسکا سفید مائل بسرخی
خوشبو مین ہوتا ہے مگھی شہد کی اسکو دوست رکھتی ہے پھل
اسکا مانند انار و کے ساتھ عطریت اور خوشبو کی ہندی مین اسکو
بڑی مائین کہتی ہین چوتھا پھل اسکا ڈپھول ہوتا ہے اور بقدر
چنے شاہدانہ کے اور سرخ مائل بسبزی رنگ پکیڑون کی اس سے
رنگتی ہین یہ قسم بلاد عراق اور فارس مین نہین ہوتی اور
کوہی لوگون نے کہ دو قسم ہوتا ہے بڑا اور چھوٹا بڑے
کو اثل کہتی ہین بستانی ہی پھل اسکا گول اسکو غدہ کہتی ہین
حرف الف مین مذکور ہوا ہی چھوٹا اسکا جنگلی وہ مخصوص اسی
نام سے ہے گو دا اسکا سفید مائل بسرخی پھل اسکا ثلث
مثقال اور کزمارج کہتے ہین بہتر وہ ہے کنارہ پانی قیمہ
کے جسے (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین سرد اور دوسرے
درجے مین خشک بعضے دوسرے درجے مین بھی
سرد کہتی ہین (افعال اور خواص اسکے) قابض
ساتھ تھوڑی تخفیف کے رادع اور محلل جوشاندہ
اسکی جڑ کا ساتھ روغن زیتون کے واسطے جذام کے کہ
تلی کے ورم سے حاصل ہوا ہو باتی کے سدے اور
ساتھ سرکے کے واسطے یرقان کے کہ صنف مرارہ سے
اور رکھے صفرا سے مرارہ مین پیدا ہوا اور واسطے تفتیح
سدہ اور ورم سخت جگر کے کہ ہر دن پندرہ مثقال اسکو
پئین مجرب ہے اور کلی جوشاندے پتو کی واسطے تقویت
مسوڑی کے اور دانتون کے اور پینا اسکا واسطے
جمل اسہال اور نزف الدم رحم کے اور رفع ہونے
سیلان اور تخفیف رطوبات کے مجرب ہے پینا خاص
اس کے پتے کا یا جوشاندہ ریشون کا یا پھول کا

نرم اور کو چک کرنے والا طحال سخت بڑی کا ہے
خصوصا کہ سرکہ اور انجیر مین جوش کیا ہوا اور رعش
اسکے جوشاندہ مین واسطے تنزف الدم معدہ
اور رحم اور بواسیر کے اور دھونا سرکا واسطے
رفع ہونے جون اور لیکھون کے نافع ہے اور ضماد
اسکی پتی کوٹی ہوئی کا ساتھ سرکہ کے واسطے ورم
گرم کے اور تحلیل صلابت طحال کے خصوصا ساتھ
اشق سانچ کے اور جبر گیرا اور صبر کو اور بدستور تکمید کرنا
اس سے واسطے طحال کے اور ذرور اسکے خشک کا
مجفف ہے قروح رطبہ اور زخم آگ کے جلانے کو اور خان
اور بخور اسکی شاخ اور پتون کا واسطے زکام کے اور
نکالنے جونک کے کہ حلق مین رہگئی ہووے اور
خشک کرنے آبلہ اور زخمون رطبہ کے موثر ہے اور
بخور اسکے پتون کا تین مرتبہ بواسیر کے دانون کو اور
مسون کو گرا دیتا ہے اور طبخ اسکی لکڑی کی ساتھ قوت
تجفیف اور جالیہ کے اور غسول اسکا واسطے استرخاء
خروج مقعدہ کے ذرور اسکا واسطے قروح رطبہ
اور سوختگی آگ کے نافع اور پھل اسکا واسطے نفث
الدم فرمن کے اور تقویت مسوڑھی مستر خیہ کے اور
فساد ہوا کے اور کاٹنے رتیلا کے اور کھانا پانی اور
طعام اسکی لکڑی کے باسن مین طحال کے مفید ہے
بدل اسکا اثل ہے۔

طرنجبین۔ بفتح طا اور کسرہ را اور سکون یا تحتانیہ
اور فتح جیم کے اسکو ترنج بھی کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک قسم مچھلی کی ہے بقدر ایک بالشت کے
اور تھوڑی اس سے زیادہ دو بالشت تک ہی اور چوڑی
سفید رنگ اسکو فارسی جلوا ہی کہتی ہین بحیرہ ارجیش تا جیہ
آذربیجان سے اور دریای فارس مین اور بحرین مین
اور بعض کنارہ بیدرون کے مانند پھولجری وغیرہ کے
ملتی ہی سنے دار کم ہڈی نازک تازہ آسین سے بہت
لذیذ اسکو نمک سود بھی کرتی ہین اور اطراف مین لیجاتی ہین

(طبیعت اسکی) آنار کی گرم اور خشک پہلے درجہ مین تمام سوا اسکی آخر دوسرے درجہ مین (افعال اور خواص اسکے) مشتہی اور مہضم اور بالی اور منقطع بلغم معدہ اور لطیف سوداوی غلیظ کی اور حیات ریح کی اور تحریک باہ مبرد دین اور مرطوبین کے نافع ہے اور بضماد مجففین لین طبیع اور مضبوطون مین حبس کرنی ہی مضر محرورین کو ہی مقشر استعمال کرنا سطح ہی کہ ساتھ روغن بادام کے مقشر تازہ کے بریان کیا ہوا بعد خوب پاک کرنے کے مسلے اور معجون اور مرارو غیرہ کی اور پاک دھوئی ہوئی نارنج کی سوکھے ہوئے

طرفرید وس۔ بفتح طا اور سکون را اور فتح فا اور را ہمارہ اور سکون یا ثمانیہ بنقطہ دال اور سکون واو کے س ہملہ آخر مین (ماہیت اسکی) دیسقوریدوس کہا ہے کہ عشقہ کثیر الاغصان ہی یعنی گھاس بہت شاخین والی ہی شبیہ عصا اور بکاذریوس کے تپی اسکی باریک اور مشابہ پنچہ کی تپی کے اور بلاد فلیقیہ مین کثیر الوجود ہے (افعال اور خواص اسکے) واسطے نبض ہوام کے نافع ہے۔

طرفولس۔ بفتح طا اور سکون را اور ضمہ فا اور سکون واو اور ضمہ لام اور سین ہملہ کے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) ٹکڑے لطیف ہین نافع ہی واسطے سختی طحال کے اور کہا ہی کہ خشک مزاج ہے۔

طرفلین۔ بکسر طا اور را اور سکون یا ثمانیہ بنقطہ دو فا اور لام کے نون آخر مین نام یونانی ہی یعنی دوثمانیہ اوراق یعنی تین اوراق والا (ماہیت اسکی) مین اختلاف ہی بقول اکثرون کے نام مشترک ہی دو نباتون کا خند قوتی اور نبات خصیۃ الثعلب کے عرب مین جوانہ سے مراد یہی ہے اور وہ نبات ہے قریب ایک گز کے شاخین اسکی باریک اور سیاہ مشابہ اذخر کے تپی اسکی مانند تپی خند قوتی کے ہر شعبہ مین تین عدد اور پھول اسکا بنفشی رنگ اور بو اسکی مشابہ کسم کے جڑ اسکی لانبی اور سخت اور بیچ اسکا کچھ چوڑا ساتھ روغنے کے مستعمل

پتی اور بیچ ہین (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین خشک اور گرم (افعال اور خواص اسکے) منضج اور مقوی معدہ اور جگر اور مدر بول اور حیض ہی پینا دو مثقال اسکی تپی اور بیچ اور اسکے پتے سے تین مثقال اکیلا یا شربانی کے ساتھ واسطے دور کرنے ورم کے اور شوصہ اور ابتدار استسقا کے اور واسطے درد رحم اور عسر البول کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے تملی کے اور ہر ہوام کے نافع ہی اور جو کوٹین اسکی گھاس کو ساتھ تپی اور جڑ کے اور شیرہ اسکا اور پرنیشن ہوام کے ڈالین شکین دہ کی کرتا ہی اور بدستور بقول جوشاندہ اسکی شاخون کے اور اگر اوپر عضو مفترج کے یا عضو سلیم کے پہونچے درد پیدا کرتا ہی اور کاٹتا ہی اور کھایا ہی پینا تین تپی اور تین دانے اسکے بیج کے ساتھ شراب کے واسطے حمی مثلثہ یعنی وہ تپ کہ تیسرے دن آتی ہے اور چارتپی اور چار دانے اسکے واسطے تپ ربع کے بالخاصیت نافع ہین قرباسکی اور دیہ تریاقیہ سے ہے بیج معجون بڑی کے داخل ہوتا ہی مقدار شربت اسکا دو درم مضر گردہ کو ہی مصلح اسکا کتیرا ہی

طریقولیون بفتح طا اور کسرہ را اور سکون یا اور ضمہ قاف وسکون واو اور کسرہ لام اور ضمہ یا ثمانیہ اور سکون واو کے نون آخر مین لغت یونانی ہی یعنی دوثلثہ عناقید (ماہیت اسکی) نبات ہے بقدر ایک بالشت کے پتے اسکے مشابہ پتے نیل کے اور اس سے قوی تر پھول اسکا صبح کو سفید آدھے دن مین بنفشی رنگ کو پہنچ تاریک جڑ اسکی خوشبو اور سفید اور مزہ اور بو اسکی مانند سونٹھ کے اور غلاظی کی جسنے کہ اسکو تربد کی جڑ جانا ہے (طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور آخر اسین خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی معدہ اور جگر اور قاطع اخلاط سردا اور واسطے نفقان اور رفع زہرون کے نافع ہے بنیاد دو درم اسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے اسہال بلغم کے اور بول کو سفید ہی مقدار شربت اسکا دو درم مضر ثقل کو مصلح اسکا کتیرا ہے بندادی نے کہا کہ ادویہ سمیہ سے ہے نزدیک اہل ہند کے اور اسکو مہلک جانتے ہین اور جالینوس نے اس دوا کو نہین بیان کیا

## فصل الطا مع الفا

طفیشل بفتح طا اور سکون فا اور کسر شین معجمہ اور سکون یا ثمانیہ کے لام آخر مین فارسی مین مدتی کہتے ہین (ماہیت اسکی) عدس تقشر ہے کہ سر کہین پکایا ہوا غذیہ قدمیہ سے (افعال اور خواص اسکے) قلیل الغذا مقوی معدہ گرم اور سکن تیزی خون اور صفرا کا اور واسطے تپون مرکبہ بلغمی و صفراوی کے نافع ہے اور واسطے قطع کرنے حیض اور مسہل بول کے نافع ہے مضر امراض سوداوی اعضائے عصبانی کو قاطع باہ مصلح اسکی مٹھائیان ہین۔

## فصل الطا مع اللام

طلح بفتح طا اور سکون لام اور حاے ہملہ کے (ماہیت اسکی) مین اختلاف ہی کہتے ہین کہ موز ہے کہ ہند مین کیلا کہتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ ایک نوع ببول کے کانٹے سے ہے یا صلاح جنگلی آدمیون کے حرف الیم مع الواو مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا

طلع۔ بفتح طا اور سکون لام اور مین ہملہ کے فارسی مین بہار حرما کہتے ہین (ماہیت اسکی) شگوفہ درخت خرما کا ہے شروع نکلنے مین اور رب مقدار ایک بالشت کے یا کم یا زیادہ ہوتا ہے مشابہ مچھلی بے سر اور دم کے عرائس یوسف یعنی بیچ چوٹی سر اور نیچا نہ اسکی باریک موف غلاف اسکا پھٹ جاتا ہے اسکے پیٹ سے کچی خرما کا سفید رنگ کہ دانے اسکے جوے چھوٹے اوپر اسکے کچھ گرد کے مانند ظاہر ہوتا ہے اور بتدریج دانے اسکے بڑی ہوتے ہین اور وہ غلاف سوکھکر علوہ ہوتا ہے اور گر پڑتا ہی اس غلاف کو کھڑی اور خوشہ ہوتا ہے

تازے کو کہ اس سے کٹتا ہے بیخ آذر فارسی مین نون
کہ غورہ نما اور گرد کو کشن اور دنین النحل کہتے ہین
کہ جب تک کشن نہ کہین یعنی دو تین دانہ پھل لرکو
بیچ جوف مادہ کے رکھکر باندھ دیوین خرمے اسکے
شیرے اور شیرین اور موٹے نہین ہوتے اور خرمہ خوب
ہونے سے زنہائے پھل تک درمیان کے مرتبون کے
نام بہت ہین اور بیچ ثمر کے اکثر مذکور ہو چکین اور
بیان کفری کا حرف الکاف مع الفاء مین انشاء اللہ
تعالیٰ آویگا بہترین طلاء اسطے کھانے اور علاج کے درخت
نرکا ہے کہ زمین شیرین مین پانی شیرین سے نما ہوئے
دانے اسکے چھلکے پوست اسکا سفید ہوا قبل پخت
اسکی کم ہو کر دانی نہ رکھتا ہوا (طبیعت اسکی) پہلے
درجہ مین سرد و دوسرے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اسکے) مقوی معدہ اور قابض
طبع اور جری خون کا ہے پیا خشک اسکا قدر آدھ مثقال
کے واسطے رفع خشکی کے اور اسہال اور حیات گرم کے
اور نفث الدم اور نزف الدم کے مفید ہے اور دیر ہضم
ہے کثرت اسکی مولد قولنج اور عسر البول اور درد سینہ ہے
مصلح اسکا چربیان اور گوشت اور مٹھا نبات ہے خوارش
مانند جوارش کمونی اور فلانیہ اور سعد مربا اور شہد
مین اور کشنیز اسکا ساتھ گرد بطیخ اور طباشیر کے
ہے اسی واسطے بغایت محرک باہ مردون کا اور محرک
شہوت عورتون کا ہے۔

عنبا۔ بکسر اول اور فتح ثانی اور الف ممدودہ کے (اسمائے
اسکی) پانی انگور کا جوش کیا ہوا کہ جوش کرین یہانتک
کہ دو تہائی یا کچھ کم جل جاوے اور اسکو منضج کہتے ہین
اور بعضے اعراب اسکو خمر کہتے ہین اور بعضے کہتے
ہین کہ پانی انگور کو جو خمر سرین یہانتک کہ آدھا جاوے
اس کو یا کثر اس سے جلا دے غلیظ اور نائی پیدا ہی
ہو جاوے اور اسکو طلا اس سبب سے کہتے ہین کہ اعراب بیخار
اونٹون کے ساتھ قطران اور زفت کے ملتے ہین اور بعضے

سب قسمون خمر کو اس نام سے مخصوص رکھتے ہین اور بعضے شلث
کو (ماہیت اسکی) اور (افعال اور خواص اسکی)
بھی قریب خمر اور شلث سے ہین کچھ ذکر ہو چکے اور کچھ
باقی آگے آتے ہین انشاء اللہ تعالیٰ۔

طلق۔ بفتح طا اور لام اور قاف کے اور ساکن پر بعضے
لام کو غلط ہے لیکن بکسر ہ فا بھی آیا ہے معرب تلک
فارسی سے ہے عربی مین کوکب الارض اور عرق العدس
سریانی مین فنح چشما اور کوکبا ار فا بھی کہتے ہین یونانی
مین چشمارون اور فلون اور سطر و معنی کوکب یعنی کوکب
الارض رومی مین غوتو طیہ فارسی مین ابرک اور ہندی مین
بھی ابرک ہے اور ہندیین ابھرک کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک جسم معدنی ہے کہ پارہ خالص اور بھوری گندھک
پیدا ہوتا ہے اضیف اور پس اسپر غالب اور فاعل اسکی
بشکل کا برودت ہی مین قسم ہوتا ہے پانی اندکسی ہوا ہی
سب مین پانی ہی بادرہ سفید پانی کی رنگت شفاف
اور براق پرت دار کہ خوب ورق ہو سکتا ہے اس سے ہوتی ہے
ورق اسکے بڑے اور نازک سفید براق ہیں کہ اسی سے ہوتے
ہین اور مائل پیلاہی نہین ہوتی ہین اور بعضون کے خیال مین
اور وہ سفیدی روزنازکی مین پانی سے کہتے ہین اور دوسرے
کہ اسکو مغربی بھی کہتے ہین سب سے کمتر ورق ہے نازک
اس سے نہین نکلتے رنگ اسکا مائل پیلاہی ہوتا ہے اور ہوا
بھی کہتے ہین کہ وہ قسم ہوتا ہے کہ صفائی کہ ورق ورق
ہوتا ہے اور ہمارے ملک مین اسکے معدن اسکا حوالہ ہے قبرس بھی
اور ہندستان مین معدن اسکا کئی جگہ ہے مانند نواح غلیار باد
کے اور کہتے ہین کہ بھی بعضے ٹکڑے نکلتے ہین تھوڑا پارہ نکلتا ہے
مستعمل محلول اور غلول ہوا اور جو اکیلا نہین حل ہوتا ہے
تو سادر یا کل البیض لگا کر جلاتے ہین دستور حلا اور
احراق کا مقدم مین مذکور ہوا ہے (طبیعت اسکی) اول
درجہ مین سرد تیسرے درجے مین خشک اور پہلے دوسرے
درجہ دوسرے درجے مین خشک بھی کہتے ہین (افعال
خواص اسکے) پینا اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے

واسہال دموی اور کبدی کے اور نزف الدم سب اعضا
کے اور رحم اور زوسنطاریا کے اور قیون گرم کے اور
گرانی سنگ گردہ اور ثانہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے
کھانسی گرم کے مسہل اسکا ساتھ پانی بارتنگ کے واسطے نفث
الدم سینہ اور رحم اور بواسیر کیلئے عدیل ہے طلا اسکا قروح
رطبہ قضیب کے اور اعضاء حیوانی کے اور ورم حار پستان
اور بیضے کان کے اور بواسیر اور عکہ اور جرب مزاکہ کے
اور تمام اعضا ڈھلے اور جذام منقرح کے اور رفع کرتا
آثار سیاہی جلد کے نہایت موثر ہے المضار پینا اسکا
مطلق بارہ رکھتا ہے فضہ گردہ اور تلی کو مضر ہے اسکا
کتیرا اور تخم کرفس اور استعمال اسکا ساتھ شہد کے رفع کرتا ہے اسکی
چکنائی کو اعضاء باطنی سے مقدار شربت اسکا آدھا
مثقال تک اور جو محلوب کو مانند غبار کے گھسکر اور کر
پانی سے دھو کر اور ساتھ گوند ببول کے اور پانی کے گھوٹکر
لعاب وغیرہ مین ورق نقرہ سے بہتر ہے اور جو آہن عمل
اعانہ کرین مانند ورق طلا محلول کے ہوتا ہے اور ساتھ
زنگار کے زمردی رنگ اور ساتھ کسم کے شفقی رنگ
ہوتا ہے اور جو ساتھ پھٹکری اور خطمی اور گیرو اور سرکہ
اور خیرہ مانند اسکے اعضا پر طلا کرین مانع جلنے کے
آگ کے ہوتا ہے اہل صناعت خلق کو مظہر طلا جانتے
ہین جو وقت اسکے ساتھ گھلا جاوے اور دستور حلا اور
احراق اوپر مذکور ہوا فرس کوکب کا قرابادین مذکور ہے

## فصل اظفار مع البار المثناۃ الفوقانیہ

ظرانہ۔ بفتح طا راور سکون یا اور فتح رای مہملہ اور الف
اور نون کے بعد نون کے ہا آخر مین طبشیر اور حشور بھی آیا ہے
(ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مانند قطر کے بڑی
اس سے برات کو مانند چراغ کے جلتی ہے قرقتادہ اسکی سفید
اور زرد خشک اسکی سرخ رنگت بہت اسکا کثر نیچے درخت
بلوط اور زیتون کے ہے جس سے کہ پانی بہت برستا ہے بہت
جمتی ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک چوتھے درجہ مین (افعال

اور خواص اسکے) کوئی فائدہ اس سے بھی تک ظاہر نہیں ہوا سموم قتالہ اقویہ سے ہے یہانتک کہ منہ لگانا اور چھونا اسکا بہذا کنارہ کرنا اس سے واجب ہے

**طین** بکسر طا اور سکون یا اور نون فارسی مین خاک اور ہندی مین مٹی سریانی مین حشیا کہتی ہین (ماہیت اسکی) معروف ہی تبراس مین طین حرینی خالص تر بہ اور شورہ اور گندھک سے ہے اور پانی شیرین سے ہو اسکو حراسی سب سے کہتے ہین فارسی مین خاک رست کہتے ہین لطیف ترمٹیون مین وہ ہی کہ پانی شیرین جاری سے نہ نشین ہووے مٹی نیل مصر کی سب نہرونکی مٹی سے بہتر ہے (ماہیت اسکی مطلقا) مُردار اور خشک گرخاک شہر مصطگی کہ وہ خاک کہ نمک سے نکلتی ہے یا مدت تک نمک مین رہی ہو اور خاک دریاے شور کی اور کڑوے پانی کی اور کبریتی اور شبی اور مانند نمک سب گرم اور خشک ہین (افعال اور خواص اسکے) سب قسم اسکے قابض مجفف جالی سدد حابس اسہال مطلق اور ادرام مسکن شوذش اور گرمی مقعد اور مقوی اعضاے مستر خیہ کہ بہت سوار ہی یا حرکت سخت سے ڈھیلی ہوئی ہون شہر یا اور ضماد اور طلا اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ ہو بیاری کے بنیا اسکا واسطے نفث الدم اور سیح امعا اور کانی خرگوش خنکی کے اور ذرایح کے اور زہر ہوام کے اور حقنہ کرنا اسکے واسطے سیح امعا کے اور طلا کرنا اسکا واسطے نہش افعی اور بابولے کتے کے اور ساتھ سرکا اور روغن گل کے واسطے تحلیل ورم گرم کے نافع ہے اور جو خاک حرکو ساتھ میٹھے پانی کے کوٹکر خشک کرین اور پانی کدو اور کھارین مین گھولین اور کھدیوین تو نیچے بیٹھ جاوین خالص اور شیرین اور اصلاح فساد پانیون کا کرے اور جو ساتھ پانی کڑوے اور شور کے ملا کر عرق کھینچین عرق سکا میٹھا نکلے اور وہ خاک کہ ایسے مدت تک مکھوپ ہی ہو طلا اسکا واسطے استسقا کے اور تقویت اعضاے مستر خیہ کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے کاٹنی ہوام کے مفید ہے اور ضماد ہو ناخاک جرمی شقی میل اور مقوی اور دراز کرنیوالا بالون کا

کالا ہو اور جو خاک کہ آگ بہت دیکھی ہو مانند خاک چولھے کے بہت مجفف اور بشرہ اور خالی بہت ہو اور نافع خشونت بدن اور حکہ کی ہی اور ساتھ سرکہ کے واسطے کاٹنے زنبور کے اور ساتھ مومیا روغن کے واسطے خنازیر اور تحلیل سختیون کے اور علاج خاک طنوب کے ساتھ نمک اور سرکہ کے واسطے رفع کلف سر لوگون کے مجرب ہے اور وہ خاک کہ مدت تک نمک مین رہی ہو اور وہ خاک پانی شیرین کی کہ اسمین نمک رکھتی ہین واسطے تحلیل اورام بارد اور انفخار دملون کے اور شور کرنا نافع ہے اور ساتھ پیشاب بز یا اونٹ یا بیل کے محل استسقا ہی ضماد کرنا گیگل کا ساتھ سرکہ کے واسطے کاٹنے بچھو اور ہوام کے اور اورام گرم کے مفید ہے اور گلاب اسپر جھیڑکین اور سونگھین مقوی دل اور دماغ اور دافع خفقان اور غشی اور سوزش کی ہی اور عرق گل کی ساتھ گلاب اور عرق گاؤزبان کے مانند اسکے کھینچین واسطے تقویت دل اور دماغ اور رفع خفقان اور ضعف حدہ گرم کے بہت مفید ہے طلا اور ضماد خاک رودنیل کا کہ وقت زیادتی اسکے اور بعد کم ہونے پانی کے خشک ہوئی ہو مقوی اعضا اور محلل اورام فرمنہ اور دافع اشر خا اور لاغری کا کہ کثرت نفث الدم سے حادث ہوئی ہو احادیث مین مٹی کھانے سے بہت منع وارد ہے مانند اس حدیث کے ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ لَا تَاْکُلُوا الطِّیْنَ فَاِنَّ فِیْہِ ثَلٰثَۃَ خِصَالٍ یُوْرِثُ الدَّاءَ وَیُغْلِظُ الْبَطْنَ وَیُصْفِرُ اللَّوْنَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَکْلُ الطِّیْنِ حَرَامٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَقَالَ اَیُّمَا مُؤْمِنٍ اَکَلَ الطِّیْنَ فَکَاَنَّمَا اَعَانَ عَلٰی قَتْلِ نَفْسِہٖ مضرہے صحاب حصاۃ اور دیدان ضعف اشتہا کو

**طین ابیض** (ماہیت اسکی) ایک مٹی ہی سفید رنگ ساتھ لیس کے اور نرم ٹھوڑی چکنی ساتھ لیس کے کہ زبان پر چپکتی ہے اور بعضون مین بعضے خصوصا جبان خاک حر ہووے خصوصا کوہ نواحی حجاز زمین بہم پہونچتی ہے اور وہ خاک خالص جسپید کی مین

مشابہ مین خراسانی کے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی سیل سرکے بالون کو ہے جب سرکو اس سے دھوئین اور جبت قروح فرمنہ اور دمامیل اور تعمیل اور تسکین اورام گرم کے ذرور اور طلا نافع ہے اور بیچ سب خواص کے مانند طین خراسانی کے ہے

**طین احمر** بفتح ہمزہ اور سکون حا طین مفرہ ہی کہ ناے مین گل سرخ بزدی ہندی مین گیرو کہتے ہین اور کبھی اسکو طین فارسی کہتے ہین (طبیعت اور افعال اور خواص اسکے) بحث مفرہ مین بیچ حرف المیم مع النون کے مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

**طین اخضر** بفتح ہمزہ اور سکون خا اور فتح ضاد معجمہ اور راے مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک خاک ہی سبز رنگ چکنی ساتھ لزوجت اور چسپیدگی کے کہ دکان قوابع شیلز سے لاتے ہین اور بیچ بعضون ٹکڑون کے رنگ زرد اور سرخ اور سفید ہوتا ہے اور بہتر ہین اس مین سبز کمرنگ خالص ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) عورتین ایران کی اسکو بریان کرکے کھاتی ہین اور کہتی ہین کہ ہضم کو ترمیز دل کرتا نافع اور سرد اور بدن موٹا اس سے مسکن گرمی اور نرم کرنے والا طبلہ اور بال کا اور دافع سیل اور جوش کا ہی اور چھڑکنا اسکے پسوے کا فرش وغیرہ پر اسپر روغن گرا ہوے کو نشف کرتا ہے۔

**طین ارمنی** بفتح اول اور سکون را مہملہ اور فتح میم اور کسرہ نون اور یا تحتانیہ بنسبت کے ہیر مانی مین حمادر رنا اور یونانی مین بیلا طرہتون رومی مین فلارمنا کہتے ہین (ماہیت اسکی) مٹی ہے سرخ باریک کلیجی کے رنگ ساتھ نرمی اور تھوڑی چکنائی اور خدویت کے کہ زبان پر چپکتی ہے اور چھونے اور مزہ مین مشابہ خاک کے ہوتی ہے ایران اور ارمینیہ سے لاتے ہین اور کبھی اور جگہ ارمنی کی بھی اطلاق کرتے ہین مجازا بعضون اسمین خالص صاف کہ کر مون اور بریت سے زبان پر چپکنی والی

رنگ ہو طبیعت اسکی) اگر پہلے درجہ مین خشک دوسرے درجہ مین (افعال اور خواص اسکے) قابض اور مقوی اور حابس نزف الدم اور لفث الدم اور سینہ اور بطن اور رحم اور امعا اور معدہ اور بواسیر اور بول کا ہو واسطے قروح ان اعضا کے اور قروح اور قلاع منہ کے اور منع نزلات غلیظہ کے اور قروح سینہ کے اور تری اور واسطے ضیق النفس اور کہانسی اور سل حمیات اور ربو کے نافع ہے اور واسطے بواسیر اسہال کے شربا بہت نافع ہو بہت شدت تحلیل کے کہ رکھتی ہو اس سبب سے رادع اور ارم بھی ہو اور واسطے دبا اور رطاعون کو جو تحلیل حدت اسکی کرے کسی زن یا اس وقت مین بھی ساتھ سرکا اور گلاب کے اگر تپ نہو ورنہ ساتھ پانی اور سرکہ کے کھاوین اور درم پر طلا کرین من پاتی ہین اس باسے اور ساتھ اقاقیا کے واسطے تومے ہڈیون کے طلا اور دور کرنا اسکا واسطے حبس الدم کل اعضاے ظاہری اور تخفیف قروح رطبہ کے مفید ہو مضمضہ کو محال کو مصلے اسکا صطگی اور گلاب مقدار شربت اسکا آدھ درم سے دو درم تک بدل اسکی طین مختوم اور طین جمازی ہین۔

طین اصفر۔ بفتح اول اور سکون صاد مہملہ اور فتحہ خا اور رای مہملہ اسکو طین اصفہ بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) خاک ہو زرد مائل بہ تیرگی کہ درمیان پہاڑ کے حوالے قسطنطنیہ سے لاتے ہین اور راہب رہنے والے یہان کو ایک صورت نقش کرتے ہین اور کہتے ہین کہ صورت بت کی ہو بعضے کہتے ہین کہ نقش ہی غیر معلوم قبیل طلسم سے اور کہتے ہین کہ ایک چیز ہے کہ ہندین اسکو پیوڑی کہتے ہین یہ بات اصل نہین رکھتی ہو واسطے کہ پیوڑی ایک چیز زرد ہلکی ہو نہین بنالی گئی پشاب بچھڑے سے کہ ساتھ اسکے پتے درخت کچے آم کے جوش کرکے بناتے ہین نقاش مین مستعمل ہو اور مشہور طبیعت اسکی سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکی) قابض اور حابس اور واسطے نفث الدم اور نزف الدم اعضاے باطنی اور قیام کہ بری اور قیاء المعدہ کو خربا بہت ہین نہ ہو مین تبہرے نزدیک اسکا واسطے نزف الدم ظاہر کرا اور تخفیف قروح کے نافع ہے۔

طین ارمنی۔ بکسر ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور کسر میم اور سکون نون اور کسر ہ طا اور سکون یا و نون مختلفین کو اور فتح ہ طا اور سکون یا و نون بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک خاک ہو خاکستری رنگ ساتھ خشونت کے اور انگلی سے ٹوٹ جاتی ہو قوت مین مشابہ بھلکی کے ہے اور اس سبب سے بہت ضعیف فرق درمیان دونون کو جاننے سے معلوم ہوتا ہو کہ تخفیف اسکی ویسی نہین ہو اور اسپر اجزاے ہوائی غالب ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی) جالی ہو لذع اور واسطے قروح آنکھ کے نافع ہو اور واسطے حفاظت جنین اور منع کرنا اسقاط کی ہو اور کہا ہو لوگون نے کہ آسان کرتی ہو ولادت کی ہو نقاش بسبب ٹھہرنے اسکے رنگ کے مدت تک نقاشی مین استعمال کرتے ہین۔

طین ارمنی بضم ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ راے مہملہ اور ضمہ لام اور سکون سین مہملہ مشددہ کو اور یا نسبت کے (ماہیت اسکی) خاک سیاہ کثیف ہو (افعال اور خواص اسکے) واسطے تحلیل اورام کے اور ضماد اور طلا نافع ہو

طین جلو۔ بضم جیم اور لام اور سکون واو اور دال مہملہ کے (ماہیت اسکی) خاک ہو سرخ تیرہ رنگ مکنی کہ جو جانور دنبے کے چمڑے اس پر رکھتے ہین چمڑہ سرخ مائل بزردی ہو جاتی ہے رنگ اسکا نہین ٹھہرتا ہو طبیعت اسکی گرم و خشک ساتھ قوت قابضہ شدیدہ کے اور قوت محللہ کے (افعال اور خواص اسکے) طلا اسکا محلل اورام کا اور ساتھ پانی تپون باز نگ کے واسطے اسہال کے نافع ہو کھانا اسکا درست نہین نہایت درون ہو

طین حرمی بضم حاے مہملہ اور راے مہملہ مشددہ فارسی مین خاک سرخ کہتے ہین (طبیعت اسکی) بعضو اسکو طین ارمنی کہتے اور طین فارسی مین شامل کرتے ہین اور وہ قابض سے لاتے ہین جانتے ہین اور وہ مدار خاک ہی جیسی ہلکی خالص بہت بہتر مشابہ ریحان کے اور جبا اسکو دھوان دیوین تو بو خوش و خوش مزہ ہوتی ہے اور اسکو کھاتی ہین وہ لوگ کہ عادت نشہ کھانے کی رکھتے ہین اس واسطے کہ مضرت اسکی اور قیون سے کم ہے اور بعضون نے کہا ہو کہ خاک خالص نہین رنگہا و اشیاے غریبہ کے اور بعضے انواع طین قیمولیا اور اصناف طین مخلوطین سے جانتے ہین۔

طین حکمت۔ مرکبات سے ہے دستور اسکے بنانے کا مقدمہ اور طلاہا دین مین مذکور ہوا ہے اور یاسمن شیشے اور چلی و قیر کو واسطے دفع ضرر کے آگ جلنے اور صدمات کے اس مٹی سے ملتے ہین ضماد اسکا واسطے تشنج اعضا کے اور تقویت حرکی اور عصب کے موثر ہے۔

طین خراسانی بضم خا معجمہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور فتح سین مہملہ اور الف کسرہ نون کے با آخر مین اسکو طین نیشاپوری اور طین الاکل اور طین الماکول بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک مٹی ہو بہت سفید خوش بو اور خوش مزہ ساتھ قدرے شوریت کے خر اسکے کھانے کا اور قیون کو کھانے سے کم ہے سواے اس سے جو لوگ نمک کھانے کی خو رکھتے ہین اسکو کھاتی ہین اور بعضے بریان کرکے کھاتی ہین بعضے گوندھ بریان کرنے کے شوریت اسکی کچھ کم ہو جاتی ہے بعد اسکے لڑکے اس کی تختیون پر لکھتے ہین اور بعضے دوا مین اسکو بریان کرکے گلاب سے دھوکر بعد صاف اور خالص ہونے کے قرص بنا کر سکھا کر تناول کرتے ہین اور بعضے تھوڑی مشک یا عنبر یا کافور بھی اضافہ کرتے ہین (طبیعت اسکی) ٹھنڈا اور خشک اور بعضے شوریت کے سبب اسکے تھوڑی گرم جانتے ہین (افعال اور خواص) اسکے متقل اسکا فالج اور مفصل اور طبیعت کو کہ بھولا ہو خوشبوئی کر اور تقویت معدہ کے اور سکین تشنج اور قے کے اور منع

کرنے میلان صفرا کے اور پانی کے منہ سے سوزش مین اور رفع
ہیجان جوع کلبی اور ہیضہ مہلکہ کے ساتھ قوا اور اسہال کو اور اسکے قا
منع نزلات کے مفید ہی خصوصاً کہ سعد کوفی اور افوخرا اور
الائچی اور کباب کے مجلو مین بمجلو کر ترتیب کیا ہو مقدار
شربت اسکا ایک مثقال سی تین مثقال تک اور بیج
رفع کرنے ہیضہ کے دوا وقیہ ساتھ پانی سب کھٹی میٹھی کے
یا ساتھ پانی جوشاندہ کے ساتھ پانی سرکہ کے ساتھ پانی سرکہ کا نافع
ہو کثرت اسکی مفسد مزاج اور مولد سدہ اور حصاۃ ہم
مفسر ہے ستہا دین سدہ کہا ریقا اور ضعف کبد اور
مسالک ضیقہ اور سنگ گردہ اور مثانہ کو لیکن باندازہ مفتح
اور ہضم کو نہین ہی مصلح اسکا انیسون اور تخم کرفس ہے
طین غ اغستانی۔ بفتح غین معجمہ اور الف اور کسرہ
نون مہملہ اور سکون ین مہملہ اور فتحہ تا ی فوقانیہ اور الف
اور کسرہ نون کے اور یا ی نسبت کے (ماہیت اسکی)
خاک ہی کہ ولایت اغستان اور قریب وربلاد شیروان
تا زور بجان سے لاتے ہین کی رنگ کی ہوتی ہی بہترین اس
مین خاکی ہی کا ہی رنگ خوشبو کہ اسکو اغستان قریب
فراخ شیران سے لاتے ہین اور کبھی اسکو مانند اور قیون
کے ڈھوتی ہین اور اقراص بناتے ہین اسوقت سفید
رنگ ملس نرم ہلکی خالص ریت اور کنکریون سے چمکنے
والی جلد پانی مین گھل جانے والی ہوتی ہے و بعضی
اس سے کبود رنگ ہوتی ہی یہ خوبی مین بعد اسکے ہی طبیعت
اسکی سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مفرح
قوی اور رافع خفقان اور غشی اور سمیت اخلاط کی اور تپ بائی
کی کہ بخلاط فاسدہ سے حادث ہوا و بیج افعال کی قوی تر
اور بہتر طین مختوم سے ہے اور اکثر عادت کرتے ہین اسکی
کے بسبب کمی مضرت کے اسکو کھاتی ہین خصوصاً عراق اور
عرب کی عورتین لیکن مسدد اور مسدد بول ہی مصلح اسکا دھونا
اور بریان کرنا ہے۔
طین ق قوقی۔ بفتح اول مہملہ اور ضمہ قاف اور سکون
واو اور کسرہ قاف کے اور یا ی نسبت کے (ماہیت اسکی)
ایک خاک ہی کہ ناحیہ قوقی بلدہ عالیجہ لاتے ہین کہ
رنگ ساتھ یہ ست قوی کے اور بعضون اسی سفید رنگ ہلکی
ملس خالص ریت اور کنکریون سے اور جلد گھل جاتی ہی پانی مین
اور یہ بہتر ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک اور ساتھ قوت
قابضہ اور تھوڑی گرمی کے (افعال اور خواص اسکے) مجفف
اور قابض اور حابس اسہال اور زنا شدت معوبات معدہ اور امعا
مرکبہ اور حارہ کو اور زائل کرنیوالی سیل بدن کو شربا اور ضماد
اور عسولا اور عورتین مناسب دکھانی مٹی کے اکثر اسکو کھاتی
ہی بجا طین خراسانی کے لیکن مسدد اور مضر ہی بسبب
تھوڑی گرمی کے کہ رکھتی ہی خون کو بگاڑتی ہی مصلح اکا دھونا
اور بریان کرنا اور کھانا انیسون کا ہی اوپر اسکے اور کھانا شیر خشت
کا اوپر اسکے یا ساتھ اسکے بہت مضر ہے۔
طین روسی۔ بضم راے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ سین
مہملہ کے اور یا ی نسبت کے (ماہیت اسکی) ایک خاک ہی
سرخ نیم اور بعض سفید مائل بہ کبودی اور خوشبو اور
وہ ایک قسم طین قبرسی سفید سے ہے (طبیعت اسکی)
سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مجفف
اور قابض طلا اسکا ساتھ پانی کاسنی کے محلل اور
نافع ورم پلکون اور نافع آنے خون کا آنکھ سے اور
سب استعمال مین مانند گل ارمنی کے ہے
طین شاموش۔ بفتح شین معجمہ اور الف ضمہ میم اور
سکون واو اور سین مہملہ کے اسکو طین شامیس اور
کوکب الارض اور کوکب شاموس اور سرپانی مین حشا
شاموس رومی مین قلاماسالس یونانی مین ابو برصیص
فارسی مین گل سفید کہتے ہین (ماہیت اسکی) کئی قسم
ہوتی ہی ایک قسم سفید صفائی تھوڑی مباق ناصفا شبا
حجر الملس یعنی کھرنڈکی اور ایک قسم خاکستری رنگ صفائی
نرم اور جلد ٹوٹنے والی کہ پانی مین جلد گھل جاوے اسکو
یونانی مین اضطریعنی کوکب فارسی مین ابرک ہندی مین
کھڑی مٹی کہتے ہین اور قسم بہت سفید نرم ہلکی کہ جو اوپر
زبان کے رکھین چپک جاوے اور جلد ٹوٹ جاوے
اور پانی مین جلد گھل جاوے یہ سب بہتر ہی اور بعض
الظا کی قسم دوسری تہرسب مین ہے تہرسا اور صفا لیہ
سے لاتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے
مین سرد اور خشک اور معتدل خشک کی ہوتی ہی
ترہے شیخ رئیس نے کہا ہی کہ ہوا بہت اسپر غالب
طین مختوم سے اور قوی ہی اس سے (افعال اور
خواص اسکے) پنیا اسکے مثقال نسول اسکا ساتھ گھلنے
قاطع خون حیض کا کہ دائم ہو اور مانع جریان پسینے کا
شربا اور طلا اور ساتھ شراب کے واسطے نفث الدم
اور اختلاف اور سیلان خون کے سب اعضا کے
اور دو درم ساتھ پانی اور سرکہ تھوڑے کے واسطے قر
امعا کے مربع الاثر ہی اور بھی دو درم ساتھ پانی اور
شراب کے کہ پانی غالب ہو واسطے تکمیل اور ام حارہ اعضا کے خصوصاً
کے مانند پشان اور بناگوش اور زیر بغل اور کنج ران کے نافع
ہی اور ضمہ کا ساتھ پانی بازنگ کے واسطے اذو سنطاریا
اور قرحہ امعا کے کہ شراسو سے بعد اسکے کہ پہلے ا اصل اور
نمک سے حفظ کر لیا ہو و طلا اسکا ساتھ پانی اور کہ طین
گل کے واسطے ورم پشان اور ام حارہ اور نقرس کے
مفید ہی اور ساتھ شراب کے واسطے سموم بلدوغہ کے
نافع ہے اور بیج سب اشکال کے مانند طین مختوم کے ہے
طین صوفی۔ (ماہیت اسکی) ایک خاک ہی سفید
خوشبو کہ بلاد شیروان نقیہ صوفی حمید سے لاتے ہین
(افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت قریا قیت
کے دافع رفع اذیت اور سمیت ہوام زہریلہ اور سا
کے شربا اور طلا نافع ہے اور اپنے پاس رکھنا اسکا
موثر ہے اور سب افعال مین مانند قبرسی کے ہے۔
طین فارسی۔ گل شیرازی اور گل سرسوئی بھی کہتے
ہین (ماہیت اسکی) اسی ہے مفید مائل بہ سرخی
اور خوشبو اور بعضے خراسانی اور بعضی
طین نیشاپوری اور بعضے خراسانی جانتے
ہین (طبیعت اسکی) سرد اور خشک

افعال اور خواص اسکے واسطے دردیہ کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ ریہ اور مثانہ کو مضر ہے مصلح اسکا پانی سرطان کا مقدار شربت اسکا دو مثقال تک

طین قیمولیا۔ بکسر قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمۂ میم اور سکون واو اور کسرۂ لام اور فتح یاے تحتانیہ اور الف کے اسکو اگر غام مہملہ مین کھری مٹی کہتے ہین لکھے اس سے تختیون پر لکھتے ہین (ماہیت اسکی) تین قسم ہے ایک قسم براق خوشبو کہتی ہین کہ اس سے بو کافور کی آتی ہے دوسری قسم اکل بہ شدت اور جرب ساتھ لزوجت کے اور دبر شکن کہ پانی مین جلد حل نہین ہوتی باداندس اور مارمن لاتے ہین یہ دونون خوب اور مستعمل ہین قسم تیسری سیاہ کہ اندلس سے لاتے ہین ناقص سب قسمون سے ہے بغدادی نے لکھا ہے کہ جابر شیخ نے کہ طین قیمولیا ایک مٹی ہے کہ درمیان غلف کے پائی جاتی ہے اور سواے شیخ کے اور کسی نے یہ بات نہین کہی اسمین دو قوت ہین ایک مبردہ دوسری حارہ اور بعد دھونے کے قوت حارہ مہملہ اسکی دور ہوجاتی ہے تبرا سمین صان سفید سخت نرم کے جلد نہ ٹوٹے اور پانی مین جلد نہ گھلے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مجفف اور مغلل اور قابض اور نافع رطوبات اور تری معدہ کے اور قوی معدہ اور باہمہ اور حابس مہال صفراوی اور ضرب مزاوی اور بلغمی اور نفث الدم اور قرحۂ معا اور سکن سوزش اور مقعدہ اور طلا اسکا واسطے امراض آنکھ کے اور ماتحت سرکہ کے واسطے ورم بیضۂ گوش اور سب اورام گرم کے اور اوپر سوختگی آگ کے نافع نکلنے آبلے کے ہے اور کیلے واسطے نفخ دامیل اور ایتام نغوظ کے اور جوشنون کے خصوصًا جوش سر اطفال کے اور انکو بدن کے اور تحلیل اورام کے اور ساتھ شہد کے واسطے ورم نیچے معدے کے اور ورم سب اعضا کے مفید ہے ہر چند مشابہ مغلل اورام ہین لیکن اسکو یہ خاصیت فائدہ ہے سب سے قوی ہے اور محرق مغسول اسکا واسطے قروح عسرۃ الاندمال کے نافع ہے اور بہ مثی سب افعال مین طین شامو س سے ضعیف تر ہے بدل اُسکا طین مصری ہے اور صاحب مختبارات نے لکھا ہے کہ کوہستان بربر مین ملتی ہے اور عورتین واسطے صفائی منھ اپنے کے استعمال کرتی ہین اسکے منھ کو صاف اور پاک کرتی ہے

طین قبرسی۔ بفتح قاف اور باے موحدہ اور سکون یا اور کسرۂ سین مہملہ اور یاے نسبت کے (ماہیت اسکی) ایک مٹی ہے سفید چسپیدہ خوشبو کہ زبان مین چپکتی ہے اور جو نوڑین اندر اسکے رنگین زرد رنگ ہوتی ہے اور جو ہاتھ سے لین ہاتھ کو رنگین کرتی ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک ہے ساتھ قوت قابضہ معتدلہ کے (افعال اور خواص اسکے) واسطے نفث الدم ہے عضو کے اور قرحۂ امعا کے اور تجع کبد کے شربًا اور احقانًا اور ایکدرام اس کے ساتھ پانی سرکہ یا پانی جوش دئے ہوئے کے واسطے دفع گرمی باطنی اور سمیت ادویۂ قتالہ کے نافع ہے اور طلا اُسکا واسطے تحلیل اورام کے اور شکستگی اعضا اور کوفتگی اعضا کے اور گر پڑنے کے جگہ اونچی سے موثر ہے مقدار شربت اسکا پانچ درم تک بدل اسکا سب افعال مین طین مختوم ہے

طین الکرمی۔ بفتح کاف اور سکون راے مہملہ اور میم یاے نسبت کے (ماہیت اسکی) ایک مٹی ہے کہ بلاد خونا سے لاتے ہین کالی بدبو مشابہ کوئلے کے کہتے ہین کہ عضو کی لکڑی سے لیتے ہین اور جو بیچ اول فصل بہار کے کہ زمانہ پڑھنے درخت انگور کا ہے اُسپر ملتے ہین واسطے حفاظت کے آفتون سے مفید ہے لہذا اسکو طین الکرام کہتے ہین اور جو کہ اسمین سفید خاکستری رنگ ہوتی ہے زبون ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مغلل اور صافی اور مُسہل مین واسطے جمانے بال پلکون کے اوپر اور دوا یہ رافع جمائین اور خارش کے مستعمل ہے اسواسطے کہ وہ دوائین جگہ سے ہٹا دیتا ہے اور دوم اسکو واسطے طرف الدم مین اور فاہری کے اور طلا اسکا واسطے دامیل اور قروح نرمنے کے

طین المختوم۔ بفتح میم اور سکون خاء معجمہ تا و فوقانیہ و

سکون واو اور میم کے (ماہیت اسکی) بقول جالینوس کے ایک مٹی ہے سُرخ رنگ کہ جزیرہ ملیون مجلہ جزائر دریاے مغرب سے لاتے ہین اور وہان معبد ایک عابد کا ہے اسکو منسوب بطرف ارطامس عابد کے کرتے ہین خادم اور نگہبان وہان کی عورت ہے سواے عورت کے تھوڑی مٹی ٹیلے سے کہ اسکے نزدیک ہے ساتھ ناخن کے اور ڈر اور بزرگی اور نیت شفا کے لاکر معبد مین بموجب دستور عسل اور مٹیون کے خوب دھوکر قرص بنا کے مہر اُس عابد کے اسپر کرکے سایہ مین سکھا کر نزدیک بادشاہان یونان اور روم کے بھیجا اور شہرت پائی اور اُس ٹیلے مین کوئی درخت اور پتھر نہین ہے مٹی خالص ہی بقول دیقوریدوس کے یہ ہے کہ اُس خاک کو ساتھ خون بز کوہی کے بعد غسل کے گھوٹکر قرص بناتے اور مہر کرتے ہین اور کہتے ہین کہ اس جزیرے مین رسم ہے کہ بز کو ذبح نہین کرتے مگر بطور قربانی کے اوپر اُسی ٹیلے کے لہذا خاک اوپر اُس ٹیلے کے سُرخ رنگ ہوتی ہے اور مگھ کی خاکون سے معتبر ہے اور کہتے ہین کہ خاک اس ٹیلے کی نیچے کی طرف مائل بزردی اور ساتھ تیزی کے ہے اور مٹی اور ٹیلون کی کہ معبد سے دور ہین یہ خاصیت نہین رکھتی ہے اور کم رنگ مائل بسفیدی ساتھ قوت حالیہ کے ہے اسواسطے دھوبی کپڑون کو اس سے دھوتے ہین کہتے ہین بالفعل وہ جزیرہ پانی مین ڈوبا ہے اور طین مختوم اصلی نہین ہے اسکے طین ارمنی پاک دوسرے کشابہ اسکے بناکر استعمال کرتے ہین اور جو تحقیق ہوا یہ ہے کہ وہ جزیرہ نہین ڈوبا ابتک موجود ہے اور بدستور آدمی اُسی طرح سے ہیکل مریخ مین قرص بناکر اطراف مین لیجاتے ہین اور بہتر اسمین سُرخ چکنی ایسی ہو کہ ظاہر باطن اسکا برابر ہو اور جو اوپر لبادہ بان کے رکھین چمک جاوے اور بو اسکی مشابہ بو سوسنے کے ہو اور جو اوپر تازہ زخم کے چھڑکین بیوقت

خون کو روک دیوے اور جو کچھ کہ ظاہر اسکا مزج
اور باطن اسکا مفید ہووے اور بو سونگی کی اُس سے
نہ آوے اور خون کو جلد بند نہ کرے اچھی نہیں
ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور
خشک ساتھ قوت تریاقیت کے اور شیخ رئیس نے
گرمی اور سردی مین معتدل جانا ہی مشابہ جسم کے
مگر رطوبت مین کہ خشکی اسپر غالب ہی (افعال اور
خواص اسکے) مفرح مقوی دل اور معدہ کی اور مقوی
اور مجفف اور خادم سب زہرون کے اور نافع گرنے مو
کے اس سبب سے کہ افواہ عروق اور سالک ہر کو قبض
کرتی ہے اور دافع اذیت اور وجع ظہر کی ہی بسبب
تغریا اور حبس اور قبض اور تریاقیت کے کہ رکھتی ہی
اور حابس نفث الدم اور نزف الدم باطنی وظاہری
سب اعضا کی ہر اور واسطے قرحہ ریہ اور حلق اور معا
اور جمع امعا کے اور تمام قروح باطنی کے اکیلے یا ساتھ
کبیرا کے اور واسطے فساد خون کے اور تپ گرم و بائی
اور طاعون اور اسہال صفوی اور صفراوی کی اور دفع
مضرت ہوام اور ہوا کی وبائی اور پانی ناقص کی شرب
اور قبل اسکے خواہ بعد اسکے اور ساتھ شراب کے واسطے دفع زہر
شرب ہوا اور حشوش کے مانند ذراریح اور خرگوش و بائی
اور سانپ افعی اور کتے باؤلے کے اور ساتھ شراب
اور گرم پانی اور دودھ کے پینا اور قی کرنا واسطے سمو م
اور شنقہ کہ اسکا دوا شقاریا کے یا اور قروح امعا اس
اور کہ حبس شاہ بوس مین مذکور ہی اور طلا اسکا ساتھ
شراب کے واسطے امراض مذکورہ کے اور
تسکین سوزش اور تحلیل خنتون کے اور الالتیام تازہ او
خنتون کے اور قروح خبیثہ شعفہ کے اور شکستگی
عضلہ کے اور ضربہ اور صدمہ اور سقطہ کے نافع ہے اور
چاہیے کہ اسکے طلا پہ تے قطور یون اور فراسیون
اور لسن جنگلی وغیرہ کے باندھین اور ساتھ سرکہ کے
واسطے نیش ہوام کے مانند نعی اور سانپ اور باؤلے
کتے کے اور اورام گرم کے اور ذرور اسکا واسطے زخم
قروح تازہ اور کہنہ کے کہ خون اور مین اور رطوبت بہت
اُس سے آتی ہی جلد بند کرتا ہی اور التیام دیتا ہے اور
چاہیے کہ ذرور اسکا بقدر علت کے ہو بلکہ تھوڑا
زیادہ اور ساتھ شراب مفید یا سرکہ کے یا شیرین یا کروہ
یا مثلث کے یا عقید انگور کے یا سرکہ انگوری پرانی تند
کے یا سکنجبین کے ان مین سے جو مناسب اور موافق علت
اور حاجت کے ہووے اور اگر تاثیر پہلے پینے زہر سے یا کاٹا
جانور سمی کے کھاوین اسکی تکلیف سے محفوظ رہتی ہین یہ
کو مضر ہے مصلح اسکا کبیرا اور شہد ہے مضر ہی طحال کو
مصلح اسکا کبیرا اور گلاب ہے مقدار شربت اسکا ایک
مثقال سے دو درم تک ہی بدل اسکا گل ارمنی
امور مذکورہ مین قوی تر اُس سے بعد اسکے طین ارمنی اور
طلا مین طین مغرہ صاحب اختیار بدیعی نے نقل کی ہے
کہ ایک برس کا لڑکا دو مثقال ریگ پر دگی کے سوم
قتال سے پیے کہا گیا اسوقت تھوڑی طین مختوم اسکو
ان کے دور مین اسکو مین نے دیا قی کرنے لگا اور سب
زہر کو قے سے دفع کیا پھر تھوڑی دودھ کے ساتھ اسکو
دیا مین نے پھرتے کیا اور ایک دست آیا پھر اُس زہر
قاتل سے نجات پائی اور جان تو کہ سب طبیان سب
دوا اور اسہال مین گریہ مٹی کہ سہل ہی اور کہا ہی کہ سہل
زہر کی فقط اور شریک سب طینون کے ہی فقط اور مین
طین مصر بکسر میم اور سکون صاد اور راء مہملتین کے
اپانیہ یونانی ارطواس کہتی ہین یعنی خاک زمین جو قی
گئی کے (ماہیت اسکی) مٹی ہی دھوپ کھائی ہوئی
چکنی بہت سفید خط دار ساتھ تیزی کے مصر سے لائی جاتی ہے
بعضے خاکستری رنگ ہے بہتر اس مین وہ رنگ
خاکستری بہت نرم ہوتے اور چوتانے پر لعین بسی
ہوئی کے مانند بخار کے ہووے اور کبھی اسکو مانند شمش
سفیدہ کے دھوتے ہین اور اقراص بنا کر خشک کرتے
ہین اور مغسول اُس کی نرم و ائمہ ہوتی ہے
اور کبھی مقدار چنے کے بنا کر ایک پارچہ مین برابر
رکھکر سر اسکا بند کرکے چنگاری پر رکھتے ہین تو حل جاتے
اور مانند راکھ کالی کے ہو جاوے (طبیعت اسکی)
گرم پہلے درجے مین خشک آخر دوسرے مین (افعال
اور خواص اسکے) جالی مجفف قابض مغری دموی
اسہال الدم اور استسقا اور طحال اور ام کہنہ اور متولہ
رخوہ کے اور ادرع فرمدہ اور بواسیر قدیم کے نافع
ہے اور طلا اسکا ساتھ سرکہ کے اور اکیلی بھی بہت ہی
اور اسکندریہ مین یہ مستعمل ہے۔

طین السنجریہ المصطکی۔ اسکو طین الکبوس اور حیا
اور حیوش بھی کہتے ہین یعنی جزیرہ مصطکی (ماہیت
اسکی) مٹی ہے چلی پرت دار کہ سے اسکی مختلف الشکل
یہ جزیرہ مصطکی سے لاتے ہین بہتر اس مین سفید مائل
بخاکستری رنگ بلدڑو بننے والی پائی مین جلد گھلنے
والی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے
مین (افعال اور خواص اسکے) جالی اور مفتح بخارات
اور مٹیون کے اور جاذب خون کی ہے طرف ظاہر جلد کے
اور اچھا کرنیوالی رنگ رخسار و نکی اس سبب سے واسطے
غش کے اور واسطے صاف اور پاک کرنے دہیل بچے
نافع ہے اور واسطے صیقل کرنے منہ کے اور تین حمام
مین بدن پر لگاتی ہین اور اٹھنے مین استعمال کرتی ہین
اور واسطے سوختگی آگ کے خواہ مین کہ زخم ہو گیا ہو مفید ہے

طین مدینہ طین مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم کے مانند تربت مرقد جناب سید الشہدا
علیہ السلام کے ہے کہ واسطے شفا کے مقدار درم اسکا ساتھ
دینا اور شربون کے کھاتے ہین۔

طین ملتانی بضم میم اور سکون لام اور فتح تا ثانیۃ
فوقانیہ اور الف اور کسرۂ نون اور یاے نسبت کے
(ماہیت اسکی) مٹی ہی پرت دار درمیان سرخی
اور زردی اور سفیدی کے متعدی سخت (طبیعت
اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی) جالی اور

محلل اورام کی ہے طلاء شاہجہان آباد مین لڑکے مختی پراس سے مشق کرتے ہین۔

طیھوج۔ بفتح طاے اور سکون یاے ثناۃ تحتانیہ و ہاے مضمومہ اور سکون واو اور جیم کے معرب طیہوکا ہے جمع اسکی طیاہیج فارسی مین خرفور کہتے ہین اندلس مین قریس ساتھ ضاد کے اور زریس ساتھ زال معجمہ اور سین مہملہ مشددہ کے بھی (ماہیت اسکی) چڑیا ہے پہاڑی چھ چکور سے رنگ مین مشابہ اس کے نیچے اس کے پردن کی سیاہی ساتھ سفیدی کے ہوتی ہے بہتر اسمین جوان موٹی قریب آبادی کے رہتی ہے رازی نے کہا کہ بقدر چکور کے ہوتی ہے گردن اور دنوک اسکی سرخ (طبیعت اسکی) اور (افعال اور خواص اسکے) مانند چکور کے ہین اور دماغ اسکا نافع ہے اور مضعف الاعضا کو نافع ہے

## باب سترھوان

بیچ بیان اُن ادویہ کے کہ حرف پہلا انکا ظاہر ہے

## فصل انظار مع الباء الموحدۃ

ظبی۔ بفتح ظاء اور سکون باے موحدہ کے اور یاے اسم عربی غزال کا ہے حرف العین مع الزاء المعجمہ مین آویگا انشاء اللہ تعالے

## فصل انظار مع الفاء

ظفرہ بضم اول وسکون فا اور فتح زاے مہملہ کے اور ہا کے لغت عرب ہے اسکو نسترن بھی کہتے ہین اسواسطے کہ نسترن مین بہت ہوتا ہے اور نسترن کو اسکو سوسن کہتے ہین بلاد فارس سے ہے فارسی مین اسکو حلفک داغ نام رکھتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے ضعیف پھیلی ہوئی زمین اور دیوارون پر شاخین اسکی باریک اور نرم نیچے کے گول ظاہر اسکا سبز اور باطن اسکا سرخ تیرہ رنگ چھوٹا بقدر ناخن کے بڑا اسکا قریب ہے شکل بین پتے قرطید ون کے درمیان پتون سے اسکی ڈنڈی باریک نکلتی ہے گول بقدر ایک بالشت کے اور کم اس سے اوپر اس کے سر کے پھول زرد اور سبز رنگ جڑ اسکی کان بنفش بسفیدی بقدر ایک انگل کے (طبیعت اسکی) جوشاندے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص) اسکے تند اور تیز اور کھانے مین گوشت کا اسی واسطے استعمال اسکا داخل سے ممنوع ہے ضماد اسکا کھانے والا گوشت زائد اور سوکھا اور واسطے دانہاے سیاہ اور کلف کے نافع ہے اور قائم مقام دیگر سبز ریگ جانتے ہین۔

ظفر القط۔ بفتح قاف اور طاے مہملہ اسم عربی نبات خلوان کا ہے (ماہیت اسکی) دو قسم ہے ایک بڑی ہے سترھری اسکے درخت کو شجر آبی الگ کہتے ہین اور مذکور ہوچکا ہے اور جالینوس نے اسی دوا کو ذکر نہین کیا ہے بھی ایک نبات ہے کہ ڈنڈی اسکی مربع مشابہ ڈنڈی بانکا کے پتے اسکے مشابہ بانکا کے اوپر ڈنڈی کے غلاف تیرھے سوسن کبود بری کے کہ اسکی جڑ کو ایرسا کہتے ہین سر کے ایک دوسرے ملا ہوا پھول اسکا مشابہ پھول اول خلافون مین ملا ہوا بہتر ہے اسمین بہار کا ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) قابض اور عضلہ تازہ تمام الکمال کا قاطع رعاف اور نزف الدم صدر اور اسہال اور نزف الدم رحم کو اور بواسیر کو نافع ہے ضماداً اور شرباً اور ذروراً۔

ظفر قطورا۔ بفتح قاف اور طاء مہملہ اور سکون واو اور فتح زاء مہملہ اور الف کے لغت سریانی ہے ایک گھاس ہے جنگلی اور بستانی بستانی کی شاخین باریک مشابہ بال کے پھیلی ہوئی اور منخفض زمین کے نسبت اسکا زمین خشک کہ وہ زمین ریت کی یا پہاڑ کی ہین اور نسبت اسکا اکثر دریاؤن کے کنارے ہوتا ہے جنگلی کی شاخین باریک خشخاش پوست اسکا نازک اور رنگ ساق کا سرخ مقدار وجب یا بالشت کی زمین سے نکلی ہوئی اور باقی زمین پھیلی ہوئی پوست اسکا جسقدر باہر ہے کالا رنگ اور جسقدر زمین مین ہے سرخ اسکی جڑ سے شاخین متفرق نکلی ہوئی اور اسکی تپ باریک مشابہ تپ سرخ کے آپس سے دور پھول اسکا مشابہ پھول انناس کے اور مائل بسرخی پھل مشابہ پھل ہیوقا رقیون کے نبات اس کی گرمی اور جاڑے مین رہتی ہے برطرف ثنین ہوتی ہے اسکی جڑ کا مثقال ہے (طبیعت اسکی) سرد و خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) جوشاندہ اسکو خشک کرکے کوٹین اور چھانین اور ساتھ شہد کے گھولکر پئین قے صفرا اور بلغم کے اور قطع نزف الدم ہر عضو کو نافع [illegible] کا [illegible] جس عضو کے [illegible]

## فصل انظار مع الھاء

ظلف بکسر ظاء اور سکون لام اور فا لغت عرب ہے فارسی مین زنگلو اور کشف اور مشہور بہم ہے کہ اصل اسکی سم رہی ہے روی مین اکید دال ہندی مین کھر جمع اسکی اظلاف آتی ہے درمیان اہل درس متداول یہ ہے کہ سم جانور کو کہتے ہین ظلف کو بعضے سم پھٹے ہونے کو کہتے ہین اور صاحب اختیارات نے کہا کہ ظلف کو فارسی مین پشک کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہے کہ وہ ایک جسم غدد عضروفی ہے کہ اوپر پتھیلی ہاتھ اور پانون جانورون کی جما اور پیدا ہوتا ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ظلف ہر یک حیوان کا اسکے ذکر کے درمیان مین مذکور ہوا اور مذکور ہوتا ہے جلایا اسہال مائی زرد کو اور ضماد کرنا اسکو ساتھ سرکہ کے واسطے کاٹنے کے اور ساتھ شہد کے واسطے نقرس اور رعاف کے نافع ہے طلاء طلاء جلاے سم بکری کا ساتھ سرکہ کے واسطے داء الثعلب کے موثر ہے۔

## فصل الظاء المعجمة مع الیاء المثناة والنون

**ظیان** بفتح ظا اور یاے مشدد وہ اور الف کے آخر نون یا ہین بری ہی اور یاسمین سفید اُس سے عبارت ہی لغت اندلس مین بریدہ نوقہ یعنی عشبۃ التابر بری مین اور ہندوستان مین جوہی جاتی اور سنسکرت مین چنبیلی کہتے ہین بعضے اسکو جنگلی اور اوپہ چنبیلون کے ساتھ علیحدہ کہتے ہین اور اوپہ چنبیلی اُس سے جدا نہین ہندی کہتے ہین کہ اسکی بو رعنا لاتی ہے قسم مغایر اسکی کو عشبہ مغربیہ کہتے ہین [illegible] ہین ان شاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا۔

**ظیان** اسکی ایک نبات ہے مشابہ بلسان کے اُس سے بہت زیادہ شاخین اسکی آپس مین لپٹی ہوئی ہوتی ہین اسکا بہت خوشبو اور قسم کانٹے دالی مشابہ کانٹے گلسرخ کے پھول اسکا پھول یاسمین سپانی سے کم پھول چنبیلی کا کہتے ہین بہت چھوٹا جڑ اسکی کالی اور باریک اور بہت شعبہ قوت اسکی جڑ کی بیس برس تک باقی رہتی ہے فعل اسکا مانند کنکی سیاہ کے ہے اسواسطے بعضے گمان کرتے ہین کہ وہی ہے اور بعضے نے ظیان کو اوراد صاف سے ذکر کیا ہے صحیح قولون مین یہی ہی کہ مذکور ہوا **طبیعت** اسکی جڑ کی اول درجہ چوتھے مین گرم اور خشک اور گرم زیادہ کنکی سیاہ سے اور باقی جڑ اسکے تیسرے درجے مین گرم افعال اور خواص اسکے) محلل (در لطف اعراض الراس والصعب والریہ سونگھنا اسکے پھول کا واسطے صداع اور شقیقہ اور ریاح اور ریاح غلیظہ کے نافع ہی اور جوشاندہ اور قیہ اسکی جڑ کو ایک اوقیہ پانی مین جوش کرین تو آدھا اوقیہ رہجاے واسطے فالج اور لقوہ اور تشنج خاصہ فرمن اور پرانی کو اسی اور ضیق النفس کے مجدیل ہی اور سعوط ایک حسبہ اس کو ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے شقیقہ بارد کے اور روغن مرکب اسکا واسطے استرخاء اور فالج اور لقوہ اور علل بارد کے اور ربو اور کھانسی فرمن کے نافع ہے بسبب کہ وہ گرم مجفف اور محلل قوی ہی اسی طرح وہ روغن کہ اسکی جڑ کو جوش کیا ہو دے امراض الفم والمعدہ مضمضہ اسکے جوشاندے پیے اور شاخ کا ساتھ سرکہ کے واسطے درد دانتون کے اور پیا اسکے جوشاندہ کا مقوی قوی اور اسی طرح ساتھ پانی خیار شنبر کے مقوی قوی ہی اور بدستور عصارہ اسکے پیے اور شاخ کا اور پیا تین درم جڑ اسکی ساتھ ہموزن ابشنایخ کے اور مثل اسکے ازرق مسہل اور منقی بلغم دستا ہے بدون کرب اور الم کے اور کہا ہے کہ وہ دست لاتا ہے اور بدستور آدھا درم اسکی جڑ کوٹی ہوئی سے روغن بادام چرب کرکے ساتھ ہموزن اسکے فستقین اور کتیرا مثل بلغم اور صفرا کا ہے بقوت تمام لیکن خطرہ رکھتا ہے قوت مین قریب کنکی سیاہ کے ہی اور اضافہ الجاد طلا اسکا جلانے والا جلد کا مانند شبطرج کے اور ساتھ سرکہ کے بہترین دواؤن کا ہے واسطے بہق اور سفید اور سیاہ برص کے اور ساتھ طین عالک کے واسطے عرق النسا اور اوجاع مفاصل کے نافع ہی لیکن چاہیے کہ جلد اُٹھا لیوین کہ بہت زخم نہ کرے روغن اسکا بھی واسطے عرق النسا کے مفید ہے اور طلا اسکا ساتھ سرکہ کے کہ دو رسے ملین اس حد تک کہ خون آلود ہووے واسطے دار الثعلب کے یکدفعہ مؤثر ہے **مقدار شربت** اسکا آدھا درم اور ایک مثقال اسکا قاتل ہی تے اور کرب اور مغص شدید ہی **مصلح** اُسکا روغن بادام شیرین اور شوربے چکنے اور لعاب مبرو بھی اور ایک قسم ظیان کی کہ پتے اسکے باریک اور شاخین سبز اور پھول اسکا مائل بسرخی ہے بہت تند اور تیز بو اسکی کریہ اور تند اور زبون سے اور غیر مستعمل اسواسطے کہ محرق جلد زبان کا اور خراشندہ اور جلا کر نوالا بدن کا ہے پتے اسکے بھی مانند اسکی جڑ کے ہین اس نوع کو یونانی مین قیما طس کہتے ہین

## باب اٹھارھوان

### بیان اُن ادویہ کے کہ پہلا حرف انکا عین ہے

## فصل العین مع الالف

**عاقرقرحا** بفتح عین اور الف اور کسر قاف اور فتح حاے مہملہ کے اور درمیان دونون قاف کے راے مہملہ ساکنہ آخر مین الف معرب آکرہ کرہ ہندی کہتے ہین کہ لغت بنطی ہے اور بعضون نے کہا کہ لغت عربی ہے بشتق عقر اور تفریح سے اسواسطے کہ فعل اسکا تفریح ہے **ماہیت** اسکی) ایک گھاس ہی کثیر الوجود معرب اور ہند مین بھی شاخ اور پتے اور پھول مین شاخ بابونہ کبیر سفید پھول کے کہ بعضے ہین کہ کاس کہتے ہین مگر شاخین عاقرقرحا کی رونگٹے دار اور بچھی ہوئی اور نہ زمین کے اور شاخین اسکی بہت ایک جڑ سے نکلین اور اوپر شاخون اسکی کے قبہ گول شکل بابونہ کے اور پھول اسکا تمام زرد خلاف بابونہ کے کہ شاخین اسکی کھڑی اور پتے پھول کے سفید اور جڑ اسکی لانبی بقدر ایک بالشت کے اور موافق ثمانی ایک انگلی کے اور تیز اور جلا نیوالی اور دیسقوریس نے کہا کہ یونانی مین اسکو فوریون یعنی عاقرقرحا کہتے ہین نباتات اسکی شبیہ سوسنے کے اکلیل اسکی بھی مانند اسکے پھول اسکا زرد شوری دراز دار اور یہ صفت عمدہ کی ہے کہ اسکو تعویذ کیے پہاڑی کہتے ہین شام مین کثیر الوجود ہے وادی بردہ مین ملتا ہے اسکا پھل ہے کہ مین نے دیکھا ہے جڑ اسکی موافق لنبائی ایک بالشت اور موٹائی ایک انگلی کے قائم مقام عاقرقرحا کے بیچ بعضے افعال اور خواص کے انعاکی نے کہا کہ عاقرقرحا کے بعض امین سے مغربی ہے اور ماہیت اسکی جیسا کہ شیخ ابن بیطار نے ذکر کیا ہے اس فی بیان کیا مگر وہ پہلے مذکور ہو چکا اور بعض شامی کہ اسکو عود التفریح کہتے ہین اور وہ جڑ خون طحلی کی ہے اور ایک قسم ہے کہ سقیریدوس نے بیان کیا اور سرطان مین ہوتی ہی اور ان جالینوس کہ اصح قول کا ہی اسکی ماہیت مین قول اول ہی اور مستعمل جڑ اسکی ہے قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہی بہترین اسمین تیز اور جلانے والا ہے اور بیان کیا ہی کہ موافق ثمانی ایک انگل کے اونگین اور جو قوی ترین ہو اسکے سفید ہونے سے اور کہا ہی کہ مغربی قوی ہوتا ہی ہندی سے (ماہیت اسکی) آخر تیسرے درجے مین اول چوتھے تک خشک ثانی اسکا تیسرے درجے مین اور بعضون کے

اُلان لیا کہ بار دہے لافعال اور خواص اسکے منفتح
سدد اور شقی قصول ہاضمی اور آلات ہاضمہ اور جالی بلغم
کا اور ریحی بطے تقویہ اور فالج اور رعشہ اور کزاز اور استرخا
اور نکنت زبان کے اور درد سینہ اور دانت اور مفاصل
اور عرق النسا اور استسقا اور تقویت باہ بمبرد دین کے
اور اسہال بلغم اور ادرار بول اور حیض اور درد دھ اور
پسینہ کے اور تپ غیر کے نافع ہے ضماد اور طلا
امراض راس والمفاصل والعصب والقم والصدر میں اسکا
ساتھ روغن زیتون کے واسطے کزاز اور درد اور استرخا
ہر من اور اعضا کے عیش ہوے کے اور بدستور جاوس اسکے
جوشاندہ بین اور ذرور اور نوک اسکا تا بیرباعث
تسکین دماغ کا اور مانع آنے نزلہ کا اور صرع کہ غلط غلیظ
سے پیدا ہوئی ہو اور بدستور چبانا اسکا خصوصاً ساتھ
مصطگی کے یا ساتھ زفت کے اور نفوخ اسکا کہ بین منفتح
شدہ مصفات اور مفتر کا اور سعوط اسکا ساتھ روغن گل کے
واسطے تنقیہ اور صداع شدید بلغمی کے اور جو سر کہ بین
بھگوین اور پینے درد ناک کہ رکھین درد کو تسکین دیتا
ہے اور جو چبا دین یا پینے زبان کے چھڑکین طوبت کھینچ
اور نکنت کو زائل کرے اور جو اسکے جوشاندہ کو منہ بین
رکھین دانت کو متحرک اور مضبوط کرے کلی اور غرغرہ کو جوشاندہ
سے ساتھ سرکہ کے واسطے خناق اور گرجانے کوے کے اور استرخا
زبان کہ بلغم سے پیدا ہوا ہو اور عنا اسکو پس کر اوپر بدن کے
پسینا لاتا ہے اور لکا لاعاقر قرحا اکیلا یا ساتھ فاوانیا
کے واسطے صرع لڑکون کے نافع ہے اگر سات بال کا
گتے ایک تاگے کے باندھین تبرید المعدۃ والامعاء
والکبد وغیرہا بعوق اسکا ساتھ شہد کے جالی اور
دور کرے غوالا درد سینہ کا اور کھانسی پرانی کو بلغمی اور بربرد
اور بادبلغم کا سعد یسی اور زائد کرنے والا باہ بمبردین اور
مرطوبین کا اور پینا ادھا درم اسکا سہل بلغم کا سختی کے
اور جو قبل نوبت تپ اور برہ کے ساتھ روغن زیتون
کے اوپر تمام بدن کو ملین اسکو دور کرے ادویہ یا لاے اور

انسرخا اعضا بطرکرے اور جو پیش از جماع کے اسکے روغنکو
قضیب پر ملین منبسط کرتا ہے اسکو اور شہوت جماع کو
اٹھاتا ہے اور لذت دیتا ہے جماع مین اور جلد لاتا ہے انزال
کو اور بدستور ساتھ شہد کے گھولین اور پوتی مین رکھکر تقیب
اور خصیتین پر ڈالین اور اکیدن کامل چھوڑ دین کہ وہ ان
اعضا پر رہے بمبردین کو جماع پر مدد دیتا ہے خصوصاً
وہ شخص کہ اپنے بضعہ مین بہت مشرمی پاتا ہو عجب فعل اسکی
سے ہے کہ وہ نوشادر کے ساتھ خوب پسین اور اوپر تالو
اور منہ کے مین آگ سے جلنے کو منع کرتا ہے بارد غیر
استعمال اسکا کرتے ہین اور جو ساتھ سرکہ کے جوش کرین
تر ماندہ خمیر کے ہو جاوے اور پرانون کو بڑے کھا ئے ہوئے
کے رکھین اسکے کیڑون کو گرا دیوے مضر ہے یہ کوس مصطگی
اسکا کبیر اور سونیز ہے مقدار شربت اسکا ایکدرم تک
بدل اسکا پیل اور شبدیج امراض کبد کو اور ہیج امراض سعد
کے راس اور گردہ دونون کو نین مین ٹھارھوین روز اسکے ساتھ
مرچ کے اور بدستور خوردنین نوشیج جبلی ڈیڑھ درم وزن اسکا
اور واجع خلق مین الاکلی اور روغن اسکا کہ اسکے عصارے
بنایا ہوا یک اوقیہ اسکے سوتھی کو کوٹین اور ساتھ ایک رطل
پانی مین جوش کرین تو ایک اوقیہ رہجاوے پس بطلا ساتھ
کر کے ساتھ دو اوقیہ روغن زیتون کے دگنے ہر بین ہر
کرین اور کام مین لاوین محلل ورم غدد اور رافع قروح سر
دور سرطان سر کا اور تشقق باہ کا خنزیا اور تدہیا اور سعوط
اسکا واسطے صداع و تنقیہ سر اور صرع اور تقویت دماغ بارد کے مفید
ہے اور ذکر فعل کا ذیل مین انشاء تعالیٰ مذکور
ہوگا اور مجملاً یہ ہے کہ ہوا دھاتفعال اس سے پس کر
کے ساتھ روغن بعد تکرر کے وہ عورت حاملہ ہووے۔
عاقرول۔ انکی سنے کہا کہ شوکۃ الجمال ہندیت
اسکی ایک گھاس ہے مشہور کانٹے آسین بہت اونچی
پھول اسکا سفید اور زرد اُس کے درمیان مین بالون
کے تار ہوتے ہین مانند اس کے مانند گرمک کے اور
گول (طبیعت اسکی) اول تیسرے درجہ مین

گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) منضج سدد
اور تریاق سموم لار خلاصی دینے والا زہرون سے
شربا اور سب اجرا اسکی واسطے بواسیر کے شربا اور بخرا
اور طلا زائل ہی اور بدستور طلا اسکی زکھم کا اور غلظ
اسکا نافع ہے فروج ساعیہ کو اور کہا ہی کہ جو اوپر جبرہ
لگا دین درم زیادہ اور براہین ہوتا مضر گردہ کو
معلوم ہوا کہ بدل اسکا جندبیدستر ہی اور حکیم محمد مومن
لکھا ہی کہ وہ خارج ہے کہ فارسی مین خارشتر کہتے ہین
اوپر شیرشت خراسان مین منبع ہی اور کہتے ہین کہ مذہب
ہے کہ وہ ایک قسم خربوب کی ہے۔

## فصل العین مع البارا الموحدہ

عبشیران۔ بضم عین اور فتح باے موحدہ اور سکون
یاے تحتانیہ اور فتح شین نقطہ دار شینہ اور راے مہملہ اور الف
اور نون کے جمع ثران بفتح ثاے مثلثہ و ضم اکثر کہتے
آیا ہے ہندعین واندا اور دد نہ ہرواہی کہتے ہین
(ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ بیخا سفید اور درخت
مریم کو ہے اور بغدادی نے کہا کہ کیا اُس شخص نے
درمنذر بلطیخ جانا اور عیسی نے کہا کہ ایک گھاس ہے
کہ پتے اسکے گول اور صاحب عمدہ نے لکھا کہ قیصوم نہین
بلکہ گھاس ہے ساغبر ساتھ شاخون باریک شبیہ قیصوم کی
پھول ہی زرد رنگ مشابہ پس چیر کے کہ درسیاہی بنفشہ
کے ہوتی ہی اور خوشبو مشابہ بوی سنبل طیب کے (طبیعت
اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجہ مین اور تیسرے درجہ
مین بھی کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) منضج اور
محلل اور مقوی دماغ ضعیف اور مفرح اور قالع سعدہ اور
مدر حیض اور محرک جماع مبردین مین اور زین مین اور جماع کو
امراض الراس والقلب والمعدہ سونگھنا اسکا مسکن
انجرہ بارد دہ اور سعی مقوی اسکا ہی اور واسطے دفع
نزلات اور زکام اور دوا اور سعدہ و انشاق اسکی امراض بارد
حادثہ بلغم اور رطوبت اور سعوط مین نافع ہے پیشاب اسکا خصوصاً
شدہ کے واسطے امراض ماغی کو کہ بشارکت قلب اور رحم کی پیدا

اور واسطے دفع فواد اور تقویت اعشا اور تفتیح مسد
اور حفظ صحت بدن اور تحریک باہ مبرد دین کو نافع
ہے سرمہ اسکے پانی کا تیزی بینائی کے اور صاف ہوتے
غشاوہ باریک کے مفید ہے امراض الرحم حول اسکا
ساتھ عسل کے سخن رحم سرد اور اچھا کرتے والا حال رحم
کا اور مین عمل پر ہے ہر چند وہ عورت باکرہ ہو اسواسطے
کہ وہ عقل کو زائل کرتا ہے مقدار شربت اسکا دو درم
عبھر نرجس ہی صاحب معتمد نے کہا ہے کہ مشہور ہے
ہمارے زمانے مین بشجرۃ البنی اور اصطرک کے اندر
سعد اسے اس درخت مین گوند نہین لیکن تیل ہے البتہ
عربی زعفران ہے اور بھی نام خوشبو کا کہ وہ مرکب ہوتی
ہے اور مرکبات مین مذکور ہوتی ہے قرابادین مین مذکور ہوا

## فصل العین مع الثاء المثلثة

عشق۔ ساتھ تحریک عین کے اور تاے مثلثہ کے
اور قاف کے (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے بعد
آدمی کے پتے اسکے مشابہ پتے کبر کے بہت موٹے
(طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اسکے) اعمال قوی اور محرک ہے طمثا
سکی یا اسکا جب کہ ر ضماد کرین بالونکو مانند توتے کے گرادے

## فصل العین مع الجیم

عجہ۔ بفتح عین اور جیم مشددہ اور ہاے معلہ کے سم
عربی ایک قسم نمانگنے کی ہے کوکو کہتے ہین خلاصہ بعض
مین کور ہے اور قرابادین کبیر مین بحث بعض مفصیل ذکر پایا

## فصل العین مع الدال

عدس۔ بفتح عین اور دال اور سین معلہ فارسی
خشک اور مرجوک ہند مین مسور بفتح میم اور ضمہ
مین معلہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے یمن عین
مس کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جب ہے کہ وے

اور مشہور ہے کول اور چنی اور دو قسم ہوتی ہے بری
اور بستانی بری آنکی چھوٹی مائل بگولاہٹ اور کڑوی
اسکو منفشہ کہتے ہین بستانی اسکی چوڑی اور بڑی اور بیچ
بستانی کے دانے چھوٹے سرخ رنگ ہوتی ہین کہ ہندی مین
شوخدانہ اور بنگلے مین اکری کہتے ہین پختہ اور گھلتی ہین
اسواسطے چن کر جدا کرکے باقی کو پکاتے ہین بہترین ہمین
سفید بستانی بڑے دانے کی کہ پکاتے ہین جلد گھل جاوے
اور پانی کو کالا نہ کرے منفشر اور غیر منفشر دونون قسم اسکی
کہ ساتھ ترشی آب اور گھی کے پکاتے ہین لذیذ ہوتی
ہے (طبیعت اسکی) گرمی مائل باعتدال اور دوسرے
درجے مین خشک اور بعضون نے دوسری درجہ مین سرد
اور خشک جانا ہے اور تحقیق یہ ہے کہ پوست اسکا گرم پہلے
درجہ مین مقرا اسکا سرد پہلے درجہ مین پر لہذا پانی خیسانیدہ
اسکے پوست کا ملین اور جالی ہے مغر یعنی جرم منفشر اسکا
قابض ہے خشکی جنگی کی غالب ہے اور بفتح بستانی مین
(افعال اور خواص اسکے) تفاح دیر ہضم اور مولد خون
سوداوی اور مولد سودا اور قابض اور مسکن غلیان اور
سلط خون کا اور نافع اسکے جانے کو عرق نسا مین اور
باعث دیکھنے خوابون مشوش روی کا اور خلط بصر کا امراض
العین مین الحاق و الصدر و المدد ضماد اسکا ساتھ اکلیل
الملک کے یا پانی بھی اور روغن گل کے واسطے نزلات اور
اورام حارہ آنکھ کے طبیخ اسکا سرکہ کے ساتھ واسطے اورام گرم
اور تپی اور حمرہ در فخذ زیرے کے اور ساتھ پانی پکے ہوئے کے
واسطے نزلات کے اور جلایا اسکا واسطے استرخاے پلک
آنکھ کے اور سفید کرنے دانت کے اور غرغرہ پانی اس کے
جوشاندہ کا واسطے تقوی اور خناق کے خصوصا ساتھ
شاہ توت کے اور پینا اسکا واسطے امراض صدر اور ریہ
اور صرفا اور درد سینہ کے اور کھلانا نیم مد مسکہ تازہ واسطے
اصلاح فساد معدہ کے اور گھلا پختہ اسکا ساتھ سرکہ کے
مقوی معدہ اور بفتح اور مسکہ کھائی ہوئی بدن سرکہ کو نافع
ضماد اسکا ساتھ پانی کرنب کے واسطے ورم پستان کے اور انجمادہ دودھ کے
پستان مین اور ساتھ شہد کے واسطے قروح نائرہ کے
نافع ہے اور ضماد مسور کی غیر منفشر کا ساتھ کئی دانہ مرچ کے
واسطے تحلیل اورام اور تسکین درد کے مفید ہے اور انجی جو شاندہ
اسکا ساتھ پوست کے واسطے اصحاب خذری کے خصوص
ساتھ سرکہ کے یا انگور کے اور فرزہ اسکا ساتھ روغن
بادام کے واسطے مرضون کے بعد رفع ہونے قیون کے
سبب عدم انہضام کے اور ضماد اسکا ساتھ سفیدی انڈے کے
واسطے نظر اور حمرہ بوائی پاکون کے اور بدستور ساتھ سرکہ
کے پکا کر واسطے بوائی اور خنا زیر اور اورام سخت کے
اور ساتھ روغن گل کے واسطے اورام مقعدہ کے اور ساتھ
ستو کے واسطے نقرس کے التزینۃ ضماد اسکا ساتھ پیچ
خربزہ کے واسطے نکتہ بشرہ کے اور رفع ہونے زردی
رخسارہ کو نافع ہے مضر ہے سوداوی فالج اور صاحب
ضعف بصر کو اور صاحب ضعف معدہ کو اور واسطے قولنج
اور بواسیر اور عسر البول کے اور ست کھانا اسکا مولد
خون سوداوی کا اور محرق خون اور مظلم بصر اور پیدا کرنیوالا
مالیخولیا اور سرطان جذام اور اورام صلب کا ہے اور ساتھ
شیر مینون کے مولد استسقا اور قولنج اور بواسیر اور
عسر البول و حبس البول و احتباس حیض کا ہے اور مقیب
بدن اور قاطع باہ اور باعث دیکھنے خواب مشوش اور
تاریکی چشم کا ہے مصلح اسکا پکانا اسکو کھلا کر ساتھ روغن
روغن تل تازہ کے یا روغن گاؤ یا روغن بادام یا
سرکہ کے اور گوشت مڑا کھاتا ہے اور بدترین سب
مین کھانا اسکا ساتھ مچھلی نمک سود کے بدل اسکا
باش ہے اور مطبوخ بستانی کا ساتھ پوست کے قابض
اور محلل بول اور حیض ہے اور خبگل مسہل اور ردی سودا مین
عدس الماء۔ قسم کائی کی ہے کہ حرالصناع
کہتے ہین طحلب مین مذکور ہوئی۔

## فصل العین مع الراء المہملة

عرعر۔ بفتح دو نون عین اور سکون دو نون راے مہملہ کے

لغت عربی ہی فارسی مین سرد کو ہی شیرازی مین دل سرمائی مین سرد بیلا جیلا رومی مین خرلوس یونانی مین سرد شمارون اور سرونمارون بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) دو قسم ہے ایک بڑا سرد سے پھل اسکا بقدر فندق کے ساتھ تھوڑی اتھاس کے اور دو سرا اس سے چھوٹا پھل اسکا بقدر باقلا کے گول ہے اور کہتے ہین پھل عرق کا سوائے پھل ابہل کے ہے اور بعضون نے ابہل بتایا ہی اور بعضے کہتے ہین شیرین اس سے حاصل ہوتا ہی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک پھل اسکا گرم تیسرے درجے مین خشک اول دوسرے درجے اور پہلے درجہ مین گرم دوسرے درجے مین خشک بھی کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) سفن سدد ساتھ قوت تعلیہ کے اور مقلوم سوم اور مدر بول اور حیض امراض الصدر والمقعد وغیرہا پینا دودھ اس سے دہلے تفتیح سدد کے اور کھانسی اور درد سینہ اور طحال اور ضعف معدہ اور کسر ریاح بواسیر اور غصہ اور درد رحم اور درد مثانہ اور درد گردہ اور ندی اور پھٹ جانے فصلہ کے اور کاٹنے ہلوم کے خصوصا ساتھ شہد انجیر کے نافع ہے جوش اسکے جوشاندہ مین وسکنہ اطلاق رحم کے اور ضماد اسکا واسطے قطع کرنے پسینے کے اور تقویت بدن کے نافع ہی اور مورث عشوت سینہ کا ہی مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا اکیمثقال اور کہتے ہین کہ اسکی خواص سے ہی کہ جو آٹھ مثقال اسکو مرہم مین قرحہ باعثہ قبولیت اور عظمت کا نظر وبین ہے۔

عرق۔ تحریک عین اور راء اور قاف کے لغت عربی ہے سرمائی مین اور پہون رومی مین اور پیس فارسی عربی ہندی مین پسینا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چیز کہ مسامات بدن حیوان سے ٹپکتا ہی اور نکلتا ہی خصوصا نزدیک حرکت اور گرمی ہوا اور اشتعال ان چیزکے عرق لاتے ہین اور کہا ہی کہ فضول ثقیل غذا سے حاصل ہوتا ہین کہ راہ منافذ اور مسامات سے دفع ہوتے ہین اور کہا ہی کہ ہیئت خون کی ہی کہ صفرا اسکو بھڑکتا ہی اور دودھ کو بھی طبیعت نم کی جانتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اسکے) اطلاق اور خالی ہی پسینا آدمی اور حیوان کا اسکے نام کی بحث مین مذکور ہوا اور ہوتا ہے انشاء اللہ تعالی دابہ کے پسینے کے کھانے سے زردی رنگ اور سبزی رنگ کی خناق اور پینا پسینے کا حبت اور بدبو عارض ہوتی ہی۔ علاج اسکا تنقیہ ہے مایعل سے پس مغیثہ کو پینا اور روغن بنفشہ اور تریاق اور طین ختم اور پینا دراوند اور نمک لاہوری ایک درم سے دھا درم گرم پانی کے ساتھ۔

عرق تحریک عین اور راء اور قاف نام پانی مقطر کا جنوبا در لکڑی اور پھول اور جڑون تریا خشک کا ہی نروع آبق مین تقطیر کرتے ہین اور بدستور تقریر قرابادین مین ذکر پایا اور اس کتاب کی قراباذین مین بھی انشاء اللہ تعالی آویگا اور بیچ ذکر ہر چیز کے بھی بالاجمال مذکور ہوا۔ (طبیعت) ہر ایک عرق کی راجع ہی طرف طبیعت اس چیز کے کہ عرق کو اس سے مقطر کیا ہی (افعال اور خواص اسکے) بھی راجع طرف اسی چیز کے ہین لیکن اللطف اور سریع النفوذ تر اور تاثیر اسکی بعضو مواد مین زیادہ از رہبت پینا عرق تیز گرم کا مانند دارچینی اور اجوائن اور السن اور مانند انکے محرق خون اور مورث امراض گرم کا ہے اور بدستور عرق قندی۔

عرن۔ بفتح عین اور راء اور نون کے عرب اسکو اعظم السبق کہتے ہین (ماہیت اسکی) زائد مین گوگرد سم اور زاوی گھوڑی اور اونٹ کی ہوتے ہین (طبیعت اسکی) مانند مرارہ اور سم کے ہے اور شدید البیس (افعال اور خواص اسکے) اس مانند سم کے اور بیچ طلاق کے ذکر پایا ہے بالجملہ جو مقدار آدھا درم اسکا ساتھ سرکہ کے پس کر پئین دافع صرع رطوبی کو اور ساتھ گلاب کے واسطے زہر سب اقسام ہوام کو مفید ہی اور بخور اسکا واسطے اطلاق رحم اور حمی ربع کو نافع ہی اور کہا ہی کہ اسکی خواص سے ہی کہ جو مقاصی ربع بقصد رفع ہونے چوتھے کے اسکو جانور سے جدا کرے ہی اسکی تپ جاتی رہتی ہی اور اسکو مجرب جانا ہی اور بھی عرف نزدیک اہل اسلام کے نام نوشید مینو یقارلیقون کا ہی انشاء اللہ تعالی حرف الماہین آویگا۔

عروق الصباغین قوۃ الصبغ اور کہتے ہین کہ نام عروق الصفر کا ہے۔

عروق الصفر۔ بضم عین اور راء مہملہ اور سکون واو اور قاف اور ضم صاد اور سکون فا اور راء مہملہ کے اسکو حشیشۃ الصفر اور عروق الزعفران اور عروق الصباغین بھی کہتے ہین عربی مین برد دار و لبلۃ الخطاشیف یونانی مین خالدیون اور خندیون اور طوبا غابھی روحی مین کالیدیون فارسی مین زرد چوبہ ہندی ہلدی کہتے ہین (ماہیت اسکی) دو قسم ہی ایک کبیر دوسرے صغیر صغیر اسکی امیران ہی حرف المیم مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالی کبیر اسکی جڑ ایک گھاس کی ہی کہ ڈنڈی اسکی بقدر دو گز کے اسکی جڑ شعبہ جمی ہوئے تہ زمین دنیا دو بڑی پھل اسکا زرد اور خوشی مین بقدر ایک بالشت کے بیچ اسکا سیاہ رنگ بہت چھوٹا جو اسکی زرد اور بعد نکالنے کے زمین سے اسکو کاٹ کر جوش کر سکھا کر اطراف مین لیجاتے ہین تازہ اسکی بدفرہ اور بدبو تین چار مہینے تک بعد اسکے اچھی ہوتی ہی اور کہتے ہین کہ بیچ اسکے بعضے دانے سمی ہوتے ہین گر بہت نادر ہی اور وہ سخت قاتل بہ تیزگی ہے اسکو ہلد یا کہتے ہین جو شخص کہ پہچانتے ہین چھلکے نکالتے ہین باقی کو برش دیتے ہین اور کبھی بعضو دانے شاہ بیران کے درمیان گھڑیون ہلدی کی ملتی ہین اور جو کچھ اسکی ماہیت مین صاحب تحفہ وغیرہ ذکر لکھا ہے بیان واقعی نہین ہی (منفعت اسکی) ابلق چین ہند اور دکھن اور بنگالے کے ہین بہترین آنہا نہ خوشرنگ کہ ریشہ ہی (طبیعت اسکی) تیسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی الصفرا و منقع سدد جگر اور استسقا اور یرقان کے نافع ہی جو کہ اسکو ساتھ شراب سفید اور ہم وزن اسکے انیسون پیسن

چلانا اسکا واسطے تسکین درد دانتون کو خصوصًا تھوڑا بریان نیم گرم اور سرمہ اسکا واسطے جرب سفیدی پلک کے تقویت آنکھ کے اور عصارہ اسکا روشنائی آنکھ کی زیادہ کرتا ہی اور سفیدی آنکھ کی برطرف کرتا ہی ذرہ ذرہ اسکا مجفف قروح اور رافع دوا ورم کا ہی لہذا اہل ہند بعد جماعت کے بلا فاصلہ اسکے ذرور کو دیتے موضع جماعت کے ملتے ہین عناد اسکا ساتھ شراب کے دور کرنے والے کا اور مجفف قروح کا ہی اور تنکیدار سے مسکن وجاع اور محلل اورام خصوص وہ ورم کہ بعد فصد کے پیدا ہوا ہو اور طلا پانی اسکی پھپھولا کا دور کرنے والا جاتا ہی اور چھپاکے آثار جلد کا ہی مضر ہردل کو ساتھ بہت مقدار کے مصلح اسکا پانی لیمون اور ابتج کا مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا قوۃ الصنع اور آدھا وزن اسکا امراض عین مین اسیران اور غیر مین آدھا وزن اسکا مقرر ہی

## فصل العین مع السین المھملۃ

**عسل النحل** - بفتح عین اور لام اور فتح نون وسکون حا اور لام کے یونانی مین و القولیس بھی سریانی مین دلیسدر دمی مین مالی فارسی مین انگبین اور شہد ہندی مین مدھ اور ایک مخت ہین بہت برس کہتے ہین ساتھ شہد کے مشہور ہی لہذا ماہیت اسکی معروف ہی مراد اس سے شہد مکھی کا ہی بہتر اسمین سُرخ رنگ شفاف اور خوشبو نیظ خوش مزہ صاف الحلاوت ہی کہ اسمین مطلق مومم نہو ہی اور جو انگلی سے اٹھاوین تار بندھی یہ واسطے دوا کے بہتر ہی بعد اُسکے سفید مصری کا رنگ ساتھ اوصاف مذکورہ کے یہ واسطے لذت اور تغذیہ کے بھی ہی بعد اسکا بہتر حقیقی سے ہی شہد کی بُرا اور اسی طرح سبز اور سیاہ اور پُرانا ایک سال سے گذرا تیز مزہ یا کھٹا اور ترش اور چون بشع بدبو یا سوکھا ہوا اور رطوبات اسکی تحلیل ہوگئے بشع بدبو ہوا بُرا اسی کثرت بہت بُرا اور گوبر کی بیچ کمال مضرت کے ہی اور موثر خون اور امراض مہلکہ کا ہی اسواسطے کہ وہ محرق اخلاط ہی اور طبیعت اسکی آتازی کی دوسرے درجہ مین گرم پہلے درجہ مین خشک اور تھوڑا رہا اسکا آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور بعضے نوع تیز اسکی درسیطرح پُرانا اسکا اول تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک اور عسل کچا گرمی اور تیزی اور جلا اسکا زیادہ اور روایت سے قریب قریب اور عسل جوش کیا کف کا لاگیا گرمی اور تیزی اور جلا کو اسکی کم اور غذائیت سے قریب تر ہی اور بہتر قوام کرنے شہد کے شرط یہ ہی کہ پانی داخل کرین آگ ملائم پر جوش کرین تا قوام آوے اور احتیاط کرین کہ نہ جلے اسواسطے کہ اگر پانی داخل کرین کف کا سکا نہین بیٹھ سکتے اور اگر آگ زیادہ کرین جلکر کڑوا ہوتا ہی (افعال اور خواص اسکے) جالی رفع سدد افواہ عروق اور منقی فضول دماغی کا اور دور کرنیوالا تاثیر اخلاط عفن بدن سے اور منقی فضول دماغی کا اور دور کرنیوالا تاثیر اخلاط عفن بدن سے اور منقی فضول دماغی کا اور دور کرنیوالا تاثیر اخلاط عفن بدن سے اور مستسقا اور یرقان اور طحال اور عسر البول اور انواع سباع اور ابلاس اور سموم بارد اور رفت حصاۃ کا ہی اور دلیل اوپر منافع اسکے یہی کافی ہی کہ حق تعالی کلام مجید مین فرماتا ہی کہ اوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا ومن الشجر ومما یعرشون ثم کلی من کل الثمرات فاسلکی سبل ربک ذللا یخرج من بطونہا شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس ان فی ذلک لایۃ لقوم یتفکرون اور جناب مقدس نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین علیکم بالشفاءین بالعسل والقرآن وقال صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم علیکم بالعسل فانہ یذہب المرار ویطفی الحرارۃ ویذہب الصفراء ویحدر البلغم ویحلو الخلق وقال صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ثلاث یذہبن الحفظ ویزدن فی العقل قراءۃ القرآن وقراءۃ الحدیث ومطالعۃ کتب العلم وقال صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ثلاث یذہبن البلغم

صاف کرنے بصر کے اور دفع ہونے مکاوجرب اور زخم
اور بیاض اور نزول الماء کے مفید ہے الاذن قطور اسکا
کان مین ساتھ انزروت اور نمک لاہوری کے واسطے
رفع ریاح اور رود کے اور قطع مدہ اور رطوبات کے
بہنے والی کان سے اور تسکین اوجاع باردکان کے
اور واسطے نقل سامہ کے اور بدستور قطور اسکا ساتھ پانی
پتے بید کے ساتھ پانی نیم کے کہ تازہ ہو یا ساتھ دودھ
بنریا عورت کے یا ساتھ سفیدی انڈے کے نافع
ہو الصدر پینا اور چاٹنا گاڑھے شہد کا ساتھ روغن
گل کے واسطے کھانسی سرد کے مفید ہے الاحتقنہ اسکا
ساتھ پانی بارتنگ کے واسطے زخم امعا کے اور کلیل
اورام امعا کے نافع ہے ساتھ تکرار عمل کے اور اکیل اور
ساتھ خشنون کے مقوی اکی عمل کا ہے عضلۃ القتال
والرحم ضماد اسکا بعد حمام مکرر کے باعث تقویت
قضیب اور بڑائی قضیب کے اور حمول اسکا واسطے جاریون
رحم عورتون نفاس والی کے مفید ہے الاولوام الشیوخ
والکلف وغیرہا ضماد اسکا ساتھ آٹے گیہون کے واسطے
تحلیل اورام اور تنفیج دمامیل اور ساتھ سرکہ اور نمک کے
جہت تحلیل اورام کے اور رفع ہونے جھائین کے اور ساتھ
نمک واسطے دفع ہونے آثار ردیہ اور صدمہ کے کہ بادنجانی
رنگ ہوا ہو اور ساتھ نطافون کے واسطے پاک کرنے میل
زخمون کے اور لیہانے گوشت زائد کما والقیام زخمون
کے اور ساتھ زراوند طویل وآٹے مٹر کے القیام زخمون
عمیق کے مجرب ہے اور ساتھ زراوند طویل اور آٹے مٹر اور
بادام تلخ اور حب الملوک اور آٹے جو کے واسطے ادرار عرق
کے اور ساتھ انزروت کے واسطے صان ہونے زخمون کے
اور لیہانے گوشت زائد کے اور ساتھ دوائین چھپانے سفید
داغ کے اور جھائین کے دفع کرنیوالا اکما ہے اور ساتھ
نوشادر کے واسطے چھپانے سفیدداغ کے نافع ہے اور جوشاندہ
اسکا واسطے رفع ہونے بھوتے آثار ردیہ اور دادکے اور طلا
کرنا اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے قروح شدیدہ کے اور تمام
زخمون کہ بنعم شور سے پیدا ہو تی ہون اور واسطے تقویت مبن
کے اور اکیلا واسطے رفع ہونے جون اور لیکھون کے اور
اوپر بدن مردون کے حافظ ہے جلد گرنے سے اور بسطح
ملنا اسکا اوپر گوشت اور چربیون وغیرہ کے السہو یعوق
یا پینا اسکا ساتھ پانی زیرہ کے واسطے زہر قاتل کے اور کھانا
کتے ہاؤکے اور شہد گاڑھا ساتھ روغن گل کے واسطے
قیئ ہوام کے اور قی کرنا اُس ہی واسطے رفع ہونے تخفیف
افیون کے مفید ہے اور اسکے خواص مجربہ سے یہ ہے کہ جو
عورت ساتھ پانی کے شربت بنا کر نا شتہ پیئے اگر فحص
پیدا ہو وہ عورت عاقر ہو دائمین اور واسطے ادرار حیض کو کچا
شہد جیسے ہے اور بعض طلا اور ضمادین اور بعضے مواد مین تازہ
کچا تھوڑا تیز ہتجربہ ہے اور بالجملہ واسطے مبرد اور ابقی مزاج کے
بیچ والے اور فضل اور بلد مبرد کر نافع مضر ہی محرور کو اوقات
گرم مین اور مصدع ہو کثرت اسکی سریع الاستحالہ طرف صفرا کی عضد
داغ گرم اور مبیح قے اور امراض صفراوی اور گرم پیدا کرنا
بہتکرنا ہی مصلح اسکا پانی خرش اور افرج اور پانی لیمون کا
اور فواکہ حامضہ اور سرکہ اکی اور سرکہ اور دھنیا مقدار نصف
اسکا پندرہ مثقال بدل اسکا دو شاب انگوری اور خرما
جید کا کہ غیر مطبوخ ہو چنانچہ کہ وہ شہد کہ کھیان اسکی اوپر
گھاس و تنکین کے اور مانند اسکے بیٹھی ہون فرہ اسکا کڑوا
ہوتا ہی واسطے امراض معدہ اور کبد و تنفیخ سدہ کی جو اوپر منفر
کی بیٹھی ہون بدستور واسطے مبرد اور مرطوب مزاجون کو اور
امراض بلغمی بارد و کی اور جو کہ اوپر حاشیہ کی بیٹھی ہون بھی واسطے
امراض مذکورہ کو اور تنفیخ سدے کے نافع ہی اور کہا ہی کہ ایک
قسم شہد حریف مین ہوتا ہی کہ اسکی سونگھنے سے چھینک آتی
ہی اور کہتے ہین کہ غشی اور سپنیا پیدا کرتا ہی اور عقل زائل کرتا ہی
اسکو چاہیے کھانا تدبیر شخص کی کہ ایسی شہد کو کھایا ہوتے
کرنا اور مچھلی نمک شور کو کھانا اور کمر قی کرتا ہے تو معدہ
خوب پاک ہو جاوی بعد اسکے سیب کھٹا میٹھا اور امرود تناول
کرون اور بھی قسم شہد ہوتا ہی کہ خواص اسکے مانند قوکران
کے ہین استعمال اسکا ہرگز درست نہین ہے کسی طرح سے

اور دستور طبخ اور قصاب اور شلغم اور ما الفسل کے
قرابادین کبیر مین مذکور ہین اور کہی ہے شہد رومی اور
بہت تند اور چیز کہ اسکی بو سے چھینک آتی ہے ایک
حالت مانند کھانسی برد المزاج کے عارض ہوتی ہی بجہانگیری
کا اشتر یہ سرد اور پانی خواکہ سرد اور المعدہ ہے اور مانند
اُن کے ہے۔

## فصل العین مع الشین المعجمۃ

عشبہ بضم عین اور سکون شین معجمہ اور فتحہ باء موحدہ
کے آخر مین ہاء مختفی عشبۃ النار کا ہے اسواسطے کہ اہل ہند
اور مغربی اسکو عشبۃ النار کہتے ہین بسبب تیزی کے اور بعضے
کہتے ہین کہ ہندیون نے اسکو مین مرمنہ فرنگی مین سفرمنہ
کہتے ہین اور وجہ نسبت اسکی ساتھ مغرب ہمکر ہے
کہ پہلے مغرب والے اسکے فائدون پر مطلع ہوے بعد
اسکے تمام شہرون مین انتشار و شتہار ہوا (ماہیت
اسکی) شاخین ظبیان کی یعنی جاہی جو ہی کی ہین اور
ظبیان شاخین ایک گھاس کی ہی مشابہ لبلاب کے آپس مین
لپٹی ہوئین بلکہ اس مین سفیدی چنبیلی سے مشابہ زیادہ ہے اور
بہت کڑوی ہی پھول اسکا بہت خوشبو تر اسکے تھوڑی چوڑے
اطراف اسکے تیز اور موٹے اور سبز رنگ اور نرم اور ایک
قسم شاخین اسکی خارمار مشابہ کانٹے گل سرخ کے یا مین تانی
سے بہت چھوٹی جڑ اسکی بہت کالی اور باریک اور بہت شعبہ
والی اور ایک قسم پتے اسکے مشابہ لبلاب کے اور پھول اسکا
مشابہ یاسمین زرد کے اور اُس سے چھوٹا اور رنگ اسکا
مائل سبزی اور خوشبو اور زائد یاسمین جنگلی سے اور اوپر
ہمسایہ پتی کے لپٹتی ہین بہتر ہین اور قوی تر سب مین
مغربی ہے کہ شاخین اسکی بلند اور متوسط موٹائی اور پتلائی
مین ہین اور سرخ نیم رنگ ہو وہی جو توڑنے اُس سے
ایک غبار ظاہر ہوی اور قرا سکا سفید ہو وی اور جو غلظ
تیرہ رنگ اور ساتھ اوصاف مذکورہ کے نہو وہی بری ہے
قوتا اسکی تین برس تک باقی ہی اور عشبہ اور شہرون ضعیف
الاثر ہے (الطبیعت اسکی) گرم آخر درجہ دوسرے درجہ مین

خشک اسکے آخر مین اور خشکی اسکے پڑنے کی زیادہ ہو خوب جڑ اسکی آخر قسمے درجے مین اور بعضے اول چوتھے درجہ مین گرم اور خشک کہتے ہین اور قوت مین کلی سیاہ کے قریب ہے اور صاحب معتمد اور بعضے حکیم درجہ حرارت کی جانتے ہین اسواسطے کہ بیچ تو شاہ رفعل کے مانند اسکے ہے اور باقی اجزا اسکے تیسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل اور مرقق اور لطیف اور معرق اور مدر اور واسطے امراض سرد تر دماغی اور صدری اور معدی اور امراض گردہ اور شانہ اور رحم اور اوجاع مفاصل کے اور مانند انکے نافع ہے امراض الراس والفم والصدر والمعدہ سونگھنا اسکے پھول کا واسطے درد سر شقیقہ سرد کے اور مضمضہ اسکے جوشاندے سے ساتھ سرکہ انگوری کے واسطے درد سر اور دندان کرم اور پینا جوشاندہ اسکا مانند چوب چینی کے اور چکنانا اسکی بیل کے بھی واسطے فالج اور استرخا اور لقوہ اور رعشہ اور سرفہ نرمن اور ضیق النفس اور تقویت معدہ اور کبد اور استسقا اور بواسیر اور تمام امراض باردہ رطبہ کے مفید ہے پینا جوشاندہ اسکی شاخ اور جڑ کا بقدر آدھے وقیہ کے اسکو ایک رطل پانی مین جوش کرین تو آدھا رہجاوے ساتھ شکر وغیرہ کے پیئین واسطے فالج اور استرخا نرمن اور ضیق النفس اور سرفہ کہنہ کے بعید دلیل ہے سعوط اسکی جڑ کا بوزن ایک چنے کے ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے درد شقیقہ بارد کے مفید ہے الاوجاع المفاصل والنقرس وعرق النسا والاورام والامراض السوداویہ والجذام والاقشعریر امثال آنکی پینا سفوف اسکا ہر بوزن ایک مثقال ساتھ مصری کے ایکہفتہ تک اور زیادہ اس سے واسطے اوجاع مفاصل نرمن کے اور عرق النسا اور نقرس کے واسطے فالج اور تشنگین مفاصل اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے تحلیل اورام اور حمول اسکا بدول اور بسطا جنین ہے بمقدار شربت اسکا ایکمثقال سے دو مثقال تک مثل اسکا چوب چینی تھوڑی پرانی محرور کو مضر ہے اور جوانون کو بیچ فصل گرمیون کے اور امراض حارہ مانند حمیات گرم صفراوی دموی اور حصبہ اور جدری اور مانند انکے پینا جوشاندہ بیخ اور شاخ اسکی بقدر تین درم کے ساتھ ہموزن اسکے بیشہ اور سنگی اور مثل ارنہ کے مسہل قوی خط سوداکا ہے بغیر کرب کے اور پینا تیغ اسکے کا مقدار قلیل ساتھ روغن زیتون کے بہت مقوی قوی سخت اور واسطے کاٹنے بادلے کے اور واسطے جذام اور امراض سوداویہ کے یہ دوا قوی ہے لیکن غیر مامون ہے اور خطرہ ہے ضماد اسکا واسطے خروج خبیثہ کے نافع جڑ اسکی بہت گرم تیز جیسا کہ ذکر ہوا ہے اور محرق اور مقرح جلد کی ہر مانند فیطیرج ہندی کی خلاف اسکا واسطے چھپاکے اور خفیف داغنے کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے عرق النسا اور دوار الشمس کے اس حد تک کہ خون آلود ہوجاوے ایک دو دفعہ مین دور کرتا ہے حکم دوا ئی مقالی اسکے سبب تفریح اور دفع کرنے مواد اور دیہ اُنکے اور آدھا درم اسکا کہ مقدار شربت اسکا ہے مسہل قوی بلغم اور سوداکا ہے اور مانند طریق سیاہ کے ہے اور ساتھ پانی جنابذی کے مقوی قوی اور ایک مثقال قاتل ہے بسبب کرب اور مغص کے مصلح اسکا روغن بادام شیرین ہے جان تو کہ نفع اسکا امراض بلغمی مین ظاہر ہے اس لیے کہ دونون کیفیت مین ضد کیفیت بلغم کی ہے اور بوجب قواعد کل طب کے علاج مرض کا ضد سے ہوتا ہے لیکن امراض سوداوی مین چاہیے کہ باعتبار بسیس سودا کے موافق ہو دوا لیکن باعتبار ترقیق اور لطیف اور اذیت اور تحلیل کرنے مواد غلیظہ اور متحجرہ کے رطوبت بہت کے حاصل ہوتی ہے کہ وہ رطوبت سبب حرارت کی اور سبب اصلاح خشکی سودا کی اور سبب نفع ہونی بیمار کو ان سودا کے ہوتی ہے اور بالخاصیت بھی مانند حجر لاجورد کے کہ باوجود اسکے دافع امراض سوداوی ہے ضرر دیتا ہے مزاج کو مضر ہے واسطے کہ موجب حدت صفرا اور زیادتی گرمی دم کا اور موجب جلانے خون کا ہے مگر بہ تعدیل کرتے اور اسکے بعضے عوارض کے ساتھ کہ اسوقت مین فائدہ بخشے مزاج صفراوی اور دموی مین بھی نافع ہوتا ہے

حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا کہ ایک جماعت اس کو قائم چوب چینی کے جانتے ہین مؤلف کہتا ہے کہ اگر محرق المزاج یا بس ضعیف کسی طرح استعمال نہ کرین بہتر ہے اسکے کہ ضرر اسکا بعضے مزاجون مین مکرر دیکھا گیا دستور اسکے پینے کا بطور مختلف اور دستور اسکے معجون کا مزاجون کبیر مین مذکور ہوا ہے۔

عشر بضم عین اور فتح شین معجمہ اور راے مہملہ اور تشدید شین بھی آیا ہے اور عشار ساتھ الف کے بعد شین کے بھی آیا ہے لغت عربی ہے یونانی مین مجدکیوس فارسی مین جرکہ اور درخت زہرناک ہندی مین بھالنا اور سکون کاف کے اور عوام اکون اور مدار بھی نام رکھتے ہین (ماہیت اسکی) جملہ درخت نیوعی سے ہے تیز اکال سمی موافق قدآدمی کے زیادہ اسپر شاخین بہت اسکی جڑ سے جمتی ہے (منبت) اسکا جنگل اور سیدانون ریت والی اور مخصوص شہرون گرم سے ہے پتے اسکے مشابہ پتے کٹھل اور جیخ کے اُن دونون مین سے تھوڑے بڑی اور موٹے قدر زیادہ ساتھ تھوڑے رونگٹے کے گویا اسپر گرد بیٹھی اور سب خبر اسکے پتے اور ڈنڈی اور شاخ سے شیر دار کہ جب توڑتے ہین بہت دودھ نکلتا ہے اُس حد تک کہ ایک رطل اور زائد بھی نکلتا ہے پھول اسکے کئی عدد آپس مین ملے ہوے فی الجملہ مشابہ پھول نرگس کے اور لکھا ہے کہ مشابہ پھول خورہرہ کے ہے پھل اسکا مشابہ چھوٹے کھیرے کے اور پتول کے بڑا اور ٹیڑھا جب پکتا ہے اور پھٹتا ہے اسکے پیٹ سے کوئی چیز مشابہ پنبہ حریر اور روئی سیمل کے نرم نہایت نکلتی ہے گویا تھیلی بھری ہوئی روئی سے ہے بیچ اسکی فی الجملہ مثلث خانہ کڑکے اور بیچ سنا مکی کے اور خاکستری رنگ مائل بسیاہی جنگل کے رہنے والے آدمی اُس سے تکیہ بناتے ہین اور قحبہ قحبہ تیر مین استعمال کرتے ہین وہ تین قسم ہوتا ہے ایک قسم کہ درخت اسکا بڑا پھول اسکا سفید تر اسکے بڑے اور دودھ بہت یہ شہرون مین اکثر کیا

بیجون کے بھی مجتبا ہے جو سب انواع مین ہی قسم دیگر
اُس سے چھوٹا قدمین اور رقیون مین پھول اسکا سفید
اندراسکا منقشی رنگ مائل بسرخی قسم تیسرا سب سے
چھوٹا پھول اسکا بسرخی تمایل بسفیدی اور بعض ندرد
کہتے ہین دودھ اُن دونون کا کثیر پہلے سے اور اکثر
خشکیون اور ریت والی زمینون مین رہتے ہین طبیعت
اُس کی دودھ کی چوتھے درجے مین گرم اور
خشک ساتھ سمیت کے (افعال) اور خواص اسکے
اکال اور ورم جلد اور قاطع بلغم ساتھ قوت مسہلہ قوی
کے اور موذی والا بالون کا ہے تیز زیادہ دودھ اور
نباتات شیرز سے ہے وباغ ہے اہل حجاز اور سند اور ہند کے
دودھ اسکا بیچ مونڈنے بال چمڑے کے استعمال کرتے
ہین امراض راس وغیرہ علاج اسکا رافع کلی اور
سفعہ اور زراد کا اور قاطع دانہ کبار سیر کا مضمضہ اسکا
ساتھ شہد کے واسطے قلاع لڑکون کے نافع ہے اور جو دودھ
اسکا روئی مین آلودہ کرکے اوپر دانتون اور دردے کے
رکھین واسطے تسکین اسکے درد کے نافع ہے اور حکیم میر عبد حمید
نے حاشیہ تحفہ مین لکھا ہے کہ واسطے تسکین جذام اور قوبا
اور جرب اور ثبور اور دمامیل اور سختی طحال اور امراض
کبد اور استسقا اور دیدان اور صاحب الفرع کے نافع
ہے اگر ناخواہ کو اسکے دودھ مین کئی مرتبہ تسقیہ کرین اور
سایہ مین خشک کرین واسطے ضیق النفس اور سعال بلغمی
کے مجرب ہے اور کہتے ہین اطبا کہ جو گنگنی یا دھان یا چنے
یا سوا ہی انکے جوب سے کرہ اس مین تسقیہ کرین اور
سایہ مین خشک کرین مقدار قلیل اسکا اسعال بہت
کرتا ہے اور واسطے امراض مذکورہ کے نافع اور طلا اسکا
تھوڑا سا اوپر مفاصل ہاتھ پانون کے کہ بطور نقطہ
کے خلال کے سرپہلے اوپر انکے رکھین باعث آبلہ اور
تفرح اور اخراج رطوبت لزج کے اور تسکین اوجاع
بلون کی ہے جیسا کہ بعض اہل ہند اور بنگالے اسکو بجای سرطان
کے مستعمل رکھتے ہین اور بعضے سایہ مین ایک مرتبہ سوہم
اور بچھانا اسکے پتون کا تپہ کو بھگاتا ہے مؤلف کہتا ہے
کہ اگرچہ المقدور استعمال اسکی دواے بہت تکلیف دیہ دوا
کا نہ کرین تو بہتر ہے حکیم میر محمد مومن وغیرہ نے لکھا ہے کہ قسم
درخت آک مین اشد قسمیت ہے کہ ہٹینا اور سونا اسکے تا
مین قاتل ہوتے اُسکے شابہ پتے لبلاب کے اور گول اور
ایک قسم کے پتے مشابہ پتے درخت جھاؤ کے پھل اسکا مانند
چنے کے مائل بسرخی اور کیسوس بن ناماس کہتا ہے کہ
اسی قسم کی شکر بناتے ہین باوجود مٹھائی کے مقدور
دو مثقال قاتل ہے تین تین مین باوشاہون کے خزانے
اسی واسطے شکر العشر رکھی جاتی ہے محمد ابن احمد زکریا
کہتا ہے کہ مکے باسن مین دودھ اسکا جمع کیا تھا مین نے
بعد اُسکے باسن کو پانی گرم سے اور اشنان سے کمر دھوکر
رکھا ایک بڑی جماعت نے اس باسن مین پانی پیا
سب ہلاک ہوے ــــ

عشرق۔ بفتح عین اور سکون شین اور فتحہ راے
مہملہ اور قاف کے یونانی مین قرجا اور سوفوران
کہتے ہین (ماہیت اسکی) اہل حجاز سنا جوڑی درق
ملنے کو کہتے ہین پتے اسکے سنا کے پتے سے چوڑے اور سبز
زائد پھول اسکا مائل بسرخی اور بعضا لاجوردی رنگ
اور چھوٹا گول غلاف اسکا شابہ بغلاف چنے کے اور
رد نکلتے اور بیچ اسکا سورہ کی شکل چھوٹا اور بعضے اسکو
مرد جانتے ہین اور ابن تلمیذ نے کہا ہے کہ وہ ایک گھاس
ہے پتے اسکے مشابہ پتے غار کے سرخ اور خوشبو عورتین
نئی بیاہین اسکو استعمال کرتی ہین دنیوی سواے اسکے جانتے
ہین دیسقوریدوس نے مقالہ تیسرا مین کہا ہے کہ قرحہ ایک
گھاس ہے پتے اسکے مشابہ پتے کمو کے کہ نباتی ہوتی ہے
ساتھ بہت شعبون کے بری اور سیاہ رنگ بیج اسکے
مشابہ جانا ہی کے اور غلافون مین مشابہ خروب شامی کے
گرین اسکی تین یا چار قدر ایک بالشت کے سفید رنگ
خوشبو (ماہیت اسکا اکثر تحقیقی زمین کہ دھوپ اسپر خوب
ہوتی ہے) (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص

اسکے) جو جڑ اسکی مقدار چوتھائی ایک من کی کوٹ کر چھ تولہ طبی شراب میٹھی مین ایک رات دن بھگو دین پس صاف کرکے تین دن پین واسطے تنقیۂ رحم کے نافع ہی اور بیج اسکے جو حریرہ مین داخل کرکے پین اور دار بول اور دودھ کا کرتا ہے اور کھانا اسکے دانے کا خواہ تر ہو خواہ خشک واسطے بواسیر کے اور سیاہ کرنے بال کے نافع ہے۔

عشقہ بالفتح عین اور شین اور قاف آخر مین بافارسی مین حفاف اور اک شاہندیمین چاندریل کہتی ہین (ماہیت اسکی) گھاس ہی مشابہ لبلاب کے مگر چھوٹی ہین بہت کم شاخین اسکی بہت قوی لبلاب سے اور اس سے لانبی ہیں درخت پر لپٹتا ہے سکی دیتا ہے اسی جہت سے عشقہ کہتے ہین مشتق ہے عشق سے کہ جسمین ہوتا ہی سکھا دیتا ہے بیج اسکا مشابہ میتھی کے اور اس سے چھوٹا تکا ہین ہین دیسمو لوکہتی ہین بعضو اطبا اس نام کے اسکے بیج کو کشوث جاذ ہین

## فصل العین مع الصاد المہملۃ

عصفور بضم عین اور سکون صاد اور ضمۂ فا اور سکون واو اور راے مہملہ کے فارسی مین گنشک اور چوک اور چکشک ترکی مین سرچہ اور سارچہ ہندیمین نر کو چڑا مادہ کو چڑیا بنگالے مین گورایا کہتے ہین (ماہیت اسکی) چڑیا مشہور ہی صغیر الجثہ پاو اور چنگلی ہوتی ہی جثہ جنگلی کا کچھ بڑا انتہا باریک اور لانبی پاسے زائد ہندیمین بگیری کہتے ہین پاو کو چڑیا اور نگور یا کہتے ہین بہتر اس مین فربہ قسم دیہی جنگلی ہی خانگی ہر چند ہوتی ہو کمزور ہوتی ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین خشک اور گرم اور جنگلی بالوسی خشک زیادہ ہی (افعال اور خواص اسکے) سخون اور سمین بدن اور موافق مزطوبین کے کہ انکی بدن مین بیج پیدا ہوتی ہی اور محرک باہ اور زیادہ کرنیوالا منی کا اور منقط پانی اسکے گوشت کا ملین اور جرم اسکا پس بین ہی اور کہتی ہین کہ عصفور طیور جنہ سے ہے واسطے اصحاب قوام اور لقوہ اور ہتھرفا اور خدر اور ضعف کبد اور تشنگی اور یرقان اور ضعف گردہ اور باہ اور مانند اکی اور تبرنداؤن مین سے ڈاکٹر بیرو اور مرحوب فرازنکو اور اس شخص کو کہ شکایت کرتا ہی بیان کی اپنی پیٹ مین قراسکے نرکے سر کا خصوصاً قوت ہیجان کو لیکر روغن بادام شیرین مین بریان کرکے افادۂ مقویۂ معینہ باہ سے خوشبو کرکے کھائین بنایت مہیج باہ اور زیادہ کرنے والا منی کا اور مغلظ ہے فراخ یعنی بڑا اسکا قوی ہی تحریک باہ مین اور شدت الفاظ مین خصوصاً جو خاگینہ بنا دین ساتھ زردی انڈے کے اور روغن زیتون کے بریان کرکے کھا دین اسی طرح بھنے اسکے اور تسمین بدن مین بے عدیل ہی اور مفرد اسکے سر کا ساتھ زردی انڈے کے مہیج باہ ہے اور پینا اسکا ساتھ شراب کے اور حمول اسکا باعث سرعت حمل عورتون باکجہ کا ہے مضر ہے محرورین کو مصلح اسکا پانی انار اور غورہ کا اور مری اور سنجبین کھٹی بہتر اسمین وہ ہی کہ اسکے گوشت کو مطبخ کرین ساتھ مری کے یا پانی انار یا غورہ کے کھائین تو جلد مضمحل ہووے اسواسطے کہ گوشت اسکا سخت اور گرم ہی اور جو عصفور کو ذبح کرین خون اسکا بیچ آٹے مسور کے پکا دین اور علیلے بنا دین اور خشک کرکے وقت مقاربت کے ایک علیلہ اسکا شہد کے ساتھ پیسکر اجلیل پر لمبین اور پانون کو زمین پر رکھین اور مقاربت کرین باہ کو اٹھاتا ہی اور پکا ناخون اسکا آنکھ مین جالی سفید کا ہے بیٹ اسکی بہت گرم اور خشک اور جالی بیاض آنکھ کی اور جھائیان اور آثار کی کہ منھ مین ہوین اور ساتھ پانی مینھ کے واسطے رفع ہونے مسے کے اور جھائین کے نافع ہے پینا اسکی ہڈی پسی ہوئی کا مقوی معدہ اور حابس اسہال اور ہڈی پسی اسکی بنایت مضر ہے احشا اور امعا کو بلکہ کنارہ کرنا اسکی ہڈی سے بہتر ہے پسی ہوا یا پسی اسی جہت سے اور اس جہت سے بھی کہ سورش سیج مری اور امعا کی ہی اور اسکے پنکی محلل اورام ہے طلاءً اور جو بال اسکی مقعد کے پاک کرکے اسکو کان کے سوراخ مین رکھین سوقت درد کا کم کرتا ہے مجرب اور جو پر اسکے تمام اکھاڑین اور پاک کرین سوا اسکے سر کے کہ زندہ رہی شہد کی مکھی کے چھتے مین لگا دین تو مکھیون کے فیش سے مر جاوے پس روغن مین جوش کرین اس روغن سے تدہین کرنا استرخاے قضیب اور تقویت باہ اور لفوظا کے لئے مجرب ہے اور عصافیر شوک کہ عصفور چھوٹا خاکستری رنگ ہے کہ عوام اسکو ابوتمرون کہتے ہین بہت گرم اور خشک ہی اور نمک سود سوکھا اسکا قاطع اسہال فرمن کا ہی کھانا خورد کو مضر ہے مصلح اسکا اشیار مذکورہ ہین

عصی الراعی بفتح عین اور صاد مہملہ اور الف مقصورہ اور لام اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور عین مہملہ مکسور اور یا کے لغت عربی ہے لاطینی مین اسکو لباسا بلی گوتم بربری مین رستنی نود اور کولی ژدلہ یونانی مین ابضاط اور معون ثیون ابرمتدر سریانی مین شعبانی فوعوس فرنگی مین مخبز اور جدول حاوی کبیر مین پرشیاوارد کہتی ہین پرشیان نام دارو فارسی ہی اور فارسی مین کشتہ اور ہندی مینڈک اور ہرجڑا سکی ہندیمین لال ساگ کہتے ہین اور کہتے ہین کہ ہندی مین راج گیری بھی نام رکھتے ہین اور اسکو عصای موسی بھی کہتے ہین بالجملہ اسکی ماہیت مین اختلاف ہی نزاور مادہ ہوتا ہے دیسقوریدوس نے مقالہ ثالثہ مین کہا ہی کہ نر اسکا ہر سال سر نوے نبتا ہے اور ساتھ بہت شاخون باریک تر اور تازہ کے زمین پر پھیلتا مانند بنسل کے پتے اسکے مشابہ پتے بنے کے اور اس سے بلند تر اور بہت نرم اور نزدیک ہر پتے کے پھول سفید اور سرخ باریک اور دانہ اسکا گھاس چھوٹی اور ایک شاخ تر اور تازہ پتے اسکے مشابہ پتے صنوبر کے اور ایک نزدیک دوسرے کے (منبت) اسکا پانی اور بلندادی نے کہا ہے کہ دو قسم ہے ذکر اور انثی اور بعضی کبیر اور صغیر کہتے ہین ذکر اسکا کنگھی بڑا انثی چھوٹا پتے نزدیک اپنے اور پتے دانہ کے مائل گولاہٹ (منبت) اسکا کنارہ دریا اور نہرون کا اور پانی روکنے والے گڑھے

پھول اسکا نزدیک اسکے پنے کے تیتا ہے نرسے سرخ اور مادہ سے سفید اور کتاب طب قدیم مین ہے کہ وہ درخت چھوٹا ساتھ شاخون بارنیک گرہ دار کے اور پتے کچھے ہوئے زمین پر اور گرمسیان اور جاڑون مین رہتا ہے پھول اسکا نزدیک گرہون شاخون کے جتا ہے اور یہ مشابہ ساگ چولائی ہندی کی ہے نطا کی نے لکھا کہ اس کا ہی خاردار پتہ اسکے ترا اور تازہ روئیدے دار قریب پتہ بلسان کے بیچ اسکا درمیان اسکے پتون کی نکلتا ہے اور مادہ ہوتا ہے بیچ نر کا سرخ اور بیج مادہ کا سفید اور جوانی مین ہوتا ہے قوت اسکی سال بھر باقی رہتی ہے اور جوہر اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ بہترین اسکا سرخ رنگ مائل بسیاہی ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ کبیر اور صغیر ہوتا ہے کبیر کو نر اور صغیر کو مادہ اور فارسی مین سفید صغیر کو مرزا اور کبیر کو سرخ مرز کہتے ہین تخم یعنی بون اور ساق اسکی سرخ تہ مائل بہ بنفشی اور باغون مین بہت ہوتی ہے تکا بن مثل صغیر خاکہ تر کہتی ہین تنے اور ڈنڈی صغیر کی سبز بیچ اسکے چھوٹے کھیرے سے اور گویا رکھا ہوا اوپر اسکی پتون سے چھڑکی ہوا اور بیچ دونون تخم کے بیچ اسکے پتون کے نکلتے ہین اور بہت ہوتے ہین اور کبیر سب فعلون مین صغیر سے قوی تر ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجہ مین سرد اور پہلے درجہ مین خشک اور بنسبت ثانی اسپر غالب ہے (افعال اور خواص اسکے) قابض اور رادع اور حابس نفث الدم اور نزف الدم کل اعضا کا اور قی صفراوی اور اسہال نرمن صفراوی اور حیض کا اور مسکن حرارت باطنی اور ظاہری اور پتون دوری اور قرحہ امعا کو نافع ہے الا ذان قطور اسکے عصارہ قاتل کان کے کیڑے کا ہی اور مخلف اور قروح اور مسکن وجع ہر الصدیہ پینا اسکے عصارہ کا ایک اوقیہ یک قاطع نزف الدم سینہ کا المعد ضماد اسکے عصارہ کا مسکن التہاب معدہ ہر اور مبرز سدہ کا اور پینا اسکا حابس صفراوی اور قرحہ امعا اور نزف الدم امعا کا اور ماشل اس مرض کا کہ اس مین قی اور اسہال دونون ہوتی ہین اور اس مرض کو نیز ان مین جو رانا کہتے ہین اور قرنج کو بھی مفید ہے شربا اور ضماد اور حقنہ وحمولا الرحم جوشاندہ مین جوش کرین اور ساتھ شہد کے لادین واسطے قروح فرج کے اعظم النفع ہے الجرقوح فالقروح فالاورام والبثور ضماد اسکا واسطے اندمال زخمون تازہ کے اور قلعونی اور حمرہ اور نملہ اور قروح ساحیہ اور سب اورام دموی کے اور منع کرنے انصباب مواد کے جید النفع ہے اور ضماد اسکے ازبر پتون کا واسطے تسکین التہابات اور حمرہ اور نمرہ کے نافع ہے السموم ضماد اسکا ساتھ شراب کے واسطے دفع سموم اور نہش ہوام سمی کے مفید ہے ریہ کو مضر ہے تصلیہ اسکا انجیر اور شربت بنفشہ شکری ہوا اور صندل کو بھی کہتے ہین مقدار شربت اسکا پانچ سے ستر مثقال تک بدل اسکا کبر ہوا اور اسکی جڑ سے کوئی منفعت طب مین اتبک نہین لکھی ہے اور اہل ہند کا بیان اسکے جوشاندہ کی واسطے جوش منہ کے اور ضماد اسکے پسے ہوئے گرم کئے ہوئے کا واسطے نفخ ورنجار وداميل کے نافع کہتے ہین کہ تار یعنی نمک بنا ہوا اس کے جلے ہوئے سے واسطے کپڑون کے رنگریز استعمال کرتے ہین۔

**عصب** بفتح عین اور صاد اور باے موحدہ بہ فارسی بہ ہندی مین پادے اور پٹھے بھی کہتے ہین ماہیت اسکی ایک چیز ہے سفید چکنی سخت جدا ہونے مین نرم پٹھے مین اور ٹیڑھا کرنے مین بدن حیوان کا اس سے مرکب ہے اور حس اور حرکت بدون اسکے نہین ہوسکتی طبیعت اسکی سرد اور خشک افعال اور خواص اوسکے وبر مفہم اور دی الغذا سیر شدنی یا ہوا اسکا واسطے چکانے بال منقلب وغیرہ کے نافع ہے

**عصفر** بفتح عین اور سکون صاد اور ضمہ فا اور راے مہملہ کے آخر مین ہے قرطم مین کہ جب اسکا ہے مذکور ہوگا

**عصارات** بضم عین اور فتح صاد اور الف اور فوقانیہ بعد الف کے آخر مین تاے فوقانیہ جمع عصارہ کی (ماہیت اسکی) اجزاے مائیہ نکالے گئے نباتات کی خواہ پھلون سے یا پتون یا جڑون اور ریشون سی ہو کہ کوٹ کر نچوڑ نکالین اسی طرح استعمال کرین یا اسکی کہ جوانین ساتھ کسی نام کے مخصوص ہے اسی نام سے علیحدہ ذکر ہوتا ہے اور باقی اس من نبات مین۔

## فصل العین مع الضاد المعجمۃ

**عضل** بفتح عین اور ضاد معجمہ مفتوحہ اور الف کے (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے بدن حیوان مین کہ قریب مفاصل اور اعضاے حرکت والے حیوان کے ہوتی ہے اور موافق تعداد حرکت اعضا کے تعداد اسکا ہوتا ہے اور وہ مرکب ہی گوشت اور رباط اور اعصاب اور عروق اور غشا سے چنانچہ تشریح اسکی کتب تشریح اور کلیات مین مذکور ہی (طبیعت اسکی) اگرم تر (افعال اور خواص اسکے) جید الغذا صالح الکیموس اور لذیذ اور خفیف تھوڑا کھانا اسکا اور بہت کھانا پیدا کرنیوالا نفخ کا ہے بالخاصیت اور اسی طرح جو اعضا طبعی بدن مین کہ ان مین مصلح ہکا روغن وبا بزیر معتدل اور بالجملہ جو عضل کہ اعالی بدن مین اور قریب مفصل کی تھوڑی مین تہ ہین النسبت کہ جو اسفل بدن مین اور مفصل سے دور ہون۔

## فصل العین مع الظاء المعجمۃ

**عظایہ** بفتح عین اور ظاء معجمہ اور الف اور یاے تحتانیہ اور ہاے اور غظا ساتھ مد کے بھی آیا ہے (ماہیت) مین اسکے اختلاف ہی صاحب قاموس نے لکھا کہ دابہ ہی مشابہ سام ابرص کے جمع اسکی عظا اور تصغیر ریدوس ذکر کیا کہ جنس حردون سے مشابہ فرع کے گرگٹ جیلان مادہ کو فرجان کہتے ہین اطبا کی بخالا مندراجا ہی اور حکیم علی گیلانی نے کہا ہے کہ جانور ہے مانند سام ابرص کے سبز بطی المحرکۃ رنگ اسکے بیچ اوقات رات دن کی مختلف ہوتے ہین اگر آگ مین ڈالین نہین جلتا ہے ساتھ قوت سمیت کے ہے اور اسکو مانند فار یقے

ہاتھ پاؤن کاٹ کر پیٹ اسکا چیر کر امعا کے نکالکر شہد مین نگاہ رکھتے ہین کہ فاسد نہووے (افعال اور خواص اسکے) پینا مقدار دو دانگ کا اس سو واسطے رفع تخلیف اور سمیت اسکے کاٹے گئے مفید ہے اور جو اسکو چیرین اور اوپر نہش افعی کر باندھین نفع ظاہر ہوتا ہی الجروح والقروح واسطے برسک مانند ذرایح کے ہے نفع مین اور مراہم کالہ اور متمہ مین داخل کرنے سے رینتہ علاکرنا اسکے خون کا کہ روغن تیون مین جوش کیا ہووے والا بالو نکا ہے تپانا اور پیٹ اسکی دونون زہر ناک مین اور پیٹ اسکی شدید الجلا ہے جو تھوڑی اس سے ساتھ نشاستہ کے پلاوین واسطے رفع جمائین اور آثار غیظ کے اور تخفیہ قروح عفنہ خبیثہ کے مفید ہے اور جو غطایہ کسی کو کاٹ ڈالے اور دوا چھوڑ اپنے اس موضع کو چھوڑ دیوے چاہیے کہ روغن اور راکھ اسپر لین تو نکل آوین بارشیم اور تزا اسپر لین تو نکل آوے پس راکھ اور روغن اوس موضع پر لین اور اگر درد اس مین رہجاوے اس موضع کو زور سے چوسین اور طول کرین اس پانی سے کہ اس مین بھوسی جو کی جوش کی ہو نیگرم پس تریاق رتیلا اور طرزخشقوق نافع ہے۔

عظم۔ بفتح عین اور سکون ظا اور میم مع اسکے عظام ہی فارسی مین استخوان ہندی مین ہڈی اور ہاڈ یونانی مین سونوس رومی مین سیتون سریانی مین گرما ترکی مین سمرک کہتے ہین (ماہیت اسکی) معلوم ہو کہ جسم سخت ہی بدن حیوان مین کہ اس سے سخت تر کوئی عضو اور نہین اعضا اسفرده سے ہے اور واسطے مضبوطی اور دعامت کے اور واسطے افعال قویہ نیام اور قعود اور مشی اور تمام حرکات کے آسانی سے اور حسن وجوہ سے پیدا کی گئی ہی فوائد اسکے مفصل کتب تشریح مین مذکور ہین عدد اسکے بدن انسان مین بعد حروف رحم کے یعنی دو سو اڑتالیس بہتر ہڈیون مین ہڈی انسان کی ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین سرد اول درجہ مین خشک اور طلائی ہونا تیسرے درجہ مین خشک (افعال اور خواص اسکے)

قابض اور مجفف اعضا راس پینا اسکو پیسکر واسطے صرع کے مجرب ہی خصوصًا شتری اور گل اور گرتا پانی جو شاندہ ہڈی بوسیدہ کا سر کہ ساتھ سر پر جابن عاف ہی سعوط بہت پسی ہوئی ہڈی کا اور لٹکانا دانت مینڈھے کا واسطے صرع کے اور تعلیق ہڈی پسلی کفتار کی واسطے شقیقہ کے جانب داہنی کی واسطے جانب داہنی کے اور جانب بائین کے واسطے جانب بائین کے مفید ہی القمم تعلیق ضرس یعنی ڈاڑھ بوزنی کی واسطے کندی دانت کی نافع ہی اعضا الغذا پینا پرانی شتری گل ہڈی کا کہ بہت باریک پسی ہو نیس اسہال اور قاطع نزف الدم ہی اور پینا راکھ ہڈی پنڈلی کا مقدار ایک مثقال کے عصارہ عصی الراعی کو واسطے نزف الدم اور حبس البول اور بچہ امعا کے نافع ہی اور زور در راکھ ہڈی کتے کا قاطع بواسیر ہر مجرب ہی الطحال پینا بھی گل ٹری کا ساتھ سکنجبین کے واسطے تلی اور بدستور پسی ہوئی ہڈی کعب قیس کی ساتھ سکنجبین کے نافع ہی الیاہ پینا کعب قیس کا ساتھ شہد کے واسطے یرقان بدستور الرحم رکھنا اسکی تپی کا رحم کو پاک کرتا ہی اور رطوبت سائلہ کو خشک کرتا ہے حرق النار نما داسکی راکھ کا سرکہ کے ساتھ واسطے سوختگی آگ کے نافع ہی اور جامع مفاصل وغیرہ پینا اسکا شہد مین واسطے درد مفاصل اور عرق النسا وغیرہ کے خصوصًا درد ہڈی کے مفید ہی القروح والجروح ذرور پرانی گل ہڈی کا واسطے تخفیف رطوبات اور القیام اعضای یابسہ اور عصبانیہ کے مانند ذکر اور خصیے کے اور ضماد ہڈی کچھوے کا ساتھ صبر کے رادع اور نافع قروح اور ملصق زخمون کا ہے اور مانند زورہ کے بالون کو گراتا ہے اور ناسور کو بھی ساقط کرتا ہے الحمی پینا ہڈی انسان مرد کا اسطرح سے کہ شارب اسکا نجانے واسطے حمی اربع کے نافع ہے اور پینا ہڈی کا سہ سر آدمی کا مقدار درمسکن الم کا ہے الزینۃ طلا کرنا کعب تور کا واسطے برص کے اور طلا ہڈی آدمی کا کہ پرانی گل ہو اور ساتھ مار الشعیر کے واسطے رفع آثار آبلہ وغیرہ کے نافع ہے اور ہڈی پرانی گل ہوئی کہ پرانی دیوار وغین ہوتی ہی ساتھ گلاب کے بھی اثر رکھتی ہے مقدار شربت اسکا دو مثقال مک الخواص کہا ہے کہ سر آدمی کا ہڈی بازو ہڈ ہڈ کی نیچے سر سونے والے کے جب تک نیچے سر کے ہو گی بیدار نہو گا اور اپنے پاس رکھنا ضرر آدمی کا مانع احتلام ہی اور لٹکانا دانت لڑکے کا کہ پہلے لڑکے کے گرتے ہین لیکن زمین پر نہ پہونچے ہون چاندی مین مندے باعث منع حمل رہنے کا ہے اور تعلیق دانت مگر کا اوپر جانب دہنے کے باعث تقویت ہی جماع پر اور تعلیق اور ہڈی کا کہ بیچ پر مرغ کے ہوتی ہین فیروزہ طرف اسکے سوراخ ہے واسطے رفع ماندگی کے نافع ہے اور تعلیق اسکا واسطے حمی وبائی کے نافع ہی اور تعلیق کعب نیولے کی کہ جسمین جان نکالی گئی ہو عورت پر باعث حاملہ نہونے کی ہے اگر کوئی نہش کرتے کا کہ آدمی کو کاٹتا ہی پوست کے لپیٹ کر بازو پر کری کتا دیوانہ اسکی نزدیک نہ جائیگا اور سگ دیوانہ بھونکے گا اور تعلیق نہش کتے کا اوپر اس شخص کو کہ سوتی مین مبتلا ہو نافع ہے واسطے لٹکانا اسکے لڑکے پر سبب جلد نکلنے دانتون کا بدون دقت ہوتا ہے اور واسطے رفع یرقان کے مؤثر ہے اور گلا زنا کرا دمی مردہ کا برج کبوتر دن مین باعث کثرت کبوتر دن کا ہے اور کتبہ مین جو نہش کتے اور بلی کے درمیان جماعت کے ڈالین کہ وہ لوگ نہ جانین باعث لڑائی کا ہوتا ہے انمین اور جو ہڈی کتے کی بجائے ہڈی آدمی کے ٹوٹ کر نکل گئی ہو رکھین الفیام پاتی ہے اور افعال وخواص ہڈی ہر جانور کو ذیل آتی حیوان مین مذکور ہوئے اور مذکور ہوتے ہین انشاء اللہ تعالیٰ۔

## فصل العین المہملہ مع القاف

عقص۔ بفتح عین اور سکون قاف اور ضاد معجمہ فارسی مین تاندہ ہندی مین مادہ پھل کہتے ہین۔ (ماہیت اسکی

کہتے ہین کہ پھل درخت بلوط کا ہی سوائے اسکے کہ درخت بلوط کا ایکماں بلوط بھاتا ہے اور الحیسال اردو جیسا کہ بلوط مین مذکور ہوچکا اور بعضی کہتے ہین کہ پھل اس درخت کا ہی کہ وہ بہت مشابہ بلوط کے ہے شاید یہ بہت صحیح ہو واللہ اعلم کہ بلوط مخصوص ہی ملک مغرب سے اور مازو بلاد ہندوستان کہ گرم سیر ہے سو براخ ہوا اور جو ہلکا اور کیا اور مواد ملت وصاف مذکور کے ہی ضعیف قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے (طبیعت اسکی) سرد پہلے درجہ مین خشک دوسرے درجہ مین اور بھی دوسرے درجہ مین خشک اور تیسرے درجہ مین خشک کہا ہی ساتھ جواہر رضی کے بہت سرد اور شدید القبض ہی (افعال اور خواص اسکے) حابس اور مانع سیلان طوبت کا ہی الراس تفویخ اسکا قاطع رطوبات ہی العین مرہلہ اسکا واسطے دمعہ اور سیلان اور جرب کے نافع ہی الاذن قطور اسکا ساتھ پانی حرفہ کے اگر کان مین کرین خون جاری اور میل کو کان ہی روک دیتا ہی الفم منجن اسکا زرد اسکا دانت پرا اور بجر دانت پرا اور کلیان اسکی جوشاندہ کی خصوصاً سرکہ کے ساتھ واسطے تقویت دانت اور مسوڑھون اور عمور کے اور کھینچنے رطوبات فاسدہ کے زبانک لثہ سے اور واسطے قلاع کے اور منع کرنے سیلان کے منہ کے اور بھرنا سوراخ دانت کا کہ کیڑون نے کھایا ہو اس سے مفید ہی اور نافع ہی تاکل کو اعضاء الانفس پینا اسکے ہوئی مازو کا پانی کے ساتھ واسطے قروح اعلا اور سہال مزمن کے اور سیلان حیض کے اور رطوبات رحم کے اور تجفیف رطوبات کے اور بدستور رکھنا اسکا غذا وئین اور ضماد اسکا سرکہ کے ساتھ واسطے داد اور سرخ بادی کے ابتدا مین اور دار شعلب اور جھائین اور چھپیڑا اور دشمن کے اور مزمار مازو پسی ہوئی کا اوپر گوشت زائد کے سبب لاغری اور دبلاپن اور تحلیل اس گوشت کا ہے خصوصاً سوختہ اسکا اور ضماد اسکا راذع اور محلل اور لعم اور نافع سعی ترقیح ساعیہ اور نکالنا اور اکلہ کا شربا اور خصوصاً جوشاندہ اسکا سرکہ کے یا شراب کے ساتھ طلاء کا واسطے جبر کسر ہڈی وغیرہ کے بھی مفید ہے الزنیتہ دھوئی ہوئی کو پانی جوشاندہ مازو سے سیاہ کرنے والا بال کا ہی اور سیاہ کرنے والا ریش کا اور ہڈی کا اور طلا کرنا اسکا حابس پسینا اور نافع بدبوی پسینہ کا ہے اور جلا بخلاء اسکا روغن زیتون مین واسطے سیاہ کرنے بال کے اچھا خضاب ہی کہ بعد بریان کرنے کے چنا ہوا اسکی جذب اور نشف کرکے مسکہ کام مین لاوین سینہ اور حلق کو مقشر ہی مصلح اسکا کیزا اور گوند ببول کا ہی اور ساتھ اندرائن نیم برشت کے کما نامقدار شربت اسکا ایک مثقال بدل اسکا پوست اور بیخ بلوط اور ثمرہ الظرفہ اور بلیلہ زرد ہی ہموزن اسکے اور دستور اوراق مازو کا یہ ہی کہ چنگاریون پر جلاوین یا باسن مٹی کا آگ پر رکھین اس مکان مین مازو کو بھونین اور شراب مین بجھاوین یا سرکہ اور نمک مین تھیف اور قبض اور لطافت اسکی زیادہ ہی بسبب اس حرارت کے جو جلاء حاصل ہوتی ہی خصوصاً جب شراب قابض مین بجھائین اور سرکہ اور نمک کو ساتھ استعمال کرین اور واسطے جلی اور تخفیف قروح اور تحلیل اورام کے جلایا ہونا نافع تر ہے غیر محرق سے۔

## فصل العین مع الاقاف

عناب۔ بضم عین اور فتح قاف اور الف اور باے موحدہ کے فارسی مین آلو اور لوہ اور ہندی مین کبدہ اور ترکی مین فراموش کہتے ہین اور کیا گردن کی اصطلاح مین نوشادر کا نام ہی (ماہیت اسکی) ایک طائر ہی معروف بزرگ جثہ سیاہ رنگ اور جبلہ شکاری جانور ونسی ہے (طبیعت اسکی) اول سرد دوم مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) گوشت اسکا سخت ردی الکیموس ہے اور بارد از جون اور صابان ریاح اور رطوبت کے واسطے نافع ہے اور منفعت مین قریب ہے کے گوشت کے ہوا عین اسکے پر پانی کا سر دینا آنکھ مین اجلاء نزول آب مین مفید ہی بینائی کو تیز اور قوی کرتا ہی اور جھلی کو دور کرتا ہی اور زخم کو اچھا کرتا ہی الاورام اس کے خون کا طلا کرنا واسطے تحلیل اورم کے نافع ہے الزنیتہ اسکے سرگین کا طلا کرنا رخسارون پر جمائین اور مواسون کو دفع کرتا ہے اور گنھ مالا کو تحلیل کرتا ہے اور دھوان کرنا اسکے پرون کا نیچے اندام نہانی عورتون کے اعتناق رحم کو نافع ہے۔

عقرب۔ بفتح عین اور سکون قاف اور فتح راے مہملہ اور باے موحدہ کے لغت عربی ہے فارسی مین کژدم اور ہندی مین بچھو اور فرنگی مین اشکوربی کہتے ہین اور کیمیان گردن کی اصطلاح مین مراد گندھک سے ہے (ماہیت اسکی) منجملہ ہوام زہردار کے ہی اور وہ کئی قسم اور کئی لون کا ہوتا ہے جو کچھ وقت چلنے کے نکلتا ہے چلے اسکو شمار کہتے ہین اور جو کہ زمین پر اپنا پیٹ رگڑ کر چلے اسکو جرارہ کہتے ہین اور یہ سیالہ سے چھوٹا ہوتا ہے مگر سمیت مین بڑھ چڑھ کے کہ مہلک ہوتا ہے اور شہر ہوا زمین کثیر الوجود یہانتک کہ وہان لوگون نے اس شہر کا رہنا چھوڑ دیا تھا اور زیادہ ہوتی ہی اور سیاہ رنگ بچھو سب قسمون مین زیادہ مہلک ہوتا ہی خصوصاً سیاہ بزرگ جثہ اور اس سے بھی زیادہ بڑا سیاہ پردار ہوتا ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ بچھو عسکریہ کا بہت بڑا ہوتا ہی اور بعضون نے کہا کہ بچھو بہت زہردار ہوتا ہے یہانتک کہ بجز دیکھنے کے بدن پر آدمی ہلاک ہوجاتا ہے اور کہتے ہین کہ اگر وہ بچھو اپنا ڈنک پتھر پر مارے فوراً وہ پتھر ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتا ہے چنانچہ ایک شخص نے بطور تجربہ ایک بچھو کو رسی مین باندھ کر ایک بڑی پتھر سے باندھ دیا وہ بچھو جب اپنا ڈنک پتھر پر مارتا تھا ہر مرتبہ مین ایک ٹکڑا اس پتھر سے جدا ہوجاتا تھا اسی طرح تھوڑی سنگ شانہ کے پارہ کردینے مین اس کا استعمال مجرب جانا ہی اور یہ بات بارہا آزمائی ہے

کہ اکثر اینٹون آب نادیدہ کے تو اوپر چن کر تھوڑا پانی
اُن اینٹون پر چھڑک دین بچھو اُن اینٹون کے جوف مین
اگر رہتے ہین خصوصاً گرمیون کے موسم مین اور بعضون
نے کہا ہی کہ اگر کا ہو کو کوٹ کر زمین مین دفن کرین
دو تین روز تین اُس زمین بچھو پیدا ہوگا اور بعضون
نے کہا ہی کہ اگر شانہ کنکرہ کو دو اینٹون آب نادیدہ کے
بیچ مین رکھین بچھو پیدا ہوگا اور اگر کسی شخص کو عارضہ
فالج کا ہو اور وہ شخص بچھو کو اپنے اس عضو مین کٹوائے
جسمین مٹھ سونٹھ اچھا ہو جاوی (طبیعت اسکی)
شر اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) امراض
الراس علاا سکی روغن کا واسطے فالج اور لقوہ اور تشنج
اور اوجاع مفاصل وغیرہ کو مفید ہی العین سرخ دنیا
اسکی رکھ کا ہمراہ سیاہ مرچ اور سونٹھ اور دیگر ادویہ ماءہ
مناسبہ کے واسطے رفع سفیدی آنکھ اور ناخنہ آنکھ انسان وغیرہ
کے نافع ہی اور اگر اسکو جلا کر اسکی راکھ کو نیم وزن چونے
کی ملا کر آنکھ مین بطور سرمہ کرین لگاوین تقویت بصر
کرتا ہی اور جرب کو دور کرتا ہی اور جلا اور بُرانی زیادہ کرتا
ہی العدد اسکو بھونکر پینے سے کھانسی پُرانی بارد دفع ہوتی
ہی اور بخاری بول کا زخم اچھا ہو جاتا ہی اور اسکے جلے ہوئے
کا پینا ادویہ مناسبہ کے ساتھ واسطے پارہ کرنے سنگ گردہ
اور مثانہ اور عسر البول کے بے نظیر ہی اور قولنج خواہ حادث
بالذات ہو خواہ بمشارکت دفع ہو جاتا ہی الرص و
البہق و الکلف و داء الثعلب اگر بچھو بڑے کو خشک کرکے
باریک پیسکر سرکہ مین ملا کر برص تازہ پر طلا کرین انشاء اللہ
مرض زائل ہو جاوی اور بہق اور کلف اور داء الثعلب کے
بھی اسکا علا مفید ہی التقریح اگر بچھو کو روغن نیت مین
جلا کر زخمون خبیث اور ویرانہ دال مین لگاوین اور اسکے
اوپر سفون بچھو جلی ہوئی کا چھڑکین بہت جلد سودمند ہو
اس روغن کو اگر داء الثعلب پر مالین مرض زائل کرتا ہی
اور بالون کو اگاتا ہی البواسیر علا اسکا واسطے اسقاط
مسون کے مفید ہی اور دستور مذکور مین اسکے تیل کی سموم اگر

بچھو زندہ کو چیر کر جس مقام پر بچھو نے کاٹا ہو باندھ دین
زہر کو چوس لیوے اور کھانا اسکے بھی ہوئے کا واسطے رفع سمیت
کے مفید ہی البا زند مین اسکی واسطے تقویت باہ کے موثر ہی
اور ایکدو بچھو کو آخر ماہ مین جب تین روز چاند ہو مین
باقی زمین پکڑ مین اور شیشہ مین رکھین اور اُس شیشہ مین
روغن نیت بھر کر شیشہ کے سر کو مضبوط باندھ کر چند
روز آفتاب مین رکھین تو قوت اسکی تمام تکمال تیل مین
آجاوی پس مین اسکی واسطے فالج اور درد پشت اور عرق
النسا اور گرانی مسون ہو اسیر کے مفید اور کارگر ہی کہ جو مدد
بچھو ہون بمقابلہ ہر دو عدد کو دو درام روغن نیت ہوئے
اور چالیس روز آفتاب مین رکھین اور تدہین اس روغن کی واسطے
تفتیت حصاۃ کے مجرب ہی اور اگر بچھو مردہ خشک کو اس
عورت کو باندھین جسکا حمل استقاط ہو جاتا ہی پھر ساقط
نہو مقدار شربت اسکی خاکستر کا آدھی درم سے ایک مثقال
تک مضر پھیپھڑے کو مصلح اسکا گل ارمنی اور تخم کرفس اور
پینا آب پیاز کا بیس مثقال تک اور بچھو کے کاٹنے کی
شناخت یہ ہی کہ جب بچھو کاٹتا ہے وہ عضو گرم کر جاتا
ہی اور سخت اور سرخ ہو جاتا ہے اور اس شخص کا تمام بدن
کبھی سُرخ ہوتا ہی اور کرب اور اضطراب اور ضعف دل پُر ہتا ہی
ہی اور پسینا شر بدن سے نکلتا ہی اور جوڑ جوڑ دھیلا ہو
جاتے ہین اور لرز دار اور اختلاط عقل و ربد حواس اور کبھی
ہونٹون کا اور بھی متواتر اور قوی شدید عارض ہوتی ہی
اور قے مین کوئی سی بیس دانکتی ہی اور ریح اسکے پیٹ مین
گرجتی ہی اور رنگ چہرہ کا متغیر ہو جاتا ہی اور زبان
سوئی ہو جاتی ہی اور دانت بیٹھ جاتے ہین آخر کو غشی
طاری ہو جاتی ہی اور تمام اعضا سُن اور سست ہو جاتے
ہین اور قبض یعنی آلہ تناسل درم کر جاتا ہی اور یہ کاٹے
کل آتی ہی پس یہ وقت معالجہ پذیر نہین ہی مگر شروع کے کاٹے
یہ ہی کہ جہان بچھو کاٹے فی الفور اسکے اوپر کو موضع خوب
کسکر باندھ دی طرح سے کہ زہر اوپر کو نہ چڑھ جاوے کہ سانپ
کاٹنے مین تمام سے کس کر باندھتے ہین اور بند کنان و گندھک

زرد اور ملک البقم کو کوٹ کر روغن نیم مین گوندھ کر اس
موضع پر رکھدین اور چند بید ستر اور فرفیون اور مرمکی
اور مقل ہر ایک سرکے مین ہیس کو اس موضع پر بقوت تمام
ملین اور آگ سی خوب سیکین یا آب گرم سی سیکین اور تریاق
فاروق یا ربوا اور تریاق الوفا یا ملسن کھلاوین اور ملسن
کا ضماد بھی کرین اور صدر وار اُس موضع پر ملین اور استعفا
اشیا مفتحہ سدد سی پرہیز کرین خصوصاً کرفس سے اور
اگر جس بچھو نے کاٹا ہو دستیاب ہو جاوی تو اسکو موضع
نیش پر باندھ دین فوراً دفع سمیت ہو جاوے مجرب
ہی اور چونا اور شہوت کو پتے پیسکر روغن نیم مین
ملا کر محل نیش پر باندھنا بھی مفید ہی اور چونا انڈے
کی زرد مین ملا کر باندھنے سے درد ساکن ہو جاتا ہی
اور بالقا کوٹ کر شراب مین ملا کر باندھنے سے درد ساکن
ہو جاتا ہی اور اگر بچھو کو تیل مین جوش کرکے گھونٹ
ڈالین اور اس روغن کو نیش عقرب کی موضع پر ملین درد
ساکن ہو جاوی اور اگر اس روغن کو شہد مین ملا کر جو
لڑکا کہ مانکے پیٹ سے اسیوقت پیدا ہوا ہو اسکو اوپر آدھ
درم اُس روغن مین سے لیکر ملین اگر تمام عمر مین اس لڑکے
کو جب بچھو کاٹے کا درد نکریگا اور گدھے کے کانکے میل کو اگر
موضع گزیدگی بچھو پر ملین درد ساکن ہو جائے اگر ریشم کو سر
مین ملکر کے زخم کردوم پر ملین یہی فائدہ دی اور بچھو مین تھوڑا
نمک ملا کر چراغ کی گرم تیل مین گھیپ کر زخم کردوم پر رکھین
یہی نفع ہووے اور اگر انگور کے پتے پیسکر موضع نیش پر
رکھین ضعے ساکن ہو اور اگر مغز جوز اور انجیر اور لسن کوٹ کر
زخم کردوم پر رکھین سودمند ہو اور اگر آنچ کا شافہ مفعد مین
درد ساکن ہو اور اگر چوہے کا پیٹ چیر کر گرم گرم موضع نیش
پر رکھین یا تخم بوبچہ کو پکا کر ضماد کرین یا بیخ کبیر اور انتین
اور زرا وند طویل اور زراوند مدحرج اور طرشقوق ان
سکو مساوی لیکر شہد مین معجون بنا کر مقدار چار ماشہ کے
کھلاوین فائدہ تام دیگا نقل ہی کہ ایک شخص فالج مین مبتلا تھا یہانتک
کہ اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پر قادر نہ تھا اتفاقاً ایک شخص نیش

سوتا تھا اور بچھو جزیرہ نوکی مقام پر اسکے بچھو کا ٹا فوراً مرض فالج زائل ہوگیا اطبا ماہرین نے منکر کہا کہ اگر اب اسکو بچھو کا ٹیگا تو یہ شخص مرجائیگا اور فصل تفصیل کتاب فت لبد شدت مین لکھی ہے اور گھی گاؤ اور بکری کا کھانا اور موضع نیش پر گرم کرکے لتہ ہوئی پانی سے تر بتر بڑا دینا دفع سمیت بچھو جزیرہ کا اور تریاق اسکے زہر کو ہضم کرتا ہے اور سینکی ہوئی مقام پر رکھکر بقوت تمام کھینچتا اور موضع نیش کو داغ دینا بعدہ فصد لینا سود مند ہے اور ربوب خواکہ ترش کا کھانا خصوصاً سبب ترش اور اسکا آب سرد کے ساتھ نافع ہے اور طرشقوق اور کمونی سکنجبین صفراوی اور آتشی اور لوکی کا پانی اور کھیرے کا اور قرص کافور اور مثل انکی مفید ہین اور جوزہ تریاق عسکری اور تریاق مشقوق خشک سے یا گیا ہوا نافع ہے اور برگ سیب ترش اور شنبلیلہ خشک برابر لیکر کوٹ کر مین کھدنت کھانا مفید ہے اور جو مرض کہ گزیدگی عقرب سے حادث ہو اسکا معالجہ اسکے طور پر کرین اور مورچل کا اور اسکے تیل اور زعبون کا قرابادین کبیر مین مذکور ہے۔

**عقرب بحری**۔ ہندی مین سینگی مچھلی اور فرنگی مین شکورنی مرین کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نوع مچھلی صدفی کی ہے خاردار کہ سر اسکا بڑا ہوتا ہے اور ایک خار مفید اسکی سر پر ہوتا ہے کہ وہ بمنزلہ نیش کے ہے کاٹنا اسکا باعث درد اور سوزش عظیم کا ہوتا ہے (افعال اور خواص اسکی) امراض العین اگر دنبا اسکے پتے کے پانی سے واسطے نزول آب اور جلا کے عشاء وما اور تقویت بصر کے سنیدہ پر اور بیضہ نور سرمہ اسکا جلایا ہوا نزول آبا دغشاء وما اور سفیدی اور قرحہ چشم کے مفید ہے طلا اسکے واسطے دار الثعلب کے مفید ہے۔

**عقیق**۔ بفتح ہر دو عین اور سکون ہر دو قاف ترکی مین عقیقتاق اور اصفہان مین غلا جارہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک طائر معروف ہے کوے سے چھوٹا ابلق اور خوبصورت ہوتا ہے (طبیعت اسکی گرم اور خشک ہے بروی الکیفیت (افعال اور خواص اسکے) کھانا اسکے گوشت کا جائز ہے اور نفقت مین خصیہ کے مع الزار مین ہو چکا ہے مگر کھانا اکثر نگینہ جزع کو اسطرح تراشتے ہین کہ انکے نگین طبقے اوپر رہتے ہین تا نگین خوشنما ہو اور جس جزع کی عرق کا تی ہین کہ خطوط اُس نگین کے سطح پر مدور یا غیر مدور ہون اسکو سنگ سلیمانی کہتے ہین اور فارسی مین اسکو باباعنوری کہتے ہین اور یہ نوع اکثر سخت تر ہوتی ہے اور اکثر سنگ مہرہ اس نوع کا نباتی ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور خشک اور جلایا ہوا اسکا لطیف تر بسبب حرارت احراق کے اور مسکی اسکی غالب ہوتی ہے (افعال اور خواص اسکے) احادیث شریفہ مین فضیلت اور خواص اسکے بہت وارد ہین پینا دو دانگ پسا ہوا سکا اکیلا یا ساتھ شربت بید کے واسطے تقویت دل اور رفع خفقان کے مفید ہے اور اکیلا یا ساتھ دواؤن طب خون کے واسطے نفث الدم اور قرحت الدم کے نافع ہے خصوصاً حیض جو کسی تدبیر سے بند نہ ہوا ہو اور ساتھ دونون مناسبہ مفتہ بند کے واسطے رفع سدہ کبد اور طحال کے سود مند ہے اور ساتھ دواؤن مفتتہ کے واسطے قلت حصاۃ کے مفید ہے سرمہ اسکا واسطے تقویت بصر کے مجرب ہے اکیلا یا ساتھ مرتی اور نمک کے واسطے تقویت دانتون تحرک اور مسوڑھون اور بند ہونے خون دانتون کی جڑون کے اور جلا رمیل دانتون کے نافع ہے خواص گلے مین لٹکانا اسکا واسطے تسکین تیزی غضب اور خصومت کے اور پہننا عقیق بھی کا جو گوشت کی دھون کے رنگ پر ہین واسطے قطع نزف الدم کے جس عضو کی ہو خصوصاً واسطے بند کرنے خون حیض جاری کے سود مند ہے اور پہننا اسکی انگوٹھی کا رافع خفقان اور باعث ہیبت کا دشمنون کی نظر مین اور قبول ہونے دعاؤن کے اور واسطے پناہ کے درد سینہ کے موثر ہے کہتے ہین جو عقیق کو سنگ اور کافور اور روغن زیتون مین مسین بال اور منہ پر ملین اور سامنے بادشاہ اور حکام کے جاوین عزیز اور گرامی ہوون اور سب خلق مین محبوب ہوتا ہے جیسا کہ عجم لوگ فیروزے کو اچھا جانتے ہین مضر ہے گردہ کو کہ صلابت اسکا

کثیر المقدار شربت آدھے درم تک بدل اسکا ہو

## فصل العین مع الکاف

عکبر۔ بفتح عین اور سکون کاف اور فتحہ باے موحدہ اور راے مہملہ کے فارسی مین برموم کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے مشابہ موم کے تھوڑی شہد سے لی ہوئی اور غیر موم اور شہد کے ہی کہ جمع ہوتا ہی مکھی شہد کے چھتے مین جن برسون مین کہ خشکی ہوتی ہی اور گھاس کم جمتی ہے اکثر حاصل ہوتا ہے کہ مکھیان اپنے گھر کو اسی سے بند کرتی ہین بغدادی نے کہا جو لوگ اسکو وسخ الکوار جانتے ہین غلطی کرتے ہین اس جہت سے کہ وسخ الکوار ایک چیز ہے کہ اوپر دیوار گھر کھیون کے کہ اسکو رکھتی ہین پایا جاتا ہی اور درم وہ ہی کہ مکھیان پہلے نہر لہ زیلون کے بناتی ہین پس اسکے موم سے گھر درست کرکے شہد جمع کرتی ہین (طبیعت اسکی) آخر درجہ دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) بسبب کمال رداءت کے کھانے کے لائق نہین ہی مگر اسکا واسطے داد کے اور کھینچنے کانٹے اور گانسی کے مفید ہے اس سبب سے کہ جاذب قوی ہے اور بہتر اور کسر اور استحکام ہڈی ٹوٹی کے اور ضربہ اور سقطہ اور دس خون مین قائم مقام موہائی کے جانتے ہین اسی واسطے اسکو موہائی غلی کہتے ہین بخور اسکا واسطے سرد کھانسی کہنہ کے مفید ہے قاتل اور مخرج جنین ہی مقدار شربت اسکا ایک مثقال کہ سات دس مثقال نبات اور شہد کے شربت بناکر تناول کرین صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہی کہ عکبر ایک چیز ہی کہ درمیان شہد کے ہوتا ہے شیرازی اسکو وارد کہتے ہین اور اسی نے یہ لکھا ہی کہ مین کہتا ہون کہ کبھی شہد کی اسکو واسطے کمانے اپنے اور اپنے لڑکون کے لاتے ہین سب پھولون سے وہ کئی قسم ہوتا ہے زرد و سرخ و سفید بنفشی اور نبات گرد ہوتا ہی اور اگر درمیان شہد کے ہوے شہد کو بگاڑ دیوے عکبر بفتحتین ہین اور کاف کے اور راے مہملہ کے ماہیت اسکی وہ زرد چیزون کا ہی مطلقاً لیکن اطبا خاص قبل روغنون کو کہتے ہین اکثر امور مین قوی تر روغن سے صاف ہوتا ہی اور معین امور مین بخشتہ تر اس سے اور عکبر ہر ایک روغن کا اسی روغن کیطرح نافع کرتا ہی طبیعت اور خواص مین لیکن غلیظ اور کثیف تر اس سے اور مستعمل نہین ہی مگر اضدہ منفجہ اور لطوخات مین (طبیعت اسکی) عکبریت کی گرم و خشک دوسرے درجہ مین (افعال اور خواص اسکے) جو اسکو نہ قبر کے باسن مین جوش کرین تو مانند شہد کے غلیظ ہو جاوے نفع مانند حنفض کے ہوتا ہی بلکہ بہتر اس سے الغم جو ساتھ غورہ کے جوش کرین یہانتک کہ گاڑھا ہو جاوے اور اوپر دانت گرم نوکدہ کے ملین اور اکھاڑ ڈالے آسانی سے العین ادویہ آنکھ مین ڈالا جاتا ہی اور اسکے اخراج سے سرمہ اس سے واسطے نزول الماء کے اور بدستور عکبر روغن سوسن کا نافع ہی عضاء النفس حقنہ کرنا پرانے مکر سے واسطے قرحہ متعفنہ اور رحم کے اور ضماد اسکا محل ریاح شدید اور اوجاع طحال وغیرہ کا اور طلاء ضماد منکر تازہ غیر مطبوخ کا واسطے عرق النسا اور نقرس اور اوجاع مفاصل کے نافع ہی اور عکر ہر چیز کا ذیل اس چیز کہ ذکر ہوا اور مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالیٰ

شکب۔ بفتح عین اور سکون کاف اور فتحہ راے مہملہ کے اور باے موحدہ کے (ماہیت اسکی) ایک نوع ہی ہر شفقت بری سی پتے اسکے مائل سفیدی بیچ اسکے سفید لانبے جو بریان کرین لذیذ ہوتا ہی اور ساتھ قہوہ کے نقوش کرتے ہین (افعال اور خواص اسکے) بغایت مقوی باہ ہے اور تمام خواص اسکے حرشف مین مذکور ہوے۔

عکنہ۔ بفتح عین اور سکون کاف اور فتحہ نون کے اور ہا کے نام لغت بربری کا ہی کہ نوع دقیق سورنجان کی ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجہ مین (افعال اور خواص اسکے) زیادہ کرنیوالا باہ کا اور ہلاست اسپرنگ کرنے والا منحہ کا ہے کدیکہ سرخی اسکی سرپر بھی سلریت کرتی ہی رنگ اسکا زائل نہین ہوتا عورتین اپنے وسمہ استعمال کرتی ہے ہین وسطے مرخی رنگ رخسارون کے۔

## فصل العین مع اللام

علس۔ بفتح عین اور لام اور سین مہملہ کے فارسی مین گندم کا۔ کہتے ہین اور طعام اہل صنعا کا ہے (ماہیت اسکی) ایک صنف ہی جو سے شبیہ کہ یون کے روٹی اسکی شیرین زائد ہوتی ہے کہ یون کی (طبیعت اسکی) سرد تر رطوبت قبض کی اسمین زائد ہے کہ یون سے اور گرم تر ہے جو سے (افعال اور خواص اسکے) جو پانی مین جوش کرین اس پانی مین صاحب بواسیر بیٹھے درد کو تسکین ہوتی ہی سوزش دور ہوتی ہے۔

علق۔ بفتح عین اور لام اور قاف کے لغت عربی ہی فارسی مین زالو اور دیوچہ ترکی مین سلوگ اور ہندی مین جونک کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک کیڑا ہے نہرون مین اور حیلون مین اوکثر ہون مین کہ آبن پانی شیرین گہرا ہو غلیظ متعفن اور کائی بہت ہووے پیدا ہوتی جو کئی قسم ہوتی ہے جو نہر و نہن چھیلون بیچ پانی شیرین یا کثیر الطحاب غیر متعفن کے حاصل ہووے اور رنگ اسکا سیاہ کم رنگ متوسط چھوٹائی اور بڑائی مین سر اسکا سیاہ اور گول اور نیچے پیٹ کے شین ہووے اچھی ہے اور کہا ہی کہ جو جونک کہ پیٹ اسکا سرخ رنگ اور پیٹھ پر دو خط سبز اور ساتھ اوصاف مذکورہ کے ہووے اچھی اور جو بہت کالی ہی اور بڑی تو یون ہی اور غیر مستعمل اور بہت چھوٹی ضعیف ہی (طبیعت اسکی) سرد خشک (افعال اور خواص اسکے) اگر خشک کردہ اسکا ساتھ شہد کے مخل خناق ہی اور نفث حصاۃ اور ضماد پسی ہوئی کا ساتھ صبر کے نفع دیتا ہی

ملا اسکا جانی آثار اور طلاے نخیتہ کا روغن زیتون
اور تضیب کے نہایت معظم اور متقوی تضیب اسکا ہی اور
رصاص جلی ہوئی کا روغن زیتون مین بدستور معظم اور
متقوی ہی اور ضاد جلی ہوئی توتیا پھوٹی کا ساتھ سرکہ
کے یا پانی بنگ کے نافع ہی جراحون بالون کا ہی کہ ملکہ
مین ٹھنڈا اور موٹے جمتے ہین قطور اسکا ساتھ روغن بنفشہ
کے واسطے سوزش بول اور خرش نہ کے مجرب ہی اور
ہندوانہ جو بھنک بڑی زندہ کو ساتھ بیخ قتال حرارت
دھوئے ہوے خشک کئے ہوے کے آدھ سیر روغن تل
آدھ خالص مین جوش کرین پس صاف کرکے شیشے مین
نگاہ رکھین اور نزدیک حاجت کے قضیب پر اور گرد
اسکے لیپن تقویت اسکو بہت کرتا ہے اور نعوظ کا ہوتا ہے
اور جو اس خصیہ پر کہ آسین پانی اترا ہوا ہو پر لگاوین بہت
ہی کئی دن پر دردِ گرم کرکے لیپن دور کرے اور مجرب ہے
اور جو نوع اسکی اعلیٰ کو اون بگھون پر کہ خون فاسد خصیہ
ہو تند سفوف اور قروح خبیثہ اور داد اور ثعلبہ اور
مواضع ضعیفہ دہنہ مین تند اور پلکون کی اور کوا کھ
اور رخسار کے بالون کی یا بالون کی ضعیف پیدائش
ہوتی ہین چاہین کہ حجامت کرین انکو لگا دین خون فاسد
کو جذب کرتی ہے بشرطیکہ لیکن چاہیے کہ بدن مستعمل
ہو دی بلکہ اخلاط فاسدہ سے پاک ہو دے بعد اسکے استعمال
پانی سرد اور ہوا سرد سے اور حمومات سے پرہیز کرین
اور اگر تبی کرین یعنی دوسرے دن اوپر اس عضو
کے کہ جونک لگائی گئی تھی پھر لگا دین تر بانی خون فاسد
کو کہ عضو مین رہگیا ہے کھینچین بڑا نہین ہی لیکن چاہیے
کہ شمار مین پہلے دن سے کم ہو دے مثلاً اگر پہلے دن
دس عدد جونک لگائی ہون دوسرے دن
پانچ یا تین عدد لگا دین اور چاہیے کہ ملاحظہ قوت
کا کرتے رہین اور مقدار خون کی کہ فعہ نہ لیوین کہ
ضعف نہ لاوے اور رگ پر نہ لگا دین اور بہتر وہ ہے
کہ جونک جید فتار کو ایک ساعت قبل لگا دین کہ ادرار ہی

بہتر ہے **اعضاء الدماغ والحلق والمعدہ** چلانا
اسکا جذب اور طلب رطوبات اور بلغم کے دماغ سے
اور تنقیہ دماغ اور حلق کے اخلاط زجہ سے اور تقویت
معدہ کے بسبب تحلیل اسکے رطوبات کے مفید ہے۔

**اعضاء النفس والقلب** جو ایک دوا سکو
ساتھ دو دانہ چربی گردہ بز کے دو بڑی دیگ
مین رکھین دوا سکو بالکل تین راتون مین پی لیوے
وقت واسطے کھانسی اور یوست اور خفقان کے بعید نہی ہے

**القروح والجروح وغیرہا** ساتھ شہد کے واسطے
زخمون باطنی اور ساتھ سدا اور زردی انڈہ بیضہ شت کے
واسطے ٹوٹنے اعضا اور رفع اعیا کے اور جاذب گوشت
زخمون کی مانند رانج کے ہے اور مراہم مین رانج کے داخل
کرتے ہین اور ضاد پچھلا اسکا ساتھ چربی بکے واسطے
کے اور درد اعضا کے اور بوائی پرانی کے خصوصاً تھوڑی
شنگرف کی ساتھ مجرب ہی اور روغن زیتون کے ساتھ واسطے
تحلیل اورام کے اور تشنگان عضل کے اور تقویت عصب اور
کہنہ کے نافع ہے محرور کو مضر ہے **صلع** اسکا شہد دو
مقدار شربت اسکا ایک مثقال۔

**علک الانباط** بضم الف اور سکون نون اور فتحہ
باے موحدہ اور الف اور طاے مہملہ کے **علک البطم** ہی اور
اسحاق بن عمران کہتا ہے کہ گوند درخت پستہ کا ہی منافع
مین مانند سقز کے ہے بہترین اسکا سفید مائل بزردی ہے

عَلِیق بفتح عین اور فتحہ لام مشدد اور سکون باے تحتانیہ
اور قاف کے یونانی مین یاطس اور لاطینی مین روس
اور سائر فارسی مین درد شیرازی مین توت سہ گل دیلم
مین دوس ترکی مین کورنکان کہتے ہین ماہیت اسکی
دو قسم ہی پہاڑی غیر پہاڑی پہاڑی کو باطنی بن سیاہ کہتے
کہتے ہین اور وہ نبات خاردار ہی پھول اوتے مین مشابہ
گل سرخ کے پھل اسکا شکل دار مزہ مین مانند کاتوت کے
گول سہ پہلو طبیعت اسکی مرکب القوی حرارت خشکی

مغالب در جرد و سرسے تک (افعال اور خواص اسکی
سب اجزا اسکے مجفف اور مبرد اور رادع اور حابس نزف
الدم اور نفث الدم اور سیلان رحم اور مقوی احشا
الراس ضماد اسکے پتے کا واسطے سر کے دخنہ کے اور
نکل آنے حدقہ کی العین عصارہ اسکے پتے اور ڈنڈی
تازی پسی ہوئی کا تھوڑی گوند کے ساتھ واسطے سب
بیماری گرم اور سرد آنکھ کے خصوصاً قرحہ اور دمعہ اور
ناخنہ اور ورم اور نکل آنے حدقہ کے نافع ہی الفم
چبانا اسکے پتوں کا واسطے قروح سوڑھے کے اور
استرخاء لثہ کے اور قلاع اور بدبوئی منہ اور زخم
تازی منہ کے اسی طرح چبانا اسکے پھل کا اعضا
الغذا و العین پینا پانی اسکے پتے اور ڈنڈی
تازی کا ساتھ تھوڑی گوند بھول کے واسطے تقویت
معدی کے اور نفث الدم اور سعال سہال اور فضلات بلغمیہ
کے اور پینا پانی جوشاندہ اسکے پتے اور پھل کا اور سائر
گلاب کے وقت حیض کے مانع حمل ہے اور پینا اسکے پھول کا
بھی حابس اسہال ہی اور ضماد اسکے پتے کا مقوی معدے
اور بواسیر کو کہ خون اس سے جاری ہی مفید ہی اور مدستور
عصارہ اسکے تازی پھل کا کہ سایہ میں سکھایا ہو بشربت
عصارہ اچھا اور در الاہوا پھل اسکا قابض ترین اجزا اسکے
اور پینا اسکا مقوی معا ہے جزا اسکی کہ ساتھ قوت قابضہ
اور جو لطیف مارے ہی پینا اسکا مفتت حصاۃ ہی۔
لا ورام والقروح ضماد اسکے پتے کا محلل اورام اور
منفجر کرنے والا دبیات کا اور مانع زیادتی اکلا اور غلہ
اور ساعیہ کا طلا پھل تازہ کا واسطے تخفیف قروح رطبہ
اور منع سیلان چرک کے اور رطوبات کی نافع ہی پھل اسکا
بھی یہی خاصیت رکھتا ہی اور ضماد اسکے پتے کا اور شاخون
تازی کا واسطے سیح رانو کے کہ سفرین ہوتا ہی نافع ہے
الزنیہ جوشاندہ اسکے پتے اور پھل کا سیاہ کرنیوالا ابو
ہی اور اچھا خضاب ہے کہتے ہین کہ جو کوئی مداومت کرے
دھونا منہ کا اس سے بعد ہر مرتبہ کے کہ حمام میں جاوے

بال اسکے سفید مین ہوتے السموم واسطے سمیت جانور
کہ اسکو قرسطس کہتے ہین اور وہ مارماہی شاخ دار ہی
سفید ہی گردہ کو مضر ہے مصلح اسکا شکر بمقدار شربت
اسکا عصارہ اور پھول سے مین ورم اور علیق پہاڑی
کو لاطینی مین سار سار بد کہتے ہین اور یہ کم خار ہی کانٹے
اسکے باریک مشابہ نسترن کے اور ڈنڈی اسکی بھی سفید
پھل اسکے اکل بگولا ہٹ مانند پھل گل سرخ کے الفاظ
مین مانند غیر پہاڑی کے ہی اور شگوفہ اسکا محلل ہی مولف
کہتا ہی کہ حضرت موسیٰ علی نبینا علیہ السلام نے آگ
اسی درخت سے دیکھی تھی اور بعضے کہتے ہین کہ درخت عناب
علیق الکلب۔ اسکو علیق القدوس اور شیرازی
درخت سرگل فرنگی مین ملیدو اسکے پھول کو فارسی
مین سرگل کہتے ہین عربی مین ورد ساج اور نسرین
المسیح یونانی مین ملیش باطش ہی (ماہیت اسکی)
نبات ہی عوبت بڑی علیق سی اور شبیہ درخت کے پتے اسکے
عریض زیادہ ہین اس قبیل سی اور کانٹے اسکی شاخ کے
سخت زیادہ علیق سے پھول اسکے مفید پھل اسکے مانند
دیتون کے اور سبز لانبے جو پکنے مین سرخ ہوتے ہین
اسکے پیٹ مین کوئی چیز مانند پشم کے ہوتی ہی مستعمل
پھل اسکا ہوتا ہی کہ پشم سے اسکے پیٹ کو صاف کیا ہو
اسواسطے کہ کھانا پشم کا مہلک ہی بسبب چبھنے کے کہ مرنے
مین اور بہت شدت قبض کے کہ آہین ہی (افعال
اور خواص اوسکے) پینا جوشاندہ اسکے پھل کا نہایت
قابض طبع اور حابس بول پھول اسکا منمر و خشک اور قابض
اور مجفف واسطے دموی اور صفراوی اور ضعف معدہ
کے اور ذرب اور نفث الدم سینہ کے مفید ہے اور کہتے ہین
پشم اسکا ملحم زخمون کا ہے بدل اسکا شوکہ مصریہ ہے

## فصل العین مع النون

عناب بضم عین اور فتح نون مشددہ اور الف
اور باے موحدہ کے (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا

ہی کہ مشہور ہی قریب درخت سیر اور زیتون کی پہنچتا ہین
پتے اسکے کچھ موٹے اور لانبے زیادہ ہیر کے پتے سے
ایک طرف اسکا رونگٹے دار اور پوست اسکے درخت
کا سرخ رنگ لکڑی اسکی بھی سرخ رنگ اور نیم رنگ
اور خال دار اور بہترین عناب بڑا بڑا ہوا کمال کو سرخ
ہوا سرخ پر گوشت جرمانی یا ختائی یا نیپالی ہی کہ شیرین
ہو عفوصت اسکی کم ہو اور بھی ایک نوع تھوڑی لانبی
فی الجملہ مشابہ خرما کے گٹھلی اسکی باریک اور بلند بکھی
گئی کہ نیپال اور کوہستان زمبور سے لاتے ہین شیرینی
مین یہ زائد ہی اور عفوصت مین کمتر اس سے ہے قوت
اسکی دو سال تک باقی رہتی ہی (طبیعت اسکی)
گرمی اور سردی مین معتدل اور مائل رطوبت ہوتی
ہی شیخ رئیس نے سر اول درجہ مین اور تھوڑا معتدل
خشکی اور تری مین کہا ہے (افعال اور خواص اسکی
منضج اخلاط غلیظہ اور ملین صدر اور احشا مسہل اخلاط
رقیقہ رافع خشونت سینہ اور حلق اور آواز کا کہ گرمی مین
عارض ہوا اور رافع سرفہ اور ربو اور درد سینہ کا اور
صاف کرنیوالا خون کا اور سولہ خون صالح اور مسکن
سوزش اور پیاس اور تیزی خون اور گرمی کا اور رافع
درد جگر اور گردہ اور شانہ اور رافع امراض مقعدہ اور
لذع امعا اور معدہ اور فساد مزاج جگر کہ ہے العین
طلا پسی ہوئی کا اکیلا یا پسا ہوا ساتھ گٹھل کے مسکن
سوزش اور درد گرم آنکھ کا ہے اعضا الصقہ پینا اسکا واسطے
امراض سینہ ورم کے مانند کھانسی اور ربو اور درد سینہ اور
رفع خشونت سینہ اور حلق اور آواز کے کیلیا یا ساتھ دوا
مناسب کے اور سوکھا اسکا واسطے امراض سینہ اور ریہ
کے بہتر ہے تر و تازہ سے اعضا الغذا پینا اسکا
نفث الدم سینہ ہم اور ردی واسطے معدہ کے در
خلط لزج اور ملین احشا اور مسہل اخلاط رقیقہ اور تنقیہ اور
مسکن سوزش معدہ اور پیاس اور گرمی جگر اور خون کا اور
مصلح فساد کبد اور امراض معدہ کا عضو معدہ

پکا آدھا سوکھا اسکا اور گلدار اسکا حابس بطن کا ہے
اور پینا اسکا پسا ہوا ساتھ دینے کے واسطے قرحہ
امعا کے اور پسا ہوا ساتھ دالنے کے بطور نشوق کے ساتھ
پانی سرد کے واسطے حبس بطن اور رفع اسہال کے مفید ہے
اعضاء النفض کہتے ہین کہ واسطے امراض کبد گردہ
اور شانہ کے نافع ہے الاورام والبثور وغیرہا
پینا پانی خیسانیدہ یا جوشاندہ اسکا یرقان عرق کاسنی یا
سکنجبین کے واسطے تپ خبیثہ اور جلدی صفراوی کے اور
تسکین تیزی صفرا اور خون کے اور ساتھ سکنجبین اور خاص
پتھر سے دھولی ہوئی کے بدستور جب کھانسی ہو تو سے
ورنہ ساتھ پانی کے باعرق بید یا کیوڑے کے ساتھ
خاکسی کے اور بدستور پینا اسکا ساتھ پانی سورکے کہ
جوش کی ہوئی ہو نافع چھلکے اور پینا خیسانیدہ
اسکا گلاب اور شکر مین واسطے امراض مذکورہ کے
سوای کھانسی کے اور واسطے رفع کرنے مضرات شراب کے
نافع ہے مقدار شربت اسکا پچاس مثقال بدل اسکا
سپستان مضر معدہ رطب کو عناب نفاع ہی خصوصاً اکثر
اسکی مصلح اسکا سکنجبین اور موئیر طائف کا اور گلاب ہی
متقل سنی اور مضعف باہ کا ہے مصلح اسکا شہد اور
ادویہ ماہیہ ہین اور جو اسکے پتے کو ساتھ پانی کے جوش
کرین اور صاف کرکے ہر دن آدھا رطل ساتھ تھوڑی
شکر کے مین پانچ دن تک پے درپے واسطے خارش بدن
کے مجرب ہے قرورا اسکے خشک پتے کا کہ خوب پسا
چھانا ہوا واسطے رفع اکلہ اور قروح خبیثہ کے خواہ
منہ مین ہون یا اور عضو مین بہترین دواؤن ہی سے
خصوصاً جب پہلے غسل اس عضو پر بلبن اور اسکے
چھڑکین اور جو پوست اسکے درخت کو خوب پسین اکیلا
یا ساتھ ہموزن اسکے سفید ملا کر اندرز خمون کے واسطے
پاک کرنے اور القیام کے مجرب اور بعید نہیں ہے
اور پینا برادہ اسکی لکڑی کا واسطے رفع سج اور جرب
اور حکہ کے مفید ہے اور ضماد اسکا واسطے جبر اعضاء شکستہ

کے اور باہر نکلے ہوئے کے اور جنبش کرنی ہڈی کی اپنی
جگہ سے اور اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے امراض
آنکھ کے طلاء نافع ہے اور ساتھ سرکہ کے واسطے داد کے
اوپر چبانا اسکے تازہ پتون کو باعث فدر اور حبس ہونے
زبان کا اور عدم اکل فرد دواؤن شیع بدمزہ کا ہے پیتے
قبل پینے مسہلات اور ادویہ مضرہ کو قانون مین لکھا ہے کہ جالینوس
شیخ رئیس نے ادویہ مضرہ کو قانون مین لکھا ہے کہ جالینوس
نے کہا کہ مدت مین نے کچھ نفع آمین نہ خط صحت سوجود
مین اور نہ استزاد صحت مشہود ہے مین اور سوای جالینوس کے
اور رومی نے لکھا ہے کہ واسطے تسکین تیزی خون گرم کے
نافع ہے اور شاید یہ خاصیت بسبب غلیظ کرنے اسکے
خون کو ہو اور جس نے اسکو ضعاف کرنیوالا اور مضعوف
جانا ایسا ظن ہے کہ مین اسکی طرف متوجہ نہین ہوتا ہون
اور اسمین غذائیت تھوڑی ہے اور لکھا کہ قول حکیم
فاضل جالینوس کا بہت صواب اور اچھا ہے اور
پسندیدہ اور سکنجبین عنابی کے اور شراب اور عرق اور
مطبوخ اور لعوق عناب کے زیادہ کسیر مین مذکور
ہین اور حدیث مین وارد ہے کہ اطعموا مرضاکم العناب فانہ یذہب
بالحمی والکمر کجلی القلب۔

**عنب** بکسر عین اور بفتحہ نون کے اور باء موحدہ
کے لغت عربی ہے فارسی مین انگور ترکی مین اوزم
ہندی مین واک کہتے ہین (ماہیت) اسکی پھل
ہی مشہور کہ درخت تاک سے کہ اسکو زرد بھی کہتے ہین
حاصل ہوتا ہے صیفی درشتوی ہوتا ہے صیفی کی
بہت قسمین ہین بہترین اسکی سفید کا شیرین شاداب
بڑے دانہ کا پوست اسکا پتلا اور بیج اسکا چھوٹا
اور دانے اسکے مقدار مین برابر ہون اور آپس مین
دبے ہوے ہون خوشہ مین نہون اور نرم باریک
نہ لطیف ترسب مین عسکری اور ساہی اور قرشی یا
اور کشمشی کہ اسکو رازقی کہتے ہین بعد اسکے اور قسمین
اور کشمشی بہت میٹھا اور لطیف ہے طبیعت اسکی

ہساتھ قوتون مختلف کے ہے اور بہت نوعین اور مختلف
پکا اسکا پہلے درجے مین آخر مین گرم اور تر اور بعض انگور
بہت میٹھے کو دوسرے درجے تک گرم اور تر جانتے ہین
(افعال اور خواص اسکے) جالی اور منبع اور سیلان الدم
اور کثیر الغذا ہے بیوون مین ہی غذائیت مین اور تولید
خون صاف مین اور معتدل مزیہ غلیظ کا اور صاف کرنیوالا
خون کا اور دفع کرنے مواد سودا وی اور احتراقی کا اور
مصلح دال صدر اور ریہ کا اور سمن بدن اور زیادہ کرنیوالا
چربی گردہ کا کہ پانی اسکا کھا کر پوست کو اسکے پھینک
دیوین مضر ہے معدہ رطب بلغمی کو اور سولد ریاح ہے
معدہ مین مصلح اسکا بیرہ اور موافق ہین اور مضر سدہ
جگر اور طحال اور قولنج ریحی اور گردہ کو مصلح اسکا تخم کرس
ہے اور بلغمی طبع کا ہے اور مورث تشنگی کا ہے مصلح اسکا
سکنجبین اور غذا مین ترش اور آب سرد اور پرانگور ہی نہایت
مفسد ہے اور مورث استسقا اور تب عفنی کا اور چاہیے کہ بعد
توڑنیکے فی الفور تناول نکرین بلکہ بعد دونون کے کہ کھا
رہنے دین پس کھا دین اسکو درمیان دو طعام کے کہ کھانا
پہلا ہضم ہو جائے انگور تازہ نفاخ اور بلغمی ہی اور جو
انگور کہ چھلکا اسکا تھوڑا مرجھایا ہوا کثیر الغذا زیادہ
انجیر سے اور نفخ اسکا کم ہے اور تقوی بدن اور سمن اور
زیادہ کرنیوالا خون جید کا اور تنفیح اور بلغمی ہی اور
نافعین اور مصاحبان حمی مزمنہ اور بارہ کے نافع ہے
اور پانی انگور کا سریع الفوہ والانحدار اور واسطے
امراض صدر اور سینہ کے نافع ہے اور چاہیے کہ اسکی پانی
کو جو سمن پوست کو پھینک دیوین نہ کھاوین اور مویز
خصوصاً طائفی معدہ اور کبد اور گردہ اور شانہ کی
حال سے بہت موافق ہے اور جو انگور کہ دو دن رکھا
گیا ہو بدستور مویز کو مع بیج کھانا واسطے اوجاع معدہ
اور امعا اور گردہ اور شانہ کے بہتر ہے روغن انگور کا
کہ پانی اور ثقل اسکا روغن زیتون مین گرجوش کیا
ہو بعد اسکے صاف کرکے دھوپ مین پھیرہ کیا ہو نافع

مسخن اور محلل اور ملین جلد ہی دانہ اسکے دوسرے درجے
مین سرد اور خشک اور مولد ریاح اور حابس بطن اور
روکنے والے پشیاب اور سنی کے خصوصًا دانے اس
انگور کے کہ سرکہ مشہور سے نکالین اور بریان کیا ہوا
اسکا قبض مین زیادہ ہی مضر ہے شامہ اور گردہ کو
پوست اسکا سرد اور خشک پہلے درجے مین اور بہت بطی الہضم
اور مولد ریاح ہے اور ذرور بلائے ہوئے کا واسطے
صاف کرنے جلد کے اور تخنیث دہانے آنکھ کے اور
اکثر قروح کے اور بیج جس عضو کے کہ بدن مفید ہی
انگبنارس اور خورہ اور خصوص سرد تر ساتھ قوت قابضہ
اور کثینہ کے حدیث مین وارد ہی کہ تمکی من اہل الجنۃ
انعم قادی اللہ الیہ یاکل العنب فانہ یہیت بالہم
اور دوسری حدیث مین وارد ہی کہ لاتسبوا العنب
الغیلۃ فانہ دواء اور طریق کی نے انگور مین وارد ہی کہ کل العنب
حبۃ حبۃ فانہ ینبہ نہا ستدی اسکا بسبب ضعف ہاضمہ
آفتاب کے خوب پکا اور شیرین نہین ہوتا اور وہ دو
قسم ہوتا ہے سفید اور سرخ سرخ کو بغداد مین حبلی کہتے
ہین اور یہ ساتھ ٹھاس کم اور سیلان بہت کے غلیظ اور
اور بطی الزوال معدے سے اور انضاج اور کبھی بسبب ہے کہ
رکھتا ہی مقوی معدہ ہوتا ہے اور سفید اسکا لطیف اور سریع
الانفوذ زیادہ سرخ سے اسکی لکڑی کی راکھ مفتت حصاۃ
و محلل اورام سر اور مبقیہ اور خوزہ اور ثقیقا اور بواسیر کو
نافع ہی شربًا اور غرغرۃً جوشاندہ جسم دسکہ و درد حلق
عقیبہ کا اور ماء الکرم اور شربت حصرم اور شربت انگور
اور شراب کیائی اور مبیہ اور منضج قرابادین کبیر مین مذکور ہی
عنب الثعلب بفتح ثاے مثلثہ اور سکون عین
مہملہ اور فتح لام اور باے موحدہ کے اسکی ہندی اور
زیرق اور ثلثان اور تولیدون اور فارسی مین
روباہ ترکب اور ترک یعنی انگور روباہ اور شکر انگور
باہ اور ترکی مین قوس زدی اور اسپانی مین ترى اوا رنبہ
کہتے ہین
کوزہ اور کوئی اور کاگ ماجی اور لاطینی مین سلاطم اور برجی



مین مرایہ اور کشتیلائین ازموز کہتے ہین ریاضیت
اسکی اثمر نبات کا ہی کہ کئی نوع ہوتی ہے بستانی بری
جبلی اور ہر ایک نر اور مادہ رکھتی ہی بستانی کو نر کو کانچ
اور اہل مغرب حب اللہو کہتے ہین اور اسکی مادہ کو عنب الثعلب
اور اہل مغرب قناد کہتے ہین اور نزدیک اطلاق کے یہی
مراد ہوتی ہے اور بری بھی دو قسم ہوتی ہے جبلی اور
سہلی جبلی کے نر کو اہل مغرب کانچ غایہ کہتے ہین اور
گھر وئین بستے ہین اور یہ چھوٹی سخت کانچ بستانی سے
ہے اور کہتے ہین کہ نر جبلی کو کانچ منوم اور مادہ بری کو
عنب الثعلب جنین نام رکھتے ہین کیفیت اسکی بہت
قوی ہوتی ہی نبات عنب الثعلب بستانی کا درمیان
درخت اور گھاس کے دو گز تک اور بہت شاخین اور
پتے اسکے بڑے اور چوڑے زائد پتے ریحان سے اور
مائل بسیاہی پھل اسکا سرد مائل بسرخی اور شیرینی اور
لزوجت ہی اور خوشہ اور بیج مین زیرہ بقدر خشخاش
کے اور سفید اور پھل اس قسم کا بھی سیاہ ہوتا ہی اور کہتے
ہین کہ سیاہ خالی سمیت سے نہین ہی اور داخل سے
مستعمل نہین ہی بہترین مستعمل اسکا زرد مائل بسرخی کا
ہوتا تازہ کہ نا سدنہوا ہو اور مستعمل پھل اور پتے اور عصا
اسکا یا عرق اسکا یا مطبوخ یا طلا اور ضماد اسکا خارج
سے ہے اور عصارہ اسکا بھی اور نبات کانچ بستانی کی نبات
عنب الثعلب سے بڑی زاید پتے اسکے چوڑی زیادہ پھل اسکا
قدر چھوٹی بیضہ کے یا انگور خرد الماس اور بیج خلاف
کے کچے مین سبز اور بعد پکنے کے سرخ ہوتا ہے اور
بیج اسکا بڑا بیج عنب الثعلب ہی اور نبات قسم اول سہلی
کی کہ اسکو عنب الثعلب منوم کہتے ہین نشنہی عظیم تر اسکے
مشابہ سیب اوریی کے پتے سے اور رنگ دار غبار آلود
اسکی ساق مین پس ہی پھول اسکا سرخ موافق رنگ
خون کے پھل اسکے غلاف مین زرد اور اصل اسکی چھلکے
کی سرخ اور زمین نمناک اور سنگ لاخ ہی جمتی ہی اندر
قسم دوسری اسکی کہ مجنین کہتے ہین ایک نبات ہی کہ

پتے اسکے مانند جرجیر کے اور بڑے اس سے مشابہ
تخم خرست ہی اور برخار پھل اسکا خوشہ مین دس بارہ
دانے اسکے سیاہ مدور ڈھیلے مانند دانے ذغ کے
اور جڑ اسکی سفید غلیظ مجوف موافق لبنائی ایک گز
کے (منبت) اسکا ماکن پہاڑی اور نزدیک درخت
چنار کے اور وہ جگہ کہ ہوا مین گرم اسکو حاوی این
طبیعت بستانی کی دوسرے درجہ مین سرد و
خشک اور ساتھ حرارت غریزی فاعلہ اور کہتے ہین کہ سرد پہلے
درجہ مین اور خشک دوسرے درجے مین اور مخدر
اسمین سے مشابہ افیون کے اور ضعیف تر اس سے
(افعال و خواص اسکے) سے بستانی اسکی ملطف
اور مسکن گرمی ورپیاس کی قوت قابضہ اور ادرارہ کے
اور محلل اورام حارہ کے امراض الراس والصداع
ضماد اسکے نرم تر پسے ہوئے کا واسطے صداع اور رمد حبت
دماغ کے و بثور و نطول کرنا اس سے اور بخور اسکا
واسطے نزلات کے نافع ہی پنیا یک مثقال بقیہ ہیکی
کا ساتھ شربت منوم ہی الاذن ضماد اسکا اوپر بنا گوش کے
واسطے اسکے ورم کے اور قطور اسکے پتے کا گرم کی مرتبہ دار
امراض کان اور ناک کی بعین عصارہ پتے سب قسمون کا
حتی کہ منوم کا واسطے حرب اور تقویت بصر کے اور دینا
شاخون کا واسطے درد آنکھ کے اسکے پانی مین بگرد پانی
خالص کے اور بیچ سفیدی انڈے کے نافع ہی اور قطور عصارہ
تمام نبات کا واسطے زخم اور آسیب آنکھ کے موثر ہی
الفم غرغرہ اسکے پتے کا واسطے ورم حلق اور دوات
مفید ہی امراض آلات الغذا والنفس ضماد اسکا
معدہ پر واسطے ورم معدہ کے اور التہاب معدہ اور
تمام عضاء کے اور ادرام گرم کے اوپنیا چاہیے قبیہ پانی
اسکا ساتھ شکر کے محلل اورام باطنی اور امراض احشا
کا اور مسہل اخلاط صفراوی کا اور رافع منغض اور زد
اور ورم متقدد اور مستقیا اگر پیا اور پتے وہ قبیہ اسکے پانی

سولف اور پانی کا سستی یا کشوث کے اور مقنہ اسکا واسطے جنون اور نبی اور تمفیہ امعا کے بسبب اطلاق کے اور قوت قبض کے کہ اسمین ہے مفید ہے اور فرزہ اسکا واسطے قطع سیلان حیض اور رطوبات رحم کے اور حمول اسکا مانع احتلام ہے بسبب قوت کے مبنی بر مخدر کا مدر بول اور تغلیظ حصاۃ کردہ اور شانہ اور مانع احتلام ہے الاورام والحکہ والجرب والقروح وحرق النار وغیرہا پینا پانی اسکا واسطے منع اورام گرم ظاہری و باطنی اور سوختگی آگ اور زخم آبلہ اور قروح عیا عیہ سرطان تفتح کے خصوصًا ساتھ آٹے جو کے اور تکرار عمل کیے کے ساتھ سفید اور اور روغن کے واسطے حمرہ اور خمامہ کے نافع ہے اور بستور ساتھ خطمیا کے کہتے ہین کہ شانہ کو مضر ہے تند اسکا مصلح ہے بدل اسکا کاکنج اور نزدیک بعضے کے بطباط ہے مقدار شربت اسکا پانچ مثقال اور مطبوخات مین دس مثقال تک اور اسکے پانی سی بیس مثقال اور پانی غیر مطبوخ اسکا نہایت مقوی ہے عند الثعلب محلل کہ اسکا ذکر ہو چکا (طبیعت اسکی) چوتھے درجے مین خشک اور خجالہ سموم کے ہے اور افعال اور خواص اسکے اسکا نہایت مسکر ہے اور زیادہ ہس سے چار مثقال تک قاتل ہے بسبب خشکی زبان اور کبودت رنگ اور بہت قواق اور نفث الدم اور قی الدم اور سہال اور سیج سے اور بسبب جامد ہونے اک مزہ کی شابہ مزہ دودھ کی منہ مین استعمال اسکا کسی طرح درست نہین کہتے ہین اطبا نے مگر بعضے سمادہ مواد گرم فاسد غلیظ مین تجویز کرنے مین اور تدبیر اس شخص کی کہ اسکو کھایا ہو پینا ماء العسل کا ہے اور قے کرنا ماء العسل اور اور نیسون اور دودھ سے چلپا نا سولف کا اور پینا غیرہ اسکا ساتھ شکر کے یا پینا جوشاندہ اسکا اور کھانا بادام کڑوی کا اور سیئہ مرغ کا بھی۔

**عنب الدب** بضم دال مہملہ اور باے موحدہ مشددہ تسکی مین مروار آغاجی اور بارشین اور اسکی درخت کو خاش کہتے ہین (ماہیت اسکی) درخت ہے پہاڑی نما اور مادہ ہوتا ہے بقدر ایک قد کے شاخین اسکی بہت مائل طرف زمین کے اور خیر ڈالین اور برگ خار پشت اسکے مانند پتے آنار اور مائل طرف چوڑائی کے اور نرم مثل اسکا خوشہ دار اور بقدر چھوٹی بیر کے اور مانند کانچ کے سرخ اسکے جوف مین چار پانچ دانے چھوٹے مزہ اسکا ساتھ تھوڑی مٹھائی اور کروائے کے اور ساتھ لزوجت اور قبض کم کے پھول اسکا زرد مائل اسبزی مشابہ پھول ناکی اور بار اس سی بغدادی لکھا ہے کہ وہ ایک قسم غرو جبلی ہے جڑ اسکی مائل اسبزی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) پھل اسکا واسطے نفث الدم کے نافع ہے تو اسکے حابس اسہال کہنہ کا جڑ اسکی مجفف اور جاذب اور محلل اورام ہے بطباط اسکی پوست کو اورام جانورون مین خذا کرتی ہین توسل لاکر اچھے ہو جاوین مادہ کے پتے نرسے بڑی اور شابہ پتے شمشاد کے اور اس سی چھوٹے اور غیر چیری جڑ اسکی عود بری ہے اور تمام اجزا اسکے سمیت دار ہین اور بلا دکر مان اور خیرزمین کثیر الوجود ہے اور اسکو رانگ کہتے ہین نیز اسکے سمکہ مین بخلاف اسکی جڑ کے۔

**عنب الحیہ** بفتح حا مہملہ اور یاے تحتانیہ مشددہ اور کاے پھل قاشر اور پھل کبیر کو شامل ہے

**عنبر** بفتح عین اور سکون نون اور فتحہ باے موحدہ اور راے مہملہ کے (ماہیت اسکی) مختلف ہے بعضے کہتے ہین موم ایک قسم گھی کا ہے کہ بیچ اُن جزیرون کے کہ دریا مین واقع ہین اور پہاڑ اور درخت کے ایک قسم کھی کے بنا کر دہان شہد جمع کرتی ہے موسم بہار مین کہ بھوال اور شگوفہ بہت ہوتے ہین اور موسم باد اور باران مین انجر شدت سی گھڑا کی جدا ہو کر ساتھ سیلاب کے دریا مین بھر جاتے ہین شہد اسکا برسایام دھو کر زائل ہوتا ہے موم خالص اسکا گرمی آفتاب سے اور پھٹیرے پر دریا کے اسپر مین بلبلیوکر پردہ پردہ اور گول یا اور شکل پر ہو جاتا ہے اور کنارے دریا کے ہو پہنچتا ہے آدمی اسکو اٹھا لیتے اور استعمال کرتے اور بیع و شرا کرتے ہین گول کو شامل کہتے ہین بڑی قیمت سے بیچتے ہین موید اسبات کا یہ کہ ایک جماعت تجار سے سنا گیا کہ بندر تعلبس اوقات مین تازہ اسکا کہ مل گیا ہے ساتھ مٹھائی کے نرم مانند خمیر کے بہت خوشبو ہوتا ہے کنارے دریاے مین اور مالیدہ اور حضرموت مین اور اسکے نواح مین لہرین سے آتے ہین آدمی دانے اٹھا لیتے ہین اور سلاطین اور حکام متولی اُن شہرون کے بہت بھاری قیمت سے مول لیتے ہین رشیت تمام سے کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ بہت مقوی ہے باہ کو اور حرارت غریزی اور قوی اور ارواح کو اور بدن کو موٹا کرتا ہے اور جانور دریائی اسکو بہت دوست رکھتے ہین جب اسکو دیکھتے ہین جلد اسکو نگل جاتی ہین انکے پیٹ مین ہضم نہین ہوتا ہے انکو مار ڈالتا ہے یا پیٹ انکے پھول جاتے ہین وہ پانی کے اوپر آجاتے ہین جو لوگ واقف ہین اس امر سے انکو جلد لیکر پیٹ انکا چیر کر نکال لیتے ہین اور سیاہ رنگ اور کچھ سہولت اور زبوعت اسمین ہوتی ہے اسکو عنبر اشہبی کہتے ہین اور یہ امر بھی موید اسبات کا ہے جو نواب مغفران مآب حکیم سید محمد ہاشم مخاطب بحکیم معتمد الملوک سید علوی خان ما مو باب محرر کے قدس اللہ سرہما نے لکھا ہے کہ فقیر نے ایک شمامہ دیکھا کہ اسمین مثل مکھی کے بہت جانور قریب سو عدد کے کہ جلد انکی پوست کی صلب صدفی تھی موجود تھی محرر اس کتاب نے بھی ایک ٹکڑا عنبر کا دیکھا کہ اسمین بھی سر و گردن ایک جانور صدفی جلد سرخ جوزی رنگ و شابہ لوک کے بھی کوئی چیز اسمین ظاہر تھی اور اُس محفوظ نے بھی لکھا ہے لیکن وہ قول کہ عنبر ایک لوبیت ہے کہ بعلے کانون سے درسیان دریا کے یا جزیرے دریا مین

دریاکے مانند نفرا اور مومیائی اور قیر کے نکلتا ہے
اور بسبب اور مدار و طاطم ارون کے اور پہونچنے گرمی
آفتاب کے سپر پانی دریا سے منجمد پر پردہ پردہ بستہ
ہوتا ہے اور بھی گول شکل شمامہ کے یا اور اشکال
ہو کر کنارہ و پنیر پڑا رہتا ہے نزدیک اخضر کے قوی ہے
لیکن بعضے اطبا کہتے ہین کہ ان دونو مین ہی جو مخلوط
بخاک اور ریت اور ریل کے ہوتا ہی پانی کی تہہ مین
بیٹھتا ہے بہ نسبت ثقل کے یہ پرت کالا ہوتا ہی اور
کبھی درمیان اسکے پرتون کے ریت اور خاک اور سیل
نکلتا ہے اسکو عنبر ملی اور مختہ کہتے ہین بدون تصفیہ کے
استعمال اسکا جائز نہین اور طریق تصفیہ کا مانند تصفیہ
موم کے ہی اور مقدمہ مین ذکر پایا ہے اور وہ قول کہ
عنبر گو برایک قسم جانور دریائی کا ہے کہ لہر مین اسکو کھاتے
پھینکتی ہین اور آبطح وہ قول کہ عنبر شبنم ہی کہ دریا کے
منھ پر بیٹھکر طول زمانے مین منعقد ہو جاتی ہی جیسا
کہ صاحب اقوال الصفا قائل ہوا بعید معلوم ہوتے
ہین واللہ خوب جانتا ہے حقیقت اُس چیز کی کہ اسکو
پیدا کیا ہی جس کام کیلیے پس جان تو کہ عنبر سے جو صاف
مائل بزردی ہی اسکو عنبر اشہب کہتے ہین اسمین سے جو گول
تل ہی شمامہ کہتے ہین اور جسکے ٹکڑے مائل بسفیدی ہین اور
نقطہ سفید بہت چھوٹے اسپر ہوتے ہین اسکو عنبر خشخاشی
کہتے ہین اور ان نقطون کو بہار عنبر بہترین سب مین
تازہ ساتھ چکنا ہٹ کے کہ خوشبو دیدی و باقی
انواع اپنے اپنے مرتبہ پر یعنی بورشہب کے مائل کبودی
ہی بعد اسکے مائل سبزی پس مائل بہ سیاہی اور رنگون
زیادہ سب سے کم رنگ اور یہ مین بہت برا ہی پس
بلغمی اور جودیزہ ہو اسکو جمع کرنا چاہین چاہئے کہ
گلاب کے ساتھ دو ہری دیگ مین اوٹا وین بعد اسکے
سرگلاب مین ڈالکر مانند شمامہ کے بنا وین تا آنکہ کپڑے
پاکیزہ موت مین رکھکر گرم کیے پانی مین چھوڑ دین
تو خوب نرم ہو جاوے نچوڑین تو یکسان ہو جاوے

پس سرپانی مین اتارین تو منجمد ہووے اوکیڑی کو
اس ہی جدا نگاہ رکھین اور مصنوع اور مجعول بھی بنا تے
ہین رنگ اور لاون اور موم اور تھوڑے کالے
عنبر سے اور جو شکل کہ چاہین صفا بجی یا شمامہ اور
کبھی شمامہ اس بنا کر عنبر خالص سے تین چار پردے
اسپر چھڑکا دیتی ہین اور بیچتے ہین یا عنبر خالص کو اوٹا
کر اوپر اسکے گراتے ہین اور پرانا کر کے بیچتے ہین اور
فرق درمیان اصلی اور جعلی کے وہ ہے کہ تھوڑا سا مین
سے چبا وین اگر نفخت ہو جاوے مصنوع ہی اور
اگر نرم اور مجتمع اور تھوڑا چسپیدہ ہو جاوے خالص ہی
دوسرا فرق یہ ہی کہ آگ مین ڈالین اگر دھوان خوشبو
دیوے خالص ورنہ دانا مجعول یا یہ کہ سیخ کو گرم کر کے آمین
گرا وین اگر بو خوش اس سے نکلے خالص ہی ورنہ مجعول
اصل وہ یہ ہی اعتبار شمامہ اصلی کے مجعلی سی شکل ہی مگر یہ کہ
اسکو تو برین اور حقیقت اسکی جوف کی دریافت کرین بہ نسبت
اسکی اور دوسری چیزون کے گرم پہلے درجہ مین خشک ہی کہا ہی
رافعال اور خواص اسکی احافظ ارواح اور قوتون حیوانی
اور نفسانی اور طبیعی کا ہی اور مفرح مبرودین کو اور قوی دماغ
خمسہ ظاہری و باطنی کو اور شہوت باہ اور طعام کو اور جماع
کرنے والا قوتون کا پینے اور مبہلہ وغیرہ اور کثرت اوجاع
اور جماع سے کم ہوئی ہون اور مفتح سدد اور دافع ہر سموم
کا اور مقاوم انکار اور مقوی فعل معا بین اور مرکبات کا اور
باطبع دافع امراض بارد کو عموماً اور بالتخصیص امراض باردہ
دماغی اور قلبی کو اور اچھی پورکرنے والا منھ کا امراض
الراس اصلہ والقلب الکبد والطحال المثانہ
فالج اور لقوہ اور رعشہ و رکنزار اور خدر اور صداع بارد
اور شقیقہ اور جنون اور نزلات فرمنہ اور دکان کو اور
واسطے تکمیل کان کے اور واسطے امراض ناک اور سینہ اور تمامی
پرانی اور بواسیر اور قرحہ چھیچھڑے کے اور صنعف ایلان اور
خفقان اور غشی اور ضعف معدہ اور کبد اور استسقا اور یرقا
اور درد معدہ اور تلی اور گردہ اور ریاح مجتمع معدہ اور

درد مفاصل اور اعصاب کے شرطا اور سعوطا اور قطورا
اور بخورا نافع ہے اعضا رالتناسل مادست اسکی
مالیخولیا کے ساتھ واسطے اعادہ باہ مایوسون کو اور
طلا اسکا ساتھ غالیہ اور روغن گرم کے واسطے تقویت
اعضائے تناسل کے اور تحریک باہ کے اور ملا کرنا
اطیلہ اطیلہ بسبب لذت جماع کا مرتین کو بعد
افراط تک اور پینا اک ڈونک اسکا ہر دن تین تک
واسطے رد وبدیدا اور قدیم نزلہ کے بعد ہر الو یا سموم
پینا اسکا واسطے رفع باد سموم کے اور بخور اسکا مصلح
ہوا سے وبائی کا اور بھگانے والا ہوام کا اور بھگانا
اسکا سب امور مذکورہ مین قوی الاثر ہے الفضا خون کو
پتلا کرتا ہی اور جوش مین لاتا ہے اور پتی کو پیدا کرتا ہے
فحور مین مصلح اسکا کافور اور سترنج سیوی اور
سعوط اسکا روغن گرم کے ساتھ امراض سرد دماغی کو
اور تفتیح سدد دماغ کے اور حمول اسکا اسطرح کہ روئی کو
اسمین آلودہ کرین واسطے بند کرنے دستونکی کہ سردی
اور رطوبت عدسے ہو وہ نافع ہے اور کہتے ہین کہ
معاکو مضر ہے مصلح اسکا گوند ہے اور تنہا بھی بعضونکی
مضر ہے روغن کبدی کو ہے مصلح اسکا اور دیگر ادویہ
طباشیر اور دھنیا وغیرہ کے اور بہت کھانا اور سونگھنا
اسکا پیدا کرنے والا ماشرا اور جمہ کا ہے مصلح اسکا
سونگھنا کافور اور خیار کا مقدار شربت ایک دانگ
اور کہتے ہین کہ ایک مثقال اسکا ساتھ دو مثقال وزن
اسکے سرگل بنفشہ اور آدھ مثقال گوند بہول کے تین قسم
ایک ان مین کہا جاوے تفریح حد نشہ تک گزرا ہے
لیکن اس قول پر مغرور نہو چاہیے کہ یہ قول اصل نہین
رکھتا ہے بدل اسکا ہموزن زیبا مشک اور عنبر
ہین اور کہتے ہین ہموزن اسکے مرو اور مشک اور
زعفران ہین دستور جاوی اور قصعیا و بخور اور بنانا
بسیخ و جوارش اور جرب اور خمیرہ اور شراب اور حبات
شمع کی اور عرق اور سعوط اور فتیلہ اور قرص اور قہوہ اور

سنبھوں عنبر کا قرابادین کبیر مین مذکور ہے۔

**عنقود** بضم عین اور سکون نون اور ضمہ قاف اور سکون واو کے دال مہملہ آخر مین اسم جنس خوشی کا ہی جمع اسکی عناقید ہے (ماہیت اسکی) نام خوشہ ایک نبات مخصوص کا ہے پر گرہ شاخ بقدر ایک بالشت کے پتے اسکے مانند پتے سداب کے اور زیرہ اور تخم گوشہ خوشے اسکے رطوبت سے بھرے بیج اور بواسکی مشابہ سداب کے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) تقویہ اعضا مانع گرنے مواد کے اعضا پر ہے ضماد اسکا رافع ورم اور سوزش کو اور مسکن تیزی خون اور صفرا کا (مقدار شربت اسکا) تین درم تک۔

**عنکبوت** بفتح عین اور سکون نون اور فتح کاف اور ضمہ باے موحدہ اور سکون واو کے تاے مثناۃ فوقانیہ آخر مین جمع اسکی عناکیب آتی ہے فارسی کارتنہ نر کی مین اور مچھ ہندی مین مکڑی کہتے ہین (ماہیت اسکی) جانور ہے چھوٹا مادیں پانون اسکے بہت باریک اور بلند اور کئی قسم ہوتا ہے اور ہر ایک قسم کا ایک نام ہی مانند شیث اور سلخ الذبا اور ریتالہ وغیرہ مطلق سی وہ قسم مراد ہے کہ مکڑون کے کونے نین اور خالی جالہ مین اپنے منھ کے لعاب سے تار تنکر گھر بنا کر رہتی ہی (طبیعت اسکی) بہت قسم اسکی سرد اور خشک اور بعضی مانند شیث اور سلخ الذبات وغیرہ کو گرم جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے) الاذن بطور مکڑی غلیظ النسج سفید کو ساتھ دوغن زیتون کے کان مین واسطے تسکین کان کے درد کے نافع ہے **نزف الدم** والا و رام القرحۃ والبثور باندھنا تار مکڑی کا اوپر زخمون کے کہ خون انمین سے جاری ہووے بسبب بند ہونے خون کے ہی بسبب چپکنے کے اوپر اور انکی القیام کا ہے الحیات کہتے ہین کہ جالا مکڑی کا بعضے مرہمون مناسبہ مین داخل کرین یا ساتھ وقت کے اوپر کپڑے ایسے کے ملکر وشیا نوشتی یا کنپٹیون کے لگا دین واسطے رفع ہونے تپ غب کے موثر ہے اور بھی کہتے ہین کہ جو جالا مکڑی کا گاڑھا اور سفید ایک چیتڑے کے باندھ کر اوپر سر یا بازو یا گردن تپ غب کے باندھین تپ دور ہوتی ہی پر دہ سنگین کہ نیچے پیٹ مکڑی کے وقت بچہ نکلنے کے ہوتا ہے جب بچہ بڑے ہوکر جدا ہو کر اسمین سے بچہ نکل آتی ہے اسکو جو بازو پر صاحب تپ بیع کے باندھین خون کو بند کرے اور پرتازی زخمون کے حکما نکون کا خشک نبد کا رکھتا ہے اور جو مکڑی عضو پر ملی ہوی چھالا پڑجاتا ہے اور کھجلاتا ہے اور زخمی ہوجاتا ہے **المضار** نوع قوی ہی اعراض اور بدن اطراف اور قشعریرہ اور تشنج قنیب اور انتدار اسکا اور پھولنا بطن کا ریاح ہی حاصل قوا ہی **علاج** اسکا پینا سداب خشک اور سفید اور شونیز کو ساتھ شراب صرف قوی کے اور تعرق حمام مین اور ملنا انجور کا ساتھ پانی کے نرم کرکے اور نوع مکڑی سیاہ کی معروف بہ بندت ہی پانون اسکے چھوٹے اور اوپر زمین کے کھنچتی ہے جو غلاف اسکے نزدیک ڈالین پانون سے پکڑ لیتی ہی اسکے کاٹنے سے حمی مطلقہ عارض ہوتی ہی اور تمام عوارض زہر اسکا گرم ہے بخلاف باقی مکڑیون کے **علاج** اسکا فصد کرنا ہے بدفعات اور کھلانا بنفشہ کو مطبوخ فواکہ سے اور لازم پکڑنا مارالشعیر مزورات کو اور چاہیے کہ گوشت فاسد اسکے کاٹی کی مجھ کو لوہے کے آنے سے کاٹین اور تدبیر قریب ریہ کی عمل مین لاوین لیکن مکڑی معروف بہ قندبہ کو مکھیون پر کود کر اچھل کر پکڑتی ہے جیسا کہ چیتا اوپر شکار کے کودتا ہے اسکے ہاتھ پانون چھوٹے سفید نقطہ سیاہ اسپر ہوتی ہین وہ باقی انواع سے سلیم زیادہ ہے اس کاٹنے سے خارش بہت عارض ہوتی ہے **علاج** اس کا پسینا لانا اوپر پسینے کو پلانا اور پسینے کو پوچھنا مساعت بساعت اور مانند سوت کہ سر کہ مین کھولا ہو اور سمین جرم کرنس کی بھی جوش کی ہوئی لیکن مکڑی معروف بہ شیث وہ مکڑی ہے کہ پانون بہت بلند رکھتی ہے اسکے کاٹنے سے درد معدہ اور قولنج اور عسر البول اور عرق ازار عارض ہوتا ہے مہلک ہے **علاج** اس کا موافق رتیلا کے ہے۔

**عنم** بفتح عین اور نون اور میم لغت قدیم اور تنکابن مین دار وآش ہندی مین سکر داری کہتے ہین کہ وہ گلنار ہے (ماہیت اسکی) حکیم میر محمد نے تحفہ مین لکھا ہے کہ درختون کی شاخون مین ہوتا ہے درخیر نیسوبہ کا ہے پتے اسکے سبز ساتھ طراوت کے اور بہت پتے بادام سے چھوٹے پھول اسکی خوش شکل اور حکیم عبدالحمید نے حاشیہ تحفہ مین لکھا ہے کہ کئی قسم ہوتا ہے کہ ایک قسم کہ پتے اسکے مشابہ بلیون کے اور اس قسم کے پتے واسطے زخمون کی مفید ہین اور ایک قسم کہ پتے اسکے مثل پتے نیم کے اور ایک قسم کہ پتے اسکے مانند پتے آنب اور قسم چوتھی کہ پتے اسکے مشابہ پتے چنار اور چار قسم خواص مین آپس مین قریب ہین (طبیعت اسکی) ان سرد اور خشک (افعال و خواص اسکے) الفم چبانا اسکے مفید کا دانتون کو قوی ہی اور مسوڑھونکو اعضا الغذا مین اسکا قوی معدہ اور حابس اسہال اور سیلانات اور نزف الدم اور حیض اور بستہ ورنیاد اور حمول اسکا الحرج ضماد اسکا واسطے زخمون تازی کے نافع ہے۔

## فصل العین مع الواو

**عود** بضم عین اور سکون واو اور دال مہملہ اسم جنس لکڑی اور شاخ درختون کا ہی کہ ہند مین لکڑی اور ڈالی کہتے ہین مطلق اس ہی نزدیک اطبا کے عود ہند مین مراد ہی کہ ہند مین اگر کہتے ہین (ماہیت اسکی) لکڑی سخت کی ہی کہ کوہستان جنیبا قریب سہلت کے کہ توابع موضع بنگالہ سے اور جانب شمال و شرق اسکے واقع ہی خبر ایک رکھن مین کہ دونون بلاد عوض شمالی خط استوا کے

جزائر غربی تاتار سے کہ قریب سرحد چین کے بلاد عرض جنوبی استوا سے بفاصلہ تیس درجہ کے ہی حاصل ہوتی ہی درخت اسکا بہت عظیم و جرڑ و بڑی اور ذی ایمان اسکے اکثر ٹیڑھی ٹیڑھی غیر مستوی اور تھوڑی دُھیلی ہی کہ لا تحمل و عصا یا سپایہ یا اس خوب نہین بنا سکتے سبب ہیرے ہونے اور ڈھیلے پن کے اور بھی جابجا مجوف ہوتی ہی اسواسطے کہ درخت اسکا جبتک سال خوردہ پُرانا نہووے اور بعد کاٹنے کے ایک مدت تک نرم رہے کہ اجزا کچے اسکے بمرور ایام سڑین اور گرین خوشبو نہین ہوتا ہی اور درمیانے جلد سڑنے کے زمین نمناک مین گاڑتے ہین بعد اسکے نکالکر جو آہن سے ساتھ چھانٹا ہے کہ اور رنگین سیاہ عرقی ہی کہ پانی مین جاوے پانی مین ڈالکر امتحان کرکے جداکرتے ہین اسکو عرقی کہتے ہین اور کچھ کہ اہمین کچھ کیچا پن باقی ہی لوہے کے تے سے جاتا رہے اسکو عرقی مستعمل کہتے ہین اور جو آدھا عرقی ہی اسکو نیم عرقی اور سملا علی کہتے ہین اور جو مطلقاً پانی کے تہ مین جاوے سملا کہتے ہین اور یہ کثیر الوجود ہی انواع سے اور عرقی سیاہ ہوتا ہی بخلاف سکا بعضا تیرہ بعضا کم رنگ

برابر تجربی اور بدی کو اور کرتی ہین کہ بہت قسم ہوتا ہی ہندی سمندری مین چکنا ہٹ غالب ہی ہندی کمار کم رنگ صندلی بہت خوشبو ہی اور بھی جنگلی اور پہاڑی ہوتا ہی پہاڑی خطوط سیاہ جنگلی مین خطوط سفید اور بعضے برعکس کہتے ہین بخوڑ کر یا کپڑون کو ہندسی عجائب منع پیدایش جون کا ہی کپڑون مین اور کہتے ہین کہ سمندری منسوب باسم بلد کے ہے کہ وہین سے لاتے ہین سیطرح تمیاری مختار ترتیب مین بیج دواون اکثیر ہندی جنگلی سلہٹی عرقی ہی کہ کڑوا خوشبو ساتھ چھانٹا کے اور تھوڑی قبض کی ہو ہوا سطے کہ عود اور جگون کا خوبی اور خوشبوئی اور چکناہٹ مین نوع اور حمائے سلہٹی عرقی کے برابر نہین ہوتا اور وہ کہ اکثر نسخ اور ترکیب مین قید عود ہندی نام کرتی ہین شاید ہوا سطے ہو کہ مشہور ہی کہ اسکی لکڑی کو بھگو کر نیکو بار کے سے عرق نکالتے ہین اور اس عرق سے بعد سرد ہونے کے عطر بناتی ہین اور بعضے نا سفید اسکو تفتن کر سکھا کر اسی جگہ بھیجتے ہین ہرگز اسکو استعمال نکرنا چاہیے کہ ضعیف ہی اور بعضے تھوڑا تھوڑا دام اُن تفلون مین داخل کرکے شیشو نہین بطریق نکلیس کے تیل نکالتے ہین اسکو ہند مین چوہ کہتی ہین اس مین اتنی خوشبو نہین ہی مانند چوہ خالص کے کہ بڑی خوبی سے بدون عرق نکالے ہوے کے اور بدون بنائے مغز بادام کے بناتے ہین اور بعضے اسکو ساتھ برادے صندل اور بڑی لکڑی اگر کے پھر عرق کھینچتے ہین بعد سرد ہونے کے اس سے بناتے ہین اور یہ عطر مانند عطر دون خالص کے اتنا خوشبو نہین ہوتا اور جو کچھ صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ بندر جیپیہ مین ہوتا ہے کہ وہان سے جادہ تک دس دن کی راہ تبی ہی بیشک غریزا الوجود ہی جلد برسونے کے بیچتے ہین پہلے کچھ کوٹین ہوتی جو ہاتھ مین لیوین گرم ہو کر عرق نکالتا ہی اور نہایت خوشبو ہوتی ہی وہ اسکی برابر ہوتی ہی یہ سچا ہے قریب اسکے جو لکھا ہے اور محرر نے سنا اور شاید بندر جیتان کہ مذکور ہوا اسکو بھیجا لکھا ہی اور جان تو کہ ایک لکڑی اور ہیب اور سختی اور چکناہٹ مین بہت مشابہ عود غرقی کی ہی سوای اسکے ہند اور بنگالے مین ملتی ہی لیکن سب آدمی نہین پاتے ہین اکثر اسکو بدلے عود کے بیچتے ہین اور اسکو تمر کہتے ہین لو طبیعت اسکی آخر درجے دوسرے مین گرم تیسرے درجے مین خشک اور دوسرے درجے مین بھی گرم اور خشک لکھا ہی افعال اور خواص اسکو ملطف اور مفتح سدد اور مفرح اور مقوی اعصاب اور حواس اور قوای دماغی اور دل اور کبد اور معدہ اور احشا اور پاکنندہ کرنے فالا ریاح کا اور محلل اسکا اور ہاضم اور دور کرنے فالا بدبوی منہ کا اور رطوبات کھٹی اور تری معدہ اور رحم اور ضعف معدہ اور امعا اور گردہ اور مثانہ اور رحم کو مفید ہے اور حافظ صحت حوامل اور جنین اور دافع ورد نقرس اعضاء الراس پینا اسکا بہت مقوی حواس اور اعضاء دماغی اور اعصاب اور بدستور بخور اسکا مقوی اور محلل فضول طبقہ دماغیہ کا ہی الضم چبانا اسکا مقوی دانت اور مسوڑی کا اور اچھا کرنیوالا بو منہ کا اور منجن اسکے جلا کر کا جالی دانت کو اور مضبوط کرنا اسکا ہے اعضاء الصدر و القلب و الغذا پینا اسکا واسطے کھانسی اور برد اور ضیق النفس کے مفید اور تقویت دل کے اور رفع کرنے غشی اور خفقان سرد اور ضعف معدہ اور کبد کے اور مشی اور سہال اور ذوسنطاریا سودا وی اور استسقا اور پیشر کے خصوصاً ایک درم سے ڈیڑھ درم تک اسکو کھانین اسی بخور اسکا مقوی دل کا ہے اور نگاہ کھنا اسکا منہ مین بھی واسطے امراض کے مفید ہے اور جو تھوڑا عود آگ مین ڈالین اور سبت کا پاس بیٹھ رہین کہ دھوان اسکا اسی پاس مین جمع ہووے اور تھوڑا دودھ ایسی مرضعہ کا کہ اسکا لڑکا قے کرتا ہو اور کسی تدبیر سے تسکین نہوتی ہو اسمین دھوئین اور ملا دین کہ ملجا دے پس لڑکے کھلا دین تین دفعہ مین قے کو بند کریگا اور لڑکا صحت پاویگا اعضاء النفس مقوی آلات بول و باہ اور ممسک بول اور منی اور رودی اور زندگی کا بردوتا اور طوبت اور ضعف شانہ اور اعضاء منی سے ہووے اور رطوبات سائلہ رحم کو بند کرتا ہے اور اسکو خشک اور گرم کرتا ہی اسم الخ اسکا ساتھ ثمر کے بجائی کو فاذر ہر سوم بارہ کا اور بخور ناپیرون کو عود ہندی سے مانع تولد خوکا ہی پیرون محرومین کو مضر شہوت اور بخور اصطکی کا فوائد سکتے ہین اور کہتے ہین کہ مضر ہے مفصل مصطکی اسکا گلاب ہی مقدار شربت اسکا ایکتا

بدل اسکا دارچینی اور لونگ اور زعفران ہر ایک دو درم جرجیر دو دانگ دودانگ وزن اسکا پانچ درم کفرس کو قطور یون دقیق ہی اور دستور احراق اور بخور اور جوارشات اور عود سطرکہ لطریہ نام رکھتے ہین اور جواد اور خمیرہ اور شربت اور شامہ اور خطرا اور قتیلا اور قرص ان دوا مجون اسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

**عود البلسان** بفتح باء موحدہ اور لام اور نون مہملہ اور الف اور نون کے (ماہیت اسکی) شاخین درخت بلسان کی ہین جنمین سے گندم خوشبو ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) مفتح اور مقوی قوی ساتھ تریاقیت کے امراض الراس واسطی دوار اور صرع کے اور تنقیہ رطوبات دماغی کے اور تاریکی انکو کے نافع ہے **امراض الصدر والعقد والنفض والسموم** واسطے ربو اور ضیق النفس اور سرسی حدہ اور جگر کے نافع ہے اور فاذزہر سموم کا اور کاٹنے افعی کو مفید ہے الزم بخور اسکا واسطے تجفیف طوبات رحم کے نافع ہے عقم کو دور کرتا ہے **مقدار شربت** اسکا آدھی مثقال تک **مضر** اعضا کو ہی **مصلح** اسکا کثیرا ہے **بدل** اسکا دانہ اسکا اور لبانین مذکور ہو چکا **خود الحنیہ** بفتح حاء مہملہ اور یاے مثناۃ تحتانیہ مشددہ اور ہا کے (ماہیت اسکی) سوے قرنفل کے اور کسی نے ذکر نہین کیا وہ ایک نبات ہی بلاد برابر اور سودان مین ہوتی ہے مشابہ سوسن کی جڑ اسکی بھی مانند جڑ سوسن کے اور سختی اور خشونت اور کروی اور تندی رائحہ مین مانند عاقرقرحا کے ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور مقوی حواس اور محلل ریاح غلیظہ السموم پیتا آدھا درم اسکا واسطے دفع سمیت ہر سموم گرم اور سرد کے نافع ہے خواہ قبل زہر کے خواہ بعد زہر کے اور نگاہ رکھنا اسکا ہاتھ مین بھی کاٹے سانپ اور ہوام کلی ہی رکھنے والے کو اور بعضون کو گمان ہے کہ جو ہاتھ مین رکھین آنکھ افعی کی اسپر پڑے جس حرکت ہوتا ہے اور جو چیلا کر منھ مین ہاتھ کے ڈالین مرجاوے **الاوجاع** تدہین اسکے جوشاندی کی زیتون مین واسطے رفع عرق النسا اور اوجاع سر کے اسکی ساعت مفیدہ ہے مقدار شربت اسکا آدھا مثقال تک

**عود العطاس** بضم عین اور فتح طا اور الف اور سین مہملہ کے (ماہیت اسکی) نزدیک بعضون کے کندش ہی اور نزدیک بعضون کے ایک جڑ ہے بقدر ایک انگلی کے سر اسکا موٹا دوسرا پتلا اس کے باریک منحنی اور ظاہر اسکا قیروزی رنگ باطن اسکا سفید شاخین اسکی نبات کی باریک اور بہت مشابہ گھاس فاخت کی پتے اسکے مشابہ پتون زیتون کے قبہ اسکا چھوٹا اندشبا بابونہ کے اور تندبو اور محلس (طبیعت اسکی) تیسرے کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہی سوکھا اسکا آخر تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکی) مقطس قوی اور جالی اور محلل آثار ہی ضار اسکا رافع نمش اور پھائین اور جھیپ اور برص اور خون مردہ جمع ہوے کے ہی بیطار جانورون کے زخمون مین استعمال کرتے ہین

**عود القروح** بضم قاف اور سکون راء اور سکون حاء مہملتین کے بیچ اسکی ماہیت کے اختلاف ہی بعضے عاقرقرحا جانتے ہین اور بعضے روح اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ ایک جڑ ہے ساتھ تیزی کے نبات آسکی مشابہ سونف کے اور مقدار ایک قدر کے شاخین مانند ریباس کے اور پتے شام مین کثیر الوجود ہی طبیعت اسکی گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) سب افعال مین مانند روح کے ہی اور بعضے مانند عاقرقرحا کے جانتے ہین

**عود الیسر** بضم یاء تحتانیہ اور سکون سین اور راے مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک جماعت اس بات پر ہے کہ لکڑی انار غورس کی ہے بجہت خاصیت کے پنج سالہ ہونے ولادت کے ہوتی ہی اور بعضے بجہت قصاصے حاجتون اور تونگری کے مانند کاذی مخلب اور کاذی حظمی کے اور ایک قسم اراک کی قسم جانتے ہین

**عود الصلیب** بفتح صاد اور کسرہ لام اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ کے اور باء موحدہ کے نزدیک ایک جماعت کے فادزنیا ہے اور بعضے غیر اسکا جانتے ہین اور انا مین کر اسکا اور فرق درمیان دونون کے آویگا انشاء اللہ

**عود سیح** بفتح عین اور سکون واو اور فتح سین مہملہ اور جیم کے (ماہیت اسکی) ایک درخت ہی قریب درخت انار کے پر خار پتے اسکے مائل بزردی اور ساتھ رطوبت لیس اور کے پھل اسکا بقدر چنے کے مائل بہ درازی اور مزہ درخت پر بہت دن رہتا ہے اور نہین گرتا (منبت) اسکا شورہ زار ہے اور ایک قسم عوسج سے ہے کہ نیچے اسکے سیاہ مائل بسبزخی اور عرایض تر پہلی قسم سے ہی اور کانٹے زیادہ اور شاخین اسکی لاغی چار گز تک پھل اسکا عریض اور باریک گویا خلاف مین ہی اور ایک قسم ہے سفید سے شیخ رئیس نے لکھا ہے کہ پھل اسکا مانند توت کے ہے کہ آدمی اسکو کھاتے ہین بلاد باردہ مین بہت ہوتا ہی پتے نازک اور سبز اسکے مستعمل ہین (طبیعت) مجموع کی پہلے درجے مین سرد اور آخر دوسرے مین خشک (افعال اور خواص اسکی)

**العین** قطور پانی کوٹے ہوے اسکے کا آنکھ مین سے زشتگی سے رفع ہوتی سفیدی آنکھ کے تازہ ہو کر کہنہ بجز بے اور جو اسکی پھل کو کوٹین پانی اسکا نقاع کر کے کھاوین وقت حاجت کی مقدار ایک دانگ اسکو ساتھ سفیدی انڈے کے یا دودھ عورتونکے گھسکر آنکھ مین ٹپکا دین واسطے سرخی اور رفع کرے سفیدی آنکھ کو نافع ہے اور ضماد اسکا پشانی پر نافع نزول ضلات کا ہی آنکھ مین بسبب قوت قبض کے کہ رکھتا ہی اور پچورہ کرنا تو تیا کو اسکے پانی مین واسطے رنگ بہت سفید ہی اور جو اسکے پچ کو پانی مین جوش کرین تو قوت اسکی پانی مین آجاوے پس ملکر صاف کرین اور پھر جوش

کرین یہانتک کہ غلیظ ہوجاوے واسطے رفع سفید کے
مفرح ہے الفم چلانا اسکے پتے کا واسطے قلاع کے مفید
ہے النملۃ والبحرۃ ضماد اسکے تازہ پتے کا واسطے علم
اور جمرہ کے کہ گرمی اسکی کمال شدت میں نہوے نافع
ہے الحکۃ والجرب والجذام والامراض السوداوی
پیاعت مارہ اسکے پتے تازہ واسطے جرب صفراوی
کے اور تسکین سوزش صفرا کے نافع ہے اور شریف نے
کہا کہ اطبای یونان اور فارس اور ہند میں معالجہ
جذام کا شروع میں کرتے ہیں اسطور پر کہ اسکی جڑ کو ریز
ریزہ کرکے ہر دن بقدر ایک توے کے ساتھ ایک رطل
پانی کے جوش کرتے ہیں یہانتک کہ ایک تہائی
رہجاوے پس صاف کرکے پیتے ہیں چار پانچ دست آتے
ہیں اور سوداوی سوختہ کو دفع کرتا ہے اور واسطے
جذام کے مجرب جانا ہے اور شرط یہ ہے کہ دو دن کے
قبل اس سے استفراغ کے گوشت گوسفند فربہ کا تناول
کرین تیسرے دن جو شاندہ مذکورہ کو تناول کرین
اور چند روز مداومت کرین اور چاہیے کہ دوسرے دن
پینے سے کہ دن راحت کا ہے حمام میں جاوین اور بغلدگی
وغیرہ دیکھا ہے کہ شراب بیجانی بدستور جوش دیوین
اور پیس اسکی درمیان میں جاوین اور افطار کی نوجوشاندہ
مذکور کو واسطے تروح رطبہ اور جرب اور حکہ کے اور
رفع کرنے آثار کے بہتر جوب پینے سے جاتا ہے اور جو
اسکی جڑ کو ریزہ ریزہ کرکے ساتھ پتے مصدر کے جلاوین
واسطے قروح اور امراض معدہ کے اور منع کرنے
زیادتی قروح خبیثہ کے اور جانے بال کے سر سے اگر
ہو پھول اسکا سب افعال میں مانند پتے کے ہے اور قاطع
نزف الدم اور اسہال ہے مقدار شربت اسکا ایک
مثقال تک مدل اسکا ورم گرم میں ہموزن اسکے
اشنہ اور ہموزن اسکے سپاری مضر ہے تلی کو اور مورث
ہے نفخ کو مصلح اسکا کتیرا اور بانجا میت تعلیق کنند
شاخ کی اوپر چھت گھر کے اور دروازے سے مقبل خورد اور

اپنے ساتھ رکھنا اسکو مورث جاہ کا جانتے ہیں اور
بجوراسکے پتے یا عصارہ کا ہے بھگانے والا ہوام کا

## فصل العین مع الباء المثناۃ التحتانیہ

عینون بکسر عین اور سکون یا تحتانیہ اور ضمہ نون
اور سکون واو اور نون کے (ماہیت اسکی) قاضی
نے لکھا ہے کہ اس نام کو ہمارے نزدیک دو نوع کی گرس
پر بولتے ہیں ایک کو کچلا اور حمدان نے سلیس کہتے ہیں
اور وہ ایک نبات ہے بہت کڑوی اسکی ڈنڈی سے
شاخیں بہت باریک سیدھی لانبی سخت جمی ہوئی ہے
پتے اسکے چھوٹے مانند پتے مورد کے اور ساتھ مشابہت کے
اور رنگ شاخوں کا درمیان سیاہی اور سرخی کے
بیچ ہر شاخ کے ایک پھول سبزی رنگ گول مانند بطم
کے اور بال سیاہی ہوتا ہے (رقیہ ثانیہ) اسکا کوہستانی
اتباع ہے اس سے کہ اسکو سنا بلدی کہتے ہیں نوع دوسری ہے اگر
خوشبو میں مانند مرزنجوش کے اور اس سے بلند تر اور شاخیں اسکی
لانبی بقدر ایک گز کے دربار یک سفید کھڑی ہوئی ایک
ڈنڈی سے جمی ہوئی نزدیک اسکی جڑ کے اور اوپر گنبد کے
اسکی شاخوں کے ایک پھول سرخ رنگ (رقیہ ثالثہ) اسکا
بھی کوہستان اور ساتھ قوت قابضہ کے یہ نوع تیسرے نوع
پہلے سے اور اسلم ہے اس سے فعل میں (طبیعت اسکی)
گرم و خشک تیسرے درجہ میں (افعال اور خواص اسکے)
اہل اندلس اسکو بجائے سنا کے مستعمل رکھتے ہیں اسواسطے
کہ وہ سہل اخلاط غلیظہ کی ہے خصوصاً دو خلط بارد یعنی
بلغم اور سودا جو ایک قبضہ اسکا ساتھ انجیر کے جوش
کرین اور صاف کرکے پیئن واسطے درد پشت اور مفاصل
اور عرق النسا اور درد ورک کے اور منشی ہے مصلح اسکا
عناب ہے دو نیسون مقدار شربت اسکا دو درم ہے میں درم تک

عیلون۔ بکسر عین مہملہ اور سکون یا اور فتحہ واو لف
اور نون کے شیخ رئیس نے لکھا ہے الخواص مجلل
ہے اعضاء الراس واسطے امراض بارد مانع اور منع کرنے
زکام بارد کے نافع ہے العین قطور اسکے پانی کا واسطے
تیزی بصر کے مفید ہے۔

عین الدیک۔ بفتح عین اور سکون یا اور نون
اور الف اور لام اور کسرۂ دال مہملہ اور سکون یا اور
کاف فارسی میں چشم خروس کہتے ہیں اور ہندی میں
گھنگچی (ماہیت اسکی) یہ درخت کا ہے سرخ اور سخت
صیقلی براق گول اور چوڑا کہتے کہ خوشہ خوشہ مانند بطم
کے ہوتا ہے درخت اسکا ازروی تحقیق کے درخت بطم
کا ہے اور وہ پھل اسکا ہے مارواڑ و ن ہند اور دکھن میں ملتا
ہے اور جو آدمی کہتے ہیں کہ گھنگچی ہے شاید شبہ ہوا ہے
صحیح نہیں ہے اسواسطے کہ گھنگچی ریسی نہیں ہے بلکہ وہ
گھنگچی کے گول ہوتا ہے بقدر دانے چھوٹے چنے کے اور
گچھلی آلو بالو کی اور وہ دو قسم ہوتی ہے سرخ اور
سفید جزء الکلام میں بیان اسکا انشاء اللہ تعالیٰ
آویگا (ماہیت) طبیعت اسکی آبلیسے درجہ میں گرم
اور دوسرے درجہ میں خشک اور ساتھ رطوبت
فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور مقوی
اعضاء اور حافظ قوتوں کا اور رافع پیری کا ہے اور
واسطے زیادتی اور تقویت باہ کے بہت موثر ہے مجدد
افراط اور خبر عظم مجون اوکی کا اور حافظ الصحت ہے
مقدار شربت اسکا آدھی درم سے ایک مثقال تک
مضر ہے محررین کو مصلح ہے مصلح دنیا ہے چاہیے کہ
ساتھ دودھ تازہ اور تخم بین کو بھگو کر ساتھ مسکہ کے
استعمال کیا جاوے

عیلون۔ جمع عین اور وہ ایک عضو ہے اعضاء معروض
حیوانی سے طبیعت اسکی گرم تر رطوبت انکی زیادہ
ہے اور اعضاء سے گرنی اسکی اور مائل باعتدال ہے افعال
اور خواص اسکی بہترین سب میں آنکھ کو مفید ہے
اور آنکھ سب چوپایوں کی روی ہے اور مائل بہ یبوست اور
زیادہ کرنیوالی منی کی ہے بہت زیادتی سے اور میرے الاستمرار
ضرر میں اور ردی ہے محررین کو مضر ہے مصلح اسکا

تک اور صفرا صفرا اور کھانا اسکو مسلوق کرکے۔
عین البقر اسم ایک قسم انگور بڑے دانے کا ہی کہ شیرینی
اسکی کم ہو پوست اسکا غلیظ اور سیاہ ہوتا ہی اور نزد
اہل بغر کے اسم ایک نوع آلو بڑے دانے کا ہی اور زکریا
یحیٰ بقولی بعضم اوتیل ہوتا ہی مگر پر اطبا کو بھی کہتے ہیں

# باب انیسوان

بیان اُن دواؤں کے کہ پہلا حرف اکا عین ہی

## فصل العین مع الالف

عار۔ بفتح عین اور الف اور راے مہملہ یونانی مین
لیہوا اور سفیلیوس اور نزدیک اہل شام کے زر
اور فارسی مین ہاستان فرنگی مین لاکرس کہتے
ہین رماہیت اسکی) درخت عظیم ہی ہزار برس
تک رہتا ہے اہل یونان اسکی بہت عزت اور عزت کرتے
کرتے ہین اور اسکی شاخ کو دوست رکھتی ہین اور جس وقت
کرتو اور حکی اسکی اسی لکڑی سے توپی بناتے تھے تو اسکی
نرم زیادہ تر سفید سے اور بلند تر اس سے اور کڑوی اور
خوشبو دار اور ساتھ انجیر کے اسکو نگاہ رکھتی ہین اس
خوشبو کرتا ہے دافع کیڑا لگنے کا ہوتا ہی جبلی اور سہلی
ہوتا ہے پتے جبلی کے باریک زیادہ پتے سہلی سے
اور مخصوص بلاد شام سے ہین وہان سے مصر مین لیجاتے
ہین اُسکے پھل کو یونانی مین واقنی فارسی مین بلوط
کہتے ہین اور وہ بقدر فندق چھوٹے کہ ہوتا ہی پوست
اسکا نازک سیاہ رنگ مغز اسکا دو ٹکڑے زرد رنگ
اور چکنا اور خوشبو اور جو پرانا ہو جاوے مائل
بسرخی اور تیرگی ہوتا ہے اور سیاہ رنگ اسکا بڑا ہے
(طبیعت اسکی) گرم خشک دوسرے درجے
مین مغز اسکی پھل کا گرم تر پتون اور پوست کے پھل
اسکا خشک اور تر ہی باقی اجزای روغن اسکا گرم تر ہی
باقی اجزا سے اور گرم تر ہی روغن گردگان سے لاضلی
اور خواص اسکے) مخلل اور مفتح اور مقوی اور مدر
سموم کا خصوصاً دانے اسکے اعضاء الراس پینا اسکے
دانے کا ساتھ شہد کے دافع صدع بلغمی اور ریاح متکیفہ اور
صرع اور سوداس اور تقویت ذہن اور فہم کے اور سقوط
اسکا دانے شقیقہ اور تقویہ کے اور تدہین اسکے روغن سے
واسطے دردِ اعصاب کے اور رفع اعیا کے اور اطلاء بہ
کے اور تفتیح افواہ عرق کے نافع ہے الاذن قطور
پسے ہوئے کا روغن گل اور سرکہ مین یا نمیر کہنہ مین سے
اوجاع باردۂ گمان کے اور رفع دوس اور طلین اور
ثقل سامعہ کے اور باعث اسکی تقویت کا اور بدستور
اسکے روغن کا الفم کلی اسکے پتے کے جوشاندے کے واسطے
درد دانتون کے الصداع لحوق اسکے پتے اور دانے کا
ساتھ شہد کے یا ساتھ فلفل کے واسطے امراض بارده
کے اور تخبین کے واسطے امراض جارہ اور ضعف
نفس اور نفس الانتصاب کے اور سیلان نفول ریہ سے
اور قروح ریہ کے اور کھانسی پرانی اور ضیق النفس کے
نافع ہوا عضاء الغذا پینا اسکے دانے کا واسطے تحلیل
ریاح غلیظ اور مغص اور قولنج اور امراض مکلوا اور
سہرزکے اور ساتھ شہد کے واسطے قرحۂ امعاء کے اور
پینا اسکے روغن کو ساتھ شراب انگوری کے واسطے دردِ مثانہ
کے اور بدستور پھلکا اسکا اور پینا جوشاندہ اسکے پتے کا
تقی اور پینا دانے اسکے دانے سکھائی کا مسکن مغص کا
ہے اسی ساعت اعضاء النفض روغن کا منشی اور تقی اور
بول و حیض اور جوشاندہ اسکے پتے کا دافع امراض شائبہ
اور حمرہ کے شہریا اور ساتھ شہد کے دافع امراض بارده
اور ساتھ سکنجبین کے دافع امراض شائبہ کے اور نضول
اسمین واسطے امراض گردہ و مثانہ اور حصی کے اور پینا ایک
درجم اسکے پھلکے سے منفعت حصاۃ ہے اور مغول اسکا مسقط حیض
لگی۔ تمریخ اسکے روغن سے واسطے رفع قشعریرہ حیات
کے نافع ہے اسموم پینا اسکے دانے کو ساتھ شراب کے واسطے
کاٹنے سانپ اور بچھو کے اور تمام ہوام کے مفید ہے اور
بدستور ضماد اسکا واسطے اسیع زبلوط اور نخل وغیرہ کے
الاور ام فواد اسکا ساتھ روٹی کے یا ستو جو کے واسطے
اسکین ضربان اور ادوم حارہ کے المفاصل پینا
اُسکا اور اسکے روغن کا اور تمریخ کرنا اس وصفاصل
کے اعصاب کے وردکرد وغیرہ کو نافع ہے الزینہ طلا اسکو
ساتھ شراب کے واسطے وہنی اور کلف اور زوج آثار
جلد کے مؤثر ہے العضاء رداوا اور روغن اسکا سرخی
منذر اور منشی اور محرک قوی ہے مضر ہے سینہ کو مصلح اسکا
کتیرا مقدار شربت دانے اور پینے اسکے سے دھاتقال
اور روغن مثقال تک مسہل ہی بدل اسکا حب الملوک اور
ساذج اور اگر نہ پایا جاوے بادام تلخ اور سفیدہ کو بھی کہتے
ہین الخواص مراد الہوام چھڑکنا پانی اسکا کہ تو نکو
جوش کیا ہو گھر مین بھگانے والا تمام ہوام کو ہی
اور بدستور بچھانا اسکے پتون کا تحت فائدہ ہے کہ جو
اسکے پتون کو ہاتھ سے چنین سطح کہ زمین پر نکرین اور
بچھاوے زمین کے نکلین جب قدر شراب پئین مست ہو کر
اور جس بلغم لڑکے سوتی ہین تر تا ہوا نکلے سلامتی کہ پھر
ڈرگا اور نہ پاس کھانا اسکا مورث جاہ اور باعث
قضاے حاجت ہے اور تکیہ کرنا اسکے عصا پر باعث
تیزی بصر اور تقویت ہمت ہی اور نہانا اسکی پانی سے حمام
مین تعبیر بول ہی اور جو دین چار شنبہ کو قبل طلوع آفتاب
کے مجرب ہے وہ شخص کہ نکاح کرنے سے اور مرد ہی
باندھ پاوے قادر ہووے جماع پر اور دستور بنانا روغن
کا یہ ہے کہ اسکے دانے کو بھگو کر کے پانی مین طبخ
کرین اور رکھ دیوین تو سرد ہووے جو پانی کہ منہ پر تھوڑے
اسکو اٹھا لیوین یا عصارہ اسکے پتے اور ثمر کا پانی
پکا دین تو قوت اسکی پانی مین آوین پس روغن زیتون
کے ساتھ دو ہری دیگ مین اگر میسر ہووے اگر نہ مین
پکا دین تو پانی جاتا رہے تیل رہ جاوے۔ چلنے
پاوے پس صاف کرکے کام مین لاوین۔

**غاریقون** بفتح غین اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یاے ثناۃ تحتانیہ اور ضمہ فا اور سکون واو اور نون کے ماہیت اسکی ایک چیز ہے مشابہ جڑ سٹری کے کہ بعضے درخت پرانے سال خوردہ کے پیٹ مین مانند درخت انجیر یا گول وغیرہ کے ہوتی ہے یا ریشے انکی مین کہ شر گئے بسبب تعفن کے مانند قاد کے کہ درخت بلوط سے پیدا ہوتا ہے اور بعض لوگ اسکو ریشہ بعضے قسم خط کا جانتے ہین اور وہ تر ہوتا ہے اور سادہ ساتھ رنگون مختلف کے مزہ اسکا مٹھاس ظاہر اور تیزی اور کڑواہٹ اور قبض کے مزا اسکا تھوڑا سخت زیادہ مادہ سے اور گول اور طبقہ دار کہ گویا ایک چیز ہے بخلاف مادہ کے اور قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہے بہتر اور مستعمل مادہ سفید رنگ ہلکا الملس ساتھ ٹوٹنے سادہ کے اور مکڑی سے بڑی اور ڈھیلے ہون اندک رگڑنے سے چمکنے جاوین اور جو خلاف ان اوصاف کے ہو وے زبون ہے زرد اور سریع اسکا قریب بسمت کے ہے سیاہ اسکا بھی ہے یہ سب قسمین غیر مستعمل ہے طریق اور شرط اسکے استعمال کی یہ ہے کہ اوپر چھلنے بال کے تین تولہ لطیف اسکا نیچے اترا وے اجزا بھی اسکے اوپر رہجاوین اور اسکو نہ کوٹنا چاہیے ہو سکے کہ اجزا بھی اسکے کہ بشکل ناخن چنی ہوئی کے ہین کوٹنے مین داخل ہو جاوین (طبیعت اسکی) خواہ نرخواہ مادہ ہو بقول شیخ رئیس کے اول درجہ مین خشک جوہرائی اور ہلوئی اور ارضی لطیف کے اور بقول اور یونان کے گرم اور خشک دوسرے درجے مین بعض گرمی اسکی خشکی سے زیادہ تیسرے درجہ تک جانتے ہین اور بعضی مرکب القوی اور بعضے ترجانتے ہین اور ساتھ قوت قابضہ کے اور صاحب شاد اول درجہ مین گرم دوسرے مین خشک کہا ہے افعال اور خواص اسکے مسہل بلغم اور سودا اور صفرا مخلوط کا ہے اور ملطف اخلاط غلیظہ اور قطع سودا غلیظ ترجہ اور محلل نفخ اور ریاح غلیظہ اور ادرام سخت خاصہ قولنج سب نوع کا سوائے ایلاوس کے اور منفتح سدہ کبد خصوص شدکبد اور گردہ کا اور معین ادویہ مسہلہ کا اندر پہونچانیوالا انکو اقصاے بدن مین اور جاذب مواد کا عمق بدن سے اور مدربول اور حیض اور رافع دہن عضل اور سموم منہوضہ اور مشروبا اور ادویہ سمیہ کا اور نہایت مقوی عصب اور دل اور دماغ کو اور مفرح بالعرض ہے اور مصلح فساد اخلاط فاسدہ کا حمیات بلغمیہ کا بذاتہا اور محمود العاقبت ہے اعضا الراس وسطی صداع بارد کے قرن اور کمنہ اور شقیقہ اور رفع بخارات کے خصوصا کابلی اور مصطگی کے ساتھ اور فاد انیا کے ساتھ وسطی صرع کے اور ساتھ ریوند کے واسطے تنزلات کے اور غرغرہ اسکا ساتھ مفتح کے واسطے تحلیل ورم حلق کے اور عملات حلق کے اور تقویت مسوڑہی اور دانتونکی اور حقنہ واسطے تنزلات کے نافع ہے اور ساتھ ریوند کے واسطے تنزلات دبائی کے نافع ہے اعضا الصدر وسطی ورم اسکا ساتھ پانی کے واسطے نفث الدم اور نزف الدم صدر کے اور ایکدرم اسکا ساتھ انیسون کے واسطے ریاح اور نفس الانتصاب کے اور ساتھ رب السوس کے ہمورن آکی واسطے درد سینہ کے اور سرفہ فرمن بارد بلغمی کے اور ضیق النفس اسکا کے اور ساتھ طلاک کے واسطے قرحہ ریاح کے نفیس ہے اعضا الغذا والمفاصل پینا ایک درم سے ایک مثقال تک اسکو ساتھ ریوند کے واسطے امراض جگر اور معدہ کے اور ترس ہو جانے کے معدہ مین اور ساتھ سکنجبین کے واسطے قرحہ سدہ کے اور سرسپرز کے اور مانند اسکے اسارون ساتھ شہد کے گھولکر واسطے تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور درد احشا اور مکر اور گردہ کے اور ساتھ انیسون اور شاہ اسپرم کے بشرط طومت کے واسطے استسقا رحمی اور زرقی کے اور ساتھ انیسون کے واسطے اوجاع باطنی کے اور ساتھ سونف کے بھی آیا ہے اور واسطے درد احشا کے اور سنگ گردہ اور مثانہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے خوانیق اور انواع ریاح کے نافع ہے حقنہ اسکا بھی واسطے قولنج اور ورم مقرح اسماکے اور چیلانا اسکو تنہا اور نکلنا پانی اسکا بہتر ہے واسطے درد معدہ اور ڈکار کھٹی اور ٹھہرنے کھانے کے اوپر سر معدہ کے اور ایکدرم اسکا ساتھ ماء القرص کے اگر تپ ہو واسطے اسہال بلغم اور سودا اور صفرا باہم ملے ہوے کے اور گھلانے غلظ غلیظ کے اور جذب مواد کے اقصاے بدن کے اور مدر بول اور حیض کے اور رفع ہونے مغص اور اختناق رحم اور تحلیل ریاح رحم کے اور اگر تپ نہ ہووے ساتھ توانائی کے اور ساتھ صبر کے بھی واسطے اختناق رحم اور قرحہ رحم کے ساتھ تھوڑی جندبیدستر کے واسطے اقسام قولنج بلغمی کے اور سجی کے واسطے اطلاق کے اور ساتھ ریوند کے واسطے تفتیت سنگ گردہ کے نافع ہے **والآلات لمفاصل و الحمیات** پینا اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے سب انواع ورم کے اور بدستور طلا اسکا آدھ مثقال تک ساتھ ایکدرم سکنجبین کے واسطے اوجاع مفاصل اور عرق النسا کے اور نقرس اور امراض عصاب کے اور حمیات نائبہ کے بعد نضج مادہ کے اور واسطے حمیات کہنہ کے اور ناقص کے اور دو درم اسکا ساتھ شراب کے قبل از نوبت کے نافع ہے لرزہ آنے کا اور حقنہ اسکا بھی واسطے حمیات وبائیہ کے اور ساتھ مار الفراطن کے بھی واسطے حمی کے نافع ہے **السموم** پینا اسکا ایکدرم سے دو درم تک ساتھ شراب کے واسطے لسع سانپ اور تمام ہوام کے اور بدستور ضماد اسکا اوپر موضع لسع ہوام کے اور اپنے پاس رکھنا اسکو واسطے ممانعت کاٹنے بچھو کے نافع ہے **الزینہ** پینا چار قیراط اسکا واسطے اچھائی رنگ خسارون کو اور اقسام ربوبن اور ناقص اسکی سب مہلک اور موذی کرب اور خناق اور امراض ردیہ کے ہین **مصلح** اسکا سب حال مین جندبیدستر اور قرنفل کم گرم پانی اور دو درم سے اور سب تدبیرین کندش کھائی ہوئی کے عمل مین لاوین مقدار شربت اسکا غیر متبوع مین اور اکیلا ایکدرم

طبیعت اسکی گرم و خشک دوسرے درجے مین اور بہت خوشبو اور تند بدبو کہ جس جگہ درخت پھول دار ہوتا ہے بو اسکی اطراف مین آٹھ سات گھر تک پہونچتی ہے افعال اور خواص اسکے مہیج ہے قوت باہ کو خصوصاً واسطے عورتون کے اسیواسطے نوجوان عورتونکو اسکے سونگھنے سے منع کرتے ہین اور ادویہ باہیہ مین داخل کرتی ہین اور سونگھنا اسکا بھی مفرح اور مقوی دل اور دماغ کا ہے پینا اسکا واسطے امراض دماغی کے مانند فالج اور کزاز اور تقویت دماغ اور دل کو نافع ہے امراض الصدر والرئیہ واسطے امراض اُن دونون عضو کے مانند ربو اور قرحہ ریہ کے نافع ہے اعضاء الغذا واسطے تقویت معدہ اور جگر کے اور تفتیح سدون اور تحلیل ریاح کے اور استسقا اور حمیات لزج کے مفید ہے مقدار شربت اسکا ایک مثقال القروح والجروح ہوا سکے پتے کو اوپر زخم اور قرحہ کے باندھین میل لاوی پھر اس میل کو صاف کرکے بھر لاتا ہے حاجت دوسری دوا کی نہین ہوتی اور گرتا زہ پتے اسکے نہوین سوکھے پتے اُسکے بھی مفید ہین روغن اسکا اسطور پر کہ اسکو تیل مین جوش دیوین جب گھل جاوے اسکو صاف کرکے اٹھا رکھین وقت حاجت درد مفاصل اور استرخا کے اور بڑھاپے بال کے مجرب ہے اور عرق پھول سنبد کا محلل ریاح معدہ ہے اور افعال مین مانند اسکے پتے کے لیکن اس سے ضعیف

## فصل الغین مع الذال المعجمۃ

**غذاف** بضم غین اور ذال معجمہ اور الف اور فا کی ماہیت اسکی ایک قسم کاغ سے ہے اور چھوٹا ہے بقدر زاغچہ یعنی چیلہ کے مائل بسیاہی نوک اور پانون اسکے سرخ نہین مین بخلاف زاغچہ کے کہ رنگ اسکا سیاہ نوک اور پانون اسکے سرخ ہوتی ہین۔

طبیعت اسکی گرم اور خشک اول افعال اور خواص اسکے اگوشت سخت اور مولد غلظ ناشد ہی جوشاندہ اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے ریاح کھیچنے اور درد زانو کے اور ریاح مثرپٹ کی مفید ہی پیٹ کے بہتر تیزاور جالی اور رافع آثار اور مقوی بصر ہے

## فصل الغین مع الراء المہملۃ

**غراب** بضم غین اور فتحہ راء مہملتین اور الف اور باے موحدہ کے اسم جنس کلاغ کا ہے اسکی تین قسم ہین ایک ابلق اسکو غراب البقع کہتے ہین دوسرا سیاہ بڑا اسکو غراب اسود کہتے ہین ترکی مین قوزغون تیسرا سیاہ چھوٹا کھیتون مین بہت ہوتا ہے غراب الزراع سے مشہور ہی اہل انطاکیہ اسکو عتاق کہتے ہین اور فارسی مین کلاغ سیاہ اور غراب الزراع سے چھوٹا اور نوک اور پانون اسکے سرخ ہین فارسی مین زاغن اور زاغچہ کہتے ہین یہ غیر غذف کے ہی مردار نہین کھاتا تیسرا سمین بچہ ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک پہلے درجے مین افعال اور خواص اسکے واسطے مبرودین اور مرطوبین اور شائخ اور زیادتی منی کو مفید ہی اور کھانا ہر سہ اسکا واسطے تحریک باہ کے نافع ہے اور چاہیے کہ قبل طبخ کے مکرر پانی مین جوش دیوین اور پانی کو پھینکین پس سرکہ کے ساتھ جوش دیوین تو گھلا وے کہ مصلح اسکا ہی واسطے محرورین اور خواص ہین مانند غراب الزرع کے اور اسکی قسم سے ہے غراب مفید البقع یعنی ابلق ہے بہتر اسکا بچہ ہے طبیعت اسکی اول دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اول افعال اور خواص اسکے دیر ہضم ردی الغذا اور پر ہیز اس سے اولی ہے اور کھانا اسکا قاطع باہ ہی اور تعلیق اسکی آنکھ کا سبب بیخوابی کا ہے اور زاغ یعنی کوا۔ طبیعت اسکی آخیر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک سب خواص مانند غذاف کے ہین غایت سے ہی اگر کھانا اسکا بجہ جوشاندہ اسکا واسطے تحلیل ریاح اور قولنج کے اور جلوس اسکے جوشاندہ مین لیکر اسے شوربے مین واسطے ازالہ ریاح کے نافع ہے الزنیۃ جو اسکو پیوے ایکہ باسن مین دھین اور برادہ لوہے کا اور ترشی انند تند اور پانی اترج کے اسکے سر پر ڈالین اور اسکے چبا کر کے چالیس دن گھوڑے کی لید مین گاڑین تو گھلجاوے پس نکالین وہ سب تیل ہوگیا ہوگا وہ کیلا یا ساتھ اسکی لید کے خضاب اچھا اور مجرب کہا ہے دو ایک مدت تک رنگ اسکا رہتا ہی اور بدلتا نہین اور واسطے تغیر نے رنگ وضع کے اور جمال زال کے مجرب ہی اور کلاغ سیاہ اور زاغچہ پہلے درجے مین گرم اور خشک ہی افعال اور خواص اسکے مولد خون صالح اور محرک باہ ہے مضر ہے محرورین کو مصلح اسکا سرکہ اور تناسب قتمون کا جالی اور نیز واسطے رفع سفیدی اور زائنہ کے اور ساتھ پتہ مرغ اور شہد کے واسطے بصر کے اور پت اُنکی بھی تیز اور جالی واسطے بہق اور برص کے اور زوال آثار کے مفید ہے اور کھانا سو کھا گوشت اسکا ساتھ شہد کے تین دن ہر دن تین قیراط واسطے دفع بہق کے اور علاً اُسکے خون کھانے کا رافع بواسیر ہے طلا اسکے پر جلے ہوئے جانے والا بال کا ہے۔

**غرب** بفتح غین اور راء اور باے موحدہ کے لغت مین اعلا شیرازی مین ذرک اصفہانی مین دشک تنکابن مین اور دیلم مین اوجا کہتے ہین (ماہیت اسکی) درخت بڑا ہے جنس خلاف یا صنف سے باختلاف اصطلاح کے پتے اور پوست اسکا سفید پتے اسکے بقدر قطف اور اس سے گوند بناتے ہین اسطور پر کہ اسکی شاخ کو وقت نکلنے شگوفہ کے چیرتے ہین اور اکثر ریشہ اور پتے اور گوند اسکے مستعمل مین طبیعت اسکی اول دوسرے درجہ مین سرد اور خشک اور بعضون تیسرے درجہ تک بھی اور زیاد

صفصاف سے جانتے ہین دالغال ور خواص اسکے
پھول اور تخم اور عصارہ بنانا دونون سے مخلب بے
لذع ساتھ کیلاپن کے اور رنیہ قریب اسکے اور خشک تر
اس سے الاذن قطور اسکے عصارے پتون اور
جڑ کا پسا ہوا ساتھ روغن گل کے اور جوش کیا ہوا
پوست انار مین واسطے تسکین درد کان کے اور
نکلنے میل کے کان سے اور بدستور جوشاندہ پوست
بادیکا اور دھونا سر کو اسکے ریشے کے جوشاندہ تخم
واسطے خرانہ کے نافع ہے العین قطور عصارہ
پھول اور تخم اور گوند کا واسطے جلای بصر کے اور
رفع سفیدی اور وشم اور آثار کے بعید یل ہی الفم عزوہ
اسکے چھلکے کے جوشاندے سے یا اسکے عصارہ سے
واسطے نکالنے جونک کے کہ حلق مین رہ گئی ہو موثر
ہے الصدور پینا اسکے چھلکے کو اور بدستور پھول کا
واسطے لفث الدم کے نافع ہے اعضا الغذا
پینا پتے پیسے اسکے کا واسطے رفع سعفہ اور قوابع
کے کہ اسعاے وقاق مین پیدا ہوا ہو اور اسکو لاد
مین یعنی العباد باللہ کہتے ہین اور واسطے سدہ کبد کے
نافع ہے اور لکھا یا ساتھ پانی کے حاملہ ہونے کو منع
کرتا ہے اور پینا اسکے عصارہ کا نکالنے والا جونک
کا ہے حلق سے اور پانی نچوڑا ہوا اسکا واسطے رفع
سیلان میل کے اعضاے باطنی سے اور واسطے محکم
کے نافع ہے المفاصل نطول اسکے جوشاندہ کا واسطے
قرس کے مفید ہے القروح ضماد اسکے پوست اور
پتے تازے کا اعضاے مقطوعہ اور مجروحہ رد
تازے مین نافع ہے پھول اسکا راحم محفقہ مین
داخل کیا جاتا ہے اور ذرور اسکے پھول کا مخفف
قروح مزمنہ اور آکلہ کا ہے اور بدستور ذرور اسکی
راکھ کا مفید ہے الزینہ طلای راکھ چھلکے یا راکھ لکڑی
اسکی درخت کی ساتھ سرکے کے واسطے گرانی مسنون
منکوسنا اور غیر منکوسہ کے ہاتھ اور پانون

اور سے گول مشابہ سینگ کے سر کے کہ سماری کہتے ہین
نافع ہے اور پوست اسکی جڑ کا داخل حضابون کے
کیا جاتا ہے واسطے سیاہی بالون کے اور راکھ لکڑی
دھوئی ہوئی اسکی قائم مقام توتیا کے ہے گردہ
کو مضر ہے مصلح اسکا گوند بول ہے بدل اسکا آدھا
وزن اسکا اقاقیا ہے اور کہتے ہین کہ اس درخت کی
پتیری سے نمک نکلتا ہے سفید نادک سب نمکون سے
بہتر ہے اسکو بجاے اور نمکون کے استعمال کرتے ہین
غری۔ بکسری غین اور فتحہ راے مہملہ اور یا کہ نقاط
مین اشیم ہندی مین سرش ترکی مین پالو شقاق
کہتے ہین (ماہیت اسکی) اعبارت چیزون لعاب
دار چکنے والی سے ہے کہ بکانے سے بس دار قوام غلیظ
ہو گئی مستعمل ہوتا ہے مراد مطلق خرش سے وہ سرش
کہ بیل کے چمڑے سے بنایا گیا ہو بعد سکے سرشیش
پھلی کا بعد اسکے وہ کہ گیہون کے نشاستے سے
بناتے ہین (طبیعت اسکی) اسبھون کی اپنی اپنی
مراتب سے گرم اور خشک ہے۔
غری جلوہ وہ سرش ہے کہ جانورون کے چمڑے
کو رجوش کرین پانی مین تو گھل جاوین اور رنگ
دیوین تو دُرد اسکا نیچے بیٹھ جاوے پس صاف
کرین اور پھر پکاوین اسیطرح مکرر کرتے رہین یہانتک
کہ دُرد معلوم نہووے پس اسقدر جوش کرتے
ہین کہ غلیظ ہو جاوی اور دھوپ مین اسقدر پکاتے
ہین کہ بستہ ہو جاوی پس قلمین کاٹ کر رکھا وین
وقت حاجت کے جسقدر چاہین گرم پانی مین گھل
پر پکاوین تو گھلجاوی اور گر مانگرم لکڑی چمڑے
وغیرہ اُس سے جوڑین اور باندھین بہتر ان سب
مین وہ ہے کہ ہرن کے چمڑے سے بنایا ہوا اور صاف
اور اُس سے بہتر وہ ہے جو بچھے سے بنایا ہو
طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک الغال
اور خواص اسکی) مقوی اور مخفف ہے اور اضوا الراس

طلا اسکا واسطے سفید پرانے اور قروح مزمنہ کے موثر
ہے اور اعراض الصدر پینا محلول اسکا پانی مین اکیلا یا
ساتھ سرکہ کے یا اور ادویہ مناسبہ کے کہ مانند بزر کے
پکا کر اس سے تحسی کرین واسطے نفث الدم صلبہ کے اور قرحہ
ریہ کے نافع ہے الجروح وحرق النار وجبر الکسور
والفتوق الجروح والفتوق یا وغیرہا ضماد اسکا
ساتھ شہد کے ورم زخمون کے اور التیام کے اور
مضبوط کرنے ہڈی ٹوٹی اور نکل گئی کے اور قبلہ الدم
کے اور ساتھ پانی کے واسطے سوختگی آگ کے اور منع
کرنے اسکے چھالنے کے اور ساتھ ہلدی اور جوز الدو کے
اور ساتھ سرکہ کے گھولکر واسطے فتق تازہ کے ایک
مدت تک اُسپر باندھین اور نکوپلین ورد اجرب
نقشہ کے اور واسطے تقشر جلد اور داد اور سعفہ
اور بہق اور برص اور رفع آثار اور حمانی شبرہ
کے نافع ہے اور جاوتا کر ساتھ شیم خرگوش کے آنو
کر کے اوپر زخمون کے کہ خون اُنسے جاری ہووے
رکھین بندکر کے اور اوپر سوختگی آگ کے اگر باندھین
درد اور شورش کو تسکین دیوی اور چھالہ نہ پڑنے
دیوی اور محرق مغسول اسکا قائم مقام توتیا کے ہے
غری السمک۔ فارسی مین سرشیم ماہی کہتے ہین
(ماہیت اسکی) ایک رطوبت ہے منجمد شابہ چربی
کے کہ مچھلی بینی دراز کے پیٹ مین ہوتی ہے اس مچھلی کو
خنزیر البحر کہتے ہین اور وہ رطوبت سفید و سیاہ
اور ملتی ہوتی ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک
آخر درجہ پہلے مین اول دوسرے درجہ تک واسطے سل کے
مجرب ہے ضماد اسکا واسطے شقاق خمار دن کے
اور برص کے مفید ہے اور جوشاندہ اور سیندور سے
بناتے ہین منافع مین قریب اپنی اصل کے ہے پینا
ڈیڑھ مثقال اسکا واسطے نفث الدم سینہ کے نافع ہے
اور ضماد اسکا واسطے ملانے زخمون کے اور اعضا بجا ہوئے
کے اور پناخن مفید ہوتے کے اور واسطے برص اور

شقاق مقعد اور تحدد مثانہ کے نافع ہے۔

**غری الجبن** - فارسی مین سرشیم پنیر کہتے ہین جناب غریبہ سے ہے سوائے حکیم میر محمد مومن کے اور کسی نے ذکر نہین کیا اسکو جواہر الصنایع کہتی ہین (ماہیت اسکی) وہ ہی کہ پنیر تازہ کے وزن نادک کاٹ کر تختہ سطح پر چونا کہ پانی اسکو نہ پہونچا ہو چھ کپین اور ورق پنیر کے اوپر برابر سطح کہ ایک دوسرے سے نہ ملین بچھا دین اور اوپر دانوں کے پھر ویسا ہی چونا چھ کپین کہ ورق کو چھپا لیوے اور ورقون کا بچھونا اور لحاف ہو جاوی پس اگر ایک تختہ سطح بھاری اسپر رکھدیوین اور اس پر سنگ دین دھوپین تو پگھلنا ہٹ اسکی بالکل چونے مین جذب ہو جاوی پس پانی سے دھو کر بدستور نمک سے ہوئی کو فرش اور لحاف کر کے ایک ہفتہ بیچ تختہ کے دیا رہنے دیوین بعد اسکے دھو کر سرخی اور چربی کہ رہ گئی ہو رفع کرین اور جو آفتاب مین کھلین تو اس سے چکنا ہٹ ظاہر ہو ساتھ پانی اور نمک اور چونے کے جوش کرین اس حد تک کہ چکنا ہٹ ہرگز اسمین نہ رہے اور کمال اسکا تہونا سرخی اور چربی کا ہے پس مانند مہر کے پیسکر شیشے مین بند کرین اور وقت احتیاج کے تھوڑا سا ساتھ سفید بادام کے کہ شیشے مین خوب ہلا کر کف اسکا اٹھا لیا ہوا اور قطرے اسکے تختہ پر ڈالکر اوپر کے تختہ مین لیمن تو نیچے تختہ مین چپک جاوی پس ہنڈ قطرہ چونے کے پانی کے اوپر ٹپکا دین کہ جاری ہووے لیکن کم مقدار چاہئے کہ جو کسی چیز کو اس سے جوڑین جلد سوکھ جاوی اور اسکے خواص سے یہ ہے کہ جس چیز کو اسکے جوڑین پانی اور آگ سے جدا نہین ہوتی یہ ما اسرار پوشیدہ سے کتابہ ہے۔

## فصل الغین مع الزاء المعجمہ

**غزال** بضم غین ورد امی معجمتین اور الف ولام فارسی مین آہو ترکی مین جیران ہندی مین مرگ کنیہ میم اور راے مہملہ اور کاف عجمی کے اسکے بچہ کو عربی مین چھ مہینے سے تین برس تک خشف اور چھ برس تک تلی کہتے ہین (طبیعت اسکی) آخر دور حمل مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے سب گوشت شکاری قریب قریب ہے بمزاج آدمی کے اور موافق مرطوبین اور مبردین کثیر الفضول کو اور ان لوگون کے کہ محتاج بتخفیف اور قلیل الغذا ہین نہ سکا دا سے بہتر ہے خصوصا خشف یعنی چرب اور فربہ بچہ اسکا پانی اور جاڑی مین چلہ ہوا مرضی لراس و تقلب و اغماء و سکتہ و سکوط و سلق و لخ اور استرخاء اور تمام امراض عصبانی و خفقان بارد اور یرقان کے نافع ہے الزینہ طلا اسکی چربی کا موجب بیداری ہوتا ہے اخو اص جو اسکی خصیہ پر صعتر اور نمک چھڑک کر سکھائین فزر جہ اسکا قاطع حیض ہے سرگین اسکا گرم اور خشک بہت جالی ہے طلا اسکا مطبوخ بسرکہ کے اور واسطے تحلیل اورام بلغمی اور پختہ کرنے اور سر اسکا جالی بیاض رقیق کا اور مثانہ اسکے پوست پر باعث جھکا نے ہوکا کا تعلیق اسکا واسطے تلی کے نافع ہے گوشت اسکا مصدع اور مضر ہے محرورین کو اور صاحبان معدہ بقولنج نقلی بارد کی کہ خصوصا کباب اسکے ساتھ سرکہ کے کہ زیون اور دیر ہضم ہے مصلح اسکا پہلے پانی جوش کرنا پس روغن بادام مین یا روغن گل مقشر مین چکانا اور واسطے اس شخص کے کہ اسکو ریاح و ارہ عارض ہووے ساتھ روغن گردگان اور روغن زیتون اور پانی اور نمک کے مرکب نفس اور عسر خروج ہے مصلح اسکا سکنجبین اور چونا فواکہ ترش قابضہ کا ہے اور غزال المسک انشاء اللہ تعالی اسکا مین مذکور ہوگا گوشت اسکا گرم و تر اور خشک تر ہے قسمون سے ہے

## فصل الغین مع الضاد

**غضار الصبی** - بفتح غین و ضاد معجمتین اور الف اور راے مہملہ کے نام ہے اس ظرف کا کہ بچہ کے واسطے کھانے کے ہو اور اسکی ماہیت یہ ہے کہ ایک قسم قطران کا ہے کہ ترکی مین لیاک کہتے ہین بہتر اقسام قطران کا ہے موافق محرور المزاج کے اور دیر ہضم ہے مضر معدہ کو اور بواسیر کے فارسی مین مغ کا مہ مغبچی کہتے ہین نہایت مجفف ہے اور بسختی خوب پسا ہوا اسکا جالی ہے دانتون کو اور قاطع ہے مسوڑھون کی خون کو اور تازی زخمون مسوڑھون کو اور اعضاء مطلق سے کاسۂ سفالین مراد ہے کہ فرخ یعنی لعابدار ہو اور جو اعضاء چینی کو خوب پسیکر ساتھ جس کے گھسے ہین گوند کھلے ہوئی ہین ملاوین اور مانند سیاہی اور شنجرف کے لکھین بعد سوکھنے کے خط کا نمد سے دبچا اور نمایان تر سیاہی اور شنجرف اور الوان خالص سے ہوتا ہے

## فصل الغین مع اللام

**غلقی** - بفتح غین اور سکون لام اور کسر قاف اور یاے اسکی ماہیت مین اختلاف ہے نزدیک ایک جماعت کے علیحدہ ہے اور نزدیک دوسری جماعت کے جڑ ہے لقدر زوتی کے اور نرم پھل اسکا مانند پھل کہکے اور مثلث شکل تخم اسکے مشابہ ناخن کے اور گول اور امرد پھل کے کوئی چیز مانند روئی کی ہوتی ہے بیچ اسکے مانند دانے امرود کے اور سخت دودھ کہ اس سے حاصل ہوتا ہے مسہل قوی ہے بحدیکہ مہلک ہے طلا اسکا رافع سون کا اور صاحب اختیارات بدیعی کہتا ہے کہ وہ ایک گھاس ہے مشابہ کبر کے ہوتی ہے پتہ اور ڈنڈی اسکی گول شیرار کے جنگل مین بہت ہوتی ہے اور جملہ منافع معتبرہ سے ہے دودھ بہت ہوتا ہے اور جو تلوا یا چھری کو اسکا پانی دیوین زخم اسکا تب شخص کو لگ جاتا ہے اگر اسکے دودھ کو اوپر لیمن دا دو ہوتا ہے

## فصل الغین مع النون

**غنم** - بفتح غین اور نون اور میم کے نام حیوان کا ہے اور لغت ماوراء النہر مین ایک قسم قطران کا ہے کہ ترکی مین لیاک کہتے ہین بہتر اقسام قطران کا ہے موافق محرور المزاج کے اور دیر ہضم ہے مضر معدہ کو

ہے مصلح اسکا مربائے بنفشہ اور گلقند۔

## فصل الغین مع الواو

غوتا غنیا۔ بضم غین اور سکون واو اور فتحہ تا و غناۃ فوقانیہ اور الف اور فتحہ غین معجمہ اور سکون نون اور فتحہ یا ی موحدہ الف کے اور بجائے دو نون غین کے قاف بھی آیا ہے معرب گوتا کنبا لغت فرنگی کا ہے اور کمرکوب بھی کہتے ہین اور نزدیک عوام کے مشہور عصارہ ریوند ہی عرب مین فرقیران کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک عصارہ ہی زرد تیرہ رنگ مائل بسرخی برّاق کہ جو ایک قطعہ اسکا چراغ پر رکھین جلنے لگے اور جو پانی مین حل کرین پانی اسکو مانند دودھ کے غلیظ اور زرد رنگ کردیوے اور بدون مزہ اور بوغالب اسکے کہ قرص اور حاب بڑی اور چھوٹی بنا کر زمین جدید سے لاتے ہین بعضے کہتے ہین کہ عصارہ ریوند کا ہی اور اصل یہ ہی کہ سوا اسکے ہی اور بعض ثقہ سے سنا گیا کہ عصارہ ایک نبات کا ہے کہ وہ مشابہ گندنا کے ہے تر اسکے اس سے بلند تر عرض ترچیاں ہین اور اسکے نواح ہین کہ وہ ایک جزیرہ شہر اور ارض جدید جنوبی ہی قریب چین کے اور چین مین بھی بہت ہوتا ہی وہان سے اور شہر مین لیجاتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک پہلے درجہ مین کہا ہے لیکن جو کچھ تجربہ سے معلوم ہوا آخر دوسرے درجہ تک گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) اسہال اور مخرج اخلاط غلیظ بآسانی اور بلا غائلہ ہی اور جس غلط فاسد کو کہ پاتا ہے نوح صدر اور معدہ اور کبد اور تمام اعضا ے قی اور اسہال اور ادرار سے دفع کردیتا ہی اور معدہ مین بہت دیر نہین ٹہرتا ہے مانند اسہلون کے نہایت ایک دن اور ایک رات بلکہ جلدی اور آسانی سے اپنا فعل کرکے ساتھ اخلاط فاسد کے دفع ہوجاتا ہے اور وسطے اکثر امراض بارد رطبہ ماغی اور عصبانی اور صدری اور معدی اور کبدی کے مانند فالج اور لقوہ اور سرخا اور شیخ اسہالی اور بغیلہ اور خودہ اور مالیخولیا اور زیرش نرلہ اور نزول آب آنکھ مین اور ثقل سامعہ اور دودی اور طنین اور ضیق النفس اور کھانسی بارد اور خفقان بارد اور نفیخ سدہ و یاسارقیا اور کبد اور استسقا اور یرقان اور اقتباس بول اور حمیات بامتمہ مزمنہ کے اور بالجملہ اکثر امراض مزمنہ قدیمہ اور جدیدہ کو مفید اور وہ ایک دوا ہے شریف اور بے غائلہ پہلا تنک کہ کہا ہے حکما نے لڑکون کو اور حوامل کو نہ دیوین اور مجرب ہے دیدان کبار اور صغار اور حب القرع کو اور اکثر استعمال اسکا ساتھ گلقند کے ہے کہ اسکا مصلح ہے یا ساتھ شکر سرخ کے کہ دو دانگ سے چار دانگ تک کہ مقدار وشربت متوسط اسکا ہی باعتبار سن اور مزاج اور قوت اور ضعف بدنکی نرم پیس کر ساتھ تین جام گلقند کے یا شکر کے ملا کر کھاوین اور جسوقت عمل مین کچھ قصور ہووے یا پیاسے ہووین پانی مین نیگرم پیئین اور اکثر یہ ہے کہ قے اور اسہال دونون لاتا ہی اور بعضون کو اسہال فقط بعضون کو کہ اور اسہال اور بعضون کو اسہال کم لیکن چاہیے کہ تشویش اور ضغط نہ کرے اسلئے کہ آخر دن تک یا اول رات کو کہ عمل اسکا تمام ہوگا غذا کھا کر سوویں طبیعت بحال ہو جاتی ہی ورنہ اگر عمل بہت کرے اور مغض بطن مین اور سوزش مخرج براز مین حاصل ہووے تھوڑی گلاب کرنجین بادام کے ساتھ نیگرم کرکے پیئین اور روغن گل پیٹ اور مخرج پر ملین اور اگر ابدان قوی اور اعراض مستحکم ہین ساتھ بدرقہ لقوعات اور مطبوخات مناسب ہر مرض کے پیئین بتدریج اور باقی رائے طبیب حاذق پر موقوف ہی نقاش لوگ رنگ آمیزی مین استعمال کرتے ہین قوت اسکی دس برس تک قوی رہتی ہے بعد اسکے ضعیف ہوتی ہے مقدار شربت اسکا دو دانگ سے آدھے درم تک اور پرانی سے چار دانگ تک ہے۔

غوشنہ۔ بضم غین اور سکون واو اور کسرہ شین معجمہ اور نون اور ہا کے اور غوشیہ بھی آیا ہے نام فارسی ہے اور فارسی مین روشناک بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نوع کماۃ یا قطر سے ہے ساگ شوریت دار کے شکل اسکی جو سوکھ جاوے مانند چوب کاسنی کے ہے چھوٹے اور پتلے اور نرم اور سبب شوریت کے جو سونکھتی ہے گاندھ کپڑون کو اس سے دھوتے ہین میل کو خوب پاک کرتی ہے اور بیت المقدس اور بلاد عجم مین بہت ہوا اور اسکو پریشیہ کہتے ہین اور جو پانی مین دھوئین شوریت اسکی دور ہوجاتی ہی اور قشر شیون کے کھاتی ہین لذیذ ہوجاتی ہی غلظت اور لطوبت الجذار مین کماۃ سوکم ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک ہی اور سب نعلوثین کے ساۃ سے کم ہی (افعال اور خواص اسکے) مغلظ دم کا مسہل صفراوی خون کا اور ردی الخلط مانند کماۃ کے نہین ہی معتبر وہ ہے کہ کثرت اسکے کھانے کی نہ کرین اگر بہت کھاوین اوپر اسکے شراب جید نوش کرین۔

## باب بیوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا فا ہے

## فصل الفاء مع الالف

فاختہ۔ بفتح فا و الف اور کسر خا معجمہ اور تاے فوقانیہ اور ہا کے لغت فارسی ہی اور بھی فارسی مین کبوتر اور ہندیون مین پاندک کہتے ہین عربی مین عرفیہ اور نزدیک اہل اطبا کے شہور یہ جانور ہے (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہے خاکستری رنگ مطوق بطوق سیاہ قریب ہی جثہ کبوتر صحرائی سے اور

گمتر اس سے اور قلیل الالفت اور حسن الصورت ہی طبیعت
اسکی) آخر دوسرے درجے مین خشک اور گرم اول
تیسرے درجہ تک کہتے ہین بہتر ین آمین جوان فربہ
ہے (افعال اور خواص اسکے) امراض الراس
مہرہ بخبہ اسکا واسطے رعشہ اور فالج اور خدر اور
امراض عصبانی بارد اور ریاح غلیظہ اور تنفیخ سدد کے
نافع ہی العین قطورا اسکے خون نازی کا واسطے بیا
آنکھ کے موثر ہے خصوصا خون بازد کا الاورام غیر
حمادا اسکی پٹ کا ساتھ سرکہ کے واسطے تحلیل اورام
اور انکی تفتیح اور واسطے رفع کلف اور آثار کے اور کھانا
گوشت اسکے مورث بخوابی کا ہے اور دیر ہضم ہی خصوصا
کباب اسکے مصلح شکر ہے اور روغن اور سرکہ اور دھنیا
الخواص کہتے ہین کہ تعلیق اسکے پٹ کی اس لڑکے
پر سوتے ہین ڈرتا ہے اور رفع کرتا ہے سانپ اسکی آواز
سے بھاگتا ہے جس گھر مین ہوتی ہے چور یا دشمن یا
جادو کر کچھ نہین کرسکتا بخور اسکے پر کا سانپ کو بھگاتا ہے
فاوہر۔ بفتح فا اور الف اور دال مہملہ اور را
مہملہ اور سکون ہاے اور راے مہملہ کے معرب پادزہر
کا ہے اصطلاح مین اس دوا کو کہتے ہین کہ حافظ
ارواح کے ہو وی اور اپنی قوت سے زہر کے ضرر کو
بدن سے دفع کرے اسکے معنی کی تفصیل مقدمہ مین
پادزہر ہین بیچ حروف الباء کے مذکور ہوئی
فاوخ۔ بفتح فا اور الف اور فتح ذال اور خاے
معجمتین کے حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہی لغت
ہندی مین نام ہندکی بندق کا ہے اور مولف انتخابات
بدیعی نے اشتباہ ایک نوع حجر اسم سے کیا ہی اور
کہتے ہین کہ پتھر ہے زرد مائل بسفیدی اور بعضے مائل
بسبزی سوا اسکے اور بھی رنگ ہوتی ہین جو
پتھر پر ہلدی کے ساتھ پیسین پسا ہوا پستی رنگ
ہوتا ہی اور آگ مین نہین جلتا اور بھی صاحب اختیارات
نے لکھا ہی ہندا ور چین سے بھی لاتی ہین بہتر چینی ہوتا
ہاے باد زہر ست زہرون کا ہی شربتا اور طلا اور
مقدار شربت اسکا بارہ جو ہی اور کھاذ خلاف اسکے کہ
فاور۔ بفتح فا اور الف اور راے مہملہ کے فارسی مین
موش اور موشا اور موکہنک سریانی مین کوفروی
رومی مین بوسیقو یونانی مین بسبیر دس ہندی مین چوہا
ترکی مین سیچان کہتے ہین (ماہیت اسکی) اجانوراے
مشہور صاحب دندش اور موذی (طبیعت اسکی) اپنے
درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی
امراض الراس کھانا اسکا موث نسیان اور نقصان اور
اخلاق برکا اور مفسد معدہ کا ہی اور جو بریان کرین اور
اس لڑکے کو کہ اسکے منھ سے رطوبت آتی ہو دیوین
کہ کھالیوین موثر ہا اعضاء النفض جلوس اسکو جنا
مین واسطے رفع ہونے عسر البول کے اور پینا اسکی
پٹ کا واسطے تحلیل اخلاط غلیظہ کے اور ساتھ کندر
اور سرکہ کے واسطے نکالنے سنگ گردہ اور شام کے
نافع ہے اور شافہ اسکا رفع کرنیوالا عسر البول کا اور
لڑکو مین بہت پایین طبع ہی العین طلا اور سر
اسکی پٹ کا واسطے جمانے پلکین گری ہوئی کے اور
واسطے صفائی سفیدی آنکھ کے مفید ہی النزیفہ خلاصا کے
خون کا واسطے اکھاڑنے سنون کے اور عمایہ کے موجب ہے
اور ضماد اسکے سر جلائی ہوئی اور اسکی پٹ ہی ساتھ سرکہ
کے یا ساتھ شہد کے واسطے جمانے بال دا الثعلب کے موثر
ہے مقدار شربت اسکا آدھا درم اور بخور اسکا بھگانے
والا چوہون کا ہے پیشاب اسکا مٹانے والا سیاہی
کتابت ہے السم جو چوہے کو زندہ چیر کر گرما گرم
اوپر موضع کاٹنے سانپ اور بچھو کے باندھین دفع سمیت
کرتا ہی اور اوپر اس عضو کے کہ اسمین گیا یا کاٹا ہی
گئی ہو لگاتا ہی اور پرخاد یہ کے تحلیل کرتا ہی اور بند
بریان کرنا اسکا اور کاٹنے بچھو کے اور کھانا اسکی چھوٹی
کو موثر نسیان کا ہی مولف کہتا ہی کہ درمیان چوہے اور
بچھو کے دشمنی ہی اور اگر دونون کو شیشے مین بند کرین
درمیان انکے عجب لڑائی ہوتی ہی جو ہا قصد بچھو کا کرتا ہے
بچھو نیش مارتا ہے اگرچہ ہے نے دم بچھو کی پائی اور
کاٹ ڈالی اسکی اذیت سے نجات پائی ورنہ بہت
دنکو نسے مرجاتا ہے آنکھ اسکی اگر توتیا مین سلا لین
چلانا طرہ کا آسان معلوم ہوتا ہی اگر تپ والی پر لٹکاوین
تپ اسکی دور کرتا ہے خصیہ اسکا اگر عورت پہنا وین
جتبک وہ بندھا رہی عورت حاملہ نہین ہوتی۔
فارۃ المسک۔ وہ شیا ہے اور کہا گیا فارۃ المسک اسکو
مشک ہی اور کہتے ہین کہ اسکو ہندمین چھچھوندر کہتے
ہین وہ جانور ہے فی الجملہ مشابہ چوہے کے بہت
بدبو یہانتک کہ جس جگہ گذر کرے بدبو کر دیتی
ہے اور دور سے بو اسکی مشابہ بوے مشک کے
پیشاب اور پیٹ اسکی بہت تیز اور اکال ہے یہانتک
کہ بچھونے یا کپڑے پر اگر بول اور نما بطرے شر
دیتا ہے اگر جلد نہ دھوئین اور ایک مدت تک رکھ
دیوین اور بسبب کمال تعفن کے بلی اور سب جانور اسکا
گوشت نہین کھاتے اور خالی سمیت سے نہین ہی اور
فاذ ورات اور قرابل مین بہت ہوتی ہے اور اکثر خصوصا
ہے تک ہند اور بنگالے اور سراگیا کہ مازندران اور شہر
گرم اور نرم مین بھی ہوتی ہی دو قسم ہوتی ہی سفید رنگ
بڑی اسمین بہت بدبو ہوتی ہی قسم دوسری اس سے چھوٹی
ہی چھوٹے چوہے کے رنگ پر بدبو اسکی اس سے کمتر ہے
طبیعت اسکی گرم اور خشک۔
فاسی۔ بفتح فا اور کسرہ سین اور یا کے بسبب (ماہیت
اسکی) حکیم میر محمد مومن نے اپنے تحفہ مین لکھا ہے کہ یونانی
مین اندرصاروں کہتے ہین اور دو بیچ سرخ رنگ ٹیڑھے
اور کڑوی ہین خلاف اسکی مانند خرنوب کے پتے اسکی
مانند تیچنے کے دہان جو اور گیہون کے۔
جثہ ہے طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین گرم اور افعال
اور خواص اسکی بطیئ اور قابض اور دافع سدد اعضا
واسطے دردمفاصل اور عسر النفس اور ضماد اس کا نافع ہے

فرد جا اسکا ساتھ شہد کے نافع حمل ہی پینا اسکے جوشاندے
کو روغن زیتون مین قاتل کیڑے بعد ہی کا ہی مقدار شربت
اسکا دو درم ہے اور نواب علویخان مرحوم نے لکھا ہی کہ اندر
صارون کو یونانی مین اندرد نیلون بھی کہتے ہین بیان
اسکی ماہیت کا حرف الالف مین مین کیا ہے مولف کہتا
ہی کہ کتاب مفردات اس مرحوم کی میرے پاس نہ تھی
دیکھتا کیا انھون نے تحریر فرمایا ہے حق تعالی وہ کتاب
مجھکو پہونچادے اپنے فضل سے۔

**فاشرا** - بفتح فا و الف و فتحہ شین معجمہ و تشدید راء مہملہ
و الف مقصورہ کے معرب فاشار سریانی ہی عربی
مین کرمۃ البیضا فارسی مین ہزار خشان اور ہزار
گشان کہ معرب اسکا ہزار خیان ہے اور معنی
ہزار گشان کے الف حسابیہ ہے یعنے ہزار شاخ
اور بعضون نے کہا ہی کہ معنی اسکے الف فرع یعنی ہزار
گز ہے لیکن ایسا نہین ہے بلکہ معنی اول کے ہے
اور بھی فارسی مین ہزار دار و اور کرم دشتی شیرازی
مین فوشی کہتے ہین اسواسطے کہ بات اسکی جاڑون مین
خشک نہین ہوتی ہے قسطیسی نے کہا ہے کہ سریانی
مین کیتا کہتے ہین رومی مین حلیلوطن یونانی مین
غلیطوس بربری مین ارغالون تمکانی مین اور طبرستانیون
الاملک کہتے ہین ماہیت اسکی ایک نبات ہی
مشابہ تاک انگور سے خاردار جسکے ساتھ ملاصق
کے اور مائل بگولاہٹ اور تازہ رکھتا ہے مانند تاک کے
اور پھیلتا ہے پر لیٹتا ہے پھل اسکا بقدر پستے کے
اور سرخ خوشہ دار اور جاڑون مین پھل اسکا بدون
پتون کے رہتا ہے اور مزہ اسکا ساتھ تیزی اور
ترشی کے صاحب اختیارات بدیعی نے کہا ہے کہ
ہر ایک خوشے مین قریب دس دانے کے ہوتے
ہین ابتدا مین سبز اور بعد پکنے کے سرخ ہوتی ہین اور
اسکو سیاہ دارو کہتے ہین کوہستان بلاد فارس مین کثیر
الوجود ہی اور بہت مستعمل خصوصا جڑ اسکی زہرین مسہلہ مین

اور اسکو عود الحبہ کہتے ہین مشابہ قسط تلخ کے ہوتا ہے
عطار اسکو بجاے قسط تلخ کے بیچتے ہین فرد اسکا
ساتھ قبوضت اور حاد حریف بہت کرتا ہے قانون
مین بیچ فقطا خان کو مذکور ہی کہ ہزار خشان بیخ تاک
اور مستعمل تر اور تازہ ہی طبیعت اسکی اچتا اور ہل اسکی
تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک اور
بعضون نے تیسرے درجہ مین بھی کہا ہے گرمی جڑ کی
کمتر ہے اسکے پھل سے اور پھل اسکا کڑوا اور تیز
افعال اور خواص اسکے جالی اور ملطف و مخفف
اور مسخن معتدل اور مقوی اسکا ہی اعضا الراس بینا اسکا
اکیدن ایکدرم سے ایک مثقال تک واسطے رفع ہونے
صرع کے اور سدر اور فالج کے اور استرخا اور نسیان اور
اور تشنج عضل کے نافع ہے العین مطبوخ اسکا زوغن
زیتون مین دانہ کہنہ الدہنج آنکھو کے مفید ہی اعضا
القصد تعوق اسکا شہد کے ساتھ واسطے خناق بلغمی اور
اور قشا نفس اور کھانسی پرانی اور درد پہلو اور ریاح
پہلو کے مفید ہے اگر عصارہ اسکا گیہون کے ساتھ
پکاوین اور پیئین دودھ کو گاڑھا کرتا ہی اور بڑھاتا
ہی منی اور اسکا سرکہ کے ساتھ واسطے ظہر ثعلبیہ کے نافع ہے
اعضا الغذا جو پٹھے اور شاخین نئی اسکی جوش کرین
اور کھاوین واسطے تقویت معدے کے اور صاف کرنیکے
از وجات سے اور واسطے درد قولنج اور درد معدہ اور تشنج
معدے کے اور واسطے اسہال و ادار اور دودھ کے مثر ہے
جڑ اسکی محلل و پگھلا نیوالی سخت نجال کی اور خصوصا ساتھ
سرکہ کے جسدان تک پیئین اور سرکہ اور انجیر کے ساتھ
اسیر خیار کرین بسطیر عصارہ اسکا اعضا الہفض
والادرام والشہوق وغیرہا تاوش کرتا پکا نفرا اسکا
نزدیک ابتداے درد کے اور پکی اسکا واسطے اسہال بلغم
اور ادار بول کے نافع ہے عصارہ تازہ اسکا ایکدرم
ساتھ تھوڑی کیتیرے کے کہ اسکا مغلی ہی یا ساتھ ادار
العسل کے واسطے اسہال بلغم کے اور جڑ اسکی بھی کثیر ایا مالعسل
کر ساتھ ایکدرم سے ایکمثقال تک اسہال اور قولنج کی
اور ادار بول اور دودھ تمام فضلات کو کرتی ہی اور
تفتیت حصاۃ کرتی ہی جنین کو ارداتی ہی حمول اسکا
یا اسکے عصارہ کا واسطے نکالنے جنین اور تنقیہ رحم کے نافع ہے
اور بدستور بیٹھنا اسکے جیسا نہین مفید ہے
مطبوخ اسکا ساتھ روغن زیتون کے اس حد تک کہ گاڑھا ہو
واسطے بواسیر اور ناسور مقعد کے اور سیلان دم کے اور تحلیل
سختیان ثفنہ کے اور دفع کرنے ثیلی زخمون اور ظلمہ اسکے
مطبوخ کا واسطے تحلیل ادرام کے اور ضماد اسکی جڑ کا سرکہ کے
ساتھ واسطے تحلیل ادرام اور شہوق ثعلبیہ اور قطع کرنے مسون کے
اور ساتھ شراب کے واسطے تسکین وجع و انفش اور تحلیل ادرام
سودا وی اور افخاذ ربیلہ کے نافع ہے القروح خناق اور اسکی
جڑ کا ساتھ نمک واسطے قروح رویہ خبیثہ کے مفید ہی اور
بیخ مرا ہم اکلہ اور حمرہ کے داخل کیا جاتا ہی پھل اسکا
واسطے جرب متقرح اور خیر متقرح اور تفتہ جلد کے شرا
اور نفوطا اور علاج موثر ہے۔

**المفاصل** ضماد اسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے
نکالنے ہڈی ٹوٹی کے نافع ہے اور مضبوط اعضاے
متسرخیہ ضعیفہ کے ساتھ آٹے مٹر اور مغیثی کے واسطے
تحلیل ادرام کے اور الفجر و مایل کے نافع ہی سموم
پینا ایک مثقال اسکی جڑ سے واسطے لسع سانپ اور سب
ہوام کے اور ضماد اسکا ساتھ شراب کے بھی نافع ہے بلدغ
تیج اور پھل اسکے اس فصل مین ضعیف ہین الزینہ ضماد
اسکی جڑ کا ساتھ آٹے مٹر اور مغیثی کے واسطے رفع ہونے
کلف اور آثار سیاہ کے بعد اچھے ہونے زخم اور قروح کے
ہو جاتا ہین اور صفائی تمامی آثار کے اور پاک کرنے
بشرہ کے مفید ہی اور ضماد کرنیوالا ہی اور بہ مطبوخ
اسکا روغن زیتون مین کہ خوب مطبوخ ہوا ہو واسطے کہنہ ادرام
پیچے آنکھ کے اور ضماد اسکے پھل کا موذی نیوالا بانو کا
ہی و باغ بیخ موذی نے بال جڑون کے استعمال کرنے مین
لکھتے ہین کہ بہت کھانا اسکی جڑ کا اور پھل کا مصدع ہی سر کو

اور معدہ کے اختلاج دماغ اور عقل کو مصلح اسکا قشر
کتیرا کے کھانا یا قے کرنا بعد اسکے ریوند خطائی
ہے پیاس کے عصارہ کا اختلاج عقل اور خلط بصر
لاتا ہے بدل اسکی جڑ کا اور پتہ ہموزن اسکے
دروغ دو تہائی اسکی بسا ہے اور بعض لوگ
آدھا وزن اسکا لکھتے ہیں۔

**فاشرتین** بفتح فا و الف اور کسرۂ شین معجمہ
اور سکون راء مہملہ و فتح تاء فوقانیہ
اور سکون یائے تحتانیہ اور نون کے اکثر نسخو میں
ایسا ہے اور بعضے میں بہ تشدید تاء فوقانیہ کے
بمعنی دور کرنیوالا ساٹھ بیماری کا اور بعض لوگ
بفتح راء مہملہ و سکون سین مہملہ اور فتح تاء فوقانیہ
کے کہتے ہیں بمعنی سریانی ہے عربی میں کزنتہ الہوا
فارسی میں بیخ مشک بندان سیاہ شیرازی میں بندان
یونانی میں انبالس مالیا یعنی کرم الاسود رومی
میں انار تروطبس بربری میں بیمون اندلس میں
معروف بربوطانیہ کے ہے اور کہا ہے کہ بمعنی فاشرا
بستن کے دفع ساٹھ بیماری کے ہیں (ماہیت
اسکی) نبات اسکی مشابہ فاشرا اور بلا کے ہے پتے
میں اور پر درخت ہمسایہ پتے کے اور رنگ میں قریب
فاشرا کے ہے پتے اسکے عریض تر چوڑے بلا سے ساق اسکی
سیاہ پھل اسکا مانند پھل فاشرا کے خوشی میں کچے میں
سبز اور بعد پکنے کے کالا مائل بہ سرخ اور کہا ہے کہ مائل بزردی ہوتا ہے قانون میں
قطار عان کے مذکور ہے کہ سپندان (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک باعتدال (افعال اور خواص اسکے)
ضعیف تر افعال میں فاشرا سے ہاعضاء الرأس
صرع اور فالج کو بہت مفید ہے اعضاء الصدر والنفض
کو واسطے تنقیہ سینہ اور اعضاء نفض کو اور خناق اسکو پینے کا اور
زخم جانور کے مانند گدھی اور خچر اور بیل وغیرہ کے
اور التوا کے اعضا کے مفید ہے بدل اسکا کریہ بیضا

فاطا۔ بفتح فا و الف اور طاء مہملہ کے (نفسی) اسکا
معنی یہ ہیں کہتے ہیں قوت روی ہے (نفسی) اسکا
کہ اسکا ہی ہر سریانی ہی یا بمعنا طاروری ہیں شیطانج
کہتے ہیں (ماہیت) اسکی خوب معلوم نہیں ہوئی کہ کونسی
اسکو ایک چیز کہتا ہے کہ مخلص قول [illegible]
صاحب تحفہ ازت جدوار فطائی جانتا ہے کہ کتاب
قدیم میں لکھا کہ فاطن ہے کہ تیغ [illegible]
اور بعضی بہ الف ہای فارسی کہ لکھتے ہیں (طبیعت اسکی)
ہی اکثر اسبات پر ہیں کہ وہ بمعمول المابہت ہے کہ گرمی
سے لاتو ہیں بہتر اسکی تازہ ہے (طبیعت اسکی) گرم
اور خشک (افعال اور خواص اسکے) دافع زہر
شوکران اور دھتورہ کے نافع ہے اور واسطے لوم
کے پینا اسکا پانی سرد کے ساتھ مفید ہے۔

**فاخرہ** بفتح اور الف اور کسرۂ خین معجمہ اور فتحہ
راء مہملہ اور ہا کے اور اسکو نارغہ بھی کہتے ہیں فارسی
میں فاخرہ اور کبابا اور سنبھ پھٹا اور کبابہ درمنھ کھلا
کہتے ہیں (ماہیت اسکی) کبابہ سے بڑا ہے مقدار
ایک پستہ کے اور جوزی رنگ آدھے تک پھٹا اسکے اندر
میں ایک دانہ چھوٹا گول اور سیاہ براق ساٹھ عطریت
کے زیر بادات سپند سے اور بلا و سودان سے لاتے ہیں
لطوخات اور لخانج میں اور مانند انکی استعمال کرتو ہیں
(طبیعت اسکی) بقول شیخ رئیس کے گرم اور خشک
تیسرے درجے میں اور بقول دوسرے لوگوں کے اول اور دوسرے
درجے میں گرم اور آخر مرتبے درجہ دوسرے میں خشک ہے
(افعال اور خواص اسکے) ساٹھ قوت محللہ کے اور بہت
قابل امراض الراس والقلب پینا اسکا واسطے امراض
باردہ دماغی در ریاح غلیظہ اور جنون کے اور تلخہ
اسکا واسطے تقویت دماغ کے اور تلک کے مفید ہے الفم
مضمضہ اسکے عصارہ کا واسطے لذع منھ کے نافع ہے
اعضاء الغذا مقوی معدہ اور ہاضمہ اور جگر بارد اور
مفتح سدد منقی خلاط بلغمی اور سودا وی ہے اور دیہ مصلحہ
معدہ اور کبد بارد گردہ میں داخل ہوتا ہے اور واسطے
برد مثانہ تدریر کرتے ہے اور واسطے اسہال بارد کے نافع
اور بہ تمام ہی مصلح ہے محرر کو مصلح اسکا کافور ہے
اور بدل فراد رغثا دام در گلاب مقدار شربت اسکا دو درم ہے

**فالبرنس** بفتح فا و الف اور کسرۂ لام اور فتحہ با
موحدہ اور سکون راء مہملہ اور ضمۂ نون اور سین مہملہ
بعضے نسخوں میں بدون نون کے ہے اور اسکو
فانی بورس بھی کہتے ہیں (ماہیت اسکی) نبات
ہے کہ باریک جڑوں سے شاخیں بہت نکلتی
ہیں موافق لمبائی و تیزی کے اور گرہ دار مشابہ
بانس کے بیچ اسکا سفید بقدر باجرے کے
تھوڑا لمبا اسکی جڑ میں کچھ فائدہ نہیں ہے
طب میں (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ہے
ساٹھ گرمی لطیف کے (افعال اور خواص اسکے)
اعضاء النفض پینا اسکے بیج اور پتے کا اکیلے
یا مجموع پانی میں یا شراب میں واسطے اوجاع
مثانہ کے مفید ہے۔

**فالنجیقن** بفتح فا و الف اور کسرۂ لام اور
سکون نون اور کسرۂ جیم اور سکون یائے مثناۃ
تحتانیہ اور فتحہ قاف اور سکون نون کے لغت یونانی
ہے بمعنی رتیلا کے فالنجیطس اور لوقافیس بھی آیا ہے
(ماہیت اسکی) نبات ہے کہ اسکی دو شاخ
باتین متفرق ہوتی ہیں ایک دوسری سے
پھول سفید مشابہ سوسن کے وندانہ دار بیج اسکے
سیاہ بقدر آدھے سورے کے اور باریک اس سے
جڑ اسکی چھوٹی باریک قد اکھاڑنے کے زمین سے
زرد بس سفید ہوتی ہے منبت اسکا ٹیلے خاک کے
افعال اور خواص اسکے واسطے نہش جانور زہری
کے نافع ہے دیسقوریدوس نے کہا کہ پینا
اسکے پتے اور پھول اور بیج کا ساٹھ شراب کے
واسطے کاٹنے بچھو اور رتیلا کے نافع ہے۔

**فالوفج** بفتح فا و الف و ضم لام و سکون واو و فتحہ ذال معجمہ و جیم کے اور فا و نون و ذ ق بھی آیا ہے معرب فالودہ فارسی کا ہے **لہ ماہیت اسکی** باصطلاح قدیم حلوے نشاستے کو کہتے ہین کہ ساتھ روغن بادام یا روغن پوستہ کے تیار کرین اور باصطلاح جدید معروف اس زمانے کے اکثر شہرونمین وہ ہے کہ نشاستہ کو گرم پانی مین خوب گھولین اور صاف کرکے پکاوین جب پکجاوے اور کچا پن اسکا بالکل دور ہوکر بحد العقاد پہونچے ایسا کہ جب پانی مین ڈالین پانی سے نہ ملے بس ایک باسن مین ڈالکر موافق مٹھائی انگلی کے پھیلا کر بعد سرد ہونے کے بہت چھوٹے ٹکڑے لانبی کاٹ کر شربت قند یا مصری یا دوشاب سفید جدید مین گلاب یا عرق بید مشک یا دونون سے خوشبودار کرکے یخ یا برف داخل کرکے تناول کرین یا یہ کہ بعد بالکل ٹھنڈے ہونے اور حد العقاد کے پہونچنے پر تھوڑا تھوڑا یا پتلے سورانخ نادین ڈالکر کھینچے اُسکے ایک باسن مین پانی بھر ڈالکر چھوڑ دین اور چمچہ سے ہلاوین تو مانند دانہ موتی کے یا پتلے سورانخون سے نکلکر ٹھنڈے پانی مین گرکے بستہ ہوجاوے پس بدستور شربت مین ڈالکر تناول کرین **(طبیعت اسکی)** گرم و خشک **(افعال و خواص اسکے)** کثیر الغذا و اسکے اکثر امراض صدر اور پیاد اور اسہال کے نافع ہے اور اگر اسپر تخم ریحان یا تخم شربتی چھڑکین تقویت معدے کی اور حبس البول مین قوی ہوتا ہے

**فانید** بفتح فا اور کسرہ نون اور سکون یا و نون و دال مہملہ کے فارسی مین قند کہتے ہین **ماہیت اسکی** مین اختلاف ہے بعضون کو اعتقاد وہ ہے کہ پانی گنے کا بعد طبخ اور انعقاد کے جب تک بے تصفیہ ہووے قند سیاہ یعنی گڑ کہتے ہین اور اطبا اسکو شکر سرخ کہتے ہین اور اصل یہ ہے کہ شکر کا اختیار کئے کی تین قسم ہوتی ہے سیاہ رنگ کہ گڑ کہتے ہین ایک سرخ رنگ کہ شکر احمر ہے ہندی مین لال چینی اور شکر نبری کہتے ہین ہوتی ہے کہ بنگالہ مین شکر کو چینی کہتے ہین اور ایک سفید کہ اسکو کھانڈ کہتے ہین اور جو شکر سفید پانی گھولکر جوش کرین اور کف دودھ کا یا سفیدی انڈے کا اُسپر چھڑکین اور صاف کرکے منعقد کرین اُسکو نبات کہتے ہین اور جو دوبارہ پکا کر صاف کرین اور قالب صنوبری مین گراوین اسکو فانیذ کہتے ہین یعنی قند اور طبخ ثالث مین مبالغہ کیا ہوا طبخ قار مین قند کرر اور اولہ کہتے ہین اور کہتے ہین کہ جسوقت لانبے قلب سادی اسطرفین مین گراوین معروف بقلم ہے اور جو طبخ دوسرا دیگر شیشے مین گراوین بنات غراری اور سنجری کہتے ہین اور طبخ ثالث مین بقدر دسوین حصے کے دودھ تازہ اضافہ کرکے جوش کرین تو بست ہووے اسکو طبرزد کہتے ہین اور اکثر لوگ قند مکرر کو اسی نام سے مخصوص کرتے ہین اور بعضے لوگون کو گمان یہ ہے کہ شکر سفید کو جو دوسرے مرتبہ تصفیہ کرین طبخ سے اور کفیہ مین کرکے ایک لکڑی سی ہلاوین کہ حباب یعنی تبے کہ حباب ہوجاوین اور ٹکیان چھوڑ گراوین اوپر سفید کپڑے یا بورپا یا کپڑے کے یا اسطرح سے کہ حبابا سکے محبوف ہووین اور رفتہ رفتہ تو شر ہووین اور بستہ ہوجاوین اسکو فانیذ اور بتاسا کہتے ہین قوم دوسری کہتے ہین کہ جو گنے کے سفید پانی کو دوسرے مرتبہ لینے سے تصفیہ کرین اور صاف کرکے قوام مین لاوین اور آگ سے اتار کر گراوین اور ساتھ کف دودھ یا کف سفیدی انڈے کے سفید کرین اور ٹکیان بناوین اور رہنے دیوین بستہ ہوجاوے اسکو فانیذ اور فارسی شکر نبر کہتے ہین اور اکثرون کو زعم وہ ہے کہ سفید کو جو دوسری مرتبہ طبخ سے تصفیہ کرین نسبت اُٹھا لینے کف کے یہان تک کہ پھر کف نہ لاوے پس صاف کرکے قوام تین لاوین اور بعد قوام کے دو تخم اسکو ہاتھ سے گھین

اور درمیان کھینچنے کے دفعہ دفعہ اسکو لکڑی یا تختہ پاکیزہ پر دیا رین تو سفید ہووے پس ٹکیان بناوین اسکو فانیذ کہتے ہین اور عربی مین ناطف اور کبھی مغرفا کہ جیسے بادام اور پستہ مقشر وغیرہ داخل کرتے ہین اسوقت اسکو حلواے مغزی اور قبیدہ کہتے ہین اور بعض لوگ وہ جسے زیادہ کرہی ہونے کے مقدار چوتھائی کے سہ مصطفی بھی داخل کرتے اور اگر بے عسلی مین تل چھڑکین اسکو حلواے کنجد اور ہندی مین ریوڑی اور عربی مین تاطف سمسم کہتے ہین صاحب اختیارات بدیعی کہتا ہے کہ فانیذ وہ ہے کہ قند کو قوام تین لاوین یعنی مرتبہ تیسری تصفیہ شکر سفید سے کہ طبخ مخروطی مین گرایا ہو عسل طرفا کہ فارسی مین گرانبین کہتے ہین بعد تصفیہ کے اوپر لکڑی کے کہ اسکو زند کہتے ہین مارتے ہین تو سفید ہوجاوے پس اُس کو ٹکڑے کرکے استعمال کرین فانیذ نام کرتے ہین اور ترنجبین سے بھی اسی قسم ترتیب دیتے ہین اور فانیذ خراسانی اور فانیذ سنجری مین انکی اختلاف ہے جو قند سے بناوین اور بدون آٹے جوکے نگاہ رکھتی ہین فانیذ خراسانی اور کہتے ہین کہ جو آٹا اوپر چھڑکتے ہین اور نگاہ رکھتی ہین فانیذ سنجری کہتے ہین منسوب ہے سنگری کا شہر ہے بہ سجستان کہ معرب شنگر ستان ہے مین ہملہ اور زای معجمہ کے ہے اور بالفعل پستان مشہور ہے اور غلط کیا جس شخص نے کہا کہ فانیذ سنجری بہ ضم سین اور سکون جاے مہملتین کے کہ منسوب ہے بہ سنجر کہ وہ ایک شہر ہے عمان اور بہتر ہین فانیذ قیقی خراسانی ہے **(طبیعت اسکی)** گرم اور ترتیب پہلے درجے کے خشک ما فانیذ کہ رطوبت اسکی زیادہ ہے **(افعال و خواص اسکے)** غلیظہ ترشکر سے اور گرم تر اس سے **(اعضا پر تفوق)** قاطع کھانسی اور ضیق النفس اور درد سینہ کے نافع ہے اور واسطع ملینین ہین گرا اور برودت معدہ اور رحم

نافع ہے اور جوارش اسکی قرابادین مین مذکور ہے
فاوانیا۔ بفتح فا اور الف اور فتحہ واو اور الف
اور کسرۂ نون اور فتحہ یا اور الف کے اسکو عوالیک
اور سریانی مین کہیانا اور کہنا بھی اور نزدیک اہل
مغرب کے معروف بعود الصلیب ہے (ماہیت اسکی
اکثرون نے تطریح کی ہے کہ فاوانیا کہ عود الصلیب
ہے مولانفیس نے معالجہ صرع مین بیخ شیح موجود
قرشی کے کہا ہے بالتحقیق غلطی کی اُس شخص نے کہ
کو عود الصلیب جانا ہے بسبب مشابہت جڑ اور پتے
دونون کے آپس مین لیکن فرق درمیان دونون
کے بیان نہین کیا اور بعضون نے کہا کہ نر کے جوف
مین خطوط صلیبی ہین عود الصلیب کہتے ہین اور مادہ
کو کہ اسمین خطوط نہین ہین فاوانیا کہتے ہین اور
یہ اصح قولونہین ہے اور شیخ الرئیس نے مفرقات قانون
مین ہر ایک عود الصلیب اور فاوانیا دو جدا جدا
ذکر کیا ہے اور بھی فرق ذکر نہین کیا عود الصلیب
مین (ماہیت اسکی) مفصل ذکر کی اور لکھا ہے
کہ دیسقوریدوس نے گمان کیا کہ عود الصلیب ایک
چیز ہے کہ جسکو مریدم اسکو ذوالاصابع نام کرتے ہین
اور بعضے دوسرے علمی یعنی علوۃ الریح اور وہ
ایک بات کہ ساق اسکی بقدر دو بالشت کے اور
مشابہ ساتھ بعضون عجب کے مزاد مادہ ہوتی ہے
پتہ نر کے مشابہ پتے شاہ بلوط کے اور پتے مادہ کی مشابہ
پتے سمومنیون کے کہ کرس بری ہے اور دندانہ دار اور
اوپر کنارہ ڈنڈی کے ایک خلاف مشابہ بادام کے
اور جو چیز آجاوے وہ خلاف اُس کی ایک ہے اور
مانند خون کے مشابہ دانے انار کے اور کثیر العدد اور میٹھا
دونون کے ایک چیز بنفشی رنگ پانچ یا چھ ہوتی ہے
جڑ اسکی نر کی بقدر رسوتائی انگلی کے اور بلندی
ایک بالشت کے اور سفید ساتھ قبوضت مزہ کے اور جڑ
مادہ کی منشعب بخ بہت مشابہ ساتھ ہاتھ ہر ایک شاہ بلوط کے

بیخ مشتے کے (افعال اور خواص اسکے) اعضاء
الراس پینا پچیس دانے اسکے ساتھ ماء الاصل کرفس
کا بوس کے اعضاء الغذا کھانا اسکا اکیلا واسطے
لذع معدہ اور دل اسکے کے اعضاء المفضی پینا اسکا
مقدار ایک بادام کے واسطے نفیہ رحم کے فعل شی
سے اور ادار حمث اور گردہ اور مثانہ اور رحم اور
یرقان کے اور پینا جوشاندہ اسکا ساتھ شراب کے نافع
اور عاقل بتن ہرا اور پینا دانے سرخ اسکے دس بارہ
شراب سیاہ کے قابض اور حابض اور قاطع نزف الدم
رحم کو اور دس دانے اسکے ساتھ شراب عسلی کے واسطے
اختناق رحم اور وجع رحم کے مفید ہے اور جو لڑکون
کو ابتدے حدوث حصاۃ مین پلاوین دفع کرے اور
پھر حصاۃ پیدا نہووین اور فاوانیا مین لکھا ہے کہ
نر اور مادہ ہوتا ہے نر اسکا جزین مفید موافق ہونے
انگلی کے رکھتا ہے جو اسکو چبا وین ظاہر ہوتی ہے
اُس کے بعد ایک ساعت کے تھوڑی شیرینی ساتھ قبوضت
کے فرہ مین اور مادہ اسکا کثیر الشعبہ ہے (طبیعت
اسکی) گرم بشدت ہے (افعال اور خواص اسکے
مجفف اور قابض اور محلل اور مفتح اور ملطف اور مقطع
اور جالی ہے (اعضاء الراس نافع ہے واسطے صداع اور
صرع کے یہانتک کہ لکھا ہے اسکا اکیلا مجرب ہے اور لکھا ہے
کہ یوذی کہتا ہے کہ تدخین اسکے پھل کا واسطے مجنونون
اور مصروعون کے نافع ہے اور زائل کرنیوالا ہے اور
بدستور ہے کھانا اسکے پھل کو ساتھ گلقند کے شد بالنفع
ہے اور لکھا ہے کہ گمان میرا یہ ہے کہ بہ نفع فاوانیا دودی
مین ہوتا ہے یہ مبندی اور پینا تخم اسکا کبیبن دانے ساتھ
ماء الاصل کے یا ساتھ شراب کے واسطے کابوس کے مفید ہے
اعضاء الغذا پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ شہد
قابضہ عضلہ کے نافع گرنے مواد کے ہے مقدار پینا تخم اسکا
مقوی معدہ اور مسکن درد اور لذع معدہ کا اور جذب اسکی
فتح سدہ اور واسطے یرقان کے نافع ہے اعضاء الراس

جو ساتھ دودھ اور مدارات کے پیئین واسطے درد اور ریون
اور حیض کا کرے پینا پچیس دانے فاوانیا کا ساتھ ماء الاصل
یا شراب کے واسطے اختناق رحم اور کابوس کے اور بادہ
دانے اسکے واسطے تزین الدم کے مفید ہے اور جو
عورتین نفاس والی مقدار ایک بادام کے اسکی جڑ کو
کھائین فضول نفاسی کو نکالے اور اسی اور بدستور واسطے
درد گردہ اور مثانہ کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ
شراب کے پیٹ کو مبدکرتا ہے اور دراز کرتا ہے الزینۃ
طلا اور اوبٹن اسکا بیخ صاف کرنے آثار سیاہی کے بشرہ
کے مفید ہے المفاصل پینا اسکا واسطے نقرس کے نافع
اور بدستور ضماد اسکا اور حکمانے بھی (ماہیت اسکی
مانند اسکے کہ شیخ الرئیس نے دیسقوریدوس نے بیان
کیا ہے اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مؤمنین مین لکھا
ہے کہ نبات اسکی مشابہ بگا جر کے اور ذکے مادی کو بلوط
کہتے ہین اور اسکے جوف مین خطوط صلیبی نہین ہین اور
نزدیک اطلاق کے مراد ہے بہتر اسمین مؤلف کہ پرانا کم
خوردہ نہووی اور جو چبا وین بعد ایک ساعت کے تلخ
ہووے اُس سے تیزی اور حراقت ساتھ تھوڑی تلخی کے قوت
اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور کہا ہے حکیمون نے
کہ نزدیک استعمال کے خوب پیئین اور بہت مبالغہ کرے
پیسنے مین کر کے استعمال کرین اور بعضون نے کہا کہ واسطے
امراض مردون کے نر اسکا اور واسطے عورتون کے
مادہ اسکا خصوصًا امراض رحم کو مناسب ہے (طبیعت
اسکی) گرم و خشک تیسرے درجہ مین اور بعضے تیسرے درجہ
تک دوسرے مائل باعتدال جانتے ہین (افعال اور
خواص اسکے) پینا اسکی جڑ کو بقدر ایک درم کے مثلاً
عضفر مین ساتھ شکر کے شیرین کر کے یا اور شیرین
کر کے واسطے صرع اور عشاء اور لقوہ اور ام الصبیان
اور اکثر امراض سر اور تفتیح سدہ اور یرقان اور درد گردہ
اور مثانہ اور ادار حیض اور نفاس کے مفید ہے اور بیخ اسکا مجفف
اغلظ زجہ مین اور واسطے فالج اور رعشہ اور مرگی اور جنون

اور خون اور وسواس اور تقویت معدہ اور تسکین اوجاع معدہ کے اور سونگھنا اسکی جڑ کا کوٹ کر تھیلی مین بھرین واسطے صرع اور ضربہ اور سقط کے نافع ہے اور طلا اسکا واسطے دفع آثار سیاہی لبشرہ کے اور تدہین اسکی جڑ اور پھل سے واسطے صرع اور اکثر امراض کے موثر ہے اور تعلیق اسکے پھل کا بیچ فلادہ لڑکون کے اور بدستور تعلیق جڑ کا خصوصاً نرکا کہ بغبائی مین سوراخ کیا ہو واسطے دفع ہونے خوف لڑکون کے اور ام الصبیان اور صرع اور ادرام دماغ لڑکون کے اور واسطے درد معدہ مبردین اور مسافرین کے اور جنگلون اور میدانون مین باعث حفظ کا ہے آفتون سے اور ساتھ شراب کے واسطے درد بطن کے اور سعوط اسکے پھل کا کہ اسکا دادے اکیلا یا ساتھ مشک اور زعفران کے واسطے صرع اور ام الصبیان کے نافع ہے اور خواص مین نر اسکا بہتر ہے زمرد سے خصوصاً کہ آفتاب بیچ مینا نہین ہووے اور بغیر آلہ لوہے کے کاٹا ہووے واسطے اسیوا کہا ہے لوگون نے کہ اگر لوہے سے اکھاڑین عمل اسکا باطل ہوتا ہے اور صاحب شفاء الاسقام نے لکھا کہ نیر سعد تادنے کہا ہے کہ تانبے وغیرہ سے اکھاڑین نہ لوہے سے اسی وجہ سے کہ عمل باطل ہوتا ہے اور لٹکانا زعلیبی کا کہ ساتھ شرطون مذکورہ کے لیا ہووے اور کپڑے زرد مین باندھین لیکن عورت حائض نے نہ چھوا ہو واسطے عسر ولادت کے اور دفع سحر کے اور واسطے بہت کے نظر مین مجرب ہے اور کہتے ہین جس گھر مین کہ عود الصلیب ہووے اس گھر مین جن اور جانور کاٹنے والے نہین آتے اور کہا ہے کہ اگر دو مثقال سونا اور چاندی کو آپس مین ملا کر ایک صفحہ بنا کر چار بیچ اسکے آپس مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھین واسطے صرع کے نافع ہے بہر چند صرع کہنہ ہو اور دس بیس برس سے گذرتی ہو

اور اگر پیچھے بچہ پیدا ہونے کے دو تا دمی کہ آپس مین دشمنی رکھتے ہون رکھین اور قرساتھ زہرہ کے تشلیف مین متصل ہو درمیان اُن دونون کے الفت حاصل ہوتی ہے۔

قاعیہ بفتح قاف والف اور بکسرۂ عین مہملہ اور فتح یاے تحتانیہ اور ہاے اسم شگوفہ خنا کا ہے اور خنا مین مذکور ہوا اور بھی شامل سب شگوفون کو ہے اور ساتھ عین مہملہ کے نام سپندگی جڑ کا ہے۔

## فصل الفارسع التا رالمثناۃ الفوقانیہ

**فتائل** بفتح فا اور تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف اور بکسرۂ باے تحتانیہ اور لام کے جمع فتیلہ کی ہے کہ فارسی مین شانہ کہتے ہین اور فتیلہ لغت مین ابریق اور اطبا کے نزدیک عبارت اُن دواؤن سے ہے کہ فتیلہ بنا کر دبر مین خواہ واسطے اسہال کی یا تقویت باہ کے یا بواسیر کے یا سوداسکے خواہ قبل مین واسطے تنقیہ کے یا تشف رطوبات یا تسخین اور تفتیق کے یا سوا اسکے رکھین لیکن اکثر استعمال اسکا اوپر اُن دواؤن کے کہ دُبر مین رکھتے ہین کرتے ہین اور باعتباری ہم بیماری کے ترکیب اسکی مختلف کرتے ہین اور فتائل ہملہ عالی بدن سے سہال اور بند کرتے ہین حقنون سے زیادہ اور اُن فتائل کا استعمال اس جگہ ہے کہ کوئی نافع ہووے استعمال کرنے مشروبات سے اور حقنون سے اور تفصیل اسکی ترا بادین کبیر مین مذکور ہی بھی بعنوان قواعد کلی ترکیب کے اور بھی بعنوان اقسام ترکیب کے اور نسخ اسکے۔

**فتائل الربیان** بفتح فا اور تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف اور بکسرۂ باے مثناۃ تحتانیہ اور لام اور الف تعریف کے اور ضمہ راے مہملہ اور باے ساکنہ اور فتح باے موحدہ اور الف اور نون کے اہل اسکندریہ زنجبیلہ کہتے ہین اور ہندی کنیر اور جوہری ماہیت اسکی نبات ہے بقدر ایک گز کے تیرہ رنگ مائل بسفیدی

اسکے مانند پتے خنا کے اور سنا مکی اور چھوارے سے واسغر اور شہب مشابہ پتے کلونجی کے اور درونگی دار بھی ہوتا ہے پھول اسکا زرد اور مجتمع بیچ اسکے مانند بیچ تیزہ تیز کے اور خوشبوئہ اسکا تیز اور کڑوا منبت اسکا کنارہ دریا کا اور کنارہ نہرون کا اور ریت والی زمین اور کہتے ہین کہ جو جڑ تازی اسکی نکالین اور اسکے پتے نہین لپیٹین اور چراغ مین رکھین اور اوپر اسکے روغن گل اور مین مستعمل ہوتی ہے فتیلہ کے واسطے اسکو مستعمل رکھتے ہین اسی واسطے اسکو فتائل ریحان کہتے ہین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک جڑ اور پھول اسکا گرم ہے باقی اخراسے (افعال اور خواص اسکے اعضاء الراس پنیا جوشاندہ اسکی جڑ کا ساتھ پانی کے واسطے کام اور اوجاع سر کے کہ سردی سے پیدا ہووے اعضاء النفض واسطے کھانسی اور ربو اور عسر نفس اور ریاح غلیظہ کے اور بدستور ضماد اور واسطے تقویت باہ اور درد مفاصل وغیرہ کے اور ضماد اسکی جڑ کا ساتھ لوبان ترکے کہ پتلا پتلا ضماد کرین واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کے اور تحلیل سختیان اور ادرام خصیہ کی اور ادرام قابجہ اور فتق عصبی کے اور گوشت کوفتہ ہونے کے نافع ہے مرہم اسکی جڑ کا نافع ترہے مرہم مرارۂ موشہ سے اعضاء العذرا و انفض والباہ واسطے خوشبو ہونے بغل کے اور دکھ رہا اور مہضم ہونے غذا کے اور تحلیل مواد کے اور تسخین معدے اور گردہ اور مثانہ کے اور ادرار بول کے اور تحریک باہ اور اسکی تقویت کے بہت موثر ہے۔

**فحلیتسہ** بفتح فا اور کسرۂ تاے فوقانیہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور تا کے لغت عربی ہے (طبیعت اسکی) ہر چیز رزمرہ کی ہوئی کو کہتے ہین بیشتر روئی گیہون مین کہ سوکھی چھوٹی کی مستعمل ہے خواہ کوئی سے خواہ بغیر کوٹے بہت نرم نہوا اور بعضون نے کہا ہے

نافع ہے اور جوارش اسکی قرابادین مین مذکور ہے
فاوانیا۔ بفتح فا اور الف اور فتحہ واو اور الف
اور کسرۂ نون اور فتحہ یا اور الف کے اسکو عوام الناس
اور سریانی مین کہیانا اور کہنا بھی اور نزدیک اہل
معرب کے معروف بعود الصلیب ہے ماہیت اسکی
اکثرون نے تفریق کی ہے کہ فاوانیا کہ عود الصلیب
ہے مولانا نفیس نے معالجہ صرع مین بیچ شرح موجز
قرشی کے کہا ہے بالتحقیق غلطی کی اُس شخص نے کہ فاوانیا
کو عود الصلیب جانا ہے بسبب مشابہت جڑ اور پتے
دونون کے آپس مین لیکن فرق درمیان دونون
کے بیان نہین کیا اور بعضون نے کہا کہ نزدیک جون
مین خطوط صلیبی ہین عود الصلیب کہتے ہین اور جو
کہ اسمین خطوط نہین ہین فاوانیا کہتے ہین اور
یہ اصح قول نہین ہے اور شیخ الرئیس نے مفرقات قانون
مین ہر ایک عود الصلیب اور فاوانیا کو جدا جدا
ذکر کیا ہے اور بھی فرق ذکر نہین کیا عود الصلیب
مین (ماہیت اسکی) مفصل ذکر کی اور لکھا ہے
کہ دیسقوریدوس نے گمان کیا کہ عود الصلیب ایک
چیز ہے کہ جسکے برگ کو اسکو ذوالاصابع نام کرتے ہین
اور بعضے دوسرے علمی [illegible]
[illegible] کہ ساق اسکی بقدر دو بالشت کے اور
[illegible] ساتھ شعبون بعد کے نرا ور مادہ ہوتی ہے
پتر نرکے مشابہ پتے شاہ بلوط کے اور پتے مادہ کی مشابہ
پتے سمونیون کے کہ کرس بری ہے اور دندانہ دار اور
اوپر کنارہ ڈنڈی کے ایک خلاف مشابہ بادام کے
اور جو چیز آجاوے وہ خلاف اُس کی ایک دانہ مسمی بخ
مانند نخون کے مشابہ دانے انار کے اور کثیر العدد اور
دونون کے ایک چیز بنفشی رنگ پانچ یا چھ ہوتی ہے
جڑ اسکے نرکی بقدر روٹائی انگلی کے اور بلندی
ایک بالشت کے اور سفید ساتھ قبو لذت مزہ کڑوا اور جڑ
مادہ کی مشابہ بچہ شبے ساتھ یا آٹھ ہر ایک شاہ بلوط مانند
بیخ منتے کے (افعال اور خواص اسکے) اعضاء
الراس پینا پیپس دانے اسکے ساتھ یا انسل کرنا اسکا
کابوس کے اعضاء الغذا کھانا اسکا اکیلا اور پینے
لذع معدہ اور دہانہ اسکے کے اعضاء النفض پینا اسکا
مقدار ایک بادام کے واسطے تقیۂ رحم کے فعل شی
سے اور واسطے ارحمت اور گردہ اور مثانہ اور رحم اور
یرقان کے اور پینا جوشاندہ اسکا ساتھ شراب کے نافع
اور عاقل بدن ہرا اور پینا دانے سرخ اسکے دس بارہ
شراب سیاہ کے قابض اور حابض اور قاطع نزف الدم
رحم کو اور دس دانے اسکے ساتھ شراب عسل کے واسطے
اختناق رحم اور وجع رحم کے مفید ہے اور جوارہ کون
کو ابتدائے حدوث حصاۃ مین پلاوین دفع کرتی ہے
پھر حصاۃ پیدا نہوویں اور فاوانیا مین لکھا ہے کہ
نرا ور مادہ ہوتا ہے نرا سکا خبرین سفید موافق مولی
انگلی کے رکھتا ہے جو اسکو چباوین ظاہر ہوتی ہے
اُس کے بعد ایک ساعت کے تلخی شیرینی ساتھ قبو
کے مزہ مین اور مادہ اسکا کثیر الشعبہ ہے (طبیعت
اسکی) گرم شبیہ ہے (افعال اور خواص اسکے
مجفف اور قابض اور محلل اور منضج اور ملطف اور منفع
اور جالی ہے (اعضاء الراس نافع ہے واسطے صداع اور
صرع کے یہانتک کہ لکھا ہے اسکا اکیلا مجرب ہے اور لکھا ہے
کہ یونانی کہتا ہے کہ تدخین اسکے پھل کا واسطے مجنون
اور مصروعون کے نافع ہے اور زائل کرنیوالا ہے اور
بدستور ہے کھانا اسکے پھل کو ساتھ گلقند کے شدید النفع
ہے اور لکھا ہے کہ گمان میرا یہ ہے کہ یہ نفع فاوانیا دوی
مین ہوتا ہے یہ ہندی اور پینا تخم اسکا پیپس دانے ساتھ
مائ العسل کے یا ساتھ شراب کے واسطے کابوس کے مفید ہے
اعضاء الغذا پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ شربہ
قالبضہ عضلہ کے نافع گرفے مواد کے ہے معدہ پر اور پینا تخم اسکا
مقوی معدہ اور مسکن درد اور لذع معدہ کا اور جذب اسکی
مفتح سدہ اور واسطے یرقان کے نافع ہے اعضاء الرئیس
جو ساتھ دودھ اور مدارات کے پئین اور اور اوردل
اور حیض کا کرے پینا پیپس دانے فاوانیا کا ساتھ مائ العسل
یا شراب کے واسطے اختناق رحم اور کابوس کے اور بارہ
دانے اسکے واسطے نزف الدم کے مفید ہے اور جو
عورتین نفاس والی مقدار ایک بادام کے اُسکی جڑ کو
کھائین فضول نفاسی کو نکالے اور اسی طرح اور بدستور واسطے
درد گردہ اور مثانہ کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ
شراب کے پیٹ کو بند کرتا ہے اور دافع کرتا ہے الزینۃ
طلا اور ماء الجبن اسکا بیچ صاف کرنے آثار سیاہی کے
مفید ہے المفاصل پینا اسکا واسطے نقرس کے نافع ہے
اور بدستور ضماد اسکا اور حکمانے بھی (ماہیت اسکی
مانند اسکے کہ شیخ الرئیس نے دیسقوریدوس نے بیان
کیا ہے اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مؤمنین مین لکھا
ہے کہ نبات اسکی مشابہ گاجر کے اور اسکے مادی کو بلوط
کہتے ہین اور اسکے جوف مین خطوط صلیبی نہین ہین اور
نزدیک اطلاق کے مراد ہے ہمارے مین مؤلف کہ نرا اگر
خوردہ نہووے اور جو چباوین بعد ایک ساعت کے طعم
ہووے اس سے تیزی اور حراقت ساتھ تھوڑی تلخی کے قوت
اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور کہا ہے حکیمون نے
کہ نزدیک استعمال کے خوب پئین اور بہت مبالغہ
پیئے مین کرکے استعمال کرین اور بعضون نے کہا کہ واسطے
امراض مزمنون کے نرا سکا اور واسطے عورتون کے
مادہ اسکا خصوصًا امراض رحم کو مناسب ہے (طبیعت
اسکی) گرم وخشک تیسرے درجہ مین اور بعضے تیسرے درجہ
تک اور بعضے مائل باعتدال جانتے ہین (افعال اور
خواص اسکے) پینا اسکی جڑ کو بقدر ایک درم کے شہد
عنفص مین ساتھ شکر کے شیرین کرکے یا اور شیرین
کرکے واسطے صرع اور رعشہ اور لقوہ اور ام الصبیان
اور اکثر امراض سر اور تفتیح سدہ اور یرقان اور درد گردہ
اور مثانہ اور ادرار حیض اور نفاس کے مفید ہے اور پینا اسکا مجبج
اخلاط زجہ مین اور واسطے فالج اور رعشہ اور صرع اور جذب

اور خون اور وسواس اور تقویت معدہ اور تسکین اوجاع معدہ کے اور سونگھنا اسکی جڑ کا کوٹ کر تھیلی مین بھرین واسطے صرع اور ضربہ اور سقوط کے نافع ہے اور طلا اسکا واسطے دفع آثار سیاہی لبشرہ کے اور تدہین اسکی جڑ اور پھل سے واسطے صرع اور اکثر امراض کے موثر ہے اور تعلیق اسکے پھل کا بیچ فلادہ لڑکون کے اور بدستور تعلیق جڑ کا خصوصاً نرکا کہ نغبائی مین سوراخ کیا ہو واسطے دفع ہونے خوف لڑکون کے اور ام الصبیان اور صرع اور ادرام داغ لڑکون کے اور واسطے وردمعدہ مبرودین اور مسافرین کے اور جنگلون اور میدانون مین باعث حفظ کا ہے آفتون سے اور ساتھ شراب کے واسطے وجع بطن کے اور سقوط اسکے پھل کا کہ اسکا دادے اکیلا یا ساتھ مشک اور زعفران کے واسطے صرع اور ام الصبیان کے نافع ہے اور خواص ہین نرسکا بہتر ہے زمرد سے خصوصاً کہ آفتاب برج میزانہین ہووے اور بغیر آلہ لوہے کے کاٹا ہووے واسطے کہا ہے لوگون نے کہ اگر لوہے سے اکھاڑین عمل اسکا باطل ہوتا ہے اور صاحب شفاء الاسقام نے لکھا کہ بیرساد تادنے کہا ہے کہ تانبے وغیرہ سے لکھا ہے نہ لوہے سے اسی وجہ سے کہ عمل باطل ہوتا ہے اور انکا زصلیبی کا کہ ساتھ شرطون مذکورہ کے لیا ہووے اور کپڑے زرد مین باندھین لیکن عورت حائض نے نہ چھوا ہو واسطے عسر ولادت کے اور دفع سحر کے اور واسطے منبت کے نفرہ مین مجرب ہے اور کہتے ہین جس گھر مین کہ عود الصلیب ہووے اُس گھر مین جن اور جانور کاٹنے والے نہین آتے اور کہا ہے کہ اگر دو مثقال سونا اور چاندی کو آبسیمین ڈالکر ایک صفحہ بناکر چار عدد بیج اسکے آبسیمین لپیٹین اور اپنے پاس رکھین واسطے صرع کے دافع النفع ہر چند صرع کہنہ ہو اور دس بیس برس سے گذرتی ہو

اور اگر بیچے بھیجنے کے واقف دمی کہ آبسیمین وسنی کی ہون رکھین اور قمر ساتھ زہرہ کے تثلیث مین متصل ہو درمیان اُن دونون کے الفت حاصل ہوتی ہے۔

قاعیہ بفتح قاف والف اور کسرہ عین معجمہ اور فتح یاء تحتانیہ اور ہاء کے اسم شنگوفہ خنا کا ہے در خاتمین مذکور ہوا اور بھی شامل سب شنگوفون کو ہے اور اسم عین معلمہ کے نام اسپغدگی جڑ کا ہے۔

## فصل الفاء مع التاء المثناة الفوقانیہ

**فتائل** بفتح فا اور تاء مثناة فوقانیہ اور الف اور کسرہ بائے تحتانیہ اور لام کے جمع فتیلہ کی ہے کہ فارسی مین شانہ کہتے ہین اور فتیلہ لغت مین باریک اور اطباء کے نزدیک عبارت اُن دواؤن سے ہے کہ فتیلہ بنا کر دبر مین خواہ واسطے اسہال کی بالقوت باہ کے یا بواسیر کے یا سوداسکے خواہ قبل مین واسطے تنقیہ کے یا تشف رطوبات یا تسخین اور تفتیق کے یا سوا اسکے رکھین لیکن اکثر استعمال اسکا اور اُن دواؤن کے کہ دُبر مین رکھتے ہین کرتے ہین اور باعتباری بیماری کے ترکیب اسکی مختلف کرتے ہین اور فتائل ہملہ عالی بدن سے اسہال اور جذب کرتے ہین حقنون سے زیادہ اور اُن فتائل کا استعمال اس جگہ ہے کہ کوئی نافع ہووے استعمال کرنے مشروبات سے اور حقنون سے اور تفصیل اسکی ترا بادین کبیر مین باندھ کر ہی بعنوان قواعد کلی ترکیب کے اور بھی بعنوان اقسام ترکیب کے اور نسخ اسکے۔

**فتائل الرہیان** بفتح فا اور تاء مثناة فوقانیہ اور الف اور کسرہ بائے مثناة تحتانیہ اور لام اور الف تعریف کے اور ضمہ رائے مہملہ اور یاء ساکنہ اور فتح ہائے ہوز اور الف اور نون کے اہل اسکندریہ زنجبیلہ کہتے ہین اور دہان کبیر الوجود ہی ماہیت اسکی نبات ہے بقدر ایک گز کے تیرہ رنگ مائل بسفیدی پتے اسکے مانند پتے خنا کے اور سنا مکی اور چھوارس سے واخیر اور شہب مشابہ پتے کلونجی کے اور روئیدار بھی ہوتا ہے پھول اسکا زرد اور مجتمع بیچ اسکے مانند بیچ تیرہ تیز مرک کے اور خوشبو فرہ اسکا تیز اور کڑوا منبت اسکا کنارہ دریا کا اور کنارہ نہرون کا اور ریت والی زمین اور کہتے ہین کہ جو جڑ تازی اسکی نکالین اور اسکے پتو نہین لپیٹین اور چراغ مین رکھین اور اوپر اسکے روغن گراوین مستعمل ہوتی ہے مانند فتیلہ کے اور اسکو مستعجل رکھتی ہین اسی واسطے اسکو فتائل رہبان کہتی ہین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک جڑ اور پھول اسکا گرم ہے باقی اخراسے (افعال اور خواص اسکے اعضاء الراس پیا جو شاندہ اسکی جڑ کا ساتھ پانی کے واسطے ذکام اور اوجاع سر کے کہ سردی سے پیدا ہووے اعضاء النفض واسطے کھانسی اور ربو اور عسر النفس اور ریاح غلیظہ کے اور بدستور ضماد اسکا واسطے تقویت باہ اور ورد مفاصل وغیرہ کے اور ضماد اسکی جڑ کا ساتھ لوبان ترکے کہ پتلا پتلا انمار کرین واسطے ورد مفاصل اور عرق النسا اور تقرح کے اور تحلیل سختیان اور ادرام خصیہ کے اور ادرام قابیہ فسخ عصب کے اور گوشت کوفتہ پلو کے نافع ہے مرہا اسکی جڑ کا نافع ترہے مرہا ز سونٹھ سے اعضاء الغدد والنفض الباہ واسطے خوشبو ہونے بغل کے اور ذکار مادہ اور ہضم ہونے غذا کے اور تحلیل مواد کے اور تسخین معدے اور گردہ اور ثانہ کے اور ادرار بول کے اور تحریک باہ اور اسکی تقویت کے بہت موثر ہے۔

**فتیلہ** بفتح فا اور کسرہ تاے فوقانیہ اور سکون یاء مثناة تحتانیہ اور تا کے لغت عرب ہے (ماہیت اسکی) ہر چیز رشتہ کی ہوئی کو کہتے ہین بیشتر روئی گیسون مین کہ سوکھی چھوٹی کی ہو مستعمل ہے خواہ کوئی سے خواہ بغیر کوٹے بہت نرم نہوا اور بعضون نے کہا ہے

کہ نرم ہو (طبیعت اسکی) گرم و خشک باعتدال
(افعال اور خواص اسکے) قلیل الغذا اور خفیف
رطوبات مادہ اور مولد ریاح سودا وی اور دیر
ہضم اور مولد امراض بادیہ اور ریختہ مانند قولنج
اور درد پہلو اور تپکی کا ہی مصلح اسکا خوب خمیر کرنا
اور خوب پکانا اور ساتھ تل اور زیرہ اور اجوائن کے
ساتھ شکر اور روغنون کے مانند روغن بادام
وغیرہ کے تناول کرنا اور واسطے صاحبان مزاج
بارد رطب کے اور صاحبان ضعف احشا کے بہت
مضر ہے اور چاہیے کہ سایہ مین سکھاوین اور بہت
پرانی نہووے کہ بڑی ہی مصلح اسکا سب جال مین شکر ہی

## فصل الفارسیع الجیم

فجل بضم فا اور سکون جیم اور لام کے فارسی
مین ترب شیرازی مین ترنبرہ سریانی مین فعالا
رومی مین وفیون یونانی مین اغانیس اور بھی
یونانی مین اغابوس ہندی مین مولی فرنگی مین
رفانس کہتے ہین (ماہیت اسکی) معروف ہی اور
اکثر بلاد مین ہوتی ہے اور دو قسم ہوتی ہی بری
بستانی اور شامی بھی اور شامی وہ ہی کہ بیچ شلغم کا کہا
کی مولی کھلا ہوئین یا بالعکس بری اسکی تند تر بستانی سے
لیکن کہنائی مین اور برائی مین موافق بستانی کی نہین ہے
اور قوی بیچ قوت مین قریب ہی کہ بعضی اسکو رائی ہر کہا
جانتے ہین بستانی کئی قسم ہوتی ہی ایک قسم سفید لانبی
نادر کی اور اسی قسم سے ہین بطیخے شہرون نیگالے مین
بہت بڑی موٹی ایک ہاتھ تک لانبی اور گولائی مین
آدھی بالشت ہوتی ہی بعضے نازک شاداب اور بعضے خشک
اور جاسکا تخلخل اور جوشندہ زنجبور مین ایک گانون کے
نام اسکا غیر صدر زمین کہ زرد و سرخ و سیاہ بوزن بیس سیر اور
لمبائی مین دو ہاتھ اور زیادہ اسی قطر مین قریب دو
بالشت اور شاداب اور شیرین اسکو فجل مولی کہتی ہین
یعنی لمبائی اور موٹائی مین مانند دانت ہاتھی کے
بڑی ہوتی ہی اور معمول اہل بنگالہ کا ہی کہ اسکو مانند
شلغم کے ساتھ گوشت یا مچھلی کے پکا کر ساتھ چلاؤ
کے کھاتے ہین اور بنگلون مین ڈیڑھ بالشت ہوتی ہی
قسم دوسری گول شلغمی شکل پوست اسکا سیاہ تھوڑا
خشن اور بہ نسبت زیادہ قسم سفید لانبی ہی اسکی
ایسی شادابی نہین ہے لیکن تیز زیادہ سفید سے
خصوصاً پوست اسکا اور یہ قسم اکثر جاڑون مین
ہوتی ہی اور بسبب سردی ہوا اور پانی کے زمین
پھٹ جاتی ہے اور یہ ایک قسم دوسری گول
سفید پوست کہ اہل فرنگ اپنے ملک سے بیج اسکے
لاتے ہین یہ بھی قریب سیاہ گولی کے ہے یہ بھی مخصوص
جانورون مین ہی بہترین سب مین شادابی نادر
تیز لانبی کہ کم ریشہ ہووے پتے سب قسمون
کے مشابہ پتے شلغم کے اور رائی کے اور اون دونون
سے خشن اور تیز ہین بیج سب کے مائل بہ گولائی
اور خلاف ان باریک لانبے بقدر ایک انگلی کے
کچے پن مین سبز نازک تر مشابہ فرہ مولی کے اور
لذیذ ہندی مین اسکو سینسگری کہتے ہین اور
اسکو مانند مولی کے ساتھ نمک کے کھاتی ہین اور
اسکو ریزہ کرکے ساتھ گوشت کے پکاتے ہین لذیذ
ہوتی ہے بعد پکنے کے سرخ تیرہ مائل بسیاہی ہوتی
ہے (طبیعت اسکی) بیج کی گرم تیسرے درجے مین
اور خشک دوسرے درجے مین جڑ اسکی پہلے درجے
گرم دوسرے درجے مین اور گرمی پوست اور تخم
کی زیادہ جڑ سے ہے بری اسکی قوی اور تیزی
بستانی سے سب اجزا مین (افعال اور خواص اسکے)
ملطف و محلل اور مولد ریاح اور محرک کار اور بیج اسکے
محلل اور بعضے بدنون مین ہاضم غیر منہضم خصوصاً پختہ
اسکا اور بعضون مین کہ انکے معدے مین رطوبت بہت
ہوتی ہی مانع انہضام اور مخرب معدہ ہی خصوصاً
جڑ اسکی سواسطے کہ اسمین جزو لطیف سریع التعفن ہے
اور مدر بول اور ساتھ تھوڑی تلیئن کی جو قریب اسکے
پکا کر کھاوین ساتھ روغن تیون یا گھی اور سرکہ کی
تذابت اسکی زیادہ ہی جڑ اسکی سلاد اور حضرت ابی عبدہ
علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ کل تین
تین خاصیت مین تیز اسکے پراگندہ گرنے لایاح
کے ہین مغز اسکا مدر بول جڑ اسکی قاطع بلغم ہی اعضا
الراس مضر ہے سر اور دانت اور خنک کو الاذن
قطور اسکے روغن کا واسطے تقلیل ریاح اور نسکین وجع
کان کی سریع النفع ہے اور بسور جو پانی اسکا روغن
گل کے ساتھ جوش کرین اور کانون مین پکاوین العین
مضر ہے آنکھ کو قطور اسکا جالی اور رافع آثار حادث
نیچے گوشہ آنکھ کے اور پانی پتون کا تیز کرنیوالا قوت
باصرہ کا ضماد اسکا واسطے رفع کرنے کمنہ الدم زیر چشم کے
اور ساتھ شہد کے اور واسطے نزول پانی کے آنکھ مین
مفید العصد پینا اسکے خوشاندہ کو واسطے کھانسی پرانی
قرمن کے اور دفع کہولت غلیظ سینہ اور دفع خناق کے
تو قطر قتال سی حادث ہلو ہو نافع ہی اور مرغرہ پانی
جوش کیا اسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے خناق کے نافع
ہی باوجود اسکے حاق کو مضر ہی اور زیادہ کرنیوالی وجع
کے ہر اعضا کے الغذا روی ہی واسطے معدہ کے اور ڈکار
لانیوالی ہی اور بعد طعام کے ملین بطن ہی اور نفوذ کرانے
والی غذا کی ہی اور قبل از طعام مانع نفوذ ہی اور مانع
استقرار کھانے کی قعر معدہ مین اور باعث اوپر آنے
اور ٹھہرنے کھانے کی اوپر معدے کے ہی اسی باعث اسہال
قی کی ہی خصوصاً پوست اسکا ساتھ سکنجبین کے اور موافق
سینہ اور پہلو اور تلی کے ہی اور بدبو بیج اسکی ساتھ
سکنجبین کے اور ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ پینا پانی مولی
کا ہاضم غذا کا اور مفتح سدد کبد اور طحال کی ہی مستسقا اور
طحال اور یرقان کو نافع ہی اور جرم اسکا مغنی اور بیج اسکے
محلل نفخ کے اور بھوک لگانے والی اور صاحب مہیت اخراج

غذا کی ہین اور درد کبد کو فید ہین اور ادھا مثقال
بیج اسکے بعد طعام کے ہاضم طعام کے ہین اور ساتھ سکنجبین
کے یہ قوی ہین اور فتق معدہ اور جو کتکی کو ریشہ ریشہ
کرکے مولی ہین گڑو مین اور خمیر اور ٹھی اوپر اس کے
لگا کر نیچے آگ کے پکا دین بعد اسکے نکالین کتکی کو
دور کرکے اس مولی کو کھا دین خوب رسی لاتی ہے

**آلات مفاصل** بیج اسکے واسطے اضرابان مفاصل
کے اور عرق النسا اور وجع اورک اور حکہ کے کہ بلغم سے
پیدا ہو نافع ہے جڑ اسکی واسطے ان اوجاع کے وشرب
القروح والجروح ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے
قروح خبیثہ اور قروح لینیہ اور شہد یہ کے اور بیج
کے ساتھ سرکہ کے واسطے قلع آثار غائرہ اور قوابی
کے نافع ہے البثور ضماد اسکا اور پینا پانی مولی کی
شاخون کا بدون پتون کی بقدر ایک اوقیہ کے واسطے
نکالنے سنگ مثانہ کے مجرب جانتے ہین خصوصا
ساتھ سکنجبین کے اور پانی بیج اور شاخ مولی کا بقدر
ربع کے ساتھ فلفل کے واسطے اخراج زرد آب کے اور
استسقا کے اور ساتھ نمک کے واسطے طحال کے اور
تفتیح سدہ کبد کے اور یرقان کے نافع ہے جڑ اور بیج مولی
کو سوراخ کرکہ اور بیج شلغم کے آہن بہت اور سرمہ اسکا
مولی کے ٹکڑے سے مسدود کرین اور گرد خمیر لگا دین
اور نیچ آگ کے پکا دین اور ساتھ شہد کے تناول
کرین بیج نکالنے سنگ مثانہ کے مجرب جانتے ہین چاہیے
کہ تین دن پے در پے مرتب کرکے کھا دین اور پینا بیج
مولی کا مدر بول اور حیض اور شیر اور محرک باہ اور
قوی ہے واسطے درد جگر ابارد اور ورم طحال کی مفید ہے
السم ضماد اسکا واسطے نمش یعنی کے نافع ہے اور ضماد اسکی
بیج کا شراب کے ساتھ واسطے سانپ شاخہ اور زہر ہوم
کی مفید ہے اور جو سر خوشونکے تراش کر جڑ اسکی کوٹ کر کچھو
پر کھین بچھو مرجاتا ہے اور بستور جو پانی مولی کا کچھو پر ڈالین
بچھو ٹکڑی ٹکڑی ہو جاوے اور جو بچھو اسکو کاڑ کہ جنبی مولی کھا
ہو ضرر نہو گا اور طلا اسکا باعث عدم نزدیکی ہلوم کا
ہے الزینہ کھانا مولی کا اچھا کرتا ہے الانگ جسارہ کا
ہی ضماد اسکا ساتھ شلغم کے واسطے جلانے بال دار تقلیب
اور دوار الرحیہ کے اور ساتھ کشہد کے واسطے قطع آثار
نیچے آنکھ کے اور طلا اسکا واسطے داد کے اور ضماد
بیج مولی کا شہد کے ساتھ واسطے نمش کے اور تمام
دنون غریبہ کے اور آثار ضربہ اور قرحہ اور کلف کے
اور جمی ہوے رنگ خسارہ کے اور داد کے اور ساتھ
کندش کے واسطے بہق ابیض کے خصوصا حمام مین
اور کثرت اسکی جماع والی باتونکی ہر دو پر مضع نافع
کے ہے اقصار کثرت اسکی مورث مفاصل اور نفس اخلاط
اور مولد خون کی ہو اسواسطے کہ آہن جزر لطیف کے
تعفن ہی جیسا کہ مذکور ہوا مضر ہے سر اور حلق اور
دانت کو مصلح اسکا نمک اور شہد ہے اگر سرکہ مین بھگو
ہو محلل اسکا یعنی پر ورہ اسکا سرکہ تنہا گو وہی مین نافع
اخلاط غلیظ اور محلل حلابت طحال کا ہے اگر نباشتا کھائین
اور ساتھ کھانے کے پائین موجب ہے ضرر نہین کرتا
اگر کھانسی ہو وے بیج اسکے مفتی اور واسطے درد جگر اور
سپرز اور ادرار بول اور حیض اور دفع سموم کے اور ساتھ
شراب کے واسطے کاٹنے سانپ شاخدار کے موثر ہے
افعال مین قوی تر بڑھے ہے اور پینا ادھا مثقال اسکا
بعد طعام کے ہاضم طعام ہے اور ساتھ سکنجبین کے منقی معدہ
اور ضماد اسکا واسطے داد کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے زخم
غائر غرا کے اور ساتھ شہد کے واسطے درد مفاصل کے
اور ساتھ کندش اور سرکہ کے واسطے بہق سیاہ کے مجرب
ہی مقدار شربت اسکا بیج سے ایکدرم تک اور
پانی سے تین درم تک ہے بری اسکی بہت گرم تر
شلغم سے اور ضعیف تر بستانی سے اور محلل سطوبات
اور مدر بول اور کثرت اسکی مفتی ہے مصلح اسکا نمک ہے
اور روغن اسکا کہ بیج اور پتے اسکا بعد اسی بیج ہونے
دین بدستور مقرر درست کرین جلنے نہ پاوے اور بہت
سخن اور اکثر امراض مین قائم مقام زیتون کہنہ اور
روغن بلسان کے ہے اور لطیف تر اور گرم تر بید کی
کے تیل سے اور محلل قوی ہے پینا اسکا واسطے فالج
اور لقوہ اور دفع اذیت بچھو کے اور تمام ہوام
زہردار کے نافع ہے قطور اسکا کان مین واسطے
تحلیل ریاح کے اور تسکین درد کان کے اور تدہین
اس سے واسطے فالج اور لقوہ اور عسر فاور رفع
خشونت بشرہ کے اور عفانی بشرہ کے اور بہق اور
برص کے موثر ہے انطاکی نے کہا ہے کہ جو مولی کو
چباوین اور چھوڑ دیوین یہانتک کہ سڑ جاوے اور کیڑے
اس سے پیدا ہون اور بامن مین محفوظ رکھین تو بیڑے
ایک دوسرے کو کھالیوین چند عدد رہجاوین پس انکو
حل کرین واسطے حل کرنے معاون کے بعید لیل ہے
اور افعال غریبہ اس سے موقوف ہین۔

**فجل باشقی فجل شامی** ہے (طبیعت اسکی)
مرکب الفوی اور شلغم سے گرم تر (افعال اور خواص)
اسکی فجل ہی اور شلغم سے ردی فراد ضعیف تر محل ہے اور
مدر بول اور محلل طوبات ہی کثرت کنار اسکا غشی ہے
مصلح اسکا نمک ہے۔

## فصل الفاء مع الراء المهملة

**فرانج** بکسر فا اور را اور الف اور نون بجیم کے
فارسی مین جوجہ ترکی مین فرنگ کہتے ہین ماہیت
اسکی (طبیعت اسکی) اور (افعال
اور خواص اسکے) ذیل مین نام ہر ایک حیوان کا مذکور
ہین اور مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی لیکن سب مین بہتر
مرغ اور کبوتر کا ہے ملاومت کھانی کباب کبوتر کی
ساتھ ادویہ گرم اور لیسن کے ولد جذام جانتے ہین مطبوخ
اسکا ساتھ چربی بکری کے مقوی باہ کا قوی ہے اور کہتے
ہین کہ خروس کچہ بانکا خاصیت مضعف باہ ہے۔

**فرامیون** بفتح فا اور رائے مہملہ و کسر میم و سکون
مہملہ اور نون یا ہی تحتانیہ او سکون واو اور نون

اور ساتھ صمغہ فاکے بھی آیا ہے یونانی مین فرسکن
اور برسون بھی لاطینی مین اور وینیم عربی مین علقما
اسواسطے کہ وہ کڑوا ہے اور چیر کڑوی کو علقم کہتے
ہین فارسی مین افسان سمر اور کوطر یعنی گندا پہاڑ
کہتے ہین اور لفظ کڑوا کی ممکن ہے کہ تصحیف کورا
سے ہووے (ماہیت) یعنی اسکی علامات ہر دسقو
ریدوس کہتا ہے کہ وہ نبات ہی ساتھ بہت شاخین
مربع روغنی دار کہ ایک جڑ سے بھی ہوئی ہین اسکے مقدار
انگوٹھی کے مائل بگوہے اور روغنی دار انھین پھول
اسکے تہ متفرق بیچ شاخون کی اور رنگ اسکے پھول کا
بنفشی اور گول منبت اسکا دیرینہ اور اطراف کی
نے لکھا ہے کہ جڑ ہے مربع ساتھ بہت شاخون کے
سفید روغنگے اور ایک ڈنڈی سے تین ساتھ قوت
خشن کے مانند انگوٹھے کی موٹی پھول اسکا نیلا
یا زرد کڑوا فرہ اور جو زمین حاصل ہوتا ہے
قوت اسکی چھ برس تک رہتی ہے اور کہتا ہی مہتر اور
مختار رودی مائل بسرخی ہی اور حکیم علی گیلانی شارح
قانون ذکر کیا ہے کہ فراسیون کو خشیشۃ الکلب اور سوف
الارض کہ عبارت کرسہ ان جملی سے ہے کہتی ہین ماہیت
اسکی جیسے دسقوریدوس سے مذکور ہوئی بیان نکی
اور لکھا ہے لوگون نے کہ وہ کئی قسم ہوتا ہے سفید
قسم کو فراسیون اور اسکو عربی مین صوف الارض
اور خشیشۃ الکلب بھی کہتی ہین اسواسطے کہ جو کتا
اوپر اسکے جب گذرتا ہے اوپر اسکے پیشاب کرتا ہی
یہ قسم کثیر الاستعمال ہے قسم دوسری کو بلوطی کہتے ہین
تیسری قسم کو سطاخیس کہتی ہین نواب حکیم محمد اکبر
سید علوخان مرحوم نے لکھا ہے کہ جس نے اسکو کہ
جبلی جانا ہے اس نے غلطی کی اور احتمال کرتا ہی کہ
جو کچھ دسقوریدوس نے لکھا کہ گھاس ہوتی ہی کہ
ہندین یا روسا کہتی ہین اور روساحرف الالف مین نکور
ہوا (طبیعت اسکی) دوسری درجہ مین گرم و

درجہ مین خشک (افعال و خواص اسکے) قلل
اور جالی اور مقطع سدہ کبد اور طحال اور ساتھ
قوت ترا قیہ کے اعضا راس لاون و امعین
قطو اسکے عضارہ کا کہ ین واسطے تفتیہ فضولات کان
کے اور تفتیح منافذ کان کے اور دور کرنے درد کہنہ کے
اور آنکھ مین واسطے صفائی آثار سفیدی کی بسبب
تیزی قوت کے کہ رکھتا ہے اور واسطے لیجانے زیر قطر
کے آنکھ مین بگیا ہوا اور واسطے جرب اور سلاق اور
رمعہ و غشارہ اور نزول الماء کے آنکھ مین مزاج
اور ضماد اسکے مطبوخ کا پانی ساتھ اضافت پلکون کے
خصوصًا ساتھ روغن بنفشہ کے اور پھوپچا نا جذام کا
آنکھ مین بھی زائل کرنیوالا زردی پر قان کا ہے اور
جو جرب عین کو ساتھ مارالربان ترش لیمین اور
آنکھ کو پھیرین اور حصارہ فراسیون اسپر لگاوین اور
کری جرب کو اور فراسیون ادویہ مقویہ بصر مین داخل
کیا جاتا ہی الفم والاسنان چبلانا اسکے پتے کا
واسطے امراض فم کے اور استحکام دانتون کے اعضار
الصمغ پینا آدھے درم اسکا ساتھ شربت بنفشہ
یا جلاب کے واسطے کھانسی رطب اور قروح سینہ اور ریہ
اور تفتیہ انکی لفظا اور مدہ کا آدا دھے درم سے یکدرم
تک ساتھ طبخ زوفا اور روغن بادام شیرین کے واسطے
تفتیہ سینہ اور ریہ کے اخلاط غلیظہ سے عجیب الفعل ہی اور
ساتھ شکر یا شہد یا انجیر کے واسطے ربو اور سرفہ بلغمی
اور ضیق النفس اور قطع فضلات غلیظہ کے اور پنا حریرہ
کہ اوس کا اور بھوسی گیہون کی بنایا ہوا سطح پر کہ بھگویا
کہ پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے آدھا اوقیہ
فراسیون سوکھا کہ بوزن پانچ درم کے ہوتا ہی مین
جوش دیوین تو گاڑھا ہووے پس صاف کرکے گرم
تناول کرین واسطے کھانسی مفرط کے عجیب الاثر ہی
اگر سات دن پیئین اور مطبوخ اسکے پھول کا تہ
پانی کے اور عصارہ بیخ تازہ کا ساتھ عسل کے واسطے

فرحہ ریہ کے اور ساتھ ابر سا کے جو سکھا دین اور
آسین ملاوین واسطے رفع سرفہ مزمن اور تقیہ
سینہ کے فضول سے اور ضماد اسکے پتے کا ساتھ عسل
کے مسکن درد پہلو اور ضیق النفس کو ہی اعضار الغدا
مفتح سدہ کبد اور طحال ہے اور سعوط اسکا واسطے
یرقان کے اور چبلانا اسکے پتے کو اور نگلنا پانی اسکا
واسطے اوجاع معدہ اور پینا جوشاندہ اسکا یا عصیر
اسکا ساتھ گل روغن کے یا ساتھ روغن بنفشہ کے
واسطے درد امعا اور تحلیل ریاح غلیظ اور بلغم لزج کے
حبس جگہ مین ہوا اور اعظم ادویہ منقیہ بدن سے ہے
واسطے فضول غلیظ کے اور واسطے وجع طحال کے اور
بدستور ضماد اسکا نافع ہی اعضار القبض پینا اسکا
خصوصًا ساتھ برسا کے واسطے تقیہ رحم کے اور ادرار
حیض کے اور تسہیل ولادت کے اور اسقاط جنین کے اور
بدستور ضماد اور جاوس اسکے جوشاندہ مین اور پانی اور
روغن زیتون مین یا اکیلے پانی مین طبخ کرین یا
کماد ہکا کرین اور برعانہ یا مردون یا عوتون کے
واسطے رفع اوجاع مثانہ کے کہ ریاح سے ہوا ہو اور
واسطے عسر البول کے اور ضماد اسکے پتے کا بیچ ناف
کے واسطے رفع ہونے تعقد امعا کے اور ورد امعا
کے نہایت نافع ہے اور فرزجہ اسکا شہد کے ساتھ سات
دن تک پے در پے واسطے اعانت کے حمل پر سریع
الاثر ہے اور بالجملہ فراسیون دافع جمیع ریاح غلیظ
ہے جسطرح استعمال کرین شربًا اور ضمادًا اور کحلًا اور
اور وجع کاسرہ کو اور درد کھی اور دونون پہلو کو
بہت مفید ہی السموم پینا عصارہ اسکے پتے کا واسطے
رفع سمیت ادویہ قتالہ مانند فطر اور دھنیا و خبز
کے اور ضماد اسکا واسطے کاٹنے دیوانے کتے کے
نافع ہی الاورام والبلوح والقروح ضماد
اسکے پتے پکائے کا ساتھ پانی اور شہد لے ہوئے کے
واسطے تحلیل اورام کے اور تفتیہ اور جلا ابیل قروح

و سخر حقنہ کند خبیثہ کے اور گوشت فاسد شاکل کے
اور قلع وخس کے اور تلیین اور تحلیل خنازیر کے اور
انھی رو ماہیل اور زخمون خام کے بدون اذیت کے
نافع ہے اور التیام کرتا ہے جو کوئین تروتازہ اسکو
ساتھ چربی گردہ نر کے گھول کر اوپر ورم اعضا قسم کے
کہ ہووی ضماد کرین جلدی تحلیل دیوے اور جب کسر
کرتا ہے اور جوزمین مین گرجاتا ہے کھود کر ساتھ آگ
کے گرم کرین جب گرم ہووی آگ کو نکال کر اُس
گڑھے مین گرما گرم فرسیون کو فرش کرین جو بیجا
کہ سڑی اور ریاح سے زمین گیر ہوا ہو اسکے بدن
کو چرب کرکے اسکے اوپر سلا دین اور فرسیون کا اسپر
فرش کرین اور اوپر اسکے ایک لحاف اوڑھا دین
اور وہ اسی طرح سوتا رہے یہانتک کہ گرمی اسکی زائل
ہو جاوی بیچ دفع کرنے اُسکے مرض کے مجرب کہتے
ہین اور جمایکہ تمکی ہین کہ پانی انگور کا بمقدار ایک
اطولطلس کے ہووی پتے تازی فرسیون کو کوٹ کر
اسمین ڈالکر سرکا چھپا کر تین مہینے رہنے دیوین
بعد اسکے نکال کر صاف کرین بعد اسکے نوش کرین
بیچ دفع کرنے ورم باطنی اور امراض سینہ کے اور
دفع کرنے فضلات کے اور مواد بارده کے نہایت
نافع جانا ہے اور کہتے ہین کہ اسودین اگر اوہ یہ سے
ہی المضار مضر ہے گردہ اور مثانہ کو بیچ غایت
مضرت کے اُس حدتک کہ کثرت اسکی بموجب ادرار خون
اور بول الدم کے ہوتی ہے مصلح اسکا کتیرا اور شہد
سنبل الطیب ہی اور سولف کو بعضون نے بادزہر
اسکا جانا ہے مقوی اسکے فعل کا ہے مقدار شربت
اسکا تین درم تک صاحب منہاج نے آدھا درم
کہا ہی بدل اسکا اعراض سینہ مین برشیا وشان اور
بیچ تحلیل ریاح کے چاوانگ وزن اسکی لوبان اور زو
وزن اسکے ساروں اور بیچ اسہال لزوجات کے اور
تسکین مغص کے کہتے ہین کہ بدل اسکا فتیون اور
انیسون ہین اور کہتے ہین کہ ہموزن اسکے لاغیہ
ہے اور بیچ طحال کے اشق ہے۔

**فرس** بفتح فا اور را اور سین مہملتین کے فارسیہ
اسپ ترکی مین ات ہندیمین گھوڑا بضم کاف
عجمی اور خای ہا اور سکون واو اور فتحہ راے
ہندی اور الف کے کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک حیوان ہی معروف منجملہ جانورون ماکول اللحم
سمے اہلی گرم تر اور تہر مزکبون مین خوش تر یا دہ ہین
سود اور ریاضت کرنیوالا ساتھ فراست اور ذہانت
کے کہی قسم ہوتا ہے نجیب اور غیر نجیب اسکے بچہ کو
عربی مین مہر فارسی مین کرہ کہتے ہین (طبیعت
اسکی) گوشت اسکا آخر دوسری درجہ مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اسکی) کھانا اسکا موجب
شجاعت اور سختی دل کا کباب اسکی ساتھ شیر کے قوی
باہ مبرد دین کے عضاء الرئیس کہتے ہین کہ جو
زائد ہے گھوڑی کے زانوئین ہوتی ہین کو مین سرکہ
کے ساتھ پیمین صداع کو زائل کرے عضاء الرئیس
پینا الفخہ یعنی پنیر یا اسکا بقدر دو مثقال کے واسطے
اسہال مزمن اور قرحہ امعا کے اور ضربے نافع ہے
اور بہتر گوشت جلایا قاطع اسہال طوبی کا اور
کباب اسکے مولد خلط فاسد مین مضر ہی محرورین کو۔

**مصلح** اسکا جوشاندہ بنیا اور کھا کر خوب پکانا اور پینا
دوغ اور پانی انار کا اوپر اسکے اور چاہیے کہ پانی اوپر اسکے
نہ پیمین **الادرام والبثور** طلا یا جلایا ہوا پوست معہ بال
اسکے بچہ کا ساتھ پانی کے اور کریوا الاثمد کو لید کی
مانند لید گدھے کی ہے خواص مین خون تازہ گرم اسکا
جملہ زہرون سے ہے اور سہل ہی اعراض اور علاج اسکی مانند
خون بیل کے ہین اور تبقہ مین مذکور ہوا پینا اسکا بھی
عرق مذکور ہوا **الزرنیۃ** طلا اسکی خون کا تغیر کرنیوالا
رنگ وضع کا اور ذرور اسکے جلے ہوئے پوست مع
بال کا رافع جوششون کا ہے **الخواص** کہتے ہین

کہ جو دانت اسکے سامنے پر باندھین حرکت سے ماندگی
پاوین اور اگر اسکے دانت کو اوپر گردن اسکے
کے باندھین ولادت اسکے بدون تکلیف کے نکلین
اور سم اسکا جس گھر مین کہ چوہے بہت ہون وہان مین
کرین چوہے بھاگ جائین عرق اسکا اوپر ڈالکر جوئون
کے لین بال نہ جمین اور بھی بواسیر کو دفع کرتا ہی
قطور اسکا کان مین واسطے تسکین درد دانتون کے
اور ناک مین واسطے رعاف کے نافع ہے اور اگر
بانون جانور چوپایہ کا گھوڑی کی دُم مین باندھین
لگڑا ہو جاوی اور اگر گھر مین بال دم کے لٹکا دین
کبک وہان نہ آوین اسپ بحری کو فرنگی مین ہپوپ
کاتیس کہتے ہین خواص اسکا یہ ہے کہ جب چاہین
کہ جب چاہین اوپر کسی عضو کے بال نہ نکلین رکھ اسکے
ساتھ قیر کی یا چربی بز کی گھول کر ملین جلد جاوے
ذرور اسکا واسطے خشک کرنے زخمون کے اور جمانے
پوست کے اوپر انکے موثر ہے۔

**فرفیون** بفتح دونون فا اور سکون را اور ضمہ
یا ی تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے اور جس نے
کسر فاے دوم پڑھا غلط ہے اسکو فرفیون بہ یا
بجاے فاے دوم کے اور فربیون اور بربیون ساتھ
زیادتی ہمزہ مفتوحہ کے اول مین کہ معرب بربیون
فارسی کا ہے بھی کہتے ہین اور اس کو نفشہ اور
حافظ اطفال اور بربری مین کسوت رومی مین
قوطیتوس یونانی مین کمایون اور اہل مصر اور شام اسکو
لبابہ مغربیہ کہتے ہین ماہیت (اسکی) مختلف ہے
بعضے لبن ماذریون اور بعضے لبن زقوم کا جانتے ہین
صحیح زیادہ سب قولون مین قول غافقی کا ہی کہ
روایت کیا ہی اُن لوگون سے کہ انھون نے دیکھا ہی بلاد
بربر کے پہاڑ وہین کہ اسکو بربر یہ کہتے ہین اور کثیر الوجود
ہی وہین اور بلاد ہین وہان سے لیجاتے ہین اور وہ دو قسم
دو قسم نبات کا ہی ایک شابہ نبات کا ہوا کے اور

بہت نیچے والی اور خارناک اوپر شیراور دوسرے
پتے اسکے سیاہ شاخین اسکی نکلی ہوئی زمین پر اور
کانٹے اسکے بہت باریک اور تیز زائد دو دھ اسکا
زیادہ پہلی سے حرف الالف مع الفا رمین تمام بیان
ماہیت اور خواص اور افعال کا مذکور ہوا۔

**فریسوس**۔ بفتح فا اور سکون را اور کسرہ سین اور
ضمہ یا تحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے بر
نفیس نبات ہی (ماہیت اسکی) ایک پھل ہی شاخ بطل
اور ساتھ حنفہ وحنت کے جوف مین اسکے بیج (طبیعت
اسکی) بہت گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی)
چرکے اسکا ساتھ ادھان کے اور عرق ہی اور شاداب اسکا
ساتھ شراب کے واسطے نوش افعی کے نافع ہی

**فرنجمشک**۔ بفتح فا اور را اور سکون اور فتح نون اور
کسرہ میم اور سکون شین معجمہ اور کاف کے معرب
پلنگ مشک فارسی کا ہے اور اسکا فرنجمشک اور
فرنجمشک یا بجای فا کے کہتے ہین سریانی مین شکارومین
امیولو قراس یونانی مین افیلبس ہندی مین رام تمسی
اور بعضے انبل کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک
نوع ریحان کی ہی نبات اور پتے اسکے تھوڑی بڑی اور
بلند اور بہت خوشبو مشابہ بوے لونگ کی اسیواسطے
اسکو فرنفل نبطانی کہتے ہین ترکیب مین جہان فرنفل
نبطانی مذکور ہی یہی مراد ہے اور اسکو حبق فرنفلی اور
ریحان فرنفلی بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ جو کوئی شاخ
بوی مشک ہی اس سبب سے فرنجمشک کہتے ہین دوسرے
بری اسکو چینی کہتے ہین شاخین کہتے ہین اور دو
قسم ہوتی ہی اور اسکو مہندی نبطانی کی مربع اور مرغب
پتے اسکے مشابہ پتے بادروج کے رنگ انکا درمیان
سبزی اور زردی کے اور مرغب بو اسکی مشک
لونگ کے بیچ اسکے شکل زیرہ کے مائل بسبزی
بالنگو کے بیچ سے بہ پہلو زیادہ اور اس سے بہت چھوٹی
جنبت اسکا مجازی پانیون اور شورہ زار بری
کی شاخین گول پتے اسکے ریزہ اور باریک تر
مشابہ پتے تمام بری کے اور ریحان کوہی کے
اور ساتھ خشونت اور عطریت اور تندی کے زیادہ
بستانی سے بیج اسکے مشابہ بیج ریحان کے اور اس سے
لانبے زیادہ اور سہ پہلو منبت اسکا ویرانہ اور جنگل اور
پتھریلی زمین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے
مین گرم اور خشک بری آہین سے گرم زیادہ مبس اسکا
مزبخوش اور تمام سے کمتر ہے (افعال اور خواص اسکی)
اعضا رالراس بفتح سدۂ دماغی اور مصفات اور
متحرین کا اکلاً اور شرباً اور طلاءً اعضا رالراس
واسطے دردسر وسرد کے نافع ہے النفم منخہ کی بو
کو خوش کرے موٹرھو اور دانت کو مضبوط کرکے اور رطوبات فاسدہ
دماغ کو دفع کرے اعضا رالصدر بنیا اسکا مقوی
دل واسطے خفقان اور وسواسے وسواس کے سوداسی غالب ہو
یا بلغم سے اعضا رالغذا مقوی معدہ اور کبد رابضم
غذای ملیظہ اور محلل ریاح کا ہے ڈکار کو خوب لاتا ہے
اور مسکن غثی اور نہیتہ اشتہا کا ہے اعضا رالنفض
واسطے تلی اور بواسیر کے شرباً اور طلاءً نافع ہی اعضا رالمضا
محرورین کو مسدع اور مولد فرہ سودا ہی شماً اور
شرباً مصلح اسکا بنفشہ اور بنجبین مقدار شربت اسکا
تین درم بدل اسکا سوشیر اور بادرنجبویہ بھی کہتے ہین
اور لونگ بھی بیج اسکے بہت خشک اور مجفف ہی
اور باضم طعام اور منفظ اور مولد اشک کے مقدار
شربت اسکا دو درم تک اور جوشکر مین اور شربتی
اور شراب مین اور آب انگورین داخل کرین مانع تخثر
فاسد ہونے کو ہوتا ہے بدل اسکا بالنگو۔

**فرخارہ**۔ بفتح فا اور سکون اور فتح خای معجمہ اور
الف اور رای مہملہ کے (ماہیت اسکی) درخت ہی
بقدر زیتون کے پتے اسکے مانند پتے بادام کے پھول اسکا
مانند گل سرخ کے اور بغایت خوش شکل ہی (طبیعت
اور افعال اور خواص اسکے) اگنا سے ضعیف تر

**فرشتہ**۔ بفتح فا اور را اور شین معجمہ اور ہا کذا (ماہیت
اسکی اسم عربی اس دودہ کا ہے ساتھ زردی انڈے
کے آگ نرم پر جوش کرین تو گاڑھا ہوجاوے
مشابہ اغور کے افعال مین مانند لبابہ یعنی پیوی کے ہی

## فصل الفا رمع السین المہملۃ

**فساقس**۔ بضم فا اور سین اور الف اور کسرہ قاف اور
سین مہملہ کے فارسی مین سرنگ اور ساس اور شب گز بھی
اور ہندی مین کچھل فرنگی مین ہمیس کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک جانور ہم جملہ ہوام سے بمقدار آدھی شہد
کے سر اور دم اسکا باریک اور بہت کوتاہ فی الجملہ مشابہ
آدھے دانے ریگ کے ہاتھ پانون بھی اسکے تیلے اور
دم پیچھے کوتاہ بھی رکھتا ہے ایک قسم منخہ سے نکالتا ہے
اس کاٹتا ہے پھر کھینچ لیتا ہے اور بابوجے اسکے سرخ
اور بڑا مائل بسیاہی اسکے کاٹنے سے عضو پر تھوڑی خارش
اور ورم ہوتا ہے پھر خود بخود زائل ہوتی ہے نگاف
لکڑی اور پتھروں مین اور کبوتر کے گھروغیرہ اور چارپائی
مین کہ باصطلاح اہل ہند کے پلنگ کہتے ہین اور اوپر
اسکے سوتی ہین اور اسکے ریشمی اور سوتی اور حصیر اور توشک
مین پیدا ہوتی ہین (طبیعت اسکی) گرم اور
خشک تیسرے درجہ مین (افعال اور خواص اسکے)
اعضا رالراس بفتح اسکے پیسے ہوئے کا ناک مین
اور سونگھنا بوی پیسے ہوئے کا یا بطلا اسکا ناک کے
ساتھ سرکہ کے اور شراب کے یا غرغرہ اسکا دانتے کالنے
جونک کے کہ حلق مین رہگئی ہو مفید ہی اعضا النفض
ذالنا اسکو پیسکر سوراخ قضیب مین واسطے رفع بولنے
احتباس بول کے اور سونگھنا بول کا اور بخور اسکا واسطے
اختناق الرحم کے اور ملنا اسکا اوپر موضع دار
الثعلب کے نافع ہے اور بسم نگلنا ایک عدد فصل
واسطے کاٹنے سانپ شاخدار کے نافع ہے اور بہت
کھانے کچھل سے اعوان مند کھانے خیارہ کے طاری ہوتے ہین

تدبیر اسکی بھی تدبیر ذراریح کی ہے۔

**فستق** بضم فا اور سکون سین مہملہ اور ضمہ تا مثناۃ فوقانیہ اور قاف کے معرب بستہ فارسی کا ہی سریانی مین بستقی یونانی مین بسطیقیا فرنگی مین لبیاکہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہی مشابہ درخت بطم کے کہ فارسی مین سفرکہتے ہین اور اس سے چھوٹا اور خاکستری رنگ اور بے خار مدت تک رہتا ہی پھل اسکا اول نیسان مین پیدا ہوتا ہے بہتیرے پھلونمین اُس سے وہ ہی کہ دانہ بڑا پوست اُسکا نازک سفید اور پوست اسکا خارج سبز مثل پستہ شکل مغز اسکا سبز اور لذیذ چرب ہوتا ہی اسکو بطم سے پیوند کرتی ہین پیوندی اسکا بہت خوب ہوتا ہے اور جفت اسکے سے وہ پوست رقیق مراد ہی کہ اوپر مغض کے نیچے پوست سخت سفید کے درخت اسکا ایکسال پھل مغزدار اور ایکسال بے مغز ہوتا ہی اور اسکو بربشخ کہتے ہین حرف البار مین مع الزاء مذکور ہوا پھل اسکا جبتک کہ پوست مین ہے ایک مدت تک رہتا ہی فاسد نہین ہوتا ہے اور جو مقشر کیا اور پوست سے جدا کیا فاسد ہوتا ہے اور پانی بصوحافظ اسکے فساد کا ہے (طبیعت اسکی) مغز کی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور بعضے تر جانتے ہین ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور قول یہ نیک ہی اسواسطے اسکو جلد کیڑا کھاتا ہے مقوی باہ ہے اور زیادہ کرنیوالا منی کا اور بعضے سرد جانتے ہین یہ فہم غلط ہے

**افعال اور خواص اسکے اعضا الرئیس والصدر والغذا واسطے تقویت ہین** اور حفظ دماغ کے اور صرفہ اور دل اور خفقان اور قراور مثلی اور مغص اور برودت کبد اور تفتح سدۂ کبد اور تساقط اور غذا اور مرارہ کی نافع ہی بسبب عطریت اور حلاوت اور لذتی کے کہ رکھتا ہی اور منقی کبد اور خلط زرد اور طوبل کبد کا اور قلیل الغذا اور مسمن بدن اور مقوی معدہ اور رم مقعدہ سب حبوب سے زیادہ خصوصاً کہ ساتھ جفت اسکے کے یعنی پوست بالائے اُسکے مغز کے کھاوین رافع لاغری گرد اور یرقان اور طحال اور سموم اور نہش ہوام کا ہے کھانا اسکو ساتھ شکر کے مصلح ہوا ہی و بائی ہی اور پوست سرخ رقیق ملاصق اسکے مغز کا معتدل گرمی مین اور خشک پوست سبز بیرونی اسکا سرد و خشک الفہم جلا اسکا متقوی دانت اور مسوڑے کا اور خوشبو کرنے والا منھ کو اور دافع قلاع کا ہے اعضا الغذا بہت مقوی دل اور معدا اور قابض اور محسن اور دافع حمل معدہ کا رافع قی اور فواق اور فواقی اور سہال اور خشکی کا السمہ ساتھ شہد کے واسطے دفع کرنے زہر بچھو کے اور تمام ہوام کی نافع ہے پوست سفید سخت اسکا کہ پانی مین طبخ کیا ہوا سین جاوس کرزا واسطے نکالنے کانچ کے مفید ہے اور مجرب نطول جوشاندہ اسکے پوست اور فلوس کا واسطے حبس نزلات کے اور دفع مقعدہ اور رحم اور جرب اور حکہ کے اور دفع کرنے جون کی مفید ہی **الزینۃ** مداومت عسل بالوکا اس سے واسطے ازالہ وسواس کے اور مواد سوداوی اور دفع سموم کے نافع ہی اور خوشبو کرنیوالا طعاموں کا اور مقوی نمالیہ کا بالخاصیت مغز اسکا مضر ہے معدہ کو خصوصاً مقشر اسکا اور مفسد طعام ہی اور بدہضم رو عن اسکا اور کہتے ہین کہ مغز اسکا مغل کو مضر ہی مصلح اسکا زرد آلو بدل اسکا مغز بادام اور مغز حبۃ الخضر اور کہتے ہین کہ آدھا وزن مغز خروٹ اور آدھا وزن اسکا مغز بین کا ہے کثارا سکا محدث تپی کا ہی مصلح اسکا پینا سکنجبین کا اور نار ترش اور زرد آلو کھٹا سو کی ہی

## فصل الفا مع الشین المعجمۃ

**فشاغ** بضم فا اور فتح شین اور غین معجمہ کے اور فسغ بفتح فا اور شین اور غین معجمہ بھی آیا ہے نزدیک اطبا کے مشہور یہی ہی اور نزدیک اہل لغت کے وہ فارسی مین اسکو سرخ کہتے ہین (ماہیت اسکی) جنس خاشاک سے ہے اُنچہ سایہ پر لپٹتا ہے اور اسکو پھیلا لیتا ہی نبات اسکی مشابہ نبات عنب الثعلب کے شاخین اسکی باریک کانٹے اسکے کمتر خاشاک سے اور پھل اسکا خوشہ دار پتے اسکے ساتھ خشونت کے دانے اسکے بعد پکنے کے سرخ ہوتے ہین مزہ اسکا کانٹی والا زبان کو چبا اسکی موٹی اور سخت **منبت** اسکا بیابان اور مواضع درشت بھی اور ایک قسم اس سے بے خار اور دانا اسکے شکل باقلائے مصری کے اور اس سے چھوٹی اور بہت کالے گرد اسکے خط سفید حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہے کہ ظاہر آلو بیا ہی ہندی عبارت ہی سے ہی مولف کہتا ہے کہ مشابہ اسکے ہندوانہ بنگالہ مین ایک چیز ہوتی ہی اسکو سیم بکسر سین مہملہ اور سکون یا تحتانیہ اور میم کے کہتے ہین پتے اسکے چھوٹے پوڑی نبات اسکی اوپر ہمسایہ کے لپٹتی ہی اور اسکو چھپا لیتی ہی پھل اسکا خلاف مین ناندوانی باقلا کے دانے اسکے چھوٹے باقلائی اسکا بعضا سفید اور بعضا سیاہ ہوتا ہی ایک طرف اسکے قریب آدھی کے ایک خط سفید وہ دو نوع ہوتی ہی مغز اسکا سفید مزہ مین کچھ باقلا کے بو مین زیر ہوست اسکی باقلائے بادا اول اقوال بھی اسکی ماہیت مین لوگون نے بیان کی ہین (طبیعت اسکی) قسم اول کی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک **(افعال اور خواص اسکے)** پینا پھل اور پتے کا مفرح اور مقوی اور حافظ حرارت غریزی اور نافع ضرر ادویہ سمیہ اور محلل ریاح ہین اور جوشاندہ پتے کو ساتھ عسل کے لعوق بنا کر بتدریج لڑکے کو دودھ پیتے والو دیون کہتے ہین کہ مدت الحیات زہر نباتی اور حیوانی اثر نہین کرتا **مقدار شربت** اسکا ایک مثقال اور کھانا نو قیراط قسم دوسری سے مورث دیکھنی خوابہائے پریشان کا اور قولنج حلط فاسد اور نفخ اور ریاح بہت کا ہی ضماد اسکا راوند اور سکنجبین اور دم مفاصل ہرد

## فصل الفار مع الضاد المعجمة

فضہ۔ بکسر فا اور فتحہ ضاد اور ہا کے فارسی مین سیم اور نزدیک عوام کے مشہور بہ نقرہ ہی ہندی مین روپا بضم راے مہملہ اور سکون واو اور فتحہ باہی عجمی و لام کے سریانی مین سیمارو می مین ارجوانیوتا مین اکوا ترکی مین کرس اور فرنگی مین درات کہتے ہین (ماہیت اسکی) فلزات معروفہ مشہورہ سے درمیان آدمیون کے کثیر النفع ہے اور کہتے ہین کہ مادہ اسکی پیدایش کا پارہ خالص جید اور گندھک خالص ہی گندھک دسون وزن پارہ کا ہوتا ہی بدلیل اسکے کہ نقرہ گندھک سے نکلتا ہی موزن اپنی پارہ کو منعقد کرتا ہی اور بقدر قمر کے ساتھ مساعدت مشتری کے تین سال مین پیدایش اسکی معدن اپنی مین تمام ہوتی ہی اور فاعل اسکے انعقاد کا سری ہی اسکی باطن مین ثبت ہی جیساکہ باطن سنگ ذہب مین قضیت ہی (طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین سرد اور خشک اور ساتھ قوت مجففہ اور قابضہ کے اور زیادہ اسکا خشک و تر اور قوت قابضہ اسکی زیادہ محلول اُسکے ہے اور بعضی معتدل جانتے ہین (افعال اور خواص اسکی) بیچ تفریح کے قریب یاقوت کے ہی اعضاء الراس واسطے مالیخولیا اور جنون اور وسواس کے نافع ہی العین سرمہ اسکا ساتھ سلائی چاندی کے واسطے صفائی سفیدی کے اور تقویت بصر کے نافع ہی الفم پنا بسنجالہ اسکا ساتھ اوویہ مناسبہ کے واسطے رفع بخر کے اور جلب رطوبات ازجہ متفشہ اور بلاغم کے الصدر پنا محلول اسکا اور بدستور سنجالہ اسکا واسطے ربو اور سرفہ اور خفقان اور توحش اور تمام امراض قلبیہ کے ساتھ اوویہ کے اعضاء الغذا و الهضم حیات مذکورہ تقویہ معدہ اور کبد جگر اور رطوبات اور دواے اسہال اور پیچش اور قوت ماسکہ اور سنگ گردہ اور مثانہ اور حصر البول کے نافع ہی اور مقوی اعضاء رئیسہ کے ساتھ بارد مقتول کے واسطے بواسیر کے سفید

الجرب والحکة بدستور واسطے جرب وحکہ کے نافع ہی اور ام ضاد اسکا واسطے اورام کے مضر ہی اسکو۔

مصلح اسکا کتیرا ہی مقدار شربت اسکا ایک دانگ سے آدھا درم تک اسکی خاصیت سے یہ ہے کہ گندھک کے بو سے اور نزدیک اسکے ہونے سے سیاہ ہوتی ہے اور چاندی کو دھونا ساتھ نمک کے سبب صفائی اور جلا جانکے اور پنیا عام اور شراب چاندی کا سنون مین باعث تفریح ہے اور کہتے ہین کہ کھانا شراب کا چاندی کے پیالے مین نشہ جلد لاتا ہے دستور حل اور تکلیس اور طریق اسکا مقدمہ مین مذکور ہی اور چاندی محلول کہ فرنگ کے اطبا نے ایجاد کیا ہے اور اسکو تن تورا اور تیورا نام کیا ہے لاجوردی رنگ شفاف مانند یاقوت کبود کے ہے یعنی نیلم کے اور اسی سبب سے اسکو فیلم کا پانی کہتے ہین (افعال اور خواص اسکی) بہتر چاندی غیر محلول سے ہی واسطے خفقان سوداوی سے مراتی کے بعدیل ہی کہ وہ قطرہ اسکو ساتھ اشربہ مناسبہ کے تناول کرین۔

## فصل القاف مع الطاء المهملة

قطر۔ بکسر ذا اور بالضم بھی آیا ہے اور بطاے مہملہ اور راے مہملہ کے فارسی مین سماروغ اور شماہیرانی مین فطریا ثا رومی مین موکو طیس ہندی مین بھنبی جیریونانی مین اونطرنا کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے رسالہ ثالثہ مین قطس اور بقراط نے رابعہ مین سرطین نام رکھا ہی (ماہیت اسکی) انبات کوکز زمین فناک مین اور بعد بارش بعضی نہرون مین زمین پھٹ کر نکلتی ہی اور بعضی بھکھون مین بدان پھٹنے کے بھی نکلتی آدھے انڈھے مرغ کے کدو دھا ہوتی ہے بدون چھلکے اسکا بہتون کے بعد بارش کے نکلتی ہے جوف اسکا پر ہوا ہوتا ہے اور سفید ہوتی ہے مین مایل اور شیرازی مین مردم عوام اسکو ارتری کہتے ہین کیاک کہتے ہین قطر اور کماۃ اسم جنس ماکول اور غیر ماکول

کے ہین اور بعضی قطر کو مخصوص نوع قتال سے اور کماۃ کو مال سے مخصوص جانتے ہین ہاکلیز جو کچھ کہ زیر زمین اور بدون بونے کے اور بغیر دانہ نکل بہ تیز گرما و چھوٹا ہووے اور اچھی زمین مین جما ہوا ہو کول ہی اور سیاہ خیر اکول ہی غایت سمیت مین اسطرح مرخ اور جوانکی نوع سفید کہ اسمین زیادت بہت یا اسمین خصوصت اور اندھا کی مکھی کو کوئی چیز ہووے یا بیچے درخت زیتون اور اندھ اور اکھروٹ کو اور کماسون سمی اور انیوعات کے اکثر بہ اور مرداروغیرہ اور نزدیک سوراخ سمی جانورون کے جمی سب قتال ہین کہتے ہین سفید اکول تریاق سرخ خیر اکول کا ہے اور کہتے ہین جس قطر کو کشمیر مین کھجور نام کرتے ہین نوع اکول سمی ہے اور کہتے ہین کہ قطر تین قسم ہوتا ہے ایک کو نفع کہتے ہین اور فارسی مین ہکل اور دوسری قسم کو فرشتہ اور تیسری قسم کو فضیل کہتے اور تینون قسم ثمانۃ کماۃ سمی ہین اور کہتے ہین کہ فرق درمیان روی غیر ماکول کے وہ ہی کہ جو غیر اکول کو کاٹین اور رکھدیوین جلد فاسد اور متعفن ہوتا ہی اور سیطرج جس چیز کو ساتھ اسکے اوٹا دین فاسد کرے اور بھی قطر اکول کو بھی بخفار کہتے ہین اور قطر شیر اکول کو بدھیا اور ایک قسم کو چھتر بخفای کہتے ہین اور قسم کو کستان نہول قسم پہلی تہ بہتر سب قسمون مین ہی (طبیعت اسکی) اکول کی تیسرے درجہ مین سرد اور تر ہی (افعال اور خواص اسکی) اعضاء الراس کثرت اسکو کھانے کی مورث ضرر اور فالج اور سکتہ کی ہی اعضاء النفس کثرت اسکی باعث عسر البول کی ہی مداومت اسکی قاطع نسل کی ہی اور ضماد خشک کو دہی قطر کا ساتھ سرکہ مچھلی کے واسطے فتق اور قبلہ کے اور مثل آنی ناف کی تعفید ہی اعضاء العین سرمہ اسکے تاری بانی کا واسطے سفیدی اور تقویت باصرہ کی اور چرب پلک آنکھ کے نافع ہی اندمال نافع ہی نزول الماء کو خصوصاً جو سرمہ کو سمین پرورہ کرین

اعضاء الغذا۔ انفاخ اور دیر ہضم اور مولد غذا غلیظ اور عفن ہو کثرت اسکی پیدا کرنیوالی ہیضہ کی ہوتی ہے اور قطر سدون کو پیدا کرتا ہے اور بھی قطر مثانہ قولنج اور درد معدہ کا ہے پینا اسکا سکھا کر اور مسکہ ہمراہ اور ذرہ بہ اور رطوبات لاصقہ کو رفع کرتا ہے بہتر ہین مصلح اسکی مری اور رائی اور جوش کرنا اسکو ساتھ نمک اور سونف اور پودینہ اور روغن تلی زیتون اور سعتر اور مرچ اور ساتھ امرود تر یا خشک کے کھانا اور کھانا مرچ اور سونٹھ پر دودھ اور ہوا رشات مناسبہ کو مانند کھانا اور کمونی اور فلاسفہ وغیرہ کو پینا اور پینا پانی ہمراہ اسکے اور سیطرح ساتھ سفیدی انڈے کے یا ساتھ گوشت کے کھانا مضر ہے کہتے ہین کہ اسکے خواص سے یہ ہے کہ جانور سمی جس شخص کو کہ قطر کھایا ہو کاٹے اور ابھی تک قطر اسکے معدے مین پڑی ہو دیکھ کر اُس شخص مین فائدہ نہین کرتی اور جس شخص نے غیر ماکول کھایا ہو اسکے عرق سرد اور نسیق انیسون و خشخاش و بزر مدد اور قولنج اور خناق اور ذبحہ اور قشعریرہ کہ اسکے عوارض سے ہین عاری ہووے ہون تریاق اسکا کھانا مقطعات کا ہے مانند مولی کے اور پودینہ اور مری اور بورہ اور نمک اور سکنجبین یا فوذنج جبلی یا سکنجبین بیج خربوس کی یا سکنجبین عنصلی یا مکھ چوب انجیر کی یا پانی گرم ساتھ تھوڑے سرکہ اور نمک اور مغز بچہ ساتھ سرکہ کے یا لعابت شہد کا ہے اور تریاق یا لعبہ اور نخود بنا اور فلانلی یا کمونی یا شراب ساتھ پانی ملے کے اور ضماد کرنا اوپر معدہ کے اصمدہ مکتفہ اور استعمال حقنی حادہ کا اور بہت ہے کہ بیچ ایکدن کے بلکہ ایک ساعت مین ہلاک کرتا ہے اور جو قطر کہ بیچے مشہور شراب کے جا ہووے پوست اسکا زہر قاتل ہے اور جوف خشک کردہ اسکا صورت بیضی اور بنگالے مین ہوتا ہے خواہ ماکول خواہ غیر ماکول کھانا اسکا مفید ہے اسواسطے کہ ماکول بھی خاصی بہت سے نہین ہے۔

**فطر السالیون** ۔ بفتح فا اور سکون طا اور فتح را اور الف اور سین مہملات اور الف اور کسرہ لام اور ضمہ یا ثناۃ تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی کی فرنگی مین بطرسالی کہتے ہین (ماہیت اسکی) کرفس کوہی ہے اسکو کرفس صخری اور کرفس ماکدونی بھی کہتے ہین بیج اسکے سیاہ لانبے مشابہ اجوائن کے خوشبودار اور تند بیج سب جزا مین بہترین اور مستعمل ہین بسیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اعضاء الغذا و تنفس قاطع ادویہ محلل بفتح اور نہایت مفتح اور دافع درد پہلو اور نفس اور بول اور حیض کی قوی الاثر ہے اور مخرج جنین ہے مہیج السموم مقاوم جمیع سموم بارد کا ہے سب افعال مین تباہی سے قوی تر اور اقسام بچے سے بدل اسکا دو وزن اسکا تخم کرفس بستانی اور جالینوس نے آدھا وزن اسکا لکھا ہے اور حکیم میر محمد مومن نے محفہ مین لکھا ہے کہ بفعل بیج بنگلی کے بجائے اسکے استعمال کرتے ہین اور وہ مدر مائل بہ لبنائی بقدر مرچ کے باہر اسکا سیاہ بصیر اسکا مفید مائل بزردی اور تند مزہ تر اسکے نبات کے چورے کے ساتھ تھوڑی تیزی کے پھول اسکا چترے مشابہ سونے کے ہے سکابین وا پیم کہتے ہین اس قسم کو بعض لوگ فطر السالیون سے ضعیف تر جانتے ہین اور ایک جماعت مانند اسکے اور وہ مدر عرق اور رافع عرق النسا اور ہیج کا فرزجہ اسکا مسقط جنین ہے اور تمام افعال مین مانند اقسام کرفس کے ہے حرف الکاف مین بیچ کرفس کے انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا۔

## فصل الفاء مع القاف

**فقع** ۔ بفتح فا اور قاف اور عین مہملہ کے اور بعضے فا بھی آیا ہے بیچ اسکے (ماہیت اسکی) کی اختلاف ہے ایک جماعت جماعتہ اقسام فطر اور کھماۃ سے جانتے ہین اور بعضے سوا اسکے صحیح وہ ہے کہ اقسام فطر سے نہین ہے بلکہ وہ گول قدرے لانبے کے اور چھوٹا اس سے اور تھوڑا سا نرم

اور بیچ زمین کے جگہ سیلاب اور نمناک مین قریب برسات کے اور بعد بارش کے بیچ زمین ریت والی اور اراضی پہاڑون مین بہت پیدا ہوتا ہے اور جہان پیدا ہوتا ہے زمین مائل بہ نمکی تھوڑی اونچی اور بعضی پختی ہوتی ہے اور جو لوگ جانتے ہین اس جگہ کو کھودتے ہین اور نکالتے ہین بعضی جگہ ایک دانہ اور بعضی جگہ کئی دانہ نکلتے ہین فارسی مین تشنج ترکی مین دنیلان کہتے ہین اور وہ شیرین اور لذیذ ہوتا ہے اسکو پکا کر بریان کرکے کھاتے ہین بہتر قطر ماکول ہے بسبب جس حال کے ہین کہ رعد اور برق بہت ہوتے ہین بہت پیدا ہوتا ہے (افعال و خواص اسکے) انفاخ اور دیر ہضم اور غلیظ کثرت اسکی مولد قولنج ہے اصلاح اسکی بہ اصلاح قطر کے ہے۔

**فقاع** ۔ بضم فا اور فتحہ قاف مشدد اور الف اور عین مہملہ کے لغت عربی ہے یونانی مین دوحوس اور دوقوس بھی لکھا گیا رومی مین بقا مین فارسی مین بوزہ کہتے ہین اور کہتے ہین کہ اسکو فقاع اس سبب سے کہتے ہین اور کہتے ہین کہ کف اسکا لیتے ہین اور اسکا قفاعہ فارسی مین سوراک آب کہتے ہین (ماہیت اسکی) انواع نبیذ کا ہے فرہ اسکا مرکب تھوڑی شیرینی اور ترشی اور تلخی اور حدت سے اور دوا کثر حبوب سے مصنوع ہوتا ہے مانند جو اور برنج اور کنگنی اور جوار اور دروی سفید نظیر ساتھ نفاع اور کرفس کے اور مویز اور خرما اور شکم اور گنا اور شہد فربہ ہے اور کبھی اضافہ کرتے ہین اس پر مرچ اور بالچھڑ اور پونگ اور تلی اور مانند انکے (طبیعت اسکی) باعتبار ان چیزون کہ اسمین ڈالی ہین مختلف ہوتی ہے بالجملہ جو سب مین شیریں بس خمیری اور خوشبوؤن مین عسلی مقوی ہے پس عسلی غیر مقوی پس ترش اور معدل سمجھون ان مین بہی ہے کہ ساتھ طالبان کے بناوین اور جو شخص کہ ارادہ اصلاح اور خوشبوئی کا کرنا چاہے کہ غیر مسطگی اور تیز نفاع کا اور تھوڑی مرغوبی

کچھ اور زیادہ نہ کرے (افعال اور خواص اسکی) ردی الغذا اور ملفاخ اور سودا خلط غلیظ اور فجاد ریاح ہے مسکن اعضاء حیوانی کو اور قوت نافذہ اسکی اس حد تک کہ اگر ہاتھی دانت کو اسمین بھگو ئین نرم کرکے اور آسان ہو جاوے جو چیز چاہین اُس سے بنا دین مفسر ہے عجب دماغ کو اور اعصاب کو بہت مضرت رکھتا ہے بنایا ہوا خمیر حواری اور کرفس اور فضاء سے جید الکیموس کثیر الغذا موافق محرورین کو اور مقوی اشتہا اور معدہ ہے لفخ اسکا کمتر بہتر اُس سے کہ جو جوسی بنایا گیا ہو اور خمیری مدر بول اور مرطب بدن ہے اور دافع کمانسی اور امراض حارہ رئیہ کے نافع ہے مضم ہے گردہ اور مثانہ کو اور بنایا ہوا شہد سے واسطے میزودین مفید لفخ اور ریاح اسکا کمتر ہے اور اسقدر عصب کو مضر نہین ہے اور بنایا ہوا شکر سے معتدل زیادہ عسلی سے اور واسطے معتدل المزاج کے موافق ہے اور لائق وہ جو کہ نہ پیدا اسکو کرتا شتا یا آخر تقایلے طعام کے معدہ مین ہین اور نزدیک اخذ و طعام کے اسواسطے کہ سواوان دونون وقت کے کھانون کو فاسد کر دیتا ہے لیکن عسلی کو اور عسلی مقوہ کو ناشتا نہ کھاوین مگر سوقت کہ معدہ کثیر الرطوبت ہووے اور آلودہ بلغم لازم ہو قاور چاہیے کہ خبزی اور شیرمی کو مقوہ معتدل اور سفرجل الطیب اور تفاحہ سے کرین کہ اسکے نفخ کو دور کرتا ہے اور خون اسکو لذیذ اور جب لرمان نیک کرتا ہے خصوصاً کہ اسکو معطر کرین اور بہین طل قفاع مین کوئی اغاذیہ کو ایک مثقال سے زیادہ نہ کرین اور اگر کئی تو تیخ کے بھی داخل کرین بدمزہ نہین ہے قرابادین کبیر مین اسکے نسخہ مذکور ہین۔

**فتاح** بضم فا اور فتح خا اور حا و مہملہ کے اسم جنس شکوفون کا ہے عربی مین اور فتاح ہر چیز کا اسکا نام کے ذیل مین مذکور ہوا اور ہوتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ

**فتاح الکرم** شکوفہ انگور کا ہے یونانی مین اسطیا طیقون

ردی مین ہیکس فراخون سریانی مین نجمی کہ مشابہ فارسی مین دل کہتے ہین بری اور بستانی ہوتا ہے تبریز اسکا بری تازہ ہے (طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین سرد اور خشک ساتھ عطریت کے (افعال اور خواص اسکے) مقوی دل اور معدہ اور مسکن فواق اور قی کا ہے عرق اسکا یعنی پانی مقطر اسکا افعال مین قوی تر اور لطیف تر اصل اپنی سے ہے

**فتاح الملح** زہرۃ الملح ہے اور نزدیک بعضون القرہے اور کما سرجویہ نے کہا ہے اوپر نمک معدنی کے کوئی چیز مشابہ شورہ کے پیدا ہوتی ہے الطف اجزا سے نمک اور فضل اسکا کمتر نمک سے ہے۔

## فصل الفاء مع اللام

**فل** بفتح فا اور تشدید لام کے اسکی ماہیت مین اختلاف ہے بغدادی نے لکھا ہے کہ وہ ایک پھل ہے ہندی بقدر پستہ کے پوست اسکا مشابہ پوست بقدر اور نیچے سے مغز اسکا مائل بزردی اور سفیدی اور اوپر سے مائل بسبزی اور تر اسکے ساتھ بہت گوشت کے ساق بقدر ایک بالشت کے ربیع مین پھولتا ہے پھول زرد رنگ اور خوشبودار اور جلد کر جاتا ہے اور الفانی نے لکھی ہے کہ عبارت ماہین مضاعف سے ہے خواہ برسہ خواہ تبریز کیا اسکے ساتھ نیلوفر کے کہ جڑ اسکی چیر کر نیلوفر کو اسی مابین مین رکھدیوین یا بالعکس یعنی پیوند کرین اسکو ساتھ نیلوفر کے اور خلاصت مین ذکر کیا گیا کہ وہ ایک پھل ہے سفید خالص تر اسکے مضاعف اور دانے کو گچھے ہوئے اندر سے رنگ زرد اور جب پکتا ہے سیاہ ہوتا ہے اور جو پتے اسکے گر جاتے ہین دانہ اسکا لانبا ہو جاتا ہے اور مزہ برق اسوقت مین اسکو شیرین کہتے ہین اور یہ نیلوفر ہندی نہین ہے اگرچہ بھی نہین ہے اور جسنے اختیار بدیعی کو نیلوفر ہندی جانا سو یہ سہو

اسکی ہے (طبیعت اسکی) بقول خدا وی کے گرم اور خشک نیسرے درجہ مین اور بقول الفانی کے دوسرے درجہ مین گرم اور معتدل یا خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) مفتح سدد اور منقی دماغ ہے ضماد اسکا مزیل صداع اور استرخاء عصب کا ہے پیا اسکا واسطے خفقان اور غشی اور استفراغ ریاح بوہیر کے شربا اور بخورا اور طلاء نافع ہے استعمال کرنا اسکے بیج کا دیر مین سفید کرتا ہے ابرون کو اور طحال اور درد کبد کو دور کرتا ہے شربا اور ملنا اسکے پتون کا اوپر بدن کے باعث خوشبوئی اور تہ پیدا ہونے خون کا ہے اور حکیم عبدالحمید نے حاشیہ مخزن مین لکھا ہے کہ یاسمین مضاعف کو ہندی مین رائی چنبیلی کہتے ہین بیج اسکے بقدر چنے کے بقدر نخود کے اور جو کچھ محکی بعد بہت تلاش کے بلاد ہند مین معلوم ہوا یہ ہے کہ فل بفتح با کے معرب پھل ہندی سے ہے اور وہ میوہ ہے مشہور بلاد دکھن اور بنگالے مین فقا ہے بہت خوشبو مشابہ بہ بوے گلاب کے اسواسطے اسکو گلاب پھل کہتے ہین اور وہ پہلے درجہ مین سرد اور خشک اور مقوی قلب اور معدہ اور صدر اور زیادہ کرنیوالا روح نفسانی اور حیوانی کا ہے اور بیج اُسکا ویسا ہے کہ صاحب تحفہ نے لکھا ہے بغدادی سے اور مولف کہتا ہے کہ احتمال رکھتا ہے کہ گلاب جامون ہووے اسواسطے کہ ماہیت اسکی بہت مشابہ گلاب جامون کے ہے اور گلاب جامون حرف الجیم مین بیج جامون کے مذکور ہوا بیج اسکے دو قسم ہوتی ہین پہلے سبز پستی رنگ اور بعضے سفید۔

**فلز** بکسر فا اور سکون لام اور زای معجمہ کے لغت مین بھی سفید روی اور سرمہ سفید کے ہے کہ اُس سے باسن صاف بناتے ہین اور مفرح بھی کہتے ہین اور فلز ساتھ تشدید لام کے گلٹہ کو کہتے ہین اور یہ کم معادن پگھلے ہوئے ہے اور جو گوہر کہ کان سے نکلتا ہے اور اصطلاح مین اسکو جہام معدنی کہتے ہین اور ایک کو ایک معدن مخصوص ہے اور وزن ہر ایک کا

خواہ منطرق بالفعل ہو یا بالقوہ کہ بسبب عمل مخصوص کے قابل ہونے اور تطرق یعنی کھنچ کر کے ہو یعنی تھوڑا تھوڑا جاوی اور قسام منطرق کو مطلقاً منطرقات اور معدن مبعہ کہتے ہین اور اسکی اقسام آٹھ نوع ہین کہ سات معدن سے حاصل ہوتے ہین طلا نقرہ قلعی سرب آہن تو تیا مس روی لیکن مس ادنے سہم معدنی سے حاصل ہوتا ہے اور روی آب معدن مین حاصل ہوتا ہے اسی سبب سے اسکو فارسی مین روی اور مس رست کہتے ہین اور یونانی مین طالیقون اور وہ نہایت زرد ہوتا ہے آگ کی گرمی سے کالا ہوتا ہے اسکو اسی عربی مین اسکو صفر کہتے ہین اور مس دو قسم ہوتا ہے ایک سرخ اور ایک مائل بزردی دونون وزن سبک یا دو روی سے ہین اور مس سرخ نرم زیادہ مس مائل بزردی سے ہے فرنگ سی کہ اسکا معدن ہی تین قسم لاتی ہین ایک قلمی اور وہ نرم سرخ اعلی ہی قسم دوسرا تختی بڑے بہ خوبی اور سرخی مین اس سے کمتر قسم تیسرا قرص بڑے چوڑے یہ سبھون مین زبون ہی مس مس مفید سبھی باتون مین باقی ہین لیکن یہ ٹوٹ جاتے ہین لائق تطرق کے نہین بعد ایک دو برس کے زرد کم رنگ ہوتا ہی اور منطرق بالقوہ پارہ ہے کہ بسبب اعمال مخصوصہ کے منطرق اور قابل نہ اوٹانے کے ہوتا ہے پس قلز تو قسم ہوا اور معدن آٹھ نوع پارہ کے اور جو روے کیمیا بہی اکثرون کو اشتباہ ہوتا ہے مس زرد سے طبیعت اور افعال اور خواص ہر ایک کے اپنی اپنی جگہ مین مذکور ہوے اور ہوتے ہین انشاء اللہ تعالی۔

**الفلفل** بضم فا اور سکون لام اور ضمہ فا اور سکون لام کر اور کسرہ دونون فا کے بھی آیا ہے معرب پیپل فارسی کا ہی سریانی مین نشور لیقون اور زنجبیل بھی ہندی مین مرچ اور گول مرچ یعنی فلفل گرد کہتی ہین ماہیت اسکی پھل ہندی ہی بعضے بلاد ہند اور بنگالے مین اور جزائر ملک دکھن مین حاصل ہوتا ہی دنیا اسکی دو قسم سنی گئی ایک مشابہ نبات دار فاغل اور نباتات کے اوپر ہمسایہ انچ کے لپٹتی ہے یعنی از قبیل خم اور بیارہ کہ پتے اسکے مشابہ پتے تانبول کے اور اسی سے چھوٹی علامت مین اس سے کمتر اور صنوبری شکل مشابہ پتے لیلاب کے اور اس سے موٹے زیادہ اور تندفرد ساق عفوصت اور تلخی کے پھل اسکا کہ فلفل ہے خوشہ دار اور بیچ ہر خوشہ کے دین مین دانے آپس مین ملے ہوے مشابہ خوشہ میتھم کے اور توت بری کہ اور ساق لبنائی ایک دو پورا سی کے ساقے سے کچھ پتے مین سے اور بعد پختگی کے بنفشی رنگ اور بڑا دانہ دھنیے سے بقدر چھوٹے چنے کے ساتھ لکر مرون بہت باریک کے اور ملے ہوے اسکے خوشے سے اور بعد خشک ہونیکے سیاہ اور ساتھ شکن اور چین کے قسم دوسری نبات اسکی بقدر دو تین گز کے چھ اسکے مشابہ پتے کمو کے اس سے لبنائی مین تھوڑی بلندی عرض مین کمتر یعنی باریک تر اور بلند تر ساتھ تیزی کے اور تلخی کے پھل اسکا خوشہ مین مشابہ خوشہ کمو اور جوار کے لیکن بزرگ تر خوشی کمو کے اور چھوٹا خوشہ جوار سے اور دانے اسکے پھل کے مانند دانے پھل قسم پہلی کے اور مشہور ہی کہ سفید بھی ہوتی ہی شاید وہی سیاہ ہووے کہ بسبب کھس جانے دانون کے آپسین گھولنے اور باندھنے اور لیجانے پشتون مین پوست سیاہ بہت پکا اسکے دانون کا جدا ہو کر سفید ہوتا ہے درخت علیحدہ نہین ہی اور ایسا دیکھا بھی گیا ہے اور شاید سفید کچا اسکا ہووے کہ پوست اسکا بھی بہت گلا نہین ہی اور بعضے ثقہ آدمی سے سنا گیا کہ پوست سفید بھی ہوتا ہے اور درخت اسکا جدا ہی لیکن پس مین مشابہ اور یہ قلیل الوجود ہی پوست سیاہ اور پوست نوع سفید کا باریک تر اور شکن اسکی کمتر اور کچھ چکنا اور کہتے ہین کہ بری از بستانی ہوتی ہی بری اسکی قوی تر بستانی سے بہتر ہین تیز فرد اور تیز لو اور تیزی اسکی پوست کی کمتر ہے اسکے مقررے

**(طبیعت)** سیاہ کی آخر تیسرے درجے مین اور سفید کی بامتفتر کی پوست سیاہ سے اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور شیخ رئیس نے فاضل سیاہ کو چوتھے درجے مین گرم اور خشک کہا ہے **(افعال خواص)** اسکے اعمال اور جذاب ورجالی اور مسخن اور مشقی بالغم اور ساتھ قوت تریاقیت کے احضار الراس متقوی حافظہ اور اعصاب اور واسطے بیماریون عصب کے بہت مفید ہے چلانا اسکا ساتھ منقے کے بہ سے جالب اور دفع رطوبات دماغی اور معدہ کے اور تنہا مین اسکی ذہن جوش کھانے سے اور خلج اور فالج اور سب امراض بارد رطبہ کے اور مرفع تشنج پرہ وتپ ہاے بارد کے اور بدستور پنپلا اسکو ساتھ دودھ یا قابضہ کے واسطے امراض امعا کے اور طلا اسکے مطبوخ کا گلاب مین واسطے دفع نزلات بارد اور درد دانت کے اور بدستور مضمضہ کرنا اس سے قاطع بلغم اور مسخن اور مقوی معدہ اور جگر پاشہ اور مشہی اور دافع ذکار ترش اور لطیف اندہ غلیظ خلط غلیظ اور مرقق خون غلیظ اور مبرد دین کا اور رافع جذام اور ریاح اور مفصل اور ساتھ تادے پتون قارچ کے واسطے تحلیل نفخ کے اور ضماد اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے تحلیل اورام طحال کے اور مادوت آنکی نافع قولنج ریحی اور بلغمی کا پیتھین سرما سکا واسطے رفع تاریکی بصر اور جلاے باطل کہنہ اور ناخنہ کے نافع ہی اعضاء الصدر فاکھی رفع کے سرد اور رطوبی اور ضیق النفس اور درد سینہ اور پہلو کے اور ساتھ شہد کے واسطے خناق بلغمی کے اور تلطیف ریہ کے اور منع کرنے اجتماع رطوبات لزجہ در بلغم کے سینہ مین اور بدستور ساتھ لعوقات اور حریر دن مناسب کے مفید ہے اعضاء النفض مدر بول اور حیض اور ساتھ دوے قابضہ کے واسطے تقطیر بول اور

اور ادرہول اور حیض کے اور حمل اُسکا مخرج جنین اور بعد جماع کے مانع حمل ہے اور بادہ پینا اُسکا ساتھ دودھ اور شکر کے واسطے تقویت باہ کے مفید ہے

**الادرام والشبور والریۃ وغیرہا** اضماد اُسکا ساتھ روغن گل کے تحلیل شناذیر اور رافع واخس اور برص اور جذام کا اور ساتھ حنا کے جانے ناخن اُنکھڑے ہوئے کے داد وغیرہ سے بشرط عادت یا تکرار عمل کے مفید ہے اور واسطے جانے بالوں موضع داء الثعلب مین کہ تقویت تام ملنے اور ساتھ محالات کے واسطے تبیع ریحی کے اور ساتھ مرہم واضلیون کے واسطے تجلیل اورام بلغمی کے مفید ہے **آلات المفاصل** عرق عصب اور عضلات کہ مجدبہ کوئی دوا اسکے برابر نہین ہے **السموم** پاوزہر سموم کا جو پیا پانی جو شاندے کوئی جوے کا واسطے دفع سمیت سانپ اور بچھو اور افیون کے مکرر پین اور قرین جبتک اثر سمیت کا باقی ہے اور واسطے مطلق سموم بارد کے اور سمیت پنیش کے بھی مفید ہے اور تدہین کرنا اسکے روغن سے بھی اور حکما ہند کہتے ہین جو پنیش کو ساتھ فلفل اور پانی سونٹھ ہمراہ کے مکرر خوب پین اسکی سمیت ہوتی ہے اور کہا ہے جو عضو سانپ کا کاٹا ہوا جدا سکو جلا دے اگر اُسکی تیزی معلوم کرے زہر سانپ کا اتنا نہین اگر کیا داگر معلوم نہ کرے زہر اسمین بہت عمل کیا ہے یہ استحان قوی ہوا واسطے مجربات کے زہر سے یا زہر کی تاثیر سے کس حد تک ہے المضار محرورین کو مصدع ہوا اور محرش سینہ اور صدر ہوا اور حرقر حار اور گردہ اور ان لوگون کو کہ خون اُنکے بدن مین بہت نہین ہے اور واسطے تخم باطنی اور اس الم کے کہ مجاری بول مین ہو مضر اور مجفف منی ہو فصل گرم مین اور جوان محرور المزاج اور امراض حارہ حادہ کو مصلح اُسکا ادہان بارد اور مبرودین مین عسل مصفے مقدار شربت اسکا ایک مثقال تک بدل اسکا سونٹھ اور پیپل ہو مرچ

سفید بہتر ہے تا سطے امراض معدہ اور طحال اور ہموم سے مرچ سیاہ سے بدل مرچ سیاہ کا ڈیڑھ دون مرچ سفید اور جوارسات فلافلی ہا اور رہن الفلفل اور معجون اُسکے تراباذین کبیر مین مذکور ہین

**فلفل السودان** (بضم سین اور سکون واو اور فتحہ دال مہملہ و الف اور نون کے (ماہیت اُسکی حکیمون نے کہا ہے کہ وہ دانہ ہوا مثل مشابہ طباشیر کے خلاف اسکا مانند خلاف اسکے اور تند مزہ ساتھ تھوڑی تلخی کے نبات اُسکی تمثی چھوٹی طبیعت اُسکا بلاد حبش اور سودان ہوتا ہے مصرمین لاتے ہین بدل اُس بلاد کے بجاے فلفل کے استعمال کرنے مین طبیعت اُسکی آخر درجے دوسرے مین اور خشک ہی **افعال اور خواص اُسکے** محلل ریاح غلیظہ اور بلغم لزج اور مفتح سدد اور ساتھ شہد کے محرک باہ اور واسطے درد دانتون کے اور جنبش دانتون کے قوی لثہ اور ایلاد اوس کے نافع ہے مضر ہی حلق کو مصلح اسکا عناب ہوا اور مسہل مبرودین کو مقدار شربت اسکا دو درم تک اور حکیم میر عبد الحمید نے لکھا ہے کہ ہندی مین اسکو کالی مرچ کہتے ہین نبات اسکی درمیان درخت اور گھاس کے دو گز تک ہو نہایت مین گزیتے اُسکے مانند پیچان کے سبز پھل اسکا سفید ہوا مانند پھول آلو چہ کے اُس سے بہت چھوٹا پھل اُسکا لانبا بقدر دو پورے اور گول صنوبری الشکل مخروطی طرف ملی ہوئی شاخ سے غلیظ زیادہ طرف اسکے سے گچھون مین سبز پکنے کے سرخ رنگ ہوتا ہو پیچ اسکے سفید مشابہ پیچ دھتورے کے اور اُس سے چھوٹے اور پھل نہایت تیزی مین ساتھ تلخی کے ہوا اور خواص مین مانند پیپل کے گرمی اُسکی زیادہ پیپل سے ہو پکانا مچھلی کو اسکے ساتھ اصلاح کرتا ہو مچھلی کے ضرر کا اور خواص مین اسطرح پر ہو کہ صاحب تحفۃ المومنین نے ادا اور انطاکی سے نقل کیا ہو مولف کہتا ہو جس شخص نے اُسکو بھی نہین کھایا وہ محرور المزاج ہوا سکو بجز پہونچنے کے راہ

پر یا آنکھ پر سوزش بہت کرتا ہے ورم ہو جاتا ہے اور اجھی ایک نوع اور فرنگ سے بیچ اسکا لاتے ہین بنگالے مین بیچ بعضے باغون کے ہوتے ہین پتے اسکے خوبصورت چوڑے پھل اسکا گول بقدر سیاہ مرچ کے پوست اُسکا بعد پکنے کے سرخ رنگ کے ہوتا ہو بیچ اسکی کمتر سرخ لانبی سے ہے۔

**فلفل الماء** (ماہیت اُسکی) ایک سرخ کیڑا ہے پانی خیر جاری مین جمتی ہو لہذا اسکو فلفل الماء کہتے ہین پتے اسکے مشابہ پتے بید کے اور ورم نازک دنڈی اُسکی پر گرہ مشابہ نہین اسکی بقدر ریگ کے دانے کے چھوٹے اور مجتمع مشابہ خوشہ کے مزہ اُسکا تند مشابہ مرچ کے اور بے عطریت اور بعضے عوض فلفل کے اوراقاویہ کے اُسکے خشک کو ساتھ روغن زیتون کے پیسکر کھانے مین استعمال کرتے ہین اور قائم مقام مرچ کے ہو اس کھانون کو خوش مزہ اور خوشبو اور سریع الہضم کرتی ہے جزو اُسکی لاتہی اور بے منفعت ہے (طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء نفد اُسخن معدہ اور جگر اور ہاضم شربا ضماد اُسکے پتے اور پھل کا محلل ورام بلغمی اور صلب اور دافع آثار کنۃ الدم نیچے آنکھ کے نافع ہی **الرمیۃ** ضماد اُسکی جرکا واسطے رفع ہونے جمالین اور نش جزین سخت کے قوالاقر ہو مقدار شربت اُسکا دو درم تک ہو۔

**فلفل مویہ** بضم میم اور سکون واو اور فتح یا تحتانیہ اور ہاکی ہندی پیپلا مول ساتھ لام کے اور پیپلا مور ساتھ رائے مہملہ کے بھی کہتے ہین مول اور مور لغت اہل ہند مین نام جڑ کا ہو اور پیپل نام درخت فلفل کا یعنی جڑ درخت فلفل کی اور رد فلفل حرف الدال مین مذکور ہوا (ماہیت اُسکی ایک جڑ ہو گرہ دار اور بعضی منشعب اور خاکستری رنگ مغز اسکا سفید اور

ریشہ دار تیز مزہ متہر اسمین تازی سفید تیز مزہ سنگین اور سخت ہی اسکی طبیعت اور خواص اور مقدار شربت اور مصلح سب غریب دار فلفل کے ہین امراض اور اسکا شعوط اسکا واسطے صرع اور سکتہ کے اور چلبانا اسکا اکیلا یا ساتھ منقے کے یا غرغرہ اسکا ساتھ جوشاندہ مویز خ کے جاذب اور قاطع بلغم ہی دماغ سے اور واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی اعضاء الہضم والنفض وغیرہا شہی طعام اور ہاضم اسکا حرارت معدہ کی روشن کرے اور واسطے قولنج اور ریاح بارد امراض طحال اور درک اور عرق النسا اور نقرس اور اوجاع باردہ اور ریحیہ اور تشنج کے شدید النفع اور قوت دار فلفل سے شربا اور ضماد بدل اسکا ہموزن اسکی نا منشک اور دو ثلث اسکے سورنجان اور ثلث اسکا مغز حب القرطم کا اور دار فلفل کو بھی کہتا ہے محرورین کو منعش ہے اور فلفل نور البصر اور منی ہے۔

## فصل الفا مع النون

**فنجیون**۔ بفتح فا اور سکون نون اور کسرہ جیم اور شمہ یا ر مخفیہ اور سکون واو اور نون کو اوقو فجرمون بھی آیا ہے (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے پتے اسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے کہ اسکو تسوی کہتے ہین اور اس سے بڑے اور سات شد دے زیادہ نہین ہوتے ہین طرف ملی ہوئی اسکی زمین سے سفید اور طرف اسکی اوپر کی بہت بہتر ساتھ تر و تازہ اور بہت زیادہ کے ایام بہار مین دہان کے ایک ڈنڈی نکلتی ہے بقدر ایک بالشت کے پھول اسکا زرد اور زیادہ دس سے نہین رہتا ہی اسواسطے تصریح کیا ہے کہ بدون پھول کے اور بدون ڈنڈی کے ہوتی ہی جڑ اسکی باریک بیچ سواضع نداک کے پیدا ہوتی ہی تیز مزہ اور کڑوی اور ساتھ قبض کے تازی اسکی مستعمل ہے سوکھی اسکی تیز اور کڑوی زائد ہوتی ہے نواب سید علوی خان مرحوم فرماتا ہے کہ ممکن ہے کہ یہ گھاس قسم تمباکو سے ہو طبیعت اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مخلل ریاح ہے الصدگاہ دیتا ہے تھوڑی جڑ اور پی اسکی منہ مین واسطے کھانسی مزمن کے اور ضیق النفس اور منقص الانتصاب اور ربو اور قرص سینہ کے اور تحلیل ریاح کے اور بخور اسکے خشک کا اور اشتشاق اسکے دودھ کا بھی یہی اثر رکھتا ہی ضماد اسکا محلل اور کھونیوالا اورام اور دملون کا اور الثیام دینے والا زخمون کا اور جمول اسکا ساتھ شہد کے مخرج جنین مردہ اور زندہ کا ہے۔

**فنک** بفتح فا اور نون اور کاف کے لغت عربی ہی فارسی مین دلہ اور ترکی مین قرطاس کہتے ہین (ماہیت اسکی) پوست ایک جانور کا ہے سنجاب سے بلا درس اور ترک سے لاتے ہین رنگ اسکا سفید اور سرخ اور بالی اور خوشبو ترین پوست جانور ہین مفید دماغ کے ہی کہ گوشت اسکا شیرین ہی اور بعضون نے کہا کہ تعدیل مین کہا اور بعضون نے کہا پوست ایک قسم بلی کا ہی بعضون نے کہا کہ پوست ایک جڑ کا ہی سفید رنگ بہت نرم اس سے پوستین بناتے ہین بہت سفید ہوتا ہی (طبیعت اسکی) بقول الفاکی کے گرم تیسرے درجے مین اور معتدل یا خشک اسمین (افعال اور خواص اسکے) بنا اسکا مسخن بدن اور ملطف اور محلل اخلاط باردہ اور واسطے فالج اور لقوہ اور عشہ اور خدر اور نقص حمیات اور نزلی شبرہ کے نافع ہی بخور اسکا واسطے طرد ہوام کے نافع ہی گوشت اسکا روی اور اسکا کچھ منفعت نہین ہے اور بقول الفاکی وغیرہ کے گرم اور معتدل تر سمور سے اور سرد زیادہ اس سے اور گرم زیادہ سنجاب سے تعاقب ہی (افعال اور خواص اسکے) بنا اسکا موافق سب مزاجون کو خصوصا بڈھے اور لڑکون کو کھانا گوشت اسکا مضی ہی

## فصل الفا مع الواو

**فو**۔ بضم الفا اور سکون واو مشدد کے لغت یونانی ہے اور یونانی مین ثور بدوس اور فوار بھی اور زبان اہل خوارزم زوا اور فارسی مین خیتبرا اور بیج سنبل ہندی مین چھاکری کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی مشابہ بالوسالیون کے یعنی کرفس جبلی کے عظیم الورق اسکی زیادہ ایک گز سے اور بیس انگل بلند مجوف مائل بہ بنفشی اور پر گرہ بھول اسکا مشابہ نرگس کے اور اس سے بڑا رنگ اسکا سفید بنفشی ملا ہوا جڑ اسکی دولی اور شاخر انتہا اسکی ساتھ شعبے ٹیڑھے نکلے کے اسمین بلی ہوئی اور مانند جڑ اذخر کے اور ریشے خریق کے بوسکی شاخ بوبیسنبل رومی کے اواسطے اسکو ناردین بری کہتے ہین نسبت اسکا وہ بلا دہین کہ انکو نطس کہتے ہین ساحل بحر اسود سے یعنی بحر روم سے مراد مشتق جڑ ہوا اور مستعمل وہی جڑ ہے دو قسم ہوتی ہے صغیر اور کبیر کو ترکی مین فوا کبیر اور صغیر کو فوا رومی کہتے ہین اجزا مین اسمین جڑ باریک الخمر خوشبو مشابہ بوبیسنبل کے اور کہا ہے کہ اب جڑ ایک نوع سنبل ہے ہے سیاہ اسکی زبان کہتے ہین کہ جڑ ہے یا قوتی رنگ اندر اسکے بعد توڑنے کی زرد رنگ اور مزہ اسکی جڑ اور ریشے کا مشابہ کرفس جبلی کے اور اسکو اسکی جڑ سے منشوش کرتے ہین فرق یون ہے کہ جڑ اسکی بدون بو کے اور سخت ہی اور یہ خوشبو اور نرم (طبیعت اسکی) آخر درجے دوسرے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) تفتح سدہ اور محلل ریاح ہے اعضاء الصدر والہضم وغیرہا پیا خشک اور جوشاندہ اسکا واسطے محلل ہر دہ سینہ اور دردہ پہلو اور نفض اور طحال اور داء الربو اور حیض اور عرق النسا اور تنقیہ عروق کو اور ساتھ قوت قریا قیہ کے ضماد اسکا دار الثعلب کے مفید ہے مضر ہے گردہ کو مصلح اسکا شہد اور سونف بدل اسکا کرایہ بمقدار شربت اسکی جرم کا ایک مثقال اور مطبوخات مین دو مثقال۔

فودنج بضم فا اور سکون واو اور فتح دال مہملہ اور نجمہ بھی آیا ہے اور فتحہ نون اور جیم کے ساتھ پودینہ بابونہ تنگ فارسی کا ہے اور فوتنج کباے فوقانیہ بجاے دال کے بھی آیا ہے سریانی مین منزار یونانی مین فونیا ثا اور فیلا بھی رومی مین ارتیقا کو عربی مین حبق کہتے ہین (ماہیت اسکی) تین قسم ہے بری جبلی بستری بری کو یونانی مین طحمن اور اہل اندلس بلانہ اور اہل مسرقایہ اور اہل شام صعتر کہتے ہین اور ساق اسکی متفرق اور تند بو ساتھ عطریت کے پتے اسکے رنیہ مائل بگولاہٹ نارکی اور نرم مزہ اور بو اسکی شاہ فودنج تری کے ہے ساتھ تیزی اور تلخی کے ہے پتے اسکے شابہ بپتے ریحان کے (طبیعت اسکی) اول درجے تیسرے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اسکی بغایت لطیف ہے اعضاء الراس و الغدد و العضو وغیرہا واسطے گزاز اور تنقیہ فضول سینہ اور معدہ کے اور سوزش سینہ کے اور واسطے موافق ادد تحلیل ریاح اور استسقا اور یرقان اور اخراج چشمہ اور ادرار عرق اور بول اور حیض کے اور اسہال سوداکے اور قتل جنین کے اور تریاق لسع ہوام سمی کا فرزجا اسکا مخرج جنین ہی نطول اسکا واسطے حکہ اور ریاح رحم اور دفع صلابت رحم کے نافع ہے الفم سکون جلاتی پودینہ کا واسطے تقویت لثہ کے مفید ہے قلب ہوا سکی دافع غشی ہے امعا کو مضر ہے مصلح اسکا کثیرا ہے مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا آدھا وزن اسکا پودینہ نہری اور بھی ایک قسم پودینہ تری کے اور از اور نرم مائل بسیاہی پھول خوشبودار اور تند مائل بروی اور سب افعال مین ضعیف تر از پودینہ سابق فودنج جبلی یونانی مین قطیمن اور بعضو علمن الجزایر فارسی مین پودینہ کو بھی نام رکھتی ہین کہتے ہین کہ مشک طرشیع ہے (ماہیت اسکی) گھاس ہے اسکی بہت تیز مزہ اور تیز بو اور پتے اسکے بڑی کے پتے سے بڑے اور سفید رنگ مرغب مانند صوف کے اور مانند مشک طرشیع کے مشابہ ہین ایک قسم کی تمام سے کوہستبر کہتے ہین اور ڈنڈی اسکی بڑی اسکی شاخون سے اور سرخ رنگ اور بے پھول ہوا سکے پتے کی مشابہ ہوے سوسنبر کے اور جو خشک ہووے مشابہ خشک ریحان کے ہوتا ہے مشکطر اشیع حرف الیم مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

**فودنج نہری** - ضومران اور حبق النساح اور یونانی مین فالانیق کہتے ہین اور فارسی مین پودینہ بستانی وہ دو قسم ہوتا ہے ایک نوع کے پتے مانند پتے ریحان کوہی کے اور موٹے زائد حسن زیادہ بری سے شاخین اسکی پرگرہ اور باریک مین پر پھیلی پھول اسکا بنفشی کنارہ پانی کے اور باغون مین جمتا ہے اور ایک نوع مشابہ نعناع کے پتے اسکے دراز زائد پتے نعناع سے اور تیز مزہ اور خوشبو رنگ اسکا مائل بزردی ڈنڈی اسکی قوی زائد اور باغون مین عرس کرتے ہین بعد دو سال کے نعناع ہوتا ہے بہترین ہر ایک قسم مین تازہ خوشبو ہے جبلی قوی تر بری سے بری قوی تر نہری سے اور نہری کثیر الوجود ہے دونون نوع سے اضداد قدس سے اگتی شاخون کو عید نین سر کے اوپر رکھتی ہین مانند تاج کے اور پانی مین ڈالتی ہین انمین دونون طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت تریاقیہ کے اور جو لطیف کے الاذن قطور اسکا واسطے کری کے کہ کانون مین ہوئی ہو مفید ہے اعضاء الصدر پینا اسکے جوشاندہ کا واسطے نفس الانتصاب اور دار الفیل اور تپ بلغمی اور سودا وی اور جذام کے مجرم ہے کا یا عضاء تازہ اسکا ساتھ شہد کے مدر بول اور عرق اور ساتھ شراب کے واسطے بضیہ اور فتق عسل اور ساتھ سکنجبین کے یا رب یا شربت انار کے واسطے دفع کرز نشیان اور قرسنعزا وی اور فواق کے اور لطول اسکا حجت رفع زردی یرقان کے اور ساتھ شہد اور نمک کے واسطے رفع کیڑے معدے کے اور حب القرع کے اور حمول اسکے پتے کا واسطے احتباس حیض اور قتل جنین کے اور ضماد اسکا شراب مین پکا کر واسطے رفع آثار دسیاہی جلد کے اور عرق النسا کی نافع ہے السموم پینا اسکا شراب کے ساتھ واسطے سموم کے اور ضماد خشک اسکا مواضع لسع ہوام کے موجب زخم ہونیکا اور موجب جذب سابیت کا ہے ذرور اسکا حبس موانع مین کیڑے پیدا ہون رافع ہین باہ اور گردہ کو مضر ہے مصلح اسکا کثیرا ہے مقدار شربت اسکا ایکدرم بدل اسکا نعناع ہے اور نزدیک بعضون کے قرطمانا ہے

**فوذنج** بضم فا اور سکون واو اور فتحہ دال معجمہ اور جیم کے معرب پودہ فارسی کا ہے (ماہیت اسکی) ماہ مری کا اور بعضے ترشیون کا ہے اسکو گیہون کے آٹے سے اور جو کے آٹے سے بناتے ہین تو خشک ہو جاوی اور وقت حاجت کے کام مین لاتی ہین قرابادین کبیر مین صنعت لکھی گئی اور مری مین بھی (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکا ساتھ سرکہ اور روغن گل کے واسطے جربا خارش بدن اور تفتیح دمامیل اور تحلیل ورام کے مفید ہے اور واسطے اسکے مثل قوی ہے اور بعضے لوگ اسمین دو ائین خوشبو ساتھ ساتھ سرکہ کے اضافہ کرتے ہین باعتبار احتیاج اور مطلب اور خوشبو کے دھوپ مین ایک مدت رکھتے ہین تو درست ہوتے

**فوفل** بضم فا اور سکون واو اور فتحہ فا اور لام کے اور لفظ اول بھی آیا ہے کہتے ہین کہ معرب کوپل ہندی کا سریانی مین فوفلا رومی مین اور سمیون یونانی مین صنبو طوس ہندیین سپاری کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہے کہ نہایت درجہ بلند ہوتا ہے درخت اسکا باریک اور لمبا بوس مین تک موٹائی ایک بالشت سے دو بالشت تک اوپر اسکے سر شاخین

مشابہ شاخین نارجیل اور خرما کے اور اُس سے
چھوٹے پتے اسکے بھی مشابہ اسنے لیکن چھوٹے
اور باریک پھل اسکا خوشے مین مانند خوشہ خرما کے
اور چھوٹا اس سے پوست اسکے دانے کا کچے پن
مین سبز اور بعد پکنے کے سُرخ رنگ اور بعد خشک
ہونے کے سیاہ ہوتا ہے اور بعد پکنے کے خوشا
کو کاٹ کر دانے اسکے جدا کرکے سکھاتے ہین جو
خوب پکے ہین پانی مین اسکو جوش کرتے ہین اور
پوست انکا جدا کرتے ہین اور وہ پوست خشی لیتی
ہے تھوڑا موٹا اس سے سپاری کو ہندی مین چھالیا
کہتے ہین یعنی پوست جدا کیا ہوا اسواسطے کہ پوست
لکڑی اور میوہ چھلی کو ہندی مین چھال کہتے ہین
پس ان دانون کو خشک کرتے ہین ہر ایک بقدر
اخروٹ کے چھوٹے یا بڑے اس سے بعضے گول اور
تھوڑا سا چپٹے اور بعضے صنوبری شکل خواہ لانبے
خواہ غیر لانبے پوست اسکا تھوڑا سا جوزی رنگ
ہوتا ہے اور جو خوب نہین پکا ساتھ پوست کے اسکو
رکھتی ہین اسکو گوہ کہتے ہین اور بھی مطلق غیر مقشر
کچے تازہ بدون خشک کئے ہوے کو کوہر کہتے
ہین اور فوفل مطلق دو قسم ہوتی ہے بنگالی اور دکھنی
اور ہر ایک کی بھی کئی قسم ہے جو بنگالی مقشر اور چھلی
اور کسیلا پن انکا کمتر مغز انکا سفید ساتھ رگون ازرد
مائل بسرخی تیرہ کے اور ریشے اسکے مشابہ ریشے مغز
نارجیل کے اور صنوبری شکل ہے اسکو سپاری چھالیہ
ہین اور اہل بنگالہ اور ہند بالکل ورق کرکے یا وزنہ
ریزہ ریزہ کرکے اسکو برگ تنبول یعنی پان
مین کھاتے ہین جو کچھ بہت کسیلی اور خشی اور بالکل
سُرخ رنگ ہے اسکو چلنی کہتے ہین اور اکثر مستعمل ہے
سفوفات مین اور قسم اول بہ نسبت سب کے بنگالے مین
ہوتی ہے لیکن بہت چاند پور مین اور اسکے نواح مین
ایک کاٹون ہے دیہات بنگالے سے قریب جہانگیر نگر کے
اور کوئی جگہ نہین ہوتی ہے وہان ایکسال مین قریب
لاکھ روپیہ کے تجارت اسکی اکثر ہوتی ہے اور دکھنی
اسکی بھی بہت قسم ہوتی ہے بہترین سیمین وہ قسم ہے کہ اسکو
چکنی دکھنی کہتے ہین اور وہ چوڑی سپاری ہوتی ہے
کم ریشہ اور نازک اور کسیلا پن اسکا کمتر ہے کچے پن مین
اسکو کرید جوش کرتے ہین پس کوئی بھاری اسپر رکھتی
ہین یا میتوڑے سے کوٹتے ہین تو چوڑی ہو جاتی ہے
پس تراش کرکے دو پہرے کپڑے مین رکھکر دودھ
مین گائے کے کئی مرتبہ جوش کرتے ہین پھر پانی مین
ساتھ کتھے کے بعد اسکے نکالکر سکھاتے ہین اور خوب
ملتے ہین دانون کو تو براق ہو جاوین انمین سے جو لطیف
چکنی نازک ہووے کہ ایک ٹکڑا اس سے منھ مین رکھین
نرم ہو جاوی اور خوش مزہ اور اندیذ بے ریشہ ہووے
قسم علی کہتی ہین جو کسی نہووے مراتب مین اس سے پست
تر اور بھی ایک قسم دکھنی سے دانے اسکے گول صنوبری
شکل ہوتی ہین سرخ رنگ بہت کسیلے اسکو چکنی دکھنی کہتی
ہین لیکن یہ چکنی بنگالی بہتر ہوتی ہے اور استعمال اسکا
مجنون مین بہتر ہے اور بعضے آدمی قسم بنگالی علی
سے بہ تر چکنی دکھنی کے وقت آدھے کچے کے ٹکڑا
دودھ اور کچے کے پانی مین جوش کرکے چکنی بناتے
ہین لیکن موافق خوبی دکھنی کے نہین ہوتی ہے بلکہ نہ
قسم پست اسکی بھی نہین ہوتی بالکل فوفل مطلق چار
نوع ہوتی ہے ایک سرخ مائل بسیاہی مخروطی شکل مائل
بگولاہٹ ساتھ عضوست کے یا تھوڑی لمبی کے اسکو چکنی
کہتے ہین اور مجنون مین مستعمل ہے دوسری تیرہ رنگ جیسی
کم عضوست اسکو چلنی کہتے ہین اور بعض مالدار آدمی پان
کے ساتھ کھاتے ہین بعضے ایکیلی قسم تیسری رنگ خاکستر
اسکا سُرخ بڑا دانہ اور باطن اسکا سفید اسکو سپاری
چھالیہ کہتی ہین اسکو عموماً سب دمی پان کے ساتھ کھاتے
ہین قسم چوتھی مخروطی شکل لانبی تھوڑی ڈھیلی ساتھ
چکناہٹ کے مشابہ فرہ نارجیل کے لیکن نارجیل کی
ایسی چکناہٹ اُن مین نہین ہے علاوہ ہین مشابہ بخلاف
بلوط کے اور اُس سے تیرہ تر اسکو سپاری کھوپرا کہتے
ہین یعنی مشابہ مغز نارجیل کے کہ ہندی مین کھوپرا
کہتے ہین اور یہ قسم قلیل الوجود ہے تاکہ نے
الحقیقت تین قسم ہے نوع پہلی متعدد نہین ہے
درمیان نوع تیسری کے دانے اس صفت سے پائے
جاتے ہین یا یہ کہ بعضے درخت کہ خشکی اُنپر غالب
ہووے پھالکا ایسا ہوتا ہے بالجملہ بہترین سیمین
سنگین نئی کیڑی کی نہ کھائی ہوئی ہے اور قسم دکھنی سے
چکنی براق وہ کہ منھ مین رکھین جلد گھل جاوی اور نرم
ہووی اور جرم اسکا لطیف ہووی (طبیعت)
مطلق اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک شیخ
رئیس نے تیسرے درجے مین گرم لکھا ہے اور تو تین
قریب صندل کے ہے (افعال اور خواص اسکے)
قابض رادع مانع صعود ابخرے کے دماغ سے مستحکم
کرنیوالی اعصاب کو رافع رطوبات منھ کی اور
سُستی اعصاب اور اعضا اور روٹی اور قلاع اور
امراض حارہ منھ کی سستی دانتون اور مسوڑھے
کے سیلان خون کی دانتون سے اور رافع درد پہلو اور
مقوی دل اور اعضاے مستریحہ اور معدہ کی اور
حابس اسہال اور قاطع عوق اور رافع ادجاع گرم
کی ہے مُنہ مین رکھین سے دو درم تک مسہل بصرہ ترکی
اور مسہل غیر فرط ہے مدبول اور حیض کی سنبل ہندی سے
زیادہ اور سنبل رومی سے بھی جو پانی مین جوش کرین
اور صاف کرکے پانی اسکا تناول کرین نصر ہے
صاحبان سنگ گردہ اور مثانہ اور قولنج کو اور مخشن ہے
پنے مصلح اسکا کتیرا ہے سرمہ اسکا واسطے طرفہ اور
استرخاے پلک کے نکھ کے اور دمعہ اور التہاب رمد اور جرب
کے مفید ہے مقدار شربت اسکا ایک مثقال تک
بدل اسکا ہموزن اسکے صندل سرخ اور آدھا وزن
عنبر مین اور چلا اسکا واسطے خوشبوئی اور اسکین حرارت

منہ کے اور تقویت مسوڑے اور دانتون کے اور بدستور کلی اسکی جوشاندے سے اور اسکا وسط درم گرم غلیظ کے نافع ہے اور فوغل نیم رس خشک ہوئی تو اگر کھاوین دوران سر اور غفلان لاتی ہی مصلح اسکا پینا ٹھنڈا پانی میتی اور کانون مین سنہ سے ہوا پھونکنا۔

فوہ بضم فا اور تشدید واو مفتوحہ اور ہا کے عربی مین عرق الصباغین اور فواہ الصبغ یونانی مین رونون رس فارسی مین روناس اور رود دک اور ردواک ہندی مین فٹکڑی فرنگی مین روپیہ اور نوشادر اور لاطینی مین البیم بربری مین رویہ مفور کہتے ہین لماہیت اسکی ایک جڑ ہے سرخ تیز صباغون مین بیچ رنگ کپڑون کے مستعمل ہے دونوع ہی بستانی چھل اسکا اور بعد پکنے کے سیاہ ہوتا ہے نبات اسکی چھوٹی اور خشن ایک شاخ سے زیادہ نہین ہوتی ہے پتے اسکے گول چھل اسکے درمیان پتون کے مجتمع آخر بیچ مثل مکا پتھر مثل زمین اور زمین سخت اور مستعمل جڑ اسکی ہی بہتر اجود تازی اور رنگین اور سرخ رطوبت اسکی زیادہ درجہ مین گرم دخشک (افعال و رخواص اسکے مفتح سدہ ہے اعضاء الراس والغذا والنقض پینا اسکا ساتھ شہد کے واسطے فالج کے کہ ساتھ بھنی عنبر کے ہو مفید اور واسطے لقوہ کے اور سستی اعضاء اور یرقان اور لقوبت معدہ اور واسطے بول غلیظ اور حیض اور دود کے واسطے وقف النساء کے اور ساتھ سکنجبین کے بین واسطے تفتیح سدہ جگر اور سپرز کے اور ایک درم اسکا ساتھ دو درم ریوند چینی کے یا ایک پیالہ نبیذ کے واسطے ضربہ اور نقطہ کے نافع ہے چھل اسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے پگھلانے بلغم کے اور تنقیہ جگر کے اور تفتیح سدہ جگر اور تلی کے اور اسی طرح تمام فضلہ کے مضاد کرنا واسطے فالج اور تمام امراض باردہ اور عصبانیہ اور نفخہ اور خفقان اور رداد اور بہق کے اور رفع کرنے آثار ردیہ کے کہ ضربہ اور سقط سے عارض ہون مفید ہی عمل اسکا مدر حیض اور مخرج جنین اور سمہ اور تریاق ضاد اسکی مثل کا ساتھ شہد کے واسطے جمائین کے واسطے اور دود کے اور بہق کے ساتھ سرکہ کے مفید اور رافع آثار ردیہ کے اسم کھانا فوہ پسے ہوے کو ساتھ کھانے کے واسطے کاٹنے کتے دیوانے کے نافع ہے پتے اور شاخ اور پھل اسکا بالکل رافع زہر ہوام کے اور ہر ایک جزو اکیلا اس سے بھی یہی اثر رکھتا ہے مضر ہے خانہ کو بسبب قوت ورذا کے رکھتا ہے اور مورثا بول الدم ہے مصلح اسکا کتیرا مضر ہے سرکہ مسلی اسکا اسیون مقدار شربت اسکا ایک مثقال اور مطبوخ مین تین مثقال بدل اسکا کبابہ ہم وزن اسکے اور آدھا اسکا سلیخہ تہائی اسکا سونپ سیاہ بھی کہتے ہین اور چاہیے کہ پینے والا اسکا ہر دن حمام کرے اور بدن اپنا چکنا اور تعلیق کرنا اسکی بالکل نبات کا یعنی ساتی اور گرد اور چھڑاو اور بچے گھر مین واسطے دفع چشم بد کے اور مزعفر رنگ کپڑے مین یا مذہر کرنا اسکا سگر دان جانورون مین مانع عدوت امراض کا اور حالی قوت وضع اور حسب جانورون کا ہے۔

## فصل الفا مع الیا

فہد بفتح فا اور سکون ہا اور دال ہملہ کے اسم عربی نور کا ہے ہندی مین چیتا ترکی مین پارس کہتے ہین جمع اسکی فہود ہے ماہیت اسکی ایک جانور ہے جامہ سباع شکاری سے قابل التعلیم مشابہ بربر کے رنگ اور شکل مین اور اس سے چھوٹا مقدار ڈیڑھ کتے کے اور کثیر النوم والحسب مادہ اسکی جلد تر اور شکار کرنیوالی زیادہ نر سے اور بڑا اس سے سریع التعلیم زیادہ چھوٹے سے اور جب بیمار ہوتا ہے گوشت کچے کا کھانا چھوڑ دیتا ہے اور جب کوئی اس سے محبت کرے اور باجز سے ملے تو اس سے دل جس شخص نے شکار کیا نیدیلہ طبیعت اسکی گرم اور خشک (افعال و رخواص اسکے

## حرف الیا مع الواو

مین بیچ بوزہ کے انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے کہتے ہین جو شکے پیشاب کو چوہے کے سوراخ مین ڈالین چوہے اس مکان سے بھاگ جاوین اور جب کسی کو کاٹے راحت سے یا نخن سے مدبر اسکی تدبیر شیر اور بلی جنگلی کے کاٹے کی ہی مذکور ہوگی

## فصل الفا مع الیا والمثناۃ التحتانیہ

فیروزج بفتح فا اور سکون یا سے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ راے مہملہ اور سکون واو اور فتحہ زا معجمہ اور جیم کے معرب پیروزہ فارسی کا ہے لماہیت اسکی ایک پتھر ہے رنگ اسکا مرکب زرد اور سبزی سے مزنگ آسمان کے معدن اسکا نیشاپور اور حجاز اور کرمان اور آذربیجان اور پہاڑ فارس کے نواح شیراز سے اور بیچ پہاڑون تہنیڈ کے ہوتا ہے بہتر سب مین نیشاپوری پلا اور بڑا رنگ صاف یکسان ہی کہ خالی جلا مین صاف اور کدر جلا مین کدر ہووے اسکا بورہ اسکی کہتی ہین اسکو سکہ آٹھ قسم ہوتا ہی بعد اسکے فتی اور ماہیر پس سلیمانی پس بدنوی پس کاسمان جوفی کہ اسکو فاکی بھی کہتے ہین پس عبدالحمیدی پس اندوسی پس لجلجہ یہ بدتر اقسام مین ہے جیسا کہ پہاڑون تہنیڈ سے کہ ہوتا ہے اسی قسم سے ہے اور وہ پیدائش اوس کا گندنا کی اچھا جلا ہوا تھوڑا مقدار پانچ حصہ کے برودت سے متاثر ہوتا ہے بتکرار حمل اور دفاع کرنے اور بیچ مدت سات برس کے کامل ہوتا ہی اور جو خون شیر نر سے کھلایا ہے قابل تبدیل ہی ہے اسکو شناکی اور شیر نوم کہتے ہین اور جو نیشاپور وغیرہ مین ہوتا ہے قابل بہ کبودی ہوتا ہے نیل بوم کہتے ہین اور بعضون بسبب پہونچنے بوے مشک کے اور پسینے اور چربی کے بدرنگ اور فاسد ہوتا ہی بحدیکہ بالکل بدرنگ اور فاسد ہوجاتا ہے

اسکو مرد دد کہتے ہین اور کہا ہے کہ اس نام کا
مین معدن نیشاپور خراب ہے بجاے اسکے فیروزہ
کرمانی کو استعمال کرتے ہین وہ سب سے ہلکے پن اور
تخلل کے بسبب پہونچنے چکنائی اور سیمنی وغیرہ کے
جلد فاسد اور بدرنگ ہوجاتا ہے (طبیعت اسکی
پہلے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ خشک (افعال
اور خواص اسکے) تبریدہ اور ساتھ قوت ترقیت
کے اعضاء الراس والصدر والغذا والنفض
سرمہ اسکا واسطے نشف رطوبات آنکھ کے اور دمعہ
بیاض اور تقویت روح باصرہ کے اور رفع کرنے
شب کوری اور فتق طبقہ قرنیہ اور سائر طبقات کے
کہ ضربہ اور ورم سے پیدا ہوا ہو کیلا ساتھ ادویہ
مناسبہ ہر ایک کے اور ساتھ شہد کے واسطے جمع
تلی اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ کے اور کیلا ساتھ
ادویہ مناسبہ کے داخل کرکے معجون وغیرہ کو واسطے
تقویت دل اور معدہ اور رفع کرنے خفقان اور
اسہال قرحہ امعا اور سایہ خراجات باطنی اور قروح
دبخہ کے نافع ہے السمیم بادرہرون کا ہے آدھا درم
ساتھ شراب کے واسطے سموم قویہ کے اور تمائی درم
واسطے بجانے بچھو کے بالخاصیت مجرب ہے مقدار
شربت اسکا آدھا درم الخواص کہتے ہین کہ تعلیق
اسکا مقوی باہ قلب اور نافع خوف اور فتح اور پر دشمن
کے رکھنے والا اسکا دبنے سے پانی مین اگر گرنے
صاعقہ سے اسپر محفوظ رہتا ہے مضر ہے گردہ کو
مصلح اسکا کثیرا ہے ارسطاطالیس نے لکھا ہے کہ جو
گوہر اپنے رنگ سے بڑا ہو پہنا برا ہے انگوٹھی اسکی
پہننا نزدیک ہونے سانپ اور بچھو کو نافع ہے
بہت نگاہ کرنا اسپر باعث تقویت نور باصرہ کا ہے دیکھنا
ہلال کو اسی سے باعث یمن اور برکت کا ہے اور جو
ساتھ اجسام نرم کے پگھلا دین سخت کرتا ہے۔

**فیل** بکسر فا اور سکون یا اور لام کے معرب پیل
فارسی سے ہندی مین ہاتھی اور یونانی اوریخ بھی بلغتے
کاف عجمی اور جیم کے فرنگی مین آل فانط انگریزی مین
البقین کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور
ہے مشہور بہت بڑا جثہ سب جانورون مین سے اکبر اور
حملہ سوفات سے گنتے ہین اس معنی سے کہ بصورت
اسکے بعضون نے استون گنہگار سابقہ سے مسخ ہوئے ہین
اور بعضون نے زور کے مرگئے ہین بہت قسم ہوتا ہے کریہ
اور مرکہ وغیرہ اور مجلس انمین سے کریہ کثیر الجثہ ہاتھ
پاؤن چھوٹے اور مرکہ بلند سات گز تا نو ہاتھ سے
ہڈی شانہ تک اور اس سے بھی زیادہ اسکی نر کے دو
دانت بلند قوی ہوتے ہین دو طرف منھ سے نکلے اور
ٹیڑھے اوپر کی طرف اور بعضون کے دانت تین چار گز
تک اور زیادہ بھی بلند ہوتے ہین کہ اوپر اسکے تخت یا
چار پائی باندھکر اوپر اسکے بعضے ہندو عمدہ بیٹھکر
پڑھتے ہین اور بعضے دانت کہ باہر نکلے ہین آدھے تک
مجوف ہوتے ہین اور بعضے کتر اور باقی غیر مجوف اور
جو کچھ تجوف اسکی کترا دہ موٹا اور سیدھا اور سفید ہوتے
بہتر ہے اور جس ہاتھی کو تنکا رکیا ہے ہر سال یا ایک
سال درمیان مین دانت کے سرے سے تھوڑا مقدار ایک
بالشت کے یا کم اس سے کاٹتے ہین اسواسطے کہ خوب
قوی ہووے اور حلقی بر نجی آہن ڈالتے ہین تو شق
اور منکسر نہووین گرمی آفتاب سے اور صدمات خرطوم
کو ہمیشہ سونڈھ کہتے ہین بجائے ناک کے ہے مجوف
اور لپٹ جاتی ہے اور اس سے تنفس کرتا ہی پانی کو
اسکے دم سے کھینچتا ہے اور لپیٹ کر اپنے منھ مین
گرا کر کے کھاتا ہے گھاس وغیرہ خورد کو اپنی اسی
خرطوم سے اٹھا کر اپنے منھ مین داخل کرتا ہی اور
چھوڑ دانتون سے کوتا دا اور ریزہ کرکے کھاتا ہی اور
پیچ خرطوم کے زور بہت ہی اور وہ چیونٹی اور ٹیڑھا
اور اسلام آباد کے پہاڑ دنمین کہ واقع بنگالہ مین اور
شام مین کور کھپور وغیرہ اور دکھن اور صوبہ دہلی مین اور
سمرقند اور حبشہ اور سوا اسکے اور جگہون مین بھی
ہوتا ہے کہتے ہین کہ جو فوت دانت مین بعضے ہاتھی
سال خوردہ کے ایک چیز گول مشابہ موتی کے
ہوتی ہی مگر نادر اسکو گج موتی کہتے ہین بچ زبان
اہل ہند کی اور منھنی کے چھوٹے ہاتھی کے ایک بالشت
تک یا کچھ زیادہ اس سے ہوتے ہین دندان فیل کو
عربی مین عاج کہتے ہین بہترین اسکے خرطوم مین ہے
مفصل اسکے پاؤن نہین مانند مفصل ہاتھون کے
نہین بلکہ بیچ دو جانب اوپر اور نیچے کے ایک پاؤن
مین قریب ایک گز کے اور ایک بھی قریب ایک
گز کے ناخن اسکے سے ہوتے ہین اسی واسطے وقت
بیٹھنے اور لیٹنے کے پہلے ہاتھون کو آگے سے بڑھاتا
ہی بعد اسکے پاؤن کو لٹاتا ہے اور گرمی سے بہت
تکلیف پاتا ہے اور جسوقت تپ آتی ہے جلد مرجاتا ہے
مدت اسکے حمل کی اٹھارہ برسکے کہا ہے اور کہتے ہین
عمر اسکی مانند آدمی کے ہے (طبیعت اسکی) سرد
اور بہت خشک ہی (افعال اور خواص اسکے)
اعضاء الراس والصدر والغذا وغیرہا سر
اسکے پتے کا جالی آثار آنکھ کا ہے ہر دن دو درم
برادہ ہاتھی دانت کا پینا ساتھ ماء العسل کے یا ساتھ
پانی یا شہد کے مقوی حافظہ اور فہم کا اور رافع دردِ
مفاصل اور پہلو کا اور ساتھ پانی یا ادویہ مناسبہ کے
حابس اسہال اور نزف الدم کا اور ساتھ شراب یا ماء
العسل کے ایک ہفتہ تک واسطے حمل کے اور مزہبہ
اسکا بعد طہر کے واسطے حمل عورت عاقر کے مجرب جانا ہے
اور بھی جو بعد طہر کے تین رات تک ہر رات ایک مثقال
برادہ اسکا ساتھ دو مثقال نبات کے سفوف کرکے اور
چوتھی رات کو ساتھ شوہر کے جفت ہووین سبب حمل
رہنے کا ہے اور ساتھ پانی پودینہ کو بھی یا نہری کے کئی
دن پیہم مانع زیادتی جذام کو ہے اور دردِ اپیہا پیہم
کا ہوتون اس کے برادہ لوہے کا واسطے بواسیر کے

اور پینا پیشاب اسکا اس طرح سے کہ عورت بچانی دلیستہ بیدوس نے واسطے حاملہ ہونے عورت کے مجرب کہا ہے اور حمول کرنا اسکے سرگین سے عورت کو کبھی حمل نہین ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ اگر درخت بار دار پر باندھین یا اسپر لپین پھر پھل نہ لائے تجویز سرگین کا رافع تپ مرمنہ اور بہکانی والا ہوام کو ہے خلاصہ اسکا رافع جمائین اور آثار جلد اور خون کا اور جلایا ہوا اسکا واسطے رفع کے اور التیام زخمون کے اوپر پینا اسکا جالی آثار آنکھ کا اور خلاصہ اسکا واسطے رفع ہونے برص کے تین دن تک پیہم اور ساتھ خون کچھوے کے یا اسکے بغیر کے تریاق سب زہرون کا ہے کھانا ایک قیراط اسکے خصیہ سے ساتھ پانی کاسنی کے نافع ذرب اسہال مزمن ہے فرجا اسکا معین حمل پر نہایت مدرسے الخواص باندھنا عاج کا اوپر جس عضو کے کہ ہڈی اسکی ٹوٹ کر رہگئی ہو جاذب اور معین ہے اوپر اخراج جو اسکے تعلیق اسکا اوپر گردن آدمی کے خصوصاً لڑنے اور موشی کی کپڑے مین باندھکر مانع ضرر با اور طاعون اور صرع اور ام الصبیان کا ہے اگر درخت پر باندھے پھل اسکا بیٹھا ہووے اور تعلیق اگر پوست کو رافع تپ ربع اور حمیات نابہ کا ہے حدیث شریف مین امام کاظم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وارد ہے کہ شانہ کرنا کنگھی ہاتھ سے دباکہ دور کرتا ہے اور بجور کرنا تھوڑے کرے خشک خرطوم دافع بواسیر ہے فیلبوش۔ بکسر فا اور سکون یا اور لام اور ضمہ جیم اور سکون واو اور شین معجمہ کے معرب فیلگوش فارسی ہے کہ معنی اذن الفیل کے ہے اور کہا ہے کہ لوف الجۃ اور لوف الجۃ ہے اور کہا ہے کہ لوف کبیر ہے حضف ہندی عصارہ اسکا ہے اور قاتل فیل ہے۔

فیلزہرج بکسر فا اور سکون یا اور لام فتح زاے معجمہ اور سکون ہا اور فتح زاے ہملہ اور جیم کے معرب پیل زہرہ فارسی کا اسواسطے کہ کہتے ہین کشندہ فیل ہے

(ماہیت اسکی) ایک نبات ہے کہ رسوت عصارہ اسکا ہے اور کہتے ہین کہ نوع لوف کبیر کا ہے اور کہتے ہین کہ خود نام حضض ہندیکا ہے اور کہتے ہین کہ نام ہاتھی کے پتے کا ہے اور اسواسطے کہ اُس عصارہ کو چمڑے کی قیلی مین لاتے ہین مشابہ پتے کے ہوتا ہے یا اس سبب کہ وہ قاتل فیل ہے لہذا اُس نام سے مسمّی ہوا اور حضض ہندی حرف الحا مین مذکور ہوا اور کہتے ہین کہ پھل اسکا بقدر فلفل کے ہے (طبیعت اسکی) گرم اور سرد مین ہے (افعال اور خواص اسکے) اعضا النفض پینا اسکا واسطے درد دل اور یرقان کے اگر پینا جوشاندہ اسکے پتے اور شاخ کا واسطے اور ارحیقی کے اور بدستور پینا اسکے عصارہ کا مقدار چھ درہم زخمی گردہ زخمی تک واسطے اسہال بلغمی کے بہت مفید ہے الزینہ طلا اسکا اکیلا یا ساتھ زفت کے مقوی بالون ہے

## باب اکیسوان

بیچ بیان اُن ادویہ کے کہ پہلا حرف اُنکا قاف ہے

## فصل القاف مع الالف

قاتل الکلب۔ (ماہیت اسکی) خاتون الکلب ہے اور نزدیک بعضون کے اذاراني ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا پیدا کرنیوالا نفث الدم اور عارف کا ہے اور مارنیوالا کتے کا ہے جلدی سے اور سب طا لوروں اور آدمی کو بھی۔

قار۔ بفتح قاف اور الف اور راے مہملہ کے اور نزدیک عوام کے معروف بقیر ہے اور جس کینی کو رال ہندی کہتے ہین وہم ہے اسواسطے کہ ذال گوند درخت کا ہے اور کوئل عبھری اور قیقہر اور قفقہر کہتے ہین اور انشاء اللہ تعالیٰ اسی باب مین آویگا (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے سیاہ رنگ قابل کسیر خی کہ زمین کے ساتھ پانی گرم کے چشمے سے جوش کرتی ہے شربت مین اور اسکی نوح مین کہ اوپر کنارہ دریا ہے فرات کے واقع ہین کثیر الوجود اور وہ وقت نکلنے کے سیاہ ہوتی ہے بعد تھوڑے زمانے کے سخت ہوتی ہے اور بعضے آدمی اسواسطے کہ جلد سخت اور لائق اسکی ہوتی کہ کشتیون پر اور دیوار ونپر اور حماموں پر لپین اور حوضون پر لپین جیسا کہ اسم اور مدار اہل بصرہ اور بغداد کا اور اسکے فواح کا اسی پر ہے تھوڑی خاک ملا دیتے ہین فوتین اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے قریب فقر الیہود کے ہے طبیعت اسکی (افعال) حریف بین گرم اور خشک ہے رقیق اسمین سے کہ سیال کہتے ہین سب قسمون سے آخر ہے اور اسمین سخت کو جسکو کہتے ہین سو کھی اسکی قابض ترین اقسام مین سے ہے جوشاندہ سیال ساتھ مٹی کے واسطے سختی کے مفید ہے قوت قبض کی متوسط ہے تحلیل اسکی زیادہ ہے (افعال اور خواص اسکے) اعضا الراس چھلانا اسکا منضج اخلاط لزجہ اور غالب رطوبات رقیقہ کو دماغ اور عضلہ گردن سے ہے اور لکنت اور عسر تکلم اور ادرار بول کو یعنی بڑھی ہوئی زبانون کو اور فساد مسوڑھے کو دور کرتی ہے اور زخم کے رنگ کو اچھا کرتی ہے اور بھی اخلاط لزجہ بلغمیہ کو نضج دیتی ہے اعضا الغذا چھلا اسکا معین ہے ہضم پر اور مسخن معدہ اور کلانا اسکا پراگندہ کرنیوالا ریاح کو اور مانع تغیر پانی اور کھاد اور فضلا ہوا ہے وبائی کا ہے اور اطانت کرتی ہے ہضم پر اور تقویت معدہ اور کبد اور طحال کرتا ہے پینا پانی اور کوہا ہین قبر لگائی ہوئی سے مانع تغلظ اور تغیر پانی اور رافع ضرر پانی کا ہے اور رافع طاعون استسقا اور مخلل نفخ اور ریاح اور سخن اعضاے باطنی ہے اور کہتے ہین کہ پینا اسکا ہمیشہ مورث قروح مثانہ ہے اور کبھی سنگ احعا کرتا ہے لائق ہے کہ جو شخص ارادہ کھانے قیر کا کرے ساتھ بعض وزن مناسب کے حل کرکے کھاوے

تو قرحہ اور سیچ پیدا نکرے مقدار شربت اسکا ایک مثقال تک ہے زیادہ اس سے مجوز نہین ہے بدل اسکا فقرالیہود اور سب خواص مین بھی مانند اسکے ہے ضماد اسکا منضج و مایل اور اخراجات اور دد بلغمی اور محلل اور ام اور جابر کسو اور زائل کرنے والا درد ضربہ اور سقط کا ہے اور بنانا شراب کا ٹھہرے تیز بھی ملین سبب رقت اور سرعت خروج شراب کے بدن سے ہے جو وقت غلیظ الاقوام ہووے بہتر ہے واسطے مبردین اور بلغمی مزاجون کے اور ضماد اسکا خفیف تر ہے۔

**قاطانیقی** - بفتح قاف اور الف اور فتحہ طاء مہملہ اور الف اور کسرہ نون اور سکون یا و شناۃ تحتانیہ اور کسرہ یا اور قاف ہے قاطیقی بھی کہتے ہین بالونانی مین بمعنی کف العقاب کے (ماہیت اسکی) نبات ہے پتے اسکے چھوٹے مشابہ پتے اس کی اور زیتون کے وہ دو صنف ہوتی ہے ایک صنف پھل اسکا مشابہ سر کے جڑ اسکی باریک مانند جڑ اذخر کے چھ یا سات سیر رکھتی ہے جب سوکھتی ہے ٹیڑھی ہو جاتی ہے مار اسکا طرف نیچے کے شکل مین مشابہ ناخن جبلی اور قسم دوسری مار اسکا مانند چھوٹے سیب کے جڑ اسکی مانند جڑ زیتون کے پتے اسکے بھی مشابہ پتے زیتون کے رنگ اوڑ شکل مین اور بڑی اس سے پھل اسکا چھوٹا بقدر چنے کے اور سوراخ ہوتا ہے

**افعال اور خواص اسکے** پینا اسکا باعث جمتے اور تعشق کا ہے بلاد اندلسیہ مین اسکو دوستی مین مستعمل رکھتے ہین اور کہتے ہین تعلیق اسکا دافع تعشق ہے

**فاقالیا** - بفتح دو قاف اور دو الف اور کسرہ لام اور فتحہ یا اور الف کے لغت یونانی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ لغت لاطینی ہے اور شاید غیر اسکے کے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے پتے اسکے عنید اور ہر ایک ساق پتون کے درمیان سے کھڑی جتنی ہے پاؤ کی ایک پھول مشابہ پھول اس نبات کے کہ اسکو پروانا کہتے ہین اور جب پھول سوکھ گر جاتا ہے ایک دانہ اس سے ظاہر ہوتا ہے اسکی ایک جڑ ہے ساتھ قوت مخففہ کے بدون لذع کے منبت اسکا کوہستان (طبیعت اسکی) گرم اور تر (افعال و خواص اسکے) پیا نیساندہ اسکی جڑ کا شراب مین اور چبانا اسکو بھی ناشتا واسطے رفع خشونت قصبۃ ریہ اور صری اور سرفہ کے نافع ہے واسطے کہ جوہر اسکا غلیظ ہے اور جو ماند تیز شراب کر بجائین تو گاڑھا ہو جاوے یا عوق اس سے بنا دین یا چبلا دین اسکی جڑ کو اس سے عمارہ نکلتا ہے کہ نافع ہے امراض مذکورہ کو اور قائم مقام ہے اسوس ہی اسکے رانے کو جو خوب کوٹین اور ساتھ قیروطی کے مخلوط کر کے اوپر عصب کے ملین باعث تمدید اور مانع لذع اور تشنج کا ہے۔

**قاقلہ** - بفتح قاف اور الف اور ضمہ قاف اور فتح لام اور ہاء کے یونانی مین قلبہ اور اس سریانی مین شوفیون اور شوشا فرنگی مین گروہ فارسی مین جبل عربی مین سبل ہندی مین الایچی کہتے ہین (ماہیت اسکی) جملہ افادیہ عطرہ سے اور ایک پھل ہے ہندی اور دو نوع ہوتا ہے کبیر اور صغیر کبیر کو قاقلہ کبار کہتے ہین اور صغیر کو قاقلہ اور قاقلہ زکر اور ہیل ذکر اور قاقلہ نجلی اور ہندی ہین الایچی کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہے بقدر دو تین گز کے ایک ساق رکھتا ہے اور پتے اسکے مشابہ پتے انار اور ریحان کے پھول اسکا سفید زیرہ مائل بسبزی شکل مثلث غیر متساوی الاضلاع بمقدار ایک پور کے اور چھوٹا اور بڑا اس سے پوست اسکا اغبر تیرہ مین ٹیڑھے ہے آپسمین تھوڑی موٹی کھردری ساتھ خطوط لانبے کے نیچے طرف مین مگجھ ملنے کے شاخ سے ایک قی ہوتی ہے اور جو سوکھ جاوے پوست خود بخود یا تھوڑی صدمہ سے پھٹ کر دانے اُسکے نکل آتے ہین بیچ اسکے مشابہ بیچ حرمل کے اور بیچ خوشبوئی فالجہ مشابہ بوے کافور کے اور ساتھ تیزی کے اور تازے مین ساتھ رطوبت لزجہ شیرین مزے کے اور بعد خشک کے زائل ہو جاتی ہے قوت اسکی کہ جو غلاف مین ہے نہایت دو سال تک باقی رہتی ہے بقدر اسکے فرہ اور بوے اسکی زائل اور قوت اسکی باطل ہوتی ہے اور جو غلاف سے نکل آئے ایک سال تک اقطاکی نے لکھا ہے کہ پتے اسکے چوڑے ہین اور حکیم میر عبدالحمید نے بیچ حاشیہ تحفہ کے لکھا ہے کہ مشابہ پتے جوار کے ہین اور سبز تیرہ طول اسکا بقدر ایک بالشت کے عریض بقدر چار انگل کے پھول اور پھل اسکے اسفل ساق مین ہوتے ہین اور پھول اسکا مشابہ پھول باقلا کے ہے اور دوسرے لوگون سے بھی ایسا ہی سنا گیا ہے اور طول اسکے پتون کا دو بالشت تک کہا ہے طبیعت اسکی گرم پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجہ مین (افعال و خواص اسکے) مفرح اور مقوی معدہ اور ہاضم طعام اور محرک دکاء ترش کا اور حابس بطن خصوصًا بربان اسکا اور بعضی طبیعت مین بہ لذیذ اور نافع تر چھوٹی الایچی سے ہے اور اکثر ساتھ پان کے کھاتے ہین اور ادویہ اور منجن وغیرہ مین خرچ ہوتی ہے کھانے مین داخل نہین کرتے سنون اسکے پوست کہ کوٹا ہوا اور دانے اسکے مقوی لثہ اور مانع قلاع دہان ہے اور کہتے ہین کہ اسکا کوہ مضر ہے مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا دو مثقال بدل اسکا الایچی چھوٹی ہے۔

**قاقلہ صغار** اسکو بھی شنبولیصر و فین حمیرا اور میم کے اور شوشم اور خیرہ بوا اور ہیل ہوا اور ہال ہوا اور ہیل رتی اور ہندی مین گجراتی الایچی اور چھوٹی الایچی کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک نبات کا ہے کہ بیلسار مین بکثرت پیدا ہوتا ہے اور اسکے نواح مین ہوتا ہے اور مگجھن مین نہین ہوتا نبات اسکی دو گز تک

پتے اسکے بقدر پتے انار کے اور ریحان کے اور
اس سے تھوڑی زائد پھل اسکا خوشہ دار اور بڑا دانہ
اس سے خلاف ہین بقدر نخود پستہ کے بڑا اور چھوٹا
اس سے اور بہت بوی خوش کچے پن ہین سبز بعد
پکنے کے زرد اور بعد خشک ہونے کے مفید ہوتا ہی
اور مثلث شکل قسادی الاضلاع ہر دو طرف اسکی
تھوڑی باریک پوست اسکے خلاف کا تین تہ کری
اور اسپسین ملے ہوی اور خشن ساتھ لاسنے خطوط کے
اور بوی خوش اور ساتھ تھوڑے کسیلے پن کے
نیچے اسکی مگز ملنے کی خوشے سے تھوڑی پھٹی اور
اوپکی مائل بہ پکی پوست اس سے ملا ہوا اور
اسی سے جدا ہوا پکا اسکا جب خشک ہوتا ہی خود
بخود یا تھوڑے صدمہ سے پھٹ کر دانے اسکے
جوف سے نکلتے ہین اسکے جوف ہین دانے مانند قاقلہ
کبار کے مگر یہ چھوٹے زائد اور بیچ مین صف کے تین
خلیے ہین درمیان انکے پردہ سفید رنگ نازک کہ
بواسطے اسکے غذا انکو پہونچتی ہے تازے پن مین سب مین
رطوبت اور تیز خوشبو اور بعد جلانے کے منھ تھوڑا سر
ہوتا ہی اور جو پرانے ہوون مائل بہ تلخی ہوتی ہین قوت
اسکے بو کی کم ہوتی ہے پوست اسکا میل لیا ہی لاتا ہی
یہانتک کہ بدبو اور بدمزہ ہوتا ہے اور قوت اسکی باطل
ہوتی ہی بالجملہ قوت اسکی تین برس تہی ہی (طبیعت
اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور ساتھ
قوت تریاقیت کے اور قالعیہ کے (افعال اور خواص
اسکے) مفرح اور ملطف اور جالی اور محلل اور جو
گرغوالی پسینے اور بوسنہ کو اعضا بالرأس
نفوخ اسکے کہ ہوے کا ناک مین چھینک لاوے
واسطے صدع ریحی اور صرع بیہوشی کے مفید ہی ضرور
اسکا کاہین واسطے تسکین درد کے اور چبلانا
اسکا خوشبو کرنیوالا منھ کا اور پوست اور دانے اسکے
مقوی مسوڑھے کے مضمضا اور ذرورا اعضا الصند

والغذا اور التفض ناشف طوبات حدا اور طلق اور مہیج
ہی اور مقوی دل اور واسطے خفقان مالیخولیا اور قوت
معدہ کے اور تسخین اور رفع کرنے تری معدہ کے
اور واسطے قشیان اور تنوع اور قی اور درد معدہ اور
اور ریحی کے اور لانے ڈکار کے مہضم ہونے کھانے کے
اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے نافع ہے اور جالس
بطن خصوصا بربان اسکا اور ساتھ پانی مصطگی اور
پانی انار کے واسطے قی اور قشیان اور تقویت معدہ
کے مفید ہی اور جوش کیا ہوا مکوب اسکا خصوصا ساتھ پوست
کے گلاب مین یا پانی مین واسطے رفع ہونے قشیان
اور تنوع اور ہیضہ اور قے کے اور بدستور ساتھ تخم
پودینہ کے یا انضاع یا پانی کے یا ساتھ گاؤ زبان کے
جوش دیکر ایک درم اسکا ساتھ سکنجبین کے تین روز
واسطے اخراج سنگ گردہ اور مثانہ کے نافع ہے
الزینہ کھانا اور ذرور اسکا خوشبو کرنیوالا عوق
اور سب افعال مین اقوی ہی کبار سے مگر تقویت معدہ مین
اور اطبا اثنا اسکے لکھتے ہین شاید جو قاقلہ کبار کہ عشب
اور رنج وغیرہ مین سوای منگالے کے ہوتی ہے ہین
ایسا ہووے اور جو منگالے مین ہوتی ہی اور کمر بحر ایسا
ہوا ہی کہ مذکور ہوا مضر صدر اور ریہ کو مصلح اسکا کتیرا
مقدار شربت اسکا ایک درم سے ایک مثقال تک
بدل اسکا آدھا اسکا کبابہ اور آدھا اسکا لبان
اور ہموزن اسکے قاقلہ کبار ہے اور قسم سوم قاقلہ
کی کہ لکھتے ہین ابھی تک دیکھی نہین گئی کہ ماہیت
اور خواص اسکے لکھے جاوین۔

قاقلی۔ بفتح قاف اور الف اور کسرہ قاف ثانی
اور فتحہ لام مشددہ اور الف مقصورہ اور تخفیف لام
اور بضم قاف اور کسرہ لام اور بار کے بھی آیا ہی
لغت فصیحی ہی عربی مین قلام کرمان اور قلاء اور حل
القروح فارسی مین کاکل اور کاکسر اور سیاہ گاؤ زبان اور بھی
فارسی اور ترکی مین شوکران اور یونانی مین عروسیون اور رومی

مین اور دقیون کہتے ہین اور ماہیت اسکی ایک نبات
ہی مشابہ اشنان کے اور بری اور سبز زائد اس سے
رطوبت اسکی زیادہ ہی اسپرز اور ساتھ شوریت اور بو تلخ
کے تلخی اور تھوڑی قبض کے رہتی ہی جواز مین بہ اعتقاد
ہی آدمی وہی اور دودھ کے ساتھ کھانا مین اونٹ
اسپر بہت راغب اور موافق مزاج اونٹ کے ہی
منبت اسکا شورہ زار اور ویرانے (طبیعت اسکی
آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک گرینداد نے
پہلے درجہ مین لکھا ہے (افعال اور خواص اسکی
اعضا الغذا خوشبو کرنیوالا ذکاری اور باہم
اس چیز کی کہ جو پیٹ مین ہو اور قلیل الغذا اشتہا
نزدجت کے لہذا مسہل اور مخرج فی البطن کی ہی
اسکا مسہل مزدآب کو ایسا وقیہ اسکا آدھے عسل
کے ساتھ پانی خیسانیدہ منقی اور شکر سرخ کردہ تا مثل
ضعف معدہ اور درد کبار اور پشت اور درک کا ہی اگر
نپ نہودی معدہ مین ثقل پیدا کرتی ہی بسبب لزوجت
کے رکھتی ہے اور چاہیے کہ اسکے عصارہ کو جوش نہ
دیوین کہ قوت اسکی باطل ہوتی ہی بلکہ بدن جوش کے
پیس اور بعد ایک طل عصیر اسکا ساتھ دو درم شکر کے
پیتے ہین اصل اسکا قوی ہوتا ہے (درجش بن الحسن نے
کہا ہے کہ تکمیر سرخ اور لبلاب و شاہترہ کے ساتھ مثل
اسکا قوی ہی اعضا النفض مدر ہی بول اور دودھ
کو زیادہ کرنیوالی منی کو اور محرک ہے باہ کو
کھانا تر و تازہ اسکا کھا ہے اور مجفف اور مسخن اور
قاطع بلغم ہے مانند سداب کے اور مثل قوی ہی مانند
کافور اور کاہو کے بیج اسکا بیج الہال زرداب کے
قوی تر ہے اور کہا ہے فعل اسکا مانند کشوث کے ہے
مقدار شربت ایک درم سے تین درم تک اور پانی
عصیر اسکے سے دو تہائی رطل کے ساتھ دو درم شکر سرخ
کے خیال رکھتا ہے کہ یہ رودنتی ہو کہ حرف الراء مع
الذال المعجمہ مین مذکور ہی اسواسطے کہ بہت مشابہ اسکی ہے

**قاقم** - بفتح قاف اور الف اور ضمہ قاف اور سکون میم (ماہیت اسکی) اور طبیعت اسکی پوست ایک جانور کا ہے مشابہ سنجاب کے بردار۔ طب اس سے پوست اسکا مشابہ پوست فنک کے قیمت اسکی سنجاب سے زیادہ پوستین اسکی گرم کم ہے سمور سے اور موافق ابدان معتدلہ کے ہے اور کہا ہے کہ پوستین اسکی گرم زائد ہے جو پوستین سنجاب سے اور لباس ملوک و سلاطین کا اور کہا ہے کہ پوست جانور کا ہے چھوٹا بلی سے چوہے سے دم اسکی چھوٹی اور سفید رنگ سر اور دم اسکی سیاہ افعال اور خواص اسکے شابہ فنک کے ہیں۔

**قانصہ** - بفتح قاف اور الف اور کسرہ نون اور فتحہ صاد مہملہ اور ہا کے لغت عربی میں شعر میمون رومی میں کیلیان فارسی میں سنگدان ہندی میں تجری کہتے ہیں اور وہم کیا اسنے کہ اسکو حبشی جنیہ دان جانا ہے اسواسطے کہ جنیہ دان کو عربی میں قانصہ کہتے ہیں (ماہیت اسکی) بمنزلہ معدے کے ہے واسطے چڑیوں کے اور کہا ہے کہ بجا ہے مصارین اور امعا کے ہے اول اصح ہے بہترین سبھوں میں قانصہ اور جوان قرہ کا ہے اور بعضوں نے کہا کہ قانصہ بط کا ہے بعد اسکے قانصہ مرغی موٹی کا اور چاہیے کہ جس پرندہ جانور سے لیویں جوان ہو ہی نہ بوڑھا (طبیعت اسکی) بطبیعت طبر کے ہے کہ اس سے لیا جاوے افعال اور خواص اسکے بھی بالجملہ طیور مذکورہ سے کثیر الغذا اور مولد خون صالح اور رافع خفقان اور قانصہ دجاج موٹی کا واسطے صفاء جگر اور ضعف کبد کے مفید ہے اور جو ہضم خوب ہووے خون محمود اس سے پیدا ہوتا ہے لیکن مولد خون بلغم اور دیر ہضم ہے خصوصاً عصب اسکا مصلح اسکا ہے کہ اسکے عصب کو دور کرکے خوب جوش دیویں کہ خوب پک جاوے اور ساتھ سرکہ اور مرچ کے پس صاف کرتے ہیں اور بعد سرد ہونیکے بھرتا بھرتا چربی کے ہوتا ہے اور نزدیک عامہ اہل ہند کے معروف شجم شنجری ہے اور بعض اوقات میں مغز مقشر اسکا پھولوں خوشبودار میں مانند یاسمین بیضا یا ہی بیل کے پرورودہ کرتے ہیں مثل مغز بادام کے یا گل بنفشہ اور گل مرغ کے بعد اسکے اس سے روغن کالتے ہیں اور مروخات بدانی میں داخل کرتے ہیں (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجہ میں اور کہتے ہیں کہ گرم مائل بخشکی ہے (افعال اور خواص اسکے) محلل ریاح غلیظہ اور محرک باہ اور اکبد رم اسکا تین درم تک ساتھ بادیان اور حریرہ مناسبہ کے واسطے کھانسی سرد کہنہ مفرح کرا اور ضعف اعصاب اور اوجاع باردہ کے اور سائر اوجاع پشت اور مکھی اور چونرا اور زانو وغیرہ کے اور تقویت باہ کی خصوصیت میں کہ وغیرہ بادی یعنی سانوج ہووین مفید ہے مقدار شربت اسکا تین درم تک اور بدستور تدابیں اس سے واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہے۔

## فصل القاف مع الباء الموحدہ

**قبیح** - بفتح قاف اور سکون باء اور جیم کے معرب کبک فارسی کا ہے نہ عربی اسواسطے کہ لغت عرب میں قاف اور جیم دونوں ایک کلمہ میں جمع نہیں ہوتی ہے ہیں مگر اس کلمہ میں نزدیک عوام کے تراش خوردہ عربی میں جمل اور واحد اسکا قبجہ ساتھ باء آخر میں آیا ہے اور نر اور مادہ اسکا یکساں ہے اسمیں فرق لیکن ایک ہندی میں چکور سرمائی میں چغلا یونانی میں سانبنوا رومی میں برزق کہتے ہیں (ماہیت اسکی) چڑیا ہے معروف موافق جثہ کبوتر کے اور چھوٹی مرغ کے اور خوش منظر اور خالدار نقطہ سیاہی اور سفیدی مانند نقطا کے سر اسکا گول ساتھ خط سفیدی اور سیاہ کے رنگ بعضے کا مرکب سرخی اور تیرگی سی اطراف اسکی

اور نمک کے کھاویں پوست زرد اندرونی اسکا خصوصاً مرغ جو خشک کرکے پیئیں اور ساتھ پانی سکنجبین کے پیئیں واسطے درد معدہ کے اور استطلاق بطن کے اور ریق الامعا کے مفید ہے اور یہ پوست جانور مرغ خشک سے بہتر اسکے قریہ سے اور قوی اس فعل میں قانصہ جباری کا کام اور خشک ہی سر اسکا واسطے تحلیل نزول الماء اور جلا آثار قرنیہ کے مفید ہے

**قاوند** - بفتح قاف اور الف اور فتحہ واو اور سکون نون اور دال مہملہ کے (ماہیت اسکی) اودیہ مجہولہ سے ہے یعنی اصل اسکی معلوم نہیں ہے کہ نباتی یا حیوانی بعضی نباتی اور بعضی حیوانی جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بلاد ترک میں ایک چڑیا ہے کہ اسکو قاوند کہتے ہیں اور یہ چربی اسکی ہے اور اسکو شحم قاوندی کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ چربی ہندی چڑیا کی ہے اور بعضے چربی آبی کتے کی اور بعضے تیل مغز بارہ سنگھا کا اور بعضے روغن مچھلی کا جانتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ جانور سیاہ پتھر سے نکلتا ہے سوا ہے انکے اور اقوال بھی ہیں اور ہیں اسمیں سے ایک یہ ہے کہ وہ نام ایک روغن کا ہے کہ سفید پنجہ مشابہ چربی اور بدون بو کے کہ حبشہ اور نواح یمن سے لاتے ہیں اور اسکو شحم قاوندی کہتے ہیں جواب معتمد الملوک سید علی خان مرحوم لکھے ہیں کہ سب اقوال مذکورہ در باب ماہیت قاوندی کے بے اصل ہیں بلکہ وہ روغن پھل ایک درخت کا ہے کہ پہاڑوں میں ہوتا ہے اور نکلا یوں پہاڑ کنارے دریا گنگا کے واقع ہے اور وہ پہاڑ خطا اور چین تک پہونچا ہے اور درمیان ہند کے اور اُن شہروں کے واقع ہے اور وہ پھل بقدر بڑی بادام کے اور موافق مجمع گردی کے ہے اسکے مغز کو پیسکر پانی میں جوش دیتے ہیں اور کف نکالتے ہیں بالکل بس ہے کف کو جوش کرتے ہیں تو ماہیت اسکی جاتی رہتی ہے اور روغن خالص رہجاوے اور ملاحظہ کریں کہ جتنے پانی دے

پروں کے مخلط سیاہی اور سفیدی اور رقار اور پانوں اسکے سرخ مادہ بیضہ دیتی ہے اور بہت دوست رکھتی ہے اپنے بیضہ کو نر اسکا موجود ہی بکثرت جفتی مانند مرغ کے اسی سبب سے اپنے بیضہ کو توک سے توڑ دیتا ہے تو وہ متوجہ بچہ کشی اور رضاعت یعنی پرورش بچون کے نہووے اور وہ جماع سے یاد فرہے لہذا مادہ اسکی اس سے بھاگتی ہی اور طرف اپنے انڈون کے جاتی ہے اور انکی محافظت کرتی ہے تو نہ توڑے پس نر بیضے ساتھ بیضے کے لڑائی اور فریاد بہت کرتے ہین اور ہر ایک بھگاتا ہے دوسرے کو اور جو فتح پاتا ہے دوسرے پر اسکی ساتھ جفتی کرتا ہے اور کبک بدلتا ہے اور آواز اتنی جسقدر چاہتا ہے اسکے خواص سے یہ ہے کہ نر اسکا شدید الغیرت ہوتا ہے اور اپنی مادہ کی اور بہت ہی کہ مادہ منتفع ہوتی ہے نر کی بوسے دوسرا خاصہ یہ ہے کہ جو صیاد کو دیکھے سر اپنا برف مین گھسیڑتا ہے یہ گمان اسکے کہ صیاد اسکو نہین دیکھتا ہے پس صیاد اسکو پکڑ لیتا ہی عمر اسکی پندرہ برس ہی راگ اولاد خوش الحان ہی خصوصاً ہوتا ہے اور بہت ہی کہ کمال خوشی سے اپنی جھونجھ سے گر پڑتا ہے صیاد اسکو پکڑ لیتا ہے تعیش یعنی زندگی اسکی ہر دیسر در کوہستان سرد اور برف نشین مین ہوتی ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجہ مین خشکی زیادہ ہے گرمی سے اور بعضی معتدل جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے گوشت اسکا نفیس ترسب گوشتون مین ہے اور کثیر الغذا صحیح المضم اور مولد خون کا مایع اعضا رالرأس والصدر والغذا والقبض واسطی فالج اور لقوہ اور امراض بارد دماغی و صدری اور ثم معدہ اور کبد اور احشا اور استسقا اور حبس البطن و ادرار بول و قمص مین نافع ہے المضار محرج المزاج کو اور لہو اور بلغم مین مضر ہی اور ساتھ شراب صرف کے مصلح اور دفع خاصیت بدن ہی مصلح اسکا سکنجبین اور ترشیان اور جو گوشت سخت ہے چاہیے کہ بعد ذبح کے دو رات بیچ فصل جاڑے کی اور گرمی مین ایک رات رہنے دیں بعد اسکے پکا کر کھاوین اور بیچ بعضے فراجون کی دیر ہضم ہی پیا ایک مثقال منفرا سکے سرکا ساتھ شیرات کے بدستور ساتھ آدھے مثقال صندل کی واسطے برقان اور نگلنا گرم اسکا کلیہ بقدر آدھ مثقال کی واسطے صرع کے اور پتا اسکا اکتحالاً واسطے جلاء عشا وہ اور خلط بصر اور فسکوری اور ساتھ روغن بنفشہ کے اجزا سیاہ دی ضماد کرین اوپر ظاہر آنکھ کے واسطے نزول الماء کے اور ساتھ موتی ناسفتہ اور پسے ہوے اور مشک کے ہموزن اسکے واسطے جلاء بیاض اور ظفرہ اور طرفہ اور عشا وہ اور دمعہ کے مفید ہے سعوط اسکے پتے کا اکیسا ہر مہینے مین واسطے حدت اور تیزی ذہن کے اور قلیل نسیان کے اور تیزی بصر کے نافع ہے خون اسکا خشک کیا ہو پیکر ساتھ تینے فرعونی کے یعنی شنبلیلہ سفید کے اور پیپل کے اجزا برابر ساتھ شہد کے گولکر آنکھ مین لگاوین واسطے رفع بیاض اور جرب پلکون کے اور اسکے انڈے کو جو ساتھ سرکہ عنصل کے پکا کر کھاوین واسطے درد پیٹ اور زوال مغص کے اور بیچ تخم سرکہ کے واسطے خوش بیانی اور تصفیہ آواز کے اور رفع کرنے کھانسی کے نافع ہے اور کچا انڈا کندر کے ساتھ مسمن بدن ہی رکھ اسکے پرون کی محلل اورام حمرا اور طلا اسکی بیت کی رافع جائین اوشش کی ہی

## فصل القاف مع التاء المثناۃ الفوقانیہ

قتاد - بفتح قاف اور تا اور الف اور دال مہملہ کے لغت عربی ہے اور بعربی مین شجرۃ القدس اور مسواک القیادا اور مسواک المسیح فارسی مین اکون اور لوارس اور قتیح بھی ایک قسم اس سے ہے اور فتح اول کے فارسی مین اکوم بضم کاف اور تشدید زا مین باش شقاقل

ہین (ماہیت اسکی) ایک درخت ہی پر خار کانٹے اسکے تیز اور ٹیڑھے طرف پائین کی جو تے اسکے چاہین کہ ہاتھ سے بیخکر شاخ سے جدا کرین جیسے اور درختون سے جدا کرتی ہین ہاتھ زخمی ہوجاتا ہی ساق اسکی بخار اور مانند نرکل کے اونٹ اسکو نہین کھاتا مگر اس سال مین کہ پانی کم ہو سبزہ نبات کم ہو اور جو مواشی اس سے چرتے ہین اور کھاتے ہین موٹی ہوتے ہین پھول اسکا زرد رنگ اسمین کچھ سُرخ رنگ اور میوہ اسکا پھول سے باہر آتا ہی رنگ بشکل گٹھلی خرما کے ہے کبیر اسکا گوند ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک صاحب اختیار بدیعی نے گرم تر کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا پانی واسطے کھانسی اور ضیق النفس اور قرحہ کے اور طلا اسکا ساتھ سرکہ اور شہد کے واسطے بہق اور رفع ہونے آثار جلد کے نافع ہے جزا اسکی بمنزلہ زنبیق کے ہوتی ہی نازی مانند مشعل کی جلتی ہی بدون دخن

## فصل القاف مع الثاء المثلثۃ

قثا - بکسر قاف اور فتحہ ثاے مثلثہ مشددہ اور الف ممدودہ کے فارسی مین خیارزہ یونانی مین فمیطن سریانی مین بوصیتی رومی مین قومیا ہندی مین ککڑی کہتی ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہی کہ نبات اسکی قبیل بیارہ اور قثم سے ہے مانند خیار بادرنگ کے اور مشابہ اسکے مگر یہ کہ کہتے اسکے اس سے چلنے اور چھوٹے پھل اسکا دو قسم ہوتا ہے ایک بڑا لانبا قثم اللحم یعنی مغز موٹا قلیل البزر کہ اول فصل ربیع مین ہوتا ہے اسکو خیارزہ گاورونی کہتے ہین دوسرا اس سے چھوٹا گوشت اسکا نازک پچھا اسکے کثیر البزر گرمی مین ہوتا ہی اسکو خیارزہ مثنا پوری کہتے ہین اور یہ شیریں زیادہ اور لطیف زیادہ پہلے سے ہے دونون نوع سے بہتر اسکا مغز ہین کہ اوپر اسکے

کڑوے ہوتے ہین اور بھی دونون نوع بعد
پکنے کے ترش ہوتے ہین خصوصًا نوع دوم اور
کہتے ہین کہ بہتر اسمین نارنگ لانبی پتلی مسکا زردی
ہو اور زبون تر اسکی نیشاپوری مخطط خشن بیج اسکی
بہترین بیج خیار سے اور لطیف تر قثاء سے اور سریع
الہضم تر اُس سے مولانا نفیس کرمانی نے کہا ہے کہ قثاء
خیار ہے اور وہ بطیخ خام گول ہو کہ کچا ہوا اور اچھی پکا
ہوا یہ قول ہے اور نزدیک عوام شیراز کے یہ مشہور ہے
بہ کم نبزہ اور ہیو کو اور کرکوہی بہ خیارزہ اسطبیعت
اسکی آخر دوسرے درجے مین سرد اور تر مغز اسکا
راطب اور الطف گوشت سے ترش اعتدین سے ابرد
اور سریع الاستحالہ فساد اور طرف غلبہ غالب کے
افعال اور خواص اصل سے کافی ہین حضرت نبی
عبد اللہ علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ کھاؤ تم
خیار کو ساتھ نمک کے اور دوسری حدیث مین وارد
ہے کہ حضرت ابی عبد اللہ صادق نے فرمایا کہ قثاء کو تازہ سے
کھاؤ کہ برکت اسکی اعظم ہے اعضاء الغذاء النقص
جالی اور مسکن عطش اور حرارت اور صفرا اور التہاب اور تغیر
خون اور جگر ہے خصوصًا مغز کی ککڑی کا اور اچھا ہے
واسطے معدہ گرم اور ادفاع تذاکیر اور مثانہ کے لیکن
قلیل الاستمراء اور ملین بطن اور مدر بول خصوصًا
مسنک کردہ اور مثانہ اور ریت انکی اور مغز کڑوی
ککڑی کا اس مین اقوی ہے واسطے کہ قطا اسکی زیادہ ہے
ترش ہے اور ترش شیرین سے پینا اسکی جڑ کو بقدر دو یا
بولوسات کے ساتھ مالعسل کے خلط بلغمی رقیق کو
سے کالتا ہے المضار لفاخ دیر ہضم ردی الکیموس
اور سریع العفونت اور بیخ حیات فرمنہ اور صعب کی
کی ہے اور بطیخ سے سریع الاستحالہ زیادہ ہوتی ہے طرف
فساد کی مصلح اسکا نمک اور اجوائن اور منقی اور سونف
اور عقطر کرنا اسکو بہ سوین مین اور خبیص محرورین مین

پخ اسکے اور منفتح اور حالی اور منقی ہین عروق کو سودا
ترجہ سودا اور قوی تر ہین اسکے مغز سے اور گوشت اسکا بیخ
قثاء سے ضعیف زائد ہے اور تخم خربزہ سے بھی اور ہمراہ قوت
قوت محرکہ سوداسا کنہ کے پوست اور گوشت اسکا سوداء
ریاح اور قولنج اور وجع خاصرہ اور دیر ہضم اور
جو خلط کہ اس سے حاصل ہوتا ہے مستعد عفونت کے
ہوتا ہے اور اکثر افعال مین مانند قثاء کے ہے مصلح
اسکا شہد اور کوئی اور جوارش عود اور اشیاء مذکورہ
چوا اسکے واسطے کتے دیوانے کے کاٹے کو اور سلع
بلغمی کو نافع ہے اور ساتھ شہد کے واسطے چتی بلغمی کے
اور سکمانی ہوئی واسطے اسہال صفراوی کے نافع ہے
قثاء الحمار لغت عربی ہے اور بھی عربی مین شط
الذئب اور صاص اور فارسی مین خبازہ اور ہندو اور
خیار چنبر اور سماہنگ اور کربزہ اور یونانی مین شقوشینا
اور جو لوگ کہ اسکو کربزہ ہندی جانتے ہین ہم نے
اسواسطے کہ قثاء الحمار اور دیہ سہارہ سے ہے بخلاف
کربزہ کے اور کہتے ہین کہ ہند مین کڑی اور کچڑی
کڑوی کہتے ہین اور محصل ہے کہ بلوط تلخ بری کہ کنند
کہتے ہین اسکی ماہیت مین خلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ
نبات اسکی مشابہ نبات قثاء کے ہے پتے اسکے مرغب
اور خشن پھل اسکا مشابہ بہ بلوط لانبے کے اور جڑ اسکی
بڑی سفید رنگ نسبت اسکا ویرانہ اور زمین ریت
والی مزہ اسکے پھل کا کڑوا بدبو اور بعضے کہ پر ایلہ
ہو ساتھ خطوط کے اور بعضے اور اطلس نبلدی نے کہا ہے
کہ ایک نبات ہے کہ ایک ڈنڈی رکھتی ہے اور کھڑا ہتی اسکی
چھوٹے قثاء ربستانی سے قوی تر اسکے اجزا مین اور مستعمل
اس کی عصارہ پھل کا اور بعضون نے کہا ہے کہ مستعمل
عصارہ اسکی جڑ کا اور صحیح وہ کہ عصارہ اسکی پھل کا
مستعمل ہے کہ یونانی مین اطریون کہتے ہین اور بعضون
نے کہا ہے کہ نبات ہے سبز رنگ مائل بسیاہی مشابہ
نبات کبر کے اور بیخار پھول اسکا لانبا ذرا بلوط سے

اور سبز رنگ پکا اسکا زرد اور بہت کڑوا اسی وجہ
سے اسکو حنظل کہتے ہین کہ عرب ہر چیز تلخ کو حنظل کہتے
ہین بہترین اسکے اجزا مین پھل پکا زرد لانبا مانند
ککڑی کے بہت کڑوا کہ اسکے نبات مین ایک بھی پھل
نہ ہو ہوا اور جسقدر پھل اسمین زیادہ ہون بہتر اور مستعمل
ہی بسیطہ عصارہ اسکے سے بہتر اور مستعمل سفید رنگ
املس ہلکا کہ جو نزدیک چراغ کے رکھین مستعمل ہو
جاوے اور زیادہ ایک برس سے اوپر نگذرا ہا
اور پکے پھل سے بنایا ہوا اور نبات اس پھل کی
مضر ایک پھل مین یا پھل کم ہوا اور خشک نہ ہوئے
بلکہ پر ثمر اور تازہ سے لیا گیا ہو اسطور پر کہ اسکے ایسے
پھل پکے کو کہ جو ہاتھ اسکے پھل مین پہونچا وین
پھل خود بخود درخت سے جدا ہو جاوے اور تازہ اور خام
ہو وے پس ایک ایک کو کاٹ کر نچوڑین اور چھلنی
یا صافی کے اور جو کچھ گوشت وغیرہ چھلنی یا صافی
مین رہ جاوے نچوڑین اور لین تو چھلنی یا صافی سے نیچے
اتر آوے اور پانی شیرین اسپر ڈالین اور بیچ دوین
تو رسوب اسکے تہ نشین ہو وین اور پانی صاف
رقیق اوپر کا پھینک دیوین اور رسوب پر پانی شیرین
خالص ڈالین اور رہنے دیوین تو رسوب تہ نشین ہو
جاوے اور باقی پانی اوپر کا پھینک دیوین اور اسی
طرح کئی مرتبہ پس درد کو نرم کرے اور خوب پسکر ساتھ
گوند ببول کی ہموزن اسکے یا آدھا وزن اسکے نشاستہ
یا ساتھ گل ارمنی کے گھوٹکر قرص بناوین اور خشک کرین
نوعدیگر یون ہے کہ آغہ گرمیون مین کہ پھل اسکے زرد
اور پک جاوین کوٹین اور کچڑی کی صافی مین ڈالین
اور لین اور پانی صاف اسکا لیوین اور بدستور مروڑ
کرین اور اوپر اکھ دم چھنی ہوئی کے خشک کرین
پس قرص بناوین اسی طرح پر کہ اوپر کپڑا تین تہ کی
اوپر اکھ چھنی ہوئی کے عصارہ کو گرا دین تو اکھ اسکو
کو نشف کرے پس پسکر قرص بناوین اور سایہ مین خشک کرین

اور کہا ہی کہ قوت اسکی دس برس تک باقی رہتی ہی
اور اسکو مغموش ساتھ کئی چیزونکی کرتے ہین معلوم
نہین ہوتا ہی علامت مغموشی یہ ہے کہ اوصاف
مذکورہ اسمین نہین ہوتے اور بہت سفید گندنے کی
رنگت اور خشن اور سنگین ردی اور غیر مستعمل ہی طبیعت
اسکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور تیسرے
درجے مین بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے)
محلل اور جالی اور منقی دماغ اور مسہل مرد صفرا اور
بلغم خام اور زرد آب کا اور واسطے فالج اور لقوہ
اور صرع گرداز اور صداع اور مغیبہ اور خونہ اور
اوجاع اور مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور صرفہ
بارد اور ربو اور ضیق النفس اور یرقان غلیظ اور استسقا
اور یرقان اسود اور بواسیر اور تفتیت سنگ گردہ
اور ثانہ اور دار بول اور حیض کے نافع ہی بھل
اور پتہ اور جڑ اسکی سب جالی اور محلل اور مجفف ہین مجفف
اسکے پوست کی زیادہ پتے اسکے سے اور تیسری اسکی
عصارہ اور پتہ اور جڑ کی زیادہ ہی اعضاء الراس
سعوط اسکے عصارہ کا ساتھ دودھ لڑکیون کی محلل
شقیقہ غلیظ اور صداع بلغمی عام تمام سر کو اور سب اوجاع
باطنہ مزمن کو لیکن جو تفتیہ نام کے اور بھی نافع ہی واسطے
لقوہ اور غدد اور کزاز اور صرع کے بطوخ اسکا اوپر
منخرون کے ساتھ دودھ کے جالب فضول کثیرہ کا
اور واسطے ہیضہ اور خونہ اور صداع مزمن کے اور
عصارہ اسکے پتے کا اس سے ضعیف تر اور ریشہ اسکی
جڑ کے قوی التجفیف ترین باقی اجزا سے ضماد اسکا
اوپر نیا گوش کے واسطے تحلیل ورم کان کے اور جوشاندہ
اسکا ساتھ آٹے جو کے بھی اور قطور نیگرم عصارے
کا کان مین مسکن درد کا ہے اور مضمضہ جوشاندہ
کا واسطے درد دندانتون کے اور قطور اسکے عصارہ
کا کہ پکا روغن زیتون کے دھوپ مین رکھدیا ہو
کئی قطرے کان مین واسطے تسکین درد کان کے اور
اور سودی اور ثقل سامعہ کے کہ ریاح اور مواد غلیظہ
سے حادث ہون اور کیلا گرم کیا ہوا قاتل کیڑونکا ہی
علاوہ اسکے عصارہ کا ساتھ عسل کے یا روغن زیتون یا تخم
کاہو کے واسطے تحلیل اورام خنجرہ اور خناق کے نافع ہی
اعضاء النفس لطوع خلق کے عصارہ کا ساتھ شہد اور روغن
زیتون کے اوپر خشک کے واسطے خناق بلغمی اور تحلیل ورم
حلق کے اور اسہال کے نافع ہی پینا اسکے عصارہ کا اور
سوزش نفس کے بہت موافق ہے پانی پختہ ہوا اسکی جڑ کا
بقدر چھ قیراط کے بہت واسطے سوء القنیہ اور استسقا اور
یرقان اسود کے عجیب النفع ہے اور بدون ضرر کے
پینا اسکی جڑ کا بقدر بارہ قیراط کے یا جوشاندہ دہو
رطل اسکا ساتھ دو حصہ شراب کے یا پینا ہر تین دن مین
تین بوسات کہ بقولے نو قیراط اور بقولے اٹھارہ
قیراط ہی ساتھ مار العسل کے تلغمی اور صفراوی لاتا ہی اور
اسہال بلغم خام اور صفرا اور زرداب کرتا ہی بسہولت اور
بے مضرت معدے کے اور بہترین ادویہ سے ہے واسطے استسقا
کے اور بدستور پینا اسکے پوست کو بقدر چار اکسونکے کہ
چوبیس قیراط ہی ہر تین ساتھ مار العسل کی نافع ہی اور جو
اسکے عصارہ کو ساتھ دو دنے نمک اور تھوڑا سرکہ کے
گھولکر گولیان بقدر مٹر کے بنا کر پانی کے ساتھ تناول
کرین اسہال خوب کرتا ہے اور جو تھوڑا سین سے پاؤ
حل کر کے مرغ کے پرین لگا کر زبان کی جڑ پر اور اطراف
زبان کے ملین قے لاتا ہے اور اگر سریع زیادہ چاہین
روغن زیتون اور روغن ہوس مین حل کرین اور جو
قے بہت لاوے شراب یا روغن زیتون پئین اور اگر
قائدہ نہ کرے تو ساتھ پانی سرد کے یا سرکہ کے ساتھ پانی
کے پئین یا پانی تمر ہندین حلوس کرین اور پانی سرد کے
اور اطراف کو ملین اور مجمرہ ناری بدون شرط کے کھین
اور اشیاء قابضہ اور عابسہ قے کے کھاوین اور جو اسکی جڑ
کو پیسکر آٹھ رطل اسکا تین رطل شراب مین داخل کرین
اور پھر دن ساڑھے سات اوقیہ ناشتا مین تین دن تک
پئین اور واسطے استسقا کے نافع ہے اور کوٹ اسکے
عصارہ کا ساتھ دودھ لڑکیون کے بھی واسطے یرقان
کے نافع ہے اور ضماد جڑ جوس کی ہوئی کا ساتھ سرکہ
کے اور مانند اسکے واسطے استسقا کی مجمی کے مفید ہے
اعضاء النفس پینا اسکے عصارہ کا مدر بول اور حیض
ہی حمول اسکا مفید جنین ہے اور جو کوٹ مین اور پانی اسکا لیکر
یکگرم نیچے ناف کے ملین کیڑون کو مارے اور نکالے جو
اوپر عدہ کے ملین قے لاتا ہے اور جو اوپر خصیہ کے ملین
درد کو تسکین دیتا ہے اور نزول آب کو تحلیل کرتا ہی
الاورام والشہور ضماد مطبوخ اسکی جڑ کا ساتھ سرکہ
جو کے محلل ورم بلغمی کہنہ اور منفجر کرنیوالا دمامیل غمر کا
خصوصا ساتھ صمغ البطم کے اور عصارہ اسکا اس باب
مین اقوی ہے آلات مفاصل پینا اس کا واسطے
اوجاع مفاصل کے اور جمیع اوجاع سودا وی کے
اور بلغمی ہاتھ اور پاؤن کے اور سب اعضا کے اور خدر
اعضا کے نافع ہے اور حقنہ اسکے جوشاندہ کا واسطے
عرق النسا کے اور ضماد پکا یا اسکو ساتھ سرکہ یا مومیائی
کے اور مانند اسکے واسطے درد پشت اور نقرس سر
کے اور ضماد اسکے پھول کا واسطے مفاصل مزمنہ کے اور
اسی طرح ضماد اسکے پکانے کے الفروح وبالجروح درد
رخشک اسکا اوپر جرب متقرح اور دادکے نافع ہے
اور ساتھ شہد یا سرکہ یا شراب کے گھولکر واسطے جرب
متقرح اور حسی اور دادا اور بہق اور آثار سیاہی
صورت کے اور تمام بدن کے نافع ہی مدام پینا جوشاندہ
جڑ اور پتون کو واسطے جذام کے نافع ہے اور جو پانی اسکا
الحمار کو روغن کنجد مین یا روغن السی مین طبخ کرین
یہانتک کہ پانی جاتا رہے اوپر بواسیر کے ملین زائل
کرے اور پھل تازہ اسکا ریزہ ریزہ کر کے یا پانی
اسکا لیکر ساتھ روغن زیتون کے دو وزن ایک
باسن مین کھکر سر اسکا بند کر کے آفتاب مین رکھین چالیس دن
یا آگ مین رکھین تو رطوبت پانی خشک ہو جائے بعد اسکے

بدن پر ملین واسطے رفع سدی اور کھینچنے فضول کے
اور دفع کرنے جھائین اور ثبور عدسیہ اور اوجاع مفاصل
کہنہ کے اور اندانکے اور بدستور پینا اسکا نافع ہے
مقدار شربت اسکا عصارے سے دو قیراط سے
چھ قیراط تک اور جڑ سے بارہ قیراط اور جوشاندہ
تین درمہ تک اور بیج ایک پھول سوا یکدرم تک ساتھ
آٹے جو اور کتیرا کے اور روغن سمر ایکدرم ہی حقنہ مین
ایک درم سے زیادہ نہ ڈالین اسواسطے کہ محرور مین کو
مضر ہے اسطرح بدن ضعیف کو منقی باافراط ہی اور باعث
سیج ہے مصلح اسکا افراط قی مین اشیا ہی مذکورہ اور
ساتھ دان مناسب کے مین اور جو چاہین استعمال کرین مقصد
کا چاہیے کہ اکیلا استعمال نہ کرین کہ سیج پیدا کرتا ہی بلکہ
ساتھ مصلحات اور منعنیات فعل اور مناسب طبیعتہ کے
اور ہتلیون صبر اور قیطورین دقیق اور سعد کبان اور
بوزیدان اور کاقیطوس اور قسط اور مر اور زعفران
اور سنبل الطیب اور دار چینی اور سلیخہ اور زراوند مدحرج
اور انیسون اور تخم کرفس جبلی اور بستانی اور جاوشیر
اور سکبینج اور مقل ازرق اور تربد اور نمک ہندی اور نمک سلیمان
ساتھ ماء العسل اور عقید انگور کے اور اقسام مجموع
اور روغنون سے اور دلیل یہ ہے کہ ایکدانگ عصارہ
اسکا پیکر ساتھ ہموزن اسکے گوند بادام اور آدھا وزن
اسکے گل ارمنی اور نشاستہ کے گھول کر کھلا دین اور مثلا
شحم حنظل اور مقمونیا ادویہ حارہ سے استعمال اسکا
جائز نہین ہی گوند بادام کا مبطل اور کاسنی اسکے فعل کا ہی
فتد۔ بفتح قاف اور فتح ثالث معجمہ اور دال مہملہ کے
اسم عربی خیال کا ہی شیرازی مین خیار دراز
اور خیار بالنگ خراسانی مین خیار اور بمبئی ہندی
مین گھیلا فرنگی مین کوکو برس کہتے ہین اہمیت اسکی
پھل ایک نبات کا ہے قبیل تخم اور پیارے سے نیچے
ہمسایہ پر لپٹتا ہے اور زمین پر بھی پھیلتا ہے نیچا کم
چوڑی اور دندانے دار پتے قثاء سے بڑے
اور غبشا ہین نرمی جمی اور نازک بھی مرغب ہوتی ہین
پھل اسکے کئی نوع ہین یعنی سفید نازک لانبی سکو مصری
اور شامی کہتے ہین اس قسم سے بعضی گچھون مین ایک ہاتھ
تک ہوتا ہے گوشت اسکا زیادہ مغز اور بیچ اسکا کم زیرہ
اور ایک سبز مخطط اس سے بھی جولانبے اور چھوٹے ہین
اور نازک اور لطیف ہے اسکو شامی اور مصری کہتے
ہین اور جو بڑے سخت مائل بہ گولاہٹ اور
موٹے اور مغز اور بیچ اسکا زیادہ تر اور بڑے
ہی اسکو ہندی کہتے ہین اور بھی ہنگامے مین اور قسم کا
ہوتا ہے اکثر پھل اسکا گول اور بعضے تھوڑے لانبے ہوتے ہین
اسکا خشن اور گوشت اسکا کم اور بیچ اسکا زیادہ پیدا
پیدا ہوتا ہے چھوٹا نازک ہی بخیتہ اسکا سخت اور بیچ اسکے
بڑے اسکو ہندی مین لوبن کھیرا کہتے ہین جاڑے اور
گرمی مین بھی ہوتا ہے اور دو قسم گرمی مین بالتمام
مین اکثر شیرین اور بعضے تھوڑے کج ہوتے ہین جملہ
انواع اسکے غلیظ تر قثاء سے اور بجہ کچنے کے زرد اور
مغز اکثر اس گوشت اسکا سخت ہوتا ہے بعضے اسکے
گوشت کو مانند کدو کے پکا کر کھاتے ہین اور کدو سے
غلیظ تر اور دیر ہضم اور قلیل زائد ہے بہترین قسمون مین
چھوٹا نازک اور بدترین اسمین توسط چھوٹا اور بڑا
مین سخت اور کپڑا لگا اور فارسی مین عوام شفتہ زدہ اور
شفتہ دار کہتے ہین زبون ہے (طبیعت اسکی سرد اور تر
دوسرے درجے مین) (افعال اور خواص اسکے)
اعضا را الراس واسطے صداع گرم کے کھانا اور
ضماد کرنا اور ملنا خاش یا کف اسکا پیشانی پر اور بھی
سونگھنا اسکو چبا کر یا ساتھ تازہ پانی کے بعنوان
تحلیہ کے واسطے القاش رطوبات نفسانی اور حیوانی کو اور واسطے
اکثر امراض حارہ حادہ دائمی کے اور بیخوابی کے مفید ہے
اعضا را غذا و النقض و غیرہ پینا اسکا واسطے اکثر حرارات
حارہ حادہ کے اور تسکین حرارت صفرا اور خون کے اور التہاب
احشا اور دفع تشنگی اور تفتیح سدہ جگر اور اخراج بول حار
حصاۃ اور رافع یرقان ۔ اس ضعیف کو اسہال
حادہ مفرط سے حاصل ہوا ہو نافع ہی اور پینا پانی
اسکا پیالیس مثقال ساتھ دو درم شکر سلیمانی یعنی
مصری کے واسطے اسہال مرہ صفرا کے مقدار دو
مین موجود ہو اور غلاظ خلقہ اور صفراوی و بلغمی
کے اور واسطے حمیات حارہ حادہ اور یرقان کے نافع
ہی بدستور پانی کھیرے کچنے زرد کھٹی کا تو اسہال
اسکی زیادہ ہے کچے اسکے سے اور جو تھوڑی لوگ
کو کھیرے کے پانی مین بھگو مین ایک رات دن رکھین
دوسرے دن نچوڑ کر اور صاف کر کے پئین ساتھ
مار العسل کے واسطے اچھے ہونے رنگ خسار ہی کے
اور تفتیح سدون کو اور تحلیل ریاح غلیظ کے اور دفع سوداء
حارہ اور خفقان کے ایک دو مثقال سفوف بیضوں اسکے
مطبوخ کا مانع پیدائش خوتکا ہی حدیث شریف مین
ہی کہ پینا پانی مطبوخ پوست خیار تازہ کا پانچ مثقال
دن پورے پر رافع یرقان ہی اور کھانا خیار کا محرور
کو موافق ہے اور مضر ہے بلغمیون کو اور عصب صداع اور ضعف
معدہ کو اور عام کہ نیولا غذا کو اور مولد غلاظ خام و نفخ
اور قراقر اور دردیدگی کا ہے جو معدہ مین فاسد ہو جاتا
ہی غلظ تہی پیدا کرتا ہے اور ساتھ طعام کے اور بعد اسکے
کھانا خصوصا اغذیہ غلیظہ کو مانند آش دہی کے اور
آش عورہ وغیرہ کی بہتر ہے مصلح اسکا محرورین مین
سکنجبین اور مبرودین مین منقی و اجوائن و مصطگی و نعناع
گرم مکونی اور فلافلی کے اور مغز کھیرے لوبیہ کا لطیف
اور ابرو ہے گوشت اسکے سلے اور گوشت اسکا نفاخ اور
ثقیل اور دیر ہضم اور مغز رسیدہ تر ہی کا ابرو اور
اطب اور واسطے اکثر منافع مذکورہ کے بجائے گرمی
اور شورش صفرا اور ادرار بول وغیرہ کے انفع اور
سریع الفساد پہلے اور ضماد کرنا اسکے مغز اور بیج کا
واسطے التہاب معدہ اور احشا اور تحلیل ورم حار اور جرب
اور جعف اور خارش بدن اور نرمی جلد

اور رفع خشونت جاری ہے اور اور پرانے بلغم کے
رافع اجتماس بول اور عسر بول کو ہی اور ادرار
قوی لاتا ہے خصوصاً لڑکو نہین اور مقرر کردی ہے
کا اس مرمین اقوی ہے اسکے شیر مین سے ضماد اسکا
ساتھ بورہ اور شہد کے بھی واسطے تحلیل ورم کی نافع
ہی مینا ڈھائی مثقال پوست سکھایا ہوا واسطے رفع
ہوز عسر ولادت کے اور سہولت وضع حمل کے موثر ہی
مضر ہے عورتون حوامل کو بیوقت بیج اسکے مدر
ایمہ بیج قثا کے مہتر اور قبض اور ساتھ محرک سواسکنہ
کے اور مدر بول اور مخرج صفرا سے مخترقہ کا ہی ادرار
سے اور واسطے دور ربہ کے اور قرحۂ ربہ کے اور حرقت
بول اور ورم کبد اور طحال حارین اور حمیات حادہ
نافع ہے مقدار شربت اسکا بیج سے پانچ درم تک
ہے پیتا پانی پیتون القدر دو تین مثقال کے ساتھ
دو چند برابر ماہ عسل طحال کو واسطے تحلیل طحالی مجرب
اور بعضے بیج مبرود المزاجون کی تھوڑی اور کبھی اکثر
کرتے ہین ہن الخیار کرمانی پکو زرد کھیرے کا ایکسر ساتھ
روغن کنجد یا زیتون کے طبخ کرین نور وغن بنفشہ
افغال مین ضعیف تر ہے روغن کدو اور اسا الخیار بھی
مانند دہ کا تعروع بنایا جاتا ہے کہ جو کے آٹے کا خمیر
اوپر اسکے بھی لگا کر تنور یا چھولے مین پکا دین پھر اسکے
پانی اسکا نکال نوش کرین واسطے حمیات صفراوی یا ورم
امراض اور ورق کے نافع ہے کھانا کھیرا مزاج کے ساتھ
نمک کے اور ساتھ پختہ کے یعنی غیر مقشر بہتر ہے مقشر سے
واسطے کہ غیر مقشر زیادہ تر جلا دیتا ہے اور اس مین
نہین ہتہا ہی کہ تفتح کرے اور تعضن پیدا نخلاف مقشر کے اور
جو شخص کہ مقشر کو ترجیح دیتا ہے غلطی کرتا ہے جمع کرنا
کھیرا کو اور ساتھ دودھ کے مضر ہے اور موجب
فالج کا ہے مبرود بزر مین ۔

## فصل القاف مع الالف المہملۃ

بعد یدہ بفتح قاف اور کسرۂ دال اور سکون یاے

تحتانیہ اور دال مہملہ کے (ماہیت اسکی) اسم جنس ہے
چیزون کا کبھی کا خواہ آگ سے خواہ دھوپ مین یا
سایہ مین خشک ہوے ہون قدیم مطلق سے مراد کو شے
خشک ہوا جانورون جنگلی یا دریائی کا بہتر اعین سے
گوشت جانور جوان نرموٹے چکنے کا اور بعضون نے
کہا ہے کہ جانور نرجوان متوسط سے موٹی اور دبلی پن
مین بہتر ہے کہ اسمین تیزی اور تلخی حاصل نہوئی ہو اور
بعضے گوشت سوکھے نمک سود کو جانتے ہین اور اکثر
لوگ خام کو کہتے ہین نمک سود ہو یا بے نمک اور اجود
سبھون مین گوشت گوسفند اور نر اور ماہی کا اور
گوشت سور کا واسطے کھانے دانے اسکے کے اور نمک
سود سے کہ معتدل الملوحت ہو اور اسمین تیزی اور
تلخی نہو (طبیعت اسکی) گرم اور خشک یا دہ درجے
(افعال اور خواص اسکے) واسطے تراہل اور استمقاء
امراض بارد اور ماہیچہ مرا نکے اگر پیا جاے تو نافع
یا نفع اسکی تفتیت کی کرتی ہو نافع ہے اور پانی پیاز ہت
سپرد واسطے خشک مزاجون کی برا نہین ہے اور روی قرین
اغذیہ کی اور مولد خلط غلیظ سوداوی اور مورث بیماری
اور قولنج نفلی معاندین قولنج مین اور فلکہ اور جوب
پالسل اور جیشش ہا کے ہر گوشت تدبیر جانور وحشی کا
واسطے استمقا کے بہتر ہے غیر اسکے سے جو بیج سرکہ کے
بھگو دین اور طبخ کرین کہ عطش اسکی کم کرین اور خشکی
اسکی زیادہ کرین بدترین طرق استعمال اسکا بھوننا
اسکو ہے اسواسطے کہ بہت خشک ہو عطش ہو جاتا ہے
اور بہترین مصلحات اسمین دھیما خشک یا بقول ابرجہ
مانند پالک اور سرمق یا چقندر کے بھی بدنہین ہے ساتھ
روغن بادام اور گنجد تازہ اور روغن گاؤ تازہ
اور چربی تازہ کے محمودترین مین اور دارچینی اور زیرہ
اور نیسواں اور دھان مذکورہ بالا مین اور بوقت
اور کرب پیدا کرے سکنجبین کے ساتھ پانی سرکے پیین اور جو خشکی
حلق مین اور عطش لاوی جلاد یا ساتھ پانی سرکہ یا بیضہ

چکنے کے نوش کرین اور کھانا نورسیدہ چربی مغز
خیار کا بہترین کا مصلحات ہے اور دور کرنیوالا
اسکے فساد کا ہی کثرت اسکی موجب خشکی رطوبت علیہ
اور فساد اخلاط مذکورہ کا ہے ۔

## فصل القاف مع الراء المہملۃ

قراد بضم قاف اور فتح راء مہملہ اور الف اور
دال مہملہ کے لغت عربی ہے اسکو قرد بضم قاف بھی
کہتے ہین جمع اسکی قراد بضم قاف اور قردان بکسر قاف
کے بھی آیا ہے فارسی مین کہنہ ہندسین چچری اور کنی
اور کپن بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور
ہے چھوٹا مشابہ دانہ ریندی کے اور اسکی مقدار کے
اور چھوٹا اس سے بھی کہ جانورون کے بدنہین مانند
کنے کے اور اونٹ کے ہوتا ہے اکثر نزدیک کان کتے
کے اور نیچے پیٹ اور جڑان اونٹ کے ہوتا ہی
اور اٹپٹیا ہے اسکے بدنہین اور دشواری سے جدا ہوتا ہے
ہاتھ یا نون نہین کھاتا ہے منھ اور دولت سے مانند
جونک کے چپکتا ہے اور خون بدن کو کھینچتا ہی طبیعت
اسکی اقرب خساست کے (افعال اور خواص
اسکے) اطباے خون کہنہ کے کا نافع جمیع شعر زائد
اور شعر منقلب کو ہی کہ جو بعد کھچوانے اس جگہ کے ملین
پھر نہ جمین اور جو بعد قطع شعیرہ پاک کے مین دور کرتا
ہی اور جو اوپر انتقار کے ملین مانع جمنے بال پلک کا ہوتا ہی
قراصیا ۔ بفتح قاف اور راء مہملہ اور الف اور
کسرۂ صاد مہملہ اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف
اور بضاد معجمہ بھی آیا ہے اور سین مہملہ بجاے صاد
اور فارسیا بھی آیا ہے اور لغت رومی مین اہل
صلح جاوا اور اہل مغرب اور اہل اندلس حسب الملوک اور
اہل حبش بھی قراسیا اور فارسی مین شیرین کو کہا ہے
اور ترش کو آلو بوعلی اور عوام آلو بالو اور آلو بخارا
اور آلی بالی بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک

درخت کہا ہے کہ شاخین اسکی پرنیان اور سرخ رنگ
اور پتے اسکے بھی سرخ رنگ اور مشابہ درخت زرد آلو
کے پتے اور شاخ مین پھل اسکا چھوٹا اور گول اور
ساتھ لکڑی باریک بلند کے ملا ہوا شاخ سے لٹکتا
لگا ہوا اور دو عدد آپس مین اور بیچ مین بیج کیلا
نیم رس سرخ اور ترش بکا بنفشی اور میخوش یعنی چاشنی
دار ساتھ تھوڑی تلخی غیر محسوس کے بیچ اسکے چھوٹے
قدر چنے کے متوسط پوست اسکا سخت اور سفید رنگ
مغز اسکا بھی مانند درخت آلو بالو کے ہی لیکن پھل
اسکا اس سے بڑا اور بعد پکنے کے شیرین ہوتا ہی کھٹاس
اسکی مانند کھٹاس آلو بالو کے اور بھی قسم ہوتی ہی سب امور مین
مشابہ آلو بالو کے مگر یہ کہ پھل اسکا چھوٹا اور بعد پکنے کے
کسیلا ہوتا ہی ہے بہتر سبھون مین پکا شاداب ہی طبیعت
اسکی اجونام ہے سرد اور خشک در قابض پہلے درجہ مین
نیم سرد اور سرخ اور ترش اور خشک ہی اول دوسرے درجہ مین
اسکا چاشنی دار اور آخر دوسرے درجے مین اور بکا شیرین
گرم اور آخر پہلے درجے مین بھی کہتے ہین اور ساتھ قوت
قابضہ کے (افعال) اور خواص اسکے شیرین ہسکا کیلا
کیلاس سیر لیے الاخلاط معدہ سے بسبب رطوبت اور تری
کے کہ آمین ہے اور واسطے خشونت حلق اور سینہ کے نافع
اور ہیضا نیوالا تخمہ کا اور ضعف معدہ کا اور اسکا دیر
طعام کے نہ کھانا چاہیے اسواسطے کہ سنگیل ہوتا ہی معدہ
غلظ غالب کر معلی اسکے جوارشات حارہ مقویہ مین
مسہل اور ملین طبع ہی خشونت حلق کو نرم کرنے کے
کھایا جاوی اور بصوت مین لقوہ بھی پیدا کرتا ہے
اگر بوا تو قابض چاشنی دار قاطع پیاس اور سکن تیزی صفرا کی
اور سجان صفرا اور خون کا اور غثیان اور قی صفراوی
اور سہال اور تقوی معدہ اور کبد حار کا قوت قابضہ
خشک کی زیادہ ہے ترتازہ اسکے سیلے اور جو شیرہ اسکا
اسکے گل ساتھ دو مین حصہ اسکے سونف کے اور مین دانگ
نفثیت سنگ گردہ اور ثانہ اور قرحہ مجاری بول اور

اور اجیف کے بعد تبدیل ہوا اور جو مقابل اسکے دانگ کا ساتھ
روئی پرنی کو نرم کوٹ کر تیان بار کپڑا کر جلیل دین یکسین اور
رخم مجاری بول اور مثانہ بول المذاء اور دافع سوزش بول کو ہی
گوند دونون قسم کا گرم و خشک اور مشابہ گوند اجاص کے اور طلا
اور مغری اور قاطع اخلاط لزجہ کا اندرونی خشونت قصبۃ ریہ
اور خوبی رنگ سفید اور پیدا کر فراشہا اور تفتیت حصاۃ
کے نافع ہے اسواسطے کہ خشونت سینہ کا اگر پیس ہی ہوتقدیر
کرتا ہے اور بلغم لزج چکنے دار ہی ہو تقطیع کرتا ہی اور جلا
ہی اور واسطے سرفہ مزمن کر ساتھ پانی شکر کے جایز ہے
مقدار شربت اسکا ایک مثقال ہی سرد اسکا باعث
تیزی قوی باصرہ اور رافع جرب آنکھ کا ہی طلا اسکا منفی سبعیت
قراطارغون۔ بفتح قاف اور راے مہملہ اور الف
اور طاے مہملہ اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور فتحہ عین
مجملہ اور سکون واو اور کسرہ یاے تحتانیہ اور نون کے
(ماہیت اسکی) انہات ہے ساتھ بہت شاخون گرہ دار
کے ایک جڑ ہے جمی ہوئی پتے اسکے مشابہ برگ گندم کے بیچ
اسکا مشابہ باجرہ کے نہایت ترفیت اسکا زمین مایل
اور شورہ زار مین کہتے ہین کہ گندم صحرائی ہی طبیعت
اسکی (افعال) گرم اور خشک (افعال) اور خواص اسکے
کہتے ہین کہ جو مرد اور عورت دونون پالیس دن تک
قدر دو حبس سے مقدار آدھے درم کے ساتھ پندرہ
مثقال پانی کے کھاوین بعد اسکے مباشرت کرین
عورت حاملہ ہوتی ہے اور لڑکا ہوتا ہے باذن اللہ تعالی
قراطن۔ بفتح قاف اور راے مہملہ اور الف اور ضمہ
طاے مہملہ اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت
اسکی) انار السل سا نبج ہے اور صاحب اسرار بطب نے
کہا کہ وہ شہد قلیل ہے کہ بہت پانی مین پکایا گیا ہو
قراطاط۔ بفتح قاف اور الف اور طاے مہملہ اور
الف اور طا کے لغت عربی ہے زبان فرنگی مین قرطم
اور اسکو بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت
کا ہی بقدر فلفل کے اور ترشی مین مشابہ زرشک کے فائدہ اس

وب اسکے اور یہ ایک قسم اسی سے ہی اور شتباد کیا
جیسے کہ اسکو عیدان نام فارسی قرار دیا کا ہی یا دون قبل
یا وتھانیہ کے اور زنخال حرف اخیر مین مذکور ہوا
قرة العین بضم قاف اور فتحہ راے مہملہ اور مشددہ
اور یا الف اور فتح عین مہملہ اور سکون یاے
تحتانیہ اور نون کے لغت عربی ہے اسکو حجر جبر الما اور
اور کرنس الماء بھی کہتے ہین واسطے مشابہت اسکے
ساتھ اُن دونون کے ثمرہ اور برد مین یا بکلہ نام مشترک
ہر دو نون مین اور یونانی مین تیوریس اور رسلتون اور
اوسالیوس یعنی کرنس الماء اور سریانی مین کرنشا اور
رومی مین سیون اور فارسی مین لنکرآبی کہتے ہین۔
ماہیت اسکی انہات ہی کہ پانی غیر جاری ہین یا ان
کبھی جاری مین بھی جنمتی ہی قبہ اسکا پانی سے باہر اور دریا
اسکے پھول سے کلا رنگ اسکے پھول کا زرد ساق اوسکے
اسکے مشابہ کرنس کے اور کرفس کے پتون سے عقود مختلفہ
تراوہ کہتے ہین کہ پتے اسکے مانند پتے دار اکل گلوا ہوتے ہین
مانند کرنس کے اور دراز اسکے ساق کے رطوبت ملیسدار
ہوتی ہے سب اجزا اسکے ساتھ حدت کے اور تیز مزہ
اہل شام اسکے پتے بہت کھاتے ہین (طبیعت اسکی
گرم اور خشک آخر دوسرے درجہ مین (افعال اور
خواص اسکے) مسخن و محلل نزف الدم جس عضو سے
کہ ہو اور مدر بول اور حیض اور نفثت سنگ گردہ ہی
اعضا الغذا و انقض پیتا تازہ یا جوشاندہ اسکا
واسطے تحلیل ریاح غلیظہ رودیہ معدہ اور امعا کر اور تفتیح سدد
اور تسخین معدہ اور ہضم طعام اور ادرار بول اور حیض اور
تفتیت حصاۃ گردہ کے اور واسطے تسخ کرنے زرد کے
رخسار و کے اور دور کرنے درد و بہاو کے اور ریح قاطع اور
طحال اور غض اور قرحہ امعا کے اور نفول اسکے جوشاندہ
کا یا عسل کرنا اس سے واسطے تسکین قشعریرہ
اور نافض حیات کے یعنی لرزہ متوان کے نافع ہی
مضر۔ ہے بفعل مصلح اسکا عناب ہے۔

قرد۔ بکسر قاف اور سکون راے مہملہ اور دال مہملہ
کے لغت عربی ہے جمع اسکی اقراد اور قرود اور قرد
بکسر قاف اور فتحہ راء اور دال مہملتین اور یاء کے اور
ترجمہ طبیخ قاف اور کسرہ راے کے بھی آیا ہی اور
کو قرد بکسر قاف اور سکون راے مہملہ اور فتح دال
اور یاء کے فارسی مین کپے اور بوزینہ اور میمون کہتے
ہین بعضی ہندی مین جسکا معنی بندر اور جسکا منہ
کالا اور بدن اسکا خاکستری رنگ ہو لنگور اور ہنومان
بھی کہتے ہین یہ دونون دم رکھتے ہین اور جسکا منہ
دونی الجملہ مشابہ منہ آدمی کے ہے اور ہاتھ اور پاؤن
اور انگلیان لانبی ہین دونون پاؤن سے بھی ہاتھ کا
اور دم نہین رکھتا بدن بھی کالا اور مین لمبا ہین اسکو
فارسی مین نساس ہندی مین بنمانس یعنی انسان
جنگلی کہتے ہین یہ قسم انوس نر ہوتی ہے دونون قسم
پہلی سے اور مانندان دونونکی بہت موذی نہین۔
بیچ زیر بادات ملک فرنگ اور چین کے اور صاف اور بھی
ہوتی ہین بعضی صورتین بہت مشابہ آدمی کے اور بعضی مین
اور بعضی بیدم اور بعضی کی دم کو وا اور بعضی ساتھ دم
بلند کے اور بعضی دم اسکی گردہ دار لانبی اور روئین بہت
اور اوپر سرین کے گرہ پڑی اور بعضی بے گرہ انکا گوشت
اسکا نزدیک امیہ کے حرام اور نزدیک اہل سنت کی
سوا مالک رحمۃ اللہ علیہ کے بھی اور بعضی کروہ جانتے ہین
اور امام مالک حلال (ماہیت اسکی) جانور مشہور
مسوطاک سے نہین ہے بلکہ بصورت اسکی بعضی شبیہ
اگلی گونگا رہے مسخ ہوئی اور بعد تین دن کے مرگئی اور
وہ جانور شبہ آدمی سے ہے مزاج اور خلق اور اکثر
حالات مین قابل تعلیم ہے اور حرکات آدمی کی کرتا ہی
ہاتھ سے چیزون کو اٹھاتا ہے اور طرب کرتا ہی اور ہنستا ہی
اور کھیلتا ہے اور کبھی دونون پاؤن سے رہ چلتا ہی
ذکی اور سریع الفہم ہے اطبا اکثر دواؤن مجہول الصفت
کو جب چاہتے ہین کہ تجربہ کرین کسی ہی یا تیر کی
پہلے اسکو کھلاتے ہین بسبب مناسبت کے مزاج آدمی
سے نقل ہے کہ دو بندر ناک نوبہ سے واسطے خلیفہ
متوکل باللہ کے ہدیہ لائے تھے ایک دنری تھا دوسرا
سنارا اور بھی سنا گیا کہ بندر نے شطرنج کھیلنا یاد کیا
تھا اور بھی نقل ہی کہ بندر مادہ بندر مادہ کے نزدیک
تھی جو کچھ کسی نے چوری کی یا دل مین قصد کیا اسکے
وہ بندر مادہ خبردار کر دیتی تھی اسطور سے کہ اوپر کاغذون
کاغذ کے مطلب یا نام اُن آدمیون کا کہ متہم ہوتی تھی چوری
مین لکھکر کے اسکے ڈالتے تھے وہ ایک ایک کو دیکھکر
سونگھکر نام چور کا یا نام اُس شخص کا کہ چیز کو چھپا رکھنی
تھی جدا کرکے بندر والے کے ہاتھ مین پھیر دیتی تھی ایک
شخص نے سوچا کہ شاید بناوٹ بندر والے کی ہی آپ ایک
چیز چھپائی اس طرح کہ کسی نے نہ دیکھا پس اُن بندر کو
بلایا اور نام بعضے آدمیون کا لکھا اسکے نزدیک لایا
اُسنے سب مونکو دیکھکر کنارہ کیا اور نگاہ طرف صاحب محل
کے کرکے اٹھی اور اسکو سلام کیا یعنی آپ نے تو چھپائی
ایک دن ایک خوشطبع نے انچہ دلمین قصد کیا کہ اس سے
مقاربت کیا چاہیے کاغذ کے ٹکڑہ پر کئی مطلب لکھ
یہ مطلب بھی اسکو لکھکر دیا وہ دیکھکر غصے ہوئی اور چاہا
کہ اسکو کاٹے بندر والا اسکو منع ہوتا تھا مگر فائدہ
نہ کرتا تھا آخر کار حاضرین مجلس نے سبب اس غصہ کا
پوچھا بندر والے نے بندر پاسے استفسا کیا اس نے
پاؤن اپنے آپسمین جداکرکے انگلی سے درمیان دونون
پاؤن کے اپنے مقام مخصوص کی طرف اشارہ کیا کہ
چاہتا ہے ایسا کام کرنا بعد اسکے وہ بندر یا اسطرح
اسپر حملہ کرتی تھی ناچار لوگون نے اس شخص خوشطبع
کو مجلس سے اٹھایا بعد چند مدت کے چورون نے اس
بندریا کو مار ڈالا اسواسطے کہ وہ اکثر چورون کو
گرفتار کروا دیتی تھی اور ایک شخص ثقہ سے سنا گیا
کہ بیچ کتاب تصویرات بانوران فرنگ کے دیکھا گیا
کہ کنارہ دریا کے زمین بت کی تھی ایک شیر نے
قصد پکڑنے ایک ایک بندر کا کیا بندر بہت جمع ہو
جلد جلد ریت شیر پر پھینکنے لگے یہانتک کہ شیر
عاجز ہوکے بھاگا بہت حکایتین اس سے منقول
ہین کہ تفصیل انکی طول چاہتی ہے خراسگا اگر
قابو پاوے عورت سے جماع کرے اور جب مقاربت
کرتا ہے سوزش بہت فرج مین حاصل ہوتی ہی
اور ہلاک کرتی ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک
(افعال اور خواص اسکے) حلال اسکے خون کا
واسطے منع کرنے جمنے بالون کے مجرب ہی اور کھانا خون
اسکا گرما گرم باعث گونگی زبان کا ہے اسی وقت
اور جو اسکی پوست کی چھلنی بناوین جس غلہ کو اس سے
چھانین اور بوقمین لنڈی کی آفت سے محفوظ رہتا ہی
اور کہا ہی کہ بندر جب کھانے زہر آلود دیکھتا ہی جلاتا
ہی صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ ہم مخزون آدمی محنوق
سے کہ بیچ کتابون قدما کے لکھا ہے بندر سے بھی مثل
ہوتا ہے اور یہ اسلر مکتومہ سے ہے۔

قرومانا۔ بضم قاف اور کسرہ اور فتحہ بھی آیا ہی اور
اور سکون راء اور کسرہ دال مہملہ اور فتحہ میم اور الف
اور نون اور الف کے اور قرومانی اور قرقومون بھی
آیا یونانی ہے اور وہ کرویا شتی ہے فارسی مین بیخ
اسکا کہ مستعمل ہے تم نوخرہ کہتے ہین (طبیعت اسکی)
بنات اسکی مشابہ کرویا کے ہے پتے اور پھول اور
پھل مین مگر یہ کہ پھل اسکا اس سے لانبا زیادہ
اور پتے اور جڑ اسکی اس سے بڑی اور شاخ اسکی بلند
زیادہ اور خشن زیادہ اور گھاس اسکی شبیہ گھاس
بابونہ کی ہے اور ثانین اسکی متفرق اور کم برگ
اور بابونہ نے بڑی جڑ اسکی قوی زیادہ اور پھول
اسکا سفید مائل بکبودی اور زیرہ اور بیخ اسکا لانبا
باریک مشابہ کرویا کے اور اُس سے لانبا زیادہ ساتھ
تیزی اور تلخی کے اور تخم بری کرویا کا ہوتا ہے مستعمل
بیخ اسکا ہے تبراسمین سے ارمنی تازہ تیز فرہ دار

تیز بو دانہ بڑا کہ جلد نہ کھے نبت اسکا مجاری
میل اور پانی اور کوہستان اور پتھریلی زمین بلا
عرب اور ارسند اور ہند کے (طبیعت اسکی) تیسرے
درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی)
تحلیل اور تسخیر کرنیوالا بشرہ کا اور پگھلانیوالا
اخلاط غلیظہ کا اور معوی اعضائے باطنیہ کا اعضا
الیاس و اعصاب پنیا اسکا ساتھ پانی کے واسطے
ذبح اور صرع اور استرخا اور عرق النسا اور وجع
ورک باطنی اور کونتگی عضل کے نافع ہی اعضاء الصدر
واسطے تنقیہ سینہ کے اور تصفیہ آواز کے اور کھانسی کہنہ
اور ربو کے مفید ہے اعضاء الغذا والنفض واسطے تحلیل
ریاح غلیظہ اور فواق اور سدۂ جگر اور طحال اور تقویۃ اور
قتل کرنے اقسام کیڑے معدہ اور امعا کے اور دفع قرع
اور واسطے درد گردہ اور عسر البول اور سوم مثانہ جیسا
مانند عقرب و غیرہ کے ساتھ شربت کے اور ساتھ پوست
جُرنار کے واسطے تفتیت حصاۃ کے اور ساتھ سرکہ
کے واسطے عسر البول رطوبی کے نافع ہے اور حمول اور
جُوں اسکا قاتل جنین ہے اور ملا اسکا ساتھ سرکہ کے بعد
اور لگانا اور سعفہ اور داد اور کلف اور برش کا جو نصر
ہے سپز کو مصلح اسکا افیمون اور افیمون مقدار
شربت ایک مثقال تک بدل اسکا اذخر ساتھ
حریل اور شکطرا میشیع کے اور حرف بھی کہا گیا۔
قرصعنہ بفتح قاف اور راے مہملہ او رسکون صاد
مہملہ اور فتحہ عین مہملہ او رنون اور ہا کے لغت عربیا
ہے حافظ الغل بھی کہتی ہین اہل شام شوک ابراہیم
اور شجرۂ ابراہیم بھی نام رکھتے ہین فرنگی مین ازین
جیم کہتے ہین (ماہیت اسکی) نبات ہے خاردار
پتے اسکے چھوٹے ہوتے زمین پر اور درمیان پتون کے
ایک ساق گرہ دار قدر ایک بالشت سے زیادہ
اس سے اور پتے اسکے بعضے مائل بسفیدی اور
بعضی بہت سفید کانٹے بعضے سبز اور بعضی سفید اور

بعضی کبود رنگ مجموع کی خوشبودار بعضے مائل بسبزی
ساتھ تھوڑی تیزی اور تلخی کم کے اور بعضے شیرین
اور بعضی تھوڑی سخت اور بعضے نازک بنت اسکا
جبال قدس اور اقریطیہ اور بلاد عرب اور فارس میں ابو
العباس حافظ اندلسی نے لکھا ہے کہ جبال قدس مین
کہ محفوظ رکھے اسکو اللہ تعالی ایک قسم پتے اسکے
مشابہ پتے خار الاون سفید کے کہ اخفیص کہتے ہین
اور خشن اور کبود ساق بہت ساقون گرہ دار کے اور
اطراف انکے کانٹے پھول اسکا سفید جڑ اسکی موٹی
گوشت دار ثمرہ اسکا شیرین ساتھ تھوڑی تندی کے
ہوتا ہے لیکن جو اقریطیہ اور بلاد عرب مین ہوتی ہی
کئی قسم ہوتی ہے ایک نوع کہ پتے اسکے مشابہ اسکے
کہ بذکر ہو چکا اور غیر خشن کانٹے اسکے بہت اور اصل اسکی
بہت سبز ساق اسکی ایک گز کی اور نصف عالی
اسکے شعبے بہت جسے مشابہ قرصعنہ کبود پہلے کے
سبز تک بعد اسکے سفید ہوتے ہین جڑ اسکی لانبی
اور سیدھی مانند جڑ سوسن بری کے یہ قوی یاد
قسم پہلی سے ہے اور کیفیت اور بو مین مشابہ جنگ
کے اسکے اوپر دروازون گھرون کے واسطے ہمکانی
کھیون کے لگاتے ہین اور ایک نوع کہ پتے اسکے
مائل بگول ہٹ اور گنے ہوئے جڑ اسکی لانبی تاہل موٹی
اور پتلائی مین منوسط سفید ساق اور پھول اسکے
بھی سفید اور ایک نوع کہ پتے اسکے زمین سے
ملے ہوئے گول مانند دینار کے ساق اسکی بمقدار
بقدر ایک گز کے اور زیادہ بھی اور گرہ دار اور
کانٹے نازک اسکے مائل بکبودی جڑ اسکی قسم اول دنیا
کے ظاہر اسکا سیاہ باطن اسکا سفید اسکی جڑ کو بہمن سے
منقوش کرتے ہین بدلے ایک کے دوسرے کو بیچتے
ہین لیکن پتے بہمن کے اس سے چوڑے اندہ ہین
اور اسکو نفلی الجبال کہتے ہین اور بھی ابوالعباس
نے کہا کہ مین نے بیچ پہاڑ قبر لوط علیہ السلام کے
نوع قرصعنہ سفید کو دیکھا کہ ساق اسکی خشن اور پتے
بہت اور کانٹے اسکے تیز اور گھنی اسکی بڑی درمیان
زیادہ اس نوع سے کہ ہماری نزدیک ہی یہان تک
کہ گویا حرشف متوسط لانبا ہے شاہ تقسیم جبلی کے
محمد بن ابورق مفرد الساق بعد پتے اسکے کوزہ پشت
اور ایک ساق اور قوی الحرارۃ اور پھاڑنا رس اور
اسکے نواح مین اسکو واسطے درد پہلو کے مجرب
جانتے ہین اور وہ نوع بھی کہ کنار دریا کی ہوتی
ہے پتے اسکے بڑے زیادہ اور سفید زیادہ پشت
اسکی سست اور نازک اور شیرین زیادہ اس نوع سے
اور قلیل الخشونت اقرب بلاست کے رہتے اسکے
شیرین ساتھ تھوڑی تیزی کے یہ نوع واسطے باہ
اور الغاظ کے قوی ہے خصوصاً مربا اسکا ساتھ شہد
کے اور بھی لکھا ہے کہ حوالی بیت المقدس مین کہیں
مین پتھر کی زمین مین ایک قسم قرصعنہ کی سفید
کہ سفید جڑ اسکی بڑے پتے اسکے چھوٹے پتے خار الاون
سفید سے اور چھوٹے اور نازک زیادہ اس سے اور
شاخین بہت باہم ایک جڑ سے بھی اور نازک زیادہ
اس سے باریک بالمد سلائی نکوے کی اور گرہ دار
اور حوالی گرہ کے پتے دوہرے کنارے اسکے
پھول مانند پھول قرصعنہ کبود کے سر اسکا چھوٹا
زیادہ اس سے ثمرہ اسکی جڑ کانٹیھا ساتھ قوت
تلخی کے اہل قدس اسکو قرصعنہ کہتی ہین اور سفید بعد
نے بقالۂ ثالثہ مین کہا ہے کہ اسکو برنجی کہتے ہین
اور بعضی تبارین اور بعضی ارجین اور وہ قسم کانٹے
سے ہے پتے اسکے وقت نکلنے کے شوخ مرہ اور چھوٹے
اطراف اسکے خشن اور خوشبو جب بڑے ہوتے
ہین شاخین اسکی بہت ہوتی ہین اور اوپر
اُن کے اطراف کے سر سفید اور سر سبزی تک
بھی کبھی اور گول مشابہ ستارے کے
ہوتے ہین اور اُن کے کانٹے تیز اور

سخت ہوتے ہین رنگین اسکی لانبی چوڑی نوکنی چوڑی موٹائی انگوٹھے کے ظاہر اسکا سیاہ باطن اسکا سفید اور خوشبو مثبت اسکا میدان اور مواضع خشن اور بلادی فی انواع اسکی مانند قول ابوالعباس کے کہا اور لکھا ہے کہ اسکے انوع سے ایک نوع ہے کہ ایک ساق رکھتی ہے اور بقدر ڈیڑھ بالشت کے شاخین اسکی مائل بسفیدی اور پھل اسکے سرگول اور پر اسکے کناروں کو چھید کانٹے باریک مانند سلائی کے جڑ اسکی موافق موٹائی انگلی کلہ کے اور لانبی اور یہ نوع کثیر الوجود بغداد مین اور اسکے نواح مین ہے اور نزدیک اطلاق کے بھی نوع مراد ہے نبات اسکی جب تک کہ تر اور تازہ اور نازک ہو کچا کر کھاتے ہین اور بعضے پانی اور نمک مین پرورد کرتے ہین اور بقول ہی بہتر ہوتی ہی ردی الخلط نہین اور مربا اسکی جڑ کا ساتھ شہد کے بہتر ہے الفا کی بھی ممبا اسیطرح لکھا ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ اندرس مین اسکو شوکہ ابراہیم کہتے ہین اور وہ بہت انواع ہوتا ہی سنگستان اور زمین خشن اور ریت کے ٹیلو پر جمتا ہے اور وہ ایک نوع کانٹے سے ہے کہ جو پہلے جمتی ہے پھر اسکے اوپر زمین کے پھیلتے ہیں اور سبز خشن اور جب بڑی ہوتی ہے کانٹا ہوتی ہے اور سفید موافق ایک بالشت کے زیادہ نہین ہوتی نبات اسکی بہت اور پھول اسکا سفید اور سر اسکے پھول کا مائل بسرخی اوپر گرہ اسکے پتے ہین چھد کانٹے ہوتے ہین مانند نوک نیزے کے اور سخت جڑ اسکی موافق موٹائی انگلی کے لمبائی مین تین بالشت زیادہ اور نبات اس قوم کے کہ قمس کہتی ہین نام اسکا خار خشک ہی اور شیرازی مین شوہ میدانون مین بکثیر بہت اس سے نکلتا ہے کہ میان فہمد کی اسکے پھول سے خورش کرتی ہے صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ وہ گھاس خاردار ہے اور بہت قسم ہوتی ہے پتے اسکے سب اقسام کے زمین پر مفروش اور درمیان پتون کے ساق نکلتی ہی در ایک قسم کی ساق گرہ دار اور کانٹے بہت گرد اگرد پھول کے اور پھول اسکا سفید جڑ اسکی موٹی مرہ اسکا شیرینی اور تھوڑی تیزی کے مانند مرہ گاجر کے فارسی مین پیوازہ کہتی ہین فعال مین مانند قرصعنہ مسدس کے ہی قسم دوسری کہ پتے اسکے بے خشونت کے اور خارہا اور نرم اور بہت ہین ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور نصف اعلیٰ اسکی سے شاخین جمتی ہین یہ پہلی قسم سے قوی تر ہے اور قسم تیسری کہ پتے اسکے مائل بگولاہٹ اور جڑ اسکی لانبی موٹائی مین متوسط اور سفید ہے قسم چوتھی کہ پتے اسکے چوڑی گول ساق اسکی بدون شعبہ کے اور مقدار ایک گز کے اور کانٹے نہین مائل بکبودی ہی بھری جڑ اسکی ظاہر مین سیاہ اور باطن اسکا سفید قسم پانچوین کہ اقسام قرصعنہ سفید سے ہے بہت اسکے بہت کانٹے اسکے تیز اور ساق اسکی خشن اور قبہ اسکا مشابہ کنگور کے قسم چھٹی کہ قرصعنہ پہاڑی کہتے ہین پتے اسکے مخدد اور قوی الحرارۃ بیت المقدس مین واسطے دردکر اکے مواد سرد کے مجرب جانتے ہین قسم ساتوین اک نوع سفید سے پتے اسکے چوڑے اور بہت سفید اور جڑ اسکی بہت ساتھ تھوڑی شیرینی کے اور بیچ تقویت باہ کے عظیم الاثر اور قسم آٹھوین ساق اسکی موافق موٹائی انگلی کلہ کے فرہ مین مشابہ گاجر کے اور مطلق قرصعنہ سے مراد یہی قسم ہے اسکو قرصعنہ مسدس کہتے ہین اور مازندران مین رد تنگ اور تنکابن مین سنسکا کہتے ہین اور گویا مخفف خشش شاخ کا ہے اور مستعمل جڑ اسکی ہے بہت ہمین سے جو ممتلی اور پر ہوا طبیعت اسکی مطلق اسکی کی آخر پہلے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل اور صلابات اور باضم اور سریع الاثر ہی اور مولد خلط صالح اور مغذی اور مبہی اور ساتھ قوت تریاقیت کے مثانہ کی ایک رطل کا اسکی جڑ کے جوشاندے سے ساتھ جوزن اسکے سداب واسطے درد شراشیف کے اور اکیلا درد پہلو اور سعیہ کے مجرب ہے اعضا المتغذا والنقص پینا پانی اسکے جوشاندے کا ساتھ شکر کے واسطے تسکین اوام اور ثبور کے اور تحلیل خراجات اور بلات باطنی کے اور مداومت اسکی مخرج اخلاط محترقہ اور فاسدہ کے بدن سے ہے اور واسطے تحلیل ریح اور نفخ اور ادار بول اور حیض اور شیر اور عسرق اور لفتیت حصاۃ اور رفع مغص کے اور ساتھ شراب واسطے درد جگر مستلائی کے نافع ہے اور وہ ایک درم سے دو درم بیج گاجر کے واسطے ادرار کے نافع ہے اور نہایت محرک باہ ہے مربا جڑ تازی اور نرم کا خوشبو کرنیوالا ڈکار کا ہے اور محرک باہ اور منفظ ہی عصارہ اسکا مدر حیض اور مغض ہے اسموم ساتھ شراب کے واسطے نہش ہوام کے خصوص ماخذ کے اور واسطے سموم قتالہ کے اور کھانا پتے مسلوق کے جب تک کہ تازہ اور نرم ہین بہترین بقول ہی ہی اور مولد خلط رومی نہین ہے اور محلل بلغم رقیق معدہ اور امعا کا ہے اور کبھی اسکو ساتھ پانی اور شہد کے پرورد کرتے ہین اور بدستور کھانا اسکی جڑ کا الا وارام ضماد اسکا محلل اورام اور ساتھ آٹے جو کے اور پانی پتے تازے کا سنی کے محلل اورام اور قروح رطبہ ساق کا کہ پانی اس سے جاری ہو اور واسطے دار الفیل کے تبدامین اور تعلیق اسکا اوپر دروازے گھر کے بھگا نیوالا مکھیون کا اس گھر سے ہے اور اوپر اورام خارجی کے محلل ہے۔

**قرطاس** - بکسر قاف اور بضم اسکے بھی اور بفتح بھی لیکن نادر اور سکون را اور فتحہ طا اور مہملتین اور الف اور سین مہملہ کے لغت عربی ہے اور قرطس طعفر اور کاغذ بھی فارسی مین یہی کاغذ مشہور ہی سرپانی مین کرطیسا محرق اسکا رومی مین چرتین کا بتین یونانی مین سنجا سیفور کہتے ہین جمع اسکی قراطیس آئی ہے (ماہیت اسکی) معروف بیچ اکثر بلاد کے بنا قرہین ہر جگہ ایک چیز سے اسکو اوپر کہتا ہین

اور خطوط اور دفاتر وغیرہ کے لکھتے ہین بہتر ہے
خان مانع ہے خواہ قسم مشہور بابر بشمی یا قسم پنبہ پس
دولت آبادی پس کشمیری خصوصًا قسم ہر لحاظ اسکے
پس سمرقندی پس الکلیسری پس پنڈوالی بنگالی بھی
قسم علی اسکا پس مصری بھی قسم علی اسکا اور مطلق سے
مراد کاغذ مصری ہے کہ بردی کی ساق سے کہ بہتر یا
اہل مصر کے غائر کہتے ہین بہترین ہمین سے سفید ہے
انطاکی نے کہا ہے کہ بہترین اسکا مصری ہے کہ بڑی
اور اصول نشنین سی نباتی ہین اور نفیسی نے کہا کہ بہترین اسکا
محرق مصری ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ بہترین اسکا
مصری بنایا ہوا ساق بردی در بعاب شنین دیا ہوا اور
اور بردی کو فارسی مین بیر کہتے ہین حرف الیا
مع الراے مین مذکور ہوئی طبیعت اسکی

سرد پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور انطاکی نے
گرم اور خشک دوسرے درجے مین کہا ہے (افعال اور خواص
اسکے) اعضاء الراس اسکا خصوصًا جلایا اسکا چاہے
رعاف ہی بخور اسکا واسطے زکام کے مفید ہے اور سخن
اسکا حابس سیلان خون کا ہے مسوڑھے سے اور مکحل کرنے
طلا اسکا واسطے سعفہ اور سرطان کے اور سرمہ اسکا واسطے
بیاض اور دمعہ اور قرحہ آنکھون کے نافع ہے عضاء
الصدر والقلب پینا محرق اسکا ساتھ شور بہ سرطان
نہری کے واسطے قروح ریہ اور حبس الدم کے سینہ اور معدہ
کے ساتھ ادویۂ مناسبہ قابضہ کے اور واسطے قروح معا
کے نافع ہے اور بدستور حقان اس سے اور پنا جیسا نہ
اسکا سرکہ اور پانی مین واسطے قطع نفث الدم کے نافع
ہے مقدار شربت اسکا ایک مثقال الجروح والقروح
رد اسکا مخفف قروح رطبہ سخنہ اور غیر سخنہ اور اس خم
پانون کو کہ مزمن سے ہو جاتا ہے التیام کرنیوالا ہے
اور لبنا اسکو اوپر عضو مجروح کے ملحم اسکا اور جو ساتھ
پانی کے ترکرین حالت تری کے کپڑا کتان کا اوپر
لپیٹ کر رکھین تو خشک ہو جاوے پس بچ سکتا ہے

کے داخل کرین اسکو بسبب پھول جانیکے کشادہ
کرتا ہے بدل اسکا اکثر امور مین بردی سوختہ ہے
قرط بضم قاف اور سکون راے مہملہ اور طاے مہملہ
لغت عربی ہے فارسی مین شنبلید اور شب دار کہتے ہین
مین شنبولہ پھول کو سین کہتے ہین (ماہیت اسکی
نبات اسکی مشابہ برطبہ اور اس سے شیرین زائد ہے
اسکے بڑے بغدادی نے کہا کہ نام مصری ایک گھاس
کا ہی کہ مصر مین جمتی ہے مشابہ برطبہ کے اور ایک نوع
اسکی ہی درخت اسکا بڑا پتے اسکے بڑے قریب تم
بابلہ کے مصر مین زراعت کرتے ہین واسطے فربہی
گھوڑون کی اسکے پھل کو رسیم کہتے ہین (طبیعت اسکی
گرم اور تر (افعال اور خواص اسکے) پینا تر و تازہ
اسکو مسہل ہی اور خشک اسکا حابس اور پینا پانی اسکی
تر و تازہ کا یا جوشاندہ اسکے خشک کا ساتھ شکر
خام یا انجیر یا شہد کے واسطے کھانسی اور خشونت سینہ کے نافع
قرحہ بضم قاف اور سکون راء اور ضاد طاء مہملہ
اور میم کے اور بکسر قاف اور راء بکسر ہر دو کے بھی یا
ہے لغت عربی ہے اسکو حب العصفر اور نزلۃ المرئۃ کہتے
اور فارسی مین خشک دانہ اور تخم کافشہ اور گیلانی ہین
تخم کا جرہ اور تخم کا زیرہ ہندی کہتے ہین کرد اور کسنبھ کا بیج
بھی سرمانی مین کشنیز رومی مین قطاد رس یونانی مین
اخر قطوس اور دیسقوریدوس نیفش نام رکھا ہی بری
کو فلیقیل عربون عصفری کہتے ہین بری اور
بستانی ہوتا ہے (ماہیت البستانی اسکا دانہ ہی
صنوبری الشکل مائل بہ کچھ لالی اور جو پہلو پوست اس
مغز اسکا سفید ساتھ دسونت کے اور جو پرانا ہووے
پوست اسکا مائل بسیاہی اور مغز اسکا بزردی پس
میل پسیاہی اور لزوجت کرتا ہی خلاف مین نسبت
کے اور ہر خلاف مین ساتھ آٹھ دانے نبات اسکی زرد
گز تک خاردار پتے اسکے مانند بہت کنگری چھوٹی
کے طرفا و پر پتون کی چوڑی زائد جانب پائین سے

جوڑا اور جگہ جگہ شاخون کے اور شاخون پر بھی پتے
جمے ہوے ساقا اور شاخین اسکی خامی سبز رنگ مائل
اور بعد پکنے کے سفید ہوتی ہے پھول اسکا خاردار
اور سرخ رنگ اور صاحب اختیارات بدیعی نوبری کو
طرفیان کہا ہی اور بعضو کہتے ہین کہ طرفیان اسکا دانہ ہے
نبات اسکی اور شیخ رئیس غیر اسکا جانتے ہین حرف
الطاء مع الراء مین مذکور ہوا و باجملہ بہترین آنہین
سفید لبنانی تازہ سنگین تر ہے اور وجہ علمی ذکر کرنیکی
اخریص سے جلالت اور اعظم اسکے نفع کی ہے طبیعت
اسکی) دوسرے درجے مین خشک ساتھ قوت مسہل
کے (افعال اور خواص اسکے) اور تلیل الغذا اور مسہل
اور مزج بلغم رقیق اور اخلاط محرقہ اور محفف براح
ہی جو پانچ درم اسکو کوٹ کر شیرہ نکالکر ساتھ فانید
کے یا شکر سرخ کے یا شہد کے پیئین اور بھی جو دس درم
کوٹین اور آدھے رطل پانی مین جوش کر کے
ملین اور صاف کر کے دس درم شکر سرخ اس مین ڈالکر
پیئین اور بھی جو دس درم مغز مقشر اسکا ساتھ مغز
بادام تلخ اور قسط کے ہر ایک سے آدھا مثقال
اور نطرون اور افسنتین ہر ایک سے ایک مثقال
داخل کرین یا انجیر خشک اور عسل کے ساتھ بھگو کر
اور مقدار ایک جوز سے دو جوز تک کھائین اور
بدستور جو اس سی حلوا بناوین کہ دس درم مغز مقشر
اسکا ساتھ مغز بادام اور افسنتین اور نطرون کے
ہموزن اسکے ساتھ شہد اور شیرہ انجیر کے توام
مین ملاوین رات کو سوتے وقت کھائین بڈھون کو
بہت موافق ہی اعضاء الراس مارالمین بنایا ہوا
اس سے کہ فلیتہ بن کو تیلی مین باندھ کر اسمین ڈالین
یا ملین تو قوت اسکی اسمین نکل آوی اور پیئین اور ایک
اسکے شیرینی مناسب کھاوین واسطے مالیخولیا اور
وسواس اور توحش اور خفقان اور جذام اور
جرب اور حکہ اور اکثر امراض سوداوی کے

مؤثر ہے اور بدستور پینا دودھ منجمد اسکے شیرہ سے
اور تھوڑا نمک ہندی سے مقوی اسکے فعل کا ہے
اعضاء الصدر والعذار والنفوس پینا شیرہ
اسکا ساتھ پانی انجر کے نفیسا مذکر کے یا فانید
یا شہد صفی کے منتی سینہ اور صاف کرنیوالا آفا
کا اور پکانے والا نزلات کا اور اکثر امراض بارد
مدری کا اور قوی باہ کا اور زیادہ کرنیوالا
منی کا اور اچھا کرنیوالا زنگ خسارون کا اور دفع
کرنیوالا ریاح کا اور تحلیل کرنیوالا انکا ہے اور جو
ضرورات ماشیہ اور حشیہ یعنی اوگرا ماش یا چنی ان سکو
داخل کرین نضج اور تحلیل اوسہال بلغم خام اور مواد
متقرقہ کو کرتا ہے اور پینا دس درم شیرہ اسکا ساتھ فا
یا شکر سرخ یا شہد منصفی کے واسطے استسقاء زقی اور لحمی کے
نافع ہے اور ساتھ تھوڑا نمک ہندی کے مدر اسکا قوی
ہے اور مدر جواد نافع ترا اور کھانا مغز مقشر اسکا بدستور مسطور
کے نضج دفع کرنے قولنج کے مؤثر ہے اور مفاد ہین قولنج
کو موافق زیادہ ہے اور پینا اسکے شیرہ کو کہ اماتا سکے
اُنمین حل کیا ہو واسطے تپ بلغمی کے بعد نضج
اسکے مادے کے مفید ہے اور اُن دواؤن سے ہے
کہ سب غلطون کو منجمد کرتے ہین اور ہر خلط رقیق کو
بستہ کرتی ہین لہذا پیر دودھ کے نہ کھانا چاہئے کہ
دودھ کو بستہ کرتا ہے معدہ مین مضر ہے معدہ کو
مصلح انیسون اور ٹھائیان مقدار شربت یا چار درم
دس درم تک اس سے زیادہ مضر ہے اور غیر موزون ہے بل
اسکا حبۃ الخضراء اور کہتے ہین کہ جو دودھ مین ڈالین جاتے
کہ بیچ ہر ایک حل دودھ کے دس درم حب القرطم
ہووے آدھا طل اسمین تناول کرین تو عمل
کرے روغن اسکا قریب روغن ہندی کے تیل کے ہے
اور ضعف تراس سے اور بستہ کرنیوالا دودھ کا اور
جدا کرنیوالا ماہیت کو حیثیت اسکی سے اور روغن بنفشا کی عمل
قرطم بری کو یونانی مین اطریفوس کہتے ہین نبات

لمبا زرد ہے اور بیچ اسکے لانبے زیادہ بستانی سے اور شاخون
کی جڑین جمے اور باقی شاخین خالی اور بدون پتون
کے اور سفید اور بھی جڑ شاخون مین پانچ کانٹے پھول
اسکا زرد بیچ اسکا مشابہ بیج بستانی کے (طبیعت
اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین
خشک (افعال اور خواص اسکے) پیا پتے اور
پھل اسکا بقدر ایک مثقال کے ساتھ آدھا مثقال مرچ
یا شراب کے واسطے لسع عقرب کے مفید ہے اور کہا ہے
کہ جو لسوع پتے یا پھل اسکا منہ مین نگاہ رکھے بتبک
کہ منہ مین تکلیف زہر کی وہ شخص خس نہین کرتا اور تب
کہ کال دالین تکلیف زہر کی عود کرتی ہے۔

**قرطمان** بضم قاف اور سکون را اور ضمہ طاء مہملہ
اور فتحہ میم اور الف اور نون کے معرب ہے ہرطمان فارسی
کا ہے اور کہا ہے کہ جلبان ہے (ماہیت اسکی) ابوحنیفہ
نے نام لیسے درخت کا جانا ہے کہ مشابہ درخت چنار کے
کنار دریاے عمان مین پایا جاتا ہے اور شاخ اسکی
خوشبو ہے (افعال اور خواص اسکے) پینا خشک اسکا
بقدر دو مثقال کے واسطے رفع اسہال کے مفید جانے
ہین ہرطمان حرف لیا مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا

**قرظ** - بفتح قاف اور سکون را اور ظاء معجمہ کے بعضے
کہتے ہین کہ معرب کرت فارسی کا ہے اور فارسی مین
برعند سریانی مین خبضر و مثیا یونانی مین عرعمودون
ہندی مین کیکر مصری مین سنط بعضای مہملہ اور بقاے
معجمہ بھی اور ضبط بصاد اور طاے مہملتین درمیان
دونون کے بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) کہا ہے
پھل ایک قسم از غیلان کا ہے کہ اقاقیا اعصار ہ اسکی
اور صمغ عربی گوند اسکا ہے درخت اسکا خاردار اور
بعضے برگ سلم اور بعضے ثمر سنط کا جانتے ہین پیدا ہوتا ہے اسکے
درخت کی قوی لکڑی اسکی سخت اور جو پرانی ہووے دنیا
رنگ مانند شیشم اور آبنوس کے ہوتی ہے ساتھ تھوڑی سفیدی
کے اہل ہند و بنگالہ پایہ چھکڑے اور رتھ اور گاڑی کا اس سے

بناتے ہین بسبب اسکے سختی کے شانقین اور لکڑی
اسکی غیر مستوی بیچ اسکے بقدر دانہ املی کے اور اس سے
چھوٹے خامی مین سبز اور بعد پکنے کے سرخ ہوتے
ہین اور غلاف مین مانند املی کے اور اُس سے نازک
زیادہ اور مانند لوبیا کے پھول اسکا سفید اور بعضے
کا زرد اور ہندیہ مین زرد ہوتا ہے اور خوشبو اسکے تیز
اور پھل سے ادیم سے اور پوست جانورونکی دباغت
کرتے ہین اسکو مجلود الفرط کہتے ہین اور بہترین عصا
اسکا یعنی اقاقیا ہے کہ کچے پھلون سے نیا یا ہوا اور
سایہ مین خشک کیا ہو بیان اسکا مفصل اقاقیا
مین حرف الف مین مع الفاظ دیگر کے مذکور ہوا

**طبیعت اسکی** سب اجزا اسکے درخت کے سوا ورد
خشک اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور
خواص اسکے) مسواک اسکے جڑ کی لکڑی کی اور
منجن اسکا پیسکر جالی دانتون کو اور مستحکم کرنیوالا
اور بند کرنیوالا زخم خونفشان کو اور پینا پانی جوشاندے
پتون کا اور کاڑھا اسکے خاص سہال ہین بلغم کا
کرنیوالا اخصا بہ شیرجیہ کے اور رافع درد کہا اور ضما
اسکے پتون تازہ کا واسطے اتمام جروح عظمیہ کے نافع ہے

**قرع** - بفتح قاف اور سکون را اور عین مہملہ کے اور
بفتح را بھی آیا ہے لغت عربی ہے اور فارسی مین دُباد
فارسی مین کدو اور ہندیہ مین بھی کدو دشو ہے
ترکی مین قباق اور سریانی مین ذرا اور رومی مین
فلوفونیا اور یونانی مین خرونا کہتے ہین ابن سینا نے
نام قیا رکھا ہے (ماہیت اسکی) پھل ایک
نبات کا ہے کہ اسکو یقطین کہتے ہین بیارہ دار اور
اپنی ہمسایہ پر اور زمین پر بڑھ کر دیوار پر بھی پھیلتا
پتے اور شاخ اسکی بڑی اور قوی زیادہ خیار سے اور
خشن اور مرغب نازک اس سے جڑا سکی پتلی اور بلند تھوڑی
شیرین اور مکروہ اور مطلقا دو قسم ہے شیرین اور تلخ پھل
کڑوی کا چھوٹا اور فارسی مین کدو تلخ ہندی

ہین تو نبڑی کہتے ہین اور کہا ہے کہ دو نوع ہی سبز
اور زردی اور شیرین کئی قسم ہے ایک قسم گول اور
ایک قسم لانبا دو گز تک اور زیادہ بھی سنا گیا ہے
اسکی ایک بالشت سے کمتر اور ایک بالشت تک اور
مخصوص بلاد ہند اور بنگالہ سے ہے اور ایک قسم چھوٹا
بقدر نارنج اور بڑی نصر ورد کے مراسی شکل کا مخصوص
بلاد دکھن اور ہندوستان کے ہے اور بہت نازک اور
لذیذ ہوتا ہے ہند مین ڈھینڈس کہتے ہین بعض اصناف
مین بڑا اور لطیف تر اور نازک تر اور ایک قسم بہت بڑی
صراحی شکل اسکے پوست مین کہ مغز اسکا نکالکر سکھاتے
ہین مقدار ایک مسقال کے گیہون یا چاول سماتے
ہین یہ مخصوص بنگالے کی ہے اور بنگالہ اتنا بڑا نہین
ہوتا ہندوستان مین لیجاتے ہین سو روپیہ تک
بکتی ہین اس سے طنبور بناتے ہین جسقدر بڑا ہو قیمت اسکی
زیادہ کہ آواز اسکی بلند ہوتی ہے اور ایک قسم لانبا گول
گوشت اسکا بدبو مخصوص بلاد ہند اور بنگالے کی ہے
ہندو اسکو بہت کھاتے ہین اور مسلمان کم کھاتے ہین بندر
مین مٹیالا بنگالہ مین کونڈا کہتے ہین مٹھائی اور مربا اسکا
خوب ہوتا ہے گوشت ان سبھون کا مفید ہوتا ہے اور
بیج سبھون کے لانبے اور چوڑے اور بھی ایک قسم ہوتا
ہے گول اور بعضا لانبا اور خیارہ دار پوست اسکا خاکی
مین سبز اور بعد پکنے کے سفید مائل بسبزی کم کے گوشت
اور مغز اسکا سرخ رنگ اور مزہ اسکا ساتھ تھوڑی
مٹھائی کے اسکو ساتھ فربہ اور فارسی مین کدو کہتے ہین
کدو میٹھے کہتے ہین بہتر سبھون مین سفید نازک زیادہ میٹھا
کہ ریشہ دار نہو وہ بڑائی اور چھوٹائی مین متوسط ہوئے

**طبیعت اسکی** مطلقا سرد اور تر دوسرے درجے
**مین افعال اور خواص اسکے** مبرد اور مرطب اور
مفتح سدہ اور مدر بول اور ملین بطن اور دافع یبوست
یرقان کا اور خلفہ نرمن اور حمیات حادہ کا ہے کھانا
اسکو پکا کر تلیل الغذا و سریع الانحدار مناسب مجرور

اور صفراوی کے مولد خلط صالح پسلی کا اگر معدے
مین قاسہ نہو وہی تلیل الغذا ہم سبب کہ وہ اکیلا
جلد بگڑتا ہے اور مستحیل ہوتا ہے بخلاف اسکے کہ بدن مین
موجود ہو اور مولد خلط نہی بسبب لطافت کے کہ
رکھتا ہے در جو ساتھ خواکہ مناسب کے خلط اور ترکیب مین
کیفیت اسکی بدل جاتی ہے مانند اسکے کہ اگر بھی یا پانی
خورہ یا پانی انار یا سرکہ کے ساتھ بیج روغن بادام
یا روغن تیمون کے پکاوین مولد خلط صالح اور دافع صفرا
فراجون کے اور محرورین کے اور حمیات حادہ کے نافع
اور بہ شورہ ساتھ سرکہ کے پکاوین لیکن ضرر اسکا واسطے
صاحب قولنج کے زیادہ ہے اس سبب سے کہ وہ لیموقولنج
ہے اور ساتھ شے ریفیہ کے مانند رائی کے مولد قولنج
ہی اور ساتھ شے حریف کے مانند رائی مولد خلط
حادہ اور سے صالح کے مولد خلط غلیظ اور ساتھ قابض
قابض ہوتا ہے اسی طرح ساتھ ہر چیز کے مستحیل
بخلط مناسب اسکے ہوتا ہے اعضا الراض قطور
لشوش یا گرانے پانی بچوڑی کچے کدو کا ساتھ دودھ
لڑکی کے ناک مین اور بدستور رکھنا تر تازے کدو کو اوپر
سر کہ واسطے صداع حار اور سرسام اور ہذیان حار
اور اورام حارہ اور بیجوابی کے اور ضماد پسے کدو کا
اوپر سر لڑکون کے یا غیر لڑکون کے واسطے ورم
حار سر کے اور صداع حار کے اور رفع ہونی خشکی
دماغ کے اور بیجوابی کے اور اوپر آنکھ واسطے ورم
حار کے اور دھونا سر کو اسکے پانی سے اور قطور
اسکا کان مین واسطے ورم حار کے اور دھونا
سر کو اسکے پانی سے اور قطور اسکا کان مین واسطے
تسکین درد گرم اور واسطے نیند سرسام والون کے
اور غرغرہ اور کلی اسکی واسطے درد حلق اور درد دانت
کے کہ گرم اور قطور اسکا کان مین واسطے تسکین درد
کان کے خصوصا ساتھ روغن گل کے اور سعوط
پانی جوشاندہ اسکے خشک پوست کا اکیلا یا ساتھ
روغن گل کے واسطے درد دانتون کے اور قطور
پانی پوست چھوٹے کدو تازہ منقد کا کہ ابھی تک
پھول اسکا نہ گرا ہو نیم سیر لگا کر نیچے آگ کے
مشروی کرین نیچ آنکھ کے واسطے وزغ زردی کے
کہ یرقان سے پیدا ہو وزغ ہے اور بہ سنور پانی اسکے
پھول کا اور واسطے رمد حار کے بھی نافع ہے اور پینا
پانی جوشاندہ اسکے کا ساتھ اہلیلج اور شکر کے واسطے
تسکین حرارت دماغ کے اور درد سر حار اور وسواس
اور جنون اور ہذیان کے کہ بارادت معدہ سے ہووے
نافع ہے اعضا الصدر پینا اسفیدباج مسبوخ اسکے کا
ساتھ کشک شعیر کے یا ماش مقشر کے یا پانی مطبوخ
اسکے کا روغن بادام مین واسطے درد سینہ اور سرفہ
حار کے اور بدستور پینا اسکے ستو کا خصوصا مغسول ہووے
نافع ہے اعضا الاغذا والمنفض مطبوخ اسکا تسکین
پیاس اور گرمی کبد حار اور کرب صفراوی اور دافع
فضول حارہ ہے بسبب ازالت کے کہ رکھتا ہی لیکن
موجب سستی اور ارخاے معدہ اور امعا کا ہے ستو اسکا
حابس بطن اور مسکن پیاس اور حدت صفرا اور خون
اور کرب کا ہے اور پینا پانی مطبوخ اوزمصور اسکے
کا بقدر ایک تہائی یا دو تہائی رطل کے ساتھ شہد
اور تھوڑے نطرون کے ملین بطن اور مسہل ہا عتدال ہے
اور ساتھ ملتاسا اور ترنجبین اور بنفشہ اور مربا شہر
بنفشہ کے مسہل صفرا ہے اور واسطے تہائی صفراوی
اور دموی کے اور ساتھ اہلیلج اور شکر کے مسہل صفراوی
تخرقہ کے اور مقی اسعا اور گردہ ہے اور واسطے حرارت
دماغ اور رمد اور حمیات حارہ کے مفید ہے اور پانی
مطبوخ مسلم کدو کا کہ خمیر لگا کر بہ سنور ثلاثہ القرع کے
بقدر آدھے رطل کے ساتھ دس درم شکر کے بالتنسہ
ہای لطیفہ مناسبہ کے واسطے تسکین حرارت معدہ
اور جگر اور دل اور حمیات حادہ وبیہ وغیرہ کے اور
اکثر امراض حارہ کے نافع ہے شیخ رئیس نے

لکھا ہی کہ ہر چند ہمارا الفرع ذات الجنب مین نافع ہی
مگر بجہت اسکے کہ مدہے مضر ہی مطبوخ اسکا ساتھ سرکہ
کے بھی واسطے حمیات حادہ صفراوی کے اور تورنے
تیزی صفرا اور خون کے اور اکثر امراض حار حادہ کے
اور بھی واسطے سرعت نکلنے صفرا کا ہے معدہ سے
اور ساتھ گوشت کے باعث جلد اور اچھی ہونیٔ مضم
کا اور ساتھ فرورات اشیاء حصیدہ کے ساتھ روغن
بادام کے واسطے کھانسی تر طبیب باغ اور ترتیب بدن
کے اور تسکین حرارت جگر اور حمیات حارہ کے اور پینا
شوربا مطبوخ کدو کا ساتھ چوچر کے یا ساتھ مغز تخم
کدو کے واسطے رفع غشی کے اور حمیات حار اور غشیہ
کے اور رفع سمیت اغلاط سمیہ کے بعدیل ہی اور ضماد
اسکا اور معدہ اور جگر اور گردہ اور احشا کے مسکن حدت
اور سوزش ان اعضا کا ہے اور پینا خشک پوست اسکی
کا واسطے بواسیر اور نزف الدم احشا کے اور بالجملہ اقسام
قرح کیواسطے محرر المزاج صفراوی اور دموی کی
اور جوانون کے بلدان حارہ مین نافع ہی اور ان
مخالف لوگون کو مضر ہین اور مولد قولنج اور نفخ اور
ثقل معدہ کا اور مسقط اشتہا اور مولد بلغم اور سواد
بلغمی اور سوداوی کہ اختراق بلغم سے ہووے اور مطبوخ
تراشی اسکے کا ساتھ دہی کو کہ فارسی مین کدو ہست اور
ہندی مین راتیہ کہتی ہین جوائی کے ساتھ اور السن اور
مچ اور نمک اور نفاع کے استعمال کرین مبرد صفراجون کو
موافق ہی اور محرر صفراجون کو حاجت بدن اسکی السن
اور نفاع اور مرچ اور رائی کے ہے فقط نمک یا تھوڑا
مرچ کافی ہے مصلح اسکا قی کرنا اور پینا عسل
اور عود ہندی اور لونگ اور زیرہ اور سعد اور نفاع
(اردو اشاعت خانہ عطرہ اور
پیکا) اسکو ساتھ روغن ۱۲
اور داخل کرنا مرچ اور رائی اور کاکجی اور اشیاء حارہ
دوسرے اور نمک مبردین مین اور محررین اور صفراوی مزاجون
مین آب غوزہ اور انار اور سرکہ اور مانندانکی مربہ سکا

کہ سیر کرتی ہین ساتھ شکر یا شہد کے معتدل زیادہ سے
مربون مین ہی اور لذیذ اور مقوی دماغ اور مولد خون
صالح اور دافع سواد سوداوی اور امراض سوداوی
اور سریع الہضم اگر معدی مین بلغم بہت ہووے اور
مستحیل بہ بلغم ہوتا ہے اور مزمن ہسلی واسطے مبرد
مزاجون کے بہتر ہے شکری سے اور محلل اور ملطف اور
ہاضم اور مسکن تیزی صفرا اور خون کا خصوصًا چاشنی
دار موافق محرر مزاجون کو مضر ہے مبردین کو القروح
والجروح ذرور اسکے پوست خشک سوختہ کا واسطے
قطع نزف الدم زخمون کے اور رفع ہونے زخمون آلہ
کے اور زخم ذکر کے اور اعضا کے خشک مزاج کے اور ساتھ
گھی گائے تازی کے واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ سرکہ
کے واسطے بہق کے اور بدستور مغز اسکا ساتھ آبی جو کے
گھولکر واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ دم الاخوین کے
بھی نافع ہے الا ورام ضماد کرو کو پیکر واسطے خمرہ
اور ورام حارہ کے مفید ہے اور روغن کدو کہ اسکی
مغز سے تازہ تازہ پانی نکالکر ساتھ ربع وزن اسکا
تیل یا روغن بنفشہ اور بادام کے دوہری دیگ مین
یا سوا اسکے طبخ کرین یہانتک کہ پانی جاتا رہے تیل
رہجاوے مانند روغن بنفشہ اور نیلوفر کے ہے طبیعت
اسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اسکے) مرطب
بدن اور دماغ اور دافع تشنگی اور سموم اور واسطے
مالیخولیا اور سرمفرط اور تشنج یابس اور دردہا کان
کے اور کھانسی گرم اور دق کے اور تلئین سختیون کے شرنا
اور سعوطًا اور قطورًا اور تمریخًا نافع ہی اور پوست اسکا
جدا کرکے خصوصًا کہ بیج اسکے خوب مضبوط نہ ہووے
بلکہ کچے ہون اور مجموع اسکو گوشت اور چربی اور بیج
کے ساتھ چربی گردہ بکری کے کوٹین اور جوش کرین
تو خوب گھل جاوے بعد اسکے رہنے دیوین تو سرد ہووے
چربی اوپر کی لیوین سب افعال مین یعنی ترتیب اور
تبرید وغیرہ مین قوی زیادہ اسکے روغن سے ہے

کہ روغن تل سے بنا تے ہین اور جو سرکدو کا کاٹ
کر اسکے جوف مین خبث الحدید بھرین اور اسکو اسی
ٹکڑے سے بند کرکے رہنے دیوین بعد چالیس دن
کے اسکا پانی لیکر ساتھ شکر کے خمیر کرین اور بالوبر
خضاب کرین اچھا خضاب ہی اور مغز تخم کدو (طبیعت
اسکی) دوسرے درجہ سرد اور پہلے درجے مین تر
ساتھ قوت مسکنہ اغلاط محترقہ کے (افعال اور خواص
اسکے) مسکن بدن اور واسطے رفع خشونت سینہ اور
لغت الدم کے اور کھانسی گرم اور پیاس اور حمیات
حارہ اور قرحہ امعا اور مثانہ کے غلظ حادہ سے پیدا
ہوا ہو اور واسطے لاغری گردہ کے اور سوزاک کے
اور مانندانکے نافع ہے۔ وتخم اسکے تخم کاہو واسطے رفع خشکی
دماغ اور پیاس اور حمیات گرم اور خلط صفراوی کے
بعدیل ہی شمرًا اور قطورًا اور سعوطًا اور تمریخًا اور طلاءً
اور ضمادًا روغن مغز تخم کدو شیرین کا ساتھ دم الاخوین
نرم پیسی ہوئی) یا ساتھ ہر دو مغز اسکے کے واسطے قروح
حارہ اور بدن اور اعضا کے اور واسطے زخم باچھون اور لوکان
کے اور زخم ناکہ [illegible] ہے مقدار شربت
اسکے تخم سے سات مثقال تک بدل اسکا بیج تربز اور
تخم خیارین اور دہن القرع اور حب اور محلل اسکا
قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

قرع الطریہ یعنی کدوا کہ وکہ ہندی مین توئری
کہتے ہین (ماہیت اسکی) نبات اسکی مشابہ بیاہ
کدوے شیریں کے پھل اسکا اس سے چھوٹا طبیعت
اسکی بہت گرم اور خشک اور سمی (افعال اور
خواص اسکے) مقدار تھوڑی اس سے مقی قوی تے
کرنا اس سے واسطے ضیق النفس سرد رطب قدیم اور کھانسی
کہنہ کے نافع ہی قصور پانی اسکے پھول کا اور نشوق اسکا
واسطے رفع ہونے برقان اور امراض رطوبی اور دماغی
کے نافع ہے جڑ اسکی کہ ہندی مین کھما کہتے ہین گرم اور
خشک محلل اورام اور جامع سرد کو طلاءً اور ضمادًا مفرًا

مرکب ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور کہتے ہین کہ سونکی کو دور کرتی ہے اور اسکے جوف سے پردہ کہ مانند کرتی ہے کے جالی کے ہوتا ہے نکالین اور نرم کوٹ کر تھوڑا سا سے سوط کرین واسطے رفع یرقان زرد کے کہ آنکھین اور رخسارے سب زرد ہوتے ہین اور واسطے سب امراض دماغی اور رطوبی کے نافع ہے بسبب نکالنے بلغم اور رطوبات زرد رنگ کے ناک اور آنکھون سے۔

**قرفۃ الدارچینی**۔ جان تو کہ قرفہ بکسر قاف و سکون را و ضمہ فا اور ہا لغت عربی ہے یعنی پوست درخت کے مطلقاً اور مراد اطبا کی پوست درخت کی ہے یونانی مین فسیقیطرون سریانی مین ضرد انوراوی مین قیر فیسطوس ہندی مین تج کہتے ہین (ماہیت اسکی) جو تحقیق ہوئی پوست درخت ایک قسم دارچینی کا ہے کہ سوا ی جزیرۂ سیلان کے ملتی ہے سو ملی زیادہ دارچینی سے پوست اسکا خشن زیادہ کئی قسم ہوتا ہے بعضا بزنگ دارچینی کے بعضا تیرہ بعضا مائل بزردی اور سفیدی ساتھ خطوط کے بعضا بو اسکی شابہ لونگ کی بو کے ساتھ تھوڑی تیزی کے اسکو قرفۃ القرنفل کہتے ہین اور بعضا مشابہ بوے دارچینی کے اسکو قرفۃ الدارچینی کہتے ہین اور بعضا بد بو تر بسبون مین قرفۃ القرنفل اور قرفۃ الدارچینی تیز و رنگ کے ساتھ تیزی اور بو خشک کے بہوت پرانا اور بگڑا نہوز بوبن بسبون مین کم رنگ وغیرہ بد بوے دارچینی مین مفصل مذکور ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور قرفۃ القرنفل فراج اور افعال مین مشابہ لونگ کے اور قرفۃ الدارچینی قریب دارچینی کے یعنی خفیف تر اس سے اور بعض لوگ قوی تر جانتے ہین (افعال و خواص اسکے) مقوی اعضاے باطنی ہے اعضاء الراس و العصب واسطے فالج اور لقوہ اور صرع اور امراض عصبی اور وجاع مفاصل کے نافع ہے اعضاء الغذا و مقوی معدہ اور کبد اور

اس مین دارچینی سے اقوی ہے الاورام و التفروح ضماد اسکا ساتھ سرکہ کے رافع اورام اور جرب اور داد کے مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا سیاج ہے

**قرقمان**۔ بکسر قاف اور سکون را اور کسرۂ قاف ثانی اور میم و الف اور نون کے اور ضم دونون قاف کے بھی آیا ہے (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے نہایت قارص کے کہ جوف بعضے درختون پر ملنے مین ہوتی ہے خصوصاً درخت خرما اور مثل جاوی اور صعیدی مین اور انطاکی نے کہا ہے کہ وہ ایک چیز ہے کہ کرم خورہ اور پرانے درختون کے جوف مین ملتی ہے خصوصاً درخت مقل مین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی نرف الدم اور اسہال فرمن اور سائر سیلان کو مدر بول اور دودھ ہے منجن اسکا واسطے تقویت مسوڑے کے اور سفید کرنے دانتون کے مفید ہے خاد اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے نرم کرنے جلد بدن کے نافع ہے۔

**قرقومغا**۔ بفتح قاف اور سکون را و ضمہ قاف ثانی اور سکون واو اور فتحہ میم اور سکون غین معجمہ اور میم اور الف کے اور قرقوغا بھی آیا ہے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) ثقل روغن زعفران کا ہے کہ قرقوز زعفران ہے اور مغا ثقل کو کہتے ہین مختار اور ہندسی مین خوشبو بھاری سیاہ رنگ کہ ہمین لکڑی ہے اور جب چبلا وین دانتون سے الگ ہو اور انکو رنگین کرے اور پانی مین حل کرین پانی کو رنگین بزرنگ زعفران کے کرے انطاکی نے اسکو روغن زعفران جانا ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اسکے) منضج اور مقوی اعصاب اور محلل صلابات اور مدر بول ہے سر سکا جالی آثار اور رافع ظلمت چشم اور مقوی روح باصرہ

**قرفر**۔ بکسر قاف سکون را اور کسرہ یا میم اور راے مہملہ کے لغت رومی ہے اور کہتے ہین کہ لغت فرنگی

عربی مین ودوالصبا غیل و صبغ ارمنی بھی و نقر اور فارسی مین اور سریانی مین اغنوس کہتے ہین بقول دیوسقوریدوس نے مقالہ اربعہ قضیس مین کہا (ماہیت اسکی) جانور ہے چھوٹا کہ درختون سے پتون مین خسوصاً درخت بلید ارمنی ملتا ہے بقدر دانہ مسور کے اور سرخ ہوتا ہے اور کہتے ہین شبنم ہے کہ اوپر بعضے درختون کے گرتی ہے وہ چیز مشابہ ڈالۂ سوسے کے ہوتی ہے پس اسکے سر پر کوئی چیز اونچی مانند سر جانور کے آہستہ آہستہ وہ بڑی ہوتی ہے بقدر ایک چنے کے دانہ تک گول اور مانند جانور پرند کے ہوتی ہے کہ گویا اڑا چاہتا ہے پس پھٹکر اسکے جوف سے ایک کیڑا چھوٹا سرخ رنگ نکلتا ہے اور ہر چند پرانا ہوتا ہے رنگ اسکا زیادہ ہوتا ہے اور اسکو ساتھ شراب کے کشیدہ کرتے ہین بنوع خاص اور طبخ کرتے ہین ساتھ شراب یا پانی کے اور رنگ اسکا لیکر نقاشان کتاب مین اور رنگریزان رنگ کے تیری رنگ کی نقاشی اور کتاب مین اور رنگ کرنے ابریشم اور پشم کے کام مین لاتے ہین وہ ایک جزا ور دس جزو حریر یا پشم کو کہ پانی مین جوش دیا ہو خوش رنگ کرتا ہے کتان اور سوتا اور روئی اس سے خوب رنگ نہین ہوتا ہین اور کہتے ہین کہ دو قسم ہوتا ہے خرمی اور غیر خرمی۔ خرمی وہ ہے کہ اسکو شراب مین کشید کرتے ہین اور وہ بڑا اور خوش رنگ ہوتا ہے ایک دانہ اسکا پانی مین ملین جلد پانی کو خوش رنگ کرتا ہے بخلاف غیر خرمی کے بہتر سب رنگون مین سرخ ہے اسکے بہتر کوئی رنگ سرخ نہین ہے واسطے اسکے کہ رنگ اسکا شافتہ اور خوشنما اور برّاق ہوتا ہے خصوصاً کہ سونے پر لگین ابریشم اور پشم رنگ کیا ہوا ہمیشہ ثابت رنگ ہوتا ہے بہتر سب رنگون سے بہت سرخ کہ قبرص اور طرابلس مین ہوتا ہے مین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین حار و خشک (افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت قابضہ کے اور حابس دم ہے اعضاء النفیسہ پیا ہوا بقدر دو درم کے ایک ہفتہ تک ہر سن ہیضہ ساتھ

برکہ کے واسطے منع حمل کے نسبب ہو ذرور اسکے
مجفف ہو سیر یہ الجروح اور امراض لاعضا
سناد اسکا ساتھ شہد کے واسطے ملانے اور لیپنا جراحت
غیظیہ کے اور بدستور ساتھ سرکہ کے نافع ہے اور یکجا
ساتھ سرکہ کے واسطے شکستگی اعضا اور واسطے جراحات
اعصاب کے خاصتہ اور واسطے سائر اعضا کے عموماً
قوی لاغر ہے الزمیہ نقول پانی مطبوخ اسکا مکمل
سلابات اور درازی اور اچھے ہونے بال کو مفید ہے
اور نافع تولد قمل ہے مقدار شربت اسکا دو درم تا
تعلیق اسکا ساتھ آبریشم سرخ کرکے رفع ہونے پیک شوہر کے
قرن بفتح قاف اور سکون را اور نون کے نعت
عربی ہے سریانی مین قرنہ فارسی مین سُرُن اور شاخ
حیوان اور ہندی سینگھ کہتے ہین ماہیت اسکی معروف
ہے اور منبرل بتھیا رکے ہے واسطے دفع موذی کے
اپنے سے اور اکثر اقسام جانورین کہ گوشت اُن کا
حلال ہے مانند اقسام گاؤ اور بُز اور بیش اور آہو کے
ہوتے ہین نرکے بڑے مادہ سے ہوتے ہین اور مواد
اسکی پیدایش کا بہت غلیظ زیادہ مادہ بال سے
ہے جمع اسکی قرون ماہیت اسکی اسطقساً سرد
اور خشک دوسرے درجہ مین افعال اور خواص
اسکے مجفف اور قابض مانند نمک مفسول کے اور اگر
سینگھ جلایا ہوا مستعمل ہے العین سرمہ اسکا واسطے
منع نزول مواد کے طرف آنکھ کے نافع ہے اعضاء
النفض واسطے نفث الدم ہر عضوے اور ہر اسیر کے
مفید ہے اعضاء الغذا والنفض واسطے استرخاء
معدہ کے اور نشف طوبات معدہ کے اور یرقان اور
دوسنطاریا کے نافع ہے اور بدستور اسکے جلانے کا مقدم
مین مذکور ہوا اور سینگھ ہر جانور کا ذیل مین اُس جانور کے
بیان ہوا اور سینگھ بارہ سنگھا کہ سریانی مین قرنا دیلا
اور یونانی مین سقویا اور رومی مین سمقوریس اور
[illegible] سینگھ سرگاؤ کو ہی اور شاخ گوزن نر اور
ہندی مین بارہ سنگھا کہتے ہین بہتر اسمین لیا گیا گوزن
بوڑھے سے ہوتا ہے اور بھی قرن گوزن باصطلاح ایلم
کے کہ وہ شہروں اندلس سے ہے ایک نبات کو کہتے ہین
کہ یونانی مین اسکو قرنس کہتے ہین اور قرنس مذکور
ہوا اور بھی قرن بقول انطاکی کے نام درخت کا
ہے کہ بقدر آزاد درخت کے ہے اور اسکا پھل ہے
بقدر زیتون کے اور سرخ اور سیاہ ہوتا ہے
(افعال اور خواص اسکے) واسطے رفع اسہال
اور قروح کے نافع ہے اور راکھ اسکے پتے کی جالی
آتشا رہی اور جو پھل اسکا وقت خاصی کے کہ سبز ہو
اور سرخ نہین ہوا ہو لیوین اور پیسکر اوپر اورام اور
قروح کے رکھین جلد دور کرے۔

قرنفل بفتح قاف اور سکون نون اور ضم فا
لام کے اور قرنفول بھی اور یونانی مین غزیوفالس اور
رومی مین قرنفلون اور فارسی مین مسک اور
مین لونگ اور انگریزی مین کلوف کہتے ہین ماہیت
مین اسکے اختلاف ہی جو تحقیق ہوا یہ کہ پھل ایک درخت
کا ہے کہ کسی جزیرہ مین جزائر زیر بادشی کہ اس جزیرہ
کو جاوہ اور بنادیہ بھی کہتے ہین اور کسی جگہ نہین
نہین ہوتا ہی اور بالفعل وہ جزیرہ پنج قبضہ اولندیون
کے ہے کہ وہ ایک فرقہ نصاریٰ سے ہے درخت اسکا
فی الجملہ مشابہ درخت بیر کے اور شاخین اسکی پتلی اور بلند
مانند شاخون چنبیلی کے اور بلند ہوکر پھر طرف زمین
کے میل کے پتے اسکے مشابہ پتے انار کے اور اُس سے
بڑے زیادہ پھل اسکا کہ لونگ ہے پتلا مانند ریاذ
ایک پور چھوٹی انگلی سے تھوڑا چوڑا سر اسکا دندانہ
دار اور اوپر اسکے سر کے ایک قبہ شکل حباب کے اور
جو خشک ہوا بسبب نہین کہ لاتے ہین بسبب
رگڑنے کے آپسمین اکثر وہ قبہ جدا ہو جاتا ہی اور
لونگ نر اور مادہ ہوتی ہے لونگ نر بڑی مادہ
اور اغبر اور کم رنگ اور کم ہو کم طعم زیادہ مادہ سے
اور مادہ اسکی چھوٹی اور صفات مذکورہ مین قوی
زیادہ ہے بہتر اور مستعمل مادہ تازی خوشبو قوی الریح
تیز فرہ مائل بسیاہی تیرہ رنگ بڑی ہوئی کہ چبانے
مین اور کوٹنے مین اجزا اسکے تمام خوب نرم ہو جاوین
اور خشیت نہ رکھتی ہو اور جو کچھ مخالف اسکے ہو
زبون اور ناقص ہے (طبیعت اسکی) تیسرے
درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص
اسکے) ساتھ قوت تریاقیت کے اور تفریح کے
اعضاء الرئیس مقوی ارواح اور اعضاء رئیسہ
باطنی اور حافظہ انکی اور واسطے تقویت دماغ
اور ذہن اور نکارے کے اور رفع صداع بارد و رطب
اور فالج اور لقوہ اور نزلات پرد پے اور سکتہ کے
اور تفتیح سدد دماغی اور تمام امراض سرد رطب اور سوداوی
دماغی اور عصبانی کے نافع ہے اور واسطے سوداوی
مزاجون کے اور واسطے اُس شخص کے کہ اسکی مزاج مین
سودا غالب ہو شرباً اور طلاءً اور سعوطاً اور نفوخاً
اور ضماداً اکیلی یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور واسطے
تقویت سوہے اور دردِ سرت کے نافع ہے اور واسطے
اچھی ہونے بو کے مطلقاً اور سرمہ اسکا واسطے تقویت
باصرہ کے اور رفع ہونے میل اور عشاوہ کے اور بھی کھانا
اسکا واسطے امراض مذکورہ آنکھ کے مفید ہے اعضاء
الصدر واسطے کھانسی سرد رطب اور ضیق النفس کہنہ بلغمی
اور خفقان سرد اور وحشت اور خوف اور وسواس کے مفید
ہے اور مؤثر شجاعت ہے منیا اعضاء الغذا والنفض
مقوی مغز اور قوت ہاضمہ معدا اور کبد اور گردہ سرد اور
طحال اور ماہ اور رحم اور مسخن اور رانی امراض سرد
اعضاء مذکورہ کے اور قرحی اور غثیان اور خوانق اور
اختناق اور تحلیل ریاح غلیظہ کے کہ اغذیہ لزجہ
غلیظہ سے پیدا ہوئے اور واسطے استفراغ بلغمی اور نفث
البلول اور سلسل البول اور عنتون بلغمی اور سوداوی
اور زقی المعاء رطوبی اور امراض ناشی از برودت سرد

اور فرنجمشک اور پنیا آدھا درم اسکا ساتھ تا سہ روز دھ
بشرط مداومت کے نہایت محرک باہ ہو اور مدت
ایکدرم اسکے کی وقت طہر کے یعنی پاکی کے حیض
سے باعث حمل اور مسخن رحم ہے اور لگنا ایک غ
لونگ نر کا ہرون باعث عدم حمل کا ہے ظلماً اور
خاد لونگ مادہ کا اوپر آگے سر کے واسطے ا
بارد و ماغی مذکورہ کے اوپر اوباع سر کے ساکن
لگا ہے دراو پر اورام بارد کے تحلل لگا ہی اور ضما
ہلائی لونگ کا ساتھ پانی منہ کے اوپر تحلیل کے
نزدیک جماع کے باعث لذت دونون کا ہے اور
کہتے ہین کہ مضر ہے گردہ اور امعا کو مصلح اسکا
گوند ہول کا ہے مقدار شربت اسکا ایک مثقال
ایک بدل اسکا ہمزن دارچینی اور آدھا وزن
بسابہ ہی اور آدھا قرنجمشک اور آدھا وزن خولنجان
اور ہمزن بھی خولنجان کو کہتے ہین عرق لونگ کا
سب افعال مین قائم مقام خمر ہے کہ لیوین ایک خرو
اسکا اور خوب پیسین اور ہر ایک پنے گل سرخ اور پتی
گاؤزبان خوب پسے ہوے سے ڈیڑھ خبز اور
پان نیمکوفتہ چنا ہوا آدھا جزو ان سب کو ایک
رات دن گلاب مین بھگوئین پس بدستور متعارف
قطر کرین اور بقدر حاجت کے نوش کھوین واسطے
تفریح اور تقویت اعضاے ظاہری اور باطنی
کے اور معدہ اور جگر اور باضمہ کے اور دفع
ریاح اور سموم کے اور تفتیح سدد اور تعدیل اخلاط
کے اور استقاء و تمام امراض بارد کے بعد تبدیل مز
شراب لونگ کی ایک جزو لونگ کو ساتھ ہولیہ
جزو پانی دونون انار کے اور ایک جزو شہد مصفی
کے شیشے مین اور سر شیشہ کا بند کر گھوڑے کی
لید مین دفن کرین بعد ایک ہفتہ کے نکالکر استعمال
کرین شراب سے مزاج اسکو قوی کہا ہے اور اگر
اسکو ساتھ فلفل خام کے قوام مین لاوین اور
شربت بنا وین واسطے امراض سرد سخت کے بقدر
جانا ہے جوارش اور دہن اور شراب اسکی قرابادین
کبیر مین مذکور ہوئی۔

**قرنفل بستانی** ۔ (ماہیت اسکی) پنی فرنجمشک
کی ہندی مین انبل اور رام تلسی بھی کہتی ہین فرنجمشک
مین مذکور ہوا عرق اسکا مانند عرق لونگ کے ہے
قرنفل اور جوین عوام اہل شیراز قرنفل بستانی کو
اور قرنفل ریون غلط بستانی کے اطلاق کرتے ہین
واسطے مشابہت اسکے پھول کے قرنفل جمع عقرب اور بو
قرنفل شامی قرنفیہ ہی نعت عربی ہے (ماہیت اسکی)
ایک نبات ہی کہ ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور
خشن اور ساقہ بہت شعبے کے تیے اسکے شاخہ پتے
لبلاب کے اور پتہ بنفشہ کے پھول اسکا بنفشی مائل
بسفیدی اور خوشبو شبہ بہ بوے لونگ کے جڑ اسکی شاخا
غربی سیاہ کے اور پوین مانند دارچینی کے بہت اسکا
اکثر مواضع نمناک اور ساقہ بادروج کے ایک جگہ
جمتی ہی (طبیعت اسکی) دوسری درجہ مین گرم
اور خشک (افعال اور خواص اسکی) اعضاء رئیسہ
دغیرہ پنیا اوسکا واسطے صرع کے اور بدستور ضماد
اسکے تہ کا واسطے صرع اور ورم رطبی اور حمی دموی اور تبدیل
خوب کے اور ورم پستان کے اور تحلیل ہوئی بستہ دودھ
کے پستان مین اور سونگھنا اسکے پھول کا واسطے زکام
کے اور پنیا پانی اسکے جوشاندے کا واسطے عسر بول
اور کھانسی رطوبی اور عسر البول کے اور جلوس اسکے
جوشاندہ مین واسطے احتباس حیض کے
اور پنیا اسکی جڑ کا واسطے درد کے کہ احتباس حیض
سے ہوا اور واسطے اسقاط جنین کے اور ساقہ نیلا
کے واسطے لسع ہوام کے اور ضماد اسکے مطبوخ کا شا
پانی کے واسطے کوفتگی اعضا کے نافع ہے اور جو
اسکی جڑ کو گوشت کر روغن مین طبخ کرین تہ ہین اور
تمریخ کرنا اس سے واسطے گزاز اور نرہ اور جیتا
کے نافع ہے مضر ہے صفراویین کو مصلح اسکا
بنفشہ مقدار شربت اسکا ایکدرم ہے۔

**قرون النبل** بضم قاف اور راو اور سکون واو اور
ضمہ کون اور الف اور لام اور ضمہ سین بمالہ اور
سکون اور ضمہ باے موحدہ اور لام کے (ماہیت
اسکی) مین اختلاف ہے بعضون نے جڑ ایک نوع
کی سنبل ابیض سے جانا ہے کہ ساتھ سنبل کی پائی
جاتی ہے اور قتال ہے اور بعضون نے کہا کہ بیچ
بیشے بعضے سنبل ہندی کے بھی پائی جاتی ہی اور بعضی
تیز خانق النمر کی اور بعضی ٹیڑھے شوکران کی جانتے
اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک ٹہنی ہے شاہ بیش کے اور
ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک نوع بیش ہے ہی صحیح اقوال مین
قول خیر ہے کہ ایک نوع بیش سے ہی ہندی مین اسکو
سنکھیا کہتے ہین حرف الباء مع (یا) مین بیش مین مذکور ہوا
اور وہ سیاہ رنگ باریک اور سعد سے باریک پارہ اور اوطاء
زیادہ اور ساقہ چمک کے اور بعض سفید رنگ بھی ہوتی ہے
(طبیعت اسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا جائز نہیں ہے
ضماد اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے دفع ادجاع کہنہ کے
اور تحلیل اورام سخت اور سردکے اور دہن اس روغن سے
کہ سمین یہ جوش کیا گیا ہو واسطے امراض مذکورہ کے اور
ضماد اسکا واسطے تحلیل صلابت اعضا کے مفید ہے اور
چونھائی درم اسکا قاتل ہے ساتھ اختلاط عقل اور تحلیل
اورام سیاہی زبان اور سائر اعراض سرسام کے بعد اسکی
تکرار اور پنیا کا فور مقدار ربع ایکدرم تک اور ایک مثقال
تک بھی ساتھ گلاب اور شیرۂ تخم خرفہ تقشر کے برغبان
مین سرد کر کے یا جلاب یا اور قرص کافور ساتھ دہی
گائے کے اور ضماد کرنا ضماد ات بارد کا اوپر دل کے
اور کبد کے مانند صندل اور کافور کے ساتھ گلاب اور
پانی پنے بید کے اور مانند انکے اور پنیا تازہ روغن
اور تھوہر سب ترش کے اور جو مغسول کے ساتھ جلاب

سرد کیا ہوا اور پانی پینا انار ترش اور پانی ترنجبین
ماء الفرع اور ماء الخیار اور عناب بہدانہ اور سپغول
سرد کیا ہوا ساتھ خلاب وغیرہ کے۔

**قریس** بفتح قاف اور کسرۂ راے مہملہ اور سکون
یاے تحتانیہ و سین مہملہ کے (ماہیت اسکی)
بعضون نے کہا ہے کہ قسم خدا کی ہے مانند مخصوص
مخصوص حرف المیم مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا
اور اکثرون نے کہا ہے کہ باقی گوشت کا سر منجمد ہے
کو کہتے ہین جو گوشت کہ ہو مچھلی کا یا غیر اسکا۔

**قریص** بفتح قاف اور کسرۂ راے مہملہ اور سکون
یاے تحتانیہ اور صاد مہملہ (ماہیت اسکی) ایک غدا
ہے کہ لحوم لطیفہ خفیفہ مانند مچھلی اور بز غالہ اور چوجہ
مرغ سے مانندانکے سے بناتے ہین ساتھ سرکہ اور
ترشیون کے اور میوون تازہ اور خشک کے اور دوا
طبیعۃ الرائحہ کے (طبیعت اسکی) معتدل ساتھ رطوبت
اور رطوبت کے (افعال اور خواص اسکے) مسکن
صفرا اور خون حاد اور قاطع بلغم اور محرور المزاجون کو
نافع ہے مبرود المزاجون کو مضر ہے اور سوداوی
المزاجون کو اور خلیتین اعضاء تنفس اور کھانسی اور ضیق النفس کو

## فصل القاف مع الزاء المعجمۃ

**قزاح** بضم قاف اور فتحہ زاء معجمہ مشددہ اور
الف اور حاے مہملہ کے لغت مغربی ہے اور اعراب
افریقہ کے اسکو خلخان اور اہل شیراز کہ اور کماہ بھی
کہتے ہین (ماہیت اسکی) نبات ہے معروف شہر
قرووان مین مشابہ سولف کے اونٹ اسکو چرتا ہے
سولف پتے اسکے پتلے زیادہ اور شاخین اسکی چھوٹی
اور شبیہ دار اور سیمین ملی ہوئی پھول اسکا بدیع اسکا
پتلا مشابہ یاسمین کے ثمرہ اسکا مانند سولف کے
اور سب اجزا اسکے پتے اور شاخ اور پھول سب خوشبو
معدہ مین بھی ملتی ہے اور نواح شیراز مین بھی اسکا

بکریون کے خوب اچھا چارہ ہے اور مزبرہ کرنیوالی ہے
(طبیعت اسکی) تیسرے درجہ مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اسکے) پتے اور بیج اسکے
مستعمل ہین نزدیک اہل اس نواح کے بجاے کما
توابل کے اور محلل ریاح اور محرک کا اور مسکن اوجاع
بارده اور مدر بول اور حیض ہے اور بیج کہا نون کے
باعث لذت انکے کھانون کے اور پینا جوش کیا ہوا
اسکا ساتھ چوتھائی شکر کے تحلیل ریاح اور درد احشا
مین مجرب جانا ہے۔

## فصل القاف مع السین المہملۃ

**قس** بضم قاف اور سین مہملہ کے (ماہیت
اسکی) البلاب بے پھل ہے پتے اسکے چھوٹے اور
جھنجھری دار شاخین اسکی پتلی (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے)
اعضاء الراس سعوط اسکے عصارہ کا واسطے غسو
خیشوم کے نافع ہے اعضاء النفس پینا پانی اسکی پتی
اور ساق کا مدر حیض ہے فرزجہ اسکا مخرج جنین ہے اسم پینا
پانی اسکی جڑ کا ساتھ سرکہ کے واسطے کاٹنے تیلا کے نافع ہے

**قسب** بفتح قاف اور سکون سین مہملہ اور باے
موحدہ کے اسم عربی مجازی خرما سوکھے کدر کا اہل
مغرب اسکو مغلقل اور اہل نجد عرق اور برشوم اور
فارسی مین خرمای سنگ شکن اور شیرازی مین فلک
کہتے ہین (ماہیت اسکی) نام خرما بہت خشک
اور پکے کہا ہے کہ کمال کو نہ پہونچا ہوا کچا ہوتا ہے بہت اقسام
ہوتا ہے جو بعد جوش دینے کے پانی مین چیرکر اور
ٹکڑے غیر تساوی کرکے خشک کیا ہے اسکو سکم دیدہ
کہتے ہین اور جو سر اسکا بلبل نے کھایا ہوا اور درخت مین ہی
خشک ہوگیا ہو بلبل خوردہ کہتے ہین بشیرینی زیادہ ہوتا
ہی بہتر ہوتا ہے جو نہین بڑا موٹا گٹھلی چھوٹی کہ سوکھا اور سخت
ہووے (طبیعت اسکی) گرم و خشک

(افعال اور خواص اسکے) مقوی معدہ اور
کاشف رطوبات اور مستحکم کرنیوالا الیاف معدہ کا اور
حابس طبع اور نفاخ ہے خلط کو ضماد کہ پانی اسکا پینا قابل
کرنے اور رکھنا اسکا ساتھ مغز اخروٹ کے منفع اور محلل اخلاط
سینہ ہے لیکن اسرشی اسکا کہ خوب نہ سوکھا ہووے
گرم اور تر خشکی نہین رکھتا ہے اور نفاخ اور دیر ہضم
اور مرخی معدہ اور کبھی اسہال لاتا ہے مصلح اسکا
مغز اخروٹ بریان کیا ہوا ورکہا ہے کہ قسب
قاطع اسہال بلغمی اور مسکن عطش کہ بلغم شور سے پیدا
ہوتی ہے بہتر وہ ہے کہ تھوڑا سوکھا مائل بسبزی اسکو
بمقدار قبل اور پر کھانے سرد تر کے کھاوین خصوصاً اضعاف
ضعف معدہ لیکن ادقال یعنی جو کچی گٹھلی کا سوکھا
پیدا ہووے سب اقسام سکی ریون اور سورث ریاح
اور شبیہ معدہ اور احشا کا ہے پرہیز کرنا اس سے بہتر
ہے مصلح اسکا زیرہ سرکہ مین بھگو کر اور مطلق سب
دانتا اور مسوڑھے کو مضر ہے مانند سب شیرینیان
حیلے کے مصلح اسکا محرورین مین سکنجبین خالص اور
شربت انارین اور مبرودین مین زیرہ سرکہ مین
بھگویا ہوا اور بعضون نے کہا کہ خرمای بیروتی بھی ہے
قسط بضم قاف اور سکون سین اور طاے مہملہ
کے کہا ہے کہ معرب قسطس یونانی سے ہے اور کہا
ہے کہ معرب کٹھ ہندی سے ہے سریانی قوشتہ اور
قشتا اور فارسی مین کرشتہ فرنگی مین کست ہندی کا
مین کٹھ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہے
شبیہ جڑ نفاح کے نبات اسکی بساق زمین پر پھیلی
ہوئی پتے اسکے چوڑے کہتی ہین کہ ایک جڑ حبشی
ہند مین پھر مول کہتی ہین جان تو کہ قسط تین قسم
ہوتا ہی قسم پہلا شیرین سفید تھوڑا مائل بزردی سب کے
ساتھ عطریت کے اسکو قسط بحری اور عربی کہتی ہین دوسرا
لخ مائل بسیاہی مغز اسکا مائل بزردی اور موٹائی
کے اور ہلکا اور کم بو اسکو قسط ہندی کہتے ہین

تمیز مائل بسرخی اور سنگین وزن مین مشابہ لکڑی ششاد کے اور خوشبو اور بے تلخی کے بہ سمی اور قاتل ہی اور جو قسط کہ بوی صبر کی اُس سے آوے بون ہے مطلق اسکے سے مراد قسط بشیرین ہی بالجملہ اور بہ شرط جلیاۃ النفع سے ہے بہتر اسمین سفید تازہ خبیر بن کم ناخوردہ ساتھ عطریت رائحہ کے مشابہ اور گوشت دار ہو کہ جو چبلاوین تھوڑا زبان کو کاٹے اور پوست اسکا نازک ہو اور بعد اسکے ہندی سیاہ سبک وزن بعد اسکے قسط شامی اور قوت اسکی دس برس باقی رہتی ہے بعضے لوگ جُربراشن کو قسط شامی کہتے ہین اور مغشوش قسط بحری سے کرتے ہین اور فرق درمیان اسکے اور قسط بحری کے سختی اور عدم عطریت رائحہ کے اور گرندگی جُربر راسن کی ہی یعنی صفات بحری کی جُربر راسن نہین ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک شیخ الرئیس نے گرم تیسرے درجے اور خشک دوسرے درجہ مین کہا ہے اور ساتھ رطوبت فضلیہ نفاخہ کے اور لوگ کہتے ہین کہ قوت گرمی اور تیزی اور کڑواہٹ قطع کی اس حد تک کہ جلد مین زخم کرتا ہی (افعال اور خواص اسکے) مقوی اعضاء رئیسہ ہے غذایت ناقص ہے اعصاب اور باہ کو مفید ہے اور دفع امراض باردہ رطبہ کا اعصاب سے اور سخن اُن اعضا کو کہ تسخین انکی مطلوب ہوتی ہی اور جاذب خون اور تمام اخلاط اور زہر کو ظاہر جلد کے ہے اعضاء الراس متقوی دماغ اور مستحکم کرنیوالا اعصاب و محلل اور پراگندہ کرنیوالا ریاح مخدر و دماغ کا اور دل کا اور دافع صدع بارد رطب کہنہ کا خصوصاً قسط کہ اس مین عظیم النفع ہے واسطے درد مقدم دماغ کے اور شنج اعصاب اور تشنج اور کزاز اور عشا اور خدر وغیرہ امراض باردہ رطبہ دماغ کے خصوصاً ساتھ عسل کے یا ساتھ ادویہ مناسب کے عطسہ لاتا ہے اعضاء التناسل پینا اوقیہ وزن اسکو شہد کیواسطے تقویت باہ کے اور بدستور ضماد اسکا مذکور مین اور اسکے روغن سے الحی پینا اسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے تپ ربع کہنہ کے اور ضماد اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے لزوجہ حمیات بلغمی کے قبل شروع ہونے نوبت کے القروح والجروح ضماد اسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے رفع کلف آثار جلد کے اور جلا اسکا سرکہ اور قطران اور شہد کے واسطے دار الثعلب کے اور جانے بال کے اس جگہ مین اور واسطے برش اور نش اور سعفہ اور جراحات کے اور اس تشنج کے کہ صورت مین حاصل ہوا ہو اور ذرور قسط پرانے کا واسطے قروح رطبہ کہنہ کے اور اسکا مفرح جلد ہے السموم ایک مثقال اسکا ساتھ خمر فستین کے تریاق سموم کا ہے اور جاذب ہے طرف ظاہر جلد کے واسطے رفع کرنے زہر سانپ اور عقرب اور تیلا کے اور مانند اسکے زہر و قاتل سے نافع ہے اسکا سکنجبین ہے ریہ کو مصلح اسکا تین ہی مقدار شربت اسکا ایکدرم سے ایک مثقال تک بدل اسکا اوقیہ وزن عاقر قرحا اور کہتے ہین کہ بدل اسکا وج ترکی ہی اور مصلح اسکا تنکی بھی ہے ذہن الفسط سادہ کہ قسط نبخ کو بیکوفتہ مقدار چالیس مثقال کے ایک رات اُن کھجور مین بھگو دین پس چار سو مثقال روغن زیتون کا ڈالکر آگ مین جوش کرین تو شراب چلچاوی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی اعصاب و اعضا اور باہ اور محلل قوی اور رافع سُری معدہ اور جگر اور تپ لرزہ سودا وی اور بلغمی کے قبل از نوبت کے [illegible] بالون کا شربا اور تدہیناً مقدار شربت اسکا ساتھ درم قسط سفید کے واسطے ادرار بول اور حیض کے اور قتل [illegible] اور اخراج جنین اور مشیمہ کے اور تسکین اور جماع رحم کے اور بدستور جلوس اسکے جو شاندہ مین انجیر اس سے

کھاس اور پتے اسکے کریہۃ الطعم کہ ناشتہ کو تین شبانہ روز چوڑا اسکی مخیم زیادہ ہی جڑ قابض اسے اور قسط بفتح قاف احمر ہے انطاکی نے لکھا ہے کہ ایک نوع قسط سے ہوتا ہے بہت سنگین اور ثقیل اسکو زبان کے لوگ قسط بفتح اور مادہ اردو کہتے ہین بات اسکی بھی اور جڑ اسکی نکالی ہین سنے اور بخربہ کیا دوا ر القسط اور اوبان اور معاجین قسط کے قرابادین کبیر مین کوہین قسطرون - بفتح قاف اور سکون سین اور فتحہ طاء مہملہ اور سکون واو اور نون کے یونانی مین فنجرطرون یعنے مستعدی باتش کہتی ہین وجہ تسمیہ کی یہ ہے کہ لاکن بارہ مین مبتلا ہے اہل روم اسکو برطانیقی کہتی ہین اور سمارنیا بھی کہتی ہین (ماہیت اسکی) بسقوریدوس نے کہا کہ وہ ایک نبات ہے ہر سال مجتمع ہی ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور زیادہ اس سے اور جو پتہ نیچے اسکے باریک بلند نیچے سے چوڑے اور بتدریج باریک ہوتے ہین شبانہ پتے بوٹ کے اور دندانے دار اور خوشبو اور اوپر کنارہ سابق کے بیچ مجتمع ایک جگہ شبانہ خوشے کے جڑ اسکی شبانہ خرنوب کے اور باریک ہی اکثر جڑ اور پتے اسکے مستعمل ہوتے ہین اور انطاکی نے لکھا ہے کہ پھول اسکا زرد اور بو مین شبانہ بوب صعتر کے اور اسکی ماہیت مین اقوال اور بھی مذکور ہین باجملہ ادویۂ مجہولۃ الماہیت سے ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) اسپاجزا اسکے ساتھ تر باقیت کے (اعضاء الراس والغذا والنفس بنیاد اسکے پتے کا واسطے مرع اور جوش کے اور مقدار ایک درم شانہ شہد اور سرکہ کے واسطے برص کہنہ اور طول کے اور ساتھ شراب کے واسطے یرقان اور ارطرث کے اور چادر خمی ساتھ شراب سمی بہ اور رمال کے واسطے امہال بطن کے اور ایک درم ساتھ اور وبائی کے واسطے اور بلغم

اور نفیث حصاۃ کے اور خناق رحم کے اور مغص باطل کے ساتھ شہد کت گرفتہ کے بعد کھانے کے واسطے قوت ہاضمہ کے اور دفع کرنے ڈکار بدی کے فساد معدہ سے اور بدستور چلانا اور نکلنا پاخانہ اور پنیا جوشاندہ اسکا واسطے رفع ہونے قے مفرطہ اور سخت کے اور واسطے امہال اور ادرار بول کے نافع ہی اعضاء الصدر پنیا اسکا ساتھ مار العسل کے واسطے قرحہ ریہ فرسن اور میل مجتمع کے اور سینہ مین اور مقدار تین ابلوشہ کے ساتھ شراب ممزوج گرم کے واسطے نفث الدم سینہ کے اگر تپ نہ ہو رنہ پانی کے ساتھ مفید ہے العین طلا اون دھونا اسکے جوشاندہ سے واسطے دمعہ اور گہنہ کے اور قطور عصارہ کان مین واسطے درد دانتون کے نافع ہے اوجاع المفاصل وغیرہ پیا اسکا واسطے عرق النسا اور فسخ عضل کے فائدہ کرتا ہے السموم پنیا درحی اسکا ساتھ اور دمالی کے واسطے نہش ہوام سمی کے اور ایک درم اسکو ساتھ شراب کے واسطے نہش ہوام رویہ کے سودمند ہے اور نوگون نے کہا ہے کہ فائدہ اسکا زہر رونین اس حد تک ہے کہ اگر قبل زہر کھا وین تکلیف اسکی کم کرتا ہے اور بعد کے دفع سمیت کرتا ہے

## فصل القاف مع الشین المعجمۃ

قشار کندر - بکسر قاف اور فتحہ شین معجمہ اور الف اور راے مہملہ اور ضم کاف اور سکون نون اور فتحہ دال اور رای مہملہ کے (ماہیت اسکی) ریزے ہین کہ رگڑنے سے ٹکڑے کندر کے اوپر سے جدا ہو کر گندر کی تھیلو پر گرتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) قابض اور مجفف اور دیہ آنکھ مین اور مرہمون مین اور معجون وغیرہ مین مستعمل ہی اور دانتون

نفث الدم اور قرحہ امعا کے اور اسہال فرسن کے ساتھ اور ذرور اسکا واسطے جانے گوشت زخمون پر اور واسطے خشک کرنے زخمون کے اور اصلاح قروح اور جروح قدیمہ کے اور نشاندہ اسکا واسطے نفث الدم رطوبات سائلہ مزمنہ کے رحم سے اور بریان اسکا واسطے رفع ہونے حکہ رحم کو نافع ہی اور کندر بھی انشاء اللہ تعالیٰ ذکر ہوگا

قشر بکسر قاف اور سکون شین معجمہ اور رای مہملہ کے لغت عربی ہے فارسی مین پوست ہندی مین چھکا اور چھال کہتے ہین اسکی جمع قشور آتی ہے اور قشرہ ساذج یاہ کے مراد اس سے پوست ازک تازہ نرم ہی (ماہیت اسکی) اسم جنس پوست درختون کا پیڑی اور شاخین اور ریشہ اور پھل اور بیج سے نگ اکثر چھلکون کے مختلف ہوتی ہین ساتھ مغز کے اور کتنے متفق باجمالہ خامی اور نازکی مین سفید اور بعد خشکی کے سفید اور مائل بسفیدی اور خاکستری رنگ کے اور سیاہ رنگ کے بعد پکنے کے زرد مائل بسرخی اور سرخ ہین مانند ارج اور دارچینی اور نارنج اور بعیرہ وغیرہ کے بعض مختلف اور رقت اور لطافت اور کثافت اور تیزی مزہ اور بو مین اور نہونے مزہ اور بو کے مختلف اور متفاوت ہوتے ہین اور بھی بعضے دیر ہضم اور بعد ہضم اور بھی چھلکا بعضے درختون کا نافع اور خوشبو لطیف سیریہ النفوذ زائد ہوتا ہی جرم اور گوشت مدخن بسبب عطریت طبیعہ کے مانند ارج اور دارچینی اور قرفہ اور سلیخہ وغیرہ کے اور بھی پوست بعضون کا نافع تیز اور لطیف ہے مانند جڑ کاسنی کے کبر اور سوف اور کرنس اور دار فلفل اور اجوائن اور بعضا خشک وغیرہ کے اور کبھی چھلکا بعضے درختون کا دیر ہضم زائد ہوتا ہے اسکے گوشت سے مانند گاجر اور مولی اور خیار وغیرہ کے لہذا ساتھ پوست کے کھانا اسکا نفع ہے اور سریع الہضم یا دہ ہی پوست سے اور بھی بعضا چھلکا خوشبو زائد گوشت سے ہی

القلح اور دیر ہضم مانند پوست بیب کے تفصیل چھلکے
ہر چیز کے اور منفعت اسکی بیان اس چیز مین مذکور
ہوئی اور ہوتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور جالینوس
وغیرہ نے کہا ہے کہ چیز کے واسطے چھلکا ہے یہانتک
کہ معدنیات اور فلزات کو قشر فلزات کا وہ ہے
کہ وقت کوٹنے کے اس سے جدا ہوتا ہے مانند انواع
تو مالات کے یعنے میل کے اور یہ چھلکے لطیف اور
جالی زیادہ ہین جرم ان فلزات سے اور ذکر تو مالات
کا ہو چکا ہے اور تو مالات واسطے تاکل اور نقصان
لحوم فاسدہ کے انفع ہین اور بال نحاس کا بہتر
ہے تو بال لوہے سے اور چھلکا زاہ پور فان کا
قابض تر ہے غیر سے اور جان تو کہ مراد قدماء
اطبا کی اطلاق قشر سے قشر خبر پر ہے لیکن اس زمانے
مین نزدیک اہل یمن کے اور نواحی اسکے مین مراد
اس سے قشر قہوہ کی ہے یعنے بن کا (طبیعت
قشر چیز کی مطلقاً گرم اور خشک زیادہ اسکی جرم اور
مغز سے ہے (افعال اور خواص اسکے) دیر ہضم
اور نافخ زیادہ گر بعض چھلکے کہ مذکور ہوئے قشر ترنج
کا گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور
خواص اسکے) مقوی معدہ اور دل اور دماغ
اور باہ اور اعضاء رئیسہ کا اور مفرح اور جلا
اسکا خوشبو کرنیوالا منہ کا اور دور کرنیوالا بو بد دہن از
پیاز کا منہ سے اور تھوڑا قشر ترنج سے نافع ہے بہت
اسکا مضر ہے مصلح اسکا شہد ہے قشر اصل الرمان
سرد اور خشک اور مسہل اور مخرج اقسام کیڑے معا
اور اسہال کا اور حب القرع کا جو قشر انار شیرین سے
لیوین سرد اور تر اور جو انار ترش سے لیوین سرد
اور خشک ضماد اسکا واسطے ورم سیخ امعاء کے اور
اسہال اور قطع خون بواسیر کے اور کلیان اسکے
پانی کی مقوی لثہ اور دانت ہے اور جو دود رم اسکو
پیکر سفوف کرین یا دلسکا پانی گرم پئین کیڑون کو معا

نقوت نکالتا ہے قشر اصل الزرایج گرم اور خشک
دوسرے درجے مین اور بیج افعال کر قریب ہی جڑ
کرفس کے قشر اصل الکرفس گرم اور خشک دوسرے
درجے مین ملطف اور مدر بول ہی اور واسطے امراض
کبدیہ اور طحالیہ کے نافع ہے اور بدستور قشر اصل کبر اور
کاسنی کا اور قشر بنفسج خروج سرد اور خشک اور
ساتھ تیزی کے جو اسکو پکا کر رب بنا دین واسطے
مرفع خناق رطوبی کے نافع ہے قشر سخت اخروٹ
کا کھا اسکی مجفف زخمون کی بدون لذع ہی قشر
اطلس جو دو مثقال پیکر سرپانی پر چھڑک کر عورت
حاملہ نزدیک وضع حمل کے کو ہی خشواری ہو نوش کرے
آسانی سے وضع حمل ہوتا ہی قشر قصب الفارسی محرق کا
واسطے دار الثعلب کے نافع ہی قشر الفستق یعنی پوست
بیرون پستہ سرد اور خشک دوسرے درجے مین اور
اور قابض اور مجفف اور رادع اور مقوی امعاء اور معدہ
کا ہی مفصل یہ چھلکے اور غیر انکے اپنی جگہون مین کہ
ہین اور ہوتے ہین انشاء اللہ تعالیٰ ۔

قسمش ۔ بکسر قاف اور سکون سین مہملہ اور سکون
میم اور شین معجمہ کے معرب کشش فارسی کا ہی (ماہیت
اسکی) ایک قسم انگور کی ہے چھوٹی گول مائل بسیاہی
لطیف زائد اور شیرین زائد سب قسمون سے اور سب
پکا بھی بہت شیریں اور لطیف اور بہتر سب قسمون زبیب
سے ہے اور آدھ پکے کو غورہ کشش کہتے
ہین چاشنی دار ہوتی ہے بہ واسطے رکھنے کے
نیچے کھانے کے اور واسطے بھرنے کے بیچ پیٹ
مرغ وغیرہ جانورونکے اور حلان مچھلی کی بہت
موافق اور لذیذ ہی (طبیعت اسکی) اور افعال
اور خواص اسکی ازسیب مین مذکور ہوتے ہین ۔

## فصل القاف مع الصاد المهملة

قصاص بضم قاف و فتح صاد اور الف اور

صاد مہملہ کے نام ایک قسم مشرکا کہ غلاف اسکا پتلا اور
دانہ چھوٹا ہوتا ہے حرف الخامس الراء مین بیچ
بیان خلر کے مذکور ہوا

قصب بفتح قاف اور طاے اور باے موحدہ کے
لغت عربی ہے سریانی مین قنا اور یونانی مین قیون
اور قالامن بھی رومی مین قلاماوس فارسی مین
نے ترکی مین قامش ہندی مین سرکندہ اور تل فرنگی
مین برونداا اور بڑی قسم کو ہندی مین بانس اور
متوسط کو ترلہ بانس کہتے ہین (ماہیت اسکی)
اسم جنس ہے گرہ دار کا ہے اور وہ بہت قسم ہے
مجفف اور غیر مجفف عصمت اجامی اور غیر اجامی کہ
آبدار مین اور کنارہ پانی کے اور زمینون نمناک کے
جتنے ہین بہ ترسب قسمون مین مجوف ہے کہ چوڑا اسکے
اوپچھ اور گرہ مین اسکی آپس سے بہت دور ہوتی ہین اسکو
نے ہند مین کہتے ہین اور اس قسم سے ہے جو نرکہ جوڑ
اسکے بہت بلند باریک نرم اور گرہ اسکی آپس سے
بہت دور ہے اسکو ذاآچی کہتے ہین اس سبب سے
کہ دہان سے لاتے ہین اور آچی جزیرہ ہی خرائج
زیر بادات سے اور سوا اس جزیرہ کے اور جزیرہ
مین بھی ملتا ہے اور قلم کہ اس سے کتابت کرتی ہین بھی
ایک قسم قصب مجوف سے ہے بہتر اسمین وہ ہی کہ قریب
واسطے مین کہ قریون قولون شوشہ سے بعد اسکے جو اور
قریون مین گرد اس قریب کے ملتا ہے کہ سخت خوش
جوہر خوش رنگ سیاہ مائل بسرخی براق یا تھوڑا
ابلق بزرگیہ اور سیدھا ہی پیدا ہوتا ہی اور چرب
اور نرم ہوتا ہی اور جسکو درخت کرتے ہین شروع
جمنے مین اور وقت کاٹنے کے اور بعد اسکے وہ خوب
ہوتا ہے ۔ سطح سے کہ بعد جمنے کے اور بقدر
ایک دو کز کے پہونچنے کے اور بہت ضعیف اور
غیر مستوی ہی یا گرہین اسکی نزدیک بہ ہوتی ہوتی
ہین اور باقی قوی ہو جاتے اور جو خوب ہی اگر تھوڑا

رہا ہوا آبستہ سے سیدھا کرتے ہین اور بعد کال ہونے کے کاٹتے ہین اور نہین چھوڑتے کہ بہ تمام اور گچھا جاوی پس دستے باندھکر اونچی جگہ پر کہ ہوا ہو نچہ رکھتی ہین اور دھوان اسکو دیتی ہین سوا اسکے اور تدبیرین بھی کرتے ہین پس اچھی طرح سے جداکر کے دستے باندھتے ہین ہر ایک دستہ سو تولہ کا اور جسکا درست نہین کیا زیون ہوتا ہے اتفاقا ہر دستے مین اس سے بھی تین چار نیرے کہ ہر نیرے مین دو تین مد فسلم ہو دین خوب نکلتا ہے اور پانی زیون اور بڑی نوع کے بوریا وغیرہ بنتی ہین اور مصمت سے بھی بوریا بنتے ہین ہلاتی ہین اور نیشکو نیشی کہا کہ قصب السکر ہے اقسام مصمت سی ہے علیحدہ انشاء اللہ مذکور ہوتا ہے اب کہ نے فارسی ہے اور نی سبز رنگ ہے کہ پانیون مین جمتا ہے قسم نہی پانی خیر جارہین جمتا ہے اور جگرش کہ ایک قسم تیل سی ہے جو زیتون آبدار مین ترتیب پاوی نی ہوتا ہے اور فنا یعنی نیرۂ نی اور تیز کہ عربی مین مران اور ہندی مین سری کہتے ہین دونون اقسام قصب سے ہین اور اقسام بانس ہے کہ ملک ہندا و زیر بادات مین خصوصًا افراط اسکے بنگالے مین بہت ہین اقسام نی مجوف سے ہین اور تفصیل ہر ایک کی جدی جدی طول چاہتی ہے اور خیر زمان بھی اقسام نے مصمت سے ہے حرف الخا مین مذکور ہو چکا (طبیعت اسکی) مطلق سرد اور خشک اور محرق اسکا گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جڑ اسکی تھوڑی جالی اور بے حدت اور سب اجزا مین قوی نافذ ہے اعضا والراس اور وجع قصب محرق کا واسطے سفوف اور وارد کے کہ سعوط ہو اور پھول اسکا جو کانہین جاوے گرہی پیدا کرتا ہے بسبب جھکنے کہ زکان کو لندا پنے واجب ہی جلی ہوی کا قصب کا جالی دانتون کا اور مانع سیلان خون سوزش کا اور سرسام عوبت سے کہ ناصر

جمع ہوتی ہی واسطے رفع سفیدی آنکھ کے مجربات سے ہے اعضا والغذا والنفض پیتے پسے ہوی کو ساتھ عسل کے واسطے کھانسی کے اور لگایا ہوا سکا قبضہ ایک داتگ کے واسطے تفتیح سدہ مراری کے اور ادار حیض کے اور بول کے نافع ہے جو پتہ نئے جنے اسکے پانی مین خوب ملین اور صاف کر کے پین نفث الدم کو مفید ہے الجروح والقروح ضماد اسکے سوختہ کا واسطے جرب اور حکہ کے اور زخمون میل دار کے اور ضماد تازی پتون کا واسطے حمرہ اور ورام گرم کے اور ضماد تازی جڑ کوٹی ہوئی کا خصوصًا بانس کی ہڈی اوگانٹھ کو جاذب ہے اور ساتھ سرکہ کے مسکن درد کمر اور عصب اور ورک کے ہے اور ذرور پوست نے گندنا کا خصوصًا خشک حابس نزف الدم سب اعضا کا ہے کہ پوست تمام اسکا تراشین ورم مسکر اور پانے کے چھڑکین اسم ضماد اسکے سنگونہ کا ہے واسطے کاٹنے کچھوے کے اور کانا کوی کیڑے کا مع کے اور معدے کے نافع ہے الزینۃ طلا اسکے جراب مجرکا اسکی ہوئی کا مع پوست کے ساتھ ہموں اسکی حنا واسطے جمانے بال کے اور واری اور تقویت بال کے اور جلا ی بشرہ کے اور پوست نی فارسی کا جلا ہوا گرم اور خشک تیسرے درجہ مین ہے واسطے دار الثعلب کے مفید ہے الحمی وغیرہ بجھا پتے نے فارسی کا کہ پانی مین چھڑکا ہو واسطے صاحبان تپ گرم کے اور رفع ہوتے شدت گرمی اور فساد ہوا کے نافع ہے اور مضر ہے یرقہ کو مصلح اسکا گیرہے اور فندق ہے۔

**قصب الزریرہ** بفتح زال معجمہ اور کسرۂ رے مہملہ اور سکون یا ے تحتانیہ اور فتح رے مہملہ اور با ے لغت عربی ہے اور بھی عربی مین قصب البوا اور سریانی مین قصا و بسما اور یونانی مین ملیقون اور رومی مین اقافیلونی اور فارسی مین نی نہا ندی اور برکنبہ ہندیمین چرائتہ کہتے ہین اور ایک قسم کو نیپال اور فرنگی مین کال م اور مانگی کہتی ہین اور لسقیر بدو سے

نے قالاس نام کیا ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مشہور قبلی اور بلند دو بالشت تک ہوتی اور گرہ دار اوپر ہر گرہ کے دو شاخین اور اوپر شاخون کے بھی شاخین بہت باریک اور اوپر ہر گرہ کے دو پتے مشابہ پتے لعناع کے اور اوپر بہت شاخون کے غنچے اور پھول چھوٹے مائل بہ گل بنفشہ کہ اسکی ساق کو جو توڑین رشتے نکلتے ہین جو اسکا سفید اور اندرمین ایک چیز مانند روئی کے ہوتی ہے کہ بڑی کرا اور لبج فرہ اسکا چلانے مین قابض ساتھ تھوڑی تیزی اور حرافت رنگ ظاہر ساق کا اور خونکا سرخ مائل بزردی اور تیرگی ہوتا ہے اور وہ دو قسم پر ہے ایک کبیر ساتھ اوراق مذکورہ کے دوسرے صغیر اور وہ بہت باریک مانند دھاگے کے مبنت اسکا بلاد ہند اور فارس اور پہاڑ کیا یہ اور بنگالہ مین کثیر الوجود ہے اور کہتی ہین کہ نوع دوسری المس اور کبیر کی شکل تنگ ظاہر اسکو ساتھ قبوضت کے اور حدت اور حرارت کی اسکو ہندی کہتی ہین پہلی قسم کی بہتر ہے اور بھی لوگون نے کہا ہے کہ ایک نوع دوسل ہندی ہوتا ہے کہ حدت اور تلخی نہین رکھتا اور اسکے بیچ مین مانند چنے کے اور غلاف مین اکثر طبیون نے کہا ہے کہ کھٹا اور بہت با قوتی رنگ ساتھ صفات مذکورہ صدر کے ہے کہ گرہین اسکی نزدیک نزدیک اور سپاہلو اسکا خوشبو اور زرد رنگ مائل بسفیدی ہوتا ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے گرمی اسکی اور بعضے خشکی اسکی غالب جانتے ہین اور یہ بات اظہر ہے (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور محلل سکاچ تھوڑی قوت قابضہ کے اور قوت محفزیا دہ ہے قابضہ اور حرافت سے اور ساتھ جوہر اضی کے اور ہوائی کے کہ آپسمین خوب ملاپ باعتدال پایا جاتا ہے اور ساتھ جوہر لطیف کے جیسا کہ رائحہ مین ہوتا ہے اور مقوی دل اور جگر اور دافع استسقا اور درد مثانہ اور جگر اور

رحم اور عسر البول اور تقطیر البول اور تحلل اورام الثیاب
دینوالا تنگ عصلی کا ہے اعضاء الراس والعصب
والصدر پینا جوشاندہ اسکا ساتھ بیج کرفس کے
واسطے جنون اور درد سر کے اور کھانسی سرد رطب کے
اور بھی موثر ہے دھوان اسکا اکیلا یا ساتھ مجمع العظم
کے لینے ہین کہ حلق مین پہونچے واسطے کھانسی سرد و رطب
کے اور سر لگانا اسکا واسطے جلانے قبر کے اور تقویت
بصر کے نافع ہے پینا جوشاندہ اسکا واسطے ٹھیر جانے
عضل کے اور اورام معدہ اور جگر کے اور تفتیح سدد
کے اور ساتھ عسل اور تمحم کرفس کے واسطے درد عضلات
بطن کے اور اورام رحم کے اور استسقا اور عرق النسا
اور امراض گردے کے اور رافع ہونے قرحہ فرمن
کے اور تقطیر البول کے اور جلوس اسکے جوشاندے
مین واسطے درد رحم اور استسقا اور عرق النسا کے
نافع ہے **الزنیۃ والاورام** ضماد اسکا واسطے کوفتہ
خون مردہ نیچے جلد کے اور واسطے تحلیل اورام کے درد
ضرب اسکا واسطے خوشبوے عرق نیچے بغل کے
اور تسکین اعضا کے نافع ہے مضر ہے بخیوں کو مصلح
اسکا انیسون اور استعمال کرنا اسکو ساتھ صمغ العظم
کے بہتر ہے سب چیزون سے مقدار شربت اسکا
دو درم تک بدل اسکا مسور اور بول اور بنفسہ
اظفار الطیب بھی ساتھ صندل کے اور اسکو سرمہ
جالیہ اور مقویہ بصر مین داخل کرتے ہین اور
کہتے ہین کہ داخل آب اور زرائر کے کرتے ہین لہذا
اسکو قصب الذریرہ کہتے ہین اور اطبائے ہند اسکو بید
اور خشک اور سبک اور ریح پیدا کرنیوالا اور دافع
کھانسی اور صفرا اور سوزش اعضا کا اور تپ کا کہ
فساد اخلاط ثلثہ سے ہو کہ اسکو سنپاپ کہتے ہین
جانتے ہین کہ پینا خیساندے کا ساتھ پتی خاکے
اور ہڑ سیاہ کے اور شاہترہ کے ہر ایک سے ایک درم
الکیفال تک اور گیارہ عدد مرچ نیکوفتہ کرکے گرم

پانی مین بھگو یا ہو اور صبح کو ملکر صاف کرکے ساتھ دو
درم شکر کے پین دس دن پے در پے یا بیس دن
یا چالیس دن تک واسطے اقسام جرب اور رداء کے
اور ابتداء جذام وغیرہ کے مجرب ہے اور باضافہ بنفشا
اور افقیون اور مناسب کے فعل اسکا قوی تر ہوتا ہے
**قصب السکر** فارسی مین نیشکر ہندی مین ایک
لغت مین اونکھ ایک دوسری لغت مین کاندہ اور
گنہ دونون بکاف عجمی اور پونڈ بھی کہتے ہین (ماہیت
اسکی) دو قسم ہے سفید اور سرخ اور ہر ایک کئی
قسم ہوتے ہین نرم نازک شاداب شیرین تخت کم
آب شیرین اور بعضے شور مزہ اور باختیار اکاکن کے
مختلف ہوتے ہین خوبی اور بدی مین سفید اسکے قصبہ
بروان مضافات مرشد آباد بنگالے مین بہت خوب
لطیف اور نازک شیرین مانند قند اور مصری کے ہوتے
ہین بعد اسکے اکبر آباد اور شاہجہان آباد اور صوبہ
بہار اور لکھنؤ مین ہوتے ہین اور بعضی بنگلہ دکھن مین بلاد
ہند سے اور راج محل اور مکانون مین نوع سرخ
اسکی خوب اور بڑی ہوتی ہے اور صوبہ عظیم آباد اور
اودھ اور گورکھپور مین بلاد ہند سے اور کبھی بنارس
اور چین اور مصر اور عمان مین بھی خوب ہوتی ہے نیم
سفید سے اور اکاکن ہے ویسی خوب نہین ہوتی ہے
اور سرخ بھی مختلف ہوتی ہے اور خوبی اور بدی
مین بہترین قصب السکر وہ ہے کہ صادق الحلاوۃ
اور آبدار اور لاپدار اور کم ریشہ ہو یعنے ریشے
اسکے نرم اور نازک ہوون کہ چبانے سے
دانت اور زبان کو تکلیف نہ پہونچے اور شکر
اس سے خوب اور لطیف ہووے بحث تانیذ مین
بدستور اخذ اور صنعت اور اقسام شکر اور فانیذ اور قند
اور مصری وغیرہ کے مذکور ہوے (طبیعت اسکی)
پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر
**افعال اور خواص اسکے** لطف خون اور حابس
اور مفتح سدد ہے **اعضاء الصدر والغذاء النفس**
رافع خشونت سینہ اور ریہ اور سرفہ اور بحالی رطوبات
متولد دان اعضا مین خصوصاً بیخ منقوی اسکی کہ
لیجے آگ کے یا راکھ گرم کے یا اسکو جھیل کر گرم پانی
سے دھویا ہوا در مسمن بدن اور مدر بول اور منقی ثانہ
اور لین بدن اور محرک باہ اور رفع سوزش معدہ سے
اور رقت کرنا اسکے پانی سے کہ پین اور اوپر اسکے پانی
سرد پین اور قے کرین پر مرغ کی مدد سے کہ روغن
کنجد مین ڈبویا ہوا اور کثرت اسکی خصوصاً بعد طعام کے
نفاخ مولد ریاح اور مفسدہ معدہ ہے مضر ہے
ثدے اور بلغمی مزاجون کے پھیپھڑے کو مصلح اسکو
دو تین جوش دیا اور کھانا افیسون کا بعد اسکے۔

## فصل القاف مع الضاد المعجمۃ

**قضاحہ** بضم قاف اور فتح ضاد معجمہ اور الف اور
فتحہ بین مہملہ اور ہا کے عربی مین مادۂ سگ آبی کو
کہتے ہین ہندی مین ادویہ بلاؤ کہتے ہین
**افعال اور خواص اسکے** سرمہ در ضماد اسکے
دماغ کا واسطے رفع تاریکی چشم کے بعدیل ہے

## فصل القاف مع الطاء المہملۃ

**قطا** بفتح قاف اور الف کے جمع اسکی قطاۃ ہے
اور قطوات ہے اور قطیات بھی اور وجہ تسمیہ کی یہ
ہے کہ اسکی آواز کی حکایت مین قطا قطا ظاہر ہوتا
ہے فارسی مین سنگ خوار ترکی مین باقر قرہ دی
مین بونانی مین رہنا اور ہندی مین لوا کہتے
ہین اور نواب علوی خان نے لکھا ہے کہ وہم کیا ہے
اسنے کہ جنسے اسکو سنگ اشکنک جانا ہے اور صاحب
اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ فارسی مین سغرود
کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہے اور دو قسم
ہوتی ہے کبیر اور صغیر کبیر سمین سے پہاڑی بقدر

کبوتر کے اور خط دار رنگہائے مختلف کے درزری اسپر غالب ہے اور نغز اسکے خنجلی موافق بڑے گچھنک کے اور نقطہ دار ساتھ زردی کے اسکے سر پر ایک تاج میدانون کم آب اور سنگستان مین ہوتی ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک اور شیخ رئیس نے لکھا ہے کہ ضعیف الحرارت اور قوی الیبس ہے (افعال و خواص اسکے) اعضاء الراس والعصب والغدا مفتح سدد اور مقوی معدہ اور کبد مرطوبین کو اور واسطے فالج اور سرسری اعصاب اور اختناق اور استسقاء اور قولنج بلغمی کے اور تحلیل اخلاط اور تحریک باہ کے نافع المضار دیر ہضم اور مولد سودا مصلح اسکا چھوڑ دینا ہے اسکے بعد دو بیج کے دودن جاڑون مین اور گرمیون مین اقلا ایک رات ماننہ اور طبور سرخ گوشت تخت کے بعد اسکو خوب گھلا کر پکانا اور سرکہ اور روغن اور ادویہ طیبہ الرائحہ کے کھانا اور سنگدان اسکا مولد سنگ گردہ ہے اور سرمہ خون گرما گرم کا واسطے رفع بیاض اور سرشکوری کے اور طلا اسکی ہڈی جلی ہوئی کا کہ روغن زیتون مین بہت جوش کیا ہو واسطے رفع سفعہ یعنی کچلی کے اور دار الثعلب اور جہانے بالون کے نافع ہے۔

**قطاف** بضم قاف اور فتحہ طاے مہملہ اور الف اور فا کے فارسی مین بنوسہ ہندی مین پوی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک قسم کوئی کاغذ کی ہے کہ مائدے کے ساتھ روغن اور دودھ کے خمیر کرکے روٹیان پتلی بنا کر انکے جوف مین مغز بادام اور اخروٹ اور فندق اور پستہ کوٹ کر ساتھ قند اور کشمش کے بھرتے ہین یا ساگ یا قیمہ گوشت یا خود تنہا کے ہوے یا کے سمین بھر کر روغن مین برمان کرتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک (افعال و خواص اسکے) کثیر الغذا اور مولد خلط سئین اور مقوی بدن اور مبہی ہے اور جو بادام اور شکر سے بنا دین مقوی دماغ اور جو پستہ اور فندق سے بنا دین مقوی دل اور جو اخروٹ سے بنا دین سریع النزول اور واسطے مبردون اور مشایخ کے بہتر ہے المضار مولد سدد اور دیر ہضم ہے اور سالون کے جانے دینا طب اور قلیل الغذا اقسام کلی زاید ہے مصلح اسکا شہد ہے اور مصلح اقسام کا محرور مین کتیرا اور مبرد مین تخم خربزہ اور مبرد مین شہد ہے۔

**قطائف** بفتح قاف اور طا اور الف اور کسر فا اور تحتانیہ اور فا کے فارسی مین رشتہ خالی کہتے ہین (ماہیت اسکی) اور صنعت اسکی حرف الف مع الطاء مین بیان طریقہ مذکور ہوئی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تر ہے (افعال اور خواص اسکے) سریع الہضم اور کثیر الغذا اور مولد خلط صالح اور موافق نافہین اور ضعیف القوہ کو جو ساتھ شہد کے کھاوین اور بہت سمین بدن ہے جو ساتھ مغز اخروٹ کے یا ساتھ روغن گھڑت کے کہ تازہ ہو دیتا دل کرین بعد اسکے سکنجبین پیئین اور کثرت اسکی مفید کہ مدر بقول ہوے اور منوم ہے اور مضر مصلح اسکا سکنجبین ہے۔

**قطف** بفتح قاف اور طا اور فا کے لغت عربی ہے اور بھی سرمن کہتے ہین معرب سلمہ یا سرگ یا سرمہ فارسی کا سریانی مین قطفا یونانی مین اور نیلوگھبوین اور لاطینی کیسیس اور دیسقوریدوس نے اندرا فلسیس اور بقولے انطاس نام رکھا ہے فارسی مین انغزاخ رومی ہندی مین پالک اور بقول بگیر کڑین اور کہتے ہین کہ ہندی مین تنجوا بفتح باے موحدہ اور ضم تاے مثناۃ فوقانیہ اور خفار یا اور فتحہ رو او الف کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے بری اور بستانی اسکے سبز رائل نبدی اور لانبے اور جلد ٹوٹنے والے ساق اسکی مانند پودینہ کے بلند پھول اور بیج اسکا ساتھ زردی اور تھوڑی لزوجت اور شوری کے (نسبت) اسکا نزدیک پانیون کے اور بری اسکا اقوی ہے بستانی سے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر اور بری اور تری بری کی کمتر ہے بستانی سے (افعال و خواص اسکے) تناول کرنا اسکے پکائے اسکے سریع الہضم اور مولد خلط صالح اور موافق کبد حارا اور صفراوی مزاجون کو خصوصا پانی غورہ اور انار کے اور مسکن عطش اور مصلح اسکا تپ گرم اور محال کا اور رادع اور ادرام گرم حلق اور تمام ادرام باطنی کا اور تلین سینہ اور ریہ اور پھیپھڑا اور اسکے شنوی کے ساتھ شکر کے سہل ہے ساق اسکی مفتح سدد اور رافع ورام حارہ ظاہری باطنی اور حمرہ کا شربا اور ضماد اور طلا کہ کپڑے کو اسکے پانی مین بھگو کر عضو پر رکھین اور پینا پانی اسکا ساتھ شکر کے مفتت حصاۃ کردہ اور شانہ کا اور محلل ورم حار اور ساتھ دو یہ قویہ منخنہ ملا کے مبہی ہے مبرد مین مسہل اور مولد ریاح ہے مصلح اسکا دو یہ حارہ عطرہ ہے طلا اسکے قیون کے عصاری کا حمام مین دافع برص اور حکہ اور آثار کو کہ جلد مین پیدا ہون اور نسیمی کپڑا یا کمپنیہ رنگین اسکے پانی جوشاندے کے سے دھونا پاک کرنا میل سے بدن تغیر رنگ کے اور ضماد اسکے پکائے پتے کا محلل اورام گرم اور حمرہ کا بیج اسکا گرمی مین مقدار ڈیڑھ درجہ خشک (افعال و خواص اسکے) مفتح سدد اور محلل اور مسہل اور ورام باطنی اور ازدیاد کا بول اور تری قوی مرہ صفرا کا جو ساتھ اور پانی اور شہد ہی پیئین اور جو کھین دانہ ہرون مثقال اسکا ساتھ ماہیسل کے پیئین واسطے تنقیہ سدد اور استسقاء اور یرقان کے مجرب ہے اور واسطے عسر البول اور تقطیر البول اور ضعف کردہ اور رفع شوذ احشا اور حیات حارہ اور سموم کے نافع ہے اور سکا ساتھ شکر کے ہمون اسکے واسطے جرب کے نافع ہے اور بالخاصیت پینا اسکا مبہی اور منفظ ہے مقدار شربت اسکا ایک

ایک مثقال سے دو مثقال تک ساتھ جلاب اور شکر اور گلاب اور سکنجبین اور تمام شہر بتون شراب کے اور بیچ تری اُسکا جو بقدر رسانے تین مثقال کے بیچ نوے مثقال پانی کے جوش کرین تو آدھا رہ جاوے بعد اُسکے ملکر خوب صاف کرکے پیسین واسطے نکالنے مشیمہ کے کہ نکلتی ہو اور تین چار روز زیادہ رہ گئی ہو مجرب جانتے ہین مصلح اُسکا اسہال مین اور ہیجان مین نمک اور شہد اور پانی گرم کہاتے ہے لوگون نے کہ ترکاری اُسکی بہتر ہے چقندر اور تمام بقول سے اسواسطے کہ جلد اُتر جاتی ہے اور نکل جاتی ہی بسبب لزوجت کے بلکہ بسبب قوت تحلیل کے کہ رکھتی ہی مبرد و المزاج اور معدہ بارد کو مضر ہے اور مولد ریاح غلیظہ ہی مصلح اُسکا پکانا اُسکو سات چقندر کے اور مطیب کرنا ساتھ افاریہ عطرہ اور با زیرہ کے اور ساتھ کاجی کے کھانا ہے۔

قطف مکری ساہل شام اُسکو اوخ کہتے ہین اور لوگون نے کہا ہی کہ چیچہ ہندی یہ قسم ہے نہ قسم پہلی یونانی مین لمبون اور بیچ بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بنات ہی مشابہ عوسج کے بخار پتے اُسکے مشابہ پتے زیتون کے اور اُس سے دانے دار اور خوش رنگ زیادہ اور ساتھ تھوڑی شوری اور قبض کے بہت اُسکا کنارہ دریاؤن کے اور سورہ زار اور یہ تین نوع سے ہے اسواسطے کہ موذی اور مضر معدے کو نہین ہے بسبب لوحت اور قبض کے رکھتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجے مین اور تر پہلے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) کھانا اطراف اور پتے نازک اور زیرہ اور تازے اُسکے کچے یا پکانے کا زیادہ کرنے والا دودھ کا اور منی کا اور مین ہے جماع کو اور بیک ہے معدے پر اور جلد نکلتا ہی بسبب تھوڑی لوحت کے کہ رکھتا ہے اور پینا اُسکی جڑ کا بقدر دو درم کے ساتھ مار العسل کے واسطے شاخ

عضل کے اور تسکین مغص کے اور ادرار بول کے اور رفع ہونے احتباس بول کے مفید ہی اور بعض لوگ قطف بحری کو ملوخیا اور بعض لوگ نوع صغیر کو خطمی جانتے ہین سو دونون قول غلط ہین اُسکے پوست سے کساے خط دار اور عبا اور بُرد یعنی چادر وغیرہ بنتے ہین اور محتمل ہے کہ درخت سن کا ہو کہ ہندوستان وغیرہ مین بھی ہوتا ہے تیے اور شاخین نازک نرم نئی جمی ہوئی اُسکی پکا کر کھاتے ہین اور مانند بقول آدھ پوست ساق اُسکے درخت کے کہ بلندی مین بقدر ایک دو گز کے ہوا اور لکڑی اُسکی سفید خوشبو ہو بجاے کشم اور بال جانورون کے بلاد ایران اور ملک عرب اور ہند مین رسی بناتے اور بعضے لباس اور جھول جانورون کی خریطہ اور تھیلی اور جوال وغیرہ واسطے رکھنے شکر اور چاول اور سپاری وغیرہ کے۔

قطلب۔ بضم قاف اور سکون طا اور ضمہ لام اور باے موحدہ کے لغت شامی ہے عربی مین قاتل ہے اور عجمی مین اندلس کے لوگ مطروبہ اور عامہ عصی الدب اور یونانی مین قورمارلبس اور قوما در رس بھی کہتے ہین پھل کو حتی الاحمر کہتے ہین اور بعض لوگ کہتے ہین کہ بلغت قدس کے نقیب اور یونانی مین ماقولانام کرتے ہین (ماہیت اُسکی) درخت ہی مشابہ بہ درخت بہی کے تیے اُسکے بہی سے نازک زیادہ پھل اُسکا بقدر آلوچے اور بدون بیج کے جو کہتا ہی رنگ عنقاری اور سُرخ یاقوتی اور شیرین اور خوشبو ہوتا ہے ساتھ تھوڑی قبض کے اور جو پانی اُسکا چوسین بجاے بیج کے ثقیل باریک مانند گھاس کے ہمین رہتا ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پھل اُسکا تریاق سموم قتالہ کا اور ضماد اُسکا آنکھ پر واسطے پکانے پانی کے آنکھ مین نازل ہونے کو مؤثر ہے الاورام والثبور پینا اُسکا شجر بتون کا واسطے رفع سوزش اور دمامیل کے اور تحلیل ورم

کے نافع اور بدستور ضماد پیچ جوش کیے ہوے کے اور قطول اُسکا واسطے درد مقعد اور ورم رحم کے نافع ہی القروح اور حرق النار زرفزتونکا واسطے تخفیف قروح رطبہ اور مسون کے اور رفع سوختگی آگ کے اور بدستور ضماد اُسکا موثر ہے پھل اُسکا مضر ہے معدے کو اور کہا ہی لوگون نے کہ اُس سے گوند نکلتا ہو مگر کم پایا جاتا ہے اگر ہو تو کھانا اُسکا واسطے منع اقسام خبیث کے اور حمول اُسکا واسطے بواسیر کے اور بخور اُسکا واسطے رفع سحر و افسون کے مؤثر ہے

قطن بضم قاف و طا و نون مشدد بدنون کے اور سکون طا اور تخفیف نون کے بھی آتا ہے لغت عربی ہے اور نام اُسکے عربی مین بھی بہت ہین مانند کرسف اور برشف اور رطبہ طا اور عصب الریق تازہ کو قوارہ اور کمنہ کو تقیم کہتے ہین فارسی مین پنبہ نرمی مین باموق اور بنیوق بھی ہندی مین روئی اور درخت کپاس اور اُسکے شگوفہ کو کپاس کا پھول اور اُسکے دانے کو بنول کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مغز پھول ایک درخت کا ہے اکثر بلاد معمورہ مین کثیر الوجود مگر بعضے بلاد اقلیم اول اور اقلیم ہفتم مین مطلق نہین ہوتی ہی اور وہ دو قسم ہوتی ہے ایک کہ نبات اُسکی چھوٹی ایک سوا ایک قد تک اور تھوڑی زیادہ بھی باتنا ضعف اور قوت زمین کے فی الحال مشابہ درخت بادنجان یعنی بگن کے اور ایک ساق پر کھڑی اور ساق اُسکی مجوف گرد اُسکی شاخین بہت اور اوپر سر شاخون کے پھول اور پھل اور تم اُسکے بادنجان کے پتے سے چھوٹے اور زرد رنگ اور پھول اُسکا بھی زرد رنگ اور تھوڑا خوشبو فی الجملہ مشابہ پھول خطمی کے اُسکے پھول کے پتون کی نہ تخم پھل اُسکا کہ جوز القطن کہتے ہین بقدر اکھروٹ کے اور شاہر ساتھ غنچہ پھول کے پوست اُسکا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے مائل بسفیدی اور پھٹ کر روئی اُسکی جوف سے ظاہر ہوتی ہی اور بعضی جگہون مین اور

بعضے شہرون مین پھل اُسکا بعد کامل ہونے کے توڑلیتے ہین اور درخت اُسکا قائم اور برقرار رکھتے ہین ایک برس دو برس تک پھلتا ہی پس ازان جڑسے کاٹتے ہین سر نو سے زراعت کرتے ہین اور بعضے شہرون مین ہر سال جڑسے کاٹتے ہین اور سر نو سے ہوتے ہین یہ بھی بہ سبب قوت اور ضعف زمین کے ہی پس روئی کہ جوزا اور وابع سے جدا کرکے مصارف مقررہ مین لاتے ہین اور نوع دوسری درخت اُسکا مطابق بقدر درخت زردآلو اور سیب اور کھجور کے مدت تک رہتا ہی پچیس برس سے تیس برس تک اور زیادہ بھی پھول اُسکا بڑا جوزہ اُسکا بھی بڑا روئی اُسکی بہت نرم ہوتی ہین احتمال ہے کہ نوع سیمل ہووے کہ ملک ہند اور بنگالے مین ہوتا ہے لیکن روئی اُسکی کپڑون کی بافت مین نہین آتی ہے حرف السین مع الیا مین مذکور ہی بہترین اُسکی سفید تازہ نرم ہے اور پرانی خشن زبون اور ناقص اور بہتر دانا اُس کا بڑا اور پر مغز تازہ (بطبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور بعض لوگ تر جانتے ہین اور جب اُسکا دوسرے درجے مین گرم ساتھ قوت مصرحہ کے (افعال اور خواص اُسکے) پھول کے امراض القلب والنفض وغیرہا پینا اُسکا شربت کا بقدر تین درم کے واسطے ابتدا جنون کے اور وسواس اور خفقان حار اور اخشاق رحم موثر ہے اور ایک اوقیہ اُسکے سے لوگون نے کہا ہی کہ نہایت تفریح سے ایک حالات قریب سکر کے حاصل ہوتی ہی الاورام حرق النار رضماد اُسکا کیلا یا ساتھ اُس کے پتون تازے کے واسطے تحلیل

(اورام اور رفع حکہ کے آبلہ اور خشکی آگ سے بفسیخ لیکن روئی اُس کو اس سے ساتھ ریشم کے بے ہوئے روئی کے یا)

یا بھری ہوئے حضو ضمار روئی تازی حفل ہوئی مقوی اور سخن اور مجعف بدن اور سخت کرنے والی بدن کے ہین امراض الراس موافق صاحبان امراض دماغی اور عصبانی کے مانند راشہ اور اشنہ اور فانج اور کزاز وغیرہ کے بجوز اُسکا دافع نکاہ سہالا اورام والحکہ حرق النار والجروح والقروح ضماد روئی سوختہ کا کہ بجذر اکے کہ پہوپھو ہو تحلل اورام اور رافع حکہ اور رافع آبلہ سوختگی آتش کا ہے اور بھز ناس روئی سوختہ کا جوف قروح کہنہ مین تحلل اور قاطع گوشت فاسد اور نام کا ہی اور باذب میل کا عمق زخمون سے ہی اور بالضمار روئی پرانی کا گرم کا اور براعضای دردکرنے والے کے اورلاورام سردہر عضو کے اور پر قیئ الما کے بھی مسکن اور محلل ہے ساتھ تکرار عمل کے خصوص کر اوپر اُس عضو کے پہلے سونٹھ اور بنادر کوٹ چھان خوب ملین پس روئی کو گرم کرکے اُسپر باندھ کر ایک مدت تک رہنے دیوین اور نہ کھولین اور بدستور روئی تازی دانہ جدا کی ہوئی کو جو کوٹین اور گرم کرکے اوپر پتے رندکے کہ گرم کیا ہو پھیلا کر ورم سینے پر باندھین اور اسیطرح پنج تازے روئی کی جدا کرکے تھوڑی سونٹھ اور پانی اُسپر چھڑک کر گرم کرکے اور مانند تپی کے روئی سے بنا دین اول ایک سرا اُسکا اوپر خلیل سماریہ کے رکھین اور اُسکے دوسرے سر مین آگ لگا دین کہ گرمی اور تیزی اُسکی تالیل کو پہونچے لیکن حد جلنے کو نہ پہونچے اور تین دن تک اسیطرح داغ کرین زائل ہوجاوے اور حب القطن یعنی بنولا امراض الصدر والرئہ پینا مغز مقشر اُسکا تلین سینہ اور شکم اور رافع حکہ گرم اور ساتھ دار چینی اور شکر کے مبرودین مین اور ساتھ سکنجبین کے محرورین مین مقوی ماہ ہے۔ مضار شربت اُسکا پانچ مثقال تک اور تیز مین

اُسکے روغن سے واسطے کاف اور خشن اور حراحات حادثہ صورت مین اور پینا پانی پتون تازی کا بقدر چوتھائی رطل کے بدرخات خصوصًا ساتھ شربت سیب کے حابس اسہال لڑکون وغیرہ کا ہے اور ضماد اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے ابتدا مفاصل گرم اور سرد کے اور جلوس اُس پانی مین کہ جسمین پتے تازی اور تھوڑی جڑ اُسکی ڈالکر جوش کیا ہو واسطے اختناق رحم اور تسکین وجع رحم کے مفید ہے اور زرد اُسکا قاطع خون زخمون کا ہی اور ضماد اُسکا مقوی معدہ اور محلل اور جاذب خون کا طرف ظاہر جلد کے ہے الاذن جوشاخ درخت روئی کی کانین رکھین اور دوسری طرف جلاب مین پانی کو کہ کانین رہ گیا ہو جذب کرتی ہی اور کہتے ہین کہ بیج اُسکا مضر ہے گردہ کو مصلح اُسکا خمیر بنفشہ بدل اُسکا بیج کنا کا قرابادین کبیہ مین جوارش حب القطن اور بجون اُسکی اور شربت اُسکے پھول کا مذکور ہین

## فصل القاف مع العین المہملۃ

قعنب بفتح قاف اور سکون عین اور فتح نون اور باے موحدہ کے عربی مین نام شیر کا ہے اور بجر ثعلب نر کا ہی نام فارسی مین نام ناخن باز ہی اور غافقی نے کہا کہ نام ایک نبات کا ہی کہ بعضی اندلس مین طرسہ اور طرنیہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی ایک ساق کے چو اُسکے قریب پہنچے اسفانخ کے اور زرد رنگ اور اوپر اُسکی شاخون کے اصفر زرد رنگ ہوتے ہین اور شاخین اُسکی مانند سوئف کے کھاتے ہین مزہ اُسکا پھیکا سا تھوڑی شیرینی کے اخیر مین کچھ گرانی اُس سے محسوس ہوتی ہی اور نزدیک جنگلیون کے قلقاش مشہور ہی لیکن قلقاش سوا اُسکے ہی فصل القاف مع اللام مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا۔

فعیل بفتح قاف اور سکون عین اور فتحہ باسے موحدہ اور لام کے اُسکی (ماہیت) میں باختلاف ہی بعض لوگ اقسام فطر سے جانتے ہیں دیسقوریدس کہتا ہے کہ بطلی نام ایک دوا کا ہے کہ یونانی میں سفر طیون کہتے ہیں اور وہ ایک جڑ ہے مشابہ بلبوس کے برائی میں بقدر شلغم کے سُرخ رنگ اور کڑوا مزہ کہ زبان کو کاٹتی ہے اُسکے مشابہ پتے سوسن کے اور بلند زیادہ اِس سے اور نرگس اور گندنے سے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے میں (افعال اور خواص اُسکے) بعض فیلون میں قائم مقام بصل الفار کے ہے اور کبھی عصارہ اُسکی جڑ کا لیکر ساتھ آٹے سر کے گھولکر قرص بناتے ہیں صاحب جنون اور طحال کو مقدار دو درم کے کھلاتے ہیں ساتھ ماء العسل کے کہ منیہ کے پانی سے بنایا ہو اور صاحب منہاج نے کہا ہے کہ ایک نبات ہے مشابہ ہاسق لیکر سفید اور موٹی جب سوکھی ہے مائل بزردی اور سُرخی ہوتی ہے بدون پتے اور بدون پھل اور بدون مزہ کے وقت ربیع میں زمین کو پھاڑ کر نکلتی اور جسوقت نکلتی ہے آدمی تازی تازی اُسکو لیتے ہیں عرب اُسکو قصبۃ الصبغ کہتے ہیں (طبیعت اُسکی گرم اور تر دوسرے درجہ میں بعض لوگ اُسکو دہلی ور اُس کے ساتھ کہ مصلح اُسکے ہیں تناول کرتے ہیں مزہ اُسکا پھیکا ساتھ تھوڑی تیزی کے

## فصل القاف مع الفاء

قفر بفتح قاف اور سکون فا اور رائے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) ہم جنس قار اور عرق الجبال کا ہے کہ عبارت مومیائی سے ہے اور اُس چیز کا کہ مشابہ مومیائی کے پیدائش میں ہو سلاجیت اور قیر بھی اُس سے ہے حرف السین مع اللام میں مذکور ہوا

قفر الیہود بفتح قاف اور سکون فا اور رائے مہملہ اور فتحہ باے تحتانیہ اور سکون واو اور دال کے معرب کفر الیہود کا ہے سُریانی میں یہوذا آیار کہتے ہیں قرسطون یونانی میں برفیون کہتے ہیں اور وجہ تسمیہ کی یہ ہے کہ بکیرہ یہود یہ سے کہ قریہ رمنہ بھی کہتے ہیں قریب قریہ کفرا کے کہ قدیم زمانے میں آباد تھا اب ویران ہے اعمال فلسطین سے قریب بیت المقدس کے درمیان پتھروں کے نیچے دریاے عنبر کے جوش کرکے نکلتا ہے اسواسطے قفر الیہود نام ہوا اور وہ دو قسم ہے ایک وہ ہے دریا جاڑوں کے دنوں میں وقت ہیجان پانی کے کنارے پھینکتا ہے اہل اس شہر کے تھوڑا اُس سے پانی کے اوپر سے لیتے ہیں اور تھوڑا خشکی میں پڑا رہتا ہے رنگ اوسکا بنفشی مائل بسرخی براق اور بو اُسکی مشابہ بوے نفط کے جبکہ اسپر غالب ہوتی ہے جو قفر الیہود کہ پانی کے اوپر سے لیتے ہیں اور بدون میل کنکری اور ریتی کے ہوتا ہے اور جو کچھ کنارے دریا کے زمین سے اُٹھاتے ہیں مخلوط ہوتا ہے یہ جب تک کہ پانی پر اور تازہ ہے اور نرم اور سیال ہوتا ہے اور جب اُٹھا لیا گیا اور پرانا ہوا لب اور سخت ہوتا ہے اور قسم دوسری وہ ہے کہ کنارہ اُس بحیرہ کے کہ کوہ کر نکالتے ہیں یہ بھی ناصاف ہوتا ہے مانند موم کے ساتھ قدم پانی کے آگ پر صاف کرتے ہیں یہ کم صاف اور تیرہ رنگ ہوتا ہے بُرا قی بہت نہیں رکھتا بو اُسکی مشابہ بوے عراقی کے ہے انطاکی مخصوص بہ بحیرہ طبرستان اور اُسکے کنارے کے جانتا ہے اور کہا کہ زمین قدیم سے بھی لانے میں بہتر اور مستعمل تریاق فاروق میں بنفشی براق سریع النفیت اور سنگین اور خوشبو کہ بوے نفط سے اُس سے آدمی اور خالی کنکری اور مٹی سے ہو وہ پرانا اُسکا سیاہ اور زبون اور اُسکو منقوش نفت اور قیر سے بھی کرتے ہیں اور منقوش اُسکا بھی سیاہ ہوتا ہے کہ جو پہاڑوں سے حاصل ہوتا ہے کہ عرق الجبال کہتے ہیں اقسام مومیائی سے الطف اور اقوی قفر الیہود سے ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجہ میں گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قائم مقام زفت اور قیر اور قطران اور عنبر کے جاتی ہیں اور بخ خبر کرلے کسر سکا اور رض لحم کے اور ضربہ اور سقطہ کے قریب مومیائی کے اور بجائے اُسکے مستعمل ہے اعضاء الراس دھوان اُسکا نافع زکام اور نزلہ اور محرک صرع کا عادات والوں میں ہے اور نطوخہ اُسکا اور سرمہ اُسکا واسطے بلاے شعر منقلب کے پلک میں اور واسطے شعیرہ اور جلاے بیاض کے اور تخفیف رطوبات آنکھ کے اور رکھنا اوپر دانتوں کے اور سنجن اُسکا واسطے درد دانتوں کے کرم خوردہ کے اور خوشبوے منہ کے اور رفع بو کے بدمنہ کے اور طلا اُسکا اوپر اعصاب اور اعضاے مسترخیہ ضعیفہ کے نافع ہے اعضاء الصدر پینا اُسکا مسکن درد سینہ اور سرفہ کہنہ کو ہے اور واسطے ربو اور ضیق النفس اور قرحہ ریہ کو اوپر بخار نفس الدم اور مدہ سینہ کے اور ادرام نوتین اور خناق بلغمی اور سوداوی کے اور واسطے نفث الدم اور نزف الدم کے مفید ہے اعضاء الغذاء النفض نگلنا مقدار دو خرنوب اِس سے واسطے رفع بخار دخانی و تحلیل خون منجمد کے معدے میں اور واسطے اسہال رطوبی مزمن کے اور دور کرنے ریاح سعدے اور شرسیف اور ضعف کبد اور گردہ اور بواسیر کے اور دفع دیدان اور جلب البقم کے اور تقطیر البول اور امراض رحم کے مطلقاً اور رفع صلابت رحم اور تقویت اعضاء کے اور حمول اور دخان اور سونگھنا اُسکی بو واسطے تنویم کے نکل آنے رحم کے اور تسکین اوجاع اور احتباق رحم کے اور پینا اُسکا ساتھ تھوڑے جندبیدستر کے

اور شراب کے واسطے اور ارتشت مایوس العلاج کے
بقوت نافع ہی اور پینا اُسکا ساتھ سرکہ کے محلل اور
پچانے والے دالاخوین بستہ بعدے کا ہی اور سفوفات
حقنہ مین اور سفوفات مقویہ معدہ مین داخل
ہوتا ہے اور ہضم پر معین ہے اور تحلیل ریاح اور
قراقر کا کرتا ہے اور حقنہ اُسکا ساتھ ماء الشعیر کے
واسطے ذوسنطاریا اور قرحا معا کے مؤثر ہے
اور اصل الاواصل ضماد اُسکا واسطے
تقویت اعضا اور اوجاع مفاصل اور اورام
حارہ اور نقرس اور عرق النسا اور استحکام اعصاب
اور اعضاے ہاردہ کے اور بدستور پینا اُسکا نافع
ہے اور ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو اور نطرون اور مرمکی
کے واسطے عرق النسا اور نقرس اور اوجاع مفاصل
کے اور تحلیل اورام الفنجاح اورام حارہ اور باردہ کے
ضماد اور پچلانا اُسکا روغن زیتون مین واسطے
گوفتہ ہوجانے عضوی کے اور واسطے شکستگی ہڈی
اور ضربہ اور صدمہ اور سقطہ کے اور نضج عناز یرادہ
تحلیل اورام زخمون کے اور منع کرنے نورم جراحی
کے مفید ہی الجروح والقروح ضماد اُسکا ملتحق
جراحات اور مدمل اُنکا اور رافع داد کا ہے اور
مرہمون منبت اللحم مین ڈالا جاتا ہے واسطے التیام
زخمون کے اور لیئن سختی کے اور رفع کرنے کیڑے
زخمون کے مفید ہی الزنیۃ نطوخ اُسکا منقی بشیرہ
کا ہے اور مانع سفیدی ناخن اور رافع داد اور
برص اور بہقی کا ہے السموم طلا اور پینا اُس کا
ساتھ افسنتین کے اور شراب واسطے تنہش ہوام
سمی کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا آدھے درم
سے ایک درم تک الخواص دھوان اُسکا
بھگانے والا ہوام اور سانپ اور بچھو اور پشہ وغیرہ
کا اور ملنا خلول اُسکا روغن زیتون مین اوپر
درخت انگور کے رفع کرتا ہے کیڑون کو کہ

اس درخت مین ہوتے ہین اور طریق اُسکے استعمال
کا یہ ہے کہ اکثر جگہ درخت انگور کے اُسکو روغن زیتون
مین پگھلا کر کام مین لاوین مضر ہے محرورین کو اس
مقدار شربت اُسکا ایکدرم تک بدل اُسکا زنت
رطب اور بعض لوگ قیر کہتے ہین -

## فصل القاف مع اللام

**قلی** - بفتح قاف اور لام اور الف مقصورہ کی اور
بکسر قاف اور سکون لام اور یا کے بھی آیا ہے اور
اسکو قلی الصبا غین اور شب العصفر بھی اور اصفہان
مین کھلا اور خراسان مین بخار اور گیلان اور شیراز
مین قلیہ اور ہندی مین سجی اور ساجی اور کابل مین
اشفار کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہے
بنائی ہوئی اشنا جلے ہوے سے اسطرح کہ زمین پر چھوٹا
گڈھا کھودتے ہین اُسمین اشنان تازہ بہت جمع
کرتے ہین اور اُسکے نرکل اور کانٹے یا لکڑی رکھکر
جلاتے ہین تھوڑی رطوبت اس سے رہتی ہے اور
گڈھے مین جمع اور بستہ ہوتی ہے چنانچہ اشنا نمین
مذکور ہوا اور جس قدر اشنا مین رطوبت اور لیئن یا زیادہ
ہووے سجی زیادہ بنتی ہے یہانتک کہ قرص کے مانند
اور بڑے گردہ کے دونہ مانند دانون بڑے اور
چھوٹے کے ہوتی ہی اور نہایت رمث اور مرام کے
بھی بناتے ہین اور بلاد کرمان اور روم اور ملتان
مین خوب بنتی ہے اور رومی بہتر ہے قرص اُسکے
بڑی اور صاف ہوتے ہین اور ملتانی الزریرہ
راکھ مین ملی ہوئی ہے اور سُنا گیا کہ ملتانمین بھی قرص
بناتے ہین اور جس جگہ اُسکی گھاس کو جلاتے ہین
ایک باسن مٹی کا مشابہ دیگچہ کے گاڑتے ہین کہ
رطوبت سارا اُسمین جمع اور بستہ ہوجاوے اور
وہ بہت خوب ہوتی ہے بہتر اُسمین صاف سیاہ
براق مشابہ حجر الرحی کے کہ قوت کہتے ہین بعد

بعد اسکے ممزوج رمث اور مرام کے اور جو مانند رکھ
کے سیاہ اور اُسمین ٹکڑی چھوٹے ہووین زبون
ہے اور سجی جزء اعظم صاحبان کی ہے (طبیعت اُسکی)
چوتھے درجہ مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت سمیت
کے (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور محرق
اور اکال اور نمک سے بمراتب اقوی ہے اعضاء الغنا
جو اُسکو سات مرتبے پانی مین حلکر مین ہر حلقہ سے
تصفیہ کرکے منعقد کرین پینا اُسکا ایک قیراط سے
تقویت معدہ کے اور ہضم طعام کو اور پیدا کرنے بھوک
کے اور قطع کرنے بلغم کے اور رفع کرنے قے مایوس
العلاج کے اور تحلیل ورم طحال کے مؤثر ہے
العین سرمہ اُسکا رافع بیاض آنکھ جانورون کا
ہی الضروح والتاہیل وغیرہ طلا اُسکا خوزنہ
گوشت زائد زخمون کا اور کریموالا مسون کا اور
نواسیر اور برص اور بہق اور جرب رطب اور سفعہ کا
المضار ایک درم اُسکا قاتل ہی اُسی دن اور دو
درم اُسکا قابل اسی ساعت ہی اور قابل العلاج
نہین ہی اور بالجملہ دوا اُسکی دوائی صابون کے
کے ہی اور پینا دھوان اور امرق چکنے کا اور قے کرنا
ہے اور طلا وغیرہ اکیلا استعمال اُسکا ممنوع ہی
اور بدون ادھان کے بھی اسواسطے کہ ایسا بیس
پیدا کرتی ہے کہ رفع ہونا اُسکا دشوار ہوتا ہی اور جو
اُسکو روغن مین حلکر کے انگور پر چھڑکین جلد اُس
انگور کو موزی منقے کرتی ہے بلغ قلی کا حرف المیم مع
اللام بلغ مین انشاء اللہ تعالی آوے گا -

**قلانس** - بفتح قاف و لام اور الف اور قیقون مشدد
اور سین مہملہ کے (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی سمی
خروج الروح واسطے مشابہت اسنبات کیساتھ امرود کے
اور پتی شاخون نہین مگر یہ کہ پتی اُسکے چھوٹی اور چوڑی ہوتی ہے
اور گرہین اُسکی قصب کے نزدیک اور زمین پھیلی بخلاف
اہل مصر لکڑی کی جگہ پانی کے پیتے ہین استعمال

کرتے ہین اور بہت پانی نیل کا اُس سے کھینچتے ہین زراعت وغیرہ کو دیتے ہین مزہ اُسکا پھیکا ساتھ تھوڑی لزوجت کی (افعال اور خواص اُسکے) شیخ ابن بیطار نے کہا کہ جو اُسکا عصارہ نوش کرین واسطے نفث الدم سینہ کے اور واسطے نزف الدم کے بھی حمولاً نافع ہی اور فعل اُسکا اُس باب مین کامل اِس دوا کا ہے کہ یونانی مین لوسیما خیوس کہتے ہین حرف اللام مع الواو مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور گویا یہ ایک قسم اِس دوا کی ہی اور مصر کے سوا نہ دیکھا مین نے۔

**قلب**۔ بفتح قاف اور سکون لام اور باے موحدہ کے لغت عربی ہی فارسی مین دل لاطینی مین مطس برسیون کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک عضو ہی مرکب مشہور ہی اعضاے حیوان سے اور پہلا عضو پیدایش مین سب اعضاے بننے اُس سے پہلے کوئی عضو اور نہین ہوتا بنا بر قول صحیح کے اصل اور مبدا اور معدن حرارت عزیزی اور روح حیوانی کا ہے اسواسطے گرم ترین اعضا مین ہی اور سب اعضا سے آخر تک حرکت کرتا ہے اور سب سے پہلے سرد ہوتا ہے گوشت اُسکا بہت سخت اور دیر ہضم پرہیز کرنا اُس سے بہتر ہے مگر وقت ضرورت کے بہتر اسمین دل جانور کم سن موٹے صحیح المزاج کا ہے اور مواشی مین بہتر دل گو سفند اور نرم سن کا موصوف باوصاف مذکورہ اور طیور مین دل مرغی جوان فربہ موٹی خالی بیماری سے اور طیور آبی کے دل سے پرہیز کرنا مناسب ہے (طبیعت اُسکی) مطلقاً گرم اور خشک اور گرمی دل طیور کی زیادہ ہے گرمی دلون سے اور خشکی جانور بری کی زیادہ آبی سے اور دل طیور آبی کا بہت گرم ہی غیر آبی سے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل اور مفرح خفقان اور دیر ہضم اور ردی الغذا مصلح اُسکا پکانا اُسکو گلا کر اور مطبخن اُسکو ساتھ چربی اور روغن یا ساتھ کاہی اور سرکہ کے کھانا یا کباب رفیق اُسکی پکا کر روغن کنجد یا بادام کے ساتھ یا ساتھ سرکہ اور انجدان اور مرچ اور زیرہ اور جعتہ کے اور اوپر اُسکے سرکہ اور کاہی پینا اور بہتر غذا ہی واسطی اصحاب کد اور ریاضت کے لعین قصور اور سرد اُسکے خون کا وقت کباب کرنے کے اُس سے ٹپکتا ہی رفع کرنے شب کوری مین مجرب ہی دل ہر جانور کا اُس جانور ہی کی ذیل مین مذکور ہوا ہے اور مذکور ہوگا

**قلب**۔ بضم قاف اور سکون لام اور باے موحدہ عجمی اندلس مین بجیس و رافزا غیر بمعنے کاسر الجرو یونانی مین بسیس قبر مین بمعنے تخم حجری فارسی مین سنگ سبورم کہتے ہین سلیمان ابن حسام نے کہا کہ اِس نبات کا صلب کہ ایک نامون چاندی سے ہی نام رکھا ہی واسطے صلابت اور سفیدی رنگ اُسکے بیج کے نواب علوی خان مرحوم نے لکھا ہے کہ مین گمان کرتا ہون کہ وہ بیج ہی کہ ہندین اُسکو نیم پنواڑ کا کہتے ہین اور جس نے اُسکو کلتھی جانا غلطی کی اِس واسطے کہ کلتھی حب القلت ہی بنا ے مثناۃ فوقانی کے نہ ساتھ باے موحدہ کے اور بھی غلطی کی اُن لوگون نے کہ جنھون نے اُسکو واش ہندی جانا ہی بیان حب القلت کا حرف الحا رمع الیا مین ہو چکا اور پنورہ کو بنگالے مین چکوند کہتے ہین چکوند حرف الجیم مع الکاف مین مذکور ہوا اور سنگ سبوبہ بھی حرف السین مین (ماہیت اُسکی) سلیمان مذکور نے لکھا کہ بلاد اندلس مین کثیر الوجود ہی سوا اُسکے اور شہرون مین بلاد شام سے کہ مین نے سکونت کی نہ دیکھا مگر دریا رکمر یئن ایک شہر کہ برج صالح مشہور ہے فصل خریف مین دیکھا ہے اور اگر کوئی گمان نہ کرے کہ وہ بھی حب القلت ہے کہ حرف الحا رمین مذکور ہوا (ماہیت اُسکی) کہا ہی لوگون نے کہ وہ حب ایک نبات کا ہے کہ پتے اُس کے مشابہ پتے زیتون کے اور اُس سے بلند اور چوڑے زاید اور نرم زاید اور جو نزدیک زمین کے ہین زمین پر پھیلے شاخین اُسکی باریک کھڑی ایک گز یک یا زیادہ یا کم اُس سے مشابہ اذخر کے اور سخت اور اوپر کنارے شاخون کے ایک چیز مشابہ ساق کے منقسم بدو قسم اوپر اُسکے پتے زیرہ اور درمیان پتون کے بیج اور وہ بیج سفید سخت گول اور مشابہ چھوٹے مٹر کے (منبت اُسکا) زمین خشن اور اونچی اور نطاکی نے کہا کہ بیج اُسکا سیاہ رنگ ساتھ خشونت کے اور کوہستانین وقت ہونے آفتاب کے برج اسد مین جمتا ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور نطاکی نے دوسرے درجے مین جانا ہے (افعال اور خواص اُسکے) سرفہ بارد مزمن اور ربو اور ضیق النفس کے نافع ہی (اعضل الغذا والنفض) واسطی ہچکی رطوبی اور اسہال اور ادرار بول کے اور ساتھ شراب سفید کیواسطے سنگ گردہ اور مثانہ کے اور رفع احتباس بول اور حیض کے اور ضماد اُسکا واسطے بواسیر کے نافع ہے **المضار** نہایت مضعف باہ اور مجفف منی ہی **مصلح** اُسکا مغز چلغوزہ کا **مقدار شربت** اُسکا تین درم تک۔ **قلت**۔ بضمہ قاف و سکون لام اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے معرب کلستہ ہندی کا ہی اور فتحہ قاف اور کسرہ قاف بھی آیا ہی یونانی مین فلفایونانی مین اقونیا رومی مین توانیقی کہتے ہین حرف الحا رمع الیا جوب مین مذکور ہوا۔

**فلسولیون** بفتحہ قاف اور سکون لام اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو اور ضمہ فا اور کسرہ دال مہملہ اور ضمہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور

سکون واو اور نون کے لغت یونانی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی صغیر بقدر ایک بالشت کے وتمر تار مین مستعمل ہے منبت اُسکا درمیان تیھون کے پتے اُسکے مشابہ پتے ایک نوع تمام تیھون کہ اُسکو قلس کہتے ہین پھول اُسکا مشابہ بر حل الیہر سے متفرق ایک دوسری سے پھول قریبون کے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ جوہر لطیف محرق کے (افعال اور اُسکے) پینا نبات کا اور اوسکے جوشاندہ کا واسطے نشف ہوام اور شدخ عضلہ کے اور تقطیر البول اور ادرار طمث اور اخراج جنین اور قطع ثالیل کے کہ اُسکو یونانی مین افروخودوس کہتے ہین موثر ہے جو کئی دن اُسپر مداومت کرین۔

**قلفونیا** ۔ بضم قاف اور سکون لام اور ضم فا اور سکون واؤ اور کسرۂ نون اور فتحہ بای تحتانیہ اور الف مقصورہ کی لغت یونانی ہی فارسی مین رنگباری کہتے ہین (ماہیت اُسکی) لوگون نے کہا ہے کہ گوند صنوبر کا ہے مطلقاً اور بعضون نے کہا کہ گوند صنوبر بری کا ہے کہ یونانی مین قوفا کہتے ہین اور وہ گوند راتینج کا ہی کہ خود بخود بہتا ہی جو اُسکو طبخ کرین بستہ ہو جاتا ہی قلونیا کہتے ہین اور شیخ ابن بیطار نے کہا کہ غلطی کی اُن لوگون نے کہ جنھون نے اُسکو بعینہ راتینج جانا ہے بگمان اسکے کہ راتینج نام ہی تمام اقسام کا اور یہ خطا ہی بلکہ مخصوص ساتھ ایک صنف کی ہے اُسکے اصناف سے کہ بسبب طبخ کے بستہ ہوا ہوا اور بغدادی نے کہا کہ قلونیا گوند صنوبر کا ہی اور تین قسم ہے ایک یسائی کہ بستہ نہین ہوتا ہی مانند قطران کے اور بعضے لوگ اسکو قطران کہتے ہین نوع دوسری سخت اور نوع تیسری وہ ہے کہ بعد طبخ کے سخت ہوتی ہے یہ قسم تیسری فی الحقیقت قلونیا ہی اور جو شامل سب اصناف کو ہے وہ راتینج اور راتنج بھی حرف الرابع الالف مین مذکور ہے۔

**قلقاس** ۔ بفتحہ دو قاف درمیان دو لام ساکن کے اور الف اور سین مہملہ کے لغت عربی ہی اور لوگون نے کہا کہ بضمہ قاف روی ہی سریانی مین قلقاسی روی مین اذوی فارسی مین ارویٰ کہتے ہین چکدلا بنگالی مین کچو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ابن بیطار اور بغدادی نے لکھا ہی کہ ایک نبات ہی نزدیک پانیون غیر جاری کی جمتی ہی پتے اُسکے چکنے بڑے مشابہ پتے کیلے کے اس سے لمبائی مین کم اور چھوٹے ہر پتے کی ساق علیحدہ ایک جڑ سی جمتی نہایت موٹی انگلی کے برابر جڑ اُسکی موافق بڑائی تربوز کے اور چھوٹی بھی اُس سے بقدر گاجر کے ظاہر اُس کا مائل بسرخی باطن اُسکا سفید مزہ اُسکا ساتھ قبوضیت اور تیزی اور بورقیت اور لزوجت چھپی ہوئی کے جو پانی مین جوش کرتے ہین اور پانی اُسکا کئی مرتبہ تبدیل کرتے ہین بعد اُسکے طبخ کرتے ہین قبوضیت اور تیزی اور بورقیت اُسکی دور ہوتی ہی اور لذیذ ہوتی ہی اور لزوجت چھپی اُسکی بھی دور ہوتی ہی بڑی بھی ہوتی ہے لیکن غیر مستعمل جو بنگالی مین ہوتی ہی اور دیکھی گئی جڑ جنگلی کی نزدیک پانیون کے اور گڈھون کے خودرو ہی کچو کہتے مشابہ اُسکے ہی کہ جسکا ذکر ہو چکا شاخین اُسکی تھوڑی دور تک ناودانی شکل اور باقی گول اور بتدریج تبلی ہو کر پتون تک ہر بوٹہ مین نہایت چار شاخ تک پتے اُسکے فی الجملہ مشابہ چھوٹی کشتی کے ایکطرف اُسکے باریک اور دوسری طرف چوڑی اور اُسکے جوف مین بیج دن بارش اور شبنم کے تھوڑا پانی رہتا ہی منبت کنارہ پانیون کا اور زمین نمناک اور نہایت اونچائی اسکی شاخون کی ڈیڑھ گز اور بعد بڑی ہونے کے اُسکی جڑ سی ایک ساق جمتی ہی اوپر اُسکے سر کے پھول زرد رنگ لانبا جو اُسکی مشابہ بوی ہلدی کے رنگ اسکا بھی برنگ ہلدی کے وریچ نہین رکھتی ہی اور یہ نوع کم مستعمل ہے اور کم کھائی جاتی ہی اسواسطے کہ تیزی اور بورقیت اور لزوجت بہت رکھتی ہی جوش کرنے سے پانی مین اور پکانے سے جیساکہ مذکور ہوا بالکل دور نہین ہوتی پتے اُسکے بھی پکا کر کھاتے ہین وہ بھی ساتھ تیزی لزوجت کی ہوتے ہین اور جڑ بستانی اُسکو اردی کہتے ہین چھوٹے پتے اُسکے بڑی اور جڑ کی تیزی اور بورقیت اور لزوجت اُسکی کم اسی واسطے اکثر مستعمل اور ماکول ہی موافق طریقہ مذکور کے پہلے کئی پانی مین جوش دیکر تبدیل کرین بعد اُسکے روغن پیاز مین بریان کرکے پانی مین ڈالکر پکا دین اور افادہ حارہ طیبہ اور ہلدی داخل کرکے کھاتے ہین لذیذ ہوتی ہی اور ساتھ گوشت کے لذیذ تر اور بعضے کہ پکانے مین بہت وقوف رکھتے ہین ہلدی کو پانی مین ڈالتے ہین کہ خوب رنگین ہو دو ایک مرتبہ اس پانی مین جوش دیتے ہین کہ رنگین ہو جاوے اور نیم خام اُسکو روغن اور پیاز مین بریان کرتے ہین بعد اُسکے اُسکو پانی مین گداز کرکے ترشی کچے آنب تازی کی یا خشک کی اور اگر نہو دی ترشی لیمو یا انبلی کی بقدر ذائقہ کے اور تھوڑی مرچ سرخ داخل کرکے سادی بدون گوشت کے یا ساتھ گوشت کے پکا کر کھاتے ہین بہت لذیذ مثل مغز قلم کے ہوتی ہی اور درمیان طبخ کے لزوجت اُسکی دور کرتی ہی **طبیعت اسکی** مطلقاً پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر اور بعضون نے پہلے درجے مین بھی خشک کہا ہے **(افعال اور خواص اُسکے)** نہایت مسمن اور محرک باہ جانتے ہین **اعضاء الصدر والمعدہ** کھانسی اور خشونت سینہ اور خنجرہ کے نافع ہی **اعضاء الغذا ورالنفس** سریع الہضم اور رافع سجع امعا

پوست اُسکا حبس اسہال مین قوی تر ہی اور واسطے استسقا اور لاغری گردہ کے اور سہال صفرا اور زرد پانی اور ماہیت کو نرمی اور آسانی سے اور واسطے ادرار بول کے خصوصًا عصارہ اُسکی نبات کا اور تناول کرنا جوشاندہ پتے اور جوشاندی کا نافع ہی **المضار** خام اُسکا دیر ہضم اور مولد سودا اور سر و مصلح اُسکا شہد اور سکنجبین اور ادویہ خوشبو مانند دارچینی اور قرنفل کے اور تعجب لوگ اُسکو ساتھ سرکہ اور رائی کے مرتب کرتے ہین اِسوقت مین سریع الہضم والخروج ہوتی ہی سعد سے اور لکھا ہی لوگون نے کہ اُسکے بیج ہاضم ہوتے ہین افعال مین قریب بیج کرنب کے **مقدار شربت** قسم پہلی سے دو درم قسم اور عصارہ اُسکی نبات کا ایک تہائی رطل سے دو تہائی تک اور ایک قسم قلقاس سے ہوتی ہے سخت اور گول کہ ہرچند طبخ کرین نہین پکتی ضماد اُسکا واسطے تفجیع اورام کے اور ذرور اُسکے جلای کا واسطے اندمال قروح اور غلاظ کے اور تقویت جالون کے موثر ہے۔

**قلقدیس** ۔ بفتح قاف اور لام ساکن کے درمیان مین اور کسرۂ دال اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور سین مہملہ کے (ماہیت اُسکی) مختلف ہے اکثر زاج سفید اور بعضی زاج سرخ اور بعضی زرد اور بعضی ایک نوع زاج سفید کو کہ فارسی مین اُسکو زاج نمر و مذان کہتے ہین جانتی ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اُسکو فارسی مین سوخار یونانی مین قلقدیس کہتے ہین اور تحقیق یہ ہی کہ قلقدیس تین قسم ہوتی ہی ایک قسم سفید سبک جلد ٹوٹنے والی اور یہ تیز تر اور بہتر سب اقسام مین ہے اور قسم دوسری کثیر الارضیت غلیظہ خشن اور رنگ اُسکا مائل بسرخی اُسکو یونانی مین مالی تراکہتے ہین اور قسم تیسری دم متساوی الاجزا اور سست جو پانی اسمین پہونچے سیاہ ہوجاتی ہی اُسکو زاج الاساکف کہتے ہین حرف الراء مع الالف مین مفصل مذکور ہے ۔ **قلقطار** بضم دو قاف درمیان لام کے اور فتحہ طاء مہملہ و الف اور راء مہملہ کے اُسکی ماہیت مین اختلاف ہی اکثر زاج صغیر مائل بسرخی جانتے ہین بہتر اُس مین خالص بہت زرد اور برق مانند ہرتال کے اور زود شکن ہے زاج مین بھی ذکر اُسکا آیا ہے۔

**قلقل** ۔ بکسرۂ دو قاف اور سکون دو لام کے اور بضمۂ دونون قاف کے بھی آیا ہی لغت عربی ہے اُسکو قلاقل اور قلقلان بضم قاف اول کے اور بزرزبان پربلی اور فارسی مین انار دانہ دشتی اور ہندی کوار چکنا کہتے ہین اور نزدیک بعضون کے جڑ اُسکی مغاث ہی (ماہیت اُسکی) مین اُسکی اختلاف ہی بقول اکثرون کے ایک نبات ہے مشابہ نبات قنب کا ساق اُسکی مائل بسرخی شاخین اُسکی لانبی اور قنب نباتی اِس سے اقوی شاید ایخ سے ہوتی ہے پتے اُسکے ذقر الرائحہ لیکن تیز پھول اُسکا مائل بسفیدی بیج اُسکے غلاف مین خشن اور گول اور بڑی مرچ سے اور الس باہر سے مائل بسیاہی مغز اُسکا سفید ساتھ شیرینی کے اور تھوڑی لزوجت کے پوست اُسکی ساق کا سفید اور مستعمل مغز اُسکا ہے اور بعضی لوگ اُسکو حب السمنہ جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہے اور جو بگاڑ مین دیکھا گیا یہ ہے کہ نبات اُسکی ایک گز ساتھ ایک ساق باریک کے اور شاخین باریک دوہری آپس مین ملین نزدیک اُسکے تپون سے جنمین پتے اُسکے مشابہ پتے جنبلی کے اور اُس سے چھوٹے اوپر سرا ایک شاخ کے کہ قوی زیادہ ہی اور ایک شخص ثقہ سے سُنا ہی کہ نبات اُسکی قبیل تخم اور بیپارہ سے آپس مین لپٹی ہوئی زمین پر پھیلی پتے اُسکے ایک نقطہ سفید اور اُسکے تین عدد مثلث ہوتی آپس مین مستعمل بھلاوے اور غالبًا مشابہ پہلے مین مشابہ غلاف کانچ کے اوپر سرا اُس شوخ کے کہ پتلی زیادہ خاصی مین سبز ہے جڑ اُسکی سرخ رنگ پتلی رطوبت سفید دودھ سے ہوتی ہے مین اور ترساتھ رطوبت نفاذ کے **(افعال اور خواص اُسکے)** بغایت قوی ماہی اور منقطع اور مسمن بدن ہی جسطرح سے کہ ساتھ اُنکے خصوصًا ساتھ تل اور سعتر کی یا فانیذ یا شہد کے گھول کر اور مصلح حال گردہ اور مثانہ کا اور دور کرنے والا امراق اخلاط کا مقدار شربت بریان کیا ہوا ایک اوقیہ تک اور کوفتہ اُسکے سی آدھا اوقیہ **المضار** کثرت اُسکی مصدع اور مضر ہی معدہ کو اور صورت ہیضہ کو **مصلح** اُسکا بریان کرنا اور ساتھ سکنجبین کے یا ساتھ قند اور شہد کے کھانا بدل اُسکا ہوزن اُسکا تودری سفید یا حب الصنوبر یا مغاث اور آدھا وزن اُسکا اہلیلہ چار دانہ اُسکے مغز تخم کھیرے کا۔

**قلوموس** ۔ بضم قاف اور لام اور سکون واو اور ضمۂ میم اور سین مہملہ کو لغت یونانی ہی بمعنے ازدن الدب اور رازی نے بوا سیر جانا ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ پانچ قسم ہوتی ہی اور باہم ہر ایک نوع اِس سے ہی قسم پہلی سفید پتے اُسکے بھی سفید نرادہ مادہ ہوتی ہی پتے مادے کی مشابہ پتے کلم کی اور سفید زیادہ اور چوڑی زیادہ اُس سے ساق اُسکی بقدر ایک گز کی اور زیادہ بھی اور ایک چیز مانند شبم کے اوپر اُسکی ساق کے پھول اُسکا مائل بزردی بیج اُسکے چھوٹے جڑ اُسکی لانبی موافق موٹائی ایک انگلی اور زیادہ اور نرکے پتے لانبے اور پتلے زیادہ مادہ سے قسم دوسری پتے اُسکے سیاہ اور چوڑے اور بڑی زیادہ قسم پہلی سے قسم تیسری شاخین اُسکی بہت لانبی اور بدون ساق کے مشابہ

پتے بھی کے اور پھر اُسکی شاخون کے قبے گول اور پھول اُسکا زرد طلائی قسم چوتھی پتے اُسکے مشابہ پتے انجیر کے اور اُس سے چھوٹے بدون ساق کے زمین سے ملے ہوی قسم پانچوین پتے اُسکے بڑی اور غلیظ اور ساتھ رطوبت چسپندہ کے اور تند بو اور ساق اُسکی زیادہ ایک گز سے پھول اُسکا سفید مائل بسبزی بیج اُسکے ریزہ اور تیرو اور گول ساتھ تیزی اور تلخی کے بہ قسم احتمال رکھتی ہے کہ تنہا کو ہو اور وہ حرف التاء المثناۃ الفوقانیہ مع النون مذکور ہوا (طبیعت اُسکی) سب اقسام کی گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالی اور ساتھ قوت قابضہ کے ریشے اُسکے افعال مین قائم مقام ماہیر ج کے **اعضا الصدر والغذا والنفض** مدر بون ہے ایک مثقال سفید اور سیاہ کی جڑ سے واسطے منع سیانات کے اور ساتھ شراب کے واسطے منع آکال کے اور جوشاندہ اُسکا واسطے کھانسی بارد اور حلیق النفس اور شگاف عضلہ کے نافع ہے **الاقوام وحرق النار والنسم** ضماد پتے جوش کیے ہوی قسم تیسری کے واسطے اورام بلغمی اور ورم آنکھ کے اور ساتھ شہد اور شراب کے واسطے سقاقلوس اور جراحات کے اور کاٹنے بچھو کے مفید ہے اور ضماد پتے قسم نر کا واسطے سوختگی آگ کے نافع ہے مضر ہے گردہ کو مصلح اُسکا کتیرا ہے مقدار شربت اُسکا دو درم تا چھ درم کل اُسکا انار غورس ہے قلو مائین بضم قاف اور سکون لام اور سکون واو اور میم اور الف اور ضمہ یاے تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہی اور اُسکو شجرانی مالک اوزال دمشق صاحبان القاب اور صاحبان النبات اور ظفر اللفظ بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی پہاڑی اور باغی ساق اُسکی چوپہلو مشابہ ساق باقلا کے تہی اُسکے مشابہ پتے بارتنگ کے اور اوپر اُسکی ساق کی غلاف ہوتے ہین اور اطراف بعضون کو مائل طرف بعضون پھول اُسکا مشابہ پھول اُس موسن کے کہ اُسکی جڑ کو ایر سا کہتی ہین اور مانند شکل اُس جانور کے کہ اُسکو کھنکھرا کہتی ہین بہتر ہمین پہاڑی ہی اور کبھی عصارہ اُسکی نبات سے بھی مانتے اُسکے کہ اُسکی جڑ سے عصارہ بناتی ہین لیتے ہین۔

(طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکی) حابس رعاف اور نفث الدم سینہ اور نزف الدم معدہ اور رحم ہے اور ضماد اُسکی پتے کا نیکوفتہ واسطے الزاق جراحات کی ابتدای حدوث مین اور واسطے التیام جراحات کے مجرب ہے

## فصل القاف مع المیم

قمری بضم قاف اور سکون میم اور کسرۂ راے مہملہ اور یاے نسبت کے منسوب بقمر ہے کہ نام ایک شہر کا ہی شہرون مین مصر سے رکھتی ہین کہ وہ شہر اسکندریہ ہی واسطے مشابہت اُسکے رنگ کیساتھ خاک اُس شہر کے واحد اُسکا قماری آیا اور کہتی ہین کہ جمع اقمر کی ہو مانند احمر اور حمر کے یا جمع قمری کے ہی مانند روی اور روم اور زنجی اور زنج کے اُسکی مادہ کو قمریہ کہتی اور اُسکے نر کو ساق جرا اور اُسکو ہندی مین ٹوکرو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہی فاختہ سے چھوٹی ساق طوق کے اور بہت مانوس اور خوش منظر خوش آواز اور کہتی ہین کہ لفظ یا کریم کا لی الحروف اُسکی آواز سے ظاہر ہوتی ہی اور دو دو قسم ہوتی ہی سفید اور زرد اور اُسکے غرائب آثار سے یہ ہی کہ ابن ماشیر نے اپنی تاریخ مین لکھا ہی کہ جملہ تحفون سے کہ بعضے بادشاہ ہند نے واسطے سلطان محمود سکنگین کے تحفہ بھیجا تھا قمری تھی کہ جو گھانا زہر آلود کو دیکھتی تھی آنکھین اُسکی سُرخ آنسو اُس سے جاری ہوتے ہین اور منجمد ہو جاتے تھے اور اُس پتھر کو گھسکر اوپر زخمون مُنھ کھلے کے چھڑکتے تھے جلد اچھا ہو جاتا تھا (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) موافق دین اور مرطوبین کو اور مولد خلط فاسد ہی اور کثرت اُسکی محدث وسواس اور جذام ہی مصلح اُسکا اوہان اور ادویہ لطیفہ ہین تمہین اُسکے دہن سے باعث عسر الاطفال ہی انڈی اُسکے جو لڑکون کو پلاوین باعث سرعت بولنے کا ہوتا ہی قبل وقت بولنے سے **النخواص** کہتی ہین کہ ہونا اُسکا گھر مین باعث عدم تاثیر حادو کا اور چشم بد کا ہی اُسکے صاحب خانہ سے **قمقام** - بفتح قاف اور بضم بھی آیا ہی اور سکون میم اور فتحہ قاف والف اور میم کے اور قمل بفتح قاف اور سکون میم اور لام کے (ماہیت اسکی) دو جانور چھوٹی ہین کہ بیچ بدن آدمی اور غیر آدمی کے ہوتی ہین اور فرق درمیان دونون کے یہ ہے کہ قمقام پانون بہت ہوتے ہین اور بالون کی جڑ مین چھپتا ہی اور واحد اُسکا قمقام ہی اور قمل چھ ہاتھ اور پانون رکھتا ہے اور منھ سے کاٹتا ہی سر اور دم اُسکے باریک ہوتی ہین اور سفید رنگ اور جو بالون مین ہوتا ہی خاکستری رنگ اور سیاہ رنگ ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ رنگ اُسکا موافق رنگ اُن بالون کے ہوتا ہی کہ جنہین پیدا ہوتا ہی سیاہ یا میگون یعنی بھوری اور سفید وغیرہ مادہ اُسکی زائد ہی نر اُس سے قمل کو فارسی مین سپس ترکی مین بیت ہندی مین جوئین کہتی ہین مراد مطلق سے قمل آدمی کا ہی اور مادہ اُسکی پیدایش کا لپیٹتا ہی کہ کثرت فضلات ردیہ اور کثافات مجتمعہ سے بدن آدمی مین قلت یا نہ دھونے بدن اور کپڑون سے اور پاک نہ کرنے سے پیدا ہوتا ہی اور قوت مزاج بدن کی اور جسقدر مادہ اُسکا زیادہ ہوتی ہے سر اور داڑھی اور میلے کپڑون اور

پرانے مین خصوصًا جاڑون مین اور اکثر اُسکی بابت لاغری بدن اور مرض ہوا اور ابدان پاک اور کثیرون پاکیزہ مین پیدایش اُسکی کم ہوتی ہی بلکہ نہین ہوتی (افعال اور خواص اُسکے) جوچہ عدد جوز مرہ بیخ سورانج باقلا کے رکھکر نکل جاوین واسطے تپ ربع کے مجرب ہوا اور جو بیخ سورانج اجلیل کے کھینچ احتباس بول کو رفع کرتا ہوا اور جو عورت حاملہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی مین رکھے اور اوپر اُسکے دودھ دوہے اگر جون چلے اور حرکت کرے عورت حاملہ بہ پسر ہوگا اور الا حاملہ بدختر اور بعضون نے کہا ہی کہ اگر مرجاوے حاملہ بہ پسر ہے والا حاملہ بدختر اور پھینکتا جون کا زندہ موجب نسیان ہے بلکہ چاہیے کہ مارڈالین اور پھینک دیوین اور اگر بدن مولود پر وقت ولادت جون کا ریزہ کرکے پانی مین پیسکر طلا کرین تمام عمر اُس مولود کے بدن مین جون پیدا نہوینگے اور جب بدن مین جون بہت پیدا ہون تدبیر دفع کی یہ ہی کہ کپڑون کو پاری مین آلو کرکے پہنین یا پارہ کو بدن پر ملین یا پارے کو ساتھ حنا کے ملین اُسیوقت جون دفع ہوتے ہین اور دھونا سرکو پانی بیج شربتے سے کہ بیج کو پانی مین پیسا ہووے جون کو سر سے جلد دفع کرتا ہے لیکن چاہیے کہ آنکھ کو بچاوے اور اُسکے خواص سے ہی کہ نزدیک موت کے آدمی سے بھاگتا ہی اور جو بہت قمل کو جمع کرین اور اُس سے مرہم بناوین قوی تر اور لیس اثر ہوتا ہی اور شر شیون اور کہانے لوگون کے جو قمل جوب مین پیدا ہوا آدھا ورم اُسکو بنیاد اسطی قرحہ ربا در تفتیت حصاۃ کے نافع ہے لیکن یہ اکمل ہے اسواسطے کہ اسقدر ناستعذر ہے۔

## فصل القاف مع النون

قنی۔ بکسرۂ قاف اور نون اور الف مقصورہ کے لغت عربی ہے اور کئی معنی اُسکے ہین اُنمین ایک معنی تیزہ جمع اُس کی قنوات ہے اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ بلغم اور بقصر قصبہ کے واحد اُسکا قناۃ ساتھ ہا کے جمع اُسکی قنوات ہوا اور دوسرے معنی عوٗد طباشیر یعنی بانس تیسرے معنے شجرۃ الاشق اور بعضے خود شق کو کہتے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ ایک نوع اندروطالیس سے اور بھی کہتے ہین کہ اسم نبات کا ہی کہ پتے اُسکے ستاب ہے نفاع کے نزدیک عامہ عرب کے مشہور ہی وبرطبیعت ہے اور کلخ حروف الکاف مع الام مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا۔ **قنبری**۔ بضمہ قاف اور فتحہ نون مشددہ و کسرۂ موحدہ اور فتح باے موحدہ اور راے مہملہ والف مقصورہ کے لغت عربی ہوا اور نزدیک بعضون کے لغت نبطی ہی وبضم قاف اور فتح نون مخففہ والف اور کسرۂ موحدہ اور راے مہملہ اور یا کے بھی آیا ہے اور بھی اُسکو عربی کہتے ہین عمول اور قمول اور نملول اور فواق اور شجرۃ البق اور یونانی مین قبضہ مایون اور زری مین قبا دہید آس اور خراسانی مین برغث اور فارسی مین نرند اور منجد اور شیرازی مین سبزہ اور سودہ اور اصفہانی مین سوجہ کہتے ہین۔ (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ اول بیع مین عقدہ ہے اور آخر بیع تک رہتی ہے اور بغدادی نے کہا کہ بقول صحرائی سے ہے پتے اُسکے چھوٹے اور زیادہ پتے کاسنی صحرائی سے اور ساتھ حدت اور تلخی کے ہی پھول اُسکا سفید اور شبیہ بیخ اُسکا انجیر اور رقیق اور نواعم خارہ مقصور فی نکلتی ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتہ سرمق کی ہین لیکن ایسے نہین ہین بلکہ اگر روغنگے رکھتے ہین اور صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ پتے اُسکے مشابہ الشقاقل کے اور ساتھ تندی اور تلخی کے اور بقدر ایک بالشت کے ساق اُسکی پتلی پھول اُسکا سفید بیرہ بیخ اُسکا غلاف مین بقدر چنے کے بیخ اُسکے غلاف کے چار عدد مشابہ رائی کے بہت ہین بہتر ہین تازگی اُسکی شاخونمین تھوڑی سرخی ہووے (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجہ مین اور خشک آخر مین اور بعضون نے دوسرے درجہ مین خشک کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) لطیفہ اور جالی اور مقطع اور ادویہ نافعہ سے ہی اسواسطے سہر دوین اور محرد وین کے نافع ہے۔ **اعضا الصفا والغذا والنفض** منقی سینہ کو اور ریہ کو کیموسات غلیظہ سے اور منفع سدۂ کبد اور طحال اور مہ راہون اور شیر اور عرق ہوا اور پینا پانی اُسکا اطلاق طبیعت اور یرقان اور مغص اور اخراج کیموسات غلیظہ کرتا ہوا اور ضماد اُسکا واسطے بواسیر اور مغص کے اور تحلیل سلابات رحم کو نافع ہے **الزنیۃ** واسطے کلف اور بہق اور دوغر کے بہتر دوا ہی ضماد اُسکا اور شربا اور کہا ہی لوگون نے کہ کھانا اُسکا تھوڑی زمانی تک وضع کو دور کرتا ہی اور بدستور تدہین اُسکے واسطے امراض مذکورہ کے اور زخم پستان کے مفید ہی **السموم** ضماد اُسکا واسطے شش جہ ہوام سہی کے مؤثر ہے **المضار** رمولد سودا خصوصًا تمک پرورندہ اُسکا مصلح اُسکا پکانا اور بریان کرنا اُسکو روغنون مین مانند روغن بادام و کنجد وغیرہ کے اور کہتے ہین مصلح اُسکا بلیلہ کابلی اور شکر ہے۔

**قنب**۔ بکسرۂ قاف اور فتح نون مشددہ اور باے موحدہ اور بضم قاف کے بھی آیا ہے لغت عربی ہی اور کہتے ہین کہ معرب کنب فارسی کا ہی اور اُسکا ایلق اور یونانی مین دوہ بقر دوس اور سُریانی مین قنترا اور رومی مین کتانی اور فارسی مین کتب اور نیک اور ہندی مین بھنگ بنجھاری اور باصطلاح کیمیاگرون کے ورق خیال اور جزء اعظم اور شنبش اور حشیشہ الفقرا اور نشاط افزا اور فلک تارا اور عرش نما اور جنۃ المساکین اور شہوت انگیز اور مونس الہموم اور چترا خضرا اور زمرد رنگ اور برگ شیرازی اور مانند اُسکے کہتے ہین اور ولیقو یدوس نے قنابس اور قنابوس بھی نام رکھا ہے اور کہتے ہین کہ پوست اُسکی ساق کو کتب کہتے ہین اور اُس سے مانند کتان کے رسی اور کپڑی بناتے ہین لیکن چینا اُسکا جائز نہین ہے اسواسطے مفسد خاصل اور محدث لاغری ہے اور کاغذ اُس سے خوب بنایا جاتا چنانچہ کشمیرین کاغذ

اسی سے بناتی ہین بہت خوش مزاج اور کاغذ ہی
سے بربری کرتا ہی اور تسگوفہ اور غبار اور شبنم کو سپر
پرتی ہی اور مٹھی ہی غلیظ اور چسپیدہ سب کو جمع کرکر
جرس نام رکھتی ہین اور حقہ مین کھینچتی ہین تحذیر اور
نشہ بہت لاتا ہے اور خصوصاً شبنم اُسکی اور وہ
غلیظ اور چسپیدہ اور بسبب تر ہونے کے قوی تر ہی
اور بسبب کہ بسبب کمال قوت کو کھینچنے والے کو
اور [illegible] اُسکی [illegible]
اور [illegible] اور کشمیر اور بنگالہ کا
اور روم اور فارس اور عراق وغیرہ کے اور ہی
ہین کہ ہر ترتیب کو ہر ایک اقوی ہے وہ سرکہ کہ
قوی تر ہے اُس سے پس کشمیری اور
اور [illegible]
گورومی ہین اقوی کہتے ہین اور ہر ایک بری اور
اور جبلی ہوتا ہی بری اور جبلی بستانی سے قوی ہین اور
بستانی [illegible] اسواسطے کہ پوست اُسکا
[illegible] اور رطوبت اُسکا بلند تر ہوتا ہی
[illegible] اُسکی محبوب اور شاخین اُسکی پتلی اور
[illegible] پانچ یا چھ یا ساتھ یا آٹھ یا نو ہوتے ہین
جھلکے ہوئے اور بہت سبز رنگ باریک اور
گول اُس کو شہدانج اور فارسی مین شہدانہ کہتے
ہین بری اور جبلی اُسکا درخت چھوٹا بستانی سے
اور ریشے اُسکے خوب جدا نہین ہوتے اور شعبے
اگر تھوڑے نکلے کام نہین آتے شاخین اُسکی مشابہ
خطمی کے اور سیاہ رنگ پتے اُسکے بھی مانند پتے بستانی
کے اور اُس سے خشن زیادہ اور سیاہی اُسکی
کمتر بستانی سے اور سفیدی اُسپر غالب اور
پھول اُس کے تخ پھل اُس کے مانند مرچ کے
مشابہ حب سمسم یعنی چرونجی سے اور بعض لوگ
اُسی کو چرانجی جانتے ہین اور اُس کی جڑ کو مغات
اور شیخ ابن بیطار نے کہا ہے قنب دو

قنب دو نوع ہوتی ہی بری اور بستانی اور نوع
تیسری کہ اُسکو قنب ہندی کہتی ہین نہین دیکھا مین
نے لیکن مضر ہے اُسکو حشیشہ کہتے ہین اور باغون
مین بوتی ہین بہت مسکر ہے ایک درم اُسکی حد اُسکر
سے بڑھکر رعونت اور اختلاط عقل اور جنون کو پہونچا
دیتی ہے اور بہت ہے کہ ہلاک کرتے ہی اور بالجملہ انواع
ردیہ اُسکے بستانین محل وغیرہ (طبیعت اُسکی)
[illegible] اُسکے مرکب القوی اور [illegible]
اور خشک ساتھ حرارت لطیفہ ملایم کے اور برودت
کثیفہ عالیہ کے بیج اُسکے گرم اور خشک [illegible]
[illegible] پوست اُسکا سرد اور خشک اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] اور خشک [illegible]
[illegible] اُن کے بسبب مرکب القوی ہونے کے پہلے فرح
اور سرور اور اچھائی تک رخسارے کی اور سکر
[illegible] بسبب جوہر حار لطیف کی اور تحذیر کرتی ہے
[illegible] بسبب جوہر بارد کے اور بعد زوال اور تخمیل
جوہر حار لطیف کے اور ظاہر ہونے آثار جوہر بارد
کثیف کے ضد اور مخالف افعال مذکورہ کے اور
سوظاہر ہوتے ہین اور بھی بسبب جوہر حار کے
خیال اور فکر کو لطیف اور رقیق کرتی ہے
پیاس اور اشتہاے طعام کو اور شہوت باہ
کو بغرض زائد کرتی ہے اور آخر مین بالعکس
اور باعث کدر روح دماغی اور ظلمت بصر اور
ضعف بصر اور جنون اور مالیخولیا اور نامردی
اور بہت خوف اور استسقا وغیرہ اور ضعف اور
قطع باہ کا ہوتی ہے اسواسطے کہ وہ مجفف منی
ہے غیر فیان مقوی اُسکے فعل کی اور ترشیانی
مبطل ہین اعضاء الراس سعوط اُسکے پتے
بری کا منقی دماغ اور نہانا اُسکے پتون کے
عصارے سے واسطے رفع ابریہ اور رجون

بالون سرکے اور قطور عصارے پتے بری کا اور
اُسکے روغن کا واسطے تسکین درد کان اور قتل
کرنے کان کے کیڑون کے نافع ہے اعضاء
الغذا والمنفض کھانا اُسکے پتے کو ناشف
رطوبات معدہ اور حابس بطن اور مدر بول اور
ودی کو نافع اور ممسک اور مجفف منی ہی پوست
اُسکا قابض بارہ ہے اور مجفف منی ہے المفرح
والمجرح والملوراہم والمثور درد
قنب بوسیدہ کا مجفف جروح الرطوبہ اور
کرنے والا اُن کا ہے اور منماد جو شاندہ برگ
اُسکا اور منماد اُسکے پتون کا واسطے تحلیل اورام
اور حمرہ اور تسکین اوجاع اعضاء عصبانی کے
[illegible] خلاط فاسدہ رہتے ہون مفید ہی اور
[illegible] اُسکے نمکوب کرکے اُپر چھڑک اور گرم کرکے
اوپر پتے رسیدہ نیگرم کے رکھکر خصیہ پر باندھین اُسکی
قبالہ اورام اور تحلیل ورم خصیون کے نافع ہی سفوف اُسکا
اُسکا ایک درم وزن زیادہ اسپر خصوصاً انواع ردیہ اُسکی
مارنے والے ہین مصلح اُسکا قے کرنا ساتھ روغن گاؤ
اور پانی گرم کے یہانتک کہ معدے مین کچھ نہ رہے
اور پینا شربت حماض کا مفید ہے بیج اُسکے مسکن
غثیان اور محلل اور پراگندہ کرنے والا ریاح کا
اور مولد خلط روی قوی الانخان اور منجد اور
قابض بطن اور ممسک اور مجفف منی ہی المضار
مصدع اور مثقل بصر ہے مضر ہے مثانے کو مصلح
اُسکا بریان کرنا اور کثرت اُسکی باعث قرحہ لحقا
مصلح اُسکا خشخاش اور سکنجبین شکری اور شربت بنفشہ
ہے اور کہتے ہین کہ پانی سرد اور برف اور شربت
ترش ہین روغن شاہدانہ کا کہ مانند روغن بادام کے
پکاوین گرم اور خشک اور واسطے ورد کان اور اعضاء
کے اور تحلیل اورام سخت اور صلابت رحم کے قعوراً
اور تمر یخانافع ہے اور پینا اُس کا مجفف

معنی ہے جان تو کہ اہل ہند خصوص فقرا اُنکے بہت حرص اُسکے پینے مین رکھتے ہین اور گمان فاسد اپنے معتقد ہین اس بات پر کہ عمر طویل اور خیال اور فکر کہ زائد کرتی ہے چنانچہ مقولہ بعض فقیرونکا کہ اپنے تئین کامل اور واصل جانتے ہین یہ ہے بیت بنگ زدیم وسرانا الحق شد آنکارہ مارا باین گناہ ضعیف این گمان نبود۔ اور اکثر اس طایفے ہر صبح اور شام اور تپے پیسکر اور پانی مین گھولکر اور صاف کر ایک پیالہ پیتے ہین اور جو کوئی اُنکے پاس اُنکے آتا ہو اُسکو بھی تواضع کرتے ہین بعضے خشک کرکے تھوڑا بریان کرکے مزاج دوست تک جباتی ہین اُسکے ساتھ قند شکر کے یا پیسکر ساتھ شکر کے صرف کرتے ہین طرب اور فرح بہت کرتے ہین اسواسطے کہ استدا ہی حال مین اون کے قوالی بہیمی کو جنبش مین لاتے ہین اور طرح طرح کے گانا بہت گاتے ہین اور مشلذ ذ ہوتے ہین پس وہ کھانے مضم ہوتے ہین اُنکے موٹے بدن ہوتے ہین بسبب کثرت اجتماع رطوبت کے پس ثانیاً اکثر امراض سخت مین مانند ضعف باضمہ اور کزاز ریاح اور قراقر بطن اور سور القنیہ اور تہیج حرارت اور تغیر رنگ بشرہ کے اور ضعف باہ اور سقوط اسنان اور بجز اور ماندگی اور نامردی اور خیالات فاسدہ اور شیطانیہ سوداوی اور ڈالنا اپنکو اور جانکو طرف اعتقاد باطل اور زندقہ کے اور ترک کرنے عبادت وغیرہ کو اور بعضے اس سے معجون بناتے ہین اور کھاتے ہین اور بعضے واسطے اصلاح اور تقلیل بیض کے دودھ مین جوش کرتے ہین اور اُس دودھ کا دہی بناتے ہین گرمین دہی کی لیکر ترکیبون مین استعمال کرتے ہین اور بعضے ملائی اُس دہی کی لیکر استعمال کرتے ہین اور روغن اُسکا بھی بہت طور سے بناتے ہین اور بعض لوگ کہ بہت قوی جانتے ہین

ہین تھوڑی چرس ترکیبون مین داخل کرتے ہین مثلاً معجون شرزہ خالی کے کہ مشہور بشیرہ خانی ہے کہ دھن سے بناکر لاتے ہین ایک جلد اسکا نشہ بہت لاتا ہے جزاعظم اُسکا روغن بھنگ اور روغن اور جزمین قوی محذر رسکر ہین۔

قنبرہ۔ بضم قاف اور سکون نون اور ضم باے موحدہ اور فتحہ راے مہملہ کے و ہاے ہوز ساکن ہے عربی ہین ابوالبیض اور فارسی مین بیضہ گاو گوسفند اور جزو لگ بھی اور جوانی ہوا ہے اوس اور بہ بیضہ اوس اور بہ بیضہ گوسفند ہین۔

(ماہیت اُسکی) ایک پرندہ ہے جثہ عصافیر سے تھوڑا بڑا اور خوش منظر اور خوش آواز پر اگر سر کے کاکل اور تاج مانند مرغ اور بہ بدن کے مہرہ مہرہ جوان اور موٹا اور وجہ اُسکے علیحدہ ذکر کرنے کی عصافیر سے یہ ہے کہ ساتھ نام خاص کے مخصوص ہو کر اُسی نام سے مشہور ہوگیا (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک در افعال اور خواص اُسکے شور بادا سفید باج اُسکا مین طبع ہی اور گوشت اُسکا مانند اور عصافیر کے طبع مین اُسکی اور گوشت تمام عصافیر کے لیکن یہ قوی ہے اُنسے اور مداومت اُسکے کباب کی صالح اعضا واسطے صاحبان قولنج اور جلاع شانہ کے نافع ہی اور قنبرہ سب جلایا ہوا واسطے ذات الجنب اور درد دل کے بہت بوشر ہے مضر مجرد مین کو مصلح اُسکا کاسنی ساتھ سرکہ اور سیوی ترش کے اور اُسکو استعمال کرنا ساتھ روغن بادام کے۔

قنبیط۔ بضم قاف اور فتحہ نون مشدودہ اور کسر باے موحدہ اور سکون باے تحتانیہ اور طاے مہملہ کے فارسی مین کلم اور ردی مین کلم گرد کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع ہے کرنب کا وجہ علیحدہ ذکر کرنے کی مخصوص اور مشہور ہونا اُس کا اس نام سے اور نزدیک عوام اور اہل شام اور بغداد کے بعض البعیار مشہور ہے اپنے اُسکے مشابہ پتے چقندر کے اور اُس سے چوڑے اور موٹی ساگ اُسکا ساتھ خاکستری کے اور سرمئی رنگ کی مزہ اُسکا ساتھ تلخی اور شیرینی کے ملا ہوا اور اُسکے وسط مین ایک ساق اوپر اُسکے خمیر اُسکا اور اوپر آنیا سر جہتے آپس مین مجتمع بشکل گچھی کے پھولے ہین جاڑون کی فصل مین بیج اُسکا فرنگ سے لاتے ہین ہر سال تازہ بوتے ہین بہت لطیف اور خوب اور سفید اور خشک اور نازک اور لذیذ ہوتا ہے اور جسقدر رہا اچھا ہوتا ہے اور ترتیب اور ترکیب سے بہتر اور سفید تر اور لطیف تر ہوتا ہے بعضے پتے چھوٹے پتے من پتے اُسکے آپس مین باندھتے ہین اور نزدیک کامل ہونے کے ایک ہانڈی مٹی کی اوسمین اوندھی رکھتے ہین کہ گلہ اُسکے جوف مین سما جاوے دھوپ اور شبنم اُسکو نہ پہونچے کہ وہ بگڑ جاوے اور آدھی اُسکی ساق مین مٹی لگاتے ہین اور ہمیشہ پانی دیتے ہین خوب لطیف اور بڑا ہوتا ہے اور بسبب قوت زمین اور خوبی بیج کے بھی بدل جاتا ہے بہتر اُس مین تازہ اور سفید رنگ یا زرد رنگ نازک خوب آپس مین لپٹا ہوا اور ایک قسم دوسری اسی سے ہوتی ہے کہ پتے اور ساق مین اور قبہ مین مشابہ اُسکے مگر یہ کہ پتے باہر کے تھوڑی بڑے اور چوڑی اور تیرہ رنگ اور ساق پتون کی بنفشی مائل بہ سرخی اور رنگ لپٹے پتے قبہ کا کچھ تیرہ مائل بہ بنفشی بہتر اس مین تازہ خوش رنگ نازک اور خوب آپس مین لپٹا ہوا (طبیعت اُسکی) مرکب القوی ساتھ رطوبت مائیہ غلیظہ اور حرارت مفتح لطیفہ اور مادہ اور فیسہ اور لطیفہ اور کہا ہے لوگون نے کہ پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ہے

(افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت مقوی
اور محللہ اور مہیہ اور تفاقہ کے اور مدر بول اور
مولد خون سوداوی عکر اور مضعف دماغ اور
منجر دی الغذا اور نفاخ اور سدد اور محدث نفخ
خوابی پہلو اور پیٹ مین اور بالخاصیت محلل خمار
اور مسکن اُسکو اور اکثر اُسکی مولد اخلاط سوداوی
اور امراض سوداوی اور افکار ردیہ اور خیالات
فاسدہ اور دیکھنا خواب مشوش اور مضعف دماغ
اور بعد سے بسبب تبخیر کے اور بینا اُسکی ماہیت
کو مانع مستی ہے اور نطول اُسکے جوشاندی کا واسطے
درد مفاصل کے نافع ہے مصلح اُسکے نمر کو پانی
مین جوش کرنا اور پانی اُسکا کم رکھنکنا اور فربہ
گوشت کے ساتھ خوب گھلا کر پکانا گھی تازہ اور
روغن بادام اور روغن زیتون ڈالکر خوب بگھار
کرنا اور ساتھ ادویہ لطیفہ حارہ کے کھانا بیضے
اس کی یعنی چھوٹے کل اُسکے نفاخ اور ہچکی اور
ہچکی لانے والے اور زیادہ کرنے والے منی کے
اور مدد کرنے والے جماع کے خصوصاً جو بریان
کرین اور ساتھ سرکہ اور روغن زیتون اور
کابجی کے کھانا مولد سودا ہی زیادہ زیادہ کرب
سے بیج اُسکے گرم اور خشک اور استعمال اُسکا
پیش از پینو شراب کے یا ساتھ شراب کے مانع
نشے کو اور محلل خمار کو ہی اور منی کو مفسد ہی
جو عورت بعد جماع کے اُسکا شافہ رکھے۔

قبیل۔ بکسر قاف اور سکون نون اور کسرہ ہے
موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور لام
کے کینلا سے فارسی کا ہے معرب کیملا ہندی
کا (ماہیت اُسکی) مین اُس کے اختلاف
ہے بعضون نے کہا کہ ایک چیز ہے رملی سُرخ
رنگ کہ آسمان سے اُترتی ہی یا شبنم سے
بعضے شہرون مین اور بعضون نے کہا
مٹی ہے مانند مٹی کے کہ بطین الجلود مشہور ہی نزدیک
برسنے پانی کے ظاہر ہوتی ہے خراسانیون اور بعضون
نے کہا ہی کہ بزور ملی ہین ظاہراً اُسکا سرخ اور بعضون
کہا کہ بیج سرخس کا ہی اور نواب حکیم علوی خان نے
لکھا ہے کہ اکثر کوہستان سے درمیان ہندوچین
کے لاتے ہین اور لانے والون سے سنا کہ ایک
درخت سے نکلتا ہی کہ اُس درخت کو بوتے ہین
اور اُنکے ظرق اور گمان ہین وہ بیج انھین درختون
کا ہے یا شبنم کہ اُن درختون پر بیٹھی ہے اور جو
مین نے سُنا ہے کہ مغز پھل ایک درخت پہاڑی
کا ہے درخت اُسکا مشابہ درخت معصر کے پتے
اُسکے بھی مشابہ پتے معصفر کے اور اُس سے پتلے
اور خاردار اور کانٹے اُسکے درشت اور بلند
پھل اُسکا بقبل نارنج کے اور اوپر اُسکے سر کے
کانٹا اور خامی سبز بعد پکنے کے سُرخ ہوتا ہے اور
بعد خوب کامل کے گے پھٹ کر اُسکے جوف سے
ایک چیز سُرخ تیرہ رنگ نکلتی ہے اور زمین کے
گرتی ہے آدمی اوس کو جمع کر کے اُٹھا لیتے ہین
وہی قنبیل ہے اور جو غیر ممزوج مٹی سے ہے
خالص اور ہلکا ہوتا ہے جو خاک مین اور ریت
مین ملا ہے خالص اور سنگین اور تحقیق خداوند
حکیم کو ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے
درجے مین اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہی لوگون
نے اور ساتھ قوت قابضہ شدیدہ کے (افعال
اور خواص اُسکے) پینا ایک درم سے دو درم
تک دو درم پسا ہوا قنبیل ساتھ ادویہ مناسب
کے مخرج سب کیڑون معدہ اور امعا کا اور
حب القرع کا ہے اور مسہل رطوبات لزجہ اور
اخلاط فاسدہ کا اور واسطے عرق بدنی کے
نافع ہی اور طلا اُسکا بھی واسطے امور مذکورہ
کے نافع ہی امعا کو مفرہے مصلح اُسکا کیتر اور
شیخ ارمنی اور مضر ہی قرحہ معدہ کو مصلح اُسکا مصطگی
اور انیسون بدل اُسکا ترمس اور برنگ کابلی مقوی
اور سکبینج الجروح والقروح والجرب والقوباذر
خوب پسے کمیلان فا مخفف ہے قروح رطبہ گواور
التیام دینے والا اجراحات اور سعفہ اور جرب
رطب اور شبوا اور قوبا کہ خصوصاً پہلے عضو کو
روغن تازہ روغن تخم ناگیسر سے خصوصاً سعفہ
اور جرب اور واولرکون مین ملین اور بدستور
تدہین اس سے اور کھانا اطریفل اور دوا اور
معجون اُسکا اور استعمال کرنا اُسکے مرہم کا طریفل
اور دوا اور دہن اور مرہم اور معجون کمیلا کی
قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

قنطوریون بفتح قاف اور سکون نون اور
ضمہ طاے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ رای مہملہ اور
ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور نون کی لغت
رومی ہے اور نزدیک بعضون کے یونانی
اور اصح یہ ہے کہ معرب جنتوریہ رومی کا ہے
منسوب بجنتورین حکیم رومی کے اس واسطے
کہ اُس نے پہلے پہچانا ہے سُریانی مین اکھیلا
یونانی مین اسطیرون فارسی مین ابرزولوف
اور کریون کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے
کریون نام قنطوریون دقیق کا ہی اور وہ دو
نوع ہے کبیر اور صغیر اور آخر ربیع مین جمتا ہی
قنطوریون کبیر۔ کہ اس کو قنطوریون غلیظ
اور یونانی مین قنطوریون طوماعالیعنے قنطوریون
کبیر اور بوتی ہے اور لوقاطی کبیر بھی
کہتے ہین۔

ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ سابق مشابہ
ساق حماض کے اور خشن بلندی مین دو گز سے
تین گز تک ساتھ بہت شعبون کے کہ ایک جڑ
سے جدا اوپر اُن کے سرون کے قبہ مشابہ قبہ

فشمامش کے اور گول لانبے پھول اُسکے سرسبزی رنگ
گول مشابہ صوف کے بیچ اُسکا مشابہ قرطم ساتھ
تیزی کے پتے اُسکے نبات کے مشابہ پتے جوز سبز
کے اور سبز اطراف اُسکے دندانے دار مشابہ
دندانے آرہ جڑ اُس کی موٹی لانبی دو گز تک
اور سخت اور سُرخ رنگ بھری رطوبت سُرخ
سے برنگ خون کے مزہ اُسکا مرکب حدت
اور تیزی سے اور تھوڑی شیرینی سے
اور قبض سے اور رنگ اُسکے عصارہ کا بھی
سُرخ مانند خون کے منبت اُسکا وہ زمین
کی دھوپ والی بہت رہتی ہے اور کوہستان
اور ٹیلے اور پشتے قوت اُسکی دس برس تک باقی
رہتی ہے اور نواب سید علوی خان مغفور نے
لکھا ہے کہ قنطوریون صغیر کثیر الوجود ہی ہماری
زمین مین یعنی بلاد فارس مین اور وہ دو قسم ہے
ایک بری کہ زمین ہموار اور ٹیلون پر کہ وہان بہت
درخت ہون جمتا ہی پھول اُس کا سُرخ رنگ مائل
بہ بنفشی دوسرا بستانی کہ نبات اُسکی قوی تر اور
بلند تر بری سے پھول اُسکا خوشبو تر اور تلخی
اُسکی کمتر اور احوال مین بری سے برابر لیکن پھول
اُسکا مختلف بالالوان ہوتا ہے اور عام شیرازی
لوگ اُس کے پھول کو میخک اور گل قرنفل کہتے
ہین اور پھول اُسکا قریب نو مہینے تک رہتا ہے
جڑ اُس کی بیچ زمین کے پانی مین باقی رہتی
ہے بیچ اوائل ربیع کے سر نو سے اُسی جڑ سے
جمتا ہے اور جڑ بری کی زمین مین باقی نہین
رہتی بلکہ ہر سال سر نو سے اوائل ربیع مین جمتا
ہی اور شروع گرمیون مین پھول اور بیج
لاتا ہے قوت اُس کی دو برس تک باقی رہتی
ہے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے
درجے مین گرم اور خشک اور تیسرے

درجے مین بھی کہا ہے اور عصارہ اُسکی جڑ کا قوی
تر ہے سب اجزا سے اور مستعمل ہے افعال
اور خواص اُسکے) محلل اور قابض اور جالی
اور باعتبار اختلاف مزون جزو کے اُس سے افعال
متضاد صادر ہوتے ہین مانند ادرار طمث اور
اخراج جنین مردہ اور فاسد کرنا زندہ جنین کو
اور نکالتا ہے اسکو اور تفتیح سدہ اور تنقیہ دماغ
اور سینہ اور مانند اُنکے اور افعال حرارت سے
کہ حدت اور حرافت اُسکی سے صادر ہوتے ہین
اور حبس نفث الدم اور اندمال جراحات افعال برودت
سے کہ بسبب قبض کے ہوتے ہین اور کہا ہے جو
گوشت ٹکڑی کیا ہوا اُسکے ساتھ پکا وین جمع کو جیتا
ہے اعضاء الصدر والغذا والنفض)
واسطے ضیق النفس اور عسر النفس اور ربو اور کھانسی
پرانی اور نفث الدم مزمن اور درد پہلو اور مغص
اور رفع سدہ کبد اور طحال اور قمع لبغی اور استسقا
اور یرقان اور صلابت کبد اور طحال اور ادرار
بول اور حیض اور عسر ولادت اور درد رحم اور قبض
عضلہ اور عصب اور قتل کرنے اور نکالنے دیدان
کے نافع ہے شافہ اوسکا واسطے ادرار حیض اور نکالنے
جنین کے مؤثر ہے الجروح والقروح والنواصیر
ضماد تازہ اُسکا اکیلا اور خشک اُسکا اکیلا اور
ساتھ مرہم کے واسطے چکنے زخمون تازی کے اور
التیام زخم زخمون تازے کے اور ردیہ پرانے
کے اور عینہ عائرہ اور نواصیر اور درد عصب
اور قبض عصب اور سرد اعضا اور عرق النسا کے
نہایت قوی الاثر ہے اور سب افعال مین قریب قنطوریون
صغیر کے ہے اور اس سے ضعیف زیادہ ہی مضرت
دماغ کو مصلح اُسکا شہد اور شیرینیان مقدار
مقدار شربت اُسکا دو درم تک اور اگر تپ نہ ہو تو
شراب کے والا پانی کے ساتھ بدل اُسکا ہے

اور قنطوریون دقیق اور عصارہ اُس کے جب
کا واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہے اور شیخ
ابن بطار نے کہا ہی کہ بلاد بوقبا مین ہوتا ہی عصارہ
اُسکا بجای رسوت کے استعمال کرتے ہین۔
قنطوریون صغیر کہ اُسکو قنطوریون دقیق اور
یونانی مین قنطوریون طولیطون بمعنے قنطوریون
دقیق کہا اور قنطوریون طولیطون بمعنے قنطوریون
صغیر اور بعضے لوگ اُسکو بلیسون مشتق بیس سے
کہ بمعنے کھڑے پانی کے ہی نام رکھتے ہین اسواسطے
کہ اکثر منبت کنارہ کھڑی پانی ہے اور گڑھیون
مین بھی جمتا ہی فارسی مین بوتا رخورد اور کریون
بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی
کنارہ کھڑے پانی کے اور گڈھون کے جمتا ہی
مقدار ایک بالشت کے یا زیادہ اس سے مشابہ
اور فارلیقون کے کہ فودنج جبلی ہے ساقتین
اُسکی آپس سے جدی اور شاخون سے بھری
پتے اُسکے مشابہ پتے سداب کے پھول اُسکا سخ
مائل بہ بنفشی رنگ مشابہ گل شبوے کے اور اُس سے
چھوٹا پھل اُسکا مانند گیہون کے مستعمل ہے اور
سب اجزا اُسکے تلخ ساتھ تھوڑے قبض کے
جڑ اُسکی چھوٹی اور بے نفع ہے بخلاف جڑ نوع
کبیر کے اور سب اجزا اُسکے مستعمل اور تازہ اُسکا
تھوڑا خوشبو اور شاخین اُسکی سفید مائل بزردی
اور قوت اُسکی دس برس تک باقی رہتی ہے۔
نباتات زہری سے ہی آخر بیع مین جمتی ہی (طبیعت
اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) لطیف تر اور قوی تر نوع کبیر
سے سب افعال مین شاق اور پتے اور پھول
اُسکے قوی تر اُسکے عصارے سے اور مجفف بالذع
اور مفتح اور مسہل اور منقی اور جاذب عمق بدن
سے اور مفاصل سے اور مانند دواؤن پینے کے

نفع بہت ہے اعضاء الراس والعصب والصدر
والغدد النفس والسموم وغیرہ پینا جوشاندہ
اُسکا دو مثقال کہ ستر مثقال پانی مین پکنے کرین
یہان تک کہ آدھا رہ جاوے بعد اُوسکے ملین اور
صاف کرین اور ساتھ شکر وغیرہ کے پیٹین واسطے
تنقیہ دماغ اور اعصاب اور صرع اور عسر النفس
اور نفث الدم اور اسہال مرۂ صفرا اور
سودا اور زرداب اور بلغم لزج محالکی اور
امراض بلغمی اور درد مفاصل اور نفخ عضل
اور تنقیح سدہ جگر اور طحال اور رفع قولنج بلغمی
اور تحلیل سختی طحال اور ضرر سموم ہوام خصوصًا
بچھو کے نافع ہے اور دو درم اُس سے واسطے
رفع حمیات کے اور ساتھ شراب کے واسطے
نفث الدم اور ذات جنب بارد کے اور ساتھ
شراب کے واسطے درد پشت اور مفاصل
اور عرق النسا کے اور نطول اُسکا ساتھ پانی
مطبوخ اُسکے دافع کرا زہے اور بدستور بخور
اُسکا اور حقنہ کرنا اُسکے پانی جوشاندہ سے
پانچ درم ساتھ روغن کنجد کے اور بدستور حقنہ
کرنا اُسکی راکھ سے واسطے عرق النسا اور درد
پشت اور قولنج کے بعد یل ہے اِسواسطے
کہ نکالنے والا اخلاط صفاوی اور سوداوی
اور بلغمی لزج کا ہے اور افراط عمل اُس کا اسہال
الدم پیدا کرتا ہے الجروح والقروح و
الاورام ضماد تازہ کا واسطے الزاق اور
اندمال اور خشم بڑے زخمون تازی اور پرانے
روی اور عسر الالتحام کے اور نواصیر تلیین اورام
سخت کے نافع ہے اور منع کرنے گرنا مواد کا طرف
اعضا کے بسبب تخفیف اور قبض کے کہ بے
لزوج رکھتا ہے نافع ہے اور سوکھا اُسکا ساتھ
مراہم مجففہ کے واسطے قروح ردیہ جلنشیر عمارہ یعقہ
اور نواصیر اور ساتھ جربی کے واسطے منع کرنے
انفتاح اور انشقاق بڑے زخم تازے اور پرانے
کے اور تحلیل ورم اُن زخمون کے اور ساتھ
آٹے ترمس کے واسطے تسکین درد عضلہ اور عصب
اور مفاصل سرکے اور ساتھ آٹے جو کے واسطے
ادرام گرم کے مفید ہے پھول اُسکا ضماد اور شربًا
واسطے کاٹنے سانپ کے اور بچھو کے نافع ہے عصارہ
اُسکا قوت قبض مین اور تحلیل اور تجفیف وغیرہ
مین قریب تمام اعضا کے ہے اور طریق اُسکے
اُسکے بنانے کا یون ہے کہ اگر تازہ ملے درخت سبز
اور تازہ مع پھل کو کوٹ کر پانی اُسکا لیوین اور
بیچ مٹی کے باسن کے دھوپ مین رکھین اور
لکڑی سے ہلا دین اگر ایک دن مین نہ سوکھے رات
کو سر اُس باسن کا چھپا دین کہ شبنم انعقاد
اور انجماد عصارات کو منع کرتی ہے دوسرے
دن بدستور دھوپ مین رکھین اور لکڑی سے
ہلاتے رہین یہانتک کہ گاڑھا اور منجمد اور منعقد
ہووے اور اگر تازہ نہ ملے سوکھی جڑ کبیر
کی نیمکوب پانچ دن پانی مین بھگوئین بعد اسکے
جوش کرین اور خوب ملین اور مکرر صاف کرین
پس ملائم آگ پر طبخ کرین اور ہلاتے رہین تو
منعقد ہووے اسیطرح عصارہ جس چیز کا چاہین بنا
لیوین (طبیعت اُسکی) قریب اُسکے تمام اجزا
کے (افعال اور خواص اُسکے) بھی قریب انچیز
اجزا کے بلکہ بعض مواد مین قوی تر ہی پینا اُسکا
واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہے اعضاء
الراس سعوط اُسکا سرکہ کے ساتھ اور پانی
عنصل کے واسطے قروح ناک کے اور بند
کرنے رعاف کے خصوصًا ساتھ تھوڑے زاج
اور کافور اور پانی بیخ کے اور طلا اُس کا
ساتھ سرکہ کے کہ مقام سرسین اور صدغین پر واسطے
درد سر احتراقی کے نافع ہے اور جو سر کے
بالونکو نور سے دور کرین محلول اُسکا سرکہ کے
ساتھ اُسپر ملین رفع قروح اُسکے اور جمانے
بالون کے مجرب ہی سرمہ عصارہ قنطوریون صغیر کا
ساتھ شہد کے واسطے بیاض اور اندمال قرحہ آنکھ
کے اور طلا اُسکا ساتھ دودھ لڑکیون کے واسطے
ورم پلک آنکھ اور تسکین درد آنکھ اور ساتھ
پانی کاسنی کے واسطے موثانی پلک آنکھ کے
وجرب اُسکا ساتھ دودھ اور پانی سولف کے
واسطے سب درد آنکھ آنکھ کے اور رفع کرنے
آثار قرحہ قرنیہ کے اور شعیرہ کے اور ساتھ
پانی مرزنجوش کے واسطے تحلیل میل کے نافع
ہے اور جو پلک کو اولٹ کر عصارہ اُسکا ساتھ
پانی انار کے اُسپر ملین اُسیوقت جرب پلک
کو رفع کرے اور قطور اُسکا ساتھ روغن شبو
کے واسطے سرزبان کان کے اور ساتھ پانی پتے
شفتالو کے واسطے قتل کرمے اور نکالنے کیڑی
کان کے اور ساتھ پانی مولی کے واسطے ثقل
سامعہ کے اور ساتھ روغن نرگس اور رائی
اور سرکہ کے واسطے کان اور رفع ہونے
گرمی کے نافع ہے کلیان اِس کی ساتھ گلاب
کے واسطے بوے بدمنہ کے اور قلاع متفن کے
اور ساتھ جوشاندے جوزالسرو کے واسطے درد
دانتون کے اور رفع ہونے جنبش دانتون کے
اور واسطے مضبوطی دانتون کے اور غرغرہ اُسکا
ساتھ پانی بارتنگ اور مکوا اور عوسج کے واسطے
ورم نورتین اور خناق کے اور طلا اُس کا ساتھ
پانی کے واسطے شقاق لبون کے نافع ہے
اعضاء الصدر پینا اُسکا ساتھ جوشاندے
ملیٹھی کے واسطے امراض سینہ کے نافع ہے
اعضاء النفس حمول عصارے

تازہ کا مدر حیض اور مخرج جنین ہے امعا کو مضر ہے مصلح اُسکا گوند ببول اور کیتیرا مقدار شربت اُسکا تازہ سے ایک درم سے دو درم تک اور سوکھے سے تین درم اور حقنہ مین پانچ درم اور عصارہ سے ایک درم بدل اُسکا ہموزن اُسکے افسنتین اور آدھا وزن بابونہ اور ڈیوڑھا اُسکا مزید اور بعضے لوگ ہموزن اُسکے پرسیاوشان اور آدھا اُس کا برگ حنا کہا ہے روغن اُسکا تازے سے پانی نکالین اور سات روغن زیتون کے آگ ملایم پر جوش کرین یہانتک کہ روغن رہ جاوے گرم اور خشک اور سخن عصب اور سقوی بدن اور رافعۂ امراض باردہ عصبانیہ مانند فالج اور استرخا اور اعیا اور اوجاع باردہ مزمنہ کے اور واسطے تحلیل ریاح کے اور رفع کرنے بھرکے اور واسطے عسر ولادت کے مفید ہے شراس کا کہ اُسکے پانی کو شکر مین ڈال کر قوام کرین واسطے اکثر امراض مذکورہ کے نفع کرتا ہے۔

**قنفذ**۔ بضم قاف اور سکون نون اور ضمہ فا اور فتح فا بھی آیا ہے اور دال مہملہ کے اور بدال معجمہ بھی آیا ہے لغت عربی ہے اور بھی عربی مین خیزاور یونانی مین قرقاروس اور سریانی مین قفذا اور رومی مین شیر اخندرون اور فارسی مین خارپشت اور جبرود خشن و سیجول اور شیرازی چولہ اور تنکابن مین دارموک اور مازندانی مین دارمچی اور ترکی مین کرنی اور ہندی مین ساہی اور سارسل اور سہی بھی کہتے ہین اُسکے مادہ کو عربی مین قنفذہ جمع اُسکی قنافذ ہے (**ماہیت اُسکی**) جانور ہے بال بدن اور پشت کے بلند مانند کانٹے کے اور جو غصہ مین آتا ہے سر اپنے کو پیچے کر کے جمع ہو کر مانند دستہ کانٹون کے ہو جاتا ہے اور اپنے تئین بلاتا ہے اُن کے درمیان سے کانٹے بقدر ایک بالشت کے یا کم زائد کوئی چیز مانند تیر کے جدا ہوتی ہے اور نکلتی ہے ساتھ تھوڑی آواز کے کہ اگر کسی کے بدن پر پہونچی تھوڑا زخم کرکے اور وہ تین قسم ہوتا ہے بری جبلی بحری بری چھوٹا مقدار چھوٹی بلی کے جبلی برابر مقدار کتے متوسط کے اور کانٹے اُسکے بلند اور ملیق ایک بالشت یک اور زیادہ بھی اور اُس کو دلیل کہتے ہین اور قنفذ بحری قسم مچھلی کے اور اُسکے بدن کے بال مانند بال جانورون کے ہوتے ہین اور نرم اور بعضے کہتے ہین صدف ہے یہ بات اصل نہین رکھتی ہے مطلق اس سے مراد قنفذ بری ہے بہتر اُس مین کہنہ بڑا ہے پھر جزیرہ جادہ کے کہ جزایر زیر بادسے ہے اور اُسکو بنادیہ بھی کہتے ہین بعضے قنفذ کے پیٹ سے فادزہر نکلتا ہے مانند فادزہر بڑکوہی کے اور بیل اور بندر وغیرہ کے اہل اُس جزیرے کو ساتھ ستر برس ہوے کہ یہ معلوم ہوا ہے سونگھتے ہین اور وہ بڑا بھی ہوتا ہے اور چھوٹا بھی بڑا موافق بلوط کے یا تھوڑا اُس سے چھوٹا اور موٹا زیادہ اور چھوٹا اُسکا بقدر چھوٹے جانے پھل کے مزہ اُسکا بہت کڑوا اور جو پانی مین گھولین پانی کو بہت کڑوا کرتا ہے پانی اُسکا بیضہ اور درد سر سرد اور تحلیل ریاح وغیرہ امراض باردہ رطبہ مین مستعمل ہے اور احتمال ہے جگہ پیدایش کے پتا اُس کا ہووے بیان اُس کا مفصلاً حرف الباء مع الالف مین پاوے گا مین ہو چکا ہے (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک اول درجے مین دوسرے مین (**افعال اور خواص اُسکے**) گوشت اُسکا مجفف اور محلل قوی ہے اور رافع اصباب مواد کا طرف احشا کے ہے اور بدستور کبد سوکھا یا اُسکا اور راکھ جلائی اُسکی جالی اور محلل اور مجفف ہے **اعضاء الراس والمفاصل والنفس والغذا والنفض** گوشت نمک سود اُسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے درد سر کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے فالج اور تشنج اور امراض عصب اور داء الفیل اور استسقا کے اگر ساتھ تپ کے نہو اور واسطے درد گردہ کے نفع کرتا ہے اور گوشت غیر مملح اُسکا واسطے دور کرنے سوء المزاج الفراش اور بول فی الفراش لڑکون اور غیر اُنکے یہانتک کہ ہمیشہ کھاوے اُسکا عسر البول پیدا کرتا ہے اور بقدر باہ ہے مطبوخ مین اور مبرد مین اور کبد کھایا اُسکا آفتاب مین واسطے استسقا کے نفع کرتا ہے اور پینا پوست جلایا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے فالج کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے تشنج کے مفید ہے **الاورام والبثور والجروح والقروح** گوشت اُسکا واسطے خنازیر اور جذام اور تحلیل صدد کے اور گرہون سخت کے اور فتح عضل کے شرٹا اور ضماد اور راکھ جلائی اُسکے پوست کی واسطے قروح وسخہ کے اور کھاکے گوشت زایدہ کے اور تخفیف قروح اور زخمون کے نافع ہے اسواسطے کہ جالی اور منقی اور مجفف ہے بدستور پینا گوشت کھایا اُسکا پسوا کر واسطے جذام کے اور بخور اُسکا بھی مفید ہے **الزینۃ** نطوخ اُسکی راکھ کا رافع جھائین خفیف اور بہش کا ہے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے دار الثعلب کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے جرب کے فائدہ کرتا ہے اور دھونا اُس کا واسطے قروح سر کے نافع ہے **السموم** کھانا گوشت اُسکا

رافع حمیات مزمنہ اور واسطے قیٔ ہوا اور سب زہردن کے مفید ہے اور آدھا درم پوست جاوے سو واسطے تپ ربع کے مجرب ہی المضار کثرت اُسکی مفسد مزاج معدہ اور کبد اور رنگ رخسارون کے ہی مصلح اُسکا خوب پکانا پانی کے ساتھ گھلا کر اور مطبخن کرنا اُسکو ساتھ روغن بادام یا شیرج اور سرکہ اور کاسنی کے کھانا تپا اُسکا گرم اور خشک اور جالی اور مجفف ہی سُرمہ اُسکا رافع بیاض آنکھ کا اور طلا اُسکا انتشار قروح بدن کو نافع ہی اور واسطے جذام کے بھی نافع اور جو ساتھ موم کے گھولین اور عورت کو پلا دین یا حمول اُس کا واسطے اخراج جنین مردہ کے مفید ہے

**دلدل** یعنی قنفذ کہ جسکی کہ اُسکو سہی بھی کہتے ہین اسواسطے کہ وہ تیر پھینکتا ہی جیسا کہ مذکور ہوا اُسکا گوشت کھانا واسطے نقرس کے عظیم النفع ہی اور بدستور ضماد اُس کا اور طلا اُسکے خون کا جالی کلف کو اور دور کرنے والا میل بدن کا اور حمول اُسکا مدر حیض ہی اور کہا ہے لوگون نے کہ دلدل کے کاٹنے سے سانپ اور ہوام بھاگتے ہین اور نزدیک اُسکے نہین جاتے ہین اور قنافذ سانپ سے لڑتے ہین اور سانپ کو مارتے ہین اس طرح سے کہ سانپ کی منہ سے پکڑکے سر کو اندر کرلیتی ہین اور کانٹے اپنے بدن کے کھڑے کرتے جسقدر سانپ اضطراب کرتا ہے اور اپنے تئین اُسکے بدن پر مارتا ہی زیادہ زخمی ہوتا ہی آخرالامر سست ہوکر گر پڑتا ہے اور مر جاتا ہے لہذا سانپ اُن سے بھاگتا ہے جابر بن حیان صوفی نے کتاب خواص کبیر مین کہا ہی کہ گوشت قنفذ بری کا واسطے عسرالبول کے نافع ہے اس طرح سے اُسکو ذبح کرین اور پوست اُسکا نکالین اور گوشت اُسکا آفتاب مین سکھا دین اور جسقدر طاقت ہو کوٹین یا برادہ کرین پس اُس سے دو مثقال یا تین مثقال شراب مین حلکرین اور پیین جلدی شفا پائین اور جو قنفذ کو جلا دین اور ساتھ نوشادر کے خوب پیسین کہ قریب حل کے ہوجاوی پس ساتھ شہد مصفی کے گھولکر اوپر دار الثعلب اور دالجبہ کے ملین جلد دور کرتا ہی اور بال جاتا ہے اور واسطے داد کے بھی نافع ہے اسطرح سے کہ اُسکے پیٹ کو ساتھ روغن زیتون کے حلکرین اور داد پر طلا کرین اور بعد ملنے داد کے نظر دن سے بقوت تمام کہ سُرخ ہوجاوے اور طلا جلی ہوئی بیٹ کا ساتھ روغن آس کے یا سوائے اُسکے واسطے جانے بالون کے جس جگہ چاہین مؤثر ہے اور طلا اُسکے جلے ہوئے پوست کا ساتھ رائی اور شہد سرخ کف گرفتہ کے اوپر سر کے واسطے بڑھنے بالون کے اور منع کرنے تشقق اور گرنے بالون کے اور واسطے دار الثعلب اور دار الحیہ کے بھی نافع اور اگر بجاے اُسکے بالون کے بال سیاہ نہ جمین کمر طلا کرین اور پنیا طحال سکھائی اُس کی پیسی ہوئی ساتھ شراب کے واسطے گھلانے طحال کے مجرب ہے جیسا کہ ایک شخص رکھتا ہے قنفذ کی طحال بریان کرکے کھائی بعد تین ساعت کے پسینا نکلا اور ایک درد اُسکے پیٹ مین پیدا ہوا بعد ایک ساعت کے پیشاب بہت کیا مقدار دو تین رطل کے اور زیادہ اور شفا پائی اُس بیماری سے بحکم خدای تعالی کے اور اُس کے پتے کو جو لیون اور ساتھ سُرمہ خراسانی کے خوب پیسین سرمہ اُس کا سفیدی آنکھ کو دور کرتا ہے جلدی سے اور طلا پتے سکھائے کا برص تازے کو رفع کرتا ہے کئی مرتبہ مین اور ساتھ کندھک کے واسطے برص پرانے کے اور جو اُسکے پتے کو سوکھا کر اور پیسکر ساتھ شراب کے گھول کر اور قرص بناکر کھا دین اور عند الحاجت سرکہ مین گھسکر بواسیر دامیہ پر طلا کرین مجرب ہی اُسیوقت خون کو بند کرتا ہی شیخ الرئیس نے شفا مین حکایت لکھی ہی کہ قنفذ جانتا ہی کہ ثعلب اور گردش ہوا کو قبل بہنے کے ابتدا راہ اپنے گھر کی اس طرف سے بند کرتا ہے طرف مخالف اُسکے سوراخ کھولتا ہے اور بیچ گرمی اور سردی کے بھی یہی امر کرتا ہے چنانچہ ایک شخص اس سے واقف ہوا ایک گھر واسطے قنفذ کے اپنے گھر مین اُس طور پر بنایا کہ اور کوئی اس سے مطلع نہوا پس وہ قنفذ اراہ اپنے گھر کی نزدیک تبدل ہوا کے اور گرمی اور سردی کے تبدیل کرتا تھا وہ شخص بر سبیل کرامت کے آدمیون کو خبر کرتا تھا اور آدمی تعجب کرتے تھے اور قدر و منزلت اُس کی بڑی کرتے تھے اس سبب سے گوشت بحری کا لطیف تر بری سے ہے واسطے تقویت معدہ کے اور تلیین بطن کے اور ادرار بول کے اور پوست محرق اُس کا واسطے جرب اور قروح سر کے مفید ہے۔

**قندس** بضم قاف اور سکون نون اور ضمہ دال و سین مہملتین کے نام گندش کا ہے حرف الکاف مع النون مین انشاء اللہ تعالی آوے گا اور کتا آبی بلغاری کو بھی کہتے ہین کہ اُس کے خصیہ جند بیدستر ہین اور پوست اُس کا نکالکر اُس سے پوستین اور فرش اور لباس وغیرہ بناتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا دافع کرنے والا سردی کا اور ریاح کا بدن سے ہے اور بیٹھنا اسپر واسطے نقرس کے نافع ہے۔

## فصل القاف مع الواؤ

**قوطولیدون** - بضم قاف اور سکون واؤ اور ضمہ طا مہملہ اور سکون واؤ اور کسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ دال مہملہ اور سکون واؤ اور نون کے لغت یونانی ہے اور بھی یونانی مین قوتالیون اور اہل مغرب دلالف الملوک اور بشاتق اور اذن القیس کہتے ہین اسواسطے کہ پتے اُسکے مشابہ اِس کبل کے ہین کہ یونانی مین قطوفی کہتے ہین اور نزدیک بعض لوگون کے ایک نوع قیع موہوم سے ہے کہ وہ اقسام حی القائم سے ہے اور کہتے ہین کہ ایک نوع زہرون سے ہے عربی مین کاسات کہتے ہین اِس سبب سے کہ پتے اُسکے مشابہ پیالے کے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے کہ پتے اُسکے گول ساتھ تھوڑی تجویف کے اور ساتھ ساق اُسکی چھوٹی پیچ اُسکے متصل ساق کے اطراف مین جڑ اُسکی مانند زیتون کے ساتھ تیزی اور تلخی کے (طبیعت اُسکی) مرکب القوی اور جڑ اُسکی گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور رادع اور جانی اور محلل اعضاء الغذا والنفض بنیادوس کے پتون کا سکن سوزش معدہ ہے اور ساتھ شراب کے اور شہد کے مسیح بدن کو دفع کرتا ہے اور جڑ اُسکی سفنش سنگ مثانہ اور مدر بول ہے الادرام والجروح ضماد اُسکے پتون کا ہے محلل ادرام اور سکن حرارت معدہ اور احشا ہے اور رافع بوائی کا ہے اور ضماد اُسکی جڑ کے عصاے کا اور پتون کا محلل ورم زخمون کا اور ساتھ شراب کے دبیس کرنے والا منہ زخمون کا ہے اور دوا دویہ مجہول الماہیت سے ہے

**فوق** - بضمہ قاف اور سکون واو اور کسرہ فا اور یاے تحتانیہ (ماہیت اُسکی) جانور بحری ہے مشابہ صورت آدمی کے الفخہ اُسکا قوت مین مانند جنہ بیدستر کے ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کھانا اُسکی گوشت کا واسطے صرع اور اختناق رحم کے نافع ہے اور درمیان اُسکے الفخہ کے اور الفخہ جانورون اُسکو فرق یہ ہے کہ جو اور جانورون کا الفخہ پر پانی ڈالین بعد ایک ساعت کے وہ پانی اوپر اُس کے الفخہ کے ڈالین جلد پھل جاوے بخلاف الفخہ اور جانورون کے کہ یہ خاصیت نہین رکھتے۔

## فصل القاف مع الہاء

**قہوہ** بفتحہ قاف اور سکون ہا اور فتحہ واو اور ہاے اسم شراب غلیظ کا ہے اور بھی بمعنی مشیع یعنے سیر اور پر اور بمعنی محکم کے ہے اسواسطے کہ یہ شراب اپنے شارب کو جلد سیر اور آسودہ کرتی ہے اور نشہ اُسکا مضبوط اور محکم ہے اب مراد اِس سے اصطلاحاً خانزدیک عام لوگون کے پھل ایک درخت کا ہے کہ یمن اور حبشہ اور بنادیہ مین ہوتا ہے اور اُس کو بن کہتے ہین حرف الباء مع النون مین مفصلاً مذکور ہوگا۔

## فصل القاف مع الیاء

**قیروطی** - بکسر قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ طاے مہملہ اور یاے لغت یونانی مین ہے کہ عربی مین مشہور ہوا فارسی مین موم روغن کہتے ہین (ماہیت اُسکی) عبارت موم سے ہے کہ پگھلایا گیا روغن مین اور کوئی روغن ہو مانند روغن گل وغیرہ کے باسی روغن سے اکیلا بنایا ہو یا اُسکے ساتھ اور اجزا باعتبار غرضون مختلف کے ڈالکر بنایا ہو تو اُسکے قرابادین مین مذکور ہوتے ہین۔

**قیصوم** - بفتح قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ صاد مہملہ اور سکون واو اور میم کے عربی ہے اور قیسوم ساتھ سین مہملہ کے بھی آیا ہے یونانی مین شوصرا اور رومی مین ارطاسیا اور اطنیا ہے اور فارسی مین برنجاسف اور بلخاسف اور بلام اور بوی مادران بھی اور برابراسک اور شیرعی مین سرزرد اور ہندی مین گندنا اور کندنار بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بعضے کہتے ہین کہ برنجاسف جبلی ہے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ نر کی شاخین پتلی اور پھیلی اُس کا چھوٹا مشابہ افسنتین کے پھول اُس کا کرنگ اور چھوٹا مادہ کے پھول سے اور مائل بسفیدی اور مادہ اُس کا ایک نبات ہے تفشی مشابہ درخت کے مائل بسفیدی شاخین اُسکی پتون سے بڑی اور پتے اُس کے پھٹے مشابہ پتے تلی کے اور ساق کی رطوبت لیس دار شاخون کے سر اور کنارون پر پھول گول زرد طلائی رنگ اور خوشبو اور ساتھ تیزی اور ثقل کے کڑوا مزہ اور پھل اُسکا مانند حب الاس کے اور گیرین مین پیوتا ہے کہتے ہین کہ مادہ اُسکا برنجاسف اور نر اُس کا قیصوم ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ یہ ایک نوع برنجاسف سے ہے نہ خود برنجاسف اور فرق دونون کے درمیان یہ ہے کہ برنجاسف کی سابق سے شاخین بہت جمتی ہین اور قیصوم کی ساق بدون شاخ اور اکثر ایک جمتی ہے پتے اُسکے مانند پتے کے اوپر ساق کی جمے اور پتے متصل جڑ کے زمین پر پھیلے ہوے اور انتہاے ساق پر ایک قبہ چترنی کہ پھول اُسکا ہے اور ساتھ عطریت کے اور قبل الرائحہ مشابہ بری برنجاسف کے اور زرد رنگ

مزہ اُسکا کڑوا اور اسی مشابہت سے ایک جماعت نے غلطی سے قیطوم کو برنجاسف جانا ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین خشک اور گرم اوپہلے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک بھی کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) قوت تحلیل اُسکے پھول کی افسنتین سے زیادہ ہے اعضاء الراس نطول اُسکا واسطے صداع بارد کے مفید ہی اعضاء الصدر والغذا والنفض والمفاصل والسموم والحمیات پینا اُس کا جوشاندہ اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسب کے واسطے درد سینہ اور ضیق النفس اور قتل قسام کرہ معدہ اور امعا کے اور واسطے اُن کے خراج کے اور ادرار بول اور حیض کے اور رفع عسر البول اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور فسخ عضل کے اور ریاح مفاصل اور عرق النسا مزمن کے اور ضرر ادویہ قتالہ اور حیات لزہ والی کے خصوصاً روغن سے ملایا ہوا اور ساتھ شراب کے واسطے دفع ضرر سب زہرون کے اور کاٹنے بچھو اور رتیلا کے شربا اور ضماداً اور ساتھ روغن زیتون پختہ کے واسطے تسخین دماغ اور معدہ کے اور ازالہ برودت اُن اعضا کے ضماداً نافع ہے اور عمول اُسکا تخریج جنین ہے اور ضماداً سکا واسطے تحلیل اورام کے اور اندمال جروح تازی کے بدستور اور ضماد اُسکے مطبوخ کا ساتھ سفرجل کے محلل اورام عسرۃ التحلیل کے نافع ہے الزنیتہ ذرورا اُسکا ضماداً اُس کے سوختہ کا واسطے نزف الدم سب اعضا کے اور دار الثعلب کے اور ساتھ روغن رینڈی کے یا روغن مولی کے واسطے جلد نکالنے ڈاڑھی کے موثر ہے الخواص بچونا اُسکا اور بخور اُسکا بھگانے والا ہوام

کا ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اُسکا کتیرا اور خشخاش مضر ہے معدہ کو مصلح اُس کا شہد اور شیخ مقدار شربت اُس کا دو درم بدل اُسکا افسنتین اور بابونہ اور روغن اُس کا کہ تیز اور پھول اُسکے سی بناوین واسطے اکثر امراض بارد عصبانیہ اور ادرار حیض کے اور گرم کرنے رحم اور انضمام نرم رحم کے اور تحلیل سختیون اور رفع کرنے لرزہ حمیات کے نافع ہے۔

**قیقہر**۔ بفتح قاف اور سکون راے تحتانیہ اور فتحہ قاف اور ہا اور راے مہملہ کے اور قیقہن بنون اور قیقمر بھی بتون اور قیقہر بزیادتی نون مفتوح بعد یا کے بھی آیا ہی لغت یونانی ہے عربی مین شجر اور فارسی مین بسبل صغیری اور ہندی مین رال اور دھونا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مین اختلاف ہی جو تحقیق ہوا یہ ہے کہ گوند ایک درخت کا ہے کہ ہند اور بنگالے مین اکثر ملتا ہے فی الجملہ مشابہ سندروس کے اور نرم اور رنو کہ جلد پس جاتی ہے ساتھ تھوڑی گرمی کے پہونچنے سے گھل جاتی ہے یہانتک کہ تیز دھوپ مین بھی نرم ہو جاتی ہے اور بدبو مشابہ بوے قیر کے یا زرد ملی ہوئی آپس مین اور قیل گھلنے کے ٹکڑے اُسکے قلمی تھوڑی سے چوڑے سفید مائل بزردی بعضے تھوڑی تیرہ رنگ اور بعد گھلنے کے سیاہ رنگ ہوتے ہین اور کوئی ہوئی سفید شکری رنگ اور مزہ اور ساتھ تھوڑی تلیس کے ہے کہتے ہین کہ پیچے پوست درخت سال سے نکلتی ہی اور سال کر مسکہ بھی کہتے ہین حرف السین مین مذکور ہوا (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالی اور مدمل ہے اعضاء الراس والصدر والغذا ورد والنفض منقی دماغ اور ساتھ ماء العسل کے واسطے صرع اور ربو اور استسقا اور احیض کے نافع ہے اور پینا اُسکو ایک درم تین دن پانچ دن تک پے در پے ساتھ سکنجبین کے یا ساتھ پانی قرع کے واسطے تحلیل تلی کے اور دبلا کرنے بدن کے مؤثر ہے مقدار شربت اُسکا چوتھائی درم ہے سرمہ اُسکا واسطے تقویت باصرہ کے اور رفع آزار آنکھ کے اور منجن اُسکا واسطے درد دانتون کے اور ساقط ہونے مسوڑھے کے نافع ہے الجروح والضروح والجوب والقوبا ضماداً اور طلا اُسکا منقے آثار قروح جلدی سے ہی اور مرہم اُسکا واسطے القیام مزمنہ اور قروح تازی اور پرانے مزمنہ اور بیقہ کے اور زخم چیکپ اور سوختگی آگ کے اور ناصور کے نافع ہی اور بدستور روغن اُسکا واسطے جرب رطب اور داد کے مجرب ہی روغن اور مرہم اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہے۔

## باب بائیسوان

بیان اُن داؤن کے کہ حرف پہلا اُنکا کاف ہے

## فصل الکاف مع الالف

**کات**۔ بفتح کاف اور تاے مثناۃ فوقانیہ فارسی مین نام ایک نوع چاول کا ہے کہ سوستر مین ذکر کرتے ہین اور عربی مین نشتر کہتے ہین اور کہتے ہین کہ ایک برس اُسکو بوتے ہین سات برس تک پھلتا ہی اور ہر برس حاجت بونے کی نہین ہوتی اور بھی نام ایک دوا کا ہے کہ لغت ہندوان مین مشہور یہ کتھ ہے (ماہیت اُسکی) گوند اور دوا ایک درخت کا ہے کہ ہندی مین

کھیر کہتے ہین اور درخت بہت بڑا ہوتا ہی لکڑی اُسکی سُرخ جوہر دار اور بہت سخت اور کانٹے دار شاخین اُسکی پراگندہ اور پات اُن کے شاخین پتلی اور اوپر پتلی شاخون کے دو ضعین مقابل ہین پتے بہت اور ذرہ لانبے مشابہ پتے انبلی کے اور طریق بنانے کتھا کا یہ ہے کہ اُسکے درخت کو جا بجا کوکو پتے ہین اِس سے رطوبت نکلتی ہے اور بستہ ہو جاتی ہی بہتر وہ ہے کہ خود بخود درخت سے نکلے مانند اور گوندون کے اور وہ دو نوع ہوتا ہوتا ہی ایک سفید رنگ کہ اُسکو کھر اکتھ کہتے ہین یہ اکثر ادویہ مین مستعمل ہے دوسرا خوشرنگ پیشتر پان کے ساتھ کھایا جاتا ہی اُسکو صاف کرتے ہین اِسواسطے کہ اکثر مٹی اور ریت ملی ہوتی ہے اُسکی حبوب یا قرص بناتے ہین اکیلے اُسی کے یا مشک اور عنبر اور طباشیر اور دواؤن ملاکر اور نزدیک حاجت کے واسطے خوشبوئی منھ کے فعال دل کرتے ہین اُس کو کھیرولی بدون پاکتے ہین اور اُس درخت مین گوند بھی ہوتا ہے سرخ رنگ کچھ براق (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور چالیس اور دافع اور سخن اُسکا واسطے مستحکم کرنے مسوڑہ اور عور اور قلاع دہان کے اور غرغرہ اور مضمضہ بھی اور ذرورا اور طلا اُسکا مجفف زخمون گرم کو خصوصًا وہ زخم کہ نورے سی اور پانی دریائی شور سے دھوتے ہین اور مطبوخ اُس کا قاتل کرم شکم ہے اور واسطے یرقان اور جذام اور فساد خون اور جریان منی اور کثرت احتلام اور قروح امعا اور مجاری بول اور حرقت بول کے اور برص کے اور تپ گرم اور دمامیل اور تبور کے شربًا اور طلاً مفید ہے کثرت اُسکی مولد سنگ گردہ اور مثانہ اور مضعف باہ ہی مصلح اُسکا مشک اور عنبر ہے گوند اُسکا واسطے حبس بول اور اسہال کے بہت مفید ہے شربًا اور لکڑی اُسکے درخت کی واسطے اسہال اور حبس البول اور امراض مذکورہ کے شربًا موثر ہے۔

**کاذی** یا فتحہ کاف اور الف اور کسرہ ذال معجمہ اور یا کے اور بال ہملہ بھی آیا ہی لغت عربی اہل یمن کی ہی اور کہتے ہین کہ لغت ہندی سی عربی اُسکو کدر کہتے ہین اور بھی ہندی مین اُس کو کیوڑہ اور چھوٹی قسم کیتکی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے کثیر الوجود بلاد عمان مین اور یمن مین اور ہند اور دکن اور بنگالہ اور زیر بادات مین اور درخت اُسکا فی الجملہ مشابہ درخت خرما کے اور چھوٹا اِس سے اور برآگندہ اور غیر مودون ساق اور شاخین اُسکی گرہ دار اور لپٹی ہوئی اور اوپر زمین کے اور پتے اُسکے پتلے بلند پتے خرما اور نارجیل سے بلند تر اور عریض تر اور نرم تر اطراف اُسکے مشرف اور خاردار مانند دانی ارہ کے اور باریک تر اِس سے مانند کانٹے کے دور دور آپس سے زیر بادات مین اُسکے پتون سے مانند اُس کے کہ خرما کے پتون سے فرش اور جاے نماز وغیرہ بنتے ہین بھی اِس سے بنتے ہین نرم تر اور بہتر ہوتی ہے پھول اُسکا کہ طلع کہتے ہین مشابہ جوار کے ساتھ پتون تو بر تو اور اطراف پتون کے بھی خاردار اور رنگ اُسکا سفید مائل بزردی اور خوشبو خصوصًا پتے درونی کے مفید تر اور لطیف تر اور خوشبو تر ہوتے ہین درمیان مین پتون کے خوشہ مانند خوشہ کفری کے اور بہت نرم اُس سے اور پرگرد اور دہ گرد اور حرم خوشہ کا بھی اور بہت خوشبودار اور پھول کیتکی کا چھوٹا اور خوشبو تر اور لطیف تر بری سے اور بہ نسبت مین پھول ہے اُسکے پھول کا عرق کھینچتے ہین مانند اور پھولون کے اور وہ عرق فی الجملہ مشابہ بہ بید مشک کے ہوتا ہے اوّل دلی مین قند تر اور تھوڑا ساتھ تیزی کے خصوصًا مکرر اُس کا اور عطر اُس کا بھی بہت خوشبو اور لذیذ ہوتا ہے اور جو چکناہٹ اتنی اُس مین نہین ہوتی ہے ساتھ برادہ صندل کے یا ساتھ عطر صندل کے ملاتے ہین اُسکے پتون کو ساتھ برادہ صندل کے کشید کرتے ہین عطر اُس کا عرق کے اوپر سے بعد سرد ہونے کے لیتے ہین اور پھر اُس عطر کو تیلی کی شیشہ مین ڈالتے ہین اور پر اُسکے عرق پھول تازے کا کھینچتے ہین اور عطر اُس کا عرق کے اوپر سے لیتے ہین اسی طرح ہر چند زیادہ تکرار کرین بہتر ہوتا ہے یا یہ کہ پہلے عطر صندل کا تیلی کی دبیہ مین ڈالین اور اُسکے عرق کیوڑا کھینچین اور عطر کو اُٹھالیوین اور بدستور تکرار عمل کرتے ہین اور شربت اُس کے پھول کے پتون کا کہ پانی مین جوش کرین اور ملکر پانی اُس کا ساتھ قند کے قوام کرین بھی خوشبودار ہوتا ہی اور شربت اُسکی جڑ اور پتی کا تازے یا سوکھے کو پانی مین بھگو کر شکر یا قند مین قوام کرین اور کیوڑہ کا پھل ہوتا ہے مشابہ پھل انناس کے شکل مین ظاہر اُس کا چکنا صیقلی باطن اُس کا خشبی اور غیر ماکول اور پھل کچھوڑنے کا اکثر گرداوڑلیسہ اور کنارے دریاے دکھن کے ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے معتدل مائل بحرارت اور بیوست جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی دماغ اور دل اور مقوی تمام حواس اور اعضا کا اور رافع خفقان اور اعیا اور ماشرا اور حدری

اور حصبہ اور خورہ اور جرب اور حکہ اور مسکن درد
سخت ہے اور جذام کو نفع کرتا ہے عرق اور شربت
واسطے امراض مذکورہ کے بہتر دوا ہی اور اہل ہند
کو عقیدہ وہ ہی کہ موسم چیچک مین جب تک چیچک
نہ نکلتی ہو کئی دن سے دن پیے عرق یا شربت اُسکا
یا دونون ملاکر نوش کرے چیچک نہ نکلے اور اگر
نکلے تو کئی دانے آنکھ نو دانے تک شاید یہ مبالغہ
ہے لیکن چیچک کے عوارض کو یہ نفع ہے خصوصا
کہ عرق نیلوفر اور خاکشی سنگ سفوف کے ساتھ
پیین اور بیچ ایام نکلنے چیچک کے بھی موثر ہے
ہے رب اُسکا بھی واسطے امراض مذکورہ کے
نافع ہے اور روغن اُسکا قوی حواس اور فرح
اور سرور لانے والا ہے اور مانع اعیا اور رافع
خفقان اور مسکن کرنے والا اعضا کا شدتہا
اور ضماد اور تمریخ کہ شنگوف اُس کا قبل ازانکہ
خوب شگفتہ ہووے روغن تل مین ڈالین اور
چالیس دن تک دھوپ مین رکھین درمیان
مین اگر دو تین مرتبہ شنگوفہ کو تبدیل کرین بہتر
روغن گل اور بابونہ کے اقوی دواہی اور فروز
اُسکا لڑکون کے کان مین مسکن درد ہے اور
القیام دینے والا قروح کا اور مخنث رطوبات
اور فرج مین باعث نرمی اور خشکی اور تنگی فرج
کا ہے اور ذرور راکھ اُسکے جلی لکڑی کا واسطے
القیام زخمون کے مجرب ہے دانے اُسکے تپ دق
دل اور جگر مین بدل اُسکا صندل سُرخ اور
ہموزن اُسکے لکڑی بقم کی کہتے ہین رب اور
شراب اُسکا ساتھ بہت طراق کے اور عطر
اُسکا قرابادین کبیر مین مذکور ہین صاحب
اختیارات نے لکھا کہ بیج گرم سیرات شیراز
کے درخت کیوڑہ کے بہت ہین اور اُس کو
گل کبدی کہتے ہین بوے بہت اچھی رکھتا ہی
اُس حد تک کہ جس کپڑے مین اُسکی بو پہونچی جبتک
کپڑا نہ پھٹ جاوے بو اُسکی دور نہین ہوتی اور
اللہ جل شانہ خوب جانتا ہے شاید اُس کو
شبہ ہوا ہے۔

**کاشم** بفتحہ کاف اور الف اور کسر شین معجمہ
اور میم اگر لغت عربی ہے اور اگر تحریف کہ فارسی
ہے یونانی مین قالیون اور یقون سماسالی
اور لقطیون اور سرپالی نبلی قیشار رومی مین کلیطون
کہتے ہین اور نزدیک بصرون کے انجدان رومی ہے
اور اُسکے بیچ کو رومی مین گل پکہتے ہین اور بقول
زعم بعض متاخرین کے نوع ربع میسا یونانی کا
ہے کہ یونانی مین طربد مین کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) انیسی نے کہا کہ نبات ہے زرد رنگ
اور مشابہ انجدان کے اور ابن بیطار اور غافقی
نے کہا کہ کاشم رومی ایک نبات ہے منشی صاف انکی
چھوٹی قبلی مشابہ ساق شبت کے اور پگرہ پتے
اُسکے مانند پتے اکیل کے اور نرم تر اُس سے
اور نوشبو جانب اعلی ساق کے باریک زاید اور
پرفوگاف زیادہ نیچے کے پتون سے اور آخر ساق
اُسکی چتردار اور پھل اُسکا سیاہ تھوس تھوڑا لانبا
سولف سے بڑا زیادہ اور تنطع اور ساتھ عنبر
کے جڑا اُسکی مشابہ جڑ انجدان کے اور خوشبودار
اور مستعمل بیج اور جڑ ہے اور خوشبو ترین اور
مانند ترین سب اجزا اُسکے کا اور بہترین اُسکا
تازہ تندمزہ خوشبو ہے اور قوت اُسکی تین برس
رہتی ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص
اُسکے) مفتح سدہ اور جگر اور محلل ریاح اور
منضج خلط غلیظ عام اعضا الصدر واسطے کھانسی
سرد اور رطب کے اور ربو عسر نفس کے مفید ہے
اعضا الغذا والنفس مقوی معدہ اور
ہاضم غذا اور محلل منتج اور کاسر ریاح اور مسہل
اقسام گرم معدہ اور امعا اور حب القرع کا اور
نفس اُنکا اور رافع رطوبت معدہ اور ادجاع
بارد رطب اور قراقر کا اور رافع سدہ کبد اور
استسقا اور محلل خون مجمد معدہ اور امعا اور شاہ
مین اور مدر بول اور حیض اور مخرج جنین اور
معین حمل ہے السموم تریاق سموم بارد واو
تسع ہوام سمی بارد کا ہو امراض العصب
والمفاصل تسلی طلا اُسکا واسطے فالج اور رعشہ
اور عرق النسا اور تمام امراض بارد رطبہ کے
نافع ہے مقدار شربت اُسکا ایک درم اور
استسقا مین دو درم ساتھ گرم پانی کے اور اہل
روم بجاے لونگ کے کھانون مین داخل کرتے ہین اور
بہت لطف گوشت کا ہو خصوصا گوشت طیور مین
کا لیکن چاہیے کہ مشروبات اُسکا گرما گرم نہ پیین کہ
بخار اُسکا باعث صداع دماغ حار ہے بلکہ ابرد
دور ہونے بخار کے مضر ہے محورین کو مصلح
اُسکا بھگونا سرکہ مین یا پینا سرکہ کا اوپر اُسکے
مصدع محورین صداع غیر دائم کا بلکہ صداع دائم
اور سونگھنا کافور کا ساتھ گلاب کے مضر شاذ اور
مصلح اُسکا سولف و تخم خیارین ہی بدل اُسکا
بوزن ربع اُسکے وزن کا زیرہ سفید اور ہموزن اُسکے
تخم کرفس جبلی اور بیج گاجر جنگلی کی بھی کہتے ہین۔

**کافور** بفتحہ کاف اور الف اور ضمہ فا اور سکون
واو اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) گوند
ایک درخت کا ہو کہ زیر باد اور جزیرہ ماچین مین
ہوتا ہے اور درخت بڑا ہوتا ہو لکڑی اُسکی سفید
رنگ خوشبو کہتے ہین کہ گرمیون مین اکثر پلنگ
اور سانپ گرد اُسکے کے رہتے ہین اور پانی کہ
اُس درخت سے کاٹنے سے نکلتا ہی ماء الکافور نام
اور بیج نہایت تیزی بو کے اور مائل بسرخی

اور غلیظ ہوتا ہو اور کافور بہت اقسام ہو ایک یہ کہ
بکسر یاے اور فتحہ یاے مثناہ تحتانیہ کے اور یاے
موحدہ بھی آیا ہے اور کسرۂ حاے حطی اور یاے
نسبت کی اور وجہ تسمیہ کی یہ ہے کہ بو اسکی ساتھ
ریاح کے صعود کرتی ہے بسبب کمال لطافت کے
اور بعضوں نے کہا کہ ریاح نام بادشاہ کا تھا کہ
پہلے اسکو ملا تھا یا اُس کے زمانے مین پایا گیا
اسکے نام سے مشہور ہوا اسکو ہندی مین بھیم سینی
کہتے ہین اور وہ دانے ہین مشابہ مصطگی کے کہ خود
بخود اُس درخت کے باطن سے جوش کھا کر ظاہر
مین نکلتے ہین مانند اورگوندون کے اور یہ اعلی
سب قسمون مین ہے اور جو گرمی اُس کو پہونچتی ہے
یا دھوپ مین رکھتے ہین نرم اور پگھل جاتا ہے
قلیل الوجود سب قسمون سے ہے اور بعضون نے
کہا ہے کہ بعض جگہ تنہ درخت کو چیرتے ہین اور
کوچتے ہین رطوبت نکلتی ہے اور بستہ ہوتی ہے
کافور ہے اور بعضون نے کہا کہ شبنم ہے کہ اوپر
درخت کافور کے بیٹھی ہے اور منعقد ہوتی ہے
مانند ترنجبین اور شیر خشت کے رنگ سفید
خاکی ہوتا ہے قسم دوسری قیصوری منسوب
طرف بلد قیصور کے ہے وہ بھی مشابہ گوند اور
سفید پرت دار صاف شفاف ہوتا ہے اور جو
درخت سے نکالتے ہین چنانچہ شیخ الرئیس نے
مفردات قانون مین لکھا ہے اما خشتہ فقد رایناہ
کثیرا و ہو خشت خشن خفیف جدا و رایما اعتنق علی
شی من اثرالکافور اور محرر نے بھی ثقہ سے سُنا
ہے کہ ایک سال کئی تختہ موٹے لکڑی کافور کے
دراجین سے لائے تھے بندر ہوگلی مین کہ بندر
بنگالے کا ہے اُسکو ورق ورق کاٹا انمن سے
کافور نکلا تجار اور معزز لوگون نے وہان کے
تقسیم کر لیا یہ بھی اعلے الاخالص اور کمیاب ہے
اور کہتے ہین جس سال ساعقہ اور زلزلہ بہت ہوتا
ہے زیادہ نکلتا ہو اور جس سال کم ہوتا ہے کافور
بھی کم ہوتا ہے اور سالین نہایت دو تین من
طبی یا بتر بزی حاصل ہوتا ہو اور جو تحقیق ہوا یہ ہے
کہ اکثر بلاد چین اور جزایر زیر بادات اور بعض
بلاد فرنگ مین بھی ہوتا ہے اور بہتر سب مین وہ
ہے کہ بیچ جزایر برہو مین کہ خط استوا پر بطول
ایک سو تیس درجے کے واقع ہوتا ہے اُسکے
درخت کی لکڑی سے نکالتے ہین اور بھی بڑی درخت
اُس سی بطریق ترشح کے مانند گوندون کے اور
مصطگی کے نکلتا ہو اور بھی ریشہ درخت کے طیار کر
بناتے ہین بہتر ان سبھون مین قسم پہلا ہے بعد اُسکی
قسم دوسرا بعد اُسکے قسم تیسرا اور درخت اُسکے
بہت اونچا مانند درخت دیودار کے ہوتا ہے
اور سفید رنگ اور کم شاخ پتے اُسکے مشابہ پتے
مولسری کے اور پتے اور پوست اور لکڑی
اور سب اُسکے اجزا سے بوی کافور کی آتی
ہے اہل چین بسبب اس کے کہ اس جزیرے
مین بہ نسبت اور جزیرون کے کافور بہت
اچھا ہوتا ہے اور شہرون مین لے جاتے
ہین اور بھی سنا گیا ایسے شخص سے کہ اُس پر
کمال اعتماد تھا کہ جوف لکڑی درخت دار چینی
سے ہے قدرے کافور نکلتا ہے اور ریشون درخت
کے پکانے سے بھی قسم تیسری کہتے ہین کہ ریزے
لکڑی اُس کے درخت کے جوش کرنے سے
بناتے ہین یہ تیرہ رنگ ناصاف ہوتا ہو اور
مشہور بکافور موتی ہے اور اقسام اور بھی ہوتے
ہین سب مجہول اور مصنوعی جیسے مصعد بعضی غیر
مصعد سفید لطیف ہوتا ہے اور ٹکڑی بڑے
اور مصنوعی اکثر چینہ بندر سے کہ ایک بندر ہے
بنادر چین سے بڑے صندوق لکڑی مین بھر
لاتے ہین اور ہندوستان از دان بیچتے ہین
اور یہ تھوڑا میلا ہے اور کہتے ہین کہ مصنوع اسکا
اکثر پتے اور جڑ درخت کے لیے اور لکڑی درخت
کافور کے ساتھ کئی دواؤن کے بناتے ہین اور
بھی سنا گیا کہ سوم سفید کافوری سے دو وزن
بیخ روغن گل یا روغن بنفشہ کے آدھا درم حل
کر کے اور پتھر خام کودی وزن خوب پیس کر
اُس پر چھڑکتے ہین اور ہاون مین ساتھ تھوڑے
کافور اصلی کے پیستے ہین تو خشک ہو جاوے
اور زیرہ زیرہ کر کے مانند کافور قیصوری بناتے
ہین اور جو چاہین کافور میلے کو سفید کرین طریق
یہ ہے کہ دودھ کو جوش کرین اور گرم شیشے
کے پیالے مین گرا دین اور بڑے ٹکڑے کافور
کے اُسمین ڈالین اور انگلی سے بلامت ملین
بعد اُسکے نکالین اور پرچھلنی بال کے پھیلا دین
تو خشک ہووے اور ریزے اُسکے بیچ کپڑے
باریک پاکیزہ کے درمیان اُس دو دوسرے
رکھکر ملامت سے ملین تو میل اُسکا دور ہو جاوے
پس اور پرچھلنی کے پھیلا دین تو خشک ہووے
اور امتحان خالص کا غیر خالص سے کئی طور پر
ہے ایک جیسا کہ مذکور ہوا دوسرا وہ کہ بیخ یا
برف مین لپیٹین اور جلا دین اگر مانند شمع کے
جلے خالص ہے ورنہ منقوش تیسرا وہ کہ ٹکڑا
شیشے کا اوپر آگ کے رکھین اور کافور اُس پر
ڈالین اگر تمام پگھل گیا اور اڑ گیا ہوا اور کچھ
باقی نہ رہا خالص ہے والا منقوش ہے چوتھا وہ
کہ روٹی کے ٹکڑے گرم مین رکھین اگر پسینا نکلا
اور تر ہوا خالص ہے والا فلا پانچوان وہ کہ تھوڑا
اُس سے اوپر شقیقہ سر کے ملین اگر خنکی و سردی
بہت آنکھ مین ظاہر ہووے اور پانی آنکھ سے
نکلا خالص ہے والا فلا چھٹا وہ کہ بوے اصل

اصل کافور کی مشابہ بوی پوست ترنج اور بیہ
کے ساتھ اس بوی خالص کے کہ رکھنا ہی مخلات
مغشوش کے اور فی الحقیقت عرق مشکل ہے
مگر یہ کوئی شخص تیز ذہن اور تیز حواس فی دونون
کو مکرر دیکھا ہو فرق کر سکتا ہی اور جو کافور جلد
ہوا ہو جاتا اور باقی نہین رہتا خصوصًا ایام
گرما بلاد حارہ مین طریق اُسکے حفظ وہ ہی کہ بیچ
باسن موٹے شیشے کے ساتھ کئی دانے
جوار کو کیلے کے یا پرچ کے بھر کر سر اُسکا خوب بند
کرین اور دم لگا کر رکھین اور عند الحاجت کہ
نکالین پھر اُسکو بدستور مضبوط باندھین اور
جو چاہین کافور کو معاجین اور مفرحات اور
حبوب وغیرہ مین استعمال کرین چاہیے کہ کافور
کو اکیلا یا ساتھ تھوڑے نبات کے ادویہ
مناسبہ یا بسہ بارده کی ادویہ اس مرکب سے
ساتھ کوئی آسے عقیق کے بملائمت کہ گرم نہوی
پیسین اور کام مین لاوین (طبیعت سکی)
سرد اور خشک تیسرے درجے مین اور ساتھ
قواے مختلفہ ناریہ حارہ محللہ کے کہ تلخی اُسکی
دلیل ہی اور ساتھ قوت ارضیہ بارده یا بسہ کے
کہ دلیل اُس پر قبض اُسکا ہی اور ساتھ قوت
ہوائیہ لطیفہ معتدلہ کے کہ تیزی بو کی اور ساتھ
عطریت اُسکی اُسپر دال ہی اور اہل ہند بالعکس
آخر تیسرے درجے مین اول چوتھے درجے تک گرم
اور خشک جانتے ہین (افعال اور خواص
اُسکے) اعضاء الراس والصدر
والغذا والنفس اور مقوی دل اور
دل ہے اور حمی دق اور تمام حمیات عتیقہ اور
ذات الجنب اور قرحہ ریہ اور سل اور اسہال حادہ
اور خلفہ صفراوی کو نافع ہے اور دافع تشنگی
اور سوزش جگر اور گردہ اور حرقۃ البول ہے شربت
اور طلاء اور سعوط اُسکا ساتھ گلاب اور صندل
سفید اور گل فارسی کے مسکن صداع حار اور قوی
حواس اور اعضاے ماغی ہے اور بدستور ساتھ روغن
گل اور سرکہ اور شراب کہنہ کے اوپر پیشانی کے واسطے
صداع صفراوی اور شدت گرمی روح دماغی کے
خصوصًا حمیات حارہ حادہ کے اور اوپر تالو
پیشانی کے خصوصًا ساتھ پانی پتے تازی دھنیا
تاتاری کے یا ساتھ پتے آس کے یا پتے بانتگ
کے واسطے حبس رعاف کے مجرب ہی اور سعوط
ایک دو جو بھر کافور کا ساتھ پتے تازی
دھنیا کے یا ساتھ سرکے کے یا شیرہ جرینے خرما کچی
کے یا ساتھ پتے آس یا ساتھ باد روج کے واسطے
رعاف کی یا ساتھ پتے کاہو کے واسطے بیخوابی مجروحین
اور تکمن حرارت دماغ کے یا ساتھ روغن گل کے واسطے
اورام حارہ کے اور سرمہ اُسکا واسطے رمد حار کے بسبب
پانی دھنیا کے اور سرمہ پسے ہوے کے بسبب نہ
نکلنے دانے چیچک کا ہے آنکھ مین اور اگر نکلے ہون
باعث اُن کے زوال کا ہے اور بدستور ساتھ
آب طرون تازہ کے لیکن چاہیے کہ حلزون پانی
شیرین کا ہووے اور قطور اُسکا ساتھ روغن گل
کے ناک مین واسطے سوء مزاج گرم سادج سر
اور آنکھ کے مفید ہے اور نشانی سوء مزاج سادج
کی یہ ہے کہ ساتھ بلندی اور زیادتی دھوپ کے
زیادتی اور شدید ہووے اور ساتھ
الخطاط اور نقصان دھوپ کے ضعیف اور کم
ہووے اور قطور اُسکے محلول کا ساتھ پانی تازی
دھنیا کے کان مین واسطے درد کان حارہ کے
اور قطع کرنے رعاف دماغی کے اور سنون اور
غرغرہ اُسکا ساتھ گلاب کے واسطے درد دانت
گرم خوردہ کے مانع زیادتی کا ہے اور کھانا
اُسکا ساتھ مشک اور عنبر کے معدل اُس کی
برودت کا اور مقوی روح حیوانی اور نفسانی
اور مبرد المزاج اور ضعیف کا ہی السموم
تریاق سموم حارہ اور کچھو جرارہ کا ہے اور جوش بچھو
مثقال یا زیادہ ساتھ پانی سیب ترش کے
اور واسطے قردن البسل کے ساتھ پانی انار
اور شیرۂ خرفہ اور برف کے الحمی واسطے حمی دق
اور باقی حمیات خلطیہ کو مطلقًا مضر ہے اوائل
مین ہو یا آخر مین اس واسطے کہ اوائل مین سبب
تغلیظ مواد کا اور آخر مین موجب تحجر مواد کا
ہے الجروح والقروح ذرو اُس کا واسطے
قروح خبیثہ ساعیہ کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ
کے واسطے زخم ہاے حارہ اور جراحات تازہ
کے اور قطع کرنے خون کے اور تسکین درد زخمون
کے مجرب ہے المضار مضر ہے مبرودین اور
صاحبان مزاج ضعیف کو اور مصدع اور ضعف
معدہ اور آلات غذا اور باہ کو یہان تک کہ
بہت سونگھنا اُسکا اور منجد منی اور مبرد گردہ
اور مثانہ ہے اور کہا ہے لوگون نے کہ ضرر اُسکا
باہ کو بسبب فقط برودت کے نہین ہی بلکہ بسبب
تحلیل کرنے ریاح کے کہ اپنی حرارت سے تحلیل
کرتا ہے اور ضعف باہ مین افیون سے بدتر ہے
اسواسطے شارب افیون کا کہ بعد افاقہ کے
اُس کے تخدیر سے کوئی خلل اور آفت اور تعطیل
اپنے آلات تناسل مین نہین پاتا ہے خلاف
کافور کے اور کافور مورث بیخوابی ہے خصوصًا
بہت سونگھنا اُس کا اور باعث سفید ہونے
بالون کا اور سبب بوڑھا ہونے کا اور قطع
اشتہا اور نسل کا اور سبب تولید سنگ گردہ
اور مثانہ کا ہے مصلح اُس کا عنبر اور مشک
اور جند بیدستر اور ادویہ حارہ اور عطرہ اور
گلقند اور مدوغن سوسن اور گل شبو اور

بنفشہ اور نرگس اور مانند اُنکے ہین اور شیخ رئیس نے رسالۂ ادویۂ قطعیہ مین لکھا ہے کہ اُس مین خاصیت قوی ہے واسطے تقویت جگر روح کے اگر مقدار معتدل اِس سے کھاوین اور بہت اتفاق ہوا کہ کافور اعانت کرتا ہے اوپر تعدیل امزجہ گرم کے اور عفریت رائحہ کے معین ہوتی ہے اُسکی خاصیت کو اور امزجہ بارده مین چاہیے کہ بردوت اُسکی تعدیل کیجاوے مشک اور عنبر سے اور یبوست اُسکی روغن شبو اور بنفشہ سے مقدار شربت اُس کا ایک دانگ اور دو مثقال کافور قاطع باہ ہے اور مفسد معدہ اور کہتی ہین دو مثقال کافور قاتل ہوتا ہے بدل اُسکا دو وزن اُسکا طباشیر اور ایک وزن اُسکا صندل سفید اور کہتی ہین اگر عورت اپنی فرج مین طلا کرے مرد اُس عورت پر قادر نہووے ابن اسود نے ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک مرد نے میرے یارون سے مقدار ایک مثقال کے کافور ایک دن مین کھایا یا باہ اُسکی قطع ہوگئی دوسرے دن بھی اسی قدر کھایا شہوت جماع کی باطل ہوتی ہے تیسرے دن بھی اسی قدر کھایا معدہ اُس کا فاسد ہوا اُس حد تک کہ اُسکے معدی ہین غذا ہضم اور نضج نہین پائی تھی اور اہل اُسکو مقوی باہ جانتے ہین اِسواسطے حلویات اور دہی مین داخل کرتے ہین اجوارش اور حب اور دہن اور عرق اور اقراص کافور کے قرابادین مین مذکور ہین۔

**کاکرا سینگی**۔ بفتح کاف اور سکون الف اور فتحہ کاف اور رای مہملہ اور الف اور کسرہ سین اور سکون یا ی مثناۃ تحتانیہ اور نون اور کسرہ کاف فارسی اور باکے (ماہیت اُسکی) دوا ہندی ہے مشابہ غلاف سینگھ بکری کے اور چھوٹا اور مجوف رنگ سُرخ تیرہ مزہ اُسکا تھوڑا کڑوا اور ساتھ کسیلاپن بہت کے اور وہ پھول اور پھل ایک درخت کا ہے کہ مشابہ درخت کیلے کے ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ مین گرم اور آخر تیسرے درجے مین خشک

**افعال اور خواص** اُس کے) واسطے کھانسی اور ضیق النفس سرد اور تر کے خصوصاً اکثر کے اور واسطے ہچکی اور قے کے اور اسہال الدم کے مجرب جانا ہے لوگون نے اور واسطے رفع تشنگی اور فساد بلغم اور تپ کے بھی رافع ہے اور مشتہی طعام ہے اور دماغ اُسکا رفع سیاہی کا کنج۔ بفتح کاف اور الف اور فتحہ کاف اور نون اور جیم کے اور بکسرۂ قاف دوسرے کے بھی آیا ہے معرب کاکنہ فارسی کا ہے نزدیک عام اہل فارس کے معروف بجز دسک پس پردہ ہے شیرازی مین اور کچھ مین اور یونانی مین اسفاقس اور سریانی مین خری مرجا اور رومی مین استفیدیس اور عربی مین جوز الزج اور حب اللہو اور ہندی مین راجپوت کہ اور مین پوتکہ اور مین پوتکہ اور لاطینی مین ہلیلۂ کائم کہتے ہین ماہیت اسکی اقسام عنب الثعلب سے ہے اور وجہ علیحدہ ذکر کرنے مین اُسکے کی مشہور ہونا اُس کا ساتھ نام خاص کے ہے اور وہ ایک نبات ہے مشابہ نبات عنب الثعلب کے پتے اُس کے اِس سے چوڑے زائد اور شاخین اُس کی جو بلند ہوتی ہین سختی بطرف اسفل کے یعنی نیچے کو جھکی ہوتی ہین پھول اُس کا سفید مائل بسُرخی اور پھل اُسکا بیچ غلاف گول لسابہ بشابہ کے اور وہ غلاف خامی مین سبز ہوتا ہے بعد پکنے کے سُرخ اُسکے درمیان مین دانے مانند سرپستان کے اور چھوٹے فندق کے کہ بعد پکنے کے سُرخ ہوتے ہین اور اور نرم ہوے اُسکی گٹھلی سے اور دو قسم ہوتا ہے جبلی بستانی جبلی کے پتے مانند پتے لعیب کے اور روئیدار اور غبار آلودہ اور سیاہ مائل اُسکی ساتھ رطوبت لیس دار کے نبات اُسکی بری بستانی سے اور پھول اُسکا بہت سُرخ اور دانہ اُسکا زرد مائل سبزی بیچ خلاف زرد کے **مثبت** اُسکا سنگ لاخ اور اُس کو کانچ منوم اور عنب الثعلب منوم کہتی ہین تخدیر مین قوی تر ہے خشخاش منوم سے۔ **مطلق** کانچ بستانی مراد ہے اور مستعمل پھل اور دانہ اُسکا کہ سُرخ پکا تازہ ہووی بہترین اُس مین بعضی بستانی کو کہتی ہین اور بعضی جبلی کو اور دونون قول مین بصورت جمع اور اتفاق کی یون ہے کہ جس جگہ تخدیر بہت مطلوب ہو جبلی بہتر ہے اور مواضع مین بستانی اور قوت اُسکی تین برس باقی رہتی ہے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک دوسرے درجے مین اور حبی اُس کا تیسرے درجے مین عصارہ اُسکا بھی

**(افعال اور خواص اُسکے)** بستانی کے **الاذن** قطور اُسکا عصارہ کا واسطے قروح مزمن کان کے نافع ہی **انحضار الصدر والغذاو النفض** واسطے ربو اور لث اور عسر النفس اور اخراج صفرا کے اور اری اور اخراج گرم معدہ اور امعا حب القرح کے ابرار اور اسہال ورد نقع امراض گردہ اور مثانہ کے قرحہ گردہ اور مثانہ کے نافع ہے اور مصلح جوحال جگر کو اور مدامت کرنا ہر دن مقدار ایک مثقال کے اِس سے یا اُسکے عصارہ سے واسطے یرقان کے مجرب ہے اور گلنا خورت کو سات دانے اُس کے بعد پاک ہونے کے حیض کے واسطے منع کرنے حمل کے مجرب ہے اور قولس نے کہا کہ جو

ایک جزا سکے خشک سے ساتھ ایک جزو دمنہ
ابنی سکے پیشین اور کھاوین گرم معدہ اور
حب القرع کو دفع کرے اور نگاہ کے لاوارم
والقروح طلا اُسکے عصارہ کا محلل صلابات
اور ہوا سیر اور رافع قدوح مزمنہ کان کا
اور حافظ قروح کو فساد سے اور محذر ہے
مصلح اِسکا گلقند مقدار شربت اُس کے
پوست اور دانے کا پانچ درم تک بدل اِسکا
عنب الثعلب ہے اور جبلی اُسکا بھی مربول اور
ایکمثقال اِس سے سموم اور زیادہ ایک ایکمثقال
سے اخلاط عقول درجنون پیدا کرتا ہی جوارش اور
اقراص سکے قرابادین مین مذکور ہین۔

**کالاکوٹ** ۔ بفتح کاف اور الف اور ضمہ لام
اور الف اور ضمہ کاف اور سکون واؤ وتا کے
لغت ہندی ہے بمعنی سیاہ گل (ماہیت اسکی)
ایک جزہے سمی نبات اور پھول اُسکے مائل بسیاہی
اور جو اُسکی شکل اور رنگ مین مشابہ ہدوانی
اور سیاہ کے بہتر اور اسلے پہاڑ لیدار پرت مین
نواح نبت سے پیدا ہوتا ہے قوی تر اُس کا
براق سخت سنگین ہے (طبیعت اور افعال
اور خواص اُس کے) مانند سنکھیا
کے ہین کہ ایک نوع بیش سے ہے اور بیش حرقت
البارمع الیا مین مذکور ہو چکا پھول اِس کا
بھی سمیت مین ہے۔

**کالی زیری** ۔ بفتح کاف اور الف اور کسرہ
لام اور یا اور کسرہ زاے معجمہ اور سکون یا
اور کسرہ راے مہملہ اور یا کے لغت ہندی ہے
اُسکو سورانج بھی کہتے ہین۔ (ماہیت اُسکی)
بیج ایک نبات ہندی کا ہے نبات اُسکی بقدر
دو گز کے پتے اُسکے تھوڑی لانبے دندانے
دار پھول اُس کا برنگ پھول کاسنی کے
بیج اُسکا مشابہ بیج کاسنی کے شکل اور خلا
مین اور اُس سے بلند تر اور رنگ سیاہ بہت
کڑوا اور مستعمل بیج اُسکا ہے (طبیعت
اُسکی) گرم اور خشک آخر تیسرے درجے
مین (افعال اور خواص سکے) پینا
اُسکا واسطے رفع مواد بلغمی کے اور نکالنے
اقسام گرم معدہ اور امعا اور حب القرع کے
دافع ہی ضماد اُسکا واسطے تسکین اوجاع باردہ
کے اور تحلیل اورام صلبہ کے آمیلا یا ساتھ ادویہ
مناسبہ کے مفید ہے اور بدستور ضماد تپے اور
شاخ کا بسبب کمال تیزی کے اور خالی ہونے
کے سمیت سے اطبا معالجہ اشخاص انسانی مین
داخل سے کم استعمال کرنے مین بلکہ اکثر بٹطار
لوگ بیج علاج جانورون کا استعمال کرتے ہین

**کالمنج** بفتحہ کاف اور الف اور فتحہ میم اور جاے
معجمہ کے معرب کامہ فارسی سے ہے جمع اُسکی
کوامیخ اور بعضے لوگون نے کہا کہ فارسی مین
خواب اور اصفہانی مین کوسہ کہتے ہین۔

(ماہیت اُسکی) ایک نوع نان جوارشد
ہے کہ بودنہ اور دودھ اباز یرا اور فودنج سے
کہ خمیرہ کامنج کے ہین اور مرچکا ہی بناتی ہین
قرابادین مین بنسخہ اُسکا فودنج مین مذکور ہین
مہتر اُس مین معتدل الحرافت کثیر الاباز یرہی

(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال
اور خواص سکے) مشہی وراخذار کرنے والا
غذا کا ہی جلدی مکرب ردی مالیخولیس اور معطش
اور مفید معدہ اور مضر طحال کو ہے اور کثرت اُسکی
باعث تپہاے عفنی اور اورام مزمنہ ہے اور مضر
سینہ اور کھانسی کو نہین ہے اور تخفیف اُسکی مری
سے کمتر ہی اور لایق یہ ہی کہ یہ بہت نہ پین۔

**کانجی** ۔ بفتحہ کاف اور الف اور سکون نون
کسرہ جیم اور باے (ماہیت اُسکی) نام
سرکہ ہندی کا ہی کہ جو ب ماکولہ سے بناتے
ہین بہتر مجنون مین بنائی ہوئی چاول سے
ہی اور اُسکو سرکہ ہندی کہتے ہین صنعت اُسکی
یون ہی کہ جس جب کو چاہین گھلا کر پکاوین بعد
اُسکے صاف کرکے ساتھ تھوڑی نمک کے شیشے
مین یا چینی کے مرتبان مین بالعابدار مٹی کے
مرتبان مین رکھکر منہ بند کرکے چالیس دن یا زیادہ
دھوپ مین یا بیچ چولھے کے رکھین تا خوب تیز
ہوجاوی پس صاف کرکے کام مین لاتے ہین۔
(طبیعت اُسکی) مطلقاً سرد اور تر ہے ساتھ
تھوڑی قبض کے (افعال اور خواص
اُسکے) جالی اور مقوی اعضا اور مسکن
اور حرارت حدت اور صفرا وخون اور عطش کو ہی
مضر ہے معدہ کو اور صاحبان امزجہ باردہ کو
مصلح اُسکا گلقند آفتابی بادرو مربی اور شہد
اور کشنی ہین کہ لسن ہے جو اُس کو کوٹ کر اُس مین
داخل کرکے پین اور کانجی کہ گیہون اور جو سے
بناتے ہین مفرح دل اور مقوی قوی اور رافع تپ دق
بدن اور مقوی بالون کے ہوتی شربا وطلا
لیکن بہت کھانا اُسکا مضر ہے۔

**کاک باجھی** ۔ بنگالے مین عنب الثعلب کو
کہتے ہین اور کستی بھی۔

## فصل الکاف مع الباء الموحدہ

**کباب** ۔ بفتح کاف اور باء موحدہ اور الف
اور باے موحدہ کے لغت عربی ہی (ماہیت
اُسکی) گوشت بھونا ہوا آگ سے بہت قسم
ہوتا ہے سبھون مین بہتر کباب گوشت غلان کا
چاق ہونے چلنے کا لدر خوب کوٹا ہوا اسکو طح

اسی طرح گوشت مچھلی لطیف کا کہ اوپر آگ کوئلے لکڑی جید برابر بھونکر نمک اور مرچ وغیرہ بقدر لائق اور گھی بھی اُسپر چھڑکا ہوا اور جو کمیاب پخ مین بحد اعتدال بھنا ہو بہتر ہے اُس کباب سے جو گھی مین بھونا گیا ہو خواہ ٹکڑہ گوشت کے مسلم ہون یا کوفتے ہو دی مانند کباب شامی کے یا موافق اُسکے یا کباب گوشت ہرن اور بارہ سنگھے اور طیور کے بھی لذیذ ہوتے ہین لیکن سب گرم اور خشک ہین اور بدتر کبابون مین وہ ہی کہ بوڈھی دبلے گوشت کے ہو دی اور نمک بہت اُس مین ڈالا ہو یا اوپر آگ کوئلے وقلی اور انجیر اور رنڈ زقوم کے اور مانند اُن کے بری لکڑیون سے بھوانی ہون یا جل گئے ہون یا تسادی الاجزا نہون (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک باعتبار اور گوشتون کے مختلف ہوتے ہین شدت اور ضعف مین (افعال اور خواص اُس کے) بھی باعتبار اختلاف لحوم کے مختلف ہین بالجملہ مولد خون متین اور مقوی اعضا اور مسخن بدن اور گردہ اور محرک اشتہا اور باہ اور موافق معدہ مرطوبین کے اور اُن لوگون کے کہ جنھون نے فصد یا حجامت کی ہو اور دیر ہضم اور بعد ہضم کے مولد خون صالح اور ساتھ سماق اور دھنیا اور مرچ اور تمام ادویہ حارہ کے اور حابس اسہال رطوبی اور محرور المزاج مین مورث صداع ہے مصلح اُس کا سکنجبین اور الطریفل ہے اور پینا پانی بہت بعد کھانے کباب کے بہت مضر ہے خصوصاً کباب مچھلی کے کہ گویا اُس کو زندہ کرنا اور آپ کو مارنا ہے۔

**کبابہ** - بفتح کاف اور باے موحدہ دو دونون اور با کے لغت عربی ہے اور بھی عربی مین حب العرس اور یونانی مین ہلیون اور رومی مین فہ تعلیون اور ہندی مین کبابہ چینی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہے کہ چین کے ملک سے اور اُسکے اطراف سے اور روم سے لاتے ہین اور دو قسم ہے صغیر اور کبیر کبیر کو حب العروس کہتے ہین اور وہ فی الجملہ مشابہ حب ملبان کے ہے مائل بہ تیرگی اور سیاہی مغز اُس کا سفید اور خوشبو اور تیز مزہ درخت اُس کا مانند آس کے اور نوع صغیر کو قلفجہ اور اقلفجہ بھی کہتے ہین الالف مع القافین ذکر ہو چکا مطلق اُس کے سے قسم کبیر مراد ہے بہتر اُس مین تازہ خوشبو تیز مزہ کہ چین سے لاوین بعد اُس کے رومی اور یہ ہندی سے بہتر ہوتا ہے اِس واسطے کہ ہندی کرٹ وا ہوتا ہے اور قوت اُس کی دس برس تک باقی رہتی ہے اور بعضون نے کہا کہ بھی اُس بری کا ہے مگر اُسکی کچھ اصل نہین ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے لوگ تیسرے درجے مین کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ ساتھ قوت حارہ کی قوت باردہ بھی رکھتا ہے (افعال اور خواص اُسکے) بغایت ملطف اور مفتح ہے اعصار الراس والصدر رافع درد سر مزمن ہے اور چبانا اُس کا خوشبو کرنے والا منہ کا اور مقوی لثہ اور دافع قلاع عفن کا اور صاف کرنے والا آواز کا اور رافع خفقان ہے اعضار الغذا و النفض مقوی معدہ اور احشا اور اعضاے باطنی اور رافع اسہال اور مفتح سدد کبد اور احشا اور گردہ اور محلل ریاح اور دافع امراض کبد اور طحال اور مدر بول اور منقی قروح مجاری بول کا سنگریزہ اور ریت سے ہو بسبب ادرار کے اور سفتت سنگریزہ ہے اور حابس سلسل البول اور بول فی الفرش ہے اور پینا دو دانگ کبابہ ساتھ سکنجبین کے واسطے پتے کے نافع ہے الاورام والجروح و القروح جھاد اُسکا ساتھ چربی جانورون کے محلل اورام اکدافع قروح اور جروح اور بلغمی پتی کو ہے الزنیۃ طلا اُسکا ساتھ غالیہ کے خوشبو کرنیوالا بدن کی ہو کو اور مقوی بدن ہے اور طلا کرنا قضیب پر اُسکو چبا کر بغایت ملذ و جماع ہے مضر مثانہ کو ہے مصلح اُسکا مصطگی اور کہتے ہین کہ صداع پیدا کرتا ہے مصلح اُسکا صندل اور گلاب ہے مقدار شربت اُسکا ایک مثقال بدل اُسکا دارچینی اور قاقلہ اور جوایک درم سے ایک مثقال تک اُس کو پیسکر اوپر ایک پیالے دہی تازے بستہ کے بہت کھٹا نہو چھڑکین اور سر اُس پیالے کا کپڑے سے مضبوط باندھکر اگر موسم گرمی ہو رات کو نیچے آسمان کے رکھین اور صبح کو ملا کر پین تین دن یا پانچ دن تک واسطے قروح مجاری بول کے موثر ہے۔

**کبابہ دہن شکافتہ** - فاعرہ ہو حرف الفا مع الالف مین مذکور ہو چکا۔

**کباث** - بفتح کاف اور باے موحدہ اور الف اور ثاے مثلثہ کے لغت عربی ہے (ماہیت اُسکی) پھل پکا کالا ہوا آرک کا ہے بہتر اُسمین بڑا خوب پکا کہ رنج اُسکے چھوٹے ہون (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) جو پانچ درم اُسکو پیسکر ساتھ ہموزن اُسکے شکر سفوف کرین اوپر ٹھنڈا پانی پین اسہال کرتا ہے اور مقوی معدہ ہے اور واسطے درد پت کے اور اکثر امراض کے نافع ہے اِس سبب سے کہ معدہ کو صاف

صاف کرتا ہی تلخہ سے اور پیتا اُسکا جوشاندہ واکی
اور اریول اور تنقیہ مثانہ اور تقویت معدہ اور
امساک طبیعت کے نافع ہے بدل اُسکا ہلکی
برنگ کا بلی آدھا اُسکا قسط سفید اور دو تہائی
اُس کا کھیلا ہے۔

کبد۔ بفتحہ اور کسرہ با اور دال کے اور بکسر کاف
کے بھی اور سکون باکا دونون مین آیا ہی فارسی
مین جگر اور یونانی مین مرد سیا اور امرد سیا
بھی اور رومی مین ہتبارا اور ترکی مین بورک
اور ہندی مین کلیجہ کہتے ہین اور لفظ کبد کی مؤنث
ہے اور مذکر بھی آیا ہی جمع اُسکی اکباد اور کبود ہی
اور کہتے ہین کبد بالکسر وسکون باکے مفرد ہے
(ماہیت اُسکی) ایک عضو ہے مرکب ہے
اور جملہ اعضاے رئیسہ بدن حیوان سے ہے
اور سبد و قوت طبعی اور محل ہضم کیموس اور
اخلاط ہے بیان اُس کا مفصلاً کبد تشریح
مین مذکور ہے بہترین اُس مین سے کبد طیور
کا ہی خصوصًا وحلج اور قریہ سیوان کا کہ غذا
اُنکی فواکہ اور حبوب پختہ شیرین ہووے
اور بہترین مواشی مین جگر پختہ گوسفند یکسالہ
فربہ کا ہی اور بدترین اُس مین جگر بڑی اور بوڑھی
جانورون کا ہی خصوصًا جانور وحشی کے (طبیعت
اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص
اُسکے) غلیظ دیر ہضم اور خون متولد اُس سے
بطی السکوت مجدی مین اور سریع التعفن مگر
یہ کہ ساتھ نمک اور سرکہ اور آبکامہ اور دارچینی
اور کرویا اور دھنیا خشک کے کہ اوپر اچھی آگ
کے بھونا ہو مصلح اُس کا محرورین مین سرکہ
اور دھنیا اور مبرودین مین ادویہ حارہ مذکورہ
اور جوارشات مناسبہ اور جوارشات مناسبہ
اور جو پیسکر اُس پر نمک اور گوند چھڑک کر
بھونین واسطے قرحۂ امعا اور اسہال کے مفید
ہے بشرط اُسکے کہ قوت ہاضمہ معدہ کی قوی ہو
اور عاجز نہووے اُس کے ہضم سے اور بالخاصیت
کلیجا بکری کا محرک صرع ہی مصرعین مین اور کباب
کلیجہ گدھے کے کھانا مہارکو واسطے صرع کے نافع
ہے اور بدستور کلیجہ چکور کا سکھا کر کوٹ کر ایک
مثقال کھا کے اور اسی طرح کلیجہ چوہے کا اور
کلیجہ سور جنگلی کا ساتھ سرکہ کے واسطے لذع
ہوام کے اور کلیجہ بھڑیے کا واسطے درد جگر کے
اور دار الذئب کے اور کلیجہ باولے کتے اور
کتے کا واسطے کاٹنے باولے کتے کے نافع ہے
اور منع کرتا ہے ڈرنے کو پانی سے اکلاً اور ضمادًا
کبد المغز کھانا کلیجہ بکری کا بھونا ہوا واسطے صرع
کے اور بخار اوس کا لینا اور پانی اُس کا کہ
وقت بریان کرنے کے اُس سے ٹپکتا ہے
آنکھ مین ٹپکانا شبکوری کو نفع کرتا ہی کبد الوازغ
جھوچھکلی کا اوپر دانت کرخوردہ کے رکھین درد
کو ساکن کرتا ہے اور جس کسی نے ہیرا کھایا ہو
کلیجہ چھپکلی کا دھاگے مین باندھکر نگلے بعد تھوڑی
دیر کے آہستگی سے نکالی کہتے ہین کہ ہیرا اُسمین چپک
کر نکلتا ہی کبد الابل ہے کلیجہ اُسکا چیر کر اُس پر مرچ
اور پیپل کوٹ کر چھڑکین اور کباب پکا وین اور
پانی مقطر اُس کا آنکھ مین لگا وین شبکوری کو
دور کرتا ہے اور ابتداے نزول الماء کو مفید ہے
اور بدستور جو سکھا وین اور پیپین اور آنکھ مین
لگا وین واسطے دونون بیماری کے مفید ہے اور
تفصیل خواص کلیجے کی سب حیوانون کی ذیل مین
بیان اُن جانورون کے لکھی ہے اور لکھی جاوے
گی۔ انشاء اللہ تعالے

کبر۔ بفتح کاف اور یا اور راے مہملہ لغت عربی
ہے یا معرب فارسی سے یونانی مین الوخلیش
اور قیارس بھی اور سُریانی مین قبار اور رومی
مین قباریش اور شیرازیمین کورک کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ثمر ایک نبات کا ہی کہ خار
دار اور پرشاخ اور اکثر شاخین اُسکی زمین پر پھیلین
پتے اُسکے تھوڑی چوڑے اور پھول اُسکا سبز غلاف
مین مقدار چھوٹے زیتون کے یا دانے چنے کے اور
بعد پھولنے کے پھل اُسکا سفید درمیان مین اُسکے
تار مشابہ بال کے اور پھل اُسکا خیار ترنام
طوطہ سے بڑا بقدر چھوٹے کھیرے کے اور بعد پکنے
کے پھٹ کر مغز اُسکا سُرخ رنگ اور بیج اُسکی
زرد ساتھ رطوبت لیس دار کے اور مزہ اُسکا
تھوڑا ساتھ شیرینی تلخی اور قبض اور عفوصت
کم کے اور جسقدر پکا ہووے تلخی اور عفوصت اُسکی
کمتر اور شیرینی زیادہ ہوتی ہی بیج اُسکے سفید
بڑی لانبی اور پوست اُسکا موٹا اُس کی نکڑی
متوسط سی بعد سوکھنے کے جدا ہوتا ہی اور مزہ سب
اجزا کا تلخ خصوصًا جڑ اُسکی بیج حرافت اور
مرارت اور تھوڑی ملوحت کے اور غنچہ اُسکے پھول
کا اور چھوٹا کچا پھل اُسکا بھی پانی اور نمک مین
شیرین کرکے اچار بناتے ہین جڑ اُسکی قویتر سب
اجزا سے اور اکثر مستعمل ہے منبت اُسکا ویران
اور پتھریلی زمین اور زمین خشن اور جو قریب پانی
کے اور زمین نمناک مین ہوتا ہے نفاخ اور ردی
اور مفسد ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور خشک اور جو بلا دحارہ یابسہ مین
ہوتا ہی تیسرے درجے تک (افعال اور خواص
اُسکے) مفتح اور جالی و محلل اور ملطف و مقطع
بلغم اور سودا اور خلاط لزجہ کو اعضاء الراس و النصب
واسطے امراض باردہ دماغی کے مانند فالج اور استرخا
اور خدر اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس
کے نافع بسبب عفوصت اور قبض کے رکھتا ہے

اور ضماد تازہ اُسکا قمع عضلہ کے اور حیلانا پوست اُسکا جالب رطوبات دماغ اور مسکن درد دانت کا ہی اور بدستور چیلانا پوست تازہ اُسکا پتے کا اور مضمضہ سرکہ اُس خمیر کے کہ پوست یا بیخ کبر کے اُسمین جوش کیا ہو مسکن دانتو کے درد کا ہی اور مفتح سُدہ دماغی اور سنتی دماغ ہے اور تطور کرنا اُس کا عصاری سے کا نہین ہوتا کے کیڑون کو مارتا ہی اور دھونا سر اُسکے قیاقم کے پانی سے کھجلی رفع کرتا ہے اور اضعاف الصفہ ساتھ ادویہ خوشبو کے مانند سنبل الطیب اور اسطوخودوس اور اذخر اور عسل کے تحلل بلغم سینہ کا اور مخرج اُسکا اور مسکن درد سینہ ہے اور نمک پر دردہ کبر واسطے ریو کے اور غرغرہ اُسکے جوشاندہ سے دافع بلغم و اعضاء و تنفس کے اعضاء الغذاء والنفض قوی احشا اور محلل ریاح اور مفتح سدہ اور طحال اور مسہل خلط خام اور مدر مرہ سودا اور قاتل دندان اسعا اور مدر بول و حیض کے اور زیادہ کرنے والا قوت باہ کو اور رکھانا مکھ سودا اُسکا قبل طعام کے ملین بطن اور بہترین دوا ہے واسطے تلی کے خصوصًا پرورده اُس کا ساتھ شہد اور سرکہ کے اور بہت ہی کہ استفراغ کرتا ہے طحال سی مادۂ غلیظ سودا دی کو اسہال اور ادرار سی بعد اُسکے صحت ہوتی ہی اور ساتھ مرچ اور سداب کیواسطے تفتیح سدۂ کبد بارده کو نافع ہی اور پینا پانی پتے کبر کا قاتل اور مخرج اقسام کرم معدہ اور امعا کا اور ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے یا ترمس کے محلل ادرام طحال ہی خصوصًا ساتھ سرکے اور مدر بول اور حیض ہی اور واسطے بواسیر اور ازو باد باہ کے خصوصًا شیرین نہ کیا ہوا بلغم اُسکا اور بخور اُسکا واسطے بواسیر کے نافع ہی الادرام والنبور ضماد اُسکے تازی پوست کا یا سوکھی کا یا اُسکے پتون کا ساتھ ادویہ مناسبہ کے

تحلل خناز یر اور ادرام سخت کو ہی ورساتھ سرکہ کے رافع بہق اور داؤ ہی اور بدستور پتے اُسکے ساتھ ادویہ مناسبہ کا ہر وقت کبر کے واسطے خناز یر گردن کے اور ادرام غلیظہ اور نیچے اُسکے نبل اور چڑھے اعضاء رخوہ مین سے مجرب ہے القروح والجروح ضماد اُسکے تازی کا واسطے قروح نبیثہ و سنخ کے نافع ہی اور اُسکا مجفف ہی آلات مفاصل واسطے عرق النسا اور درد رک کے شربًا اور اعتاق اُنکے مصبر و بی نافع ہی السموم و تریاق اکثر ہر وکا ہی شربًا اور ضمادًا خصوصًا ساتھ شراب کے اور پھول اُسکا بارد از شگفتہ ہونے کے دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ملطف و مقطع اور سب افعال مین مانند اُسکے جڑ کے اور اُس سے ضعیف تر اور زور اُسکا رافع نوا سیر آنکھ کا اور اجارا اُسکا لذیذ اور مشہی اور رافع تلی و رجائی بلغم اور مفتح سدۂ جگر اور سپرز ہی اور مصدع محرورین ہی اور بدستور خیار محلل اسکا یعنی اچار اُسکے خیار کا اور خود خیار گرم اور تر اور بیج اُسکا تیسرے درجہ مین گرم اور خشک اور خشک خیار پکا ہوا اُسکا بدون چھلکے کے ملین طبع اور منفد معدہ ہی اور ساقط اور پتے اُسکے آخر درجہ مین گرم اور خشک سب افعال مین ضعیف تر اُسکے پھول سے اور محلل خناز یر اور نواسیر آنکھ کو اور غرغرہ اُسکا قاتل قسام کرم معدہ اور ضماد اُسکے ساتھ زفت رافع قروح متعفنہ اور قروح خبیثہ ہی اور بغایت محلل خناز یر سائر ادرام ملتہبی ہی اور سب افعال مین شاخ اُسکی قوی تر اُسکے پتے سے اور غرغرہ جوشاندہ اُسکے سب اجزا منتی دماغ اور مفتح سدہ دماغ اور صدر ہی مقدار ۱ سیر اُسکا اپنی سوا آٹھ درم تک کہ ساتھ سرکہ اور شہد کے تناول کرین اور اُسکی جڑ سی تین درم تک در بیع مطبوخ سات مثقال تک مفرح معدہ محرورین کو مصلح اسکا سکنجبین مفرح و شانہ کو مصلح اُسکا انیسون اور سطوخودوس کبود مفرح گردہ کو مصلح اُسکا خولنجان اور شہد

اور ہر ایک اُسکے اجزا سی بدل دوسرے کا ہے اور کافور کبر کا دبلا کرنے والا طحال کا اور بہتر کبر ہے سفرجل سے دماغ اور معدہ کو مصلح اُسکا غرغرہ گرم پانی سرد سے اور پینا سرد کا ہی۔ کبریت بکسر کاف اور سکون باء اور کسر رائے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور تا کے لغت عربی ہی اور تای آخر کے بقول بعضے اصلی و بقول بعضے اصلی و بقول بعضے زائد ہی اور بغدادی کہا کہ معرب بطی ہی ہے اور عربی الاصل نہین ہے یونانی مین فارلقون اور سریانی مین کبریتا اور رومی مین فاون اور فارسی مین گوگرد اور ہندی مین گندھک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جسم ہی حجری رخو ساتھ جوہر ارضی کے متولد نجایا پس دخانی بخار رطب لطیف دہنی کے ملکر بحرارت شمس کے طبخ پاکر اُسمین دہنیت اور حرارت اور لطافت اور خفت حاصل ہوئی ہو اسی واسطے بسبب پہونچنے آگ جلدی سی جل جاتا ہی اور وہ چار قسم ہوتا ہی سُرخ اور زرد مائل بہ سبزی اور سفید اور مائل بکبودی سُرخ اُسکا شفاف صاف چمکنوالا ہوتا ہے اور اپنی کانمین رات کو چمکتا ہی مانند آگ کی اور اطراف کا نکو روشن کرتا ہی اور کان اُسکے سرسوز اعمال فارس ہی اور جزایر عمان کے ہین اور نواب معتمد الملک سید علوخان مرحوم نے لکھا ہی کہ مین نے کان اُسکی ایک جزیرہ مین جزایر عمان سے دیکھی کہ مانند یخان کی زمین کو کھود کر کندھک سُرخ صاف نکالتے ہین لیکن کبریت سُرخ غیر صاف کہ معلم اول نے لکھا ہی مین نے کبھی دیکھا اور جالینوس نے کہا کبریت کو کان سے کھود کر نکالتے ہین اور وہ سُرخ اور زرد سفید و سیاہ ہوتا ہی زرد اُسکا مائل بسبزی ہی اُس کو مصطکای اوراصابعی کہتے ہین اور سفید کو کبریت فارسی مائل بکبودی کو کبریت اسود کہتے ہین اور جوش کیا ہوا اُسکا پانی چشمون گرم گبریتی سی یا خاک بعضے مکانون سی خاکستری رنگ مائل بسیاہی اور سوختہ اُسکا سیاہ ہوتا ہی اور تجلیہ قسم نمبر سُرخ جید الحمرت ہی اور اُس مین صاف سنگین عمدہ

شجر کہ آگ تک نہ پہونچا ہو بہتر ہی اور نفیسی نے کہا کہ بہترین اقسام کبریت مین زرد بو صاف ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا کہ بہتر ہر قسم مین صافی خالص ہی اور قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی اور کبریت احمر مین بہت قول ہین افلاکی نے کہا کہ کان ہونیکی در مانند اوس کی کہا کہ وادی النمل ہی اور بعضی کہتے ہین کہ ایک جوہر ہی بعضوی غیر معدنی اور بعضون نے ذہن الشعر مقطر جانا ہی اور باصطلاح اہل صناعت کیمیا کی اکسیر مصنوع نہایت سرخ کو کبریت احمر کہتے ہین (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک اور گرمی اُسکی زیادہ خشکی سے اور بعض لوگون نے چوتھے درجہ تک جانا ہی اور بیچ نہایت دہنیت کے (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور مسخن اور لطف اور مجفف اور جالی اور جاذب اعضاء الراس والصدر و الغذاء والتسموم پینا اُسکو ساتھ زردی انڈے کے نیمبرشت یا بیچ زردی انڈی بھونے ہونے کے واسطے زکام اور نزلہ اور سرفہ رطوبی اور ربو اور نکالنی میل اور بلغم کے سینہ اور پھیپھڑی سے اور رفع ہونے قولنج اور زبردون کے اور پینا اُسکو اکیلا ساتھ پانی کے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے رافع برقان اور حیض اور مقادم سموم ہی اور ذرور اُس کا بھی رافع مرتسع ہوام سمی ہے اور طلا اُسکا ساتھ حب الفار کے واسطے امراض بارده کے اور ساتھ آدھے وزن اُسکے گوند یا دہی کے واسطے سعفہ اور قروح مزمنہ اور داد اور جرب رطب کی بجز بیچ کے اور سعوط اُسکا واسطے صرع اور سکتہ اور شقیقہ کے اور بخور اُسکا رافع صداع اور حابس زکام اور نزلہ اور رافع کری اور سقط جنین خصوصًا نوع سرخ اُسکا اور قطور اُسکا ساتھ اوبان کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے رافع کری اور ثقل سامعہ ہے اور طلا اُس کا ساتھ شہد کے اور نمول اور پانی منہ کے واسطے کاٹنے ہوام کے اور ساتھ رائیتھ کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ سرکہ کیوا سطے کاٹنے بچھو اہر نین بحری کے اور ساتھ سٹی قیمولیا کے واسطے سعفہ کے نافع ہی القروح والجروح والتشوہ وغیرہا پینا اُسکو انڈی بھنے ہوے مین یا انڈے نیمبرشت مین واسطے اقسام جرب رطب اور غارشون کے اور طلا اُسکا ساتھ عاقرقرحا اور شہد اور سرکہ کیوا سطے جذام اور جوشش سوداوی کو عجیب الاثر ہی اور ساتھ سرکہ کے واسطے بہق کے اور ساتھ سرکہ اور زنجبار اور ملک البقم کیوا سطے قطع آثار اور سفیدی ناخن کے اور تمام آثار حادثہ بدن مین اور واسطے حکہ اور جرب اور بہق اور ناصنہ اور تقشیر جلد اور دار الحیہ اور داء الثعلب اور آکلہ اور قروح کے نافع ہی اور ساتھ اکیلے صمغ البطم کے واسطے قلع آثار ناخن کے اور ساتھ حنا کے واسطے داؤکے اور ساتھ جند بیدستر کے واسطے تحلیل صلابات کے اور ساتھ ابرہ ارمنی اور شہد اور ادویہ مناسبہ کے واسطے نقرس کے اور ذرور اُس کا بدن پر قاطع عرق ہے اور اوپر پانون کے سفید کرنے والا بالون کا ہے اور بخور اُس کا نیوالا ہوام کو اور سفید کرنے والا بال کا اور نہانا اُس سے واسطے حکہ کے بعد ساتھ پانی کبر کے پتے کے نافع ہی مضر ہے معدہ کو مصلح اُسکا بنفشہ اور شکر ہی مقدار شربت اُسکا دو تانک سے ایک مثقال بدل ہر ایک کا دوسرا ہی اور بعد اُس کا واسطے تکلیس معدن کے اور دفع میل کے بعید بل ہے اور سفید کیا ہوا اُسکا قائم مقام ہر تال کے ہی روغن اُسکا واسطے سب درد دن سر کے اور جب اور حکہ اور سعفہ کے نافع ہے عرق اُسکا بغایت مجفف اور سریع النفوذ اور جالی رافع رطوبات ہے اور واسطے سرفہ بارد اور ضیق النفس بارد رطب کے اور تحلیل اورام طحال کے اور درد دندان کے اور رافع کرنے گوشت فاسد جڑ دانتون کے اور کرمانیتون دانتون کے نافع ہے اور مسخن محرق اخلاط اور مقرح جلد اور تھوڑا روغن روغن مین آلودہ کرکے اوپر دانتون دردناک کے رکھیے درد کو ساکن کرے اور جو اوپر زخم بچھو کے رکھین زہر کو کھینچ لے اور جو اوپر عرق مدنی کے رکھین بالکل اُس کو آسانی سے نکال لاوی اور جو ایک قطرہ اِس سے پانی کے ساتھ پیین تلی کے صلابت کو تحلیل کرے اور بھوک پیدا کرے اور وہ اُس کے واسطے سب امراض بلغمی اور سوداوی کے اور حیات کے ساتھ سردی کے ہوتی ہے اور حیات مزمنہ کو بلغم اور سودا سے پیدا ہووین اور واسطے عرق النسا اور اوجاع مفاصل کے نافع ہے اِس تفصیل سے کہ قرابادین مین ساتھ اُسکے نسخول کے اور نسخہ حب دراوبان کے اور طریق تصفیہ و تدبیر عرق وغیرہ کے مذکور ہین۔

**کبسون** - بفتحہ کاف اور سکون بار موحدہ اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو اور سکون واو اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو اور نون کے اور کسفون ساتھ فا کے بھی آیا ہی (ماہیت اُسکی) تیا ایا فاکا اور جب ہی کہ بلا دحبشہ سے لاتے ہین اور مشابہ کشنیز شامی کے اور ساتھ تیزی و درتندی اور بو کے ہے اور حسب کول (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہی پہلے درجے مین بگمان اہل حبشہ کے اور تحقیق یہ ہی کہ تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اُسکی) اہل حبشہ اُسکو بہت مستعمل رکھتے ہین واسطے اسہال اور اخراج دندان اور جب القرع کے خوب کوٹکر شکر یا شہد مین کھولکر ساتھ تازی دودھ کے پیتے ہین اکیلا یا ساتھ برنگ کابلی کے اور ادویہ مناسبہ کے اور بعضی اُسکو کشوث اور بعضی برنگ کابلی جانتے ہین اسکی کچھ اصل نہین ہے اور تحقیق ہوا کہ نبات اُسکی مشابہ بالعلی کے ہے سب اجزا مین جز اُسکی بہت قوی ہی اسہال اور اخراج دندان اور جب القرع مین اور طریقہ اُسکے استعمال کا یون ہے کہ اُسکو کچھ پانی مین ساتھ نمبل کے حل کرتے ہین بعد اُسکے صاف کرکے پیتے ہین اور اگر اُس سے قوی تر چاہین برنگ کابلی بھی

ملادین اور اگر اقوی چاہین تھوڑا حب النیل بھی اضافہ کرین اگر اس سے استیصال تام نہو دی جڑ اُسکی پیسکر پانی کے ساتھ کھاتی ہین (طبیعت اُسکی) احتمال ہی کہ تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہو نہ پہلے درجہ مین جیسا کہ مذکور ہو چکا۔

**کبیکچ** - بفتح کاف اور کسرۂ با اور سکون یائے تحتانیہ اور فتحہ کاف اور جیم کے معرب فارسی سے اُسکو کف بصنع اور یونانی مین بطرف لغیون اور سالیین غربون اور اصفہانی مین موشک اور ترکی مین ماستوار مکی اور ہندی مین بہل اور پتہ پوری بھی فرنگی مین برنکل کہتے ہین (ماہیت اُسکی) وہ بہت اصناف ہی ایک صنف اُسکی مشابہ پتہ دھنیا کے اور اُس سے چوڑی زیادہ مائل بسفیدی ساتھ رطوبت لزجہ کے پھول اُسکا زرد اور بنفشی جلی اور ساق اُسکی قریب بقدر ایک گز کے اور جڑ اُسکی سفید نلیخ اور متشعب مانند شعبے حریق کے منبت اُسکا قریب پانی جاری کے صنف دوسری بھی مشابہ صنف پہلے کے اور اُس سے بڑی اور تیزی بہت اور پھول اُسکے سالیین اغربون کہتے ہین صنف تیسری نبات اُسکی بہت چھوٹی اور پھول اُسکا زرد طلائی اور بدبو صنف چوتھی بھی مشابہ صنف تیسری کے پھول اُسکا سفید مانند رنگ دودھ کے (طبیعت اُسکی) اصناف کی گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہی۔

(افعال اور خواص اُسکے) حار حاد مقرح اور جالی اور مفتح جلد اور ملذع اور ممسک اعضاء الرأس سعوطاً اُسکی خشک جڑ کا معطش اور قوی ترکندش سے اور طلاً اُسکا خارج سود واسطے ضربان دانتون کے اور مجن اُسکا واسطے تفتیت دانتون کے اور بطریق جوشاندہ کا واسطے سفتگی نافع ہوا لاورام دانتون طلاً اُسکا واسطے قطع جرب اور ثبور اور تالیل مساری اور فدوملکے جوکے اور صماد اُسکے تازہ پتے اور اور شاخ کا تھوڑی ساعت کے موجب زخم اور ورد اعضا کا ہی اور ساتھ روغنون کے واسطے جرب آدمی اور جانور کے اور قطع برص اور بیاض ناخن کے اور اقسام ثالیل اور دار الشعلب اور حمول اُسکا مخرج جنین اور مسیلہ اور رافع اعتباس حیض ہے اور مدر مغوالی اُسکا قاتل ہی اور جو ساتھ ہموزن اُسکے آٹا گیہون کا گھولکر عضو پر رکھین قائم مقام داغ کے ہی اور داخل بدن سو استعمال اُسکا جائز نہین ہی بسبب کمال سمیت کے اور جو کوئی اُسکو کھاوے اعراض اُسکے سے مانند اعراض استفیل اور تخم انجرہ کے پیدا ہوتے ہین اور بدستور دوا اُسکی دیسی ہی۔

## فصل الکاف مع الثار المثناۃ الفوقانیہ

**کتان** - بفتح کاف اور تار مشددہ اور الف اور نون کے لغت عربی ہی ہے اور بکسرۂ کاف بھی آیا ہی ہندی مین السی اور قتسی بھی کہتے ہین بیج اُسکا عربی مین بزرالکتان بفتح یا اور سکون زاے معجمہ اور بکسر باے بھی کہتے ہین ہندی مین السی کا بیج اور قتسی بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی بقدر ایک گز کے ساق اور پتے اُسکے پتلے پھول اُسکا لاجوردی اور قبے اُسکے قریب اکھروٹ کے اور بیجون سے بھرے اور بیج اُسکا چھوٹا تھوڑا چوڑا لانبا اور اُس کے درخت کے پوست سے مانند روئی کے اور مانند پوست قنب کے کپڑے پہنتے ہین پہنا اُسکا بہت سرد اور خشک ہوتا ہی۔

(طبیعت اُسکی) سرد اور خشک اور کہتے ہین کہ معتدل مائل بہ برودت ہی (افعال اور خواص اُسکے) پہننا اُسکے لباس کا رافع حرارت اور باعث تقلیل عرق ہے اور تشف کرتا ہی عرق کو واسطے جرب اور حکہ اور ورم سخت کے نافع ہے اور لباس محرورین اور لائق فصل گرمی کے جو انین روئی سو کم جمع ہوتے ہین اور کم ظاہر ہوتے ہین اسواسطے کہ بدن مین خوب چپکتا ہی اور غیر مغسول اُسکا مجفف ہی خصوصاً جاڑے مین اور بخور اُسکا اور نبات اُسکی بھی منفتح سدۂ دماغ اور دکام ہی اور مصلح حال رحم ہی اور زرورات اُسکے سوختہ کا مجفف اور قاطع خون زخمون کا اور التیام دینے والا ہی اور بدستور مجفز ماجوف زخمون کا کپڑا کتان سے شریعنہ کہا ہی کہ اگر چاہین کہ بدن دبلا ہووے جاڑے مین کپڑا نباکتان کا پہنین اور گرمیون مین کپڑا دھوبا کتان کا اور اگر چاہین کہ بدن دبلا نہو عکس اس کا کرین۔

اُسکا مفرح اور قوی دل بیج اُسکا مائل بزردی اور تیزگی اور ملمس اور چوڑا تھوڑا لانبا اور بعضی مائل بسرخی اور ایک اور قسم سیاہ اور ایک قسم سفید (طبیعت اُسکی) مجموع کے پہلے درجے مین گرم اور خشک اور رطوبت فضلہ کے (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالی اور ملین طبع ہی اعضاء الرأس والعصب والصدر ضاد اُسکا ساتھ پانی سرد کے واسطے صداع درکہی اور دود ماغی کرا اور ترویح سر کے ساتھ اسبغول کے واسطے تسکین درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کے اور قطور اُسکے لعاب کا آنکھ مین ملنا اُسکو آنکھ پر دافع ہی آنکھ کی سرخی اور لعوق اُسکا ساتھ شہد کے واسطے سرفہ بلغمی کی اور بیج اُسکا واسطے تنقیہ سینہ اور نفخ اور تحلیل ورم جگر اور اعضاء باطنی کے اور بریان اُسکا قابض اور واسطے لفث الدم اور رطوبی کے بنایت مفید ہی اعضاء الغذا والنقص مادت کرنا آدھا مثقال اُس سو واسطے دراسہا اوا اور ابریول اور عرق اور شیرۂ خبیث کی اور بکر تلیین طبع کے اور قرحہ گردہ اور مثانہ کی نافع اور جو ایک تولہ بیج اُسکے پانی مین جوش کرین لعاب اُسکا مع بیج چین واسطے گرانی سنگ گردہ کے مجرب ہوا اور ساتھ شہد کے واسطے ورم سپرز کی اور ساتھ تھوڑی بیج اور شہد کے واسطے تحریک باہ مالیخولیا کے مجرب ہوا اور حقنہ اُسکے جوشاندہ کا واسطے اخراج فضول اور

لذیع اسکا اور رحم کو مفید ہے اور بدستور جلوس اسکے بلغم اور دردان اور سکا مصلح حال رحم ہی الا ورام والحرکہ وغیرہ خصوصاً اسکا اسطوخودس سخت اور قروح کہنہ اور ساتھ انجیر کے واسطے کلف اور ساتھ حرف باطل اور شہد کے واسطے شقاق ناخن کے اور ساتھ پورہ اور اکھ کے واسطے ثالیل کے اور ساتھ روغن کنجد کیوا سطے زخمون کے اور رفع ہونے دیدہ اور لذیع زخمون کے اور زوال اسکے سوختہ کا واسطے تجفیف زخمون کے اور تسکین درد اور لذیع زخمون کے اور بدستور بھونا ہوا زخمون کا قرحہ کتان سے نافع ہی المضار مظلہ بصر ہی مصلح اسکا دھنیا اور مضعف باصرہ کو مصلح اسکا کنجد ہیں اور مضار بلغم ہی مصلح اسکا شہد مقدار شربت اسکا تین درم سے چار درم تک بدل اسکا تخم اور روغن اسکے بیج کا گرم اور تر اور حقنہ اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے درد رحم اسقاط کے اور طلا اسکا واسطے درد قولنج کے اور دانے کے اور زخم کے اور تسکین درد کے نافع ہے اور پینا اور اسکے جوشاندہ کو واسطے رفع قولنج آدمی اور جانورون کے اور بدستور ہیں اس کے مضعف باصرہ اور باہ ہی مصلح اسکا سکنجبین ہے۔

تتم۔ لفظ کاف اور تا اور میم کے لغت عربی ہی فارسی ہیں کم ہے اور دسہ شکلی کو از مان اور شکاہین میں الحق کہتے ہیں یعنی حنائے شغال (ماہیت اسکی) تر ایک نبات ہے ہیں بڑی اور پانی ہوتا ہے بعضے کہتے ہیں کہ ایک پتے نکلتے ہیں اسکے شابہ پتے اسکے اور ساق اسکی غیر مجوف اور شاخین اسکی بہت اور پھیلی ہوئی اسکا بقدر ایک بچے کے اور بعد پکنے کے سیاہ ہوتا ہے اور اسکے جوف ہیں بیج چوتا بڑی اور جبلی کنارے تالیون کے ریت کی زمین ہیں جنتا ہے اور شاخین اسکی بہت اور پتے اسکے چوڑا ہوا اور لانبے زیادہ پتے نیل سے نباتا اسکی مشابہ کتان سے اور تحقیق وہ ہے کہ تخم نیل کا اور کہتے ہیں کہ چاہیے پتے اسکے صبح کو توڑ کر دھوپ ہیں خشک کریں اور نرم کرکے شیشے ہیں محفوظ رکھیں کہ ہوا نہ پہونچے اس واسطے کہ اگر رات کو نہ خشک رہا اور دوسرے دن دھوپ ہیں سکھایا رنگ ضائع ہو جاتا ہے اور ملاسد یہ کا وروئی نی بیج تخم موبز کے سوداء شعر ہیں لکھا ہے کہ دسمہ ہندی جید تازہ بیج مغیث اور تطویس کے بہتر ہے دسمہ کرمانی سے اور تعصیب دسمہ کرمانی کی کمتر لیکن رنگ اسکا دیر تر رہتا ہے اور تعصیب اسکی مائل بسیاہی ہے موافق رنگ بال کر اور طاوستیہ بہت نہیں رکھتا (طبیعت اسکی) دوسرے درجے ہیں گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی اور قابض اور محلل اور اعضاء الراس خضاب اسکا ساتھ پانی اور نمک کے واسطے صداع ریحی اور بلغمی کے اور بضمہ اور خورہ کے اور بخور اور طلا اسکا واسطے زکام اور تقویت بال کے اعضاء الغذا والسم پینا پانی اس کے پتون کا یا پانی جوشاندہ اسکا بغایت سنق اور واسطے کاٹنے کتے کے بادلے کے مفید ہے اور بہترین چیز دینین ہے واسطے خضاب کے اور کہا ہے لوگون نے کہ خضاب بسمہ کا بہتر ہے خضاب نیل سے بنا بر اس قول کے کہ دسمہ سوا نیل کے ہی المضار مضعف دماغ ہی مصلح اسکا لونگ اور لالون کے روغن اسکا کہ پانی اسکا ہموزن روغن کنجد کے ملائم آگ پر جوش کریں یہانتک کہ روغن رہ جاوے واسطے درندی بال کے اور منع کرنے گرنے بالون کے اور واسطے بواسیر اور مراض مقعد اور اوجاع بارده کے تر ہیتا نافع ہی بیج اسکا رنگ اور مقدار غلاف ہیں مشابہ بیج مولی کے اور مائل بسیاہی ہے اور سر اسکا بہتون دوانون ہیں بیج کو واسطے نزول الاء کے اور جزا اسکی جو ساتھ بہت پانی کے پکاوین اور صاف کرکے تھوڑا گوند ببول کا داخل کریں واسطے کتابت کے قائم مقام سیاہی کے ہوا اور بیج خضاب کرنے داڑھی وغیرہ کے شرط ہے کہ پہلے بالون کو خوب دھوئین کہ چکناہٹ بالکل زہے بعد بعد اسکے استرخا سابنیدہ کا کریں اور بعد ایک ساعت دھوین اور خشک کریں پھر خضاب دسمہ کا کریں کہ رنگ خوب ہوگا۔

کیفیتیہ۔ لفظ کاف اور دو تا ہی فوقانیہ کے اور میانہ دونون کے باہی موحدہ ساکنہ اور آخر ہیں ہا مالیت اسکی) حیات ہی کہ طول اسکا بقدر ایک گز کے اور ساق اسکی باریک اور سخت مانند ساق کتان کے پتے پتے کے لانبی مشابہ پتے کتان کے نرم اور بہتر مائل بسیاہی اور زمین پر پھیلے اور اوپر نصف اعلے ساق کے سرتک پھول پتلے مائل بسفیدی نارنجی اور زرد رنگ بھی شبیہ پھول کتان کے اور پھوٹ اس سے اور بیج اسکے مانند بیج شاہترہ کے اور مزہ اسکی تلخ اور بیج کا تلخ (طبیعت اسکی) آخر پہلے درجہ ہیں گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا واسطے نکالنے بلغم خام اور درد دورک اور مقاصل بارد کے اور ضماد اسکے جوشاندہ کا واسطے رفع ہونے داد کے نافع ہی اور ایک قسم اس کی اور ہوتی ہی کہ سخت مکانون ہیں جمتی ہی شاخین اسکی پتلی ایک ساق سے جمی ہوئین اور بے برگ اور شیر دار قسم قوی تر ہی اخراج بلغم خام ہیں پہلی قسم سے مقدار شربت پہلی قسم کا دہ درم اور دوسری کا ڈیڑھ درم اور حرارت اسکا واسطے قلع حمل کے بحد جانا ہی لوگون نے

کتیلہ۔ بضم کاف اور فتحہ تا اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ لام اور ہا کے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ لبنانی اسکی ایک بالشت سے ایک گز تک شاخین اسکی ایک جز سوجی ہیں لکڑی اسکی سخت پتے اسکے تنہ اس کے اور اس سے پتلے اور مائل بسفیدی اور رونگٹے دار نبت اسکا بلاد شام اور بیت المقدس (طبیعت اسکی) تیسرے درجہ ہیں گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جو تھوڑا اس سے شراب کی ٹھور ہیں ڈالیں قبل جوش آنیکے فاسد ہونے کو منع کرتا ہی اور اہل مصر اس شراب کو شراب الحشیشہ کہتے ہیں نہایت گرم

اور واسطے امراض بارده کے نافع ہی۔

## فصل الکاف مع الثاء المثلثة

کیتیرا۔ بضم کاف اور کسر تا اور سکون یا ے شناة تحتانیہ اور فتحہ را اور الف کے لغت عربی ہی یونانی مین طراغاقیا اور طراغانیثا بھی اور فارسی مین گون کتیرا ہین اور مشہور کتیرا ہی بتای فوقانیہ بجاے مثلثہ کے (ماہیت اُسکی) گوند ایک درخت کا ہے کہ بہت خاردار ہی کانٹے اُسکے بہت تیز اور بھری ہوے کہ اُسکو قتاد کہتے ہین اور مذکور ہو چکا ہی سفید اور سیاہ دو قسم ہے بہتر سفید خاص الخاص ملس پتلا خالص مائل بہ شیرینی ہے اور سیاہ بڑا (طبیعت اُسکی) گرمی اور خشکی مین معتدل اور پہلے درجے مین رطب اور گوند ہونے سے رطوبت اُسکی زائد ہے بعض لوگ پہلے درجہ مین سرد اور خشک جانتے ہین اور خشکی اُسکی کہتے ہے سفری سے اور بعضو لوگ گرم اور تر اور بعضو مرکب القوی کہتے ہین (افعال اور خواص اُس کے) مفری اور ساتھ تھوڑی تجفیف کے اور توڑنے والا تیز اور دیر حارہ کا اور غلیظ کرنے والا خون کا اور مولد رقیق اور طین صلابت کا اور مسکن لذع اور تیزی اخلاط کا اور ادویہ حارہ مشروبہ کا اسعای اور مقوی اُنکے افعال کا بسبب غروبت اور تیلین اور ازلاق کے کہ رکھتا ہے اور ساتھ تھوڑی قوت مسہلہ کے اعضاء الراس والصدر سر مہ اُسکا ساتھ لعابون اور ادویہ مناسبہ کے واسطے رمد اور قرحہ اور بثور آنکھ کے بیچ سرسون اور وزرات کے مسکن اُنکی حدت کا اور مجرہ گوند جول سے اور بجای اُسکے مستعمل ہے اور پینا اُسکا دودھ گدھی کے اور ساتھ دودھ تازہ بکری کے قاطع نفث الدم سینہ کا اور تمام اعضاے باطنی کا اور واسطے سرفا اور خشونت سبنا اور حلق اور قرحہ سینہ اور گرفتگی آواز کے نافع ہی اور جو شہد مین ملا دین اور گولیان یا اقراص بنا کر منہ مین رکھین اور پانی اُسکا نگلین واسطے امراض سینہ کے نافع ہی اعضاء الغذا والنفض والسموم پینا اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے امعا کو مقوی ہے اور لذع اور قرحہ امعا کو مسکن ہی اور درد گردہ اور ثانہ اور قرحہ ثانہ اور مجاری بول اور حرقت بول کو تسکین دیتا ہی اور ادویہ مسیمہ کی اصلاح کرتا ہی اور کہتے ہین کہ مسہل صفرا اور ملغم ہے اور پینا دو درم اُس سے سنغیر مین بھگویا ہو ساتھ تھوڑی بارہ سنگھے اور ایک دانگ شب یمانی کے ملا کر تناول کرین واسطے درد گردہ اور سوزش ثانہ کے فی الفور نافع ہے اور ہمیشہ پینا اُسکو مغز بادام مقشر اور نشاستہ اور شکر کے کہ ہر ایک ان مین سے ہم وزن اُسکے ہو نہایت ممن بدن ہے خصوصاً کہ بعد اُس کے دہ دودھ کہ جس مین کھوپرا پکایا ہو پین لوگون نے اُسکو اسرار نجربہ سے شمار کیا ہی الزینة طلاء اُسکا واسطے جھائین اور نمش اور تبین جلد کے اور رفع خشونت جلد کے اور شقاق لب کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے بہق اور برص کے اور ساتھ لعابون کے واسطے پھٹنے بال کے مفید ہے الجروح والقروح ضماد اُس کا ساتھ گندھک کے واسطے جرب اور اکلہ کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے اکثر خون گرم اور سرد کے نافع ہے مضرہ اسفل کو مصلح اُسکا افسون مقدار شربت اُسکا ایک درم سے پانچ درم تک بدل اُسکا تغزیہ وغیرہ جیسا صنع عربی مین تالیف اقلیفہ مین تخم کدو اور جڑ اُسکی درخت کو جو مین اُس وقت کہ خشک ہو اور ساتھ سرکہ کے اوپر بہق طلا دو کرے۔

## فصل الکاف مع الجیم

کچنار۔ بفتحہ کاف اور سکون جیم عجمی اور فتحہ نون کہ اور الف اور راے مہملہ اور لام بھی بجاے را کے آیا ہے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) درخت ہندی ہی کہ شاخین اُسکی متفرق اور پریشان پتے اُسکے چوڑی اور درمیان اُن پتون کے پنجے کی جانب سے اور اوپر کی جانب سے پھٹا ہوا دو ٹکڑی اور کل اُسکی سبز لانبی پھول اُسکا بعد شگفتہ ہونے کے خوش شکل اور تھوڑا خوشبو اور وہ دو قسم ہوتا ہی سفید اور رخ ارغوانی مائل بہ بنفشی اور عدد پتیان اور پھول پانچ نیچے سے پتیان پھول کی پتلی اور اوپر سے چوڑی درمیان مین پانچ تار پتلے اوپر سر سہ تار کے مانند کچھ دانے کے اور درمیان مین اُن تارون کے بھی تار باریک اور درمیان پھول کا خنجیم کہ وہی بیج ہے اور کلیان خام اُسکی ساتھ دو پیازی کے پکا کر کڑی مین بھونکر ساتھ گوشت کے یا بے گوشت کے کھاتے ہین لذیذ اور خوشبو اور خوش مزہ ہوتی ہے طبیعت اُسکی سب اجزا کی سرد اور خشک دوسرے درجہ مین (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مجفف اور مقوی معدہ اور امعا حابس بطن اور دافع اسہال اور دیدان اور حب القرع اور فساد خون اور صفرا اور واسطے جذام اور فنا زیر کے نافع ہے ہمیشہ پوست اُسکے درخت کا ساتھ ساق کے وزن مین دو تولون برابر جوش کر کے واسطے نفث الدم اور حیض کے اور جراحات باطنی متقدمہ کے اور غرغرہ اُسکا خصوصاً ساتھ اقاقیا اور گلنار کے واسطے جوش منہ کے اور گلو اور ثانہ کے مفید ہے اور کھانا کلیان کچی پکی ہوئی کا واسطے کھانسی گرم اور رطب کے اور حبس اسہال اور بواسیر اور حیض اور بول الدم اور فساد صفرا کے نافع ہے۔

## فصل الکاف مع الراء المهملة

کراث۔ بضمہ کاف اور فتحہ را اور الف اور ثاء مثلثہ کے اور بفتح کاف بھی دیا ہی لغت عربی ہے فارسی مین

گندنا اور ہندی مین بھی اسی نام سے مشہور ہی اور
اصفہانی مین ترہ اور زیلی مین کوار اور لاطینی مین
گوبر گیسوا اور یونانی مین قراستیا اور سریانی مین
اور رومی مین قلتوطا اور نبطانی کونبلی درجبلی کو
فراسیون کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات
جو معروف اور اکثر بلاد مین ہوتا ہی بری اور بستانی
اور جبلی ہوتا ہو جس کے پتے پتلے مشابہ پتہ پیاز کے ہون
وہ تمام سال رہتا ہے اور جو بڑا ہو وی اُسکے درمیان
سے ایک ساق جمتی ہے اور اوپر اُسکے کٹے پھول اور
بیج پھول اُسکا سفید مشابہ پھول پیاز کے بیج اُسکا
سیاہ بھی مشابہ بیج پیاز کے اُسکو کراث القبل اور کراث
المعدہ کہتے ہین اسواسطے کہ مانند اور بقول کے کچا اور
پکا اُسکو کھاتے ہین اور بیج مانند دارچینی کے
مانند اور بقول کے حاضر کرتے ہین اور جو آخر جاڑے اور
اول بہار مین پیدا ہوتا ہے اور پیاز اُس کا مشابہ
پیاز ناکول کے اور قبہ اُسکا مانند قبہ پیاز کے ہوتا ہی
اُسکو کراث شامی اور یونانی مین فراسن یا بادوطن
اور فراسن فافاوطن بھی اور شیرازی مین ترپیاز
کہتے ہین کچا اوسکا غیر ماکول ہی بلکہ گوشت کے ساتھ
پکا کر کھاتے ہین اور دو قسم ہوتا ہی ایک کہ سر اُسکا
چھوٹا اور گردن پتلی اور ایک قسم کہ سر اُسکا بڑا اور
گردن چھوٹی اور کوتاہ تیزی اور تندی اس قسم کی
کمتر اور خوشبو تر اور لذیذ تر پہلے سو اور اکثر اوقات بری
مشابہ لہسن کے ہی اُسکو کراث الثوم اور کراث الکرم
بھی کہتے ہین اور بعضے لوگون کے نزدیک یہ فراسیون
ہی اور مطلق سے مراد کراث الثقیل تازہ کہ مقدار اور کثیر
الاستعمال ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے
مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک (افعال
اور خواص اُسکے) مفتح اور ملطف اور منجر اعضاء
الراس والصدر والغذا والنفض طلا
اُسکے چتون کا ساتھ سرکہ کے مقدم سر پر جالبی حاف
اور کھانا اُسکا مقوی قصبہ ریہ اور مفتح سدا جگر اور
مقوی ہاضمہ اور کرا در لبین طبع اور رافع قولنج اور
مدر بول اور حیض اور بعد طعام کے نافع ترش ہونے
کھانے کا ہوتا ہی اور اعانت اوپر ہضم کے اور لبین
طبع اور تقویت باہ کی کرتا ہی پانی اُسکا بقدر رسا مثقال
تین مثقال کے قاطع خون بواسیر اور محرک باہ ہے
اور ساتھ شہد کے واسطے امراض بارد رطبہ سینہ کے
اور ورام یہ کے اور نفخ سدہ جگر انکے کی اور ساتھ راشد
کے نافع ہی اور پانی جوش کیا ہوا اُسکا ساتھ جُو کے واسطے
درد سینہ اور بلغم کے اور ساتھ سرکہ کے پرورده اُسکا
مفتح سدہ جگر اور سپرز کا اور رافع قولنج ہی اور عصارہ
سوکھی چتون کا مسہل خون ہی اور کھانا پکا نا پتہ جوش
کیے ہوے کا مقوی باہ اور بواسیر کو نافع ہے اور حمول
اُسکے کیے ہوے چتون کا اکیلا یا ساتھ دو بیہ مناسب
کے مخفف مطوبات رحم اور مانع از لاق جنین ہی اور حلول
اُسکے جوشاندہ مین کہ ساتھ سرکہ اور پانی اور نمک کے
جوش کیا ہو واسطے انسمام فم رحم کے اور تحلیل صلابت
رحم کے اور طلا اُسکے جوشاندہ کا واسطے تقویت باہ
اور بواسیر کے اور قطور اُسکے پانی کا ساتھ روغن گل
اور سرکہ کے پرانے کے واسطے درد کان اور روی کے
اور سوڈا اُسکا ساتھ کندر اور پرانے سرکہ کے واسطے
قطع نزف الدم در رعاف کے ہے اور جوگندنا کا دو رتبہ
پکا مین اور پچڑین اور جرم اُسکا ٹھنڈھو پانی مین بھگو کر
اور ساتھ طعامون کے استعمال کرین باعث لذت طعام
کا اور موجب رفع نفخ اور غلظت طعامون کا ہے
السموم ضماد گندنے کا واسطے کاٹنے ہوام اور افعی
کے اور پینا اُسکا بھی ساتھ ماء العسل کے واسطے سموم
کے مفید ہے الادرام والبثور والقروح ضماد
اُسکا ساتھ ساق کے واسطے پتی اور سون کے اور ساتھ
نمک کے واسطے قروح خبیثہ کے نافع ہی المضار قسا
اُسکے پیاز سو دیر ہضم زیادہ اور نفاخ اور منجر اور

خون اور مورث ظلمت بصر اور فساد لثہ ہی مضر حار المزاج
کو اور خوابہای رومی دکھلاتا ہی مصلح اُسکا دھنیا
اور کاسنی تازہ جو تلوا اور چھری وغیرہ کو ساتھ
پانی چتون اُسکے کی بجھادین آبداری اور تندی اُسکی
نہین جاتی ہی بیج اُسکے آخر دوسرے درجہ مین گرم
اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
مفتح اور محلل اور جالی ہے اعضاء الغذا والنفض
پینا دو مثقال اسکو ساتھ ہوزن اُسکے حب الآس
کے رافع امراض بارده قاطع نفث الدم اور نزف الدم
اور مفتح سدہ بلغمی جگر کا اور محرک بھونک اور مقوی گردہ
اور شانہ ہی اور وہ ساتھ شراب کے یہی اور بغایت محرک
باہ ہی اور گندنا بودادہ اکیلا یا ساتھ حرف بابلی کے
قاطع اسہال نرمن اور زخیرا اور محلل ریاح اسہال اور
ساتھ حب الآس کے واسطے زخیرا اور حبس خون معتدل
اور بخور اُسکا واسطے بواسیر کے مفید ہی الفم بخور اُسکا
سوم اور قطران کیساتھ واسطے درد دانتون کے اور نکالنے
کیڑون اور دانتون کے نافع ہی السموم والزنیۃ ضماد
اُسکے عصاری کا واسطے کاٹنے سانپ کے اور رفع کرنے
جھائین اور آثار جلد کے اور سر دردون کے مفید ہی اور
جوگندنی کو کوٹ کر سر کے مین ڈالین ترشی سر کے کی رفع
کرتا ہے مضر ہدیہ اور گردہ اور شانہ کو مصلح اُسکا
شہد ہی اور تقویت باہ مین بیج کراث شامی کا اُس سے
قوی زیادہ ہی اور بنیا جو شاندہ اُسکی جڑ کا بطریق
اسفید باج کیساتھ روغن کڑکا اور روغن بادام یا
تل کے واسطے رفع ہونی تونیج کے نافع ہے کراث بری
مشابہ بسن کے ہی اور بہت تند (طبیعت اُسکی)
آخر تیسرے درجہ مین گرم اور اول تیسرے درجے
مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفتح اور
مقطع اور جالی اعضاء الغذا والنفض نہایت
مدر بول اور حیض اور حمول اُسکا جاذب جنین ہے اور
عصارہ اُسکا مسہل سودا اور مورث اسہال الدم ہے

بیچ اُسکے جوکئی دن پانچ قیراط شکر کے ساتھ کھاوین بواسیر کو رفع کرتا ہی السموم داسطے کاٹنے ہوام کے قوی الاثر ہی سب اقسام سے اور جملہ اجزا اسی تریاق فاروق سے ہی الزنیتہ ضماد اُسکا رافع برص اور ثالیل اور مفرح اعضا ہے اور ایک نوع جنگل کہ پہاڑ دن مین پیدا ہوتا ہی پتے اُسکے بہت اور ساتھ تیزی کے ہوتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) بہت ملطف ہی اور واسطے خوشبوی منہ کے اور تسکین درد معدہ اور امعا کے قوی الاثر ہی۔

**کراث** - بفتحہ کاف اور رای مہملہ مخففہ اور الف اور ثاے مثلثہ کے لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی پہاڑی پتے اُسکے لانبے اور پتلے شاخین اُس کی نرم اور دودھ بھرین - فیت اُسکا حجاز کے شہر اُسکو منتا بصاع کہتے ہین۔ (افعال اور خواص اُسکے) دودھ اُسکا کھاذن مین داخل کرکے مجذوم کو اگر کھلا دین جذام کو رفع کرتا ہے۔

**کراع** بضم کاف اور فتح راا ور الف اور عین مہملہ کے لغت عربی ہی جمع اُسکی کوارع فارسی مین پاچہ کہتی ہین پاچہ لکری جوان فربہ کے سب مین بہتر ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور ترافعال اور خواص اُسکے) مول غلیظ لزج غیر غلیظہ لیکن محو قلیل الفضول (اعضا الصدر) واسطے خشونت سینہ اور حلق اور کھانسی گرم کے نافع ہی خصوصاً ساتھ کشک الشتر کے اسواسطے کہ ملین سینہ ہی (اعضا الغذا قلیل الغذا - سریع الهضم جید الکیموس غیر غلیظ اور ملین بطن کو ہی بسبب لزوجت اور ازلاق کے کہ اُسمین ہی اور جو ساتھ سرکے اور انجدان کے استعمال کرین لزوجت اور برودت اُسکی کم ہوتی ہی اور شقاق زبان اور نجع امعا کو کہ کری سی ہو نافع ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے اُسکو دشد جانا ہے۔

**کروتاج** - بکسر کاف اور سکون راا ور کسر واو مہملتین اور فتحہ نون اور الف اور جیم کے معرب کرونک فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) ایک نوع کباب کا ہے کہ بعد نیم پخت کرنے مرغ وغیرہ کے سیخ مین لگاکر آگ پر بھونین بہتر اُس مین مرغ جوان فربہ کا ہی کہ روغن گاؤ تازہ مین اُسکو مکرر تسفیہ کیا ہو وقت بریان کرنے کے کہ تر اور نرم ہو جاے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے) واسطے تقویت بدن ریاضت والون کی اور ابدان متخالقہ اور معدہ گرم کے نافع ہی اور کثیر الغذا مضر ہے معدہ ضعیف کو مصلح اُسکا منفخ ہے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ کروتاج وہ مرغ ہی کہ اُسکے پیٹ مین انار زیر بھر کر گھی مین بطور مسطور بریان کرین۔

**کرسنہ** - بفتحہ کاف اور راا ور سکون سین مہملہ اور فتحہ نون اور ہا کے معرب ہی کسنگ فارسی سے عربی مین حب البقر یونانی مین اورزدنس اور سریانی مین کشتی اور رومی مین باغیونس اور فرنگی مین برو اور فارسی مین کسنگ اوکشن اور مشنگ کا ذی اور گاودانہ اور ہندی مین مٹر بفتح میم اور تاے چار نقطہ ہندی اور رای مہملہ کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دانہ ہی گول بقدر چھولے چنے کے تیرہ رنگ مائل بسرخی اور زردی کے مزہ اُسکا کڑوا اور تند اور آدمی اُسکو بطور غذا کے نہین کھاتے بلکہ وہ چارا اور غذا بیل کا ہی اُسکو موٹا کرتا ہے اور کبوتر اور بحری اور مرغ اور بحری وغیرہ کو بھی کھلاتے ہین، بہتر اُسمین الملس سنگین مائل بزردی ہی اور بعضو کہتے ہین کہ مائل بسفیدی بہتر ہی بنات اُسکی چھوٹی اور شاخین اور پتے اُسکے باریک اور نبج اُسکے کہ پھل اُسکا ہی غلاف مین ہوتا ہی ہندا ور نبگالے مین کئی قسم ہوتا ہی اور ہر ایک قسم ایک نام سے مخصوص ہے ایک قسم کو مٹر کہتے ہین چنانچہ مذکور ہوا اور دوسری قسم کو بیلا بفتح ہین بفتحہ باے موحدہ اور سکون تا مثناۃ فوقانیہ کے تیسری قسم کو ماکول بفتح میم اور الف اور فتحہ کاف اور یاے ہندی کے اُسکو جو بیل کھاوے ہین اور فربہ ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ سے دوسرے درجہ تک گرم اور دوسرے درجہ مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور جالی اعضا الصدر مسہل لغت غلیظہ اور منقی سینہ اور شش ہی اور پنیا جوشاندہ اُسکا ساتھ شہد کے واسطے کھانسی رطوبی اور تنقیہ ریہ کے اور واسطے عسر النفس کے نافع ہی اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل صلابت پستان کے نفع کرتا ہی الفم منجن اُسکا ساتھ زراوند مدحرج کے واسطے جالنے گوشت جراد کے مفید ہی اعضا الغذا والنفض پینے خیساندہ اُس کا کہ امابدون بھوسی کا پانی مین بھگو ہوا اور مسہل محرک باہ مبرودین کا ہی اور ساتھ روغن تل کے مسکن مغص اور اخیر ہی اور ساتھ سرکے رافع عسر البول اور جرب گردہ کا ہے اور واسطے تنقیہ گردہ کے نافع ہی اور جوشاندہ اُسکا ساتھ سرکہ کے واسطے یرقان اور نملی کے مفید ہی الاورام والنبو والقروح والجروح ضماد اُسکا ساتھ شحم کاو اور دیہ مناسبہ کے اور اکیلا بھی خون کو طرف خود ہی جلد کے جذب کرتا ہی اور واسطے جرب اور شکستگی اعضا کے اور سعفہ اور شقاق اور تارفارسی اور تحلیل صلابات اور خروج خبیثہ اور ساعیہ کے نافع ہی اور نافع اُنکے افتشار کا ہی اور الیتام جراحات عمیقہ کو کرتا ہی الزنیتہ ضماد اُسکا ساتھ پانی ذلی اور تخم خربزہ کے واسطے برص کے اور ساتھ زفت کے واسطے بڑکرنے عضو کے مفید ہی اور طلا اور عجول اُسکا منقی بسیرہ ہی اور واسطے نخ کرنے بشرے کی قوی زیادہ ہے پانی ادویہ کا ہے اور کھانا

ستو مثر کے باعث رفع ہونے لاغری بدن کا ہی
اور دھونا عضو کو پانی جوشاندہ اُس کے سے
یا نطول اُس سے واسطے شقاق کے کہ سردی مین
عارض ہوتا ہی اور واسطے حکہ اور ثبور بسینہ اور شعیرہ
کے نافع ہی السموم ضماد اُسکا ساتھ سرکہ کے ذشتیون
کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ شراب کے
واسطے کاٹنے سانپ کے اور بادلے کتے کے اور کاٹنے
اوس آدمی کے کہ جسکو بادلے کتے نے کاٹا ہی اور
واسطے کاٹنے آدمی ۔ درزہ دار کے نافع ہی المضار
کثرت اُسکی مولد خلط فاسد اور مدر خون اور سورث
اسہال دموی ہی مصلح اُسکا گلاب اور گل ارمنی
اور اصلوح اُسکی مانند اصلاح ترمس کے ہے سفید
کی مضرت سرخ سے کمتر ہی اور اُسکو اگر دو مرتبہ جوش
کرین تو اُسکی قوت جالیہ زائل ہو جاتی ہے اور غیث
اُسکی باقی رہتی غذا اُس کی تھوڑی ہے مقدار
شربت اُسکا تین درم تک ۔

کرش ۔ بفتحہ کاف اور کسرہ شین معجمہ کے اور را
اور یہ کسرہ کاف اور سکون را بھی آیا ہے لغت
عربی ہی یونانی مین قنطوفس اور سریانی مین اسطکا
اور رومی مین کلسا اور فارسی مین سکنبہ اور ہندی
مین اوجھڑی کہتے ہین (ماہیت اُس کی)
ایک عضو مرکب اور مشہور ہی اعضاے بدن
جانور سے اور شامل ہی سکنبہ اور روودہ ہاے
جانور کو یعنی کرش اوجھڑی اور انتڑیون کو کہتی
ہین اور جانورون مین جب تک کہ وہ تازہ پیدا
ہووے چارہ اور دانہ وغیرہ نہین کھاتا ہی اور
کرش کو اگر نکال لین تو اُسکو النقنقہ یعنی پنیر مایہ
کہتے ہین اور بعد کھانے دانہ اور چارہ کے سکنبہ
کہتے ہین بہتر واسطے بنانے ادویہ کے خصوصاً
اسفید یا جات کی سکنبہ بکری اور بکری جوان کی بہ
ہی طبیعت اُسکی ایک جماعت نے گرم اور
تر اور ایک جماعت نے سرد اور خشک جانا ہے
(افعال اور خواص اُسکے) کثیر الغذا دیر ہضم
المضار مولد خلط غلیظ اور سورث بلادت اور سکتہ اور
صرع اور تاریکی آنکھ کا ہی مصلح اُسکا خوب گھلا کر
پکانا اور ساتھ ادویہ گرم خوشبو اور سرکہ کے کھانا ہے
کرفس ۔ بفتحہ کاف اور را اور سکون فا اور سین
مہملہ کو معرب کرفس فارسی کا ہی اور کہا ہی لوگون نے
کہ معرب کرسب فارسی ہی یونانی مین اور اسالیون
اور سریانی مین کرفسا اور رومی مین باطرافیون اور
ہندی مین اجمود اور فرنگی مین سکری اور لاطینی مین
سارہری کہتی ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہی اور
اُسکے اقسام بہت ہین اور باعتبار مکانون کے مختلف
ہوتا ہی اور ہر ایک کے نام خاص ہین بستانی جبلی
ضوی مبلی مائی اور مطلق سو بستانی مراد ہی جسکے
مائل بہ گولاہٹ اور شاخین اُسکی پتلی اور مائندی نبات
کی ایک گز تک بیج اُسکے چھوٹے زیادہ باقی اقسام
سے اور تیرہ رنگ اور نیز مزہ ساتھ عطریت کے مقدار
قریب نیسون کے اور گول غیر ملس جڑ اُسکی بڑی اور سیاہ
رنگ ساتھ پتلے ریشون کے اور قوی تریاقی اجزا سے
بعد اُسکے بیج اُسکے قوی ہین قوت اُسکی دو برس تک باقی
رہتی ہی اور قوت جڑ کی تین برس تک طبیعت اُسکی
پہلے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص
اُسکے) مفتح اور محلل اعضا الراس و الصدر و
الغذا والنقض ضد ہا ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے
محلل آبلہ کے ورم کا ہی پینا اُسکا واسطے ربو اور ضیق النفس
اور درد پہلو اور پچکی اور برودت احشا اور رفع ہیضہ
قے اور بیج اور محض اور حدت ادویہ کو نافع ہی اور محرک
اشتہاے طعام اور باہ اور محلل ریاح اور نفخ ہی اور
معین ہے اوپر عمل ادویہ مسہلہ کے اور اعانت تفتیح
سدہ جگر اور کبد اور طحال کے اور واسطے ادرار بول
حیض اور اخراج جنین اور پاک کرنے گردہ اور
مثانہ کے اور پگھلانے سنگ مثانہ کے اور رفع کرنے
حصبہ اور حیات لرزہ کو اور درد ورک اور عرق النسا
اور نقرس اور درد پشت اور اکثر امراض بارد کی
کو مفید ہی السموم پینا پانی اُسکا کہ ساتھ پانی اور
اور شکر کے جوش کیا ہو واسطے زہرون مشروبہ کے اور
پینا جوشاندہ بیج اور جڑ کا واسطے ادویہ قتالہ کے
اور بنفشہ ہوام اور مرد ار سنگ کے نافع ہی اور جوشاندہ
اُسکا ساتھ عدس کے پینا اور پھر قی کرنا منقی ہی سرد کی
الخواص کھانا کرفس کو قبل از کاٹنے بچھو اور ہوام
کے اسیطرح بعد کاٹنے کے جلد اثر کرتی زہر کا باعث
بدن مین اور کوئی تدبیر اس سے بچاؤ کی نہین ہی الا
ورام والثور والجرب الحکہ وغیر ہا ضماد
اُسکا اکیلا یا ساتھ شہد کے محلل اورام ہی اور طلا اُسکا
ایکہفتہ تک ساتھ روغن گل کے اور سرکہ کے واسطے جرب
اور بدستور کبریت اور برہ سرخ کی اور ساتھ نوشادر
واسطے ثالیس کے اور رفع آثار کے آثار کے مفید ہے
المضار منجر اور محرک صرع محمودرین اور باعث صرع
اور خفت عقل اور مضر حوال اور مرضعہ کو بجہت اُسکے
کہ وہ اُنکی باہ کو تحریک کرتا ہی اور تازہ اُسکا نفاخ
ہے مصلح اُسکا انیسون مقدار شربت عصارہ اُسکے
سو پندرہ درم تک اور حرم سو تین درم تک اور اُسکی
جڑ سو مطبوخات مین پانچ درم اور بیج کرفس بستانی کی
طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) تفتیح مین قوی تر
ہی اجزا سے اور ہاضم غذا اور جاذب فضول ہی معدہ
اور رحم سے واسطے استسقا اور تسکین دردون کی
سب منذکر مین مانند اُسکے جڑ کی ہی مضر ہے ریہ کو مصلح
حامہ اور کہتے ہین بیج کاسنی اور مورث بیج ہے مصلح
اُسکا کبیر مقدار شربت ایک درم بدل اُسکا
اجوائن اور زیرہ الخواص جو بیج ہر ایک رطل پانی
انگور کا ایک مثقال بیج کرفس بستانی کے ساتھ

ساتھ انگور کے ایک مثقال بیخ کرفس بستانی کیساتھ
فطراسالیون کو کوٹ کر باسن مین داخل کرین اور
اسیطرح بیخ ایک رطل شراب کو آدھا مثقال اس سے
ملاوین اور بہتر یہ ہی کہ کرفس کو ٹ کر تھیلی مین رکھکر
ڈالین اور سر اُس باسن کا بند کر کے نگاہ رکھین اور
بعد تین مہینے کے صاف کرین اور دوسرے باسن مین
رکھین اور تناول کرین واسطے تقویت معدہ
اور تحریک اشتہا کے اور دفع کرنے عسر البول
کے نافع ہی اور جو آدھا مثقال اُسکو ساتھ آدھ مثقال
اجوائن کے پیوین واسطے تقویت معدہ اور رفع ریاح
کے مفید ہی اور مربی جڑ یا پتون کا ساتھ شہد کے سکنجبین
غثیان اور مقوی معدہ ہی اور پر وردہ اُس کا سرکہ
مین یعنی اچار اُس کا منفع سدہ اور مقوی معدہ اور
احشا اور مقوی اور محرک اشتہای طعام اور موافق
محرور المزاج کو ہی اور تخم کرفس مضر صرع کو ہی لہذا
ادویہ مصروع مین داخل نہ کیا چاہیے کرفس جبلی کو
یونانی مین ادواسالیون کہتے ہین نبات اُس کی
بقدر ایک بالشت کے اور شاخین اُس کی چھوٹی
اور اوپر اُن کے سر کے قریب مانند فرنیون کے
اور اُس سے چھوٹی اور پتلی بیخ اُسکے پتلے اور لانبے
مشابہ زیرہ کے اور عریف اور خوشبو منبت اُسکا
جای سنگستان اور مکانات پہاڑی اور ترکرض
بستانی سوم (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
تیسرے درجہ مین (افعال اور خواص اُسکے)
پیتا جڑا اور بیخ اُسکا واسطے ادرار بول وحیض کے نافع
ہے اور ادویہ سرکہ اور حارہ مین ڈالا جاتا ہی کرفس
سحری کو یونانی مین قطراسالیون کہتے ہین یعنی کرفس
الفصر واسطے اُسکے اماکن صخرہ مین جماتا ہی اور کرفس
ماندونی بھی کہتے ہین اس سبب سے کہ بلدہ ماقدونیہ مین
ہوتا ہی نبات اُسکی کھڑی بیخ اُسکے مانند اجوائن کے
اور ساتھ عطریت کے اور خوشبو اور نہایت تیز مزہ

سب اجزا کا بھی حریف ہی لیکن بیخ سے ضعیف ہی
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اُسکے) منفع
اور اعضاء البغذا والنفس پیتا بیخ اور تمام
اجزا اُسکے محلل نفخ معدہ اور امعاء دقیقون اور رافع
درد پہلو اور مخصل اور درد گردہ اور شانہ اور مدر بول
اور حیض ہی بیخ اُسکے داخل ادویہ مدرہ بول وحیض
مین ہوتی ہین اور کرفش جبلی کرفش بشری اور کرفش
شنوی اور یونانی مین اقوسالیون یعنی کرفش عظیم
کہتے ہین اور بربری مین حنضف کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) کرفش بستانی سو بڑا ہوتا ہی اور ماثل بہ تعدیل
پتے اُسکے سبز مائل بسرخی لانبے پتلے خط دار ترکی بستانی
سے چوڑے اور سر اُسکے مشابہ سر مغنیشہ کے اوپر اُسکے چھوٹی
اور بیخ اُسکے لانبے اور مصمت اور حریف اور خوشبو
اُسکی تیلی اور خوشبو اور خوش مزہ منبت اُسکا
مواضع تاریک درمیان درختون کے اور نزدیک
بستان کے اور مانند کرفش بستانی کے پتے اور ڈنٹھل
اور جڑ اُسکی کچی اور ساتھ مچھلی وغیرہ کے پکا کر اور کبھی
نمک سود مستعمل ہو (طبیعت اور افعال اور خواص
اُسکے) ضعیف تر کرفس بستانی سے چنانچہ بیخ یا جڑ اُسکا
شراب اثوالی کے مدر حیض ہی اور واسطے تفتیح انسداد
اور امراض باردہ کے اور بطوخ اُسکا بھی ساتھ سرکہ
کے واسطے امراض باردہ کے نافع ہی اور بھی ایک قسم
کرفس سی بڑا ہوتا ہی کہ کرفس طری اور یونانی اس
سمرینون کہتے ہین کہ اماقوس پہاڑ مین ہوتا ہی ساق
اُسکی مشابہ ساق کرفس بستانی کے اور سخت ساتھ
بہت شعبون کے پتے اُسکے چوڑی زائد اس سے
اور مائل بزردی اور اپنے قریب زمین کے سرخی سے
طرف باہر کے اور تپون مین تھوڑی رطوبت
لیس دار اور ساتھ تھوڑی تیزی مزہ کے اور
خوشبو چتر اُسکا مانند چتر بنفشی کے اور شبت

کے بیج اُسکے مشابہ بیج کرم کے اور گول اور تیز مزہ
بو اُسکی مشابہ بو ی بول کے اور جڑ اُسکی حریف
طب الرائحہ لیکن تیزی اُسکی ایسی نہین ہی کہ تالو
کو کاٹے اور پوست باہر کا سیاہ اور داخل اُسکے
زرد مائل بسفیدی منبت اُسکا تمام کی زمین
اور ٹیلے (طبیعت اُسکی اور افعال اور
خواص اُسکے) قریب کرفس بستانی کے اور ضعیف
تر جبلی سے پتا بیخ اُسکا مکرر مدر بول اور حیض ہے
اور عرق النسا اور نزول پانی کو مفید ہی محمول اُسکا
مسقط جنین ہی اور پتے نمک پرورده اُسکے حابس
بطن ہین اور پتا اُسکی جڑ کا واسطے کھانسی اور
عسر النفس وانتصاب النفس اور عسر البول ونزلہ
ہوام کے مفید ہی اور محمول اُس کا مسقط جنین ہی
الاورام والثبور والجروح ضماد اُسکا محلل اورام
بلغمی تازی اور اورام حارہ اور علبہ اور خراجات کا
اور جاق کرنے والا اُنکا ہی اور بیخ اُسکا مسکن نفخ معدہ
اور محرک ڈکار اور مسکن درد طحال اور گردہ اور مثانہ
اور مدر عرق اور بول اور حیض اور مخرج مشیمہ اور واسطے
نزف الدم عورتون کو نافع ہی اور واسطے حمیات کی
بھی اور کرفس الماکور کرفس اجامی اور نہری کہتے ہین
کناری پانی کے اور درمیان پانی کے جماتا ہی بڑا تجلب
سے ساق اُسکی مجوف اور سفید رنگ (طبیعت اور
افعال اور خواص اُسکے) ضعیف ترسب
اقسام سے ہی۔

رگرگدن۔ بفتحہ کاف اور سکون راء اور فتحہ کاف
اور دال مہملہ مشددہ اور نون کے اور بذال معجمہ مشددہ
وخفیفہ بھی اور بہ تشدید نون بھی آیا معرب گرگ فارسی
ہے عربی مین جوبس ہندی مین گیندا کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) ایک جانور ہی عظیم الجثہ پھیلے ہی بڑا ہاتھی کر
چھوٹا پوست اُسکا سیاہ اور خشن دار اور تخم اُسکی
صورت اُسکی فی الجملہ مشابہ صورت سوداس کی اور

پشانی ایک سانگہ نیچے سے جوڑا سر اُسکا باریک شفا کو وہ قند کے اور تیز جھکا طرف اوپر کے اور بہت زور اور بمدیکہ ہاتھی پر غالب آتا ہی اور اُسکو مار ڈالتا ہی اکثر بلاد حبش اور تو یہ اور کوہستان جنگل ہند مین اور بنگالے مین ملتا ہی شاخین اُسکی کرگدن کی بلاد حبشہ اور تو یہ مین ہوتا ہی بلند تر لیکن سیاہ کمتر ہوتا ہے اکثر انیق سیاہ اور نقطہ ہے اور کم جوہر جو اُسکو عرض مین کاٹتے ہین اور جو بلاد ہند اور بنگالے مین ہوتا ہے طول اُسکا کمتر اور اکثر سیاہ ہوتا ہی اور درمیان بعضے کی خال سفید ہوتے ہین شکلین مختلف سو اہل ہند اُس کو بہت برکت والا اور خواص والا جانتے ہین ظاہر گوشت اُسکا حلال ہوا اسواسطے کہ مانند بقر اور اہل اور نعم کے جگالی کرتا ہی یعنے جو چارہ باندکھاتا ہی اُسکو پیٹ سے پھر لاکر منہ مین چبلاتا ہی بعد اُسکے اُتارلے جاتا ہی یہ نشانی حلال ہونے گوشت جانور چوپایہ کی ہے اور اُسکے پوست سے بسبب سختی اور موٹائی کے سپر بناتے ہین بہت خوب اور جوہر دار ہوتی ہی قیمت اعلی کو پہنچتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بخور اُسکی شاخ کا واسطے بواسیر اور عسر ولادت کے اور ہمگانی ہوام کے اور بدستور بخور اُسکے سر کا اور پینا پانی پیچ اُس باسن کے کہ اُسکی شاخ سوختہ کیا گیا ہو اور بدستور پہننا انگوٹھی اور زنجیر اُسکے شاخ کی واسطے بواسیر کے نافع ہی اور طلا اُسکی چربی کا سبب ہیبت نظر دیکھنے والون مین اور روغن کرنے پوست کا ایک ٹکڑا پوست کا تل کو تیل مین ڈالین اور ایک مدت تک دھوپ مین رکھین واسطے اورم جروح اور قروح کے عظیم النفع اور کہتے ہین کہ جس مقدار اُسکے تیل سے خرچ کرین اور بدلے اُسکے روغن خالص داخل کرین یہی نفع کرتا ہی اور اثر اُسکا ضعیف نہین ہوتا ہے۔

**کرکند** - بفتح کاف اور سکون را اور فتحہ کاف اور سکون نون اور دال کے (ماہیت اُسکی) نام فارسی ایک پتھر کا ہی مُنحرف رنگ مشابہ یاقوت اور بعضے لوگ کہتے ہین اسم لعل کا ہے اور نزدیک بعضون کے پتھر ہے کہ ہندی مین اُسکو پیگو کہتے ہین اور نزدیک بعضون کے ایک پتھری بنفشی رنگ کے عربی مین اُسکو جہتیہ کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی دل اور رافع خفقان اور توحش ہے کرکرہن - بفتحہ دو کاف اور سکون دو را اور فتحہ ہا اور نون کی لغت بربری ہی (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہی پتلی مشابہ ستیل رومی کے اور بہت سخ سب افعال مین مانند عاقرقرحا کے لہذا بعض لوگ اُسکو عاقرقرحا جانتے ہین لیکن غیر اُسکے ہے اور بعض کہتے ہین کہ ایک جڑ ہی قیلی موافق ٹوٹی شاخ ریحان کے مشابہ بسفیدی کے شکل انڈے کے مین سیاہی اُسکی اس سے کم ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے فالج اور امراض عصب کے نافع اور ایک جماعت نے اُسکو فادانیا جانا ہی۔

**کرکی** - بضم کاف اور سکون را اور کسر کاف دوسرے اور یا کے لغت عربی ہے فارسی مین کانک ترکی مین ورنا ہندی مین کوبچ - بضمہ کاف اور سکون او اور خفای نون اور جیم کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جملہ طیور بری سے ہی بلند پرواز اور کنارہ پایون کے بھی ہوتا ہی بہترین اُس مین وہ ہے کہ ہاتھ نے اُسکو شکار کیا ہو (طبیعت اُسکی) گوشت کی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک۔ (افعال اور خواص اُسکی) مفتح سدد اور مقوی بدن اور محلل قوی بقدر المقدار دیر ہضم اور مولد خلط غلیظہ ہی مصلح اُسکا وہ ہی کہ ایک دو دن دفع کرکے رہنے دین بعد اُسکے ساتھ سرکہ اور پانی اور نمک کے پکاوین اور بازیرجارہ لطیفہ داخل کرین بعد اُسکے مٹھائی قند کی کھاوین اور حوصلہ یعنے چنہ ان اُسکا حابس اسہال ہی اور پینا سوکھا حوصلہ اُس کا کہ پیس لیا ہو ساتھ پانی چنے پکائی ہوے کے واسطے درد گردہ اور مثانہ کے مجرب ہے اور مغز اُسکے سر کا رافع شبکوری ہے انتہا اور ساتھ پانی نیم کے واسطے نقیل اور ام بے صابا اور زہرہ اُسکا سوکھا تین روز ساتھ پانی چقندر کے اور بدستور تین دن ایک ہفتہ تک ساتھ پانی مرزنجوش کے واسطے لقوہ کے مجرب ہی بشرط اُسکے بیچ جانب مخالف کے ناک مین ڈالین اور ان دونون مین روغن اکھروٹ تناول کرین اور ملین اور اندھیری مین بیٹھین اور روشنی پر نگاہ نہ کرین اور سرمہ اُسکا واسطے رفع ادنے نزول آب کے اور شبکوری ناخنہ اور اثر آبدکے نافع ہی اور طلا اُسکی واسطے رفع برص کے اور جرب متفرح کے قوی الاثر ہی سعوط مغز اُسکے سر کا اور اُسکے پتہ کا ایک ایک قیراط ساتھ روغن بیلے کے نافع نسیان اور سفیدی بال سر اور داڑھی کو ہے ساتھ تکرار عمل کے اور بیچ تقویت حافظہ کے بے مانند ہے اور اور چربی اُسکی جو پگھلا دین اور ساتھ سرکہ عضل کے پینے کئی دن پے در پے سختی طحال کو زائل کرتا ہے اور آنکھ اُسکی جو خشک کرکے گھسکر لگاوین بیخوابی لاوے اور خصیہ اُس کا جو نمک سود کرین اور خشک کرکے گھسکر ہموزن اُسکے گوہر سوسمار اور کف دریا اور شکر کو ملاکر آنکھ مین لگاوین واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے مجرب کہا ہے۔

**کرم** - بفتحہ کاف اور سکون را اور میم کے لغت عربی ہے واحد اُسکا کرمہ اور جمع اُسکی کرمات اور یونانی مین اولیا طیدر

طیوم اور سریانی مین کیتسا حمرا اور رومی مین دیدان اسایا اور فارسی مین تاک ورز اور ہندی مین داکھ کا اچھا کتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک بنات ہی اکثر از قبیل تخم اور بیارہ کی اور اوپر ہمسایہ پتے کی بستتی ہی تنہ اُسکی بڑی قوی اور شاخین تیلی بلند اور نئی بھی اُسکی ساتھ ڈھاکون کے پتے اُسکے چوڑے نی تخم مشابہ پتے کھیرا اور پتے بکو بستانی کی اور بدن روغنی کے اور ملس اور خوش مزہ خصوصًا پتے تازے نئے جو اُسکے اور خوشبو پھول اُسکا چھوٹا پتلا خوشبو اور ترو مائل بسفیدی اور پھل اُسکا کہ غیب و فارسی مین انگور اور ترکی مین آوزم کہتے ہین خوشہ دار جسے مین سبز کسیلا اور گدر ترش ساتھ کسیلا پن کی اور پکا میٹھا اور رنگین برنگ ہای مختلف کے مانند سفید اور سُرخ اور سیاہ کے ہوتا ہی اور بعد پکنے او رسوکھنے کے زبیب اور فارسی مین مویز اور گدر سوکھا کہ مُہ مین کھٹا ہی نورہ سوئز اُسکا نام ہی اُس کا مدرج للغنے گول سُرخ رنگ مشابہ خصیہ چھوٹے جانور کے اُسکو حب العنب کہتے ہین اور تمام اُسکی شاخین درست کا تفائف الکرام اور عصایا لج الکرم ہے بری اور جبلی و بستانی ہے نبات بری اور جبلی بہت بلند پھیلی اور پر زمن اور درختون وغیرہ کے نہین ہوئی ہین پھل اُسکا چھوٹا اور کبر آب کم ہوتا اُسکا سوٹا زاید بستانی سے ہوتا ہی اور درخت بری بدون پھل کو تنکا بن مین دیو رز کہتے ہین شاخین اُسکے مطلق درخت کی جب تک ہر سال نہ کاٹین اور درست نہ کرین پھل بہت اور اچھا نہین ہوتا بیان غب کا مفصلًا حرف العین مع النون مین مذکور ہو چکا بہترین اجزا اُسکے درخت مین عسایلج ہین بعد اُسکے پتے اور عصارہ (طبیعت اُسکی) اول دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے) جال و مجفف و خابض اعضا بالراس

والصدر والمعدة والنفس پیتا عسایلج کا قوی انجیرون کا طرف دماغ کی منع کرتا ہے اور ضماد اُسکے پتے اور عسایلج اور خبوط کا خصوصًا ساتھ آٹے جو کے واسطے ورم سرگرم کی اور تسکین سوزش او ورم گرم آنکھ کے اور ساتھ آٹے جو اور رنگ کے واسطے تسکین سوزش اور ابتدای ورم گرم معدہ اور تمام اعضا کی نافع ہی اور اعضا اُسکے پتون کا مقوی معدہ گرم اور مانع قی اور قاطع فی الدم اور رافع عمار اور نقاء نفس ہی اور واسطے قرحہ امعاء اور اسہال صفراوی کی کہ اُسکو دوسنطاریا معوی کہتے ہین خواہ پیئن خواہ حقنہ کرین نافع ہی اور صعب بول اور حافظ ہی جنین کو اسقاط سے شربت اُسکا کہ پانی عسایلج کو قند کے ساتھ قوام کرین واسطے خفقان صفراوی کی اور تجریک اشتہا اور وضع خایہ کے اور تسکین تیزی صفرا اور غثیان اور اسہال مواد رقیقہ کے نافع ہی اور بہت ہی کہ بسبب قوت جالیہ کی کہ اُسمین ہے اطلاق طبیعت کرتا ہی مضر ہی کھانسی کو مصلح اُسکا شہد اور گوند اور پانی منجمد اُسکا بہت جالی اور یابس ہے پینا اُسکا ساتھ شراب کے کہ رافع طحال کوا ور مخرج سنگ مثانہ کو ہی ضماد اُسکا رافع داد اور جرب منقرح وغیر منقرح ہے اور طلا اُسکا ساتھ روغن زیتون کے گرانے والا بالون کا ہے ساتھ مداومت محل کے اور پانی اُسکی لکڑی کا وقت جمنے کے ٹپکتا ہے ثالیل اور نملہ اور کلف اور نمش اور داد اور جرب کو نفع کرتا ہے کرتا ہی اور گرانے والا بالون کا ہی خصوصًا ساتھ زبیب اور راکھ اُسکی لکڑی کی اور برادہ اُسکی شاخون کا وی ہے اور ضماد اُسکا ساتھ سرکہ کے رافع بواسیر ہے اور ساتھ روغن گلسرخ اور سرکہ کے بھی بواسیر کو فائدہ دیتا ہے اور ساتھ روغن گلسرخ اور سرکہ اور سُداب کے واسطے ورم طحال کے نافع اور راکھ اُس کی شاخون کے ساتھ پانی چربی اور روغن زیتون اور شہد کے واسطے واسطے سُرخی سفید کے اور سختی مفاصل اور لقوہ قصب کے ساتھ بورہ ارمنی کے واسطے دور کرنے گوشت زخمین کے اور ساتھ سرکہ کیواسطے التواء عصب کے اور کاٹنے ہوام اور سانپ اور باولے کتے کی اور ورم غدوی کے نافع ہی اور کما اُس کا گرم گرم واسطے بواسیر کے مفید ہی اور آدھا ورم اُس سی کھانا واسطے قرحہ امعاء اور تفتیت حصاۃ کی اور پینا پانی راکھ کا واسطے سقط کے فائدہ کرتا ہی اور نوع بری گرم کا اقوی اور قابض تر ہی اور شگوفہ اُسکا اُسکے اجزا مین بہتر ہی اور شدید القبض ہی پینا دو مثقال سوکھا قاطع نفث الدم اور مقوی معدہ اور مانع ترش ہونے کھانیکا معدہ مین اور خابس اسہال اور مدر بول ہی اور پینا پانی جوش کیا اُسکا بقدر پینتیس کے ساتھ تھوڑی شکر کے مسہل ہے رطوبات اور زرد آب کا اور ضماد اُسکا رافع ورم چشم اور تمام اورام حارہ اور قلاع اور رافع مواد اور مسکن سوزش معدہ اور دافع قروح خبیثہ ہے حمول اُسکا قاطع طمث ہی اور جو اُس کے منی کے باس مین جلانا سرفہ اور ذرور اُسکا واسطے درد آنکھ کے اور ساتھ شہد کے واسطے ناخنہ کے اور گوشت اُسکا ساتھ شہد کے قاطع خون مسوڑھے اور جرد دانتون کا اور رافع سُستی اُن کی کا اور طلا اُس کا ساتھ شہد کے واسطے واخس کے اور بوست سر نا قاطع خون لثہ ہے اور جڑا انگور سیاہ بری کی بہت جالی ہے اور قطور مطبوخ اُسکا اکیلا یا ساتھ اوبان مناسب کے واسطے صاف کرنے میل کان کے اور رفع کرنے گری کے پینا اُسکو ساتھ پانی کے یا شراب کو واسطے استسقا اور اسہال زرد آب کی نافع ہی اور پھل بری کا مقوی معدہ اور رافع غثیان اور حموضت طعام اور اسہال اور ادرار بول ہی اور ضماد اُسکا رافع ورم زخمون کا ہے اور روغن اُس کے تنگوفہ کا خواص مین مانند گل روغن کے ہے لیکن لطافت

اُسکی اس سے کم ہے اور ساتھ قوت قابضہ اور رادعہ کی اور واسطے جوشش منہ کے اور حبس عرق اور رفع ساعیہ کے مفید ہے صنعت روغن کی یون ہے کہ اُسکے شگوفہ کو روغن زیتون مین مکرر ڈالین اور دھوپ مین رکھین اور ہر تین دن مین شگوفہ کو نچوڑین اور روغن اُسکے عصیر کا کہ ساتھ روغن کنجد کے یا روغن زیتون کے بناوین سخن اور مسکن ورم اعصاب اور عضلات اور رافع اعیا ہے۔

**کرم دانہ** بکسر کاف اور سکون را اور میم اور فتحہ دال اور الف اور نون اور ہا کے لغت فارسی عربی مین حب الدود کہتے ہین اُسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعض لوگ پھل ثمنان کا جانتے ہین اور بعضون نے کہا کہ ایک دانہ ہی سیاہ رنگ دونون طرف اُسکے پتلا اوپر اُسکے جھلی سفید رنگ (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک (**افعال و خواص اُسکے**) مسہل زرد آب اور مخرج دیدان اور مسخن فیل اور مصفی اُسکا فضلات سے ہے اور بعض لوگ کے دانہ ایک قسم اور لون کا جانتے ہین اور سعائی کے اقوال اور بھی آئے ہین اُسکے کھانے سے خارش اور دیگر امراض جلد تا ہو علاج اُسکا علاج جرب کھایا ہوے کا ہی **کرنب** بضم کاف و را اور ضمہ نون اور باکا اور فتح اول اور دوم اور سکون سوم بھی آیا ہی معرب کرم فارسی کا ہی اور بھی فارسی مین کلم اور اصفہانی مین قریت اور یونانی مین قرنبا اور قرنبا اور سریانی مین کرانبا اور کرنبا اور رومی مین ناخ سیا اور عربی مین بقلۃ الانصار کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک نہایت ہی کہ بہت اقسام اُسکے ہین بستانی اور بری اور بحری بستانی کی بہت قسمین ہین اوسط قسم بستانی کا ہی کہ حرف القاف مع النون مین مکرر ہوا اور ایک قسم مشہور بستانی کی ہے کہ جڑ اُسکی مشابہ شلغم کے اور پوست اسکا خشن اور سبز رنگ پتے اُسکے عریض اور سولے زیادہ چقندر سے اور

رنگ اُسکا سبز جاکستری بیج اُسکے ریزہ کول اسرخ تیرہ اُسکو یونانی مین قریناالماربن کہتے ہین اور اقسام کرنب سے نبطی ہے اور بھی ایک قسم ہے کہ جڑ اُسکی مشابہ شلغم کے اور تھوڑی چپٹی لمبائی مین رنگ اُسکا سفید پوست اُسکا اسقدر خشونت نہین رکھتا مغز اُسکا نازک اور بے رفیقہ پتے اُسکے مشابہ قسم پہلی سے اور اس سے چھوٹے اور بھی ایک قسم اور ہوتی ہی کہ اُسکی جڑ سے ایک ساق نکلتی ہے اور زمین سے تھوڑی بلند ہو کر اوپر اُسکے ایک گرہ مشابہ شلغم کے سبز گم رنگ منعقد ہوتی ہے اور اوپر اُسکے بھی ایک ساق دو بالشت تک بلند ہوتی ہی اور انتہاے ساق مین پتے فی الجملہ مشابہ قسم دوسری کے ماکول اور مستعمل گرہ ہے نہ جڑ اُسکی کہ نیچے زمین کے ہو اور بھی قسم ہوتی ہے کہ اُسکی جڑ سے پتے جتنے ہین فی الجملہ مشابہ پتے پہلی قسم کے اور پتے باہر کے اس سے بڑے اور پتے اندر کے چھوٹے اور درمیان جڑ کے کئی ساقین چھوٹی نازک بقدر دو تین انگلی کے جمی ہوئی اور اوپر اُن کے قبے سفید آپس مین ملے ہوے اور درمیان ہر قبے کے تپا باریک چھوٹا سا حد دقیون کے پندرہ تک اُسکو گل کلم کہتے ہین مستعمل اور ماکول اس سے ساقین قبے نازک ہین نہ جڑ اُسکی یہ سب اقسام مین نازک تر اور لطیف ہوتی ہی اور بالجملہ اقسام اُسکے شامی اور ہمدانی اور موصلی اور اندلسی وغیرہ شکل مین مختلف ہوتے ہین مطلق اُسکے سے بستانی مراد ہوتا ہی مہتربن اقسام مین نازک اور بے ریشہ تازہ ہی (**طبیعت**) اقسام بستانی کی مرکب القوی اور پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک اور جڑ اُسکی بقول اربلب سے اور بری گرم زیادہ اور خشک زیادہ بستانی سے (**افعال اور خواص اُسکے**) منفخ اور ملین اور مخفف خصوصًا جو پتے کرین اور پہلا پانی پھینک دین غذائیت

اُسکی تھوڑی اور سعوبر سے ارطب ہی اور جو ساتھ گوشت فربہ اور مرغ جوان کے پتے کرین جید الغذا ہوتا ہی **اعضا را الراس** پینا اُسکا جوشاندہ اور بیج اُسکا مانع صعود الحزن کا ہی طرف دماغ کی اور مسکن صداع اور رافع ظلمت بصر اور ستی ہی اور پکا اُسکو خوب گھلا کر قابض اور رافع ضمار اور کہنہ کا اور سموم اور مقوی ضعف بصر ہی اور صعود اُسکے عضا کا منقی دماغ اور سموم اور مخفف زبان ہی **اعضا را لصفر** پینا اُسکا جوشاندہ اور کھانا خوب اُسکو پکا کر اور کھلا کر رافع کھانسی فرسن اور ورم حجاب اور افتا کا اور پینا ہر دن ایک اوقیہ اس سے صاف کرنے والا آواز کا اور رافع گرفتگی آواز اور درد طحال کا ہی اور بدستور جو چلادین اور پانی اُسکا جو سین واسطے آواز منقطع کے نافع ہی اور غرغرہ اُسکے عصارہ سے یا اُسکے جوشاندے سے ساتھ روغن کنجد کے رافع خناق ہی **اعضا را لغذا و النفض** دیرینہ نافع جو گرمیون مین خصوصًا جما ہوا اور نمک سودا اُس کا ساتھ پانی اور نمک کے ردی ہے اور کھانا اُسکے پتے تازہ کے ساتھ سرکے کے رافع ورم طحال اور پینا پانی جوش کیا ہوا اُسکا مدر بول اور حیض ہی اور پینا اُسکے بیج کا محرک باہ ہی اور ساتھ ترمس کے قاتل دیدان ہے اور محمول اُسکے بیج کا جعد جارے کے مفید ہی اور پینا را کہ اُسکے جڑ کی منتہ حصاۃ ہی اور پینا عصارہ اُسکا ساتھ آبرسا اور نطرون کے مسہل بطن اور محمول اُسکے پھول کا مدر حیض ہے اور قاتل جنین ہی خصوصًا ساتھ آلے سلیم کے **السموم** پینا اُسکے عصارہ کا شراب کے ساتھ واسطے کاٹنے سانپ کے اور بادلے کتے کے نافع ہی اور بیج کرنب مصری کے جلاجزاے تمر ہندی سے مین **الادرام والبثور والقروح والجروح** کرناسب قسمون کا منفع سلایات ہے اور بیج کرنب

گیری اور بستانی کے بہت باریک کوٹ کر اکیلے یا ساتھ
آملے جو کے جلل اور ام گرم اور مرد ملغمی اور مرہ اور
تپی اور سرطان کے ہین اور ساتھ نمک کے واسطے
نار فارسی کے اور ساتھ زاج اور سرکہ کے واسطے
برص ہین اور جرب کے اور ساتھ سفیدی ازی کے واسطے
سوختگی آگ کے اور ساتھ سرکہ
اور مغیثی کے واسطے زخمون عمیق کے اور منع کرنے
انتشار زخمون کے اور جلایا ہوا اُسکا بغایت خفیف
اور رافع سوداء رافع غمبی بالون کا اور ساتھ چربی سور
کے اور مانند اُسکے خنازیر اور جراحات صلبیہ اور بنا بات
کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے سوختگی آگ
کے نافع ہوا لکت المفاصل ضماد اُسکے بیج کا واسطے
رعشہ کے اور ساتھ آملے میٹھی اور سرکہ کے واسطے اوجاع
مفاصل اور بوس کے اور نطول اُسکے جوشاندے کا
واسطے درد مفاصل کے اور بیج اُسکے دوسرے درجے
مین گرم اور خشک اور مبہی اور قاتل کرم معدہ اور
طلاء اُسکا رافع کلف اوفتق ہے مقدار شربت اُسکا
دو مثقال المضاء منجر اور مرلہ سودا اور ردی الغذا
ہے اور کثرت اُسکی باعث دیکھنے خوابون ردی کے
ہی کلم بری شکل مین مشابہ بستانی کے اور سفید یا ذو
اس کسو اور چوتھائی اُس سے چھوٹی اور ساتھ رونگٹون
کے اور کڑوا اور دوائیت اُسپر غالب ہی نہایت سے
اور بعد پکانے کے ساتھ پانی انار کے تلخی اُسکی دور ہو
جاتی ہی بیج اُسکے مانند مرچ سفید کے (طبیعت اُسکی
تیسرے درجے مین گرم گرم اور خشک (افعال اور
خواص اُسکی) بہت جالی اور محلل اور مسہل
خصوصاً اگر ساتھ گوشت مزید کے ملیخ خفیف پایا ہو اور
جو دو مرتبہ یا زیادہ ملیخ پایا ہو مسکن بطن ہوتا ہی اور
پیتا بیج اور جڑ اُسکی بقدر دو درم کے رافع زہر سانپ
کے بیج اُسکے نہایت محرک باہ ہی اور کلم بری پتے اُسکے
اور جڑ اُسکی مخ مشابہ چوزہ دانہ کے اور ساتھ
تھوڑی بنوعیت مانند تپی لبلاب کے اور مزہ اُسکا
شور اور ساتھ تلخی کے کھانا اُس کا جائز نہین
ہی اور بیج ضمادات محللہ کے مستعمل ہے اور دشقال
اُسکے بیج واسطے قتل ب مقرع کے مؤثر اور مفید ہے
کروندہ بفتح کاف اور را اور خفای واؤ اور نون
اور فتحہ دال اور با کے لغت ہندی ہی اور بجای با کے
الف بھی لکھتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ہندی
ہی درخت اُسکا فی الجملہ درخت لیمو کے اور خارہ اور تیز
اُسکے بعضے پتے تھوڑے چوڑے لانبے اور بعضے چھوٹے
اور لمبائی اُسکی کتر اور انس غیر مشرف اور بدبو دار
اور کانٹے اُسکے اوپر گواہ شاخون کی اور سر اکثر کانٹون
کا دو شعبہ پھول اُسکا سرخ رنگ مائل بسفیدی زیرہ
اور ساتھ عفوصت کے پھل اُسکا مشابہ فیشوق کے اور
چھوٹا بقدر غناب خورد کے گول اور تھوڑا لانبا اور ساتھ
بنوعیت کے وہ دو نوع ہوتا ہی سفید اور سبز سفید اُسکا
لطیف تر اور کچے پن اور پھین مین سبز اور ترش ساتھ
بہت عفوصت کے اور جسقدر بڑھتا ہی عفوصت اُسکی
کمتر ہوتی ہی اور ترشی زیادہ قریب نصف کے مزح ہوتا
ہی اور پکا اُسکا ترشنی اور چاشنی دار بیج اُسکے دو
عدد یا تین عدد اور تھوڑی چوڑے اور سفید اور نرم
کہ چبلا کیے جاتے ہین پتے کو مقشر کرکے اور بیج نکالکر
بھونی چیزون مین داخل کرتے ہین اور اگر چاشنی دلا
چاہین تھوڑی مٹھائی داخل کرلیتے ہین اور اچار اور
مربا اور شربت اُس بناتے ہین پتہ اسیطرح کھاتی ہین
یا شربت بناتے اور نوع سبز اُسکا خامی مین سبز اور گدر
اُسکا سبز اور مزح تیرہ اور پکا اُسکا سیاہ اور باقی اُور
مین مشابہ قسم سفید کے ظاہر انواع زراعتی سے ہو کہ
قراٹا کہتی ہین ملک ہندوستان مین اس نوع کی بہتیت
کا ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) مر اور تر اور ساتھ
قوت قابضہ کے اور بعضے گرم جانچے ہین (افعال اور
خواص اُسکے) خام مولد اور تعلیل اور نفاخ اور
بطن اور پختہ مسکن بعفرا اور تشنگی اور مشتہی طعام اور
حابس اسہال ہی اور نفوخ خشک کا بھی واسطے
امراض مذکورہ کے نافع ہے۔

کردیا۔ بضم کاف اور را اور سکون واو اور فتحہ با
اور الف محدودہ اور مقصورہ بھی آور بفتحہ کاف و
سکون واو کے بھی آیا ہی معرب کراذیا ہے نبطی کا
یا کردی سریانی بگاڑ ہی یونانی مین اُنہ حیون اور
سریانی مین کراذی اور رومی مین فادرونی اور عربی
مین نقدہ اور نفرد اور کون رومی اور بعضے کرناد
اور قرنفا دار فارسی مین کردیہ اور زیرہ ردی اور
شاہ زیرہ کہتے ہین اور دلیسقوریدوس ذُوَارد نام
رکھا ہی (ماہیت اُسکی) بیج ایک نبات کا ہی کہ
بستانی اور بری ہوتی ہی نبات بستانی کی بقدر ایک
گز کے اور پتے اُسکے مشابہ پتے شبث کے اور جڑ اُسکا
بھی مشابہ اُسکے پتر کے پھول اُسکا سفید رنگ بیج
اُسکا مشابہ سفید زیرہ کے اور اس سے بلند زیادہ
اور مائل بزردی ساتھ تیزی اور تلخی کے جڑ اُسکی
مشابہ جڑ گاجر کے اور ماکول ہے اُسکو پکا کر کھاتے
ہین اور بری فرد ماتا ہی پھول سفید مائل بہ کبودی کا
اور باقی صفات مین مانند بستانی کے اور شیخ علی گیلانی
شارح قانون نے لکھا کہ تپی بستانی کی مشابہ تپی
کے اور مائل بسیاہی اور بیج اُسکے پتلا اور بری اُسکا
مشابہ بابونہ کے شاخین اُسکی پتلی ماہین سرخی اور پتلے
کے پھول اُسکا سرخ مشابہ پھول دھنیا کے اور تو
بیج اور جڑ کی مشابہ انیسون سے مطلق سے مراد
بستانی ہی اور مستعمل بھی قوت اُسکی تین برس تک
رہتی ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
دوسرے درجے مین اور خشکی تیسرے درجے مین
خشک جانتی ہین (افعال اور خواص اُسکے
ٹوٹا ہوا ضعیف تر ہی اور ملطف اور محلل بریاح
اور نفخ اور قابض طبع اور مصلح اخذیہ نفاخہ کا ہی

اعضاء الراس صعود بخار کو دماغ سے مانع ہی العین سے اُسکا باعث تیزی بصر اور جلا اجزاے دواوں آنکھ سے ہے لیکن کثرت اُسکی مضعف بصر ہے اعضاء الصدر واسطے ضیق النفس اور خفقان بارد و فواق بارد کے مفید ہے اعضاء الغد المعن سعد ہوا اور محرک ذکا راور اشتہا کا اور مانع تخمہ اور ترش ہونے غذا کا معدہ مین اور مانع نفاخ اور مغص کا اور محلل ملغم اور مدر بول ورداقع درد معدہ اور مغص اور یرقان گردہ اور مثانہ اور مقوی اور فربہ کرنے والا بدن کا قاطع منی اور قاتل اور مخرج دبدن اور حب القرع کا ہے اور تین درم ساتھ ایک مثقال روغن زیتون کے ایک ہفتہ تک واسطے استسقا کے اور پرورد اُسکا سرکہ مین موافق محرور دن کو اور پینا جوشاندہ اُسکی نبات اور بیج کا واسطے تسکین مغص اور ادرار بول کے نافع ہے اور قاطع منی اور قاتل دیدان ہی اور جلا اُسکے جوشاندی مین واسطے درد رحم کے اور نفاخ بیج جلے کا واسطے قطع بواسیر کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا پانچ درم تک مضر ہے ریہ کو مصلح اُسکا شہد اور صعتر ہی اور گردہ کو ضرر کرتا ہی کثیرا مصلح اُسکا ہے بدل اُسکا قرنفل اور انیسون اور زیرہ۔

کریلا۔ بفتحہ کاف اور کسرہ لا اور سکون یا اور فتحہ لام اور الف کے اور بعضے بجاے الف کے با لکھتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک نبات ہندی کا ہے کہ شابہ کھیرے کے ہے اوپر شابہ اپنے کے پتے ہے پتے اُسکے مشابہ پتے کھیرے اور تر بر کے بدون رنگ کے اور چھوٹے ہین پھل اور تر بز سی چھوٹا اُسکا زرد پھل اُسکا بقدر چھوٹے کھیرے کے اور خامہ دار ساتھ نرم کانٹون کے مزہ اُسکا بہت کڑوا اور بیج اُسکے فی الجملہ مشابہ بیج کدو کے اور اُس سے چھوٹے اور خشن تلخ پھل اُسکا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہے اور جو لوگ کہ اُسکو قنارالحمار جانتے ہین مخطی

دہم ہے اسواسطے کہ بوے قنارالحمار کی بہت کریہ اور ساتھ تیزی کی بخلاف بوے کریلے کے اور وہ بھی بہت قوی ہی مانند گودی اندراین کے بلکہ تو ہی تراس سی مخلاف کریلا کہ مقوی معدہ اور قابض اور اغذیہ معتادہ اہل ہند اور بنگالے اور دکھن سی ہے کہ پوست اُسکا دور کرکے اور ورق پتلے کاٹکر نمک ملکر تین چار مرتبہ دھوتے ہین کہ تلخی اُسکی دور ہوجاوے اور ساتھ ہونون اُسکے پیاز کو بھی فرق کرکے روغن مین بریان کرتے ہین ساتھ گوشت کے یا بے گوشت کے پکا کر کھاتے ہین ساتھ روٹی یا ساتھ چلاؤ کے بہت لذیذ ہوتا ہی بعضے واسطے کم ہونے تلخی کے نمک بعد ورق کرنے کے اور چھڑک کر ایک ساعت رہنے دیتے ہین بعد اُسکے خوب دھوکر مواضق طریقہ مذکورہ کے بریان اور ملیح کرتے ہین کہ لذیذ زیادہ ہوتا ہی اور بعضے اُسکو پہلو سے چیر کر بیج اُسکے نکالکر نمک ملتے ہین بعد دور ہونے تلخی کے قیمہ اُسمین بھر کر روغن مین بریان اور پکا کر بطریق رویلے کے طیار کرتے ہین بہت لذیذ ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم و خشک (افعال و خواص اُسکے) محلل ریح اور قاطع بلغم اور مقوی اعصاب اور باہ اور مولد منی اور دافع جریان اور واسطے درد مفاصل اور نقرس بارد اور استسقا و طحال اور یرقان کے نافع ہی اور دافع پیٹ کے کیڑے کو خصوصًا تلخی اُسکی نہ دور کی ہو مضر ہے محرورین کو مصلح اُسکا کچھین اور ہر دات ہین

## فصل الکاف مع الزاء المعجمۃ

کزبرہ۔ بضم کاف اور سکون زا اور ضمہ باے موحدہ اور فتحہ راء مہملہ اور ہا کے اور بفتحہ کاف کے بھی آیا ہے لغت عربی ہے یا معرب کزبرنای سُریانی سے اور جلجلان بھی کہتے ہین یونانی مین برنما خون اور نبطی مین شاہترہ اور سُریانی مین کزبرنا اور فارسی مین کشنیز اور ہندی مین دھنیا کہتے ہین اور دستور اُس فوریون نام کہتا ہی اور سعفون نے کہا کہ کزبرہ نام جلجلان کا ہی کہ کشنیز خشک ہی ہندی مین اُسکی نبات کو کوٹھتہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بری اور بستانی ہوتا ہی نبات بری کی پتے ریزہ اور مائل بہ گولاہٹ در بیچ چھوٹا اور دودے ہوی اور سب افعال مین بستانی سی قوی زیادہ اور آہی بستانی سی نرمون زیادہ اور ساتھ سمیت کے شیرازی مین اُسکو قنیرا کہتے ہین اور نبات بستانی کی بلندی ایک گز کے اور زیادہ اُسپر ساتھ شاخون پتلی کے پتے اُسکے مشابہ پتے ترہ تیزک اور عریض تر اور بزرگتر ہوتے ہین ہر چند بڑی ہون باریک تر اور زیرہ ہوتی ہین پھل اُسکا چتردار شبت کے چیر سی چھوٹا پھول اُسکا زیرہ سفید بیج اُسکے نیز اور گول پوست اُسکا کچھ خاردار اور مغز اُسکا دو حصہ آپس مین ملے ہوی تیزی بوے بوست کی مغز سی زیادہ بہتر اُس مین تازہ بڑی تیزہ موذی الرایحہ ہی (طبیعت اُسکی) مرکب القوی اور تر دیک بقراط کے سرد اور خشک دوسرے درجے مین اور بری سرد آخر پہلے درجے مین تیسرے درجہ تک اور خشک دوسرے درجے مین کہتے ہین اور نزدیک ابوجریح کے تیسرے درجے مین خشک اور نزدیک شیخ الرئیس کے چوتھے مین خشک مائل ساتھ تھوڑی گرمی کے اور نزدیک جالینوس کے سب مائل بگرمی کے اور جوہر حار لطیف کے کہ جلد تحلیل ہوتا ہی اور معدہ مین نہین پہونچتا ہے کہ گرمی اُسکی ظاہر ہووے والا کثرت سے پینا اُسکے عصاری کا قاتل نہونا ساتھ تبرید کے اور ساتھ جمع کثیف رضی سرد ہونے کے (افعال اور خواص اُسکے) تازہ اُسکا ساتھ تھوڑی حدت کی مقوی اعضاء الراس والصدر والمعدہ پینا سات مثقال پانی دھنیا کا منوم اور مانع صعود ابخیرہ کو ہے دماغ سے خصوصًا ساتھ سرکے اور سماق کے اور قطور اُسکا آنکھون مین مانع نکلنے

تکلف بلغم رطوبت خصیہ کا ہی اس سے آنکھ مین اور زرد کی آنکھ کی دفع کرتا ہی اور ضماد اُس کا ساتھ دودھ لڑکیون کے واسطے سرپان آنکھ کے اور ساتھ روغن خشک کے واسطے سلاق بدن کے نافع ہی اور کلیان اُسکی رافع جوشش منہ اور سوزش منہ کو اور مسکن درد دانت کرم خوردہ کو ہی اور چبانا اُسکا رافع ہی شراب اور سرعت مستی کو ہی منجن اُس کا سقوی لثہ اور قاطع خون لثہ کا ہی شربت اُسکا سموم اور واسطے سدد اور دوار اور دفع کرنے مستی شراب کو نافع ہی اور واسطے سرفہ اور ضیق النفس حار رطب کو اور خفقان کے مفید ہی اور ساتھ مثقال اُسکے پانی سے ساتھ شکر کے مشتہی اور مسموم اور مانع تخمہ ہے اور جرم اُسکا مسکن صفرا اور سوزش معدہ اور تشنگی ہے اور حابس قے اور رافع باہ اور لغوظ ہی الاورام والبثور والجروح ضماد اُسکا نافع انصباب مواد حادہ اور محلل آورام حارہ اور سرخ بادہ اور ساتھ روٹی خشک واسطے قروح ساعیہ اور جرب اور حکہ کے اور ساتھ آٹے جو کے محلل خنازیر ہے اور جو سیسے کو ساتھ پانی دھنیا کے یا روغن گل کے پیسین اور اوپر سرطان متقرح اور غیر متقرح کے ملین دفع کرے مجرب ہی مقدار شربت اُسکا پانی اُسکے سے ایک اوقیہ اور جرم سے دو اوقیہ بدل اُسکا تخم خشخاش اور کاہو کہ بیج اُسکا کہ جلجان اور کشنیز اُس سے عبارت ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس و القلب والعذار مفرح اور مقوی دماغ اور قلب اور مانع صعود ابخرون کا طرف دماغ کے اور رافع خفقان اور وسواس چارا اور مقوی معدہ اور حابس اسہال اور حریان منی ہے اور قروح مجاری بول کو مفید ہے اور پینا شیرہ یا خیساندہ اُس کا واسطے اسہال دموی اور ہیضہ کے بھی خصوصا بحوران اُسکا اور رافع خفقان اور ساتھ سفنج کے مولد منی اور مستطلق کرم معدہ اور مانع اُنکی پیدایش کا ہی اور چبانا اُس کا رافع بوے شراب اور سرعت مستی ہی شربت اُسکا واسطے سدد اور دوار کے اور منع کرتی مستی شراب کے نافع ہی اور سفوف اُسکا کہ سرکہ مین بھگو کر بنایا ہو یہی خاصیت رکھتا ہی اور ضماد اُسکا واسطے درد سر حار کے اور ساتھ صندل و لامیسون کے واسطے تقویت معدہ کے اور رافع ہونے وکار کے نافع ہی اور ساتھ سفنج کے مولد منی مسقط کرم معدہ اور مانع اُسکی پیدایش کے اور ساتھ شہد اور روغن زیتون کے واسطے پتی اور نار فارسی وغیرہ کے اور ذرو اُسکا قاطع خون زخمون کا ہی مقدار شربت اُسکا پانچ درم ہے اوقیہ بدل اُسکا بیج کا ہو اور خشخاش المضار پانی دھنیا تر اور تازہ کا چار اوقیہ تک مورث نسیان اور اختلال ذہن اور سدد اور مسات اور تخم الصوت اور تقلیل منی اور ضعف باہ اور مسکن لغوظ اور تقلیل حیض ہوا در جو اُسکے شارب ہی بدون بوے دھنیا کی آوی علاج اُسکا بعد تنقیہ کے قے اور اسہال سے اور کھانا زردی انڈی نیمبرشت کو ساتھ مرغ اور پکے کے اور پانی گوشت مرغ فربہ کا اکیلا یا ساتھ دارچینی کے اور مضر ہے صاحب ریو اور ضیق النفس کو مصلح اُسکا بیضہ مرغ نیمبرشت اور شراب اور سکنجبین سفرجلی ہی۔

کزیرۃ الثعلب (ماہیت اُسکی) فانی نے کہا کہ ایک نبات ہی ساتھ دھاگے باریک کے اور پتا اور زمین پر پھیلی رنگ اُسکا مائل بسبزی بہ رنگ خون کے تپے اُسکے چھوٹے دونون جانب شاخون کے اور دندانے دار مانند انگور کے تھے صنوبری شکل اوپر اُسکی پھول نیلا رنگ مخروطی اُسکا باریک مبنت اُسکا کوہستان (طبیعت اُسکی) گرم خشک اور سرد خشک بھی کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکی) سرمسا اُسکے مصاری کا ساتھ نمک کے واسطے تیزی قوت باہرہ کے اور صاف کرنے عشاوہ کے نافع ہی اور کھانا جگر بکری کا ہی کہ اُسپر پتے خشک اُسکے چھڑکے گرہ بریان کیا ہو واسطے قبضوری کے مفید ہی اور نہاتا اُسکی خانہ برکذ نافع ہی المضار پینے سے اُسکے پانی خفقان کے ایک حالت شبیہ نشے کی عارض ہوتی ہی ساتھ خناق اور خشونت حلق اور سینہ کے نشانی اُسکی انا بوے دھنیا کے ہی بدل پینے والے سی علاج اُسکا تے کرتا ہی ساتھ جوشاندہ شبت اور روغن زیتون کے اور پیاز روغن اور رب انگور کا ہی بعد اُسکے اور بعد تنقیہ کے قے اور اسہال سے کھانا زردی انڈے کی نیمبرشت ساتھ مرچ اور نمک کے اور پانی گوشت مرغ فربہ کا اکیلا یا ساتھ دارچینی کے۔

کزوان۔ بفتح کاف اور سکون زا اور فتحہ واو اور الف اور نون کے لغت فارسی ہی عربی مین قلقطا ترجمہ بجہت مشابہت بوی اُسکی تپے کے ساتھ انرج کے بقلہ فلفلیہ بھی بسبب مشابہت تیزی مزہ کی ساتھ خلفل کی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ نزدیک اطبا کے باد رنجبویہ معروف ہی اور شیخ ابن بیطار نے کہا کہ سوای باد رنجبویہ کے ہی اور اُسکو باد رنجبویہ بھی کہتے ہین وہ ایک نبات ہی خوشبودار تپے اُسکے زمین سی جنتے ہین بدون ساق کے مشابہ پتون جرجیر کے اور مائل بسبزی سر اُسکا گول اور بیچ سی تھوڑی دور تک دار اور مزہ اور بو اُسکا مشابہ بہ بیت تپے کے ساتھ عطریت کے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور ملطف اور مقوی دل اور فم معدہ اور رافع سموم سرد خصوصا بچو کے اور مسکن بدن ساتھ کمال تسخین کے محرورین کو مضر ہی اور کثرت

مصدع اور محدث سوزش بول ہی مصلح اُسکا پینا سکنجبین اور لوب سمرو کا۔

**گزانگبین** بفتحہ کاف اور زا اور سکون نون اور فتحہ کاف اور کسرہ باے موحدہ اور یاے تحتانیہ اور نون کہ (ماہیت اُسکی) شبنم ہی کہ اوپر درخت جھاؤ اور تمام درختوں کے بیٹھتی ہو اور مانند ترنجبین کے منعقد ہوتی ہو اور جو درخت بید پر منعقد ہوتی ہی لطف ہو اُس سے جھاؤ کے اور بلوط کے درخت پر منعقد ہوتی ہی بہتر اُس مین صاف سفید شفاف بڑی دانے کی کہ پتے اور گوند سے مرہو (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ مین گرم اور نفشکی مین معتدل۔ (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور ساتھ قوت مسہلہ کے اعضاء الراس و الصدر منقی واغ اور برباح غلیظہ دافی اور واسطے نزلات اور قوت اعضاے تنفس و آلات غذ کے نافع ہو اور لین سینہ اور صوت اور رافع خشونت سینہ و ضیق النفس اور کھانسی حار اور مرد اور تر اور رطوبی مزاج کو نافع ہے مقدار شربت اُسکا) سات درم سے بیس درم تک

## فصل الکاف مع السین المہملۃ

**کسب** بضم کاف اور سکون سین اور یاے موحدہ کے لغت عربی ہو اور بھی عربی مین انج اور فارسی مین کنجارہ اور کشنو اور شیرازی مین خیرہ اور ہندی مین کھلی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نقل بعضے پھوک اون چیزون کی ہو کہ انسے روغن بنایا ہو مانند جوز اور لبوب اور بزور وغیرہ کے مطلق اُسکے مراد نقل روغن کنجد کا ہو لینے کھلی تل کی اور بعضون نے کہا ہو کہ جرم تل کا ہے کہ اس مین مطلق چکناہٹ نہ رہی ہو (طبیعت اور افعال اور خواص اُسکے) نقل ہر چیز کا ویل اُس چیز کے مذکور ہوا اور ہوتا ہے انشاء اللہ تعالے اور بالجملہ بہت نقل

اور روی الغذا اور مولد لفج اور ریاح اور سدہ ہے اور کھلی رینڈی کے کھانے سے ہیضہ عارض ہوتا ہی علاج اُسکا موافق علاج تریدخوردہ کے ہی

**کستی** - بکاف تازی بنگالے مین عنب الثعلب کو کہتے ہین۔

**کسموقا** - ساتھ بفتح کاف اور سکون سین مہملہ اور ضمہ میم اور سکون واؤ اور فتحہ قاف اور الف کے اور کسموقا ساتھ کسرہ میم اور ضمہ باے تحتانیہ اور سکون واؤ کے بھی آیا نام منطی ہی (ماہیت اُسکی) شیخ ابن بیطار نے لکھا کہ عاقلی نے کہا کہ مسعود نے کہا سموم مین بیان کیا کہ وہ ایک گھاس ہی زمین پر پھیلی ہوئی قطرہ اُسکا قدر ایک فتر کے کہ طول درمیان انگلی کلان اور انگوٹھے کے کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے مرزنجوش کے مزہ اُسکا لزج مشابہ مزہ چھوارے کھجور کے اُسکو خشک کرکے رکھتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُس کے) عند الحاجت پانی مین ملکر عقرب گزیدہ کو پلاتے ہین اُسی وقت تسکین ہوتی ہے۔

**کسول** بضم کاف اور سین اور سکون واو اور لام کے (ماہیت اُسکی) ابن تلمیذ نے تصریح کیا کہ وہ ایک پھل ہی قدر انگلی کے رنگ اور شکل مین مشابہ التماس کے تھوڑا چوڑا اور بیج اُسکا قدر بیج اکیل کے منبت اُس کا بلاد روم ہے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک اور بہت قابض (افعال اور خواص اُسکے) پینا ایک درم اُس سے قاطع خون اور اسہال دموی اور زرد اُسکا بھی رفع نزف الدم خون کے بے مانند ہی۔

**کشنوی** - بفتح کاف اور ضمہ سین اور سکون واو اور نون اور کسرہ دال اور باے کسوتی لیجیم بھی آیا ہے لغت ہندی ہو (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہندی مواضع ہندی کے اور زیادہ بھی تنباکو

اُسکی بہت اور مائل بہ بنفشی پتے اُسکے مشابہ پتے سنا مکی اور حلبہ کے پھول اُسکا زرد (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُس کے) واسطے رفع سمیت سموم مشروبا اور تعدیل فساد اخلاط مذروسعال کے نافع ہو اور کھلانا اُسکا چارپایون کو واسطے اُنکی کھانسی کے کہ کنار رکتی مین مفید اور تھوڑی جڑ نفع سیاہ اُسکی ہی کہ کالی کنٹوڑی کہتے ہین ساتھ کئی دانے پرچ کے خوب پیسکر گولیان بناکر مارگزیدہ کو کھلاوین شفا پاوے اور ضماد پانی اُس کی تازی جڑ کا صندل کیساتھ واسطے داد کے مفید ہے۔

**کسیرہ** بفتح کاف اور کسرہ سین اور سکون یاے تحتانیہ اور ہمزہ اور واو کے لغت ہندی ماہیت اُسکی) جڑ ایک نبات ہندی کی ہو کہ تالابون مین اور کمرے پانیون مین جمتی ہے اور اُسکی گھاس سے بوریا بافت کرتے ہین جڑ اُسکی کہ کسیرہ ہے گول بقدر چار پھل کے پوست اُسکا سیاہ بعضے اندک مدل بسرخی ساتھ بہت ریشون پتلے سیاہ مغز اُسکا سپید شیریں لذیذ خوش رایحہ اور بعضون نے کہا ہو کہ جڑ ایک نوع ہردی کی ہے (طبیعت اُسکی) مرکب القوی سرد اور تر دوسرے درجہ مین ساتھ تھوڑی حرارت کے (افعال اور خواص) اُسکے ساتھ ترافیت اور قوت قابضہ کے واسطے تقویت دل اور خفقان اور رفع ہیضہ شدید کے بعد اُسکے کہ قے اور اسہال بہت ہوے مین اول حال مین اور دافع اسہال صفراوی اور دمی اور شادی اور سوء مزاج اعضا اور سموم مشروبہ اور ملذوعات اطباء مون کو مفید ہو شربا اور طلاء اور کہتے ہین کہ جیات صفراویہ اور دموبہ کو نافع ہے۔

**کسیلی و کسیلہ** بفتح کاف اور کسرہ سین اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ لام اور الف مقصورہ کے اور

یا اور بجای الف مقصورہ کے دوسری لغت مین ہی نام منطبی ہی ماہیت اُسکی (کترا کی ایک نبات کی ہی کہ مشابہ روناس کے ہی ساقہ لمبے اور سیاہی کے سُرخی اسپر غالب ہی بیج اُسکے مشابہ حب الرشاد کے اور کتیرا بین پوست ایک درخت کا ہی کہ شکل مین مشابہ بسلیخہ کے سیاہ اور مزہ مین اُس سے مشابہ بہت نہین رکھتی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم پہلے درجہ مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) اینون اُسکا مسکن ہی دردانت اور رافع خشونت دانتون کا ہی پینا اُسکا مقوی معدہ اور احشا اور مفتح سدہ رحم اور گردہ اور مدر بول اور حیض ہی اور جالی گردہ اور مشابہ اور قاتل کرم سدہ اور اچھا کرنیوالا رنگ خارون کا اور بدن کے فربہ کرنے مین بہتر ہی از زرود سیاہ اور واسطے صاحبان بلغم اور رطوبت کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا تین درم سے پانچ درم تک مفرد یہ کو ہے مصلح اُسکا کتیرا ہے۔

## فصل الکاف مع الشین المعجمۃ

**کشت برکشت** ۔ بفتح کاف اور سکون سین اور تای مثناۃ فوقانیہ و فتحہ بای موحدہ اور سکون رای مہملہ اور فتحہ کاف اور سکون شین معجمہ اور تای فوقانیہ کے لغت فارسی ہی عربی مین بمعنی النوابر التوا اور بکسر ہر دو کاف کے بھی آیا ہی یعنے زرع بر زرع یعنی کھیت کے اوپر کھیت بعضو لوگ اُسکو سواد السند اور بعضی سواد الہند اور بعضی سواد الاکراد اور فارسی مین پیچک اور اہل شیانکارہ فارس کے بچونانی مین قنا غیر رومی مین برد طوس ہندیمین پیلی اور نواب سید علوی خان مرحوم نے لکھا ہی کہ احتمال رکھتا ہی کہ وہ دودھی ہو کہ ہندی مین تُرد سنگھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے مانند سی پہلی آپس مین لپٹی ہوئی بعض اوپر بعض کے اکثر عدد اُسکے پانچ ہوتے ہین اور جڑ سے جدا اور رنگ اُس کا مائل ساتھ سیاہی اور زیادہ کے اور مزہ غالب نہین رکھتی اور پھول اُسکا ساتھ ایک شبیہ گل حب النیل کے اور سفید رنگ اور بعضے مائل بسُرخی اور بیج اُسکے مشابہ دم بچھو کے بہتر اُس مین ہندی تازہ ماس بستاسی اور زردی اور بعضو اُس کا بدشگان جانتے ہین صحیح یہ ہی کہ سوا اُس کے ہی اور قوت مین مانند اُس کے (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ مین گرم اور آخر درجے مین خشک اور بعض لوگ دوسرے درجے مین گرم اور خشک کہتے ہین (افعال و خواص اُسکی) محلل و ملطف اور مسہل بلغم غلیظ اور قاطع بادو شیرہ ہے ضماد اُس کا واسطے اورام بارد اور دادگر کے نافع ہے مصلح اُسکا قطع باہ اور شیرین حب الصبر ہے مقدار شربت اُس کا ایک درم ہے۔ بدل اُس کا صبر ہے۔

**کشمش** بکسر کاف اور سکون دو شین معجمہ درمیان میم مکسورہ کے الم فارسی زبیب دانہ کا ہے مغرب اُسکا کشمش بقاف بجای کاف کے بہتر اُس مین سہ شیرہ بین سونی بڑے دانہ کی تازی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکی) ساتھ قوت مسہلہ کے اور بہی ہے اور باقی خواص اُس کے ذیل مین مذکور ہوے۔

**کشوث** ۔ بضم کاف اور شین معجمہ اور سکون واو اور ثای مثلثہ اور آخر ثا بھی آیا ہے لغت عربی ہی اور بعضون نے کہا کہ معرب ہی اور کشوثا بھی کہتے ہین یونانی مین متر دطوس اور سریانی مین وتا اور عیا بھی اور ردی مین کشورین اور فارسی مین بربن اور ہندی مین اہل بیل اور کان بیل اور امربلہ بھی کہتے ہین اور بعض لوگون نے کہا ہے کہ فارس کہ فارسی مین زجول کہتے ہین اور کہا ہے وگول نے کہ زجول نام بیخ کشوث کا ہے (طبیعت اُسکی) ایک گھاس ہی مانند رسی تپلی کے بدون پتون کے ساق اُسکی مائل بزردی اور برگی کہ اوپر کاٹنے اور گھاسون کے تنتی ہی پھول اُسکے ریگ ریزہ مائل بسفیدی بیج اُسکے چھوٹے سوتی سے اور مائل بگولاٹ رنگ اُسکا سرخ مائل بزردی اور بعضی زرد مائل بسفیدی ہین بہتر اُس مین تازہ زرد قلع ہی قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک اور ساتھ قوت متضادہ کے (افعال اور خواص اُس کے) ملطف اور مفتح اور محرق فضول غلیظ عرق کا اور منقی عروق کو اخلاط فاسدہ سے اعضاء الغذا والنفض منضج سدہ معدہ اور احشا اور منقی اور شاخ کا پیٹ اور عروق سے اور ملین طبع اور منقی بدن اور واسطے ربع اور خناق اور معش اور ضعف معدہ اور جگر اور تلی کے اور تہا کرنہ کے اور تحلیل ریاح اور ادرار بول اور حیض اور سیہ اور عرق کے اور تنقیہ رحم کے نافع ہی پینا اُسکا ساتھ سرکہ کے مسکن خواق اور قابض اور حابس نزف الدم اور سیلان خون رحم کے پانی اُسکا عجیب النفع ہی واسطے یرقان کے اور عصارہ بری کو جو شراب مین ڈالین اور نہ پین مقوی معدہ ضعیفہ کا ہی اور پینا پانی اُسکا ساتھ سکنجبین کے مسہل صفرا ہی اور مطبوخ اُسکا منضج بلغم اور خیسانده اُسکا اسہال مین قوی تر ہی مقدار شربت اُسکا پانی سے دو اوقیہ اور جرم سے منطوخ بین پندرہ درم اور منشی ہی (مصلح اُسکا کتیرا ہے) اُسکے افعال مذکورہ قوی سب اجزا سے اور بوادہ اُسکا تقویت معدہ مین اور قبض اور حبس نزف الدم اعضاے رئیسہ یا ن رحم

رحم مین اقوی ہے غیر بواسیر سے اور ضماد اسکا واسطے مجرب اور نقرس کے نافع مقدار شربت اُسکا دو درم کہتے ہین کہ ریہ کو مضر ہے مصلح کاسنی ہے اور طحال کو مضر مصلح سکنجبین ہے اور دل اسکا تلسی اور تہائی افسنتین ہے۔

## فصل الکاف مع العین المہملۃ

**کعب** ۔ بفتحہ کاف اور سکون عین اور باے موحدہ کے لغت عربی ہے فارسی مین خاب اور شتالنگ کہتے ہین جمع اُسکی کعاب اور کعوب ہے (ماہیت اُسکی) ہڈی متصل ساق کے ہے بہتر اُس مین کعب بیل اور سور کی ہے خواص سے کعب خوک کہ مذکور ہوا اور کعب گاؤ عرق واسطی سپرزا اور تقویت باہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے تفریح دل اور تقویت جگر کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا تین مثقال تک سر اُسکا مقوی باصرہ اور ستون اُسکا مقوی دانت ہے اور ضماد اُسکا رافع برص ہے۔

**کعک** ۔ بفتحہ کاف اور سکون عین اور کاف کے معرب کاک فارسی کا ہے (ماہیت اُسکی) بعضے لوگ کہتے ہین ایک نوع روٹی سے ہے کہ فارسی مین اُسکو کلیچہ کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین روٹی دو آتشہ سے اور بعضے کہتے ہین روٹی طابق اور بعضے کہتے ہین نان طابون کہ خشک نان کہتے ہین اور بالجملہ نان خشک دو آتشہ کہ کوٹ کر آٹا ہو جاوے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) حابس بطن اور مخفف رطوبات بطن ہے اور صاحبان قولنج کو مضر ہے بعضے قراص مین داخل ہوتی ہین

## فصل الکاف مع الفاء

**کف آدم** ۔ لغت آدم عربی ہے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے بقدر ایک گز کے تخم اُس کے گول لبقدر رتبے اُسکے جرم اُسکی جسمی اور ظاہر اُسکا مایل سیاہی اور زردی کے اور باطن اُسکا سرخ بیج اُسکی بیج کاتشہ سے پتلی زیادہ اور بعضے لوگ گھاس نہین سرخ کی جانتے ہین (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) رافع خفقان اور محلل ریاح اور مقوی جگر اور سب افعال مین قائم مقام بہمن سرخ کے ہے مقدار شربت اُس کا ایک مثقال

**کف الصبغ** ۔ بفتحہ کاف اور تشدید فا اور الف اور لام اور فتحہ ضاد معجمہ اور ضمہ باے موحدہ اور عین مہملہ کے اور سین بجاے ضماد کے بھی آیا ہے لغت عربی ہے (ماہیت اُسکی) عاقفی نے کہا ہے کہ ایک نبات ہے بیسی زیادہ کئی دن سے نہین رہتی اور کتر کر اور تپوا اُسکے گول پھٹے ہوے بقدر رتبے کرفس کے اوپر زمین کے پھیلے اور شاخین اُسکی پتلی روئیدار اور پھیلی زمین پر اور زرد رنگ اور شاخین بہت ایک جڑ سے جمتی ہین پھول اُسکا زرد طلائی اور سفید بھی ہوتا ہے جڑ اُسکی مانند جڑ خریق کے ساتھ بہت تیزی کے منبت اُسکا قریب پانی کے اور زمین نمناک کے اور کہتے ہین ایک نوع کبیکج کی ہوتی ہے اور بعضے اسی کو کبیکج جانتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مقطع اور جالی اور محلل سر کہ اُسکا رافع بیاض آنکھ کا ہے وزرور اُسکا رافع ثالیل اور کھانے والا گوشت زاید اور جلانے والا گوشت صحیح کا اور منقے زخون اور قروح کو نافع ہے۔

**کف الہر** ۔ بکسر ہا اور راے مہملہ مشدد کے لغت عربی ہے (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے بقدر ایک بالشت کے اور شاخین اُسکی ریزہ اور پر ہر شاخ کے تین چار پتے گول پھٹے اور زمین سے ملے پھول اُسکا زرد براق خوشبو ساتھ عطریت کے جرم اُسکی بقدر نرتبون کے ساتھ بہت قبضون کے اول خزان مین جمتی ہے اور تہی ہین کہ ملحق بہ کف الصبغ ہے (طبیعت اور افعال اور خواص اُسکے) مانند اُسکے فرجہ اُسکا معین حمل ہے اور ذرور اُسکا واسطے قروح خبثہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ شہد کے قاطع ثالیل ہے۔

**کف المریم** ۔ لغت عربی ہے اُسکو کف عائشہ ہندی بھی کہتے ہین جو ذی کہتے ہین بیچ ماہیت اُسکی کے اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ اصابع الصفر ہے عراق مین درخت کا یہی نام کہتے ہین مغرب مین نبطا قلون اور حافظ ابوالعباس نے کتاب رجلہ مشرقیہ مین کہا ہے کہ ایک نبات ہے اُسکو کف مریم حجازی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہے زمین پر پھیلی ساتھ سخت شاخون کے اور بقدر ایک بالشت کے پتے اُسکے مائل بہ گولاہٹ اور گھونگھ والے ساتھ تھوڑے روئیں کے اور تھوڑے قبض کے اور بہت سبز پھول اُسکا پتلا مائل بزردی اور بقدر پھول رجلہ کے اور جب وہ گر جاتا ہے پھول رروز سخت نکلتا ہے پس پتے اُسکے گرم اور شاخین اُسکی لپٹ کر مشابہ انگلیان لپٹنی کے ہو جاتی ہین اس شکل پر کہ متعارف ہے نزدیک آدمیون کے (طبیعت اور افعال اور خواص اُسکے) قریب نبطاقین کے ہین کہ حرف الباء مع النون مین مذکور ہوا۔

**کفری** ۔ بضمہ کاف اور فتحہ فا اور راے مشددہ اور الف مقصورہ اور بفتحہ اور کسرہ کاف اور بضم فا و کسر فا کے بھی آیا ہے لغت عربی ہے یونانی مین اور فارسی مین غنچہ خرما اور کاروانی اور شیرازی مین تارونہ خرما کہتے ہین (ماہیت اُسکی) خشکونہ درخت خرما کا ہے کہ ابھی نہین پھولا اور اس سے خوشہ نہین نکلا ہوا اور بعضے پوست غلاف اور خشکونہ اور گرد اُسکے نر کو کہ کافور النخل اور وقیق النخل اور کشن کہتے ہین تینون کو کفر جانتے ہین اور بعضے پوست کو فقط

اور یعنی خوشہ شگوفہ کو کہ اُسکو طلع کہتے ہین اور بعضے اُسکے کافور کو یعنی گوگرد کو جانتے ہین بالجملہ معتبر تازہ خوشبوے درخت حرما سے ترکا اور جو پرانا ہووے معتبر ہوتا ہے بو اور قوت اُسکی زائل ہو جاتی ہے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ حرارت کم اور برودت بہت کے بھی کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی قوی اور ارواح قلبی اور دماغی اور کبدی بالغم سنون اُسکا مقوی لثہ اور نافع اکلہ اور قروح خبیثہ اور بدستور وزور واسطے اکلہ اور قروح ساعیہ تمام اعضا کے نافع ہے اعضاء الغذا والنفض پینا دو مثقال سفوف اسطقاطع اسہال اور جوشاندہ اُسکا قابض ہے اور آدھا رطل نیم کوفتہ اُسکا کا ایک رطل پانی مین جوش کرین جب آدھا رہے صاف کرکے ہو زن اُسکے شکر ڈالکر قوام کرین واسطے تقویت معدہ اور ہیضہ اور ضعف احشا کے اور دفع کرتے افصاف مواد کے معدہ اور جگر سے اور واسطے درد گردہ اور مثانہ کے مفید ہے ضماد اُسکا مقوی معدہ اور مفاصل اور قطع اسہال ہے اور ساتھ موم اور راتینج کے رافع جرب ہے بشرط اُسکے کہ کوز آسپر گندرین اور غبار بہت گرم کہ سوا ے کشن سے اور نہایت مقوی معدہ اور رافع نزف الدم اور سجع اور قروح لغنہ باطنی اور اسہال ہے اور عرق اُسکا کہ مانند گلاب کے بناتے ہین ساتھ عطریت کے قابض اور مقوی دل اور معدہ اور رافع خفقان اور اسہال رطوبی اور سجع ہے اور روغن اُسکا کہ طلع کو خیکوب کرکے برابر اُسکے روغن بنفشہ ملا کر تین چار دن ہلا دین پس صاف کرکے شیشے مین رکھین اور سر شیشے کا بند کرین اور کام مین لاوین طبیعت اُسکی سرد اور خشک افعال اور خواص اُسکے) رافع درد سر حار اور قرصہ اسفار اور قابض لطن اور حابس عرق اور مقوی تو ے اور مانع گرنے بالون کے ہے۔

## فصل الکاف مع الکاف

**کگرول** - بدو کاف پہلا مفتوح دوسرا ساکن اور ضم راے مجملہ اور سکون واو اور لام کے (ماہیت اُسکی) پہل ایک نبات ہندی کا ہے بنگالے مین بھی ہوتی ہے جیسے پیازہ اور بیخ سے اوپر ہاتھ لمبے کے نکلتی ہے پتے اُسکے مشابہ پتے کھیرے کے پھل اُسکا تھوڑا لانبا خاردار خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد اور سرخ ہوتا ہے بیج اُسکے زرد رنگ اور اوسکو ابل ہنوز وقت نازک کاٹ کر پکا کر اور ساتھ گھی کے بریان کرکے کھاتے ہین اکیلا یا ساتھ گوشت کے لذیذ ہوتا ہے۔ (طبیعت اسکی) مائل باعتدال ساتھ تھوڑی حرارت کے (افعال اور خواص اُسکے) واسطے کھانسی اور درد پہیپھڑے اور بدن کے تپہاے کہنہ کے نافع ہے المضاد نفاخ اور دیر ہضم ضماد اُسکی جڑ کا پانی کے ساتھ اوپر جڑبان کے اور سر کو باندھنا کپڑے سے مقوی بالون کا اور مانع استقاط بالون کا اور دراز کرنے والا بالون کا ہے اور دار الشعلب کو بھی مفید ہے

**کگروندہ** - بدو کاف پہلا مفتوح اور دوسرا ساکن اور ضمہ راے مہملہ اور سکون نون اور فتحہ دال مہملہ اور ہاے لغت ہندی ہے کہتے ہین کہ کاوزبوس ہے ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے لانبی دو گز تک شاخین اُسکی بہت متراکم ایک جڑ سے جمین پتے لانبے دندانے دار نے بالجملہ مشابہ پتے کاسنی کے ادرس سے پڑے اور بدبو ساتھ روئین نرم کے رنگ اُس کا پتیرہ کوئی مزہ غالب نہین رکھتا ہو ساتھ تھوڑے کسیلاپن کے پھول اُس کا زرد بیج اُسکا سیاہ باریک بیج غلاف مشابہ بلندی شعاتی کے ہے اور خانہ دار جڑ اُسکی باریک اور مفید اور کوئی مزہ غالب نہین رکھتی ہے طبیعت اسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) منفع اور محلل اعضاء الراس - عصارہ اُسکی جڑ کا واسطے اہوکہ ایک مرض تبلانے مین پیچ ناک آدمی کے ہوتا ہے علامت اُسکی تپ شدید بوجھ سر مین اور درد اعضا مین خصوصاً گردن اور شانے اور کمر مین شربتا اور معوط نافع نافع ہے اور قطور پانی اُسکے تپون کا واسطے زندشنید اور دردیچ کے پانی اُسکے آنکھ مین بھرین اور بعد ایک ساعت کے پھینک دیوین اور پھر بھی عمل کرین دو تین دن مین زندزائل ہوتا ہے اعضاء الغذا پینا پانی اُسکے استسقا اور بواسیر اور داد کاٹنے کیڑے پیٹ کے اور بدستور پختہ اُس کا اور طلا اُسکے پانی کا اوپر بقعد کے واسطے بواسیر کے نافع ہے السموم سب اجزا اُسکے واسطے نکالنے کیڑے پیٹ اور واسطے اُس شخص کے کہ بادلے کتے نے اُسکو کاٹا ہو نافع ہے اور پینا اُسکی جڑ کو کہ خوب پسی ہو لقدر ایک پرچ کے گولیان بناوین تین اُسکی حابس اسہال مزمن اور ہیضہ ہے لیکن شروع ہیضے مین خوب نہین ہے بلکہ آخر مین کہ دست بہت آتے ہون اور ضعف غالب ہوا ہو اور بدن پاک ہو گیا ہو اور چاہیے کہ وسط گرمیون مین نبات کگروندہ کی بالکل لیکر خشک کرین اور عند الحاجت پیسکر ساتھ شہد کے کھاوین اور دو مثقال اُسکے بیج ساتھ شہد اور یعنے اُسکے تین مثقال ساتھ دودھ کے واسطے زہر کتے کے بسبب قے کے نافع ہے الخواص جو فولاد کو برادہ کرکے اُسکے پانی مین ڈالین اور گرم دھوپ مین رکھین سب کو منکس کرتا ہو دکھلس واسطے استسقا اور کثر المرض بارده کو عظیم النفع ہے

## فصل الکاف مع اللام

کلب۔ بفتح کاف اور سکون لام اور باے موحدہ کے لغت عربی ہے جمع اُسکی کلاب اور اکلب اور اکالیب اور کلیب آئی ہے مؤنث اُسکا کلبیہ فارسی مین سگ ترکی مین آیت ہندی مین کتا اور مادہ کو ہندی مین سگ مادہ ہندی مین کتی اور کتیا کہتے ہین ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے درندہ اور شدید الریاحت اور باوفا اور باشعور اور باصفات حمیدہ اور سب شہرون اور معروف اور سب شہرون مین ہوتا ہے تمام رات جاگتا ہے واسطے نگہبانی کے دن کو سوتا ہے اُسکی قسم بہت ہین اہلی اور بری اور مائی اہلی کی بھی بہت قسم ہین بڑے اور متوسط اور چھوٹے بڑے شکاری سلوقی اور سواے اُسکے جنگلی کہتے ہین اور سلوقی منسوب بسلوق ہے کہ نام ایک شہر مین کہ ہے اور وہ قابل تعلیم ہے شکار کرتا ہے اور جنگلی نام جانور کا ہے کتے کا ہے کہ قابل شکار کرنے نہو اور شکار نکرے اُس کو ہندی مین ڈکرہ کہتے ہین یہ اکثر مواقعت باغ اور کھیت اور گھر کی کرتا ہے بڑا اُس مین ہو روایات اور جنگل مین رہنے والون کے اور قبری اور پہاڑون کے ہوتا ہے لوگ اُس کو نگاہ رکھتے ہین واسطے امور مذکورہ کے اور شہرون مین بلا تا ہے اور حوض وغیرہ کا ہر سب جگہ بہت ہوتا ہے مواظفت بڑی کھیت کی کرتا ہے لیکن خوب نہین کرتا ہے بڑی اور چھوٹی خوش شکل تر اور اکثر بلند شیم ہوتی ہے بہتر وہ ہے کہ کلک رنگ مین ہوتا ہے وہ لوگ اُسکو بہت دوست رکھتے ہین اور بہت پالتے ہین اعضا بچہ جنے بلی کے ہوتا ہے کہ اُس سے بڑا نہین ہوتا اور کبھی بعض بلاد مین بلی ایک دو سانہ کے ہوتا ہے یہ تمر چھوٹی جانورون کو مانند لومڑی اور خرگوش وغیرہ کے شکار کرتا ہے اور وہ دو قسم بہت بلد اشعور اور اشارہ فہم اور باوفا ہوتے ہین وفا اور شعور کتے کی بہت تعلیم کرتے ہین کہ تفصیل اُسکی طول ہے اور قصب بری کی عربی مین قنیب این آوی ہے فارسی مین شغال شیازی مین توزک کی مین سیال ہندی مین گیدڑ بکاف فارسی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معروف ہے سب شہرون مین ہوتا ہے اکثر ویرانہ مین رہتا ہے دن کو کم نکلتا ہے آدمی سے بھاگتا ہے حیلہ ور اور مکار شام کے وقت اپنے گھر سے نکلتا ہے اور قریب ربع رات گذری کے چلاتا ہے اور اطراف مین پھرتا ہے اور جس وقت ایک نے آواز کی سب مکر آواز کرتے ہین کوئی چڑیا یا جانور اپنے سے چھوٹا یا مردہ پاتے کھاتے ہین صبح کو پھر اپنی جگہ چلے جاتے ہین یہ کبھی ساتھ کتے اہلی کے جمع ہوتے ہین بچہ اُنسے حاصل ہوتا ہے کلب ماہی ایک جانور ہے آبی وہ دو نوع ہوتا ہے بحری اور نہری بحری موافق چیشہ کتے اہلی کے اس سے بڑا بھی ہاتھ پانون اُسکے کوتاہ اور بدہیم مجرد در ہند طین اکثر الوجود آدمی اُس کو پکڑتے ہین بوست اُسکا نکالکر اُسمین لفظ بھر کر شہر مین بیچتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور خواص مین مانند کتے اہلی کے ہے پتا اُسکا زہر قاتل ہے اسیوقت اور علاج پذیر نہین ہے سر مہ اسکا رافع سفیدی آنکھ کا اور پھیپھڑہ تازہ اُسکا واسطے نقرس کے بیحد مفید ہے کلب نہری موافق جثہ بلی کے ہے اور اُس سے بڑا اور بہت شبا بلی کے ہوتا ہے اور پانون اُسکے بڑی بلی سے دم اُسکی مانند دم بلی کے اُسکو ہندی مین اودبلاؤ کہتے ہین اور بڑی نہر مین ملتا ہے ہزار دس ہزار مسکا ہین بہت اور اُسکو فندس اور بعضے اُسکو خرمیان کہتے ہین اور لوگون نے کہا ہے کہ خرمیان نام جانور کا ہے کہ اُسکا سے چند بیدستر حاصل ہوتا ہے حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ متکلمین مین کتے نہری کو خشک کہتے ہین اور چند اُس سے حاصل ہوتا ہے اور حقیر نے مشاہدہ کیا کہ ایک شکاری نے چند اُس سے کاٹ کر لیا تھا جو خشک کرنے کے اور رکھا اور بعد خشک کرنے کے رنگ اور بو اُس سے ظاہر ہوئی (طبیعت اُسکی اور افعال اور خواص اُسکے) مانند کلب اہلی کے ہین بنگالے مین بھی کبھی اودہ بلاد گنگا مین حاصل ہوتا ہے خصوصاً اطراف جانگیر نگر اور سرت اسلام آباد اور نگارائی اور اُسکے نواح مین اور ہیئت چہرہ اور بدن کے بہت ہو بشم اُسکے نرم اور بلند ہوتے ہین اُسکو شکار کرکے پوست اُسکا نکالکر مشروئین خشک کرتے ہین بلاد سمرو سیر مین واسطے پوشش کے لیجاتے ہین مخلوقات مین لکھا ہے کہ اپنی بدن کو مٹی سے آلودہ کرتا ہے اسواسطے کہ مگر اُسکو خیال مٹی کے نکل جاوے اور جب گرنے اُسکو نکل لیا اودہ اُسکے پیشون داخل ہوا اتر آیان اُسکی کھاتا ہے اور پیشاب اُسکا بچا کر نکل آتا ہے اسی سبب سے جس شخص کے پاس چربی آبی کتے کی ہو وہ مگر سے محفوظ رہتا ہے اور بمقدار ایک سر کے پتا اُسکا زہر قاتل اور سنا گیا کہ وہ جمع ہوکر مچھلی کو دریا مین شکار کرکے کنارے پر لاتے ہین جو قدر جمع کیے درمیان اپنے تقسیم کرتے ہین اگر تقسیم مین کمی اور زیادتی واقع ہوئی اُسپر پیشاب کرتے ہین اسوقت اتنا مین کیڑے پیدا ہوتے ہین کلب ابی بلغاری کلب نہری ہے اور کہا ہے کہ وہ کتا ہے کہ جند بیدستر خصیہ اُسکا ہے کلب کلب کتا دیوانہ ہے اور کہا ہے کہ جو کتا گوشت کتے کا کھائے دیوانہ ہوتا ہے اسیطرح جب بہت پیاسا ہو اور گوشت مردار کا کھائے آخر گرمیان مین حالت اُسکی یہ ہوکہ چپ رہتا ہے بہت اور دم اپنے پیچ دار اور رُوم کو اکثر درمیان دونون پانون کے رکھتا ہے جو کوئی نزدیک اُسکے جاوے غافل اُسکو کاٹتا ہے اور لعاب اُسکے منہ سے جاری ہوتا ہے اور پانی سے ڈرتا ہے اور حرکت مین انگشت کھائے ہوئی کے اور آواز اُسکی بڑی ہوئی اور کتے اُس سے بھاگتے ہین کھانا پانی نہین کھاتا جب ہال اُسکے گرتے ہین

اور بدن مین ٹکر کو چربی کے پیدا ہوتے ہین استسقا اُسکی بیماری کی ہے آفت اُسکی غلیم ہے مزاج اِس کتے کا مائل بہ سوداویت اور خباثت اور سیت کے ہوتا ہے اُسکے لعاب مین سمیت ہوتی ہے اور اکثر شہرونمین بیچ وقت بہت گرم کے اور وقت بہت سوکے بسبب احتراق اخلاط کے باجود کے ہوتا ہو اور کبھی ہوا ہی کتے کے اور جانور کو مانند گرگ اور گفتار اور پلنگ اور شغال وغیرہ کے بھی یہ بیماری عارض ہوتی ہے اور آدمی کو بھی جو دیوانہ کتا کاٹے مطلق کتے سے مراد کتا اہلی ہے (طبیعت اُسکی دوسرے دربوین گرم اور خشک اور بچہ بیس دن کا گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے اعضا الراس - پنیاچتہ اُس کا ساتھ ادویہ خوشبو کے واسطے جنون اور مالیخولیا کے قوی الاثر ہے اور قطور اُس کے دودھ کا کہ اول مرتبہ جننے سے حاصل ہوا ہو رافع بیاض عین کا ہے طلا کرنا اُس کے پتے کا مانع ہے جربی بال زاید کا آنکھ مین ہے اور غرغرہ فتوح اور ضاد سرگین سوکھا اُسکے سے خصوصاً کہ بڑی فقط کھاتی ہو اور اِس وقت سپید اور بے بو اور خشک ہوتی ہو خشک کرکے نگاہ رکھتے ہین عند الحاجت بہت باریک پیسکر ساتھ ادویہ مناسبہ کے ملا کر استعمال کرتے ہین واسطے خناق اور اورام حلق کے مجرب ہوا اعضاء العذار والنفض جو سرگین اُسکی گرسیون مین لیوین اور سایہ مین خشک کرین ساتھ شراب کے یا پانی کے پیوین سرگین اُس کی کہ بڑی کھانے سے ہوتے ہو ساتھ اِس دودھ کے کہ کنکریان اِس مین جوش کی ہون یا لوہا گرم اُس مین بجھایا ہو واسطے ذوستطاریا دموی کے مجرب ہے اور پیا خون سوکھا یا اُسکا بقدر پانچ درم واسطے اسہال دموی کے نافع ہے اور جو چھ اُسکا کہ ابھی آنکھ اُسکی نہ کھلی ہو اُسکو تمام پانی مین پکاوین بحدیکہ پانی کے ساتھ یکسان ہو جاوے اور نوی مثقال گیہون اُس پانی مین جوش کرین تو گیہون سب پانی کو جذب کرے اور خشک ہووے اُس گیہون کو مرغ یک سالہ کو کہ تاریکی مین باندھا رکھا ہو کھلاوین اور بعد اتمام کے اِس مرغ کو کباب کرکے عورت بانجہ تناول کرے اور کوئی غذا اور اُسمین مخلوط نہو باعث حمل کا ہوتا ہے خصوصاً جو تین مرغ پروردہ کو تین دن مین کھائے اور واسطے فربہ کرنے بدن کے بھی مجرب ہے اور پینا اور حمول کرنا پنیر مایہ اُسکا مجرب جنین مردہ اور جو بچہ کتے کا چھاتی عورت مرضعہ کی کہ اُسمین اودھ بستہ ہو گیا ہو چوسے بستگی دودھ کی زائل ہو جاتی ہے اور پینا پیشاب مانع حمل ہے اور قطور اُسکے دودھ کا ہی پہلے مرتبہ کا ہو سورا خ ذکر مین حرقۃ البول کو رافع کرتا ہو السموم پنا پنیر مایہ اُسکا بقدر ربع درم کے سوزش بول کو رفع کرتا ہے اور کباب اُسکی کا کے واسطے رفع ہونے سمیت بادلے کتے کے سوزش ہوتی کلیجہ اسی بادلے کتے کا ہو دکہ جس نے کاٹا ہو اور بدستور ضاد اُسکی راکھ کا ساتھ سرکہ کے واسطے کاٹنے بادلے کتے اور پیا خون اُسکا بھی اور پینا دودھ اُس کا بشرط مذکور رافع زہرون قتالہ کا ہے الادرام والبثور والجروح والقروح پانی مین ساتھ ادویہ خوشبو کے پکا کر کھانا جذام کے رفع کرنے مین مجرب جانتے ہین اور طلا اُسکے سرگین کا محلل اورام صلبہ ہے اور ذرور خشک اُس کا واسطے زخمون پرانے کے اور ضماد اُسکی راکھ کا واسطے زخمون کہنہ کے اور شقاق بن سیر اور جگہ کے نافع ہی پیشاب اُسکا رافع ثالیل ہے اور چربی اُسکی محلل خنازیر ہے اور جنین بچے سے کہ آنکھ تین بچون کی اُسکو کھنڈ دہنمین جلاوین اور ناصور پر چھڑکین اور ناصور کو خشک الروغنیہ جو پیشاب کتا کا ایک اِس مین رکھین یہان تک کہ لبتہ ہو جاوے اور اوپر بالون کے ملین سیاہ کرتا ہے یہ بہتر خضاب ہوا اور کہتے ہین کہ دودھ اُس کا اور پیشاب نہار منہ کے اور خواجہ سراون کے ملنا منع کرتا ہے جنبی بالون کو اسی طرح جس جگہ چاہین یہ بات کچھ اصل نہین رکھتی الخواص ہڈی اور عصب کتے کا ساتھ ہڈی اور عصب ٹوٹے ہوے آدمی کے پیوند قبول کرتا ہی بخلاف ہڈی اور عصب اور جانورون کے اور لٹکانا دندان نیش کتے کا منع کرتا ہی خرخرہ کرنے آواز کو اور اُس باتون کو کہ آدمی سوتے مین بکتا ہی اور رفع کرتا ہی پرقان کو اور لڑکے پر باعث نکل آنے دانتون کے بدون درد کے اور جو نیش اُسکے ساتھ نیش بلی کے کہ اُن دونون کو اُنکے بالون سے بخور کیا ہو جس گھر مین دفن کرین باعث پیدا ہوتے ضاد کا ہی اور زبان بادلے کتے کی جو موزہ مین رکھین سب کاٹنے والے جانورون سے نذر کرتا ہی لٹکانا نیش بادلے کتے کا اسی کتے کے پوست مین باندھا ہو اوپر بازو کے رافع شر بادلے کتے کا ہی ہر چند کہ بادلے کتے اُسکو کاٹین اور نگاہ رکھنا کلغی کتے کی اپنے پاس باعث نہ چلانے اور نہ تکلیف ہونے چانے کتون کا ہے اُسکے رکھنے والے کو گروہ کتا کہ جسکی کلغی لی ہو لٹکانا ذکر خشک کیا ہوا اُسکا اپنی ران کے جماع پر نہایت مدد کرتا ہے لٹکانا بال کتے کتے یکرنگ کا واسطے صرع کے نافع ہی خریق قاتل کتے کی ہے جو دارچینی کو کوٹ کر خمیر مین لپیٹ کر کتے کو کھلاوین کہ کھا جاوے اور جو پانی آبی کتے مقدار ایک سیر کے کھاوین کھانے والا بعد ایک ہفتہ کے ہلاک ہو جاوے گا علاج اُس کا بھی تازہ پینا ہی ساتھ خطمی یا نا دار چینی اور پنیر مایہ خرگوش کے اور تلطیف اور تر ہی اور جو بادلا کتا کسی کو کاٹے اکثر عوارض باؤلے کتے کے مانند نیش اور آثار مالیخولیا کے طاری ہوتے ہین

علاج اُسکا یہ ہو کہ مجمہ اُس جگہ لگا دین اور زور سے کھینچین تو بہت خون نکلے پس مرہم محرق اور اکال اُسپر لگا دین یا لسن کوٹ کر ساتھ سرکہ اور روغن زیتون کے گھولکر یا چقندر اور پیاز اور ترہ تیزک ساتھ گھی کے پکا کر یا لسن اور پیاز ساتھ نمک کے کوٹ کر ساتھ راکھ لکڑی انگور کے گھول کر لگاوین اور یہ تدبیر ابتدا کی ہو قبل سرایت زہر کے چاہیے کہ تنقیہ بدن کا کرین مسہلات مالیخولیا کے اور کھلانا دوار الزرایح اور دوار سرطان کا مخصوص سلے دہرے ہو اور تریاق فاروق کھلانا اور تریاقیہ کھلانا اگر ان تدبیرون سے اچھا ہو جاوے بہتر والا تدبیرین احباب مالیخولیا کی مانند ترطیب مزاج اور غذیہ یا حمام وغیرہ کے کرین۔

**کلخ** بکسر کاف اور سکون لام اور خاے معجمہ کے اور حاے مہملہ بھی آیا ہے لغت سُریانی ہو (ماہیت اُسکی) بغدادی نے کہا کہ نبات ہو کہ پتے اُسکے مشابہ پتے سیب کے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور مانع نفث الدم اور اسہال دموی اور کاٹتے سانپ کو اور سقوط اُسکا واسطے رعاف کے نافع ہی بیج اُسکے بہت گرم ہین افعال اور خواص اُس کے مدر عرق اور رافع نفض ہے اور بغدادی کے قول سے ظاہر ہوتا ہو کہ یہ دو اندرد طاکیس ہووے اور تصریح کیا ہو کہ مانند اشنان کے لیے تو ہے اور بھی تصریح کی ہے کہ نزدیک اہل مغرب کے نام فناکا ہے اور نزدیک اہل مصر کے اشق ہے۔

**گل داؤدی**۔ بضم کاف عجمی اور لام اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور ضمہ واو اور کسرہ دال مہملہ اور باے (ماہیت اُسکی) ایک پھول ہے کہ بیچ ملک ہندوستان بنگالے کے ہوتا ہو اور مشہور ہے مشابہ پھول نسرین کے سب صفات مین پتے اُسکے فی الجملہ مشابہ پتے روئی کے گھاس اُسکی بقدر ایک گز کے اور نہ زیادہ اس سے دو گز تک بو اُسکی مشابہ بوی برنجاسف کے تین قسم ہوتا ہے زرد سفید یکرنگ اور سفید مائل بہ بنفشی زرد بہت اور دو قسم کنتر لاطینی مین برطینی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) سب افعال مین قریب برنجاسف کے ہی عرق اُس کا مقوی اور مفرح دل ہی پینا اُسکے پھول کو ساتھ شراب کے محلل اور دافع خون منجمد کو ہی معدہ مین اور تخرج سنگ گردہ اور ثانہ اور رحم ہی بمقدار شربت بطریق سفوف کے ہین مثقال اور مطبوخ مین پانچ مثقال تک ضماد عصاری پھول زرد کا واسطے تجفیف قروح کے اور واسطے سرطان مقرح کے مجربات اہل فرنگ سے ہے اور جو پھول زرد ہی بقدر ایک مشت کے اور سوانف سے بقدر ایک درم کے اور زیرہ سپید سے آدھا درم اور پانی مین خوب پکاوین کہ مانند مرہم کے ہووے ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام بلغمی کے ایام ترایدمین مجرب اور بیدیل ہی۔

**گل مہندی**۔ بضم کاف ولام وکسرہ میم اور حاے نون اور سکون اور کسرہ دال مہملہ اور باے۔ (ماہیت اُسکی) ایک پھول ہے ہندوستان اور بنگالہ مین کثیر الوجود باغات اور گھرونمین بوتے ہین فصل گرمی مین کہ موسم بارش کا ہو اور بیج اسد اور سنبلہ اور میزان کے باختلاف زمانے کے پھولتا ہو پھول اُسکا بہت رنگون کا ہوتا ہو یکرنگ سرخ اور گلابی اور بنفشی اور سفید اور کئی رنگ ملی ہوی اور نشان بھی مختلف اور مضاعف ہوتا ہو مختلف برگ کی جڑ کو کہتے ہین اور مضاعف صد برگ کو نبات اُسکی خوش منظر اور پھول سے بھری اور ایک گز تک بلند ہوتی ہے بہتر ہے اُسکے تھوڑی باریک اور بلند اور نازک اور بیچ جوف ساق اور شاخ چوتن کے تھوڑی رطوبت چشیدہ ہوتی ہے ساقین اُسکی بہت باریک متصل گرہ دار اُن گرہون کو تھوڑا جوش پانی مین دے کر رطوبت اُسکی خشک کر کے اور دو تین ساعت دھوپ مین رکھکر سرکہ مین پرورده کرتے ہین اچار خوب ہوتا ہی اور کھاتے ہین اور بھی مربا جاتے ہین لذیذ ہوتا ہے اور مقوی باہ جانتے ہین اور بھی اُسکے پتے نازک اور پھول کو ساتھ گوشت کے پکا کر کھاتے ہین بیج اُسکے ریزہ اور سیاہ رنگ (طبیعت اُسکی) پھول کی گرم تر (افعال اور خواص اُسکے) کھانا اُسکو قلیون مین پکا کر مقوی باہ ہے اور پتے اور ساق اور شاخ کوٹ کر پانی نکالتے ہین وہ پانی رافع جلن اعضا کا ہے کہ آگ سے یا گرم پانی سے جلا ہووے اور جو آبلہ کہ جلنے سے پیدا ہوتا ہے اِس پانی کو اُسپر ملین تو اچھا کرتا ہی۔

**کلز** بکسر کاف اور سکون لام اور زاے معجمہ کے (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ حب ہندی ہے سریانی مین کلڑی رومی مین سلوفیتح کہتے ہین اور کہتے ہین پوست درخت ہندی کا ہو اور ہندیکا ہو اور ہندی مین میدہ لکڑی کہتے ہین احتمال رکھتا ہو کہ مغاث ہندی ہووے اس سبب سے کہ افعال اور خواص اُسکے مشابہ اُسکے ہین اور غلطی کی اُسنے کہ اُسکو حب گادی یا حرمل تاریری کا جانا (طبیعت اُسکی) گرم تر (افعال وخواص اُسکے) واسطے شکستگی ہڈی کے کہ اکثر جائی عضو کے شریانا اور ضماد انافع ہی اور سب افعال مین مانند مغاث کے ہے انشاء اللہ تعالی عرف الیم مین آوے گا۔

**کلس** بکسر کاف اور سکون لام اور سین مہملہ کے لغت عربی ہی اور بھی عربی مین نورہ اور جیر اور فارسی مین آہک اور ہندی مین چونا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) باصطلاح اطباء تاصداف در حلزونات اور چھلکا ہیکل

تیمرون سے ہے اور مسبانہ اُسکے جلانیں کیا ہوکہ
خوب سفید ہو اور اجزا اُس کے یکسان بن گئے ہون
اُس مین کلس صدف موتی کا اور پوست انڈی مرغ
کا اور تخم کاسفید کا ہر کہ مرکب کرتے ہین اور دستور اُسکے
اجزاق کا یون ہی ریزہ ریزہ کرکے ایک کدو نیض کھلکے
منھ اُسکا بند کرکے گل حکمت کرین اور خام کے چوڑے
یا تنور مین ایک رات دن رکھین بعد اُسکے نکالین
اگر خوب سفید اور اجزا اُسکے برابر حل گئے ہون بہتر
الا پھر رکھین تو سفید ہو ویگا اور اگر بہت چاہین تو
کچی انیٹون اور کچے دون کے واسطے اسکی ٹٹی بنا کر
اُسمین بترتیب چنکر اوپر اُسکے لکڑیان اور اوپر لکڑیون
کے مٹی ملکر آگ لگا دین تو خوب جل جاویگا اور دستور
کلکلیس چھلکے انڈی کا اور تکلیس جس چیز کی چاہین اسی
طرح ہی کہ کوزی مین رکھکر جلاتے ہین اور یہ دستور
احراق چھلکے انڈی کا مذکور ہوا اور جس قدر کلکلیس سفید
زیادہ اور اجزا اُسکے برابر اور نرم اور خالص ہو بہتر ہے
(طبیعت اُسکی) باب ثانیہ کے آخر پہلے درجہ مین
گرم اور آخر دوسرے درجہ مین خشک الدرجہ مین تک
قوی القوت اور ساتھ تیزی مسخن کے ہوتا ہی (افعال
اور خواص اُسکے) مونڈنے والا بال کا خصوصا
ساتھ ہڑتال کے کہ مقوی اُسکے فعل کا ہی اور پینا قبل
قسم کا اور پتے شقالو کے رافع اُسکے بدبوئی کا ہی اور
روغن چنبیلی ساتھ سفیدی انڈی کے آپس مین ملایا ہو
یہ بھی رافع بدبو ہی اور ضماد روغن گل اور گنے مسوڑ
تو تیای مغسول اور گلسیرج بسے ہوئے کا زخم پرنہ اور کلس
مغسول کو رفع کرتا ہی (طبیعت اُسکی) مائل
باعتدال (افعال اور خواص اُسکے) قاطع
نزف الدم ہی اور لغوغ اُسکا کر سادر رکھنا بی کو سفید
انڈی مین آلودہ کرکے یا چوزہ مین ناک مین رکھین بہت
کو بند کرتا ہی اور منارو روغن زیتون کو کہ چوزہ اُسمین جلکے
کیا ہو نافع نزلات اور رافع برودت اعضا ہی ضماد اُسکا

مقوی اعضا اور حابس اسہال اور فعل ادرام طحلی اور بزرد
پانی کو اعضا مین ہی اور واسطے سوختگی آگ کے اور منع ادرام
عرق کے اور ساتھ چربی کے واسطے گھسنے دل کے اور
ورم حلق کے اور قروح اور جروح کے نافع ہی کلکلیس
بیض جنس خون ناخنون کے قوی تر ہی خصوصا کہ روغن
سرسون مین پکا کر کے نہ خوردہ اور خفتہ و غیرہ
رکھین اور واسطے حکہ اور جرب کے اور جمانے گوشت
زخمون کے اور حیر کرنے اعضاے شکستہ کے بجرب پیسے
اور قرحہ اُسکا قاطع خون حیض اور سیلان رطوبات
رحم کو اور جریان منی کو ہی اور بدستور کھانا ایک جبہ
سے دو جبہ تک ساتھ شہد کے کئی دن تک واسطے جنس خون
بواسیر اور سیلان منی اکودی اور مذی مردون کے
اور بھی ضماد چوزہ سیکا ساتھ ہلدی اور گڑ کے واسطے
القیام تازی زخمون کے مجرب ہی اور حابس اُسکا خون
کا ہی اور تمیذ کلس جلنے دنکا واسطے تسکین اوجاع بارد
کے موثر ہی اور ضماد زنجار کا مطلقا ساتھ پانی ادرک
کے محلل ادرام بارد وہی اور واسطے اترنے پانی کے اعضا
مین کرنچ بگاڑ کے بہت حاضر ہوتا ہی المضاد پیاز کا
قاتل ہی خشکی منہ اور مدد مقوی اور نفع معدہ اور مفض اور
عسر البول اور غشی اور اسہال سودہ سے مصلح اُسکا کھانا نافع
اور امراق چکنے اور لعابات ساتھ ادہان مناسبہ کے
اور تدہین بدن اور تدابیر ہرتال اور شنگرف خوردہ
کی اور کھانا اُس چیز کا کہ اُس مین وہ پانی کہ پر نہ بھیجے
ڈالکر تصفیہ کیا ہو طبخ کرین قاتل ہے تھوڑے زمانے
گلوے ۔ کبسکاف اور ضمہ لام اور سکون واو اور
یا کے لغت ہندی ہی اُسکو گوپی بھی کہتے ہین ماہیت
(اُسکی) نبات ہی جنس لعاب سے کہ اپنی ہمسایہ پر لپٹتی
ہے پتے اُسکے گول ابتدا رتبے لباب بڑی کے اور صمیم
اور سبز فاتل بنفشہ ی اور پوست ساق اُسکا سفید اور
لکڑی ساق کی سوتی اور خوش ریشہ مانند لکڑی
پیلو کے اور بے پھل جو لکڑی اُسکی بو مین سبز ہو
جاتی ہین یعنی لگ جاتی ہی مستعمل ہے لکڑی مزہ ہلکا
تلخ اور مطبوخات مین لکڑی اُسکی مستعمل ہے اور ضماد
وغیرہ مین نشاستہ اُسکا اور دستور بنانے نشاستہ کا
یہ ہو کہ اُسکی لکڑی کو خوب کوٹکر ایک باسن مین ڈالین
اور پانی اُسکے سہ تک بھرین بعد ایک ساعت کے لکڑیان
کو اوپر سے آنی ہون اُٹھالین اور پانی پھینک دین
آہستہ سے اور جو تہ نشین رہ جاوی پھر پانی اُسپر
ڈالین اور رہنے دین تو تہ نشین ہووی پس وہ پانی
پھینک دین تہ نشین اُسکا کہ مانند نشاستہ کے ہی
اُٹھالیوین یہ بھی تھوڑی تلخی رکھتا ہے طبیعت اُسکی
گرم اور خشک پہلے درجے مین اور بعضے سرد جانتے ہین اور
اہل ہند سرد اور خشک افعال اور خواص اُسکے
واسطے کھانسی اور بریقان اور شنی اور قے اور تقطیع بلغم
اور اقسام حیات صفراوی اور بلغمی کے نافع اور مسہل اور
مشتہی اور مولد منی ہی اگر گھی کے ساتھ کھاوین ریاح اور
سودا کو دفع کرے اگر ساتھ مصری کے کھاوین تیزی صفرا
کی بجھاوے اور اگر شہد کے ساتھ کھاوین تقطیع بلغم کی کرے
شیرہ اُسکا کہ سبز اور تازی سے لیا ہو دے قوی زیادہ تا
ہے اور اگر تازہ میسر نہو دے خشک کو پانی مین جوش
دیوین اور ملکر اُسکا پانی لیوین ایسے شیرے کو ست
اور رس کہتے ہین اور جو عصارہ اُس کا طبخ کرین
یہانتک کہ گاڑھا اور لبتہ ہو جاوے گولیان
بناوین ہر ایک گولی مقدار بڑے چنے ایک گولی
سے دو گولی تک واسطے حابس اسہالات مزمنہ اور
بواسیر مذیہ کے اور بیشہ کے مجرب ہے شربا گاؤزبان
نیم کی تر اور تازہ واسطے اقسام حیات کے یہانتک
کہ حمی دق کے موثر جانتے ہین ساتھ اسہال کے یا
بدون اسہال کے بھی دیتے ہین اور کھانسی کو بھی مفید
ہے خواہ اکیلی استعمال کرین خواہ اور ادویہ مناسبہ سے
مرکب کرکے اور واسطے حمیات مرکبہ کہنہ بلغمی مزمن کے
ساتھ طباشیر سپید اور دانے الائچی کے ہر ایک

سی دو درم اور سعتری چار درم شربت ایک مثقال دو درم تک پیجے بہت اُسکا لطیف زیادہ اور سریع الاثر جاتے ہین اور حیات گرم مین نفوع اُسکا موثر ہے اور بھی نفوع اُسکا حابس قے ہے اور حیات غیر حارہ مین شام اُسکا کبھی ساتھ ملیٹھی مقشر اور کبھی ساتھ مویز منقے اور کبھی ساتھ چرایتہ کے اور ساتھ اور دواؤ کے طبیب حاذق مناسب جانی مفید ہے دستور بناؤ خصارہ یعنی ست کا وہ ہی کہ گلوے تازہ دھو کر کوٹین اور پانی صاف میٹھا خصوصًا پانی مینھ کا اُسپر ڈالین اور نچوڑین تو پانی گاڑھا نکلے پس وہ پانی مٹی کے باسن مین یا چینی مین چلا کر دھوپ اُسکے کپڑا باندھکر رکھین کہ غبار اُسپر نہ پڑے پس آفتاب مین رکھین تو خشک ہو جاوے یہ بہتر اور اللطف ہے اور اگر پانی نچوڑے ہوئے کو جوش دین آگ پر تو ضعیف اور بستہ ہووے بھی خوب ہے لیکن لطافت اِس قسم کی کمتر ہے اور اگر اس سے اللطف چاہین گلوے تازہ کو دھو کر دیگ سے چیر کر ریزہ ریزہ کرین اور ایک رات دن پانی مین بھگوئین پس ملکر صاف کرین اور اُس پانی کو چھان مین رکھین تو غلیظ اور منعقد ہو جاوے اور کام مین لاوین کلمار۔ بضم کاف عجمی اور بسکون لام اور فتحہ باء اور الف اور راے مہملہ کے اُسکو گل کنول کہتے ہین لغت ہندی ہے ماہیت اُسکی پھول ایک نبات کا ہے کہ تالابون مین اور گڑھون مین پانی کو اُسکو جبل کہتے ہین جنبی ہے نبات اُسکی مشابہ نبات نیلوفر کے اور اِس سے خوبتر تر ہے اُسکے چوڑی زیادہ پھول اُسکا بڑا پھول نیلوفر سے اور دوہرا اور رنگ اُسکا سفید اور سرخ ملا ہوا سب بوش فضل اور خوش رائحہ اور بعض سفید فقط اور وسطے پھول مین بیج زیرہ زرد کہ اُسکو ہندی مین کیسر اور کنجک بھی کہتے ہین (طبیعت اسکی) پھول کی سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) واسطے حیات صفراوی اور یرقان اور تسکین عطش صفرا کے نافع ہے عرق اُسکا قریب الفعل عرق نیلوفر کے ہے

لعد نہ دی اور میان پھول کے سرد اور خشک مسکن تیزی صفرا کی اور قابض مُنعِم اور حابس خون بواسیر اور کیوزہ اُسکے پھول کا کہ بندی مین کنول گٹا کہتے ہین بعد گیونے پتون کے ظاہر ہوتا ہے بشکل سرخارہ کے اور آدھی گرہ کے جوف مین اُسکے خانی ہوتے ہین ہر خانے مین دو دانہ ساتھ دو غلاف کے ایک سبز تھوڑا موٹا اور دوسرا سفید نازک مغز اُسکا دو ٹکڑا ہے مانند مغز بادام کے اور سفید اور شیرین اور مزہ اندک قبض نازک اُس مین سے کہ سخت نہ ہوا ہو اور وسط مغز مین پاتے سبز رنگ اور تلخ مزہ (طبیعت اُسکی) مغز کی بھی سرد اور تر اور پکا اور سوکھا اُسکا خشک اور دیر ہضم اور مسکن تیزی صفرا اور خون اور سوزش اعضا کو اور مسہل خلط مغز کو بھی سردا اور تر واسطے حیات حارہ کے نافع ہے اور ساق اُسکے پھول کی امرتال اور جڑ کو شاتو کہتے ہین سرد اور خشک ہین اور مسہی محرورین کو اور قابض اسہال اور مسکن حدت صفرا اور خون اور سوزش اعضا کلیان کاتھ۔ بفتحہ کاف اور سکون لام اور فتحہ باء ثنات ثانیہ اور الف اور نون اور فتحہ کاف اور الف اور فتحہ تا رء ثناۃ ثانیہ اور ہا کے (ماہیت اُسکی) نبات ہے خاردار بقدر ایک گز کے کانٹے اُسکے درشت ملک بنگالے اور حوالی بردوان اور سیدنی پور مین کثیر الوجود (طبیعت اُسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے) جوآدھا مثقال پوست اُسکی جڑ کا ساتھ آدھی مثقال ریوند چینی مربہ کے واسطے درد طحال شدید کے کھاوین اُسیوقت تسکین کرے اور ریوند کی تدبیر وہ ہے کہ ریوند کو تھوڑی پانی مین جوش کرین اور اُس پانی کو پھینک کر ریوند کو خشک کرین اور پیسکر استعمال مین لاوین نمید اُس سے واسطے استسقا اور جمیع اورام اور آلام اور ارا وجاع کے مفید ہے اگر پتے اُس کے منہ کیطرف سے اوپر زخم کے باندھین زخم کو اچھا کرے اور اگر زخمون تازی پر گوشت فاسد پڑتے اُس کے پشت کی طرف سے باندھین گوشت فاسد کو کھا لیوے اگر اوپر خراج کے باندھین پھاڑ دیوے اور جو پوست اُسکی جڑ کا کوٹ کر پھٹکی مین رکھکر اوپر ورم استسقا کے باندھین درد عظیم پیدا ہو دے اور ورم دفع ہو جاوے لیکن چاہیے کہ جب ورم دشد ید ہو اُس پھٹکی کو وہان سے اُٹھا کر اور جگہ پر باندھین اسی طرح سب ہو مع ورم پر اور مکرر یہ عمل کرین اور وہ پھٹکی ورم طحال اور نزول پانی کے بھی نافع ہے۔

کلمیہ بضم کاف اور سکون لام اور فتحہ یاء تحتانیہ اور یاء کے لغت عربی ہے فارسی مین گردہ اور ہندی مین بھی یہی نام ہے اصفہانی مین قلوہ ترکی مین بوکرک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک عضو ہے اعضاء مرکبہ بدن حیوان سے ہر حیوان مین دو دو عدد ہوتے ہین ایک داہنے دوسرا بائین مائل طرف پشت کے واسطے جذب مائیت کے کبد سے اور غشاء تک تو ادرار سے دفع ہووے بہتر اُس ہیوان کا واسطے کھانے کے گردہ گوسفند جوان فربہ ترکا ہے کہ اُسی ساعت ذبح کر کے لیا ہوا اور حیوان پیاسا نہ رکھا ہو (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی گردہ اور مگر چربی اُسکی ملین اورام سخت المضار دیہ بضم ردی اصلاح سریع الفساد بجہت اِسکے کہ ردی ترین گوشت اعضاے بدن حیوان سے ہے اقبال طبیعت کا اسکی طرف کما ینبغی نہین ہوتا مصلح اُسکا پکانا یا بھوننا ہے ساتھ اُسکی چربی کے اور ساتھ روغن کنجد اور روغن زیت کے اور ساتھ نمک اور فلفل اور دار چینی اور کچھ دیا اور صعتری اور کلونجی اور سرکہ کے طیب کرنا۔

## فصل الکاف مع المیم

کماۃ - بفتحہ کاف اور سکون میم اور فتحہ ہمزہ اور تا کے (ماہیت اُسکی) اسم جنس فطر اور کشنیز اور قثیل اور سماروغ کا اور نزدیک بعض کے مخصوص ہے کمکو سے اور فطر مخصوص ہے بانواع ماکولہ کے ہے اور ہر ایک مذکور ہے اُسکو ترکی مین قارچ اور فارسی مین سماروغ اور سماروغ اور ہورہ بھی اور شنبلیزی مین بکلوا اور یونانی مین اوزا اور معروف بادی دولی اور میرمانی ازدی اور رومی مین ہودیا اور عربی مین فطر اور ہندی مین بھی بعضے کات اور شمام بادرنجبویہ اور کسرہ یا یوسوحدہ اور یا کہتے ہین اور دیسقوریدوس دیوس نام کہتا ہے ماہیت اُسکی وہ ایک جڑ ہے کہ مخصوص زمین سرد رطب ربیع کے زمینون رطب والی اور دہن پہاڑونمین اکثر جمتی ہے گول اور بیخ تک بے شاخ اور بے پتو اور اُسکو خام اور پکا کر بھی کھاتی ہین کوئی مزہ اور بو غالب نہین رکھتی بہتر وہ ہوکہ اونچی زمین ریت والی طیب مین پیدا ہوئی ہو اور متوسط بڑائی اور چھوٹائی مین اور الملس خوشبو تازی کوئی مزہ اور بو غالب نہو دی اور بعضے کہتے ہین سفید ساتھ اوصاف مذکورہ کے بہتر ہے اور جو خلاف ان اوصاف کے ہو اور زمین ردی مین پنپے درختون ردی کے اور زیتون اور اخروٹ کے مجرسفید اور مُرخ تیرہ اور خشک بھوردی ہے ساتھ سمیت کے یا اُس کی کہ ظاہر اور باطن وہ دھون سیاہ ہون مہلک ہو (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) العین حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مین وارد ہو کہ کماۃ مجھ سے ہے اور پانی اُسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے اور اطبا نے کہا ہے کہ پانی اُسکا جالی بیاض آنکھ کا ہے خصوصاً وہ پانی کہ تازہ تک بریان کرنے کے اُس سے چکنائی بادرد سرسہ کے ساتھ پانی تازہ پھوڑی ہوے کے پیسکر اور پرزہ کیا ہو سفوی پلکون اور زردی اور در میان پھول کے سرد اور خشک مسکن تیزی عطسہ کی اور قابض شکم اور حابس خون بواسیر اور کوزش اُسکے پھول کا کہ خون بلغمی اور بلغم اور نفاخ اور مولد ریح چیچے شراسیف اور پشت کے ہو المضار کثرت اُسکی مولد سکتہ اور فالج اور ذبحہ اور ثقیل لسان اور عسر نفس اور ہیق سفید اور قولنج اور عسر البول کے ہے مصلح اسکا پکانا اُسکا ساتھ شبت کے یا ساتھ پانی اور نمک کے اور صعتر اور پودینہ اور سداب کے پکانا خوب اور مطیب کرنا ساتھ روغن مری اور بابزیر گرم کے مانند دارچینی اور لونگ اور مرچ اور مانند اِن کے ہو اور سب تدبیرین فطر کی کہ مذکور ہوئین اور خشک اُسکا ساتھ پانی کے اوپر سرکے واسطے رفع ہونے ضلع قبل از وقت کے مجرب ہے اور ضماد خشک پیسا ہوا اُسکا ساتھ سرکہ اور سرشش مچھلی کے واسطے نکل آنے ناف لڑکون کے فتق لڑکون کے مجرب ہے اور تازہ اُسکا بھی بریان کرکے ساتھ نمک اور مرچ کے کھاتے ہین اور کھانا اُسکا خشک مجوز نہین ہے اور عند الضرورت چاہیے کہ ایک رات دن ملی خالص مین ساتھ پانی کے حلکر کے بھگوئین پس پاک کرکے پانی پکا کر ساتھ روغن بہت کے کھاوین اور کثرت کھانے کی اُس سے نکرین اور ساتھ کانجی اور رائی کے کھاوین کہ بہترین مصلح ہی بہتر ہے۔

کماذریوس - بفتحہ کاف اور میم والف اور فتحہ ذال معجمہ اور سکون راء مہملہ اور ضمہ یا رتحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے اور بدال مہملہ بھی آیا ہے معرب ماذریوس یونانی کا بمعنے بلوط الارض اور کہتے ہین لغت رومی ہے اور یونانی مین بفیقردون اور فارسی مین ماندروی تلخ اور شیرازی مین بانداروے تلخ اور فرنگی مین کیپداس کہتے ہین اور دیقوریدوس نے کہا کہ بعضے آدمی اُسکو طوفوریدوس کہتے ہین اور کہتے ہین کہ ہندی مین اُس کو منڈی کہتے ہین اور فی الحقیقت غیر ہندی ہے اور ہندی ہا انشاء اللہ تعالیٰ حرف المیم مع الواو والنون مین مذکور ہوگا ماہیت اُسکی) دیسقوریدوس نے کہا ہے کہ وہ نباتست ہے بقدر ایک بالشت کے پتے اُسکے ریزہ مشابہ پتو بلوط کے اور شکل اور رنگ اور تشقق مین مزا اُسکا بہت تلخ ہوکر ساتھ تھوڑی تیزی کے اور پھول اُسکا بنفشی اور زیرہ اور بیج اُسکا زیادہ زیرہ انیسون سے اور ساتھ حدت کے جڑ اُسکی ارغوانی رنگ تونہ مین ہوتی ہے منبت اُسکا تھوڑی زمین اور چاہیے کہ بعد کامل ہونے کے اُٹھاوین اور نگاہ رکھین کہ تپے اور پھول اور بیج اُسکے نکرنے پاوین موجود رہین اور بھی کہا ہے کہ وہ نبات ہے کہ پتے اُسکے چوڑی سبز مشابہ پتو مرسن بھی کے نبات اُسکی نہ زمین پر پھیلی ہوئی اور بلند نہین ہوتی ہے جڑ اُسکی مشابہ بلوط چھوٹی کے مزہ مین مشابہ بلوط کے ساتھ تلخی کے اور جالینوس نے کہا کہ شاخین اِن مانند ریحان کے اوپر اس سے غلیظ زیادہ اور سبز اور اُسکے زیرہ مشابہ تخم بلوط کے اور پھول اُسکا ارغوانی رنگ اور تلخ جڑ اُسکی بھی ارغوانی اور تلخ اور کہا ہے کہ شاخین اور پتے اُسکے درخت اشق کے ہین اور ابن ابی خالد افریقی نے کتاب اعتماد مین تحریر کیا کہ ایک نبات کی جڑ ہی مشابہ بلوط کے اور بہت قول اُس مین پھول اور بیج باقی ہون گرمی تموز تک اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے گرم اور خشک گرمی اُسکی زیادہ ہے خشکی سے آخر دوسرے درجے تک اور بعضے آدمی تیسرے درجے مین کہتے ہین افعال اور خواص اُسکے مفتح اور مقطع اخلاط غلیظہ اور ملطف اور مسخن بدن اُس سے گویان بنا کر خشک کرتے ہین سرمہ لگانا اُس کے سایدہ سے ساتھ شراب کے واسطے قوت عین کے کہ عرب اور ناصور کہتے ہین نافع ہے اور

اسی طرح سرمہ اُسکے جوشاندہ کا ساتھ روغن زیتون
کے اور ذرور اُسکے سایندہ کا بھی اعضا الصدر
پینا تازہ یا خشک مطبوخ اُسکا واسطے کھانسی بلغمی
رطوبی کے اور تین درم مطبوخ اُسکا ساتھ جلاب
یا ساتھ شہد کے چند روز پیہم واسطے درد سینہ
اور ریہ کے اور سردی نواحی ریہ کے مفید ہی اعضا
الغذا پینا تر اور تازہ اُسکا یا مطبوخ اُسکا ساتھ
پانی کے واسطے یرقان سوداوی اور سدہی کے اور
تحلیل صلابت طحال اور تمام امراض طحال اور ارحام
اور حیض کے اور اسقاط جنین اور شرخ عضل کے
اور ساتھ شراب کے واسطے تحلیل صلابت طحال سریع
الاثر ہی اور پیتا چار درم اُسکے طبیخ کا ساتھ ہموزن
اُسکے روغن زیتون بیچ ایک طل پانی کے کہ تا لیل
رہ جاوی اور کئی دن مُنہ سے مالیدہ کرین واسطے
تفتیت حصاۃ گردہ اور مثانہ کے مجرب ہے اور چاہیے
کہ ایک دن تین اوقیہ نوش کرین اور ضماد پختہ اُسکا
ساتھ سرکہ اِس کے کے محلل صلابت طحال ہے اور
شراب اُسکی واسطے رفع بدہضمی اور فساد معدہ اور
ابتدای استسقا اور یرقان کے اور لغز رحم اور
فساد اخلاط اور اصلاح مزاج کے نافع ہی اور دستور
بنانے شراب کا اِس سے یون ہی کہ ہر ایک رطل شراب
مین دو درم اور شیرہ انگورین دو مثقال کما ذریوس
ڈالین اور ایک مدت رکھین بعد اُسکے صاف کرکے
ایک ایک رطل تک پیین اور یہ ہر چند کہ کہنہ تر ہو
بہتر ہی السموم ضماد اُسکا واسطے نیش ہوام کے نافع
ہے القروح ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے قروح
مزمنہ اور وسخ کے نافع ہے الزنیۃ مسوخ اُسکا بدن
پر باعث گرمی بدن ہی روغن اُسکا کہ اُسکے پانی تازہ
یا پانی جوشاندہ اُسکے سیاہ کے پھول سی بدستور روغن
گلسخ اور اوہان اور کے درست کرتے ہین اور بناتے
ہین واسطے بر دت بان اور ریاح کے مؤثر ہے اور

اور سب حال مین کما ذریوس مانند کما فیطوس کے ہے
مقدار شربت اُسکا تین درم اور مطبوخ مین سات
درم مضرا معا کو ہے مصلح اُسکا کتیرا بدل اُسکا ہموزن
اُسکے سیسالیوس اور ربع اُسکا سلیخہ اور نزدیک بعضون
کے عروق خافث اور سکنجبہ ہے اور استوخودس یون بھی
کما شیر بضم کاف اور فتحہ سین مہملہ اور الف اور کسرۂ شین معجمہ
اور سکون یای مثناۃ تحتانیہ اور رای مہملہ کے لغت فارسی
ہے معرب اُسکا کما شیر یونانی مین لوقیلون کہتے ہین
ماہیت ہین اِسکے اختلاف ہے بعضے گوند کماۃ کا
اور بعضے گوند ایک گھاس بدبو کا اور بعضے گوند ہندی
مشابہ جاؤشیر اور بعضے گوند ایک نبات مشابہ جاؤشیر
کے اور بعضے گوند کرفس جبلی کا کہ بیج اُسکا فراسیون
سے مشابہ جاؤشیر کے اور بعضے شبنم تیزاور تند مشابہ
جاؤشیر کے جانتے ہین اور بالجملہ اسکی ضعیف بین الغافی
ہے بہتر ہین اِس مین وہ تند بو تازہ ہو قوت مین جاؤشیر
سے قوی تر ہے (طبیعت اُس کی) تیسرے
درجے مین گرم اور خشک اور دوسرے مین بھی کہا
ہے افعال اور خواص اُسکے اعضا
الغذا والنفض مسہل زرد آب اور دافع استسقا
لحمی درقی اور مدر بول اور حیض اور مسقط جنین ہے
اور بدستور حول اُسکا ساتھ گوند ہول کے اور تحلیل
صلابات مین شربا اور ضمادا نافع ہے مقدار شربت
اُسکا ایک دانگ سے آدھے دانگ تک مضر یہ کو ہے
مصلح اُسکا کتیرا کما فیطوس بضم کاف اور سین اور
الف اور کسرۂ فا اور سکون یا رحتانیہ اور ضمۂ تا
مہملہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی
اور اصل یونانی مین خلافیطس کہتے ہین بمعنی صنوبر الارض
کے اور بعضون نے کہا ہی بمعنی مفرد وش برزمین بہت
اور صحیح تر قول پہلا ہی سُریانی مین زرعلو کرفشا کہا
مین تخم کرفس رومی مین شیرازی مین فاشرا دارد
اور ظاطینی مین بایکہ اور فرنگی مین جودہ اور ہندی

مین گکرونڈہ کہتے ہین ماہیت (اِسکی) دیسقوریدوس نے کہا کہ وہ نبات ہی کہ ہر سال تازہ جنتی ہی
اور کئی قسم ہے ایک صفت اِس سے نبات بلند نہین
ہوتی کبھی پتے اور شاخین اُسکی زمین پر دوڑتی ہی اور
شاخین اُسکی مائل بسرخی پتے اُسکے مشابہ پتے صنوبر
اور حی العالم کے اور چھوٹے رونگٹے دار اور کثیف صحیم
اور کڑوا ساتھ تھوڑی قبوضت اور حرافت کے اور ساتھ
رطوبت لیس دار کے بو اُسکی مشابہ بو درخت صنوبر کے
پھول اُسکا باریک اور زرد بیچ کرفس سے چھوٹا جڑ
اُسکی سفید اور تور سے سرطان تک رہتا ہی قوت اُسکی
دس برس تک رہتی ہے صنف دوسرے کی بھی شاخیز
بقدر ایک گز کے مشابہ اذخر کے اور شاخین اُسکی باریک
اور پھول اُسکے مشابہ صنف پہلی کی اور پتے اور بیج
اُسکے سیاہ رنگ اور بو مین مشابہ بو صنوبر کے بھی
اور ایک صنف دوسرے کو نرکہتے ہین ساق اُسکی بیخ
خشن اور سپید اور شاخین اُسکی باریک اور پتے اُسکے
چھوٹے اور ایک سفید رونگٹھوا ے پھول اُسکے زرد
چھوٹی اور بو اُسکی بھی مشابہ بو صنوبر کے قوت
اِن دونون صنف کی قریب قسم پہلے کے ہے اور اُس سے
ضعیف تر اور جالینوس نے کہا کہ کما فیلوس شاخین
اُسکی باریک سبز پتے اُسکے مانند کنوچہ کے پھول اُسکا
سرخ اور تور مین جمتا ہی اور سرطان مین کمال کو پہونچتا
ہے قوت اُسکی دس برس تک رہتی ہی کڑوا اور بہتر ہی حادی
حریف سی اور صاحب اسرار الطب نے لکھا ہی کہ اُسکو یونانی
مین خرشف کہتے ہین شاخین اُسکی باریک اور پتے اُسکے
زمین پر پھیلے پھول اُسکا سرخ مائل بسیاہی ساتھ قبوضت
اور حرافت کے بیج اُسکا زرد اور بعضے کہتے ہین کہ بیج کرفس
رومی کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ طرفون رومی یا ہندی
رومی ہے رنگ اُسکا بنفشی آخر مین بیج اُسکا فراسیون
ہوتا ہی بہتر اُس مین تازہ جنگلی اور بعضے بعضے کہتے
ہین کہ بہتر تازہ بستانی ہوتا ہے مستعمل اُس سے

مستعمل اُس سے پتے اور شگوفہ اور بیج اُس کے
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور تیسرے درجے مین خشک اور دوسرے درجے
مین گرم اور تیسری درجے مین خشک بھی کہا ہے
افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور
منقی اور جالی اعضاء باطنی اور بلغم غلیظہ کا ہی جلا
اُسکی زیادہ اُسکی گرمی سے اعضاء الغذا و
والنفض مفتح سدہ کبد و طحال اور ساتھ قوت مسہلہ
اور مسہل بلغم غلیظ اور اکثر ادویہ طحال ہی ہے اور واسطے
امراض استسقا اور یرقان اسود اور تحلیل ریاح کے
نافع ہی جو رات دن پیے درپے پیین اور مفتح سدہ
رحم اور مدر بول اور حیض اور رافع عسر البول ہے
اور واسطے درد گردہ اور ہتک عضل کے اور بواسیر
کے مفید ہی اور حمول اُسکا ساتھ شہد کے منقی رحم اور
مخرج جنین ہی اور پینا اُسکے پتے کا ساتھ شراب ساتھ
دن واسطے یرقان کے اور ساتھ نوشادل النخاع مین اور
ماتیخ کے مسہل عظیم ہے زرد آب کو اور منقی رحم کا ہی فصول
سے **الات المفاصل** پینا دو مثقال اُسکو ساتھ
پانی انجیر مطبوخ کے اور تنقیہ امعاء حلیا کے نافع ہے
اور پینا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے تنقیہ اعصاب اور
عرق النسا اور درد ورک اور نقرس کے اور ہمیشہ
پینا چالیس دن تک ساتھ ماء العسل کے کہ منہ کے
پانی رسے بنایا ہو یا ساتھ عسل اور پانی منہ کے واسطے
عرق النسا اور درد کمر اور گردہ اور مغص اور ادرار
بول اور حیض کے اور پینا مسحوق اُسکا ساتھ انجیر یا
دانہ کے گلول کر مسہل ہی **الجروح والقروح** ضماد
اُسکا ساتھ شہد کے التیام دینے والا زخمون اور قروح
عفنہ بڑ کا اور ملانے تازہ زخمون کا ہے
**الاورام والثور** ضماد آٹے جو کے واسطے
تحلیل ورم پستان کے اور تحلیل صلابت کے
اور ساتھ شہد کے واسطے سنع پھلنے غلہ ساعہ کے
نافع ہے **السموم** پینا جوشاندہ اُسکا دافع ضرر زہر
کا اور زہر خانق التمر کا ہی مضر ہے ریہ کو مصلح
اُسکا انیسون ہے مقدار شربت اُسکا دو درم
سے تین درم تک بدل اُسکا ہوزن سیسالیوس
اور آدھا اُسکا سلنجہ اور چاہیے کہ ہوا ی گرم اور
فرحہ حارہ اور اطفال مین استعمال نہ کرین اور جو
نبگالے مین ہوتا ہے اور کمرونہ کہتے ہین اسی باب
مین بیچ فصل الکاف مع الکاف کے مذکور ہوا
**کمثری** ۔بضم کاف اور فتحہ میم مشددہ اور سکون
ثای مثلثہ اور فتحہ رای مہملہ الف تصورہ اور بضم میم
مشددہ کے غلط ہی لغت عربی ہے یونانی مین لوقیون
اور فتوس اور انقوس بھی اور رومی مین امیدی اور
فارسی مین امرود اور ہندی مین ناشتاتی کہتے ہین
**ماہیت** اُسکی پھل ایک درخت کا ہے سیب سے
بڑا پتے اُسکے مشابہ پتے شفتالو کے اور اُس سے
عریض زیادہ اور بڑی زیادہ اور پھول اُسکا مانند
پھول اُسکے پھل اُسکا کئی قسم ہوتا ہے بری اور
جبلی اور بستانی اور ہر ایک شیرین اور ترش اور
شیرین منہوش اور عفص اور قابض وغیرہ اور مطلقاً
بلاد سرد سیر مین گرم سے بہتر ہوتا ہی اور جسقدر شہر سرد
تر ہو وی بہتر اور لطیف تر ہوتا ہی اور بستانی کئی قسم
ہوتا ہی شاہ امرود کہ خراسانی کہتے ہین اور جینی کہ معرب
بہ سکری ہی اور نظری اور بختیاری وغیرہ اور ہر ایک ایسے
جس شہر مین اور جس جگہ ہوتا ہی ایک نام سے مخصوص
ہوتا ہی اور بھی ہر ایک بعضے شہرون مین اور زمین
مین بہتر اور اور شہرون اور زمینون سے ہوتا ہے
خصوصًا بلاد سرد مین جیسا کہ مذکور ہوا اور بلاد
چین مین خوب ہوتا ہی اور قسم بری گول شیرین شاداب
خوش مزہ اور خوش رائحہ کہ گویا شربت قند کا بستہ
ساتھ کمال لطافت اور لذت کے ہی پوست اُسکا
نرم اور نازک اور بہت مائل بزردی کو شاہ امرود
کہتے ہین اور شیخ الرئیس نے اِس قسم کی مدح کی ہی اور
یہ قسم بلاد امغان اور ری مین خوب ہوتا ہی اور جو
کچھ کہ پوست اُسکا ضخیم اور سر اُس کا لکانی الجملہ
صراحی شکل اور بیج سب اوصاف کے قریب اُسکے
ہی اُسکو حسینی کہتے ہین اور یہ بیج آور لبجان اور
ہمدان کی خوب ہوتا ہی اور جسکا پوست ضخیم ہو چاہیے
کہ چھیل کر کھاوین اور قسم متوسط کو کہ مقدار مین اُس سے
چھوٹا اور تھوڑا الانبا اور اوصاف مذکورہ اور لطافت
مین اُن دونون سے کمتر ہے نظری کہتے ہین یہ اکثر
بلاد مین ہوتا ہے اور شیرازی مین عباسی کہتے
ہین واسطے اُسکے کہ بحکم شاہ عباس موسوی کے
درخت اُسکا ہمدان سے اصفہان اور بلاد مین لگکر
اور کثرت ہوکی اور قسم صغیر سب قسمون مین لبنا زیادہ
اور صراحی شکل اور خوشبو کہ پہلی فصل مین سب اقسام
سے ہوتا ہے اُسکے جرم مین تھوڑی ملیت ہوتی
ہے پوست اُسکا زرد رنگ اور سرخ بیج بغداد کے
رخون اور شیرازی مین گلابی کہتے ہین یہ قسم واسطے
لڑکون کے اور مریضون کے بہتر اقسام اور سے ہی
اِس واسطے کہ حلاوت اُسکی حد اعتدال پر ہے
بہتر سب اقسام مین قسم پہلا اور بہترین ہر قسم مین پکا
شیرین شاداب خوش مزہ خوشبو اور نازک پوست
ہوتا ہی اور جو ان اوصاف کے ساتھ ہو نیون ہے
انیو مرتبے پر بسبب قلت اور کثرت اوصاف کی بیچ سب
اقسام کا مشابہ بیچ سیب اور بہی کے لیکن لتاب نہین
رکھتا (طبیعت اُسکی) پختہ شیرین شاداب مشہور
بہ شاہ امرود معتدل مائل بحرارت اور دوسرے درجے
مین تر اور معروف بحسینی قریب اُسکے واقسام اور
انواع دوسرے حرارت مین معتدل پہلے درجے مین تر بعضے
مائل خشکی (افعال اور خواص اُس کے)
مفرح اور مقوی اور جالی ساتھ خوف قابضہ اور طبیعہ کے
اور مبرد سیبے ہی اکثر امور مین اعضاء الراس صلب و ماغز

اور دافع نزلات اس واسطے کہ مانع صعود الخیرہ کا ہو طرف دماغ کے اعضاء الصدر والغذا مفرح اور مقوی دل اور معدہ اور ہاضم اور رافع خفقان اور تشنگی اور سوزش شانہ اور معتدل خون اور ملین طبع اور ساتھ قوت قابضہ کے بعد تلیین کے اور مانع صعود الخیرہ کو طرف دماغ خصوصًا کہا اُسکا بعد طعام کے اور ضماد اُسکا حابس اور مانع انصباب مواد کو ہے اور اعضا کے السم رافع سیت فطر ہے اور جو قطر کو اُسکے ساتھ بلیغ کریں ضرر اُسکا جاتا رہتا ہے اور جب اجزاء اُسکے سرد اور خشک ہیں مشکوفہ اُسکا مفرح اور مقوی دل اور قاطع نفث الدم اور اسہال ہے اور ضماد اُسکا محلل دوم آنکھ کا ہے بیج اُسکے بشع اور قاتل کرم معدہ اور مخرج اُنکا ہے جو دو مثقال بیکن پتے اُسکے حابس اسہال ہیں جو پانچ درم پیکن درد اُسکا مجفف اور الیتام دینے والا اور ملاذ والا رحموں کا ہے گوند اُسکا محلل اور منضج قوی ہے جلائی لکڑی اور پتیاں اُسکی قائم مقام توتیا کے ہو ذرور اُسکا مجفف قروح ہے المضار مضرت امرود پکے شاداب لطیف کی کمتر ہے خصوصًا بیج محمود المزاج قوی کی سرد المزاج اور ضعیف المعدہ کو بہت مضر ہے کثرت اُسکی محلل نفخ اور قولنج ہے خصوصًا کم پکا اُس کا مصلح اُسکی سونٹھ مرب اور سوئف ہے اور چاہیے کہ طلا کر معدہ میں نہ کھائے بلکہ بعد الخذا رغذا کے اور اوپر اُسکے پانی پیئیں خصوصًا پانی سرد اور طعام غلیظہ کھاویں اور ساتھ گوشت کے بھی اور ساتھ امراق طیور بری لطیف کے نہیں ہے۔

**کمثری حامض** ۔ کہ کمثری حسینی کہتے ہیں بہتر اُن میں پکا شاداب لطیف ہے (طبیعت اُس کی اول درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک افعال اور خواص اُس کے) مقوی معدہ اور مشتہی طعام اور مسکن غلیان خون اور حدت صفرا اور مانع صعود الخیرہ مدماغ ہے اور مولد خلط ضالع رافع تشنگی اور قے اور اسہال خواہ تر و تازہ کھاویں یا خشک اُسکا اور بعد طعام کے مانع صعود الخیرہ کا ہو طرف دماغ کے مضر ہے مشایخ اور صاحبان فالج اور مبرد المزاج اور عصب کو اور معدث قولنج ہے مصلح اُسکا شہد اور جوارش کمونی اور مانند اُسکے اور معجون کندری اور پکا ناپاتی کے بخار سے اور بھوننا اُسکو انیسون خیر لگا کر نیچے آگ کے پکانا یا مربے کرنا ساتھ شہد کے یا شکر کے اور کچا اُسکا کسیلا یا رد اور یابس دوسرے درجہ میں اور قابض اور مورث قولنج اور حابس قے اور اسہال ہے ضماد اُسکا قصن زخموں کا ہے۔

**کمثری بری** ۔ درخت اُسکا چھوٹا زیادہ اور پھل اُسکا چھوٹا اور بے آب ساتھ عفوضت اور ملیت کے طبیعت اُسکی دوسرے درجے میں سرد اور تیسرے درجے میں خشک (افعال اور خواص اُس کے) قابض اور مسدد و پیناسفوف خشک کا حابس اسہال ہے اور ذرور اُسکا مجفف جراحات اور جمانے والا گوشت کو ہو السموم فادزہر فطر کا ہے جو فطر کو اُسکے ساتھ طبخ کریں ضرر فطر کو دور کرتا ہے اور پینا رکھہ اُسکی لکڑی کی فادزہر ہے واسطے اُس شخص کے کہ فطر وغیرہ کو کھانے سے خناق پیدا ہوا ہو عصب کو مضر ہے اور موٹ قولنج ہی مصلح اُسکا عسل اور ادویہ گرم خوشبو

**کمثری جبلی** ۔ بری بھی کہتے ہیں سرد اور خشک زیادہ ہو بری سے اور قابض تر ہو اسی طرح کچا کسیلا ہر نوع کا اور بھی ایک نوع جبلی کی کہ کیلو یہ پہاڑ میں ہوتا ہے اور دیار خصوص ہے پھل اُسکا چھوٹا اور کسیلا ساتھ خشونت اور سختی کے اور بعد پکنے کے تھوڑا شیرین ساتھ بہت ریاست کے اور اُسکے خوف میں بیج بہت پھل اُسکا خاک میں دفن کرتے ہیں اور بعد اُسکے کہ گوشت اُس کا مضمحل ہو نکال کر دھو کر اُسکے بیج جدا کرتے ہیں اور اُسکو بریان کر کے چھیلکر کھاتے ہیں اور مفرحات اور مرکبات میں داخل کرتے ہیں فارسی میں اُسکو انجلک سے ہیں اور داغ ایروج بھی ہے حرف الدال میں مذکور ہوا اور کوہستان زنگبور سے بھی ایک پھل مشابہ امرود جبلی کے لاتے ہیں مقدار لیمو کا غذی کے اور گول اُسکو بھون پیر کھتے ہیں اور شربت کشنیز کا واسطے رفع ہونے قبض کے اور فساد معدے کے اور تقویت معدے کے نافع ہو خصوصًا کہ گدر امرود سے بنایا ہوا سطح سے کہ پانی گدر امرود کا کہ ابھی خوب نہ پکا اور نرم نہوا ہو لیکر صاف کریں اور ساتھ شکر یا شہد کے آگ ملائم پر قوام کریں رب اُسکا قابض اور حابس اسہال صفراوی اور قے صفراوی اور رافع غثیان اور دافع معدہ ہے اور دستور بنانے اعضاء امرود کا مانند اور رطوب کے ہے۔

**کمرزہرہ** ۔ بفتح کاف اور میم اور سکون راے مہملہ اور فتحہ زاے معجمہ اور سکون ہا اور فتحہ راے مہملہ اور ہا کے (ماہیت اُسکی کہتے ہیں کہ ایک نبات ہے کہ کوہستان سرد برف نشین میں ہوتی ہے پتے اُسکے مشابہ پتے اُس کے آپس میں ملے ہوئے شاخیں اُسکی بہت اور مقدار دو بالشت کے اور زیادہ کم اس سے زمین سے بلند ہوتی ہیں جو پتے اُسکے توڑتی ہیں دودھ بہت نکلتا ہے اور اوپر سر شاخوں کے ایک پھول اور بیج اُسکا مانند مازریون کے بعد رسڑنے جڑ اُسکی ساتھ بہت شعبوں کے اوپر درخت کے کیڑا مانند کیڑے ریشم کے نقطہ دار اور منقش سیاہی اور سُرخی اور سفیدی ملتا ہے (طبیعت اُسکی گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے ساتھ قوت سمی کے اور قاتل بعض حیوانوں کا ہے نبات اُسکی تریاق اچھا واسطے نہش ہوام اور بچھو کے

**کمرک** ۔ بفتح کاف اور سکون میم اور فتحہ اور کاف کے عوام کمرنگہ کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) نام ایک پھل کا ہے کہ ہندی لانبا بقدر آدھے

بالشت کے اور چھ پہلو نبکل چھ پہ کے خامی مین سبز
اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہے کھٹا اور میٹھا درخت
اُسکا مانند اور موزون بقدر درخت اکھروٹ کے
پتے اُسکے بعضے زیرد بعضے بڑے کچھ لمبے پتلی شاخون
مین اوپتے نیچے جانب شاخ کے زیرہ زیادہ ہی جانب
اعلےٰ شاخ سے طبیعت اُسکی دوسرے درجے
مین سرد اور خشک اور سردی اور خشکی ترش کی زیادہ
شیرین ہے افعال اور خواص اُسکے قابض
اور مسکن تیزی صفرا اور عطش شدید اور قے اور اسہال
صفراوی کو مزہ مُنہ کا اچھا کرتا ہے اور سب افعال در
خواص مین قریب ریباس کے ہے مبرد دین کو مفر
مصلح اُسکا جوارشات اور ادویہ گرم۔

**کم کوٹ** بضم کاف اور سکون میم اور ضمہ کاف
دوم اور سکون واو اور تاے مثناہ فوقانیہ کے حب
فرنگی ہے یعنی صمغ درخت کوٹ کے اِس واسطے کہ
کم اُنکی زبان مین بمعنے صمغ ہے اور اُسکو کوتا کینا اور
غوتانبا اور لغت انگلش مین کمینوس اور لغت پرتگالی
مین برون بھی کہتے ہین اور نزدیک عوام کے مشہور
بصمارہ ریوند ہے (ماہیت اور طبیعت اسکی
اور افعال اور خواص اُس کے) حرف انگیز
مع الواو مین مذکور ہووے لوگ کہتے ہین کہ جو اسکو
ساتھ صبر مساوی الوزن کے گولیان بنا کر ہر ایک
گولی بقدر چنے کے شربت اُسکا تین گولی سے سات
گولی تک بحسب مرتبہ سن اور ضعیف اور قوت مزاج
کے کھاوین اسہال قوی کرتا ہے بدون مشقت اور
تعب کے **درکمون** بفتحہ کاف اور ضمہ میم مشدہ
اور سکون واو اور نون کے لغت عربی ہے یا معرب
خامون یونانی سے یا کمون سُریانی سے عربی مین سنوت
رومی مین اسقیقوس اور بھی یونانی مین کرسنیون
اور فارسی مین زیرہ اور ہندی مین زیرہ اور جیرہ
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بیج ایک نبات کا ہے
سونف سے پتلا زائد سیاہ اور زرد اور سبز اور سفید
ہوتا ہے نبات اُسکی سونف سے چھوٹی پتے اُسکے
گول قبہ اُسکا مانند شیت کے معروف ہے اور اکثر
بلاد مین ہوتا ہے اور چار قسم ہوتا ہی فارسی اور نطی
اور کرمانی اور شامی اور ہر ایک بری اور بستانی
ہوتا ہے کرمانی سیاہ رنگ زیرہ دانہ خوشبو کہ یونانی
مین باسلیقون کہتے ہین بمعنے ماد کی کے فارسی اسکی
زرد رنگ خوشبو اور ہر ایک بری اور بستانی
ہوتا ہی بہتر سبھون مین بری اور بستانی کرمانی تازہ
ہے بعد اُسکے فارسی تازہ جیدہ ہے اور بری ہر ایک
قسم مین قوی زیادہ ہوتا ہی بستانی سے اور بدتر
سبھون مین نطی سفید بستانی ہے اور بعضون کو دیا
سے کرتے ہین اور عرق خوشبوئی اور انبانی زیرہ
کرمانی کرتے ہین اور اکثر بیج اُس کے مستعمل ہوتے
ہین داخل بدن سے اور خارج سے قوت اُسکی سات
برس تک رہتی ہے اور بری سے ایک نوع ہوتی
ہے کہ ساق اُسکی باریک بقدر ایک بالشت کے اوپر
اُسکے چار پانچ پتے پھنے مشابہ پتے شاہترہ کے
اوپر سر ساق بہ چھوٹی گول پانچ یا چھ اور نرم اور
اِسکے پھل مین ایک چیز مانند گھاس یا بھوسی کے محیط
بیج سے اور بیج اُسکا بہت تیز زیادہ کمون بستانی
سے مبنت اُسکا اوپر بیلون کے اور بھی ایک نوع
بری ہوتا ہی مشابہ بستانی کے بیج اُسکا مشابہ کلونجی
کے اور قوی الحرارت اور خلاف مین مشابہ قرن کے
دو طرف اُسکے سے جامرہ اُسکا تلخ اور تیز اور جمال
ہے کہ یہ قسم کالی زیری ہوا اور اسی باب مین مذکور ہوئی
(طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے
درجے مین خشک اور تیسرے درجے مین بھی گرم اور
خشک کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے)
مسخن اور ملطف اور مقطع اور محلل اور مجفف اور قابض
ہوا **عضاء الراس** سعوط اُسکے خیساندے کا کر
مین یا سموم اُسکا یا بھرنا اُسکو ناک مین حابس
رعاف ہی اور قطور پانی چیلائے ہوے اُسکی کا
آنکھ مین قاطع خون آنکھ کا ہے اور جالی عشادہ
قرحۂ آنکھ کا اور طرفہ اور کمنتہ الدم کا خصوصًا کہ
ساتھ روغن زیتون کے مخلوط ہو چیلایا ہوا اُسکا
ساتھ نمک کے واسطے جلاے جرب اور سل اور
طفرہ کے اور بعد نکالنے ظفرہ کے مانع انضمام کے
اور سفیدی انڈے مرغ کے واسطے رمد گرم کے
اور مضمضہ اُسکے جوشاندے کا مسکن نزلات اور
درد دانت کا خصوصًا ساتھ صعتر وغیرہ کے نافع ہے
**اعضاء النفض** پینا اُسکا ساتھ سرکے کے پانی
مین ملا کر واسطے عسر النفس اور نفس الانتصاب اور
خفقان بارد کے مفید ہے **اعضاء الغذا** النفض
پینا اُسکا واسطے معدے اور امعا اور کبد اور گردہ اور
تحریک اشتہا اور تحلیل ریاح اور نفخ کے اور رفع تواق
رطوبی اور ریحی اور تخمہ اور بعض ریحی اور درد طحال
اور اسہال رطوبی کے خصوصًا بریان اُسکا اسمرین بعضے زیادہ
ہوا اور مدر بول اور حیض اور رافع تقطیر البول ہی اور جو ساتھ
نمک کے چبلاوین اور نگلین اور قطع سیلان رطوبات
معدہ کا کرتا ہے اور ہمیشہ کھانا گون کا کہ سرکہ مین بروزہ
کر کے خشک کیا ہو قاطع شہوت منی اور کولیے وغیرہ
کھانے کے ہی اور سرکہ بھگو کر اور بھونکر اگر کھاوین قبض
بہت کرتا اور بیج دفع رطوبات معدے کے قوی
الاثر ہے اور احقاق اُسکے جوشاندے سے محلل ریاح
اور نفخ امعا اور معدا اور گردہ کا ہے معمول اُسکا مقطع
روغن زیتون کے قاطع حیض ہے ضماد اُسکا ساتھ روغن
زیتون کے قاطع حیض ہے ضماد اُسکا ساتھ روغن زیتون
کے محلل اورام طحال ہی السموم پینا اُسکا ساتھ شراب
کے واسطے نہش ہوام کے نافع ہے الاورام ضماد اُسکا
ساتھ آٹے باقلا کے محلل اورام اور ساتھ موم روغن
یا روغن زیتون اور آٹے باقلا کے محلل انثیین ہے

القروح والجروح ۔ مل جراحات ہو جو اُن مین بھگوئین الزنیۃ طلا اُسکا یا عسل کرما اُس سے بالی بشرہ ہو اور ہیشہ اُسکو پنیا یا عرق اُسکا سبب لاغری اور زردی بدن کا جذالخواص کہتے ہین کہ جو پانی نیرہ کوا و پر بدن ولد کی وقت پیدایش کے ملین مدت زندگی بھر جوین اُسکے سونگی منفرہے ریہ کو مصلح اسکا کثیر اقتدار شربت دو درم بدل اُسکا ڈیڑھ وزن اُسکا ریزہ نبطی اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا کرویا ہو بیج دورکرنے ریح کے مغز شاہدانہ کا ہے بدل اُسکا آدھا وزن کرمانی ہے اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا تخم کرنب ہے بدل شامی کا کرویا اور تخم گندنا ہے زیرہ سبز دین اور مشایخ اور بلغمی مزاجون کو بہت نافع ہے اور جو ساتھ افادیہ اور شبت اور دارچینی بیج پکالے لحوم غلیظہ کے داخل کرین اُن کو لطف اور قوی اور ملین اور مدر بول اور محلل نفخ کرتا ہے کمون نبطی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ملین طبع ہے اور کرمانی قابض ہے کمون بری کہ مشابہ کلونجی کے ہے تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اُسکے) قوی تر ہے بستانی سے اعضاء العین عصارہ اور صمغ اُسکا جالی بصر اور جالب معدہ اور ادویہ کاویہ مین داخل ہوتا ہے اور بال منقب کو اُکھاڑتا ہے جو بعد اکھاڑنے کے ملین پھر نہ جمے اور جو اوپر جرب آنکھ کے ملین اُسکو زائل کرے ضماد اُسکے جرم کا ساتھ روغن زیتون اور شہد کے واسطے رفع سیاہی کے کہ آنکھ مین ہوجاتی ہے نفع کرتا ہے اعضاء الغذا والنفض واسطے تقطیر البول اور اخراج سنگ گردہ اور مثانہ اور تحلیل خون منجمد معدہ اور گردہ مین خصوصًا ساتھ پانی کرفس بستانی کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے فواق اور نکالنے کرم معدہ کے نافع ہے السموم پینا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے ہوام کے نافع ہے الاورام والبثور ضماد اُسکا ساتھ روغن زیتون اور شہد کے نافع ہے خون مُردہ کا نیچے جلد کے اور تحلیل ورم خصیتین کے اور پینا اُسکے عصارے کا ساتھ مازو سل کے مسہل ہے اور پینا اُسکے سفیش کا مدر بول ہے اور دستور مدبر کرنے کمون کا اور سفوف اور دوا اور جوارشات اور شربت کمونکا قرابادین کبیر مین مذکور ہین ۔

## فصل الکاف مع النون

کندر ۔ بضمۂ کاف اور سکون نون اور ضمۂ دال اور رای مہملتین لغت عربی ہے اور بعض کہتے ہین کہ فارسی ہے یونانی مین منتوطیرون اور سُریانی زبانون اور رومی مین سیفردس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ملک اور گوند ایک درخت کا ہے کہ خاردار بقدر دو گز کے تپے اور بیج اُسکے مشابہ تپے اور بیج مورد کے مائل بہ تلخی بنت اُسکا کو ہستانہا اور بلاد سنجر اور عمان اور یمن سرطان مین اُسکے گوند کو لیتے ہین اُس سے جو گول شکل مائل بسرخی ہے کندر ذکر اور جو سپید بہت ہے کندر انثی ہے تازہ اُسکا کہ تھیلون مین ملکر گول ہوگیا اُسکو مدحرج کہتے ہین اور پوست پتلے پاپیر جوڑے اُسکے آپس کی رگڑ سے جدا ہوتے ہین اُنکو فشار کندر کہتے ہین اور جو آٹا ہوگیا اُسے دقاق کندر کہتے ہین قوت اُسکی بیس برس تک باقی ہے بہتر اُس مین تازہ نرم خالص ترکہ ظاہر اُسکا سفید اور زرد ہو ٹوٹا نہ اور جو ٹوٹ جاوے داخل اُسکا لیسدار زرد طلائی ہوئے اور نشانی خالص کی وہ ہے کہ جلد آگ مین مشتعل ہو بخلاف مغشوش کے اسواسطے کہ اُسکو صمغ عربی اور صمغ صنوبر سے بناتے ہین اور گوند بول مشتعل نہین ہوتا اور گوند صنوبر کا دھوان لاتا ہے اور بھی فشار کندر قشر صنوبر اور قشر تنوب سے مغشوش کرتے ہین کندر داخل اور خارج سے مستعمل ہے اور اکثر مستعمل فشا کندر ہے بہتر فشار مین تخین لیس دار تازہ چکنا ہو اور طریق اُسکے استعمال کا یون ہے کہ جب معاجیل مین ڈالا چاہین چاہیے کہ شراب یا سونف کے عرق مین یا عرق دار چینی مین بھگوئین اور داخل کرین اور بیج مراہم کے سرکہ مین بھگوئین اس واسطے کہ تازہ اُس کا نہین بستا ہوا در کہتے ہین کہ بلاد ہند مین بھی ہوتا ہے رنگ اُس کا تھوڑا یاقوتی اور برنگ بیگن کے ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اول درجے دوسرے مین اور کہا ہے کہ خشک پہلے درجے مین اور نشو اُس کے تیسرے درجے تک خشک (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت مجففہ اور قابضہ اور جالیہ کم کے اور سلیغ اور حابس خون اور کثرت اُسکی محرق دم ہے اعضاء الراس والصدر منقی روح حیوانی اور دماغی اور محلل ریاح اور حابس سیلان خون ظاہر اعضا اور حجب دماغی اور نفث الدم اور مقوی دل اور قوت حافظہ اور جالب اور مجفف رطوبات دماغی خصوصًا ساتھ مصطگی کے اور صاف کرنے والا آواز کا اور رافع خفقان اور ساتھ صمغ عربی کے رافع بدبو سے خیشوم کا اور رافع عسر النفس اور سرفہ مزمن رطوبی اور دیو کا اور ساتھ شہد کے واسطے نسیان کے اور ساتھ مویز اور صعتر کے واسطے ثقل زبان کے شربًا اور مضغًا نافع ہے اور ضماد اُس کا ساتھ نظرون اور شہد کے واسطے قرح رطبہ سر کے اور کونگی سر کے اور تقویت دانت اور مسوڑھے کے اور ساتھ زفت کے واسطے شدخ کان کے مفید ہے اور جو ایک مثقال کندر پانی مین بھگو کر پیئین ہر دن صبح کو نہار واسطے رفع زیادتی بلغم اور بلادت اور نسیان کے مجرب ہے اور سرمہ اُسکا واسطے جلانے بصر اور اندمال قرحہ آنکھ کے اور تحلیل خون منجمد آنکھ کے اور تحلیل بدہ قشریہ

کے اور ظفرہ اور سرطان اور دمعہ اور سلاق اور بیاض اور جرب اور حکہ اور ظلمت بصر کو خصوصاً شہد کو اور ذرور اُسکا واسطے قروح خبیثہ رویٔ آنکھ کے نافع ہو و بالجملہ اگر ادویہ امراض آنکھ سے خصوصاً واسطے ظفرہ نُخ مزمن کے اور قطور اُسکا ساتھ شراب کے واسطے وردکان کے اور ضماد اُسکا ساتھ قیموليا اور روغن گل کے واسطے اورام گرم پستان کے مفید ہی اور ادویہ مشروبہ مین واسطے قصبۃ یہ کے داخل کیا جاتا ہی **اعضاء الغذا** پینا اُسکا ساتھ شکر کے واسطے ضعیف معدہ اور تحلیل ریاح غلیظہ اور تجفیف رطوبات اور تسخین اور استحساک رطوبات کے اور حبیب ہوتے ہضم کے اور حبب تے اور حلقہ اور ذرب اور ذوطیا اور نزف الدم مقعد اور بواسیر اور رحم کے اور پینا آدھا درم کندر کا ساتھ ہموزن اُسکے اجوائن کے واسطے زحیر بلغمی کے نافع ہے اور رکھنا پل اُسکی دودھ مین گھولکر مقعدہ مین نافع ہے انشار قرحہ مقعد کا ہے **الحمیات** - واسطے حمیات بلغمی کے نافع ہے -

**الادرام والبثور** ضماد اُسکا ساتھ طین قیموليا اور روغن گل کے واسطے ورام گرم پستان عورتون کے خصوصاً وقت نفاس کے اور داخل ادویہ اصلاح محلہ اورام احشا کے کیا جاتا ہی اور ساتھ سرکہ اور زفت کے واسطے اس درد کی کہ یونانی مین مرمیقیا کہتے ہین اور معلوم کرنا چال چیونٹی کا ہی تمام بدن پر اور مقدمات عذر سے ہے اور واسطے قلع کرنے داد کے اور سون کے کہ اُنکو بھی یونانی مین مرمیقیا کہتے ہین اور وہ دریافت کرنا چال چیونٹی کی ہی عضو پر اور ساتھ شہد کے واسطے وخص کے اور ساتھ زفت کے واسطے نمگاف عضل کے **القروح والجروح** واسطے الزاق اور اندمال زخون عمیق کے خصوصاً جراحات تازے کے اور قاطع نزف الدم زخون کے اور انتشار قروح خبیثہ اور ساتھ چربی بط کے واسطے داد کے اور ساتھ چربی سور کے یا چربی بط کے واسطے قرحہ کے کہ آگ مین جلنے سے پیدا ہوتے ہین اور واسطے قروح اطراف کی یا بواسیر کے نافع ہی **اوجاع المفاصل** ساتھ روغن زیتون اور شہد کے واسطے ورد مفاصل اور درد سینہ وہڈی کے کہ مزمن ہوا ہو اور ساتھ روغن گل کے واسطے تحلیل صلابات کے **الباہ** پینا اُسکو ساتھ زردی انڈی نیمبرشت کے واسطے تقویت باہ اور تولید منی کے خصوصاً ساتھ جاپھل اور جاوتری کے **الزینہ** ساتھ روغن زرد کے مانع گرنے بالون کا ہے **مقدار شربت** اُسکا آدھا درم **المضار کثرت** اُسکی محرق خون اور بلغم ہے اور محرورین مین مصدع ہے اور مورث جنون اور جذام اور بہق سیاہ ہی **مصلح** اُسکا برنج فارسی اور شکر ہے اور مقدار زلدا اس سے تمام شراب اور سرکہ کے قاتل ہی بدل اُسکا مصطگی اور نشاستہ اُسکا اور قرمہین اس سورا نافع دبا ہے لیکن قبشار کندر دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک **افعال اور خواص اُسکے**) قوت قبض اور تجفیف کی ہے اور کندر سے لطیف تر ہی اور واسطے نفث الدم اور نزف الدم منع سیلان مواد اعضا کے اور تقویت معدہ کے اور نافع قرحہ امعا اور حقنہ کرنا اُس سے بھی واسطے قرحہ امعا کے نفع کرتا ہے ضماد اُسکا پیٹ پر حابس اسہال ہی اور قاتل کرم معدہ اور ساتھ زفت کے واسطے نمگاف عضل کے مفید ہے **القروح والجروح** منقی قروح اور مجفف اور مدمل ہی اور جالی آثار ہی بقوت مقدار شربت اُس کا دو تہائی ایک درم کی اور کثرت اُسکی مضر ہے اور مضرتون اُسکی بھی مانند مضرتین کندر کے ہین اور دقاق کندر بھی خشک زیادہ اور لطیف زیادہ کندر سے ہے اور بہتر اُس مین خاص اور نرم پسنے مین ہے (**افعال اور خواص اُسکی**) مفتح اور جالی اور سب افعال ضعیف ترین قشار کندر سے مگر الزاق اور قبض مین کہ یہ قوی ہے اور دخان کندر کہ دھوان کندر کا ہے طبیعت اُسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے ملطف اور مسکن درد گرم آنکھ کو اور قاطع سیلان رطوبات آنکھ کو اور منقی قروح آنکھ اور جالی گوشت آنکھ کا قروح مین اور سرطان آنکھ کو نافع ہے جوارش اور دخان اور سفوف اور معجون اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہین

**کندری** - بضم کاف اور سکون نون اور ضمہ دال اور کسرہ راے مہملہ اور یاے نسبت کے ماہیت اُسکی نبات ہے مشابہ نبات گاجر اور سولف کے پتے اُسکے اُسنے چوڑے زاید ہو اُسکی مانند کندر کے (**طبیعت اُس کی**) اول تیسرے درجے مین گرم اور آخر اُس درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مدر اور محلل اور منضج اور اکثر افعال مین قائم مقام کندر کے ہی - **کندس** - بضمہ کاف اور سکون نون اور ضمہ دال اور سین مہملتین کے اور بشین معجمہ بھی آیا ہی فارسی مین گاوزبان اور کزیشہ بھی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) جڑ ایک نبات کے کہ مشابہ کنگر کے ہوتی ہے پر اُسکے مائل بسبزی اور سپیدی اور شام مین لیاس شیشی اُس سے دھوتے ہین اور ظاہر جڑ کا مائل بسیاہی اور باطن اُسکا مائل بزردی اور تیز بو اور سرطان مین ہوتی ہے قوت اُسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی اور مستعمل عروق اُسکے ہین بہتر اُنمین تازہ تیز بو ساتھ اوصاف مذکورہ کے (**طبیعت اُسکی**) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت حیت کے (**افعال اور خواص اُسکے**) معطش قوی اور محرق خون اور بلغم ہے اور قاطع بلغم اور مخرج مرہ سودا کا ہے **اعضاء الراس** سعوط اُسکا بقدر مسور کے ساتھ روغن بنفشہ کے منفع سدہ مصافات کا اور محلل ریاح غلیظہ اور اخلاط غلیظہ کا اور مخرج اُنکا علتہ سے اور نافع بیہوشی مصروع اور سکوت غشی اور فالج اور لقوہ کو اور دافع بیہوشی مصروع اور سکوت کے اور بھی دافع خشم اور مدہوشی ناک کے اور صاف کرنے والا آواز کا اور باعث خبری صبا اور دافع شنگوری

کو سعوطًا اور قطورًا ساتھ روغن بنفشہ کے اور شیافات آنکھ مین داخل کرتے ہین اور قطور اُسکے جوشاندے کا ساتھ روغن بنفشہ کے یا ساتھ اورادھان مناسبہ کے کان مین جالی اور شاخ اور منقی اوساخ ہوا اور رافع اوجاع باردہ اور دوی اور طینین اور ریاح کہ سردی اور رطوبت سے پیدا ہوتے ہین اور واسطے مارنے کیڑے کان کے نافع ہے (بالجملہ سعوطًا اور عطوس اور قطور اُسکا واسطے اکثر امراض باردہ رطبہ دماغ کے نافع ہو لیکن بعد تنقیہ بدن کے بفصل سرمایہ قریب اِس فصل کے استعمال کرین اور پرہیز کرین اُسکی استعمال سے وقت استلاء نام اور فصل گرم اور بلاد گرم مین اور محرور المزاج اور لڑکے اور بوڑھے بہت ضعیف ہین بہت ہو کہ چھینک بہت لاتا ہے اور خود بخود تسکین نہین ہوتی تدبیر اُسکی استنشاق روغن بنفشہ کا ہو اور تر کرنا ناک کو سرکہ اور گلاب سے باغ یا برف مین سرد کئے ہوئے سے اعضاء الصدر تقویت کرنا اِس سے واسطے عسر النفس اور ربو کے اعضاء النفس پینا اُسکا بقدر ایک دانگ کے ساتھ تازہ دودھ گائے کے اور روغن کنجد کے مقی قوی ہو اور مسہل قوی ہے اور محل صلابات طحال اور مدر بول اور حیض اور مخرج جنین ہے مردہ کے مجرب ہے اور تفتیت حصاۃ کے قوی الاثر ہے اور مسخن احشاء ہو اور ساتھ بیج کبر اور جاؤشیر کے واسطے تنقیہ سودا اور گرانے سنگ گردہ اور مثانہ کے نافع ہو اور پینا اور ضماد کرنا اُسکا واسطے استسقا اور یرقان اور طحال کے مفید ہے الزینیہ ضماد اُسکا ساتھ شہد کے جالی کلف اور بہق اور برص کے خصوصًا سیاہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ مومیائی ہرتال اور روغن زیتون واسطے جلانے بال الشعلہ اور دار الحیہ کے مفید ہے الادرام والثبور طلا اُسکا ساتھ سرکہ اور شہد کے واسطے جرب اور حکہ اور قوبا کے اور جوشاندہ اُسکا ساتھ سرکہ کے اور بخور گل روغن کے بھی واسطے خارش کے المفاصل پینا اور طلا کرنا اُسکا واسطے درد مفاصل اور عرق النسا کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو اور مورب کرب اور عرشی ہے مصلح اُسکا کتیرا اور دودھ تازہ مقدار شربت اُسکا واسطے قی کرنے کے ایک دانگ سے دو دانگ تک ساتھ تازی دودھ کے واسطے سپرز اور یرقان وغیرہ کے ایک دانگ سے پانچ قیراط تک اور اُسکے پینے سے پرہیز اولی ہے خصوصًا محرور المزاج کو اور قی فصل گرمی کے اور دودرم اُسکا قاتل ہے سیلان لبسبب عارض ہونے خناق اور سوزش اور تشنگی مفرط اور اختلال عقل اور درد شکم اور تقطیع امواء کے اور دوا اُسکی تے کرنا دودھ اور روغن سے اور حقنہ قوبا کہ اُسمین تخم خطمی ہو وی اور بنفشہ و بنولہ بہت اور اگر تشنج عارض ہو معالجہ تشنج یابس کا کرین اور بعض لوگ کہتے ہین کہ علاج پذیر نہین ہے خصوصًا وقتی کہ اختلال عقل اور درد شدید معدہ مین حاصل ہو کنکر زور بفتح کاف اور سکون نون اور فتحہ کاف اور سکون راء مہملہ اور کسر زاے معجمہ اور دال مہملہ لغت فارسی ہو اور کنکری اور تراب القی بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گوز خرسف کا ہو کہ فارسی مین کنکر کہتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقی بلغم اور صفرا ساتھ آسانی کے جو ساتھ پانی گرم اور سکنجبین کے پینے یا ساتھ شہد کے اور ضماد اُسکا محلل اور ادرار ہی مقدار شربت اُسکا ایک درم سے دو درم تک بدل اُسکا جوز القی قے مین دارشیشون ہے۔ کنگھی۔ بفتحہ کاف اور سکون نون اور فتحہ کاف دوم اور خفاء یا اور کسر ہمزہ اور یا کو اور کنگھ بھی کہتے ہین لغت ہندی ہو فارسی مین درخت شانہ کہتے ہین بجہت اُسکے کہ پھل اُسکا شانہ شانہ کے ہو اور کہتے ہین کہ مشط البول اور بعضون نے کہا کہ شوشہ ہے لیکن شاید غیران دونون کا ہو (ماہیت اُسکی جو کچھ بنگالے مین دیکھا گیا کہ ایک نبات ہے بقدر ایک قد آدمی کے اور زیادہ اِس سے اور شاخین پراگندہ اور سخت اور اوپر شاخون کے شاخین چھوٹی اور اوپر اُن شاخون کے پتے چھوٹے فی الجملہ مشابہ پتے دھنیا کے اور اُس سے بعض بڑا اور چوڑا زیادہ اور سخت اور اوپر سر شاخون کے ایک پھول چھوٹا زرد رنگ سات پانچ پتے اور درمیانہین اُسکے تار بہت باریک اور اوپر سر اُنکی کے دانے زرد باریک اور تار سبز بھی ہوتے ہین بیج اُسکے بیج فنبہ کے مشابہ سر فوارہ کے اور آدھی گرہ کے اور خیارہ دار اور رد خیار کے سبزہ اُٹھارہ اور بیچ حرف اُنکے بیچ سیاہ رنگ چھوٹے تھوڑی چوڑی اور سر اُنکے باریک طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے) واسطے امراض سینہ اور سیر اور اورام اور تپ غیر نوبت کے اور دافع سوداوی کے اور ادرار بول اور قروح اور بجاری بول کے نافع ہے اور بیج اُسکے بھی اور ضماد اُسکے پتون کا محلل اورام ہی اور مضمضہ ساتھ پانی جوشاندہ اُسکے پتون کے واسطے اور درد دانتون کے مجرب ہے اور کھانا پتے پکائے ہوے کا واسطے درد کمر اور درد اعضا اور بواسیر خونی اور بادی کے اور نقوع اُسکے پتون کا کہ رات کو پانی مین بھگویا ہوا در صبح کو ملکر صاف کرکے پین واسطے بواسیر خونی اور بادی کے موثر ہے اور جو کوئی شاخ اُسکی آپس مین باندھکر دودھ کو جوش مین لاوین بعد اُسکے اُتارکے اُن شاخون کو اُس دودھ مین پلاوین شیر منجمد اور زیرہ مانند آٹے ہو جاتا ہے۔

**کنوس طبری** ۔ بفتحہ کاف اور ضم نون اور سکون واو اور سین مہملہ اور فتح طاے مہملہ اور باے موحدہ اور راے مہملہ اور یاے نسبت ماہیت

(ماہیت اُسکی) لغت طبرستان مین نام نوعیکہ غرور کا ہی اور ترکی مین ازکیل کہتے ہین (طبیعت اور افعال اور خواص اُسکے) قوی ترزعرور صفیر سے اور قابض زیادہ اور لذیذ زیادہ ہے۔

**کنعان** ۔ بفتحہ کاف اور سکون نون اور فتحہ عین مہملہ اور سکون نون اور ضمہ یا اور نام کے لغت یونانی اور دیلم کی ہے ابن تلمیذ نے کہا لغت طبرستان مین دیوار اور لغت مازندران اور دماوند مین نوزن گیاہ کہتے ہین بکرہ بعد اوی مین باسم گل لکھا ہے اور کہا ہے کہ نوع قنطریون کا ہے۔

(ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے نارنج کے اور ساق اُسکی زیادہ اور ابیض رنگ کے اور بیخ اُسکا سیاہ بقدر آلو کے اور ظاہر اُسکی جڑ کا سیاہ اور باطن اُسکا سفید اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ وہ غیر فلفاخ ہے مستعمل دیلم مین پتے اُسکے ہین کھانون مین (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مسکراہ اور مورث بیخوابی اور بیہوشی اور رافع سلسل البول اور بول فی الفراش اور ادجاع مفاصل اور ملاض بارد اور رطبہ کا ہے مقدار شربت اُسکا پتے کے سکے سو کھانون مین درس درم تک اور جڑ اُسکی سے آدھا درم اور کثرت اُسکی مورث جنون اور قاتل ہوا در کہتے ہین کہ خاصیت اُسکی جڑ سے یہ ہی کہ قاطع لینے کھودنے والا وقت کھودنے کے جو بات کرے اُس جڑ کے پھینکنے والے کو بھی وہی حالت طاری ہوتی ہے اور یہی رات کہنا ہے یہ بات آزمودہ ہے

کونکہ ۔ بفتحہ کاف اور سکون واو اور خاے نون اور بفتحہ لام اور یا کے لغت ہندی ہی۔ (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہے مشابہ نارنج کے سب اجزا مین مگر یہ کہ درخت اُسکا نارنج کے درخت سے چھوٹا اور اسی طرح پتے اور بہار اور پھل اُس کے پھول اُسکا کم بو اور پتے اُسکے نازک زائد اور سبزی مین کم پھل اُسکا خامی مین بہتر اور ترش پکنے کے بعد برنگ نارنج کے شیرین اور شاداب ہوتا ہے اور خوشبو اور خوش مزہ پوست بعضے کا نازک زیادہ اور ملس اور بعضے ضخیم زیادہ اور موافق سختی پوست نارنج کے نہین ہے اور تلخی بھی پوست نارنج سے کمتر اور خوشبو اور جسکا پوست نازک ہوتا ہے شاداب زیادہ ہوتے ہے اور بیخ نگالے کے کوہستان سلہٹ اور بنگ پور سے کہ وہ دونون بیخ سرحد بنگالے کے واقع ہین لاتے ہین اور ان دونون جنگلون مین خصوص سلہٹ مین بہت خوب اور زیادہ ہوتا ہے اور بیخ سیدنی پور اور کٹک کے کہ ملک اوڑیسہ سے ہے اور بیخ شاہجہان آباد اور اکبر آباد اور اعظیم آباد اور لکھنو کے کہ بکثرت کہتے ہین اور ان شہرون کے اطراف مین واقع ہے لاتے ہین اور بیخ مملکت ہند کے بھی ہوتا ہے اور لیکن ساتھ خوبی اور زیادتی کے اُن دونون کا نون مین نہین ہے اور بیخ پرتکال کے بھی بہت خوب ہوتا ہے اور تمام سال رہتا ہے بخلاف اُن ناکن کے اور سواے اُنکے اشنان مین ایران اور دکھن وغیرہ کے کہ موسم ہونیکو تے کا فصل زمستان سے بہار تک ہے باعتبار اختلاف مینون کے دو تین مہینے سو زیادہ نہین رہتا ہے (طبیعت اُسکی) اول دوسرے درجے مین سرد اور اس درجے کے آخر مین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح دل اور رافع خفقان اور مسکن حرارت خون اور صفرا کا اور رافع تشنگی اور زنش معدہ اور کبد کلام مدر بول ہی پوست اُسکا مقوی معدہ اور قائم مقام پوست اترج اور نارنج کے اور طلاء اُسکا رافع کلف اور ظل مربا اُسکا بھی خوشبودار لذیذ اور مقوی ہوتا ہے بیخ اُسکا ترباقیت مین بھی بیخ اترج کے ہے اور جو پھل پکا پورا اُسکا تمامہ پوست اور مغز اور بیخ کے رکھین تو بوسیدہ اور خشک ہووے بس پانی مین پیسکر گولیان بناوین ہر ایک گولی بقدر بڑے چنے کے پانچ گولی سے دس گولی تک رفع مسلی اور قے مفرط اور اسہال مفرط کے کہ بیضے مین ہوتے ہین بہت نافع ہے اور مجرب ہے اور بہتر فادزہر موری وغیرہ اور بہتر حابسات تریاقیہ سے ہے۔

**کومہ** ۔ بضم کاف اور سکون واو اور ضمہ میم اور ہاکے (ماہیت اُسکی) لغت اصفہانی ایک قسم روی کی ہی کہ مادہ اُسکا قوی ہی دودھ مین جملکے کے استعمال کرتے ہین (افعال اور خواص اُسکے

قریب مری کے ہین کہ فارسی مین مری کو آبکامہ کہتے ہین تجفیف اُسکی کمتر مری سے اور مضر سینہ کو اور سرفہ کو نہین ہے لیکن کثرت اُسکی تپہاے عضنفہ اورام مزمنہ کو مورثہ ہے ۔

کویٹ بفتحہ کاف اور کسرہ واو اور سکون یاے تحتانیہ اور تاے چار نقطہ فوقانیہ ہندیہ کے اور سکون ساتھ یاے تحتانیہ کے بھی آیا ہے لغت ہندی ہے اور بیج بگالے کے کنسل کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت ہندی کا ہے کہ مشابہ بیل اور خربزہ گول چھوٹے کے پوست اُسکا سخت اور سپید رنگ اُسکا مائل بسبزی اور خشن مغز اُسکا ترش ساتھ عفوصت کے اور جب پکتا ہے میٹھا ہوتا ہے اور خوشبو دکن مین خوب ہوتا ہی بیج اُسکے بھی مشابہ بیج میل کے اور اس سے چھوٹے اور بیج خلاف کے بقدر اُسکا بھی مانند متنوع بیل کے اور درخت اُسکا بقدر درخت بیل اور اکھروٹ کے پتے اُسکے مشابہ پتے بیل کے اور اس سے چھوٹے اور پتے بھی جمے اور شگوفہ اُسکا مزہ مین خیار کے مشابہ طرخون کے اور ساتھ بہت عفوصت کے

(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور قابض اور مقوی دل گرم اور معدہ اور کبد کا اعضاء الفم غرغرہ اُس کا واسطے جوشش منہ کے اور درد گلے کے اور منع کرنے ظہور چیچک اور آبلہ کے تالو اور زبان گلے مین اور مضمضہ اُس کا واسطے بستگی لثہ اور اورام اُس کے اور بدستور سنون خشک اُس کا اعضاء الغذاء مقوی اُن اعضاء کا امعا کو اور پیتا اُفشردہ اُس کا ساتھ کھانے کے واسطے اُٹھانے بھونک کے سفید ہے السموم کھانا اور ملنا اُس کے مغز کا دافع زہر ریتلا کا ہے اور اگر میسر نہو تو پوست خشک اُس کا پیسکر اوپر موضع کاٹنے ریتلا کے ملین بھی مؤثر ہے ۔

## فصل الکاف مع الہاء

کہربا ۔ بفتحہ کاف اور سکون با اور راے مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف کے لغت فارسی ہے یا معرب کاہرپای فارسی سے اور یونانی مین ذیا بیطس اور سُریانی مین حریا اور رومی مین سنفرس اور ہندی مین کپور اور عربی مین قرن البحر اور مصباح الروم بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گوند ایک درخت کا ہے کہ بلاد روس اور بلغار اور مغرب وغیرہ سے لاتے ہین اور درخت اُسکا عظیم اور اُسکو حور بجاے مہملہ کے موحدہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے کہتے ہین مناسبت اُسکے بلاد بہت سرد اور برف نشین اور وہ دو قسم ہوتا ہے رومی اور غلبی رومی اُسکا بہتر ہے اور سخت اور شفاف براق طلائی رنگ دربرگذاز اور جو دست سے ملین کہ گرم ہووے اس سے بوے پانی لیموں کی آتی ہے اور گھاس کے ریزہ کو لیجاوے اور روئی اور ریشم کو بھی جو گرمی اس مین پہونچاوین اور وہم تسمیہ کی اِس سبب سے ہے اور رنگون کا بھی ہوتا ہے غلبی اُسکا اُن اوصاف کا نہین ہے اور قوت مین اِس سے ضعیف تر ہے اور کبھی اُسکے جوف مین گھاس اور کنکری ہوتی ہے کہ وقت پگھلے گوند کے اس مین رکھکر منقلد اور منجمد ہوگئی اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہے کہ حقیر نے ایک ٹکڑا کہربا کا دیکھا کہ اُس مین مکھی رہ گئی تھی اور بعضے ثقہ آدمی سے سنا گیا کہ بعضے بادشاہ ہند کے خزانے مین ایک لڑکا کہربا کا تھا کہ بچہ بندر کا اُسکے جوف مین گیا تھا اور اقوال حکماے سابق سے ظاہر ہوتا ہی کہ کہربا اور سندروس دونون ایک جنس سے ہین سندروس مخصوص بہ بلاد ہند اور کہربا مخصوص بہ بلاد مغرب اور شمال ہے اور گھاس کے اُٹھانے مین دونون شریک ہین مگر سندروس تھوڑے گرمی سے کہ ہاتھ مین ملنے سے حاصل ہوتی ہے گھاس کو جذب کرتا ہی اور کہربا محتاج بہت ملنے کا ہی اور سندروس نرم اور پونا پانی لیموں کی اِس سے نہین آتی اور بہت جلاتین قبول کرتا ہے بنگالی سے اور کہربا سخت اور اس سے بو پانی لیموں کی آتی ہے اور خوب جلا قبول کرتا ہے اور وقت جلانے کے اِس سے بو مصطگی کی اور سندروس سے بوے بد اور بدبو سنگھ جلے ہوے کی آتی ہے اور نزدیک بعض کے پانی چشمہ کا ہے بیچ خربزون مغرب کے اور عاقلی نے کہا کہ کہربا دو قسم ہے ایک قسم بلاد روم سے لاتے ہین اور ایک قسم پائی جاتی ہے بیچ اندلس کے جانب غرب مین کنارے دریا کے نیچ زمین کے اور اکثر نزدیک جزائر روم کے جو تنے والے اور مزابع بہت چیزین جمع کرتے ہین انمین ٹکڑے مضغ صاف اور شفاف پاتے جاتے ہین اور یہ بہتر قسم مشرقی سے ہے اور سخت اور قوی تر اس سے ہوا فعال مین اور اُسی حکیم نے لکھا کہ مجھکو لوگون نے خبر دی کہ وہ ایک رطوبت ہے کہ بعض درخت نرم سے ٹپکتی ہے وقت نکلنے اِس درخت کے زمین اور وہ رطوبت مشابہ شہد کے ہی پس از منجمد ہونے کے اور کبھی اندر اُن ٹکڑون کے مکھی اور کبھی کنکریان پائی جاتی ہین اور مطابق قول غافقی کے ثقاف سے بھی مسموع ہوا اور اقوال بہت مذکور ہین جو اصل نہین رکھتی ہین ذکر نہین کیا اور بیان سندروس کا حرف السین مع النون مین گذرا (طبیعت اُسکی) گرمی اور سردی مین معتدل اور دوسرے درجہ مین خشک اور پہلے درجے مین سرد بھی کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی دل اور حابس نفث الدم اور قاطع نزف الدم اعضاے ظاہر ہے اور باطنی کا اور قابض ہے اعضاء الیس علیہ

اور نزلات کا اور مانع گرنے رطوبات دماغ کا ہے پر اور ادویہ عینی مین داخل کیا جاتا ہی اور ادویہ نافع عین سی ہے اعضاء الصدر حابس نفث الدم سینہ اور ریہ کا ساتھ پانی سرکے مقدار آدھے مثقال کے یا ساتھ اور ادویہ مناسبہ کے اور حبس حابس خون کہ بوجہ کٹنے کوئی رگ کے رگہای سینہ سے ہووے اور ساتھ گلاب یا ساتھ پانی کے واسطے خفقان کے صفراء سے عارض ہو بمشارکت قلب کے معدی سے اعضاء الغذا والنفض حابس تے اور اسہال دموی کا اور مانع مواد ریہ کا اور الضاب سی اور معدی کے اور واسطے حبس نزف الدم مقعداً اور بواسیر اور رحم اور حیض اور کبد اور مجاری بول کے نافع ہے اور واسطے یرقان اور سوزش پیشاب اور ضعف معدہ اور گردہ اور سنگ مثانہ کو اور ساتھ مصطگی کے واسطے تقویت معدہ کے اور رفع عسر البول کے مفید ہی اور با نگا صیت واسطے زخیر اور حلقہ کے نافع اور طلاً اُسکا ساتھ صبر کے مسقط واز بواسیر کا ہے القروح وحرق النار والکلف وغیرہا ذر اُسکا واسطے التیام زخمون کے اور حابس الدم اُنکے اور طلاً اُسکا ساتھ پانی کے واسطے جلنے کی آگ سے اور کونفگی اور شکستگی اعضا کے اور مورد کے حابس اور قانع عرق ضیفون کا ہے الخواص۔ تعلیق اُسکا مانع رعاف ہو اور مقوی دل اور معدہ اور مانع تخمہ کا ہے اور انچہ پاس رکھنا اُسکو دافع خوف اور طاعون اور یرقان اور حافظ جنین کا ہی اسقاط سے اور کہا ہی لوگون نے جو بوزن چار جو کے اس مین بیج طالع سرطان کے صورت بیدر قائم الذکر کی نقش کرین حامل اُسکا جماع مین فوت دیا وے گا المضار کہتے ہین کہ کمزور سر کو مضر ہے اور کثرت اُسکی مصدع ہے مصلح اُسکا بنفشہ ہے مقدار شربت آدھا مثقال بدل اُس کا سندروس ہا اگر سندروس نہ ملے دوزن اُسکا

طین ارمنی اور تہائی اُسکا سلیخہ اور نیفر مین مروارید اور دفع طاعون مین مرجان اور دستور احراق اور دعن اور سفوف اور قرص کہربا کا قرابادین مین مذکور ہے۔

**کہرنی**۔ بکسر کاف اور خفای ہا اور سکون را مہملہ اور کسرہ نون اور یا کے لغت ہندی ہی ماہیت اُسکی ایک درخت ہندی ہی بہت عظیم پتے اُسکے بلند اور تھوڑی پتلے زیادہ پتے کہل سے پھل اُسکا چھوٹا لانبا بقدر ایک پورا نگلی کے خامی مین سبز لبد پکنے کے زرد ہوتا ہے اور شیرین ساتھ بہت بنوعیت کے یا تھ اور زبان اور لب مین چپکتی ہے طبیعت اُسکی گرم پہلے درجہ مین اور تر دوسرے درجہ مین اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے افعال اور خواص اُسکے مفرح اور مقوی اعضا اور رافع ثقل سر اور بیہوشی اور تشنگی اور سکن ہیجان اطلاء طارلبعاء اور قے کا اور واسطے سرفا اور قرحہ مجاری بول کے نافع ہے اور شہتی طعام اور باہ اور زیادہ کرنے والا منی کو اور جو ولایت گجرات مین ہوتا ہی بہتر ہے اُس سے کہ بنگالے مین ہوتا ہے اور بھی بعطل ماکن مین پھل اُسکا گول اور بڑا اور لقدر آلو کے ہوتا ہے یہ بہت کیا ہے ہے پودنیہ مین کہ متعلقات صوبہ بنگالے سے ہے ایک دو درخت موجود ہین اور سرمہ پسا ہوا اُسکے بیج کا ساتھ دو دھ لڑکیون کے رافع جرب اور بیاض آنکھ کا اور جالی اور روشن کرنے والا آنکھ کا ہے اور ساتھ ناخون ہاتھی کے دفع کرتے بیاض مین مجرب اور سوطاً اُسکا ساتھ گلاب کے آبلہ کو مفید ہے۔

## فصل الکاف مع الیاء

کیا کو بفتحہ کاف عجمی اور یا کے تحتانیہ اور الف اور کاف اور واو کے (ماہیت اُسکی) ادویہ جدید دای ہے کہ ارض جدید سے لاتے ہین قریب پچاس ساٹھ برس کے گذرتا ہی کہ اوپر مناضع اُسکے کے مطلع ہوئے ہین ادویہ اور وہ ایک لکڑی ہی جوزی رنگ بہت سخت اور ریشہ اُسکے بخلاف ریشے لکڑیون اور درخت کے لنبائی مین نہین ہوتے بلکہ مورب اور صف بصف داہنے جانب سے بائین جانب کو اور بائین جانب سے داہنے جانب کو گلی کہ گویا ریشے بعضے صفون کے ریشے صف دوسرے کو زوایای حادہ سے طول مین اور منفرجہ سے عرض مین تقاطع کیا ہے کوئی مزہ غالب نہین ہے اور بوی قوی بھی نہین ہے اور بحث سختی کے گیند مسلم لینے گھری اور واسطے کشتیون اور جہازون کے کہ زبان فرنگی مین کپی کہتے ہین بناتے ہین خواہ بڑی یا چھوٹی تو اُس سے رسیان اور پردی اور آلات جہازان کے اور چیزہا بوجھ والی اوپر کھینچتے ہین اور نیچے اُتارتے ہین اور واسطے اُٹھانے کے اور نقل کرنے بڑے بھاری بوجھون کے یا چھوٹے بوجھ کے اکثر اُسکی لکڑی سے تراش کرا اور درست کرکے ارض جدید سے اور ملکون مین لاتے ہین اور کہنہ اور شکستہ کو اکثر نہدردون مین پیتے ہین اطبا اور ڈاکٹر وغیرہ دل لے کر برادہ کرکے استعمال کرتے ہین بہتر تازی اور نئی ہو بہانی بہت مدتون کے بسبب پانی اور ہوا اور دھوپ کے اسمین بہت ضعیف الاثر ہی قوت اُسکی ایک مدت تک رہتی ہی (طبیعت اُسکی) معتدل ہے کہ اول دوسرے درجہ تک گرم اور بیچ تیسرے درجہ کے خشک ہوتی ہے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور محلل اور جالی ہے اور بصلہ اخلاط محترقہ اور مخنف قوی ہی اور واسطے اکثر امراض بلغمی اور سوداوی اور دموی فاسدہ کے نافع قابض اور اشرغا اور درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور جذام اور اقساء خشک اور قروح خبیثہ مین چوب چینی اور عشبہ مغربیہ سے اقوی ہے لہذا

اہل فرنگ چوب چینی اور عشبہ مغربیہ کو اکیلا بدن کیا کو استعمال نہین کرتے بلکہ تینون کو اکٹھا کرکے اکیلے یا ساتھ اودیہ مناسبہ اور کے بطریق تفنوع کے اکثر کام مین لاتے ہین بخلاف مطبوخ کے کہ کم استعمال کرتے ہین بلکہ منا نہین کیا بہتر طریق استعمال کا کہ مکرر تجربہ مین پہونچا ہے کہ لکڑی اُسکی سوا ان سے زیادہ کرکے ساتھ چار وزن اُسکے برادہ چوب چینی قسم اعلے کے عرق فندی دو آتشہ بلکہ سہ آتشہ مندمن کر پانچون دنون کا بھگو دین اور بیچ پانچین چینی یا موٹے شیشے مین رکھکر سر اُسکا خوب بند کرین کہ مطلقا بخار اس سے نہ نکلے اور دھوپ مین رکھین چالیس دن تک اور درمیان ان دونون کے اکثر رہین تو خوب کھلکر منحل ہو جاوین اور جتنا زیادہ عرق مندمن ہووے اور بہتر ہووے جلد چکتی ہے پس صاف کرکے شیشون مین سر اُنکا بند کرکے ٹھنڈی جگہ مین نگاہ رکھتے ہین بلکہ ایام گرما مین درمیان ریت کے رکھتے ہین تو شیشہ نہ ٹوٹے اور رنگ اُسکا اگر خوب تمار ہوا ہو سرخ یاقوتی صاف شفاف کہتے ہین اور نشانی اُسکی کمال جودت اور خوبی کی یہ ہے کہ جو تھوڑا اس سے پیالے مین کرین اور اوپر اُسکے پانی ڈالین وہ بالکل مانند دودھ کے سفید ہو جاوے اور اگر پانی ڈالا رنگ نہ ہووے خوب نہین بنا اور ضعیف الفعل ہے اور نزدیک حاجت کے امزجہ متوسط اور امراض ضعیفہ مین ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک اکیدن اور بیچ مزاجون اور امراض متوسط کے ایک دو تولہ اکیس دن یا تیس دن اور بیچ امزجہ قویہ اور امراض شدیدہ کے دو تولہ سے چالی تولہ تک نہایت تین تولہ اکیس دن تک اور خالص پچاس دن تک پیین مرد خدائے تعالے سو عمر دوسرے مین والا میتسرے مین نفع بین ظاہر ہو

اور اگر جروح اور قروح ہو دین رو بخشکی لاتے ہین بعضے خشک ہو کر خشک ریشہ ہو جاتا ہے اور عشرہ چوتھے اور پانچوین مین بالکل دور ہوتا ہے اگر بجاے عرق فندی کے اور عرقیات مناسبہ مین مانند عرق گاؤزبان اور شاہترہ اور بادرنجبویہ کے اور مانند ان کے بطریق تفوح چوب چینی کے بھگوئین اور پئین بھی خوب ہو لیکن چاہیے کہ غذا اُن دنون چلاو بے نمک ساتھ دودھ کے اور کوئی چیز سواے اُسکے نہ کھاوے اور بجاے پانی کے دودھ گیکرم پئین اور بعضے وقت کباب اور قلیہ اور یخنی ساتھ روٹی یا چلاؤ اور پلاؤ بھی کھا سکتے ہین لیکن چاہیے کہ سب بے نمک ہو دین اور ہوا اور اغراض نفسانی اور جسمانی اور جماع سے اور کھانے چبوب اور ثقیل اور حموضات اور سرد پانی اور نمک وغیرہ سے پرہیز کرین اور بالجملہ پرہیز ویسا چاہیے جیسا کہ چوب چینی مین مفصلا بیچ قرابادین کبیر کے مذکور ہوا اور میان کھانے کے اور بعد اغذا کھانے کے اسیطرح چاہیے کہ بعد تنقیہ تمام بدن کے اخلاط فاسدہ سے فصد اور مسہل اور قے وغیرہ سے استعمال کرین اور منتفع ہو دین اور منفرد نہو دین جاڑون کی فصل مین بہتر اور بنگالے مین استعمال اُسکا اولے ہے اور فصلون سے اور علم خداوند تعالے کو ہے۔

**کیک واشہ**۔ بفتحہ کاف اور سکون یاے تحتانیہ اور کاف اور فتحہ واو اور الف اور سین معجمہ اور ہاے ہوز بلغت عربی ہے ماہیت اُسکی اوراقہا اور خواص اُسکے کہ ایک گھاس ہے جو اُسکو بچھاوین کیک بھاگ جاوین اور کہتے ہین اسم طبری ایک نبات کا ہے کہ یونانی مین دوقس کہتے ہین اور بیچ اُسکے چوبیس کرادر پر فرش اور اسباب کے چھڑکین کیک اس سے بھاگتے ہین اور

دو قسم مذکور ہوا۔

**گیتی**۔ بفتحہ کاف عجمی اور سکون یاے تحتانیہ اور خفاے نون اور کسرۂ تاے مثناۃ فوقانیہ اور یاے لغت بنگالی ہے (ماہیت اُسکی ایک نبات ہے قبیل تخم اور بیارہ سے پھیلی ہوئی زمین اور اوپر ہمسایہ کے لپٹتی ہے پتے اُسکے مشابہ پتوا نار کے اور اس سے باریک تر ہے اور سر اُسکے پتون کا اور بھی پھول اُس کا برنگ پھول کاسنی کے اور چھوٹا (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُس کے) سموط سوکھے پتون کا واسطے رفع سمیت مار گزیدہ کے نافع ہے۔

## باب تیسوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا لام ہے

## فصل اللام مع الالف

**لاذن**۔ بفتحہ لام اور الف اور ذال معجمہ اور نون کے اور بدال مہملہ بھی آیا ہے اُسکے درخت کو فرنگی مین لدان کہتے ہین (ماہیت اُسکی) رطوبت غلیظہ لیس دار ہے کہ ساق اور پتے درخت کے بہانے سے حاصل ہوتی ہین اور وہ درخت بقدر درخت ناشپاتی کے اور مشابہ درخت دلق کے ہے پتے اُسکے چوڑے آپس مین ملے ہوے اور رقیق اور سخت پھول اُسکا مائل بسرخی پھل اُسکا مانند زیتون کے اور اُس کے جوف مین دانہ سیاہ پتلا اور کتاب صور فرنگی مین دیکھا گیا کہ درخت اُسکا بڑا ساتھ شاخون پتلی بلند کے پتے اُسکے اور پر دونون کنارہ شاخ کے دو دو جگہ پتلی بلند ہے انار سے بڑے زیادہ اور پر شاخون کے پھول اور پھل اُسکے اور پھول اُسکا پانچ پتی کا اور تھوڑا چھوٹا لاذن کی صنف ہوتا ہے صمغ اُس درختون سے لیا ہو خالص اور کمال خوبی اور خوشبوئی مین اور

بہترین اصناف کا ہی اُسکو لاون عنبری کہتے ہین
اور جو اُس رطوبت سے کہ اوپر بال بکری اور بکریون
کے وقت چرنے اُسکے نبات کے چپک رہتی ہی اور اُس
سے جدا کر لیتے ہین زبون تر قسم پہلی سے ہی اور جو اوپر
سم چرنے والون کے وقت چرنے کے چپکتی ہی اور اُسکو
لیتے ہین بہت زبون ترین سب قسمون مین ہی یہ
ساتھ مٹی اور ریت کے ملا ہوتا ہی اور بعضون نے
کہا ہی کہ شبنم ہی غلیظ نرم کہ فصل ربیع مین اوپر
درخت کے کہ مشابہ بیر کے ہوتا ہی جمتی ہی اُسکو جمع
کر کے ٹکیان بنا کر اطراف مین لے جاتے ہین اور
بعضون نے کہا کہ ایک رطوبت ہی کہ نبات قسوس سے
کہ قسم ببول کی ہی حاصل ہوتی ہی اوپر بال بکری اور
بکریون کے حالت چرنے مین گرتی ہے اُنسے لیتے ہین
اور تصفیہ کر کے ٹکیان بناتے ہین اور اطراف مین
لیجاتے ہین بہترین لاون قبر سے خوب نرم خوشبو
چکنا سیاہ مائل بسرخی اور سبزی عنبری ہے سنگین
اور خالص ہوا در لیت نرکھتا ہوا اور سیاہ اُسکا
زبون ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ مین گرم
اور بلا دجنوبی مین ملتا ہی گرم تر اور بعضون نے پہلے
درجہ مین گرم تیسرے درجہ مین خشک کہا ہے
(افعال اور خواص اُسکے) لطف قوی
اور سخن اور مفتح افواہ عرق اور مقوی ارواح اور
جاذب اور تھوڑا قابض اور منضج رطوبات غلیظہ
لزجہ کو اور محلل اُنکا باعتدال ہی اور محلل صلابات
اور مسکن اوجاع بارده لہذا دوا یہ مسکنہ اوجاع
مین داخل کرتے ہین اعضاء الراس طلاء اُسکا
واسطے درد سر کے اور ساتھ روغن گل کے اوپر
تالو طاکون کے واسطے حبس نزلات اور کھانسی بلغمی
کے نافع ہے اور دوا یہ معالجہ صداع حضر بانی مین
داخل کیا جاتا ہے اور قطور اُسکے محلول کا پچ رگ
گل کے کان مسکن دود کان کا ہے اور طلاء اُسکا
اوپر مقدم سر کے حابس نزلات کو اور مانع ہی
اُنکو نزول سے اعضاء النفس والنفض پینا
اُسکا واسطے کھانسی سرد اور تقویت معدہ کے
اور تسکین بارد معدہ اور موافق ریح کے مفید ہے
اور ساتھ شراب کہنہ کے قابض اور حابس طمث اور
مدر بول اور شیر اور مخرج جنین ہی اور طلاء اُسکا تقویت
معدہ اور مانع غشیان اور سیلان پانی منہ کو کہ
استرخای معدہ سے پیدا ہوا ہو اور رافع صلابت
معدہ اور کبد اور رحم ہے فرزجہ اُسکا بھی رافع صلابت
رحم اور احتناق رحم اور احتباس حیض ہی لینا دخول
اُسکا قبح سوء رحم مین مخرج جنین مردہ اور شیمہ کا ہی
ضماد اُسکا ساتھ چربی سور کے یا چربی بیل کے قاطع
ورم معدہ کے اور خشنہ کرنا اُس سے ساتھ روغن گل کے
واسطے جمع بارد کے فائدہ مند ہے القروح والجروح
حقنہ طلاء اُسکا مدمل جروح اور قروح کہنہ عسر الاندمال
اور منقی گوشت فاسد سے الزنیۃ تدہین اِس سے ساتھ
روغن مورد اور شراب کے واسطے جمع بال عادت
ہونے اور محفوظ ہونی بالون کے استقاط سے نافع ہے
اِس واسطے کہ لطیف اور عوض کرنے والا ہی باطن عضو
مین اور منقی اخلاط فاسدہ اور جذب کرنے والا اخلاط
صالح قابل پیدائش بالون کا ہی اور واسطے دائر الثعلب
اور دار الحبہ کے تخم مفید ہے انھین اسباب سے اور ساتھ
روغن زیتون کے واسطے ملح عضو اور برص کے اور ساتھ
شراب کے قاطع آثار قرحہ اور ابدہ ہے الالم اور الم الورم
ضماد اُسکا ساتھ زفت کے محلل صلابات کا اور ساتھ
روغن بابونہ اور شبت کے واسطے تسکین اوجاع بارد
کے مفید ہے حرق النار طلاء اُسکا ساتھ روغن گل کے
واسطے سوختگی آگ کے نافع ہے وطرد الہوام بخور اُسکا
والا ہوام کو الخواص جو عورت بعد پیشاب کرنے
کے بخور اُسکا لیوے اگر اُسی وقت پھر حاجت پیشاب
کی ہووے قابل جن کے یہ عورت ہوگی والا لھا الغنا
مضرہے سفل کو پینا اُسکا موجب کرب کا ہے تصیا اُسکا
سنبل رومی مقدار شربت آدھی درہم سے ایک
تک روغن لاون کا ایک اوقیہ لاون کو ایک رطل
روغن زیتون اور روغن تل مین ملکر کے دوسرے
دن اوپر راکھ آگ کے رکھین کہ قریب چھ ہفتے کے
جاتا رہے افعال اور خواص اُسکے واسطے برودت
اعضا اور زکام رطوبی اور تقویت معدہ کے اور جمانے
اور سیاہ کرنے بالون کے اور تقویت بالون کی نہایت نافع ہے
لازورد۔ بفتح لام اور الف اور کسر زاے معجمہ اور
فتحہ واو اور سکون اور دال مہملتین کے معرب لاجورد
فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) ایک پتھر کا شعر
سے لاجورد مین بہتر اُس مین سخت صاف نیلا براق ساتھ
نقطون طلائی کے کبود مائل بسرخی بنفشی اور سبزی
کے اُسکی رگون مین خاک نہو اور جو ان اوصاف کا نہو
وہ مصنوعی ہی اور طب مین مستعمل نہین مادہ اُسکی پیدائش
کا پارہ جید تھوڑا اور گندھک بہت خیر وی قریب
مادہ سونے کے ہی کہ سونا تھوطقی نے اپس غالب ہوکر اُسکو
اِس رنگ پر لاجورد بنا دیا ہر تال زرد احمر بیضہ دیتے
اُسکا زاج اور ریت سے منقش کرتے ہین اِسیطرح
پر کہ اُن کو ساتھ سرکہ کے کہ اُسمین نمک گھولکر تانبا گرم
اُس مین بجھایا ہو یہان تک کہ سرکہ سبز ہوا پیتے ہین
تو موافق خیر کے ہووے پس خشک کر کے بجاے لاجورد
کے بیچتے ہین اِسیطرح سنگ مرمر ہی کہ اُسکو ایسے پانی
مین کہ سب بجانے اُس پانی مین ایک مرتبہ بجھایا ہو
پھر اُس سرکہ مذکور مین دوسرے مرتبہ بجھایا ہو تصفیہ
کریں بعد اُسکے ایک رات دن آگ ملائم پر طبخ کریں پھر
سرد کر کے نکالین اور بجاے لاجورد اصلی کے بیچتے ہین
فرق منقوش و اصلی مین یون ہی کہ اگر سخت مجہ ہر ساتھ
اوصاف مذکورہ کے بعد پیسنے کے رنگ اُسکا بہ رنگ
لاجورد اصلی کے ہووے اصل ہے ورنہ جعلی اور بھی
رنگ ہوا ایک چیز مصنوعی پسا ہوا بہ رنگ لاجورد کے

لاتے ہین تھوڑا ہلکا اور خوب نرم اور پسا ہوا ہین ہے اور خوب پیتے ہین رنگ اُسکا بہت کم ہو جاتا ہے وہ لاجورد نہین ہے مستعمل طب مین پتھر اصلی کا ہے کہ وجب ارادہ اسہال کا ہو غیر منسول ورنہ منسول اُسکا اسواسطے کہ قوت اسہال غیر منسول کی زیادہ ہے ہوا اور دستور اُسکے فسل کا مقدمہ مین مذکور ہوا (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور شیخ رئیس نے اور حکمای دیگر نے دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک کہا ہے اور منسول پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک ہے (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور صاف کرنے والا اخلاط کا کدورت سے اور مسہل سودا اور اخلاط غلیظہ مخلوط بخون کو اور بالخاصیت دافع سودا حوالی قلب کو اور امراض سوداوی اور ہم اور غم اور توحش اور بخارات غلیظہ کو اور مفرح اور مقوی قلب ساتھ تھوڑی قوت قابضہ کے اور سب افعال مین قریب حجر ارمنی اور اذاق الذہب کے اور ان دونون سے ضعیف زیادہ اور ساتھ قوت محرقہ حادہ مقرحہ اور لذاعہ اور منفضہ کے۔

(اعضا رالراس) نقوع اُسکا قالع رعاف ہے اور پینا اُسکا واسطے مالیخولیا اور وسواس کے اور سرسام اُس کا واسطے رمد اور دمعہ اور سلاق اور بیاض اور قرحہ کے اور منع کرنے استطلاق بلغم کے نافع ہے اور اعظم اجزای ادویہ امراض آنکھ سے ہے واسطے تقویت پلکون کے اور جمانے اُس کے کے اور زیادتی اور تسخین پلکون کے (اعضار الصدر والغذا والتنفس پینا اُسکا واسطے امراض قلب کے اور واسطے ربو اور بہر اور اسہال سودا اور اخلاط سوداوی کے اور واسطے امراض کے سودا کے پیدا ہوے ہون اور واسطے درد گردہ کے اور ارہول اور حیض کے بقوت نفع کرتا ہے اور فرزجہ آدھے درم اس سے ساتھ ایک درم روغن زیتون کے واسطے حفظ جنین کے اسقاط سے اور حول اُسکا مدر حیض القروح والجروح والزنیۃ ذرور اُس کا واسطے اکلہ اور قروح ساعیہ اور جذام اور حکہ اور جرب کے اور بدستور طلا اُس کا ساتھ سرکہ کے واسطے تبخیر بالون کے اور ساقط کرنے اور اکھاڑنے ثالیل اور برص کے نافع ہے مضر ہے فم معدہ کو مصلح مصطگی ہے یا حماما اور موجب کرب اور غثیان ہے خصوصا غیر منسول مصلح کثیرا اور عسل اور عسل اور تطویل اُسکا ہی مقدار شربت آدھے مثقال سے ایک مثقال تک ساتھ ادویہ مناسبہ کے بدل اُسکا حجر ارمنی ہے اور لذاق الذہب کو بھی رکھا ہی اور دستور عسل اور حبوب اور سفوف کا قرابادین مین مذکور ہوا۔

لاغرین۔ بفتح لام اور الف اور فتح عین اور کسر راے مہملتین اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے اور لاعون بھی دیکھا گیا (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی مشابہ بانون خرگوش کے لہذا اُسکو ارنبی کہتے ہین عربی مین رجل الارنب اور لاطینی مین لیکسر اور بربری طراطیس کہتے ہین جنت اُس کا دیار یمین (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے جو ساتھ شراب کے پین پیشاب کو بند کرکے اور ساتھ پانی کے واسطے حبس شکم صاحب تپ کے نافع ہے اور ضماد اور تعلیق اُسکا کلل اور ارام جارجذام کا ہے۔

لاغیہ بفتح لام اور الف اور کسر غین معجمہ اور فتح یاے مثناۃ تحتانیہ اور ہاے ثقالین مین سینہ بیخ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نوع نبوعات کا ہی اور نباتہ کہ ترکیب اور نبوعات سے نبات اُسکی پر شیر قریب نبات سقمونیا سے پتے اُسکے گول زرد رنگ پھول اُسکا زرد مائل بسرخی اور مشابہ پھول نرگس اور شبت کے اور تھوڑی خوشبو کی شہد کی اُسپر بیٹھتی اور چرتی ہے بیج اُسکا مشابہ بشخاش کے جو اُسکی نبات کو کاٹتے ہین اُس سے رطوبت اور دودھ نکلتا ہی اُسکو لیتے ہین اور بعضے اُسکے دودھ کو ساتھ آٹے جو کے اور کثیرا کے جمع کرتے ہین منبت اُسکا دامن پہاڑون کا (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک بلکہ اول درجہ چوتھے مین (افعال اور خواص اُسکے) پس اُسکا قوی ترسقمونیا سے اور ساتھ سمیت کے اعضاے الغذا مسہل قوی اور منقی اور واسطے استسقاے ترقی اور اخراج زرد پانی اور اخلاط محرقہ کے نافع ہے اور کھانا اُسکے پختہ کا بھی واسطے استسقاے زقی اور اسہال زرد پانی کے قوی اور پینا پانی اُسکے پتون کا منقی اور مسہل قوی ہے اور قوی تر ہے اُسکے دودھ سے لیکن لین اُسکا دودھ تالاب مین کہ اسمین مچھلیان ہون باعث نکلنے مچھلیون کا ہے پانی پر اور قاتل اُنکا اور ضماد اُسکا مفرح جلد ہی اور بدستور پتے اور بیج اُسکے مقدار شربت اُسکا دودھ خالص سے ایک دانگ اور اُسکے مخلوط دودھ سے ساتھ آٹھ جو کے ڈیڑھ دانگ تک پتے اُسکے مطبوخات مین ایک درم اور اس سے زیادہ جائز نہین ہی مضر ہے اُسکا مصلح اُسکا کثیرا بدل اُسکا قرا سیون اور کمی شہد کی کہ پھول اُسکا چری ہو ساتھ شہد کے مسہل ہے۔

لالا۔ بفتح دو لام اور دو الف کے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس مشہور ہے کہ طرف مکہ معظمہ سے لاتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور مسخن اور پینا اُسکا حابس اسہال خون ہے بخرا اُسکا خصوصا پھل اُسکا واسطے بواسیر اور دردمقعد

درد مقعدہ کے نافع ہو اور کثرت اُسکی مضر ہے مثانہ کو مصلح تم مورد ہے

**لالہ سرنگون** - (ماہیت اُسکی) نام فارسی ایک نبات کا ہو کہ مشہور ہے باغون مین بوتے ہین اور پیاز رکھتا ہے (افعال اور خواص اُسکے) پیاز کو جو ساتھ دھنیا کے نصف کوٹ کر ساتھ پانی کے جوش کرین یہانتک کہ پانی جاتا رہے تیل رہ جاوے طلا اُسکا واسطے عرق النسا کے مجرب پایا ہے

**لالہ نعمانی** - بضم نون اور سکون بین مہملہ اور فتحہ میم اور الف اور نون اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) نام فارسی ایک نبات کا ہو پتے اُسکے مشابہ پتے بیلے کے تین چار عدد سے زیادہ نو تک پھول اُسکا مانند شقایق کے اور بڑا اُس سے جڑ اُسکی مانند پیاز کے اور بقدر فندق کے اولانجر کئی پردی ہین اور پردہ اندر کا مشابہ ریشم مطبوخ کے اور بہت نرم اور پردہ باہر کا سیاہ اور مغز اُسکا سفید اور شیرین ساق اُسکی بقدر چار انگل کے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر ساتھ رطوبت خیالی اور حرارت قلیلہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مسکر اور منوم نشہ اُسکا بیخانکہ اوپر ترخ اور مشتی اور ہاضم اور محرک باہ اور مُرخ کنندہ رخسار

**مقدار شربت** اُسکا ایک درم سے دو درم تک

**لامی** - بفتحہ لام اور الف اور کسرہ میم اور یاے کے (ماہیت اُسکی) گوند درخت ہندی کا ہے خوشبو بوے بول اور مصطگی سے اور رنگ مین سیاہی سپیدی اور زردی کے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مُسخن اور ملطف اور مفتح سدد اور پگھلانے والا بلغم کا اور رافع امراض بارد اور بلغمیہ کا **امراض الاعصاب والمفاصل** واسطے ضعف اور سستگی اور کوفتگی اعضا کے اور اعیا کے اور ساتھ آنے مورد کے واسطے تقویت اعضا کے اور سرعت حرکت اطفال کے نافع ہی بخیر اور ضاد **الجروح والقروح** والاورام زرد اور طلا اُسکا واسطے انصاق زخمون عظیمہ کے اور اندمال کے اور تحلیل اورام اور قاطع رایحہ کریہہ بدن کے اور بخور اُسکا معرق ہی **الطمث** را مصدع ہے محرر مین کو مصلح اُسکا دھنیا مقدار شربت اُسکا آدھا درم اور ادویہ نافع سے ہے واسطے مبرد دون سے اور واسطے مشائخ اور عصب کے۔

## فصل اللام مع الباء الموحدہ

**لبا** - بکسر لام اور فتحہ باے موحدہ اور الف فارسی مین فرشتہ اور شیرازی مین زبک اور فلہ اور ترکی مین غورا اور ہندی مین پوسی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دودھ غلیظ ہو کہ بعد جننے کے تین چار دن تک دوہا جاتا ہو اور ایک اوقیہ اُسکا دس رطل دودھ کو گاڑھا کرتا ہو (طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) مسمن بدن اور محرک باہ محرارین اور دیر ہضم اور مولد خلط غلیظ اور مسدد قوی اور نفاخ اور مورث خواق اور قولنج ہے اور باعث تولید حصاۃ خصوصًا ساتھ شیرینی خرما کے اور باعث جشای دخانی کے مصلح اُس کا شہد اور شیرینیان ہین۔

**لبخ** بفتحہ لام اور با اور خاے معجمہ کے (ماہیت اُسکی) نام عربی ایک درخت عظیم کا ہے صعید مصر مین کثیر الوجود ہے مشابہ درخت چنار کے تمام اُسکے مائل بہ رازی پھل اُسکا چھوٹا اور سبز مشابہ رطب کے اور بعد پکنے کے شیرین ہوتا ہو اور ساتھ کراہیت مزہ کے اور کہتے ہین کہ یہ درخت فارس مین سُم قاتل ہوتا ہو اور جو مصر مین نقل کیا سمیت اُسکی زائل اور دوا اور غذا ہو گیا اور بعض لوگ نوع آزاد درخت کے اور بعض لوگ سداب جانتے ہین اور اُسکی کچھ اصل نہین ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعض لوگ تر اور بعضے سرد اور خشک جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) چبلانا اُسکا مسکن درد دانتون کا ہو کتب قدیمہ مین آیا ہو کہ شکایت کی ایک نبی نے انبیا علیہم السلام مین سے حق جل وعلی کی اور گاہ مین دانتون کے درد سے آئی وحی طرف اُسکے کہ بخور کر لبخ کا پینا اُسکا قاطع نزف الدم داخلی اور ذرور اُسکا حابس نزف الدم خارجی ہو طلا اُسکا مقوی بالونکا اور ساتھ شراب کے محلل اورام ہے اور ساتھ لاذن اور مور و کے واسطے نبر کسر کے اور ہمزہ کے اور تحریک ہڈی کے مفصل سے مخلدی مفید ہو اور دھوان اُسکا بھگایا نوالا ہوام کو پھل اُسکا مقوی معدہ اور حابس خون اور اسہال ہوا **المضار** مصدع ہی اور کھانا مغز اُسکی گٹھلی کا موجب ثقل سامعہ اور کرکی کا ہے اور اوپر اُسکے درخت کے ایک قسم رنیلا کی ہوتی ہے کہ قاتل ہے۔

**لبلاب** - بکسر لام کے اور بفتح بھی آیا ہے اور سکون یا اور فتح لام اور الف اور باے موحدہ کے اُسکو قرولہ یونانی مین قنسالیس اور قوس اور عربی مین عاشق الشجر اور علیق اور حبل المالین اور عشقہ اور حلبوب اور شیرازی مین ہرسہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع خس سے ہے بہت قسم ہوتا ہی کبیر اور صغیر اور سفید اور سیاہ اور ریب اور بہ مشابہ اپنے کے لپیٹتے ہین کبیر ہندی مین چاندنی بیل کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے لوبیا کے اور سفید کا پھول مشابہ شاخ سنجابی کے بیج اس کا سپید اور کو حبل المساکین اور فکاہین مین لکو کہتے ہین اور سیاہ کا پھول بنفشی اور بیج اُسکے سیاہ اور صغیر کو ہندی مین عشق پیچان کہتے ہین اور سنسکرت مین سیاہ کو

کو بیدہ بنکرہ کہتے ہین اور صغیر بہت قسم ہوتا ہی سفید اور سُرخ اور زرد اور کبود پتے سبزون کے ریزہ اور پھول چھوٹے اور بیج غلاف مین سیاہ مائل بسبزی ہوتا ہے اور ایک قسم اُسکی بے پھل اور ساق سب قسم مین صغیر اور کبیر کی شیر دار ہوتی ہے (طبیعت اُسکی) کبیر کی مرکب القوی اور جالینوس نے دوسرے درجہ مین سرد اور خشک کہا ہے اور یوحنا بن سویہ نے گرم جانا ہے (فعال اور خواص اُسکے) مفتح اور محلل ورملین اور مسہل ہے اور جو جوش کرین قوت نفخ اُسکی قوی ہے اسہال اُسکا ضعیف ہوتا ہی بسبب تحلیل اُسکی رطوبت کے پانی ہاضمہ اُسکا بدون طبخ کے بالعکس ہے **اعضا والراس والصدر والغذا والنفض** سعوط اُسکے عصارے کا ساتھ ایرسا اور نطرون اور عسل کے واسطے دردسر کہنہ کے اور قطور اُسکے عصارے کا ساتھ روغن تیون یا روئی آلودہ کرکے کان مین رکھنا واسطے درد کان اور صفاق کے کان سے نافع ہی اور تپے کبیر سفید کے کہ مسمی بہ جبل المساکین ہے واسطے دردسر اور امراض سینہ اور ریہ کے اور تفتیح سدہ کے اور پانی اُسکا واسطے سرفہ کے کہ قبض طبیعت سے پیدا ہوا ہو اور واسطے قوبنج کے خلط گرم سے پیدا ہوا ہو اور مسہل صفراوی سوختہ کا ہے اور خیار شنبر کے واسطے ربو اور ورم احشا کے اور قرحہ ریہ کے بعد یل ہی اور بدستور حوسا روغن بادام کے جوش کرین اور تین درم اُسکے پھول سے واسطے قرحہ امعا کے مفید ہے اور ضماد اُسکے تازی تیون کا واسطے درد سپرز کے خصوصًا کہ ساتھ سرکہ کے پکایا ہوا ہو اور پھول قسم خیر بے پھل کا پیتا اور فرزجہ کرنا اُس مدر حیض ہے اور بکجور اُسکا بعد ظہر کے نافع حمل ہے اور شاخ چھوٹے اور پتے کا ساتھ شہد کے مدرست ہی اور پانی بخور ا

اسیکا دافع بربوی رحم کا ہے **اعضا والمفاصل واورام والقروح والجروح وحرق النار** طلا پانی تازی پتے سفید کبیر کا کہ حبل المساکین کہتے ہین واسطے اورام گرم مفاصل کے اور الفجار رد ماسیل کے خصوصًا ساتھ اُسکے دودھ کے نافع ہی اور ضماد تازے پتے جوش کیے کا روغن نمین محال اورام اور مسکن وجاع اور رافع اعیا ہی اور غیر مطبوخ اُسکا واسطے زخمون عظیمہ اور سوختگی آگ کے مفید اور ضماد اُسکے عصارے کا ساتھ موم روغن کے بھی واسطے سوختگی آگ کے اور بدستور ضماد پتے قسم سیاہ کا واسطے قروح خبیثہ کے اور ضماد پتے قسم بے ثمر کا کہ مطبوخ ہو واسطے اقسام زخمون خبیثہ اور سوختگی آتش کے **الزنیۃ** عصارہ قسم سیاہ کا سیاہ کرنیوالا بالون کا ہی اور پانی قسم خیر بے پھل کا شدید الحرارت اور حدت ہی اور موندنے والا بال کا اور قاتل جون کا ہی **السموم** ضماد جڑ قسم بے پھل کا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے رقیلا کے نافع ہی اور قسم کبیر سے کہ پتے اُس کے ساتھ خشونت کے اور زرد مائل بسیاہی ہے نزدیک اہل مغرب کے سُمیہ اور سراویل الطوال نام ہے **طبیعت** اُسکی سرد اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے واسطے درد سینہ اور سرفہ اور سپرز اور قوبنج اور نہار مزمنہ اور ربع کے اور ربع رعل اُسکے پانی سے ساتھ دس درم گیرد قاطع نزف الدم سب اعضا کا ہے **القروح والجروح** ضماد اُسکے تازی تیون کا التیام کرنے والا جراحات کا اور خشک اُسکا مجفف اور ناشف قروح اور رافع قروح خبیثہ ہے **المضار** سب اقسام لبلاب کے مضر عصابہ اور سراور مثانہ کے **مصلح** اُسکا نبات ہی اور مانع حمل اور قاطع حیض ہے **مقدار شربت** اُسکا پانی ایک اوقیہ سے تین درم تک ساتھ مصری کے بدون اُسکے کہ جوش کرین اور لبلاب صغیر طبیعت اُسکی قریب کبیر کے اور مرکب القوی

ہی **افعال اور خواص** اُسکے محلل اور قابض اور مسہل مرہ صفرا ہے بسبب لزوجیت کے کہ اُسمین ہے اور مسالم ترسب اقسام کھانسی سے **اعضا والصدر** وغیرہ رافع سب اقسام کھانسی کا ہی ساتھ خشکی کے ہو اور رافع قوبنج گرم ہے اور ساتھ ملتاس کے محلل اورام احشا اور مفتح سدہ اور اکثر تیون کا ہے **اعضا والمفاصل والاورام** محلل اورام مفاصل وغیرہ کا ہی **مقدار شربت** اُسکے پانی سے آدھی رطل تک ساتھ بیس درم مصری کے بدل اُسکا پانی پتے خطمی اور خبازی کا ہی **لبن** بفتحتہ لام اور باادرنون کے لغت عربی ہے فارسی مین شیر ترکی مین سوت ہندی مین دودھ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) مشہور ہی اور وہ مرکب تین جزو سے ہے ماہیت اور دہنیت اور حیوانیت اور باعتبار غلبہ ہر ایک کے اُوپر دوسرے کے طبیعت اُسکی حرارت اور برودت اور رطوبت اور یبوست اور اعتدال مین مختلف ہوتی ہے اور خاصیت اور افعال مین بھی اور دودھ ہر حیوان کا جدا جدا لاکر اللہ تعالیٰ چاہتا ہی مذکور ہوتا ہے بعد اُسکے امور مشترکہ کہ یہان مجملًا بیان ہوتے ہین جو حیوان کہ مدت حمل اور ولادت اُسکی قریب حمل اور ولادت آدمی کے ہو بسبب تغذیہ ہی غیر اُسکے سو پس دودھ گائے کا کہ مدت حمل اُسکی بھی نو مہینے ہی مناسب تر ہے واسطے تغذیہ اطفال کے اور غیر اطفال کے دودھ حیوانات دیگر سے اور مائل باعتدال ہے بیع امور اور کیفیات مذکور کے بعد اُسکے دودھ بکری کا اور ہرن کا اور دودھ اُٹنی کا بعد اُسکے ہی اور بعض لوگون نے بکری کے دودھ کو بہتر گائے کے دودھ سے جانا ہی اور کہا ہی کہ اعتدال اغذیہ ہی اور دودھ گدھی اور گھوڑی اور گورخر اور سوؤر وغیرہ کا واسطے دوا کے قوی زیادہ ہین جانورون مذکورہ سے اور واسطے تغذیہ کے اسب ہین اسیطرح باعتبار جارہ کھانے کے اور اور سن کے ہوائی اور دلہنی اور رنگ جانور اور سمنہ

جانور کے سخت ہی دھیلا اور با عتبار فصل اور شہر
وغیرہ کے مختلف ہوتا ہے اِس واسطے کہ اگر چارہ
تازہ اور ایام ربیع اور بارش مین کھلاوین گے
دودھ رطب ہوگا خشک چارے اور ایام گرمی اور
خشک سے اور اگر چارہ مسکر اور مخدر مانند بھنگ اور
خشخاش اور کاہو وغیرہ کے دیوین اور دودھ
بھی مسکر اور مخدر ہوگا اور یہ طین سے دودھ لین اور سہلہ
سے مسہل اسیطرح قابض اور مسخنہ اور مبرد اور مرطبہ
اور لطیفہ اور کثیفہ اور غلیظ وغیرہ آثار دودھ کے بھی
مبدل ہوتے ہین اور دودھ جانور سفید کا جلد تر
منجمد رہوتا ہی غیر اُسکے سے طبیعت اُسکی اجزا کی نہایت
اُسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک نہایت اُسکی
پہلے درجہ مین سرد اور خشک دودھ تازہ دوہا گرم ہے
ساتھ حرارت لطیفہ کے اور سریع التفوذ اور سریع الانحدار
بخلاف دودھ سرد کے کہ سرد ہونے سے حرارت لطیفہ
اُسکی تحلیل ہو جاتی ہے پس چاہیے جب پیا چاہین
دودھ کو گرم کرکے پین تو گرمی بسبب سرعت
نفوذ کے ہونے مطلق دودھ سے بدون کوئی قید
کے دودھ گائے کا مراد ہے کہ موافق ترین غذاؤن کا
ہے بیچ غیر اطفال کے جس شخص کے مزاج اور طبیعت
سے موافقت کرے اور بعد دودھ کے گوشت اور یخنی
نیم برشت مرغ کے اور جس دودھ مین خیبت غالب ہے
وہ مسہل اور ثقیل ہے اور جس مین ماہیت غالب
ہے مدر اور مفتح اور خفیف اور جس مین دہنیت
اور دسومت غالب ہی مسخن اور ثقیل ہے اور قبل گذرنے
چالیس دن کے ولادت سے چار دن مین بسبب
غلظت اور نزدیک ولادت کے بسبب غلبۂ ماہیت
کے استعمال جائز نہین ہے اور آخر فصل بہار مین واسطے
گرمیون تک استعمال اُس کا اولے ہے بہتر
دودھون مین دودھ تازہ دوہا ہُوا جانور جوان
موٹے صحیح المزاج معتدل قوام سفید کا خالی مزہ
اور بو سے غریب ہے اور بہتر چارے کا ہی المنتخب
کثرت اُسکی سورت حمیات اور سولد خون اور قروح
اور جرب اور حکہ اور دفع اور ام ریہ اور دیا بیطس
اور مانند اُنکے کہے اور مطلق دودھ قلیل
ہو یا کثیرہ واسطے اصحاب اورام باطنی کے مضر ہے اور
واسطے اعصاب اور امراض عصبانی کے خصوصًا بعضی
کے بھی ہر دن پیے درپے مضر ہے اور بہت دسومت
کے سریع الاستحالہ بہ خامیت اور صفرا اور غلظ فاسد اور
فساد ہے اور بیچ مکانون گرم اور معدہ ضعیفہ کے
سبب بضرت کا ہے اور موافق ہے سوداوی مزاجون
کو اور یابس مزاجون کو اور افیون کھانے والون کو
اور مقدار علیل اُسکا بیچ غذاون کے اور کثیر اُسکا
بیچ تلین اور اسہال کے قوی تر ہی اور جمع کرنا دودھ
کو ساتھ گوشت اور انڈی مرغ اور مچھلی اور مولی اور
پیاز اور تازی میوون کے اور بقول اور جرب وغیرہ
کے اور اوپر دودھ کے جبتک کہ متخدر نہوا ہو کوئی
چیز کھانا اور سوناسب مفسد دودھ کے ہین اور
باوجود اغلاط فاسدہ کے بدن مین اور باوجود اُنکا
کے خشک جانتے ہین اور بدستور دودھ جانور اہلی
کا کثیر الدسومت اور ثقیل ہے اور جانور وحشی کا
قلیل الدسومت اور خفیف ہی (طبیعت اُسکی) مطلقًا
مرکب القوی ساتھ غلبۂ حرارت اور رطوبت کے اور بھی
گرم پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجہ مین (افعال
اور خواص اُسکے) مجموع دودھ جانورون کا جالی
اور دافع اخلاط سوختہ اور مقوی اور مسخن اور موافق
اعضاے تناسل کے ہین اور کہا ہے کہ موافق امزجہ
حارہ یابسہ کو ہے جسوقت کہ معدے مین صفرا نہووے
اور قطور اُنکا واسطے رمد اور اکثر امراض آنکھ کے
اکیلے یا ساتھ شیافات کے اور ادویہ مناسب کے نافع ہی
اور طلا کرنا سب اقسام دودھ کا موافق ورم معدہ کے
اور درد مقعد کے اور قرحہ مثانہ اور اورام عانہ اور حر
حافظ رطوبات اصلیہ اور باعث طول عمر اور مسمن اور
محرک باہ خصوصًا دودھ بھینس کا ساتھ شکر کے السموم
نافذہ زہر سموم قبالہ کا اور واسطے پینے ارنب مجری اور
شوکران اور بنگ اور ذراریح اور شانسیا اور خرنق
اور خالق الزنبور اور خالق النمر اور جمیع ادویہ اکالہ اور
منفضہ وغیرہ کے نافع ہی الزبدۃ طلا اُس کا حالی آثار
قبیحہ کا اور پینا اُسکا اچھا کرنے والا رنگ رخسار دن
کا خصوصًا ساتھ شکر کے اور فربہ کرنے والا بدن کا خصوصًا
شیر بریخ اور فرنی اُسکی خصوصًا امزجہ حارہ یابسہ اور
طلا رماد لحبین کا جالی کلف اور آثار جلد کا ہے اور
پینا اُسکا بھی الاورام والبثور پینا رماد لحبین
کو ساتھ ہلیلہ کے واسطے جرب اور حکہ کے نافع ہے
اور اطبای ہند سب دودھون کو کچا کھانا محدث امراض
مختلفہ کا جانتے ہین مگر دودھ عورت اور گدھی کا اور
بعض لوگ دودھ گائے کا تازہ دوہا کہ ابھی گرمی پستان
کی اِس مین باقی ہو بہت نافع قبیل آبجیات سے
جانتے ہین اور سوائے اُسکے دوتین دودھ خصوصًا
دودھ بکری کا کہ جوش کیا ہو بہتر جانتے ہین اور
طریق اُسکے جوش کرنے کا یہ ہے کہ بقدر ربع اُسکے
پانی شیرین خالص داخل کرکے آگ ملائم مین
جوش کرین یہان تک کہ پانی جاتا رہے اور دودھ
باقی رہ جاوے پس بعد سرد ہونے کے نوش
کرین اور بھی ہر دودھ کو بعد اُسکے کہ وہ دُہنے
سے دو ساعت اور بعضے چار ساعت کہتے ہین گذری
ہو کھانا اُسکا بد جانتے ہین اور اسی طرح دودھ
جانور کا کہ تازہ بچہ اُسکا مزہ ہو یا حمل ساقط ہُوا ہو
اور بہت دبلا یا مریض یا حاملہ یا تازہ جنی ہوئی
یا قریب بانقطاع کو بھی زبون اور مولد امراض کثیرہ
جانتے ہین اور وہ اوائل حمیات مین بھی بون کہتے
ہین لیکن آخر حمیات مین نافع جانتے ہین اور رافع
قبض بطن اور سوزش آنکھ اور مبرد مانع اور لاغری اور

ضعف برق اور پیری ادراکات اور اعضاے
تناسل کو مفید ہے اور جو دودھ کو ساتھ موزان
اُس کے یا زیادہ پانی پینے اور ارہبت کرتا
ہے اور مجاری بول کو صاف کرتا ہے۔

**لبن الانان** بفتح الف اور تاے قنانا فوقانی
اور الف اور نون سے لغت عربی ہے فارسی مین
شیر للاغ اور شیر خوار ہندی گدہی کا دودھ کہتے
ہین ماہیت اُسکی معلوم ہے اور ماہیت اُسکی غالب سرد
اور نہایت قلیل الرطوبت اور یابس ہے مزاج
اُسکی آبرو اور رطبے کے دودھون مین ہے دوسرے
تک سرد اور تیسرے درجے مین تر بہتر اُس مین دودھ
گدہی جوان فربہ صحیح المزاج تازہ بچی کا ہے اور
اگرچہ اُسکا مادہ ہو بہت بہتر ہے اور چاہیے کہ گرم
گرم پیئین سرد ہونے پاوے **افعال اور خواص**
اُسکے سرد اور مرطب اور مفرح اور جالی اور منفتح اور
مقویہ قلب حارہ اور بطی الاستحالہ بخلط غالب اخراج
امزجہ حارہ یا بسے جس وقت تک کہ معدہ خالی
ہووے صفرا سے اعضاء الرأس سقوط اور
قطور اُسکا ناک مین اور کان اور تالو مین واسطے
ترطیب دماغ کے اور واسطے رفع یبس دماغ کے اور
بیخوابی اور صداع حارہ یبسی اور امراض حارہ یابسہ
دماغی اور حدت اور درد کان حارا اور مدحار
اور سوزش آنکھ اور دمعہ اور سلاق اور طرفہ
وغیرہ کے خصوصاً ساتھ سپیدی انڈے اور گلگل
کے واسطے طرفہ کے اور ضماد اُسکا بھی واسطے امراض
مذکورہ کے کہ ٹکڑا پاکیزہ کو اُس مین بھگو کر اور
مقدم سر اور کان اور آنکھ کے ڈالین جب گرم
ہو جاوے یا سوکھ جاوے بدل دیوین اور غرغرہ
اور مصہ اُسکا واسطے خوانیق اور ذبحہ اور اورام
لثہ اور لہاۃ اور لوزتین کے اور تقویت لثہ اور درد
دانتون کے اکیلا یا ساتھ اماس کے اور سوزش

مین تحلیل اُسکی قوی تر ہے اور واسطے امراض مذکورہ
کے نافع ہے اور سر اُسکا ساتھ کہربا یا سندر روغن
نرم پیش کر حابس حادث ہی اعضاء الصدر والمنفذ
والتنفض والحمیات پینا اُسکا سوانح سینہ اور
سل اور دق اور قروح ریہ کے اور واسطے حیات حارہ
حادہ اور امراض حارہ حادہ اور نزال حارہ مزمنہ کے
اور واسطے صرفہ اور عسر نفس اور لسب اور نزلات
حادہ کے اور واسطے نفث الدم کے خصوصاً ساتھ
کہربا اور کتیرا اور طین مختوم اور پوست بیخ انبار اور
گوند ببول کے اور مانند اُنکے اور نزف الدم کو مفید ہے
اور لبن لبن ہے اور واسطے استسقاے حارا اور
سلابت طحال اور التہاب دم اور صفرا کے نافع ہے
اور حقنہ اُسکا واسطے اسہال الدم کے کہ دوستطاریا
کہتے ہین اور واسطے زحم امعا اور رحم کے خصوصاً ساتھ
توابل کے اور قطور اُسکا اصلیل مین اکیلا واسطے
خرقۃ البول کے اور ساتھ دم الاخوین اور گل ارمنی
اور روغن کدو کے واسطے قروح مجاری بول کی
نافع ہے اور بدستور پچکاری اُسکی اکیلے یا ساتھ ادویہ
مناسبہ مذکورہ کے السموم پینا اوس کا واسطے رفع
مضرت ادویہ قتالہ کے نافع ہے **الاورام** ضماد
اُسکا واسطے اورام گرم ظاہری اور باطنی کے خصوصاً
ساتھ زعفران کے مفید ہے مضمضہ مبرودین کو اور
مطبوخ مین کو اور درد سر بارد کو اور دوار اور
طنین کو خصوصاً اُس پر سعوط رہنا اور مہیج خوانیق اور
جشاے دخانی ہے مصلح اُسکا گلقند ہے مقدار
شربت اُسکا دو اوقیہ سے آدھے رطل تک ساتھ
لسکر اور کتیرا اور روغن تخم کدو اور رب السوس
کے اور مانند اُنکے اور تعلیف اُسکی ساتھ اشیاے
مناسبہ اور لائقہ ہر بیماری کے شرط ہے مثلاً
واسطے نفث الدم اور سل اور دق کے ساتھ دھنیا
تر اور تازہ اور پتے خار خربوب اور حماض اور

اطراف عریض اور پتے بارتنگ اور کاہو اور
جوخیسانده کے اور مانندان کے اور واسطے
جلا اور تحلیل اور تنقیح معدہ کے کرفس اور سونف
اور شبت اور یتیوم اور جوخیسانده اور ساتھ
تخم کرفس کے مارکزا اور مانند اُن کے بدل اُسکا
دودھ بکری قوت کا یا دودھ بکری کا اور دستور
اُس کے پینے کا قرابادین کبیر مین مفصلاً اور مقدمہ
اس کتاب مین مجملاً مذکور ہے۔

**لبن الاسد** بفتحہ الف اور سین اور
دال مہملتین کے شیر شیر فارسی مین یا گھر کا دودھ
ہندی مین کہتے ہین (طبیعت اُسکی بیچ
کہالی گرمی اور تیزی کے) **افعال اور**
**خواص** اُس کے) نہایت جالی اور منفذ
اور مدر ہے۔

**لبن البقر** بفتح باے موحدہ اور قاف اور
راے مہملہ کے فارسی مین شیر گاؤ ہندی مین
گاے کا دودھ کہتے ہین۔
ماہیت اُسکی معروف ہے اس مین تینون
جز لینے ماہیت اور جنیت اور دہنیت نسبت
اور دودھون کے اعتدال پر اور مساوی ہین
اور غلظت اور رقت مین بھی ہر چند بالذات
دہنیت اس پر غالب ہے اور غلیظ تر دودھون
مین ہے سواے دودھ بھینس کے کہ دہنیت اور
غلظت اُس کی زیادہ ہے بہترین اس مین دودھ
گاے جوان فربہ صحیح المزاج خالی امراض سے
ہے کہ چارہ نبات اور اشیاے جیدہ کا کھایا
ہووے اور معتدل القوام سفید صاف
شیرین خالی مزہ اور بو سے غریب ہے۔
(طبیعت اُس کی) معتدل گرمی اور
سردی اور تری مین اور ساتھ

اور ساتھ رطوبت غضلیہ کے (افعال وخواص اُسکے) مفتح جالی اور سریع الہضم اور کثیر الغذا اعضاء الراس پینا دودھ تازہ دوہا کہ سرد نہوا ہو مقوی جوہر دماغ اور مرطب اُسکا اور رطوبات اصلی اور رافع نسیان اور مالیخولیا اور وسواس اور نیک کرنے والا رنگ رخسارون کا اور رافع امراض بلغمی ہی قطور اُسکا اور طلا اُسکا واسطے اکثر امراض مین حتی مایوس العلاج کے نافع ہے اور اُسکی مداومت سے صحت پاتا ہے اور سانٹھ کندر کے واسطے ناخنہ اور سیل اور شرناق کے مفید ہی اعضاء الصدر والغذا والنفض پینا اُسکا گرم گرم تازہ مقوی قلب اور رافع غم اور وسواس اور خفقان اور قرصہ ریا ورسل کو کہ بدون تپ خلطی کے ہو کہ سنج امعا کو مفید ہے اور لبین طبع اور مولد منی اور موٹا کرنے والا بدن کا اور کھانا شیر برنج رقیق جید الطبخ کا ساتھ شکر کے لبین طبع ہی اور رافع قولنج یا بس ثقلی اور زحیر بیسی کو نافع ہے اور دودھ آہن سرد یا سنگ تاب گرد داغ کیا ہوا رافع اسہال ہے اور پینا اُسکا ساتھ دو وزن اُسکے پانی شیرین خالص مرغ کے مدر مقوی اور منقی مجاری بول خصوصًا ساتھ تھوڑی مقدار دو دانگ تک زنجبیل اور ایک درم نبات پیشی ہوئی کے نافع ہے اعضاء المفاصل والاورام والنشور طلا اُسکا ساتھ سپیدہ قلعی کے واسطے نقرس اور اورام حارہ کے اور پینا اور طلا اُس کا بھی واسطے جرب اور حکہ اور رواد اور جذام کے اور ملنا شیر برنج کا اوپر سر قروح لینے کھل کہ دانے اُسکے زخم کے سخت ہوے ہون اور سر تراشی اُسکی دشوار ہو باعث ترقی کا ہے لیکن چاہیے کہ مقدار چھ سات ساعت کے بعد ملنے کے نرم ہوا ہو گرم پانی سے خوب دھو کر سر تراشی کرین اور ساتھ افیون اور موم اور روغن زیتون کے مسکن وجع نقرس حار ہے السموم پینا تریاق سب زہرون کا اور رافع

اُن کی مضرتون کا ہے اگر مکرر پین اور تے کرین یہان تک کہ رفع خالہ زہر کا ہووے اور واسطے ادویہ قتالہ اور زہر ہر قسم کے کہ ہوا کیلا یا ساتھ منائبہ کے مانند روغن کا ہو اور نارجیل بحری اور مانند اُنکے نافع ہے الزینۃ پینا مطبوخ اُس کا ساتھ برنج کے بطریق شیر برنج اور قرنی کے واسطے طوطے کے اور اچھے ہوتے رنگ رخسارون کے اور ساتھ اکھروٹ اور خرما کے واسطے فربہی گردہ اور بدن کے اور اچھے ہوتے رنگ رخسارون کے اور تقویت باہ اور زیادتی منی کے مفید ہے مقدار شربت اُسکا آدھی رطل سے ایک رطل تک المضار کثرت اُسکی مورث سنگ گردہ اور شانہ اور تولید قمل اور برص اور سریع الاتحالہ بخلط غالب کہ معدہ مین ہو معلل اُسکا شکر اور شہد اور ساتھ اُن دونون کے نافع بستہ ہونے کے معدہ مین ہے اور جولبتہ ہوجاوے موجب قشعریرہ اور لرزہ اور پسینا سرد اور غشی اور اختلاط عقل اور خناق کا ہوتا ہے دوا اُسکی تے کرنا ساتھ حرف اور سکنجبین عسلی کے اور ساتھ سرکہ کے ممزوج کیا ہو فودنج کے ساتھ اور بدستور ساتھ عسل کے اور تخم کرفس اور گرم پانی کے تے کرنا اور پینا پنیر مایہ کا مقدار ایک مثقال تک مجربات سے گنا ہے اور حکماے ہند نے کہا ہے کہ دودھ گاے سفید کا دافع سودا ہے اور دودھ گاے سیاہ دافع صفرا ہی اور دودھ گاے سُرخ کا قاطع بلغم اور دودھ گاے زرد کا قاطع تینون خلط کا ہے۔

لبن جاموش۔ بفتح جیم اور الف اور ضمۂ میم اور سکون واؤ اور سین مہملہ کے معرب گاؤمیش کا ہے یعنے دودھ گاؤمیش یعنی بھینس کا دودھ اور وہ گاے کے دودھ سے بہت غلیظ زیادہ اور دہنیت اور خبیث اُسپر غالب اور ثقیل اور دیر ہضم اور سریع الاستحالہ بخلط غالب اور صفرا ہے جو اس دودھ کو ساتھ

لکڑی کنگھی کے دیوین اور اُس سے ملاوین اور بسبب ہوجاوے سدری ملا کر کھاوین بواسیر کو نافع ہے۔

لبن الخفاش۔ بضمہ خاے معجمہ اور فتحہ فا اور الف اور سین معجمہ کے قریب شیر شیرنی کے ہے۔

لبن الخنزیر۔ بکسرہ خاے معجمہ اور سکون نون اور کسرہ زاے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور راے مہملہ کے فارسی مین شیر خوک اور ہندی مین سور کا دودھ کہتے ہین (طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) نزدیک بعض لوگون بہت روح ہے اور واسطے سل اور اسق کے نافع ہے اور مورث برص اور وضح ہے۔

لبن الرماک۔ بفتحہ راے مہملہ اور میم اور الف اور کاف کے فارسی مین شیر مادیان اور ہندی مین گھوڑی کا دودھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معلوم ہے بہتر ہن اُس مین بھی دودھ گاے کے ہی ساتھ انھین شرطون کے اور خبیث اُسکی کمتر ہے طبیعت اُسکی گرم اور تر ہے اور دودھون سے (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور مفتح اور مفرح اعضاء الغذا والنفض پینا اُسکا محرک اشتہا اور باہ ہے اور لبین طبع اور موافق قرحۂ مثانہ کے مجاری بول اور مدر بول اور حیض منقطع کہ گرمی اور خشکی سے انقطاع ہوا ہو اور حقنہ گرما گرم اُسکا منقی قرحہ رحم ہے اور حمول اُسکا ساتھ برادہ ہاتھی دانت کے بعد صہر کے معین حمل یا بچہ عورت کا ہے اور پینا دودھ اُسکا کہ ترش کیا ہو اُسکو قمر کہتے ہیں اکثر افعال مذکورہ کے قوی تر جانا ہے اور واسطے استسقا اور حیض بانواع دق کے بشرط مذکورہ کے لبن الاتان مین مذکور ہو چکے اور لبن نقاح مین مذکور ہونگے مانند تالیف سوانح کے اور سوا اُسکے مانند اشیاء حارہ اور بادہ ملطفہ کے بھی مفید ہے الخواص اُسکے خواص سے کہتے نہ نکلی ہو کھلا اور

اُس سال دُنگلین گی اور اگر کلین چند دانے سے زیادہ نہ نکلین گے جو بات مکررہ سے شمار کیا ہے

**لبن الضان** بفتحہ ضاد معجمہ والف اور نون کے کہ لبن الضاع اور فارسی مین شیر میش اور شیر گوسفند بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معروف ہے اور اُس کے صافیت اور خبیثت غالب اور غلیظ تر شیر گاؤ سے اور بہتر ہین اُس کا شیر ہین سیاہ ساتھ شروط مذکورہ کے ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر ہے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی جوہر دماغ اور نخاع اور باہ ہے اور واسطے قرحہ ریہ اور امعاء اور نفث الدم اور تنزیر کے اور اچھا کرنے رنگ خسارات کے اور دفع کرنے مضرت جماع کے نافع ہے اور ساتھ روغن بادام ندارک مضرت اور یہ سمیہ کے اور جاع کے اور گوند ببول کے واسطے کھانسی کے مجرب ہو اور سب افعال مین اور مضرتون مین مانند اور دودھون کے اور محدث قراقر اور صفرا اور بلغم اور قوی نخ ہے

**لبن اللقاح** بفتحہ لام اور قاف اور الف اور حاء مہملہ کے فارسی مین شیر شتر اور ہندی مین اُٹنی کا دودھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معلوم ہے لطیف اور رقیق ترین سب دودھون مین ہے اور مائل بکیفیت اور رطوبت اُس کی بسبب کی گرمی کے اور شدت امتزاج کے (ماہیت اُسکی) سے جدا نہین ہوتی لہذا طبیعت اُسکی گرم مائل بخشکی ہے (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور منضج اور محلل ہے

**اعضاء الراس والغذاء والمنفض** پینا اُس کا مقوی آنکھ ہے اور بدستور سراوا اُس سے اور پینا اُسکا ساتھ شکر کے واسطے ضیق النفس اور بدبو اور تفتیح سدہ اور رفع یبوست جگر کے اور تحلیل اورام باطنی سخت کے اور تحلیل خلط ہونے والا کبد مین اور واسطے استسقا سے عرقی اور طبلی کے نافع ہے لیکن بعد استحکام علت کے اور جمع ہونے زرد پانی کے نہ قبل اس سے اور واسطے علل طحال اور بواسیر اور اورار بول اور حیض کے مفید ہے اور باہ کو اُٹھاتا ہے اور ساتھ بول شتر کے واسطے اسہال کے اور اورار زرد پانی کے نافع ہے اور چاہیے کہ بتدریج دو اوقیہ سے شروع کرین اور ایک رطل تک پہونچا دین اور اُنٹی کو قبل استعمال دودھ کے اور ایام استعمال مین سوئف اور کنکرا اور کاسنی اور درمنہ اور مانند اُن کے کھلاتے رہین اور ساتھ پانچ درم شکر العشر کے واسطے استسقاے گرم کے اور ساتھ فکر کے مقوی البدن اور صاف کرنیوالا بشرہ کو اور محرک باہ اور اشتہاے طعام ہے اور اورام سخت مین ساتھ ماردین اور بادام تلخ اور پستہ وغیرہ کے مفید ہے اور روغنون مناسبہ محللہ کے مانند روغن بید انجیر اور کہتے ہین کہ دودھ اُٹنی کا معطش اور بطی الانحدار معدی اور احالی پیٹ سے ہی بسبب اور دودھون کے اور دستور پینا اُسکے دودھ کا واسطے استسقا کے یون ہے کہ اوائل استسقا مین یا اُن ورمون کے کہ رجوع باستسقا کرتے ہین نہ پہین دیگر بعد استحکام مادہ ورم کے اگر اُسکے ساتھ تپ نہو ورنہ جائز نہین ہے کسی وقت مین اس واسطے کہ سب دودھ تپ کے ساتھ منافات تام رکھتے ہین اور زیادہ کرنے والے مادے حمیات کے ہین اوائل اُن ورمون کے کہ رجوع باستسقا نہین کرتے استعمال کرنے دودھ سے پاک نہین ہے اور دستور پینا دودھ کا اور مارالجبن اُسکا بھی قرابادین مین بتفصیل اور اس کتاب کے مقدمہ مین بالاجمال بھی مذکور ہوا

**لبن المعز** بفتح میم اور سکون عین مہملہ اور زاے معجمہ کے اور فارسی مین شیر بز اور ہندی مین بکری کا دودھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معلوم ہے ماہیت اُس پر غالب ہے دو ثلث جزو پر اور بعض یونانیون نے کہا ہے کہ جنیت اُسکی زیادہ ہے طبیعت اُسکی) مائل بحرارت ہے اور کہتے ہین کہ بارد ہے پہلے درجے مین رطوبت اغلیظ سے دوسرے درجے تک اور کہتے ہین کہ معتدل ترین سب جانورون کے دودھ مین ہے (افعال اور خواص اُسکے) لطف اور جلا ہے

**اعضاء الراس** پینا اُسکا واسطے حبس نزال کے اور غرغرہ اُس کا واسطے اورام لہات اور حلق اور تالو اور زبان کے خصوصًا ساتھ املتاس کے کہ اُس مین گھول کر کے صاف کیا ہوا اور قطور ناک اور کان مین بھی واسطے تطیب دماغ اور دفع یبس اور بیخوابی کے اور درد گرم کان کے اور ضماد اُس کا کہ کپڑا اُس مین بھگو کر اوپر مقدم سر کے رکھین بھی واسطے ترتیب دماغ اور رفع یبس اور بیخوابی کے نافع ہے اور پینا اُسکا بھی

**اعضاء الصدر والغذا** پینا اُسکا ساتھ کتیرا اور گوند ببول کے یا ساتھ نمک مغسول کے واسطے نفث الدم اور سرفہ یبس کے اور فرصدیہ کے اور نزف الدم تمام اعضاے باطنی کے کہ مقدار دودھ کا پچیس مثقال سے پچاس مثقال تک اور ہر ایک اُسنے آدھ درم سے ایک درم تک ہونا نافع ہے اور بدستور تیس مثقال دودھ سے پچاس مثقال تک یا بیکمثقال سے دو مثقال تک کتیرا اور آدھا مثقال رب السوس اور گوند بادام کے واسطے نفث الدم اور سرفہ اور حلتین سنیہ الاول اور خفقان اور غم وسواس اور توحش کے مفید ہے لیکن چاہیے کہ تازہ دوہا گرم گرم ہو ٹھنڈا ہوا ہو اور حیوان جوان فربہ صحیح المزاج خالی بیماری اور مرض سے ہو بمنزلہ بکری کا دودھ اور رنگت سے بہتر ہے اور خالص اور گرنا گرم اُسکا ملین بطن اور مدر بول ہے اور واسطے قرحہ مثانہ اور تقویت باہ اور دفع ضرر جماع کے اور عرق النساء کہ گرمی اور یبسی سے ہو مفید ہے اور سب افعال مین مانند دودھ گائے کے ہوا اور اس کے لطیف تر ہے مقدار مبرد دو

اور مرطوبون کو اور نفاخ اور باعث حشہ اور طبیعت
فواق کا اور مانند اُنکے بدل اُسکا دودھ گاے کا
اور بالعکس ہی اور پینا اُسکا بطریق مارالجبن کے
واسطے اسہال صفراوی محرقہ اور امراض صفراوی
محرقہ اور سودایہ اور یرقان کے اور ترطیب بدن کے
اور واسطے محرورون کے نافع ہی الحمی واسطے حمی دق
اور حمیات کہنہ حارہ کے اور دستور اُسکا مفصلا
قرابادین کبیر مین مذکور ہوا اور ساتھ افیمون کے
(ماہیت اُسکی) زائل ہوتی ہے اور بجاے اسہال
کے پیٹ کو بند کرتا ہوا اور پینا اُسکا ساتھ پانی خام
کے ساتھ تھوڑے عشرت نفثہ کے کہ ابتدا مین مثل
پندرہ مثقال دودھ سے ساتھ تین چار مثقال
پانی کے اور ایک درم خاکشی سنگشو کی ہوئی اور
آدھی درم شربت بنفشہ کے شروع کرین اور تدریج
ہرون چار مثقال دودھ پر اور پھر ڈیڑھ ڈیڑھ پر ایک
پر پانی اور شربت سے زیادہ کرین اُس مقدار
تک کہ موافقت کرے اور معدے پر گران نہووے
اور نضج اور ہضم مین خلل نہ کرے اور دقت استفنا
اور عدم احتیاج کے پھر بتدریج کم کرین واسطے
ترغیب بدن اور حیات مادہ و مادہ کے انتہا مین اور
واسطے عمی دق کے اور تسمین بدن و تحول محرورالمزاج
کے مفید ہوا اور یہی دستور پینا دودھ بحری کا مقدم
مین مذکور ہوا **الادراہم والثیوہ** ضماد تخم ریحان
کو کوٹ کر اور پکا کر بکری کے دودھ مین محلل اور منجح
اور المفجار کرنے ورم الا اور دمامیل اور ثبور کا اور
ساتھ اضافہ کرنے تخم اسبل کو پٹی ہوئی کے قوی تر
ہے کہتے ہین کہ مضر احشا کو ہے مصلح اُسکا کتیرا ہے
بدل اُسکا دودھ گاے کا ہی۔

**لبن الغنا** بکسر نون اور فتح سین مہملہ اور الف
مقصورہ کے فارسی مین شیر بز بان کو کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) بعد وضع حمل الطف ہو دودھ

گدھی سے اور موافق تر سب دودھون سے ہے واسطے
اطفال اور امراض حارہ حادہ کے خصوصًا پیدا ہوئے
لڑکی سے اور بہترین اُسکا دودھ عورت جوان معتدل
المزاج صحیح کا کہ لڑکی جنی ہو اور غذائین موافق کھائی
ہون چند روز قبل اُس سے اور درمیان جننے کی بھی۔
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر
اور دودھ اُس عورت کا کہ لڑکی جنی ہو سرد تر ہوتا
ہے (افعال اور خواص اُسکے) واسطے ترطیب
اور تقویت دماغ کے اور رفع بیخوابی اور رمد اور
قروح ریہ اور حمی دق اور ابار بول اور دفع سمیت
ارنب بحری کے رافع ہے **اعضاء الراس و**
**الصدر** پینا اُسکا واسطے ترطیب دماغ اور خنجرہ
اور تفتیح سدۂ خیشوم اور رفع سل اور دق اور سوءالمزاج
سینہ اور سرفہ یبسی اور نفث الدم اور نزف الدم کے
ساتھ ادویۂ مناسبہ کے درسعوط اُسکا واسطے رفع خشکی
دماغ اور سرسام اور صداع حار یبسی اور اخلاط عقل
اور مالیخولیا اور جنون صفراوی اور دموی اور سر کے
اور مانند اُنکے اور بدستور ضماد اُسکا اوپر سر کے اُس
قسم سے کہ کپڑا اُسمین بھگو کر پے در پے اوپر مقدم سر
کے رکھین یا درجب گرم ہو تبدیل کرین اور قطور اُسکا
بہ آنکھ کے مدعا اور قرحہ اور رفع خشونت پلک کے
اور ساتھ انزروت کے واسطے ظفرہ اور سلاق اور
شرناق کے اور مانند اُنکے اور کادامین واسطے ورم گرم
اور قرحہ اور ورم گرم کان کے تلت ہو مقدار شربت
اُسکا دو اوقیہ سو ڈھے رطل تک اور چاہیے کہ گرم گرم
کہ سرد نہین ہوا ہو پیئین اور اگر پستان سے ہو سکے کہ
پیین بہتر ہی اسواسطے کہ بسبب کمال لطافت کے جلد
فاسد ہو جاتا ہی جل اُسکا دودھ گدھی کا **الخواص**
کہتے ہین کہ جو عورت حاملہ دیر جون کے دودھ اگر جون
مرجاوے بچے اُسکے بجاوے اُس عورت کے حمل مین لڑکی
ہووے اور اگر نر ہووے اور زندہ نکل آوے حاملہ ہو پس ہے

اِسکو مجرب جانتے ہین اور بہتر دودھ عورت کا اُوسکا
دودھون مین وہ ہے کہ ناخن پر اُلبین جمع رہے
مانند قطری کے اور چپک بہت ہوا اور قوام معتدل
ہوا اور دستور پینے قرابادین مین اور اس کتاب کے
مقدمہ مین مذکور ہوا۔

**لبن حمار الوحش اور لبن الغزال** شیر گورخر
اور شیر ہرنی مین دونون گرم اور تر ہین لبن الزنا سے
اور اُس سے لطیف تر اور تحریک باہ مین قوی تر ہے

**لبن الخامض** بفتحہ حاے مہملہ اور الف اور کسرۂ
سین اور ضاد معجمہ کے فارسی مین ماست ہندی مین
دہی ترکی مین جزات کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
شیر منجمد ہی بہتر اسمین دہی تازہ گاے کا خوب بستہ تھوڑا
ترش ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد
اور تر اور جسقدر ترش اور رقیق زیادہ ہو سردی اور تری
اُسکی زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) اور سب
اور مسکن تشنگی اور مقوی ماہ محرورین اور غذائیت اسکی
نسبت بدوغ کے کہ مخیض کہتے ہین بسبب زیادتی
دہنیت کے زاید ہے اور سب افعال مین قریب اُسکے
اور مخیض حرف المیم مع الخاء المعجمہ مین مذکور ہوگا انشاء
اللہ تعالی **المضار** بصفرہ ہے سر دین کو اور معدے
سرد کو اور کسیف ہے دیر ہضم اور سدد اور مولد خلط
خلط خام ہے اور چھاچھ عقفہ کو مضر ہے **مصلح** اُسکا صاحب
حارہ اور پھوٹھ مربہ ہے اور غذائین تباشیر اس سے
قرابادین کبیر مین مفصلہ مذکور ہین اور چکنی اسکے اوپر
کے سر پر ہو مرطب دماغ اور منوم اور قاتم مقام افیون
کدو کے ہی **لبن السودان** بضم سین مہملہ اور سکون دال
اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور نون مکے (ماہیت
اُسکی) نزدیک اکثر لوگون کے نام فرنجون کا ہوا
نباتی اور حکیمون نے لکھا ہے کہ وہ ایک چیز ہے شبیہ
گوند کے مائل بسیاہی اور زردی کو نواح مغرب سے
لاتے ہین (طبیعت اُسکی) بہتر گرم اور خشک چوتھے

درجے تک (افعال اور خواص اُسکے) قبالہ مین سے ہے سونگھنا اُسکا باعث رعاف اور بہت عطسہ کا اور مہلک ہے مدبیر اُسکی تبریز زیتون اور سیاہ جند بیدستر خودہ کی ہے اور وہ مذکور ہوا ضماد اُسکا محلل اورام صلبہ ہے چند ساعت مین

**لین التیوحات** - بفتح یاے تحتانیہ اور ضمۂ تاے فوقانیہ اور سکون واو اور فتحہ حین مہملہ اور الف اور تاے فوقانیہ کے (ماہیت اُسکی) شیر نباتات شیردار کا ہے مانند باذرپون سیاہ اور ژفیون اور سقونیا وغیرہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مجموع اُسکا سفلہ سوم کے ہے اور مسہل قوی ہے شدت سے اور شیر ہر نبات کا اُسکے ذیل مین مذکور ہوا اور ہوتا ہے اور جو کسی نام سے خصوصیت نہین رکھتا بیع تیوحات کے حرف الیا، مع الیا مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا اعراض اور تدبیر اُسکی مانند اعراض اور تدبیر زیتون خوردہ کے ہین مذکور ہو چکا۔

## فصل اللام مع التاء الفوقانیہ

**لنکو** - بفتحہ لام اور سکون تاے چار نقطہ اور ضمۂ کاف اور واو کے (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہے کہ بنگالے مین ہوتا ہے کثیر الوجود ہے اور درخت اُسکا بقدر درخت آلو کے اور پنیالہ کے اور پرخار تے اُسکے بھی مشابہ تے آلو اور پنیالہ کے پھل اُسکا خوشہ دار اور ہر خوشہ مین سات آٹھ دانے موافق چھوٹے آلو اور پنیالہ کے سفید رنگ مزہ اُسکا خامی مین ترش اور بعد پکنے کے منجوش ہوتا ہے اور بعضون کے خوف مین تین دانے اور بعضون مین چار دانے مشابہ دانون شربتیا اور کھل کہ کو کہتے ہین اور جوف دانون مین پنج بخشی اور رنگ نرم لزج لیس دار ہوتا ہے۔

(طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) مسکن تیزی صفرا اور خون کا اور واسطے بعض امراض دمویہ اور صفراویہ کے نافع اور شربت اُسکا بھی واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہے

## فصل اللام مع الجیم

**لجالو** - بفتح لام اور جیم اور الف اور ضمۂ لام اور سکون واو کے لغت ہندی ہے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے کہ کنارے پانیون کے یا زمین نمناک کے جمتی ہے موسم بارش مین اکثر ہوتی ہے اور وہ دو قسم ہوتا ہے ایک قسم خشکی مین اور زمین نمناک مین جمتا ہے نبات اُسکی ایک گز تک شاخین اُسکی پتلی اور پتے اُسکے چھوٹے مشابہ پتے مخلان کے اور اُس سے چھوٹے زیادہ اور قسم دوسرا بائی کہ کنارے پانیون کے اور تالابون کے جمتا ہے اور یہ زمین پر پھیلا ہوتا ہے اور بیچ شاخ اور پتے کے مشابہ اُس قسم کے دونون کے خواص سے ہے کہ جو ہاتھ اُسکے نزدیک سے لیجاوین پتے اُسکے آپس مین مجتمع ہوتے ہین یعنے سمٹتے ہین اور جو ہاتھ کھینچ لیوین اُس سے دور کرین بعد تھوڑی زمانے کے کھل جاتے ہین بحالت اصلی اپنی کے اور جملہ دو بیع عظیم النفع ہے نزدیک اہل ہند کے اور وہ اپنی اصلاح مین اُسکو رسان سے جانتے ہین

(طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالی اور منضج اور ملین اور واسطے فساد خون اور امراض حادہ فساد خون کے اور واسطے امراض صفراوی کے شربتاً نافع ہے قطوراً اُسکے پانی کا واسطے ناصور اور پرانے زخمون کے مفید ہے اور کہتے ہین کہ جو آفتاب بیچ برج سرطان کے بمنزل ذرہ مین ہو کہ ہندی مین کچھ تچھ کہتے ہین کنارے تالابون کے کہ دہان لجالو ہوتا ہے جاوین اور نہاوین اور تھوڑی مٹھائی تصدق کرین اور بخور منسوب بزحل جلاوین مانند مقل ارزق کے ساتھ روغن سرسون کے بعد اُسکے اُس گھاس کو ریشون سمیت اکھاڑین اسطرح سے کہ سایہ اکھاڑنے والے کا اُسپر نہ پڑے اور سایہ مین سکھاوین اور پھر جب چاند اُس منزل مین آوے نرم کوٹ کر چھانین اور بقدر ایک پچ کے اُسکو ساتھ دودھ کے تازہ دوہے کے ملا کر اس منتر کو سات مرتبہ اُسپر پڑھکر پیین منتر یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم دولہا امرت دولہا سنگھ اوان نمو نمو شوا دیتین ہفتی تک ہر روز اسیطرح کھاوین پہلے ہفتے مین امراض سودائی اور حمیات ربع اور مرکبہ دفع ہوویں اور دوسرے ہفتہ مین بواسیر کا رنواسیر اور یرقان اور مانند اُنکے زائل ہوویں اور تیسرے ہفتے مین جذام اور بہق اور آتشک اور داد اور مانند اُنکے برطرف ہون انشاء اللہ تعالیٰ اور بالجملہ مداومت اُسکی قوای حیوانی کو زیادہ کرتی ہے یہ اسرار مین سے ہے نزدیک اُن کے۔

## فصل اللام مع الحاء المہملہ

**لحم** - بفتح لام اور سکون حاے مہملہ اور میم کی لغت عربی ہے جمع اُسکی لحوم آئی ہے فارسی مین گوشت ہندی مین ماس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معروف اور خون ہی منعقد ہوا اور فاعل انفعا دعلی حرارت فاعلہ کے ہے اور بدن حیوان مین واسطے حشو اور فاصلہ کے اوعیہ ہونے کے درمیان اعصاب و عروق اور اوتار وغیرہ اور ہڈی اور حافظ اور مانع ہونے کے انکے التواے بیع حرکات مختلفہ اور نسخ اور رس کے صدمات خارجیہ سے اور واسطے ترطیب اعصاب اور عروق وغیرہ کے اور واسطے حس منظر کے اور نیک ہونے ہیئت شکل کے اور سوا اُنکے منفعتون کے مفصلاً اکلیات مین مذکور ہین پیدا کیا گیا ہے اور بہت قسم ہے باعتبار اقسام حیوان

اُسکے اعضا کے اور گوشت ہر حیوان کا اُسکے نام
مین مذکور ہوا اور ہوا ہی انشاء اللہ تعالیٰ یہان بقول
کلی اور بالاجمال کچھ مذکور کیا جاتا ہے چاہیے کہ جو بدن
آدمی کا مرکب موالید ثلثہ سے ہے اور حیوانیت اسپر
غالب ہے مناسب تر غذاؤن مین واسطے بدن تحلیل
اُسکے کے گوشت ہے لہذا بیچ حدیث شریف نبوی صلی
اللہ علیہ وعلے آلہ واصحابہ وسلم کے وارد ہے کہ سید
الطعام اللحم اور طبیعت مدبرہ بدن کی مجبور ہے بیچ
استحالہ نباتات کے سات قسم کے فعلون سے تو
نباتات کو مشابہ بمبتدی کرے اور سات فعل یہ ہین
تحلیل استحالہ تفریح عقد تشبیہ تندیہ ادغال اور حیوانون
مین اقل ان افعال سے مطلب حاصل ہوتا ہی مثلاً شیر
یعنے دودھ مین پانچ فعل کافی ہین کہ تفریح اور تغذیہ
یعنے ہضم اور تمیز اور تعقید اور تشبیہ اور ادغال مین
اور بیضہ طیور مین تین فعل کافی ہین تحلیل اور استحالہ
اور تمیز اور گوشت مین دو فعل کہ تشبیہ اور ادغال مین
کافی ہی پس لحوم سرد اور بہتر سب اغذیہ مین ہوے اور گوشت
متقاویم حیوان کا گردن اور ہاتھ اور سینہ کا بہتر ہے بخر
اُسکے سے مانند ران کے اور پشت اور گردہ کے اور گوشت
داہنے جانب کا بہتر ہے بائین جانب سے اور گوشت
جانب وحشی کا خشک تر اور بطی الہضم ہے اور جانب
انسی کا نرم زیادہ اور ارطب ہی بہترین گوشتون مین
گوشت جانور جوان صحیح المزاج قریب کے بیچ اور جو
لطیفہ صاحبان طرفہ اور سکون اور آرام کے اور
بہترین مواشی بز اور گوسفند ہے کہ کمتر چھ مہینے سے اور
زیادہ ایک برس سے نہ ہو دی بعد اُسکے گوسالہ تا ایک
سالہ گاؤ اور بھینس اور شیر جوان بہتر ہے شتر بچہ
سے اور وحوش سے بچہ بز کوہی کا بہتر ہے اور آہو بچہ
اور گوشت جانور خصی کیے ہوے کا گوشت ناخصی کے
بچے سے بہتر ہوا اور الطف گوشت حیوان ران اور
پرندہ کا بہتر اور الطف محبوس مطلوف سے اور جانور

سیاہ سے بہتر اور لذیذ تر اور سبک تر اور سرخ سے اجود
اور متوسط اور سفید سے بطی الہضم اور سب مین سریع الاستحالہ
بالتفل اور فساد کے گوشت کے گوشت سرخ دوہے سفید
اور تفل سے اور سریع الہضم ہے اور مابورح اسی
بہتر ہے اُس سے کہ ذبح کرکے رات کو رکھ چھوڑی ہو اور قدید
گرم اور خشک اور قلیل الغذا بہت نبوون اور مولد غلظ
ردی ہو اور لحوم بری کے بہتر ہے اہلی سے بہترین لحوم
بری مین آہو ہے اور بہترین اہلی ضان اور گوشت بری
کا اقل فضول ہی غیر اُسکے سے اور لحوم حیوانات بری
کا واسطے بلغمی مزاجون کے اور صاحبان فالج اور استرخا
کے اور واسطے اُن لوگون کے کہ بردت اور رطوبت
اُنکے مزاج پر غالب ہو اور ساتھ سرکہ اور پانی غورہ کے
واسطے محرورین کے اور جس شخص کے مزاج مین التہاب
نہ ہو مطبخ اُسکو ساتھ مری اور روغن زیتون کے کھاوے
اور گوشت اعضاے عصبانی کا مولد بلغم ہے اور گوشت
سرخ خالی ورحیف عصب گرم تر اور قریب خشک ہڈی
کے اور متین ہے اور گوشت طفلی کا بارد رطب لزج ہے
اور گوشت بھیڑ کا ردی ورضعیف الغذا ہے مصلح اسکا
اور مصلح ہر گوشت ضعیف ورطب کا نمک اور پیاز
اور مرچ اور سونٹھ اور دار چینی اور لونگ اور الائچی
اور زیرہ اور مانند اُنکے ہین اور مصلح گوشتہاے گرم اور
خشک کا اور سرکہ اور پانی غورہ کا اور گھی مین اور مصلح
گوشتہاے گرم اور تر کا دھنیا اور ساق اور مانند اُنکے
ہین اور گوشت خوک اسمین عصب مولد غلیظ ہے خصوصاً گوشت
سینہ اور پستان کا بسبب پیدا ہونے دودھ کے اسمین
اور گوشت زبان کا لذیذ اور سریع الہضم گوشت حیوان
وحشی اور حمار الوحش کا گرم اور خشک تیسرے درجے
مین سریع الہضم کثیر الغذا رمائل بسوداہت اور بیچ نفس
جانورون کے کھانا اُسکا اور کھانا مانند اُسکے بہتر اور
کتے مین کہ دیر ہضم اور ردی الملبوس ہے اور گوشت
گاؤش کا یعنی بھیڑون کا واسطے اُسکے کہ ذرایع کھانا

ہونا نافع ہوا اور اگر گوشت تر گوشش کا گرم اور خشک ہو
اُسکا گوشت بریان کیا ہوا واسطے قرحہ ریہ کے مفید ہے
اور گوشت قفد بہت تر ہے اور گوشت چکنا اور دنبہ کا
گرم تر ہے سب سے اور غلیظ تر اور دیر ہضم اور بین نحکم
اور قلیل الغذا اور ردی اور سریع الاستحالہ بخلاف بیت اور
ضعیف اور گوشت گاے کا کثیر الغذا رغلیظ سوداوی اور
مولد امراض سوداوی اور خشک زیادہ بکری سے اور
گوشت گاؤ وحوان کا سریع الہضم اور بہترین اُسمین گوشت
گلے کے بچے کا اور بہترین اوقات کھانے اُسکے کا
فصل بہار اول اور گرمیان ہین اور پوست خربزہ کا
دھوکہ دینے والا ہے یعنی گلا دینے والا ہی سو وقت پکانے
کے اسمین ڈالین اور اسی طرح بیچ ہر گوشت کے کہ جلد مرا
نہین ہوتا اور کثرت گوشت گاے کی مولد برص اور
امراض سوداوی ہے اور گوشت شقراق کا کارزباح
اور تبدید التفس ہے گوشت بکرے اور بکری اور قلیل
الشحم اور یابس الجوہر اور قلیل الغذا ردی ہے اور گوشت
حیوانات شکاریہ ہوے کا گرم اور خشک اور مولد خون
غلیظ سوداوی اور یہ بہتر اسمین گوشت ہرن کا ہے
اور گوشت سباع اور ذات المخالیب کا ردی پرہیز
کرنا اُنسے واجب ہے اور گوشت طہان کا معتدل ہے
رطوبت اور یبوست مین سریع الہضم مولد خون جید اور
واسطے محرور المزاج کے نافع ہے اور گوشت جذور پہلے اونٹ
کے بچے کا بہت گرم اور خشک اور مولد خلط غلیظ اور
واسطے اصحاب گدا اور ریاضت شدیدہ کے اور عرق النسا
کے اور آخر حمیات ربع مین نافع ہے اور گوشت سنور یعنی
بلی کا گرم اور تر اور کہتے ہین کہ سرد ہے اور مسخن گردہ
اور واسطے درد پشت اور بواسیر کے مفید ہے اور لحم الفیل
یعنے گوشت گھوڑے کا مانند گوشت اونٹ کو سام
کا مخلل ہے اور واسطے اصحاب گدا اور ریاضت شدیدہ
کے نافع ہے اور مولد سوداہے اور طیور متوسط ہے سے کہ قریب
مرغ خانگی کے ہو دین مانند کبک اور تدرو اور دراج اور

خچل اور طیوج کے اور مانند انکے چھوٹی انمیں سے بہترین
اور بردل سے اور بری بہتر ہے اہلی سے اور بہترین
بری میں طیوج مذکور ہیں اور بہترین اہلی میں دجاج
ہے اور طیور ماہی ہے جسکی گردن بلند اور عظیم الجثہ
ہوں ردی ہو اور لحوم بری کبار کے اسیطرح کبار الجثہ
مانند بط اور اترک کے مورث حمیات ربع ہیں اور ماہی سے
پھلیاں متوسط بزرگی اور چھوٹائی میں رہنے والی
پانی جاری کی صحری لطیف مانند مچھلی رضراضی اور حلو
مچھلی اور مچھلی رو ہو اور اندورالے اور آبنوس اور ماہی
اُسکے اور واسطے اصحاب یابست قوی المزاج حار لحوم
قویہ غلیظہ کے مانند گوشت جزور اور خیل اور گوزن اور
گاؤمیش کے بہتر اول ہے لطیفہ خفیفہ سے اور چاہیے
کہ حیوانات رطب المزاج بعد استکمال اُنکی قوت کے اور
اور یابسہ کو وقت چھپن کے ذبح کریں اور جو کچھ جانور
کے پیٹ سے نکالیں کہ حلال لحم جاوہ محللہ اور فتحہ لام مشدد
اور الف اور نون کے کہ حلام میم بجائے نون کے کہتے ہیں
اور جو حد کمال کو نہیں پہونچا سب ضعیف اور مورث ضعف
اور سستی اور امراض بلغمی کے ہیں اور حیوان سے بڈھا
اور ضعیف سالخوردہ بہت دُبلا اور مریض اور مردار سب
مورث امراض صعبہ کثیرہ اور سوداوی اور امراض سوداویہ
میں خصوص کتیش اور ابقر اور جاموش اور قیس اور حمل
اور اسی طرح گوشت حیوان بچہ مردہ کا یا بھیڑیا یا اور
سباع کا کاٹا ہوا اور طوفناک یا پانی میں گرا ہوا اور
بدستور حیوان مخنوق سب ردی اور مورث امراض ردیہ
صعبہ اور سوداوی اور ماکلان کے ہیں اور سامنے جانور کے
جانور کو ذبح کرنا زبون ہے اور پینا پانی کو بعد گوشت
کے مضر ہے اور تناول کرنا گوشت کا رات کو باعث تخمہ
ہے اور اکثھا کرنا اُسکو ساتھ دودھ اور بیضہ کے مضر ہے
اور غیر محمود ہے اور ہر چند مبالغہ بیچ طبخ کے اور اُسکے
کوٹنے کے کرنا بہتر ہے اور چاہیے کہ اجزا اُسکے اسکے
برابر طبخ پائے ہوں خواہ کباب ہوں یا غیر کباب
اور گوشت آب لینی مرقہ سیرابی النفوذ اور موافق
ناقمین اور ضعیف المزاج اللقوۃ کو ہو اگر بلاغم اور رطوبت
بست اور پیہ بدن کے غالب نہوں اور جو شخص ارادہ بھ
اور صلابت بدن کا کرے چاہیے کہ گوشت مشوی اور
گرد نباح کو کھاوے مشوی اُسکا بطی النزول تر اور یابس
اور قوی الدم مسلوق سے اور جو شخص ارادہ ترفیق اور
نرمی بدن کا کرے چاہیے کہ اسفیدجات چرب کھاوے اور
ایک دن میں دو بار کھانا اُسکا منع ہے اسواسطے کہ
اوپر طبیعت کے ہضم کرنا البتہ دشوار ہوا اور باعث فساد
اور ضعف قوت کا ہو اور مداومت بھی اسپر باعث فساد
اخلاط اور فسادات دل اور تیرگی باصرہ اور بلادت
ذہن اور غلبہ صفات بہیمی اور اخلاق سبعی کا ہو اور بہت دیر
دیر کو کھانا باعث ضعف بدن اور لاغری اور فرہی اور
نقصان کا بیع ارواح کے اور باعث سقوط قوی کا ہو
اور مشوی یعنی بریان اُسکا مولد گوشت سخت اور خشک
کا ہو اور مطبوخ اُسکا بطریق یخنی کے گرم اور تر اور مولد گو
رخوا اور نرم ہے اور قلیہ اُسکا کثیر الغذا اور باعث تقویت
بدن کا ہو اور حلو اگوشت کا اور مالح سب قسموں اور
افراق گوشت کے قراباد ین کبیر میں مذکور ہیں عضاء
الراس گوشت گاے اور بھینس کا یہ تمام گوشت غلیظ
پیدا کرنے والے سودا اور امراض سوداوی کے مانند
جنون اور وسواس کے ہیں اور گوشت بنولے کا ساتھ
شراب کے واسطے صرع کے العین راکھ گوشت حلان کے جلا
سفیدی آنکھ کی ہو اور گوشت سباع اور ذوات الناب
مقوی آنکھ کا اور رافع امراض آنکھ کا ہو اور چاہیے یوں
اور اکثر جعلانوں کا جالی سفیدی اور آثار آنکھ کا ہے
اعضاء النفض گوشت سرطان نہری کا واسطے
مسلولین اور گوشت چوچہ چڑیوں کا ہیجان میں لانے
والا خناق کا ہے اعضاء الغذا گوشت قطا کا واسطے
اصلاح فساد مزاج اور تفتیح سدہ کبد اور طحال کے نافع
ہے اور استسقا کو نفع کرتا ہے اور گوشت تھلہ کا ساتھ
سکنجبین کے واسطے استسقا اور لحوم غلیظہ کے مفید ہے
مضر ہے معدہ اور طحال کو اعضاء النفض گوشت گاؤ
کا نافع گرنے صفرا کا ہو معدہ اور گوشت اوزب کا شوی
واسطے قروح امعا کے نافع ہو اور گوشت قنفذ کا خشک
کیا ہوا ساتھ سکنجبین کے واسطے درد گردہ کے اور مرقہ
مرغ بڈھی کا اس شرط سے کہ دجاج میں مذکور ہو واسطے
قولنج اور امراض سوداوی کے اور مرقہ گوشت گاؤ کا اور
سکباج اُسکا واسطے اسہال صفراوی کے اور اسیطرح بیضہ
اسکے گوشت کا ساتھ دھنیا تازی اور سرکہ اور ترخیا
مناسب کے اور اسیطرح ساتھ خشک دھنیا اور تھوڑی
زعفران کے نافع ہے اور گوشت طیور کا مشوی یا غیر
مشوی مانند گوشت کبک اور تیہوج اور قطا اور قمری
کے کہ جوش کرکے مرقہ اُسکا پھینک دیں اور اُسکے جرم
کو تناول کریں جس طبیعت کرتا ہے اور مرقہ اُسکا لین
کرتا ہے اور گوشت ارنٹ کا مدر بول ہے اور گوشت
چکتے لی تلیین زیادہ ہے غیر چکتے سے اور گوشت سباع
اور ذوات المخالیت کا واسطے یوسیر کے اور گوشت
حمار وحشی کا ساتھ روغن قسط کے واسطے درد گردہ
اور تحلیل ریح غلیظ کے مفید ہے الحمیات گوشت گاؤ
اور ابل اور وعل اور طیوج بڑے بوڈھوں کا پیدا کرنے
والا حتی ربع کا ہے السموم پینا گوشت بنولے کا خشک
کیا ہوا ساتھ شراب کے واسطے زہروں کے اور گوشت
حلان کا جلایا ہوا واسطے لسع مار و زنبور جرارہ کے
اور ساتھ شراب کے واسطے باولے کتے کے اور گوشت فنیک
کا واسطے لسع ہوام کے نفع کرتا ہے آلات المفاصل
ضماد گوشت کا کاسمین گرمی ذبح کی موجود ہو واسطے
ضربہ اور سقطہ کے اور بدستور لیٹنا عضو کو بیچ گوشت
گرم بینڈک کے اور ضماد نبکا واسطے تلیین صلابت
شدہ کے اور تلیین اعضائے تنفس کے نافع ہو اور گوشت ارنب
کا واسطے نفرس اور اوجاع مفاصل کے مفید ہے اور گوشت
فہل میں مرقہ ثعلب ہو اور گوشت بنولے کا واسطے ورم عضلات

اور ضماد ساتھ شحم گورخر کے ساتھ روغن قسط کے واسطے
دردِ پشت تحلیل ریاح غلیظہ کے ترنجا نافع ہے اور اگر گوشت
افعی اور قنفذ کا اکلاً بطریق مرقہ کے اور پختی کے نافع ہی
اور گوشت گائے کا مولد جذام اور دار الفیل اور دوالی اور
جرب اور دادرمی اور سرطان کے نافع ہے اور اسی طرح
تمام گوشت غلیظہ **المجروح والقروح والاورام**
طلا کرنا گوشت بکری کا جلایا ہوا اور ضماد گوشت گائے
اور سائر لحوم غلیظہ محلل اورام صلبہ کے ہیں **الزنیہ** طلا
چربی گورخر اور لبد کا رافع کلف اور جلا ہوا گوشت حملان
کا رافع بہق ہے اور جلا ہوا گوشت مینڈک کا واسطے
دار الثعلب کے نافع ہے۔

**لحیۃ التیس**۔ یہ لام مفتوحہ اور حاء ساکنہ اور یا
اور الف اور لام اور فوقانیہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور سکون
یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت عربی ہی بیچ اُس کی
ماہیت کے اختلاف ہی مالقی اور ابن بطار اور ابن البیطار کی
وغیرہ نے کہا ہی کہ ایک نبات ہی محور زمین پر پھیلی ہوئی
اور زمین سے اونچی نہیں ہوتی پتے اُسکے شاہ پتے
گندنا کے اور آدمی اُسکو کھاتے ہیں حلاوت اُسکے پانی
سے کرتے ہیں اور بھی لحیۃ التیس حقیقی ہے اور نزدیک
اہل عرب و راہل شام اور شرق اور بارو دیگر کے
ذوات الانجل اور نزدیک عامۂ اہل اندلس کے بقول
ہے اسلنج اور اصفہانی ہیں حنگ اور اسنگ بھی بفتحہ
شین معجمہ اور سکون نون اور کاف کے کہتے ہیں
اور دیسقوریدوس نے قسوم نام رکھا ہے اور بعضے
آدمی منافق اور قسارت بھی کہتے ہیں اور کہتے ہیں
اور کہتے ہیں کہ وہ صنف ہی نزاور مادہ اُسکے نر کا
درخت چھوٹا اور کثیر الاعضان اور خشن اور کوتاہ اور
پتے گول اور سخت اور روئیدار اور پھول مشابہ گلنار
کے منبت اُسکا سنگستان ہی مادہ کے پتے مشابہ پتے گندنا
کے پنجے سے چوڑی زیادہ اور پر سے پھول سفید اور نزدیک
اُسکی جڑ کے ایک قسم طراسبت کی جنتی ہے سُرخ
یاقوتی رنگ اور وہ بہتر اقسام اُسکی سے ہے اور
کبھی سفید اور کبھی شقر بھی ہوتی ہے قوت قبض کی
زیادہ اُس سے اُسکے سب اجزا ہیں طرثوث کو رومی
ہیں ہیوقیطاس اور یونانی ہیں ابو قیطس کہتے ہیں
اور مراد عصارۂ لحیۃ التیس سے عصارہ اس طرثوث
کا ہی اور جملہ اجزاے تریاق فاروق سے وہی ہے اور
اور بیچ قوت کے مانند حضض کے مگر حضض میں قوت
تحلیل ہے اور اس میں قوت قبض کی ہے اور حکیم میر
محمد مومن تنکابنی نے لکھا ہے کہ امین الدولہ اور جماعت
دیگر نے بیان کیا کہ وہ شاخین ہیں بے پتوں کی مائل
بسرخی اور چمک کی سُرخی اُسکی مائل بسیاہی اور بقدر
ایک بالشت کے اکثر اُس کی زمین میں اور چار انگل
زمین سے نکلی اور باہر منبت اُسکا شورزار اور نقول
اصح معلوم ہوتا ہے اس واسطے کہ گھاس مذکورہ کی
ایک نوع طراثیث سے بہتر تازہ ہے (طبیعت
اُسکی) معتدل گرمی اور سردی اور خشک دوسرے
درجے میں جالینوس نے سبالنہ میں کہا ہی کہ وہ ایک
نبات ہی یا میں سحر اور گیاہ کے ساتھ تھوڑی قبض کے
مؤلف کہتا ہی کہ بیچ شیراز اور اصفہان کے اور اُس کی
نواح میں ایک نبات چھوٹی ایک بالشت تک جمتی ہے
ساتھ بہت شاخین پتلی کے پتلے اسکے پتلے اور بلند نباتات
اسکی ہیئت مجموعی مشابہ ریش بکرے کہ نیش کہتے
ہیں اور شیرازی اور اصفہانی ہیں لالاسنگ کہتے ہیں
نر اور مادہ ہوتی ہے چنانچہ مذکور ہوا تر اور تازہ
اُسکا ساتھ سرکہ کے اور بدون سرکہ کے واسطے بتر بہ
کے مانند کاسنی اور کاہو کے کھاتے ہیں احتمال رکھتا
ہے کہ لحیۃ التیس بھی ہو اور جو کتاب مصور فرنگی میں
دیکھا گیا نبات اُسکی بلند بھی ہے اور ایک ساق کھڑی
رکھتی ہے اور اُسکے پتے پتلے بلند مشابہ پتے گندنا کے
پھول اُسکا چوڑا گول اور پتے اُسکے تھوڑی لانبے اور
سر اُنکے بنشسب بڑ شعبہ اور غنچہ اُسکا فی الجملہ مشابہ
کاسنی گلسرخ کے اور رنگ اُسکے پھول کا سفید ہے طبیعت
اُسکی آخر دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجے
میں خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) قابض
اور قاطع نزف الدم اور اسہال مزاری اور موی اور
قرحہ ریہ کو ہے اور جوا اُسکی بیچ قبض کے قوی زیادہ
اور عصارہ اُسکا قبض میں مانند بیچ گلسرخ کے اور
مقوی معدہ اور رافع گرنے مواد کا معدے پر اور قرحہ
ریہ اور امعا کا نافع ہے عصارہ اُسکا اس سے قوی
زیادہ ہے پینا عصارہ کا ساتھ شراب کے واسطے
نزف الدم رحم کے اور ضماد اُسکا مقوی اعضاے
ضعیفہ اور قسم معدہ اور جگر اور مانع نزف الدم رحم
کو ہے اور سب افعال میں قوی تر ہے افاقیا سے اعضاے
الراس جوا اُسکی جالی میل کان کی اور خشک کرنے
والی قروح کان کی **اعضاء النفض والغذا** پینا اُسکے
پتے اور پھول کا اور جڑ کا ساتھ ماء الشعیر کے واسطے قرحہ
ریہ کے اور عصارہ اُسکا واسطے لفث الدم اور نزف
الدم اعضاے باطنی کے اور واسطے تقویت معدے کے اور
حبس بطن کے اور قرحہ امعا کے نافع ہی **مقدار شربت**
کا اُسکے عصارہ سے تین درم تک اور پتے اور پھول اُسکے
سے چار درم تک **المجروح والقروح** ذرور اُسکے پتے
اور پھول کا واسطے اندمال اور التیام زخموں پرانے کے
اور رفع اُن زخموں کے نافع ہی اور ضماد اُسکا واسطے
التیام عصب مقطوع کے موثر ہی **الاورام** ضماد اُسکے پھول
کا محلل اورام اور حرق النار کا اور پھول اُسکا ساتھ
موم روغن کے واسطے سوختگی آگ کے نافع ہے **السموم**
محمد ابن ذکریا نے لکھا ہے جزر لحیۃ التیس کا دافع سموم
جانا ہے مضر ہے گردہ کو **مصلح** اُسکا عناب بدل حضض
اور اقاقیا اور گلنار ہیں اور بیخ اُسکے ہیں۔

## فصل اللام مع الخاء المعجمہ

**لخیس**۔ بفتح لام اور سکون خاء اور کسرۂ نون اور
سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے

(ماہیت اُسکی) ایک نوع خیری بری کی نبات ہی قریب ایک گز کے پھول اُسکا بنفشی بری اور جبلی ہوتی ہی اور دونون صورت مین مشابہ آپس مین مگر جبلی قوی زیادہ ہے اور خشن زیادہ اور کوتاہ زیادہ برجی اور دانہ اُسکا سیاہ اور تلخ اور لقدر ایک مسور کے بعضون اُسکو سراج الثعلب جانتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجہ مین گرم اور خشک خصوصًا پھول اُو بیج اُسکا (افعال اور خواص اُسکے) پیناد درم اُن دونون نوع سے مسہل قوی ہے اور ایک درم اُسکا واسطے شیع عقرب قیالہ کے نافع ہے اور بوجھول اُسکا عقرب کے منھ پر ڈالین عقرب کو مار ڈالتا ہے۔

## فصل اللام مع السین المہملۃ

**لسان** - بکسرۂ لام اور فتحہ سین اور الف اور نون کے لغت عربی ہے فارسی مین ہندی مین جیب کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اعضاے مرکبہ بدن حیوان اور اُسکے منھ مین واقع اور مرکب ہی گوشت خوغددی سے اور کین اور عصب اور عضلات اور عشاوے سے اور مشہور ہی اور پیدا کی گئی واسطے نکلنے آواز کے منھ سے اور واسطے تکلم اور قاعدہ لینے اور ڈالنے بات اپنے دل کی غیر کے کان مین اور چیزا غذا کا وقت چبالنے کے اور اعانت اوپر نکلنے کے اور حفظ رطوبت نازلہ کے دماغ اور رطوبات خارجہ کے سینے سے اور معدے سے اور سوا ے اِنکے منافع سے کہ کتب طبیعی اور کلیات مین مذکور ہین اور سوا ے خالق جل وعلے کے دوسرا نہین جانتا ہے فوائد زبان کے بالتفصیل (طبیعت اُسکی) گرم اور ترافعال اور خواص اُسکے) خفیف سریع الانحذار اور مرطب بدن اور ساتھ ادویہ حارہ اور خوشبو کے زیادہ کرنے والی منی کی **المضار** سریع التعفن مصلح اُسکا طبخ کرنا اُسکو سرکہ کیساتھ خشک طبیعا اور زیرہ اور چونچا کے سبز دن

**لساۃ** اُسکو اذن الثور اور کچلا کہتے ہین اسواسطے کہ پھول اُسکا برنگ سرمہ کے ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے ساتھ لزوجیت کے اور بو اُسکی مشابہ ہے بھ البھار کے اور غیر لسان الثور کے ہی پتے اُسکے چوڑے بھ ہوے زمین پر اور گول اور بیچ خشونت کے مانند پتے گاؤ زبان کے اور درمیان پتون اُسکے سوا ایک شاخ جھتی ہی بقدر ایک گز کے اور اوپر سر اُسکے کے پھول سرمئی رنگ اور فرق درمیان اُسکے پتے کے اور پتے گاؤ زبان کے یہ ہے کہ پتا اُسکا چوڑا اور گول زیادہ ہوتا ہے بنسبت پتے گاؤ زبان کے اور لزوجیت اُسکی زیادہ گاؤ زبان سے اور پھول اُسکا بخلاف پھول گاؤ زبان کے کہ ساتھ اوصاف کے نہین ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور تر افعال اور خواص اُسکے واسطے محل زبان کوی کے اور اورام وغیرہ کے حیوانات سے اور واسطے اُن شیوروں کے کہ سخت اور سُرخ ظاہر ہوتی ہین اوپر زبان کے مانند حبالان کے اور اُسکو عارض کہتے ہین اور واسطے قلاح کے اور تمام معدے کے نافع ہے

**لسان الاہل** بالف مکسورہ اور باے موحدہ اور لام کے لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی) غیر عرق الاہل ہے اور خطاے کی اُس نے کہ اُسکو لسان الاہل جانا بلکہ وہ ایک نبات ہی مابین گیاہ اور شجر کے شاخ اُسکی پاگندہ اور برگ مائل بسفیدی اور پتے اُسکے مشابہ پتے سیب کے اور اُس سے بلند تر اور باریک اور تھوڑی خشن اور مجوز مشابہ بیج عید کپڑے تازی دھوے کے ساتھ رونگٹے نرم کے سفید رنگ اور خوشبو اور ثقیل الرایحہ پھول اُسکا خورد مائل بہ چوڑائی نسبت اُسکا زمین خشن (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور تیسرے درجہ مین گرم اور خشک بھی کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) مفتح اور جالی اعضا

کا ہے **اعضاء الہم والغذا والنفض** بنا بر اُسکے پتے اور شاخ کا اور چبانا پتون کا واسطے رفع لکنت زبان کے اور اضطراب اور تلجلج زبان کے اور قروح باطنی اور ورار بول یا درحیض کے اور اخراج جنین کے اور پانی جوش کیا ہوا اُسکا ساتھ مویز اور عناب کے مفتح سدہ اور مدر بول اور رافع التہاب ظنی ہے **القروح والجروح** ذرور اُسکا منقی قروح خبیثہ اور مجفف قروح الیام دینے جراحات کو اور پینا اُسکا واسطے قروح باطنی اور ظاہری سے اور استنجا کرنا اُس کے پانی جوش کیے سے سکان حکہ قروح اور وجع المقعدہ اور ذکر کا ہے **الزہیۃ** خضاب اُسکا ساتھ حنا کے سیاہ کرنے والا بال سر کا ہے اور اس سے خضاب کرنا بھی سیاہ کرنے والا بال کا ہے مضر ہے گردہ کو **سقدار شربت** جرم ہے تین درم تک اور پانی سے دو وقیہ تک شراب اُسکی کہ ستر مثقال اُسکو بیج سیر طل پانی انگور کے ڈالکر دست اور تیار کرین واسطے نفث الدم اور سرفہ اور سستی اعضا اور قرحہ دہن اور شانہ کے اور احتباس حیض کے نافع ہی **مقدار شربت** اُسکا ایک طل تک السموم واسطے کاٹنے بچھو کے نافع ہی **لسان الثور** بفتحہ لام و شلشہ اور سکون واو اور ای مہملہ کے لغت عربی ہی فارسی مین گاؤ زبان یونانی مین خودلاطینی مین بگلوسم اور دوسرے لغت براہم اور ہند نمین منکا ہولی کہتے ہین **ماہیت اُسکی** ایک نبات ہی سب اجزا اُسکے ساتھ خشونت کے اور وہ دارا در منقط نقطہاے مشابہ کانٹے کے ساق اُسکی باریک اور خشن مانند پانون ہڈی کے اور بسبب مائل بزوی اور بقدر ایک گز کے پتے اُسکے بڑے سر موٹا ساتھ خشونت کے نقطہ دار نقطے مشابہ کانٹے کے اور وہ گچھا مشابہ زبان بیل کے اور زمین اور بھی ہڈی سبز مائل بزری پانے مائل بسیاہی وجعد رانے بوٹین سیاہ ہوتین پھل اُسکا سیاہ جوڑی تمام شکل پھل اکاے اور وہ

اور لانبدبیج اُسکے تھوڑے چھوٹے لانبے اور سفید
حب القرطم سے تھوڑے تیلیے بیج پھنتی کے اور تھوڑے
لعاب اور اوس کے بیج کو گول بھی لکھا ہے منبت اسکا
اکثر بلاد خصوصاً گیلان کہ وہان بہت اچھی ہوتی ہے
اور عظیم آباد مین ملک ہند سے بھی ہوتی ہے لیکن تیے
اُسکے نازک اور حکیم میر محمد حسن نے تحفہ مین لکھا ہے
کہ اصفہان اور بعض شہرون مین ایک قسم گاؤزبان کو
مرا خوز جانتے ہین پھول اُسکا لاجوردی اور چھوٹا اور گول
ہوتا ہے بہتر اُسمین گاؤزبان تازی ضخیم سبز مائل بزردی
نقطہ دار گیلانی (ماہیت تازی کی پہلے درجہ مین
گرم اور اُسکے خشک مین رطوبت کم اور مائل بخشکی ہے قوت
اُسکی سات برس تک رہتی ہے پھول اُسکا لطیف سب
اجزا مین (افعال و خواص اُسکے) مفرح اور
مقوی روح حرارت عزیزی اور اعضاء رئیسہ اور خواص
کو ملین طبع اور مسہل مرہ صفرا اور اخلاط محترقہ اور سودا
اور سودا کو کہ مخلوط سوداوی سے حاصل ہوا ہو اور مسکن اعراض
اخلاط محترقہ کا اور امراض سوداویہ کا مطلقاً ہے اعضاء
الراس و الصدر و الغذا پینا اُسکا ساتھ مطبوخات
مناسبہ کے واسطے سرسام اور مالیخولیا اور جنون اور اچھی
ہونے عوارض اور رنگ رخسارون کے اور تفریح اور
رفع خشونت تصبۂ ریہ اور سینہ اور سپرز اور ضیق النفس
اور درد گلو اور درد سینہ اور سشتل اور خفقان اور توحش
اور وسواس اور خبث نفث اور فرح اور قرار اور غم اور
وہم اور یرقان اور سنگ گردہ اور مثانہ کے نافع ہے جوشاندہ
اُسکا ساتھ سکر مصری یا سکر کے یا ماء العسل کے واسطے تنقیہ
سینہ اور کھانسی اور ضیق النفس کے اور پینا درد رحم
اسکے ساتھ ایک درہم گل ارمنی اور دو درہم سکر کے
واسطے خفقان اور خشونت سینہ اور کھانسی کے اور
اُٹھانے حرارت عزیزی اور سب قوتون کے اور دور
کرنے یرقان کے اور تفتیت حصاۃ کے اور تصفیۂ رنگ
اور رخسارون کے اور زرد رو اُسکے جلانے کا واسطے
قلاع داڑھون کے اور گلسین سوزش منھ کے اور خشک
سوزش کے اور بدستور غیر محرق کا نافع ہے لیکن غیر
محرق ضعیف تر ہے مضرہے تلی کو مصلح اسکا صندل سفید
مقدار شربت اُسکا جرم سے دو درم سے پانچ درم تک
اور مطبوخ منقوع مین پانچ درم سے دس درم تک اور
اُسکے پانی کا چار اوقیہ تک بدل اسکا ریشم خام
محرق اور چار دانگ اتیج اور بھی ہمون اُسکے یہ پانچ
اور آدھا اُسکا سنبل اور ربع اُسکا اسارون اور جو
اُسکے پانی اور سیب اور مویز کے پانی سے شراب بنا دین
دو مثقال اُسکا موافق ایک رطل شراب کے تفریح کرتی ہے
بدون ازالہ عقل کے اور گلو زبان کا واسطے امراض
سوداوی کے اور وسواس اور خفقان سوداوی کے مفید ہے
اعضا مین ضعیف تر اس کے جرم سے اور اس کے مطبوخ سے
اور بعضون نے اقوی کہا ہے مقدار شربت کا چار اوقیہ تک
لسان الحمل - بفتح حای مہملہ اور سین اور لام کے لغت
عربی ہے اور دیسقوریدوس نے اُسکو کثیرۃ الاضلاع
اور ذوسبلہ اصلاح نام رکھا ہے فارسی مین بارتنگ
ترکی مین باغ پر باغ اور لسان الحمل کبیر کو فرنگی مین
بشاک میسو اور صغیر کو بشاک مینوز کہتے ہین ماہیت
اُسکی جنس مأخوذ سے ہوا دو صنف ہوتی ہے کبیر اور
صغیر کبیر کے پتے مشابہ زبان بکری کے اور سبز لانبے اور چھوٹی
چوڑی اور ساق اُسکی مقدار ایک گز کے اور پراگندہ اور
مائل طرف زمین کے اور سرخ رنگ اور لمس اور وسط
اُسکے نبات سو ساقین پتلی بلند جمی اوپر انکے سر کے پھول
اُسکا زرد رنگ بیج اُسکے گول چھوٹے سیاہ رنگ
مائل بہ بنفشی جڑ اُسکی سست اور رنگڑے دار برابر
موٹائی ایک انگل کے صغیر بھی اُسی دستور پر مگر پتے
اُس کے اس سے چھوٹے اور سرخی ساق کی کمتر اور بیج
اُسکے بڑے اور کبیر قوی تر صغیر سے ہے اور منافع بھی
زیادہ مطلق اسکے سے صغیر مراد ہے طبیعت اُسکی
دوسرے درجہ مین سرد اور خشک اور بیج اور جڑ کی
خشکی تیسرے سے زیادہ اور سردی اُسکی حد
تحذیر تک اور خشکی حد لذع تک نہین پہونچی ہے افعال
اور خواص اُسکے) مرکب جوہر مائی اور ارضی سے
ہے بسبب مائی کے تبرید کرتا ہے اور جوہر ارضی سے قبض
ہوتی ہے پانی اُسکے تیے کا لطیف ہے اعضاء الراس
پینا اُسکا حابس ہے نفث الدم اور نزف الدم سب
اعضاء باطنی کو اور رعاف اور صرع کو نافع ہے
اوسعوط اور ضماد اُسکا مقدم اور سر اور سینہ کے بھی
مفید ہے اور قطور اُس کا کان مین واسطے تسکین درد
کان کے کہ گرمی سے ہو نافع ہے اور مکرر مضمضہ کرنا
پانی جوشاندہ اُسکی جڑ سے یا چیلانا اُسکا یا پانی اُسکے
پتون کا واسطے درد دانتون کے اور قلاع اور امراض
منھ کے اور ثبور عدسیہ کے اور تقویت لثہ ستر خیہ اور
دامیہ کے اور پانی تیے بڑی کا واسطے قلاع کے اور
قطور اور طلا پانی اس کے پتون کا واسطے رمد حار کے
مفید ہے اور شانی آنکھ کے اُس کے پانی مین پیسے
جاتے ہین اور ادویہ آنکھ مین داخل کیا جاتا ہے
اعضاء النفس بیج اُسکے خالص نزف الدم
ہین اور پینا مسور کا ساتھ اُسکے تیے کے جوش
کیا ہوا بدلے چقندر کے واسطے ربو کے اور پینا اُسکے
عصارے کا واسطے ذق اور سل اور نفث الدم اور
قرحہ ریہ اور ربو دموی اور صرع کے مفید ہے اعضاء
الغذا و النفض پینا اُسکے عصارے کا مقوی
کبد حار و طحال اور کردہ اور مفتح اُسکے سدون کا
اور مسکن تشنگی اور رافع فساد ہضم اور قے الدم اور
نزف الدم اعضاء باطنی اور حرقۃ البول اور سیلان
بواسیر و حیض کا ہی جڑ اور تیے اور بیج اُسکے مفتح سدہ کبد
اور گردہ اور مثانہ کا ہے اور اُنکے ادویہ مفتحہ مین
داخل کیا جاتا ہے اور واسطے قروح امعا کے نافع کرتا
ہے اور اُس پانی کا پینا کہ جسمین مسور ساتھ اُسکے تیونکے
جوش کیا ہو بجاے تیے خیشہ کے واسطے استسقا کے حار

اور پانی جوشاندہ اُس کا ساتھ نمک اور سرکہ اور مسور کے واسطے اسہال دموی کے اور پینا پانی اُسکے تیز کا ساتھ طلا کے واسطے درد گردہ اور ثقافہ کے اور پینا یا حقنہ کرنا اُسکے بیج عصاری کا واسطے قرحہ معاء کے اور حبس خون بواسیر کے اور حمول اسکا واسطے درد رحم کے احتناق الرحم سے نافع ہے الحجی کہتے ہین کہ پینا تین جرم جرم اُسکی واسطے حمی مثلثہ کے اور چار جرم جرم اُسکی واسطے حمی ربع کے اور اسی طرح ساتھ ساڑھے چار درم شراب ملائی ہوئی کے اور پینا اُسکے عصاری کا بھی واسطے حمیات حادہ کے نافع ہے السموم ضماد اُسکا ساتھ نمک کے واسطے رفع سمیت سگ دیوانے گزیدہ کے نافع ہے

**الجروح والقروح** او حرق النار اور ضماد اُسکا اور زرور اُسکا واسطے تفتیہ میل کے اور تجفیف اور اندمال قروح خبیثہ او مزمنہ اور جراحات عمیقہ اور سوختگی آگ کے اور واسطے نار فارسی او قروح ساعیہ اور اکلہ اور ساتھ طین قیمولیا اور سفیدی کے واسطے جرہ اور دار الفیل کے اور منع کرنے زیادتی کے اور واسطے دبلا ہونے دار الفیل کے نام ہے **الاورام والبثور** تحلل اورام حارہ اور نملہ اور شری او حجرہ کے یعنی سرخ بادی کے اور ورم پس گوش کے اور خنازیر کے اور تعلیق اسکے جرثی کے واسطے خنازیر کے موثر ہے **المضار** کہتے ہین مضریہ کو ہی مصلح اُسکا عسل ہے اور عصارہ اُسکا مضر طحال کو ہے مصلح اُسکا مصطگی مقدار شربت اُسکا پانی پتون کا دس مثقال سے آدھ رطل تک بدل اُسکا حاص بستانی اور بیج اُسکا اغالین مانند عصارہ کے پتون کے ہی او یوزہ اُسکا قابض اور مغری معا اور رافع زحیر ہے اور ساتھ روغن بادام کے یا روغن گل مین چرب کرکے یا پانی مین جوش کرکے بھی نافع مغص اور حابس نزف الدم اساقیہ مران کا ہی مقدار شربت اُسکا تین درم تک اور عرق پتے یا برنگ کا مانند گلاب کے قوی اشتہا مین مقطر کیا ہو بیج تقویت قوت باہ اسکے بعدیل ہے مگر سب افعال

مین عصارہ اُسکے پتون سے ضعیف تر۔

**لسان السبع** بفتحہ سین مہملہ اور ضم باے موحدہ اور عین مہملہ کے ماہیت اُسکی نبات ہی بقدر دو گز کے شاخین اُسکی پراگندہ اور پتے اُسکے لانبے اور اطراف اُسکے تیز اور دندانے دار مانند دندانون آری کے اور مجعد یعنے پیچدار اور سخت رنگ اُسکا سبز مائل بزردی اور سفیدی اور پر شاخون کے قبے گول اور پھول اُسکا بنفشی اور جرم اُسکی سیاہ مربع منبت اُسکا زمین کنکریلی اور ربیعی ہے **طبیعت اُسکی** تیسرے درجہ مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اُسکے** پینا جوشاندہ اُسکا واسطے تفتیت سنگ گردہ اور ثانہ کے اور فرزجہ اُسکی چوبکا واسطے ادرار حیض اور اخراج جنین کے نافع ہے

**لسان العصافیر** بفتح عین اور صاد مہملتین اور الف اور کسر فا اور سکون یاے تحتانیہ اور راے مہملہ کے فارسی مین زبان گنجشک ہندی مین اندر جو شیرزی مین تخم اُسکے ہین **ماہیت اُسکی** پھول ایک درخت کا قسم درواز سے اور بڑا اُس سے پتے اُسکے مشابہ پتے بادام کے پھل اُسکے خوشے مین اور غلافون مین اور ہر ایک اُس سے جدا برخلاف مین ایک دانہ باریک لانبا مشابہ بہ زبان گنجشک کے ظاہر اُسکا تھوڑا تیرہ رنگ مائل بسفیدی اُسکا سفید مائل بزردی ساتھ تیزی اور تلخی کے قوت اُسکی دس برس تک باقی رہتی ہی ملک ہند اور نکالتے ہین کثیر الوجود ہی اور دو قسم ہوتا ہی ایک تلخ ساتھ تیزی کے دوسرا شیرین نبات اُسکی اکثر چاول کے کھت مین ہوتی ہی برابر بلندی اُسکی نبات کے پتے اُسکے پتے چاول سے پتلے اور نازک تر اور خشن تر اور سبز تر و مشابہ پتے بید کے اور اُس سے تھوڑی چوڑے اور سر پتون کا تیز حا پھل اُسکا خوشے مین مجتمع دانے اُسکے غلافون مین سبز تر مشابہ کانٹے کے پھول اُسکا چھوٹا تلخ کا سفید مائل بزردی اور شیرین کا بنفشی بھی پھل تلخ کا مانند شکل پھل شیرین کے مگر پھل شیرین کا بڑا زیادہ اور رنگ باطن کا بنفشی **طبیعت** اُسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہے اور بیچ درجے پہلے کے تر کہتے ہین اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے **افعال اور خواص اُس کے** مسکن ریاح ہے پتے اُسکے ساتھ قبوضیت کے **اعضاء الصدر** پینا اُسکے پھل کا مسکن درد سلی اور بکھیون کا اور واسطے خفقان اور ضیق النفس اور صرفہ مزمن کے مفید **اعضاء النفس** پینا اُسکا واسطے سعفہ اور درد کمر اور رحم کے اور ادرار بول اور تفتیت حصاۃ کے اور تقویت اعضاء تناسل کے اور تحریک اور زیادتی باہ کے مفید ہی فرزجہ اُسکا ساتھ شہد اور زعفران کے بعد طہر کے حمل پر مدد کرتا ہی اور محرک کہتے ہین المضار مصدع ہے محرور المزاجون مین مصلح دھنیا ہے مقدار شربت اُسکا اکیلا واسطے باہ کے تین درم تک اور ساتھ کسی معین کے دو درم تک بدل اُسکا تقویت باہ من ہمون اُسکے جاپھل اور نلوفر اُسکا سمن سرخ یا توتری سرخ ہمون اُسکے یا مغل الکھروٹ یا کبابہ **الجروح والقروح** ضماد اُسکے پتون کا منقی اور مدمل اور ملحم قروح رطبہ کا ہی۔

**الآلات المفاصل** ضماد اُسکے پوست کا واسطے کوفتہ ہونے عضلہ کے نافع ہے۔

**لسان الکلب** بفتحہ کاف اور سکون لام اور باے موحدہ لاطینی مین ابرہ کہتے ہین مشابہ کلوہ کے اور بربری مین نیکو کالتس کہتے ہین **ماہیت اُسکی** بعضے کہتے ہین بارتنگ ہے بعضے حاض کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ وہ نبات ہی علیحدہ ساق اُسکی زیادہ دو گز کے ساتھ بہت شعبون کے اور گرہ دار اور پتلی پتے اُسکے مشابہ بارتنگ کے اور اُس سے لانبے گہرے اور بہت نرم ملمس کنارے اُن کے تیز پھول اُسکا بنفشی بیج اُسکے باریک اور ہوا اُسکی سفید پشمینہ ساتھ پتلے شعبون کے مانند رسی کے اور اُس مین جانکی

مانند پھیلی گرمی مین جمتا ہی منبت اُسکا نزدیک پانیون کے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا بقدر ایکرطل کے ساتھ شہد کے رافع سختی تلی کا ہی الجروح والقروح ضماد اُسکا لزق زخمون کا ہی اور واسطے التیام تازی زخمون کے اور گوشت بھرلانے پُرانے زخمون کے موثر و نافع ہے

## فصل اللام مع الصاد المهملة

**لیصیقی** بفتح لام اور کسرۂ صاد مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرۂ قاف اور یاے اُسکو اذن الدب بھی کہتے ہین اور تنکابن مین کاش مشہور ہے (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی خاردار کہ کپڑون مین چمٹتی ہے اِس سبب سے لیصیقی نام رکھا ہے ساق اُسکی زیادہ گز سے اور انگلی کی موٹائی برابر پتے اُسکے مشابہ پتے بادرنگ کے اور اُس سے چھوتے اور موٹے بیج اُسکے بقدر فندق اور چنے کے (طبیعت اُسکی) آخر پہلے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالی اعضاء الصدر پینا جوشاندہ اُسکا شہد کے واسطے کھانسی بُرا درخشونت سینہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے ضربان ورم معدہ کے نہایت نافع ہے اور بُن اُسکا تُرخ کرنے والا رخسارون کا مغز اور بیج اُسکے سہی ہین۔

## فصل اللام مع العین المهملة

**لعاب** ۔ بہ ضمۂ لام اور فتحہ عین اور الف اور باے موحدہ کے عربی مین ریق فارسی مین آب دہان کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہے (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور حفوظ العاب منحہ روزہ دار کا یعنی شخص ناشتا کا جو لعاب صائم کا اُس شخص کے کان مین کہ جو تکلیف کیڑون سے بہت شاذی ہو الین لشکین کرتا ہی اور کیڑون کو مارتا ہی اور نکالتا ہی طلا اُسکا محلل خون مردہ اور جالی بہق اور کلف اور داد لڑکونکا ہی اور جو سانپ کے منہ مین ڈالین سانپ کو مار ڈالتا ہی **لعبت بربری** بضم لام اور سکون عین اور فتحہ باے موحدہ اور تاے فوقانیہ اور فتحہ دونون باے موحدہ کے درمیان دو راے مہملہ کے آخر مین یا ے نسبت کی (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہی مشابہ سوسنجان کے اور پتلی اُس سے اور مانند سرپستان کے مزہ اُسکا تلخ اور تیز مصر مین تریاقی مشہور ہی نواح افریقہ سے لاتی ہین اور بے احتیاط لوگ سورنجان سے اُسکو مغشوش کر فروخت کرتے ہین اور بعض لوگ سورنجان کو بھی نام کرتے ہین یہ انکو اشتباہ ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) محلل ریاح اور قاطع بلغم اور مقوی حرارت عزیزی ہی اعضاء الصدر و النفض پینا اُسکا واسطے قطع بلغم سینہ کے اور تحلیل ریاح معدہ اور کبد اور ادرار خون حیض اور بواسیر کے اور اوجاع سینہ کے نافع ہی السموم رازی نے واسطے سانپ اور ہر حیوان زہریلا کے نافع جانا ہی مدت اُسکی باعث سُرخی رنگ خسارہ کے مقدار شربت اکدرم کہ ستو مین بہت جوش دین تو اُسکی تکلیف رفع ہووے المضار کثرت اُسکی مورث امراض گرم اور مصروع ہے مصلح دھنیا ہے بدل اُسکا ہموزن اُسکے مغز اکھروٹ کا ہی اور جوکر کے یا سوا اُنکے غلطی سے کھالے قے اور اسہال لاتا ہی اُس حد تک کہ آنکھ مین سُرخی اور حالت مستانہ پیدا کرتا ہی اور اگر عورت ہو احتناق الرحم پیدا کرتا ہے تدبیر اُسکی قے کرنا اور روغن ورشہد اور بعد اِس کے انیسون کھانا۔

**لعل** ۔ بفتح لام اور سکون عین اور لام کے کہتے ہین کہ معرب لال ہندی سے ہی (ماہیت اُسکی) احجار حدیدہ سے ہے کہ اطلاع اُسپر تازہ پہونچی ہے اور کتب اعجاز قدیمہ مین ذکر اُسکا نہین ہی مؤلف منافع الاحجار اور لباب الصناعۃ نے تصریح کی ہی کہ مین سو سال سے زیادہ گذرا کہ ایک سال بہ سبب زلزلہ عظیم کے پہاڑ بدخشان کا گر گیا اور لعل ظاہر ہوا جنس یاقوت سے ہے رنگ اُسکا رنگ یاقوت سے سُرخی مین کمتر اور تھوڑا مائل بہ بنفشی اور راغوانی اور یاقوت سے نرم معدن اُسکا بدخشان مملکت توران دکن مین بھی ہوتا ہی مگر بدخشانی بہتر اور سُرخی اُسکی غالب اور سخت زیادہ دکھنی سے اور دکھنی نرم زیادہ اور کچھ تیرہ بدخشانی سے زیادہ اور کم قیمت بالجملہ ایک قسم ہے اقسام یاقوت سے کہ باختلاف مکان کے اسطرح پیدا ہوتا ہی یاقوت حرف الباء مع الالف مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا طبیعت اُسکی گرمی اور سردی مین معتدل مائل بحرارت دوسرے درجے مین خشک افعال اور خواص اُسکے بیچ تفریح دل اور اعصاب اور تقویت بصر کے یاقوت سے قوی اور حابس نزف الدم اور بواسیر کو اور سب بیماریون سوداوی مین قوی التاثیر ہے مقدار شربت اسکا ایک قیراط سے ایک دانگ تک اور بعضون نے آدھا دانگ تک کہا ہی۔

## فصل اللام مع الفاء

**لفاح** ۔ بفتحہ لام اور فتحہ فا اور الف اور حاے مہملہ کے لغت عربی ہے فارسی مین سابیر کبدا اور مغدھی کہتے ہین اور مغد نام بادرنجان کا ہی (ماہیت اُسکی) پھل بیر کا ہے بیچ لفاح عبارت بیروج سُریانی سے ہے حرف الباء مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا نر اور مادہ ہوتا ہے قسم مادہ پتے اُسکے چوڑے اور زمین پر پھیلے اور مشابہ پتے کا ہوکے اور اس سے چھوٹے مائل لمبیاہی اور ثقیل الرایحہ پھول اُسکا سفید پھل اُسکا زیتون سے بڑا اور زرد اور کسیلا اور بعد پکنے کے ساتھ عطریت کے مائل بہ شیرینی ہوتا ہے اُس کو لفاح الجن کہتے ہین بیج اُس کا مشابہ بیج سیب کے

جڑ اُسکی دو تین عمد متصل آپس مین ظاہر اُسکا سیاہ باطن اُسکا اور پوست اُسکی جڑ کا موٹا اور مائل بسیاہی شکل مین مشابہ صورت آدمی کے اور بدون بال کے یعنی یقین مشابہ بالون کے پیروج مین ہوتے ہین اسمین نہین ہوتے اور قسم زرنبے اُسکے الس اور مانند پتے چقندر کے پھل اُسکا بقدر کھیرے کے اور زرد اور جڑ اُسکی موٹائی مین متوسط اور ایک صنف اُس مین سے منبت اُسکا مقابرا اور مواضع ساتہ دار ہے پتے اُسکے کم عرض اور لنبائی مین بقدر ایک بالشت کے اور مائل بسفیدی اور بے ساق اور بے پھول اور بے پھل اور جڑ اُسکی لانبی اور برابر موٹائی انگوٹھے کے اور سفید یہ قوی ترین اقسام مین ہے قوت اُسکی چار برس تک باقی رہتی ہے اور قوی ترین اُسکے اجزا پوست جڑ کا اور عصارہ اور پانی شامل اُسکا ہی طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور کہتے ہین کہ خالی تھوڑی گرمی سے ہی پھل اُسکا مسہل اور تراوہ جو جڑ کی جوف مین ہی عدیم القوت ہے (افعال اور خواص اُسکے) مخدر اور مخدف اور مسکن ضربان مواد اور مسکن غثیان خون اور صفرا کا اور قابض اور مسکر اور منوم اور مسمن بدن اعضاء الراس طلا اُسکا سر اور دوسرے کے اور سونگھنا اُسکا منوم اور صداع گرم کو نفع کرتا ہے اور مضمضہ اُسکے جو شاندہ سے واسطے درد دانتون کے نافع ہی اعضاء القصد و الغذا و النفض پینا چھ قیراط اُسکے جڑ کے پوست کے ساتھ پانی اور شہد کے واسطے بیخوابی اور عطاس گرم دماغ اسہال دموی اور حرقت البول کے نافع ہے اور رقی بلغم اور سودا ہے گھاس اُسکی مدربول ہے اور حمول اُسکے بیجون کا ساتھ گندھک کے قاطع حیض کا ہی اعضاء المفاصل ضماد پوست اُسکی جڑ کا ساتھ آٹے جو کے واسطے درد مفاصل گرم کے نافع ہی (الادرام والبثور) طلا اُسکا محلل اورام حارہ اور ساتھ سرکہ کے واسطے جمرہ کے اور ضماد اُسکے پتون کا ساتھ آٹے جو کے واسطے اورام گرم اور برش کے مفید ہے الزنیۃ طلا اُسکے دودھ کا واسطے جمائین اور نمش کے اور پینا آدھے درم اُس بیجون کا نہایت سخ کرنے والا رخسار دنکا مانند اُس سُرخی کے بہت گرم حمام سے پیدا ہوتی ہی اور طلا پوست اُسکی جڑ کا مولد قمل کا ہی جس دفن مین کہ ہو وہ السموم طلا پوست اُسکی جڑ کا ساتھ شہد کے بیچ ردغن زیتون کے واسطے کاٹنے ہوام کے اور بدستویچ اور چھوٹے پتے فادزہر عنب الثعلب سی قتال کا ہی مقدار شربت تین قیراط سے آدھے درم تک اور دو درم اُسکا قاتل ہے بسبب اختلال عقل اور سبات اور غثیان کے مصلح اُسکا قے کرنا ہے ساتھ روغن اور شہد کے بعد اُسکے شہد اور سداب بری اور رائی اور انیسون کھانا اور بعضون نے کہا کہ پانی سرد پینا المضار بہت سونگھنا اُسکا محدث سکتہ ہے خصوصاً جسکے پتے سفید ہوتے ہین مصلح اُسکا سوم سونگھنا اور تمر خشخاش اور ہموزن اُسکے مین پھل کو بھی کہتے ہین اور پینا تین عدد بیخ اُسکے ساتھ سولف کے اور شکر کے لقہ تفریح کے ساتھ لاتا ہے اور بنیا یلہ ہے۔

**لفش** - بفتحہ لام اور فا اور شین معجمہ کے ماہیت اُسکی) درخت ہی عظیم کہ منبت اُسکا نواح شام ہی وقت نرمی اور سبزی کے جلد جلتا ہی اور سوکھنے مین دیر کو آگ اسمین اثر کرتی ہی اور ابن ابی خالد کہتا ہی کہ مراد قول حق سبحانہ تعالی قرآن مجید مین یہی درخت ہی (افعال اور خواص اُسکے) طلا اُسکے سوکھے پتون کا رافع برص دبہق اور عصارہ اُسکے تازے پتون کا رافع برص اور بہق اور عصارہ اُسکے کا نطاکی نے کہا کہ وہ لکڑی صنوبر کی ہے۔

## فصل اللام مع القاف

**لق لق** - بفتحہ دو لام اور دو قاف کے معرب لک لک فارسی کا ہے (ماہیت اُسکی) جانور ہے معروفہ سے کثیر الحیثہ ایام ربیع مین آتا ہے اور کبھی متوطن ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے نقل نہین کرتا ہے اور کانٹون کا گھر بناتا ہی واسطے محافظت بچون اُسکے سانپ سے اسواسطے کہ سانپ دشمن اُسکے بچون کا ہی اور وہ بھی بسبب گرمی اور خشکی اپنے مزاج کے سانپ کو نگل جاتا ہی اور اُسکو ضرر نہین پہونچاتا ہے گوشت اُسکا بابرد ہے واسطے اس امر کے کہ خوراک اسکی حشرات اور خباثت ہین (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکی اعضاء الراس وغیرہ کھانا اُسکے گوشت کا واسطے فالج اور لقوہ اور صداع اور ریاح غلیظہ اور برودت مستحکم کے اعضا مین اور واسطے ضعف باہ اور سموم منہوشہ کے نافع ہے اور گوشت اُسکے بچہ کا بہتر ہے اُسکے بڑے سے مفرح ہے محرورین مصلح اُسکا روغن کنجد ہے اور پکانا اُسکا ساتھ سرکہ اور کرنش اور بہت دھنیا اور روغن زیتون شیرین کے اور ساتھ روغن بادام کے اور شراب اسپستہ مین انڈے اُسکے سب افعال مین قوی تر اُسکے گوشت سے ہین اور پتا اُس کا رافع قبکوری ہے کحالا اور خون اُسکا جلی ہے اور واسطے ازالہ بہق اور وضح کے نافع ہے طلا اُسکا ساتھ سرکہ اور اُسکی بیٹ کے جلی بہق اور کلف اور آثار جلد کو ہے اور طلا کرنا اُسکے انڈون کا سیاہ کرنیوالا بالون کا اور رفع کرنے والا صرع کا ہے۔

## فصل اللام مع الکاف

**لک** - بضم لام اور کاف کے اور بفتحہ کاف بھی ہے فارسی مین لاک ہندی مین لاکھا یا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گوند ایک گھاس کا ہی کہ ملک ہندا در بنگالے مین ہوتی ہی شاخون بعض درختون سے نکلتی ہی اور بستہ ہو جاتی ہے سرخ رنگ مشابہ توت سرخ کے اور بعضے دانے

دانے بقدر لیموں اور نارنج کے ہوتے ہین اُسکو لاک خام اور ہندی مین لاکھ جھوری کہتے ہین اور درخت پیپل اور برگد وغیرہ سے نکالی جاتی ہے جو درخت بیر سے نکالی جاتی ہے بہتر ہے اور کچی لاکھ کے چھانٹنے سے اور اوسکے پانی سے انواع انواع رنگ سرخ بنائے جاتے ہین ہر ایک کا نام ہے اور جو اسکے پانی کو بستہ کرکے بناتے ہین اُسکو ہندی مین چپڑا اور شیرازی مین دوس کہتے ہین بہتر اور مستعمل طب مین سرخ رنگ شفاف صاف تازی کچی غیر مطبوخ اور مغسول ہے اسواسطے کہ مغسول اُسکا بعض سواد مین بہتر غیر مغسول سے ہے اور بہترین جرم مطبوخ مین بھی سرخ شفاف صاف تازی ہے اور بہ غیر طب مین مستعمل ہے قوت اُسکی دس برس رہتی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک ہے اور پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک بھی کہا ہے مغسول لطیف ہے غیر مغسول قوی زیادہ ہے (افعال و خواص اُسکے) جالی اور محلل اور منقی اخلاط اور حابس ہے اعضاء الراس والصدر والغذا والقصر پینا اُسکا واسطے خالج و نفث الدم اور سرفہ اور ربو اور خفقان اور تقویت معدہ اور جگر اور احشا کے اور واسطے تفتیح سدہ کبد اور طحال کے اور واسطے استسقا لحمی اور زقی اور یرقان اور ضعف گردہ اور تمام اعضا کے اور واسطے تنقیہ اخلاط بارد رہ اور درد پھیپھڑا و تحلیل اورام باطنی کے نافع ہے اور پینا ایک دانگ سے دو دانگ تک مغسول کا ساتھ دودھ تازی کے بقدر بیس مثقال کے واسطے حبس نفث الدم کے موجب

مضر سیرز کو مصلح اُسکا مصطگی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال تک بدل اُسکا تقبیح مین دو تہائی اُسکے ریوند اور آدھا وزن اُسکا اسارون و چوتھائی اُسکا طباشیر ہی الخواص لاغری کرنیوالا بدن کو ہے بالخاصیت اُو جوہرون ایکدانگ اُسکو ساتھ سرکہ کے پینے سے تپ دق یا چالیس دن تک بدن کو بہت دبلا کرکے کوئی اور چیز اُسکو نہین پہونچتی اور اسیطرح جو تین چار مثقال اُسکو ساتھ سرکہ کے تین چار دن پیہین اور جو سبز اشنان کیا رات دن بھگوئین بعد اُسکے لک خام صاف اضافہ کرکے ملائم آگ پر جوش کرین تو دُور دو اور صاف اُسکا چھان سے جدا ہو جاوین اور پانی اشنان کا لال اور چکتا ہو پس صاف اور لطیف اُسکا علیحدہ کرکے ساتھ گوند کے جمع اور منعقد کرین اُسکو ہندی مین کالی کہتے ہین بیچ لکھنے اور نقاشی کے بہتر شنجرف کے رنگ سے ہو اُسکے ثقل کو زرگر واسطے استحکام چیزون کے استعمال کرتے ہین نہایت قبض مین پینا اُسکا بیچ قطع حیض کے مجربات سے ہے اور طریق غسل لاکھ کا یون ہے کہ لاکھ خالص لکڑی اور کپڑے سے اور صاف اور کچی کو ہاون مین خوب کوٹین اور وہ پانی کہ جسمین ریوند چینی اور جبش اذخر کی جوش کی ہو تھوڑا تھوڑا اُسپر گرادین اور آہستہ آہستہ ملین تو یکسان ہووے پس اوپر ایک کپڑے ریشم کے ڈالین اور ملین جو کچھ اُس مین سے رہجاوی پھر اسی دستور سے پانی مذکور کے ساتھ پسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور اسی طرح یہانتک کہ لاکھ کچھ نہ رہے پس اُن پانیون کو کہ لاکھ لطیف سے ملین ہین رہنے دین یہانتک کہ تہ نشین ہووے پس پانی اوپر کا پھینک دین اور خشک کرکے اور پیسکر کے کام مین لاوین اور بھی دستور اُسکے غسل کا بیچ مقدمہ کے مذکور ہوا ہے اور قرابادین کبیر مین بھی اور دوا رلک کے نسخے متعدد اور سفوفات اور اقراص اُسکے مذکور ہین اور جان تو کہ رنگ اُسکا خاص واسطے ریشم اور اُن کے ہی بخلاف غیر اُس کے لیکن چاہیے کہ ریشم یا اون کو پہلے اُس کے مطبوخ مین کہ ساتھ طرطیر کہ صاف کیا ہووے ایک رات آک ملائم مین جوش کرین اور چاہیے کہ طرطیر پانچ غیر اور لاکھ سوجز و ہووے اور بدون طرطیر کے کچھ اثر نہین رکھتی ہے اور رنگ خوب نہین ہوتا ہے۔

## فصل اللام مع النون

**لنجیطس** - بفتحہ لام اور سکون نون اور کسر جیم اور سکون یا بحتانیہ اور ضمہ فا اور سین مہملتین کے لغت یونانی ہی اور شام مین متبسم کہتے ہین (ماہیت اُسکی ایک نبات ہے کہ دو قسم ہوتی ہے بستانی اور صحرائی بستانی کے پتے چوڑے زیادہ پتے گندنے سے اور جھکے طرف نیچے کے اور سرخ برنگ خون کے اور اکثر پتے اُسکے جڑ سے جمتے ہین اور ساق پر کم اور ساق اُسکی بقدر دو بالشت کے اور اُس کے سر کے پھول سیاہ مشابہ ٹوپی کے اُس مین ایک صورت مشابہ شکل دہان بازا اور جانب اُسکے سر کے ایک پتا مثلث الزاویہ اور جڑ اُسکی مشابہ گاجر کے جنت اُسکا اماکن خشنہ اور جگہین نمناک اور صنف بری کے پتے مانند اسقولوقندریون کے اور اُس سے خشن تر اور دندانے اُسکے بڑے زائد (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہی خشکی اُسکی زیادہ اور گرمی کے (افعال اور خواص اُسکے) بستانی کے پینا اُسکی جڑ کا مدر بول ہے مقدار شربت اُسکے جرم کا ایک مثقال اور جو اُسکے جوشاندے کے دواوقیہ اور پینا خشک صحرائی کا ساتھ شراب کے یا ساتھ سرکہ کے واسطے قلی کے نافع ہی مقدار شربت دو درم تک الجروح والقروح ضماد تازہ صحرائی کا مانع زیادتی زخمون کا اور باعث تنقیہ اور التیام زخمون کا ہے۔

## فصل اللام مع الواو

**لوبیا** ۔ بضمہ لام اور سکون واو اور کسر باے موحدہ اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ کے لغت ہندی ہے اور یونانی مین سلبین اور قبطی مین مامیرا اور رومی مین فسولن اور عربی مین فریفا کہتے ہین فارسی مین بھی مشہور لوبیا ہے اور اُسکو لوبا اور سامردان بھی کہتے ہین ماہیت اُسکی دانہ ہی حبوب ماکولہ مشہورہ سے اکثر شہرون مین ملتا ہی نبات اُسکی مشابہ لبلاب کبیر کے بعضی کھڑی اور اکثر پھیلی زمین پر اور اوپر ہمسایہ اپنے کے لپٹتی ہی پتے اُسکے لبلاب کے پتون سے سبز زیادہ اور ملس پھول اُسکا زیر بنفشی پھل اُسکا ایک غلاف مین مشابہ غلاف باقلا کے اور اُس سے پتلا اُسکا باقلا کے دانہ سے چھوٹا مشابہ گردہ چھوٹے جانور کے ماموز ستانین ہوتے ہین جزیران مین تیار ہوتا ہی دانے اُسکے بعضے سفید ساتھ نقطہ سیاہ کے اوپر سر کے اور بعضے سرخ اور بعضے سیاہ بھی اور تازہ اور گدر کا مغز اور خلاف کو ریزہ ریزہ کرکے گوشت مین پکاکر کھاتے ہین لذیذ ہوتا ہے اور پکے اسکے بخلاف اور سرخ کو جو کمر پانی مین جوش کرین اور پانی کو تبدیل کرین سفید ہوتا ہے اور قوت اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور باقلا سے بہتر اور تفتح اُسکا کمتر اور چنے سے زبون تر اور نفاخ اور بطیء الخروج ترباش سے اگر کوئی مانع نہو (طبیعت اُسکی) تُرخ کی آخر پہلے درجہ مین تر اور سفید معتدل ہے حرارت اور برودت مین اور کہتے ہین کہ سفید پہلے درجہ مین گرم اور رطوبت و یبوست مین معتدل اور سرخ گرم اور تر ہے

**افعال اور خواص اُسکے)** ساتھ قوت جلا اور تحلیل اور ادرار کے اور اُس کے پوست مین زیادہ ہے مغز سے اعضاء الصدر والغذا والنفض نفاخ اور دیر ہضم اور مولد خلط غلیظ خصوصاً سفید اُسکا اور ملین سینہ اور ریہ اور معین قے پر اور مولد منی اور دودھ کا اور محرک باہ اور مسمن بدن اور مدر بول اور حیض ہی اور پیا جوشاندہ سرخ کا ساتھ تھوڑی بیروزے اور روغن نارجین کے اور منقی نفاس اور مخرج جنین ہے اور جلوس اُس پانی مین کہ لوبیا سُرخ کیا ہو بھی منقی نفاس اور مخرج جنین زندہ اور مردہ اور مشیمہ ہے اور واسطے دردگردہ کے بھی نافع ہے اور کثرت اسکی باعث دیکھنے خوابون بُرے کے اور مشوش کے مصلح اُسکے مضار نرہ کورہ کا سونٹھ اور رائی اور کاجی اور زیرہ اور نمک اور صعتر اور مرچ اور مضر ہے فی الجملہ مغثی ہے اور پکانا اُسکو ساتھ گوشت کے بھی مصلح اُسکا ہی پکانا اور مصلح اُسکا بہتر دارچینی اور سکبینجبین کے یا کاجی اور رائی اور سداب سے کوئی چیز نہین اور کھانا اُسکا ساتھ غلاف کے بہت مضر ہے مگر یہ کہ نرم اور نارک اور خوب پکایا ہو ساتھ ادویۂ مذکورہ کے ۔

**لوز** ۔ بفتحہ لام اور سکون واو اور زاے معجمہ کے فارسی مین بادام فرنگی مین انگدالہ کہتے ہین ماہیت اسکی) ایک پھل ہی بری اور بستانی اور کوہی ہوتا ہی اور ہر واحد شیرین اور کڑوا ہوتا ہے شیرین کو لوز الحلو فارسی مین بادام شیرین کہتے ہین درخت اُسکا بقدر انار اور بہی کے پوست اُسکا مائل بسرخی اور تیرگی پھول اُسکا سفید اور درمیان مین ریزے زرد رنگ اور پتے اُسکے چوڑی گول نرم درخت بستانی کا بعد بونے کے تیسرے برس اور چوتھے برس پھلتا ہے اور مالک مدت رہتا ہے پھل مین تین پوست ہوتے ہین ابتدا مین کہ آپس سے جدا نہین ہوتے ہین مزہ اُس کا عفص بعد اسکے مائل بہ ترشی ہی گند اُسکا ترش اور نارک اور لذیذ خصوصاً ساتھ تھوڑے نمک کے اور ہرچند نارک تر اور خام ہووے ترش زیادہ اور لذیذ زیادہ ہوتا ہے پس سیل بہ پیدا ہوا ہے مغز اور پوست اور خشبیت کے کرتا ہے اور جو پوست اُس کے خشبی اور صلب ہووے پھیکا ہوتا ہی اور مغز اُسکا چکنا اور شیرین اور اسوقت مین مغز تازہ اُسکا نارک اور لذیذ ہوتا ہی اور جو کمال کو پہونچا اور پک گیا اور خشک ہوا مغز اُسکا بھی لذیذ اُس سے روغن بناتے ہین اور خام اور بریان کرکے مغز کو تینون پوست سے مقشر اور چھیلا ہُوا کھاتے ہین اور انواع مٹھایان اِس سے بناتے ہین اور بھی مغز مقشر اُسکا ساتھ پھولون خوشبو کے مانند گل بنفشہ اور گل سرخ کے اور بید مشک وغیرہ کے جو پھول کہ چاہین کہ پروردہ کرتے ہین اور روغن اُس سے بناتے ہین عند الحاجت اور روغن اُسکا اسی پھول کی بو کے برابر ہوتا ہی اور اُس سے نُقل اور مٹھایان بناتے ہین یا اسی طرح کھاتے ہین حاصل یہ کہ جسطرح چاہین کھاوین سب خوشبو اور لذیذ اور مقوی ہوتے ہین اور پوست بیرونی اُسکا خشبی اور تھوڑا نارک ہوتا ہے کہ بعد سوکھنے کے اکثر خود بخود یا رگڑکر بادامون سے جدا ہوتا ہے اور پوست درمیانی سخت اُسکا تھوڑا سفید رنگ اور پوست تیسرا ملا ہوا مغز سے تھوڑا سرخ تیرہ اور ساتھ عفونت اور قبوضیت کے اور بعض انواع بادام کے پوست اُسکا رقیق نارک ہوتا ہے کہ ہاتھ سے ٹوٹ جاتا ہے اور جدا ہوتا ہے اُسکو بادام کاغذی کہتے ہین مغز اُسکا لطیف تر اور لذیذ اور شیرین تر و نوع سخت سے بری اور جملہ اُس نوع کے پوست اُنکا سخت تر اور ردیہ مغز کی کمتر اور بطی الاستحالت اور حلاوت مین بھی ضعیف تر بستانی سے ہی اور بہترین اُسمین بادام نارک پوست بڑا مغز چکنا ہی طبیعت اُسکی پہلے درجہ مین گرم اور تر ہی اور معتدل بھی کہتے ہین

**افعال اور خواص اُسکے)** منفع اور حافظ قوتون کا اعضاء الرأس والصدر حافظ جوہر دماغ کو خصوصاً ساتھ مصری کے اور جالی اعضاے باطنی اور مقوی باصرہ اور ملین طبع اور حلق اور موافق سینہ کے ہی شیرہ اُسکا ساتھ شکر کے واسطے کھانسی اور خشونت سینہ اور خشونہ

اور ربو اور ذات الجنب کے اور حبس نفث الدم کے
اور ساتھ آدھے اُسکے زنت کی واسطے قطع کھانسی کے
مجربات سے ہی اور سنون پوست سخت شبد کا کہ جلایا
ہوا اور حد سماویت کو نہ پہونچا ہو واسطے تقویت لثہ اور
دندان کے اور صفائی دانتون کو نافع ہی اعضاء الغذا
والنفض لین اعضای باطنی اور بطن ہی بسبب جلا
کے کہ اُسمین ہی اور واسطے قرحہ معا اور شانہ اور زنیر کے
کہ حادث رطوبات معدہ سے ہوا اور مولد منی اور مسکن
تیزی منی کا اور مسکن تیزی پیشاب کا اور فربہ کرنیوالا
بدن کو اور ساتھ شکر کے کثیر الغذا اور لین طبع اور مفتح
اور ساتھ انجیر کے بھی لین اور واسطے قوینج کے نافع ہے
اور بادام پسا ہوا ثقیل ہوتا ہے معدہ پر اور بطی الہضم
معدہ سے اور بادام مربی الاغذیہ مین اور فربہ کرنے
بدنمین بہتر ہے اور بیچ اصلاح گردہ کے قوی الاثر
ہی اور بادام بودادہ مقوی معدہ اور قابض اور رافع
ترہل اور سستی معدہ اور مقوی باہ اور زیادہ کرنیوالا
منی کا ہے اور چاٹنا مقدار ایک حوزہ کے ساتھ عسل کے
واسطے درد جگر کے اور سرفہ کے واسطے تحلیل ریاح کے
خصوصًا ریاح گردہ کے نافع ہی اور پھل تازہ گدر اُسکا
کہ چنالہ کہتے ہین معجنہ بارس ساتھ پوست کہ مقوی جڑ
دانتون کو اور واسطے حرارت منہ کے مسکن ہی بسبب برودت
اور یبوست پوست کے السموم کھانا اُسکا ساتھ انبہ کے
واسطے کاٹنے کتے باولے کے مشربًا اور ضمادًا مفید ہے
اور شگوفہ اُسکا محرک باہ مردون کا اور قاطع باہ عنینون
کا ہی المضار ثقیل اور دیر ہضم بیچ معدہ کے اور
مضر ہے احشا کو مصلح اُسکا مصطگی اور مسیح صفرا کا ہی
مصلح اُسکا شکر ہی اور بادام سکنجبین اور فاسد یعنی
پھپھوندی لگا ہوا اور بگڑا ہوا موجب کرب اور سقوط
اشتہا کا اور بافث غثیان اور غشی کا مصلح اُسکا
کرنا اور بوب ترش بعد اُسکے پینا اور طبیعت وعن
بادام معتدل گرمی اور سردی مین اور نہایت مرطب باغ

خصوصًا روغن بادام تازی کا افعال اور خواص و
اُسکے) اعضاء الصدر والغذا مرطب باغ اور
موافق تشنج یبوسی اور درمی اور سرسام اور ذات الجنب اور ذات
شہد اور منوم شرًا اور ترینجا کمزًا اور پینا اُسکا ساتھ کثیرا
اور شکر کے واسطے کھانسی سوکھی کے اور حدت کرنے آواز
کے اور قصبہ یہ اور تلیین امعا کے اور رفع کرنے ضرر ادویہ
مسہلہ کے مطلقًا اور جوب حادث کے شربًا نافع ہی اور جرب
کرنا اُنکو روغن بادام سے اور ساتھ پانی گرم اور لعاب تخم
کے اور ساتھ شیاف سنا مکی کے بھی واسطے زحیر اور مغص
اور تلیین امعا کے اور رفع کرنے قوینج اور عسر البول
کے مفید ہی اور اخراج حصات مین اعانت کرتا ہی خصوصًا
ساتھ حجر الیہود سائیدہ کے پانی گرم کے ساتھ مقدار
اُس کا نو مثقال تک الآت المفاصل ہمیشہ تدہین
کرنا مہرے پیٹھ کے اُسکے روغن سے واسطے نقرس
رفع کچی کمر بوڑھون کے اور غرغرہ اُسکا ساتھ گرم پانی
کے واسطے خشونت حلق کے موثر ہے مضر ہے احشا کے
ضعیفہ کو مصلح مصطگی ہی پتے تازہ اُسکے مسہل اور
مسقط کیڑے معدے کے ہین اور سوکھے قابض اور رافع
اسہال ہین لوز المر بضم میم اور رای مہملہ مشدہ کے فارسی
مین بادام تلخ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مانند لوز حلو
کے ہی فرق اتنا ہی کہ مغز اُسکا کڑوا ہے بہتر امین تر و تازہ
بڑا دانہ چکنا ہی (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے
مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک ہے اور بعضون
نے دوسرے درجے مین گرم اور خشک کہا ہی افعال
اور خواص اُسکے) غلل در بیچ تنقیہ اور ازالہ اخلاط
غلیظہ کے بعدیل ہے ضمادًا سکا ساتھ سرکہ کے واسطے
درد سر کے اور سر سا اُسکا واسطے تقویت باصرہ کے
نفع کرتا ہے اعضاء الصدر والغذا والنفض
واسطے ربو اور سرفہ اور درد سینہ اور ریہ کے نافع
ہی خصوصًا ساتھ نشاستہ کے اور نقاع کے واسطے
درد گردہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے تفتیح سدہ

کبد اور طحال اور امراض کبد اور یرقان اور طحال
کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے قوینج اور یہ ساتھ
مینجو کے واسطے علل گردہ اور تفتیت حصاۃ اور
ادرار بول اور رفع کرنے عسر البول کے اور دبیق ہم
کے اور سر کو دھونا اُس کے واسطے خزاز اور قتل کرنے جوئین
کے اور شانہ اُسکا واسطے ادرار حیض کے فائدہ مند
ہے الجروح والقروح والاورام والثبور ضمادًا
اُسکا ساتھ سرکہ کے اور شراب کے واسطے پرانے زخمون
کے اور زخمون ساعیہ اور ثبور رطبہ اور داد اور خزاز
اور غلہ اور جرب اور حکہ اور شری کے نافع ہے اور
طلا اُسکا جالی کلف اور آثار رصورت کا اور ساتھ
شراب اور شہد کے واسطے نملہ کے مفید ہے السموم
ضماد اُسکا واسطے کاٹنے کتے باولے کے مفید ہے
مضر ہے امعا کو مصلح شکر اور مصری اور بادام شیرین
اور خشخاش ہے ہرم اُسکی واسطے سب دردون کے
نافع اور ریشہ اُسکے درخت کے گرم اور خشک افعال
اور خواص اُسکے) جالی اور محلل ہین اور ضماد اُسکا
ساتھ روغن گل کے واسطے دردسر بارد اور کلف کے اور
پینا اُنکے جوشاندیکا واسطے تفتیہ طحال اور گردہ کے اور
رفع دونے قوینج کے اور نکالنے کیڑے معدے کے اور
ضماد اُنکی راکھ کا واسطے سوختگی آگ کے مفید ہے اور بعد
جوشاندی اُسکے پتونکا واسطے خزاز کے ساتھ شراب کے مفید
ہے ارسطو کہتا ہے کہ جو پانچ درم بادام تلخ کو کوکر کھا
تا دل کرین شراب سے مست نہوئین اور روغن تلخ
تلخ جالی اور محلل اور منضج ہے (طبیعت اُسکی)
پہلے درجہ مین گرم اور مائل برطوبت ہے افعال اور
خواص اُسکے) مسہل اخلاط غلیظہ لزجہ اور سوداویہ
کا کہ انواع سپیدہ مین ہون اور ساتھ ادویہ مناسبہ
واسطے ربو اور درد پہلو اور درد گردہ اور عسر البول
کے اور رفع کرنے قوینج کے اور اعتاق رحم کے اور دوام
اور انقلاب رحم کے اور اخراج حصاۃ اور جنین کے

اور قطور اُسکا واسطے درد کان اور ودی اور تین کے اور واسطے کیڑی کان کے اور حمول اُسکا مخرج جنین اور مشیمہ ہے الزنیۃ طلا اُسکا واسطے رفع آثار خشکی کے اور کلف کے اور بوائی کے نافع ہے **بالجروح والقروح** طلا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے قروح رطبہ اور سڑاند خزان کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا چار مثقال تک مخرج گوندرخت بادام شیرین اور تلخ کا قائم مقام صمغ عربی کے ہوا اور بادام نمک پروردہ بریان ملطف اور معدل نفس کا تردیک بھوک کا ذب کے اور باعث دیر ہی کشی کا ہی اور منقی سینہ اور مدر بول اور مسہل بلغم اور بورث تخمہ ہی ملطف اُسکا شکر اور شلث ہے اور بری اوتوز جبل درخت دونون کا درخت بستانی سے چھوٹا پتے اُسکے تیرہ پھول اُسکا مائل بسرخی سیاہ عطریت کے اور پھل اُسکا چھوٹا ساتھ کڑوائی اور بہت قبض کے اور غیر حلوز کے ہی

(طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین خشک افعال اور خواص اُسکے) واسطے تقویت معدہ کے اور رفع ہونے رطوبت اور بری معدے اور امراض بلغمی معدے کے اور قے اور اسہال کے نافع مقدار شربت اُس کا تین درم تک اور اُس کے پھول ہی دو درم تک۔

**لوز البریہ**۔ بفتحہ دو باے موحدہ اور دو رائے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) ایک قسم ہے لوز بری سے مشابہ جب صنوبر کے اور بڑا اُس سے اور زرد رنگ اور اُس کے اطراف مین شاخین اُسکے مغز مین نہ پہونچی ہوئی ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور بہت قابض روغن اُس کا زیت السودان نام ہے اور مذکور ہوا حرف الزاء مع الیاء مین۔

**لوسیماخیوس**۔ بضم لام اور سکون واو اور کسرۂ سین مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ میم اور الف اور کسرۂ خاے معجمہ اور ضمہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت سریانی ہے یعنی مشبیہ الذہب اور نزدیک اہل اندلس کے قصب الذہبی اور خوخیہ صغیر خوصہ کا اور لخوخ الماء اور عود الزیح بھی اور ہندی مین جوزا اور زاج ناگہ بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع سراج القطب سے ہے اور وہ ایک نبات ہے قریب ایک گز کے بے ساق اور شاخین اُسکی پتلی گرد اُس اوپر ہر گرہ کے پتے جمے مشابہ پتے بید کے مزہ اُسکا تھوڑے قبض کے پھول اُسکا سرخ مائل بزردی طلائی رنگ منبت اُسکا پانی گدلے غیر جاری اور نیستان اور مستعمل پتے اور اُسکا (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور رانطاکی نے کہا کہ گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) قاطع رعاف اور نزف الدم سب اعضا کا وزجہ کسکے پتون کا قاطع سیلان حیض اور حقنہ اُسکا واسطے قرحہ امعا کے اور ضماد اُسکا واسطے التیام زخمون کے اور تحلیل اورام کے اور ساتھ حنا کے واسطے دراز کرنے بال کے اور بخور اُسکا بھگانے والا ہوام کو اور بیج قتل کرنے چوہے کے بموجب جانا ہی مضر ہے ریہ کو مصلح اُسکا عناب ہے مقدار شربت اُس کے پانی کا آدھا مثقال اور اُس کے پتے سے ایک مثقال ہے۔

**لوعجدیطوس**۔ بضمہ لام اور سکون واو اور فتح عین مہملہ (ماہیت اُسکی) این تلمیذ اور محمد ابن احمد نے کہا ہے کہ ایک گھاس ہے کہ پتے اُسکے مشابہ پتے اسقولوقندریون کے بیچ اسکے شلث شکل بری اور بستانی ہوتا ہی بری گرم زیادہ بستانی سے (افعال اور خواص اُسکے) پیا خشک پتے اُسکے اور ضماد اُس کے پوست کا ساتھ سرکہ کے واسطے جرب کے مجرب ہے اور سب اجزا اُس کے واسطے التیام زخمون کے مفید ہے۔

**لوف**۔ بضمہ لام اور سکون واو اور فا کے لغت عربی ہے فارسی مین نیل گوش اور فرنگی مین کوکلوس اور سرین طین بھی کہتے ہین بمعنے مشابہ سانپ کے (ماہیت اُسکی) گھاس ہے کہ تین قسم ہوتی ہے پہلی قسم لوف کبیر یعنی بزرگ اور اُسکو لوف الارقط اور لوف الحیہ کہتے ہین واسطے مشابہت اُس کی ساق کے ساتھ سانپ ابلق کے اور یونانی مین اوفیون اور دار اقبطن کہتے ہین یعنی لوف الحیہ (ماہیت اُسکی) ساق اُسکی موٹی اور شاخین اُسکی مانند عصا کے رنگ ظاہر کا مرقش یعنی مانند سانپ ابلق کے اور پتے اُسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے اور بنفشی اور ساتھ رنگون مختلف کے پھل اُسکا مانند خوشے کے ابتدا مین سفید اور پکنے کے زرد اور جڑ اُسکی مانند ملبوس کے منبت اُسکا سکان نمناک اور سایہ دار (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ جوہر ارضی کے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مخرج اور مقطع اخلاط غلیظہ لزجہ اور مفتح سدد اور نہایت جالی اعضا رئیسہ قطور اُس کے عصارے کا رافع بیاض آنکھ کا کہ دم سے پیدا ہوئی ہو (**الاذن**) قطور پانی خوشہ تازے کا ساتھ روغن زیتون کے مدر بول اور رافع عسر البول کا ہے اور حصاۃ کو دفع کرتا ہے اعضا الصدر والنفس پیا لوف کبیر کا واسطے عسر نفس اور نفس الانتصاب اور ربو پرانے کے اور ساتھ شہد کے یا شراب کے محرک باہ ہے اور ساتھ سرکہ کے مسقط جنین ہے اور حمول اُسکا مخرج جنین ہے اور سونگھنا اُسکے پھول کا بھی مخرج جنین ہے اور پیا تیس درد دانے اُس کے ساتھ سرکہ کے واسطے اسقاط جنین اور مشیمہ کے بعد یل ہے محمد ابن احمد نے کہا کہ جو لوف کی جڑ کو خشک کرکے کوٹ کر چھان کر ساتھ آٹے گیہون اور روغن کنجد اور نمک کے خمیر کرکے خمیر مایہ روٹی کا کریں اور روٹی بلادین ہر دن سات مثقال روٹی سے

تناول کرین بیخ رفع کرنے بواسیر ظاہری و باطنی
کے مجرب ہے الزنیہ ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ شہد
کے واسطے جھائیں اور چھپ اور نمش اور برعن کے
اور ساتھ شراب کے واسطے یوانی کے مفید ہے الجروح
والقروح ضماد اُسکا بہترین ادویہ سرطان اور نواسیر
الالف اور تنقیہ جراحات متعفنہ اور زخمون تازی کا
خصوصًا پتے اور پھل اُسکا اُس سے اور شانی بناتے
ہین واسطے نواصیر کے اور جو داخل فری جانورون
کے کرے فاسد کرتا ہے اور ضماد اوسکے پختہ کا دافع
بوائی مزمن اور آثار قروح کا ہے طرد الہوام ملنا
پانی اُسکے ریشون اور پر بدن کے بھگانیوالا ہوام کو ہے
خصوصًا سانپ کو مضر ہے جگر کو اور مولد ہے خلط غلیظ
کو صلوح اُسکا صمغ عربی مقدار شربت اُسکا ایک درم
بدل اُسکا افسنتین ہے قسم ثانی لوف لولوف الجعد
اور فیل جوش اور یونانی مین ارب دلاون اور بربری
مین الوتی اور اہل اندلس صبارہ اور فرنگی مین ایسام
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) لوف صغیر ہے پتے
اُسکے پہلی قسم سے چھوٹے اور ساتھ مختلف رنگون کے
ساق اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور بنفشی پھل
اُسکے مانند قسم پہلی کے (طبیعت اُسکی) بیخ گرمی
کے کمتر قسم پہلی کے اور خشکی مین اِس سے زیادہ و
افعال اور خواص اُسکے) جڑ اُسکی قوی ترین
اُسکی اجزا مین ہے اور مقطع قوی ہے واسطے امراض
سینہ کے اور تنقیہ سینہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ گوبر
کے واسطے نقرس کے مفید ہے اور بیج سب افعال
کے مانند لوف کبیر ہے اور جو جڑ اُسکی تازہ روغن زرد
مغز آلو مین جوش کرین تو جعل جاوی تریخ اِس سے واسطے
استقاط دانے بواسیر کے موثر ہے اور حمول اُسکا
کپڑی مین آلودہ کرکے واسطے بواسیر باطنی کے مفید
ہے اور جو اوس کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے شراب مین
ایک رات دن بھگوئین پس جس مقدار

کہ ممکن ہو وہی مقعدہ مین رکھین واسطے بواسیر کے
مجیب النفع ہے اور بجز اُسکی جڑ کا بھی واسطے بواسیر
کے نافع ہے قسم تیسری لوف اُسکو لوف صغیر کہتے ہین
یونانی مین ارلیسان اور اہل بصرہ و برلا اور لیسقوریدس
نے ثالثہ مین دار اقیطون نام رکھا ہے فارسی مین فلیجوش
کہتے ہین یعنی اذان الفیل ماہیت اُسکی دو قسم
ہے ایک قسم بہت چھوٹی دوسری قسم سے پہلی قسم کے
پتے اور شاخ مشابہ قسم کبیر کے پھل اُسکے کنارہ
ساق کے مشابہ خوشے کی ابتدا مین سفید برنگ
خشخاش کے بعد پکنے کے زرد زعفرانی مزہ اُسکا
ساتھ تیزی کے کہ زبان کو کاٹی ہے جڑ اُسکی مائل بہ
گولا بہت مشابہ جڑ بلیوس کے اور لوفا کے پوست اُسکا
نازک مبت اُسکے اماکن رطبہ مین اور جالینوس نے کہا
کہ پتے اور جڑ اُسکی مشابہ نوع دوسرے کے ہے
اور اس سے نیز زائد اور تلخ زائد طبیعت اُسکی
قسم پہلی سے گرم زائد اور خشک زائد چوتھے درجہ تک
افعال اور خواص اُسکے محرق اور لذاع اور
قوی زائد سب اقسام سے اور لطف ساتھ تھوڑی
قبض کے اعضا الصدر والغذا والنفس پیتا جڑ
تازی اُسکی واسطے صرفہ اور ربو اور عسر النفس اور
نفس الانتصاب اور نزلہ اور دہن عضلہ کے اوپختہ
یا بریان کیا اوسکا واسطے اسہال اور اخراج رطوبات
کے سینہ سے نافع ہے اور منقی اخلاط غلیظہ لزجہ اور
مفتح سدہ کبد اور طحال اور گردہ اور خشک اُسکا
ساتھ شہد کے واسطے ادرار بول اور اخراج جنین
کے نافع ہے اور سب فعلون مین مانند کبیر کے اور
قطور اُسکے پانی کا ساتھ روغن زیتون کے دہ کرنے
والا گوشت فاسد زائد کا کان سے اور ناک مین
واسطے بواسیر ناک کے اور آنکھ مین واسطے رفع
کرنے اثر قرحہ آنکھ کے القروح والجروح طلا اُسکا
کھانے والا گوشت فاسد اور جمانے والا گوشت صحیح
کا ہے اور مجفف اور مذمل زخمون کو اور واسطے
سرطانات اور اورام سخت مخزون کے اُسکو کثیر
الازحل کہتے ہین اور مانع ہین قروح جروح خبیثہ
کو انتشار اور سعی سے اور مراہم اور شیافات اور
فرزجات مین ڈالا جاتا ہے اور صنف دوسرے
پتے اُس کے مشابہ قسم پہلی کے اور اُس سے چھوٹی
ساق اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور بشکل دستہ ہاون
کے پھول اُسکا زعفرانی رنگ اور جڑ اوس کی
بشکل قسم پہلی کے اور قوی ترسب اجزا اُسکے سے
طبیعت اُسکی گرمی اور خشکی مین کم سب سے
آخر پہلے درجے مین مرتبے پہلے درجے سے دوسرے
تک افعال اور خواص اُس کے انے
ضعیف ترجلا اور تفطیع اُسکی کمتر اور واسطے نفس
اخلاط سینہ کے خارج کی طرف نافع ہے پینا چار
مثقال اُسکی جڑ کا ادرار لحمت کے اسی ساعت
مفید ہے اور جالینوس نے کہا کہ اسکے پتے بہت
طریقون سے استعمال کرتے ہین پختہ بھی کھاتے ہین اور
خشک کرکے پکا کر کھاتے ہین الجروح والقروح
واسطے جروح اور قروح خبیثہ اور غیر خبیثہ ساعیہ اور غیر
ساعیہ اور نواصیر کے مانند لبکے ہے اور مطبوخ اُس کا
روغن بیخ زرد آلو مین بیخ منافع کے مانند اسکے
ہے اور طلا اُسکی جڑ کا ساتھ روغن بنفشہ کے یا ساتھ
روغن گلسرخ گرم کیے ہوئے کے واسطے منع کرنے
اور توقف کرنے زیادتی جذام کے اور انتشار
جذام کے اور ناکل اطراف کے نافع ہے اور ہمیشہ
ملنا اُسکا دور کرنے والا جذام اور تاکل کا ہے
اور پینا اُسکو ساتھ پرانے روغن کے واسطے
دمامیل کے نافع ہے۔

**لولو** بضم دولام اور سکون دوم کے کہ ہمزہ پڑھا
جاتا ہے لغت عربی ہے مین فارسی مین مروارید ترکی اینجی
اور پنجہندی مین کمنا اور موتی بڑا موتی مقدار

ہین اگر ایک ہی سیپ مین ہو اسکو عربی مین درتیم کہتے ہین ماہیت اُسکی ایک چیز ہے مشہور کہ جو ایک قسم سیپ سی نکلتا ہی بڑا اور تخم خشخاش سی چھوٹا چھوٹا اور بڑا بقدر انڈے کبوتر کے بھی مگر کمتر اور نادر اور تین مثقال تک بھی کہا ہی بہتر اسمین سفید آبدار صاف براق مدوّر خلقان بحرینی اور ہرموز اور عمان کا ہی اور بعضون نے ہرموزی کو بحرینی سے بہتر کہا ہی بعد اوسکے صرخی شکل ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور باقی تحکلین آبدار سفید براق اُسکے سی پست تر اور زرد اور سیاہ بے آب اور بہت چھوٹا اِس مین زبون تر ہی اور دریاے جزیرہ سیلان اور جزائر دیگر ہین مانند بحر پارس کے کہ ارض جدید سے ارض جنوبی مین نصاریٰ کو تازہ ہاتھ آیا ہی اور سواے اِسکے بھی ملتا ہے اور مرشد آباد اور بنگالے مین ایک تالاب مسمی موتی جھیل مین اور شیب گنج قریب جہانگیر نگر اور دریاے سلہٹ مین بھی ہوتا ہی لیکن بہت چھوٹا زرد رنگ ناصاف اور کبھی برابر دانے چننے کے نہایت چار رتی تک مائل سرخی نکلتا ہی اور موتی فی الحقیقت برزخ ہی درمیان جانور اور نباٹ اور حجر کے حجریت سب قسمون پر غالب ہے مانند قادر ہر لت حیوانی کے سیپ اُسکی ایک جانور ہے کہ پنجہ دریا کے پیدا ہوتا ہے اور مانند نبات کے ریشہ رکھتا ہی اور سیاہ رنگ کہ درمیان پتھرون کے اور کنکریان قعر دریا کے رہتے ہین اور بتدریج بڑا ہوتا ہے وقت بھوکھ کے منہ اپنا یعنی دو صدفہ کھولتا ہے مچھلیان چھوٹی اور کیڑے اور چیزین لعابی نیچے دریا کے جو کچھ اِسکے پیٹ مین آتے ہین اپنی غذا کرتا ہی اور جس قدر بڑا ہوتا ہے ریشہ اُسکا قوی تر اور صدف اُسکا بڑا اور سفید اور براق ہوتا ہے اور موتی اِسکے جوف مین قریب دل کے پیدا ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ واسطے کمال تکون اور نمو موتی کے کئی مقرر ہی کہ اگر بعد نہایت کمال کے عوض کرکے نہ نکالین اور اوسکے جوف مین رہے اور پھر تحلیل ہو جاتا ہے اور جن جگہون مین کہ زمین قعر کی خاک صرف ہوتی ہی موتی خوب دہان ہوتا ہی اور جسقدر پتھر کی زمین سخت ہووے بہتر ہوتا ہے اور جو مشہور ہی کہ موتی یا تے بارش نیسان کا ہے کہ وقت برسنے کے سیپان اوپر پانی کے آتی ہین اور مُنہ اپنے کھول کر قطرے پانی کے اپنے جوف مین لے لیتی ہین وہ موتی ہوتا ہے کچھ اصل نہین رکھتا ہے بلکہ جو تحقیق ہوا اسی طرح ہے کہ بیان کیا گیا اور مفصل اِس سے قرابادین کبیر مین مذکور ہے **بطبیعت** اُسکی آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے مُفرح اور ملطف اور مقوی اعضاے باطنی اور قوی اور ارواح اور بیچ تفریح کے قوی تر ہے سونے سے اور غوص کرنے والا ہے تمام اجزاے بدن مین **اعضا الراس والصدر والغذا** پینا اُسکو پیسکر زف الدم اور نفث الدم کو بند کرتا ہے اور وسواس اور جنون اور بدبوئی منہ کو اور ربو اکو انواع خفقان کو اور خوف اور خزن اور قروح سوداوی اور امراض قلب اور ضعف صدر گرم اور کبد اور گردہ کو نفع کرتا ہی اور منفع سدد اور منتت حصاۃ اور دافع یرقان اور حرقت البول اور حابس اسہال موی اور صفراوی اور خون بواسیر اور حیض کو ہے سعوط اُسکے پانی محلول کا واسطے صداع کے کہ انتشار یعنی جھڑنے بال پلکون سے پیدا ہوا ہو پہلے مرتبے نافع ہے اور سرمہ اُسکا واسطے رمد اور سلاق اور تاریکی بصر اور سفیدی آنکھ اور سبل اور کمنہ کے اور قرحہ آنکھ کے مفید ہے اور محلول اُسکا رافع سفیدی آنکھ کا اور مقوی اور حافظ صحت ہی منجن اسکا مقوی لثہ اور پاک کرنے والا میل دانتون کا ہی فرزجہ اُسکا منع حمل مین مجرب جانا ہی الزنیۃ طلاغیر محلول کا بلا کلف اور بہق کا اور رافع آثار جذام وغیرہ کا ہی محلول اسکا رافع برص موافق قول ارسطو کے **القروح والجروح** خذ در اُسکا قاطع سیلان خون اعضاے ظاہری اور قروح کا اور التیام دینے والا زخمون کا ہی **السموم** پینا اور طلا کرنا اُسکا دافع زہرون مشروبہ اور کمذوعہ کا ہی **الخواص** تعلیق کرنا اوسکو مقوی دل اور منہ مین رکھنا موتی کا واسطے جذام کے اور رفع غم اور ضعف دل کے مؤثر ہے مضر ہے مثانہ کو ایک قول پر **مصلح** اسکا بسد مقدار شربت اُسکا آدھا مثقال تک بدل صدف سفید ہی موتی چکنائی اور بوی برے درسل سی اور دھوئین سی بدرنگ اور بُرا ہوتا ہی دھونا اُسکو چاولون کے جوش کیے ہوے پانی مین کہ کچھ گرم ہو نہ بہت اِسواسطے کہ بہت گرم پانی اُسکو بگاڑتا ہے اور ملنا آٹا چاول بھگوئے کا بھی صاف کرنیوالا موتی کا ہی اور کھلانا مسلم موتی کبوتر یا مرغ کو بعد تھوڑی دیر کے ذبح کرکے اُسکے پیٹ سی نکالنا بھی سیپ صفائی موتی کا ہے اور لوگون نے کہا ہی کہ موتی کے جوف مین کیڑا ہوتا ہے کیڑا والا موتی بڑا ہے اور نشانی اِسکی یہ ہے کہ بہ نسبت اور موتیون کے لمس اُسکا گرم ہوتا ہے اور کہا ہی کہ صبح اور شام رنگ موتی کیڑے والا کا بدلتا ہے **مقوی** احراق اکرحل اور حب اور جوارش اور خمیر اور روغن اور سفوف اور قرص اور مفرح اور معجون موتی کا۔ قرابادین مین مفصل مذکور ہے بالجملہ طریق طبکرنے موتی کا یہ ہے کہ موتی کو پیسکر شیشے مین رکھین اوپر اوسکے پانی ترنج کا گرادین کہ اسکو خوب چھپا لیوے سر شیشے کا بند کرکے ایک باسن مین کہ اس مین سرکہ ہو دے معلق لٹکا دین اور اُس باسن کو گوبر کی کیلہ مین چودہ دن گاڑے رکھین بعد اِس کے نکالین حل ہو جاوے گا اور بعضون نے کہا ہے کہ حاجت لٹکانے کی بیچ باسن سرکہ کے نہین ہے اسی طرح لید مین دفن کرنا کافی ہے۔

## فصل اللام مع الہار

**لہولوقو غراقیس** بکسر لام اور ضم اور سکون واو اور ضمہ لام اور سکون واو اور ضمہ قاف اور سکون واو اور فتحہ غین معجمہ اور رای مہملہ اور الف اور کسرہ قاف اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور سین مہملہ کے ماہیت اُسکی درخت مصری ہے کہ دھوبی استعمال کرتے ہین کپڑے کے دھونے مین پانی مین جلد نرم ہو جاتا ہے **طبیعت** اُس کی سرد اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے مجفف بے لذع قابض دماغ اور مانع سیلان مواد کا ہے اور پینا اُس کا واسطے نفث الدم اور ذرب الدم اور اسہال اور درد مثانہ کے نفع کرتا ہے ضماد اُسکا واسطے زخمون پرانے اور تازے کے نافع ہے

## فصل اللام مع الیار التحتانیہ

**لیثانونس** بکسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ ثای مثلثہ اور الف اور ضمہ نون اور سکون واو اور ضمہ لام اور سین مہملہ کے ماہیت اُسکی مالیقی نے کہا ہو کہ ایک نبات ہے کہ بہت قسمین اُسکی ہین انکو کندر پاٹ کہتے ہین اسواسطے کہ بواُنکی جڑ کی مشابہ کندر کے ہوتی ہے انواع کلوخ سے ہے تر اُسکے گول مزہ اُسکا مشابہ سولفہ کے ساتھ تھوڑی تیزی کے اور ایک قسم کو اہل اندلس برطور اور بعضو استر اور بعضے عسالیج کہتے ہین اِس واسطے کہ عسالیج اُسکی خامی اور نمازگی مین ایام ربیع کے کھاتے ساتھ تھوڑی تیزی اور لذت کے ہے اور ایک قسم بدون ساق و بدون پھل کے ہوتی ہے اور ایک قسم ساق اور پھل اور جڑ رکھتی ہے یہ سب بوہین مشابہ کندر کے ہوتے ہین اور ایک قسم کہ کنارے دریا کے ہوتی ہے پھول اُسکا سفید پھل اُسکا مانند سوسن کے ہی جالینوس نے سابہ مین کہا ہو کہ وہ تین قسم ہو ایک بے پھل اور قسم پھل قوت مین زیادہ وہ سب قسم مشابہ آپس مین ہین **طبیعت** اُسکی گرم اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے محلل و ملین اور جالی اعضاء **الراس والصدر والغذا والنفض** مینا ایک ایک قسم کو کہ بروقسل و سماقیون کہتے ہین واسطے تریاق کے ساتھ سرکہ کے واسطے مفصل وادار بول اور حیض کے اور بدستور پینا اوس کے پھول کا اور پینا اُسکا ساتھ مرچ کے شرب کے واسطے درد سینہ اور یرقان کے نافع ہو **العین عصارہ** اُسکے نبات کا اور جڑ کا ساتھ مُسل کے جالی ہے تاریکی بصر کو کہ رطوبت غلیظ سے پیدا ہوئی ہو اور سبب تیزی بصر کا ہوتا ہے الادرام والثور ضماد اُسکا محلل ادرام حارہ کہ معدہ مین عارض ہون اور محلل بواسیر برآمدہ کو اور ادرام عسرۃ المضغ اور ادرام طبغی کو اور شوع عضل کو اور اطراف عضلہ کو اور ساتھ سرکہ کے جالی بہق کا ہے **القروح والجروح** ضماد اوسکے خشک کا ساتھ عسل کے حابس خون زخمون اور قروح کا اور مجفف اور مدمل اقسام زخمون اور ساتھ آٹے شلیم اور سرکہ کے واسطے شدخ عضلہ کے اور اطراف عضلہ کے السموم ساتھ سرکہ کے واسطے نہش ہوام کے اور ساتھ زیت کے مدر عرق ہے۔

**لیف**۔ بکسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور فا کے لغت عربی ہی ماہیت اُسکی عشاوہ اور پردہ ہی بنا ہوا دھاگون اور تارون جنسی ہی کہ اوپر سر درخت خرما اور اوسکے مغز کے اور اطراف طلع کے اور پھل نارجیل اور نقل اور سپاری وغیرہ کے ہوتے ہین بہترین الیفین لیف نخل نارجیل کا ہے اور ربون ترین لیفون مین مقل کا ہے اور اوسکے مطلق سے مراد لیف نخل ہی **طبیعت** اُسکی پہلے درخت مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک **افعال اور خواص** اُسکے بہت خشک اور جالی **اعضاء العین والفم** افعال اُسکی راکھ کا جالی ہے رفیق اور خلیظ کا ہے اور منون اُسکا مستحکم کرنے والا لثہ اور دانتون کا اور ملک کرنیوالا اور سفید کرنیوالا میل دانتون کا ہے اور غرش اور لباس اُسکے واسطے استسقا اور نزہل اور ام کے اور طلا اُسکی راکھ کا واسطے برص اور بہق اور جرب اور حوازا اور حکہ اور پینا اُسکو واسطے تفتیت اور اخراج حصاۃ کے اور ساتھ مقل کے واسطے تسکین درد بواسیر کے نافع ہے

**لیف الجر** ماہیت اُسکی ایک جوڑ مشابہ بعد کے اور بزرگ تر اِس سے رنگ ظاہر اور باطن اسکا سیاہ اور اغبر ہے اُسکے مشابہ تیز سرس کے اور خشن کے اور اُسکی جڑ مین ریشے باریک سیاہ آپس مین بٹے ہوے لپٹے ہو گول مشابہ چھوٹے گیند کے بقدر اخروٹ کے یا مقدار نارنج کے اور ساتھ خشونت کے کہ گویا تخم ہے گول کی ہوئی اور دریاے مغرب مین نکلتا ہے کہ آمیون اُس کو کنارے پر ڈالتی ہین **طبیعت** اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے شدید الیبس اور جالی **اعضاء العین والفم** محرق اُسکا بہتر ین ادویہ آنکھون اور منہ کا ہے اور اکتحال اوسکے مغسول کا واسطے ناخنہ اور ماس آنکھ کے اور سنون غیر مغسول کا جالی دانتون کو اور سقوی لثہ کا اور ضماد اور زرور اُسکا واسطے قروح خبیثہ کے اور بدستور کوٹا ہوا خشک اُسکا۔

**لیفیہ** بکسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرہ فا اور سکون یاے تحتانیہ اور با کے لغت عربی ہے ماہیت اُسکی ایک گھاس ہی مُرغ رنگ خاردار پھل اُسکا بشکل چھوٹے کھیرے کے اور خاردار اور دو قسم ہوتی ہی ایک سہل قوی اور دافع حمیات ہی دوسری قتال ہی غیر قتال اُسکی قائم مقام قثاء الحمار کے ہی افعال مین بیخ شہر غوراؤنون جمیع کے کثیر الوجود مقدار سنت اُس کا چوتھائی درما اور زیادہ ایک درم سے قاتل ہے

**لیمو**۔ بکسر لام اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ میم اور

داو کے ماہیت اُسکی شہور ہی اور وہ کئی قسم ہے ترش اور شیرین اور منجوش اور ہر ایک بھی کئی قسم ہین بہترین سب مین لیمو ی آب رقیق کا مطلق اُس سے یہی اد ہے درخت اُسکا درخت نارنج سے چھوٹا اور شاخین اُسکی تھوڑی درہم پتے اُسکے چھوٹے پتے نارنج سے پھل اُسکا بقدر انڈے مرغ کے اور بہت بڑا اُسکا مقدار بیضۂ قاز کے اور گول تھوڑا لانبا بہتر اسمین بڑا شاداب ہی کہ پوست اُسکا نازک ہو وی اور بہتر اُسکے اجزا مین پانی پکے لیمو کا ہو پوست اُسکا بھی تقویت مین قریب پوست نارنج کے ہی اور اُس سے ضعیف تر طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک اور تر بھی کہا ہی **افعال اور خواص** اُسکے لطف اور جلی اور قاطع اخلاط لزجہ غلیظہ اعضاء الراس والصدر والغذاء واسطے درد سر گرم اور دواسکے کہ انجزہ اخلاط غلیظ سے پیدا ہوا ہو اور واسطے تسکین حرارت اور ادرام گرم حلق کے اور خفقان اور سوداوی اور غلیان خون اور صفرا اور سوزش معدہ اور قے صفراوی اور غثیان اور تقلب طعام کے اور واسطے جذب مواد گرم جگر اور معدہ کے اور تقویت معدہ اور جگر گرم کے نافع ہی الحمی واسطے تپہاے صفراوی اور دموی کے اور عفونت خون اور غب خالص اور شیر خالص کے نافع ہی المضار ضرر ہے عصب کو اور صاحب فہ بالمزاج کو اور کثرت اُسکی خلامی معدہ ہے ضعف معا اور سورث معض کا ہی **مصلح** اُسکا شکر اور شہد ہے اور جو لیمو کو کاٹین اور گرم کرکے کٹی طرف اُسکی پیشانی اور صدغین پر کرین طلین صداع گرم کو تسکین دی والادرام والبثور واسطے شوار اور شری اور خفف کے اکیلا جائی نشرہ اور دور کرنے والا میلون کا ہے السموم دافع سموم ادویہ قتالہ کا ہے اور اکثر امور مین قائم مقام سرکہ اور پانی ترنج کے ہے اور واسطے امراض صفراوی کے بہتر اس سے اور اد سکے شربت سے کوئی دوا نہین ہے اور شربت اُسکا پہلے درجے مین سرد اور رطوبت درجہ دوم مین معتدل ہی اور شربت عسلی مائل بخشکی ہی اور انطاکی نے شربت سادہ شکری کو دوسرے درجہ مین سرد اور پہلے درجہ مین تر جانا ہے اور مرکب اُسکا جن دواؤن سے ہو مزاج اُسکا موافق ترکیب کے ہوگا **طبیعت** اُسکی بھی مختلف ہی بہترین اُسکے شہر بتون سے سادہ ہے کہ پانی لیمو تازی یکسالہ پکے بڑی شاداب کا ساتھ شکر سفید کے یا قند مکرر کے یا شہد جید صاف کیا مرتب کیا ہوا اور صادق الحموضت ہوا اور اُسکے بنانی سے سال سے زیادہ نہ گذرا ہو اور معتدل القوام ہو اور جدا نہو اور اگر شکر سفید کو ایک پیالہ مین رکھین اور اُسکے پانی لیمو کا چوتھائی اسقدر کہ اُسکو بھگو دی اور ایک رات دن رہنے دیوین بعد اسکے صاف کرکے تھوڑا پانی لیمو کا کہ اُسکا شربت کو ترش و اچھا کر دی داخل کرکے قوام مین لاوین بہتر ہے **افعال اور خواص** اُسکے واسطے امراض مذکورہ کے **اعضاء الراس والصدر والغذاء** وغیرہ واسطے قلاع اور بستگی زبان اور تصفیہ آواز اور سینہ کے واسطے کھانسی گرم اور قمع صفرا اور دفع کرنے غلیان خون کے اور حمیات صفراوی اور مرکبہ اور دائرہ کی بالتخصیص اور قطع اور قمع اخلاط محترقہ اور سوداویہ اور غلیظہ لزجہ کے اور انجزہ اخلاط سوداوی کے مفید ہے اور واسطے کہ قاطع اور جالی اِن اخلاط کا ہو اور قاطع ہر خلط اور مادہ غلیظ لزج کو ہے اور جود والی مسہل سے پہلے آب لیمو کو نوش کرین بدن کو مستعد کرتا ہے واسطے قبول کرنے دواے مسہل کے بعد اُسکے غسل دیتا ہی بدن کو اُس چیز سے کہ جو اس مین رہ گئی ہو بقیہ دواے مسہل سے اور جو شخص کہ ہمیشہ اُسکو پیے حفظ صحت کرتا ہی اور واسطے سب امراض لواگون کے نافع ہے اور بیج دفع مضرت سموم کے اور حمیات دائرہ کے قائم مقام تریاق فاروق کے ہی خصوصًا منقطع اُسکا اور بالجملہ بہت نفع رکھتا ہی قرابادین کبیر مین بالتفصیل منافع اِسکے اور اقسام سفرجلی اور ترنجبینی شیر خشتی اور مرکب انسلے اور قرص لیمو اور مربی اور خلل لیمو کے مذکور ہین اور جو جواہر کو ساتھ پانی لیمو کے گھسین اور بھگوئین مدت چالیس دن اور درمیان مین پانی لیمو کو بدلتے رہین جواہر کو حل کرتا ہی اور بستور حل اُسکا مانند موتی کے ہی آب ترنج مین مذکور ہوا بیج ہو اُسکا دوسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک اور تفریح اور تریاقیت اور دضع سموم مین مانند حب اترج کے ہی اور مستعمل بیج مقشر ہے ایک درم سے دو درم تک ساتھ پانی گرم یا شراب کے اور چلانا رافع بھسی دانتون کا ہے کہ شی کھانے سے عارض ہوئی ہو اور جو بالکل لیمو مین سکھا وین اور ساتھ ہموزن اُسکے شکر پیئین اور کھا وین واسطے منع صعوبۃ الخبزہ کے اور تفتیح سدد کے بعدیل ہے اور نمک پر دردہ اُسکا مقوی معدہ اور باعث خوشبوئی منہا و ردکار کا ہے تپے اُسکے تفریح مین ضعیف تر تپے اترج سے اور طلا اُسکے بسے ہوے کا ساتھ تھوڑی لونگ اور دارچینی کے رافع صداع ہی اور بدون دارچینی کے بھی اور لیمون شیرین منافع مین بہت ضعیف ترش سے لیکن عصب کو مضر نہین ہے اور جو پوند کرنے مین اُسکے درخت لیمو ترنج یا نارنج یا لیمو کے مشہور مرکب ہے بھی افعال مین ضعیف تر اِس سے ہے۔

# باب چوبیسوان

بیچ اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُن کا میم ہے

## فصل المیم مع الف

مار بفتح میم اور الف ممدودہ فارسی مین آب ہندی مین پانی انگلیشی مین واٹر کہتے ہین ماہیت اُسکی معروف اور وہ چشم پر نہال ہی اور ایک کن ہی ارکان عنصر

عناصر اربعہ بسیطہ سے اور اجزاء مولدات ثلثہ طبیعی اصناعی سے اکیلا بسبب بسیط ہونے کے صلاحیت اور قابلیت غذا ہونے بدن حیوان کی نہین رکھتا ہے بلکہ مرفق اور مبدرق غذیہ بناتیہ اور حیوانیہ کا اور نفوذ کرنے والا اخلاط کا ہے عروق صغیرہ شعریہ مین اور اعماق بدن مین اور بھی مرطب بدن اور مفرح ارواح خصوصًا ارواح حیوانی کو اور متصل ہوا کے اس امرین اور مسکن التہابات اور تیزی کا اور کاسر تیزی گرمی معدہ اور کبد گرم اور غسل دینے والا اخلاط لزجہ کو اور ملین اور رقیق کرنیوالا اُن اخلاط کا ہے اور قابل دفع کرنے والا اُن کا اور معین اوپر اُنکے دفع کرنے کے اور بھی معین ہضم اور نضج اور جذب اور دفع استحالہ اور تاثیر فعل اور انفعال غذیہ اور ادویہ کا ہے و بالجملہ تمام فعل طبیعی اور صناعی کیا دوا اور کیا غذا اون پر ہونے مین اور تمام صناعون مین مدار داخلت اور اعانت کے تمام نہین ہوتے اور وجود انکا اُسپر موقوف ہے اور اخص من المارکل شئی جو اشارہ کرتی ہے اسی طرف اور جو پاسور مجملًا جانے گئے ذات پانیون کی باعتبار خفت اور ثقل اور صفائی اور کدورت اور سرعت نفوذ یا دیری نفوذ اور قوت یا ضعف اور ضعف اسکے کے مختلف ہوتی ہین اور انواع پانیون کے مختصر ہین بیچ پانی مینھ اور پانی چشمون اور کاریز اور پانی کنوون کے اور طریق دوسرے یون ہے کہ سب پانی منحصر ہین بیچ پانی جاری اور پانی بندھے کے اور پانی مینھ کا اور پانی جاری مانند پانی نہرون کے اور بیچ اُنکے حکم کے ہے ماء المطر اور ماء العیون یعنی پانی مینھ اور پانی چشمون کا کہ اُنسے پانی جوش کرکے اور نکلکے اور پانی بندھا مانند پانی تالابون کے اور گڈھون کے اور مانند اُنکے اور اُنمین کے حکم مین ہے ماء البیر یعنے پانی کنوون اور کاریز پس ہر پانی کہ بیچ لطافت اور خفت اور صفائی اور سرعت نفوذ اور انحذار وغیرہ کی صفات مذکورہ کے اور سب پانیون کے زیادتی رکھتا ہے بہتر ہے اور ایسا پانی کوئی نہین ہے مگر مینھ کا پس سب سے بہتر ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ اسمین قوت قبض کی ہے چنانچہ شیخ رئیس نے بحث اسہال مین کہا کہ ظاہر ہے کہ رہا ہو وہ پانی اُن لوگون کا کہ پانی مینھ کا اُنمین کچھ قبض ہے مؤلف کہتا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ قبض اُسکا بالذات نہو وہ بلکہ بالعرض بسبب کمال لطافت اور خفت اور صفائی اور نفوذ اور سرعت انحدار اور عدم توقف کے معدہ مین کہ باعث تری اور سستی اور دیر پا ہونے معدہ کا اور الیات معدہ کا اور باعث تبیین اور اسہال اور نفخ اور قرقرا کا توقف کرنا پانی کا معدہ مین ہوتا ہے معدہ وغیرہ نشف کرتے ہین رطوبات کو پس یہی نشف سبب قبض کا ہوتا ہے لہذا گویا اسمین قوت قابضہ ہے لیکن پانی مینھ کا بسبب کمال لطافت کے عفونت کو جلد قبول کرتا ہے اور سینہ کو مضر ہے اور آواز کو بدتر ہے کہ جو عادی اسکے پینے کے نہین ہین اور باعث ہیجان نزلہ اور زکام اور صرفہ وغیرہ کا ہے اسواسطے جو خارج مین اسکو رکھتے ہین کیڑے جلد پڑتے ہین تدبیر اور اصلاح اُسکی جوش کرنا یا سنگ تاب یا آہن تاب کرتا ہے اور بہترین اُسمین پانی بارش صیفی اور خریفی کا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ پانی بارش شتوی کا ہے باعتبار ضعف تاثیر گرمی آفتاب کے اور جو دور کرنے ابخرہ کثیرہ بلکہ لطیفہ کے اور یہ باعتبار زمین اور شہرون کے مختلف ہوتا ہے ایک حکم سب پر جاری نہین کر سکتے اور قریب پانی مینھ کے پانی منطر لبنان عرق کہ بیچ فرع اور ابلق کے یا لبنان ترشح کے شکے اور کھوئے متحلل المسام سے یا تھر و خشے کہ پانی منطر اذا نتشر اُنکا جمع کرکے پیین اور فرنگ سوا ایک تھر و خوجوف مانند حوض بہت چھوٹے کے کہ آدھا مشک پانی نہ سمین سماوی لاتے ہین اور پانی نہایت صاف شور دریا اُسمین ڈالتے ہین پانی شیرین قطرہ قطرہ اُس سے ٹپکتا ہے یہان تک کہ اگر بہت اسمین ڈالین پانی خاصہ ہو جاتا اور شکر اُسکے جوف مین رہ جاتی ہے اور اس حد تک مبالغہ کرتے ہین کہ اگر کوئی زہر پانی مین ڈالدیوین تو زہر تھر کے جوف مین رہ جاتا ہے اور پانی خالص پلاتا ہے اوپر جہازون اور کشتیون کے اس تھر کو نگاہ رکھتے ہین کہ عند الضرورت اور تمام ہو جانے پانی کے شیرین شور کو اسی تھر سے تقطیر کرکے شیرین کرکے پیتے ہین اور بعد اسکے لطافت اور جودت مین یعنی پانی جاری چشمون گہرے صاف شفاف خوشمزہ اور خوشبودار ہے کہ خاک زمین اُن چشمون خالص اور پاکیزہ یا ملی ہو سُرخ کنکریان یا تھر سخت سے ہو اور جانب اوپر کی کھلی ہو کہ ہوا شمالی ان پر نہین ہو اور شعاع آفتاب اور ستارون کی ان پر چمکے اور ابخرہ اور بخہ اُن کے تحلیل ہو جاوین اُن مین محتقن نہ رہین اور بہ سبب جاری ہونے اور حرکت اور بہ ہوا کے زیادہ تر لطیف اور تصفیہ پانی ہین اور چشمہ کہ پانی اُس کا بلندی سے مانند اوپر پہاڑ سے یا دامن پہاڑ یہ نیچے گرے اور ساتھ اوصاف مذکورہ کے ہو بہتر ہے بعد اُس کے سیاہ الانہار انجاریہ یعنی پانی نہرون جاری کا ہے کہ منبع اونکا اور بلند ہو کہ جلد جاری ہو وے اور خاک اُنکی پاکیزہ ہو وے یا اوپر تھر کے یا سرخ کنکریون پر گذرتا ہو وے اور اوپر سے کھلی ہو وین کہ ہوا شمالی اوپر بہین اور شیرین صاف شفاف گرمے ہو وین اور مغرب اور جنوب سے طرف پورب اور اوتر کے جاتی ہو وین اور کہا ہے کہ نیل کے پانی مین یہ سب اوصاف موجود ہین اور اگر پانی کدر ہو وے بسبب مرور اور شدت جریان کے اوپر زمین ریت والی کے کہ خاک کی جانب سے ملی ہے جو ایک باسن مین رکھین تھوڑی دیر مین صاف ہو جاتا ہے اور اُسکی صافی مین اگر رد نہو وے کہ دوسرے

دوسرے مرتبہ اُس سے جدا اور تہ نشین ہو وے یہی خوبی مانند پانی اکثر نہروں کے مثل نہر جیحون اور گنگا اور دجلہ اور فرات وغیرہ کے اور بیچ پانی کرن اور رکنی اور سوہن کے بھی اکثر اوصاف پہلے موجود ہین اور جو پانی جاری کہ موصوف اُن صفات سے نہ ہو یا کوئی مزہ اور بوی بد اُسپر غالب ہو زبون ہو اور بعد اوسکے میاہ راکد۔ مین یعنی پانی گھڑی یا بندھے یا پانی تالابون۔ وسیع عمیق پاکیزہ۔ مٹی صاف شفاف شیرین خوش مزہ کے کہ اوپر سے کھلے ہون اور ہوا اُترکی اُن پر بہے اور اونکو متموج اور متحرک کرتی رہے اور کنارے اُن کے درختون اور نباتات سے خالی ہون اور جو پانی کہ مخالف اُن اوصاف مین ہو وے مانند پانی تالابون اور گڈھون کے وہ سب ردی اور ثقیل اور موجب امراض ردیہ کے ہین کہ مذکور ہوتے ہین اور یہی حکم بیچ پانی بندھے کے پانی نچلا ہوا برف اور یخ کا ہی ہر چند لطیف ہے لیکن اعصاب اور احشا کو مضر ہے اور باعث تحریک اور سرفہ کا ہو اور اسیطرح پانی جو ضونکا اور پانی پوسن کا بھی سب ردی ہین اور ثقیل اور لفاخ اور موجب امراض ردیہ کے ہین بالتخصیص کہ انمین جونک اور کیڑی اور کانٹے پیدا ہون اور غلیظ ہو وے اور مزہ اور بو اُنکی متغیر ہوئی ہو اور اوپر سے غیر مکشوف ہون اُنمین سے غیر روایات کے زیادہ مار الاجام والبطایح ہین یعنی پانی نیسان اور بیچ نارہا کا اور پانی جاری بیچے درختون اور سمیہ کے یا اوپر زمین ردی کے کثیف یا تلخ اور شور کے کہ سب بموجب امراض ردیہ کے ہین مانند ضعف معدہ اور کبد اور ہضم اور قلت اشتہا اور عفونت اخلاط اور سدد استمراری غذا کے اور سوداویہ اور استسقا اور طحال اور یرقان اور ذیقہ الامعا اور بواسیر اور دوالی اور ادرام خواہ اور بدی رنگ رخسارون کے اور ثقل بدن اور قروح حشا

اور ربع اور عرق مدنی اور قروح ساق یا اور لاغری ساق اور حکہ اور جرب اور داد اور جنون اور نزول الماء اور مانند اُنکے خصوصًا جاڑون مین اور علاوہ اُنکے عورتون مین باعث عسر حمل اور اسقاط جنین اور پیدا ہونا اُسکا متورم اور حاصل ہونا رجا کا یعنی حمل کا ذب اور زخم کا ہوتے ہین اور بیچ اطفال کے اور وہ وغیرہ کے امراض دیہ لیکن پانی مکرر مولد سرہ اور سنگ گردہ اور شانہ اور مغد غذا کا ہی اور بیچ حکما رالرالد کے ہے اور مار البیر اور مار القناہین یعنی پانی کنوئین کا اور کاریز کا کہ ثقیل اور لفاخ اور بطی الانحدار ہین اور پانی تالابون وسیع کا پاکیزہ صاف سے ساتھ اور اوصاف مذکورہ کے ثقیل تر ہین اور بہترین اُن مین کوئی عمیق اور وسیع بہت پانی کے ہین کہ مجری اُسکے پانی کا طرف اُترا اور مغرب بے ہووے اور پانی اُسکا صاف شفاف اور شیرین اور ہلکا ہووے اور بعیشہ اُسنے پانی بہت کھنچتا ہوا اور کاریز کو چشمے اُنکے بہت دور اور بلند اور پانی اُنکا بہت اور شیرین اور سبک اور جلد جاری ہو اور جوانمین سے ساتھ اُن اوصاف کے نہ ہو یا ستیغر العظم والرائحہ یا مائل بہ تلخی اور شوری اور عفونت کے ہو یا ایک مدت مختص اور مجوس اور ضلع یا دیرینگ ہا ہو سب زبون اور اسکے امراض مذکورہ کے ہین اور نشانی مغفت اور لطافت پانی کے اور اوصاف اور افعال مذکورہ مین شیرینی اور صفائی اور سرعت انحدار اور اعانت اوپر ہضم کے اور تقویت اشتہا اور خفت اور سبکی بدن اور عدم تکثر اور ذرافر اور ثقل وغیرہ علامت اور دوسری سرعت قبول کرنا گرمی اور سردی مسخن اور مبرد خارجی سے یعنی جو جلد گرم یا سرد ہو کے واسف اور لطف ہو اُس سے کہ دیر تر ہے اور علامت تیسری یہ ہی کہ دونکڑی روئی کے یا کپڑے یا خاک پاکیزہ کے کہ وزنین برابر ہون بیچ دو مقدار اُن پانی کے کہ پہچانا خفت اور لطافت

اور ثقل اور کثافت اُنکی مطلوب ہو وے کہ دونون مقدار بھی برابر ہووین بھگوئین اور خوب سکھاوین پس وزن کرین جو سنگین تر ہو وے وہ پانی ثقیل تر ہے طبیعت اُسکی مطلقًا یعنی طبیعت مطلق پانی کی سرد اور تر اور بیچ تری کے کوئی چیز اُسکو نہین پہونچتی ہے لہذا تسکین عطش اور سوزش معدہ اور کبد کی جیسے اس سے حاصل ہوتی ہے اور چیز سائل سے نہین ہوتی ہو افعال اور خواص اُسکے اور منافع اور مضار اُسکے اگر پانی وقت پر اور حد لائق تک پیئین کہ اوپر مذکور ہو چکا۔ منافع ہین ورنہ باعث ضعف اور سستی اعصاب اور معدہ اور احشا اور کبد اور فساد رنگ رخسار اور بدن اور نسیان اور بلادت ذہن اور ثبات اور ثقل خواب اور عروض زلات اور ہیجان اطراف کا نیچہ آنکھ کے اور باعث سوء القنیہ اور استسقا کا اور مانند اُنکے ہوتا ہے مثلًا اگر وقت سیری اور سیرابی کے یا قبل انحدار غذا کے معدہ سے یا قبل اور غذا یا درمیان غذا کے یا بعد ریاضت کے اور بعد حرکت سخت شدید کے یا خواب کے ہمام یا جماع یا درمیان خواب یا ناشتا یا کھڑے یا کمر باندھے یا منہ کے بل کر کے اور مانند اُسکے یا پانی بہت خصوصًا کہ سرد ہو وے پیین لیکن شہرون گرم اور ایام طاعون مین اور فصل گرمی اور گرم مین اور محرور المزاج قوی ہین اور دل اور معدہ اور کبد گرم مین قوی الدماغ کو رعایت اُن شرطون کا ضرر نہین ہے اور اگر مبالغہ کثرت اور مداومت مین نہ کرین اور حد ضرورت پر کفایت کرین اور ایک دفعہ بہت سی نہ پیین بلکہ تھوڑا تھوڑا اور اوقات دفعہ تین سانس مین پیئین لیکن غیر ان لوگون کو جنکو مضر ہے اور باعث اکثر امراض مذکورہ کا ہے اور بعد سبزون تر اور تازہ اور سبزیون کے باعث پیدائش مواد خام غلیظ اور نفخ اور یاح اور قراقر کا اور مداومت اُسپر باعث پیدا ہونے اکلہ کا ہو اور بیناسر

سرد پانی معتدل المقدار سب پانیون سے موافق زیادہ ہے صحیح آدمیون کو اور تنبیہ یعنی خبردار کرنے والا ہے بھونک کو اور مضبوط کرنے والا الیاف معدہ کا ہی لیکن مضر ہے عصب اور اصحاب اورام احشا کو اور پانی بہت سرد خصوصًا پانی یخ اور برف کا یا وہ پانی کہ اسمین یخ یا برف ڈالا ہو زیادہ تر مضر ہی سب پانیونمین مدبر پانی اولون کا ہی ہر چند اور سرد پانی محرور المزاج تو کو موافق اور قوی ہاضمہ اور جاذبہ اور ماسکہ اور قوت اشتہا اور کبد گرم اور تپون گرم اور تیز کا ہی لیکن عمومًا بجھانے والا حرارت عزیزی اور مضعف عصب اور مضر صاحبان سدہ اور صداع سرد اور سینہ اور احشا کو اور باعث تحریک نزلات اور صداع اور استسقا اور باستر خارا اور رعشہ اور ترمل اور قولنج اور ضعف باہ اور مانند اُن کے ہی خصوصًا کہ اُسمین کثرت کیجاوے بیوقت اور پھر مداومت کرین اور شوربین پانی سرد کیا ہو کہ اہل ہند کا معمول ہو قریب اُن پانیون کے ہی منافع اور مضارمین مصلح اُسکا مصطگی اور عود اور جوارشات مدرہ اور مانند اُنکے ہین ماکدر موافق اصحاب لطین کے یعنی اسہال والے کے ہی یعنی سدہ اور مولد حصاۃ اور مصلح اُسکا پینا مدرات کا ہی لیکن نیت گرم محلل اور ریاح اور نفخ ہی اور واسطے یرقان اور صداع سرد اور تشنج اور ورم حلق اور قروح حجاب اور ریہ اور نزول صلب کے اور واسطے احتباس معدہ کے اور رفع تشنگی اور سوداوی اور بلغم شور کے اور واسطے تنقیہ معدہ کے اور تحریک دوای مسہل کے اور بجھانے رقیق بلغم اور مواد غلیظہ کے اور ادرار بول اور حیض کے اور تسکین اوجاع اور مارش بدن کے مفید ہے اور کثرت مداومت اُسپر مفید ہے معدہ کو اور سُرخی معدہ ہے اور مفید ہضم اور بلند کرنیوالا کھانیکا ہے معدہ پر اور مودی بدق اور الغرض بدن کے مصلح اُسکا اشیای قابضہ بارد اور دھونا اُنکے صاحب حدا اور اورام اور شوا اور قروح کا اُس سے نافع ہے

خصوصًا انتہا مین۔ لیکن پانی گرم لین طبع اور منشی اور مفسد طعام اور مورث استسقا اور علل طحال اور صعود الجرہ کا دماغ مین اور کثرت اُسکی مفسد معدہ اور دواے ورم حلق ولہاۃ اور سینہ اور صرع اور تقیہ معدہ اور دواے تحریک مسہل اور اعانت اور پرادرتے اسہال اور اذیت بلغم رقیق کے اور تشنگی سوداوی اور بلغمی اور شور کا ہے اور تھوڑا پانی ناشتا پینا غاسل معدہ ہی اور پانی شیرگرم یعنی معتدل سردی اور گرمی مین موافق سینہ اور ضعیف اور احشا کو اور مسکن خارش بدن کو ہی اور مادر بر کہ استسقا کو مستعمل ہے وہ ہے کہ دس رطل پانی مینہ کا ساتھ ایک رطل سرکہ مین جوش کرین تو تہائی رہ جاوے تو عدیم النظیر ہے کہ بیچ ایک سو رطل پانی کے دو رطل سرکہ تند انگوری کے گرادین اور طبخ کرین تو تہائی رہ جاوے پس ایک مٹکی متخلخل یا پتھر متخلخل المناقدین گرادین جو اُس سے پہلے بیچ کوزے تنگ منہ کے رکھکر پھین تو عدیم النظیر ہے کہ برادہ لکڑی جھاؤ اور اُنیت کوڑی کو ایک رات دن پانیمین بھگوئین بعد اسکے صاف کرکے پھین گرمی مین مصلح پانیون مین بدی فاسد اور گدرناصاف کا مروق گرنا اُنکا ہے بطبق عرق یا مٹھور یا گھڑے مین یا پتھر متخلخل مین اور طریق اُسکا یون ہو کہ پانی ناصاف کو ایک باسن مین اونچی جگہ مین رکھین متصل اسکے ایک باسن خالی کہ تھوڑا اُسمین نشیب ہو بھی رکھین اور تہی سوت پاکیزہ اُسمین بھگوئین سرا اُسکا بیچ باسن کے اور سرہ دوسرا خالی باسن مین رکھین تمام صاف پانی ٹپک آویگا اور بطریق تقریق اُسکا اور تعرف پانی خوب کا پانی کڑوے کا یا پانی بگڑے مزہ اور بو کا پانی غلیظ کا وہ ہے کہ مٹی پاکیزہ صاف خصوصًا مٹی کھائی جلی ہوئی اسمین طلا دین اور عرق کھینچین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اور جو کتنے دانے بادام کے کوٹ کر مکدر پانی مین شیرہ کرکے رکھتے ہین کہ صاف ہوتا ہی اور بھی جو تھوڑا چونا خالص بازاج پانی مین ڈالین۔ صاف پانی ہوتا ہے اسی طرح جو کتنے دانے نرمل کے کینچ ایک پھل ہندی کا ہے پانی شیرہ نکال کر رکھین پانی صاف ہوتا ہے اور داخل کرنا تھوڑا سرکہ فاسد پانیونمین اور طبق کرنا یا عرق کھینچنا دافع فضاد پانیون کا ہے خصوصًا گرمیون مین اور پانی غلیظ اور ثقیل اور محدث اکثر امراض مذکورہ کا ہے اور مصلح اُسکا پیاز اور لہسن ہے اور تصفیہ اُسکا شب سے یا طوق مذکورہ سے ہے اور بھی مصلح ہر ایک پانی ردی کا اور نزدیک متغیر ہونے پانی کے ساتھ پانی دوسرے کے لہسن اور پیاز اور کا ہو سب یا جو اُس مین سے ملے کھانا اور داخل کرنا تھوڑی مٹی اپنے شہر کی بیچ پانی مختلف ردی کے اور بعد تصفیہ کے پینا مصلح سب پانیون مختلف کا ہی اور بھی جوش کرنا اور آہن دافع کرنا یا ملنا ربوت خاصہ اور سرکہ اور سکنجبین کا ہی اور سفر مین ملنا پانی ہر منزل کا پانی منزل گذری ہوئی سے خصوصًا پانی منزل گذری ہوئی کا بہتر ہوتا ہی ساتھ تدابیر مذکورہ کے

مارالبیج بفتحہ باے موحدہ اور سکون حاے مہملہ اور لاے مہملہ کے یعنے پانی دریاے شور کا ماہیت اُسکی گرم اور خشک اور حاق یعنی کڑوا اور کھاری اور تیز افعال اور خواص اُسکے جال اور محلل اور جاذب اور ملین اور مسہل بلغم اور صفرا اور ناشف رطوبات اور مفسد خون اور مولد حکہ اور جرب کا ہے اور لطول اُسکے گرم سے واسطے درد اعصاب اور بواسیر اور حکہ اور جرب اور داد کے نافع ہے اور دھونا سر اقرع کا اِس سے ساتھ مداومت کے شفا دیتا ہے جلد واسطے لسع ہوام اور امراض بارده اور استسقا کے مفید ہے المضادر معدہ کو مضر ہے اور موجب عبس طبیعت اور سدہ اور قرحہ امعا اور حرقت البول ہے مصلح اُسکا پینا مخی مرغی کی اور شوربا مچھلی کا اور غذا لین رطبہ دسمہ اور گوشت بول اور گل ارمنی ساتھ روغن بادام اور لعابون مناسبہ اور لین حرارت سوزش جو بودوا

اُسمین مین حل کرنا اور بعد تصفیہ کے پینا اور ڈالنا

خرنوب اور حب الاس اور زعرور کا اس مین۔
**مارالجبہ** بضم جیم اور فتحہ میم مشددہ اور ہا کے (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ پانی غلیظ ہے سیاہ کہ بلاد ہند اور چین سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ جوف ایک نوع مچھلی سے نکلتا ہے کہ دریاے چین مین ملتا ہے **طبیعت** اُسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے پینا ربع درم اس سے جابر شکستگی سباعضا کا ہے اور کہتے ہین کہ اُسکے دو مثقال کی یہ خاصیت ہے کہ جو ہڈی جو عضو کہ ٹوٹ گیا ہو ایکدم درست ہوتا ہے اور واسطے ٹوٹنے رگون کے اور کوفتہ ہونے مصبے کے اور بھی طلا اُسکا اور کلی اُسکی واسطے جوشش لثہ کے اور طلا اُسکا واسطے رفع ہونے آثار اور قروح اور حکہ اور جرب کے بموجب بسرعت ہے ابن مؤلف نے کہا ہے کہ بیچ دریاے حموز کے بھی ایک مچھلی ملتی ہے کہ اُسکے شکم سے پانی خاکستری رنگ کا نکلتا ہے وہی مارلحیہ ہے اور وہی خاصیت رکھتا ہے اطراف مین لیجاتے ہین۔

**مارالحماۃ** بفتحہ حار مہملہ اور میم والف اور تا موحدہ کے یعنی پانی گرم یبوستی اور زاجی اور شبی اور کبریتی اور نوشادری اور مانند اُنکے **(طبیعت** اُسکی مجموعی **مائل** بہ گرمی اور خشکی **افعال اور خواص** اُنکے محلل اور قوی اور قابض اور مانع تولید خون کے اور پینا تھوڑا اُسکا بند کرنے والا تے کا ہے اور مارالشئ واسطے نفس الدم اور سیلان بواسیر کے اور فضول طمثی وغیرہ کے نافع ہے اور کثرت اُسکی نہایت مضر ہے اور موجب ہے قولان حمی کا ابدان مستورہ مین اور ریح تمام فعلون کے مانند پانی کبریتی کے ہین **مصلح** اُسکا پینا کمینات کا اور مانند مصلح مالجبہ کے ہے۔

**مارالرماد** بفتح راے مہملہ اور میم والف اور دال مہملہ کے **(ماہیت** اُسکی) ایک پانی ہے کہ راکھ اُسمین ڈالین کئی مرتبہ اور جوشدیوین اور صاف کرین **طبیعت** اُسکی اسراق دسمہ اور اشیاے بارده رطبہ ہین۔

**مارالمرضم** بضم میم اور راے مشددہ یعنی پانی کرداوا۔
**طبیعت** اُسکی گرم اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے ملطف اخلاط غلیظہ اور مقطع بلاغم اور مفتح سدد ہاے محرورین کو مضر ہے اور خون کی مصلح اُسکا اسکے دسمہ اور جلاب ملا ہوا پانی مین اور شہد اور شکر اور لسن مطبوخ اور مارالمضم قبل اُسکے پینے کے اور قبل پینے ہر ایک پانی مشتبہ کے یا جوش کرنا یا مقطر کرنا اُس پانی کا ہے۔

**مارالمعدن** یعنی معدن کہ پانی نکلے مانند معدن مس اور لوہے اور سیسے اور قلعی کے اور مانند اُنکے **(طبیعت** اُسکی) قریب طبیعت اُس فلز کی ہو **افعال اور خواص** اُسکے مثل اُسکے نکلے یا دہ کرنا بآگرم اُسمین بجھاوین واسطے نسادِ مزاج اور جوشش منہ کے اور ورم لہات اور درد کلان کے اور تقویت اعضاے ضعیفہ کے کلی اور قطور سے نافع ہے اور دھونا اور نہانا بھی اُس سے مفید ہے اور مضر ہے بواطن کو اور پینا اُسکا خوف رکھتا ہے **مصلح** اُسکا بدستور مارالزفت ہے اور مارالحدید بھی اُسکے معدن سے نکلے یا لوہا گرم کرکے اُسمین بجھاوین واسطے طحال اور استسقا اور تقویت اشتہا کے اور تقویت باہ کے اور اکثر امراض بارده کے نافع ہے اور دھونا بھی اس سے واسطے امراض کے مانند مارالکبریت کے نفع کرتا ہے

**مارالرصاص** یعنی وہ پانی کہ معدن سیسے یا قلعی سے نکلے یا یہ کہ سیسا یا قلعی پگھلا کر یا گرم اُسمین ڈالین مولد قولنج اور احتباس بول ہے اور روارت پانی سیسے کی زیادہ قلعی کے پانی سے ہے۔

**مارالذہب والفضہ** بدستور واسطے تقویت دل اور دماغ اور معدہ اور کبد اور باہ کے نافع اور مالیخولیا اور خفقان کو مفید ہے اور اماتت کرتا ہے لعوظ برما اور ممسک بطن ہے

کہ جس سے اُسکا ممکن نہ ہوگا اور بسبب خوف کے اُسکی تاثیر سے اکیلا بدون مصلحات کے استعمال نہیں کرتے ہین اور عند الضرورت مصلحات ملاکر استعمال کرتے ہین اور اُس مستسقی مین مازیون نے دو جگہ طبخ پایا ایک بیچ پیٹ نڈی کے اور دوسرا بیچ پاتی کے کہ مدی فروش نے پکایا ہو پس کیفیت اُسکی ٹوٹکر اصلاح اور اعتدال مین آئی اسواسطے اس سے یہ عمل بے خطر اور بیخانکہ ظاہر ہوا اور یہ الہامات جناب باری تعالے وتقدس سے ہے

واسطے طبیب کے (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین اور بیچ چوتھے درجے کے بھی گرم اور خشک کہا ہی

**افعال اور خواص اُسکے** جالی اور منقی اور منقر اور بہت درتندہی (اعضاء الراس) اور مضمضہ اُسکے جوشاندی سے خصوصًا سیاہ سوسکن درد دانتوں کا ہے اور جو اوپر ایک ٹکڑی اُسکے پتے کے مرچ پسی ملاکر اوپر دانتون کے رکھین مسکن درد کا ہوتا ہے **اعضاء الغذا والنفض** مسہل بلغم اصفرا وعبات اور حب القرع کا اور واسطے استسقا آزقی اور لحمی اور یرقان اور ضعف گردہ کے نافع ہی خصوصًا پتے تر اور تازی اُسکے کہ وقت پھوٹنے پھول کے لیے ہون اور سر کے مین بدستور مرقوم بھگو کر خشک کرین اور مقدار چھ ترا کے اُسکو ڈیڑھ رطل پانی مین جوش کرین یہانتک کہ تہائی رہی پس صاف کرکے پیین اسہال حیات اور حب القرع کو کرتا ہی خصوصًا ساتھ فودنج خبلی کے جوش کیا ہوا اور کبھی بیس درم ماذریون کہ دو سیر شراب مین دو مہینے تک بھگوتے ہین یہانتک کہ ثلث رہی بعد اُسکے صاف کرکے دو مہینے اور رکھ چھوڑتے ہین بعد اُسکے پیتے ہین واسطے استسقا اور تنقیہ نفاس کے بہت نفع دیتا ہی اور چھ درم اُسکو بیچ ڈیڑھ رطل پانی کے جوش کرین یہانتک کہ تہائی رہے پس ملکر اور صاف کرکے ساتھ آدھ پاؤ روغن بادام کے جوش کرین یہانتک کہ روغن رہ جاوے جلنے نہ پاوے ایک درم سے پانچ درم تک اسہال نرمی سے کرتا ہے اور پینا اُسکے جوشاندے کا واسطے عسر البول شدید کے بہت مفید ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ مسہل سودا اغلاظ بلغم کا بھی ہے خصوصًا کہ ساتھ دو وزن افسنتین کے جوش کرین اور پین اور بعضے ایک مثقال اُسکو ساتھ دو مثقال افسنتین کے ساتھ شہد کے کہ قوام کیا ہو ملاکر شیافی بناکر رکھتے ہین اور واجب ہے، کہ باعتبار ارادہ اسہال زدد پانی کے اور ہر ایک کے اخلاط سے اور نکالنے اقسام کپڑی معدہ اور امعا کے ساتھ ادویہ مسہلہ مناسب اور مصلح ہر ایک کے ملاکر پین ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل ورم محال کے مفید ہی السموم پینا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے نشہ ہوام کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا چھ قیراط سے آدھی درم تک بدل اُسکا وزن ایرسا اور دو دانگ وزن اُسکے مقل الیہود الجروح القروح ضماد اُسکے سب قسمون کا ساتھ شہد کے واسطے تنقیہ میل قروح وسخنا اور قلع کھرنڈ اور تخفیف جرب لب کے بسبب جوہر کال محلل مجفف کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے جرب منفرج کے الزنیۃ طلا تپے اُسکے کا واسطے بہق اڈ فوا اور نمش کے اور اکیلا اور ساتھ گندھک کے نافع ہی المضار مضر ہی محرورون کو اور اطفال اور ضعیفون کو اور بیچ فصل گرمی کے اور گرم خشک شہرون کے اور برون تدبیر اور اصلاح کے نہایت مضر ہے جگر کو اور مقی اور مورث کرب اور غم ہے اور دوم اذیون غیر مر خصوصًا زرد اور سیاہ قتال ہی تا اطراف اسہال اور کرب اور غشی سے تدبیر اُسکی تے کرنا کر ساتھ دودھ گاؤ تازہ کے یا ساتھ جلاب اور خوشبو کے اور پانی سرد اوپر بدن کے گرانا اور بعد اُسکے شوربے چکنے پینا اور مبردات قوی اور شربت دیلوس اور تریاق طین مختوم مہترین علاج اُسکا ہے اور جو ساتھ آنے جوا اور روغن بنفشہ اور پانی کے ملاکر چوپے اور کتے اور سور کو کھلا دین مرجاوین اور دودھ اُسکے درخت کا چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور سمی اور قتال اور داخل غیر مستعمل اور طلا اُسکا جالی بہق اور برص کا ہی جوارش اور دوا اور حبوب اور روغن اور سکنجبین اور سفوف اور اقراص اور معاجین اُسکے تپون کے قرابادین کبیر مین مذکور ہوے۔

ماس بفتح میم اور الف اور سین مہملہ کے اسم فارسی الماس کا ہے ہندی مین ہیرا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) وہ احجار نفیسہ ہے اور سخت ترین پتھرون مین اور خشک ترین پتھرون مین ہی اور بہت رنگ کا ہوتا ہی سفید اور زرد اور سیاہ اور سرخ اور سیاہ کم رنگ کہ ہندی مین تیلیا کہتی ہین اور سفید اُسکا کثیر الوجود ہے اور زرد اور سرخ اور سیاہ سبز کم رنگ اور ایک رنگ خالص ہر ایک اسمنے کیاب اور تیلیا اور غدار اُسکا سفید محبوب اور غدار سرخ دلع کا بدین جانتے ہین بہترین سمجھو نین سفید یکرنگ شفاف براق بڑا نکڑا ہے اسطرح اور رنگ اُس کے یکرنگ صاف ہون اور کان اُسکی تنگ دھن حوالی کل گندہ اور چھنا پنا ہے اور طریق اُسکے لینے کا یہ ہے کہ زمین کو کھود کر مٹی اُسکی نکال کر زمین پر پھیلاتے ہین اور اوپر اُسکے پانی ڈالکر وقت بلند ہونے آفتاب کے اُس پر نظر کرتے ہین جس جگہ چمک نظر آئی اُس کو نشان کرکے اُٹھا لیتے ہین اسی طرح مٹی کو پھر زیر اور زبر کرکے اُس پر پانی ڈالتے ہین اور بدستور آفتاب مین اُس پر نظر کرتے ہین اور ابتدا مین قبل حکاکی کے بہت چمک اور صفائی نہین رکھتا ہی اور حسن ذبیح اُسکا خوب نہین ظاہر ہوتا بعد حکاکی کے حسن وقبح اُسکا ظاہر ہوتا ہی اور بیچ برادیل کے جزائر ارض جدید جنوبی سے ہے بھی ملتا ہی لیکن خوبی اور سفیدی اور شفافی اور سختی مین برابر دکھنی کے نہین ہے اور الماس کو ساتھ الماس سیاہ رگڑکر ساتھ آلوکے گرم کرکے ملاکر چرخی بناکر بجای سنگ سنبادہ کے حکاکی اور تپھرون مین حکاکی کرتے ہین

اور ٹکڑی اُسکے مانند ابرک کے اور بہرتال ورقے کے
ورق ورق آپس مین غیر محسوس لپٹے ہوتے ہین اور بعضے
اُس سے قابل جدا ہونے ورقون کے آپس سے ہین اور بعضے
نہین قابل ہونے اور جو لوگ کہ جانتے ہین اوسکو کہ قابل
ہے آپس سے جدا کرتے ہین اور جو مشہور ہے کہ شیشے کر
اُسکو تراشتے ہین اور حکاکی کرتے ہین اُسکی اصل نہین ہے
اور ہر ایک رنگ کا نام ہے مانند اُسکے کہ جو مشابہ رنگ
نوشادر کے ہو اور شفاف کو اُسکے نوشادری اور سفید رنگ
چاندی کو قبرسی اور جو سپیدی مین نوشادری سے کمتر ہو
اور ٹکڑی اُسکے بڑی اُسکو افدونی کہتے ہین اور زمینی
بھی اور اُسکو بعضے لوگ سب سے بہتر جانتے ہین اور جو برنگ
لوہے کے ہے حدیدی کہتے ہین تھر اور کوئی آلہ لوہے کا
الماس کے سب اقسام مین اثر نہین کرتا اور آگ بھی اثر
نہین کرتی مگر دشواری سے اور اہل ہند اُسکو مکلس کرتے
ہین ایک طریقہ خاص سے اور اُسکو مکلس کو بہت نافع
جانتے ہین واسطے امراض مزمنہ صعب کے (طبیعت
اُسکی) چوتھے درجہ مین سخن اور خشک معتدل کے گرم
جانا ہے (افعال اور خواص اُسکے) تعلیق
کرنا اوسکا مقوی دل اور رافع خوف اور فزع اور عیاث
سرعت ولادت اور باعث غلبہ کا اوپر دشمن کے اور
شکل اُسکی مسدس اُسکی مانع صرع کو ہے معجن اُسکا جالی
دانتون کا اور حفظ ناک ہے اور پرہیز کرنا اُس سے
اولی ہے اور رکھنا اُسکو دانت پر باعث ہے اُسکے
ریزہ ریزہ ہونے بدون تکلیف کے اور لوگون نے کہا ہے
کہ اُسکے خواص سے ہے کہ بغیر شکل مثلث کے نہین ٹوٹتا
المضار رسی ہے تھوڑا بھی اُسکا قاتل ہے تقطیع اعضا
اعضای باطنی دوا اُسکی قے کرنا ساتھ تازی دودھ گائے
کے اور ساتھ روغن مکرر کے یہانتک کی اکثر نکل جاوے
اور پینا شوربے چکنے کا بعد اوسکے۔

ماش بفتحہ میم و الف اور شین معجمہ کے لفت عربی ہے
اور مج بھی فارسی مین بھی ماش مشہور ہے اور ہندی مین
مونگ کہتے ہین ماہیت اُسکی دانہ ہے جو سب معروف
ماکولہ سے اکثر شہرون مین کثیر الوجود اور وہ دانہ چھوٹا
گول تھوڑا لانبا پوست اُس کا سبز اور مغز اُسکا سفید
سفید اور بعضے کا پوست سبز تیرہ اور بعضے زرد رنگ
اور بنگالے مین پوست بعضے کا سیاہ ہوتا ہے بہتر سب سے
سبز تیرہ ہے بعد اسکے سیاہ اور سبز بعد اُسکے زرد اور
زرد دیر کو پکتی ہے اور شکل سے گلتی ہے بہ نسبت سبز کے
خصوصًا زرد چھوٹے دانے کی قوت اُسکی تین برس تک باقی
رہتی ہے طبیعت اُسکی آخر پہلے درجہ مین سخن اور مائل
بخشکی معتدل اُسکی معتدل تری اور خشکی مین چھلکا مرکب
القوی مائل بہ گرمی اور ساتھ کسیلاپن کے افعال
اور خواص اُسکے لطیف ترمسور سے اور نفخ اسکا
باقلا سے کمتر اور سب حبوب ماکولہ مین اصلح تر اور کثیر الغذا
اور مولد خلط صالح کا لیکن بطی الانحدار خصوصًا مقشر
کہ چھلکا اُسکا بالکل پھینکدیا ہوا سواسطے کہ بیل ورقہ
تحلیل چلا کی چھلکے مین ہوتی ہے اور غذا گرمیون کی اور
بہار کی اور گرم شہرون کی اور صاحبان مزاج گرم کی
اور حمیات حارہ حادہ کی ہے اسواسطے کہ مسکن حرارت
اور حدت اور تیزی صفرا اور خون کی ہے اعضا الصدر
والراس والغذار مقوی عصب اور اعضای عصبانی
اور قوت باصرہ ہے اور واسطے دردسر گرم اور نزلات
اور ورم لہات اور سرفہ اور حمیات حارہ حادہ اور امراض
گردہ کو نافع ہے اسواسطے کہ موافق اُنکے ہے اور مطبوخ
مقشر اُسکا ساتھ روغن بادام کے مولد خلط صالح ہے
لیکن واسطے حمیات صفراویہ کے ساتھ پتے خرفہ اور
کاہو اور سرمق اور جو مقشر کے اور مطبوخ اُسکا ساتھ
پوست کے خالص لبن ہے ساتھ حماض کے اور اس کے
خواص سے ہے کہ باوجود برودت کے تحریک سودا نہین
کرتی ہے اور بھی تلیین ہے اور بھی قبض سے نافع ہے لیکن
جسوقت ارادہ تلیین طبیعت کا ہو دی چاہیے کہ مقشر کرکے
طبخ کرین ساتھ مارالقرطم اور روغن بادام شیرین کے اور
جسوقت قبض طبیعت مقصود ہو غیر مقشر کو بریان کرکے
طبخ کرین یا پانی مین جوش کرکے پانی اُسکا پھینک
دیوین تو قوت جارہ جالیہ اُسکی دور ہو جاوے
پس پانی خالص داخل کرکے پکا کر تناول کرین اور
اگر ساتھ حبس کے تسکین حدت اور حرارت خون اور
صفرا کی منظور ہووے ساتھ پانی حامض یا پانی انار
ترش کے کہ ساتھ پردہ سفید اُسکے کے کہ اُسکو سمہ الرانا
کہتے ہین چھوڑا ہو یا ساتھ سماق کے اور روغن زیتون
کابلی کے اور اگر روغن اچھا معلوم نہووے ساتھ
روغن بادام شیرین کے پکاوین اور حریرا ہوا ماش
مقشر سے واسطے سرفہ اور نزلات حارہ کے نافع ہے
المضار بہ سرد المزاج اور بدہضمون کو اور وہ لوگ کہ
انکے معدے مین طوبات اور اخلاط فاسدہ اور نفخ اور
ریاح بہت ہوتین مضر ہے خصوصًا مقشر اور دانتون
کو مضر ہے مصلح اُسکا میرہ دین ہین افادیہ عطرہ حارہ
مانند ریزہ اور نوشادر اور دارچینی کے اور مرچ اوا ادرک
کے اور جوارش کمونی اور تلا قلی اور رائی اور ماند انکے
اور محرورغنین پکانا اُسکا ساتھ مارالقرطم کے یا ساتھ
ترشیون مذکورہ کے اور بھی محرورغنین مارالقرطم اور روغن
بادام ہے اور ضماد اُسکے مطبوخ کا ساتھ سرکہ کے واسطے
جرب منفرج کے بیچ حمام کے اور ساتھ پانی کے واسطے
تقویت اعضای مسترخیہ کے اور تسکین درد انحنین اعضا
کے اور جوشاندہ اُسکا ساتھ اس طلا کے کہ ایک قسم شراب
سے ہے یا ساتھ شراب کے یا جوشاندہ اُسکا ساتھ زعفران
کے درد اعضای کوفتہ کے نافع ہے اور اقسام الطرمہ بصفتہ اُسکے
مانند بڑا اور بڑی کے اور بڑی کشمیری اور باپڑ اور بھی اور
دال اور منگ چھلی اور ماش اور پلاؤ اور کھچڑی اور لڈو
ماش قرابادین مین مذکور ہین لیکن وہ جبکہ مانگ ہند اور بنگالہ
اور دکھن مین ہوتا ہے اُسکو ماش اور اُرد بفتحہ ہمزہ اور
سکون رای مہملہ اور دال مہملہ کے اور بنگالہ مین کلائی کہتے
ہین غیر اُس ماش کے ہے اور جو لوگ اُسکو حب الکلب جانتے ہین

اور یا الجملہ مارالمعدن مورث عسر البول ہے

**مارالملح** - بکسر میم اور سکون لام اور حاے مہملہ کے یعنے پانی شورہ خواہ نمک کی کان سے نکلے خواہ نمک اُسمین ڈالین یا کنوئین اور چشمو شور سے نکلے -

**طبیعت اُسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے** امضار اور سکے قریب مارالبحر کے ہین اور مذکور ہو چکا اور وہ مسہل ہے اولا اور بعد مداومت کی قابض ہے بسبب تشف رطوبات کے مصلح اُسکا شیرینان اور چربیان اور ملاآما جو ٹھنڈے ہوے اور یخ اور مٹی یا گیرو کا ہے

**مارالنون** - بضم تاے فوقانیہ اور سکون واو اور زبون کے لغت یونانی ہے عربی مین مارالنون نون کے ساتھ کہتے ہین - ماہیت اُسکی پانی ہے کہ مچھلی نمک سوڈے سے پکتا ہے **طبیعت** اُسکی گرم اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے مضمضہ اُس سے واسطے قروح متعفنہ منہ کے اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے قطع اور اخراج اخلاط غلیظہ اور مرد و درک کے اور عرق النسا اور فرج امعا کے اور واسطے تنقیہ خمون پرانے کے اور تخفیف اُنکی کہ نافع ہے اور بالجملہ مصلح ہر پانی کا پیاس پیدا کرتا ہے پینا دوغ ترش کا اور شیرہ تخم خرفہ کا کہ دوغ ترش مین پرورده کیا ہوا اور ملا ناسکہ ساتھ پانی کے اور ربوب خامضہ اور رکھنا آلو بخارا کو منہ مین اور نارزان ہے لیکن منافع سیاہ کی ترنیب اعضا کے اسطرح ہین

**(اعضار الراس)** مارفار واسطے اصحاب صرع کے اور گرم پانی مضر ہے اُنکو مارالبحر واسطے صداع بارد کے اور مارالنحاس واسطے فروح منہ اور کان کے اور مضمضہ اور قطور اُسکا واسطے الآت المفاصل کے اور مارالبحر کبریتی اغتسال اور استحمام سے واسطے استرخاے عصب بارد کے مانند رعشہ اور فالج اور جذر کے اور مانند اُنکے اضار العین مارالقیر مضر ہے آنکھ کو **اعضار الصدر والنفس والغذا والنضج** پانی بہت مضر مضر ہے سینہ کو اور قصبہ ریہ کو اور کھانسی کو مارفار واسطے ورام حلق اور لہات اور سینے کے مارہور تے بعضے وقت واسطے امراض ریہ کے نافع نطول پانی دریا کا واسطے ورم لہات کے اور مارالنحاس کے واسطے نفث الدم کے اور مارالحدید کے تقویت معدے اور امراض طحال اور گردہ اور قولنج کے اور مارالنحاس قریب اس کے ہے اور واسطے قولنج اور گردہ کے نافع ہے اور پانی بہت سرد اصحاب سدد اور باہ کو مضر ہے اور اسہال کا حابس اور مسکن ہے تیزی منی کا اور مارالبحر فروج پانیون شور سے معدے کو مضر ہے اور مسہل ہے پہلے بعد مداومت کے امساک کرتا ہے بسبب تخفیف رطوبات معدے کے اور لینا بخار پانی دریا کا واسطے استسقا کے اور مار بورقی مناسب حال معدے رطبہ کے ہے بعض وقتون میں بسبب نشف رطوبات کے مارالشب نافع ہے مارالحماۃ قابض ہے لبن کو مارالکبریتی واسطے کبد اور طحال کے اور درد مثانہ اور حقنہ کرنا پانی دریاے واسطے معص اور ہیضہ اور محبتس کے اور پینا اُسکا مسہل ہے اور کبھی لذع پیدا کرتا ہے اور پینا شور بامرغ کا مسکن اُسکا ہے آب شبم واسطے منع استقاط اور ادراز حیض کے اور آب کبریتی واسطے دردرحم کے اور مارمعدنی باعث عسر بول اور حیض اور ولادت کا ہے اور اکثر انمین سے باعث اطلاق لبن کے ہین اور بعضے انمین مجفف ہین مانند شبی کے اور حالبن لبن اور محدث قولنج ہین مارالکدر محدث سنگ گردہ اور مثانہ ہے آب آہن تاب واسطے نفث الدم کے نافع ہے الحمیات مباہ کبریتی اور طینی اور راکد بدبو سب محدث حمیات عتیقہ اور یخ کو ہین السموم آب دریا مین آہن گرم کرنا واسطے لسع سانپ اور تمام ہوام قاتلہ کے نافع ہے **القروح والجروح** مارالقری واسطے قروح کے مضر ہے اور مارالنحر واسطے حکہ اور جرب اور داد فرج کے بدستور مضر ہے آب کبریتی حمام کرنا اُس سے واسطے بہق اور برص کے بھی مفید ہے **الاورام والبثور** آب کبریتی واسطے اورام مفاصل کے اور تحلیل سختیون اور مسون سکے ہوے کے نافع ہے الزینۃ پانی دریا کا واسطے بوائی کے قبل قرحہ ہونے کے نافع ہے اور قاتل ہے قمل کو اور محلل ہر خون منجمد کا نیچے جلد کے مارالاصول اور مارالبنر اور مارالحبین اور مارالحیا اور مارالخلاف اور مارالشعیر اور مارالقراطن یعنے ارالعسل اور مارالفرع اور مارالکافور اور مارلسان الحمل اور مارلسان الثور کہ عبارت اُنکے عرق ہے اور مارالورد اور مارالہند یا بقیے اعلین سے مقدمہ کتاب مین اور بعضے ضمن ادویہ مین بیچ قرابادین کبیر کے مذکور ہوے اور مفصلا انشاء اللہ تعالی اس کتاب کی قرابادین مین مذکور ہونگے

**مارالقدح** - بفتحہ قاف اور دال اور الف اور حاے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) عرق گل نارنج کا ہے کہ ہند گلاب کے عرق کھینچتے ہین مشہور بعرق بہار ہے **طبیعت** اُسکی گرم اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے لطف اور محلل **(اعضار الراس والصدر)** واسطے صداع بارد اور کزار اور تمام امراض بارده اور زلات الغاش نفس کے اور ازالہ خفقان سرد کے اور بفتح سدد مشقات اور خیاسیم کے نافع ہے اور جو شیشے مین رکھکر سونگھین واسطے امراض بارده سر کے اور تشنج عضلہ محرکہ سر اور گردن کے نافع ہے اور مداومت اُسکی سونگھنے کی باعث قرہ ہے اعضار المغار النفض قوی معدہ اور مضر کبدا ور معین باہ اور قاطع اسہال رطوبے جو نہار ہین -

**مارکیاہ** - بفتحہ میم اور الف اور رائے مہملہ اور کسرۂ کاف فارسی کے اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف اور ہاے کے لغت فارسی ہے ماہیت اُسکی نبات ہے قریب دوگز کے پتے اُسکے مشابہ پتے بید کے پھول اُسکا نرد قبہ اُسکا مشابہ سر سانپ کے **طبیعت** حریف آذر بیجان **کا افعال اور خواص** اُسکے رہنے والے دہان کے اُسکو کو مگر شوربے مین پکا کر کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ سانپ کے کاٹنے سے ضرر نہین ہوتا مگر شرمایکے

کہ ایک ہفتہ تک بعد اُسکے کھانے کی کوئی چیز سوا
نان قطیہ کے نہ کھاوین اور جماع سے اور اد ارزنی
سے پرہیز کرین حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ میرے
گمان مین دو احبون ہے واللہ اعلم

مارکیوا۔ بفتحہ میم اور الف اور رائے مہملہ اور فتحہ کاف
اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ واو اور الف کے لغت
فارسی ہے اور مارکیوا بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک نبات ہی مشابہ درخت کے بقدر پانچ گز تک ساتھ
بہت شاخون کے اور سخت اور پرشکن پتے اُسکے زیتون
کے پتون سے چھوٹے اور نرم زیادہ پھول اُسکا بیچ
مشابہ پھول شبو کے پھل اُسکا درمیان پتون کے بہ
فندق کے مائل بہ سیاہی اُسکے جوف مین دانہ سیاہ
اور بہت نرم اور وہ ایک قسم فلفل الماء ہے اور جو پھل
مین سے مانند کرسنہ وغیرہ کے اُسمین بھگوئین اور
خشک کرین مزہ اُسکا کہ مانند فلفل کے ہوتا ہے کہ
فرق نہین کر سکتے طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین
گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے محلل
ریاح اور رافع بواسیر اور ضماد اُسکے پوست خشک
کا نہایت سرخ کرنے والا لبشرے کو اور رافع اورام
بارده اور بہار جلد کو اور طلا کرنا اُسکی راکھ سب اجزا
کی رافع کلف ہے اور فرزجہ اُسکا مدر حیض ہے اور
طلا اوسکے پتون کا ساتھ پانی کے مونڈنے والا بالون
کا ہے دانے اُسکے ساتھ شہد کے محلل ریاح اور
مخرج بلغم ہے۔

مار باتیج بفتحہ میم اور الف اور کسرۂ با اور سکون
یاے تحتانیہ اور جیم کے معرب مارماہی کا ہے اہل مصر
اُسکو الکلبس کہتے ہین (ماہیت اُسکی مچھلی ہے مشابہ
سانپ لانبے کے اور زیادہ ایک بالشت سے
ایک گز تک اور سفید رنگ اور اُسکی پشت پر سر
سے دنبالہ تک کانٹے مشابہ آری کے اور بخار
ہوتی ہے اور اوپر پانی کے مانند اور مچھلیون کے

نہین آتی ہے طبیعت اُسکی گرم اور خشک افعال
اور خواص اُسکے کھانا گوشت اُسکا مقوی باہ ہے
اور زائل کرنے والا ریاح کا اور نرمی بدن بوڑھون
اور واسطے درد پشت کے اور قطع سیلان خون کے
نافع۔ اور بہترین طریق اُسکے استعمال کا واسطے باہ کے
یہ ہے کہ اُسکی ساتھ دار چینی اور مصطگی کے اور واسطے اورام
کے اور واسطے بوڑھون کے سلجن اُسکا ہے۔

مازریون۔ بفتحہ میم اور الف اور فتحہ زاے معجمہ اور
سکون رائے مہملہ اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور
نون کے یونانی مین نمامالان کہتے ہین ماہیت اسکی
پتا ایک درخت کا ہے کہ وہ شیردار ہوتا ہے بقدر درخت
سماق کے اور تین قسم ہے ایک قسم کہ پتے سفید اور بڑے
اور نازک اُسکو تشخیص کہتے ہین اور قسم دوسری کہ پتے
اُسکے زرد رنگ اور زیتون کے پتون سے چھوٹے اور بوٹے
کے تون سے بڑے اور موٹے اُسکو فارسی مین بعنت برگ
شیرازی مین مشت روبہ کہتے ہین اور قسم تیسری کے پتے
سیاہ اور بہتر سب مین اور مستعمل سفید پتون کا ہے لیکن جڑ
بھی خالی سے خالی ہے اور قوتین قریب شرم کے بدون تدبیر
کے استعمال اسکا درست نہین ہے تدبیر اسکی یہ ہے کہ تین
بڑی قسم سفید کے لیوین اور دو رات دن سرکہ مین بھگوئین
اوُ دو تین مرتبے سرکہ کو بدل دیوین پس دھو کر سکھاوین
اور نیمکوفتہ ساتھ روغن بادام کے چرب کر کے استعمال
سوداوی اور بلغمی مین مدبر اور اخلیتون اور پوست
ہلیلہ زرد اور گلسخ اور رب السوس اور زیرہ کمانی اور نمک
ہندی اور اسمال زرد آب اور بلغم کے ابر سا اور قوبال
النحاس اور اسارون اور عصارۂ خافث اوُ افسنتین
اور سنبل الطیب اور مصطگی اور مرکی صدفے اور سکبنج
اور نمک ہندی اور ہلیلہ زرد اور تخم کرفس ستانی اوُ
مانند اُن کے اضافہ کرین اور پینا اُسکا ساتھ پانی سونف
الماس کے اولے ہے اور سبب اطلاع کا اوپر مازریون
کے طاہر تبتی تاریخ الحکما مین ایسا لکھا ہے کہ جو اتفاقاً

عجیب یہ ہے کہ منتی شہر بصرے مین تھا اطباء وہان کے
اُسکے صلاح سے عاجز ہو کر بالاتفاق سبھون نے کہا کہ
اگر یہ شخص قابل علاج کے نہین ہے جو اُسنے یہ ذکر سنا اپنی زندگی
سے امید قطع کر کے کہا کہ مجھکو چھوڑ دو کہ تھوڑی دن میری
زندگی کے باقی ہین جو چاہون کھاؤن پیون کا نہ مرون
طبیبون نے کہا کہ اچھا جو تیرا جی چاہتا ہے کوئی شخص تجھکو منع
نہ کریگا پس اسنے کہا کہ مجھکو گلی مین لیچلو تو جو میرا جی چاہے
اُن لوگون سے کہ گلیون مین پھرتے ہین اور چیزین کھاتے
کی اور مٹھائیان بیچتے ہین مول لون مین اور کھاؤن
ایسا ہی کیا لوگون نے اتفاقاً پہلے بار اوپر ایک شخص
کے نظر اُسکی پڑی کہ وہ ٹڈی کچی بیچتا تھا طبیعت نے
اُسکی ٹڈی پختہ کی طرف میل کی اُس سے تھوڑی ٹڈی
مول لے کر تناول کیا بعد ایک ساعت کے دست اُسکو
آئے اور اسقدر زرد پانی متعفن اُسکے پیٹ سے نکلا کہ
کسی کو گمان نہ تھا کہ اسقدر پانی آدمی کے بدن مین
ہو سکتا ہے لیکن بعد اسکے بالکلیہ اُس شخص نے اِس مرض
سے نجات پائی اور اچھا ہوا ایسا کہ کوئی نہین پہچان سکتا
تھا جو یہ خبر ان طبیبون کو کہ اپنی اوقات اِس کے
معالجہ مین خرچ کر کے مایوس ہو کر معالجہ سے ہاتھ اٹھایا
تھا پہونچی انکو بہت حیرت ہوئی اِس واسطے کہ ٹڈی
بالطبع قابض ہے نہ مسہل آخر ایک طبیب انمین سے کہ تیز
اُسکی نسبت اور طبیبون کے زیادہ اوُ قوی تھی بالغ ٹڈی
کو بلا کر اُس سے پوچھا کہ تو نے اِس ٹڈی کو کہان سے
پکڑا اور شکار کیا اور وہان کی زمین کیسی تھی اور وہان
گھاس کون تھی اُس نے کہا کہ مین کے اونکو وہان شکار
کیا کہ سوائے مازریون کے اُس جگہ کوئی اور درخت نہ
تھا اور خوراک ان ٹڈیون کی وہی مازریون تھا پس
اِس طبیب نے جو یہ بات سنی خاطر اُسکی جمع ہوئی اِس
واسطے کہ خاصیت مازریون کی اسہال رطوبت رقیقہ ہے
خلاصہ یہ ہے کہ قوت اسہال کی اُسمین جو بہت قوی ہے یہانتک
اگر اُسکا کیلا بزن ایک رسم کے کسی شخص کو دیوین اسقدر دست

جانتے ہین سہو کرتے ہین وہ ایک دانہ ہی رنگ اور شکل مین موافق ماش کے اور اوس سے بڑا اور مغز اسکا لزج لعابی کہ بعد طبخ کے یا خمیر کرنے کے پانی مین لزوجت اوسکی ظاہر ہوتی ہے اور ملک بنگالہ اور ہند مین پکاکر کھاتے ہین اور گھوڑی وغیرہ دواب کو کھلاتے ہین مانند مونگ کے ہی طبیعت اُسکی گرم پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجے مین اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے **(افعال وخواص اُسکے)** بہت نفاخ اور ریح ہضم اور مولد منی اور منفض بسبب نفخ کے کہ رکھتا ہی اور ضماد اُسکا واسطے ان امرکے کہ ماش مین مذکور ہین نافع تر ہے اور واسطے برص کہنے تازہ بتازہ پیسکر اکیدکئی کئی مرتبے ملین کئی دن تک پے در پے مفید جانتے ہین اور ملک ہند اور بنگالے مین اوسکو بھی مانند ماش کے پکاکر اور انواع اطعمہ مانند ماش کے اوس سے بناتے ہین قرابادین مین تھوڑے ذکر کیے گئے ہین۔

**ماسفودون** بفتحہ میم اور الف اور فتحہ سین اور ضمہ فا اور سکون واو اور ضمہ دال مہملہ اور سکون واو اور نون کی ماہیت اُسکی کہا ہی لوگون نے کہ اسم ہندی ایک دوا کا ہی کہ ملک ہند مین جہتی ہی اور وہان سے لاتے ہین شاخ اور پتے اوس کے مشابہ ریحان کے اور پتے اُسکے بڑی اُسکے پتے سے اور عریض زیادہ قریب پتے اوسکے اور گول اور نازک زیادہ اور بو مین مشابہ سنبل ہندی کے پھول اُسکا مشابہ یاسمن کے اور اوس سے لطیف زیادہ **(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** سب افعال مین قریب سنبل کے اور واسطے خوشبوئی کے دہان مین داخل کرکے ہین خصوصاً پتے اُسکے۔

**ماغز** بفتحہ میم و الف اور کسرۂ عین مہملہ اور زاے معجمہ کے لغت عربی ہے اور مغز بھی فارسی مین بزاور اُسکے ترکو اور ترکی مین کہی اور ہندی مین مادی کو بکری اور نر کو بکرا کہتے ہین ماہیت اُس کی ایک جانور ہے مشہور جانورون ماکولۃ اللحم سے گوشت اُسکا نسبت گوشت اور جانورون کے بعد گوسفند کے ہے اور لطیف تر بہتر اس مین جوان بکسالہ فربہ صحیح المزاج اہلی اور صحرائی و جبلی ہوتی ہی **طبیعت اُسکی** گرم اور تر اور گرمی اُسکی گوشت گوسفند یعنی ضان سے کمتر اور جبلی اہلی سے زیادہ گرم اور لطیف زیادہ اور بری اہلی سے بھی گرم زیادہ لطیف زیادہ **افعال اور خواص** اُسکے موافق محرر دون کو اور مرضی کو اور ریح بلغم اور گرم کے صالح الکیموس اور مولد خون لطیف سبک ہے مضر ہے سوداوی مزاج کو مصلح اُسکا بادام اور نارجیل اور خربزا اور کھانا تر و تازہ دمیوے اور ترشیون کا اور کشک ساتھ اسکے نہایت مضر ہے اور گوشت بزغالہ کا اور چھ مہینے کے ہو ساتھ رطوبت غالیہ کے ہے اور بہترین گوشتون مین مسکن غلیان خون اور ملطف اور موافق مریضون کے اور ناقہین کے اور باندھتا گوشت گرم گرم کا اوپر عضو صدر اور فربہ رسیدہ اور کوفتہ شدہ کے نافع ہے اور بدستور لپیٹنا عضو کو اُسکے گرما گرم پوست مین مسکن درد اور باعث عدم تورم کا ہے اور باندھنا سبز بغالہ کا وقت گرمی کے اوپر سر صاحب سرسام اور اختلاط ذہن کے اور ضماد مغز اُسکے سر کا مرطب قوی اور ملین دماغ اور اعضاے صلبہ کو ہے **تعیین** اکتحال اُسکے پتے کا رافع غشاوہ ہے اور جگر بکری کالی کا ٹکڑے ٹکڑے کرکے آپس مین ملا دین پھر اور سونٹھ اُس پر چھڑک کر کباب کرین جو پانی اوس سے ٹپکے اُس کو لے کر آنکھ مین لگاوین واسطے قبکوری کے مجرب ہے اور سبز لینڈی نیم سوختہ بکری کا ساتھ نمک لاہوری کے واسطے رفع کرنے زردی دانتون اور عفونت مسوڑھے کے نافع ہی **اعضا الصدر والغذار والنفض** جو خصیے اُسکے چیر کر زرا وند مدحرج اور نطرون اور ریزہ اُس پر چھڑک کر خشک کرین ایک مثقال اوسکو ساتھ گرم پانی کے واسطے بہرا اور ربو اور درد جگر اور مثانہ کے اور مداومت اُسکی واسطے تقویت باہ کے عجیب النفع ہی اور جو ساتھ بوے اور صغر کو سکھاوین ایک مثقال ساتھ سرکہ غصل کے واسطے تلی کے نافع ہے اور جو بکرا چار سالہ ایک رنگ سرخ کو اول فصل وقت زنگینی انگور کے ذبح کرین اور خون پہلا اور آخر پھینک دیوین اور خون درمیان کا ایک باسن مین لیوین اور بعد بستہ ہونے کے ریزہ ریزہ کرین اور اوپر چھلنی کے رکھکر سایے مین سکھاوین اور اوس کو یداللہ کہتے ہین واسطے تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ کے قوی الاثر اور بعدیل ہے اور پینا حریرہ اُسکا کہ اُسکی چربی سے ساتھ آٹے چاول اور باجرے کے حریرہ بنایا ہو واسطے بیج اور اسہال کے کہ غذای گرم اور تیز سے پیدا ہو اور واسطے منع کرنے افراط عمل مسہل کے اور حقنہ کرنا اُس سے ساتھ جو کے آٹے کے واسطے قرحہ امعا کے مفید ہے اور پینا لینڈی اُسکی واسطے یرقان کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے اور ازحیض کے اور قتل کرنے اور نکالنے جنین کے مفید ہے فرزجہ اُسکا کہ لینڈی کو ساتھ کندر کے بنا ہو واسطے دفع اور ازحیض اور پینا سم چلے ہوے بکری کے ساتھ شہد کے واسطے رفع کرنے بول فی الفراش کے مجرب ہے **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک اور طلا اُسکی لینڈی کا ساتھ اُسکے پیشاب بکے واسطے استسقا اور درد طحال کے اور طلا اُسکے جوشاندہ کا ساتھ پیشاب لڑکون کے واسطے رفع ہونے قولنج بلغمی اور ریاح غلیظہ کے زدد پانی کے نافع ہے

**الاوجاع والالوام والبثور** ضماد اُسکی چربی کا مسکن دردون کا اور طلا اُسکی لینڈی کا محلل اورام پرانے کا اور لینڈی جلی اُسکی لطیف زیادہ اور جالی ہے طلا اُسکا ساتھ سرکہ کے واسطے داء الثعلب کے اور بدستور ضماد جلی لینڈی کا ساتھ

سرکہ کے واسطے دار الثعلب اور تالیل منکوسکے اور ساتھ شہد کے واسطے جرب اور وضع اور ام صلبہ کے اور سعد کے اور ساتھ جوز البنج کے واسطے چھوٹی کیلے پستانون کے اور خصیون کے نافع ہے اور ضماد پکائی ہوئی کا بیج شراب یا مغیثی کے واسطے تحلیل اورام کے نافع ہے اور جواوسکے گرد و پیر کر اُسپر گندھک چھڑک کر کباب کرین اور پانی کہ اُس سے پکے بہق پر لین دور ہوتی ہے **القروح والجروح** چربی اُسکی جانورانی گوشت کی ہر زخمون مین اور طلا جلائی لینڈی کا ساتھ شہد کے واسطے قروح ساعیہ اور شہدیہ کے مفید ہے **السموم** پینا اُسکی چربی کا واسطے زہر اورپخ کے اور پینا لینڈی جلی کردہ واسطے کاٹنے ہوام کے اور طلا لینڈی سوختی پکائی کا ساتھ شراب کے یا سرکہ کے واسطے جذب سم ہوام کے نافع ہے اور زہر لینے تپا بزکوہی کا فاذزہر سموم ہوام کا ہے **آلات المفاصل** ضماد بکری کی چربی کا ساتھ لینڈی بکری کے اور زعفران کے واسطے نقرس کے اور داغ لینڈی سوختی سے واسطے عرق النساب مجربات سے ہے اور بداغ عربی مشہور ہے اور طریق اُسکا یہ ہے کہ لینڈی کو سلاکر ان مین لپیٹ کر بیچ موضع عتیق جو ردن کے مقابلہ انگوٹھے کے باندھے تو گرمی اُسکی کہ ہو دے پس دوسری لینڈی اسیطرح بدلین یہانتک کہ گرمی اُسکی جوڑ مین محسوس ہووے اور طلا کرنا لینڈی محرق اور غیر محرق کا ساتھ شہد کے واسطے درد مفاصل سرد کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے درد مفاصل گرم کے نافع ہے **طرد الہوام** بخورا سکی لینڈی کا جگانا والا ہوام اور حشرات کا ہے الخواص جو سینگ اور سم اُسکا ساتھ مولی اور شہد اور دینڈی کے تقطیر کرین سب شیای سخت کو تمام کرتا ہے اور جرم اُسکو صاف کرتا ہے سیاہی نہایت سیاہ ہوتی ہے۔

**مالک الحزین** ۔ بفتحہ میم و الف اور کسرہ لام اور ضمہ کاف اور لام اور فتحہ حاے مہملہ اور کسرہ زاے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے اور اُس کو مالکی بھی کہتے ہین فارسی مین بوجہار اور ہندی مین بگاکتی ہین ماہیت اُسکی طیور آبی سے ہے سفید اور جثہ اُسکا بقدر جثہ ایک کبوتر کے گردن اور پانون اونون اُسکی لانبی اکثر پانی کے کنارون پر مجاور سر بنچے داے رہتا ہے **طبیعت** اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اُسکے گوشت اُسکا لطیف اور مولد بلغم اور تقوی گردہ اور محرک باہ ہے **مصلح** اُسکا دویہ گرم ہے مثلاً اُسکی چربی کا قاطع خون بواسیر کا ہے اور ضماد اُسکے خون کا حمام من نزلات کا ہے۔

**مالکنگنی** بفتحہ میم و الف اور لام اور فتحہ کاف دوم و سکون نون اور کاف فارسی اور کسرہ نون اور یاے لغت ہندی ہے **ماہیت** اُسکی بیخ ایک نباتہ ہندی کا ہے اُسکے نبات مین ایک ساق یا دو ساق طبلہ بقدر ایک قدکے اور مشابہ نبات وَن یعنی بیخے کے ساق اُسکی ارس سے زیادہ قوی پتے اُسکے بڑے اور لمبائی اور چوڑائی مین زیادہ خوشہ اُسکا بھی بڑا اُنکے خوشے سے دانے اُسکے بقدر چنے کے اور تھوڑی لانبے اور سہ پہلو اور بیضہ تھوڑی چوڑے اور سرخ تیرہ رنگ مغز اُسکا سفید اور بیخ خلاف تھوڑی خشن کے اور کمی دانے اُسکے سے ثلثین بیخ دو شبر خلاف کے اور اسمین خوشہ مزہ اُسکا تیزی ساتھ **طبیعت** اُسکی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک در ساتھ رطوبت فضلیہ اور بعضون نے پہلے درجے مین ترجانا ہے **افعال اور خواص** اُسکے **اعضاء الراس والعصب** پینا اُسکا واسطے تقویت دماغ اور قوت حافظہ اور ذہن کے اور واسطے دفع امراض اور نقرس اور عرق النسا اور درد مرکبہ اور امراض بارودہ رطبہ دماغی اور عصبانی اور تشنج عرس کے سعوطاً نافع ہے اور تہ مین اُسکے ذہن کو واسطے فالج اور لقوہ اور تشنج رطوبی یا استرخائی اور امراض مذکورہ کے اور سقیہ

**کمیلا** اُس سے نافع ہے **اعضاء الصدر والنفس** پینا اُسکا واسطے تقویت معدہ اور سرفہ اور ضیق النفس اور تقویت معدہ اور ہاضمہ اور اشتہاے طعام اور کبد اور باہ کے اور رفع ہونے ضعف اُن اعضا کے نافع ہے اور مذہن اُسکے روغن سے واسطے تقویت باہ کے نہایت مؤثر ہے اور کھانا اُسکے روغن کو اُس دستور سے کہ پہلے دن بہت قلیل لینے ایک جبہ یا کم اُس سے ساتھ پان کے اور دن دوسرے تھوڑا اُس سے زیادہ اور دن تیسرے اُس سے تھوڑا زیادہ اسیطرح اُس حد تک کہ موافقت کرے اور ضرر نہ پہونچاوے واسطے تقویت باہ کے اور زیادتی اشتہا کے بہت مفید ہے اور اہل ہند بہت طریقون سے اُسکو استعمال کرتے مانند اُسکے کہ ایک دانے سے شروع کرتے ہین اور ہر دن ایک دانہ زیادہ کرتے ہین سو دانے تک زیادہ کرتے ہین اور پھر بتدریج کم کرتے ہین یہانتک کہ تمامی کو پہونچے واسطے امراض قویہ بارودہ رطبہ مزمنہ اور تقویت قوی اور باہ اور زیادتی عزارت عزیزی شخص مبرود اور مرطوب المزاج قوی اور واسطے امراض متوسط المزاج کے چالیس دن اسی ترتیب سے کہ ایک دانے سے شروع کرتے ہین اور ایک دانہ بڑھاتے ہین چالیس دانہ تک پھر بدستور گھٹاتے ہین اور واسطے امراض ضعیفہ المزاج کے بیس دن تک یا دس دن یا ساٹھ دن یا ساٹھ دن اسی ترتیب سے کہ تیس یا دس یا ساٹھ دانے تک پہونچے پھر اسی طرح کم کرتے ہین ایک دانے تک اور بیچ ایام استعمال کے چند دن قبل اور بعد اُسکے ترشی اور بادی اور بینات اور بقوع اور جماع سے اغماض نفسانی اور بدنی سے اور حرکات سخت اور اشیاے گرم اور تیز مانند لہسن اور مولی اور سونٹھ وغیرہ کے پرہیز کرتے ہین اور کہتے ہین تدہین اُس کے روغن سے دن چہارشنبہ مین نہایا ہوا واسطے جذام کے اور کھانا اُسکا بھی مدت اکیس دن تک

واسطے جذام کے اور بھی دانے مسلم بھی ہین برسات کرتے ہین ایک دن ایک کف اُس کے کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ قوت باس کو اس حد تک پہونچاتا ہے کہ اُسکا بیان نہین ہوسکتا اور بھی گاے کے دودھ مین جوش کرتے ہین اور صاف کرکے اُسکا دہی بناکر بھی اُسکا نکالتے ہین اور ایک دن مقدار ایک اوقیہ اُسکا شیر برنج کے ساتھ کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ بالون کو سیاہ کرتا ہے اور پھر سفید نہین ہوتا ہے اور کہا ہے کہ اگر ایک سیر وہ دس سیر دودھ مین بھگوئین اس مدت تک کہ دودھ کو بالکل جذب کرے اور ہر دن سات دانے اُسکے نگلین جو شخص کہ عنین ہو یا قوت باہ اُسکی ضعیف ہو حالت اصلی پر آوے اور قوت عظیم پاوے اور جو اُسکو دغن بنفشہ مین چوب کرکے روغن نکالین اور اوپر قصب کے ملین تقویت عظیم دیتا ہے اور امساک لاتا ہے اور اگر شیر خوارگیدڑ کے پیشاب مین کئی دن بھگوئین اور تین دن لے در پے زن فاحشہ زانیہ کو کھلاوین شہوت اُسکی دور ہوجاوے ایسی کہ پھر خواہش جماع کی نکرے اور کوئی شخص اسپر قادر نہووے **المضار** مضر ہے محرور المزاج اور فضول اور شہر گرم اور جوانون کو اور گرم اور تیز ہے اور اکثر ضرر پہونچاتا ہے جیسا کہ سنا گیا کئی آدمی نے کھایا سب کو نقصان ہوا اور بعضون نے پس پرہیز اور کنارہ کرتا ہے اسکے استعمال سے خشخاش داخل سے اور بھی اُسکا تیل اور تیل جوز ویگر کا اسطرح بناتے ہین اور ایک دیگ مین نصف تک پانی بھرکر اُسکے سر پر کپڑا سنگین پاکیزہ باندھکر آگ پر رکھتے ہین اور بیچ اُسکا جستدر رکھ پاہن کوٹ کر اُس کپڑے پر چھڑکتے ہین اور اُسکے سر کو سرپوش سے چھپا دیتے ہین تو بخار اُسمین مجتمع ہو بعد ایک دو ساعت کے سرپوش اُٹھاکر بیچ کو ٹوٹے ہوے اُسکے کپڑے مین بچوڑ ڈالتے ہین جو روغن کہ اُس سے نکلتا ہے لیتے ہین دوسرے مرتبے بھی بدستور عمل مین لاتی ہین تو روغن اسمین نہ رہے یہ بہتر طریقون سے ہے۔

**مالیا** بفتحہ میم و الف و کسرۂ لام و فتحہ یا مثناہ تحتانیہ و الف کے ماہیت اُسکی بعینہ اُسکو مران جانتے ہین اور یونس نے کہا کہ درخت ہی کہ ملاوشام مین ہوتا ہی **افعال و خواص** اُسکے پینا اُسکے پتون کا رفع سمیت سانپ کا ہی اور طلا اُسکے جلاے پوست کا رافع برص ہی اور کھانا برادہ اُسکی لکڑی کا قاتل ہے حکیم عبدالحمید نے بیچ حاشیہ تحفہ کے لکھا کہ ہندی مین اُسکو اکول کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے بادام کے پھول اُسکا سفید ہے اور اُسکی لکڑی کو چوب حیات جانتے ہین ہے اُسکی جڑ کو پیسکر ملین اور مار گزیدہ کھلاوین رفع سمیت اُسکو دور کرتا ہی اور واسطے ہیضہ کے بھی نافع ہے اور دفع خلط سمی اور غذاے سمی کا نی سے کرتا ہے

**مالیقراطن** بفتحہ میم و الف و کسرۂ لام و سکون یا مثناہ تحتانیہ و فتحہ قاف و راے مہملہ و الف و فتحہ طاے حطی و نون کے لغت یونانی بمعنے مالعسل کے اسواسطے کہ مانی کہتے عسل کے اور فراطن بمعنے پانی کے ہے ماہیت اُسکی وہ ہے کہ ایک وزن شہد خالص بیچ دو وزن پانی کے پانی صاف شیرین کرکے ملائم آگ پر پخ کرین اور کف اُسکا دور کرین یہانتک کہ دو حصہ پانی رہے پس صاف کرکے بچا رکھین اور عند الحاجت پیئین یہ مالعسل تازہ ہے اگر مرکب چاہین بعضون دوا مناسبہ گرم یا سرد باعتبار غرض اور غرض کے زیادہ کرین نسخے اُسکے مفصلاً قرابادین مین مذکور ہین **منافع** ساده کی گرم اور تر **افعال و خواص** اُسکے جلالی اور مین اور قاطع اخلاط لزجہ اور مفتح سدد بلغم غلیظ اور مقوی اعضاے بارده اور معده سرد اور خشک اور اشتہا اور دافع امراض بارده اعصابی اور دماغیہ اور دردمفاصل اور قے اور قراقر شکم اور اذیت ادویہ قتالہ اور دافع ضعف کا کہ جماع سے حاصل ہوا ہو اور مدر بول و حیض ہی **مضر** ہے محرور المزاج کو صفراوی اور صاحب ادرام حارہ احشا کو **مصلح** اُسکے ربوب **مقدار شربت** اُسکا تین مثقال شیخ رئیس نے مبحث قولنج مین کہا ہی کہ مالعسل بنانا واسطے قولنج کے چاہیے کہ بہت نفخ پایا ہو تو نفخ جاتا رہے ورنہ ضعیف الطبع نفخ پیدا کرتا ہے۔

**مامیثا** بفتحہ میم و الف و سکون یا مثناہ تحتانیہ و فتحہ ثاے مثلثہ و الف کے لغت نبطی ہے اُسکو ہمیثا بھی کہتے ہین **ماہیت** اُسکی نبات ہے مشابہ خشخاش بحری کے کہ معروف بہ خشخاش مفرن ہے پتے اُسکے مائل بسفیدی ساتھ زواید مشابہ آری کے اور رو نگٹے دار ساتھ رطوبت لیس دار کے پھول اُسکا زرد مانند خشخاش ساحلی مقرن کے اور ثقیل الرائحہ اور پر آسیب پھل اُسکا مانند خشخاش ساحلی مقرن کے لیکن غلاف اُسکے مشابہ غلاف خشخاش بحری کے ہوتا ہی بیچ اُسکے بقدر تل سیاہ رنگ کے ساتھین خشخاش ساحلی کی جاذب زمین گرجاتی ہین مامیثا کی نہین گرتی بلکہ اُنمین کچھ اثر ظاہر نہین ہوتا سرطان اُنمین پھل مامیثا کا ہوتا ہے اُسکو کوکر نکیان بناتے ہین اور اُسکو عصارہ مامیثا اور شیاف مامیثا بھی کہتے ہین اور قوت اُسکی سات برس تک رہتی ہے بہتر اُس مین زرد مائل بسیاہی قوی الرائحہ ساتھ تلخی کے جو پانی مین علکرین جلد حل ہوجاوے

عصارہ مجفف اُسکا بہتر ہے باعتبار جرم سے اور آنا اُسکا کہ وہ دو قسم ہوتا ہے ایک قسم کا پھول سرخ اُسکو ارغاموس کہتے ہین وہ غیر مستعمل ہے قسم دوسرے کا پھول زرد ہے وہ مستعمل ہے بیان مامیثا کا **ماہیت** اُسکی دوسرے درجے مین سرد اور خشک ہے اور پہلے درجے مین بھی کہا ہے **افعال و خواص** اُسکے قابض اور رادع اور محلل و مقوی اعضاے ہے اعضاء رئیسہ و العصب و القصد و الاغشیہ طلا اُسکا واسطے درد سر اور مفاصل گرم کے اور منع کرتا

گرنے مواد کے آنکھ پر اور ابتدای رمد اور گرمی پلکون
کے اور سلاق اور درد بیخ اور ورم چار پلکون کو مفید
ہے دلوک اُسکا واسطے قطاع کے اور اکحال اس سے واسطے
دمعہ اور استرخا پلک کے اور ضعف باصرہ کے اور پینا
اُسکے بیج کا بقدر ایک مثقال کے رافع خفقان اور سہر
صفراوی ہے ساتھ ادویہ مناسبہ معینا کے مسہن بدن
ہے **الاورام والثور وحرق النار** طلا اُسکے
عصارے کا واسطے اورام گرم اور سرخ بادی کے اور
سوختگی آگ اور واسطے سیج کے کہ لسبب حرکت کے نیچے
اجفل اور ران کے پیدا ہوتی ہے اور طلا اُسکے بیج کا واسطے
ثمرہ اور نقرس کے بعد یل ہے **مقدار شربت**
اُسکا ایک درم تک بدل اُس کا ساق اُسکا مفر
ہے سپرز کو مصلح اُسکا بادام شیرین ہے۔

**مامیران**۔ بفتحہ میم اور الف اور کسرۂ اور سکون
یای مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ رائے مہملہ اور الف اور نون
کے ماہیت اُسکی ایک قسم زرد چوبہ ست درخے ساق
اور شاخین اُسکی نبات کی زمین سے بلند پتے اُسکے
مشابہ لبلاب کبیر کے اور مائل بہ گولاہٹ اور سفید مائل
بزردی اور ساتھ نرمیت کے جڑ اُسکی شعبہ سے بڑی
اور ایک جگہ سے جڑی اور چھوٹی ڈالدی سے اور اُس سے
پتلی اور گرہ دار اور غیر مستقیم اُسکی گرہون مین ریشے
سبت پتلے مشابہ بالون کے منبت اُسکا قریب اُسکا
قریب پانی کے ہندوستان اور چین اور خراسان سے لاتے
ہین اور ہندی زرد مائل بہ سیاہی اور چینی اور زرد
زبون زیادہ ہندی سے اور خراسانی تیرہ رنگ مائل
بہ سبزی بیچ اُسکے مشابہ تل کے بہتر اُس مین زرد رنگ
سخت گرہ دار تازہ چینی ہو اور قوت اُسکی بیس برس
تک باقی رہتی ہے طبیعت اُسکی آخر تیسرے درجے
گرم اور خشک **افعال اور خواص اُسکے** جالی
اور محلل اور مفتح اور مفرح جلد اور شفاق کرنیوالا ناخن
مین **اعضاء الراس** سقوط اُسکا ساتھ شہد کے واسطے
تنقیہ دماغ کے التحال اُس سے واسطے جلای سینہ کی
اور ناخنہ اور تاریکی البصر کے نافع ہے اور روشنی اُسکی
زیادہ کرتا ہے جبلانا اُسکا واسطے درد دانتون کے
مفید ہے **اعضاء الغذاء والنفض** پینا اُس کی
جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے یرقان سدی کے اور
تحلیل ریاح غلیظہ اور زحیر اور مغص کے اور ادرار بول
کے اور طلا اُسکا واسطے التہاب ورم کے اور ورم بواسیر
کے بینظیر ہے اور بعض لوگ گردی کے واسطے مضر کہتے ہین
مصلح اُسکا مفید ہے **مقدار شربت** اُسکا آدھ مثقال
تک بدل ہوتون زرد چوبہ کو آوھا اُسکا بوزن اُسکے الزینہ
طلا اُسکا ساتھ شہد اور سرکہ کے واسطے برص ناخن اور کلف
اور شہد اور چرکے نافع ہے اور آثار جلدہ کو رفع کرتا ہے
**ماہیوداثہ**۔ بفتحہ میم اور الف اور ضمہ ہا اور سکون واو
اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور نون اور ہا کے اسم فارسی
ہے بمعنی قائم بالذات یعنی اسہال مین اکیلا بدون مدد
دوسرے دوا کے کافی ہے **ماہیت** اُسکی نبات ہے
شیراز اہل مشرق اُسکو جب الملوک کہتے ہین اور غیر جب
السلاطین بسبب بڑے ہونے نبات اُسکی ساق کی بقدر ایک
گز موٹائی مین برابر انگلی کے پتے اُسکی ساق کے ایسے
مشابہ پتے بادام کے اور پتے اُسکے شیون کے مائل بہ
گولاہٹ ومشابہ پتے زراوند طویل کے پھول اُسکا زرد پھیکا
اُسکا غلاف غرفی مین مشابہ بڑی کھیرے کے اُسکے جوف
مین تین دانے متفرق اور ہر ایک ایک غلاف مین رہتے
اُسکے مثل کے دانے سے بڑی پوست اُسکا اندر مائل بسرخی
مغز اُسکا سفید اور شیرین اور چکنا جڑا اُسکی تبل قوت اُسکی
دو برس تک باقی رہتی ہے کہتے ہین کہ منبت اُسکا بلاد
ہند اور اعراق ہین اور کہتے ہین کہ دانے اُسکے مشابہ لوبیا کے
کے ہین اور بڑا اُس سے اور بیج غلاف کے مشابہ لوبیا کے
ہے **طبیعت** اُسکے دودھ کی تیسرے درجے مین گرم
اور خشک اور پتے اور دانے اُسکے آخر دوسرے
درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اُسکے**
پینا پانی جوشاندے پتون کا ساتھ شور بے مرغ پرانے
کے سہل اور محلل اور رقیق اور مدر بول ہے اور واسطے
درد مفاصل اور نقرس کے مفید ہے اور نکلنا اُسکے
دانون کا تین سے آٹھ دانے تک مسہل ہے اور پینا
اُسکے دانونکا کوٹ کر گولیان بناوین ساتھ مقدار
پانی کے اسہال مین قوی زیادہ ہے اور مخرج بلغم لطیف
اور بلغم خام اور مرارہ سوداوی اور کیموس مائی زیادہ
ہے درست نکلنے سے **مقدار شربت** اُسکے دانونکا
ایک دانے سے آٹھ دانے تک اور اُسکے پتون کا دو درم
تک ہے اور زیادہ اِس سے غیر محمود ہے اور پینا آب ہر
کا معین ہے اُسکے عمل پر مضر ہے ریا اور معدے کو مصلح اُسکا
انیسون ہے مضر ہے ثفل کو مصلح اُسکا کیتیرا اور کتیرا
کہ جوا ہو دانہ مفقود ہے بالفعل حب السلاطین بجاے
اُسکے مستعمل ہے اور بعض لوگ پتے اُسکے اکیلے یا ساتھ
ادویہ مناسبہ پکا کر کھاتے ہین اسہال لاتا ہے اور واسطے
دردمفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور استسقا اور
قولنج کے نافع ہے اور ساتھ شوربے پرانے مرغ پر گرے
ہوے کے واسطے قولنج اور ادرار بول کے نافع ہے اور دود
اُسکا بھی مسہل ہے بدل اُسکا آوھا وزن اُسکا وندادر
ہموزن اُسکے حب القروح اور ڈڑھ مثقے حب الفیل ہے
**ماہیزہرج**۔ بفتحہ میم اور الف اور کسرۂ ہا اور یای مثناۃ
تحتانیہ اور فتحہ رائے مہملہ اور جیم کے معرب ماہی زہرہ
فارسی سے ہے بمعنی سم سمک یعنی زہر مچھلی کا اسواسطے
کہ مارنے والا مچھلی کا ہے **ماہیت** اُسکی ایک
نوع فلوس کا ہے کہ ترکی مین صفوریہ کہتے ہین اور
نزدیک اکثر اطبا کے پوست گھاس شیر دار کا ہو
کہ مشابہ شیر مکے ہے ساق اُسکی زیادہ ایک
گز سے پتے اُسکے زمین پر پھیلے ہوے پھول اسکا
اُس کے زرد اور آخر ساق مین جوانب سے جدا
موافق ست سرد کے پوست اُس کی ساق کا مائل
بزردی ساتھ تھوڑی تیزی کے مشابہ

تیزی پوست بیخ کبر کے اور مستعمل یہی ہے نہ سب
جز اسکے اور قوت اُسکی تین سال تک باقی رہتی ہے
بہتر اُسمین پوست باریک زرد رنگ تازہ ساتھ تلخی
تیزی کے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
مسہل قوی اقسام بلغم اور اخلاط غلیظہ ہے اور محلل
ریاح ہے اور واسطے درد مفاصل اور نفرس اور
عرق النسا کے نافع ہے اسواسطے کہ مخرج اخلاط غلیظہ کے
عروق سے اور مفاصل سے اور واسطے سرد اور
مرطوب بلغمی مزاج اور قوی کے کثیر النفع ہے مسہل معاکو
مصلح اُسکا کتیرا اور نشاستہ اور انیسون اور ساتھ
روغن بادام کے جرب کرنا مقدار شربت اُسکے
جرم سے ساتھ شکر کے ایک مثقال تک اور مطبوخ مین
تین درم تک واسطے استسقا اور تحلیل اورام بلغمی اور
ریحی کے اور جو اُسکو کوٹ کر پانی مین ڈالین مچھلیان
دریاؤنکی جیس ہوکر اوپر پانی کے آتی ہین اور مرجاتی ہین
اور بعض لوگ کہتے ہین کہ مچھلیان مست ہوکر پانی پر کل آتی ہین

## فصل المیم مع الثاء المثلثہ

مثنان بفتح میم وسکون ثاے مثلثہ اور فتح نون اور الف اور
نون کے نعت عربی ہے (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے
کہ کرم دانہ پھول اُسکا ہے وہ دو قسم ہوتی ہے ایک قسم کی
شاخین اجمود اور خشن اور بقدر دو گز کے ہوتے ہین اُسکے
مشابہ ہوتے ہین ازبون کے اور اُس سے نازک تر اور ساتھ
رطوبت لیس دار کے پھول اُسکا سفید اور درمیان پھول کے
پھل اُسکا جتا ہے مشابہ بیج مورد کے اور مائل بگولاہٹ
اور سبز اور بعد پکنے کے سرخ ہوتا ہے پوست اُسکا سخت
اور سیاہ مغز اُسکا سفید اور اُسکو جرم دانہ اور کرم دانہ
بھی کہتے ہین ہوتے ہین اور بیج اُسکے مستعمل ہین طبیعت
سب اجزاے نبات کی تیسرے درجے تک گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) پینا ایک درم اُسکو

ساتھ حریرہ کے یا کلنا دانے اُسکے مسلم مسہل قوی بلغم کا ہے
اور نافع صعود انجر ذکا طرف دماغ کے اور مخرج اقسام
کیرے معدے اور امعا کا مقدار شربت اُسکا سات دانے
سے ایک درم تک لزینہ طلا اُسکے کیے ہوئے کا بہ شت
اور سارعرق ہے اور ضماد اُسکے جوشاندہ کا ساتھ نرد کے
واسطے جرب اور داد اور برص کے نہایت مفید ہے روغن مین
ربع درم اُسکو بیج فرزجون سختہ اور ناشتہ طوبات اور
خوشبو کرنیوالی رحم کے اور معدہ اور جگر کے اور بلغم زدہ اور
مشوف جماع کے استعمال کرتی ہین تیج اُسکی افعال مانند
بیج کے ہین اور چاہیے کہ فصل ربیع مین لیوین اور خشک
کرکے نگاہ رکھین اور عند الحاجت کوٹین اور رہنے اُسکے
اُس سے جدا کرین اور پینا بارہ قیراط اُسکا ساتھ شراب
یا پانی ملی کے مسہل رطوبات مائیہ ہے اور واسطے استسقا کے
نافع ہے اور بدستور بھگو یا ہوا سرکے مین واسطے رفع ہونے
اُس فائلہ کے کہ رکھتا ہے اور ساتھ جوشاندے بافلایا
مسہل کے مسہل ہے بآسانی اور معمول اُسکا مخرج جنین ہے
اور قاتل اُسکا ہے اور ضماد اُسکے مطبوخ کا ساتھ نرد کے
واسطے داد اور خارش اور برص کے مجرب ہے مقدار شربت
اُسکے پتون کا بیج جوشاندہ کے تین درم تک اور چاہیے
کہ ایک رات دن سرکے مین بھگوئین مانند تیے مازریون
کے اور ساتھ گوند بول اور کتیرا کے استعمال کرین اور بیج
اُسکا ایکدرم کہ سرکہ مین بھگوئین اور ساتھ روغن بادام اور
گوند بول اور کتیرا کے استعمال کرین اور دو درم تک قاتل
ہے اور مورث ہے زخم حلق کو اگر حلق مین پہونچے اور بیج
اور خارش عظیم بدن مین اور درم حار پیدا ہوتا ہے علاج
اُسکے موافق علاج فرفیون خوردہ کے ہین اور فرفیون مین
علاج مذکور ہوے اور قسم دوسری مصر مین کثیر الوجود ہے
نبت اُسکا قریب بیاؤن اور پانیو کے اور ریگ کے نبات اُسکی
بقدر دو بالشت کے اور چتر ہوتے ہین اُسکے مانند پتے اسپرک اور
اُس کے پھول اُسکا زرد اور تیلا اور درمیان پھول کے ہوتا ہے بیج
اُسکا انجر کے اور سفید رنگ جسم اُسکی جھٹی اور بے مغز اور

کہتے ہین کہ کرم دانہ سہ قسم ہوتا ہے قسم اولی اور مستعمل بیج اور
پتے ہین (طبیعت اُسکی) پینا ایک درم تیسرے
درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
پینا ایک درم پتے بھگوئے ہوے اُسکے سرکہ مین ایک رات
دن یا ساتھ روغن بادام کے پینا مسہل رطوبات بلغم اور
بلغم عام کا اور اقسام کثیر من معدے اور استسقا کو نافع ہے
اور جو پانچ درم اُسکو ساتھ ایک اوقیہ پونیر پینے کے
ایک رطل پانی مین جوش کرین یہانتک کہ چار اوقیہ رہین
صاف کرکے ایکدرم ساتھ روغن بادام کے پینین واسطے
اسہال بلغم عام اور درد پانی اور استسقا کے اور ذکا اقسام
بھوٹے کثیرون امعا کی مفید ہے الجرح والقطع استعمال
اُسکے پتے کا بیج خنازیر اور جراحات درندہ گوشت فاسد
کے نافع ہے اور ضماد کنیوالا میل زخمون کا اور چاق
کرنے والا زخمون کا ہے اور بدستور ضماد اُسکے پتون کا
ساتھ اودیہ مناسب کے یا اکیلے۔

مثلث۔ بضم میم اور فتح ثاے مثلثہ اور لام مشدد اور
تاے مثلثہ کے آخر مین (ماہیت اُسکی) اکثر لوگون نے
کہا کہ پانی انگور کا ہے کہ دو ثلثائی اُسکی بلغ مین جاتی رہے
اور قول شیخ رئیس سے کلیات قانون مین کلام محمد ابن محمود
آملی سے بیچ شرح کلیات ایلاقی کے معلوم ہوتا ہے کہ مثلث
عبارت ہے پانی انگور مین جزاوہ پانی خالص ایک جزسے
کر جوش کرین یہانتک کہ ثلثائی اُسکا جل جاوے اور
جو کچھ کہ اوپر مذکور ہوا اور اکثر لوگون نے کہا ہے اشتباہ ہے
منشاء اُس اشتباہ کا یہ ہے کہ مثلث نفسی کو اور مثلث طبی کے
حمل کیا ہے مثلث طبی وہ ہے کہ ہمنے کہا ہے اور مثلث نفسی
یہ ہے کہ خمر انگوری کو جوش کرین تو ثلثائی جل جاوے
ایک تہائی باقی رہے اور بالجملہ بیچ طبیعت اور منافع
کے قریب مخرکے ہے اور مولد خون صالح متین اور
مقوی قوت ہاضمہ اور موافق ذات الجنب اور
ذات الصدر اور چیچک بڑے دانے اور چھوٹے
دانے کے اور مقوی باہ مبرد بین اور زیادہ کرنے والی

مثی کی ہی اور کثرت اُسکی مضر ہے محرورون کو مصلح اُسکا بہت ملانا اُسکو پانی مین ہے۔

## فصل المیم مع الجیم

مج بضم میم اور سکون جیم اور فتحہ نون اور جاے مہملہ کے فتحہ عربی ہے فارسی مین گل خوش منظر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع ریاحین ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور حابس اسہال اور سیلان خون کا اور واسطے زخمون تازہ کے نافع ہی عصارہ اُسکا واسطے کیڑے گوشت کے مفید ہے۔

**مچوقان** بفتح میم اور ضمہ جیم اور سکون واو اور فوقانی قاف اور الف دونون کے (ماہیت اُسکی) ادویہ جدیدہ سے ہی ارض جدید سی شہر مچوقان سے نصاری لاتے ہین اور وہ جڑ نبات کی ہی سفید رنگ مشابہ فاشرا کے نبات اُسکی کثیر الاصول شاخین اُسکی پھیلی زمین پر سے اُسکے گول اُسمین رگین بہت پھل اُسکا مشابہ دھنیا کے بیچ خوشے کے مانند خوشے کو وسط گرمیون کے مہینے تموز مین ملتا ہی جڑ اُسکی موٹی اور سفید مانند جڑ فاشرا کے بعض لوگ اُسکو جڑ فاشرا کی جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہے اسواسطے کہ فاشرا کی جڑ مین حدت اور حرارت بہت ہوتی ہی اور اُس مین ویسی نہین ہوتی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ قوت مسہلہ اور قابضہ کے ماند ریوند کے اسی جہت سے از رہ غلطی کے بعض لوگون نے اُسکو ایک قسم ریوند کی جانی ہی لیکن یہ بات صحیح نہین ہی اسلیے کہ اس دوا مین کوئی کیفیت یا رائحہ ثقیل یا مزہ بد اور کریہ جیسے کہ ریوند مین ہی نہین ہے (افعال اور خواص اُسکے) واسطے نوازل اور درد مفاصل اور گردہ اور قولنج اور سلعہ رطبیہ کے نافع ہے اسواسطے کہ وہ مسہل اور مخرج بلغم اور ماہیت فاسدہ کو بدن سے ہی اور مخرج اُنکے خلاصہ کو ہے اور بہت اتفاق ہوا کہ استعمال اُسکا بقدر ایک قیراط کے شربت مین یا معجون مین دست لاتا ہے بدون تکلیف کے اور بالجملہ مسہلات ملوکیہ سے ہی کہ اُس سے علاج کیا جاتا ہی مانند چوب چینی اور عشبہ اور شجرۃ النبی اور صاصفراش اور قوت قنیا سے کہ اُسکو عصارۂ ریوند کہتے ہین اور مانند اُنکے واسطے آتشک اور حکہ اور جرب اور درد مفاصل اور درد پشت وغیرہ کے اور حمیات رمنہ متمرہ مین عظیم النفع ہے اسواسطے کہ مفتح سدہ کا ہے بقوت تمام اور کیفیت اُسکے استعمال کی بہت طریق سے ہی ہم بے اُسکا مانند مربے اور چٹنون کے اور معجون اُسکی اور اکثر سفوف اسکا ساتھ شکر کے یا اشربہ مناسبہ ہر مرض کے یا عرق سونف یا انیسون یا دار چینی کے یا ساتھ جوشاندے ہر ایک کے اُنھون نے اور بہتر معالجین مین معجون درد مسہل ہے اسواسطے کہ نہایت مناسب اور موافق اُسکے ہی اور اسیطرح پانی جوشاندہ اُسکا مانند جوب چینی کے کہ قوت اُسکی پانی مین ایک رات دن بھگو کر لی گئی ہو مے ساتھ اکیلی شکر کے یا ساتھ مقویات اُسکے اور مقویات اعضاء کیسے کے اور بعد استعمال کرنے مچوقان کے اگر بقدر آدھی ساعت سو رہین عمل اُسکا خوب قوی ہوتا ہی بخلاف مسہلات لطیفہ کے کہ سونا اُسپر سبب ضعف یا بطلان عمل کا ہوتا ہی **مقدار شربت** اُسکا اطفال غیر بالغ مین آدھا درم اور اطفال قوی اور بالغون مین ایک درم تک باعتبار قوت اور ضعف مزاج کے جان تو کہ اس دوا مین قوت انضاج کی ہی لہذا بہتر ہی استعمال اسکا بدون منضج کے اور اسکی خاصیت ہے ہی منع کرنا قے اور تسلی کا بخلاف باقی ادویہ مسہلہ اور یہ دوا معتمد ہے بجاری تنگ ہے اور عروق شعریہ اور سواتی وغیرہ سدہ خواہ بیچ کبد کے ہو خواہ باقی اعضا مین اور واسطے امراض رحم اور اختناق رحم وغیرہ کے امراض مختلفہ محفوظ رحم کے نافع ہی اور رب اُسکا بھی مانند رب الہلیلج کے بناتے ہین اور مقدار ایک قیراط کے ساتھ اشربہ مناسبہ کے یا خوشابات کو کسی دست کافی لاتا ہی کہ بدن پاک ہو جاتا ہے مواد سے بدون تکلیف کے الحاصل یہ دوا اور یہ ملوکیہ سے ہے اطفال اور عورتین حاملہ اور مرضعات کو سودمند اور بغیر تکلیف اور بے ضرر ہی جیسا کہ کہا ہے لوگون نے اور باقی تجربہ موقوف ہے۔

**محلب** بیچ حب المحلب کے مذکور ہوا۔

## فصل المیم مع الخاء المعجمۃ

مخ بضم میم اور خاے معجمہ مشددہ فارسی مین مغز اُسکو کہتے ہین اور شامل مغز سر کو بھی (ماہیت اُسکی) مشہور ہی کہ جسم نرم چکنا ہی کہ جوف مین بڑی جانور کے ہوتا ہی خواہ متمتع ہو وے مانند دماغ اور مغز ساق یا اور ساعد یا عضد کے یا متفرق بیچ اجزاے ہڈی قص کے اور اطراف ہڈیون نرم کے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) تلین اور مرخی اعضا اور کثیر الغذا اور مسمن بدن ہی اضمار کثرت اُسکی مفسد معدہ اور مورث غثیان حضوصاً بدون نمک کے کھانا مصلح اُسکا نمک اور صعتر اور زیرہ سبز اور زیرہ سیرد دون مین اور ترشیان محرورون مین **آلات المفاصل والاعصاب** تمر ہیچ اُس سے ملین صلابت مفاصل اور اعصاب اور رباطات اور اوتار اور عضلات اور شقاق اطراف کا ہی بہتر اُسمین مغز ہڈی جانور جبان صحیح المزاج مغز گاؤ کا پکایا ہوا کھایا ہوا اور مغز ساق گاؤ نر اور زیر کا قوی زیادہ اور گرم ہین اور قوت تحلیل اُنکی کمتر ہے اور تخفیف اُنکی زیادہ کہنی اور لذیذ خصوصاً اُن جانور کی کہ رنگ اُسکا سیاہ اور پیر مغز ساتھ اوصاف مذکورہ کے ہو اور وجہ بہتر ہونے مغز ساق کی یہ ہی کہ وہ بسبب بہ یاد تی حرکت ساق کی پکا ہوا ہے اور فضول اُسمین کم ہوتے ہین اور جو مغز ساق گاؤ کا اُسکو مکرر اور پر ساق اور جوڑ اطفال کی ملین جلد جلد پکین اور

جو چاہین کہ اُسکو نگاہ رکھین چاہیے کہ جاڑون مین لپیٹین
ماورا ماکن بلند گرم اور خشک مین ساتھہ خارخسک کے
رکھین نی سے دور رکھین۔

**مخلصہ** ۔ بضم میم اور فتحہ خاے معجمہ اور لام مشدّدہ اور
صاد مہملہ اور ہاے اُسکو مخلصہ اس سبب سے کہتے ہین
کہ اُسکے کھانے سے نجات اور خلاصی پاتی ہین سانپ کے
زہر سے اور اُسکی نکایت اور تکلیف سے اور موت سے
اور مکرر تجربہ اُسکا کیا ہی لوگون نے بیچ زہر اور سموم
کے (ماہیت اُسکی) نبات ہی مختلف الانواع اور
باعتبار اماکن کے مختلف الشکل ہوتی ہی سات قسم تک
دیکھی گئی اور سب ساتھہ تلخی کے پھول سب کا سفید اور
منکوس یعنے ٹیڑھا اور افوذ معامشابہ مجمر کے ایک قسم
بے ساق ہی شاخین اُسکی زمین سے جمین پتے اُسکے
مشابہ پتے کرفس کے اور اُس سے نرم زائد اور اول سے
آخر تک پتے ہر شاخین بلند ہوتی ہین پتے اُنکے چھوٹے
چھوٹے ہین مانند پتے السی کے پھول رنگ کیود اور
افوذ معاسہ قسم وسط ربیع مین جمتی ہی اور بیج وسط
گرمی کی پھولتی ہی قسم دوسری بھی مشابہ پہلی قسم کے مگر یہ کہ
پھول اُسکا درمیان کہودی اور سرخی کے ہی قسم تیسری
پتے اُسکے مشابہ سرہ کے اور چھوٹے پھول اُسکا سفید
ساتھہ زردی کے اور تھوڑی سیاہی کے اور اس قسم
کو اسکندریہ مین راسل لہدیہ کہتے ہین قسم چھ وہ ہی
اور بیج مین جمتی ہی ساق اُسکی تیلی اور گول بقدر دو
بالشت کے تین بالشت تک شاخ اور پتے نہین رکھتی
ہے پھول اُسکا بشکل بجور کے اور کبود نیم رنگ قسم پانچوین
ساق مربع اور پتے گول اور پھٹے اور مشابہ پتے بادنجبویہ
اور بے بو مزہ اُسکا کڑوا یہ قسم بیچ طرابلس کے اور اُسکے
نواح مین بہت ہے **منبت** اُسکا کوہستان اور زمین سخت قسم
شاخین سخت اور خاکستری رنگ اور بشکل اور غیر مستقیم
بلکہ ٹیڑھی اور کم رنگ دبتے اُسکے پتلے اور لانبے
مشابہ پتے بابونہ کے اوپر سر شاخون کے پتے مشابہ
پتے اسکے ہین اس سال مین کوئی زہر ضرر نہ کریگا اور
عرق مخلصہ کا محلل اور لطیف اور مقوی اعضاے رئیسہ اور
موافق معدودون کو اور رافع قولنج ہوا اور بعضون کے داخل
کرنا اُسکا تریاق کبیر مین قائم مقام مشراب کے جاتا ہے

**مخیض** ۔ بفتحہ میم اور کسرہ خاے معجمہ اور سکون یاے
تحتانیہ اور ضاد معجمہ کے لغت عربی ہی فارسی مین دوغ
ترکی مین ایران ہندی مین چھاچھ کہتی ہین (ماہیت
اُسکی) ماہیت یعنی وہی ہے کہ ساتھہ تھوڑی پانی کے کر
سلیا مین یا غیر اُسکے حرکت دیکر آلٹ پلٹ کرو بعد اُسکی
گرہ فاسد کہتے ہین لی ہو بہتر اُسمین دوغ تازہ دہی شیر
گاے کا ہی کہ دہنیت اُسکی بالکل بطریق مذکور کے
لے لی ہو (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے
مین سرد اور تر رطوبت اُسمین غالب ہے بیوست سے
**افعال اور خواص اُسکے** ہسکن غلیان خون اور
محرک باہ محرورہ کو اور مشتہی اور مسمن اور مطفی تیزی تپ
دہی کا اور سموم گرم کا اور حرارت اور سوزش معدہ اور جگر کی
اور سکن تشنگی اور ساتھہ خیشاالحدید اور اطریفل کے
واسطے تقویت معدہ کی سنگ ناب یا آہن تاپا اُسکا
یعنے داغ کیا ہوا پتھر کے ٹکڑے یا لوہے گرم کیے گئے
سے واسطے حبس اسہال موی اور سفرادی کے
خصوصًا ساتھہ طراثیت اور قوابض کے اور مطبوخ اُسکا
ساتھہ چاول اور آٹی جو بجہادہ کی بہتر غذا ہے واسطے
صاحبان اسہال گرم کے اور واسطے قسمین بدن کے
موثر ہے اور بیج حمی دق کے ساتھہ روٹی خشک کے
بیج رطل آدھے رطل اور مقدار روٹی کا دس مثقال
سے زیادہ تجویز نہین کیا ہی دستور پینے کا تپ دق مین
اور امراض حارہ مین ایسا ہی کریون دوغ تازہ گاے
کا اور خوب ملین تو گرہ اُسکی جدا ہو جاوے اور
مطلق دہنیت اُسمین نہ رہے بعد اُسکے پانچ چھ
ساعت چھوڑ دین کہ مزہ اُسکا اچھا اور کھٹا ہو جاوے
پس خوب ہلاوین تو وہ ماہیت کہ اُسمین آئی ہے

محبوب ملجاوے پس لیوین روغن تنگ میدہ خالص
کی مقدار دس درم اور ریزہ ریزہ کرکے بیخ تیس درم
روغن کے ملاوین اور رکھ دیوین تو خوب مل جاوین
اور تناول کرین اور اگر زیادہ اس مقدار سے چاہین
اور احتیاج زیادہ ہووے اسی طور سے زیادہ کرین
اور دن دوسرے پانچ درم روغن زیادہ کرین اور روٹی
سے ایک درم کم اسی طرح ہر دن پانچ درم روغن بڑھاوین
اور روٹی سے ایک درم گھٹاوین تو دو روغن خالص
رہ جاوی اور عادت اُس سے حاصل ہووی اور جو
چاہین کہ ترک کرین برعکس پہلے کے عمل مین لاوین تو
مقدار پہلے دن کے پہونچے اور بعضے اطبا نے بکمال
احتیاط کو کہا ہے کہ شروع دس درم روغن سے اور ایکدرم
روٹی سے بڑھاوین تو دو روغن تیس درم کو پہونچے اور اگر
زیادہ تیس درم سے چاہین اسی طرح زیادہ کرین اور بہتر تو
گھٹاوین اور جن لوگونکو کہ عادت کھانے دو روغن کی ہے
حاجت اس تدبیر کی نہین ہی بلکہ مراعات قوت ہضم کی
اور اس بات کی کہ اُس سن مین کمی عفتی نہووے
کافی ہے اسواسطے کہ کمی عفتی مین جائز نہین ہی مگر یہ کہ
وقت اقتضا کرے مانند گرمی ہوا کے اور رقت اور حدت
مادہ کی مانند غب خالص وغیرہ کے اور جس جگہ کہ تعفن
اخلاط مین ہو ساتھ قرص طباشیر کے تناول کرین اور
جسوقت کہ طبیعت لین ہو اور تلیین اُسکی بوجہ ضعف
گردہ کے ہو دو روغ کو آہن تاب یا ہنگ تاب کرین اور
ساتھ طباشیر سفید یا ساتھ طراثیث یا جوہر امراد اوس
مناسب کی استعمال کرین اور صاحب خلاصہ التجارب نے
لکھا ہی کہ کبھی فاذزہر حیوانی ساتھ دو روغ کے بہت نفع
کرتا ہی اُن امراض مین اور تخم خرفہ کو کوٹ کر ساتھ دو روغ
کے تین مرتبہ تصفیہ کرین اور خشک کرین تھوڑا اُس سے پینا
تشنگی اور خواہش پانی کو کئی دن تک دفع کرتا ہی یہ بات
اسرار مناصیبن سے ہے المضار دو روغ پیٹ کی عفنی خلطی مین
مضر ہے اسواسطے کہ دو روغ متعفن اور مزید علت ہوتا ہے
اصلاح فرماتا ہی اور پینا سکنجبین سفرجلی کا بھی مصلح ہی اور
جوہر معدنی بارد کے ترش نہووے مورث دوار اور غشی کا ہووے
اصلاح اُسکی بھی قی ہے یا قلانی اور جوارشات گرم کھاوین

## فصل المیم مع الدال المہملۃ

مداد بکسرہ میم اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور دال مہملہ
کے عربی ہی اور بکسرہ حا مہملہ اور سکون یا ے موحدہ
اور راے مہملہ کے بھی فارسی مین مرکب کہتے ہین رباہیت
اُسکی معروف ہی اقسام اُسکے قرابادین کبیر مین بہ
تفصیل مذکور ہین مطلق مداد سے نزدیک اطبا کے وہ مداد ہی
کہ کاکل روغن السی اور گوند ببول اور سرپش اور
زاج زرد اور مازو کے پانی سے بنائی گئی ہو بہتر اُسمین
بہت سیاہ اور براق ہلکی ہی رطبیعت اُسکی سرد درجے
مین سرد اور مشک کے بخلاف مزاج ہندی کے کہ فراوان مشک کھاتے
اور اجزاے وحشت سیاری سے بھی بناتے ہین اور کہتے ہین
کہ اکیلے مازو سے بناتے ہین رافعال اور خواص اُسکے
قابض اور مجفف اور رادع خصوصًا مداد ہندی عضاء الراس
والعصب وغیرہا اسوسطہ اور ضماد مداد ہندی کا اور پیشانی
کے حابس رعاف ہی اور طلا اُسکا رافع شقیقہ اور مستسقی اعضا
اور اوپر تلوے کے جاذب گرمی حمیات کا اور ادویہ اورام گرم کے
مملل اُنکا ہی اور غیر ہندی اسلیے منع کرتے ہین کہ اُنمین اندیشہ
زعفری کا اور ساتھ سرکہ کے یا ساتھ پانی کے یا وہ خالص اسلیے
سوختگی آگ کے اور ساتھ موم روغن کے نافع ہی لیکن چاہیے
کہ بعد طلا لگانے کے نہ دھوین اور نہ ٹھنڈا دین بلکہ رہنے
دیوین تو خود بخود جاتی رہے اور جس سیاہی مین مزاج ہنسلیے
مراہم فروع منفعت کا ہی اور دیسقوریدس نے کہا کہ بنایا
دو مثقال سیاہی کا پانی سرد کے ساتھ بھگو کر ہر روز پیتا ہے

## فصل المیم مع الراء المہملۃ

مر بہ ضمہ میم اور تشدید راے مہملہ کے اور بفتحہ میم بھی آیا ہے
لغت عربی ہی رومی مین اعرہ علولیطوس سریانی مین مرکیا
یونانی مین سمرنا ہندی مین بول بفتحہ یاے موحدہ اور
سکون واو اور لام کے کہتے ہین رماہیت اسکی
ضمغ بالین درخت کا ہی کہ بابا دغرب اور روم اور جزیرہ
سقوطرہ مین ہوتا ہی اور بہت بلند اور بہت خوبصورت
نرم اور گرہ دار گرہین اُسکی مانند پور بہل کے جوف
اُسکا ٹھوس غیر مجوف اُس سے نیزہ بناتے ہین مشہور بیرونی
ہی سب اجزا اُسکے کڑوے اور نزدیک بعضون کے مران
اور مالیا ایک ہی اور یہ قول اقرب بصواب ہے اسواسطے کہ بیخ
افعال کرا بسمین دونون قریب ہین اور نزدیک بعضون
کے مران فرنیا ہی لیکن اسکی کچھ اصل نہین اسواسطے
کہ مران کے پتے مشابہ پتے توت کے ہوتے ہین اور پتے
فرنیا کے مشابہ پتے ترنج کی اور اُس سے چھوٹے درخت
اُسکا بہت اونچا نہین ہوتا پھل قرنیا کا لذیذ ہوتا ہی پھل
مران مشابہ اُسکے لیکن بہت کسیلا اور غیر لذیذ اور درخت
اُسکا خار دار مشابہ قرظ کے گوند اُسکا کئی طرح سے نکلتا ہے
جو درخت کہ پیڑی سے نکلتا ہی اسطرح کہ پیڑی کو بہت جگہ
کو پختے ہین اور نیچے اُسکے بورا بچھا دیتے ہین اور ایک
باسن نیچے اُسکے کہ اُسمین گوند جمع ہوکر بستہ ہوجاوے
بہتر سب قسمون سے یہ قبل بستہ ہونے کے سفید رنگ
اور بعد بستہ ہونے کے زنگین ہوتا ہی اسکا وصاف کہتے ہین
اور جو پیڑی سے مانند گوند کے خود بخود بدون کوشش
کے نکلتا ہی یعنی چکتا ہی اور بستہ ہوجاتا ہی بعد پہلی قسم
خوبی مین بہتر اُسکو اطباے لطاع کہتے ہین اور جو اس درخت
کے پوست کو کہ جسکے نیچے گوند ہوتا ہی بکوٹ کر عصارہ اُسکا
خشک کرتے ہین یا پوست کو پانی مین جوش کرکے اور
بعد صاف کرنے کے اُسکے صاف پانی کو پھر ملیخ دیتے
ہین یہانتک کہ منعقد اور بستہ ہوجاوے مسمی بہ صبر سائلہ
مرطبشی بہ بہترین سب قسمون مین اور سیاہ رنگ
ہوتا ہے ممتاز و بہتر سبمون مین مرصافی اور خالص لکڑی
اور کنکریون سے ہلکا جلد ٹوٹنے والا اور خوشبو
بہت پکڑے ہوا ساتھ بشاعت کے کہ ظاہر اُسکا

مائل بہ سفیدی اور سُرخی اور باطن اُسکا توڑنے سے سفید اور بلعد دھونے کے سفید مشابہ ناخن کے ہوے کے ہوتے اور جو ساتھ اِن اوصاف مذکورہ کے نہوز بون اور غیر مستعمل ہے اور اُسکو گوند بیول سے منقش کرتے ہین لیکن جو شش کرنے سے پانی مین درمیان منقوش اور غیر منقوش اصلی کے فرق ظاہر ہو جاتا ہی اور بعض لوگ موع یعنی شیر دار تیز سعی قائل ہے کہ اُسکو قاسیس کہتے ہین اور رنگ مین مشابہ مرکے لیکن ساتھ تیزی اور کراہیت بو کے اور زہومت کے جسکو منقوش کرتے ہین **(طبیعت اسکی)** آخر سے دوسرے درجہ مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک ہی اور بیچ آخر تیسرے درجے کے کہا ہی اور دوسرے درجے مین گرم خشک جاتا ہے **(افعال اور خواص اُسکے جالی)** اور مجفف اور قابض بدون لذع کے اور منقح اور مصلح اور ملزق اور محلل ریاح اور ام بارہ بلغمی کا ہی اور جملہ ادویہ جلیلہ عظیم النفع سے ہے بڑی ترکیبون مین ڈالا جاتا ہی اور حافظا اور مانع تعفن اخلاط کا ہی لہذا حکماے سلف اوپر جسد مردون کی واسطے تخفیف اور کشف رطوبات کے اور حفظ اُنکے تعفن سے ساتھ بعض ادویہ مناسبہ کے ملتے تھے اور لوگون نے کہا ہے کہ جو اقلیطا سے لاتے ہین قوت تخفیف اور الصاح اور تلئین کی اُسمین زیادہ ہی اور قسمون سے **(اعضار الراس)** سعوط اُسکا مقدار ایک دانگ کے منقی دماغ ہی اور ساتھ پانی مرزنجوش کی واسطے منع کرنے نزلات کے اور ساتھ پانی بصاع کی واسطے ابد بوائی تاک کی نافع ہی لیکن چاہیے کہ گرم کرکے ڈالین اور قطول اُسکا سر کہ مین حل کیا ہوا ورغلیظا ہو گیا ہو اور پیسکر واسطے درد صدغین کے اور اُس سداع کے کہ سبب اُسکا معلوم نہین ہو نافع ہی اور واسطے حبس نزلات مزمنہ کے ساتھ پانی مرزنجوش کے اور سُعوط اُسکا مع سعتر بن کے مرغ کی پر سے نعماد کرنا مفید ہی اور دردر اُسکا مجفف فرح سر کا ہی اور اکثر قروح بانی اعضا کو بھی خشک کرتا ہی نعماد اُسکا ساتھ زیرہ کرمانی اور گھی کے گھول کر واسطے تجفیف اور ایتاے قروح رطبہ سر کے نافع ہی اور بدستور نعماد اُسکا ساتھ کندر کے واسطے انواع قروح اور شور سر کے مجرب اور سریع الاثر ہی اور رکھتا ہے کہ اُس سے اور رافیون اور ماہیثا اور جندبیدستر کو آپس مین ملا کر بنائی ہو کان مین واسطے تنقیہ میل اور ریم اور تخفیف قروح کان کے اور اُسکا التیام کے اور واسطے تسکین درد اور تحلیل اورام اور ریاح کان کے نافع ہی اور جو پھٹکری کو سرکہ عنصل مین حل کیا ہو اُس پانی مین مرکو گھول کر کلیان کرین یا سرکے کو اُس پانی مین کہ جسمین جڑ ہلیون گی اور تھوڑا زنجار جوش کیا ہو ملا کر بعد اُسکے مُرکو اُس سرکہ مین گھول کر کلیان کرین یا دوح معصفہ مُنھ کو نفع کرتا ہی اور واسطے لثہ وامراض کے ساتھ سرکہ عنصل کے اور واسطے قطع خون جڑ دانتون کے نافع ہی اور منہ کی بو کو خوشبو کرتا ہی اور بدبوئی کو دور کرتا ہی اور بدستور نگاہ رکھتا اُسکو مُنھ مین اور سکھانا اُسکو رافع خشونت حلق ہی اور آواز کا صاف کرتا ہی اور اکتحال اور طلا اُسکا جالی آثار غلیظہ اور بیاض اور ظلمت بصر اور خشونت اجفان اور قطع کرنے میل کا اور بھر لانے والا قروح آنکھ کو بدون لذع کے اور حابس اور محلل پانی آنکھ کا ابتدا مین اگر رقیق ہوا اور بھی اکتحال اُسکا کہ اُسکو ایسے پانی مین کہ جسمین عرون اور اور زعفران زرد جوش کیا ہو بیچ پانی آل یا لوبیا نہری کی واسطے تیزی بصر اور ابتداے نزول پانی کے نافع ہی شیخ رئیس نے لکھا ہی کہ مرمنقوش بتوعی اس امر مین بہتر ہی غیر اپنے سے اور ساتھ دودھ عورتون کی یا سفیدی انڈے مرغ کی واسطے رمد اور بیاض قرنیہ کے یا ساتھ پانی شقائق النعمان کے اور ساتھ مرچ کی واسطے بلاے بیاض اور ضعف بصر کے اور ساتھ شہد کی واسطے ملاق کے اور ساتھ پانی میٹھے اور گلاب کے واسطے قرحہ کے اور ساتھ پانی مورد کی واسطے ورمہ اور جرب کی اور ساتھ شیر مہ وسیج اور شقائق النعمان کی بھی واسطے جلاے بیاض اور تقویت آنکھ کی اور ساتھ گلاب کے واسطے شیرہ کے اور ساتھ پانی مولی کے واسطے کمنہ الدم تحت العین کے نافع ہی اور سریع الاثر ہے بالجملہ چاہیے کہ جسوقت ارادہ اُسکے استعمال کا کرین الراض اِن مین خصوصًا مدمن ساتھ دودھ عورتون کی یا دودھ گدھی کے یا سفیدی انڈے مرغ کی کان مین لاوین **(اعضار الصدر)** پینا اُسکا ساتھ اشیاے مناسبہ کے واسطے امراض سینہ کے اور کھانسی مزمن رطوبی کے اور واسطے ربو اور عسر النفس اور نفس الانتصاب اور درد پہلو اور سینہ کے مفید ہی **(اعضار الغدار والنفض)** پینا مرصافی خالص کا واسطے استرخاے معدہ کے اور نشف رطوبات اعضاے باطنی کے اور واسطے تحلیل نفخ اور ریاح کے واسطے تحلیل خون منجمد کے رحم مین اور واسطے تلیین بطن کے اور اسہال دموی پانی بلغم کے اور واسطے قروح امعا اور سیج اور منفض ریحی اور بلغمی اور دوم طحال کے اور واسطے نکالنے دیدان اور حب القرع اور جنین کے اور واسطے ادرار بول اور حیض موقوف شدہ کے اور واسطے درد گردہ اور مثانہ کے اور واسطے تلیین صلابت مقعد کے اور واسطے تفتیح اور رفع الصمام رحم کے خصوصًا ساتھ پانی سداب کے یا پانی افسنتین کے یا پانی رمس کے یا رامسن کے واسطے امراض رحم اور امعاے مذکورہ کے نافع ہے اور بدستور حقنہ کرنا اُسکا ساتھ میاہ مذکورہ کے اور ساتھ پانی مینھی کے واسطے صلابت رحم کے اور ساتھ پانی نصاع کے واسطے بدبوئی مُنھ کے نافع ہی اور بدستور جلوس اُسمین اور حمول اُسکا قبل مین ساتھ شراب کے جنین کو جلد نکالتا ہی اور دیر مین ساتھ کندر اور زعفران

اور انیون کو واسطے زہر طوطی کے نافع ہے اور حمول
پیسا ہوا اسکا ساتھ پانی پتے مورد کے واسطے رفع بدبوئی
رحم کے مفید ہے اور جو ساتھ زیت فلسطین کے زیت
رکابی کتی ہین حل کرین اور اوپر اگوٹھے داہنے پاؤن
کی ملین جبتک آلودہ رہے جماع مین فتور نہوگا اور
قماد اسکا ساتھ ادویہ منسبہ کے واسطے فتق کے
اور ساتھ سرکے اور پانی چقندر کے واسطے اورم داد
فتق اور ورم طحال کے اور آدھا ورم اس کا ساتھ
حیضہ نیم پشت کے حالیس نرف الدم رحم کو ہوا لحمی
پینا اسکو مقدار ایک باقلا کے ساتھ مرچ کے لرزے
حمیات کو دو ساعت پیشتر مانع لرزے کو ہوتا ہے
**السموم** پینا اسکو ساتھ شراب کے واسطے سموم
بارده کے اور طلا اسکا واسطے تحلیل ادرام بلغمیہ کے
اور خنازیر کہ خصوصا ساتھ پانی ہولی کے **الجروح**
**والقروح** ضماد اور طلا اسکا منقی اور مدمل قروح
متعفنہ اور جمانے والا گوشت صالح کے اوپر ہڈیون کے
اور مجفف قروح اور جروح اور انکے تعفن کو مانع ہے اور
ساتھ گوشت سیپ کے واسطے دفع کرنے گوشت مردہ
جروح اور قروح اصحاب اور غضاریف قروح اور
جانے گوشت اوپر ہڈی خالی ہوئی گوشت سے اور
ساتھ سرکہ کے واسطے داد کے اور ساتھ گل روغن کے
واسطے جرب متقرح کے اور حکہ کے نافع ہے وزرد اس کا
مخفف قروح اور مانع تعفن ہے خصوصا کہ پہلے عضو کو
کو ساتھ پانی بارتنگ کے دھوین بعد اسکے اسپر
چھڑکین الزنیتہ ضماد انکا ساتھ شراب اور
لادن اور روغن سوسن کے مانع گرنے بالون کے
اور محافظ بالون کے گرنے سے اور واسطے قوی
اور بہت ہونے بالون کے اور ساتھ پانی ولی کے
واسطے حبق اور کلف اور خون بہنے بحت الجلد کے اور
ساتھ سماق اور پیاز عضل اور شہد کو واسطے اکھاڑنے

تالیل کے اور کلف کو نافع ہے طلا اسکا ساتھ شب یمانی
کے واسطے رفع ہونے بدبوئی بغل اور چڑھنے کے اور ساتھ
پانی اترج کے واسطے سقط اور ہرب کے مفید ہے **آلات الفعل**
بینا اور ضماد کرنا اسکو واسطے درد مفاصل اور عرق النسا
اور نقرس کے اور ضماد اسکا ساتھ پانی دھنیا کے یا پانی
کرفس تازہ کے ساتھ صدع غمن زیتون اور سرکہ کے واسطے
شدخ عصاب کے اور تحلیل ورم کے اور تسکین درد اورم
اکیلا یا ساتھ ادویہ منسبہ کے واسطے ٹوٹنے ہڈیون کے
مفید ہے **المضار** محرون کو مضر ہے اور سونگھنا اسکا منوی
ہے اور باعث سدد اور صداع ہے خصوصا ان لوگون کو کہ صداع
ہونے کی عادت رکھتے ہین مضر ہے مثانی کو **مصلح** اسکا شہد
ہے **مقدار شربت** ایک باقلا سے آدھے درم تک بدل
اسکا صمغ بادام تلخ ہے اور نزدیک جالینوس کے قصب الذریرہ
اور قسط تخ سمورن اسکے اور نزدیک بعضون کے مویائی
اور جندبیدستر اور مرچ ہر ایک انمین سے بطور مناسب اور
مراعات امراض کی مصلح ہین دخان اسکا مانند دخان
کندر کے بناتے ہین سب افعال مین مانند مر کے اور
لطیف زیادہ اور قوت تجفیف کی انمین زیادہ ہے تر ہے اسکے
مقوی معدہ اور محلل ریاح اور مدر فضلات اور مانع سموم
سانپ کا اور تمام ہوام کا ہے بھیل اسکا مانع تخمیر ہے کیا دیا دغ
اسکے جلانے کا رافع جلن آگ کے اور طلا اسکے پوست
سوختہ کا ساتھ پانی کے رافع ہرب متقرح ہے سعوط اسکے
تمام اجزا کا قاطع رعاف ہے فرہ اسکا حابس حیض اور
ضماد اسکے سوختہ کا ساتھ سوختہ پر سیاوسان کے ورا
ورا ترکے بال کو امید ہے اور پیارادہ اسکی لکڑی کا
یقدر درہم کے قاتل ہو اور مالیا کا بھی یہی اثر ہے
مرار ہ بکسر میم اور فتح راے مہملہ مشددہ اور الف مد
راے مہملہ کے لغۃ عربی ہے اور ماہیت اسکی اگانا ہے
کہ آخر فصل بہار اور اول فصل گرمون مین جنتا ہے عرین
یہ مرتبہ مشہور رہے اور اطباء ہان کو بجاے شکاغی کے
مستعمل کرتے ہین افعال مین قریب اسکی ہے اور آدمی
دیار بکر کے اسکو ارروہ یہ نام رکھتے ہین پتے اسکے
مشابہ پتے چقندر کے اور سیاہ رنگ اور زمین مین سے
نکلے گرسیون مین مانند درخت کے بہت شعبے ایک جڑ سے
جتنے ہین پھول اسکا زرد اور آخر کو وقت خشکی کے خار دار
ہوتا ہے اور مشابہ شکاغی کے اور انمین ایک بیج مانند تخم
معصفر کے اور بہت کڑوا ہوتا ہے قوت چار برس تک
رہتی ہے اسکے ساق سے پوست جدا کر کے ساق کو کھاتے
ہین تلخی اسکی کتہ ہے پتون اور بیج اور پوست سے اور بعضون کو
ہین پکا کر کھاتے ہین بنسبت اسکے درمیان زراعت کے
اور زمین نمناک ہو اور جو شتر اسکو چرتا ہے موٹا ہوتا ہے اور کوئی
چیز اس سے بہتر نہین ہے اونٹ کے موٹا کرنے مین لہذا اسکو
شوکۃ الجمال کہتے ہین **الطبیعت اسکی** حرارت مین تعدل
اور رشک ہذا **افعال اور خواص اسکے** منفع اور ملطف
**العین** ضماد اسکا واسطے درد آنکھ کے مفید ہے **اعضاء الصدر**
**والغدار والنفض** پینا اسکے پتون کا بقدر ایک اوقیہ
کے مکرر واسطے علل قصبہ ریہ کے اور درد پہلو کے مفرح
ہوا اور واسطے ضعف جگر کے اور تنقیح سدہ جگر کے اور
اور ارہول اور جرب اور حکہ کے اور بجھانے تیزی اور
گرمی خون کے اور واسطے تصفیہ خون اور واسطے حمیات
کہنہ کے اور ساتھ اجوائن اور شنبلیلہ پیسے ہوے کے واسطے
تفتیت سنگ مثانے کے اور عسر البول کے نافع ہے **السموم**
پینا تین دانے اسکے ساتھ شراب کے واسطے سموم کے نافع ہے
**المضار** مصدع ہے **مصلح** اسکا کتیرا **مقدار شربت** کا
جرم ست تین درم تک اور اسکے پانی کا ایک اوقیہ تک ہے
**مرارہ** بکسر میم اور فتح دو راے مہملتین **اور میان**
دو الف کے آخر مین ہا لغت عربی ہے جمع اسکی مرارات
اور سرار بھی آئی ہے فارسی مین زہرہ کہتے ہین ہندی مین پتا
**ماہیت اسکی** مشہور ہے وہ ایک
عضو ہے اعضاے مرکبہ بدن حیوان کے موضوع اور
دوا ہے واسطے صفرا کے کہ کبد مین پیدا ہوتا ہے **واسطے**
**فوائد** کے کہ کلیات مین مذکور ہین اسکے دو مجرے

ہین ایک جگہ سے طرف اسکے واسطے آنے صفرا
کے کبد ہی اسمین دوسرا اُس سے معدہ اور امعا
ہین واسطے گرنے صفرا کے معدہ اور امعا مین
واسطے عسل اور دفع فضول کے مرارہ ہر حیوان کا
اُس حیوان کی ذیل مین مذکور ہو خواص کلی اُسکے
اور جو وہان مذکور نہین ہوئے یہان بیان کیے
جاوینگے ہین قوی ترین زہرہ حیوانات جو پائے جاتے ہین
ہین زہرہ گاؤ کا پس زہرہ بچھو پس زہرہ بز
پس زہرہ گوسفند کا ہی اور سالم تر زہرہ پائے
فیلو رہین پتا مرغی اور مرغ اور چکور کا اور تمام پتے
پرندون کے قوی تر ہین جانورون چوپائے سے
اور سب پتون مین بہت قوی پتے جوارح کے ہین
خصوصًا بڑے جوارح کا اور پتا شیوط اور مدرک
مسمی بہ عقرب کا اور کچھوے کا قوی تر ہی پتے جانور
چوپایون سے اور ضعیف ترین پتون مین پتا
سور کا ہی اور ہر ایک پتون سے باعتبار تری اور
مادہ ہونے جانور کا اور مختلف ہونے احوال کے
مانند بھوکے ہونے اور آسودہ ہونے کے اور
پیاسے ہونے کے اور سیراب ہونے کے اور وحشی
اور اہلی ہونے کے اور ریاضت اور تعب اور
دوڑا اور تیز پر ہونے کے اور راحت اور آرام اور
اور ایک جگہ بند رہنے کے اور پنجرے مین رہنے
کے اور خوراک انکی اشیاے گرم اور سرد کی مختلف
ہوتی ہین اسواسطے کہ جانور نرسے وقت بھوک اور
دوڑے وغیرہ کے اگر یہ تین گرم تر اور خشک تر اور
ساتھ تیزی کے ہوگا اور مادہ اور رطبی سے اور خلاف
انکے گرمی اور خشکی اور تیزی مین ضعیف تر اور کم
ہوگا اور پتا سب انواع مچھلیون کا تیز اور قوی ہوتا ہے
خصوص زہرہ شیوط کا کہ سمی ہے اور پتا سب قسم
سانپون کا سم قاتل ہی بہتر اسمین مطلقًا زردمائل
بہ سرخی ہی اور بدترین اسمین زنگاری اور سرخ

تیرہ ہی اطبیعت اُسکی مطلقًا جو تھوڑی رطوبت تک
گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے
گرم جالی شدید النفوذ اعضاء الراس مفتح سدہ
خیشوم اور منفذات کا ہی اور بطور پتا ریچھ کا واسطے
قروح تازے کان کے اور بقطور زہرہ گدھ کا ساتھ
روغن زیتون کے واسطے تقل سامعہ کے اور ساتھ نصف
کراث بنطی کے واسطے طنین اور تقل سامعہ کے اور
اغتسال سرکا زہرہ گاؤ سے اور ساتھ نطرون اور
طین قیمولیا کے واسطے ہزاز کے اور دلوک زہرہ اردک خانگی
کا ساتھ دہی کے سعوط جانب موافق مین واسطے حرر فم
شفیقہ کے نافع ہی اور سرمہ پتا جوارح سے خصوصًا سوکما
اُنکا واسطے ابتداے نزول پانی کے آنکھ مین اور چکتا
پتا آہو اور گوسپند بزجبلی کا جانورون چوپائے سے اور
کبک وشیوط کا واسطے عشاوہ کے اور زہرہ گرگ کا
واسطے رفع سفیدی آنکھ کے اور زہرہ بیل کا ساتھ
پانی سونف کے باعث حدت بصر کے اور زہرہ مرغ اور
مرغی اور کوے اور تری اور آبی چڑیان کا اور تعلق اور
گفتار اور سور اور جانور ماکول اللحم کا اور مانند انکے حال
ہین اور واسطے تیزی بصر کے اور تنقیہ قروح آنکھ کی
میلون سے نافع ہی اعضاء النفس بعوق زہرہ آہو
اور گرگ بھی کا ساتھ گھی تازے کے ناشتا حمام مین دافع
بہر اور ربو کا ہی اور زہرہ بیل کا ساتھ شہد کے واسطے
خناق کے نافع ہی اور بدستور زہرہ کچھوے کا مفید ہے
اعضاء الغذاء والنفض پینا زہرہ بیل کا
مفتح انواہ عروق اور بواسیر کا ہی اور زہرہ جانور کا
مطلقًا مسہل ہے بہانتک کہ زہرہ سور کا جو اوپر اسکے
ملین یا دوائی اسمین آلودہ کرکے حمول کرین
تلیین اور اسہال کرتا ہی اور ضماد زہرہ بیل کا ساتھ
شہد کے قروح معدہ کے اور نطول اُس کا
واسطے دردرحم اور حبتین اور درد مثانہ کے نافع ہی

اور فرزجہ زہرہ ہر جانور کا مدر حیض ہی اور پینا ایک
درم زہرہ سابی کا ساتھ ایک درم موم کے کھول کر
مخرج جنین ہی اور بجربات سے شمار کیا ہی اور پینا
زہرہ چندقا کا ساتھ راکھ لکڑی جھاؤ کے رافع بول
فی الفراش کا ہی اور طلا زہرہ مرغ سیاہ خانگی کا اوپر
اخلیل کے مورث لذت جماع عظیم عورتون کو ہے اور
محبت عورتون کی زیادہ ہوتی ہے مردون سے
اور طلا زہرہ کنجشک کا ساتھ عاقرقرحا اور تھوڑے
پارے کے اوپر جیڈھے اور قضیب اور خصیہ اور ران
کے باعث شدت نفوذ کا ہی اور کہتے ہین کہ جبتک
پائون کو زمین پر نہ رکھین نفوذ نہین جاتا ہے
السموم طلا زہرہ تیس کا واسطے تیس ہوام کے
اور بدستور زہرہ بیل کا اللوام والثیور طلا
زہرہ گورخر کا ساتھ شہد کے واسطے بوالیل کے اور
تحلیل اورام کے نافع ہی اور ہر ہمون مین واسطے عمر
کے داخل کیا جاتا ہی اور زہرہ شیر کا ساتھ شہد کے
نافع ہی زیادتی اورام کو اور تحلیل کرتا ہی اورام کو اور
خنازیر کو بھی دفع کرتا ہی القروح والجروح
طلا زہرہ گرگ کا واسطے التیام جراحات عصب کے
اور درمیان ہاڑون کے نافع ہوتا ہی تشنج اور کزاز
تخوف کو اور زہرہ تیس کا واسطے قلع گوشت نامد کے
نافع ہی اور جو مراہم کہ محتاج ہین مرارات قویہ کے
طرف واسطے قروح عظیمہ قدیمہ کے اُنمین داخل کیا جاتا ہے
اور طلا زہرہ حبس جانور کا کہ چوہے ساتھ نطرون
اور اہنیج اور طین قیمولیا کے واسطے جرب متقرح کے
نافع ہی اور زہرہ گاؤ کا واسطے اوجاع شدیدہ کے
مفید ہی جو مراہم زخمون مین کہ سواے جرح سد ہوے
ہون داخل کیا جاتا ہی نفع کرتا ہے۔

مران بضم میم اور فتحہ راے مشددہ اور الف اور
نون کے (ماہیت اُسکی) درخت ہی کہ زمین عرب مین
ہوتا ہی سب اجزا اُسکے تلخ اور کڑوی اُسکی سخت

**طبیعت اُسکی** گرم اور خشک **افعال اور خواص اُسکے** پینے پتے کا یا عصارہ اُسکے تپون کا بقدر ایکدرم کے ساتھ شہد اُسکے واسطے زہر سانپ گزیدہ کو نافع ہی اور تمہ اُسکے خواص کا مرہمون مذکور ہوا ہی اور بعضے اُسکو شجرۃ المرجان کہتے ہین چنانچہ مذکور ہوا

**مرجان** بفتحہ میم اور سکون راء اور فتحہ جیم اور الف اور نون کے لغت عربی ہی فارسی مین بھی اسی نام سے مشہور ہی ہندی مین مونگا اور مرجان بھی کہتے ہین

**ماہیت اُسکی** جسم ہی حجری مشابہ شاخ اور ساق درخت کے ہی سُرخ اور سفید اور سیاہ بھی ہوتا ہی کہ بحرین مین پتھر پانی کی زمین سے جمتا ہی اور ایک گز تک اور زیادہ بھی اُسکے لمبے پتے اور پھل کے بہتر اُسمین ٹہنے بڑے سُرخ رنگین پراق یخ دار اور بے سوراخ کم گرہ ہی بعد اُسکے سفید ساتھا صاف مذکور ہوئے اور سیاہ اُسکا کم جون ہی مادہ اُسکی پیدائش کا اجزائے لطیفۂ ارضیہ مختلفہ ساتھ پانی اور ہوا کی بہن اسطرح پر کہ بسبب تابش آفتاب کی اور بسبب تاثیر کواکب کے اُن اجزائے لطیفہ مذکورہ سے ابخرے پیدا ہو کر نیچے اُس دریا کے اور درمیان پتھرون کی محصن ہوتے ہین بعد اُسکے وقت زیادتی اور قوت غلبہ تابش کی وہی ابخرے صعود بالخ اور بتدریج سے نکلتے ہین اور بعد نکلنے کے مشعب ہو کر بشکل نبات اور درخت کی متحجر ہوتی ہین مونگا جو حکوکس اور انکس مین ملتا ہی اور جس جگہ کہ بہت عمیق ہے آلات سیسے وغیرہ کی اوپر حال مچھلیون کی باندھکر دریا مین ڈالتے ہین اور اطراف اور جوانب مین جال کو حرکت دیتے ہین تو اسمین لپٹ جاتا ہی پس زور سے کھینچتے ہین یہان تک کہ ٹوٹ کر ہوتا ہی اور نکل آتا ہی اور جس عمق پانی کا کم ہے

خواص پانی مین گھس کر رسی سے باندھکر اور توڑ کر نکالتے ہین

**طبیعت اُسکی** دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بعضون نے پہلے درجے مین سرد کہا ہے سیاہ کو تیسرے درجے تک سرد اور خشک جانتے ہین

**افعال اور خواص اُسکے** پینا آدھا درم قابض اور جز مجفف اور حابس ہے اور ایک درم بادزہر سب زہرون کا لوگون نے جانا ہی تعلیق اُسکو اوپر معدے کے واسطے سب بیماریون معدے کے بالخاصیت نافع ہی اور واسطے رفع فرع اور خوف اطفال کے خواب مین نافع اور سب افعال مین مانند بسد کے ہی حرف الباء مین بسد مذکور ہوا اور دستور احراق اور حب اور سفوف اُسکا قرابادین کبیر مین مذکور ہوا ہی۔

**مرداسنج** بہ ضم میم اور سکون راء مہملہ اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور فتحہ سین مہملہ اور سکون نون اور جیم کی معرب مردارسنگ فارسی کا ہی اور بھی فارس مین مردارسنگ یونانی مین لبد وغورس کہتے ہین

**ماہیت اُسکی** ایک جسم حجری ہی مصنوع اجساد معدنی سے سوائے لوہے کے اور اکثر سیسے اور قلعی سے بطریق احراق کے بناتے ہین ذہبی اُسکا سُرخ اور فضی بنفشی اور رصاصی مائل بہ سُرخی اور تردی ہی بہتر اُنمین صاف زرد رنگ براق سنگین ہے طریق اُسکے بنانے کے بہت ہین ایک یہ ہی کہ سب پگھلا کر سیندور یا سیسے جلے ہوے کو اُسپر تھوڑا تھوڑا ڈالتے ہین تو دونون خوب ملجاوین پس ایک بانس مین رکھکر سرکہ نند اُسکے سر پر گراتے ہین جو خوب جلا ہوا اور ملا ہوا اُس سے ہووے جدا کرتے ہین اور ساتھ پانی اور جو کے پکاتے ہین یہانتک کہ جو گل جاوین اور پھٹ جاوین پس جو سے جدا کر کے ساتھ ہموزن اُسکے نمک پیستے ہین اور پانی مین بھگوتے ہین اور ہر دن ہلاتی ہین اور ہر تین دن مین پانی کو بدلتے ہین چار مرتبے تک کہ خوب صاف ہووے اجزا اُسکے اسمین رہین پس استعمال کرتے ہین اور جب چاہین کہ اُسکو مفید کرین کہ اُسکو مرکب کہتے ہین بقتہ میم اور بکسرۂ میم بھی اور سکون راء مہملہ اور فتحہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور کاف کر اُن سفید مین لپیٹ کر ساتھ پانی باقلا کے جوش کرتے ہین اور بعد سرا ہونے یا گھل جانے کے باقلا کے اور بعد سیاہ ہونے اُنکو پانی باقلا اور اُنکو بدلتے ہین اور پھر پکاتے ہین یہانتک کہ سفید ہووے یہ طلاؤن مین اور درود وغیرہ مین مستعمل ہے اسواسطے کہ عضو کو سیاہ نکرے اور مغسول اُسکا لطف ہی اور حدت اُسکی کمتر غیر مغسول سے اور طریق مغسول کا یہ ہی کہ جس مقدار چاہین مردارسنگ کو خوب پیسین پانی اور نمک اُسپر ڈالین اُسقدر کہ چار انگل پر اُسکے ہو جاوے اور چالیس دن تک رکھین اور ہر دن مین ہلاتی رہین اور ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ پانی کو تبدیل کرتے رہین بعد اُسکے پانی کو پھینک کر سکھا دین بعد اُسکے خوب پیس کر کام مین لاوین اور چاہیے کہ نمک ہموزن مردارسنگ کے ہووے اس طریق سے بھی سفید ہوتا ہے

**طبیعت اُسکی** مائل گرمی اور آخر دوسرے درجے مین اور تیسرے درجے تک خشک کہا ہے مغسول اُسکا پہلے درجے مین سرد اور خشک تیسرے درجے مین اور سفید کیا ہوا اُسکا کہ تک نام ہے لطیف اور اقوی ہوتا ہے

**افعال اور خواص اُسکے** سب اقسام اُسکے قریب ہین اور داخل سے غیر مستعمل اور مردارسنگ محلل اور مجفف قابض اور معری اور مسدد اور حابس اور رجالی اور کالی گوشت زائد فاسد کا اور جانبوالا اچھے گوشت کا اور ایشام دینوالا زخمون پرانی کا ہی اور مادہ اکثر مرہمون کا اور جامع دواؤن کا اور توڑنے والا شدت تحلیل ادویہ محللہ قویہ کا ہی اُسکی خاصیت سے یہ ہے کہ جو سرکہ مین ڈالین اُسکو بیٹھا کرے **اعضاء العین** سفید کیا ہوا اور دھویا ہوا پیچ سرمہ جالپہ کے واسطے سلاق اور جرب اور تاختہ اور خرفہ آنکھ کو نافع ہے۔

**اعضاء النفض** شیخ رئیس نے ادویہ مفردہ قانون میں لکھا ہے کہ پینا اسکا عالبس بول ہے عورتین ہمارے شہر کی واسطے خلفہ اور فروج اسقاط اور اسہال کے اسکون کو کھلاتی ہین اور حکیم یہ محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہے کہ بیج بلادر المزر کے واسطے رفع ہوتے کیڑونکی ساتھ دودھ کے دیتی ہین اور حرکت دیتی ہین جبتک کیڑے دفع نہون مانع سکون کا ہوتا ہے اور فی الواقع بیج دفع اقسام کیڑون کے عدیل ہے امین الدولہ نے تصریح کی ہے کہ آدھا درم سفید کیا ہوا مروارسنگ ساتھ جلاب کے مخرج سب اقسام متعدد کیڑون کا ہے اور مجرب ہے اور سفید کیا ہوا اُس کا حقنون مین عالبس اسہال قروی اور سجی کا ہے

**الجروح والقروح** طلا اسکا جانیوالا گوشت فاسد اور سدہ کا بیج قروح کے اور منشف قروح رطبہ کا اور منقی قروح کا بالعرض بسبب مدادویہ مناسبہ کے ہے اور ساتھ ہموزن اسکے گندھک زرد اور سکر اور روغن مورد واسطے پتی اور جوشش آب کے مفید ہے الزینہ طلا سپید کیے ہوے کا جالی کلف اور رافع آثار حکہ اور جرب جدری کا اور واسطے تحلیل خون منجمد تحت جلد کے اور واسطے سوختگی آگ کے اور گرم پانی کے اور مسکن ادویہ حادہ کا اور واسطے رفع بدبوئی عرق اعضا کا مانند بیج بغل کے اور چڑھے کے نافع ہے اور بوے پسینے کو تو اچھا کرتا ہے اور منع ادرار عرق کا کرتا ہے اور واسطے سیج جلد کے موثر ہے خصوصاً ساتھ روغن گل سرخ اور ساتھ روغن گل کے گرد قلب کے اور نیچے بغل کے مانع ہے گرنے مواد کو اوپر قلب کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے رفع کرنے خون کی مفید ہے اور جو ساتھ روغن زیتون کے ہیسین اور جوش کرین یہانتک کہ غلیظ ہووے طلا اسکا بہتر اُون انشقاق مین ہے اور طلا اخیر سفید کیے ہوے کا ساتھ جوشی کے سیاہ کرنیوالا جلد کا ہے اور قدر اسکا

واسطے فروج درمیان انگلیون پیرون کے نافع ہے المضاد دودرم قاتل ہے بسبب احتباس بول اور انتفاخ بطن اور حابس اور قوی بیج اور مغر عظیم اور ضیق النفس اور کثیدگی زبان اور خناق کو اور کبھی امعا کو شق کرتا ہے

**مصلح** اور دوا اُسکی قے اور پاک کرنا بدن کا ہے ساتھ پانی سوئے اور انجیر کے اور پینا مرکی کا تین درم اسکا پانی نیمگرم کے لازم کرنا پینا سفیدہ اور گوشت خرقان یعنی بھیڑ اور شوربا مرغ کا اور آب گوشت ہاے بچے کا اور سرکہ شراب کا اور ملنا لطوخات معرفہ اور ادہان کا اوپر بدن کے اور کھانا سونٹھ مربے اسفنتین اور زوفا اور تخم کرفس اور مرچ اور فاغیہ یعنے پھول حنا اور نارد ین کا اور طلا دو مثقال کا اسفنتین اور تخم کرفس اور مرکی ساتھ ایک دقیہ جوشاندہ کرفس کے اور گرم طبیعت قبض ہووے حقنہ کرین حقنے لینے جب اور مرہم مروارسنگ کے قرابادین مین مذکور ہین

**مرزنجوش** بفتح میم اور سکون راء اور فتح زاے معجمہ اور سکون نون اور ضمہ جیم اور سکون واو اور شین معجمہ کے معرب مرزنگوش فارسی کا ہے عربی مین سعتر اور مختصر ہندی مین دونا اور مروا کہتے ہین **خاصیت اسکی** نجیر اذان القار کی ہے اسواسطے کہ بیج اسکے کچھ مشابہت کان سے نہین رکھتے بلکہ لانبی نبات اسکی جملہ یا تین خوشبودار سی ہے باغونمین بوتے ہین اور نبات اسکی دو تین گرتک ساتھ شاخون پر اگنے کے بیج اسکے لانبے تھوڑے پتلے کم عرض پھول اسکا سفید مائل بہ سرخی بیج اسکا مشابہ تخم ریحان کے اور شفاف جن لوگون نے اسکو اذان رجانا ہے انکو اشتباہ ہوا **طبیعت اسکی** آخر دوسرے درجے مین گرم اور اول اُسی درجے مین خشک **افعال اور خواص اسکے** قوی نیاد سنیر سے اور ملطف اور محلل اور مفتح اور جالی اور جاذب اعضاء الراس پیناجوشاندہ اسکا مفتح سدہ دماغ اور ریاحیہ کا اصد نافع صداع بارد رطب بلغمی اور سودادی یا دوریح اور مالیخولیا مراقی اور لقوہ اور حابس کام ہے اس سبب سے کہ تحلل رطوبات اور ریاح دماغی کا ہے اور سونگھنا اسکا واسطے تقویت دماغ کے اور مستی شراب کے اور منع کرنے خمار کے اور تفتیح سدہ منخرون کے اور سعوط اسکا واسطے تنقیہ دماغ اور لقوہ اور صرع کے نافع ہے اور طلا اسکا ساتھ خاکی بیج حمام کے واسطے درد سر بارد کے مجرب ہے اور تدہین اسکے روغن اسکے واسطے فالج اور امراض عصب بارد کی مانند کرانے کی اور مانند انکے مفید ہے اور سرمہ اسکا واسطے ابتداے نزول پانی کی آنکھ مین اور ضعف باصرہ کی اور طلا اسکا خشک ساتھ شہد کے واسطے رفع کرنے آثار خون منجمد پیچھے آنکھ کی اور چبانا اور نگلنا پانی اسکا مانع سیلان رطوبات اور پانی کو منہ سے ہے بغل اسکا واسطے درد کان کی اور بدستور قطور اسکا اور قطور اسکے روغن کا بھی یا کھنا کپڑا بھگویا اسکے روغن مین بیچ کان کی دافع اسکے سدے کا ہے **اعضاء الصدر والغذا والنفض** پینا جوشاندہ اسکا مفرح ہے اور واسطے درد سینہ اور ضیق النفس اور خفقان اور وجع نواد اور تسکین اعضاے بالمنی اور احتشا کی اور تحلیل ریاح تلی کی نافع ہے اور رافع نفض اور استسقا اور عسر البول اور احتباس حیض اور قولنج ریحی ہے فزیہ اسکا مدر حیض ہے **مقدار شربت** اسکے درم سے دو مثقال تک اور مطبوخ سات مثقال تک مضر ہے گرمے اور بتائی کو **مصلح** کاسنی اور تخم خرفہ ہین اسکے سنسنر اور کہتے ہین کہ اسفنتین اور مرماخوردو وزن مرچ اور آدھا وزن اور ہموزن اسکے شابانک ہین **الاورام والثبور** طلا اسکا محلل اورام بلغمی اور سدا جواین کو واسطے ورم حصیون کے نافع ہے **آلات الفعل** ساتھ موم روغن کو واسطے التواء عصب کے اور درد پشت اور رایہ کے اور ساتھ شہد کو واسطے رفع اعیا کو اور بدستور ہین اسکے روغن سے

**الزینۃ**۔ طلا اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے دفع کرنے جھائیں کے اور بدبوئی پسینے کے اور ملنا اسکا اوپر موضع جحامت کے رافع اثر زخم حجامت کا السموم ضاد اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے لسع بچھو کے مفید العوام بخور اسکا بھگانا ہوا ہوام کو اور رافع مضرت ہوا وبائی کا ہے روغن اسکا کہ اُسنے پانی کو ساتھ ہموزن اسکے روغن زیتون کو جوش کریں یہانتک کہ پانی جاتا رہے روغن بچاوے اُس سے تدہین کرنا فالج اور لقوہ اور کزاز اور عرق النسا اور شقیقہ اور دردسر بارد کو فائدہ کرتا ہے طور اسکا واسطے تفتیح سدے کان کے اور گرانی سامعہ اور تحلیل ریاح کان کے نافع ہے۔

**مرسطس**۔ بہ فتحہ میم اور سکون را اور فتحہ سین اور ضمہ طا اور سین مہملہ کی لغت نبطی ہے ماہیت اُسکی ایک درخت ہے بقدر ایک قد آدمی کے پتے اُسکے پتیلے باریک مانند بال کے اور آپس مین لپٹے ہوے اور ساتھ رطوبت لیس دار کے مانند شہد کے اور تیز بو اور تلخ اور رطوبت اُسکی پتون کی زیادہ شاخ اُسکی کی

**طبیعت اُسکی** تیسرے درجے مین گرم اور خشک

**افعال اور خواص اُسکے** طلا اُسکا واسطے کاٹنے سانپ کے اور تمام ہوام سمی اور محرق کے نافع ہے پتے اور شاخ اُسکی ساتھ آٹے کے حمام مین تین مرتبہ ملنا رافع جرب اور قاطع اُسکو ہے سنون اُسکا واسطے تقویت لثہ کے اور واسطے زخم لثہ کے اور مذر در اُسکی سکھانا واسطے التیام زخمون کے اور تعلیق اُسکو واسطے ولادت کے موثر ہے اور ردو ادقیہ اُسکے پانی سے قاتل دود کے بعد دو دن کے اور صاحب فلاحت کہتے ہین کہ جو اُسکے بوکن درخت جمنا ہے اور جو اُسکی شاخ کو کاٹ کر دفن کرین اور پانی دیوین بعد چالیس دن کے فطر کول جمتا ہے۔

**غری**۔ بفتحہ میم اور سکوم را اور فتحہ غین مہملہ اور کسر ریٰ معجمہ اور یاے نسبت کے تمام شرقی ہے فارسی مین مرغر کہتے ہین **ماہیت اُسکی** ایک قسم پشم بزدرازموے بہت نرم سی ہے اور اکثر سفید ہوتی ہے اُس سے کپڑا بناتے ہین **افعال اور خواص اُسکے** پہننا اُسکا موافق سب مزاجون کے اور مسخن بیرودون کو اور مقوی کمر اور گردہ اور محرک باہ ہے۔

**مرقشیشا**۔ بفتحہ میم اور سکون را مہملہ اور فتحہ قاف اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ شین معجمہ اور الف کی لغت یونانی ہے اُسکو قشیشا اور حجر النور اور حجر روشنائی بھی کہتے ہین اسواسطے کہ واسطے روشنی آنکھ کے بہت مفید ہے ہندی مین سونا مکھی کہتے ہین

**ماہیت اُسکی** ایک پتھر ہے غیر براق بھگانے مین مثل اُسکے کہ براق ہے اور بہت قسم ہوتا ہے ذہبی اور فضی اور نحاسی اور حدیدی اور سہمی کہ اُسکے معادن مین پیدا ہوتی ہے اور ہر ایک برنگ اُس فلز کے منسوب ہے اور اُسکے جوہر سے مخلوط ہے اُس جوہر کو اُس سے نکالتے ہین قوی ترین سبھون مین نحاسی ہے

**طبیعت اُسکی** آخر دوسرے درجے مین گرمی اور خشکی کے تیسرے درجے مین بھی خشک کہا ہے

**افعال اور خواص اُسکے** محلل اور جالی اور قابض اور منفع اور مسخن اور سمیت کے استعمال اُسکا داخل سے ممتنع ہے اور جبتک کہ اُسکو خوب پیسین نفع اُسکا ظاہر نہین ہوتا **اعضاء الراس** کہتے ہین تعلیق اُسکو اوپر گردن طفل کے باعث نہ ڈرنے ڈراؤنے کا ہے سونے مین سرمہ اُسکے محرق اور غیر محرق کا واسطے جلا اور تقویت آنکھ کے اور تحلیل مدہ نیچے آنکھ کے مفید ہے **الادرام والنبو** طلا اُسکا ساتھ راتینج کے واسطے تحلیل اورام صلبہ کے نافع ہے اور مرہم محلل مین داخل کیا جاتا ہے بسبب تحلیل اورافلاج کے

**القرحہ والجروح** ساتھ راتینج کے واسطے التیام قروح کے اور ساتھ ہرتال کے منقی قروح اور کھائو والا گوشت زائد فاسد کا اور جانی والا گوشت صحیح کا

**آلات المفاصل** طلا اُسکا محلل اُس مادہ کا کہ مشابہ کے اجزاے عضلہ مین جمع ہوا ہو۔

**الزینۃ** طلا اُسکا ساتھ سرکہ کے واسطے برص اور بہق اور نمش کے اور تحلیل رطوبات محصنہ نیچے جلد کے اور نرم اور پتلا کرنیوالا بالون کا اور باعث پیچدار ہونے بالون کا ہے اور محرق منسول اُسکا الطف ہے اور حرارت اُسکی کم ہے طریق اُسکے جلانیکا یون ہے کہ اُسکو شہد مین آلودہ کرکے بیچ کیرلے کے لپیٹ کر آگ مین ڈالین تو سرخ ہو جاوے اور بعضے مکرر کہتے ہین اور طریق اُسکے غسل کا مانند غسل قلیسا کے ہے اہل مصر صفا اُسکا واسطے استسقا اور بواسیر اور ورد کردہ اور مثانی اور یرقان اور جریان منی اور دق شیخوخت کے استعمال کرتے ہین اور واسطے دفع سموم مشروبہ کے بھی اور مرقشیشا کو بنائی ہین اسطرح سو کرتا بنا ایک سیر ہندی اور روح تو تیا چوتھائی ایک سیر کے اور سیسا آٹھوان حصہ ایک سیر کا اور قلعی نصف آٹھوین حصہ سیر کے اور کنکر سرخ بسی ہوئین آدھا من سبکو اکٹھا بھلا کر آئین مع تھائی ایک سیر الفارزد بیسیر چھڑکین اور وقت اوٹنے کے کوئی جگہ مین گرادین پس مشابہ مرقشیشا کے ہوتا ہے رنگ مین مگر زبون اور قابض۔

**مرمانور**۔ بفتحہ میم اور سکون را اور فتحہ میم اور الف اور فتحہ نون مہملہ اور سکون واو اور زاے معجمہ کے اور ساتھ راے مہملہ کے بھی آتا ہے فارسی مین مروحوش کہتے ہین **ماہیت اُسکی** مرچیلے کے ساق اُسکی زیادہ ایک بالشت سے اور خشبی ساتھ سختی کے شاخین اُسکی لانبی نیچے اُسکے مائل بہ گولاہٹ اور لمبائی کی رنگ اُسکا مائل بہ تیرگی اور زردی اور زمین ہوتا ہے

**طبیعت اُسکی** تیسرے درجے تک گرم اور دوسرے درجے مین خشک

**افعال اور خواص اُسکے** ملطف اور محلل اور مسکن ریاح اور منفع سدہ بلغمی

جس جگہ کہ ہووے اعضاء الراس جمع شراب مین ڈالین جلدی نشہ لاتا ہی سونگھنا اسکا تفتیح سدہ دماغی کی کرتا ہی اور صداع پیدا کرتا ہی اور بھپارا اسکا جوش کرکے واسطے انخدار بخارات کو دماغ سے اور واسطے صداع بارد مشابہ شیخ کے ہی اس امر مین اعضاء الصدر والغدارو النقرس پینا اسکا واسطے خفقان سوداوی اور تقویت معدہ اور امعا کے اور احشاے ضعیفہ اور ضعف جگر کے نافع ہی اور قے اور نشیان کو روکتا ہی اور واسطے تفتیح سدہ احشاے اور نشف رطوبات معدہ کے اور ساتھ شراب کے واسطے درد رحم حوائل کے اور بدستور نطول اسکے جوشاندہ کا اور جلوس اس مین مفید ہے۔ **مقدار شربت** تے اور پھول اور بیج کا دو درم تک اور پانی ایک اوقیہ تک المضار مصدع اور منعش ہے مصلح اسکا مورد اور ماحین بارده بدل اس کا بادرنجبویہ اور مزرنجوش اور بسبب شکر کے ہموزن اسکے اشنہ اور تھوڑا زعفران اور مرماحوز اور مزرنجوش اور فرنجمشک اور شاہسفرم اور بادرنجبویہ سب قریب آپس مین اور قائم مقام اور بدل ایک دوسرے کے ہین **الاوجاع** جو پتے تازے اسکے حمام مین پچھاوین اوپر اسکے صاحب اوجاع بارده اور ریاح حامدین مین اور اعضاء باطنہ اور ظاہرہ کو سلادین بہتر اس سے کوئی اور دوا عین ہی۔

**مرمازاد** - بفتحہ میم اور سکون را و فتحہ میم اور الف اور فتحہ زاے جوز اور الف اور دال مہملہ کے فارسی مین مروآزاد فرنگی مین اسطاکیس کہتے ہین ماہیت اسکی ایک بنات ہی کہ ساق اسکی ایک عدد بقدر ایک بالشت کے قریب جمدہ کہ بہت سے گٹھے دار اس حد تک کہ ساق سے اخیر تک روئی دھنکی بہت نرم لپٹی ہی پھول اسکا بنفشی مائل بسرخی اور زیرہ ساق سو آخر تک بہت چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے خوشبودار ہی کہ ماحوز و اضافہ مزدکے چار ہین اور نزدیک بعضون کے پانچ ایک قسم ہی کو مرماز اد کہتے ہین دوسرے کو مرماحوز تیسرے کو مرماطوس چوتھے کو مرماہوس اور قسم پانچوین کو سرو جانتے ہین لیکن ظاہر اہر دن ہی قسم مرو سی نہین ہے اور ایک نوع مرو سی کہ کم بو ہوتا ہی نسبت مرماحوز کے اسکو شموسا کہتے ہین **طبیعت اسکی** دوسرے درجے مین گرم اور خشک باعتبار انواع مین مختلف ہوتا ہی **افعال و خواص اسکے** ملطف اور محلل ریاح اور نفخ اور بلغم اور مفتی ریاح اور مفتح سدہ کا جس جگہ مین ہووین **اعضاء الراس** خصوصاً اسکا ساتھ دودھ عورتون کے کان مین واسطے تسکین درد کان کے اور ناک مین واسطے دور کرنے گرمی اور سردی کے اور سونگھنا نوع خوشبودار کو مصدع خصوصاً اوپر شراب کے اعضاء الغدا والنفرس مقوی معدہ اور امعا اور رافع استسقا اور ریاح شکم کا اور مدر بول اور عرق اور محلل بلغم معدے کا اور مسکن درد معدے کا اور جو مستسقی اسکے لائق بیج کہ کہ مشابہ بیج السی کے ہے اور اسکے تر کے پینے کی دعوت کرے اور بیرون اس سے دو درم ساتھ ہموزن اسکے فکر نہار کو تناول کرے بادام خشک کرتا ہی اور براہ بول اور پسینہ کو لاتا ہی ہمیشہ اور اسکے بیج کو جو بریان کرین اور پیسین واسطے سیج کے خصوصاً کہ ساتھ مغز بادام کے چرب کیا ہووے اور واسطے دور کرنے سوزش کے اور بیج اسکا بدون کرنیکے مسہل بلغم ہی اور بھی بیج بریان کردہ اسکا ساتھ تخم خاص کے رافع اسہال دموی اور قرحہ امعا اور سیج کا ہوا **الاورام والدمامیل** ضماد اسکا منضج اور مہلہ اور دمامیل اور خراجات ہی محمد بن زکریا نے بیج اسکے کو دوسرے درجے مین گرم پہلے درجے مین تر جانا ہی کہتے ہین کہ جو تھوڑا تھوڑا پانی اوپر ڈالین اور انگلی سے ملین اور اسکے لعاب کو ساتھ تھوڑی روغن چنبیلی کے تین دن نہار پیین مسوداوی پتی کو بالکل دور کرے اور مجرب ہو۔

مٹی سے اور حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ فقیر نے فیروزہ پہاڑ کر دیکھا اور دریا **طبیعت اسکی** گرم اور خشک اسکی زیادتی خشکی سے جانتے ہین **افعال و خواص اسکے** اعضاء الراس سعوط اسکا ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے تفتیح سدہ دماغ کے اور تقویت دماغ اور درد سر بلغمی کو نافع ہی اور اعضاء الغدا والنفس مقوی ہر جگر اور اعضاء باطنی اور محلل ریاح اور امراض معدہ جگر اور رحم کو اور مدر حیض ہی۔

**مرماطوس** - بفتحہ میم اور سکون را اور فتحہ میم اور ضمہ طاے مہملہ اور سکون واو اور سین مہملہ کہ فارسی مین درنگ کہتے ہین **ماہیت اسکی** مردبری ہے اور ایک قسم ہی مرو سفید سو کہ اسکو مرماحوز کہتے ہین بتوخیازی کہ اور اس سے چھوٹے ساتھ دندانے کے سب فعال مین مانند مرماہوش کہ ہے۔

**مرماہوس** - بفتحہ میم اور سکون را اور فتحہ میم اور الف اور ضمہ ہا اور سکون واو اور سین مہملہ کہ فارسی مین مرو سفید اور مرو تلخ کہتے ہین **ماہیت اسکی** ایک نبات ہی مشابہ مرماحوز کے پتے اسکے مانند پتے لبلاب کے اور اس سے چھوٹے پھول اسکے مائل بہ سفیدی بیج اسکے گول خلاف باقی اضداد اسکے کہ سب کے بیج لانبے ہین اور کہتے ہین کہ مراد مطلق تخم مرو سے یہی ہی **طبیعت اسکی** گرم اور خشک اور نزدیک بعضون کے معتدل **افعال و خواص اسکے** مفرح اور مجفف اور سب افعال مین مرماحوز کہ ہی اسکے مگر وہ کو اعین الدودنی سرد اور تر جانا ہی۔

**مرو** - بفتحہ میم اور سکون را اور واو کہ لغت نبطی ہے اور کہتے ہین کہ فارسی ہے اور بھی فارسی مین مرو رشک ہندی مین کنوچہ کہتے ہین **ماہیت اسکی** اسم جنس سے بہت قسم ہین ہر ایک کا نام علیحدہ ہی اور اوپر اہرون اور خراسانی اور افغان اور گاؤزبان کے بھی اطلاق کرتے ہین مطلق اسکے سے مراد نوع

**مرہیطس** ۔ بہ فتحہ میم اور سکون راے مہملہ اور کسرہ ہاے دو سکون یاے تحتانیہ اور ضمطاے مہملہ اور سین مہملہ کے **(ماہیت اُسکی)** ایک پتھر ہی سیاہ خطدار اور ہلکا یعنے اُس سے لاجوردی رنگ اور بو پیسین بوی شراب کی اُس سے آتی ہی **مزہ** سے اُسکو لاتے ہین **(افعال اور خواص اُسکے)** پینا اُنین جو اُس سے واسطے وجع نفوذ کے ہو تو ہین فما و اُسکا واسطے نکلے کے مفید ہے۔

**مری** ۔ بفتحہ میم اور کسرہ راے مہملہ مشددہ اور یا کے لغت عربی ہی مشتق مرارہ سے اور کہتے ہین کہ اصل اُسکی ساتھ دو میم کے تھے واسطے تخفیف کے ایک میم کو دور کیا ہی اور بسبب کثرت استعمال کے ایک میم برقرار پایا اور کہتے ہین کہ اسم نبطی ہی سر پانی مین اور یا مونا اور رومی مین کو یوعورس فارسی مین الکہ کہتے ہین۔

**ماہیت اُسکی)** ادویہ قدیمہ سے ہی اور اختراع الطبائع کا الدانیوں سو مادہ اُسکا تو دنج ہے حرف الف مین مذکور ہوا بہتر اُس مین وہ ہی کہ جو کے آٹے کو ساتھ تو دنج بری کے پیچ فصل گرمی کے خمیر کر کے گردے بنا کر تنور مین پکاتے ہین ہموزن اُسکے تو دنج اور اُسکے مانند نمک اور چوتھائی اُسکے سونف اور واسطے مبرورون کے تھوڑا تخم کرفس اور دار چینی اور لونگ اور مانند اُنکے ساتھ پانی کے خمیر کر کے بیس دن دھوپ مین بٹھین اور ہر دن پھیرتے اور ہلاتے رہین اور پانی اُپر چھڑکین تو سیاہ اور سرخ جاے پس پانی مین گھول کر صاف کو اُسمین سے شیشے مین رکھکر کئی دن دھوپ مین رکھین اور ہر دن پھیر کر مین بعد اُسکے استعمال کرین اور سوا اُسکے انواع اور اقسام بہت ہین مفصل قرابادین کبیر مین مذکور ہین **(طبیعت اُسکی)** اُسکو دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک بھی کہا ہی اور ابن ماسویہ فرماتا ہی کہ اُسکی خشکی مین کچھ جاے ہی لیکن دوسانین ہی **(افعال اور خواص اُسکے)** جالی اخلاط غلیظہ اور منقی بلغم اور ملین بطن اور ناشف طوبات ہی **العین** اکتحال یا قطور اُسکا آنکھ مین بیچ شروع جدری کو مانع نکلنے چھالون کا ہی آنکھ مین اور اگر نکلے ہون جلد دور ہوتے ہین یہ مجرب ہی **الفم** غرغرہ اُسکا محلل ورم لہات اور لوزتین اور دیاذب بلاغم ہی و مانع سوء رافع نقصان ذائقہ اور باعث خوشبوئی ذائقہ منہ کا ہی **اعضاء الغذاء والنفض** مسخن معدہ اور جگر کا اور مجفف اور ناشف رطوبات معدہ اور امعا کا اور مسہل اور ہاضم طعام اور مشتہی اور دافع تخمہ اور ضرر چربیون کا اور ملطف غذاے غلیظ اور ملین طبع کا ہی اور واسطے قولنج اور نکالنے کیڑے معدہ کے اور اخلاط لزج بواسیری کے اور ادرار فضلات کو اور واسطے ورود رک اور عرق النسا کے نافع ہی اور حقنہ کرنا واسطے رفع کرنے قولنج کے اور واسطے قروح جگر اور امعا کے اور ورود رک اور عرق النسا کے مفید ہی **الرحم والقروح** فعل اُسکا واسطے قروح عضو جسد کے نافع ہی اور مری بنائی ہوئی مچھلی اور گوشت سور سے بھی واسطے قروح خبیثہ کے نافع ہی **الزینۃ** خوشبو کرنیوالی بو کی اور پینا اُسکا کئی دن پودینے کے ساتھ تھوڑی لاکھ کے لاغری کرنیوالی بدن کی ہی اور مجرب ہی **السموم** واسطے کاٹنے باولے کتے کے نافع کہتے ہین المضار مضر ہے سینہ اور سرفہ اور بواسیر کو اور مصلح اُسکا یہ ہین لعاب خارشہ اور دار و دار و جذام وغیرہ **ومصلح** اُسکا یہ ہین لعاب دار اور چربی اور مٹھایان اور حمام مکرر کرتا ہی اور بالفعل درمیان عوام کے بجاے مری خونج کے آبکار محلول بتخم سرکہ کے مشہور ہی کہ آفتاب مین رکھین تو تیار ہووے اور استعمال کرین قوت مسہلہ اُسکی ضعیف اور قوت مخمہ اُسکی غالب ہی مضر ہی امعا کو اور حقنون مین غیر مستعمل اور بجاے اصفہان کے بجاے سرکہ کے شیرین حل کرتے ہین اور مشہور یہ کہ ہی حرف الکاف مین مذکور ہوا ہی

## فصل المیم مع الزاء المعجمۃ

**مزر** ۔ ایک قسم نیند سے ہے کہ مصر مین جو اور چاول سے بناتے ہین اور فارسی مین بونہ کہتے ہین بیج بونہ کو مذکور ہوا اور بیج قرابادین کبیر کے بھی مذکور ہوا۔

**مزمار الراعی** ۔ بکسرہ میم اور سکون زا معجمہ اور فتحہ میم اور الف اور ضمہ راے مہملہ اور الف اور لام تعریف اور فتح راے مہملہ اور کسرہ عین مہملہ اور یا کے **(ماہیت اُسکی)** ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ بار تنگ کے اور اُس سے پتلے اور سیدھے چھلکے طرف زمین کے ساق اُسکی باریک بدون گرہ کے اور بقدر ایک گز کے ساتھ رطوبت لیسدار کے اور اُسکے کنارے کے ایک سر نمودی شکل اوپر اُسکے پتلا پھول درمیان سفیدی اور زردی کے بڑا اُسکی سیاہ مشابہ کنگنی سیاہ کے بہت خوشبودار نمیت اُسکا اما کن رطبہ مین اور جوزا مین پیدا ہوتی ہی بیج اُسکے مشابہ بیج ورد کے **(طبیعت اُسکی)** اول دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہی اور لوگون نے گرم اور تر جانا ہی **(افعال اور خواص اُسکے)** جالی اور محلل اور ام اور رافع سموم اور مفتح سدہ اور مدر حیض اور قابض بطن ہے **اعضاء الغذاء والنفض** پینا اُسکو اکیلے یا ساتھ ہموزن اُسکے دونو مسکن فواق اور نفض ہے اور واسطے قرحہ امعا کے اور پھٹنے غشاء کے اور درد رحم کے نافع ہی اور پینا اُسکی جڑ کا پانی مین جوش جوش کیا ہوا واسطے تفتیح سدہ جگر اور تفتیت سنگ گردے اور مثانے کے اور تنقیہ ان دونون کے اور دور حم کے اور کھانا نبات سوکھی جالبس بطن اور مدر حیض ہی ضماد اُسکا محلل ورم صلب احشا کا ہی **الام** ضماد اُسکے تازے کا محلل ورام بلغمی اور پگھلانیوالا ورام کا ہی **الزینۃ** غسول اُسکا واسطے بڑھانے بالون کے اور طلا اُسکا ساتھ زیت الحیل کے اور روغن زیتون کے مانع تولد خون کا کا ایک سال تک **السموم** پینا اُسکی جڑ کو

بقدر دو درم واسطے زہر ارنب بحری اور بیندک کی اور ضرر افیون کے نافع ہے مقدار شربت اسکا دو مثقال تک اور بیج جو شاندہ کے پانچ درم تک بیج ایک طل پانی کے جوش کریں تو آدھا رہجاوے ساتھ شیرینی کے باعث لذیذ طبع کا ہووے اور بدشیرینی کے اگر مادہ حبس طبیعت کا ہووے اور مقدار شربت اُس پانی سے ایک اوقیہ مضر ہے طحال کو مصلح اسکا باد آورد بدل اُسکا انسان ہے۔

## فصل المیم مع السین المہملۃ

**مستعجلہ**۔ بضم میم اور سکون سین اور فتحہ تاء قوقانیہ اور سکون عین مہملہ اور فتحہ جیم اور لام اور ہاء کے اسکی (ماہیت) مین اشلاف ہے نزدیک بعضون کے بوزیران اور نزدیک جماعت ایک کے سورنجان ہے اور افطاکی وغیرہ نے کہا ہے کہ فرع بعث ببری سحر ہے اور وہ ریشے ہین آپسمین لپٹے ہوے سخت بقدر کل اسطوبر کہ جو اسکو آپس سے جدا کرین لکڑی اگلی مربع تساری الاوضاع دیکھی جاتی ہے بہتر اسمین شیرینی سخت خوش جوہر ہے اُسکو مستعجلہ اس سبب سے کہتے ہین کہ تقویت باہ مین جلدی کرنے والی اور سریع الاثر ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے مین تر ہے ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) ساتھ صندل کے مقوی قوی اعضاب اور باہ ہے اور مانع فساد اخلاط اور ہیجان باہ ہے بسرعت درست کرنے والی ذکر کی ہے اور پینا اسکا قبل کھانے سم کے مانع اسکی تاثیر کے ہے مضر ہے مصلح اسکا شہد ہے مقدار شربت اسکا تین درہم بدل اسکا خمیرمایہ ہے جو رتین اسکو واسطے فربہی بدن کے استعمال کرتی ہین اور ساتھ حریرون اور فالودون کے اور بھی اسکو کوٹ کر دودھ پر چھڑک کر اور تین درم تک اسکو ایک مرتبہ کھاتے ہین۔

**مسحوقونیا**۔ بفتحہ میم اور سکون شین اور ضمہ خاء مہملہ اور سکون واو اور ضمہ قاف اور سکون واو اور کسرہ نون اور فتحہ یاء تحتانیہ اور الف کر اسکو مسحوقونیا کہتے ہین فارسی مین کف آبگینہ اور عربی مین زجاج ماہیت اسکی اسکو اطلاق کرتے ہین اوپر تھرون مطبوخہ کے کہ شیشہ اور سنگ سرمہ اور اقلیمیا اور راسخت پیسکر جو ذی اور بچی پانی مین پر وردہ کر کے گوند علاط کا اضافہ کر کے جوش کرتے ہین یہانتک کہ بستہ ہووے اور بولتے ہین اوپر کف شیشے کے کہ وقت پگھلانے شیشے کے اوپر اسکے پیدا ہوتا ہے اور وہ مشابہ بورہ کے ہوتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جلا دار جالی ہے العین اکتحال کرکے رافع بیاض مین اور ظلمت بصر اور ناخنہ اور صلاق اور شرناق کا ہے اور سنون اسکا جالی دانتون کا الجرح والقروح والثبور طلا اور ذرور اسکا اکیلا یا ساتھ مرہمون کے جالی اور قاطع گوشت زائد فاسد کا زخمون سے اور خشک کرنیوالا اُنکا اور رافع آثار جلد کا ہے طلا اُسکا بیچ حمام کے رافع خارش بدن کا ہے المضار پینا اسکا قتال ہے بدل اُسکا آبگینہ سفید ہے

**مسک**۔ بکسر میم اور سکون سین مہملہ اور کاف کا لفت عربی ہے فارسی مین مشک بشین معجمہ اور سر یانی مین مسکا اور روی مین مورون اور ترکی مین بیار اور ہندی مین کستوری کہتے ہین (ماہیت اسکی) خون منجمد ہے کہ بیچ ناف جانور کے وہ موافق جثہ بھیڑ بکری کے ہاتھ اور پاؤن اسکے پتلے ہوتے ہین اور ہڈی قلم ہاتھ اور پاؤن کی ایک ٹکڑا ہوتی ہے بخلاف اور ہرنون کے اور صورت اسکی مشابہ بنولے کے دو دانت اسکے پتلے اور اونچے مانند بتدیل کے پھرے ہوے طرف اوپر کے اور بعضون نے کہا کہ اسکے نر کے دو سینگ اور دو دانت ہوتے ہین اور اسکی مادہ کے دو دانت اور اس جانور کو آہوے خطائی اور آہوے مشک کہتے ہین بیچ پہاڑون ہین اور خطا اور تبت اور ترکستان اور کوٹ کانگڑہ کہ اسکو نگرکوٹ کہتے ہین قدم الایام سے کوہستان بہرائچ اور نیپال اور مورنگ اور نگپور وغیرہ کے کہ سب وہ پہاڑ آپس مین ملے ہین اور بیچ سرحد شہر یا بلد یا مملکت کے مواضع قریبہ کوہستان سے لاتے ہین مثلاً توران اور ایران مین اور خطا اور تبت سے اور ملتان اور لاہور اور شاہجہان آباد اور الہ آباد اور لکھنؤ مین وہان سے اور کوہستان کوٹ کانگڑا اور بہرائچ اور نیپال سے بھی اور بنگالے مین کوہستان مورنگ اور نگپور اور نیپال سے اور ایران و خراسان اور روم مین خطا اور چین اور تبت سے بھی آتا ہے راہ دریا کے اور بھی خشک سی لاتے ہین خالص بہت کم لاتے ہین مگر بطور تحفہ اور ہدیہ کے واسطے سلاطین اور حکام ان بلاد اور سرحدون کے اوپر اکثر اُسی جگہ نافہ پھاڑ کر منشوش اُسمین بھر کر اسطرح سے کہ معلوم نہووے نافہ کو درست کر لاتے ہین کہ کسی کو کم معلوم ہوتا ہے بہتر اُسمین باعتبار مکانون کے خطائی ہے بعد اسکے تبتی بعد اُسکے کوٹ کانگڑائی بعد اُسکے نیپالی بعد اُسکے اور جگہون کے اور باعتبار بو کے بہتر ہوتی ہے تیزی اُسکی بو کی یہانتک ہے کہ مجمور المزاج مین مُعاف لاتی ہے اور بہتر ہوتی ہے باعتبار رنگ زرد کے یا رنگ تفاحی کے اور کہتے ہین کہ مشک دو قسم ہوتی ہے ہندی اور ترکی اور ہر ایک کی اصناف مختلف ہین ترکی بہتر ہے ہندی سے اور خطائی بہتر تاری سے اسواسطے کہ تاری مین بھربری ہو بست ہوتی ہے بعد اُسکے اصناف اور تیرگی کے اور بہتر ہتلیمین نیپالی پس رنگپوری ہے بعد اُسکے اور اصناف اور بعض لوگ کہتے ہین کہ مشک تین قسم ہوتی ہے قسم پہلی وہ خون ہے کہ حیوان اُسکے سے بطریق حیض یا اسیر کے نکل کر تھرون پر منجمد ہوتی ہے

یہ قسم نہایت خوشبودار اور تند ہوتی ہے اس حد تک کہ بو اُسکی دماغ لاتی ہے اور زرد رنگ اور ٹکڑی اُسکے لانچے اور سخت مگر یہ قسم قلیل اور نادر الوجود ہے قسم دوم جو بنتی وہ نافہ ہے کہ جمع ہوئے سے خون کے حوالی ناف اُس جانور کے بسبب غلبۂ قوت اور حرارت اُس جانور کے حاصل ہوتی ہے اور بزرگ ہوتا ہے مقدار نصف لیمو کے اور بعد بزرگ ہونے کے اور پہونچنے کمال کے خارش جہت اُس موضع مین حاصل ہوئی ہے اور بہ سبب شدت خارش کے وہ جانور ناف کو اوپر تھہرون اور درختون کے ملتا ہے پس ساتھ پوست کے کہ اوپر اُسکے ہوتا ہے جدا ہو کر گر پڑتا ہے قسم تیسری چینی کہ وہ خون ہے کہ بعد شکار کرنے کے ہاتھ سے موضع ناف کو ملتے ہین تو خون سب طرفون کا جمع ہو وے پس چیر کر نکالتے ہین اور خشک کرتے ہین وہ سیاہ رنگ سخت ہوتی ہے اور کہتے ہین کہ شکاری لوگ موضع ناف کو کھینچ کر پٹی سے باندھتے ہین جب بہت خون اُس مین جمع ہوتا ہے اُسکو ذبح کر کے ناف اُسکی کاٹ کر ایک مدت تک جو مین دفن کرتے ہین بعد اُسکے نکالتے ہین خوشبو ہوتی ہے ورنہ قبل متن کرنے کے بدبو ہوتی ہے مانند جند بیدستر کے کہ پہلے بدبو ہوتا ہے قسم چہارم جو تبتی ہے وہ خون کہ اُس حیوان کو ذبح کر کے خون اُسکا ساتھ کلجی اور مینگنی سوکھی کے گوندھتے ہین یہ قسم اقشر اللون ہے سخت نہین ہوتی مگر بدبو تر بسیار ہوتی ہے اور غیر استعمال ہے شاید یہ باتین بالکل اصل نہین رکھتین بلکہ مشک دو قسم ہوتی ہے اصلی خالص یا جعلی مغشوش اصلی خالص اور قسم دوسری تبتی ایک جسمین کچھ نیت سے مخصوص نہین ہوا اور یہ قسم باخود بخود جدا ہوتی ہے جیسا مادہ کو ہوا یا جب کمال کہ پہنچتی ہے آدمی وقت جانتے ہین اُس جانور کو پکڑ کے کاٹ لیتے ہین اور قسم پہلی بر تقدیر صدق کے احتمال رکھتی ہے کہ وہ جانور بسبب خارش کے اُس جگہ کو ملتا دہ زخمی ہو کر خون اُس سے نکلتا ہے اور اوپر تھہرون کے منجمد ہوتی ہے آدمی اُسکو پا کر اوپر حبش یا بوا سیر کے عمل کرتے ہین اور دو قسم باقی خصوصاً جو تبتی مغشوش ہین اور بھی کہتے ہین کہ مشک عملی کو ریوند چینی اور لبان اور کلجی سکھائی بکرے کی اور بیج مورد اور لونگ اور خون کبوتر اور تھوڑی مشک خالص سے بناتی ہین اور نافون مین بھر کر سر اُسکا بند کر کے صورت اصلی بنا کر بیچتے ہین علامت مغشوش کی سیاہی بہت اور بو جھی کی بو کی یا بدبو کی اُسکی ہے اور امتحان مشک کا کہ نافہ مین ہو یون ہی کہ سوت سوئی مین ڈال کر پہلے نافہ مین وہ سوت سوئی سے ڈالتے ہین بعد اُسکے لسن مین ڈالتے ہین اور سونگھتے ہین اگر بو لسن کی آئی مغشوش ہے ورنہ اصلی ہے اور امتحان اُس مشک کی کہ نافہ مین نہیں ہے اسطرح ہے کہ ہتیلی مین تھوڑی کو پانی مین ملتے ہین اگر گھل جاوے خالص ہے اور اگر تہ بخار مغشوش ہے ارسطو کہتا ہے مشک خالص پسی ہوئی کہ جو باسن بطوبت دار مین رکھین بقدر ایک ساعت کے وزن اُسکا زیادہ ہو جاتا ہے امتحان دوسرا یون ہے کہ ایک باسن کو اوپر آگ کے رکھکر مشک اوپر اُسکے ڈالتے ہین اگر اُس سے اچھی بو آئی خالص ہے ورنہ مغشوش ہے اور یون بھی امتحان کرتے ہین کہ سر دوالی دوز یعنی نشتائی کا لسن مین گڑھو کر نافہ مین گڑھوتے ہین اور سونگھتے ہین اگر بدبو آہستہ سے آئی مغشوش ہے ورنہ خالص ہے بہترین سنین مشک تبتی خالص اُسی اصلاح سے ہے قوت اُسکی جبتک کہ نافہ مین ہے تین برس تک باقی رہتی ہے اور نافہ سے باہر نکلنے سے ایک سال **(طبیعت اُسکی)** گرم تیسرے درجہ مین اور خشک دوسرے درجہ مین اصح شیخ الرئیس اور لوگون نے گرم دوسرے درجہ مین لکھا ہے اور بعض لوگ اُسکی خشکی کو گرمی پر غالب جانتے ہین بالجملہ ہر چند کہ نہ ہو وے پس اُسپر غالب اور حرارت اُسکی ضعیف ہوتی ہے **افعال اور خواص** اُسکے لطف اور مفتح سدون بلی اور محلل اخلاط غلیظہ بادہ اور ریاح کی اور بالخاصیت مفرح اور مقوی دل اور دماغ اور تمام اعضاء رئیسہ اور حرارت غریزی اور اعضاء ظاہری اور باطنی کے اور صاف کرنیوالی خواص ظاہرہ اور باطنہ کی۔ اعضاء الراس اندکی حواس ظاہرہ اور باطنہ کی سامعہ اور باصرہ اور شامہ اور ذائقہ سے ساتھ تھوڑی قوت نشئے کے اور واسطے مالیخولیا اور جذام اور خالج اور رعشہ اور صرع اور ام الصبیان اور سکتہ اور بلادت اور نسیان اور تمام امراض عصبانی کی نافع ہے اور قوت داؤن کی عمق بدن مین پہونچاتی ہے سونگھنا اُسکا واسطے منع کرنے نزلات اور صداع بارد کے اور سعوط اُسکا ساتھ زعفران اور تھوڑی کافور واسطے صداع سرد کے اور اکیلی بھی نافع ہے اور سعوط اُسکا اکیلا ہونا ساتھ جند بیدستر اور فلفل رومی کا پھل اور مانند اُنکے واسطے سکتہ اور سب امراض بارد دماغی کی اور تمریخ اُس سے ساتھ روغن بان کی اور مقدم سر کے اور ساتھ ادہان گرم اور فقرات پشت کی واسطے جذام اور فالج اور استرخا کے ساتھ تکرار عمل کے اور مداومت سے اور طلا اُسکا بھی نافع ہے اور اکتحال اُسکا واسطے تاریکی بصر اور رفع بیاض رقیق اور دمعہ اور ظفرہ کی اور واسطے تنشف رطوبات آنکھ کی مفید ہے اور قوت ادویہ کی طبقات آنکھ مین پہونچاتی ہے۔ اعضاء الصدر والغذا والنفض مفرح اور مقوی دل اور رافع خفقان سوداوی اور توحش اور غشی اور غم اور درد فواد اور سقوط قوت اور ضعف دل اور رافع اسہال اور حابس بطن اور رباح امعاء جزء اُسکا معین ہے عمل پر طلا اُسکا ساتھ روغن چمیلی کی مقوی اور محرک اور الزینۃ اچھی کرنیوالی رنگ رخسارون کی قسراً اور بطوخا السموم پینا اُسکا دافع ضرر سموم مشروبہ اور بطوخا اور آدو

سمیہ خصوص بیش اور قرون اسنبل کو ہی المضار محرورون کو مضر اور ائمین درد سر پیدا کرتی ہی خصوصًا ہلاو کرم اور فصل گرمی مین اور کثرت اُسکی باعث زردی رنگ رخسارون اور بدبوی منھ کے ہے مصلح اُسکی گلاب مقدار شربت اُسکا آدھی درم تک بدل اُسکا ایک ثلث سافج ہندی اور اوجاع عصب مین دو ثلث اسکی جندبیدستر یعنی سعوط مین طلا اور مشروب اور جوارش اور حبوب اور دواے لسکات ب قسمون کی قرابادین کبیر مین مفصل مذکور ہین۔

**شیر** ۔ بفتحہ شین معجمہ اور کسرہ سین اور سکون یاے تحتانیہ اور راے مہملہ کے ماہیت اُسکی اسم مرباے کدو کا ہی اور سب مرہون مین بہتر ہی اور پہلا واقع اُسکا بقراط ہی پہلے اُسکو شہد مین بنایا بعد اُسکے وسعت کرکے شکر مین بھی بنایا گیا بہتر اُسمین سے ہے جب اُسکی اسطرح پر ہو کہ کدو کو چھیل کر بوست پھینکدے مغز ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر صاف پانی چونے مین ڈال کر ایک ساعت رکھین بعد اُسکے نکال کر دھو کر مین اور پانی شیرین خالص مین آگ پر جوش کرین تو پک جاوے لیکن مضمحل نہووے یا وے پس نکالکر رطوبت اُسکی کپڑے پاکیزہ سے خشک کرکے شہد کف گرفتہ مین قوام کرین پاشیرہ صاف شکر کا اور پڑالین اور رہنے دیوین تو شہد یا شیرہ شکر کا اُسمین جذب ہو جاوے اور اگر اُسکی رطوبت شہد یا شیرہ شکر کا پتلا کرے شہد اور شکر کو بدل دیوین یا وقتین جوش خفیف دیوین اور ساتھ گلاب اور تھوڑی مصطگی کے خوشبو کرین قرابادین کبیر مین بتفصیل مذکور ہی (طبیعت) اُسکی گرم تری اور شکر کی معتدل (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدہ اور ملطف اخلاط اور مدر فضلات اور مسمن بدن اور محرک ہی اعضاء الراس والصدر والغذا مولد خون صالح اور مائع صعود الجزو ہی طرف دماغ کے اور واسطے مانجولیا اور سدہ اور ورم اور اوجاع حلق اور درد سینہ اور ضعف معدہ اور جگر اور خرقۃ البول کو نافع ہی اور ساتھ بادام کے واسطے تسمین بدن کے اور واسطے رفع بخوانی کے مفید ہے۔

## فصل المیم مع الشین المعجمۃ

**مشدد الفول** ۔ بفتح میم اور سکون شین اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور لام تعریف کے اور فتحہ شین معجمہ اور سکون واو اور لام کے انطاکی نے کہا کہ آب معروف ہو دیسا ہی ہندی مین کنگھی کہتے ہین ماہیت اُسکی ایک نبات ہے شاخدار کہ شاخین اُسکی پتلی ہی تمام قوی مشابہ پتے دھنیا کے اور سخت اور زیبھول ہی پھل اُسکا خوشبودار ہیئت اُسکا پہاڑ بلند (طبیعت) اُسکی دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) اُسکا عمل قوی بر اخلاط غلیظہ اور دفع سدون کی ہے السموم پینا تین اوقیہ اُسکے پتون کا پانی واسطے کاٹنے باولے کتے کے مجرب جانتے ہین۔

**مشک** ۔ دانہ بکسر میم اور سکون شین معجمہ اور کاف اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور نون اور کاف ماہیت اُسکی نام دوائی ہندی کا ہی نگاہی مین کثیر الوجود ہی وہ دانہ ہی چھوٹا بقدر مسور کہ اُس سے چھوٹا زیادہ خاکستری رنگ مائل بہ سیاہی اور فی الجملہ مشابہ کان مچھلی کے ساتھ باریک خطون کے اوپر ہیچ حوف اُسکے تھوڑی چکنائی اور کوئی مزہ اور بوے غالب نہین ہے (طبیعت) اُسکی گرم اور خشک (افعال اور خواص) اُسکے انکھ کو روشن کرتا ہی اور امراض دماغ کو اور بیمزگی اور خشکی کو دور کرتا ہی اور لقمل معدہ اور ریلم معدہ کو دفع کرتا ہی برص کو مفید ہی سیلان منی کو نافع ہی اور جو اُسکے پتے اوپر کو پانی مین ملین اور صاف کرکے شکر کے ساتھ کھاوین قروح مجاری بول کو کہ سوزاک کہتے ہین نافع ہوتا ہے مقدار شربت ایک درم تک۔

**مشکطر المشیع** ۔ بکسر میم اور سکون شین معجمہ اور کسرہ کاف اور فتحہ طاے مہملہ اور راے مہملہ اور الف اور فتحہ میم اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور عین مہملہ کی اسم نبطی ہے اور فرہلوی بھی کہتے ہین اور شیرازی مین رنگ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک قسم بوٹی جیلی کی ہے اور قوی ترین اُسکے اقسام سے ہے جسکے بہت اور بڑے پتے پودینہ سے اور مائل بگولاہٹ ساتھ خشونت کے جو بکری اُسکو چرتی ہی حوض دودھ کی خون چھاتیون سے جاری ہوتا ہی یعنی دودھ اُسکا بھی خون ہو جاتا ہی (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجہ مین گرم اور وسط اُس درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الصدر والغذا والنفض پینا اُسکا مخرج رطوبات غلیظہ سینہ اور ریہ اور رحم سے اور مقوی اشتہا اور مفتح قولنج ہے اور واسطے غشی اور کرب اور ادرار بول اور حیض اور نفاس کے بہت نافع ہے اور اسقاط جنین اور قتل کرتا اُسکا اور تفتیت حصاۃ کرتا ہی اور جو ایک انگ اُسکو ساتھ ایک دانگ سقمونیا کے اور ایکدرم کتیرا کے ہو کر اور دس درم خمیرہ بنفشہ کے گھولین اور گرم پانی کے ساتھ پین قولنج کو رفع کرتا ہی اور جس شخص کی شہوت منقطع ہوئی ہو جو تین دن اُسکو پیسکر آدھا درم ساتھ تین درم تخم خربزہ اور دس درم مسکہ بھینس اور بیس درم شہد کے کھاوے شہوت اُسکی زیادہ ہووے شربت اُسکا کرب اور غشی کو دفع کرتا ہی حیض کو ادرار کرتا ہی نحو اُسکا مسقط جنین ہے فرزند اُسکا بقدر ایک انگ کے ساتھ روغن بلسان کے مسکن سدر رحم ہے مقرح معدہ کو مصلح سرکہ ہی اُسکا اور بسبب قبوضت اور شدت اور ارہ کے عوض پیشاب کے خون نکلتا ہی مصلح اُسکا سکنجبین مورد اور آب بلوط کا ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال اور مطبوخ مین دو مثقال بدل اُسکا ہموزن پودینہ اور قرطمانا اور ادرار حیض مین ہموزن عدس کرے

مشمش - بکسر دوم میم مدیان دو نیان ایک اول اور دوئین بجہ ساکنہ کی نعت عربی ہی یونانی مین راسبفان اور رومی مین اسافو اور فارسی مین برآلو اور سوکھی کو فیسی اور خوبانی بھی کہتے ہین اور ترکی مین اورک (ماہیت اسکی) پھل ہی معروف اور بہتر ہی شفتالو سے بلاد سردیہ مین ہوتا ہی کئی قسم ہوتا ہے شیرین گٹھلی اور تلخ اور ہر ایک ایک نام سے مشہور ہی بہتر سبھون مین شیرین پکا لطیف پوست گٹھلی شیرین خوب مرحم کم ہی اور سکھایا بہتر ہے نارسے ہی (کیفیت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر کہتے ہین ظاہر اشیرین گرم اور تر ہووے (افعال اور خواص اسکے) مفتح سدہ اور ملین صلابات ہی اعفار الغذا شیرین ملین طبع اور موافق ہی محرورون کو جبتک کہ سعدے مین فاسد نہووے اور باعث رفع بدبوئی منھ کا ہوتا ہی پینا پانی جوشاندہ یا نیساندہ اسکے خشک کا مسہل صفرا اور ملین طبع اور مسکن تشنگی اور غلیان خون اور صفرا اور سوزش معدہ اور رافع ڈکار خصوصاً منوش اسمین سے الحمیات جو صاحب تپ حار صفراوی تازہ بتازہ اسکو کھاوے اور پانی گرم اور شہد اوپر اسکے پیوے اور قی کرے اختلاط کرانی اور زلیخاوی کو دفع کرے اور تپ کو دور کرے جزبات سے لوگون نے شمار کیا الضار سریع التعفن والفساد اور نفاخ اور مولد ڈکار ترش اور پتہلے عفونی کرا اور مضر ہے مبرودون کو اور صاحبان ریاح اور منددڈکار ترش کو اور ضعف معدہ والون اور مشایخ کو مصلح اسکا شکر اور مصطگی اور انیسون اور نانخواہ اور جوارش کمونی اور کندری اور پینا پانی اسپر خصوصاً سرد اور آب یخ اور برف یا اسکو کھا اور طعام بعد خصوصاً طلع اغلیظ بطی الانہضام کے نہایت مضر ہی مصلح اسکش کا قے کرنا تنقیہ بدن کا ساتھ لہلیہ کے یا بیج سونف کے پے در پے کئی دن یا اوپر اسکے سنجبین کھانا ہی اور کہتے ہین کہ آدھی درم مصطگی اور آدھا درم انیسون ساتھ شراب بیدمشک کے پیوین اور نہار کھانا اسکو بہت بدہی اور مدادمت اسپر باعث سجع کا ہی مصلح اسکا شکر اور انیسون ماست مزاجون مین اور کہتے ہین جبوقت بعد کھانے زرد آلو کو فصد کرین خون سفید دیکھا جاتا ہی اسی واسطے بہت کھانا اسکا بلغم کو پیدا کرتا ہی اس سبب سے کہ وہ سریع النفض اور مورد خلط بلغمی ہے اور بیج قسم تلخ دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بیج قسم قیسرین کا پہلے درجے مین گرم اور تر (افعال اور خواص اسکے) ابہی اور دیر ہضم مصلح اسکا بریان کرنا اور نمک اسپر چھڑکنا ہی اور روغن سب اقسام کے مفتح سدہ اور ملین صلابات اور رافع خشونت حلق اور رقتی کبد ہی روغن زرد اسکے تلخ کا بقدر ایک مثقال کے قاتل کرم معدہ ہی اور مسہل اسکو بقوت ہی اور محلل اورام مقعدہ اور منفت حصاۃ ہی اور واسطے زخیر بارد اور بواسیر ظاہری اور باطنی کے شربا اور طلا اور ساتھ افیون کے واسطے سب اوجاع کے طلا مفید ہی قطور اسکا کان مین واسطے تسکین درد کے اور قتل کرمے کان کے اور گرانی سامعہ کے بعدیل ہی اور سب افعال مین قریب روغن بادام تلخ کے ہی مقدار شربت اسکا تین مثقال تک اور روغن قیسرین اسکا ضعیف تر ہے روغن تلخ اسکے ہی اور اجزا اسکے درخت کے دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا جوشاندہ اسکے پتون کا مسقط کرم معدہ ہی اور مدر بول نطول اسکا محلل اورام کی اور پینا خشک اسکے اسکے بقدر دو مثقال کے ساتھ سرد پانی کے قاطع اسہال اور قطو پانی پتون تلخ کا مسکن درد کان کا اور قتل کرمے کان کا ہی شگوفہ اسکا سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف ہی ورد دہانہ اور پینا اسکا قاطع نزف الدم ظاہری اور باطنی ہی اور کھانا مغز بیج کا باعث تمتیان اور غشی سے دوا اسکی قے کرنا ہی اور رب فواکہ حامضہ مانند غورہ اور انار اور لیمو کا پینا ہی۔

## فصل المیم مع الصاد المہملۃ

مصطگی - بفتحہ میم اور سکون صاد اور فتحہ طاے مہملتین اور کسرہ کاف اور یا کی اور ضمہ میم اور فتحہ کاف کے بھی آیا ہی اور بناری نے کہا کہ مصطار بمد الف معرب مصطحا ہے یونانی سو ہے یا مصطکی رومی سے عربی مین ملک رومی سریانی مین کیا اور بھی رومی سے ہندی مین کیا کہتے ہین (ماہیت اسکی) گوند ایک درخت کا ہی کہ بیج سیاط کے بلاد شام اور روم اور ناحیہ ارمینیہ مین بوتا ہی کنکری اور ریتے اسکے لطیف اور نازک مانند اراک کے پھل اسکا مائل بہ تلخی اور وہ گوند وقت ہونے آفتاب کی برج جوزا مین اسکے درخت سے نکالا جاتا ہی اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہی اور وہ دو قسم ہوتی ہی ایک قسم سفید نرم خوشبو صاف شفاف ساتھ تھوڑی شیرینی کے اور بہت لیس کے کہ دانتو مین چپکتی ہی وقت چبانے کے اور تازی اسکی بہت نرم ہوتی ہی یہانتک کہ نہین پس ہے اسکو نبطی کہتے ہین بہتر اسمین بڑی دانے کی اور یہ قسم مانند اور گوندون کی قوت اور زور طبیعت سے درخت کے پیٹ سے ٹپک کر باہر آتا ہی بدون مدد کے خارج سے مانند کو بنجنے درخت کی اور قسم دوسری سیاہ ساتھ تلخی کے اور اوصاف مذکورہ مین ضد اس قسم پہلے کے اور قابل پسینے کے ہے اسکو نبطی کہتے ہین بعض لوگ کہتے ہین کہ یہ قسم سبب کونبج کے اوپر ساق اور شاخین اسکی درخت کے حاصل ہوتی ہی اور ایک جماعت کہتی ہی کہ لکڑی اور

خاصیتین فارسی اور پنج تازے اسکو جوش دیکر صاف کرکے
منعقد کرتے ہین اور یہ قسم پائی جاتی ہے بیچ زمین
صاغن کے اعمال روس و ترکستان کے اقلیم پنجم سے یہ قسم
ردی اور غیر جید ہے طبیعت اسکی گرم اور خشک آخر دوسرے
درجہ مین اور بعضے خشک تیسرے درجہ مین جانتے ہین
اور شیخ رئیس نے کہا کہ جسقدر گرمی اور خشکی اسمین ہے اسکے
درخت مین نہین ہے اور وہ لطیف اور معتدل ہے سردی
گرمی مین اور ہر کب مجہر لطیف مائی تھوڑی گرم سو اور
قوہر کثیف ارضی ہے اور اسیطرح سب اجزا اسکے
افعال اور خواص اسکے لطف اور محلل اور جالی
اور قابض اور مقوی قوی اور اعضا رئیسہ اور
معدہ ہے اضماد الراس والصدع چیلانا اسکو ساتھ
تھوڑے عسل کے جاذب رطوبات اور بلاغم کو
دماغ اور تالو اور زبان سے اور پینا اُس کا نافع
صداع بارد و نزلات بارده ہے اور بدستور سونگھنا
اُسکا اور استنشاق اسکا ساتھ روغن بیلے کے اور
پینا اسکا ساتھ ہلیلجات کے واسطے وسواس اور
حدیت نفس کے اور مبادی مالیخولیا اور تسکین نوازلکے
اور تصفیہ قصبہ یہ کے مفید ہے اسواسطے کہ وہ مسہل
سوداہ اور ساتھ کندر کے واسطے تیزی ذہن اور
تقویت حفظ اور فہم کے نافع ہے اور طلا اسکے مطبوخ
کا ساتھ زیت کے واسطے گزاز اور رعشہ اور فرط
اور ماندگی اعضا اور لرزہ حمیات کے اور وذر
اسکا بیچ آنکھ کے واسطے ملانے بال اُٹھے کے
مفید ہے جو آگ مین ڈالین اور روائی کا کہ گلاب مین
بھگو کر اسکا دھوان آنکھین خوب لیوین بعد اسکے
صاحب مدہ کی آنکھ مین کھین دمدہ کو تسکین دیتی ہے اور جو
ساتھ روغن تل کے جوش کرین اور کان مین ٹپکا دین
کان کی سدہ کو دور کرتی ہے اور کری کو نفع کرتی ہے
اور طور روغن اسکے پھل کا کان مین محلل ریاح
اور مسکن درد کان کا ہے اور چبانا یا سنون

اسکا سنا یا ساتھ ادویہ مناسب کے واسطے استحکام دانتون
اور لثہ کے اور جلانا گوشت کے اور تسکین درد دانتون
کے اور خوشبوئی منہ کے اور جلب رطوبات کے حوالی
تالو اور زبان اور دماغ سے تقویت معدہ کے بالتسار کہ
مفید ہے اور مضمضہ اسکے پھل کے روغن سے مضبوط
کرنے والا ہلنے دانتون کا ہے اور سواک اسکی لکڑی اور
شاخون کی جاذ دانتون کی مستحکم کرنے والی اسکو
اور لثہ مسترخیہ کو سے پینا اسکا واسطے کھانسی اور
نفث الدم اور تصفیہ قصبہ یہ کے اور ساتھ ادویہ قلیع الدم
کے حالبخون کی ہے جس منہ سے کہ ہو سے اعضاء
الغذا و النفض پینا اسکا واسطے تقویت معدہ
اور امعا اور کبد اور گردہ کے اور خوشبوئی معدہ
کے اور اُٹھانے اشہاے کھانے کے اور توڑنے
ریاح کے اور دفع کرنے سوء ہضم اور قراقر اور ہچکی
ریحی اور تحلیل ریاح کے اور تحریک ڈکار اور درد
احشا اور محض کے خصوصًا ساتھ گرم پانی کے یا ساتھ
پانی سرد کے واسطے تخدار رطوبات کے معدے سے
نافع ہے صاحب شفاء الاسقام نے کہا کہ جو مصطگی
کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ پیوین معدے مین تری
اور رطوبت پیدا کرتی ہے بخلاف اسکے کہ گرم پانی کے
ساتھ پیوین اور اگر معدے مین رطوبت بہت ہووے
مصطگی کو ساتھ ٹھنڈے پانی کے کہ اسمین گلقند
مل کر صاف پیوین تلیین طبیعت کرتی ہے بسبب
عصر کے اور مداومت اسپر باعث حبس اور تبض
طبیعت ہے اور ساتھ غاریقون کے مسہل بلغم اور سگ
صبر کے مسہل صفرا اور ساتھ ہلیلجات کے مسہل سودا
اور ساتھ کہربا کے قاطع نفث الدم ہے اور جو ایک
درہم ساتھ دو درہم شکر کے پیسکر پیوین ساتھ
پانی کے تلیین طبیعت کرے اور معدے کو تقویت کرے
اور ریاح کو دفع کرے اور طبع کو نرم رغلیظہ کو تحلیل کرے
اور فضول کو منحدر کرے اور طبع کو نرم رکھے خواہ اسکو

وقت سونے کے یا صبح کو پیوین یا شام کو قبل از طعام
کے یا بعد طعام کے اور جو پانی مین جوش کرین اور پیوین
واسطے نفث الدم اور حبس اسہال کے اور تقویت معدے
اور احشا کے نافع ہے اور جو ایک درم اسکو ایک رطل
پانی کیساتھ بیج کوزی کو جوش کرین یہانتک
کہ دو تہائی جلجاوے اور پیوین اور جب خرچ ہو جاوے
پھر تازہ کوزے مین ہو ستور جوش کرین واسطے
استسقاے زقی اور غثیان اور خیر اور تقویت ہضم
کے مجرب ہے اور بدستور جو اجزا اسکے درخت کے پانی
مین جوش کرین اور صاف کرکے پیوین اور سب اجزا
اسکے درخت کے پھل اور پتہ اور قشر اور ساق اور
جڑ تک قابض ہین اور پوست اسکے درخت کا قاطع بقام
اقاقیا اور عصارہ تحیہ اقیتس سکی کہ ہو فقسطیدا اس
کہتے ہین اسی طرح عصارہ اسکے تین کا اور اسکے پھل
سے ایک روغن بناتے ہین شدید القبض اور لطیف
ملین پینا اور ملنا اسکا واسطے اوجاع حمرہ رسیلان
طوبات رديہ کے اسی حم سے اور اکحل آنے رحم
کے نافع ہے اور اوپر معدے اور گردے اور مثانے
کے ملنا واسطے تقویت اور تحلیل ریاح ان اعضا کے
اور ہضم اور ہچکی اور سوء ہضم کے نافع ہے اور جو
اسب اجزا اسکے جوش کرین ساتھ پانی کے اور
مکرر کرین یعنے اس پانی جوش کی کو صاف کرکے
پھر اسمین اجزا اور ڈال کر کے جوش دیوین تو گاڑھا
ہووے اور پیوین واسطے نفث الدم اور قرحہ امعا
اور اسہال اور اکحل آنے ناف اور رحم کو مفید
ہے اور ضماد اسکے تین کا واسطے اکحل آنے مقعدہ
اور رحم کو کہ سردی سے پیدا ہوا ہو نافع ہے مقدار
شربت ایک مثقال تک بدل اسکا کندر ہو زن اسکے
اور ڈیڑھ وزن ملک البطم اور بیخ تقویت معدے اور جگر کو
ہو زن اسکے اذخر کہتے ہین اور مصطگی مثانہ کو نافع ہے
مصلح اسکا بھگونا ایک من سرکہ انگوری مین

پس خشک کرکے استعمال کرنا اسکا ساتھ کتیرا اور کہتے ہین کہ مصلح اسکا قند اور گوند ہوا اور مغز مکھنا اور دھنیا بھی کہتے ہین آلات المفاصل والجروح والقروح پینا مصطگی کو واسطے جرکسر کے اور کوفتگی اعضا اور ضربہ اور صدمہ اور سقطہ کو نافع ہی اور نطول اسکا مقوی اعضائے متحرکہ اور جابر استخوان لوڈھوے اور کسر ہوا اور سقط ہوئے ہوی کا اور کوفتگی اعضا کو نافع ہی اور دردر اسنان سے میسی ہوئی کا اور ورام اور ادجاع کو اور بچا ہوا جانی اعضا کے اور اوپر خشک اور باندھنا اسکو کپڑے سے باعث تحلیل ورام اور تسکین وجاع اپنی جگہ پر آنا اعضا کا اور التیام زخمو کا خصوصاً کہ پہلے ساتھ پانی جوشاندے اسکے اجزا ہین غصہ کو دھویا ہووے کرر اور ملنا اسکو اوپر رجاع بارد اور تعقد مفاصل کے ساتھ گرم روغنون سے محلل اور آکیلی واسطے التیام قروح امعاء اور مدسنورندہ ہین اسکے پھول کے روغن سے اور کہتے ہین مصطگی سیاہ قبلی بیخ خلیل سفیدون کو قوی زیادہ ہی سفید سی الرنیہ پینا اور طلا اسکا جالی بشرے کا اور سرخ کرنیوالا خسارون کا اور طریق داخل کرنا مصطگی کا مرکب ہین اور جوارش ہین اور گولیان اور روغن اور سفوف اسکے قرابادین کبیر ہین مذکور ہین

مصل ۔ بہ فتح میم اور صاد اور لام کو لغت عربی ہے صفہانی ہین فارسی ہین قراقرحا کہتے ہین ماہیت اسکی (وہی ہی کہ بعد جوش کرنے اور جدا ہوتے اجزاے غشیہ لوز سینہ کے اجزاے مائیہ سے منعقد ہوجاوے اور وہ بہت کچھ ملتا ہوا ہی اور جنسیت کو کہ تھوڑی دہنیت سے مخلوط ہو تو رقیق ہین نمک اور کالا دانہ اور پوست زرواچ کا زیدہ ریزہ کرکے اور صفرا اور تھوڑا اسمین سرکہ ملاکر کئی دن رکھین تو تھوڑا ادراج حاصل ہووے اپنے بجاے پنیر کے روٹی کے ساتھ کھاتے ہین بہت لذیذ ہوتا ہی اور مانند اسکا بھی ساتھ کرے کے کھاتے ہین روٹی یا تر خربزے کے ساتھ کھاتی ہین لذیذ ہوتا ہی اور بہ اس جہت مین نمک داخل کرتے ہین اور بڑی گولیان یا تلمیان بناکر خشک کرتے ہین فارسی مین اور ترکی مین قروط اور عربی مین اقط اور مصل بھی کہتے ہین الطبیعت اسکی اولے سردی مین سرد اور خشک

الافعال اور خواص اسکے مسکن تبخیری صفرا اور خون اور تشنگی حرارت معدہ اور کبد اور اسہال مراری اور حیات صفراوی تسکین کو نافع ہی اور راوع اور ام حارہ ہی اور بر تقویت اعضا واسطے اور ام زبان کے مضمضہ اور غرغرہ اسکا واسطے قلاع حار لثہ اور حلق اور ام گرم انکو نافع ہی اور ضماد اسکا واسطے سعفہ رطبہ اور نارغار سی کے اور یابون کے سعفہ کو بھی نافع ہی المضار دی الغذا ہی کثرت اسکی مولد نفخ اور قولنج ہی مصلح اسکا ادویہ مسخنہ اور حواشین گرم ہین ۔

مصوص ۔ بہ فتحہ میم اور ضمہ صاد اور سکون واو اور صاد مہملہ کو (ماہیت اسکی) اصطلاح اطبا مین عبارت ہے کباب چاشنی دار سیخ مین بھونی ہوئے سے حقیقۃ اور مجازاً بولتے ہین اسپر کرچہ یا مرغ جوان قبوہ یا گوفت بکرے کے بچے کا انمین سے جسکو چاہین ساتھ ساگون مناسب کے مانند ساگ خرفہ اور کاسنی اور پالک اور سوصنیا نازی اور ساگ ملوکی اور مانند انکے اور انمین گرم مناسب اور ادویہ خوشبو موافق حاجت کے پکاکر پانی زرشک کا یا انار ترش کا یا اسماق کا اور مانند انکے سے ترش کرکے اور چاشنی شکر کی دیکر بلول کرین اگر چاشنی دار منظور ہو اور اگر سادہ مطلوب ہو بے ترشی اور چاشنی کے بنادین (طبیعت اسکی) باعتبار ترکیب اجزا کے مختلف ہوتی ہے (افعال اور خواص اسکے) صالح الغذا سریع الہضم واسطے صاحبان امزجہ گرم کے اور معدے اور کبد گرم اور غلبہ صفرا اور امراض گرم اور صفراوی اور اسہال کے کہ گرمی اور صفرا اور حیات گرم تیز سے پیدا ہوا ہو نافع ہی ۔

## فصل المیم مع الضاد المعجمۃ

مض ۔ بہ فتح میم اور ضاد معجمہ کے لغت عربی ہے (ماہیت اسکی) انار بری ہے اور کہتے ہین کہ پھل اسکا حب العلعل ہے میر سید الحمید نے بیع حاشیہ تحفہ کے لکھا ہی کہ نواع گورکھپور مین صوبہ اودھ سے کثیر الوجود ہی تین چار پتے زمین سے نکلکر پھولتا ہی ایک پھول مانند پھول انار کے پتے اسکے مشابہ ہین کاسنی کے لکڑی بالکل نہین ہوتی ہی انار اسکا بقدر انار متوسط کے اوپر زمین کے ہوتا ہی مزہ اسکا شیرین اور کچھلی اسکی ترشی (افعال وخواص اسکے) ضماد اسکی جڑ کا ساتھ برابر اسکے صبر سقوطری اور طین ارمنی واسطے ادرار ضرہ اور سقط جنین دو تین دفعہ کے دفع ام کا کرتا ہی مجرب ہی ۔

## فصل المیم مع العین المعجمۃ

مغاث ۔ بضم میم اور فتحہ غین معجمہ اور الف اور ثا مثلثہ کے لغت عربی ہی (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہی لانبی اور موٹی پوست اسکا سیاہ مائل بسرخی مغز اسکا مائل بسفیدی اور زردی بہتر اسمین خوشبو تلخ مائل بشیرینی ہی کرخ کو پہاڑون سے اور اسکے نواح سے آتا ہی دو قسم ہوتا ہی بغدادی اور ہندی تیج بغدادی کے ساتھ خشونت کرے اور عریض مانند پتے مولی کے پھول اسکا سفید بیچ اسکا مانند حب السمسم اور اسکو فلفل کہتے ہین اسی واسطے بعضون کو شبہہ ہوا کہ وہ جڑ پان بری کی ہے کہ حب الفلفل پھل اسکا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک نوع سورنجان کی ہی مگر اصل وہ ہی کہ غیر ان دونون کے قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہی اور

انطاکی نے لکھا کہ ایک قسم اُسکی عباداں اور نواح شام سے لاتے ہین اور وہ مصر مین مستعمل اور ضعیف الفعل ہے اور ہندی کا درخت بہت بڑا اور پتے اُسکے چھوٹے قریب پتے سیب کے پھل اُسکا نی الجملہ مشابہ سپستاں کے ساتھ لعاب لیسدار کے سیاہ اور تلخ اُسکا ہندی مین میدہ لکڑی کہتی ہین اور عربی مین کلز حرف الکاف مین مذکور ہوا **طبیعت اُسکی** دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور بعض لوگ اول حرارت کہتے ہین **افعال اور خواص اُسکے** محلل و قابض اور مقوی اعصاب اور اعضاے ستبریہ اور دست بند کا اور مسمن بدان **اعضاء الرأس و الآیات المفاصل و الصدر و النفض** پینا اُسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے ضرع اور جنون اور دفع خلط سوداوی کے اور ساتھ شہد کے واسطے امراض بلغمی کے اور درد کمر اور مفاصل کے اور عرق النسا اور اقرحہ کے اور ضعف قضیب اور ارتخاے عضو کے اور سستگی ہڈی کے اور التواے اعضاء اور تحلیل سختی اعضاے کے اور سختی حلق اور ریہ رحم و تقیہ سینہ اور ریہ اور گرفتگی آواز اور تحریک باہ کو اور بدستور ضماد اُسکا ساتھ گل ارمنی کے اور ورم اور صرع اور سقطہ کے اور واسطے التواے اعضاء کے اور تحلیل اور تلیین صلابت اعضاء کے اور واسطے وشد اور ام حلق کے نافع ہے اور اسی طرح ساتھ سرکہ کے مفید ہے **الزینۃ** مداومت اُسکے پینے کی ساتھ عناب اور کثیرا کے واسطے تسمین بہم کے و بیج اُسکا بیج تحریک اور تقویت باہ کو قوی زیادہ ہے سب اشیا سے مضر ہے مشائی کو **مصلح** اُسکا شہد ہے **مقدار شربت** اُسکا دو درم بدل اُسکا سورنجان اور عاقرقرحا اور ضمادات مین قلت ہے۔

**مغرہ**۔ بر فتح نیم اور غین معجمہ اور راے مہملہ اور یاے اُسکو طبین مغرہ بھی کہتے ہین لغت عربی ہے یونانی مین مبلطوش ہندی مین گیرو کہتے ہین **ماہیت** اُسکی ایک خاک ہے سرخ تیرہ مائل بزردی اور ساتھ عروت کے کہتے ہین کہ روم سے لاتے ہین ہندوستان سے اور رابع محل سے لاتے ہین دو نوع ہے ایک سرخ تیرہ خالص اُسکو ہندی مین سون گیرو کہتے ہین دوسرا کم رنگ صاف اُسکو گیرو مطلق یہ اُسکی خوبی مین نہین ہے اور نزدیک بعضون کے مغرہ بہترین محموم سرخ ہے بہتر اُسمین وہ ہے کہ بو پانی مین ڈالین گھول جاوے اور زیادہ ہووے بحم مین اور صاف ہووے **طبیعت اُسکی** اول درجے مین سرد اور خشک **افعال اور خواص اُسکے** قوابض اور نجفف اور حابس اور رادع **اعضاء الغذا و النفض** پینا اُسکا واسطے اوجاع کبد کے اور حبس بطن کے اور قتل دیدان اور حب القرع کے اور حبس نزف الدم سب اعضا کے اور واسطے حبس حیض کے اور ساتھ زردی تیم شت انڈے کے اور ساتھ پانی بارتنگ کے واسطے قرحہ امعا اور مثانہ اور بواسیر اور رحم کے اور تسکیس حرارت اعضا کے اور حقنہ اُسکا واسطے قرحہ امعا اور حریان خون کے اُسنے اور ساتھ پانی بارتنگ کے پیچ قبل کے واسطے حبس حیض کے نافع ہوا **الزینۃ** پینا اُسکا ساتھ فلفل کے واسطے فربہ کرنے بدن کے اور طلا اُسکا ساتھ روغن تل کے واسطے نرمی اور براق کرنے کے نافع ہے اور جو ہاتھ مین اُسکے خضاب کرین اور اُسکو دھو کر مہدی باندھین کہتے ہین کہ بیس دن تک رنگ مہدی رہتا ہے **الاورام و الثبور و القروح و الجروح** طلا اُسکا ساتھ سرکہ کے واسطے حمرہ اور غلاظ اور اورام گرم کے اور سوختگی آگ کے اور زخمون کو نافع ہے اور طلا اُسکا ساتھ پانی بیخ کی اور گندھک اور جزر خربزہ کے ساتھ پانی ادرک کے ایک مدت تک کھرل کیا ہوا کل مدت پانچ دانگ اور جوب اُسکے بنا کر جب چاہین ایک گولی ساتھ عرق ادرک کے مکس کر اوپر برص کے طلا کرین کلی مرتبہ مین مدد خدا سے تعالے سے برص دور ہو جاویگا اگر دور ہوئی والا ہے اور تازہ اور قلیل المقدار ہے المضار کثرت اُسکی سدہ ہے مضر ہے امعا کو اور اعضاء باطنی کو **مصلح** اُسکی شیر بنیان **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک مثل اُسکا ہون اُس گل ارمنی اور چوتھائی اُسکا کسر

**مغیسیا**۔ بہ فتح میم اور سکون غین اور بسرہ نون اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ سین مہملہ اور الف کے نام مطی ہے **ماہیت اُسکی** اپھر ہے قریب قشیشا کے فارسی مین رنگ کاسہ کہتے ہین کاسہ گر باسن کو اس سے رنگ کرتے ہین اکثر شیشہ گر بھی بعد اُسکے کہ شیشے کو پگھلا کر اور اُسکو کوٹ کر شیشہ چھڑکتے ہین شیشہ صاف ہو جاتا ہے اور وہ حدیدی اور قضی اور زہبی اور نحاسی ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ وہ پانچ قسم ہے ایک سیاہ دوسرا مائل بسیاہی تیسرا سرخ چوتھا سفید پانچوان باہر اُسکا زردان ہے اُسکا سرخ اور محمد ابن زکریا نے دو نوع کہا ہے ایک کو شبیہ کہتے ہین اور یہ مادہ اور ساتھ نرمی کے ہوتا ہے اور دوسرا سرخ مائل بسیاہی اور جدیدی اور اُسکو براد بقول اکثر لوگون کے حدیدی سیاہ اور قضی سفید اور ذہبی زرد اور نحاسی سرخ اور بیع سب قسمون کی نقطے سفید اور آنکھیر ظاہر ہوتی ہین اور تھوڑی چمکدار شیشے کو پگھلاتا ہے اور صاف کرتا ہے اور شیشے کو قابل رنگ لینے کے کر دیتا ہے اور ساتھ لوہے کے بھی یہی فعل کرتا ہے **طبیعت اُسکی** گرم سرد دوسرے درجہ مین اور تیسرے درجہ مین خشک **افعال اور خواص اُسکے** جالی اور قابض اعضاء **الغذا و النفض** پینا اُسکا مقوی معدہ اور منفی رطوبات اور رافع حصاۃ مثانہ اور گردہ اور رافع عسر البول ہے **الزینۃ و القروح و الجروح** طلا اُسکا ساتھ سرکے اور شہد کے رافع کلف اور قالع آثار ہے اور بیع

دور کرنے سیل و ورم وغیرہ کو غریب الفصل ہے وزد
اسکا الیتام و بنے والا زخمون کو مفرح ہے دل کو مصلح
اعضا کا شہد ہے مقدار شربت اُسکا آدھا درم بدل
اُسکا مرقشیشا ہے۔

## فصل المیم مع القاف

**مقل** بضمہ میم اور سکون قاف اور لام کے سریانی
مین مطارہ می مین بذالیون عربی مین قفر اور کور
فارسی مین لوبے جہودان اسواسطے کہ یہود اسکا
بخور بہت کرتے ہین ہندی مین گوگل کہتے ہین
بدو کاف عجمی اول مضموم بعد اُسکے واو ساکن
و کاف دوسرا مکسور اور آخر مین لام ہے ماہیت
اُسکی گوند ایک درخت کا ہے بقدر درخت کندر
کے اور بہت بڑا کنارون دریاے عمان اور بلاد ہند
مین کثیر الوجود ہے بہت قسم ہوتا ہے سب تلخ جو
مائل سرخی اور تلخی ہے اسکو مقل ازرق کہتے ہین
اور جو مائل بہ زردی ہے مقل الیہود اور
جو مائل بہ تیرگی اور کثافت اور سیاہی اور نرمی
کے ہے مغالی اور بجولوج مین سے لاتے ہین
اور بادنجانی رنگ ہوتا ہے مقل عربی کہتے ہین
بہتر سبمون مین صاف خالص براق لزج نرم
خوشبو زرد مائل بہ تلخی ہے کہ جب آگ مین ڈالین
بوے خامکی اُس سے نکلے اور پانی مین جلد گھل
جاوے اور ملاوے الکڑی اور کوڑے اور ریت
اور مٹی وغیرہ سے نہ ہووے اور جو مخالف اوصاف
کے ہو زبون ہے قوت اُسکی بیس برس تک
رہتی ہے اور جو پرانا ہووے تو کمی اُسکی زیادہ اور جسقدر
پرانا ہوتا ہے میل بہ تیرگی کرتا ہے اور نرمی اُسکی ل
بجھنکی اور سختی ہوتی ہے خصوصاً عربی اور مرہ منقوش
کرتے ہین اور فرق یہ ہے کہ مقل لزج اور براق ہوتا ہے بخلاف
منقوش کا طبیعت اُسکی اول سرد در جہ مین
گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور شیخ رئیس نے
دوسرے درجے مین گرم اور بعض لوگون نے تو حار یابس
لیکن اسکی کچھ اصل نہین ہے افعال اور خواص
اُسکے جلا اور محلل اور ملین ساتھ قوت تریاقیت کے
اعضاء الصدر و الغذا و النفض و آلات المفاصل
واسطے کزاز اور درد گلو اور سرد رطوبی کہنہ کے اور تنقیہ بلغم
کے اخلاط لزجہ سے اور واسطے بواسیر اور ضعف جگر اور تحلیل کرنے
ریاح اور ریاح بواسیر کے اور خون منجمد احشا مین اور واسطے
بواسیر اور عسر ولادت اور احتباس حیض اور واسطے
عرق النسا اور نقرس اور درد پشت اور ارتعاش اور صرع اور
دودھ کو اور واسطے تفتیت حصاۃ گردہ کے اور تفتیح سدہ
اور واسطے اسہال بلغم کے نافع ہے اور جو ساتھ ادویہ
مسہلہ جادہ کے ملا دین رفع اُنکی تیزی کو کرتا ہے اور جو
مقل صاف مرخ رنگ بی مسمقدار دو مثقال کے پیسا ہوا
ساتھ ماء العسل کے پیوین متحدر کرتا ہے بلغم کو اور ضماد مقل
عربی کا واسطے تحلیل ادرام حلق اور خنزیر کے مفید ہے اور شیخ
رئیس نے کہا کہ قوت ملطین صقابی کی زیادہ ہے اُسکے غیر سے اور
پینا ایک درم اُس سے ساتھ ثلثی دودھ کے واسطے تقویت باہ کے
مفید ہے اور بعد ادویہ ذکیہ کا جو ارادہ ملین طبیعت کا کرین
مقل کو کوٹین اور پانی گرم اُسپر گرادین اور پین اسہال
بلغم کرتا ہے اور ضماد مسحوق اور مطبوخ اُسکا ہووے تین
وزن اُسکے سبوس گندم کے بجاے پانی کے پانی
انگور کا یا سب اُسکا ہووے ساتھ تھوڑے گھی
کے واسطے ورم حقیقہ کے مجرب ہے اور ضماد اُسکا ساتھ
پانی مُنجد روزہ دار کے واسطے ورم یلک آنکھ کے
اور اورام سخت جگر اور فتق ریحی کے اور ساتھ
تھوڑی سیندور کے واسطے گرانی دانہ بواسیر کے
اور مسہل کے خصوصاً تازہ اُسکا اور بھی ضماد اُسکا واسطے
اورام سخت کے اور تحلیل ریاح غلیظ اور امراض رحم
اور مقعدہ اور بواسیر کے خصوصاً ساتھ پانی کندر کے
اور اکیلے واسطے تقویت باہ کے اور ضماد اُسکا کہ ساتھ
ایک کف باقلا کا جوش دیکر خمیر کیا ہوا واسطے قبلہ الم
لڑکون کے اور بیاض فتق اور قیلہ کو سوا اُسکی بھی بالتحقیق
مفید ہے اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے بواسیر کے اور بخور
اُسکا واسطے بواسیر اور انتفاخ رحم اور الہام رحم
کے اور نکالنے جنین کے اور دفع فساد ہوا کی بسبب
بہت عفونت اور رصوبت کے یا بسبب بہت مرداد
اور مردون کے ہووے نافع ہے اور حمول اُسکا بھی
واسطے رفع الہام رحم کے اور جذب اور امزاج جنین کے
اور قطع بواسیر اور رطوبات سائلہ کے رحم سے اور تنشف
کرنے رطوبات سائلہ کے رحم سے اور تنشف کرنے رطوبات
کو مفید ہے السموم پینا اور طلا کرنا اُسکو بھی واسطے رفع
سمیت لسع ہوام کے مفید ہے الادرام والثبور ضماد
اُسکا واسطے تلیین ادرام اور معتقد عصب کے اور فسخ سلعہ
کے اور خون منجمد پھیلے جلد کے اور ساتھ لعاب دہن صائم
کے واسطے داد کے اور ضماد ملائے ہوے اور خمیر کیے ہوے
مقل کو ساتھ پانی باقلا جوش کیے ہوے کے واسطے گرانی
تالیل منکوسہ اور تحلیل ادرام بلغمی سخت کو نافع ہے اور
ضماد مقل ملیہود کا واسطے تحلیل خنازیر کے اور پینا
مطبوخ اُسکا واسطے ادرام باطنی کے مفید ہے مضر ہے
ریہ کو مصلح اُسکا کثیرا ہے مضر ہے کبد کو مصلح اُسکا زعفران
سو مقدار شربت اُسکا ایک درم بدل اُسکا دو تہائی
اُسکا مرملی اور ربع اُسکا صبر ہے اور اطریفلات معلی اور
بخور اور جوب اور دہن اور اضماد اور اطراف اور
معجونات قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

**مقل ملکی** ماہیت اُسکی پھل درخت دوم کا ہے
ساتھ عفوصت اور خشونت کے اور ساتھ حلاوت کے
اُسکے نرکونش کہتے ہین اور خشک کو دقل وہ ماکول ہے
درخت اُسکا مثل ہین اور پھل مین مشابہ درخت
خرنوب کے ہے طبیعت اُسکی سرد اور خشک
افعال اور خواص اُسکے قابض
اعضاء الغذا و النفض مقوی معدہ اور

حابس اسہال اور میلان خون کا اور کھانسکا واسطے تقطیر البول اور نفث الدم کے اور آبزن اسکا واسطے دفع انفجار خون رگون کے اور پینا جوشاندہ اسکے درخت کا واسطے قروح مزمنہ اور تنقیہ بلغم کے نافع ہے نطول قیب جیتہ اسکا واسطے جرب اور حکہ اور منع تولد جون کو موثر ہے مقشعہ بفتح میم اور سکون قاف کسرۂ شین و دو سکانکا سے ہے کہ گرم کرکے شیرۂ خرنوب شامی کا اضافہ کیا ہوا افعال اور خواص اسکے) واسطے مالیخولیا اور شونت سیاہ اور سکین شنکی اور تخمی منہ کے اور دفع کرنے حیات اور اخلاط سوداوی ہندی کے اور واسطے ضعف جگر اور حرقت البول اور جرب اور حکہ کے سفید ہے۔

**مقدونس** بفتحہ میم اور سکون قاف اور ضمۂ دال مہملہ اور سکون واو اور ضمہ نون اور سین مہملہ کر (ماہیت اسکی) کرفس باقدون کا ہے کہ قطر السالیون کہتے ہین حرف الفا مین مذکور ہوا۔

## فصل المیم مع الکاف

**مکھارہ** بفتح میم اور کاف اور الف اور فتحہ ر کے مہملہ اور ہا کے اسکو کھانا ساتھ نون کے جوڑے اسکے بھی کہتے ہین لغت ہندی ہی (ماہیت اسکی) جڑ ایک نبات کی ہے ہندی اور مشہور بتال مکھانا ہی ہندین اور بنگالے مین بیچ نالابون کے بہت ہوتی ہی پھول اور پتے اسکے مشابہ پھول اور پتے نیلوفر کے اور بعد گم ہونے پانی کے جڑ اسکی بقدر چقندر متوسط پوست اسکا سیاہ اور خشن اور اسکے جوف مین خانے اور ہر خانے مین ایک بیج مثل بہ گولاہٹ اور ساتھ پوست سیاہ تھوڑی سخت کے مغز اسکا سفید تھوڑا شیرین اور ساتھ تھوڑی لزوجت کے اور بدمزہ اسکو نکال کر کھاتے ہین خام اور ترکاری مین اور اسکے بیج پھل کو بہت شوق سے کھاتے ہین اور پکے سو کھے کو بریان کرکے بھی کھاتے ہین (طبیعت اسکی) گرم افعال اور خواص اسکے تلذہ اسکا مقوی بہن اور باہ اور زیادہ کرنے والا منی کا بعد دو دن مین مضر محرور دن کو اور خشک کے بیان کیا ہوا اسکا ساتھ غذائیت کے حابس اسہال ہے

## فصل المیم مع اللام

**ملح** بکسرۂ میم اور سکون حا مے مہملہ اور لام کے فارسی مین نمک ترکی مین دوز اور ہندی مین لون کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جسم سفید ہے کہ پانی مین گھل جاتا ہی اور داخل تمام کھانون مین کیا جاتا ہی مگر بیچ شیرینی کے نہین اور وہ کئی قسم ہوتا ہی معدنی اور غیر معدنی اور معدنی اسکا حجری اور غیر حجری ہی حجری ایک رطوبت ہی کہ خشکاف اور دراز بعضے پہاڑون سے اور گڑھون سے ٹیک کر بستہ اور متحجر ہوتی ہی اور بہترین اسمین سفید سخت صاف اور شفاف کہ اندرانی کہتے ہین اور نمک لاہوری بھی اسی قبیل سے ہی اور بھی اسی قبیل سے وہ پانی کہ بعض زمینون سے جوش کرتا ہی یا بطور ٹپکنے کے زمین کی رگون سے ٹپکتا ہی اور جبتک کہ اپنی جگہ پر ہی غیر منجمد ہے متحجر نہین ہی جو وہان سے حرکت اور جنبش دیوین اور جگہ بجاوین مانند اسکے کہ قریب ایک حوض کے دین اور اس پانی کو ڈالین اور بھر دین اور جو ایک ساعت گذرے اور ہوا اسپر بھی متجمد اور متحجر ہو جاوے مانند نمک ہر مونڈی اور سانبھر اور امثال اسکے لیکن سفیدی اور صفائی مین اور شفافی مین برابر لاہوری اور اندرانی کے نہین ہین نمک سانبھر تھوڑا سرخ رنگ ہے اور غیر حجری پانی بعضے چشمون کا ہی اور اسکو دریائی نمک کہتے ہین کہ بسبب تابش آفتاب اور تاثیر کواکب کے اطراف اس پانی کے بستہ ہو کر ٹکڑے مانند قند کے ہوتے ہین بیچ انجماد اور سختی کے اور متوسط اس پانی کا سنجمد اور مانع ہوتا ہے جو پیر اسمین گرے تھوڑے دنون مین بسبب گرمی اور تیزی کے مستحیل بہ نمک ہوتی ہے اور ہر قسم نمک کو اقسام سے ساتھ اپنے نام کے مخصوص کرتے ہین چنانچہ اکثر مذکور ہونگے بحری پانی مین دیر کو گلتا ہی غیر بحری سے مسموع ہوا ہی کہ حدود کوہستان شرقی بلاد پنجاب مین درمیان علاقے نگرکوٹ کے ایک آبادی ہی کہ بیشہ بیچ اس مکان کے آگ اسکی زمین سے نکلتی ہی اور وہ مکان نزدیک ہنود کے جوالا مکھی مشہور ہی اور اسکے گرد کئی چشمے ہین مسمع کہ پانی انکا شور ہی مانند نمک کے کہ پانی مین گھلایا ہوا آدمی اسکو مطبوخات مین استعمال کرتے ہین اور اکثر ہنود اسکو بہ نگاہ دور دور جگہ لیجاتے ہین سال مین ایک مرتبہ واسطے زیارت اور پرستش کے اطراف بعیدہ سے وہان جمع ہوتے ہین اور وہ بیچ پہاڑ کے مواضع مسطح مین واقع ہی وہین عمارتین بنائین ہین اور مسافرخانہ کہ بادشاہ اورنگ زیب غفر اللہ لہ کے پاس شرع شریف کا بہت منظور رکھتے کے تو اوپر کا بہت سنگین اور بڑا اور موٹا طیار کرواکر اوپر اس موضع کے رکھوایا تھا کہ نکلتا آگ کا بند ہووے لیکن شعلۂ آگ کا توے مین سوراخ کرکے نکلا ہر چند سعی اور کوشش کی موقوف نہوا قدرت کاملہ حق سبحانہ جل شانہ نے واسطے عبرت کے تھوڑا آگ جسم سے ایک شعلہ تند جلتا ہوا واسطے دیکھنے مخلوقات کے پیدا کیا لیکن کبھار بکس اسکے کرامات تصور کرکے پرستش کرتے ہین اور بھی بیچ کوہستان طرف مغرب کے ایک نمک کبود رنگ سخت متحجر تھوڑا تلخ اور تند کہ ہندی مین کوہ مہ کہتے ہین پیدا ہوتا ہی اسکو بھی بہ پیسکر پانی مین گھولکر استعمال کرتے ہین یہ ساتھ تلخی کے ہوتا ہے جیسا مذکور ہوا (طبیعت اسکی) دوسرے

درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک کہا ہے
اور واسطے ہرد دون کے اور ہضم غذا کے اور دفع
بواسیر مدی کے اور تفتیح سدہ کبدہ اور طحال اور مارنی
کیڑے معدے اور امعا کے اور لانے ڈکار کے
اور دفع ہیضہ کے نافع ہوتا ہی مضر ہے محروردن کو
اور گرمی اور مثانے کو اسہال الدم اور منی کو
[illegible] اور مصلح
[illegible] کرتا اُسکو نمک
[illegible] بہت اقسام ہی ایک وہ قسم ہے کہ
کنارون دریاے شور کے سندھ سے لیکر بنگالے
نمک جابجا بنتے ہین بیچ معلومات اور بکولات کے
مدار رہنے والے اُن شہرون کو مع گرد و نواح
اُن شہرون کے اُسپر ہوکر وہ ایسا ہی کہ پانی دریا
یا ہین شور زار پر باندھتے ہین تو پانی اُن
زمینون ہین جذب اور خشک ہووے پس مٹی
اُن جھونڈی اُٹھاکر پانی مین گھول کر صاف
کرکے طبخ کرتے ہین یہان تک کہ منعقد ہووی اور
اگر اُسکو دوسرے مرتبے پھر تصفیہ کرکے پکاوین
تصفیہ مانند قند کے اور مانند غیر مجری کے کہ زیادون
سے بنایا جاتا ہی ہوتا ہی اور جو مکرر تصفیہ کرکے اوپر لیئی
گھاس کے اُگاتے ہین مکرر طبقہ طبقہ مانند قند کے بستہ
ہووے اُسکو بنگالے اور ہندین گاج لون کہتے ہین
مترجم کہتا ہی کہ لون انگریزی ہی کہ ہندین شور لابھری
ہی بنا اُسکے اور اقسام مجری کی بعد اُسکے غیر مجری کہ ملح
طعام اور بحر نام ہی بدترین سبھون مین نمک بنایا ہوا
پانی سمندر یا سے ہی اور یہ ساتھ تھوڑی تلخی اور حدت
کے ہوتا ہی زیادہ اور نمکونسے مطلق نمک سے
مراد ملح طعام ہی اور بھی واسطے دوا کے اکثر
نباتات سے مانند پتے اور ساق تمباکو اور مولی اور
کیلے وغیرہ کے اور پیشاب جانورون اور آدمی سے
بطریق تدقیق اور تصفیہ اور ملح کے نمک بناتے
ہین اور ہر ایک اُنمین سے موسوم اُس چیز کے
پانی سے بنائی گئے اور اہل صناعت آدمی جوان
محرور المزاج شاب الحر کے پیشاب سے ایک نمک
بناتے ہین اور واسطے اعمال اپنے کے اور جان تو کہ
نمکار اور اقسام مزاج اور شب اور لوزہ اور بھی
نوشادر کی بھی جملہ املاح سے ہین بالجملہ فاعل کل
انعقاد کی حرارت اور مادہ اُسکا رطوبت اور اجزاے
لطیفہ ترابیہ طینیہ ہین اور بسبب اختلاف تاثیر حرارت
اور لطافت مواد کے اقسام نمک مختلف ہوتے ہین
مثلاً اگر حرارت باعتدال ہووی اور بادے لطیف
اور زمین پاکیزہ سے اقسام نمک کے جید اور بہتر
حاصل ہوتے ہین اور اس صورت مین بیوست
اُسپر غالب ہووی ٹکڑے اُسکے بڑے اور سفید
اور شفاف ہوتے ہین اور اگر اُسکی حد تک بیوست
غالب نہو ٹکڑے اُسکے چھوٹے یا بڑی ہی ڈھیلے
اور اگر حرارت قوی ہو اور مادہ اور زمین لفظی ہون
ٹکڑے اُسکے بڑی سرخ رنگ کہ بوی لفظ اُس سے
آوے پیدا ہوتا ہی اور اگر حرارت قوی ہی اور مادہ
لطیف اور زمین بدبو تو نمک بدبو پیدا ہوگا اور
رنگ مین سیاہ اسی طرح اور اقسام ہین اُس تفصیل سے
کہ بیع کتب معاون کہ مذکور ہین نمک ہندی بیع
سیاہی کے ختم ہی لفظی سے اور لفظی کو جو تدخین سے
تنقیت اُسکی دور کرین مانند اندانی کے ہو جاتا ہی
(طبیعت اُسکی) مطلق کی آخر دوسرے درجے مین
گرم اور خشک اور ہر چند کہ رواز یادہ ہو گرم زیادہ
ہوگا (افعال اور خواص اُسکی) محمد بن یعقوب
کلینی روایت کرتا ہی مرفوعاً حضرت ابی عبداللہ
علیہ السلام سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے حضرت علی ابن ابیطالب
کرم اللہ وجہہ سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ یا علی شروع
کر اپنے کھانے کو نمک سے اور ختم کر کھانے کو
نمک سے پس تحقیق جو شروع کرتا ہی اپنے کھانے کو
نمک سے اور ختم کرتا ہی نمک سے محفوظ رہتا ہی بہتر مرض سے
جملہ اُنمین سے جنون اور جذام اور برص ہے اور
دوسری حدیث مین اُس حضرت علیہ السلام سے کہ
جو شخص پہلے لقمہ پر نمک چھڑک کر کھاوے دور ہوتی ہی
اُس سے نمش وجد یعنی دھبے کہ ظاہر بدن مین پڑتے
ہین اور بیچ حدیث اور کے وارد ہوا ہی حضرت علیہ السلام
سے کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے وحی بھیجی طرف حضرت موسی
علیہ السلام کے کہ اے موسی شروع کر نمک سے اور
ختم کر نمک سے اپنے کھانے کو تحقیق کہ نمک واسطے
ستر مرض کے دوا ہی آسان زیادہ اور ضعیف زیادہ
اُن بیماریون مین جنون اور جذام اور برص اور درد
گلو اور نقرس اور اسہال ہین اور بیچ حدیث دوسری کے
مروی ہی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و
اصحابہ وسلم سے کہ سید ادم یعنی سردار نان خورش کا
اے سردار سالن کا نمک ہی اور بھی حدیث مین وارد ہی
کہ فرمایا آپنے کہ جو شخص ہر چیز کے کھانے سے پہلے
اور ہر چیز کے بعد کھانے کے نمک کھاوے تین اسی مرض
اُس سے دفع ہوتے ہین کہ آسان تر اُن مین
جذام ہی اور بھی بیچ حدیث کے حضرت ابی عبداللہ
علیہ السلام سے مروی ہی کہ جھوٹے کا جناب حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو پس اُسے
حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے منع فرمائی
مجھکو اور فرمایا کہ نہین چھوڑتا ہی تو کسی مومن کو تکلیف
پہونچانے سے اور نہ سی کافر کو پس آپنے نمک منگوایا
اور اوپر اُس جگہ کے مالش فرمائی درد ٹھہر گیا
بعد اسکے آپنے فرمایا کہ اگر آدمی خاصیت نمک
کی جو کچھ ہی جانتے تو تریاق کی خواہش نکرتے اور
بہت حدیثین نمک کی بزرگی مین وارد ہین
لیکن ان چند حدیثون پر کفایت کی گئی اور
نمک موافق اقوال حکما اور طبیبون کے بلطف

اور محلل اور قابض اور مجفف اور مسدد اور قوت قبض کی اسمیں زیادہ ہے سب نمکون سے اور تجفیف اور تحلیل نمک سوختہ کی زیادہ ہے نمک غیر سوختہ اور نمک دفع کرنے والا عفونت اختلاط کا اور پھلانے والا اختلاط جامدہ کا ہے تحلیل اور سخان کرنے میں نمک کی زیادہ ہے سب قسموں سے اور نمک بھوا قوت تحلیل اور تلطیف اور مسویت اسکی کمتر ہے اور جو اسکو کئی مرتبہ غسل دیوین تنشیف بدون لذع کے کرتا ہے اور قوت اسہال کی ضعیف ہوتی ہے اور سب نمک مسہل بلغم اور سودا اور زرد پانی کے ہین اور دافع زلزلات لزجہ اور سدد اور تخمہ اور فساد طعام اور شستی اور اچھا کرنے والے زنگ زخمون کے اور مصلح ادویہ بارد ہ کے اور اچھا کرنے والے مزے طعامونکے اور مزے بقول اور جو کے پیکے اور شربتیان اور گوشتون وغیرہ کے مین اور لبنے نمک بیخ نکالنے ایک غلظ خاص کی قوی زیادہ ہین غیر اپنے سے جیسا کہ جلد مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے

**اغضاء الرأس** ملے اندرانی واسطے تیزی ذہن کے اور طلا اسکا ساتھ گودے اندرائن کے واسطے فروج سر کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے سفر اور داد کے اور ساتھ ایلوے کے واسطے نزلون کے نافع ہے **امراض العین** سرمہ اسکا واسطے سلاق اور بیاض اور رش اور تقویت بامزہ کے خصوصًا اندرانی اور ساتھ مؤتی کے واسطے پاک کرنے میل کے اور صاف کرنے دانت کے اور کلیان اسکی واسطے تقویت لثہ اور دانت کرمی کھائے اور اکھاڑے ہوئے کے خصوصًا اندرانی جلایا ہوا بسبب زیادتی تنشیف کے نافع ہے اور بدستور مضمضہ اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے افعال مذکورہ کے نافع ہے **اعضاء الصدر** پیناتمک اندرانی اور نفطی اور انواع نمک کو واسطے قطع بلغم لزج کے سینہ سے نافع ہے اور نمک

نفطی ساتھ شہد اور سرکہ کے واسطے خناق اور ورم لہات کے مفید ہے **اعضاء الغذاء والنقص** پیناسکا معین اوپر قے کرنے کے اور قے کرنا نفطی سے بیچ نہایت نفع کے ہے واسطے ذوسطاریا کے اور ساتھ سکنجبین کے منتفی عدہ ہے اور مجموع اقسام نمک کی مسہل بلغم اور سودا اور آب زرد کے ہین اور دور کرنیوالے رطوبات لزجہ اور سدد اور تخمہ اور فساد کھانے کے مشتہی اور بعضے اقسام نمک کے بیچ نکالنے خلط خاص کے قوی ترہین قسم دوسری سے سب غاسل امعا کے ہین اور اوپر اکھاڑنے سودا کے عمق بدن سے معین اور دفع بدمزگی طعامون کی اور رافع حدث اور جذام کے ہین خصوصًا نفطی اور اندرانی واسطے ادجاع معدہ بارد کی اور ساتھ سکنجبین کے واسطے استسقار اور امراض سوداوی اور بلغمی کی اور تفتیح سدد کے اور ساتھ مسہلات کے معین اوپر قطع اور اخراج بلغمی اور سوداوی اور تفتیح سدون کے ضماد اسکا ساتھ فودنج اور روغن ورد خمیر روٹی کے واسطے تحلیل ورم خصیتین بلغمی کے اور بدستور ساتھ عنوزہ کے اور ساتھ قودنج اور شہد کے واسطے ورح ذکر کے نافع ہے اور بورہ اسکا مجفف اور قابض اور سوختہ اسکا لطیف ہے **السموم** ضماد اسکا ساتھ بیخ اسپی کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ فرنج جبلی اور شہد کے واسطے کاٹنے سانپ شاذہ اور کھڑائی کے اور ساتھ سرکے اور شہد کے واسطے کاٹنے کنکھجورے اور بھڑ کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے دفع مضرت افیون اور قطر کے اور ساتھ مغلظ اشنع کے واسطے کاٹنے اضی کے اور ساتھ روغن زیتون اور قطران کے بھی اور ساتھ فودنج جبلی اور گھی گائے کے بدستور مفید ہے **الادرام والتبور** ضماد اسکا ساتھ کف صابون کے واسطے ورم رحمی اور بلغمی اور تہیج کے اور ساتھ زفت اور شہد کے بھی اور ساتھ گل اجاع اور شہد کے واسطے خون منجمد نیچے جلد کے اور واسطے تحلیل ادرام بلغمی اور نزول پانی کے اور ساتھ خمیر کے واسطے نفخ وماميل کے

اور ساتھ شہد اور زیت کے واسطے انفجار وماميل کے مؤثر ہے **الجروح والقروح والزہنیۃ طلا** اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے حکہ اور جرب کے اور زخم چھپکے کے اور واسطے جذام کے اور ساتھ دنا کے واسطے واحش اور ساتھ شہد اور نوشادر کے واسطے منع کرنے نملہ کے پھیلنے سے اور ساتھ روغن زیتون اور سرکہ کے واسطے خارش بلغمی کے بشرط اسکے کہ نزدیک آگ کے بیٹھین یا عضو کو آگ سے سینکین کہ پسینا نکلے اور باندھنا اسکا ساتھ اسکے اوپر زخم کے قاطع خون کا ہے اور دھونا غلہ اور اکلہ اور جوشش بدن کو اس سے رافع انکا ہے اور نہانا اس سے اچھا کرنے والا زنگ دسنارد کا اور حرق النالہ کو مفید ہے اور طلا اسکا روغن زیتون کے واسطے سوختگی آگ کے اور منع کرنے چھالون کے نکلنے سے خصوصًا نوع بورقی اسکی اور جوک کو پیسکر ساتھ تیل بنفشہ کے ملا کر کپڑا اسمین بھگو کر اوپر موضع فصد کے یا ختنہ وغیرہ کے رکھین خون کو جلد بند کرے **آلات المفاصل** ضماد اسکا ساتھ روغن زیتون اور رفت اور شہد کے واسطے دفع عضلہ اور گرفتگی اعضا کے اور واسطے دق کے اور ساتھ آٹے گیہون کے واسطے التوائے عصب کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے رفع اعیا کے اور باندھنا اسکو گرم کر کے اوپر عضو کے واسطے رفع اوجاع باردہ بلغمی اور بیحی کے اور بدستور تکمید اسی سے کیلئے یا ساتھ مرہل کے کہ خوب کوٹا ہوا ایک درم اور ساتھ بھوسی گیہون یا چانول کے مفید ہے **المضار** مضر ہے دماغ کرم کو اور مورث ہے تاریکی بھر کو اور خارش بدن کو اور ابدان ضعیفہ خصوصًا بنایا ہوا پانی بحر سے اور جلانے والا خون کا اور فشک کرنے والا اخلاط بدن کو اور مفلل منی کو ہے بالتخصیص کثرت

اُسکی مصلح اُسکا صعتر اور چربیان اور اشیائے بادہ رطبہ اور کہتے ہین کہ اُسکے خواص مجربہ یہ ہے کہ جو تین درم اُسکو جسوقت عقب یا سرطان طالع ہو بیخ خانے مریض کے اوپر آگ کے رکھین اگر بعد کودنے کی میل طرف اندر خانے کے کرے وہ مریض شفا پاتا ہے والا فلا اور جو گھر مین جلاوین اور اُسکے جلی ہوئی کو اوپر بائین جانب عورتون کے تعلیق کرین فی الولادت جلد ہوتی ہے ملح اندرانی اُسکو ملح ذرانی بتال معجمہ اور راے مہملہ اور کسرۂ نون اور یاے نسبت کے کہتے ہین شق اور منسوب ہے ذرا سے یعنی شدت سفیدی کے اسواسطے کہ رنگ اُسکا بہ نسبت اور نمکون کے بہت سفید صاف اور شفاف ہے مانند بلور فارسی مین نمک سنگ بلوری ہندی مین نمک لاہوری کہتے ہین اسواسطے کہ لاہور سے لاتے ہین اور سُنا گیا کہ وقت نکالنے کے کان سے ٹکڑے اُسکے تھوڑے نرم ہوتے ہین بعد پہونچنے ہوا کے متحجر ہوتا ہے اور یہ بہترین اقسام نمک مین ہے اور بہتر اسمین صاف شفاف ہے ہندوستان مین اس سے نمکدان اور پیالہ بناتے ہین کھیرا وغیرہ ورق کرکے نمکدان رکھکر تناول کرتے ہین نمکین ہوجاتے ہین (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی قلب اور مقوی اور مسہل بلغم اور لزوجات ہے اور رافع تخمہ طعام کا اور دافع کار کا اور ادویہ آنکھ مین واسطے امراض کے سواے اسکا اور کوئی نمک ڈالنا جائز اور مستعمل نہین ہے۔

ملح سانبھر بفتحہ سین مہملہ اور الف اور سکون نون اور فتحہ باے موحدہ اور غناے ہاے اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) بعضے اُسکو ملح اندرانی جانتے ہین لیکن اصل یہ ہے کہ سانبھر سواے اُسکے ہے اسواسطے کہ ویسا صاف اور شفاف نہین ہے ٹکڑے اُسکے چھوٹے اور کچھ سُرخ رنگ ہین اور سُنا گیا کہ زمین کو تھوڑی کھودتے ہین خلل اور سوراخ اور زمین کی رگونسے پھیل کر اُن گڑھون مین جمع ہوتا ہے اور ہوا سے متحجر اور منجمد ہوتا ہے اور یہ لطافت مین نمک لاہوری سے کم ہوتا ہے اور بیچ طبیعت اور افعال اور خواص کے قریب اُسکے ہے۔

ملح اسود فارسی مین نمک سیاہ ہندی مین کالا نون کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اقسام ملح العین سے ہے سیاہ رنگ ساتھ تھوڑی تلخی کے اور بے نفطیت رائحہ کے (طبیعت اُسکی) گرمی اور خشکی مین تلخ اندرانی سے زیادہ (افعال اور خواص اُسکے) قوت ملین اور اسہال دہ جلاکی اسمین زیادہ ہے ملح اندرانی سے اور قریب ملح نفطی کے ہے اور بوجوب پیسکر ساتھ تھوڑی گندھلی آب کی کہ خوب پیسی ہو ملاکر تھوڑا کھائین پیچکی کو دور کرے۔

ملح رشیدی۔ ملح طعام ہے کہ مائل بسرخی ہوتا ہے

ملح العین یعنی وہ نمک ہین کہ بیچ خمیر روٹی اور کھانون کے داخل کرتے ہین وہ بہت قسم ہوتا ہے مجری غیر اندرانی اور غیر مجری مذکور یعنی نمک دریا فارس اور ایران مین ہوتا ہے اور نمک بنایا ہوا پانی بحر سے ہر شہر کے ایک قسم اُس سے مستعمل ہے مانند اسکے کہ اعراق عرب و عجم و ہندوستان اور روم اور حجاز اور اسکی نواح مین مجری مذکور اور بیچ فارس اور ایران کے غیر مجری بنایا ہوا دریا کے پانی سے اور سوا اصل سندہ اور دکھن اور بنگالے مین بنایا ہوا پانی شورہ دریاسوا اور گوکھیسور اور جونپور اور بنارس اور اسکے نواح مین بنایا ہوا خاک زمین شورے والی سے کہ خاک اُن مکانون کی مع کرکے پانی مین گھولتے ہین اور پانی صاف اُسکا نیکر پکاتے ہین اور ہندوستان مین نمک سانبھر مستعمل ہے اور نمک بھی بہت رنگون کا ہوتا ہے سفید مائل بہ زردی اور مائل بسرخی اور بسیاہی بہتر سب رنگون مین سفید صاف ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین مگر بنایا پانی بحر کا کہ دوسرے گرمی اور خشکی مین زیادہ ہے (افعال اور خواص اُسکی) قریب نمک اندرانی کے ہین مگر مصنوعی اُنمین ہے کہ قوت اسہال کی اور تیزی اُسکی زیادہ ہے اور مائل بہ تلخی ہے۔

ملح طبرزد۔ بفتحہ طاء مہملہ و یاے موحدہ اور سکون راے مہملہ و فتحہ راے معجمہ و دال مہملہ کے (ماہیت اُسکی) نمک حملی بحری ہے بہتر انمین سفید صاف شفاف مسمّی باندرانی ولاہوری ہے (طبیعت اُسکی) مع خواص اور افعال اُسکے مذکور ہین)

ملح المر بضم میم اور رای مہملہ مشددہ کے فارسی مین نمک ملح ہندی مین مادالون کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نمک ہے مائل بہ سفیدی اور سیاہی اور زردی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک چھوٹے درجے تک (افعال اور خواص اُسکی) بیچ اندمال جراحات کے ساتھ صمغ عربی اور پوست بیضہ زیتون کے قوی تریاق اقسام سموم مقدار شربت اُسکا کہ تر ایک درم سے اور کہتے ہین کہ یہ بھی نمک نفطی ہے نہ سوا اسکے اور بھی کہتے ہین کہ گو مصنوعی ہے معمولی نہین ہے۔

ملح نفطی۔ بکسر نون و سکون فا اور کسرۂ طاے مہملہ اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) جملہ اطباء معتمدین کہ ہے سیاہ رنگ بدبو ساتھ نفطیت کے اور بھوننے سے اور آگ مین جلانے سے نفطیت اُسکی اور زائل ہوکر سفید ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)

قوت مسہلہ اور مقبیہ اُسکی زیادہ سب نمکون سے ہے
اور ہیضہ کانے بلغم اور سودا کے سب اقسام سے
قوی تر اور ساتھ روغن گل کے ملا کر ین بیچ رفع
کرنے خارش اور جوشش بدن کی عیب الفعل ہے
مقدار شربت اُسکا ایک درم تک حکیم میر عبد الحمید
نے حاشیہ تحفہ مین لکھا کہ جو معلوم ہوا ہے کہ ملح نفطی
اکثر مصنوع ایک پتھر سے ہے کہ بکی مشہور ہے اور
اُسکو فلا کتے ہین طرف سے غازیپور کے لاتے ہین
اور بیچ بٹنہ عظیم آباد کے اُسکو بناتے ہین اور اطراف
مین لیجاتی ہین اور طریق اُسکے بنانے کا یون ہے کہ پہلے
فلا کو مکلس کرتے ہین بعد اسکے کوٹ کر پانی مین
جوش کرتے ہین پھر پانی کو منعقد کرتے ہین یہ ملح نفطی
حاصل ہوتا ہے اور احتمال ہے کہ وہ مصنوعی اور غیر مصنوعی

**ملح ہندی (ماہیت اُسکی)** نمک ہے شفاف سرخ
رنگ مائل بسیاہی کہ بنفشی اُسکو کہتے ہین ٹکڑے
اُسکے تھوڑے بڑے اور ہندی مین سپیدہ لون
کہتے ہین **(طبیعت اُسکی)** اول تیسرے درجہ مین
گرم اور خشک **(افعال و خواص اُسکے)**
مسہل زرد پانی اور سودا اور بلغم ہے اور محرک اشتہا
اور محلل ریاح اور بیچ سب افعال کے مانند سب
اقسام مذکور نمک کے ہے **مقدار شربت اُسکا**
ڈیڑھ درم تک صنعت ملح مصنوع کی اکثر نباتات
اور اوراق سے کہ ہندی مین کھار کہتے ہین یون
ہے کہ گھاس یا جس نباتات کے پتے کو جا ہین مانند
مولی اور چنے اور تمباکو اور پتے کیلے وغیرہ کے
جو مقدار چاہین لیکر سکھا دین بعد اُسکے جلا دین
کہ راکھ ہو جاوے اُس راکھ کو پانی مین گھولتے ہین
اور چھوڑ دیتے ہین تہ نشین ہووے اب
صاف اُسکا بالکل نتھار کر دوسرے باسن
مین کہ متصل اُسکے رکھتے ہین کہتے ہین اسطرح
کہ ایک بنی روئی یا سوت پاکیزہ کی بنا کر
اور بھگو کر ایک سر اُسکا بیچ اُس باسن کے کہ جسمین پانی
نراکھ کا ہے رکھتے ہین اور دوسرا سرا سکا بیچ باسن
خالی کے رکھتے ہین تو تمام مایہیت صاف اُس خالی
باسن مین چلی آوے پھر اُس راکھ کی تہ پہ مین تھوڑا
پانی ڈال کر ہلاتے ہین اور رکھتے ہین تو تہ نشین
ہو پھر صاف پانی کو بدستور نتھارتے ہین اسی طرح
کئی مرتبہ یہانتک کہ اُس پانی مین کچھ شوریت اور
راکھ نہ رہے پس سب پانیونکو اکٹھا کر کے جوش
دیتے ہین تو منجمد ہووے یا یہ کہ راکھ کا عرق کھینچتے
ہین اور عرق کو پکاتے ہین اور منعقد کرتے ہین
اور صنعت ملح افتخار کی کہ اُسکو قلی بھی اور فارسی
مین قلیا اور کھا اور ہندی مین بھی کہتے ہین اسطرح
پر ہے خواص اُسکے اور طریق پکانے کا قلی مین
مذکور ہوا جو نمک ہندی کو سرکہ مین گھولکر پیتہ کرین
اور ساتھ نوشادر کے پیسین اور مقابلے اُسکے
تین درم کے ایک عدد انڈہ امرغ کا زائد کرین
اور آگ مین بھونکر روغن اُسکا نچوڑنے سے
نکالین اور گوشت زائد پر لگا دین گوشت کو
کھا لیوے اور پاک کرے اور دستور افراق
اور حب ملح مسہل اور حب ملح مسلی حب حیات اور
عرق ملح اور ملح سلیمانی اور دین اور معجون کافر یادین
کبیر مین مذکور ہے۔

**ملح فرنگی)** نمک ہے مصنوع اُڑایا ہوا قلمین اور
ٹکڑے بڑے اور چھوٹے سفید اور شفاف کہ
فرنگ سے لاتے ہین مزہ اُسکا ساتھ شوریت
اور بو رقیت کے مسہل بلغم اور سودا اور زیادتی کا
اور حمیات عفنہ مزمنہ کو نافع ہے جو مقدار دو تولہ
ہے چار تولہ تک اُسکو گرم پانی مین یا عرق مین
سونف مین گھولین اور تھوڑی شکر داخل
کر کے پیئین کئی دست خوب لاتا ہے اور اگر
قوی تر چاہین اُس مقدار نمک اور چار تولے
شیر خشت اور چار ماشہ گل سرخ اور چھ ماشہ سونف
سیم کوفتہ سات کو گرم پانی مین بھگو کر صبح کو صاف
کر کے سیم گرم پیوین اور واسطے رعایت عمل کے
کبھی کبھی عرق سونف کا نیم گرم پیوین۔

## فصل المیم مع النون

**من** - بفتح میم اور نون مشددہ **(ماہیت اسکی)**
اسم عربی ایک شبنم کا ہے کہ اوپر درختون وغیرہ کے
گرتی ہے اور منعقد ہوتی ہے اور شیر بن ہوتی ہے
مانند ترنجبین اور گز انگبین اور شیر خشت وغیرہ
کے اور جو اوپر کسی درختون کے منعقد ہوتی ہے
مانند شکر العنصر کے سم ہے اور جو اوپر نباتات
قابضہ کے منعقد ہوتی ہے مسہل ہے و باجملہ
ادویہ مسہلہ سے ہے اور ہر ایک اپنی جگہ مین
مذکور ہے۔

**منج زرادشان** - بہ فتحہ میم اور سکون نون اور
جیم اور فتحہ زاے معجمہ اور راے مہملہ اور الف
اور فتحہ دال اور شین معجمہ اور الف اور نون کے
نعت فارسی ہے **(ماہیت اُسکی)** بیج ہے
ہوا بن کے اور سرخ اور بڑا اُس سے اور نزدیک
بضون کے بیج خیری جنگلی کا ہے۔

## فصل المیم مع الواو

**مو** بضم میم اور واو کے اور بفتحہ میم اور تشدید واو کے
بھی آیا ہے یونانی مین میوہ اور بعضے بضم قاف کہتے ہین
اور فارسی مین ریشہ والا **(ماہیت اسکی)** جڑ ایک
گھاس کی ہے کہ ساق اُس گھاس کی مشابہ پیاز کے
اور اُس سے موٹی زائد اور بقدر دو گز کے اور پتے اُسکے
مانند پتے سوسن کے اور جڑ اسکی متفرق اور تیلی اور مانند
بعضے ٹیڑھی اور بعضی سیدھی اور خوشبو اور رنگ ناریون
کے مائل بزردی اور تھوڑی تلخی اور حدت کے کہ

کرتی ہے کہ تھوڑا کاٹتی ہے اور گرم کرتی ہے چبانے مین
نسبت) اسکا اکثر مقدوبہ ہے بہتر اسمین سفید اور
پاک اور روشن ہے استعمال اُسکا بدون محلل کرنیکے
جائز نہین ہے اور طریق محلل کرنے کا یون ہے کہ اُسکو
سرکے مین ڈالین اور کئی دن رہنے دین بعد اُسکے نکالکر
سکھا لین اور کوٹ کر ٹکیان بنا دین اور استعمال
انطاکی نے اُسکو ریشہ سنبل جبلی کا جاتا ہے فوت
اُسکو دو سال باقی رہتی ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے
درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک اور دوسرے درجے مین
گرم اور خشک بھی کہا ہے اور ساتھ رطوبت نافتہ کے
(افعال اور خواص اُسکے) قابض اور مسخن اور
لطف اور مفتح اور منوم اعضاء الراس و العصب
والصدر و الغذاء والنفض پینا اُسکی تری
واسطے بند کرنے نزلون کے اور پر سینہ کے اور
واسطے تصفیہ آواز کے اور واسطے امراض عصب
اور مفاصل کے اور اُنکے دردون کے اور واسطے
ضعف معدہ اور ضعف جگر اور طحال اور گردے
اور مثانے کے اور واسطے تحلیل ریاح اور تفتیح
معدے اور کبد اور رحم کے اور تسکین جرثقیل بخارات
کے جانب دماغ کے اور واسطے مغص اور درد رحم کے
اور مثانے کی کہ اجتماع فضول سے ہون نافع ہے اور
رافع بدبوے ابخری اور بلاغم اور زوجات معدہ کا اور
در بول اور حیض اور منفیح منی اور قوی اور محرک باہ
ہے اور آب اُن اسکے جوشاندے کا واسطے عسر البول
اور احتباس بول اور حیض کے مفید ہے **المضار**
مصدع ہے مصلح اُسکا بھگونا اُسکو سرکے مین جیسا کہ
مذکور ہوچکا مضر ہے سبز کو مصلح اُسکا تخم کرفس
اور شہد ہے مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک
بدل اُسکا اُدھا وزن اُسکا سنبل الطیب اور
اُدھا وزن اُسکا جاپھل اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا غلاف جوز
ہے ہموزن اُسکے اور بعضے لوگ بدل اُسکا مچ سیاہ کا

افستین کہتے ہین۔
**موز** بفتح میم اور سکون واو اور زا معجمہ کے نعت عربی ہے
اور بھی طلع اور مندی مین کیلا کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
پھل ایک درخت ہندی کا ہے بنگالے اور دکن مین کثیر الوجود
ہے اور بیچ کنارون اکثر بلاد عربستان اور عمان اور
بصرہ اور نیز ایران کے بھی تھوڑا پایا جاتا ہے اور کہتے
ہین کہ شیریں اور لطافت اُنکی زیادہ بنگالے سے
ہے وہ بہت اقسام ہوتا ہے اور ہر ایک قسم ایک نام سے
بیچ ہر شہر کے مشہور ہے خصوصاً بنگالے مین درخت
اُسکا بقدر دو تین قد آدمی کے ہتے اُسکے جوڑے
اور لانبے دو گز تک اِسکے پرے سے پیتے ہین پر ہر اُسکی
پردہ پردہ ساتھ بہت رطوبت کے اور اُسکے بیچ مین
ایک مغز کہ ہندی مین کہنجال کہتے ہین اُسکو ورق
ورق کر کے مچھلی کے ساتھ یا اکیلا پکا کر مانند ترکاری
اور جڑون کے کھاتے ہین پھل اُسکا شروع نکلنے ہین
بیچ ایک غلاف صنوبری شکل بنفشہ مائل سرخی
اور سبزی کے ہوتا ہے بعد اسکے وہ غلاف پھٹکر
خوشے ظاہر ہوتے ہین اُس خوشے مین دانی موز کے
بہت چھوٹے اور آہستہ آہستہ بڑے ہوتے ہین
یہانتک کہ پورے کامل ہو کر پکتے ہین پس اُسکو قطع
کر کے پوست بالائی اُسکا دور کر کے اُسکے مغز کو کھاتے
ہین اور جو درخت کہ ایک مرتبہ پھلتا ہے اُسکو کاٹ ڈالتے
ہین اور اُسکے مغز کو کہنجال کہتے ہین نکال کر اور
پکا کر کھاتے ہین جیسا کہ اوپر کہا گیا اور بنگالے مین
کبھی پھل اُسکا کبھی فصل اور وقت سے خصوصیت
نہین تمام سال پھلتا ہے مگر یہ کہ برسات مین زیادہ
اور کنارے اُسکے درخت کے بچے بہت نکلتے ہین جو
بلند اور بڑے ہین بعد پھل توڑنے کے درخت کو کاٹ کر
اُنکو نکال کے اور جگہ لگاتے ہین جس جگہ اور جس
باغ مین کہ دو تین درخت اُسکے ہون اور زمین قوی
ہوتے ہین چار برس مین سو درخت بلکہ

زیادہ ہو جاتے ہین پھل بعضے اقسام کے شیریں اور
لطیف اور بہت لذیذ خوشبو ہوتا ہے اُسکو ہندی اور
بنگالے مین کیلا مرتبانی کہتے ہین اور سوائے بنگالے
کے خصوصاً بنگالہ کے تمام ملک ہند مین اور دکن
مین یہ قسم نہین ہوتی ہے اور یہ قسم بدون بیج کے
ہے بعد اُسکے اور اقسام ساتھ بیج کے بہت چھوٹے
اور گرم مانند انویان اور صفری اور جنبتہ اور مال بجوگ
اور چنیا اور مانند اُنکے مزے اُنکی شیریں اور ساتھ تھوڑی
بوے خوش کے لیکن بیج لطافت اور لذت اور خوشبوئی
اور شیرینی کے برابر مرتبانی کے نہین ہین اور بعضے
اُنسے بھی ساتھ تھوڑے کسیلاپن کے ہوتے ہین خصوصاً
کہ خوب پکا نہ ہووے لیکن وہ ضعیف کہ اُسکو بیچ کسیلہ
کہتے ہین خوشہ اور پھل بڑا اقسام کے پھلونسے ایک
بالشت تک اور اکثر شاخات شکل ہوتے ہین پکا اُنکا
نہین کھاتے ہین بسبب بیمزگی کی اور لزوجت اور
عفوصت اور کم شیرینی کے پوست اُسکا وقت کذرنے
کے دور کر کے مغز اُسکا ورق ورق پھلیون اور فلیون
مین بدون اُنکے پکا کر کھاتے ہین اور سب قسمون
سے بدتر ایک قسم ہے کہ بنگالے مین اُسکا اٹھیا کہتے ہے
جو بہت بے مزہ اور ساتھ لزوجت اور عفوصت کے
اور تخم ہوتا ہے اکثر لوگ پکا اور کدر اُسکا بھی کھاتے
ہین مگر فقرا اور مساکین اور ہر ایک مذکورہ سے
بعضے شہرون مین بہتر بعضے شہرون سے ہوتے
ہین باعتبار اختلاف زمین اور آب و ہوا کے اور
سب اقسام سوائے بنگالے کے خصوصاً جہانگیر نگر کے
اور جگہ نہین ہوتے ہین پتے اور پوست درخت
کو سکھلا کر جلاتے ہین اُس سے نمک بناتے ہین
چنانچہ بحث ملح مین مذکور ہوا اور اکہ اُسکی باعتبار
اُسکے ساتھ بورقیت اور جلاکے ہے دھوبی ہند
اور بنگالے کے بعضے کپڑونکے دھونے مین
کہ بہت چکنے اور میلے ہوتے ہین استعمال

کرتے ہین بجائے صابون کے اسطرح سے کہ کھار کو کپڑون
مین چھڑک کر پانی مین کئی دن کپڑے کو بھگوتے ہین
پس تھوڑا جوش دیکر اور اسکو اپنی اصلاح مین بھٹی
کہتے ہین بعد اسکے نکالکر نچوڑ کر پانی خالص مین
دھوتے ہین خوب پاک اور صاف ہوجاتے
ہین (طبیعت اُسکی) گرمی مین معتدل اور
دوسرے درجے مین تر اور ساتھ قوت قابضہ کے
(افعال اور خواص اُسکے) جالی در کثیر اتعدار اور
دیر ہضم اور بعد ہضم ہونیکے مولد خون غلیظ اور سمین
بدن ہی الحضار الصدر والاغذار والنفض
مفرح اور ملین سینہ اور واسطے سرفہ خشک اور
خشونت حلق کے اور ترطیب معدے کے اور حبس
بطن کے اور تحریک باہ خورین کے نافع ہی اور واسطے
لاغری گروے کے مفید ہی کچیلا گدر جوش کیا ہوا
حابس اسہال ہی الزینۃ طلا اُسکا ساتھ سرکے اور
پانی لیمو کے واسطے کھجلی اور سعفہ اور جرب اور
خارش کے اور ساتھ پانی اور تخم خربزہ کے واسطے کلف
اور احچاہی رنگ رخسارون کے نافع ہی الادوام
نماد اُسکے پتونکا محلل ورام ہی الجروح والقروح
وحرق النار نماد اس قسم کا کہ مال بھوت نام ہی
واسطے سوختگی آگ کے کہ بعد جلنے کے اُس جگہ پر ملین
جھالہ پڑنے کو منع کرتا ہی اور درد کو منع کرتا ہی اور ہی
وہ قسم کہ اُسکو بولکا کہتے ہین واسطے قروح بدن اور گرن
کے خصوصاً وہ قروح کہ بہ نسبت آتشک ان باپکے
یا مرضعہ کے پیدا ہوی ہین مجرب ہی کہ بولکا پلے کو مانند
مرہم کے نرم کرکے اوپر کپڑے کے لگا کر اُن قروح پر
لگاوین پانچ چھ مرتبے مین دور کرتا ہی اور زور
راکھ اُسکے پوست کا اور راکھ درخت کاہ واسطے
نزف الدم جروح اور تجفیف اور التیام قروح
کو موثر ہی المضار دیر ہضم اور نفاخ ہے اور
اکثرش مداومت اُسکی مولد ریاح اور خون
غلیظ بلغمی اور بلغم ہے اور موجب سدہ اور قولنج اور زحیر
اور ضعف ہاضمہ کا ہی خصوصاً جو مریضون اور مرطوب
المزاج اور بلدان رطبہ کے اور باعث نزول پانی
کا ہی اعضا مین اور خصیون مین خصوصاً جو اسپر
پانی پیوین مصلح اُسکا نمک اور برا اسکے کھانا اور
مربے سونٹھ کا اور شہد اور شکر بقدر مزاج باردین
اور سکنجبین بزوری اور شکری حار مزاجون مین اور
کھانا اُسکو نہار بہت مضر ہے بالجملہ امزجہ یابسہ قویہ
مین اور بلدان حارہ یابسہ مین موافق اور نافع ہے
اور مقوی اور مفرح اور مسمن ہے اور بلدان رطبہ باردہ
اور ضعیفہ اور بلدان رطبہ مین مضر ہے اور محدث
اکثر امراض مذکورہ کا الون کے ہی جڑ اسکی گرم اور
خشک ہی پینا اُسکو سبب دفع ہونے کیڑے پیٹ کا
ہوتا ہی اور اہل فلاحت نے لکھا ہی کہ جس جگہ کیلا
نہ ہوتا ہو اور چاہین کہ پیدا ہوجاوے کہ دانہ خربزے کے
قلقاس مین کھلکر بوئین اور لید گھوڑے کی وہان
ڈالین اور سینچتے رہین درخت کیلے کا پیدا ہوگا
موسلی۔ بضم میم اور سکون واو اور سین مہملہ و کسر
رام اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت) کہتے ہین
کہ جڑ چھوٹے سنبل کی کہ نہ پھولا ہو اور وہ ایک جڑ ہے
برابر موتائی سقاقل مصری کے اور بہت مشابہ اُس سے
اور اُس سے بڑی دو قسم ہوتی ہی سفید اور سیاہ سفید
اقوی اور مستعمل ہے اور بعضے لوگ سیاہ کو بہتر اور انفع
جانتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے
درجے تک اور ساتھ رطوبت فضلے کے (افعال
اور خواص اُسکے) کھانا اُسکے سفوف کا کہ لکڑی
کی چھری سے درق درق کرکے سایہ مین خشک
کرکے کوٹین بقدر دو مثقال کے ساتھ مصری
کے واسطے ضیق النفس اور تقویت باہ اور ازدیاد
مادہ منی کے نافع ہے بواسیر کو دفع کرتی ہی ریاح کو
دور کرتی ہی اور دو مثقال اُسکو کھانا ساتھ زیرہ
کرمانی کے واسطے برودان کے اور ساتھ سونٹھ بے ریشے
کے کہ ہندی مین اُسکو ستواکہتے ہین واسطے
ہیضہ بلغمی اور اسہال کے اور ساتھ پانی پیاز
کے واسطے قولنج ریحی کے اور ساتھ پانی فرنجمشک
کے یا پانی تلسی کے واسطے تحلیل ریاح کردے
کے اور ساتھ پنج مشکشت کے برابر واسطے
رفع ام الصبیان کے اور ساتھ اطریفل کے
واسطے سیلان منی کہ ہندی مین پرمیو کہتے ہین
اور ساتھ اجوائن کے واسطے کھانسی بارد
کے اور ساتھ پیپل کے واسطے کاٹنے باولے کتے
کے اور ساتھ تل کے واسطے حمی ربع اور غب
اور جدری کے اور ساتھ نمک سنگ کیواسطے
تقویت اشتہا کے اور زیادتی اشتہا کے اور
ساتھ گرم پانی کے واسطے درد شکم کے اور ساتھ
دودھ گاؤ اور شکر کے واسطے زیادتی منی اور
تقویت باہ کے اور قربہ کرنے بدن کے
اور ساتھ روغن تل کے واسطے زکام اور نزلہ
کے اور رفع کرنے بلغم کے مفید ہے بہتر طریق اُسکے
استعمال کا یون ہی کہ جڑ درخت دو سالہ قسم سفید
کی زمین سے اکھاڑ کر ریشہ قیلے اُسکے دور کرین
اور لکڑی کی چھری سے درق کرکے لکڑی کی سوئی
سے اُن ورقون مین سوراخ کرکے رسی اُنمین
ڈال کر سایہ مین سکھاوین پس سفوف
کرکے ایک دن ایک تولہ ساتھ ایک تولہ مصری
کے بیچ آدھے پیالے پانی کے ملا کر لکڑی کے چمچے
سے ہلاؤین یہانتک کہ جھاگ نکلے اور چالیس
دن تک اسیطرح پیوین اور اُن دونو مین ترشی
اور بادی اور اجماع اور اعراض نفسانی اور بدمی
اور سردہوا اور بہت پانی ٹھنڈے باسی کی پرہیز
کرین سب قوتین حیوانیہ اور طبعیہ اور نفسانیہ کو
تقویت دیتی ہی بوڑھے کو مانند جوان کے کرتی ہے

حکایت حکیم شرف الدین نے اپنے مجربات مین لکھا ہی
کہ مین نے کھانا اُسکا شروع کیا اور باپ میرا اسواسطے
کہ مین اپنی عورت سے مقاربت نہ کرون مجکو ایک طرف
اپنے اور میری جورو کو دوسری طرف سلاتا تھا چوتھے
دن اُسکے کھانے سے گذری شدت قوت باہ اور تشنج
صبر نہ کرسکا ایک رات کو اپنے پانون کو اوپر باپ کے
پھیلا کر اپنی عورت کو اُسپر چڑھا کر اسطرف لا اپنے
اُس سے مقاربت کرکے پھر پانون پر چڑھا کر اسطرف
پہونچایا میرے پانون نے تغرش کی اور تھوڑا سا جھٹکا
پانون میری جورو کا اوپر پیٹ میرے باپ کے پڑا وہ خواب سے
جاگا اور کہا اے ظالم چالیس دن تک صبر نہ کیا تو نے
ورنہ تغرش اور ضعف باقی نہ رہتا۔

مولسری بضم میم اور سکون واو اور فتحہ سین اور
کسرۂ راے مہملتین اور باکو نعت ہندی ہی (ماہیت
اُسکی) ایک درخت بڑا شاخین اُسکی بہت
اور موزون اور خوش منظر اور بیچ ملک ہند اور بنگالہ
اور فرنگ کے کثیر الوجود باغات اور گھرون مین بوتے
ہین پتے اُسکے متوسط بڑائی اور چوڑائی مین اور تھوڑے
چوڑے اور لانبے اور چکنے پھول اُسکا چھوٹا اور
اور چوڑا گول اور دندانے دار صندلی رنگ اور
بہت خوشبو تازگی مین بھی اور بعد خشک ہونے
کے بھی اور بیچ موسم گرمی کے کہ وقت بارش کا ہے
ملک ہند اور بنگالہ کے وقت اُسکی بہار کا ہی پھل اُسکا
بقدر عناب مستوسط یا سنجد بڑے کے اور بزنگ
سنجد کے مغز اُسکا ساتھ بہت عفوصت کے اور
تھوڑی شیرینی کے گٹھلی اُسکی بڑی (طبیعت
اُسکی) گرم اور خشک پھل اُسکا سرد اور خشک اور
قابض فضولات کو (افعال اور خواص
اُسکے) پھل نارس خشک اور پھول اُسکے
بھی بیج اور یہ حابسہ منی اور سیلان منی کے
داخل کرتے ہین اسواسطے کہ وہ قابض اور ممسک
اور ممسک منی ہی اور حابس لبن پینا حیسانہ تو
اُسکے درخت کا واسطے حرقت البول اور قروح مجاری
بول اور آتشک کے نافع ہی بڑا اُسکی بھی بدستور اور
مضمضہ جو شاندے اُسکے درخت سے واسطے درد
دانت اور تقویت لثہ کے نافع ہے اور سعوط پھول
خشک پیسے ہوئے کا واسطے امراض ابہوہ کے اور
واسطے صداع بارد کے اور بدستور مینا پھول
سوکھے کو حقہ مین بجاے تمباکو کے اور غرق اُسکے
پھول کا واسطے صداع اور تقویت دل اور دماغ
کے شربا اور سعوطا نافع ہی طرد الہوام دالنا پھول
اُسکے اوپر بچھونے کے اور کپڑے خواب کے باعث
دور رہنے سانپ اور کھنکھجورے کا اُس شخص سے
ہے حرف البا مع الواو مین بنام بولسری کر بھی
مذکور رہے۔

موميا بضم میم اور سکون واو اور کسرۂ میم اور فتحہ
یاے تحتانیہ اور الف کے نعت یونانی ہے یہ یعنی
حافظ الاجساد اور عربی مین عرق الجبال فارسی مین
مومیائی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہے
مشابہ قیر کے درز اور شگاف بعض پہاڑون سے
نکلتی ہے بہتر اُسمین وہ ہی کہ داراب پہاڑ مین کہ توابع
فارس سے ہے ملتی ہی اور بعد اُسکے اُسطمانات
مین اور اُسکے نواح مین بعد اُسکے کہکلیویہ مین اور
جو جگھون مین ہوتی ہی قیر ہی نہ مومیائی اور ضعیف الاثر
اور اتنی خاصیتین اُسمین نہین ہین اور نفع اُس سے
حاصل نہین ہوتا ہی اور ملا احمد تھٹھی نے تاریخ الحکما
مین بیچ کیفیت شروع اطلاع کے اوپر مومیائی
کے اور اُسکے خواص اور افعال کے لکھا ہی اجملہ
عجائب اتفاق کے ظہور مومیائی کا فی کا تھا بیچ
زمانے فریدون کے اور کیفیت اُسکے ظہور کی
کتب معتبرہ مین یون ہے کہ ایام حکومت فریدون
مین ایک جماعت سپاہیون کی گرد و اطراف جود
فارس کے شکار کرتی تھی یکایک ایک تیر کاری
اوپر توچ پہاڑی کو مارا وہ بعد زخمی ہونے کے
اُنکی نظر سے غائب ہوا اُنھون نے ہر چند اُسکو
تلاش کیا نہ پایا اتفاقاً بعد ایک ہفتہ کے پھر وہ
جماعت واسطے شکار کے گئی اُسی فوج کو دیکھا کہ
صحیح اور سالم پھرتا ہی اور وہ تیر اُسکے پوست مین
لٹکتا تھا اور فوج اسطرح پھرتا تھا گویا زخم اسکو
ہرگز نہ لگا تھا وہ جماعت نہایت تعجب ہوکر اُسکے
پکڑنے کی فکر مین ہوئی جسطرح سے ہوسکا اُسکو پکڑا
جو خوب دیکھا تھوڑی اندر زخم کے اور گرد زخم کے
چمٹی اور لگی تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ فوج نے
اپنے تئین اُس جگہ پر ملا ہی کہ دہان مومیائی تھی اور
وہ مومیائی موجب التیام اور التحام اُسکے
کاری زخم کا ہوئی جو یہ خبر فریدون کو پہونچی اُسکے
حکم سے حکیم اور طبیب درپے تجربہ اور امتحان
مومیائی کے ہوے بیچ التیام زخمون کے اور
اور جبر ہڈی شکستہ وغیرہ کے مومیائی سے آثار بہتر
اور فائدے عظیم پائے تمام ہوا کلا ملا احمد کا اور بعض
لوگون نے لکھا ہی کہ بیچ زمانے مبارک فریدون کے
حکیمون نے اس دوا کو پہچانا اسطور سے کہ ایک دن
فریدون شکار کو گیا ایک ہرن پر تیر مارا تیر ایک
پہلو سے نکلکر دوسرے پہلو سے باہر نکل گیا فریدون نے
دوسرا تیر اُسکے پانون پر مارا کہ وہ لنگڑا ہوکر چلا اور
فریدون اُسکے پیچھے چلا یہانتک کہ ہرن اُس جگہ
پہونچا کہ وہان گڑھا تھا اُس ہرن نے کئی مرتبہ اپنی زبان
کو اُس جگہ پر ملا اور فریدون کے پہونچنے تک وہ ہرن
اچھا ہوکر چلا گیا اور کچھ لنگ اُسمین نہ تھا فریدون نے
اس بات سے متعجب ہوکر حکما کو بلا کر حال ظاہر کیا بعد
تلاش کے معلوم ہوا کہ پہاڑ کی درز و سے کوئی چیز مانند گوند
کے ٹپکتی ہی آہو نے اُسی کو چاٹ لیا تھا پس فریدون نے حکم
کیا کہ گنبد وہان اُس پہاڑ مین جسقدر کہ جمع ہو بخشو مین بھیجین

اُس زمانے سے ابتک وہان نگہبان مقرر ہیں ہر سال
جسقدر ہوتی ہو واسطے بادشاہونکے بھیجتے ہین اور
رفتہ رفتہ بہت کھودنے سے وہ مکان بڑا گڑھا ہوگیا
اس سبب سے کہ اس پتھر کو کہ جس سے مومیائی نکلتی ہے
کھود کر اُسکے نیچے کہ مومیائی بہت ہوتی ہو مکان ہین
لہذا وہ مکان بہ نسبت سابق کے گڑھا زیادہ ہوگیا
اور بالفعل مانند خندقون کے بعمق دو قد آدمی کے
تین چار گز کے پھیر مین ہوگیا ہو ایک بڑا پتھر اُسکے منھ پر
رکھا ہو نگہبان اُسکے گرد رہتے ہین سال مین ایکبار یہان
ساٹھ آدمی جمع ہوکر اُس پتھر کو تھوڑا تھوڑا کنارہ کرتے
ہین کہ آدمی اُس گڈھے مین جا سکے پس ایک شخص لنگی
باندھکر اُس گڈھے مین اُترتا ہی تھوڑا پانی بقدر ایک
یا شت کے یا ڈیڑھ یا شت کے کبھی تھوڑا اور کبھی کمتر ہے
کہ پہاڑ کی رگون سے ٹپک کر اُس گڑھے مین کہ اُس مت
مین جمع ہوا اور اوپر اُسکے تھوڑی چکنی مانند نارک پر کے
کی منجمد ہوئی بالکل اُس پانی کو ساتھ تھوڑے تھوڑے تیھراویت
کی اور جو کچھ اُسمین ہوتا ہی باہر لاکر بیچ بڑی دیگ کے جمع
کرتے ہین نگہبان وغیرہ اُس دیگ کو آگ پر رکھکر کئی
جوش دیتے ہین تو چکناہٹ اور رطوبت مٹی اور
رطوبت سبھ جاتی رہی بعد اُسکے دیگ کو اُتار کر اُسکے
منھ کو بند کرکے مہر کرکے رہنے دیتے ہین یہانتک کہ
سرد ہوجاوے پس اُسکے سر کو کھول کر جو چکناہٹ اُسکی
دیگ پر بستہ ہوئی ہی اُسکو لیتے ہین اور دوسری مرتبہ
دیگ کو اُسی طرح جوش کرکے سرد کرتے ہین اور چکناہٹ
کو پھر لیتے ہین اسی طرح کئی مرتبہ عمل مین لاتے ہین
تو چکناہٹ اُسمین نہ رہی پس تھوڑی مومیائی
نگہبان وغیرہ عملے وہان کے بطور چوری کے اپنے
واسطے نکال لیتے ہین اور باقی کو سب لوگ اپنی
مہر کرکے بادشاہونکی خدمت مین ارسال کرتے ہین یہ تحفہ
ذیقیمت مثقال نہایت دو سو مثقال تمام سال مین
جمع ہوتی ہی اور کبھی زیادہ جمع سو مثقال تک
اور کبھی کمتر اور زیادہ اُس سے نہین سُنا گیا
اور اُسکی تعیین مین یہی خاصیت اثر شہرت ہی
جو کبھی یا روغن گل سرخ مین کھولین اور صاف کرکے
پیوین یا ملین کرین اور بھی بعض ثقات سے سُنا گیا
کہ دارابجرد مین ایک بڑا پہاڑ کا ہی کہ وہان سے مومیائی
دارابی لاتے ہین اور اس درے مین پہاڑ کی
دارون سے مومیائی قطرے قطرے ٹپکتے ہین اُسکے
نیچے ایک بڑا حوض لگایا ہی جو کچھ اُسمین جمع ہوتی ہی
یعنے تین اور جمع کرکے ہر سال بادشاہونکے حضور مین
ارسال کرتے ہین اور سوائے دارابی کے کبھی پتھر کی
دارون سے نکلتی ہی لیکن مکان معین نہین ہے
مانند دارابی کے جو لوگ کہ باہر ہین کوہستان مین
جا کر تلاش کرتے ہین بعضے پتھرون پر کہ کوئی نشانی
یا داغ دیکھتے ہین اُس جگہ ایک میخ واسطے نشانی
کے ٹھونک چلے آتے ہین بعد چند مدت کے وہان
جاکر جو کچھ جوش کیا ہو جمع کرکے اُٹھا لیتے ہین اور
کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ دوسرے سال کسی
پتھر سے اور اُسی جگہ پر نکلتی ہی اور کبھی نہین نکلتی ہے
اور جگہ سے اور دارون سے کہ وہان نکلتی ہے
اور بھی بعض تفحص رہنے والے اسطمہانات اور
کمکیلو یہ اور بھی زاولنج اور اُنکی نواح کے جمع
ہوکر بیچ بعضے گڑھے اور درارین پہاڑ کے کہ وہ
جانتے ہین نکلنا مومیائی کا وہان سے بہت گرمی
اور دارون مین جمع کرکے آگ لگاتے ہین بسبب گرمی
آگ کے پتھرون کی دراڑ اور مدزون سے ایک چیز بہت
نکلتی ہی اور اوپر کنارے درزون اور دارون کے
بستہ ہوجاتی ہی اور بعد سرد ہوجانے کے وہ لوگ وہان
آکر اُس چیز کو اکٹھا کرکے آپس مین تقسیم کرلیتے ہین یہ بیچنے
مین ہی قسم ہے کہ نزدیک آدمیون کے بہت
ارزان ہے اور اُسکی خرید و فروخت ہوتی ہی
لیکن پہلی نوع کہ دارابی اور مکان خاص سے نکلتی ہی خاص ہے

منافع بہت کرتی ہی اور قلیل الوجود ہی سب آدمیون کو
نہین ملتی ہی جیسا کہ مذکور ہوا مگر یہ کہ تعفنی اس علت سے
یا انعام مین حضور بادشاہون اور حکام سے یا بطریق
چوری کے حیلے سے بعضونکے ہاتھ آتی ہی اور کبھی ایک
چیز مشابہ مومیائی کی بہت ضعیف العمل ناصاف ہندکے
بعضے پہاڑون اور دکھن کی کھلیج ہی اور کہتے ہین
کہ دارابجرد گاہون ہی نکلتی ہی خوب خالص اُسمین سے
جو پانی مین ڈالتے ہین پانی کو سرخ کرتی ہی اور مانند موم
کے ہوتی ہی کہ اُسکو زبان اہل ہند کے سلاجیت کہتے ہین
اور بہت خاصیت اُسکی بیان کرتے ہین یعنے کہتے ہین
کہ سگوا اُسکو بہت دوست رکھتا ہی جس جگہ پاتا ہی
کھا جاتا ہی اور بچہ دکھانے کے پیٹ اُسکا جاری ہوتا ہی
اور پتھرونکے نجات کرتا ہی اُسکو لوگ نامفید اور
بے احتیاط اطبا اکثر اسلاجیت اصلی خالص کے
بیچتے ہین اور مومیائی انسانی کہ میان عوام کے
مشہور ہی حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ اگلے
زمانے مین دستور تھا کہ واسطے محفوظ رہنے بدن
مردون کی تعفن سے مرکی اور شہد اور مومیائی اور
فقر الیہود اور مانند انکے لیتے تھے جو اکثر قبرستان بلاد
مغرب کی پانی مین ڈوبکے جو مردہ کی لہو اور بدن یا
عضو مردون کے کنارے پر پھینک دیے جاہل لوگ
اُسکو اُنکے بدنون پر سے نکال کر بجاے مومیائی کے
خرچ کرتے ہین اور آخر مین لکھا کہ یہ چیز سر مین نفع
کرتی ہی لیکن کھانا پینا اُسکا حرام ہی اور شب باکوری
اور فساد اخلاط و مضرت دماغ کا نہایت ہے اور بمصداق
قول حکیم علوم کا ایک صادق القول حکیم داؤد انطاکی
بجمیع صفات حمیدہ مستمی میر محمد حسین کہ ان اوقات
مین ملک فرنگ و مصر و غیرہ سے سفر کرکے بنگالہ مین
آکر مجھ سے ملاقات کی اور قبل اس سفر کے بھی شناسا تھے جملہ
غرائب امور سے کہ اُنھون نے سفر مین دیکھے تھے یا سنے تھے
اُنمین اوراق نے مناسب جانا سو بس قبول سفر حکما اور

سلاطین مصر کا یہی شغل تھا کہ اپنے مُردوں کو حنوط کرتے تھے
بلکہ اطبا اور جراحون کو سپرد کرتے تھے کہ وہ مُردے
کے بدن پر تیل اور کئی دوائین کہ حافظہ ہوتے ہین
وہ لوگ بعد ایک مدت کے کہ خوب روغن اور دوائین
مل چکے ایک لکڑی کے قالب مین رکھکر اُسپر لپیٹ اور قبوا اور
قبیلہ مردے کا لکھکر خزانہ مین رکھتے تھے بعد اُسکے
تین چار سو برس گذرتے ہین کہ اُس شہر کو چھوڑ دیا
جاتا اگر کوئی بدن مردون مین سے کسی حکیم کے ہاتھ آتا
مصری یا تو اُسکو بجا موسیائی کے استعمال کرتے
ہین خصوصاً خارج سے جیسا کہ نزدیک ایک حکیم کے ملک
مصر سے ایک بدن تھا اُسنے تھوڑا اُسمین سے خرچ کیا اور
تھوڑا اُس سے بیعری الیہ کو دیا تھا اُنھون نے تھوڑا انجو
دیا تھا تمام گوشت اور پوست دریدہ ودق اور بعضی رگین
نیلی مضمحل اور یکسان جسم سیاہ براق لیس اور ساتھ بہت
بوے تند اور تیز کے تھا اور بعضی ہڈیان قوی اور سمین باقی
تھین (طبیعت اُسکی) احتمال ہے کہ موسیائی کا
گرمی اور یبوست مین زیادہ ہووے (افعال اور خواص
اُسکے) ہیچ ضمادون اور طلاؤن کے اور خارج سے
استعمال کرتے ہین سنا یدہ قریب موسیائی کے ہووے منافع
مین لیکن داخل سے اور مشروب درست اور جائز نہین ہے
اسواسطے کہ مضر کہتے ہین جیسا کہ مذکور ہوا علاوہ اُسکے
کہ حرام ہے واللہ اعلم اور موسیائی سنگ یشب کی کہ صاحب
خلاصۃ التجارب نے لکھا اور کیفیت اُسکی بنانے کی کرنیدی کی
شاید اسی قبیل سے ہووے کہ بعض دوائین حافظہ تعویذ
تریاقیہ قبیل اور وہ مذکور ہوا اور بدن اُسکا سنگ یشب کا سا
جنے ہوے کے ملکر ایک زمانے دراز تک ایک منطور مین
رکھکر زمین مین دفن کرتے ہین یا یہ کہ گرم اور خشک
پتھر نہین بدون مٹھہ رکھکر بیری مین لپیٹ کر زیر زمین دفن
کرنے ہون تو بسبب گرمی آفتاب کے تعفن اور تغیر تمام پاکر
صورت جدائی ترکیبی اور مزاج ثانوی صناعی حاصل کی اُسکا لکھکر
استعمال کرتے ہین یا واللہ اعلم اور خدا ے تعالیٰ کو ہی

## فصل پنجم بیان اچھائی موسیائی کے اور کیفیت اُسکی

خواص اور منافع اور طریق استعمال موسیائی کا مفرداً
اور مرکبا جان تو کہ بہتر اسمین قار بی سیاہ خان بوقیم
ہے کہ بوے بد نہین رکھتی ہووے اور ساتھ تھوڑی کبوتر طیب کے
ہووے اسواسطے نے کہا کہ بہتر وہ ہے کہ جو گوسفند کے کلیجے کو وقت
ذبح کے ایک نے ٹکڑے سے چیرین اور اُسکے اندر اُسکے التیام
کریں اور بھی کہا کہ امتحان اصلی موسیائی کا یون ہے کہ مرغ
یا مرغی کا یون توڑ کر بقدر ایک انگشت کے اُس سے روغن گل
مین گھول کر اُسکے علق مین ڈالین اور تھوڑا سا پیٹ مین کہ رات
دن مین جبر اُسکا کرے درست کر دے خوب ہے اور جید اور
اصلی اور اگر نہین بدا روغیر اصلی اور کبھی اتفاق ہوتا ہے
کہ ساتھ آٹھ ساعت مین درست کرتی ہے اور امتحان دوسرا
یہ ہے کہ موسیائی خوب کو ہاتھ مین لیوین مثل موم خالص کے
جلدی نرم ہو جاوے اور موسیائی بری اور مغشوش بہت
سخت ہوتی ہے جلدی سے اور تھوڑی گرمی سے نرم نہین
ہوتی اور بہتر امتحانون مین وہ ہے کہ بیچ جبر کرنے اعضاے
آدمی کے اور درد کے اور تقویت باہ اور تمام قوتین
آدمی کی اور رفع کرنے درد بدن آدمی کی تجربہ کرین (طبیعت
اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین
خشک اور نزدیک بعضون کے خشکی اُسکی غالب ہے گرمی
سے اور صاحب شفاء الاقسام نے گرم دوسرے درجے
مین اور خشک پہلے درجے مین کہا ہے قوت اُسکی تا پانچ
برس تک باقی رہتی ہے (افعال اور خواص اُسکے)
مقوی ارواح اور دل اور مفرح اور محلل ریاح اور
مقوی اعضاء باطنی اور ظاہری اور مجفف رطوبات
اور معین باہ کی اور حافظ ارواح بدنی کی اور لطیف
اور سریع النفوذ اور مفتح سدد اور جاذی اور دواسطے فواق
اور فالج اور عشاء اور لقوہ کو نافع ہے اور سموم مشروبہ
اور ملذوعہ اور درد معدہ اور وجع الفواد اور تقویت
معدے اور اختناق رحم کو اور جمیع امراض سر اور
نفث الدم اور جراحت مثانہ اور سلس البول اور ابتدا

جذام اور داء الفیل اور ثقل زبان اور بچھو کے کاٹنے کو
اور تحلیل اورام بلغمی کو اور جبر کسر کو اور ضربہ اور سقطہ اور
خلع کو نافع ہے (اعضاء الرأس والاذن والانف
واللسان) ایک جبہ موسیائی کو ساتھ پانی مزنجوش
کے گھول کر واسطے صداع سر و سانح اور شقیقہ اور صرع اور
دوار اور لقوہ اور فالج اور استرخاے اور بقدر دو جبہ کے
ساتھ پانی جوشاندے وصعتر فارسی اور راسن جبلی کے
واسطے سیاتک کے اور پینا اور سعوط کرنا اور ملنا اور
پیکانا ایک جبہ موسیائی بیخ تاک اور کان کے ساتھ
جوشاندہ مزنجوش کے اور ساتھ روغن بلسے کے
اور بھی سعوط ایک جبہ موسیائی کا ساتھ ایک جبہ مشک
اور کافور اور جند بیدستر کہ روغن بان مین گھولا ہوا واسطے
درد سر کہنہ اور ریاح اور برودت دماغ کے اور
بسیط قطور اُسکا کان اور ناک مین اور ساتھ روغن نیلوفر
اور شہد کے واسطے ریاح دماغ کے اور پینا ایک جبہ
موسیائی کا ساتھ پانی جوشاندہ کرفس اور زیرہ کرمانی کے
واسطے لقوہ کا اور آدھی دانگ موسیائی ساتھ اسی پانی کے
کہ معتبر فارسی سمین جوش کیا ہووا سطے ارتعاش کے
اور پیکانا ایک جبہ موسیائی کا ساتھ روغن چنبیلی گل روغن
کے کان مین واسطے درد کان کے اور مقدار ایک جو کے
ساتھ روغن گل تخ اکیلے کے یا ساتھ پانی غورہ کے
قطور اُسکا اور بتی ممروج اُس سے کان مین رکھنا واسطے
ثقل سامعہ کے اور زخم کان کا اور نکلنے میل کے نافع ہے
اور ارسطاطالیس نے کہا کہ قطور محلول اُسکا ساتھ حریر
سفید کے کہ نمک سودا نہووے واسطے کری کے نافع ہے
یہانتک کہ کوئی بادزاد کو میا نتہ اور ساتھ کافور
اکیلے یا ساتھ پانی مزنجوش کے واسطے رعاف
اور امراض ناک کے اور دیلوک اُسکا ساتھ شہد کے
واسطے کلنت زبان کا اور ثقل زبان کے مفید ہے
(اعضاء النفس) پینا مقدار تین جو نیند جمہوری مین
واسطے نفث الدم اور جراحت مثانہ اور سلس البول اور ابتدا

گدھی کے واسطے نفث الدم اور رعاف کے اور
اسی طرح قطور اسکا واسطے رعاف کے اور ایک قیراط
ساتھ سکنجبین کے یا ساتھ پانی فواع کے واسطے رفع
ہونے خناق کے اور ایک قیراط ساتھ شراب ورد کے
اور رب توت کے یا ساتھ پانی نعناع کے واسطے
درد حلق اور اسکے ورم کے نافع ہے اور کہا ہے
کہ غرغرہ اسکا بقدر دو حبہ کے ساتھ پانی مطبوخ
اصل السوس مقشر اور عاقرقرحا کے واسطے خناق کے
مفید ہے اور ایک طسوج ساتھ پانی عناب کے
یا سپستان اور رماء الشعیر اور اصل السوس مقشر کے
تین دن پے در پے ناشتا واسطے کھانسی کے اور ایک
قیراط ساتھ پانی نعناع کے یا ساتھ پانی جوشاندے
زیرہ کرمانی اور اجوائن اور کردیا کے واسطے خفقان
بارد کے مفید ہے اعضاء الغذاء پینا ایک قیراط
مومیائی ساتھ پانی مطبوخ زیرہ کرمانی اور اجوائن
اور کردیا کے واسطے غثیان اور تہوع اور خفقان
اور ضعف معدہ اور قرقر اور نفخ اور ریح
ردی معدہ اور امعاء کے اور ازالہ
رطوبات مجتمعہ فم معدہ
کے اور واسطے سقطہ اور صدمہ اور ضربہ کبد
کے مقدار ایک قیراط مومیائی ساتھ دو دانگ
گل ارمنی کے اور ایک دانگ زعفران بیج پانی
تیج مکو کے یا ساتھ پانی تیج کاسنی کے یا ساتھ
الماس کے اور واسطے فواق ریحی کے ایک حبہ
ساتھ جوشاندے تخم کرفس اور زیرہ کرمانی کے اور
اور واسطے درد طحال کے ایک قیراط ساتھ پانی
دھنیا تازہ کے اور ساتھ پانی جڑ کبر کے اور واسطے
درد اور نفخ اور بزرگی طحال کے ایک قیراط ساتھ
ماء الشکر یعنے رس کے یا ساتھ پانی کرفس تازہ کے
یا ساتھ پانی جوشاندے اسکی جڑ کے اور ساتھ پانی
جوشاندے تخم سنبھالو کے یا ساتھ جوشاندے

پوست جڑ کر کے اور واسطے درم طحال کے ساتھ پانی
جوشاندے خشک کے طلاً نافع ہے اور نیم دانگ مومیائی
کو ساتھ اس پانی کے کہ انیسون السمین جوش کیا ہو اوپر
شکم مستسقے کے اور اسی طرح پینا ایک دانگ اسکا ساتھ
پانی جوشاندے انیسون کے نافع ہے اعضاء النفض
والتناسل پینا ایک قیراط ساتھ تازہ دودھ آدمی
کے یا ساتھ تھوڑی شکر کے واسطے قرح اور اوجاع
اصلیل اور ثنانہ کے اور پینا ایک طسوج اس سے ساتھ پانی
جوشاندے دو دو قراط تفاح اخرج کے واسطے رفع حبس البول
اور تقطیر بول کے نافع ہے اور کھانا ہفتہ مین ایک مرتبہ
بقدر دو حبہ کے مومیائی ساتھ روغن گاؤ کے واسطے
رفع بادی بواسیر کے اور درد معدے کے اور دو حبہ
مومیائی ساتھ پانی جوشاندے تخم پات کیوسطی اعتناق
رحم اور رحمول تھوڑی مومیائی کا ملا ہوا ساتھ آٹے
گیہون کے واسطے قلت صبر کے ساتھ نگاہ رکھنے بول کے
اور سلسل البول کے اور اسیطرح حمول اسکا ساتھ روغن
زیتون کے یا روغن بیلے کے واسطے تقطیر البول اور
زصبر کرنے کے اوپر روکنے بول کے اور ساتھ خاے
مقعدہ اور بندیوط کے اور طسوج اسکا ساتھ روغن
مارجیل کے اور مانند اسکے اوپر قصیب اور خصیوں کے
اور گرد اسکے واسطے تحریک جماع کے اور اسیطرح پینا
دو حبہ مومیائی ساتھ پانی باقلا کے یا ایک حبہ
مومیائی ساتھ زردی انڈے مرغ نیم پخت کے تین دن
پے در پے نافع ہے محمد بن زکریا نے بیچ کتاب الباہ کے
نقل کیا ہے کہ کسی کی منی خارج ہو گئی ہو اور چاہے کہ جلدی
سے حالت اصلی پر آوے آخر حرکت مین قریب الزوال
کے دو حبہ مومیائی کو پانچ درم شہد سفید مین حمول کر
کھائے اور اگر مجرد مزاج ہو ساتھ اشربہ بارد مناسب
کے پیئے مجربات الآت المفاصل محلول اسکا
ایک دو انگ سے ڈیڑھ دانگ تک ہے اور ہان مناسب
کے مانند روغن گل کے اور ساتھ نشاے موافق

کے مانند پانی باقلا کے اور ساتھ زردی انڈے
کے دو تین عدد واسطے اوجاع مفاصل اور خلع
عضو اور کوفتگی عضلہ اور عصب کے اور جدا
ہونے اور پھٹ جانے عضلہ کے اور ٹوٹنے ہڈی
کے اور واسطے سقطہ اور ضربہ اور صدمہ کے اور
مانند انکے کھانا اور ملنا اسکو اوپر اس موضع کے
بے عدیل ہے اور اسی طرح پینا اسکا ساتھ شراب
صرف کے اور واسطے جراحات کہنہ اور ناسور کے
وزن ایک دانگ مومیائی ساتھ ایک درم چربی
بکھلائی سور کے آدھے درم روغن زیتون مین
مرہم بنا کر ملین اور واسطے بیماری باطنی کے اور
واسطے صدمات کے پیئے روغن گل سرخ یا روغن
تل کے حل کر کے طلاً کرنا نافع ہے اگر کوئی تیر سے
زخمی ہوا ہو ملنا مومیائی کا اس زخم پر اور کھانا اسکا
بہت نافع کرتا ہے ایجی پینا آدھا دانگ مومیائی
ساتھ جوشاندے افسنتین اور بادرد کے
یا ساتھ اشربہ مناسبہ ادرک کے واسطے رفع حیات
علیقہ بلغمیہ اور سوداویہ کے نافع ہے الاورام
والتبورو الرمنیۃ آدھا دانگ اسکا ساتھ مطبوخ
افتیمون کے فقط یا ساتھ دواؤن مناسبہ اور کے
ساتھ دن پے در پے واسطے ابتداے برص اور جذام
اور داء الفیل کے اور اسی طرح واسطے ہر علت کے
ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور معاون کے مفید ہے
السموم ملنا اسکا بقدر ایک قیراط کے ساتھ روغن گل
کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور بھی واسطے عقرب گزیدہ
کے پینا ایک قیراط ساتھ شراب صرف یا نبیذ کے
اور اسی طرح ایک ساتھ پانی دھنیا تازہ
کے یا ساتھ پانی کاسنی کے پینا اور رکھنا اوپر اسکے اور
واسطے مطلق سموم کے مقدار دو حبہ کے ساتھ جوشاندہ
خشک کے یا ساتھ پانی فراسیون کے یا ساتھ پانی
سداب کے یا ساتھ پانی قوتج جبلی کے یا ساتھ پانی

اُنجدان کے یا ساتھ پانی جوشاندہ وان چیزونکے
مجرب ہو دستور حل کرنے موسیائی کا مانند مل کرنے
عنبار ورلاون کے ہمہ بیج دیگ ہری کے گلاب مین
یا ساتھ اوبان مناسب کے یا اکیلے اوبیج تراکیب
اوپر کیے داخل کرنا اور جوب اسکے قرابادین کبیر
مین مذکور ہوے

**موبیج** - بضم میم اور سکون واو اور نون اور جیم کے
لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) پوست درخت
ایک قسم زنجبیر موف کا ہی کہ ہندی مین سرکنڈہ
کہتے ہین لڑکے اُس سے قلم بناکر تختی پر لکھتے ہین
(طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) غرغرہ کرنا ساتھ اُسکے پانی
جوشاندے کیواسطے جوشش منہ اور اورام
لثہ اور لہات کی اور پینا اُسکو واسطے ضعف ہضم
طعام اور بواسیر خونی ریحی اور درد گردہ اور مثانہ
اور آلات تناسل کے اور پینا اُسکو بطریق تمباکو
کے حقہ مین واسطے ہچکی کے تجربات سے کہتے ہین
اور تجربہ مین آیا ہی اور اگر قبل پینے کے تھوڑے
سے تمباکو کے آگ مین ڈالکر دھوان اُسکا منہ مین
لیوین بہتر ہی اگر ایک دفعہ مین دو رنبوے مکرر
کرین اور یہ معالجہ خواق ریحی کا ہی اور بخور اُسکا
واسطے بواسیر کے مفید ہی -

**موتھڑی** - بضم میم اور سکون واو اور خفاے
نون کے اور کسرہ دال مہملہ اور یا کے لغات ہندی
(ماہیت اُسکی) نبات ہندی ہی کہ کثیر النافع
(قبیل نجم اور بجم اور بیارہ کے ہی مناطین اُسکی
زمین پر پھیلکین پتے اُسکے مشابہ پتے پودینہ کے
اور اُس سے موٹے زیادہ اور رونگٹے دار پھول
اُسکا سرخ مائل بہ بنفشی اور گول مشابہ تکمہ
یعنے گھنڈی کے اور خوشبو اور فی الجملہ مشابہ
ہوے گلاب کے مزہ اُسکا تھوڑا تلخ (طبیعت
اُسکا جنگل اور گرمیت ہند اور عظیم آباد اور بنگالے
مین کثیر الوجود (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور تر ساتھ قوت قابضہ کے (افعال
اور خواص اُسکے) مقوی اعضاے رئیسہ
اور قوی اور ارواح اور معدہ کا اور محلل اور
ملطف اور مفتح ہی اور بیچ تلطیف و تفتیح کے قرب
چوب چینی کے ہی اُس حد تک کہ پینے والے کے
پسینے اور پیشاب ہووے اُسکی آتی ہی اور واسطے
نفع ہونے خفقان اور توحش اور یرقان اور زردی
بشرے کے اور امراض صفراوی اور سوداوی اور
رحم اور حرقت البول اور اورام اور ثبور کے مانند
خمیرہ اور دماسیل اور اورام سب اعضا کے نافع
ہی پینا اُسکے عرق کو بدستور گلاب کے عرق نیلوفر مین
واسطے خفقان اور وسواس سوداوی اور صفراوی
اور تحلیل مواد بلغمی کے اور واسطے تقویت قوی اور
ارواح اور تمام امراض مذکورہ اور جرب اور داد
اور حکہ کے اور مانند اُنکے مفید ہی بشرط مداومت
کے اُسیر کہ تین مثقال سے پانچ مثقال تک پہلے
شروع کرین اور ہر دن دو مثقال بڑھادین اُس
مقدار تک کہ موافقت کرے اور مرض مین تخفیف
اور کمی ظاہر ہووے پس بتدریج کم کرین اور ایام
پینے مین ترشیان اور لبنیات اور بقول اور ماغذیہ
غلیظہ سے اور بہت سرد پانی کے پینے سے بایست گرم
سے اور اعتبلا اور حرکات نفسانی اور بدنی اور جماع اور
حمام سے پرہیز اور کنارہ کرین اور اگر تک کو کم کرین بہتر ہے
اور ماغذیہ لطیفہ اور پانی نیم گرم پر قصر کرین اور بیچ
امزجہ قویہ کے دس مثقال سے شروع کرین اور
بتدریج ایک مثقال یا دو مثقال بڑھادین اور
مرم اسکا بھی اہل ہند مستعمل رکھتے ہین نبات
اُسکی وقت تازے ہونے کے ساتھ مڑا دیتے
اور پھول کے اکھاڑکر سایہ مین خشک کرتے ہین

بعد اُسکے خوب پیسکر ساتھ آٹے گیہون کی روٹی اور
شکر کے بطریق حلوا کے پکاکر موافق بردشت مزاج
کے کھاتے ہین اسطے حفظ قواے حیوانی اور بدنی
کے اور منع کرنے بالونکو سفیدی سے اور منع کرنے
استقاط کے اور بھی بطریق سفوف کے ساتھ شہد
مناسب کے پیتے ہین واسطے امور مذکورہ کے اور بیج
اُسکے اگر ساتھ دو دھ کی ہر دن مقدار ایک کفدست
کے کھاوین قوت حیوانی کو قوی کرتی ہین اور پھول اُسکا
اگر چالیس دن تک کھاوین بال کو سفید ہونے نہین
دیتا ہی اور نبات اُسکی قبل پھول نکلنے کے جو ساتھ
بھنگرے کے پیسکر ساتھ روغن اور شہد کے ملاکر
چالیس دن تک کھاوین بھی بالونکو سفید نہ کرے
اور بھی نزدیک اہل ہند کی مشہور ہی کہ جو کوئی اُسکی پھول
کی اول سال مین مسلسل نگل جاوین اُس سال مین
رمدکی بیماری سے محفوظ رہین ایک کلی ایک سال
دو کلی دو سال یہی عمل کرنے اسطرح مجرب جانتے ہین
کہ جڑ اُسکی اگر ایک سال تک کھاوین واسطے سیاہ
کرنے بالونکو اور جو جڑ اُسکی نیم کوفتہ پانی مین بھگوکین
اُس مقدار پر کہ پانی اُسمین جذب ہو جاوے جبس تیل
خبیثی سے چکنا کرکے شیشے مین رکھکر بطریق معمول
کے سقطر کرین اور ہر دن ایک دانگ اُس سے ساتھ
پان کے جانے کی فصل مین کھاوین نفع عظیم کرتی ہی
اور تقویت قوی اور ارواح کی اور امراض باردہ رطبہ کو
دور کرتی ہی اور بدستور جو پانی تازہ اُسکی نبات کا ساتھ
اُسکے پھول اور جڑ کے لیوین اور ساتھ روغن کنجد کے
بقدر ربع کے آگ ملائم پر پکاوین یہانتک کہ روغن
فوزہ سے صاف کرکے ہر دن بمقدار دو درم کے
ناشتا صبح کو کھاوین اکتالیس دن تک اور بیچ ان دونون
کے جماع اور ترشی اور بادی سے پرہیز کرین تقویت باہ کی
کرتی ہی اُس حد تک کہ بیان اُسکا نہین ہو سکتا ہی اور
جو اُسکی جڑ کو تانبے کی باسن مین نیم کوبتی سے خوب باریک

ساتھ پانی کے یہانتک کہ سیاہ ہو جاوے پس پاکیزہ
رہ ئی کو اچھی طرح بھگو کر بعد اسکے خشک کر کے رکھیں اور
عند الحاجت تھوڑی اس دئی کو پانی مین بھگو کر اوپر
کے حسب مادہ کے رکھین درد کو تسکین کرے اور بھی ایک
قسم مونڈی کی ہوتی ہے کہ اسکو ہندی مین مہاوندی
کہتے ہین پھول اسکا بڑا اسی قسم سے واسطے تعدیل اخلاط کے
بہت نافع ہے اور بیج خواص ورغال کی قریب پہلی قسم کے ہے

## فصل المیم مع الہاء

مہا۔ بضم میم اور فتحہ الف کی اور نہی بھی ماہی ہے لغت
بنگلی مین (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے اور وہ دو قسم
ہوتا ہے ایک قسم سفید سخت شفاف شاہ پتھر آتش زدہ کے
کہ اس سے بھی آگ ظاہر ہوتی ہے نواح روم سے اور سعید مصر
سے لاتے ہین اور مغیسیا کی کان مین ملتا ہے اور بیج خون
گرم بزرگی کے جو بیسین کھل جاتا ہے قسم دوسرا غیر شفاف
اور اس سے سخت اکدار اور مشابہ لاہوری نمک کے اسکو
کوٹ کر اس سے بناتے ہین اور وہ غیر سلوان کا ہے
(طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور خشک
(افعال اور خواص اسکی) جالی اور محلل ہے العین
سرمہ اسکا ساتھ موتی اور نمک کے قاطع بیاض آنکھ
کا ہے بدون تکلیف کے اور بہ عبور جو پانی مین بیمین
اور آنکھ مین لگاوین الاسان جو ایک حبہ اس سے
ساتھ نمک اور نوشادر اور زعفران اور مر اور سمر کہ
اور شہد کے حل کرین اور پر زبان کے کئی مرتبہ
لگاوین ثقل زبان اور لکنت اور عسر تکلم کو دفع کرتا ہے
مضاء النفض پینا اسکا واسطے نفثیت حصاۃ
کے اور ادرار بول کے نافع ہے اور ضماد اسکا اوپر پستان
کے واسطے زیادتی دودھ کے اور رفع ہونے تشنگی
دودھ پستان مین نافع ہے الخواص تعلق اسکا
واسطے رفع رعشہ اور لرزہ اور عسر ولادت کے اور
اوپر لڑکون کے ڈرنا اور اچھلنا ان کا خواب مین
اور دیکھنا خواب پریشان کا رفع کرتا ہے اور رکھنا اسکا
اپنے داہنے بازو مین واسطے حاصل ہونے حاجت کے
موثر جانتے ہین۔

مہد۔ بفتحہ میم اور سکون ہا اور دال مہملہ کے (ماہیت
اسکی) صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہے کہ زبان
کشمیری مین اس گھاس کو کہتے ہین کہ بہت شاخین
رکھتی ہے اور کبود موافق شکل ہمیشہ بہار کے پتے اسکے
پتلے اور لانبے پھول اسکا پتلا اور ہمیشہ منہ طرف قفا
کے رکھتا ہے پھل اسیطرف میل کرتا ہے جڑ اسکی بقدر
بڑی جبدار کے اور سفید رنگ بیچ کو مستان منیر
کہ کثیر الوجود ہے نکاری لوگ وہان کے اسکی جڑ کو
مانند مریش کے پکاتے ہین اور تیر کو اسمین لگا کر کے
جس حیوان شکاری کو کہ مارتے ہین اسیوقت گر کر
مرجاتا ہے پس اسکو چھوڑ دیتے ہین تو خوب سرد ہووے
تمام زہر اس جانور کے بدن سے اکٹھا ہو کر خون کے
ساتھ بیچ مقام زخم کے جمع ہوتا ہے اور وہ جگہ موٹی
ہو جاتی ہے پس اس جگہ کو کاٹ کر پھینک دیتے ہین
اور باقی گوشت کو پکا کر کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ
بدون حفرت کے کچھ سمیت نہین رکھتا ہے اور
امتحان اسکی جڑ مطبوخ کا قوت و ضعف مین اسطرح
کرتے ہین یعنی تلوار یا چھری کوئی عضو مین گڑو مین تو تھوڑا
خون بقدر ایک دو قطرے کے نکلے پس محل زخم کو
خوب دھو کر تھوڑی جڑ اسمین کھتی ہین اگر اسیوقت
نہ دھوویں پوست کا گوشت مین سرایت کر کے
سوزش اور خارش عظیم بدن مین کرتی ہے اور برخ
کرتی ہے اگر علاج نکرین ہلاک کرتی ہے اور اگر فی الفور
عضو کو خوب دھوویں اور گھی سے چکنا دین تو ضرر
اسکے ترمیاقات مین نقصان نہین کرتا ہے اور اگر
زخم خارج مین ہو علاج اسکا شاخین نکادین اور
کھینچین اور جونک لگادین بعد اسکے وہان
ترمیاق ملین اور دھوناس جگہ کو پیشاب سے

شروع حال مین نہایت نافع ہے

مہلبیہ۔ بضم میم اور فتحہ یا تحتانیہ لام مشددہ اور
کسرہ باے موحدہ اور فتحہ یا تحتانیہ اور ہا کو فارسی مین
فرنی کہتے ہین (ماہیت اسکی) جلا غذیہ لذیذہ سے
ہے کہ چاولون کے آٹے کو شیر بے اور دودھ اور شکر کو
بناتے ہین اسطرح پر کہ چاول کو آٹے کا پانی مین شیرہ
بنا کر دودھ کیساتھ پکاتے ہین تو پک جاوے اور
قوام پر آوے بعد اسکے شیرہ شکر کا ڈالتے ہین بسقدر
کہ شیرین ہو جاوے بعد اسکے کئی جوش دیکر اتار لیتے
ہین اور چینی کے باسن مین رکھتے ہین اور اگر چاہین
وقت اتارنے کے کسی دانے الائچی کے کوٹ کر ساتھ
تھوڑے مشک گلاب مین بسکر داخل کرین بہت
لذیذ اور خوشبو ہوتی ہے اور یہ غذا ایجاد روس
بابلی کی ہے واسطے مہلب بن مغیرہ کے بنائی تھی
واسطے رفع ہونے کے کہ اسکو عارض ہوتی تھی گرمی
سودات اوپر معدے کے (طبیعت اسکی)
گرم اور تر (افعال اور خواص اسکی) واسطے
مالیخولیا اور جنون اور درد سر مبسی کے اور ذبہ کرنے
بدن کے اور تولید خون صالح کے اور منی کے
اور تقویت باہ کے اور رفع ہونے قے سودا وی
کے نافع ہے۔

## فصل المیم مع الیاء التحتانیہ

میبہ۔ بفتح میم اور سکون یا تحتانیہ اور کسرہ باے
موحدہ اور ہا کے (ماہیت اسکی) نام فارسی
شراب ہی کا ہے کہ ساتھ شراب کے یا ساتھ پانی انگور
کے یا روغن انگوری کے بناتے ہین (افعال) اور
خواص اسکے مفرح اور منقط اور مقوی معدہ ہے
قرابادین کبیر مین نسخے اسکے مذکور ہین۔

مین۔ بفتح میم اور سکون یا اور فتح نون اور نون کے
اوپر بجائے نون کے واو بھی دیکھا گیا ہے لغت عربی ہے

یونانی مین لوسوس اور نطوس بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی بڑا پتے اُسکے شابہ پتے کرنس کے ساتھ بہت زوائد کے بیل اُسکا بڑا مرچ سی اور بہترین اور خوش مزہ اور خوشبو اور مثلث شکل مائل بزرد ہی اور بھی کہتے ہین کہ بقدر چھوٹے بیر کے اور سیاہ ساتھ تندی کے لکڑی اُسکے درخت کی مائل بسیاہی اور سُرخی اور سخت اور خوشبو بڑی اور بستانی ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک در بستانی معتدل ہی (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکے پھل کو واسطے کھانسی کے اور تقویت معدے کے اور حبس اسہال کے اور تنقیہ رطوبات کے نافع ہے اہل شام دودھ اُسکا واسطے کھانسی کے مستعمل رکھتے ہین اور حقنہ اُسکی لکڑی کے برادے سے واسطے قرحہ امعا اور بیخ کے مفید ہے الیا ورام والتیور ضماد اُسکا واسطے داء الفیل کے اور تحلیل اورام کے مجرب جانتے ہین الزنیۃ جو شاندہ اُسکا واسطے مضبوط کرنے جڑہاں کے اور منع کرنے بالو نکے گرنے سی مفید ہی اور شاخ اور جڑ اُسکی پیس کر اوپر اورام سخت کے باندھین تین دن تک پاد رپڑ اور ہرون تحدید کرین بیخ تحلیل اورام سخت کے موثر ہے اور بیخ رفع کرنے نفق کے بھی مجرب ہے۔

**میعسون** بفتح میم اور سکون یا اور فتحہ سین مہلہ اور ضمہ نون اور سکون واو اور نون کے فارسی مین کرم ایوب کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جسم ہے باریک حجری باریک لانبا مقدار پنج فرما کے اور اوس سے بلند زیادہ اور سفید فاکستری رنگ اور تھوڑا دھیلا کہتے ہین کہ ایک قسم زبد البحر سے ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا واسطے استسقا اور طحال اور تفتیت حصاۃ کے اور درد گردے کے اور احتباس کے نافع ہی ذرر اُسکا مجفف رطوبات جروح اور قروح کا اور التیام کرنے والا اُنکا اور واسطے تخفیف قرح سرکے نافع ہے اور سب افعال مین مانند زبد البحر کے ہے۔

**میعہ** سائلہ بکسر میم اور سکون یاے ثناۃ تحتانیہ اور فتحہ عین مہلہ اور باے نقطہ عربی ہے اور نبطی بھی اور ہندی مین سلارس کہتے ہین اور اُسکے درخت کو فرنگی مین اسطر کو سائلہ کہتے ہین یعنی نرم اور میعہ مشتق میعان سے ہے (ماہیت اُسکی) گوند یا دودھ درخت کا ہی بہت خوشبو اور کہتے ہین درخت اُسکا شابہ درخت سفرجل کے ہی اُسکو بلاد شام مین عہد کہتے ہین اور کہتے ہین کہ گوند درخت مران کا ہے اور بہت اقسام ہی اور خود بخود درخت سی نکلتا ہی مانند اور گوندون کے بہترین سب قسام مین ہے رنگ اُسکا اشقر مائل بزردی اور موافق قوام شہد کے ہوتا ہی اور جو بچوڑنے درخت سی بنانے مین مائل بہ سُرخی اور غلیظ تر ہوتا ہے اور یہ متوسط ہی اور جو اُسکے درخت کی اجزا کو پانی مین پکاتے ہین اور ملتے ہین پھر صاف کرکے جوش کرتے ہین تو غلیظ ہوے سیاہ اور ثقیل ہوتا ہی یہ مسمی بہ میعہ یابسہ ہی اور صاحب کتاب مرشدی کہا ہے کہ نوع سفید ہوتا ہی اور ایک نوع سرخ اعدل بالجملہ قوت اُسکی دس برس تک باقی رہتی ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال و خواص اُسکے) مقوی اور محلل ریاح اور منیع اور ملین ساتھ قوت قبض اور تجفیف کے اعضاء الراس والنفس والعذار والنفس واسطے سرفہ اور زکام اور خدر اور گزاز اور رعشہ اور لخہ اور رطوبات کی دماغ سی اور واسطے تنقیۂ ان رطوبات کے اور درد سینہ اور ریہ کے اور گرفتگی اور تقویت اعضاے باطنی اور احتباقا اور طحال اور گردہ اور مثانہ اور ازارہ بول اور حیض اور درد گراوہ اور درکین اور پیتا تین درم اُسکو ساتھ گرم پانی کے مسہل ملہم ہے بقوت تمام اور طلا اُسکے مطبوخ کا ساتھ روغن زیتون کی واسطے خدر اور گزاز اور رعشہ اور ماندگی اعضا کے اور بخور اُسکا بھی واسطے نزلات اور گزاز کے نافع ہی قطور اُسکا واسطے امراض کان کے اور یاح غلیظ کان کے اور فرزجہ اور بخور اُسکا بھی واسطے احتباس حیض کے مفید ہی الاوجاع وغیرہ ضماد اُسکا واسطے اوجاع مفاصل اور نقرس کے اور ڈالنا اُسکو بیخ ضمادات امراض مذکورہ کی مقوی اسکے فعلون کا ہی طلا اُسکا واسطے جرب کی اور پیتا تین درم اُسکو ساتھ گرم پانی کیواسطے جذام کے اور بخور اُسکا بھی ریہ کو مضر ہی مصلح اُسکا معطگی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال سی تین درم تک بدل اُسکا تیل خیریلی کا اور چند بیدستر اور نزدیک بعضون کے ہمون اُسکے قطران اور آٹھوان حصہ اُسکا زفت کلب ہی اور وہ غالیہ کے اجزا سے ہے

**میعہ یابسہ** (ماہیت اُسکی) نزدیک بعضونکے قسم تیسری میعہ سائلہ کی ہی کہ مذکور ہوئی ہی اور نزدیک بعضون کے قسم دوسری ہی کہ اُسکے درخت کو اخراج بچوڑکر صاف کالیتے ہین اور نزدیک بعضونکے سفل پانی اُسکے جوشاندہ کا ہی (طبیعت اُسکی) بیخ گرمی اور خشکی کے زیادہ ہی میعہ سائلہ سی (افعال اور خواص اُسکی) ساتھ قوت قابضہ کی اور ممسک بطن ہے بخور اُسکا جالب رطوبات ماغی اور رافع نقرہ اور ضرز ہوا

وبائی حمولی اسکا واسطے خون بواسیر کی نافع ہی اور حیض کو مفید ہی اور مسقط جنین ہی اور رافع اضمام رحم اور سشتی اسکی کا اور تمام افعال مین قریب اطر سیعہ سائر کے ہی المصار مصدع مصلح اسکا زیادہ مقدار شربت اسکا دو شقال تک بدل اسکا جاوشیر ہی۔

نارجیل۔ بفتح میم اور سکون یا تحتانیہ اور ضم فا اور سکون نا سے مہملہ اور فتح جیم و سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور لام کے معرب مختفہ فارسی کا ہی یونانی مین انفیقن کہتے ہین یعنے عقلیدت النعب (ماہیت اسکی) پانی انگور کا ہی کہ پکانے مین زیادہ دوتہائی سے جاوے اور غلیظ ہوجاوے اور مائل بسرخی ہووے اور بیج کیا نات کے اسکو دشاب قرش کہتے ہین جو ساتھ خشخاش کے دوشاب کے جوش کرتے ہین شیرین ہوتا ہی اسکو دشاب کہتے ہین اور عربی مین دبس اور دبیس کہتے ہین اور کبھی اسمین لاپکی درجا پھلی اور بونگ درمانند انکا اضافہ کرتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) موافق سینہ اور ریہ اور آلہ ابتلعیہ اور معین ہضم پر پہلے اور لین طبع اور محرک ہی اور واسطے درد گردے اور مثانے کے نافع ہی اور شربت خشخاش مین کہ شہد دیا فوزا ہی داخل کیا جاتا ہی المصار بیج محرر ہین کے کثرت اسکی مولد مغرقے نخامہ کا ہی مصلح اسکا سیب سرد اور ترش ہین بدل اس کا دوشاب انگوری ہے۔

## باب پچیسوان

بیج بیان اُن دواؤ نکے پہلا حرف اُنکا نون ہی

## فصل النون مع الالف

نارجیل۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور جیم اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور لام کے معرب ناریل ہندی کا ہی اسواسطے کہ ہندی مین اسکو تانے کو ناریل اور سو کے کھوپرہ کہتے ہین فرنگی مین کوکرس انڈیکرس اور عربی مین جوز ہندی کہتے ہین ماہیت اسکی پھل ایک درخت کا ہے اور اکثر بنادر اور کنارے دریای ہند اور دکھن اور بنگالے کے ہوتا ہے درخت بمیارات کے کثیر الوجود ہی اور ہر چند قریب تر دریاے شور کے ہووے اور پانی شور اسکے نیچے پہونچے پھل اسکا بہتر اور لذیذ تر اور شیرین تر اور چرب تر ہوتا ہی اور باختلاف اراضی اور بلدان کے سات آٹھ برس سے بعد بونیکے قریب سو برس تک پھلتا ہی پھل اسکا مانند خرما کے بیچ خوشہ کے ہوتا ہی مگر یہ خوشہ اسکا بڑا اور ہر خوشہ مین سات آٹھ دس پندرہ عدد تک اور درخت اسکا بھی مشابہ درخت خرما کے مگر وہ کہ زوائد پٹیری اسکے کمتر اور شاخین اسکی بھی مشابہ شاخون خرما کے مگر وہ کہ تیز اسکے بلند تر اور لکڑی اسکی وسط کی بھی بلند زیادہ اور سخت زیادہ ہوتی ہی اکثر جھاڑو اسکی پتون سے بناتے ہین دو گز اونچی اور بہت مضبوط ہوتی ہے پھل اسکا تین پوست رکھتا ہی ایک بیرونی خشن اور موٹا موافق موٹائی ایک انگلی کے خامی مین بسبب اور ریشے اسکے نرم اور سخت اور بعد پکنے کے اور سوکھنے کے اخیر ہوتے ہین اور اسکو جدا کرتے ہین بھگو کر کوٹ کر ریشے اسکے جدا کرکے ریسان جہازون کے لنگر ونکی اور کشتیونکی اس سے بناتے ہین اسواسطے کہ بیچ پانی دریاے شور کے جلد سڑتی اور بگڑتی نہین ہین پوست دوم اسکا سخت خشبی سیاہ رنگ اور اوپر اسکے سر کے مین نشان چھوٹے اور سخت اور تھوڑی براق مشابہ دو آنکھ کے تیسرا نشان بڑا اور ڈھیلا اور غیر براق فی الجملہ مشابہ منھ کے اسی جگہ سے رطوبت کو واسطے نشو ونما کے جذب کرتا ہی اور اس جگہ ہی بعد کمال پکنے کے جدا درخت کا شروع ہوتا ہے اور درخت گذرہ ہونے کے پانی کہ اسمین ہوتا ہی اسی جگہ کو سوراخ کرکے پانی کو نکالتے ہین بعضے آدمی سر اسکا بقدر ایک بڑے درم کے سوراخ کرکے مغز کو اسکے جوف سے کاٹ کر نکالتے ہین اسواسطے کہ خلاف اسکا درخت رہی واسطے بنانے قلیان کے اور اوپر اسکے آب نے قائم کرکے قلیان بناتے ہین اور اکثر لوگ توڑ کر مغز اسکا نکالتے ہین اور کھاتے ہین اور اقسام مٹھائیان اسکے مغز سے بناتے ہین اکثر بلباران کو خوراک ہان کے آدمیون کی اور جانورونکی اکثر اوپر منحصر ہی کچا یا بطریق شیرینج وغیرہ کے پکاکر اور کبھی یا تیل چراغ کا بھی اسکے روغن سے بناتے ہین اور خشک ناریل اکثر بلاد بعیدہ مین لیجاتے ہین پوست تیسرا اسکا نازک اور جوزی رنگ اور ملا ہوا مغز سے اسکو وقت استعمال کے اور کھانے کے جدا کرتے ہین اور مغز اسکا کہ سفید اور لذیذ اور شیرین اور بسانہ بہت چکنا ہٹ کی ہوتا ہی کھاتے ہین اور اسکے پانی سے سرکہ بناتے ہین اور جو پانی اسکا ایسا پگھلا دین کہ جوش مین اسکے خمر اور مسکر ہوتا ہی تیسرا مغز تازہ سفید لطیف شیرین چرب کم ریشہ ہی اور بہتر پانی کہ ماہیت اسمین ہو (طبیعت) مغز ناریل تازہ کی وسط دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور (طبیعت) خشک کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور بیچ اول دوسرے درجے مین خشک اور شکوج اسکا یعنے سڑا اور بگڑا تیسرے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک اور پانی اسکا پہلے درجے مین گرم اور تر اور سب اجزا اسکے ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) مقوی حرارت عزیزی

اور سمن بدن اور مولد خلط صالح ہی اعضاء الرئیس
واسطے دفع مواد بارد بلغمی و رطوبات ردی کی مانند استرقا
اور فالج اور جنون اور مالیخولیا کی اور مانند انکی اور دور
خوشبوئی منہ کے نافع ہی اعضاء اور العضر
واسطے ضعف جگر اور قرحہ باطنی اور بواسیر اور تولید
منی و تسخین گردہ اور کبر سرد دین کی اور ادرار بقطیر
بول اور سردی اور درد شانے اور ساتھ شکر کے مولد
خون صالح اور مقوی حرارت عزیزی ہے المضاف
جرم اسکا مسدد اور دیر ہضم اور مولد خلط غلیظ اور
سخت اور مفسد سینہ ہی مصلح اسکا شکر اور نبات اور
بیج سیر دین اور مشائخ کے حاجت اصلاح کی نہین ہے
اور بیج محرورین کے میوسے ترش اور لیموا در
تربوز اور مغز تخم اموث غیثان اور خشخاش کا ہی مصلح
اسکا قی کرنا ہی اور سیو ترش تریاقی کی نا اور بھی
مصلح اوپر مین اور ہضم کے مطلقاً کہا ناچانول خام
دھوئے کا اور اسکے مقدار نین چار مثقال کی اور کہتے
ہین کہ جو شوربہ چانول جس جگہ ناریل بہت ہوتا ہی
پھر کین بہت فاسد ہو جاوینگے مقدار شربت
اسکے جرم کا غیر مقادین کو نین مثقال اور پانی
کا تین اوقیہ بدل اسکا مغز اکھروٹ اور پستہ
اور جائفزہ نے شراب کی واسطے مالیخولیا اور
جنون اور تقویت پا کے نافع ہی اور سرکہ اسکا پہلے
درجے مین گرم اور سیرے درجے مین خشک اور
دوسرے درجے مین بھی خشک کہا ہی (افعال اور
خواص اسکے) پینا اسکا مسہل و مخرج اقسام
پیٹ کی کیڑونکا اور جب القرع کا ہی اور واسطے
تقویت ہاضمہ کے اور گلانے گوشتون کے
کہ جو وقت پکانے کے انمین ڈالین اور مسون
رکھ اسکے پوست کا جالی دانتون کا اور طلا
اسکا رافع کلف اور نملہ اور جرب و حکہ اور
اچھا کرنے والا رنگ خسارہ نکا اور ساتھ حنا کے

مقوی باہ نکا ہی روغن اسکا دو قسم ہی ایک وہ کہ
مغز اسکا کوٹ کر اور جوش کر کے اس سے تیل بنا دین
یہ واسطے تقویت فہم اور پیدا کرنے چربی کے گریدیکے اور
رفع کرنے درد شانے کے اور تحلیل ریاح شانے کے
اور لگانو دیدان اور جب الفرح اور درد کمر اور زانو اور
بواسیر اور تحریک باہ کے مفید ہی مثرنا اور تدہینا تازہ
اسکا واسطے پینے کے اور پرانا واسطے تدہین کے نافع ہی اور
ساتھ روغن گنجلی اور دانون کیواسطے بواسیر کے مجرب ہے
قسم دوم وہ کہ اسکے تانے مغز کو مقشر کر کوٹین یا پیسے
کوٹے سو چھپلین پھر گرم پانی مین ڈالکر صاف کرین اور
ٹھنڈی جگہ مین اس پانی کو رکھین تو چکنا ہٹ اسکی
اوپر مثل دودھ کی اسکو لیوے یہ لطیف ہی اور بیج اذخر
سبزدین اور مرطبین کے گھی گاہی اور بجری سے بہتر ہی
اور خوش مزہ اور خوش ذائقہ ہوتا ہی اور مدغن دوسرے
پوست کا سخت اور خبیثی ہوتا ہی واسطے جرب اور داد
اور امراض خبیثہ کے نافع اور مجرب ہی
نارجیل بحری۔ بفتح با اور سکون حا اور کسر رو
ہملتین اور یای تحتانیہ کے نارسی مین نارجیل
دریائی کہتے ہین (ماہیت اسکی) چھلا یک درخت کا
ہی کہ بیچ اس جزیرہ کی کہ خطا ستوا مین بطول کیہ مین
اور جگہ کے نافع ہی ہوتا ہی سوا اسکے اور کہین نہین ہوتا
ہی درخت بہت مشابہ درخت ناریل ہندی کے پھل
اسکا لانبا دو مدور آپسمین ملا ہوئی اسمین بھی تین پوست
ہوتے ہین مگر یہ کہ پوست دوسرا اسکا اس سے سخت
زیادہ اور اپس اور پوست تیسرا متصل مغز کے
یہ تھوڑا موٹا اور مغز اسکا ضخیم زیادہ اور سخت
زیادہ اور کم ریشہ بعضے موافق چوڑائی دو انگلی کے
اور زیادہ بھی دیکھا گیا اور ذہنیت اسکی کمتر
ناریل ہندی سے ہی اور تر و تازہ گرین تھوڑا
چرب اور بہت سفید اور لذیذ زیادہ مغز
ناریل ہندی سے ہی مغز خشک اسکا بہت خشک

قریب سختی باتھی دانت کے اور جو پرانا ہوئے
میل یہ وردی اور سرخی اور تیرگی اور تلخی کے
کرتا ہی اور جسقدر پرانا زیادہ ہووے تیرگی
اور تلخی اسکی زیادہ ہوتی ہی اور وہ دیدہ جدید
سے ہی قریب ڈیڑھ سو برس کے ہوتا ہی کہ اسکی
صفت پر اطلاع ہوئی ہے اور وہ جزیرہ
آٹھ نو برس ہوئے کہ ہاتھ آیا ہی ورنہ قبل اسکے
دریا سے لیتے تھے اور ہر ایک آدمی نے اپنے
اپنے خیال اور وہم سے ناریل بحری مین ایک
چیز لکھی اور کہی ہی (طبیعت اسکی) مرکب لقوی
اور بعض لوگون نے گرم اور تر پہلے درجے اور بعض
لوگ دوسرے درجے مین جانتے ہین اور جسقدر
کہنہ تر ہوگا حرارت اور بیس زیادہ ہوتا ہے
(افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت
تریاقیت اور حفظ قوائے بدن کے اور
کہتے ہین کہ جو ہر ہفتہ مین دو یا ایک مرتبے
مقدار ایک حبہ کے دو حبہ تک اسکو ساتھ
گلاب کے اوپر سنگ سماق کے پلیس کر کھاوین
بدن کو اکثر امراض سے مانند حمی ربع اور
حمیات مرکبہ کے اور امراض باردہ سے مانند
فالج اور عشاء اور لقوہ اور درد مفاصل کی محافظت
کرتا ہی اور دافع ادیت ہوا و بائی کا اور جاذب
اخلاط رقیقہ فاسدہ اور ہیمہ کا عمیق بدن سے ہی
اور جو مقدار چار پانچ حبہ کے اسکو گھس کر صاحب
ہیضہ کو باشاب نیموں کو کھلاوین باقی کر ادین
جبتک کہ زہر اسکے بدن مین ہو تو لاتا ہی اور اخلاط
فاسدہ سیمہ کو دفع کرتا ہی اور جب بالکل زہر دفع
ہو جاتا ہی پھر نہین لاتا اسواسطے کہ اسکے خواص سے یہ
ہی کہ جو بدن مین اخلاط فاسدہ نہ پاوی تحریک قی کی
نہین کرتا اور بدستور پینا اسکا ساتھ تازہ دودھ
گائے کے واسطے افیون یا نیشن خوردہ کے نافع ہے

اور جو صاحب محی طبعی کو ترویج معلوم ہو تو قشریہ کی مقدار ایک جبہ یا دو جبہ پیس کر کھلاوین اور دوا کریں اور عوارض مین بہت تخفیف کرتا ہی اور نفع دیتا ہی اور طلا اسکا اوپر موضع کاٹنے بچھو اور زنبور اور ریتلا اور سانپ اور تمام ہوام زہردار کے اور دفع کرتی الم اور تکلیف زہر کے نافع ہی مقدار شربت اسکا ایک قیراط سی دو قیراط تک کہا ہی مؤلف کہتا ہی کہ شاید یہ باعتبار اختلاف مزاجونکے اور شہرونکی اور ہواؤنکے اوپر اسنے ہونے اور نئی ہونے نارجیل کی ہی اسواسطے کہ اکثر لوگون نے ایک درم تک کھایا مطلق تفاوت اور فرق اونکے مزاج مین نہین آیا اسیطرح واسطے اکثر امراض مذکورہ کے فائدہ اس سی حاصل نہوا پس احتمال ہی کہ خواص مذکورہ اسکے پرانے ہونے مین ہون اسقدر تجربہ مین ہو پنچا ہی کہ کثرت اسکے تازے کی مزاج گرم اور خشک مین حرارت کو نکال لایا اور تھوڑی قوت باہ مین دی اور کہتے ہین کہ بنا یا نی اسکے پوست مین ساتھ تریاقیت کی اور دافع زہر ہونکا ہے اور پوست نازک اوپر اسکے مغز کا بھی خواص مین قریب اسکے مغز کے ہی اور قائم مقام اسکے جب نارجیل بحری قرابادین مذکور ہوا ہے۔

نارکیل۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ راے مہلہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کہ ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ سنبل دی ہی اسواسطے کہ دو سنبلہ ہے اور مؤلف اختیارات بدیعی نے کہا ہی کہ ایک خوشہ ہی کہ رنگ مین مشابہ ماہیران اور دھنیا کی اور شکل مین مشابہ اسایدون کے ساتھ بہت لیشون کے اور ریشہ اسکے مانند ریشہ اسایدون کے ریشے سی بہتر اسمین قوی اور تازہ اور خوشبودار ہی اور جو مائل بسفیدی ہے زبون (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) اعضاء الراس والغذاء اور اکار بول اور حیض کے نافع ہی طلا اسکا واسطے تحلیل سختیون کے اور ورد مفاصل کے نافع ہی مقدار شربت اسکا ایک مثقال ہے۔

نارکیوا۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ کاف اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ واو اور الف کہ (ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ مارکیوا ہے اور نزدیک ابن بیطار کے دو چیزین ہین لیکن اسکی تعریف سی دو چیز ظاہر نہین ہوتی اور بعضون نے خشخاش زیدی جانا ہی مبنت اسکا اکثر بنستان ہی اور موضع سایہ دار اور اکیلا جتا ہی ایک قد آدمی تک بلند ہوتا ہی پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے اور اس سی چھوٹے اور سبز اور ملس اور بہت نرم مانند خربزہ کے پھول اسکا مشابہ پھول خبری کے پھل اسکا بقدر بلدرق کے اسمین بیج اوکن اللون یعنی تیرہ رنگ اور تیز اور لذاع بعض لوگ اسکو فلفل لما جانتے ہین اور بعضے سوا اسکے بالجملہ (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور ساتھ تیزی اور لذاع کے (افعال اور خواص اسکے) پینا خوب کوٹے ہوے بیج اسکے ساتھ شہد کے دور کرنے والا ہلیلہ کا اور محلل ریاح غلیظ اور نکالنے والا ہلاغم کا ہی لزوجہ طلا اسکے درخت کی راکھ کا یا اسکے پتے پیسے ہوے کا رافع کلف اور دنش اور آثار جلد اور سرانے والا بانو کا اور باعث دیر مین نکلنے بالون کا ہے الا دراسم ملنا اسکا عسل اور رام ہی اور اسکے خواص سی ہی کہ جو شربت پیاز کے مانند اسکے اسمین جوش کرین اور سکا کر بعد سونے کے صورت پر لین صورت پھولکر شربت ہو جاوے۔

نارمشک۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ راے مہلہ اور سکون شین معجمہ اور کاف کے لغت فارسی ہی بعضے مسک رمان اور اسکو راغب بھی کہتے ہین اور بیع قطار غان کے قانون مین بنام سورنا بار کے مذکور ہی اور کہتے ہین کہ ہندی مین

والنفض۔ پینا ایک درم اسکا واسطے فالج اور لقوہ اور یرقان کے اور منع کرنے مدوے کے سعدے پر اور واسطے ادرار بول و حیض کے اور واسطے تحلیل ورام رحم کے اور ضرر اسکا پکو منکے بالو کو جاتا ہے اکیلا یا ساتھ سرکون مناسب کے اور آبنرن اسکے جوشاندی مین بھی واسطے دردگردہ اور امراض رحم کے نافع ہے مضر ہی ریہ کو مصلح اسکا کتیرا اور شہد ہے مقدار شربت۔ اسکا ایک درم بدل اسکا سنبل ہندی ہے

نارفارس۔ بفتحہ نون اور الف اور کسرہ راے مہلہ اور فتحہ فا اور الف اور راء اور سین مہملتین کے (ماہیت اسکی) صاحب منہاج نے کہا کہ ایک نوع سرغنوش سے ہی کہ نواح فارس سے لاتے ہین اور ساتھ بنوعات کے بغشوش کرتے ہین اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ بغدادی کو اشتباہ ہوا کہ نارفارسی کو بھی انار فارسی کہ رمان ہی عمل کیا اور اسکی تسمیہ کی نہ سمجھا اور ممکن ہی کہ بعنی آگ کی ہو اسواسطے کہ مزغنوش یہ بنوعات سی جملہ سموم سی ہی اور بیع علماے اغلاط کے مانند آگ کے ہی جیسے نارفارسی نام مرض گرم تیز کا ہی۔

نارقیصر۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ راے مہلہ اور فتحہ قاف اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ صاد اور راے مہلتین کو ہندی مین ناگیسر بجرانی کہتے ہین (ماہیت) مین اسکے اختلاف بڑا ہے انطاکی نے کہا کہ ایک نبات ہی ساتھ ایک ساق تیلی کے مشرح مائل بزردی اور پھول اسکا بھی مائل بزردی اور زہر شبودرم سی لاتے ہین اور مصر مین ام اسکو لطاق الحمام کہتے ہین اور نزدیک بعضون کے شقاقل النعمان ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) مفرح ہی اور بنیا اسکا واسطے تقویت معدہ سرد اور تحلیل ریاح اور نفض اور تفتیح سدد

---

نوٹ ایک علامت ہے کہ ترجمہ اس عبارت کا اس سے پہلے عبارت میں ہو چکا ہے

ناگیسر کہتے ہین اسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعضے
اقماع رمان ہندی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین
کہ نارمشک شنگرفہ ایک نبات کا ہے کہ خراسان
مین کثیر الوجود ہی اور سُرخ مائل بزردی چنے سے
بڑی اور شکل مین مشابہ چھوٹے انار کے کہ پھولا ہو
اور درخت اُسکا بقدر درخت انار کے اور بعض
لوگ اُسکو انار قیصر کو ایک چیز جانتے ہین لیکن
اصل اُسکی نہین ہی اسواسطے کہ بیچ ترکیب قدما
کے مانند سفوف ازسطوخودوس کے دونون مذکور ہین بہتر
اسمین تازہ خوشبودار ہی کہ رنگ اُسکا درمیان
سفیدی اور زردی کے اور ساتھ عفوصت
کے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور
دوسرے درجے مین خشک اور بعضون نے دوسرے
درجے مین گرم اور خشک جانا ہی اور شیخ رئیس
نے تیسرے درجے مین (افعال اور خواص
اُسکے) ملطف اور مرقق اخلاط اور مانع متحیل
ارواح ہی اعضاء الراس والصدر
والغذا و پینا اُسکا مانع صعود بخارات کو طرف
دماغ کے اور قاطع اُنکا ہی اور واسطے مالیخولیا
اور وسواس اور تقویت دل و جگر اور معدہ
اور معاء اور المزاج کے اور واسطے صبن فالدم
اور اسہال کے اور رفع کرنے لزوجات کے
نافع ہے اور ادویہ مقویہ مین داخل کیا جاتا ہی
القروح والجروح خارجاً اُسکا واسطے تجفیف
قروح کے اور رفع کرنے عرق کی نافع ہی اور بدستور
زردرام اُسکا مغرشانہ اور مورث زردی خیارے
کا ہی شرباً اور طلاءً مصلح اُسکا روغن بادام ہے
مقدار مرارہ کو مصلح اُسکا کا سنی مقدار اُسکے
شربت کا دو درم سے دو مثقال تک بدل اُسکا
آدھا وزن پوست پستہ اور ہموزن اُسکی موٹھ اور چھٹا
حصہ اُسکا سنبل الطیب ہی اور ہموزن اُسکی زیرہ مائی
اور خمائی اُسکا قسط بحری بھی کہتے ہین
نارنج بفتح نون اور الف اور زاے معجمہ اور بسکون نون
اور جیم کو معرب نارنگ فارسی کا ہی ہند مین کرنا کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ وہ بڑا اور
خوش نظر اور تھوڑا خاردار لکڑی اُسکی سخت اور سفید
مائل بزردی برنگ سفید صندل کی نرم اور کم ریشہ
اور مستوی الاجزا ہوتا ہے اُسکے پھول کے پتے سے بڑی انبج سے
چھوٹے اور خوشبو پھول اُسکا سفید تھوڑا لالنا اور بہت
خوشبو اور تھوڑا تیز مزہ اور ساتھ تلخی کم کی پھل اُسکا
خامی مین سبز اور گول اور بعد پکنے کی زرد مائل بسرخی
ہوتا ہی مغز اُسکا ترش آبدار اور قاش قاش پردون
مین بیچ اُسکے تھوڑے لانبے مشابہ بیج انبج کی اور اُس سے
چھوٹے اور کڑوے پوست اُسکے پھل کا پھل کڑوا بہتر
اُسمین بڑا رنگین شاداب پوست نازک لمس باد
گرم سیراب مین بہت ہوتا ہے اور بعض شہرون مین
پھل اُسکا ہمیشہ ہوتا ہی اور یہ درخت کی حال گذشت کا
زرد سُرخ رنگ اور سال حال کا سبز گدرا اور وقت اُسکے
شگوفہ کا ایام بہار اور پانیز ہی (طبیعت) پوست زرد
اور شگوفہ کی گرم اور خشک دوسرے درجے مین ترشی اُسکی
آخر دوسرے درجے مین سرد پہلے درجے مین خشک
اور بعض لوگ دوسرے درجے مین بھی خشک کہتے ہین
اور پوست اور بیج اُسکا دوسرے درجے مین سرد اور
خشک خشکی اُسکی زیادہ ہے اور تمام اجزا اُسکے گرم
اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور
خواص اُسکے) سب جزا اُسکے سوائے ترشی کے
انبج سے بہتر ہین اعضاء الصدر اُسکی ترشی مین
ایک لزوجت ہی کہ موافق نزلات سینہ اور کھانسی گرم
کے خصوصاً کہ ساتھ پوست کے درمیان سے اوسکو
ٹکڑے کرکے اور بیج اُسکے نکال کر تھوڑی مصری
کوٹ کر اُسپر چھڑکین اور آگ پر رکھین کہ دونون
جوش کھاوین پھر نار کر نیم چمچہ مین پانی اُس کا صبح کا
ناشتا اعضاء الغذا پینا پانی اُسکا ساتھ شکر کے
مسہل صفرا ہی اور مسکن اُسکی تیزی کا اور مسکن
تیزی خون کا اور مدر صفرا ہی اور رافع خمار ہے اور
امراض گرم صفرادی کو نافع ہی اور بدستور پینا اُسکا
جوشاندہ ساتھ شکر صاف کے در ضرر نارنج کا اعصاب
کو کم ہی اور باقی ترقیون سو مضر ہی غضب غیر مجمو
کو اور کثرت اُسکی مضعف جگر ہے خصوصاً بہار
مصلح اُسکا شکر اور شہد ہی اور پوست زرد اُس کا
مفرح ہی پینا ڈیڑھ درم اُسکا کہ سُکھایا ہو ساتھ
پانی کے واسطے رفع کرنے قے اور تلی اور منغص کے اور
زکام کے کپڑے پیٹ کے مجرب ہی منماذ اُسکا ساتھ سرکے
واسطے درد سر بارد اور حار کے اور بالکل پوست
اور مغز اور بیج اُسکا گھلا کر لگانا اور اُسکو منماد کرنا
واسطے جرب اور حکہ اور جوشاندے سرکے اور
واسطے نرم کرنے جلد کے اور بالونکی جعدیں ہے
اعضاء النفض السموم پینا پانی اُسکے پوست
خیساندے کا اور شگوفہ کا واسطے عسر ولادت اور
زہر بچھو کے اور زہر ہوام سمی کے اور سونگھنا اُسکے
پوست اور پتے کو مفرح ہے اور قطع طاعون اور
ہولے وبائی اور فساد ہوا کا ہی اسموم بیج اُس کا
ساتھ تریاقیت کے ہی اور دودرم مقشر اُسکا قربان
سمع ہوام سمی کا ہے اور بدستور ریشہ پتے اُسکو درخت
کے ساتھ شراب کے اور سونگھنا نارنج کا رافع طاعون ہی
اور شگوفہ اُسکا سونگھنا مقوی دماغ اور مُعل زکام ہے
عرق اُسکا کہ سمی ماء القداح اور فارسی مین عرق پیاز
ہے دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اُسکے) مفرح اور مقوی ارواح اعضاء الراس
والصدر والغذا و النفض واسطے رفع
ضعف دماغ اور تفریح اور تنقیح سدہ مصفات اور
نزلات کے اور درد سینہ کے اور خفقان و غشی اور
تقویت قلب اور تقویت اشتہا اور باہ کے

اور رفع کرنے ڈکار اور ریاح اور مغص کی نافع ہے اور
مداومت اُسکی سات دن پہر دن دو دانگ ساتھ شکر
کے اور ربع درم مرجان پیسے ہوے کے واسطے
تلی کے مجربات سے ہے اور ساتھ پانی کرفس کے
واسطے نکالنے سنگ گردے اور مثانے کے اور
پینا اُسکو نہار واسطے قطع اسہال رطوبی کے اور
حمول اُسکا ساتھ اُنکے واسطے اورام حیض اور
اصلاح حال رحم کے اور دودھ گوڑی کے واسطے
اعانت کے عمل پر مجربات سے جانتے ہین اور بہت
سونگھنا اُسکا مورث بیخوابی کا ہے مصلح اُس کا
گلاب ہے اور قوت اُسکی ترشی کی ہا مین چینی ہا مسی
مین سات برس باقی رہتی اور بیج شیشے کے ایک
برس تک روغن اُسکا کہ پوست زرد اُسکا ساتھ
لگوفہ کے روغن کنجد مین ڈالین اور تین ہفتہ آفتاب
مین رکھین اور ہر ہفتے مین ایک مرتبہ پوست
اور پھول بنا ڈالین بعد اُسکے استعمال کرین بیج
سب فعال کے بہتر ہے روغن نارد مین سو اور
رکھنا پوست اور پھول سکھائے ہوے اُسکے کپڑون
مین کیڑے لگنے کو منع کرتا ہی بالخاصیت اور پینا دو
مثقال اُسکا باذرہر سموم بارد وحیوانیہ کا ہی اور تدبیر
اُس سے بھی اور جب اُسکے تخم کے اور روغن اور
شربت اور عرق اُسکی قراباذین مین مذکور ہین اور
اجارہ اُسکے پوست زرد کا اور مربی اُسکا بھی دونون
لذیذ اور مقوی معدہ ہوتے ہین ترکیب بنا نیکی
مانند پوست ترنج کے ہے۔

ناطف۔ بفتحہ نون اور الف اور کسرہ طای مہملہ
اور فا کے فارسی مین قبیطہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
مشہور ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) موافق سینہ اور ریہ اور سرفہ اور
غلظ بلغمی کے اور مسمن بدن اور واسطے منع کرنے
دانے کے معدہ پر نافع ہی مضر محرور دنکو ہی مصلح اُسکی

اشیای حامضہ ہین ممنوع اُسکا شکر سے موافق جوانو نکو
اور ادھیڑون کو اور بدھو نکو اور مزمجہ بارد کو اور اُس
کھانسی کو کہ حرارت سے پیدا ہوئی ہو اور بنایا ہوا خشخاش
سے واسطے اصحاب لہ اور حرقۃ البول کے اور بنایا ہوا
شہد سے موافق امزجہ بارد اور بدھو کے اور مولد صفرا
جوانون مین اور مصدع ہی اور بنایا ہوا آبے سے واسطے
درد سینہ اور ریہ کے کہ سدہ غلظ بلغم سے ہو نافع ہی اور
بنایا ہوا آمل ہی کثیر الغذا اور موافق سینہ اور کھانسی کو
ثقیل اور دیر ہضم اور مرخی معدہ ہی اور بنایا ہوا کھروٹ
سے نہایت گرم اور معدہ بلغمی اور گردہ کو موافق ہی لیکن
مصدع مصلح اُسکا نشخاش یا کاہو اور بنایا ہوا بادام
سے تھوڑا گرم اور کھانسی رطوبی کو مناسب ہے۔

ناگیسر۔ بفتحہ نون و الف و کسرہ کاف عجمی اور سکون
یا تحتانیہ و فتح سین اور راے مہملہ تین کی ناگیسر ساتھ
دوکاف کے بھی دیکھا گیا کہ لکھتے ہین نفت ہندی ہے
(ماہیت اُسکی) ایک درخت ہم عظیم کہ نبگالے مین
ہوتا ہی بقدر درخت کھروٹ کے پتہ اُسکے چوڑے
بقدر پتہ امرود کے پھول اُسکا خوشبو اور بیج بورنیہ اور نگبو
اور نواح نبگالے کے کثیر الوجود ہی عطر اُسکے پھول کا
خصوص عطر زردی کا کہ درمیان پھولکی ہوتی ہی کہ نباتے
مین بہت تیز بو ہوتا ہی اور بیج جس صندوق کے عطر
اُسکا رکھا ہو عطر کو فاسد اور موافق اپنی بو کے
کرتا ہے بسبب تیزی کے کہ رکھتا ہی (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک آخر تیسرے درجے تک اور عطر اُس کا
چوتھے درجے تک (افعال اور خواص اُسکے)
پھول اُسکا صفرا اور بلغم کو اور تکلیف زہر دنکے اور
ریاح اور بواسیر کو جس قسم کی کہ ہووے اور پیٹ کے
کیڑون کو اور قے کو دفع کرتا ہی اور منھ کو بدبو کو
صاف کرتا ہی اور خون کو بھی صاف کرتا ہی اور
زخمونکو پاک کرتا ہی اور اصلاح پر لاتا ہی اور خون بواسیر کے
بند کرتا ہی اور جڑ سوکھا کھانا دانے بواسیر کے
اس طرح سے کہ تین مثقال زیرہ کرمانی اُسکے پھول مین
ہوتا ہے رات کو پانی مین بھگوتے ہین اور صبح کو صاف
کرکے تھوڑا نمک یا شہد اضافہ کرکے نوش کرین
کئی دن پے در پے یہانتک کہ دانے بواسیر کے
دور ہون اور حکیم میر عبدالمجید نے بیچ حاشیہ تحفہ
کے لکھا ہے کہ بیج چالیس دن کے تجربہ مین پہونچا
کہ درد ہو گئے اور جو زردی اُسکی رات کو پانی
مین بھگوین اور صبح کو پانی اُسکا صاف کرکے
نوش کرین ساتھ تھوڑی مصری کے چالیس
دن تک دانے بواسیر کو دور کرتا ہی اور پینا مقدار
ایک حبہ کے عطر اُسکا ساتھ پان کی مقوی باہ ہی لیکن
جو بہت گرم ہی خطرناک ہی پس بہتر یہ ہی کہ محرور المزاج
اُسکا نہ دی اور طلا اُسکا اُسکے عطر کا بھی مقوی باہ اور
الفاظ کا ہی اور جو مغز اُسکے بیج کا کوٹ کر تھوڑا
پانی اُسپر چھڑک کر قیلی باندھکر اوپر جب یا بس کے
رات کو خوب ملین تو تھوڑا روغن اُس سے نکلے اور جو
روغن اُسکا کم ہو ری پھر تھوڑا پانی اُسپر چھڑکین اور
الٹ پلٹ کر قیلی مین باندھکر پھر ملین اور دنکو گرم
پانی سے دھوین کئی دن پے در پے نوش کرکے
اور جب یا بس دور ہو جاوے گی اور جب طب کو بھی
مفید ہی خصوصاً کہ روغن اُسکا اُسپر ٹپکا دین اُس
قیلی کو نچوڑین تو روغن اُس سے نکلے یا بطور روغن
بادام کے روغن اُسکا بیج سے بنایا ہوا اوپر جب
طب کے ٹپکا دین اور قلیل کو خوب پیسکر اُسپر
چھڑکین بیچ کئی مرتبہ کے دور کرتا ہے۔

ناخواہ۔ بفتحہ نون اور الف و نون اور فتحہ
خاے معجمہ اور واو اور الف و ہا کے لغت فارسی ہے
یعنی طالبان اور بھی فارسی مین زبان عربی مین
کہون نوکی اور ہندی مین جوائین کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) ایک بیج ہی مشابہ نیسون کے اور اُس سے
چھوٹے زیادہ اور اشکل بہ زردی و تیزی

اور تیز مزہ اور ساتھ تھوڑی تلخی کے قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہے اور مستعمل بیج اسکے ہین اور بعضے اسکو بیج صفرجبلی کا جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہے بہتر اسمین زرد مائل بہ سرخی تازہ تندمزہ اور تیز بو ہو (طبیعت اسکی) اول درجے تیسرے مین گرم اور خشک اور بعضے آخر تیسرے درجے مین کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت محفظہ اور تریاقیہ اور طبنیہ کے اور محلل ریاح ہے اعضاء الراس پینا اسکا واسطے فالج اور رعشہ اور استرخائے اور قطور اسکے جوش کیے پانی کا آنکھ مین واسطے جلائے کمنہ کے اور اس چیز کے کہ طبل وغیرہ سے بستہ ہوا ہو اور بیج کان کے واسطے ثقل سامعہ کے نافع ہے اعضاء الصدر والغذاء والنقص واسطے درد سینہ کے اور رفع رطوبات کے اور واسطے تنقیہ سیال و رزلہ وجات کے اور تفتیح سدد اور تقلب قلب کے اور ملین لبطن اور تحلیل ریاح اور سختی کبد و طحال اور رفع مغص بلی کے اور اس مغص کے کہ بسبب ادویہ سمی شدید النکایہ کے اور بسبب مسہل قوی کے مانند ہڑ اور غیرہ کے عارض ہوا ہو اور واسطے نوافق اور قراقر اور ہضم طعام کے اور رفع فساد اشتہا کے اور ملت اور برودت معدہ اور کبد اور احشاء کے اور عسر البول اور حصاۃ کے نافع ہے اور مبہی اور مسخن احشاء اور کبد اور گردہ اور مثانہ اور مسکن مغص اور مقوی معدہ اور کبد اور دین اور مدر بول اور حیض اور دود اور بصر کو ہے اور استسقا کو مفید ہے ناشتا کھانا اسکا اور بیج روئی کے بھی داخل کرنا اور ساتھ شہد اور شراب کے واسطے اجناس بول میرودین کے اور نکالنے کیڑے معدے اور جب بلغم کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے محرورین کے اور سب امراض رحم کے نافع ہے

اور جو شخص کہ اسکے ذائقہ مین کھانا اچھا نہین معلوم ہوتا ہو اسکو کوٹ کر ساتھ مغز اکھروٹ سوختہ کے ملا کر ترفر ہے اور نہار کھانا اسکو رافع سنگ گردہ و مثانہ ہے اسکو مجربات کہتے ہین اور بیج پالی لیمو کے اسقدر کہ چھپا لیوے اور ایک انگل پھر اوپر اسکے آدی جگو مین اور خشک کرین اور سات مرتبہ مکرار کرین واسطے اعادہ شہوت باہ نا امید لوگونکے مجرب ہے الزنیتہ پینا تین مثقال اسکو کہ بیج ایکر طل و دودھ کے جوش کیا ہو یہانتک کہ آدھا رہجاوے ساتھ ایک دقیہ قند سفید کے کہ اوپر اسکے گوشت کھایا ہو باعث فربہی کا افراط ہی ہوتا ہے اور کھانا اور طلا کرنا اسکا اوپر بدن کے با خاصیت موجب زردی بشرہ ہے اور ساتھ شہد اور ادویہ برص اور بہق اور آثار جلد کے مقوی انکی افعال کو ہے الحیات پینا اسکا واسطے حمیات بارد مزمنہ کمنہ کے خصوص ربع کی اور بطول اسکا دافع ناقض السموم پینا اسکا نزاق سموم اور نہش ہوام اور حضرت افیون کی تہت ترک عادت افیون کے اور بطول اسکے گرم پانی کا واسطے رفع اذیت عقرب گزیدہ کے سریع الاثر ہے اور بخور اسکا ساتھ اراطح کے اور زعفران کے واسطے تنقیہ رحم کے رطوبات بد بو کو اور واسطے تجفیف رحم کے مفید ہے اور ضماد اسکا ساتھ نمک اور زنجبیل و زعفران کے واسطے ورم خصیہ نکے کے نافع ہے الاوجاع والاورام البثور ضماد اسکا ساتھ سفیدی انڈی مرغ کے واسطے ناف نکلی کے مجرب ہے اور ساتھ شہد کے واسطے درد سب اعضا کے اور تحلیل ورام کے خصوصا ساتھ ملین قیوسا کے مجربات سے شمار کیا ہے اور بدستور واسطے خون منجمد بچہ جلد کے بعد ولادت ہے اور ساتھ روغنون کے واسطے بثور لینہ کے مفید ہے المضار مصدع ہے محرورین کو کثرت اسکی مورث ظلمت بصر اور زردی بدن ہے مصلح اسکی دھنیا ہے اجزاین کم کرنی ہے دود

مرضعہ اور منی کو بسبب تجفیف کی مصلح اسکا نرسل مقدار شربت اسکا تین درم تک بدل اسکا بیج غیر تسمین کا کلونجی ہوزن اسکے جوارش اور دستور بدتر کرنے کے اور روغن اور سفوف اور شربت اور عرق اور معجون اسکے بیج قرابادین کے مذکور ہین اور عرق اسکا کہ بدستور متعارف کے کھینچین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) واسطے فالج اور رعشہ اور امراض عصبانی اور عسر نفس اور تحلیل ریاح اور تقویت اشتہا کے اور رفع کرنے تری معدے کے اور واسطے استسقا کے مفید اور جوساتھ دارچینی اور گاؤزبان کے عرق کھینچین بیج تفریح کے قائم مقام خمر کے جانتے ہین اور روغن اسکا کہ بیج فرع اور انبیق کے مقطر کرین واسطے تحلیل ریاح اور دردون فرمن اور ورام سرد کے بہترین ادویہ ہین ہے۔

## فصل النون مع الباء الموحدۃ

بنید۔ بفتح نون اور کسرہ یا اور سکون یای تحتانیہ اور ذال معجمہ کے لغت عربی ہے بمعنی مبیذ کے فارسی اور ہندی مین بوزہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ہر جنس سب مسکرات بنی والی چیز ونکا ہے سوائے خمر کے اور وہ بہت قسم ہے اور عبارت انواع مسکرہ جاوید کی ہے مشہور بھوپین وہ ہے کہ جو بنائی جاوے ان شیاء کی کہ مذکور ہوئی ہین اور نقاع ایک قسم اس سے ہے کہ جو اور انار اور تمام میووں کی پانی مین جماوین اسقدر نہ رہنے دین کہ جوش مین آوے اور نشہ پیدا کرے اور جو ایک مدت رہنے دین کہ جوش مین آوے اور مسکر ہووے اسکو مثلث کہتے ہین اور جو آپنے سے ہے (طبیعت اسکی) مطلق گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جملہ تمام اسکی مرتی خون اور مضعف دماغ اور مکدر حواس اور مولد سودا ہین

سوداوی مزاج اور صاحب ورام سوداوی اور طحال کو مضر ہی دستور ضعف اسکا نزدیک متقدمین کے یہ ہے کہ جس چیز کو انگوادر خرما اور بنفشہ اور غورہ خراد وغیرہ سے بنانا چاہیں چاہئے کہ اسکو ساتھ دوگنے وزن پانی کی ایک رات دن بھگوئیں بعد اسکے جوش کریں تو تہائی اسکی جل جاوے پس اسکو ایک باسن میں رکھکر سر اسکا مضبوط باندھیں پانچ چھ مہینے تک رکھیں تو تیار ہووے پس استعمال کریں اور نزدیک متاخرین کے یوں ہی کہ ساتھ پانچ حصہ پانی کے جوش کریں جب دوھا رہی پس بدستور درست کریں اور جو جوب بنا دینا چاہیے کہ اسقدر جوش کریں کہ محلل ہووے اور ساتھ پانی کے برابر ہووے پس ساتھ تین وزن کے جو شربت کہ چاہیں سکنجبین اور شہد اور دوشاب وغیرہ سے ملا کر رکھدیں بعد ایک ہفتے کے صاف کریں اور کام میں لاویں اور واسطے تقویت اور اصلاح کے بعض دوائیں مفرح اور مقوی مانند جائیفل اور لونگ اور دارچینی اور زعفران اور عود ہندی وغیرہ کے ہر ایک سے پانچ درم کچلکر گتھ بقابلہ اٹھارہ رطل کے کپڑے میں باندھکر اول طبخ سے آخر تک اسمیں ڈالیں اور جو شہد اور شکر اور دوشاب وغیرہ کو بناتے ہیں چاہیئے کہ ساتھ تین وزن اسکے جوش کریں تو دو تہائی رہے اور اگر چاہیں واسطے تقویت کے ادویہ مسطورہ بوزن مذکورہ داخل کریں بنید الزبیب۔ فارسی میں مویزات کہتے ہیں (طبیعت اسکی) دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں تر اور گری اسکی شراب مشمش اور جوشاندے مشمش کے کسر ہے ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) مولد دم متین اور منفع سدد کا باعث اور منعش بدن اور مقوی معدہ ہی اور جو تھوڑا شہد اضافہ کریں اسکی گرمی اور قوت نفوذ کی عمق بدن میں زیادہ ہوتی ہے اور منقی سینہ اور ریہ کا خلاط لزجہ سے اور مسخن گردہ اور مثانہ اور محلل ریاح اور محرک باہ اور مدر بول اور مخرج فضول ہوتا ہے اور جو حنا کو وقت جوش کے اضافہ کریں واسطے جمع بغری کے اور تقویت باضمہ اور بدیکے نافع ہی المضار سریع الفساد اور مفسد دماغ اور غلیظ اخلاط اور محرق خون اور مولد امراض سوداوی اور احتراقات اور ورام سوداوی اور طحال اور استسقا کو ہی۔

نبیذ العسل اسکو شراب عسلی کہتے ہیں (طبیعت اسکی) تیسرے درجے میں گرم اور بیچ دوسرے درجے کے خشک اور شراب سے یعنے خمر سے بہت گرم زیادہ ہے (افعال اور خواص اسکے) محلل خلاط غلیظہ اور مجفف طوبات اور حافظ صحت مبرودین اور بدھون کی اور مقوی حواس ہی اور واسطے امراض بارده اور ضعف اعصاب کے مانند فالج اور لقوہ اور رعشہ اور ارتعاش کے نافع ہی اور استعمال اسکا فصول اور بلدان بارده کے مناسب ہے المضار سریع الاتحالہ الصفرا اور مضر ہے محرورین کو اور صفراوی مزاج کو خصوصاً صاحبان کبد حار اور تجفیف البدن اور قلیل الدم کو خصوصاً پینا اسکو نہار اور مداومت کرنا اسپر طریق بنانے کا یہ ہی کہ شہد اور خربا دو جزو دردی خشک ایک جزو خاص دسواں حصہ روغن کا اور بنگ اور بسباسہ ہر ایک سے بیسواں حصہ روغن کا زعفران ثلث عشر مجموع کا بیکوفت پانی میں جوش کریں تو مضمحل ہووے اور کوئی نشان گھلنے کا نہ رہی پس صاف کر کے بقدر دسویں حصہ صاف کیے ہوئے کے شہد اضافہ کر کے جوش کریں تو دو تہائی اسکی رہی اور ایک تہائی جل جاوے پس استعمال کریں بعد تیار ہونے کے۔

نبیذ السکر۔ کہ گنے کے پانی سے یا فندیا فکر کے پانی سے تیار کریں (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) رقیق اور لطیف تر زمی سے اور ساتھ قوت نافذہ کے واسطے گردی اور شانے اور حرقت البول اور عسر البول کے نافع ہی المضار۔ محرق اخلاط صفراکی اور بخاری کا اور باعث صداع کا ہی مصلح اسکا چوسنا سفرجل اور انار کا ساتھ شحم کے اور نبیذ بنایا ہوا فانید سے واسطے سینہ اور ریہ اور گردے اور مثانے کے اور فربہی کے اور چاق ہونے بدن کی نافع ہی اور نافعوں کو موافق ہی اور صاحبان سودا کو بھی در سہل ہی المضار مولد حکہ ہے مصلح اسکی چیزیں سرد اور تر

نبیذ الفواکہ۔ کہ میووں کے پانی سے بنا دیں ملتد آب بہی شیریں اور سیب ورامرود اور قوت وغیرہ کی اور یہ بہتر نبیذ جو ہے ہی المضار سکراور سریع الفساد اور مہیج نفخ اور قراقر ہی مصلح اسکے ادویہ حارہ اور خوشبودار شہد۔

نبیذ التمر۔ کہ خرما سے بنا دیں اور اسکو قرابی بھی کہتے ہیں (طبیعت اسکی) گرم اور خشک زیادہ تیسرے درجے ہی (افعال اور خواص اسکے) موافق بدھون اور بلغمی مزاجوں کو المضار ثقیل اور مضر دماغ اور معدہ اور امعاء اور مولد سودا اور خدام اور خازیر اور سرطان وغیرہ کو اسواسطے کہ مخرق خون اور اخلاط کا ہی۔

نبیذ البسر والبلح (طبیعت اسکی) پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک (افعال اور خواص اسکے) بہتر ہے خرمائی سے اور بعد مویز آب کے بہتر ہی سب ابتدا سے اور قابض اور مقوی معدہ اور مدر بول ہے۔

نبیذ الدبس والسیلان۔ کہ شراب دوشابی کہتے ہیں (طبیعت اور افعال) مانند شراب خرمائی کے ہے۔

نبیذ الارز۔ کہ فارسی میں پوزہ کہتے ہیں [illegible] جوار اور چانول اور جو اور گیہوں اور سب حبوب کو [illegible] کہتے ہیں (طبیعت اسکی) سب سے زیادہ میں گرمی اسکی گرم ہی (افعال اور خواص اسکے) مسہل بطن ہے اور مدر بول اور قلیل المکرا اور ضعف باہ

اور باضمہ اور ساقط کرنے والا شہوت کا ہی مصلح اسکا تردیق کرنا ساتھ شہد کے اور جوش کرنا اسکا ساتھ انار دیہ کے المفاد میورث سل و زلقوہ ہے مضرت ابدان ضعیفہ کو مصلح اسکی پھلی تازی اور کہتے ہین کہ جو گیہون اور کشنی سے بناوین محرک شہوا اور سرخ کرنے والا رنگ رخسارون کا اور سکر قوی ہی اور ساتھ شہد کے محرک باہ ہے اور جو جو سے بناتے ہین انتفاخ اور بے تفریح اور مفسد باہ اور باضمہ ہی۔

## فصل النون مع الحاء المہملۃ

نحاس۔ بضمہ نون اور فتحہ حا اور الف اور سین مہملہ کے لغت عربی ہی فارسی مین مس ہندی مین تانبا کہتے ہین ماہیت اسکی جملہ فلزات معدنیہ سے ہے اور کان اسکی جزیرہ چپان اور بعض ملک فرنگ اور ایران اور شہرود سری مین بہتر سبھون نہین چپانی ہی اور وہ بہت اقسام ہوتا ہی جو فلیتین اور شمعے بناکر لاتی ہین وہ سرخ رنگ اور نرم ہوتا ہی اور سب قسمون مین بہتر ہوتا ہی اور جو تختے بڑی لانبی چوڑی بناکر لاتے ہین بعد اسکے خوبی مین ہی اور جو فرض بڑی بناکر لاتی ہین اس خوبی کی نہین ہی اور جو سخت ہی اسی طرح جو پیچ ملک فراسیس اور کرمان کی ایران سے ہوتا ہی سخت ہوتا ہی اور جو پیچ فرنیان قریب سبزوار کی ہوتا ہی اور کاشان اور اطراف مین بیجا کر اس سے برتن بناتی ہین بھی نرم اور قریب چپانی کی ہی اور پیچ کا مثال اور بنگالہ کا پیچ جہانگیر نگر کے باسن اسکے خوب بناتی ہین اور ایک قسم کہ اسکی کان مین پیدا ہوتا ہے اور اسکو سست کہتے ہین روئی وہی عربی مین صفر یونانی مین طالیقون کہتے ہین رنگ اسکا زرد اور چکنا ہوتا ہے اور طالیقون حرف الطا مین مذکور ہوا اور ایک نوع پگھلانے پتھر خالص سے حاصل ہوتا ہی بعضے اس سے مائل بزردی اکثر سرخ ہوتا ہے مطلق نحاس سے ہی قسم مرد ار ہی اور سرخ نحاس کو ساتھ دسوین حصہ اسکے جست کو پگھلاوین ایک جسم زرد رنگ حاصل ہوتا ہی کہ فارسی مین برنج عربی مین صفر ہندی مین پیتل کہتے ہین چکنش گیر زیادہ اور سخت تر نحاس سے ہی اور جو زرد اسکا مقدار خمس بارابع وزن اسکے جست کو پگھلاوین اور قالبون مین یا شکل یا ستون کے گراوین یعنی ڈھالین اسکو فارسی مین یختہ ہندی مین بھرت کہتے ہین اور یہ قابل اسطراق یعنی چکنش گیر نہین ہی اور توڑنے والا ہوتا ہی اور جو صفر مخلوق قلیل یوجود ہی اسواسطے بنایا ہوا اسکے نام سے مشہور ہوا ہی اور مستعمل در جوتا نی کو ساتھ قلعی کے پگھلاوین فارسی مین سفیدروی کہتے ہین اور جو ساتھ قلعی اور جست دونو کے پگھلاوین فارسی مین جام ہندی مین کانسا کہتے ہین یہ توڑنے والا زیادہ ہوتا ہی فرنگ سے باسن بناکر اور خرچ دیکر بہت سفید براق مشابہ چاندی کے لاتے ہین اور جبتک تازہ اور نیا ہی اور پانی چکنا اسکو نہین ہوچکا اور استعمال مین بہت نہین آیا اور نی اور نرمی بہت اسمین نہین اسکی اس صفت پر رہتا ہی پس تھوڑی وردی کیطرف میل کرتا ہی اور توڑنے والا قابل اوٹانے کے نہین ہی اور نہین پگھلتا ہی اور مادہ پیدایش تانبے کا پارا اور گندھک غیر صاف اور متعلق بہ سعادت زہرہ کی ساتھ آفتاب کی اور توسط قمر کے اور پیچ ایک سال اور پچیس دن کی تمامی کو پہونچتا ہی بموجب قول بلیناس کے اور بہتر اسمین زرد ذہبی بعد اسکے سرخ پس زرد نرم خالص ہی اور جو سوا رنگون اور اوصاف کے ہووے ردی ہی اور اسطرح بہت سخت (طبیعت اسکی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک لافعال اور خواص اسکے) محلل ہی اور محرق اسکا ساتھ قوت مدملہ اور قابضہ کی اور ساتھ تیزی اور گرمی کے غسل اسکا باعث لطافت اور توڑی تیزی اور گرمی کا ہی اور زہرہ النحاس لطف ہی پیچ حرف الزا مع الحاء مین مذکور ہوا اعضاء الراس جو نحاس کو سرکے مین کئی روز پگھلاوین اور خاکو اس سرکے مین نمیہ کرکے بنا کرین پیچ رفع کرنے نزلات اور کھانسی کی اور منع کرنے استرخا بالنوکی مجرب جانا ہی اور سرمہ لگانا اس سے باعث تیزی بصر کا اور صلابت پلکونکو مفید ہی اور جو بال کو طالیقون کے موضع سرکھا ڑین پھر نہ جمے اعضاء النفض پینا محلول اسکا ساتھ مارالعسل کے مسہل زرد پانی کا ہے مستسقا مین اور بدستور طلا اسکا اور پینا پسا ہوا اسکا بیہ قی کا ہی اور آدھا مثقال اسکا مکالنوالا ماہیت کا ہی بغیر تکلیف کی اور حول اسکے برادے کا ساتھ سرکہ کے کہ ریگ وغیرہ مین جمع ہوتا ہی اور ساتھ یبون کیوا سطے منع کرنے حاملہ ہونیکے مجرب کہا ہی اسموم پینا پسا ہوا اسکا اکیلا یا ساتھ روغن گاو کی یا تازی دودھ کی اور قی کرنا کرواسطے دفع ضرر اقیون خوردہ کی اور پینا اشیا ی ترش اور لبنی اور گوشت یا شوربا کرو یا چکنی پیچ یا سن مس بقلی کی خصوصا کہ ایک ساعت اسمین رہی ہون بہت مفرہے اور پیچ قلعی دار کے ایک مدت رکھنا بھی مضر خصوصا کہ گرم ہو اور اسکے سرکو گرما گرم باندھ دیا اور سب سے بہتر مچھلی پریان ہو کہ اسمین کھکر گرما گرم سر اسکا چھپا کر رات بھر رہی ہو اسواسطے کہ یہ سب باعث زنجار ہونی مس کی ہین اور زنجار ہو جاتی ہین اور زنجار خود سم ہی دوا اسکی قی کرنا ہی ساتھ دودھ تازی کی اور ادہان اور بعد اسکے پانی گوشتون چکنی کا پینا القروح والجروح والادرام والبثور طلا غیر مغسول اسکا ساتھ شہد کے واسطے اندمال قروح خبیثہ اور سایکہ اور منع کرنے اسکی پھیلنے کی اور واسطے کھانی گوشت زائد کے نافع ہی اور مغسول اسکا مدمل جراحات ہی اور طلا اسکا ساتھ شہد کے مصلح قروح متقیحہ مجتوکا پیچ ابدان صلبہ کی اور واسطے جرب و حکہ کی اور تحلیل اورام کی اور دفع

سستی اور ماندگی اعضا کی مفید ہی اور جو چیز کہ نحاس کو سفیدی اور براق کری بھیرنا صفائح رقیق کا اور قرسپونیس کرنا دالتا خصوصًا پانی ساق اور سرکہ مین اور چھڑکنا شورہ کا بعد پگھلنے کے اوپر اسکے رافع اشیاء مختلفہ کا ساتھ اسکے اور بیچ ہگین کا وقت پگھلانے تانبے کے اگر ڈالین نانبا جلد پگھلتا ہی اور نحاس محرق کو رسنج کہتے ہین اور جو فی الحین مذکور ہوا اور استعمال کرنا یا بنانا اس پانی سے کہ تانبے کے باسن مین دھوپ سے گرم ہوا ہو مورث برص کا ہی خصوصًا مکرر استعمال کرا اور کھانے تو بال یا اسکے برادے سے کھانا طعام یا شراب کا بیچ باسن بے قلعی کے خصوصًا ترش کر ایک مدت اسمین رہا ہو عوارض پیدا ہوتے ہین مانند ان عوارض کے کہ ادبال و برادہ اور بخراجی تانبے کے کھانے سے عارض ہوتی ہین علاج اسکے مانند انکے علاج کے ہی

نحام۔ بضمہ نون اور فتحہ حا اور الف و رمیم کی ترکی اور فارسی مین انقوہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک قسم آبی چڑیا سی ہے فارسی چھوٹی ازدک سے بڑی و مابل سفیدی اور سیاہی سی اور مائل بہ زردی اور بہت فربہ اور اکثر کنارون پانی اور ویرانے مین ہوتی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور تر (افعال و خواص اسکے) وہنیت اسپر غالب ہی اور بہت بدبو اور مولد خون متین اور منی ہے جو ہضم ہونے اور مقوی آنکھ اور بدن اور محرک باہ ہی مضر ہی محرور ذکو اور دیر ہضم اور بد بو کرنیوالی پیشاب اور پسینے اور براز کو مصلح اسکا سرکی مین پکانا ساتھ کلونجی جوادر کے اور بعد اسکے کھانیکے بھی تناول کرنا اعانت کرتا ہی اوپر اسکے انخدار کی اور واسطے میرودین اور مشائخ کی مفید ہی

نحل۔ بفتح نون اور سکون حا مہملہ اور لام کے زنبور عسل ہی فارسی مین مگس عسل ہندی مین شہد کی مکھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہی اور بیچ سمع کے مذکور ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اسکے) جو بچہ بھی مذکور کا کہ پرورش پائے اسکو سایہ مین سکھا کر ایک درم اسکو ساتھ فالودے کے کہ دس مثقال آئے گیہون اور پانچ مثقال شکر کے بنایا ہو پیوین تھوڑی زمانے مین ہون کو موٹا کرتا ہی اور مجرب کہا ہی اور طلا اسکی رطوبت کا رافع وردکا ہی کہ زنبور کے کاٹنے سے ہوتا ہی اور محلل اورام کا کہ اسکے کاٹنے سے ہو۔

## فصل النون مع الخاء المعجمۃ

نخاع بضم نون اور فتحہ خاے معجمہ اور الف و عین مہملہ کی لغت عربی ہی فارسی مین مغز حرام اور حرام مغز کہتے ہین (ماہیت اسکی) مغز سفید چکنا لزج ہے کہ درمیان ٹربان سہرہ بیضہ اور گردن وغیرہ کے ہوتا ہی واسطے ترتیب عضا اور اعصاب کے اور اکثر اعصاب اس سے جمع ہین اور وہ قائم مقام مخ دماغ کا ہی اور بھی روح نفسانی کو دمبدم دماغ سے اعصاب کو پہونچاتا ہی (طبیعت اسکی) گرم اور تر دماغ سے تری اسکی کم اور گرمی زیادہ ہی (افعال و خواص اسکے) طلا اسکا ملین صلابات کا ہی اور ضماد اسکا اکال قروح کا ہی اور بیچ میل لانے زخمونکے اور رفع کرنے شقاق لب کے اور تمام اعضا کی کہ سردی سے ہون یا گرمی سے بعید میل ہی اور سب افعال مین قریب باغ کے ہی اور غیر لذیذ اور بطی الانحدار لہذا کھانا اسکا غیر جائز ہی مصلح اسکا نمک و اوپر اسکے شیرینی کھانا بہترین سب کے انجیر ہے اور بیچ مار العسل کے بھگونا ہے۔

نخالہ بضم نون اور خاے معجمہ مفتوحہ اور الف و لام مفتوح اور با کے لغت عربی ہی اور بوس بھی ہندی مین بھوسی اور چوکھر کہتے ہین (ماہیت اسکی) بھوسی حبوب کی ہی مطلق سو بھوسی گیہون کی مراد ہے۔ (طبیعت اسکی) گرمی اسکی کمتر ہے گیہون کے آٹے سے اور خشک اس سے زائد اور بالجملہ گرم اور خشک پہلے درجے مین (افعال و خواص اسکے) جالی اور محلل اور منقی ہی اعضاء الراس بخور اسکے خیساندہ کا سرکہ مین واسطے زکام کے نافع ہے اعضاء الصدر و الغذا و النفض پینا پانی اسکے جوشاندہ کا بطراق حریرے ساتھ فکرا اور شہد اور روغن بادام کیواسطے ملین سینہ اور پیٹ کی اور مدد کے اوپر نفث الدم اور رفع کرنے خشونت سینہ کی اور سرفہ زمن اور ربو اور ریاح غلیظ کے مفید ہے ناقہین کو کھانا اسکا نافع ہی روی اسکی قابض اور مجفف رطوبات معدہ اور ضماد اسکے جوشاندے کا بیچ شراب غیرہ کے واسطے تسکین درد پستان کے اور تحلیل اسکے ورم کی کہ دودھ کے بستہ ہونیسے پیدا ہوا ہو نافع ہی السموم و الادرام و النفوخ ضماد اسکے جوشاندہ کا بیچ پانی مولی کے پتونکے واسطے تسکین درد کاٹنے بچھو کے اور ضماد اسکے مطبوخ کا ساتھ نمک کے اور بدستور سو کھا کٹا ہوا ساتھ نمک کے واسطے کاٹنے سانپ اور بچھو کے اور تحلیل ریاح اور اورام باردہ کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ سرکے اور شہد کے واسطے تذ ساعیہ اور جرب منقرح اور دادا اورام گرم کے اور ضماد اسکی بھگوئے کا نرکے مین واسطے جمرہ کی اور تکمید اس سے واسطے تحلیل ورام اور اوجاع ریحی کے نافع ہی خصوصًا کہ ساتھ تھوڑی نمک کی تھیلیون مین رکھکر اس سے تکمید کرے مگر ایک تھیلی بعد دوسری تھیلی کے اور بھول بھوسی جو سی واسطے حکہ اور شری کی اور بخور بھوسی مسور کا واسطے رفع بول فی الفراش کی اور جون اور لیکھون کی اور بخور بھوسی باقلا کا واسطے تکرنے تنگ درختون کے نافع ہی الات المفاصل ضماد بھوسی گیہون کا ساتھ روغن زیتون کے اور سرکے واسطے ضربان مفاصل کے مفید ہی

## فصل النون مع الدال المهملة

ندد۔ بفتحہ نون اور دال کے فارسی کشتہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک دواہی بنائی قبیل بخور کی اور مانند غالیہ کے خوشبو ایجاد کرنیوالے اُسکے مخاشہ ہین واسطے خلفاے عباسی کے بنایا تھا اجزا اُسکے عود ہندی خام عنبر اشہب صندل سفید ابان پوست اترج یا پتے اُسکے اجزا برابر کوٹ کر چھانکر ساتھ ایک زن تمام دو یکو اور بعضے دو وزن اُنکے مصری ساتھ گلاب کے یا پانی مرزنجوش کے گھوٹکر ٹکیان اور بعضے مانند شمع کی بتیان بنی بناتے ہین محلسو نہین واسطے خوشبو کے جلاتے ہین اور بعضے عود خام کو ساتھ گلاب کے پیس کر چالیس مثقال و عنبر اشہب چار مثقال مشک ایک مثقال و نبات سفید ایک مثقال در بعضے مصطگی بھی داخل کرتے ہین اور ساتھ پانی گوند کے گھول کر قرص یا بتیان مانند شمع کے بناتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی قلب و دماغ اور حواس اور منقش ارواح اور محرک شہوت و مقوی معدہ اور کبد اور باہ اور رافع سمیت ہوا وبائی اور طاعون اور رافع زکام ہی شربا اور بخور را

## فصل النون مع الراء المهملة

نرتیقس۔ بفتحہ نون اور سکون را اور کسرۂ تاے فوقانیہ اور سکون یاے تحتانیہ و ضمہ قاف و سین (ماہیت اُسکی) یونس نے کہا کہ ایک نبات ہی مشابہ اندراین کے اُسکی جوف مین تخم اور بیج اُسکے کسیلے (طبیعت اُسکی) گرم اور بہت خشکی کے ساتھ (افعال و خواص اُسکے) اعضاء الراس وغیرہ سوط اُسکا واسطے دفع بدبوے ناک اور قطع رعاف کے ضماد اُس کا ساتھ روغنون کے مدرتہ عرق ہے اور سات شراب کے واسطے کاٹنے بچھو کے نافع ہی۔

نرجس۔ بفتحہ نون اور سکون را اور کسرۂ جیم اور سکون سین مہملہ کے معرب نرگس فارسی سے ہے (ماہیت اُسکی) ایک پھول ہی بہت خوشبو دو قسم ہوتا ہی ایک کو قدحی دوسرے کو مضاعف کہتے ہین قدحی کی درمیان تین ٹکل چھوٹے پیالہ اور قدح کی زرد رنگ طرف اُسکے چھ عدد پتے اُسکے سفید مائل بہ گولاہٹ اور اُسکو نرگس کہتے ہین اور مضاعف کو مادہ اور شیرازی مین ہفت زردہ اور زنگ سے اور بھی ہوتے ہین مانند نفس کے نبات اُسکی ساق اور پتے اور بیج اور جڑ مین مشابہ پیاز کے اور چھوٹی اُس سے اور جڑ قدحی کو جو پکا چلیبی شق کرتے ہین اور بوتے ہین مضاعف ہوتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک و بعضے معتدل گرمی اور خشکی مین اور بعضے دوسرے درجے مین گرم اور خشک کہتے ہین اور تخم اُسکا بیچ دوسرے درجے کے خشک اور گرم ہی اور بعضے پہلے درجے مین ترکہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور جاذب عنق بدن سے اور محلل قوی اور غاسل ہی اعضاء الراس سونگھنا اُسکے پھول کا واسطے صداع بلغمی اور سوداوی کے اور تفتیح سدۂ دماغی کے اور ازالۂ نزلات اور زکام بارد کے نافع اسواسطے کہ وہ محلل قوی ہی جبرئیل تخمیشوع نے کہا کہ جو شخص چاہی کہ جاڑون مین زکام اُسکو نہ ہو ہمیشہ پھول نرگس کا سونگھے اور ضماد اُسکا واسطے سعفہ اور منع نزلات کے اور ذرور اُسکی سوکھی جڑ کا رافع سبل اور ناخنہ اور ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے تشنج اعضاب آنکھ کے نافع ہی اعضاء الغذاء والنفض پینا جڑ چلیلی یا جوش کی ہوئی کا نہایت منقی خصوصاً ساتھ شہد کے اور مخرج اُس چیز کا ہی کہ جو معدے مین جمع ہوئی ہو اور منقی رحم اور مسقط جنین زندہ اور مردہ اور التیام دہندہ والا زخمون ظاہری اور باطنی کا ہی اور چار درم اُسکا ساتھ مارالعسل کے مخرج اقسام کیڑون معدے کا ہی اور مسکن اوجاع مثانہ اور رحم کا اور ضماد اُسکی جڑ کا کہ تین دن دودھ مین خصوصاً بھینس کے بھگو کر اور خشک کر کے پیسا ہو واسطے تقویت باہ کو اور موٹی ہونے قضیب کے اور اوپر پنچے جلیل کے واسطے رفع نین کے مجرب اور اکیلی بھی مقوی باہ اور معظم ذکر ہی الجروح والقروح والاورام والبثور زرد رُسکے جڑ کا کاٹنے والا خون جراحات کا اور التیام دہندہ والا اُنکا اور ضماد اوسکا ساتھ سرکے اور شہد کے منقی قروح کا اور دھونے والا دہلیات کا کہ مشکل سے نضج ہوا ہو اور آٹے گیہون کے یا سلیم اور شہد کے واسطے نکالنے گالنے اور کاٹنے وغیرہ کے اور تحلیل ورام اعصاب کی اور ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ سرکے اور شہد کے واسطے تنقیہ اوساخ کے اور التیام جراحات عضلیہ و غائرہ اور وتر اور رباط اور عصب مقطوع کے اور ساتھ صندل سُرخ اور گل رمنی اور چھالیہ اور اقاقیا و حنفص اور سفیدی اور مردار سنگ کیواسطے اورام سخت کے مفید ہی آلات المفاصل ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے دردون مزمنہ اعصاب اور مفاصل و رنقرس اور شکستگی اعضا کے اور بھی ضماد اُسکا بہت ملانے ولا اور چپکانے والا زخمون اعضاے عصبانی کا ہی ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے سوختگی آگ سے نافع ہے الزینۃ ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے داء الثعلب اور بہق اور آثار جلد کے موثر ہے مضر محرورون کو ہے اصلاح مصلح اُس کا بنفشہ ہی اور کافور واسطے فعال مین پھول اُسکا مانند اُسکی جڑ کے ہے مقدار شربت

اسکا پیر سہ مثقال ورد وغن اسکے پھول کا کہ مانند
روغن گل کے پیچ چالیس دن کے دھوپ مین تیار کرکے
درمیان پھولنے کے بدل دیوین محلل ورسکن اوجاع
سوداویہ اور ریحیہ اور رافع صداع ریحی اور صداع
اور دافع دردون بارد اور موافق امراض عقب اور
گھونے والا زخم رحم اور مسکن اوجاع رحم اور مصداع
محرورین ہی بیج اسکا تیسرے درجے تک گرم اور خشک
اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال وخواص
اسکے) آدھا درم اسکو ساتھ تازے دودھ کے پینا
نہایت محرک باہ ہی اور ضاد اسکا ساتھ سرکہ کے
واسطے جماعین اور بہق اور نمش کے موثر ہے۔

نرگ بفتحہ نون اور ضمہ را اور سکون واو اور کاف
کے لغت فارسی ہی (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہے
مشابہ بعث بربری کے اور اس سے بڑی کرمان
سے لاتے ہین ابن الدولہ نے کہا ہی کہ مخبر صادق نے مجکو
مجردی ہی کہ کرمان کے پہاڑون مین خصوصًا جس جگہ
پلنگ ہووے اول فصل بہار مین ایک نبات نکلتی ہی پتے
اسکے شروع مین مشابہ خربزہ کے اور جب بقدر ایک
بالشت کے ہو شکل اسکے پتون کی الٹ جاتی ہی اسیواسطے
آدمی اسی مقام پر نشان کرتے ہین تو بعد کامل ہونے
اور پکنے اسکی جڑ کے اسی مقام کو اسکی جڑ کو کاٹ لیتے ہین
اور کہا ہی لوگون نے کہ نشان خوبی اسکے خواص کا یہ ہے
کہ جو اوپر دیگ جوش مارتی ہی رکھین اسیوقت جوش
موقوف ہوجاتا ہی اور جو تنور زمین ڈالین تنور سردی
کو پھینک دیتی ہی اور جو دودھ مین ڈالین دودھ پھٹ
جاتا ہی وتمام اصلی اس نبات کا ابلق بر بمع پلنگ کے
ہوتا ہی اور بھی اسکے خواص سی ہی کہ جو مادہ پلنگ جننے
مین بہت تکلیف پاتی ہی اور ضنا اسپر بہت دشوار
ہوتا ہی لہذا اس جڑ کو ڈھونڈھکر کھاتی ہی تو حاملہ
ہووے اور اسکے کہانیسے اسکو حمل نہین ہوتا ہی اور اسکے
بدن مین غذا ہوجاتی ہین اور جس مکان سے کہ پلنگ نے
کھاکر جڑ اسکی کھائی ہی دوسرے سال اسی جگہ سے جڑ
تازی جمتی ہی مگر سبز ہوتی ہی بخلاف اسکے کہ جسکو
پلنگ نے نہ نکالا ہو کہ وہ سفید ہی اور اس پلنگ کے سرگین
مین کبھی مہرہ پائے جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ
اسکے شیروان مین اور بعضون نے کہا کہ اسکی فج اوزحم
مین اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکی دم مین پیدا ہوتی ہین
اور صاحب مختارات نے کہا کہ تحقیق وہ ہی کہ اسکی دم
مین پایا جاتا ہی اور باقی خلاف ہی اور اس مہرہ کو
حجر النمر اور فارسی مین تزویک پلنگ کہتے ہین دوسرا
اسکے لینے کا یہ ہی کہ اس پلنگ کی قبل کو معلوم کرکے
اور بیچ قدم اس پلنگ کے کوئی چیز مانند پانی کے
باوین چاہیے کہ پوست اسکے رحم کو کاٹین اور جو جنین
نکالکر ایک مدت تک نگاہ رکھین وہ پانی مانند نفوذ کی
بستہ ہوجاتا ہی نزدک متقیی عبارت اسی ہی اور مترجمون
نزدک مصنوعی کو بہت طرح بناتے ہین بعضے مانند جو
کے بعضے مانند تیلے لانبے گیہون کے اور یہ صحیح
نہین ہی صحیح وہی ہی کہ پہلے مذکور ہوا (افعال اور
خواص اسکے) جو دودچانوں سی ایک ملیخ تک
اسکو عورت کھائے یا فرزجہ کرے یا ذر ذر تعلیق کرے
ہرگز حاملہ نہین ہوتی اور جو ہر و تعلیق کرے مباشرت
نہین کرتا اگر کرے ساتھ جس عورت کے وہ حاملہ
نہین ہوتی اور وہ ذر ذر اور تعلیق اسکا واسطے رفع
خنازیر اور ریح الشوکہ کے محرک جانا ہی طلا اسکا واسطے
رفع ناصور کے مجرب ہی مقدار شربت اسکا ایک
طبوخ اور زیادہ اس سے موجب بہت لاغری
کا ہی اور ہاتھ مین رکھنا اسکو باعث سرعت ولادت
کا مجرب ہے اور جو ناصور پر باندھین جمع اسکا بڑھ جاتا ہی
اور ناصور کستر اور چھوٹا ہوجاتا ہے بخدید اسکی
باعث رفع ہونے ناصور کی ہے۔

## فصل النون مع السین المہملۃ

نسر بفتح نون اور سکون سین مہملہ اور را کے
لغت عربی ہی فارسی مین کرگس ترکی مین قرقہ ہندی مین
گدھ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جملہ سباع طیور سے
بڑا جثہ اور رنگ مین قریب عقاب کے اور
پاؤن سرخی اور منقار اور ساق اسکی لانبی اوپر اسکے
مانند کے کی ہین اور کہتے ہین کہ ایک ٹن مین دو ہزار
رطل سے زیادہ اٹھتا ہی بدلیل اسکے کہ آدمی اسکے
بچے کو زعفران آلودہ کرکے اسکے جو تجہ مین رکھتے
ہین جسوقت وہ نہین ہوتا ہی جب وہ آیا اپنے بچے کو زرد
دیکھا گمان اسکے کہ یرقان ہوگیا ایک ٹن مین سنگ
یرقان کو سرانديب سے لاکر اپنے جھونجہ مین رکھتا ہی وہ
رفع ہوئی یرقان کی اور مسافت آمد وشد کی بعض بلاد
ایران اور روم اور ترک غیرہ سے سرانديب تک
دو ہزار فرسنگ سے زیادہ ہی اور یہ سنگ بسیر سرانديب
کے اور کسی جگہ نہین ہوتا ہے اور وقت آڈیگے بعد
اوپچا ہوتا ہی مغرب سے مشرق تک ایک ٹن مین سیر کرتا
ہی اور پھر لوٹ آتا ہی اور بسبب حرارت مزاج کے
سوتے ہین ایک آنکھ نہین بند کرتا ہی اور ہزار برس تک
جیتا ہی اور ایک سال مین ایک انڈا اور ایک بچے سے
زیادہ نہین لاتا ہی اور قوت شامہ اور باصرہ بہت
قوی رکھتا ہی اس حد تک کہ مسافت بعیدہ سے جس
مکان مین کہ جانور مردہ ہوتا ہی وقت اڑنے کے
سوا سے اسکے اسکو دیکھ کر یا سونگھ کر آپکو وہان پہونچاتا ہی
(طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال وخواص اسکی) محلل ریاح غلیظہ اور
مفتح مسدد اعضاء الراس کھانا اسکے گوشت کو مانع
شیخ ہی اور استحالہ خون اور اسکے پتے کی پانی کا ساتھ
پانچ سات مرتبہ اور طلا اسکا اوپر اطراف آنکھ کے قاطع
سفیدی آنکھ اور رافع نزول پانیکا اور ظلمت بصر اور
ضعف چشم کا ہی اور سعوط اسکے دماغ اور پتے کا ہر ایک
بقدر آدھی دانگ کے اور ہموزن اسکے قنطریون اور عنصل
قریتون رافع جذام اور جنون ہی یہ مجربات سے

گن ہی اور قلوہ پر بی گھلاتی کا آدھی درم کر کان مین
واسطے کری قدیم کے نافع ہی اعضاء الصدر
والغذاء والنفس پینا اُسکی چربی کا واسطے کھانسی
کے نافع ہی اور گوشت اُسکا محلل ریاح غلیظہ اور
قوی اعصاب قاتل کا کہ مسمی بہ اپاوس ہی اور مفتح
سدد اور منفتت حصاۃ اور قاطع بلغم ہے المضاء
ردی الغذا اور غلیظ مصلح اُسکا دارچینی اور مرکا
طلا اُسکے بھینہ کا تین دن مقوی قضیب ہی الجروح
والقروح والبثور والزینۃ طلا اُسکے بال کی راکھ
کا رافع جرب مداد حکہ اور قروح ہی اور طلا اُس کی
سرگبین کا جالی کلف ہی اور رافع ورم گلہ کہ بنگالی
مین گھیکوا کہتے ہین ۔

نسرین ۔ بفتح نون اور سکون سین دوسرے
مہملتین اور یای فوقانی تحتانیہ اور نون کو عربی مین
وارجینی فارسی مین گل مشکین اور بعضی شہرون مین گل
عنبرین اور اصفہان مین مشکین اور ہندی مین
سیوتی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پھول ہی مفید
اور بعضی کہتے ہین اُسکے مائل بہ زردی اور مضاعف یعنی
دہرہ مشابہ گل سرخ کے اور اُس سے چھوٹی زیادہ اور
خوشبودار درخت اُسکا مشابہ درخت گل سرخ کے اور اُس سے
چھوٹی زیادہ اور خوشبودار درخت اُسکا مشابہ درخت کے
کثیر الوجود ہی اور موسم اُسکے پھولنے کا مثل سو اسد
تک اور بعض شہرون مین مانند بنگالے وغیرہ کے اقلیم
دوم سو تمام سال پھولتا ہی لیکن ایام بہار مین اور
گرمی مین بہت اور زیادہ اور دوسرے مین کمتر عرق اُسکا
بوجہ غلبہ بہت کم اسواسطے کہ جوہر بہت لطیف ہی
بہ آنکی وقت کھینچنے عرق کی تحلیل اور ضعیف ہو جاتی
ہی اُسنے بھی عطر نکالتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے
درجے مین گرم اور خشک پہلے درجے مین اور
شیخ رئیس دوسرے درجے مین بعضے تیسرے
درجے مین کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکی)

ملطف اور منفتح اور محلل ورمنقی اور مانند چنبیلی اور
نرگس کے ہی قوت اور صنعت مین اعضاء الراس سونگھنا
اُسکا مقوی دماغ اور دماغ اور حواس اور سخن دماغ
اور رافع سردی اعصاب اور نزلات اور زکام ہی داخل
کرنا اُسکو پیکر لخلخون مین باعث زیادتی خوشبو کا ہی اور
معطش اور منفتح سدہ دماغی اور منخرین کا اور محلل
ریاح اور رطوبات دماغ کا عطسہ سی اور نطوع اُسکے
جنگلی کا بیشانی پر مسکن صداع اور زکام ہی فطور اُسکا
ساتھ روغن زیتون کے واسطے مارنے کیڑے کان کے
اور تحلیل ریاح کان کی اور ردی اور طین کی نافع ہی
اور سنون اور مضمضہ اسکا واسطے درد دانتون کے نافع ہی
اعضاء الصدر والغذا پینا چار درمی اُس سو
منقی سینہ اور واسطے اورام لثہ اور حلق اور نورتین اور
خفقان سرد کی مفید ہی اور مقوی معدہ اور جگر اور
موافق محلل جگر کے اور واسطے غثیان اور قی اور خوانق
اور یرقان اور قروح اور تحلیل ریاح کی مفید ہی اور ایک
درم سی چار درم تک تیز اُسکے مسہل قوی ہین محمد بن زکریا
نے لکھا ہی کہ مین نے خراسان مین دیکھا کہ نسرین کے
پھول کو ایک درم سی نین درم تک دیتے تھے اسہال لاتا
اور قوی کرتا تھا گلقند اُسکا بھی اسہال خوب
لاتا ہی ساتھ تقویت اور تفریح دل کے مقدار
شربت اُسکا ایک اوقیہ اور ضماد اُسکا مستعد واسطے
بواسیر کا اور مانع افتساد اور الفیل کا ہی آلات
المفاصل ۔ ضماد اُسکا ساتھ خاکے واسطے تقویت
باہ نکے اور ضماد اُسکا حمام مین باعث رفع بدبو بے
پسینے کے اور سبب اُسکی خوشبوئی کا ہی طلا اُس کا
رافع کلف رخسارون کا ہی اور مداومت آدھے
مثقال اُسکی سونگھی کی اول عمل کی ایک سال تک
مانع سفید ہونا بالوں کا جاتا ہے اور انطاکی نے اسی
سبب سے ہر دن دو مثقال مربے شکری اُسکا بیچ
کتاب تجربہ کے بیان کیا ہی اُس سے مراد بعینہ گلقند مانند
گل سرخ کے بناتے ہین گرم زیادہ گلقند سی اور گلسرخ
کی ہی اور مفرح اور واسطے خفقان سرد اور تقویت
دل سرد کے نافع ہی اور بھی مسہل جانتے ہین جیسا
مذکور ہوا روغن اُسکا کہ مانند روغن نرگس کے
بناتے ہین مسخن باعتدال اور مقوی دماغ ہی اور
بالخاصیت رافع ذات الجنب بلغمی اور
سوداوی جانتے ہین

## فصل نون مع الشین المعجمہ

نشا ۔ بفتح نون اور شین معجمہ اور الف کو لغت
عرب ہی فارسی مین نشاستہ یونانی مین مولن اور
مولوس بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کشک
گیہون کا ہی کہ گیہون کو بھگوتے ہین اس حد تک کہ
سڑ جاوے اور پوست اُسکا چھٹ جاوے جب ہاتھ
سے ملین آسانی سی مغز اسکا جدا ہو دے پس مغز
اُسکا کوٹ کر اور پیچ کر صافی مین چھان کر ثقل اُسکا
دور کرین اور صاف کر رکھدین تو تہ نشین ہو دے
اور پانی اوپر کا پھینکدین تہ نشین کی کمیان بنا لیوین
اور دھوپ مین خشک کرین اور استعمال مین لاوین
معتبر اسمین سفید تازہ خالص غیر نکرچ اور غیر سیاہ
کی (طبیعت اُسکی) آخر پہلے درجے مین سرد اور
خشک اور بعضے سرد اور تر جانتے ہین (افعال
اور خواص اُسکے) رادع اور قابض اور مقوی
اعضاء العین ۔ مصلح ۔ ادویہ آنکھ کا اور مقوی
اُسکا ہی اور واسطے تجفیف قروح آنکھ کے اور رفع
جرب کے اور بالغ گرنے مواد کی آنکھ پر مفید ہی اور
سرمہ اسکا ساتھ دودھ عورتون کی یا سفیدی انڈے
مرغ کے مسکن حرقت چشم اور مداور نرم کرنے
والا خشونت پلکون کا ہے ۔

اعضاء العدر والغذا و النفض پینا

بیگم مقاطع نفث الدم اور واسطے خشونت خلق اور کھانسی گرم اور درد سینہ کے اور واسطے قطع خون بواسیر اور حیض اور اسہال کے خصوصًا بریان کیا ہوا ساتھ سکنجبین کے اگر پکا دین کہ قوت قبض اور حبس کی زیادہ ہو جاتی ہے اور حریرہ اسکا مانع نزول نوازل کا سینہ پر اور ساتھ چربی بکری کے واسطے سینہ کے اور دفع افراط غل مسہل سے نافع ہے اور چاہیے کہ ایک وزن اسکو ساتھ تین یا چار وزن اسکے پانی طبخ کرین حقنہ اس سے واسطے قرحہ امعا کے نافع ہے الاورام ضماد اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے خناق اور اورام حارہ کے مفید ہے الرئیتہ طلاء اسکا ساتھ زعفران کے واسطے کلف کے مفید ہے السموم۔ طلاء اسکا ساتھ شراب کے واسطے نہش افعی کے نافع ہے المضار قلیل الغذا ہے کثرت اسکی مقلل منی اور مسدد اور دیر ہضم ہے اور کہتے ہین کہ مولد سودا ہے مصلح اسکا شیر بنیان اور کرفس اور اونگ۔ بدل۔ اسکا چانول مغسول و غبار الرجی مقدار شربت۔ اسکا ایک مثقال سے پندرہ مثقال تک۔

نشارہ بضمہ نون اور فتحہ شین اور الف و فتحہ راے مہملہ اور ہا کے (ماہیت اسکی) نام ان اجزا کا ہے کہ لکڑیون سے وقت کرنے کے سوہان سے جدا ہوویں (طبیعت اسکی) نشارہ ہر چیز کا نسبت اسکی اصل کے گرم زائد اور خشک زائد ہے اگرچہ گرم خوردہ اور سڑا ہوا ہو بیس اسمین زائد ہے اور بعضون نے گرم زیادہ اور بعضون نے سرد جانا ہے (افعال و خواص اسکے) سب قابض ہین اور پانی الجروح و القروح نشارہ چوب گرم خوردہ اور پوسیدہ کا خصوصًا دختون قابضہ کا جالی اور منقے اور مدمل زخمون کا اور جو ساتھ ہموزن اسکے انیسون کو ساتھ سرکے کے خمیر کر کے ایسی کے کپڑے مین باندھ کر جلاوین اسکے پیس کر اوپر فروج خبیثہ اور نملہ ساعیہ اور آکلہ کے چھڑکین منع تعفن اور سعی اور اکل کا کرتا ہے اور القیام دیتا ہے اور نشارہ چوب صنوبر کا ساتھ حنا کے واسطے چوب رطب کے اور نخور اور تدخین اسکا بھگانیوالا ہوام کو اور مارنیوالا مجرد ذکا ہے اور نشارہ ہاتھی دانت کا سریع درم پنیا معین حس پر ہے اور خواص و منافع ہر ایک کے مفصلًا ذیل اسکی لکڑی کے جا بجا مذکور ہین۔

نشف۔ بتحریک نون اور شین اور فا کو نام عربی ہے (ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ جڑ مرجان کی ہے کہ بسبر کہتے ہین کہ غیر اسکے ہے اور وہ ایک پتھر ہے سبک بہت سوراخدار مشابہ چھتے بھڑ کے کہ کنار دن دریای مخا اور جدا اور اسکے نواح سے لاتے ہین اور نیچے پانی کے پیدا ہوتا ہے (طبیعت اسکی) خشک زیادہ سبد سے ہے (افعال و خواص اسکے) قاطع خون اور التیام دینے والا اور گوشت بھرلانیوالا زخمونکا ہے خصوصًا ساتھ شبک کے اور سب افعال مین مانند بسد کے ہے۔

## فصل نون مع العین المهملة

نعام بضم نون اور فتحہ عین اور الف اور میم کو فارسی مین شترمرغ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہے مشہور عظیم الجثہ گردن اسکی اونچی مشابہ اونٹ کے پانون اسکے مشابہ پانون بیل کے اور کھر اسکا پھٹا ہوا اور رنگ اسکا میائل بسفیدی اور مانند اور چڑیونکے بہت پرواز نہین کر سکتا ہے بلکہ بطور کودھاند کے چلتا ہے بہترین اسمین بچہ ہے اور اسقدر محتاج پانی کا نہین ہے مگر یہ کہ پانی کو دیکھے بلکہ اسکو استنشاق ہوا کا کافی ہوتا ہے (طبیعت اسکی) بہت گرم اور خشک آخر تیسرے درجے تک اور چوتھے درجے تک بھی کہا ہے (افعال و خواص اسکے) گوشت اسکا محلل رماح اور قاطع بلاغم ہے اعضاء الراس و المفاصل و النفض کھانا گوشت رافع قولنج اور لقوہ اور خذر اور درد مفاصل و رعشہ اور عرق النسا اور مقرحل و ساق وغیرہ اور اشتا اور سب امراض بارده رحم کو مفید ہے المضار دیر ہضم اور مضر ہے محرور کو مصلح۔ اسکا سرکہ اور روغن اور چربی اسکی پینا باعث جلد بولنے لز کو نکا اور رافع برودت عضا کو ہے اور ضماد اسکا محلل و رام نرمنہ اور استسقا اور ہیج اطراف اور رافع سم عقرب و رباعث سرعت حرکت اطفال کا ہے جو اوپر بدن اور بالون بڑکو نکے ملین اور اسکے خواص سے ہے کہ اوپر بدن جس شخص کے کہ ملا ہوے سب قسم سانپ سے اس شخص سے بھاگتے ہین اور اگر اسکے نزدیک ہون ہیبس ہو جاتے ہین ابن رضوان نے کہا کہ جو چربی اسکی اول گرمی اور آخر بہار مین لیوین نیچ جس جگہ کے کہ رکھین سانپ اور رافعی وہان سے بھاگ جاوین اور جو بو اسکی سونگھین غشی لاوین سرگین اسکی رافع کلف اور آثار جلد ہے اور راکھ اسکی بالون کی رافع آکلہ ہے اور اسکے خواص سے ہے کہ چنگی کہ وہ گرم اور تانبے گرم کے نکلنے سے ضرر نہین پاتا ہے اور انکو ہضم کرتا ہے۔

نفنع۔ بفتحہ دونون اور سکون دو عین مہملہ کے اور اسکو نفناع بھی اور یونانی مین شی اور فارسی مین ہزار پا اور شیرازی مین رانونہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مشہور بہ بری اور بستانی ہوتا ہے پتے بری کے خشن زیادہ اور چھوٹے زیادہ اور بستانی نازک تر اور نرم تر بہترین اسمین تازہ اصل بستانی ہے (طبیعت اسکی) اول دوم درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال و خواص اسکے) سب افعال مین قوی تر بود نیز سے اور ساتھ قوت

سخنہ کے اور مفرح اور مقوی دل اور مرقق خون غلیظ اور محلل مواد بارد ہی اعضاء الراس طلا اسکا پیشانی پر خصوصاً ساتھ جو کے واسطے درد سر بارد کے اور سعوط ایک دانگ اسکے عصارہ کا ساتھ روغن گل مُرخ کے تین مرتبے تک واسطے ان قنازیر کے کہ گردن میں ہوتے ہیں نہایت موثر ہی اور قطور اسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے درد کان کے اور ملنا اسکا زبان پر رافع خشونت زبان کا ہے اور چلانا اسکا رافع درد دانتوں کا اعضاء الغذار والصدور والنفس پینا اسکے عصارہ کو قاطع نزف الدم اور نفث الدم ہی اور واسطے درد سینہ اور پہلو اور نضج رطوبات قصبۂ ریہ اور سینہ کے اور تنقیۂ ان اعضاء کے مفید ہی اور جو ساتھ پرسیاوشان کے جوش کریں اور پیویں واسطے درد فواد اور خفقان معدے کے اور تقویت معدہ اور ماسکہ اور ہاضمہ اور فم معدہ اور تحلیل ریاح معدہ اور ارواغ کے اور واسطے مارنے سب قسم کیڑے پیٹ کے نافع ہی اور ساتھ سرکے کے قاطع نزف الدم ہی اور پینا دو تین شاخین اسکی ساتھ پانی انار ترش کے سکن فواق اور غثیان اور قے اور ہیضہ اور مشتی اور مسکن خفقان معدہ ہی اور وجع الفواد اور درد معدہ ہی اور جو ساتھ تھوڑی عود یا مصطگی کے چلاویں فواق اور خفقان کو دور کرے اور مقوی دل اور مفرح اور برقان کو مفید ہے اور تقویت باہ کرتا ہی اور ساتھ حب الرمان کے بھی واسطے ہیضہ کے اور جو دو تین شاخین اسکی پیچ دودھ کے تین مانع بستہ ہوئے دودھ کا ہی اور ساتھ سرکے اور ترشیوں کی رافع انکے طرز کا ہے اعصاب کو اور بدستور ساتھ لبنیات کے لہذا سکنجبات میں اور آب دوغ میں ڈالتے ہیں اور ساتھ پنیر کے کھاتے ہیں ضماد اسکے مسخن و مہوی معدہ اور اشتہا اور ساتھ

آٹے جو کے واسطے ادرار بیر منجد کے پستان میں اور کیلا واسطے بواسیر کے اور ساتھ ریزکیا واسطے ورم اور درد خصیوں کے اور حمول اسکا قیل جماع کی مانع حمل ہے المضاء مولد ریاح ہی اور تمر اسکی مولد حکہ ہی مصلح اسکا کرنس بدل اسکا پودینہ بحری ہی مقدار شربت اسکا دو مثقال تک السموم ضماد اسکا ساتھ تنک کے واسطے رفع سمیت کتے باولے کے کاٹے ہوئے کے اور چلایا ہوا اسکا واسطے عقرب گزیدہ کے نافع ہی الاورام والبثور ضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے جراحات اور نضج دمامیل کے مفید ہی شربت اور عرق اسکا قرابادین کبیر میں مذکور ہوئے ہیں اور سکنجبین اسکی بھی۔

## فصل النون مع الغین المعجمۃ

نغر۔ بفتح نون اور غین اور راے مہملہ کی ماہیت اسکی) اسم جنس عصفور کا ہی اور نزدیک بعضوں کے مخصوص ہی بہ گنجشک سیاہ چھوٹے کی کہ دم اسکی کوتاہ اور دائم الحرکہ اور کثیر الصوت ہی عربی میں اسکو ابو تمرذن اور ابو البلج اور فارسی میں چکاوک اور ہندی میں مولا اور زنکا بن میں جھر کہتے ہیں (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) خدید ملح یعنی گوشت سکھا بانک چڑایا ہوا اسکا واسطے اسہال کے اور غیر ملح واسطے عسر البول اور تفتیت سنگ گردے اور مثانے کے نہایت نافع ہے

## فصل النون مع الفاء

نفط۔ بکسرۂ نون اور سکون فا اور طاے مہملہ کے ماہیت اسکی) ایک رطوبت ہی چکنی تیز بو کہ بعضے زمینوں سے مانند زفت اور قیر کے جوش کرتی ہی اور اطراف عراق سے آتی ہی اور دو قسم ہوتا ہی سفید اور سیاہ سفید بہتر اور لطف ہی اور بسبب لطافت کے جلد ہوا ہو جاتا ہی نقاش تھوڑا اس سے واسطے رقیق اور لطیف کرنے روغن کمان کو داخل کر کے اور پنبوں کے لکھتے ہیں اور سیاہ اس لطافت پر نہیں ہوتا ہی مگر نظیر سیال البتہ سفید ہو جاتا ہی اور آسکو روغن خرمان منقوش کرتے ہیں فرق یہ ہی کہ نفط بڑھ جاتا ہی بخلاف منقوش کے کنارہ دریاے بعض بلاد متعلقات مصر کی ایک قسم بہ لفظ کی لاتے ہیں اسکو نفت الجبل کہتے ہیں (طبیعت اسکی) چوتھے درجے تک گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اکثر روغنوں سے قوی زیادہ ہی اور مفتح اور سریع النفوذ اور پگھلانیوالا سختیوں کا اور تریاق سب امراض باردہ کا خصوصاً اور ضماداً اعضاء الراس والنفس والعصب والغذار والنفس طلا اسکا واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور کزاز اور خدر اور استرخا اور اکثر امراض اور اوجاع باردہ رطبہ کے اور تحلیل ریاح اور اوجاع مفاصل کے اور مانند انکے مفید ہی اور سرمہ اسکا واسطے نزول پانی کے آنکھ میں اور بیاض کے نافع ہی قطور اسکا واسطے کری اور ریاح کان کے اور پینا اسکا واسطے کھانسی کہنہ بارد اور بہرا اور ربو اور ضیق النفس و نفث الدم اور بواسیر اور غضیت حمات کے اور نکالنے کیڑے معدے اور مقعدہ کے اور تحلیل ریاح احشا اور نفس اور حرقۃ البول کے اور فرزجہ اور بخور اسکا واسطے سردی رحم کے اور اختناق الرحم کے مفید ہی اور طلا کرنا سفید کو رافع کری جانوروں کا ہی مضر ہی محرور دکھاوے مصدع ہی مصلح اسکا خشخاش اور سرکہ اور مضرہ کو ہی مصلح اسکا کنیز مقدار شربت سفید کا دو دانگ سے آدھے مثقال تک اور سیاہ کا ایک مثقال تک بدل اسکا ہموزن مصعہ اور بعضوں نے قطران کہا ہی اور نفت رطب بھی السموم کھانا سفید اور

سیاہ کا دافع سموم اور قوی الاثر ہے۔

**نقل** - بفتحہ نون اور سکون قاف اور لام کے (ماہیت اسکی) نبات مازوی ہے مشابہ رطبہ کے نیچا ذل بسرخی اور بنفشی اور بوین مشابہ بیدکے شاخین اسکی گرد وہ دار مانند خارمسک کے عربستان مین کثیر الوجود ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اسکے) ہیضا ہے اور پھول اسکا رافع قی کا اور مدر بول ہے اور پھول اسکا قوی زیادہ ہے اور جوشاندہ اسکا اقوال مین ضعیف زیادہ ہے۔

## فصل النون مع الکاف

**نکاچونی** - بکسرۂ نون اور فتحہ کاف عجمی اور الف اور ضم جیم فارسی اور سکون واو اور کسرۂ نون اور یا کے (ماہیت اسکی) صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہے کہ زبان ہندی مین ایک نوع جوعی کو کہتے ہین کہ نبات اسکی زمین پر پھیلتی ہے اور ساق اسکے نبات کی بہت ضعیف اور تحوانکے دو طرف سے جمی متقابل ایک دوسرے کے اور مقدار آدھے مسور کے اور اس ملک مین یعنی مرہٹین اور اسکے نواح مین کثیر الوجود ہے اور بیچ زمینون رگیوم کے نزدیک پانی کے اور دوراس سے بہتی ہے اور قوی زیادہ ہے کہ پانی سے دور جمی ہو اور نبات اسکی مائل بسرخی ہے طبیعت اسکی سب اجزائی گرم اور خشک اول تیسرے درجہ مین (افعال اور خواص اسکے) ہیضا شیرے یا پتے کوٹے ہوئے اسکے ساتھ شراب کے واسطے اکثر سموم ہوام شہوشہ کے اور بدستور طلا اسکا مفید ہے اور ساتھ دودھ کے مسہل اخلاط فاسدہ کا اور واسطے واسطے نکالنے زہرون کے بدن سے نافع ہے۔

## فصل النون مع المیم

**نمر** - بفتحہ نون اور کسرہ رائے اور میم ہملہ فارسی مین پلنگ نر کی ہین فیلان ہندی مین تیندوہ و بکسرہ تاے فوقانیہ اور یاے تحتانیہ اور خفاے نون اور دال مہملہ اور واو کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے معروف مشابہ بنمر کے اور کثیر الشبہ اور کوئی جانور اسکا گوشت نہین کھاتا ہے اور جثہ مین کتے سے بڑا اور پتلا اور جلد اور سبک رفتار اور تیز روز ائد اور جانورون سے اور شدید القوت اور غیرت والا اور تجربہ مین پہونچا ہے کہ جو اوپر زخم پلنگ کے پیشاب کرے پلنگ نہین کھاتا ہے اور جو بیمار مرض ہیضہ امر پر کہ اپنے تئین اس حد تک پہونچاتا ہے اور پیشاب کرتا ہے اسپر لہذا پلنگ رحمی ایسی جگہ رکھتے ہین کہ سب طرف اسکے پانی ہوا در چوپایہ وہان نہ پہونچ سکے اور پیشاب نکر سکے اور اسکے خواص مین سے ہے کہ وقت چلنے کے بند اپنے سے کوئی جانور نہین دیکھ سکتا ہے (طبیعت اسکی) گوشت کی گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اعضاء الراس چربی مہبون طلا ہے واسطے فالج اور بدن اور اوجاع مفاصل اور نقرس اور امراض باردہ کے اور بدستور تدہین اُس سے اور سرمہ اُسکے خوکا رفع کرنیوالا بیماریون آنکھ کا ہے اعضاء النفس قطور اسکے سر کے مغز کا ساتھ پانی جرجیر اور بیلے کے بیج اجلیل کے مقوی اور محرک جماع ہے اور بدستور خمول اسکا بیج تیل بیلے کے اور جلوس اسکے پوست پر مسکن بواسیر کو ہے الجروح والقروح والزنیۃ طلا کرنا جوشاندہ اسکی چربی اور گوشت کا ساتھ پانی اور زیتون کے خوب گھلا کر پکایا ہو واسطے دور کرنے زخمون کے اور نشری اور حرارت کے بعید دیل ہے اور طلا کرنا اسکے خون کا واسطے کلف اور بہق اور آثار جلد کے اور طلا کرنا اسکے سوکھے پتے کا ساتھ پانی ترشی انزن کے رافع بہق ہے اور اسکے خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی شخص اوپر تمام بدن اپنے کے چربی کفتار کی ملے پلنگ قصد اسکا نہین کرتا ہے اور جو وہ شخص پلنگ کے پاس جاوے وہ نہین بھاگ سکتا ہے اور اس حد تک بیحس ہو جاتا ہے کہ ہلنے اور چلنے کی اسکو قدرت نہین رہتی ہے وہ شخص چاہے اسکو پکڑ لیوے اور پلنگ شراب کا ٹرا دوست جو شراب تک پہونچتا ہے بے اختیار اسکو پیتا ہے طرد الہوام مال اسکے جو گھر مین ملکا وین اسکے دھوین سے کچھ بھاگتا ہے

**المضار** - پتا اُسکا زہر قاتل ہے اور دودھ اگر اسکا تین ساعت مین ہلاک کرتا ہے تدارک اسکا قی کرانا ساتھ تازے دودھ بعد اسکے روغن اور طین مختوم کھانا اور سب تدبیر زہرہ اسد خوردہ کی یعنی تدبیر اسکی کہ جسنے بنا شیر کا کھایا ہو کہ مذکور ہوئی

**نہل** - بفتح نون اور سکون ہا اور لام کے لغت عربی ہے فارسی مین مورچہ ہندی مین چونٹی کہتے ہین اور بڑے کو چونٹا اور کثیر بنائے چار نقطہ ہندی اور ترکی مین قارنجہ (ماہیت اسکی) جملہ حشرات سے قوت شبہ اسکی غالب زیادہ سب جانورون سے اور وہ مختلف مقدار مین بڑی اور متوسط اور چھوٹی ہے بڑی سیاہ جنگلی کے ہاتھ پاؤن لمبے اور اسکو عمل فارس اور فارس مین مورچہ سوار کہتے ہین اور چھوٹی کو بلدی اور بڑی اڑنیوالی کو طیارا اور فارسی مین مورچہ پردار اور بعض لوگ کہتے ہین کہ جسقدر بڑی ہووے پردار ہووے (طبیعت اسکی) مطلق تیسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت تمیہ کے خصوص بڑی اسکی

**الاذن** - مہراس نے کہا ہے کہ جو چونٹی کو روغن زیتون مین جوش کرین اور کان مین ٹپکا وین رافع کرے درد یاح اور طنین کا ہے

**آلات المفاصل** جو ایک سو چونٹی مقبرون کی آدھی دقیہ روغن

نارنی یا روغن بیلے میں ڈالکر تین ہفتہ دھوپ میں رکھین طلا اسکا اوپر قضیب کے اور گرد اسکے نہایت محرک باہ مایوسونکی ہے اور دافع عنین اور مورث سختی اور بزرگی آلت کے اور اسکو محربات سے جاتے ہین الاورام والبثور طلا کرنا چونٹی عقربون کا ساتھ سرکے کے رافع خفقان زیر ہے **الزنیۃ** طلا اسکی پسے ہوے کا رافع نکلنے بالون کا ہے جو پہلی دفع کھڑا ہوا ہو اور محتاج کمر رستعمال کے نہین ہے اور ضماد کرنا بڑے کالے کا واسطے برص کے بعد تنقیہ کے اور ضماد اسکے انڈے کا ساتھ روغنون کے کرانے والا بالون کا اور منع کرنیوالا انکے نکلنے کا جاتے ہین الاضماد کرنا اسکا موجب مغص اور کرب اور نفخ اور ریاح اور قراح ہے **مصلح** اسکا شہد اور زیرہ ساتھ سرکہ اور روغن تلخ کے اور ضماد کلونجی زیرہ کا ساتھ پانی کے اور انڈے اگر کھاوے ریاح کو طرف اسفل کے تحریک کرتا ہے اس حد تک کہ ضبط اسکا دشوار ہوتا ہے رافع اسکا زیرہ کرمانی انیسون انکو خواص کہتے ہین کہ جو کوئی چاہے کہ کوئی چیز کسی جگہ مین رکھے اور چونٹی وہان نجاوے چاہیے کہ وقت رکھنے کے دم کرو کے اور دم نہ لیوے چونٹی وہان نجا سکے گی جبتک کہ دوسرے شخص کا ہاتھ اوسپر نہ لگے گا یہ بات اسرار کمتوبہ سے ہے اور گندھک اور قطران اور ہینگ اور گاؤ کے پتے کے دھوئین سے بھاگتی ہے۔

**نموس** بضم نون اور میم اور سکون واو اور سین مہملہ جمع نمس کی ہے (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے مقدار گیدڑ کے صورت اسکی مشابہ دبی کے رنگ اسکا مائل بزردی اور ساتھ خطوط سیہ کے سر اسکا کم بال اسکے بہت چکنے اس حد تک کہ گمان ہوتا ہے تیل

## فصل النون مع الواو

**نوارس** بفتح نون اور واو اور الف اور کسر راے اور سین مہملتین کے لغت یونانی ہے عربی مین اسکو شجرۃ القدس اور مسواک العباس اور مسواک المسیح کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نوع نباتی ہے مشابہ اسکی تیلی اور اونچی تین گز تک پہنچے اسکے چھوٹے گول اور سب اجزا اسکے روئنگٹے دار ایسے روئنگٹے دار کہ مشابہ انکے پھول اسکا زرد اور خوشبو فرہ اسکا تیز اور کانٹے اسکے تیز مانند سوئی کے گونہ اسکا درخت سفیدی اور سرخی کے روم اور حلب مین اکثر الوجود ہے **جبنت سکا زلیتان** (طبیعت اسکی) بیج کے دوسرے درجے مین گرم اور خشک جڑ اسکی تیسرے درجہ مین اور یہ جڑ قوی تر اسکے اجزا مین ہے (افعال اور خواص اسکے) مجفف اور قابض ہے اعضا الصدر پینا اسکے عصارے کا واسطے قرحہ ریہ اور ذات الجنب کے بدیل ہے السموم بیج اسکا رافع سموم قتالہ اور مقابلہ کرنا اکا ہی مضر ہے گردی کو مصلح اسکا تندادکنی ہین کہ مصلح اسکا بندق ہی مقدار اسکے شربت کی ایک مثقال **الاعصاب** ضماد اسکی جڑ کا بیج القیام جراحت اعصاب کے مجرب جانتے ہین لہذا اسکو شجرۃ العصب کہتے ہین طبخ اسکے شگوفے پسے ہوے اور جرم اسکا اور اسی طرح گوند اسکا بیج القیام عصب کے ضعیف تر اسکی جڑ سے اور قیام اور ضماد کرنا اسکا بھی واسطے درد عصب اور کوفگی اعضا کے اور نکل آنے اور ٹوٹ جانے اعضا کے اور قطع نزف الدم کے موثر ہے اور طبخ اسکے نبات اور پھول کا قائم مقام اسکے گوند کا ہے۔

**نوشادر** بضم نون اور سکون واو اور فتح شین معجمہ اور الف اور ضمہ دال اور راے مہملتہ بکے لغت فارسی ہی ہندی مین نوسادر فرنگی مین سال آمونیک کہتے ہین اور نزدیک صنعت کے عقاب نام ہی اور کبریت الدخان اور ملیح النار اور ساسا بوس بھی ہی (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے سفید مشابہ قلمی شورے کے بہت قسم ہوتا ہے معدنی اور مائی اور مصنوعی معدنی کی کان قہر گرم مانند حبشہ اور بیچ کے ہے اور ٹکڑے اسکے مانند شورے کے اور مائی پانی ایک چشمے کا ہے کہ جب اسپر ہاتھ مارتے ہین کف پیدا ہوتا ہے اور اس کے جوش سے مگرمچھ سفید اسکے منہ پر بستہ ہوتے ہین اطبا کی نے لکھا کہ بیچ نواح اصفہان اصفہان وہ چشمہ موجود ہے اور کہتے ہین کہ بیچ پہاڑون خراسان کے بھی ہوتا ہی یہ دونون قسم کم ہوتی ہین اور مصنوعی قانوذ

اور کثافات سے تفصیہن اور تصعید سے یعنی ستراکر اور اُبال کر بناتے ہین اور کبھی تھوڑا اینٹ کی بھٹی مین کہ اینٹون کو نار و رات سے پکاتے ہین بھی پیدا ہوتا ہے قبل اڑانے کے اسکا رنگ اغبر ہوتا ہے بعد تصعید کے سفید شفاف مانند قلمی شورے کے ہوجاتا ہے اور جو نوشادر صاف اور شفاف کو ساتھ ہموزن اسکے نیلا تھوتھا زرد لاری اور دسوان حصہ اسکا زنگاری کی تصعید کرین سرخ ہوتا ہے مصر اور روم اور ملتان مین بہتی ہین کہ فاذورات اور کثافات اور کوبر جانوروں کے جمع کرکے اور مانند کچی اینٹون کے قرص بناکر اور سکھا کر بھٹی مین چن کر انکے اوپر اینٹین کچی کو دوہری کھڑی کرکے اور ایک سرکو دوسرے کا تکیہ کرکے آگ دیتے ہین جو کچھ اوپر اُن اینٹون کے اور گرد نمی اور اوپر بھٹی کے صعود کرکے لبستہ ہوتا ہے بعد سرد ہونے کے اسکو لیتے ہین (طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور جاذب عمق بدن ہی طرف ظاہر کے اور منضج اور قاطع رقت الدم سب اعضاء لیعنی اکتحال اسکا واسطے القیام قرحہ کے اور رفع ہونے دمعۂ سرد کے مفید ہے القمہ غرغرہ اسکا ساتھ پانی تتلی کی واسطے جونک کے کہ حلق مین رہگئی ہو مفید ہے. الصدر پینا اسکو رافع میل سینہ کا ہی طلا اسکا واسطے خناق کے نافع ہے السموم جو اسکو ساتھ ہموزن اسکے فصلہ آدمی کا تصعید کرین ایک مثقال اس سے پینا بیخ رفع کرنے مطلق زہر سمیات کے مجرب جانتے ہین اور یہ اسرار مکتوبہ سے ہے الطلیات پینا اسکا رافع عمال ہے الجروح والقروح ضماد اور ذرور اسکا مجفف قروح اور حابس رطوبت الدم انکا ہے اور منع کرنے والا میل زخمون کا ہے الزنیۃ طلا اسکا ساتھ روغن اندرہ کے رافع برص اور ساتھ سفید کے واسطے داء الثعلب اور داء الحیۃ اور سعفہ کے اور ساتھ روغن تل کے واسطے جرب کے نافع ہے الخوانیق چھڑکنا اسکے پانی محلول کا کہ سناک جگہ مین رکھکر حل کرین یا ساتھ سرکہ کے حل کرین اور بدستور بخور اسکا سانپ اور ہوام کو بھگاتا ہے اس جگہ سے اور جو نوشادر محلول سے اوپر کاغذ کے نقش بناوین اور اپنی نزدیک رکھین ہوام اسکی پاس نہ آوینگے المضار تین درم نوشادر قاتل ہے بسبب تقطیع احشا کے دوا اسکی قے کرنا ہے دودھ پی کر اور روغن اور شوربے اشیاء چکنے کے اور طعام چکنے کھانا ہی اور سب تدبیرین زرنیخ اور زنجفر خوردوسے ہے۔

## فصل النون مع الہا

نہما۔ بفتح نون اور سکون ہا اور فتح میم اور الف کے (ماہیت اسکی) نام نبطی ایک درخت کا ہے کہ پہاڑی اور ساق اسکی مربع تبعد قد آدمی کے ساتھ رونگٹے کے مائل بزردی شگوفہ اسکا بعضا مائل بسفیدی اور بعضا مائل بسرخی درمیان مین خالی اور گہرا اور عطریت کے تخم اسکے بعضے گول اور لانبے اور بدون پھل کے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی اور مفرح اعضاء الراس سونگھنا اسکا واسطے بند کرنے نزلے اور زکام کے اور بدستور بخور اسکا واسطے القبض والصدر پینا اسکا ساتھ تفریح کے مقوی قوی اور رافع خفقان اور مدر خون ہے اور فرزجہ اسکا منقی رحم اور خوشبو کرنیوالا رحم کا ہی السموم ساتھ سرکہ کے رافع سب زہرونکا ہے الزنیۃ پینا اسکے خیسانہ کو ساتھ مویز کے بعد اسکے بادام کھانا سمین بدن ہے الخواص جو ایک درم نوشادر کو ساتھ سات عدد دانے دھنیا کے نیلے کپڑے مین باندھکر کنوین لٹکاوین بیچ گرمیون کے ہوا سرد ہونے لگے اور جو سرخ ریشمی کپڑا مین لپیٹ کر بائین بازو پر باندھین بیم اور رشم بدکو رفع کرتا ہے۔

## فصل النون مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

بندہ بفتح باء موحدہ اور سکون نون اور فتح دال اور ہا کے لغت مصری ہے فارسی مین سنبو اور منی بیاہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) اکثر شہرون مین اغذیہ معروفہ مین سے ہے شیرین اور لذیذ ہوتی ہی اور دستور اسکے بنانے کا یہ ہے کہ گیہون جید کو صاف کرکے پانی مین بھوتے ہین اور اوپر تختی کے یا نواڑ لکڑی وغیرہ کے پھیلاتے ہین موافق موٹائی چار انگلی کی اور کپڑا اسپر ڈالتے ہین اور ہر دن پانی اسپر چھڑکتے ہین نوا کھونی نکلین اور سبز ہوویں اور جب بمقدار چار پانچ انگل کے ہوویں انکو کاٹ کر کوٹین اور پانی انکا نچوڑکر اور صاف کرکے بدستور قدیم کے پانی صاف انکا دیگ مین ڈالین اور پایہ نرم آگ مین پکاوین اور ٹکڑی بنکے بدرقات آہن ڈالتے ہین اور پکاتے ہین یہان تک کہ گاڑھا اور شیرین ہوجاوے اور بدستور جدید کے کہ بالفعل درمیان عوام کے معمول یون ہی کہ صاف پانی اسکا اوتین چار روز مادہ خالص بڑی دیگ مین ڈالکر پکاوین آہستہ آہستہ یہانتک کہ پکجاوے اور مزہ کچہ پن کا جاتا رہے پس بعضے لوگ مغز بادام اور پستہ اور اخروٹ درست بدن کوٹنے کے اور بعضے درست ساتھ پوست کے وقت پکنے کے آہن ڈالتے ہین اور بعضے پوست دور کرکے اور بعد کمال پکنے کے ایک ساعت اسکا سر بند کرکے دم دیکر باسن مین نکالتے ہین اور کھاتے ہین بہت لذیذ اور شیرین ہوتا ہے عوتین اکثر شہر مکی اسکو بہت طہارت اور پاکیزگی اور حسن اعتقاد اور خضوع اور خشوع سے واسطے نیاز حضرت سیدۃ النساء رضی اللہ عنہا کے پکاتی ہین اور بطور تبرک کے واسطے دوست کے اور محبان حضرت کے جانب

بیجتی ہین (طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین گرم اور خشکی مین معتدل (افعال اور خواص اسکے) مولد اخلاط صالح اور مسمن بدن اور معتدل لمنہم ہے اختیار الراس والصدر والغذا واسطے رفع صعود بخار کے طرف دماغ کے اور واسطے مالیخولیا اور کھانسی خشک اور درد سینہ کے اور تولید خلط صالح اور قسمین بدن کے نافع ہے المضار قلیل اور دیر ہضم ہے اور مسدد اور کثرت اسکی مورث حمیات مرکبہ کی ہے اور جسمین بادام اور اخروٹ اور پستہ ڈالتے ہین زبون اور قلیل زیادہ ہے مصلح اسکی سکنجبین اور کاسنی ہے ۔

نیطافلی ۔ بکسر نون اور سکون یا اور فتحہ طا مہملہ اور الف اور فتحہ فا اور کسرہ لام اور یا ساکن اور یا ہائیت اسکی (صاحب معنی نے کہا ہے کہ جملہ تبوعات اور غیر نیطافلن کا ہے اور اوپر اسکی شاخون کے پانچ عدد پتے ہوتے ہین اور پتے اسکے شیردار اور نہایت مجفف بدون لذع اور تیزی کے (افعال اور خواص اسکے) جوشاندہ اسکا واسطے درد جگر اور اسہال بواسیر کے اور ضماد اسکا واسطے خنازیر اور عرق النسا اور مفاصل کے اور تحلیل سختیون کی اور واسطے واحس کے مفید ہے اور عصارہ اسکی جزکا قاطع ہی مقدار شربت اسکا نین ابولوسات ہے ۔

نیل ۔ بکسر نون اور سکون یا اور لام کے لغت ہندی ہی اسکو عربی مین نیلج بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) اقراص اور حبوب مین آسمان جوئی تیرہ رنگ ایک نبات کے عصارہ سے بنائی جاتی ہی اور اکثر ہند اور گجرات اور ٹھٹہ کی ولدال مشہور ہے اور اسکے نواح سے اطراف مین لیجاتی ہین اسکو نیل کے درخت سے کہ عطکی کہتے ہین بناتی ہین نبات اسکی بیچ کتہ کے مذکور ہی اور بیان اختلاف اس امر سے کہ بعضے وسمہ اور نیل کو ایک چیز جانتے ہین اور بعضوا ایک مغائر دوسرے کے بھی بیان مذکور ہوا ہی نیل بری اور بستانی ہوتا ہی نبات بستانی کی شاخ کتان کے ساق اسکی منتشب بہ تین شعبے باریک ہے پتے اسکے شابہ پتے کبر کے بیچ اسکے چھوٹے چھوٹے بیج سرخی مشابہ بیج خربوب کے اور اس سے چھوٹے اور برابر ہوتے ہین بستانی کے لیکن خشونت اسکی زیادہ اور سیاہ زیادہ ہوتا ہے اور بدون بیج کے سبز اسمین جان تیرہ رنگ لاجوردی کہ بابد بین نیل پیانہ کہتے ہین اسواسطے قصبہ بیانہ مین کہ وہ منعقات شاہجہان آبادسے لاتے ہین اور سوا کے اسکے اور شہر وہین اس خوبی اور صفائی اور رنگ کی نہین ہوتا ہے لیکن دن بدن برس سے کہ صاحبان انگریز متوجہ ہوئے منگاتے اور صوبہ آلہ آباد اور بنارس مین بلکہ لکھنؤ تک اکثر بونا درخت نیل کا کیا اور جابجا کوٹھیان واسطے تیار نیل کے بنائی جاتی ہین بہت خوب اور رنگین باندلاجورد کے اور تہر بیانہ سے ہوتا ہے جہاز و نپر واسطے تجارت کے لیجاتے ہین اسی کے پتون سے بعد سکھلانے کے آدمی خضاب کرتے ہین یہی وسمہ ہے خضاب اسکا خوب سیاہ ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ خوزجہ مین کہ ایک شہر متصل اکبرآباد کے ہے بہت خوب ہوتا ہی اکثر تجار دیہات مول لیکر اطراف مین لیجاتے ہین (طبیعت اسکی) آخر پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک اور نزدیک بعضون کے معتدل ہے (افعال اور خواص اسکے) محلل اور مجفف اور رادع اور قاطع نفث الدم اور نزف الدم ہے قوت تجفیف بستانی مین زیادہ ہے اور بدون لذع کے اور بری مین قوت تخفیف زیادہ ہے ساتھ تیزی کے اور جاذب ہے اعمال بدن سے اعضا الصدر والغذا والنفض پینا اس کا بقدر چار جو اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسب کے واسطے سرفہ شدید لڑکون کے کہ اسکی شدت سے ذکر کرتے ہین اور واسطے درد سینہ اور گردہ اور ریاح غلیظہ کے اور بھی ساتھ ادویہ مناسب کے واسطے قرحہ ریا اور شوصہ سوداویہ کے اور ساتھ گلقند کے خواہ ہندی نیل ہو خواہ کرمانی واسطے جشت ہوم اور خفقان کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے تلی کے خصوصًا بری اور ساتھ ملتاس کے واسطے استسقا کے نافع ہے اور عصارہ اسکا بھی واسطے کھانسی کے مفید ہی اور جوشاندہ نیل کو پانین گھسین اور اوپر ناف لڑکون کے رکھین اسہال لاتا ہے اور جو اوپر زبار لڑکون کے ملین پیشاب کھول دیتا ہے (المجروح والقروح) ضماد بری کا واسطے قروح خبیثہ اور سرخ باد سے اور غلبہ کے اور التیام پرانے زخمون کے نافع ہے بسبب تجفیف جذب اور تیزی کے اور طلا اسکے محاول کا کہ گرم پانی مین حل کیا ہو واسطے تسکین درد بواسیر کے موثر ہے اور ساتھ آدھے وزن مردار سنگ اور تھوڑے گل روغن اور موم کے واسطے انگلہ کے مجربات سے ہے لیکن چاہیے کہ قبل طلا کے دفع کو بار تنگ کے پانی اور شہد سے دھوئین اور ساتھ سرکہ کے واسطے قروح سر اور خنازیر متفرح کے مبدل ہی اور واسطے اندمال جراحات کے ابدان سخت مین بستانی بہتر ہے اور قروح کیواسطے بھی بسبب تخفیف اور قلت جذب اور تیزی کے کہ اسمین ہے اور واسطے قروح کہنہ کے یا ساتھ شہد کے اور واسطے زخم اعصاب کے اور حرق الفاد کے اور ساتھ آٹے شیلم کے واسطے نکالنے کانٹے اور کھانسی کے نافع ہے الزنبقیہ جالی اور کلف اور بہق اور برص دار الثعلب کی نافع ہے خصوصًا محرق اسکا الاورام والثور ضماد اسکا واسطے تحلیل ورم رخو کے اور سب اورام کے ابتدا مین اور واسطے جراحات کی نافع ہی مضر ہے یہ کو مصلح اسکا شہد ہی مقدار شربت

اسکا دودرم تک بدل اسکا برابر اسکی آدھا جوکا اور تہائی اسکی ماہیثا ہے اور دستور اسکے رنگ کو بنانیکا وہ ہی کہ اسکو کوٹ کر ایک رات دن پانی مین بھگین بعد اسکے نیشکر کو لیکر ایک مٹکی مین رکھین اسکو پانی سے بھر دین نیچے اسکے آگ ملائم جلا دین اور ہلاتے جاوین تو کف اوپر آوے اسکو اتار کف کو لیوین اور استعمال کرین کپڑے وغیرہ کے رنگنے مین نیلوفر - بکسر نون اور سکون یا کے اور ضمہ ہا اور جیم کے لغت عربی مین کی ہے اور بعض لوگ اسکو نیلوفر غیر منصرف کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک بات ہی کہ جسکے مشابہ پتے صغیر کے اوپر زمین کے پھیلے ہوا ہی اور بند شیردان مین بہت ہوتا ہی (افعال اور خواص اسکے) قرص بنائے گئے اس سے واسطے بیاض آنکھ کے بعید لی جانتے ہین -

نیم - بکسر نون اور سکون یا اور میم کے لغت ہندی ہے کہتے ہین کہ اصل اسکی نیب تھی کہ بنا بر قاعدہ الفاظ فارسی مین مقرر ہے کہ جس لفظ مین نون ساکنہ کے بعد باء موحدہ ساکنہ کے جمع ہوتا ہی باکو میم سے بدلتے ہین مانند ذنب اور سنب کے کہ باکو ساتھ میم کے بدل کر واسطے تخفیف کے حذف کیا دم اور سم ہو گیا وہان بھی عمل کر کے نیم کہنے لگے (ماہیت اسکی) ایک درخت عظیم ہے ہندی مشہور ہے اسکے پتلے اور دندانے دار اور نازک کنارے کے پتون سے تھوڑے بڑے اور دندانے اسکے زیادہ پھول اسکا خوشبو مین اور درمیان پھولون کے زرد اور ساتھ تھوڑی عطریت کے اور خوش شکل پھل اسکا بقدر سنجد کے بہت چھوٹا اور گول تھوڑا لانبا پھل اسکا زرد رنگ اور کڑوا ساتھ تھوڑی شیرینی کے اتصال رکھتا ہے کہ جہانگیر میر محمد مومن نے تحفہ مین کہا ہے کہ اسکو بعضہان مین سنجد کرخی اور اندران مین گنا کہتے ہین اور بعضون شہرون مین مشہور بدنیم

توز ہی اسقدر اصل نہین رکھتا ہی اسلیے کہ نیم ہند کے اور کہین نہین ہوتی اور مستعمل اکثر تر ہی اسکے ہین (طبیعت اسکی) نزدیک اہل ہند کے پہلے درجہ مین اور خشک دوسرے درجے مین رہم اور تر اور نزدیک بعضون کے معتدل (افعال اور خواص اسکے) محلل اور منضج اعضاء الرئیس مجوع اسکے پتون کے جوشاندہ کا پانی مین واسطے درد کان کے اور اوجاع مفاصل کے اور قطور اسکے عنصل پتون تازہ کا اکیلا یا ساتھ شہد کے ناک مین سکن صداع اور دردکان کا اور مصلح زخمون کا اور مانع نکلنے پانی زخمون سے اور مضمضہ اسکے پانی تازہ پتون کا یا جوش کیا ہوا پانی اسکا واسطے تقویت لثہ اور دردانت کے نافع ہے اعضاء النفض پیا پانی پتے تازہ جوش کیے ہوئے کا یا یہ کہ اسکے پتے پیسکر ایک ثمنیہ موافق روٹی کے بنا کر پکا دین پھر پانی مین ڈالین پانی اسکا تین رات دن پیوین واسطے تحلیل ریاح اور طوبات معدی کے اور الیتام قروح مجاری بول کے اور واسطے تنقیہ اخیین قروح کے اور پیا پانی جوشاندہ پوست اسکی جڑ کا بقدر بارہ مثقال کے مدر حیض بند ہوگا اور پیا اسکے پھل کو ایک مثقال حابس اسہال نافع ہے الاورام والبثور والدمامیل خصوصا اسکے پتے کوٹے اور گرم کیے ہوئے کا اور ضماد اسکا اکیلا پر کہ ایک مٹی کے باسن مین اسکے پتے پھیلا کر رکھکر دوسرا اسکے سر پر رکھ کر اطراف اسکے بند کر دین آگ پر رکھین کہ بخار سے پکا دے یا یہ کہ بیچ پتون کے پانچ کیلے کے لپیٹ نیچے گرم راکھ کے پکا دین واسطے تحلیل اورام حارہ رطبہ اور بارد کے اور تنقیح دمامیل کے اور تنقیہ والیتام قروح کے اور تسکین اوجاع وغیرہ کے -

نافع ہے اور ضماد اسکے پسے ہوئے کا ساتھ تھوڑے نمک کے مقیح قروح خبیثہ کا اور کھانے والا گوشت فاسد کا ہی اور بدستور ساتھ گڑ کے اکال جروح اور قروح کا ہی جو پتے اسکے روغن مین آلودہ کر کے زخم کے منہ پر رکھین زخم کو کشادہ کرتا ہے اور جو زخم کرجوف مین رکھین تنقیہ زخم کرتا ہی خصوصا کہ اوپر زخم کے پتے اسکے گرم کر کے یا جوشاندہ بطور مذکور کے باندھین اور جو قروح اور جرح تنقیہ تمام پایا ہو اور چاہین کہ بایم کرین چاہیے کہ بدون نمک کے استعمال کرین ہم اور روغن اسکا بھی واسطے اکثر قروح اور جروح کے اور سوختگی آگ کے نافع ہی اور بعض لوگ اسکے روغن کو قائم مقام روغن بنفشہ انعان کی جانتے ہین اور منفعت اُن دونون کا اور منفعت مساوی اسکے پتون کی قرابادین کبیر مین مذکور ہوئی ہے اور عرق پوست درخت نیم کا کہ بہت پرانا ہو پوست کو جس مقدار پاہین نیکوفتہ جوتہائی اسکے گڑھا صاف خاص اور دس گنا اسکا پانی لیکر پانی مین بھگوئین اکیس دن تک دنکو دھوپ مین رات کو سایہ مین کہین بعد اسکے بدستور طرق کھینچین ایک دن دو تولہ سے چار تولہ تک پیین اسکے پیچھے ایک دو ساعت کے فاصلے سے روٹی تازی گھی کے ساتھ کھاوین اکیس دن تک یا زیادہ موافق حاجت کے اور مرض کے نمک اور ترشی اور مچھلی اور بادی سے پرہیز کرین واسطے اکثر امراض کی ہند قوہ اور فالج اور استرخا اور اوجاع مفاصل وغیرہ کے اور واسطے استسقا اور نزول پانی کے جس عضو مین کہ ہو اور واسطے قروح مجاری بول اور جذام اور قروح خبیثہ اور ساعیہ اور جرب متقیح اور ورد دکے اور نافع اسکے نافع ہے اور بدستور پیا خیسانده مذکورہ کو واسطے امراض مذکورہ کے ایک دو تولہ بدستور واحات پرہیز کے -

نیلوفر - بکسر نون اور سکون یا تحتانیہ اور

ضم نام اور سکون دال اور فتح نا اور ر اور ہ نام کرمت
نیلوپھل ہندی سے ہے اسلیئے کہ نیل زبان ہندیمین
بمعنی پانی اور پھل بمعنی ثمر کے ہے یونانی مین نیمفا
عربی مین کرنب الماء اور اسکے دانے کو حب العرس
اور زبان بنگلہ مین سپیلا اور کولمین کہتے ہین اور بمبئی
و مصر مین عرائس النیل کہتے ہین (ماہیت اسکی
پھول ایک نبات کا ہے کہ تالابون مین اور بندے
پانیون مین کہ ہندی مین جھیل اور تالاب کہتے ہین
ایام گرما مین کہ موسم بارش کا اُن ملکون مین سے
پیدا ہوتی ہے ساق اسکی نرم اور مجوف لابقدر
عمق پانی کے دو قدآدمی تک پہنچے اسکے چوڑے اور
اوپر سطح پانی کے پھیلے پھول اسکا پانی سے باہر
اور کئی رنگ ہوتا ہے سفید اور نیلا اور سرخ اور غلابی
اور بنفشے زرد رنگ بھی لیکن زرد رنگ بہت کمیاب
ہے اور سفید کثیر الوجود ہے بعد اسکے نیلا بعد اسکے ارغوانی
شہر سبھون مین سفید اور نیلا ہے اور پتے اسکے پھول کے
مانند ہاتھ ایک ٹہنی سخت کے درمیان مین اسکے
زیرہ اور بعد گرنے پھول کے ایک پھل بقدر سیب کے
گول اور اسکے پیٹ مین بیج چھوٹے سیاہ کہ لیس دار ہوتے
ہین پیدا ہوتی ہین اور ہندی نیلوفر مائل اسبرجی
اور جڑ اسکی بعضے مشابہ گاجر کے لانبی اور سیاہی اور
بعضے گول اور گڑوا فرہ ہوتی ہے اسکو ہندیمین سنگی
کہتے ہین بعضے لوگ پکا کر کھاتے ہین اور بعضون نے کہا
ہے کہ نیلوفر بری بھی ہوتا ہے (طبیعت اسکی سب
اجزا کی دوسرے درجے مین سرد اور تر پھول
اسکا سب سے لطیف زیادہ اور بنفشہ سے سردی اور
تری مین زیادہ جڑ اسکی گرم اور خشک بیج اسکے
سرد اور خشک اور مراد مطلق سے پھول اسکا ہے اور
اکثر مستعمل وہی ہے قوت اسکی سال تک باقی رہتی ہے
(افعال اور خواص اسکے) مقوی دل اور
دماغ اور مسکن انکی حرارت کا اور پیاس کا اور

اعضاء الراص والصدر سونگھنا اسکے پھولون کا
مقوی دل اور دماغ گرم کا اور منوم اور مسکن صداع گرم
اور واسطے خشکی دماغ کے نافع ہے اور پینا اسکا واسطے
اسہال مذکورہ کے اور بند کرنے نزل کے اور رفع کرنے
خشونت سینہ اور کھانسی گرم اور قروح خارجی اور نفخ
کے کہ ادویہ عادہ سے پیدا ہوئے ہون مفید ہے اور
جوز عفران اور دارچینی کے ساتھ اسکی تبدیل کی ہے
واسطے تقویت دل اور رفع کرنے خفقان کے موثر ہے
اور نگاہ رکھنا تھوڑی اسکی جڑ کا منہ مین محلل اورام حلق
ہے اور رافع خفقان ہی مجرب ہے اور نطول اسکی پھول
اور پر سرکے مسکن حرارت سرکا ہے اعضاء النفس و
الحمیات پینا اسکے پھول کو اور اسکی جڑ کو حابس
اسہال مزمن اور قرحہ امعا اور سیلان منی ہے اور بستہ
کرنیوالا منی کا اور مسکن شہوت باہ اور مانع احتلام خصوصًا
ساتھ شربت خشخاش کے یا جوارش عود شیرین کے
اور پینا اسکے پھول کو اکیلا یا ساتھ مطبوخات مناسبہ
کے یا عرق اسکا واسطے جدری اور حصبہ کے اور بعد
نکلنے کے نافع ہے نہ قبل نکلنے کے اور واسطے کہ نافع
نکلنے کا ہوتا ہے اور بھی مسکن حرارت دل اور کبد اور حمیات
حارہ اور حادہ ہی مفرح ہے نباتی کو مصلح نبات اور
عسل اور مفرح ہے باہ کو مصلح اُسکے مفرحات اور شہد
ہے مقدار شربت اسکا جرم سے تین درم تک
اور مطبوخات مین سات مثقال تک بدل الکنفشہ
یا بید خطمی سفید اور جڑ اسکی واسطے اسہال مزمن کے
اور کلیل طحال اور قروح امعا اور سیلان منی کے
نافع ہے اور ضماد اسکا واسطے درد معدہ اور مقعد
اور ثانہ اور ورم طحال اور مقعدہ کو مفید ہے الزینۃ
ضماد اسکی جڑ کا ساتھ پانی کے واسطے بہق اور برص
کے خصوصًا جڑ کاچی کے اور ساتھ زفت کے یا شہد
واسطے دار الثعلب کے مفید ہے نطول اسکا ساتھ
سرکے کے واسطے اورام حارہ کے موثر ہے مقدار

شربت اسکا ایک درم تک اور کثرت اسکی مضعف
باہ بیج اسکے مضعف باہ اور لسبنہ کریلوالی منی کی
اور پینا اسکا کئی مرتبہ واسطے رفع ہونے سیلان
رطوبت کے کہ زخم سے جاری ہو مفید ہے ضماد اسکا
واسطے نزف الدم اور درد رحم اور درد حیض کے نافع
ہے مقدار شربت اسکا تین درم تک شربت نیلوفر
کا لین طبع اور واسطے صداع گرم اور حمیات گرم اور
صفراوی کے اور کھانسی اور ذات الجنب اور ذات الریہ
اور خشونت سینہ کے نافع ہے صنعت اسکی یون ہے کہ
لیون نیلوفر تازہ ایک رطل اور بیج چار رطل پانی کی
بھگوئین اور جوش کرین پس ملکر صاف کرین ایک
من قند سفید ڈالکر قوام مین لاوین اور اگر نیلوفر
تازہ نہ ملے نیلوفر خشک ربع رطل یا نصف رطل
لیکر بدستور شربت بناوین عرق نیلوفر کا صداع حار
اور حمیات حارہ اور صفراوی اور حمیات وقیہ اور جدری
اور حصبہ اور صرفہ حارہ اور ذات الجنب اور ذات الریہ
اور خفقان گرم کو نافع ہے صنعت اسکی لبون گل نیلوفر
تازے ساتھ جو گئے اسکے پانی خالص شیرین کے نرم
اور انبق مین مقطر کرین اور بعد سرد ہونیکے شیشے
مین یا حبست کی صراحی مین نگاہ رکھین اور عند الحاجت
بقدر مطلوب پیوین اور اگر تازہ نہ ملین بقدر ربع
یا نصف نیلوفر سوکھے سے بناوین۔

## باب چھبیسوان

بیچ اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا واو ہے

## فصل الواو مع الالف

واق بفتح واو اور سکون الف اور قاف کے
(ماہیت اسکی) نام ایک چیا آبی کا ہے کہ
پانیونکے کنارے رہتی ہے تیرہ قابل بسیاہی کے
سفیدی سر اسکا سیاہ سکے گلے مین چار بال تد کا کل

جسے نہایت مفید اور نرم آنچانی مین قریب ایک بالشت کے لوگ ساتھ زلف خفار کے جمع کرکے اوپر سر کے رکھتے ہین اُس چڑیا کو تنکا بن مین آوین کہتے ہین خفار سی چھوٹی مچھلی کو اکثر شکار کرتی ہی اور جب جوان اور کامل ہوتی ہی آواز واق واق کی اُس سے آتی ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) گوشت اسکا مُلین ریاح اور سہوکت اسکی اور چربی سے کمر اور رافع فالج ہے مطلقًا یہان تک کہ مجرب اسکے پرونکا درد زانو اور کمر کو مفید ہے روغن اسکا واسطے فالج اور امراض عصب کو نافع گوشت نمک سودا سکا جاذب کاٹنے اور کاسنی کا ہی پیا اسکا واسطے رفع سفیدی آنکھ کے اور بہق کے مفید ہے المضاء مجرورین کو مضر ہے مصلح اسکا فواکہ حامضہ اور سکنجبین سادہ اسکا پکانا یا نیمبو اور ریباس کرنا اسکو ساتھ روغن بادام کے یا تیل تل کے اور ساتھ دھنیا اور اجوائن کے خوشبودار کرتا ہی

## فصل الواو مع الجیم

وج بفتحہ واو اور جیم کے اسکو عود ابرج اور یونانی مین افوردن اور فارسی مین اگر ترکی اور ہند مین کچھ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ قوت مین قریب پرسیاوشان کے اور مانند بردی کے اور فارسی مین سوسن زرد کہتی ہین پتے اسکے نرگس کے پتے سے دراز زیادہ اور چوڑے زیادہ اور ساتھ خشونت کے اور بہت ساق اسکی بلند پھول اسکا مشابہ سوسن دراز کے کہ زرنبق ہی اور زرد مائل بسرخی جڑ اسکی گرہ دار بعضے حصے کے لپٹی ہوئی اور تیزی مین مشابہ سعد کے نمک اسکا درمیان سفیدی اور سرخی کے تیز مزہ ساتھ مرا ... درحرارت اور تلخی کے قوت اسکی چار برس باقی رہتی ہے اور قریب قوت بزراوند زیرسالہ کے اور بہت قسام ہوتی ہے بہتر سبھون مین سفید اور بری خوشبو پر گرد ہے اور مستعمل جڑ اسکی ہی جالینوس نے کہا کہ خوشبو نہین ہی سندھنا مین ملتی ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور درمیان دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) لطف اور جلی بدون لذع اور قطع بلغم اور فتح اور محلل ریاح اور تریاق سموم ہے اعضاء الصدر والراس والغذا رینا اُسکا خصوصًا ساتھ مصطگی کے واسطے دماغ کے تمام فضلات سے اور واسطے فالج اور خدر اور استرخا اور رکنت زبان کے خصوصًا چبلانا اسکا اور بیچ منہ کے نگاہ رکھنا باعث سہولت تکلم لڑکون کا ہے جڑ اسکو تھوڑی تھوڑی کھلاوین اور بھی واسطے رفع کرنے ثقل زبان کے اور دانت کے بعد یل ہی اور سرماسکا رفع بیاض اور غلظ قرنیہ کے اور جلاے بصر کے اور ظلمت کے کہ رطوبات سے عارض ہو نافع ہے خصوصًا تازہ اسکا واسطے تقویت قوت حافظہ کے اور تخفیف رطوبات اعصاب اور دماغ اور معدہ کے اور تفتیہ ان اعضا کے اور واسطے تصفیہ خون اور صفرا کے اور درد سینہ اور پہلو اور سرفہ بارد کے اور واسطے تقویت معدہ اور جگر بارد اور ہاضمہ کے اور تحلیل ریاح معدہ اور درد جگر اور امعا اور قلی اور غص اور سجع امعا کے اور تقطیر بول رطوبی کے اور تفتت حصاۃ کے اور تسخین گردہ اور تقویت اور زیادتی باہ کے نافع اور مدر بول اور حیض کا ہے ضماد اسکا واسطے فالج اور تشنج بلغمی مذکور اور اوجاع مفاصل اور درد رحم کے اور تحلیل ریاح اور صلابت طحال کے نافع ہی اور عظم طحال کو نافع ہے اور فرزجہ اسکا ساتھ دودھ گھوڑی کے اور زعفران کے واسطے درد رحم کے مفید ہے السموم بینا اسکا واسطے سموم مشروب کرنا اور ضماد اسکا واسطے سموم ملذوعہ کے اور کمالہ سپید امراض باردہ کو اور اوجاع کو مفید ہے مضر ... مصلح اسکا سونف اور محرف خون محرورون کی ... مصلح اسکی سکنجبین ہے مقدار شربت اسکا ایک مثقال ہے بدل اسکا واسطے دور کرنے ریاح کے دبیج امراض کہنہ اور طحال کے ہموزن اسکے زیرہ کرمانی اور تہائی اسکا ریوند چینی اور بیج امرباہ کے اور اوجاع وغیرہ کے اور دمہ طویل ہی اور بھی شیخ ارمنی کو کہتے ہین اور بھی بیخ ہموزن اسکی لونگ اور عود ہندی ہے الزینۃ بینا اسکا اچھا کرنیوالا رنگ خسارون کا بدستور ضماد اسکا واسطے بہق اور برص کے الادمام والنمور والمفاصل ضماد اسکا واسطے تحلیل ادرام بلغمی اور اوجاع مفاصل باردہ اور بہق اور برنی اور فتق کے اور مانند انکے نافع ہے اور جوارش اور روغن اور سطوخا اسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہوئے ہین مربا اسکا واسطے فالج اور صرع اور ضعف معدہ اور درد معدہ کے اور نفخ اور قراقر شکم کے اور قولنج کے نافع ہے اور معجون اسکی واسطے تنقیہ رطوبات دماغ اور نزلات کے اور مقدمہ نزول الماء کے آنکھ کا اور واسطے رفع ہونے خیالات باطلہ اور بلغمی مزاجون کے اور تقویت معدے کے اور تخفیف رطوبات معدے کے مفید ہے۔

## فصل الواو مع الدال المہملۃ

ودع بفتحہ واو اور دال اور عین مہملہ کے (ماہیت اسکی) جملہ اصداف اور جلد دبات سے ہے صنف اور اقسام اور اشکال مختلف ہوتی ہین لانا اور بیدار پہلا وہ سیخ چوڑا اور بیدار ہوتا ہی اسکو فارسی مین

کچک اور ولیم مین کلاسمات اور اطفائی ہیضہ کا
ہندمین کوڑی اور اسکی چھوٹی قسم کو سیرنی
مین کوشش اہی اور ہندی مین گھونگھا کہتے ہین
پوست سکاراده سب اقسام سے ہے بیچ دریا کے
اور زمین نمناک مین بھی ملتا ہے بہتر سمین بحری
(طبیعت اسکی) سرد اور خشک اور اس کی
خشکی زیادہ سب اعدن سے ہے (افعال اور
خواص اسکے) مرمائیت کو اور جالی اور دواسکی
عسر البول اور حصاۃ کے نافع ہے اور ضماد اسکے
گوشت کا جاذب گانسی اور کاکڑ کا اور ناشف رطوبات
اعضائے ظاہری کا ہے علاز رد کوڑی پیسی ہوئی کا
اوپر پشت زبان کے باعث ادرار بول اور دفع ضیاع
بول ہے اور کوڑی جلائی ہوئی سب افعال مین
مانند سیپ اور جالی اور قرحہ اور خشکی اسکی کے
اور دافع ہیضہ الصفراوی ہے اسکا جالی بیاض
بہین کو اور یرقان صفراوی بھرکا ہے الوانیتہ و
اللاورام غیر ضماد اسکا جالی بق اور برص اور
داد کا اور ناشف رطوبات اعضا کا اور مخلل اورام زدہ
ہے اور واسطے اصلاح عین کے نافع ہے اور ملطف
سوکھی چلائی کوڑی کا مسکن اوجاع بارده اور
محلل اورام بلغمی کا ہے اور ضماد اسکے محلول کا
پانی نیمون مین محلل اورام اور ساتھ تھوڑی نوشادر
کے تمام آثار جلد کا ہے افاذن کوڑی زرد کو بنکر
اور پیسکر کان مین بقدر تر دانے ماشہ کے پہلے
ڈالکر جبا سکے تھوڑا پانی نیمون کا ڈالین جوش کر
مین آتی ہے اور درد اور سنگینی کان کو دو تین
دفعہ مین دور کرتا ہے اور پینا گوند معشوق غیر
محرق کو ساتھ سرکہ کے مسنار یرقان صدم کے ساتھ
شراب سفید کے واسطے قرحہ امعاء کے نافع ہے اضعاف
مقدار کو معمول اسکا خمسہ ہے مقدار شربت
اسکا آدھے صدم تک ہے

## فصل الواو مع الراء المہملۃ

ورد۔ بالفتح واو اور سکون را اور دال کے لغت
عربی ہے اسم جنس پھولون خوشبودار درختون کا
ہی عربی مین جل معرب گل کا کہتے ہین مطلق اسکی ہی
مراد ورد احمر لیتا ہی کہ فارسی مین سرخ گل کہتے
ہین ورد وہ بہت قسم ہوتا ہی سرخ اور خوشرنگ اور
خوشبودار سرخ کم رنگ خوشبو اور زرد صندلی اور سفید
بری اور بستانی ہوتا ہی اور ہر ایک ایک نام سے
مخصوص ہے بستانی اکثر دوہرا اور بری دوہرا
نہین ہوتا ہے۔

ورد احمر بیض (ماہیت اسکی) بزرگتر سرین
سے اور غیر ضماعنہ اور پانچ پتے اور پتے اسکے
سفید اور بری بستانی اس کے وسط مین زیرہ زرد
رنگ اور تیز بو اور درخت اسکا نسرین سے بڑا
ورد احمر بری (ماہیت اسکی) پھول درخت
دیسک کا ہے اور سرخ غیر مضاعف۔

ورد احمر بستانی۔ فارسی مین گل سرخ کہتے ہین
(ماہیت اسکی) معروف ہے بیچ اکثر بلاد کے
ہوتا ہے بہترین سمین واسطے عطر بنانے کے بڑا اور
رنگین بہت خوشبو کڑوا مزہ ساتھ تھوڑی ٹھنڈائی
کے ہی اور واسطے دوا کے کلی پھولی سوا سطح کہ قوت
قبض کا سمین زیادہ ہی اور اکثر شہرون مین ہندو
بنگالے کے جبتک ہر برس قبل موسم کے آخر
دبوسے اول حمل تک ہی قلم نہ کرین اور نہ کچے سکے
پھل سری اور مٹی سفید کہ اسکو کلی کہتے ہین اور
سوا انکے اور مصالح مذبوین اور نہ سیمین پھول
نہین ہوتا ہے (طبیعت اسکی) مرکب بقوی
ساتھ جوہر پانی اور ارضی کے اور نزدیک اکثر
لوگون کے پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے
مین خشک اور ایک جماعت گرم اور تر مانتے ہین اور

بقدر معتدل ساتھ قوت قابضہ کے اور سوکھی پھولون
مین قبض زائد اور تلخی کمتر ہے اور قرشی نے کہا کہ
درد خشک ترکی ہیل سبزدی رکھتا ہے (افعال
اور خواص اسکے) بقوی قوی ارواح اور مفرح
اور ملطف اور جالی اور مسہل اور مسکن صفرا اور ملغم
رقیق اور قابض خصوصاً خشک اور قبض غنچہ خشک
کا زیادہ ہے اور ساتھ حرارت اور تلخی اور
قبض اور تھوڑی شیرینی کے ہے جب خشک ہوتا
ہے تلخی اور شیرینی اسکی جاتی رہتی ہے اور تازہ اسکا
مسہل ہے چوبیس درم اُس سے پیوین اعضا
الراس قطور اسکے عصارہ کا واسطے درد سر
اور ناک کے گرم ہو اور قطور اسکے جوشاندے کا
واسطے غلظ پاکون کے اور ضماد اسکے تازے کا
واسطے درد سر کے اور کلیان اسکے جوشاندہ کی
واسطے تقویت دانتون اور لثہ کے اور بدستور منجن اسکا
اور زرد رنگ اسکے سوکھے کا واسطے قلاع کے اور
بھی کلیان اور غرغرہ اسکا ساتھ مسکو اور کافور کے اور
سونگھنا اسکا قوی دل اور دماغ ہے اور ضعیف ماغون
مین باعث ہیجان چھینک اور زکام اور نزلہ اور یرقان
کا ہے اور جنس لوگون مین مسکن انکا ہوتا ہی مصلح
اسکا کافور بیچ مجرد اور لمزاج کے اعضا الصدر
والغذا النقض پینا اسکا واسطے تقویت دل
اور ریہ اور معدہ کے اور واسطے رفع کرنے تعفن
الدم اور پینا اسکے پانی کو رافع خفقان خارورشی
اور ضعف قلب اور اعضاء مذکورہ کا ہے اور
طلا بہ اسہالات حارہ اور خصوص غنچہ عفص کا اور کہتے
ہین کہ غنچہ تازہ دس درم دست لاتا ہے اور ضماد اسکا
واسطے تحلیل اورام حراق کے اور تجفیف طوبان معدے
کے اور واسطے تقویت کے اور ضماد اسکے تازے کا
واسطے ورم مقعد کے اور حقنہ کرنا اسکے جوشاندہ سمی

واسطے قروح امعا کے اور ذرور اسکے خشک کا واسطے
رفع سیلان رحم اور بدبوئی رحم کے اور باعث خوشبوئی
اور اسکی تنگی کا ہے الحمی تین درم اس ہی مسکن
حرارت تپ ربع ہے القروح والجروح والاورام
ذرور اسکے خشک کا واسطے رفع کرنے جوشش کی
اور القیام رحموں کے اور قلاع کے اور رحم آلہ کے
اور واسطے خشک کرنے دانے چیچک کے ضماد اسکے
تازی کا واسطے نالیل اور بیچ جلد کے کہ بسبب ملنے
کے پیدا ہوئی ہو اور واسطے جمانے گوشت تازے
کے اور زخمون عمیق کے اور واسطے تحلیل اورام حارہ
اور شکستگی اعضا کے نافع ہے الزنیتہ طلا اسکا
بیچ تمام کے واسطے دفع بدبوئی پسینے کے اور ضماد
اسکے تازی واسطے نکالنے کانٹے اور گانسی کے بدن
سے اور واسطے خراز اور نیچے انبل کے اور چڈھی مین
واسطے رفع کرنے بدبوئی اور واسطے القیام جروح اور
قروح انبل اور پڈھی کے نافع ہے بدستور ذرور
اُسکا ساتھ تیے اسکے واسطے قطع کرنے پسینے کے مفید
ہی مضر ہے باہ کو اور مورث تشنگی ہی مصلح اسکا طب
الزلم اور انیسون ہے مقدار شربت اُسکا تازی
کا دس درم تک اور سوکھے کا چار درم کہ پانی
آٹھ درم تک بدل اسکا بنفشہ ہموزن اسکے اور
ربع اسکا نیلوفر بنوش اور عصارہ اسکے تازی پھول
کا کہ سایہ مین خشک کیا ہو واسطے غلظ ملکون
کے اور نفث الدم کے اور رفع کرنے رطوبت اور تری
معدی کے مفید ہے اور قبض اور بہل اسکا زیادہ ہے
اسکے غنچہ اور تخم سے اور پینا سفوف اسکی قماع کا
حابس نفث الدم اور قابض بطن ہی اور زرد ورد
یعنے دانے زیرے اُسکے کہ وسط پھولون کے ہوتا ہے
(طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا دو درم
اسکو ساتھ پانی کے رافع نفث الدم اور نزف الدم
اور رافع اسہال عسر العلاج کا ہے خصوصًا کہ ساتھ
کے پیسین اور حمول اسکا مقوی رحم اور دافع
رطوبات رحم اور مضیق فرج ہے اور بیچ پھول
کہ عبارت اسکے ثمر سے ہے اور مانند نکمہ کے نہ بیچ
افعال کے مانند ولیک کے پہلے کہ وہ عبارت
ہے ثمر گل سرخ بری سے ہے مذکور ہو چکا اور بعض
لوگ ذرور کو عبارت غنچہ ناشگفتہ سے جانتے
ہین واسطے مشابہت کے ساتھ زرقمیص کے نہ تخم
نکمہ پیراہن کے اور بعض لوگ ولیک کہتے ہین اسکو
اور بالفعل مشہور ذرور درمیان پھول کا ہی اور
مستعمل بیچ تر ایک بھی یہی ہے جانچین اسکا افعال
مین قریب اسکے تین کے ہی اور بعض مواد مین قوی
ہی اور بیچ افعال کے ضعیف ہی اور روغن اسکا کہ تیے
تازی پھول کے بدون اقماع کے تل کے تازی
تیل مین یا روغن تازہ مین ڈالین اور دھوپ مین
رکھین جب رنگ تلون کا سفید ہو جاوے
نچوڑ کر دور کرین اور تازے پھول اُسمین ڈالین
اسی طرح سات مرتبہ اور اسکو دین درد خام خانص
کہتے ہین یا وہ کہ پانی پتے پھولونکا کوٹ کر نکالین
اور ساتھ روغن تل یا زیتون کے آگ ملایم پر جوش
کرین یہانتک کہ روغن رہجاوے اسکو دہن
درد مطبوخ کہتے ہین (طبیعت اسکی) مطلق کی
مرکب القوی ہی (افعال اور خواص اسکے) رادع
اور قابض اور محلل اور ملتیح اور موافق مواد حادہ کے
اور بارد اور ساتھ قوت مسہلہ کے اعضا الراس
نطول اسکا اکیلا یا ساتھ سرکہ اور گلاب کے واسطے
درد سر اور تقویت دماغ کے اور رفع کرنے بخارات
اور تحلیل اورام دماغ کے اور بدستور طلا اسکا ساتھ
سرکہ کے اور تخلیہ اسکا ساتھ سرکہ اور گلاب کے واسطے
تسکین صداع نافع ہے اور رادع بخارات دماغ کا
ہے اور موافق اورام دماغ کے ہی اور قطور اسکا
واسطے تسکین درد دماغ اور درد سر اور رافع عین
دماغ کے نافع ہے اور مضمضہ اس ہی مسکن درد
دانتون کا اور رافع قلاق کہ چوسنے کے کھانسے
ہلوا ہو مفید ہے اعضا ر الغذا پینا اسکا اسہال
مادہ لزج اور حابس اسہال صفراوی اور مسکن
سوزش معدہ اور قروح امعا اور بیچ اور منفض اور
تقویت اعضا اور تسکین اوجاع اور رافع زحیری اور
بدستور تسکین تدہین اس سے اور حقنہ کرنا اسکے
واسطے قرحہ امعا کے اور بیچ اور خلص کا کہ ملتہاب
سے عارض ہوا ہو اور اطول اسکا حابس اسہال مزمن
اور مسہل مادہ لزجہ ہے القروح والجروح والاورام
تدہین اس کے واسطے جمانے گوشت کے اوپر
زخمون عمیقہ کے اور تخفیف طوبات جروح اور
قروح کے اور واسطے دفع کرنے مواد خبیثہ کے اور ورم
چیچک کے اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے
سوختگی آگ کے اور زخم کے کہ بوڑی سے ہوا ہو
اور واسطے آنکھ کے اور ساتھ سرکہ کے پاوڑہ مرہم
اور جوشش گرم کے نافع ہے اور پینا اسکا واسطے
رفع ہونے ضرر آمک خوردہ کے اور ہر تال اور ذرایح
خوردہ کے نافع ہے الزنیتہ ساتھ سرکہ کے اور پانی
محرور کے واسطے رفع پسینے کے نافع ہے مقدار
شربت اسکا ایک اوقیہ بدل اسکا ہموزن اس کا
روغن بید اور دھا وزن اسکا روغن بنفشہ اور
مارا لورد کہ فارسی مین گلاب کہتے ہین (طبیعت
اسکی) مرکب القوی اور مائل بسردی اور ساتھ تین
قوت کے یعنی حرارت لطیفہ مفتحہ اور رطوبت در
تھوڑی قوت قابضہ کے اور بعضے لوگ سردی اور خشکی
اسکی بہت غالب جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے)
مقوی دماغ اور دل اور فم معدہ اور قوتہائے
بدنی کا ہے لعضا ر الراس والصدر والعذا
پینا نیگرم اسکو واسطے عوارض کے کہ نزلہ ہی عارض

ہوے ہون اور واسطے نفث الدم اور خشونت
سینہ اور خفقان حار اور تقویت بدن اور دردِ معدہ
اور معا اور مغص بارد اور حار اور وجع کبد اور درد
طحال کے اور ساتھ شراب کے باعث زیادتی تفریح
کی اور سونگھنا اور ملا کرنا اسکا واسطے درد سر حار
اور درد چشم کے اور ساتھ لونگ کے واسطے قے
بارد کے اور تلخی واسطے تقویت دماغ اور حواس
باطنی اور نشاط نفس کے اور تقویت دل کے اور دفع
کرنے خفقان اور خشکی اور بیہوشی اور خفقان کے نافع ہے
اور بالفعل صفت مفرحہ ہے صاحب تذکرہ کہا اور محرک اسکا
ہے اور مضر ہے باہ کو اور باعث سفیدی
بالون کا ہے مصلح اسکا جاوتری اور دنبات مقدار
شربت اسکا اٹھارہ مثقال تک اور پیا گلاب کا
خصوصاً یا ہوا قرص واوقیہ کے مسہل ہے اور جلجبین
کرنے والی اور مرکب اور جوارش اور حب اور
الوے ساتھ اسکا اور شربا اور عرق اور عسوا
اور قرص اسکے ساتھ انناسے سنتی کے اور گل سکری
اور جلجبین اور معجون درد قرا بادین کبیر میں ضرور
اور ایک نوع گل سرخ مضاعف کہ اکثر بلاد میں
خصوصاً ہندوستان اور بنگالے میں ہوتا ہے اس کو
سدا گلاب کہتے ہین اسواسطے کہ ہمیشہ پھولتا ہے
اور بیچ بعضے موسم کے کمتر ہوا اسکی ضعیف اور
نا خوشتر بھی بہ نسبت احمر کے ہے۔

ورد اصفر یعنی گل زرد نسرین زرد بری ہے
درخت اسکا خاردار پھول اسکا زرد غیر مضاعف
اور خوشبو اور مفرح اور قوت اسکی نسرین سفید
کے اور گل انگبین اور حلوا اسکے معجون کا مفرح
اور مقوی باہ ہے۔

ورد اصفر لبنانی - یہ بھی نسرین زرد بری ہے
ہے درخت اسکا بقدر درخت گل سرخ کے اور پھول
پھول اسکا مضاعف اور رنگ زرد مائل بسفیدی
اور قوت مین مانند گل سفید لبنانی کے ہے۔

ورد الحاق - نقم حاء مہملہ اور میم اور الف اور
قاف کے اور اسکو ورد العجائز بھی کہتے ہین فارسی
مین گل رعنا اور شیرازی مین گل قحبہ کہتے
ہین (ماہیت اسکی) درخت اسکا مشابہ ہے
درخت گل سرخ پری کے اور پھول اسکا غیر مضاعف
اندر اسکا سرخ آتشی اور باہر اسکا زرد زعفرانی کے
اور بو اسکی خوش نہین رکھتا ہے اور کہتے ہین کہ اقسام
دردِ منتن سے اور تبدرت لفظاً خوشبو بھی ہوتا ہے
اور مستعمل جڑ اسکی ہے (طبیعت اسکی) گرم اور
خشک ہے گرمی اسکی جڑ کی زیادہ ہے (افعال
اور خواص اسکے) محلل قوی ہے اور بیچ اطلاء کے
استعمال اسکا اولیٰ ہے۔

ورد لبنی - بفتح واو اور سکون راے مہملہ اور بین مہملہ
کے (ماہیت اسکی) پھول ایک درخت خاردار
جنگلی خصوصاً بلاد بین سے ہے بیچ بہ نسبت گل سرخ
اور چھوٹا ہوتا ہے بیچ اسکا مانند گل کے اور بعد بیچ
کے پھٹ کر ایک چیز مشابہ بساتھ بال اور زرد مائل
بسرخی مشابہ زعفران کے اُس کی ظاہر ہوتی ہے
اور بسا ہوا اُسکا بین سے لاتے ہین مشابہ زعفران
پسے کے کپڑون کو اُس سے رنگتے ہین تبرا نہین
بھی تازہ زرد مائل بسرخی ہوا اور قسم سیاہ جنگلی
نا فرمان اور وحشی کہتے ہین اور سرخ تیسرا کو کہ
اسکو ہندی کہتے ہین بون زیادہ ہے اور نرد بیک
بعضون کے کہ کم جڑ اسکی نبات کی ہے لیکن نہین ہے
قوت اسکی چار برس تک رہتی ہے دانہ اسکا
مانند اناش کے ہے (طبیعت اسکی) دوسرے
درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص
اسکے) مقوی اور مفرح عظیم اور رافع بہق اور
خفقان اور محلل ریاح غلیظہ اور جالی اور مسیح اور
مقوی باہ اور فتت حصاۃ اور الزینۃ طلا اسکا نافع
بہق اور برص اور کلف اور وحشت اور جالی سب
آثار کا ہے اور سبب لاغری بدن کا ہے اور پینا
اُسکا واسطے دفع کے نافع ہے الجروح
والقروح - واسطے جرب اور حکہ اور سعفہ اور
داد اور ثعلبہ کے نافع ہے السموم مقاوم زہرون کی
ہے منفرد ہی ریہ کو مصلح اسکا مصطگی اور کتیرا اور
شہد ہی مقدار اسکے شربت کا ایک مثقال تک
بدل اسکا ہموزن اسکے زعفران اور آدھا اسکے
تیزپات اور پینا کپڑون کا کہ اسمین رنگے گئے ہون
صحیح باہ اور معین جماع ہے۔

ورشان - بفتح واو اور سکون راء اور فتح شین
معجمہ اور الف اور نون کے ترکی مین الا فاخنہ
کہتے ہین (ماہیت اسکی) جنس کبوتر صحرائی کی
ہے اور اُس سے بڑا اور مرغی سے چھوٹا مائل بسیاہی
اور طوق اسکے گلے مین (طبیعت اسکی) گرم
خشک (افعال اور خواص اسکے) گوشت
اسکا مانند کبوتر صحرائی کے ہے اور ہلکا زیادہ گوشت
کبوتر سے اور خشک زیادہ اس سے اور واسطے
فالج اور سری گردہ اور شانہ اور پشت کے اور واسطے
تحلیل ریاح کے نافع ہے اور جو بیچ روغن تیونکو
خوب گلا کر پکا وین اور طلا کرین افعال مین
مانند چربی شتر مرغ کے ہے المضار عرق النسا اور
مداومت اسکے کھانے کی مورث بدخلقی اور حبس بطن
ہے مصلح اسکا بیچ خربوزہ کے سرکہ اور سرکہ مین
بھونے اور تھوڑے پیاز اور ساتھ پانی کے پکا کر کھاوے
اسکو تین بھی سریع الخروج ہوتا ہے پیٹ سے۔

ورل - بفتح واو اور راے مہملہ اور لام کو فارسی
اور ترکی نرمچہ اور ہندی گوئین بنفشہ کا فعلی
کہے اور واو مجہول اور با کے کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک جانور ہے بڑا مرغون سے سر اسکا چوڑا دنبالہ
اسکا لانبا دنبالہ نوع سے اور قوی زیادہ پوست

اسکا سیاہ اور خشن اطراف بخطوط زرد کے اور کہتی ہین کہ غیر سوسمار کے ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور دوسرے درجہ مین بھی کہتی ہین مرکبین اسکی بہت گرم اور خشک الفعل اور خواص اسکے) قائم مقام سقنقور کے ہے سب افعال مین اور مسہی اور مخلل ریاح ہے غما اور اسکا جاذب کاسنی اور کاسنی کا بدن سے اور جاذب ہے ہوام کا اور جو اسکو چیر کر اوپر ظاہر جلد کے باندھین باعث نرمی عضو کے ہوتا ہے الزنیۃ تدہین اُس دغن زیتون سے کہ اُسمین گوشت اسکا جوش کیا ہو یہانتک کہ گھل جاوے رافع آثار جلد اور کھجلی اور حکہ اور دار الثعلب اور داد کا ہے لعین سرمہ اسکا دالی سفیدی آنکھ کا ہے اور تدہین اس سے جائیوالا بالونکا بیخ دار الثعلب کے اور جالی وضع اور کلف اور نمش داد کا ہے اور مسمن بدن ہے چربی اور گوشت اسکا اور ملنا اسکی چربی کو نور سے باعث برائی قضیب کا اور آنکھ اسکی صلاح کرنا باعث بحبس ہوئی عضو کا ہے بدل چربی سقنقور کی ہے

## فصل الواو مع السین المہملۃ

وسنج بفتحہ واو اور سین اور خاء معجمہ کے فارسی مین چرک اور ہندی مین میل کہتے ہین (ماہیت اسکی) معروف ہے کہ فضلات منجابیہ اور خارجہ سامات جانور کے بدن کے ہین اور جو بدن کو فضلہ رطبہ لطیفہ سمین زیادہ ہاون میل بھی زیادہ ہوتا ہے مطلق اس سے میل بدن آدمی کا مراد ہوتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک اور باعتبار مرطبہ اور اور اغذیہ اور اعضا اور شہرون کے مختلف ہوتا ہے جو میل قریب ناخون کے ہے گرمی اور خشکی اسکی زیادہ ہے (افعال اور خواص اسکے) طلا کرنا کان کے میل کا واسطے بھٹ جانے اونٹھون کے اور واسطے کاٹنے سانپ کے اور پینا اسکا مورث بہبودی اور استسقا کا ہے اور قاتل بھی کہتی ہین اور طلا کرنا میل بدن کا ساتھ بقیے دہان مناسبہ کے واسطے بواسیر اور شقاق لب اور مقعدہ اور واسی کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے تحلیل اورام پستان کے اور نفاخات اور جوششون کے نافع ہے اور روغن اسکے پسے ہوئے کا واسطے نشف رطوبات قروح دسنخہ کے ساتھ تھوڑی جلاکے نافع ہے السمیوم ضماد اسکا واسطے بہش انعی کے مفید ہے اور بدبودی میل آدمی کے کان کا اسواسطے قوی زیادہ تر ہے مین تمام میل بدن سے ہے اور میل بدن عشتی گیرون کا دو قسم ہے ایک وہ کہ انکے بدنون مین بسبب ملنے روغن اور عطا کے جمع ہوتا ہے دوسرا وہ کہ اوپر دیوار زردخانہ کے جمع ہوتا ہے بدبودہ منضج اور جالی اور مخلل باعتدال ہین طلا کرنا اسکا واسطے قروح مشائخ دسنخہ اور عرق النسا کے اور ثقہ مرہمون کے واسطے تجرحم کے نافع ہے۔ ع

وسنخ الکوائر بفتحتین کاف اور واو اور الف اور یاء مثناۃ تحتانیہ اور راء مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک میل ہے کہ کوارکھل یعنے خانہ سے زنبور عسل مین پایا ہے اور وہ سوای مکیر کے ہے۔ کہ فارسی مین اسکو برہوم کہتے ہین اور بقول لبادی اور قول صاحب تحفہ کے برہوم ہے بہترین اسمین مائل بسرخی اور نرم اور خوشبو ہے اور شیخ الرئیس نے کہا کہ سبز بہتر ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک آخر دوسرے درجے تک (افعال اور خواص اسکے) لطیف و جالی اور جاذب اور مخلل اورام ہے اور بخور اسکا واسطے سرفہ نزلہ کے اور طلا اسکا جالی داد کو اور جاذب کاسنی اور کاسنی کو باطن کو اور بیچ چہکسار اور فربہ اور سقط کے قائم مقام ہے اور کی ہے اور وضع الحمام واسطے نقاطات کے نافع ہے اور وضع المضارعین کے ہے۔

## فصل الواو مع الشین المعجمہ

وشق بفتحہ واو اور شین اور قاف کے لغت حولی ہے (ماہیت اسکی) پوستین ایک جانور کی ہے کہ کتے سے بڑا اور پلنگ سے چھوٹا اور رنگ اور شکل مین اندا سکے اور موش اور دنبالہ اس کا ایک بالشت ہے کم اور تنکا بن مین اسکا پلنگ توال کہتی ہین اور بعضے لوگ کہتی ہین کہ مشابہ لومڑی کوہی و کہستان مین اتا ہے اور کہتی ہین کہ بوی ہے اور بحری کتا ہی اندا ہے اپنے خشکی مین رکھتا ہے اور اسکی کچھ اصل نہین ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجہ مین گرم و خشک (افعال اور خواص اسکے) تحلیل ریاح اور واسطے فالج اور کزاز اور عضلہ اور پہنانا پوستین کا اسکے عظیم النفع ہے واسطے امراض مذکورہ کے بسبب سرد اور تر کے اور پہنانا بلغم کا اور مقوی گرد اور باہ اور مین اور چماع اور باہ کے اور مصلح حال گردہ اور مثانے اور پشت بارد کا ہے اور روا دست کا جلاکے کھلانے کی اور مثانہ کی اور مثانہ اسپرو واسطے بواسیر اور نقرس کے مجرب ہے اور واسطے صبر دین اور مشائخ کے نافع ہے مجرون کو مضر دواء شاربان خمر کو بھی اور مرفق جلد ہے اور تعلیہ کرنیوالا جلد کا واسطے قبول کرنے آفتون کی شرسے اور ذرور جلے ہوئے بالون کا واسطے جواحات کے نافع ہے وشیخ بفتحہ واو اور کسر شین اور سکون یا اور جیم کے فارسی مین اسکو لبوان و اردو کہتی ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مشہور دیار عرب کے اور بیچ کوہستان کے پہاڑون کے دروازون سے جتا ہے بوین مشابہ لبونہ کے لکڑی خاص بہت خوشبو دار سے تیرہ بناتی ہین تہ اکر مشابہ تہ دعنا کے شاخین اسکی باریک جڑ اسکی گرہ دار

مشابہ عدد کے (طبیعت اسکی) آخر درجے
مین سرد اور خشک اور ساتھ کسیلاپن کے (افعال
اور خواص اسکے) رداع اور قوی اعضا اور پنیا
اور مقال اُسکی جرسوکھی پیسے ساتھ انڈے کی
زیرہ پشت کے واسطے شکستگی اعضاے صدر اور واسطے
خربہ اور سقط اور قمع عضلہ اور دہن اور روئی اور
ارض کے نافع ہے اور ان امور مین رفع مطبوخ سے بہتر
اور تبرن اُسکے جوشاندہ کا ساتھ تھوڑے ذخر
کے واسطے رفع سیلان رحم اور نزف الدم رحم
اور بواسیر اور قعدہ کے نافع ہے۔

## فصل الواو مع العین المہملۃ

وعل۔ بفتحہ واو و کسرہ عین اور لام کہ (ماہیت
اسکی) نام گوہ ناری کا ہے طلقا جمع اسکی وعول
اور عاہ اور بعضون نے کہا ہے اہل سے بہتر خوردہ
وہ ایک جانور ہے بہت سیاہ رنگ بقدر چھوٹے
بچھیے کے اور ایک جانور ہے کہ ہرن کی ترکی مین جویرہ
اور یلم مین سوکھا کہتے ہین (طبیعت اسکی) تیسرے
درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی)
جید الغذا اور قوی اعضاے مہ ودین اور شباع کو
چربی اسکی واسطے نالج اور کزاز اور مفاصل اور
نقرس کے علاج مفید ہے المضار جانیوالا خوکا
پیدا کرنے والا اخلاط غلیظ سوداوی اور جذام کا پیدا
مصلح اسکا سرکا اور مری اور بازیر ہین حمول
اسکے سیکھنے کا سورشہ عنبر کا بال اسکے بھگانیوالا ہوام
کے بخور ہین اور جو کسی شخص کو مارا ہو یا قصداً سقط
یا ضرر کسی شخص کو پہونچا ہو اسکے پوست مین کہ
اسی وقت جدا کیا ہو گرما گرم پیٹین الم اور ورانہ کو
رفع کرتا ہے اور ورم نہین ہوتا۔

## فصل الواو مع اللام

ولب۔ بفتحہ واو اور لام اور باے موحدہ کے
(ماہیت اسکی) الف عربی مین نام ایک قسم
نیوعات کا ہے یونانی مین نابلس کہتے ہین بنا
اسکی بقدر ایک گز کے پیڑ اسکے مشابہ پیڑ زیتون کے
اور بہت سبز مائل بہ تیرگی اور ساتھ خشونت کے
اور شیردار جب کوٹتے ہین دودھ اُس سے جاری ہوتا
ہے اور بعض مکانون مین مشابہ پیڑ محرور کے اور
سوا ے ولب کے ہے کہ شجرۃ الراہب اُسی کہتے
ہین اور سوا ے ماہوا دانہ ہے (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور
خواص اسکے) منقی اور مقی قوی اور ساتھ قوت
مسہلہ کے اور مخرج اخلاط کے منقی سے اور منقی
بدن ہی اور کہتے ہین کہ اسکے عجیب خواص مین سے ہے
کہ جو اوپر سے کاٹین پتے اور دودھ اور بیج اسکے
منقی صرف ہوتے ہین بدون قوت مسہلہ کے اور اگر
نیچے سے کاٹین مسہل بدن قوت صفیہ کے ہو اور
اگر دونون قسم سے ترکیب دیوین اور کھاوین دونون
فعل یعنی اسہال اور قی کرتی ہی اور مستطرد پیٹ کے
کیڑون کی ہی مقدار شربت اسکا آدھا درم اور
زیادہ اوپر اسکے مارنے والا اور ورث غشی
کا ہے مصلح اسکا شہد اور وہ پانی کہ نفشہ جوش
کیا ہوا اُسمین بدل اسکا لالہ سے اسکا استعمال
کرنا اولی ہے مطلقا۔

# باب سنتالیسوان

بیچ بیان اُن دواؤنکے کہ پہلا حرف انکا ہاے

## فصل الہا مع الالف

ہارسنگھار۔ بفتحہ ہا اور الف اور راے اور
فتحہ سین مہملتین اور سکون کاف اور الف
اور راے مہملہ کے لغت ہندی ہے یعنی علاقہ گل
کہ واسطے زینت کے کہ دن مین ڈالتے ہین اسکو
کہ بالفت ہندیمین بند گل کو کہتے ہین کہ گردن
مین ڈالین اور سنگھار زینت اور آرائش کو
کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک درخت ہی ہندی
اور ہندمین خصوصا بنگالے مین کثیر الوجود ساق
اسکی مربع شکل اور جڑ سے انتہا تک بیچ چار دن ضلع
کے نیچے پوست کے چار رگین سفید نخست تھوڑی
بھی اور اسی طرح اسکی شاخ اور جبی متوسط برائی
اور چھوٹائی اور سبز اور تیرہ اور خشن اور پائین
اسکا عریض اور دراز پر اسکے باریک یعنے دندانے
دار اور یعنے بے دندانے اور پوست
شاخ اور ساق اسکے کہ سقط فقط اسکے سفید رنگ
مشابہ گاؤزبان کے اور پھول اسکا خوشبو ساق
اسکی زرد اور پھول اسکا انبولی شکل باریک
تھوڑا لانبا بقدر آدھے پور کے اور پر اسکے سر کے
تپان سفید چھ سات عدد چھوٹی مشابہ پھول
چنبیلی کے اہل ہند اسکے غنچہ سبم شگفتہ کر سی مین
پرو ہار بناتے ہین اور پتیان سفید پھول کی ساق
زرد سے جدا کر کے نچوڑ کر پانی سکھاتے ہین اور
اسکو گل کامہ کہتے ہین خوب بو ہوتی ہے اور اسکے
پانی تازہ سے بھی کپڑے رنگتے ہین عود رنگ
اور خوشبو ہوتی ہے اور ساق اسکے پھول کی
سکھا کر پانی مین جوش کرتے ہین کپڑون کو آہن
بھی رنگتے ہین زرد رنگ ہوتا ہے بیج اسکا چوڑا
مائل بگلاہٹ درمیان سے سخی اور مائل بزردی
اور تیرگی اور بیچ خلاف خشی نازک کے ادویہ
مین اکثر بیج اور پتے اسکے مستعمل ہین (طبیعت
اسکی) سرد اور خشک اور ساتھ قوت قابضہ کے
(افعال اور خواص اسکے) اہل ہند بیج نازک کی
جمع اسکے مقدار چھ سات پتے کی پانی مین گھس کر
ساتھ تھوڑی ادرک کے واسطے حمیات کہنہ کے کھلاتے ہین

اور بیج اسکے پیس کر ساتھ پانی کے اور سر کو اُس سے دھوتے ہین واسطے رفع خراز کے نافع جانتے ہین اور کہتے ہین کہ واسطے حمیات کہنہ کے اگر استعمال کرین شرطیہ ہے کہ دہی اور لبنیات اور مچھلی اور گوشت سے پرہیز کرین گل کامہ قرابادین کبیر مین مذکور ہین

**ہاسیونا** - بفتحہ ہا اور الف اور کسرۂ سین مہملہ اور سکون یا ئے تحتانیہ اور ضمۂ میم اور سکون واو اور نون اور الف کے لغت ہندی ہے راہیت اسکی ایک نبات ہے ساق اسکی بلند اور ساق رطوبت لزجہ کے اور مرغوب اور شاخین اسکی باریک پتے اسکے چھوٹے مشابہ چھوٹے کانٹے کے جڑا سکی مشابہ شبنم کے اور سیاہ اور جسقدر زمین مین گہستی ہے پتلی ہوتی ہے یہانتک کہ بقدر بال کے ہو جاتی ہے خام اور اسکو پکا کر کھاتی ہین لذیذ ہوتی ہے اور مائل بہ تیزی (طبیعت اسکی) حرّ کی دوسرے درجہ مین خشک اور بعضون نے گرم تر جانی ہے (افعال اور خواص اسکے) لطف اغلاظ غلیظہ اعضاء الصدر والغذاء ونفض پینا اسکا مقوی قلب اور حافظ صحت بدن اور واسطے کھانسی اور درد سینہ اور تلی اور گردہ اور شانہ کے نافع ہے اور بعضے لوگ اسکے پینے کو باعث پیدا ہونے لڑکے جانتے ہین اور کہتے ہین کہ باخاصیت نطفہ منعقد اس سے صورت انوثی کو قبول نہین کرتا ہے اور جماع اسکے جو شاندہ مین اور بدستور بخور اسکا واسطے سرعت حرکت لڑکون کے موثر اور بعضون کے گمان مین تعلیق اسکا سبز کپڑے مین بیچ دن چہارشنبہ کے قبل طلوع آفتاب کے رافع سحر اور چشم بد ہے -

## فصل الہا مع الدال المہملہ

**ہدہد** - بفتحتا اور سکون دال اور فتح ہا ئے موحدہ

اور ہاکے اصفہان مین اسکو خرفدا اور شیراز مین مہیک اور پرپا عرب مین حمار قیان ہندی مین وہا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے بقدر باقلا کے خاکستری رنگ نیچے اسکے پیٹ کی سفید پانون اسکی بہت بقدر سوئی کے اور نیچے مٹھون مین پانی کی اور جگہ نمناک مین ہوتا ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور تر (افعال اور خواص اسکی) تمکک کرنا اس سے ساتھ شہد کے واسطے خناق اور سقوط لہات کے اور بدستور طلا اسکا ساتھ پر مرغ کے نافع ہے الاذن قطور اسکے جوشاندے کا بیج پوست انار کے ساتھ روغن گل مرغ کے نیگرم بیج کتان کے مسکن درد کا ہے اور رافع کری قدیم کا ہے اعضاء النفس جو بیج خربوزہ کے جلاوین اور ساتھ شہد کے ملا کر آنکھ مین ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک پیئین واسطے عسر النفس کے مجرب جانا ہے اعضاء النفض پینا غیر محرق اسکا ساتھ شراب کے رافع عسر البول اور یرقان ہے اور قطور کرنا اُسکی رطوبت کا بیچ اصیل کے رافع حرقۃ البول ہے اور بدستور رکھنا پتے اُس سے آلودہ کرکے نافع ہوا لحمی العضون نے تعلیق اسکا پارچہ کتان مین رافع حمی کو جانا ہے

**ہُدہُد** - بضم دو پا درمیان دونون کے درمیان دو دال مہملہ کے فارسی مین مرغ سلیمانی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہے بقطع دار بقطع زرد اور سیاہ اور اوپر اسکے سر کے تاج پرون کا (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی) اعضاء العین) سرمہ اس کے پتے سے یا اسکے خون سے واسطے بیاض آنکھ کے مفید ہے اعضاء الغذاء ونفض سر آپکا یا ہلو اسکا ساتھ سونے کے واسطے تفتیح سدون کے اور رفع ہونے چیش اور قولنج کے در تقلیل خون منجمد کے گردہ اور مثانہ مین نافع بعد اسکا جو کھاوین اور خوب پسکر ساتھ طلا کے پیوین تقویت باہ کی کرتا ہے الزینۃ ظاہر اس کے پتے اور خون کا واسطے بہق اور سعفہ کے اور ظاہر اسکے پتے کا بگاڑ تاریک مین تین دن تک اور صاحب اغتذا کے مفید ہے اعضاء الریس بکلان دل اسکی کا وقت گرمی ذبح یعنی گرما گرم باعث قوت حافظہ کے اور بدستور سعوط اسکے دماغ کا ساتھ تازہ روغن تل کے نافع ہے الخشونۃ التعلیق اسکا آنکھ کا اوپر صاحب نسیان کے باعث عدم فراموشی ہر چیز کا ہے کہ یاد کرین اور باعث یاد آنے بھولی ہوئی چیز کا اور واسطے تقویت حافظہ کے اوپر صاحب ہذیان کے ہر چند قدیم ہو اور تعویذ اور تعلیق اسکے پر اور زبان کو باعث چاہ اور دوستی کے ساتھ آدمی کے اور فتح پانا اوپر دشمن کے اور بطریق تعلیق اسکے منقار بچہ کی اور تعلیق اسکی ہڈی بٹیر کی نیچے کی واسطے بند کرنے زبان بدکہنے والون کے اور دوستی دشمنون کے اور تعلیق ہُدہُد مذبوح کا بالکل اوپر دروازے گھر کے باعث بچاؤ کا ہے سحر اور چشم بد اور ام الصبیان سے اور تعلیق اسکی ہڈی کا واسطے تپ لرزہ اور رکھنا ناخن اور پر اسکے ریشمی کپڑے مین باندھکر نیچے سر دشمن کے واسطے الفت کے درمیان انکی خصوصًا اسوقت کہ مجرد بیچ سنبلہ کے ہو مع نظر دوستی کی ساتھ زہرہ کے رکھتا ہو اور نگاہ کرنا اسکا پاس پنڈو واسطے غلبہ کے اوپر دشمن کے اور بخور اسکے پرون کا واسطے دشمنون کے اور سحر اور جنون کے اور بھگانے ہوام اور موذیہ اور کیک کے نافع ہے اور بخور اسکے مغز کا بیچ مین کبوتروں کے باعث اسہات کا ہے کہ

کوئی موذی انکے نزدیک نجاویگا اور کھانا گوشت اسکے کا واسطے رفع جادو کے اور اُس شخص کے کہ بندکیا گیا ہو نافع ہے اور اُس کے خون کو سکھاوین اور ساتھ سوسن کے ملادین اور ساتھ روغن تل کے اوپر بالون کے ملین سیاہ اور نبہ کرتا ہے اور چاہ پر اونچا زیادہ سب سے بہتر ہے اسکے پوستین باندھین اور اوپر ران بائیں کے باندھین وقت مجامعت کے بہت تقویت کرتا ہے

## فصل الہار مع الزار المہملہ

ہرزلی بفتحہ ہا اور سکون زا مہملہ اور کسرہ رای وحدہ اور یا کے لغت ہندی ہے (ماہیت اسکی) صاحب خلاصہ نے عرب نے لکھا ہے کہ جڑ ایک قسم خودرو کی ہے جسکے پتے روغن کثیر الوجود ہے دو قسم ہوتی ہے ایک بہ مائل سیاہی دوسری سفید شکری رنگ ماہی غیر محروری مقدار تین نرسی کے (طبیعت اسکی) چوتھے درجہ مین گرم اور خشک اور سموم قتالہ سے (افعال اور خواص اسکے) مقدار آدھے چنے کے اسکو کھانا قاتل ہے بسبب اسہال مفرط اور قے اور ہیج اور سوزش اور حرارت بواطن اور تشنیع یابس کو تدبیر اسکی تدبیر بیش خوردہ کی ہے اور مذکور ہوئی اور بسبب شدت قوت کے حکمائے ہند اسکو استعمال نہین رکھتے ہین اور سفید شکری رنگ آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک اور رنگ اُس سے قاتل ہے بسبب عوارض مذکورہ کے تدبیر اسکی بھی وہی ہے جو مذکور ہوئی اسکو بیج اکثر سموم کے استعمال کرتے ہین انکو قوا اور اسہال سے دفع کرتی ہے اور مقاومت ساتھ سب زہرون کے کرتا ہے اور باخاصیت سمون کو دفع کرتا ہے اور کہتے ہین کہ وقت کھانے ترک چاہیے کہ صورت اور دماغ کو بچا دین کہ بخار اسکا انکو نہ پہونچے ورنہ ورم ہو جاویگا۔

**ہرطحان** بضم ہا اور سکون را اور فتحہ طا مہملہ اور حا اور الف اور نون کے عربی مین قرطمان کہتے ہین اور نزدیک بعض لوگون کے معرب ہرطمان فارسی کا ہے (ماہیت اسکی) ایک دانہ ہے شبیہ جلبان کے کہ خلد کہتے ہین درمیان جو اور گیہون کے ہوتا ہے اور بعض خود اسی کو جلبان جانتے ہین لیکن یہ اشتباہ ہے کہ ہرطمان سُرخ مائل بسیاہی ہے اور جلبان اُس بخاکستری ہے اور نبات ہرطمان کی مشابہ گیہون کے پھل اسکا بیچ خلاف کے دو قسم ہے دو قسم پر (ماہیت اسکی) سُرخ بین معتدل اور مائل بہ خشکی اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) محلل اور رافع ہیضا الصدر والغذا پینا اسکے بوشاندے کا ساتھ روغن غیر قابض کے اور موافق سینے کے واسطے کھانسی کے نافع ہے اور بوشاندہ اسکا بدون روغن کے حابس بطن ہے الا وارام ضماد اسکا واسطے رفع اور تحلیل اورام حارہ کے ابتدا مین نافع ہے **المضار** ثقیل اور دیر ہضم اور محدث ریاح ہے **مصلح** اسکا اور زیرہ کرمانی اور بہت دوغن اور جوشاندا لیمون اور بہی کو اور قم معدہ مین رہ گیا ہو کھانا شربتون کا باعث اسکے نزول کا ہے۔

**ہرنوہ** بفتحہ ہا اور سکون را اور ضم نون اور واو اور ہا کے اور اسکو قرنوہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ پھل درخت عود کا ہے چھوٹا مانند سے اور ساتھ تھوڑی زردی کے اور مزہ اسکا تلخ اور بو اسکی خوش مشابہ بوے عود کے اور حوالی سبز اور عمانون سے لاتے ہین (طبیعت اسکی) مرکب الطبع ہے دوسرے درجہ مین گرم اور خشکی مین معتدل (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور محلل اعضا الراس والصدر والغذا و **النفض** بخور اسکا نافع زکام اور نزلہ اور منہا اسکا واسطے اوجاع خلق کے اور تفریح اور تقویت قلب کے اور واسطے اعانت ہضم کے اور تسخین گردی اور ثمانے کے اور پینا اسکے بوشاندے کا مدر بول ہے اور بہترین طریق اسکے استعمال کے چبانا اسکا ہے اور اگر اسکو کپڑون مین رکھین کیڑی اُنکو کھا نہ سکین اور جزو اسکی چالیس دن میان شراب پانی سرکہ کے رکھین بہت سیاہ ہوتی ہین یہانتک کہ عود ہندی سے فرق نہین کر سکتے **مقدار شربت** اسکا دو درم تک بدل اسکا الائچی ہے۔

**ہرفروری** بفتحہ فا اور فتح فا اور کسرۂ رای مہملہ اور سکون واو اور کسرۂ رای مہملہ اور یا کے لغت ہندی ہے (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت ہندی کا ہے بڑا اور شاخین اسکی بہت گنجان تیز اسکے لانبے تھوڑے چکنے چوڑے بدون دندانے اور سبز شگفتہ نیلی شاخون مین بیچ دو صف کے ایک مقابلہ دوسری کے پھول اس کے بہت چھوٹے صندلی رنگ پھل گول اور چھ پہلو گھنا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد رنگ ہوتا ہے اسکو کھاتے ہین کچا اور پکا اور اچار بھی اس پھل کا بناتے ہین (طبیعت اسکی) سرد اور تر تیسرے درجہ مین (افعال اور خواص اسکے) قاطع صفرا اور مسکن خون کے جوش کا اور تسکین دہندہ الاحرارت کا اور پیدا کرتا ہے بلغم کو ہی **ہرلیسہ** بفتحہ ہا اور کسرۂ لا اور سکون یا و ثانیہ اور فتحہ سین مہملہ اور ہا کے (ماہیت اسکی) اغذیہ مشہورہ سے ہے لحوم اور حبوب کو آپس مین ملا کر پکاتے ہین بہتر اسمین بنایا ہوا گیہون سفید جدید اور گوشت مرغ جوان فربہ سے

یا گوشت بکری جوان فربہ سے کہ ہڈی سے جدا کیا گیا ہو اس طرح سے کہ گیہون مقشر کو خوب دھو کر ساتھ پانی کے پکائین اور گوشت وغیرہ کو بھی علیحدہ طبخ دیوین اور اسکے بدیان جدا کر کے گوشت وغیرہ کو ساتھ تھوڑے گھی کے بریان کر کے گیہون داخل کرین اور آپس مین جوش دیوین اور کفچی سے اُلٹتے پلٹتے رہین تو یکسان ہو جاوے اور دارچینی اور الائچی مسلم اسمین ڈالین اور چاہیے کہ وزن گوشت کا دونا گیہون کے ہو یا زیادہ اس سے تو بہت لذیذ ہووے اور اگر چاہین کہ ساتھ قند اور دارچینی کے تناول کرین نمک ہریسہ مین کم داخل کرین اور طریق اسکے تناول کا یون ہے کہ بعد خوب پکنے کے باسن مین نکال کر روغن جید تازہ خوشبو کو داغ کر کے اسپر ڈالین اور قند اور دارچینی خوب پیسکر اوسپر چھڑکین اور ساتھ روٹی کے یا بدون روٹی کے تناول کرین اور اگر چاہین ساتھ قورمے کے کہ اسمین چنے پکائے ہون تناول کرین نمک کو بقدر رائق داخل کرین اور مسور مسلم اور گوشت سے بھی اسی طرح بناتے ہین اور اسکو ساتھ روغن کے داغ کر کے ساتھ پانی لیمون کے یا سرکہ یا ساتھ پانی نارنج کے اور صفرہ کو فقہ کی تناول کرتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اسکے) اکثر الغذا اور مسمن بدن اور گردہ مقوی عصب اور باہ زیادہ کرنے والا ہے کا موافق امراض سینہ اور خشونت سینہ اور کھانسی خشک کے ہے (المضار) دیر ہضم اور سدہ دیتے ہے مصلح اسکا محرورون ہین دیر ہضم اور سدہ دیتے ہین انگور ہر یا نماصیت اور تھوڑا انگور ہریسہ کی دیگ مین ڈالنا مرفق توام ہریسہ کا ہے اور کھانا انار کا اوپر ہریسہ کے مضر ہے۔

## فصل الہامع اللام

ہلام بضمہ ہا اور فتحہ لام اور الف اور میم کے (ماہیت اسکی) ایک قسم کی غذا ہے کہ گوشت بیل یا بچھڑے سے بناتے ہین اسطرح کہ گوشت کو پکاتے ہین اور بعد پکانے کے بیچ نہک کے پانی مین ڈالکر ایک جگہ رکھتے ہین تو پانی اسکا پک جاوی اور موافق حاجت کے بقول حارہ یا بارد کو ساتھ سرکے کے پکا کر گوشت مذکور کو اُن بقول مین ڈالتے ہین اور بقول کو بعد تھوڑی دیر کے آگ پر سے اتار لیتے ہین اور اگر بقول چوش کرین ایک قسم فستہ بس سے ہو جاوے گا مزاج اور (افعال اور خواص اسکے) تابع بقول اور لحوم کے ہین کہ اُن سے بنایا جاوی

ہلیلون (بفتحہ ہا اور سکون لام اور ضمہ یا ثنا ثہ تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے لغت رومی ہے عربی مین خشب الحیہ اور فارسی مین مارچوبہ اور اہل مغرب اغراج اور فرنگی مین سپارک اور ہندی مین ناگرون کہتی ہین اور ہلیلون دشتی کو اسبارغوس (ماہیت اسکی ایک نبات ہے بستانی اور غیر بستانی کو بیچ دیار مصر کے باغون مین لگاتے ہین پتہ اسکے مشابہ پتی بیت کے نبات اسکی بنجار بیج اس کے گول خامی مین سبز اور بعد پکنے کے بنفشی رنگ ہوتے ہین اور اسمین نقطہ زرد درافشان اور اسکے جوف مین تین عدد اوریج اس کے مشابہ حب البیل کے اور سخت اور قسم دوسری خارد اور اسکو زبان عربی اندلس مین اسپون کہتی ہین ساق اور پتے اسکے مشابہ کیر کے اور تھوڑی شبردار اور پھول اسکا مائل بہ بنفشی ہے اور کہتی ہین کہ پتے اسکے مشابہ پتے سوئف کے اور ابن ہوئف نے کہا کہ ہلیلون اکثر درخت انار کی جڑ سے جمتا ہے اور اوپر درخت انار کے لپٹتا ہے اور صفری بھی ہوتا ہے (طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور بعض لوگ گرم و خشک دوسرے درجے مین کہتے ہین ہری مین خشکی غالب ہوتی ہے گرمی پر اور سوکھی کو معتدل کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) محلل اور مفتح سدہ ہے (اعضار) العین والانعم والصدر والغدد والنقرس ہیضا اسکا واسطے ظلمت بصر اور ابتدا نزول الماء آنکھ کے اور درد درد سینہ اور ریہ اور پہلو اور استسقا کے اور مفت اسکا واسطے درد دانتون کے اور ہیضا اسکا مفتح سدہ کبد و طحال اور گردہ و مثانہ اور محلل لفخ اور ریاح اور نوائح کولنج اور اسکی غالب اور ہاضم بدلنے والا شباب کی بوکا اور پسینے کی بوکا اور مفت مصاف کردہ اور منقا کہ اور روغن کی کو اور بول ہے جوشاندہ اسکا ملین طبع اور منقی بغم لزج کہ معدے سے ملا ہو اور رافع درد احالہ اور مبیح باہ اور مدر بول اور ساتھ شراب کے واسطے تفتیر البول کے اور پیا اسکا نہایت مفت ہے اور نزلہ کرنے والا بیماریون گردہ اور شاہ السموم پیا جوشاندے اسکے کا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے زہریلے کے مفید ہے اور استسقا کے اسکی مضر ہے راس کو مصلح اسکا شہد ہے اور ادویہ اسکی بجان مین لاینحلی درد مثانہ مفسد طعام اور مغثی ہے مصلح اسکا بزودن مین بے عسل اور محرورون مین بعسل اور جوشاندہ اسکو سرکہ اور مری مین بھی اور جوشاندہ اُس کا دودھ مین واسطے محرورون کے مقوی باہ اور ساتھ گوشت کے زیادہ

مقوی ہے اکیلے اپنے سے اور اسی طرح پایا ہوا
ساتھ بطیخ کے اور بھیگنا اسکے پانی کا کہ اس مین
کیا ہو پہلی بار بعد اسکے پکانا صاف پانی مین اسکے
کہ پانی پہلا اسکا تیزاور ہضم اور مسکی پیدا کرنے
والا ہے اسی طرح سکنجبین مصلح اسکی ہے پیچ محرور
کے اور مبرودون اور مشایخ مین حاجت اصلاح
کی استدر نہین ہی مقدار شربت اس کا تین درم
تک اور کہتے ہین کہ ہلیون قاتل کتے کا ہے پیچ
اسکے سفیح سدۂ طحال اور پینا اسکو ساتھ شہد کے
اور دغن بلسان کے مخرج سنگ گردہ اور گردہ
اور مثانہ ہے اور تین مصر کی اسکے بیچ کوٹ کر اور خوب
پیس کر اور انڈے مرغ شت مرغ کے چپڑ کے نگرم
کھاتی ہین اس گمان سے کہ سمن بدن ہو فربہ اسکا
مدیض ہے اور دار اسکا قوی ترہے اور ہلیلہ سیاہ
مقدار شربت اسکا دو مثقال تک بدل اسکا
خطمی ہے مضر ہے دماغ کو مصلح اسکی سکنجبین ہے
اور جڑ اسکی جلانا واسطے دردد انتون کے مفید ہے
اور رکھنا اسکو کہ فاسد ہوتے ہون اور پیپ سکن
دردد انتون کا ہی کہ فاسد ہوتی ہون اور فاسد کرتی ہو
ہی اور لگانا سوکھا اسکو بھی مسکن دردد انتون کا ہی
بلکہ سب اکھڑنے دانتون کا ہی آسانی سے اور کلیان
اسکی جڑ کی جوشاندے کے ساتھ سرکہ کے واسطے
دردد انتون کے اور بدستور جوشاندہ اس کے
بیج کا اور پینا جوشاندہ اسکی جڑ کا اکیلا یا ساتھ
شہد کے یا تخم خربزہ کے مقوی افضل ہی بیج تقویت
حصاۃ اور محلل مثانے کے اور واسطے اس درد کے
کہ معدہ گردہ سے اور مجاری بول سے پیدا ہوا ہو
علم فلاحت مین مذکور ہی کہ جو سینگھ بکری کا دفن کری
اور پانی کر رڈالتی رہین ہلیون جنات ہے مجربات سے ہی

## فصل الہامع النون

ہندبا ر بکسر ہا اور سکون نون اور کسر دال
مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف کے لغت عربی سے
فارسی مین کاسنی نام ہے ماہیت اسکی ایک نبات
مشہور ہی اکثر شہرون مین پیدا ہوتی ہی اور کئی
قسم ہوتی ہے مری اور بستانی اور ہر ایک انمین سے
دو دو قسم ہوتی ہے جس کا سنی کے پتے بڑی
اور لانبے ساتھ خشونت کے مائل بہ تلخی اور ساق
اسکی دو گز تک یا زیادہ اس سے ساتھ شاخین
ڈھیلی اور پھول اسکا کبود اور تھوڑا سا بڑا اور جو
منظر ہو اس کو ہندباے شامی کہتے ہین اور
جسکے پتے چھوٹے اور پھول چھوٹا اور کبود رنگ
اسکی زیادہ ہو اسکو ہندباے المقل کہتی ہین اور
باعتبار اختلاف ہوا و مکان اور زمان کے بیچ مزہ
اور رنگ اور طبیعت کے تغیر حاصل ہوتا ہے فصل
گرمی کے کبھی بہت کڑوائی پیدا ہوتی ہی پس اوقت
کہ بیل بہ گرمی کرتی ہی کہ اکثر برودت کا غلبہ
اس سے ظاہر نہین ہوتا ہی بستانی کو کاسنی اور بری
کو ترشفوق کہتے ہین (طبیعت اسکی اترار تازی
کی آخر پہلے درجے مین سرد اور تر ساتھ اجزاے مادہ
لطیفہ کے دھوئین سے دور ہو جاتے ہین بسبب تنعیف
ترکیب کے اور کھال لطافت کے لہذا شرع اور طب مین
دھونے کی ممانعت ہے اور جو بہت گرمیون مین یا
گرم شہرون مین بیچ موسم گرمی کے پیدا ہوتی ہے
مائل بہ گرمی ہوتی ہی اور سوکھی مائل بہ خشکی اور ساتھ قوت
قابضہ کے لیکن باعتدال نہ شدید اور قسم چھوٹی کی
رطوبت اور لطافت کم ہے بڑی قسم سے اور بستانی
ابرد اور رطب ہوتی ہے بری سے (افعال
اور خواص اسکے) اور مسکن حدت صفرا اور خون
اور تشنگی اعضاء الراس طلا اسکے پتے کے
پانی کا اکیلا یا ساتھ سرکہ کے اور صندل
کے واسطے درد سر گرم کے اور درد سر صفراوی

کے اور ساتھ صندل سرخ اور سرکہ اور گلاب
کے واسطے شری کے اور ساتھ طلا کے کہ ایک
نوع حمرہ سے ہے واسطے ورام گرم اور درد آنکھ
کے اور منماد اسکے کٹے ہوے پتون کا واسطے رمد حار
کے خصوصًا ساتھ روغن بنفشہ کے اور مضمضہ اسکی جڑ
کے جوشاندے سے ساتھ سرکہ کے اور اکیلا بھی اور
اسکے بیج بھی واسطے درد دندان ہون کے اور غرغرہ
اسکا ساتھ امتاس یا شربت شاہ توت کے واسطے
ابتدا ورم حلق کے اور خناق کے اور بدستور
ساتھ پانی پتے تازے دھنیا کے مفید ہے
اعضاء الصدر خاد اسکے پتون کا ساتھ آٹے
جو کے واسطے خفقان کے اور واسطے تقویت دل
گرم اور تحلیل ورم سخت کے نافع ہے اعضاء الغذا
والتفس پینا اسکا واسطے تفتیح سدہ اور طحال
اور یرقان اور استسقاے گرم کے اور تفتیح سدۂ
احشا اور عوق کے اور تقویت جگر کے اور
تسکین حرارت تشنگی اور غثیان اور ہیجان صفرا
اور التہاب معدے کے نافع ہے اور جگر گرم اور سرد کو
موافق ہے اور مجاری بول گردہ کو منقی ہے اور معقد
زیادہ تلخ ہو بیچ دفع سدون کے اور امراض کبد کے
بہتر ہے اور پینا اسکا ساتھ خاکسی سنگ سوا اور سکنجبین
سادہ کے واسطے قی صفراوی کے اور واسطے ہیجان
صفراوی اور واسطے جدری اور حصبہ اور نفیہ صفراوی
کے اور پانی اسکے تازے پتون کا جوش کر کے کف
اسکا دور کرکے صاف کرین اسکو آب کاسنی مروق
کہتے ہین ساتھ سکنجبین کے واسطے تقویت معدے گرم
اور استسقا اور تفتیح سدد کے اور رفع کرنے تعفن
رطوبت کے اور کھانا اسکے پتون کا ساتھ سرکہ کے
مسکن صفرا ہے اور واسطے حبس اسہال صفراوی کے
مفید ہے اور ساتھ تھوڑی سونف اور کشوث کے جوش
کرین تفتیح اور اسہال اسکی زیادہ ہوتی ہے بری معقد کو

اور بستانی دواسطے کہد کے موافق ہے الحمیات
پیا آب مروق اسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے
حمیات کہنہ اور ربع اور حمیات سرد کے اور پینا
پانی جوشاندی اسکے پتے اور پھول اور بیج اور جڑ کا
شامرا کیلا یا ساتھ تخم کشوث کے باضافہ سکنجبین
بزوری یا سادہ کے یا شربت کشوث کے یا ساتھ
بزور ہر ایک انمین سے باعتبار احتیاج کے واسطے
حمیات مرکبہ کہنہ و بائیہ اور استسقا اور طحال کے
اور رافع کرنے تہیج ہاتھ اور پانون کے مجرب ہے
السموم ضماد اسکے پتے اسی طرح طلا اسکے پانیکا
اور پینا اسکے پانی کو بھی ساتھ روغن زیتون کے
نافع ہر ادویہ قاتلہ کا ہی اور ضماد اسکی پتے اور جڑ کا
ملکر واسطے کاٹنے بچھو اور ہوام اور تیز زہر ہام
کے اور اسی طرح ساتھ سنوکے بعد لدغ ہی آلات
المفاصل والاورام ضماد اسکا ساتھ آٹے
جو اور سرکہ کے واسطے اوجاع مفاصل گرم اور
نقرس گرم اور ادرام گرم کے اور طلا پانی اسکی پتون
کا ساتھ سفیدی اور سرکہ کے واسطے تبرید اس عضو
کے ارادہ تبرید کا ہے عجیب الاثر ہے مقدار شربت
اسکے پانی کا آدھی رطل تک مضر ہے کھانسی کو سبب
اسکا درم محدب کو نہو اور محرک ہی کھانسی مذکورہ
کا ورنہ اسقدر مضر نہین ہے بلکہ بعض اوقات مین نافع
ہوتی ہی مصلح اسکی شکر اور شربت بنفشہ اور مانند
انکی بیج اسکے دوسرے درجہ مین سرد اور خشک اول مائل
بہ گرمی اور اجزاے بارده کے بھی لکھا ہی ساتھ قوت
محرکہ کے بیج سوداسکنہ کے صاحب شفاء الاسقام نے
گرمی اور تری مین معتدل اور بابس دوسرے درجے
مین جانا ہے افعال اور خواص اسکے واسطے
دردسر اور خفقان اور تفتیح سدد استسقا اور یرقان
اور حمیات صفراوی اور صفری کے نافع ہی اور
ساتھ جوشاندے صندل اور سولف کے واسطے
رفع کرنے زہر ہوام ضعف گردی اور علی الخصوص
قطع کرنے نفث الدم اور تحریک اشہا کے موثر ہی
اور سب افعال مین قائم مقام اپنے پتون کے ہے
مقدار شربت اسکا دو درم سے پانچ درم تک
المضار کریہ الطعم مغثی ہے مصلح اسکی ادویہ
اور سکنجبین اور صاحب تنقیح الاشقام لکھتے ہین
درم طحال کے لکھا ہے کہ طحال کو مضر ہے مصلح
اسکی سکنجبین ہے جڑ اسکی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے
درجے مین خشک افعال اور خواص اسکے
نہایت مفتح اور ملطف غلاظ اور منقی مجاری غذا
اور مدر بول ہی اور واسطے تصفیہ خون کے اور
رفع کرنے ورم احشا کے اور استسقا کے اور تفتیح اور
تحلیل مواد حمیات مرکبہ مزمنہ کے اور ورد
مفاصل کے اور ادرار بول کے نافع ہی مقدار
شربت کا اسکے جرم پینے سے ایک درم سے
چار درم تک اور مطبوخ اسکا پانچ درم سے پندرہ
درم تک ہے۔

بھندبار بربری کہ اسکو طرخشقوق اور قبابہ یہود
کہتے ہین اور سواے خندریلی کے ہے ماہیت
اسکی) نبات ہے مشابہ بستانی کے پتے اس کے
اُس سے پتلے اور چھوٹے اور موٹے پھول اسکا
کبود مزا اسکا بہت کڑوا (طبیعت اسکی)
آخر پہلے درجہ مین سرد اور خشک اور تبرید اسکی زیادہ
ہی بستانی سے (افعال اور خواص اسکے) قابض
طبع اور مقوی معدہ اور سب افعال مین سواے
مرطیب قوی زیادہ ہے بستانی سے اور قاطع
ہے نفث الدم کو مدر ہی حیض اور دودھ کو دودھ
اسکا آنکھ مین لگانا واسطے سفیدی آنکھ کے اور
تمول اسکے عصاری کا رفع کرنیوالا اور ام گرم جرب اور
حکہ کا اقسوم پینا اسکے پانی کا ساتھ روغن زیتون کے
واسطے رفع کرنے اکثر زہرون مشروبہ اور زہر ہوام کے
اور ضماد اسکی جڑ کا واسطے کاٹنے بچھو اور بھڑ اور
سانپ کے اور مقاء آٹے جو کے واسطے سرخاو
کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے سوختگی آگ
اور سوزش اعضا کے نافع ہے اور بیج اور جڑ اسکی
افعال مین قوی زیادہ ہین بستانی سے اور ہر
ایک بدل دوسرے کا ہے دستور پینا بیج بستانی
کا واسطے تفتیح لے عروق اور جگر کے اور تینون
دموی اور صفراوی کے اور دستور پینا پتے بستانی کا
اور بنا فاوق اور مفوف اور معجون کا سب
قرابادین مذکورین اور بھی ایک قسم کاسنی بری
ہوتی ہے کہ بیج اسکا فرنگی اپنے ملک مین لاتے ہین
اور بنگالے مین ہوتے ہین ابتداے موسم جاڑے
مین پتے اسکے پتلے اور لانبے اور تھوڑی دندانے
دار اور نازک اور سفید رنگ خصوصاً بیچ اندر کے
کہ گرمی آفتاب انمین اثر نہ کی ہو ابتدا مین ساق
نہین ہوتی انتہا مین اس سے ایک ساق پتلی
نکلتی ہے اور اسکے سر کے پھول مشابہ پھول کاسنی
بستانی کے اور تھوڑا لانبا بیج اسکے بھی مشابہ اس سے
اور جسقدر ہوا سرد اور تر ہو تہرا و لطیف
زیادہ ہوتی ہے اور اسکو چھوٹے ہونے و خامی
کے دست باندھتے ہین کہ گرمی آفتاب کی اسکے
جوف مین اثر نہ کرے پس اسکے نازک اور لطیف ہوتے
ہین احتمال یہ ہے کہ ربتہ بری کی قسم ہو (طبیعت
اور افعال اور خواص اسکی قریب بری کے ہین۔

## فصل الہا مع الواو

ہوا بالفتح با اور واو اور الف اور ہمزہ کے
فارسی مین بادہندی مین پاؤ نام ہی (ماہیت
اسکی) مشہور ہے اور ایک عناصر ربعہ سے ہے کہ
انکو ارکان بھی کہتے ہین اور وہ خفیف مضان ہے
یعنی مٹی و پانی سے لطیف اور آگ سے ثقیل ہے

اور ایک مسئلہ ضروریہ موجودات جسمانی کے لیئے
حوالید تلثہ سے ہے اور راحت دینے والی
حیوانی کو کہ دال متقر ہے اگر ایکدم رسکونہ ہوتیا
بیچ باوے اور باعث نقوص نباتات اور باورچی
کے لیکہ زیادتی اور عمق اور کمی بہتر کے ہے حضرت
امام ثامن علی بن موسی الرضا علیہ التحیتہ والثنا
نے رسالہ ذہبیہ کے ارشاد فرماتے ہین امون سے
کہ تفاصل کرکے جان کو تحقیق کہ قوت نفس کی تابع
مزاج بدنون کے ہے اور مزاج بدنون کی تابع
ہواکے متغیر ہوتے ہین یہ سبب ہوا کے مزاج
بدنون کے مکانون کے مختلف ہین پس ہمیشہ
سرد ہوتی ہے دوسری مرتبہ ایک بلدگی متغیر
ہوتی ہے سبب اسکے مزاج بدنون کے اور
اور واہ تغیر اکثر کرتا ہے قوی ہین پس اگر ہوا معتدل
ہوتی ہے ابدان اور مزاج بھی صحیح اور معتدل ساتھ
بصرفات قوی کے اور امزجہ اور حرکات طبعی کے
مانند ہضم اور نضج اور جماع خواب اور بیداری
اور باقی حرکات طبعی اور نفسانی کے ہین
طبیعت اسکی) بالذات گرم اور تر ہے
مگر باعتبار اختلاف اوضاع فلکی اور ارضی کے
مختلف ہو جاتی ہے اور باعتبار جہات کے بھی
مثلاً وقت ہونے آفتاب کے بروج شمالیہ مین
ہوا گرم ہوتی ہے اور اسی حین وقت غلبہ ایک
کوکب ہی کو الک حارہ سے گرم ہوتی ہے اور
اسی تعفیفہ غیر خشوفہ جانب آتر کے یا زمین
جلی ہوئی خشک ہوا یکے گرم ہوتی ہے اور خاصیت
اسکے سرد اور وقت شدت تابش آفتاب کے
خصوصاً بلاد بحریہ مین گرم اور خشک اور بیچ طرف
بحری اور جزیرون کے اور وقت بارش کے
رطب ہوتی ہے باد صبا کہ جانب مشرق سے لیکر
شمال تک جنبی ہے گرم اور خشک اور باد شمال
جانب آتر سے لیکر مغرب تک جنبی ہے سرد اور
خشک اور باد دبور کہ مغرب سے لیکر سہیل
تک جنبی ہے سرد اور تر اور باد جنوب کہ سہیل
سے لیکر مشرق تک جنبی ہے گرم اور تر ہے اور
مرکب بسبب مرکب کیفیات اربعہ سے ہے (افعال
اور خواص اسکے) باد صبا مزیل بلغم اور مجفف
رطوبات اور مفتح سدد اور معین اور پر ہضم کے اور نافع
نزلات اور مقوی قوت واقعہ اور مصلح حال مومین
اور دواسطے امراض باردہ رطبہ کے مانند استسقا اور
اور فالج اور لقوہ اور سوائے انکے نافع ہے اور
مضر ہے محرورون کو اور ابدان خشک اور امراض
صفراوی کو اور محرق صفرا اور مولد خلط مرہ
اور شیخ یابس اور مانند انکے ہین باد شمال مضبوط
کرتی ہے عضا کو اور منع کرتی ہے استرخا اور سیل
اور قوی کرتی ہے اعضا اور حواس کو اور تیز
کرتی ہے فہم اور ذکر اور دیر ہضم کو اور صاف کرتی
ہے رنگ کو مضر ہے صاحبان کمانسی اور ضیق
النفس یابس اور بواسیر کو اور باعث بگڑنے جنین
کے اور عسر ولادت کے ہے باد دبور عکس باد شمال کے ہے
کے ہے اور باد جنوب عکس باد شمال کے ہے مرکب
دینے والے امراض مرکبہ کے نافع ہین اور اصلاح دینے
اور بعض ہر ایک ہوا کا کرتے ہین تغیر اور تبدیل
شہر و مکان سے اگر ممکن ہی اور بھی اصلاح کرنی ہین
پیاز اور لہسن اور سرکہ اور ہلیلہ اور فیرا اور لاؤلن
اور قنطران اور مومیائی اور عود ہندی اور غیر
قسط اور کندر اور سندروس اور کھریا اور یوست
انارین اور مشک اور زعفران اور ناگرموتھ اور انبل
اور صندل اور مائین اور زراوند طویل اور جوارش
سونٹھ سے بالکل یہ میرہون اور جوان ہی اسکے
اور دوسرے اور جہاؤ کے بجور سے اور پیاز اور سرکہ
اور لہسن اور ہلیلہ اور لعین مختوم دہنیک کے
کھانے سے اور پیاز غنصل کے لٹکانے سے
اوپر دروازے گھر کے اور چھڑکنے سرکہ سے اوپر
دروازے اور دیوار اور فرش گھر کے خصوصاً
کہ اس سرکہ مین پیاز اور لہسن پرورده کیا ہو اور
حتی المقدور اس گھر سے باہر نکلین اور کسی جگہ نجاوین
اور اگر کوئی ضرورت سے جاوین تاک کو اس
کپڑے سے کہ جسمین سرکہ اور لہسن لگا ہو بند کر لیوین
اور جلد پھر آوین اور باوجود ان تدابیر کے چاہیے
کہ سیوی تر اور دودھ کے کھانے سے پرہیز کرین
اور حمام اور تشنگی اور گرسنگی سے بھی پرہیز
کرین اور پانی بہت سرد نہ پیوین اور جو چیز کہ کھاوین
اسمین پیاز اور لہسن اکثر کرین اور غذا ایسی
کھٹی بدون چکنائی کے کھاوین اور شہائی بالکل
نہ کھائین اس مین شہر کے جانورون کا گوشت
نہ کھائین اور اگر ممکن نہو تو تھوڑا کھاوین اور
تر یاق ہی فاروق اور مترود بطوس اور جدار
حظائی جو لے کر رکھائین اور پرشعشا اور فلونیا
رومی بھی مناسب ہے اور فاذہر معدنی
بھی خوب ہے۔

ہوفا یقون۔ بضم ہا اور سکون واو اور
فتحہ فا اور الف اور کسرہ رای مہملہ اور سکون
یای تحتانیہ و ضمہ قاف اور سکون واو اور
نون کے معرب اور فاریقیون یونانی کا ہے
اور ہوفا یقون بھی دیکھا گیا ساتھ زیادتی
یای تحتانیہ کے درمیان پا اور واو کے اور بعضے
اندرسامن اور بعضے فوریون اور بعضے اناطولی
بمعنی منوبری بسبب مشابہت قوی اسکے بیج کے
ساتھ بوے تلخ کے کہ وہ گوند صنوبر کا ہے
کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ہوفا یقون قسم ہی
ہی راہابیت اسکی) ایک نبات ہے کہ تین قسم کی ہوتی
ہی اور تینون پھل مشابہ جوکے ہین ایک قسم کا ان

لقدر بالشت کے اور زیادہ بھی۔ پتے اسکے مانند سداب کے اور بہت سرخ پھول اسکا سفید شابہ پھول سونپ کے چتردار اور بو میں مشابہ بو ی صنوبر کے بیچ اسکے غلاف کے لانبے (دوسرے) شابہ جو کے اور گول بھی ہوتے ہین (منبت) اسکا ہین سخت اور دیرانے پھل اسکا قوی تر ہے بیچ سے سب اجزا سے قوت اسکی دس برس تک باقی رہتی ہے (طبیعت اسکی) بیچ تیسرے درجے کے گرم اور خشک اور کہتے ہین کہ خشکی زیادہ اسکی گرمی سے (افعال و خواص اسکے) مجفف اور محلل اور مفتح اور مسدد اور پھیلانے والی اخلاط اور زوجات کے اعضا الراس والغدا والنقض پینا اسکا واسطے گرانے کے اور تفتیح سدد معدی اور کبد اور طحال اور ادرار بول اور حیض اور اسہال صفرا کے اور حمول اسکا بھی واسطے ادرار بول اور حیض کے نافع ہے آلات المفاصل پینا اسکا جوشاندے پتون کا ساتھ شراب کے یا پینا اسکا عصارہ کا چالیس دن پے درپے واسطے دردورک اور عرق النسا اور نقرس کے اور پینا بیج اسکے برون آدھا درم ساتھ مارالعسل کے واسطے عرق النسا کے مجربات جانا ہے الحمیات پینا اسکا ساتھ آدھے وزن اسکے سداب کے واسطے حمی رابع کے نافع الجروح والقروح مفادا اسکے پتون کا واسطے تنقیہ اور اندمال زخمون عفنیہ کے اور قروح ردیہ کے اور سوختگی آگ کے اور زرور اسکا واسطے تنقیہ قروح مزمنہ اور متعفنہ کے نافع ہے بدل اسکا بیج موکے ہے اور انیسون ہے جڑ اسکی مانند جڑ کبر کے ہے قسم دوسری کی نبات بڑی ہوتی ہے پہلی قسم کی نبات سے اور شاخین زیادہ پتے اسکے بقدر نصف کے اور بہت شبیہ ہے ساق اسکی سرخ پھول

اسکا زرد اور بیچ اسکا مثلث مین مشابہ خشخاش کے خط دار بو مین مشابہ رائحہ کے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا دورم بیچ اسکے سہل صفرا بغلیظ اور پینا کھنڈا پانی اسکا غل کو مدد کرتا ہے اور سب افعال مین مانند پہلی قسم کے اور پینا اسکے بیج کو ساتھ شراب اور دوا مالی کے واسطے عرق النسا کے اور طلا اسکے جوشاندے کا بیج شراب کے رافع تازے زخمون عفنیہ کا ہے اور ضماد اسکی نبات کا واسطے سوختگی آگ کے نافع ہے قسم تیسری کہ اسکو وار بردی کہتے ہین نبات اس کی بڑی پہلی قسم سے اور چھوٹی دوسری قسم سے ہے اور بہت سرخ اور شاخین اسکی بہت تر اسکے چوڑی مانند پتے سداب کے اور مانند بڑائی نعناع کے اور بہت پھول اسکا زرد بو مین مشابہ پہلی قسم کے (ماہیت اسکی) گرمی اور خشکی مین پہلے درجہ کے کمتر (افعال اور خواص اسکے) سہل رطوبات معدہ اور مجفف اسکی تری کو اور سب افعال مین قوی تر پہلی قسم اور دوسری سے پینا دوم اسکا سہل صفرا بغلیظ خصوصاً ساتھ گھنڈے پانی کے اور مقوی معدہ اور رافع قالع اور عرق النسا اور عسر البول اور نفث حصاۃ اور مستسقا جنین اور مدر حیض اور سرخ کرنیوالی رخسارون کو اور مقابلہ کرنے والی سب زہرون کی اور واسطے استسقا اور قولنج اور تپ ربع کے اور طلا اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے فالج کے کہ گردن طرف نیچے کے جھکی ہو اور طلا اسکا واسطے برق اور کلف اور سب آثار جلد اور بواسیر اور ضربان مفاصل والتیام قروح کے نافع ہے المضار محرورون مین صداع پیدا کرتا ہے مصلح اسکے بہی بہ مقدار شربت اسکا ایکدم بدل ہر ایک کا قسم دوسری ہے اور بدل سب قسمون کا اذخر ہموزن اسکے اور جڑ کبر کی آدھے وزن اور شیطرج آدھے وزن اسکے اور قرد مانا آدھا وزن اسکا بھی کہا ہے حکیم میر عبدالحمید نے لکھا ہے کہ اسکو ہندیین اُرسہ کہتے ہین کئی قسم ہوتا ہے دو قسم کہ پھول اسکا سفید پتے اسکے مانند گل عباسی کے بیچ اسکی مانند جو کے اور بالی اسکی مانند بالی جوار کے گدیون کے اوپر سر خوسے کے کہ پھول اسکا لگتا ہے درخت اسکا بقدر گز دو گز کے اور خاردار ہے جمایہ اودیہ مشہور ہندیہ سے ہے اور بیچ فواصل کے ویسا ہی ہے جیسا کہ لکھا گیا ہے قسم دوسرا پھول اسکا زرد اسکو بیابان کہتے ہین اور قسم تیسرا اسکا پھول بنفشی اور سرخ بھی ہوتا ہے بری اسکا سب افعال مین قوی تر بانی سے ہے۔

**ہوم** بفتح ہا اور سکون واو اور میم کے لغت ترکی ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے کہ نہین اسکی گرہ سے بھری پھل اسکا مشابہ کوکے چکور اسکو دیکھکر بہت خوش ہوتا ہے اور بچہ نہی اور بے جڑ اور ریشہ ضعیف کے کہ زمین مین نہین گھستی ہین (افعال اور خواص اس کے) سموم قتالہ سے ہے اور گالنس کو اسکے پانی مین آلودہ کرکے سکھا دین جس جانور پر تیر اسکا لگتا ہے وہ جانور زندہ نہین بچتا ہے۔

**ہوم المجوس** بضم ہا اور سکون واو اور میم اور الف اور لام اور فتحہ میم اور ضمہ جیم اور سکون واو اور سین کے لغت عوکی ہے اور اسکو مرنبا بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) گھاس ہے ساق اسکی اسفل سے ایک عدد اور پتلی اور سخت پھول اسکا زرد اور تیز مشابہ یاسمین کے پتے اسکے چھوٹے اور نگوفہ اسکا مشابہ یاسمین اور بھی مشابہ ساتھ شکوفہ شبیع کے صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ ظاہر جنس اغوان ذوفروع

بوا اور بعضے بخور مریم جانتے ہین حکیم میر عبد الحمید نے لکھا ہے کہ جو تحقیق ہوا ہوم الجوس ایک پھول ہے کہ اسکو جعفری کہتے ہین بہت قسم ہوتا ہے ایک قسم کے پانچ پتے اور ایک قسم مضاعف اور جعفری مذکور ہوچکا (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے اسکو پھول کو سرد اور خشک کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) حال اور حاد اور مخفف اور مفتح سدد ہے پیا جوشاندہ اسکے پھول کا واسطے ادرار فضول کے اور تفتیت سنگ گردے اور شانے کے اور واسطے احتباس پھول کے نافع ذرور اسکے پھول کا حابس خون زخون کا ہے مقدار شربت اس کا ایک مثقال اور زیادہ دو مثقال سے قال ہے بسبب تخفیف قوی کے اور حکیم میر عبد الحکیم نے مقدار شربت اسکا دو تولہ لکھا ہے روغن اسکے پھول کا ساتھ دینے گوسفند کے بناتے ہین واسطے درد مفاصل یا فہی اور سودا وی کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے درد مفاصل بلغمی کے مجرب ہے ہوقلیدس بضم ہا اور سکون واو اور فتحہ قاف اور سکون سین اور کسرہ طاے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ دال اور الف اور سین کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) عصارہ ایک نبات کا ہے اور فیرلجیۃ التیس کے کہ وہ مذکور ہوچکا ہے جانتے ہین اور کہتے ہین طرتوث ہی کہ نیچے درخت لجیۃ التیس کے ہوتا ہے اور فیرلجیۃ التیس ہی ہیشیر بفتحہ ہا اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ شین معجمہ اور راے مہملہ کے (ماہیت اسکی) انگزنی ہے بلندی اسکی ایک گز تک اور زیادہ اس سے درمیان اسکا خالی تنگوفہ اسکا چوڑا اور بفشی اور بعد سوکھنے کے سفید ہوتا ہے اور درمیان ستود کے ایک چیز مانند روئی کے ہوتی ہے کہ اگر وہ روئی کان مین جاوی بہرا کردے۔ (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکے جوشاندہ کا وسطے کھانسی کے نافع ہے۔

**ہیل بوا** - بکسر ہا اور سکون یا اور کسرہ لام اور فتحہ باے موحدہ اور واو اور الف کے (ماہیت اسکی) خیر بوا ہے حرف الخا مین مذکور ہوا (طبیعت اسکی) اگرم پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور بعضون نے تیسرے درجے مین کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) بہت لطیف زیادہ قاتلہ سے اعضا اور الغذا مقوی جگر سرد اور معدہ اور ہاضم طعام ہے۔

**ہوفلوس** بضمہ ہا اور سکون واو اور فتحہ فا اور سکون لام اور ضمہ سین اور سکون واو اور سین کے (ماہیت اسکی) ایسا کہا ہے کہ وہ خس الحمار ہے کہ اسکو ابو فلسا بھی کہتے ہین اور وہ مذکور ہوچکا حرف الالف مع الیا مین (طبیعت اسکی) سرد اور تر ساتھ قوت تخفیف اور تلطیف تحلیل کے اور قبض کے (افعال اور خواص اسکے) ساتھ قابضہ کے اور سب افعال اسکے بیچ ابو فلسا کے مذکور ہوے۔

## باب اٹھائیسوان

بیچ بیان اُن ادویہ کے کہ پہلا حرف انکا باے تحتانیہ ہے

## فصل الیا مع الالف

**یاسمین** بفتحہ یا اور سکون الف اور فتحہ سین اور کسرہ سیم اور سکون یا اور نون کے اور یاسمون ساتھ داد کے بجاے یا کے اور بضم بھی اور ملاط بھی شیرازی مین گل ہاشم اور ہندی مین چنبیلی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک پھول ہے خوشبو سفید اور زرد اور کبود اور بعضے پھول کی پتیھ بنفشی اور ہر ایک معا رنگ زرد کے بستانی اور بری اور جبلی ہوتے ہین سفید خوشبو اور کثیر الوجود اور کبود کمیاب اور نبات اسکے درمیان درخت تقطیبین کے زمین پر پھیلے ہوے خصوصًا سفید اور بھی زرد اور کبود مین شجریت غالب ہے اور بیچ بعض شہرون کے درخت اسکا بڑا ہوتا ہے اور ساق سفید کی تھوڑی بچدار پتے اسکے تھوڑے چوڑے اور لانبے دندانے دار اور اوپر دونون طرف اسکے شاخ کے جڑے ہوے اور خوش شکل پھول اسکا خوشبو ساتھ ساق پتلی مجوف کے اور اسکے سر کی پتیان چھوٹی ملی ہوئی ساق سے وقت شگفتہ ہونے کے لانبا امرودی شکل اور بعض لوگ سفید کو زنبق جانتے ہین اور کہتے ہین کہ روغن زنبق سے یہی روغن مراد ہے اور سوسن آزاد مخصوص اسکو کہتے ہین اور سوسن سفید نزدیک اکثر اطبا کے مفقود الاثر ہے اور یہ امر مبنی اس اشتباہ کے ہے کہ اُن کو ظاہر ہوا اور سوسن مین مذکور ہوا اور بری کو اتھانے اسکی ماہیت مین لکھا ہے کہ درخت الماس اور بڑا پتے اسکے چوڑے تر اور نرم زیادہ اور اسکا شجر درخت مورد کیطرح اور اس سے سبز زیادہ اور موٹائی مانند پتے مورد کے نہین ہے اور درخت قسم سفید کا ضعیف تر اور پھول اسکا سفید اور میل سرخی کے اور بعضے بے سرخی کا اور بہت خوشبو اور حمل سے عقرب پھول ہے اور بلاد حارہ مین ہمیشہ پھولتا ہے اور درخت قسم زرد کا اس سے بڑا زیادہ چیردار اور مانند درخت مورد کے ہے اور نزدیک بعضے کے قسم زرد سے ہے زنبق ہے اور بالجملہ (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور تیسرے درجے تک بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکی) مفرحہ اور مفتح سدد اور مسن

بدن کی اعضاء الرائس والعضو الغذاء
والنقرس سونگھنا اسکا واسطے تقویت دماغ
اور درد سر بارد کے اور دفع کرنے ریاح دماغ کی
اور شنائج اور ہر دو دن کو نافع ہے اور نطول اسکے
جوشاندے کا واسطے صداع اور اوجاع بارد کے
اور پنیا اسکا مسہل بلغم اور سودا اور زرد پانی کا اور
رافع سدد اور ریاح غلیظہ اور فالج اور لقوہ
اور خدر اور اوجاع مفاصل ہے اور مفرح اور محرک
باہ اور مخرج اقسام کیڑون معدی اور امعا کا اور مدر
بول اور حیض ہے اور جو اسکو شراب مین ڈالین
تھوڑا اسکا نشہ بہت لاتا ہے اور پنیا پانی اسکے
پھول کا تین دن ہر دن دس درم قاطع تزلق الدم
اور تضمضہ اسکے پتون کے جوشاندہ سے واسطے
درد دانت اور قلاع کے چوشش منہ کے اور
درد مسوڑھے کے اور ضماد اسکا اوپر بیٹھ اور
تضیب کے نفوذ کو مدد دیتا ہے اور بڑا کرتا ہے
السموم پنیا اسکا مقابلہ کرتے والا سب زہرون
کا اور بدستور ضماد اسکا الزینت ضماد اسکا
واسطے رفع کرنے چھائین کے نافع ہے اور سرخ
کرنیوالا رنگ رخسارون کا ہے اور بدستور غسل
اسکا حمام مین لہ اور بیچ سفید کرنے بال کی موثر ہے
کہ ذرور اسکا المضارۃ مھورین مین درد سر
پیدا کرتا ہے اور کثرت اسکے سونگھنے کی سبب زرد
ہونے رنگ رخسارون کا ہے مصلح اسکا بنفشہ اور
گل سرخ اور سرکہ مقدار شربت اسکے جرم کا تین
درم تک اور اسکے تازی پانی کا دس درم تک
بدل اسکا یاسمین زرد اور بیچ یاسمین ان کے
اور سفید کرنے بال کے یاسمین زرد قوی تر ہے
بدل دونون کا یاسمین ہندی روغن اسکا کہ مانند
روغن گل کے بناتے ہین یا تل یاسمین منشر کر کر
پرورندہ کرتے ہین تو رنگ گل کا سرخ ہووے
پیس پیس کر اس سے روغن نکالتے ہین بہت
خوشبو اور معطر ہوتا ہے طبیعت اسکی گرم
اور تر افعال اور خواص اسکی مفتح اور محلل اور
نرم کرنے والی جلد کی اور واسطے امراض بارد
عصبانیہ اور شنائج کے نافع ہے اور سب انحال کرنے
مین قوی زیادہ ہے مقدار شربت اسکا تین درم
سے پانچ درم تک اور سونگھنا اسکا مصدع ہے
اور باعث رعاف محرورین ہے اور پھول زرد
چنبیلی کا اولیان اور دکن اور شاہجہان آباد
مین اور بعض بلاد ہند مین کثیر الوجود ہے اور کہتے
ہین کہ جو اسکو جوش خطمی بنفشہ مین خوب کھلا کر پیئے
اور ایکدم اس سے ساتھ ایک اوقیہ شہد
کے کئی دن کھائین اور اسپر ہاون کریں واسطے
رفع استسقا اور درد کبد اور مفاصل کے مجرب ہے
یاقوت بفتحہ یا اور الف اور نمہ قاف اور سکون
اور تا کے (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے
پتھرون معدنی سے نفیس عظیم القدر نزدیک آدمیون
کے اور بہت رنگ اور بہت قسم ہوتا ہے سرخ اور
زرد اور کبود اور سبز اور سپید اور سفید اور ہر ایک
بھی بہت رنگین اور متوسط اور کم رنگ اور بہترین
بھون مین سرخ بہت رنگین زمانی آبدار سخت
شفاف بے جرم بے دغ اور بے رنگ اور ہر چند
بڑا اسکا بڑا اور خوش شکل زیادہ ہووے معتبر
اور قیمت اسکی زیادہ اقسام سرخ حمری اور زردی
اور نارنجی اور زعفرانی اور لیموئی ہے اور صنف
کبود سے آسمان گونی اور بنجی اور لاجوردی اور
بنفشی کم یاب ہین لال اقسام سرخ سے ہے اور بہترین
سے وہ ہے کہ سخت صاف اور شفاف یکرنگ یعنی
رنگ اسکی اجزا کا برابر ہو اور یاقوت سب پتھرون
مین سخت زیادہ ہے سوائے الماس کے اور
قسم کبود سخت زیادہ ہے سرخ زرد سے اور پستی
قریب سرخ کے ہے اور سفید سب سے نرم زیادہ ہلکا
اور خام کہ معدن مین ناقص رہگیا اور ہر ایک نام
سے مخصوص ہے سرخ کو ہندی مین مانک اور
پدم کو انگریزی مین روبی اور زرد کو ہندی مین
طرق اور ہندی مین پکھراج اور انگریزی مین ٹوپز
اور نیلے کو فارسی مین نیلم اور ہندی مین نیلمن اور
انگریزی مین سفیار کہتے ہین اور مادہ اسکی پیدائش
کا کندھک اور پارہ صاف خالص شفاف برق
ہے اور فاعل اسکے انعقاد کے سردی اور
بیچ مقدمہ کتاب کے بھی مفصلاً مذکور ہوا اور
سنا گیا کہ بیچ مین اس قطعہ زمین کے کہ کان
یاقوت کی ہے اور وہ نکلتا ہے کوئی شخص رہتا ہے
رہا ہے خاک اسکی سیاہ رنگ اور سخت اور کبریتی ہے
یعنے بو گندھک کی اس سے آتی ہے اور موسم باد اور
بارش طوفان اور رعد اور برق کے عاقبہ
وہان بہت گرتا ہے زمین وہان کی پھٹ
جاتی ہے اور اس کی دراڑون سے بھی
گندھک کی بو بہت آتی ہے اُس حد تک کہ
اذیت دیتی ہے اطراف اُس موضع کے درخت
بڑے بہت اکھڑے ہین لکڑی جنجی والی کاٹکر بیچتے
ہین اور اکثر وہ لوگ اور فقرا اور مساکین تلاش
کر کے جو کوئی بڑے یا چھوٹے یاقوت کر پاتے
ہین لیجاتے ہین اور بیچ سرکار بادشاہ اس ملک
کے کہ مشہور بابہ ہے بیچتے ہین اور دوسری جگہ
اور دوسرے کے ہاتھ بیچ نہین سکتے ہین بواسطے
کہ حکم راجہ کا یون ہے کہ اگر دوسرے کے ہاتھ بیچین
گھر اسکا ضبط کرو اور سیاست بڑی کو اس کے
سنا گیا کہ نیچے زمین کے یاقوت خوب نہین ہوتا
ہو بلکہ ناصاف اور خام نیا پختہ ایک وقت وہانکے
راجہ نے حکم کیا کہ ایک ٹکڑا زمین کا کھودو شاید
بہت یاقوت اور بڑی ٹکڑے اچھی نکلین جو کھودا

چھوٹے ٹکڑے بدرنگ صاف نرم ہلکا اور بو
اسکے ایک جماعت آدمیون کی ہلاک ہوتی ہے
بو گندھک کے اور انجرہ متعفنہ کے لہذا
نے حکم کیا کہ ورد کھو دو جو کچھ اوپر زمین کے پا
اور بھی اکثر دوسرے مانند جزیرہ نزایل کے
عرض جدید جنوبی سے اور مانند جزیرہ سیلان وغیرہ کے
کہ کان یاقوت وغیرہ کی ہے یاقوت ملتا ہے لیکن
یاقوت جنوبی خوبی یاقوت پیکو کی نہین ہے
اور ہر چند بزایل اکثر ٹکڑے اسکے صاف درخشان
آبدار بڑے ہوتے ہین لیکن برابر پیکو کے سخت
نہین ہوتا ہے سب رنگ اسکے زرد اور سرخ اور نیلی
وغیرہ اور سیلانی بہت نرم اور کم رنگ ہوتی ہین
کہ سوی سرخ رمانی کے اور اقسام اسکے طاقت آگ
کی نہین رکھتی ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ سرخ
رمانی اسکا آگ سے رنگین زیادہ ہو جاتا ہے
اور بھی کہا ہے جو ساتھ سفید کے مائل سرخی کا ہوتے
آگ معتدل پر مٹی کے باسن مین رکھین بالکل
رنگین ہوتا ہے بیان تو کہ اکثران اقول سے ذاہل
ہین بورید اور دھوان اوسپیا اور نیل اسکو
مضر ہے اور ملنا اسکا اوپر جذع سوختہ کے
اور پانی سپاندہ کے سبب اسکے جلا کا ہے طبیعت
اسکی گرمی اور سردیمین معتدل اور دوسرے
درجہ مین گرم اور خشک اور زرد دوسرے
درجہ مین گرم اور خشک اور کبود پہلے درجے
مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک اور سفید معتدل
گرمی اور تری مین اور پہلے درجے دوسرے مین
خشک (افعال اور خواص اسکے مفرح اور
مقوی دماغ اور پینا ایک درم اسکو واسطے رفع
ہونے مرع اور وسواس اور خفقان اور طاعون کے
اور واسطے بستہ ہونے خون کے باطن مین اور
واسطے نزف الدم اور رفع کرنے زہر وکے اور
تغیر ہوا ے وبائی کے اور صاف کرنے خون کے
اور حفاظت حرارت غریزی کے اور قوائی حیوانی
کے مفید ہے اور انگوٹھی اسکی پہننا واسطے قضاے
حاجتون کے اور رفع ہونے صاعقہ اور طاعون
اور اسکو منہ مین رکھنا واسطے رفع ہونے بدبوئی
منہ کے اور واسطے تسکین پیاس اور تقویت دل
کے اور تفریح نشاط کے اور تعلیق اسکی بالغ عیست
واسطے رفع ہونے چشم زخم کے اور طاعون اور تغیر
ہواے وبائی کے اور وسواس اور صرع اور خفقان
کے اور واسطے ہیبت اور شکوہ کے نزدیک آدمیون
کے نافع ہے اور بھی قاطع نزف الدم اور تحلیل خون
بستہ کا ہے سرمہ اسکا مقوی روشنی باصرہ اور حافظ
صحت آنکھ کا ہے مقدار شربت اسکا ایک تولہ
سے ایک دانگ تک ہے معالجین اسکی جسمی
بیاقوتی اور عرق اسکے قوابادین کبیر مین مذکور ہے

## فصل الباء الثنتانیہ مع الباء الموحدہ

بیروج بفتحہ یا اور سکون باے موحدہ اور
ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور حاے مہملہ کے
لغت سریانی مین بمعنی ذوالصورتین کے یعنی صاحب
صورتون کا ہے (ماہیت اسکی) سریانی مین
نام جنس اُن چیزون کا ہے کہ پیدایش مین جوڑا
ہووین اور شامل ہے جڑ تفاح اور پھل اسکے تمام
کو بھی اور قسم مطلق سے جبلی مراد ہے اور جو جڑ ہر قسم
تفاح کی کہ بڑی ہو چیرتے ہین اس مین مشابہ دو
صورت آدمی کے دکھائی دیتی ہے اسواسطے
یہ نام رکھا گیا اور جڑ تفاح جبلی کی تھوڑی مشابہت
آدمی کی صورت سے رکھتی ہے بخلاف جڑ اور
اقسام کے مشابہت نام رکھتی ہین اور بعض لوگ
خاص جڑ سرخ الفطرات کو کہتے ہین۔
بیروج بضم بفتحہ صاد اور نون اور سیم کے

(ماہیت اسکی) جڑ تفاح بری کی ہے اسکی دو
آدمی کے کہ ایک منہ دوسرے کے منہ پر رکھے ہو
ہو اور اسکو ہوا گیا، اور سگ سکن بھی کہتے ہین
اسواسطے کہ درمیان عوام کے شہور ہے کہ جو شخص
اسکو اکھاڑتا ہی مرجاتا ہے لہذا بعض لوگ
بعد خالی کرنے زمین کے اسکی اطراف کی ایک
رسی اس جڑ مین باندھ کر کتے کی گردن مین باندھتے
ہین بعد اسکے کتے کو ہانکتے ہین تو کتے کی حرکت
سے وہ جڑ اکھڑ جاوے لیکن اس امر کی کچھ اصل نہین
ہی نبات اسکی مشابہ حلیق کے ہے کہ ترکی ہین کرنجر
ہین بقدر ایک گز کے پتے اسکے مشابہ پتے اناردانہ کے
کہ اس سے پتلے زائد پھل اسکا سرخ اذ بقدر
زیتون کے بو مین مشابہ بوے سیب سائلہ کے
پھول اسکا سفید ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ نبات
اسکی رات کو چمکتی ہے اور جڑ اسکی مشابہ بصورت
دو آدمی کی ہوتی ہے کہ ایک دوسرے کے سامنے
منہ پر منہ رکھے ہوئے اور چھپے ہوئے بہت
لیف سے کہ رنگ مین اشعر اور مشابہ بال کے
ہین بخلاف باقی اقسام جڑ تفاح کے کہ لیف
نہین رکھتے ہین حتیٰ کہ سر اس صورت کا جدا کرین
قوت اسکی ساٹھ برس تک باقی رہتی ہے اور کہتے
ہین کہ بیروج بمعنی صنم طبیعی کے ہے یعنی وہ نبات
کہ بیچ صورت کے مشابہ آدمی کے ہو معنی اس نام کے
ایمن موجود ہون یا موجود نہون اور بہت نام دلالت
کرتے ہین اوپر معنی غیر موجود کے اور صورت بیروج
موجودگی ایک لکڑی غیر قسط سے بڑی اور جڑ
اسکی تفاح ہری ہی اور دیسقوریدوس نے کہا ہے کہ بعضے
آدمی اسکو قفیس اور بعضے موقولن اور بعضے درقیا کہتے
ہین یعنی جڑ یونان مین لاینوالی دوستی کی اور دو قسم ہوتی ہے
مادہ مشہور ہے رنگ اسکا مائل بسیاہی اور خشبی جڑ
اسکے مشابہ پتے کا ہوتے کے اور اس سے پتلے اور چھوٹے

اور ساتھ زہومت کے اور نقل الرائحہ اور تین پھیلے ہوئے اور نزدیک پتون کے پھل شاہ
کے اور اس سے چوڑا اور خوشبو بیج اسکے شاہ
بیج امرود کے جڑ اسکی بڑی دو ہندد یا تین ہند
شصل آپس مین ظاہر اسکا سیاہ اور باطن اسکا
سفید اوپر اسکے ایک پوست غلیظ اور صاف قسم
دوسری موصوف بہ نرمی ہے اور بعضی آدمی اسکو روین
کہتے ہین ہے اسکے سفید اور السن بڑے اور چوکھ
مشابہ ہے مقشر کے اور نفاح اسکی دونی جڑ
بادہ کی اور بقدر کھیرے کے رنگ اسکا زعفرانی
خوشبو اور قبیل الرائحہ چرواہی اسکو کھاتی ہین اور
اُن لوگون کو سبات عارض ہوتا ہے اور جڑ اسکی
مشابہ مادہ کے یعنی صورت آدمی مادہ کی ہے اور
مادہ کی جڑ سے لانبی ساق کی اور بھی ایک قسم دار
سایہ دار جگہ اور گرمیون مین جمتی ہی پتے اسکے چھوٹے
اور چوڑی لمبائی اسکی بقدر ایک بالشت کے اور
بدون ساق کے جڑ اسکی موٹی برابر انگوٹھے کے اور
لانبی اور سفید بدون پھل اور پھول کے یہ قوی
سب اقسام ہیروج الصنم سے ہی اور صاحب مختارات
بدیعی نے کہا ہی کہ بیچ اطراف کرم سیر شیراز کے نزدیک
قلعۂ شہریار کے ایک نوع پیروج کی ملتی ہی لمبائی
اسکی ایک بالشت سے چھوٹی ساتھ ہاتھ اور پانچون
کے رنگ اسکا سفید سمجھون مین قوی زائد اور مولی
ہی اور کبھی عصارہ پوست قسم ترکا وقت تری اور
تازگی کے کوٹ کر اور بیچ ہاسن ہنسی کے نچوڑ اور
دھوپ مین خشک کرکے عصارہ اسکا جیسا کہ پوست
سے نکال کر خشک کرتے ہین یہ قوت مین ضعیف
ہے پوست کے عصارہ سے اور بعض لوگ پوست
اسکی جڑ کا لیکر اوپر ایک رسی کتان کے لپیٹ
کر لٹکاتے ہین تو سوکھ جاوے اور بعضے اسکی
جڑ کو جوش کرتے ہین ساتھ شراب کے
یہان تک کہ ہو تہائی جلجاوی اور بقدر صاف
کرنے کے لعبہ کرتے ہین اور کبھی دمعہ یعنی آنسو
اسکے نکالتے ہین اسطرح کہ جڑ اسکی کئی جگہ چھیلکر
ایک باسن آہن لگا دیتے ہین تو دمعہ اسکا اس
باسن مین جمع ہو عصارہ اسکا قوی زیادہ ہی دو
سے اور لوگون نے نقل کیا ہے ہرمس سے کہ بہتر اسکا
اسکا اکھاڑنے کا وہ ہے کہ بیچ بیچ گھر شرف یا
بیچ ایک خط کے خطوط شرف سے اور متصل معدین کے
یا متصل ساتھ ایک کے معدین سے اور ساتھ قرب کے
ایک برج مین ہو اور دن تخته نہ کی وقت خلوع
آفتاب کے بہتر ہی باقی اوقات سے لطبیعت
اسکی اشد اور خشک درجہ سہ مین اور ساتھ قوی
قوت گرمی کے اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور بعضے سہ
اول تیسرے درجہ مین اور خشک اسکے آخر مین جانتے
ہین (افعال اور خواص اسکے) پوست اسکی
جڑ کا مقوی اور مخفف مخدر اور مغر اسکی جڑ کا ضعیف
اور تر اسکے تر اور خشک اور دونون مستعمل ہین اور
کہتے ہین ہر ایک عضو قسم مادہ کا دوا اسی عضو
مرد دن کا ہی اور ہر عضو قسم تر کا اسی عضو عورتون کا
ہے **اعضاء الراس و العصب** پینا اسکا
سب دہ متدم ہی اور بیچ شراب کے ڈالین نشہ
بہت لاتی ہی سونگھنا اسکا بھی باعث سبات ہی
حمول اسکا بیچ مقعدہ کے بھی اور یہ خاصیت خاص
ساتھ سفید ورق کے کہ بدون ساق کے ہو مذکور
ہو چکا ہی اور کثرت اسکی شربا اور شما بھی باعث
سکنہ کی ہی اور کبھی شراب اس سے بناتے ہین واسطے
دور کرنے سحر کے اس طرح کہ تین من پوست کی
جڑ کا بیچ ایک من مطر لیطوس شراب شیرین
کے ڈالتے ہین اور تین توانسات اس سے
پیتے ہین اور کبھی پکاتے ہین اسکے پوست کو
بیچ شراب کے یہان تک کہ اسکی شراب لیلیو سے
اور واسطے ثبات کی استعمال کرتی ہین مقدار
بہت اس سے اور بعضے پوست جڑ تیسری قسم سے
شراب بناتے ہین اس طرح کہ تین من اس سے
بیچ ایک کھیان شراب حلو کے ڈالتے ہین اور بعد
تیار ہونے کے مقدار تین قیوسات کے اس سے
پیتے ہین واسطے تخدیر اور حبس ہوئے عضو کے
کہ اسکہ قطع کرنا چاہین اور عصارہ اسکا بھی با
ثبات اور بے حس ہونے عضو کا ہی اور پینا اسکے
جڑ کو ساتھ زعفران کے واسطے اوجاع مفاصل
اور عرق النسا اور نقرس کے اور تعلیق کرنا اسکا
واسطے صرع کے مفید ہے العین ضماد اسکی چون
کا واسطے درد آنکھ کے اور رمد کے نافع ہی اور وضع
اسکا اور یہ مسکنہ اوجاع مین داخل کرتے ہین
**اعضاء الصدر والغذاء والنفض**
پینا اسکی جڑ کا ساتھ سکنجبین کے خفقان کے اور
پینا اسکے دمعہ کو بقدر ایک اوقیہ کے ساتھ
ماء القراطن یعنی ماء العسل کے مقی مرہ صفراء
اور بلغم مانند خرنق کے ہے اور زیادہ اس سے
قاتل ہی اور بھی پینا اسکا مسہل بلغم اور صفراء ہی
جو اطفال وغیرہ پیکن کبھی بسبب شدت قوت کی
ہلاک کرتا ہے اور پینا اسکی جڑ کا مضغی رتم ہی اور
جو گندنا اسکو ساتھ روغن گل کے پیس کر مورت
حاملہ اوپر پیٹ اور کمر کے طلا کرے اسقاط جنین
ہی محفوظ رہتی ہے اور حمول اسکے دمعہ کا بقدر دو
دانگ کے نکالنے دالا جنین کا ہے اور جو اسکی
جڑ کو ساتھ گندھک آتش نادیدہ کے طلا کر حمول
کرین نزف الدم رحم کو قطع کرتا ہے اور پینا اسکا ساتھ
مقل کے واسطے نواب کے اور ساتھ کاسنی کر
واسطے قرحۃ البول کے نافع ہے السموم پینا
اسکو ساتھ شہد اور تریت کے واسطے لسع ہوام کے
خصوصاً اسکی قسم آخر کو کہ شابہ قسم مفید ورق

کے ہے اور وہ صنف اخیر خاذر ہر جنس ثعلب قاتل کی ہے اور جو نوع قاتل بروج کی کھاوے کوئی اور اسکو اختناق رحم اور سرخی چہرہ کی اور ہیجان چہرہ اور زوال عقل اور حالت شبیہ بنبان اور افیون خوردہ کے عارض ہووے بعد اسکے موت تدبیر اسکے تی کرنا روغن اور پانی گرم کو شہد پکر اور پاک کرنا بدن کو ہے اور بھی تی کرنا ساتھ جوشاندہ سنبلین اور شہد کے اور کھانا مرچ اور سویا اور مصطگی اور صعتر اور مرد سفید اور تازہ دودھ اور جند بیدستر اور تلی اور رائی کا اور پینا لبن ماض وقت کثرت اسہال کے مقدار شربت اسکا ایک قیراط سے چار قیراط تک اور ایک دانگ تک بھی کہتے ہین اور پینا اسکا بدون اصلاح کے درست نہین ہے اصلاح اسکا ساتھ نشاستہ اور روغن بام شیرین اور روغن بنفشہ اور بھی پتے گل سُرخ کے پسے ہوئے اور رب السوس اور تبرید اور صبر اور بلیلہ اور افسنتین اور غاشت اور زنگ ہندی اور زعفران اور لسفایج مین اور بدن اصلاح کے مفید مزاج اور باعث ہیجان دہ اور درد کبد اور فساد معدے اور اعراض ردیہ کا ہے

**الجروح والقروح** اسکی اور پہلے کا وسطے اکلہ قروح کے نافع ہے **الاورام والشور** طلا اسکا محلل اورام سخت اور خوارخنازیر کا ہے اور جو خوب کوٹ کے ساتھ سرکہ کے گھول کر اوپر صرہ کے رکھین رد کرکے اور ثعلبہ کے بھی نافع ہے

**الالات المفاصل** ضماد اسکا ساتھ ستو کے واسطے دردمفاصل کے اور پینا اسکا واسطے دار الفیل کے مفید ہے **الزنیتہ** دلوک اسکی تیز کا زائل کرنے والا بہش کا بدون تفرح کے خصوصًا کہ تیز تازہ ہون اور دودھ اسکا واسطے نیچ مثل ادرک

بدون نوع اور زخم کے نافع ہے **الخواص** جو چاہین کہ عضو کسی شخص کا کاٹین مقدار تین درم اسکو ساتھ شراب کے پین سبات لاتا ہے یہانتک کہ کاٹنے کی حس نہین ہوتی اور بھی جو ایک مثقال قسم تیسرے سے تنہا یا ساتھ بعضے جوشاندے کے یا ساتھ روٹی کے یا ساتھ ستو کے پین اسی وقت اختلاف عقل اور سبات لاتا ہے کہ تین چار ساعت تک وہی حالت ہے تعقل اور حس کسی چیز کی نہین ہوتی بسبب جمع کرنے حرارت کے باطن مین اور یہ سبب تحدیر اور تبلید حس کے اور بعضے طبیب اس شخص کو ٹھنڈے پانی مین بٹھلاتے ہین یہانتک کہ ثقا پاوے سب عوارض سے اور لوگون نے کہا ہے کہ جو ایک عضو کو رعشا اسکی جڑ اور پھل سے ساتھ تھوڑے روغن بان اور روغن زیتون کے یا روغن بید کے خوب پیسکر اور پتپانی کی آنکھون اور منھ کو اس سے چکنا وین اور نزدیک بادشاہ کے جاوین نہایت معزز اور مکرم ہوتا ہے اور جو حاجت کہ متعلق ہوتی ہے روا ہوتی ہے اور محبوب اسکو یا ایک عضو کو اس سے توڑ کر کپڑے مین باندھ کر بازو پر باندھین یا گردن مین لٹکاوین سب آفتون سے ماننددُزد نہوا در جلنے اور بجلی اور چوکر زن کے محفوظ رہتے ہین اور تعلیق اسکا وسطے تسکین تشنج بادشاہون کے نہایت موثر ہے اور بعضون نے شرط کیا ہے اور اول مہینے مین اسکو لٹکاوین سجور اسکا واسطے دفع فساد عقل اور جنون اور دور ہونے شیاطین جن اور آدمی موذی کے موثر ہے اور جو ایک عدد پھول بدون کھلے کو پچ کتان کے مثل رسی بتی کہ ساتھ رنگ کے ہو لپیٹ کر اور طفل مصروع کے تعلیق کرین رفع اسکی صرع کا ہوتا ہے۔

## فصل الیا رمع التا ر الفوقانیہ

یقوع بفتحہ یا اور ضمہ تا ی فوقانیہ اور سکون واو اور عین مہملہ کے (ماہیت اسکی) انام جنس نبات شیردار کا ہے کہ دودھ اسکا گرم اور تیز اور سہل اور محرق ہووے اور اُن سے سات ہین عشر شیرم لاغیہ طنیثا ماہوداذہ مازریون نیافلن کہ اسکو زوخستہ الاوراق بھی کہتے ہین سب سمی اور قتال ہین اور سوائے ان ساتون کے اور تیو عادہ خارجیہ اس سے سات نبات مشہور ہین مانند اذان الفار اور ایک قسم لباب کی اور خرفہ بری اور قوسجی کے مطلق تیوعات کسی دودھ لاغیہ کا مراد ہوتا ہے کہ قریا فرہادی اور قوسنجی اسکو کہتے ہین لیکن بعضون کے نزدیک بہتر ہین تیوع درخت ترنبات مذکور کا ہے کہ شاخین اسکی لانبی اور بڑی زیادہ ایک گز سے اور مائل بسرخی مشابہ شاخین زیتون کے اور وہ دودھ سفید تیز سے بھری ہو اور پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے اور اس سے لانبر اور نازک زیادہ اسکی شاخون کے اطراف مین بیچ شاخہ باریک مشابہ شاخین ذخر کے اور کنارے اُنکے قبے اور سرکہ دہی پھل ہین اور شاخین مائل بقصر مشابہ ایک قسم اذخر کے جڑ اسکی غلیظ اور خشن ہوتا ہے (نبت) اسکا اماکن خشہ اور کوہستان مین اور پینا دودھ اسکا بمقدار دو دانگ کے سہل بلغم ہے لیکن نوع مادہ اسکی کہ جوزی نام سے مشابہ نبات اذان الفار کے اور اُس سے بڑی اور قوی زیادہ اور سفید زیادہ پتے اسکے مشابہ پتے مورد کے اور اُس سے بڑے اور بدبو اطراف اسکے تیز اور خاردار اور شاخین اسکی بقدر ایک بالشت کے اسکی جڑ سے جمی پھل اس کے بیچ بعضون برسون کے بہت اور بعضے برسون مین کم بڑائی مین مقدار چھوٹے اکھروٹ کے

اور تھوڑا کاٹنے والا زبان کو مانند پوست کھروٹ
کے جڑ اسکی بھی مشابہ اسکی جڑ کے (منبت) اسکا بھی
زمینین سخت اور گوہستان اور دو دھ اور جڑ اوہ
اور پھل اسکے بیچ قوت کے مانند قسم پہلی کے اور
اُس سے قوی زیادہ جڑی اسکا کہ خشخاش نام شاخین
اسکی بقدر کئی بالشت کے اور مائل بسبز خی اور پانچ یا
چھ عدد اور پتے اسکے چھوٹے نازک تھوڑی لانبے
مشابہ پتے کتان کے پھل اُسکے مشابہ مٹر کے سر اسکے
دو ہر اور گول پھول اسکے سفید اور اوپر اطراف
شاخون کے سر متصل آپس مین اور گول اُسمین پھل
اور شاخین اسکی ایک جڑ سے جمی اور تمام نبات
دودھ سے بھری اور مستعمل بھی قسم ہے اور بیج
قوت کے مانند پتے دونون قسم کے اور کہتے ہین
کہ ایک نوع (اور ہوتا ہے کہ اسکو شمس کہتے ہین
یعنے پھرنے والا ساتھ آفتاب کے پھل اسکا بیج اسکے
مشابہ خرفہ کے اور اس سے پتلے اور نہایت گول
شاخین اسکی چار یا پانچ ایک جڑ سے جمی بقدر ایک بالشت
کے باریک اور سرخ رنگ دودھ سے بھری چھر
اسکا مشابہ چھر سوئے کے بیچ اسکا زیری کے مثل
بالکل وہ ساتھ حرکت شمس کے دورا کرتا ہی (منبت)
اسکا اکثر ویرانے مین اور باہر اطراف شہر کے بیچ اور
دودھ اسکا جمع کرتے ہین مانند بزور الیان نباتات
آذر کے اور قوت اسکی مانند قوت اصناف آذر
کے اور اس سے ضعیف زیادہ اور بعضے اس کو مانند
سقمونیا کے جانتے ہین بیچ قوت کے (منبت) اسکا
کھیت کہتے ہین اور بھی کہتے ہین کہ ایک نوع تیوع
اور ہوتا ہے کہ اسکو سردی کہتے ہین ساق اسکی
ایک بالشت سے ایک گز تک اور سرخ رنگ
پتے اسکے ساق سے مشابہ پتے دھان تازی کے
اور یہ بھی دودھ سے بھرے اور بیچ قوت کے مانند
اقسام مذکورہ کے ہے اور بھی کہتے ہین کہ ایک نوع
اور ہوتا ہے کہ سنگستان مین اور درمیان پہاڑون کے
جنگلی ہو ساتھ شاخون کے کہ اسپر دونون طرف کے
احاطہ کئے ہین اور کثیر الورق مشابہ پتے کے اور
باریک اور سرخ پھل اسکا مانند پھل عنصف کے یہ
بھی ساتھ بہت تیوعیت کے اور عمل مین مانند
انکے ہے اور بھی ساتھ نوع چھوٹے پتون کے مشابہ
پتے فلومس کے ہوتا ہے جڑ اور پتے اور دودھ
اسکے مسہل خلط مائی کا ہے اور بعض لوگون کو گمان
مین فیلیوسا ایک نوع اُس تیوع کا ہو کہ یونانی
مین اسکو قوریا سالس کہتے ہین اور بھی ایک نوع
ہوتا ہی کہ ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور زیادہ
اُس سے اور سریع اور بہت گرہین ہین پتے اُس کے
چھوٹے کنارے کے تیز اور پھول اسکا سُرخی چونا بنفشی
رنگ اور بیچ اُسکے چوڑی مشابہ مسور کے جڑ اسکی
سفید دودھ سے بھری اور کبھی بعض مواضع مین
جاتی ہی نبات اس قسم کی بہت بڑی اور جڑ اسکی
بھی بڑی اور جو ایک مقدار ایک مثقال اسکو پیسین
ساتھ مار العسل کے اسہال لاتا ہے اور اسیطرح
ثمر اسکا اور ایسا ہی اُس کے دودھ کو جو ساتھ آٹے
شہد کے بھگوئین اور چاہیئے کہ اسکے پتون سے تین
مثقال سے زیادہ تناول نہ کرین اور اسیطرح اسکی
پانی سے اور بعضے آدمی تیوع اس نبات کا ساق
اسکے محوف بقدر ایک بالشت کے بربر موٹائی ایک
انگلی کے اطراف اسکے ساق کے شبیہ دار پتے اسکے بعضے
اوپر ساق اسکی کے اور بعضے اوپر شاخ اسکی کہ آتے
لیکن دور پتے کہ اوپر ساق اسکی کے ہین لانبے
مشابہ ساتھ برگ بادام کے اور اُس کی چوڑی زیادہ
اور بہت نرم اور وہ پتے کہ شعبون کے اوپر ہین
چھوٹے مشابہ پتون زراوند اور لبلاب کے اور پھل اسکے
اوپر شعبون اسکے کے مستدیر اشکال کے مشابہ حب
کبیر کے اسکے جوف مین تین بیج متفرق اور بیج
حب مٹر سے جو اسکو متغیر کرتے ہین مغز اسکا شیرین
ہوتا ہے جڑ اسکی باریک سفید اور بے منفعت
طب مین ہی نبات اسکی بھری دودھ سے ہوتی
ہے تیوع کے حکیم فاضل دلسقوریدوس نے لکھا
ہے کہ ان سب اقسام کو مین نے دیکھا ہے قوی زیادہ
اور نمایان مین دودھ اسکا ہے پس تخم انکے پس
پھول انکے پس پتے انکے اور نزدیک اطلاق کے
دودھ لاغیہ کا مراد ہوتا ہی اور جو کچھ ان مین سے
مشہور تھے جا بجا مذکور ہوئے اور یہان خواص
کلی مذکور ہوتے ہین (طبیعت اسکی) مطلقا
نہایت گرمی اور خشکی مین چوتھے درجہ تک جاتا ہی
اور نبوع متوسط کی طبیعت گرم اور خشک تیسرے
درجے مین اور ساتھ قوت سمیت کے مرتبے
ہین (افعال اور خواص اسکے) تسرخ جلد اور
قتال ہے اور جو حوض مین پرے مچھلیان اسکی بالکل
پانی کے اُوپر آتی ہین العین اور دودھ اسکا قاطع
ناخنہ ہے النقرس قطور اسکا اوپر دانت کرم خوردہ کے
منفعت اور مسقط ہے اور ساتھ قطران کے گمولا ہو
اقوی زیادہ ہے اسواسطے کہ محافظ صحیح دانتون کا
اور اسیطرح ساتھ سوم کے اور جو دانتو صحیح کو ساتھ
سوم کے لیکر اوپر دانتون منوکل کے دودھ اس کا
ٹپکا وین یہانتک کہ اسکو منفعت اور قلع کرے بتہ
ہے اور جو اسکی جڑ کو سرکہ مین جوش کرین اور اس سے
کلیان کرین درد دانت کو تسکین ہوتی ہزا عنما
النغذا و التفض پیا اسکا مسہل بلغم اور ماہیت
ہی اور قاطع بواسیر ہے اور جو دو قطرے اُس کے
اوپر انجیر کے چبا کھائین اور خشک کرین اور تناول
کرین اسہال خوب اور کافی کرتا ہے اور اسیطرح
ساتھ ستو اور روٹی خالص کے اور ہر کو کے ساتھ
شہد کے یا ساتھ سوم روغن کے استعمال کرین تسکین
اور حلق مین زخم مذہ سے اور کبھی شاخین تازی

یتوع کے لیکر اور پھٹکری کے تھوڑا بریان کرکے پیتے ہین اور ساتھ تھوڑے سنوکے اور پانی اسپر ڈالکر پیتے ہین استہال کرتا ہے اور شافین اسکی سوکھی اس امین بہت تضعیف مین اور ایک قسم تیتوع کی کہ اسکو کرفیون کہتے ہین جو شافین اسکی لے کر سایہ مین خشک کرین اور پوست اسکا لیکر قبل از گرمہ کے ایک رات وان بیچ شراب پرانی کے بھگوئین بعد اسکے صاف کرکے نیکرم پیتین استہال بے تکلف کرتا ہے **مقدار شربت** اسکے دودھ کے تین قطرہ تک اور بدون مصلح کے استعمال کرنا اسکا جائز نہین ہے **مصلح** اسکا نشاستہ اور جوکا آٹا اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور گل سرخ پیسا ہوا اور رب السوس اور کتیرا ہی اور دہی سرد کیا ہوا **المصلح** اسکی افراط عمل کا ہی **المضار** ساتھ قوت ہمیہ کے اور زخم کرنیوالا اجابد کا اور مسہل قوی بیچ سب مزاجون کے اور نہایت شدت سے سورث استہال الدم اور قرحہ امعا اور ذیر اور مغص اور خفیان اور انفلات معدہ اور غشی کا **بدلہ** اسکا استعمال داخل سے تجویز نہین کرتے وقت الضرورت تین قطرہ لے کہ مقدار شربت اسکا ہے ساتھ مصلحات مذکورہ کے چاہیئے کہ بڑھاوین بدل اسکا بیخ استفراغ ماہیت کے لمعا سے اور قری کے عنقا سے ہموزن اسکے مقلو نیا اوخین **الجروح والقروح** ضماد اسکی جڑ کا ساتھ سرکہ کے مکمل مقلی اطراف بواسیر کا اور قاطع دادکا اور مصلح قروح متعفنہ متاکلہ کو اور ساتھ موم غن کے واسطے جوب سوداوی اور نار فارسی اور آکلہ اور سانقریا کے نافع ہے **الزینۃ** ظاہر اسکا اکھیوں اسونکا اور توتیا اور خیلان اور لحوم زائدہ کو ناخون کے کنارے ہوتا ہے اور دودھ اسکا دور کرنیوالا بالون کا ہے خصوصاً کہ دھوپ مین

اور جو بال کہ بعد اسکے جمینگے ضعیف ہوگے اور جو کہ کرکرین پھر نہ جمینگے استعمال اسکا ساتھ روغن زیتون کے مرار ورفع اسکی تکلیف اور زیادہ کرتا ہے

## فصل الیاء مع الراء المہملۃ

**یربوع** بفتحہ یا اور سکون راء اور ضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور عین مہملہ کے تحت عربی ہے فارسی مین موش دشتی اور ہندی مین گھوس کہتے ہین **ماہیت** اسکی ایک جانور ہے مشابہ چوہے کے اوس سے بڑا یا نہ اسکے بہت چھوٹی پانون اور دم اسکی اونچی اور قوی جنگلون مین اور ویرانون مین اور بعضی پرانی عمارتون مین ہوتا ہے اور ویران کرتا ہے **طبیعت** اسکی تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص** اسکے کثیر الغذا اور مابین طبع ہے **اعضاء الراس والعصب والغذاء والنفض** پینا اسکا واسطے امراض باردہ اعصاب کے مانند فالج اور لقوہ اور رعشہ اور درد مفاصل اور پشت کے اور ادرار اور تقطیر بول کے اور نکالنے سنگ گردہ کے اور مثانہ کے اور تقویت باہ کے اور مشائخ کو مفید ہے **المضار** طرق خون اور محرور المزاج کو **مصلح** اسکے میوے تازے کھٹے اور ترشیان ہین۔

## فصل الیاء مع القاف

**یقطین** بفتحہ یا اور سکون قاف اور کسرہ طاء مہملہ اور سکون یاء مثناۃ تحتانیہ اور نون کے لغت عربی ہے **ماہیت** اسکی **اسم جنس** ہر نبات کا ہے کہ ڈنڈی پر کھڑی نہ ہو زمین پر پھیلی ہو یا اپنے ہمساسہ سے لپٹی ہو مانند نبات کھیرا اور خربزہ اور کدو اور لبلاب کے و مانند انکے

عوام مطلق یقطین سے خربزہ کو مراد لیتے ہین کہ فارسی مین اسکو کدو کہتے ہین اور مشترح مین مذکور ہوا۔

## فصل الیاء مع النون

**ینبوب** بفتحہ یا اور سکون نون اور ضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور تاء فوقانیہ **ماہیت** اسکی) خرنوب نبطی ہے نخل دیوان اور باغون کے جنبا ہے پھل اسکا مشابہ گردی گوسفند کے بہت چھوٹا اور سرخ رنگ مائل بسیاہی اسکو مصریین حب انگلی کہتے ہین اور دانے اسکے خرنوب شامی مین حرف الخا مین مذکور ہے یہان بھی تھوڑا مذکور ہوتا ہے **طبیعت** اسکی) گرم اور سردی مین معتدل اور خشک دوسرے درجے مین اور بعض لوگ پہلے درجے مین اور بعضے سرد اور خشک تیسرے درجے مین جانتے ہین **افعال اور خواص** اسکے) مقوی ہے لذع **اعضاء الغذاء والنفض** پینا اسکا اور حمول اسکا اور جلوس اسکے جوشاندہ مین واسطے رفع مغص اور سیلان حیض اور اسہال اور تقویت سفل کے نافع ہے **السمیۃ** چکنا اسکا جوشاندے کا قاتل براغیث کے ہے **القاتیل** علاوہ اسکا محلل مسون کا ہے اور دور کرنا انکا ہے **المضار** ثقیل اور دیر ہضم خصوصاً تر اور تازہ **یمیہ** بفتحہ یا اور سکون نون اور فتحہ میم اور ہا کے لغت مغربی ہے **ماہیت** اسکی ایک نبات ہے مشابہ خندریلی کے پتے اسکے کاسنی کے پتے سے چھوٹے اور رونگٹے دار اور رنگ سرد ساق اسکی اوسط سے بقدر ایک بالشت کے اتنا خندریلی کے اور ابن بیطار نے لکھا ہے کہ پتے اسکے درمیان پیلا رنگ اور چکنا ذان الفار کے ہے اور

## فصل الیار مع الواو

یوز بضمہ یار اور سکون واو اور زای معجمہ
نام فارسی فہد کا ہے ترکی مین پارس بھی ہین
چیتا کہتے ہین (باہیت اسکی) ایک جانور ہے

زرد صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ اسکو
شیرازی مین بشل درد رکھتے ہین (افعال اور
خواص اس کے) اضماد اس کے تازے پتے کا
واسطے ملانے تازے زخمون کے اور ذرور اسکی
سوکھے کا واسطے اندمال پرانے زخمون کے مفید ہے

مشابہ بلی کے اسکو تعلیم اور رام کرکے شکار
شکاری کتون کے اس سے بالاتر ہون کتونکا
کرتے ہین مانند ہرن وغیرہ کے طبیعت اسکی
گرمی اور خشکی مین لگتی ہے [illegible] اور
خواص اسکے [illegible]

اس مقام پر ادویہ مفردہ کو ختم کیا بمدد اللہ تعالے سے اور حمد اللہ سبحانہ جل شانہ کی اول اس کتاب مین اور باقی [illegible] درود بیحد و بیقیاس
رسول اور حبیب کے کہ محمد ہین اور اوپر انکی آل اور اولاد اور اصحاب کے کہ پاک اور طاہر ہین ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاتمہ بیچ بیان تعداد ادویۂ مذکورہ کے ساتھ اسامی اور لغات مختلفہ کے عربی اور یونانی اور سریانی اور فارسی اور ترکی اور ہندی وغیرہ سے مسمّی فرہنگ ترتیب حروف تہجی کے ساتھ رعایت حروف دوسرے کے ساتھ توفیق خداوند تعالیٰ کے بیچ خمس ثمانیس ۱۲۵۸ باب کے اور ہر باب مین کئی کئی فصلین ہین۔

## باب الالف

### فصل الالف مع الالف

**الف** نام فارسی مار کا ہے۔

**الف** پنیر۔ مار الکبن ہے۔

**الف** جوافشیردہ۔ نام کشک الشعیر کا ہے۔

**الف** جوشاندہ۔ نام مار الشعیر کا ہے۔

**الج**۔ نام زعفور ہے۔

**الف دندان**۔ بہ الف اور سکون با بروزن بادبان جنس امرود کے اور ایک قسم انار کے اور نام ایک نوع شیرینی کا ہے۔

**الف وابرو** موسیائی ہے اور محمد زکریا رازی

کو اس نام سے پڑھا ہے۔

**الیست** بہ الف اور فتحہ با اور سکون یا کے لغت مغربی ہے اترج کے گوشت یعنی اس کے مغز کو کہتے ہین اترج مین مذکور ہوا۔

**الق**۔ باصطلاح کیمیا گرون کے پارہ ہے۔

**الکامہ**۔ نام فارسی مرمی کا ہے۔

**الکجوان** نشاستہ ہے اور لسا باللفظ کو بھی کہتے ہین یعنی دانہ کو

**الی** فارسی سفرجل کا ہے اور بہی بھی کہتے ہین۔

**الب لوج** نام فارسی قند کا ہے۔

**الٹھ** نام ہندی دقیق کا ہے کہ فارسی مین آرد کہتے ہین اور ہندی مین بھی نام ایک میوے کا ہے شکل مین مشابہ پھل کاج کے۔

**الترون** یونانی مین نام سماق کا ہے۔

**الچارا** وپروزن پاکا کے انواع ترشیون کو یعنی محلّلات کو کہتے ہین۔

**الخرک** فارسی مین اُس ہڈی کو کہتے ہین کہ نیچے گردن کے اور سینہ کے ہوتی ہے عربی مین ترقوہ کہتے ہین۔

**الذرباس**۔ عبرانی مین نانسیا ہے۔

**الذرگون**۔ آذربو ہے۔

**الردجوہریان** کردہ سولیمان الشعیر یعنی عقیدہ

**الردسبوس** (اردو نام فارسی خشکار کا ہے اور اُس آٹے کو کہتے ہین کہ اُس سے چھانتے ہین اور بیچ علیحدہ کرنے بھوسی کے مطلق نہ کیا ہو۔

**الردکنا**۔ رویق الفتیل یعنی بوکے سفوف

**الردمیدہ** نام فارسی آمیہ کا ہے سفوف

الروج لغت ترکی مین نام درخت ابہل کا ہی۔
الرن لغت یونانی مین نام لوف کبیر کا ہے۔
الرن صارن لغت یونانی مین نام لوف صغیر کا ہی
الزاد وارد لغت فارسی مین نام سلق جبلی کا ہی۔
السا۔ سریانی لغت مین آس ہے۔
السرون لغت یونانی مین نام ساق کا ہی۔
السو۔ نام ہندی مین اس شراب کا ہی کہ مسکر ہوا در ہیول کی چھال سے بناتے ہین طریق بنانے کا قرابادین مین مذکور ہے۔
الشن بنگالی۔ نام فارسی جندبیدستر کا ہے۔
الغارولن۔ ترکی نام سودا خیات کا ہی۔
الغلس۔ یونانی مین دوسر ہے۔
الغو۔ ترکی مین نام دفلی کا ہی۔
الغوفی۔ ترکی مین نام لیا کا ہی یعنے پیوسی
الغورس۔ ترکی مین نام لیا کا ہی یعنے پیوسی۔
الفلیس۔ یعنی ظاہر یونانی مین نام منجشت کا ہی۔
الفتاب پرست۔ فارسی مین جربا کا نام اور ارزبون کو کہتے ہین ہندی مین گرگٹ کہتے ہین۔
الگ۔ بکاف عجمی نام ہندی آتش کا ہی اور بکاف عربی نام فارسی اور ساتھ ہا کے آخر مین نام ہندی دہ یعنے عشر کا ہی عشر کو ہندی مین مدار بھی کہتے ہین۔
الگل بنفشہ۔ فرنجون ہی اور کافور کو بھی کہتے ہین۔
الپوچ۔ مولف جامع ادویہ نے کہا کہ مشابہ پیش کہتے ہین بنگال مین اور بلاد عجم مین اسکو کارزک کہتے ہین اور مولف اختیارات بدیعی نے ایک قسم مخلصہ کی شمار کیا ہے۔
الولا۔ فارسی مین عقاب کو کہتے ہین۔
الوی۔ یونانی مین سنا مکی ہی۔
الوی سفید۔ نام شاہ لوچ کا ہے۔
الوبالو۔ نام فارسی قراصیا کا ہی۔
الوبخارے۔ نام فارسی اجاص کا ہی۔
الوسہ۔ فارسی مین نام اورک کا ہی۔
الہ۔ فارسی مین نام الیچ کا ہی اور ترکی مین تفاح کو کہتے ہین۔
الہ سار۔ ہندی مین کہربت فارسی کو کہتے ہین۔
امولن۔ یونانی مین نام نشاستہ کا ہی کہ اسکو نشستہ بھی کہتے ہین
انگ۔ رصاص اسود ہے۔
انوبس۔ یونانی اشہراس ہے۔
انیس۔ یونانی مین نام انیسون کا ہے۔
اہک۔ نام فارسی نورہ کا ہے۔
اہن۔ نام فارسی حدید کا ہے۔
اہن ربا۔ نام فارسی مقناطیس کا ہی۔
اہو۔ نام فارسی غزال کا ہے۔
ایک دلالہ۔ نام فارسی سنبل الطیب کا ہے۔
ائینہ چینی۔ نام ایک چیز کا ہے مانند آئینہ کے کہ چاندی اور پیتل سے بناتے ہین۔

## فصل الالف مع الباء الموحدۃ

اب۔ سنبل الطیب ہے۔
ابابیل۔ خطاف ہے۔
ابامرون۔ یونانی مین بیخ ہے۔
ابرانز القط۔ لغت مغربی ابرون صغیر کہ اسکو حی العالم کہتے ہین۔
ابرار بقول مولف مذکرہ کہ لغت شامی مین گیاہ سورنجان ہے۔
ابراز۔ ادویہ خشبویہ مین کہ مغلا مین ڈالتے ہین اسطیرج تواہل کہ دوخشبو کہ تواہل در ادویہ ترکو ابرا زکہ بولتے ہین۔
ابرق۔ تبتین بحری ہی اہل طلق کو بھی کہتے ہین۔
ابرقلیا۔ رومی مین اسفاناخ ہی۔
ابرک۔ ہندی مین طلق ہے۔
ابرکاکیا دام۔ سنسکرت یعنی جالا مکڑی کا ہی۔
ابرنج۔ برنج کابلی ہے۔
ابرنی۔ رومی مین لوف ہے۔
ابردیون۔ یونانی مین اشنہ ہے۔
ابریز۔ سونا خالص ہے۔
ابریسون۔ یونانی مین ابرسا ہی۔
ابل۔ شتر ہے۔
ابلیو۔ عربی مین ابرون ہے۔
ابلسین۔ طین مصری ہے۔
ابم کاجی۔ ترکی مین جبانی ہے۔
ابن اوہ۔ شغال ہے۔
ابن عیبہ۔ روئی ہے۔
ابن الماء۔ مرغابی جس اسکی بنات الماء ہی۔
ابوالاجیاد۔ باصطلاح کیمیاگرون گندھک ہے۔
ابوالارواح۔ اسی اصطلاح مین پارہ ہی۔
ابونمرون۔ رومی مین نام مگس کا ہی اور وہ پھوٹی چڑیا ہے
ابوالشفا۔ سکر ہے۔
ابوعمارہ۔ سعتر ہے۔
ابوقلمون۔ پتھر نسب ہے۔
ابوعلس۔ رومی مین گل خیری ہے۔
ابوناموں۔ یونانی مین قیصر الیہود ہے۔
ابسنتون۔ یونانی مین راتینج ہے۔
ابوالفصل۔ صنعاغون ہے۔
ابوالملیح۔ قبزہ ہے۔

## فصل الالف مع الثاء المثلثۃ

اتاربون۔ یونانی مین اشنہ غار کہتے ہین۔
اتامیطیقون۔ یونانی مین مرہے۔
اتان قون۔ اشق ہے۔
اتدار۔ لغت بنگلہ مین انبار بیس ہے اور ساتھ تاند فوقانیہ کے بھی دیکھا گیا۔
اترزمو۔ رومی مین بنفشہ ہے۔
اتاناسیا۔ نام ایک معجون کا ہے۔
اثیر الملوک۔ نام ایک درد کا ہی مرکب اور دونون قرابادین مین مذکور ہوئے ہین۔

## فصل الالف مع الجیم

**اجڑی** - نام ہندی میں کرس یعنی خشکہ ہے۔
**اجواین** - نام ہندی میں نانخواہ کا ہے۔
**اجواین خراسانی** - نام ہندی میں بالنج کا ہے۔
**اجمود** - نام ہندی تخم کرفس کا ہے۔
**اجیہ** - بکسر اول و جیم مشدد اور کے ہندی میں گناہ۔

## فصل الالف مع الحاء المہملۃ

**احراق المرضی** - اتھوان ہے اور اسکو بہار اور بابونہ کو بھی کہتے ہیں۔
**احداق البقر** - عنب الاسود ہے۔
**احریا اور احادیا** - یونانی میں افعی ہے۔
**احریص** - عصفر ہے۔
**احلیب ویا** - سریانی میں سبرم ہے۔

## فصل الالف مع الخاء المعجمۃ

**اخراس** - یونانی میں کسری برگی ہے۔
**اخروس** - یونانی میں اسارقیون ہے۔
**اخریط** - گراشہ بری ہے۔
**اخرلعلوس** - کرنب بری ہے۔
**اخسینہ** - زامی بنگلی ہے۔
**اخلۃ** - لغت مصری میں بسباج ہے۔
**اخیلوس** - یونانی میں نانخواہ ہے۔
**اخیلیتوس** - اخسروس ہے اور اسکو مزدنیہ اور خوردہ بھی کہتے ہیں۔

## فصل الالف مع الدال المہملۃ

**ادادا** - لغت ہریری میں اشنیص ہے کہ اللسان کہتے ہیں۔
**ادراقس** - اذربون ہے۔
**ادلوس** - یونانی میں عرعرہ ہے۔
**ادویہ چارہ** - ابازیر کو کہتے ہیں۔
**ادویہ خوشبو** - فاویہ کو کہتے ہیں۔

## فصل الالف مع الذال المعجمۃ

**اذان الاذیب** لغت بربری میں لسیقی ہے۔
**اذان الثور** - لسان الثور ہے۔
**اذان الجدی** - بری نوع بارتنگ کی ہے۔
**اذان العبد** لغت بربری میں مرنا الرای ہے۔
**اذان الشاۃ اور اذان الغزال** لسیقی ہے اور کہتے ہیں کہ بارتنگ ہے اور بلسکی کو بھی اذان الغزالی کہتے ہیں۔
**اذان الدب** - فلوس ہے اور کہتے ہیں کہ ایک نوع بوصیر کی ہے۔
**اذان الفر** - عصی الراعی ہے۔
**اذان الفیل** - لون کبیر ہے۔
**اذان القسیس** - ایک قسم اریون کی ہے۔
**اذرو** - ایک نوع کف دریا کا ہے۔
**اذناب الخیل** - لحیۃ الثیس ہے۔

## فصل الالف مع الراء المہملۃ

**ارامونی** - یونانی میں شقایق ہے۔
**ارالا** - مصطگی ہے۔
**اربالیس** - ایرانی میں حمص ہے۔
**اربیان** - لغت شام میں بہار ہے اور وہ خیر دبیان کے ہے کہ ماہی دبیان اور ہندی بن بھیگا بھیلی ہے۔
**اربا** - ترکی میں شہر ہے۔
**ارتیس** - یونانی میں سیق ہے۔
**اربعہ و اربعین** - اسقولوقندریا ہے۔
**ارتقی** - یونانی میں فلیخ ہے۔
**ارجالون** - فاشرا ہے۔
**ارجان** - لوز البر ہے اور ارجن اسکا نیل ہے۔
**ارجن** - عبرانی میں عنکبوت ہے۔
**ارجیقن** - بمغربا حیفقہ یونانی ہے اور وہ ازیر ہے۔
**ارخص** - یونانی میں خصی الکلب ہے۔
**اردک** - فارسی میں بط ہے۔
**اردہم اور اردسیمن** - یونانی میں تودری ہے۔
**اردما اور ارشیران اور اردشیردار** - ایک نوع مروت ہے اور کہتے ہیں کہ مرماحور ہے۔
**اردم** - اوربوہے۔
**اردہ** - فارسی میں رہنی ہے۔
**ارزن** - فارسی میں وحش ہے۔
**ارزنہ** - فارسی میں رصاص ابیض ہے۔
**ارزیر**
**ارسانیقون اور سانیقی** - یونانی میں زرنیخ زرد ہے۔
**ارسد** - النور ہے۔
**ارسطور** - یونانی میں نبات بزرالبنج کی ہے۔
**ارسطولوخیا** - یونانی میں بمعنے فاضل النفاس ہے اور وہ زراوند طویل ہے۔
**ارشد** - ثلق ہے۔
**ارسطاثاسیا** - یونانی میں برنجاسف ہے۔
**ارطوناس** - یونانی میں طین قمولیا ہے۔
**ارشد** - مرقیشا ہے۔
**ارطیا** - یونانی میں عنقود ہے۔
**ارطی اور ارطیا** - یونانی میں درخت غرب ہے۔
**ارغاموفی** - خشخاش صحرائی ہے رنگ میں مشابہ شاہتر کے سریانی میں مانیا سرخ کہتے ہیں۔
**ارغول** - کاف ہے۔
**ارغیلم** - نام عبرانی بقلۃ الحمقا کا ہے۔

ارقان اور اقون اور ورقان اور یرقان اور فقولیان - اوپرنا اور پرنا سب نام ہیں کے ہیں اور روغن جلوز کو بھی کہتے ہیں -
ارقب - عربی میں نیس جبلی ہے -
ارقس - یونانی میں تمام لبستانی ہے -
ارقلیان - خشخاش زبدی ہے -
ارقولس - یونانی میں اہیل ہے -
ارکفن - یونانی میں حمص ہے -
ارماط - درخت کاوی کا ہے کہ کدر بھی کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ پھول اسکا ہے -
ارماک - پوست درخت کاوی کا ہے کہ ہندی میں کیوڑہ کہتے ہیں -
ارمینان - یونانی میں لاجورد ہے -
ارمیتا - یونانی میں لاجورد ہے -
ارمیناقن - یونانی میں شمش ہے -
ارمونیا - یونانی میں اقاقیا ہے -
ارنڈ - ہندی میں درخت خروع ہے -
ارندی - دانہ اسکا ہے -
ارنیس - یونانی میں بچ ہے -
ارواثہ - فارسی میں خیری صحرائی ہے -
ارورا - فارسی میں خیرائی صحرائی ہے -
ارورا - سریانی میں ازرہے -
ارسہ - ابوخلسا ہے اور ساتھ رای ہندی کے نام درخت ہندی کا ہے -
اروبیہ - سریانی میں ازرہے -
اروبس - یونانی میں مٹر ہے -
اروق - ترکی میں قشش ہے -
اروحک - ترکی میں -
اروئیس - یونانی میں ایک قسم مرکی ہے -
اریا - سریانی میں آج ہے -
ایزدا - یونانی میں جڑ بناتوں کی ہے -

اریصاون - یونانی میں دودھ ہے -
اریطیس - یونانی میں نورہ ہے -

## فصل الالف مع الزاء المعجمة

ازواد - کاوروی ہے -
ازورد - لغت بربری میں خند قوتی ہے -
ازودی - دارشیشعان ہے -
ازو - ترکی میں صبر ہے -

## فصل الالف مع السین المہملة

اسیرطم - فقر الیہود ہے -
اسیلی - لغت تنکابن میں نام جریکا ہے -
اشاک - لغت تنکابن میں نام حماض کا ہے -
اسیرزہ - اسپغول اور اسپغل نام فارسی بزرقطونا کے ہیں -
اسپرک - نام فارسی زیرہ کا ہے -
اسپندان - نام فارسی اشاطون کا ہے -
اسیرطم اور اسطلبس اور اسفلطس
اسپرغم اور اسفرغم اور اسفرم - فارسی میں شاہسفرم ہے -
استخوان - خرما فارسی میں نام نوی المز کا ہے -
استر - نام فارسی میں بغل کا ہے -
استرغا - یونانی میں زرنج سرخ ہے -
استرادو - ترکی میں نام مچ کا ہے -
استیار - لغت اہل بیت المقدس کی تودری ہے
اسد الارض - اشنخص ہے اور حر -
اسبرب - رصاص اسود ہے -
اسبرج - سترنج ہے -
اسرلقون - زنجبر سوختہ ہے -
اسطراک - یونانی میں نام سالہ ہے -
اسطروطیم - فرنگی میں کندش ہے -

اسطام - فولاد کو کہتے ہیں -
اسطافیلون - یونانی میں سیب ہے -
اسطافیلوس اعربا - زبیب الجبل ہے -
اسطافابس اور اسطون - یونانی میں جڑ اور لغت روم میں اسطفلین اور لغت شام میں اسطراطوس اسپند - اور زبان فرنگی میں سلاس کہتے ہیں فقر الیہود ہے اور سطون بھی کہتے ہیں -
اسطرلطیس - یونانی میں سنگ مرمر ہے -
اسیرا - قنا الحمار ہے -
اسقراج - اندلسی میں بلیون ہے -
اسفاو سفید اور اسفند سفید - فارسی میں سفید رائی اور بعضے حرف ابیض کو کہتے ہیں -
اسپست معرب اسپست فارسی کا ہے کہ اسکو خند قوتی بری کہتے ہیں -
اسفناخ - رومی قطف ہے -
اسفیدار - درخت غرب کا ہے -
اسفیدش - فارسی میں برزقطونا ہے -
اسفورون - یونانی میں خبث الحدید ہے -
اسقال اور اسقیلا - اسقیل ہے -
اسقلیا طبقوس - جلنار ہے -
اسقلینوس - اسقولوقندریون ہے -
اسفنط - خمر ہے -
اسقرالس - یونانی میں برد انی ہے -
اسقوریدون - پنیر مایہ ہے -
اسفیدوکیون - کاکنج ہے -
اسکوربی - فرنگی میں عقرب ہے -
اسقوتس - اغراس ہے -
اسطرلویس - جوز شیب ہے -
اسکندروس - رومی میں بوم ہے -
اسلیوس - یونانی میں سلیخہ ہے -
اسمار اور اسفار اور اسفرم - چینون نام

اُس بری کہے ہین۔
**آسمالاذن** - یونانی مین سوسن بری ہے
**اسۃ البستانیہ** - شبیہ ہے۔

## فصل الالف مع الشین المعجمۃ

**اشنبل** - گیلانی مین نام ایک قسم ہلایج کا ہے۔
**اشتر** - گیاہ نام فارسی سلیخہ کا ہے۔
**اشتابوش** - نام فارسی سلیخہ کا ہے۔
**اسپلیتون** - مصری لغت مین لسفاخ ہے۔
**اشقاقل اور شقاقل** - جزر بری ہین۔
**اشقون** - ترکی مین ریباس ہے۔
**اشکافی** - لغت نبطی اور طبرستان مین نقلہ بانیہ ہے۔
**اشکیل شمیم** - عوسج ہے۔
**اشموسا** - ایک نوع مرسے ہے کہ بوزیادہ ہوتی ہے باقی اقسام ہے۔
**اشنان دارو** - فارسی مین زوفا سے خشک کو کہتے ہین۔
**اشیران** - یونانی مین حبی الکلب ہے۔
**اشیاف ماتیاف ماستیا** - مین مذکور ہوا۔

## فصل الالف مع الصاد المہملۃ

**اصابع غداوی** - قسم لانبی انگور کو کہتے ہین کہ اسکو انگور زتونی بھی کہتے ہین۔
**اصابع قلنان** - فرنجمشک ہے۔
**اصابع الملک** - اکلیل الملک کو کہتے ہین۔
**اصابع المرمس** - بنگوز سورنجان کو کہتے ہین۔
**اصطرک** - یونانی مین سعد سائلہ ہے۔
**اصنف** - جڑ کبر کی ہے اور نصف بھی آیا ہے۔
**اصطفی** - سعد سائلہ ہے۔
**اصطفلن** - لغت نبطی قلم مین خربق ہے اور صرف اسطافالین یونانی کا ہے۔
**اصفلارس** - دارشیشان ہے۔
**اصول اربعہ** - جڑ کبر کی اور جڑ کرفس اور جڑ اسفوف اور کاسنی چارون کو کہتے ہین۔
**اصل النخشی** - اشراس ہے۔
**اصل الراس** - جڑ ایک نوع خلیوشس کی ہے کہ ترکی مین اندر کہتے ہین۔
**اصل السوس** - جڑ سوسن کی ہے کہ فارسی مین پنج نہلک اور ہندی مین بلیٹھی اور بنگالے مین جیٹی مدھ کہتے ہین۔
**اصل السوس الآسمانجونی** - ایرسا ہے۔
**اصل السوس الابیض** - جڑ فیدسوسن کی ہے۔ سوسن مین آوے گی۔
**اصل الانجدان** - اشترغار ہے۔
**اصل العبر ملثیا** - آذربو ہے۔
**اصل الفلفل** - فلفلیہ ہے اور وہ فلفل دراز کی جڑ ہے کہ ہندی مین پیپل کہتے ہین اور فلفلیہ کو پیپلامول کہتے ہین۔
**اصل للفلاح البری** - نیروج الصنم ہے۔
**اصل المرجان** - بسد ہے۔
**اصل السیکوفر الہندی** - جڑ اوسبر کی ہے اور کہتے ہین کہ فلست ہے اور فاغیہ کو بھی کہتے ہین۔

## فصل الالف مع الضاد المعجمۃ

**اضرار العجوز** - خشک ہے۔
**اضرار الکلب** - بسفائج ہے۔
**اضمحوظ اطماط** - ہے کہ رتہ اور ہندی مین رتھ کہتے ہین۔

## فصل الالف مع الطاء المہملۃ

**اطا اور اطاطاس** - یونانی مین دوغت عربی ہے کہ فارسی مین دشک کہتے ہین۔
**اطباء الکلیہ** - سپستان ہے۔
**اطبوط اور اطماط اور الطموط** - نام پربری رتہ کا ہے اور نومل کو بھی کہتے ہین۔
**اطموط** - کشت برکشت کو کہتے ہین۔
**اطبطون** - استیل ہے۔
**اطردخیا** - نام سریانی مین باورنجبویہ کا ہے۔
**اطردغا** - سریانی مین تریج کو کہتے ہین۔
**اطرلقون** - خسک ہے۔
**اطربون** - عصارۃ قثاء الحمار ہے۔
**اطیشا** - قیصوم ہے۔

## فصل الالف مع العین المہملۃ

**اعلیوطس** - عبرانی مین نام طلق کا ہے۔
**اعین السرطین** - ثلق ہے اور سنگ سبویہ کو بھی کہتے ہین۔
**اعیون** - علبہ ہے۔

## فصل الالف مع العین المعجمۃ

**اغاسولیس** - اس درخت کو کہتے ہین کہ اشق اسکا گوند ہے۔
**اغالوجی** - یونانی مین عود البخور کو کہتے ہین۔
**اغیر** - دوای مرکب ہے کہ شیخ اور توتیا اور مصری کو خوب پیسکر آنکھ مین چھڑکتے ہین۔
**اغرسطس** - یونانی مین تل کو کہتے ہین۔
**اغرلیوس** - یونانی مین خطل کو کہتے ہین۔
**اغریوس** - قثاء الحمار کو کہتے ہین۔
**اغلان استی** - ترکی مین عنبدبستر کو کہتے ہین۔
**اغلیقس** - یونانی مین دوسہ ہے۔
**اغلیقی اور اغلیقن** - یونانی مین سفیدج کو کہتے ہین۔

اغنش - لغت حجاز اور یمن مین نوشادر کہتے ہین-
اغریا - یونانی مین بیخے عرض کے ہے-
اغیراطون - یونانی مین علقا ہے-
اغیرس - یونانی مین جوز رومی ہے-
اغلیس - یونانی مین پنجنگشت کو کہتے ہین-

## فصل الالف مع الفاء

افاریقون - دلق ہو اور ماوریون کو بھی کہتے ہین-
افاسون - روغن تربہ ہے-
افراسیمون - نعنان ہے-
افراسیکون - وجہ ہو کہ اسکو خندقوقی کہتے ہین
افرغنج - کشوث ہے-
افرودیجان - قسم اول دلفر وجس ہے-
افرودسالین - مجرۃ النہر ہے-
افرمدیس - یونانی مین اذخر کو کہتے ہین-
افعاین - یونانی مین سداب ہے-
افلاطن - مقل ارزق ہے-
افلنج - فلنج ہے-
افیلسون - یونانی مین باذاورد ہے-
افیعاین - یونانی مین سداب ہے-
افیفرون - افیلون اور افیلین بحذف واو بے بھی آیا ہے تیغ جبلی کو کہتے ہین-
افیلیقس - یونانی مین عصفر ہے-
افیمونیا - یونانی مین داچینی کو کہتے ہین
افینس - یونانی مین فرفخ مشک ہے اور فرفخ مشک کو بھی کہتے ہین-
افیوز - یونانی مین بزور کو کہتے ہین-
افیمون - یونانی مین باذاورد کو کہتے ہین-
افیورسفافن - یونانی مین تخم خبازی ہے-
افیلتن - رومی مین فرفیون کو کہتے ہین-

## فصل الالف مع القاف

اقارون - رومی وج کو کہتے ہین-
اقاقالس - یونانی تشمیرج ہے-
اقرقوحا اور قرقوحا - بھی در رومی روغن زعفران کی ہے-
اقرسی اور اقرس - دبق ہے-
اقاروا - کردیا ہے-
اقالیطس ماطس - پھول علیق القدس کا ہے-
اقراص الملک - جوزل الکوتل ہے-
اقسوس - مویز ج عسلی ہے-
اقیا - مارزبون سفید ہے-
اقطغارانونی - یونانی مین سکانی ہے-
اقطابوتی - یونانی مین شوکنا لبیفیا ہے کہ باذاورد کو کہتے ہین-
اقتارانیقی - یونانی مین بیخے شوکہ وغیرہ شکاعی کو کہتے ہین-
اقطن - یونانی مین ماش ہے-
اقطا - یونانی مین خمار کبیر ہے-
اقلاریونس - یونانی مین انجرہ ہے-
اقلار وطس - یونانی مین طرفا کو کہتے ہین-
اقویلاسمون - روغن لبسان کو کہتے ہین-
اقوماراتون - رازیانہ بری ہے-
اقونیطن - یونانی مین خالق القمر کو کہتے ہین-
اقونوسیلون - رعی الابل ہے-
اقیوسن - یونانی مین کمثرا ہے-
اقومالی - یونانی مین مارلہیل ہے-

## فصل الالف مع الکاف

اکاریفون - تخم زیتون وحشی ہے-
اکج -

اگربکاف فارسی - عود ہندی ہے-
اکرار - نوع کبیر صامر لوماکا ہے-
اکرارالحریف - البحر ہے-
اکرفس - کرفس ہے-
اکروفس - جوز رومی ہے-
اکروہک - انزروت کو کہتے ہین-
اکروہک - یونانی مین جوزبانہ ہے-
اکسومانس - ابوفلسا ہے-
اکسیالوس - یونانی مین عنبربیستر ہے-
اکشوث - کشوث ہے-
اکھروٹ - ہندی مین گردگان کو کہتے ہین-
اکیر - ترکی مین وج کو کہتے ہین-
اکمون بران - رعی الحمام ہے-

## فصل الالف مع اللام

الاتیون - راسن ہے-
الاد - یونانی مین زبت ہے-
الاسفافس - لسان الابل اوجس نے اسکو رعی الابل جانا غلطی کی ہے-
الطنام ہے اور لماما اور نمام الملک بھی کہتے ہین اور ہر قولیون بھی اور حشیشہ ہے-
الاجی - ہندی مین قافلہ کو کہتے ہین-
الاثینی - لبلاب ہے-
الاتن - یونانی مین بسباسہ کو کہتے ہین-
الاکلنک - ترکی مین زرایچ ہے-
الاملک - لغت ولمی مین فاشرا ہے-
الانیون - یونانی مین راسن کو کہتے ہین-
الباسی - یونانی مین خطمی ہے-
البشوط - کشت برکشت ہے-
البج - لبلاب ہے-
البساط - نانخواہ ہے-

**السنۃ العصافیر**- لسان العصافیر ہے-
**السقاقن**- لسان الابل ہے-
**السیسنین**- یونانی مین بلخ کو کہتے ہین-
**السی**- ہندی مین بزرکتان ہے-
**الطسو**- سنبر کو کہتے ہین-
**الماس**- ین فارسی مین ماس کو کہتے ہین-
**الماقن**- یونانی مین لسباسہ کو کہتے ہین-
**المقطرون**- یونانی مین کہربا ہے-
**المیکہ**- فرنگی مین صعلگی ہے-
**الک**- نام ترکی مع کا ہی-
**الوا**- ہندی مین صبر کو کہتے ہین-
**الوج**- ایک نوع نبات خلصہ کا ہے-
**الیان**- یونانی مین اسد ہے-
**الویس**- لاطینی مین صبر سقوطری ہے-
**الیسوط**- لاطینی مین زیتون ہے-

## فصل الالف مع المیم

**اماموں**- موبانی مین جایا ہے-
**اماغیرون**- عبرانی مین خرنوب نبطی ہے-
**اماطیطس**- یونانی مین شادنج کو کہتے ہین-
**ام الجلود**- ایک نوع جلزون کا ہی-
**امرود**- نام فارسی کشنی کا ہے-
**امروسیاہ** عقودہ ہے اور نام ایک بیون کا ہی اور قرابادین مین مذکور ہوا-
**امعاء الاوض**- سراطین ہے-
**امعاسین**- رومی مین غورہ کو پانی کو کہتے ہین-
**امعدالیا**- یونانی مین بوزہ ہے-
**امورعی**- رومی مین مکرر روغن زیتون کا ہی-
**امولیقون**- یونانی مین انار ہے-
**امونیاقن**- یونانی مین اشق ہے-
**امیوس**- نانخواہ ہے-

## فصل الالف مع النون

**انار**- فارسی مین رمان کہتے ہین-
**انار کیوا** خشخاش ہے-
**انار مشک**- نارشک ہے-
**انارسجہ**- ازمذرانی ایک اذخر کو کہتے ہین-
**انار دانہ**- فارسی مین حب الرمان ہے-
**انار دان دشتی**- فارسی مین حب الفلفل کو کہتے ہین
**اناطیطس**- یونانی مین الکمت کو کہتے ہین-
**اناعورس**- رومی مین انا غالس کو کہتے ہین-
**اناغلیس**- یونانی مین اذان الفار ہے-
**انالیس**- نام نبطی انا غالس کا ہے-
**انالیقی**- انجرہ کو کہتے ہین-
**انب**- بالتحریک بادبان ہو اور سکون لون اور باے موحدہ آخر ہے-
**انبارلقن**- خشخش ہے-
**انبالس لوقا**- یونانی مین فاشرا ہے-
**انبالس مالیا**- فاشرسین ہے-
**انبوت الملک اور انبوب الراعی**- ایک نوع ابرون کا ہے کہ ہی العالم ہے اور کہتے ہین کہ بستان افروز ہے-
**انبوس**- نانخواہ ہے-
**انتلہ سودا**- جدوار ہے-
**انجات**- اقسام مربے کو کہتے ہین مانند مربے انبہ اور مربے زنجبیل اور آملہ اور بلیلہ اور بیل وغیرہ کا بچ شکر یا دوشاب یا شہد کے-
**انبرون**- دوج ہے-
**انبلی**- ہندی مین تمر ہندی کو کہتے ہین-
**انجدان رومی** سیسالیوس ہے اور کہتے ہین کہ کاشم ہے
**انجل** جلی کو کہتے ہین-
**انجلیا اور القلیا اور انجوسا اور انیساد لون** ابوغلیا ہین-
**انجرۃ السودا** خشخاش الرجاج ہے-
**انجرک**- مرزنجوش ہے-
**انجاک**- فارسی مین وانج ابروج کو کہتے ہین-
**انجن** ہندی مین سرمہ اور رومانی آنکھ کو کہتے ہین-
**انجوع**- عود کو کہتے ہین-
**انجیدہ**- فراسیون ہے-
**انجیر**- فارسی مین نام تین کا ہے-
**انجیر بغدادی**- تمر نخ یابی کا ہی مصر مین اسکو انجیر یمن کہتے ہین
**انجھطینا**- جلنار ہے-
**انڈابدال**- ہندی نام بیض ہے-
**اندامون**- یونانی مین باش ہے-
**اندراین**- ہندی مین حنظل ہے-
**اندرجو**- ہندی مین لسان العصافیر ہے-
**اندرزرا**- فارسی مین جرالبقر ہے-
**اندراسیون**- بخور الاکراد ہے-
**اندرنیلون اور اندروصارون** یونانی نام فاس کا ہی اور مولف جامع تمیمی نے اندروصارون کو لغت یونانی مین لسان العصافیر جانا ہی-
**انل روسامن** ہیوفاریقون اور لغت رومی مین اسکو اندرونیا کون کہتے ہین-
**اندلقیا**- یونانی مین اندولوتیا اور انطونیا رومی کا سنی بستانی ہی اور اسکو مندابی بھی کہتے ہین-
**انس**- عربی اسطوخودوس ہے-
**انساثا**- سوبرج ہے-
**انفاقین**- رومی مین عصر ہے-
**انفاق**- روغن زیتون کچے کا ہے-
**انفاقیون** پانی غورہ کا ہے-
**انقردیا**- رومی مین بلادر ہے-
**انقلیمن**- یونانی مین بیار کو کہتے ہین اور وہ ایک

نوع انقوان سے ہے۔
**انقوالقوس** - مرکبہ ہے۔
**انقود** - نام فارسی اور ترکی تمام کا ہے۔
**انقون** - ورد منتن اور یونانی مین دریاس ہے۔
**انگبین** - فارس مین شہد ہے۔
**انگوزہ** - فارس مین عنب ہے۔
**انگوزشعال** - فارسی عنب الثعلب ہے۔
**انگوزہ** - فارسی مین طلنبیت کو کہتے ہین اور ہندی مین ہینگ
**انودیا** - عصارہ فثار المار ہے۔
**انوق** - رحمہ ہے۔
**انولا** - ہندی مین املج ہے۔
**انولیسا** - شقائق النعمان ہے۔

## فصل الالف مع الواو

**اوران** - یونانی مین چڑیونکے بیضے کو کہتے ہین۔
**اوبانیس** - یونانی مین اقحوان ہے۔
**اونشین** - جاؤشیر ہے۔
**اونلکو** - یونانی مین کرم لہب ہے اور ترکی مین زنج کو کہتے ہین۔
**اوجا** - لغت تنکابن مین درخت عرب ہے۔
**اوجالیوس** - ابوخلسا۔
**اوجڑی** - نام ہندی کرش کا ہے کہ فارسی شکنبہ کہتے ہین
**اوجی** - مازندرانی مین خشیشہ العلق ہے اور سالیوس اوراسلیوس یونانی مین کرفس جبلی ہے اسواسطے کہ انکی لغت مین بمعنے جبل ہے اور سالیوس کرفس ہے۔
**اوذلک** - ترکی مین حرمل ہے۔
**اوذر** - یونانی مین پانی کو کہتے ہین۔
**اوزربابری** - یونانی مین فلفل مار ہے۔
**اوزرہا** - مارالعسل ہے۔
**اورنز** - یونانی مین جانول ہے۔
**اوکنکیک** - ترکی مین وج ہے۔

**اوران** - لون صغیر ہے۔
**اوریقاس** - لون صغیر ہے۔
**اوزرخورش** - یونانی مین پارہ ہے۔
**آوس** - ہندی مین شبنم کو کہتے ہین۔
**اوفقلس** - یونانی مین بارنگ ہے۔
**اوقطاریون** - خافث ہے۔
**اوقیمن** - یونانی مین فرنجمشک ہے۔
**اوقیلس** - یونانی مین فرنجمشک ہے۔
**اوکسوماکی** - یونانی مین سکنجبین عسلی ہے۔
**اوریقا** - یونانی مین سازیانہ رومی ہے۔
**اوتو** - یونانی مین قرۃ العین ہے۔
**اوماج** - ترکی مین اطریہ بے ترستی ہے کہ ترکی مین آش بولتے ہین۔
**اوماتیاما** - یونانی شمش ہے۔
**اوتازیا اوریوذیا** - یونانی مین عصارہ قصار المار ہے۔
**اوٹھ** - بنفاسے تون اور تماے ہندی کی ہندی مین اہل کو کہتے ہین۔
**اوہنیرہ** - ہندی آش ہے۔
**اولقیس** - یونانی مین اطفار الطیف ہے۔
**اویکم** - ترکی مین نام رتہ ہے۔

## فصل الالف مع الہاء

**اہمونیون** - یونانی مین سفیدہ۔

## فصل الالف مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

**ایبار** - ترکی مین مشک۔
**ایبک** - ترکی مین ریشم ہے۔
**ایدع** - دم الاخوین۔
**ایدقان** - حنا ہے بمعنی ہندی۔
**ایدس** - یونانی مین لحاس یعنی تانبا۔
**ایدندا** - عشبۃ النار ہے۔
**ایساطس** - یونانی مین تبلیج ہے۔
**ایشک** - ترکی مین گدا ہے۔
**ایطاماس** - درخت غرب ہے۔
**ایقاقالس** - عنس سبز یعنی مازو ہے۔
**ایکدہ** - ترکی مین غیرا ہے۔
**ایکسلین** - رومی مین آنبوس ہے۔
**ایلوا** - ہندی مین صبر ہے۔
**ایکر** - ترکی مین وج کو کہتے ہین۔
**ایلنون** - استولون قندریون ہے۔
**اینک** - ترکی مین گاؤ ہے۔
**ایوس** - یونانی مین زنجار ہے۔
**ایوک** - ترکی مین قاقم ہے۔
**ایہقان** - جوجبر بری ہے۔

## باب الباء الموحدۃ

## فصل الباء مع الالف

**بابابری** - یونانی مین فلفل ہے۔
**بابلون** - ایلوا ہے۔
**بابرنگ** - ہندی مین برنگ کابلی کو کہتے ہین۔
**بابلیس** - یونانی مین خشخاش ریدی ہے۔
**بابری** - ہندی مین دیجان ہے۔
**بابونہ** - کاوانوان کو فارسی مین کہتے ہین۔
**بات** - بیاہ ملی ہندسین برگ بنات کو کہتے ہین۔
**باح** - ساتھ یا اور جیم عجمی کے ہندسین نام ایک گھاس کا ہے کہ یونانی مین فاسفون دوس کہتے ہین۔
**باجرہ** - ہندی مین ذقن کو کہتے ہین۔
**باچہ** - ساتھ یا اور جیم فارسی کے نام کراع کا ہے۔
**بادام** - نام فارسی لوز کا ہے۔
**بادام کوہی** - فارسی جلوز کا ہے۔

**باوا یک** - فارسی مین بادام فارسی ہی اور بھی نام ایک قسم خلاف کا ہی۔
**بادل** - ہندی مین ابر کو کہتے ہین۔
**بادیان** - نام فارسی رازیانج کا ہی اور فارسی مین رازیانہ بھی کہتے ہین۔
**بادیان رومی** - فارسی مین انیسون ہی۔
**بارا** - ہندی مین نام زیرہ کا ہی۔
**بارتنگ** - فارسی مین لسان الحمل ہی۔
**بارج** - عنب الثعلب ہی۔
**بارورخت** - عجم فارسی مین عین الدمک کو کہتی ہین۔
**بارورخت سدر** - فارسی مین تبق کو کہتے ہین۔
**بارورخت سرو** - فارسی مین حوز السرو کہتی ہین۔
**بارسیروکوہی** - فارسی مین ابہل کو کہتے ہین۔
**بارورخت عود** - فارسی مین ہرنوہ کو کہتے ہین۔
**بارورخت گرو** - فارسی مین غرۃ الطرفا کو کہتی ہین۔
**بارورخت** - گل صحرائی فارسی مین۔
**پارس** - ترکی پوزار کو کہتی ہین اور ہند مین جرالجک ہی۔
**بارسطایون** - یونانی مین رعی الحمام کو کہتی ہین اور وہ بمعنے حمام ہی۔
**بارسقاریس** - زنجار صدفی ہی۔
**بارموہندی** - مین دو قو ہی۔
**بارنج** - نارجیل ہی۔
**باروق** - عبرانی مین اسفیداج ہی۔
**بارود** - مجرالسبوس ہی۔
**باری رعلا** - سریانی مین زبرکتان ہی۔
**بازیقون** - سوکران ہی۔
**بازنام** - فارسی باندی کا ہی۔
**بازن** - نام ترکی بوز کا ہی۔
**بازہرکافی** - فارسی مین فاذزہر معدنی ہی۔
**بازہرکادی** - فارسی مین حجرالبقر ہی۔
**باسیلون اور بافیون** - سعد کو کہتے ہین۔

**باشہ** - فارسی مین باشق ہی۔
**باط** - باماقری مین تبرالنیج کو کہتے ہین۔
**باطس** - ایک قسم ملیق سے ہی۔
**باقری** - ترکی مین کلیجا ہی۔
**باقربقرہ** - نام ترکی نام مطاۃ کا ہی۔
**باقرساق** - ترکی مین اسعا ہی۔
**باقلای ہندی** - قسم اخیر فشخ کا ہی۔
**باقلای مصری** - ایک قسم چھوٹی باقلا کی ہی۔ کہ مصر مین ہوتا ہی سوائے نرمس کے۔
**باکھ** - نام ہندی اسد کا ہی۔
**بال** - ترکی نام شہد کا ہی اور ہندی مین نام شعر کا ہی۔
**بالادرخان** - ترکی مین ساق النجدان ہی۔
**بالغ** - ترکی مین سمک ہی۔
**بالک** - ہندی مین سفاناخ کو کہتے ہین۔
**بالنگ** - فارسی مین اترج کو کہتے ہین۔
**پانی** - بمائے ہندی نام مارکا ہے۔
**بالیقس** - ابوفلسا ہے۔
**بان** - درخت حب البان کا ہے۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الباء الموحدۃ

**ببر** - نام نوع شیر کا ہی کہ ہند مین ہوتا ہی شیر سے چھوٹا اور پتلا۔
**ببرالازرا** - زرا و مذطویل ہے۔
**ببول** - ہندی نام ببلان کا ہی۔

## فصل الباء الموحدۃ مع التاء المثناۃ الفوقانیہ

**پت اور پتی** - ہندی مین نام زہرہ جانوروں کا ہی۔
**پتنج** - عینہ ترمائی ہی اور نزدیک بعضون کے نیلہ دفن کی اور بھی کہتے ہین کہ نیلہ و شہد کی ہی۔
**پتکہ** - ترکی مین قاضہ ہے فارسی سنگدان طبور کہتے ہین۔
**پتھر** - نام ہندی حجر کا ہی۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الثاء المثلثۃ

**ثبادی** - یونانی مین نمخ ہے۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الجیم

**بج** - بجیم عربی لخت اندلس نام قطف کا ہی اور بجیم فارسی ہندی وج کا ہی۔
**بجم** - لغت مصری مین نام خمرۃ الطرفا کا ہی۔
**بجشجاۃ** - نام عصی الراعی کا ہی۔
**بجورہ** - ہندی مین اترج ہے۔
**بچھناگ** - ہندی مین ایک نوع بیش سے ہی۔
**بچھو** - نام ہندی عقرب کا ہی۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الحاء المہملۃ

**بحتخاش** - اذان الفزال ہی۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الخاء المعجمۃ

**بخج** - معرب بخۃ فارسی کا ہی۔
**بخرک** - شیرازی مین بادام کوہی کو کہتے ہین۔
**بخلہ اور بخیلہ** - بقلۃ الحمقا ہے۔
**بخم** - اُس شراب کو کہتے ہین کہ گیہون وغیرہ کے آٹے سے بناتے ہین۔
**بخور** - میغ سائلہ ہے۔
**بخیر اور بخمہ** - کنکر ہے۔
**بخیب** - پیشاب شتر اعرابی کا ہی۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الدال المہملۃ

**بدرانکہ** - اندریان ہے۔
**بدلیون** - مقل ہے۔
**بدہ** - فارسی عرب کا ہی۔

## فصل الباء الموحدة مع الراء المهملة

**برر** - بضم عربی مین ایک نام گیہون کے نامون سے ہوا اور بتنج اور رالے ہندی کے نام ایک درخت ہندی کا ہے۔

**برابران** - فارسی مین سطاریون ہے۔

**براخیل** - کرفس ہے۔

**برانی** - یونانی مین برو سا سریانی مین بریاسون اور برسون رومی مین ابہل ہے۔

**برادۃ الحدید** - سودۂ آہن۔

**براسیا** - الیوسیون ہے۔

**برپا** - فارسی مین حدید ہے۔

**برام** - حجر البرام ہے۔

**بربر** - عربی مین بھل اراک کا ہے۔

**بربطورہ** - بلغت اندلس بمعنی رالاکراد ہے۔

**بربلون** - جملہ نبوعات سے ہوا اور کہتے ہین کہ ایک قسم تلبوبیر سے ہے۔

**برتقش** - اشق ہے۔

**برود سلام** - مغربی مین لسان الحمل ہے۔

**برودن** - عربی مین اسپ یا بو ہے۔

**برستوک** - فارسی مین خطاف ہے۔

**برش** - قطن ہے۔

**برشین** - لغت مصر مین رطبہ ہے۔

**برشیون** - بھل ایک درخت کا ہی کہ مشابہ امرود کے ہی نسبت اسکا اسکندریہ مصر مین اسکو کہاتے ہین اور سب شہرون بعیدہ مین سم ہے۔

**برسیقامیلا** - یونانی مین سفرجل ہے۔

**برسوخ** - ترکی مین زیرہ ہے۔

**برسوم** - عربی مین قصب ہے۔

**برشبان** - وارد عصبی الراعی ہے۔

**برطاتیقی** - لبنان افروذ ہے۔

**برطیقون** - طین مغرہ ہے۔

**برعمست** - خراسان مین قنابری ہے۔

**برغل خشیش** - اورو سنبش ہے۔

**برغوثی** - یونانی مین برزقطونا ہے۔

**برغول** - اور **برغورہ** - فارسی مین پیلا بھنے حنبش اور دوسرا بھنے گندم آردھا پیسا ہے۔

**برف** - فارسی مین ثلج کو کہتے ہین۔

**برفوق** - مصری مین بشمش اور شامی مین الوبہ کو کہتے ہین۔

**برکفہ** - قصب الزریرہ ہے۔

**برگ نیل** - فارسی مین دسمہ ہے۔

**برمس** - صبر ہے۔

**برموم** - فارسی مین اکبر ہے۔

**برنق اور برنج کابلی** - معرب برنگ کابلی کا ہی برنجبشک - فرنجمشک ہے۔

**برنی** - یونانی مین ریشم اور ہندی مین نام زبور کا ہی۔

**برنج** - فارسی مین نام آزر کا ہے۔

**برنیش** - یونانی مین نمش ہے۔

**بروانیا** - یونانی مین قاقلہ ہے۔

**بروش** - یونانی مین بیخ صبر ہے۔

**برہمالیق** - نام مرد کا ہے اور کہتے ہین کہ نام مرماخور کا ہے۔

**برہلیا** - سریانی مین تخم رازیانہ کو کہتے ہین۔

**برہمی** - ہندی مین نام ایک قسم مرش کا ہے۔

**بریون** - یونانی مین اسنہ ہے۔

**بریموطالون** - رومی مین اورلونہ کو کہتے ہین۔

## فصل الباء الموحدة مع الزاء المعجمة

**بزر** - نام فارسی سفرکا ہی اوکہتے ہین کہ مرش کو شامل ہے۔

**بزاق** - پانی منہ کا ہے۔

**بزاق القمر** - حجر القمر ہے۔

**بزبانہ** - فارسی مین لبسابہ کو کہتے ہین۔

**بزدر** - بیج بناتون کے اور بزر ہر نبات کا اسی نبات کے ضمن مین مذکور ہوا۔

**بزریلا سقلیین** - عرف بابلی ہے۔

**بزرالاجوان** - سوائے تشیرج کے درجوان مین مذکور ہوا ہے۔

**بزرالبیخ** - ہندی اجوائن خراسانی کو کہتی ہین۔

**بزرالبحر زیری** - دودھی ہے۔

**بزرالبحری** - قلت ہے۔

**بزرالحمحم** - دودری ہے۔

**بزرالسپندکران** - عرف ابیض ہے کہ فارسی مین سپند سفید کہتے ہین۔

**بزرالدیدالاسود** - چیلا ہینگ ہے۔

**بزرالرازیانج الرومی** - انیسون ہے۔

**بزرالرمان البری** - اور بزرالطیب المقشر ہے۔

**بزرالعصفر** - قرطم ہے۔

**بزرالفجنکشت** - حب العقد ہ مثلث مین مذکور ہوا۔

**بزرالقتب** - شہد انج ہے۔

**بزرالکرفس الجبل** - خطرا سالیون ہے۔

**بزرالورد** - بیج گل سرخ کے ہین۔

**بزرالہوت** - تودری ہے۔

**بزغالہ** - فارسی مین حدی کو کہتے ہین۔

**بزقا** - اعادہ ہے۔

**بزمچہ** - نام فارسی ورل کا ہی۔

## فصل الباء الموحدة مع السین المہملة

**بساسہ** - ہرمل عربی ہے۔

**بساق** - پانی منہ آدمی کا ہی۔

**پست** - بکسر ہای عجمی فارسی مین نام سریش کا ہی۔

**پستان** - بکسر ہای عجمی فارسی مین نام خیرع کا ہے۔

**پسنج** - کندر ہے۔

**پستاج** - خشک ہے زبان روس مین
**پستہ** - بادام عجمی نام شجر کا ہے
**بستیا** - شاہترہ ہے -
**بسقیس** - یونانی مین بقس ہے -
**بسکھپرہ** - لغت ہندی مین خندقوقی بری ہے -
**بسلا** - بصل ہے یعنی پیاز -
**بسورد قون** - یونانی مین نوع ایتسل قوتیائے معدنی کا ہے -
**بسیلا** - لغت مصر مین ایک قسم طلبان کی ہے اور وہ خلط بری ہے نہایت تلخی کی -

## فصل الباء الموحدۃ مع الشین المعجمۃ

**بشبش** - عربی مین خطل کے پتے کو کہتے ہین -
**بشکل** - بہائے عجمی نام سکنجی کا ہے -
**بشاورک** - خطمی نا ہے -
**پشم** - بہائے عجمی لغت فارسی مین صوف کو کہتے ہین -
**پشم اورنج** - فارسی مین طلاب ہے -
**پشمہ الشیرج** ہے -
**پشیان** - لغت بربری مین بقسماتیم ہے -
**پشوثیون** - طرمانی برزقطونا ہے -
**پشہ** - نام فارسی مین بق کا ہے -
**پشیک** - نام ترکی سنوبر کا ہے -

## فصل الباء الموحدۃ مع الصاد المہملۃ

**بصاق** - پانی منہ کا ہے -
**بصل القار** - اور بصل البر اور بصل البنائل اور بصل الجبل نام اسقیل کا ہے -
**بصاق القمر** - مجر القمر ہے اور اسکو زعوۃ القمر اور زبد القمر بھی کہتے ہین -
**بصل الزبد** - اور بصل الذیب بلبوس ہے -
**بصاص المکاکوں** - بلبوس ہے

**بصل الترفس** - پیاز ترفس ہے -

## فصل الباء الموحدۃ مع الطاء المہملۃ

**بطارس** - یونانی مین بسترفس ہے -
**بطباط** - عصی الراعی ہے -
**بطرا** - یونانی مین سنگلاخ ہے
**بطراخیون** - بطاخ ہے -
**بطراخو** - یونانی مین مینڈک ہے -
**بطر الاذن** - یونانی مین بمعنی روغن جوری یعنی انطاکی
**بطر اسالیون** - نطر اسالیون ہے کہ کرفس جبلی کو کہتے ہین -
**بطر یون** - خرنوب الشوک ہے -
**بطرسفا** - یونانی مین موسیائی ہے -
**بطیخ زقی** - اور بطیخ ہندی اور شامی اور فلسطینی بطیخ ہندی ہے کہ فارسی مین ہندوانہ اور ہندی مین خربز کہتے ہین -
**بطیلس** - یونانی مین سرو ہے -
**بطینہ** - بل ہے -

## فصل الباء الموحدۃ مع العین المہملۃ

**بعر** - سرگین حیوانات کا ہے کہ سوکھ کر آپس سے جدا ہو گیا ہو مانند سرگین گوسفند اور شتر کے ہے -
**بعوض لشیہ** - ایک خاک کا ہے کہ عربی مین بق البعیر کہتے ہین -
**بعیر** - نام اونٹ کا ہے -

## فصل الباء الموحدۃ مع القاف

**بقر الوحش** - ایک نوع ابل صحرائی ہے -

**بقلۃ ابرجیہ** - ترجمان ہے کہ ایک قسم بادرنجبویہ کی ہے -
**بقلۃ الاثمار** - کرنب ہے -
**بقلۃ بارودہ** - لبلاب ہے -
**بقلۃ الحمقا بری** - ابلیور ہے -
**بقلۃ خراسانیہ** - بقلۃ حامضہ ہے -
**بقلۃ الخطاطیف** - دواء الخطاطیف ہے اور کہتے ہین کہ عروق الصفہ ہے -
**بقلۃ دستی** - لبلاب ہے -
**بقلۃ ذہبیۃ** - خطف ہے -
**بقلۃ الرمل** - بقلۃ برازیہ ہے -
**بقلۃ الزہراء اور بقلۃ الیتہ بقلۃ الحمقا** یعنے خرفہ -
**بقلۃ الضب** - بادرنجبویہ صحرائی ہے -
**بقلۃ السنابر اور بقلۃ فارسیہ** - بادرنجبویہ ہے
**بقلۃ مبارکہ اور بقلۃ عائشہ** - جغجغ بستانی ہے -
**بقلۃ العدس** - خرفہ ہے -
**بقلۃ غریبہ** - بقلۃ یانیہ ہے -
**بقلۃ العروس** - بوذنج بری ہے -
**بقلۃ الغزال** - مشکلا ایشیع ہے -
**بقلۃ الملک** - شاہترہ ہے -
**بقلۃ یہودیہ** - ہندبائے بری ہے -
**بقسمات** - معرب بکسمات فارسی کا ہے اور وہ ایک نوع حرالملک سے ہے کہ قرن بیر پکاتے ہین -
**بقسیس** - یونانی مین بقس ہے -
**بقم** - بضمہ بائے موحدہ اور فتحہ کاف مشددہ اور میم کے بلغت یمن جوز ماثل ہے -

## فصل الباء الموحدۃ مع الکاف

**بکرائی** - فارسی مین ایک نوع لیموں کا ہے شیرین ہوتا ہے ترش بھی کی دو قسم ہوتا ہے ایک بڑا کہ اسکو بکائی کہتے ہین اور لیمو شیرین بھی اور دوسرا چھوٹا

**بکام** - حب الآس ہے۔
**بکان** - بیلہ ہندی مین ہے۔
**بکاین** - ہندی آزاد درخت ہے۔
**بکم** - نام بقم کا ہے ہندی مین۔
**بکنی** - نام ہندی سونف کا ہے۔
**بکری** - نام ہندی مغز کا ہے۔
**بکورتن** - ترکی مین علیق ہے۔

## فصل الباء الموحدۃ مع اللام

**بل** - نام ہندی ایک پھل کا ہے۔
**بلابس** - سریانی مین ملبوس ہے۔
**بلاخوار** - لغت تنکابن مین خوشیصار ہے۔
**بلار** - عرطنیا ہے۔
**بلارج** - تعلیق ہے۔
**بلابس** - سریانی مین حرف بری ہے۔
**بلاسفین** - لغت بربری مین حریری ہے۔
**بلاراودی** - ترکی مین حرف الماء ہے۔
**بلبوس** - بصل الزبر ہے۔
**بلبوسا** - سورنجان ہے۔
**بلخلج** - زاج سیاہ۔
**بلخیہ** - بہرانج ہے۔
**بلدوبیل** - ہندی مین تور ہے۔
**بلنس** - عربی مین تین ابیض ہے۔
**بلسفا** - یونانی مین حرف باہلی ہے اور بلس عدس ہے۔
**بلسامن** - یونانی مین نام بلسان کا ہے۔
**بلشترین** - شیرازی مین طرائیث ہے۔
**بلطاس** - فرنگی مین درخت چنار کو کہتے ہین۔
**بلطاون** - یونانی بقلہ یابانیہ ہے۔
**بافور** - حشیش ہے۔
**بلمون اور بلکون** - نام فارسی مین ترنج کا ہے۔
**بلنجاسف** - فرنجاسف ہے۔
**بلنجشک** - فرنجمشک ہے۔
**بلنطس** - اندلسی مین تفلہ یمانیہ ہے۔
**پلنگ** - بہاے فارسی نام فارسی تمر کا ہے۔
**بلواسیہ** - شقراق ہے۔
**بلوایہ** - عطاف ہے۔
**بلاوہ** - ہندی مین بلادر ہے۔
**بلوط** - ترکی مین اسفیج ہے۔
**بلوسیطون** - گلنار ہے۔
**بلوط الارض** - یونانی مین دربوس ہے۔
**بلوط الملک** - شاہ بلوط ہے۔
**بلیمہ** - دیلمی مین خاطیفس ہے۔
**بلیلا** - بکسر با و تشدید لام ہندی مین نام ہلیلج کا ہے۔
**بلین** - خرفہ کو کہتے ہین۔

## فصل الباء الموحدۃ مع النون

**بن** بفتح با و سکون نون کچی مری ہے اور بہ تشدید نون کے قہوہ کو کہتے ہین۔
**بن** بفتحہ با اور سکون نون کے فارسی مین حبۃ الخضر ہے۔
**بنات الرعد** - فطر ہے۔
**بنات النار** - انجرہ ہے۔
**بنات الشیخ** - ہدیہ ہے۔
**بناست** - فارسی مین علک البطم ہے۔
**پنبہ** - فارسی مین قطن ہے۔
**پنبہ دانہ** - فارسی مین حب القطن ہے۔
**پنبہ کمنہ** - نام فارسی قطن کا ہے۔
**بنج جبلی و رومی** تنکوران ہے۔
**بنجنگشت** - فارسی مین نام اسلق کا ہے۔
**بنیون** - ترکی مین قطن ہے۔
**بنومہ** - اندلسی مین حرتطان ہے۔
**بنجشکروان** - فارسی مین لسان العصافیر ہے۔
**بندراس** لغت تنکابن مین میل ہے۔
**پنیر** - پسپسان ہے۔
**بنبس کوچین** - ہندی مین بلباشیر ہے۔
**بنطاطامس** - یونانی مین وہ خمسہ جنہ کو کہتے ہین اور بنطاولن کا ہے۔
**بنطاطوس** - یونانی مین بنطافلن ہے اور بمعنے دوخمسہ اقسام ہے۔
**بناؤقطران** - یونانی مین نام بنگنشت کا ہے اور بمعنے دوخمسہ صابن اور بنطافلن کو بھی کہتے ہین۔
**بنفشہ سگ** - فارسی مین شاہانج ہے اور بنفشج بنفشج الکلب ہے۔
**بنگ** - فارسی مین قنب ہے۔
**بنگو** - شیرازی مین برزقطونا ہے۔
**بنولہ** - نام ہندی حب القطن کا ہے۔
**بنیر** - نام فارسی مین ہبن کا ہے۔
**بنیر** - خرما نام فارسی جمار کا ہے۔
**بنرگ** - نام فارسی جنارزی کا ہے۔
**بزگار علا** - سریانی مین لسفانج ہے۔
**بنیرک بستانی** - نام فارسی ماد خیاہ کا ہے۔
**بنیرمایہ** - نام فارسی انغوزہ کا ہے۔
**بنوشجا** - عدس مرہے۔
**بنوباش** - نام ماش کا ہے کہ ہندی مین منگ کہتے ہین۔
**بنو** - سرخ عدس ہے۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الواو

**بواوہ** - نام سپلاحی جڑ بقبول کا ہے تندرو کی اور چندبیدستر کی اور ترشے کدو کو بھی کہتے ہین۔
**بوبلس تبکہ** - درخت جوز ہے۔
**بوبو** - ہلہ ہے۔
**بوبوکبود** - دلاطینی مین کراث ہے۔
**بوبوکوہی** - فارسی مین سلاخہ ہے۔

**بوت** - یونانی مین ایک درخت ہر کہ پھل اسکا مشابہ زیتون کے اور حکیم سید محمد مومن نے تحفہ مین لکھا کہ ظاہر درخت کنوس طبری بھی ہو۔

**بوتیمار** - فارسی مین نام شقیقین بری کا ہے۔

**بوجا** - وہ گھاس کہ ساتھ بیش کے ممثی ہے۔

**پودنہ صحرائی** - مشہور ہے۔

**پودنہ جوئی** - اور کوہی فارسی مین نوذنج نہری اور جبلی کو کہتے ہین۔

**پورنک** - بادروج ہے۔

**بورق الغرب** - اور بورق الخیار اور بورق الصابون اقسام بورہ سے ہے۔

**بورہ سفید** - نام فارسی بورہ رومی کا ہے۔

**بورہ سلیمانی** - فارسی مین نطرون ہے۔

**بورقی** - ازدن بالغی ترکی مین یقین کو کہتے ہین۔

**بوز** - ترکی مین مہ ہے۔

**بوزاد** - ترکی مین نام عجل کا ہے۔

**بوزہ** - نام دزکا ہو کہ نام عربی مین فقاع ہے۔

**بوزلیطس** - مرغ شیشا ہے۔

**پوست** - نام فارسی چھلکا بنا توان کا ہے اور جلد جانوروں کو بھی شامل ہے۔

**پوست مہار** - خرمائے بادیہ کفری کا ہے۔

**پوست بیخ درخت زرشک** - ادویس ہے

**بوسفاس** - زفت یابس ہے۔

**بوشاد** - خلنج ہے۔

**بوصیر** - ملوسس ہے۔

**بوطا موشیکین** - یونانی مین سلق الماء ہے۔

**بوطانیہ** - فاشرا ہو کہ مرتہ اسود بھی کہتے ہین۔

**بوعلیصین** - یونانی مین گاؤزبان ہے۔

**بوغیج** - تسویز ہے۔

**بوقت** - نام فارسی ایک قسم ہندکا ہے کہ ترکی مین ارلبونوش کہتے ہین۔

**بوقدہ** - نام ترکی فطہ کا ہے۔

**بوقیسا** - دوار ہے۔

**بوقل** - خرفہ ہے۔

**بوقی** - فنطوریون غلیظ ہے۔

**بوکل** - جبۃ الخضرا ہے۔

**بولا** - سریانی مین باقلی ہے۔

**بولوخودیون** - یونانی مین بسفایج ہے۔

**بولودیون** - رومی مین سرخس ہے اور یونانی مین بمعنی کثیر الاجل اور دود بسفایج ہے۔

**بولاد** - بیائے عجمی ایک قسم لوہے کا کہ جوہر دار ہوتا ہے۔

**بول** بفتحہ اول ہندی رصافی کا ہے۔

**بول سری** - یعنے مولسری۔

**بولوسیون** - یونانی مین جلاب سیاہ ہے۔

**بولوطرنجون** - یونانی مین یعنے کثیر الشعر ہے اور وہ برسیاوشان ہے۔

**بولوقیمن** - یونانی مین قبرصتہ ہے۔

**بوم** - نام عربی مچھد کا ہے۔

**بومادران** - فارسی مین بنفشا ست ہے۔

**بومایاس** - خلفل سوہے۔

**بوی تور** - نام ترکی قرن ہے۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الہاء

**بہ** - نام فارسی مین سفرجل کا ہے۔

**بہار** - نام قسم صغیر اقحوان کا ہے۔

**بہار درخت حرما** - نام فارسی طلح کا ہے۔

**بہار** - نرفہ نام فقور کا ہے اور اسکو کھزی کہتے ہین۔

**بہشکری** بکسر اول نام ہندی زاج سفید کا ہے۔

**بہرامج** - بیدمشک ہے اور خلاف طبی کہتے ہین۔

**بہرم اور بہرمان** - نام فارسی گل عصفر کا اور صاحب جامع کبھی زبہرمان کو نام یاقوت کا جانا ہے۔

**بہمن** نام شاہ بلوہ کا ہے اور مقل ازرق کو بھی کہتے ہین۔

**بہتہ** - حرمل ہے۔

**بہق الحجر** - جزاز البحر ہے۔

**بہکر مول** بضم اول نام ہندی قسط بحری کا ہے۔

**بہنک** بفتح اول نام ہندی قنب کا ہے۔

**بہول** بضم اول اور خفا رہا نام ہندی خبس بہولون کا ہے۔

**بہیج** - بونیدان ہے۔

**بہیڑا** - نام ہندی بلیلہ کا ہے۔

## فصل الباء الموحدۃ مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

**پیازون** بفتحہ مصری مین نام شنبر کا ہے۔

**پیاز** - فارسی مین بصل ہے۔

**پیاژ** - فارسی مین عنصل ہے۔

**پیان** - ترکی مین سوسن ہے۔

**پیپل** ہندی مین نام وارنطفل کا ہے اور بھی نام ایک درخت عظیم کا ہے۔

**پیپلا مول** - ہندی مین فلفل سوہے کو کہتے ہین۔

**بیج ہندی** - تخم مین نبات کو کہتے ہین۔

**بیجا اور بیادق** - بمعنے سیاہ کو کہتے ہین۔

**بیجک** - کشت برکشت ہے۔

**پیچ** - فارسی مین اہل شہر کو کہتے ہین فارسی مین۔

**پیچدانہ** - نار دشتی سفات کو کہتے ہین فارسی مین۔

**بیخ انجدان خراسانی** - اشنہ غار ہے۔

**بیخ بنجور مریم** - آذر ہے۔

**بیخ پرندو** - نام شطیح ہندی کا اصفہانی مین۔

**بیخ تفتی** - فارسی مین نام شوکران کا ہے۔

**بیخ چمار** بفتح تکاپن مین سرخرہ ہے۔

**بیخ دارچمار** بفتح تکاپن مین بسفایج ہے۔

**بیخ سنبلہ** فارسی مین سنبل کو اردو مین اردو تو کہتے ہین۔

**بیخ طرخون کوہی** - عاقرقرحا ہے۔

بیخ کولہ - برفارسی بین سمرونت کو کہتے ہین -
بیخ نفاخ - بری بیرون الصنم ہے -
بیخ مرجان - فارسی مین لسبد ہے -
بیخ نے - فارسی اصل القصب ہے -
بید - نام فارسی صفصاف کا ہو کہ بید بری کہتے ہین -
بید انجیر - نام فارسی خروع کا ہے -
بید انجیر خطائی - فارسی مین دنہ ہے -
بید گیا - نام فارسی مین نیل کا ہے -
بید مشک - نام فارسی مین خلاف بلخی کا ہو کہ براج کہتے ہین -
بیر - نام ہندی کنار ہے -
بیر زرد - نام فارسی بارد و کا ہے -
بیسیر - ہندی مین لولو کو کہتے ہین -
بیغان - سداب ہے -
بیغول - تخم کتان ہے -
بیغہ - بقہ ہے -
بیل - بفتحہ اول ہندی مین نام ثور کا ہے -
بیلیہ - امالہ نام پھل کا ہے -
بیلدار رو - لغت نبکالہ مین خبہ بید ستر ہے -
بیلدر چین - ترکی مین سمالی ہے -
بیلگوش - نام فارسی لسان کبیر کا ہے -
بیم - لغت نبکالہ مین سداب ہے -
بین - ترکی مین داغ ہو -
بیوزا - نام فارسی ایک قرصفہ سے ہے -
بیولا - ہندی مین بحر البوق کا ہے -
پیہ خرما - نام فارسی دار کا ہے -

## باب التاء المثناۃ الفوقانیۃ

### فصل التاء مع الالف

تاسمصت - زبان بربری مین خار ہے -
تانورہ اور تامولہ -
تاوانہ - لغت دیلم مین حب الزلم ہے -
تابینا - اعفر ہے -
تاسمن - مملل اترج ہے -
تاعند ہست لغت بربری مین عاقر قرحا ہے -
تاکون - فرفیون کو کہتے ہین -
تالیسفر - ہندی مین زرنب کو کہتے ہین -
تالیفسر - مسرف ہے -
تانبا - فارسی نحاس کا ہے -

### فصل التاء مع الباء

تبر - ذہب یعنی سونا -
تبن مکہ - اوخر کو کہتے ہین -

### فصل التاء مع الجیم

تج - نام ہندی قرفہ کا ہے -

### فصل التاء مع الخاء المعجمۃ

تخ - عربی ضمیر تزش ہو اور کعب کو بھی کہتے ہین -
تخم - نام فارسی نربد کا اور انڈے جانورون کو بھی شامل ہے -
تخم ترشہ - فارسی مین تخم حماض کو کہتے ہین -
تخم خیری - فارسی مین جوز راوشان کی ہے
تخم زرداب - فارسی مین ترمون ہے -
تخم کتب - فارسی شدانج ہے -
تخم کاج - فارسی مین حب الصنوبر ہے -
تخم کاہیرا اور تخم کاقسہ - فارسی مین حب القرطم کو کہتے ہین
تخم کرفس کوہی - نام فارسی فطر اسالیون کا ہو -
تخم کونچہ - بالفلائے مصری ہے -
تخم مرغ - فارسی مین نام مرغی کے انڈے کا ہو -
تخم ہلیلہ فرفرح - نام فارسی مین حب النیل کا ہو -

## فصل التاء مع الراء المہملۃ

تراب القار اور تراب الہالک -
سم القار کہتے ہین -
تراب الکلی - کنکر زدہے -
تربد - نام تربد کا ہے -
تربھلا - نام اصطلاحی بلیلہ اور بلیلہ اور آملہ کا ہے
ترہ تیزک - نام فارسی چوچیکا ہے -
ترخوان - فارسی مین نام ترخوان کا ہو -
ترشہ داش لغت نبکالہ مین حماض ہے -
ترفاش - خطمہ ہے -
ترک - ترکی مین زبل ہے -
تلوسس - الوسن ہے -
ترنج - نام فارسی اترج کا ہے -
ترنجان - ایک نوع بادرنجبویہ ہو کہ بجاے سبزی کے کھاتے ہین -
تمرہ - اصفہانی مین کراث کو کہتے ہین -
تریاق - ترکی سوسیانی ہے -
تریاق الحیہ - امالہ طوبات کو کہتے ہین کہ بچھو کے کاٹے کو سانپ کی اور بزلوی کو جمع ہوتی ہے اور بادزہر مین مذکور ہوا شیراز مین اسکو اوس پران کہتے ہین -
تریاق الدوساق - لسن کو کہتے ہین -
تریاق فارسی تریاق طبعی - بادزہر ہے -
تریاک - نام فارسی افیون کا ہو -
تریاہان - نافتہ ہے -
تریاملون - علق ہے -
تریاق جبلی - بچھ ایک قسم مخلصہ کا ہے -
تریوم - لغت نبکالہ مین اسطوخودوس ہے -
تریون - یونانی مین دفلی ہے -
تربۃ العسل - اندلس مین جندم ہے -

## فصل التاسع السین

تساخہ - ترکی مین سلحفاۃ ہے۔

## فصل التاسع الشین المعجمۃ

تشیوان - اورشنیر بسفانج ہے۔

## فصل التاسع الفاء

تفاح الارض - بابونہ ہے۔
تفاح ارمنی - خشخاش کو کہتے ہین۔
تفاح الجن - پھل تفاح کا ہے۔
تفاح بری - بری زعرور ہے اور تفاح فارسی خوخ ہے۔
تفاح ماہی - اترج ہے منسوب بلاد ماہ کے کہ وہان بہت ملتا ہے۔
تفاق - ایک نوع ہندی بابری ہے تقلید یہود یہ کو کہتے ہین۔
تفرالس یونانی بچ ہے۔
تفیسا - تانیا ہے۔
تفسلون ملیقون ہے۔
تفوزا - اتقر۔

## فصل التاسع القاف

تقتذہ - کریرہ بری ہے۔
تقرہ - کردیا ہے۔

## فصل التاسع الکاف

تکان نام ترکی شوکران کا ہے کہ فارسی مین کاسا کہتے ہین۔
تگر - نام ہندی اساروں کا ہے اور بھی ایک لکڑی شبیہ عود ہندی کو اس نام سے کہتے ہین۔
تمرک - نام فارسی ضبید کا ہے۔

## فصل التاسع اللام

تل - نام ہندی سمسم کا ہے۔
تلسی - نام ہندی فرنجمشک کا ہے اور پتے اسکے بھارت لونگ بسبانی سے ہے۔
تلی - نام ہندی طحال کا ہے۔

## فصل التاسع المیم

تمتم - نام ساق کا ہے۔
تمر الصنم - بلادر ہے۔
تمشدانہ - توت العلیق
تملول - قثاے بری کو کہتے ہین۔
تمن - نام عربی ازر کا ہے۔
تنبلی لغت دیلمی مین علیق کا ہے۔
تموشس - نام دیلمی مین علیق کا ہے۔

## فصل التاسع النون

تنبول - تانبول ہے۔
تنبوب - قسم صغیر صنہ بری کی ہے۔
تنسوب - قسم صغیر صار یونانی ہے۔

## فصل التاسع الواو

توبا لغت مجوس مین سیب کو کہتے ہین۔
توبج - خشقہ ہے۔
توت العلیق - اور توت وحشی پھل علیق کا ہے شیرازی مین توت سہ گانہ کہتے ہین۔
توت - نام فارسی قرصاد کا ہے۔
توتہ - نام ہندی طوطی کا ہے۔
توج - سفرجل ہے۔
تودریون تخم کاون کو کہتے ہین اور وہ جڑ کوہی کی ہے۔
تودرۃ لغت عربی مین تقلید الاوجاع کو کہتے ہین۔
تورک - فارسی مین بیخ حرفہ کا ہے اور اسکی بنات کو کہتے ہین۔
توزہ - فارسی مین نام تسفال کا ہے۔
توزہ - فارسی مین جزر رومی ہے۔
توس بکاین ہو کہ اسکو آزاد درخت کہتے ہین۔
تولہ - فارسی مین مخازی کو کہتے ہین اور کتے کے بچے کو اور ایک قسم شکاری کتے کو کہتے ہین اور ہندی مین نام وزن کا ہے کہ تین مثقال صرفی ہوتا ہے۔
تولکی - نام ترکی ثعلب کا ہے۔
توبج - اس گھاس کو کہتے ہین کہ تازی مین عشقہ کہتے ہین۔

## فصل التاسع الیاء التحتانیۃ

تیتر - ہندی مین دراج کو کہتے ہین۔
تیڈی - ہندی ہمزاد کو کہتے ہین۔
تیزپات - نام ساذج ہندی کا ہے۔
تیس - عربی مین نام نبرز کا ہے۔
تیغال - خشکر تغال ہے۔
تیقلیس - یونانی مین خلنج ہے۔
تیل - نام ہندی روغن بزور کا ہے۔
تین - احمق عجمی کا ہے۔
تین الفیل - جوز التنوک ہے۔
تیندو کی لکڑی - لکڑی نام ہندی جو آبنوس کی ہے اسواسطے کہ تیندو نام درخت آبنوس کا ہے اور لکڑی نام چوب کا ہے اور کی واسطے اضافت اور نسبت کے ہے۔
تین افرنجی لغت مصر مین رفع بانی ہے۔
تیہو - نام فارسی تیوج کا ہے۔

## باب الثاء المثلثۃ

## فصل الثاء مع الالف والنون والدال والراء

ثاقب البحر - بسفانج ہے۔
ثانقسیس - یونانی مین حرف بابلی ہے۔

ثامر- لوبیا ہے-
ثاموس- یونانی مین مرزنجوش ہے-
ثخین- یعنے غلیظ ہے-
ثدی- مرغ کو کہتے ہین کہ فارسی مین پستان ہے-
ثریا- لغت اندلس مین ارمی فارون ہے-

## فصل الثاء مع العین المہملۃ والغین المعجمۃ والفاء والقاف واللام

ثعبان- نام بڑے سانپ کا ہے-
ثغازیر ویعنین معجمہ ایک درد ہے-
ثغا- عبرانی مین حرف بابلی ہے اور کہتے ہین کہ لغت عربی ہے-
ثقوس- بقاف ہندبائے تری ہے-
ثلثان- عنب الثعلب ہے-

## فصل الثاء مع المیم

ثمرۃ السدر- نبق ہے-
ثمرۃ الشجرۃ الدوم- مقل کی ہے-
ثمرۃ الشوک المصری- جلنار ہے-
ثمرۃ العرعر- ابہل کو کہتے ہین-
ثمرۃ العلیق- توت العلیق ہے-
ثمرۃ الفواد- لغت مصر مین شاہ بلوط اور بعضے بلاور کو کہتے ہین-
ثمقولس

## فصل الثاء مع الواو والیاء

توب المار- طلب ہے-
توم بری وتوم بحیہ اور توم الکلب استورون ہے-
توم الثعلب- اندلسی مین قسم دوسری ہندسطس کی ہے-
ثومس- یونانی مین توتیا کو کہتے ہین-

## فصل الثاء مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

ثیر- درد ابیض کو کہتے ہین-
ثیریون- یونانی مین دفلی ہے
ثیقوس- یونانی مین اخر ہے-

# باب الجیم

## فصل الجیم مع الالف

جاوی- نام زعفران کا ہے-
جاوکون- فارسی مین بسباسہ کو کہتے ہین-
جاوالنہر- سبق المار ہے-
جاسوس- خشخاش زبدی ہے-
جاصا- لغت ہبرانی مین جاص ہے-
جاکسو- ہندی مین تشمیر نج ہے-
جال- فارسی مین رخت سواک کو کہتے ہین-
جامہ- باقلا فیطی کو کہتے ہین-
جام پھل سفیری- جامبل آسر کو کہتے ہین-
جام اللہم اللہم- طبرزین ہے اور رجبہ کو کہتے ہین-
جاورس- ہندی مین ذرہ کو کہتے ہین-
جاوزین- اور جاوزہرہ جمع البقر ہے کہ فارسی مین گاؤزہرہ کو کہتے ہین اسواسطے کہ وہ اُسکے زہرہ مین پیدا ہوتا ہے-
جاول- ہندی مین نام ارز کا ہے-
جاے پھل- ہندی جوز بوا کو کہتے ہین-
جاوتری- ہندی نام بسباسہ کا ہے-

## فصل الجیم مع الباء الموحدۃ

جبلاست- قطر السالیون کو کہتے ہین-
جبین- ترکی مین زبات کو کہتے ہین-
جبسین- حبس کو کہتے ہین- ماسر-
جج- بدو جیم لغت تنکابن مین ماسران ہے-

## فصل الجیم مع الدال المہملۃ

جداجدا- صعتر ہے-
جدال- نوع سبزی کو کہتے ہین-
جدب- جمار ہے-
جدورا- اصفہانی مین صبر کو کہتے ہین
جدا اور جدی- بخارا کو کہتے ہین اور ہندی مین اقدر بھی کہتے ہین

## فصل الجیم مع الراء المہملۃ

جڑ- عربی ہندی مین بیخ کو کہتے ہین-
چرایتہ- نام ہندی قصب الزریرہ کا ہے-
چراصیا- فراصیا ہے-
جرامعہ- مشطہ الراعی ہے-
جربوب- جلبوب ہے-
جربیز- بقلۃ یمانیہ ہے-
چربی لوشت- نام فارسی مین سمن کا ہے-
جرجر- باقلا ہے-
جرجر مصری- باقلا مصری ہے کہ ترمس کہتے ہین-
جرجیر الماء-
جرمالق- اور جرنافق تمرۃ العین ہے-
جروان- فانہ ہے-
جرع- فارسی مین نام زرع کا ہے-
چرمغون- فارسی مین بارتنگ کو کہتے ہین-
جرمندویلی- مین نبات نافیاکی ہے-
چڑیہ- ہندی مین نام عصفور کا ہے-
چڑلیس- ترکی مین اشتراس کو کہتے ہین-

## فصل الجیم مع الراء المعجمۃ

جزرافیلطی- اور جزربری شقاقل ہے-
جزبازج- کرناخ ہے کہ پھل جاؤ کا ہے-
جزور- بچہ اونٹ کا ہے-

## فصل الجیم مع السین المہملۃ

جساد- زعفران ہے-

جسارا۔ ترہندی ہے۔
جست۔ نام ہندی مین دوئی کا ہے کہ عربی مین شبہ کہتے ہین۔
جسمی۔ مشک ہے۔

## فصل الجیم مع الشین المعجمۃ

جش۔ فارسی مین ایک مدہ کہ ہوکر لڑکونکی گردن مین ڈالتے ہین دفع چشم بد کے ڈالتے ہین۔
چشم بیرج اور چشمک و چشم۔ تمیز ہے۔
چشم خروس۔ فارسی مین عین الدیک کہتے ہین۔
چشیش۔ عربی مین بلیور کو کہتے ہین اور وہ گیہون وغیرہ بھوسہ ہین۔
جش حسین۔

## فصل الجیم مع العین المہملۃ

جعدہ صیغہ۔ جلد کو ہی ہے۔
جعدۃ القفی۔ لغت دشق مین برسیاوشان ہے
جعدہ کبیرہ۔ جعدبستانی ہے۔
جعفری۔ لغت مازندرانی مین قسم کرنس کا ہے۔
جعفیل۔ فارسی مین اسد العدس ہے۔
جعل۔ فارسی مین قسم بری خنفسا کی ہے۔

## فصل الجیم مع الغین المعجمۃ والفاء والقاف

جغرات۔ خراسانی مین لبن خامض کو کہتے ہین۔
جغندر۔ فارسی مین نام سلق کا ہے۔
جغری۔ بقا کفری ہے۔
جقطوط۔ بقاف شہ کران ہے۔

## فصل الجیم مع الکاف

چکاوک۔ نام فارسی مین اقبرہ کا ہے۔
جگر۔ فارسی مین کبد کو کہتے ہین

چکروگ۔ ترکی مین بیوہ کے دانہ کو کہتے ہین۔
چلوزکہ۔

## فصل الجیم مع اللام

جل۔ معرب گل فارسی کا ہے اور مراد اس سے ورد احمر ہے۔
جلاب۔ اشربہ سے ہے۔
جلپاسہ۔ نام وزغ کا ہے۔
جلپان۔ غلہ ہے۔
جلپوب۔ ایک نوع لبلاب سے ہے۔
جلتاعوج۔ نام ترکی حبۃ الخضرا کا ہے۔
جلتیق۔ سلق جبلی ہے۔
جلجلان۔ سریانی مین سمسم اور گزیرہ کو بھی شامل ہے۔
جلجلان الحبش۔ خشخاش سیاہ ہے۔
جلجلان مصری۔ نام سپش کا ہے۔
جلبز۔ جلغا ہے۔
جلبوزہ۔ نام فارسی میوہ کا ہے اور غیر حب الصنوبر کو ہی۔
جلنطیط۔ دونع غلیظ ہے۔
جلقان۔ نام ترکی صداۃ کا ہے۔
جلماثا۔ غذہ ہے
جلنجبین۔ نام گلقند کا ہے اور کہتے ہین کہ عسل گلقند ہے۔
جل نسترین۔ معرب گل نسرین کا ہے۔
جلوجا۔ جاوشیر ہے۔
جلیخوج۔ خودبخ بری ہے۔
جلیخون۔ صعتر ہے۔
جلیسیم۔ قسم سیاہ موسیج ہے۔
جلی وار۔ لغت بنگالہ مین آزاد درخت ہے۔
جلیرہ اور چھریلہ۔ ہندی مین اشنہ کو کہتے ہین۔
جلیف۔ عربی مین شبلم کو کہتے ہین۔

## فصل الجیم مع المیم

جماز النہر۔ سلق الماء ہے۔
جماز۔ لغت بنگالہ مین سوسنی ہے۔
جمان۔ عربی مین نام لوز کا ہے۔
جمبہ چینی۔ اسپوسن ہے۔
جمبر۔ نرہندی۔
جمشفرم۔ ریحان سلیمانی ہے۔
جمگاڈر۔ اوگودری نام ہندی بیخ اش کا ہے۔
جمیل۔ لغت دیلم مین چکاوک ہے۔
جمیل الحمی۔ جرجوان ہے۔

## فصل الجیم مع النون

چنار۔ نام فارسی دلب کا ہے اور بیخ بنگالے کے ایک خربزہ لانبا کہ رانگا مائی مین اور اسکے انواع اسلام آباد اور راج محل اور پٹنہ مین ملتا ہے اسکو بھی کہتے ہین
جناح۔ لغت اندلس مین ہے اور درخشت کو بھی کہتی ہین۔
جبلۃ۔ بیخ بنگلہ ہر درخت کا ہے اور اکثر استعمال اسکا بیخ الزمان کے ہے۔
جنبل۔ صعتر ہے۔
جنبویہ۔ تنظور یونان دقیق ہے۔
جنجر اذان۔ اذان الغزال ہے۔
چندال۔ ہندی مین قسم زبون بیش کو کہتی ہین۔
چندن۔ ہندی مین صندل کو کہتی ہین۔
چنا۔ ہندی مین ایک نوع نخود کو کہتے ہین۔
چنگال۔ فارسی مین چیش کو کہتے ہین۔
جنی احمر۔ خرقطب کا ہے۔

## فصل الجیم مع الواو

جو۔ نام فارسی شعیر کا ہے۔

جوانہ۔ نام ہندی ایک قسم ذرہ ہے۔
جوان اسیر غم۔ نام فارسی شاہ اسپرم کا ہے۔
جوبک استان۔ نام فارسی عرطینشا کا ہے۔
جوبر۔ نام ترکی وعرکا ہے۔
جوبر ہنہ۔ نام فارسی سلٹ کا ہے۔
جوپل۔ اصفہانی مین کاشم کو کہتے ہین۔
جوتری۔ ہندی مین لبلاسہ کو کہتے ہین۔
جورالابھل۔ ابھل ہے۔
جوزالانہار وجوزالبیر۔ جوزالقطاۃ ہے۔
جوزارماتوس۔ ایک قسم مخلصہ ہے۔
جوزالسرو۔ دوشت سرو کا ہے۔
جوزالحسہ۔ جوزالبنس ہے۔
جوزالزنیہ۔ بندق ہندی ہے۔
جوزالرفع۔ یمانی ہے۔
جوزشیردان۔ فلوس ہے۔
جوزالطیب۔ جوزبوا ہے۔
جوزماتم جوزماتا۔ اور جوز مقابل اور ماتل ہے۔
جوزالمزاج۔ حب کاکنج ہے اور بعض کہتے ہین کہ دہلی ہے۔
جوزہندی۔ نارجیل ہے۔
جوشانی۔ جوتیصا ہے۔
جوغان۔ نام فارسی استان کا ہے۔
جوہ صیافان۔ نام فارسی آوزلوا کا ہے۔
چوک۔ نام ہندی اس چیز کا ہے کہ قبیل رب سیب ترش ہے کہ کوہستان نیپال غیرہ سے بنا کر لاتے ہین اور بھی پائی لیمون کو جوش دیتے ہین جب گاڑھا ہو باسن مین رکھکر کام مین لاتے ہین۔
چوکا۔ ہندی مین خاص ہے۔
چوگاذران۔ سجرۃ ابی مالک ہے اور صابون القاف کو بھی کہتے ہین۔
چونلائی۔ نام ہندی بقلہ یمانیہ کا ہے۔
چونہ۔ نام ہندی نورہ کا ہے۔
چوہہ۔ نام ہندی فارہ کا ہے۔

## فصل الجیم مع الہا

جھاؤ۔ ہندی مین طرفا کو کہتے ہین۔
جھاؤ کے پھل۔ ہندی مین کرمانج کو کہتے ہین
چھنیگا۔ نام ہندی روبیان کا ہے۔
جھاج۔ نام ہندی محیض کا ہے۔
چھال۔ نام ہندی پوست درختون کا ہے۔
چھلی نام ہندی غشا کا ہے۔

## فصل الجیم مع الیاء التحتانیہ

جیپال۔ نام ہندی دندکا ہے۔
جیر۔ بوزہ ہے۔
جیران۔ ترکی مین غراب کو کہتے ہین۔
جیک۔ نام دلمی صرصر کا ہے۔
جیل۔ ہندی حداۃ کا ہے۔
جیلدار۔ نام فارسی سرخس کا ہے۔
جیپیدیون۔ یونانی مین شاہترہ کو کہتے ہین۔
جیپیوٹی۔ نام ہندی نمل کا ہے۔
جینہ۔ نام ہندی دنن کا ہے۔
جیہ دان۔ فارسی مین چڑیونکے حوصلہ کو کہتے ہین۔
جیسوہ۔ فارسی مین بن کو کہتے ہین۔

# باب الحاء المہملۃ

## فصل الحاء مع الالف

حافظ الاجساد۔ حافظ الموتی۔ قطران ہے۔
حافظ الحمال۔ حافظ النحل۔ فرفیون ہے۔
حافظ الجوز۔ لوزہ ہے اسواسطے کہ اسکے کھانیکو سخت کرتا ہے
حافظ الکافور۔ فلفل ہے۔
حافظ النقط۔ تین ہے اسواسطے کہ نافع صعود کا ہے
حاقر۔ سم ہاذرون کا ہے۔
حافظ الدہر۔ سورنجان ہے۔
حالاس۔ یونانی مین اسفنج ہے۔
حالق الشعر۔ جالینوس کہتا ہے کہ ہرتال ہے اور بعضے کہتے ہین کہ حجر الفیشور اور نزدیک بقصور کے اشراہے۔
حابلی۔ اطریلیقون ہے۔
حالوبا۔ سرپانی مین۔

## فصل الحاء مع الباء الموحدۃ

حباقا۔ جندبادستر کی بری ہے۔
حبوب۔ نبات کے ڈالے کو کہتے ہین اور جب ہر ایک نبات کا اسکے ذیل مین بیان ہوا۔
حب البقر۔ کرسنہ ہے۔
حب الاثل۔ غدہ ہے۔
حب البطم۔ حبۃ الخضرا ہے۔
حب بلنت۔ اہل مکہ کے اور حبۃ کے ہندوانہ ہے
حب الجنکا۔ حب السنہ ہے۔
حب الحلبات۔ انیسون ہے۔
حب الدود۔ کرم دانہ کہتے ہین اور وہ پھل قثاء کا ہے۔
حب الدہمت۔ حب النار ہے۔
حب بختانی۔ دانہ فاظہ کا ہے۔
حب سلاطین۔ اور حب خطار وند ہے کہ ہندی مین جاگلگہ کہتے ہین اور جیپال گوڑ بھی کہتے ہین۔
حب الرشاد۔ بزرالخاص ہے۔
حب الرشاد بیج ایک قسم جرجیر کا ہے کہ حرف بطی کہتے ہین۔
حب السعود اشونیز ہے اور تشنیز کو بھی کہتے ہین
حب الطرائد۔ مازریون ہے۔
حب العرعر ابہل ہے

حب العروس - کباب ہے اور کہتے ہین کہ تخم نیلوفر ہے
حب العصفر - قرطم ہے -
حب العصفور - رونق ہے اور کہتے ہین کہ اقاقیا ہے -
حب القطن - تخم سپند ہے اور کہتے ہین کہ بیل کبوکا ہے -
حب الفہم - بلادر ہے -
حب القفل - حرف القاف مین مذکور ہوا -
حب القنب - شاہدانہ ہے -
حب الکبا - عنب الثعلب ہے -
حب اللوز - لسان العصافیر ہے -
حب الملوک - ماہودانہ ہے اور کہتے ہین کہ دندہ ہے یہ قول اصح ہے اور کہتے ہین کہ حب الصنوبر کبار ہے اور بغدادی نے کہا کہ بغداد مین نام قرا لیسا کا ہے -
حب النافوج - لغت بغدادی مین جڑ دلبوٹ خشک کی ہے -
حب اللہو - کاکنج ہے -
حبق - عربی مین نام گل نبات کا کہ درمیان درختان و گھاس کے ہوا در خوشبو ہوا در مطلق سوگوندنی بری مراد ہے -
حبق ارجی اور حبق ترنجانی - بادرنجبویہ ہے -
حبق البقر - بابونہ ہے -
حبق مشتاخ - اور حبق الماء فودنج نہری ہے -
حبق جبلی - جلفل دیہ ہے -
حبق خراسانی - بقلہ خراسانی
حبق الشوخ - مرو ہے -
حبق صعتری - کرمانی اور حبق بستانی ماسفرم ہے -
حبق الراعی - برنجاسف -
حبق الفیل - اور حبق القنا مرزنجوش ہے -
حبق قرنفلی - فرنجمشک ہے -
حبق سبطی - حاحم ہے -
حبق النہر - اسیما خوش ہے -
حبر مداد - یعنی سیاہ -

حب المساکین - بلاب ہے -
حبن اور حبین - دفلی ہے -

## فصل الخاء مع التاء المثلثة

خثرہ غورہ - انگور ہے -
خثرما - سریانی مین نام نعناع کا ہے -
خثلم - درور وغن ہے -

## فصل الخاء مع الجیم

حجر اسود - باصطلاح اہل صناعت کے سرکے بال ہین -
حجر الاصم - اور حجر رمان حجر النار ہے -
حجر اسیوس - اسیوس ہے -
حجر افرندی - حجر الافرنج ہے -
حجر باد - زہر حجر الحیہ ہے -
حجر بلور - بلور ہے -
حجر البیب و حجر النسر حجر العقاب حجر النسر
حجر البحری - کوشامل ہے -
حجر ان - باصطلاح کیمیاگردن کے زر اور نقرہ ہے -
حجر الکیتس - باد زہر حیوانی ہے -
حجر حدیدی - خاہان ہے -
حجر الدم - اور حجر الطوار اور حجر الطیر نادنج ہے -
حجر الحدید - اور حجر الکیہود - مقناطیس ہے -
حجر الرمل - اور حجر زبق حجر زنجفر مخلوق ہے -
حجر زیتون - حجر الیہود ہے -
حجر السم - باد زہر معدنی ہے -
حجر سجری - بسد ہے -
حجر الشعر و حجر الشقاق القیشور ہے -
حجر العاج - حجر اعرابی ہے -
حجر لنغیطوس - حجر قاطیس ہے -
حجر اللا - زر ورد لاجورد ہے -
حجر المکر - سینادج ہے -

حجر الماسکہ - حجر لنار اور حجر الولادت کلکت ہے -
حجر المصفا - شبہ ہے -
حجر الکنور - اور حجر روشنائی ارتہ ہے -
حجر الیرقان - حجر الخطاطیف ہے -
حجل - قبج ہے -

## فصل الحاء مع الدال المہملة

حد - جلنار ہے -
حدج - خنفل ہے -
حدید حینی - خاہان ہے -
حدقی - نام جنس کہ پھول کا ہی - گول ریشہ ہا نحو کہ ہو

## فصل الحاء مع الراء المہملة

حر - بضم خاک خالص ہے اور بکسر اور فتح خاک میدان کی ہے -
حراب - نام عربی استرخار ہے -
حرب - طلع ہے -
حربة - بوعمید بطوس ہے -
حربیط - نام عربی آزاد درخت کا ہے -
حرتا - اور حرشانہ خردل بری کی ہے -
حرجل - ملخ بزرگ سبز ہے -
حرجوان - لم بدون بازو اور پر کی ہے -
حرز - استان ہے -
حرزة البقر - حجر البقر ہے -
حرزة الحمار - حجر الحمار ہے -
حرز الشیاطین - علف آطرلال ہے -
حرنقان - نام پتہر کا ہے -
حرمانہ - نام نبطی مرانطلن کا ہے -
حرمدنی سیاہ ہے جو پنیر کہ رنگ اور بو اسکی متغیر ہو گئی ہو -
حرمل - اور حرمل عربی ایک قسم چربی سی ہے -

حریت - مارماہی ہے۔
حریر - ابریشم ہے۔
حریق الملس - لغت اندلس مین حلبوب ہے۔
حزم - بزبان عجم سراج القطرب ہے۔

## فصل الحاء مع السین المہملۃ

حسکہ - لغت مصر کے بسناج ہے۔
حس - بچہ سوسمار کو کہتے ہین۔
حسن لبہ - نام فارسی حصی لبان کا ہے۔
حسن یوسف - نام فارسی حاشیش کا ہے۔

## فصل الحاء مع الشین المعجمۃ

حشقیقل - شقاقل ہے۔
حشیشہ - نام اصطلاحی قنب کا ہے۔
حشیشۃ الاسد - اسد الحدس ہے۔
حشیشۃ الافعی - بلکین ہے۔
حشیشۃ الاورام - اندریون ہے۔
حشیشۃ الارض - گیاد الربال ہے۔
حشیشۃ البرغیث - بلغت شام کے گیاہ ودن کو کہتے ہین عراق مین مراد اس سے ایک ہے کہ کیک کو دفع کرتی ہے اور طبرستان مین کیک داس کہتے ہین اور ایک قسم دودمن سے ہے۔
حشیشۃ الخراسانیہ - خشبرک ہے۔
حشیشۃ السعال - خنجربون ہے۔
حشیشۃ السلحفاۃ - اور حشیشۃ النجات انس ہے۔
حشیشۃ السلطان - حرف سفید ہے۔
حشیشۃ الطحال - اور حشیشۃ الدور سقولوقندریون ہے اور ایک جانور کو کہتے ہین کہ قدیم مین مشہور باربوارہین تھا اب مشہور بستہ وسبعین ہے۔
حشیشۃ العقرب - صاعرلوبا ہے اور بلغت مجاز محکہ برلاسونیون کہتے ہین۔

## فصل الحاء مع الصاد المہملۃ

حص - ورس ہے۔
حصی الاسفنج - حجرالاسفنج ہے۔
حصی - ہرس حلبوب ہے۔

## فصل الحاء مع الفاء

حفا - نام عربی بردی کا ہے۔
حنفج - نام دودہ کا ہے کہ شیرزان اور رازخانہ کہتے ہین۔

## فصل الحاء مع القاف

حقوقی - بقلۃ الحمقا ہے۔
حق توسی - نام ترکی صاقرقا کا ہے۔
حقین - نام ماست کا ہے۔

## فصل الحاء مع اللام

حل - بلغت مجاز کے سم غیر مقشر اور باصطلاح کیمیا گردن کے زہر کو کہتے ہین۔
حلال - مصطگی ہے۔
حلاق الشعر - نورہ ہے۔
حلاحل اور حلحل - بصل ہے۔
حلاد نیون - یونانی مین ماہیثا ہے۔
حلوائے زلیبیا - فارسی مین زلابیہ ہے۔
حلوائے قبیدہ - نام فارسی ناطف کا ہے۔
حلیتا - ایک نوع نبوعات ہے اسکے پتہ مانند زیتون کے دودھ اسکا واسطے تالیبل کے نافع ہے۔
حلباب - لاطینی اوکنیے ہین کہ لبلاب کبیر ہے۔
حلان اور حلام - بزغالہ ہے اور حلوان خلط ہے۔
حلم - فراد ہے۔
حلوالسیاہ - کیراہے۔
حنیقہ - خرزہرہ ہے۔
حلیون - نام فارسی حامض کا ہے۔

## فصل الحاء مع المیم

حمار البیست - ادرحمار قیمان ہرہ ہے۔
حماض الاترج - الاترج ترشی نج کی ہے۔
حماض الاونب - کشوث ہے۔
حماض جبلی - حماض بری ہے۔
حماض مہری - حماض بستانی ہے۔
حماض ہوائی - حماض بالی ہے اور حماض البقر کو بھی کہتے ہین
حماط طلوع - ایک قسم نمیر ہے۔
حمر - بلغت حجاز کے تمر ہندی ہے اور فقر الیہود کو بھی کہتے ہین۔
حمر الارض - فراہین ہے۔
حمیص الامیر - عربی مین خسک ہے۔
حمص الکرسی - حمض بری ہے۔
حمض - نام اُن دو خوشکا ہے کہ شوریت رکھتے ہون اور کہتے ہین کہ مخصوص بہ اشنان ہے۔
حمصیص - نوع صغیر حماض کا ہے مشابہ بسپوبرگ کے کہ ہندی مین نونی ہین اور تنکا بن مین ترش کہتے ہین۔
حمحم - نبات خاکستی کی ہے اور بخاری عجمیہ بھی آیا ہے وہ بلغت شام کے اور دیار بکری کے گاؤزبان ہے۔
حمل -
حمیر -

## فصل الحاء مع النون

حناء الغزالہ - بلغت مصر کے ابوخلسا ہے۔
حنظل رومی - خنہ روس ہے۔
حنفا اور حنفا - بلغت انرس کے حشیشۃ الترنج ہے۔
حناقریش - خزاء الصخر ہے۔
حنائے نبتون - بلغت مصر کے وسمہ ہے۔

## فصل الخا مع الواو

خواری - آتا گیہوں کا کہ بہت نرم اور سفید ہے۔
خوت - نمک ہے۔
خوت الشعر - شعشعین بحری ہے۔
خوجم - نام عربی گل سرخ کا ہے۔
خورہفتدار - حاحسم ہے۔
خوص - قصب ہے۔
خوک - بادرونج ہے۔
خومانہ - نام طریفن کا ہے۔
خوران - اورحمران طرخون ہے۔
خومزفرہندی ہے۔

## فصل الخا مع الیا المثناۃ التحتانیۃ

حی - بلغت کیمیاگرون کے پارہ ہے۔
حی العالم - ابرون ہے۔
خیصل - بادنجان ہے۔
خیفا - حشیشۃ الزجاج ہے۔
خیوۃ الموتی - قطران ہے۔
خیوس طین - جا ہے۔
خیوسیون - نام یونانی باقلا ہے۔

## باب الخا المعجمۃ

## فصل الخا مع الالف

خاتم الملک - سادوران ہے۔
خار - فارسی مین شوک کو کہتے ہین۔
خارخسک - نام فارسی خارخسک کا ہے۔
خاربشت - نام فارسی قنفذ کا ہے۔
خارچینی - شبیہ فارسی مین سوے نوتیا ہندی
بین جست کہتے ہین۔

خاعن - نام ترکی حس کا ہے۔
خاکستر - فارسی مین رماد کو کہتے ہین۔
خاکسی - اصفہانی مین نام خبثہ ہے۔
خاص - لغت نبطیہ مین حرف بابلی اور خراسانی
مین گندنا ہے۔
خازبا - دماب ہے۔
خاک صوفی حمید - اطبا مین مذکور ہے۔
خاکیتہ - نام حنیض البیض کا ہے۔
خالاون - یونانی مین خندوس ہے۔
خافور - ایک گھاس ہے کہ تازی جی ہوا دوکتے ہین
مراد اس سے مردد عریض الورق اور اہل مصر طان
کو اس نام سے کہتے ہین۔
خاماذاقنی - یونانی مین بمعنی خارالارض ہے
حرف الفین مذکور ہوا۔
خامالا - یونانی مین زیتون الارض ہے اور ماذریون ہے۔
خامالاون - السن یونانی مین اشخیص سیاہ ہے۔
خامالیون - یونانی مین بمعنی تفاح الارض ہے اور
وہ بابونج ہے۔
خامالاون لوقس - اشخیص سفید ہے۔
خامالاون - یونانی مین حرمل ہے۔
خاماقطی - یونانی مین حمان صغیر ہے۔
خاماتیطس - یونانی مین صنوبرالارض ہے اور
وہ کما فیطوس ہے۔
خاماذریوس - یونانی مین ہوط الارض ہے اور
کما دریوس ہے۔
خالی دوبیون - یونانی مین بمعنی خطافی ہے اور
وہ ایرن ہے اور کہتے ہین کہ عروق الصفر ہے۔
خادانی - بلغت صقالبہ کے انگبر ہے۔
خاشہ - بلغت شام کے شبطرج ہے۔
خامون - یونانی مین نام کمون کا ہے۔
خاولجان - خولنجان ہے۔

خامیراق - سکباج سرد شدہ کہ روغن اس سے جدا
کرلیا ہو۔
خایہ قندر - نام فارسی جندکا ہے۔

## فصل الخا مع الباء الموحدۃ

خبازی - خجری خلمی ہے۔
خبیچہ - تمرہندی ہے۔
خبزروحی - خبزالملک ہے۔
خبزالغراب - اقحوان ہے۔
خبزالشایخ - نبات بخور مریم کی ہے۔
خبزالفرود - لوز کبیر ہے۔
خبیز - نام سب نباتات کا ہو کہ ساتھ گردش آفتاب
دور کرین اور خبازی مستق اس سے ہے۔
خبیض - نام عربی حنیض کا ہے۔

## فصل الخا مع التاء الفوقانیۃ

خترق - انسنتین ہے۔
خنفرج - بقلۃ الحمقا ہے۔
ختم الملک - طین مختوم ہے۔

## فصل الخا مع الثاء المثلثۃ

خثا - سرگین ہے مطلق سے مراد سرگین گاؤ کا ہے۔

## فصل الخا مع الدال المہملۃ

خدارالرجال - بزرالبنج ہے۔
خدرنق - عنکبوت ہے۔

## فصل الخا مع الراء المہملۃ

خرنام فارسی حمار کا ہے۔
خرپزہ - نام بطیخ کا ہے۔
خرپزہ کریک - نام فارسی پلیون کا ہے۔

خرچنگ - نام فارسی سرطان کا ہے۔
خرخدا - نام فارسی ... کا ہے۔
خرول ابیض اور خرول فارسی اور خرفو اور خرفوق - مرض ابیض ہے۔
خرزہرہ - نام فارسی دفلی کا ہے۔
خرس - نام فارسی ریچھ کا ہے۔
خرطال - ہرطمان ہے۔
خرغولہ - نام فارسی باتنگ کا ہے۔
خرفہ - نام فارسی بقلۃ الحمقا کا ہے۔
خرفان - بردتاز ہے جمع اسکی خروف ہے۔
خرقی - خار ہے۔
خرقع - پھل عشر کا ہے۔
خرکور - نام فارسی حمار الوحش کا ہے۔
خرگوش - نام فارسی ارنب کا ہے۔
خرما - نام فارسی تمر کا ہے۔
خرمائے تر - نام فارسی رطب کا ہے۔
خرمائے خرک - نام فارسی نسکا ہے اور کہتے ہیں کہ اس خرما کو کہتے ہیں کہ گٹھلی اسکی پتلی ہو۔
خرم - بسکون را اور بجائے معملہ اور نرائے معجمہ بھی آیا ہے پوست مرغ کے انڈے ہے حرف الف میں مذکور ہوا اور بجائے رائے معملہ زائے معجمہ بھی دیکھا گیا ہے
خرموش - بڑا چوہا کہ بلی سے لڑے اور غالب آوے۔
خروب الخریا - ناخورس ہے۔
خروب الشوک - اور خروب مغربی اور بڑی خروب نبطی ہے۔
خروب قبطی - لدر تھری پھل قرظ کا ہے۔
خروب صیدادنی - خروب شامی ہے۔
خروب ہندی - املیس ہے۔
خرہ - نام فارسی خیازی کا ہے۔
خرہ چپ - نام جنس خروب کا ہے اور کہتے ہیں کہ کھجور بری ہے۔

خروع - چینی دند ہے۔
خرز - زبل ہے۔
خرد الحمام - جوز جندم ہے۔
خرد الصفادع - طلحب ہے۔
خرد العصافیر - اشنان ہے۔
خردوس - نام فارسی دیک کا ہے۔
خردیک - نام فارسی مرجان کا ہے۔
خریع - نام عربی اخریص کا ہے۔
خریق - نام الجزہ کا ہے اور کہتے ہیں کہ فاوانیا ہے

## فصل الخا مع الزا المعجمۃ

خزار الفصح - خزاز الفصح ہے۔
خزاز المار - طلحب ہے۔
خزران - نام فارسی جزران کا ہے۔
خزمیان - مراد اس سے جند کا جانور ہے اور کبھی جند کو بھی کہتے ہیں۔
خزنباش - مرا خور ہے۔

## فصل الخا مع السین المہملۃ

خس الحمار - ابو خلسا ہے۔
خسف - نام عربی جوز کا ہے۔
خسق - احریض ہے۔
خسک - نام فارسی بین نسک کا ہے۔
خسک دانہ - نام فارسی قرطم کا ہے۔
خسک دانہ - نام فارسی خونجان کا ہے۔
خس الکلب - دینا قوس ہے۔
خستہ - نام فارسی بری میوہ دن کا ہے مانند خربا اور آلو اور شفتالو وغیرہ کے۔

## فصل الخا مع الشین المعجمۃ

خشخاش ابیض - خشخاش بستانی ہے۔

خشخاش - بری خشخاش اسود ہے۔
خشخاش بحری - خشخاش مغربی ہے۔
خشب السنونیز - نزدیک بعضوں کے سیاروج ہے۔
خشب مثلثہ - بچوا ہو کو کہتے ہیں کہ پہلے مرتبہ جنا گیا ہو اور صاحب مخزن نے اشتبا با بچہ زیبد اونٹ کو لکھا ہے۔
خشکار - روٹی خشکار کو کہتے ہیں۔
خشل - سقل کی ہے۔
خشنشا۔
خشم
خشرم

## فصل الخا مع الصاد والمہملۃ

خصیۃ البحر و خسی خرہ - اور شی خرو نام جنبد کے ہیں۔
خصی ہرس - حلبوب ہے۔

## فصل الخا مع الضاد المعجمۃ والطا المہملۃ

خضف - خروزہ گدر کو کہتے ہیں۔
خضلاف - درخت مقل کا ہو اور کہتے ہیں مقل کی ہو۔
خضف - وسمہ ہے۔

## فصل الخا مع الفا

خفروج - خرفہ ہے۔
خفج - خرول بری ہے۔
خصف الغراب - ایک قسم خلزون کا ہے۔ کہ بڑا اور لانبا زائد ہو۔

## فصل الخا مع اللام

خلاق - زعفران ہے۔
خلال - خرا کیا ہے کہ مدمع سے گذر گیا ہو اور تمر ہین مذکور ہوا اور بستان کو بھی کہتے

ہین —
خلال ابراہیم - خیری بری ہے -
خلال خلیل - اطریلال کی گھاس کو کہتے ہین -
خلال دان - ایک قسم اطریلال کا ہے -
خلال مامون - اذخر ہے -
خلیلان - نام فارسی بازدورکا ہے -
خل الخمر - سرکہ انگوری ہے کہ شراب انگوری سے بناتے ہین خواہ خود بناتے ہین -
خل الفصل - سرکہ عنصل کا ہے کہ اسقیل بھی کہتے ہین -
خلط القیس - یونانی مین زراوند ہے -
خل الزیت - وہ چٹنی ہے کہ زیتون اور روغن وغیرہ سے بناکر اور روغن بادام اور دھنیا خشک اور رونی تخم زیرہ ہوئی اور شکر سے بنا دین -
خلاف بری - مطلق بید ہے -
خلال ملہ - نام فارسی بستیاج کا ہے -
خلربی - لغت مصر مین بسیلہ کو کہتے ہین

## فصل الخاء مع المیم

خماقیطوس - کماقیطوس ہے -
خمالیون - ماذریون سیاہ ہے -
خملان - ارض نوع صنیر خان کو کہتے ہین -
خمیم - نبات تودری کی ہے اور لغت نبطی مین نام خبازی کا ہے -
خمستہ الاوراق - سبنھالو ہے -
خمل - سورنجان ہے -
خمیر بنفشہ - نام فارسی خمیرہ کا ہے -
خمیر مایہ - نام فارسی خمیرہ کا ہے -
خمیط - گوشت بھونا ہوا ہے -

## فصل الخاء مع النون

خنشف - سداب ہے -
خنجک - خارخسک ہے -
خندریس - شراب ہے -
خنجیر البحر - ویس ہے -
خنک - نام فارسی بارتنگ کا ہے -
خنی - نام فارسی حنا کا ہے -
خنیس - لغت دیلمی مین خشیشۃ العلق ہے -

## فصل الخاء مع الواو

خولان - لغت مصر مین حمض ہندی ہے -
خواتم الملک - طین مختوم ہے -
خوبانی - زردآلو سوکھے کو کہتے ہین کہ مغز اُسکا نکالکر اُسکی جگہ مین اُسکا مغز مقشر یا بادام مقشر رکھدیوین -
خوب کلان - نام ہندی خاکسی کا ہے -
خوخ اقرع - شفتالو کا ردی کو کہتے ہین اور کہتے ہین کہ نام سانڈنی ہندی کا ہے -
خوص - نام عربی پیڑ درخت خرما کا ہے اور پوست درخت مقل اور تایل وغیرہ کو کہ پتلے اور لایخ ہون شامل ہے -
خوش نظر - حمام ہے -
خوضی - بردی ہے -
خوک - نام خنزیر کا ہے -
خوکرہ - نسبت اصفہانی مین زیرب ہے -

## فصل الخاء مع الیاء التحتانیۃ

خیار چنبر - نام فارسی خیارشنبر کا ہے -
خیار دشتی - نام فارسی قثاء الحمار کا ہے -
خیارزہ - نام فارسی قثاء کا ہے -
خیار کبر - نام فارسی پھل کبر کا ہے -
خیزران - نام ہندی مورد بری کا ہے -
خیری بری - قسم سرخ خیری ہے اور خراسی نوع بری اسکی ہے -
خیربوا - نام فارسی صفار کا ہے
خیروج - خبازی ہے -
خیقوج - حب القلن ہے -
خیطہ - نعامہ ہے -
خیل فرس - کہ فارسی مین اسپ کو کہتے ہین -

## باب الدال المہملۃ

## فصل الدال مع الالف

دارتو - نام فارسی طرمیرا کا ہے فرنگی مین تارتوراور اسکے روغن مصنوعی کو لینم تارتور کہتے ہین -
دارچار - لغت نکابن مین بسفایج ہے -
دانج البر - راسن جبلی ہے -
داربوقہ - بطیخ ہندی -
داربر - تینا نغم ہے -
دارچ - لغت دیلمی مین اپدامیر ہے -
دارسکنہ - نام فارسی سلیمانی کا ہے -
دارروحی - سولان ہے -
دارفیل - نام فارسی قرصفتہ کا ہے -
دارکوب - سودانبات ہے -
داک - نام درخت انگور کا ہے -
دارکیسہ - بقول طالیسری اور بقولے بساسہ اور کہتے ہین کہ ایک پیڑ ہے مانند کیسے کے کہ بعضے درختون مین ہوتی ہے اندر اُسکے ریشہ بھرے ہوے -
دارمک - اور دارمانو نوع سفید تموسا کا ہے -
دارواش - نام دیلی غنم کا ہے -
داروان - یونانی مین آزاد درخت ہے -
دام عنکبوت - ابر کا کیا ہے -
دانقود - نام ترکی خنزیر کا ہے -
دانہ مویز - نام عجمی عجم المذہب کا ہے -

## فصل الدال مع الباء الموحدۃ

دبا - بضم دیا ایک قسم قرع کا ہے فارسی مین کدو

دباب - شہد مکھی اول سو بر بیانی ہے -
دباو - بسکون ہر سہ جراد ہے -
دباسی - لغت عراق مین شفتین بری ہے -
دبوسک - خبازی اور لوکو بھی کہتے ہین -
دبال - ترنج اور دبادکو بھی کہتے ہین -

## فصل الدال مع الجیم والحا

دجز - بجیم عربی نام نبطی لوبیا کا ہے -
دجویانا - نام فارسی خواب کا ہے -
دج - بجاے مہملہ کربرۃ الحمام ہے -
دجیا - زعفران ہے -

## فصل الدال مع الخاء المعجمۃ

دخس - دیقین ہے -
دجنسیا - لغت نبطی مین شامل روغن بلسان اور بنک کی ہی -

## فصل الدال مع الراء المہملۃ

درفیض - فلوس ہے -
درافیطون - لوف کبیر ہے -
درخت کاج - فارسی مین صنوبر کو کہتے ہین -
درخت مازون - عرب کو کہتے ہین -
درعلیق ہے -
درسیج - ایک نوع لبلاب ہے اوکہتے ہین کہ خرپلی ہے -
درافن - لغت شام مین نام خوخ کا ہے -
درخت وسک - فارسی مین نام دلدار کا ہے -
درخیسا - لغت نبطی مین شامل روغن بلسان اور بنک کو ہی
درخس - دیقین ہے -
درست - نام فارسی الوسن کا ہے -
درسوبارس - یونانی مین زرجاج ہے -
درورد روغن نسترون - نام فارسی عکربت کا ہے -
درقطوطیطس - زراوند طویل ہے -

درمنہ - نام فارسی سیخ کا ہے -
درمنہ ترکی - فارسی مین بستاج ہے -
درمنہ خراسانی - فارسی مین گھاس اوربیخ مشترک کو کہتے ہین -
درتا - ترکی مین کوکی ہے -
دردی المحل - لاری بیرکی ہے سب اقوال مین ضعیف سرکے سے اور انکلہ مین قوی تراس ہے -
درنجف - نام فارسی حجر القمر کا ہے -
درناق - نام ترکی ظلف کا ہے -
درونک - درونج ہے -
دراچہ - شراب انگوری کو لغت ہندی مین کہتے ہین
دستنودیہ - بدال اور سین مہملہ نام فارسی دراب کا ہے -
دشیش - بدال مہملہ اور شین معجمہ شیش ہے -

## فصل الدال مع العین المہملۃ

دعیا - نام سریانی اقاقیا کا ہے -
دعشا - ملک البقم ہے -
دعیامیتون - افیون ہے -

## فصل الدال مع القاف

دقاق کندر - کندر زرد کندر کے کندر سے نکلتے ہین -
دقاس - سریانی مین بول ہے -
دقرقیا - لغت سریانی بلیغ ہے -
دقطامایون - سریانی شکطرا شیع ہے -
دقیق النخل - فارسی مین کشن وسگدو خرما کو کہتے ہین

## فصل الدال مع اللام

دلاع - عربی مین بطیخ ہندی کو کہتے ہین -
دلبیس - ایک نوع صدف ہے سے مصر مین ام الفلول کہتے ہین اور وہ دو نوع بری ہے -
دلدع - لغت اہل بیت المقدس ایک نوع کلمے کی ہے -
یونانی سقندولیون کہتے ہین -
دلہ - فارسی دلق کا ہے -

## فصل الدال مع المیم

دم الشنین ودم الثعبان دم الاخوین کو کہتے ہین -
دمیسا - یونانی مین ایک نوع مچھلی سی ہی پیدا کہتے ہین
دمیسہ - لغت مصری مین ایک نوع ناقص انتشتین کی ہی
دسیحہ - نام فارسی زعفران کا ہے -
دمعۃ العشا - حب النیل ہے -
دمور - نام ترکی حدید کا ہے -
دموریکا - نام ترکی خشک کا ہے -

## فصل الدال مع النون

دندان فیل - نام فارسی عاج کا ہے -
دنیلان - نام فارسی اکشنیخ کا ہے -
دنیہ - نام فارسی الیہ کا ہے -
دندران - ارانو ہے -
دنق - سپستان ہے -
دنقہ - شنبلیلہ ہے -
دنقہ - انقرہ ہے -
دنقطاس - شکطرا شیع ہے -

## فصل الدال مع الواو

دوار الحنۃ - قبایا نا ہے -
دوار النطافی - خایہ دینون ہے -
دوار الشعث - لغت مصر مین [illegible] کا ہے -
دوار الشجر - جزر زرک کی ہے -
دوراس - نام فارسی دیاس کا ہے -
دوالہ - نام فارسی مین [illegible] کا ہے -
دوام - [illegible] کا ہے -
دوبارواج - کاکنج ہے -

دود - نام ہندی لبن کا ہے -
دود البحر - دنبات دردان کی ہے -
دود الصباغین اور دود القرفر - قرمز ہے -
دودہ - نام فارسی دخان کا ہے -
دور حولی - دلبوس ہے -
دوشاب - نام فارسی سپیدبج کا ہے اور کہتے ہین کہ نام فارسی دیس یعنی کا ہے -
دوشاب - خرمالی دیس ہے -
دوشان - نام ترکی ارنب کا ہے -
دوشان - تودری ترکی مین خفقا کو کہتے ہین -
دورس - شوکران ہے -
دوس - مارالحدید ہے -
دوغ - نام فارسی محیص کا ہے -
دوقوبری اور دوقوخیا - دوا بااغرا ہے -
دوقس - بصل ہے -
دوقسطاس - شکطرا شیع ہے -
دوقینا - یونانی مین خطل ہے -
دوکی - نام ترکی آزر کا ہے -
دولی - نام برکی عبید کا ہے -
دول طالیسفر - اور بتحای با بعد دال کے لغت ہندی مین نام گرد اور خاک اور غبار کا ہے -
دوم - لغت مغربی مین خرما ہے -
دونہ مروا - نام ہندی زرنجوش کا ہے -
دویرہ - زخمہ ہے -
دویرہ - ایک نوع لوث سے ہے -
دویل - ایک گھاس ہے کہ اسکے اوپر سال نہ گذرا ہو -

## فصل الدال مع الہا

دھام - رصاص اسود ہے -
دھتورہ - نام ہندی جوزنامل ہے -
دھماسا - کہتے ہین کہ نام ہندی تنکامی کا ہے -
دہن - فارسی مین روغن کو کہتے ہین -
دہن الاسا بنجولی - دہن ایرسا ہے -
دہن البزور - روغن تخم کتان ہے -
دہن البطم - روغن درخت بلم کا ہے -
دہن الاترج - روغن ترنج کا ہے -
دہن الحجر - لغت ہے -
دہن حب البطم - روغن حبۃ الخضرا ہے -
دہن الخلوف - روغن زعفران ہے -
دہن الخل - روغن سمسم ہے دہن الرقب مین مذکور ہوا -
دہن السوسن - الاسا بنجولی -
دہن الصولی - روغن سندروس ہے کہ مشہور روغن کمان ہے -
دہن عسلی - ادمالی ہے -
دہن المبارک اور دہن المنفذریہ روغن آجر کا ہے -
دہمشت - نام فارسی غار کا ہے -
دہمنہ - نام شنبہ کا ہے -

## فصل الدال مع الیا التحتانیۃ

دیاقوسقولیطوس - جوارش کونی ہے -
دیاقوزہ - نام یونانی شربت شمشاش کا ہے -
دیامردون - نام یونانی شربت توت کا ہے -
دینار - نام یونانی تخم کشوث کا ہے -
دینار دیہ - نام فارسی ایک قسم خرائی بری ہے -
دیو - اسپست بندقوی بری ہے -
دیو سانجین بری ہے -
دینفر دجاکس - دیفر دجس ہے -
دیک - نام عربی خروس کا ہے -
دیسم - حامہ ہے -
دیوسیر - دلبوس ہے -
دیوماقو بنطس - نام یونانی اصل الاوت کا ہے -
دیک الکرم - ہمرہ ہے -
دیوچہ - نام فارسی علن کا ہے -

## باب الذال المعجمۃ

### فصل الذال مع الالف

ذاقنی - نام یونانی غار کا ہے -
ذاما سکنیا - نام رومی اجاص کا ہے -

### فصل الذال مع الراء المہملۃ

ذرہ - کہ خندروس ہے -
ذرق بضم اول و فتحہ ثانی خندقونی بستانی ہے - اور فتحہ اول و تسکین ثانی سرگین طیور کو کہتے ہین -
ذرق سون - عنب ثعلب ہے -
ذرق الطیر - جرفطان ہے -
ذروح - تشدید اور ابع کا واحد ہے -
ذرباس - نافیا ہے ذریس طبوج ہے -

### فصل الذال مع الفا والقاف والکاف

ذفری - نام عربی سدب ہے اور جوکریۃ الرائحہ ہے -
ذقل فطر - اسابون ہے -
ذکر بجرم - ثانی زراوند طویل ہے -

### فصل الذال مع النون

ذنب البحر دون - ذنب الحوت ہے -
ذنب الفار - بازنگ ہے بسبب مشابہت موستہ اور تخم کے ساتھ دم چوہے کے -
ذنب الفرس - لغت شام مین ذنب الخیل ہے -
ذنب اللبوب - ذنب الضبع ہے -

### فصل الذال مع الواو

ذوائف ذرقات - مرہا فلن ہے -

ذوثلثہ - حیات زعرور ہے -
ذوثلثہ ورقات - شامل جندقونی اور گماس خبیثہ الثعلب اور نفنفضہ اور طبرزقلین کو ہی -
ذوثلثہ شوکات - شکاعی ہے -
ذوالوان و ذوثلثہ اوراق - طرفلین کو ہے -
ذوخمسہ - اصابع اثلج ہے -
ذوخمسہ اوراق و ذوخمسہ اعضان اور ذوخمسہ اجنحہ اور ذوخمسہ اقسام - یہ سب نام بنفسفلون کے ہین -
ذومایہ شوکہ اور ذومایہ راس - قرصعنہ ہے -

## باب الراء المہملۃ

### فصل الرابع الالف

راتا - یونانی مین رمان حلوہ ہے -
راتیاج - اورانیج راتیانج ہے -
راجگیر - نام ہندی اذان الفزاب ہے -
راجگیری - نام ہندی عصی الراعی کا ہے -
راج ہنس - نام ہندی پرسیاوشان کا ہے -
راس الہدیہ - لغت اسکندریہ مین ایک قسم قلقدس ہے -
راس - نام خمر کا ہے -
راحلۃ الاسد - ایک نوع عرنستیاسے ہے -
رانیانج - رومی و شامی - انیسون ہے -
راسخ اور رومی سوختہ رو - تیغ ہے -
راسون نام فارسی ابن عرس کا ہے -
راسخ الشیخ - لغت اندلس مین افسنتین ہے -
راطینی - یونانی مین مجموع علکون کا ہے -
راعی - نام ایک نوع بچھلی کا ہے -
رافوتہ - پودینہ ہے -
رانہ - حلتیت ہے -
راکھ - ہندی مین رماد ہے -

رانج - جوز ہندی ہے کنار یل کو کہتے ہین -
رال - نام ہندی قیقر کا ہے -
رامتو - فرنگی مین درخت عوج کا ہے -
رایم - فرنگی مین سیلم ہے -
رایون - یونانی مین نام راوند کا ہے -

### فصل الرابع الباء الموحدۃ

رب - عبارت پانی میوون اور نبات کا ہے کہ پکاکر ذام ہین لاتے ہین اور رب ہر چیز کا اسکے نیچے مذکور ہے -
رب العنب - سفیج ہے اور دیلم برد و شاب ترش کو کہتے ہین -
رب العفرو - گوند کم کام کا ہے -
ربرق - عنب الثعلب ہے -
ربل - ایک نوع جبلی فستین کی ہین اور کہتے ہین کہ ایک قسم بربنجاسف اور قسم مرح سے ہے وہ درم اس سے واسطے زہر ہوا سے مجرب جاتا ہے -
ربیان - ارمان ہے -

### فصل الرابع التاء الفوقانیۃ

رتہ - نام بنطی بندق ہندی ہے کہ ریتہ کہتے ہین -
رتک - شکطرا مشیہ ہے -
رترت - نام خازیر کبار کا ہے -

### فصل الرابع الجیم

رجل الذوزور - رجل الطیطوی - رجل العقاب
رجل العقعق - گاہ اغول کی ہے ہندیہ مین کاگ جنگی اور سی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ رجل الغراب سے الرطبال ہے زبان فرنگی مین اسکو کرتو بن کہتے ہین -
رجل الارنب - لاغون ہے -
رجل الدجاج - انجوان ہے -
رجل المراد - زرنب ہے -

رجل الراعی - رجل الغراب ہے -
رجل القرموح در رجل القلوس - قاقلی ہے -
رجلہ - بقلۃ الحمقا ہے -
رجیع - فضلہ حیوان کا ہے -

### فصل الرابع الحاء المہملۃ

رحیق - نام شراب کا ہے -

### فصل الرابع الخاء المعجمۃ

رخ - نام فارسی رخہ کا ہے -
رخام - حجر الرخام ہے -
رخام الطین - طین قبر لیا ہے -
رخبیتہ - رانیانج ہے -

### فصل الرابع الشین المعجمۃ

رشاد - حرف بستانی ہے -
رشتہ - دلائف نام اطریفل کا ہے -
رشیتہ - رانیانج ہے -

### فصل الرابع الغین المعجمۃ

رعی الزرازیر - قوۃ السبع ہے -
رعاویلہ - نام سریانی رعی الابل کا ہے -

### فصل الرابع العین المہملۃ

رغث - جنبایا ہے -
رغوہ - کف مائعات کا ہے کہ نزدیک حرکت کے سر پر آتا ہے اور جو جامہ پر پانی مین ملاکر حرکت دیتے ہین مانند صابون اور نمک کے -
رغوۃ الحجامین - رغوۃ البحر اسفنج ہے -
رغوۃ القمر - حجر القمر ہے -
رغوۃ المسخ - زہرۃ الاسبوس ہے -

رغید - اردو ہے -
رفانس - فرنگی مین فجل کو کہتے ہین -

## فصل الرا مع القاف

رق - سلحفات بحری ہے -
رقعا - نام عربی حمان صغیر کا ہے اور کہتے ہین کہ سرخی ہے -
رقم - فارسی سرفلان ہے -
رقامش - لغت بربری ہے اور کہتے ہین کہ جنت آفریہ ہے اور بعضے خبیث الثعلب کو جانتے ہین -
رقیب الشمش - سامرو ماہی ورایک نوع نرم کا ہے -

## فصل الرا مع الکاف

رکت چندن - نام فارسی سرخ صندل کا ہے -
رکبہ - صدف البواسیر ہے -
رکف - بخور مریم ہے -

## فصل الرا مع المیم

رمان الانہار - نوع کبیر موفاریقون کا ہے -
رمان البرشامل - درخت فلفل اور خیار کوہی -
رمان عش الخطاطیف - راکہ آشیانہ خطاف کی ہے - خطاف مین بیان ہو چکا -
رمت - کبر ایک درخت شابہ عصا کے ہے -
رمان السعال - خشخاش سفید ہے -

## فصل الرا مع النون

رند - عربی مین آس بری ہے اور لغت اہل شام مین خار اور کہتے ہین کہ صندل ہے -
رنف - نام عربی ہیاج ہے -
رنگ کاسہ - نام فارسی خینسا کا ہے -

## فصل الرا مع الواو

رواث - یونانی مین خشخاش سیاہ ہے -
رواس - نام بلغی قرۃ العین کا ہے -
روباہ - نام فارسی ثعلب کا ہے -
رویا روس - نام یونانی آرد درخت کا ہے -
روپہ - نام ہندی فضہ کا ہے -
روپیہ - نام ہندی شکوک ہے -
روپیہ - لغت بربری مین قوۃ الصبغ ہے -
روئی - نام ہندی خنز کا ہے
روث - سرگین حیوانون کا ہے -
روح اور حانی - بلغت کیا گرونکے زہن ہے -
رودیو - یونانی مین درد ہے -
رودامائی - یونانی مین شربت درد کو کہ مسل سے بنایا گیا ہو
رودیون - نام سریانی ذنل کا ہے -
رودہ - نام فارسی سماق ہے -
روزی - نام سریانی ازار کا ہے -
روسی اوطا یونانی مین سماق کو کہتے ہین -
روناس - نام فارسی قوۃ الصبغ ہے -
روشنک - نام فارسی اساطل کا ہے -
روشیانا - یونانی مین بمعنے کچلی اور سریانی مین مرتبشا کا نام ہے -
روفیون - ایک نوع عنب الثعلب ہے -
روہنس - نام ہندی اذخر کا ہے -
روما - نام سریانی عنب الثعلب کا ہے
رومی - نام فارسی طالیقون کا ہے -
روئی - توتیا ہے اور مشہور یوج توتیا ہے اسواسطے کہ وہ توتیا اور غیر مصنوع اور معدنی ہے بخلاف سائر اقسام کے -
روین - نام یونانی قوۃ الصبغ کا ہے -
روغن - نام فارسی دہن کا ہے -
روغن بادام - کوہی زیب مرجان ہے -
روغن درخت - روغن لبدن زیت سودان ہے -
روغن زیت - دنادلان ہے -
روغن زیتون - زیت ہے -
روغن زیتون نارس - زیت الافاق ہے -
روغن شیرہ - اور شیرہ خشت در روغن کنجد دہن الخل یعنی دہن سمسم ہے -

## فصل الرا مع الہا

رہج در رہشاد رہیج القا - مشک ہے -
رہیر - ایک دا ہندی ہے مسہل اور واسطے تحلیل ریاح کے امراض کبد اور طحال اور استسقا مین مفید ہے -
رہیقان - زعفران ہے -

## فصل الرا مع الیا التحتانیۃ

ریاج - نام فارسی ریباس کا ہے -
ریتاع - رساع ہے -
ریحان ابیض - شنبلیہ ہے -
ریحان الجمال - سلیخہ ہے -
ریحان الجمال دریحان داؤد - اذان الفاظ ہے -
ریحان سبز صغیر الورق - ایک نوع شاہسفرم کا ہے -
ریحان الشیطان - شاہانج ہے -
ریحان الشیوخ - مرد ہے -
ریحان القبور - آس بری ہے -
ریحان کوہی - مادروج ہے -
ریحان الملک - شاہسفرم ہے اور مطلق ریحان سے وہی مراد ہے -
ریحان نفع - بلغت مصر کے زنجا
ریحان یمانی - نطف ہے -
ریشم - نام ہندی برشم کا ہے
ریشہ والا - نام فارسی سنبل ہلیلی کا ہے
ریما - نام کرکدن کا ہے
ریم آہن - نبت الحدید ہے -
ریوند - راوند ہے -

## باب الزاء المعجمۃ

### فصل الزاء مع الالف

زاج اسود - زاج مطبوخ ہے اور کہتے ہین کہ زاج زنج الاساکفہ ہے -
زاج بلوری - نام فارسی شب یمانی ہے -
زاج الجامدہ جنس زاج سبز ہے -
زاج البحر - زاج زرد ہے -
زاج سوری - زاج سرخ ہے -
زاج قبرسی - زاج زرد مائل بسبزی ہے -
زاج لاری - اور کرمانی زاج قبرسی ہے -
زاج مطبوخ - جنس زاج سبز ہے کہ زاج سبز خلط بخاک کو پانی مین گھول کر صاف کرتے ہین - اور جوش دیتے ہین اور بتہ کرتے ہین اور بہ شکل مہرہ کے زرد کے کاٹ کر استعمال کرتے ہین -
زاج - نام فارسی ابریار یس کا ہے -
زاغ - نام عرب کبیر سیاہ ہے اور ترکی مین قورغان کہتے ہین
زاغچہ - نام فارسی غراب کا ہے -
زافہ - نام فارسی قنفذ کا ہے -
زاوق - نام پارہ کا ہے -
زازان - مروہ ہے اور کہتے ہین کہ مروہ ہے -

### فصل الزاء مع الباء الموحدۃ

زبان گنجشک - نام فارسی لسان العصافیر کا ہے
زبیب برنی - زبیب الجبل ہے -
زبدۃ البحیرہ - ابنون ہے -
زبد البطری - اسفنج ہے -
زبد القصب - رطوبت ہے کہ نرکل کی جڑ مین جمع ہوتی ہے -
زبدۃ القمر - جمد القمر ہے -
زبدۃ القواریر - سفونیا ہے -
زبد الملح - زہرہ السبوس ہے -
زبیش - بطیخ رقی ہے -
زبجول - تخم کشوث ہے -

### فصل الزاء مع الحاء والدال المہملتین

زحل الملک - شاہدانہ اور القاہے -
زحل - بلغت کیمیاگرونکے رصاص اسود ہے -
زواوش - لغت تنکابن مین نام ہے -
زدوار - جدوار ہے -

### فصل الزاء مع الراء المہملۃ

زر - نام فارسی ذہب کا ہے -
زرنک وزرروک - پانی کسم کا ہے -
زرجون - نام خمیرکا ہے -
زرد آلو - نام فارسی مشمش کا ہے -
زروک - نام فارسی مخ البیض کا ہے -
زردہ تخم مرغ - نام فارسی مخ البیض کا ہے -
زردچوبہ - نام فارسی عروق الصفر کا ہے -
زردتوری - نبات اطریلال کی ہے -
زرقون - نام معدنی اسرج کا ہے -
زرنیخ ابیض - سنگ ہے -
زرنیخ - ارسنیاس ہے -
زرالورد - زیرہ درمیان گل سرخ کا ہے -
زریرہ - انقلہ مبارکیہ ہے -

### فصل الزاء مع الغین المعجمۃ

زغار - خراطین ہے -
زغمن - نام فارسی فذاف کا ہے -
زغیر - مروہ فارسی مین تخم کتان کو کہتے ہین اور کہتے ہین کہ نام قنفشتین کا ہے -

### فصل الزاء مع الفا

زفت بری - اور جبلی زفت یابس ہے
زفت بحری - شامل زفت یابس اور زفت بحری کو ہی اور مطلق زفت سے مراد زفت بحری اکثر ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ نام قیفن کا ہے -

### فصل الزاء مع القاف واللام والمیم

زقاطر - نام بربری جب الزلم کا ہے کہ حی العالم کہتے ہین فارسی مین زلف عروسان نام ہے -
زلائف الملک - ایک نوع زوردن کا ہے -
زلف - نام عربی بیش کا ہے -
زلو - نام فارسی طن کا ہے -
زمات الراعی - اذان الفرہ -
زموم - بجلہ مامون نیشق کے ہے -

### فصل الزاء مع النون

زن - دوسرا ہے -
زنبق اصفر - یاسمین زرد ہے -
زنبور عسل - نحل ہے -
زنبوع - نام عربی مستنبوب کا ہے -
زنجار الحدید - زعفران الحدید ہے -
زنجار محروق وزنجار دودی - اقسام زنجار مصنوع سے ہے -
زنجبیل بلدی زنجبیل شامی - راسن ہے -
زنجبیل العجم زنجبیل فارسی - شنرغار ہے -
زنجرہ بلغت اصفہانی صرصر کو کہتے ہین -
زنجرف - زنجفر ہے -
زنجرد - انزروت ہے -
زنجبیلہ - بلغت مصر ورد اسکندریہ کے قتال الربان ہے
زنمہ - لغت شام مین فار کو کہتے ہین -

زنطاخ۔ ایک قسم ملزدن بری ہے کہ استسقا اور بقول بعض ہوتا ہے بقدر باقلا کے اور سوائے اسکے ایک چیز ہے کہ دیلم مین منصل کا بولتے ہین۔
زنگار۔ نام فارسی زاج کا ہے۔

## فصل الزا مع الواؤ

زوفر۔ ایک قسم خزامی بری سے ہے۔
زوفنگ۔ بلغت مازندرانی مین قسم آفرصنہ کا ہے۔
زوالہ۔ بلغت جرجانی مین تو ہے۔

## فصل الزا مع الہا

زہر۔ فارسی مین سم کو کہتے ہین اور عربی مین مشکوذ کو
زہرہ۔ بفتوا قرنقل شامی اور مغرب مین قرنبیط فارسی مین سرزہ حیوان و دہول مین اویر رعوف بولتے ہین اور ج کو بھی کہتے ہین اور بضم ہا باصطلاح کیمیا گر بنکے خماس ہے۔
زہر اسبوس۔ اسبوس ہے۔
زہر زمین۔ بلغت جرجان کے آزاد درخت ہے۔
زہر الحجر۔ جوز مندم ہے اور کہتے ہین کہ خرا رہے۔
زہم۔ نام زیاد کا ہے اور کہتے ہین کہ زیاد نام جاوز کا ہے اور زہم نام اُسکے علم کا ہے۔

## فصل الزا مع الیا التحتانیہ

زیت الاصحار اور زیت فلسطنی و زیت رکانی۔ تینون نام زیت الانفاق کے ہین۔
زیت رلج۔ طرائبت ہین۔
زیت الحبل۔ بلغت فواے معرب کے نام نفط کا ہے۔
زیت السلم۔ روغن عرفج شلم کا ہے اور لغت صعید مصر مین دہن الخینقلس ہے۔
زیت لرجان۔ زیت السوداج ہے۔
زیتون الارض۔ ماذریون ہے۔
زیتون بنی اسرائیل۔ حجر السود ہے۔
زیتون جبلی زیتون الجلش زیتون کلیتہ زیتون بری ہے۔
زیتون الماء۔ وہ زیتون ہے کہ نزدیک پانی کے جمے اور سب افغال مین ضعیف تر باقی اقسام زیتون سے ہے اور بعضے کہتے ہین کہ پانی اور نمک مین پرورد کرتے ہین۔
زیتونیہ۔ بلغت دمشق کے ایک قسم درخت سنجد ہے ہے کہ بدون پھل کے ہوتا ہے۔
زیر۔ صرصر ہے۔
زیرہ۔ نام فارسی کمون کا ہے۔
زیرہ رومی۔ نام فارسی افتیمون کا ہے اور کرویا کو بھی کہتے ہین۔
زیرہ سبز۔ زیرہ فارسی ہے کہ کمون نبطی کہتے ہین۔
زیرہ صحرائی۔ نام فارسی کمون بری کا ہے۔
زین۔ کتان ہے۔
زینیا۔ ناخواہ ہے۔

## باب السین المہملۃ

## فصل السین مع الالف

سابیرج۔ معرب شابیرک فارسی کا ہے بیزروج کہتے ہین۔
سانا۔ خرا نام فارسی باذاورد کا ہے۔
ساجی۔ نام ہندی فلی کا ہے۔
سار۔ نام فارسی زرد رہے۔
ساروا۔ نام فارسی نطابہ کا ہے اور ہندی مین اسکو سار کہتے ہین۔
ساریقون۔ نام یونانی شیخ کا ہے۔
ساس۔ نام فارسی فاشرا کا ہے۔
ساسا۔ زکشت بزرالبنج ہے۔
ساسم۔ آنبوہے اور کہتے ہین کہ ناخواہ کو کہتے ہین۔
ساسالیوس و سالیوس۔ سیالیوس ہے۔
ساطرہ و ساطرون۔ نام یونانی خصیۃ الثعلب کا ہے۔
ساطریون۔ یونانی مین جعدار کو کہتے ہین اور بمعنی مخلص الازواج ہے۔
ساعتین و ساغافیون۔ سکبنج کا ہے۔
سافروس۔ نام یونانی فیرونج کا ہے۔
ساق الحمام۔ بلغت معرب رعی الحمام ہے اور نطاکی بے نار قیصر کہا ہے۔
سالس۔ نام یونانی حجر القمر کا ہے۔
سالیون۔ یونانی کرنس ہے۔
سانقہ ساق اسود۔ پرسیاوشان ہے۔

## فصل السین مع الباء الموحدہ

سپاری۔ نام ہندی فوفل کا ہے۔
سپرغم۔ نام فارسی شاہسفرم کا ہے۔
سبزقبا۔ بلغت اصفہان کے نام شقراق کا ہے۔
سبع۔ نام جنس جانوران درندہ کا ہے جمع اسکی سباع ہے
سبع الشعر۔ افتیمون ہے۔
سپستان۔ آزاد درخت ہے۔
سبوس۔ گندم نام فارسی نخالہ کا ہے۔

## فصل السین مع التاء المثناۃ الفوقانیہ

ستاور۔ نام ہندی شقاقل کا ہے۔
ستاوری۔ نام ہندی بونیدان کا ہے۔
ستو۔ نام ہندی سویق کا ہے کہ فارسی مین پست کہتے ہین
سبع الارض۔ پرسیاوشان ہے۔
ستوا۔ ہندی مین نام ایک نوع زنجبیل کا ہے جسکے

بے ریشہ ہو اور کہتے ہین کہ ایک قسم بیش کا نام ہے۔

## فصل السین مع الجیم

سجوس۔ لغت رومی مین در ہجلیس لغت یونانی مین اذخر ہے۔
سجلاب۔ نام یاسمین کا ہے۔

## فصل السین مع الحاء المہملہ

سحاب۔ بلغت کیمیاگرون کے زیبق ہے۔
سحاب البحر۔ سنگ ہے۔
سحوریون۔ اسل ہے۔

## فصل السین مع الخاء المعجمۃ

سخالہ۔ جو چیز کہ فلزات سے سوہان سے جدا کرین اور بھی اجزائے صغار فلزات کے جو وقت کوٹنے کے جدا ہون۔
سخاوس۔ نام سریانی اسطوخودوس کا ہے۔
سخیرہ۔ زاج احمر ہے۔
سخمنیا۔ یونانی مصطگی ہے۔
سخنیس۔ یونانی مین درخت مصطگی کا ہے۔

## فصل السین مع الدال المہملۃ

سداب۔ اعربا نام یونانی فراسیون کا ہے۔
سدوس۔ نیلج۔
سدی۔ بتاج ہے۔

## فصل السین مع الراء المہملۃ

سراج القطراب۔ حاجب ہے۔
سراج الظلام۔ کنڈش ہے۔
سراج الغطریل۔ ایک نبات ہے کہ بیشک نہین سوکھتی رات کو چمکتی ہے اور کہتے ہین کہ بروج السّمک اور کہتے ہین کہ مشترک ہے کہ مانند سراج القطراب کے سراد غلال ہے۔
سرانیون۔ نام یونانی اساردون کا ہے۔
سراویل الطویل۔ قسم اخیر لباب کبار کا ہے۔
سرانیون۔ نام یونانی پرسیاوشان کا ہے۔
سرب سوختہ۔ نام ابار کا ہے۔
سربیون۔ نام یونانی پرسیاوشان ہے
سرچہ۔ نام ترکی عصفور کا ہے۔
سرخار۔ زرنب ہے۔
سرجان جبشوس۔ نام یونانی شیطرج کا ہے
سرخ مرز۔ نام یونانی ازان الفوال کا ہے۔
سرنام۔ شامی کرمس کا ہے۔
سردولہ۔ نام اندلسی جوز رومی کا ہے۔
سرسار۔ آملہ ہے۔
سرسون۔ نام ہندی خردل ابیض کا ہے۔
سرطواط۔ لوذج ہے۔
سرکہ۔ نام فارسی جل کا ہے۔
سرکہ شیرین۔ نام شیرینہ کا ہے۔
سرکہ ہندی۔ نام کابی کا ہے۔
سرگین خروس۔
سرگین۔ نام فارسی خرالدیک کا ہے۔
سرگین سوسمار۔ نام فارسی زمل کا ہے۔
سرکی۔ نام ہندی جرنیلوفر کا ہے۔
سرگین گاؤ۔ نام فارسی اخثاء البقر کا ہے۔
سرماسق۔ نام ترکی عشقہ کا ہے۔
سرمہ۔ نام فارسی اثمد کا ہے۔
سرم۔ لغت شیرازی مین نام قشاغ کا ہے۔
سرمق۔ معرب سرج فارسی کا ہے کہ قطف کو کہتے ہین
سرو۔ جلی عرعر ہے۔
سریس۔ یونانی مین ہندبای۔
سریش۔ نام فارسی شراس کا ہے۔
سریش ماہی۔ نام فارسی عزی السمک ہے۔
سرشیم۔ پوست حیوانی غرمی الجلود ہے۔

## فصل السین مع الراء والسین

سرنا۔ نام نبیذ گیہون کا ہزدیک اہل بغداد کے۔
سیسالی۔ معرب سیسالیوس یونانی کا ہے۔
سی اور سا۔ ہندی مین نام ارنب کا ہے۔

## فصل السین مع الطاء المہملۃ

سطاح۔ نام جنس گھاس کا ہے کہ زمین پر پھیلتی ہے۔
سطراک۔ زرنباد ہے۔
سطیلون۔ نام یونانی جدوار کا ہے۔
سطفلین۔ نام سریانی مین خرز کا ہے۔
سطرکا۔ لغت سریانی مین سیمیا بہ ہے۔
سطیفون۔ نام یونانی دوفر کا ہے۔
سطینوس۔ نام یونانی جلنار کا ہے۔

## فصل السین مع الغین المہملۃ والمعجمۃ

سعالی۔ اور سعالہ فخریون کے خشخاش کو بھی کہتے ہین
سغبین۔ بلکنج ہے۔
سغتل۔ عود بلسان ہے۔
سغیر۔ سرخس ہے۔

## فصل السین مع الفاء

سفال۔ نام فارسی سفیداج کا ہے اور خزف کو بھی کہتے ہین۔
سفرجل۔ ہندی نام مثل یعنی بہل کا ہے۔
سفری۔ آم جامبل ہے۔
سفنا مین۔ یونانی مین خیار ہے۔
سفنش الکرم۔ عسالیج الکرم ہے۔
سفنون۔ یونانی مین استفرو قندریون ہے۔

سفند- نام فارسی حرمل کا اور اسفند کو بھی کہتے ہین
سفندیلوس- نام یونانی شاہترج کا ہے-
سفیداب- نام فارسی اسفیداج کا ہے
سفیداب یزدی- نام فارسی سفیدہ صاصین کا ہے-
سفید اسفند- نام فارسی حرمل ابیض کا ہے-
سفید خام- نام فارسی سوہج کا ہے-
سفید رومی- کا زنا ہے کہ اسکو چار خرتانے سے اور ایک جزقلمی سے بناتے ہین-
سفید مزہ- اسفہانی مین سفید سامہ کو کہتے ہین اور نام فارسی ایک نوع صنیر عصی الراعی یعنی چولائی کا-
سفید مہرہ- نام ایک قسم دوغ کا فارسی مین ہے-

## فصل السین مع القاف

سقر اور صقر- نام عربی دوشاب خرما کا ہے بصاد مہملہ کا جانتے ہین اور ترکی سفرکبہ ہین نام گاؤ کا ہے
سقرالیمون- یونانی قنبیل ہے-
سقراغاتون- دلیوس ہے-
سقرجین- نام ترکی زرزور کا ہے-
سقرقوبرولی- نام ترکی ماہترج کا ہے-
سقرنیوس- نام یونانی عقرب کا ہے-
سقر- نام ترکی ملک البطم کا ہے-
سقردیون- اسقدلوقندریون ہے-
سقولیجان- نام ترکی خراطین کا ہے-
سقولومش- نام یونانی خرشف کا ہے-
سقونیا- نام یونانی صابون کا ہے-
سقنفیض- سقنقور ہے-
سقیرا- ملا نام یونانی بسفایج کا ہے-

## فصل السین مع الکاف

سگ آبی- نام فارسی فضاء کا ہے-
سگال- امین الدولہ کہتا ہے کہ قنجوس ہے-
سگ انگور- نام فارسی عنب الثعلب کا ہے-
سگبینج- محرطاغیطوس ہے-
سگ دیوانہ- نام فارسی کلب الکلب کا ہے-
سکور- نام ترکی خلاف کا ہے-

## فصل السین مع اللام

سلسافیوس- نوسادر ہے-
سلسقی- یونانی نام نبات دردان کا ہے-
سلق المار- حماض مائی ہے-
سلطان الجبل- صرتیہ الجری ہے-
سلم- بنق ہے-
سلمہ- اقرط ہے-
سلیخہ السودا- ایک نوع سلیخہ سے ہے-
سلیط- زیب ہے اور کہتے ہین عکبر ہے-
سلیمقون- یونانی مین اسرنج ہے-
سلیقون- قرۃ العین ہے-
سلوک- نام ترکی علق کا ہے-
سلوس- معرب سلوس یونانی سیج اوذہ جرمی ہے-
سلہارس- نام ہندی سیسہ سامہ کا ہے-

## فصل السین مع المیم

سم- نام ایک نوع سدر پھل کا ہے اور بضم نام فارسی ظلف کا ہے عربی مین رہر کو کہتے ہین-
سمار- بنفشہ مصرین اصل ہے-
ساروغ- ایک نوع قطر کا ہے-
ساریس- نام یونانی ماہی شور کا ہے-
سمافیل- سماق الدباغین ہے-
سم الحمار- دفلی ہے-
سم السمک- ماہیزہرج ہے-
سم الفار- شک ہے-
سمر- درخت مغیلان کا ہے-
سمکہ- اور سمکۃ الزلہ سمک صیدا ہے-
سمک الیہودی- شیخ البحر ہے-
سم سم- بری جبلا بیگ ہے-
سمسق- بضم اول مرزنجوش ہے اور بفتحاول یاسمین ہے-
سمطاوس- نام یونانی اسما کا ہے-
سمن- نام فارسی دلسر کا ہے-
سمندر پھین- نام فارسی زبدالبحر کا ہے-
سمنہ اور سمیتون- حب السمنہ ہے-
سمنو- نام فارسی بندہ کا ہے-
سمورلون- کرفس ہے-
سموک- نام ترکی عظم کا ہے-
سمونیون- یونانی مین اسفیداج ہے-
سمیقا- نام سریانی سندبربیس کا ہے-
سمیقلس- ایک نوع عشر کا ہے کہ سایہ سکافاضل ہے

## فصل السین مع النون

سن- فارسی مین عشقہ ہے کہ ایک نوع لبلاب کا ہے اور ہندی اس بات کا نام ہے کہ خامی مین بچے اس کے کھاتے ہین اور بھی بچے اسکے سکھاتے ہین واسطے اکثر امراض کے مانند پیچش اور کرم شکم کے اور اسکو سہ کتہ اور اسکے درخت کے پوست سے بعد پختے کے رسی اور لباس وغیرہ بناتے ہین اور بجاے بال جانورون کے ہند مین مستعمل ہے یونانی مین نام بال کا ہے-
سن الکلب- ستان ہے-
سنا- فارسی مین بھی مسواک ہے یعنی لکڑی کہ اس سے مسواک بناتے ہین-
سنا اندلسی- اور سنا ہندی عیون ہے-

لہ دوغ کو کہتے ہین

سناج - یوحنان چنکر یکا ہے کہ کوئی چیز زرمج ہو۔
سناج الجمل - کوہان اونٹ کا ہے۔
سنایز - بلغت مصر کے املہ ہے۔
سناد - فارسی مین بمعنی سنجارہ ہے خواہ سونے خواہ چاندی یا لوہے وغیرہ فلزات سے ہو۔
سنب - فارسی مین بمعنی حافر کہ سم کو کہتے ہین۔
سنبھالو - ہندی مین بمعنی بخشست ہے۔
سنبالی - کہتے ہین کہ لغت ہندی مین وہ دوا ہے کہ اسکو سنڈی بھی کہتے ہین۔
سنبل - ہندی مین مطلق بیش کو کہتے ہین اور فارسی مین گل خوشبو آسمانجوبی کو کہتے ہین۔
سنبل الاسد - سنبل جبلی ہے بقول نطاکی کہ اور مورے
سنبل افلیطی - سنبل رومی ہے۔
سنبل جبلی - فارسی مین ریشہ دالا ہے اور کہتے ہین کہ سنبل الاسد ہے۔
سنبل رومی - ناردین ہے۔
سنبل سودی - ایک نوع سنبل الطیب کا ہے۔
سنبل العصافیر - سنبل ہندی ہے کہ ناردین بھی کہتے ہین
سنبل - فارسی پرسیاوشان ہے۔
سنبل - کھار ہندیمین شک ہے کہ سم الفار بھی کہتے ہین
سنبوت - کوہن ہے۔
سنبوسق - معرب سنبوسک اور سنبوسہ کا ہے۔ اور وہ اقذیہ معروفہ مصنوعہ سے ہے کہ اسکو ہندی مین پوری کہتے ہین۔
سنبھاری - فارسی مین فوذنج نہری ہے۔
سنجار حس الحمار ہے اور اسکو رجل الحمامہ بھی کہتے ہین۔
سنجد - فارسی مین نام عبیر کا ہے۔
سنجد پری - ایک پھول ہے کہ بو اسکی شبیہ پھول سنجد کے ہے۔ سنجد خراسانی عناب ہے۔
سنجد کرجی - باصطلاح عالم اصفہانی درخت نیم کا ہے۔
سنجد ہندی - پھل مولسری کا ہے۔
سنجفر - شنجرف ہے۔
سنجلات - فرنجمشک ہے
سنجبینوس - مصطگی ہے یونانی مین
سندانہ - عربی مین مادہ خرکو کہتے ہین کہ وہ انان مشہور ہے۔
سندر - فارسی مین سندروس ہے۔
سندرہ - عربی مین درخت قنی کا ہے کہ اس سے مکسان بناتے ہین۔
سندری - ایک نوع چڑیا سے ہے۔
سندس - یونانی مین قثای بستانی ہے اور بطیخ کو بھی کہتے ہین
سندس مارس - یونانی مین خرقثای بستانی کی ہے۔
سندوحس - یونانی مین خوشبو ہے۔
سندر - ہندی مین اسرنج ہے۔
سندولس - یونانی مین سرنج ہے۔
سندرقتی - بنوان اوریا بعد راکے بمعنی اسرنج ہے اور قاف سے غلط ہے۔
سندوہا - اور سندوہن اور سندوہی تینون لغت ہندی مین نام ملح طبرزد کے ہین۔
سندہ - فارسی مین نام غدرہ انسان کا ہے۔
سندیرس - یونانی مین قثای بری ہے۔
سندہ - فارسی مین طباشیر ہے۔
سندھان - عود ہندی ہے۔
سندھی - زنجبیل ہے۔
سندی - نام ہندی نخل بری ثمر کا کہ تنہ اسکا چیر کر پیا کہ اسکو طلع کو کاٹکر ایک باس بجائے اسکے رات کو لگاتے ہین کہ بیچ ایک راتدن کے رطوبت امین جمع ہوتی ہے پس لیکر پیتے ہین شیرین مزہ ہوتی ہے اور اگر دن تک رکھ لاتی ہے اور سکر یعنی نشہ کرتی ہے مطلق اسکے سے وہ رطوبت سکرات سے مراد ہے۔
سندیان - بلغت اہل شام کے درخت بلوط کا اور بلغت اہل مصر کے سلدانیون ہے۔
سندیان الارض - لغت سریانی مین فراسیون ہے
سندبریس - یونانی مین حدیدہ ہے۔
سنفسق - آس بری ہے۔
سنسہ - فارسی مین زنبور سیاہ ہے۔
سنط - عربی مین درخت قرظ ہے۔
سنفرس - یونانی مین قثای بستانی ہے اور بطیخ کو بھی کہتے ہین۔
سنف - عربی مین دسی ہے کہ جنگل مین ملتی ہے اور فارسی مین کرکارس کہتے ہین۔
سنفر اور سنفار طیور - معلم شکاری سے ہین کہ بادشاہ اُنسے شکار کرتے ہین۔
سنفرہ - کلاغ سبز ہے اور فارسی مین کاشہ شنگ کہتے ہین اور وہ شقراق ہے۔
سنگ - نام فارسی ایک پتھر کا ہے اور شیرازی مین رو اور یونانی مین لطر اور ہندی تیھر کہتے ہین اور ساتھ کاف عربی کے ہندی مین نام سیخ کا ہے اور وہ ایک تہرہ ہے کہ دقاقان ہند اس سے دقاقی کرتی ہین دیہاتی غربا اس سے ایک لمبا لتے ہین کہ عورتین اُس سے اپنے ہاتھ کو چھپاتی ہین۔
سنگ - حجر النار ہے۔
سنگ ایسا - حجر الراعی ہے کہ ہندی مین چکی کا پتھر کہتے ہین۔
سنگ آہن - ربا حجر مقناطیس ہے۔
سنگ احمر - حجر احمر ہے پیا اسکا ایک دانگ سم قاتل ہے۔
سنگ ارمنی - حجر ارمنی ہے۔
سنگ اسفنج - حجر اسفنج ہے۔
سنگ اسکن - حب القلب ہے کہ ہندی مین گلتی

کہتے ہین اور اسکو سنگ اشکن اس سبب سے کہتے ہین کہ وہ مفتت حصاۃ ہے اور بھی ایک قسم پتھل کا نام ہے سنسکانہ فارسی مین نام ایک چڑیا کا ہے کہ اسکو عربی مین صعق کہتے ہین۔

سنگ برامی - حجر البرام ہے۔

سنگ پرستوک - حجر الحظاطیف ہے۔

سنگ پرکان - اور سنگ صعن نام ایک قریہ کا ہے شیراز سے اور اعمال فارس سے کہ کان اس پتھر کا ہے اور وہ ایک پتھر ہے بادامی رنگ کا مائل بسیہ گرانبکی سفید کرنے شیشے کے مستعمل رکھتے ہین اور اسکو صفا کنی ہین

سنگ پشت - فارسی مین سلحفات ہندی مین کچھوا کہتے ہین۔

سنگ پشیم - فارسی مین حجر الغیب ہے۔

سنگ بصری - فارسی مین توتیا آنا بھی ہے

سنگ پیقاق - حجر النار ہے۔

سنگ بلور - بھر بلور ہے۔

سنگ ہندی - مہر کو کہتے ہین کہ عربی مین اسکو سیخ کہتے ہین۔

سنگ کارو - نام فارسی حجر السن کا ہے۔

سنگ گچ - فارسی مین جلیسین ہے۔

سنگل - فارسی مین رو فار رطب ہے۔

سنگدان مرغ - فارسی قانصہ کا نام ہے۔

سنکھیا - لغت ہندیمین نام ایک نوع پیش کا ہے

سنم - بقر کو کہتے ہین۔

سنی - ایک نوع مچھلی سے ہے کہ ملتان اور سند مین ملتی ہے - اور لذیذ ہوتی ہے۔

سنوت - کون ہے۔

سنوس - سندریطس ہے کہ اسکو نبات حدیدی بھی کہتے ہین۔

سنولہ - ایک نوع خطاف سے ہے۔

سنیتر - شونیز ہے۔

سنین - اجراے چھوتے ہین کہ وقت رگڑنے دو پتھر کے حاصل ہوتے ہین۔

## فصل السین مع الواؤ

سو - ترکی مین پانی کو کہتے ہین۔

سواد الاساکفہ - ایک پیزہے مرکب واج اور پوست انار اور سرکہ سے اور منجملہ راوعات کے ہے۔

سواد البطن - عربی مین کبد ہے۔

سواد السند والہند - کشت برکشت ہے اور کہتے ہین کہ سواد الہند ایک قسم سلیخہ سے ہے کہ سلیخہ السودا کہتے ہین کہ ادویہ ترباق فاروق سے ہے

سوداء الحکام - ساد اوران ہے۔

سوداء القضاۃ - عنص ہے۔

سودانیات - ایک چڑیا ہے کہ فارسی مین داربو اور عربی مین صرد کہتے ہین گوشت اسکا بھی اور مصرد مانع ہے۔

سوسن - ہومانہ ہے۔

سود - نام ترکی لبن کا ہے۔

سوداویہ - عربی مین عصفور ہے - اور مارسیاہ کو بھی کہتے ہین۔

سواد الہند والسند - صاحب منہاج نے کہا کہ وہ حیوان ہے آجاری بحری توتیا کے ہے بیع اوراخال کے چاہیے کہ اسکو لوہار دنکی بھٹی مین جلاوین اور پیسکر پانی مین گھولکر گولیان بناوین اور بعد خشک ہونے کے استعمال کرین اور بعضون نے کشت برکشت کہا ہے اور بغدادنے غیر کشت برکشت کے جانا ہے اور صاحب منہاج نے کہا ہے کہ وہ ایک چیز ہے مشابہ سیاہ شیشے کے کہ اہل ہند اور سند اس سے سورینے دست برنجن بناتے ہین احتمال ہے کہ وہ کانچ ہو کہ اس سے چوڑی بناتی ہین اور عورتین سند اور سندکی ہاتھ مین پہنتی ہین اور اسکو جلاکر کبھی باسن بھی بناتے ہین لیکن باسن صاف نہین ہوتا۔

سوسن - عربی مین نام ایک درخت کا ہے کہ اس سے دستہ وغیرہ چھری کا بناتے ہین واحد اس کا سواسہ آیا ہے۔

سواسن - ہوانہ ہے کہ طریقین کہتے ہین۔

سوام - بالفتح اہل راعی اور بالضم نام ایک چڑیا کا ہے۔

سویدی - فارسی مین ہارون اور ترکی مین مقنقور و رق اور رورد کہتے ہین۔

سونیہ - بلغت مصر کے بنیذ ہے کہ گیہون سے بناتے ہین اور اہل مصر اسکو پیتے ہین۔

سوجر - نام درخت صاف یا صفصاف کا ہے۔

سوخ - فارسی مین نام بصل کا ہے۔

سوریقون - یونانیمین نام ایک نوع توتیا کا ہے۔

سوزق - صفرا ہے۔

سوزنج - اور سوادانق نام صفرا یا شاہین کا ہے۔

سوز - ہندی مین نام خلر یزکا ہے۔

سوران - فارسی مین نام ایک چڑیا کا ہے کہ چھوٹی اور خوش آواز ہوتی ہے اور کہتے ہین کہ شارا اور شارک ہے۔

سوزبار و نار - نار شک ہے۔

سوربیون - یونانی مین شیخ ارمنی ہے۔

سورتخان - بخاری مجمہ نام یونانی مین ایک وزور کا ہے کہ واسطے اورام اور درد حلق کے نافع ہے اور سوتیخان بردن آکے بھی آیا ہے مشتق سوتیخی سے یونانیمین نام ورم عضل داخل حلق کا یا مری کا ہے اور قرابادین مین مذکور ہے۔

سورج - معرب سورہ فارسی کا ہے کہ عربی مین البقر کہتے ہین اور صاحب تحفہ نے بارود جانا ہے۔

سورسان - سولان ہے۔

سورطیون - خصیۃ الثعلب ہے۔

سورقطون - خصیۃ الثعلب ہے -
سورمچھلی - ہندی مین خزیر البحر ہے کہ سنلین کہتے ہین -
سورن - جڑ ایک نبات کی ہے ہندی کہ مشہور بحر کشہ ہے -
سورہ - کہتے ہین کہ ایک چیر ہے مشہور کرفس الماء اور قرۃ العین ہے -
سوری - کہتے ہین کہ نام ایک نوع زراج سے ہے اور کہتے ہین کہ زراج احمر ہے اور فارسی مین بھی نام ایک نوع ریحان سرخ رنگ سے اور بھی نام سوسن احمر کا ہے
سورق - صفر ہے -
سوزہ - قثاء بری ہے -
سوس - نام جنب کا ہے اور بھی نام ایک کیڑے کا ہے کہ ریشم کے کیڑون مین ہوتا ہے -
سوسپند - فارسی مین نام ایک نبات کا ہے کہ نوعی ہے نوع اسکا حضابون مین بہت مستعمل ہوتا ہے شیرازی مین علف شیدار اور ہندی مین دودیہ کہتے ہین -
سوسک - فارسی مین تہو معرب اسکا طبوع ہے اور وہ چڑیا ہے مشابہ کبک کے اور اس سے چھوٹا کہتے ہین کہ خانوس ہے کبیح حمامون کے اور مواضع نمناک کے بہت ہوتے ہین -
سوسمار - ضب ہے کہ ہندی مین گوہ کہتے ہین -
سوسن احمر - دلبوس ہے -
سوسن آزاد - سوسن سفید کہ زنبق ہے -
سوسن جبلی - ایرسا ہے اور اس کو بھی کہتے ہین -
سوسنبر - سیسنبر ہے -
سوسہ - فارسی مین عطابہ ہے -
سوطالن - سلق ہے -
سوطرا - یونانی مین نام مخلص اکبر کلہ ہے -
سوعانہ - عربی مین نام مذی کا یا ودی کا ہے -
سوعان - نام ترکی مین پیاز کا ہے -

سوقہ - فارسی مین سوس کہ کپڑے اور پشمینے مین پیدا ہوکر کھا لیتا ہے اور بگاڑ دیتا ہے -
سوفیطون - خبد بیدستر ہے یونانی مین اور صاحب اختیارات نے خصیۃ الثعلب جانا ہے اور بعضے سیب بے بو کو بھی کہتے ہین -
سوفال - ابوجراح نے کہا پھول قشور غلیظ کا ہے کہ مشابہ قشور لسان العصافیر کے ہے نافع ہے واسطے درد مفاصل سرد کے -
سوقوطون اور سوفرطون اور سقوقرطون نام حی العالم کا ہے یونانی ہے -
سوقی - یونانی مین تین ہے -
سورقیرس اور سورقیرون - یونانی مین نام خروع کا ہے -
سولا - مازریون ہے -
سولع - عربی مین نام صبر کا ہے -
سوما - نام سخالہ لوہے کا ہے -
سوماقون اور سوماجیون اور سومافیون اسفانخ ہے -
سوماما - سریانی مین برادہ نحاس کا ہے -
سونا - اور سونہ ہندی مین نام ذہب کا ہے -
سونا مکھی اور سون مکھی اور سونا مکی نام ہندی مرتشیشا کے ہین -
سونا موتی - نام ہندی بابونہ کا ہے -
سونٹ اور سونف - ہندی مین نام رازیانج کا ہے
سونٹھ - نام ہندی زنجبیل خشک کا ہے -
سونجرسون - نام ہندی نمک سیاہ کا ہے -
سونجنا - ہندی باسہ بری ہے -
سوندھی - لغت ہندی مین نام اذخر کا ہے -
سوئش - نام برادہ لوہے کا ہے -
سویق - نام عربی ستو کا ہے ہندی مین ستوار
لمان فارسی مین وہ بہت قسم ہے آٹے سیب گیہون اور سلت اور جو اور چنے اور انار اور کدو و شیرہ سے بناتے ہین -

## فصل السین مع الہاء

سہاکہ - نام فارسی تنکار کا ہے -
سہالہ - نام فارسی سخالہ کا ہے -
سہ برگ - نام فارسی جندقونی ہے -
سہریز - نام فارسی بقر کا ہے اور کہتے ہین کہ مخصوص گاؤ مادہ سے ہے -
سہریزا اور شہریزا - ایک نوع ترمس ہے -
سہرین - دارچینی ہے -
سہ سنبل - نام فارسی سینبر کا ہے -
سہ عمل - فارسی مین علیق ہے -
سہ کوبک - نام فارسی خسک کا ہے -
سہل - نام عربی خراب کا ہے -
سہلاق - نام عربی خبیثی کا ہے -
سہیلا - نام ایک طعام مصنوع کا ہے -

## فصل السین مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

سی - نام فارسی خبر کا ہے -
سیا - نام فارسی سنا کا ہے اور کہتے ہین کہ عصارہ اسکا ہے اور کہتے ہین کہ عصارہ دوسری نبات کا ہے -
سیاب - عربی مین نام ملح کا ہے اور کہتے ہین کہ نام بصر کا ہے اور بعضے خلال کو کہتے ہین -
سیابہ - نام خمر کا ہے -
سیاوران - ساداوران ہے اور کہتے ہین کہ وہ عصارہ ہے کہ اکھوٹ کی جڑ سے جاری ہوتا ہے اور وہ سیاہ رنگ ہے جب کھٹا ہو تیز اور مستعمل ہوتا ہے نواب سید علیخان نے فرمایا ہے کہ وہ دواشیرازین بہت ہے کوہستان سے لاتے ہین اور درخت بطم کے ساق سے بناتے ہین اسطرح کہ ساق کو پختہ مین سیاہ رنگ

مشابہ سنائی کے ہوتا ہے اور اسکو ریگ سلہ کہتے ہین اور صاحب اختیارات نے کہا کہ ایک چیز سیاہ رنگ مجوف و خفت بلغم مین ہوتی ہے اور اسکو اب بتاتے ہین سیارہ۔ فارسی مین تکمیہ ہندی مین ایسی روئی کو کہتے ہین اور وہ ایک چیز ہے بنائی ہوئی جوب کے آلے سے مانند آلے ہوا اور روغن اور باقلا وغیرہ کے۔

سیا۔ سر بفتح اول فارسی مین نام ساز کا ہے۔

سباع۔ عربی مین کتان ہے یا نبات شاہ توتان کے اور بکسر اول کاہگل ہے۔

سیالہ۔ بفتح اول لغت عربی مین ایک نبات ہے سفید ساتھ کانون لانبے کے کہ جو کانٹے اُس سے جدا کرین ایک دودھ نکلتا ہے اور بھی پھل لانبے کو کہتے ہین دریا سین کو بھی اور جندقونی کو بھی۔

سیال۔ بکسر اول نام شغال کا ہے کہ کلب بری کہتے ہین دریا سین کو بھی۔

سیالج۔ نام فارسی مسک کا ہے۔

سیالی۔ بکسر اول نام ہندی شقاقل کا ہے۔

سیان۔ بالفتح فارسی مین عشقہ ہے۔

سیان بیدہ۔ بکسر اول نام ایک نوع طلاف کا ہے۔

سیاہ داران۔ نام فارسی مین سادران کا ہے۔

سیاہ وارد۔ فارسی مین کرمۃ السوداء ہے کہ یونانی مین فاشرستن کہتے ہین۔

سیاہ دانہ۔ بکسر اول نام فارسی حب السودا کا ہے کہ شونیز اور اصفہانی مین سونیز کہتے ہین۔

سیاہ گوش۔ نام فارسی سامزانق کا ہے۔

سیب۔ نام فارسی تفاح کا ہے۔

سیبا۔ نام تمر ہندی کا ہے۔

سیبوس اور سیپوس۔ بفتح اول اور سکون دوم اشنھیوس ہے کہ بزر قطونا ہے۔

سیبیا۔ بکسر اول دیا ہے۔

سیتل۔ لغت عربی جیل کا ہے اور وہ ایک قسم نقرہ فنی کا ہے اور کہتے ہین کہ بزر کوہی ہے کہ اسکو تین جلی کہتے ہین آہو سے بڑا ہوتا ہے اور خال سفید گول رکھتا ہے خوش منظر و شاخ نہین کھتا ہو جمع اسکی سیاتل ہے۔

سیتج۔ بفتح اول نام فارسی بویز کا ہو زیب کو کہتے ہین اور بکسر اول نام ہندی ایک نوع درخت زقوم سے ہے

سیجغنہ۔ بالکسر نام فارسی باشہ کا ہے کہ عرب اسکا باشق ہے اور کہتے ہین کہ نام صعوہ کا ہے۔

سیحقان۔ نام ترکی قارہ کا ہے کہ فارسی مین موش اور ہندی مین چوہا کہتے ہین۔

سیخول۔ بالکسر نام فارسی قنفذ کبیر کہتے ہین۔

سیسامندا۔ نام سریانی جبابنگ کا ہے۔

سیسامون۔ یونانی مین نام سم کا ہے۔

سیسبی۔ لغت عربی مین نام سپستان کا ہے

سیسرک۔ اور سیسرد و سیسک۔ سب بکسر اول نام سوس کے ہین کہ جوب مین ہوتا ہے اور کھاتا ہے اور اسکو قتل الطعام بھی کہتے ہین۔

سیسق۔ سرمق ہے۔

سیسرم۔ ابن تلمیذ نے کہا ہے کہ وہ ایک دوا ہے مشابہ زنجبیل کے ساتھ تلخی اور تھوڑے قبض کے۔

سیسمان اور سیسنبرم اور سیسیمولون سب نام نام کے ہین۔

سیسنبرون اور سیسنبریون۔ حرف الف سے ہے

سیسوار اور سیسہ۔ نام ہندی اسرب کا ہے۔

سیسون۔ نام ہندی ایک کا ہے کہ عظیم اور لکڑی اسکی سیاہ رنگ تھوڑی ابلق اور جوہر سخت ہوتی ہے۔

سیسینون۔ انسنتین ہے۔

سیصارون۔ عشبۃ الشونیز ہے۔

سیطیط۔ نام عربی صرصر کا ہے کہ فارسی مین بجمرہ اور جمرہ ریسک بھی کہتے ہین۔

سیغز۔ نام فارسی قنف کبیر کا ہے۔

سیغروس۔ نام یونانی کندر کا ہے۔

سیغوس اور سیقیوس۔ قثاء بستانی ہے۔

سیغوس اغریوس اور سیغوثون۔ قثاء بری ہے کہ قثاء الحمار کہتے ہین۔

سیفا۔ نام مچھلی کا ہے اور بال دم گھوڑے کو عربی مین کہتے ہین۔

سیف العرب۔ دلبوث ہے۔

سیفافیلوس۔ یونانی مین آبنوس ہے۔

سیفس انارس۔ یونانی مین قثاء بستانی ہے۔

سیفس اغریوس۔ قثاء بری ہے۔

سیقومردن۔ یونانی مین نام خرکا ہے۔

سیک۔ بکسر اول نام ترکی قصب جیوانون کا

سیکران۔ جڑ ہے۔

سیکران الحوت۔ یونانی نام فارسن کا ہے اور بواسیر کو بھی کہتے ہین اور نام ہیزہرج کا بھی ہے۔

سیکک اور سیکعک۔ نام فارسی سوسن جوب کا ہے قتل الطعام کہتے ہین۔

سیکی۔ نام فارسی شراب شلث کا ہے۔

سیلان۔ بالفتح عبارت عصر طب سے ہے اور بھی نام ایک نوع یاقوت سرخ سے ہے۔

سیلانہ۔ بالکسر نام فارسی عناب کا ہے۔

سیلج۔ کہتے ہین کہ نام ہندی اشنہ کا ہے۔

سیلقی۔ کہتے ہین کہ نام یونانی بنات دروان کا ہے۔

سیم۔ بالکسر نام فارسی فضہ کا ہے۔

سیماب۔ نام فارسی زیبق کا ہے۔

سیمیذ اور سیمیادہ۔ بکسر اول فارسی سنبادہ کا کہ عرب اسکو سنباذج ہے۔

سیمانگ۔ قثاء الحمار ہے کہ فارسی مین خانہ زاد اسپند کہتے ہین۔

سیموس - یونانی مین الا
سیمفور - خمیرہ ہے -
سیملا - یونانی مین نام لوبیا کا
سین - بالکسر نام فارسی درخت کا جمع اسکی
ورانیج ہے -
سینار - بالفتح لغت عربی مین درخت کا ہے -
سیب - بالکسر نام ہندی ایک میوہ ہے -
کہ مشہور ہے نبات اسکی قسمین ہے -
سیندر - بکسر اول وضم دال مہملہ کے ہندی
اسرج کا ہے -
سیندوسج - بالکسر نام ہندی نمک -
سیندھالون - نام ہندی ملح طبخ کا کہ
ملح دریائی کہتے ہین -
سیندیس - یونانی مین جدیدہ ہے
سیوارالہند - کشت برکشت ہے
سیون - قرۃ العین ہے -
سینولی - بکسر اول نام ہندی اطریہ شیر
سیہ سنبل - سیستر ہے -
سیدار اور سیدانہ - بالکسر عربی مین نام دونون
جمع اسکی سیدان اور سیادانی ہے -
سید - نوق صغر ہے اور کہتے ہین کہ شاہین
ساسا - قرۃ العین ہے -
سیر - بالکسر نام فارسی قوم کا اور نزدیک
کے ترباق اور شابانان اور ہندی مین اسے
ہین سیراب بالکسر نام فارسی ایک غذا کا ہی
جانورون سے مانند بزاور گوسفند کے مانی اور
کے ساتھ بناتے ہین -
سیسران - کہتے ہین کہ نام ہندی مرقشیثا کا ہے
سیرجون - بالفتح ایک چیز ہے بنائی گئی رصاص سے
کہ مشبہ فروج چشم اور منبت اسکی گوشت کی ہے
سیر صحرائی اور سیر دشتی اور سیرمو - سب نام

نوم بری کے ہین کہ یونانی مین سفوردیون اور
ہندی مین جنگلی لسن کہتے ہین -
سیرمان - یاقوت احمر ہے -
سیرن - کرمس الماء ہے کہ قرۃ العین کہتے ہین -
سیس - کہتے ہین کہ آبنوس ہندی ہے اور بھی
نام کاوزکا ہے -
سیسا - یونانی مین نام سرطان بحری کا ہے اور سرآ
کو بھی کہتے ہین -
سیسار - یونانی مین نام اخیذان الطیب کا ہے -
سیساروان - فلقاس ہے اور کہتے ہین کہ ایک
دوا بقول الماہیت ہے -
سیسام - یونانی مین نام سمسم کا ہے -

## باب الشین المعجمۃ

## فصل الشین مع الالف

شبابانگ - شاہانج ہے -
شاہ ماہی - سریانی مین ایک درخت کا نام
ہے کہ سب اسکا مشابہ شہداند ہے -
شاب - خرزل ہے -
شاب دمی - فلفل سفید ہے -
شاب ہندی - فلفل سیاہ ہے -
شابرقان اور شاپورکان اور شاپوران - سب
نام فولاد کے ہین کہ حدید مین مذکور ہین -
شابیرج وشاہ بیرج - نقل ہے -
شاج - ایک جانور ہے مشابہ بلی کے کہ زبادکی
شناخ - نام فارسی قرن کا ہے -
شاخل - اور شاخزل فارسی مین نام ایک حب کا ہے
جو ب ماکولہ ہے کہ اہل ہند دلی بناتے ہین -
شاد - فارسی مین بمعنی خرم ہے -
شادانق - معرب شادینہ فارسی کا شاہدانہ بھی کہتے ہین

شادانہ - شاہدانج ہے -
شار - نام رصار کا ہے اور کہتے ہین کہ نام سفاہی کا
شاربا - سریانی مین ابریشم ہے -
شارشک - طوج ہے -
شارکی - نام انجدان کا ہے کہ جڑ حلیت کی ہے
شاردو - صاروج ہے -
شاسیرم - سپرغم ہے کہ شاہسفرم کہتے ہین
شاش وشاستہ - نام فارسی بول کا ہے
کہ اسکو کنیز بھی کہتے ہین -
شاہ سار - سیص ہے عربی مین -
شاشنگ - اور شاشنگ قبہوج ہے -
شاصلا - صلی ہے -
شاطرون - یونانی مین خصیۃ الثعلب ہے
شافاخ - معرب شاہ بانگ کا ہے کہ بربوف بھی کہتے ہین
شافذ لہون ہے -
شالم - عربی مین سیم ہے -
شالی - فارسی مین نام برنج غیر مقشر کا کہ بلتوک بھی کہتے ہین
شال کرہ - لغت دہلی مین شال قشی لغت مازندرانی
مین دلدل ہے -
شال - حنی نام مازندرانی وسمہ کا ہے -
شالیطون - یونانی مین خلاف ہے -
شاماخ - نام فارسی ایک حب کا جو ب ماکولہ سے
ہے کہ بہت چھوٹا ہوتا ہے ہندی مین سانوان کہتے ہین
شافع - عربی مین نام تیس کا ہے اور ضان کو بھی
کہتے ہین یا وہ جانور کہ تشفیع بچہ لاوے نہ دنبہ
شامد - نام عنقرب کا ہے -
شامرا - دھوان ہے کہ بھٹی وغیرہ مین جمع ہو -
شامی - نام ایک قسم کباب کا ہے -
شان - عبارت گھر شہد کی مکھی سے اور بعضے شہد
غیر صاف کیے گئے کو کہتے ہین -
شانگ - فارسی مین نام فالصہ کا ہے درجہ کا ہے

ورشانہ سرل - نام فارسی ہدہد کا ہے -
شاورد - نام فارسی سوکہ سفید کلہے مشابہ شیخ
سکے ہندی کو عربی مین قثام کو کہتے ہین -
شاطیس - یونانی ریحانی سلیمانی ہے -
شاہاب - پانی نکالا گیا کسم سے بطریق خاص کے
شاہ اسپرم اور شاہ اسپرہم نسب اور
شاہ اسفرم اور شاہ اسپرغم اور شاہ اسپرہم
نسب - نام شاہ اسفرم کے ہین -
شاہ اسفرم اور شاہ شاہ اور شاہ بہ - سب فارسی
نام اکلیل الملک کے ہین -
شاہباز - نام فارسی زرشید کا ہے کہ ترکی مین ظلیمون ہے
شاہرباء - نام سریانی مین ابریشم کا ہے -
شاہبانگ - برنوف ہے -
شاہبوتی - فارسی شاہترج کا ہے -
شاہترہ - نام فارسی شاہترج کا ہے -
شاہ توت - توت شامی ہے -
شاہ چینی - نام نزد خطائی کا ہے - معرب اسکا
شاہ صینی ہے -
شاہ دار - نام خمر فیہی کا ہے -
شاہدانج - معرب شاہدانہ کا ہے -
شاہدانج اور شاہ دانگ - بھی کہتے ہین کہ وہ
تخم قنب کو ہی ہے -
شاہ درخت - نام درخت صنوبر کا ہے -
شاہ زیرہ - زیرہ کرمانی یعنی کمون ہے -
شاہسفرم رومی - اسطوخودوس ہے -
شاہلوح اور شاہلول اور شاہلوک - معرب
شاہ آلو کا ہے کہ شیراز مین آلوگرچہ کہتے ہین
اور آلو سلطانی بھی کہتے ہین -
شاہ ماہی - بلاذر -

## فصل الشین مع الباء الموحدة

شب - بضم اول اور سکون بائے موحدہ کے
نام ایک قسم عنکبوت سی کا ہے -
شب انگیز - بفتح ثالث نبیذ کی ہے -
شبام - عربی مین نبات کا نام ہے -
شبان - فارسی مین نام خفاش کا ہے -
شباط - عربی مین نام ایک قسم نخلی کا ہے کہ
شنبوط کہتے ہین -
شب افروز - کرم شب افروز ہے -
شب انبوہی - فارسی مین گل شبو کو خراماہی -
شبانور - فارسی مین نام خفاش کا ہے -
شبانہنگ - فارسی مین مرغ سحر خوان ہے -
شب پرہ اور شب پرک اور شب پارہ اور
شب پازہ اور شب پوزہ - نام فارسی سب
خفاش کے ہین کہ ہندی مین چمگادڑ اور چمگور کہتے ہین
شب لاساکفہ - فارسی مین راج کفش گران ہے
شب القلی - قلی ساعدہ ہے -
شب تاب اور شب چراغک - نام فارسی جناب
کا ہے کہ ہندی مین بھک چھلنی ہے -
شب خوان - نام فارسی عندلیب کا ہے -
شب خیزک - نام فارسی تردہ تیزک کا ہے کہ عربی
مین رشاد کہتے ہین -
شبدر - فارسی مین خندقوقی مین ہے -
شبیع - عربی مین لسان ہے اور عقرب کو بھی
کہتے ہین اور بعض لوگ کہتے ہین کہ یہ نام حقیقی
ہے اور لسان نام مجازی کا ہے -
شب رنگ - ایک پھول سیاہ رنگ مائل
بزردی اور بھی سنگ سیاہ کو کہتے ہین کہ اسکو
شبہ کہتے ہین کہ جو اوپر آگ کے رکھین جلے اور
اس سے بوے لطیف آوے -
سطباط - سریانی مین بمعنی عصی الراعی ہے اور
غلطاً لطا بھی کہتے ہین -

شبو - ایک نوع کبیر ضمان الارض کا ہے -
سبب - نام ہدہد کا ہے -
شیشہ - نام فارسی مین راتینج کا ہے اور بھی خفاش
کو کہتے ہین -
شپیس - بپاے فارسی نام فارسی قمل کا ہے
بفتح قاف اور سکون میم -
شپیشہ - بھی بپای فارسی نام سوس کا ہے کہ جو
مین پیدا ہوتا ہے -
شپیندان - کہتے ہین کہ نام انار شیرین کا ہے -
شبہہ - نام فارسی شبح کا ہے -

## فصل الشین مع التاء المثناة الفوقانیة

شتامہ - نام عربی اسد عاس کا ہے کہ فارسی
مین شیر و خشمناک کو کہتے ہین -
شتر - نام فارسی بعیر کا ہے -
شتر بچہ - نام فارسی خرور کا ہے -
شتر بانی - نام رغ بانی کا ہے -
شتر خار - نام فارسی عاقول کا ہے -
شتر دندان - نام فارسی زاج معدنی کا ہے -
شتر غار - اشتر غار ہے -
شتر گاؤ پلنگ - نام ایک جانور کا ہے کہ اسکو
زرافہ کہتے ہین -
شترمرغ - نام فارسی نعامہ کا ہے -
شترمور - نام فارسی نمل کبار بری کا ہے اور
وہ بیچ جنگلون مغرب اور بلاد نجدی مقدار ایک
بکری کے ہوتی ہے اور قاتل اونٹ کی اور سکی
خورندہ ہے -
شترنج - فارسی مین اجناس حبوب کا ہے کہ آپسمین ملا کر
اور پکا کر کھاتے ہین اور اس طبیخ کو شطرنجی کہتے ہین
منسوب اس سے اور بھی شطرنجی نام ایک فرش کا ہے
کہ پشم ملون یا پوان مختلف سے اور بسان نگارنگ سے بنا ہو

شتہ - نام فارسی عنب کا ہے -

## فصل الشین مع الجیم

شجاع - نام مار سیاہ عظیم الجثہ کا ہے -
شجاج - عربی مین حمار الوحش ہے -
شجر اور شجرا - نام عربی درخت کا ہے کہ ہندی مین جھاڑ کہتے ہین واحد اسکا شجرہ جمع اسکی اشجار ہے
شجرۃ - تحریف نام راسخ کا ہے -
شجرۃ الاکلۃ - عربی مین نام صنوبر ہندی کا ہے کہ دیودار کہتے ہین
شجرۃ بارد - بلاب صغیر ہے
شجرۃ البرغیث - لہاق ہے -
شجرۃ البق - درخت ہے کہ فارسی مین درخت پستہ کا کہتے ہین -
شجرۃ البوق - تنباری ہے -
شجرۃ التسبیح - انڈمان ہے -
شجرۃ التلس - طرانجبون ہے -
شجرۃ التنیس -
شجرۃ التین - درخت انجیر ہے -
شجرۃ الجبار اور شجرۃ الجبان - پرسیاوشان ہے
شجرۃ الجن -
شجرۃ الحارۃ - آزاد درخت ہے -
شجرۃ الحائضہ - نام سیلان کا ہے -
شجرۃ الحیاۃ - سرو ہے اسواسطے کہ ہمیشہ رہنے والا درخت کا ہے بھی کہتے ہین -
شجرۃ الحیۃ - خطمیا ہے اور لوف کبیر کو بھی کہتے ہین
شجرۃ الخطاطیف - عروق الصفر ہے اور بابونہ کو بھی کہتے ہین -
شجرۃ الدب - زعرور اور عنب الکلب اور افسوس کو بھی کہتے ہین -
شجرۃ الدبق - درخت پستان کو کہتے ہین -
شجرۃ الدلبہ - عربی مین خیشام اور فارسی مین درخت چنار ہے
شجرۃ الدم - سمار ہے اور شاہ بلوط کو کہتے ہین -
شجرۃ الذرائح - درخت ذرایح ہے اسواسطے کہ ذرایح اس درخت کے انابیب مین بہت ہوتا ہے -
شجرۃ ذی قرنین - شجرۂ سلیمانی -
شجرۃ الصنم - یبروج الصنم ہے -
شجرۃ رستم - سرزر او مذطویل ہے -
شجرۃ الزعرور - فارسی مین درخت کیل ہے -
شجرۃ الضفادع - کبیکج ہے -
شجرۃ الطحال - ضربۃ الحدی اور خاشہ شین کو کہتے ہین -
شجرۃ الطلق - مسی بشجرۂ مریم اور کف مریم ہے -
شجرۃ طیبہ - نخل ہے -
شجرۃ العجم - مولیدانہ ہے کہ مردار سنگ سفید کیے گئے کو کہتے ہین -
شجرۃ العقب - نوارس ہے -
شجرۃ الغار - دہمشت ہے -
شجرۃ الفرس - نوارس ہے اور کہتے ہین عوق السوس ہے -
شجرۃ القدس - نام ایک نوع برافتاد ہے -
شجر القطران - شربین ہے -
شجرۃ الکافور - انجوان ہے اور ریحان الکافور بھی کہتے ہین -
شجرۃ الکف - اصابع الصفر ہے کہ کف مریم اسکا نام ہے
شجرۃ الکلب - الوسن ہے -
شجرۃ موسیٰ - عنق الکلب اور عرج کو بھی کہتے ہین -
شجرۃ النعام - صامرویا ہے -
شجرۃ الموز - درخت لسان العصافیر ہے کہ فارسی مین درخت امرود کو کہتے ہین -
شجرۃ الیہود - تنباری ہے -
شجرۃ - ایک نوع راتیانج ہے کہ آگ مین پکایا ہو -

## فصل الشین مع الحاء المہملہ

شحم - عربی مین اسد ہے -
شحمان - گرسنہ ہے -
شحنہ - سریانی مین رئیس البحر ہے اور کہتے ہین کہ یونانی مین شحنہ سما - فازان احمر ہے -
شحوط - عربی مین نوع طیور ہے -
شحم اترج - پوست بالنگ ہے کہ البست کہتے ہین
شحم الارض - قطن ہے اور خراطین کو بھی کہتے ہین اور بعضے قطر کو کہتے ہین اور خراطین کو اسماء الارض کہتے ہین -
شحم الحنظل - مغز اور پرے جوف حنظل کے ہین اسطیرج
شحم الزان اور شحم فاوندی فاوند ہے -
شحم المخ - خطمی پرکی ہے -
شحم النحاء - حمار النحل ہے -
شحر - کیخ ہے -
شحور - نام ایک چڑیا کا ہے کہ اسکو شحور کہتے ہین
شحمہ - لباب کبیر ہے -

## فصل الشین مع الخاء المعجمہ

شخاب - بوزن کتاب کے اور شخب دودھ تازہ ہے
شخر - دغلی ہے -
شخار ابیض - باصطلاح اہل صنعت کے ملح القلی ہے -
شخت - قوبال الذہب ہے -
شخبار - نام فارسی ایک چڑیا کا ہے کہ مائی اور سنہرا بیک اور زیان سہ مین سفیدی ہے -
شخبرہ - فارسی نام قلی کا ہے اور نوشادر کو بھی کہتے ہین
شخص - نام فارسی مین چڑیا کا ہے کہ چھوٹا اور خوش آواز ہووے -

## فصل الشین مع الدال المہملہ

شدخ - تخم انجبار ہے -

شدر - نم فرط کا ہے -
شدن - عربی مین شکوفہ ایک نبات کا ہے کہ شاہ بیکے ہو
شدنیات - جمع شیئنی کی بجاوزہ نام ایک قسم اونٹ کا ہے
کہ بیچ کوئی موضع کے بین سے ملتا ہی دریا الیمین منسوب الفجل ہے

## فصل الشین مع الذال المعجمۃ

شذا - رنیت سواک کا ہے اور لوگ کو بھی کہتے ہین -
اور ذباب کلب یعنی مگس سگ یعنے کتے کی مکھی کو
بھی اور چھوٹے ٹکڑے کو جو درخت جوڑنے بھی کہتے ہین
شذاب - نمک ہے -
شذان - بکسر اول اور تشدید ذال کے عربی
مین نام درخت سدر کا ہے -
شذر - بالفتح عربی مین ٹکڑا سونیکا ہے کہ کان سے
نکلا ہوا اور چھوٹے موتی کو بھی کہتے ہین -
شذمان - عربی مین ذیب ہے یعنی بھیڑیا -
شذو - عربی مین مشک ہے -
شذوہ - نر صعنہ ہے -

## فصل الشین مع الراء المہملۃ

شراب جیوشی - وہ شراب ہے کہ جزیرہ جیوش مین
بلاد عرب سے دریا کے پانی اور دوشاب سے
بناتے ہین اور وہ خارکسیلی ہوتی ہے -
شراب حدیث - وہ شراب ہے کہ چھ مہینے سے
زیادہ اسپر زمانہ نہ گذرا ہو -
شراب بحانی - خمر صاف خوشبو معتدل القوام
سرخ زرد ہو -
شراب دوشابی - نبیذ الدبس ہے -
شراب سوسن - می سوسن ہے -
شراب عسلی - نبیذ عسلی ہو -
شراب عتیق - شراب چار سالہ ہو -
شراب مرقوق - وہ شراب ہے کہ روئی کلک ایسمین
بھگوئی ہو اور بعد چھ ساعت کے صاف کیا ہو -
شراب مویزی - نبیذ زبیب ہے -
شراب نبیث - بضم اول اور بکسر ثانی اور ثای مثلثہ
عربی مین نام اسد کا ہے -
شرار - ہر نال مصعد ہے -
شرائی اور شرائیق - سوسن ابیض ہے -
شراس - اشراس ہے -
شرائق - سلخ الحیہ ہے -
شرب - مصر مین سبرم کو کہتے ہین -
شربہ - نام درخت خرما کا کہ پانی مین جما ہو -
شربت - سریانی مین فراسیون کہ صوف الارض
کہتے ہین اور بھی حشیشۃ الکلب کو کہتے ہین اور فارسی
مین گندنا کو بھی اور بھی شربت عبارت ہے پانی مین
میوہ یا دوا کے کو اور پھولون تر اور خشک کو
پانی مین بھگو کر جوش کرین اور ساتھ شہد یا شکر کے
قوام مین لاوین اور بھی جلاب کو کہتے ہین -
شربث - ثنای مثلثہ لغت سریانی مین فراسیون
ہے اور اسد کو بھی کہتے ہین -
شربوع - بالضم ضفدع ہے -
شربون - بالضم اور یای فارسی فطران ہے -
شرخان - عربی مین نام ایک درخت کا ہے مانند
بادنجان کے چھڑون کو اس سے پکاتے ہین -
شران - عربی مین دابہ مانند لبوفہ کے کہ رات کو ظاہر ہوتا ہے -
شرر روک - ایک نوع زرد رز عرور سے ہے -
شرعوف - صعدع صغیر ہے -
شرفا - عبیری ہے -
شراق اور شرقوق - شقراق ہے -
شرنبث - عربی مین اسد کا نام ہے -
شرنگ - فارسی مین نام مطلق زہر کا ہے اور
بھی خنطل کو کہتے ہین کہ عبارت دفلی سے ہے کہ
فارسی مین خرزہرہ کہتے ہین -
شرو - بالفتح اور بالکسر عربی مین شہد ہے -
شروین - شیرین کہ ایک نوع سرو سے ہے
اسکو عرعر کہتے ہین -
شرے - علیقہ ہے اور قثاء الحمار و گاؤزبان خنطل
کو بھی کہتے ہین -
شرق - ایک جانور ہے درمیان حداۃ اور متقر کے
شریان - ایک درخت ہے کہ اس سے کمان
بناتے ہین -
شریس - اشراس ہے کہ اسکو عربی الجلود کہتے
ہین -

## فصل الشین مع الشین المعجمۃ

ششم - نام فارسی رباکا ہے -
ششم پستان - فارسی مین نام کلب کا ہے اس
واسطے اکثر عدد اس کے پستان کے چھ ہوتے ہین -
شش بخت - بقلہ یمانیہ ہے -
ششم بندان - نام فارسی کرم السود کا فاکہہ
ششم - کہتے ہین کہ وہ ہے کہ فارسی مین وناس کہتے ہین
شقاقل - شقاقل ہے -
شش نامیہ اور شش نمر - ہیل بوا ہے -

## فصل الشین مع الطاء المہملۃ

شطا - بالفتح بچہ نخل ہے اور جو جدا کر کے بوئین اور
جگہ مین اسکو فسیل کہتے ہین -
شطیہ صعتر - نبانی طویل الورق ہے کہ شیرازی
مین مرزنجوش اور آبش دراز کہتے ہین -
شطاط - عربی مین نام چڑیا کا ہے -
شطوط اور شطوطی - ادمنی موٹی کو ہان کو کہتے ہین

## فصل الشین مع العین المہملۃ

شعر - عربی مین زعفران ہے -

شعرا - بفتح اول اور الف ممدودہ مکھی ہے کبود یا سرخ کا اور اونٹ یا گدھے یا کتے کے میٹھی ہے اور فارسی مین مگس سگ کہتے ہین اور بھی نام درخت پنے کا ہے اور بھی ایک نوع شقتالو کو کہتے ہین۔
شعر الارض اور شعر الجبار اور شعر الجن اور شعر الجبال اور شعر الحیات اور شعر الفول اور شعر الخنات اور شعر الخازیر - پرسیاوشان ہے۔
شعر شقرا - جدہ ہے۔
شعرورہ - عربی مین قثاے صغیر ہے اور کہتے ہین کہ قثاے بری ہے۔
شعور صقالیہ - زعفران ہے۔
شعصور - عربی مین جوربری ہے۔
شعر رومی - خندروس ہے۔
شغال اور شغیر - فارسی مین ابن آوے ہے کو کلب بری کہتے ہین۔
شغالی - بالفتح ایک نوع انگور سے ہے۔
شغرا - عربی مین نام عقاب کا ہے۔

## فصل الشین مع الفاء

شفادارو - فارسی مین نام فادزہر کا ہے۔
شفانہ - فارسی مین نام ایک چڑیا کا ہے کہ حداۃ بھی چیل سے بڑی اسکے سیر مین چار رنگ اور اسکے بدن پر بہت رنگ ہوتے ہین۔
شفتالو - فارسی مین خوخ کو کہتے ہین۔
شفترنگ - نام فارسی کا ہے۔
شفترنگ - فارسی مین نام ایک میوہ کا ہے اور ایک طرف سرخ اور دوسری طرف سفید مائل بزردی ہوتا ہے اور وہ پھل مرکب درخت شقتالو اور زردآلو سے یعنی پیوندی ہے۔ اور شلیل بھی کہتے ہین۔
شفتیل - فارسی مین خندقوقی بستانی ہے۔
شقردانہ - حرمل ہے۔
شفشہ - بالکسر فارسی مین نام آفتاب اور سونے چاندی کا ہے کہ عربی مین سبانک کہتے ہین۔
شفصلی - حداصلی ہے۔
شفعا الظفر - سرپارسی مین لسان الحمل ہے۔
شفور - روغن سفرجل کا ہے۔
شفورس اور شفوولس - قثاے بری ہے۔
شفیرہ - فیروزہ ہے۔
شقیل - شقاقل ہے۔

## فصل الشین مع القاف

شقادیرا - ثوم کرتی ہے۔
شقا اور شقاری اور شقرا اور شفیق - عربی مین شقائق النعمان ہے۔
شقدہ - عربی مین نام ایک گھاس کا ہے کہ آہمین روغن اور دودھ بہت ہے۔
شقراور شقران - عربی مین۔
شقر - بالضم اور بالفتح نام عربی پچہ حربا کا ہے۔
شقر - عربی مین نام دیگ کا ہے۔
شقری - بالکسر نام بچل جید کا ہے۔
شقرۃ - شجرت ہے کہ اسکو زنجفر کہتے ہین۔
شقردانہ - حرمل ہے۔
شقردین شقردیون - ہے کہ ثوم بری اسکو کہتے ہین۔
شقردی فراوس اور شقردین - ثوم مطلق ہے۔
شقاری اور شقیق - شقائق النعمان ہے۔
شقرود قراسیون - ثوم الکراث ہے۔
شقی زعلا - اسفانج ہے۔

## فصل الشین مع الکاف

شکاعہ - ایک کانٹا ہے۔
شکانک - سنگدان چڑیا کو کہتے ہین۔
شکر - نام فارسی سکر کا ہے۔
شکر بادام - فارسی مین نقل بادام کو کہتے ہین اور اوپر زردآلو خشک کے بیچ اسکے نکال کر بجاے اسکے مغز بادام شیرین رکھا ہو بھی بولتے ہین۔
شکربرگ - نام فارسی شکرپارہ کا ہے۔
شکرتیغ - نام فارسی فانید سنجری کا ہے اور بحرالعلاج کہتے ہین۔
شکرسنگ - مجراعرابی اور فانید سنجری کو بھی کہتے ہین۔
شکرہ - فارسی مین چھوٹے باشق کو کہتے ہین۔
شکرنج - فارسی مین خسک ہے۔
شنگفہ - مصنف شنگوف کا ہے۔
شکلک - ایک نبات ہے کہ فارسی مین نوش منظر کہتے ہین اور ریحان تاتاری کو بھی اور ترکی مین قلمہ اور دوہنج ہے۔
شکنبہ - نام فارسی کرش کا ہے کہ ہندی مین اوجھڑی کہتے ہین۔
شکنج - نام سانپ کا ہے اور کہتے ہین کہ سرخ سانپ کو کہتے ہین۔
شکنبہ - فارسی مین خراطین کو کہتے ہین۔
شکنبہ - بالکسر سفید کبیر ہے کہ اسکو دلدل کہتے ہین۔
شنگوئی اور شنگوتا - کشوث ہے۔
شنگوفہ - نام فارسی زہرالاشجار ہے کہ نقاہ کو بھی کہتے ہین۔
شنگوفہ - ام غیلان برم ہے۔
شنگوفہ - سورنجان اصابع برسس ہے۔
شنگوفہ - سنگ ہرۃ النحاس قلیمیا و نقاسی کو بھی کہتے ہین۔
شنگوفہ - المس زہرۃ النحاس ہے۔
شکر بیخ خشک ہے۔
شکیر اشفترنگ ہے کہ خراسانی مین شلیل کہتے ہین اور وہ پیوندی زردآلو اور شفت آلو سے ہے۔

شگال - بضم کاف عجمی نام فارسی فحم کا ہو کہ فارسی مین زغال اور انگشت کو بھی کہتے ہین -

## فصل الشین مع اللام

شلا - مہتال سُرخ ہے -
شلافتین علیوخات اور نفوخات کو کہتے ہین -
شلتوک اور شال - نام فارسی اذغر مقشر کا ہے -
شلجم احمر - شب اندر ہے -
شلخ - تخم انجبار ہے -
شلغار - اصل السوس ہے -
شلغم - شلجم -
شلق - بالکسر و بالفتح عربی مین نام چھوٹی مچھلی کا ہے -
شلقمہ - عربی مین نام بیضہ ضب کہتے ہین جو پھینک دیوے -
شلک اور شلکلم اور شلوک - بالفتح ملک ہے کہ فارسی مین زلو کہتے ہین -
شلم - بالفتح معرب شلم کا ہے -
شلم - بالکسر نام مطلق کوہ کا ہے -
شلما - شلم پانی مین جوش کیا ہے -
شلما - بقلہ یمانیہ ہے -
شلمک - شلیم ہے -
شلیمین - یونانی مین مقی کو کہتے ہین -
شلیمین - نام فارسی ایک جانور کا ہے جنس شغال سے -
شلیشا - یونانی مین نام سجون کا ہے -
شلیر - ایک بوٹی ہے شبیہ شقتالو کے اور اسکی جنس سے فارسی مین شغرک اور شلیل کہتے ہین -

## فصل الشین مع المیم

شماج - خبز الشعیر ہے -
شمار - بلغت مصر اور شام کے سوئف ہے اور کتے ہین کہ اسی لغت مین انیسون ہے اور بالکسر لکڑی بہت سخت کو کہتے ہین کہ اُس سے دستہ تبر اور تیشہ وغیرہ کا بناتے ہین -
شمار - سریانی مین سرو ہے -
شملیلہ - اصفہانی مین مقی ہے -
شمحاطر - لحم ہندی ہے -
شمدانہ - عناب ہے -
شمر - فارسی مین سرشہ یعنی بالائی اور ترکی مین قیماق اور ہندی مین ملائی کہتے ہین اور بھی اہل شام ترسو لغت کو اور اہل مصر انیسون کو کہتے ہین -
شمرا - سریانی مین دخان ہے -
شمراخ - عربی مین خوشہ انگور سے بھرا ہوا ہے -
شمراد - عربی مین سریانی مین دخان سیوسا کا ہے -
شمراد لبونا - دخان کندر کا ہے -
شمس - باصطلاح اہل لغت صفت سونا ہے -
شمشیہ - روغن مومی کا ہے اور ہندی لیطیس کو بھی کہتے ہین
شمشاد - اورشمار نام فارسی بیش کا ہے -
شمس - لغت نمذیا نمزین قوم ہے -
شمرا - مرزنجوش اور بعضے لوگ اذان الفار کو کہتے ہین -
شمکنا - بلغت زند یا زند نمل ہے -
شمشیہ - بضم اول چھوٹی الائچی ہے اسکو شوشبہ بھی کہتے ہین -
شمسین - الائچی ہے -
شمعل - عربی مین فیل ہے -
شملج اور کملج - تلجم ہے -
شملیت اور شملیہ اور شملیز - مقی ہے -
شمور - بوزن تنور کے عربی مین نام الماس کا ہے
شموس - عربی مین خمر ہے -
شمول - اورغہ فارسی مین سرشیر اور چربہ اور ترکی مین قیماق ہے -
شمیز - فارسی مین شونیز ہے -

## فصل الشین مع النون

شنا - کراث جبلی ہو کہ یونانی مین فراسیون کہتے ہین -
شناری - عربی مین نام بلی کا ہے -
شنان - اشنان ہے -
شنبلت اور شنبلیلہ - نام فارسی مقی کا ہے کہ یونانی مین خرفہ کہتے ہین -
شنجار - ابوخلسا ہے -
شنیخ - اونٹ ہے بہ تحریک اور بہ تسکین مراد اس سے عصارہ درخت بلاس کا ہے کہ کارت اور ہندی مین کھیر اور کھتہ کہتے ہین اور بھی معرب سنگ بجاف عجمی ہے کہ ایک نوع حلزون سے ہے
شنبیر - شونیز ہے -
شنجرف - زنجفر ہے -
شنڈ - دخان ضرو ہے کہ ہندی مین ست کہتے ہین -
شنگ - لغت اصفہانی مین لحیۃ التیس ہے -
شنگرف - نام ہندی شنجرف ہے -
شنگرف - راوتی نام فارسی سیرنج کا ہے - کہ اسرنج اور ہندی مین سیندور کہتے ہین -
شنگرن - نام فارسی سنین کا ہے کہ ذرایح ہین -
شنگل اور شنگلک - نام فارسی کرسنہ کا ہو کہ فارسی مین شنگ اور ہندی مین سُرمہ کہتے ہین -
شنگلار المصنوعہ - لجام الذہب ہے -
شنگلارہ - فارسی مین خوشہ گیہون کا ہے -
شنکلیل - زنجبیل ہے -
شنکریہ - برای مجمد اور رای مہملہ آخر مین دو چیز پر اطلاق کرتے ہین ایک اوپر شراب کے پانی چکیدہ درخت نخل اور تاڑ سے بناتے ہین کہ ہندی مین سیندی اور عربی مین الوان کہتے ہین اور دوسرا

بزبان ہلوی تخم زنجبیل ہے۔
**شندلہ** - لغت بنگلی مین توتری ہے۔
**شنبلید** - شنگرف سورنجان کا ہے۔
**شنین** - بالضم فارسی مین شونیز کو کہتے ہین۔

## فصل الشین مع الواؤ

**شوت** - نام فارسی سوئی۔
**شواف اور شواد شوار و اور شوالک اور شوال** - بب بالضم و بالفتح بھی فارسی نام جانوری کے ہین اور بقولے سرخاب کو کہتے ہین کہ ایک طائر سرخ ہے اور ہر دم ایک رنگ پر ہوتا ہے اور اسکو ابو برقش اور براق کہتے ہین۔
**شوادیق** - اور شوادیق چڑیا شکاری کو کہتے ہین مانند مقریا شاہین کے۔
**شوانہ** - شونیز ہے۔
**شوب اور شور** - شہد کو کہتے ہین اور قافلہ کو بھی کہتے ہین۔
**شوب صینی** - معرب چوب چینی کا ہے۔
**شوج** - فارسی مین نام میل کا ہے۔
**شوحط** - بجائے معرب نام خوشہ کا ہے مطلقاً اور خوشہ انگور کو خصوصاً کہتے ہین۔
**شود** - نام فارسی سوئے کا ہے۔
**شودانق** - صفریا شاہین ہے۔
**شوری** - نام نبات بحری کا ہے کہ اہل مغرب اسرار کہتے ہین۔
**شوران** - عربی مین معصفر کہتے ہین۔
**سورماج** - معرب شوبائے فارسی کا ہے اور دوم عبارت ہے شوربے گوشت سے یا حب ماکولات سے ساتھ پانی اور نمک کے۔
**سورج** - معرب شورہ فارسی کا ہے کہ بارود ہے۔

**شورمور** - فارسی مین نام چھوٹی مچھونٹی کا ہے۔
**شورہ** - عربی مین نام شیر کا ہے اور بھی نام ایک درخت کا ہے کہ مجازین ہوتا ہے مشابہ خار کے پھل اسکا سبز رنگ مشابہ بھلائین کے گوہ اسکا باہ کو نافع ہے۔
**شورکز** - اتل ہے۔
**شوسا** - سریانی مین نام سنبھالو کا ہے۔
**شوس** - داماسریانی مین قبلہ یہود یہ ہے۔
**شوسینا** - سریانی مین سوسن ہے۔
**شوشین** - سریانی ہے اور کہتے ہین کہ سریانی مین قندری صنوبر کو کہتے ہین۔
**شوسا** - یونانی مین شونیز ہے۔
**شوشک** - فارسی مین نام تمیوج کا ہے۔
**شوشمیز** - فارسی مین نام چھوٹی الائچی کا ہے اور کہتے ہین کہ یونانی ہے۔
**شوشو** - فارسی مین نام جاورس کا ہے۔
**شوسہ** - نام فارسی شبیکہ طلا اور نقرہ کا ہے۔
**شوص** - شہد ہے۔
**شوصرا** - نام عربی ہرن کا ہے کہ قریب سینگ مارنے کے پہونچا ہو وہ ہرن کہ سینگ اسکے نکل آئے ہون اور زرد ہوئے ہون۔
**شوع** - درخت بان کا ہے۔
**شوع** - وشیح ہے۔
**شوغار اور سوغبار** - زاج سفید ہے۔
**شوک** - نام عربی کانٹے کا ہے۔
**شوکا** - لغت بنگلہ بن مین بیخ وخس کے ہے کہ وہ مثل بارہ سنگھے سے انواع بقر الوحش ہے۔
**شوکران** - ابراہیم لغت مغرب مین قرصنہ ہے۔
**شوکہ** - نیش بچھو کو کہتے ہین۔
**شوکہ** - عربی مین باد آورد ہے اور جو لوگ [illegible] ہین سمجھے اسواسطے کہ خشکاری

سوائے باد آورد کے ہے
**شوکۃ الجمال** - اشتر غار ہے کہ ہندی مین اونٹ کٹارہ ہے۔
**شوکۃ الجمۃ** - ایک قسم باد آورد کا ہے کہ کانٹے اسکے بلند اور تیز مانند سوئی کے ہین۔
**شوکۃ الدجین** - خط الراعی ہے کہ یونانی مین دنیا قوس کہتے ہین۔
**شوکۃ الدہن** - حکوب ہے۔
**شوکۃ السوداع اور شولۃ** - ایسود یہ ایک نوع فرصنہ کا ہے شوکۃ الزرقا صنہ کبود ہے۔
**شوکۃ شائکہ** - قرما ہے اور گھاس خرنوب کو کہتے ہین۔
**شوکۃ شہا** - درخت خرنوب نبطی کا ہے قرما کو بھی کہتے ہین۔
**شوکۃ مہیار** - بلوط ہے اور خرنوب نبطی کو بھی کہتے ہین۔
**شوکۃ عربیہ** - خشکاری ہے۔
**شوکۃ العلک** - ایک شخص ہے اور مازریون کو بھی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ایک نوع مازریون سے ہے۔
**شوکۃ قبطیہ اور شوکۃ مصریہ** - درخت قرطا ہے۔
**شوکۃ مینہ** - طباق ہے اور جو صاحب منتخبات نے خافث کہا ہے اسواسطے کہ طباق خار دار نہیں ہے۔
**شولم** - شیلم ہے۔
**سومہ** - مازریون ہے۔
**شولور** - شونیز ہے کہ حبۃ السودا کہتے ہین۔
**شولہ** - مازریون ہے۔
**شوہ** - تخم سیاہ ہے کہ اسکو شنیز بھی کہتے ہین۔
**شوہب** - قفد ہے۔
**شوہی** - بمعنی اغنام ہے کہ فارسی مین بکریون کو کہتے ہین۔

**شوی** - بالکسر سوپا ہے۔
**شوی** - بالضم شورا ہے۔
**شویلیسی** - ایک قسم فرکی ہے۔
**شویلیا** - اور شویلی اور شویل - برنجاسف ہی کو یونانی مین عرطیقا کہتے ہین۔
**شوی** - بالفتح بمعنے بریانی ہے۔

## فصل الشین مع الہاء

**شہاب** اور **شہابہ** - دودہ ملا ہوا پانی سے کہ دوملث اسپین پانی ہو اور بھی پانی کسم کو کہ طریق خاص سے بناتے ہین کہتے ہین۔
**شہباز** - ایک چڑیا ہی طیور شکاری سی کہ بڑی ہی باز سے لیکن اس سے جراءت مین کم ہوتی ہی۔
**شہیمانج** - شباہنج اور مسہم اسپرم کو بھی کہتے ہین۔
**شہد** - عسل ہے۔
**شہدانج** - حمحم قنب ہے۔
**شہدانج بری** - حب السمنہ ہے۔
**شہرنر**۔
**شہلہ** - گوشت بہت چرب کو کہتے ہین۔
**شہمانج** - شامانج ہے۔
**شہید** - ہر لیسہ ہے یا کلہ بھونا ہوا۔
**شہپر** - جتہ السود اہی کہ شونیز اسکو کہتے ہین۔
**شہپرون** - سریانی اطریہ ہے۔

## فصل الشین مع الیاء

**شیاف** - اودیہ آنکھ سی ہے واحد اسکا شافہ ہے اور بھی وہ دوا ہے کہ بطریق حمول کے دبر یا قبل مین رکھین۔
**شاف جوزی** ) - بوش درنبدی ہی۔
**شاف مایتا** - عصارہ مایتا ہے۔
**شیالہ** - اسوج ہے۔
**شبیہ** - بالکسر فارسی مین نام افعی کا ہی اور فارسی مین نام اشنہ کا ہی اور بھی کہتے ہین کہ سریانی مین نام عوسج کا ہے۔
**شیبان** - دم الاخوان ہے۔
**شیباطلی** - سریانی مین عوسج ہے۔
**شیبوران** - ترکی مین نام سانپ کا ہے۔
**شیباگلیا** - سریانی مین عوسج الکلب ہے۔
**شیبہ** - اشنہ ہے۔
**شیبۃ الحجر** - بھی اشنہ ہے۔
**شیب ویبا** - سریانی مین اشنہ ہے اور بھی ام اغیلان ہے اور سنبھالو کو کہتے ہین۔
**شیرہ** - بالفتح نام فارسی شیرج کا ہے۔
**شیقورد** - نام فارسی شعیر کا ہے۔
**شیخ جبلی** - ورسنہ کوہی ہے۔
**شیخ جستی** - فلفل سیاہ ہے۔
**شیخ البربع** - ایک دوا ہی کہ یونانی مین ارطیقون کہتے ہین۔
**شیخ یہودی** - شیخ البحر ہے۔
**شیذقان** - ایک چڑیا ہی طیور شکاری ہے اور کہتے ہین کہ جرہ ہے یا شاہین ہے۔
**شیذنان** - بھیڑیا ہے۔
**شیر** - عربی مین نام وحشت کا ہی اور آبنوس کی لکڑی کو بھی کہتے ہین اور فارسی مین نام دودہ کا ہی جانورون کا ہو یا درختون کا ہو اور فارسی مین شیر کو کہتے ہین۔
**شیربا** - شیر برنج ہے۔
**شیربان** - ترکی مین نام سوسن کا ہے۔
**شیربنجشیر** - کہتے ہین کہ شیطرج ہندی ہے اور کہتے ہین کہ خربق ہے۔
**شیتیرج** - روغن تل کا ہی کہ عربی مین دہن الحل اور فارسی مین روغن کنجد اور شیر دکہتے ہین۔
**شیراز** - زنجار ہے۔
**شیرابہ** - خشخاش ہے۔
**شیرج الکتین** - انجیر کو پانی صاف مین جوش کرین اور گل بادی پس کرکے ادام مین لاوین۔
**شیرسباو** - فارسی مین نام حنظل کا ہے۔
**شیرینی** - عناب ہے۔
**شیرگنجشک** - فارسی مین نام ایک چڑیا کا ہی کہ بٹیری اور سباع طیور سے خوراک اسکی مراد ہی۔
**شیرگیاہ** - فارسی نام نبات تیوی کا ہی کہ خطابون مین استعمال کرتے ہین فارسی مین سوسپند اور ہندی مین دودی کہتے ہین۔
**شیرلعاب** - نام شہد کا ہے۔
**شیرماہی** - نام ایک نوع مچھلی سے ہی لذیذ کہ عربی مین تن اور ہندی مین باگہ مچھلی کہتے ہین۔
**شیرمرغ** - دودہ حشاش کا ہی کہ سیرزن کہتے ہین۔
**شیرمگس** - مکڑی ہے۔
**شیرہ** - ایک نوع شراب ہے کہ مرکب بنیذ سے ہے فارسی مین بوزہ کہتے ہین اور عین کاب کو بھی کہتے ہین اور بھی تہ بھنگ کی ملی ہوئی شراب کو کہتے ہین اور فارسی مین روغن کنجد کو اور بمعنے باقی انگور کے بھی آیا ہے۔
**شیرہ خرماسیلان** - خرما ہی یا دوشاب خرما ہی
**شیرندون** - فارسی مین خبرہم ہے۔
**شیشا اور شیشا اور شیص اور شیصا** - وہ خرما ہی کہ گٹھلی اسکی پتلہ نہ ہوئی اور بھی
**شیص** - نام نوع مچھلی کا ہے۔
**شیشاک** - اور شیشک فارسی مین بکری یکسالہ کو کہتے ہین اور تیتوہ کو بھی۔
**شیشوا اور شیشون اور شیشک** نام فارسی تیوکا ہے۔
**شیشہ** - نام فارسی زجاج کا ہے۔

**شیطان** - عربی مین سانپ کو کہتے ہین اور ایک قسم زقوم کو۔

# باب الصاد المہملۃ

## فصل الصاد مع الالف

**صابون القاف اور صابون الثیاب** - سجرۂ ابی مالک ہے۔

**صابون رقی** - صابون عراقی ہو کہ بیچ قریۂ رق کے اعمال شام سے بناتے ہین اور وہ روغن زیتون اور چربی سے بنایا جاتا ہے۔

**صاترا اور صاتری** - صعتر ہے کہ فارسی مین اوشن کہتے ہین۔

**صاد** - عربی مین نام تل اور تانبے کا ہے۔ ایک قسم تانبے کا۔

**صارا اور املاطاسخ الحاہی** یعنی میل حمام کا یا وہ میل کہ بیچ موضع سراخ کسی آتشی بھٹا گھر مین جمع ہو جمع ہو۔

**صاوع** - دیک ہے اسواسطے کہ تہائی اخیرات مین فریاد کرتے ہین۔

**صارم** - شیر ہے۔

**صارموریون** - دوثلث ورقات ہو۔

**صاروان** - لوف صغیر ہے۔

**صاروج** - معرب ساروج فارسی سے ہے اسواسطے کہ صاد اور جیم کلمہ عربی مین اکٹھا نہین ہوتے اور وہ ایک چیز ہے کہ مٹی اور کوڑہ وغیرہ کو آنسیم کے ساتھ پانی کے گھولکر لگاکر ساتھ چونے اور پانی کے گھولین بطریق خاص کے اکثر حمام اور حوض کو اس سے بناتے ہین۔

**صارہ** - لوف صغیر ہے۔

**صاصہ** - جزر ہے۔

**صاغافایون** - اورصاغافیون بکسینج ہے

**صافر** - ابوالملیح ہے کہ قبرہ اور فارسی مین چاوک کہتے ہین۔

**صامت** - نام سرنے اور چاندی کا ہو۔

**صامرزہ** - نام دہی بہت کھٹے کا ہے۔

## فصل الصاد مع الباء الموحدۃ

**صبارا** - تمرہندی ہے۔

**صبار** - بنات صبر کے کی ہے۔

**صبی** - حمارۂ شاہی کہ اس سے قرص بناتے ہین واسطے ادرام کے بہت نافع ہے۔

**صبار صبرہ** - بالضم بتشدید یا و غلیظ ہو۔

**صبغ** - بالکسر عربی مین ادام ہو کہ فارسی مین نان خورش ہے۔

## فصل الصاد مع الحاء المہملۃ

**صحماء** - عربی مین نام بقلہ کا ہے۔

**صحیرا** - بوزن جمیرا کے ایک قسم دودہ سی ہے۔

**صحیرہ** - بفتح اولی اور کسرہ ثانی شیر تازہ دوہا ہو کہ اسکو جوش کرکے روغن آسین ڈال پیوین۔

## فصل الصاد مع الخاء المعجمۃ

**صخر** - عربی مین نام پتھر سخت بڑے کا ہو جمع اسکی صخر - بالتحریک ہے اور صخرات آتی ہو۔

## فصل الصاد مع الدال المہملۃ

**صداء الحدید** - زعفران الحدید ہو کہ فارسی مین زنگار آہن کہتے ہین۔

**صدپیوند** - باصلاح فامۂ فارسی کی صعی الراعی ہو۔

**صدع** - بفتحتین درخت کا ہو بہت سرخ خضاب سے زیادہ۔

**صداد** - بضم اور تشدید دال کے عربی مین نام سانپ کا ہے اور سام ابرص کو کہتے ہین اور بھی ایک جانور چھوٹے کا نفس خردون سے ہے۔

**صدراع** - نام نمس جبلی کا ہو کہ جثہ اسکا درمیان برائی اور چھوٹائی کے ہو۔

**صدف الدر** - یونانی مین قروقش کہتے ہین۔

**صدف** - بضم اول اور فوقانی نام عربی ایک چڑیا کا ہے۔

**صدید** - عربی مین آب رقیق ملا ہوا خون سے ہو کہ زخم سے نکلے فارسی مین زرد آب کہتے ہین اور جو گاڑھا ہو مدہ کہتے ہین۔

**صدید** - یونانی اثد کہتے ہین۔

**صدیقیس** - سپیند دانہ ہے۔

## فصل الصاد مع الراء المہملۃ

**صراء** - عربی مین نام حنظل کا ہو جو بزرگ اور زرد ہو گیا ہو۔

**صرالمہ** - سریانی مین سوئے کا ہے۔

**صراع** - بضم اول نام خرما مکوکا ہو عربی مین۔

**صرام** - وہ دودہ ہو کہ بہت گاڑھا ہو اسپستان حیوان مین۔

**صر** - بفتح اور سکون اور بالتحریک عربی مین نام دودہ کھٹے کا ہے۔

**صربوقا** - سریانی مین صدف قرمز کو کہتے ہین۔

**صرخدیہ** - شراب منسوب ہے طرف جزیرۂ صرخدیہ کے اور صاحب قاموس نے کہا کہ منسوب ہے طرف لالام کے کہ نام ایک شہر کا ہے بلاد شام سے۔

**صریکسر اول** اور تشدید را نام عربی ایک چڑیا کا ہو شناکنندہ سیاہ رنگ کہ فارسی مین ہے۔

**صراخ** - بفتح اول اور تشدید را عربی مین نام طاؤس کا ہے۔

**صرخہ** - لوف الیہ ہے۔

**صرو** - سوا دبنات ہے۔

**صراوصراوالليل** کہتے ہین کہ ایک حیوان ہی شاہ ثمی کے اور کہتے ہین کہ ایک قسم نبات دوا کی ہی ہ دن بہکے۔

**صرصران** - عربی مین نام مچھلی الماس کا ہے۔

**صافان** - عربی مین خربھاری سخت پر گوشت شیرین اور رصاص اسود کو کہتے ہین۔

**صرف فلاما** - سریانی مین نام قرفہ کا ہی۔

**صرفوفا** - سریانی مین نام صدف قرمز کا ہے۔

**صرفولا** - سریانی مین نام مین انزروت ہی۔

**صرم** - معرب چرم فارسی کا ہی مراد اس سے مطلقاً چڑا کچا ہرا ہے۔

**صرم الديك** - نزدیک اہل شام کے دیک ہے۔

**صرما** - سریانی مین کاشم رومی ہی کہ سیالیوس کہتے ہین۔

**صرو** - خوکران ہی اور سریانی مین فرقہ ہی۔

**صرو** - خوکران ہی اور ضرد بضاد مجمہ بھی آیا ہی۔

**صرواقور** - نام سریانی مین قرفہ وا چینی ہی۔

**صرورشاه** - سریانی مین سام ابرص ہے۔

**صرير** - بنات ردوان ہی اور رواج کو بھی کہتے ہین اور ریحان افروذ اور تاج خروس کو بھی کہتے ہین۔

**صريط** - اسرارش اسپ اور بھی نوع لوف کو کہتے ہین۔

**صريف** - دودھ تازہ دوا ہی کہ گرم ہوا ور بھی چاندی خالص کو کہتے ہین۔

**صريفيه** - شاخ درخت خرما خشک کی ہے۔

**صريقيه** - ایک نوع خمر سے ہی کہ مریف مین بناتے ہین اور مریف ایک قرید ہی واسطے کوفر نسے ہی۔

**صريوقنه** -

## فصل الصاد مع الطاء المهملة

**صطرق** - یونانی مین میعہ ہے۔

**صطفلين** - دبار سریانی مین تعاقل ہے۔

**صطوتيون** - شابانک ہے۔

## فصل الصاد مع العين المهملة

**صعاوی** سریانی مین جو کو کہتے ہین۔

**صعتر الحمار اور صعتر التجمة** - نام عربی حاشا کا ہے

**صعتر الشامی اور صعتر الفرس** - نوع بری ہے

**صعرور** - جبل ہے۔

**صعف** - ایک شراب ہے نزدیک اہل یمن کے ہے بھی نام ایک چڑیا کا ہی۔

**صعقر** مچھلی کے انڈے کو کہتے ہین۔

**صعوه** - مچھی گنجشک کو کہتے ہین کہ فارسی مین اسکا نام ترنزک ہے۔

**صعون** - لغار مر کو کہتے ہین۔

**سعید** - حراب کو کہتے ہین۔

**سعيصو** - قسط ہے۔

## فصل الصاد مع الغين المعجمة

**صغاب** - چیونٹی کے اندے کو کہتے ہین۔

**صغيان** - سکینج ہے۔

**صغين** - سکین ہے۔

**صغرات** - معرب جمرات کا ہی۔

## فصل الصاد مع الفاء

**صفرس** - زرد معدنی ہی کہ مسی ست کہتے ہین۔

**صفراء** - بالفتح نام ذہب کا ہی اور ایک خلط ہے مشہور اور بھی نام مٹی کا ہی جسوقت کہ انڈون سے پاک ہوا اور بھی نام ایک بنات کا ہی کہ سہلی اور بیلی ہوتی ہی۔ پتے اسکے مشابہ پتے کاہو کے اور ابوالعباس نے کہا ہی کہ وہ ایک بنات ہے کہ زمینون رملی مین جمتی ہے پتے اسکے پتے مشابہ پاؤن کبوتر کی شاخین اسکی پتلی رونگٹے دار پھون اسکا زرد اور نرم مزہ اسکا تھوڑا کڑوا دوا اسطے استسقا کے پانی اس کا کہ پیتے ہین نفع کرتا ہے۔

**صفصاف** - ایک قسم بید کی ہی کہ فارسی مین غیدبید کہتے ہین۔

**صفصافه اور صعصفه** - سکباج ہے۔

**صفصف** - بالضم عصفور ہے۔

**صفصل** - بالکسر صاصلی ہے۔

**صفن** - بالتحریک جلد خصیہ آدمی کی ہی۔

**صفير** - بوزن حمیر کے ایک درخت ہی رنگرز اسکی لکڑی سے رنگ کرتے ہین اہل مصر اسکو عود القلیہ کہتے ہین پتے اسکے مشابہ پتے خروب شامی کے اور اس سے مضبوط زیادہ سا تھ سرخ اور سیاہ نقطون کے شیخ ابن بیطار نے کہا کہ مین نے بلاد طالیا مین ایسا ہی دیکھا ہے۔

**صفيف** - گوشت ہی کہ سیخ مین لگا کر آگ پر رکھا ہو اسکو بریان کرتے ہین اور بھی گوشت مسکوک کو کہتے ہین اور بھی اس گوشت کو کہتے ہین کہ دھوپ مین سکھایا ہو۔

**صفيفه** - درخت اہل ہے کہ عرعر اسکو کہتے ہین۔

## فصل الصاد مع القاف

**صيقال** - بالکسر بینبے طحال ہے۔

**صقر** - بالفتح اول اور سکون دوم کو ایک چڑیا ہے کہ اس سے شکار کرتے ہین قبیل جرے اور شاہین کے فارسی مین چرخ کہتے ہین جمع اسکی اصقر اور صقور اور

**صقوره اور صقاره** - آئی ہی اور بھی دودھ ترش اور پنیر اور شہد اور طرب ترنجبین اور ماء الجبن کو کہتی ہین صقیرات اور

**صقيرات** معرب جمرات ہی ہر ماہیت ترش کو کہتے ہین

**صقفاء** - اس عقاب کو کہتے ہین کہ سر اسکا سفید ہو۔

**صقعه** - یعنی پانی سرد اور پانی کڑوا گاڑھا اور بدبو دار ہے

**صقعل** - ترخشک ہو کہ تازہ دودھ مین بھگو کر کھاتے ہین
**صقلین** - بتلایا ہے -
**صقیع** - بمعنے شبنم ہے کہ رات کو آسمان سے گرتی ہے اور بھی ایک قسم زنبور سے ہے کہ فارسی مین زنبور کو کہتے ہین -

## فصل الصاد مع اللام

**صلاء** بمعنے شواہ ہے کہ اوپر آگ کے بھونین -
**صلادم** - عربی مین شیر ہے -
**صلامندرا** - سولامندا ہے کہ عرب سانپ کہتے ہین -
**صلب** بفتیم اول و فتحہ دوم نام ایک چڑیا کا ہے
**صلخدم** - اہل ہند ہے -
**صلد** - پتھر سرد ہے -
**صلدام اور صلدم** - بکسہ اول اور سوم شیر ہے -
**صلصال** - عربی مین طین حر یعنی مٹی صاف گھولی ہوئی ساتھ ریت کے ہے یا وہ مٹی کہ لکڑی نہ ہوئی ہو بیٹھے ابھی نہ پکی ہو اور جب پک جاوے فخار کہتے ہین -
**صلصل** - عربی مین نام ایک چڑیا کا ہے اور کہتے ہین کہ فاختہ ہے اور بھی گھوڑے کی بلشافی کو کہتے ہین اور طب قدیم مین ہے ایک چڑیا ہے مشہور اون ایست اسکی وہ ہے کہ مغلوج ساتھ مچ کے نہار کھاوے قابج اسکا دور ہو جاوے اور اختیار بدیعی مین ہے کہ ایک چڑیا ہے کہ اسکو عکہ کہتے ہین وہ حقیقی ہے -
**صلصلہ اور صلقم** - عربی مین مار ہے -
**صلتام اور صلقم** - شیر ہے اور اونٹ موٹے کو کہتے ہین -
**صل** - بالکسر نام سانپ کا ہے مطلقاً یا سانپ پیلا زرد رنگ اور بھی نام ایک سانپ کا ہے کہ صورت اسکی کوطی کہتے ہین کہ آواز اسکی قاتل ہے

**صلعب** بکسر صاد اور فتح لام مشدد اور باکے اور صیلیبہ - مجرالسم ہے -
**صلو** - بضم اول اور تشدید دوم اور جیم اور با کے غلیظہ ہے کہ فارسی مین پیلہ ابریشم کا کہتے ہین اور بھی جسکہ چاندی خالص کو کہتے ہین کہ اسکو فارسی مین سم کہتے ہین
**صلو** - بوزن سنور مچھلی ہے مشابہ سانپ کے فارسی مین ماہی مار کہتے ہین -
**صلولان** - خرنوب الخنزیر ہے کہ مصر مین حب الکلی اور یونانی مین انار عورس ہے -
**صلوما** - خردع ہے -
**صلون** - خرنوب بطی ہے -
**صلهام** - شیر ہے -
**صلیقہ** - روئی پتلی ہے اور بھی گوشت بریان اور پختہ کو کہتے ہین جمع اسکی صلایق آتی ہے -

## فصل الصاد مع المیم

**صماصم اور صمصم** - شیر ہے -
**صمالم** - دودھ بے مزہ ہے -
**صمالمی** - دودھ بے مزہ ہے -
**صمر** - عربی مین دودھ ہے کہ تیزی نہ رکھتا ہو
**صمصمہ** - مارشیث کہ کہتے ہین کہ کاماہو اسکا قابل علاج کے نہین ہوتا ہے -
**صمغ اجاص** - گوند فارسی ہے -
**صمغ الاقاقیا** - صمغ عربی ہے قوی ترصمغون کا اور اجزائے تریاق کبیر سے ہے -
**صمغ الانجدان** - بفتحیت ہے کہ فارسی مین انگدو اور انگوزہ اور شیرازی مین انگشت گندہ اور ہندی مین ہنگ کہتے ہین صاحب ارشاد نے کہا کہ صمغ انجدان اسود بفتحیت سین ہے -
**صمغ البطم** - مالک البطم ہے کہ فارسی مین بنہ اسب اور ترکی مین منفر کہتے ہین -

**صمغ البحر** - کہربا ہے -
**صمغ البلسان** - دہن بلسان ہے -
**صمغ التنوب** - زفت السفن ہے -
**صمغ الحرشف اور صمغ النکر** - تراب القی ہے کہ فارسی مین انگبزد اور انگبزی کہتے ہین -
**صمغ الجوز الرومی** - کہربا ہے -
**صمغ الدامیثا** - گوند ایک درخت کا ہے کہ بیچ بلاد فارس کے ہوتا ہے اور بہتر وہ ہے کہ صاف مائل بسرخی ساتھ تیزی اور حراقت کے قوی ہو مشابہ ہینگ کے قوت مین مگر بیچ کراہت رایحہ کے -
**صمغ الزیتون** - اسطرک ہے اور فارسی زرد زیتو اور سریانی مین قامور اور زیتا اور رومی مین دیدمون اغریوس اور یونانی مین اوقطادون کہتے ہین اور وہ گوند ہے بیچ مشابہ یاقوت مرغ کے مرکب چھوٹے طرد دن ہے کہ زبان کو کاٹے اور جو مشابہ گوند کے اور مرکب مرطمکی ہو کہ زبان کا ڈرد ہی اور غیر منفع یہ ہے جا مین
**صمغ السداب الجبلی** - نا قیا ہے -
**صمغ سداب بری** - نا قیا ہے کہ منون کہتے ہین -
**صمغ السرو** - بیچ سب انفال کے مانند زنبع کے ہے -
**صمغ الطرثوث اور صمغ استرغار** - اشق ہے -
**صمغ عربی** - بیچ سب انفال کے مانند زنبع کے ہے -
**صمغ الفارسی** - مشہور صمغ اجاص ہے لیکن نزدیک اہل خبر از صمغ بادام بری ہے کہ اسکو از و بادام ہین -
**صمغ القیاد** - کتیرا ہے -
**صمغ الکرفش الجبلی** - کاشیرہ ہے -
**صمغ الکمثری** - فارسی اور امرد کو کہتے ہین اور خبرازی مین از و امرد وہی بہترین اسمین وہ ہے کہ لیا گیا ہو درخت امرود پرانے سے -
**صمغ کمکام** - اور صمغ الفرصی لبان ہے -
**صمغ اللوز** - فارسی مین بیخ و بادام اور شیرازی مین

...وہ دامہ اور سریانی میں قامون رومی میں دینہ یونانی میں دینہ تیلوسی ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ زرد گولہ کہتے ہیں بہترین اسکا سفید کہ ماخوذ ہو ایسے درخت سے کہ وہ درخت قریب العہد ہو لگانے اور بونے سے۔

**صمغ المحروف** - ہینگ ہے۔

**صمقہ** - عربی میں وہ دوہ ہے کہ مزہ اسکا جاتا رہا ہو

**صملاخ اور صملوخ** - یہی کان کا ہے۔

**صملخہ** - عربی میں نام کھانے کا ہے کہ بدون گوشت کے ہو فارسی میں کاچی کہتے ہیں۔

**صملوخا** - قمۃ الزہ ہے۔

**صمہ** - نام عربی نر سانپ کا ہے اور شیر کو بھی کہتے ہیں تلفذ مادہ کو بھی کہتے ہیں۔

**صمیون اور صمیصون** - مزبخوش ہے۔

**صمیا** - نبات ہے مشابہ قرط سے ہے۔

## فصل الصاد مع النون

**صناجہ** - فردینی نے کہا کہ کوئی حیوان بڑا اس سے اوپر زمین کے نہیں ہے اور وہ واسطے اپنے گھر بناتا ہے بقدر ایک فرسخ کے اور جس حیوان کی نظر اوسپر پڑی ہے وہ مرجاتا ہے اور جو نظر اسکی اچغر اوپر پڑے بھی مرجاتا ہے ہڈی اسکی بہت مدت تک رہتی ہے۔

**صناد** - عرب چنار کا ہے عربی میں دلب کہتے ہیں

**صناخر** - برہ فربہ کو کہتے ہیں۔

**صنادل** - گدہا اور اونٹ موٹا اور سخت بڑے سر کو کہتے ہیں۔

**صنخر** - خرائے خشک ہے۔

**صندل حدیدی** - جرجر حدیدی کہ خماہان نام رکھتے ہیں۔

**صندصیس** - سیندور ہے۔

**صنط** - فرطہ ہے اور سعط بھی کہتے ہیں۔

**صنفی** - نوع ناقص عود کی ہے قماری سے کم فلفلی سے زیادہ اور بہتر منسوب ہے۔

**صنف** - بیچ سے کہ نام اس موضع کا ہے کہ دباتے ہیں۔

**صِن** - بالکسر اور تشدید نون کے شیاب الدنیا کا ہے

**صنوبر الارض** - کما فیطوس ہے۔

**صنوبر ہندی** - دیودار ہے۔

**صن** - نام ایک نبات کا ہے کہ چھوٹی ہوتی ہے اسکے زیر ساق اسکی بقدر ایک بالشت کے اوپر اسکے شبیہ کئی پھول اسکا زرد مائل بسرخی اور بعد گرنے پھول کے غلاف بہت پتلے لانبے موافق سوئی کے غلاف خشکل کانٹے بلبوں کے بجائے ہر پھول کے تین تین صدہ جتے ہیں جڑ اسکی تیلی نرم اسکا مائل تلخی واسطے تحلیل ریاح کے نافع ہے۔

## فصل الصاد مع الواو

**صواسن** - صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ یونانی میں صنیر ہے اور نواب علوی خان نے لکھا کہ سند اسکی کتب متقدمین زبانی میں نے۔

**صور** - حرذون ہے۔

**صوراسام ابرص** - ہے اور کہتے ہیں کہ ایک مرض زرع سے ہے کبیر الجثہ اس مرض شابہ سرام حبیب عریض ابجہ ہے اور حرذون کو کہتے ہیں۔

**صوصلا** - صاصلہ ہے۔

**صوطلہ** - نام ایک مغربی شور مدر کا ہے یا قسم اسکا اور کہتے ہیں کہ ایک قسم سلق کی ہے اور بھی کہتے ہیں کہ سلق زرد رنگ مائل بسفیدی ہے کہ اس میں سرخی نہوتی اور ایک ایک قسم شلغم کو بھی کہتے ہیں۔

**صوف الارض** - فراسیون ہے۔

**صوف الجامین** - انسنیم ہے۔

**صوفانی** - بکری نرمت بال والی کو کہتے ہیں۔

**صولج** - عربی میں چاندی خالص کو کہتے ہیں۔

**صوپانیہ** - بکری نرمت بال والی کو کہتے ہیں۔

**صومر زرق** - لتمار ہے اور بلغت خریل کو نام درخت بہ شکل کاہے۔

**صوسرا** - با در وج ہے۔

**صوان** - ایک قسم پتھر سخت سے ہے۔

**صویق** - سویق ہے یعنی ستو۔

## فصل الصاد مع الہاء

**صہارہ** - چربی پگھلائی ہوئی کڑا چربی کا اور بعضی شربہ کے بھی آیا ہے۔

**صہابی** - خمر کہ اور یہ مائل بسرخی کو بھی کہتی ہیں۔

**صہار** - خمر تیز ہے اور خمر مائل بسرخی اور سرخی نچوڑی گئی انگور سفید کو بھی کہتے ہیں۔

**صہرا** - نار ہے۔

**صہرا** - جوز مائل ہے یعنی دھتورہ۔

**صہروی** - سیسالیوس ہے۔

## فصل الصاد مع الیاء التحتانیہ

**صیاصی البقر** - قرون یعنی سینگ بیل کے ہیں واحد اسکا صیصہ ہے۔

**صیاہ** - قثاء ہے۔

**صیحان** - ایک مرمینہ بلیدہ ہے اور کہتے ہیں کہ ایک قسم خرما سیاہ رنگ سے ہے۔

**صیدان** - سونا اور چاندی ہے۔

**صیر** - صنا ہے۔

**صیص** - پوست شحم خطل کا ہے کہ اسمیں مغز نہوتے

**صیقوا** - یونانی میں اسفیج ہے۔

**صیق** - عصفور ہے۔

**صیب** - عربی میں پتھر ہے جس اسکی صیاہب ہے۔

صیاد - سیر ہے -

## باب الضاد المعجمۃ

### فصل الضاد مع الالف

ضاتن - خلاف ماغر کی ہے جمع ضان کی -
ضب - دواب دریائی سے ہے -
ضاحک - تبسم بہت سفید ہو کہ پہاڑ سی ظاہر ہووے

### فصل الضاد مع الباء الموحدۃ

ضبائم اور ضبارک اور ضبارم اور ضبرشتیم اور ضبطرا اور ضبور نام شیر کے ہین
ضبلہ - سانپ تیلے کو کہتے ہین -
ضب النخل - طلع درخت خرما کو کہتے ہین -
ضبا - ایک درخت ہے مشابہ بلوط کے -
ضبح - انار ہے -
ضبیر - جزالبر ہے اور وہ جو زسخت ہے -
ضبعان - بضم ثانی نر درندہ کو ضبعانہ کہتے ہین -

### فصل الضاد مع الجیم والحاء المہملۃ والذال المعجمۃ

ضجاج - بالفتح عربی مین ہاتھی دانت کو کہتے ہین -
ضحک - عربی مین نام طلع کا ہے کہ وقت شق ہونے کے اور بھی برف اور شہد کو کہتے ہین -
ضذح - بذال معجمہ بر بور ہے کہ اسکو تقلبا یا نیہ کہتے ہین

### فصل الضاد مع الراء المہملۃ

ضراک - بالضم عربی مین نام شیر کا ہے -
ضرامہ - بالکسر عربی مین شجرۃ البطم کو کہتے ہین -
ضرب - بفتح اول و تحریک اور تسکین ثانی کی بھی شہد سفید گاڑھے کو کہتے ہین -
ضرطو - ایک قسم قنفذ کبیر کا ہے -
ضرع - نام تمر کا ہے یعنے چھوہارا -
ضرہ - بفتح اول اور تشدید دوم کہ تمر پستان کو کہتے ہین اور بھی اسکی بز کو -
ضرو - عربی مین نام شیر کا ہے -
ضرس - بکسر اول نام دندان آسیا کا ہے یعنے ڈاڑھ جمع اسکی ضروس ہے -
ضرس العجوز - شوک السعدان کو کہتے ہین اور کہتے ہین کہ خسک ہے -
ضرصم - عربی مین نام شیر کا ہے اور سباع نر کو بھی کہتے ہین -
ضرغم اور ضرغام اور ضرغامہ سب نام شیر کے ہین
ضرت - عربی مین درخت انجیر کو کہتے ہین -
ضرم - بالفتح عربی مین فرخ العقاب ہے -
ضرم - بالفتح اسطوخودوس ہے -
ضرو - بالکسر سگ کی کتے کو کہتے ہین اور اسکی مادہ کو ضروہ کہتے ہین جمع اسکی ضراوہ ہے -
ضروع - بالضم عربی مین انگور کو کہتے ہین کہ سفید دانہ مراد ہے
ضروع الکلیۃ - درخت زقوم کو کہتے ہین اور بعضے نے کہا نام پھل کا ہے -
ضری بفتحہ اول اور تسکین ثانی خورما کا نرم یا سرخ ہے نبیذ بنا دین -
ضریب بفتح ضاد و کسر راء و تشدید یا و باء موحدہ کو کہتے ہین -
ضریث الثول - وہ دودھ ہے کہ دو ہین ایک گوسفند پر دوسرے کے اور بھی دودھ دوھا گئے اونٹنیون کا ایک باسن مین کہتے ہین -
ضریک - گدھا نر کو کہتے ہین -
ضریم - گوند درخت کا ہے -

### فصل الضاد مع الفاء

ضفادی - ضفادع ہے -
ضفادع الجن - پرسیاوشان ہے -
ضفعان - پھل صعدان کا ہے -
ضفطار - گوبر پونا ہے -
ضعف - بالضم اور تشدید فا ایک دانہ ہے جو ٹماٹر کہ فارس مین سرخک اور ہندوستان مین کھٹل کہتے ہین

### فصل الضاد مع المیم

ضغاو - بکسر اول عربی مین عصابہ کا ہے کہ اوپر زخم کے باندھین و بالطلاء الطا کہ اوپر جوش کی ہوئی پانی مین کہ قوام اسکا گاڑھا ہو کر اوپر عضو کے ٹھہرے قرابادین مفصلا مذکور ہے جمع اسکی اضغاء و اضغاوات ہے -
ضمیج - بفتح اول و سکون دوم عربی مین نام کنڈیالا ہے کہ کھٹمل کو کہتے ہین -
ضمیج - نام بزرگ کو کہتے ہین -
ضمیران - نام عربی شاہسفرم کا ہے -

### فصل الضاد مع الواو

ضوع - بوم نر کو کہتے ہین کہ فارسی مین کول نر اور جمع اسکی اضواع اور ضبعان ہے -
ضوح - بفتحہ اول و ضبح نرلیسا دہلے ہے نام عربی چاندی کا ہے -
ضوسیر - با دروج ہے -
ضہریطہ - خمیر نرم پر آب کو کہتے ہین -

### فصل الضاد مع الہا

ضہر - سلفا کا ہے -

### فصل الضاد مع الیاء التحتانیۃ

ضیاح - بالفتح دودھ قریق غروج ہے -
ضیب - بالفتح دوا لبر ہے اور ضب بو لوکہی کہتے ہین -

ضیتم اور ضیغم اور ضیغمی سب نام شیر کے ہین۔
ضیح۔ بالفتح مثل کہنہ ہے۔
ضیراک۔ عربی مین نام ایک قسم مچھلی کا ہے۔
ضیس۔ بالکسر عربی مین نام صابون کا ہے۔
ضیمران۔ بالکسر ہمزہ ہے بادروج کو بھی کہتے ہین۔
ضیوان۔ بفتحہ اول اور سکون دوم اور فتحہ واؤ اور نون ملی نرگو کہتے ہین جس اوسکی مینا ون ہے۔

# باب الطاء المہملۃ

## فصل الطاء مع الالف

طاباق۔ اینٹ بڑی کو کہتے ہین۔
طابہ۔ عربی مین نام خمر کا ہے اور خمر صاف طیب کو فارسی مین می خوشگوار کو کہتے ہین اور بھی نام ایک پھل کا ہے کہ مدینہ طیبہ مین ہوتا ہے۔
طابق۔ معرب تابہ فارسی کا ہے کہ تاجن بھی کہتے ہین اور وہ ظروف ہے کہ اوسپر روٹی پکاتی ہین جسے اسکی طوابق اور طوابق ہے۔
طائر۔ نام عربی سرشیر کا ہے۔
طاخک۔ آزاد درخت ہے اور کہتے ہین کہ پھل اسکا ہے
طارطقہ۔ ماہوداند ہے معروف عبدالملوک ہے۔
طارکیس۔ ملک البطم ہے اور حبۃ الخضر کو بھی کہتے ہین۔
طارنی۔ ایک نوع پھکری سے ہے۔
طاریقہ۔ دند ہے۔
طاری۔ اطراق ہے اور وہ خمر ہے کہ پانی اس درخت سے کہ ہندی تاڑ کہتے ہین بناتے ہین اور اسکو ہری کہتے ہین درخت اسکا بافراط ہے بیچ عظیم آباد اور ہرگاہ لے کر بھی اور بعضی جگہ کہتے ہین۔
طاسا۔ مارقیشا ہے۔
طاطس۔ لکڑی صنوبر کی ہے کہ مانند مشعل کے جلتی ہے
طاطیارس۔ نام یونانی لوزہ کا ہے۔
طافرہ۔ راکھ ہے۔
طانوبیش۔ یونانی مین مرمی بول ہے۔
طافی۔ عربی مین نام اس مچھلی کا ہے کہ جو اوپر پانی کے آئی ہو اور بھی کف اشیا ہی سائل کو اور جو چیز ہلکی کہ اوپر پانی کے آوے کہتے ہین۔
طاق۔ کہتے ہین کہ ایک درخت ہے کہ اوسکو فارسی مین سایہ خوش کہتے ہین پھل اسکا بقدر چھوٹے بیر کے سبز رنگ ہے آگ اسکی لکڑی کی بہت مدت تک رہتی ہے اور کہا ہے کہ وہ آزاد درخت ہے پھل اسکا طاقک ہے۔
طافی۔ خار ہے۔
طالس۔ یونانی منجمی ہے۔
طالطری اور طالوطون۔ یونانی مین ساق ہے
طالون۔ آذربون ہے۔
طابوفس۔ صفرانعون کہ اسکو ملک الملوک کہتے ہین اور فارسی مین مرنجک سفا اور دم جنبان اور ہندی مین مولا کہتے ہین۔
طالقون۔ طالیقون ہے۔
طالیا۔ چھوٹی سیپی ہے۔
طاماسوتیون۔ یونانی مین مرنا والراعی ہے۔
طالاتیون۔ بفتحہ اسکو ابردن بری اور بفتحہ اول کہتے ہین وہ ایک نبات ہے کہ ساق اسکی مشابہ ساق خرفہ کے پتے اسکے بھی مشابہ پتے خرفہ کے اور ترکیب پتے کی اسکے بتوہے ایک شاخ چھوٹی جتنی ہے چھ قبضے کی یا سات شبہ کی چھوٹے سب پتون سے بھرے سب پتے اسکے گرتے ہین رطوبت لزجہ اس سے نکلی ہے اور پھول اسکا سفید ہے بہ نسبت اسکا بیچے درخت انگور کے۔
طاماجا۔ یونانی مین منظر یون ہے۔
طامر۔ برغوث ہے اور دودہ گاڑھی کو بھی کہتے ہین۔
طامرین اور طامر۔ عربی مین مرغوث ہے۔
طامل اور طاملو۔ دوتوس ہے۔
طامیوس۔ یونانی مین مرزنجوش ہے۔
طامر۔ سبنھالو ہے۔
طائرہ۔ نام عربی جانور پرندہ کا ہے جسے اسکی طیر اور طیور آئی ہے۔

## فصل الطاء مع الباء الموحدۃ

طبانو۔ سادر ہے۔
طبا۔ ایک قسم انجبر بڑے سرخ کا ہے۔
طباہجہ۔ معرب تباہہ کا ہے یعنے گوشت بریان کہ فارسی مین۔
طبوع۔ مین اور اسکو طباہج بھی کہتے ہین۔
طبوع۔ ایک دانہ سی ہے کہ اسکے کاٹنے سے درد بہت ہوتا ہے۔
طبیخ۔ بالکسر نام طبیخ کا ہے کہ فارسی مین خربزہ کہتے ہین۔
طبیع۔ بکسر فارسی مین مغرطاع کا ہے۔
طبرخشت۔ کونڈہ و مانیا کا ہے۔
طبرخون۔ بالفتح ایک قسم صفحات سے ہے کہ فارسی مین سرخ بید اور ہندی مین بن کہتے ہین۔
طبرزد اور طبرزل اور طبرزن۔ تینون نام شکر مقصود کے ہین کہ اسکو نبات کہتے ہین فارسی مین۔
طبس۔ نام عربی بھیڑیا کا ہے۔
طبطاب۔ بالفتح نام چڑیا کا ہے کہ دونون کان اسکے بڑے ہین۔
طبطر۔ مرغ آبی ہے اقسام آذر سے۔
طبق۔ عربی مین دلق کا ہے اور وہ دودہ اور نبوع ایک درخت کا ہے کہ چسپیدہ ہوتا ہے مانند دودہ اور نبوع درخت کھلکے اور اس سے جانورون کو پکڑتے ہین اور بھی ہر چیز چسپیدہ کو کہ فارسی مین اسکو سرشیر کہتے ہین اور کچھوے کو کہتے ہین کہ سفید ہے۔
طبقا۔ یونانی مین نام ایک قسم لیسون پتلے کا ہے

اور بقول جالینوس سے ہے اور بقول صاحب تحفہ سلیم ہے اور جینے خندوس جانا غلط اور وہم ہے۔

**طبقاماون** بفتح اول یونانی میں ملیسہ اسکی ایک نبات ہے کہ تپے اسکے مشابہ تپے اور کے ساتھ بہت شبیہ ہے پھول اسکا سیاہ چھوٹا بیچ اسکا مشابہ جاؤس کے۔

**طبلاف** بفتح ترکی میں نام سعد کا ہے۔

**طبلیخ** لغت میں ہر چیز کو آگ میں بریان کرکے اور پانی پکایا پکایا نزدیک ابالنے کے اس چیز کو کہتے ہیں کہ پانی میں جوش کیا ہو اور نام ایک کبک کا ہے اور طبیخ کو کہتے ہیں۔

## فصل الطاء مع الثاء المثلثة

**طثرج** ۔ عربی میں نام چوبچی کا ہے اور کہتے ہیں کہ چھوٹی چوبچی ہے۔

**طثرہ** ۔ بالائی کو کہتے ہیں۔

**طثیا** ۔ نام عربی شیر کا ہے اور نغوض کو بھی کہتے ہیں۔

## فصل الطاء مع الحاء المهملة

**طحلبا** ۔ سریانی میں طلحب ہے۔

**طحلب الطنجر** ۔ قزاز الصخر ہے۔

**طحما** ۔ عربی میں ذکر کہتے ہیں کہ رومی شوکران ہے۔

**طحمیل** ۔ عربی میں نام دیک کا ہے۔

**طحن اور طبن** عربی میں دقیق اور فارسی میں آرد کو کہتے ہیں

**طحن** بضم اول و فتحہ دوم عربی میں خشم کو اور گرگٹ کو بھی کہتے ہیں۔

**طحینہ** ۔ عربی میں تل پسے ہوئے کو کہتے ہیں۔

## فصل الطاء مع الخاء المعجمة

**طخف** ۔ دودھ کھٹا ہے۔

**طخمی** ۔ دیک ہے کہ فارسی میں خروس کہتے ہیں۔

## فصل الطاء مع الراء المهملة

**طراحا اور طراحاما** سریانی اور یونانی ہیں۔

**طراعایما اور طراعامیسا** فسخ قناد کا ہے۔ کہ کبیرا اسکو کہتے ہیں۔

**طراخیس** ۔ یونانی ہیں خندروس ہے۔

**طرازغون** ۔ یونانی ہیں فوتینج ہے۔

**طراسا** ۔ یونانی ہیں ایک قسم درخت بلوط سے ہے۔

**طراسولن** ۔ طالیسفر ہے۔

**طراعس** ۔ عنب الثعلب ہے۔

**طراعیس** ۔ رازی کہا کہ جنس سیاہ چنی سے ہے اور کہتے ہیں کہ دانہ سیاہ چھوٹا ہے کہ باقلا میں ملتا ہے اور کہتے ہیں کہ خندروس ہے اور سلت کو بھی کہتے ہیں۔

**طراغانیا** ۔ یونانی میں کبیرا ہے۔

**طراغس** ۔ سلت ہے۔

**طراسالیس** ۔ دقیق ہے۔

**طراعوریعاس اور طراغوریعاس** یونانی میں فوتینج ہے۔

**طراغوریالیس** ۔ یونانی میں ایک قسم صعتر سے ہے۔

**طراغلوذس اور طراغودیس** ۔ یونانی میں ایک چڑیا ہے کہ فرنگی میں مفراغون کہتے ہیں۔

**طراق** بکسر اول اور تشدید دوم نام تریاق کا ہے اور وہ مرکب ہے مشہور اور قرابادین میں مذکور ہے۔

**طراب یون اور طرامیلس** ۔ یونانی علک البلم ہے۔

**طرالیہ** ۔ خاشت ہے۔

**طربیلہ** ۔ طرفین ہے۔

**طرتوث** طراثیث ہے اور کہتے ہیں کہ نام مشترک ہے درمیان اشتر غار اور درخت آشق کے۔

**طرتیس** ۔ یونانی میں سداب ہے۔

**طرحقی** ۔ شبث ہے۔

**طرحسین** ۔ کیکج ہے۔

**طرحسمی** ۔ یونانی میں طرسمی ہے اور وہ کاسنی ہے۔

**طرحاطیقون** ۔ یونانی میں بمعنے ثبات العین ہے اور بمعنے سرمے کے بھی آیا ہے۔

**طرحوم** ۔ عربی میں مالوا خبکو کہتے ہیں۔

**طرخوبی** ۔ طرخون ہے۔

**طروعلوالقطس** صفراخون ہے۔

**طراویلون** ۔ رومی میں سیسالیوس ہے۔

**طراویون** ۔ یونانی میں انجدان ہے۔

**طریح** بکسر اول اور تشدید دوم اور سکون یا اور خاے معجمہ شاہ ماہی کو کہتے ہیں۔

**طرومین** ۔ یونانی میں کاشم ہے۔

**طردوقولا** ۔ عربی الجلود ہے۔

**طرس** ۔ بالکسر نام عربی کاغذ کا ہے۔

**طرسا** ۔ ایک نوع بلوط سے ہے۔

**طرستوج** بعرب طرستیوج کا ہے یونانی طرفیلا اور عجمی میں اندلس ہیل کہتے ہیں اور وہ ایک قسم معجلی ہے کہ ہمیشہ کھانا اسکا سبب تونددی کا اور عشاوہ آنکھ کا ہے۔

**طرسک خمس الکلب** ہے کہ دنیا قوس کہتے ہیں۔

**طرسمی** ۔ یونانی میں کاسنی ہے۔

**طرسولس** ۔ طالیسفر ہے۔

**طرشقون اور طرحشقون** ۔ کاسنی بری کا ہے۔

**طرشولی** ۔ اندلسی میں صامر یوبائے صغیر ہے۔

**طرطاب** ۔ روٹی توے کی ہے۔

**طرطب** ۔ عربی میں بڑی چھاتی کو کہتے ہیں۔

**طرطفا** ۔ انجدان ہے۔

**طرطیر** ۔ عربی میں دردی کا ہے۔

**طریق** عربی میں کروان نر کو کہتے ہیں۔

**طرعیسا** سریانی یا یونانی میں فسخ قناد ہے یا کبیرا

**طرغاثن** ۔ ایک نوع طراغیون سے ہے۔

**طرغلوذلیس** صفراغولس ہے۔

**طرف** معرب طرب کا ہے ترکی میں قراقروت کہتے ہیں کہ مبقین ہیں۔

**طرف دنب** ۔ اہل سموم سے ہے ایل۔

**طرق** بکسر اول اور سکون ثم عربی میں چربی کو کہتے ہیں

طریقرقون اور طریقوقن اور طروقون۔ طرکسو۔ تربد ہے۔
طولیدون۔ یونانی مین عنب الثعلب ہے۔
طرم۔ بالکسر سکہ ہے اور شہد کو بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ فلفل اور کبابہ سکہ اور شہد سے ہے۔
طرماوداس۔ سریانی مین بخور مریم ہے۔
طرموق۔ چمگادڑ ہے۔
طرمولش اور طرمولوس خشک ہے۔
طرمولون۔ بادآورد ہے۔
طرمیقس۔ سریانی مین بلعم کہتے ہین۔
طرمیون۔ ایک نوع بحرشت ہے۔
طرن۔ ایک نوع خیزسے ہے۔
طرنجبین۔ معرب ترانگبین کا ہے۔
طرنجوماس۔ پرشیاوشان ہے اور کہتے ہین کہ ایک نوع زہر ارجنان ہے کہ اسکو فاشرا کہتے ہین۔
طرنجوماتین۔ کرکم کہ زعفران ہوا ور کہا ہے کہ ایک قسم زہر ارجنان سے ہے۔
طرنبم۔ ناریل ہے۔
طرنشوکل۔ سریانی مین صاربوما ہے۔
طرنکون۔ طالیسفر ہے۔
طروطلون۔ یونانی مین سلق ہے۔
طروغلوس طس اور طروغادوطس یونانی مین عصفور اسباح اور عصفور الشکو کو کہتے ہین اور عصفور ہیولا ہے۔
طروغلوسیلس یونانی مین چھوٹا عصفور ہے کہ فارسی مین وشنگ یا گنگ اور ہندی مین پدوا اور پھدکی کہتے ہین۔
طروغلوطوس۔ یونانی عصفور بہت چھوٹا ہے کہ ہندی مین ٹوٹل کہتے ہین۔
طروغلیطوس اور طریغوس۔ یونانی مین سداب بری ہے۔

طروغلوطس۔ یونانی مین ایک نوع مرخ بیمو سے ہے۔
طروفوقون۔ یونانی مین زعرور ہے کہ طریقوقن بھی کہتے ہین۔
طروقون۔ برطانیقس ہے اور بعضے بستان افروز کو بھی کہتے ہین۔
طروکس۔ اورطرنس یونانی مین دروی خمر ہے۔
طرہایال۔ غافث ہے۔
طرہاذفلانی۔ سریانی مین سافج ہے۔
طرہی فلا۔ یونانی مین خندقونی ہے۔
طریاق۔ بکسر اول معرب تریاق ہو کہ فارسی مین تریاگ کہتے ہین۔
طریحہ۔ گوشت بھونا ہوا آگ کا ہو کہ فارسی مین کباب آتشی کہتے ہین۔
طرنجومانس۔ یونانی مین شعر النول ہے۔
طریفان۔ طریفون ہے اور قرطم بری کو کہتے ہین اور شیخ رئیس نے قانون مین کہا کہ وہ بات ہے بری بیج اسکا مشابہ کرکے جو شاندہ اسکا جو اوپر کاٹنے سانپ کے گراوین درد کو ساکن کرے اور جواوپر صحیح کے مالین درد پیدا کرتا ہے مانند درد کاشنی مانند کے۔
طریفلا اور طرسوح اور طرویلون یہ سالنون ہے
طریقون۔ قوۃ السنع ہے۔
طریقون۔ اشطوخس ہے۔
طریغزون۔ یونانی مین ضماد ہے۔
طریغاسا۔ ایک نوع مچھلی دریائی سے ہے۔
طریغوس۔ یونانی مین سداب بری ہے۔
طریف۔ جواہر ہو اور طعام بنایا ہوا اس سے ہے۔
طریفون۔ اور طرتیقون۔ بوتیمار ہے کہ ہندی مین بکلا اور کیوٹ بھی کہتے ہین عربی بیام اور سفتین کہتے ہین۔
طریقون بالآسیا۔ یونانی مین سفتین بری۔
طرتیلوس۔ یونانی مین مشہور حکماء ہے کہ زعرور کو کہتے ہین

طرتغورا۔ یونانی مین دوقلمۃ نبات ہے۔
طریقون۔ یونانی مین خوزروی ہے۔
طریم۔ شیر ہے۔
طرین۔ طین دقیق ہے۔
طرینا۔ یونانی مین سرمق ہے۔

## فصل الطاء مع السین المہملۃ

طس۔ قافلہ ہے۔
طسومالوا اور طسومالیوماس اور طسومالون اور طسومالیا یونانی اور سریانی مین سب نام تریخ کے ہین
طسیسہ۔ قرع ہے۔
طسیمان۔ شبرم ہے۔

## فصل الطاء مع الشین المعجمہ

طیشیر اور طشور طبرزد ہے۔

## فصل الطاء مع الطاء

ططراسی اور ططراسیلس۔ ملکر الابنا ہے۔
ططرایلس۔ درخت بلوط ہے۔
ططرفیرقوس۔ دہم بابلیقون ہے۔
ططرلیوس۔ یونانی مین فتاح الکرم ہے۔

## فصل الطاء مع العین المہملۃ

طعام۔ عربی مین نام ماکولات کا ہو کہ اسمین قدامت غالب ہوا ور نزدیک گرسنگی کے آدمی کھاوے اور بھی اطلاق اوپر گیہون کے کرتے ہین۔
طعم۔ بالضم بمعنے طعام ہے۔

## فصل الطاء مع الغین المعجمۃ

طغر عربی مین نام ایک چڑیا کا ہو مشہور۔
طغرر۔ بالضم ترکی مین نام ایک چڑیا کا ہے۔

طیہور شکاری سے مانند صفور کے۔

**طغوی اور طغیان اور طغیا** - عربی مین چھوٹا بیل بچھڑا کو کہتے ہین۔

**طغ** - بالفتح اور تشدید الفین عربی مین نام بیل کا ہی

## فصل الطاء مع الفاء

**طفاحہ** - بالضم کف دیگ کا ہی کہ وقت جوش کے اوپر دیگ کے آتا ہی۔

**طفال** - بالضم طین یا بس ہے۔

**طفراویسا اور طفروسا** - سریانی مین اطفار الطیب ہے۔

**طفسیا** - یونانی مین سداب جبلی ہے۔

**طفشیقون** - ملحشیقون ہی اور بعضے شوکران کہتے ہین لیکن اسکی اصل نہین ہے۔

**طفطان** - عربی مین اطراف شجر کہتے ہین۔

**طفل** - بالکسر چھوٹے بچے کو کہتے ہین اور اندلسی مین قمبولیا کو اور بھی کمون بری کو کہتے ہین۔

**طفلہ** - شاہترہ ہے۔

**طفلی** - درخت تفل کا ہی کہ دوم کہتے ہین۔

**طفوہ** - اور طفلی خوضہ تفل ہے۔

## فصل الطاء مع اللام

**طلا** - بالفتح عربی مین بچہ حیوان صاحب طلف کو اور بھی بچہ آہو کو کہتے ہین اور بالضم چھلکا دم کا ہی۔

**طلا** - بالکسر والمد ادویہ مائی کو کہتے ہین کہ اوپر بعضو کے ملین اور ضماد کے تلا ہوا و قطران کو کہتی ہین اور پانی انگور شمش کو بھی کہتی ہین اور عطریہ مطبوخ بھی کہتی ہین۔

**طلاح** - عربی مین طلح ہی اور ایک نوع اس اغبلان کا ہی۔

**طلح** - بالکسر افرد کا ہی۔

**طلحم اور طلخم** - بضم جیم اور بخاے معجمہ کے عربی مین مار الجبن ہے۔

**طلخام** - بالکسر عربی مین بقیل ماوہ کو کہتے ہین۔

**طلخشقو** - قاطر خشوق ہے۔

**طلس** - یونانی مین بیقی ہے۔

**طلسا اور طلیسا** - نام ایک قسم چھوٹے سیب کا ہی

**طلسی** - نام ہندی فرنجمشک کا ہے۔

**طلقن** - اقحوان ہے۔

**طل** - بالفتح نام عربی تبنیم کا ہی کہ ہندی مین اوس ہے اور وہ رطوبت ہی کہ آسمان سے رات کو خصوصاً آخر رات کو نیچے آتی ہی زمین اور اشجار وغیرہ پر بیٹھتی ہے جسکی

**طلال اور طلال** - اسی ہی اور بالفتح والکسر نام سانپ کا ہی اور بالضم اول اور تشدید لام دو وہ جانور کو کہتے ہین کہ پسین اور خون کو بھی۔

**طلام** - بالضم اور تشدید لام تنوم کا ہی کہ جب بالیدہ کہتے ہین۔

**طلم** - بالفتح میل دانت کو کہتے ہین۔

**طلمہ** - بالضم اور سکون لام کرد ولی ہی کہ فارسی مین کوباج کہتے ہین اور بیچ حدیث کے ہی کہ حضرت رسول صلعم ایک شخص کے پاس تشریف لائے وہ شخص طلمہ لگاتا تھا واسطے اپنے یاروں کے اور پسینا اُس سے جاری تھا آپ نے فرمایا کہ نہین پہنچتی ہی اسکو گرمی جہنم کی ہرگز۔ کہ وہ

**طلو** - بالکسر عربی مین نام گرگ کا ہی اور فارسی مین

**طلوہ** - بچہ چھوٹے حیوان وحشی کا ہے۔

**طلیہ** - طرشقوق ہی کہ نند باد بری کہتے ہین۔

**طلیا اور طلیس اور طلیسا اور طلیس** - بلغت اہل شام کی ایک نوع چھوٹی سیب ہے ہی کہ اس سے نمک بناتی ہین اور ساتھ روٹی کے کھاتے ہین اور بقول صاحب تحفہ کے ملزون ہے۔

**طلیطی** - سریانی مین عدس بری ہی کہ تلخ عدس کہتے ہین

**طلیطا ماویرا** - سریانی مین عدس ہے۔

**طلیطلی** - قمبولیا۔

**طلیطلیس** - یونانی مین خرطین ہے۔

**طلی** - بچہ کو بچک نعم کا ہی کہ فارسی مین برخالہ کہتے ہین۔

## فصل الطاء مع المیم

**طما قطر** - سانڈج ہے۔

**طمر اور طمار** - بالفتح روئی مین غروع ہی۔

**طمر در** - بالضم عربی مین شقراق ہے۔

**ططم** - بالضم تتمہ ہے کہ ساق کہتے ہین۔

**طلل** - اور طلہ بالفتح عربی ماکدر ہے۔

**طمر** - بالکسر عربی مین شترمرغ نر کو کہتے ہین

**طمۃ** - بالضم عربی مین خندرہ ہے۔

**طمیل** - اور طمیلیا عربی حدی اور عناق کو کہتے ہین۔

## فصل الطاء مع النون

**طنب** بضم اول اور دوم رسی الایتی اور درخت کی رگون کو کہتے ہین اور بدن کے پٹھون کو بھی۔

**طنباط** بلغت اہل سودان کی نام ترنجبین کا ہی۔

**طنبتل** - بالکسر والتشدید عربی مین طب مسخ طن۔ بہت شیرین کو کہتے ہین۔

بہت شیرین کو کہتے ہین

## فصل الطاء مع الواو

**طوارہ** - بالفتح لغت اندلس کے ایک گھاس ہے کہ زہر سانپ کے جہتی ہی مانند پیش کے ساتھ جدا کرکے پیتا ہے اور وہ پیش اندلسی ہی اور وہ زہر ہی اور اسکا تریاق ہی۔

**طواط** - بالضم عربی مین نام بانسہ کا ہی اور جمگادڑ کو بھی کہتے ہین۔

**طواعون** - رومی مین بیخ التین ہے۔

**طوافیطوس** - قرطم ہی ہے۔

**طواق الطواق** ہی کہ ہندی اور سندھی مین تمالکی کہتے ہین

طوادیس - جمع طاؤس کی ہے۔
طوب - لغت اہل مصر کے آجر ہے یعنی اینٹ۔
طوبالہ - نام بھیڑیا وہ کا ہو اور بھیڑیئے کو طوبال کہتے ہین۔
طوبرتوق - جمعہ وبری ہے۔
طوطرلس - درخت بلم کا ہے۔
طوورین - تودرین ہے۔
طورید - سریانی مین ترمد ہے۔
طورس - یونانی مین جبن ہے۔
طورسیرا - سریانی مین سکر ہے۔
طورغولیطر - سریانی مین یاروحی مین سفید چولائی ہے۔
طوردس - مین ہے۔
طوری - بالضم نام طور وحشی کا ہے اور حمام بھی ہے۔
طوسطس - رومی مین اذخر ہے۔
طوشک - شط الراعی ہے۔
طوسیس - فقاح اذخر ہے۔
طوط - بالضم روئی ہے۔
طوطاق اغریون - یونانی حامض بری ہے اور جبلی بھی اور سلق بری اور جبلی کو بھی کہتے ہین اور نزدیک اہل شیراز بابطیموس مشہور ہے۔
طوطبرا - جبۃ الخضرا ہے۔
طوطرفع - سریانی مین تودری ہے۔
طوطک - نام طوطی کا ہے عربی مین ہیا کہتے ہین۔
طوطکون - یونانی مین سلق ہے۔
طوطی - معرب طوطا ہندی کا ہے۔
طیوطیا - معرب توتیا کا ہے۔
طوف - عربی مین براز ہے۔
طوفربوس بالضم اور توفربوس ایک نوع کا ذربوس ہے۔
طوق - دار - نام عامی فارسی قری کا ہے۔
طوقو - سریانی مین نام دوقو کا ہے کہ بیج خربزہ کے ہین۔
طوکشیر - طباشیر ہے۔

طولوا غریون - عربی ابہیں ہے۔
طولون - یونانی عرطنیثا ہے۔
طولہ - نام اندلسی قبلی کا ہے کہ یونانی مین سفیدار بوس کہتے ہین۔
طولیدون عنب الثعلب ہے۔
طولیطون - قنطوریون صغیر ہے۔
طوماطالن - اذخر یونانی مین رغاہے۔
طوماطاغا - قنطوریون کبیر ہے۔
طومقرون - قنطوریون صغیر ہے۔
طوما - سلخفاۃ ہے۔
طوفلس - یونانی مین اذخر ہے۔
طول - بالفتح طا اور ضمہ واو مشدد دو عربی مین نام ایک طائر کا ہے کہ پانون اسکے لانبے ہین۔

## فصل الطاء مع الہاء

طہرطہر - مشقوق ہے۔
طہرس - بالکسر عربی مین نام دودہ کا ہے۔
طہف عربی مین روئی دھن کا ہے اور کہتے ہین کہ نام جوار کا ہے اور کہتے ہین کہ طعام کا ہے اس سے بنایا ہو۔
طہلا - نام یونانی ماہودانہ کا ہے۔
طہیوفیخ - یونانی مین نام ترنجبین کا ہے۔

## فصل الطاء مع الیاء التحتانیۃ

طیا - یونانی مین توشادر ہے۔
طیاب - عربی مین ایک جنس درخت خرما کا ہے کہ مغدر مین ہوتا ہے۔
طیالیقون - یونانی مین بنفشہ فلفل ہے۔
طیلان - طیلان ہے کہ یاسمین بری کہتے ہین۔
طیب - نام عربی ادویہ خوشبودار کا ہے مانند مشک اور عنبر اور عود کو اور عطر کو بھی کہتے ہین اور وہ غذا روح کی اور قوی نفسی اور زیادہ کرنیوالی سرور اور خوش رکھنے والی ہے کی دو شون سے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو دوست ترین اشیا مین تھی چنانچہ فرمایا
اور آنحضرت صلعم خوشبو کو بہت استعمال فرماتے تھے اور بدبو سے ناخوش ہوتے تھے اور مشک سے تطیب فرماتے تھے اور احادیث بہت مین فضیلت خوشبوئی کے اور خوشبو رکھنے بدن اور کپڑون کے اور پرہیز کرنے کے کثافت اور بدبوئی سے وارد ہین۔
طیب الغراب - اذخر ہے۔
طیشار - عربی مین نام شیر کا ہے۔
طیطبن - طاجن ہے کہ طاجن اور فارسی تابہ نان پزی کہتے ہین۔
طیطر - نام جنس حیوان پرندہ کا ہے جمع اسکی طیاطر اور اطیار آتی ہے اور جو طائر کہ صاحب حوصلہ اور قابضہ کا ہے اور پشت اسکے پانون کی خاردار یا درمیان انگلیون پانون کے پردہ مانند پانون مرغابی اور بطکے اور وقت اڑنے کے وقت اسکی زیادہ صدا ہووے یعنی پر دن کو بہت بلاوے اور آپس مین مارے حلال گوشت ہے اور باقی سب حرام ہے۔
طیرسیوس - درخت بلم کا ہے اور جبۃ الخضرا بھی
طیط - بالکسر عربی مین باشہ ہے اور چمگادڑ ہے۔
طیطا اور طیطالوس - یونانی مین نورہ ہے۔
طیطان اور طیطانہ - بالکسر کراث بری ہے۔
طیطس - مشانیخ ہے۔
طیطوی - عربی مین کہتے ہین کہ وہ دخا ہے ہے اور کہتے ہین کہ ایک قسم طیور آبی سے ہے۔
طیطیطیس - یونانی مین ایک قسم طیور آبی سے ہے۔
طیطیونیس - مجرا رمنی ہے۔
طیفیوتیمیح - یونانی مین نام سانپ کا ہے۔
طیفور میوز - یونانی مین تلی ہے۔
طیفیلون - یونانی مین خولنجان ہے۔

**طیفیون** یونانی مین لبن ہو کہ میوہ سایلہ کہتے ہین۔
**طیفی** کہتے ہین کہ جب بلسان ہو اور کہتے ہین کہ ایک نبات ہو کہ جسکے مشابہ تیج سعد کے ساق اسکی الس پھول اسکا سفید پیچدار مانند بال کے نسبت اسکا خراسان اور گھر سے پانی۔
**طیلقون** کہتے ہین کہ ایک قسم حی العالم سے ہوا در کہتے ہین کہ بقلۃ الحمقا بری ہو۔
**طیلاون** یونانی مین اذریون ہے۔
**طیلج** عبرانی مین اور سریانی مین بھی شیاد نبات ہے۔
**طیلس** طالس ہے کہ مچھی کہتے ہین اور طیلیس یونانی خراطین ہے۔
**طینا ادبیوس** یونانی مین قاتل الکلب ہے اور خانق الکلب بھی کہتے ہین۔
**طین اصفہانی** طین نیشاپوری ہے۔
**طین افرودلون** طین افرطین ہے۔
**طین الاکل** مین نیشاپوری ہے۔
**طین ابی** طین ابی ہے۔
**طین بحری** طین مختوم ہے۔
**طین اندلسی** طین سیاہ کثیف ہو کہ سموم ذوال سے ہے اور داخل سے غیر مستعمل ہے اور دھمادات اور اطلیہ مین داخل کیا جاتا ہے۔
**طین حیا اور طین کبوش اور طین کبوش** طین جزیرہ مصطگی کی ہے۔
**طین الراہب** مٹی زرد ہو کہ طین الصنم کہتے ہین اور جو شخص کہ اسکو طین مختوم جانتا ہو غلطی کی ہو۔
**طین الشفا** نزد اہل سنت کی خاک قبر امام احمد حنبل کی ہو اور نزدیک بعضونکے مدینہ طیبہ ہے اور نزدیک شیعۃ امامیہ کے طین قبر حضرت سید الشہدا امام حسین بن علی ابن ابی طالب علیہما السلام کی ہے۔
**طین ساماغی** طین ساماغی ہے۔
**طین الصنم** طین الراہب ہے کہ طین اصفر کہتے ہین۔
**طین مختوم** طین مختوم نجو اتیم بجیرہ ہے۔
**طین قرطیس** طین اقرطیس ہے۔
**طین الکاہن** کہتے ہین کہ طین مختوم ہے اور تحقیق یہ ہے کہ طین اصفر ہے کہ اسکو طین الصنم کہتے ہین۔
**طین الکواکب** شماموس ہے۔
**طین لانی** تین ارمنی ہے۔
**طین ماکول** طین خراسانی ہو کہ طین نیشاپوری کہتے ہین۔
**طین منتقل** طین نیشاپوری ہے۔
**طین مغرہ** مغرہ ہے کہ ہندی مین گیرو کہتے ہین۔
**طین مقلوئی** گل بیان ہو کہ طین ماکول اور طین نیشاپوری ہے۔
**طین نیشاپوری** طین خراسانی ہے۔
**طیور** جمع طیر کی ہے۔
**طیر مالس** یونانی مین پرشیان وارد ہے۔
**طیار** باصطلاح اہل کیمیا کے پارہ ہو۔
**طیبی** داذی ہو۔
**طیبوس** جماحب جمع حب کی ہو تربوز کو کہتے ہین۔

## باب الظاء المعجمۃ

### فصل الظاء مع الالف

**ظالم** غنیثہ ہو کہ اسکی شاخین لانبی ہوتی اور ہمان کو بھی کہتے ہین

### فصل الظاء مع الباء الموحدۃ

**ظباء** جمع الابار ہے۔
**ظبی** غزال ہے۔
**ظبیہ** ماذہ ظبی اور گاؤ ماذہ اور ہرماذہ کو بھی کہتے ہین۔

### فصل الظاء مع الراء المہملۃ

**ظرہ** پانی سبز لیجے لستہ ہو امشری سے۔
**ظریعانہ** نام عربی سانپ کا ہے۔

### فصل الظاء مع الفاء

**ظفار** اظفار الطیب ہے اور بھی نام ایک بندر کا ہو۔ عود ظفاری اسی سے منسوب ہے۔
**ظفر** بالضم نام عربی ناخن کا ہو جمع اسکی اظفر بالتحریک اور اظفار اور بندرت تضمین اور بالکسر بھی آیا ہے اور وہ ایک جسم عصبانی ہو کہ اوپر انگلی آدمی کی اور اکثر حیوانون کے جنا ہو واسطے فواند کے کلیات مین مذکور ہے۔
**ظفر اور ظفیرہ** بالضم فرنج بری ہو اور بعضے فرنج ہندی کہتے ہین۔
**ظفرۃ العجوز** خسک ہے۔
**ظفرۃ النسر** ماطانیقی ہے بمعنے کف العقاب۔
**ظفری** بالضم ایک قسم اقلیمیائے معدنی سے ہے کہ کان قدیمی سے نکلتی ہے۔

### فصل الظاء مع اللام

**ظلام** بفتح اول وتشدید دوم عربی مین نام سبکا ہے کہ عسالیج اسکی لانبی ہون۔
**ظلم** بالفتح نام تلج کا ہو کہ فارسی مین برف کو کہتے ہین۔
**ظلم** انامل نر ہے۔
**ظلیمہ** نام حیوان کا ہو کہ اسکی دودہ کو پنین قبل مسکہ نکالنے کے خوب کہتے ہین سقانا ظلیمہ طیبہ۔

### فصل الظاء مع المیم والنون والہاء والیاء المثناۃ التحتانیۃ

**ظمخ** نام اکھروٹ کے پھل کا ہے۔
**ظمسب** بالکسر عربی مین نام ایک جڑ ایک کا ہو۔
**ظمنوب** بوزن عصفور کے عصفور ٹربی پنڈلی کو کہتے ہین۔
**ظمیہ** عربی مین نام شربت اس دودہ کا ہو کہ گرہ اسکی

نہ نکالی گئی ہوں۔
ظہرہ۔ بالضم نام کھوے کا ہے۔
ظہون۔ نام عربی بلی جنگلی کا ہے۔
ظی۔ بالفتح عربی میں نام خشد کا ہے۔

## باب العین المہملۃ

### فصل العین مع الالف

عابس۔ نام شیر کا ہے۔
عابق۔ فرخ دوچڑیا ہے کہ بموقت اڑے۔
عانک۔ نام گھوڑے کا ہے اور وہی کھٹے کو کہتے ہیں اور صاف کو بھی۔
عاذر اور عاذرہ۔ بمعنی غالط ہے۔
عاذرہ۔ بلند خوشبو ہے۔
عسل۔ عربی میں بھیڑیا ہے جس کی عسل اور عواسل ہے۔
عاسی۔ شہد راج نحل ہے۔
عاشرہ۔ نام تیج کا ہے۔
عافضی۔ سریانی میں عضض ہے۔
عافصی۔ سریانی میں عفص ہے۔
عاقطہ۔ کفہ ہے اور عنبر کو بھی کہتے ہیں۔
عاقرقرحا۔ شنجار ہے۔
عاقل۔ تین جبلی ہے۔
عاقورا۔ ازارائیون ہے۔
عاقول۔ خارشتر ہے کہ عاج کہتے ہیں اسکو اور بعضے تنوب جانتے ہیں۔
عاقولا۔ عربی میں ایک قسم غذائے مصنوعی ہے کہ اسکو آرد کا ہا اور فارسی میں کاجی کہتے ہیں۔
عالاقیطس۔ یونانی میں برنجی ہے اور نحاس بھی آیا ہے۔
عاقہ۔ نعامہ ہے۔
عالیجون۔ قوتیج بری ہے۔
عامہ۔ نام ایک نوع سمیر کا ہے۔
عانیہ۔ غرہے کہ عانہ میں بناتے ہیں اور عانہ ذبون ہے جزیرہ ہے۔
عابہ انیون۔ یونانی میں ایک بنات ہے کہ خار اسکے مشابہ سوئی کے ہیں اسکو ابرۃ الراعی اور ابرۃ الراہب کہتے ہیں۔
عابوسلیس۔ عفالیس ہے۔
عائب۔ شیر ہے۔
عاشائب۔ نام فارسی صعوہ کا ہے۔
عابطن۔ کازی ہے۔

### فصل العین مع الباء الموحدۃ

عباء۔ اونٹ ہے۔
عنب۔ اور عنب بضم اول ایک قسم کا کنج ہے۔
عباس۔ شیر ہے۔
عبد۔ ایک بنات کی طیب الرایحہ ہوتی ہے۔
عبر۔ عناب ہے بالضم اور بالفتح بھی آیا ہے۔
عرب۔ ساق ہے۔
عربیہ۔ ساقیہ ہے۔
عبروس۔ اوعبروس برانی ہے۔
عبروتی۔ سریانی میں غنثی ہے۔
عبری۔ عربی میں درخت بیر کا ہے کہ کنارے پانی کے جمے۔
عبس۔ شنابک ہے اور اہل مصر اسکو برلوف کہتے ہیں۔
عبعب۔ بفتح اول زہرہن کو کہتے ہیں۔
عبعبہ۔ صوف شرخ ہے۔
عبقر۔ سوسن ابیض ہے۔
عبقس اور عبقبص اور عبقوس۔ سب نام ایک چھوٹے جانوروں کے ہیں۔
عبکہ۔ نام ایک قسم اذخر کا ہے۔
عبلا۔ کنگری سفید ہے۔
عبقارہ۔ عناب لانبا ہے۔
عجوس۔ شیر ہے۔
عجث۔ ریحان ہے۔
عجثیہ۔ اقحاشک ہے اور کہتے ہیں کہ طعام خابا ہوا قط اور ستو سے کہ ساتھ گھی کے کھاویں۔
عجیر۔ نام زعفران کا ہے اور بھی خوشبوئے مرکب کو کہتے ہیں۔
عجلیط۔ خون خالص تازہ کو کہتے ہیں۔

### فصل العین مع التاء الفوقانیۃ

عتاق الطیر۔ جوارح طیور ہے کہ فارسی میں مرغان شکاری کہتے ہیں۔
عتیق عتر۔ کہتے ہیں کہ گھاس ہے متفرق مانند فرزنجوش کے اور کہتے ہیں کہ خود مرزنجوش ہے اور کہتے ہیں کہ ٹکڑا مشک خالص کا ہے۔
عترب۔ بالضم سماق ہے۔
عترس۔ بالفتح شیر ہے۔
عترسان اور عترفان۔ بالضم دیگ ہے کہ فارسی میں خروس کہتے ہیں اور عطرفان نام ایک گھاس کا ہے کہ عریض الورق ربیعی ہوتی ہے۔
عتعت۔ بالضم جوبی پانی ہے اور بھی نام ایک نرما اور بھی نام پانی اور طلا اور عزاور دودہ کا ہے۔
عتیک۔ نام بیدکا صاف کا ہے۔

### فصل العین مع الثاء المثلثۃ

عثا۔ عربی میں سانپ ہے۔
عثالط۔ بالضم دودہ جاگاڑ عا ہے۔
عثار۔ بالضم غبار ہے۔
عث۔ بالضم ایک کیڑا ہے کہ چمڑا اور صوف کو کھاتا ہے۔
عثرب۔ بالضم ایک درخت ہے مشابہ درخت آنار کے ساق اسکی سرخ اور اسی طرح پھل اسکا اور ترش

ساتھ عنوصت کے بنست اسکی زمین برابر ہے پتے اسکے پکاکر اور پانی اسکا لیکر رائب ترش مین کر سکہ اسکا نکال کر ہو داخل کر کے کھاتے ہین واسطے تقویت شکم کے اور زیادتی بھونک کی کہتے ہین کہ درخت ہے مشابہ ریباس کے۔

**عنکال اور عنکول** بمعنی عذق اور شمراخ کے ہے۔

**عنماط**۔ دودہ بہت غلیظ کو کہتے ہین۔

**عثمان**۔ بالضم فتح ثبانی ہے کہ فارسی مین جوزہ پزد اور بھی فتح ثبان اور بھی سانپ اور اسکے بچے کو کہتے ہین۔

**عثمثم**۔ عربی مین شیر ہے اور اونٹ بہت لانبی کو کہتے ہین

**عثوا**۔ عربی مین نام صبع کا ہے۔

**عثیان اور عثیل**۔ صبع نر کو کہتے ہین۔

**عثیر**۔ غبار ہے جمع اسکی عثائر ہے۔

## فصل العین مع الجیم

**عجاج**۔ بمعنی غبار اور دھوان کے ہے۔

**عجاجہ**۔ بھی بمعنی غبار ہے اور دخان اور اونٹ بڑے عظیم الجثہ کو کہتے ہین۔

**عجمی**۔ اوپر وزن حاجی ہندی کی عربی مین کوست سوکھے کو کہتے ہین کہ پکا کر کھاتے ہین واحد اسکا عجۃ ہے۔

**عجارم**۔ بضبطہ اسوئی کو کہتے ہین اور بعضے نام قصیب کا جانتے ہین۔

**عجاف**۔ بالکسر حنظل ہے۔

**عجاف**۔ بالکسر حنظل ہے۔

**عجازہ**۔ نوع خرما سے ہے۔

**عجالد اور عجلد اور عجلط**۔ دودہ غلیظ خاثر ہے۔

**عجاجہ**۔ بالضم نام جنس گٹھلی ہر ایک چیز کا ہو اور اسکا جمع اور اکثر لوگ مخصوص انگور اور متی وغیرہ ہے کہ کرتے ہین۔

**عجانس**۔ جانس ہے کہ اسمین قلب حرفی ہوا ہے۔

**عجاہن**۔ بالضم قنفذ ہے۔

**عجب**۔ حب النیل ہے اور حب انجلی بھی یونانی مین غورس کو کہتے ہین۔

**عجام**۔ بالفتح و تشدید جیم موٹے چگوڑ کو کہتے ہین اور طواط کو بھی۔

**عجدہ**۔ انگور ہے اور حب العنب کو بھی کہتے ہین اور بھی خرما ہے کہ مشابہ انگور ہے اور بالضم نام عراب کا ہے۔

**عجل اور عجول اور عجیر و عجیس**۔ نام بچہ گاؤ کے ہین کہ فارسی گوسالہ کہتے ہین جمع اسکی عجاجیل ہے۔

**عجرہ**۔ بالضم غدہ اور گرہ ہے کہ درختون وغیرہ مین ہے۔

**عجرم**۔ بالکسر گرہ ہے کہ پیچ درختون کی ہوتی ہے۔

**عجرم**۔ بالضم عربی مین اونٹ قوی شدید ہے۔

**عجروف**۔ بالضم ایک کیڑا ہے کہ پانون اسکے لانبے ہون اور کہتے ہین کہ نام چونٹے لانبے پانون کا ہے۔

**عجل**۔ بالفتح والتحریک عربی مین نام مٹی کا ہے کہ حمار سنو کہتے ہین یعنے خاک سیاہ و بدبو۔

**عجم**۔ بفتح اول اور دوم بمعنی گٹھلی ہو ایک میوا کی کی خواہ کسے مانند انگور و شفتالو اور زردآلو وغیرہ کی اور اونٹ کی بچہ کو کہتے ہین اور بالضم نرم کی چز کو کہتے ہین

**عجمۃ**۔ بالتحریک نام اس درخت کا ہے کہ بیج سے پیدا ہوا۔

**عجمار** بوزن فلاجا نور ہے اور عجم بمعنی گونگے کے ہے اور بسبب کو اس سبب سے کہتے ہین کہ گونگا ہے بات نہین کہتا ہے اور بھی عربی مین سطر انبون کو کہتے ہین۔

**عجمصی**۔ ایک قسم خرما کا ہے کہ چھوٹا ہو۔

**عجلس**۔ اونٹ موٹا سخت قوی ہے۔

**عجوہ**۔ نام ایک قسم خرما کا ہے کہ مدینہ طیبہ مین ہوتا ہے نسخالی سے بڑا حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو شخص سات دانہ عجوہ کے نہار کھاوے اس دن کوئی زہر اور جادو اسکو اثر نہین کرتا اور بھی آنحضرت نے فرمایا کہ عجوہ جنت سے ہوا اور شفا زہر کی ہے۔

**عجور**۔ عربی مین نام شراب کا ہے اور اسکو ابن السبب بھی کہتے ہین کہ رکھتے ہین تو پرانی ہو اسوقت استعمال کرین اور تازی نہین کھاتے ہین اور بھی نام دوا اور شیرا اور بقر اور گرگ اور کفتار اور عقرب اور فرس اور سنگ اور شتر مادہ اور فیل مادہ کا ہے اور بھی نام ایک درخت کا کہ مشہور ہے اور مشک کا اور نام ایک خوشبو کا اور طعام کا کہ نبات بحری سے بنایا جاتا ہے۔

**عجوم**۔ عربی مین بچہ اونٹ کا ہے جمع اسکی عجم ہے نر اور مادہ اس لفظ مین برابر ہے۔

**عجہر**۔ نام ایک چڑیا کا ہے طیور آبی ہے۔

**عجین**۔ نام خمیر کا ہے کہ فارسی مین آردسرشتہ کہتے ہین۔

## فصل العین مع الدال المہملۃ

**عدائر**۔ نام دابہ کا ہے۔

**عدام**۔ بالفتح نام ایک قسم رطب کا ہے کہ مدینہ طیبہ مین ہوتا ہے اور آخر فصل مین ہوتا ہے۔

**عدائل اور عدل اور عدلی**۔ ہر ایک چیز قدیم پرانی موٹی کو کہتے ہین عموماً اور درخت پر انا سال خوردہ قوی کو خصوصاً۔

**عدرنا**۔ سریانی مین کندس کو کہتے ہین۔

**عدس جبلی** بنفشہ ہے اور کہتے ہین کہ ایک نوع بنفشہ کا ہے کہ پھول اسکا سفید ہوتا ہے۔

**عدس المر**۔ کہتے ہین کہ بیج ایک گھاس کا ہے کہ زبان مین سفار غانیون کہتے ہین تریاقون مین مستعمل ہوتا ہے اور واسطے زہردن کے دوائے نافع ہے اور ابن بیطار نے کہا کہ یونانی مین شقر غانیون اور وہ سوسن بری ہے اور لوگون نے کہا ہے کہ اس دوا کو عقیم اور اہل بحرین مری کہتے ہین اور زنوبک بعضون کے گرسنہ تلخ اور فارسی مین مشنک

تلخ ہے کہ مدبول اور مسہل دم ہوتا ہے اور
بول الدم ہوتا ہے۔

**عدس مصری** ایک نبات ہے مشابہ عدس کے
پتے شاخ اور پتے کے لیکن پتے اسکے پتے سے لانبے
اور چوڑے اوپر شاخ کے ایک طرف لانبا قبا ہے
مانند شونیز کے اسمین بیج ہوتے ہین اسکی جڑ
مین تلخی ہے اور کھاتے ہین۔

**عدسیہ** - ایک نوع طعام کا ہے بنایا عدس سے
مانند بلیم کے کہ گیہون سے بناتے ہین۔

**عدسول** - بروزن فعول کے عربی مین صدع ہے

**عدوی** - بالفتح نام مچھر کے بچے بکری کا ہوا ور
اور بعض کہتے ہین کہ چالیس دنکے بچے کو کہتے ہین۔

## فصل العین مع الذال المعجمۃ

**عذابہ اور عذبہ** - پھل جھاؤ کا ہے۔

**عذاقر** - اونٹ بڑے کو کہتے ہین۔

**عذافرہ** - اونٹنی بڑی اور سخت کو کہتے ہین۔

**عذالط** - دودھ فاشرہ کو کہتے ہین۔

**عذب** - میٹھائی اور پانی خوش مزہ کو کہتے ہین بھی
نام ایک درخت کا قسم انار سے اور شراب کا ہے۔

**عذب** - بالتحریک وہ چیز ہے کہ بعد جنبہ کے رحم
سے نکلتی ہے اور بھی نام ایک درخت کا ہے۔

**عذبہ** - بالفتح والتحریک اور بکسر دوم طلوب ہے
اور پانی شیرین کو بھی کہتے ہین اور بروزن کنف
کے پانی کائی دار ہے اور بالتحریک پھل جھاؤ کا ہے۔

**عذام** - عربی مین نام پرغوث کا ہے کہ فارسی
مین کیک اور ہندی مین پسو کہتے ہین۔

**عذارہ** - بفتح اول اور کسرہ دوم کے عربی مین
نام غائط کا ہے کہ اسکو رجیع بھی کہتے ہین۔

**عذقوہ** - بالضم دار چھوٹا ہے کہ سفید اور نرم ہوتا ہے
فارسی مین مارلوک اور ماریا دلک ہندی مین بھی کہتے ہین

**عذق** - بالفتح درخت خرما بار دار خرما کا ہے جمع اسکی
اعذاق ہے۔

**عذق** - بالکسر خوشہ خرما کو کہتے ہین
اور یہ کہتے ہین کہ وہ عرجون ہے کہ اسمین شماریع ہون
یعنی ڈنڈی پھل خرما کی کہ اسمین پھل لگتا ہے۔

**عذق ابن زید** - نام ایک قسم جڑیا کا ہے۔

**عذق ابن طلاب** - نام ایک قسم خرما کا ہے
بیچ مدینہ طیبہ کے۔

**عذوق** - بالضم ایک قسم انگور سفید ہے

**عذیمۃ** - نام درخت بار دار خرما کا ہے اور اس پھل کا کہ اوس درخت

## فصل العین مع الراء المہملۃ

**عرا** - سریانی مین نام طرفا کا ہے۔

**عراب** - بالفتح عربی مین نام اس درخت کا ہے کہ اس سے
رسی بناتے ہین ہندی مین سن کہتے ہین۔

**عراب** - بالکسر ایک نوع اونٹ سے ہے اور نام فحل کا
ہے کہ اسکو شتر عربی اور گھوڑے عربی کو مقابلہ کرکے کہتے ہین

**عراوہ** - نام عربی مین ٹمری مادہ کا ہے۔

**عرار** - اقحوان ہے۔

**عرائم** - اور عرازم عربی مین نام شیر کا ہے۔

**عرابس النیل** - نزدیک عامہ اہل مصر کے نشیبن ہے۔

**عرب اور عرب** - بالکسر نبات ہے کہ فارسی مین
دلوگندم کہتے ہین اور بھی انام ایک قسم ہیش کا ہے
ہندی مین اسکو بھی کہتے ہین۔

**عرہرا** - سریانی مین حب القلقد ہے کہ وہ پھل جھاؤ ہے

**عربی** - سفید جو ہے اور حرفان کی بالی کو بھی کہتے
ہین اور اصل یہ ہے کہ وہ سلت ہے۔

**عرجار** - عربی مین نام سیج کا ہے۔

**عرجدارجون** - درخت خرما ہے۔

**عرد** - گدھا ہے۔

**عروار** - عربی مین نام باتھو کا ہے۔

**عرر** - یونانی مین نام قنطوریون کا ہے۔

**عربا** - بضم اول اور تشدید را کے خوبی مین ارزق القد
ہو اور عمدہ آدمی کو بھی کہتے ہین اور اونٹ کے
کوہان کی چربی کو بھی۔

**عرصف** - ناشدارو ہے۔

**عرصم** - باد بخان بری ہے۔

**عرض** - ایک ہے۔

**عرطب** - خشک ہے کہ ہندی مین گوکھرو کہتے ہین۔

**عرطنیثا** - آذر بو ہے کہ عربی مین جوبک کہتے ہین۔

**عرفج** - نام عربی مین ایک نبوعات سے اور کہتے
ہین کہ نام ایک گھاس کا ہے اوپر کنار ہو نہرون کے
بنتے ہے اور پانچ شاخ رکھتی ہے واسطے اسکو دو جنس
الاعصان کہتے ہین اور کہتے ہین کہ ایک درخت ہے مشابہ سماق کے

**عروق** - جمع عرق کی ہے اور شامل عروق بدن اور
شجر کو بھی اور بھی جڑ ایک درخت کی ہے کہ زرد رنگ
اور اس سے رنگتے ہین عربی مین اسکو عروق الصفراء
فارسی مین زرد چوبہ اور ہندی مین ہلدی کہتے ہین۔

**عرق الارطی** - ایک بوٹی ہے سرخ رنگ قبلی
اور بلغمی کہ فارسی مین بیخ بدہ کہتے ہین اور وہ جڑ
درخت عرب کی ہے۔

**عرق آصف** - جڑ کبیر کی ہے۔

**عرق الچنار** - جڑ الچنار کی ہے۔

**عرق الجسد** - رگ بدن کی ہے۔

**عرق السوس** - اصل السوس ہے۔

**عرق الکافور** - لغت اہل مکہ شہر قہ کی زرنباد ہے۔

**عرق الطیب** - نام ہے اور زرنباد کو بھی کہتے ہین۔

**عرق القاقولہ** - ابونصر ہے کہ فارسی مین
چوبہ کہتے ہین۔

**عرق الجبال** - مومیائی۔

**عرق الزبیب** - منیز کا پانی ہو کہ مقطر کیا ہو۔

**عرق البحر** - گوندر کو کہتے ہین۔

عرق العروس - ابرک ہے۔
عرق مابس - قلفونیا ہے کہ فارسی مین سگبار کہتے ہین
عرقضا اور عرقضان اور عرہضان اور عریقضانہ اور عرنقضان سب نام خندقوقی کے ہین یا نام بری طور پر کے ہین۔
عرفج بری - یکون ہے اور بخور الکراد کو بھی کہتے ہین
عرقون - ایک نبات ہے کہ پتے اسکے شاہ بلوط کے پتون کے مشابہ ہوتے ہین اور اسکی شاخون کے سرے گول اور اسکو کانٹے ہین اور ایک قسم دوسری ہوتی ہے شاخین اسکی باریک اسکے مشابہ ابا بیل کے اور بیخ کنار رہا کی شاخون کی ایک چیز نکلی ہوتی ہے مشابہ سر مرغ کے اور اسکی نسبت کہا ہے کہ اوپر بیخ کے اچھی ہوتی ہے کہ جدا کیا جاوے
عرقیل - عربی مین زردی انڈے کی ہے۔
عرم - بفتح اول اور دوم کے مچھلی ہے کہ اہل مغرب اسکو ترین اور یونانی مین دلیس کہتے ہین۔
عرما - سانپ سیاہ مخلوط بسرخی ہے اور کہتے ہین مار مرغش ہے۔
عرماض - بالکسر کائی ہے۔
عرمہ - بفتح اول اور کسرۂ دوم اور تشدید میم اول کہتے ہین مار مرغش ہے
عرض - بفتح عین وہ کائی ہے کہ نیچے پانی کے ہوا اور پانی اسکے اوپر آوے اور بعض حب النعناع اور ایک قسم بید جنگلی کو کہتی ہین اور چھوٹی ابرک کو بھی کہتے ہین
عرمضان نام عربی خندقوقی اور بخور الاکراد کا ہے
عرنقصان - خندقوقی ہے۔
عروی - عربی اور سریانی مین ضفدع ہے کہ اسکو بھی کہتے ہین
عرویا - سریانی اور فارسی مین گزانگبین ہے۔
عروس - قاتل النحل ہے کہ نیلوفر کو کہتے ہین اور بھی زرد گندنا کو اور اہل خیبر زبانی قطر کسم کا کہ پہلی مرتبہ ہین ہو عروس اور دوسری مرتبہ کا کسنج کہتے ہوتا ہے وہ ناؤ کہتے ہین۔
عروسا فارس - کچلی سانپ کی ہے۔
عروسک پس پردہ اور عروس در پردہ نام فارسی عام مین کانچ ہے۔
عروسک جا جب ہے کہ فارسی مین کم شتاب کو کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ نام فارسی طلیموس کا ہے اور چند کو بھی کہتے ہین۔
عروق - بفتح اول اور ضمۂ دوم کی دوائی عرق ہے اور بضم اول اور دوم کے بمعنے رگ کے ہے اور شامل رگین آدمی اور حیوان اور درختون کے ہے اور بھی بمعنے شہد کے درخت کو کہتے ہین اور عروق الصباغین بھی فارسی مین اسکو زرد چوبہ کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ ایک نبات ہے زرد کہ فارسی مین اسپرک اور ہندی مین ہلدی کہتے ہین
عروق آصف - لبر کی جڑ ہے۔
عروق بیض - بمعنے ستاوری اور بمعنے بوزیدان کو کہ ہندی مین ستاوری کہتے ہین جاتا ہے۔
عروق خم نوۃ الصباغین ہے کہ فارسی مین روباہ اور ہندی مین مجیٹھ کو کہتے ہین۔
عرق الزعفران - عرق الصفر یعنے ہلدی ہے
عرق السوس - اصل السوس ہے۔
عرق الصبغ - عروق الصباغین۔
عرق الصفر - عروق الزعفران ہے۔
عروق الطیب اور عروق الکافور بناہے
عروق قالوذج ابو خلسا ہے کہ شخار اور رقن بوت کہتے ہین۔
عروقاوہ وہ چیز ہے کہ اہل نصیبن وہ سیاہی بال کے استعمال کرتی ہین اور کہتی ہین کہ سرشن ہے۔
عروق - بمعنے مستوجبہ ہے۔
عرہوم - عوجون ہے۔
عرہون - فطر ہے۔
عریرا - ناخواہ اور خوشہ کو کہتے ہین۔
عریض لیل - لغت مصری مین بشفین ہے۔
عریض - بکری کا بچہ ہے۔
عرلطہ - سیاہ بھوبے۔
عرقیضا اور عرقضانہ خندقوقی ہے۔
عرلیقطہ - دابہ چوڑا ہے مشابہ جعل
عرمکہ - کوہان اونٹ کا ہے۔
عرمین - کوشت ہے۔
عرادی اور عرارار عرور ہے۔

## فصل العین مع الزاء المعجمۃ

غزہ عرارنہ ہے کہ فارسی مین آہو برہ کہتے ہین
غرابل - کبوتر نر ہے۔
غرہول اونٹ نر۔
غرار اور غرہ نرن قطہ دولن ہے اور بعضے نسخے قانون مین غرز قطہ بون کبیر ہے اور غرز یہ صغیر ہے۔
غریر۔

## فصل العین مع السین المہملۃ

عسل - مد ہے اور کنوٹ کو بھی کہتے ہین۔
عساس - فاقد اور تفقدیہ نام اسواسطے کہا کہ تفقدات کو بہت چلتی ہے۔
عسافل اور عسفل - ایک قسم کاہو سے ہے
عسار اور عسارہ - بھڑ بیا ہے۔
عسالیج - جمع عسلوج کی ہے بمعنی شاخین باریک اور خرمین درخت انگور اور کدو اور کہیرہ کہ درختون پر لپٹین اور بمعنی باریک شاخین اور مجرد مطلق درخت کی بھی ہے اور بعضے اسکو قاعف بھی کہتے ہین۔
عسبان - خربد مغل کی بھی ہے۔
عسیر - عربی مین ثمر نر اور عسیرہ نر ماوہ ہے۔
عسیجہ - بالفتح سونا ہے اور جماہر اندیا قرت موتی کے اور اونٹ مرنے کو بھی کہتے ہین۔

عسجر۔ بلغ کو کہتے ہین۔
عسری۔ بقد ہے۔
عس۔ پرتال ہے۔
**عساعس اور عسعاس**
عرق مین بھیگا ہے۔
عسطون ایک نوع درخت کا ہے کہ شابہ تیزان کے ہے۔
عسقلہ۔ سفید کنکری ہے۔
**عسل افتیتین**۔ وہ شہد ہے کہ کمی افسنتین سے ہو
**عسل بلادر**۔ وطوبت سیالیہ ہے کہ بلادر سے نکلتی ہے وقت بچورنے کے اور اسکو دہن بلادر کہتے ہین۔
عسلج۔ نام مصری جڑ مرغلدتا ہے۔
**عسل بلیلج**۔ عسل مربہ بلیلہ کا ہے
**عسل بلوط اور عسل بلیلج**۔ تربسل زنجبیل
**عسل تمرسلان**۔ تمر کا ہے یعنے دوشاب خرما کا
**عسل داؤد**۔ دہن اس شہد کا ہے کہ اولے کہتے ہین اور جسپاسکو اورمالی اورارمالی جانا غلط ہے
**عسل الحاج**۔ ترنجبین ہے۔
**عسل حاشا**۔ وہ شہد ہے کہ کمی اوپر درخت حاشا کے بیٹھی ہو اور ادویہ قریاقی اکبر سے ہے اور اسی طرح عسل سوکران ہے اور عسل صغیر اور عسل کبیر مین محرورون کو مضر ہے۔
**عسل الخلاف**۔ شیرخشت کہ بید کے درخت سے لیتے ہے۔
عسل داود دادمالی ہے۔
**عسل الرمث**۔ شبنم ہے کہ اوپر درخت رمث کے بیٹھے اور کہتے ہین کہ وہ شکر تغال ہے۔
**عسل طبرزد**۔ شیرہ قند اور مصری کا ہے۔
**عسل القضبہ**۔ وہ شہد ہے کہ خشک خرما سے جوس کرین اور نچوڑین اور قوام کرین۔
**عسل القصب**۔ پانی گنے کا ہے
عسل البنی حصی لبان ہے اور مایعہ سائلہ بھی۔
عسل باذی۔ شہد درخت خرما کا ہے کہ سفید ہے
**عسل النحل**۔ شہد ہے کہ ہند مین مدھ کہتے ہین
**عسل یابس**۔ خشک نکین ہے اور طعام پاکیزہ رتیق کو کہتے ہین۔
عسلیہ۔ بالکسر خیر بچہ ورم کی ہے
عسن۔ چربی پرانی ہے۔
**عسیب**۔ جریدہ نخل ہے اور دم کی ہڈی کو بھی کہتے ہین۔
**عسیل**۔ ہاتھی کے قضیب کو کہتے ہین۔

## فصل الشین مع الشین المعجمہ

**عشار**۔ بالضم عشر ہے یعنے مدر ہے۔
**عشب**۔ ترخس کو کہتے ہین۔
**عشبہ**۔ عشبہ مغربیہ ہے کہ ضمان کہتی ہین۔
**عشبۃ النباح**۔ گندنا ہے اور غافقی نے سوسن اسکے جانا ہے۔
**عشبۃ العجوز**۔ حارشنہ ہے۔
**عشبۃ النار**۔ لبان ہے۔
**عشر**۔ بالضم فارسی مین درخت حرک اور ہند مین آگ کہتے ہین۔
**عش الطیر حنا**۔ طیور ہے فارسی مین آشیانہ کہتے ہین۔
**عشق الصبیان شوکۃ السوداء**۔

## فصل العین مع الصاد والضاد

**عصاب**۔ اور عصب بالضم نام بربر بخیط جراحی کا ہے
**عصارہ**۔ پانی نچوڑنا نباتات یا فواکہ وغیرہ کا خشک کرین یا نہ کرین۔
**عصارہ آرعیس**۔ عصارہ پوست انبرباریس کا ہے اور امراض عین مین مستعمل اور امراض عینی سے بہتر ہے
**عصارہ**۔ الباسک ہے۔
**عصارہ حنا العنبی نرد خطائی** کہ اسکو سیاہ چینی بھی کہتے ہین۔
**عصارۃ السوس رب السوس** ہے۔
**عصارۃ القراظ**۔ اقاقیا ہے۔
**عصارۃ ہوقسنقطیداس**۔ عصارہ لحیۃ التیس ہے۔
**عصای موسی**۔ عصی الراعی ہے۔
**عصاہرمس**۔ جلبوب ہے۔
**عصب**۔ بالضم درخت خاردار ہے کہ اسکا گوند کثیرا ہے یونانی مین نوارس کہتے ہین۔
**عصبۃ**۔ بالفتح وبالتحریک نوع لبلاب کا ہے کہ یونانی مین فسوس کہتے ہین۔
**عصاب**۔ بالفتح اور تشدید صاد کہ نام خراش کا ہے
**عصفل**۔ باذآورد ہے۔
**عصفور الحنہ خطاف** ہے۔
**عصفور الصباغ اور عصفور الشوک** صفراعون ہے۔
**عصلان**۔ عنصل ہے۔
**عصیدہ**۔ ایک طعام منفوع ہے۔
**عصفیرہ اور عصیفرہ**۔ ایک چیز زرد ہے
**عصاد**۔ بالکسر درخت عظیم خاردار ہے اور وہ دو قسم خالص اور بکیر خالص اور ببول کے درخت کو بھی کہتے ہین۔
**عضرس**۔ خلمی بربری ہے کہ سریانی مین باذآورد عربی مین شحم المرج کہتے ہین۔
**عضرفوط اور عضوط** ایک جانور ہے کہ خاری مین بار ملوک اور ہند مین بھی کہتے ہین۔
**عضرن**۔ بالکسر جوزہ ہے
**عض**۔ بالکسر اور تشدید ضاد نام جنس خرما

چھوٹے خار دار کا اور بھی نام ایک کانٹے کا۔
**عضل**۔ بالفتح والتحریک لغت ہان مین ہے
**عضیجہ**۔ عربی مین نام ثعلبہ کا ہے کہ فارسی مین روباہ مادہ کو کہتے ہین۔
**عضو**۔ بالضم عین اور سکون واو جمع اسکی اعضا ہے کہ اجزاے کثیف بدن حیوان کا پیدا ہوا ہو منی اور کثیف اخلاط سے ہے اور عضو یا مفرد ہے مانند ید اور عضروف اور عصب اور رباط اور عروق اور لحم اور شحم اور سمن کی یا مرکب ترکیب اولی سے ہے مانند عصل کے یا ترکیب ثنوی کے مانند آنکھ کے یا ترکیب ثالثی سے مانند چہرے کے یا ترکیب رابعی سے مانند
**عضیلہ**۔ تصغیر عضلہ کی ہے۔

## فصل العین مع الطاء المہملۃ

**عطار**۔ سریانی مین گندنا ہے۔
**عطارد**۔ بضم اول اور کسرۂ راے مہملہ کے عند اطباے کیمیا گرون کے کیمیے باعتبار مناسبت اسکی طبیعت کے ساتھ طبیعت عطارد کہ وہ ساتھ ہر ستارے کے مناسب اسکے اثر کرتا ہے اسیطرح پارہ ساتھ ہر ایک فلز کے اور ساتھ ہر دوا کے اسکی مناسبت سے اثر کرتا ہے اور سنبل رومی کو بھی کہتے ہین۔
**عطب**۔ عربی مین نام قطن کا ہے اور بالفتح روئی نرم کو کہتے ہین جمع اسکی اعطاب ہے اور ایک ٹکڑی کو عطبہ کہتے ہین۔
**عطر**۔ بالکسر نام جنس خوشبو کا ہے جمع اسکی عطور اور بالفتح خوشبو ہوتا ہے اور باصطلاح بعضو چرس والون کے منیہ ہے کہ اوپر درخت قطب کے بیٹھے اور بستہ ہو جاے اور اسی منیہ کو چرس اعلی اور خالص کہتے ہین۔
**عطیارنہ**۔ سریانی مین فطران ہے۔
**عطر مثلث**۔ عطر مرکب ہے عود اور عنبر اور صندل سے مین عطر گلاب کہ مرکب ہو عطر گلاب اور عطر عود اور عطر عنبر سے۔
**عطر منثم**۔ حب روغن منثم کا۔
**عطشان**۔ وہ نبات ہے کہ یونانی مین اسکو دنیا قوس اور عربی مین حسوا الکلب اور ہندی مین کہتے ہین
**عطارہ**۔ بالفتح سنبل رومی ہے۔
**عطفل**۔ کہتے ہین کہ صعوہ ہے اور کہتے ہین کہ مراد اسکو غلاف بحری اور فارسی مین بید مشک کہتے ہین
**عطب اور عطوب**۔ قاتل ابعیہ ہے۔
**عطموس**۔ بالضم گور خر ہے۔
**عطم**۔ روئی دھنکی ہوئی ہے۔
**عطوس**۔ بفتح اول اور ضم دوم کے وہ دوا ہے کہ ناک مین ڈالین تو چھینک لاوے جمع اسکی عطوسات ہے
**عطوط**۔ ایک چڑیا ہے کہ اسکو طیطوی کہتے ہین

## فصل العین مع الظاء المعجمۃ

**عظا** ایک قسم سے ہے۔
**عظا** اور عظابہ سمالا مندوا ہے۔
**عظرب**۔ بکسر اول اور سکون دوم کے نام عربی چھوٹی حنظل کا ہے۔
**عظا**۔ عربی مین نام گھاس دسمہ کا ہے کہ اسکو فارسی مین نیل کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ وہ سوا ے نیل کے ہے
**عظم السبق**۔ عرن ہے۔
**عظبوطہ**۔ بالکسر ہر نوع مادہ کو کہتے ہین۔

## فصل العین مع الفا

**عفا اور عفار**۔ بالکسر گدھے کے بچے کو کہتے ہین
**عفادارمون**۔ یونانی مین حب الثعلب ہے
**عقل**۔ پھل قاتل ابعیہ کا ہے اور بھی منعوبدون گھوڑے کو کہتے ہین اور عربی مین قطلب ہے
**عضارہ**۔ جوزۃ القطن ہے کہ فارسی مین کوزک اور شیرازی مین قوزک اور اصفہانی مین کوزک پنبہ اور ہندی مین دھیری کہتے ہین۔
**عفاہم**۔ ناقۂ قوی کو کہتے ہین۔
**عفائد**۔ سریانی مین مغاشہ ہے اور عقد بالفتح حمام ہے یا اور چڑیا مشابہ حمام کے۔
**عفر**۔ بالکسر عربی مین نام ناسور کا ہے۔
**عفر**۔ عربی مین مٹی ہے۔
**عفر الدیک اور عفرۃ**۔ پر گردن مرغ کی جو عفریہ و ابیہ۔ بال پشیانی مرغ کے ہین اور عفرۃ انسان بال پیچھے گردن آدمی کے۔
**عفصیح**۔ ایک قسم لبوط سے ہے۔

## فصل العین مع القاف

**عقار**۔ خمر ہے
**عقار عرطنیثا**۔ نام سریانی مین آذربوکا ہے
**عقار اعرون**۔ نام سریانی مین اسرالش کا ہے
**عقار موصلیائی**۔ نام سریانی ابرسا کا ہے
**عقاقیر**۔ نام صنف ادویہ کا ہے اور عقار نام مطلق دوا کا ہے
**عقدہ**۔ لغت مصر مین لکڑی زرشک ہے۔
**عقربان**۔ لغت اندلس مین اقطولوقندریون ہے
**عصبان**۔ نام عربی خالص سونے کا ہے۔
**عقیلاہ**۔ نام عربی غورہ کا ہے۔
**عقید العلت**۔ مفتح ہے۔

## فصل العین مع الکاف

**عکرش**۔ نام قسم اخیر شبل کا ہے۔

## فصل العین مع اللام

**علت**۔ خندریلی ہے۔
**علجا**۔ قراح ہے
**علس**۔ سلب ہے۔

عسی اور علقی - اور علوانیات صبر ہے -
علف - رطبہ خشک ہے -
علف ہندی - نام فارسی سقمونیا کا ہے
علقہ - یلغیقون ہے اور کہتے ہین کہ نام صبر کا ہے
علقم - نام جنس نبات تلخ کا ہے اور کہتے ہین کہ مراد اس سے قنطاریون اور حنظل بھی ہے -
علک یابس - فلفونیا ہے -
علک رومی - مصطگی ہے -
علم - باصطلاح کیمیاگرون کے ہرتال ہے -
علوفیل - جاری ہے -
علوعن - یونانی مین منیخ ہے

## فصل العین مع المیم

عماد - تبگ الاس ہے -
عمرو - کریس ہے -
عملج - ایک قسم خروب سے ہے کہ ساتھ بیج کے کھاتے ہین

## فصل العین مع النون

عناق - بکری کا بچہ ہے
عنب الجن - فاشرا ہے
عنجار - نجم الزنبیب ہے اور سب پھلونکو دانے کو شامل ہے
عندم - لقیم ہے اور نزدیک بعضونکے دم الاخوین ہے
غرب - سماق ہے -
غنبر - بکری مادہ ہے -
غرزان - آذربو ہے -
عنصل اصفیل ہے -
عنفہ - نام عربی مرزنجوش کا ہے -
عنقیلی - نام یونانی شبلم کا ہے -

## فصل العین مع الواو

عود الجود - عود قماری ہے -
عود البرق - دارشیسان ہے -
عود بلسان - شاخ درخت بلسان کا ہے
عود الرالدرقہ - محروث ہے -
عود الریح - نام مغربی اور عیش کا اور نزدیک ایک جماعت کے فادانیا اور نزدیک بعضون کے ماہیران اور وج ہے -
عود سیاہ - رومی لبسا سر ہے -
عود الصلیب - فادانیا ہے -
عود الفالوذج - ابو غنسا ہے -
عود الوج - وج ہے -

## فصل العین مع الیاء التحتانیہ

عیدان نام جنس شاخ نباتون کا ہے اور لغت اہل شام مین دارشیعان ہے -
عیرزان - زعرور جبلی ہے
عیشام - نام عربی درخت غرب کا ہے اور نزدیک بعضون کے درخت نبار اور نزدیک بعضون کے سفید دار و زعرور جبلی -
عین - ضنوف ہے -
عین الاعلی - اقحوان ہے -
عین البقر نام ایک قسم انگور کا ہے اور لغت مغربی مین نام ایک قسم آلو کا ہے اقحوان کو بھی کہتے ہین
عین الجمل لغت شام مین ضم صغیر اقحوان کا ہے
عین الحیاۃ - باصطلاح کیمیاگرونکے پارہ ہے
عین السرطان - سپستان ہے -
عین الہدیہ - نام مغربی اذان الفار رومی کا ہے
اور بعضہ مین واسطے عرق النسا کے استعمال کرتے ہین
عین الہر - ایک پتھر ہے مشہور اور بیچ طب کے کوئی نفع اسکا مذکور نہین ہے -
عینون اذان الفار ہے -
عینیہ - لغت اندلس مین رعی الحمام ہے -
عید القبطباط - اذان الغراب ہے -

# باب الغین المعجمۃ

## فصل الغین المعجمۃ مع الالف

غابانک - شابانک ہے -
غابس - عنب الثعلب ہے -
غازابائی - نام ترکی گھاس اطریلال کا ہے
بیج کو ہندستان اور لرستان کے پائے زاغان کہتے ہین
غاسول اشنان ہے -
غاسول رومی - ابو قانس ہے -
غاغالی - نام یونانی جمر غاغیطوس کا ہے -
غانہ - فودنج ہے -
غالالوطی - یونانی مین ترس ہے -
غالی - یونانی مین دودھ ہے -

## فصل الغین مع الباء الموحدۃ

غبیری - درخت بیر خاردار کا ہے -
غبادیہ - عنب الدب ہے -

## فصل الغین مع الراء المہملۃ

غریب - ایک قسم انگور سیاہ سے ہے -
غرسارا سن ہے -
غرفد - سفید بزرگ عوسج کا ہے -
غرر - لغت اہل شام مین نوع صغیر عصی الراعی کا ہے
غرمج - نام فارسی شونیز ہے -
غرم نام فارسی پشین کوہی کا ہے -
غریف - نام یاسمین کا ہے -

## فصل الغین مع الزاء المعجمۃ

غزال المار - المار کا سنی ہے -

## فصل الغین مع السین المہملۃ

غسنا۔ بلغ ہے۔
غسل خطمی ہے۔
غسلج آذربو ہے۔
غسول اشنان ہے اور اذخر کو بھی کہتے ہین

## فصل الغین مع اللام

غلوفر یونانی مین اصل السوس ہے۔
غلوفس یونانی مین نام چڑیون کا ہے
غلوفن یونانی مین ماہیثا ہے۔
غلیجن یونانی مین خودنج ہے۔
غلیجن غربا یونانی مین مشکطر اشیع ہے کہ
کہ خودنج جبلی کہتے ہین۔
غلیجن یعنی ریحان اور غربا یعنی کوہ ہے
غلیواج نام فارسی صداۃ کا ہے۔

## فصل الغین مع المیم والنون والواو والیاء

غمول قثاء بری ہے۔
غمامہ۔ اسفنج ہے۔
غندب عربی مین عنکبوت ہے۔
غورہ نام فارسی سرم کا ہے۔
غورہ خرمالج اور بسر ہے۔
غوک ضفدع ہے۔
غورخار۔ اصفہانی مین شجر در ہے۔
غیال۔ پارہ ہے۔
غیم اسفنج ہے۔
عیقیطلس سنبل الطیب ہے۔

# باب الفا

## فصل الفا مع الہمزۃ والالف

فواد عربی نام دل کا ہے مراد وجع الفواد سی
درد فم معدہ کا ہے کہ بسبب قرب و مجاورت
کے مجازاً اسکو بولتے ہین ورنہ دل متحمل تکلیف
اوجلم کا نہین ہوسکتا مصاحب تکلیف کی سوزش سے
فایز عربی مین نام آہو کا ہے جمع اسکی فوز ہے
فوارہ بضم عربی مین نام میتھی اور خربا کا ہے
کہ واسطے عورتون نفساکے پکاتے ہین۔
فارغوس تعلق ہے۔
فابس زاج ہے۔
فابش یونانی مین باقلی ہے۔
فابش قبطی باقلی قبطی ہے۔
فانش بلیخ ہے۔
فالطراحین عصالورد ہے
فاتح نام ناقہ جوان عاملہ کا ہے۔
فاترالیتین خردل سفید ہے اور حرمل کو بھی
کہتے ہین اور جس نے اسکو فاشرسین جانا ہے غلط ہے
فاحشتہ جند بیدستر ہے۔
فاجع غراب البین ہے۔
فاخا یونانی مین زعفران ہے۔
فاخا فاسس رسوت ہے
فاخر خرما بے گٹھل کا ہے اور کہتے ہین کہ ایک قسم
خرما سے ہے کہ فارسی مین کابشک نام ہے
فاخرہ فاغرہ ہے۔
فاخوز ایک قسم ریحان سے ہے کہ اسکو ریحان الشیخ
کہتے ہین اور برنجاسف کو بھی کہتے ہین۔
فادج بفتحہ اول مہملہ اور جیم کے باذہر معدنی
ہے اور بہترین وہ ہے کہ اسکو خطائی کہتے ہین اور
بعضے کہتے ہین کہ جادہے اور بنجاہی معجمہ بھی آیا ہے
اکثر ہین کہ بندق ہندی ہے کہ جسکو کہتے ہین مین شہر چھالا
فاذزہر معرب باذہر کا ہے۔
فاوما سریانی مین نام توتیا کا ہے۔
فاون کہتے ہین کہ نام اس گاہ کا ہے کہ اسکو
ہندی مین بلوٹ کہتے ہین اور نوع صغیر اسکی ہے
فوز بضم اول اور خوخہ ہندی کے زردی کو کہتے ہین
فاراواذر سریانی مین اہل صنو کا ہے۔
فاداسون بابونہ سفید ہے۔
فاراسیون فراسیون ہے۔
فاراسون یونانی مین حرف ہے۔
فابرس یعنی شیر کے اور روبیان کو بھی کہتے ہین
فارس الماء سطراطیقوس ہے اور سطراطیموس
اور سطراطیوس بھی آیا ہے۔
فارسطاردیون رعی الحمام ہے۔
فارسون لبلاب ہے۔
فارسیاہ نام یونانی جوز کا ہے
فارشامی صاحب طب قدیم نے کہا کہ وہ
ایک درخت ہے کہ جسکے مشابہ بید کے اور
اس کی چوڑی زیادہ اور خوشبودار اور صاحب تحفہ
لکھا ہے کہ وہ راندرعون ہے اور صاحب منہاج نے کہا ہے
کہ تفسیر سدا حشا کے اور اوجاع کے نافع ہے۔
فارض گاؤمیش ہے قال اللہ تعالیٰ لا فارض ولا بکر عوان بین ذلک فافعلوا ما تؤمرون
فارغہ فاختہ ہے۔
فارنوحا اور فارنوخیا یونانی مین چشیشتہ
الدرس ہے اسواسطے کہ دانس کو نافع ہے اور دانس
ورم جرناخین کو کہتے ہین۔
فاردیونانی مین سویا ہے۔
فاردسی سوم ہے۔
فاروفیورا یونانی مین صداالحدید ہے
فاردوتوآمہ ہے۔
فاروفیسون لغت رومی ہے اور یونانی مین
فلقدریس کہتے ہین اور عربی مین خربق اسود۔
فاریقا یونانی مین متھی ہے

فاریونا لغت سریانی مین خادونیا ہے۔
فاردفیل ایک نبات ہے کہ ہند مین بانچ کہتے ہین
فاذرفوبی مین چونی سیاہ مائل بسرخی ہے۔
فارس بسکون ہمزہ اندرونیلون ہے۔
فاس طرفا ہے۔
فاسا قطاط ہے۔
فاسطامالی اور فاسطامی یونانی مین شاہ بلوط ہے
فاسطون لغت سریانی ہے اور یونانی مین جندبیدستر اور فاتونیقی کہتی ہین اور فارسی مین بنجانی اور درخت ہے
فاسطرہ اور فاشطرہ یونانی مین جندبیدستر
فاسادیونانی مین لوبیا ہے
فاسمی۔ زعفران ہے۔
فاسیا عربی مین خنفسا ہے اور کہتے ہین کہ ایک قسم اس سے ہے۔
فاسیہ حنطسا بہت بدبو ہے۔
فاسیس ہند باسی بری ہے۔
فاشرہ کرمتہ البیضا ہے
فاطقی معرب فستقی رومی کا ہے کہ عدس ماکول اسکو کہتے ہین۔
فاعل مع یوا عنصل ہے۔
فاطویل۔ فوفل ہے
فاطوس یونانی مین میل گشتی کرون کا ہے کہ عربی مین دسع اصماع ہے۔
فاطونیقی بستان افروز ہے۔
فاغوس عربی مین نام حانپ کا ہے اور دعل کو بھی کہتے ہین۔
فاغوسہ عربی مین وج کو کہتے ہین۔ اسسے وہ منفرج ہو جاتی ہے۔
فاسیہ جڑ نیلوفر ہندی کی ہے کہ نیل کہتے ہین
فاغیس مزرجوش ہے۔
فاغر بکسر غین معجمہ اور ماء مہملہ کے ایک پھول ہے

فال بزردی اور بہت خوشبو مانند بیلے کے اور بنفشا بلاد ہند مین کثیر الوجود ہے ہند مین بانچ کہتے ہین
فاغوش سریانی مین بیطرج ہندی کو کہتے ہین۔
فاغیہ عربی مین نام تمہندی کے شگوفہ کا ہے سریانی مین نفجی کنورا اور رومی مین مسبقون اور یونانی مین سلمور فوربیعت اور خواص اسکے حنا مین مذکور ہین حدیث شریف مین آیا ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا آپ نے اور بہتر ہے اسمین تازہ سفید طوالرا سخہ ہے کہ مقدل ہے گرمی اور سردی اور واسطے ورم گرم کے نافع ہے اور باعث نہ کھانے کیڑے کا ہے ریشمی کپڑون مین اگر رکھین اور بھی بھنی فاغر کے آیا ہے۔
فافاری اور فافورنی فلفل ہے۔
فافالبس۔ فاختہ ہے
فافاقس ایرانی فیلون نبات جاؤشیر ہے
فافالس۔
فافرون اور فافروس اور فافیروس اور فافیرا اور فافیورس اور فافرن سب نام پردے کے ہین۔
فافور نام عربی برنجاسف کا ہے۔
فافیس۔ تفلۃ الحمقا ہے۔
فافلیون بطبخ ہے۔
فافلیوس یونانی مین کمون پر ہے اور شاہترج بری بھی کہتے ہین۔
فاق عربی مین ایک چڑیا ہے لانبی گردن اور ربیت مطبوخ کو بھی کہتے ہین اور روغن بان کو بھی
فاقلیشر یونانی مین سرطان ہے۔
فاکہہ نام عربی پھل درختون کا ہے کہ فارسی مین میوہ کہتے ہین اور ہند مین پھل جمع اسکی فواکہ
فالا مغرسطس یونانی مین وہ قصب ہے کہ اسکو نیل کہتے ہین۔

فالانبی یونانی مین لوبیا نہرے ہے۔
فالانجقون اور فالانجلس اور فالانجفون یونانی مین نام ریتلا کا ہے۔
فالانس ایک نبات ہے کہ یونانی مین اندوہارن کہتے ہین۔
فالیوس یونانی مین بلوس ہے۔
فانرغس اور فارغوس تعلق ہے کہ بلاسع بھی کہتے ہین۔
فانرمون۔ شراب پرانی بہت قوی تیز کو کہتے ہین
فانس پوست ایک درخت کا ہے حلو سیاہ پھل اسکا مانند بلوط کے۔
فانفس یونانی مین ایک قسم شنجار سی ہے۔
فانمال۔ فرنجمشک ہے۔
فانیدی جڑ کبر کی ہے۔
فانلیوس شاہترہ ہے۔
فانلیوالقیوس اصابع الصغیر ہے۔
فانافس سفلیوس صنف کبیر دوا فراکی ہے منسوب باسفلیوس حکیم کے کہ پہلے اس نے اسکو پہچانا اور حاصل کیا اور جنس اسکو قسم کبیر دوتو کہا جانا غلط ہے
فانافس حریقیون نوع صغیر دوا فراکی ہے منسوب باطبای خرون کے کہ خرون ایک قریہ ہے شام سے اور زوفای خشک کو بھی کہتے ہین۔
فانجی معرب کانجی کا ہے۔
فانیطرون یونانی مین سپستان ہے۔
فانیوس کمون بری ہے۔
فادانیا۔ فادانیا ہے۔
فارسون یونانی مین نام برن کا ہے۔
فاوطلہا یونانی مین ذرہ ہے۔
فانیذ نام گوشت بریان ہے۔
فایطون۔ شبث ہے۔

## فصل الفا مع التا المثناۃ الفوقانیہ

فقات اور فقوت اور فقیت نان فطیر ہے

فقاط حکیم میر محمد مومن نے کہا کہ سپستان ہے

فقاق بکسر اول ایک روٹی ہے کہ خمیر کرتے ہین اور پکاتے ہین جلدی نہ کی ہوا ور لیف غلیظ کہ کثیر ہین

فقال - بلیل ہے -

فقہ - پھل تازہ مشابہ حبۃ الخضر کے ہے -

فقحا - عربی عقاب ہے -

فقرۃ یونانی مین عفص ہے -

## فصل الفا مع الثا المثلثہ

فث - عربی مین نام ارزن یعنی باجرہ کا ہے نباتا اسکی مشابہ بہ نبات حوار کے اور دانہ اسکا مثل جاودین کے اہل ہند اسکو بہت کھاتی ہین روٹی اسکی کھاکر اور انواع سے

فثج - تخم خطمی ہے اور کہتے ہین کہ درخت خطمی ہے

فثیموس - یونانی مین لیمون ہے -

## فصل الفا مع الجیم

فج بالکسر یعنی خام اور کثیر اطلاق اسکے اوپر کچے میوہ کا کرتے ہین اور بطبخ شامی یعنی بطبخ ہندی کو بھی کہتے ہین -

## فصل الفا مع الحا المہملۃ

فحا بمعنی ابدوا القدح کے ہر مانند پیازا ور لہسن اور وحشیہ کے -

فحالا - فاختہ ہے کہ یونانی مین قوبوس اور ناطوس کہتے ہین

فحلاماورس سریانی مین جندبیدستر ہے

فحم - کوئلا ہے اور وہ چنگاری ہے کہ بجھی ہو -

فحال -

## فصل الفا مع الخا المعجمۃ

فخار - کھیکری کو کہتے ہین فارسی اسکی سفال -

فخشج - نخالہ ہے -

فخمیدروئی ہے کہ بیج اسکے نکالے ہون -

فخوز - درخت خرمی کا کہ شاخین اسکی قوی اور نرم

اسکے بہت ہون اور ناقہ بری شیر کو کہتے ہین -

## فصل الفا مع الدال المہملۃ

فدادہ - ضفدع ہے

فدر - بضم اول اور دوم اور را ی مہملہ مشدد کہ عربی مین نام چاندی کا ہے -

فدس - عربی مین نام عنکبوت کا ہے -

فدن - عربی مین نام صبح سبز اور ٹہنی کا ہے

فدیلیون یونانی مین مثل ہے -

## فصل الفا مع الرا المہملۃ

فر - پرند مرغ ہے -

فرر - گور خر جمع اسکی افرار اور فرار ہے -

فرات - پانی صاف شیرین خوش مزہ ہے قال اللہ تعالے فاسقیناکموہ فراتا

فراتہ - بندہ ہے کہ شیرازی مین سعدہ کہتے ہین

فراح - بچہ طائر کا ہے -

فراریج - جمع فروج کی مرغی کے بچے کو کہتے ہین

فراس - خرا سیاہ ہے سوا ے شہر نرکے -

فراستوک - فارسی مین پرستو عربی مین خطاف ہے

فراسینا - یونانی مین کراث ہے -

فراش - بفتح اول اور شین معجمہ نام عربی پروانہ کا ہے اور واحد اسکا فراشہ ہے -

فراشیون - فراسیون ہے -

فراص - سانج ہندی ہے -

فرار - بچہ اونٹ اور بکری اور بیل گاو کا

فراطن - قرن ہے کہ اسکو ضاغ یعنی سینگ کہتے ہین

فراطیوس - رومی مین مغاث ہے -

فراغ عربی مین نام منی کا ہے -

فرافر اور فرافل سفوچل مینڈھ کا ہے -

فرام - بکسر اول عربی مین ایک دانہ ہے کہ عورتین داہنی

تنگی فرج کے استعمال کرتی ہین -

فراموس یونانی مین باغلا ہے -

فرانق بضم اول معرب پرنگ فارسی کا ہے کہ عربی مین برید اور فارسی مین سیاہ گوش اور ترکی مین خارا خلاق کہتے ہین اور وہ ایک جانور ہے بقدر چھوٹے کتے کے سینگ آہو کے کان اسکے سیاہ کہتے ہین کہ آگے آگے شیر کے چلتا ہے اور خبر دیتا ہے شیر کے آنے سے وبہائم شکاری ہے

فراسیون زبدالبحر ہے -

فرالبطاق - اطلنجہ ہے

فرانیون انجوان ہے -

فرمرگ اور فرتوک - خفاش ہے کہ اسکو مرغ عیسی کہتے ہین یعنی چمگادڑ -

فرہودم - کافور ہے -

فرہی - نام فارسی تین کا ہے -

فرت - ایک نبات ہے کہ دستے درد دل کے دافع ہے

فرت سرگین ہے -

فرثاغوہ ہے -

فرثانیون - انجرہ ہے -

فرثما - جو ہے -

فرحانہ کما دسفید ہے -

فرجہ - سریانی مین سعد ہے -

فرخور فارسی مین فرخ طائر ہے یعنی بچہ چڑیا کا

فرار - اصلاح کیمیا گرون کے پارہ ہے -

فرزکیف - شیخ ہے -

فروج - جوجہ مرغی کا ہے -

فرز - ایک نبات ہے نہایت تلخی مین اسکی مغض درد سر اور درد پشت کے نافع ہے اور سرین سے لاتے ہین اور وہ تیواج خطائی ہے اور بعضی فوج اور بعضی اسکو رجا کہتے ہین اور بعضی اسکو ریوند صینی -

فرزدا و فرزد - مرغ کو کہتے ہین سوا ے نباتی

کہ جڑ اسکی سعد ہے۔
فرزع۔ حب القطن ہے۔
فرسادار۔ فلفل ہے۔
فرساما۔ سدر ہے۔
فرسان۔ بالکسر والفتح فارسی مین وہ حیوان ہی کہ اسکے پوست سے فردبنا تے ہین اور کہتے ہین کہ خشک ہے
فرشکار و فرستو اور فرستوک سب نام فارسی غطاف کے ہین۔
فرسد۔ حمص ہے۔
فرسازیون۔ یونانی مین بمعنی حمام کے کہ وہ ایک حب ہے حب اکول کے مشابہ عدس کے اسکو رعی الحمام اور ہندی مین ارہر کہتے ہین۔
فرسطس۔ بعضے رعی الحمام اور بعضے فراریج کو کہتے ہین لیکن اصل یہ ہے کہ وہ ایک طائر ہی کہ اسکو جاجب کہتے ہین۔
فرساوس اور فرسلوس۔ ابرک ہے۔
فرسک۔ ایک نوع شقنالوسے ہے کہ فارسی مین شایہ اور شلیل کہتے ہین۔
فرسیارومی لبلاسہ ہے۔
فرسین۔ برادہ لوہے کا ہے
فرسیون۔ مچھلی سنگریزہ کی ہی اور کہتے ہین کہ حمام ہے اور صاحب تحفہ نے اسکو قسم بناکر لکھا ہے
فرسطاسیون۔ یونانی مین سونٹھ ہے۔
فرش۔ عربی مین چھوٹا اونٹ ہی کہ قابل لادنے کے ہو (قولہ تعالی) ومن الانعام حمولۃ وفرشا اور کہتے ہین کہ غنم ہی اور جانور کو سواری ہونے کے اور کوئی چیز کی صلاحیت نرکھی اور کہتے ہین کہ درخت چھوٹا ہے۔
فرشکی فارسی مین چھوٹا خوشہ ہے کہ بیچ بڑے خوشہ انگور کے ہوتا ہی عربی مین حصلہ اور بھی فارسی مین مشک کہتے ہین۔

فرص اور فرصد۔ گٹھلی مثل کی ہے۔
فرصاد۔ عربی مین نام درخت توت کا ہی اور کہتے ہین کہ نام درخت توت سفید ہی اور توت سرخ کا ہے اور رنگ سرخ کو بھی کہتے ہین۔
فرصد۔ بالکسر گٹھلی ہوتی بادانگور کی ہے۔
فرص۔ ایک قسم خرما کی ہی کہ عمان مین ہوتا ہی
فرص بالکسر پہل دوم کا ہی جتبک کہ سرخ ہو
فرصلح۔ بالکسر ایک قسم کھجور ہے ہے۔
فرسفس۔ عربی مین سانپ مقرن ہے۔
فرصوبون۔ فربیون ہے۔
فرفس۔ مارشاخدار ہے۔
فرع۔ عربی مین تمان ہی اور کہتے ہین کہ تل کبیر ہے
فرعنہ اور فرعنک ایک نبات ہے کہ اوپر شجر کے لپٹتی ہے اور اسکو عشقہ کہتے ہین اور کہا ہی کہ نام ایک قسم لبلاب کا ہے اور بعض لوگ اکاس بیل کو کہتے ہین۔
فرعود۔ فارسی مین ہدہد ہی اور کہا ہی کہ وہ ایک چڑیا خوش آواز ہے کہ بلبل اسکو کہتے ہین اور ضفدع کو بھی کہتے ہین۔
فرعولی۔ فارسی مین ایک چڑیا ہے کہ کاری چڑیون سے کہ ترمین اسکو قرقوس کہتے ہین۔
فرفار۔ درخت عظیم ہے مانند درخت چنار کے پتے اسکے مانند بادام کے پھول اسکا مانند گلسرخ کے اسکی لکڑی سے پایہ اور ظروف بناتے ہین۔
فرغب۔ ایک درخت بڑا ہے اور کہتے ہین کہ وہ درخت ساذج کا ہے اور کہتے ہین کہ اس درخت کو ہندی مین ساگون اور ساگوان کہتے ہین۔
فرفت۔ شاہترہ ہے۔
فرفخ اور فرفخین اور فرفخینا اور فرفیم اور فرفہ اور فرفہین۔ بقلۃ الحمقا ہے۔
فرفور۔ فارسی مین نام نوا فروط کا ہے۔

فرفور۔ ایک قسم سیب سے ہے۔
فرفوردن۔ رومی مین سعد ہے۔
فرفوس۔ ایک پتھر سرخ ہے کہ زخم کو فائدہ کرتا ہے
فرفیو۔ بنفشہ ہے۔
فرفیون افربیون ہی کہ فربیون بھی اسکو کہتے ہین
فرفو۔ معاد وائی ہی مرکب بیخ دوار، لطائف اور معاجین کے قرابادین مین مذکور ہے۔
فرکتیہ۔ ایک طعام ہے بنا گیا مانند ہریسہ کے اور اُس سے اور طب فارسی مین آش ہم کہتے ہین
فرم۔ ایک دوا ہے کہ عورتین دواسے گرفرج استعمال کرتی ہین
فرما۔ سریانی مین باقلا ہے۔
فرصید۔ عجم الزبیب ہی اور عجم العنب کو بھی کہتے ہین
فرنب۔ بچہ ابربوع کا ہے۔
فرند۔ ایک قسم لوہے کا ہے کہ اسکو فرو کہتے ہین اور حب الرمان کو بھی کہتے ہین۔
فرنیمون۔ یونانی مین زرین درخت ہے
فرنبوس۔ یونانی مین کرنب ہے۔
فرنبون۔ نام یونانی کف دریا کا ہے۔
فرنی۔ نام فارسی مہینہ کا ہے۔
فرو۔ عربی مین پوستین ہے جمع اسکی فراہی وہ سنجاب اور جو اصل اندسموسہ اور قاقم اور خنک اور بانو اور قاقم اور ثعلب اور حملان سے بنائی جاتی ہے
فروس یونانی مین مادریون ہے۔
فروسمن۔ جوزماتل ہے۔
فروشہ۔ فارسی مین افروشہ ہے اور وہ ایک حلوا ہی بنا گیا آٹے اور گھی اور شہد یا شکر سے اور اور فرشتہ بھی نام ہے۔
فروصنا ہی اور افروصنا ہی کہ ذات الشوص ہے
فروعبوس یونانی مین ایک پتھر ہے کہ نگین کرتے ہین بلاد فوہ عنیا کہ اسکو افریقہ کہتے ہین مستعمل ہے اسیوسطوس اسکا نام یونانی مین فروعبوس ہی

فرد قوۃ ہرتال سرخ ہے
فرمومہ چربی گردہ کی ہے۔
فرو تمودی لاون ایک دوا ہے تیز اور خوشبو
اور کہتے ہین کہ ایک نبات ہے مشابہ حاما لاون
سیاہ کے جڑ اسکی لانبی پتلی تموڑی بو اسکی مشابہ
بوٹرے حرف کے جو پانی مین جوش کرکے
پئین زعاف لادی اور طحال کو نفع کرے
فرو قولس یونانی مین وسخ الکواثر ہے۔
فرولیوس رومی مین اہی زہرج ہے۔
فرومد سعد ہے۔
فروسیان پیاز ہے۔
فرہ فارسی مین بنفشہ ہے اور ترکی مین فراخ ہی
فرہیج فارسی مین نام کشوث ہے۔
فریخ فارسی مین نام وبج کا ہے۔
فرنجان نام فارسی شنبلم کا ہے عربی مین صفیع
کہتے ہین۔
فریدہ بڑے موتی کو کہتے ہین۔
فریدس اور فریدیس لغت اہل مصر مین دو بیان ہے
فریز اور فریس فارسی مین نام ایک نبات کا ہے
کہ نہایت تازہ اور تر ہوتی ہے اسکو چارپائے
جب کھاتے ہین موٹے ہوتے ہین اور بھی نام
ایک نبات خوشبو کا ہے اور بھی فریز فارسی مین
نام گوشت خشک کا ہے اور بھی نام اُس نبات
کا ہے کہ جڑ اسکی سعد ہے۔
فرلیسا غول سریانی مین راسن ہے۔
فرلیقیلوس ایک نوع روناس سے ہے
فریق جادرس ہے۔
فرلقیۃ عربی مین وہ خرما ہے کہ ساتھ میتھی کے
جوس کرین واسطے نفسا کے یا میتھی ہی کہ ساتھ
جوکے کاڑھین اور جو لوگ اسکا میتھی جانتے ہین غلط ہے
فرلیقیہ بلیم ہے۔

فریوک فارسی مین لبلبہ ہے۔

## فصل الفا مع الزاء المعجمۃ

فز فارسی مین نام بیل کا ہے۔
فزرا اور فزیر فارسی مین نام وبج کا ہے۔
فزغن فارسی مین عشقہ ہے اور کہتے ہین کہ
ایک نوع لبلاب کا ہے۔

## فصل الفا مع السین المہملۃ

فسا سریانی مین ہڈی پھل کی ہے۔
فساریدوس یونانی مین ایک نوع ذراریح
سے ہے کہ گیہون مین پیدا ہوتے ہین۔
فساریوس یونانی مین ایک نوع قسنتین سے ہے
فسافین رومی مین نام خرما کا ہے۔
فسال ایک جڑ ہے خشک رنگ سفید تلخ
مشابہ طعم حنظل کے خاصیت اسکی تجفیف اور تحلل
فسالہ الحدید قوبال الحدید ہے۔
فسامانہ سریانی مین لوبیا ہے۔
فسامون حب بلسان ہے۔
فسان نام فارسی حجر الملس کا ہے۔
فسیار رومی مین زفت ہے۔
فسطاطیس یونانی مین مرو ہے۔
فسطفا وشیرا و فستقا شیول سریانی مین
حب البان ہے۔
فستق جیم و فستق الہاویہ حب البان ہے۔
فستور اور قستوری یونانی مین مچھلی ہے۔
فسارس حب النیل ہے اور کہتے ہین کہ تخم اقدیدان ہے
فسافاطارس یونانی مین سرخس ہے۔
فسالوئین یونانی مین قرہ ہے۔
فسلقون زنجفر ہے۔
فسطاقیون یونانی مین فستق ہے
فسطون اور فسطوریا یونانی مچھلی ہے
فسطمسہ کزیرہ ہے۔
فسطسہ بندق ہے۔
فسطیون فسادہ والصنوبر ہے۔
فسفسہ اسپست ہے کہ سفست اور دلوخ
اور عربی مین رطبہ کہتے ہین۔
فسطر یونانی اور سریانی مین فسانس ہے
فستقی اور فسقین یونانی مین خروع ہے
اور بھی فسقین بمعنی قضبان الکرم ہے۔
فسلان چھوٹی مکھی ہے
فسلیون برغوث یعنی بزرقطونا ہے۔
فسمولیون سفیدہ سیسے کا ہے
فسملبرون ہزار چشمان ہے کہ خاشوکتی مین
فسیسلن نام یونانی سکنجبین کا ہے۔
فسین سفیدہ ہے۔
فسن حجر الملس ہے۔
فسنع نسنع ہے۔
فسیناقیل ایرانی مین قاتلہ ہے۔
فسوایراسین عربی مین اصابع الصفر ہے
فسوۃ الصباغ اور فسوۃ الصبغ نام عربی
ایک نوع کماۃ کا ہے۔
فسوۃ الکلاب شاہبانج ہے کہا ہے کہ فارسی مین
فسوریون یونانی مین باقلی قبطی ہے کہ قلفاس
کہتے ہین۔
فسولیون برغوث یعنی بزرقطونا ہے۔
فسولیدوس اور فسیدس یونانی مین کاکنج ہے
فسبط عربی مین نبع سرخ رما کا ہے اور کہتے ہین
کہ کاٹے ہوئے ناخن ہین۔
فسیولیس یونانی مین خلفلہ ہے۔
فسیا نام جبلی قاتلہ کا ہے۔

## فصل الفا مع الشین المعجمۃ

قفس درخت تنوب کا ہے
قشقہ لبلاب ہے اور وہ روئی کہ بیچ لکڑی قصب کے ہوتی ہے اور غرنوب کو بھی کہتے ہین
قشوا بر اسین عربی مین اصابع الصفر ہی۔

## فصل القاف مع الصاد المہملۃ

قصاحب الزبیب عجم الزبیب ہی۔
قصافص رطبہ ہے
قصعا عربی مین فارہ یعنی چوہا ہے۔
قضقض عشیران ہے۔
قضقصعہ اسپست ہی کہ عطسہ کہتے ہین۔
قصر بالکسر عربی مین زبان کو کہتے ہین۔
قصلہ۔ نخل بریدہ کو کہتے ہین۔
قضیع دودھ تازہ کہ کف اسکا بیٹھ گیا ہو
قصیل بچہ اونٹ کا ہے۔

## فصل القاف مع الضاد المعجمۃ

قضا خربا اور مویز آپسمین ملے ہوے ہین اور دونون چیز آپسمین ملاکر رکھین کہ متمیز نہو ایک دوسرے سے اسکو قضا کہتے ہین۔
قضال اور قضوح عربی مین نام خرمکا ہی
قضیبہ اور قصعل عربی مین بچھو ہے۔
قضلہ بقیہ اور پس ماندہ چیز کو کہتے ہین اور روی چیز کو کہتے ہین۔
قضیخ عصیر انگور کا ہے اور بھی شراب بنائی ہوئی بسر سے قضیخ عرق کو کہتے ہین۔
قضیض پانی شیر مین اور پانی میٹھہ کو اور طلع کو بھی کہتے ہین۔

## فصل القاف مع الطاء المہملۃ

قطار سیفی اور قسطر سیفی یونانی مین عرطنیثا ہے اور کہتے ہین کہ کندش ہے۔
قطارنیس سرخس ہے
قطر نام کاروغ کا ہی کہ ہند مین پھین چھڑکتے ہین
قطر یانہ۔ کماۃ سفید ہی کہ قطراکول اور فارسی مین ہیکل اور سمار وغ بھی کہتے ہین۔
قطر اسالیون اور قطر اسالیین کرفس صحرائی ہے کہ کرفس جبلی کہتے ہین۔
قطروسلیون بزر کرفس جبلی ہے۔
قطریاسا سریانی مین قطر ہے
قطریسیتق سرخس ہے
قطریطن قطریطیقون ہے کہ عصیر عنب کو کہتے ہین
قطربوس۔ عدس جبلی ہے
قطس اور قطسہ۔ حب الآس ہے
قطم زنفل ہے۔
قطفلوالن بنفاقلن ہے۔
قطرا درد ہے
قطلوعن شبہ ہے
قطرجبون یونانی مین زفت رطب ہے
قطرحینا سراج القطرب ہے
قطوریدس یونانی مین شیشہ ہے۔
قطوسی۔ حب الآس ہے۔
قطول ہزار چشان ہے۔
قطرسالون۔ کیلا ہے۔
قطرہ۔ خردل ابیض ہے۔
قطیر خمیر خام ہے
قطیلا سلج غاط ہے
قطیلیون فادانیا ہے۔
قطین وبوس قاقلہ ہے۔

## فصل القاف مع العین المہملۃ

قعلا سریانی مین فجل یعنے مولی ہے۔
قعدوس یونانی مین گیہون ہے۔
قعضع عربی مین جدی ہے
قعلبہ کادی ہے۔
قعم درخت گل کا ہے۔
قعوسارومی مین خربق ہے۔
قعولم قاقلہ ہے۔
قعقولیون رومی مین حنا ہے۔
قعیلاس وس گھاس ہے جنس عرطنیثا سے کہ بخور مریم ہے۔
قعسا سریانی مین فانید ہے اور بچل کو بھی کہتے ہین۔

## فصل القاف مع الفاء

قفلین بقلۃ الحمقا، بری ہے۔
قفونیسور سریانی مین نام نمک کا ہے۔

## فصل القاف مع القاف

قفارس یونانی مین نام سرو کا ہے۔
قفحہ جو پھول کہ پہلے پتے سے یا ساتھ پتے کے پیدا ہو
قفد تخکشت ہے اور کہا ہے کہ بیخ اسکا ہی لیکن قول پہلا صحیح ہے اور بھی شراب زبیب کو ساتھ شہد کے یا کشوث کے کہتے ہین۔
قفدہ حب القند ہے
قفسدو شراب زبیب کے ساتھ شہد یا کشوث کے
قفیطسداس رومی مین لحیۃ التیس ہے۔
قفعہ عربی مین پھول زرد کو کہتے ہین لیکن احتمال ہی کہ قفحہ ہو بجاے مہملہ اسواسطے کہ وہ پھول زرد کو کہتے ہین۔
قفاح عربی مین نام جنس کشکوفہ کا ہی کہ لبلاب کو بھی کہتے ہین اور یونانی مین قفح اور رومی مین لبلاب اور بھی یونانی مین دودو مین اکثر اطلاق

فقاح کی اوپر نوراذخر کے کرتے ہین اور بھی اوپر پھول کے پہلے پتے سے نکلے۔
فقاح اذخر شگوفہ گورگیاہ کا ہی کہ رومی مین نیکس سیوس اور یونانی مین ذواتیقون کہتے ہین بہتر اسمین خوشبو ہے۔
فقاح السنبل شگوفہ ہے کہ سریانی مین نفحیرا نردین اور رومی مین انیکس طرخس اور یونانی دودو منیلیوس اور ہند مین چھر کا پھول کہتی ہین
فقاح سورنجان کو فارسی مین سیتابدار اور عربی مین ہرمس ہے۔
فقاح الفار شگوفہ دہمست کا اور سریانی مین نفحی ذوذاقی اور رومی مین انیکس فوزیکس اور یونانی مین دوذ اسقطابن کہتے ہین بہتر اسمین تازہ اور خوشبو ہے۔
فقاح الکرم شگوفہ زرکا سریانی مین نفحی اور کشبیا رومی مین انیکس طرزخیون یونانی مین دوزاطبا طیون کہتے ہین اور فارسی مین گل کہتے ہین بہتر اسمین بری اور تازہ ہے۔
فقاح الملح زہرۃ الملح ہے۔
فقاح الموز شگوفہ موز کا ہے کہ ہند مین کیلے کا پھول اور یونانی مین دوذ اموز اور سریانی مین نفحی موز اور رومی مین انیکس موریں کہتی ہین
فقاح النحاس توبال النحاس ہے۔
فقلابرس یونانی مین ضریبۃ الحدی ہے
فقلابیون فاشرستین ہے۔
فقیع کبوتر سفید ہے۔
فقلامینوس بخور مریم ہے اور کہا ہے کہ ضریبۃ الحدی ہے۔
فقولم قاقلہ ہے۔
فقلمن عفص ہے۔
فقلیطا دسپرکراث ہے۔

فقیص شاہترہ ہے۔
فقیضیہ بیضۂ لوہا ہے کہ منقوسہ بھی کہتی ہین
فقیض دودالفرفر ہے۔

## فصل الفاء مع الکاف

فکلوبیج رومی مین مسکطرا شیع ہے

## فصل الفاء مع اللام

فل فارسی مین لکڑی درخت بہی کی ہے
فلادیونانی مین دروفیون ہے۔
فلاسریانی مین ساذج ہے۔
فلاآذربو ہے۔
فلات نام بندہ کا ہے کہ فارسی اسکی سیتا ہے
فلاسیطفی رومی صندل سفید ہے۔
فلاسفہ جمع فیلسوف کی ہے اور نام ایک مرکب کا ہے معاجین کبار مین کہ اسکو مادۃ الحیات کہتے ہین قرابادین مین عرق الیم مع الالف مین مذکور ہوا
فلاسلوج سافت ہے۔
فلاطاس یونانی مین زبدالبقر ہے۔
فلاعارمنایا رومی مین ثمین رومی ہے۔
فلاعاساس رومی مین طین شاموش ہے
فلاعالیانس طین مختوم ہے۔
فلاعامعدنی طین مغرہ ہے۔
فلافلس السودان فلفل السودان ہے۔
فلافلی معجون المرکب مین فلفل ہے یعنی فلفل سیاہ اور سفید او دار فلفل دسخن بدن ہے
فلام نام عربی قاقلی کا ہے۔
فلامرطہ سریانی مین ریہ ہے کہ فارسی اور ہندی مین پھیپھڑا کہتے ہین۔
فلاسوس اور فلامن اور فلامون
فلاورہ زاج ہے۔

فلایہ فودنج بری ہے۔
فلتان ایک طائر ہے کہ بندر کو شکار کرتی ہے
فلنجون یونانی مین سرخس ہے۔
فلمس کتے اور ریھ سسن کو کہتے ہین۔
فلمیقین سورنجان ہے کہ ملبوسا بھی کہتے ہین۔
فلح اور فلخیدہ روئی دھنکی ہوئی بیج نکالی ہوئی کو کہتے ہین۔
فلخور اور فلخیدہ بنولا ہے یعنی حب القطن ہے
فلذفیون اور فلدیون اور فلیدلافن نام دوائی مرکب کا ہی قرابادین مین مذکور ہے۔
فلذ بکسہ نام حیوان کے کلیجے کا ہے جمع اسکی فلاذ اور فلذ ہے اور بھی لمبا ٹکڑا کلیجہ کا ہی اور اسیطرح فلذہ اور فلذہ نام سونے اور چاندی کے ٹکڑے کا بھی ہی
فلز نحاس ابیض اور زیتی اور رصاص اسود اور جدید اور صفر ہے۔
فلستاریون رعی الحمام ہے اور لب کو بھی کہتے ہین
فلسولوریوس رجل الارنب ہے۔
فلفا الط زعفران ہے۔
فلفل المتواص اور فلفل الاخواص ماہلوتا ہے کہ اسکو حب الملوک بھی کہتے ہین۔
فلفلا مالی سریانی مین دوار فلفل ہے اور بھی فلفل الما
فلفل البری اور فلفل صفالیہ حب القند کے اور فلفل صفالیہ حرف باکی دا تلق کو بھی کہتے ہین
فلفل دراز فارسی مین دار فلفل ہے۔
فلفل الشام بیج مخلصہ کا ہے۔
فلفل الفرود حب الکلم یعنے اسمہ ہے۔
فلفل مول ہندی مین جڑ دار فلفل کی ہے کہ فلفلہ اور ہندی مین پیپلا مول نام ہے۔
فلفل مون فودنج جبلی ہے اور کہا ہے کہ فودنج بری ہے۔
فلفلس یونانی مین ایک نوع خشخاش کی ہے

قل فاعیہ جُو بنیلو فرہندی کی ہے۔
فلنج خوص ابیض ہے۔
فلو ذراریح ہے۔
فلون حمق جبلی کہ فوج جبلی کہتے ہین۔
فلمیا نہ درد ہے۔
فلندی یونانی فلنج ہے۔
فلیقیون نام دوائی مرکب کا ہے کہ تنزاور نافع تاکل لثہ اور عقوبت اندان کو ہر قرابادین مین ہے
فانا شکار خلنجشک اور فرنجشک ہے۔
فلوا سکندری قیمولیا ہے۔
فلونا زمسک ہے اور ہزار چشان کو کہتے ہین
فلورا سریانی مین نام عرعر کا ہے۔
فلوریقیا صندل ہے۔
فلوریقی صندل ابیض ہے۔
فلسوس ماہی شیرازی مین نام خانق الکلب کا ہے کہ قاتل الکلب بھی کہتے ہین اور اداراقی بھی اور ہندی مین کچلہ کہتے ہین۔
فلوعین عصی الراعی ہے۔
فلوعیون رومی مین طین ماکول ہے۔
فلوفیسا رومی مین قرع ہے۔
فلوموس یونانی مین خیار ہے کہ قاموس بھی کہتے ہین
فاموس بوصیر ہے۔
فلوموسور حب النیل ہے۔
فلون شیخ جبلی ہے اور تبغ بنات کو بھی کہتے ہین
فلونیا نام معجون مرکب کا ہے منسوب بافلن طبیب کے اسکو افلونیا بھی کہتے ہین قرابادین مین مذکور ہے
فلوین جمدہ ہے۔
فلہ نام لبا ہے کہ فارسی مین اعوذ کہتے ہین۔
فلیون سرخس ہے۔
فلیجیقین سورنجان ہے اور بعضے حوانہ جامی مین
فلیر سریانی مین جبر المقناطیس ہے۔

فلیس در فلیش یونانی مین عفص ہے
فلیسا نفسن یونانی مین دسمہ ہے۔
فلیفس اور فلیفس خبذ قوقی ہے کہ فارسی مین دیو اسپست کہتے ہین۔
فلینوریس خرنق ہے۔
فلیفلہ ہر نوہ ہے اور نا نخواہ بھی اور بھل بنبھا کا اور بادرنجبویہ اور صاحب تحفہ نے کہ اسکو تخم الجزہ کا بابت اہل مغرب نے لکھا وہم ہے۔
فلیفا اصل السوس ہے۔
فلیل لیف ہے۔
فلیلہ عربی مین عورت کے سر کے بال کو کہتے ہین
فلیا یونانی مین پرشیان وارد ہے کہ سریانی مین بطیاط کہتے ہین اور وہ عصی الراعی ہے
فلی لوبن لاغیہ ہے۔
فلیو فالسان العصافیر ہے۔
فلیو حوس سولان ہے۔
فلیو حیج یونانی مین بسد ہے
فلیہ فودنج بری ہے۔

## فصل الفا مع المیم

فما شرا قبل سریانی مین کما شرہ ہے۔
فمولوز کنبیل ہے۔

## فصل الفا مع النون

فنا اور فنا عنب الثعلب اور عین الدیک بھی کہتے ہین۔
فنا سیو عربی مین اصابع ہرمس ہے۔
فناطباوس رومی مین مضار الراعی ہے
فنسا فسالون رومی مین اور فنانیس یونانی مین ہے کہ اسکو فاغرہ کہتے ہین۔
فنج فنک ہے۔

فنجل بالضم عربی مین عناق الارض ہے۔
فنجنگشت اُلتی ہے کہ ہندی سنبھالو کہتے ہین
فنجوس معرب پنجوش کا کہ عبارت ہے حبت الحدید اور ہلیلہ اور بلیلہ اور آملہ اور شہد سے اور نام معجون کا کہ مرکب انھین سے ہے اور اسکو مدحاب بھی کہتے ہین سنتے اسکے قرابادین مین مذکور ہے
فنجرلون پنجیقون ہے۔
فنجردیون حمحم ہے۔
فنجیوش ایک نوع کحسن الخمار سے ہے کہ اسکو عرق الفالوذج کہتے ہین۔
فنجا فارسی مین نام تلخ کما ہے۔
فندق معرب مدبندق کا ہے۔
فندق ہندی مین رتہ ہے کہ ریٹھہ کہتے ہین
فندرا اور فندیرہ کندر ہے۔
فنطا عطا سریانی مین شجرۃ الکلب ہے۔
فنطا فلون بطیا طلین یونانی کہ بمعنی دوا الاحمستہ الاولق ہے کہ پنچانگشت کہتے ہین
فنطفلون فادنیا ہے اور یونانی مین خود الکلب بھی کہتے ہین۔
فنطونیتس یونانی مین فسوس ہے۔
فنطینون زراوند ہے۔
فنفع عربی مین فارہ ہے۔
فنک خنفل ہے اور حرمل ہے۔
فنکمن زفت ہے۔
فنن بالتحریک عربی مین نام عصن کا ہے جمع اسکی فنان اور فانین ہے
فنان۔

## فصل الفا مع الواو

فواطا عنب الثعلب ہے۔
فوذنج اذرفردہ بلا معرب دوسرا ہے

بمعنے خمیرہ معربی اور کامخ کا قرابادین مین کوربی
فوجنج اور فوجنج معرب فودنک اور پودنہ فارسی کا ہے۔
فوجنج بری کو جنجوبہ کہتے ہین فوجنج بری ہوتو
فوجنج مہری۔ خبق الماء ہے۔
فونہج۔ یونانی مین ارقال ہے۔
فونیلج۔ یونانی مین جوزبوا ہے۔
فوتا۔ فوہ ہے
فوتیس۔ یونانی مین چربی شیر کی ہے۔
فوتیس۔ یونانی مین چربی مرغان کی ہے۔
فوتیس۔ لبوندا مین شیر کی چربی ہے۔
فوجلانس۔ ایک نوع کنکری کی ہے گول کہ چونے سے پکا کر بناتے ہین۔
فوخلیاس اور فوخلبا صرامون ہے
فولیوس ماطوس۔ رومی مین غار ہے
فورلیون۔ لبسد ہے۔
فوراثیا۔ یونانی مین فقتی ہے۔
فورج ترن۔ عشرق ہے۔
فوردارش یونانی مین اور سریانی مین قردمانا اور عربی مین سمع کہتے ہین۔
فورمجطس۔ رومی مین نام قوتی کا کہ وہ حیوان بڑی ہے قریب حیوان جند بیدستر کے ہے۔
فوردوس۔ تفاوع شتر کو کہتے ہین۔
فورس۔ یونانی مین نبق ہے۔
فورفرو۔ سریانی مین حنا ہے۔
فورفرس۔ سریانی مین حنطہ صحرائی ہے کہ خندروسہ کہتے ہین۔
فورمی۔ ابجل ہے۔
فورنیوس۔ رومی مین غار ہے۔
فوروتون اور فورتون اور فوریر رومی اور یونانی مین عاقرقرحا ہے۔

فوردیس اور فوردوس اور فوردیس رومی مین ضفدع ہے۔
فوردس۔ یونانی مین ضفدع ہے۔
فورلیس امر فوفس ہے۔
فوتیس۔ مارقشیشا ہے۔
فورسلیر۔ حدید ہے۔
فوسیرمیون۔ یونانی بلسان ہے۔
فوسطرقیون۔ یونانی مین ایک مرغ مرغور سے ہے کہ شیرازی مین کیل کہتے ہین۔
فوسنلتین۔ یونانی مین ربہ کہتے ہین۔
فونیس اور فوتیلس اور فونیکس یونانی مین نخالہ ہے۔
فویسمار۔ اینبج ہے۔
فوسین۔ تلی ہے۔
فوسیلون۔ ذنب السباع ہے۔
فوشتہ اور فونیشہ اور فوشمہ فارسین ایک نوع قطر سے ہے کہ غوشہ کہتے ہین۔
فوسلوقس۔ یونانی اور رومی مین ضروہ ہے
فوطین۔ سریانی مین خشک ہے۔
فوطالیون۔ یونانی مین عرطیشا ہے
فوطاموعیطون۔ یونانی مین جارالنہر ہے
فوطر۔ یونانی مین نربد ہے۔
فوطفر۔ دادی ہے۔
فوطینس۔ ماذریون ہے۔
فوطینوس۔ رومی مین حلبنار ہے اور فرفیون اور خیربوا کو بھی کہتے ہین۔
فوعریسفین۔ یونانی مین خشخاش سودہ ہے
فوعیس اور فرعولسفان۔ لسان الثور ہے
فوغنیادس۔ رومی مین نام سن کا ہے۔
فوف۔ بالفتح عربی مین نام بیل کو پھینکنے کا اور بالضم نام پوست بیرنی کھٹی خرما کا اور نام چھلکے ہر

گٹھلی کا اور بھی نام دانہ سفید کا کہ بیچ گٹھلی کے ہوتا ہے کہ اس سے مرغت عنبا ہے اور بھی حلبن کو کہتے ہین
فوفالس ایک نبات ہے اسکو براۃ الراعی اور ارابب کہتے ہین۔
فوتس۔ یونانی مین قندیل البحر ہے اور ماذریون اور تخم ماذریون کو بھی کہتے ہین۔
فوفولیوسن۔ کورالنحل ہے۔
فوفلا۔ سریانی مین فوفل ہے۔
فوفم۔ ذہب ہے۔
فوفورومیہ۔ اترج ہے۔
فوفو۔ عشبہ ہے۔
فوفیلاسوس۔ زاج ہے
فورفارس۔ فقد ہے کہ فارسی مین خارشت کہتے ہین
فوفیرس۔ رومی مین جوزالسرو ہے۔
فوفمیون۔ یونانی مین صمغ عربی ہے۔
فوکان۔ قفاع ہے یعنی بوزہ ہے۔
فول۔ بلغت اہل شام کے باقلا ہے اور کہا ہے کہ ایک دانہ ہے مشابہ حبہ کے اور بعضون نے کہا ہے خوالا۔ سریانی مین ساذج ہے۔
فولاد اور فالوذ۔ معرب پولاد فارسی کا ہے
فولیملنوس۔ رومی مین بل ہے۔
فویس فوقس۔ علیق الکلب ہے۔
فول طامون۔ یونانی مین سویا ہے
فوطیفلو۔ یونانی مین باقلا مصری ہے۔
فوللو۔ لبسد ہے۔
فولن۔ برگ اکنبات ہے
فولوا۔ حنفل ہے۔
فولوا فاریقون اور فولوا غریون یونانی اور فارسی مین پرسیان اور سریانی مین قنطاما حبلی ہے
فولودین اور فولوفودین اور فولودیون بسفانج ہے۔

فولوریدون - یونانی مین غرقی ہووے ہے -
فولوسون - لسن ہے -
فولوطر - پرشیاوشان ہے -
فولوعوماطون - شکاعی ہے -
فولوعس -
فولوفس اور فولوفسیس اور فولوفنیس
فولوفریتون - ورق بلوط ہے -
فولومسن - قنا ہے -
فولومیثا - ارالزیتون مسلح ہے اور
بارالسک کبار ملح کو بھی کہتے ہین -
فولون - عین ارمنی ہے -
فولی - برگ نبات کا ہے
فولیا - کرش ہے کہ فارسی مین شکنیدہ کہتے ہین
فولیا غماد - ورق الزیتون ہے -
فولیا نارسنا - ورق الاترج ہے -
فولیا سیفی - ورق الخوخ ہے -
فولی حنبوس - ورق الخلاف ہے -
فولیطفاتن ورق الفاد ہے -
فولیطو فولس - ورق الآس ہے -
فولیقالیون - ورق الاجاص ہے -
فولیلس اور فولین - ریباجدہ سعتر ہے
فولین - رومی مین فل ہے یونانی مین جعدہ کہتے ہین
فوم - عربی مین لہسن ہے اور گیہون اور چنے اور
روٹی کو اور پانی والنون کو کہ اسکی روٹی
پکاتے ہین بھی کہتے ہین -
فولیمقرن - ورق التوت ہے
فوماسیر الکعبطس - بالفتح قبطی ہے کہ خلفاس کہتے ہین
فومان - گیہون اور جو کو کہتے ہین اور لہسن اور ریباکو بھی
فوماہ سنبل ہے -
فومولیطیا میر اور فومولطو شعری یونانی
ہین جعدہ ہے -

فوموسیمیو - ترمس ہے -
فومینون - عرطمان ہے -
فونیا - رومی مین دارصینی ہے -
فونیاتا - یونانی مین فودنج ہے -
فونین - یونانی مین بسد ہے -
فوہ بری - بلسکی ہے -
فوہ - دودھ بکری کا کہ آمین مرہ عیٹھا ہو
فوہار - شراب ہے -
فوہل - قنا بری ہے
فویس اور فوبوس - حلیق الکلب ہے -
فویقہ - مضطر فارہ کا ہے -

## فصل الفاء مع الہاء

فیا - نام جوہر پتھر سرخ رنگ کا برنگ یاقوت
کا سونے کی کان سے بلاد شرقیہ سے لاتے ہین
اور بعضے جعل کو کہتے ہین -

## فصل الفاء مع الیاء المثناۃ

فیا - دارفلفل ہے -
فیہ - عربی مین نام ایک چڑیا کا ہے مشابہ عقاب کے ہے
فیار سبا کبر ہے -
فیار میدوس - سریانی مین قنا بری ہے کہ فارسی
مین برغش کہتے ہین -
فیاس - فطر ہے -
فیاغوس کشت برکشت ہے -
فیافریون - رومی مین نام جوزمائل کا ہے
فیامیس - فاغرہ ہے -
فینہفی رومی مین مسور ہے -
فینیفون یونانی مین سرکہ ہے -
فیجرا دادی ہے -
فیجن یونانی مین سداب ہے -

فیجاکو - حسار مستول ہے -
فیجارس - یونانی مین جاورس ہے -
فیجوزین - یونانی مین ہندبای بری ہے
فیجیاقون - نوع قتال خیارون کی ہے
فید - زعفران مدقوق ہے اور بال لب کو بھی
کہتے ہین -
فیدرراکہ ہے -
فیدرسافس - یونانی مین خانق الترہے
فیدس - یونانی مین ماذریون ہے -
فیدماس - شربت سکری ہے -
فیدیوس - اسجرہ ہے -
فیرتو اور فیرتوانام - رومی جوزکا ہے -
فیرفیطوسین - فرقۃ الدار صینی ہے
فیروسا - سریانی مین شمع ہے -
فیروزنوش نام مرکب کا معنی مبارک بالضم
اور واسطے امراض بارد کے نافع اور بمعنی
کثیرالخاج بھی قرابادین مین مذکور ہے
فیروطیس - یونانی مین سدر ہے -
فیسادہرا سانا - سریانی مین عیدان سنبل ہے
فیسا - نام طاؤس کا ہے -
فیسا وفادانیا - فادانیا ہے -
فیسی اور ناردین - سریانی مین عیدان سنبل
کی ہین کہ دارشیشعان کہتے ہین -
فیسا ویقطعامیون - سریانی مین نام
مشطر اشیع کا ہے -
فیروس یونانی مین ایک قسم سیب کی ہے
فیسافلوس یونانی مین نوع خیلاکول ہے
فیسالمون رومی مین قطران ہے -
فیسر وھوبا سریانی مین بابونہ کا بعضی
کا ہے -
فیسر اور فرافود نجا سریانی مین مشطر اشیع ہے

فیسور پتھر ہے کہ بیچ حمام کے پانون پر ملتے ہین فارسی مین سنگ پا اور ہندی مین جھانوہ کہتے ہین بہتر ہین ہلکا بت تجویف والا ہی غیر محرق اسکا مستعمل نہین ہی مگر محرق اور طریق احراق کا یہ ہے کہ اُس پتھر کو آگ مین ڈالین تو سرخ ہو بعد اسکے شراب ریحانی مین اسطرح ڈالین چار مرتبہ تک بعد اسکے پیسکر کام مین لاوین۔

فیش و فیشلا راس ذکر ہے۔

فیطا ستو ہے۔

فیطی ہڑتال سرخ ہے۔

فیطاعطاس شجرۃ الکلب ہے۔

فیطامیرون اور فیطرون اور فیطون یونانی مین کزبرہ ہے۔

فیطرن قاف سے صحیح ہے اور فیطول بھی آیا ہی

فیطر مسکی کندش ہے۔

فیطرواسالیین کرفس جبلی ہی فطراسالیون کہتے ہین۔

فیطریون جبدہ ہے۔

فیطس یونانی مین حب الصنوبر صغیر ہے اور اس نبسانی بھی اور صاحب تحفہ نے غلطی کی اور جو اسکو بنگ آس لکھا ہے۔

فیطفلون فادانیا ہے۔

فیطل لغت اندلس مین کمون بری اور شاہترہ کو بھی کہتے ہین۔

فیطوا پنیرایہ ہے۔

فیطوعاس۔ شجرۃ الکلب ہے

فیطولیون۔ نرفت رطب ہے۔

فیطولوس پوست درخت صنوبر کا ہے۔

فیطرا یونانی مین کبر ہے۔

فیطیقا یونانی مین نبدق ہے۔

فخیعروس یونانی مین درخت حنا ہی۔

فیعروس بصل الزریر ہے۔

فیغورس ایک درخت باوط کا ہے۔

فیعیکس اور فیقس یونانی مین عفص ہی۔

فیفانون رومی مین سداب ہے۔

فیف عربی اور یونانی مین پنیرایہ ہے

فیفا یونانی مین دود الثقل ہے عربی نام افحوان کا ہی اور سریانی مین قثا ہے۔

فیفی عطریوس عدس جبلی ہی کہ عدس المرکبہ ہین

فیفانہ نارمشک ہے۔

فیفاومیوس یونانی مین نحاس محرق یعنی زنگ سنجف ہے

فیفرین یونانی مین فلفل سفید ہے۔

فیفس لوحا۔ یونانی مین عدس لما ہی کہ وہ قسم طلخ سے ہے

فیقلا لاسیوس بخور مریم ہے کہ وہ قسم طنیثا ہی

فیقرا یونانی مین بمعنی تلخ اور مراد اس صبر سقوطری ہے۔

فیتہ طیسون سنصل ہے۔

فیقلاسیون بخور مریم ہے۔

فیقن نام یونانی قرطم کا ہے۔

فیقن اغریون قرطم بری ہے۔

فیلاطایون یونانی مین بولا مونیون ہے

فیلیورس عرعر ہے۔

فیلدالافن فلدفیون ہی کہ وہ دواہی مرکب حاد قرابادین مذکور ہے۔

فیلرقق یونانی مین شجرۃ الکلب ہی۔

فیلعا رطشا ہے۔

فیلو ساذج ہے۔

فیلور غنم ہے۔

فیلورسوسافن شجرۃ القطران ہی کہ قیسرین کہتے ہین۔

فیلورسفین شجرۃ البق ہے۔

فیلورسنجیوسن شجرۃ الصطکی ہے۔

فیوطاس یونانی مین قاتل الکلب ہی۔

فیلرگیون لطف ہی کہ فارسی مین سلہ کہتے ہین

فیلون اور فطولوس رومی مین اور یونانی مین طیس کہتے ہین۔

فیل فقاح سورنجان ہے اور سورنجان کے پتے کو بھی کہتے ہین۔

فیماروس یونانی مین حب الصنم کہتے ہین

فینیاروس۔ سعد ہے۔

فینیاسیوس۔ اصابع ہرس ہے۔

فینیج اور فینید معرب فینک کا ہے اور جمر الفقشور کہتے ہین۔

فیفس جوماہ ہے۔

فتیغن یونانی قرطم ہے۔

فیفغن عربون قرطم بری ہے۔

فیفیطراس یونانی مین فرقۃ الدار صنبی ہی

فینیوریسیر۔ اصابع الصفر ہے۔

فینیوقوطیس فقاع سورنجان ہی اور سورنجان کے پتے کو بھی کہتے ہین۔

فیوسینوس سلیخہ ہے۔

فیورالنس ہے۔

فیورمینا لاجورد ہے۔

فیوسطوبنا عجم الزبیب ہے۔

فیوصمین ریباس ہے۔

فیوطیماس فرنج بری ہے

فیوطیوس یونانی نام جلد کا ہے۔

فیوطلاسیلس بخور مریم ہے۔ یا اسکی قسم

فیوفیوس عفص ہی۔

فیوماطین رومی مین نخام ہے۔

فیون نوشی ہے۔

فیوم سریانی مین ریہ ہے۔
فیونیون یونانی مین سیسالبوس ہی۔
فیہج نام تخم کا ہے
فیاد بفتح اول اور تشدید یا ثوم الذکر ہی
فیہق اندلس مین انتلۃ السودا ہی۔
فحلیسیر متیمی مطبوخ یا خرما ہے۔

## باب القاف

### فصل القاف مع الالف

قاما اور قابہ نام عربی ایک قسم خرما کا ہی اور بیضہ کو بھی کہتے ہین اور بیضہ کے چھلکے کو بھی کہتے ہین کہ جو جہ اس سے نکلا ہو
قابوقی ترکی مین نام مچھلی کا ہے۔
قابزلا نام فارسی کاجی کا ہے
قاتر نام ترکی خرما کا ہی کہ اسکو بنغل اور منر کہتے ہین
قاترہ تمام ہی اور کزیرہ بری کو کہتے ہین
قاتل ابیہ بدفشان ہی اور قطب ہی
قاتل اخیہ خصتیہ الثعلب ہی۔
قاتلا کلیا سریانی مین قاتل الکلب ہی
قاتل الخطان اور قاتل السمک لاغیہ ہے اور مابنیہ ہرج کو بھی کہتے ہین۔
قاتل الذہب خانق الذئب ہے سر
قاتل العرق نوعادہ ازرق انا نماس کا ہے کہ سگ دزنہ اسکا کبود ہے اور کہتے ہین کہ ایک نوع مرزنجوش کہ ہند مین مروا کہتے ہین۔
قاتل النحل ایک قسم نیلوفر کا ہے کہ ہندی مین کنول کہتے ہین۔
قاتل نفسہ ایک نوع اشق سے ہے اور کہتے ہین کہ نیلوفر ہے اور بعض لوگ کافور کو اور اس چیز کو کہ خود بخود تحلیل ہو جاوے

قاتل الکلب۔ خانق الکلب ہی اور افاریون کو بھی کہتے ہین۔
قاتل الغنم خانق الغنم ہے اور ماذریون سیاہ کو اور بعضے حاما لاوکن ماس کو اشخیس سود کہتے ہین
قاقولہ معرب اقولہ کا ہے کہ جوزباش ہی۔
قاتق اور فاتیق ترکی ہین بعض خاص اور بعض طلع کو کہتے ہین
قادرس اور قادس یونانی مین بنفشہ ہی۔
قادح اور قادوحہ حبشی مین نام ایک کیڑے کا ہے کہ درختون اور دانتون کو کھاتا ہی
قادرس شربین ہے۔
قادمہ ریش مقادیم جناح طیور کے ہین۔
قارہ دب انتی یعنی ریگ پادہ کو کہتے ہین
قارا ترکی مین ستیل ہے۔
قارادمن اور قارادمون اور قارادمن فرومانا ہے۔
قاراس نام قرن کا ہی کہ فارسی مین سرادر شاخ کہتے ہین یعنی سینگ۔
قاراسا قراصیا ہے۔
قاراطیا یونانی مین خرنوب شامی ہی ہے
قاراطیطس یونانی مین نام خشخاش منفرن کا
قاراطیس یونانی مین کردیا ہے
قاراعیطس یونانی مین اور سریانی مین قصب ذریرہ کا
قاراطیطسون یونانی مین اصل ہے۔
قاراوقالون قرنفل ہی۔
قارن سگ ہے۔
قارتیمس اور قارحہ انجوان ہے
قاریون ترکی مین نام بلیخ کا ہے۔
قارح ترکی مین نام خطرا کول ہے
قارالیون یونانی مین ایک قسم بیوقاریون ہی کہ یوس مشابہ عملک الصنوبر کے ہے۔
قارویاسعیا اور قاقالیس یونانی مین سنجد

قارہ یونانی مین سطاخیس ہی۔
قارس یونانی مین کبر ہے۔
قارسلیا اور قارسیون کیاہ ہے
قارقوس قرن الثور اور قرن المغر کو کہتے ہین
قانیفرا اور قارقیبوا اور قارلیسپر سب نام ہین
قاروا یونانی مین کردیا ہے۔
قارنامون یونانی تمام مشابہ حرف کی ہی
قارونی اور قارو فا جوز الملک ہی۔
قارنی بارونی۔ ترکی مین بزر قطونا ہی
قاردونا اور قاروطیقا اور قارونا نیطیقیا۔ جوز ہے۔
قاز آذر ہے
قاسطر یونانی مین حیوان ہے کہ پانی مین اور سوای پانی کے بھی رہتا ہے خوراک اسکی مچھلی اور سرطان ہی بیچ دریا کی اور کنکری اسکی خوراک ہے خشکی مین اور کہتے ہین کہ جنبد بیدستر اسکا خصیہ ہی
قاریطہ قرہندی کا ہے۔
قارین قرصنہ ہے۔
قاسطیمون تخلب ہے۔
قاسعاقون سوسن تری ہے
قاسی ترکی مین قنہ ہے کہ فارسی مین ماروسک
قلسطیا سلیخہ ہے۔
قاصصنہ مخلب ہے۔
قاتابل سریانی مین قابل ابیہ ہے۔
قاطابقی کف العقاب ہے
قاطیغو یا سریانی اور یونانی مین خنفل ہی
قاطردم الاخوین ہے۔
قاطس اروماطیقی نقصب الزریرہ ہی۔
قاطع المنی دوای مسخن اور مجفف ہی مانند سداب اور شہدانہ کے اور سرد یابس و مانند ارفیون یا کاہو کے

یا ہیرود قوی یا نمار کا فور کے۔
قاتل ابیہ قاتل اربہ ہے۔
قاتل ذبا اور قاتل ذبیا سریانی مین بصل العنصل ہے۔
قاطون ارمینا ہے کہ نوشادر کو کہتے ہین۔
قاطو سریانی مین بزر قطونا ہے۔
قاخروس یونانی مین جاؤشیر ہے۔
قاقاطون نیلوفر ہے۔
قاطرطین لین شہرم ہے۔
قاقور تادسہ خرما ہے کہ شیرازی مین نارونہ کہتے ہین اور وہ دعا طلع نخل کا ہی۔
قاقوری اور قاقورنی سریانی مین کافور ہے
قافیروس رومی اور سریانی مین سقولاہی کہ زرنباد کو کہتے ہین۔
قاق طائر طویل العنق ہی اور کہا ہے کہ معرب کاک کا ہے یعنے کک۔
قاقا یونانی حنظل ہے۔
قیقی سفیدی انڈے مرغ کی ہے اور بھی پوست نازک اوپر انڈے کے کہتے ہین۔
قاقائی حنظل ہے۔
قاقینون سریانی مین کبابہ ہے۔
قاقیوس یونانی مین کمون بری ہی یا نیا ہتوفی ہے
قاقوس اور قاقوس طو
قاقیون
قالابو
قالاخبر
قالاراس
قالاریبوس
قاقیا
قالاعوسطس فیقون
قالاسایس یونانی مین فوتنج نہری یا فوتنج بری ہی یا مطلق فوتنج کو کہتے ہین
قالاش اور قالاموسا قرومانا ہے اور حرف کو بھی کہتے ہین۔
قالامن قالامیس قصب مطلق کو کہتے ہین
قاموس اور قالاموس آرومانیون قصب ساذج ہے۔
قالاموس آرومانیون قصب فارسی ہی
قالاسینی فوتنج المار ہے۔
قالب بکسر لام عربی مین بسر سرخ ہی۔
قالنجہ نام ترکی ایک طائر کا ہے یا مگھ مشہور ہی اور عربی عقعق اور صلصل بھی کہتے ہین اور کہا ہے کہ نام فاختہ کا ہے۔
قامایون اور قامارون یونانی مین قاقلہ ہے
قایاسین ایک گوند ہے کہ اسکو کاشیر کہتے ہین
قامامیتیس جوجاؤشیر کی ہے۔
قاسقی اور قام مقی دود المقل ہے۔
قامواجی ترکی مین ایک طائر ہے جنس عصفور کی
قاموز یونانی مین گوندہ مطلق ہس سو مرد گوند ببول کا ہی اور بھی قاموز سریانی مین سندروس کو کہتے ہین۔
قاموز و بغیا۔ سریانی اور یونانی مین گوند سداب کا ہے۔
قاموز و رغنی گوند خطمی کا ہے۔
قاموز و دنیا سریانی اور یونانی مین گوند زیتون کا ہے
قاموز و شیعا یونانی اور رومی مین فوتنج ہے
قاموز و کزرا سریانی مین راد ادران ہی
قاموز دو نورا سریانی اور یونانی مین گوند درخت بادام کا ہے۔
قان ترکی مین خون ہے
قانامیس شہدنج ہے۔
قانا قیس کاشم رومی ہے۔
قانش قبطی یونانی مین باقلا قبطی ہے۔
قاتہ الطین قاصمہ ہے۔
قانقامن یونانی مین سندروس کا ہی
قانقامون یونانی مین کرایہ الراسخہ ہے کہ بلا دعرب سے لاتے ہین۔
قاساریدس اور قساریداس اور قیساریدس یونانی مین ذراریح ہے۔
قانقراطمون لفظ یونانی ہے اور کہا ہی کہ وہ ایک نبات ہے جنڈ عصل کہ بدلی اسکو استعمال کرتے ہین
قانیون یونانی مین بمعنی دقان کہ ہے اسکو شاہترہ فرقیری کہتے ہین۔
قانیون یونانی مین شاہترہ ہے
قارون ترکی مین بطیخ ہے۔

## فصل القاف مع الباء الموحدۃ

قباب بالکسر عربی مین ایک قسم مچھلی کی ہی۔
قبار اور قبارس اور قبارس سریانی اور یونانی اور رومی مین بمعنی کبر کے ہے۔
قباع بضم اول قفذ ہے۔
قباق ترکی نام کدو کا ہے
قباۃ اور قبا عربی مین نام ایک کپڑے کا ہے کہ اونٹ کھاتے ہین فارسی مین گیاہ چرائی شتران کہتے ہین۔
قباج۔ عربی مین نام رکھ کا ہے۔
قباط اور قلبیط اور قلبیطی۔ بکسر اول تشدید باء کے قبیط اور قبیطی اور قبیطہ نام حلوائی مشہور ہی کہ ناطف سکوکتے ہین معرب کہندہ اور کعکہ ہے
قبر اور قبرۃ قبرہ ہے۔
قباع نام عربی خرزہ بحرائی کا ہی۔
قبر نام عربی انگور لانبو سفید و اسکا تشدید گرنا دکھاؤں کا

قبرس بضم اول وسکون ثانی اور ضم رای مہملہ کے اصل نام ایک بری جزیرہ کا ہے روم مین کہ کان تانبہ کی ہے تانبا وہان کا نہایت خوب ہوتا ہے لہذا اس جزیرہ کی نسبت مین منسوب ہوا ہے کہ قلعی نام کان کا ہے کہ وہان سے حاصل ہوتا ہے لہذا رصاص جید کو قلعی کہتے ہین۔

**قسیم** - فقد کو کہتے ہین۔

**قیح** نام سور پہاڑی کا ہے۔

**قصبعہ** نام ایک طائر کا ہے کہ عصفور سے چھوٹی ہے

**قبعرور** عربی مین خربا روی کو کہتے ہین۔

**قبغا** سیپ دریائی کو کہتے ہین۔

**قبل** - عربی مین قیس جہلی کو کہتے ہین۔

**قبور** عربی مین نام محل سریعۃ الحمل کا ہے

**قبیلہ** قبحہ ہے۔

**قبیس** عربی مین فبل کو کہتے ہین یعنی مقوی۔

## فصل القاف مع النار الفوقانیہ

**قتب** بکسر اول وضمہ ثانی کہ جمع اسکی قتاب ہے پیالہ

**قتام** اور **قتان** عربی مین غبار کو کہتے ہین۔

**قت** عربی ہسپت کو کہتے ہین یا اسکو خشک کو

**قترس** نام بہتر تا نبے کا ہے۔

**قترعہ** نام ترکی کیسے کا ہے۔

**قتع** اور **قتعہ** عربی مین نام کیڑے سرخ کا ہے کہ لکڑی کھاتا ہے اور مطلق لکڑی کو کیڑا کہ بھی کہتے ہین

**قتق** ترکی مین نام دہی کا ہے اور مطلق نان خورش کو کہتے ہین کہ عربی مین اسکو ادام کہتے ہین

**قتق** مچھلی ہے چوڑی بقدر ایک کف دست کے

**قتا** سریانی مین نام قصب کا ہے۔

**قتاولیسما** - سریانی مین قصب الزریرہ ہے

## فصل القاف مع الثاء المثلثہ

**قثام** - نام عربی صبغ مادہ کا ہے۔

**قثار الحیہ** - زراوند طویل ہے اور کہا ہے کہ نام خطل صغیر کا ہے۔

**قصار الصغار** عربی مین نام شعاریر کا ہے۔

**قصار الکبیر** عربی مین نام مفلیہ ہے کہ فارسی مین خیار گرگ اور ہندی مین اندرائن کہتے ہین۔

**قثاء الانعام** خطل ہے کہ فارسی مین خیار گرگ اور ہندی مین اندرائن کہتے ہین۔

**قثاری ہندی** نام الماس کا ہے اور کہا ہے کہ نام ایک پھل کا ہے کہ ہندی مین توری کہتے ہین

## فصل القاف مع الجیم

**قجی** بجیم عربی فارسی مین تخم شونیز ہے اور نزدیک صاحب تحفہ کے نام خردل بری کا ہے

**قجغ** مخفف قوج ترکی کا ہے کہ عربی مین کبش ہے۔

**قجل** مقرن کو کہتے ہین۔

## فصل القاف مع الحاء المہملۃ

**قح** نام عربی بطبخ پکے گانے کو کہ فارسی مین کاک اور شیرازی مین کرکو کہتے ہین۔

**قحط** عربی مین نام نبات کا ہے۔

**قحوا** کلیل الجبل ہے۔

**قحوان** اقحوان ہے۔

## فصل القاف مع الدال المہملۃ

**قدح** شاخین تازی چھوٹی بقول کی ہین اور شاخ تازی نباتہ کی بھی کہتے ہین اور صاحب تحفہ نے بنبا نام کیا اور بعضون نے گل طلیہ اور بعضون نے چھر چھاق کا جانا ہے۔

**قداو** بفتح اول وثانی کے عربی مین قنفذ ہے

**قداحی** انگلے پر مرغ کو کہتے ہین۔

**قدح** صاحب تحفہ نے کہا ہے کہ ایک قسم روس ہے اور اصح یہ ہے کہ وہ بجور مریم ہے۔

**قرح** مریم ایک گھاس ہے کہ پتے اور جڑ اسکی مثل سنگ فرنانہ کا اور ریشہ بول کا ہے اور انجوع ہی انعام ہے کہ بعض الملک اور بعض ہی انتہا کہ غلط ہے اسکو کہ وہ قرح مریم ہے

**قلح** بفتح اول تشدید دال عربی مین جلد رخت خرما کی ہے

**قدیم** بضم اول وتشدید دوم کے عربی مین مچھلی بحری ہے

**قداح مریم** قرح مریم ہے اور قرح مریم اس سبب سے کہتے ہین کہ پھول اسکا بنوا ہوتا ہے شبیہ بہ لف نی ہولی کو اور اہل شیراز اسکو زلف عروسان کہتے ہین اور ہندی مین جٹا دھاری کہتے ہین اور اہل مغرب لالف الملوک اسوسطی کہ تیوسکے مانند چھوٹی پیالہ کے ہوتی ہے اسکو اذان الفشش کہتے ہین اور کہا ہے کہ یونانی قوطولیدن کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ ایک قسم کی افلاطون کی

**قدمیا** بفتحتین اقلیمیا ہے۔

**قدوح** اور **قداح** بضم اول وضم ثانی عربی یہ نام ذباب کا ہے بینے کھی۔

**قدومہ** نزدیک عام اہل اصفہانی کے نام تودری کا ہے

**قدیح** نام عربی شورہ بے کا ہے۔

**قدید** - گوشت ہے کہ مطبوخ ہوا ہے۔

**قدیم الملک** خبازی ہے۔

## فصل القاف مع الذال المعجمۃ

**قذاوہ** ٹکڑا سونے کا ہے۔

**قذہ** اور **قذفان الاذان** اور **انقداد نام** برغوث کا ہے۔

## فصل القاف مع الراء المہملۃ

**قراع** سریانی مین قرع ہے۔

**قراقاح** ترکی مین درد ارہے۔

**قراس بابا لوطن** اور **قراس قافا لوطن** یونانی مین کراث شامی ہے کہ عام اہل شیراز پیاز کہتے ہین۔

**قراثا** عربی مین ایک قسم درخت خرما ہے کہ خوشہ

بسد بہتر اسکا ہے۔
قراچورک اودی ترکی مین شونیز ہے۔
قراچ اور قراح آب خالص ہے۔
قراری سریانی مین حب جزوع ہے۔
قرار بوش رومی مین سوم ہے۔
قرار نوفل نیلوفر ہے۔
قراسادس یونانی مین زیتون الماء ہے
قراسقر ترکی مین چڑیا ہے طیور شکاری سے مائل ببیاضی بہ غلیظ۔
قراسیا اور قراصا تراصیا ہے۔
قراسیلوس اور قریصابر و طونیس اور قریصابر و طونس شراب شیرین ہو کہ انگور سے بنائی ہو کہ یونانی مین قرقیطوس کہتے ہین۔
قراشم بضم اول اور فتح ثانی کے عربی مین قرار غیظم ہے۔
قراص بابونہ ہو اور اقحوان کو بھی کہتے ہین۔
قراصہ عربی مین ایک نوع شیرینی سے ہے کہ سخت مغربات سے بناتے ہین مشہور ہے یہ شیرینی نزدیک اہل ایران کے مقراضی۔
قرطاع نام ترکی شجر درکا ہے۔
قراطین یونانی مین ام العسل کو کہتے ہین۔ اور وہ تھوڑا شہد ہے کہ بکا ہوا موسا تھا پانی کے۔
قراطوس اور قراطومن یونانی مین دو نبات ہے
قراصیا اور قراطیا سریانی مین اور یونانی مین خرنوب شامی ہے
قراع ایک طائر ہے کہ عود الصلیب کو اپنی نوک مین لے کر اپنے آشیانہ کو لیجاتا ہے۔
قرقلون قرنفل ہے۔
قرافہ بکسر اول عربی مین بجائے شجر کے ہوئے نیشہ
قراقاج ترکی مین پھل درخت دردام کا ہے
قراقروط ترکی مین شیشن اور کہتے ہین کہ عنصل ہے

قرانقون یونانی مین کہا ہے۔
قراقوس ترکی مین عقاب ہے۔
قرانبولس رومی مین اشترغار ہے۔
قراموس رومی مین باقلا ہے۔
قرامیون بصل ہے
قرانیا یونانی مین نام زغال کا ہے
قرانینی اعربیا بکسر اول نام ترکی صفیع یعنی شبنم کا ہے
قرباغہ ترکی مین نام صفدع کا ہے۔
قرابانیون یونانی مین قحوان ہے اور کہتے ہین کہ ایک نوع بابونے سے ہے کہ عربی مین عین البقر اور فارسی مین گاؤ چشم کہتے ہین۔
قریب بالکسر اور راء مشددہ ایک نوع مچھلی ملیح تازی کی ہے۔
قراشت انجرہ ہے۔
قرنیون رومی مین بلوط کہتے ہین۔
قرلوک نام ترکی شپرک کا ہے۔
قرلوکہ ایک قسم لبلاب کا ہے۔
قرنبون ایک قسم مچھلی تازی ہے بمطلق مچھلی
قرح خونیز ہے۔
قرحان ایک نوع کماۃ مفید چھوٹی ہو کہ فطر کہتے ہین
قرو عربی مین بمعنی قراد ہے۔
قردالبون سبد ہے اور صحیح وہ ہے کہ قردالبون بوا دہے نہ بدال۔
قرومانون یونانی مین قرومانا ہے۔
قردامومن حرف ہے کہ ہندیون مین بالم کہتے ہین
قردامومن اور قردامون اور قردمون رومی یونانی مین قرومانا کہتے ہین۔
قراد بکسر اول نام ترکی صفیع یعنی شبنم کا ہے۔
قردانینی یونانی مین قرۃ العین ہے۔
قروع قمل الابل اور دجاج ہے۔

قرومالی کرویا ہے۔
قروماس نام رومی حرمن کا ہے کہ فارسی مین اسفندکندہ کہتے ہین۔
قربضم اول نام عربی صفدع کا ہے۔
قربفتح اول اور رای مشددہ کہ عربی مین قربوع ہے
قردالب تمل ہے کہ اسکو جارکتہ ہین۔
قرومانا یونانی مین بندق ہے۔
قرنج عربی مین بحر ہے۔
قرزحہ عربی مین نام لقلقہ کا ہے اور درخت کو بھی کہتے ہین۔
قرس بکسر اول عربی مین چھوٹی مچھر کو کہتے ہین
قرسطیلوس نام رومی ہو کہ اسکو یونانی مین باطیطوس کہتے ہین اور وہ شاہ بلوط ہے۔
قرسطاریون یونانی مین سطاریون ہو کہ شیرزی مین کماۃ کو بھی کہتے ہین۔
قرسطون یونانی مین قسطا ہے اور رومی مین فقرالیثو ہے۔
قرسمون یونانی مین ریشہ گیہون ہے۔
قرسیطامنون یونانی اور سریانی مین زنجبیل گلاب ہے۔
قرسیقی نام ایک نوع طرانیث کا ہے کہ یونانی مین اردقنی کہتے ہین۔
قرسیع نفطی ہے۔
قرشام اور قرشوم عربی مین قرظ یعنی کہتے ہین
قرص بضم اول اور سکون ثانی نام عربی دوا کا ہے اور کلیہ کہ یہ بھی کہتے ہین اور باصطلاح اطبا کے عبارت ہے ان دوا سے کہ کوٹین اور گھولین پانی مین اور خمیر بنا دین اور پھر اسکو ٹکیون بنا تک کہ اسمین رطوبت نہ رہے
قرصعا سلفادہ ہے۔
قرصوف بضم اول عربی مین بسبائی کہتے ہین۔
قرطہ عربی مین ایک نوع گندنا ہے کہ اسکو کراث بھی

اور کراث الثعل بھی کہتے ہین۔
**قرط** بضم اول اور فتحہ ثانی کو نام مصری قصقصہ کا ہی
**قرطا** یونانی مین شاہ بلوط ہے۔
**قرطی** اور **قرطیقی** سریانی مین خسک ہی۔
**قرطس** یونانی مین تفاح کرم ہے۔
**قرطف** نام عربی قبلہ کا ہے اور قرا الرمث کو بھی کہتے ہین۔
**قرطما** لوخیا رسبز ہے۔
**قرطم** ہندی حب النیل ہے۔
**قرطما** قرطانا اور بھی کرویا ہے فارسی اور کرایہ رومی کو کہتے ہین۔
**قرطن** یونانی مین مارالعسل ہے۔
**قراطیا** اور **قرطو** سریانی مین خشک ہی۔
**قرظ** بفتح اول وثانی اور ظاء معجمہ کے نام درخت ایک نوع ببول سے ہے۔
**قرعا کیبا** سریانی مین ہوفا یقون کو کہتے ہین
**قرعیانہ** جعل ہے۔
**قرعوی** ترکی مین ایک چڑیا ہی طیوطو کا ری ہی باجس باز سے اور اس سے چھوٹا۔
**قرغی** ترکی باشہ ہے۔
**قرف** بکسرہ اول عربی مین قشور کو کہتے ہین اور قشر مغل اور قشر انار کو بھی اور بمعنی بارالشجر بھی آیا ہی
**قرقا** تلیخ ہے۔
**قرقد** بفتحہ اول کے عربی مین مبسد ہے۔
**قرغیہ** ترکی مین غراب ہے یعنی کوا ہے۔
**قرسیوس** اور **قراقشیون** اور **قرسیون** اور **قشیون** اور **قرقسیا** یونانی مین کبابہ ہی
**قرقلون** یونانی مین زنجفل ہے۔
**قرقا** آبونانی مین عشرق ہے کہ عنبی کہتے ہین
**قرقادل** ترکی مین نام چکور کا ہے۔
**قرقار** کبوتر بغدادی ہے۔

**قرفس** بالکسر عربی مین نام خرنس کا ہے کہ وہ نعوض سے چھوٹا ہے۔
**قراقرامنی** حرف الماہے۔
**قرقوس** روغن صنوبر کا ہے کہ اسکو راتنج کہتے ہین
**قرقرون** رومی مین سعد ہے۔
**قرقس** اور **قروقس** یونانی مین سیپ قنی کی ہے اور بھی ایک قسم حازون کو کہتے ہین۔
**قرقشم** ترکی مین رصاص اسود کو کہتے ہین
**قیرقط** اور **قیرقیرف** عربی مین خمر ہے۔ ہی
**قرقنا** اور **قرقو**۔ یونانی مین اور سریانی مین زعفران
**قرقو** بالکسر نام ترکی صعتر کا ہے۔
**قرقف** عربی مین خمر ہے اور خمر غلیظ کو بھی کہتے ہین
**قرقف** مرغ چھوٹی کو کہتے ہین اور قرقب کو کہتے ہین
**قرقمان** ایک خس ہی کہ بیخ جوف مثل حجازی کا ہی اور صعید کی ہوتا ہی اور کہتے کہ مغز مثل حجازی کا ہی
**قرموماعما** اور **قوقومعما** اور **قرقون** یونانی مین مثل روغن زعفران کا ہی اسواسطے کہ قرقو یونانی مین زعفران ہی اور معما بمعنی مثل کا ہے۔
**قرقیو** یونانی مین سرطان ہے۔
**قرلانفوح** ترکی مین خطاف ہے۔
**قرمارس** قابل ابیہ ہی۔
**قرمازہ** دخلی ہے۔
**قرماریس** یونانی مین ایک درخت ہی کہ اسکو قرطب کہتے ہین۔
**قرماتیون** اقحوان ہے۔
**قرمادن** اور **قرمتیان** اور **قرمتوان** ادی اور یونانی مین اصل کو کہتے ہین۔
**قرید** بالفتح نورہ کا پتھر ہے اور بمعنی پختگی پکائی ہوئی کے ہے۔
**قرمدار** قرطان ہی عورتین اسکو عاقر نخیل کہتی ہین اور واسطے زوج نرج کے استعمال کرتی ہین

**قرمعا** سلمفاۃ ہے۔
**قرمل** عربی مین درخت ہی بدون کانٹے کا ہے
**قرمود** اور **قرموط** اور **قرمول** عربی مین بھل غضبان کا ہے۔
**قرمیا** توتیا ہے۔
**قرصید** عربی مین نام انیٹ کا ہے۔
**قرمیون** یونانی مین مچھلی بجری ہے۔
**قرن البحر** کہرہا ہے اور نزدیک بعضون کے عبارت سبد اور مرجان سے ہے۔
**قران البقر** اور **قران الثور** فارسی مین سرگاؤ یعنی شاخ گاؤ ہی اور بھی قرن الثور بمعنی مبتھی خشک کے بھی آیا ہے۔
**قرن اطاع** شاخ بز کو کہتے ہین۔
**قرن اطریلیب** شاخ کرگدن ہی کہ فارسی مین شاخ گرگ اور ہندی مین گینڈیگا سینگ کہتے ہین۔
**قرقادیلا** قرن الابل ہے۔
**قرنب** عربی مین بر نوع ہے کہ فارسی مین کاامون کہتے ہین۔
**قرنیا** یونانی مین مطلق کرنب کو کہتے ہین
**قرنیا اعریا** یونانی مین کرنب بری ہی۔
**قرنیا انمارس** کرنب بستانی ہے۔
**قرنیا** اور **قرنیا** حماض صغیر ہے کہ جمیع فصل اسکا نام ہے اور کہا ہی کہ یونانی مین لوبیا ہے۔
**قونیا** مخفف قرنیا دکا ہے اور وہ نام کرویا کا ہی
**قرنیا** اور **قرنفا** اور **قرنفار** اور **قرنفان** کرویا ہے۔
**قرنفل** بستانی قرنجشک ہے۔
**قرنفول** قرنفل ہے۔
**قرلوس** حرف الماہے
**قرنوس قالون** حب الصنوبر ہے۔
**قرنوہ** نام عربی ہرنوہ کا ہے۔

**قرنیا**- سریانی مین مطلق فودنج کو کہتے ہین -
**قرنیتا**- سریانی مین فودنج بری ہے -
**قرنیتا دین**- سریانی مین فودنج نہری ہے -
**قرنیتا دطورا**- فودنج جبلی ہے -
**قرنیتا فجعلا**- سریانی مین فودنج مزارع ہے
**قرنیتا میا** اور **قرنیتا نہرا**- سریانی مین فودنج بری ہے -
**قرنین**- ہندی مین آسن ہے -
**قرنیون**- یونانی مین شاہ بلوط ہے -
**قروا**- ایک نوع لبلاب سے ہے کہ اسکو سدر الارض بھی کہتے ہین -
**قردالیون**- بسد ہے -
**قرور**- عربی مین پانی سرد کو کہتے ہین -
**قرسوفس**- بوصیر ہے -
**قروسطولیوس**- یونانی مین شاہ بلوط ہے -
**قروسیونیون** اور **قسروسولس** یونانی مین ارقیون ہے -
**قروسیمون**- جوز ماثل ہے -
**قرسیون**- یونانی مین قراصیا ہے -
**قرقط**- ترکی مین بصل ہے -
**قردعنق ستقطیع** اور **قروقو معمّا** یونانی مین ایک معجون ہے مرکب طین مختوم اور حب انفاسے ہے اور صفت اسکی قرابادین مین لکھی ہے اور ثقل ردغن زعفران کو بھی کہا ہے -
**قروقس** یونانی مین نام درونج کا ہے -
**قیروقل**- بفتحہ اول اور ضم ثانی یونانی مین نرجس ہے
**قیروقس** اور **قیروقوس** اور **قروسس** اور **قرقیوقوس** اور **قروقوس** اور **قیرقوس** سب یونانی مین نام زعفران کے ہین -
**قرول** اور **قردلیون**- معرب قردلیون یونانی ہے ہے اور وہ نام لبد کرد رمجان کا ہے -

**قردم حجر**- دوسبقہ الالوان ہے -
**قرونیان**- یونانی مین اور سریانی مین پیاز ہے
**قرون**- سیل چاندی کا ہے کہ اس کو اطبا ے لفضہ کہتے ہین -
**قرون**- نام مرجان یا کہربا کا ہے -
**قریب**- عربی مین مچھلی سودا زی نمک ہے -
**قرشیا**- اور قرشیا ایک نوع خرما کا ہے کہ بسر اسکا سب بسرون ہے -
**قریح**- پانی خالص ہے یعنی مارقراح ہے -
**قریدوس**- یونانی مین بچھو ہے -
**قریدیدویوس**- یونانی مین ٹڈی ہے -
**قرید**- خنفل ہے
**قریس**- عربی مین پانی سرد اور گوشت سخی کو کہتے ہین
**قریص**- نان خورش ہے کہ مچھلی کے گوشت کو اور اکارح کو ساتھ بقول اور ابازیر کے جوش دیکر بیچ سرکہ کے توپک جاوے بعد اسکے سرد اور پستہ ہونے کے کھاوین -
**قریصا بروطونیس** اور **قریصا ہروطونس** اور **قربط**- خرنوب شامی ہے -
**قراسیوس**- شراب شیرین ہے کہ وہ انگور سے ہی بنائی گئی ہو کہ اسکو قرطیقوس کہتے ہین -
**قریع**- عربی مین نام مولی کا ہے -
**قریعۃ الکتاب**- نزدیک اہل اندلس کے نام کشوث کا ہے
**قریفان** اور **قرنفان**- سریانی مین کرویا ہے
**قرنیا**- عربی مین لوبیا کا ہے -

## فصل القاف مع الزاء المعجمہ

**قزاز**- شیشہ ہے -
**قزا**- کیڑا ریشم کا ہے -
**قزح**- عربی مین پیشاب کتے کا ہے -
**قرح**- بکسر اول پیاز کے بیچ کو کہتے ہین اور بمعنی قوہ ہے

کے ہے مانند گوند وغیرہ کے جمع اسکی اقراح آتی ہے
**قرح**- بکسر اول اور سکون ثانی عربی خرید لحمیہ ہے
**قرز**- بضم اول اور سکون دوم قسط ہے -
**قرزبیر**- رصاص ابیض ہے -
**قرزی**- ایک نبات ہے کہ طبیعت اسکی گرم اور تر پہلے درجہ مین نمک اس سے بناتے ہین اور کھاتی ہین بہتر اس مین سبز اور تازہ ہوتا ہے -
**قزّ**- بفتحہ اول اور تشدید زا کے معرب کرباج فارسی کا ہے اور وہ ایک پشم کی ہے اور جسنے اسکو دوہ بحر پر جانا غلطی کی -
**قزاح**- بضم اول اور تشدید زا کے کھاتا ہے -
**قزعند**- ترخند ہے اور ترغنج بھی کہتے ہین -
**قزل**- ترکی مین بمعنی سرخ کے ہے مراد اس سے سونا ہے
**قزلان**- ترکی مین نام ایک چڑیا کا ہے کہ شیراز مین بہت ہین -
**قروحان امران** اور **قزوموداد** اور **قرسوان** اور **قزوئین** اور **قازاماون** اور یونانی مین پیاز ہے -

## فصل القاف مع السین المہملہ

**قس**- بضم اول ایک نوع قسوس کا ہے کہ پھل اسکے نہ ہو اور بمعنی لبلاب کے پھل کے بھی آیا ہے تے اسکے چھوٹے ہوتے ہین شاخین اسکی نیلی عنقا اس کی جڑ کا ساتھ سرکہ کے واسطے زہر رتیلا کے نافع ہے -
**اقساء**- بفتحہ اول اور ثانی کے یونانی سلیخہ ہے کہ ہندی مین اسکو کسیلا کہتے ہین اور بمعنی دارچینی کے آیا ہے -
**قساہ**- بفتحہ اول و ثانی کے عربی مین خرما قبص ہے
**قساحیوا**- سریانی مین لبلوب ہے -
**قسادا**- یونانی مین تمکار ہے -

قسادلیسیما - سریانی مین قصب الزریرہ ہے -
قسارا اور قوارسا ما - سریانی مین عود بلسان ہے
قسارس اور قیارس - یعنی کبر کے ہے -
قسارقوبین - عام ردی رطب کا ہے -
قسارقورقین - رومی مین تمرہندی ہے -
قساروا قرقون اور قاروا قوقیرون یونانی مین سعد ہے -
قساروس - یونانی مین فسوس ہے کہ عصفر عتبۃ الیس کہتے ہین -
قساطوس اور قساطولوس قرطم ہے
قسالاون - یونانی مین روغن زفت ہے -
قساموس اور قسامولس اور قسامولی اور قسوماس - سب یونانی مین نام دارچینی کے ہین
قسبوس - یونانی مین سوسن بری ہے -
قساروس - یونانی مین عصارہ لحیۃ التیس کا ہے
قساسیس یونانی مین لبلاب عریض اور ہے کہ اسکو لبلاب کبر کہتے ہین -
قسنوبرون - یونانی مین فاشرا ہے -
قسنوس اطاروس - یونانی مین کرویہ لینیس ہے
قساسیس اور قسموس لبلاب کبیر اور ہے کہ اسکو لبلاب بری بھی کہتے ہین اور قسنون یعنی لاون کے بھی آیا ہے -
قسرق - ترکی مین گھوڑی ہے -
قسوبوا - روغن حنا ہے -
قسو - بفتحہ اول اور سین مشدد کے عربی مین شنیم ہے
قسطس - نام جنس قسط کا ہے -
قسط اسود - قسط ہندی ہے -
قسط بحری - قسط سفید کڑوا ہے
قسط حلو - قسط ہندی ہے اور بھی قسط سفید رومی کو کہتے ہین کہ بو اسکی تند ہو -
قسط رومی قسط سفید شیرین ہے -

قسط سوری - قسط ثقیل ہے کہ رنگ اسکا مانند لکڑی فمشاد کے اور فراسکا کڑوا بو اس کی صاف اور ظاہر ہو -
قسط شامی - راسن ہے اور قسط سوی کو کہتے ہین
قسط چینی - قسط مر ہے -
قسط عربی - قسط ہلکا سفید طیب الرایحہ ہے اور بعضی قسط حلو کے بھی آیا ہے -
قسط فارسی - قسط سفید مر ہے کہ فارسی مین باذآورد کہتے ہین -
قسط نقلی - قسط تلخ ثقیل الرائحہ ہے -
قسط مر قسط ہند ہے اور نزدیک بعضے کے قسط سوری ہے -
قسط ہندی - قسط سیاہ ہلکا ہے اور قسط سیاہ شیرین کو بھی کہتے ہین -
قسطانیا اور قسطل اور قسطنیل یونانی اور رومی مین شاہ بلوط ہے کہ عربی مین بلوط الملاک کہتے ہین -
قسطانیقی - لغت اہل سودان مین نام بقلہ یابانیہ کا ہے -
قسطرین رومی اور یونانی مین اترج ہے
قسطناس - بضم اول اور تسکین ثانی عربی مین درخت ہے کہ جڑ اسکی قسطس ہے -
قسطوا اور قسطورہ اور قسطورین اور قسطوریوس اور قسطوریون اور قاسطورس لغت یونانی مین ہنبید ستر ہے کہ فارسی مین خرمیان ہے
قسطوس اور قسیطولس یونانی مین زنجار ہے
قسطرون قسقس - یونانی مین قرطم ہے -
قسطیر - بکسر اول اور سکون ثانی عربی مین کھاس سفید ہے کہ اسکو قلعی کہتے ہین -
قسطیرس - یونانی مین طین ارمنی ہے -
قسقاموریا - یونانی مین فودنج بری ہے -

قسقیون - یونانی مین سوسن بری ہے -
قسقاس - بفتحہ اول اور سکون ثانی عربی مین نام ایک نبات کا ہے اور بمعنی شیر کے آیا ہے -
قسلع - قبنیل ہے -
قسمیہور - صنع کہ فارسی کفتار ہے -
قسور - بفتح اول اور سکون ثانی مایوخ ہے یا فوخ ہے
قسیولیدوس اور قسیولیدون - بضم اول اور ثانی کے یونانی مین کاسنی ہے -
قسوماس - یونانی مین دارچینی ہے
قسورامون - بندق ہندی ہے کہ رطبا کہتے ہین
قسوریوتن - یونانی مین شیشہ الزجاج ہے کہ رومی مین کسومانس ہے -
قستہ - تربد ہے -
قستبا اور قسیوسبوس رومی اور یونانی مین سلیخہ ہے -
قسیرام - سریانی مین قنای بری ہے -
قسیرو - بفتحہ اول اور کسر ثانی کے خلفا ہے

## فصل القاف مع الشین المعجمۃ

قشا اور قشار - عربی مین چھلکا درختون کا ہے
قشاح - بفتحہ اول اور ثانی کے عربی مین نام صنع کا
قشار اور قشور - مغلب اردق ہے -
قشارہ زیرے کندر کے ہین کہ آپس مین گھسنے اور گرنے سے جدا ہوتے ہین اور اسکو قشار کندر اور فشر مغلب بھی کہتے ہین -
قشام - عربی مین نام قرنفل کا ہے -
قشا - سریانی مین قسط ہے -
قشر - بضم اول عربی مین نام مچھلی کا بقدر ایک بالشت کے ہے -
قشران - جناح ہندی کا ہے -
قشرہ - بکسر اول اور سکون ثانی کہ جلد ہلیلہ اور ایک قسم سلیخہ کا

**قشری** - پوست پستا و پر و دودھ کا ہی کہ اسکو فارسی مین سرشیر اور چربہ شیر کہتے ہین ہندی مین بالائی ہے -

**قشتہ** - نام دایہ کا ہے بشکل جعل کے اور کہا ہی کہ وہ ایک دابہ ہے کہ فارسی مین کنہ اور عربی مین قردۃ کہتے ہین

**قشع** - حربا ہے -

**قشعہ** - بالفتح نام کشنوتا ہے و بالکسر بھی بلغم کو ہی

**قشعہ** - بضم اول اور سکون ثانی کہ عربی مین قشاع ہے کہ فارسی مین چنارزہ اور خیارزاز اور ہندی مین لکڑی کہتے ہین -

**قشعوم** بضم اول اور سکون دوم کے عربی مین قراوہ ہے -

**قشم** بکسر اول کے عربی مین گوشت مطبوخ ہے اور طاق گوشت کو بھی کہتے ہین -

**قشمش** بکسر اول اور سکون ثانی کہ مرکب کشمش کا کہ عبارت سویزے انگور کشمش ہے -

**قشنیز** معرب کشنیز فارسی کا ہے -

**قشور** بفتح اول کہ عربی مین دوائی جعلی ہے کہ عورتین اوپر منھ کے ملتی ہین واسطے صاف کرنے رنگ کے مانند رائی کو ٹی چھانی ہوئی کہ ساد ہی

**قشور** بالضم نام جنس پوست میوہ نکا ہو اور پوست درخت اور بیج وغیرہ کو کہتے ہین اور بعضو لوگ عتقاد کرتے ہین کہ وہ چھلکے قابل ہضم نہین ہین اور غذا نہین کہتے ہین سو یہ کلیہ نہین ہے لیکن بہت نہین دیر ہضم اور قلیل الغذا ہین -

**قشیاس** رومی مین زرایج ہے -

## فصل القاف مع الصاد المہملۃ

**قصاک** نام ایک چڑیا کا ہے کہ اسکو عربی مین صعوہ کہتے ہین اور وہ صفراغون ہے -

**قصیب** فارسی مین ایک نوع قصب ہے اور کہتے ہین کہ وہ نی ہے کہ اس قلم بناتے ہین -

**قصبک** - نام ایک نوع خلزوانہ کا ہے -

**قصب بوا** - قصب الزریرہ ہے -

**قصداو قصدہ** - عوسج ہے -

**قصدیر** - عربی مین رصاص سفید ہے کہ اسکو قلعی کہتے ہین -

**قصر** - عربی مین جڑ اور شاخ درخت خرما کی ہے -

**قصبہ** لغت عربی مین نام گچ کا ہے -

**قصطل** مصری مین شاہ بلوط ہے -

**قصعل** بضم اول عربی مین بچھو ہے و بالکسر بچھو اور بچہ گرگ کو بھی کہتے ہین -

**قصعہ** عربی مین ورق ارطی ہے -

**فصل** بضم اول اور سکون ثانی کے عربی مین زہرہ سلم کا ہے -

**قصم** عربی مین ٹڈی ہے -

**قصو** اور **قصیدہ** عربی مین مخ مڑا ہے اور بقصید بمعنی گوشت کے بھی آیا ہے -

**قصیری** عربی مین ایک نوع انعی ہے -

**قصیص** اور **قصیدس** عربی مین ایک نبات ہے کہ بیچ جڑ کماۃ کے جمتی ہے اور کہتے ہین کہ وہ توتری ہے -

## فصل القاف مع الضاد المعجمۃ

**قضاب** بلغت مصری ایک قسم اذان الفرس ہی

**قضابہ** عربی مین نام فرع کا ہے -

**قضاعر** عربی مین کلیہ لما رہے کہ فارسی مین مادہ سگ آبی اور ہندی مین دوبلا کہتے ہین -

**قضب** نام درخت بڑے کا ہے اور بمعنی نبات اور کسیت کے بھی آیا ہے -

**قصبہ** عربی مین نام رطبہ کا ہے -

**قضض** اور **قضض** بالفتح عربی مین چھوٹی کنکر

**قضام** - عربی مین نبات حمض کی ہے -

**قضبہ** - بکسر اول اور تشدید دوم کے کہ عربی مین رومین ہے اور بمعنی کنکری چھوٹی اور رگ اور ریت کے بھی آیا ہے -

**قضعابن** - لغت اندلس مین ایک نبات ہے کہ اسکو کفیبون کہتے ہین -

**قضم** - بفتحہ اول اور سکون دوم کے روئی پرانی

**قضم قریش** حب الصنوبر صغیر اور کبیر ہے -

**قضیب** نام عربی درخت انگور کا اور تمام انگور کا

## فصل القاف مع الطاء المہملۃ

**قطا** بہ بفتح اول و فتح دوم کے گوشت کا کہ وہ ہے

**قطاریقا** یونانی مین اقطوقدیوس ہے

**قطاریون** نانخ ہے -

**قطالا** یونانی مین درد ارہے -

**قطاس** بضم اول کے لفظ رومی ہے اور کہا ہے کہ وہ دابہ ہے کہ اسکو دابۃ البقر کہتے ہین اور صحیح یہ ہے کہ وہ ایک قسم کا گوبھار کی ہی

**قطاطہ** بفتح اول کے عربی مین قطاطہ ہے -

**قطاع** بکسر عربی مین شیرینی ہے کہ فارسی مین شکر پارہ کہتے ہین -

**قطابس** بصل الفار ہے کہ اسکو عنصل کہتے ہین

**قطامی** عربی مین سفرہے کہ اسکو فارسی مین چراغ کہتے ہین اور زنبیل کو بھی کہتے ہین -

**قطب** عربی مین اور قطبا اور قطبی اور قطبا با سریانی مین بہنی خشک ہے -

**قطبوس** اور **قطوس** سریانی مین سنبر ہے

**قسطس حربا** سریانی مین خطل کو کہتے ہین

**قطر** بکسر اول نام عربی نحاس پگھلائی کا ہی یا قسم نحاس کا ہے یا مطلق نحاس ہے -

**قطری** - کلکہ ہین ہے -

قطرالی یونانی مین کبر ہے۔
قطرب ایک دابہ ہے کہ حرکت کرتا ہے اور پانی کے حرکتین جلد اور مختلف اور بھی ایک نوع مالیخولیا ہے۔
قطرلیا ایک نوع خرسے ہے۔
قطرنا یونانی مین شیشے کو کہتے ہین۔
قطروہی کاکردہین ہے۔
قط بکسر اول تشدید کے عربی مین سنور ہی یعنی گربہ
قطہ سنور مادہ ہے۔
قطف بالکسر عربی مین عنقود ہے۔
قطفا اور قطفہ سریانی مین بقلہ ہے کہ اسکو سرمق کہتے ہین۔
قطلب لغت شامی مین قاتل ابیہ ہے۔
قطم عربی مین تخم اور پرانی روئی کو کہتے ہین
قطمیر قنب بری ہے۔
قطن عربی مین نام حواصل کا ہے۔
قطندوس رومی اور یونانی مین زبیب ہے۔
قرنیا وبرنیا سریانی مین قثار اکمار ہے۔
قطوث حوط سریانی مین خفل ہے۔
قطوریون یونانی مین قثاء بری ہے۔
قطونا ایک نبات ہے کہ اسکے بیج کو بزرقطونا عربی مین اور فارسی مین اسپغول اور خیارزمین دیکو کہتے ہین
قطسقیقا ایک نوع سموم قاتل ہے۔
قطیلا درد ارہے۔

## فصل القاف مع العین المہملۃ

قعاع بالضم عربی مین پانی کھارا کڑوا ہے۔
قعال عربی مین فوراد اور شگوفہ انگور ہے۔
قعیر یونانی مین خفل ہے۔
قعیول ایک قسم کماۃ سے ہے۔
قعقا سندروس ہے۔
قعقور ریبل ہے۔
قعقاع عربی مین قرمابس ہے۔
قعقع عربی مین تفلق ہے کہ فارسی مین لک لک ہے
قعقع۔ نام عربی عقعق ہے۔
قعلا ملینیس بخور مریم ہے۔
قعلوس غار ہے۔
قعموس ایک قسم کماۃ سے ہے۔
قعقب عربی مین نام قلقاس اور خصیۃ الثعلب ہے
قعید عربی مین مُڈی ہے۔
قعیدارنب ذکر ہے۔

## فصل القاف مع الفا

قفارس کبر ہے۔
قفاریس یونانی اور سریانی مین حب القلم ہے
قفاص بالضم عربی مین دغل ہے کہ فارسی مین کاؤکو ہی ہے۔
قفاریون شاہترج ہے۔
قف النظر نام آس بری ہے۔
قفتالا نام رومی اجاص کا ہے۔
قفد کمون ہے۔
قفد سریانی مین قنفذ ہے۔
قفر بضم اول اور سکون دوم فار کا ہے یعنی چوہا۔
قفرس ابہل ہے۔
قفر نبات کشوث کی ہے۔
قفط کون ہے۔
قفلوس یونانی مین غار ہے۔
قفلوط کراث شامی ہے۔
قفورا کفری ہے۔
قفدیر یونانی مین گوشت ہے۔
قفوری کافوری ہے۔
قفوریح اور قفوزاریح اور قفولاریح یونانی مین کافور ہے کہ ایک قسم ریحان سے ہے۔
قفہز قیقہر ہے۔
قفیر عربی مین زنجبیل ہے۔
قفیض یونانی مین قرمز ہے کہ اوپر درخت بلوط کے پیدا ہوتا ہے۔

## فصل القاف مع القاف

قفہ اور قفع سریانی مین کانج ہے۔
قفنسالا رومی مین اجاص ہے۔
قفص شاہترج ہے۔

## فصل القاف مع اللام

قلاقلی یعنی بجی ہے۔
قلاب گرگ ہے۔
قلابو یونانی مین بلوط ہے۔
قلاغ خارہ اصفہانی مین نام عقعق کا ہی
قلاذر آذربویہ ہے
قلاراوہ اور قلاراوہ بمعنی قلاغ خارہ ہے اور ایک طائر ہے جنس غراب سے کہ فارسی مین کلاغ پیر کہتے ہین اور عقعق کو بھی کہتے ہین۔
قلاروماریون یونانی مین ایک نوع خرسے
قلاس سریانی مین ساذج ہے۔
قلاشرہ فارسی مین نام قاقلی کا ہی کہ بجی ہے
قلاط عربی مین مچھلی ہے۔
قلاطانس یونانی مین درخت چنار کا ہے کہ عربی مین دلب کہتے ہین۔
قلاطانوس یونانی مین خلت ہے۔
قلاطیور یونانی مین قنبیط ہے۔
قلاقل عربی مین خلفل ہے۔

قلا قلیطس یونانی مین قلیطیا ہے۔
قلاق فاختہ کہتے ہین یا ایک چڑیا اور ہی مشابہ اسکے۔
قلام عربی مین قاطعی اور نزدیک بعطے کے رعی الابل ہے۔
قلا ملاتس یونانی مین نوع بجلی ہے یا برّی ہے
قلامنی اور قلامیس اور قلامیسی یونانیین نوع نہری ہے
قلامرطون یونانی مین زرنباد ہے۔
قلاس اور قاطیس یونانی قصب الزریرہ ہے۔
قلان ترکی مین گورخر ہے۔
قلب النحلہ عربی مین شہد النحل یعنی مغز انحل ہے
قلب الارض سورنجان ہے۔
قلبا مریانی مین قرقہ ہے۔
قلبادا سلمو قلبون عوروس سریانی اور رومی مین ورق الاساس ہے۔
قلبادوطردعا اور قلبون قطرین سریانی اور رومی مین ورق الاترج ہے۔
قلبادگندنا اور قلیون سلیقون سریانی مین ورق الاکبدان ہے۔
قلبادبلوط اور قلیون ورودوبیس یونانی اور رومی مین ورق بلوط ہے۔
قلبادنوتا اور قلیون اور بندرون سریانی اور رومی مین ورق توت ہے۔
قلبادجاثا قیلون اور قعنالا سریانی ورومی مین بے آلوکے ہین۔
قلبا حصالنیا سریانی مین ورق کبد ہے
قلبادخلاف اور قبلول کبا سریانی اور رومی مین ورق بید ہے۔
قلبادالقلبی اور قیلون اور قلبنا رومی مین ورق تفاح نوع ہے۔
قلبادواذانی اور قبلون فرسدوس سریانی مین اور رومی مین ورق الغار ہے کہ فارسی مین اسکو برگ دمشت کہتے ہین۔
قلبادوزتیا اور قلبون اغرنوس سریانی اور رومی مین ورق زیتون ہے۔
قلبادقلبارا اور قلبون تفاریس سریانی اور رومی مین وزن کبر کے ہین۔
قلبادکنارا قیلو لوطس سدر ہے۔
قلبادکوذی قلیتون قرنوا سریانی اور رومی مین بے اکھروٹ کے ہین۔
قلبادنیلا اور قلبا طس سریانی اور رومی مین وسمہ ہے۔
قلحفور اور قلیحفر سریانی اور یونانی مین بمعنی بخاق ہے
قلیدنار دین اور قلیطہار دین کا پھل ہے
قلبی نار دین اور قلیطیا سریانی مین حنظل بیابانی ہے اور وہ سنبل کی جنس ہے۔
قلت معرب کلمت ہندی کا ہے۔
قلتہ بضم اول سریانی مین قلت ہے۔
قلح اشق ہے۔
قلحیدیقون بلیوس ہے۔
قلز بضم اول و ثانی اور زای معجمہ کے عربی مین نماس کہ فارسی مین مس قرص کہتے ہین۔
قلباطس یونانی مین زراوند ہے۔
قلسطانا رومی مین شاہ بلوط ہے۔
قلبلیس لحیۃ الثیس ہے۔
قلع عربی مین قلعی ہے
قلع ارمینا سریانی مین طین ارمنی ہے۔
قلعتین بجز مریم ہے۔
قلعی وہ یہ ایک کان ہے کہ کالے رنگ کے طرف رصاص مائل ہے
قلف سریانی مین قشر ہے اور عربی مین ابل بھی آیا ہے
قلاقر فیون اقراص ہرتال ہے۔
قلوط نام شامی کراث شامی ہے۔
قلقوتیا لفظ یونانی ہے کہ فارسی مین مگس کہتے ہین
قلقاس لفظ رومی ہے کہ اسکو اردو مین کلکہ کہتے ہین
قلقاصی سریانی مین قلقاسی ہے۔
قلقدیس اور قلقدیس۔ رومی مین زاج سفید ہے اور کہا ہے کہ بمعنی اس زاج کے ہے کہ نام اس کا شتر دندان ہے۔
قلقطار اور قلقطار رومی مین زاج احمر کا
قلقلان نزدیک اکثر اطبا کے قلقل ہے۔
قلقانی عربی مین ایک طائفہ ہے کہ شاعر فاختہ کہتے ہے۔
قلقانیہ فاختہ ہے۔
قلقنت اور قلقند رومی مین زاج احمر کا
قلا اور قلاری ایک نوع انجیر سفید سے ہے کہ جب خشک ہوتا ہے سفیدی اسکی زیادہ اور براق ہوتی ہے کہ گویا اسپر خیل ملا ہے بعضے اسکو ایک بات مین متصل آپس مین جنکے اوپر روشناب انگوری یا شہد ڈالتے ہین اور چھوڑ دیتے ہین دو تین برس تک بگڑتا نہین۔
قلان نام ترکی گورخر کا ہے۔
قلوب اور قلیب نام عربی گرگ کا ہے
قلیا یونانی اور سریانی مین خوروع ہے۔
قلماس اور قلاوس قصب الزریرہ ہے
قلام قاطعی ہے اور رعی ابل کو بھی کہتے ہین
قلیمک بلغت اہل عمان کے ہر نوع کہ ایک نوع عود بخور ہے بہت خوشبو ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ زرد صندل ہے کہ ہندیین ملا گیر ہے اور کہتے ہین کہ ایک قسم لیمون کی ہے شیراز مین اسکو لیمون خار کی اور ہندیین جنبیری کہتے ہین اور کہا ہے کہ لیمون سے مرکب لیمون بانی اور ابی سے ہے

قلموج عربی مین نام راسن کا ہے
قلمونیا یونانی مین وہ راتیج ہے کہ آگ مین پکایا ہو اور نزدیک بعضے کے گوند صنوبر صغیر کا اور نزدیک بعضون کے گوند صنوبر کبیر کا ہو۔
قلموج طیطس ایک نوع زراوند طویل الرائحہ ہے
قلمیس رومی مین فودنج ہے۔
قلیقلمون فیقہرہ ہے۔
قلینک ایک نوع عود ہے کہ بخور اسکا طیب الرائحہ ہے کہ جو ہاتھ مین لیوین ہاتھ کو خوشبو کرتا ہے۔
قلیفنی قارہ ہے۔
قلوبا قلوہائنج نام رومی آلہ کا ہے۔
قلوسیر نام رومی شہر آبلج کا ہے اور وہ آلہ دودھ مین پرورہ ہے۔
قلورقیا یونانی مین صندل ہے۔
قلوسون یونانی مین دلیفوریدوس ہے کہ وہ فودنج ہے۔
قلوعنیطون یونانی مین صنوبر ہے کہ فارسی مین کشک کہتے ہین۔
قلوقا نام عربی قرع کا ہے۔
قلولی لفظہ اول اور ثانی کے ایک طائر ہے کہ فارسی مین اسکو قاز کہتے ہین۔
قلومس بلاسیوس رومی مین زیلسم ہے
قلوموس یونانی مین راسن ہے۔
قلونوس شیوط کو کہتے ہین۔
قلیا سریانی مین قلی کا ہے۔
قلیان بالکسر عربی مین نخود سیاہ اور بعضے نخود سفید کو جانتے ہین۔
قلیلبد کاہل ہے۔
قلیماطس یونانی مین طنان ہے۔
قلیما اقلیمیا ہے۔

قلبی نزدیک اہل مشرق کے عرطنیثا ہے۔
قلینوکو ونون اور قلینو فو دیون ایک نوع علیق سے ہے۔
قلینون یونانی مین ریحل سرمتیر ہے
قلیقی فارسی
قلیقلان فیقہرہ ہے۔

## فصل القاف مع المیم

قمار نام ایک موضع کا ہے کہ عود اس جگہ سے لاتے ہین لہذا عود کو عود قماری کہتے ہین
قمارن اور قمارون سیب بری یا بحری۔
قماشیرا اور قماشیرہ سریانی مین کماسیریا
قمح عربی مین گیہون ہے۔
قمحہ عربی مین قصب الذریرہ ہے۔
قمر باصلاح مولدین کے نام فضہ کا ہے
قمرا عربی مین ایک طائر ہے۔
قمادن روبیان ہے کہ ادبیان بھی کہتے ہین قمر بکسر اول اور ثانی کے دودھ گھوڑی کا ہے ترکی مین کمز کہتے ہین جو ترش اور متغیر ہو بدمزہ ہوتا ہے اور نشہ لاتا ہے۔
قمزہ بالضم کماۃ ہے۔
قمض بالفتح عربی مین چھوٹی مکھی کہ اوپر پانی کے حرکت کرتی ہے یا چھوٹا مچھر کہ اوپر پانی کے ٹھہرتا ہے۔
قمیص اورقمیصی سریانی مین حراد ہے۔
قمع زوائد ہے کہ اوپر خرما اور عنب اور انگور کے مانند انکے پلے ہوئے درخت کی شاخ سے ہوتی ہین
قمقامہ عربی مین فرادۂ صغیر کو کہتے ہین۔
قمیت بکسر اول اور میم مشدہ کو عربی مین حبق کہتے ہین
قمقم قریش اور قمل قریش حب صنوبر ہے۔

قمحان۔ عربی مین زعفران اور دریرہ کو بھی کہتے ہین۔
قملۃ الذراع عربی مین ایک طائر مانند جراؤ کے ہے۔
قمزدا قاقیا سریانی مین گوند اقاقیا کا ہے
قمرون نام عربی روبیان کا ہے۔
قمولیا تیمولیا ہے۔
قموزدنوترا سریانی مین گوند بادام ہے کہ فارسی مین ازدیادام کہتے ہین۔
قمی یونانی مین بسفایج ہے۔
قمیا عربی مین یاسمین ہے۔
قمیحہ عربی مین نام ایک صوف کا ہے کہ سمہ مین چھڑ کتے ہین اور بعضی جوارش کے بھی کہا ہے اور مطلق سنون کو بھی کہتے ہین
قمیشہ عربی مین حب خطل ہے۔ غیث قمیلہ لغت اہل شام مین دوقوش اور خشیشۃ الراعی بھی کہتے ہین۔
قمیم نام عربی شیر خشک کا ہے۔

## فصل القاف مع النون

قنا ایک نوع اندروطالیس سے ہے اور نزدیک بعضے کے وطبا یا لبہ اور بلغت مصری نام اشق کا ہے اور بلغت عربی کاکنج ہے۔
قنابر عربی مین قبرہ ہے وا حداسکا قنبرہ ہے۔
قنابری نام عربی عملول ہے کہ فارسی مین ہرغیث ہے۔
قنابیل اغریا یونانی مین قنب بری ہے
قنابوس یونانی مین شہدانج ہے۔
قناریہ نام حشیشہ یونانی کا اور وہ کنکر ہے
قندشکر طبرزد ہے۔
قنا تینون رومی مین کاوذیہ ہے۔

قناس اور قناسیس اور قاناسیس اور قنبس یونانی مین شہد بیج ہے۔
قنبار اور قندناطی عربی مین بیج ارمنی ہے کہ درمنہ ترکی مین کہتے ہین۔
قنبرس عربی مین ایک نوع لبن جامض کی ہے
قنبض بالضم نام عربی سانپ کا ہے۔
قنبہ خوشہ خلون کا ہے۔
قنبیل نام عربی درخت کا ہے۔
قنبیر قبیل ہے کہ فارسی مین کہنیل ہے۔
قنزاول نام شامی کے پھل کا ہے۔
قندہ اور قندید بمعنی قند کے ہے۔
قندۃ الرقاع نام عربی ایک قسم خرما کا ہے
قندر لوذ ہے۔
قندران اور قندرون عجمی اور ترکی اور اور اصفہانی مین علک البطم کا ہے اور نام عجمی صمغ کا ہے
قندرس یونانی مین حب الصنوبر ہے۔
قندر قوری اور قندر قبری جند بیدستر ہے
قندش عربی مین کندش ہے۔
قندرا اور قندوز ترکی مین ایک حیوان ہے کہ خصیہ جند بیدستر ہے۔
قندویل کا پھل ہے۔
قندید خمر ہے یا عصارہ ہے کہ جوش کرکے کہ اس مین افادیہ طبیہ مانند درس اور عنبر اور کافور اور مشک کے دالین اور بمعنی خلوق کے بھی آیا ہے۔
قنس عربی مین ایک نبات ہے خوشبو کہ فارسی مین راسن کہتے ہین۔
قنطار رومی مین دم الاخوین ہے۔
قنطار لوذین یونانی مین حصیۃ الثعلب ہے
قنطار عربی مین عود مطرا ہے اور عود الجوز کو بھی کہتے ہین اور کہا ہے کہ سادران اور نام ایک وزن اور مقدار کا ہے۔

قنطریا یونانی مین اترج ہے۔
قنطریس عربی مین قارہ ہے۔
قنطس آس یعنی مورد ہے۔
قنطوا سکوا صنوبر کبیر ہے۔
قنطوا یدس حب صنوبر ہے۔
قنطوردیون خادنیا ہے۔
قنطوریون اور قنطوریون طولیون یونانی مین لنطوریون صغیر ہے۔
قنطوریون طوما خایونانی مین قنطوریون کبیر ہے
قنطیدا یونانی مین افیون ہے۔
قنقہر اور قنقیتن فیقہر ہے۔
قنقع اور قنقع فارہ ہے یعنی چوہا۔
قنمہ عربی مین میل اور مورچہ روغنون کا اور روغن زیتون کا ہے اور جوز فاسد کو بھی کہتے ہین
قنبی سریانی مین قنب ہے کہ اسکو بنگ کہتے ہین
قنب ہندی اور فارسی مین بنگ ہندی ہے
قنف طین مشتق ہے اور طین مصری بھی۔
قنۃ بالفتح عربی مین غار ہے۔
قنۃ بکسر اول اور فتح نون مخففہ مازو ہے۔
قنو بکسر اول اور سکون ثانی عربی مین خوشہ خرما ہے
قنوان اور قنیان عدق ہے۔
قنیا ریداس اور قنیا برید اس یونانی مین زراوند ہے
قنیا سریانی مین سفیدان ہے۔
قنیا دون رومی مین سرطان ہے۔

## فصل القاف مع الواو

قوبفتح اول نام ترکی ایک چڑیا کا ہے مشابہ بٹیر اور کے پر اسکے بلند اور نرم اور خوش رنگ کہ بچ اکلیل اور تاج بادشاہون اور سلاطین کے لگاتے ہین عربی مین کہتے ہین اور پر چھوٹے اسکے کہ بہت نرم اور ملائم ہوتی ہین تکیون مین بھرتے ہین

قوار عربی مین دوار مقعس کو کہتے ہین۔
قوادنیا اور قوارینا کف دریا ہے۔
قوارۃ البطیخ عربی مین نام ایک میوہ کا ہے کہ شکل مین مشابہ خربزہ کے ہے اور فرہ مین بدیہ ہندی مین پھوٹ ہے اور بانکی کہتے ہین۔
قواریرالاولی خشیشہ مین واحد کا قاروورہ ہے
قواع بالضم عربی بارنب ہے۔
قواعلسون اور قواعلیسون یونانی مین لسان الکلب ہے۔
قواس یونانی باغلی قطبی ہے۔
قواموس حجر لاجورد ہے۔
قوامیس ایک چھوٹا مشابہ فیروزہ کے کان اسکی قبرس اور کشمیر اور تبت ہے۔
قوانس اور قوانص نام سنگدلان کا ہے کہ رومی کیلان اور یونانی شعر شمعون کہتے ہین
قوانیا یونانی مین بجبۃ الطران ہے اور خروب کو بھی کہتے ہین۔
قوانیا اور قوانیون اور قونیون سجو تونیا ہے اور کف دریا کو بھی کہتے ہین۔
قوب بضم اول اور سکون دوم کے نام عربی بچہ مرغ کا اور اور بچہ کہتے آبی کو بھی کہتے ہین۔
قوبا یونانی مین زفت مطلق یا زفت یابس ہے
قوب بضم اول اور فتح ثانی کے عربی مین عشر لیپش ہے کہ فارسی مین پوست سخت تخم مرغ کو کہتے ہین
قوبارسیوس اور قوباری سیانیس یونانی مین عرعر ہے۔
قوبروس اور قوقوس یونانی مین غشی ہے
قوبیلا سریانی مین بابونہ ہے۔
قوتولی یونانی مین صعتر ہے۔
قوبوساقلوس اور قوبوسواطس یونانی مین عنب الثعلب ہے
قوبیا یونانی مین مارالرماد ہے۔

قوبیطس اور قوبیطوس یونانی مین کمافیطوس ہے
قوتر توبرج ہی اور کہا ہے کہ نام درخت وج کا ہی
قوت بضم اول اور فتحہ ثانی کے نام عربی
قشر البیض کا ہے۔
قوتوترا رومی مین خربوب ہے۔
قوتیر شوکہ منطفہ ہے۔
قوج فارسی مین کہشیش ہے۔
قوجاقانیون یونانی ایک نبات ہے کہ
اسکو قلب البر بھی کہتے ہین۔
قوجلیاس یونانی مین ملزون بری کبیر ہے
اور بعضی صدف بری بھی آیا ہے۔
قوجیہ قاستیہ یونانی مین مبہون ہے۔
قودما سعد ہے۔
قودانوس اور قودوس اور قوردوس
اور قوریدالیس یونانی مین فربیون ہی۔
قودما اور قودنیا اور قودنیا سیلانیونی
مین سفرجل ہے۔
قودوسن اور قوردوسن یونانی مین لبن ہی
قوردی نازی ہے۔
قورا یونانی مین اور ترکی مین اوٹنی ہے۔
قورلیون اور قورالن یونانی مین لبلہ ہے
قورت اور قورو نام ترکی گرگ کا ہے
قوردوس اور قورودس ضفدع ہے
قورویوس ایک نبات ہی کہ عربی مین رجل
الغراب اور ہند مین مستی کہتے ہین اور بعضی قمر مریم بھی کہتے ہین
قورسما یونانی مین عود بلسان ہے۔
قورسن یونانی مین سوسن استان ہے۔
قورقیس مرار دسمک کا ہے۔
قوربایون اور قوریون اور قوزابون
اور قوزتاتون یونانی مین کزبرہ ہے۔
قوردبا طیلا نام عنصل کا ہے۔

قوریناس یونانی مین ایک قسم ملتیت ہی ہے
قوردیوقوس اور قوردقوس ایک ثابت ہی
کہ اسکو رجل العقعق اور رجل الغراب بھی کہتے ہین
قوری فلاعی نام ترکی حماض کا ہے۔
قوریون یونانی مین خشخاش اوسکر نبہ ہی
اور عاقرقرحا اور اہل مشق لکڑی فرج جبلی کہتے ہین
قوری فلاعی نام ترکی حماض ہے۔
قوز بالفتح نام ترکی جوز کا ہے۔
قوزقون ترکی مین کوے سیاہ بری کو کہتے ہین
قوس ایک قسم مچھلی بحری سے ہے اور عجم مین
نبات وج کو کہتے ہین۔
قوس درہ اور قوس درہ یونانی مین عاقرقرحا ہے
قوس طس یونانی مین قسط ہے۔
قوسطہ زبیب ہے۔
قوسقوندون نوم بری ہے۔
قوسولون یونانی مین دارصینی ہے۔
قوسیا سریانی مین قسط بحری ہے۔
قوش ازوی ترکی مین عنب الثعلب ہے
قوسیرا نام یونانی مین طباق کا ہے۔
قوش دیلی ترکی مین لسان العصافیر ہے۔
قوطولیدون ایک قسم ابرون سے ہے۔
قوطا یونانی مین شاہ بلوط ہے۔
قوطی سریانی اور رومی مین طرفیلون ہی کہ رومی
مین خشک کہتے ہین۔
قوطوما آذریون بری ہے۔
قوطس اور قوطوس اور قوطسون یونانی
مین تفاح کرم ہے۔
قوطنس یونانی مین قصاص ہے۔
قوطیا یونانی مین القمہ ہے اور بعضی زیتون
الحبش بھی آیا ہے۔
قوطینوس یونانی مین انار ہے۔

قوطیمولس یونانی مین زیتون الحبش ہے۔
قوقایونانی مین ایک نوع صنوبر ہے اور ایک
قسم کو ندصنوبر کو بھی کہتے ہین۔
قوقارن میس اور توقاربساسیس
یونانی مین عرعر ہے۔
قوقاربوس یونانی مین قصب الذریرہ ہی
قولیس ثقاقل ہے۔
قوقاتاکین اور قوقامالس یونانی اور
سریانی مین اجاص ہے۔
قوقوس خشتی ہے۔
قوقل قوقل اور جوان اسپرغم ہے باجم اسفرم ہے
قوقومعاقس روغن زعفران ہے۔
قوقون غلاف سیب کا ہے اور نزدیک
نواب علوبخان کے اطفار الطیب ہے۔
قوقون اور قوقوفس یونانی مین جوالسرو
یا درخت سرو ہے۔
قوقی یونانی مین درخت صنوبر کبیر کا ہے کہ اسکو
ازبر کہتے ہین اور بعضی خوشبو بھی آیا ہے اور نزدیک
بعض کے حیوان جند بیدستر کا ہے۔
قوقیون یونانی مین ایک قرص ہے کہ مستعمل
ہی شربہ دیطوس مین اور شوکران کو بھی کہتے ہین
قوقانس اور قوقالیس یونانی مین خلیدون
کبیر ہے اور بعضی قوقانس ایک قسم دفو سے ہے اور
نزدیک بعضے کے تخم کرنس بری ہے۔
قوقایا سریانی مین حب الراسن ہے۔
قوقنس قدمون تخم نازبون کا ہے۔
قوقلاسس اور قوقلامیس بخور مریم کا ہے
قوقلقس عقرب ہے۔
قوقلغت اہل شرکی ندس مین ایک نوع قرصہ ہے
قوقنس اور قوقینون ترکی مین ایک طائر
ہے کہ اسکو تقنس کہتے ہین۔

قوقوس اور قرقوس یونانی مین ملکب کو کہتے ہین
قوقوس ماقعوس اور قوقوماقیعوس ایضاً
قوموس یونانی مین سب القرزہ ہے۔
قوقوسید و رومی مین جعدہ ہے۔
قوقیا سریانی مین حیوان بحری ہے کہ نام اسکا قونی ہے۔
قوقیارس اور قوموس اغربو اور قوس اغربو یونانی مین لہون بری یا شاہترج بری ہے
قول نیلوفر بری ہے۔
قولا اور قوللا یونانی مین غری النجارین ہے کہ اسکو غری الملود کہتے ہین۔
قولامیوس یونانی مین شجرۂ مریم ہے
قولس یونانی مین خبث الرصاص ہے۔
قولین یونانی مین کرنب ہے۔
قولنجان سریانی مین خولنجان ہے۔
قولوبیس اور قولوس اور قولوقیکس اور قولوقیس یونانی اور سریانیمین نام حنظل کا ہے
قولوبیا اور لولوقنا اور قرلوقنی اور قولوا اور قولوباطنی یونانی مین مسترخ ہے۔
قولودنی ماءالعسل ہے۔
قولوتین ایک نوع طین کی ہے۔
قولوطریحون رومی اور یونانی مین لسان الحمل ہے
قولوعولوماطیوس اور قولون یونانی مین شکاعی ہے۔
قولوقندون اور قولوس سریانی مین بنفاج ہے۔
قومرون اور قومالیحون یونانی مین قاتل الکلب ہے اور چیتے اور بھیڑیے کا نام ہے
قولی بسد بحری ہے۔
قولیا سریانی مین جعدہ ہے۔
قولیون خنزر الکلب ہے۔

قوم ترکی مین دبل ہے۔
قومار ایک نوع شراب کی ہے عربی مین مزر کہتے ہین
قومارقون یونانی مین راز یانج بری ہے۔
قوماروس یونانی مین پیار ہے اور کہتے ہین کہ قاتل ابیہ ہے اور قطلب کا بھی نام ہے۔
قوماریس یونانی مین قطاب ہے۔
قومالس نام یونانی مین اجاص کا ہے۔
قومالیون یونانی مین قوطولیدون ہے۔
قومامون یونانی مین گوند ہے۔
قومانیطس طین کرم ہے۔
قومسطون رومی مین باقلا مصری ہے
قومسوس اور قومور اور قومیا سوملہ لیس اور قومیوس اور قومیون یونانی اور سریانی مین گوند بادام کا ہے۔
قومور مطلق گوند کو کہتے ہین۔
قومسقولوس یونانی مین توتیا کو کہتے ہین
قومل اسفرم یا عم اسفرم کو کہتے ہین۔
قوموسون نرجس ہے۔
قوموطار نجس عربی مین قتاد ہے سکہ اسکو ام غیلان کہتے ہین۔
قومی قومیا اور قومیداور قومیرون اور قومامون اور قوماموریس اور قومین یونانی مین گوند ہے اور رومی مین قتاد ہے اور بھی کہا ہے کہ قومین ترکی مین ضان ہے
قومنی مزہ ہے۔
قومیاقیاس یونانی اور سریانیمین صمغ عربی
قومیا ہندو یونانی اور رومی مین بل ہے
قومیون یونانی مین دم ہے یعنے خون۔
قوناق ترکی مین جاروس ہے۔
قونلیا سریانی اور یونانی مین دارصینی ہے
قولس اور قونوس سریانی مین حب الصنوبر ہے

کہا رہے۔
قونفس عربی مین قانصہ ہے۔
قونوسیوس دالے رومی مین جلوس کہتے ہین
قونیا یونانی مین ماءالرماد ہے۔
قونیطہر مازریون سیاہ ہے۔
قونین اور قونیون یونانی مین شوکران اور جوزماثل بھی قونیون سمجھتے ہین اور بعض قونیا اور بعض خیرہ کہتے ہین
قوی نام ترکی گوسفند کا ہے۔
قوبروق نام ترکی دنبہ کا ہے۔
قوبرون یونانی مین عاقرقرحا ہے۔
قولعلیس قولعلس لسان الکلب ہے۔
قوبادوس نام یونانی مین قنطہ کا ہے
قوبلی یونانی مین ایک نوع صعتر کا ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے زوفا کے ہین۔
قونیطن رومی مین ایک دوا ہے کہ اسکو عرب مین خانق الہر کہتے ہین اور بھی ایک نوع ماذریون سے ہے قوبون شوکران ہے۔

## فصل القاف مع الہا

قہراسوس یونانی مین فراسیا ہے۔
قہقہا عربی مین پتھر سخت ہے۔
قہقب عربی مین بکین ہے۔
قہقر بالضم عربی مین گوند ہے اور بھی قہقر عربی مین کو ابہت سیاہ کا نام ہے اور بھی بالفتحہ اول اور سکون ثانی اور فتحہ قاف ثانی اور راے مہملہ مشددہ کے عربی مین بیس ہمراہ پتھر سخت سیاہ چکنا ہے
قہقور عربی مین پتھر ہے۔
قہندرس اور قہندروس یونانی مین حب صنوبر ہے۔
قہہ عربی مین دودہ تازہ مولد ہے۔
قہوہ عربی مین خمر ہے اور ایک نوع خمر کو بھی کہتے ہین

اور نزدیک عامہ کے نام پہل بن کا ہے حرف
البار مع النون مین مذکور ہوا۔
قہر عربی مین قز ہے اور وہ ایک قسم پشم ہے۔

## فصل القاف مع الیاء التحتانیہ

قیاسوس شاہترج اور کمون بری بھی اور
یونانی مین دار چینی ہے۔
قیاموسیس اور قیامون اور قیاموین
یونانی مین نام چینی کے ہین۔
قیاموسین یونانی مین روغن دارچینی کا ہے
قیانا روس یونانی مین شجر مصنوع ہے
قیانیقون یونانی مین شاہدانہ ہے۔
قیبا یونانی مین رفت یا بس ہے۔
قیشرہ شیرازی مین کزبرہ بری ہے۔
قیمن عربی مین زبد البحر ہے۔
قیتون اور قیطون اور قنجیون نبات ہے
کہ ہندی اسکو شعلہ اور شمالی کہتی ہین۔
قیثا آدیو یونانی مین جونالا بنا ہے۔
قیجی ترکی مین نبات خرنل تری کی اور بات
شیطرج کو بھی بعضے لوگ کہتے ہین۔
قیح عربی مین ریم خالص کو کہتے ہین۔
قیحا سریانی مین مازو کا ہے۔
قیحورین بقل دشتی ہے۔
قید بادام ہے۔
قیدس شونیز ہے۔
قید باطلی بیخ ہے۔
قیر نام عربی خار کا ہے اور رفت رطب کا بھی
قیراسوس یونانی مین فراسیا ہے۔
قیراط نصف دانق ہے۔
قیراطیا یونانی مین خرنوب شامی ہے۔
قیرکوا جنبا ہے۔

قیرس یونانی مین موم ہے اور جوز السرو کو
بھی کہتے ہین۔
قیرسطریون رعی الحمام ہے۔
قیرکم شیطرج ہے۔
قیرنوار رومی مین جوز ہے۔
قیرودٹا جلوز ہے۔
قیروس یونانی مین موم ہے۔
قیروکس یونانی مین ایک نوع علزون ہے
ہے کہ اسکو دوغ کہتے ہین۔
قیساحیونا سریانی مین بلیون ہے۔
قیساروس یونانی مین عصارۃ الحیۃ التین ہے
قیسارین وہ جوشاندہ ہے کہ باقلا سی بنا تا ہے
قیسانار دین سریانی مین جنطیانا ہے۔
قیتسوس عیق ہے۔
قیسر اور قیسوری اور قیسورا اور قیسورین
سریانی مین بمعنی نشور ہے کہ فارسی مین فیلک کہتے ہین
قیس اور قیسوسا شا یونانی مین لاون ہے
قیسطوا رومی مین قسطر ہے۔
قیسلون روغن رفت رطب کا ہے۔
قیسوسی سریانی مین قبسوس ہے۔
قیسوم قیسوم ہے۔
قیسا سلیخہ ہے۔
قیسارس فربیون ہے۔
قیصانہ عربی مین مچھلی سبز متدیر ہے۔
قیصوی نوع کا نوز کو کہتے ہین بالکی نسبت
کی ہے طرف قیصور کے کہ نام ایک شہر کا ہے کہ وہان
ملتا ہے اور وہ سب قسمون مین بہتر ہے۔
قیسی قیصی سرشس ہے کہ فارسی اور ہندی مین
خوبانی ہے اور وہ ایک قسم شمش ہے کہ خشک
ہوا اور کہا ہے کہ نام مطلق شمش ہے۔
قیض پوست بالائی انڈے کا ہے

قیطا قون یونانی مین باقلا کو کہتے ہے۔
قیطا دوس رومی مین قرطم ہے۔
قیطرین رومی مین طارمنی ہے۔
قیطس ایک نوع صنوبر صفات سے ہے
اور کہا ہے کہ شبین معجمہ نام درخت آس کا ہے
قیطل یونانی مین مقند دلیون کہتے ہین
قیطیدا یونانی مین افیون ہے۔
قیطوس اور قیطولوس رومی مین زنگمشک ہے
قیطون یونانی مین شعلہ ہے کہ بمعانی بھی کہتے ہین
قیعدس یونانی مین ایک نوع مچھلی تاری
یا مچھلی مطلق ہے۔
قیعلہ عربی مین عقاب ہے کہ اوپر پہاڑ کے پران ہے
قیعم عربی مین بلی ہے۔
قیعور۔
قیعولا قاطوس اور قیقولا قاطیس اور
قیقولانس یونانی مین رفت ہے یا بس
قیغانیون یونانی مین سداب ہے۔
قیفاس سیسارون ہے۔
قیفولوح رومی مین خالیہ ہے۔
قیقا عربی مین چھلکا طلع کا ہے۔
قیقہ بالکسر پوست رقیق ہے کہ بیچ پوست
خشک انڈے کے ہوتا ہے پوست زیرین
خایۂ مرغ کو کہتے ہین۔
قیقب اور قیقبان عربی مین آزاد
درخت کا ہے۔
قیقیقان بمعنی تلب بھی آیا ہے۔
قیقر دینون یونانی اور رومی مین سرو ہے
قیقس اور قیقوس ایک نوع بلوط کا ہے
قیقون رومی مین نام سعد کا ہے۔
قیقہان رومی مین قثاے بری ہے۔
قیقی عربی مین سفیدی انڈے کی ہے اور یونانی مین

فروع ہے۔
**قیل** بکسر اول اور سکون دوم کے قار ہو اور رفت رطب کو بھی کہتے ہین اور بکسر اول اور با معدلہ کے دی مین شعر کا ہو کہ فارسی مین بال کو کہتے ہین
**قیلا حورا** سریانی مین بابونج ہے۔
**قیلق تینیل** ہے۔
**قیلقی** لغت اہل مشرق مین نام اشنان کا ہے اور عرطنیثا کو بھی کہتے ہین۔
**قیلورا** دردار ہے۔
**قیاوط** بلغت اہل مغرب کے نام تخم کراث شامی کا ہے اور عرطنیثا کو بھی کہتے ہین۔
**قیلونیا** ایک نوع قیصوم جبلی سے ہے۔
**قیماع** نام حرکی زبدۃ اللبن کا ہے کہ فارسی مین سرشیر اور فارسی مین چربہ اور ہندی مین بالائی ہے
**قیمن** ریۃ البحر ہے۔
**قیمن** ابو فیقلس ریۃ الثعلب ہے۔
**قیموس** اور **قومیس** یونانی مین کمون بری یا شاہترہ بری ہے۔
**قیموساوقوس** یونانی مین خروع ہے۔
**قیمولیا طین** اکول ہے۔
**قیمون اغریون** کمون بری ہے۔
**قینیا** یونانی مین ایک نوع خرفہ سے ہے اور نواب علویخان نے کہا ہو کہ قینیا غلط ہی صحیح قنیا اور وہ بنی جوزالا بندکے آیا اور وہ سوائے خرفہ کے ہے
**قینا** فارس اور **قنا باردی** اور **قینا باری** اور **قینا باری** اور **قینا باری** یونانی مین زنجفہ ہے۔
**قینا ریداس** اور **قینا بری دیس** یونانی سنے ذرارئیح ہے۔
**قیدانیس** رومی مین شہلنج ہے۔
**قیجوش** یونانی مین حصرم ہے۔
**قیس** عربی مین ہبل ہے۔
**قینطوس** یونانی مین زبار ہے۔
**قینطیس** یونانی مین طین ارمنی ہے۔
**قیفقس** یونانی مین قرطم ہے۔
**قینقس اغریون** یونانی مین قرطم بری ہے
**قیفہر** یونانی مین ایک قسم گوند سے ہے۔
**قینوطقیسرون** یونانی مین کندر ہے۔
**قینومون** یونانی مین ریہ ہے۔
**قینہ** نربد ہے۔
**قینوس** یونانی مین شبرم ہے۔
**قیواطہنا** یونانی مین ماریون بری ہے
**قیورومون** یونانی مین قرمانا ہے۔
**قیوطا** و سین رومی مین تخم قرطم ہندی ہے
**قیوطمشور** یونانی مین قثاء ہے۔
**قیوقارسیس** یونانی مین عرعر ہے۔
**قیوقوس** یونانی مین زعفران ہے۔
**قیومرقوریس** زبدۃ البحر ہے۔
**قیومیط** مالیخون ہے۔
**قیوندی** اور **قیوندفاوندی** ہے۔

## باب الکاف

### فصل الکاف مع الالف

**کابلی** ہڑ ہندی مین ہلیلج کابلی ہے۔
**کاپور** ہندی مین نام کافور کا ہے۔
**کابیشہ** اور **کافیشہ** فارسی مین عصفر ہے
**کابیش** نام دبلی جلد کا ہے۔
**کانیہ** نام ہندی ملوک کا ہے۔
**کانتہ ماندا** اور **کالا ماندا** نام ہندی گاؤزبان کا ہے ایک قسم اُس سے ہے اور بعضے کہتے ہین کہ نام اور نبات کا ہے۔
**کاشنبای مشلشہ مشددہ** نام خلہ کا ہو کہ چھوٹا ہوتا ہے۔
**اکاجرا** نام ہندی زردک کا ہے۔
**کاچ** نام فارسی صنوبر کا ہے و بعجم ہند نام شیشہ کا ہو کہ مصنوع ایک قسم گھاس کا ہے۔
**اکاجلون** ہندی مین زبدۃ الصفر ابریسم ہے۔
**اکاجل** نام ہندی دودھ کا ہو کہ آنکھ مین لگاتے ہین
**اکاجی** نام فارسی ایک حریرہ کا ہو کہ بچون کو بلغا مین دیتے ہین
**اکاجیرہ** فارسی مین قرطم ہے۔
**اکاجہا** سریانی مین ابن عرس ہے۔
**اکادور** ہندی مین ہندباء بری ہے۔
**اگاجر** نام ہندی جزر کا ہے۔
**کارندی** اور سریانی مین مری ہو اور ہندی مین نام ایک خنک کا ہے کہ بچی سے بناتے ہین۔
**کاربا** مخفف کہربا کا بمعنی کہربائے ہو۔
**کارتن** اور **کارتنگ** اور **کارتنہ** فارسی مین عنکبوت ہو اور بھی کارتنہ نام میتھی کا ہے۔
**اکادہ** نام فارسی کافور کا ہے اور غلاف طلع کو بھی کہتے ہین اور بھی نام ایک ترکاری کا ہے اور رطب کو بھی کہتے ہین۔
**کارطہ** عربی مین نام نخلہ کا ہو کہ نزدیک یاسمین جاہلو
**کاربجک** نام فارسی مین خبار ہے۔
**کاردانہ** نام فارسی ایک جانور کا ہو کہ گردن اسکی لانبی اور نزدیک پانی کے بیٹھتی ہے عربی مین اسکو گردان کہتے ہین۔
**کارہ** نام ہندی جملہ نبات مسہلہ اور منضجہ کا ہے
**کارا** فارسی مین درخت صنوبر کا ہے۔
**کاردنگ** نام فارسی وج کا ہے۔
**کاریدہ** اور **کاغالہ** اور **کافیشہ** اور **کاکیالہ** فارسی مین قرطم ہے کہ فارسی مین خشکدانہ اور ہندی مین کراڑ اور کسم کا بیج کہتے ہین۔

کاسنج اور کاسبرک فارسی مین دلدل ہے اور وہ ایک قسم ہر قنفذ کبیہ جبلی کا یعنی سیاہی۔
اکاسرنی عربی مین عقاب ہے۔
کاسرالحجۃ نام عربی صاحب القلب ہے کہ ہندی مین کلتھی کہتے ہین
کاسکیلج معجون فارسی ہے صاحب اسرار الطبے کہا ہے کہ معنی اسکے کیذالمنافع ہین اور وہ معجون واسطے امراض کبدہ کے نافع صفت اسکی قرابادین مین ہے
اکاسکینہ اور کاسہ شکنک نام فارسی شقراق کا ہے کہ فارسی مین اسکو سبزک کہتے ہین۔
اکاسلیس یونانی مین نام جوز کا ہے۔
اکاسمر ہندی مین نام سپستان کا ہے۔
اکاسنی نام فارسی ہندبا کا ہے۔
اکاسنی بستانی نام فارسی ہندبار بستانی کا ہے
کاسنی دشتی نام فارسی ہندبار دشتی کا ہے
اکاسنی شامی ہندبار بستانی ہے۔
اکاسنی کی جڑ ہندی مین اصل الہندبا ہے۔
اکاسو یونانی مین عرق امیران ہے کہ فارسی مین زردچوبہ کہتے ہین۔
اکاسوس خشخاش زبدی ہے۔
کاسہ لشپت نام فارسی سلحفاۃ کا ہے اور بھی فارسی مین لاک پشت اور سنگ پشت کہتے ہین
کاش شین معجمہ فارسی مین بمعنی کاج کے ہے کہ کنڈ تیشہ ہے اسواسطے باسن لعابدار کو کاشی کہتے ہین
کاشہ نام فارسی جعد کا ہے اور بھی فارسی مین بیخ کہتے ہین۔
اکاغ نام فارسی آگ کا ہے۔
اکاغذ نام فارسی قرطاس کا ہے۔
کاغشہ نام فارسی ایک چھوٹے کیڑے کا ہے کہ سیاہ منقش اور منقط بسرخی ہے ہندی مین بیربہوٹی کہتے ہین
اکاشم رومی سیسالیوس ہے۔
کاشہ شکنک نام فارسی شقائق النعمان کا ہے
کاکفر نام عربی دعا رطلع کا ہے کہ فارسی مین نارفو اور بہت بڑے کو جانور کہتے ہین۔
کافردہ دوا ہے کہ ہندی مین ککرونڈہ کہتے ہین
کافور قشر طلع کا ہے کہ فارسی مین لوسہ خرما اور شیرازی مین تاروندہ خرما کہتے ہین اور فواکہ کے طلع اور کام کو بھی کہتے ہین اور بھی نام ایک بنا کا ہے کہ پھول اسکا مانند پھول اقحوان کے ہے۔
اکافورا سفرم عیران ہے۔
اکافور جودانہ ایک قسم کافور طیب الرائحہ کی ہے
اکافورالبنک زرنباد ہے۔
اکافورموتی ایک نوع کافور کسدہ اور کدر غیر شفاف مغشوش سے ہے۔
اکافوریہودیہ۔
اکافوری ایک نوع بابونہ کی ہے کہ فارسی مین بابونہ گاؤ اور گاؤچشم کہتے ہین
اکافیلو فارسی مین شکاعی ہے۔
اکاکچھا اور کاکچنکی نام ہندی مثل انفراکے ہین
اکاکرہ فارسی مین عاقرقرحا کو کہتے ہین۔
اکاکشتا ابن عرس ہے۔
کاکل بضم کاف فارسی مشترف ہے درمیان حظ رومی اور آسان کے۔
کاکل بکسر کاف فارسی شے سیاہ ہے کہ خوش اور نہرون کی تہین ہوتی ہے اور نزدیک بعضون کے نبات ہے کہ پانی مین جمے اور اول صحیح ہے
کاکماچی نام عنب الثعلب کا ہے۔
کاکنہ بہ تسکین کاف اور فتح نون کے کاکنج اسکا مختصر ہے
کاکوٹی نام فارسی صعتر کا ہے۔
کاکوش نام فارسی بنفشہ کا ہے۔
کاکول نام ہندی ثقاقل کا ہے۔
کاکیرہ اور کبورہ نام ہندی سرطان کا ہے
کاکل و کاکنہ فارسی مین نام فرع کا ہے اور شیرازی مین بطیخ کو اور بھی درد کو کہتے ہین اور جاندار کا ہے کہ اسکو کنکنی کہتے ہین۔
اکالا دودھ ہے۔
اکالاجیرا نام ہندی کمون کا ہے۔
کالاسانپ نام اسود ساج کا ہے۔
کالاکچلا نام ہندی قی اسود کا ہے کہ فارسی مین جلاب کہتے ہین
کالامانڈھ نام ہندی گاؤزبان کا ہے۔
کالاسانوان نام ایک قسم چانول کا ہے اور کہتے ہین کہ نام ساداوران کا ہے۔
کالک فارسی مین قرع کو اور بطیخ صغیر خام کو کہتے ہین۔
اکالمون ہندی مین نام چانول کا ہے۔
کالنج فارسی مین زعرور ہے۔
کالنجہ بکسر لام اور تسکین نون کے فارسی مین نام عقعق کا ہے۔
کالوت ہندی مین ایک نوع بیش کا ہے
کالوج فارسی مین حمام ہے اور بھی فارسی مین کبوتر کو کہتے ہین۔
کالوخ فارسی مین گندنا ہے۔
اکالوسک فارسی مین باقلی ہے۔
اکالو فارسی مین عاقرقرحا ہے۔
کالوآلو ہندی مین احاص اسود ہے اسکو مین البقر بھی کہتے ہین۔
اکالہوائی نام ہندی ہلیلہ کابلی کا ہے
کالی تلسی ہندی مین نام ایک قسم ریحان کا ہے اور کہتے ہین کہ نام نام کا ہے۔
کالیجری ہندی مین کمون بری ہے۔
کالی خشخش ہندی مین خشخاش بری سیاہ ہے کہ اس سے افیون بناتے ہین۔
کالی ڈاکہ ہندی مین انگور سیاہ ہے۔
کالی مرچ نام ہندی فلفل اسود کا ہے۔

کاما یونانی اور سریانی مین اشق ہے۔
کاما کاما اور حروما اور کاما خرد و ناشایع ہے
کاماکاون یونانی مین ماذریون ہے۔
کاماکیا یونانی مین شبرم اور بھی ماذریون ہے
کامخ ابیض شیرازی مین زنجال ہے۔
کامون ہندی مین باقلا ہندی ہے کہ ہندی مین کھلوہ کہتے ہین۔
کانجی یونانی اور سریانی مین مصطگی ہے۔
کامہ فارسی مین مرجان ہے۔
کانتا کہتے ہین کہ نام شوکر کا ہے۔
کانتران نام ہندی قطران کا ہے۔
کھانڈ نام ہندی کا شکر ہے۔
کانڈا اور گنا ہندی مین نام نیشکر کا ہے عربی مین قصب السکر ہے اور کہتے ہین کہ ہندی مین عضل کو بھی کہتے ہین۔
کالسی ہندی مین حجر البقر ہے۔
کانکنی ہندی مین جاروس ہے
کانیرا فارسی مین ماذریون ہے۔
کاورک فارسی مین کبیر ہے اور کہتے ہین کہ پھل کبر کا ہے کہ اسکو خیار کبر بھی کہتے ہین۔
گاؤزبان نام فارسی لسان الثور کا ہے
گاؤچشم نام فارسی اقحوان کا ہے۔
گاؤزہرج معرب گاؤزہر کا ہے اور وہ ایک پتھر ہے کہ پیدا ہوتا ہے بیل کے پیٹ مین یا اسکے پتے مین فارسی مین گاذہر گادی ہندی مین گاے روہن کہتے ہین۔
گاؤدارو نام فارسی جاؤزتن کا ہے۔
گاول فارسی مین نام کراث گرم کا ہے اور کہتے ہین کہ کراث جبلی ہے۔
گاجی نام ہندی شونیز کا ہے۔
گاؤ نام فارسی بقر کا ہے۔
گاورس جاورس ہے۔
گاودانہ نام فارسی کرسنہ کا ہے۔
گاؤنیک شیرازی مین طائر سیاہ ہے منقد سفیدی ہے عربی مین زرور کہتے ہین۔
گادہ شیرازی مین نافہ مشک ہے۔
گاہ کی نبات ہے کہ اسکو عربی مین اذخر کہتے ہین
گاہو نام فارسی حسک کا ہے۔
گاہ نام فارسی تبن کا ہے۔
گاچھل نام ہندی قنابری کا ہے۔
گاے نام ہندی بقر کا ہے۔

## فصل الکاف مع الباء الموحدۃ

کبابہ عربی مین عود بخور ہے اور عود ہندی بھی
کباب شامی طبا ہے۔
کبابہ شنگافتہ اور کبابہ شکم دریدہ قلفہ کو کہتے ہین۔
کبار کبر ہے کہ آصف بھی اسکو کہتے ہین۔
کباروس فارسی مین ایک نوع خرشف ہے
کباش ایک نوع قرنفل کی ہے کہ سر سکا بڑا ہے
کبامطرانہ شکوفہ انار کا ہے کہ گرہ اسمین پیدا ہوتی ہے
کبانقش لاذورد ہے۔
کبہ بفتحہ اول و باء مشددہ کے عربی مین رخام ہے
کبت نام فارسی نخی کا ہے اور بھی فارسی مین زنبور عسل اور ذباب عسل نام ہے۔
کبتر کبوتر ہے۔
کبشا اکمتا اور کبتا اکمتا سریانی مین اور عربی مین کرمۃ السودا ہے کہ فاسر یشتن کہتے ہین۔
کبشا جوریا سریانی مین مزاد خشان ہے کہ کرمۃ البیضا اور ثمانسر نام ہے۔
کبشا حمرا لغت سریانی مین انگور بستانی ہے کہ اس سے شراب بناتے ہین۔
کبشا سریانی مین کبر بری ہے۔
کبج بضم کاف اور سکون باے موحدہ اور جاے مہملہ کے رعنین ہر کہ ترکی مین قزاوت کہتے ہین
کبد اور کبدانغت فارسی مین آبریشم ہے۔
کبدہ بفتح اول اور سکون ثانی اور فتح دال مہملہ کے عربی مین مبرۃ الحب ہے۔
کبرکاررونی نام شیرازی مین خرنوب شامی کا ہے
کبرکی جڑ نام ہندی اصل الکبر کا ہے۔
کبرکا پات نام ہندی ورق الکبر کا ہے۔
کبرکی چھال نام تشور اصل الکبر کا ہے۔
کبستا در کبستوہ اور کبستہ فارسی مین حنظل ہے
کبغدیا اور کبغدیون۔ سریانی مین شاہترہ ہے
کبک معرب قبج کا ہے اور وہ نام جبل کا ہے
کبک دری۔ نام فارسی دج کا ہے اور تدرو کو بھی کہتے ہین۔
کبک کوہ کنجر فارسی مین دراج ہے
کبابہ فرنام فارسی مین یعقوبک ہے کہ خراسکا قبل ہے
کبوتر نام فارسی حمام کا ہے۔
کبوتر بچہ نام فارسی فرخ حمام کا ہے۔
کبود بفتح اول اور ضمہ ثانی کے نزدیک صاحب تحفہ کے ہند مین نام شقین بری کا ہے۔
کبودان بضم اول اور ثانی کے نام عربی سیاہ دانہ کا ہے۔
کبودانہ فارسی مین شہدانج بری ہے۔
کبود فارسی مین بوتیمار کو کہتے ہین اور نزدیک بعضے کے نام ایک کیڑے کا ہے کہ پانی مین مچھلی کو تلف کرتا ہے
کبودہ نام فارسی مین ایک نوع بید سے ہے اور بھی فارسی مین سیاہ بید کو کہتے ہین اور بھی خلاف بلخی کو کہتے ہین کہ وہ بید مشک ہے۔
کپور ہندی مین نام کافور کا ہے۔
کبوک کہتے ہین کہ ایک طائر ہے کہ عربی مین شکوم

اور ترکی مین عنقد اور فارسی مین سرخاب اور ہندی مین چکوا کہتے ہین اور صاحب تحفہ نے کہا ہے کہ نام ہندی قبیح کا ہے۔

کبوک بفتحہ اول اور ضمہ دوم مشدد کے نام فارسی ہے کہ کنیت اسکی عربی مین ابو الملیح اور بھی فارسی مین چکاوک کہتے ہین اور بتخفیف بھی آیا ہے کبی بفتحہ اول اور کسرہ بائے موحدہ اور یاے فارسی بھی آیا ہے نام فارسی قرد سیاہ رو کا ہے کہ ہندی مین لنگور کہتے ہین — اور ہنومان بھی

کنبا دس یونانی مین لوبیا ہے۔

کنبتیا اور کنبیت نام شیرینی کا ہے کہ کبیطہ اور کبتیز ناطف کو بھی کہتے ہین۔

کنتیا الکمنیا اور کنتیا المنا اور کمنیا اکمنا نام سریانی کرمنہ السودا کا ہے۔

کنتیا الکمنیا او کنتیا حوریا نام سریانی مین اکرمنہ البیضا کا ہے کہ فارسی مین ہزار چشیان کہتے ہین

کنتیا دیرا سریانی مین کرم ہے

کنتا سریانی مین پیر ہے۔

کنتیا سریانی مین کرم ہے۔

کنیچہ نام فارسی غری کا ہے اور بھی فارسی مین سرپشم کو کہتے ہین۔

کنبیدہ بضم اول اور نسخ ثانی نام فارسی ستو کا ہے۔

## فصل الکاف مع التاء الفوقانیہ

کتان الماء نام طحلب ہے۔

کتل فارسی مین نام تفاح کا ہے۔

کتہ نام ہندی کلب کا ہے۔

## فصل الکاف مع الثاء المثلثہ

کثیر الشعیر پرسیاوشان ہے۔

کثیر الارجل بسفانج ہے۔

کثیر الکنفعہ خطمی ہے۔

کثیر الکروس قرصنہ ہے۔

کثیر الورق خرنیل ہے۔

کثیر اجمار النخل ہے۔

کثیاہ برزجمہر ہے۔

کثیر الاضلاع بارتنگ ہے۔

کثار بفتحات بربری جوار ارقم ہے۔

## فصل الکاف مع الجیم

کجور بفتحہ عربی نام ہندی خرما کا ہے اور بجیم فارسی نام ہندی زرنباد کا ہے۔

کجیم اور کحب حصرم ہے۔

کچلا نام ہندی اذاراقی کا ہے۔

کچین نام ہندی اذاراقی کا ہے۔

کچری نام ہندی بوستنبویہ کا ہے۔

کچیان نام ہندی غورہ کا ہے۔

کچوا نام ہندی خراطین کا ہے۔

کچول نام ہندی سلفاۃ کا ہے۔

کچیت کن نام ترکی انجرہ کا ہے۔

کچولا نام فارسی اذاراقی کا ہے۔

کچ نام فارسی جفن کا ہے۔

کچلی نام ترکی مغز کا ہے۔

کچھ ماہی نام دیلمی دلفین کا ہے۔

## فصل الکاف مع الحاء

کحل نام سرمہ کا ہے اور جو چیز مانند سرمہ کے آنکھ مین لگاوین۔

کحل اصفہانی اور سیلمانی اور کحل جلا

کحل السودا

کحل فارسی اور کحل کرمانی۔

کحلا اور کحیلا نام عربی انواع ابوفلسا کا ہے اور لسان الثور اور حوض اور لسان کو بھی کہتے ہین

کحل خولان رسوت ہے۔

## فصل الکاف مع الدال المہملۃ

کدو نام فارسی قرع کا ہے۔

گدھا نام ہندی حمار کا ہے۔

## فصل الکاف مع الراء المہملۃ

کرہانسہ اور کرہالا ہندی مین الملتاس ہے

کربابیس اور کریابس ذرعہ ہے۔

کرنرقشا سے کبیر ہے اور قشار الحداد ہے۔

کربس اور کربسوا اور کربسہ کربس اور کربشو اور کربشہ ذرعہ ہے یعنی چمکی کربہ فارسی مین بات ہے کہ اسکو عربی مین حلفا کہتے ہین۔

کرث معرب قرط کا ہے۔

کرتم ہندی ایک نوع زہر کا ہے احتمال ہے کہ وہ بیش ہو۔

کرتنہ اور کرتینہ فارسی مین نسیج عنکبوت ہے

کرتہ نام فارسی اصل کا ہے اور وہ نبات جاوی ہے کہ اس سے بوریہ بنتے ہین۔

کرتہ دشتی نام فارسی اذخر کا ہے۔

کرتی بکسر اول وسکون ثانی اور کسرہ تاے مثلثہ کے بعد سکے ہمزہ عربی مین پوست بالائی خیار

کرج کہتے ہین کہ نام ترکی حیض کا ہے۔

کرجفو نام فارسی سلوی کا ہے۔

کرچک نام فارسی سلوی کا ہے۔

کرچیل نام ترکی خروع کا ہے۔

کرچیاط مشقوق ہندیون کا دور کہتے ہین۔

کرداغ معرب کا داغ فارسی کا ہے اور وہ کردہ فاج ہے۔

کروان ایک مرغ ہے کنجشک سے بڑا پانون اسکے لانبے طبیعت اسکی مانند کنجشک کے ہے۔
کروما نام فارسی مین کرم دانہ ہے۔
کرویلن ایک نوع سالبوس کا ہے۔
کڑاور کرکڑو لغت ہندی قرطم کا ہے۔
کراشا حرما اور کراشا دقرا اور کراشا قطاما اور کراشا قطینا ما سریانی مین کراث بری ہے اور وہ کراث الکرم ہے۔
کراث اندلسی کراث شامی ہے۔
کراث بری کراث کرم ہے اور نزدیک بعضون کے کراث الثوم ہے۔
کراث بقل ایک نوع کراث صغیر نباتی شامی ہے
کراث الثوم کراث کرم ہے۔
کراث جبلی نزدیک اکثر اطبا کے فراسیون ہے اور نزدیک بعضون کے کراث نبطی ہے۔
کراث خراسانی ایک نوع کراث کا کان ہے
کراث دقاق کراث کرم ہے۔
کراث روم کراث رومی ہے۔
کراث شامی ایک نوع کراث نبتانی کبار ہے
کراث کرم کراث بری ہے
کراث مائدہ کراث نقل ہے اور وہ ایک نوع کراث صغیر نبتانی سے ہے کہ اسکو قرط کہتے ہین
کراث نبطی وہ نوع صغیر الراس ہے نوع کراث صغیر نبتانی کبار سے ہے اور نزدیک بعضون کے کراث جبلی ہے
کرس عربی مین بیل ہے۔
کرس عربی مین سلخ الحیہ ہے۔
کرسان اور کرسیان حطب کم ہے یعنی لکڑی گوند کی
کرشف نام فارسی کرفس کا ہے۔
کرسف اور کرسوف عربی مین روئی ہے اور بھی کرفس صوف دواۃ کو کہتے ہین۔
کرشنان نام ترکی سفیدہ کا ہے۔

کرسنی عربی مین ایک قسم سفید شہد سے ہے۔
کرشکوا فطراس کرسنہ ہے
کرسنہ لغت فارسی ہے اور وہ فارس مین خشک ریشہ کو کہتے ہین۔
کرسنہ نام ایک حبہ کا ہے کہ اسکو فارسی مین کشنک کہتے ہین۔
کرع بضم اول نام فارسی نبات اشق کا ہے اور کہتے کہ وہ خوراشق ہے۔
کرف فارسی مین فار ہے۔
کرف نام دیلمی شعر الغول کا ہے۔
کرفا ہندی مین خطل ہے۔
کرف عربی مین پوست بیرونی انڈی کا ہے
کرفروس حنا ہے۔
کرفس عربی مین رونی ہے۔
کرفس الجامی کرفس مائی ہے۔
کرفس الما ر قرۃ العین ہے۔
کرفس جبلی اور صحری اور ماقدونی خطراسالیون ہے۔
کرفسا سریانی مین کرفس ہے۔
کرفس فارسی مین کرفس ہے۔
کرفس دشتی فارسی مین کبیلج سے
کرک طائر ہے کہ اسکو قبیج کہتے ہین اور بھی فارسی مین سرطان اور مرغی کو کہتے ہین۔
کرگ بکاف آخر فارسی کے فارسی مین کرگدن کہتے ہین اور بکاف عربی نام سلوی کا ہے۔
کرکاس بالفتح اور بالضم نام فارسی دوسرے کا ہے اور نزدیک بعضون کے نام بیخ شلجم کا ہے
کرکاش اور کرکیش لغت مصری مین نام باکوچہ
کرکامیاوس باصطلاح اہل فلاحت کے اجاص ہے
کرک چراس بلغت تنکابن کے شیل ہے۔
کرکر فارسی مین صنوبر صغیر ہے کہ اسکو تل قریش کہتے ہین۔
کرکر فارسی مین باقلی ہے۔
کرکر دہن بیک ہے اور نزدیک بعضون کے سک السک ہے
کرکر ہو ما ذقرحا ہے۔
کرکریا یونانی مین حند قونی ہے
کرکس نام فارسی فسر کا ہے اور نزدیک بعضون کے رخمہ ہے کہ ہندی مین گدھ کہتے ہین۔
کرکم عربی مین زعفران ہے اور بھی ایک نوع عروق صفر سے ہے اور بھی ماہیران ہے۔
کرکرا سریانی مین زعفران ہے۔
کرکما ایک طائر ہے کہ عربی مین صعوہ کہتے ہین
کرکمان نام فارسی حند قونی کا ہے
کرکند نام فارسی ایک پتھر کا ہے مشابہ یاقوت سرخ کے اور نزدیک بعضون کے لعل ہے۔
کرکوا نام شیرازی لطیخ خام کا ہے کہ ساتھ بیج کے کھاتے ہین۔ مانند قثاء کے
کرکیرا سریانی مین جرجیر ہے۔
کرکیش معرب گرگیش کا ہے اور وہ ایک نوع بابونہ سے ہے۔
کرم نام فارسی ایک گھاس کا ہے کہ اوپر کنارے پانی کے جمتی ہے۔
کرم فارسی کرنب کا ہے۔
کرم فارسی دودھ کا ہے۔
کرم ابریشم اور بادامہ فارسی دودھ ابریشم کا ہے۔
کرم مالی سریانی مین شکاعی ہے۔
کرم ایوب فارسی مین انبون ہے اور کہتے ہین کہ ایک زبدۃ البحر سے ہے۔
کرم درخت کاج نام فارسی دودھ شجر الصنوبر کا
کرم دشتی فاشرا ہے۔
کرم رسدانہ ماہو دانہ ہے۔

کرم زمین خراطین ہے
کرم کمسخ فارسی مین دود قرمز ہے۔
کرم شب تاب فارسی مین حباحب ہے کہ ہندی مین جگنو کہتے ہین۔
کرنب فارسی مین اسٹان ہے۔
کرنبہ بیضا اور کرنبہ شامکہ فاشرا ہے۔
کرنبہ السودا فاشرستین ہے۔
کرنبیون یونانی مین کمون ہے
کرنب ایک دوا ہے کہ اسکو قاتل الکلب کہتے ہین
کرنب نبطی کرنب لبنانی ہے۔
کرنب المار نیلوفر ہے۔
کرنبا دیرا کرنب بری ہے۔
کرنبا دریا سریانی مین نیلوفر ہے۔
کرنیم چشمیرج ہے اور وہ لبسمہ ہے۔
کرنج نام فارسی شونیز کا ہے اور بھی سیاہ دانہ کو کہتے ہین
کرنج اور کرنجوا اور کرنجوہ نام ہندی کتیلک کا ہے کہ غایۃ ابلیس کہتے ہین اور کہا ہے کہ کرنج وج ہے۔
کرنجونہ فلفونہ ہے۔
کرنجیا سریانی مین کرنب ہے۔
کرنند نام ہندی مینا دوج کا ہے۔
کرند سفن اور کرندو اور کرندہ نام ہندی دار فلفل کی جڑ کا ہے۔
کروکانی نام فارسی ایک نوع انگوری ہے
کرنہ ہندی مین نام ایک نوع اترج کا ہے
کرنہ اشتر خار اور بھی نام قراد کا ہے۔
کردو نام فارسی ایک قسم کا نسبج عنکبوت کا ہے
کردو ہندی مین اکردھن ہے۔
کردو سریانی مین حدید ہے۔
کردار اور کردالا اور کروالا نام ہندی الیتاس کا ہے
کڑوالا نام ہندی تلخ کا ہے۔

کرونتہ فارسی مین نسبج عنکبوت ہے اور کہا ہے کہ نام عنکبوت کا ہے
کدورا سریانی مین سیب موتی کی ہے۔
کروسا صمغ یونانی مین بابونہ ہے۔
کرش الغنم نام فرفیون کا ہے۔
کدو مقرون رومی مین بلوخیا ہے۔
کرولطر ناقص لشکر اور فاتیذہ ہے۔
کروسفرا یونانی مین سنجالہ سونے اور چاندی کا ہے
کروی سمہ نام ہندی عدس مرکا ہے۔
کردیہ فارسی مین کردیا ہے۔
کرہ ترکی اور فارسی مین زبد ہے اور بھی فارسی مین مسکہ اور ہندی مین مکھن کہتے ہین۔
کرہ تن فارسی مین عنکبوت ہے۔
کرہی نام ہندی بادنجان بری کا ہے۔
کرہورا بلوج ہندی مین نام کندش کا ہے
کرپاس رومی مین گوشت ہے۔
کرویدن رومی مین غبار الراحی کا ہے۔
کریہ قثاے کبیر ہے کہ فارسی مین خیار نبرگ کہتے ہین
کرنبتا سریانی مین پوست قفذ کا ہے۔
کرفشیاب سریانی مین نام فارسی فرنج کا ہے عربی مین اقط ہے کہ فارسی مین نیتو کہتے ہین۔
کریع سریانی مین خیری ہے۔
کریون رومی مین قنطوریون ہے اور کہا ہے کہ قنطوریون دقیق کو کہتے ہین۔

## فصل الکاف مع الزاء المعجمۃ

گز معرب قز کا ہے اور وہ ایک قسم ابریشم سے ہے
گزنا فارسی مین ایک نوع ریباس کی ہے۔
گزوۃ الثعلب نام آخر شدیر بطبس کا ہے
گزو نام فارسی جزر کا ہے۔
گزوسوشان لغت گرسنان مین بیم ہے۔
گزیرنا گزیرہ ہے

گزیرۃ الکبیہ پرسیاوشان ہے۔
گزیرۃ البریہ شیرازی مین نوع بری کا کریر ہے
گزیرۃ الحمار اور گزیرۃ الحمام شاہترہ ہی
گزبہ فارسی عصارہ روغنون کا ہے اور نزدیک بعضون کے مخصوص ہی عصارہ روغن بادام اور کنجد ہی
گزرہ فارسی مین ایک نبات ہی خوشبو کہ فارسی مین زیرہ کوہی کہتے ہین
گزطرخون عاقرقرحا ہے۔
گزف نام فارسی قیر کا ہے۔
گزم عربی مین نام عائر کا ہے کہ اسکو انفر کہتے ہین۔
گزمانیج اور گزمارق اور گزمارک اور گزماروح حب الاثل ہی کہ فارسی مین عناب خرد رخت گز ہے
گزنہ فارسی مین ایک نوع تخم انجرہ کا ہے۔
گزرہ فارسی مین ایک نوع ریباس کی ہے۔
گزدان نزدیک اطبا کے بادرنجبویہ ہے اور نزدیک بعضون کے ایک نبات ہے سوے اس کے۔
گزک دوغ ہے۔
گزوک فارسی مین ایک نوع فنافس سے ہے

## فصل الکاف مع الزاء الفارسیۃ

گز فارسی مین گز ہے معرب اسکا قز اور وہ ایک نوع ریشم سے ہے۔
گژ بالضم والفتح فارسی مین جڑ درخت کی ہے۔
گژابہ فارسی مین در دابریشم ہے۔
گژار فارسی مین حوصلہ طیور کو کہتے ہین۔
گژترخون اور طرخون اور گژدم فارسی مین عاقرقرحا ہے اور بھی گژدم نام فارسی عقرب کا ہے۔
گژدم جرارہ عقرب جرارہ ہے۔
گژدم دریائی عقرب بحری ہے۔
گژف فارسی مین قیر ہے اور بھی چاندی خفتہ کو کہتے ہین۔

**اگزدر** نام فارسی مین زرنباد کا ہے۔
**اگزہ** نام فارسی لہامت کا ہے۔

## فصل الکاف مع السین المہملۃ

**اکساسی** ساگ حرف کا ہے۔
**اکسج** معرب کشتہ کا ہے اور وہ نفل روغن تل کا ہے کہ فارسی کنجارہ کہتے ہین۔
**اکسیر** فارسی مین اور یونانی مین زفت ہے اور کہتے ہین کہ وہ زفت یابس ہے۔
**اکسینہ** کزیرہ ہے۔
**اکسیرۃ البرع** پرسیاوشان ہے۔
**اکسیرج** نام فارسی لولو کا ہے۔
**اکسیر** سریانی مین سوسن سفید ہندی ہے۔
**اکسیخ** بقلۂ یمانیہ ہے۔
**اکستل** نام فارسی جعل کا ہے اور وہ ایک نوع خنافس سے ہے۔
**اکستن** فارسی مین عصی الراعی ہے۔
**اکستوری** ہندی مین مشک ہے اور بھی ایک نوع زبدۃ البحر کو کہتے ہین کہ بہت موٹا ہوتا ہے
**اکسلہ** بقلۂ یمانیہ ہے یعنے چولائی اور کہتے ہین کہ اذان الفرہے۔
**اکستیلا** ہندی مین بزرقطونا ہے۔
**اکسدوکسط** قسط ہے۔
**اکسعرطاما** ارحا سریانی مین بجور مریم ہے۔
**اکسفاسک** ہے۔
**اکسفارمقا** اور **کسفامعا** یونانی مین باذرہر ہے
**اکسفرہ** کزبرہ ہے۔
**اکسفرۃ البر** پرسیاوشان ہے۔
**اکسیفر** یونانی مین سوسن سفید ہندی ہے اور کہتے ہین کہ سوسن بری ہے۔
**اکسک** نام فارسی قیہ کا ہے کہ گوشت سے اور بھی فارسی مین نام عقیق کا ہے۔
**اکسکویا** سریانی مین عصفر فارسی مین کسکونہ کہتے ہین
**اکسونہ** فارسی عصفر اور قرطم کو کہتے ہین۔
**اکسکیہ** ہندی اراک ہے۔
**اکسکس** سریانی مین خطل ہے۔
**اکسم** ہندی مین عصفر ہے۔
**اکسمونی** سریانی مین عجم الزیت ہے۔
**اکسن** فارسی مین گرسنہ اور خشک یا قلا کو بھی کہتے ہین۔
**اکین** ہندی زردی مین قراد ہے۔
**اکساہ** گرسنہ ہے۔
**اکتساج** فارسی مین ہندبا ہے۔
**اکتاک** لبہ ہے۔
**اکسنیہ** اور **کسنیا** نام ہندی مین عصفر کا ہے اور کہتے ہین کہ کسنیا بمعنی قتب ہے۔
**اکسنک** فارسی مین کرسنہ ہے۔
**اکسنی** خفنف کاسنی کا ہے یعنی ہندبا۔
**اکسنی** فارسی مین طلیت ہے۔
**اکسنین** نام رومی حشیشۃ الزجاج ہے۔
**اکسوا** اور **کسوی** یونانی اور سریانی مین عصفر ہے
**اکسوا** ہندی مین حب النیل ہے۔
**اکسویا** سریانی مین عصفر ہے اور قرطم بری کو بھی کہتے ہین۔
**اکسورس** یونانی مین ایک قسم سوسن سے ہے کہ اسکو ایرسا کہتے ہین۔
**اکسوس** خشخاش زبدی ہے۔
**اکسوقراطیس** یونانی محرقطی ہے۔
**اکسولوفسا موہون** اور **کسولوفسا رمر** یونانی مین دارصینی ہے۔
**اکسوماونا عینا** یونانی مین عجم الزیت ہے
**اکسوپاس** خشخاش ہے۔
**اکسیدا** سلیخہ سودا ہے۔
**اکسیدیر** رصاص قلعی ہے کہ اسکو کسیطوس کہتے ہین
**اکسیقون** دلیوش ہے۔
**اکسیومانس** رومی مین حشیشۃ الزجاج ہے۔
**اکسیس** نام ہندی زاج سیاہ کا ہے۔
**اکسیہ** ابن العرس ہے۔

## فصل الکاف مع الشین المعجمۃ

**کشاخل** نام فارسی ایک حب کا ہے کہ ہند مین ارہر اور فارسی مین شاخل اور شاغول کہتے ہین
**اکشت** فارسی مین معرب کشط کا ہے۔
**کشک** نام فارسی جعل کا ہے اور وہ ایک نوع خنافس سے ہے۔
**کشو** اور **کشور** فارسی مین وہ انگور ہے کہ غورہ کے مرتبہ سے نکلکر پکنے لگا ہو لیکن خوب پکا اور شیرین نہ ہوا
**اکشتوک** اور **کشف** نام فارسی کھوپرا کا ہے
**اکشتہ** نام فارسی فواکہ خشک اور دند کا بھی ہے
**اکشیخ** عربی مین دوح ہے۔
**کشد** اور **کشط** قسط ہے۔
**اکشر** عربی مین نام خشک روٹی کا ہے۔
**کشری** معرب کچڑی ہندی کا ہے اور وہ عجات ہے کہانے سے کہ ماش اور چانول سے پکاتے ہین اور قرابادین مین صنعت اسکی مذکور ہے۔
**کشتہ** اسطوخودوس ہے۔
**کشف** بضم اول فارسی مین زلف ہے اور بفتحہ اول اور ثانی نام فارسی سلعفاۃ کا ہے۔
**کشاک** اور **کشرکی**۔ نام فارسی ایک چڑیا کا ہے کہ عربی مین عقعق کہتے ہین۔
**کشک** بفتحہ اول اور سکون ثانی کے قطہ ہے
**کشکاب** اور **کشکبا** فارسی مین کشک العرب ہے اور بھی فارسی مین آش جو کو کہتے ہین اور کہتے ہین

اکہ کشنیز یا آتش ہیم ہے۔

**کشنک الشعیر** شیرہ جو کا ہے اور بھی جو کو پکا کر ملکر صاف کرین اسکو کہتے ہین اور جو کو پانی مین جوش کرین اور بارون ملنے کے اسکا پانی لیوین اسکو ماء الشعیر کہتے ہین۔

**کشکاب** فارسی مین آش ہلیم کو کہتے ہین اور بھی اُس طعام کو کہتے ہین کہ لبقول اور حبوب سی بنا ہو ساتھ گوشت کے یا بدون گوشت کے۔

**کشکین** نام فارسی روٹی جو کا ہے اور بھی نام اُس روٹی کا کہ جو اور گیہون اور باقلا اور جنے سے ملا کر پکاوین۔

**کشکینہ** کشکین ہے۔

**کشم** عربی مین فہد ہے۔

**کشمش** کادیان فارسی دلق ہے۔

**کشنی و کشن** سریانی اور رومی مین اور کشنک اور کشین فارسی مین گرسنہ ہے۔

**کشنیہ** فارسی مین نام کشنیز کا ہے۔

**کشنیز** فارسی مین نام کشنیز کا ہے۔

**کشنیز** نام فارسی کزبرہ کا ہے۔

**کشنیز کوہی** نام فارسی تخم مخلصہ کا ہے۔

**کشنیز وحشی** نوع صغیر بادرنجبویہ کا ہے اور بھی نزدیک کنز اطبا کے ایک قسم شاہترہ سے اور نزدیک بعضون کے مخلصہ ہے اور نواب علویخان مرحوم نے لکھا ہے کہ وہ کزبرہ بری ہے۔

**کشو** نام فارسی سلعات کا ہے۔

**کشوث** استین ہے۔

**کشینہ** نام عربی ضب کا چربی کا ہے۔

**کشیعا** نام عربی خازی کا ہے کہ نیرک اسکی فارسی ہے۔

**کشیون اور کشونا** یونانی اور سریانی مین کشوث ہے۔

## فصل الکاف مع الضاد المعجمۃ

**کضغثون** بادنجان سی ہوکر ہندیون مین کٹائی اور ڈھیکٹیا ہے۔

## فصل الکاف مع الطاء المعجمۃ

**کنطیطہ** رخام ہے۔

## فصل الکاف مع العین المہملۃ

**کعب غزال** حلوائے مشہور ہے اور نزدیک بعضون کے فانید ہے۔

**کعدیہ** عربی مین بیت عنکبوت ہے۔

**کعک** خبز الطابق ہے۔

**کعسم** عربی مین گورخر ہے۔

**کعصوم** حمار اہلی ہے۔

**کعیت** عربی مین بلبل ہے۔ اور نزدیک بعضون کے ہزار داستان ہے۔

## فصل الکاف مع الغین المعجمۃ

**کنالہ** فارسی مین قرطم ہے۔

## فصل الکاف مع الفا

**کف اور کفک اور کفج** نام فارسی کف کا ہی

**کف آبگینہ اور کف شیشہ** فارسی مین سکوتیا ہے کہ عربی مین زبد القوارہ ہے۔

**کفا اور کفری** دعاے طلع نخل کا ہے۔

**کفتار** نام فارسی سنبع کا ہے۔

**کفتر** نام فارسی اور ترکی کبوتر کا ہے۔

**کفچہ** نام فارسی ایک نوع سانپ سے کہ سر اسکا مشابہ سر فہ کے ہو یعنے چمچہ کے۔

**کف دریا** فارسی مین زبد البحر ہے۔

**کفر** بفتحہ کاف نزدیک اکثر اطبا کے قنفذ ہے۔

**کفرا** سریانی مین حنا ہے۔

**کفر الیہود** فقر الیہود ہے۔

**کف سفید** فارسی مین سلیخ ہے۔

**کفشہ** فارسی مین تنکار ہے۔

**کف الارنب اور کف الذئب** خبطیا نام،

**کف الاسد اور کف الذئبہ** عربی مین عرطنیثا ہے۔

**کف جدا اور کف جدنا نیز اور کف الجدنا** سنبھالو ہے اور کہا ہے کہ سنبل کو کہتے ہین اور نزدیک بعضون کے کرنب بضبا ہے اور بعضو کہتے ہین کہ ضبی الکلب ہے

**کف الدابہ** کہتے ہین کہ خربیل ہے۔

**کف السبع** نبات ہے کہ اسکو کبیکج کہتے ہین۔

**کف عاکشبہ اضابع** صفر ہے اور کہتے ہین کہ جرجیر ہے

**کف العقاب** ظفر النسر ہے اور وہ نبات ہے کہ کہ سریانی مین قاطانیقی کہتے ہین۔

**کف الکاب** بداشفان ہے۔

**کف مریم** کف عائشہ ہے کہ ہندی مین تتھا جوڑی کہتے ہین

**کف النسر** نام نبات کا ہے کہ یونانی مین اسفولو قندریون کہتے ہین اور میر محمد حسین نے تحفہ مین لکھا ہے کہ جرجیر ہے

**کف مس** فارسی مین زہرۂ نحاس ہے۔

**کفنافس** دغلی ہے۔

**کفج** سکۂ اصید کو کہتے ہین۔

**کفوفار** بصبوص سرد ہے۔

## فصل الکاف مع الکاف

**ککک** بفتح اول فارسی مین مخفف کاک کا ہے کہ اسکا معرب کعک ہے اور بضم اول نام ایک قسم سانپ کا ہے۔

**ککج** نام فارسی جرجیر کا ہے۔

**ککحہ** فارسی مین حب القطن ہے۔

**ککریان** نام ہندی وحاج کا یعنی مُرغی کا۔

**ککر** ایک نبات ہے کہ فارسی مین اسکو تنبا کو کہتے ہین

**اکلرا** ہندی اور فارسی مین خروس یعنی مرغا ہی۔
**اکلرا کابیٹ** ہندی مین خرالدیک ہی۔
**اکلرنیلہ** صاحب تحفہ نے کہا ہے کہ وہ نیلوفر ہے۔
**اکلری** بفتح اول ہندی مین تتاری ہی اور بضم اول وج جاہی
**اکلریکا** لہو نام ہندی مین دم الدجاج کا ہے۔
**اکلریکا بیٹ** نام ہندی زرق الدجاج کا ہی۔
**اکلروندہ** اور **اکلروکش** نام فارسی جرجیر کا ہی
**اکلسل** زعفران ہے اور بقل بھی۔
**اکلنک** ترکی مین تسبیح ہے۔
**اکلنک اودی** ترکی مین سعتر ہے۔
**اکلگن دھول** ہندی مین قطر ہے اور کہتے ہین کہ کماۃ ہے لیکن قول اول صحیح ہے۔
**اکلو** ہندی مین ایک نبات ہے کہ اس کی جڑ کو کبول کہتے ہین۔
**اکلو** نام لبلاب کبیر کا ہے بلغت تنکابن کے

## فصل الکاف مع اللام

**کلا اور کلاو اور کلاوہ** نام فارسی ضفدع کا ہے۔
**کلاب مارا** لورد ہے۔
**کلاچک** بلغت تنکابن کے نام دوغ کا ہے
**کلاور کلازارہ** نام فارسی عقعق کا ہی۔
**کلاش** نام فارسی عنکبوت کا ہے۔
**کلاغ** نام فارسی غراب کا ہی کہ ہندی مین کاگ اور کوا کہتے ہین
**کلاغ پیشہ کلاغ سفید** فارسی مین غراب البقع ہے
**کلاغ سیاہ** غراب اسود ہے۔
**گل آفتاب پرست** نام فارسی آذریون کا ہی
**گل انجاران** طین احمر ہے۔
**کلاکلا** لغت دہلی مین نام تخم کبیر کا ہے
**کلانی** نام عربی مین انگور سفید کا ہے کہ ہمین نہیں آئی ہو۔

**کلاکموش** فارہ صحرائی ہے۔
**کلاہ زمین اور کلاہ باران** فارسی مین قطر کی
**کلاہو** نام فارسی مین ایک نوع ہرن سے ہے
**کلب الکلب** باؤلا کتا ہے۔
**کلبہ** لغت زند مین درخت نمارہ ارہے۔
**کلبا** لغت زند مین کلب ہے۔
**کلبا سود اور کلیسو** نام فارسی درعہ کا ہی
**کلب اور کلتھی** نام ہندی حب ہندی کا ہے کہ اسکو کاسر انجر کہتے ہین اور وہ حب قلب ہے۔
**کلتا** سریانی مین سپستان ہے۔
**کلیجہ** فارسی مین نام چھوٹی روٹی کلیجون کا ہے
**کلجرو** نام ہندی خبازی کا ہے۔
**گل چنگ** نام فارسی سرطان کا ہے اور بھی فارسی مین خرچنگ کا ہے۔
**کلیپید و نیون صغیر** مامیران ہے۔
**کلیپید و نیون کبیر** صنف کبیر عروق الصفر ہے
**گل حنا** نام فارسی فاغیہ کا ہے۔
**گل خوش نظر** منفتح ہے۔
**گل خوردنی** طین ماکول ہے۔
**گل رعنا** ورد الحمان ہے۔
**گلزی** سریانی مین کلزی ہے۔
**گل سرخ** نام ورد احمر کا ہے۔
**گل سنگ** نام فارسی خرارالصخر کا ہے۔
**گل ساولا** سریانی مین نورہ ہی کہ بجھایا ہو۔
**گلسنا** یونانی مین شقائق النعمان ہے۔
**گلس** نام عربی نورہ کا ہے۔
**گل عقرب** اصفہانی مین نارسطار یون کا ہی
**گل عاشقان** لغت خراسانی مین فرین درخت ہے اور لغت تبریزی مین حمام ہے۔
**گلفا طلس اور گلفطلس** توبال النحاس ہے
**گل قوانیس** یونانی مین خبث الحدید ہے۔

**گل قوس** یونانی مین نحاس ہے۔
**گل قدیس** رومی مین روتنج ہے۔
**گل قرنفل** نام فارسی زیرہ کا ہے۔
**گل کافتہ** لغت اصفہانی مین احرلیس ہے۔
**گل گندم** نام فارسی مین جوز جندم کا ہے۔
**گل گلانج** معجون ہندی مین صفت اسکی قرابادین مین مذکور ہوئی ہے۔
**کلنک** نام فارسی مین نیرلقابہ کا ہے اور نزدیک بعضون کے نام تخم خرفہ کا ہے۔
**گلگونہ** فارسی مین نام سرخ رنگ کا ہے کہ کی لاکھ کے رنگ سے بناتے ہین نقاشی اور غورہ مین استعمال کرتی ہین ہندی مین نام اسکا گلگلا ہے
**کلک** بالضم نام فارسی دیر کا ہے اور بھی کرکٹ کا
**کلک** نام فارسی قصب کا ہے۔
**کلک** نام فارسی کچھ خربوزہ کا ہے۔
**گل** بالکسر نام فارسی عین کا ہے۔
**کلما** بالفتح اول اور سکون ثانی لغت ہندی مین انگور کا
**کلم** نام فارسی کرنب کا ہے۔
**کلم** نام رومی قنبیط ہے۔
**کلطلین** یونانی مین کاشم ہے۔
**کلک** فارسی مین ایک نوع کرنب سے ہے
**کلوح** راسن ہے۔
**گلنا** نام فارسی قرفل کا ہے۔
**گلنار** نام فارسی جلنار کا ہے۔
**کلنک** اہل لغت بعضے جزائر عمان کے نزدیک نام زرد صندل کا ہے اور ہندی مین ایک نوع لبلاب کا ہے کہ شیرازی مین اسکا نام لیموے خارکی ہے۔
**کلنجار اور کلنجک** نام فارسی سرخان کا ہے
**کلنجری** فارسی مین ایک نوع انگور کا ہے کہ چھڑے مین ہوتا ہے رنگ اسکا سیاہ مائل بسرخی ہے شیرین و لطیف ہے۔

کلیجن نام ہندی حب القلب کا ہے۔
کلند اور کلنڈ نام ہندی تربور کا ہے۔
کلنک نام فارسی تخم نقلہ کا ہے۔
کلنک نام فارسی تخم خرفہ کا ہے۔
کلنک نام فارسی ایک نوع مرغی سے ہے۔
کلو نام فارسی ایک نوع روئی سے ہے کہ فارسی مین شیرمال کہتے ہین۔
کلو ہندی مین نقلہ بارده اور وہ ایک قسم لبلاب سے ہے۔
کلی لغت ہندی ہے کہ فارسی مین غنچہ کہتے ہین
کلیا رومی شبکینہ کا ہے اور سریانی مین دردسن ہے۔
کلوا نام فارسی ضفدع کا ہے۔
کلوخ امرود فارسی کمثری ہے۔
کلوط معرب کھلوٹ ہندکا ہے کہ باقلا ہندی ہے
کلونجی ہندی مین شونیز ہے اور فارسی مین سیاہ دانہ کہتے ہین۔
کلوی ہندی لقابہ ہے اور ایک قسم لبلاب ہے
کلیا نام فارسی قائم کا ہے۔
کلیانی اور کلیانس لغت یونانی مین فارسی ہازرد کا ہے اور نزدیک صاحب اختیارات کلیانی اُس ہرکہ فارسی مین بدران کہتے ہین
کلنجن نام ہندی خولنجان کا ہے۔
کلزا نام فارسی زنبور کا ہے۔
کلزوان نام فارسی زنبور کا ہے۔
کلیس لغت ندران مین جری ہے۔
کلیس نام فارسی زردآلو کا ہے اور بھی نام فارسی مین بوم کا ہے۔
کلیکردن یونانی مین خردل بستانی ہے۔
کلیل المرکانی سریانی مین اکلیل الملک ہے۔
کلیندا اور کلینکر ہندی مین بیخ زنی ہے۔
کلیوز اور کلیواج نام فارسی حدات کا ہے اور بھی فارسی غلیواج ہے۔
اکلیکان کشنج ہے۔
اکلیکردن حبہ جیر ہے۔
کلیم شوآزر بو ہے۔

## فصل الکاف مع المیم

کم نام فارسی شجرالثار کا ہے۔
کما سبا سہ ہے۔
کمالاون اور کمالیہ اور کمالیون ہندی اور یونانی اور رومی مین ماذریون ہے۔
کماحہ عربی مین وحاے لعینی غلاف شگوفہ خرفہ کا طلع نخل کا ہے اور بعینی غلاف گوشہ گیہون کے بھی آیا ہے۔
کماة بالضم فارسی مین نام نبات کا ہے کہ گوندا سکا حلتیت ہے اور سریانی مین نام بادآورد کا ہے۔
کمتہ بفتح اول ہندی مین سلحفاة ہوتا ہے۔
کمجائن نام ہندی ایک نوع بیش کا ہے۔
کمارو نام ہندی مومیائی کا ہے۔
کمجہ لغت زند مین نام جراد کا ہے۔
کمکام لغت عربی ہے اور بغدادی نے کہا کہ وہ علک درخت ضرد کا ہے اور بعضو درخت زرد کہتے ہین
کمکم نام ہندی زعفران کا ہے۔
کمل نیلوفر ہندی ہے۔
کمون اخضر کمون شامی ہے اور نزدیک صاحب تحفہ کے کمون نبطی ہے۔
کمون ارمنی اور کمون رومی کردیا ہے۔
کمون اسود کمون کرمانی ہے۔
کمون اصفر کمون فارسی ہے۔
کمون حبشی کمون اسود بری ہے کہ بیخ اسکا شبابہ ہے شونیز کے سیاہی مین۔
کمون حلوا انیسون ہے۔
کمون شامی کمون اخضر ہے۔
کمون فارسی کمون اصفر ہے۔ کہ اہل شیراز زہرۂ شیر کو کہتے ہین۔
کمون کرمانی کمون اسود ہے کہ فارسی مین زیرۂ سیاہ کہتے ہین۔
کمون نبطی کمون ابیض ہے۔
کمون ہندی شونیز ہے
کمہ بضم اول اور سکون ثانی عربی مین سمک ہے۔
کمہاده نام ہندی زرانجبر کا ہے۔
کمہی نام ہندی عنب الثعلب کا ہے۔
کمہہ بضم اول و فتحہ ثانی مخفف کماة فارسی کا ہے
کمہل نام عربی شجر قطن کا ہے جنبتک کہ وہ پشتہ ہو
کمیت عربی مین نام خمیر کا ہے کہ سیاہ اور سرخ میوا اور گھوڑے کو کہ اس رنگ کا ہو کہتے ہین۔
کمینہ نام فارسی بول کا ہے۔
کمیشن نام ترکی چاندی کا ہے۔
کمیلہ نام ہندی قنبل کا ہے۔

## فصل الکاف مع النون

کنا لغت زند مین نام مچھلی کا ہے۔
کناد نام فارسی درشان کا ہے۔
کنادر عربی مین گدھا مو ہے۔
کنار نام سدر کا ہے کہ بیر کہتے ہین۔
کنارتر نام فارسی نبق کا رطب کا ہے۔
کنارخشک نام فارسی نبق یابس کا ہے۔
کنارے بضم اول نام سریانی مین نبق کا ہے۔
کنار نام فارسی شمراخ کا ہے۔
کناغ بضم اول نام فارسی ابریشم ہے۔
کناه بضم اول و فتحہ ثانی نام ہندی میکنیج کا ہے
کنب نام فارسی ورق الخیال کا ہے کہ بنگ کہتے ہین

اگرب نام فارسی ایک نوع قفا سے ہے۔
اکنبار عربی مین جیل لیف نارجیل کو کہتے ہین۔
اکنت نام فارسی ذباب عسل کا ہے۔
اکن بسین بکسر اول اور سکون ثانی اور نسخ بے موحدہ اور تسکین یا اور نون کو نام فارسی تبہ الخضرا کا ہے
اکبیرہ نام فارسی ایک نوع خیار کا ہے۔
اکنتو نام فارسی حب الخروع کا ہے۔
اکنج نام ہندی عین الدیک کا ہے اور بھی فارسی مین کھنگچی کہتے ہین۔
اکنجارا اور اکنجالہ نام فارسی سمسم کا ہے۔
اکنجد نام فارسی سمسم کا ہے۔
اکنجدک اور اکنجدہ نام فارسی اصفہانی انزروت کا ہے اور بھی اکنجدک اکنجدہ نام فارسی باذزہر کا ہے
اکنجد نام فارسی خرشف کا ہے۔
اکنجزیو اور اکنکرزرا اور اکنکری نام فارسی مین گوندا ایک قسم خرشف کا ہے
اکنجرہ اور اکنجریس سریانی مین اکنکرزدہ ہے۔
اکنجشک نام فارسی عصفور کا ہے۔
اکنجک نام فارسی شجرۃ الیق کا ہے۔
اکنجبین نام ہندی ایک طائر کا ہے کہ اسکو کرکی کہتے ہین
اکنجبین بیاہند مین مرارۃ الکرکی ہے۔
اکنجورس یونانی مین جاورس ہے۔
اکنجوریا یونانی مین ہندی مین باجری ہے۔
اکنج نام فارسی اقط کا ہے۔
اکندا نام ہندی قصب السکر کا ہے۔
اکندا نام عربی مچھلی کا ہے کہ اسکو سنام کہتے ہین
اکندر عربی مین ایک نوع علک سے ہے کہ عربی مین لبان اور فارسی مین کندرو کہتے ہین۔
اکندر رومی علک رومی ہے کہ مصطگی کہتے ہین
اکندرا اور اکندروس خندروس ہے۔
اکندرس الدار عود العطاس ہے۔

اگندم نام فارسی بُر کا ہے۔
اگندم کمہ نام دیلمی جندروس کا ہے اور اصفہانی ذرہ مکہ کہتے ہین۔
اگندنا نام فارسی کراث کا ہے۔
اگندرو نام ہندی کندروس کا ہے۔
اگندہیب نام ہندی کبریت کا ہے اور کندیک اور کندک بھی کہتے ہین۔
اکنڈھ نام ہندی منیشکر کا ہے۔
اکندہیل نام ہندی تفاح اذخر کا ہے
اکند نام ہندی صمغ کا ہے۔
اکندا ہندی مین بصل الفار ہے۔
اکندک اور کندر نام فارسی لبان کا ہے
اکندر کا چورا نام ہندی دقاق کندر کا ہے۔
اکنست اور اکنسو اور اکنستو اک نام فارسی اشنان کا ہے۔
اکنشنو اور اکنشو نام فارسی حرم کا ہے۔
اکنطنی نام سریانی خبطیانا کا ہے۔
اکنعد ایک قسم مچھلی سے ہے۔
اکنک بضم اول نام فارسی خوفہ خرما کا ہے۔
اکنکالی نام ہندی لبغایغ کا ہے۔
اکنکر نام فارسی بوم کا ہے۔
اکنکر تر نام فارسی خرشف رطب کا ہے۔
اکنکر خر نام فارسی باذاورد کا ہے۔
اکنکنی نام ہندی خط الغول کا ہے۔
اکنکوتی ہندی مین نوع ندوجادرس کی ہے۔
اکنکولی ہندی مین قطاۃ ہے۔
اکنو نام فارسی ورق الخیال کا ہے۔
اکنو نام فارسی برزالمرد کا ہے اور ہند مین مشہور ہے۔
اکنودان اور اکنودانہ شہدانہ ہے۔
اکنیز نام ہندی دہلی ہے کہ فارسی مین خربزہ ہے اور وہ معرب خرزہرج کا ہے۔

اکنبھار کو کرا بضم کاف عجمی نام ہندی ایک قسم نخواب کا ہے کہ عربی مین عنفق کہتے ہین۔
اکنسہی نام ہندی کماتہ کا ہے۔
اکنبیلا نام ہندی قنبیل کا ہے۔
اکنوار نام ہندی صبر کا ہے۔
اکنوار کنی نام ہندی صنع ڈھاک کا ہے کہ ٹیسو بھی کہتے ہین۔
اکنول نام ہندی تخم نیلوفر کا کہ سُرخ رنگ ہو۔
اکنول کا پھول نام ہندی ورد نیلوفر سرخ رنگ کا ہے اسکے پھول کو اکنول کہا کہتے ہین۔
اکنول بے خر ہندی مین خربزہ نیلوفر کی ہے۔

## فصل الکاف مع الواو

کو نام فارسی مُمل طعام کا ہے۔
کوار کواش ہے۔
کواعی سریانی مین عنکبوت ہے۔
کوانف بادآورد ہے اور کدالف بمعنی مذکور بھی آیا ہے۔
کوادم فارسی مین اذخر ہے۔
کوئل ایک قسم بابونے سے ہے۔
کوبل لکوی ہندی مین نیلوفر ہے۔
کوپل نام ہندی ہے نئے درختون پھل والے کا ہے
کوٹھ نام ہندی قسط کا ہے۔
کوت عربی مین صندل ہے۔
کوج نام فارسی مطلق گوند کا ہے۔
کوخلیا سریانی مین کرنب ہے۔
کوداب اور کوشاب فارسی مین رب عنب ہے کہ بھی فارسی مین دوشاب کہتے ہین۔
کور بفتحہ اول اور سکون ثانی فارسی خرنوب شامی ہے اور بفتحتین فارسی مین کرنب ہے۔
گوزگندم جوز ہندم ہے۔

**کورزا اور کورزہ اور کورزک** - نام فارسی پھل خربوب شامی کا ہے -

**کوز** مقل الیہود ہے -

**کورک** بفتح اول اور سکون ثانی اور فتح راے مہملہ اور کاف فارسی پھل کبر کا ہے -

**کوزکیاۃ** نام فارسی نبات الکبر کا ہے اور اذخر کو بھی کہتے ہین -

**کوزالنخل** نام عربی فانہ مگس عسل کا ہے -

**کوزی** نام ہندی مین ودع کا ہے -

**کوز** نام فارسی زعرور کا ہے -

**کوزیر** نام لغت زند مین نام کزیرہ کا ہے -

**کوزرو اور کوزہ** لغت فارسی مین انزروت ہے

**کورزہ** نام فارسی مین خربوب شامی کا ہے -

**کوت** نام فارسی خفضل کا ہے کہ ہندی مین اندرائن کہتے ہین -

**کوسک** بفتحہ اول و کسرہ ثانی و سکون سین مہملہ کے فارسی جرجیر کا ہے اور باقلا بھی کہتے ہین

**کوشاد** نام فارسی خطمیا ناکا ہے -

**کوشتہ** فارسی مین قسط ہے -

**کوشنہ** فارسی ایک نوع کماۃ سے ہے -

**کوش ماہی** نام فارسی شیخ کا ہے -

**کوف** نام فارسی بوم کا ہے -

**کورون** سعد ہے -

**کوفلن** نزدیک صاحب تحفہ کے رومی مین اشنہ ہے

**کوک** نام فارسی مین خس ہے -

**کوکا فیلوس** سریانی مین اجاص ہے - اور صحیح وہ ہے کہ کولا سیلوس بمعنی مذکور رہے

**کوکب** عربی مین نبات طولانی کو کہتے ہین اور ابرک کو بھی کہتے ہین -

**کولبارغا** اور کولبارغا سریانی مین ابرک ہے

**کوکب شاموش** طین شاموش ہے اور شاموش نام جزیرہ کا ہے جو بحر قلزم سے اور یونانی مین اسطر کہتے ہین بمعنی کوکب کے ہے -

**کوکب قیمولیا طین** قیمولیا اور قیمولیا نام جزیرہ کا ہے اور کہا ہے کہ وہ ایک نمک ہے کہ زمین شورہ زار مین ملتا ہے اور رات کو روشن ہوتا ہے اور اسکو کوکب ارض کہتے ہین -

**کوکب الارض** طلق ہے اور نزدیک بعضے کے طین قیمولیا ہے -

**کوکنج** ہندی مین ایک نوع کوہل کا ہے -

**کوکرا** نام ہندی دیک کا ہے -

**کوکری** نام مرغی کا ہے -

**کوکرچین** نام ترکی کبوتر کا ہے -

**کوکرو** مروحی العالم ہے -

**کوکرو** نام فارسی کرنب کا ہے -

**کوکروندہ** کہا ہے کہ نام ہندی کا فیطوس کا ہے

**کوکھری** نام لعلب ہندی مین کہ فارسی مین اسکو روباہ اور ہندی مین لومڑی کہتے ہین -

**کوکل** نام ہندی مثل کا ہے -

**کوکلا** فارسی مین ہدہد ہے اور فارسی مین مرغ سلیمان ہے اور ہندی مین سوا ہدہد کے ایک چڑیا سبز رنگ ہوتی ہے مثل تری کے کہ بہت خوش آواز ہوتی ہے

**کوکن** اور کولنک اور کوکو اور کوکہ اور لوک نوع صغیر بوم کی ہے کہ فارسی مین چغد کہتے ہین -

**کوکنار** نام فارسی مین خشخاش کا ہے -

**کوک خس** ہے -

**کول** فارسی مین ایک نوع نیلوفر سے ہے -

**کولان** عربی مین نوع تراسل کا ہے -

**کوکم** فلفل ہے -

**کولو** اور کولونی ہندیمین تخم کتان ہے -

**کولہ** نام فارسی مین قنفذیر کا ہے -

**کولہ یر** نام فارسی انجدان کا ہے -

**کوم** نام فارسی انجدان کا ہے -

**کومی** نام سریانی مین باقلا ہے -

**کومر** بلغت زند کے نام کمثری کا ہے -

**کومنیون** یونانی مین کمون ہے کہ فارسی مین زیرہ کہتے ہین -

**کوموش** ترکی مین چاندی ہے -

**کون** نام فارسی قاد کا ہے -

**کونج** نام فارسی شونیز کا ہے -

**کونچہ** نام ہندی ایک چڑیا کا ہے کہ فارسی مین کلنگ کہتے ہین -

**کونچہ** نام ہندی کبیکچ کا ہے اور وہ ایک نوع کرنس بری سے ہے -

**کوندہ** نام ہندی تبلیغ ہندی خام کا ہے -

**کوادودہی** نام ہندی حب النیل کا ہے -

**کوتھان** نبات ہرکہ منطی مین کنھان کہتے ہین -

**کومنج** نام فارسی زعرور کا ہے اور ہندی مین درخت عوسج ہے -

**کوہی** اور کونیج فارسی مین زعرور جبلی ہے -

**کوہج** اور کوین نام فارسی زعرور احمر بستانی کا اور نزدیک بعضے کے کونیز بزاے فارسی بمعنی مطلق زعرور کے ہے -

**کویل** نام فارسی زہر مالوچ ہے -

## فصل الکاف مع الہاء

**کھاری لون** نام ہندی ملح انجبین کا ہے -

**کھبار با** طوتیاے مصری ہے -

**کھتی** نام ہندی قراہ کا ہے -

**کھٹا انار** نام ہندی رمان حامض کا ہے -

**کھجو کلسر**

**کھجور کا گابھا** ہندی مین حمار النخل ہے کہ فارسی مین نیز خرما اور عربی مین کرہ کہتے ہین -

کھجور کا پھل نام ہندی طلع النخل کا ہے۔
کھجور کی گٹھلی نام ہندی نوات البر کا ہے۔
کھبر نام ہندی حافر کا ہے۔
کھرنی ایک نوع درخت ثمر کا ہے کہ شیرین بالنزوجت ہوتا ہے۔
کھرہیر ایک نوع بادنجان بری سے ہے۔
کھلی نام ہندی کست کا ہے کہ فارسی مین کنجارہ کہتے ہین
کھنج اور کھجن نام ہندی صعود کا ہے۔
کھنکالی لسفیلیج ہے اور کہا ہے کہ دو دوسری ہے مشابہ لسفیلیج کے۔
کھنہ نام فارسی تین کا ہے کہ فارسی مین کاہ کہتے ہین
کھیا نام سریانی مین شاخ نبات فادانیا کی ہے
کھیرک اور کھکت اور کھیکم نام فارسی اور عربی بادنجان کے ہین۔
کھٹا ہندی مین بمعنی ترش ہے۔
کھجور ہندی مین نام ترش کا ہے۔
کھدل نام عربی عنکوت کا ہے۔
کھزک اور کھزل نام فارسی جرجیر کا ہے
کھکو نام فارسی اور ہندی بوم کا ہے۔
کھایا سریانی مین عود الصلیب ہے۔
کھوہ نام فارسی قوہ کا ہے۔
کھیر دلمین نام فارسی زعرور کا ہے۔
کھیلا اور کھیکہ نام ہندی سلیخہ ہے۔

## فصل الکاف مع الیاء التحتانیہ

کی بلغت اہل مصر کے حواصل ہے۔
کیا سریانی مین فیلجوش ہے۔
کیا جوا سریانی مین بادآورد ہے اور کہتے ہین شکاعی ہے
کیا دافنی سریانی مین شجرۃ الغار ہے۔
کیا روس ایک نوع ہرشف ہے۔

کیا مطرانا سریانی مین فقاح الرمان ہے کہ منعقد نہ ہوا ہو
کیا نا فارسی مین عناصر ربع ہے۔
کیا نا قیصر نام فارسی اکلیل الملک کا ہے۔
کیاہ جالینوس استقر لوقندریون ہے۔
کیاہ بلغت ژند کے چاندی ہے۔
کیتکی ایک نوع کادی سے ہے۔
کیتہ نام ہندی خبث الفضہ کا ہے
کیشو فیلا یونانی مین جمع البلاط ہے اور بمعنی بلاط بھی آیا ہے۔
کیچلی نام ہندی سلخ الحیہ کا ہے۔
کیچور یونانی مین ہندبا بری ہے۔
کیخرس نام ہندی جاوشیر ہے۔
کیدس معرب کادی ہے۔
کیزبع سریانی مین خیری ہے۔
کیسر نام ہندی زعفران کا ہے۔
کیسر کونہ اور کیسو نام فارسی چغد کا ہے۔
کیسو ناطر فارسی مین نشار ہے۔
کیطم بلغ نفطی ہے۔
کیفا دقیروہ سریانی مین ایک پتھر ہے کہ یونانی مین اسکو غاغاطی کہتے ہین۔
کیفا مصرما نام سریانی ایک پتھر کا ہے کہ فارسی مین سنگ مصری کہتے ہین۔
کیفا مغنیطس سریانی مین حجر مغناطیس ہے
کیفا نوفا نام سریانی مارقیشا کا ہے۔
کیفا یہودنیا نام سریانی حجر الیہود کا ہے۔
کیطری حصاد رکیفا فیرو یونانی مین اور سریانی مین جنین ہے کہ فارسی مین سنگ کہتے ہین
کیک نام فارسی مرغوس کا ہے۔
کیکرا ہندی مین قرط اور نزدیک اہل فارس کے خارمغیلان ہے
کیکرا ہند مین سرطان نہری ہے۔

کیکواشہ اور کیکواس نام فارسی شقیقۃ البلاغیث کا ہے اور صاحب تحفہ نے کہا ہے کہ نام ایک قسم دوفس کا ہے۔
کیکیر فارسی اور معرب اسکا جرجیر ہے
کیکیش جرجیر ہے
کیل اور کیلد اور کیلک نام فارسی زعرور کا ہے
کیلا اور کیلہ نام ہندی موز کا ہے۔
کیلادونیا اور کیلاذونیون اور کیلاذونیا یونانی مین ہامیران ہے۔
کیلدارو سرخس ہے۔
کیلان ایک نوع کراث سے ہے۔
کیساک نام فارسی زہر شیر تازہ دوشیدہ کا ہے کہ اسکو ترکی مین قیاق اور فارسی مین سلر شیر اور رجب اور ہندی مین ملائی کہتے ہین۔
کیکخت ایک پوست ہے کہ فارسی مین سیاہ وی کہتے ہین
کیموس ذرہ ہے۔
کیموس کہتے ہین کہ فدہ ہے کہ اسکو جاورس کہتے ہین اور ہندی مین جوار اور نواب علوی خان مرحوم نے لکھا ہے کہ احتمال رکھتا ہے کہ اصل اسکی کنجر سن لوگون نے تصحیف کیا اور بعض لوگون نے کہا کہ اصل اسکی کیموس ہے
کیموکیج نام یونانی ستو کا ہے۔
کیجوا نام ہندی خواطین کا ہے۔
کینچلی نام ہندی سلخ الحیہ کا ہے۔
کینکرا نام ہندی سرطان کا ہے۔
کیو نام فارسی خس کا ہے۔
کیوان ہندی زرنب کا ہے۔
کیوڑا ہندی مین کاذی ہے۔
کیوہ نام فارسی خس کا ہے۔
کیھون نام ہندی حنظہ کا ہے۔
کیوتی ہندی مین حب الحلب ہے۔
گیھ نام فارسی علیق کا ہے۔

کیا اور کیہ سریانی مشترکی ہے۔

## باب اللام

### فصل اللام مع الالف

لاجورد یہ صامر لویا ہے۔
لازورد لاجورد ہے۔
لاندولبولان عرطنیا ہے۔
لاسورس یونانی مین ماہودانہ ہے۔
لاحشورس غرساوس اور لاتونی یونانی مین اور سریانی مین ارنب بری ہے۔
لاغشورس ملابوس از ہندی بحری ہے۔
لاکہ پشت نام فارسی سلحفاط ہے۔
لالسبہ نام فارسی لک لک ہے۔
لالہ خطائی نام فارسی حاحم کا ہے۔

### فصل اللام مع الباء الموحدہ

لباب البر اور لباب الحنطہ اور لباب القوم لباب القمح نشاستہ ہے۔
لباب القرطم مغزدانہ کا تخمہ کا ہے۔
لبان معرب الکبا نونیانی مین کندر ہے اور وہ کندر کہ بہ عربی مغربی فرجوکا ہے۔
لبان خرزل بری ہے۔
لبداۃ بلغت تنکا بن کے چکی لک تر کی ہے۔
لبنی الطبخ یونانی مین افان الفار ہندی ہے
لبنی میعہ سائلہ ہے۔
لبیدون اور لبرون شیطرج ہے۔

### فصل اللام مع الجیم

لجلاج لغت صوبین مین زبیق پاک صاف ہی

### فصل اللام مع الحاء المہملۃ

لحا بکسر اول پوست خربنات کا ہے اور ریشہ باریک اسکے۔
لحام الذہب صناعی اسکا تنکار ہی اور معدنی اسکا بورق مین مذکور ہوا۔
لحام الصناعہ اقسام تنکار سے ہے۔
لحام النول بضم اول شطر بقول ہے۔
لحیۃ الحمار۔
لحیاہی دینا قوس۔

### فصل اللام مع الخاء المعجمۃ

لخیس الاکلیہ حرامی ہے۔

### فصل اللام مع الزاء المعجمۃ

لذاق الذہب لجام الذہب۔
لزاق الرخام اور لزاق الحجر۔

### فصل اللام مع السین المہملۃ

لسور عوردیون لغت عبرانی مین قرنفہ ہے
لسوڑا ہندی مین سیستان ہے۔
لسنہ لغت دہلی مین سلوا ہے۔
لسیعہ لغت مغربی مین اوسموندا س ہے۔
لسوریطین لبلاب ہے۔
لسان البحر سپستان ہے۔

### فصل اللام مع الصاد المہملۃ

لصف کبر ہے اور لغت مغربی مین حرشف ہے

### فصل اللام مع العین المہملۃ

لعبہ بروج الصنم ہے۔
لعبہ بربری مستعجلہ ہے۔
لعیب شقائق النعمان ہے۔
لعل مصری قفص ہے فقیر بھی کہتے ہین۔

### فصل اللام مع الفاء

لف الکرم دھاگے ہین کہ انگور کے درخت سے جدا ہین
لفت شلجم ہے۔
لفاح بیروج الصنم ہے۔
لفربیش۔

### فصل اللام مع القاف

لقاح اونٹنی دودھ والی کو کہتے ہین۔
لقطیہ گوند عنوبر کا ہے۔
لقلق لک لک ہے۔

### فصل اللام مع المیم

لمار عنب الثعلب ہے۔
لم لم لغت مغربی قطف بحری ہے۔
لمفیون قنطوریون صغیر ہے۔

### فصل اللام مع النون

لبخ البخ ہے۔

### فصل اللام مع الواو

لوز المرجان اور نور السودان اور نورالارجان لغت مغربی مین نورالبر یہ ہے
لوبیائے ہندی نام اجیر قسع کا ہے۔
لوقیاس سریانی مین ایک قسم سرو ہے۔
لوف الحیا لوف کبیر ہے۔
لوف الجعد لوف صغیر ہے۔
لوفیون کھاس حنفس کی اور فارسی مین فیارہ ہے

لوفائن یونانی مین شگوفہ تمام ہے۔
لوفا عبرانی مین حی العالم ہے اور نزدیک بعضون کے قطر صغیر ہے۔
لوطوس مسن ہے۔
لوعریا یونانی مین ہندقوتی بری اور عبرانی مین شبنا ہے۔
لوفرولیس حجر قبطی ہے۔
لوبارون شیطرج ہے
لوطوس اغریرس یونانی مین ہندقوتی بستانی ہے۔
لوقویا عقرب بحری ہے
لوقاکینس فالیجقن ہے۔
لونگ نام ہندی قرنفل کا ہے۔
لوے اور لوہا ہندی مین لوہا ہے۔
لون ہندی مین نمک ہے۔

## فصل اللام مع الہاء

لہو نام ہندی خون کا ہے۔
لہاجو عبرانی مین ابن عرس ہے۔

## فصل اللام مع الیاء

لیمونیون یونانی مین حامض بڑے پیڑ کا ہے۔
لینومدینلوفر ہے۔
لینش قرن یونانی مین قنب ہے۔
لینش لغت نبطی مین تخم کتان ہے۔
لیا لوبیا ہے۔
لیقس قیقون کا شم ہے۔
لینذرحوردس اور لینارماردوس مرادسیج ہے۔
لینورسطش لبلاب کبیر منسوبہ جبل الساکین ہے
لینوس یونانی نرگس ہے۔
لیاوکندہ ہے۔
لیتیخ نیلج ہے اور نزدیک بعضے کے ایک نوع قیدیاے مس سے ہے۔
لیاور لغت دیلمی مین نام اماریطن کا ہے۔
لبطہ عجر ہے کہ ہیاکل قدیم مین مستعمل تھا۔

## باب المیم

## فصل المیم مع الالف

مارالخلاف عربی بید مشک ہے۔
مارالیہراج عربی بید مشک ہے۔
مارالورد گلاب ہے۔
مارالقر ہر لغت مصری مین نام مارالفداح کا ہے
مارالقرقطون مانی قرقطون ہے نزدیک بعضون کے نام قندقیون کا ہے اور وہ ایک نوع خمیر سے ہے
مارالقطر وہ پانی ہے کہ مٹی کے کونڈے سے ٹپکے
مارالدجاج سمو قونیا ہے۔
ماذریون ہے۔
مارالنظر ہاذاج اساکفہ ہے۔
مارس اور مارسون نام راتیانہ بری اور بستانی کا ہے۔
ماریقون یونانی مین سفن ہے۔
مارسہ اطریقون ہے۔
مانیہ لراس اطراطیقون ہے۔
مامین نام ہندی شرقا لطرفا کا ہے۔
مائی نام ہندی مین کا ہے۔
ماجوپھل نام ہندی عنص کا ہے۔
مادیان نام فارسی راک کا ہے۔
مارس اور مارانون راتیانج بری اور بستانی ہے
مارسیقا یونانی اترج ہے
مازنام فارسی حبہ کا ہے
مارجویہ نام فارسی ہیون کا ہے۔
مازو نام فارسی عفص کا ہے۔
ماساج نام مقرسر کا ہے۔
ماسقورما لیقرون ہے۔
ماسقوجیجکی ترکی مین کبیکی ہے۔
مابثیارغاموتی ہے۔
مافاریون نبات قنہ کا ہے۔
مارغاریون دلبوس ہے۔
مافودینا اور مقدونیا عواسالیون ہے۔
مافق یونانی مین لسباسہ ہے
ماکھی نام ہندی نرباب کا ہے۔
مالاشیرون یونانی مین سادج ہے۔
مال مالی اصطخانی مین حرمون ہے۔
مالس لوقا یونانی مین نام ورماخور کا ہے۔
مالتمویون اور مالینوس خرنب سیاہ ہے۔
مالتطریا تاج الاساکفہ ہے۔
مالیالوس الیا ہے۔
مالی یونانی مین مسل کو کہتے ہین۔
مالینوقلن بادرنجبویہ ہے۔
ماہ پروین نام فارسی جدوار کا ہے۔
ماہی روبیان نام فارسی ارمیان کا ہے۔
ماہی نام فارسی سمک کا ہے۔
ماہی بنی دراز نام فارسی دلفین کا ہے۔
ماہی پرندہ نام فارسی شقین کا ہے۔
ماہی زہرہ کوہی نام فارسی فلوس کا ہے۔
ماہیانہ نام فارسی صخناۃ کا ہے۔
ماہی شور نام فارسی سالپس کا ہے۔
ماہی مرکب نام فارسی سیپیا کا ہے۔

## فصل المیم مع الہاء الفوقانیہ

متک نام عربی اترج کا ہے۔
متی قفاء ہے۔

شہر نام ہندی کرسنہ کا ہے۔
شہانی نام ہندی شیرینی کا ہے۔
شہد نام ہندی مخیس کا ہے۔

## فصل المیم مع الثاء المثلثة

شبک سوسن ہے۔
شبک العجم زعرور ہے۔

## فصل المیم مع الجیم

مج عربی مین نام ماش کا ہے۔
مجلن نام ایک قسم عنب الثعلب کا ہے۔
مچھلی نام ہندی ماہی کا ہے
مجیٹھ نام ہندی روناس کا ہے کہ عروق الصباغین کہتے ہین۔
مجتری ہندی مین افسنتین ہے۔

## فصل المیم مع الحاء المہملة

محاجم بلغت اندس کے مخلصہ ہے۔
محروث جڑا بجدان کی ہے۔
محلث درخت محلب کا ہے۔
محمودہ سقونیا ہے۔
مح زردی انڈے کی ہے۔

## فصل المیم مع الخاء المعجمة

مخلص الاکبر نام معجون کا ہے کہ یونانی مین سوطیرا کہتے ہین
مخطا اور مخاطا نام عربی مین سیستان کا ہے

## فصل المیم مع الدال المہملة

مدام نام خمر کا ہے۔
مدل الجراح اصابع فرعون ہے۔

## فصل المیم مع الراء المہملة

مرانیا اور مرانیمہ نام فارسی ہموم المجوم کا ہے
مرار الضحر اور مرار الصخور حنظل ہے۔
مرال نام ترکی ابل کا ہے۔
مربار نجات کا ہے۔
مربائے کدو نام فارسی سیر کا ہے۔
مرچ نام ہندی فلفل کا ہے۔
مرجو بک نام فارسی عدس کا ہے۔
مردار خوار نام فارسی رخمہ کا ہے۔
مردار عاجی ترکی مین نام نبات عنب الدب کا ہے
مرزنگوش مرزنجوش ہے۔
مرزہ نام فارسی صعتر لبنانی کا ہے۔
مرسیا اغریا یونانی مین آس بری ہے۔
مرسیا ایمارس یونانی مین آس بتانی ہے
مرسیون یونانی مین اشنان ہے۔
مرسلون لغت سریانی مین دارچینی ہے۔
مرسیا یونانی مین ریحان ہے۔
مرطوس نزدیک مؤلف حاوی الادویہ کے مرادف ہے
مرطیس قسم سیاہ مرطیس ہے۔
مرغ حق گو نام فارسی ضیافرکا ہے۔
مرغ سنگ اشکنک نام فارسی قطاقا کا ہے۔
مرقاعی کفسیون ہے۔
مرقد شال جوز بائل اور افیون کا ہے۔
مرک موش کافی نام فارسی سک کا ہے۔
مرک موش عملی نام فارسی دیک بر دیک کا ہے
مرک ماہی فارسی مین ماہیزہرج ہے۔
مرکب نام فارسی مداد کا ہے۔
مرماہان اور مروجبل اور مرشیرین مرادف ہے
مروالثلال اور مروبری نام مراطوس کا ہے
مروالہرم اور ماجونہ اور مرتلخ اور مرشفید مرادف ہے۔
مروآزاد ہرمازد ہے۔
مروس اقطا یونانی مین اذان الفار ہے یعنی رئیس یعنی موش اور اقطا یعنی گوش کے ہے
مروارید نام فارسی لولو کا ہے۔
مروا نام ہندی مزنجوش کا ہے۔
مریق احریض ہے۔
مرباقلن یونانی مین یعنی ہزار برگ ہے اور وہ خرنیل ہے اور یہی نام ہندی طرفیلون کا ہے۔

## فصل المیم مع الزاء المعجمة

مزج نادرم درخت کردے بادام کا ہے۔
مزداصفہانی سوسن ہے۔
مزر بزاے معجمہ ایک قسم نبیذ سے ہے کہ مصر مین جو اور چانول سے بناتے ہین اور فارسی مین نورہ کہتے ہین۔

## فصل المیم مع السین المہملة

مسار خمر مسار سید یعنی خوب تیار نہین ہوئی ہے
مستین یونانی مین زنج سبز ہے۔
مستقار اور مستقران اور مسقود لغت اعجمی اندس مین زراوند طویل ہے۔
مستکر آبنوس ہے۔
مستدلیف درخت نقل ہے۔
مس رست نام فارسی طالیقون کا ہے۔
مس سوختہ نام فارسی رسخت کا ہے۔
مس نام فارسی نحاس کا ہے۔
مستیخی مصطگی ہے
مسقاطون عود ہندی ہے۔
مسقلن مذعور ہے۔
مسکہ فارسی مین زبد ہے۔
مسک لجن شامی شوہر اور جعدۂ وغیرہ کہتے ہے

مسک الریان نام مسک ہے۔
مسک الفرد و اشنہ ہے۔
مسن حجر المسن ہے۔
مسوحان او حان المرکب ہے۔
مسواک الراسی شامل دو فراد شطیح کو ہے۔
مسواک المسیح نوع بڑے پیلو نورس سے ہے۔
مسواک العباس نوع بڑے قتاد کی ہے اور عربی الابل کو کہتے ہین
مسور ہندہین مسور ہے
مسی ہندی کاکنج ہے اور بعضے شہرونین اطوطال کو بھی کہتے ہین۔

## فصل المیم مع الشین المعجمہ

مشتری لغت موسین قلعی ہے۔
مشطا الراعی دینا قوس ہے۔
مشک زیر زمین نام فارسی سعد کا ہے۔
مشک ہندی سعد ہندی ہے۔
مشک واش لغت نکابن مین نام شوخرا کا ہے
مشنگ نام فارسی کرمنہ کا ہے۔
مشو نام فارسی ظرکا ہے۔

## فصل المیم مع الصاد المہملۃ

مصارع زعرور ہے۔
مصطبا ع روم کہربا ہے۔
مصارین امعا ہے مصران واحد اسکا ہے۔
مصفی الرحاۃ۔

## فصل المیم مع الضاد المعجمۃ

مضغ مان البر ہے اور پھل انکا حب الغلغل ہے
موضع ایک نبیذ ہے کہ انار اور سودل کے پانی سے بناتے ہین۔
مضیع ثمر عوسج ہے۔

## فصل المیم مع الطاء المہملۃ

مطر باران ہے۔
مطحیثا نورہ ہے اور بعوق مذکورہ کو بھی اسی نام سے کہتے ہین
مطہر پنچکشت ہے۔

## فصل المیم مع الظاء المعجمۃ

مظ بظا رمعجمہ گلنار ہے۔

## فصل المیم مع العین المہملۃ

معا فارسی مین رودہ اور ترکی مین باقرساق ہے
معا نیوس یونانی مین ابان ہے۔
معد خیثۃ الثعلب ہے۔
معز ناغرہ ہے کہ اسکو نرکہتے ہین۔
معشوقا شامل حسنت اور ماہودانہ کو ہے۔
معفار گوندآلو کا ہے۔
معین اذریون ہے۔

## فصل المیم مع الغین المعجمہ

مغافیر اور مغفار سکا العشر ہے۔
مغاث ہندی کلز ہے۔
مغدا بادنجان ہے اور پھل سیب جنگلی کو کہتے ہین
مغرا ستخوان نام فارسی مخ کا ہے۔
مغناطیس حجر مقناطیس ہے۔
مغنیا ثا لغت سریانی مین حرف بابی بریان کا ہے۔
مغمونیا تخیا بادنجان کا ہے۔
مغیلان ام غیلان ہے۔
مغز مخمہا نام فارسی مغز چیون کا ہے۔
مغر کا ہنہ مخنوم ہے اور اسکو مغرا نیا اور مغرہ لینہ بھی کہتے ہین۔
مغرنام فارسی دماغ کا ہے۔

## فصل المیم مع الفاء

مفرح لسان الثور ہے۔
مفرح قلب مخزون بادرنجبویہ ہے۔
مفرود نام ایک نوع فطر سے ہے۔

## فصل المیم مع القاف

مقدونس فطراسالیون ہے۔
مقرا نام عربی نبات صبر کا ہے۔
مقلقل قسب ہے۔
مقلونیا بلیون کہ حریرۂ کرنب کو کہتے ہین۔
مقناطیس پتھر مقناطیس ہے۔

## فصل المیم مع الکاف

مکڑی ہندی نام عنکبوت کا ہے۔
مکڑی کا جالا نام دام عنکبوت کا ہے مگر ہندی مین تمام ہے۔
مکس عسل نام فارسی نخل کا ہے۔
مکنہ خویس نام ملخصہ کا ہے۔
مکھن نام ہندی زبد کا ہے۔
مکنہ فلوس ہے۔
مکینا س لغت سریانی مین بنفشہ ہے۔

## فصل المیم مع اللام

ملاح بضم اول وتشدید ثانی کے اندرس طالیس ہے اور لغت مغربی مین قاقلی ہے۔
ملح بحری اقسام نمک ثانی سے ہے کہ جب پانی اسکو سوہنچے گھل جاوے اور اکثرون مین سے سیاہ اور اغبال اُس کے قریب نمک سیاہ کے ہین

لمع التوتیہ اور لمع النار لوسادر ہے۔
لمع چینی لغت مصری مین القرہ ہے۔
لمع الدباغین قسم سیاہ لمع الجین ہے۔
لمع سبخی شورہ ہے اور القرین مشہور ہے۔
لمع الصباغۃ اور لمع الصباغہ تنکار ہے۔
لمع المختوم لمع ہندی ہے۔
لمع بفتح اول اور ثانی اور غلے معجمہ کے نام فارسی جبرا کا ہے۔
لمطاط دنا قوس ہے۔
لمکان اکلیل الملک ہے۔
لموغ لغت شام لفلف بحری ہے۔
لوخیا اور لوخیہ بنبازی لبنانی ہے۔
لیتھ ایک نوع عوسج سے ہے کہ سرخ اور بڑی پتے ہوتی
لیطرا یا زراج سیاہ ہے۔
لیطن لغت اندلس لقلد یا نیہ ہے۔
لیلفی یونانی مین اثمد ہے۔
لیمون اور لومیا مرتبہ کریک ہے۔
لینون زنجفر مخلوق ہے۔
لیسینون قطور یون دقیق ہے۔
ل سیسالیوس ہے۔

## فصل المیم مع الیم

ممسک الارواح سطوخودوس ہے۔
ممسک الحواس دندار المسک ہے۔
ممولا نام ہندی صفر غوان ہے۔

## فصل المیم مع النون

منیل شیرازی مین نام نیمہ کا ہے۔
منتہ لغت مصر مین عالیس ہے۔
منشور جبہ عاد رخشناش کو شامل ہے۔
منج بفتح اول ایک جڑ ہے اور بکسر اول درخت بادام تلخ کا ہے۔
منجوشہ شبہ نارد ین ہے۔
منجلیثہ نام ہندی فوہ کا ہے۔
منداغورس یونانی مین بیروج ہے۔
مینڈک ہندی مین ضفدع ہے۔
منڈوہ ہندی مین ایک نوع دخن کا ہے۔
منڈوہل ہندی مین جوزالقی ہے۔
منسم درخت منسم ہے اور وہ مذکور ہو چکا۔

## فصل المیم مع الواو

موتھ ہندی مین سعد ہے۔
موٹھ ہندی مین ایک نوع ماش سے ہے۔
موتی نام ہندی لولو کا ہے۔
موراموں پرسیا وشان ہے
موچرس ہندی مین نام شگوفہ نوفل کا ہے۔
موجہ لغت اصفہانی مین قنابری ہے۔
مورچہ فارسی مین فلس ہے۔
مورد نام فارسی آس کا ہے۔
موروا سفرم آس بری ہے اور کہتے ہین کہ نام فارسی اذخر کا ہے
موربون ایک نوع بیروج سے ہے کہ پتے ہیکل سفیدہ مشابہ پتے چندر کے ہو۔
موسیر نام فارسی بصل لزیر کا ہے۔
موساکنی ہندی مین اذان الفار ہے۔
موسقی یونانی مین طرفہ ہے۔
موش فارسی مین فارہ ہے۔
موش کور فارسی مین خلد ہے۔
موش دشتی فارسی مین خرفوع ہے۔
موفیون ایک نوع سموم قاتلہ سے ہو قریب بشیل کے ہے
موقد النار کبریت ہے۔
موقولیس لغت عبرانی مین فطر ہے۔
مولوندلنا مرادسنگ سفید گردہ کو کہتے ہین اور رومی مین آبار کہتے ہین۔
مولی یونانی مین حرمل عربی اور ہندی مین فجل کو کہتے ہین۔
موم نام فارسی شمع کا ہے۔
مومیائی کوہی نفط المیعہ ہے۔
مونڈی کہتے ہین کہ ہندی مین کمانا ذریوس ہے۔
مونگ ہندی مین ہشش ہے۔
موزی اور میوں مرہ ہے۔
موسر فارسی مین زبیب ہے۔
موسیرک نسلی نام فارسی ولق کا ہے۔
موسیرک نام فارسی موسیرج کا ہے۔

## فصل المیم مع الہاء

مہار نام ہندی سمسار کی کا ہے۔
مہد آزر بوجہ۔
مہرگیاہ نام فارسی بیروج الصنم کا ہے۔
مہرہ مار نام فارسی حجر الحیہ کا ہے۔
منہدی نام ہندی حنا کا ہے۔
مہ ہندی مین عسل ہے۔

## فصل المیم مع الیاء المثناۃ

میبہ نام فارسی شربت ہی کا کہ شراب یا پانی انگور یا دوشاب انگور سے مرتب کرین۔
مین پھل ہندی مین جوز القوش کو کہتے ہین۔
میتھی ہندی مین حلبہ ہے
میجوش نام فارسی شراب کا ہے کہ ساتھ سنبل رومی یا سنبل ہندی کے شربت کیا ہو۔
میحک نام فارسی قرفل کا ہے۔
میسو مین شراب سوسن ہے۔

میفنج مدبری پختہ ہے کہ ساتھ شکر یا شہد کے دوسری بار جوش کیا ہو۔
میفنج مفرح سے پختہ ہے کہ اسکو مدبر کرکے ہیل اور جوز بوا اور لونگ وغیرہ اضافہ کیا ہو۔
میفونیون شوکران ہے۔
میطوس معزہ ہے۔
مونیرج زیب الخیل ہے۔
میمون نام فارسی قرد کا ہے۔

## باب النون

### فصل النون مع الالف

ناخن بریان اور ناخن دیو نام فارسی اظفار الطیب کا ہے۔
ناردین اقلیتی سنبل رومی ہے۔
ناردین بری شامل آنارون اور فو کا ہے۔
ناردین نام یونانی مطلق سنبل کا ہے۔
ناریل اور ناریل ہندی مین نارجیل ہے۔
ناروس فرنگی مین سنبل الطیب ہے۔
نارو نام رومی صنوبر بدون پھل کا ہے۔
نارون فارسی مین پشکال ہے۔
نارعبت نام یونانی نارمشک کا ہے۔
ناغمہ بلغت اندلس کے لسان الابل ہے۔
ناقد بلغت کیمیاگرون کے پارہ ہے۔
ناقوح بلغت بغداد نام خربد لبوس کا ہے۔
ناگندون ہندی مین عود الحیہ ہے۔
ناموس بق ہے۔
نان بخمات فارسی مین خبز الکعک ہے۔
نان بے سبوس خبز الجوادی ہے۔
نان روغنی خبز الفطائف ہے۔
نان سبوس دار خشکار ہے۔
نان ساجی خبز الطابق ہے۔
نان سنگک فارسی مین خبز الملۃ ہے۔
نان کسمہ خبز الطابون ہے۔
نان کماج خبز الفرنی ہے۔

### فصل النون مع الباء الموحدۃ

نبات نام فارسی قانید کا ہے۔
نبات الاشیت شبیہہ ہے۔
نبات الرعد فطر ہے۔
نبات الملائکہ لسان ہے۔
نبق مادرخت سدر ہے کہ فارسی مین کنار اور ہندی مین بیر کہتے ہین۔

### فصل النون مع الجیم

نجم اور نجیم بخیل نام قبل کا ہے اور جو گھاس بے ساق کے ہو فارسی مین اسکو بیارہ اور ہندی مین بیل اور عربی مین انجم کہتے ہین۔
نجیب نام جنس پوست نبات کا ہے اور سکنہ کا خصوصًا کہتے ہین۔

### فصل النون مع الحاء المہملۃ

نحاس صینی طالیقون مصنوع ہے۔
نحاس قبرسی طالیقون مصنوع ہے۔
نحاس قبرسی مس سرخ مائل بزردی ہے
نحاس محرق رو سنجق کو کہتے ہین۔

### فصل النون مع الخاء المعجمۃ

نخود نام فارسی حمص کا ہے۔
نخود الرومی۔ اور نخود مریم بلغت اصفہان بذر اوندمسیح ہے۔

### فصل النون مع الدال المہملۃ

ندع صغیر بری ہے۔
ندع کالیکڑہ نام ہندی سرطان نہری کا ہے

### فصل النون مع الراء المہملۃ

نرپسی ہندی مین نام جدوار کا ہے۔
نرد درخت فارسی ہے۔
نرسک نام فارسی حدس کا ہے
نرم آہن فارسی حدید لین کا ہے۔

### فصل النون مع السین المہملۃ

نسترن زرد ورد اصفر بری ہے۔
نسترن سفید فارسی مین ورد ابیض بری ہے افعال مین سوائے تفریح اور تقویت دل کے مانند نسترن کے ہے۔
نسیج العنکبوت فارسی مین تار عنکبوت ہی مرت العین مین مذکور۔
نسرین السباع پھول حبق العدس کا ہے
نسوت ہندی مین ترمدی ہے۔

### فصل النون مع الشین المعجمۃ

نشاستہ نام فارسی نشا اور نشاسج کا ہے۔
نشافہ نام عربی اسفنج کا ہے۔

### فصل النون مع الضاد المہملۃ

نضار نام سونے کا ہے اور ورق طلا کو بھی کہتے ہین۔

### فصل النون مع الطاء المہملۃ

نطرون بورق احمر ہے اوپر لکھا گیا ہے۔

## فصل النون مع القاف

نقل احمریں ہے۔
نقرہ نام فارسی چاندی کا ہے۔
نقعابن۔
نقل خواجہ نام فارسی حب السمنہ کا ہے۔

## فصل النون مع اللام

نمک زعرور ہرا اور نزدیک بعضوں کے قرا صیا ہی

## فصل النون مع المیم

نمام سوسنبر ہے اور نمام الملک اور نمایا بھی
نمارق قداح اور یاسمین سفید کو شامل ہے
نمشک لغت ہفتانی مین روغن تازہ ہے اور لغت ہندی مین لک شیر ہے کہ مٹھائی قند یا مصری کے ساتھ تھوڑی گلاب کے دودھ مین ڈالکر جوش کرتے ہین جب آدھا رہجاوے خوب ملاتے ہین یعنی اسکو متھتے ہین لک اسکا جسقدر نکلتا ہے کے کرنان تنک روغن کے ساتھ کھاتے ہین بہت لذیذ اور لطیف ہوتا ہے لیکن یہ جاڑون کے ساتھ مخصوص ہے گرمیون مین نہین بنتا ہے۔ اور جسقدر ہوا سرد ہو بہتر اور خوب ہوتا ہے۔
نمقولس اور نمقولس یونانی مین ایک قسم توتیائے مصنوعی سے ہے۔
نمک نام فارسی لمح کا ہے۔
نمونر نام عربی ارنب بری کا ہے۔
نلیقن نام کرسنہ کا ہے۔

## فصل النون مع الواو

نوانا عربی مین رائحہ اثمار ہے اور اسکے مطلق سے دایا خرما کا ہے خصوصا اوزان مین۔
نوح لبلاب ہے۔
نور باضم لغت کیمیا گرون مین پارہ ہے اور بفتح اول اور سکون او نام جنس شگوفہ اور پھول کا ہی۔
نورہ کلس مری ہے۔
نورالقندول شگوفہ درخت دار شیشعان کا ہی۔
نوفلن نام یونانی زنبور کا ہے۔
نوق شترادہ ہے۔
نول ہندی مین ابن عرس ہے۔

## فصل النون مع الہاء

نہشل نام عربی شقاقل کا ہے۔
نہق قرۃ العین ہے اور نزدیک بعضون کے جرجیر ہے
نہنک نام فارسی تمساح کا ہے۔

## فصل النون مع الیاء

نیشکر قصب السکر ہے۔
نیسوک السوک ہرا اور نزدیک بعضون کے قرا صیا ہی
نیلج نیل ہے۔
نیلوفر ہندی اور سپند ہے۔
نیمقا نام یونانی نیلوفر کا ہے۔
نیبا ناخواہ ہے۔
نی بفتح اول اور سکون یا کے نام فارسی نصب کا ہے۔

# باب الواو

## فصل الواو مع الالف

وابلیم بلغت تنکابن کرنس بری ہے۔
واحد لبلاب ہے۔
وارمو لغت تنکابن کرنس ہے۔
واشہ نام فارسی صعتر کا ہے۔
واقیمن یونانی مین نام کنکر زد کا ہے۔
والان بزرگ ہندی مین رازیانہ ہے۔
والان کوچک سونپا ہے۔
وادی کلب بری ہے۔

## فصل الواو مع الباء الموحدۃ

وبر فارسی مین پشم نرم کو کہتے ہین اور کہتے ہین کہ مخصوص اونٹ کے روئین سے ہے۔
وبرالارض فطر ہے۔

## فصل الواو مع الحاء المہملۃ

وحید لغت عربی مین ماذریون ہے۔

## فصل الواو مع الخاء المعجمۃ

وخشرک اور وخشرق بکاف اور قاف تخم لبلاب کا ہے اور تر منہ ترکی بھی ہے اور نزدیک بعضون کے درمنہ خراسانی ہے۔

## فصل الواو مع الدال المہملۃ

ودخ زرد فار رطب ہے۔
ودود نام مغربی لسکی کا ہے۔
ودین یونانی مین کماۃ ہے۔

## فصل الواو مع الراء المہملۃ

وراجادد فاشیرا کا ہے۔
وردالجنب کبیچ ہے۔
وردالحمار اور وردالغبار اور وردالغراب وردالطماق ہے۔
وردالجسپر نزدیک بعضون کے خطمی کا پھول ہے اور لغت مغربی مین پھول فادانیا ہے۔
وردالذراقی لغت مغربی مین پھول خطمی کا ہے

ورد السباح پھول طیق الکلب کا ہے۔
ورد صینی نسرین ہے۔
ورد فرا شقائق النعمان ہے۔
ورد وہ بلغت مازمران کے سمانی ہے۔
ورل ماہی سقنقور ہے۔
ورطوری سطاخیس ہے۔
ورطنیثا تخم ہے۔
ورق زیتون ہندی طالیسفر ہے۔
ورق الفیل دکمہ ہے۔
ورک بلغت فرد ین کے نبات مرنوب نبطی کی ہے
ورق بفتح اول وثانی کے پتا نبات کا ہے اور بضمہ اول اور سکون ثانی کے نام چڑیون کا ہے اور بالفتح واو اور کسرہ راء کے نام چاندی کا ہے۔

## فصل الواو مع الزاء المعجمۃ

وزغ نام عربی سام ابرص کا ہے فارسی مین۔

## فصل الواو مع السین المہملۃ

وسنح کور النحل فارسی مین برموم کہتے ہین

## فصل الواو مع الشین المعجمۃ والصاد والطاء المہملتین والعین المہملۃ والغین المعجمۃ والقاف والکاف واللام والیاء المثناۃ التحتانیہ

وشبح اشق ہے۔
وشبح اغرطس ہے۔
وشم بضم اول اور ثانی کے لغت نکا بن اور دیلم مین نام کمانی کا ہے۔

وصیف الاسود پرسیاوشان ہے۔
وطواط خفاش ہے۔
وعسل ایک نوع ابل سے ہے ترکی مین جویلا اور دیلم مین شوکا کہتے ہین۔
وغد بغین معجمہ نام عربی مین بادنجان کا ہے۔
وقل بقاف نام عربی بیل سوکھا درخت مقل کا ہے
وکسر آشیانہ چڑیون کا ہے۔
ولکام حمسفرم ہے۔
ولبع طلع ہے۔
وین انگور سیاہ ہے۔

# باب الہا

## فصل الہاء مع الالف

ہاتی نام ہندی فیل کا ہے۔
ہادی نام ترباق فاروق کا ہے۔
ہاویا نام یونانی افعی کا ہے۔
ہاک تاقلہ صغار ہے۔
ہالوک اسقدس ہے اور بعضون نے سگ کہا ہے اور بلغت مصر کے جعفیل ہے۔
ہالم اور ہالون نام ہندی حب حریر کا ہے۔
ہالیتوطس اکلیل الملک ہے۔
ہابہ چغد ہے۔
ہالنس ہندی مین اور ہے۔

## فصل الہاء مع الباء الموحدۃ والتاء الفوقانیہ والدال المہملۃ

ہبیدانہ خنظل ہے۔
ہتاجوڑی ہندی مین کف مریم ہے۔
ہدل رسوت ہے۔

## فصل الہاء مع الراء المہملۃ

ہراہندی مین نام ہلیلہ کا ہے۔
ہرائیزہ ہرئنہ ہے۔
ہرتارا اور ہرتال ہندی مین نام زرنیخ کا ہے
ہرجان نورالبر ہے۔
ہردی نام عربی عروق الصفر کا ہے۔
ہرشفہ سفنج ہے۔
ہرفولیون نام ہے۔
ہرقلوہ اور ہرقلوس ایک نوع نبات بری ہے اور نزدیک بعضون کے ابوقلسا ہے اور نزدیک بعضون کے قرصعنہ ہے۔
ہرن

## فصل الہاء مع الزاء المعجمۃ

ہزار چشمان اور ہزار نقشان فارسی مین فاشرا ہے۔

## فصل الہاء مع الشین المعجمۃ

ہشت دہان نام فارسی ایک نوع عود ہندی کا ہے واسطے نقرس کے نافع ہے۔
ہشت کند ہندی مین توت ہے۔
ہشقیقل نام شقاقل کا ہے۔

## فصل الہاء مع الفاء والکاف

ہفورنور نام سریانی مین انتیمون کا ہے۔
ہلک فارسی مین نقع ہے۔

## فصل الہاء مع اللام

ہلدی نام عروق الصفر کا ہے۔
ہلدیا نام ایک نوع بقش کا ہے۔ ہندی مین

بالفیغا ہندبا ہے۔
بلک قرون السنبل ہے اور نزد بک انفا کی کے ذوع الفار۔
بلوں اور بلیوساق جبلی ہے۔
بلح ایک نوع ذبابت ہے وہ شہور بھرگسن ہے
بلوں زعرور ہے۔
بلیانہ شاہترج ہے۔
بلیج اہلیلج ہے۔
بلیم نام عربی چول لاعتن نشی کا ہی اور فارسی مین کھلدت ہے شور بے گوشت اور گیہون سے کہ خوب گھلا کر پکایا ہو یہ سب افعال مین مانند ہریسہ کے ہے۔

## فصل الباء مع المیم

ہمیشہ بہار اور ہمیشہ جوان ابردن ہی

## فصل الباء مع النون

ہند بائے بدشیہ اور ہند بائے شامیہ نوع کاسنی تربہ منی بستانی کی ہے۔
ہندبای مقل ایک نوع چھوٹی تپی کاسنی کی ہی

## فصل الباء مع الواؤ

ہویرہ نام فارسی خبازی کا ہے۔
ہوجویہ اور ہوفیلوس ابوفلسا ہے۔
ہوجوا اور ہوفقیداس فرار الرامی ہے۔
ہودا قیون نام مغربی نفاع کا ہے۔
ہوقطیہ نام طرثوث کا ہے کہ نیچے لیہ لیتیس کے ہوتا ہے لیکن وہ سوائے۔
ہورہ نام فارسی خبازی کا ہے۔
ہوہیرہ نام ہندی اہیل کا ہے۔

## فصل الباء مع الیاء

ہیر عربی مین نام جنس حرشف کا ہے اور نزدیک بعضون کے مخصوص حرشف بری سے ہے۔
ہیرا نام ہندی الماس کا ہے۔
ہیرادو بھی نام ہندی دم الاخوین کا ہے۔
ہیرون ایک نوع خرما سے ہے اور کہتے ہین کہ مراد اُس سے نسب ہے۔
ہیزار نام فارسی نفاع کا ہے۔
ہیضمان نام عربی فجل بری کا ہے۔

## باب الیاء المثناۃ التحتانیۃ

## فصل الیاء مع الالف

یابونام ترکی فوذنج کا ہے۔
یارہ طاسی نام ترکی حجر العلاج کا ہے
یاس سفید نام فارسی یاسمین بری کا ہے۔
یاسمین بری عشبۃ الفار ہے۔
یاغ نام ترکی دہن کا ہے۔
یابوسقان نام ترکی غوی السمک کا ہے۔

## فصل الیاء مع الباء الموحدۃ

یبرو نام یونانی نبق کا ہے کہ اسکو خبر کہتے ہین
یبرو جا بادنجان ہے۔
یبروج السوفار یبروج الصنم ہے۔
یبرلوزہ تبذیر یانیہ ہے۔

## فصل الیاء مع الحاء المہملۃ

یحضیض کرنس بری بستانی ہے۔
یخور نام گورخر کا ہے۔ اور نزدیک اطبا کے ایک نوع ابل سے ہے۔

## فصل الیاء مع الدال المہملۃ والذال المعجمۃ

یدالله نون زرچار سالہ ہے کہ بیچ اول پانچ کے لیا ہوا در اغوین کہا گیا۔
یذرسکا نوس ہی۔
یذقہ درخت بلی ہے۔

## فصل الیاء مع الراء المہملۃ

یراع نصب ہے۔
یرابیع۔
یرقا۔
برمہ۔

## فصل الیاء مع الشین المعجمۃ

## والعین المہملۃ والغین المعجمۃ

یشیف حجر الشیف ہے۔
یعقید قندریل ہے۔
یعقوب چکور نر ہے
یغمیضا بغین معجمہ نام سریانی مین ریباس کا ہے

## فصل الیاء مع القاف

یقطین نام جنس ہر نبات کا ہے کہ اپنی ڈنڈی پر کھڑی نہو بلکہ زمین پر پھیلا وے اپنے ہمسایہ پر لپٹے مانند نبات کبر ہے اور ککڑی اور خربزے کے متعلق یقطین سے مراد کدو ہے۔

## فصل الیاء مع اللام والمیم

یلقوہ نام ترکی طرفا کا ہے کہ فارسی مین گز کہتے ہین
یلوہ نام ترکی سلوی کا ہے۔
یلم نام فارسی غوی السمک کا ہے۔
یلنجوع اور ینجون عربی مین عود ہندی ہے
یمام نام شفتین بری کا ہے۔

**یمامہ** - نام کبوتر خانگی کا ہے۔
**یمسو** - لغت کیریا گرون مین البقر ہے کہ اسکو شورہ کہتے ہین۔
**یمیک** - نام ترکی لیتہ البیس کا ہے۔
**یمورطہ** - نام ترکی انڈے کا ہے۔
**یمونا** - اوریتا مصاف ہے۔
**یمیشان** - نام ترکی بغرو کا ہے۔

## فصل الیاء مع النون

**ینبطورا** - نام سبزہ کا ہے۔
**ینبوب** - خرنوب بنگلی ہے۔
**ینبق** - انغوزہ ہے۔
**ینتون** - لغت بنگلی مین نام نافیسا ہے۔

## فصل الیاء مع الواؤ

**یوشان** - نام ترکی شیخ کا ہے۔
**یونجہ باغی** - نام رطبہ کا ہے۔
**یونجہ صحرائی** - نام ترکی اورنارسی بفصفصہ کا ہے۔
**یونگ** - نام ترکی صوف کا ہے۔

## فصل الیاء مع الیاء

**ییرکوکی** - نام ترکی جزر کا ہے۔
**ییلان اودی** - نام ترکی بثل کا ہے۔

تمت

## تاریخاتِ طبع کتابِ ہذا

**از نتیجۂ افکار نقادِ سخن افضل الامثال والاقران مولنا محمد حامد علیخان صاحب حامد محافظ عمالۂ تصحیح متوطن شاہ آباد**

| | | |
|---|---|---|
| چھپا ترجمہ مخزن الادویہ کا | بفضل دعنایاتِ خلاق اکبر | کہ معدوم دنیا مین ہے اسکا ہمسر |
| اگر فکر تاریخ ہے تمکو حامد | مترجم کی تعریف ہے غیر ممکن | تو لکھدو - کیا ترجمہ کیا ہے بہتر |
| | ایضاً | |
| منشی عالی ہمم نے مخزن الادویہ کا | فی زمانہ جیسا تھا مطلوب چھاپا ترجمہ | سال تاریخ اشاعت کی عبث فکر ہے حامد | جلد لکھدو - اب یہ ہے کیا خوب چھاپا ترجمہ |

**از نسخجات کلک جواہر سلک خطاط مینو سواد عدیم المثال سخنور منشی بالک رام صاحب گہر تلمیذ حضرت شگفتہ لکھنوی منعم منصرم صنیع طبع**

| | | |
|---|---|---|
| فارسی مین مخزن الادویہ پہلے تھی مگر | ترجمہ جب سے ہوا ہے ہوگئی ازبس سلیس | فکر ہے تاریخ کی تمکو تو لکھدو اے گہر | ترجمہ مخزن کا اردو مین چھاپا زیبا نفیس |

## خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنۃ کہ ان ایام فرخی فرجام مین نسخۂ کاشف معانی لغات طبیہ یعنی ترجمہ مخزن الادویہ اردو جلد اول و دوم مطبع فیض منبع منشی نول کشور واقع کانپور مین بسرپرستی ہمایون جناب معلی القاب ذی المجد والمحاسن منشی پراگ این صاحب رائے بہادر دام اقبالہ مالک مطبع باہتمام پنڈت شیام ناتھ صاحب منیجر مطبع ہذا بماہ دسمبر ۱۹۱۴ء بایہ ہفتم حلیۂ طبع سے آراستہ اور زیور انطباع سے پیراستہ ہوکر مقبول و مطبوع طالبین و مرغوب شائقین باتمکین ہوا والحمد للہ علیٰ ذلک

و معالجاتِ طب یہ ملی ورجہ کی کتاب زبانِ فارسی مین تصنف حکیم اسمٰعیل بن الحسن محمد احمد الجرجانی تھی اُسکا ترجمہ اُردو مین منشی مطبع حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی ہایت سلیس عام فہم اُردو مین فرمایا یہ بلد مین۔

۱۔ جلد اول دوم وسوم وچہارم یکجائی۔

۲۔ جلد پنجم وششم وہفتم یکجائی۔

۳۔ جلد ہشتم ونہم ودہم یکجائی۔

**مجموعۂ میزان طب** اُردو رسالہ بحران وغیرہا مفصلہ ذیل

۱۔ میزان الطب۔

۲۔ رسالۂ بحران اُردو۔

۳۔ طب غزی۔

۴۔ رسائل دافع النبض۔

۵۔ رسالۂ دافع البول۔ مترجمہ حکیم مولوی صادق ہم۔

## مختص بعلاج بہائم وطیور

**علاج الموانثی**۔ عمدہ معالجات بہائم وطیور کے رسالہ ڈاکٹر ایچ۔ بی ہیلین صاحب ترجمہ مترجمہ مولوی ابو الحسن۔

**علاج احسانی**۔ موسومہ بدوا الہائم والطیور۔ اسمین علاج بہائم وطیور کے مجرب نسخے اور اُنکی شناخت مرض کی ہے مؤلفہ حکیم احسان علی وکیل۔

**زینت الخیل** مع تصاویر انکال اقسام اسپ اور اُنکے امراض کا علاج وشناخت حُسن وقبح وعمر اسپ مؤلفہ منشی محمد مہدی

ایضاً رنگین تصاویر

**فرسنامہ**۔ معالجات اسپ مین منشی سعید خان رنگین دہلوی۔

## لغات مختص بمفرداتِ طب فارسی

**مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین** حسن ہر دوا کی ماہیت طبیعت۔ نظرات مصطلحات بدل۔ مقدار شربت افعال وخواص مشرح لکھے ہین اور اُسکے ساتھ تحفۃ المومنین حاشیہ پر بالاستیعاب تمام وکمال بعنوان پسندیدہ چڑھی ہے تصنیف حکیم سید محمد حسین علوی۔

**ناصر المعالجین**۔ ملخص ہے مخزن الادویہ کا جلد اول مین نام دوا کا اُردو فارسی عربی بشرح ماہیت وطبیعت وافعال وخواص ایسے ایجاز واختصار کے ساتھ لکھے ہین کہ اطبا کو ایسی کتاب سفر وحضر مین ساتھ رکھنے کے لائق ہے مؤلفہ حکیم ناصر علی عنایت پوری۔

**مفرداتِ ناصری**۔ بہ نسبت بالا اور مزید علیہ یہ ہے کہ اسمین ایک تکملہ بڑھایا ہے مصنفہ۔

**اختیاراتِ بدیعی**۔ مفردات طبیہ اور مرکبات مین بڑی معتبر کتاب ہے۔

۱۔ مقالہ۔ مین مفردات ادویہ کا بیان مع اُسکی ماہیتِ طبیعت افعال خواص اور اُسکی نیت کا پتہ۔

۲۔ مقالہ۔ مین مرکبات طبیہ کے مجرب نسخے مصنفہ حکیم علی بن الحسین الانصاری معدن الشفاء۔ سکندر شاہی ہمراہ

طب یونانی وبیدک ہمنہ ہر دوا مفرد کی ماہیت طبیعت مضر ومصلح وبدل مقدار شربت افعال وخواص بہ تطبیق بیدک لکھے ہین اور جن دواؤن کا نام فارسی نہین نہ تھا وہ خاص ہندی زبان مین لکھا ہے یہ کتاب بحکم سکندر شاہ حکیم بہوہ خان نے تالیف کی

**میزان الادویہ والفاظ الادویہ و فرہنگ نصیریہ ومخزن الادویہ** از تصنیفات حکیم نور الدین محمد عبد اللہ خیرازی وحکیم تابع سرغنیہ۔

## لغات مختص بمفرداتِ طب اُردو

**تحقیقات نادر طبی**۔ جسمین ادویہ یونانی بموافقت اوزان ومزاج بقاعدہ یونانی درج ہے نہایت کارآمد اور مفید ہے مصنفہ حکیم بشیر احمد صاحب گوپاموی ملازم راجہ نرپت بخش سنگھ تعلقدار ملاپور سیتاپور۔

**مجموعۂ میزان الادویہ الفاظ الادویہ فرہنگ نصیریہ مخزن الادویہ** یہ مجموعہ تین کتاب کا علے الترتیب تصنیف حکیم نور الدین شیرازی وحکیم طالع محمد وحکیم احمد علی عظیم آبادی۔

**ضروری المطب**۔ مؤلفہ حکیم مہتاب رائے۔ جلد اول مین نام دوا کا اور اُسکے مضر اور مصلح ہونیکا بیان ہے

**مقالات احسانی**۔ اسمین مفردات کا بیان ہے مصنفہ حکیم احسان علی وکیل۔

## طب فارسی

**اکسیر اعظم** - اعلےٰ درجہ کی کتاب چار جلدمیں - کلیات و معالجات امراض از سر تا پا بعد نظر ثانی بر مطبوعہ مطبع نظامی باضافہ مقاصد مفیدہ بتوجہ خاص حضرت مصنف حکیم محمد اعظم خان المخاطب بناظم جہان بعطائے حق تالیف مطبع کاغذ سفید و گندہ -

**ایضاً** - جسیم مرتب بالا کاغذ سفید رسمی

**ایضاً** - کاغذ گندہ حنائی -

**ایضاً** - کاغذ حنائی رسمی -

**ایضاً** - کاغذ گلابی -

**دستور العلاج** - از حکیم سلطان علی خراسانی -

**مفرح القلوب فارسی** - شرح قانونچہ طب از حکیم محمد اکبر ارزانی -

**خلاصۃ التجارب** - از حکیم علوی خان -

**کشف الحکمت** - از حکیم سلیم الدین خان -

**کفایہ منصوری** - مع رسالہ چوب چینی از حکیم منصور بن حکیم یوسف -

**ضیاء الابصار** - از حکیم محمود خان دہلوی

**مجربات رضائی** - امراض ضعف باہ و خانہ - از حکیم سید رضا حسین -

**میزان الطب** - مع رسائل نبض و قارورہ وغیرہ از حکیم محمد اکبر ارزانی -

**عجالۂ نافعہ طب** - از حکیم شریف خان -

**مطب علوی خان** - مصنفہ حکیم علوی خان -

**طب یوسفی** - از حکیم محمد یوسف باچند رسائل -

**ترجمۂ ملخص فصول بقراطی** - ترجمۂ مولوی غلام حسنین -

**علاج الامراض** - از حکیم محمد شریف خان -

**مجربات اکبری** - مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی -

**زاد غریب** - معالجات ہر دو سم کے از حکیم صادق علی خان -

**قرابادین قادری فارسی** - از حکیم محمد اکبر ارزانی -

**علاج الابدان** - از حکیم عبد الحق -

**کنز الاسرار** - از حکیم ہادی حسین صاحب مراد آبادی -

**بہج الخذاقت** - از حکیم قدرت احمد

**رسالۂ جنۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ** - از حکیم شفاء الدولہ بہادر مختص بعلاج وبا مطبوعہ مطبع کنز العلوم -

**رسالہ ارائۃ سوار الطریق لطالب مناہج التحقیق** - مباحثہ ڈاکٹری و یونانی -

**رسالہ دافع المبتہ و نافع البریہ فی احکام التغذیہ لاصحاب التخمۃ و الہیضۃ** - بدہضمی کا علاج ہے -

**ام العلاج** - از حکیم امان اللہ فیروز جنگ

## طب عربی

**حمیات قانون شیخ الرئیس بوعلی سینا** - انتہا درجہ فن طب کی کتاب ہے -

**موجز** - ملخص قانون مصنفہ علاء الدین علی -

**اقسرائی** - شرح موجز مصنفہ ابی الحسن القرشی -

**نفیسی** - شرح موجز المتن مصنفہ حکیم نفیس بن جمال الطبیب -

**شرح اسباب و علامات** - دو جلدمیں بجائی مصنفہ حکیم نفیس بن حکیم عوض -

**قانونچہ طب** - مع مالہ قبرہ مصنفہ حسین بن اسحاق -

## لغت عربی

**لغات المبتدی** - مولف دار لغات کا بیان حرف اول و آخری رعایت بترتیب حروف تہجی مصنفہ مولوی سیف اللہ عظیم آبادی -

**کشف اللغات** - دو جلدمیں -

۱ - جلد - ہمزہ سے طاء طبقہ تک -

۲ - جلد - ظاء تازی سے یاء مثناۃ تحتیہ تک مصنفہ مولوی عبد الرحیم بن احمد سورتی -

**غیاث اللغات مع چراغ ہدایت** - یہ لغت نہایت مستند اور ضروری ہے -

**برہان قاطع** - امین لغات و اصطلاحات فارسی بترتیب حروف تہجی مرتبہ مولوی محمد حسین

**بہار عجم** - امین علاوہ لغات ضروری محاورات و مصطلحات و استعارات اہل زبان و شعرائے متقدمین و کاملین مرتبہ منشی ٹیک چند بہار - دو جلدمیں نہایت مبسوط لغت ہے -